کتابِ مقدس

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

مقدّس کتابِ

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: □□□□□ (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:
You include the above copyright and source information.
You do not sell this work for a profit.
You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.
Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2022-05-06

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Aug 2023 from source files dated 4 May 2022
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046

Contents

پیَدایش 1
خروج 53
احبار 97
گنتی 127
اِستِثنا 165
یشوَع 204
قُضاۃ 230
روت 257
سموئیل-۱ 261
سموئیل-۲ 296
سلاطین-۱ 326
سلاطین-۲ 361
تواریخ-۱ 396
تواریخ-۲ 426
عزرا 465
نحمیاہ 476
آستر 492
ایوب 500
زبور 530
امثال 615
واعظ 641
غزلُ الغزلات 650
یسعیاہ 656
یرمیاہ 714
نوحہ 777
حزقی ایل 784
دانیال 839
ھوسیع 855
یوایل 864
عاموس 868
عبدیاہ 875
یونس 877
میکاہ 879
ناحوم 885
حبقوق 888
صفنیاہ 891
حجی 894
زکریاہ 896
ملاکی 906

NT

متی 909
مرقس 947
لوقا 972
یوحنا 1014
اعمال 1045
رومیوں 1083
کرنتھیوں-۱ 1101
کرنتھیوں-۲ 1117
گلتیوں 1128
اِفسیوں 1134
فِلپّیوں 1140
کُلسِیوں 1145
تھسلنیکیوں-۱ 1149
تھسلنیکیوں-۲ 1153
تیمتھیس-۱ 1155
تیمتھیس-۲ 1160
ططُس 1164
فَلیمون 1166
عبرانیوں 1167
یعقوب 1180
پطرس-۱ 1184
پطرس-۲ 1189
یوحنا-۱ 1192
یوحنا-۲ 1197
یوحنا-۳ 1198
یہوداہ 1199
مکاشفہ 1201

پیدایش

روشنی :دن پہلا کا تخلیق کی دنیا

زمین تک ابھی 2 بنایا۔ کو زمین اور آسمان نے اللہ میں ابتدا 1
جس تھی ہوئی ڈھکی سے پانی گھیرے وہ تھی۔ خالی اور ویران
منڈلا اوپر کے پانی روح کا اللہ تھا۔ اندھیرا ھی اندھیرا اوپر کے
تھا۔ رھا
گئی۔ ھو پیدا روشنی تو “جائے ھو روشنی” کہا، نے اللہ پھر 3
کو روشنی نے اُس اور ھے، اچھی روشنی کہ دیکھا نے اللہ 4
اور دیا نام کا دن کو روشنی نے اللہ 5 دیا۔ کر الگ سے تاریکی
گیا۔ گزر دن پہلا یوں صبح۔ پھر ھوئی، شام کا۔ رات کو تاریکی

آسمان :دن دوسرا

جائے ھو پیدا گنبد ایسا ایک درمیان کے پانی” کہا، نے اللہ 6
ھی ایسا 7 “جائے۔ ھو الگ سے پانی کے اوپر پانی نچلا سے جس
پانی کے اوپر پانی نچلا سے جس بنایا گنبد ایسا ایک نے اللہ ھوا۔
ھوئی، شام دیا۔ نام کا آسمان کو گنبد نے اللہ 8 گیا۔ ھو الگ سے
گیا۔ گزر دن دوسرا یوں صبح۔ پھر

پودے اور زمین خشک :دن تیسرا

جمع جگہ ایک وہ ھے نیچے کے آسمان پانی جو” کہا، نے اللہ 9
ھی ایسا “آئے۔ نظر جگہ خشک طرف دوسری تا کہ جائے ھو
شدہ جمع اور دیا نام کا زمین کو جگہ خشک نے اللہ 10 ھوا۔
پھر 11 ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ اور کا۔ سمندر کو پانی
بیج جو پودے ایسے کرے، پیدا ھریاول زمین” کہا، نے اُس
بیج کے قسم اپنی اپنی پھل کے جن درخت ایسے اور ھوں رکھتے
ایسے کی، پیدا ھریاول نے زمین 12 ھوا۔ ھی ایسا “ھوں۔ رکھتے
کے جن درخت ایسے اور رکھتے بیج کے قسم اپنی اپنی جو پودے
اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ تھے۔ رکھتے بیج کے قسم اپنی اپنی پھل
گیا۔ گزر دن تیسرا یوں صبح۔ پھر ھوئی، شام 13 ھے۔

ستارے اور چاند سورج، :دن چوتھا

اور دن تا کہ جائیں ھو پیدا روشنیاں پر آسمان” کہا، نے اللہ 14
سالوں اور دنوں موسموں، مختلف طرح اِسی اور ھو امتیاز میں رات
ایسا “کریں۔ روشن کو دنیا روشنیاں یہ کی آسمان 15 بھی۔ میں
دن تھا بڑا جو سورج بنائیں، روشنیاں بڑی دو نے اللہ 16 ھوا۔ ھی
کے اِن پر۔ رات تھا چھوٹا جو چاند اور کو کرنے حکومت پر
پر آسمان اُنہیں نے اُس 17 بنایا۔ بھی کو ستاروں نے اُس علاوہ
حکومت پر رات اور دن 18 کریں، روشن کو دنیا وہ تا کہ رکھا
دیکھا نے اللہ کریں۔ پیدا امتیاز میں تاریکی اور روشنی اور کریں
گیا۔ گزر دن چوتھا یوں صبح۔ پھر ھوئی، شام 19 ھے۔ اچھا یہ کہ

جاندار کے ھَوا اور پانی :دن پانچواں

فضا اور جائے بھر سے جانداروں آبی پانی” کہا، نے اللہ 20
جانور سمندری بڑے بڑے نے اللہ 21 “پھریں۔ اُڑتے پرندے میں
والے رکھنے پَر کے قسم ھر اور مخلوقات دیگر تمام کی پانی بنائے،
نے اُس 22 ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ بنائے۔ بھی جاندار
جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو” کہا، اور دی برکت اُنہیں
بڑھ میں تعداد پر زمین پرندے طرح اِسی جائے۔ بھر سے تم سمندر
گیا۔ گزر دن پانچواں یوں صبح۔ پھر ھوئی، شام 23 “جائیں۔

انسان اور جانور والے چلنے پر زمین :دن چھٹا

:کرے پیدا جاندار کے قسم ھر زمین” کہا، نے اللہ 24
اللہ 25 ھوا۔ ھی ایسا “جانور۔ جنگلی اور والے رینگنے مویشی،
بنائے۔ جانور جنگلی اور والے رینگنے مویشی، کے قسم ھر نے
ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اُس
بنائیں، پر صورت اپنی کو انسان ھم اب آؤ” کہا، نے اللہ 26
کرے، حکومت پر جانوروں تمام وہ رکھے۔ مشابہت سے ھم وہ
جنگلی پر، مویشیوں پر، پرندوں کے ھَوا پر، مچھلیوں کی سمندر
“پر۔ جانداروں والے رینگنے تمام کے پر زمین اور پر جانوروں
پر۔ صورت کی اللہ بنایا، پر صورت اپنی کو انسان نے اللہ یوں 27
اور دی برکت اُنہیں نے اللہ 28 بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اُس
جائے بھر سے تم دنیا جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو” کہا،
اور پرندوں کے ھَوا مچھلیوں، کی سمندر رکھو۔ اختیار پر اُس تم اور
“کرو۔ حکومت پر جانداروں والے رینگنے تمام کے پر زمین
دار پھل اور پودے دار بیج تمام” کہا، مزید سے اُن نے اللہ 29
دیتا لئے کے کھانے کو تم اُنہیں مَیں ھیں۔ ھی تمہارے درخت
ھریالی لئے کے کھانے کو جانوروں تمام مَیں طرح اِس 30 ھوں۔
وہ خواہ ھے، سکتا کھا یہ وہ ھے جان بھی میں جس ھوں۔ دیتا
والا رینگنے پر زمین یا پرندہ کا ھَوا جانور، والا پھرنے چلنے پر زمین
دیکھا تو کی نظر پر سب نے اللہ 31 ھوا۔ ھی ایسا “ھو۔ نہ کیوں
گزر دن چھٹا صبح۔ پھر ھوئی، شام ھے۔ گیا بن اچھا بہت وہ کہ
گیا۔

2

آرام :دن ساتواں

مکمل تخلیق کی چیزوں تمام کی اُن اور زمین و آسمان یوں 1
سے اِس پہنچا۔ کو تکمیل کام سارا کا اللہ دن ساتویں 2 ہوئی۔
دی برکت کو دن ساتویں نے اللہ 3 کیا۔ آرام نے اُس کر ہو فارغ
اپنے نے اُس دن اُس کیونکہ کیا۔ مُقدّس و مخصوص اُسے اور
کیا۔ آرام کر ہو فارغ سے کام تخلیقی تمام

حوا اور آدم

نے خدا رب جب ہے۔ بیان کا تخلیق کی زمین و آسمان یہ 4
اُگتے نہیں پودے اور جھاڑیاں میں شروع تو 5 بنایا کو زمین و آسمان
ابھی اور تھا۔ کیا نہیں انتظام کا بارش نے اللہ کہ تھی یہ وجہ تھے۔
اِس 6 کرتا۔ باڑی کھیتی کی زمین کہ تھا ہوا نہیں پیدا بھی انسان
تر کو سطح پوری کی اُس کر اُٹھ دُھند سے میں زمین بجائے کی
کو انسان کر لے مٹی سے زمین نے خدا رب پھر 7 تھی۔ کرتی
جیتی وہ تو پھونکا دم کا زندگی میں نتھنوں کے اُس اور دیا تشکیل
ہوا۔ جان
اُس لگایا۔ باغ ایک میں عدن ملکِ میں مشرق نے خدا رب 8
رب 9 تھا۔ بنایا نے اُس جسے رکھا کو آدمی اُس نے اُس میں
نکلے، پھوٹ درخت کے طرح طرح سے میں زمین پر حکم کے خدا
اچھے لئے کے کھانے اور کش دل میں دیکھنے جو درخت ایسے
بخشتا زندگی پھل کا ایک تھے۔ درخت دو میں بیچ کے باغ تھے۔
تھا۔ دلاتا پہچان کی بُرے اور اچھے پھل کا دوسرے جبکہ تھا
تھا۔ کرتا پاشی آب کی باغ کر نکل دریا ایک سے میں عدن 10
شاخ پہلی 11-12 ہوا۔ تقسیم میں شاخوں چار وہ کر بہہ سے وہاں
ہے بہتی ہوئے گھیرے کو حویلہ ملکِ وہ ہے۔ فیسون نام کا
جاتے پائے *احمر عقیقِ اور گوند کا گُوگل سونا، خالص جہاں
گھیرے کو کوش جو ہے جیحون نام کا دوسری 13 ہیں۔
مشرق کے اسور جو ہے دِجلہ نام کا تیسری 14 ہے۔ بہتی ہوئے
ہے۔ فرات نام کا چوتھی اور ہے جاتی کو
اُس وہ تاکہ رکھا میں عدن باغ کو آدمی پہلے نے خدا رب 15
آگاہ اُسے نے خدا رب لیکن 16 کرے۔ حفاظت اور بانی باغ کی
لیکن 17 ہے۔ اجازت کی کھانے پھل کا درخت ہر تجھے" کیا،
کا اُس ہے دلاتا پہچان کی بُرے اور اچھے پھل کا درخت جس
"گا۔ مرے یقیناً تو کھائے اُسے اگر ہے۔ منع کھانا پھل

مَیں رہے۔ اکیلا آدمی کہ نہیں اچھا" کہا، نے خدا رب 18
"ہوں۔ بناتا مددگار مناسب ایک لئے کے اُس
اور جانور والے پھرنے چلنے پر زمین سے مٹی نے خدا رب 19
آیا لے پاس کے آدمی اُنہیں وہ اب تھے۔ بنائے پرندے کے ہَوا
یوں گا۔ رکھے نام کیا کیا کے اُن وہ کہ جائے ہو معلوم تاکہ
تمام نے آدمی 20 گیا۔ مل نام سے طرف کی آدم کو جانور ہر
نام کے جانداروں والے پھرنے پر زمین اور پرندوں مویشیوں،
ملا۔ نہ مددگار مناسب کوئی لئے اپنے اُسے لیکن رکھے۔
رہا سو نیند گہری وہ جب دیا۔ سُلا اُسے نے خدا رب تب 21
جگہ کی اُس کر نکال ایک سے میں پسلیوں کی اُس نے اُس تو تھا
آدمی اُسے اور بنائی عورت نے اُس سے پسلی 22 دیا۔ بھر گوشت
مجھ تو یہ !واہ" اُٹھا، پکار وہ کر دیکھ اُسے 23 آیا۔ لے پاس کے
گوشت میرے اور ھڈی سے میں ھڈیوں میری ہے، ہی جیسی
نر وہ کیونکہ جائے رکھا ناری نام کا اِس ہے۔ گوشت سے میں
چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس 24 "ہے۔ گئی نکالی سے
ایک دونوں وہ اور ہے، جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر
یہ لیکن تھے، ننگے عورت اور آدمی دونوں، 25 ہیں۔ جاتے ہو
تھا۔ نہیں باعث کا شرم لئے کے اُن

3

آغاز کا گناہ

زیادہ سے جانوروں تمام اُن والے پھرنے چلنے پر زمین سانپ 1
سے عورت نے اُس تھا۔ بنایا نے خدا رب کو جن تھا چالاک
کا درخت بھی کسی کے باغ کہ کہا واقعی نے اللہ کیا" پوچھا،
کا باغ ہم نہیں۔ ہرگز" دیا، جواب نے عورت 2 "کھانا؟ نہ پھل
گریز سے پھل کے درخت اُس صرف 3 ہیں، سکتے کھا پھل ہر
پھل کا اُس کہ کہا نے اللہ ہے۔ میں بیچ کے باغ جو ہے کرنا
"گے۔ جاؤ مر یقیناً تم ورنہ نہیں، بھی چھونا اُسے بلکہ کھاؤ نہ
جانتا اللہ بلکہ 5 مروگے، نہ ہرگز تم" کہا، سے عورت نے سانپ 4
کھل آنکھیں تمہاری تو گے کھاؤ پھل کا اُس تم جب کہ ہے
بُرا اور اچھا بھی جو تم گے، جاؤ ہو مانند کی اللہ تم اور گی جائیں
"گے۔ لو جان اُسے ہے
اور اچھا لئے کے کھانے کہ کیا غور پر درخت نے عورت 6
کہ یہ بات فریب دل سے سب ہے۔ کش دل بھی میں دیکھنے
اُس نے اُس کر سوچ یہ !ہے سکتی ہو حاصل سمجھ سے اُس

* 2:11-12 احمر عقیقِ: carnelian

دے بھی کو شوھر اپنے نے اُس پھر کھایا۔ اُسے کر لے پھل کا
لیکن 7 لیا۔ کھا بھی نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُس وہ کیونکہ دیا،
کہ ہوا معلوم کو اُن اور گئیں کھل آنکھیں کی اُن ھی کھاتے
بنا لنگیاں کر سی پتے کے انجیر نے اُنہوں چنانچہ ھیں۔ ننگے ھم
لیں۔
رب نے اُنہوں تو لگی چلنے ہَوا ٹھنڈی جب وقت کے شام 8
کے درختوں مارے کے ڈر وہ سنا۔ پھرتے چلتے میں باغ کو خدا
کہاں تُو آدم؟” کہا، کر پکار نے خدا رب 9 گئے۔ چھپ پیچھے
ھوئے چلتے میں باغ تجھے نے مَیں” دیا، جواب نے آدم 10 “ہے؟
“گیا۔ چھپ مَیں لئے اِس ھوں۔ ننگا مَیں کیونکہ گیا، ڈر تو سنا
تُو کیا ہے؟ ننگا تُو کہ بتایا تجھے نے کس” پوچھا، نے اُس 11
نے مَیں سے کھانے جسے ہے کھایا پھل کا درخت اُس نے
ساتھ میرے نے تُو عورت جو” کہا، نے آدم 12 “تھا؟ کیا منع
نے مَیں لئے اِس دیا۔ پھل مجھے نے اُس ہے دی لئے کے رہنے
یہ نے تُو” ہوا، مخاطب سے عورت خدا رب اب 13 “لیا۔ کھا
تو بہکایا مجھے نے سانپ” دیا، جواب نے عورت “کیا؟ کیوں
“کھایا۔ نے مَیں
اِس کیا، یہ نے تُو چونکہ” کہا، سے سانپ نے خدا رب 14
عمر تُو ہے۔ لعنتی میں جانوروں جنگلی اور مویشیوں تمام تُو لئے
تیرے مَیں 15 گا۔ چاٹے خاک اور گا رینگے بل کے پیٹ بھر
تیری اولاد کی اُس گا۔ کروں پیدا دشمنی درمیان کے عورت اور
تُو جبکہ گی ڈالے کچل کو سر تیرے وہ گی۔ ہو دشمن کی اولاد
“گا۔ کاٹے پر ایڑی کی اُس
اُمید تُو جب” کہا، اور ہوا مخاطب سے عورت خدا رب پھر 16
تیرے جب گا۔ بڑھاؤں بہت کو تکلیف تیری مَیں تو گی ہو سے
کی شوھر اپنے تُو گی۔ ہو شکار کا درد شدید تو تُو گے ہوں بچے
سے آدم 17 “گا۔ کرے حکومت پر تجھ وہ لیکن گی کرے تمنا
کا درخت اُس اور مانی بات کی بیوی اپنی نے تُو” کہا، نے اُس
تیرے لئے اِس تھا۔ کیا منع نے مَیں سے کھانے جسے کھایا پھل
کرنے حاصل خوراک سے اُس ہے۔ لعنت پر زمین سے سبب
تیرے 18 گی۔ پڑے کرنی مشقت محنت بھر عمر تجھے لئے کے
حالانکہ گی، کرے پیدا کٹارے اونٹ اور پودے خاردار وہ لئے
بہا بہا پسینہ 19 گا۔ کرے حاصل بھی خوراک اپنی سے اُس تُو
یہ اور گی۔ پڑے کرنی دوڑ بھاگ لئے کے کمانے روٹی تجھے کر
دوبارہ کرتے کرتے محنت تُو گا۔ رہے جاری تک موت سلسلہ

خاک تُو ہے۔ گیا لیا سے اُسی تُو کیونکہ گا، جائے لوٹ میں زمین
“گا۔ جائے مل میں خاک دوبارہ اور ہے
بعد کیونکہ رکھا، زندگی یعنی حوا نام کا بیوی اپنی نے آدم 20
اُس اور آدم نے خدا رب 21 گئی۔ بن ماں کی زندوں تمام وہ میں
نے اُس 22 پہنایا۔ اُنہیں کر بنا لباس سے کھالوں لئے کے بیوی کی
علم کا بُرے اور اچھے وہ ہے، گیا ہو مانند ہماری انسان” کہا،
والے بخشنے زندگی کر بڑھا ہاتھ وہ کہ ہو نہ ایسا اب ہے۔ رکھتا
زندہ تک ہمیشہ کر کھا سے اُس اور لے سے پھل کے درخت
اُس کر نکال سے عدن باغِ اُسے نے خدا رب لئے اِس 23 “رہے۔
سے میں جس دی داری ذمہ کی کرنے باڑی کھیتی کی زمین
باغ نے اُس بعد کے کرنے خارج کو انسان 24 تھا۔ گیا لیا اُسے
ساتھ ساتھ اور کئے کھڑے فرشتے کروبی میں مشرق کے عدن
راستے اُس تاکہ تھی گھومتی اُدھر اِدھر جو رکھی تلوار آتشی ایک
پہنچاتا تک درخت والے بخشنے زندگی جو کرے حفاظت کی
تھا۔

4

ہابیل اور قابیل

ہوا۔ پیدا قابیل بیٹا پہلا کا اُن تو ہوا بستر ہم سے حوا آدم 1
کیا حاصل مرد ایک نے مَیں سے مدد کی رب” کہا، نے حوا
بھیڑبکریوں ہابیل ہوا۔ پیدا ہابیل بھائی کا قابیل میں بعد 2 “ہے۔
لگا۔ کرنے باڑی کھیتی قابیل جبکہ گیا بن چرواھا کا

قتل پہلا

کچھ سے میں فصلوں اپنی کو رب نے قابیل بعد کے دیر کچھ 3
اپنی نے اُس لیکن کیا، پیش نذرانہ بھی نے ہابیل 4 کیا۔ پیش
ہابیل چڑھائے۔ سمیت چربی کی اُن پہلوٹھے کچھ کے بھیڑبکریوں
ہوا۔ نہ منظور نذرانہ کا قابیل مگر 5 آیا، پسند کو رب نذرانہ کا
گیا۔ بگڑ منہ کا اُس اور گیا، آ میں غصے بڑے قابیل کر دیکھ یہ
کیوں منہ تیرا ہے؟ گیا آ کیوں میں غصے تُو” پوچھا، نے رب 6
کر اُٹھا نظر اپنی تو ہے رکھتا نیت اچھی تُو اگر کیا 7 ہے؟ ہوا لٹکا
رکھتا نہیں نیت اچھی اگر لیکن گا؟ سکے دیکھ نہیں طرف میری
ہے۔ چاہتا تجھے اور ہے بیٹھا دبکا پر دروازے گناہ ! خبردار تو
“آئے۔ غالب پر اُس کہ ہے فرض تیرا لیکن
کھلے باہر ہم آؤ،” کہا، سے بھائی اپنے نے قابیل دن ایک 8
نے قابیل تو تھے میں میدان کھلے وہ جب اور “چلیں۔ میں میدان
ڈالا۔ مار اُسے کے کر حملہ پر ہابیل بھائی اپنے

“ہے؟ کہاں ہابیل بھائی تیرا” پوچھا، سے قابیل نے رب تب 9
بھال دیکھ کی بھائی اپنے کیا ! پتا کیا مجھے” دیا، جواب نے قابیل
کِیا کیا نے تُو” کہا، نے رب 10 “ہے؟ داری ذمہ میری کرنا
فریاد سے مجھ کر پکار سے میں زمین خون کا بھائی تیرے ہے؟
تجھے نے زمین اور ہے لعنت پر تجھ لئے اِس 11 ہے۔ رہا کر
قتل سے ہاتھ تیرے کر کھول منہ کو زمین کیونکہ ہے، کیا رد
باڑی کھیتی تُو جب سے اب 12 پڑا۔ پینا خون کا بھائی ہوئے کئے
مفرور تُو گی۔ کرے انکار سے دینے پیداوار اپنی زمین تو گا کرے
نہایت سزا میری” کہا، نے قابیل 13 “گا۔ پھرے مارا مارا کر ہو
مجھے تُو آج 14 گا۔ پاؤں کر نہیں برداشت اِسے مَیں ہے۔ سخت
بھی سے حضور تیرے مجھے اور ہے رہا بھگا سے سطح کی زمین
رہوں پھرتا مارا مارا سے حیثیت کی مفرور مَیں ہے۔ جانا چھپ
مجھے وہ ہوں کہاں مَیں کہ گا چلے پتا بھی کو جس لئے اِس گا،
نہیں۔ ہرگز” کہا، سے اُس نے رب لیکن 15 “گا۔ ڈالے کر قتل
“گا۔ جائے لیا بدلہ گُنا سات سے اُس کرے قتل کو قابیل جو
دیکھے کو قابیل بھی جو تاکہ لگایا نشان ایک پر اُس نے رب پھر
حضور کے رب قابیل بعد کے اِس 16 دے۔ کر نہ قتل اُسے وہ
میں علاقے کے نود طرف کی مشرق کے عدن اور گیا چلا سے
بسا۔ جا

خاندان کا قابیل

نام کا جس ہوا پیدا بیٹا ہوئی۔ حاملہ بیوی کی قابیل 17
کی بیٹے اپنے اور کیا تعمیر شہر ایک نے قابیل گیا۔ رکھا حنوک
تھا، عیراد بیٹا کا حنوک 18 رکھا۔ حنوک نام کا اُس میں خوشی
کا متوسائیل اور متوسائیل بیٹا کا محویائیل محویائیل، بیٹا کا عیراد
عدہ 20 اور ضِلّہ۔ عدہ تھیں، بیویاں دو کی لمک 19 تھا۔ لمک بیٹا
اور رہتے میں خیموں لوگ کے نسل کی اُس تھا۔ یابل بیٹا کا
کے نسل کی اُس تھا۔ یوبل بھائی کا یابل 21 تھے۔ پالتے مویشی
پیدا بیٹا بھی کے ضِلّہ 22 تھے۔ بجاتے بانسری اور *سرود لوگ
کے نسل کی اُس تھا۔ لوہار وہ تھا۔ قابیل تُوبل نام کا جس ہوا
کا بہن کی قابیل تُوبل تھے۔ بناتے چیزیں کی لوہے اور پیتل لوگ
عدہ” کہا، سے بیویوں اپنی نے لمک دن ایک 23 تھا۔ نعمہ نام
غور پر الفاظ میرے بیویو، کی لمک ! سنو بات میری ضِلّہ، اور
ڈالا۔ مار اُسے نے مَیں تو کیا زخمی مجھے نے آدمی ایک 24 ! کرو
دیا۔ کر قتل اُسے نے مَیں تو لگائی چوٹ میرے نے لڑکے ایک
لیکن گا، جائے لیا بدلہ گُنا سات سے اُس کرے قتل کو قابیل جو
“گا۔ جائے لیا بدلہ گُنا ستتر سے اُس کرے قتل کو لمک جو

انوس اور سیت

نام کا اُس نے حوا ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک کا حوا اور آدم 25
قابیل جسے جگہ کی ہابیل مجھے نے اللہ” کہا، کر رکھ سیت
بیٹا بھی ہاں کے سیت 26 “ہے۔ بخشا بیٹا اَور ایک کیا قتل نے
رکھا۔ انوس نام کا اُس نے اُس ہوا۔ پیدا
لگے۔ کرنے عبادت کر لے نام کا رب لوگ میں دنوں اُن

5

نامہ نسب کا تک نوح سے آدم

ہے۔ درج نامہ نسب کا آدم میں ذیل 1
پر صورت اپنی اُسے نے اُس تو کیا خلق کو انسان نے اللہ جب
اُس دن جس اور کیا۔ پیدا عورت اور مرد اُنہیں نے اُس 2 بنایا۔
یعنی آدم نام کا اُن کر دے برکت اُنہیں نے اُس کیا خلق اُنہیں نے
رکھا۔ انسان
ہوا۔ پیدا سیت بیٹا کا اُس جب تھی سال 130 عمر کی آدم 3
سے اُس وہ تھا، مانند کی باپ اپنے سے لحاظ کے صورت سیت
800 مزید آدم بعد کے پیدائش کی سیت 4 تھا۔ رکھتا مشابہت
930 وہ 5 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال
اِس 7 ہوا۔ پیدا انوس بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 105 سیت 6
بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 807 مزید وہ بعد کے
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 912 وہ 8 ہوئے۔ پیدا
اِس 10 ہوا۔ پیدا قینان بیٹا کا اُس جب تھا کا برس 90 انوس 9
بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 815 مزید وہ بعد کے
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 905 وہ 11 ہوئے۔ پیدا
ہوا۔ پیدا ایل مہلل بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 70 قینان 12
بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 840 مزید وہ بعد کے اِس 13
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 910 وہ 14 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں
ہوا۔ پیدا یارد بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 65 ایل مہلل 15
بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 830 مزید وہ بعد کے اِس 16
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 895 وہ 17 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں

ہے۔ کیا استعمال ’سرود‘ لفظ جگہ کی اِس نے مترجمین لئے اِس ہے، ہوتا استعمال ہی کم میں صغیر برِ ساز یہ چونکہ چنگ۔ :ترجمہ لفظی :سرود **4:21** *

هوا۔ پیدا حنوک بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 162 یارد 18
بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 800 مزید وہ بعد کے اِس 19
هوا۔ فوت میں عمر کی سال 962 وہ 20 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں
هوا۔ پیدا متوسلح بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 65 حنوک 21
اُس رہا۔ چلتا ساتھ کے اللہ سال 300 مزید وہ بعد کے اِس 22
میں دنیا سال 365 کُل وہ 23 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے
عمر کی سال 365 تھا۔ چلتا ساتھ ساتھ کے اللہ حنوک 24 رہا۔
لیا۔ اُٹھا اُسے نے اللہ کیونکہ ہوا، غائب وہ میں
هوا۔ پیدا لمک بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 187 متوسلح 25
بھی بیٹیاں اوربیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 782 مزید وہ 26
هوا۔ فوت میں عمر کی سال 969 وہ 27 ہوئے۔ پیدا
اُس 29 هوا۔ پیدا بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 182 لمک 28
کے اُس نے اُس کیونکہ رکھا، تسلی یعنی نوح نام کا اُس نے
دہ تکلیف نہایت کام کا باڑی کھیتی ہمارا" کہا، میں بارے
ہم اب لیکن ہے۔ بھیجی لعنت پر زمین نے اللہ کہ لئے اِس ہے،
595 مزید وہ بعد کے اِس 30 "گے۔ پائیں تسلی معرفت کی بیٹے
وہ 31 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال
هوا۔ فوت میں عمر کی سال 777
یافت اور حام سِم، بیٹے کے اُس جب تھا کا سال 500 نوح 32
ہوئے۔ پیدا

6

زیادتیاں کی لوگوں

پیدا بیٹیاں ہاں کے اُن لگی۔ بڑھنے تعداد کی لوگوں میں دنیا 1
کی انسان نوع بنی کہ دیکھا نے ہستیوں آسمانی تب 2 ہوئیں۔
چن کچھ سے میں اُن نے اُنہوں اور ہیں، صورت خوب بیٹیاں
ہمیشہ روح میری" کہا، نے رب پھر 3 کی۔ شادی سے اُن کر
سے اب ہے۔ مخلوق فانی وہ کیونکہ رہے نہ میں انسان لئے کے
اور میں دنوں اُن 4 "گا۔ رہے نہیں زندہ زیادہ سے سال 120 وہ
اور عورتوں انسانی جو تھے افراد قامت دیو میں دنیا بھی میں بعد
قامت دیو یہ تھے۔ ہوئے پیدا سے شادیوں کی ہستیوں آسمانی اُن
تھے۔ سورما مشہور کے زمانے قدیم افراد
تمام کے اُس کہ ہے، گیا بگڑ نہایت انسان کہ دیکھا نے رب 5
کہ پچھتایا وہ 6 ہیں۔ رہتے مائل طرف کی بُرائی لگاتار خیالات
سخت اُسے اور ہے، دیا رکھ میں دنیا کر بنا کو انسان نے مَیں
کیا خلق کو انسان نے ھی مَیں گو" کہا، نے اُس 7 هوا۔ دُکھ
لوگوں صرف نہ مَیں گا۔ ڈالوں مٹا سے پر زمین رُوئے اُسے مَیں
ہَوا اور جانوروں والے رینگنے اور پھرنے چلنے پر زمین بلکہ کو
ہوں پچھتاتا مَیں کیونکہ گا، دوں کر ہلاک بھی کو پرندوں کے
"بنایا۔ کو اُن نے مَیں کہ

تیاریاں کی نوح لئے کے سیلاب بڑے

کا زندگی کی اُس یہ 9 تھی۔ کرم نظرِ کی رب پر نوح صرف 8
ہے۔ بیان
وہی صرف میں لوگوں کے زمانے اُس تھا۔ باز راست نوح
بیٹے تین کے نوح 10 تھا۔ چلتا ساتھ ساتھ کے اللہ وہ تھا۔ بےقصور
ہوئی بگڑی میں نظر کی اللہ دنیا لیکن 11 یافت۔ اور حام سِم، تھے،
دنیا دیکھتا اللہ بھی جہاں 12 تھی۔ ہوئی بھری سے تشدد و ظلم اور
بگاڑ کو روِش اپنی پر زمین نے جانداروں تمام کیونکہ تھی، خراب
تھا۔ دیا
کو جانداروں تمام نے مَیں" کہا، سے نوح نے اللہ تب 13
پوری سے سبب کے اُن کیونکہ ہے، کیا فیصلہ کا کرنے ختم
سمیت زمین کو اُن مَیں چنانچہ ہے۔ گئی بھر سے تشدد و ظلم دنیا
بنا کشتی کی لکڑی کی *سرو لئے اپنے اب 14 گا۔ دوں کر تباہ
لگا۔ تارکول باہر اور اندر اُسے اور ہوں کمرے میں اُس لے۔
45 اونچائی اور فٹ 75 چوڑائی فٹ، 450 لمبائی کی اُس 15
18 نیچے کے اُس کہ بنانا یوں کو چھت کی کشتی 16 ہو۔ فٹ
منزلیں تین کی اُس اور ہو، دروازہ طرف ایک رہے۔ کھلا انچ
کے زمین وہ کہ گا لاؤں سیلاب بڑا اِتنا کا پانی مَیں 17 ہوں۔
فنا کچھ سب پر زمین گا۔ ڈالے کر ہلاک کو جانداروں تمام
جس گا باندھوں عہد مَیں ساتھ تیرے لیکن 18 گا۔ جائے ہو
میں کشتی ساتھ کے بہوؤں اور بیوی اپنی بیٹوں، اپنے تُو تحت کے
بھی مادہ ایک اور نر ایک کا جانور کے قسم ہر 19 گا۔ جائے
بچیں۔ جیتے ساتھ تیرے وہ تاکہ جانا لے میں کشتی ساتھ اپنے
پھرنے پر زمین کے قسم ہر اور جانور والے رکھنے پَر کے قسم ہر 20
جیتے تاکہ گے آئیں پاس تیرے کر ہو دو دو جانور والے رینگنے یا
کے اُن اور اپنے اُسے ہے درکار خوراک بھی جو 21 جائیں۔ بچ
"لینا۔ کر محفوظ میں کشتی کے کر جمع لئے
بتایا۔ اُسے نے اللہ جیسا کیا ھی ویسا کچھ سب نے نوح 22

ہو۔ لکڑی کی دیودار یا سرو مطلب کا اُس شاید ہے۔ متروک لفظ عبرانی :سرو **6:14** *

7

اغاز کا سیلاب

1 پھر رب نے نوح سے کہا، ”اپنے گھرانے سمیت کشتی
میں داخل ہو جا، کیونکہ اِس دور کے لوگوں میں سے مَیں نے
صرف تجھے راست باز پایا ہے۔ 2 ہر قسم کے پاک جانوروں میں
سے سات سات نر و مادہ کے جوڑے جبکہ ناپاک جانوروں میں
سے نر و مادہ کا صرف ایک ایک جوڑا ساتھ لے جانا۔ 3 اِسی
طرح ہر قسم کے پَر رکھنے والوں میں سے سات سات نر و مادہ
کے جوڑے بھی ساتھ لے جانا تاکہ اُن کی نسلیں بچی رہیں۔
4 ایک ہفتے کے بعد مَیں چالیس دن اور چالیس رات متواتر بارش
برساؤں گا۔ اِس سے مَیں تمام جانداروں کو رُوئے زمین پر سے مٹا
ڈالوں گا، اگرچہ مَیں ہی نے اُنہیں بنایا ہے۔“
5 نوح نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔ 6 وہ 600
سال کا تھا جب یہ طوفانی سیلاب زمین پر آیا۔
7 طوفانی سیلاب سے بچنے کے لئے نوح اپنے بیٹوں، اپنی بیوی
اور بہوؤں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا۔ 8 زمین پر پھرنے والے
پاک اور ناپاک جانور، پَر رکھنے والے اور تمام رینگنے والے جانور
بھی 9 نر و مادہ کی صورت میں دو دو ہو کر وہ نوح کے
پاس آ کر کشتی میں سوار ہوئے۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا
اللہ نے نوح کو حکم دیا تھا۔ 10 ایک ہفتے کے بعد طوفانی سیلاب
زمین پر آ گیا۔
11 یہ سب کچھ اُس وقت ہوا جب نوح 600 سال کا تھا۔
دوسرے مہینے کے 17ویں دن زمین کی گہرائیوں میں سے
تمام چشمے پھوٹ نکلے اور آسمان پر پانی کے دریچے کھل گئے۔
12 چالیس دن اور چالیس رات تک موسلادھار بارش ہوتی
رہی۔ 13 جب بارش شروع ہوئی تو نوح، اُس کے بیٹے سِم، حام
اور یافت، اُس کی بیوی اور بہوئیں کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔
14 اُن کے ساتھ ہر قسم کے جنگلی جانور، مویشی، رینگنے اور پَر
رکھنے والے جانور تھے۔ 15 ہر قسم کے جاندار دو دو ہو کر نوح
کے پاس آ کر کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔ 16 نر و مادہ آئے
تھے۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا تھا جیسا اللہ نے نوح کو حکم دیا تھا۔
پھر رب نے دروازے کو بند کر دیا۔
17 چالیس دن تک طوفانی سیلاب جاری رہا۔ پانی چڑھا تو
اُس نے کشتی کو زمین پر سے اُٹھا لیا۔ 18 پانی زور پکڑ کر بہت
بڑھ گیا، اور کشتی اُس پر تیرنے لگی۔ 19 آخرکار پانی اِتنا زیادہ
ہو گیا کہ تمام اونچے پہاڑ بھی اُس میں چھپ گئے، 20 بلکہ سب
سے اونچی چوٹی پر پانی کی گہرائی 20 فٹ تھی۔ 21 زمین پر رہنے
والی ہر مخلوق ہلاک ہوئی۔ پرندے، مویشی، جنگلی جانور، تمام
جاندار جن سے زمین بھری ہوئی تھی، اور انسان، سب کچھ مر گیا۔
22 زمین پر ہر جاندار مخلوق ہلاک ہوئی۔ 23 یوں ہر مخلوق کو
رُوئے زمین پر سے مٹا دیا گیا۔ انسان، زمین پر پھرنے اور رینگنے
والے جانور اور پرندے، سب کچھ ختم کر دیا گیا۔ صرف نوح
اور کشتی میں سوار اُس کے ساتھی بچ گئے۔
24 سیلاب ڈیڑھ سَو دن تک زمین پر غالب رہا۔

8

اختتام کا سیلاب

1 لیکن اللہ کو نوح اور تمام جانور یاد رہے جو کشتی میں تھے۔
اُس نے ہَوا چلا دی جس سے پانی کم ہونے لگا۔ 2 زمین کے
چشمے اور آسمان پر کے پانی کے دریچے بند ہو گئے، اور بارش
رُک گئی۔ 3 پانی گھٹتا گیا۔ 150 دن کے بعد وہ کافی کم ہو گیا
تھا۔ 4 ساتویں مہینے کے 17 ویں دن کشتی اراراط کے ایک پہاڑ
پر ٹک گئی۔ 5 دسویں مہینے کے پہلے دن پانی اِتنا کم ہو گیا تھا کہ
پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آنے لگی تھیں۔
6-7 چالیس دن کے بعد نوح نے کشتی کی کھڑکی کھول کر
ایک کوّا چھوڑ دیا، اور وہ اُڑ کر چلا گیا۔ لیکن جب تک زمین
پر پانی تھا وہ آتا جاتا رہا۔ 8 پھر نوح نے ایک کبوتر چھوڑ دیا تاکہ
پتا چلے کہ زمین پانی سے نکل آئی ہے یا نہیں۔ 9 لیکن کبوتر کو
کہیں بھی بیٹھنے کی جگہ نہ ملی، کیونکہ اب تک پوری زمین پر
پانی ہی پانی تھا۔ وہ کشتی اور نوح کے پاس واپس آ گیا، اور نوح
نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کبوتر کو پکڑ کر اپنے پاس کشتی میں رکھ
لیا۔
10 اُس نے ایک ہفتہ اَور انتظار کر کے کبوتر کو دوبارہ
چھوڑ دیا۔ 11 شام کے وقت وہ لوٹ آیا۔ اِس دفعہ اُس کی چونچ
میں زیتون کا تازہ پتا تھا۔ تب نوح کو معلوم ہوا کہ زمین پانی سے
نکل آئی ہے۔
12 اُس نے مزید ایک ہفتے کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیا۔ اِس
دفعہ وہ واپس نہ آیا۔
13 جب نوح 601 سال کا تھا تو پہلے مہینے کے پہلے دن زمین
کی سطح پر پانی ختم ہو گیا۔ تب نوح نے کشتی کی چھت کھول
دی اور دیکھا کہ زمین کی سطح پر پانی نہیں ہے۔ 14 دوسرے
مہینے کے 27ویں دن زمین بالکل خشک ہو گئی۔

مَیں اب" 9 کہا، سے بیٹوں کے اُس اور نوح نے اللہ تب 8
یہ 10 ہوں۔ کرتا قائم عہد ساتھ کے اولاد تمہاری اور تمہارے
سے میں کشتی جو گا ہو بھی ساتھ کے جانوروں تمام اُن عہد
کے جانوروں تمام کے پر زمین اور مویشیوں پرندوں، یعنی ہیں نکلے
اب کہ ہوں کرتا وعدہ کر باندھ عہد ساتھ تمہارے مَیں 11 ساتھ۔
ختم سے سیلاب زندگی تمام کی زمین کہ گا ہو نہیں کبھی ایسا سے
جو گا آئے نہیں کبھی سیلاب ایسا سے اب گی۔ جائے دی کر
مَیں جو نشان کا عہد ابدی اِس 12 دے۔ کہ تباہ کو زمین پوری
کہ ہے یہ ہوں رہا کر قائم ساتھ کے جانداروں تمام اور تمہارے
ساتھ کے دنیا میرے وہ ہوں۔ رکھتا میں بادلوں کمان اپنی مَیں 13
بادل پر آسمان پر کہنے میرے کبھی جب 14 گا۔ ہو نشان کا عہد
یہ مَیں تو 15 گی آئے نظر سے میں اُن قزح قوسِ اور گے جائیں چھا
گیا کیا ساتھ کے جانداروں تمام اور تمہارے جو گا کروں یاد عہد
کو زندگی تمام جو گا آئے نہیں سیلاب ایسا بھی کبھی اب ہے۔
دیکھ اُسے مَیں تو گی آئے نظر قزح قوسِ 16 دے۔ کر ہلاک
تمام کی دنیا اور میرے جو گا کروں یاد کو عہد دائمی اُس کر
ہے نشان کا عہد اُس یہ 17 ہے۔ درمیان کے مخلوقات جاندار
"ہے۔ کیا ساتھ کے جانداروں تمام کے دنیا نے مَیں جو

بیٹے کے نوح

حام سِم، نکلے سے کشتی ساتھ کے اُس بیٹے جو کے نوح 18
لوگ تمام کے بھر دنیا 19 تھا۔ باپ کا کنعان حام تھے۔ یافت اور
ہیں۔ اولاد کی تینوں اِن
لگایا۔ باغ کا انگور نے اُس میں شروع تھا۔ کسان نوح 20
دُھت میں نشے وہ کہ لی پی اِتنی نے اُس کر بنائے سے انگور 21
اُسے نے حام باپ کے کنعان 22 رہا۔ پڑا ننگا میں ڈیرے اپنے
کے اُس کو بھائیوں دونوں اپنے کر جا باہر تو دیکھا ہوا پڑا یوں
پر کندھوں اپنے نے یافت اور سِم کر سن یہ 23 بتایا۔ میں بارے
اور ہوئے داخل میں ڈیرے ہوئے چلتے اُلٹے وہ پھر رکھا۔ کپڑا
رہے مُڑے طرف دوسری منہ کے اُن دیا۔ ڈال پر باپ اپنے کپڑا
آئے۔ نہ نظر برہنگی کی باپ تا کہ
سے سب کہ چلا پتا کو اُس تو آیا میں ہوش نوح جب 24
!لعنت پر کنعان" کہا، نے اُس 25 ہے۔ کیا کیا نے بیٹے چھوٹے
گا۔ ہو غلام ترین ذلیل کا بھائیوں اپنے وہ

بھوؤں اور بیٹوں بیوی، اپنی" 16 کہا، سے نوح نے اللہ پھر 15
اُنہیں ہیں ساتھ جانور بھی جتنے 17 آ۔ نکل سے کشتی ساتھ کے
رینگنے یا پھرنے پر زمین خواہ ہوں، پرندے خواہ دے، نکال
میں تعداد اور بڑھائیں نسل جائیں، پھیل میں دنیا وہ جانور۔ والے
بھوؤں اور بیوی اپنی بیٹوں، اپنے نوح چنانچہ 18 "جائیں۔ بڑھتے
کے قسم اپنی اپنی بھی پرندے اور جانور تمام 19 آیا۔ نکل سمیت
نکلے۔ سے کشتی میں گروہوں
نے اُس بنائی۔ گاہ قربان لئے کے رب نے نوح وقت اُس 20
کر چن کچھ سے میں جانوروں پاک والے اُڑنے اور پھرنے تمام
قربانیاں یہ 21 دیا۔ جلا طرح پوری پر گاہ قربان اور کیا ذبح اُنہیں
مَیں سے اب" کہا، میں دل اپنے اور ہوا خوش رب کر دیکھ
کیونکہ گا، بھیجوں نہیں لعنت سے وجہ کی انسان پر زمین کبھی
مَیں سے اب ہے۔ مائل طرف کی بُرائی سے ہی بچپن دل کا اُس
پر زمین رُوئے کو مخلوقات والی رکھنے جان تمام طرح اِس کبھی
گے۔ رہیں جاری اوقات مقررہ کے دنیا 22 گا۔ مٹاؤں نہیں سے
اور گرمیوں تپش، اور ٹھنڈ وقت، کا کاٹنے فصل اور بونے بیج
تک اخیر کے دنیا کچھ سب یہ رات، اور دن موسم، کا سردیوں
"گا۔ رہے قائم

9

عہد ساتھ کے نوح کا اللہ

کہا، کر دے برکت کو بیٹوں کے اُس اور نوح نے اللہ پھر 1
جائے۔ بھر سے تم دنیا جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو"
مچھلیاں اور پرندے جانور، والے رینگنے اور پھرنے پر زمین 2
ہے۔ گیا دیا کر میں اختیار تمہارے اُنہیں گے۔ ڈریں سے تم سب
پیداوار کی پودوں لئے کے کھانے تمہارے نے مَیں طرح جس 3
کھانے جانور کے قسم ہر تمہیں سے اب طرح اُسی ہے کی مقرر
کھانا جس نہ گوشت ایسا !خبردار لیکن 4 ہے۔ بھی اجازت کی
ہے۔ جان کی اُس میں خون کیونکہ ہے، خون میں
جان اپنی اُسے گا کرے ایسا جو ہے۔ منع لینا جان کی کسی 5
کا اِس خود مَیں حیوان۔ یا ہو انسان وہ خواہ گی، پڑے دینی
خون کا اُس بہائے خون کا کسی بھی جو 6 گا۔ کروں مطالبہ
بنایا پر صورت اپنی کو انسان نے اللہ کیونکہ گا۔ جائے بہایا بھی ہے۔
"جاؤ۔ پھیل میں دنیا جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو اب 7

غلام کا سِم کنعان ہے۔ خدا کا سِم جو رب ہو مبارک 26
کے سِم یافت جائیں۔ بڑھ حدود کی یافت کہ کرے اللہ 27 ہو۔
“ہو۔ غلام کا اُس کنعان اور رہے میں ڈیروں
950 وہ 29 رہا۔ زندہ سال 350 مزید نوح بعد کے سیلاب 28
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال

10

اولاد کی نوح

اُن ہے۔ نامہ نسب کا یافت اور حام سِم، بیٹوں کے نوح یہ 1
ہوئے۔ پیدا بعد کے سیلاب بیٹے کے

نسل کی یافت

اور مسک تُوبل، یاوان، مادی، ماجوج، جُمر، بیٹے کے یافت 2
یاوان 4 تھے۔ تُجرمہ اور ریفت اشکناز، بیٹے جُمر کے 3 تھے۔ تیراس
کی اُس بھی دودانی اور کِتّی تھے۔ ترسیس اور اِلیسہ بیٹے کے
علاقوں ساحلی جو ہیں اجداد و آبا کے قوموں اُن وہ 5 ہیں۔ اولاد
اپنے اپنے جو ہیں اولاد کی یافت یہ گئیں۔ پھیل میں جزیروں اور
ہیں۔ بولتے زبان اپنی اپنی ہوئے رہتے میں ملک اور قبیلے

نسل کی حام

کوش 7 تھے۔ کنعان اور فوط مصر، کوش، بیٹے کے حام 6
بیٹے کے رعمہ تھے۔ سبتکہ اور رعمہ سبتہ، حویلہ، سِبا، بیٹے کے
تھے۔ دِدان اور سبا
پہلا میں دنیا وہ تھا۔ نمرود بنام بیٹا اَور ایک کا کوش 8
تھا۔ شکاری زبردست وہ نزدیک کے رب 9 تھا۔ حاکم زبردست
جاتا کہا میں بارے کے شکاری اچھے کسی بھی آج لئے اِس
زبردست نزدیک کے رب جو ہے مانند کی نمرود وہ” ہے،
میں سِنعار ملکِ مرکز پہلے کے سلطنت کی اُس 10 “تھا۔ شکاری
نکل سے ملک اُس 11 تھے۔ شہر کے کلنہ اور اکاد ارک، بابل،
کلح عیر، رحوبوت نینوہ، نے اُس جہاں گیا چلا اسور وہ کر
کے کلح اور نینوہ رسن شہر بڑا کئے۔ تعمیر شہر کے رسن اور 12
ہے۔ واقع درمیان
نفتوحی، لِہابی، عنامی، لودی، :تھا باپ کا قوموں اِن مصر 13
کفتوری۔ اور (نکلے فلستی سے جن) کسلوحی فتروسی، 14
باپ کا قوموں کی ذیل کنعان تھا۔ صیدا پہلوٹھا کا کنعان 15
عرقی، حوّی، 17 جرجاسی، اموری، یبوسی، 16 حِتّی :تھا بھی
اِتنے قبیلے کنعانی میں بعد حماتی۔ اور صماری اروادی، 18 سینی،
کی جنوب سے صیدا میں شمال حدود کی اُن کہ 19 گئے پھیل
طرف کی مشرق سے وہاں اور تک غزہ کر ہو سے جرار طرف
تھیں۔ تک لَسَع کر ہو سے ضبوئیم اور ادمہ عمورہ، سدوم،
قبیلے، اپنے اپنے کے اُن جو ہیں، اولاد کی حام سب یہ 20
درج مطابق کے قوم اپنی اپنی اور ملک اپنے اپنے زبان، اپنی اپنی
ہیں۔

نسل کی سِم

سِم ہوئے۔ پیدا بیٹے بھی کے اُس تھا۔ بھائی بڑا کا یافت سِم 21
ہے۔ باپ کا عِبر بنی تمام
تھے۔ اَرام اور لُود ارفکسد، اسور، عیلام، بیٹے کے سِم 22
تھے۔ مس اور جتر حول، عُوض، بیٹے کے اَرام 23
تھا۔ عِبر بیٹا کا سلح اور سلح بیٹا کا ارفکسد 24
تقسیم یعنی فلج نام کا ایک ہوئے۔ پیدا بیٹے دو ہاں کے عِبر 25
نام کا بھائی کے فلج ہوئی۔ تقسیم دنیا میں ایام اُن کیونکہ تھا،
تھا۔ یُقطان
اِراخ، حصرماوت، سلف، الموداد، بیٹے کے یُقطان 26
اوفیر، 29 سبا، مائیل، ابی عوبال، 28 دِقلہ، اُوزال، ہدورام، 27
میسا وہ 30 تھے۔ بیٹے کے یُقطان سب یہ تھے۔ یوباب اور حویلہ
تھے۔ آباد تک علاقے پہاڑی مشرقی اور سفار کر لے سے
اپنی اپنی قبیلے، اپنے اپنے جو ہیں، اولاد کی سِم سب یہ 31
ہیں۔ درج مطابق کے قوم اپنی اپنی اور ملک اپنے اپنے زبان،
اور نسلوں اپنی جو ہیں، قبیلے کے بیٹوں کے نوح سب یہ 32
قومیں تمام بعد کے سیلاب ہیں۔ گئے کئے درج مطابق کے قوموں
گئیں۔ پھیل پر زمین رُوئے کر نکل سے ہی اِن

11

بُرج کا بابل

تھے۔ بولتے زبان ہی ایک لوگ کے دنیا پوری تک وقت اُس 1
پہنچ میں میدان ایک کے سِنعار وہ بڑھتے بڑھتے طرف کی مشرق 2
لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ تب 3 ہوئے۔ آباد وہاں کر
“پکائیں۔ خوب میں آگ اُنہیں کر بنا اینٹیں سے مٹی ہم آؤ،”
مسالے اور اینٹیں جگہ کی پتھر لئے کے کام تعمیری نے اُنہوں
اپنے ہم آؤ،” لگے، کہنے وہ پھر 4 کیا۔ استعمال تارکول جگہ کی
جائے۔ پہنچ تک آسمان جو ہو بُرج ایسا میں جس لیں بنا شہر لئے

سے جانے بکھرپر زمین رُوئے هم اور گا رہے قائم نام همارا پھر
“گے۔ جائیں بچ
5 جسے آیا اُتر لئے کے دیکھنے کوبُرج اور شہر اُس رب لیکن
هیں قوم هی ایک لوگ یہ” کہا، نے رب 6 تھے۔ رہے بنا لوگ
جو ہے آغاز کا اُس صرف یہ اور هیں۔ بولتے زبان هی ایک اور
گے چاهیں کرنا کر مل وہ بھی جو سے اب هیں۔ چاهتے کرنا وہ
میں دنیا هم آؤ، لئے اِس 7 گا۔ سکے جا نہیں روکا اُنہیں سے اُس
دوسرے ایک وہ تاکہ دیں کربرهم درهم کو زبان کی اُن کر اُتر
“پائیں۔ نہ سمجھ بات کی
8 کر منتشرپر زمین رُوئے تمام اُنہیں نے رب سے طریقے اِس
یعنی بابل نام کا شہر لئے اِس 9 گئی۔ رُک تعمیر کی شہر اور دیا،
درهم کو زبان کی لوگوں تمام وهاں نے رب کیونکہ ٹھہرا، ابتری
کردیا۔ منتشرپر زمین رُوئے تمام اُنہیں کے کربرهم

نامہ نسب کاتک ابرام سے سِم

10 ہے نامہ نسب کا سِم یہ:
یہ هوا۔ پیدا ارفکسد بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 100 سِم
سال 500 مزید وہ بعد کے اِس 11 هوا۔ بعد سال دو کے سیلاب
هوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ
12 ارفکسد 35 سال کا تھا جب سلح پیدا هوا۔ 13 اِس کے
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 403 مزید وہ بعد
هوئے۔
14 سلح 30 سال کا تھا جب عِبر پیدا هوا۔ 15 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 403 مزید وہ
هوئے۔
16 عِبر 34 سال کا تھا جب فلج پیدا هوا۔ 17 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 430 مزید وہ
هوئے۔
18 فلج 30 سال کا تھا جب رعو پیدا هوا۔ 19 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 209 مزید وہ
هوئے۔
20 رعو 32 سال کا تھا جب سروج پیدا هوا۔ 21 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 207 مزید وہ
هوئے۔
22 سروج 30 سال کا تھا جب نحور پیدا هوا۔ 23 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 200 مزید وہ
هوئے۔
24 نحور 29 سال کا تھا جب تارح پیدا هوا۔ 25 اِس کے بعد
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رها۔ زندہ سال 119 مزید وہ
هوئے۔
26 تارح 70 سال کا تھا جب اُس کے بیٹے ابرام، نحور اور
حاران پیدا هوئے۔
27 یہ تارح کا نسب نامہ ہے: تارح ابرام، نحور اور حاران کے
بیٹے تھے۔ لوط حاران کا بیٹا تھا۔ 28 اپنے باپ تارح کی زندگی میں
هی حاران کسدیوں کے اُور میں انتقال کر گیا جہاں وہ پیدا بھی
هوا تھا۔
29 باقی دونوں بیٹوں کی شادی هوئی۔ ابرام کی بیوی کا نام
سارئی تھا اور نحور کی بیوی کا نام مِلکاہ۔ مِلکاہ حاران کی بیٹی
تھی، اور اُس کی ایک بہن بنام اِسکہ تھی۔ 30 سارئی بانجھ تھی،
اِس لئے اُس کے بچے نہیں تھے۔
31 تارح کسدیوں کے اُور سے روانہ هو کر ملکِ کنعان کی
طرف سفر کرنے لگا۔ اُس کے ساتھ اُس کا بیٹا ابرام، اُس کا
پوتا لوط یعنی حاران کا بیٹا اور اُس کی بہو سارئی تھے۔ وہ جب
حاران پہنچے تو وهاں آباد هو گئے۔ 32 تارح 205 سال کا تھا جب
اُس نے حاران میں وفات پائی۔

12

ابرام کی بُلاهٹ

1 رب نے ابرام سے کہا، ”اپنے وطن، اپنے رشتے داروں اور
اپنے باپ کے گھر کو چھوڑکر اُس ملک میں چلا جا جو مَیں
تجھے دکھاؤں گا۔ 2 مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا، تجھے
برکت دوں گا اور تیرے نام کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو دوسروں کے
لئے برکت کا باعث هو گا۔ 3 جو تجھے برکت دیں گے اُنہیں مَیں
بھی برکت دوں گا۔ جو تجھ پر لعنت کرے گا اُس پر مَیں بھی
لعنت کروں گا۔ دنیا کی تمام قومیں تجھ سے برکت پائیں گی۔“
4 ابرام نے رب کی سنی اور حاران سے روانہ هوا۔ لوط اُس
کے ساتھ تھا۔ اُس وقت ابرام 75 سال کا تھا۔ 5 اُس کے ساتھ
اُس کی بیوی سارئی اور اُس کا بھتیجا لوط تھے۔ وہ اپنے نوکروں چاکروں
سمیت اپنی پوری ملکیت بھی ساتھ لے گیا جو اُس نے حاران میں

اور بیوی کی اُس ابرام، نے اُنہوں اور دیا، حکم کو سپاھیوں اپنے
دیا۔ کر روانہ سے ملک کے کر رُخصت کو ملکیت پوری

13

ھیں جاتے ھو الگ لوط اور ابرام

مصر کر لے ساتھ کو جائیداد تمام اور لوط بیوی، اپنی ابرام 1
واپس میں نجب دشتِ علاقے جنوبی کے کنعان اور نکلا سے
آیا۔
سے بہت پاس کے اُس تھا۔ گیا ھو مند دولت نہایت ابرام 2
ھوئے چلتے جگہ بہ جگہ سے وھاں 3 تھی۔ چاندی سونا اور مویشی
اُس جہاں گیا پہنچ تک مقام اُس کر ھو سے ایل بیت آخرکار وہ
درمیان کے عَی اور ایل بیت جو اور تھا لگایا ڈیرا اپنا میں شروع نے
کا رب نے اُس تھی بنائی گاہ قربان نے اُس جہاں وھاں 4 تھا۔
کی۔ عبادت کی اُس کر لے نام
خیمے اور گائےبَیل بھیڑبکریاں، سی بہت بھی پاس کے لوط 5
کیونکہ سکے، رہ نہ کر مل وہ آخرکار کہ نکلا یہ نتیجہ 6 تھے۔
چر پر جگہ ھی ایک ریوڑ کے دونوں کہ تھی نہیں جگہ اِتنی
لگے۔ جھگڑنے میں آپس چرواھے کے لوط اور ابرام 7 سکیں۔
(تھے۔ آباد میں ملک بھی فِرِزّی اور کنعانی میں زمانے اُس)
کہ چاھئے ھونا نہیں ایسا” کی، بات سے لوط نے ابرام تب 8
میرے اور چرواھوں تیرے یا ھو جھگڑا درمیان میرے اور تیرے
کہ ھے ضرورت کیا 9 ھیں۔ بھائی تو ھم درمیان۔ کے چرواھوں
جگہ اَور کسی کی ملک اِس سے آسانی تو جبکہ رھیں کر مل ھم
رھے۔ اَور کہیں کر ھو الگ سے مجھ تو کہ ھے بہتر ھے۔ سکتا رہ
دائیں تُو اگر اور گا، جاؤں ھاتھ دائیں مَیں تو جائے ھاتھ بائیں تُو اگر
گا۔“ جاؤں ھاتھ بائیں مَیں تو جائے ھاتھ
کے یردن دریائے کہ دیکھا کر اُٹھا نظر اپنی نے لوط 10
باغ کے رب وہ ھے۔ کثرت کی پانی تک ضُغر میں علاقے پورے
اور سدوم نے رب وقت اُس کیونکہ تھا، مانند کی مصر ملکِ یا
کے یردن دریائے نے لوط چنانچہ 11 تھا۔ کیا نہیں تباہ کو عمورہ
دونوں یوں بسا۔ جا طرف کی مشرق اور لیا چن کو علاقے پورے
کنعان ملکِ ابرام 12 گئے۔ ھو جدا سے دوسرے ایک دار رشتہ
آباد درمیان کے شہروں کے علاقے کے یردن لوط جبکہ رھا میں
دیئے۔ لگا قریب کے سدوم خیمے اپنے نے اُس وھاں گیا۔ ھو
رب کے اُن اور تھے، شریر نہایت باشندے کے سدوم لیکن 13
تھے۔ مکروہ نہایت گناہ خلاف کے

ملک اُس ابرام 6 پہنچے۔ کنعان وہ چلتے چلتے تھی۔ کی حاصل
کا بلوط کے مورہ جہاں گیا ٹھہر پر مقام کے سِکم کر گزر سے میں
تھیں۔ آباد قومیں کنعانی میں ملک میں زمانے اُس تھا۔ درخت
تیری مَیں” کہا، سے اُس اور ھوا ظاھر پر ابرام رب وھاں 7
کی رب وھاں نے اُس لئے اِس “گا۔ دوں ملک یہ کو اولاد
وھاں 8 تھا۔ ھوا ظاھر پر اُس وہ جہاں بنائی گاہ قربان میں تعظیم
مشرق کے ایل بیت جو گیا طرف کی علاقے پہاڑی اُس وہ سے
تھا ایل بیت میں مغرب لگایا۔ خیمہ اپنا نے اُس وھاں ھے۔ میں
میں تعظیم کی رب نے اُس بھی پر جگہ اِس عَی۔ میں مشرق اور
کی۔ عبادت کر لے نام کا رب اور بنائی گاہ قربان
کی نجب دشتِ کے جنوب کر ھو روانہ دوبارہ ابرام پھر 9
پڑا۔ چل طرف

میں مصر ابرام

تھا سخت اِتنا کال پڑا۔ کال میں کنعان ملکِ میں دنوں اُن 10
بسا، جا میں مصر لئے کے دیر کچھ خاطر کی بچنے سے اُس ابرام کہ
کے سرحد کی مصر وہ جب 11 سے۔ حیثیت کی پردیسی لیکن
ھوں جانتا مَیں” کہا، سے سارئی بیوی اپنی نے اُس تو آئے قریب
پھر گے، دیکھیں تجھے مصری 12 ھے۔ صورت خوب کتنی تُو کہ
ڈالیں مار مجھے وہ میں نتیجے ‘ھے۔ شوھر کا اِس یہ’ گے، کہیں
کہتے یہ سے لوگوں لئے اِس 13 گے۔ چھوڑیں زندہ تجھے اور گے
کیا سلوک اچھا ساتھ میرے پھر ھوں۔ بہن کی ابرام مَیں کہ رھنا
“گی۔ جائے بچ سے سبب تیرے جان میری اور گا جائے
کہ دیکھا نے مصریوں واقعی تو پہنچا مصر ابرام جب 14
کے فرعون جب اور 15 ھے۔ صورت خوب ھی نہایت سارئی
سارئی سامنے کے فرعون نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے افسران
فرعون 16 گیا۔ پہنچایا میں محل اُسے آخرکار کی۔ تعریف کی
بھیڑبکریاں، اُسے کے کر احسان پر ابرام خاطر کی سارئی نے
دیئے۔ اونٹ اور چاکر نوکر گدھیاں، گدھے گائےبَیل،
کے اُس اور فرعون سے سبب کے سارئی نے رب لیکن 17
فرعون آخرکار 18 پھیلائے۔ امراض کے قسم سخت میں گھرانے
نے تُو کیا؟ کیا ساتھ میرے نے تُو” کہا، کر بُلا کو ابرام نے
کیوں نے تُو 19 ھے؟ بیوی تیری سارئی کہ بتایا نہیں کیوں مجھے
اُسے نے مَیں پر بنا کی دھوکے اِس ھے؟ بہن میری وہ کہ کہا
بیوی تیری دیکھ، کروں۔ شادی سے اُس تاکہ لیا رکھ میں گھر
نے فرعون پھر 20 “!جا نکل سے یہاں کر لے اِسے ھے۔ حاضر

وعدہ دوبارہ ساتھ کے ابرام کا رب

اپنی” کہا، سے ابرام نے رب تو ہوا جدا سے ابرام لوط 14
مغرب اور مشرق جنوب، شمال، یعنی طرف چاروں کر اُٹھا نظر
تجھے مَیں اُسے آئے نظر تجھے زمین بھی جو 15 دیکھ۔ طرف کی
اولاد تیری مَیں 16 ہوں۔ دیتا لئے کے ہمیشہ کو اولاد تیری اور
خاک طرح جس گا۔ دوں ہونے بےشمار طرح کی خاک کو
نہیں گنی بھی اولاد تیری طرح اُسی سکتے جا نہیں گنے ذرے کے
پھر، چل جگہ ہر کی ملک اِس کر اُٹھ چنانچہ 17 گی۔ سکے جا
“ہوں۔ دیتا تجھے اِسے مَیں کیونکہ
کے حبرون ڈیرے اپنے نے اُس چلتے چلتے ہوا۔ روانہ ابرام 18
رب نے اُس وہاں لگائے۔ پاس کے درختوں کے ممرے قریب
بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم کی

14

ہے چھڑاتا کو لوط ابرام

بادشاہوں چار کے ملک بیرونِ ہوئی۔ جنگ میں کنعان 1
کے ملک بیرونِ کی۔ جنگ سے بادشاہوں پانچ کے کنعان نے
عیلام اریوک، سے اِلاسر فِل، امرا سے سِنعار :تھے یہ بادشاہ
:تھے یہ بادشاہ کے کنعان 2 تِدعال۔ سے جوئیم اور کدرلاعُمر سے
سے ضبوئیم سِنیاب، سے ادمہ بِرشَع، سے عمورہ بِرَع، سے سدوم
بادشاہ۔ ضُغر کا یعنی بالع اور شِمیبر
وادیٔ وہ اور تھا ہوا اتحاد کا بادشاہوں پانچ اِن کے کنعان 3
اُس کیونکہ ہے، نہیں یم سدّ اب) تھے۔ ہوئے جمع میں یم سِدّ
تک سال بارہ نے کدرلاعُمر 4 ۔(ہے گیا آ مُردار بحیرۂ جگہ کی
تھے۔ گئے ہو باغی وہ سال تیرھویں لیکن تھی، کی حکومت پر اُن
اتحادی کے اُس اور کدرلاعُمر بعد کے سال ایک اب 5
میں قرنیم عستارات نے اُنھوں پہلے آئے۔ ساتھ کے فوجوں اپنی
کو ایمیوں میں قِریَتائم سَوی کو، زُوزیوں میں ہام کو، رفائیوں
دی۔ شکست میں سعیر علاقے پہاڑی کے اُن کو حوریوں اور 6
ہے۔ پر کنارے کے ریگستان جو گئے پہنچ تک فاران ایل وہ یوں
اُنھوں پہنچے۔ قادس یعنی مِصفات عین اور آئے واپس وہ پھر 7
تمر حصصون اور دیا کر تباہ کو علاقے پورے کے عمالیقیوں نے
دی۔ شکست بھی کو اموریوں آباد میں
کے ضُغر یعنی بالع اور ضبوئیم ادمہ، عمورہ، سدوم، وقت اُس 8
ہوئے۔ جمع میں وادی کی سِدّیم لئے کے لڑنے سے اُن بادشاہ
کے جوئیم کدرلاعُمر، بادشاہ کے عیلام نے بادشاہوں پانچ اِن 9
بادشاہ کے اِلاسر اور امرافِل بادشاہ کے سِنعار تِدعال، بادشاہ
گڑھے متعدد کے تارکول میں وادی اِس 10 کیا۔ مقابلہ کا اریوک
اور سدوم تو لگے بھاگنے کر کھا شکست بادشاہ باغی جب تھے۔
بچ بادشاہ تین باقی جبکہ گئے گر میں گڑھوں اِن بادشاہ کے عمورہ
اور سدوم بادشاہ مند فتح 11 ہوئے۔ فرار میں علاقے پہاڑی کر
واپس کر لُوٹ سمیت چیزوں والی کھانے تمام مال تمام کا عمورہ
لئے اِس تھا، رہتا میں سدوم لوط بھتیجا کا ابرام 12 دیئے۔ چل
گئے۔ لے ساتھ کر چھین سمیت ملکیت کی اُس بھی اُسے وہ
کے ابرام مرد عبرانی تھا نکلا بچ جو نے آدمی ایک لیکن 13
درختوں کے ممرے وہ وقت اُس دیا۔ بتا کچھ سب اُسے کر آ پاس
اِسکال بھائی کے اُس اور وہ تھا۔ اموری ممرے تھا۔ آباد پاس کے
کر چلا پتا کو ابرام جب 14 تھے۔ اتحادی کے ابرام عانیر اور
پیدا میں گھر اپنے نے اُس تو ہے گیا لیا کر گرفتار کو بھتیجے
دشمن تک دان کے کر جمع کو غلاموں آزمودہ جنگ تمام ہوئے
نے اُس وہاں 15 تھے۔ افراد 318 ساتھ کے اُس کیا۔ تعاقب کا
دشمن وقت کے رات کے کر تقسیم میں گروہوں کو بندوں اپنے
دمشق نے ابرام اور گیا بھاگ کر کھا شکست دشمن کیا۔ حملہ پر
سے اُن وہ 16 کیا۔ تعاقب کا اُس تک خوبہ واقع میں شمال کے
عورتیں جائیداد، کی اُس لوط، آیا۔ لے واپس مال تمام ہوا لُوٹا
نکلے۔ بچ سے قبضے کے دشمن بھی قیدی باقی اور

بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک

کے پانے فتح پر اتحادیوں کے اُس اور کدرلاعُمر ابرام جب 17
وادیٔ لئے کے ملنے سے اُس بادشاہ کا سدوم تو پہنچا واپس بعد
(ہے۔ جاتا کہا وادی کی بادشاہ کل آج اِس سے) آیا۔ میں سَوی
ساتھ اپنے وہ پہنچا۔ وہاں بھی صدق مَلِک بادشاہ کا سالم 18
اُس 19 تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ صدق مَلِک آیا۔ لے مَے اور روٹی
ہو، برکت کی تعالیٰ اللہ پر ابرام” کہا، کر دے برکت کو ابرام نے
نے جس ہو مبارک تعالیٰ اللہ 20 ہے۔ خالق کا زمین و آسمان جو
اُسے نے ابرام “ہے۔ دیا کر میں ہاتھ تیرے کو دشمنوں تیرے
دیا۔ حصہ دسواں کا مال تمام
لوگ میرے مجھے” کہا، سے ابرام نے بادشاہ کے سدوم 21
ابرام لیکن 22 “لیں۔ رکھ پاس اپنے چیزیں باقی اور دیں کر واپس

نے اُس سے کہا، ”مَیں نے رب سے قَسم کھائی ہے، اللہ تعالیٰ
جو آسمان و زمین کا خالق ہے 23 کہ مَیں اُس میں سے کچھ
نہیں لوں گا جو آپ کا ہے، چاہے وہ دھاگا یا جوتی کا تسمہ
ہی کیوں نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کہیں، ’مَیں نے ابرام کو
دولت مند بنا دیا ہے۔‘ 24 سوائے اُس کھانے کے جو میرے
آدمیوں نے راستے میں کھایا ہے میں کچھ قبول نہیں کروں گا۔
لیکن میرے اتحادی عانیر، اِسکال اور ممرے ضرور اپنا اپنا حصہ
لیں۔“

15

ابرام کے ساتھ رب کا عہد

1 اِس کے بعد رب رویا میں ابرام سے ہم کلام ہوا، ”ابرام،
مت ڈر۔ مَیں ہی تیری سپر ہوں، مَیں ہی تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔“
2 لیکن ابرام نے اعتراض کیا، ”اے رب قادرِ مطلق، تُو مجھے
کیا دے گا جبکہ ابھی تک میرے ہاں کوئی بچہ نہیں ہے اور
الیعزر دمشقی میری میراث پائے گا۔ 3 تُو نے مجھے اولاد نہیں
بخشی، اِس لئے میرے گھرانے کا نوکر میرا وارث ہو گا۔“ 4 تب
ابرام کو اللہ کا اَور ایک کلام ملا۔ ”یہ آدمی الیعزر تیرا وارث
نہیں ہو گا بلکہ تیرا اپنا ہی بیٹا تیرا وارث ہو گا۔“ 5 رب نے اُسے
باہر لے جا کر کہا، ”آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو گننے
کی کوشش کر۔ تیری اولاد اِتنی ہی بےشمار ہو گی۔“
6 ابرام نے رب پر بھروسا رکھا۔ اِس بنا پر اللہ نے اُسے راست
باز قرار دیا۔
7 پھر رب نے اُس سے کہا، ”مَیں رب ہوں جو تجھے
کسدیوں کے اُور سے یہاں لے آیا تاکہ تجھے یہ ملک میراث
میں دوں۔“ 8 ابرام نے پوچھا، ”اے رب قادرِ مطلق، میں
کس طرح جانوں کہ اِس ملک پر قبضہ کروں گا؟“ 9 جواب
میں رب نے کہا، ”میرے حضور ایک تین سالہ گائے، ایک
تین سالہ بکری اور ایک تین سالہ مینڈھا لے آ۔ ایک قمری اور
کبوتر کا بچہ بھی لے آنا۔“ 10 ابرام نے ایسا ہی کیا اور پھر ہر
ایک جانور کو دو حصوں میں کاٹ کر اُن کو ایک دوسرے
کے آمنے سامنے رکھ دیا۔ لیکن پرندوں کو اُس نے سالم رہنے
دیا۔ 11 شکاری پرندے اُن پر اُترنے لگے، لیکن ابرام اُنہیں بھگاتا
رہا۔
12 جب سورج ڈوبنے لگا تو ابرام پر گہری نیند طاری ہوئی۔
اُس پر دہشت اور اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا۔ 13 پھر رب نے
اُس سے کہا، ”جان لے کہ تیری اولاد ایسے ملک میں رہے
گی جو اُس کا نہیں ہو گا۔ وہ وہاں اجنبی اور غلام ہو گی، اور
اُس پر 400 سال تک بہت ظلم کیا جائے گا۔ 14 لیکن مَیں اُس
قوم کی عدالت کروں گا جس نے اُسے غلام بنایا ہو گا۔ اِس کے
بعد وہ بڑی دولت پا کر اُس ملک سے نکلیں گے۔ 15 تُو خود عمر
رسیدہ ہو کر سلامتی کے ساتھ انتقال کر کے اپنے باپ دادا سے
جا ملے گا اور دفنایا جائے گا۔ 16 تیری اولاد کی چوتھی پشت
غیروطن سے واپس آئے گی، کیونکہ اُس وقت تک مَیں اموریوں
کو برداشت کروں گا۔ لیکن آخرکار اُن کے گناہ اِتنے سنگین ہو
جائیں گے کہ مَیں اُنہیں ملکِ کنعان سے نکال دوں گا۔“
17 سورج غروب ہوا۔ اندھیرا چھا گیا۔ اچانک ایک دھواں
دار تنور اور ایک بھڑکتی ہوئی مشعل نظر آئی اور جانوروں کے
دو دو ٹکڑوں کے بیچ میں سے گزرے۔
18 اُس وقت رب نے ابرام کے ساتھ عہد کیا۔ اُس نے کہا،
”مَیں یہ ملک مصر کی سرحد سے فرات تک تیری اولاد کو
دوں گا، 19 اگرچہ ابھی تک اِس میں قینی، قنزّی، قدمونی،
20 حتّی، فرزّی، رفائی، 21 اموری، کنعانی، جرجاسی اور یبوسی
آباد ہیں۔“

16

اسمٰعیل اور ہاجرہ

1 اب تک ابرام کی بیوی ساری کے کوئی بچہ نہیں ہوا تھا۔
لیکن اُنہوں نے ایک مصری لونڈی رکھی تھی جس کا نام ہاجرہ
تھا۔ 2 اور ایک دن ساری نے ابرام سے کہا، ”رب نے مجھے بچے
پیدا کرنے سے محروم رکھا ہے۔ اِس لئے میری لونڈی کے ساتھ
ہم بستر ہوں۔ شاید مجھے اُس کی معرفت بچہ مل جائے۔“
ابرام نے ساری کی بات مان لی۔ 3 چنانچہ ساری نے اپنی
مصری لونڈی ہاجرہ کو اپنے شوہر ابرام کو دے دیا تاکہ وہ
اُس کی بیوی بن جائے۔ اُس وقت ابرام کو کنعان میں بستے
ہوئے دس سال ہو گئے تھے۔ 4 ابرام ہاجرہ سے ہم بستر ہوا تو وہ اُمید
سے ہو گئی۔ جب ہاجرہ کو معلوم ہوا تو وہ اپنی مالکن کو
حقیر جاننے لگی۔ 5 تب ساری نے ابرام سے کہا، ”جو ظلم مجھ
پر کیا جا رہا ہے وہ آپ ہی پر آئے۔ مَیں نے خود اِسے آپ
کے بازوؤں میں دے دیا تھا۔ اب جب اِسے معلوم ہوا ہے کہ
اُمید سے ہے تو مجھے حقیر جاننے لگی ہے۔ رب میرے اور آپ
کے درمیان فیصلہ کرے۔“ 6 ابرام نے جواب دیا، ”دیکھو، یہ

جی تمہارا جو ہے۔ میں اختیار تمہارے اور ہے لونڈی تمہاری
“ کرو۔ ساتھ کے اُس چاہے
فرار ہاجرہ کہ لگی کرنے سلوک بُرا اِتنا سے اُس سارئی پر اِس
چشمے اُس کے ریگستان ہاجرہ کو فرشتے کے رب 7 گئی۔ ہو
سارئی” کہا، نے اُس 8 ہے۔ پر راستے کے شُور جو ملی قریب کے
رہی جا کہاں اور ہے رہی آ سے کہاں تُو ہاجرہ، لونڈی کی
فرار سے سارئی مالکن اپنی مَیں” دیا، جواب نے ہاجرہ “ہے؟
مالکن اپنی” کہا، سے اُس نے فرشتے کے رب 9 “ہوں۔ رہی ہو
اولاد تیری مَیں 10 رہ۔ تابع کے اُس اور جا چلی واپس پاس کے
فرشتے کے رب 11 “گا۔ سکے جا نہیں گا اُسے کہ گا بڑھاؤں اِتنی
کا اُس گا۔ ہو پیدا بیٹا ایک ہے۔ سے اُمید تُو” کہا، مزید نے
میں مصیبت نے رب کیونکہ رکھ، ’ہے سنتا اللہ‘ یعنی اسمٰعیل نام
ہاتھ کا اُس گا۔ ہو مانند کی گدھے جنگلی وہ 12 سنی۔ آواز تیری
گا۔ ہو خلاف کے اُس ہاتھ کا ایک ہر اور خلاف کے ایک ہر
“ گا۔ رہے آباد سامنے کے بھائیوں تمام اپنے وہ تو بھی
اُس نے ہاجرہ بعد کے کرنے بات ساتھ کے اُس کے رب 13
’ہے دیکھتا مجھے جو ہے معبود ایک تُو‘ یعنی ’روئی ایل اتا‘ نام کا
ہے دیکھا پیچھے کے اُس واقعی نے مَیں کیا” کہا، نے اُس رکھا۔
کا کنوئیں کے جگہ اُس لئے اِس 14 “ہے؟ دیکھا مجھے نے جس
دیکھتا مجھے جو کنواں کا ہستی زندہ اُس‘ یعنی روئی لحی بیر نام
ہے۔ واقع درمیان کے برد اور قادس وہ گیا۔ پڑ ’ہے
اُس نے ابرام ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس اور گئی، واپس ہاجرہ 15
تھا۔ کا سال 86 ابرام وقت اُس 16 رکھا۔ اسمٰعیل نام کا

17

ختنہ :نشان کا عہد

اُس ہوا۔ ظاہر پر اُس رب تو تھا کا سال 99 ابرام جب 1
اور رہ چلتا حضور میرے ہوں۔ مطلق قادرِ اللہ مَیں” کہا، نے
تیری اور گا باندھوں عہد اپنا ساتھ تیرے مَیں 2 ہو۔ بےالزام
“ گا۔ دوں بڑھا زیادہ ہی بہت کو اولاد
میرا” 4 کہا، سے اُس نے اللہ اور گیا، گر بل کے منہ ابرام 3
سے اب 5 گا۔ ہو باپ کا قوموں بہت تُو کہ ہے عہد ساتھ تیرے
یعنی ابراہیم نام تیرا بلکہ گا کہلائے نہیں ’باپ عظیم‘ یعنی ابرام تُو
قوموں بہت تجھے نے مَیں کیونکہ گا۔ ہو ’باپ کا قوموں بہت‘
دوں بخش اولاد زیادہ ہی بہت تجھے مَیں 6 ہے۔ دیا بنا باپ کا
مَیں 7 گے۔ نکلیں بھی بادشاہ سے تجھ گی۔ بنیں قومیں کہ اِتنی گا،
کروں قائم نسل در نسل ساتھ کے اولاد تیری اور تیرے عہد اپنا
کا اولاد تیری اور تیرا مَیں مطابق کے جس عہد ابدی ایک گا،
لیکن ہے، پردیسی میں کنعان ملکِ وقت اِس تُو 8 گا۔ ہوں خدا
یہ ہوں۔ دیتا کو اولاد تیری اور تجھے کو ملک پورے اِس مَیں
“ گا۔ ہوں خدا کا اُن مَیں اور گا، رہے ہی کا اُن تک ہمیشہ
کو اولاد تیری اور تجھے” کہا، بھی یہ سے ابراہیم نے اللہ 9
کی اِس 10 ہیں۔ کرنی پوری شرائط کی عہد میرے نسل در نسل
اپنا 11 جائے۔ کیا ختنہ کا مرد ایک ہر کہ ہے یہ شرط ایک
گا۔ ہو نشان ظاہری کا عہد کے آپس ہمارے یہ کراؤ۔ ختنہ
بیٹے ایک ہر اپنے نسل در نسل اولاد تیری اور تُو کہ ہے لازم 12
جو ہے لاگو بھی پر اُس اصول یہ کروائیں۔ ختنہ دن آٹھویں کا
چاہے رکھتا، نہیں رشتہ سے تجھ لیکن ہے رہتا میں گھر تیرے
گھر 13 ہو۔ گیا خریدا سے اجنبی کسی یا ہو ہوا پیدا میں گھر وہ
پیدا میں گھر وہ خواہ ہے، لازم کرنا ختنہ کا مرد ایک ہر کے
ہو نشان کا بات اِس یہ ہو۔ گیا خریدا سے اجنبی کسی یا ہو ہوا
جس 14 گا۔ رہے قائم تک ہمیشہ عہد ساتھ تیرے میرا کہ گا
گا، جائے مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے گیا کیا نہ ختنہ کا مرد
“کیں۔ نہ پوری شرائط کی عہد میرے نے اُس کیونکہ
نام کا سارئی بیوی اپنی” کہا، بھی یہ سے ابراہیم نے اللہ 15
یعنی سارہ بلکہ نہیں سارئی نام کا اُس سے اب دینا۔ بدل بھی
کی اُس تجھے اور گا بخشوں برکت اُسے مَیں 16 گا۔ ہو شہزادی
اُس کہ گا دوں برکت تک یہاں اُسے مَیں گا۔ دوں بیٹا معرفت
“ گے۔ نکلیں بادشاہ کے قوموں بلکہ قومیں سے
ہنس وہ میں دل ہی لیکن گیا۔ گر بل کے منہ ابراہیم 17
کا سال 100 تو مَیں ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ” سوچا، اور پڑا
اور ہے؟ سکتا ہو پیدا طرح کس بچہ ہاں کے آدمی ایسے ہوں۔
سکتا ہو پیدا طرح کس بچہ کے عورت رسیدہ عمر جیسی سارہ
کہا، سے اللہ نے اُس 18 “ہے۔ سال 90 تو عمر کی اُس ہے؟
“ رہے۔ جیتا سامنے تیرے ہی اسمٰعیل ہاں،”
ہو پیدا بیٹا ہاں کے سارہ بیوی تیری نہیں،” کہا، نے اللہ 19
کے اُس مَیں رکھنا۔ ’ہے ہنستا وہ‘ یعنی اسحاق نام کا اُس تُو گا۔
اسمٰعیل مَیں 20 گا۔ باندھوں عہد ابدی ساتھ کے اولاد کی اُس اور
اُسے میں گا۔ کروں پوری درخواست تیری بھی میں سلسلے کے
بہت اولاد کی اُس اور گا دوں پھولنے پھلنے کر دے برکت بھی

جب 8 کیا۔ تیار اُسے سے جلدی نے جس دیا کو نوکر اپنے اُسے
ساتھ کے دودھ اور لسی کر لے اُسے نے ابراھیم تو تھا تیار کھانا
اُن ابراھیم اور لگے کھانے وہ دیا۔ رکھ آگے کے مہمانوں اپنے
رہا۔ کھڑا میں سائے کے درخت سامنے کے
نے اُس ”ہے؟ کہاں سارہ بیوی تیری“ پوچھا، نے اُنہوں 9
سال ایک عین“ کہا، نے رب 10 ”میں۔ خیمے“ دیا، جواب
”گا۔ ھو بیٹا کے سارہ بیوی تیری تو گا آؤں واپس مَیں بعد کے
خیمے پیچھے کے اُس وہ کیونکہ تھی، رھی سن باتیں یہ سارہ
ھو بوڑھے بیوی میاں دونوں 11 تھی۔ پاس کے دروازے کے
عورتوں میں جس تھی چکی گزر سے عمر اُس سارہ اور تھے چکے
ھنس اندر ھی اندر سارہ لئے اِس 12 ھیں۔ ھوتے پیدا بچے کے
بُڑھاپے مَیں جب کیا ہے؟ سکتا ھو کیسے یہ“ سوچا، اور پڑی
جوبن کے جوانی تو ھوں مانند کی لباس پھٹے گھسے باعث کے
”ہے۔ بوڑھا بھی شوھر میرا اور اُٹھاؤں؟ لطف کا
ہے؟ رھی ھنس کیوں سارہ“ پوچھا، سے ابراھیم نے رب 13
گا ھو پیدا بچہ ھاں میرے واقعی کیا‘ ہے، رھی کہہ کیوں وہ
کام کوئی لئے کے رب کیا 14 ‘ھوں؟ رسیدہ عمر اِتنی مَیں جبکہ
گا آؤں واپس مَیں پر وقت مقررہ بعد کے سال ایک ہے؟ ناممکن
بول جھوٹ نے اُس گئی۔ ڈر سارہ 15 ”گا۔ ھو بیٹا کے سارہ تو
”تھی۔ رھی ھنس نہیں مَیں“ کیا، انکار کر
”تھی۔ رھی ھنس ضرور تو نہیں،“ کہا، نے رب

ہے کرتا منت لئے کے سدوم ابراھیم

کی سدوم میں وادی نیچے اور ھوئے روانہ کر اُٹھ مہمان پھر 16
ساتھ لئے کے کرنے رُخصت اُنہیں ابراھیم لگے۔ دیکھنے طرف
وہ سے ابراھیم مَیں“ کہا، میں دل نے رب 17 تھا۔ رھا چل ساتھ
ھوں؟ رہا جا لئے کے کرنے مَیں جو رکھوں چھپائے کیوں کام
سے اِسی اور گی نکلے قوم ور طاقت اور بڑی ایک تو سے اِسی 18
نے مَیں کو اُسی 19 گا۔ دوں برکت کو قوموں تمام کی دنیا مَیں
حکم کو گھرانے کے بعد اپنے اور اولاد اپنی وہ تا کہ ہے لیا چن
کریں۔ کام منصفانہ اور راست کر چل پر راہ کی رب وہ کہ دے
پورا وعدہ اپنا ساتھ کے ابراھیم رب تو کریں ایسا وہ اگر کیونکہ
”گا۔ کرے
باعث کے بدی کی عمورہ اور سدوم“ کہا، نے رب پھر 20
گناہ سنگین بہت سے اُن کیونکہ ھیں، رھی ھو بلند آھیں کی لوگوں

مَیں اور گا، ھو باپ کا رئیسوں بارہ وہ گا۔ دوں بڑھا زیادہ ھی
اسحاق عہد میرا لیکن 21 گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک معرفت کی اُس
ھو پیدا ھاں کے سارہ بعد کے سال ایک عین جو گا، ھو ساتھ کے
”گا۔
کے اُس وہ اور ھوئی، ختم بات ساتھ کے ابراھیم کی اللہ 22
گیا۔ چلا پر آسمان سے پاس
کے گھر نے اُس کیا۔ پورا حکم کا اللہ نے ابراھیم دن اُسی 23
کا اُن اور بھی کا اسمٰعیل بیٹے اپنے کروایا، ختنہ کا مرد ایک ھر
رکھتے نہیں رشتہ سے اُس لیکن رھتے میں گھر کے اُس جو بھی
گئے خریدے یا تھے ھوئے پیدا میں گھر کے اُس وہ چاھے تھے،
جبکہ 25 ھوا، ختنہ کا اُس جب تھا کا سال 99 ابراھیم 24 تھے۔
دن اُسی ختنہ کا دونوں 26 تھا۔ کا سال 13 اسمٰعیل بیٹا کا اُس
بھی ختنہ کا مردوں باقی تمام کے گھرانے ساتھ ساتھ 27 ھوا۔
چاھے تھا، نہیں رشتہ ساتھ کے ابراھیم کا جن کے اُن بشمول ھوا،
تھے۔ گئے خریدے سے اجنبی کسی یا ھوئے پیدا میں گھر وہ

18

ممرے میں ابراھیم کے تین مہمان

ظاھر پر ابراھیم پاس کے درختوں کے ممرے رب دن ایک 1
گرمی کی دن تھا۔ بیٹھا پر دروازے کے خیمے اپنے ابراھیم ھوا۔
سامنے میرے مرد تین کہ دیکھا نے اُس اچانک 2 تھی۔ پر عروج
لئے کے ملنے سے اُن خیمے وہ ھی دیکھتے اُنہیں ھیں۔ کھڑے
آقا، میرے“ کہا، نے اُس 3 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ اور دوڑا
دیر کچھ بلکہ بڑھیں نہ آگے تو ہے نظر کی کرم کی آپ پر مجھ اگر
پانی کچھ مَیں تو ھو اجازت اگر 4 ٹھہریں۔ گھر کے بندے اپنے
آرام میں سائے کے درخت کر دھو پاؤں اپنے آپ تا کہ آؤں لے
لے بھی کھانا بہت تھوڑا لئے کے آپ مَیں ساتھ ساتھ 5 سکیں۔ کر
دیں، کرنے یہ مجھے سکیں۔ بڑھ آگے کر پا تقویت آپ تا کہ آؤں
کہا، نے اُنہوں ”ھیں۔ گئے آ گھر کے خادم اپنے آپ کیونکہ
”کر۔ وہ ہے کہا نے تُو کچھ جو ہے۔ ٹھیک“
کہا، اور آیا پاس کے سارہ کر دوڑ طرف کی خیمے ابراھیم 6
کر گوندھ اُسے اور لے میدہ بہترین گرام کلو 16 ! کرو جلدی“
سے میں اُن پہنچا۔ پاس کے بَیلوں کر بھاگ وہ پھر 7 ”بنا۔ روٹیاں
اور تھا نرم گوشت کا جس لیا چن بچھڑا تازہ موٹا ایک نے اُس

لوٹ کو گھر اپنے ابراھیم اور گیا چلا رب بعد کے باتوں اِن 33
آیا۔

19

تباہی کی عمورہ اور سدوم

کے شہر لوط پہنچے۔ سدوم فرشتے دو یہ وقت کے شام 1
کر ہو کھڑے تو دیکھا اُنہیں نے اُس جب تھا۔ بیٹھا پر دروازے
کہا، نے اُس 2 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ اور گیا ملنے سے اُن
دھو پاؤں اپنے تا کہ لائیں تشریف گھر کے بندے اپنے صاحبو،"
سفر اپنا کر اُٹھ سویرے صبح کل پھر اور ٹھہریں کو رات کر
چوک ھم نہیں، بات کوئی" کہا، نے اُنہوں "رکھیں۔ جاری
اور کیا، مجبور بہت اُنہیں نے لوط لیکن 3 "گے۔ گزاریں رات میں
لئے کے اُن نے اُس آئے۔ گھر کے اُس ساتھ کے اُس وہ آخر کار
کھایا۔ کھانا نے اُنہوں پھر بنائی۔ روٹی بےخمیری اور پکایا کھانا
سے جوانوں کے شہر کہ تھے نہیں لیٹے لئے کے سونے ابھی وہ 4
لیا۔ گھیر کو گھر کے لوط نے مردوں تمام تک بوڑھوں کر لے
جو ھیں کہاں آدمی وہ" کہا، سے لوط کر دے آواز نے اُنہوں 5
اُن ھم تا کہ آلے باھر کو اُن آئے؟ پاس تیرے وقت کے رات
"کریں۔ کاری حرام ساتھ کے
لیا کر بند دروازہ پیچھے اپنے نے اُس گیا۔ باھر ملنے سے اُن لوط 6
کرو۔ نہ بدکاری ایسی کرو، مت ایسا بھائیو، میرے" کہا، اور 7
پاس تمہارے مَیں اُنہیں ھیں۔ بیٹیاں کنواری دو میری دیکھو، 8
اِن لیکن کرو۔ ساتھ کے اُن چاھے جی جو پھر ھوں۔ آتا لے باھر
"ھیں۔ مہمان میرے وہ کیونکہ دو، چھوڑ کو آدمیوں
شخص یہ دیکھو، !جا ھٹ سے راستے" کہا، نے اُنہوں 9
بننا حاکم پر ھم یہ اب اور تھا، اجنبی تو تھا آیا پاس ھمارے جب
"گے۔ کریں سلوک بُرا زیادہ سے اُن ساتھ تیرے اب ھے۔ چاھتا
آگے لئے کے توڑنے کو دروازے کرتے کرتے مجبور اُسے وہ
اندر کر پکڑ کو لوط آدمی کے اندر پر وقت عین لیکن 10 بڑھے۔
چھوٹوں نے اُنہوں 11 دیا۔ کر بند دوبارہ دروازہ پھر آئے، لے
اور دیا، کر اندھا کو آدمیوں تمام کے باھر تک بڑوں کر لے سے
گئے۔ تھک ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو دروازے وہ
رشتے اَور کوئی تیرا کیا" کہا، سے لوط نے آدمیوں دونوں 12
کو سب بیٹی؟ بیٹا یا داماد کوئی مثلاً ھے، رھتا میں شہر اِس دار
کرنے تباہ مقام یہ ھم کیونکہ 13 جا، چلا سے یہاں کر لے ساتھ
آھیں کی لوگوں باعث کے بدی کی باشندوں کے اِس ھیں۔ کو

تا کہ ھوں رھا جا پاس کے اُن کر اُتر مَیں 21 ھیں۔ رھے ھو سرزد
اگر ھیں۔ پہنچے تک مجھ جو ھیں سچ واقعی الزام یہ کہ دیکھوں
"ھوں۔ چاھتا جاننا یہ مَیں تو ھے نہیں ایسا
رب جبکہ نکلے آگے طرف کی سدوم آدمی دو دوسرے 22
کھڑا سامنے کے اُس ابراھیم اور رھا ٹھہرا وھاں لئے کے دیر کچھ
راست تُو کیا" کی، بات سے اُس کر آ قریب نے اُس پھر 23 رھا۔
ھے سکتا ھو 24 گا؟ دے کر تباہ ساتھ کے شریروں بھی کو بازوں
کر برباد کو شہر بھی پھر تُو کیا ھوں۔ باز راست 50 میں شہر کہ
گا؟ کرے نہیں معاف سے سبب کے 50 اُن اُسے اور گا دے
ساتھ کے شریروں کو بےقصوروں تُو کہ ھے سکتا ھو کیسے یہ 25
سے لوگوں شریر اور نیک تُو کہ ھے ناممکن تو یہ دے؟ کر ھلاک
منصف کا دنیا پوری کہ نہیں لازم کیا کرے۔ سلوک جیسا ایک
"کرے؟ انصاف
مل باز راست 50 میں شہر مجھے اگر" دیا، جواب نے رب 26
"گا۔ دوں کر معاف کو تمام سے سبب کے اُن تو جائیں
رب نے مَیں کہ ھوں چاھتا معافی مَیں" کہا، نے ابراھیم 27
راکھ اور خاک مَیں اگرچہ ھے کی جرأت کی کرنے بات سے
میں اُس باز راست 45 صرف کہ ھے سکتا ھو لیکن 28 ھوں۔ ھی
پورے سے سبب کے کمی کی لوگوں پانچ اُن بھی پھر تُو کیا ھوں۔
مل بھی 45 مجھے اگر" کہا، نے اُس "گا؟ کرے تباہ کو شہر
"گا۔ کروں نہیں برباد اُسے تو جائیں
40 صرف اگر اور" رکھی، جاری بات اپنی نے ابراھیم 29
سے سبب کے 40 اُن مَیں" کہا، نے رب "تو؟ ھوں لوگ نیک
"گا۔ دوں چھوڑ اُنہیں
دفعہ ایک مَیں کہ کرے نہ غصہ رب" کہا، نے ابراھیم 30
جواب نے اُس "ھوں۔ 30 صرف وھاں شاید کروں۔ بات اَور
"گا۔ دوں چھوڑ اُنہیں بھی پھر" دیا،
نے مَیں کہ ھوں چاھتا معافی مَیں" کہا، نے ابراھیم 31
پائے 20 صرف اگر ھے۔ کی جرأت کی کرنے بات سے رب
برباد کو شہر سے سبب کے 20 مَیں" کہا، نے رب "جائیں؟
"گا۔ رھوں باز سے کرنے
کرے نہ غصہ رب" کی، بات دفعہ آخری ایک نے ابراھیم 32
پائے 10 صرف میں اُس شاید کروں۔ بات بار اَور ایک مَیں اگر
سے سبب کے لوگوں 10 اُن اُسے مَیں" کہا، نے رب "جائیں۔
"گا۔ کروں نہیں برباد بھی

سا کا بھٹے سے وہاں تو کی نظر طرف کی وادی پوری اور عمورہ
تھا۔ رہا اُٹھ دھواں
کے میدان اُس نے اُس جب کیا یاد کو ابراہیم نے اللہ یوں 29
اُن جو کو لوط پہلے سے کرنے تباہ اُنہیں وہ کیونکہ گئے۔ تباہ شہر
لایا۔ نکال سے وہاں تھا آباد میں

بیٹیاں کی اُس اور لوط

ٹھہرے۔ نہ میں ضُغر تک دیر زیادہ بیٹیاں کی اُس اور لوط 30
رہنے میں ضُغر لوط کیونکہ ہوئے، آباد میں پہاڑوں کر ہو روانہ وہ
لیا۔ بنا گھر اپنا کو غار ایک نے اُنہوں وہاں تھا۔ ڈرتا سے
اور ہے بوڑھا ابو” کہا، سے چھوٹی نے بیٹی بڑی دن ایک 31
ہو پیدا بچے ہمارے ذریعے کے جس نہیں ہے مرد کوئی یہاں
ہو دُھت میں نشے وہ جب پلائیں۔ مَے کو ابو ہم آؤ، 32 سکیں۔
تا کہ کریں پیدا اولاد لئے اپنے کر ہو بستر ہم ساتھ کے اُس ہم تو
“رہے۔ قائم نسل ہماری
وہ جب پلائی۔ مَے کو باپ اپنے نے اُنہوں رات اُس 33
ہوئی۔ بستر ہم ساتھ کے اُس کر جا اندر بیٹی بڑی تو تھا میں نشے
نہ معلوم بھی کچھ اُسے لئے اِس تھا نہیں میں ہوش لوط چونکہ
رات پچھلی” کہا، سے بہن چھوٹی نے بہن بڑی دن اگلے 34 ہوا۔
مَے دوبارہ اُسے ہم کو رات آج آؤ، ہوئی۔ بستر ہم سے ابو میں
بستر ہم ساتھ کے اُس تم تو ہو دُھت میں نشے وہ جب پلائیں۔
“رہے۔ قائم نسل ہماری تاکہ کرنا پیدا اولاد لئے اپنے کر ہو
جب پلائی۔ مَے کو باپ اپنے بھی رات اُس نے اُنہوں چنانچہ 35
ہوئی۔ بستر ہم ساتھ کے اُس کر اُٹھ بیٹی چھوٹی تو تھا میں نشے وہ
معلوم بھی کچھ اُسے لئے اِس تھا، نہیں میں ہوش وہ بھی بار اِس
ہوا۔ نہ
بڑی 37 ہوئیں۔ سے اُمید سے باپ اپنے بیٹیاں کی لوط یوں 36
اُس رکھا۔ موآب نام کا اُس نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا ہاں کے بیٹی
ہوا۔ پیدا بیٹا بھی ہاں کے بیٹی چھوٹی 38 ہیں۔ نکلے موآبی سے
ہیں۔ نکلے عمونی سے اُس رکھا۔ عمی بن نام کا اُس نے اُس

20

مَلِک ابی اور ابراہیم

گیا چلا میں نجب دشتِ طرف کی جنوب سے وہاں ابراہیم 1
جرار وہ لئے کے دیر کچھ بسا۔ جا درمیان کے شُور اور قادس اور
لوگوں نے اُس وہاں 2 سے۔ حیثیت کی اجنبی لیکن ٹھہرا، میں

ہمیں نے اُس لئے اِس ہیں، گئی پہنچ حضور کے رب کر ہو بلند
“ہے۔ بھیجا لئے کے کرنے تباہ کو اِس
کا جن کی بات سے دامادوں اپنے اور نکلا سے گھر لوط 14
جلدی” کہا، نے اُس تھا۔ چکا ہو رشتہ ساتھ کے بیٹیوں کی اُس
کو کرنے تباہ کو شہر اِس رب کیونکہ نکلو، سے جگہ اِس کرو،
سمجھا۔ ہی مذاق اِسے نے دامادوں کے اُس لیکن “ہے۔
سمجھایا بہت کو لوط نے آدمیوں دونوں تو لگی پھٹنے پَو جب 15
لے ساتھ کو بیٹیوں دونوں اور بیوی اپنی ! کر جلدی” کہا، اور
ہلاک بھی تُو تو گی جائے دی سزا کو شہر جب ورنہ جا، چلا کر
نے دونوں آخرکار رہا۔ جھجکتا وہ تو بھی 16 “گا۔ جائے ہو
باہر کے شہر اُنہیں کر پکڑ ہاتھ کے بیٹیوں اور بیوی کی اُس لوط،
تھا۔ آتا ترس پر لوط کو رب کیونکہ دیا، پہنچا تک
کہا، نے ایک سے میں اُن آئے لے باہر اُنہیں وہ ہی جوں 17
میں میدان دیکھنا۔ نہ کر مُڑ پیچھے جا۔ چلا کر بچا جان اپنی”
جائے ہو ہلاک تُو ورنہ لینا، پناہ میں پہاڑوں بلکہ ٹھہرنا نہ کہیں
“گا۔
ہو۔ نہ ایسا آقا، میرے نہیں” کہا، سے اُن نے لوط لیکن 18
نے تُو اور ہے ہوئی حاصل کرم نظرِ تیری کو بندے تیرے 19
مَیں لیکن ہے۔ دکھائی کر مہربانی بہت میں بچانے جان میری
مصیبت یہ پہلے سے پہنچنے وہاں سکتا۔ لے نہیں پناہ میں پہاڑوں
قریب دیکھ، 20 گا۔ جاؤں ہو ہلاک مَیں اور گی پڑے آن پر مجھ
طرف اُس مَیں کہ ہے نزدیک اِتنا وہ ہے۔ قصبہ چھوٹا ایک ہی
ہے، ہی چھوٹا وہ دے۔ لینے پناہ وہاں مجھے ہوں۔ سکتا کر ہجرت
“گی۔ بچے جان میری پھر نا؟
بھی درخواست یہ تیری ہے۔ ٹھیک چلو،” کہا، نے اُس 21
کر بھاگ لیکن 22 گا۔ کروں نہیں تباہ قصبہ یہ مَیں ہے۔ منظور
کچھ مَیں جائے نہ پہنچ وہاں تُو تک جب کیونکہ لے، پناہ وہاں
ہے۔ چھوٹا یعنی ضُغر نام کا قصبے لئے اِس “سکتا۔ کر نہیں
نے رب تب 24 تھا۔ ہوا نکلا سورج تو پہنچا ضُغر لوط جب 23
یوں 25 برسائی۔ آگ اور گندھک پر عمورہ اور سدوم سے آسمان
تمام اور باشندوں شہروں، کے اُس کو میدان پورے اُس نے اُس
بیوی کی لوط وقت ہوتے فرار لیکن 26 دیا۔ کر تباہ سمیت ہریالی
گئی۔ بن ستون کا نمک فوراً وہ تو دیکھا کر مُڑ پیچھے نے
وہ جہاں آیا واپس جگہ اُس کر اُٹھ سویرے صبح ابراہیم 27
سدوم، نیچے نے اُس جب 28 تھا۔ ہوا کھڑا سامنے کے رب کل

ابی بادشاہ کے جرار لئے اِس ”ہے۔ بہن میری سارہ“ بتایا، کو
آئے۔ لے میں محل اُسے کہ دیا بھجوا کو کسی نے مَلِک
ہوا ظاہر پر مَلِک ابی میں خواب اللہ وقت کے رات لیکن 3
تُو عورت جو کیونکہ ہے، کھڑی پر سر تیرے موت“ کہا، اور
”ہے۔ شدہ شادی وہ ہے آیا لے گھر اپنے
تھا۔ گیا نہیں قریب کے سارہ تک ابھی مَلِک ابی میں اصل 4
بھی کو قوم بےقصور ایک تُو کیا آقا، میرے“ کہا، نے اُس
سارہ کہ تھا کہا نہیں سے مجھ نے ابراہیم کیا 5 گا؟ کرے ہلاک
میری ملائی۔ ہاں میں ہاں کی اُس نے سارہ اور ہے؟ بہن میری
کہا، نے اللہ 6 ”کیا۔ نہیں کام غلط نے مَیں اور تھی اچھی نیت
لئے اِس تھی۔ اچھی نیت تیری میں اِس کہ ہوں جانتا مَیں ہاں،“
دیا۔ روک سے چھونے اُسے اور کرنے گناہ میرا تجھے نے مَیں
کیونکہ دے، کر واپس کو شوہر کے اُس کو عورت اُس اب 7
گا۔ مرے نہیں تُو پھر گا۔ کرے دعا لئے تیرے اور ہے نبی وہ
اور تیری کہ لے جان تو گا کرے نہیں واپس اُسے تُو اگر لیکن
”ہے۔ یقینی موت کی لوگوں تیرے
یہ کو کارندوں تمام اپنے کر اُٹھ سویرے صبح نے مَلِک ابی 8
مَلِک ابی پھر 9 گئی۔ چھا دہشت پر اُن کر سن یہ بتایا۔ کچھ سب
ہے؟ کیا کیا ساتھ ہمارے نے آپ“ کہا، کر بُلا کو ابراہیم نے
میری اور مجھے نے آپ کہ کیا کام غلط کیا ساتھ کے آپ نے مَیں
آپ سلوک جو ہے؟ دیا پھنسا میں جرم سنگین اِتنے کو سلطنت
ساتھ کے شخص بھی کسی وہ ہے دکھایا کر ساتھ ہمارے نے
”کیا؟ کیوں یہ نے آپ 10 چاہئے۔ کرنا نہیں
کہ کہا میں دل اپنے نے مَیں“ دیا، جواب نے ابراہیم 11
وہ لئے اِس گے، ہوں رکھتے نہیں خوف کا اللہ لوگ کے یہاں
گے۔ دیں کر قتل مجھے لئے کے کرنے حاصل کو بیوی میری
بیٹی کی باپ میرے وہ ہے۔ بھی بہن میری وہ میں حقیقت 12
سے اُس مَیں یوں ہیں۔ فرق ماں میری اور کی اُس اگرچہ ہے
باپ اپنے مَیں کہ دیا ہونے نے اللہ جب پھر 13 سکا۔ کر شادی
بیوی اپنی نے مَیں تو پھروں اُدھر اِدھر کر نکل سے گھرانے کے
میرے جائیں ہم بھی جہاں کہ کر مہربانی یہ پر مجھ‘ کہا، سے
”۔‘ہے بھائی میرا وہ کہ دینا کہہ میں بارے
غلام گائے بَیل، بھیڑبکریاں، کو ابراہیم نے مَلِک ابی پھر 14
دیا۔ کر واپس اُسے کو سارہ بیوی کی اُس کر دے لونڈیاں اور
جہاں ہے۔ کھلا لئے کے آپ ملک میرا“ کہا، نے اُس 15
مَیں“ کہا، نے اُس سے سارہ 16 ”بسیں۔ جا میں اُس چاہے جی
آپ سے اِس ہوں۔ دیتا سِکے ہزار کے چاندی کو بھائی کے آپ
سلوک ناروا گئے کئے ساتھ کے آپ سامنے کے لوگوں کے آپ اور
”جائے۔ دیا قرار بےقصور کو آپ اور ہو ازالہ کا
مَلِک، ابی نے اللہ اور کی دعا سے اللہ نے ابراہیم تب 17-18
نے رب کیونکہ دی، شفا کو لونڈیوں کی اُس اور بیوی کی اُس
سے سبب کے سارہ کو عورتوں تمام کی گھرانے کے مَلِک ابی
ہونے پیدا بچے دوبارہ ہاں کے اُن اب لیکن تھا۔ دیا بنا بانجھ
لگے۔

21

پیدائش کی اسحاق

فرمایا نے اُس جیسا کیا ہی ویسا ساتھ کے سارہ نے رب تب 1
نے اُس اُسے تھا کیا میں بارے کے سارہ نے اُس وعدہ جو تھا۔
بوڑھے وقت اُس عین ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوئی حاملہ وہ 2 گیا۔ پورا
تھا۔ بتایا اُسے کے کر مقرر نے اللہ جو ہوا پیدا بیٹا ہاں کے ابراہیم
‘ہے ہنستا وہ’ یعنی اسحاق نام کا بیٹے اِس اپنے نے ابراہیم 3
ختنہ کا اُس نے ابراہیم تو تھا کا دن آٹھ اسحاق جب 4 رکھا۔
پیدا اسحاق جب 5 تھا۔ دیا حکم اُسے نے اللہ طرح جس کرایا،
اللہ“ کہا، نے سارہ 6 تھا۔ کا سال 100 ابراہیم وقت اُس ہوا
گا سنے یہ میں بارے میرے جو کوئی ہر اور ہنسایا، مجھے نے
کر جرأت کی کہنے یہ سے ابراہیم کون پہلے سے اِس 7 گا۔ ہنسے
میرے اب اور گی؟ پلائے دودھ کو بچوں اپنے سارہ کہ تھا سکتا
”ہے۔ گیا ہو بوڑھا ابراہیم اگرچہ ہے، ہوا پیدا بیٹا ہاں
ابراہیم تو گیا چھڑایا دودھ کا اُس جب گیا۔ ہوتا بڑا اسحاق 8
کی۔ ضیافت بڑی لئے کے اُس نے

ہے دیتا نکال کو اسمٰعیل اور ہاجرہ ابراہیم

بیٹا کا ہاجرہ لونڈی مصری کہ دیکھا نے سارہ دن ایک 9
کہا، سے ابراہیم نے اُس 10 ہے۔ رہا اُڑا مذاق کا اسحاق اسمٰعیل
وہ کیونکہ دیں، نکال سے گھر کو بیٹے کے اُس اور لونڈی اِس“
”گا۔ پائے نہیں میراث ساتھ کے اسحاق بیٹے میرے
کا اُس بھی اسمٰعیل آخر لگی۔ بُری بہت بات یہ کو ابراہیم 11
اپنی نے سارہ بات جو“ کہا، سے اُس نے اللہ لیکن 12 تھا۔ بیٹا
نہ بُری تجھے وہ ہے کہی میں بارے کے بیٹے کے اُس اور لونڈی
سے ہی اسحاق نسل تیری کیونکہ لے، مان بات کی سارہ لگے۔

گا، بناؤں قوم ایک بھی سے اسمٰعیل مَیں لیکن 13 گی۔ رہے قائم
“ہے۔ بیٹا تیرا وہ کیونکہ
مشک کی پانی اور روٹی نے اُس اُٹھا۔ سویرے صبح ابراھیم 14
نکال سے گھر ساتھ کے لڑکے اُسے کر رکھ پر کندھوں کے ھاجرہ
پھرنے اُدھر اِدھر میں ریگستان کے بیرسبع چلتے چلتے ھاجرہ دیا۔
کے جھاڑی کسی کو لڑکے ھاجرہ گیا۔ ھو ختم پانی پھر 15 لگی۔
نے اُس کیونکہ گئی۔ بیٹھ دُور فٹ 300 کوئی 16 کر چھوڑ نیچے
بیٹھ وھاں وہ “سکتی۔ دیکھ نہیں مرتے اُسے مَیں” کہا، میں دل
لگی۔ رونے کر
فرشتے کے اللہ لی۔ سن آواز ھوئی روتی کی بیٹے نے اللہ لیکن 17
بات کیا ھاجرہ،” کی، بات سے ھاجرہ کر پکار سے پر آسمان نے
سن رونا ھے پڑا وھاں جو کا لڑکے نے اللہ کیونکہ ڈر، مت ھے؟
کیونکہ لے، تھام ھاتھ کا اُس کر اُٹھا کو لڑکے اُٹھ، 18 لیا ھے۔
“گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک سے اُس مَیں
نظر کی اُس اور دیں، کھول آنکھیں کی ھاجرہ نے اللہ پھر 19
کر بھر سے پانی کو مشک اور گئی وھاں وہ پڑی۔ پر کنوئیں ایک
پلایا۔ کو لڑکے
کر بن تیرانداز اور ھوا جوان وہ تھا۔ ساتھ کے لڑکے اللہ 20
تھا رھتا میں ریگستان کے فاران وہ جب 21 لگا۔ رھنے میں بیابان
دیا۔ بیاہ سے عورت مصری ایک اُسے نے ماں کی اُس تو

عہد ساتھ کے مَلِک ابی

نے فیکل سالار سپاہ کے اُس اور مَلِک ابی میں دنوں اُن 22
ساتھ کے آپ اللہ ھیں کرتے آپ بھی کچھ جو” کہا، سے ابراھیم
میری اور مجھے آپ کہ کھائیں قَسم کی اللہ سے مجھ اب 23 ھے۔
جس پر ملک اِس اور پر مجھ گے۔ دیں نہیں دھوکا کو اولاد آل
کی پر آپ نے مَیں جو کریں مہربانی وھی ھیں پردیسی آپ میں
“ھے۔
اُس پھر 25 “ھوں۔ کھاتا قَسم مَیں” دیا، جواب نے ابراھیم 24
بندوں کے آپ” کہا، ھوئے کرتے شکایت سے مَلِک ابی نے
نے مَلِک ابی 26 “ھے۔ لیا کر قبضہ پر کنوئیں ایک ھمارے نے
بھی نے آپ ھے۔ کیا ایسا نے کس کہ معلوم نہیں مجھے” کہا،
“ھوں۔ رھا سن بات یہ دفعہ پہلی مَیں آج بتایا۔ نہیں مجھے
گائے بَیل اور بھیڑبکریاں کو مَلِک ابی نے ابراھیم تب 27
پھر 28 باندھا۔ عہد ساتھ کے دوسرے ایک نے دونوں اور دیئے،
ابی 29 لیا۔ کر الگ کو بچوں مادہ سات کے بھیڑ نے ابراھیم
جواب نے ابراھیم 30 “کیا؟ کیوں یہ نے آپ” پوچھا، نے مَلِک
کے اِس یہ لیں۔ لے سے مجھ کو بچوں سات اِن کے بھیڑ” دیا،
لئے اِس 31 “ھے۔ کھودا کو کنوئیں اِس نے مَیں کہ ھوں گواہ
کیونکہ گیا، رکھا ‘کنواں کا قَسم’ یعنی بیرسبع نام کا جگہ اُس
کھائی۔ قَسم نے مردوں دونوں اُن وھاں
باندھا۔ عہد سے دوسرے ایک میں بیرسبع نے اُنہوں یوں 32
گئے۔ چلے واپس ملک کے فلستیوں فیکل اور مَلِک ابی پھر
لگایا۔ درخت کا جھاؤ میں بیرسبع نے ابراھیم بعد کے اِس 33
ابدی جو کی عبادت کی اُس کر لے نام کا رب نے اُس وھاں
آباد میں ملک کے فلستیوں تک عرصے بہت ابراھیم 34 ھے۔ خدا
سے۔ حیثیت کی اجنبی لیکن رھا،

22

آزمائش کی ابراھیم

نے اُس آزمایا۔ کو ابراھیم نے اللہ بعد کے عرصے کچھ 1
حاضر مَیں جی،” دیا، جواب نے اُس “!ابراھیم” کہا، سے اُس
پیار تُو جسے کو اسحاق بیٹے اکلوتے اپنے” کہا، نے اللہ 2 “ھوں۔
مَیں وھاں جا۔ چلا میں علاقے کے موریاہ کر لے ساتھ ھے کرتا
دے۔ کر قربان کو بیٹے اپنے پر اُس گا۔ دکھاؤں پہاڑ ایک تجھے
“دینا۔ جلا پر گاہ قربان کے کر ذبح اُسے
اُس کسا۔ زین پر گدھے اپنے اور اُٹھا ابراھیم سویرے صبح 3
قربانی وہ پھر لیا۔ کو اسحاق بیٹے اپنے اور نوکروں دو ساتھ اپنے نے
روانہ طرف کی جگہ اُس کر کاٹ لکڑی لئے کے جلانے کو
دن تیسرے کرتے کرتے سفر 4 تھی۔ بتائی اُسے نے اللہ جو ھوا
سے نوکروں نے اُس 5 آئی۔ نظر سے دُور کو ابراھیم جگہ کی قربانی
جا وھاں ساتھ کے لڑکے مَیں ٹھہرو۔ پاس کے گدھے یہاں” کہا،
“گے۔ جائیں آ واپس پاس تمہارے ھم پھر گا۔ کروں پرستش کر
کے اسحاق لکڑیاں لئے کے جلانے کو قربانی نے ابراھیم 6
لئے کے جلانے آگ اور چھری خود اور دیں رکھ پر کندھوں
“!ابو” بولا، اسحاق 7 دیئے۔ چل دونوں اُٹھایا۔ برتن کا انگاروں
ھمارے تو لکڑیاں اور آگ ابو،” “بیٹا۔ جی” کہا، نے ابراھیم
ابراھیم 8 “ھے؟ کہاں بکری یا بھیڑ لئے کے قربانی لیکن ھیں، پاس
گا، کرے مہیا جانور لئے کے قربانی خود اللہ” دیا، جواب نے
گئے۔ بڑھ آگے وہ “بیٹا۔

کیا ظاہر پر اُس نے اللہ جو پہنچے پر مقام اُس وہ چلتے چلتے 9
ترتیب لکڑیاں پر اُس اور بنائی گاہ قربان وہاں نے ابراہیم تھا۔
دیا رکھ پر لکڑیوں کر باندھ کو اسحاق نے اُس پھر دیں۔ رکھ سے
اُسی عین 11 کرے۔ ذبح کو بیٹے اپنے تاکہ لی پکڑ چھری اور 10
ابراہیم،” دی، آواز اُسے سے پر آسمان نے فرشتے کے رب وقت
نے فرشتے 12 “ہوں۔ حاضر مَیں جی،” کہا، نے ابراہیم “!ابراہیم
مَیں اب کر۔ کچھ ساتھ کے اُس نہ چلا، نہ ہاتھ پر بیٹے اپنے” کہا،
اپنے تو کیونکہ ہے، رکھتا خوف کا اللہ تُو کہ ہے لیا جان نے
“ہے۔ تیار لئے کے دینے مجھے بھی کو بیٹے اکلوتے

سینگ کے جس آیا نظر مینڈھا ایک کو ابراہیم اچانک 13
کر ذبح اُسے نے ابراہیم تھے۔ ہوئے پھنسے میں جھاڑیوں گنجان
اُس نے اُس 14 دیا۔ جلا پر طور کے قربانی جگہ کی بیٹے اپنے کے
جاتا کہا تک آج لئے اِس رکھا۔ “ہے کرتا مہیا رب” نام کا مقام
“ہے۔ جاتا کیا مہیا پر پہاڑ کے رب” ہے،

کر پکار سے پر آسمان پھر بار ایک نے فرشتے کے رب 15
کی ذات میری ہے، فرمان کا رب” 16 کی۔ بات سے اُس
پیش مجھے کو بیٹے اکلوتے اپنے اور کیا یہ نے تُو چونکہ قسم،
اور گا دوں برکت تجھے مَیں لئے اِس 17 تھا تیار لئے کے کرنے
طرح کی ریت کی ساحل اور ستاروں کے آسمان کو اولاد تیری
کے شہروں کے دشمنوں اپنے اولاد تیری گا۔ دوں ہونے بےشمار
لئے اِس سنی میری نے تُو چونکہ 18 گی۔ کرے قبضہ پر دروازوں
“گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد تیری

وہ اور آیا، واپس پاس کے نوکروں اپنے ابراہیم بعد کے اِس 19
رہا۔ آباد ابراہیم وہاں لوٹے۔ بیرسبع کر مل

بھائی کے آپ” ملی، اطلاع کو ابراہیم بعد کے واقعات اِن 20
اُس 21 ہیں۔ ہوئے پیدا بیٹے بھی ہاں کے مِلکاہ بیوی کی نحور
کسد، 22 ،(باپ کا ارام) قموایل بوز، بعد کے عُوض پہلوٹھے کے
اور مِلکاہ 23 “ہیں۔ ہوئے پیدا بتوایل اور اِدلاف فِلداس، حزو،
کا رِبقہ بتوایل) ہوئے۔ پیدا بیٹے آٹھ یہ ہاں کے نحور
بیٹے بھی ہاں کے اُس تھا۔ رُومہ نام کا حرم کی نحور 24 ۔(تھا باپ
ہیں۔ معکہ اور تخص جاحم، طِبخ، نام کے جن ہوئے پیدا

23

وفات کی سارہ

گئی۔ کر انتقال میں حبرون میں عمر کی سال 127 سارہ 1
ملکِ وہ اور تھا، اربع قِریَت نام کا حبرون میں زمانے اُس 2
وہ پھر 3 کیا۔ ماتم کر آ پاس کے اُس نے ابراہیم تھا۔ میں کنعان
کہا، نے اُس کی۔ بات سے حِتّیوں اور اُٹھا سے پاس کے جنازے
رہتا سے حیثیت کی غیرشہری اور پردیسی درمیان کے آپ مَیں” 4
گھر اپنے کو بیوی اپنی تاکہ بیچیں زمین لئے کے قبر مجھے ہوں۔
دیا، جواب نے حِتّیوں 5-6 “سکوں۔ کر دفن کر جا لے سے
کے اللہ درمیان ہمارے آپ !سنیں بات ہماری آقا، ہمارے”
ہم کریں۔ دفن میں قبر بہترین ہماری کو بیوی اپنی ہیں۔ رئیس
“گا۔ کرے انکار کا قبر اپنی سے آپ جو نہیں کوئی سے میں
سامنے کے حِتّیوں یعنی باشندوں کے ملک اور اُٹھا ابراہیم 7
تیار لئے کے اِس آپ اگر” کہا، نے اُس 8 گیا۔ جھک تعظیماً
تو کروں دفن کر جا لے سے گھر اپنے کو بیوی اپنی مَیں کہ ہیں
مکفیلہ مجھے وہ کہ 9 کریں سفارش میری سے عِفرون بیٹے کے صُحر
کنارے کے کھیت کے اُس اور ہے کا اُس وہ دے۔ بیچ غار کا
آپ تاکہ ہوں تیار لئے کے دینے قیمت پوری کی اُس مَیں ہے۔ پر
“ہو۔ بھی قبر پاس میرے ہوئے رہتے درمیان کے
کی ابراہیم تھا۔ موجود میں جماعت کی حِتّیوں عِفرون 10
کے شہر جو سامنے کے حِتّیوں تمام اُن نے اُس پر درخواست
بات میری !آقا میرے نہیں،” 11 دیا، جواب تھے جمع پر دروازے
دیتا دے غار موجود میں اُس اور کھیت یہ کو آپ مَیں سنیں۔
دیتا کو آپ یہ میں ہیں، گواہ میرے ہیں حاضر جو سب ہوں۔
“دیں۔ کر دفن وہاں کو بیوی اپنی ہوں۔
جھک ادباً سامنے کے باشندوں کے ملک دوبارہ ابراہیم 12
کر مہربانی” کہا، سے عِفرون سامنے کے سب نے اُس 13 گیا۔
ادا قیمت پوری کی کھیت مَیں کریں۔ غور پر بات میری کے
کر دفن کو بیوی اپنی وہاں تاکہ کریں قبول اُسے گا۔ کروں
اِس سنیں۔ آقا، میرے” دیا، جواب نے عِفرون 14-15 “سکوں۔
کے آپ *ہے۔ سِکے کے چاندی 400 صرف قیمت کی زمین
“دیں۔ کر دفن کو بیوی اپنی ہے؟ کیا یہ درمیان میرے اور
کے سب اور لی مان قیمت مطلوبہ کی عِفرون نے ابراہیم 16
دیئے۔ دے کو عِفرون کر تول سِکے 400 کے چاندی سامنے

* **23:14-15** 400 چاندی کے سِکے :تقریباً ساڑھے چار کلوگرام چاندی۔

روانہ طرف کی مسوپتامیہ کر لاد تحفے قیمتی پر اونٹوں دس کے
گیا۔ پہنچ شہر کے نحور وہ چلتے چلتے ہوا۔
بٹھایا۔ پاس کے کنوئیں باھر کے شہر کو اونٹوں نے اُس 11
بھرتی پانی کر آ پاس کے کنوئیں عورتیں جب تھا وقت کا شام
کے ابراھیم آقا میرے رب اے” کی، دعا نے اُس پھر 12 تھیں۔
کر۔ مہربانی پر ابراھیم آقا میرے اور بخش کامیابی آج مجھے خدا،
پانی بیٹیاں کی شہر اور ھوں، کھڑا پر چشمے اِس مَیں اب 13
کھوں سے کسی سے میں اُن مَیں 14 ھیں۔ رھی آ لئے کے بھرنے
جواب وہ اگر ’پلائیں۔ پانی مجھے کے کر نیچے گھڑا اپنا ذرا‘ گا،
تو ’ھوں، دیتی پلا پانی بھی کو اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی‘ دے،
رکھا چن لئے کے اسحاق خادم اپنے نے تُو جسے گی ھو وھی وہ
مہربانی پر آقا میرے نے تُو کہ گا لوں جان مَیں تو ھوا ایسا اگر ھے۔
ھے۔ کی“
اُس آئی۔ نکل سے شہر رِبقہ کہ تھا رھا ھی کر دعا ابھی وہ 15
بتوایل) تھی بیٹی کی بتوایل وہ تھا۔ گھڑا پر کندھے کے
نہایت رِبقہ 16 ۔(تھا بیٹا کا مِلکاہ بیوی کی نحور بھائی کے ابراھیم
وہ تھی۔ بھی کنواری وہ اور تھی، لڑکی جوان صورت خوب
آئی۔ اوپر واپس پھر اور بھرا گھڑا اپنا اُتری، تک چشمے
ذرا” کہا، نے اُس ملا۔ سے اُس کر دوڑ نوکر کا ابراھیم 17
کہا، نے رِبقہ 18 “پلائیں۔ پانی سا تھوڑا سے گھڑے اپنے مجھے
کندھے کو گھڑے اپنے نے اُس سے جلدی “لیں۔ پی جناب،”
پینے وہ جب 19 سکے۔ پی وہ تاکہ پکڑا میں ھاتھ کر اُتار سے پر
بھی لئے کے اونٹوں کے آپ مَیں” کہا، نے رِبقہ تو ھوا فارغ سے
“بجھائیں۔ پیاس اپنی پر طور پورے بھی وہ ھوں۔ آتی لے پانی
اُنڈیل میں حوض پانی کا گھڑے اپنے نے اُس سے جلدی 20
اونٹوں تمام کہ رھی لاتی پانی اِتنا سے کنوئیں کر بھاگ پھر اور دیا
گئی۔ بجھ پیاس کی
رھا، دیکھتا اُسے سے خاموشی آدمی کا ابراھیم میں اِتنے 21
بخشے کامیابی کی سفر مجھے رب کیا کہ تھا چاھتا جاننا وہ کیونکہ
کو رِبقہ نے اُس تو ھوئے فارغ سے پینے پانی اونٹ 22 نہیں۔ یا گا
6 تقریباً وزن کا نتھ دیئے۔ کنگن دو اور نتھ ایک کی سونے
گرام۔ 120 کا کنگنوں اور تھا گرام
ھاں کے اُس کیا ھیں؟ بیٹی کی کس آپ” پوچھا، نے اُس 23
“سکیں؟ گزار رات وھاں ھم کہ ھے جگہ اِتنی

کئے۔ استعمال باٹ رائج کے وقت اُس نے اُس لئے کے اِس
ھو ملکیت کی ابراھیم زمین کی عِفرون میں مکفیلہ چنانچہ 17
کھیت، میں اُس تھی۔ میں مشرق کے ممرے زمین یہ گئی۔
درخت تمام موجود میں حدود کی کھیت اور غار کا کھیت
کے شہر جو نے جماعت پوری کی حِتّیوں 18 تھے۔ شامل
پھر 19 کی۔ تصدیق کی انتقال کے زمین تھی جمع پر دروازے
دفن میں غار اُس کے کنعان ملکِ کو سارہ بیوی اپنی نے ابراھیم
کھیت کے مکفیلہ واقع میں مشرق کے حبرون یعنی ممرے جو کیا
سے حِتّیوں غار کا اُس اور کھیت یہ سے طریقے اِس 20 تھا۔ میں
ھو۔ قبر پاس کے اُس تاکہ گیا دیا کر منتقل پر نام کے ابراھیم

24

رِبقہ اور اسحاق

لحاظ ھر اُسے نے رب تھا۔ گیا ھو بوڑھا بہت اب ابراھیم 1
سے سب کے گھر اپنے نے اُس دن ایک 2 تھی۔ دی برکت سے
بات تھا چلاتا انتظام پورا کا جائیداد کی اُس جو سے نوکر بزرگ
رب 3 رکھو۔ نیچے کے ران میری ھاتھ اپنا لئے کے قَسم” کی۔
کنعانیوں اِن تم کہ ھے خدا کا زمین و آسمان جو کھاؤ قَسم کی
بیوی لئے کے بیٹے میرے ھوں رھتا مَیں درمیان کے جن سے میں
پاس کے داروں رشتے میرے میں وطن میرے بلکہ 4 گے لاؤ نہیں
“گے۔ لاؤ بیوی لئے کے بیٹے میرے سے میں ھی اُن اور گے جاؤ
نہ آنا یہاں ساتھ میرے عورت وہ شاید” کہا، نے نوکر کے اُس 5
میں وطن اُس کو بیٹے کے آپ میں صورت اِس مَیں کیا چاھے۔
کہا، نے ابراھیم 6 “ھیں؟ نکلے آپ سے جس جاؤں لے واپس
خدا کا آسمان جو رب 7 جانا۔ لے نہ واپس ھرگز اُسے !خبردار”
میرے وھاں تم لئے اِس گا، بھیجے آگے تمہارے فرشتہ اپنا ھے
وھی کیونکہ گے۔ ھو کامیاب ضرور میں چننے بیوی لئے کے بیٹے
ھے، آیا لے یہاں سے وطن میرے اور گھر کے باپ میرے مجھے
کا کنعان مَیں کہ ھے کیا وعدہ سے مجھ کر کھا قَسم نے اُسی اور
آنا یہاں عورت کی وھاں اگر 8 گا۔ دوں کو اولاد تیری ملک یہ
صورت کسی لیکن گے۔ ھو آزاد سے قَسم اپنی تم پھر تو چاھے نہ
“جانا۔ لے نہ واپس وھاں کو بیٹے میرے بھی میں
کر رکھ نیچے کے ران کی اُس ھاتھ اپنا نے نوکر کے ابراھیم 9
آقا اپنے وہ پھر 10 گا۔ کروں ھی ایسا کچھ سب مَیں کہ کھائی قَسم

ملے بیوی لئے کے بیٹے میرے سے گھرانے کے باپ میرے اور
وہ اور جاؤ پاس کے داروں رشتے میرے تم اگر لیکن 41 گی۔
مَیں جب آج 42 ‘گے۔ ہو آزاد سے قَسم اپنی تم پھر تو کریں انکار
کے آقا میرے رب، اے’ کی، دعا نے مَیں تو آیا پاس کے کنوئیں
بخش کامیابی میں مشن اِس مجھے تو ہو مرضی تیری اگر خدا،
کے کنوئیں اِس مَیں اب 43 ہوں۔ آیا یہاں مَیں لئے کے جس
یہاں کر نکل سے شہر عورت جوان کوئی جب ہوں۔ کھڑا پاس
تھوڑا سے گھڑے اپنے مجھے ذرا” گا، کہوں سے اُس مَیں تو آئے
اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی” کہے، وہ اگر 44 “پلائیں۔ پانی سا
نے تُو کہ ہو یہ مطلب کا اِس تو ” گی آؤں لے پانی بھی لئے کے
بن بیوی کی اُس کہ ہے لیا چن لئے کے بیٹے کے آقا میرے اُسے
جائے۔‘
نکل سے شہر رِبقہ کہ تھا رہا کر دعا یہ میں دل ابھی مَیں 45
اپنا اور اُتری تک چشمے وہ تھا۔ گھڑا پر کندھے کے اُس آئی۔
‘پلائیں۔ پانی مجھے ذرا’ کہا، سے اُس نے مَیں لیا۔ بھر گھڑا
پر کندھے کو گھڑے اپنے سے جلدی نے اُس میں جواب 46
پلاتی پانی بھی کو اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی’ کہا، کر اُتار سے
پلایا۔ پانی بھی کو اونٹوں نے اُس اور پیا، پانی نے مَیں ‘ہوں۔
اُس ‘ہیں؟ بیٹی کی کس آپ’ پوچھا، سے اُس نے مَیں پھر 47
بیٹا کا مِلکاہ اور نحور وہ ہے۔ بتوایل باپ میرا’ دیا، جواب نے
میں کلائیوں کی اُس اور نتھ میں ناک کی اُس نے مَیں پھر ‘ہے۔
آقا اپنے کے کر سجدہ کو رب نے مَیں تب 48 دیئے۔ پہنا کنگن
مالک میرے سیدھا مجھے نے جس کی تمجید کی خدا کے ابراہیم
جائے۔ بن بیوی کی اسحاق وہ تاکہ پہنچایا تک بھتیجی کی
اور مہربانی اپنی پر آقا میرے آپ کیا بتائیں، مجھے اب 49
اسحاق کی رِبقہ تو ہے ایسا اگر ہیں؟ چاہتے کرنا اظہار کا وفاداری
بتائیں مجھے تو ہیں نہیں متفق آپ اگر کریں۔ قبول شادی ساتھ کے
“سکوں۔ اُٹھا قدم اَور کوئی مَیں تاکہ
سے طرف کی رب بات یہ” دیا، جواب نے بتوایل اور لابن 50
رِبقہ 51 سکتے۔ کر نہیں انکار بھی طرح کسی ہم لئے اِس ہے،
بیٹے کے مالک کے آپ وہ جائیں۔ لے اُسے ہے۔ سامنے کے آپ
سن یہ 52 “ہے۔ فرمایا نے رب طرح جس جائے بن بیوی کی
سونے نے اُس پھر 53 کیا۔ سجدہ کو رب نے نوکر کے ابراہیم کر
سے میں سامان اپنے ملبوسات مہنگے اور زیورات کے چاندی اور
قیمتی بھی کو ماں اور بھائی کے رِبقہ دیئے۔ کو رِبقہ کر نکال

اور نحور وہ ہے۔ بتوایل باپ میرا” دیا، جواب نے رِبقہ 24
رات ہے۔ چارا اور بھوسا پاس ہمارے 25 ہے۔ بیٹا کا مِلکاہ
کے ابراہیم کر سن یہ 26 “ہے۔ جگہ کافی بھی لئے کے گزارنے
ابراہیم آقا میرے” کہا، نے اُس 27 کیا۔ سجدہ کو رب نے نوکر
آقا میرے نے وفاداری اور کرم کے جس ہو تمجید کی خدا کے
رشتے کے مالک میرے سیدھا مجھے نے رب چھوڑا۔ نہیں کو
“ہے۔ پہنچایا تک داروں
نے اُس وہاں گئی۔ چلی گھر کے ماں اپنی کر بھاگ لڑکی 28
نے لابن بھائی کے رِبقہ جب 29-30 تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب
کچھ سب وہ اور دیکھا کو کنگنوں میں کلائیوں کی بہن اور نتھ
کی کنوئیں فوراً وہ تو تھا بتایا کو رِبقہ نے نوکر کے ابراہیم جو سنا
دوڑا۔ طرف
لابن 31 تھا۔ کھڑا وہاں سمیت اونٹوں تک اب نوکر کا ابراہیم
یہاں آپ آئیں۔ ساتھ میرے بندے، مبارک کے رب” کہا، نے
کے آپ میں گھر اپنے نے مَیں ہیں؟ کھڑے کیوں باہر کے شہر
جگہ کافی بھی لئے کے اونٹوں کے آپ ہے۔ کیا تیار کچھ سب لئے
اُتارا سامان سے اونٹوں پہنچا۔ گھر کر لے کو نوکر وہ 32 “ہے۔
ابراہیم تاکہ گیا لایا بھی پانی گیا۔ دیا چارا اور بھوسا کو اُن اور گیا،
دھوئیں۔ پاؤں اپنے آدمی کے اُس اور نوکر کا
اِس” کہا، نے نوکر کے ابراہیم تو گیا آ کھانا جب لیکن 33
پیش معاملہ اپنا کہ ہے لازم کھاؤں کھانا مَیں کہ پہلے سے
کہا، نے اُس 34 “بات۔ اپنی بتائیں” کہا، نے لابن “کروں۔
برکت بہت کو آقا میرے نے رب 35 ہوں۔ نوکر کا ابراہیم مَیں”
سے کثرت اُسے نے رب ہے۔ گیا بن امیر بہت وہ ہے۔ دی
اور اونٹ لونڈیاں، اور غلام چاندی، سونا گائےبَیل، بھیڑبکریاں،
ہو بوڑھی بیوی کی مالک میرے جب 36 ہیں۔ دیئے گدھے
پوری اپنی اُسے نے ابراہیم تھا۔ ہوا پیدا بیٹا کے اُس تو تھی گئی
کہا، سے مجھ نے آقا میرے لیکن 37 ہے۔ دی دے ملکیت
رہتا مَیں درمیان کے جن سے میں کنعانیوں اِن تم کہ کھاؤ قَسم’
باپ میرے بلکہ 38 گے لاؤ نہیں بیوی لئے کے بیٹے میرے ہوں
کے اُس کر جا پاس کے داروں رشتے میرے اور گھرانے کے
وہ شاید’ کہا، سے مالک اپنے نے مَیں 39 ‘گے۔ لاؤ بیوی لئے
جس رب’ کہا، نے اُس 40 ‘چاہے۔ نہ آنا ساتھ میرے عورت
بھیجے ساتھ تمہارے کو فرشتے اپنے ہوں رہا چلتا مَیں سامنے کے
داروں رشتے میرے ضرور تمہیں گا۔ بخشے کامیابی تمہیں اور گا

ملے۔ تحفے
کا شام ساتھ کے سفروں هم اپنے نے اُس بعد کے اِس 54
تو اُٹھے جب دن اگلے ٹھہرے۔ وهیں کو رات وہ کھایا۔ کھانا
لوٹ پاس کے آقا اپنے تا کہ دیں اجازت همیں اب" کہا، نے نوکر
اَور دن کچھ رِبقہ" کہا، نے ماں اور بھائی کے رِبقہ 55 "جائیں۔
سے اُن نے اُس لیکن 56 "جائیں۔ آپ پھر ٹھہرے۔ ہاں همارے
میں مشن میرے مجھے نے رب کیونکہ کریں، نہ دیر اب" کہا،
پاس کے مالک اپنے تا کہ دیں اجازت مجھے ہے۔ بخشی کامیابی
کر بُلا کو لڑکی هم چلیں،" کہا، نے اُنہوں 57 "جاؤں۔ واپس
"هیں۔ لیتے پوچھ سے اُسی
ابھی تُو کیا" پوچھا، سے اُس کر بُلا کو رِبقہ نے اُنہوں 58
مَیں جی،" کہا، نے اُس "ہے؟ چاهتی جانا ساتھ کے آدمی اِس
کی اُس رِبقہ، بہن اپنی نے اُنہوں چنانچہ 59 "هوں۔ چاهتی جانا
دیا۔ کر رُخصت کو سفروں هم کے اُس اور نوکر کے ابراهیم دایہ،
اللہ بہن، هماری" کہا، کر دے برکت کو رِبقہ نے اُنہوں پہلے 60
کے دشمنوں اپنے اولاد تیری بنے۔ ماں کی کروڑوں تُو کرے
کی اُس اور رِبقہ پھر 61 "کرے۔ قبضہ پر دروازوں کے شہروں
پیچھے کے نوکر کے ابراهیم اور هوئیں سوار پر اونٹوں کر اُٹھ نوکرانیاں
گیا۔ هو روانہ کر لے ساتھ اُنہیں نوکر چنانچہ لیں۔ هو
میں نجب دشتِ حصے، جنوبی کے ملک اسحاق وقت اُس 62
کر نکل وہ شام ایک 63 تھا۔ آیا سے روئی لحی بیر وہ تھا۔ رهتا
اچانک کہ تھا رہا ٹہل مگن میں سوچوں اپنی میں میدان کھلے
اپنی نے رِبقہ جب 64 آئے۔ نظر هوئے آتے طرف کی اُس اونٹ
سے نوکر 65 کر اُتر سے اونٹ نے اُس تو دیکھا کو اسحاق کر اُٹھا نظر
"ہے؟ رہا آ ملنے سے هم میں میدان جو ہے کون آدمی وہ" پوچھا،
لے چادر نے رِبقہ کر سن یہ "ہے۔ مالک میرا" کہا، نے نوکر
لیا۔ ڈھانپ کو چہرے اپنے کر
تھا۔ کیا نے اُس جو دیا بتا کچھ سب کو اسحاق نے نوکر 66
اُس گیا۔ لے میں ڈیرے کے سارہ ماں اپنی کو رِبقہ اسحاق پھر 67
کے اسحاق گئی۔ بن بیوی کی اُس وہ اور کی، شادی سے اُس نے
کی ماں اپنی اُسے یوں هوئی۔ پیدا محبت بہت لئے کے اُس میں دل
ملا۔ سکون بعد کے موت

25

اولاد مزید کی ابراهیم

قطورہ نام کا بیوی نئی کی۔ شادی اَور ایک نے ابراهیم 1
مِدان، یُقسان، زِمران، هوئے، پیدا بیٹے چھ کے قطورہ 2 تھا۔
ددان۔ اور سبا تھے، بیٹے دو کے یُقسان 3 سوخ۔ اور اِسباق مِدیان،
بیٹے کے مِدیان 4 هیں۔ اولاد کی ددان لومی اور لطُوسی اسوری،
کی قطورہ سب یہ تھے۔ اِلدعا اور ابیداع حنوک، عِفر، عیفہ،
تھے۔ اولاد
اپنی 6 دی۔ دے کو اسحاق ملکیت ساری اپنی نے ابراهیم 5
تحفے کو بیٹوں کے بیویوں دوسری اپنی نے اُس پہلے سے موت
دیا۔ بھیج طرف کی مشرق دُور سے بیٹے اپنے کر دے

وفات کی ابراهیم

بہت وہ غرض هوا۔ فوت میں عمر کی سال 175 ابراهیم 7-8
باپ اپنے کے کر انتقال کر هو آسودہ سے زندگی اور رسیدہ عمر
اُسے نے اسمٰعیل اور اسحاق بیٹوں کے اُس 9-10 ملا۔ جا سے دادا
یہ ہے۔ میں مشرق کے ممرے جو کیا دفن میں غار کے مکفیلہ
سے صُحر بن عِفرون آدمی حِتّی سمیت کھیت جسے تھا غار وهی
میں اُس کو دونوں سارہ بیوی کی اُس اور ابراهیم تھا۔ گیا خریدا
گیا۔ کیا دفن
دی۔ برکت کو اسحاق نے اللہ بعد کے وفات کی ابراهیم 11
تھا۔ آباد قریب کے روئی لحی بیر اسحاق وقت اُس

اولاد کی اسمٰعیل

کے هاجرہ لونڈی مصری کی سارہ جو اسمٰعیل بیٹا کا ابراهیم 12
بڑے بیٹے کے اسمٰعیل 13 ہے۔ یہ نامہ نسب کا اُس هوا پیدا هاں
مِبسام، ادبئیل، قیدار، نبایوت، :هیں یہ تک چھوٹے کر لے سے
قِدمہ۔ اور نفیس یطور، تیما، حدد، 15 مسّا، دُومہ، مِشماع، 14
آباد وہ جہاں جہاں اور گئے، بن بانی کے قبیلوں بارہ بیٹے یہ 16
کا سال 137 اسمٰعیل 17 گیا۔ پڑ نام وهی کا جگہوں اُن هوئے
کی اُس 18 ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کے کر کوچ وہ جب تھا
ہے درمیان کے شُور اور حویلہ جو تھی آباد میں علاقے اُس اولاد
اپنے اسمٰعیل یوں ہے۔ طرف کی اسور میں مشرق کے مصر جو اور
هوا۔ آباد هی سامنے کے بھائیوں تمام

پیدائش کی یعقوب اور عیسَو

ہے۔ بیان کا اسحاق بیٹے کے ابراهیم یہ 19

شادی سے رِبقہ کی اُس جب تھا کا سال 40 اِضحاق 20
تھی بیٹی کی بتوایل مرد اَرامی اور بہن کی لابن رِبقہ ہوئی۔
نہ پیدا بچے کے رِبقہ 21 ۔(تھا کا مسوپتامیہ **بت‌وای ل**)
نے رب تو کی دعا لئے کے بیوی اپنی نے اِضحاق لیکن ہوئے۔
بچے میں پیٹ کے اُس 22 ہوئی۔ سے اُمید رِبقہ اور سنی، کی اُس
پوچھنے سے رب وہ تو لگے کرنے زورآزمائی سے دوسرے ایک
کیوں تک یہاں مَیں پھر تو گی رہے حالت میری یہ اگر" گئی،
دو اندر تیرے" کہا، سے اُس نے رب 23 "ہوں؟ گئی پہنچ
الگ الگ سے دوسری ایک کر نکل سے تجھ وہ ہیں۔ قومیں
بڑا اور گی، ہو ور طاقت زیادہ ایک سے میں اُن گی۔ جائیں ہو
" گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے
بچہ پہلا 25 ہوئے۔ پیدا بیٹے جُڑواں تو گیا آ وقت کا پیدائش 24
کا بالوں گھنے وہ کہ تھا رہا لگ ایسا اور تھا، سا سرخ تو نکلا
بالوں' یعنی عیسَو نام کا اُس لئے اِس ہے۔ ہوئے پہنے ہی کوٹ
کی عیسَو وہ ہوا۔ پیدا بچہ دوسرا بعد کے اِس 26 گیا۔ رکھا 'والا
ایڑی' یعنی یعقوب نام کا اُس لئے اِس نکلا، ہوئے پکڑے ایڑی
تھا۔ کا سال 60 اِضحاق وقت اُس گیا۔ رکھا 'والا پکڑنے
کھلے اور گیا بن شکاری ماہر عیسَو ہوئے۔ جوان لڑکے 27
تھا شائستہ یعقوب میں مقابلے کے اُس تھا۔ رہتا خوش میں میدان
تھا، کرتا پیار کو عیسَو اِضحاق 28 تھا۔ کرتا پسند رہنا میں ڈیرے اور
کو یعقوب رِبقہ لیکن تھا۔ کرتا پسند گوشت کا شکار وہ کیونکہ
تھی۔ کرتی پیار
جنگل ہارا تھکا عیسَو کہ تھا رہا پکا سالن یعقوب دن ایک 29
اِسی ہاں سالن، لال سے جلدی مجھے" کہا، نے اُس 30 آیا۔ سے
"ہوں۔ رہا ہو بےدم تو مَیں دو۔ کو کھانے کچھ سے سالن لال
یعقوب 31 (گیا۔ پڑ سرخ یعنی ادوم نام کا اُس میں بعد لئے *اِس ی*)
کہا، نے عیسَو 32 "دو۔ بیچ حق کا پہلوٹھے مجھے پہلے" کہا، نے
کام کس میرے حق کا پہلوٹھے ہوں، رہا مر سے بھوک تو مَیں"
بیچ حق یہ مجھے کر کھا قَسم پہلے" کہا، نے یعقوب 33 "کا؟
دیا۔ کر منتقل حق کا پہلوٹھے اُسے کر کھا قَسم نے عیسَو "دو۔
عیسَو اور دی، دے دال اور روٹی کچھ اُسے نے یعقوب تب 34
کے پہلوٹھے نے اُس یوں گیا۔ چلا کر اُٹھ وہ پھر پیا۔ اور کھایا نے
جانا۔ حقیر کو حق

26

میں جرار رِبقہ اور اِضحاق

دنوں کے ابراہیم طرح جس پڑا، کال دوبارہ میں ملک اُس 1
بادشاہ کے فلستیوں پر جس گیا شہر جرار اِضحاق تھا۔ گیا پڑ بھی میں
کہا، کر ہو ظاہر پر اِضحاق نے رب 2 تھی۔ حکومت کی مَلِک ابی
ہوں۔ دکھاتا تجھے مَیں جو بس میں ملک اُس بلکہ جا نہ مصر"
تجھے اور گا ہوں ساتھ تیرے مَیں تو رہ اجنبی میں ملک اُس 3
علاقہ تمام یہ کو اولاد تیری اور تجھے مَیں کیونکہ گا۔ دوں برکت
تیرے کر کھا قَسم نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ وہ اور گا دوں
آسمان جتنے گا دوں اولاد اِتنی تجھے مَیں 4 تھا۔ کیا سے ابراہیم باپ
تیری گا۔ دوں دے اُنہیں ملک تمام یہ مَیں اور ہیں۔ ستارے پر
اِس تجھے مَیں 5 گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد
ہدایات میری اور رہا تابع میرے ابراہیم کہ گا دوں برکت لئے
گیا۔ ہو آباد میں جرار اِضحاق چنانچہ 6 "رہا۔ چلتا پر احکام اور
تو پوچھا میں بارے کے رِبقہ نے مردوں کے وہاں جب 7
ڈرتا سے بتانے یہ اُنہیں وہ "ہے۔ بہن میری یہ" کہا، نے اِضحاق
نہایت رِبقہ" سوچا، نے اُس کیونکہ ہے، بیوی میری یہ کہ تھا
میری رِبقہ کہ جائے ہو معلوم اُنہیں اگر ہے۔ صورت خوب
دیں کر قتل مجھے خاطر کی کرنے حاصل اُسے وہ تو ہے بیوی
" گے۔
اپنی نے بادشاہ کے فلستیوں دن ایک گیا۔ گزر وقت کافی 8
کر پیار کو بیوی اپنی اِضحاق کہ دیکھا کر جھانک سے میں کھڑکی
بیوی کی آپ تو وہ" کہا، کر بُلا کو اِضحاق نے اُس 9 ہے۔ رہا
جواب نے اِضحاق "ہے؟ بہن میری کہ کہا کیوں نے آپ !ہے
تو ہے بیوی میری یہ کہ بتاؤں مَیں اگر کہ سوچا نے مَیں" دیا،
" گے۔ دیں کر قتل مجھے لوگ
سلوک کیسا ساتھ ہمارے نے آپ" کہا، نے مَلِک ابی 10
آپ کوئی سے میں آدمیوں میرے سے آسانی کتنی !دکھایا کر
سے سبب کے آپ ہم طرح اِس جاتا۔ ہو بستر ہم سے بیوی کی
نے مَلِک ابی پھر 11 "ٹھہرتے۔ قصوروار کے جرم بڑے ایک
کو بیوی کی اُس یا مرد اِس بھی جو" دیا، حکم کو لوگوں تمام
" گی۔ جائے دی موت سزائے اُسے چھیڑے

جھگڑا ساتھ کے فلستیوں کا اِضحاق

سال اُسی اور کی، کاری کاشت میں علاقے اُس نے اِضحاق 12
وہ اور 13 دی، برکت اُسے نے رب یوں ملا۔ پھل گنا سَو اُسے
مند دولت نہایت وہ اور گئی، بڑھتی دولت کی اُس گیا۔ ہو امیر

تھے غلام اور گائےبَیل بھیڑبکریاں، اِتنی پاس کے اُس 14 گیا۔ ہو
اُنہوں کہ ہوا ایسا اب 15 لگے۔ کرنے حسد سے اُس فلستی کہ
باپ کے اُس جو دیا کر بند کر بھر سے مٹی کو کنوؤں تمام اُن نے
تھے۔ کھودے نے نوکروں کے
کر جا اَور کہیں" کہا، سے اِضحاق نے مَلِک ابی آخرکار 16
"ہیں۔ گئے ہو زورآور زیادہ سے ہم آپ کیونکہ رہیں،
میں وادی کی جرار کر جا سے وہاں نے اِضحاق چنانچہ 17
کے موت کی ابراہیم نے فلستیوں وہاں 18 لگائے۔ ڈیرے اپنے
دوبارہ کو اُن نے اِضحاق تھا۔ دیا بھر سے مٹی کو کنوؤں تمام بعد
نے باپ کے اُس جو رکھے نام وہی کے اُن نے اُس کھدوایا۔
تھے۔ رکھے
تازہ کھودتے کھودتے میں وادی کو نوکروں کے اِضحاق 19
چرواہوں کے اِضحاق کر آ چرواہے کے جرار لیکن 20 گیا۔ مل پانی
اِس "!ہے کنواں ہمارا یہ" کہا، نے اُنہوں لگے۔ جھگڑنے سے
اِضحاق 21 رکھا۔ جھگڑا یعنی عِسق نام کا کنوئیں اُس نے اُس لئے
بھی پر اُس لیکن لیا۔ کھود کنواں اَور ایک نے نوکروں کے
رکھا۔ مخالفت یعنی ستنہ نام کا اُس نے اُس لئے اِس ہوا، جھگڑا
اِس کھدوایا۔ کنواں تیسرا ایک نے اُس کر جا سے وہاں 22
رحوبوت نام کا اُس نے اُس لئے اِس ہوا، نہ جھگڑا کوئی دفعہ
ہمیں نے رب" کہا، نے اُس کیونکہ رکھا۔ 'جگہ کھلی' یعنی
"گے۔ پھولیں پھلیں میں ملک ہم اب اور ہے، دی جگہ کھلی
پر اُس رب رات اُسی 24 گیا۔ چلا بیرسبع وہ سے وہاں 23
مت ہوں۔ خدا کا ابراہیم باپ تیرے مَیں" کہا، اور ہوا ظاہر
اور گا دوں برکت تجھے مَیں ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈر،
"گا۔ دوں اولاد بہت خاطر کی ابراہیم خادم اپنے تجھے
کر لے نام کا رب اور بنائی گاہ قربان نے اِضحاق وہاں 25
نوکروں کے اُس اور لگائے خیمے اپنے نے اُس وہاں کی۔ عبادت
لیا۔ کھود کنواں نے

عہد ساتھ کے مَلِک ابی

سپہ کا اُس اور اخوزت ساتھی کا اُس مَلِک، ابی دن ایک 26
پوچھا، نے اِضحاق 27 آئے۔ پاس کے اُس سے جرار فیکل سالار
رکھتے نفرت سے مجھ تو آپ ہیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ"
"تھا؟ کیا نہیں خارج سے درمیان اپنے مجھے نے آپ کیا ہیں۔
کے آپ رب کہ ہے لیا جان نے ہم" دیا، جواب نے اُنہوں 28
ہونا عہد ساتھ کے آپ ہمارا کہ کہا نے ہم لئے اِس ہے۔ ساتھ
باندھیں عہد سے دوسرے ایک کر کھا قَسم ہم آیئے چاہئے۔
بھی نے ہم کیونکہ گے، پہنچائیں نہیں نقصان ہمیں آپ کہ 29
آپ اور کیا سلوک اچھا صرف سے آپ بلکہ چھیڑا نہیں کو آپ
رب کہ ہے ظاہر اب اور ہے۔ کیا رُخصت ساتھ کے سلامتی کو
"ہے۔ دی برکت کو آپ نے
پیا۔ اور کھایا نے اُنہوں اور کی، ضیافت کی اُن نے اِضحاق 30
سامنے کے دوسرے ایک نے اُنہوں کر اُٹھ سویرے صبح پھر 31
وہ اور کیا رُخصت اُنہیں نے اِضحاق بعد کے اِس کھائی۔ قَسم
ہوئے۔ روانہ سے سلامتی
بارے کے کنوئیں اُس اُسے اور آئے نوکر کے اِضحاق دن اُسی 32
ہمیں" کہا، نے اُنہوں تھا۔ کھودا نے اُنہوں جو دی اطلاع میں
'قَسم' یعنی سبع نام کا کنوئیں نے اُس 33 "ہے۔ گیا مل پانی
ہے۔ بیرسبع نام کا شہر والے ساتھ تک آج رکھا۔

بیویاں اجنبی کی عیسَو

سے عورتوں حِتّی دو نے اُس تو تھا کا سال 40 عیسَو جب 34
باسمت بیٹی کی ایلون اور سے یہودِت بیٹی کی بیری کی، شادی
باعث کا دُکھ بڑے لئے کے رِبقہ اور اِضحاق عورتیں یہ 35 سے۔
بنیں۔

27

ہے دیتا برکت کو یعقوب اِضحاق

اپنے نے اُس گئی۔ دُھندلا نظر کی اُس تو گیا ہو بوڑھا اِضحاق 1
جی،" دیا، جواب نے عیسَو "بیٹا۔" کہا، کر بُلا کو بیٹے بڑے
اور ہوں گیا ہو بوڑھا مَیں" کہا، نے اِضحاق 2 "ہوں۔ حاضر مَیں
جنگل کر لے کمان تیر اپنا لئے اِس 3 جاؤں۔ مر کب جانے خدا
تیار اُسے 4 کر۔ شکار کا جانور کسی لئے میرے اور جا نکل میں
میرے اُسے پھر ہے۔ پسند مجھے جو پکا کھانا لذیذ ایسا کے کر
برکت تجھے کر کھا کھانا وہ میں پہلے سے مرنے آ۔ لے پاس
"ہوں۔ چاہتا دینا
تھی۔ لی سن چیت بات ساتھ کے عیسَو کی اِضحاق نے رِبقہ 5
سے یعقوب نے اُس تو گیا چلا لئے کے کرنے شکار عیسَو جب
بات یہ سے عیسَو کو ابو تمہارے نے مَیں ابھی ابھی" 6 کہا،
کے کر شکار کا جانور کسی لئے میرے' 7 کہ سنا ہوئے کرتے
سے مرنے پکا۔ کھانا لذیذ لئے میرے کے کر تیار اُسے آ۔ لے
چاہتا دینا برکت سامنے کے رب تجھے کر کھا کھانا یہ مَیں پہلے

کرو۔ وہ ھوں بتاتی مَیں کچھ جو !بیٹے میرے سنو، اب 8 ‘ھوں۔
لو۔ چن بچے اچھے اچھے دو کے بکریوں سے میں ریوڑ کر جا 9
ھے۔ پسند کو ابو تمھارے جو گی پکاؤں کھانا لذیذ وھی مَیں پھر
مرنے کر کھا اُسے وہ تو گے جاؤ لے پاس کے اُس کھانا یہ تم 10
“گا۔ دے برکت تمھیں پہلے سے

عیسَو کہ ھیں جانتی آپ” کیا، اعتراض نے یعقوب لیکن 11
کہیں 12 ھیں۔ کم بال میرے جبکہ ھیں بال گھنے پر جسم کے
اُسے مَیں کہ جائے چل نہ پتا کو باپ میرے سے چھونے مجھے
“گی۔ آئے لعنت بلکہ نہیں برکت پر مجھ پھر ھوں۔ رھا دے فریب
بیٹا۔ آئے، پر مجھ لعنت والی آنے پر تم” کہا، نے ماں کی اُس 13
“آؤ۔ لے بچے وہ کے بکریوں اور جاؤ لو۔ مان بات میری بس

نے رِبقہ آیا۔ لے پاس کے ماں اپنی اُنہیں اور گیا وہ چنانچہ 14
عیسَو 15 تھا۔ پسند کو باپ کے یعقوب جو پکایا کھانا لذیذ ایسا
میں گھر پاس کے رِبقہ لباس اچھے لئے کے موقعوں خاص کے
بیٹے چھوٹے اپنے کر چن لباس بہترین سے میں اُن نے اُس تھے۔
کے اُس کھالیں کی بکریوں نے اُس ساتھ ساتھ 16 دیا۔ پہنا کو
نے اُس پھر 17 دیں۔ لپیٹ تھے نہ بال جہاں پر گردن اور ہاتھوں
پکایا نے اُس جو دیا کھانا لذیذ وہ اور روٹی کو یعقوب بیٹے اپنے
تھا۔

“جی۔ ابو” کہا، کر جا پاس کے باپ اپنے نے یعقوب 18
کہا، نے اُس 19 “ھے؟ کون تُو بیٹا۔ جی،” کہا، نے اسحاق
آپ جو ھے کیا وہ نے مَیں ھوں۔ عیسَو پہلوٹھا کا آپ مَیں”
کا شکار میرے کر بیٹھ اور اُٹھیں ذرا اب تھا۔ کہا مجھے نے
نے اسحاق 20 “دیں۔ برکت مجھے میں بعد آپ تا کہ کھائیں کھانا
اُس “گیا؟ مل طرح کس جلدی اِتنی شکار یہ تجھے بیٹا،” پوچھا،
سے سامنے میرے اُسے نے خدا کے آپ رب” دیا، جواب نے
“دیا۔ گزرنے

چھو تجھے مَیں تا کہ آ قریب میرے بیٹا،” کہا، نے اسحاق 21
اپنے یعقوب 22 “نہیں۔ کہ ھے عیسَو بیٹا میرا واقعی تُو کہ لوں
آواز تیری” کہا، کر چھو اُسے نے اسحاق آیا۔ نزدیک کے باپ
اُس یوں 23 “ھیں۔ کے عیسَو ہاتھ تیرے لیکن ھے کی یعقوب تو
مانند کی ہاتھ کے عیسَو ہاتھ کے یعقوب چونکہ کھایا۔ فریب نے
دوبارہ نے اُس تو بھی 24 دی۔ برکت اُسے نے اُس لئے اِس تھے
دیا، جواب نے یعقوب “ھے؟ عیسَو بیٹا میرا واقعی تُو کیا” پوچھا،
کا شکار” کہا، نے اسحاق آخرکار 25 “ھوں۔ وھی مَیں جی،”
تجھے مَیں بعد کے کھانے اُسے بیٹا۔ آ، لے پاس میرے کھانا

کھایا نے اسحاق آیا۔ لے ئے اور کھانا یعقوب “گا۔ دوں برکت
“دے۔ بوسہ مجھے اور آ پاس میرے بیٹا،” کہا، پھر 26 پیا، اور
لباس کے اُس نے اسحاق دیا۔ بوسہ اُسے کر آ پاس نے یعقوب 27
کہا، نے اُس دی۔ برکت اُسے کر سونگھ کو

مانند کی خوشبو کی میدان کھلے اُس خوشبو کی بیٹے میرے”
اوس کی آسمان تجھے اللہ 28 ھے۔ دی برکت نے رب جسے ھے
انگور اور اناج کا کثرت تجھے وہ دے۔ زرخیزی کی زمین اور
تیرے اُمّتیں اور کریں، خدمت تیری قومیں 29 دے۔ رس کا
ماں تیری اور بن، حکمران کا بھائیوں اپنے جائیں۔ جھک سامنے
وہ کرے لعنت پر تجھ جو ٹیکے۔ گھٹنے سامنے تیرے اولاد کی
“پائے۔ برکت خود وہ دے برکت تجھے جو اور ہو لعنتی خود

ھے مانگتا برکت بھی عیسَو

تھا ہوا ھی رُخصت ابھی یعقوب بعد کے برکت کی اسحاق 30
لذیذ بھی وہ 31 آیا۔ واپس کے کر شکار عیسَو بھائی کا اُس کہ
ابو” کہا، نے اُس آیا۔ لے پاس کے باپ اپنے اُسے کر پکا کھانا
برکت مجھے آپ تا کہ کھائیں کھانا کا شکار میرے اور اُٹھیں جی،
دیا، جواب نے اُس “ھے؟ کون تُو” پوچھا، نے اسحاق 32 “دیں۔
“ھوں۔ عیسَو بیٹا بڑا کا آپ مَیں”

پھر” پوچھا، نے اُس لگا۔ کانپنے سے شدت کر گھبرا اسحاق 33
آیا؟ لے پاس میرے کے کر شکار کا جانور کسی جو تھا کون وہ
اُس کر کھا کھانا کا شکار اُس نے مَیں پہلے ذرا سے آنے تیرے
“گی۔ رھے پر اُسی برکت وہ اب دی۔ برکت کو شخص

ابو۔” لگا۔ مارنے چیخیں تلخ اور زوردار عیسَو کر سن یہ 34
جواب نے اسحاق لیکن 35 کہا۔ نے اُس “دیں، برکت بھی مجھے
برکت تیری نے اُس دیا۔ فریب مجھے کر آ نے بھائی تیرے” دیا،
یعقوب نام کا اُس” کہا، نے عیسَو 36 “ھے۔ لی چھین سے تجھ
بار دوسری مجھے نے اُس اب کیونکہ ھے، گیا رکھا ھی ٹھیک
لیا چھین سے مجھ حق کا پہلوٹھے نے اُس پہلے ھے۔ دیا دھوکا
میرے نے آپ کیا لی۔ لے زبردستی بھی برکت میری اب اور
کہا، نے اسحاق لیکن 37 “رکھی؟ نہیں محفوظ برکت کوئی لئے
کے اُس کو بھائیوں تمام کے اُس اور حکمران تیرا اُسے نے مَیں”
کیا مہیا رس کا انگور اور اناج اُسے نے مَیں ھے۔ دیا بنا خادم
“دوں؟ تجھے مَیں جو ھے گیا رہ کچھ کیا بیٹا، بتا مجھے اب ھے۔
پاس کے آپ کیا ابو،” کہا، بلکہ ہوا نہ خاموش عیسَو لیکن 38
زار وہ “دیں۔ برکت بھی مجھے ابو، تھی؟ برکت یہی صرف واقعی
لگا۔ رونے قطار و

39 پھر اسحاق نے کہا، ”تُو زمین کی زرخیزی اور آسمان کی
اوس سے محروم رہے گا۔ 40 تُو صرف اپنی تلوار کے سہارے
زندہ رہے گا اور اپنے بھائی کی خدمت کرے گا۔ لیکن ایک
دن تُو بےچین ہو کر اُس کا جوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے
گا۔“

یعقوب کی ہجرت

41 باپ کی برکت کے سبب سے عیسَو یعقوب کا دشمن بن گیا۔
اُس نے دل میں کہا، ”وہ دن قریب آ گئے ہیں کہ ابو انتقال کر
جائیں گے اور ہم اُن کا ماتم کریں گے۔ پھر مَیں اپنے بھائی کو مار
ڈالوں گا۔“
42 رِبقہ کو اپنے بڑے بیٹے عیسَو کا یہ ارادہ معلوم ہوا۔ اُس
نے یعقوب کو بُلا کر کہا، ”تمہارا بھائی بدلہ لینا چاہتا ہے۔
وہ تمہیں قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ 43 بیٹا، اب میری
سنو، یہاں سے ہجرت کر جاؤ۔ حاران شہر میں میرے بھائی لابن
کے پاس چلے جاؤ۔ 44 وہاں کچھ دن ٹھہرے رہنا جب تک
تمہارے بھائی کا غصہ ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ 45 جب اُس کا غصہ
ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ تمہارے اُس کے ساتھ کئے گئے سلوک
کو بھول جائے گا، تب مَیں اطلاع دوں گی کہ تم وہاں سے
واپس آ سکتے ہو۔ مَیں کیوں ایک ہی دن میں تم دونوں سے محروم
ہو جاؤں؟“
46 پھر رِبقہ نے اسحاق سے بات کی، ”مَیں عیسَو کی بیویوں کے
سبب سے اپنی زندگی سے تنگ ہوں۔ اگر یعقوب بھی اِس ملک
کی عورتوں میں سے کسی سے شادی کرے تو بہتر ہے کہ مَیں
پہلے ہی مر جاؤں۔“

28

1 اسحاق نے یعقوب کو بُلا کر اُسے برکت دی اور کہا، ”لازم
ہے کہ تُو کسی کنعانی عورت سے شادی نہ کرے۔ 2 اب
سیدھے مسوپتامیہ میں اپنے نانا بتوایل کے گھر جا اور وہاں اپنے
ماموں لابن کی لڑکیوں میں سے کسی ایک سے شادی کر۔ 3 اللہ
قادرِ مطلق تجھے برکت دے کر پھلنے پھولنے دے اور تجھے اِتنی
اولاد دے کہ تُو بہت ساری قوموں کا باپ بنے۔ 4 وہ تجھے اور
تیری اولاد کو ابراہیم کی برکت دے جسے اُس نے یہ ملک دیا
جس میں تُو مہمان کے طور پر رہتا ہے۔ یہ ملک تمہارے قبضے
میں آئے۔“ 5 یوں اسحاق نے یعقوب کو مسوپتامیہ میں لابن کے
گھر بھیجا۔ لابن اَرامی مرد بتوایل کا بیٹا اور رِبقہ کا بھائی تھا۔

عیسَو ایک اَور شادی کرتا ہے

6 عیسَو کو پتا چلا کہ اسحاق نے یعقوب کو برکت دے
کر مسوپتامیہ بھیج دیا ہے تا کہ وہاں شادی کرے۔ اُسے یہ
بھی معلوم ہوا کہ اسحاق نے اُسے کنعانی عورت سے شادی
کرنے سے منع کیا ہے 7 اور کہ یعقوب اپنے ماں باپ کی سن
کر مسوپتامیہ چلا گیا ہے۔ 8 عیسَو سمجھ گیا کہ کنعانی عورتیں
میرے باپ کو منظور نہیں ہیں۔ 9 اِس لئے وہ ابراہیم کے بیٹے
اسمٰعیل کے پاس گیا اور اُس کی بیٹی محلت سے شادی کی۔ وہ
نبایوت کی بہن تھی۔ یوں اُس کی بیویوں میں اضافہ ہوا۔

بیت ایل میں یعقوب کا خواب

10 یعقوب بیرسبع سے حاران کی طرف روانہ ہوا۔ 11 جب
سورج غروب ہوا تو وہ رات گزارنے کے لئے رُک گیا اور وہاں
کے پتھروں میں سے ایک کو لے کر اُسے اپنے سرھانے رکھا اور
سو گیا۔
12 جب وہ سو رہا تھا تو خواب میں ایک سیڑھی دیکھی جو
زمین سے آسمان تک پہنچتی تھی۔ فرشتے اُس پر چڑھتے اور اُترتے
نظر آتے تھے۔ 13 رب اُس کے اوپر کھڑا تھا۔ اُس نے کہا، ”مَیں
رب ابراہیم اور اسحاق کا خدا ہوں۔ مَیں تجھے اور تیری اولاد کو
یہ زمین دوں گا جس پر تُو لیٹا ہے۔ 14 تیری اولاد زمین پر خاک
کی طرح بےشمار ہو گی، اور تُو چاروں طرف پھیل جائے گا۔
دنیا کی تمام قومیں تیرے اور تیری اولاد کے وسیلے سے برکت
پائیں گی۔ 15 مَیں تیرے ساتھ ہوں گا، تجھے محفوظ رکھوں گا
اور آخرکار تجھے اِس ملک میں واپس لاؤں گا۔ ممکن ہی نہیں
کہ مَیں تیرے ساتھ اپنا وعدہ پورا کرنے سے پہلے تجھے چھوڑ
دوں۔“
16 تب یعقوب جاگ اُٹھا۔ اُس نے کہا، ”یقیناً رب یہاں
حاضر ہے، اور مجھے معلوم نہیں تھا۔“ 17 وہ ڈر گیا اور کہا، ”یہ
کتنا خوفناک مقام ہے۔ یہ تو اللہ ہی کا گھر اور آسمان کا
دروازہ ہے۔“
18 یعقوب صبح سویرے اُٹھا۔ اُس نے وہ پتھر لیا جو اُس نے
اپنے سرھانے رکھا تھا اور اُسے ستون کی طرح کھڑا کیا۔ پھر اُس
نے اُس پر زیتون کا تیل اُنڈیل دیا۔ 19 اُس نے مقام کا نام بیت
ایل یعنی ’اللہ کا گھر‘ رکھا (**پہلے** ساتھ والے شہر کا نام
لُوز تھا)۔ 20 اُس نے قسم کھا کر کہا، ”اگر رب میرے ساتھ
ہو، سفر پر میری حفاظت کرے، مجھے کھانا اور کپڑا مہیا کرے

وہ پھر تو پہنچوں واپس گھر کے باپ اپنے سے سلامتی مَیں اور 21
وہاں ہے کھڑا پر طور کے ستون پتھر یہ جہاں 22 گا۔ ہو خدا میرا
دسواں کا اُس گا دے مجھے تُو بھی جو اور گا، ہو گھر کا اللہ
“گا۔ کروں دیا تجھے حصہ

29

ہے پہنچتا گھر کے لابن یعقوب

قوموں مشرقی چلتے چلتے اور رکھا جاری سفر اپنا نے یعقوب 1
کنواں میں کھیت نے اُس وہاں 2 گیا۔ پہنچ میں ملک کے
تھے۔ جمع ریوڑ تین کے بھیڑبکریوں گرد ارد کے جس دیکھا
بڑا پر منہ کے اُس لیکن تھا، جانا پلایا پانی کا کنوئیں کو ریوڑوں
چرواہے پہلے کہ تھا طریقہ یہ کا پلانے پانی وہاں 3 تھا۔ پڑا پتھر
سے منہ کر لُڑھکا کو پتھر پھر اور کرتے انتظار کا ریوڑوں تمام
رکھ پر منہ دوبارہ کو پتھر وہ بعد کے پلانے پانی تھے۔ دیتے ہٹا
تھے۔ دیتے

کہاں آپ بھائیو، میرے” پوچھا، سے چرواہوں نے یعقوب 4
نے اُس 5 “کے۔ حاران” دیا، جواب نے اُنہوں “ہیں؟ کے
نے اُنہوں “ہیں؟ جانتے کو لابن پوتے کے نحور آپ کیا” پوچھا،
“ہے؟ سے خیریت وہ کیا” پوچھا، نے اُس 6 “ہاں۔ جی” کہا،
کی اُس اُدھر دیکھو، ہے۔ سے خیریت وہ جی،” کہا، نے اُنہوں
تو ابھی” کہا، نے یعقوب 7 “ہے۔ رہی آ کر لے ریوڑ راخل بیٹی
تو وقت کا کرنے جمع کو ریوڑوں ہے۔ باقی وقت بہت تک شام
“دیتے؟ نہیں چرنے دوبارہ کر پلا پانی اُنہیں کیوں آپ ہے۔ نہیں
یہاں ریوڑ تمام کہ ہے ضروری پہلے” دیا، جواب نے اُنہوں 8
اور گا جائے ہٹایا طرف ایک کر لُڑھکا کو پتھر ہی تب پہنچیں۔
“گے۔ پلائیں پانی کو ریوڑوں ہم

باپ اپنے راخل کہ تھا رہا ہی کر بات سے اُن ابھی یعقوب 9
کام کا اُس چَرانا کو بھیڑبکریوں کیونکہ پہنچی، آ کر لے ریوڑ کا
ساتھ کے ریوڑ کے لابن ماموں کو راخل نے یعقوب جب 10 تھا۔
کر لُڑھکا کو پتھر کر جا پاس کے کنوئیں نے اُس تو دیکھا آتے
اُسے نے اُس پھر 11 پلایا۔ پانی کو بھیڑبکریوں اور دیا ہٹا سے منہ
ابو کے آپ مَیں” کہا، نے اُس 12 لگا۔ رونے خوب اور دیا بوسہ
اپنے کر بھاگ نے راخل کر سن یہ “ہوں۔ بیٹا کا رِبقہ بہن کی
دی۔ اطلاع کو ابو

دوڑ وہ تو ہے آیا یعقوب بھانجا میرا کہ سنا نے لابن جب 13
یعقوب آیا۔ لے گھر اپنے کر لگا گلے اُسے اور گیا ملنے سے اُس کر
آپ” کہا، نے لابن 14 تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب اُسے نے
مہینہ پورا ایک وہاں نے یعقوب “ہیں۔ دار رشتے میرے واقعی
گزارا۔

مشقت محنت کی یعقوب لئے کے بیویوں اپنی

رشتے میرے آپ بےشک” لگا، کہنے سے یعقوب لابن پھر 15
میں بدلے کے کرنے کام لئے میرے کو آپ لیکن ہیں، دار
کی لابن 16 “دوں؟ پیسے کتنے کو آپ مَیں چاہئے۔ ملنا کچھ
لیاہ 17 راخل۔ کا چھوٹی اور تھا لیاہ نام کا بڑی تھیں۔ بیٹیاں دو
صورت خوب سے طرح ہر راخل جبکہ تھیں چُندھی آنکھیں کی
کہا، نے اُس لئے اِس تھی، محبت سے راخل کو یعقوب 18 تھی۔
لئے کے آپ تو جائے مل راخل بیٹی چھوٹی کی آپ مجھے اگر”
آدمی اَور کسی” کہا، نے لابن 19 “گا۔ کروں کام سال سات
شادی کی اُس سے ہی آپ کہ ہے پسند زیادہ یہ مجھے نسبت کی
“کراؤں۔

تک سال سات لئے کے پانے کو راخل نے یعقوب پس 20
ہوں گزرے ہی دن ایک دو جیسا لگا ایسا اُسے لیکن کیا۔ کام
اُس بعد کے اِس 21 تھا۔ کرتا پیار سے شدت کو راخل وہ کیونکہ
بیٹی اپنی مجھے اب ہے۔ گئی ہو پوری مدت” کہا، سے لابن نے
لوگوں تمام کے مقام اُس نے لابن 22 “دیں۔ کرنے شادی سے
رات اُس لیکن 23 کی۔ ضیافت کی شادی کر دے دعوت کو
یعقوب اور آیا، لے پاس کے یعقوب کو لیاہ بجائے کی راخل وہ
زِلفہ لونڈی اپنی کو لیاہ نے (لابن 24 ہوا۔ بستر ہم سے اُسی
(کرے۔ خدمت کی اُس وہ تاکہ تھی دی دے

میرے ہی لیاہ کہ دیکھا نے یعقوب تو ہوئی صبح جب 25
نے آپ یہ” کہا، کر جا پاس کے لابن نے اُس ہے۔ پاس
کیا؟ نہیں کام لئے کے راخل نے مَیں کیا ہے؟ کیا ساتھ میرے
یہاں” دیا، جواب نے لابن 26 “دیا؟ کیوں دھوکا مجھے نے آپ
دی کر پہلے سے بڑی شادی کی بیٹی چھوٹی کہ ہے نہیں دستور
جائیں ہو پوری رسومات کی شادی بعد کے ہفتے ایک 27 جائے۔
دے بھی راخل کو آپ مَیں پھر کریں۔ صبر تک وقت اُس گی۔
کام لئے میرے سال سات مزید آپ کہ ہے یہ شرط گا۔ دوں
“کریں۔

کی شادی بعد کے ہفتے ایک جب چنانچہ گیا۔ مان یعقوب 28
بھی شادی کی راخل بیٹی اپنی نے لابن تو ہوئیں پوری رسومات
لونڈی اپنی کو راخل نے (لابن 29 دی۔ کر ساتھ کے اُس
یعقوب 30 (کرے۔ خدمت کی اُس وہ تاکہ دی دے بِلہاہ

کرتا پیار زیادہ اُسے نسبت کی لیاہ وہ ہوا۔ بستر ہم بھی سے راخل
خدمت کی لابن اَور سال سات عوض کے راخل نے اُس پھر تھا۔
کی۔

بچے کے یعقوب

اُس تو ہے جاتی کی نفرت سے لیاہ کہ دیکھا نے رب جب 31
ہوئے۔ نہ پیدا بچے ہاں کے راخل جبکہ دی اولاد اُسے نے
کہا، نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس اور ہوئی حاملہ لیاہ 32
پیار مجھے شوہر میرا اب اور ہے دیکھی مصیبت میری نے رب”
‘بیٹا ایک دیکھو’ یعنی روبن نام کا اُس نے اُس ”گا۔ کرے
رکھا۔
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک ہوئی۔ حاملہ دوبارہ وہ 33
لئے اِس ہے، جاتی کی نفرت سے مجھ کہ سنا نے رب” کہا،
یعنی شمعون نام کا اُس نے اُس ”ہے۔ دیا بھی یہ مجھے نے اُس
رکھا۔ ‘ہے سنا نے رب’
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا تیسرا ہوئی۔ حاملہ دفعہ اَور ایک وہ 34
جائے ہو مضبوط بندھن میرا ساتھ کے شوہر آخرکار اب” کہا،
”ہے۔ دیا جنم کو بیٹوں تین لئے کے اُس نے مَیں کیونکہ گا،
رکھا۔ بندھن یعنی لاوی نام کا اُس نے اُس
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا چوتھا ہوئی۔ حاملہ پھر بار ایک وہ 35
کا اُس نے اُس ”گی۔ کروں تمجید کی رب مَیں دفعہ اِس” کہا،
نہ پیدا بچے اَور سے اُس بعد کے اِس رکھا۔ تمجید یعنی یہوداہ نام
ہوئے۔

30

سے بہن اپنی وہ لئے اِس رہی، ہی بےاولاد راخل لیکن 1
اولاد بھی مجھے” کہا، سے یعقوب نے اُس لگی۔ کرنے حسد
اُس آیا۔ غصہ کو یعقوب 2 ”گی۔ جاؤں مر مَیں ورنہ دیں
محروم سے اولاد تجھے نے جس ہوں اللہ مَیں کیا” کہا، نے
اُس ہے۔ بِلہاہ لونڈی میری یہاں” کہا، نے راخل 3 ”رکھا ہے؟
اور دے جنم کو بچے لئے میرے وہ تاکہ ہوں بستر ہم ساتھ کے
”جاؤں۔ بن ماں معرفت کی اُس مَیں
ہم سے اُس وہ اور دی، بِلہاہ کو شوہر اپنے نے اُس یوں 4
کہا، نے راخل 6 ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوئی حاملہ بِلہاہ 5 ہوا۔ بستر
سن دعا میری نے اُس ہے۔ دیا فیصلہ میں حق میرے نے اللہ”
کسی‘ یعنی دان نام کا اُس نے اُس ”ہے۔ دیا دے بیٹا مجھے کر
رکھا۔ ‘والا کرنے فیصلہ میں حق کے
راخل 8 ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک اور ہوئی حاملہ دوبارہ بِلہاہ 7
لیکن ہے، لڑی کُشتی سخت سے بہن اپنی نے مَیں” کہا، نے
میں کُشتی‘ یعنی نفتالی نام کا اُس نے اُس ”ہوں۔ گئی جیت
رکھا۔ ‘گیا جیتا سے مجھ
تو رہے ہو نہیں پیدا بچے اَور میرے کہ دیکھا نے لیاہ جب 9
اُس بھی وہ تاکہ دی دے زِلفہ لونڈی اپنی کو یعقوب نے اُس
کہا، نے لیاہ 11 ہوا۔ پیدا بیٹا ایک بھی کے زِلفہ 10 ہو۔ بیوی کی
جد نام کا اُس نے اُس چنانچہ ”!ہوں قسمت خوش کتنی مَیں”
رکھا۔ قسمتی خوش یعنی
مَیں” کہا، نے لیاہ 13 ہوا۔ پیدا بیٹا دوسرا کے زِلفہ پھر 12
اُس ”گی۔ کہیں مبارک مجھے خواتین اب ہوں۔ مبارک کتنی
رکھا۔ مبارک یعنی آشر نام کا اُس نے
باہر روبن کہ تھی رہی ہو کٹائی کی فصل کی اناج دن ایک 14
گئے۔ مل *گیاہ مردم اُسے وہاں گیا۔ چلا میں کھیتوں کر نکل
لیاہ نے راخل کر دیکھ یہ آیا۔ لے پاس کے لیاہ ماں اپنی اُنہیں وہ
دے کچھ سے میں گیاہ مردم کے بیٹے اپنے ذرا مجھے” کہا، سے
میرے نے تم کہ نہیں کافی یہی کیا” دیا، جواب نے لیاہ 15 ”دو۔
کو گیاہ مردم کے بیٹے میرے اب ہے؟ لیا چھین سے مجھ کو شوہر
بیٹے اپنے مجھے تم اگر” کہا، نے راخل ”ہو۔ چاہتی چھیننا بھی
سکتی سو ساتھ کے یعقوب رات آج تو دو سے میں گیاہ مردم کے
”ہو۔
سے آگے لیاہ کہ تھا رہا آ واپس سے کھیتوں یعقوب کو شام 16
ساتھ میرے کو آپ رات آج” کہا، اور گئی کو ملنے سے اُس
عوض کے گیاہ مردم کے بیٹے اپنے نے مَیں کیونکہ ہے، سونا
رات پاس کے لیاہ نے یعقوب چنانچہ ”ہے۔ لیا پر اُجرت کو آپ
گزاری۔
اُس ہوئی۔ حاملہ وہ اور سنی دعا کی لیاہ نے اللہ وقت اُس 17
کا اِس مجھے نے اللہ” کہا، نے لیاہ 18 ہوا۔ پیدا بیٹا پانچواں کے
اُس ”دی۔ لونڈی اپنی کو شوہر اپنے نے مَیں کہ ہے دیا اجر
رکھا۔ اجر یعنی اِشکار نام کا اُس نے
چھٹا کے اُس ہوئی۔ حاملہ دفعہ اَور ایک وہ بعد کے اِس 19
خاصا اچھا ایک مجھے نے اللہ” کہا، نے اُس 20 ہوا۔ پیدا بیٹا

* **30:14** گیاہ مردم: ایک پودا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ اُسے کھا کر بانجھ عورت بھی بچے کو جنم دے گی۔

مجھ کیونکہ گا، رہے ساتھ میرے خاوند میرا اب ہے۔ دیا تحفہ
زبولون نام کا اُس نے اُس "ہیں۔ ہوئے پیدا بیٹے چھ کے اُس سے
رکھا۔ رہائش یعنی
رکھا۔ دینہ نام کا اُس نے اُس ہوئی۔ پیدا بیٹی بعد کے اِس 21
سن دعا کی اُس نے اُس کیا۔ یاد بھی کو راخل نے اللہ پھر 22
ہوا۔ پیدا بیٹا ایک اور ہوئی حاملہ وہ 23 بخشی۔ اولاد اُسے کر
عزت میری نے اللہ سے کرنے عطا بیٹا مجھے" کہا، نے اُس
نے اُس "دے۔ بیٹا اَور ایک مجھے رب 24 ہے۔ دی کر بحال
رکھا۔ 'دے اَور وہ' یعنی یوسف نام کا اُس

سودا ساتھ کے لابن کا یعقوب

اب" کہا، سے لابن نے یعقوب بعد کے پیدائش کی یوسف 25
جاؤں۔ واپس کو گھر اور وطن اپنے مَیں کہ دیں اجازت مجھے
کی آپ نے مَیں عوض کے جن دیں بچے بال میرے مجھے 26
ہیں جانتے خود تو آپ گا۔ جاؤں چلا مَیں پھر ہے۔ کی خدمت
"ہے۔ کیا کام لئے کے آپ ساتھ کے محنت کتنی نے مَیں کہ
رہیں۔ یہیں اور کریں مہربانی پر مجھ" کہا، نے لابن لیکن 27
سبب کے آپ مجھے نے رب کہ ہے چلا پتا سے دانی غیب مجھے
وہی مَیں تو کریں مقرر خود اُجرت اپنی 28 ہے۔ دی برکت سے
"گا۔ کروں دیا
طرح کس نے مَیں کہ ہیں جانتے آپ" کہا، نے یعقوب 29
کتنے مویشی کے آپ سے وسیلے میرے کہ کیا، کام لئے کے آپ
کے آپ پہلے سے آنے میرے بہت تھوڑا جو 30 ہیں۔ گئے بڑھ
سے کام میرے نے رب ہے۔ گیا بڑھ زیادہ بہت اب وہ تھا پاس
اپنے مَیں کہ ہے گیا آ وقت وہ اب ہے۔ دی برکت بہت کو آپ
"کروں۔ کچھ لئے کے گھر
کہا، نے یعقوب "دوں؟ کیا کو آپ مَیں" کہا، نے لابن 31
دیکھ کی بھیڑبکریوں کی آپ پر شرط اِس مَیں دیں۔ نہ کچھ مجھے"
گزر سے میں ریوڑ کے آپ مَیں آج 32 کہ گا رکھوں جاری بھال
یا چھوٹے پر جسم کے جن گا لوں کر الگ کو بھیڑوں تمام اُن کر
بکریوں تمام اُن مَیں طرح اِسی ہوں۔ نہ سفید جو یا ہوں دھبے بڑے
دھبے بڑے یا چھوٹے پر جسم کے جن گا لوں کر الگ بھی کو
پر جسم کے بکریوں جن آئندہ 33 گی۔ ہو اُجرت میری یہی ہوں۔
نہیں سفید رنگ کا بھیڑوں جن یا گے ہوں دھبے بڑے یا چھوٹے
گے کریں معائنہ کا اُن آپ کبھی جب گی۔ ہوں اجر میرا وہ گا ہو
کیونکہ ہوں۔ رہا دار دیانت مَیں کہ گے سکیں کر معلوم آپ تو
آپ نے مَیں کہ گا ہو ظاہر ہی سے رنگ کے جانوروں میرے
ہی ایسا ہے۔ ٹھیک" کہا، نے لابن 34 "ہے۔ نہیں چرایا کچھ کا
"ہے۔ کہا نے آپ جیسا ہو
جسم کے جن لیا کر الگ کو بکروں اُن نے لابن دن اُسی 35
پر جسم کے جن کو بکریوں تمام اُن اور تھے دھبے یا دھاریاں پر
نشان سفید پر جسم بھی کے جس تھے۔ دھبے بڑے یا چھوٹے
بھیڑوں تمام اُن نے اُس طرح اِسی لیا۔ کر الگ نے اُس اُسے تھا
نے لابن پھر تھے۔ نہ سفید پر طور پورے جو لیا کر الگ بھی کو
سے یعقوب ساتھ کے اُن جو 36 دیا کر سپرد کے بیٹوں اپنے اُنہیں
تب تھا۔ فاصلہ کا دن تین درمیان کے اُن کہ گئے چلے دُور اِتنا
گیا۔ کرتا بھال دیکھ کی بھیڑبکریوں باقی کی لابن یعقوب
شاخیں ہری ہری کی چنار اور بادام سفیدہ، نے یعقوب 37
دھاریاں سفید پر اُس کہ دیا اُتاریوں چھلکا کچھ سے اُن کر لے
میں حوضوں اُن سامنے کے بھیڑبکریوں اُنہیں نے اُس 38 آئیں۔ نظر
ہو مست جانور یہ وہاں کیونکہ تھے، پیتے پانی وہ جہاں دیا گاڑ
ملاپ سامنے کے شاخوں اِن وہ جب 39 تھے۔ کرتے ملاپ کر
بڑے اور چھوٹے پر جسم کے اُن ہوتے پیدا بچے جو تو کرتے
بچوں کے بھیڑ نے یعقوب پھر 40 تھیں۔ ہوتی دھاریاں اور دھبے
کے جانوروں اُن کے لابن کو ریوڑوں اپنے کے کر الگ کو
نہ سفید جو اور تھیں دھاریاں پر جسم کے جن دیا چرنے سامنے
اُنہیں اور لیا کر الگ کو ریوڑوں ذاتی اپنے نے اُس یوں تھے۔
دیا۔ نہ چرنے ساتھ کے ریوڑ کے لابن
میں حوضوں وقت اُس صرف شاخیں یہ نے اُس لیکن 41
کرتے ملاپ کر ہو مست جانور ور طاقت جب کیں کھڑی
طرح اِسی کیا۔ نہ ایسا نے اُس ساتھ کے جانوروں کمزور 42 تھے۔
گئے۔ مل جانور ور طاقت کو یعقوب اور جانور کمزور کو لابن
ریوڑ، سے بہت پاس کے اُس گیا۔ بن امیر بہت یعقوب یوں 43
تھے۔ گدھے اور اونٹ لونڈیاں، اور غلام

31

ہجرت کی یعقوب

بارے میرے بیٹے کے لابن کہ چلا پتا کو یعقوب دن ایک 1
چھین کچھ سب سے ابو ہمارے نے یعقوب" ہیں، رہے کہہ میں
سے ملکیت کی باپ ہمارے دولت تمام یہ نے اُس ہے۔ لیا
میرے کا لابن کہ دیکھا بھی یہ نے یعقوب 2 "ہے۔ کی حاصل
کہا، سے اُس نے رب پھر 3 ہے۔ گیا بگڑ نسبت کی پہلے رویہ ساتھ

نے اللہ بھی کچھ جواب ہے۔ ھی کی بچوں ھمارے اور ھماری وہ
"کریں۔ وہ ھے بتایا کو آپ
بٹھایا پر اونٹوں کو بچوں بال اپنے کر اُٹھ نے یعقوب تب 17
تمام ھوا کیا حاصل سے مسوپتامیہ اور مویشی تمام اپنے اور 18
کے جانے ھاں کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ کر لے سامان
کترنے پشم کی بھیڑبکریوں اپنی لابن وقت اُس 19 ھوا۔ روانہ لئے
کے باپ اپنے نے راخل میں غیرموجودگی کی اُس تھا۔ ھوا گیا کو
لئے۔ چُرا بُت
کہ دی نہ اطلاع اُسے کر دے فریب کو لابن نے یعقوب 20
ھوا۔ فرار کر سمیٹ ملکیت ساری اپنی بلکہ 21 ھوں رھا جا مَیں
کی علاقے پہاڑی کے جِلعاد وہ کے کر پار کو فرات دریائے
لگا۔ کرنے سفر طرف

ھے کرتا تعاقب کا یعقوب لابن

گیا بھاگ یعقوب کہ گیا بتایا کو لابن پھر گئے۔ گزر دن تین 22
تعاقب کا اُس نے اُس کر لے ساتھ کو داروں رشتے اپنے 23 ھے۔
جِلعاد وہ جب لیا آ کو یعقوب نے اُس چلتے چلتے دن سات کیا۔
نے اللہ رات اُس لیکن 24 تھا۔ گیا پہنچ میں علاقے پہاڑی کے
یعقوب !خبردار" کہا، سے اُس کر آ پاس کے لابن میں خواب
"کہنا۔ نہ بھلا بُرا کو
کے جِلعاد نے یعقوب تو پہنچا پاس کے اُس لابن جب 25
بھی نے لابن تھے۔ ھوئے لگائے خیمے اپنے میں علاقے پہاڑی
نے اُس 26 لگائے۔ خیمے اپنے وھیں ساتھ کے داروں رشتے اپنے
دے دھوکا مجھے آپ ھے؟ کیا کیا نے آپ یہ" کہا، سے یعقوب
لائے ھانک طرح کی قیدیوں جنگی کیوں کو بیٹیوں میری کر
آئے بھاگ سے خاموشی کر دے فریب مجھے کیوں آپ 27 ھیں؟
دف خوشی خوشی کو آپ مَیں تو دیتے اطلاع مجھے آپ اگر ھیں؟
مجھے نے آپ 28 کرتا۔ رُخصت بجاتے گاتے ساتھ کے سرود اور
دیا۔ نہ بھی موقع کا دینے بوسہ کو بیٹیوں اور نواسیوں نواسے اپنے
نقصان بہت کو آپ مَیں 29 تھی۔ احمقانہ بڑی حرکت یہ کی آپ
مجھ نے خدا کے ابو کے آپ رات پچھلی لیکن ھوں۔ سکتا پہنچا
ھے، ٹھیک 30 'کہنا۔ نہ بھلا بُرا کو یعقوب !خبردار' کہا، سے
کے جانے واپس گھر کے باپ اپنے کہ گئے چلے لئے اِس آپ
بُت میرے کہ ھے کیا کیا نے آپ یہ لیکن تھے۔ آرزومند بڑے
"ھیں؟ لائے چُرا

چلا واپس پاس کے داروں رشتے اپنے اور ملک کے باپ اپنے"
"گا۔ ھوں ساتھ تیرے مَیں جا۔
پاس کے ریوڑوں اپنے میں میدان کھلے یعقوب وقت اُس 4
کہا، سے اُن 5 کر بُلا کو لیاہ اور راخل سے وھاں نے اُس تھا۔
رویہ ساتھ میرے کا باپ کے آپ کہ ھے لیا دیکھ نے مَیں"
ساتھ میرے خدا کا باپ میرے لیکن ھے۔ گیا بگڑ نسبت کی پہلے
لئے کے ابو کے آپ نے مَیں کہ ھیں جانتی دونوں آپ 6 ھے۔ رھا
رھا دیتا فریب مجھے وہ لیکن 7 ھے۔ کیا کام سے فشانی جاں کتنی
نقصان مجھے اُسے نے اللہ تاھم بدلی۔ بار دس اُجرت میری اور
جانوروں جن' تھے، کہتے لابن ماموں جب 8 دیا۔ نہ پہنچانے
'گے ملیں پر طور کے اُجرت کو آپ وھی ھوں دھبے پر جسم کے
پر جسموں کے جن ھوئے پیدا بچے ایسے کے بھیڑبکریوں تمام تو
جسم کے جانوروں جن' کہا، نے اُنہوں جب تھے۔ ھی دھبے
'گے ملیں پر طور کے اُجرت کو آپ وھی گی ھوں دھاریاں پر
پر جسموں کے جن ھوئے پیدا بچے ایسے کے بھیڑبکریوں تمام تو
کر چھین مویشی کے ابو کے آپ نے اللہ یوں 9 تھیں۔ ھی دھاریاں
کے مستی کی حیوانوں کہ ھوا ایسا اب 10 ھیں۔ دیئے دے مجھے
اور مینڈھے جو میں اُس دیکھا۔ خواب ایک نے مَیں میں موسم
بڑے پر جسم کے اُن تھے رھے کر ملاپ سے بھیڑبکریوں بکرے
کے اللہ میں خواب اُس 11 تھیں۔ دھاریاں اور دھبے چھوٹے اور
مَیں جی،' کہا، نے مَیں '!یعقوب' کی، بات سے مجھ نے فرشتے
کر غور پر اُس کر اُٹھا نظر اپنی' کہا، نے فرشتے 12 'ھوں۔ حاضر
سے بھیڑبکریوں جو بکرے اور مینڈھے تمام وہ ھے۔ رھا ھو جو
اور دھبے چھوٹے اور بڑے پر جسم کے اُن ھیں رھے کر ملاپ
وہ نے مَیں کیونکہ ھوں، رھا کروا خود یہ مَیں ھیں۔ دھاریاں
مَیں 13 ھے۔ کیا ساتھ تیرے نے لابن جو ھے لیا دیکھ کچھ سب
جہاں جگہ اُس تھا، ھوا ظاھر پر تجھ میں ایل بیت جو ھوں خدا وہ
اور کیا مخصوص لئے میرے اُسے کر اُنڈیل تیل پر ستون نے تُو
وطن اپنے کر ھو روانہ اور اُٹھ اب تھی۔ کھائی قسم حضور میرے
"۔' جا چلا واپس
ھمیں اب" کہا، سے یعقوب میں جواب نے لیاہ اور راخل 14
اُس 15 رھی۔ نہیں اُمید کی ملنے کچھ سے میراث کی باپ اپنے
ھمیں نے اُس پہلے ھے۔ سلوک سا کا اجنبی ساتھ ھمارے کا
ھیں۔ لئے بھی کھا پیسے سارے وہ نے اُس اب اور دیا، بیچ
ھے لی چھین سے باپ ھمارے نے اللہ دولت بھی جو چنانچہ 16

31 یعقوب نے جواب دیا، "مجھے ڈر تھا کہ آپ اپنی بیٹیوں
کو مجھ سے چھین لیں گے۔ 32 لیکن اگر آپ کو یہاں کسی کے
پاس اپنے بُت مل جائیں تو اُسے سزائے موت دی جائے۔ ہمارے
رشتے داروں کی موجودگی میں معلوم کریں کہ میرے پاس آپ
کی کوئی چیز ہے کہ نہیں۔ اگر ہے تو اُسے لے لیں۔" یعقوب
کو معلوم نہیں تھا کہ راحل نے بُتوں کو چُرایا ہے۔

33 لابن یعقوب کے خیمے میں داخل ہوا اور ڈھونڈنے لگا۔
وہاں سے نکل کر وہ لیاہ کے خیمے میں اور دونوں لونڈیوں کے
خیمے میں گیا۔ لیکن اُس کے بُت کہیں نظر نہ آئے۔ آخر میں وہ
راحل کے خیمے میں داخل ہوا۔ 34 راحل بُتوں کو اونٹوں کی
ایک کاٹھی کے نیچے چھپا کر اُس پر بیٹھ گئی تھی۔ لابن ٹٹول
ٹٹول کر پورے خیمے میں سے گزرا لیکن بُت نہ ملے۔ 35 راحل
نے اپنے باپ سے کہا، "ابو، مجھ سے ناراض نہ ہوں کہ مَیں آپ
کے سامنے کھڑی نہیں ہو سکتی۔ مَیں ایامِ ماہواری کے سبب
سے اُٹھ نہیں سکتی۔" لابن اُسے چھوڑ کر ڈھونڈتا رہا، لیکن کچھ
نہ ملا۔

36 پھر یعقوب کو غصہ آیا اور وہ لابن سے جھگڑنے لگا۔ اُس
نے پوچھا، "مجھ سے کیا جرم سرزد ہوا ہے؟ مَیں نے کیا گناہ
کیا ہے کہ آپ اِتنی تُندی سے میرے تعاقب کے لئے نکلے ہیں؟
37 آپ نے ٹٹول ٹٹول کر میرے سارے سامان کی تلاشی لی
ہے۔ تو آپ کا کیا نکلا ہے؟ اُسے یہاں اپنے اور میرے رشتے
داروں کے سامنے رکھیں۔ پھر وہ فیصلہ کریں کہ ہم میں سے
کون حق پر ہے۔ 38 مَیں بیس سال تک آپ کے ساتھ رہا ہوں۔
اُس دوران آپ کی بھیڑبکریاں بچوں سے محروم نہیں رہیں بلکہ مَیں
نے آپ کا ایک مینڈھا بھی نہیں کھایا۔ 39 جب بھی کوئی بھیڑ یا
بکری کسی جنگلی جانور نے پھاڑ ڈالی تو مَیں اُسے آپ کے پاس
نہ لایا بلکہ مجھے خود اُس کا نقصان بھرنا پڑا۔ آپ کا تقاضا تھا
کہ مَیں خود چوری ہوئے مال کا عوضانہ دوں، خواہ وہ دن
کے وقت چوری ہوا یا رات کو۔ 40 مَیں دن کی شدید گرمی کے
باعث پگھل گیا اور رات کی شدید سردی کے باعث جم گیا۔
کام اِتنا سخت تھا کہ مَیں نیند سے محروم رہا۔ 41 پورے بیس
سال اِسی حالت میں گزر گئے۔ چودہ سال مَیں نے آپ کی بیٹیوں
کے عوض کام کیا اور چھ سال آپ کی بھیڑبکریوں کے لئے۔ اُس
دوران آپ نے دس بار میری تنخواہ بدل دی۔ 42 اگر میرے باپ
اسحاق کا خدا اور میرے دادا ابراہیم کا معبود* میرے ساتھ نہ
ہوتا تو آپ مجھے ضرور خالی ہاتھ رُخصت کرتے۔ لیکن اللہ نے
میری مصیبت اور میری سخت محنت مشقت دیکھی ہے، اِس لئے
اُس نے کل رات میرے حق میں فیصلہ دیا۔"

یعقوب اور لابن کے درمیان عہد

43 تب لابن نے یعقوب سے کہا، "یہ بیٹیاں تو میری بیٹیاں
ہیں، اور اِن کے بچے میرے بچے ہیں۔ یہ بھیڑبکریاں بھی میری
ہی ہیں۔ لیکن اب مَیں اپنی بیٹیوں اور اُن کے بچوں کے لئے کچھ
نہیں کر سکتا۔ 44 اِس لئے آؤ، ہم ایک دوسرے کے ساتھ عہد
باندھیں۔ اِس کے لئے ہم یہاں پتھروں کا ڈھیر لگائیں جو عہد کی
گواہی دیتا رہے۔"

45 چنانچہ یعقوب نے ایک پتھر لے کر اُسے ستون کے طور
پر کھڑا کیا۔ 46 اُس نے اپنے رشتے داروں سے کہا، "کچھ پتھر
جمع کریں۔" اُنہوں نے پتھر جمع کر کے ڈھیر لگا دیا۔ پھر اُنہوں
نے اُس ڈھیر کے پاس بیٹھ کر کھانا کھایا۔ 47 لابن نے اُس کا
نام 'یجرشاہدوتھا' رکھا جبکہ یعقوب نے 'جلعید' رکھا۔ دونوں
ناموں کا مطلب 'گواہی کا ڈھیر' ہے یعنی وہ ڈھیر جو گواہی
دیتا ہے۔ 48 لابن نے کہا، "آج یہ ڈھیر ہم دونوں کے درمیان
عہد کی گواہی دیتا ہے۔" اِس لئے اُس کا نام جلعید رکھا گیا۔
49 اُس کا ایک اَور نام مِصفاہ یعنی 'پہرے داروں کا مینار' بھی
رکھا گیا۔ کیونکہ لابن نے کہا، "رب ہم پر پہرا دے جب ہم
ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے۔ 50 میری بیٹیوں سے بُرا
سلوک نہ کرنا، نہ اُن کے علاوہ کسی اَور سے شادی کرنا۔ اگر
مجھے پتا بھی نہ چلے لیکن ضرور یاد رکھیں کہ اللہ میرے اور
آپ کے سامنے گواہ ہے۔ 51 یہاں یہ ڈھیر ہے جو مَیں نے لگا
دیا ہے اور یہاں یہ ستون بھی ہے۔ 52 یہ ڈھیر اور ستون دونوں
اِس کے گواہ ہیں کہ نہ مَیں یہاں سے گزر کر آپ کو نقصان
پہنچاؤں گا اور نہ آپ یہاں سے گزر کر مجھے نقصان پہنچائیں گے۔
53 ابراہیم، نحور اور اُن کے باپ کا خدا ہم دونوں کے درمیان
فیصلہ کرے اگر ایسا کوئی معاملہ ہو۔" جواب میں یعقوب نے
اسحاق کے معبود کی قسم کھائی کہ مَیں یہ عہد کبھی نہیں توڑوں
گا۔ 54 اُس نے پہاڑ پر ایک جانور قربانی کے طور پر چڑھایا اور
اپنے رشتے داروں کو کھانا کھانے کی دعوت دی۔ اُنہوں نے
کھانا کھا کر وہیں پہاڑ پر رات گزاری۔

* **31:42** معبود: لفظی ترجمہ: دہشت یعنی اسحاق کا وہ خدا جس سے انسان دہشت کھاتا ہے۔

اور نواسیوں نواسے اپنے نے لابن سویرے صبح دن اگلے 55
واپس گھر اپنے وہ پھر دی۔ برکت اُنہیں کر دے بوسہ کو بیٹیوں
گیا۔ چلا

32

ہے جاتا ہو تیار لئے کے ملنے سے عیسَو یعقوب

کے اللہ میں راستے رکھا۔ جاری سفر اپنا بھی نے یعقوب 1
اللہ یہ" کہا، نے اُس کر دیکھ اُنہیں 2 ملے۔ سے اُس فرشتے
دو' یعنی محنائم نام کا مقام اُس نے اُس "ہے۔ لشکرگاہ کی
رکھا۔ 'لشکرگاہیں
قاصد آگے آگے اپنے پاس کے عیسَو بھائی اپنے نے یعقوب 3
عیسَو اُنہیں 4 تھا۔ آباد میں ملک کے ادوم یعنی سعیر عیسَو بھیجے۔
مَیں کہ ہے دیتا اطلاع کو آپ یعقوب خادم کا آپ" تھا، بتانا کو
مجھے وہاں 5 ہوں۔ رہا مہمان کا لابن تک اب کر جا میں پردیس
ہیں۔ ہوئے حاصل لونڈیاں اور غلام بھیڑبکریاں، گدھے، بیل،
ہوں گیا آ واپس کہ ہوں رہا دے اطلاع کو مالک اپنے مَیں اب
"ہوں۔ مند خواہش کا کرم نظرِ کی آپ اور
بھائی کے آپ ہم" کہا، نے اُنہوں تو آئے واپس قاصد جب 6
ملنے سے آپ کر لے ساتھ آدمی 400 وہ اور گئے، پاس کے عیسَو
"ہے۔ رہا آ
کے ساتھ اپنے نے اُس ہوا۔ پریشان بہت کر گھبرا یعقوب 7
گروہوں دو کو اونٹوں اور گائےبَیلوں بھیڑبکریوں، لوگوں، تمام
پر گروہ ایک کر آ عیسَو اگر کہ تھا یہ خیال 8 کیا۔ تقسیم میں
دعا نے یعقوب پھر 9 جائے۔ بچ شاید گروہ باقی تو کرے حملہ
خدا، کے اسحاق باپ میرے اور ابراہیم دادا میرے اے" کی،
ملک اپنے' بتایا، مجھے خود نے تُو رب، اے !سن دعا میری
دوں کامیابی تجھے مَیں اور جا، واپس پاس کے داروں رشتے اور
نے تُو جو نہیں لائق کے وفاداری اور مہربانی تمام اُس مَیں 10 'گا۔
جاتے پاس کے لابن نے مَیں جب ہے۔ دکھائی کو خادم اپنے
تھی، لاٹھی یہ صرف پاس میرے تو کیا پار کو یردن دریائے وقت
عیسَو بھائی اپنے مجھے 11 ہیں۔ گروہ دو یہ پاس میرے اب اور
بچوں بال کے کر حملہ پر مجھ وہ کہ ہے ڈر مجھے کیونکہ بچا، سے
مَیں' تھا، کہا خود نے تُو 12 گا۔ دے کر تباہ کچھ سب سمیت
سمندر وہ کہ گا بڑھاؤں اِتنی اولاد تیری اور گا دوں کامیابی تجھے
"۔'گی ہو بےشمار مانند کی ریت کی

میں مال اپنے نے اُس پھر گزاری۔ رات وہاں نے یعقوب 13
بکرے، 20 بکریاں، 200 14 :لئے چن تحفے لئے کے عیسَو سے
بچوں اونٹنیاں والی دینے دودھ 30 15 مینڈھے، 20 بھیڑیں، 200
اُس 16 گدھے۔ 10 اور گدھیاں 20 بَیل، 10 گائیں، 40 سمیت،
نوکروں مختلف اپنے کے کر تقسیم میں ریوڑوں مختلف اُنہیں نے
ہر لیکن چلو آگے آگے میرے" کہا، سے اُن اور کیا سپرد کے
"رکھو۔ فاصلہ درمیان کے ریوڑ
نے یعقوب سے اُس نکلا آگے کر لے ریوڑ پہلے نوکر جو 17
تمہارا' گا، پوچھے اور گا ملے سے تم عیسَو بھائی میرا" کہا،
کے سامنے تمہارے ہو؟ رہے جا کہاں تم ہے؟ کون مالک
آپ یہ' ہے، کہنا تمہیں میں جواب 18 'ہیں؟ کے کس جانور
عیسَو مالک اپنے وہ جو ہیں تحفہ یہ ہیں۔ کے یعقوب خادم کے
"۔'ہیں رہے آ پیچھے پیچھے ہمارے یعقوب ہیں۔ رہے بھیج کو
لے ریوڑ جسے دیا کو نوکر ایک ہر حکم یہی نے یعقوب 19
عیسَو تم جب" کہا، نے اُس تھا۔ جانا آگے آگے کے اُس کر
ضرور بھی یہ تمہیں 20 ہے۔ کہنا یہی سے اُس تو گے ملو سے
"۔'ہیں رہے آ پیچھے ہمارے یعقوب خادم کے آپ' ہے، کہنا
صلح ساتھ کے اُس سے تحفوں اِن مَیں' سوچا، نے یعقوب کیونکہ
قبول مجھے وہ شاید تو گی ہو ملاقات سے اُس جب پھر گا۔ کروں
دیئے۔ بھیج آگے آگے اپنے تحفے یہ نے اُس یوں 21 'لے۔ کر
گزاری۔ رات میں گاہ خیمہ خود نے اُس لیکن

کُشتی کی یعقوب

گیارہ اور لونڈیوں دو بیویوں، دو اپنی اور اُٹھا وہ رات اُس 22
کم جہاں کیا پار سے وہاں کو یبوق دریائے کر لے کو بیٹوں
دیا۔ بھیج وہاں بھی سامان سارا اپنا نے اُس پھر 23 تھی۔ گہرائی
گیا۔ رہ پیچھے ہی اکیلا خود وہ لیکن 24
لڑتا کُشتی سے اُس تک پھٹنے پَو اور آیا آدمی ایک وقت اُس
آ نہیں غالب پر یعقوب مَیں کہ دیکھا نے اُس جب 25 رہا۔
نکل جوڑ کا اُس اور چھوا، کو کولھے کے اُس نے اُس تو رہا
والی پھٹنے پَو کیونکہ دے، جانے مجھے" کہا، نے آدمی 26 گیا۔
"ہے۔
کو آپ ہی پھر دیں، برکت مجھے پہلے" کہا، نے یعقوب
اُس "ہے؟ نام کیا تیرا" پوچھا، نے آدمی 27 "گا۔ دوں جانے
تیرا سے اب" کہا، نے آدمی 28 "یعقوب۔" دیا، جواب نے

گا۔ هو ' هے لڑتا سے اللہ وہ' یعنی اسرائیل بلکہ نہیں یعقوب نام
“هے۔ آیا غالب کر لڑ ساتھ کے آدمیوں اور اللہ تو کیونکہ
تُو” کہا، نے اُس “بتائیں۔ نام اپنا مجھے” کہا، نے یعقوب 29
برکت کو یعقوب نے اُس پھر “هے؟ چاهتا جاننا نام میرا کیوں
دی۔
توبھی دیکھا رُوبرُو کو اللہ نے مَیں” کہا، نے یعقوب 30
رکھا۔ ایل فنی نام کا مقام اُس نے اُس لئے اِس “هوں۔ گیا بچ
کولهے وہ تھا۔ رہا هو طلوع سورج تو چلا سے وهاں یعقوب 31
رہا۔ لنگڑاتا سے سبب کے
جوڑ کے کولهے اولاد کی اسرائیل بھی آج کہ هے وجہ یہی 32
چھوا کو نس اِسی کی یعقوب کیونکہ کھاتے، نہیں کو نس کی پر
تھا۔ گیا

33

هے ملتا سے عیسَو یعقوب

400 ساتھ کے اُس آیا۔ نظر هوا آتا طرف کی اُن عیسَو پھر 1
لیاہ، کر بانٹ کو بچوں نے یعقوب کر دیکھ اُنہیں تھے۔ آدمی
دونوں نے اُس 2 دیا۔ کر حوالے کے لونڈیوں دونوں اور راخل
کے اُس لیاہ پھر دیا۔ چلنے آگے سمیت بچوں کے اُن کو لونڈیوں
خود یعقوب 3 آئے۔ یوسف اور راخل میں آخر اور سمیت بچوں
زمین دفعہ سات وہ چلتے چلتے گیا۔ ملنے سے عیسَو آگے سے سب
گلے اُسے اور آیا ملنے سے اُس کر دوڑ عیسَو لیکن 4 جھکا۔ تک
پڑے۔ رو دونوں دیا۔ بوسہ کر لگا
پوچھا، نے اُس دیکھا۔ کو بچوں اور عورتوں نے عیسَو پھر 5
آپ یہ” کہا، نے یعقوب “هیں؟ کون لوگ یہ ساتھ تمہارے”
“هیں۔ نوازے سے کرم اپنے نے اللہ جو هیں بچے کے خادم کے
جھک سامنے کے اُس کر آ سمیت بچوں اپنے لونڈیاں دونوں 6
اور یوسف میں آخر اور آئی ساتھ کے بچوں اپنے لیاہ پھر 7 گئیں۔
گئے۔ جھک کر آ راخل
میری سے غول بڑے کے جانوروں جس” پوچھا، نے عیسَو 8
دیا، جواب نے یعقوب “هے؟ مراد کیا سے اُس هوئی ملاقات
“هو۔ مقبول میں نظر کی آپ خادم کا آپ تاکہ هے تحفہ یہ”
کچھ بہت پاس میرے بھائی، میرے” کہا، نے عیسَو لیکن 9
جی، نہیں” کہا، نے یعقوب 10 “رکھو۔ هی پاس اپنے یہ هے۔
ضرور کو تحفے اِس میرے تو هے نظر کی کرم کے آپ پر مجھ اگر
وہ تو دیکھا چہرہ کا آپ نے مَیں جب کیونکہ فرمائیں۔ قبول
ساتھ میرے نے آپ تھا، مانند کی چہرے کے اللہ لئے میرے

قبول تحفہ یہ کہ کر مہربانی 11 هے۔ کیا سلوک اچھا قدر اِس
اپنے پر مجھ نے اللہ کیونکہ هوں۔ لایا لئے کے آپ میں جو کریں
“هے۔ کچھ بہت پاس میرے اور هے، کیا اظہار کا کرم
لیا۔ کر قبول اُسے نے عیسَو آخرکار تو رہا کرتا اصرار یعقوب
آگے تمہارے مَیں جائیں۔ هو روانہ هم آؤ،” 12 لگا، کہنے عیسَو پھر
آپ مالک، میرے” دیا، جواب نے یعقوب 13 “گا۔ چلوں آگے
بھیڑبکریاں، پاس میرے هیں۔ نازک بچے میرے کہ هیں جانتے
اُنہیں میں اگر هیں۔ بھی بچے والے پینے دودھ کے اُن اور گائے بَیل
گے۔ جائیں مر وہ تو هانکوں زیادہ سے حد بھی لئے کے دن ایک
مَیں جائیں۔ آگے آگے میرے کہ کر مہربانی مالک، میرے 14
جس گا رهوں چلتا پیچھے پیچھے کے آپ سے رفتار اُسی سے آرام
یوں کہ سکیں چل بچے میرے اور مویشی میرے سے رفتار
عیسَو 15 “گے۔ پہنچیں سعیر پاس کے آپ هوئے چلتے آهستہ هم
چھوڑ پاس کے آپ کچھ سے میں آدمیوں اپنے مَیں کیا” کہا، نے
اهم سے سب هے؟ ضرورت کیا” کہا، نے یعقوب لیکن “دوں؟
“هے۔ لیا کر قبول مجھے نے آپ کہ هے یہ بات
کے سُکات یعقوب 17 اور لئے کے سعیر عیسَو دن اُس 16
اپنے اور لیا بنا مکان لئے اپنے نے اُس وهاں هوا۔ روانہ لئے
سُکات نام کا مقام اُس لئے اِس جھونپڑیاں۔ لئے کے مویشیوں
گیا۔ پڑ جھونپڑیاں یعنی
اُس یوں پہنچا۔ شہر سِکم سے سلامتی چلتے چلتے یعقوب پھر 18
گیا۔ پہنچ تک اختتام سفر کا تک کنعان ملکِ سے مسوپتامیہ کا
خیمے کے اُس 19 لگائے۔ سامنے کے شہر خیمے اپنے نے اُس
چاندی زمین یہ نے اُس تھے۔ لگے پر زمین کی اولاد کی حمور
قربان نے اُس وهاں 20 لی۔ خرید بدلے کے سِکوں 100 کے
رکھا۔ ‘اسرائیل خدائے ایل’ نے اُس نام کا جس بنائی گاہ

34

دری عصمت کی دینہ

ملنے سے عورتوں کنعانی دینہ بیٹی کی لیاہ اور یعقوب دن ایک 1
تھا۔ رہتا سِکم بنام آدمی ایک میں شہر 2 نکلی۔ سے گھر لئے کے
سے قوم حِوّی اور تھا حکمران کا علاقے اُس حمور والد کا اُس
پکڑ اُسے نے اُس تو دیکھا کو دینہ نے سِکم جب تھا۔ رکھتا تعلق
لگ سے دینہ دل کا اُس لیکن 3 کی۔ دری عصمت کی اُس کر
کرتا باتیں سے اُس سے پیار اور لگا کرنے محبت سے اُس وہ گیا۔

میری ساتھ کے لڑکی اِس" کہا، سے باپ اپنے نے اُس 4 رہا۔
"دیں۔ کرا شادی
تو سنی خبر کی دری عصمت کی بیٹی اپنی نے یعقوب جب 5
لئے اِس تھے۔ میں میدان کھلے ساتھ کے مویشیوں بیٹے کے اُس
رہا۔ خاموش تک آنے واپس کے اُن وہ
کرنے بات سے یعقوب کر نکل سے شہر حمور باپ کا سِکم 6
دری عصمت کی دینہ کو بیٹوں کے یعقوب جب 7 آیا۔ لئے کے
کر گئے بھر سے غصے اور رنجش دل کے اُن تو ملی خبر کی
اِتنی کی اسرائیل سے دری عصمت کی بیٹی کی یعقوب نے سِکم
آئے۔ واپس سے میدان کھلے سیدھے وہ ہے۔ کی بےعزتی
بیٹی کی آپ دل کا بیٹے میرے" کہا، سے یعقوب نے حمور 8
کے بیٹے میرے شادی کی اُس کے کرمہربانی ہے۔ گیا لگ سے
بیٹیوں بیٹے ہمارے باندھیں، رشتہ ساتھ ہمارے 9 دیں۔ کر ساتھ
ملک اِس ساتھ ہمارے آپ پھر 10 کرائیں۔ شادیاں ساتھ کے
آپ گا۔ ہو کھلا لئے کے آپ ملک پورا اور گے سکیں رہ میں
اور گے سکیں کر تجارت گے، سکیں ہو آباد چاہیں بھی جہاں
اور باپ کے دینہ بھی خود نے سِکم 11 "گے۔ سکیں خرید زمین
مَیں تو ہو منظور درخواست یہ میری اگر" کی، منت سے بھائیوں
تحفے اور مَہر بھی جتنا 12 گا۔ دوں کر ادا گے کہیں آپ کچھ جو
پوری خواہش یہ میری صرف گا۔ دوں دے مَیں کریں مقرر آپ
"جائے۔ آ میں عقد میرے لڑکی یہ کہ کریں
کے یعقوب سے سبب کے دری عصمت کی دینہ لیکن 13
کہا، 14 کے کر چالاکی سے حمور باپ کے اُس اور سِکم نے بیٹوں
ایسے کسی شادی کی بہن اپنی ہم سکتے۔ کر نہیں ایسا ہم"
ہماری سے اِس ہوا۔ نہیں ختنہ کا جس سکتے کرا نہیں سے آدمی
گے ہوں راضی پر شرط اِس صرف ہم 15 ہے۔ ہوتی بےعزتی
ہماری سے کروانے ختنہ کا مردوں اور لڑکوں تمام اپنے آپ کہ
شادیاں ہماری ساتھ کے بیٹیوں بیٹے کے آپ پھر 16 جائیں۔ ہو مانند
گے۔ جائیں بن قوم ایک ساتھ کے آپ ہم اور گی سکیں ہو
اپنی ہم تو ہیں نہیں تیار لئے کے کرانے ختنہ آپ اگر لیکن 17
"گے۔ جائیں چلے کر لے کو بہن
لگیں۔ اچھی کو سِکم بیٹے کے اُس اور حمور باتیں یہ 18
کو دینہ وہ کیونکہ کیا، عمل پر اُن فوراً نے سِکم نوجوان 19
تھا۔ معزز سے سب میں خاندان اپنے سِکم تھا۔ کرتا پسند بہت
جہاں گیا پر دروازے کے شہر ساتھ کے سِکم بیٹے اپنے حمور 20
سے شہریوں باقی نے اُنہوں وہاں تھے۔ جاتے کئے فیصلے کے شہر
اِس ہیں، نہیں والے جھگڑنے سے ہم آدمی یہ" 21 کی۔ بات
ہمارے اور رہیں ساتھ ہمارے میں ملک اِس وہ نہ کیوں لئے
کافی بھی لئے کے اُن میں ملک ہمارے کریں؟ تجارت درمیان
کریں۔ شادیاں سے بیٹوں اور بیٹیوں کی اُن ہم آؤ، ہے۔ جگہ
اور رہنے درمیان ہمارے پر شرط اِس صرف آدمی یہ لیکن 22
تمام اپنے طرح کی اُن ہم کہ ہیں تیار لئے کے بننے قوم ہی ایک
کے اُن تو کریں ایسا ہم اگر 23 کرائیں۔ ختنہ کا مردوں اور لڑکوں
ہو متفق ہم آؤ، چنانچہ گا۔ ہو ہی ہمارا مال سارا اور مویشی تمام
"رہیں۔ درمیان ہمارے وہ تاکہ لیں کر فیصلہ کر
راضی پر مشورے کے سِکم اور حمور شہری کے سِکم 24
کے دن تین 25 گیا۔ کرایا ختنہ کا مردوں اور لڑکوں تمام ہوئے۔
دینہ تو تھی بُری حالت کی لوگوں سے سبب کے ختنے جب بعد
داخل میں شہر کر لے تلواریں اپنی لاوی اور شمعون بھائی دو کے
جا اندر گا۔ ہو کچھ کیا کہ تھا نہیں تک شک کو کسی ہوئے۔
قتل کو مردوں تمام تک بوڑھوں کر لے سے بچوں نے اُنہوں کر
پھر تھے۔ شامل بھی سِکم بیٹا کا اُس اور حمور میں جن 26 دیا کر
گئے۔ چلے کر لے سے گھر کے سِکم کو دینہ وہ
پڑے ٹوٹ پر شہر بیٹے باقی کے یعقوب بعد کے عام قتلِ اِس 27
کا دری عصمت کی بہن اپنی نے اُنہوں یوں لیا۔ لُوٹ اُسے اور
اندر کے شہر اور گدھے گائے بَیل، بھیڑبکریاں، وہ 28 لیا۔ بدلہ
مال سارے نے اُنہوں 29 بنے۔ چلتے کر لے کچھ سب کا باہر اور
کا گھروں تمام اور لیا بنا قیدی کو بچوں اور عورتوں کیا، قبضہ پر
گئے۔ لے بھی سامان
مجھے نے تم" کہا، سے لاوی اور شمعون نے یعقوب پھر 30
باقی کے ملک اور فرِزّی کنعانی، اب ہے۔ دیا ڈال میں مصیبت
ہیں۔ آدمی کم ساتھ میرے ہے۔ ہوئی بدنامی میری میں باشندوں
کا خاندان پورے ہمارے تو کریں حملہ پر ہم کر مل دوسرے اگر
ٹھیک یہ کیا" کہا، نے اُنہوں لیکن 31 "گا۔ جائے ہو ستیاناس
"کیا؟ سلوک سا کا کسبی ساتھ کے بہن ہماری نے اُس کہ تھا

35

برکت کی اللہ پر یعقوب میں ایل بیت

آباد وہاں کر جا ایل بیت اُٹھ،" کہا، سے یعقوب نے اللہ 1
عیسَو بھائی اپنے تُو جب ہوا ظاہر پر تجھ جو لئے کے اللہ وہیں ہو۔
گھرانے اپنے نے یعقوب چنانچہ 2 "بنا۔ گاہ قربان تھا رہا بھاگ سے

کر چھوڑ کو ایل بیت ساتھ کے والوں گھر اپنے یعقوب پھر 16
بچے میں راستے اور تھی، سے اُمید راخل پڑا۔ چل طرف کی اِفراتہ
جب 17 ہوا۔ پیدا سے مشکل بڑی بچہ گیا۔ آ وقت کا پیدائش کی
ڈرو، مت" کہا، سے اُس نے دائی تو گیا پہنچ کو عروج زہ دردِ
اور تھی، والی توڑنے دم وہ لیکن 18 "ہے۔ بیٹا اَور ایک کیونکہ
کا مصیبت میری' یعنی اونی بن نام کا اُس نے اُس مرتے مرتے
دھنے' یعنی یمین بن نام کا اُس نے باپ کے اُس لیکن رکھا۔ 'بیٹا
وہ اور ہوئی، فوت راخل 19 رکھا۔ 'بیٹا کا قسمتی خوش یا ہاتھ
کہا لحم بیت کو اِفراتہ کل آج ہوئی۔ دفن میں راستے کے اِفراتہ
گیا۔ کھڑا ستون کا پتھر پر قبر کی اُس نے یعقوب 20 ہے۔ جاتا
ہے۔ کرتا دھی نشان کی قبر کی راخل تک آج وہ
عِدرِ مجدل اور رکھا جاری سفر اپنا نے یعقوب سے وہاں 21
تھے ٹھہرے وہاں وہ جب 22 لگائے۔ خیمے اپنے طرف پرلی کی
معلوم کو یعقوب ہوا۔ بستر ہم سے بِلہاہ حرم کی یعقوب روبن تو
گیا۔ ہو

بیٹے کے یعقوب

سب کا اُس :تھے یہ بیٹے کے لیاہ 23 تھے۔ بیٹے بارہ کے یعقوب
زبولون۔ اور اِشکار یہوداہ، لاوی، شمعون، پھر روبن، بیٹا بڑا سے
لونڈی کی راخل 25 یمین۔ بن اور یوسف تھے، بیٹے دو کے راخل 24
کے زِلفہ لونڈی کی لیاہ 26 نفتالی۔ اور دان تھے، بیٹے دو کے بِلہاہ
پیدا میں مسوپتامیہ بیٹے یہ کے یعقوب آشر۔ اور جد تھے، بیٹے دو
ہوئے۔

موت کی اسحاق

حبرون جو گیا پہنچ پاس کے اسحاق باپ اپنے یعقوب پھر 27
وقت اُس) تھا رہتا سے حیثیت کی اجنبی میں ممرے قریب کے
پہلے سے اُس اور اسحاق وہاں ۔(تھا اربع قِریَت نام کا حبرون
وہ جب تھا کا سال 180 اسحاق 28-29 تھے۔ کرتے رہا ابراہیم
ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر ہو آسودہ سے زندگی اور رسیدہ عمر
کیا۔ دفن اُسے نے یعقوب اور عیسَو بیٹے کے اُس

36

اولاد کی عیسَو

بھی ادوم کو ع ی س و) ہے نامہ نسب کا اولاد کی عیسَو یہ 1
(:ہے جاتا کہا
آدمی حِتّی :کی شادی سے عورتوں کنعانی تین نے عیسَو 2
آدمی حِوّی جو سے بامہ اُہلی بیٹی کی عنہ سے، عدہ بیٹی کی ایلون

آپ بُت اجنبی بھی جو" کہا، سے ساتھیوں سارے باقی اور والوں
کے کر صاف پاک کو آپ اپنے دیں۔ پھینک اُنہیں ہیں پاس کے
جانا ایل بیت کر چھوڑ جگہ یہ ہمیں کیونکہ 3 بدلیں، کپڑے اپنے
نے جس گا بناؤں گاہ قربان لئے کے خدا اُس مَیں وہاں ہے۔
وہ وہاں گیا مَیں بھی جہاں سنی۔ دعا میری وقت کے مصیبت
بُت تمام کو یعقوب نے اُنہوں کر سن یہ 4 "ہے۔ رہا ساتھ میرے
تعویذ نے اُنہوں جو بالیاں تمام اور تھے پاس کے اُن جو دیئے دے
سِکم کچھ سب نے اُس تھیں۔ رکھی پہن میں کانوں پر طور کے
وہ پھر 5 دیا۔ دبا میں زمین نیچے کے درخت کے بلوط قریب کے
شدید اِتنا سے طرف کی اللہ پر شہروں کے گرد ارد ہوئے۔ روانہ
تعاقب کا بیٹوں کے اُس اور یعقوب نے اُنہوں کہ گیا چھا خوف
کیا۔ نہ
ملکِ جو گیا پہنچ لُوز سمیت لوگوں اپنے یعقوب چلتے چلتے 6
وہاں نے یعقوب 7 ہے۔ ایل بیت نام کا لُوز آج تھا۔ میں کنعان
رکھا۔ 'گھر کا اللہ' یعنی ایل بیت نام کا مقام کر بنا گاہ قربان
وہ جب تھا کیا ظاہر پر اُس کو آپ اپنے نے اللہ وہاں کیونکہ
تھا۔ رہا ہو فرار سے بھائی اپنے
جنوب کے ایل بیت وہ گئی۔ مر دبورہ دایہ کی رِبقہ وہاں 8
نام کا اُس لئے اِس ہوئی، دفن نیچے کے درخت کے بلوط میں
گیا۔ رکھا 'درخت کا بلوط کا رونے' یعنی بکوت الّون
دی۔ برکت اُسے اور ہوا ظاہر اَور دفعہ ایک پر یعقوب اللہ 9
اُس نے اللہ 10 ہوا۔ بار دوسری پر آنے واپس سے مسوپتامیہ یہ
یوں "گا۔ ہو اسرائیل بلکہ نہیں یعقوب نام تیرا سے اب" کہا، سے
سے اُس بھی یہ نے اللہ 11 رکھا۔ اسرائیل نام نیا کا اُس نے اُس
بڑھتا میں تعداد اور پھول پھل ہوں۔ مطلق قادرِ اللہ مَیں" کہا،
تیری گی۔ نکلیں سے تجھ قومیں سی بہت بلکہ نہیں قوم ایک جا۔
ملک وہی تجھے مَیں 12 گے۔ ہوں شامل بھی بادشاہ میں اولاد
تیری اُسے بعد تیرے اور ہے۔ دیا کو اسحاق اور ابراہیم جو گا دوں
"گا۔ دوں کو اولاد
سے یعقوب اللہ جہاں 14 گیا۔ چلا پر آسمان سے وہاں اللہ پھر 13
پر اُس اور کیا کھڑا ستون کا پتھر نے اُس وہاں تھا ہوا کلام ہم
نام کا جگہ نے اُس 15 کیا۔ مخصوص اُسے کر اُنڈیل تیل اور مَے
رکھا۔ ایل بیت

موت کی راخل

تھا۔ رھا چَرا گدھے کے باپ اپنے میں بیابان وہ جب ملے چشمے
دیسون 26 تھی۔ بامہ اُھلی بیٹی ایک اور دیسون بیٹا ایک کا عنہ 25
تین کے ایصر 27 تھے۔ کِران اور یِتران اِشبان، حمدان، بیٹے چار کے
اور عُوض بیٹے دو کے دیسان 28 تھے۔ عقان اور زعوان بِلھان، بیٹے
تھے۔ اران
ایصر دیسون، عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، یعنی یہی 29-30
تھے۔ سردار کے قبائل حوری میں ملک کے سعیر دیسان اور

بادشاہ کے ادوم

کے ذیل تھا بادشاہ کوئی کا اسرائیلیوں کہ پہلے سے اِس 31
تھے کرتے حکومت میں ادوم ملکِ دیگرے بعد یکے بادشاہ:
بادشاہ پہلا کا ادوم ملکِ تھا کا شہر دنہابا جو بعور بن بالع 32
تھا۔
تھا۔ کا شہر بُصرہ جو زارح بن یوباب پر موت کی اُس 33
تھا۔ کا ملک کے تیمانیوں جو حُشام پر موت کی اُس 34
میں موآب ملکِ نے جس بِدد بن ھدد پر موت کی اُس 35
تھا۔ کا عویت وہ دی۔ شکست کو مِدیانیوں
تھا۔ کا مسرِقہ جو سملہ پر موت کی اُس 36
شہر رحوبوت پر فرات دریائے جو ساؤل پر موت کی اُس 37
تھا۔ کا
عکبور۔ بن حنان بعل پر موت کی اُس 38
نام کا **بیوی**) تھا کا شہر فاعو جو ھدد پر موت کی اُس 39
تھا میزاھاب بنت مطرِد بنت ایل مہیطب)۔
علوَہ، تِمنع، :نکلے سردار یہ کے قبیلوں ادومی سے عیسَو 40-43
اور ایل مجدی مِبصار، تیمان، قنز، فینون، ایلہ، بامہ، اُھلی یتیت،
زمین موروثی کی اُن فہرست یہ کی سرداروں کے ادوم عِرام۔
اُن عیسَو ھے۔ گئی کی بیان ھی مطابق کے قبیلوں اور آبادیوں کی
ھے۔ باپ کا

37

خواب کے یوسف

باپ کا اُس پہلے جہاں تھا رھتا میں کنعان ملکِ یعقوب 1
ھے۔ بیان کا خاندان کے یعقوب یہ 2 تھا۔ پردیسی بھی
اپنے وہ تھا۔ کا سال 17 یوسف بیٹا کا یعقوب وقت اُس
کی بھیڑبکریوں ساتھ کے بیٹوں کے زِلفہ اور بِلھاہ یعنی بھائیوں
بُری کی بھائیوں اپنے کو باپ اپنے یوسف تھا۔ کرتا بھال دیکھ
تھا۔ کرتا دیا اطلاع کی حرکتوں

نبایوت جو سے باسمت بیٹی کی اسمٰعیل اور 3 تھی نواسی کی صِبعون
بیٹا ایک کا باسمت اور فزالِی بیٹا ایک کا عدہ 4 تھی۔ بہن کی
یعلام یعوس، ھوئے، پیدا بیٹے تین کے بامہ اُھلی 5 ھوا۔ پیدا رعوایل
ھوئے۔ پیدا میں کنعان ملکِ بیٹے تمام یہ کے عیسَو قورح۔ اور
اپنی نے اُس گیا۔ چلا میں ملک دوسرے عیسَو میں بعد 6
مویشیوں تمام اپنے کو والوں رھنے کے گھر اور بیٹیوں بیٹے بیویوں،
لیا۔ ساتھ اپنے سمیت مال ھوئے کئے حاصل میں کنعان ملکِ اور
ریوڑ اِتنے پاس کے بھائیوں دونوں کہ گیا چلا سے وجہ اِس وہ 7
علاقے پہاڑی عیسَو چنانچہ 8 گئی۔ پڑ کم جگہ کی چَرانے کہ تھے
ھے۔ ادوم نام دوسرا کا عیسَو ھوا۔ آباد میں سعیر
کا ادومیوں آباد میں علاقے پہاڑی کے سعیر یعنی عیسَو یہ 9
جبکہ تھا فزالِی بیٹا ایک کا عدہ بیوی کی عیسَو 10 :ھے نامہ نسب
بیٹے کے فزالِی 11 تھا۔ رعوایل بیٹا ایک کا باسمت بیوی کی اُس
فزالِی عمالیق تھے۔ عمالیق اور 12 قنز جعتام، صفو، اومر، تیمان،
میں اولاد کی عدہ بیوی کی عیسَو سب یہ تھا۔ بیٹا کا تِمنع حرم کی
تھے۔ مِزّہ اور سمّہ زارح، نحت، بیٹے کے رعوایل 13 تھے۔ شامل
عیسَو 14 تھے۔ شامل میں اولاد کی باسمت بیوی کی عیسَو سب یہ
کے تھی نواسی کی صِبعون اور بیٹی کی عنہ جو بامہ اُھلی بیوی کی
تھے۔ قورح اور یعلام یعوس، بیٹے تین
پہلوٹھے کے اُس نکلے۔ سردار کے قبیلوں مختلف سے عیسَو 15
قورح، 16 قنز، صفو، اومر، تیمان، :نکلے سردار قبائلی یہ سے فزالِی
تھے۔ اولاد کی عدہ بیوی کی عیسَو سب یہ عمالیق۔ اور جعتام
زارح، نحت، :نکلے سردار قبائلی یہ سے رعوایل بیٹے کے عیسَو 17
تھے۔ اولاد کی باسمت بیوی کی عیسَو سب یہ مِزّہ۔ اور سمّہ
سردار قبائلی یہ سے بیٹی کی عنہ یعنی بامہ اُھلی بیوی کی عیسَو 18
اولاد کی عیسَو سردار تمام یہ 19 قورح۔ اور یعلام یعوس، :نکلے
ھیں۔

اولاد کی سعیر

اولاد کی سعیر آدمی حوری باشندے کچھ کے ادوم ملک 20
ایصر دیسون، 21 عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، نام کے اُن تھے۔
قبیلوں حوری میں ادوم ملکِ بیٹے یہ کے سعیر تھے۔ دیسان اور
تھے۔ سردار کے
لوطان **تمنع)** تھا۔ باپ کا ھیمام اور حوری لوطان 22
اور سفو عیبال، مانحت، علوان، بیٹے کے سوبل 23 (تھی۔ بہن کی
گرم کو عنہ اِسی تھے۔ عنہ اور ایّاہ بیٹے کے صِبعون 24 تھے۔ اونام

وہ" کہا، نے آدمی 17 "ہیں۔ رہے چَرا کہاں کو جانوروں اپنے
ہم آؤ، کہ سنا کہتے یہ اُنہیں نے مَیں ہیں۔ گئے چلے سے یہاں
دوتین پیچھے کے بھائیوں اپنے یوسف کر سن یہ "جائیں۔ دوتین
گئے۔ مل وہ اُسے وہاں گیا۔ چلا
نے بھائیوں کے اُس تو آیا نظر سے دُور ابھی یوسف جب 18
اُنہوں 19 بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل اُسے پہلے سے پہنچنے کے اُس
اُسے ہم آؤ، 20 ہے۔ رہا آوالا دیکھنے خواب دیکھو،" کہا، نے
ہم دیں۔ پھینک میں گڑھے کسی لاش کی اُس اور ڈالیں مار
پھر ہے۔ کھایا پھاڑ اُسے نے جانور وحشی کسی کہ گے کہیں
"ہے۔ حقیقت کیا کی خوابوں کے اُس کہ گا چلے پتا
کو یوسف نے اُس تو سنیں باتیں کی اُن نے روبن جب 21
نہ قتل اُسے ہم نہیں،" کہا، نے اُس کی۔ کوشش کی بچانے
میں گڑھے اِس اُسے بےشک کرنا۔ نہ خون کا اُس 22 کریں۔
"لگائیں۔ نہ ہاتھ اُسے لیکن ہے، میں ریگستان جو دیں پھینک
واپس پاس کے باپ کر بچا اُسے وہ کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس
تھا۔ چاہتا پہنچانا
اُس نے اُنہوں پہنچا پاس کے بھائیوں اپنے یوسف ہی جوں 23
دیا۔ پھینک میں گڑھے کو یوسف 24 کر اُتار لباس دار رنگ کا
کھانے روٹی وہ پھر 25 تھا۔ نہیں پانی میں اُس تھا، خالی گڑھا
وہ آیا۔ نظر قافلہ ایک کا اسمٰعیلیوں اچانک گئے۔ بیٹھ لئے کے
یعنی مسالوں قیمتی اونٹ کے اُن اور تھے، رہے جا مصر سے جِلعاد
اپنے نے یہوداہ تب 26 تھے۔ ہوئے لدے سے مُر اور بلسان لادن،
کر قتل کو بھائی اپنے اگر ہے فائدہ کیا ہمیں" کہا، سے بھائیوں
کے اسمٰعیلیوں اِن اُسے ہم آؤ، 27 دیں؟ چھپا کو خون کے اُس کے
اُسے ہم کہ گی ہو نہیں ضرورت کوئی پھر دیں۔ کر فروخت ہاتھ
"ہے۔ بھائی ہمارا وہ آخر لگائیں۔ ہاتھ
وہاں تاجر مِدیانی جب چنانچہ 28 ہوئے۔ راضی بھائی کے اُس
نکالا سے گڑھے کر کھینچ کو یوسف نے بھائیوں تو گزرے سے
لے اُسے اسمٰعیلی ڈالا۔ بیچ عوض کے سِکوں 20 کے چاندی اور
گئے۔ چلے مصر کر
پاس کے گڑھے وہ جب تھا۔ نہیں موجود روبن وقت اُس 29
پریشانی نے اُس کر دیکھ یہ تھا۔ نہیں میں اُس یوسف تو آیا واپس
واپس پاس کے بھائیوں اپنے وہ 30 ڈالے۔ پھاڑ کپڑے اپنے میں
پاس کے ابو طرح کس مَیں اب ہے۔ نہیں لڑکا" کہا، اور گیا

کرتا پیار زیادہ نسبت کی بیٹوں تمام اپنے کو یوسف یعقوب 3
اِس تھا۔ بوڑھا باپ جب ہوا پیدا تب وہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔
بنوایا۔ لباس دار رنگ خاص ایک لئے کے اُس نے یعقوب لئے
ہم کو یوسف باپ ہمارا کہ دیکھا نے بھائیوں کے اُس جب 4
ادب اور لگے کرنے نفرت سے اُس وہ تو ہے کرتا پیار زیادہ سے
تھے۔ کرتے نہیں بات سے اُس سے
اپنے نے اُس جب دیکھا۔ خواب نے یوسف رات ایک 5
لگے۔ کرنے نفرت بھی اَور سے اُس وہ تو سنایا خواب کو بھائیوں
کھیت سب ہم 7 دیکھا۔ خواب نے مَیں سنو،" کہا، نے اُس 6
کے آپ گیا۔ ہو کھڑا پُولا میرا کہ تھے رہے باندھ پُولے میں
جھک سامنے کے اُس کر ہو جمع گرد ارد کے پُولے میرے پُولے
ہم کر بن بادشاہ تُو اچھا،" کہا، نے بھائیوں کے اُس 8 "گئے۔
کے باتوں کی اُس اور خوابوں کے اُس "گا؟ کرے حکومت پر
گئی۔ بڑھ مزید نفرت سے اُس کی اُن سے سبب
نے اُس دیکھا۔ خواب اَور ایک نے یوسف بعد کے دیر کچھ 9
ہے۔ دیکھا خواب اَور ایک نے مَیں" کہا، سے بھائیوں اپنے
جھک سامنے میرے ستارے گیارہ اور چاند سورج، میں اُس
نے اُس تو سنایا بھی کو باپ اپنے خواب یہ نے اُس 10 "گئے۔
!دیکھا نے تُو جو ہے خواب کیسا یہ" کہا، نے اُس ڈانٹا۔ اُسے
تیرے کر آ بھائی تیرے اور ماں تیری مَیں، کہ ہے بات کیسی یہ
بھائی کے اُس میں نتیجے 11 "جائیں؟ جھک تک زمین سامنے
میں دل نے باپ کے اُس لیکن لگے۔ کرنے حسد بہت سے اُس
رکھی۔ محفوظ بات یہ

ہے جاتا بیچا کو یوسف

چَرانے ریوڑ کے باپ اپنے بھائی کے یوسف دن ایک جب 12
کہا، سے یوسف نے یعقوب تو 13 تھے گئے پہنچ تک سِکم لئے کے
تجھے مَیں آ، ہیں۔ رہے چَرا کو ریوڑوں میں سِکم بھائی تیرے"
ٹھیک" دیا، جواب نے یوسف "ہوں۔ دیتا بھیج پاس کے اُن
بھائی تیرے کہ کر معلوم کر جا" کہا، نے یعقوب 14 "ہے۔
آ واپس پھر نہیں۔ کہ ہیں سے خیریت ریوڑ کے ساتھ کے اُن اور
حبرون وادیٔ اُسے نے باپ کے اُس چنانچہ "دینا۔ بتا مجھے کر
گیا۔ پہنچ سِکم یوسف اور دیا، بھیج سے
سے اُس آدمی ایک آخر کار رہا۔ پھرتا اُدھر اِدھر وہ وہاں 15
جواب نے یوسف 16 "ہیں؟ رہے ڈھونڈ کیا آپ" پوچھا، اور ملا
وہ کہ بتائیں مجھے ہوں۔ رہا کر تلاش کو بھائیوں اپنے مَیں" دیا،

اُس لباس کا یوسف کے کر ذبح بکرا نے اُنہوں تب 31 ”جاؤں؟
اپنے ساتھ کے خبر اِس لباس دار رنگ پھر 32 ڈبویا، میں خون کے
دیکھیں۔ سے غور اِسے ہے۔ ملا یہ ہمیں“ دیا کہ بھجوا کو باپ
”نہیں؟ تو لباس کا بیٹے کے آپ یہ
کا اُسی بےشک“ کہا، اور لیا پہچان اُسے نے یعقوب 33
یوسف یقیناً ہے۔ کھایا پھاڑ اُسے نے جانور وحشی کسی ہے۔
کپڑے اپنے مارے کے غم نے یعقوب 34 ”ہے۔ گیا دیا پھاڑ کو
کے بیٹے اپنے تک دیر بڑی کر اوڑھ ٹاٹ سے کمر اپنی اور پھاڑے
آئے، دینے تسلی اُسے بیٹیاں بیٹے تمام کے اُس 35 رہا۔ کرتا ماتم لئے
میں پاتال مَیں“ کہا، اور کیا انکار سے پانے تسلی نے اُس لیکن
حالت اِس ”گا۔ کروں ماتم لئے کے بیٹے اپنے بھی ہوئے اُترتے
رہا۔ روتا لئے کے بیٹے اپنے وہ میں
تھے۔ چکے بیچ کو یوسف کر پہنچ مصر مِدیانی میں اِتنے 36
اُسے نے فار فوطی افسر اعلیٰ ایک کے فرعون بادشاہ کے مصر
تھا۔ مقرر پر محافظوں کے بادشاہ فار فوطی لیا۔ خرید

38

تمر اور یہوداہ

کے آدمی ایک کر چھوڑ کو بھائیوں اپنے یہوداہ میں دنوں اُن 1
تھا۔ سے شہر عدُلام جو اور تھا حیرہ نام کا جس لگا رہنے پاس
جس ہوئی سے عورت کنعانی ایک ملاقات کی یہوداہ وہاں 2
پیدا بیٹا 3 کی۔ شادی سے اُس نے اُس تھا۔ سوع نام کا باپ کے
جس ہوا پیدا بیٹا اَور ایک 4 رکھا۔ عیر نے یہوداہ نام کا جس ہوا
ہوا۔ پیدا بھی بیٹا تیسرا کے اُس 5 رکھا۔ اونان نے بیوی نام کا
پیدا وہ جب تھا میں کزیب یہوداہ رکھا۔ سیلہ نام کا اُس نے اُس
ہوا۔
کرائی سے لڑکی ایک شادی کی عیر بیٹے بڑے اپنے نے یہوداہ 6
اُس لئے اِس تھا، شریر عیر نزدیک کے رب 7 تھا۔ تمر نام کا جس
بھائی چھوٹے کے عیر نے یہوداہ پر اِس 8 دیا۔ کر ہلاک اُسے نے
اُس اور جاؤ پاس کے بیوہ کی بھائی بڑے اپنے“ کہا، سے اونان
اونان 9 ”رہے۔ قائم نسل کی بھائی تمہارے تاکہ کرو شادی سے
وہ گے ہوں پیدا بچے بھی جو کہ تھا جانتا وہ لیکن کیا، ایسا نے
جب لئے اِس گے۔ ہوں کے بھائی بڑے میرے مطابق کے قانون
وہ کیونکہ دیتا، گرا پر زمین کو نطفہ تو ہوتا بستر ہم سے تمر وہ بھی
ہوں۔ پیدا بچے کے بھائی میرے معرفت میری کہ تھا چاہتا نہیں

موت سزائے بھی اُسے نے اُس اور لگی، بُری کو رب بات یہ 10
گھر کے باپ اپنے“ کہا، سے تمر بہو اپنی نے یہوداہ تب 11 دی۔
سیلہ بیٹا میرا تک جب رہو بیوہ تک وقت اُس اور جاؤ چلی واپس
کہ تھا ڈر اُسے کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس ”جائے۔ ہو نہ بڑا
تمر چنانچہ جائے۔ نہ مر طرح کی بھائیوں اپنے بھی سیلہ کہیں
گئی۔ چلی میکے اپنے
تھی بیٹی کی سوع جو بیوی کی یہوداہ بعد کے دنوں کافی 12
حیرہ دوست عدُلامی اپنے یہوداہ تو گیا گزر وقت کا ماتم گئی۔ مر
رہی جا کتری پشم کی بھیڑوں کی یہوداہ جہاں گیا تِمنت ساتھ کے
کترنے پشم کی بھیڑوں اپنی سُسر کا آپ“ گیا، بتایا کو تمر 13 تھی۔
کپڑے کے بیوہ نے تمر کر سن یہ 14 ”ہے۔ رہا جا تِمنت لئے کے
کر لپیٹ سے چادر منہ اپنا وہ پھر لئے۔ پہن کپڑے عام کر اُتار
تھا۔ میں راستے کے تِمنت جو گئی بیٹھ پر دروازے کے شہر عینیم
ہو بالغ اب سیلہ بیٹا کا یہوداہ کہ کی لئے اِس حرکت یہ نے تمر
تھی۔ گئی کی نہیں شادی ساتھ کے اُس کی اُس تو بھی تھا چکا
سوچا کر دیکھ اُسے نے اُس تو گزرا سے وہاں یہوداہ جب 15
وہ 16 تھا۔ ہوا چھپایا منہ اپنا نے اُس کیونکہ ہے، کسبی یہ کہ
اپنے مجھے ذرا“ کہا، اور گیا پاس کے اُس کر ہٹ سے راستے
تمر۔(ہے بہو میری یہ کہ پہچانا نہیں نے اُس) ”دیں۔ آنے ہاں
مَیں“ دیا، جواب نے اُس 17 ”گے؟ دیں کیا مجھے آپ“ کہا، نے
ہے، ٹھیک“ کہا، نے تمر ”گا۔ دوں بھیج بچہ کا بکری کو آپ
پوچھا، نے اُس 18 ”دیں۔ ضمانت مجھے تک بھیجنے اُسے لیکن
گلے اُسے اور مُہر اپنی“ کہا، نے تمر ”دوں؟ کیا کو آپ مَیں“
ہوئے پکڑے آپ جو دیں بھی لاٹھی وہ ڈوری۔ کی لٹکانے میں
ہم ساتھ کے اُس کر دے چیزیں یہ اُسے یہوداہ چنانچہ ”ہیں۔
اپنے کر اُٹھ تمر پھر 19 ہوئی۔ سے اُمید تمر میں نتیجے ہوا۔ بستر
کے بیوہ دوبارہ کر اُتار چادر اپنی نے اُس گئی۔ چلی واپس گھر
لئے۔ پہن کپڑے
بچہ کا بکری ہاتھ کے عدُلامی حیرہ دوست اپنے نے یہوداہ 20
کے ضمانت نے اُس جو جائیں مل واپس چیزیں وہ تاکہ دیا بھیج
ہے۔ کہاں عورت کہ چلا نہ پتا کو حیرہ لیکن تھیں۔ دی پر طور
ہے کہاں کسبی وہ“ پوچھا، سے باشندوں کے عینیم نے اُس 21
ایسی یہاں“ دیا، جواب نے اُنہوں ”تھی؟ بیٹھی پر سڑک یہاں جو
”تھی۔ نہیں کسبی کوئی

22 اُس نے یہوداہ کے پاس واپس جا کر کہا، ”وہ مجھے نہیں
ملی بلکہ وہاں کے رہنے والوں نے کہا کہ یہاں کوئی ایسی کسبی
تھی نہیں۔“ 23 یہوداہ نے کہا، ”پھر وہ ضمانت کی چیزیں اپنے
پاس ہی رکھے۔ اُسے چھوڑ دو ورنہ لوگ ہمارا مذاق اُڑائیں گے۔
ہم نے تو پوری کوشش کی کہ اُسے بکری کا بچہ مل جائے،
لیکن کھوج لگانے کے باوجود آپ کو پتا نہ چلا کہ وہ کہاں
ہے۔“
24 تین ماہ کے بعد یہوداہ کو اطلاع دی گئی، ”آپ کی بہو
تمر نے زنا کیا ہے، اور اب وہ حاملہ ہے۔“ یہوداہ نے حکم دیا،
”اُسے باہر لا کر جلا دو۔“ 25 تمر کو جلانے کے لئے باہر لایا گیا
تو اُس نے اپنے سُسر کو خبر بھیج دی، ”یہ چیزیں دیکھیں۔ یہ
اُس آدمی کی ہیں جس کی معرفت مَیں اُمید سے ہوں۔ پتا کریں
کہ یہ مُہر، اُس کی ڈوری اور یہ لاٹھی کس کس کی ہیں۔“ 26 یہوداہ
نے اُنہیں پہچان لیا۔ اُس نے کہا، ”مَیں نہیں بلکہ یہ عورت حق
پر ہے، کیونکہ مَیں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ سے شادی نہیں
کرائی۔“ لیکن بعد میں یہوداہ کبھی بھی تمر سے ہم بستر نہ ہوا۔
27 جب جنم دینے کا وقت آیا تو معلوم ہوا کہ جُڑواں بچے
ہیں۔ 28 ایک بچے کا ہاتھ نکلا تو دائی نے اُسے پکڑ کر اُس میں
سرخ دھاگا باندھ دیا اور کہا، ”یہ پہلے پیدا ہوا۔“ 29 لیکن اُس
نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا، اور اُس کا بھائی پہلے پیدا ہوا۔ یہ
دیکھ کر دائی بول اُٹھی، ”تُو کس طرح پھوٹ نکلا ہے!“ اُس
نے اُس کا نام فارص یعنی پھوٹ رکھا۔ 30 پھر اُس کا بھائی پیدا
ہوا جس کے ہاتھ میں سرخ دھاگا بندھا ہوا تھا۔ اُس کا نام زارح
یعنی چمک رکھا گیا۔

39

یوسف اور فوطی فار کی بیوی

1 اسمٰعیلیوں نے یوسف کو مصر لے جا کر بیچ دیا تھا۔ مصر
کے بادشاہ کے ایک اعلیٰ افسر بنام فوطی فار نے اُسے خرید لیا۔
وہ شاہی محافظوں کا کپتان تھا۔ 2 رب یوسف کے ساتھ تھا۔ جو
بھی کام وہ کرتا اُس میں کامیاب رہتا۔ وہ اپنے مصری مالک
کے گھر میں رہتا تھا 3 جس نے دیکھا کہ رب یوسف کے ساتھ
ہے اور اُسے ہر کام میں کامیابی دیتا ہے۔ 4 چنانچہ یوسف کو
مالک کی خاص مہربانی حاصل ہوئی، اور فوطی فار نے اُسے اپنا
ذاتی نوکر بنا لیا۔ اُس نے اُسے اپنے گھرانے کے انتظام پر مقرر کیا
اور اپنی پوری ملکیت اُس کے سپرد کر دی۔ 5 جس وقت سے
فوطی فار نے اپنے گھرانے کا انتظام اور پوری ملکیت یوسف
کے سپرد کی اُس وقت سے رب نے فوطی فار کو یوسف کے
سبب سے برکت دی۔ اُس کی برکت فوطی فار کی ہر چیز پر
تھی، خواہ گھر میں تھی یا کھیت میں۔ 6 فوطی فار نے اپنی ہر
چیز یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دی۔ اور چونکہ یوسف سب کچھ
اچھی طرح چلاتا تھا اِس لئے فوطی فار کو کھانا کھانے کے
سوا کسی بھی معاملے کی فکر نہیں تھی۔

یوسف نہایت خوب صورت آدمی تھا۔ 7 کچھ دیر کے بعد اُس
کے مالک کی بیوی کی آنکھ اُس پر لگی۔ اُس نے اُس سے
کہا، ”میرے ساتھ ہم بستر ہو!“ 8 یوسف انکار کر کے کہنے
لگا، ”میرے مالک کو میرے سبب سے کسی معاملے کی فکر
نہیں ہے۔ اُنہوں نے سب کچھ میرے سپرد کر دیا ہے۔ 9 گھر
کے انتظام پر اُن کا اختیار میرے اختیار سے زیادہ نہیں ہے۔ آپ
کے سوا اُنہوں نے کوئی بھی چیز مجھ سے باز نہیں رکھی۔ تو پھر
مَیں کس طرح اِتنا غلط کام کروں؟ مَیں کس طرح اللہ کا گناہ
کروں؟“

10 مالک کی بیوی روز بہ روز یوسف کے پیچھے پڑی رہی کہ
میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ انکار کرتا رہا۔

11 ایک دن وہ کام کرنے کے لئے گھر میں گیا۔ گھر میں اَور
کوئی نوکر نہیں تھا۔ 12 فوطی فار کی بیوی نے یوسف کا لباس
پکڑ کر کہا، ”میرے ساتھ ہم بستر ہو!“ یوسف بھاگ کر باہر
چلا گیا لیکن اُس کا لباس پیچھے عورت کے ہاتھ میں رہ گیا۔
13 جب مالک کی بیوی نے دیکھا کہ وہ اپنا لباس چھوڑ کر
بھاگ گیا ہے 14 تو اُس نے گھر کے نوکروں کو بُلا کر کہا، ”یہ
دیکھو! میرے مالک اِس عبرانی کو ہمارے پاس لے آئے ہیں
تاکہ وہ ہمیں ذلیل کرے۔ وہ میری عصمت دری کرنے کے لئے
میرے کمرے میں آ گیا، لیکن مَیں اونچی آواز سے چیخنے لگی۔
15 جب مَیں مدد کے لئے اونچی آواز سے چیخنے لگی تو وہ اپنا
لباس چھوڑ کر بھاگ گیا۔“ 16 اُس نے مالک کے آنے تک
یوسف کا لباس اپنے پاس رکھا۔ 17 جب وہ گھر واپس آیا تو اُس
نے اُسے یہی کہانی سنائی، ”یہ عبرانی غلام جو آپ لے آئے ہیں
میری تذلیل کے لئے میرے پاس آیا۔ 18 لیکن جب مَیں مدد کے
لئے چیخنے لگی تو وہ اپنا لباس چھوڑ کر بھاگ گیا۔“

یوسف قید خانے میں

نے اُس 20 گیا۔ آ میں غصے بڑے فار فوطی کر سن یہ 19
بادشاہ جہاں دیا ڈال میں جیل اُس کے کر گرفتار کو یوسف
یوسف رب لیکن 21 رہا۔ وہ وھیں تھے۔ جاتے رکھے قیدی کے
کے قیدخانے اُسے اور کی مہربانی پر اُس نے اُس تھا۔ ساتھ کے
ہوا مقبول تک یہاں یوسف 22 کیا۔ مقبول میں نظر کی داروغے
پورا اُسے کے کر سپرد کے اُس کو قیدیوں تمام نے داروغہ کہ
بھی کسی کو داروغہ 23 دی۔ داری ذمہ کی چلانے انتظام
رھی، نہ فکر تھا کیا سپرد کے یوسف نے اُس جسے کی معاملے
کامیابی میں کام ھر اُسے اور تھا ساتھ کے یوسف رب کیونکہ
بخشی۔

40

خواب کے قیدیوں

ساقی سردار کے بادشاہ کے مصر کہ ہوا یوں بعد کے دیر کچھ 1
کو فرعون 2 کیا۔ گناہ کا مالک اپنے نے انچارج کے بیکری اور
میں قیدخانے اُس اُنہیں نے اُس 3 گیا۔ آ غصہ پر افسروں دونوں
میں جس اور تھا سپرد کے کپتان کے محافظوں شاہی جو دیا ڈال
حوالے کے یوسف اُنہیں نے کپتان کے محافظوں 4 تھا۔ یوسف
رہے۔ تک دیر کافی وہ وھاں کرے۔ خدمت کی اُن وہ تاکہ کیا
نے انچارج کے بیکری اور ساقی سردار کے بادشاہ رات ایک 5
مطلب کا اُن اور تھا، فرق فرق خواب کا دونوں دیکھا۔ خواب
آیا پاس کے اُن وقت کے صبح یوسف جب 6 تھا۔ فرق فرق بھی
آپ آج” پوچھا، سے اُن نے اُس 7 آئے۔ نظر ہوئے دبے وہ تو
نے دونوں ہم” دیا، جواب نے اُنہوں 8 “ہیں؟ پریشان اِتنے کیوں
“بتائے۔ مطلب کا اُن ہمیں جو نہیں کوئی اور ہے، دیکھا خواب
مجھے ذرا ہے۔ کام کا اللہ تو تعبیر کی خوابوں” کہا، نے یوسف
“سنائیں۔ تو خواب اپنے
سامنے اپنے میں خواب نے مَیں” کیا، شروع نے ساقی سردار 9
پتے کے اُس تھیں۔ شاخیں تین کی اُس 10 دیکھی۔ بیل کی انگور
ہاتھ میرے 11 گئے۔ پک انگور اور نکلیں پھوٹ کونپلیں لگے،
بھینچ یوں کر توڑ کو انگوروں نے مَیں اور تھا، پیالہ کا بادشاہ میں
پیالہ نے مَیں پھر گیا۔ آ میں پیالے کے بادشاہ رس کا اُن کہ دیا
“کیا۔ پیش کو بادشاہ
ہیں۔ دن تین مراد سے شاخوں تین” کہا، نے یوسف 12
پہلی کو آپ گا۔ لے کر بحال کو آپ فرعون بعد کے دن تین 13
ساقی سردار طرح کی پہلے آپ گی۔ جائے مل واپس داری ذمہ

آپ جب لیکن 14 گے۔ سنبھالیں پیالہ کا بادشاہ سے حیثیت کی
کے بادشاہ کے کر مہربانی کریں۔ خیال میرا تو جائیں ہو بحال
کیونکہ 15 جاؤں۔ ہو رِہا سے یہاں مَیں تاکہ کریں ذکر میرا سامنے
اور ہے، گیا لایا یہاں کے کر اغوا سے ملک کے عبرانیوں مجھے
گڑھے اِس مجھے کہ ہوئی نہیں غلطی ایسی کوئی سے مجھ بھی یہاں
“جاتا۔ پھینکا میں
ساقی سردار کہ دیکھا نے انچارج کے بیکری شاہی جب 16
میرا” کہا، سے یوسف نے اُس تو نکلا مطلب اچھا کا خواب کے
جو تھیں رکھی اُٹھا ٹوکریاں تین پر سر نے مَیں سنیں۔ بھی خواب
والی اوپر سے سب 17 تھیں۔ ہوئی بھری سے چیزوں کی بیکری
جاتی بنائی لئے کے میز کی بادشاہ جو تھیں چیزیں تمام وہ میں ٹوکری
“تھے۔ رہے کھا اُنہیں کر آ پرندے لیکن ہیں۔
ہیں۔ دن تین مراد سے ٹوکریوں تین” کہا، نے یوسف 18
کر نکال سے قیدخانے کو آپ فرعون ھی بعد کے دن تین 19
جائیں کھا کو لاش کی آپ پرندے گا۔ دے لٹکا سے درخت
“گے۔
اپنے نے اُس تھی۔ گرہ سال کی بادشاہ بعد کے دن تین 20
ساقی سردار نے اُس پر موقع اِس کی۔ ضیافت کی افسروں تمام
لانے حضور اپنے کر نکال سے جیل کو انچارج کے بیکری اور
دی سونپ داری ذمہ والی پہلے کو ساقی سردار 21 دیا۔ حکم کا
کر دے موت سزائے کو انچارج کے بیکری لیکن 22 گئی،
نے یوسف جیسا ہوا ھی ویسا کچھ سب گیا۔ دیا لٹکا سے درخت
تھا۔ کہا
بھول اُسے بلکہ کیا نہ خیال کا یوسف نے ساقی سردار لیکن 23
گیا۔ ھی

41

خواب کے بادشاہ

دیکھا۔ خواب نے بادشاہ رات ایک کہ گئے گزر سال دو 1
سے میں دریا اچانک 2 تھا۔ کھڑا کنارے کے نیل دریائے وہ
چرنے میں سرکنڈوں کر نکل گائیں موٹی اور صورت خوب سات
بدصورت وہ لیکن آئیں۔ نکل گائیں اَور سات بعد کے اُن 3 لگیں۔
پاس کے گائیوں دوسری کنارے کے دریا وہ تھیں۔ پتلی دُبلی اور
گائیوں موٹی موٹی اور صورت خوب سات پہلی 4 کر ہو کھڑی
وہ پھر 5 اُٹھا۔ جاگ بادشاہ کا مصر بعد کے اِس گئیں۔ کھا کو
اناج دیکھا۔ خواب اَور ایک نے اُس دفعہ اِس گیا۔ سو دوبارہ
لگی بالیں اچھی اچھی اور موٹی موٹی سات پر پودے ایک کے

مشرقی اور پتلی دُبلی جو نکلیں پھوٹ بالیں اَور سات پھر 6 تھیں۔
نے بالوں پتلی دُبلی سات کی اناج 7 تھیں۔ ھوئی جُھلسی سے ہَوا
جاگ فرعون پھر لیا۔ نگل کو بالوں صورت خوب اور موٹی سات
ھے۔ دیکھا ھی خواب نے مَیں کہ ھوا معلوم تو اُٹھا

کے مصر نے اُس لئے اِس تھا، پریشان وہ تو ھوئی صبح 8
خواب اپنے اُنہیں نے اُس بُلایا۔ کو عالِموں اور جادوگروں تمام
سکا۔ کر نہ تعبیر کی اُن بھی کوئی لیکن سنائے،

خطائیں اپنی مجھے آج" کہا، سے فرعون نے ساقی سردار پھر 9
ناراض سے خادموں اپنے فرعون دن ایک 10 ھیں۔ آتی یاد
میں قیدخانے کو انچارج کے بیکری اور مجھے نے حضور ھوئے۔
ھی ایک 11 تھا۔ مقرر کپتان کا محافظوں شاھی پر جس دیا ڈلوا
فرق مطلب کا جن دیکھے خواب مختلف نے دونوں ھم میں رات
محافظوں وہ تھا۔ نوجوان عبرانی ایک میں جیل وھاں 12 تھا۔ فرق
اُس تو سنائے خواب اپنے اُسے نے ھم تھا۔ غلام کا کپتان کے
بتایا نے اُس بھی کچھ جو اور 13 دیا۔ بتا مطلب کا اُن ھمیں نے
جبکہ گئی مل واپس داری ذمہ اپنی مجھے ھوا۔ ھی ویسا کچھ سب
دیا لٹکا سے درخت کر دے موت سزائے کو انچارج کے بیکری
"گیا۔

سے جلدی اُسے اور بُلایا، کو یوسف نے فرعون کر سن یہ 14
بدلے کپڑے اپنے کر کروا شیو نے اُس گیا۔ لایا سے قیدخانے
پہنچا۔ حضور کے بادشاہ سیدھے اور

یہاں اور ھے، دیکھا خواب نے مَیں" کہا، نے بادشاہ 15
خواب تُو کہ ھے سنا لیکن سکے۔ کر تعبیر کی اُس جو نہیں کوئی
جواب نے یوسف 16 "ھے۔ سکتا بتا مطلب کا اُس کر سن کو
کو بادشاہ ھی اللہ لیکن ھے۔ نہیں میں اختیار میرے یہ" دیا،
"گا۔ دے پیغام کا سلامتی

خواب مَیں" سنائے، خواب اپنے کو یوسف نے فرعون 17
سے میں دریا اچانک 18 تھا۔ کھڑا کنارے کے نیل دریائے میں
میں سرکنڈوں کر نکل گائیں صورت خوب اور موٹی موٹی سات
نہایت وہ نکلیں۔ گائیں اَور سات بعد کے اِس 19 لگیں۔ چرنے
مصر گائیں بدصورت اِتنی نے مَیں تھیں۔ پتلی دُبلی اور بدصورت
پہلی گائیں بدصورت اور دُبلی 20 دیکھیں۔ نہیں بھی کہیں میں
نہیں معلوم بھی بعد کے نگلنے اور 21 گئیں۔ کھا کو گائیوں موٹی
کی پہلے وہ ھے۔ کھایا کو گائیوں موٹی نے اُنہوں کہ تھا ھوتا
پھر 22 اُٹھا۔ جاگ مَیں بعد کے اِس تھیں۔ ھی بدصورت طرح

ایک بالیں اچھی اور موٹی سات دیکھا۔ خواب اَور ایک نے مَیں
جو نکلیں بالیں اَور سات بعد کے اِس 23 تھیں۔ لگی پر پودے ھی
سات 24 تھیں۔ ھوئی جُھلسی سے ہَوا مشرقی اور پتلی دُبلی خراب،
سب یہ نے مَیں گئیں۔ نگل کو بالوں اچھی سات بالیں پتلی دُبلی
"سکے۔ کر نہ تعبیر کی اِس وہ لیکن بتایا، کو جادوگروں اپنے کچھ
ھی ایک کا خوابوں دونوں" کہا، سے بادشاہ نے یوسف 25
کیا وہ کہ ھے کیا ظاھر پر حضور نے اللہ سے اِن ھے۔ مطلب
سال سات مراد سے گائیوں اچھی سات 26 ھے۔ کو کرنے کچھ
ھیں۔ سال سات بھی مراد سے بالوں اچھی سات طرح اِسی ھیں۔
دُبلی سات جو 27 ھیں۔ کرتے بیان بات ھی ایک خواب دونوں
سال اَور سات مراد سے اُن نکلیں میں بعد گائیں بدصورت اور
بالوں ھوئی جُھلسی سے ہَوا مشرقی اور پتلی دُبلی سات یہی ھیں۔
سات کہ ھیں کرتی بیان بات ھی ایک وہ ھے۔ بھی مطلب کا
حضور نے مَیں جو ھے بات وھی یہ 28 گا۔ پڑے کال تک سال
گا۔ کرے کیا وہ کہ ھے کیا ظاھر پر حضور نے اللہ کہ کہی سے
میں ملک پورے کے مصر دوران کے جن گے آئیں سال سات 29
پڑے کال سال سات بعد کے اُس 30 گی۔ ھو پیداوار سے کثرت
اِتنی پہلے کہ گے جائیں بھول لوگ کہ گا ھو شدید اِتنا کال گا۔
کال 31 گا۔ دے کر تباہ کو ملک کال کیونکہ تھی۔ کثرت
رھے نہیں ھی یاد کثرت کی سالوں اچھے باعث کے شدت کی
کی خوابوں مختلف دو پیغام ھی ایک لئے اِس کو حضور 32 گی۔
جلد وہ اور ھے، رکھتا ارادہ پکا کا اِس اللہ کہ ملا میں صورت
اور دار سمجھ کسی بادشاہ اب 33 گا۔ کرے عمل پر اِس ھی
کے اِس 34 سونپیں۔ انتظام کا مصر ملکِ کو آدمی مند دانش
دوران کے سالوں اچھے سات جو کریں مقرر آدمی ایسے وہ علاوہ
دوران کے سالوں اچھے اُن وہ 35 لیں۔ حصہ پانچواں کا فصل ھر
میں شہروں وہ کہ دیں اختیار اُنہیں بادشاہ کریں۔ جمع خوراک
کے کال خوراک یہ 36 لیں۔ کر محفوظ کو اناج کر بنا گودام
آنے میں مصر جو جائے کی مخصوص لئے کے سالوں سات اُن
"گا۔ ھو نہیں تباہ ملک یوں ھیں۔ والے

ھے جاتا کیا مقرر حاکم پر مصر کو یوسف

اُس 38 لگا۔ اچھا کو افسران کے اُس اور بادشاہ منصوبہ یہ 37
لائق زیادہ سے یوسف لئے کے کام اِس ھمیں" کہا، سے اُن نے
نے بادشاہ 39 "ھے۔ روح کی اللہ میں اُس گا۔ ملے نہیں آدمی
اِس ھے، کیا ظاھر پر تجھ کچھ سب یہ نے اللہ" کہا، سے یوسف
ھے۔ نہیں مند دانش اور دار سمجھ زیادہ سے تجھ بھی کوئی لئے

تیرے رعایا تمام میری ہوں۔ کرتا مقرر پر محل اپنے تجھے مَیں 40
گا۔ ہو کم سے اختیار میرے صرف اختیار تیرا گی۔ رہے تابع
“ہوں۔ کرتا مقرر حاکم پر مصر ملکِ پورے تجھے مَیں اب 41
مُہر سے جس اُتاری انگوٹھی وہ سے اُنگلی اپنی نے بادشاہ 42
کتان اُسے نے اُس دیا۔ پہنا میں اُنگلی کی یوسف اُسے اور تھا لگاتا
پہنا گلوبند کا سونے میں گلے کے اُس اور پہنایا لباس باریک کا
لوگ اور کیا سوار میں رتھ دوسرے اپنے اُسے نے اُس پھر 43 دیا۔
“!ٹیکو گھٹنے !ٹیکو گھٹنے” رہے، پکارتے آگے آگے کے اُس
اُس نے فرعون 44 بنا۔ حاکم کا مصر پورے یوسف یوں
بغیر کے اجازت تیری لیکن ہوں، بادشاہ تو مَیں” کہا، سے
“گا۔ ہلائے نہیں پاؤں یا ہاتھ اپنا بھی کوئی میں ملک پورے
اون اور رکھا فعنیح صافنَت نام مصری کا یوسف نے اُس 45-46
شادی کی اُس ساتھ کے آسنَت بیٹی کی فرع فوطی پجاری کے
کرائی۔
کی فرعون بادشاہ کے مصر وہ جب تھا کا سال 30 یوسف
مصر کر نکل سے حضور کے فرعون نے اُس لگا۔ کرنے خدمت
کیا۔ دورہ کا
اچھی نہایت میں ملک دوران کے سالوں اچھے سات 47
شہروں کے کر جمع خوراک تمام نے یوسف 48 اُگیں۔ فصلیں
کی کھیتوں کے گرد ارد نے اُس میں شہر ہر لی۔ کر محفوظ میں
مانند کی ریت کی سمندر اناج شدہ جمع 49 رکھی۔ محفوظ پیداوار
کرنا پیمائش کی اُس آخرکار نے یوسف کہ تھا اناج اِتنا تھا۔ بکثرت
دیا۔ چھوڑ
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے آسنَت اور یوسف پہلے سے کال 50
رکھا۔ ’ہے دیتا بُھلا جو‘ یعنی منسّی نام کا پہلے نے اُس 51
باپ میرے اور مصیبت میری نے اللہ” کہا، نے اُس کیونکہ
کا دوسرے 52 “ہے۔ دیا نکال سے یادداشت میری گھرانا کا
نے اُس کیونکہ رکھا۔ ’دار پھل دُگنا‘ یعنی افرائیم نے اُس نام
پھولنے پھلنے میں ملک کے مصیبت میری مجھے نے اللہ” کہا،
“ہے۔ دیا
گزر اُگیں فصلیں کی کثرت میں جن سال اچھے سات 53
یوسف طرح جس ہوئے شروع سال سات کے کال پھر 54 گئے۔
میں مصر لیکن گیا، پڑ کال بھی میں ممالک دیگر تمام تھا۔ کہا نے
زور میں مصر تمام نے کال جب 55 تھی۔ جاتی پائی خوراک وافر
کرنے منت سے بادشاہ لئے کے کھانے کر چیخ لوگ تو پکڑا
جو جاؤ۔ پاس کے یوسف” کہا، سے اُن نے فرعون تب لگے۔
میں دنیا پوری کال جب 56 “کرو۔ وہی گا بتائے تمہیں وہ کچھ
اناج کو مصریوں کر کھول گودام کے اناج نے یوسف تو گیا پھیل
خراب بہت حالات کے ملک باعث کے کال کیونکہ دیا۔ بیچ
لئے کے خریدنے اناج لوگ بھی سے ممالک تمام 57 تھے۔ گئے ہو
گرفت کی کال سخت دنیا پوری کیونکہ آئے، پاس کے یوسف
تھی۔ میں

42

میں مصر بھائی کے یوسف

نے اُس تو ہے اناج میں مصر کہ ہوا معلوم کو یعقوب جب 1
ہو؟ تکتے منہ کا دوسرے ایک کیوں تم” کہا، سے بیٹوں اپنے
کچھ لئے ہمارے کر جا وہاں ہے۔ اناج میں مصر کہ ہے سنا 2
“مریں۔ نہ بھوکے ہم تاکہ لاؤ خرید
گئے۔ مصر لئے کے خریدنے اناج بھائی دس کے یوسف تب 3
نہ ساتھ کو بنیمین بھائی سگے کے یوسف نے یعقوب لیکن 4
نقصان جانی اُسے کہ ہو نہ ایسا” کہا، نے اُس کیونکہ بھیجا،
ساتھ کے لوگوں اَور سارے بہت بیٹے کے یعقوب یوں 5 “پہنچے۔
تھا۔ میں گرفت کی کال بھی کنعان ملکِ کیونکہ گئے، مصر
بیچتا اناج کو لوگوں سے حیثیت کی حاکم کے مصر یوسف 6
جھک بل کے منہ سامنے کے اُس کر آ بھائی کے اُس لئے اِس تھا،
اُنہیں نے اُس تو دیکھا کو بھائیوں اپنے نے یوسف جب 7 گئے۔
اُن سے سختی اور ہو ناواقف سے اُن جیسا کیا ایسا لیکن لیا پہچان
دیا، جواب نے اُنہوں “ہو؟ آئے سے کہاں تم” کی، بات سے
گو 8 “ہیں۔ آئے لئے کے خریدنے اناج سے کنعان ملکِ ہم”
نہ اُسے نے اُنہوں لیکن لیا، پہچان کو بھائیوں اپنے نے یوسف
میں بارے کے اُن نے اُس جو آئے یاد خواب وہ اُسے 9 پہچانا۔
آئے دیکھنے یہ تم ہو۔ جاسوس تم” کہا، نے اُس تھے۔ دیکھے
“ہے۔ غیرمحفوظ پر جگہوں کن کن ملک ہمارا کہ ہو
غلہ غلام کے آپ نہیں۔ ہرگز جناب،” کہا، نے اُنہوں 10
ہیں۔ بیٹے کے مرد ہی ایک سب ہم 11 ہیں۔ آئے خریدنے
لیکن 12 “ہیں۔ نہیں جاسوس ہیں، لوگ شریف خادم کے آپ
ملک ہمارا کہ ہو آئے دیکھنے تم نہیں،” کیا، اصرار نے یوسف
“ہے۔ غیرمحفوظ پر جگہوں کن کن
ہیں۔ بھائی بارہ کُل خادم کے آپ” کی، عرض نے اُنہوں 13
سب ہے۔ رہتا میں کنعان جو ہیں بیٹے کے آدمی ہی ایک ہم

ایک جبکہ ھے پاس کے باپ ھمارے وقت اِس بھائی چھوٹا سے
ھے ھی ایسا” دھرایا، الزام اپنا نے یوسف لیکن 14 “ھے۔ گیا مر
باتیں تمھاری مَیں 15 ھو۔ جاسوس تم کہ ھے کہا نے مَیں جیسا
سے سب تمھارا پہلے قَسم، کی حیات کی فرعون گا۔ لوں جانچ
گے۔ سکو جا نہیں کبھی سے جگہ اِس تم ورنہ آئے، بھائی چھوٹا
یہاں سب باقی دو۔ بھیج لئے کے لانے اُسے کو بھائی ایک 16
کہ ھیں سچ باتیں تمھاری کہ گا چلے پتا پھر گے۔ رھیں گرفتار
یہ مطلب کا اِس قَسم، کی حیات کی فرعون تو نہیں اگر نہیں۔
“ھو۔ جاسوس تم کہ گا ھو

قیدخانے لئے کے دن تین اُنہیں نے یوسف کر کہہ یہ 17
کا اللہ مَیں” کہا، سے اُن نے اُس دن تیسرے 18 دیا۔ ڈال میں
گا۔ چھوڑوں جیتا پر شرط ایک کو تم لئے اِس ھوں، مانتا خوف
ایک سے میں تم کہ کرو ایسا تو ھو لوگ شریف واقعی تم اگر 19
بھوکے اپنے کر لے اناج سب باقی جبکہ رھے میں قیدخانے یہاں
اپنے تم کہ ھے لازم لیکن 20 جائیں۔ واپس پاس کے والوں گھر
سے اِس صرف آؤ۔ لے پاس میرے کو بھائی چھوٹے سے سب
“گے۔ جاؤ بچ سے موت تم اور گی ھوں ثابت سچ باتیں تمھاری
لگے، کہنے میں آپس وہ 21 گئے۔ ھو راضی بھائی کے یوسف
التجا وہ جب ھے۔ سزا کی ظلم پر بھائی اپنے ھمارے یہ بےشک”
مصیبت بڑی کی اُس نے ھم تو کریں رحم پر مجھ کہ تھا رھا کر
گئی آ پر ھم مصیبت یہ لئے اِس سنی۔ نہ کی اُس بھی کر دیکھ
لڑکے کہ تھا کہا نہیں نے مَیں کیا” کہا، نے روبن اور 22 “ھے۔
کی اُس اب مانی۔ نہ ایک میری نے تم لیکن کرو، مت ظلم پر
“ھے۔ رھا جا کیا کتاب حساب کا موت
ھے، سکتا سمجھ باتیں ھماری یوسف کہ تھا نہیں معلوم اُنہیں 23
سن باتیں یہ 24 تھا۔ کرتا بات سے اُن معرفت کی مترجم وہ کیونکہ
اُس آیا۔ واپس کر سنبھل وہ پھر لگا۔ رونے کر چھوڑ اُنہیں وہ کر
لیا۔ باندھ ھی سامنے کے اُن اُسے کر چن کو شمعون نے

ھیں جاتے واپس کنعان بھائی کے یوسف

بھر سے اناج بوریاں کی اُن ملازم کہ دیا حکم نے یوسف 25
اور دیں رکھ واپس میں بوری کی اُس پیسے کے بھائی ایک ھر کر
پھر 26 کیا۔ ھی ایسا نے اُنہوں دیں۔ بھی کھانا لئے کے سفر اُنہیں
گئے۔ ھو روانہ کر لاد اناج پر گدھوں اپنے بھائی کے یوسف

بھائی ایک تو ٹھہرے پر جگہ کسی لئے کے رات وہ جب 27
بوری اپنی سے غرض کی نکالنے چارا لئے کے گدھے اپنے نے
ھیں۔ پڑے پیسے کہ اُس میں منہ کے بوری کہ دیکھا تو کھولی
دیئے کر واپس پیسے میرے” کہا، سے بھائیوں اپنے نے اُس 28
اُڑ ھوش کے اُن کر دیکھ یہ “ھیں۔ میں بوری میری وہ !ھیں گئے
لگے، کہنے اور دیکھنے کو دوسرے ایک وہ ھوئے کانپتے گئے۔
“ھے؟ کیا ساتھ ھمارے نے اللہ جو ھے کیا یہ”

نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ 29
کہا، نے اُنہوں تھا۔ ھوا ساتھ کے اُن جو سنایا کچھ سب اُسے
بات ساتھ ھمارے سے سختی بڑی نے مالک کے ملک اُس” 30
سے اُس نے ھم لیکن 31 دیا۔ قرار جاسوس ھمیں نے اُس کی۔
بھائی بارہ ھم 32 ھیں۔ لوگ شریف بلکہ نہیں جاسوس ھم’ کہا،
چھوٹا سے سب جبکہ گیا مر تو ایک بیٹے۔ کے باپ ھی ایک ھیں،
ملک اُس پھر 33 ‘ھے۔ پاس کے باپ میں کنعان وقت اِس بھائی
تم کہ گا چلے پتا مجھے سے اِس’ کہا، سے ھم نے مالک کے
اپنے اور دو چھوڑ پاس میرے کو بھائی ایک کہ ھو لوگ شریف
لیکن 34 جاؤ۔ چلے کر لے خوراک لئے کے والوں گھر بھوکے
مجھے تاکہ آؤ لے پاس میرے کو بھائی چھوٹے سے سب اپنے
پھر ھو۔ لوگ شریف بلکہ نہیں جاسوس تم کہ جائے ھو معلوم
میں ملک اِس تم اور گا دوں کر واپس بھائی تمھارا کو تم مَیں
“۔‘ گے سکو کر تجارت سے آزادی

ھر کہ دیکھا تو دیا نکال اناج سے بوریوں اپنی نے اُنہوں 35
یہ ھے۔ ھوئی رکھی تھیلی کی پیسوں کے اُس میں بوری کی ایک
باپ کے اُن 36 گئے۔ ڈر باپ کا اُن اور خود وہ کر دیکھ پیسے
دیا کر محروم سے بچوں میرے مجھے نے تم” کہا، سے اُن نے
کو بِن یمین تم اب اور رھا نہیں بھی شمعون رھا، نہیں یوسف ھے۔
“ھے۔ خلاف میرے کچھ سب ھو۔ چاھتے چھیننا سے مجھ بھی
پاس کے آپ سے سلامتی اُسے مَیں اگر” اُٹھا، بول روبن پھر 37
دے موت سزائے کو بیٹوں دو میرے آپ تو پہنچاؤں نہ واپس
آؤں لے واپس اُسے مَیں تو کریں سپرد میرے اُسے ھیں۔ سکتے
جانے ساتھ تمھارے بیٹا میرا” کہا، نے یعقوب لیکن 38 “گا۔
گیا رہ ھی اکیلا وہ اور ھے گیا مر بھائی کا اُس کیونکہ نہیں۔ کا
بوڑھے مجھ تم تو پہنچے نقصان جانی میں راستے کو اُس اگر ھے۔
“گے۔ پہنچاؤ میں پاتال مارے کے غم کو

43

سفر دوسرا ہمراہ کے یمین بن

1 کال نے زور پکڑا۔ 2 جب مصر سے لایا گیا اناج ختم ہو گیا
تو یعقوب نے کہا، ”اب واپس جا کر ہمارے لئے کچھ اَور غلہ
خرید لاؤ۔“ 3 لیکن یہوداہ نے کہا، ”اُس مرد نے سختی سے کہا
تھا، ’تم صرف اِس صورت میں میرے پاس آ سکتے ہو کہ تمہارا
بھائی ساتھ ہو۔‘ 4 اگر آپ ہمارے بھائی کو ساتھ بھیجیں تو پھر
ہم جا کر آپ کے لئے غلہ خریدیں گے 5 ورنہ نہیں۔ کیونکہ اُس
آدمی نے کہا تھا کہ ہم صرف اِس صورت میں اُس کے پاس
آ سکتے ہیں کہ ہمارا بھائی ساتھ ہو۔“ 6 یعقوب نے کہا، ”تم
نے اُسے کیوں بتایا کہ ہمارا ایک اَور بھائی بھی ہے؟ اِس سے
تم نے مجھے بڑی مصیبت میں ڈال دیا ہے۔“ 7 اُنہوں نے جواب
دیا، ”وہ آدمی ہمارے اور ہمارے خاندان کے بارے میں پوچھتا
رہا، ’کیا تمہارا باپ اب تک زندہ ہے؟ کیا تمہارا کوئی اَور بھائی
ہے؟‘ پھر ہمیں جواب دینا پڑا۔ ہمیں کیا پتا تھا کہ وہ ہمیں اپنے
بھائی کو ساتھ لانے کو کہے گا۔“ 8 پھر یہوداہ نے باپ سے
کہا، ”لڑکے کو میرے ساتھ بھیج دیں تو ہم ابھی روانہ ہو جائیں
گے۔ ورنہ آپ، ہمارے بچے بلکہ ہم سب بھوکے مر جائیں گے۔
9 مَیں خود اُس کا ضامن ہوں گا۔ آپ مجھے اُس کی جان کا ذمہ
دار ٹھہرا سکتے ہیں۔ اگر مَیں اُسے سلامتی سے واپس نہ پہنچاؤں
تو پھر مَیں زندگی کے آخر تک قصوروار ٹھہروں گا۔ 10 جتنی دیر
تک ہم جھجکتے رہے ہیں اُتنی دیر میں تو ہم دو دفعہ مصر جا
کر واپس آ سکتے تھے۔“
11 تب اُن کے باپ اسرائیل نے کہا، ”اگر اَور کوئی صورت
نہیں تو اِس ملک کی بہترین پیداوار میں سے کچھ تحفے کے طور
پر لے کر اُس آدمی کو دے دو یعنی کچھ بلسان، شہد، لادن،
مُر، پستہ اور بادام۔ 12 اپنے ساتھ دُگنی رقم لے کر جاؤ، کیونکہ
تمہیں وہ پیسے واپس کرنے ہیں جو تمہاری بوریوں میں رکھے
گئے تھے۔ شاید کسی سے غلطی ہوئی ہو۔ 13 اپنے بھائی کو لے
کر سیدھے واپس پہنچنا۔ 14 اللہ قادرِ مطلق کرے کہ یہ آدمی
تم پر رحم کر کے بن یمین اور تمہارے دوسرے بھائی کو واپس
بھیجے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مجھے اپنے بچوں سے محروم
ہونا ہے تو ایسا ہی ہو۔“
15 چنانچہ وہ تحفے، دُگنی رقم اور بن یمین کو ساتھ لے کر چل
پڑے۔ مصر پہنچ کر وہ یوسف کے سامنے حاضر ہوئے۔ 16 جب
یوسف نے بن یمین کو اُن کے ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر پر
مقرر ملازم سے کہا، ”اِن آدمیوں کو میرے گھر لے جاؤ تا کہ
وہ دوپہر کا کھانا میرے ساتھ کھائیں۔ جانور کو ذبح کر کے
کھانا تیار کرو۔“
17 ملازم نے ایسا ہی کیا اور بھائیوں کو یوسف کے گھر لے
گیا۔ 18 جب اُنہیں اُس کے گھر پہنچایا جا رہا تھا تو وہ ڈر کر
سوچنے لگے، ”ہمیں اُن پیسوں کے سبب سے یہاں لایا جا رہا ہے
جو پہلی دفعہ ہماری بوریوں میں واپس کئے گئے تھے۔ وہ ہم پر
اچانک حملہ کر کے ہمارے گدھے چھین لیں گے اور ہمیں غلام
بنا لیں گے۔“
19 اِس لئے گھر کے دروازے پر پہنچ کر اُنہوں نے گھر پر
مقرر ملازم سے کہا، 20 ”جنابِ عالی، ہماری بات سن لیجئے۔
اِس سے پہلے ہم اناج خریدنے کے لئے یہاں آئے تھے۔ 21 لیکن
جب ہم یہاں سے روانہ ہو کر راستے میں رات کے لئے ٹھہرے
تو ہم نے اپنی بوریاں کھول کر دیکھا کہ ہر بوری کے منہ میں
ہمارے پیسوں کی پوری رقم پڑی ہے۔ ہم یہ پیسے واپس لے
آئے ہیں۔ 22 نیز، ہم مزید خوراک خریدنے کے لئے اَور پیسے
لے آئے ہیں۔ خدا جانے کس نے ہمارے یہ پیسے ہماری
بوریوں میں رکھ دیئے۔“
23 ملازم نے کہا، ”فکر نہ کریں۔ مت ڈریں۔ آپ کے اور
آپ کے باپ کے خدا نے آپ کے لئے آپ کی بوریوں میں یہ
خزانہ رکھا ہو گا۔ بہرحال مجھے آپ کے پیسے مل گئے ہیں۔“
ملازم شمعون کو اُن کے پاس باہر لے آیا۔ 24 پھر اُس نے
بھائیوں کو یوسف کے گھر میں لے جا کر اُنہیں پاؤں دھونے
کے لئے پانی اور گدھوں کو چارا دیا۔ 25 اُنہوں نے اپنے تحفے
تیار رکھے، کیونکہ اُنہیں بتایا گیا، ”یوسف دوپہر کا کھانا آپ
کے ساتھ ہی کھائے گا۔“
26 جب یوسف گھر پہنچا تو وہ اپنے تحفے لے کر اُس کے
سامنے آئے اور منہ کے بل جھک گئے۔ 27 اُس نے اُن سے
خیریت دریافت کی اور پھر کہا، ”تم نے اپنے بوڑھے باپ کا
ذکر کیا۔ کیا وہ ٹھیک ہیں؟ کیا وہ اب تک زندہ ہیں؟“ 28 اُنہوں
نے جواب دیا، ”جی، آپ کے خادم ہمارے باپ اب تک زندہ
ہیں۔“ وہ دوبارہ منہ کے بل جھک گئے۔
29 جب یوسف نے اپنے سگے بھائی بن یمین کو دیکھا تو اُس
نے کہا، ”کیا یہ تمہارا سب سے چھوٹا بھائی ہے جس کا تم نے

بھائی اپنے یوسف 30 ''ہو۔ پر تم کرم نظرِ کی اللہ بیٹا، تھا؟ کیا ذکر
جلدی وہ لئے اِس تھا، کو رونے وہ کہ ہوا متاثر اِتنا کر دیکھ کو
پڑا۔ رو اور گیا میں کمرے کے سونے اپنے کر نکل سے وہاں سے
نے اُس کر پایا قابو پر آپ اپنے آیا۔ واپس کر دھو منہ اپنا وہ پھر 31
آئیں۔ لے کھانا نوکر کہ دیا حکم
کیا انتظام الگ کا کھانے لئے کے یوسف نے نوکروں 32
کا کھانے بھی لئے کے مصریوں الگ۔ لئے کے بھائیوں اور
کی اُن کھانا کھانا ساتھ کے عبرانیوں کیونکہ تھا، انتظام الگ
کے ترتیب کی عمر کی اُن کو بھائیوں 33 تھا۔ نفرت قابلِ میں نظر
حیران نہایت بھائی کر دیکھ یہ گیا۔ بٹھایا سامنے کے یوسف مطابق
کر لے کھانا سے پر میز کی یوسف اُنہیں نے نوکروں 34 ہوئے۔
ملا۔ زیادہ گُنا پانچ نسبت کی دوسروں کو یمین بن لیکن کھلایا۔
پیا۔ اور کھایا کر بھر جی ساتھ کے یوسف نے اُنہوں یوں

44

پیالہ شدہ گم

مردوں اُن'' دیا، حکم کو ملازم مقرر پر گھر نے یوسف 1
جا لے کر اُٹھا وہ جتنی دینا بھر اِتنی سے خوراک بوریاں کی
رکھ میں منہ کے بوری اپنی کی اُس پیسے کے ایک ہر سکیں۔
بلکہ پیسے صرف نہ میں بوری کی بھائی چھوٹے سے سب 2 دینا۔
ہی ایسا نے ملازم ''دینا۔ رکھ بھی کو پیالے کے چاندی میرے
کیا۔
گدھوں کے اُن کو بھائیوں تو لگی پھٹنے پَو جب صبح اگلی 3
گئے نہیں دُور کر نکل سے شہر ابھی وہ 4 گیا۔ دیا کر رُخصت سمیت
جلدی'' کہا، سے ملازم مقرر پر گھر اپنے نے یوسف کہ تھے
پوچھنا، یہ کر پہنچ پاس کے اُن کرو۔ تعاقب کا آدمیوں اُن کرو۔
ہے؟ کیا کیوں کام غلط میں جواب کے بھلائی ہماری نے آپ'
ہے؟ چُرایا کیوں پیالہ کا چاندی کا مالک میرے نے آپ 5
بھی لئے کے دانی غیب اُسے بلکہ ہیں پیتے صرف نہ وہ سے اُس
مرتکب کے جرم سنگین نہایت ایک آپ ہیں۔ کرتے استعمال
''۔'ہیں ہوئے
یہی سے اُن نے اُس تو پہنچا پاس کے بھائیوں ملازم جب 6
ایسی مالک ہمارے'' کہا، نے اُنہوں میں جواب 7 کیں۔ باتیں
خادم کے آپ کہ سکتا ہو نہیں کبھی ہیں؟ کرتے کیوں باتیں
پیسے وہ سے کنعان ملکِ ہم کہ ہیں جانتے تو آپ 8 کریں۔ ایسا
آپ کیوں ہم پھر تو تھے۔ میں بوریوں ہماری جو آئے لے واپس
آپ وہ اگر 9 گے؟ چُرائیں سونا یا چاندی سے گھر کے مالک کے
ڈالا مار اُسے تو جائے مل پاس کے کسی سے میں خادموں کے
''بنیں۔ غلام کے آپ سب باقی اور جائے
صرف لیکن گا۔ ہو ہی ایسا ہے ٹھیک'' کہا، نے ملازم 10
آزاد سب باقی ہے۔ چُرایا پیالہ نے جس گا بنے غلام میرا وہی
رکھ پر زمین کر اُتار بوریاں اپنی سے جلدی نے اُنہوں 11 ''ہیں۔
کی بوریوں ملازم 12 دی۔ کھول بوری اپنی نے ایک ہر دیں۔
سے سب آخر کار کے کر شروع سے بھائی بڑے وہ لگا۔ لینے تلاشی
سے میں بوری کی یمین بن وہاں اور گیا۔ پہنچ تک بھائی چھوٹے
پھاڑ لباس اپنے میں پریشانی کر دیکھ یہ نے بھائیوں 13 نکلا۔ پیالہ
گئے۔ آ واپس شہر کر لاد دوبارہ کو گدھوں اپنے وہ لئے۔
وہ تو پہنچے گھر کے یوسف بھائی کے اُس اور یہوداہ جب 14
یوسف 15 گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے اُس وہ تھا۔ وہیں ابھی
جیسا مجھ کہ جانتے نہیں تم کیا ہے؟ کیا کیا نے تم یہ'' کہا، نے
عالی، جنابِ'' کہا، نے یہوداہ 16 ''ہے؟ رکھتا علم کا غیب آدمی
ہمیں نے ہی اللہ کہیں؟ کیا میں دفاع اپنے ہم اب کہیں؟ کیا ہم
صرف نہ ہیں، غلام کے آپ سب ہم اب ہے۔ ٹھہرایا قصوروار
نہ اللہ'' کہا، نے یوسف 17 ''گیا۔ مل پیالہ سے پاس کے جس وہ
جس گا ہو غلام میرا وہی صرف بلکہ کروں، ایسا مَیں کہ کرے
واپس پاس کے باپ اپنے سے سلامتی سب باقی تھا۔ پیالہ پاس کے
''جائیں۔ چلے

ہے کرتا سفارش کی یمین بن یہوداہ

میرے'' کہا، کر آ قریب کے یوسف نے یہوداہ لیکن 18
کی کرنے بات ایک کو بندے اپنے کہ کر مہربانی مالک،
بادشاہ کے مصر آپ اگرچہ کریں نہ غصہ پر مجھ دیں۔ اجازت
تمہارا کیا' پوچھا، سے ہم نے آپ عالی، جنابِ 19 ہیں۔ جیسے
باپ ہمارا' دیا، جواب نے ہم 20 ' ہے؟ بھائی اَور کوئی یا باپ
وقت اُس جو ہے بھی بھائی چھوٹا ایک ہمارا ہے۔ بوڑھا وہ ہے۔
مر بھائی کا لڑکے اُس تھا۔ رسیدہ عمر باپ ہمارا جب ہوا پیدا
وہ اب ہوئے۔ پیدا بیٹے دو یہ صرف کے ماں کی اُس ہے۔ چکا
' ہے۔ کرتا پیار سے شدت اُسے باپ کا اُس ہے۔ گیا رہ ہی اکیلا
مَیں تا کہ آؤ لے یہاں اُسے' بتایا، ہمیں نے آپ عالی، جنابِ 21
اپنے لڑکا یہ' دیا، جواب نے ہم 22 ' سکوں۔ دیکھ اُسے خود

پھر 23 ' گا۔ جائے مر باپ کا اُس ورنہ سکتا، نہیں چھوڑ کو باپ
گے سکو آ پاس میرے میں صورت اِس صرف تم' کہا، نے آپ
ہم جب 24 ' ہو۔ ساتھ تمہارے بھائی چھوٹا سے سب تمہارا کہ
جو بتایا کچھ سب اُنہیں نے ہم تو پہنچے واپس پاس کے باپ اپنے
کر لوٹ مصر' کہا، سے ہم نے اُنہوں پھر 25 تھا۔ کہا نے آپ
سکتے۔ نہیں جا ہم' دیا، جواب نے ہم 26 'لاؤ۔ خرید غلہ کچھ
کہ ہیں سکتے جا پاس کے مرد اُس میں صورت اِس صرف ہم
ہیں سکتے جا ہی تب ہم ہو۔ ساتھ بھائی چھوٹا سے سب ہمارا
سے ہم نے باپ ہمارے 27 ' چلے۔ ساتھ ہمارے بھی وہ جب
پیدا بیٹے دو میرے سے راخل بیوی میری کہ ہو جانتے تم' کہا،
نے جانور جنگلی کسی ہے۔ چکا چھوڑ مجھے پہلا 28 ہوئے۔
نہیں اُسے نے مَیں سے وقت اُسی کیونکہ گا، ہو کھایا پھاڑ اُسے
جانی سے وجہ کی جانے لے سے مجھ بھی کو اِس اگر 29 دیکھا۔
پہنچاؤ میں پاتال مارے کے غم کو بوڑھے مجھ تم تو پہنچے نقصان
گے '"
اب عالی، جناب" رکھی، جاری بات اپنی نے یہوداہ 30-31
میرے لڑکا کہ دیکھیں وہ اور جاؤں پاس کے باپ اپنے مَیں اگر
لڑکے قدر اِس زندگی کی اُن گے۔ دیں توڑ دم وہ تو ہے نہیں ساتھ
ایسی ہم کہ ہیں بوڑھے اِتنے وہ اور ہے منحصر پر زندگی کی
بلکہ یہ صرف نہ 32 گے۔ دیں پہنچا تک قبر اُنہیں سے حرکت
اگر گا۔ ہوں ضامن کا اِس خود مَیں' کہا، سے باپ نے مَیں
آخر کے زندگی مَیں پھر تو پہنچاؤں نہ واپس سے سلامتی اِسے مَیں
سنیں۔ گزارش کی خادم اپنے اب 33 ' گا۔ ٹھہروں قصوروار تک
وہ اور ہوں، جاتا بن غلام جگہ کی لڑکے اِس کر رہ یہاں مَیں
میرے لڑکا اگر 34 جائے۔ چلا واپس ساتھ کے بھائیوں دوسرے
ہوں؟ سکتا دکھا منہ کو باپ اپنے طرح کس مَیں تو ہوا نہ ساتھ
ہو مبتلا میں مصیبت اِس وہ کہ گا سکوں کر نہیں برداشت مَیں
جائیں۔"

45

ہے کرتا ظاہر کو آپ اپنے یوسف

اونچی نے اُس سکا۔ رکھ نہ قابو پر آپ اپنے یوسف کر سن یہ 1
اَور کوئی جائیں۔ نکل سے کمرے ملازم تمام کہ دیا حکم سے آواز
بتایا کو بھائیوں اپنے نے یوسف جب تھا نہیں میں کمرے شخص
اُس نے مصریوں کہ پڑا رو سے زور اِتنے وہ 2 ہے۔ کون وہ کہ
یوسف 3 گیا۔ چل پتا کو گھرانے کے فرعون اور سنی آواز کی
اب باپ میرا کیا ہوں۔ یوسف مَیں" کہا، سے بھائیوں اپنے نے
"ہے؟ زندہ تک
جواب وہ کہ گئے گھبرا اِتنے کر سن یہ بھائی کے اُس لیکن
سکے۔ دے نہ
تو آئے قریب وہ "آؤ۔ قریب میرے" کہا، نے یوسف پھر 4
کر بیچ نے تم جسے ہوں یوسف بھائی تمہارا مَیں" کہا، نے اُس
آپ اپنے نہ اور گھبراؤ نہ سنو۔ بات میری اب 5 بھجوایا۔ مصر
نے اللہ میں اصل دیا۔ بیچ کو یوسف نے ہم کہ دو الزام کو
رہیں۔ بچے سب ہم تاکہ دیا بھیج یہاں آگے تمہارے مجھے خود
ہل نہ دوران کے سال اَور پانچ ہے۔ سال دوسرا کا کال یہ 6
بھیجا آگے تمہارے مجھے نے اللہ 7 گی۔ کٹے فصل نہ گا، چلے
تمہاری اور رہے محفوظ حصہ کھچا بچا ایک تمہارا میں دنیا تاکہ
نے تم چنانچہ 8 جائے۔ چھوٹ معرفت کی مخلصی بڑی ایک جان
باپ، کا فرعون مجھے نے اُس نے۔ اللہ بلکہ بھیجا نہیں یہاں مجھے
ہے۔ دیا بنا حاکم کا مصر اور مالک کا گھرانے پورے کے اُس
کہو، سے اُن کر جا واپس پاس کے باپ میرے سے جلدی اب 9
مصر مجھے نے اللہ کہ ہے دیتا اطلاع کو آپ یوسف بیٹا کا آپ'
آپ 10 کریں۔ نہ دیر جائیں، آ پاس میرے ہے۔ دیا بنا مالک کا
ہوں قریب میرے آپ وہاں ہیں۔ سکتے رہ میں علاقے کے جشن
کچھ جو اور بھیڑ بکریاں گائے بَیل، اولاد، آل کی آپ آپ، گے،
گا، کروں پوری ضروریات کی آپ مَیں وہاں 11 ہے۔ کا آپ بھی
کے آپ آپ، ورنہ گے۔ لگیں اَور سال پانچ ابھی کو کال کیونکہ
تم 12 ' گے۔ جائیں ہو بدحال ہیں کے آپ بھی جو اور والے گھر
ہوں ہی یوسف مَیں کہ ہو سکتے دیکھ بن یمین بھائی میرا اور خود
میں مصر کو باپ میرے 13 ہوں۔ رہا کر بات ساتھ تمہارے جو
بتاؤ کچھ سب اُنہیں دو۔ اطلاع میں بارے کے رسوخ و اثر میرے
"آؤ۔ لے یہاں کو باپ میرے ہی جلد پھر ہے۔ دیکھا نے تم جو
پڑا۔ رو کر لگ گلے کو بن یمین بھائی اپنے وہ کر کہہ یہ 14
نے یوسف پھر 15 لگا۔ رونے کر لگ گلے کے اُس بھی بن یمین
اُس بعد کے اِس دیا۔ بوسہ کو بھائی ایک ہر اپنے ہوئے روتے
لگے۔ کرنے باتیں ساتھ کے اُس بھائی کے
کے یوسف کہ پہنچی تک محل کے بادشاہ خبر یہ جب 16
ہوئے۔ خوش افسران تمام کے اُس اور فرعون تو ہیں آئے بھائی
اپنے کہ بتا کو بھائیوں اپنے" کہا، سے یوسف نے اُس 17
وہاں 18 جاؤ۔ چلے واپس کنعان ملکِ کر لاد غلہ پر جانوروں

کو تم مَیں جاؤ۔ آپاس میرے کر لے کو خاندانوں اور باپ اپنے
ملک اِس تم اور گا، دوں دے زمین اچھی سے سب کی مصر
دے بھی ہدایت یہ اُنہیں 19 گے۔ سکو کھا پیداوار بہترین کی
اپنے اور جاؤ لے گاڑیاں سے مصر لئے کے بچوں بال اپنے کہ
نہ فکر زیادہ کی مال اپنے 20 آؤ۔ لے یہاں کر بٹھا بھی کو باپ
"گا۔ ملے مال بہترین کا مصر ملکِ تمہیں کیونکہ کرو،
اُنہیں نے یوسف کیا۔ ہی ایسا نے بھائیوں کے یوسف 21
خوراک لئے کے سفر اور گاڑیاں مطابق کے حکم کے بادشاہ
دیا۔ بھی جوڑا ایک کا کپڑوں کو بھائی ایک ہر نے اُس 22 دی۔
جوڑے پانچ اور سِکے 300 کے چاندی نے اُس کو بنیمین لیکن
مصر جو دیئے بھجوا گدھے دس کو باپ اپنے نے اُس 23 دیئے۔
اناج، جو گدھیاں دس اور تھے ہوئے لدے سے مال بہترین کے
تھیں۔ ہوئی لدی سے کھانے لئے کے سفر کے باپ اور روٹی
راستے" کہا، کر کے رُخصت کو بھائیوں اپنے نے اُس یوں 24
"کرنا۔ نہ جھگڑا میں
کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ کر ہو روانہ سے مصر وہ 25
وہ !ہے زندہ یوسف" کہا، سے اُس نے اُنہوں 26 پہنچے۔ پاس
کیونکہ گیا، رہ بکا ہکا یعقوب لیکن "ہے۔ حاکم کا مصر پورے
یوسف جو بتایا کچھ سب اُسے نے اُنہوں تاہم 27 آیا۔ نہ یقین اُسے
جو دیکھیں گاڑیاں وہ خود نے اُس اور تھا، کہا سے اُن نے
پھر تھیں۔ دی بھجوا لئے کے جانے لے مصر اُسے نے یوسف
بیٹا میرا" کہا، نے اُس اور 28 گئی، آ جان میں جان کی یعقوب
اُس کر جا مَیں پہلے سے مرنے ہے۔ کافی یہی !ہے زندہ یوسف
"گا۔ ملوں سے

46

ہے جاتا مصر یعقوب

وہاں پہنچا۔ بیرسبع اور ہوا روانہ کر لے کچھ سب یعقوب 1
چڑھائیں۔ قربانیاں حضور کے خدا کے اسحاق باپ اپنے نے اُس
کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے اُس میں رویا اللہ کو رات 2
حاضر مَیں جی،" دیا، جواب نے یعقوب "!یعقوب یعقوب،"
خدا۔ کا اسحاق باپ تیرے ہوں، اللہ مَیں" کہا، نے اللہ 3 "ہوں۔
قوم بڑی ایک سے تجھ مَیں وہاں کیونکہ ڈر، مت سے جانے مصر
ملک اِس تجھے اور گا جاؤں مصر ساتھ تیرے مَیں 4 گا۔ بناؤں
تیری خود یوسف تو گا مرے تُو جب گا۔ آؤں لے بھی واپس میں
"گا۔ کرے بند آنکھیں

بیٹوں کے اُس ہوا۔ روانہ سے بیرسبع یعقوب بعد کے اِس 5
مصر جو دیا بٹھا میں گاڑیوں اُن کو بچوں بال اپنے اور اُسے نے
اولاد تمام کی اُس اور یعقوب یوں 6 تھیں۔ بھجوائی نے بادشاہ کے
چلے مصر کر لے مال ہوا کیا حاصل میں کنعان اور مویشی اپنے
سب اولاد باقی اور پوتیاں پوتے بیٹیاں، بیٹے کے یعقوب 7 گئے۔
گئے۔ ساتھ
ہیں یہ گئی چلی مصر جو نام کے اولاد کی اسرائیل 8:
حصرون فلّو، حنوک، بیٹے کے 9 روبن پہلوٹھے کے یعقوب
صُحریکین، اُہد، یمین، یموایل، بیٹے کے شمعون 10 تھے۔ کرمی اور
لاوی 11 ۔(تھا بچہ کا عورت کنعانی سَاؤُل) تھے ساؤل اور
بیٹے کے یہوداہ 12 تھے۔ مِراری اور قِہات جیرسون، بیٹے کے
کنعان اونان اور عیر) تھے زارح اور فارص سیلہ، اونان، عیر،
تھے۔ حمول اور حصرون بیٹے دو کے فارص ۔(تھے چکے مر میں
کے زبولون 14 تھے۔ سِمرون اور یوب فُوّہ، تولع، بیٹے کے اِشکار 13
اور تھی، لیاہ ماں کی بیٹوں اِن 15 تھے۔ یحلئیل اور ایلون سرد، بیٹے
بیٹی کی اُس دینہ علاوہ کے اِن ہوئے۔ پیدا میں مسوپتامیہ وہ
تھے۔ اولاد کی لیاہ مرد 33 کُل تھی۔
ارودی عیری، اِصبون، سُونی، حجی، صفیان، بیٹے کے جد 16
تھے۔ بریعہ اور اِسوی اِسواہ، یمنہ، بیٹے کے آشر 17 تھے۔ اریلی اور
ملکی اور حِبر تھے، بیٹے دو کے بریعہ اور تھی، سِرح بیٹی کی آشر
بیٹی اپنی نے لابن جسے تھے اولاد کی زِلفہ افراد 16 کُل 18 ایل۔
تھا۔ دیا کو لیاہ
دو کے یوسف 20 تھے۔ بنیمین اور یوسف بیٹے کے راخل 19
کے اون ماں کی اُن ہوئے۔ پیدا میں مصر افرائیم اور منسّی بیٹے
بالع، بیٹے کے بنیمین 21 تھی۔ آسنَت بیٹی کی فرع فوطی پجاری
تھے۔ ارد اور حُفیم مُفیم، روس، اِخی، نعمان، جیرا، اشبیل، بکر،
تھے۔ اولاد کی راخل مرد 14 کُل 22
جونی، ایل، یحصی بیٹے کے نفتالی 24 تھا۔ حُشیم بیٹا کا دان 23
لابن جسے تھے اولاد کی بِلہاہ مرد 7 کُل 25 تھے۔ سِلیم اور یصر
تھا۔ دیا کو راخل بیٹی اپنی نے
چلے مصر ساتھ کے اُس افراد 66 کے اولاد کی یعقوب 26
جب 27 تھیں۔ نہیں شامل بیویاں کی بیٹوں میں تعداد اِس گئے۔
ہیں کرتے شامل میں اِن بیٹے دو کے اُس اور یوسف یعقوب، ہم
گئے۔ مصر افراد 70 کے گھرانے کے یعقوب تو

میں مصر خاندان کا اُس اوریعقوب

تا کہ بھیجا پاس کے یوسف آگے اپنے کو یہوداہ نے یعقوب 28
اپنے یوسف تو 29 پہنچے وہاں وہ جب ملے۔ سے اُن میں جشن وہ
اُسے گیا۔ جشن لئے کے ملنے سے باپ اپنے کر ہو سوار پر رتھ
یعقوب 30 رہا۔ روتا دیر کافی کر لگ گلے کے اُس وہ کر دیکھ
کیونکہ ہوں، تیار لئے کے مرنے مَیں اب” کہا، سے یوسف نے
“ہے۔ زندہ تُو کہ ہے دیکھا خود نے مَیں
کے خاندان کے باپ اپنے اور بھائیوں اپنے نے یوسف پھر 31
کو بادشاہ کر جا مَیں کہ ہے ضروری” کہا، سے افراد باقی
جو خاندان پورا کا باپ میرے اور بھائی میرے کہ دوں اطلاع
اُس مَیں 32 ہیں۔ گئے آ پاس میرے ہیں والے رہنے کے کنعان
مویشی وہ ہیں۔ چرواہے کے بھیڑبکریوں آدمی یہ' گا، کہوں سے
مال سارا باقی اور گائےبَیل بھیڑبکریاں، اپنی لئے اِس ہیں، پالتے
تم کہ گا پوچھے کر بُلا تمہیں بادشاہ 33 'ہیں۔ آئے لے ساتھ اپنے
خادم کے آپ' ہے، دینا جواب کو تم پھر 34 ہو؟ کرتے کام کیا
پیشہ کا دادا باپ ہمارے یہ ہیں۔ آئے پالتے مویشی سے بچپن
کی رہنے میں جشن تمہیں تو کہو یہ تم اگر 'ہے۔ بھی ہمارا اور تھا
کی مصریوں چرواہے کے بھیڑبکریوں کیونکہ گی۔ ملے اجازت
“ہیں۔ نفرت قابلِ میں نظر

47

کہا، کر دے اطلاع اُسے اور گیا پاس کے فرعون یوسف 1
مال سارے اور گائےبَیلوں بھیڑبکریوں، اپنی بھائی اور باپ میرا”
“ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں جشن کر آ سے کنعان ملکِ سمیت
کے فرعون کر چن کو پانچ سے میں بھائیوں اپنے نے اُس 2
کام کیا تم” پوچھا، سے بھائیوں نے فرعون 3 کیا۔ پیش سامنے
بھیڑبکریوں خادم کے آپ” دیا، جواب نے اُنہوں “ہو؟ کرتے
بھی ہمارا اور تھا پیشہ کا دادا باپ ہمارے یہ ہیں۔ چرواہے کے
آپ سے حیثیت کی اجنبی دیر کچھ تا کہ ہیں آئے یہاں ہم 4 ہے۔
ہے۔ پکڑا زور بہت میں کنعان نے کال کیونکہ ٹھہریں، پاس کے
ہو ختم چراگاہیں لئے کے جانوروں کے خادموں کے آپ وہاں
“دیں۔ اجازت کی رہنے میں جشن ہمیں لئے اِس ہیں۔ گئی
پاس تیرے بھائی اور باپ تیرا” کہا، سے یوسف نے بادشاہ 5
بہترین اُنہیں ہے۔ کھلا سامنے تیرے مصر ملکِ 6 ہیں۔ گئے آ
کچھ سے میں اُن اگر اور رہیں۔ میں جشن وہ کر۔ آباد پر جگہ
کی مویشیوں میرے اُنہیں تو ہیں رکھتے قابلیت خاص جو ہیں
“رکھ۔ پر نگہداشت
سامنے کے فرعون اور آیا لے کو یعقوب باپ اپنے یوسف پھر 7
اُس نے بادشاہ 8 دی۔ برکت کو بادشاہ نے یعقوب کیا۔ پیش
دیا، جواب نے یعقوب 9 “ہے؟ کیا عمر تمہاری” پوچھا، سے
مختصر زندگی میری ہوں۔ مہمان کا دنیا اِس سے سال 130 مَیں”
رسیدہ عمر زیادہ سے مجھ دادا باپ میرے اور تھی، دہ تکلیف اور
کر کہہ یہ 10 “تھے۔ مہمان کے دنیا اِس وہ جب تھے ہوئے
گیا۔ چلا کر دے برکت دوبارہ کو فرعون یعقوب
کیا۔ آباد میں مصر کو بھائیوں اور باپ اپنے نے یوسف پھر 11
جس دی زمین بہترین میں علاقے کے رعمسیس اُنہیں نے اُس
پورے کے باپ اپنے یوسف 12 تھا۔ دیا حکم نے بادشاہ طرح
بچوں کے اُس کو خاندان ہر رہا۔ کرتا مہیا خوراک کو گھرانے
رہی۔ ملتی خوراک مطابق کے تعداد کی

اثر سخت کا کال

مصر تھی۔ ملتی نہیں روٹی بھی کہیں کہ تھا سخت اِتنا کال 13
گئے۔ ہو نڈھال لوگ میں کنعان اور
لئے کے خریدنے اناج پیسے تمام کے کنعان اور مصر 14
لے میں محل کے فرعون کر کے جمع اُنہیں یوسف گئے۔ ہو صَرف
مصریوں تو گئے ہو ختم پیسے کے کنعان اور مصر جب 15 آیا۔
کے آپ ہم !دیں روٹی ہمیں” کہا، کر آ پاس کے یوسف نے
یوسف 16 “ہیں۔ گئے ہو ختم پیسے ہمارے مریں؟ کیوں سامنے
مویشی اپنے مجھے تو ہیں ختم پیسے کے آپ اگر” دیا، جواب نے
اپنے وہ چنانچہ 17 “ہوں۔ دیتا روٹی عوض کے اُن مَیں دیں۔
لے پاس کے یوسف گدھے اور گائےبَیل بھیڑبکریاں، گھوڑے،
اُس سال اُس دی۔ خوراک اُنہیں نے اُس عوض کے اِن آئے۔
کی۔ مہیا خوراک کی عوض کے مویشیوں تمام کے اُن اُنہیں نے
کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس دوبارہ وہ سال اگلے 18
ہم اب کہ سکتے چھپا نہیں سے آپ بات یہ ہم عالی، جنابِ”
ہیں۔ سکتے دے کو آپ کو زمین اپنی اور آپ اپنے صرف
چکے لے بھی مویشی ہمارے آپ اور ہیں ختم تو پیسے ہمارے
ہماری جائیں؟ مر سامنے کے آنکھوں کی آپ کیوں ہم 19 ہیں۔
زمین ہماری اور ہم تو دیں روٹی ہمیں جائے؟ ہو تباہ کیوں زمین
دیں بیچ ہمیں گے۔ ہوں غلام کے فرعون ہم گی۔ ہو کی بادشاہ
“جائے۔ ہو نہ تباہ زمین اور بچیں جیتے ہم تا کہ

20 چنانچہ یوسف نے فرعون کے لئے مصر کی پوری زمین
خرید لی۔ کال کی سختی کے سبب سے تمام مصریوں نے اپنے
کھیت بیچ دیئے۔ اِس طریقے سے پورا ملک فرعون کی ملکیت
میں آ گیا۔ 21 یوسف نے مصر کے ایک سرے سے دوسرے
سرے تک کے لوگوں کو شہروں میں منتقل کر دیا۔ 22 صرف
پجاریوں کی زمین آزاد رہی۔ اُنہیں اپنی زمین بیچنے کی ضرورت ہی
نہیں تھی، کیونکہ اُنہیں فرعون سے اِتنا وظیفہ ملتا تھا کہ گزارہ ہو
جاتا تھا۔
23 یوسف نے لوگوں سے کہا، "غور سے سنیں۔ آج مَیں نے
آپ کو اور آپ کی زمین کو بادشاہ کے لئے خرید لیا ہے۔ اب یہ
بیج لے کر اپنے کھیتوں میں بونا۔ 24 آپ کو فرعون کو فصل کا
پانچواں حصہ دینا ہے۔ باقی پیداوار آپ کی ہو گی۔ آپ اِس سے
بیج بو سکتے ہیں، اور یہ آپ کے اور آپ کے گھرانوں اور بچوں
کے کھانے کے لئے ہو گا۔" 25 اُنہوں نے جواب دیا، "آپ نے
ہمیں بچایا ہے۔ ہمارے مالک ہم پر مہربانی کریں تو ہم فرعون
کے غلام بنیں گے۔"
26 اِس طرح یوسف نے مصر میں یہ قانون نافذ کیا کہ ہر فصل
کا پانچواں حصہ بادشاہ کا ہے۔ یہ قانون آج تک جاری ہے۔
صرف پجاریوں کی زمین بادشاہ کی ملکیت میں نہ آئی۔

یعقوب کی آخری گزارش

27 اسرائیلی مصر میں جشن کے علاقے میں آباد ہوئے۔ وہاں
اُنہیں زمین ملی، اور وہ پھلے پھولے اور تعداد میں بہت بڑھ گئے۔
28 یعقوب 17 سال مصر میں رہا۔ وہ 147 سال کا تھا جب
فوت ہوا۔ 29 جب مرنے کا وقت قریب آیا تو اُس نے یوسف
کو بُلا کر کہا، "مہربانی کر کے اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ
کر قَسم کھا کہ تُو مجھ پر شفقت اور وفاداری کا اِس طرح اظہار
کرے گا کہ مجھے مصر میں دفن نہیں کرے گا۔ 30 جب مَیں
مر کر اپنے باپ دادا سے جا ملوں گا تو مجھے مصر سے لے جا
کر میرے باپ دادا کی قبر میں دفنانا۔" یوسف نے جواب دیا،
"ٹھیک ہے۔" 31 یعقوب نے کہا، "قَسم کھا کہ تُو ایسا ہی
کرے گا۔" یوسف نے قَسم کھائی۔ تب اسرائیل نے اپنے بستر
کے سرہانے پر اللہ کو سجدہ کیا۔

48

یعقوب افرائیم اور منسّی کو برکت دیتا ہے

1 کچھ دیر بعد یوسف کو اطلاع دی گئی کہ آپ کا باپ
بیمار ہے۔ وہ اپنے دو بیٹوں منسّی اور افرائیم کو ساتھ لے کر
یعقوب سے ملنے گیا۔
2 یعقوب کو بتایا گیا، "آپ کا بیٹا آ گیا ہے" تو وہ اپنے آپ
کو سنبھال کر اپنے بستر پر بیٹھ گیا۔ 3 اُس نے یوسف سے کہا،
"جب مَیں کنعانی شہر لُوز میں تھا تو اللہ قادرِ مطلق مجھ پر ظاہر
ہوا۔ اُس نے مجھے برکت دے کر 4 کہا، 'مَیں تجھے پھلنے پھولنے
دوں گا اور تیری اولاد بڑھا دوں گا بلکہ تجھ سے بہت سی قومیں
نکلنے دوں گا۔ اور مَیں تیری اولاد کو یہ ملک ہمیشہ کے لئے
دے دوں گا۔' 5 اب میری بات سن۔ میں چاہتا ہوں کہ تیرے
بیٹے جو میرے آنے سے پہلے مصر میں پیدا ہوئے میرے بیٹے
ہوں۔ افرائیم اور منسّی روبن اور شمعون کے برابر ہی میرے بیٹے
ہوں۔ 6 اگر اِن کے بعد تیرے ہاں اَور بیٹے پیدا ہو جائیں تو وہ
میرے بیٹے نہیں بلکہ تیرے ٹھہریں گے۔ جو میراث وہ پائیں گے
وہ اُنہیں افرائیم اور منسّی کی میراث میں سے ملے گی۔ 7 میں یہ
تیری ماں راخل کے سبب سے کر رہا ہوں جو مسوپتامیہ سے
واپسی کے وقت کنعان میں اِفراتہ کے قریب مر گئی۔ مَیں نے
اُسے وہیں راستے میں دفن کیا" (آج اِفراتہ کو بیت لحم کہا جاتا
ہے)۔
8 پھر یعقوب نے یوسف کے بیٹوں پر نظر ڈال کر پوچھا، "یہ
کون ہیں؟" 9 یوسف نے جواب دیا، "یہ میرے بیٹے ہیں جو اللہ
نے مجھے یہاں مصر میں دیئے۔" یعقوب نے کہا، "اُنہیں میرے
قریب لے آ تاکہ مَیں اُنہیں برکت دوں۔" 10 بوڑھا ہونے کے
سبب سے یعقوب کی آنکھیں کمزور تھیں۔ وہ اچھی طرح دیکھ
نہیں سکتا تھا۔ یوسف اپنے بیٹوں کو یعقوب کے پاس لے آیا تو
اُس نے اُنہیں بوسہ دے کر گلے لگایا 11 اور یوسف سے کہا،
"مجھے توقع ہی نہیں تھی کہ میں کبھی تیرا چہرہ دیکھوں گا،
اور اب اللہ نے مجھے تیرے بیٹوں کو دیکھنے کا موقع بھی دیا
ہے۔"
12 پھر یوسف اُنہیں یعقوب کی گود میں سے لے کر خود
اُس کے سامنے منہ کے بل جھک گیا۔ 13 یوسف نے افرائیم کو
یعقوب کے بائیں ہاتھ رکھا اور منسّی کو اُس کے دائیں ہاتھ۔
14 لیکن یعقوب نے اپنا دھنا ہاتھ بائیں طرف بڑھا کر افرائیم کے
سر پر رکھا اگرچہ وہ چھوٹا تھا۔ اِس طرح اُس نے اپنا بایاں
ہاتھ دائیں طرف بڑھا کر منسّی کے سر پر رکھا جو بڑا تھا۔ 15 پھر

"اللہ" دی، برکت معرفت کی بیٹوں کے اُس کو یوسف نے اُس
رہے چلتے اسحاق اور ابراھیم دادا باپ میرے حضور کے جس
دے۔ برکت اِنہیں ھے رہا چرواھا میرا تک آج سے شروع جو اور
ھے بچایا سے نقصان ہر مجھے کر دے عوضانہ نے فرشتے جس 16
میرے اور نام میرا میں اِن کہ کرے اللہ دے۔ برکت اِنہیں وہ
کی اِن میں دنیا رھیں۔ جیتے نام کے اسحاق اور ابراھیم دادا باپ
"جائے۔ بڑھ بہت تعداد کی اولاد
چھوٹے ھاتھ دھنا اپنا نے باپ کہ دیکھا نے یوسف جب 17
نے اُس لئے اِس لگا، بُرا اُسے یہ تو ھے رکھا پر سر کے افرائیم بیٹے
کے منسّی کر اُٹھا سے پر سر کے افرائیم اُسے تا کہ پکڑا ھاتھ کا باپ
بڑا لڑکا دوسرا نہیں۔ ایسے ابو،" کہا، نے اُس 18 رکھیے۔ پر سر
کر انکار نے باپ لیکن 19 "رکھیں۔ ھاتھ دھنا اپنا پر اُسی ھے۔
قوم بڑی ایک بھی وہ ھے۔ پتا مجھے بیٹا، ھے پتا مجھے" کہا، کے
سے اُس اور گا ھو بڑا سے اُس بھائی چھوٹا کا اُس بھی پھر گا۔ بنے
"گی۔ نکلے تعداد بڑی کی قومون
کہا، کر دے برکت کو بیٹوں دونوں نے اُس دن اُس 20
برکت وہ جب گے۔ کریں دیا برکت کر لے نام تمہارا اسرائیلی"
اُس جیسا کرے ویسا ساتھ کے آپ اللہ" گے، کہیں تو گے دیں
نے یعقوب طرح اِس "۔' ھے کیا ساتھ کے منسّی اور افرائیم نے
کہا، نے اُس سے یوسف 21 دیا۔ بنا بڑا سے منسّی کو افرائیم
تمہیں اور گا ھو ساتھ تمہارے اللہ لیکن ھوں، والا مرنے تو مَیں"
ایک 22 گا۔ جائے لے واپس میں ملک کے دادا باپ تمہارے
تجھے مَیں ھوں، دیتا ترجیح پر بھائیوں تیرے تجھے مَیں میں بات
سے کمان اور تلوار اپنی نے مَیں جو ھوں دیتا قطعہ وہ میں کنعان
"تھا۔ چھینا سے اموریوں

49

ھے دیتا برکت کو بیٹوں اپنے یعقوب

ھو جمع پاس میرے" کہا، کر بُلا کو بیٹوں اپنے نے یعقوب 1
ھو کیا کیا ساتھ تمہارے میں مستقبل کہ بتاؤں تمہیں مَیں تا کہ جاؤ
اسرائیل باپ اپنے سنو، کر ھو اکٹھے بیٹو، کے یعقوب اے 2 گا۔
کرو۔ غور پر باتوں کی
کا طاقت میری اور زور میرے ھو، پہلوٹھے میرے تم روبن، 3
چونکہ لیکن 4 ھو۔ برتر سے لحاظ کے قوت اور عزت تم پھل۔ پہلا
جاتی حیثیت اوّل تمہاری لئے اِس ھو مانند کی سیلاب بےقابو تم
کی باپ اپنے کر ھو بستر ھم سے حرم میری نے تم کیونکہ رھے۔
ھے۔ کی بےحرمتی

کے تشدد و ظلم تلواریں کی بھائیوں دونوں لاوی اور شمعون 5
اور شامل میں مجلس کی اُن نہ جان میری 6 ھیں۔ رہے ھتھیار
آ میں غصے نے اُنہوں کیونکہ ھو، داخل میں جماعت کی اُن نہ
کی بَیلوں سے مرضی اپنی نے اُنہوں ھے، کیا قتل کو دوسروں کر
زبردست اِتنا جو ھو لعنت پر غصے کے اُن 7 ھیں۔ کاٹی کونچیں
کے یعقوب اُنہیں مَیں ھے۔ سخت اِتنا جو پر طیش کے اُن اور ھے
گا۔ دوں کر منتشر میں اسرائیل اُنہیں گا، کروں بتر بتر میں ملک

اپنے تم گے۔ کریں تعریف تمہاری بھائی تمہارے یہوداہ، 8
بیٹے کے باپ تمہارے اور گے، رھو پکڑے گردن کی دشمنوں
ھے۔ بچہ کا شیر ببر یہوداہ 9 گے۔ جائیں جھک سامنے تمہارے
یہوداہ ھو۔ آئے واپس کر مار شکار ابھی ابھی تم بیٹے، میرے
اُسے کون ھے۔ جاتا بیٹھ کر دبک طرح کی شیرنی بلکہ شیر ببر
دُور سے یہوداہ عصا شاھی 10 گا؟ کرے جرأت کی چھیڑنے
کے اولاد کی اُس تک وقت اُس اختیار شاھی بلکہ گا ھو نہیں
رھیں قومیں تابع کے جس آئے نہ حاکم وہ تک جب گا رہے پاس
کا گدھی اپنی اور سے بیل کی انگور گدھا جوان اپنا وہ 11 گی۔
اور میں مَے لباس اپنا وہ گا۔ باندھے سے بیل کی انگور بہترین بچہ
مَے آنکھیں کی اُس 12 گا۔ دھوئے میں خون کے انگور کپڑا اپنا
ھوں سفید زیادہ سے دودھ دانت کے اُس اور گدلی زیادہ سے
گے۔

گے۔ ھوں جہاز بحری جہاں گا ھو آباد پر ساحل زبولون 13
گی۔ ھو تک صیدا حد کی اُس

کے بوروں دو کے زِین اپنے جو ھے گدھا ور طاقت اِشکار 14
گاہ آرام کی اُس کہ گا دیکھے وہ جب 15 ھے۔ بیٹھا درمیان
لئے کے اُٹھانے بوجھ وہ تو ھے نما خوش ملک کا اُس اور اچھی
کیا مجبور لئے کے کرنے کام بغیر کے اُجرت اور گا جائے ھو تیار
گا۔ جائے

کے اسرائیل وہ اگرچہ گا کرے انصاف کا قوم اپنی دان 16
راستے اور سانپ کے سڑک دان 17 ھے۔ ھی ایک سے میں قبیلوں
گا کاٹے کو ایڑیوں کی گھوڑے وہ گا۔ ھو مانند کی افعی کے
گا۔ جائے گر پیچھے سوار کا اُس تو

ھوں! میں انتظار کے نجات ھی تیری مَیں رب، اے 18

کر پلٹ وہ لیکن گا، کرے حملہ جتھا کا ڈاکوؤں پر جد 19
گا۔ دے کر حملہ پر اُسی

لذیذ وہ گی۔ ہو حاصل خوراک والی غذائیت کو آشر 20
گا۔ کرے مہیا کھانا شاہی

باتیں صورت خوب وہ ہے۔ ہرنی ہوئی چھوڑی آزاد نفتالی 21
*ہے۔ کرتا

دار پھل ہوئی لگی پر چشمے وہ ہے۔ بیل دار پھل یوسف 22
تیراندازوں 23 ہیں۔ گئی چڑھ پر دیوار شاخیں کی جس ہے بیل
گئے، پڑ پیچھے کے اُس اور کیا تنگ اُسے کر چلا تیر پر اُس نے
یعقوب بازو کے اُس اور رہی، مضبوط کمان کی اُس لیکن 24
چرواہے اُس رہے، ور طاقت سے سبب کے خدا زورآور کے
کیونکہ 25 ہے۔ سورما زبردست کا اسرائیل جو سے سبب کے
آسمان تجھے مطلق قادرِ اللہ ہے، کرتا مدد تیری خدا کا باپ تیرے
دیتا برکت کی اولاد اور برکت کی گہرائیوں کی زمین برکت، کی
کی پہاڑیوں ابدی اور پہاڑوں قدیم برکت کی باپ تیرے 26 ہے۔
کے یوسف برکت تمام یہ ہے۔ عظیم زیادہ سے چیزوں مرغوب
ہے۔ شہزادہ پر بھائیوں اپنے جو پر چاند کے شخص اُس ہو، پر سر
جاتا کھا شکار اپنا وہ صبح ہے۔ بھیڑیا والا پھاڑنے بن یمین 27
“ہے۔ دیتا کر تقسیم مال ہوا لُوٹا اپنا کو رات اور

جو ہے کچھ وہ یہ اور ہیں۔ قبیلے بارہ کُل کے اسرائیل یہ 28
ایک ہر نے اُس کہا۔ وقت دیتے برکت سے اُن نے باپ کے اُن
دی۔ برکت اپنی کی اُس کو

انتقال کا یعقوب

کوچ مَیں اب” دیا، حکم کو بیٹوں اپنے نے یعقوب پھر 29
دادا باپ میرے مجھے گا۔ ملوں جا سے دادا باپ اپنے کے کر
کھیت کے عِفرون آدمی حِتّی جو دفنانا میں غار اُس ساتھ کے
کے مَمرے میں کنعان ملکِ جو میں غار اُس یعنی 30 ہے۔ میں
کھیت اُسے نے ابراہیم ہے۔ میں کھیت کے مکفیلہ میں مشرق
لیا خرید سے حِتّی عِفرون لئے کے دفنانے کو لوگوں اپنے سمیت
وہاں گئے، دفنائے سارہ بیوی کی اُس اور ابراہیم وہاں 31 تھا۔
لیاہ نے مَیں وہاں اور گئے دفنائے رِبقہ بیوی کی اُس اور اسحاق
گیا خریدا سے حِتّیوں غار کا اُس اور کھیت وہ 32 کیا۔ دفن کو
“تھا۔

لئے سمیٹ پر بستر پاؤں اپنے نے یعقوب بعد کے ہدایات اِن 33
ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر چھوڑ دم اور

50

ہے جاتا کیا دفن کو یعقوب

روتے نے اُس گیا۔ لپٹ سے چہرے کے باپ اپنے یوسف 1
ڈاکٹر کچھ سے میں ملازموں کے اُس 2 دیا۔ بوسہ اُسے ہوئے
لاش کی اسرائیل باپ میرے کہ دی ہدایت اُنہیں نے اُس تھے۔
کیا۔ ہی ایسا نے اُنہوں جائے۔ نہ گل وہ تاکہ کریں حنوط کو
لئے کے کرنے حنوط پر طور عام گئے۔ لگ دن 40 میں اِس 3
ماتم کا یعقوب تک دن 70 نے مصریوں ہیں۔ لگتے دن ہی اِتنے
کیا۔

کے بادشاہ نے یوسف تو ہوا ختم وقت کا ماتم جب 4
دیں پہنچا تک بادشاہ خبر یہ کے کر مہربانی” کہا، سے درباریوں
والا مرنے مَیں‘ تھا، کہا کر دلا قسم مجھے نے باپ میرے کہ 5
میں کنعان ملکِ نے مَیں جو کرنا دفن میں قبر اُس مجھے ہوں۔
اور جاؤں وہاں مَیں کہ دیں اجازت مجھے اب ’بنوائی۔ لئے اپنے
دیا، جواب نے فرعون 6 “آؤں۔ واپس کے کر دفن کو باپ اپنے
دلائی قَسم تجھے نے اُس طرح جس کر دفن کو باپ اپنے جا،”
“تھی۔

روانہ کنعان لئے کے دفنانے کو باپ اپنے یوسف چنانچہ 7
کے مصر پورے اور بزرگ کے محل ملازم، تمام کے بادشاہ ہوا۔
اُس افراد، کے گھرانے کے یوسف 8 تھے۔ ساتھ کے اُس بزرگ
گئے۔ ساتھ بھی لوگ کے گھرانے کے باپ کے اُس اور بھائی کے
میں جشن گائے بَیل اور بھیڑبکریاں کی اُن بچے، کے اُن صرف
بن لشکر بڑا کر مل سب گئے۔ ساتھ بھی گھڑسوار اور رتھ 9 رہے۔
گئے۔

اُنہوں تو پہنچے پر کھلیان کے اَتد قریب کے یردن وہ جب 10
اپنے تک دن سات نے یوسف وہاں کیا۔ نوحہ دلسوز نہایت نے
پر کھلیان کے اتد نے کنعانیوں مقامی جب 11 کیا۔ ماتم کا باپ
بڑا بہت کا ماتم تو یہ” کہا، نے اُنہوں تو دیکھا نظارہ یہ کا ماتم
کا جگہ اُس لئے اِس “ہیں۔ رہے کروا مصری جو ہے انتظام
کے یعقوب یوں 12 گیا۔ پڑ ’ماتم کا مصریوں‘ یعنی مصریم ابیل نام
ملکِ اُسے نے اُنہوں 13 کیا۔ پورا حکم کا باپ اپنے نے بیٹوں
کیا دفن میں غار کے کھیت کے مکفیلہ کر جا لے میں کنعان

* 49:21 ہے۔ کرتی پیدا بچے صورت خوب یا: ہے کرتا باتیں صورت خوب

ابراھیم جو ہے کھیت وھی یہ ہے۔ میں مشرق کے ممرے جو
تھا۔ خریدا لئے کے دفنانے کو لوگوں اپنے سے حِتّی عِفرون نے
جو لوگ تمام باقی اور بھائی کے اُس یوسف، بعد کے اِس 14
آئے۔ لوٹ کو مصر تھے گئے ساتھ لئے کے جنازے

ہے دیتا تسلی کو بھائیوں اپنے یوسف

گئے۔ ڈر بھائی کے یوسف تو گیا کر انتقال یعقوب جب 15
کے کر تعاقب ھمارا یوسف اب کہ ہے خطرہ" کہا، نے اُنھوں
پھر تھا۔ کیا ساتھ کے اُس نے ھم جو لے بدلہ کا کام غلط اُس
بھیجی، خبر کو یوسف نے اُنھوں کر سوچ یہ 16 "گا؟ ھو کیا
یوسف کہ 17 دی ھدایت پیشتر سے مرنے نے باپ کے آپ"
جو دینا کر معاف کو کام غلط اُس کے بھائیوں اپنے' بتانا، کو
خدا کے باپ کے آپ جو ھمیں اب 'کیا۔ ساتھ تمھارے نے اُنھوں
"دیں۔ کر معاف ھیں پیروکار کے
آئے خود بھائی کے اُس پھر 18 پڑا۔ رو یوسف کر سن خبر یہ
خادم کے آپ ھم" کہا، نے اُنھوں گئے۔ گر سامنے کے اُس اور
جگہ کی اللہ مَیں کیا ڈرو۔ مت" کہا، نے یوسف لیکن 19 "ھیں۔
تھا، کیا ارادہ کا پہنچانے نقصان مجھے نے تم 20 !نہیں ہرگز ھوں؟
پورا مقصد کا اِس اب اور کی۔ پیدا بھلائی سے اُس نے اللہ لیکن
چنانچہ 21 ھیں۔ رہے بچ سے موت لوگ سے بہت ہے۔ رہا ھو
بچوں تمھارے اور تمھیں مَیں ہے۔ نہیں ضرورت کی ڈرنے اب
"گا۔ رھوں کرتا مہیا خوراک کو
کی۔ بات سے نرمی سے اُن اور دی تسلی اُنھیں نے یوسف یوں

انتقال کا یوسف

110 وہ رہا۔ میں مصر سمیت خاندان کے باپ اپنے یوسف 22
کے افرائیم صرف نہ نے اُس پہلے سے موت 23 رہا۔ زندہ سال
مکیر بیٹے کے منسّی دیکھا۔ بھی کو پوتوں کے اُس بلکہ کو بچوں
میں گود کی اُس کر ھو پیدا میں موجودگی کی اُس بھی بچے کے
*گئے۔ رکھے
کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف کہ آیا وقت ایک پھر 24
کر بھال دیکھ کی آپ ضرور اللہ لیکن ھوں۔ والا مرنے مَیں"
جس گا جائے لے میں ملک اُس سے ملک اِس کو آپ کے
کیا وعدہ کر کھا قَسم سے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، نے اُس کا
اللہ" کہا، کر دلا قَسم کو اسرائیلیوں نے یوسف پھر 25 "ہے۔
وقت اُس گا۔ جائے لے وھاں کے کر بھال دیکھ تمھاری یقیناً
"جانا۔ لے ساتھ کر اُٹھا بھی کو ھڈیوں میری
حنوط اُسے تھا۔ کا سال 110 وہ گیا۔ ھو فوت یوسف پھر 26
گیا۔ رکھا میں تابوت ایک میں مصر کے کر

بنایا۔ پالک لے اُنھیں نے اُس کہ ہے یہ مطلب کا اِس غالباً: گئے رکھے میں گود کی اُس **50:23** *

خروج

میں مصر خاندان کا یعقوب

اور یعقوب باپ اپنے جو ہیں نام کے بیٹوں اُن میں ذیل 1
لاوی، شمعون، روبن، 2 :تھے آئے میں مصر سمیت خاندانوں اپنے
آشر۔ اور جد نفتالی، دان، 4 یمین، بن زبولون، اِشکار، 3 یہوداہ،
پہلے تو یوسف تھی۔ 70 تعداد کی اولاد کی یعقوب وقت اُس 5
تھا۔ چکا آ مصر ہی
یوسف، میں اِتنے گئے۔ گزر دن بہت ہوئے رہتے میں مصر 6
اسرائیلی 7 گئے۔ مر لوگ تمام کے نسل اُس اور بھائی تمام کے اُس
ہی نہایت وہ میں نتیجے گئے۔ بڑھ بہت میں تعداد اور پھولے پھلے
گیا۔ بھر سے اُن ملک پورا گئے۔ ہو ور طاقت

ہے جاتا دبایا کو اسرائیلیوں

سے یوسف جو ہوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ہوتے ہوتے 8
کو اسرائیلیوں" کہا، سے لوگوں اپنے نے اُس 9 تھا۔ ناواقف
آؤ، 10 ہیں۔ گئے بڑھ سے ہم میں طاقت اور تعداد وہ دیکھو۔
ہو نہ ایسا کے۔ جائیں بڑھ مزید وہ ورنہ لیں، کام سے حکمت ہم
سے ہم کر دے ساتھ کا دشمن پر موقع کے جنگ کسی وہ کہ
"جائیں۔ چھوڑ کو ملک اور لڑیں
تا کہ کئے مقرر نگران پر اسرائیلیوں نے مصریوں چنانچہ 11
اُنہوں وقت اُس رہیں۔ دباتے اُنہیں کر کروا کام سے اُن میں بیگار
فرعون میں شہروں اِن کئے۔ تعمیر شہر کے رعمسیس اور پتوم نے
کو اسرائیلیوں جتنا لیکن 12 تھے۔ گودام بڑے بڑے کے بادشاہ
مصری آخر کار گئے۔ پھیلتے اور بڑھتے میں تعداد وہ ہی اُتنا گیا دبایا
اُن سے بےرحمی بڑی وہ اور 13 لگے، کھانے دہشت سے اُن
ہو مشکل نہایت گزارہ کا اسرائیلیوں 14 رہے۔ کرواتے کام سے
قسم مختلف میں کھیتوں اور بنانا اینٹیں کے کر تیار گارا اُنہیں گیا۔
سے بےرحمی بڑی سے اُن مصری میں اِس پڑے۔ کرنا کام کے
رہے۔ آتے پیش

ہیں چلتی پر راہ کی اللہ دائیاں

فوعہ اور سِفرہ نام کے جن تھیں دائیاں دو کی اسرائیلیوں 15
عورتیں عبرانی جب" 16 کہا، سے اُن نے بادشاہ کے مصر تھے۔
اُسے تو ہو پیدا لڑکا اگر رہو۔ خبردار تو بُلائیں لئے کے مدد تمہیں
لیکن 17 "دو۔ چھوڑ جیتا اُسے تو ہو لڑکی اگر دو، مار سے جان

کا بادشاہ کے مصر نے اُنہوں تھیں۔ مانتی خوف کا اللہ دائیاں
دیا۔ جینے بھی کو لڑکوں بلکہ مانا نہ حکم
تم" پوچھا، کر بُلا دوبارہ اُنہیں نے بادشاہ کے مصر تب 18
"ہو؟ دیتی چھوڑ جیتا کیوں کو لڑکوں تم کیا؟ کیوں یہ نے
سے عورتوں مصری عورتیں عبرانی" دیا، جواب نے اُنہوں 19
ہو پیدا ہی پہلے سے پہنچنے ہمارے بچے ہیں۔ مضبوط زیادہ
"ہیں۔ جاتے
قوم اسرائیلی اور دی، برکت کو دائیوں نے اللہ چنانچہ 20
دائیاں چونکہ اور 21 گئی۔ ہو ور طاقت بہت کر بڑھ میں تعداد
اُن کر دے اولاد اُنہیں نے اُس لئے اِس تھیں مانتی خوف کا اللہ
رکھا۔ قائم کو خاندانوں کے
جب" کی، بات سے وطنوں ہم تمام اپنے نے بادشاہ آخر کار 22
پھینک میں نیل دریائے اُنہیں تو ہوں پیدا لڑکے کے عبرانیوں بھی
"دو۔ رہنے زندہ کو لڑکیوں صرف دینا۔

2

بچاؤ اور پیدائش کی موسیٰ

کی قبیلے ہی اپنے نے آدمی ایک کے لاوی میں دنوں اُن 1
پیدا بچہ اور ہوئی حاملہ عورت 2 کی۔ شادی سے عورت ایک
نے اُس لئے اِس ہے، صورت خوب لڑکا کہ دیکھا نے ماں ہوا۔
چھپا نہ زیادہ اَور اُسے وہ جب 3 رکھا۔ چھپائے تک ماہ تین اُسے
چڑھایا۔ تارکول پر اُس کر بنا ٹوکری سے نرسل آبی نے اُس تو سکی
نیل دریائے کو ٹوکری کر رکھ میں ٹوکری کو بچے نے اُس پھر
بہن کی بچے 4 دیا۔ رکھ میں سرکنڈوں ہوئے اُگے پر کنارے کے
گا۔ بنے کیا کا اُس کہ رہی دیکھتی کھڑی پر فاصلے کچھ
کی اُس آئی۔ پر دریا لئے کے نہانے بیٹی کی فرعون وقت اُس 5
میں سرکنڈوں نے اُس تب لگیں۔ ٹہلنے کنارے کے دریا نوکرانیاں
کھولا اُسے 6 بھیجا۔ لانے اُسے کو لونڈی اپنی اور دیکھی ٹوکری
پر اُس کو بیٹی کی فرعون تھا۔ رہا رو جو دیا دکھائی لڑکا چھوٹا تو
"ہے۔ بچہ عبرانی کوئی یہ" کہا، نے اُس آیا۔ ترس
پوچھا، اور گئی پاس کے بیٹی کی فرعون بہن کی بچے اب 7
ڈھونڈ عورت عبرانی کوئی لئے کے پلانے دودھ کو بچے مَیں کیا؟"
"لاؤں؟ 8 فرعون کی بیٹی نے کہا، "ہاں، جاؤ۔" لڑکی چلی گئی
نے بیٹی کی فرعون 9 آئی۔ واپس کر لے کو ماں سگی کی بچے اور
پلایا دودھ لئے میرے اُسے اور جاؤ لے کو بچے" کہا، سے ماں
ماں کی بچے چنانچہ "گی۔ دوں معاوضہ کا اِس تمہیں مَیں کرو۔
لیا۔ لے لئے کے پلانے دودھ اُسے نے

پاس کے بیٹی کی فرعون اُسے ماں کی اُس تو ہوا بڑا بچہ جب 10
کا اُس نے بیٹی کی فرعون گیا۔ بن بیٹا کا اُس وہ اور گئی، لے
نکال سے پانی اُسے مَیں" کہا، کر رکھ 'گیا نکالا' یعنی موسیٰ نام
"ہوں۔ لائی

ہے ہوتا فرار موسیٰ

کر نکل سے گھر وہ دن ایک تو ہوا جوان موسیٰ جب 11
موسیٰ تھے۔ مصروف میں کام جبری جو گیا پاس کے لوگوں اپنے
رہا مار کو بھائی عبرانی ایک میرے مصری ایک کہ دیکھا نے
ہوا معلوم جب دوڑائی۔ نظر طرف چاروں نے موسیٰ 12 ہے۔
دیا مار سے جان کو مصری نے اُس تو رہا دیکھ نہیں کوئی کہ
دیا۔ چھپا میں ریت اُسے اور
عبرانی دو دفعہ اِس نکلا۔ سے گھر موسیٰ بھی دن اگلے 13
نے موسیٰ سے اُس تھا پر غلطی جو تھے۔ رہے لڑ میں آپس مرد
نے آدمی 14 "ہو؟ رہے مار کیوں کو بھائی اپنے تم" پوچھا،
کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس" دیا، جواب
مصری طرح جس ہیں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا ہے؟
ہائے،" سوچا، نے اُس گیا۔ ڈر موسیٰ تب "تھا؟ ڈالا مار کو
"!ہے گیا کھل بھید میرا
کی مروانے کو موسیٰ نے اُس تو لگا پتا بھی کو بادشاہ 15
وہاں گیا۔ بھاگ کو ملک کے مِدیان موسیٰ لیکن کی۔ کوشش
تھا امام ایک میں مِدیان 16 گیا۔ بیٹھ پاس کے کنوئیں ایک وہ
پانی کو بھیڑبکریوں اپنی لڑکیاں یہ تھیں۔ بیٹیاں سات کی جس
بھرنے حوض کر نکال پانی اور آئیں پر کنوئیں لئے کے پلانے
دیکھ یہ دیا۔ بھگا اُنہیں کر آ نے چرواہوں کچھ لیکن 17 لگیں۔
کو ریوڑ کے اُن کر بچا سے چرواہوں کو لڑکیوں اور اُٹھا موسیٰ کر
پلایا۔ پانی
تو آئیں واپس پاس کے رعوایل باپ اپنے لڑکیاں جب 18
گئی آ واپس کیوں سے جلدی اِتنی تم آج" پوچھا، نے باپ
ہمیں نے آدمی مصری ایک" دیا، جواب نے لڑکیوں 19 "ہو؟
پانی لئے ہمارے نے اُس بلکہ یہ صرف نہ بچایا۔ سے چرواہوں
آدمی وہ" کہا، نے رعوایل 20 "دیا۔ پلا کو ریوڑ کر نکال بھی
وہ تاکہ بُلاؤ اُسے ہو؟ آئی کر چھوڑ کیوں اُسے تم ہے؟ کہاں
"کھائے۔ کھانا ساتھ ہمارے
ہو راضی لئے کے ٹھہرنے میں گھر کے رعوایل موسیٰ 21
ہوئی۔ سے صفورہ بیٹی کی رعوایل شادی کی اُس میں بعد گیا۔
جَیرسوم نام کا اِس" کہا، نے موسیٰ تو ہوا پیدا بیٹا کے صفورہ 22
میں ملک اجنبی مَیں کیونکہ ہو، 'پردیسی میں ملک اجنبی' یعنی
"ہوں۔ پردیسی
کر انتقال بادشاہ کا مصر میں اِتنے گیا۔ گزر عرصہ کافی 23
پکارتے لئے کے مدد اور کراہتے تلے غلامی اپنی اسرائیلی گیا۔
کی اُن نے اللہ 24 گئیں۔ پہنچ تک اللہ چیخیں کی اُن اور رہے،
اور اسحاق ابراہیم، نے اُس جو کیا یاد کو عہد اُس اور سنیں آہیں
اُن کر دیکھ حالت کی اسرائیلیوں اللہ 25 تھا۔ باندھا سے یعقوب
لگا۔ کرنے خیال کا

3

جلتی ہوئی جھاڑی

تھا کرتا نگہبانی کی بھیڑبکریوں کی یترو سُسر اپنے موسیٰ 1
موسیٰ دن ایک ۔(تھا کہلاتا بھی یترو رعوایل امام کا مِدیان)
کے اللہ چلتے چلتے اور گیا لے جانب پرلی کی ریگستان کو ریوڑ
آگ فرشتہ کا رب وہاں 2 گیا۔ پہنچ تک سینا یعنی حورب پہاڑ
بھڑک میں جھاڑی ایک شعلہ یہ ہوا۔ ظاہر پر اُس میں شعلے کے
بھسم لیکن ہے رہی جل جھاڑی کہ دیکھا نے موسیٰ تھا۔ رہا
وجہ کیا ہے۔ بات عجیب تو یہ" سوچا، نے موسیٰ 3 رہی۔ ہو نہیں
جا وہاں ذرا مَیں رہی؟ ہو نہیں بھسم جھاڑی ہوئی جلتی کہ ہے
"دیکھوں۔ منظر انگیز حیرت یہ کر
رہا آ دیکھنے کو جھاڑی موسیٰ کہ دیکھا نے رب جب 4
"!موسیٰ موسیٰ،" پکارا، سے میں جھاڑی اُسے نے اُس تو ہے
اِس" کہا، نے رب 5 "ہوں۔ حاضر مَیں جی،" کہا، نے موسیٰ
زمین مُقدّس تُو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی آنا۔ نہ قریب زیادہ سے
اسحاق خدا، کا ابراہیم خدا، کا باپ تیرے مَیں 6 ہے۔ کھڑا پر
منہ اپنا نے موسیٰ کر سن یہ "ہوں۔ خدا کا یعقوب اور خدا کا
ڈرا۔ سے دیکھنے کو اللہ وہ کیونکہ لیا، ڈھانک
حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے مَیں" کہا، نے رب 7
کے اُن مَیں اور ہیں، سنی چیخیں کی اُن میں غلامی اور دیکھی
قابو کے مصریوں اُنہیں مَیں اب 8 ہوں۔ جانتا خوب کو دُکھوں
کر نکال سے مصر اُنہیں مَیں ہوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے سے
ملک ایسے ایک گا، جاؤں لے میں ملک وسیع اچھے ایک
کنعانی، وقت اِس گو ہے، کثرت کی شہد اور دودھ جہاں میں
ہیں۔ رہتے میں اُس یبوسی اور حِوّی فرِزّی، اموری، حِتّی،
ہے دیکھا نے مَیں ہیں۔ پہنچی تک مجھ چیخیں کی اسرائیلیوں 9
اب چنانچہ 10 ہیں۔ رہے ڈھا ظلم طرح کس پر اُن مصری کہ

جا۔ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں، کیونکہ تجھے میری
قوم اسرائیل کو مصر سے نکال کر لانا ہے۔”
11 لیکن موسیٰ نے اللہ سے کہا، “مَیں کون ہوں کہ فرعون
کے پاس جا کر اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لاؤں؟” 12 اللہ نے
کہا، “مَیں تو تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور اِس کا ثبوت کہ مَیں تجھے
بھیج رہا ہوں یہ ہو گا کہ لوگوں کے مصر سے نکلنے کے بعد تم
یہاں آ کر اِس پہاڑ پر میری عبادت کرو گے۔”
13 لیکن موسیٰ نے اعتراض کیا، “اگر مَیں اسرائیلیوں کے
پاس جا کر اُنہیں بتاؤں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے تو وہ پوچھیں گے، ’اُس کا نام کیا ہے؟‘
پھر مَیں اُن کو کیا جواب دوں؟”
14 اللہ نے کہا، “مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔ اُن سے کہنا،
’مَیں ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ 15 رب جو
تمہارے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور
یعقوب کا خدا ہے اُسی نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔‘ یہ
ابد تک میرا نام رہے گا۔ لوگ یہی نام لے کر مجھے نسل در نسل
یاد کریں گے۔
16 اب جا اور اسرائیل کے بزرگوں کو جمع کر کے اُن کو بتا
دے کہ رب تمہارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا
خدا مجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ وہ فرماتا ہے، ’مَیں نے خوب دیکھ
لیا ہے کہ مصر میں تمہارے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے۔ 17 اِس
لئے مَیں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمہیں مصر کی مصیبت سے نکال کر
کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، فِرزّیوں، حِوّیوں اور یبوسیوں کے
ملک میں لے جاؤں، ایسے ملک میں جہاں دودھ اور شہد کی
کثرت ہے۔‘ 18 بزرگ تیری سنیں گے۔ پھر اُن کے ساتھ مصر
کے بادشاہ کے پاس جا کر اُس سے کہنا، ’رب عبرانیوں کا خدا
ہم پر ظاہر ہوا ہے۔ اِس لئے ہمیں اجازت دیں کہ ہم تین دن
کا سفر کر کے ریگستان میں رب اپنے خدا کے لئے قربانیاں
چڑھائیں۔‘
19 لیکن مجھے معلوم ہے کہ مصر کا بادشاہ صرف اِس
صورت میں تمہیں جانے دے گا کہ کوئی زبردستی تمہیں لے
جائے۔ 20 اِس لئے مَیں اپنی قدرت ظاہر کر کے اپنے معجزوں
کی معرفت مصریوں کو ماروں گا۔ پھر وہ تمہیں جانے دے گا۔
21 اُس وقت مَیں مصریوں کے دلوں کو تمہارے لئے نرم کر دوں
گا۔ تمہیں خالی ہاتھ نہیں جانا پڑے گا۔ 22 تمام عبرانی عورتیں
اپنی مصری پڑوسنوں اور اپنے گھر میں رہنے والی مصری عورتوں
سے چاندی اور سونے کے زیورات اور نفیس کپڑے مانگ کر
اپنے بچوں کو پہنائیں گی۔ یوں مصریوں کو لُوٹ لیا جائے گا۔”

4

1 موسیٰ نے اعتراض کیا، “لیکن اسرائیلی نہ میری بات کا
یقین کریں گے، نہ میری سنیں گے۔ وہ تو کہیں گے، ’رب تم
پر ظاہر نہیں ہوا‘۔” 2 جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، “تُو
نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے؟” موسیٰ نے کہا، “لاٹھی۔” 3 رب
نے کہا، “اُسے زمین پر ڈال دے۔” موسیٰ نے ایسا کیا تو لاٹھی
سانپ بن گئی، اور موسیٰ ڈر کر بھاگا۔ 4 رب نے کہا، “اب
سانپ کی دُم کو پکڑ لے۔” موسیٰ نے ایسا کیا تو سانپ پھر لاٹھی
بن گیا۔
5 رب نے کہا، “یہ دیکھ کر لوگوں کو یقین آئے گا کہ رب
جو اُن کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور
یعقوب کا خدا ہے تجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ 6 اب اپنا ہاتھ اپنے لباس
میں ڈال دے۔” موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ نکالا
تو وہ برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔ کوڑھ جیسی بیماری لگ
گئی تھی۔ 7 تب رب نے کہا، “اب اپنا ہاتھ دوبارہ اپنے لباس
میں ڈال۔” موسیٰ نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ دوبارہ
نکالا تو وہ پھر صحت مند تھا۔
8 رب نے کہا، “اگر لوگ پہلا معجزہ دیکھ کر یقین
نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو شاید اُنہیں دوسرا معجزہ دیکھ کر
یقین آئے۔ 9 اگر اُنہیں پھر بھی یقین نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں
تو دریائے نیل سے کچھ پانی نکال کر اُسے خشک زمین پر اُنڈیل
دے۔ یہ پانی زمین پر گرتے ہی خون بن جائے گا۔”
10 لیکن موسیٰ نے کہا، “میرے آقا، مَیں معذرت چاہتا
ہوں، مَیں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا بلکہ مَیں کبھی بھی یہ
لیاقت نہیں رکھتا تھا۔ اِس وقت بھی جب مَیں تجھ سے بات کر
رہا ہوں میری یہی حالت ہے۔ مَیں رُک رُک کر بولتا ہوں۔”
11 رب نے کہا، “کس نے انسان کا منہ بنایا؟ کون ایک
کو گونگا اور دوسرے کو بہرا بنا دیتا ہے؟ کون ایک کو
دیکھنے کی قابلیت دیتا ہے اور دوسرے کو اِس سے محروم رکھتا
ہے؟ کیا مَیں جو رب ہوں یہ سب کچھ نہیں کرتا؟ 12 اب جا!
تیرے بولتے وقت مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا اور تجھے وہ کچھ
سکھاؤں گا جو تجھے کہنا ہے۔”
13 لیکن موسیٰ نے التجا کی، “میرے آقا، مہربانی کر کے
کسی اَور کو بھیج دے۔”

تیرا کیا" کہا، نے اُس ہوا۔ خفا سخت سے موسیٰ رب تب 14
جانتا مَیں ہے؟ نہیں حاضر لئے کے کام ایسے ہارون بھائی لاوی
ملنے سے تجھ وہ دیکھ، ہے۔ سکتا بول طرح اچھی وہ کہ ہوں
گا۔ ہو خوش نہایت وہ کر دیکھ تجھے ہے۔ چکا نکل لئے کے
مَیں وقت بولتے تمہارے ہے۔ کہنا اُسے جو بتا کچھ وہ اُسے 15
گا سکھاؤں کچھ وہ تمہیں اور گا ہوں ساتھ کے اُس اور تیرے
کرے بات سے قوم جگہ تیری ہارون 16 گا۔ ہو کرنا تمہیں جو
ہے۔ کہنا اُسے جو گا بتائے کچھ وہ اُسے طرح میری تُو جبکہ گا
تُو ذریعے کے اِسی کیونکہ جانا، لے ساتھ بھی لاٹھی یہ لیکن 17
"گا۔ کرے معجزے یہ

ہے جاتا لوٹ کو مصر موسیٰ

نے اُس گیا۔ چلا واپس گھر کے یترو سُسرا اپنے موسیٰ پھر 18
مصر جو دیں جانے واپس پاس کے عزیزوں اپنے ذرا مجھے" کہا،
کہ ہیں زندہ تک ابھی وہ کہ ہوں چاہتا کرنا معلوم مَیں ہیں۔ میں
"جائیں۔ سے سلامتی ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے یترو "نہیں۔
مصر" کہا، سے اُس نے رب کہ تھا میں مِدیان ابھی موسیٰ 19
وہ تھے چاہتے کرنا قتل تجھے آدمی جو کیونکہ جا، چلا واپس کو
پر گدھے کو بیٹوں اور بیوی اپنی موسیٰ چنانچہ 20 "ہیں۔ گئے مر
میں ہاتھ کے اُس لاٹھی کی اللہ لگا۔ لوٹنے کو مصر کے کر سوار
تھی۔
کے فرعون کر جا مصر" کہا، بھی یہ سے اُس نے رب 21
دیا اختیار تجھے نے مَیں کا جن دکھا معجزے تمام وہ سامنے
کو اسرائیلیوں وہ گا۔ رہے اَڑا وہ پر کہنے میرے لیکن ہے۔
دینا، بتا کو فرعون وقت اُس 22 گا۔ دے نہیں اجازت کی جانے
بتا تجھے میں 23 ہے۔ پہلوٹھا میرا اسرائیل کہ ہے فرماتا رب'
عبادت میری وہ تاکہ دے جانے کو بیٹے میرے کہ ہوں چکا
تیرے مَیں تو کرے منع سے جانے کو بیٹے میرے تُو اگر کرے۔
"۔' گا دوں مار سے جان کو پہلوٹھے
میں راستے ساتھ کے خاندان اپنے موسیٰ جب دن ایک 24
کے کر حملہ پر اُس نے رب تو تھا ہوا ٹھہرا میں سرائے کسی
ایک نے صفورہ کر دیکھ یہ 25 کی۔ کوشش کی دینے مار اُسے
موسیٰ سے حصے ہوئے کاٹے اور کیا ختنہ کا بیٹے اپنے سے پتھر تیز
"ہو۔ دُولھا خونی میرے تم یقیناً" کہا، نے اُس چھوئے۔ پیر کے
کے ختنے اُسے نے صفورہ دیا۔ چھوڑ کو موسیٰ نے اللہ تب 26
تھا۔ کہا 'دُولھا خونی' ہی باعث

موسیٰ میں ریگستان" کی، بات بھی سے ہارون نے رب 27
سے موسیٰ پاس کے پہاڑ کے اللہ اور پڑا چل ہارون "جا۔ ملنے سے
کچھ سب کو ہارون نے موسیٰ 28 دیا۔ بوسہ اُسے نے اُس ملا۔
اُسے نے اُس تھا۔ بھیجا لئے کے کہنے اُسے نے رب جو دیا سنا
تھے۔ دکھانے اُسے جو بتایا بھی میں بارے کے معجزوں اُن
نے اُنہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ مصر کر مل دونوں پھر 29
تمام وہ اُنہیں نے ہارون 30 کیا۔ جمع کو بزرگوں تمام کے اسرائیل
مذکورہ نے اُس تھیں۔ بتائی کو موسیٰ نے رب جو سنائیں باتیں
آیا۔ یقین اُنہیں پھر 31 دکھائے۔ سامنے کے لوگوں بھی معجزے
وہ اور ہے خیال تمہارا کو رب کہ سنا نے اُنہوں جب اور
کیا۔ سجدہ کو رب نے اُنہوں تو ہے آگاہ سے مصیبت تمہاری

5

میں دربار کے فرعون ہارون اور موسیٰ

کہا، نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ پھر 1
میں ریگستان کو قوم میری' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب"
نے فرعون 2 "۔'منائیں عید لئے میرے وہ تاکہ دے جانے
مان حکم کا اُس کیوں مَیں ہے؟ کون رب یہ" دیا، جواب
نہ ہوں، جانتا کو رب مَیں نہ دوں؟ جانے کو اسرائیلیوں کہ
"گا۔ دوں جانے کو اسرائیلیوں
ہوا ظاہر پر ہم خدا کا عبرانیوں" کہا، نے موسیٰ اور ہارون 3
میں ریگستان کہ دیں اجازت ہمیں کہ کرمہربانی لئے اِس ہے۔
پیش قربانیاں حضور کے خدا اپنے رب کے کر سفر کا دن تین
"مارے۔ نہ سے تلوار یا بیماری کسی ہمیں وہ کہیں کریں۔
تم ہارون، اور موسیٰ" کیا، انکار نے بادشاہ کے مصر لیکن 4
نے ہم کام جو جاؤ، ہو؟ رہے روک کیوں سے کام کو لوگوں
میں تعداد بھی ویسے اسرائیلی 5 !جاؤ لگ پر اُس ہے دیا کو تم
"ہو۔ رہے روک سے کرنے کام اُنہیں تم اور ہیں، گئے بڑھ بہت

دباؤ سخت کا فرعون میں جواب

کے تحت کے اُن اور نگرانوں مصری نے فرعون دن اُسی 6
اینٹیں کو اسرائیلیوں سے اب" دیا، حکم کو نگرانوں اسرائیلی 7
جمع بھوسا کر جا خود وہ بلکہ دینا، مت بھوسا لئے کے بنانے
وہ تھے۔ بناتے پہلے جتنی بنائیں اینٹیں ہی اُتنی وہ تو بھی 8 کریں۔
جانے ہمیں کہ ہیں رہے چیخ لئے اِسی اور ہیں گئے ہو سُست
زیادہ اَور سے اُن 9 کریں۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے تاکہ دیں

اِتنا پاس کے اُن رکھو۔ لگائے میں کام اُنہیں کراؤ، کام سخت
“دیں۔ دھیان پر باتوں جھوٹی وہ کہ ہو نہ ھی وقت
نے نگرانوں اسرائیلی کے تحت کے اُن اور نگران مصری 10
تمہیں کہ ہے حکم کا فرعون” کہا، سے اُن کر جا پاس کے لوگوں
جمع کر ڈھونڈ بھوسا اور جاؤ خود لئے اِس 11 جائے۔ دیا نہ بھوسا
“تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں ھی اُتنی !خبردار لیکن کرو۔
ملک پورے لئے کے کرنے جمع بھوسا اسرائیلی کر سن یہ 12
رہے ڈالتے دباؤ پر اُن کر کہہ یہ نگران مصری 13 گئے۔ پھیل میں
نگران اسرائیلی جو 14 تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں اُتنی کہ
نے تم” رہے، کہتے اور پیٹتے وہ اُنہیں تھے کئے مقرر نے اُنہوں
“تھے؟ بنواتے پہلے جتنی بنوائیں نہیں کیوں اینٹیں اُتنی آج اور کل
شکایت نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون نگران اسرائیلی پھر 15
کر کیوں سلوک ایسا ساتھ کے خادموں اپنے آپ” کہا، کے کر
کہا یہ ساتھ ساتھ اور رہا جا دیا نہیں بھوسا ھمیں 16 ھیں؟ رہے
ھمیں میں نتیجے تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں اُتنی کہ ہے گیا
اپنے کے آپ میں کرنے ایسا حالانکہ ہے رہا جا بھی پیٹا مارا
“ھیں۔ پر غلطی لوگ
کرنا کام تم ہو، سُست لوگ تم” دیا، جواب نے فرعون 17
قربانیاں کو رب اور چھوڑنا جگہ یہ تم لئے اِس چاھتے۔ نہیں
نہیں بھوسا تمہیں کرو۔ کام جاؤ، اب 18 ہو۔ چاھتے کرنا پیش
بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں ھی اُتنی !خبردار لیکن گا، جائے دیا
“تھے۔
مطلوبہ کی اینٹوں کہ گیا بتایا کو نگرانوں اسرائیلی جب 19
فرعون 20 ھیں۔ گئے پھنس ھم کہ گئے سمجھ وہ تو کرو نہ کم تعداد
ھوئی سے ھارون اور موسیٰ ملاقات کی اُن کر نکل سے محل کے
سے ھارون اور موسیٰ نے اُنہوں 21 تھے۔ میں انتظار کے اُن جو
سبب کے آپ کیونکہ کرے۔ عدالت کی آپ خود رب” کہا،
آپ ہے۔ آتی گھن سے ھم کو ملازموں کے اُس اور فرعون سے
“ہے۔ دیا دے موقع کا دینے مار ھمیں اُنہیں نے

جواب کا رب اور شکایت کی موسیٰ

آقا، اے” کہا، اور آیا واپس پاس کے رب موسیٰ کر سن یہ 22
مقصد اِسی نے تُو کیا کیا؟ کیوں سلوک بُرا ایسا سے قوم اِس نے تُو
پاس کے فرعون نے مَیں سے جب 23 ہے؟ بھیجا یہاں مجھے سے
سلوک بُرا سے قوم اسرائیلی وہ ہے بتائی مرضی تیری اُسے کر جا
نہیں قدم کوئی کا بچانے اُنہیں تک اب نے تُو اور ہے۔ رہا کر
“اُٹھایا۔

6

کے فرعون مَیں کہ گا دیکھے تُو اب” دیا، جواب نے رب 1
وہ کے کر تجربہ کا قدرت عظیم میری ھوں۔ کرتا کچھ کیا ساتھ
کرے مجبور پر جانے اُنہیں بلکہ گا دے جانے کو لوگوں میرے
“گا۔
مَیں 3 ھوں۔ رب مَیں” کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے اللہ 2
قادرِ اللہ نام میرے وہ ھوا۔ ظاہر پر یعقوب اور اسحاق ابراھیم،
کا †رب نام اپنے پر اُن نے مَیں لیکن ھوئے، واقف سے *مطلق
کہ کیا وعدہ کے کر عہد سے اُن نے مَیں 4 کیا۔ نہیں انکشاف
رہتے پر طور کے اجنبی وہ میں جس گا دوں کنعان ملکِ اُنہیں
مصریوں طرح کس اسرائیلی کہ ہے سنا نے مَیں اب 5 تھے۔
ہے۔ کیا یاد عہدِ اپنا نے مَیں اور ھیں، رہے کرا میں غلامی کی
مصریوں تمہیں مَیں ھوں۔ رب مَیں’ بتانا، کو اسرائیلیوں چنانچہ 6
گا۔ بچاؤں سے غلامی کی اُن اور گا کروں آزاد سے جوئے کے
عدالت کی اُن اور گا چھڑاؤں تمہیں ساتھ کے قدرت بڑی مَیں
گا۔ ھوں خدا تمہارا اور گا بناؤں قوم اپنی تمہیں مَیں 7 گا۔ کروں
تمہیں نے جس ھوں خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم تب
ملک اُس تمہیں مَیں 8 ہے۔ دیا کر آزاد سے جوئے کے مصریوں
ابراھیم، کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس گا جاؤں لے میں
ھو ملکیت اپنی تمہاری ملک وہ ہے۔ کیا سے یعقوب اور اِسحاق
“۔‘ھوں رب مَیں گا۔
نے اُنہوں لیکن دیا، بتا کو اسرائیلیوں کچھ سب یہ نے موسیٰ 9
ھار ھمت باعث کے کام سخت وہ کیونکہ مانی، نہ بات کی اُس
کے مصر جا،” 11 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 10 تھے۔ گئے
جانے سے ملک اپنے کو اسرائیلیوں کہ دینا بتا کو فرعون بادشاہ
بات میری اسرائیلی” کیا، اعتراض نے موسیٰ لیکن 12 “دے۔
رُک مَیں جبکہ مانے بات میری کیوں فرعون تو چاھتے نہیں سننا
“ھوں؟ بولتا کر رُک
اسرائیلیوں” دیا، حکم کو ھارون اور موسیٰ نے رب لیکن 13
مصر کو اسرائیلیوں کے کر بات سے فرعون بادشاہ کے مصر اور
“نکالو۔ سے

اجداد و آبا کے ھارون اور موسیٰ

* 6:3 قادرِ مطلق: عبرانی میں ایل شدئی۔ † 6:3 رب: عبرانی میں یہوے۔

کے اسرائیل :تھے یہ سربراہ کے گھرانوں آبائی کے اسرائیل 14
تھے۔ کرمی اور حصرون فلّو، حنوک، بیٹے چار کے روبن پہلوٹھے
نکلیں۔ شاخیں چار کی روبن سے اِن
ساؤل اور صُحریکین، اُھد، یمین، یموایل، بیٹے پانچ کے شمعون 15
پانچ کی شمعون سے اِن ۔(تھا بچہ کا عورت کنعانی ساؤل) تھے۔
نکلیں۔ شاخیں
تھے۔ مِراری اور قِہات جَیرسون، بیٹے تین کے لاوی 16
۔(ہوا فوت میں عمر کی سال 137 لاوی)
کی جَیرسون سے اِن تھے۔ سِمعی اور لِبنی بیٹے دو کے جَیرسون 17
حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے چار کے قِہات 18 نکلیں۔ شاخیں دو
۔(ہوا فوت میں عمر کی سال 133 قہات) تھے۔ ایل عُزی اور
کی لاوی سے سب اِن تھے۔ مُوشی اور محلی بیٹے دو کے مِراری 19
نکلیں۔ شاخیں مختلف
دو کے اُن کی۔ شادی سے یوکبد پھوپھی اپنی نے عمرام 20
عمر کی سال 137 عمرام) ہوئے۔ پیدا موسیٰ اور ہارون بیٹے
تھے۔ زِکری اور نفج قورح، بیٹے تین کے اِضہار 21 ۔(ہوا فوت میں
تھے۔ سِتری اور اِلصَفن میسائیل، بیٹے تین کے ایل عُزی 22
عمی الیسبع) کی۔ شادی سے اِلیسَبع نے ہارون 23
ندب، بیٹے چار کے اُن ۔(تھی بہن کی نحسون اور بیٹی کی نداب
اور اِلقانہ اسّیر، بیٹے تین کے قورح 24 تھے۔ اِتمر اور عزر اِلی ابیہو،
ہارون 25 نکلیں۔ شاخیں تین کی قورحیوں سے اُن تھے۔ آسف ابی
اُن کی۔ شادی سے بیٹی ایک کی ایل فوطی نے عزر اِلی بیٹے کے
تھا۔ فینحاس بیٹا ایک کا
تھے۔ سربراہ کے گھرانوں آبائی کے لاوی سب یہ
دیا حکم کو موسیٰ اور ہارون بیٹوں دو کے عمرام نے رب 26
مصر مطابق کے ترتیب کی خاندانوں کے اُس کو قوم میری کہ
سے فرعون بادشاہ کے مصر نے آدمیوں دو ھی اِن 27 نکالو۔ سے
دے۔ جانے سے مصر کو اسرائیلیوں کہ کی بات

ہے ہوتا کلام ہم سے موسیٰ دوبارہ رب

ہوں۔ رب مَیں" 29 کہا، سے موسیٰ نے رب میں مصر 28
"ہوں۔ بتاتا تجھے مَیں جو دینا بتا کچھ سب وہ کو بادشاہ کے مصر
ہوں۔ بولتا کر رُک رُک تو مَیں" کیا، اعتراض نے موسیٰ 30
"گا؟ مانے بات میری طرح کس فرعون

7

کے فرعون تُو پر کہنے میرے دیکھ،" کہا، نے رب لیکن 1
ھو پیغمبر تیرا ھارون بھائی تیرا اور گا رکھے حیثیت کی اللہ لئے
دے۔ بتا کو ھارون تُو اُسے گا دوں تجھے مَیں حکم بھی جو 2 گا۔
اپنے کو اسرائیلیوں وہ تاکہ بتائے کو فرعون کچھ سب وہ پھر
دوں جانے اَڑ کو فرعون مَیں لیکن 3 دے۔ جانے سے ملک
اپنی سے معجزوں اور نشانوں سے بہت میں مصر مَیں اگرچہ گا۔
گا۔ سنے نہیں تمہاری فرعون توبھی 4 گا کروں مظاھرہ کا قدرت
سخت کو اُن مَیں اور گا، جائے ھو بھاری ھاتھ میرا پر مصریوں تب
مطابق کے ترتیب کی خاندانوں کو اسرائیل قوم اپنی کر دے سزا
قدرت اپنی خلاف کے مصر مَیں جب 5 گا۔ لاؤں نکال سے مصر
مصری تو گا نکالوں سے وھاں کو اسرائیلیوں کے کر اظہار کا
"ہوں۔ رب مَیں کہ گے لیں جان
نے رب جیسا کیا ھی ویسا کچھ سب نے ھارون اور موسیٰ 6
کا سال 80 موسیٰ وقت کرتے بات سے فرعون 7 دیا۔ حکم اُنہیں
تھا۔ کا سال 83 ھارون اور

ہے جاتی بن سانپ لاٹھی کی موسیٰ

تمہیں فرعون جب" 9 کہا، سے ھارون اور موسیٰ نے رب 8
اپنی کہ کہے سے ھارون موسیٰ تو گا کہے کو دکھانے معجزہ
"گی۔ جائے بن سانپ وہ پر اس دے۔ ڈال پر زمین لاٹھی
کیا۔ ھی ایسا کر جا پاس کے فرعون نے ھارون اور موسیٰ 10
سامنے کے عہدیداروں کے اُس اور فرعون لاٹھی اپنی نے ھارون
اپنے نے فرعون کر دیکھ یہ 11 گئی۔ بن سانپ وہ تو دی ڈال
سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں بُلایا۔ کو جادوگروں اور عالموں
سانپ وہ تو پھینکی پر زمین لاٹھی اپنی نے ایک ھر 12 کیا۔ ھی ایسا
لیا۔ نگل کو لاٹھیوں کی اُن نے لاٹھی کی ھارون لیکن گئی۔ بن
ھارون اور موسیٰ نے اُس ھوا۔ نہ متاثر سے اِس فرعون تاھم 13
تھا۔ کہا نے رب جیسا ھوا ھی ویسا کیا۔ انکار سے سننے بات کی

ہے جاتا بدل میں خون پانی

میری وہ ہے۔ گیا اَڑ فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 14
جب سویرے صبح کل 15 ہے۔ روکتا سے چھوڑنے مصر کو قوم
کنارے کے دریا لئے کے ملنے سے اُس تو گا آئے پر نیل دریائے وہ
گئی بن سانپ جو رکھنا تھامے کو لاٹھی اُس جانا۔ ھو کھڑے پر
عبرانیوں رب' کہنا، سے اُس تو پہنچے وھاں وہ جب 16 تھی۔
میری کہ ہے بھیجا لئے کے بتانے یہ کو آپ مجھے نے خدا کے
دے۔ جانے میں ریگستان لئے کے کرنے عبادت میری کو قوم

آپ اب چنانچہ 17 سنی۔ نہیں کی اُس تک ابھی نے آپ لیکن
ہاتھ میرے جو کو لاٹھی اِس مَیں ہے۔ رب وہ کہ گے لیں جان
خون وہ پھر گا۔ ماروں کو پانی کے نیل دریائے کر لے ہے میں
گی، جائیں مر مچھلیاں کی نیل دریائے 18 گا۔ جائے بدل میں
سکیں پی نہیں پانی کا دریا مصری اور گی اُٹھے بدبو سے دریا
“۔’ گے
اپنی وہ کہ دینا بتا کو ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب 19
جہاں بڑھائے طرف کی جگہوں تمام اُن ہاتھ اپنا کر لے لاٹھی
اور جوہڑوں نہروں، ندیوں، تمام کی مصر تب ہے۔ ہوتا جمع پانی
خون میں ملک پورے گا۔ جائے بدل میں خون پانی کا تالابوں
پانی کا برتنوں کے پتھر اور لکڑی کہ تک یہاں گا، ہو خون ہی
“گا۔ جائے بدل میں خون بھی
کے اُس اور فرعون نے ہارون اور موسیٰ چنانچہ 20
پانی کے نیل دریائے کر اُٹھا لاٹھی اپنی سامنے کے عہدیداروں
کی دریا 21 گیا۔ بدل میں خون پانی سارا کا دریا پر اِس ماری۔ پر
اُس مصری کہ لگی اُٹھنے بدبو اِتنی سے اُس اور گئیں، مر مچھلیاں
تھا۔ خون ہی خون طرف چاروں میں مصر سکے۔ پی نہ پانی کا
ہی ایسا ذریعے کے جادو اپنے بھی نے جادوگروں لیکن 22
مانی۔ نہ بات کی ہارون اور موسیٰ اور گیا اَڑ فرعون لئے اِس کیا۔
گھر اپنے کر پلٹ فرعون 23 تھا۔ کہا نے رب جیسا ہوا ہی ویسا
ہارون اور موسیٰ جو تھی نہیں پروا کی اُس اُسے گیا۔ چلا واپس
اُنہوں اور سکے، پی نہ پانی سے دریا مصری لیکن 24 تھا۔ کیا نے
کنارے کنارے کے دریا لئے کے کرنے حاصل پانی کا پینے نے
گزر دن سات بعد کے جانے بدل کے پانی 25 کھودے۔ گڑھے
گئے۔

8

مینڈک

اُسے کر جا پاس کے فرعون” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
کرنے عبادت میری کو قوم میری’ ہے، فرماتا رب کہ دینا بتا
سے مینڈکوں کو مصر پورے مَیں ورنہ 2 دے، جانے لئے کے
کہ گا جائے بھر اِتنا سے مینڈکوں نیل دریائے 3 گا۔ دوں سزا
اور کمرے کے سونے تیرے محل، تیرے کر نکل سے دریا وہ
تیری اور عہدیداروں تیرے وہ گے۔ گھسیں جا میں بستر تیرے
گوندھنے آٹا اور تنوروں تیرے بلکہ گے آئیں میں گھروں کے رعایا
قوم تیری پر، تجھ مینڈک 4 گے۔ پھریں پھُدکتے بھی میں برتنوں کے
“۔’ گے جائیں چڑھ پر عہدیداروں تیرے اور پر

اپنی وہ کہ دینا بتا کو ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب 5
کے جوہڑوں اور نہروں دریاؤں، اُسے کر لے میں ہاتھ کو لاٹھی
پھیل میں ملک کے مصر کر نکل باہر مینڈک تاکہ اُٹھائے اوپر
لاٹھی اپنی اوپر کے پانی کے مصر ملکِ نے ہارون 6 “جائیں۔
چھا پر ملک پورے کر نکل سے پانی غول کے مینڈکوں تو اُٹھائی
وہ کیا۔ ہی ایسا سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں لیکن 7 گئے۔
لائے۔ نکال مینڈک سے دریا بھی
دعا سے رب” کہا، کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون 8
کرے۔ دُور کو مینڈکوں سے قوم میری اور سے مجھ وہ کہ کرو
قربانیاں کو رب وہ تاکہ گا دوں جانے کو قوم تمہاری مَیں پھر
“کریں۔ پیش
آپ مَیں جب کریں مقرر وقت وہ” دیا، جواب نے موسیٰ 9
جو پھر کروں۔ دعا لئے کے قوم کی آپ اور عہدیداروں کے
ختم وقت اُسی ہیں میں گھروں کے آپ اور پاس کے آپ مینڈک
“گے۔ جائیں پائے میں دریا صرف مینڈک گے۔ جائیں ہو
موسیٰ “کرو۔ ختم اُنہیں کل ہے، ٹھیک” کہا، نے فرعون 10
کو آپ طرح اِس گا۔ ہو ہی ویسا ہیں کہتے آپ جیسا” کہا، نے
مینڈک 11 ہے۔ نہیں کوئی مانند کی خدا ہمارے کہ گا ہو معلوم
کو قوم کی آپ اور عہدیداروں کے آپ گھروں، کے آپ آپ،
“گے۔ جائیں رہ میں دریا صرف کر چھوڑ
موسیٰ اور گئے، چلے سے پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ 12
کرے دُور غول وہ کے مینڈکوں وہ کہ کی منت سے رب نے
اُس نے رب 13 تھے۔ بھیجے خلاف کے فرعون نے اُس جو
گئے۔ مر مینڈک میں کھیتوں اور صحنوں گھروں، سنی۔ دعا کی
بدبو کی اُن دیئے۔ لگا ڈھیر کے اُن کر جمع اُنہیں نے لوگوں 14
گئی۔ پھیل میں ملک پورے
تو ہے گیا ہو حل مسئلہ کہ دیکھا نے فرعون جب لیکن 15
نکلی۔ درست بات کی رب یوں سنی۔ نہ کی اُن اور گیا اَکڑ پھر وہ

جوئیں

اپنی وہ کہ کہنا سے ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 16
تو گا کرے ایسا وہ جب مارے۔ کو گرد کی زمین سے لاٹھی
“گی۔ جائے بدل میں جوؤں گرد کی مصر پورے
کی زمین سے لاٹھی اپنی نے ہارون کیا۔ ہی ایسا نے اُنہوں 17
اُن گئی۔ بدل میں جوؤں گرد کی ملک پورے تو مارا کو گرد
بھی نے جادوگروں 18 گئے۔ چھا پر آدمیوں اور جانوروں غول کے
سے گرد وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے ایسا سے جادو اپنے

دعا سے رب اور گیا چلا سے پاس کے فرعون موسیٰ پھر 30
فرعون، مکھیاں والی کاٹنے سنی۔ دعا کی موسیٰ نے رب 31 کی۔
بھی ایک گئیں۔ ہو دُور سے قوم کی اُس اور عہدیداروں کے اُس
اسرائیلیوں نے اُس گیا۔ اکڑ پھر فرعون لیکن 32 رہی۔ نہ مکھی
دیا۔ نہ جانے کو

9

وبا میں مویشیوں

اُسے کر جا پاس کے فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
جانے کو قوم میری ' ہے، فرماتا خدا کا عبرانیوں رب کہ بتا
اور کریں انکار آپ اگر 2 ' سکیں۔ کر عبادت میری وہ تاکہ دے
کے آپ کے کر اظہار کا قدرت اپنی رب تو 3 رہیں روکتے اُنہیں
گھوڑوں، کے آپ جو گا دے پھیلا وبا بھیانک میں مویشیوں
پھیل میں مینڈھوں اور بھیڑبکریوں گائےبیلوں، اونٹوں، گدھوں،
امتیاز میں مویشیوں کے مصر اور اسرائیل رب لیکن 4 گی۔ جائے
رب 5 گا۔ مرے نہیں جانور بھی ایک کا اسرائیلیوں گا۔ کرے
" گا۔ کرے ایسا ہی کل وہ کہ ہے لیا کر فیصلہ نے
گئے، مر مویشی تمام کے مصر کیا۔ ہی ایسا نے رب دن اگلے 6
کچھ نے فرعون 7 مرا۔ نہ جانور بھی ایک کا اسرائیلیوں لیکن
جانور بھی ایک کہ چلا پتا تو دیا بھیج پاس کے اُن کو لوگوں
نہ جانے کو اسرائیلیوں نے اُس رہا۔ اَڑا فرعون تاہم مرا۔ نہیں
دیا۔

پھنسیاں پھوڑے

کسی مٹھیاں اپنی" کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب پھر 8
فرعون موسیٰ پھر جاؤ۔ پاس کے فرعون کر بھر سے راکھ کی بھٹی
دُھول باریک راکھ یہ 9 دے۔ اُڑا میں ہَوا راکھ یہ سامنے کے
اُس گا۔ جائے چھا پر ملک پورے جو گی جائے بن بادل کا
پھنسیاں پھوڑے پر جسموں کے جانوروں اور لوگوں سے اثر کے
" گے۔ نکلیں پھوٹ
سے بھٹی کسی وہ کیا۔ ہی ایسا نے ہارون اور موسیٰ 10
نے موسیٰ گئے۔ ہو کھڑے سامنے کے فرعون کر لے راکھ
جسموں کے جانوروں اور انسانوں تو دیا اُڑا میں ہَوا کو راکھ
کے موسیٰ جادوگر مرتبہ اِس 11 آئے۔ نکل پھنسیاں پھوڑے پر
بھی پر جسموں کے اُن کیونکہ سکے ہو نہ بھی کھڑے سامنے
لیکن 12 تھا۔ حال یہی کا مصریوں تمام تھے۔ آئے نکل پھوڑے
موسیٰ نے اُس لئے اِس رکھا، بنائے ضدی کو فرعون نے رب
کو موسیٰ نے رب جیسا ہوا ہی ویسا یوں سنی۔ نہ کی ہارون اور
تھا۔ بتایا

گئیں۔ چھا پر جانوروں اور آدمیوں جوئیں سکے۔ بنا نہ جوئیں
کیا یہ نے قدرت کی اللہ" کہا، سے فرعون نے جادوگروں 19
درست بات کی رب یوں سنی۔ نہ کی اُن نے فرعون لیکن "ہے۔
نکلی۔

مکھیاں والی کاٹنے

سویرے صبح فرعون جب" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 20
کہ کہنا اُسے جانا۔ ہو کھڑا میں راستے کے اُس تو جائے پر دریا
عبادت میری وہ تاکہ دے جانے کو قوم میری ' ہے، فرماتا رب
پاس، کے عہدیداروں تیرے اور تیرے میں ورنہ 21 سکیں۔ کر
مکھیاں والی کاٹنے میں گھروں تیرے اور پاس کے قوم تیری
بلکہ گے جائیں بھر سے مکھیوں گھر کے مصریوں گا۔ دوں بھیج
جائے ڈھانکی سے مکھیوں بھی وہ ہیں کھڑے وہ پر زمین جس
رہتی میں جشن جو ساتھ کے قوم اپنی مَیں وقت اُس لیکن 22 گی۔
نہیں مکھی والی کاٹنے بھی ایک وہاں گا۔ کروں سلوک فرق ہے
ہی مَیں میں ملک اِس کہ گا لگے پتا تجھے طرح اِس گی۔ ہو
گا۔ کروں امتیاز میں قوم تیری اور قوم اپنی مَیں 23 ہوں۔ رب
' ۔" گا ہو اظہار کا قدرت میری ہی کل
فرعون غول کے مکھیوں والی کاٹنے کیا۔ ہی ایسا نے رب 24
میں مصر پورے اور گھروں کے عہدیداروں کے اُس محل، کے
گیا۔ ہو ستیاناس کا ملک گئے۔ پھیل
اِسی چلو،" کہا، کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون پھر 25
نے موسیٰ لیکن 26 " کرو۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے میں ملک
کو خدا اپنے رب ہم قربانیاں جو ہے۔ نہیں مناسب یہ" کہا،
ہم اگر ہیں۔ گھناؤنی میں نظر کی مصریوں وہ گے کریں پیش
لئے اِس 27 گے؟ کریں نہیں سنگسار ہمیں وہ کیا تو کریں ایسا یہاں
رب ہی میں ریگستان کے کر سفر کا دن تین ہم کہ ہے لازم
حکم ہمیں نے اُس طرح جس کریں پیش قربانیاں کو خدا اپنے
" ہے۔ دیا بھی
دوں جانے تمہیں مَیں ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے فرعون 28
کرو۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے رب میں ریگستان تم تاکہ گا
دعا بھی لئے میرے اور ہے۔ جانا نہیں دُور زیادہ تمہیں لیکن
" کرنا۔
دعا سے رب ہی جاتے مَیں ٹھیک،" کہا، نے موسیٰ 29
اُس اور عہدیداروں کے اُس فرعون، مکھیاں ہی کل گا۔ کروں
دینا نہ فریب دوبارہ ہمیں لیکن گی۔ جائیں ہو دُور سے قوم کی
" سکیں۔ کر پیش قربانیاں کو رب ہم تاکہ دینا جانے ہمیں بلکہ

اولے

اُٹھ سویرے صبح" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اِس 13
کا عبرانیوں رب کہ بتا اُسے کر ہو کھڑے سامنے کے فرعون اور
عبادت میری وہ تا کہ دے جانے کو قوم میری ' ہے، فرماتا خدا
عہدیداروں تیرے پر، تجھ آفتیں تمام اپنی مَیں ورنہ 14 سکیں۔ کر
دنیا تمام کہ گا لے جان تُو پھر گا۔ دوں آنے پر قوم تیری اور پر
قدرت اپنی تو چاھتا مَیں اگر 15 ہے۔ نہیں کوئی جیسا مجھ میں
دیا مٹا سے دنیا کو قوم تیری اور تجھے کہ سکتا پھیلا وبا ایسی سے
اپنی پر تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اِس تجھے نے مَیں لیکن 16 جاتا۔
پرچار کا نام میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت
قوم میری کے کر سرفراز کو آپ اپنے تک ابھی تُو 17 جائے۔ کیا
مَیں کل لئے اِس 18 دیتا۔ نہیں جانے اُنہیں اور ہے خلاف کے
مصری گا۔ دوں بھیج طوفان کا اولوں کے قسم بھیانک وقت اِسی
طوفان ایسا کا اولوں میں مصر تک آج کر لے سے ابتدا کی قوم
تیرے وہ تا کہ بھیجنا ابھی کو بندوں اپنے 19 گا۔ ہو آیا نہیں کبھی
محفوظ کر لا کو مال تیرے پڑے میں کھیتوں اور کو مویشیوں
سے اولوں وہ گا رہے میں میدان کھلے بھی جو کیونکہ لیں۔ کر
"۔' حیوان یا ہو انسان خواہ گا، جائے مر
اور گئے ڈر کر سن پیغام کا رب عہدیدار کچھ کے فرعون 20
آئے۔ لے میں گھروں کو غلاموں اور جانوروں اپنے کر بھاگ
جانور کے اُن کی۔ نہ پروا کی پیغام کے رب نے دوسروں لیکن 21
رہے۔ میں میدان کھلے باھر غلام اور
بڑھا طرف کی آسمان ہاتھ اپنا" کہا، سے موسیٰ نے رب 22
پودوں کے کھیتوں اور جانوروں انسانوں، تمام کے مصر پر دے۔
طرف کی آسمان لاٹھی اپنی نے موسیٰ 23 "گے۔ پڑیں اولے پر
پڑے، اولے دیا۔ بھیج طوفان زبردست ایک نے رب تو اُٹھائی
بجلی اور رہے پڑتے اولے 24 رہے۔ گرجتے بادل اور گری بجلی
ایسے تک اب کر لے سے ابتدا کی قوم مصری رھی۔ چمکتی
کر لے سے انسانوں 25 تھے۔ پڑے نہیں کبھی اولے خطرناک
نے اولوں گیا۔ ہو برباد کچھ سب میں کھیتوں تک حیوانوں
صرف وہ 26 دیئے۔ توڑ بھی درخت اور پودے تمام میں کھیتوں
تھے۔ آباد اسرائیلی جہاں پڑے نہ میں علاقے کے جشن
کہا، نے اُس بُلایا۔ کو ھارون اور موسیٰ نے فرعون تب 27
سے مجھ ہے۔ پر حق رب ہے۔ کیا گناہ نے مَیں مرتبہ اِس"
گرجتی کی اللہ اور اولے 28 ہے۔ ہوئی غلطی سے قوم میری اور
رُک اولے تا کہ کرو دعا سے رب ھیں۔ زیادہ سے حد آوازیں
رھنا یہاں تمہیں سے اب گا۔ دوں جانے تمہیں مَیں اب جائیں۔
"گا۔ پڑے نہیں
دونوں کر نکل سے شہر مَیں" کہا، سے فرعون نے موسیٰ 29
اولے اور گرج پھر گا۔ کروں دعا کر اُٹھا طرف کی رب ہاتھ
ہے۔ کی رب دنیا پوری کہ گے لیں جان آپ اور گے جائیں رُک
تک ابھی عہدیدار کے آپ اور آپ کہ ہوں جانتا مَیں لیکن 30
"مانتے۔ نہیں خوف کا خدا رب
بالیں کی جَو اور تھے چکے نکل پھول کے سَن وقت اُس 31
گیہوں لیکن 32 گئیں۔ ہو تباہ فصلیں یہ لئے اِس تھیں۔ گئی لگ
ہوئی۔ نہ برباد ہے پکتی میں بعد جو گندم کی قسم اَور ایک اور
کی رب نے اُس نکلا۔ سے شہر کر چھوڑ کو فرعون موسیٰ 33
رُک طوفان کا بارش اور اولے گرج، تو اُٹھائے ہاتھ اپنے طرف
وہ تو ہے گیا ہو ختم طوفان کہ دیکھا نے فرعون جب 34 گیا۔
اَڑا فرعون 35 گئے۔ اکڑ کر گناہ دوبارہ عہدیدار کے اُس اور
نے رب جیسا ھوا ھی ویسا دیا۔ نہ جانے کو اسرائیلیوں اور رہا
تھا۔ کہا سے موسیٰ

10

ٹڈیاں

کیونکہ جا، پاس کے فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
ہے دیا کر سخت دل کا درباریوں کے اُس اور کا اُس نے مَیں
کر اظہار کا قدرت اپنی اور معجزوں اپنے درمیان کے اُن تا کہ
کہ سکو سنا کو پوتیوں پوتے اور بیٹیوں بیٹے اپنے تم اور 2 سکوں
درمیان کے اُن اور ہے کیا سلوک کیا ساتھ کے مصریوں نے مَیں
ہے۔ کیا اظہار کا قدرت اپنی کے کر معجزے کے طرح کس
"ہوں۔ رب مَیں کہ گے لو جان تم یوں
سے اُس نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون ھارون اور موسیٰ 3
میرے تک کب تُو ' ہے، فرمان کا خدا کے عبرانیوں رب" کہا،
میری کو قوم میری گا؟ کرے انکار سے ڈالنے ہتھیار سامنے
ملک تیرے کل مَیں ورنہ 4 دے، جانے لئے کے کرنے عبادت
کر گے جائیں چھا یوں پر زمین غول کے اُن 5 گا۔ لاؤں ٹڈیاں میں
اُسے کیا نہیں تباہ نے اولوں کچھ جو گی۔ آئے نہیں ھی نظر زمین
ہو ختم بھی پتے کے درختوں ہوئے بچے گی۔ جائیں کر چٹ وہ
کے لوگوں باقی اور عہدیداروں تیرے محل، تیرے 6 گے۔ جائیں
آباد میں ملک اِس مصری سے جب گے۔ جائیں بھر سے اُن گھر
ہو دیکھا نہیں حملہ سخت ایسا کا ٹڈیوں کبھی نے تم ھیں ہوئے
گیا۔ چلا سے وہاں کر پلٹ موسیٰ کر کہہ یہ "۔' گا

تک کب ہم" کی، بات سے فرعون نے درباریوں پر اِس 7
خدا اپنے رب کو اسرائیلیوں رہیں؟ پھنسے میں جال کے مرد اِس
تک ابھی کو آپ کیا دیں۔ جانے لئے کے کرنے عبادت کی
"ہے؟ گیا ہو برباد مصر کہ نہیں معلوم

نے اُس گیا۔ بُلایا پاس کے فرعون کو ھارون اور موسیٰ تب 8
کہ بتاؤیہ لیکن کرو۔ عبادت کی خدا اپنے جاؤ،" کہا، سے اُن
ھمارے" دیا، جواب نے موسیٰ 9 "گا؟ جائے ساتھ کون کون
بھیڑبکریوں بیٹیوں، بیٹے اپنے ہم گے۔ جائیں ساتھ بوڑھے اور جوان
کے سب ہم گے۔ جائیں کر لے ساتھ بھی کو گائےبَیلوں اور
"ہے۔ منانی عید کی رب ھمیں کیونکہ گے، جائیں سب
تمہارے رب اور جاؤ ہے، ٹھیک" کہا، طنزاً نے فرعون 10
جانے سمیت بچوں بال کو سب تم طرح کس مَیں نہیں، ہو۔ ساتھ
نہیں، 11 ہے۔ بنایا منصوبہ بُرا کوئی نے تم ہوں؟ سکتا دے
تو نے تم ھیں۔ سکتے کر عبادت کی رب کر جا مرد صرف
کے فرعون کو ھارون اور موسیٰ تب "تھی۔ کی درخواست یہی
گیا۔ دیا نکال سے سامنے

تا کہ اُٹھا ھاتھ اپنا پر مصر" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 12
کھیتوں بھی کچھ جو جائیں۔ پھیل پر سرزمین کی مصر کر آ ٹڈیاں
"گی۔ جائیں کھا وہ اُسے ہے گیا بچ سے اولوں میں

سے مشرق نے رب تو اُٹھائی پر مصر لاٹھی اپنی نے موسیٰ 13
اگلی اور رھی چلتی رات ساری اور دن سارا جو چلائی آندھی
پورے ٹڈیاں بےشمار 14 پہنچائیں۔ ٹڈیاں میں مصر تک صبح
میں بعد یا پہلے سے اِس گئیں۔ بیٹھ جگہ ھر کے کر حملہ پر ملک
زمین نے اُنہوں 15 تھا۔ ھوا نہ حملہ سخت اِتنا کا ٹڈیوں بھی کبھی
اولوں بھی کچھ جو لگی۔ آ نے نظر کالی وہ کہ لیا ڈھانک یوں کو
تھے پھل کے درختوں یا پودے کے کھیتوں چاھے تھا گیا بچ سے
جس رھا نہ پودا یا درخت بھی ایک میں مصر لیا۔ کھا نے اُنہوں
ہوں۔ گئے بچ پتے کے

بُلوایا۔ سے جلدی کو ھارون اور موسیٰ نے فرعون تب 16
ہے۔ کیا گناہ تمہارا اور کا خدا تمہارے نے مَیں" کہا، نے اُس
سے خدا اپنے رب اور کرو معاف گناہ میرا مرتبہ اَور ایک اب 17
"جائے۔ ہو دُور سے مجھ حالت یہ کی موت تا کہ کرو دعا
جواب 19 کی۔ دعا سے رب کر نکل سے محل نے موسیٰ 18
آندھی تیز سے مغرب نے اُس دیا۔ بدل رُخ کا ھَوا نے رب میں
میں مصر دیا۔ ڈال میں قُلزم بحرِ کر اُڑا کو ٹڈیوں نے جس چلائی

فرعون کہ دیا ھونے نے رب لیکن 20 رھی۔ نہ ٹڈی بھی ایک
دیا۔ نہ جانے کو اسرائیلیوں نے اُس گیا۔ اَڑ پھر

اندھیرا

کی آسمان ھاتھ اپنا" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اِس 21
کہ گا ھو اندھیرا اِتنا گا۔ جائے چھا اندھیرا پر مصر تو اُٹھا طرف
طرف کی آسمان ھاتھ اپنا نے موسیٰ 22 "گا۔ سکے چھو اُسے بندہ
دن تین 23 رھا۔ چھایا اندھیرا گہرا پر مصر تک دن تین تو اُٹھایا
سکے۔ جا کہیں نہ سکے، دیکھ کو دوسرے ایک نہ لوگ تک
تھی۔ روشنی وھاں تھے رہتے اسرائیلی جہاں لیکن
رب جاؤ،" کہا، اور بُلوایا پھر کو موسیٰ نے فرعون تب 24
ھو۔ سکتے جا لے بھی کو بچوں بال ساتھ اپنے تم ! کرو عبادت کی
موسیٰ 25 "دینا۔ چھوڑ پیچھے گائےبَیل اور بھیڑبکریاں اپنی صرف
گے دیں جانور لئے کے قربانیوں ھمیں ھی آپ کیا" دیا، جواب نے
لئے اِس نہیں۔ یقیناً 26 کریں؟ پیش کو خدا اپنے رب اُنہیں تا کہ
کُھر ایک جائیں۔ کر لے ساتھ کو جانوروں اپنے ہم کہ ہے لازم
معلوم ھمیں تک ابھی کیونکہ گا، جائے چھوڑا نہیں پیچھے بھی
ضرورت کی جانوروں کن کن لئے کے عبادت کی رب کہ نہیں
پر مقصود منزلِ ہم جب گا چلے پتا ھی وقت اُس یہ گی۔ ھو
ساتھ اپنے کو سب ہم کہ ہے ضروری لئے اِس گے۔ پہنچیں
"جائیں۔ کر لے
نے اُس گیا۔ اَڑ فرعون مطابق کے مرضی کی رب لیکن 27
جا۔ ھو دفع" کہا، سے موسیٰ نے اُس 28 دیا۔ نہ جانے اُنہیں
کے موت تجھے ورنہ دکھانا، نہ شکل اپنی کبھی پھر !خبردار
آپ ہے، ٹھیک" کہا، نے موسیٰ 29 "گا۔ جائے دیا کر حوالے
"گا۔ آؤں نہیں سامنے کے آپ کبھی پھر مَیں مرضی۔ کی

11

اعلان کا سزا آخری

پر مصر اور فرعون مَیں اب" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 1
گا دے جانے تمہیں وہ بعد کے اِس ہوں۔ کو لانے آفت آخری
ھر کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں 2 گا۔ دے نکال زبردستی تمہیں بلکہ
کی چاندی سونے سے پڑوسن اپنی عورت ھر اور پڑوسی اپنے مرد
اسرائیلیوں دل کے مصریوں نے (رب) 3 "لے۔ مانگ چیزیں
سمیت عہدیداروں کے فرعون وہ تھے۔ دیئے کر مائل طرف کی
خاص کر موسیٰ کی بڑی عزت کرتے تھے)۔
وقت کے رات آدھی آج ' ہے، فرماتا رب" کہا، نے موسیٰ 4
لے سے پہلوٹھے کے بادشاہ تب 5 گا۔ گزروں سے میں مصر مَیں

پہلوٹھا ھر کا مصریوں تک پہلوٹھے کے نوکرانی والی پیسنے چکّی کر
مصر 6 گے۔ جائیں مر بھی پہلوٹھے کے چوپایوں گا۔ جائے مر
ھوا، کبھی میں ماضی نہ کہ گا ھو پیٹنا رونا ایسا پر سرزمین کی
جانور کے اُن اور اسرائیلی لیکن 7 گا۔ ھو کبھی میں مستقبل نہ
لو جان تم طرح اِس گا۔ بھونکے نہیں پر اُن بھی کُتا گے۔ رھیں بچے
کرتا سلوک فرق سے مصریوں نسبت کی اسرائیلیوں رب کہ گے
وقت اُس" کہا، پھر بتایا کو فرعون کچھ یہ نے موسیٰ 8 "۔' ھے
اور گے جائیں جھک سامنے میرے کر آ عہدیدار تمام کے آپ
مَیں تب 'جائیں۔ چلے ساتھ کے پیروکاروں اپنے' گے، کریں منت
چلا سے پاس کے فرعون موسیٰ کر کہہ یہ "گا۔ جاؤں ھی چلا
تھا۔ میں غصے بڑے وہ گیا۔
گا۔ سنے نہیں تمہاری فرعون" تھا، کہا سے موسیٰ نے رب 9
اظہار مزید کا قدرت اپنی میں مصر مَیں کہ ھے لازم کیونکہ
تمام یہ سامنے کے فرعون نے ھارون اور موسیٰ گو 10 "کروں۔
رکھا، بنائے ضدی کو فرعون نے رب لیکن دکھائے، معجزے
دیا۔ نہ چھوڑنے ملک کو اسرائیلیوں نے اُس لئے اِس

12

عید کی فسح

اب" 2 کہا، سے ھارون اور موسیٰ میں مصر نے رب پھر 1
کی اسرائیل 3 "ھو۔ مہینہ پہلا کا سال لئے تمہارے مہینہ یہ سے
خاندان ھر دن دسویں کے مہینے اِس کہ بتانا کو جماعت پوری
بچہ کا بکری یا بھیڑ یعنی لیلا لئے کے گھرانے اپنے سرپرست کا
کے کھانے جانور پورا افراد کے گھرانے اگر 4 کرے۔ حاصل
لیلا کر مل ساتھ کے پڑوسی قریبی سے سب اپنے وہ تو ھوں کم لئے
لئے کے سب کہ کھائیں سے میں اُس لوگ اِتنے کریں۔ حاصل
کا سال ایک لئے کے اِس 5 جائے۔ کھایا جانور پورا اور ھو کافی
ھو بچہ کا بکری یا بھیڑ وہ ھو۔ نہ نقص میں جس لینا چن بچہ نر
ھے۔ سکتا
اُس کرو۔ بھال دیکھ کی اُس تک دن ویں14 کے مہینے 6
ذبح لیلے اپنے وقت ھوتے غروب کے سورج اسرائیلی تمام دن
اُسے کے کر جمع خون کچھ کا جانور اپنے خاندان ھر 7 کریں۔
کھایا لیلا جہاں لگائے پر چوکھٹ کی دروازے کے گھر اُس
بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ خون یہ گا۔ جائے
کر بھون کو جانور لوگ کہ ھے لازم 8 جائے۔ لگایا پر بازوؤں کے
بےخمیری اور پات ساگ کڑوا وہ ھی ساتھ کھائیں۔ رات اُسی
پانی اُسے نہ کھانا، نہ کچا گوشت کا لیلے 9 کھائیں۔ بھی روٹیاں
حصوں اندرونی اور پیروں سر، کو جانور پورے بلکہ اُبالنا میں
کھایا رات اُسی گوشت پورا کہ ھے لازم 10 بھوننا۔ پر آگ سمیت
کھانا 11 ھے۔ جلانا اُسے تو جائے بچ تک صبح کچھ اگر جائے۔
اپنے ھو۔ رھے جا پر سفر تم جیسے پہننا لباس ایسا وقت کھاتے
تم ھوئے لئے لاٹھی لئے کے سفر میں ھاتھ اور رکھنا پہنے جوتے
منانا۔ یوں عید کی فسح کے رب کھانا۔ جلدی جلدی اُسے
کو پہلوٹھے ھر اور گا گزروں سے میں مصر رات آج مَیں 12
مَیں یوں کا۔ حیوان یا ھو کا انسان خواہ گا، دوں مار سے جان
لیکن 13 گا۔ کروں عدالت کی دیوتاؤں تمام کے مصر ھوں رب جو
جس گا۔ ھو نشان خاص تمہارا خون ھوا لگا پر گھروں تمہارے
چھوڑتا اُسے گا دیکھوں خون وہ مَیں پر دروازے کے گھر جس
تک تم وبا مہلک تو گا کروں حملہ پر مصر مَیں جب گا۔ جاؤں
نسل اِسے رکھنا۔ یاد ھمیشہ کو رات کی آج 14 گی۔ پہنچے نہیں
منانا۔ پر طور کے عید خاص کی رب سال ھر اور نسل در

عید کی روٹی بےخمیری

اپنے دن پہلے ھے۔ کھانا روٹی بےخمیری تک دن سات 15
کے دنوں سات اِن کوئی اگر دینا۔ نکال خمیر تمام سے گھروں
اِس 16 جائے۔ مٹایا سے میں قوم اُسے تو کھائے خمیر دوران
تمام اِن کرنا۔ منعقد اجتماع مُقدّس دن آخری اور پہلے کے عید
ھے اجازت کی کام ایک صرف کرنا۔ نہ کام دوران کے دنوں
منانا عید کی روٹی بےخمیری 17 کرنا۔ تیار کھانا اپنا ھے وہ اور
مصر کو خاندانوں متعدد تمہارے مَیں دن اُس کیونکہ ھے، لازم
رکھنا۔ یاد سال ھر درنسل نسل دن یہ لئے اِس لایا۔ نکال سے
ویں21 کر لے سے شام کی دن ویں14 کے مہینے پہلے 18
تک دن سات 19 کھانا۔ روٹی بےخمیری صرف تک شام کی دن
خمیر دوران اِس بھی جو جائے۔ پایا نہ خمیر میں گھروں تمہارے
وہ خواہ جائے، مٹایا سے میں جماعت کی اسرائیل اُسے کھائے
خمیر دوران کے عید اِس غرض، 20 اجنبی۔ یا ھو شہری اسرائیلی
کھانا ھی روٹی بےخمیری وھاں ھو رھتے تم بھی جہاں کھانا۔ نہ
ھے۔

ھلاکت کی پہلوٹھوں

کہا، سے اُن کر بلا کو بزرگوں اسرائیلی تمام نے موسیٰ پھر 21
اُنہیں کر چن بچے کے بکری یا بھیڑ لئے کے خاندانوں اپنے جاؤ،"
اُسے کر لے گچھا کا زوفے 22 کرو۔ ذبح لئے کے عید کی فسح
خون کر لے اُسے پھر دینا۔ ڈبو میں باسن ھوئے بھرے سے خون

پر بازوؤں کے بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ کو
رب جب 23 نکلے۔ نہ سے گھر اپنے کوئی تک صبح دینا۔ لگا
وہ تو گا گزرے سے میں ملک لئے کے ڈالنے مار کو مصریوں
لگا پر بازوؤں کے بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ
ہلاک وہ گا۔ دے چھوڑ کو گھروں اُن کر دیکھ خون ہوا
تمہارے وہ کہ گا دے نہیں اجازت کو فرشتے والے کرنے
کرے۔ ہلاک تمہیں کر جا میں گھروں
یہ 25 کرنا۔ عمل پر ہدایات اِن ہمیشہ سمیت اولاد اپنی تم 24
جو گے پہنچو میں ملک اُس تم جب کرنا ادا بھی وقت اُس رسم
پوچھیں سے تم بچے تمہارے جب اور 26 گا۔ دے تمہیں رب
کی فسح یہ' کہو، سے اُن تو 27 ہیں مناتے کیوں عید یہ ہم کہ
رب جب کیونکہ ہیں۔ کرتے پیش کو رب ہم جو ہے قربانی
کو گھروں ہمارے نے اُس تو تھا رہا کر ہلاک کو مصریوں
۔"'تھا دیا چھوڑ
نے اُنہوں پھر 28 گیا۔ سجدہ کو اللہ نے اسرائیلیوں کر سن یہ
بتایا کو ہارون اور موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا کچھ سب
تھا۔
کر لے سے پہلوٹھے کے بادشاہ نے رب کو رات آدھی 29
کو پہلوٹھوں تمام کے مصریوں تک پہلوٹھے کے قیدی کے جیل
رات اُس 30 گئے۔ مر بھی پہلوٹھے کے چوپایوں دیا۔ مار سے جان
کے اُس فرعون، گیا۔ مر کوئی نہ کوئی میں گھر ہر کے مصر
سے زور زور اور اُٹھے جاگ لوگ تمام کے مصر اور عہدیدار
لگے۔ چیخنے اور رونے

ہجرت کی اسرائیلیوں

کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون کہ تھی رات ابھی 31
اپنی جاؤ۔ نکل سے میں قوم میری اسرائیلی باقی اور تم اب" کہا،
تم طرح جس 32 کرو۔ عبادت کی رب مطابق کے درخواست
مجھے اور جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی کو بھیڑبکریوں اپنی ہو چاہتے
دے زور پر اسرائیلیوں بھی نے مصریوں باقی 33 "دینا۔ برکت بھی
مر سب ہم ورنہ جاؤ، نکل سے ملک جلدی جلدی" کہا، کر
"گے۔ جائیں
تھا۔ نہیں خمیر میں آٹے ہوئے گوندھے کے اسرائیلیوں 34
کپڑوں اپنے کر رکھ میں برتنوں کے گوندھنے اُسے نے اُنہوں
لیا۔ رکھ پر کندھوں اپنے وقت کرتے سفر اور لیا لپیٹ میں
پڑوسیوں مصری اپنے کے کر عمل پر ہدایت کی موسیٰ اسرائیلی 35
چیزیں کی چاندی سونے اور کپڑے سے اُن اور گئے پاس کے
طرف کی اسرائیلیوں کو دلوں کے مصریوں نے رب 36 مانگیں۔
پوری درخواست ہر کی اُن نے اُنہوں لئے اِس تھا، دیا کر مائل
لیا۔ لُوٹ کو مصریوں نے اسرائیلیوں یوں کی۔
گئے۔ پہنچ سُکات کر ہو روانہ سے رعمسیس اسرائیلی 37
وہ 38 تھے۔ مرد لاکھ 6 کے اُن کر چھوڑ کو بچوں اور عورتوں
ساتھ بھی ریوڑ بڑے بڑے کے گائےبَیلوں اور بھیڑبکریوں اپنے
اسرائیلی جو نکلے ساتھ کے اُن بھی لوگ ایسے سے بہت گئے۔ لے
روٹیاں سے آٹے بےخمیری اُس نے اُنہوں میں راستے 39 تھے۔ نہیں
نہیں خمیر لئے اِس میں آٹے تھے۔ نکلے کر لے ساتھ وہ جو بنائیں
کھانا کر تھا گیا دیا نکال سے مصر سے جلدی اِتنی اُنہیں کہ تھا
تھا۔ ملا نہ ہی وقت کا کرنے تیار
سال 430 41 تھے۔ رہے میں مصر تک سال 430 اسرائیلی 40
نکلے۔ سے مصر خاندان تمام یہ کے رب دن اُسی بعد، عین کے
سے مصر اسرائیلی تاکہ دیا پہرا خود نے رب رات خاص اُس 42
نسل وہ کہ ہے لازم لئے کے اسرائیلیوں تمام لئے اِس سکیں۔ نکل
اُن اور بھی وہ رہیں، جاگتے میں تعظیم کی رب رات اِس نسل در
بھی۔ اولاد کی بعد کے

ہدایات کی عید کی فسح

یہ کے عید کی فسح" کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 43
ہیں اصول:
کی کھانے کھانا کا عید کی فسح کو پردیسی بھی کسی
کا اُس کر خرید کو غلام کسی نے تم اگر 44 ہے۔ نہیں اجازت
غیرشہری لیکن 45 ہے۔ سکتا کھا کھانا کا فسح وہ تو ہے کیا ختنہ
یہ 46 ہے۔ نہیں اجازت کی کھانے کھانا کا فسح کو مزدوریا
سے گھر گوشت نہ ہے۔ کھانا اندر کے گھر ہی ایک کھانا
کہ ہے لازم 47 توڑنا۔ کو ہڈی کسی کی لیلے نہ جانا، لے باہر
پردیسی کوئی اگر 48 منائے۔ عید یہ جماعت پوری کی اسرائیل
چاہے کرنا شرکت میں عید کی فسح جو ہے رہتا ساتھ تمہارے
کیا ختنہ کا مرد ہر کے گھرانے کے اُس پہلے کہ ہے لازم تو
سکتا ہو شریک میں کھانے طرح کی اسرائیلی وہ تب جائے۔
کی کھانے کھانا کا فسح اُسے ہوا نہ ختنہ کا جس لیکن ہے۔
وہ خواہ گا، ہو لاگو پر ایک ہر اصول یہی 49 ہے۔ نہیں اجازت
"پردیسی۔ یا ہو اسرائیلی
اور موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیلیوں تمام 50
خاندانوں کو اسرائیلیوں تمام رب دن اُسی 51 تھا۔ کہا سے ہارون
لایا۔ نکال سے مصر مطابق کے ترتیب کی

13

ہے دلاتی یاد کی نجات عیدیہ

کو پہلوٹھے ہر کے اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
ہی میرا بچہ نر پہلا ہر ہے۔ کرنا مُقدّس و مخصوص لئے میرے
سے لوگوں نے موسیٰ پھر 3 "کا۔ حیوان یا ہو کا انسان خواہ ہے،
کے قدرت عظیم کی رب تم جب رکھو یاد کو دن اِس" کہا،
جس کھانا نہ چیز کوئی دن اِس نکلے۔ سے غلامی کی مصر باعث
ہو روانہ سے مصر تم میں *مہینے کے ابیب ہی آج 4 ہو۔ خمیر میں
کیا وعدہ کر کھا قَسم سے دادا باپ تمہارے نے رب 5 ہو۔ رہے
قوموں یبوسی اور حِوّی اموری، حِتّی، کنعانی، کو تم وہ کہ ہے
شہد اور دودھ میں جس ملک ایسا ایک گا، دے ملک کا
تو گا دے پہنچا میں ملک اُس تمہیں رب جب ہے۔ کثرت کی
بےخمیری دن سات 6 مناؤ۔ رسم یہ میں مہینے اِسی تم کہ ہے لازم
دن سات 7 مناؤ۔ عید میں تعظیم کی رب دن ساتویں کھاؤ۔ روٹی
ملک پورے جائے۔ پایا نہ خمیر بھی کہیں کھانا۔ نہ روٹی خمیری
ہو۔ نہ تک نشان و نام کا خمیر میں
خوشی کی کام اُس عید یہ مَیں' کہو، یہ سے بیٹے اپنے دن اُس 8
سے مصر مَیں جب کیا لئے میرے نے رب جو ہوں مناتا میں
جو ہو مانند کی نشان پر پیشانی یا ہاتھ تمہارے عید یہ 9 'نکلا۔
رہنا پر ہونٹوں تمہارے کو شریعت کی رب کہ دلائے یاد تمہیں
لایا۔ نکال سے مصر سے قدرت عظیم اپنی تمہیں رب کیونکہ ہے۔
منانا۔ پر وقت ٹھیک سال ہر یاد کی دن اِس 10

مخصوصیت کی پہلوٹھوں

گا جائے لے میں ملک اُس کے کنعانیوں تمہیں رب 11
سے دادا باپ تمہارے اور تم کر کھا قَسم نے اُس وعدہ کا جس
کو پہلوٹھوں تمام اپنے تم کر پہنچ وہاں کہ ہے لازم 12 ہے۔ کیا
پہلوٹھے تمام کے مویشیوں تمہارے کرو۔ مخصوص لئے کے رب
رکھنا خود گدھا پہلوٹھا اپنا تم اگر 13 ہیں۔ ملکیت کی رب بھی
کرو۔ پیش بچہ کا بکری یا بھیڑ بدلے کے اُس کو رب تو چاہو
ڈالو۔ توڑ گردن کی اُس تو چاہتے نہیں رکھنا اُسے تم اگر لیکن
ہے۔ دینا عوضی میں صورت ہر لئے کے پہلوٹھوں کے انسان لیکن
کیا کا اِس کہ پوچھے بیٹا تمہارا جب میں دنوں والے آنے 14
ہمیں سے قدرت عظیم اپنی رب' دینا، جواب اُسے تو ہے مطلب
ہمیں کرا کڑنے فرعون جب 15 لایا۔ نکال سے غلامی کی مصر
کے حیوانوں اور انسانوں تمام کے مصر نے رب تو دیا نہ جانے
پہلا ہر کا جانوروں اپنے مَیں سے وجہ اِس ڈالا۔ مار کو پہلوٹھوں
دیتا عوضی لئے کے پہلوٹھے ہر اپنے اور کرتا قربان کو رب بچہ
ہو مانند کی نشان پر پیشانی اور ہاتھ تمہارے دستور یہ 16 'ہوں۔
نکال سے مصر سے قدرت اپنی ہمیں رب کہ دلائے یاد تمہیں جو
لایا۔"

راستہ کا نکلنے سے مصر

اُنہیں اللہ تو دیا جانے کو قوم اسرائیلی نے فرعون جب 17
کر لے سے راستے والے گزرنے سے میں علاقے کے فلستیوں
پہنچ کنعان ملکِ ہی جلد وہ ہوئے چلتے پر اُس اگرچہ گیا، نہ
اُنہیں تو گے چلیں پر راستے اُس اگر" کہا، نے رب بلکہ جاتے۔
اپنا سے وجہ اِس وہ کہ ہو نہ ایسا گا۔ پڑے لڑنا سے دوسروں
دوسرے اُنہیں اللہ لئے اِس 18 "جائیں۔ لوٹ مصر کر بدل ارادہ
قُلزم بحرِ سے راستے کے ریگستان وہ اور گیا، کر لے سے راستے
موسیٰ 19 تھے۔ مسلح مرد وقت نکلتے سے مصر بڑھے۔ طرف کی
نے یوسف کیونکہ گیا، لے ساتھ اپنے بھی تابوت کا یوسف
بحال دیکھ تمہاری یقیناً اللہ" تھا، کہا کر دلا قَسم کو اسرائیلیوں
اُٹھا بھی کو ہڈیوں میری وقت اُس گا۔ جائے لے وہاں کے کر
جانا۔ لے ساتھ کر"
خیمے اپنے میں ایتام کر چھوڑ کو سُکات نے اسرائیلیوں 20
آگے کے اُن رب 21 تھا۔ پر کنارے کے ریگستان ایتام لگائے۔
راستے اُنہیں تاکہ میں ستون کے بادل وقت کے دن گیا، چلتا آگے
اُنہیں تاکہ میں ستون کے آگ وقت کے رات اور لگے پتا کا
کے دن 22 تھے۔ سکتے کر سفر رات اور دن وہ یوں ملے۔ روشنی
کے اُن ستون کا آگ وقت کے رات اور ستون کا بادل وقت
ہٹا۔ نہ سے جگہ اپنی بھی کبھی وہ رہا۔ سامنے

14

ہے گزرتا سے میں سمندر اسرائیل

دینا کہہ کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 1
فی ہخیروت یعنی بیچ کے سمندر اور مجدال کر مُڑ پیچھے وہ کہ
اپنے پر ساحل مقابل کے صفون بعل وہ جائیں۔ رُک نزدیک کے
راستہ اسرائیلی کہ گا سمجھے عون فر کر دیکھ یہ 3 لگائیں۔ خیمے
طرف چاروں نے ریگستان کہ اور ہیں رہے پھر آوارہ کر بھول
دوں جانے اَڑ دوبارہ کو فرعون مَیں پھر 4 ہے۔ رکھا گھیر اُنہیں
اور فرعون مَیں لیکن گا۔ کرے پیچھا کا اسرائیلیوں وہ اور گا،

اپریل۔ تا مارچ :مہینے کے ابیب **13:4** *

لیں جان مصری گا۔ کروں ظاهر جلال اپنا پر فوج پوری کی اُس
کیا۔ هی ایسا نے اسرائیلیوں ”هوں۔ رب هی مَیں کہ گے
هجرت اسرائیلی کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ کے مصر جب 5
بدل خیال اپنا نے درباریوں کے اُس اور نے اُس تو هیں گئے کر
اور هے، دیا جانے اُنهیں نے هم هے؟ کِیا کیا نے هم“ کہا، کر
بادشاہ چنانچہ 6 ”هیں۔ گئے هو محروم سے خدمت کی اُن هم اب
وہ 7 نکلا۔ کر لے کو فوج اپنی اور کروایا تیار رتھ جنگی اپنا نے
ساتھ کو رتھوں تمام باقی کے مصر اور رتھ کے قسم بہترین 600
کے مصر نے رب 8 تھے۔ مقرر افسران پر رتھوں تمام گیا۔ لے
اسرائیلی جب لئے اِس تھا، دیا جانے اَڑ دوبارہ کو فرعون بادشاہ
کرنے تعاقب کا اُن وہ تو تھے رہے نکل ساتھ کے اختیار بڑے
گھوڑے، تمام کے فرعون کرتے کرتے پیچھا کا اسرائیلیوں 9 لگا۔
کے قلزم بحرِ اسرائیلی پہنچے۔ قریب کے اُن فوجی اور سوار رتھ،
لگا خیمے نزدیک کے فی‌هخیروت مقابل کے صفون بعل پر ساحل
تھے۔ چکے

طرف اپنی کو فوج کی اُس اور فرعون نے اسرائیلیوں جب 10
کے رب لئے کے مدد اور گئے گھبرا سخت وہ تو دیکھا بڑھتے
کیا“ کہا، سے موسیٰ نے اُنهوں 11 لگے۔ چلّانے چیخنے سامنے
آئے لے میں ریگستان همیں آپ کہ تھی کمی کی قبروں میں مصر
هے؟ کِیا کیا ساتھ همارے نے آپ کر نکال سے مصر همیں هیں؟
کہ تھی کی نہیں درخواست سے آپ میں مصر نے هم کیا 12
کرنے خدمت کی مصریوں همیں دیں، چھوڑ همیں کہ کرم مہربانی
هم کہ هوتا بہتر نسبت کی جانے مر میں ریگستان کر آ یہاں دیں؟
”رهتے۔ غلام کے مصریوں

سے آرام گھبراؤ۔ مت“ دیا، جواب نے موسیٰ لیکن 13
گا۔ بچائے طرح کس آج تمہیں رب کہ دیکھو اور رهو کھڑے
رب 14 گے۔ دیکھو نہیں کبھی پھر کو مصریوں اِن تم بعد کے آج
”هے۔ رهنا چپ بس، تمہیں گا۔ لڑے لئے تمہارے

چیخ کیوں سامنے میرے تُو“ کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 15
لاٹھی اپنی 16 دے۔ حکم کا بڑھنے آگے کو اسرائیلیوں هے؟ رها
بٹ میں حصوں دو وہ تو اُٹھا اوپر کے سمندر اُسے کر پکڑ کو
گے۔ گزریں سے میں پر سمندر زمین خشک اسرائیلی گا۔ جائے
کا اسرائیلیوں وہ تا کہ گا دوں رهنے اَڑے کو مصریوں مَیں 17
رتھوں کے اُس فوج، ساری کی اُس فرعون، مَیں پھر کریں۔ پیچھا

مَیں جب 18 گا۔ کروں ظاهر جلال اپنا پر سواروں کے اُس اور
ظاهر جلال اپنا پر سواروں کے اُس اور رتھوں کے اُس فرعون،
”هوں۔ رب هی مَیں کہ گے لیں جان مصری تو گا کروں
تھا۔ رها چل آگے آگے کے لشکر اسرائیلی فرشتہ کا اللہ 19
کا بادل گیا۔ هو کھڑا پیچھے کے اُن کر هٹ سے وهاں وہ اب
کھڑا جا پیچھے کے اُن کر هٹ سے آگے کے لوگوں بھی ستون
کے لشکروں کے اسرائیلیوں اور مصریوں بادل طرح اِس 20 هوا۔
اندھیرا هی اندھیرا طرف کی مصریوں رات پوری گیا۔ آ درمیان
پوری مصری لئے اِس تھی۔ روشنی طرف کی اسرائیلیوں جبکہ تھا
سکے۔ آ نہ قریب کے اسرائیلیوں دوران کے رات
مشرق نے رب تو اُٹھایا اوپر کے سمندر هاتھ اپنا نے موسیٰ 21
سمندر نے اُس رهی۔ چلتی رات تمام آندھی چلائی۔ آندھی تیز سے
حصوں دو سمندر دی۔ کر خشک تہ کی اُس کر هٹا پیچھے کو
چلتے پر زمین خشک سے میں سمندر اسرائیلی تو 22 گیا بٹ میں
طرح کی دیوار پانی طرف بائیں اور دائیں کے اُن گئے۔ گزر هوئے
رها۔ کھڑا

گھوڑے، تمام کے فرعون تو چلا پتا کو مصریوں جب 23
گئے۔ چلے میں سمندر پیچھے پیچھے کے اُن بھی گھڑسوار اور رتھ
مصر سے ستون کے آگ اور بادل نے رب هی سویرے صبح 24
کے اُن 25 دی۔ کر پیدا ابتری میں اُس اور کی نگاہ پر فوج کی
مصریوں گیا۔ هو مشکل پانا قابو پر اُن تو گئے نکل پہئے کے رتھوں
اُن رب کیونکہ جائیں، بھاگ سے اسرائیلیوں هم آؤ،“ کہا، نے
”هے۔ رها کر مقابلہ کا مصر وهی هے۔ ساتھ کے

اوپر کے سمندر هاتھ اپنا“ کہا، سے موسیٰ نے رب تب 26
گھڑسواروں اور رتھوں کے اُن مصریوں، کر آ واپس پانی پھر اُٹھا۔
تو اُٹھایا اوپر کے سمندر هاتھ اپنا نے موسیٰ 27 ”گا۔ دے ڈبو کو
طرف جس اور لگا، بہنے مطابق کے معمول پانی وقت نکلتے دن
نے رب یوں تھا۔ پانی هی پانی وهاں تھے رهے بھاگ مصری
نے اُس گیا۔ آ واپس پانی 28 دیا۔ کر غرق کر بہا میں سمندر اُنهیں
جو فوج پوری کی فرعون لیا۔ ڈھانک کو گھڑسواروں اور رتھوں
میں اُن گئی۔ هو تباہ کر ڈوب تھی رهی کر تعاقب کا اسرائیلیوں
میں سمندر پر زمین خشک اسرائیلی لیکن 29 بچا۔ نہ بھی ایک سے
طرح کی دیوار پانی طرف بائیں اور دائیں کے اُن گزرے۔ سے
رها۔ کھڑا

بچایا۔ سے مصریوں کو اسرائیلیوں نے رب دن اُس 30
اسرائیلیوں جب 31 آئیں۔ نظر پر ساحل اُنهیں لاشیں کی مصریوں

طرح تیری کون ہے؟ مانند تیری معبود سا کون رب، اے 11
کرتا کام انگیز حیرت طرح تیری کون ہے؟ قدوس اور جلالی
نہیں۔ بھی کوئی ہے؟ دکھاتا معجزے عظیم اور
نگل کو دشمنوں ہمارے زمین تو اُٹھایا ہاتھ دہنا اپنا نے تُو 12
گئی۔
کو قوم اپنی کر دے عوضانہ نے تُو سے شفقت اپنی 13
نے تُو سے قدرت اپنی ہے، کی راہنمائی کی اُس اور دیا چھٹکارا
ہے۔ پہنچایا تک گاہ سکونت مُقدّس اپنی اُسے
پیچ مارے کے ڈر فلستی اُٹھیں، کانپ قومیں دیگر کر سن یہ 14
لگے۔ کھانے تاب و
کپکپی پر راہنماؤں کے موآب گئے، سہم رئیس کے ادوم 15
گئے۔ ہار ہمت باشندے تمام کے کنعان اور گئی، ہو طاری
کے قدرت عظیم تیری گیا۔ چھا پر اُن خوف اور دہشت 16
تک جب ہلے نہ وہ رب، اے گئے۔ جم طرح کی پتھر وہ باعث
تک جب رہے حرکت و بےحس وہ گئی۔ نہ گزر قوم تیری
گئی۔ نہ گزر قوم ہوئی خریدی تیری
اپنے طرح کی پودوں کر لے کو لوگوں اپنے تُو رب، اے 17
کے سکونت اپنی نے تُو جو پر جگہ اُس گا، لگائے پر پہاڑ موروثی
کیا تیار مقدِس اپنا سے ہاتھوں اپنے نے تُو جہاں ہے، لی چن لئے
ہے۔
”!ہے بادشاہ تک ابد رب 18

میں سمندر گھڑسوار اور رتھ گھوڑے، کے فرعون جب 19
لیکن لیا۔ ڈھانک سے پانی کے سمندر اُنہیں نے رب تو گئے چلے
ہارون تب 20 گئے۔ گزر سے میں سمندر پر زمین خشک اسرائیلی
بھی عورتیں تمام باقی اور لیا، دف نے تھی نبیہ جو مریم بہن کی
لگیں۔ ناچنے اور گانے سب لیں۔ ہو پیچھے کے اُس کر لے دف
کی، راہنمائی کی اُن کر گا یہ نے مریم
ہے۔ عظیم نہایت وہ کیونکہ گاؤ، گیت میں تمجید کی رب” 21
“ہے۔ دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو سوار کے اُس اور گھوڑے

چشمے کے ایلیم اور مارہ

دشتِ کر ہو روانہ سے قُلزم بحرِ اسرائیلی پر کہنے کے موسیٰ 22
اِس رہے۔ کرتے سفر تک دن تین وہ وہاں گئے۔ چلے میں شُور
پانی جہاں پہنچے مارہ وہ آخرکار 23 ملا۔ نہ پانی اُنہیں دوران
یعنی مارہ نام کا مقام لئے اِس تھا، کڑوا وہ لیکن تھا۔ یاب دست

ظاہر پر مصریوں نے اُس جو دیکھی قدرت عظیم یہ کی رب نے
کے اُس اور پر اُس وہ گیا۔ چھا پر اُن خوف کا رب تو تھی کی
لگے۔ کرنے اعتماد پر موسیٰ خادم

15

گیت کا موسیٰ

گایا، گیت یہ لئے کے رب نے اسرائیلیوں اور موسیٰ تب 1
عظیم نہایت وہ کیونکہ گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں”
دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو سوار کے اُس اور گھوڑے ہے۔
ہے۔
گیا بن نجات میری وہ ہے، گیت میرا اور قوت میری رب 2
وہی گا۔ کروں تعریف کی اُس مَیں اور ہے، خدا میرا وہی ہے۔
گا۔ کروں تعظیم کی اُس مَیں اور ہے، خدا کا باپ میرے
ہے۔ نام کا اُس رب ہے، سورما رب 3
تو دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو فوج اور رتھوں کے فرعون 4
گئے۔ ڈوب میں قُلزم بحرِ افسران بہترین کے بادشاہ
طرح کی پتھر وہ اور لیا، ڈھانک نے اُنہیں پانی گہرے 5
گئے۔ اُتر تک تہہ کی سمندر

ظاہر سے قدرت بڑی جلال کا ہاتھ دہنے تیرے رب، اے 6
دیتا کر چُور چِکنا کو دشمن ہاتھ دہنا تیرا رب، اے ہے۔ ہوتا
ہے۔
اپنی تُو اُنہیں ہیں ہوتے کھڑے اُٹھ خلاف تیرے جو 7
پر اُن غضب تیرا ہے۔ دیتا پٹخ پر زمین کے کر اظہار کا عظمت
ہیں۔ جاتے جل طرح کی بھوسے میں آگ وہ تو ہے پڑتا آن
صورت کی ڈھیر پانی تو ماری پھونک کر آ میں غصے نے تُو 8
تک گہرائی سمندر گیا، بن دیوار ٹھوس پانی بہتا گیا۔ ہو جمع میں
گیا۔ جم
اُنہیں کے کر پیچھا کا اُن مَیں‘ کہا، کر مار ڈینگ نے دشمن 9
لالچی میری گا۔ کروں تقسیم مال ہوا لُوٹا کا اُن مَیں گا، لوں پکڑ
اُنہیں کر کھینچ تلوار اپنی مَیں گی، جائے ہو سیر سے اُن جان
’گا۔ کروں ہلاک
ڈھانک اُنہیں نے سمندر تو ماری پھونک پر اُن نے تُو لیکن 10
گئے۔ ڈوب میں موجوں زوردار طرح کی سیسے وہ اور لیا،

کر بڑبڑا خلاف کے موسیٰ لوگ کر دیکھ یہ 24 گیا۔ پڑ کڑواہٹ
سے رب لئے کے مدد نے موسیٰ 25 ''پئیں؟ کیا ہم'' لگے، کہنے
موسیٰ جب دکھایا۔ ٹکڑا ایک کا لکڑی اُسے نے اُس تو کی التجا
گئی۔ ہو ختم کڑواہٹ کی پانی تو ڈالی میں پانی لکڑی یہ نے
نے اُس وہاں دیئے۔ قوانین کو قوم اپنی نے رب میں مارہ
کی خدا اپنے رب سے غور'' کہا، نے اُس 26 بھی۔ آزمایا اُنہیں
اُس کرو۔ وہی ہے درست میں نظر کی اُس کچھ جو !سنو آواز
پھر کرو۔ عمل پر ہدایات تمام کی اُس اور دو دھیان پر احکام کے
کیونکہ تھا، لایا پر مصریوں جو گا لاؤں نہیں بیماریاں وہ پر تم مَیں
ہو روانہ اسرائیلی پھر 27 ''ہوں۔ دیتا شفا تجھے جو ہوں رب مَیں
درخت 70 کے کھجور اور چشمے 12 جہاں پہنچے ایلیم کر
لگائے۔ خیمے اپنے قریب کے پانی نے اُنہوں وہاں تھے۔

16

بٹیریں اور مَن

کر سفر سے ایلیم جماعت پوری کی اسرائیل بعد کے اِس 1
درمیان کے سینا اور ایلیم جو پہنچی میں ریگستان کے صین کے
وی ں15 کے مہینے دوسرے بعد کے نکلنے سے مصر وہ ہے۔
کے ہارون اور موسیٰ پھر لوگ تمام میں ریگستان 2 پہنچے۔ دن
مصر ہمیں رب کاش'' کہا، نے اُنہوں 3 لگے۔ بڑبڑانے خلاف
روٹی اور گوشت کر بھر جی کم از کم ہم وہاں !ڈالتا مار ہی میں
لے میں ریگستان لئے اِس صرف ہمیں آپ تھے۔ سکتے کھا تو
''جائیں۔ مر بھوکے سب ہم کہ ہیں آئے
لئے تمہارے سے آسمان مَیں'' کہا، سے موسیٰ نے رب تب 4
ضرورت کی دن اُسی کر جا باہر لوگ روز ہر گا۔ برساؤں روٹی
دیکھوں کر آزما اُنہیں مَیں سے اِس کریں۔ جمع کھانا مطابق کے
اُتنا صرف وہ روز ہر 5 نہیں۔ کہ ہیں سنتے میری وہ آیا کہ گا
چھٹے لیکن ہو۔ کافی لئے کے دن ایک کہ جتنا کریں جمع کھانا
کافی بھی لئے کے دن اگلے وہ تو گے کریں تیار کھانا وہ جب دن
''گا۔ ہو
تم کو شام آج'' کہا، سے اسرائیلیوں نے ہارون اور موسیٰ 6
کل اور 7 ہے۔ لایا نکال سے مصر تمہیں ہی رب کہ گے لو جان
سن شکایتیں تمہاری نے اُس گے۔ دیکھو جلال کا رب تم صبح
کے رب بلکہ نہیں خلاف ہمارے تم میں اصل کیونکہ ہیں، لی
گوشت وقت کے شام کو تم رب بھی پھر 8 ہو۔ رہے بڑا بڑ خلاف
تمہاری نے اُس کیونکہ گا، دے روٹی وافر وقت کے صبح اور
بلکہ نہیں خلاف ہمارے شکایتیں تمہاری ہیں۔ لی سن شکایتیں
''ہیں۔ خلاف کے رب
کے رب' بتانا، کو اسرائیلیوں'' کہا، سے ہارون نے موسیٰ 9
لی سن شکایتیں تمہاری نے اُس کیونکہ جاؤ، ہو حاضر سامنے
لگا کرنے بات سامنے کے جماعت پوری ہارون جب 10 ''۔'ہیں
کا رب وہاں دیکھا۔ طرف کی ریگستان کر پلٹ نے لوگوں تو
مَیں'' 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11 ہوا۔ ظاہر میں بادل جلال
سورج جب آج' بتا، اُنہیں ہے۔ لی سن شکایت کی اسرائیلیوں نے
پیٹ صبح کل اور گے کھاؤ گوشت تم تو گا لگنے ہونے غروب
''۔'ہوں خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم پھر روٹی۔ کر بھر
چھا پر گاہ خیمہ پوری جو آئے غول کے بٹیروں شام اُسی 13
تھی۔ پڑی اوس طرف چاروں کے خیمے صبح اگلی اور گئے۔
دانے پتلے جیسے گالوں کے برف تو گئی سوکھ اوس جب 14
اُسے نے اسرائیلیوں جب 15 تھے۔ پڑے پر زمین طرح کی پالے
یہ'' یعنی ''ہُو؟ مَن'' لگے، پوچھنے سے دوسرے ایک تو دیکھا
موسیٰ ہے۔ چیز کیا یہ کہ تھے جانتے نہیں وہ کیونکہ ''ہے؟ کیا
کھانے تمہیں نے رب جو ہے روٹی وہ یہ'' سمجھایا، کو اُن نے
کرے جمع اُتنا ایک ہر کہ ہے حکم کا رب 16 ہے۔ دی لئے کے
فرد ہر کے خاندان اپنے ہو۔ ضرورت کو خاندان کے اُس جتنا
''کرو۔ جمع لٹر دو لئے کے
بعض اور زیادہ نے بعض کیا۔ ہی ایسا نے اسرائیلیوں 17
کے آدمی ایک ہر تو گیا ناپا اُسے جب لیکن 18 کیا۔ جمع کم نے
نہ کچھ پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے جس تھا۔ کافی لئے
تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کیا جمع کم نے جس لیکن بچا۔
''بچانا۔ نہ کھانا لئے کے دن اگلے'' دیا، حکم نے موسیٰ 19
نے بعض بلکہ مانی نہ بات کی موسیٰ نے لوگوں لیکن 20
کھانے ہوئے بچے کہ ہوا معلوم صبح اگلی لیکن لیا۔ بچا کھانا
سن یہ ہے۔ رہی آ بدبو بہت سے اُس اور ہیں گئے پڑ کیڑے میں
ہوا۔ ناراض سے اُن موسیٰ کر
ہوتی ضرورت اُسے جتنی لیتا کر جمع اُتنا کوئی ہر صبح ہر 21
کر پگھل وہ جاتا رہ پر زمین کچھ جو تو ہوتی تیز دھوپ جب تھی۔
تھا۔ جاتا ہو ختم
مقدار وہ تو کرتے جمع خوراک یہ لوگ جب دن چھٹے 22
جماعت جب لٹر۔ چار لئے کے فرد ہر یعنی تھی ہوتی دُگنی میں

اُس تو 23 دی اطلاع اُسے کر آپاس کے موسیٰ نے بزرگوں کے
ہے، دن کا آرام کل کہ ہے فرمان کا رب" کہا، سے اُن نے
جو تم آج ہے۔ منانا میں تعظیم کی اللہ جو دن کا سبت مُقدّس
جو لو۔ اُبال ہو چاہتے اُبالنا جو اور لو پکا ہو چاہتے پکانا میں تنور
"رکھو۔ محفوظ لئے کے کل اُسے جائے بچ
لئے کے دن اگلے مطابق کے حکم کے موسیٰ نے لوگوں 24
میں اُس نہ آئی، بدبو سے کھانے نہ تو لیا کر محفوظ کھانا
کھاؤ، کھانا ہوا بچا یہی آج" کہا، نے موسیٰ 25 پڑے۔ کیڑے
آج دن۔ کا آرام میں تعظیم کی رب ہے، دن کا سبت آج کیونکہ
یہ دوران کے دن چھ 26 گا۔ ملے نہیں کچھ میں ریگستان تمہیں
اُس ہے۔ دن کا آرام دن ساتواں لیکن ہے، کرنا جمع خوراک
"گا۔ ہو نہیں کچھ لئے کے کھانے پر زمین دن
نکلے، لئے کے کرنے جمع کھانا کو ہفتے لوگ کچھ تو بھی 27
لوگ تم" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 28 ملا۔ نہ کچھ اُنہیں لیکن
کرو انکار سے کرنے عمل پر ھدایات اور احکام میرے تک کب
کا سبت کہ ہے کیا مقرر لئے تمہارے نے رب دیکھو، 29 گے؟
لئے کے دن دو کو جمعہ تمہیں وہ لئے اِس ہے۔ دن کا آرام دن
ہے۔ رھنا میں خیموں اپنے کو سب کو ہفتے ہے۔ دیتا خوراک
"نکلے۔ نہ باھر سے گھر اپنے بھی کوئی
تھے۔ کرتے آرام دن کے سبت لوگ چنانچہ 30
کے اُس رکھا۔ 'مَن' نام کا خوراک اِس نے اسرائیلیوں 31
بنے سے شہد ذائقہ کا اُس اور تھے، سفید مانند کی دھنئے دانے
تھا۔ مانند کی کیک
مرتبان ایک مَن لٹر دو' ہے، فرماتا رب" کہا، نے موسیٰ 32
وہ پھر رکھنا۔ محفوظ لئے کے نسلوں والی آنے اُسے کر رکھ میں
تمہیں جب رہا کھلاتا کھانا کیا تمہیں مَیں کہ گے سکیں دیکھ
ایک" کہا، سے ھارون نے موسیٰ 33 "۔'لایا نکال سے مصر
رکھو سامنے کے رب کر بھر سے مَن لٹر دو اُسے اور لو مرتبان
نے ھارون 34 "رہے۔ محفوظ لئے کے نسلوں والی آنے وہ تا کہ
صندوق کے عہد کو مرتبان اِس کے مَن نے اُس کیا۔ ھی ایسا
رہے۔ محفوظ وہ تا کہ رکھا سامنے کے
وقت اُس وہ رہا۔ ملتا مَن تک سال 40 کو اسرائیلیوں 35
کی کنعان کر نکل سے ریگستان تک جب رہے کھاتے مَن تک
استعمال لئے کے مَن اسرائیلی پیمانہ جو) 36 پہنچے۔ نہ پر سرحد
(تھا۔ عومر نام کا جس تھا برتن ایک کا لٹر دو وہ تھے کرتے

17

پانی سے چٹان

نکلی۔ سے ریگستان کے صین جماعت پوری کی اسرائیل پھر 1
سفر جگہ دوسری سے جگہ ایک وہ رہا دیتا حکم طرح جس رب
کے پینے وھاں لگائے۔ خیمے نے اُنہوں میں رفیدیم رہے۔ کرتے
جھگڑنے کر کہہ یہ ساتھ کے موسیٰ وہ لئے اِس 2 ملا۔ نہ پانی لئے
تم" دیا، جواب نے موسیٰ "دو۔ پانی لئے کے پینے ھمیں" لگے،
"ہو؟ رہے آزما کیوں کو رب ہو؟ رہے جھگڑ کیوں سے مجھ
سے بڑبڑانے خلاف کے موسیٰ وہ تھے۔ پیاسے بہت لوگ لیکن 3
کیا ھیں؟ لائے کیوں سے مصر ھمیں آپ" کہا، بلکہ آئے نہ باز
"جائیں؟ مر پیاسے سمیت ریوڑوں اور بچوں اپنے ہم کہ لئے اِس
لوگوں اِن مَیں" کی، فریاد حضور کے رب نے موسیٰ تب 4
مجھے وہ تو جائیں بگڑ اَور بھی ذرا حالات کروں؟ کیا ساتھ کے
بزرگ کچھ" کہا، سے موسیٰ نے رب 5 "گے۔ دیں کر سنگسار
لے ساتھ بھی لاٹھی وہ چل۔ آگے آگے کے لوگوں کر لے ساتھ
یعنی حورب مَیں 6 تھا۔ مارا کو نیل دریائے نے تُو سے جس جا
سے لاٹھی گا۔ ھوں کھڑا سامنے تیرے پر چٹان ایک کی پہاڑ سینا
"گے۔ سکیں پی لوگ اور گا نکلے پانی سے اُس تو مارنا کو چٹان
اُس 7 کیا۔ ھی ایسا سامنے کے بزرگوں کے اسرائیل نے موسیٰ
'جھگڑنا اور آزمانا' یعنی 'مریبہ اور مسّہ' نام کا جگہ اُس نے
کو رب کر پوچھ یہ اور بڑبڑائے اسرائیلی وھاں کیونکہ رکھا،
نہیں؟ کہ ہے درمیان ہمارے رب کیا کہ آزمایا

شکست کی عمالیقیوں

لڑنے سے اسرائیلیوں عمالیقی جہاں تھی بھی جگہ وہ رفیدیم 8
کو آدمیوں قابل کے لڑنے" کہا، سے یشوع نے موسیٰ 9 آئے۔
لاٹھی کی اللہ مَیں کل کرو۔ مقابلہ کا عمالیقیوں کر نکل اور لو چن
"گا۔ جاؤں ہو کھڑا پر چوٹی کی پہاڑ ہوئے پکڑے
گیا لڑنے سے عمالیقیوں مطابق کے ھدایت کی موسیٰ یشوع 10
اور 11 گئے۔ چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ حور اور ھارون موسیٰ، جبکہ
اسرائیلی تو تھے ہوئے اُٹھائے ہاتھ کے موسیٰ جب کہ ھوا یوں
کچھ 12 رہے۔ جیتتے عمالیقی تو تھے نیچے وہ جب اور رہے، جیتتے
حور اور ھارون لئے اِس گئے۔ تھک بازو کے موسیٰ بعد کے دیر
نے اُنہوں پھر جائے۔ بیٹھ پر اُس وہ تا کہ آئے لے چٹان ایک
کو بازوؤں کے اُس کر ھو کھڑے طرف بائیں اور دائیں کے اُس
یوں نے اُنہوں تک ہونے غروب کے سورج رکھا۔ اُٹھائے اوپر

لڑنے سے عمالیقیوں نے یشوع طرح اِس 13 کی۔ مدد کی موسیٰ
دی۔ شکست اُنہیں لڑتے
لئے کے یادگاری واقعہ یہ" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 14
میں یاد کی یشوع کچھ سب یہ کہ ہے لازم لے۔ لکھ میں کتاب
"گا۔ دوں مٹا نشان و نام کا عمالیقیوں سے دنیا مَیں کیونکہ رہے،
میرا رب' نام کا اُس کر بنا گاہ قربان نے موسیٰ وقت اُس 15
خلاف کے تخت کے رب" کہا، نے اُس 16 رکھا۔ 'ہے جھنڈا
تک ہمیشہ سے عمالیقیوں کی رب لئے اِس ہے، گیا اُٹھایا ہاتھ
"گی۔ رہے جنگ

18

ملاقات سے یترو

اُس جب تھا۔ امام میں مِدیان تک اب یترو سُسر کا موسیٰ 1
ہے، کیا لئے کے قوم اپنی اور موسیٰ نے اللہ جو سنا کچھ سب نے
وہ آیا۔ پاس کے موسیٰ وہ تو 2 ہے لایا نکال سے مصر اُنہیں وہ کہ
اُسے نے موسیٰ کیونکہ لایا، ساتھ اپنے کو صفورہ بیوی کی اُس
بیٹوں دونوں کے موسیٰ یترو 3 تھا۔ دیا بھیج میکے سمیت بیٹوں اپنے
میں ملک اجنبی' یعنی جَیرسوم نام کا بیٹے پہلے لایا۔ ساتھ بھی کو
مَیں" تھا، کہا نے موسیٰ تو ہوا پیدا وہ جب کیونکہ تھا، 'پردیسی
عزرالی نام کا بیٹے دوسرے 4 "ہوں۔ پردیسی میں ملک اجنبی
موسیٰ تو ہوا پیدا وہ جب کیونکہ تھا، 'ہے مددگار خدا میرا' یعنی
مجھے کے کر مدد میری نے خدا کے باپ میرے" تھا، کہا نے
"ہے۔ بچایا سے تلوار کی فرعون
کے موسیٰ وقت اُس کر لے ساتھ بیٹے اور بیوی کی موسیٰ یترو 5
کے سینا یعنی پہاڑ کے اللہ میں ریگستان نے اُس جب پہنچا پاس
تھا، بھیجا پیغام کو موسیٰ نے اُس 6 تھا۔ ہوا لگایا خیمہ قریب
لے ساتھ کو بیٹوں دو اور بیوی کی آپ یترو سُسر کا آپ مَیں،"
"ہوں۔ رہا آ پاس کے آپ کر
کے اُس نکلا، باہر لئے کے استقبال کے سُسر اپنے موسیٰ 7
کا دوسرے ایک نے دونوں دیا۔ بوسہ اُسے اور جھکا سامنے
تفصیل کو یترو نے موسیٰ 8 گئے۔ چلے میں خیمے پھر پوچھا، حال
کے مصریوں اور فرعون خاطر کی اسرائیلیوں نے رب کہ بتایا سے
مشکلات تمام آئی پیش میں راستے نے اُس ہے۔ کیا کچھ کیا ساتھ
ہے۔ بچایا سے اُن طرح کس ہمیں نے رب کہ کیا بھی ذکر کا
خوش کر سن میں بارے کے کاموں اچھے سارے اُن یترو 9
اُنہیں نے اُس جب تھے کئے لئے کے اسرائیلیوں نے رب جو ہوا
تمجید کی رب" کہا، نے اُس 10 تھا۔ بچایا سے ہاتھ کے مصریوں
نجات سے قبضے کے فرعون اور مصریوں کو آپ نے جس ہو
مَیں اب 11 !ہے چھڑایا سے غلامی کو قوم نے اُسی ہے۔ دلائی
اُس کیونکہ ہے، عظیم سے معبودوں تمام رب کہ ہے لیا جان نے
غرور اپنے نے جنہوں کیا ساتھ کے لوگوں اُن کچھ سب یہ نے
اللہ نے یترو پھر 12 "تھا۔ کیا سلوک بُرا ساتھ کے اسرائیلیوں میں
کیں۔ پیش قربانیاں کئی دیگر اور قربانی والی ہونے بھسم کو
کے اللہ ساتھ کے یترو سُسر کے موسیٰ بزرگ تمام اور ہارون تب
بیٹھے۔ کھانے کھانا حضور

ہے جاتا کیا مقرر کو بزرگوں 70

گیا۔ بیٹھ لئے کے کرنے انصاف کا لوگوں موسیٰ دن اگلے 13
تک شام کر لے سے صبح وہ کہ تھی زیادہ اِتنی تعداد کی اُن
کچھ سب یہ نے یترو جب 14 رہے۔ کھڑے سامنے کے موسیٰ
کر ساتھ کے لوگوں آپ جو ہے کیا یہ" پوچھا، نے اُس تو دیکھا
کی اُن آپ اور رہتے گھیرے کو آپ وہ دن سارا ہیں؟ رہے
کر کیوں ہی اکیلے کچھ سب یہ آپ ہیں۔ رہتے کرتے عدالت
"ہیں؟ رہے
کی اللہ کر آ پاس میرے لوگ" دیا، جواب نے موسیٰ 15
جھگڑا یا تنازع کوئی کبھی جب 16 ہیں۔ کرتے معلوم مرضی
کے کر فیصلہ مَیں ہیں۔ آتی پاس میرے پارٹیاں دونوں تو ہے ہوتا
اُنہیں اللہ کے احکام اور ہدایات بتاتا ہوں۔"
اچھا طریقہ کا آپ" کہا، سے اُس نے سُسر کے موسیٰ 17
سنبھال نہیں اکیلے اُسے آپ کہ ہے وسیع اِتنا کام 18 ہے۔ نہیں
بُری ہیں آتے پاس کے آپ جو لوگ وہ اور آپ سے اِس سکتے۔
ایک کو آپ میں !سنیں بات میری 19 ہیں۔ جاتے تھک طرح
کہ ہے لازم کرے۔ مدد کی آپ میں اُس اللہ ہوں۔ دیتا مشورہ
معاملات کے اُن اور رہیں نمائندہ کے قوم سامنے کے اللہ آپ
اُنہیں آپ کہ ہے ضروری بھی یہ 20 کریں۔ پیش سامنے کے اُس
زندگی طرح کس وہ کہ سکھائیں، ہدایات اور احکام کے اللہ
قابلِ سے میں قوم ساتھ ساتھ لیکن 21 کریں۔ کیا کیا اور گزاریں
مانتے خوف کا اللہ جو ہوں لوگ ایسے وہ چنیں۔ آدمی اعتماد
اُنہیں ہوں۔ کرتے نفرت سے رشوت اور ہوں دل راست ہوں،
مقرر پر آدمیوں دس دس اور پچاس پچاس سَو، سَو ہزار، ہزار
وقت ہر وہ کہ گی ہو یہ داری ذمہ کی آدمیوں اُن 22 کریں۔
وہ تو ہو معاملہ پیچیدہ ہی بہت کوئی اگر کریں۔ انصاف کا لوگوں

فیصلہ کا معاملوں دیگر لیکن آئیں، پاس کے آپ لئے کے فیصلے
کا آپ اور گے بٹائیں ہاتھ کا آپ میں کام وہ یوں کریں۔ خود وہ
گا۔ جائے ہو ہلکا بوجھ
آپ اور ہو مطابق کے مرضی کی اللہ مشورہ یہ میرا اگر 23
لوگ تمام یہ اور گے سکیں نبھا داری ذمہ اپنی آپ تو کریں ایسا
سکیں جا گھر اپنے اپنے ساتھ کے سلامتی پر ملنے کے انصاف
“گے۔
کیا۔ ھی ایسا اور لیا مان مشورہ کا سُسر اپنے نے موسیٰ 24
اُنہیں اور چنے آدمی اعتماد قابلِ سے میں اسرائیلیوں نے اُس 25
کیا۔ مقرر پر آدمیوں دس دس اور پچاس پچاس سَو، سَو ہزار، ہزار
کرنے انصاف کا لوگوں پر طور مستقل کر بن قاضی مرد یہ 26
معاملوں مشکل اور کرتے خود وہ فیصلہ کا مسئلوں آسان لگے۔
تھے۔ آتے لے پاس کے موسیٰ کو
یترو تو کیا رُخصت کو سُسر اپنے نے موسیٰ بعد عرصے کچھ 27
گیا۔ چلا واپس وطن اپنے

19

سینا کوہِ

گئے ہو مہینے دو ہوئے کرتے سفر سے مصر کو اسرائیلیوں 1
میں ریگستان کے سینا وہ دن ھی پہلے کے مہینے تیسرے تھے۔
آ میں سینا دشتِ کر چھوڑ کو رفیدیم وہ دن اُس 2 پہنچے۔
ڈیرے قریب کے پہاڑ میں ریگستان نے اُنہوں وہاں پہنچے۔
ڈالے۔
پر پہاڑ نے اللہ گیا۔ پاس کے اللہ کر چڑھ پر پہاڑ موسیٰ تب 3
اسرائیل بنی گھرانے کے یعقوب” کہا، کر پکار کو موسیٰ سے
کچھ کیا ساتھ کے مصریوں نے مَیں کہ ھے دیکھا نے تم‘ 4 بتا، کو
پاس اپنے یہاں کر اُٹھا پر پَروں کے عقاب کو تم مَیں کہ اور کیا،
مطابق کے عہد میرے اور سنو میری تم اگر چنانچہ 5 ہوں۔ لایا
گو گے۔ ہو ملکیت خاص میری سے میں قوموں تمام پھر تو چلو
اماموں مخصوص لئے میرے تم لیکن 6 ھے، ھی میری دنیا پوری
باتیں ساری یہ کر جا اب ’گے۔ ہو قوم مُقدّس اور بادشاھی کی
“بتا۔ کو اسرائیلیوں
کر بُلا کو بزرگوں کے قوم اور کر اُتر سے پہاڑ نے موسیٰ 7
دیا حکم اُسے نے رب لئے کے کہنے جو بتائیں باتیں تمام وہ اُنہیں
ھر کی رب ھم” کہا، کر مل نے قوم پوری میں جواب 8 تھا۔
پر پہاڑ نے موسیٰ “ھے۔ فرمائی نے اُس جو گے کریں پوری بات
نے رب تو پہنچا وہ جب 9 بتایا۔ جواب کا قوم کو رب کر لوٹ
تا کہ گا آؤں پاس تیرے میں بادل گھنے مَیں” کہا، سے موسیٰ
ھمیشہ وہ پھر سنیں۔ ہوئے ہوتے کلام ھم سے تجھ مجھے لوگ
باتیں تمام وہ کو رب نے موسیٰ تب “گے۔ رکھیں بھروسا پر تجھ
تھیں۔ کی نے لوگوں جو بتائیں
آج کر لوٹ پاس کے لوگوں اب” کہا، سے موسیٰ نے رب 10
لباس اپنے وہ کر۔ مُقدّس و مخصوص لئے میرے اُنہیں کل اور
دن اُس کیونکہ جائیں، ہو تیار لئے کے دن تیسرے 11 کر دھو
لوگوں 12 گا۔ اُترے پر سینا کوہِ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں رب
اُنہیں کر۔ مقرر حدیں کی پہاڑ طرف چاروں لئے کے حفاظت کی
کے اُس نہ چڑھو، پر پہاڑ نہ کرو۔ نہ پار کو حدود کہ کر خبردار
جائے۔ مارا ضرور وہ چھوئے اُسے بھی جو چھوؤ۔ کو دامن
تیروں یا پتھروں بلکہ ھے مارنا نہیں کر چھو سے ہاتھ اُسے اور 13
تک جب سکتا۔ رہ نہیں زندہ وہ حیوان، یا ہو انسان خواہ سے۔
پر پہاڑ کو لوگوں تک وقت اُس جائے نہ پھونکا تک دیر نرسنگا
“ھے۔ نہیں اجازت کی چڑھنے
مخصوص لئے کے اللہ کو لوگوں کر اُتر سے پہاڑ نے موسیٰ 14
اُن نے اُس 15 دھوئے۔ بھی لباس اپنے نے اُنہوں کیا۔ مُقدّس و
سے عورتوں مرد جاؤ۔ ہو تیار لئے کے دن تیسرے” کہا، سے
“ہوں۔ نہ بستر ھم
چمکنے بجلی گیا۔ چھا بادل گھنا پر پہاڑ صبح دن تیسرے 16
سنائی آواز زوردار نہایت کی نرسنگے اور لگا گرجنے بادل لگی،
اللہ کو لوگوں موسیٰ تب 17 اُٹھے۔ لرز لوگ میں گاہ خیمہ دی۔
اور گیا، لے طرف کی پہاڑ باھر سے گاہ خیمہ لئے کے ملنے سے
سے دھوئیں پہاڑ سینا 18 ہوئے۔ کھڑے میں دامن کے پہاڑ وہ
دھواں سے پہاڑ آیا۔ اُتر پر اُس میں آگ رب کیونکہ تھا، ہوا ڈھکا
پہاڑ پورا ھے۔ اُٹھتا سے بھٹے کسی جیسے تھا رہا اُٹھ طرح اِس
ہوتی تر تیز سے تیز آواز کی نرسنگے 19 لگا۔ لرزنے سے شدت
دیتا جواب میں آواز اونچی اُسے اللہ اور لگا بولنے موسیٰ گئی۔
رہا۔
کے آنے اوپر کو موسیٰ اور اُترا پر چوٹی کی پہاڑ سینا رب 20
فوراً” کہا، سے موسیٰ نے رب 21 چڑھا۔ اوپر موسیٰ کہا۔ لئے
پہاڑ لئے کے دیکھنے مجھے وہ کہ کر خبردار کو لوگوں کر اُتر نیچے
بہت تو کریں ایسا وہ اگر ہوں۔ نہ داخل زبردستی میں حدود کی
آتے حضور کے رب جو بھی امام 22 گے۔ جائیں ہو ہلاک سے
اُن غضب میرا ورنہ کریں، مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے ھیں

پر ٹوٹ پڑے گا۔“
23 لیکن موسیٰ نے رب سے کہا، ”لوگ پہاڑ پر نہیں آ سکتے،
کیونکہ تُو نے خود ھی ھمیں خبردار کیا کہ ھم پہاڑ کی حدیں مقرر
کر کے اُسے مخصوص و مُقدّس کریں۔“
24 رب نے جواب دیا، ”بھی تو اُتر جا اور ھارون کو ساتھ لے
کر واپس آ۔ لیکن اماموں اور لوگوں کو مت آنے دے۔ اگر وہ
زبردستی میرے پاس آئیں تو میرا غضب اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔“
25 موسیٰ نے لوگوں کے پاس اُتر کر اُنہیں یہ باتیں بتا دیں۔

20

دس احکام

1 تب اللہ نے یہ تمام باتیں فرمائیں، 2 ”مَیں رب تیرا خدا ھوں
جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ 3 میرے سوا کسی
اَور معبود کی پرستش نہ کرنا۔ 4 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ کسی بھی
چیز کی مورت نہ بنانا، چاھے وہ آسمان میں، زمین پر یا سمندر میں
ھو۔ 5 نہ بُتوں کی پرستش، نہ اُن کی خدمت کرنا، کیونکہ مَیں
تیرا رب غیور خدا ھوں۔ جو مجھ سے نفرت کرتے ھیں اُنہیں مَیں
تیسری اور چوتھی پشت تک سزا دوں گا۔ 6 لیکن جو مجھ سے
محبت رکھتے اور میرے احکام پورے کرتے ھیں اُن پر مَیں ھزار
پُشتوں تک مہربانی کروں گا۔
7 رب اپنے خدا کا نام بےمقصد یا غلط مقصد کے لئے
استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ھے اُسے رب سزا دیئے بغیر
نہیں چھوڑے گا۔
8 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا کہ وہ
مخصوص و مُقدّس ھو۔ 9 ھفتے کے پہلے چھ دن اپنا کام کاج کر،
10 لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا کا آرام کا دن ھے۔ اُس دن
کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی،
تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی اور نہ تیرے مویشی۔ جو پردیسی تیرے
درمیان رھتا ھے وہ بھی کام نہ کرے۔ 11 کیونکہ رب نے پہلے
چھ دن میں آسمان و زمین، سمندر اور جو کچھ اُن میں ھے بنایا
لیکن ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لئے رب نے سبت کے دن کو
برکت دے کر مقرر کیا کہ وہ مخصوص اور مُقدّس ھو۔
12 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ پھر تُو اُس ملک
میں جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ھے دیر تک جیتا رھے گا۔
13 قتل نہ کرنا۔
14 زنا نہ کرنا۔
15 چوری نہ کرنا۔
16 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواھی نہ دینا۔
17 اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ نہ اُس کی بیوی کا،
نہ اُس کے نوکر کا، نہ اُس کی نوکرانی کا، نہ اُس کے بیَل اور نہ
اُس کے گدھے کا بلکہ اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا۔“

لوگ گھبرا جاتے ھیں

18 جب باقی تمام لوگوں نے بادل کی گرج اور نرسنگے کی آواز
سنی اور بجلی کی چمک اور پہاڑ سے اُٹھتے ھوئے دھوئیں کو دیکھا
تو وہ خوف کے مارے کانپنے لگے اور پہاڑ سے دُور کھڑے ھو
گئے۔ 19 اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، ”آپ ھی ھم سے بات کریں
تو ھم سنیں گے۔ لیکن اللہ کو ھم سے بات نہ کرنے دیں ورنہ ھم
مر جائیں گے۔“
20 لیکن موسیٰ نے اُن سے کہا، ”مت ڈرو، کیونکہ رب تمہیں
جانچنے کے لئے آیا ھے، تاکہ اُس کا خوف تمہاری آنکھوں کے
سامنے رھے اور تم گناہ نہ کرو۔“ 21 لوگ دُور ھی رھے جبکہ
موسیٰ اُس گہری تاریکی کے قریب گیا جہاں اللہ تھا۔
22 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اسرائیلیوں کو بتا، ’تم نے
خود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کی ھیں۔
23 چنانچہ میری پرستش کے ساتھ ساتھ اپنے لئے سونے یا چاندی
کے بُت نہ بناؤ۔ 24 میرے لئے مٹی کی قربان گاہ بنا کر اُس پر اپنی
بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں کی بھسم ھونے والی اور سلامتی کی
قربانیاں چڑھانا۔ مَیں تجھے وہ جگہیں دکھاؤں گا جہاں میرے
نام کی تعظیم میں قربانیاں پیش کرنی ھیں۔ ایسی تمام جگہوں پر
مَیں تیرے پاس آ کر تجھے برکت دوں گا۔
25 اگر تُو میرے لئے قربان گاہ بنانے کی خاطر پتھر استعمال
کرنا چاھے تو تراشے ھوئے پتھر استعمال نہ کرنا۔ کیونکہ
تو تراشنے کے لئے استعمال ھونے والے اوزار سے اُس کی
بےحرمتی کرے گا۔ 26 قربان گاہ کو سیڑھیوں کے بغیر بنانا ھے
تاکہ اُس پر چڑھنے سے تیرے لباس کے نیچے سے تیرا ننگاپن نظر نہ
آئے۔‘“

21

1 اسرائیلیوں کو یہ احکام بتا،

عبرانی غلام کے حقوق

رھے۔ غلام تیرا سال چھ وہ تو خریدے غلام عبرانی تُو اگر 2
ھونے آزاد جائے۔ دیا کر آزاد اُسے کہ ھے لازم بعد کے اِس
گی۔ ھو نہیں ضرورت کی دینے پیسے اُسے لئے کے
ھو آیا گھر کے مالک میں حالت شدہ غیرشادی غلام اگر 3
حالت شدہ شادی وہ اگر جائے۔ چلا ھی اکیلا کر ھو آزاد وہ تو
جائے۔ کر ھو آزاد سمیت بیوی اپنی وہ کہ ھے لازم تو ھو آیا میں
تو ھیں ھوئے پیدا بچے اور کرائی شادی کی غلام نے مالک اگر 4
کے سال چھ گے۔ ھوں ملکیت کی مالک بچے اور بیوی کی اُس
مالک بچے اور بیوی کی اُس تو جائے کر ھو آزاد غلام جب بعد
رھیں۔ پاس کے ھی
سے بچوں بیوی اپنے اور مالک اپنے مَیں" کہے، غلام اگر 5
مالک کا غلام تو 6 "چاھتا ھونا نہیں آزاد مَیں ھوں، رکھتا محبت
چوکھٹ کی اُس یا دروازے اُسے وہ لائے۔ سامنے کے اللہ اُسے
کی کان کے اُس سے اوزار تیز یعنی سُتالی اور جائے لے پاس کے
گا۔ رھے بنا غلام کا اُس بھر زندگی وہ تب دے۔ چھید لَو
لئے کے اُس تو ڈالے بیچ میں غلامی کو بیٹی اپنی کوئی اگر 7
مالک کے اُس اگر 8 ھیں۔ فرق سے مرد شرائط کی ملنے آزادی
میں بعد لیکن جائے، بن بیوی کی اُس وہ کہ کیا منتخب اُسے نے
کر لے معاوضہ مناسب وہ کہ ھے لازم تو آئے نہ پسند اُسے وہ
کو عورت اُسے دے۔ کر واپس کو داروں رشتے کے اُس اُسے
نے اُس کیونکہ ھے، نہیں اختیار کا بیچنے ھاتھ کے غیرملکیوں
ھے۔ کیا سلوک بےوفا ساتھ کے اُس
شادی ساتھ کے بیٹے اپنے کی اُس مالک کا لونڈی اگر 9
گے۔ ھوں حاصل حقوق کے بیٹی کو عورت تو کرائے
دوسری میں بعد کے کر شادی سے اُس نے مالک اگر 10
کھانا بھی کو پہلی وہ کہ ھے لازم تو کی شادی بھی سے عورت
بستر ھم ساتھ کے اُس علاوہ کے اِس رھے۔ دیتا کپڑے اور
ادا فرائض تین یہ وہ اگر 11 ھے۔ کرنا ادا بھی فرض کا ھونے
میں صورت اِس گا۔ پڑے کرنا آزاد کو عورت اُسے تو کرے نہ
گا۔ ھو کرنا آزاد مفت اُسے

سزا کی کرنے زخمی

مر وہ کہ ھو مارتا سخت اِتنا کر بوجھ جان کو کسی جو 12
اُس اگر لیکن 13 ھے۔ دینا موت سزائے ضرور اُسے تو جائے
نے اللہ اور ھوا سے اتفاق یہ بلکہ مارا نہ کر بوجھ جان اُسے نے
جو ھے سکتا لے پناہ جگہ ایسی ایک والا مارنے تو دیا، ھونے یہ
نہیں اجازت کی جانے کئے قتل اُسے وھاں گا۔ کروں مقرر مَیں
مار کو کسی سے چالاکی اور دانستہ دیدہ جو لیکن 14 گی۔ ھو
موت سزائے کر چھین بھی سے گاہ قربان میری اُسے ھے ڈالتا
ھے۔ دینا
سزائے اُسے ھے پیٹتا مارتا کو ماں اپنی یا باپ اپنے جو 15
جائے۔ دی موت
دی موت سزائے اُسے ھے لیا کر اغوا کو کسی نے جس 16
تک اب اُسے یا ھو چکا بیچ کر بنا غلام اُسے وہ چاھے جائے،
ھو۔ ھوا رکھا پاس اپنے
دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو 17
جائے۔
دوسرے شخص ایک اور جھگڑیں آدمی کہ ھے سکتا ھو 18
وہ جائے بچ وہ گو کہ دے کر زخمی اِتنا سے مُکے یا پتھر کو
شفا تک یہاں مریض میں بعد اگر 19 ھو۔ سکتا نہ اُٹھ سے بستر
چوٹ تو سکے پھر چل سہارے کے لاٹھی کر اُٹھ دوبارہ کہ پائے
کے وقت اُس صرف اُسے گی۔ ملے نہیں سزا کو والے پہنچانے
سکے۔ کما نہ پیسے مریض تک جب گا پڑے دینا معاوضہ لئے
ھے۔ کروانا علاج پورا کا اُس اُسے ھی ساتھ
وہ کہ مارے یوں سے لاٹھی کو لونڈی یا غلام اپنے جو 20
پٹائی لونڈی یا غلام اگر لیکن 21 جائے۔ دی سزا اُسے جائے مر
جائے۔ دی نہ سزا کو مالک تو رھے زندہ دن دو یا ایک بعد کے
اُسے نقصان کا اُس تھی دی لئے کے اُس نے اُس رقم جو کیونکہ
گا۔ پڑے اُٹھانا خود
لڑتے لڑتے اور ھوں رھے لڑ میں آپس لوگ کہ ھے سکتا ھو 22
ھو ضائع بچہ کا اُس کہ جائیں ٹکرا یوں سے عورت حاملہ کسی
والے پہنچانے ضرب تو ھو ھوا نہ نقصان اَور کوئی اگر جائے۔
کرے، مقرر جرمانہ یہ شوھر کا عورت گا۔ پڑے دینا جرمانہ کو
ھو۔ تصدیق کی اِس میں عدالت اور
پھر تو ھو پہنچا بھی نقصان اَور کو عورت اُس اگر لیکن 23
جائے دی سزا مطابق کے اصول اِس کو والے پہنچانے ضرب
کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ 24 جان، بدلے کے جان کہ
جلنے 25 پاؤں، بدلے کے پاؤں ھاتھ، بدلے کے ھاتھ دانت، بدلے
کے کاٹ مار، بدلے کے مار زخم، کا جلنے بدلے کے زخم کے
کاٹ۔ بدلے
وہ کہ مارے یوں پر آنکھ کی غلام اپنے مالک کوئی اگر 26
پڑے کرنا آزاد بدلے کے آنکھ کو غلام اُسے تو جائے ھو ضائع

سے پیٹنے کے مالک اگر 27 عورت۔ یا ہو مرد غلام چاہے گا،
آزاد بدلے کے دانت کو غلام اُسے تو جائے ٹوٹ دانت کا غلام
عورت۔ یا ہو مرد غلام چاہے گا، پڑے کرنا

معاوضہ کا نقصان

وہ کہ مارے ایسا کو عورت یا مرد کسی بَیل کوئی اگر 28
گوشت کا اُس جائے۔ کیا سنگسار کو بَیل اُس تو جائے مر
مالک کے بَیل میں صورت اِس ہے۔ نہیں اجازت کی کھانے
پہلے کو مالک کہ ہے سکتا ہو لیکن 29 جائے۔ دی نہ سزا کو
بَیل نے اُس تو بھی ہے، مارتا کو لوگوں بَیل کہ تھا گیا کیا آگاہ
مار کو کسی نے اُس میں نتیجے کے جس تھا چھوڑا کھلا کو
مالک کے اُس بلکہ کو بَیل صرف نہ میں صورت ایسی ڈالا۔
وہ کہ جائے کیا فیصلہ اگر لیکن 30 ہے۔ کرنا سنگسار بھی کو
اُسے جائے کیا مقرر بھی معاوضہ جتنا تو دے فدیہ کا جان اپنی
گا۔ پڑے دینا
یا جائے مارا کو بیٹے چاہے ہے، نہیں فرق کوئی میں سزا 31
تو دے مار کو لونڈی یا غلام کسی بَیل اگر لیکن 32 کو۔ بیٹی
دے سِکے 30 کے چاندی کو مالک کے غلام مالک کا اُس
جائے۔ کیا سنگسار کو بَیل اور
دیا رہنے کھلا کو حوض اپنے نے کسی کہ ہے سکتا ہو 33
اور دیا رہنے کھلا اُسے کر کھود گڑھا لئے کے بنانے حوض یا
میں صورت ایسی 34 گیا۔ مر کر گر میں اُس گدھا یا بَیل کوئی
کے جانور وہ دے۔ پیسے لئے کے جانور مُردہ مالک کا حوض
خود جانور مُردہ اور کرے ادا قیمت پوری کی اُس کو مالک
لے۔ لے
مارے ایسے کو بَیل کے دوسرے کسی بَیل کا کسی اگر 35
کہ اُس کر بیچ کو بَیل زندہ مالک دونوں تو جائے مر وہ کہ
برابر بھی کو بَیل مُردہ وہ طرح اِسی لیں۔ بانٹ برابر میں آپس پیسے
کہ تھا معلوم کو مالک کہ ہے سکتا ہو لیکن 36 کریں۔ تقسیم
اُس باوجود کے اِس ہے، کرتا حملہ پر جانوروں دوسرے بَیل میرا
کے بَیل مُردہ اُسے میں صورت ایسی تھا۔ چھوڑ دیا آزاد اُسے نے
بَیل مُردہ وہ اور گا، پڑے دینا بَیل نیا کو مالک کے اُس عوض
لے۔ لے خود

22

حفاظت کی ملکیت

بیچ یا کیا ذبح اُسے کہ کر چوری بھیڑ یا بَیل کوئی نے جس 1
چوری ہر اور بَیل پانچ عوض کے بَیل کے چوری ہر اُسے ہے ڈالا
ہے۔ کرنا واپس بھیڑیں چار عوض کے بھیڑ کی
اُسے لوگ اور ہو رہا لگا نقب چور کوئی کہ ہے سکتا ہو 2
رات اگر جائے۔ مر وہ کہ رہیں پیٹتے مارتے تک یہاں کر پکڑ
ٹھہر نہیں دار ذمہ کے خون کے اُس وہ تو ہو ہوا ایسا وقت کے
تو ہو ہوا ایسا بعد کے ہونے طلوع کے سورج اگر لیکن 3 سکتے۔
گا۔ ٹھہرے قاتل وہ مارا اُسے نے جس
کے اُس اگر ہے۔ دینا عوضانہ کا چیز ہوئی چُرائی ہر کو چور
جو ہے۔ بیچنا کر بنا غلام اُسے تو ہو نہ کچھ لئے کے دینے پاس
بدلے کے چیزوں ہوئی چُرائی وہ ملیں عوض کے بیچنے اُسے پیسے
جائیں۔ دیئے میں
ہر اُسے تو جائے پایا زندہ پاس کے چور جانور کا چوری اگر 4
یا بکری بھیڑ، بَیل، وہ چاہے گے، پڑیں دینے دو عوض کے جانور
ہو۔ گدھا
انگور یا کھیت اپنے کو مویشی اپنے کوئی کہ ہے سکتا ہو 5
کسی وہ ہوتے ہوتے اور دے چرنے کر چھوڑ میں باغ کے
لگے۔ چرنے کر جا میں باغ کے انگور یا کھیت کے دوسرے
کے نقصان مالک کا مویشی کہ ہے لازم میں صورت ایسی
سے میں پیداوار بہترین کی کھیت اور باغ کے انگور اپنے عوض
دے۔
کانٹےدار وہ اور ہو جلائی آگ نے کسی کہ ہے سکتا ہو 6
کے اُس کر پھیل تک کھیت کے پڑوسی ذریعے کے جھاڑیوں
کسی کی کھیت یا کو فصل ہوئی پکی کی اُس کو، پُولوں کے اناج
آگ نے جس میں صورت ایسی دے۔ کر برباد کو پیداوار اَور
ہے۔ کرنی ادا قیمت پوری کی اُس اُسے ہو جلائی
اپنے مال اَور کوئی یا پیسے کچھ نے کسی کہ ہے سکتا ہو 7
رکھے۔ محفوظ اُسے وہ تاکہ ہو دیا کر سپرد کے کار واقف کسی
چور میں بعد اور جائیں ہو چوری سے گھر کے اُس چیزیں یہ اگر
گی۔ پڑے کرنی ادا قیمت دُگنی کی اُس کو چور تو جائے پکڑا کو
مالک کا گھر اُس کہ ہے لازم تو جائے نہ پکڑا چور اگر لیکن 8
ہو کھڑا حضور کے اللہ تھیں گئی کی چیزیں یہ سپرد کے جس
یا ہے کیا چوری مال یہ خود نے اُس کہ جائے کیا معلوم تاکہ
نہیں۔
دونوں اور ہو، جھگڑا میں آپس کا لوگوں دو کہ ہے سکتا ہو 9
ہے۔ میری یہ کہ ہوں کرتے دعویٰ میں بارے کے چیز کسی

20 دیگر بلکہ کرے پیش قربانیاں کو رب صرف نہ جو
جائے۔ کیا ھلاک کر نکال سے قوم اُسے بھی کو معبودوں

احکام لئے کے حفاظت کی کمزوروں

21 نہ اور دبانا نہ اُسے ھے مہمان میں ملک تیرے پردیسی جو
تھے۔ پردیسی میں مصر بھی تم کیونکہ کرنا، سلوک بُرا سے اُس
22 کرے ایسا تو اگر 23 کرنا۔ نہ سلوک بُرا سے یتیم یا بیوہ کسی
گا۔ سنوں کی اُن ضرور مَیں تو کریں فریاد سے مجھ کر چلّا وہ اور
24 پھر گا۔ ڈالوں مار سے تلوار تمہیں کر آ میں غصے بڑے مَیں
جائیں بن یتیم خود بچے تمہارے اور بیوائیں خود بیویاں تمہاری
گے۔
25 تو ھے دیا قرض کو غریب کسی کے قوم میری نے تُو اگر
لینا۔ نہ سود سے اُس
26 ھو ملی پر طور کے گروی چادر کی اُس سے کسی تجھے اگر
کیونکہ 27 ھے، دینا کر واپس ھی پہلے سے ڈوبنے سورج اُسے تو
چیز کیا وہ ورنہ ھے۔ کرتا استعمال لئے کے سونے وہ کو اِسی
شخص وہ اور کرے نہ واپس چادر تُو اگر گا؟ سوئے کر اوڑھ
کیونکہ گا، سنوں کی اُس مَیں تو کرے فریاد سے مجھ کر چلّا
ھوں۔ مہربان میں

فرائض متعلق سے اللہ

28 لعنت پر سردار کسی کے قوم اپنی نہ کوسنا، نہ کو اللہ
کرنا۔
29 میں پیداوار کی کولھوؤں اور کھیت اپنے پر وقت مجھے
بَیلوں، اپنے 30 دینا۔ مجھے پہلوٹھے اپنے کرنا۔ پیش نذرانے سے
کا جانور دینا۔ مجھے بھی کو پہلوٹھوں کے بکریوں اور بھیڑوں
مجھے وہ دن آٹھویں رھے۔ ساتھ کے ماں اپنی دن سات پہلے پہلوٹھا
جائے۔ دیا
31 اِس رکھنا۔ مُقدّس و مخصوص لئے میرے کو آپ اپنے
جانور جنگلی کسی جسے کھانا مت گوشت کا جانور ایسے لئے
دینا۔ کھانے کو کُتوں کو گوشت ایسے ھے۔ ڈالا پھاڑ نے

23

محبت سے دوسروں اور انصاف میں عدالت

1 کر دے ساتھ کا آدمی شریر کسی پھیلانا۔ نہ افواھیں غلط
رھی کر کام غلط اکثریت اگر 2 ھے۔ منع دینا گواھی جھوٹی
وقت دیتے گواھی میں عدالت لینا۔ ھو نہ پیچھے کے اُس تو ھو
فیصلہ غلط سے جس کرنا نہ بات ایسی کر مل ساتھ کے اکثریت

یا کپڑے بکری، بھیڑ، گدھا، بَیل، مثلاً ھو چیز قیمتی کوئی اگر
جسے جائے۔ لایا حضور کے اللہ معاملہ تو چیز ھوئی کھوئی کوئی
دُگنی کی چیز زیرِ بحث کو دوسرے اُسے دے قرار قصوروار اللہ
ھے۔ کرنی ادا قیمت
10 بکری بھیڑ، بَیل، گدھا، کوئی اپنا نے کسی کہ ھے سکتا ھو
اُسے وہ تاکہ دیا کر سپرد کے کار واقف کسی جانور اَور کوئی یا
کوئی یا جائے، ھو زخمی یا جائے مر جانور وھاں رکھے۔ محفوظ
دیکھ نہ کوئی جب جائے لے وقت اُس اُسے کے کر قبضہ پر اُس
جانور سپرد کے جس کہ جائے کیا حل یوں معاملہ یہ 11 ھو۔ رھا
اپنے نے مَیں کہ کہے کر کھا قَسم حضور کے رب وہ تھا گیا کیا
کے جانور کیا۔ نہیں کام یہ میں لالچ کے جانور کے کار واقف
بدلے کے اِس کو دوسرے اور گا، پڑے کرنا قبول یہ کو مالک
گیا کیا چوری کو جانور واقعی اگر لیکن 12 گا۔ ھو دینا نہیں کچھ
ادا قیمت کی اُس اُسے تھا گیا کیا جانور سپرد کے جس تو ھے
ھو ڈالا پھاڑ اُسے نے جانور جنگلی کسی اگر 13 گی۔ پڑے کرنی
اُسے پھر آئے۔ لے کو لاش ھوئی پھاڑی پر طور کے ثبوت وہ تو
گی۔ پڑے کرنی نہیں ادا قیمت کی اُس
14 لے اجازت سے کار واقف اپنے کوئی کہ ھے سکتا ھو
کی مالک کو جانور اگر کرے۔ استعمال جانور کا اُس کر
کو شخص اُس تو جائے مر وہ یا لگے چوٹ میں غیرموجودگی
گا۔ پڑے دینا معاوضہ کا اُس تھا وقت اُس جانور پاس کے جس
15 کو دوسرے تو تھا ساتھ وقت اُس مالک کا جانور اگر لیکن
کو جانور نے اُس اگر گی۔ ھو نہیں ضرورت کی دینے معاوضہ
گا۔ جائے ھو پورا سے کرائے نقصان کا اُس تو ھو لیا پر کرائے

جرم کا ورغلانے کو لڑکی

16 اُسے مرد کوئی اور ھوئی نہیں منگنی کی کنواری کسی اگر
سے اُس کر دے مہر وہ تو جائے ھو بستر ھم سے اُس کر ورغلا
کے مرد اُس کی اُس باپ کا لڑکی اگر لیکن 17 کرے۔ شادی
مرد بھی میں صورت اِس کرے، انکار سے کرنے شادی ساتھ
گی۔ پڑے دینی رقم مقررہ لئے کے کنواری کو

جرائم لائق کے موت سزائے

18 دینا۔ نہ جینے کو جادوگرنی
19 ھو رکھتا تعلقات جنسی ساتھ کے جانور کسی شخص جو
جائے۔ دی موت سزائے اُسے

بھی داری طرف کی غریب کسی میں عدالت لیکن 3 جائے۔ کیا
کرنا۔ نہ
آئے نظر ہوا پھرتا آوارہ گدھا یا بَیل کا دشمن تیرے تجھے اگر 4
کرنے نفرت سے تجھ اگر 5 دینا۔ کر واپس میں صورت ہر اُسے تو
نہ اُسے تو لگے پتا تجھے اور ہو گیا گر تلے بوجھ گدھا کا والے
کرنا۔ مدد کی اُس ضرور بلکہ چھوڑنا
سے معاملے ایسے 7 مارنا۔ نہ حقوق کے غریب میں عدالت 6
حق اور بے گناہ جو ہیں۔ بولتے جھوٹ لوگ میں جس رہنا دُور
حق کو قصوروار مَیں کیونکہ دینا، نہ موت سزائے اُسے ہے پر
دیکھنے رشوت کیونکہ لینا، نہ رشوت 8 گا۔ ٹھہراؤں نہیں بجانب
جو دیتی نہیں بننے بات کی اُس اور ہے دیتی کر اندھا کو والے
ہے۔ پر حق
ڈالنا۔ نہ دباؤ پر اُس ہے مہمان میں ملک تیرے پردیسی جو 9
خود تم کیونکہ ہو، واقف خوب سے حالت کی لوگوں ایسے تم
ہو۔ رہے پردیسی میں مصر

سبت اور سال کا سبت

پیداوار کی اُس کر بو بیج میں زمین اپنی تک سال چھ 10
بلکہ کرنا نہ استعمال کو زمین سال ساتویں لیکن 11 کرنا۔ جمع
لوگ غریب کے قوم وہ اُگے بھی کچھ جو دینا۔ رہنے پڑے اُسے
اپنے کھائیں۔ جانور جنگلی اُسے جائے بچ سے اُن جو کھائیں۔
ہے۔ کرنا ھی ایسا بھی ساتھ کے باغوں کے زیتون اور انگور
پھر کرنا۔ آرام دن ساتویں لیکن کرنا، کاج کام اپنا دن چھ 12
بیٹا کا لونڈی تیری گے، سکیں کر آرام بھی گدھا تیرا اور بَیل تیرا
گے۔ جائیں ہو دم تازہ بھی پردیسی والا رہنے ساتھ تیرے اور
دیگر کر۔ عمل پر اُس ہے دی نے مَیں ہدایت بھی جو 13
ناموں کے اُن سے منہ تیرے مَیں کرنا۔ نہ پرستش کی معبودوں
سنوں۔ نہ ذکر کا تک

عیدیں خاص تین

پہلے، 15 منانا۔ عید میں تعظیم میری دفعہ تین میں سال 14
دن سات میں *مہینے کے ابیب منانا۔ عید کی روٹی بےخمیری
ہے، دیا حکم نے میں طرح جس ہو نہ خمیر میں روٹی تیری تک
میرے کوئی میں دنوں اِن نکلا۔ سے مصر تو میں مہینے اِس کیونکہ
اُس عید کی کٹائی فصل دوسرے، 16 آئے۔ نہ ہاتھ خالی حضور
کاٹے فصل پہلی ہوئی بوئی میں کھیت اپنے تُو جب منانا وقت
پر †اختتام کے کٹائی کی فصل عید کی کرنے جمع تیسرے، گا۔
ہوں کئے جمع پھل کے باغوں باقی اور انگور نے تُو جب ہے منانا
حضور کے مطلق قادرِ رب مرتبہ تین مرد تمام تیرے یوں 17 گے۔
کریں۔ ہوا حاضر
پیش پر طور کے قربانی کے کر ذبح کو جانور کسی تُو جب 18
جس کرنا نہ پیش روٹی ایسی ساتھ کے خون کے اُس تو کرے
کی اُن چڑھائے پر عیدوں میری تُو جانور جو اور ہو۔ خمیر میں
رہے۔ نہ باقی تک صبح اگلی چربی
خدا اپنے رب حصہ بہترین کا پیداوار پہلی کی زمین اپنی 19
لانا۔ میں گھر کے
پکانا۔ نہ میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بکری یا بھیڑ

گا کرے راہنمائی فرشتہ کا رب

تیری میں راستے جو ہوں بھیجتا فرشتہ آگے آگے تیرے مَیں 20
مَیں جو گا جائے لے تک جگہ اُس تجھے اور گا کرے حفاظت
احتیاط میں موجودگی کی اُس 21 ہے۔ کی تیار لئے تیرے نے
تُو اگر کرنا۔ نہ ورزی خلاف کی اُس اور سننا، کی اُس برتنا۔
میرا کیونکہ گا، کرے نہیں معاف تجھے وہ تو جائے ہو سرکش
سب اور سنے کی اُس تُو اگر لیکن 22 گا۔ ہو حاضر میں اُس نام
دشمن کا دشمنوں تیرے مَیں تو ہوں بتاتا تجھے مَیں جو کرے کچھ
گا۔ ہوں مخالف کا مخالفوں تیرے اور
ملکِ تجھے اور گا چلے آگے آگے تیرے فرشتہ میرا کیونکہ 23
کنعانی، فرِزّی، حِتّی، اموری، جہاں گا دے پہنچا تک کنعان
مٹا سے پر زمین رُوئے اُنہیں مَیں تب ہیں۔ آباد یبوسی اور حِوّی
خدمت کی اُن نہ کرنا، نہ سجدہ کو معبودوں کے اُن 24 گا۔ دوں
کر تباہ کو بُتوں کے اُن بلکہ اپنانا نہ بھی رواج ورسم کے اُن کرنا۔
بھی کو اُن ہیں کرتے عبادت وہ سامنے کے ستونوں جن دینا۔
پھر کرنا۔ خدمت کی خدا اپنے رب 25 ڈالنا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے
تجھ بیماریاں تمام کر دے برکت کو پانی اور خوراک تیری مَیں
ضائع بچہ کا کسی نہ میں ملک تیرے پھر 26 گا۔ کروں دُور سے
زندگی طویل تجھے مَیں ھی ساتھ گی۔ ہو بانجھ کوئی نہ گا، ہو
گا۔ کروں عطا
تُو بھی جہاں گا۔ پھیلاؤں دہشت آگے آگے تیرے مَیں 27
میرے گا۔ کروں پیدا ابتری میں قوموں تمام مَیں وہاں گا جائے
مَیں 28 گے۔ جائیں بھاگ کر پلٹ دشمن سارے تیرے سے سبب
کو حِتّی اور کنعانی حِوّی، جو گا دوں بھیج زنبور آگے تیرے

* 23:15 ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔
† 23:16 فصل کی کٹائی کے اختتام: ستمبر تا اکتوبر۔

کی عہد ساتھ کے رب میں جس لی کتاب وہ نے اُس پھر 7
میں جواب سنایا۔ کرپڑھ کو قوم اُسے اور تھیں درج شرائط تمام
ہم گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام اِن کی رب ہم" کہا، نے اُنہوں
لے خون سے میں باسنوں نے موسیٰ پر اِس 8 "گے۔ سنیں کی اُس
تصدیق کی عہد اُس خون یہ" کہا، اور چھڑکا پر لوگوں اُسے کر
تمام کی اُس جو اور ہے کیا ساتھ تمہارے نے رب جو ہے کرتا
"ہے۔ مبنی پر باتوں
70 کے اسرائیل اور ابیہو ندب، ہارون، موسیٰ، بعد کے اِس 9
خدا کے اسرائیل نے اُنہوں وہاں 10 چڑھے۔ پر پہاڑ سینا بزرگ
کا لاجورد سنگِ نیچے کے پاؤں کے اُس کہ تھا لگتا دیکھا۔ کو
اگرچہ 11 تھا۔ شفاف و صاف مانند کی آسمان وہ تھا۔ تختہ سا
نے رب توبھی دیکھا کچھ سب یہ نے راہنماؤں کے اسرائیل
کے اُس اور رہے دیکھتے کو اللہ وہ بلکہ کیا، نہ ہلاک اُنہیں
رہے۔ پیتے اور کھاتے کھانا کا عہد حضور

تختیاں کی پتھر

میرے" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اُترنے سے پہاڑ 12
کی پتھر تجھے مَیں رہنا۔ ٹھہرے لئے کے دیر کچھ کرآپر پہاڑ پاس
ہیں لکھے احکام اور شریعت اپنی نے مَیں پر جن گا دوں تختیاں
"ہیں۔ ضروری لئے کے تربیت و تعلیم کی اسرائیل جو اور
پہاڑ کے اللہ اور پڑا چل ساتھ کے یشوع مددگار اپنے موسیٰ 13
واپسی ہماری" کہا، سے بزرگوں نے اُس پہلے 14 گیا۔ چڑھ پر
پاس تمہارے حور اور ہارون رہو۔ ٹھہرے یہاں میں انتظار کے
"جائیں۔ پاس کے ہی اُن لوگ تو ہو معاملہ بھی کوئی گے۔ رہیں

ہے ملتا سے رب موسیٰ

کا رب 16 گیا۔ چھا بادل پر پہاڑ تو لگا چڑھنے موسیٰ جب 15
رہا۔ چھایا پر اُس بادل تک دن چھ آیا۔ اُترپر سینا کوہِ جلال
کا رب 17 بُلایا۔ کو موسیٰ سے میں بادل نے رب دن ساتویں
پہاڑ کہ جیسا لگا یوں اُنہیں تھا۔ آتا نظر بھی کو اسرائیلیوں جلال
بادل موسیٰ چڑھتے چڑھتے 18 ہو۔ رہی بھڑک آگ تیزپر چوٹی کی
رہا۔ رات چالیس اور دن چالیس وہ وہاں ہوا۔ داخل میں

25

ہدیئے لئے کے بنانے خیمہ کا ملاقات

ہدیئے وہ کہ بتا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
لیکن کریں۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے مجھے کر لا
اُن 3 دیں۔ سے خوشی دلی جو کرو قبول ہدیئے سے اُن صرف

پہنچے وہاں تُو جب لیکن 29 گے۔ کریں مجبور پر چھوڑنے ملک
ورنہ گا۔ نکالوں نہیں سے ملک میں سال ہی ایک اُنہیں مَیں تو گا
تیرے کرپھیل جانور جنگلی اور گا جائے ہو ویران ملک پورا
پہنچنے تیرے مَیں لئے اِس 30 گے۔ جائیں بن باعث کا نقصان لئے
اِتنے گا۔ جاؤں نکالتا کے کرتھوڑا تھوڑا کو باشندوں کے ملک پر
سکے کر قبضہ پر ملک رفتہ رفتہ تُو اور گی بڑھے تعداد تیری میں
گا۔
گی ہو حد ایک قُلزم بحرِ گا۔ کروں مقرر سرحدیں تیری مَیں 31
گی ہو ایک ریگستان کا جنوب دوسری، سمندر کا فلستیوں اور
تیرے کو باشندوں کے ملک مَیں دوسری۔ فرات دریائے اور
دُور سے ملک آگے آگے اپنے اُنہیں تُو اور گا، دوں کر میں قبضے
معبودوں کے اُن یا ساتھ کے اُن تُو کہ ہے لازم 32 گا۔ جائے کرتا
منع رہنا میں ملک تیرے کا اُن 33 باندھے۔ نہ عہد ساتھ کے
کے اُن تُو اگر گا۔ کرے گناہ میرا سے سبب کے اُن تُو ورنہ ہے،
جائے بن پھندا لئے تیرے یہ تو گا کرے عبادت کی معبودوں
گا"۔

24

ہے باندھتا عہد سے اسرائیل رب

اور ابیہو ندب، ہارون، تُو،" کہا، سے موسیٰ نے رب 1
پر فاصلے کچھ آئیں۔ اوپر پاس میرے بزرگ 70 کے اسرائیل
قریب میرے ہی اکیلا تُو صرف 2 کرو۔ سجدہ مجھے کر ہو کھڑے
پر پہاڑ ساتھ تیرے لوگ باقی کے قوم اور رہیں۔ دُور دوسرے آ،
"چڑھیں۔ نہ
اور باتیں تمام کی رب کر جا پاس کے قوم نے موسیٰ تب 3
رب ہم" کہا، کرمل نے سب میں جواب کئے۔ پیش احکام
"گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام اِن کی
صبح وہ دن اگلے لیں۔ لکھ باتیں تمام کی رب نے موسیٰ تب 4
نے اُس میں دامن کے اُس گیا۔ پاس کے پہاڑ اور اُٹھا سویرے
قبیلے ایک ہر کے اسرائیل نے اُس ہی ساتھ بنائی۔ گاہ قربان
کچھ نے اُس پھر 5 کیا۔ کھڑا ستون کا پتھر ایک ایک لئے کے
وہ تاکہ بُلایا لئے کے کرنے پیش قربانی کو نوجوانوں اسرائیلی
جوان اور چڑھائیں قربانیاں والی ہونے بھسم میں تعظیم کی رب
نے موسیٰ 6 کریں۔ پیش پر طور کے قربانی کی سلامتی کو بَیلوں
میں باسنوں نے اُس حصہ آدھا کا اُس کیا۔ جمع کا خون قربانیوں
دیا۔ چھڑک پر گاہ قربان حصہ آدھا اور دیا ڈال

پیتل؛ چاندی، سونا، : کرو قبول پر طور کے ھدیئے چیزیں یہ سے
بکری کتان، باریک دھا گا، کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، 4
کی *تخس کھالیں، ھوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں 5 بال، کے
مسح تیل، کا زیتون لئے کے دان شمع 6 لکڑی، کی کیکر کھالیں،
عقیقِ 7 مسالے، لئے کے بخور خوشبودار اور تیل لئے کے کرنے
کے سینے اور بالاپوش کے اعظم امامِ جو جواھر دیگر اور احمر
لئے میرے لوگ سے چیزوں اِن 8 گے۔ جائیں جڑے میں کیسے
مقدِس تجھے مَیں 9 رھوں۔ درمیان کے اُن مَیں تا کہ بنائیں مقدِس
سب تمہیں کیونکہ گا، دکھاؤں نمونہ کا سامان تمام کے اُس اور
ھے۔ بنانا مطابق کے اُسی عین کچھ

صندوق کا عہد

لمبائی کی اُس بنائیں۔ صندوق کا لکڑی کی کیکر لوگ 10-12
دو دو سوا اونچائی اور چوڑائی کی اُس جبکہ ھو فٹ چار پونے
چڑھانا۔ سونا خالص سے باھر اور اندر پر صندوق پورے ھو۔ فٹ
کو صندوق لگانا۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے سطح کی اوپر
صندوق اُنہیں کر ڈھال کڑے چار کے سونے لئے کے اُٹھانے
پھر 13 ھوں۔ کڑے دو دو طرف دونوں لگانا۔ پر چارپائیوں کے
پر اُن کرنا۔ تیار لئے کے اُٹھانے کو صندوق لکڑیاں دو کی کیکر
اُن تا کہ ڈالنا میں کڑوں کے طرف دونوں کو اُن 14 کر چڑھا سونا
کڑوں اِن کے صندوق لکڑیاں یہ 15 جائے۔ اُٹھایا کو صندوق سے
صندوق 16 جائے۔ کِیا نہ دُور بھی کبھی اُنہیں رھیں۔ پڑی میں
گا۔ دوں تجھے مَیں جو رکھنا تختیاں دو وہ کی شریعت میں
لمبائی کی اُس بنانا۔ کا سونے خالص ڈھکنا کا صندوق 17
کفارے نام کا اُس ھو۔ فٹ دو سوا چوڑائی اور فٹ چار پونے
بنائے فرشتے کروبی دو کر گھڑ سے سونے 18-19 ھے۔ ڈھکنا کا
فرشتے دو یہ ھوں۔ کھڑے پر سِروں دونوں کے ڈھکنے جو جائیں
یوں پَر کے فرشتوں 20 ھیں۔ بنانے سے ٹکڑے ھی ایک ڈھکنا اور
اُن دیں۔ پناہ کو ڈھکنے وہ کہ ھوں ھوئے پھیلے طرف کی اوپر
ڈھکنے وہ اور ھوں، ھوئے کئے طرف کی دوسرے ایک منہ کے
دیکھیں۔ طرف کی
وہ کی شریعت میں صندوق اور لگا، پر صندوق کو ڈھکنے 21
اوپر کے ڈھکنے وھاں 22 گا۔ دوں تجھے مَیں جو رکھ تختیاں دو
کر ظاھر پر تجھ کو آپ اپنے مَیں سے درمیان کے فرشتوں دونوں
تمام لئے کے اسرائیلیوں تجھے اور گا ھوں کلام ھم سے تجھ کے
گا۔ دوں احکام

میز کی روٹیوں مخصوص

چوڑائی فٹ، تین لمبائی کی اُس بنانا۔ میز کی لکڑی کی کیکر 23
سونا خالص پر اُس 24 ھو۔ فٹ دو سوا اونچائی اور فٹ ڈیڑھ
کی میز 25 لگانا۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے اُس اور چڑھانا،
جس اور ھوانچ تین اونچائی کی جس لگانا چوکھٹا پر سطح کی اوپر
کر ڈھال کڑے چار کے سونے 26 ھو۔ لگی جھالر کی سونے پر
یہ 27 ھیں۔ لگے پائے کے میز جہاں لگانا پر کونوں چاروں اُنہیں
اُن جائیں۔ لگائے نیچے کے چوکھٹے لگے پر سطح کی میز کڑے
یہ 28 گا۔ جائے اُٹھایا کو میز سے جن ھیں ڈالنی لکڑیاں وہ میں
سے اُن جائے۔ چڑھایا سونا پر اُن اور ھوں کی کیکر بھی لکڑیاں
ھے۔ اُٹھانا کو میز
پیش نذریں کی مَے اور مرتبان پیالے، تھال، کے اُس 29
روٹیاں وہ پر میز 30 ھے۔ بنانا سے سونے خالص برتن کے کرنے
ھیں۔ مخصوص لئے میرے جو رھیں پڑی حضور میرے وقت ھر

دان شمع

ڈنڈی اور پایہ کا اُس بنانا۔ بھی دان شمع کا سونے خالص 31
کی کلیوں اور پھولوں جو پیالیاں کی اُس ھے۔ بنانا کر گھڑ
ھوں۔ ٹکڑا ھی ایک ساتھ کے ڈنڈی اور پائے گی ھوں کی شکل
ھر 33 نکلیں۔ شاخیں تین تین طرف بائیں اور دائیں سے ڈنڈی 32
کی پھولوں اور کلیوں کی بادام جو ھوں لگی پیالیاں تین پر شاخ
پیالیاں کی قسم اِس بھی پر ڈنڈی کی دان شمع 34 ھوں۔ کی شکل
دائیں پیالیاں تین سے میں اِن 35 چار۔ میں تعداد لیکن ھوں، لگی
ھر کہ ھوں لگی یوں وہ ھوں۔ لگی نیچے کے شاخوں چھ کی بائیں
شمع پورا بلکہ پیالیاں اور شاخیں 36 نکلیں۔ شاخیں دو سے پیالی
ھے۔ بنانا کر گھڑ سے ٹکڑے ھی ایک کے سونے خالص دان
پر شاخوں یوں اُنہیں کر بنا چراغ سات لئے کے دان شمع 37
کی کترنے بتی 38 کریں۔ روشن جگہ کی سامنے وہ کہ رکھنا
سونے خالص بھی برتن چھوٹے لئے کے کوئلے جلتے اور قینچیاں
لئے کے سامان سارے اُس اور دان شمع 39 جائیں۔ بنائے سے
کر غور 40 جائے۔ کیا استعمال سونا خالص گرام کلو 34 پورے
تجھے مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین کچھ سب کہ
ھوں۔ دکھاتا پر پہاڑ یہاں

26

خیمہ کا ملاقات

* 25:5 تخس: غالباً اِس متروک عبرانی لفظ سے مراد کوئی سمندری جانور ھے۔

باریک لئے کے اُن بنانا۔ پردے دس لئے کے خیمے مُقدّس 1
کرنا۔ استعمال دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان
کروبی سے کام کے کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی میں پردوں
چوڑائی اور فٹ 42 لمبائی کی پردے ہر 2 بنوانا۔ ڈیزائن کا فرشتوں
ساتھ کے دوسرے ایک حاشئے لمبے کے پردوں پانچ 3 ہو۔ فٹ 6
بن ٹکڑے بڑے دو یوں بھی۔ پانچ باقی طرح اِسی اور جائیں جوڑے
ملانے ساتھ کے دوسرے ایک کو ٹکڑوں دونوں 4 گے۔ جائیں
42 کے ٹکڑے ہر حلقے یہ بنانا۔ حلقے کے دھاگے نیلے لئے کے
حاشئے کے ٹکڑے ایک 5 جائیں، لگائے پر کنارے ایک والے فٹ
حاشیوں دو اِن حلقے۔ ہی اُتنے بھی پر دوسرے اور حلقے 50 پر
کی سونے پھر 6 ہوں۔ سامنے آمنے کے دوسرے ایک حلقے کے
کے دوسرے ایک حلقے کے سامنے آمنے سے اُن کر بنا ہکیں 50
گے۔ دیں کام کا خیمے کر جُڑ ٹکڑے دونوں یوں ملانا۔ ساتھ
والے کپڑے جنہیں بنانا پردے 11 بھی سے بالوں کے بکری 7
اور فٹ 45 لمبائی کی پردے ہر 8 جائے۔ رکھا اوپر کے خیمے
کے دوسرے ایک حاشئے لمبے کے پردوں پانچ 9 ہو۔ فٹ 6 چوڑائی
پردوں چھ اِن بھی۔ چھ باقی طرح اِسی اور جائیں جوڑے ساتھ
حصے والے سامنے یہ کرنا۔ تہہ دفعہ ایک کو پردے چھٹے کے
لٹکے۔ سے
اِس ہے۔ ملانا بھی کو ٹکڑوں دونوں اِن کے بال کے بکری 10
پچاس پچاس پر کنارے ایک والے فٹ 45 کے ٹکڑے ہر لئے کے
حصے دونوں سے اُن کر بنا ہکیں 50 کی پیتل پھر 11 لگانا۔ حلقے
خیمے کے کپڑے خیمہ یہ کا بالوں کے بکریوں جب 12 ملانا۔
کی خیمے وہ گا۔ رہے باقی پردہ آدھا تو گا جائے لگایا اوپر کے
بکری طرف بائیں اور دائیں کے خیمے 13 رہے۔ لٹکا طرف پچھلی
فٹ ڈیڑھ ڈیڑھ نسبت کی خیمے کے کپڑے خیمہ کا بالوں کے
خیمے کے کپڑے ہوئے لٹکے طرف دونوں وہ یوں گا۔ ہو لمبا
گا۔ رکھے محفوظ کو
حفاظت کی خیموں دونوں اِن کے اوپر کے دوسرے ایک 14
پر خیمے کے بالوں کے بکری ہیں۔ بنانے غلاف دو لئے کے
اور جائیں رکھی کر جوڑ کھالیں ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں
جائیں۔ رکھی کر ملا کھالیں کی تخس پر اُن
تا کہ جائیں کئے کھڑے جو بنانا تختے کے لکڑی کی کیکر 15
ہو فٹ 15 اونچائی کی تختے ہر 16 دیں۔ کام کا دیواروں کی خیمے
یہ ہوں۔ چولیں دو دو نیچے کے تختے ہر 17 فٹ۔ دو سوا چوڑائی اور
تختہ تا کہ گی جوڑیں ساتھ کے پائیوں کے اُس کو تختے ہر چولیں
کی تختوں 20 لئے کے دیوار جنوبی کی خیمے 18 رہے۔ کھڑا

پر اُن کی۔ پائیوں 40 کے چاندی ہی ساتھ اور 19 ہے ضرورت
گے، ہوں پائے دو نیچے کے تختے ہر گے۔ جائیں کئے کھڑے تختے
کی خیمے طرح اِسی 20 گی۔ لگے چول ایک میں پائے ہر اور
ساتھ اور 21 ہے ضرورت کی تختوں 20 بھی لئے کے دیوار شمالی
کے کرنے کھڑا کو تختوں بھی وہ کی۔ پائیوں 40 کے چاندی ہی
پچھلی کی خیمے 22 گے۔ ہوں پائے دو نیچے کے تختے ہر ہیں۔ لئے
شمالی کو دیوار اِس 23 بنانا۔ تختے چھ لئے کے دیوار مغربی یعنی
دو والے کونے لئے کے جوڑنے ساتھ کے دیواروں جنوبی اور
کونا تک اوپر کر لے سے نیچے میں تختوں دو اِن 24 بنانا۔ تختے
جائے جُڑ ساتھ کے دیوار مغربی دیوار شمالی سے ایک تا کہ ہو
کے اِن ساتھ۔ کے دیوار مغربی دیوار جنوبی سے دوسرے اور
یعنی پچھلے یوں 25 جائیں۔ کئے مضبوط سے کڑوں سرے کے اوپر
کے چاندی لئے کے اِن اور گی ہو 8 تعداد پوری کی تختوں مغربی
گے۔ ہوں پائے دو دو نیچے کے تختے ہر ،16 تعداد کی پائیوں
تینوں بنانا، شہتیر کے لکڑی کی کیکر علاوہ کے اِس 26-27
یوں پر تختوں کے دیوار ہر وہ شہتیر۔ پانچ پانچ لئے کے دیواروں
ملائیں۔ ساتھ کے دوسرے ایک اُنہیں وہ کہ جائیں لگائے
سرے ایک کے دیوار پر اونچائی آدھی کی دیوار شہتیر درمیانی 28
کے تختوں کو شہتیروں 29 جائے۔ لگایا تک سرے دوسرے سے
تمام لگانا۔ میں تختوں کر بنا کڑے کے سونے لئے کے لگانے ساتھ
چڑھانا۔ سونا پر شہتیروں اور تختوں
جو بنانا مطابق کے نمونے اُسی کو خیمے مُقدّس پورے 30
ہوں۔ دکھاتا پر پہاڑ تجھے مَیں

پردے کے خیمے مُقدّس

اور کتان باریک بھی لئے کے اِس بنانا۔ پردہ اَور ایک اب 31
پر اُس کرنا۔ استعمال دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے،
فرشتوں کروبی سے کام کے کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی بھی
لکڑی کی کیکر سے ہکوں کی سونے اِسے 32 بنوانا۔ ڈیزائن کا
اور جائے چڑھایا سونا پر ستونوں اِن لٹکانا۔ سے ستونوں چار کے
کمرے مُقدّس پردہ یہ 33 ہوں۔ کھڑے پر پائیوں کے چاندی وہ
کا عہد میں جس گا کرے الگ سے کمرے ترین مُقدّس کو
پیچھے کے اُس بعد کے لٹکانے کو پردے گا۔ رہے پڑا صندوق
کے عہد پھر 34 رکھنا۔ صندوق کا عہد میں کمرے ترین مُقدّس
رکھنا۔ ڈھکنا کا کفارے پر صندوق
رہتی پڑی روٹیاں گئی کی مخصوص لئے میرے پر میز جس 35
رکھی طرف کی شمال میں کمرے مُقدّس باہر کے پردے وہ ہیں

فٹ 22 ساڑھے طرف دائیں کے دروازے کپڑا ہو۔ دروازہ کا
دونوں اُسے چوڑا۔ ھی اُتنا بھی طرف بائیں کے اُس اور ہو چوڑا
پیتل جو جائے لگایا ساتھ کے کھمبوں کے لکڑی تین تین طرف
چوڑا فٹ 30 پردہ کا دروازے 16 ہوں۔ کھڑے پر پائیوں کے
باریک اور دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ بنانا۔
لکڑی کپڑا یہ ہو۔ کام کا کڑھائی پر اُس اور جائے، بنایا سے کتان
پائیوں کے پیتل بھی وہ جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں چار کے
ہوں۔ کھڑے پر
کپڑا اور ہوں کھڑے پر پائیوں کے پیتل کھمبے تمام 17
جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبے ہر سے پٹیوں اور ھکوں کی چاندی
اونچائی اور فٹ 75 چوڑائی فٹ، 150 لمبائی کی چاردیواری 18
جو 19 ہوں۔ کے پیتل پائے تمام کے کھمبوں ہو۔ فٹ 7 ساڑھے
سب وہ ھے جاتا کیا استعمال میں خیمے مُقدّس سامان و ساز بھی
ہوں۔ کی پیتل بھی میخیں کی چاردیواری اور خیمے ہو۔ کا پیتل

تیل کا دان شمع

ہوئے کوٹے پاس تیرے وہ کہ دینا حکم کو اسرائیلیوں 20
دان شمع کے کمرے مُقدّس تاکہ لائیں تیل خالص کا زیتونوں
دان شمع بیٹے کے اُس اور ہارون 21 رھیں۔ جلتے متواتر چراغ کے
اُس رکھیں، میں کمرے مُقدّس کے خیمے کے ملاقات کو
میں اُس ھے۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس سامنے کے پردے
صبح کرلے سے شام سامنے کے رب وہ تاکہ رھیں ڈالتے تیل وہ
رھے۔ قائم تک ابد اصول یہ کا اسرائیلیوں رھے۔ جلتا تک

28

لباس کے اماموں

1 عزرالی ابیہو، ندب، بیٹوں کے اُس اور ہارون بھائی اپنے
ھے لیا چن سے میں اسرائیلیوں اُنہیں نے مَیں بُلا۔ کو اِتمر اور
بھائی اپنے 2 کریں۔ خدمت میری سے حیثیت کی اماموں وہ تاکہ
ہوں۔ شاندار اور پُروقار جو بنوانا لباس مُقدّس لئے کے ہارون
ایسے جو دینا کو لوگوں تمام اُن داری ذمہ کی بنانے لباس 3
سے روح کی حکمت نے مَیں کو جن اور ھیں ماہر میں کاموں
اور گا جائے کیا مخصوص کو ہارون جب کیونکہ ھے۔ دیا بھر
کپڑوں اِن اُسے تو گا دے سرانجام خدمت کی خیمے مُقدّس وہ
گی۔ ہو ضرورت کی
4 بالاپوش، کیسہ، کا سینے :ھیں بنانے لباس یہ لئے کے اُس
بھائی اپنے کپڑے یہ کمربند۔ اور پگڑی زیرجامہ، ہوا بنا چوغہ،

جائے۔ رکھا دان شمع طرف کی جنوب مقابل کے اُس جائے۔
36 جائے۔ بنایا پردہ بھی لئے کے دروازے کے خیمے پھر
رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی لئے کے اِس
جائے۔ کیا کام کا کڑھائی پر اِس جائے۔ کیا استعمال دھاگا کا
37 پانچ کے لکڑی کی کیکر سے ھکوں کی سونے کو پردے اِس
وہ اور جائے، چڑھایا سونا بھی پر ستونوں اِن لٹکانا۔ سے ستونوں
ہوں۔ کھڑے پر پائیوں کے پیتل

27

گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں

1 ساڑھے اونچائی کی اُس بنانا۔ گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر
سات سات ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی اُس جبکہ ہو فٹ چار
سینگ ایک ایک سے میں کونوں چاروں اوپر کے اُس 2 ہو۔ فٹ
پر سب ہوں۔ کے ٹکڑے ھی ایک گاہ قربان اور سینگ نکلے۔
کے پیتل بھی برتن اور سامان و ساز تمام کا اُس 3 چڑھانا۔ پیتل
کانٹے، بیلچے، بالٹیاں، کی جانے لے کر اُٹھا کو راکھ یعنی ہوں
کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن لئے کے کوئلے ہوئے جلتے
4 اوپر جو بنانا جنگلا کا پیتل لئے کے اُٹھانے کو گاہ قربان
جائیں۔ لگائے کڑے پر کونوں چاروں کے جنگلے ہو۔ کھلا سے
5 کو گاہ قربان اور لگانا، کنارہ پر اونچائی آدھی کی گاہ قربان
لئے کے اُٹھانے اُسے 6 جائے۔ رکھا تک کنارے اِس میں جنگلے
قربان کو اُن 7 ھے۔ چڑھانا پیتل پر جن بنانا لکڑیاں دو کی کیکر
دینا۔ ڈال میں کڑوں کے طرف دونوں کے گاہ
8 ہو۔ کھوکھلی سے اندر لیکن ہو، کی لکڑی گاہ قربان پوری
دکھاتا پر پہاڑ تجھے مَیں جو بنانا مطابق کے نمونے اُس عین اُسے
ہوں۔

صحن کا خیمے

9 چاردیواری کی اُس بنانا۔ صحن لئے کے خیمے مُقدّس
لمبائی کی چاردیواری جائے۔ بنائی سے کپڑے کے کتان باریک
ھکوں کی چاندی کو کپڑے 10 ہو۔ فٹ 150 طرف کی جنوب
جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں 20 کے لکڑی سے پٹیوں اور
کی شمال چاردیواری 11 ہو۔ کھڑا پر پائے کے پیتل کھمبا ہر
کی مغرب پیچھے کے خیمے 12 ہو۔ مانند کی اِسی بھی طرف
10 کے لکڑی کپڑا اور ہو فٹ 75 چوڑائی کی چاردیواری طرف
پر پائیوں کے پیتل بھی کھمبے یہ جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں
ہوں۔ کھڑے
13 ھے ہوتا طلوع سورج سے جہاں طرف کی مشرق سامنے،
چاردیواری یہاں 14-15 ہو۔ فٹ 75 بھی چوڑائی کی چاردیواری

تیسری 19 §القمر۔ حجر‡لاجورد سنگِ فیروزہ، میں دوسری 18
میں چوتھی 20 ‡ارغوانی۔ یاقوتِ اور †عقیق *زرقون، میں
خانے کے سونے جوھر ھر †یشب۔ اور *احمر عقیقِ §پکھراج،
کی قبیلوں بارہ کے اسرائیل جواھر بارہ یہ 21 ھو۔ ھوا جڑا میں
کندہ نام کا قبیلے ایک پر جوھر ایک ایک ھیں۔ کرتے نمائندگی
کندہ مُہر طرح جس جائیں کئے کندہ طرح اُس نام یہ جائے۔ کیا
ھے۔ جاتی کی
جو لگانا زنجیریں دو کی سونے خالص پر کیسے کے سینے 22
لئے کے لگانے اُنہیں 23 ھوں۔ ھوئی گُندھی طرح کی ڈوری
اب 24 لگانا۔ پر کونوں دو کے اوپر کے کیسے کر بنا کڑے دو
سرے دوسرے کے اُن 25 لگانا۔ سے کڑوں دو اُن زنجیریں دونوں
جوڑ ساتھ کے خانوں دو کے پٹیوں والی کندھوں کی بالاپوش
کونوں دو نچلے کے کیسے 26 لگانا۔ طرف کی سامنے پھر دینا،
طرف کی بالاپوش اندر، وہ لگانا۔ کڑے دو کے سونے بھی پر
کندھوں کی بالاپوش کر بنا کڑے اَور دو اب 27 ھوں۔ لگے
لیکن ھوں لگے طرف کی سامنے بھی یہ لگانا۔ پر پٹیوں والی
کے کیسے کے سینے 28 ھی۔ اوپر کے پٹکے کے بالاپوش نیچے،
ساتھ کے کڑوں نچلے اِن کے بالاپوش سے ڈوری نیلی کڑے نچلے
کے سینے طرح اچھی اوپر کے پٹکے کیسہ یوں جائیں۔ باندھے
گا۔ رھے لگا ساتھ
حضور کے رب کر ھو داخل میں مقدس ھارون بھی جب 29
کی کیسے کے سینے پر دل اپنے نام کے قبیلوں اسرائیلی وہ گا آئے
رھے دلاتا یاد کی قوم وہ یوں گا۔ جائے لے ساتھ میں صورت
گا۔
رکھے تُمیم اور اُوریم بنام قرعے دونوں میں کیسے کے سینے 30
کے ھارون وقت آتے سامنے کے رب میں مقدِس بھی وہ جائیں۔
کی رب تو گا ھو حضور کے رب ھارون جب یوں ھوں۔ پر دل
گا۔ ھو پر دل کے اُس ھمیشہ وسیلہ کا پوچھنے مرضی

چوغہ کا ھارون

جائے۔ بنایا سے دھاگے نیلے طرح پوری وہ بُننا۔ بھی چوغہ 31
کو گریبان کے اُس 32 جائے۔ پہنا پہلے سے بالاپوش کو چوغے
نیلے، 33 پھٹے۔ نہ وہ تاکہ جائے کیا مضبوط سے کالر ھوئے بُنے
چوغے اُنہیں کر بنا انار سے دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی

کے امام وہ تاکہ ھیں بنوانے لئے کے بیٹوں کے اُس اور ھارون
نیلے، اور سونا لئے کے کپڑوں اِن 5 سکیں۔ کر خدمت پر طور
کیا استعمال کتان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی
جائے۔

بالاپوش کا ھارون

رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے بھی کو بالاپوش 6
ماھر کسی پر اُس ھے۔ بنانا سے کتان باریک اور دھاگے کے
پٹیاں دو کی اُس 7 جائے۔ کروایا کام کا کڑھائی سے گر کاری
کے بالاپوش سے پیچھے اور سامنے کر رکھ پر کندھوں جو ھوں
سے جس ھے بُنا پٹکا ایک علاوہ کے اِس 8 ھوں۔ لگی ساتھ
ھو۔ ٹکڑا ایک ساتھ کے بالاپوش جو اور جائے باندھا کو بالاپوش
دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، سونا، بھی لئے کے اُس
جائے۔ کیا استعمال کتان باریک اور
بارہ کے اسرائیل پر اُن کر چن پتھر دو کے احمر عقیقِ پھر 9
کی اُن نام چھ چھ پر جوھر ھر 10 کرنا۔ کندہ نام کے بیٹوں
اُس نام یہ 11 جائیں۔ کئے کندہ مطابق کے ترتیب کی پیدائش
جاتی کی کندہ مُہر طرح جس جائیں کئے کندہ پر جوھروں طرح
بالاپوش 12 کر جڑ میں خانوں کے سونے جوھر دونوں پھر ھے۔
ھارون جب جائیں۔ آ پر کندھوں کہ لگانا ایسے پر پٹیوں دو کی
کندھوں کے اُس نام یہ کے پر جوھروں تو گا آئے حضور میرے
گے۔ دلائیں یاد کی اسرائیلیوں مجھے اور گے ھوں پر
زنجیریں دو کی سونے خالص اور 14 بنانا خانے کے سونے 13
کو زنجیروں دو اِن پھر ھوں۔ ھوئی گُندھی طرح کی ڈوری جو
لگانا۔ ساتھ کے خانوں کے سونے

کیسہ کا سینے

جن رھیں پڑے قرعے وہ میں اُس بنانا۔ کیسہ لئے کے سینے 15
گر کاری ماھر گی۔ جائے کی معلوم مرضی میری معرفت کی
گیا بنایا بالاپوش کا ھارون سے جن بنائے سے چیزوں ھی اُن اُسے
دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے یعنی ھے
گیا کیا تہہ دفعہ ایک کو کپڑے جب 16 سے۔ کتان باریک اور
ھو۔ انچ نو نو چوڑائی اور لمبائی کی کیسے تو ھو
تین میں قطار ھر جڑنا۔ جواھر میں قطاروں چار پر اُس 17
زمرد۔ اور †زبرجد *لعل، میں قطار پہلی ھوں۔ جوھر تین

* 28:17 لعل: یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رھے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواھرات کے نام متروک ھیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ھے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ھو سکتا ھے۔ † 28:17 زبرجد: peridot ‡ 28:18 لاجورد سنگِ: lapis lazuli § 28:18 القمر حجر: moonstone * 28:19 زرقون: hyacinth † 28:19 عقیق: agate ‡ 28:19 ارغوانی یاقوتِ: amethyst § 28:20 پکھراج: topas * 28:20 احمر عقیقِ: carnelian † 28:20 یشب: jasper

لگانا۔ گھنٹیاں کی سونے درمیان کے اُن دینا۔ لگا میں دامن کے
لگانا۔ باری باری گھنٹیاں اور انار میں دامن 34
وہ جب پہنے۔ چوغہ ہمیشہ وقت کرتے خدمت ہارون 35
تو گا نکلے سے وہاں اور گا آئے حضور کے رب میں مقدِس
گا۔ مرے نہیں وہ پھر گی۔ دیں سنائی گھنٹیاں

پگڑی اور زیرجامہ تختی، چھوٹی پر ماتھے

36 کرنا، کندہ الفاظ یہ پر اُس کر بنا تختی کی سونے خالص
جائیں کئے کندہ یوں الفاظ یہ ’مقدّس۔ و مخصوص لئے کے رب‘
پگڑی سے ڈوری نیلی اُسے 37 ہے۔ جاتی کی کندہ مُہر طرح جس
کے ہارون وہ تا کہ 38 جائے لگایا سے حصے والے سامنے کے
تختی یہ تو جائے میں مقدِس وہ بھی جب رہے۔ پڑی پر ماتھے
مخصوص لئے کے رب کر لا نذرانے اپنے اسرائیلی جب ہو۔ ساتھ
قصوریہ کا اُن تو ہوں قصوروار باعث کے غلطی کسی لیکن کریں
ماتھے کے اُس وقت ہر تختی یہ لئے اِس گا۔ ہو منتقل پر ہارون
لے۔ کر قبول کو اسرائیلیوں رب تا کہ ہو پر
39 پگڑی طرح اِس اور بُننا سے کتان باریک کو جامے زیر
جائے۔ کیا کام کا کڑھائی پر اُس بنانا۔ کمربند پھر بھی۔

لباس باقی

40 پگڑیاں اور کمربند جامے، زیر بھی لئے کے بیٹوں کے ہارون
بھائی اپنے سب یہ 41 آئیں۔ نظر شاندار اور پُروقار وہ تا کہ بنانا
کر انڈیل تیل پر سروں کے اُن پہنانا۔ کو بیٹوں کے اُس اور ہارون
میری کے کر مقرر پر عُہدے کے اُن اُنہیں یوں کرنا۔ مسح اُنہیں
کرنا۔ مخصوص لئے کے خدمت
42 جائے زیر وہ تا کہ بنانا بھی پاجامے کے کتان لئے کے اُن
جب 43 ہو۔ تک ران سے کمر لمبائی کی اُن ہوں۔ نہ ننگے نیچے کے
تو ہوں داخل میں خیمے کے ملاقات بیٹے کے اُس اور ہارون بھی
کمرے مُقدّس اُنہیں جب طرح اِسی ہیں۔ پہنے پاجامے یہ اُنہیں
وہ تو ہے ہوتا آنا پاس کے گاہ قربان لئے کے کرنے خدمت میں
اور ہارون یہ گے۔ جائیں مر کر ٹھہر قصوروار وہ ورنہ پہنیں، یہ
ہے۔ اصول ابدی ایک لئے کے اولاد کی اُس

29

مخصوصیت کی اماموں

1 مخصوص لئے کے خدمت میری میں مقدِس کو اماموں
ہے طریقہ یہ کا کرنے:
بہترین 2 لینا۔ چن مینڈھے بےعیب دو اور بَیل جوان ایک
ہو۔ نہ خمیر میں جن پکانا چیزیں کی قسم تین سے میدے
ہو۔ گیا ڈالا تیل میں جس روٹی دوسرے، روٹی۔ سادہ پہلے،
میں ٹوکری چیزیں یہ 3 ہو۔ گیا لگایا تیل پر جس روٹی تیسرے،
پیش کو رب ساتھ کے مینڈھوں دو اور بَیل جوان کر رکھ
کے خیمے کے ملاقات کو بیٹوں کے اُس اور ہارون پھر 4 کرنا۔
چوغہ، زیرجامہ، بعد کے اِس 5 کرانا۔ غسل کر لا پر دروازے
کو بالاپوش پہنانا۔ کو ہارون کر لے کیسہ کا سینے اور بالاپوش
اُس 6 باندھنا۔ ذریعے کے پٹکے ہوئے بُنے سے مہارت کے اُس
لگانا۔ تختی مُقدّس کی سونے پر اُس کر باندھ پگڑی پر سر کے
کرنا۔ مسح اُسے کر انڈیل تیل کا مسح پر سر کے ہارون 7
کے اُن 9 پہنانا۔ زیرجامہ کر لا آگے کو بیٹوں کے اُس پھر 8
اُن کو بیٹوں کے اُس اور ہارون تُویوں باندھنا۔ کمربند اور پگڑیاں
تک ہمیشہ اولاد کی اُن اور وہ صرف کرنا۔ مقرر پر منصب کے
رہیں۔ کرتے خدمت میری میں مقدِس
اور ہارون لانا۔ سامنے کے خیمے کے ملاقات کو بَیل 10
کے خیمے اُسے 11 رکھیں۔ ہاتھ اپنے پر سر کے اُس بیٹے کے اُس
خون کے بَیل 12 کرنا۔ ذبح حضور کے رب سامنے کے دروازے
لگانا پر سینگوں کے گاہ قربان سے اُنگلی اپنی کر لے کچھ سے میں
کی پر انتڑیوں 13 دینا۔ اُنڈیل پر پائے کے گاہ قربان خون باقی اور
سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں اور کلیجی جوڑ چربی، تمام
کھال گوشت، کے بَیل لیکن 14 دینا۔ جلا پر گاہ قربان کر لے
کی گناہ یہ دینا۔ جلا باہر کے گاہ خیمہ کو گوبر کے انتڑیوں اور
ہے۔ قربانی
کے اُس اور ہارون آنا۔ لے کو مینڈھے پہلے بعد کے اِس 15
کے کر ذبح اُسے 16 رکھیں۔ پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے بیٹے
مینڈھے 17 چھڑکنا۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس
دھونا۔ کو پنڈلیوں اور انتڑیوں کی اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
مینڈھے پورے 18 کر ملا ساتھ کے ٹکڑوں باقی اور سر اُنہیں پھر
بھسم لئے کے رب قربانی یہ والی جلنے دینا۔ جلا پر گاہ قربان کو
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور ہے، قربانی والی ہونے
بیٹے کے اُس اور ہارون آنا۔ لے کو مینڈھے دوسرے اب 19
اُس کرنا۔ ذبح کو اُس 20 رکھیں۔ پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے
دھنے کے بیٹوں کے اُس اور ہارون کر لے کچھ سے میں خون کے
اور ہاتھ دھنے کے اُن کو خون طرح اِسی لگانا۔ پر لَو کی کان

کے گاہ قربان خون باقی لگانا۔ بھی پر انگوٹھوں کے پاؤں دھنے
میں اُس ہے پڑا پر گاہ قربان خون جو 21 چھڑکنا۔ پر پہلوؤں چار
اور ہارون کر ملا ساتھ کے تیل کے مسح اور کر لے کچھ سے
کے اُن اور بیٹوں کے اُس طرح اِسی چھڑکنا۔ پر کپڑوں کے اُس
لئے کے خدمت بیٹے کے اُس اور وہ یوں چھڑکنا۔ بھی پر کپڑوں
گے۔ جائیں ہو مُقدّس و مخصوص
اُس اور ہارون کر ہے یہ مقصد خاص کا مینڈھے اِس 22
دیا عُہدہ اور اختیار کا کرنے خدمت میں مقدِس کو بیٹوں کے
جوڑ چربی، ساری کی پر انتڑیوں دُم، چربی، کی مینڈھے جائے۔
الگ ران دھنی اور سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں کلیجی،
خیمے یعنی حضور کے رب جو سے میں ٹوکری اُس 23 ہے۔ کرنی
میں جس روٹی ایک روٹی، سادہ ایک ہے پڑی پر دروازے کے
نکالنا۔ ہو گیا لگایا تیل پر جس روٹی ایک اور ہو گیا ڈالا تیل
کی روٹی بےخمیری اور چیزیں گئی کی الگ سے مینڈھے 24
ہاتھوں کے بیٹوں کے اُس اور ہارون کر لے چیزیں یہ کی ٹوکری
کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے اُنہیں وہ اور دینا، میں
ہونے بھسم کر لے واپس سے اُن چیزیں یہ پھر 25 ہلائیں۔ سامنے
جلنے لئے کے رب یہ دینا۔ جلا پر گاہ قربان ساتھ کے قربانی والی
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور ہے، قربانی والی
ہارون معرفت کی جس لینا سینہ کا مینڈھے اُس اب 26
ہلانے بھی کو سینے ہے۔ جاتا دیا اختیار کا اعظم امامِ کو
کا قربانی سینہ یہ ہلانا۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی
کی بیٹوں کے اُس اور ہارون تجھے یوں 27 گا۔ ہو حصہ تیرا
و مخصوص ٹکڑے کے مینڈھے مستعمل لئے کے مخصوصیت
ہلانے سامنے کے رب کو سینے کے اُس ہیں۔ کرنے مُقدّس
اُٹھانے کو ران کی اُس اور جائے ہلایا پر طور کے قربانی والی
اولاد کی اُس اور ہارون 28 جائے۔ اُٹھایا پر طور کے قربانی والی
ہے۔ حق کا ملنے یہ تک ہمیشہ سے طرف کی اسرائیلیوں کو
کریں پیش قربانیاں کی سلامتی اپنی کو رب اسرائیلی بھی جب
گے۔ ملیں ٹکڑے دو یہ کو اماموں تو
لباس مُقدّس کے اُس تو گا جائے ہو فوت ہارون جب 29
کے کر مسح جسے ہیں دینے کو مرد اُس سے میں اولاد کی اُس
مقرر جگہ کی اُس بیٹا جو 30 گا۔ جائے کیا مقرر جگہ کی ہارون
کے ملاقات لئے کے کرنے خدمت میں مقدِس اور گا جائے کیا
رہے۔ پہنے تک دن سات لباس یہ وہ گا آئے میں خیمے
کے مخصوصیت کی بیٹوں کے اُس اور ہارون مینڈھا جو 31

ہارون پھر 32 ہے۔ اُبالنا پر جگہ مُقدّس اُسے ہے گیا کیا ذبح لئے
کا مینڈھے پر دروازے کے خیمے کے ملاقات بیٹے کے اُس اور
چیزیں یہ وہ 33 کھائیں۔ روٹیاں بےخمیری کی ٹوکری اور گوشت
ملا عُہدہ کا امام اور کفارہ کا گناہوں اُنہیں سے جن کھائیں
مُقدّس و مخصوص یہ کیونکہ کھائے، نہ یہ اَور کوئی لیکن ہے۔
کچھ سے میں روٹی یا گوشت اِس تک صبح اگلی اگر اور 34 ہیں۔
وہ کیونکہ ہے، منع کھانا اُسے جائے۔ جلایا اُسے تو جائے بچ
ہے۔ مُقدّس
گا کرے مقرر امام کو بیٹوں کے اُس اور ہارون تُو جب 35
منائی تک دن سات تقریب یہ کرنا۔ عمل پر ہدایت میری عین تو
ایک روزانہ پر طور کے قربانی کی گناہ دوران کے اِس 36 جائے۔
اُسے کر دے کفارہ کا گاہ قربان تُو سے اِس کرنا۔ ذبح بَیل جوان
پر اُس علاوہ کے اِس گا۔ کرے پاک سے ناپاکی کی طرح ہر
مُقدّس و مخصوص لئے میرے وہ سے اِس اُنڈیلنا۔ تیل کا مسح
کر دے کفارہ کا گاہ قربان تک دن سات 37 گا۔ جائے ہو
کرنا۔ مُقدّس و مخصوص سے تیل اُسے اور کرنا صاف پاک اُسے
وہ گا چھوئے اُسے بھی جو گی۔ ہو مُقدّس نہایت گاہ قربان پھر
گا۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص بھی

قربانیاں کی روزمرہ

پر گاہ قربان بچے نر کے بھیڑ دو کے سال ایک ایک روزانہ 38
کے سورج کو دوسرے وقت، کے صبح کو ایک 39 دینا، جلا
کلو ڈیڑھ ساتھ کے جانور پہلے 40 بعد۔ عین کے ہونے غروب
کے زیتونوں ہوئے کوٹے جو جائے کیا پیش میدہ بہترین گرام
لٹر ایک پر طور کے نذر کی مَے ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے تیل لٹر ایک
غلہ بھی ساتھ کے جانور دوسرے 41 اُنڈیلنا۔ پر گاہ قربان بھی مَے
خوشبو کی قربانی ایسی جائیں۔ کی پیش نذریں دو یہ کی مَے اور
ہے۔ پسند کو رب
قربانی یہ والی ہونے بھسم نسلیں تمام والی آنے کہ ہے لازم 42
حضور کے رب پر دروازے کے خیمے مُقدّس سے باقاعدگی
کلام ہم سے تم اور گا کروں ملا سے تم مَیں وہاں چڑھائیں۔
وہ اور گا، کروں ملا بھی سے اسرائیلیوں مَیں وہاں 43 گا۔ ہوں
یوں 44 گی۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص سے جلال میرے جگہ
اور گا کروں مخصوص کو گاہ قربان اور خیمے کے ملاقات مَیں
اماموں وہ تاکہ گا کروں مخصوص کو بیٹوں کے اُس اور ہارون
کریں۔ خدمت میری سے حیثیت کی

ہوں خدا کا اُن اور گا رہوں درمیان کے اسرائیلیوں مَیں تب 45
اُنہیں مَیں کہ ہوں، خدا کا اُن رب مَیں کہ گے لیں جان وہ 46 گا۔
رب مَیں ہوں۔ سکونت درمیان کے اُن تاکہ لایا نکال سے مصر
ہوں۔ خدا کا اُن

30

گاہ قربان کی جلانے بخور

جائے۔ جلایا بخور پر جس بنانا گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر 1
اُس ہو۔ اونچی فٹ تین اور چوڑی ھی اِتنی لمبی، فٹ ڈیڑھ وہ 2
ساتھ کے گاہ قربان جو نکلیں سینگ سے میں کونوں چاروں کے
سطح، کی اوپر کی اُس 3 ہوں۔ گئے بنائے سے ٹکڑے ھی ایک
چڑھانا۔ سونا خالص پر سینگوں کے اُس اور پہلوؤں چار کے اُس
دو کے سونے 4 ہو۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے سطح کی اوپر
مقابل کے دوسرے ایک نیچے کے جھالر اُس اِنہیں کر بنا کڑے
لکڑیاں کی اُٹھانے کو گاہ قربان میں کڑوں اِن لگانا۔ پر پہلوؤں
سونا بھی پر اُن اور ہوں، کی کیکر لکڑیاں یہ 5 گی۔ جائیں ڈالی
چڑھانا۔

پردے اُس میں کمرے مُقدّس کے خیمے کو گاہ قربان اِس 6
کا اُس اور صندوق کا عہد پیچھے کے جس رکھنا سامنے کے
گا۔ کروں ملا سے تجھ مَیں جہاں ڈھکنا وہ گے، ہوں ڈھکنا
وقت اُس کرے تیار چراغ کے دان شمع صبح ہر ہارون جب 7
ہونے غروب کے سورج 8 جلائے۔ بخور خوشبودار پر اُس وہ
تو گا کرے بھال دیکھ کی چراغوں دوبارہ وہ جب بھی بعد کے
جلتا متواتر بخور سامنے کے رب یوں جلائے۔ بخور ساتھ وہ
رہیں۔ قائم پر اصول اِس بھی نسلیں کی بعد کہ ہے لازم رہے۔

پر اِس جائے۔ کیا استعمال بخور جائز صرف پر گاہ قربان اِس 9
نذریں کی مے یا غلہ نہ جائیں، چڑھائی قربانیاں کی جانوروں تو نہ
کفارہ کا اُس دفعہ ایک میں سال ہارون 10 جائیں۔ کی پیش
دن کے کفارے وہ لئے کے اِس کرے۔ پاک اُسے کر دے
تک ابد بھی اصول یہ لگائے۔ پر سینگوں خون کچھ کا قربانی اُس
ہے۔ مُقدّس نہایت لئے کے رب گاہ قربان یہ رہے۔ قائم“

پیسے کے شماری مردم

کی اسرائیلیوں تُو بھی جب” 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11
رب وہ ہو گیا کیا شمار کا جن کہ ہے لازم تو کرے شماری مردم
جس جس 13 پھیلے۔ نہ وبا میں اُن تاکہ دیں فدیہ کا جان اپنی کو
اُٹھانے رقم برابر کے سِکے آدھے کے چاندی وہ ہو گیا کیا شمار کا

سِکوں کے مقدِس وزن کا سِکے دے۔ پر طور کے قربانی والی
اِس ہو، گرام 11 وزن کا سِکے کے چاندی یعنی ہو۔ برابر کے
یا سال 20 عمر بھی کی جس 14 ہے۔ دینی چاندی گرام چھ لئے
پر طور کے قربانی والی اُٹھانے رقم یہ کو رب وہ ہو زائد سے اِس
نذرانہ یہی کیونکہ دیں، ھی اِتنا دونوں غریب اور امیر 15 دے۔
ہے۔ جاتا دیا کفارہ کا جان تمہاری سے کرنے پیش کو رب
لئے کے خدمت کی خیمے کے ملاقات رقم یہ کی کفارے 16
تمہاری کہ گا رہے دلاتا یاد کو رب نذرانہ یہ پھر کرنا۔ استعمال
ہے۔ گیا دیا کفارہ کا جانوں“

حوض کا دھونے

جس بنانا ڈھانچا کا پیتل” 18 کہا، سے موسیٰ نے رب 17
کے دھونے حوض یہ ہے۔ رکھنا کر بنا حوض کا پیتل پر
کو جانوروں اور خیمے کے ملاقات میں صحن اُسے ہے۔ لئے
دینا۔ بھر سے پانی کر رکھ درمیان کے گاہ قربان کی چڑھانے
اُس لئے کے دھونے پاؤں ہاتھ اپنے بیٹے کے اُس اور ہارون 19
ہونے داخل میں خیمے کے ملاقات 20 کریں۔ استعمال پانی کا
اِسی گے۔ جائیں مر وہ ورنہ دھوئیں کو آپ اپنے وہ ھی پہلے سے
کی جانوروں پر گاہ قربان کی باہر کے خیمے وہ بھی جب طرح
ورنہ لیں، دھو پاؤں ہاتھ پہلے کہ ہے لازم تو 21 چڑھائیں قربانیاں
لئے کے اولاد کی اُس اور ہارون اصول یہ گے۔ جائیں مر وہ
رہے۔ قائم تک ہمیشہ“

تیل کا مسح

عمدہ لئے کے تیل کے مسح” 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
گرام کلو 3 مُر، آبِ گرام کلو 6 کرنا۔ استعمال مسالے کے قسم
گرام کلو 6 اور 24 بید خوشبودار گرام کلو 3 دارچینی، خوشبودار
کر تول سے حساب کے باٹوں کے مقدِس چیزیں یہ پات۔ تیج
خوشبودار کر ملا کچھ سب 25 ڈالنا۔ میں تیل کے زیتون لٹر چار
کیا استعمال وقت اُس صرف اور ہے مُقدّس وہ کرنا۔ تیار تیل
کیا مُقدّس و مخصوص لئے میرے شخص یا چیز کوئی جب جائے
جائے۔

سامان سارا کا اُس اور خیمہ کا ملاقات کرلے تیل یہی 26
کا اُس اور میز 27 صندوق، کا عہد خیمہ، یعنی کرنا مسح
قربان کی جلانے بخور سامان، کا اُس اور دان شمع سامان،
سامان، کا اُس اور گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں 28 گاہ،
چیزیں تمام یہ تُو یوں 29 ڈھانچا۔ کا اُس اور حوض کا دھونے

جائیں ہو مُقدّس نہایت وہ سے اِس گا۔ کرے مُقدّس و مخصوص
گا۔ جائے ہو مُقدّس وہ گا چھوئے اُنہیں بھی جو گی۔
کرنا مسح سے تیل اِس بھی کو بیٹوں کے اُس اور ہارون 30
دے سرانجام کام کا امام لئے میرے کر ہو مُقدّس وہ تا کہ
میرے تک ہمیشہ تیل یہ کہ دے کہہ کو اسرائیلیوں 31 سکیں۔
استعمال لئے اپنے اِسے لئے اِس 32 ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے
مخصوص تیل یہ بنانا۔ تیل لئے اپنے سے ترکیب اِس نہ اور کرنا نہ
اِس جو 33 ہے۔ ٹھہرانا یوں اِسے بھی تمہیں اور ہے مُقدّس و
شخص عام کسی یا ہے بناتا تیل لئے کے استعمال عام سے ترکیب
”ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے ہے لگاتا پر

قربانی کی بخور

:ہے بنانا سے ترکیب اِس بخور” کہا، سے موسیٰ نے رب 34
میں حصوں کے برابر لُبان خالص اور بریجا *اونِکا، مصطکی،
خالص نمکین، کام یہ کا عطرساز بنانا۔ بخور خوشبودار کر ملا 35
اور بنانا پاؤڈر کر پیس کچھ سے میں اِس 36 ہو۔ مُقدّس اور
جہاں ڈالنا سامنے کے صندوق کے عہد میں خیمے کے ملاقات
گا۔ کروں ملا سے تجھ مَیں
مطابق کے ترکیب اِسی 37 ٹھہرانا۔ ترین مُقدّس کو بخور اِس
مُقدّس و مخصوص لئے کے رب اِسے بنانا۔ نہ بخور لئے اپنے
کا قسم اِس لئے کے استعمال ذاتی اپنے بھی جو 38 ہے۔ ٹھہرانا
”ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے بنائے بخور

31

اُہلیاب اور ایل بضلی

قبیلے کے یہوداہ نے مَیں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
مُقدّس وہ تا کہ ہے لیا چن کو حور بن اُوری بن ایل بضلی کے
روح الٰہی اُسے نے مَیں 3 کرے۔ راہنمائی میں تعمیر کی خیمے
لئے کے کام ہر کے تعمیر اور سمجھ حکمت، کے کر معمور سے
سونے، مطابق کے اُن کر بنا نقشے وہ 4 ہے۔ دیا دے علم درکار
کاٹ کو جواہر وہ 5 ہے۔ سکتا بنا چیزیں کی پیتل اور چاندی
سے اُس کر تراش کو لکڑی وہ ہے۔ رکھتا قابلیت کی جڑنے کر
بھی میں کاموں اَور سارے بہت وہ ہے۔ سکتا بنا چیزیں مختلف
ہے۔ رکھتا مہارت
سمک اخی بن اُہلیاب کے قبیلے کے دان نے مَیں ہی ساتھ 6
کے اِس کرے۔ مدد کی اُس میں کام ہر وہ تا کہ ہے کیا مقرر کو

ہے دی مہارت کو گروں کاری دار سمجھ تمام نے مَیں علاوہ
نے مَیں جو سکیں بنا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب وہ تا کہ
ڈھکنے کے کفارے خیمہ، کا ملاقات یعنی 7 ہیں۔ دی تجھے
میز 8 سامان، دوسرا سارا کا خیمے اور صندوق کا عہد سمیت
سامان، کا اُس اور دان شمع کا سونے خالص سامان، کا اُس اور
قربانی کی چڑھانے کو جانوروں 9 گاہ، قربان کی جلانے بخور
سمیت ڈھانچے اُس حوض کا دھونے سامان، کا اُس اور گاہ
بیٹے کے اُس اور ہارون جو لباس وہ 10 ہے، جاتا رکھا وہ پر جس
اور تیل کا مسح 11 ہیں، پہنتے لئے کے کرنے خدمت میں مقدِس
بنائیں ہی ویسے وہ کچھ سب یہ بخور۔ خوشبودار لئے کے مقدِس
”ہے۔ دیا حکم تجھے نے مَیں جیسے

دن کا ہفتے یعنی سبت

ہر کہ بتا کو اسرائیلیوں” 13 کہا، سے موسیٰ نے رب 12
نشان نمایاں ایک دن کا سبت کیونکہ مناؤ۔ ضرور دن کا سبت
تمہیں جو ہوں رب مَیں کہ گا جائے لیا جان سے جس ہے
تمہارے اور میرے نشان یہ اور ہوں۔ کرتا مُقدّس و مخصوص
مناؤ، ضرور دن کا سبت 14 گا۔ رہے قائم نسل در نسل درمیان
کی اُس بھی جو ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے تمہارے وہ کیونکہ
دن اِس بھی جو جائے۔ مارا سے جان ضرور وہ کرے بےحرمتی
کام دن چھ 15 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے کرے کام
مخصوص لئے کے رب وہ ہے۔ دن کا آرام دن ساتواں لیکن کرنا،
ہے۔ مُقدّس و
ابدی دن کا سبت میں مستقبل اور میں حال کو اسرائیلیوں 16
درمیان کے اسرائیلیوں اور میرے وہ 17 ہے۔ منانا کر سمجھ عہد
و آسمان دوران کے دن چھ نے رب کیونکہ گا۔ ہو نشان ابدی
ہو دم تازہ اور کیا آرام نے اُس دن ساتویں جبکہ بنایا کو زمین
”گیا۔

ہے دیتا تختیاں کی شریعت رب

پہاڑ سینا اُسے نے رب بعد کے بتانے کو موسیٰ کچھ سب یہ 18
پر تختیوں اِن کی پتھر خود نے اللہ دیں۔ تختیاں دو کی شریعت
تھیں۔ لکھی باتیں تمام

32

بچھڑا کا سونے

لیکن رہے، میں انتظار کے موسیٰ لوگ میں دامن کے پہاڑ 1
کہنے کر ہو جمع گرد کے ہارون وہ دن ایک گئی۔ ہو دیر بہت

* **30:34** اونِکا: onycha (unguis odoratus)

چلتے آگے آگے ہمارے جو دیں بنا دیوتا لئے ہمارے آئیں،" لگے،
بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ کریں۔ راھنمائی ہماری ہوئے
"لایا۔ نکال سے مصر ہمیں جو ہے ہوا کیا کو موسیٰ
بیٹیاں اور بیٹے بیویاں، کی آپ" کہا، نے ہارون میں جواب 2
لوگ سب 3 "آئیں۔ لے پاس میرے کر اُتار بالیاں کی سونے اپنی
یہ نے اُس تو 4 آئے لے پاس کے ہارون کر اُتار اُتار بالیاں اپنی
بول لوگ کر دیکھ کو بچھڑے دیا۔ ڈھال بچھڑا کر لے زیورات
نکال سے مصر تجھے جو ہیں دیوتا تیرے یہ اسرائیل، اے" اُٹھے،
"لائے۔
سامنے کے بچھڑے نے اُس تو دیکھا یہ نے ہارون جب 5
منائیں عید میں تعظیم کی رب ہم کل" کیا، اعلان کر بنا گاہ قربان
والی ہونے بھسم اور اُٹھے سویرے صبح لوگ دن اگلے 6 "گے۔
لئے کے پینے کھانے وہ چڑھائیں۔ قربانیاں کی سلامتی اور قربانیاں
لگے۔ بھلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ کر اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ

ہے کرتا شفاعت کی قوم اپنی موسیٰ

تیرے جا۔ اُتر سے پہاڑ" کہا، سے موسیٰ نے رب وقت اُس 7
وہ 8 ہیں۔ رہے کر شرارتیں بڑی لایا نکال سے مصر تُو جنہیں لوگ
کے چلنے پر جس ہیں گئے ہٹ سے راستے اُس سے جلدی کتنی
بچھڑا ہوا ڈھالا لئے اپنے نے اُنہوں تھا۔ دیا حکم اُنہیں نے مَیں لئے
کھا کے کر پیش قربانیاں اُسے نے اُنہوں ہے۔ کیا سجدہ اُسے کر بنا
نکال سے مصر تجھے یہی ہیں۔ دیوتا تیرے یہ اسرائیل، اے' ہے،
کہ ہے دیکھا نے مَیں" کہا، سے موسیٰ نے اللہ 9 "۔' ہیں لائے
نہ کوشش کی روکنے مجھے اب 10 ہے۔ دھرم ہٹ بڑی قوم یہ
مٹا سے پر زمین رُوئے کو اُن کر اُنڈیل غضب اپنا پر اُن مَیں کر۔
"گا۔ دوں بنا قوم بڑی ایک سے تجھ مَیں جگہ کی اُن گا۔ دوں
غصہ اپنا پر قوم اپنی تُو رب، اے" کہا، نے موسیٰ لیکن 11
مصر اُسے سے قدرت عظیم اپنی خود تُو ہے؟ چاھتا اُتارنا کیوں
کو اسرائیلیوں رب' کہیں، کیوں مصری 12 ہے۔ لایا نکال سے
ہے گیا لے نکال سے ملک ہمارے سے مقصد بُرے اِس صرف
زمین رُوئے اُنہیں یوں اور ڈالے مار میں علاقے پہاڑی اُنہیں کہ
ساتھ کے قوم اپنی اور دے ہونے ٹھنڈا غصہ اپنا ؟' مٹائے سے پر
خادموں اپنے نے تُو کہ رکھ یاد 13 رہ۔ باز سے کرنے سلوک بُرا
مَیں' تھا، کہا کر کھا قَسم ہی اپنی سے یعقوب اور اسحاق ابراھیم،
ستاروں کے آسمان وہ کہ گا بڑھاؤں یوں تعداد کی اولاد تمہاری
کا جس گا دوں ملک وہ اُنہیں مَیں گی۔ جائے ہو برابر کے
میں میراث لئے کے ہمیشہ اُسے وہ اور ہے، کیا نے مَیں وعدہ
"۔' گے پائیں
اُس اعلان کا جس کیا نہیں وہ نے رب پر کہنے کے موسیٰ 14
رہا۔ باز سے کرنے سلوک بُرا سے قوم اپنی وہ بلکہ تھا دیا کرنے

نتائج کے پرستی بُت

کی شریعت میں ہاتھوں کے اُس اُترا۔ سے پہاڑ کر مُڑ موسیٰ 15
خود نے اللہ 16 تھا۔ گیا لکھا پیچھے آگے پر اُن تھیں۔ تختیاں دونوں
تھے۔ گئے کندہ احکام اپنے پر اُن کر بنا کو تختیوں
سے موسیٰ اور سنا شور کا لوگوں نے یشوع اُترتے اُترتے 17
نے موسیٰ 18 "! ہے رہا مچ شور کا جنگ میں گاہ خیمہ" کہا،
شکست نہ ہیں، نعرے کے مندوں فتح یہ تو نہ" دیا، جواب
سنائی آواز کی والوں گانے مجھے پکار۔ چیخ کی ہوؤں کھائے
"ہے۔ رہی دے
کو لوگوں نے اُس تو پہنچا نزدیک کے گاہ خیمہ وہ جب 19
غصے بڑے دیکھا۔ ہوئے ناچتے سامنے کے بچھڑے کے سونے
ٹکڑے ٹکڑے وہ اور دیا، پٹخ پر زمین کو تختیوں نے اُس کر آ میں
کے اسرائیلیوں نے موسیٰ 20 گئیں۔ کر میں دامن کے پہاڑ کر ہو
نے اُس اُسے کیا بچ کچھ جو دیا۔ جلا کو بچھڑے ہوئے بنائے
اسرائیلیوں کر چھڑک پر پانی پاؤڈر اور ڈالا بنا پاؤڈر کر پیس پیس
دیا۔ پلا کو
ساتھ تمہارے نے لوگوں اِن" پوچھا، سے ہارون نے اُس 21
ہارون 22 "دیا؟ پھنسا میں گناہ بڑے ایسے اُنہیں نے تم کہ کیا کیا
ہیں جانتے خود آپ ہوں۔ نہ غصے آقا۔ میرے" کہا، نے
کہا، سے مجھ نے اُنہوں 23 ہیں۔ رہتے تُلے پر بدی لوگ یہ کہ
ہوئے چلتے آگے آگے ہمارے جو دیں بنا دیوتا لئے ہمارے'
موسیٰ بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ کریں۔ راھنمائی ہماری
نے مَیں لئے اِس 24 'لایا۔ نکال سے مصر ہمیں جو ہے ہوا کیا کو
اُنہیں وہ ہیں زیورات کے سونے پاس کے جس' بتایا، کو اُن
میں آگ نے مَیں اُسے دیا مجھے نے اُنہوں کچھ جو 'لائے۔ اُتار
"آیا۔ نکل بچھڑا یہ کا سونے ہوتے ہوتے تو دیا پھینک
کیونکہ ہیں۔ گئے ہو بےقابو لوگ کہ دیکھا نے موسیٰ 25
کے اسرائیل وہ یوں اور تھا، دیا چھوڑ بےلگام اُنہیں نے ہارون
گاہ خیمہ موسیٰ 26 تھے۔ گئے بن نشانہ کا مذاق لئے کے دشمنوں
ہے بندہ کا رب بھی جو" بولا، کر ہو کھڑے پر دروازے کے
لوگ تمام کے قبیلے کے لاوی میں جواب "آئے۔ پاس میرے وہ

رب" کہا، سے اُن نے موسیٰ پھر 27 گئے۔ ہو جمع پاس کے اُس
گاہ خیمہ کرکے تلوار اپنی ایک ہر' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کے کر شروع سے دروازے کے سرے ایک گزرے۔ سے میں
کو والے ملنے ہر چلتے چلتے تک دروازے کے سرے دوسرے
ہی دار رشتے یا دوست بھائی، تمہارا وہ چاہے دو، مار سے جان
آو اپس پر دروازے پہلے مارتے مارتے کر مُڑ پھر ہو۔ نہ کیوں
"۔' جاؤ
28 تقریباً دن اُس تو کیا عمل پر ہدایت کی موسیٰ نے لاویوں
لاویوں نے موسیٰ کر دیکھ یہ 29 ہوئے۔ ہلاک مرد 3,000
کرنے خدمت کی رب میں مقدِس کو آپ اپنے آج" کہا، سے
بھائیوں اور بیٹوں اپنے تم کیونکہ کرو، مُقدّس و مخصوص لئے کے
برکت آج کو تم رب لئے اِس تھے۔ تیار لئے کے لڑنے خلاف کے
"گا۔ دے
30 نہایت نے تم" کی، بات سے اسرائیلیوں نے موسیٰ دن اگلے
رہا جا پر پہاڑ پاس کے رب اب مَیں تو بھی ہے۔ کیا گناہ سنگین
"سکوں۔ دے کفارہ کا گناہ تمہارے مَیں شاید ہوں۔
31 کہا، کر جا واپس پاس کے رب نے موسیٰ چنانچہ
اپنے نے اُنہوں ہے۔ کیا گناہ سنگین نہایت نے قوم اِس ہائے،"
کر۔ معاف اُنہیں کر مہربانی 32 لیا۔ بنا دیوتا کا سونے لئے
کتاب اُس اپنی بھی مجھے پھر تو کرے نہ معاف اُنہیں تُو اگر لیکن
کئے درج نام کے لوگوں اپنے نے تُو میں جس دے مٹا سے میں
کتاب اپنی کو اُس صرف مَیں" دیا، جواب نے رب 33 "ہیں۔
کو لوگوں جا، اب 34 ہے۔ کِرتا گناہ میرا جو ہوں مٹاتا سے میں
تیرے فرشتہ میرا ہے۔ کیا نے مَیں ذکر کا جس چل لے جگہ اُس
مَیں تب گا آئے دن مقررہ کا سزا جب لیکن گا۔ چلے آگے آگے
"گا۔ دوں سزا اُنہیں
35 لئے اِس دی، پھیلنے وبا درمیان کے اسرائیلیوں نے رب پھر
بنایا نے ہارون جو تھی کی پوجا کی بچھڑے اُس نے اُنہوں کہ
تھا۔

33

1 اُن جا۔ ہو روانہ سے جگہ اِس" کہا، سے موسیٰ نے رب
ملک اُس ہے لایا نکال سے مصر تُو کو جن کرکے لوگوں کو
کیا سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، نے مَیں وعدہ کا جس جا کو
ملک یہ مَیں' تھا، کہا کر کھا قَسم نے مَیں سے ہی اُن ہے۔
بھیج فرشتہ آگے آگے تیرے مَیں 2 'گا۔ دوں کو اولاد تمہاری
اُس کو اقوام یبوسی اور حِوّی فرزّی، حِتّی، اموری، کنعانی، کر
دودھ جہاں جا کو ملک اُس اُٹھ، 3 گا۔ دوں نکال سے ملک
اِتنے تم گا۔ جاؤں نہیں ساتھ مَیں لیکن ہے۔ کثرت کی شہد اور
وہاں تمہیں کہ ہے خطرہ تو جاؤں ساتھ مَیں اگر کہ ہو دھرم ہٹ
"دوں۔ کر برباد ہی پہلے سے پہنچنے
4 کرنے ماتم وہ تو سنے الفاظ سخت یہ نے اسرائیلیوں جب
موسیٰ نے رب کیونکہ 5 پہنے، نہ زیور اپنے بھی نے کسی لگے۔
مَیں اگر ہو۔ دھرم ہٹ تم کہ بتا کو اسرائیلیوں" تھا، کہا سے
تمہیں مَیں کہ ہے خطرہ تو چلوں ساتھ تمہارے بھی لمحہ ایک
گا کروں فیصلہ مَیں پھر ڈالو۔ اُتار زیورات اپنے اب دوں۔ کر تباہ
"جائے۔ کیا کیا ساتھ تمہارے کہ
6 زیور اپنے پر پہاڑ سینا یعنی حورب نے اسرائیلیوں پر الفاظ اِن
دیئے۔ اُتار

خیمہ کا ملاقات

7 خیمہ پر فاصلے کچھ اُسے کرکے خیمہ نے موسیٰ وقت اُس
'خیمہ کا ملاقات' نام کا اُس نے اُس دیا۔ لگا باہر کے گاہ
گاہ خیمہ وہ چاہتا کرنا دریافت مرضی کی رب بھی جو رکھا۔
کر نکل سے گاہ خیمہ موسیٰ بھی جب 8 جاتا۔ وہاں کر نکل سے
ہو کھڑے پر دروازوں کے خیموں اپنے لوگ تمام تو جاتا وہاں
خیمے کے ملاقات کے اُس لگتے۔ دیکھنے پیچھے کے موسیٰ کر
رہتے۔ دیکھتے اُسے وہ تک ہونے اوجھل میں
9 کر اُتر ستون کا بادل پر ہونے داخل میں خیمے کے موسیٰ
سے موسیٰ رب تک دیر جتنی جاتا۔ ٹھہر پر دروازے کے خیمے
اسرائیلی جب 10 رہتا۔ ٹھہرا وہاں وہ تک دیر اُتنی کرتا باتیں
وہ تو دیکھتے ستون کا بادل پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
کرتے۔ سجدہ کر ہو کھڑے پر دروازے کے خیمے اپنے اپنے
11 جو طرح کی شخص ایسے تھا، کرتا باتیں رُوبرُو سے موسیٰ رب
خیمہ کر نکل موسیٰ بعد کے اِس ہے۔ کرتا باتیں سے دوست اپنے
نون بن یشوع مددگار جوان کا اُس لیکن جاتا۔ چلا واپس کو گاہ
تھا۔ چھوڑتا نہیں کو خیمے

ہے دیکھتا جلال کا رب موسیٰ

12 ہے آیا کہتا سے مجھ تُو دیکھ،" کہا، سے رب نے موسیٰ
کو کس ساتھ میرے تُو لیکن چل۔ لے کنعان کو قوم اِس کہ
نے تُو حالانکہ بتائی نہیں مجھے بات یہ تک اب نے تُو گا؟ بھیجے
ہوا حاصل کرم میرا تجھے ہوں، جانتا بنام تجھے مَیں' ہے، کہا
راستے اپنے مجھے تو ہے حاصل کرم تیرا واقعی مجھے اگر 13 'ہے۔

رہے۔ ہوتا حاصل مجھے کرم تیرا اور لوں جان تجھے مَیں تا کہ دکھا
“ہے۔ اُمّت ھی تیری قوم یہ کہ رکھ خیال کا بات اِس
اور گا چلوں ساتھ تیرے خود مَیں” دیا، جواب نے رب 14
نہیں ساتھ خود تُو اگر” کہا، نے موسیٰ 15 “گا۔ دوں آرام تجھے
ساتھ ہمارے تُو اگر 16 کرنا۔ نہ روانہ سے یہاں ہمیں پھر تو گا چلے
تیرا کو قوم تیری اور مجھے کہ گا چلے پتا طرح کس تو جائے نہ
قوموں دیگر کی دنیا سے وجہ اِسی صرف ہم ہے؟ ہوا حاصل کرم
“ہیں۔ ممتاز اور الگ سے
بھی درخواست یہ تیری مَیں” کہا، سے موسیٰ نے رب 17
میں اور ہے ہوا حاصل کرم میرا تجھے کیونکہ گا، کروں پوری
“ہوں۔ جانتا بنام تجھے
رب 19 “دکھا۔ جلال اپنا مجھے کرم براہِ” بولا، موسیٰ پھر 18
گزرنے سے سامنے تیرے بھلائی پوری اپنی مَیں” دیا، جواب نے
گا۔ کروں اعلان کا رب نام اپنے ھی سامنے تیرے اور گا دوں
جس اور ہوں، ہوتا مہربان پر اُس چاہوں ہونا مہربان پر جس مَیں
چہرہ میرا تُو لیکن 20 ہوں۔ کرتا رحم پر اُس چاہوں کرنا رحم پر
نہیں زندہ وہ دیکھے چہرہ میرا بھی جو کیونکہ سکتا، دیکھ نہیں
جگہ ایک پاس میرے دیکھ،” فرمایا، نے رب پھر 21 “سکتا۔ رہ
وہاں جلال میرا جب 22 جا۔ ہو کھڑا پر چٹان کی وہاں ہے۔
رکھوں میں شگاف ایک کے چٹان تجھے مَیں تو گا گزرے سے
کے گزرنے میرے تُو تا کہ گا پھیلاؤں اوپر تیرے ہاتھ اپنا اور گا
اور گا ہٹاؤں ہاتھ اپنا مَیں بعد کے اِس 23 رہے۔ محفوظ دوران
جا نہیں دیکھا چہرہ میرا لیکن گا۔ سکے دیکھ پیچھے میرے تُو
“سکتا۔

34

تختیاں نئی کی پتھر

تراش تختیاں دو کی پتھر لئے اپنے” کہا، سے موسیٰ نے رب 1
گا لکھوں الفاظ وہ پر اُن مَیں پھر ہوں۔ مانند کی دو پہلی جو لے
تک صبح 2 تھا۔ دیا پٹخ نے تُو جنہیں تھے لکھے پر تختیوں پہلی جو
جا۔ ہو کھڑا سامنے میرے پر چوٹی چڑھنا۔ پر پہاڑ سینا کر ہو تیار
شخص اَور کوئی پر پہاڑ پورے بلکہ آئے نہ بھی کوئی ساتھ تیرے 3
کے پہاڑ بھی گائےبَیل اور بھیڑبکریاں کہ تک یہاں آئے، نہ نظر
“چریں۔ نہ میں دامن
مانند کی پہلی جو لیں تراش تختیاں دو نے موسیٰ چنانچہ 4
طرح جس گیا چڑھ پر پہاڑ سینا کر اُٹھ سویرے صبح وہ پھر تھیں۔
دونوں کی پتھر میں ہاتھوں کے اُس تھا۔ دیا حکم اُسے نے رب

اور آیا اُتر میں بادل رب تو پہنچا پر چوٹی وہ جب 5 تھیں۔ تختیاں
موسیٰ 6 کیا۔ اعلان کا رب نام اپنے کر ہو کھڑے پاس کے اُس
رحیم رب، رب،” پکارا، نے اُس ہوئے گزرتے سے سامنے کے
ہزاروں وہ 7 بھرپور۔ سے وفا اور شفقت تحمل، خدا۔ مہربان اور
گناہ اور نافرمانی قصور، کا لوگوں اور رکھتا قائم شفقت اپنی پر
بھی سزا مناسب کی اُس کو ایک ہر وہ لیکن ہے۔ کرتا معاف
تیسری بھی کو اولاد کی اُن تو کریں گناہ والدین جب ہے۔ دیتا
“گے۔ پڑیں بھگتنے نتائج کے سزا تک پشت چوتھی اور
کہا، نے اُس 9 کیا۔ سجدہ کر جھک سے جلدی نے موسیٰ 8
بےشک چل۔ ساتھ ہمارے تو ہو کرم تیرا پر مجھ اگر رب، اے”
اور کر معاف گناہ اور قصور ہمارا تو بھی ہے، دھرم ہٹ قوم یہ
“جائیں۔ بن ھی تیرے دوبارہ ہم کہ دے بخش
گا۔ باندھوں عہد ساتھ تمہارے مَیں” کہا، نے رب تب 10
تک اب جو گا کروں معجزے ایسے مَیں ھی سامنے کے قوم تیری
جس قوم پوری گئے۔ کئے نہیں میں قوم بھی کسی کی بھر دنیا
ڈر سے اُس اور گی دیکھے کام کا رب ہے رہتا تُو درمیان کے
آج مَیں احکام جو 11 گا۔ کروں ساتھ تیرے مَیں جو گی جائے
فرِزّی، حِتّی، کنعانی، اموری، مَیں رہ۔ کرتا عمل پر اُن ہوں دیتا
دوں نکال سے ملک آگے آگے تیرے کو اقوام یبوسی اور حِوّی
رہا جا تُو جہاں ہیں رہتے میں ملک اُس جو خبردار، 12 گا۔
ہوئے رہتے درمیان تیرے وہ ورنہ باندھنا۔ نہ عہد سے اُن ہے
ڈھا گاہیں قربان کی اُن 13 گے۔ رہیں پھنساتے میں گناہوں تجھے
دیوی کی اُن اور دینا کر ٹکڑے ٹکڑے ستون کے بُتوں کے اُن دینا،
ڈالنا۔ کاٹ کھمبے کے یسیرت
کا رب کیونکہ کرنا، نہ پرستش کی معبود اَور کسی 14
کے ملک اُس خبردار، 15 ہے۔ مند غیرت اللہ ہے، غیور نام
بھی ہوئے رہتے درمیان تیرے کیونکہ کرنا، نہ عہد سے باشندوں
قربانیاں اُنہیں اور گے کریں زنا کے کر پیروی کی معبودوں اپنے وہ
کی شرکت میں قربانیوں اپنی بھی تجھے وہ آخرکار گے۔ چڑھائیں
بیٹوں اپنے کا بیٹیوں کی اُن تُو کہ ہے خطرہ 16 گے۔ دیں دعوت
کر پیروی کی معبودوں اپنے یہ جب پھر باندھے۔ رشتہ ساتھ کے
پیروی کی اُن بھی بیٹے تیرے سے سبب کے اُن تو گی کریں زنا کے
گے۔ لگیں کرنے
ڈھالنا۔ نہ دیوتا لئے اپنے 17

خود اُسے لیکن تھی۔ کی بات سے رب نے اُس کیونکہ تھی، رھی
دیکھا نے اسرائیلیوں تمام اور ھارون جب 30 تھا۔ نہیں علم کا اِس
ڈر سے آنے پاس کے اُس وہ تو ھے رھا چمک چہرہ کا موسیٰ کہ
تمام کے جماعت اور ھارون تو بُلایا اُنہیں نے اُس لیکن 31 گئے۔
بعد 32 کی۔ بات سے اُن نے اُس اور آئے، پاس کے اُس سردار
سنائے احکام تمام اُنہیں نے موسیٰ اور آئے، بھی اسرائیلی باقی میں
تھے۔ دیئے پر سینا کوہِ اُسے نے رب جو
33 نقاب پر چہرے اپنے نے موسیٰ بعد کے کہنے کچھ سب یہ
ملاقات لئے کے کرنے بات سے رب وہ بھی جب 34 لیا۔ ڈال
اُتار تک وقت نکلتے سے خیمے کو نقاب تو جاتا میں خیمے کے
ہوئے ملے سے رب کو اسرائیلیوں کر نکل وہ جب اور لیتا۔
چمک جِلد کی چہرے کے اُس کہ دیکھتے وہ تو 35 سناتا احکام
پر چہرے اپنے کو نقاب دوبارہ موسیٰ بعد کے اِس ھے۔ رھی
موسیٰ تک جب رھتا پر چہرے تک وقت اُس وہ اور لیتا، ڈال
تھا۔ جاتا نہ میں خیمے کے ملاقات لئے کے کرنے بات سے رب

35

دن کا سبت

1 کہا، کے کرا اکٹھا کو جماعت پوری کی اسرائیل نے موسیٰ
جائے، کیا کاج کام دن چھ 2 :ھیں دیئے حکم یہ کو تم نے رب"
کا آرام لئے کے رب وہ ہو۔ مُقدّس و مخصوص دن ساتواں لیکن
دی موت سزائے اُسے کرے کام دن اِس بھی جو ھے۔ سبت
"جلانا۔ نہ تک آگ میں گھروں تمام اپنے دن کے ہفتے 3 جائے۔

سامان لئے کے خیمے کے ملاقات

4 نے رب" کہا، سے جماعت پوری کی اسرائیل نے موسیٰ
سے میں اُس ھے پاس تمہارے کچھ جو کہ 5 ھے دی ہدایت
کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے کو رب کر لا ھدیئے
کچھ سے میں چیزوں اِن وہ چاھے دینا سے خوشی دلی بھی جو
کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، 6 پیتل؛ چاندی، سونا، :دے
رنگی سرخ کی مینڈھوں 7 بال، کے بکری کتان، باریک دھاگا،
کے دان شمع 8 لکڑی، کی کیکر کھالیں، کی تخس کھالیں، ہوئی
بخور خوشبودار اور تیل لئے کے کرنے مسح تیل، کا زیتون لئے
کے اعظم امامِ جو جواھر دیگر اور احمر عقیقِ 9 مسالے، لئے کے
گے۔ جائیں جڑے میں کیسے کے سینے اور بالاپوش

عیدیں سالانہ

18 سات میں *مہینے کے ابیب منانا۔ عید کی روٹی بےخمیری
دیا حکم نے میں طرح جس ہو نہ خمیر میں روٹی تیری تک دن
نکلا۔ سے مصر تو میں مہینے اِس کیونکہ ھے۔
19 میرا پہلوٹھا ھر کا مویشیوں مال تیرے ھے۔ میرا پہلوٹھا ھر
عوض کے گدھے پہلوٹھے لیکن 20 لیلا۔ یا ھو بچھڑا چاھے ھے،
اپنے ڈالنا۔ توڑ گردن کی اُس تو ھو نہ ممکن یہ اگر دینا۔ بھیڑ
خالی پاس میرے کوئی دینا۔ عوضی بھی لئے کے بیٹوں پہلوٹھے
آئے۔ نہ ہاتھ
21 خواہ کرنا۔ آرام دن ساتویں لیکن کرنا، کاج کام دن چھ
کرنا۔ آرام دن ساتویں تو بھی ھو کاٹنی فصل یا ھو چلانا ھل
22 تُو جب منانا وقت اُس †عید کی کٹائی کی فصل کی گندم
عید کی کرنے جمع پھل اور انگور گا۔ کاٹے فصل پہلی کی گیہوں
تمام تیرے کہ ھے لازم 23 ھے۔ منانی پر اختتام کے سال اسرائیلی
کا اسرائیل جو سامنے کے مطلق قادرِ رب مرتبہ تین میں سال مرد
ملک کو قوموں آگے آگے تیرے مَیں 24 ھوں۔ حاضر ھے خدا
تُو جب پھر گا۔ جاؤں بڑھاتا سرحدیں تیری اور گا دوں نکال سے
بھی کوئی تو گا آئے حضور کے خدا اپنے رب مرتبہ تین میں سال
گا۔ کرے نہیں لالچ کا ملک تیرے
25 پیش پر طور کے قربانی کے کر ذبح کو جانور کسی تُو جب
جس کرنا نہ پیش روٹی ایسی ساتھ کے خون کے اُس تو ھے کرتا
نہ باقی کچھ تک صبح اگلی سے قربانی کی فسح عیدِ ھو۔ خمیر میں
رھے۔
26 اپنے رب حصہ بہترین سے میں پیداوار پہلی کی زمین اپنی
آنا۔ لے میں گھر کے خدا
"پکانا۔ نہ میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بھیڑ یا بکری

چمک پر چہرے کے موسیٰ

27 کیونکہ لے، لکھ باتیں تمام یہ" کہا، سے موسیٰ نے رب
ساتھ کے اسرائیل اور تیرے نے مَیں جو ھیں بنیاد کی عہد اُس یہ
"ھے۔ باندھا
28 حضور کے رب وھیں رات چالیس اور دن چالیس موسیٰ
کی پتھر نے اُس پیا۔ نہ کھایا کچھ نے اُس نہ دوران اِس رھا۔
لکھے۔ احکام دس کے عہد پر تختیوں
29 میں ہاتھ کو تختیوں دونوں کی شریعت موسیٰ بعد کے اِس
چمک جِلد کی چہرے کے اُس اُترا۔ سے پہاڑ سینا ہوئے لئے

* 34:18 ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔ † 34:22 فصل کی کٹائی کی عید: ستمبر تا اکتوبر۔

10 تم میں سے جتنے ماہر کاری گر ہیں وہ آ کر وہ کچھ بنائیں
جو رب نے فرمایا 11 یعنی خیمہ اور وہ غلاف جو اُس کے اوپر
لگائے جائیں گے، ہکیں، دیواروں کے تختے، شہتیر، ستون اور
پائے، 12 عہد کا صندوق، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں، اُس کے
کفارے کا ڈھکنا، مُقدّس ترین کمرے کے دروازے کا پردہ،
13 مخصوص روٹیوں کی میز، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں، اُس کا
سارا سامان اور روٹیاں، 14 شمع دان اور اُس پر رکھنے کے چراغ
اُس کے سامان سمیت، شمع دان کے لئے تیل، 15 بخور جلانے
کی قربان گاہ، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں، مسح کا تیل، خوشبودار
بخور، مُقدّس خیمے کے دروازے کا پردہ، 16 جانوروں کو
چڑھانے کی قربان گاہ، اُس کا پیتل کا جنگلا، اُسے اُٹھانے
کی لکڑیاں اور باقی سارا سامان، دھونے کا حوض اور وہ ڈھانچا
جس پر حوض رکھا جاتا ہے، 17 چاردیواری کے پردے اُن کے
کھمبوں اور پائیوں سمیت، صحن کے دروازے کا پردہ، 18 خیمے
اور چاردیواری کی میخیں اور رسّے، 19 اور وہ مُقدّس لباس جو
ہارون اور اُس کے بیٹے مقدِس میں خدمت کرنے کے لئے پہنتے
ہیں۔”

20 یہ سن کر اسرائیل کی پوری جماعت موسیٰ کے پاس سے
چلی گئی۔ 21 اور جو جو دلی خوشی سے دینا چاہتا تھا وہ
ملاقات کے خیمے، اُس کے سامان یا اماموں کے کپڑوں کے لئے
کوئی ہدیہ لے کر واپس آیا۔ 22 رب کے ہدیئے کے لئے مرد
اور خواتین دلی خوشی سے اپنے سونے کے زیورات مثلاً جڑاؤ
پِنیں، بالیاں اور چھلے لے آئے۔ 23 جس جس کے پاس درکار
چیزوں میں سے کچھ تھا وہ اُسے موسیٰ کے پاس لے آیا یعنی نیلے،
قرمزی اور ارغوانی رنگ کا دھاگا، باریک کتان، بکری کے
بال، مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں۔
24 چاندی، پیتل اور کیکر کی لکڑی بھی ہدیئے کے طور پر لائی
گئی۔ 25 اور جتنی عورتیں کاتنے میں ماہر تھیں وہ اپنی کاتی ہوئی
چیزیں لے آئیں یعنی نیلے، قرمزی اور ارغوانی رنگ کا دھاگا اور
باریک کتان۔ 26 اِسی طرح جو جو عورت بکری کے بال کاتنے
میں ماہر تھی اور دلی خوشی سے مقدِس کے لئے کام کرنا چاہتی
تھی وہ یہ کات کر لے آئی۔ 27 سردار عقیقِ احمر اور دیگر جواہر
لے آئے جو امامِ اعظم کے بالاپوش اور سینے کے کیسے کے لئے
درکار تھے۔ 28 وہ شمع دان، مسح کے تیل اور خوشبودار بخور
کے لئے مسالے اور زیتون کا تیل بھی لے آئے۔
29 یوں اسرائیل کے تمام مرد اور خواتین جو دلی خوشی سے
رب کو کچھ دینا چاہتے تھے اُس سارے کام کے لئے ہدیئے لے
آئے جو رب نے موسیٰ کی معرفت کرنے کو کہا تھا۔

بضلی ایل اور اُہلیاب

30 پھر موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا، ”رب نے یہوداہ کے
قبیلے کے بضلی ایل بن اُوری بن حور کو چن لیا ہے۔ 31 اُس
نے اُسے الٰہی روح سے معمور کر کے حکمت، سمجھ اور تعمیر
کے ہر کام کے لئے درکار علم دے دیا ہے۔ 32 وہ نقشے بنا
کر اُن کے مطابق سونے، چاندی اور پیتل کی چیزیں بنا سکتا
ہے۔ 33 وہ جواہر کو کاٹ کر جڑنے کی قابلیت رکھتا ہے۔
وہ لکڑی کو تراش کر اُس سے مختلف چیزیں بنا سکتا ہے۔ وہ
بہت سارے اَور کاموں میں بھی مہارت رکھتا ہے۔ 34 ساتھ ہی
رب نے اُسے اور دان کے قبیلے کے اُہلیاب بن اخی سمک کو
دوسروں کو سکھانے کی قابلیت بھی دی ہے۔ 35 اُس نے اُنہیں
وہ مہارت اور حکمت دی ہے جو ہر کام کے لئے درکار ہے یعنی
کاری گری کے ہر کام کے لئے، کڑھائی کے کام کے لئے، نیلے،
ارغوانی اور قرمزی رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے کپڑا
بنانے کے لئے اور بُنائی کے کام کے لئے۔ وہ ماہر کاری گر ہیں
اور نقشے بھی بنا سکتے ہیں۔

36

1 لازم ہے کہ بضلی ایل، اُہلیاب اور باقی کاری گر جن کو
رب نے مقدِس کی تعمیر کے لئے حکمت اور سمجھ دی ہے سب
کچھ عین اُن ہدایات کے مطابق بنائیں جو رب نے دی ہیں۔”

اسرائیلی دلی خوشی سے دیتے ہیں

2 موسیٰ نے بضلی ایل اور اُہلیاب کو بُلایا۔ ساتھ ہی اُس نے
ہر اُس کاری گر کو بھی بُلایا جسے رب نے مقدِس کی تعمیر
کے لئے حکمت اور مہارت دی تھی اور جو خوشی سے آنا اور یہ
کام کرنا چاہتا تھا۔ 3 اُنہیں موسیٰ سے تمام ہدیئے ملے جو اسرائیلی
مقدِس کی تعمیر کے لئے لائے تھے۔
اِس کے بعد بھی لوگ روز بہ روز صبح کے وقت ہدیئے لاتے
رہے۔ 4 آخر کار تمام کاری گر جو مقدِس بنانے کے کام میں
لگے تھے اپنا کام چھوڑ کر موسیٰ کے پاس آئے۔ 5 اُنہوں نے
کہا، ”لوگ حد سے زیادہ لا رہے ہیں۔ جس کام کا حکم رب
نے دیا ہے اُس کے لئے اِتنے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔”

کوئی کہ دیا کروا اعلان میں گاہ خیمہ پوری نے موسیٰ تب 6
لائے۔ نہ کچھ اب لئے کے تعمیر کی مقدِس عورت یا مرد
کے کام کیونکہ 7 گیا، روکا سے لانے چیزیں مزید اُنہیں یوں
تھا۔ گیا ہو زیادہ سے ضرورت سامان لئے

خیمہ کا ملاقات

بنایا۔ کو خیمے نے اُنہوں تھے رکھتے مہارت گر کاری جو 8
سے دھاگے قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک نے اُنہوں
کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی پر پردوں بنائے۔ پردے دس
پردے ہر 9 گیا۔ بنایا ڈیزائن کا فرشتوں کروبی سے کام کے
کے پردوں پانچ 10 تھی۔ فٹ 6 چوڑائی اور فٹ 42 لمبائی کی
طرح اِسی اور گئے جوڑے ساتھ کے دوسرے ایک حاشئے لمبے
کو ٹکڑوں دونوں 11 گئے۔ بن ٹکڑے بڑے دو یوں بھی۔ پانچ باقی
دھاگے نیلے نے اُنہوں لئے کے ملانے ساتھ کے دوسرے ایک
ایک والے فٹ 42 کے ٹکڑے ہر حلقے یہ بنائے۔ حلقے کے
اور حلقے 50 پر حاشئے کے ٹکڑے ایک 12 گئے، لگائے پر کنارے
ایک حلقے کے حاشیوں دو اِن حلقے۔ ہی اُتنے بھی پر دوسرے
کی سونے نے ایل بضلی پھر 13 تھے۔ سامنے آمنے کے دوسرے
دوسرے ایک کو حلقوں کے سامنے آمنے سے اُن کر بنا ھکیں 50
گیا۔ بن خیمہ سے جوڑنے کے ٹکڑوں دونوں یوں ملایا۔ ساتھ کے
جنہیں بنائے پردے 11 بھی سے بالوں کے بکری نے اُس 14
لمبائی کی پردے ہر 15 تھا۔ رکھنا اوپر کے خیمے والے کپڑے
حاشئے لمبے کے پردوں پانچ 16 تھی۔ فٹ 6 چوڑائی اور فٹ 45
بھی۔ چھ باقی طرح اِس اور گئے جوڑے ساتھ کے دوسرے ایک
کے ٹکڑے ہر نے اُس لئے کے ملانے کو ٹکڑوں دونوں اِن 17
پھر 18 لگائے۔ حلقے پچاس پچاس پر کنارے ایک والے فٹ 45
ملائے۔ حصے دونوں نے اُس کر بنا ھکیں 50 کی پیتل
حفاظت کی خیموں دونوں کے اوپر کے دوسرے ایک 19
کے بالوں کے بکری بنائے۔ غلاف اَور دو نے ایل بضلی لئے کے
ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں نے اُس لئے کے رکھنے پر خیمے
کھالیں کی تخس لئے کے رکھنے اوپر کے اُس اور دیں جوڑ کھالیں
ملائیں۔
جو بنائے تختے کے لکڑی کی کیکر نے اُس بعد کے اِس 20
15 اونچائی کی تختے ہر 21 تھے۔ دیتے کام کا دیواروں کی خیمے
چولیں دو دو نیچے کے تختے ہر 22 فٹ۔ دو سوا چوڑائی اور تھی فٹ
جوڑا ساتھ کے پائیوں کے اُس کو تختے ہر سے چولوں اِن تھیں۔
لئے کے دیوار جنوبی کی خیمے 23 رہے۔ کھڑا تختہ تا کہ تھا جاتا
بھی پائے 40 کے چاندی ہی ساتھ اور 24 گئے بنائے تختے 20
پائے دو نیچے کے تختے ہر تھے۔ جاتے کئے کھڑے تختے پر جن
خیمے طرح اِسی 25 تھی۔ لگتی چول ایک میں پائے ہر اور تھے،
ہی ساتھ اور 26 گئے بنائے تختے 20 بھی لئے کے دیوار شمالی کی
تھے۔ لئے کے کرنے کھڑا کو تختوں جو پائے 40 کے چاندی
مغربی یعنی پچھلی کی خیمے 27 تھے۔ پائے دو نیچے کے تختے ہر
اور شمالی کو دیوار اِس 28 گئے۔ بنائے تختے چھ لئے کے دیوار
تختے دو والے کونے لئے کے جوڑنے ساتھ کے دیواروں جنوبی
کونا تک اوپر کر لے سے نیچے میں تختوں دو اِن 29 گئے۔ بنائے
جائے جُڑ ساتھ کے دیوار مغربی دیوار شمالی سے ایک تا کہ تھا
کے اِن ساتھ۔ کے دیوار مغربی دیوار جنوبی سے دوسرے اور
یعنی پچھلے یوں 30 گئے۔ کئے مضبوط سے کڑوں سرے کے اوپر
کے چاندی لئے کے اِن اور تھی 8 تعداد پوری کی تختوں مغربی
پائے۔ دو نیچے کے تختے ہر ،16 تعداد کی پائیوں
تینوں بنائے، شہتیر کے لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی پھر 31-32
یوں پر تختوں کے دیوار ہر وہ شہتیر۔ پانچ پانچ لئے کے دیواروں
ساتھ کے دوسرے ایک تختے سے اُن کہ تھے لئے کے لگانے
کی دیوار وہ کہ گیا بنایا یوں شہتیر درمیانی 33 جائیں۔ ملائے
تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے دیوار پر اونچائی آدھی
چڑھایا۔ سونا پر شہتیروں اور تختوں تمام نے اُس 34 تھا۔ سکتا لگ
کے سونے نے اُس لئے کے لگانے ساتھ کے تختوں کو شہتیروں
تھے۔ لگانے میں تختوں جو بنائے کڑے

پردے کے خیمے مُقدّس

لئے کے اُس بنایا۔ پردہ اَور ایک نے ایل بضلی اب 35
دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی
کے کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی بھی پر اُس ہوا۔ استعمال
پردے نے اُس پھر 36 گیا۔ بنایا ڈیزائن کا فرشتوں کروبی سے کام
کی سونے ستون، چار کے لکڑی کی کیکر لئے کے لٹکانے کو
چڑھایا سونا پر ستونوں بنائے۔ پائے چار کے چاندی اور ھکیں
گیا۔
بنایا۔ پردہ بھی لئے کے دروازے کے خیمے نے ایل بضلی 37
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی وہ
اِس 38 گیا۔ کیا کام کا کڑھائی پر اُس اور گیا، بنایا سے دھاگے
کیکر اور ھکیں کی سونے نے اُس لئے کے لٹکانے کو پردے
اور سِروں کے اوپر کے ستونوں بنائے۔ ستون پانچ کے لکڑی کی
تھے۔ کے پیتل پائے کے اُن جبکہ گیا چڑھایا سونا پر پٹیوں

37

صندوق کا عہد

لمبائی کی اُس بنایا۔ صندوق کا لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 1
دو دو سوا اونچائی اور چوڑائی کی اُس جبکہ تھی فٹ چار پونے
خالص سے باھر اور اندر پر صندوق پورے نے اُس 2 تھی۔ فٹ
کی سونے نے اُس گرد ارد کے سطح کی اوپر چڑھایا۔ سونا
کے سونے نے اُس لئے کے اُٹھانے کو صندوق 3 لگائی۔ جھالر
دونوں لگایا۔ پر چارپائیوں کے صندوق اُنہیں کر ڈھال کڑے چار
لکڑیاں دو کی کیکر نے اُس پھر 4 تھے۔ کڑے دو دو طرف
اُس 5 چڑھایا۔ سونا پر اُن اور کیں تیار لئے کے اُٹھانے کو صندوق
اُن تا کہ دیا ڈال میں کڑوں کے طرف دونوں کو لکڑیوں اِن نے
سکے۔ جا اُٹھایا کو صندوق سے
اُس بنایا۔ کا سونے خالص ڈھکنا کا صندوق نے ایل بضلی 6
اُس پھر 7-8 تھی۔ فٹ دو سوا چوڑائی اور فٹ چار پونے لمبائی کی
کے ڈھکنے جو بنائے کر گھڑ سے سونے فرشتے کروبی دو نے
ھی ایک ڈھکنا اور فرشتے دو یہ تھے۔ کھڑے پر سِروں دونوں
پھیلے طرف کی اوپر یوں پَر کے فرشتوں 9 گئے۔ بنائے سے ٹکڑے
ایک منہ کے اُن تھے۔ دیتے پناہ کو ڈھکنے وہ کہ تھے ہوئے
طرف کی ڈھکنے وہ اور تھے، ہوئے کئے طرف کی دوسرے
تھے۔ دیکھتے

میز کی روٹیوں مخصوص

اُس بنائی۔ میز کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی بعد کے اِس 10
تھی۔ فٹ دو سوا اونچائی اور فٹ ڈیڑھ چوڑائی فٹ، تین لمبائی کی
سونے گرد ارد کے اُس کر چڑھا سونا خالص پر اُس نے اُس 11
بھی چوکھٹا نے اُس پر سطح کی اوپر کی میز 12 لگائی۔ جھالر کی
جھالر کی سونے پر جس اور تھی انچ تین اونچائی کی جس لگایا
اُنہیں کر ڈھال کڑے چار کے سونے نے اُس اب 13 تھی۔ لگی
کڑے یہ 14 تھے۔ لگے پائے کے میز جہاں لگایا پر کونوں چاروں
وہ میں اُن گئے۔ لگائے نیچے کے چوکھٹے لگے پر سطح کی میز
یہ نے ایل بضلی 15 تھا۔ اُٹھانا کو میز سے جن تھیں ڈالنی لکڑیاں
چڑھایا۔ سونا پر اُن اور بنائیں سے کیکر بھی لکڑیاں
مَے پیالے، تھال، وہ کے سونے خالص نے اُس آخر کار 16
رکھے پر اُس جو بنائے مرتبان اور برتن کے کرنے پیش نذریں کی
تھے۔ جاتے

دان شمع

کا اُس بنایا۔ دان شمع کا سونے خالص نے ایل بضلی پھر 17
اور پھولوں جو پیالیاں کی اُس گئے۔ بنائے کر گھڑ ڈنڈی اور پایہ
ٹکڑا ھی ایک ساتھ کے ڈنڈی اور پائے تھیں کی شکل کی کلیوں
نکلتی شاخیں تین تین طرف بائیں اور دائیں سے ڈنڈی 18 تھیں۔
اور کلیوں کی بادام جو تھیں لگی پیالیاں تین پر شاخ ہر 19 تھیں۔
قسم اِس بھی پر ڈنڈی کی دان شمع 20 تھیں۔ کی شکل کی پھولوں
تین سے میں اِن 21 چار۔ میں تعداد لیکن تھیں، لگی پیالیاں کی
لگی یوں وہ تھیں۔ لگی نیچے کے شاخوں چھ کی بائیں دائیں پیالیاں
پیالیاں اور شاخیں 22 تھیں۔ نکلتی شاخیں دو سے پیالی ہر کہ تھیں
گھڑ سے ٹکڑے ھی ایک کے سونے خالص دان شمع پورا بلکہ
گیا۔ بنایا کر
سات کے سونے خالص لئے کے دان شمع نے ایل بضلی 23
کوئلے جلتے اور قینچیاں کی کترنے بتی نے اُس بنائے۔ چراغ
دان شمع 24 بنائے۔ سے سونے خالص بھی برتن چھوٹے لئے کے
سونا خالص گرام کلو 34 پورے لئے کے سامان تمام کے اُس اور
ہوا۔ استعمال

گاہ قربان کی جلانے بخور

بخور جو بنائی گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 25
تین اور چوڑی ھی اِتنی لمبی، فٹ ڈیڑھ وہ تھی۔ لئے کے جلانے
جو تھے نکلتے سینگ سے میں کونوں چار کے اُس تھی۔ اونچی فٹ
اُس 26 تھے۔ گئے بنائے سے ٹکڑے ھی ایک ساتھ کے گاہ قربان
سینگوں کے اُس اور پہلوؤں چار کے اُس سطح، کی اوپر کی
ایل بضلی گرد ارد کے سطح کی اوپر گیا۔ چڑھایا سونا خالص پر
اُس کر بنا کڑے دو کے سونے 27 بنائی۔ جھالر کی سونے نے
پر پہلوؤں مقابل کے دوسرے ایک نیچے کے جھالر اِس اُنہیں نے
گئیں۔ ڈالی لکڑیاں کی اُٹھانے کو گاہ قربان میں کڑوں اِن لگایا۔
گیا۔ چڑھایا سونا بھی پر اُن اور تھیں، کی کیکر لکڑیاں یہ 28
خوشبودار اور تیل مُقدّس کا کرنے مسح نے ایل بضلی 29
تھا۔ کام کا عطرسازیہ بنایا۔ بھی بخور خالص

38

گاہ قربان کی کرنے پیش کو جانوروں

جو بنائی گاہ قربان اَور ایک کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 1
ساڑھے اونچائی کی اُس تھی۔ لئے کے قربانیوں والی ہونے بھسم
فٹ ساڑھے سات سات چوڑائی اور لمبائی کی اُس فٹ، چار
تھے۔ نکلتے سینگ سے میں کونوں چاروں اوپر کے اُس 2 تھی۔

کے چاردیواری اور چوڑا فٹ 30 وہ گیا۔ کیا کام کا کڑھائی پر
اُس 19 تھا۔ اونچا فٹ سات ساڑھے طرح کی پردوں دوسرے
اور ھکیں کی اُس تھے۔ پائے چار کے پیتل اور کھمبے چار کے
چاندی پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں اور تھیں، کی چاندی پٹیاں
پیتل میخیں تمام کی چاردیواری اور خیمے 20 تھی۔ گئی چڑھائی
تھیں۔ کی

سامان تعمیری کا خیمے

تعمیر کی مقدِس جو ہے فہرست کی سامان اُس میں ذیل 21
کے ہارون اعظم امامِ پر حکم کے موسیٰ ہوا۔ استعمال لئے کے
یٰ ہووداہ) 22 کی۔ تیار فہرست یہ معرفت کی لاویوں نے اِتمریتے
جو بنایا کچھ سب وہ نے حور بن اُوری بن ایل بضلی کے قبیلے کے
کا قبیلے کے دان ساتھ کے اُس 23 تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب
کڑھائی اور کام ہر کے گری کاری جو تھا سمک اخی بن اُھلیاب
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ تھا۔ ماہر میں کام کے
(تھا۔ ماہر بھی میں بنانے کپڑا سے کتان باریک اور دھاگے
اور ہوا جمع سے ھدئیوں کے لوگوں جو وزن کا سونے اُس 24
تھا گرام کلو 1,000 تقریباً ہوا استعمال لئے کے تعمیر کی مقدِس
۔(گیا تولا سے حساب کے باٹوں کے مقدِس اِس ے)
سے حساب کے شماری مردم جو چاندی لئے کے تعمیر 25
اِس ے) تھا گرام کلو 3,430 تقریباً وزن کا اُس ہوئی، وصول
مردوں جن 26 ۔(گیا تولا سے حساب کے باٹوں کے مقدِس بھی
آدھا آدھا کا چاندی اُنہیں تھی زائد سے اِس یا سال 20 عمر کی
چونکہ 27 تھی۔ 6,03,550 تعداد کُل کی مردوں پڑا۔ دینا سِکہ
کے کمرے ترین مُقدّس اور پائے کے تختوں کے دیواروں
تقریباً لئے اِس تھے کے چاندی پائے کے ستونوں کے دروازے
30 تقریباً 28 ہوئی۔ صَرف لئے کے پائیوں 100 اِن چاندی پوری
کی کھمبوں کے چاردیواری سے اِس گئی۔ بچ چاندی گرام کلو
پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں یہ اور گئیں، بنائی پٹیاں اور ھکیں
گئی۔ چڑھائی بھی
2,425 تقریباً وزن کا اُس ہوا جمع سے ھدئیوں پیتل جو 29
کو جانوروں پائے، کے دروازے کے خیمے 30 تھا۔ گرام کلو
سامان، و ساز اور برتن جنگلا، کا اُس گاہ، قربان کی چڑھانے
اور پائے کے دروازے کے صحن پائے، کے چاردیواری 31
گئیں۔ بنائی سے اِسی میخیں تمام کی چاردیواری اور خیمے

پیتل پر اُس اور تھے، کے ٹکڑے ھی ایک گاہ قربان اور سینگ
تھے کے پیتل بھی برتن اور سامان و ساز تمام کا اُس 3 گیا۔ چڑھایا
جلتے کانٹے، بیلچے، بالٹیاں، کی جانے لے کر اُٹھا کوراکھ یعنی
کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن لئے کے کوئلے ھوئے
بنایا۔ جنگلا کا پیتل نے اُس لئے کے اُٹھانے کو گاہ قربان 4
میں اُس گاہ قربان جب کر گیا بنایا یوں اور تھا کھلا سے اوپر وہ
کی گاہ قربان جو پہنچے تک کنارے اُس وہ تو جائے رکھی
کے اُٹھانے کو گاہ قربان نے اُس 5 تھی۔ لگی پر اونچائی آدھی
پھر 6 لگایا۔ پر کونوں چار کے جنگلے اُنہیں کر بنا کڑے چار لئے
قربان اور 7 چڑھایا پیتل پر اُن کر بنا لکڑیاں دو کی کیکر نے اُس
اُٹھایا اُسے یوں دیں۔ ڈال میں کڑوں اِن لگے طرف دونوں کے گاہ
تھی۔ کھوکھلی لیکن تھی کی لکڑی گاہ قربان تھا۔ سکتا جا
بھی ڈھانچا کا اُس اور حوض کا دھونے نے ایل بضلی 8
جو تھا ملا سے آئینوں کے عورتوں اُن پیتل کا اُس بنایا۔ سے پیتل
تھیں۔ کرتی خدمت پر دروازے کے خیمے کے ملاقات

صحن کا خیمے

باریک چاردیواری کی اُس بنایا۔ صحن نے ایل بضلی پھر 9
جنوب لمبائی کی چاردیواری گئی۔ بنائی سے کپڑے کے کتان
چاندی لئے کے لگانے کو کپڑے 10 تھی۔ فٹ 150 طرف کی
بنائے پائے کے اُن اور کھمبے کے لکڑی پٹیاں، ھکیں، کی
گئی۔ بنائی طرح اِسی بھی طرف کی شمال چاردیواری 11 گئے۔
75 چوڑائی کی چاردیواری طرف کی مغرب پیچھے کے خیمے 12
پائے 10 کھمبے، 10 لئے کے اُس علاوہ کے کپڑے تھی۔ فٹ
گئیں۔ بنائی پٹیاں اور ھکیں کی چاندی لئے کے لگانے کپڑا اور
ہے ہوتا طلوع سورج سے جہاں طرف کی مشرق سامنے، 13
دروازے کپڑا 14-15 تھی۔ فٹ 75 بھی چوڑائی کی چاردیواری
طرف بائیں کے اُس اور تھا چوڑا فٹ 22 ساڑھے طرف دائیں کے
ساتھ کے کھمبوں تین تین طرف دونوں اُسے چوڑا۔ ھی اُتنا بھی
کے چاردیواری 16 تھے۔ کھڑے پر پائیوں کے پیتل جو گیا لگایا
پیتل کھمبے 17 ہوا۔ استعمال کتان باریک لئے کے پردوں تمام
پٹیوں اور ھکوں کی چاندی پردے اور تھے، کھڑے پر پائیوں کے
پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں تھے۔ لگے ساتھ کے کھمبوں سے
کی چاندی پر کھمبوں تمام کے صحن تھی۔ گئی چڑھائی چاندی
تھیں۔ لگی پٹیاں
اور ارغوانی نیلے، پردہ کا دروازے کے چاردیواری 18
اُس اور گیا، بنایا سے کتان باریک اور دھاگے کے رنگ قرمزی

39

بالاپوش کا ھارون

اور ارغوانی نیلے، نے گروں کاری پر ھدایت کی ایل بضلی 1
لباس لئے کے خدمت میں مقدس کرلے دھاگا کا رنگ قرمزی
کے ھدایات اُن کپڑے مُقدّس کے ھارون نے اُنھوں بنائے۔
نے اُنھوں 2 تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو بنائے مطابق عین
اور ارغوانی نیلے، سونا، لئے کے بنانے بالاپوش کا اعظم امامِ
اُنھوں 3 کیا۔ استعمال کتّان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی
کر کاٹ اُسے پھر اور بنایا ورق کر کوٹ کوٹ کو سونے نے
دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، جب بنائے۔ دھاگے
سے مہارت دھاگا یہ کا سونے تو گیا بنایا کپڑا سے کتّان باریک اور
لئے کے بالاپوش نے اُنھوں 4 ھوا۔ استعمال میں کام کے کڑھائی
سامنے کر رکھ پر کندھوں کے بالاپوش اُنھیں اور بنائیں پٹیاں دو
جس گیا بنایا بھی پٹکا 5 لگائیں۔ ساتھ کے بالاپوش سے پیچھے اور
نیلے، سونا، بھی لئے کے اِس تھا۔ جاتا باندھا کو بالاپوش سے
استعمال کتّان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی
دی کو موسیٰ نے رب جو ھوا مطابق عین کے ھدایات اُن یہ ھوا۔
اُنھیں اور لئے چن پتھر دو کے احمر عقیقِ نے اُنھوں پھر 6 تھیں۔
نام کے بیٹوں بارہ کے اسرائیل پر اُن کر جڑ میں خانوں کے سونے
طرح جس گئے کئے کندہ طرح اُس پر جوھروں نام یہ کئے۔ کندہ
دو کی بالاپوش کو پتھروں نے اُنھوں 7 ھے۔ جاتی کی کندہ مُہر
اسرائیلیوں کو رب پر کندھوں کے ھارون وہ کہ لگایا یوں پر پٹیوں
کے ھدایات گئی دی کی رب کچھ سب یہ رھیں۔ دلاتے یاد کی
ھوا۔ مطابق عین

کیسہ کا سینے

گر کاری ماھر یہ بنایا۔ کیسہ کا سینے نے اُنھوں بعد کے اِس 8
بالاپوش کا ھارون سے جن بنا سے چیزوں ھی اُن اور تھا کام کا
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے یعنی تھا بنا بھی
تہہ دفعہ ایک کو کپڑے جب 9 سے۔ کتّان باریک اور دھاگے
اُنھوں 10 تھی۔ انچ نو نو چوڑائی اور لمبائی کی کیسے تو گیا کیا
تین تین میں قطار ھر جڑے۔ جواھر میں قطاروں چار پر اُس نے
میں دوسری 11 زمرد۔ اور زبرجد لعل، میں قطار پہلی تھے۔ جوھر
زرقون، میں تیسری 12 القمر۔ حجر اور لاجورد سنگِ فیروزہ،
احمر عقیقِ پکھراج، میں چوتھی 13 ارغوانی۔ یاقوتِ اور عقیق
یہ 14 تھا۔ ھوا جڑا میں خانے کے سونے جوھر ھر یشب۔ اور
ایک تھے۔ کرتے نمائندگی کی قبیلوں بارہ کے اسرائیل جواھر بارہ
طرح اُس نام یہ اور گیا، کیا کندہ نام کا قبیلے ایک پر جوھر ایک
ھے۔ جاتی کی کندہ مُہر طرح جس گئے کئے کندہ
کی سونے خالص لئے کے کیسے کے سینے نے اُنھوں اب 15
ساتھ 16 تھیں۔ ھوئی گُندھی طرح کی ڈوری جو بنائیں زنجیریں دو
بنائے۔ بھی کڑے دو اور خانے دو کے سونے نے اُنھوں ساتھ
لگائے۔ پر کونوں دو کے اوپر کے کیسے کڑے یہ نے اُنھوں
اُن 18 گئیں۔ لگائی ساتھ کے کڑوں دو اُن زنجیریں دونوں پھر 17
دو کے پٹیوں والی کندھوں کی بالاپوش سرے دوسرے کے
لگائے طرف کی سامنے پھر گئے، دیئے جوڑ ساتھ کے خانوں
سونے بھی پر کونوں دو نچلے کے کیسے نے اُنھوں 19 گئے۔
تھے۔ لگے طرف کی بالاپوش اندر، وہ لگائے۔ کڑے دو کے
والی کندھوں کی بالاپوش کر بنا کڑے اَور دو نے اُنھوں اب 20
نیچے، لیکن تھے لگے طرف کی سامنے بھی یہ لگائے۔ پر پٹیوں
کیسے کے سینے نے اُنھوں 21 ھی۔ اوپر کے پٹکے کے بالاپوش
کے کڑوں نچلے اِن کے بالاپوش سے ڈوری نیلی کڑے نچلے کے
ساتھ کے سینے طرح اچھی اوپر کے پٹکے کیسہ یوں باندھے ھے۔ ساتھ
کو موسیٰ نے رب جو ھوا مطابق عین کے ھدایات اُن یہ رھا۔ لگا
تھیں۔ دی

چوغہ کا ھارون

دھاگے نیلے طرح پوری وہ بنا۔ چوغہ نے گروں کاری پھر 22
کے اُس 23 تھا۔ پہننا پہلے سے بالاپوش کو چوغے گیا۔ بنایا سے
پھٹے۔ نہ وہ تاکہ گیا کیا مضبوط سے کالر ھوئے بُنے کو گریبان
سے دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، نے اُنھوں 24
درمیان کے اُن 25 دیا۔ لگا میں دامن کے چوغے اُنھیں کر بنا انار
اور انار میں دامن 26 گئیں۔ لگائی گھنٹیاں کی سونے خالص
خدمت ھارون کہ تھا لازم گئیں۔ لگائی باری باری گھنٹیاں
حکم یہی کو موسیٰ نے رب پہنے۔ چوغہ یہ ھمیشہ لئے کے کرنے
تھا۔ دیا

لباس دیگر لئے کے خدمت

باریک لئے کے بیٹوں کے اُس اور ھارون نے گروں کاری 27
ساتھ ساتھ 28 تھا۔ کام کا والے بُننے یہ بنائے۔ زیرجامے کے کتّان
پاجامے کے کتّان باریک اور پگڑیاں کی کتّان باریک نے اُنھوں
قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتّان باریک کو کمربند 29 بنائے۔
پر اِس نے والوں کرنے کڑھائی گیا۔ بنایا سے دھاگے کے رنگ
نے رب جو گیا بنایا مطابق کے ھدایات اُن کچھ سب کیا۔ کام
تھیں۔ دی کو موسیٰ

روٹیوں مخصوص بعد کے اِس 4 لگانا۔ پردہ کا دروازے کے
سامان ضروری تمام پر اُس کر لا میں کمرے مُقدّس میز کی
کے اُس پر اُس اور آنا لے بھی دان شمع میں کمرے اُس رکھنا۔
کے پردے اُس گاہ قربان کی سونے کی بخور 5 رکھنا۔ چراغ
خیمے پھر ہے۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس رکھنا سامنے
کو جانوروں 6 لگانا۔ پردہ پر دروازے کے ہونے داخل میں
سامنے کے دروازے کے خیمے میں صحن گاہ قربان کی چڑھانے
کا دھونے درمیان کے گاہ قربان اِس اور خیمے 7 جائے۔ رکھی
کھڑی چاردیواری کی صحن 8 ڈالنا۔ پانی میں اُس کر رکھ حوض
لگانا۔ پردہ کا دروازے کے اُس کے کر
سارے کے اُس اور خیمے اُسے کر لے تیل کا مسح پھر 9
کرے مخصوص لئے میرے اُسے تُویوں دینا۔ چھڑک پر سامان
قربان کی چڑھانے کو جانوروں پھر 10 گا۔ ہو مُقدّس وہ اور گا
میرے اُسے تُویوں چھڑکنا۔ تیل کا مسح پر سامان کے اُس اور گاہ
طرح اِسی 11 گا۔ ہو مُقدّس نہایت وہ اور گا کرے مخصوص لئے
حوض پر جس کرنا مخصوص بھی کو ڈھانچے اُس اور حوض
ہے۔ گیا رکھا
کے خیمے کے ملاقات کو بیٹوں کے اُس اور ہارون 12
لباس مُقدّس کو ہارون پھر 13 کرانا۔ غسل کر لا پر دروازے
کرنا مُقدّس و مخصوص لئے میرے کے کر مسح اُسے اور پہنانا
کو بیٹوں کے اُس 14 کرے۔ خدمت میری پر طور کے امام تا کہ
مسح طرح کی والد کے اُن اُنہیں 15 دینا۔ پہنا جامے زیر اُنہیں کر لا
جب کریں۔ خدمت میری پر طور کے اماموں بھی وہ تا کہ کرنا
تک ہمیشہ اولاد کی اُن میں بعد اور وہ تو گا جائے کیا مسح اُنہیں
گے۔ ہوں مخصوص لئے کے خدمت اِس میں مقدِس“

ہے جاتا کیا کھڑا کو مقدِس

کیا۔ مطابق کے ہدایات کی رب کچھ سب نے موسیٰ 16
اُنہیں گیا۔ کیا کھڑا خیمہ مُقدّس کو تاریخ پہلی کی مہینے پہلے 17
کے دیوار نے موسیٰ 18 تھا۔ گیا ہو سال ایک پورا نکلے سے مصر
لگائے۔ شہتیر ساتھ کے اُن کے کر کھڑا پر پائیوں کے اُن کو تختوں
کی رب نے اُس 19 کیا۔ کھڑا بھی کو ستونوں نے اُس طرح اِسی
اُس اور لگایا خیمہ کا کپڑے پر دیواروں مطابق عین کے ہدایات
رکھے۔ غلاف دوسرے پر
صندوق کے عہد کر لے تختیاں دونوں کی شریعت نے اُس 20
میں کڑوں کے صندوق لکڑیاں لئے کے اُٹھانے دیں، رکھ میں

اور بنائی تختی کی سونے خالص یعنی تاج مُقدّس نے اُنہوں 30
’مُقدّس۔ و مخصوص لئے کے رب‘ گئے، کندہ الفاظ یہ پر اُس
والے سامنے کے پگڑی سے ڈوری نیلی اِسے نے اُنہوں پھر 31
رب جو گیا بنایا مطابق کے ہدایات اُن بھی یہ دیا۔ لگا سے حصے
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے

ہے جاتا دکھایا کو موسیٰ سامان سارا

کچھ سب نے اسرائیلیوں ہوا۔ مکمل کام کا مقدِس آخرکار 32
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو تھا بنایا مطابق کے ہدایات اُن
مُقدّس یعنی آئے لے پاس کے موسیٰ چیزیں تمام کی مقدِس وہ 33
تختے، کے دیواروں ہکیں، کی اُس سامان، سارا کا اُس اور خیمہ
ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں پر خیمے 34 پائے، اور ستون شہتیر،
ترین مُقدّس غلاف، کا کھالوں کی تخس اور غلاف کا کھالوں
میں جس صندوق کا عہد 35 پردہ، کا دروازے کے کمرے
اُس اور لکڑیاں کی اُٹھانے اُسے تھیں، رکھی تختیاں کی شریعت
اور سامان سارا کا اُس میز، کی روٹیوں مخصوص 36 ڈھکنا، کا
چراغ کے رکھنے پر اُس اور دان شمع کا سونے خالص 37 روٹیاں،
بخور 38 تیل، لئے کے دان شمع سمیت، سامان سارے کے اُس
خوشبودار تیل، کا مسح گاہ، قربان کی سونے کی جلانے
کو جانوروں 39 پردہ، کا دروازے کے خیمے مُقدّس بخور،
اُسے جنگلا، کا پیتل کا اُس گاہ، قربان کی پیتل کی چڑھانے
اور حوض کا دھونے سامان، سارا باقی اور لکڑیاں کی اُٹھانے
پردے کے چاردیواری 40 تھا، رکھنا حوض پر جس ڈھانچا وہ
پردہ، کا دروازے کے صحن سمیت، پائیوں اور کھمبوں کے اُن
خدمت میں خیمے کے ملاقات میخیں، اور رسّے کے چاردیواری
کے کرنے خدمت میں مقدِس اور 41 سامان سارا باقی کا کرنے
تھے۔ پہننے کو بیٹوں کے اُس اور ہارون جو لباس مُقدّس وہ
نے رب جو تھا گیا بنایا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب 42
اور کیا معائنہ کا چیزوں تمام نے موسیٰ 43 تھیں۔ دی کو موسیٰ
بنایا مطابق کے ہدایات کی رب کچھ سب نے اُنہوں کہ کیا معلوم
دی۔ برکت اُنہیں نے اُس تب تھا۔

40

ہدایات کی کرنے کھڑا کو مقدِس

تاریخ پہلی کی مہینے پہلے” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
میں جس صندوق کا عہد 3 کرنا۔ کھڑا خیمہ کا ملاقات کو
اُس کر رکھ میں کمرے ترین مُقدّس ہیں تختیاں کی شریعت

یہ تھا۔ آتا نظر میں صورت کی آگ کو اسرائیلیوں تمام وہ وقت
رہا۔ جاری دوران کے سفر پورے سلسلہ

نے اُس پھر 21 دیا۔ لگا پر اُس ڈھکنا کا کفارے اور دیں ڈال
کمرے ترین مُقدّس کو صندوق مطابق عین کے ہدایات کی رب
کے عہد یوں دیا۔ لگا پردہ کا دروازے کے اُس کر رکھ میں
میز کی روٹیوں مخصوص نے موسیٰ 22 رہا۔ پڑا پردہ پر صندوق
رکھ سامنے کے پردے اُس میں حصے شمالی کے کمرے مُقدّس
کی رب نے اُس 23 تھا۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس دی
روٹیاں ہوئی کی مخصوص لئے کے رب مطابق عین کے ہدایت
نے اُس میں حصے جنوبی کے کمرے اُسی 24 رکھیں۔ پر میز
کی رب نے اُس پر اُس 25 دیا۔ رکھ مقابل کے میز کو دان شمع
اُس 26 دیئے۔ رکھ چراغ سامنے کے رب مطابق عین کے ہدایت
رکھی، میں کمرے اُسی بھی گاہ قربان کی سونے کی بخور نے
صندوق کا عہد پیچھے کے جس سامنے بالکل کے پردے اُس
خوشبودار مطابق عین کے ہدایت کی رب پر اُس نے اُس 27 تھا۔
جلایا۔ بخور

اُس کر جا باھر 29 دیا۔ لگا دروازہ کا خیمے نے اُس پھر 28
کے دروازے کے خیمے گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں نے
مطابق عین کے ہدایت کی رب نے اُس پر اُس دی۔ رکھ سامنے
چڑھائیں۔ نذریں کی غلہ اور قربانیاں والی ہونے بھسم

گاہ قربان اُس اور خیمے کو حوض کے دھونے نے اُس 30
اور ہارون موسیٰ، 31 دیا۔ ڈال پانی میں اُس کر رکھ درمیان کے
کرتے استعمال لئے کے دھونے پاؤں ھاتھ اپنے اُسے بیٹے کے اُس
یا ہوتے داخل میں خیمے کے ملاقات وہ بھی جب 32 تھے۔
کی رب تو آتے پاس کے گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں
کرتے۔ غسل پہلے مطابق عین کے ہدایت
چاردیواری اور گاہ قربان خیمہ، نے موسیٰ میں آخر 33
نے موسیٰ یوں دیا۔ لگا پردہ کا دروازے کے صحن کے کر کھڑی
کی۔ مکمل تعمیر کی مقدِس

جلال کا رب میں خیمے

کے رب مقدِس اور گیا چھا بادل پر خیمے کے ملاقات پھر 34
کیونکہ سکا، ہو نہ داخل میں خیمے موسیٰ 35 گیا۔ بھر سے جلال
گیا بھر سے جلال کے رب مقدِس اور تھا ہوا ٹھہرا پر اُس بادل
تھا۔
بادل سے اوپر کے مقدِس بھی جب دوران کے سفر تمام 36
اُٹھتا نہ وہ اگر 37 جاتے۔ ہو تیار لئے کے سفر اسرائیلی تو اُٹھتا
جاتا۔ نہ اُٹھ بادل تک جب رہتے ٹھہرے تک وقت اُس وہ تو
کے رات اور رہتا ٹھہرا اوپر کے مقدِس بادل وقت کے دن 38

احبار

قربانی والی ہونے بھسم

کہا کر بُلا کو موسیٰ سے میں خیمے کے ملاقات نے رب 1
دے، اطلاع کو اسرائیلیوں کہ 2
وہ تو چاہے کرنا پیش قربانی کو رب کوئی سے میں تم اگر ”
لے۔ چن جانور سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں اپنے
قربانی والی ہونے بھسم سے میں گائےبَیلوں اپنے وہ اگر 3
کے ملاقات اُسے کہ چن بَیل بےعیب وہ تو چاہے چڑھانا
کرے۔ قبول اُسے رب تاکہ کرے پیش پر دروازے کے خیمے
یہ تو رکھے پر سر کے جانور ہاتھ اپنا والا کرنے پیش قربانی 4
کرنے پیش قربانی 5 گی۔ دے کفارہ کا اُس کر ہو مقبول قربانی
بیٹے کے ہارون پھر کرے۔ ذبح سامنے کے رب وہاں کو بَیل والا
پر دروازے اُسے کے کر پیش کو رب خون کا اُس ہیں امام جو
قربانی بعد کے اِس 6 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان کی
کرے۔ ٹکڑے ٹکڑے کے جانور کر اُتار کھال والا کرنے پیش
چنیں۔ لکڑیاں سے ترتیب پر اُس کر لگا آگ پر گاہ قربان امام 7
لازم 9 رکھیں۔ سمیت چربی اور سر ٹکڑے کے جانور وہ پر اُس 8
پنڈلیاں اور انتڑیاں کی جانور پہلے والا کرنے پیش قربانی کہ ہے
اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کو جانور پورے امام پھر دھوئے،
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی والی جلنے
جائے چنی سے میں بھیڑبکریوں قربانی والی ہونے بھسم اگر 10
سامنے کے رب اُسے والا کرنے پیش 11 ہو۔ نر بےعیب وہ تو
جو بیٹے کے ہارون پھر کرے۔ ذبح میں سمت شمالی کی گاہ قربان
چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس ہیں امام
کرے ٹکڑے ٹکڑے کے جانور والا کرنے پیش بعد کے اِس 12
ہوئی جلتی کی گاہ قربان سمیت چربی اور سر ٹکڑے یہ امام اور
کرنے پیش قربانی کہ ہے لازم 13 رکھے۔ سے ترتیب پر لکڑیوں
پورے امام پھر دھوئے، پنڈلیاں اور انتڑیاں کی جانور پہلے والا
جلنے اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر پیش کو رب کو جانور
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی والی
جوان یا قمری وہ تو ہو پرندہ قربانی والی ہونے بھسم اگر 14
کا اُس اور آئے لے پاس کے گاہ قربان اُسے امام 15 ہو۔ کبوتر
نکلنے یوں خون کا اُس وہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کر مروڑ سر
اُس وہ 16 ٹپکے۔ نیچے سے طرف ایک کی گاہ قربان وہ کہ دے
سمت مشرقی کی گاہ قربان کے کر دُور ہے میں اُس جو اور پوٹا کا
اُسے 17 ہے۔ جاتی پھینکی راکھ جہاں وہاں دے، پھینک میں
ڈالے، پھاڑ کو پرندے کر پکڑ پر کے اُس امام وقت کرتے پیش
اُسے امام پھر جائے۔ ہو نہ ٹکڑے ٹکڑے بالکل وہ کہ یوں لیکن
قربانی والی جلنے اِس دے۔ جلا پر لکڑیوں ہوئی جلتی پر گاہ قربان
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی

2

نذر کی غلہ

کے اِس وہ تو چاہے کرنا پیش نذر کی غلہ کو رب کوئی اگر 1
اُنڈیلے تیل کا زیتون وہ پر اُس کرے۔ استعمال میدہ بہترین لئے
جو آئے لے پاس کے بیٹوں کے ہارون اُسے 2 کر رکھ لُبان اور
لے لُبان تمام اور میدہ بھر مٹھی گیا ملایا سے تیل امام ہیں۔ امام
کی اُس اور ہے، حصہ کا یادگار یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کر
کے اُس اور ہارون تیل اور میدہ باقی 3 ہے۔ پسند کو رب خوشبو
ایک سے میں قربانیوں والی جلنے کی رب وہ ہے۔ حصہ کا بیٹوں
ہے۔ حصہ مُقدّس نہایت
نہ خمیر میں اُس تو ہو روٹی ہوئی پکائی میں تنور قربانی یہ اگر 4
میدے بہترین جو روٹیاں ہیں، سکتی ہو قسمیں دو کی اِس ہو۔
ہو۔ گیا لگایا تیل پر جن روٹیاں اور ہوں ہوئی بنی سے تیل اور
میدے بہترین وہ تو ہو روٹی ہوئی پکائی پر توے قربانی یہ اگر 5
ہے نذر کی غلہ وہ چونکہ 6 ہو۔ نہ خمیر میں اُس ہو۔ کی تیل اور
ڈالنا۔ تیل پر اُس اور کرنا ٹکڑے ٹکڑے کو روٹی لئے اِس
بہترین وہ تو ہو روٹی ہوئی پکائی میں کڑاھی قربانی یہ اگر 7
ہو۔ کی تیل اور میدے
لانا حضور کے رب نذر کی غلہ ہوئی بنی کی چیزوں اِن تُو اگر 8
پاس کے گاہ قربان اُسے وہی کرنا۔ پیش کو امام اُسے تو چاہے
گاہ قربان اُسے کے کر الگ حصہ کا یادگار امام پھر 9 آئے۔ لے
قربانی 10 ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی دے۔ جلا پر
کی رب وہ ہے۔ لئے کے بیٹوں کے اُس اور ہارون حصہ باقی کا
ہے۔ حصہ مُقدّس نہایت ایک سے میں قربانیوں والی جلنے
خمیر میں اُن ہو کرتے پیش کو رب تم نذریں جتنی کی غلہ 11
پیش قربانی والی جلنے کو رب تم کہ ہے لازم کیونکہ ہو، نہ
پہلے کے فصل چیزیں یہ 12 جلاؤ۔ شہد نہ خمیر، نہ وقت کرتے
قربان اُنہیں لیکن ہیں، سکتی جا کی پیش کو رب ساتھ کے پھلوں
پسند خوشبو کی اُن کو رب وہاں کیونکہ جائے، جلایا نہ پر گاہ

عہد اُس نمک کیونکہ ہو، نمک میں نذر ہر کی غلہ 13 ہے۔ نہیں
ہے۔ باندھا ساتھ تیرے نے خدا تیرے جو ہے کرتا نمائندگی کی
ہے۔ ڈالنا نمک میں قربانی ہر تجھے
کرنا پیش پھل پہلے کے فصل لئے کے نذر کی غلہ تُو اگر 14
وہ چونکہ 15 کرنا۔ پیش کر بھون بالیاں کچی ہوئی کچلی تو چاہے
کچلے 16 رکھنا۔ لُبان اور اُنڈیلنا تیل پر اُس لئے اِس ہے نذر کی غلہ
حصہ کا یادگاری یعنی ہے کا رب حصہ جو کا تیل اور دانوں ہوئے
جلنے لئے کے رب نذر یہ دے۔ جلا ساتھ کے لُبان تمام امام اُسے
ہے۔ قربانی والی

3

قربانی کی سلامتی

لئے کے کرنے پیش قربانی کی سلامتی کو رب کوئی اگر 1
ہاتھ اپنا وہ 2 ہو۔ بےعیب جانور وہ تو چاہے چڑھانا بَیل یا گائے
دروازے کے خیمے کے ملاقات اُسے کر رکھ پر سر کے جانور
قربان خون کا اُس ہیں امام جو بیٹے کے ہارون کرے۔ ذبح پر
پر انتڑیوں والا کرنے پیش 3-4 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ
کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی اُس گُردے چربی، ساری کی
رب پر طور کے قربانی والی جلنے کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب
کرنا الگ ہی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں اِن کرے۔ پیش کو
قربانی والی ہونے بھسم کچھ سب یہ بیٹے کے ہارون پھر 5 ہے۔
قربانی والی جلنے یہ دیں۔ جلا پر لکڑیوں کی گاہ قربان ساتھ کے
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اِس اور ہے،
چنا جانور سے میں بھیڑ بکریوں لئے کے قربانی کی سلامتی اگر 6
ہو۔ مادہ یا نر بےعیب وہ تو جائے
سامنے کے رب اُسے وہ تو چاہے چڑھانا بچہ کا بھیڑ وہ اگر 7
کے ملاقات اُسے کر رکھ پر سر کے اُس ہاتھ اپنا وہ 8 آئے۔ لے
قربان خون کا اُس بیٹے کے ہارون کرے۔ ذبح سامنے کے خیمے
چربی، والا کرنے پیش 9-10 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ
سمیت چربی اُس گُردے چربی، ساری کی پر انتڑیوں دُم، پوری
والی جلنے کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو
گُردوں کو چیزوں اِن کرے۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی
پیش کو رب کچھ سب یہ امام 11 ہے۔ کرنا الگ ہی ساتھ کے
ہے۔ قربانی والی جلنے خوراک یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر
والا کرنے پیش تو 13 ہو کی بکری قربانی کی سلامتی اگر 12
ذبح سامنے کے خیمے کے ملاقات اُسے کر رکھ ہاتھ پر اُس
پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا جانور بیٹے کے ہارون کرے۔
چربی، ساری کی پر انتڑیوں والا کرنے پیش 14-15 چھڑکیں۔ پر
اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی اُس گُردے
اِن کرے۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی والی جلنے کلیجی جوڑ
سب یہ امام 16 ہے۔ کرنا الگ ہی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں
خوراک یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر پیش کو رب کچھ
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اِس اور ہے، قربانی والی جلنے
چربی یا خون لئے تمہارے 17 ہے۔ کی رب چربی ساری
تمہاری بلکہ ہے منع لئے تمہارے صرف نہ یہ ہے۔ منع کھانا
رہتے تم جہاں جگہ ہر بلکہ یہاں صرف نہ بھی، لئے کے اولاد
ہو۔“

4

قربانی کی گاہ

بھی جو کہ بتانا کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
یہ وہ توڑے کو حکم کسی کے رب کے کر گاہ پر طور غیرارادی
کرے:

قربانی کی گاہ لئے کے امام

قصوروار قوم پوری میں نتیجے اور کرے گاہ اعظم امامِ اگر 3
گاہ کرے لے بَیل جوان بےعیب ایک کو رب وہ پھر تو ٹھہرے
ملاقات کو بَیل جوان وہ 4 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی کی
کے اُس ہاتھ اپنا اور آئے لے پاس کے دروازے کے خیمے کے
کے جانور وہ پھر 5 کرے۔ ذبح سامنے کے رب اُسے کر رکھ پر سر
اُنگلی اپنی وہ وہاں 6 جائے۔ میں خیمے کر لے کچھ سے میں خون
ترین مُقدّس یعنی سامنے کے رب بار سات اُسے کر ڈال میں اُس
اُس کی اندر کے خیمے وہ پھر 7 چھڑکے۔ پر پردے کے کمرے
جلایا بخور پر جس لگائے خون پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان
قربان اُس کی پر دروازے کے خیمے باہر وہ خون باقی ہے۔ جاتا
جوان 8 ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس اُنڈیلے پر پائے کے گاہ
اُس گُردے 9 چربی، ساری کی پر انتڑیوں چربی، ساری کی بَیل
کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی
طرح اُسی بالکل یہ 10 ہے۔ کرنا الگ ہی ساتھ کے گُردوں کو
کی سلامتی جو گیا کیا ساتھ کے بَیل اُس طرح جس جائے کیا
قربان اُس کچھ سب یہ امام ہے۔ جاتا کیا پیش لئے کے قربانی
وہ لیکن 11 ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس دے جلا پر گاہ
اور انتڑیاں پنڈلیاں، اور سر گوشت، سارا کا اُس کھال، کی اُس
پاک اُس چیزیں یہ جائے۔ لے باہر کے گاہ خیمہ 12 گوبر کا اُن

هو حاصل معافی اُسے اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں
گی۔ جائے

قربانی کی گناہ لئے کے لوگوں عام

کے رب کے کر گناہ پر طور غیرارادی شخص عام کوئی اگر 27
جب 28 تو ٹھہرے قصوروار یوں اور کرے تجاوز سے حکم کسی
لئے کے قربانی وہ تو ہے ہوا گناہ سے مجھ کہ لگے پتا اُسے بھی
پر سر کے بکری ہاتھ اپنا وہ 29 آئے۔ لے بکری بےعیب ایک
قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں اُسے کر رکھ
اُس اُسے کر ڈال میں خون اُنگلی اپنی امام 30 ہیں۔ جاتی کی ذبح
جلائے جانور پر جس لگائے پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان
پھر 31 اُنڈیلے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ خون باقی ہیں۔ جاتے
سلامتی وہ طرح جس نکالے طرح اُس چربی ساری کی اُس وہ
گاہ قربان اُسے وہ بعد کے اِس ہے۔ نکالتا چربی کی قربانیوں کی
امام یوں ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی دے۔ جلا پر
گی۔ جائے ہو حاصل معافی اُسے اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس
وہ تو چاہے لانا بچہ کا بھیڑ لئے کے قربانی کی گناہ وہ اگر 32
اُسے کر رکھ پر سر کے اُس ہاتھ اپنا وہ 33 ہو۔ مادہ بےعیب
جاتی کی ذبح قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں
کے گاہ قربان اُس اُسے کر ڈال میں خون اُنگلی اپنی امام 34 ہیں۔
باقی ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس لگائے پر سینگوں چاروں
چربی تمام کی اُس وہ پھر 35 اُنڈیلے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ خون
کئے ذبح لئے کے قربانی کی سلامتی طرح جس نکالے طرح اُس
امام بعد کے اِس ہے۔ جاتی نکالی چربی کی مینڈھے جوان گئے
کے رب جو دے جلا سمیت قربانیوں اُن پر گاہ قربان کو چربی
اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں ہیں۔ جاتی جلائی لئے
گی۔ جائے مل معافی اُسے

5

ہدایات خاص میں بارے کے قربانیوں کی گناہ

کوئی نے اُس کہ کیا گناہ یوں نے کسی کہ ہے سکتا ہو 1
جب توبھی ہے۔ جانتا کچھ میں بارے کے اُس وہ یا دیکھا جرم
کے دینے گواھی وہ تو ہے جاتا بُلایا لئے کے قسم کو گواھوں
ہے۔ ٹھہرتا قصوروار وہ میں صورت اِس آتا۔ نہیں سامنے لئے
چیز ناپاک کسی پر طور غیرارادی نے کسی کہ ہے سکتا ہو 2
رینگنے یا مویشی جانور، جنگلی کسی وہ خواہ ہے، لیا چھو کو

رکھ پر لکڑیوں ہے جاتی پھینکی راکھ کی قربانیوں جہاں پر جگہ
ہیں۔ دینی جلا کر

قربانی کی گناہ لئے کے قوم

گناہ پر طور غیرارادی نے جماعت پوری کی اسرائیل اگر 13
کو جماعت اور ہے کیا تجاوز سے حکم کسی کے رب کے کر
لگے پتا کو لوگوں جب 14 ہے۔ قصوروار وہ تو بھی تھا نہیں معلوم
پاس کے خیمے کے ملاقات جماعت تو ہے کیا گناہ نے ہم کہ
پیش پر طور کے قربانی کی گناہ اُسے اور آئے لے بَیل جوان ایک
کے اُس ہاتھ اپنے سامنے کے رب بزرگ کے جماعت 15 کرے۔
جانور اعظم امام پھر 16 جائے۔ کیا ذبح وہیں وہ اور رکھیں، پر سر
جائے۔ میں خیمے کے ملاقات کر لے کچھ سے میں خون کے
کے رب بار سات اُسے کر ڈال میں اُس اُنگلی اپنی وہ وہاں 17
پھر 18 چھڑکے۔ پر پردے کے کمرے ترین مُقدّس یعنی سامنے
خون پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان اُس کی اندر کے خیمے وہ
کے خیمے باہر وہ خون باقی ہے۔ جاتا جلایا بخور پر جس لگائے
جانور پر جس اُنڈیلے پر پائے کے گاہ قربان اُس کی دروازے
نکال چربی تمام کی اُس وہ بعد کے اِس 19 ہیں۔ جاتے جلائے
کچھ سب وہ ساتھ کے بَیل اُس 20 دے۔ جلا پر گاہ قربان کر
ہے۔ ہوتا کرنا لئے کے گناہ غیرارادی ذاتی اپنے اُسے جو کرے
گی۔ جائے مل معافی اُنہیں اور گا دے کفارہ کا لوگوں وہ یوں
طرح اُس کر جا لے باہر کے گاہ خیمہ کو بَیل وہ میں آخر 21
ہے۔ ہوتا دینا جلا کو بَیل لئے اپنے اُسے طرح جس دے جلا
ہے۔ قربانی کی کرنے دُور گناہ کا جماعت یہ

قربانی کی گناہ لئے کے راھنما کے قوم

کے رب کے کر گناہ پر طور غیرارادی سردار کوئی اگر 22
جب 23 تو ٹھہرے قصوروار یوں اور کرے تجاوز سے حکم کسی
لئے کے قربانی وہ تو ہے ہوا گناہ سے مجھ کہ لگے پتا اُسے بھی
رکھ پر سر کے بکرے ہاتھ اپنا وہ 24 آئے۔ لے بکرا بےعیب ایک
کی ذبح قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں اُسے کر
میں خون اُنگلی اپنی امام 25 ہے۔ قربانی کی گناہ یہ ہیں۔ جاتی
جس لگائے پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان اُس اُسے کر ڈال
پر پائے کے گاہ قربان وہ خون باقی ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر
جلا طرح اُس پر گاہ قربان چربی ساری کی اُس وہ پھر 26 اُنڈیلے۔
ہے۔ دیتا جلا چربی کی قربانیوں کی سلامتی وہ طرح جس دے

بکرا یا مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب کو رب
مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس قیمت کی اُس کرے۔ پیش
دے۔ وہ ھی اُتنا ھے ہوا کو مقدِس نقصان جتنا 16 جائے۔ کی
کو امام اُسے وہ کرے۔ ادا فیصد 20 مزید وہ علاوہ کے اِس
پیش پر طور کے قربانی کی قصور کو جانور امام اور دے دے
گی۔ جائے مل معافی اُسے یوں دے۔ کفارہ کا اُس کے کر
حکم کسی کے رب کے کر گناہ پر طور غیرارادی کوئی اگر 17
دار ذمہ کا اُس وہ اور ھے، قصوروار وہ تو کرے تجاوز سے
پاس کے امام پر طور کے قربانی کی قصور وہ 18 گا۔ ٹھہرے
آئے۔ لے مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب ایک
پھر جائے۔ کی مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس قیمت کی اُس
نے شخص قصوروار جو چڑھائے لئے کے گناہ اُس قربانی یہ امام
یہ 19 گی۔ جائے مل معافی اُسے یوں ھے۔ کیا پر طور غیرارادی
قصوروار کے کر گناہ کا رب وہ کیونکہ ھے، قربانی کی قصور
"ھے۔ ٹھہرا

6

کر گناہ نے کسی ھے سکتا ہو" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
چیز کوئی کی پڑوسی اپنے نے اُس مثلاً ھے، کی بےایمانی کے
گروی اُسے جو یا تھی گئی کی سپرد کے اُس جو کی نہیں واپس
یا کی، چوری چیز کوئی کی اُس نے اُس یا تھی، ملی پر طور کے
کی کسی نے اُس یا 3 لی، چھین چیز کوئی سے کسی نے اُس
یا گئی، مل اُسے جب بولا جھوٹ میں بارے کے چیز شدہ گم
اَور کوئی کا طرح اِس یا ھے، بولا جھوٹ کر کھا قَسم نے اُس
ٹھہرے قصوروار کے کر گناہ کا طرح اِس وہ اگر 4 ھے۔ کیا گناہ
چوری نے اُس جو کرے واپس چیز وھی وہ کہ ھے لازم تو
کر ہو شدہ گم جو یا گئی کی سپرد کے اُس جو یا لی چھین یا کی
قَسم نے اُس میں بارے کے جس یا 5 ھے گئی آ پاس کے اُس
20 کے کر واپس ھی اُتنا کا اُس وہ ھے۔ بولا جھوٹ کر کھا
جب کرے واپس دن اُس کچھ سب یہ وہ اور دے۔ زیادہ فیصد
کے قربانی کی قصور 6 ھے۔ کرتا پیش قربانی کی قصور اپنی وہ
مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب ایک وہ پر طور
قیمت کی اُس کرے۔ پیش کو رب اور آئے لے پاس کے امام
کے رب امام پھر 7 جائے۔ کی مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس
"گی۔ جائے مل معافی اُسے تو گا دے کفارہ کا اُس سامنے

ناپاک وہ میں صورت اِس ہو۔ نہ کیوں لاش کی جانور والے
ھے۔ ٹھہرتا قصوروار اور ھے
کی شخص کسی پر طور غیرارادی نے کسی کہ ھے سکتا ہو 3
وہ سے جس چیز ایسی کوئی کی اُس یعنی ھے لیا چھو کو ناپاک
قصوروار وہ تو ھے جاتا ہو معلوم اُسے جب ھے۔ گیا ہو ناپاک
ھے۔ ٹھہرتا
قَسم کی کرنے کچھ سے بےپروائی نے کسی کہ ھے سکتا ہو 4
ھے لیتا جان وہ جب غلط۔ یا تھا کام اچھا وہ چاھے ھے، کھائی
ھے۔ ٹھہرتا قصوروار وہ تو ھے کیا کیا نے اُس کہ
ھے لازم ہو، قصوروار پر بنا کی گناہ کسی کے طرح اِس جو 5
پر طور کے قربانی کی گناہ وہ پھر 6 کرے۔ تسلیم گناہ اپنا وہ کہ
گا۔ دے کفارہ کا اُس امام یوں کرے۔ پیش بکری یا بھیڑ ایک
دے نہ بکری یا بھیڑ باعث کے غربت شخص قصوروار اگر 7
کرے، پیش کبوتر جوان دو یا قمریاں دو کو رب وہ تو سکے
کے قربانی والی ہونے بھسم ایک اور لئے کے قربانی کی گناہ ایک
قربانی کی گناہ پہلے امام آئے۔ لے پاس کے امام اُنہیں وہ 8 لئے۔
لیکن ڈالے مروڑ گردن کی اُس وہ کرے۔ پیش پرندہ لئے کے
سے میں خون کے اُس وہ پھر 9 جائے۔ ہو نہ جدا سر کہ ایسے
نکلنے یوں وہ خون باقی چھڑکے۔ پر پہلو ایک کے گاہ قربان کچھ
ھے۔ قربانی کی گناہ یہ ٹپکے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ کہ دے
ہونے بھسم مطابق کے قواعد کو پرندے دوسرے امام پھر 10
کفارہ کا آدمی اُس امام یوں کرے۔ پیش پر طور کے قربانی والی
گی۔ جائے مل معافی اُسے اور گا دے
کبوتر جوان دو یا قمریاں دو باعث کے غربت شخص وہ اگر 11
کلو ڈیڑھ لئے کے قربانی کی گناہ وہ پھر تو سکے دے نہ بھی
لُبان نہ اُنڈیلے، تیل نہ پر اُس وہ کرے۔ پیش میدہ بہترین گرام
وہ 12 ھے۔ قربانی کی گناہ بلکہ نہیں نذر کی غلہ یہ کیونکہ رکھے،
اُن بھر مٹھی یعنی حصہ کا یادگار جو آئے لے پاس کے امام اُسے
ھیں۔ جاتی جلائی لئے کے رب جو دے جلا ساتھ کے قربانیوں
گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں 13 ھے۔ قربانی کی گناہ یہ
امام میدہ باقی طرح کی نذر کی غلہ گی۔ جائے مل معافی اُسے اور
"ھے۔ حصہ کا

قربانی کی قصور

کر بےایمانی نے کسی اگر" 15 کہا، سے موسیٰ نے رب 14
کے چیزوں مُقدّس اور مخصوص کی رب پر طور غیرارادی کے
پر طور کے قربانی کی قصور شخص ایسا ہو، کیا گناہ میں سلسلے

کی غلہ کی امام 23 دے۔ جلا لئے کے رب پر طور پورے اُسے
"کھانا۔ نہ اُسے جلانا۔ پر طور پورے ہمیشہ نذر

قربانی کی گناہ

بیٹوں کے اُس اور ہارون" 25 کہا، سے موسیٰ نے رب 24
کی گناہ :دینا ہدایات کی ذیل میں بارے کے قربانی کی گناہ کو
ہونے بھسم جہاں ہے کرنا ذبح وہیں سامنے کے رب کو قربانی
اُسے 26 ہے۔ مُقدّس نہایت وہ ہے۔ جاتی کی ذبح قربانی والی
خیمے کے ملاقات یعنی پر جگہ مُقدّس اُسے امام والا کرنے پیش
کے قربانی اِس بھی جو 27 کھائے۔ اندر کے چاردیواری کی
اگ رہے۔ جاتا ہو مُقدّس و مخصوص وہ ہے لیتا چھو کو گوشت
مُقدّس اُسے تو جائیں پڑ پر لباس کسی چھینٹے کے خون کے قربانی
تو ہو گیا پکایا میں ہنڈیا کو گوشت اگر 28 ہے۔ دھونا پر جگہ
برتن کا پیتل لئے کے اُس اگر ہے۔ دینا توڑ میں بعد کو برتن اُس
کرنا۔ صاف سے پانی کر مانجھ خوب اُسے تو ہو گیا کیا استعمال
ہیں۔ سکتے کھا اُسے مرد تمام سے میں خاندانوں کے اماموں 29
کھائی قربانی وہ ہر کی گناہ لیکن 30 ہے۔ مُقدّس نہایت کھانا یہ
گیا لایا لئے اِس میں خیمے کے ملاقات خون کا جس جائے نہ
ہے۔ جلانا اُسے جائے۔ دیا کفارہ کا کسی میں مقدِس کہ ہے

7

قربانی کی قصور

میں بارے کے اُس ہے مُقدّس نہایت جو قربانی کی قصور 1
ہیں یہ ہدایات:
والی ہونے بھسم جہاں ہے کرنی ذبح وہیں قربانی کی قصور 2
پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس ہے۔ جاتی کی ذبح قربانی
چڑھانی پر گاہ قربان کر نکال چربی تمام کی اُس 3 جائے۔ چھڑکا پر
چربی اُس گُردے 4 چربی، کی پر انتڑیوں دُم، کی اُس یعنی ہے
کلیجی۔ جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت
یہ امام 5 ہے۔ کرنا الگ ہی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں اِن
پیش پر طور کے قربانی والی جلنے پر گاہ قربان کو رب کچھ سب
سے میں خاندانوں کے اماموں 6 ہے۔ قربانی کی قصور یہ کرے۔
کھایا پر جگہ مُقدّس اُسے لیکن ہیں۔ سکتے کھا اُسے مرد تمام
ہے۔ مُقدّس نہایت یہ جائے۔
جو ہے، اصول ہی ایک لئے کے قربانی کی قصور اور گناہ 7
کا اُس کو اُس ہے دیتا کفارہ کے کر پیش کو قربانی امام

قربانی والی ہونے بھسم

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون" 9 کہا، سے موسیٰ نے رب 8
:دینا ہدایات کی ذیل میں بارے کے قربانیوں والی ہونے بھسم
کی گاہ قربان تک صبح رات پوری قربانی والی ہونے بھسم
دینا۔ نہ بجھنے کو آگ ہے۔ جلتی آگ جہاں رہے پر جگہ اُس
قربانی کر پہن پاجامہ کا کتان اور لباس کا کتان امام کو صبح 10
پھر 11 ڈالے۔ پر زمین پاس کے گاہ قربان راکھ ہوئی بچی سے
پاک کسی باہر کے گاہ خیمہ کو راکھ کر بدل کپڑے اپنے وہ
کبھی وہ رہے۔ جلتی آگ پر گاہ قربان 12 آئے۔ چھوڑ پر جگہ
ہونے بھسم پر اُس کر چن لکڑیاں امام صبح ہر بجھے۔ نہ بھی
کی قربانی کی سلامتی پر اُس اور رکھے سے ترتیب قربانی والی
بجھنے نہ کبھی وہ رہے۔ جلتی ہمیشہ آگ 13 دے۔ جلا چربی
پائے۔

نذر کی غلہ

بیٹے کے ہارون :ہیں یہ ہدایات میں بارے کے نذر کی غلہ 14
یادگار امام پھر 15 کریں۔ پیش کو رب سامنے کے گاہ قربان اُسے
کا قربانی اور میدہ بہترین بھر مٹھی گیا ملایا سے تیل یعنی حصہ کا
کو رب خوشبو کی اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کر لے لُبان تمام
کھا حصہ باقی کا قربانی بیٹے کے اُس اور ہارون 16 ہے۔ پسند
کی خیمے کے ملاقات یعنی پر جگہ مُقدّس اُسے وہ لیکن لیں۔
اُسے 17 ہو۔ نہ خمیر میں اُس اور کھائیں، اندر کے چاردیواری
والی جلنے نے مَیں جائے۔ ڈالا نہ خمیر میں اُس لئے کے پکانے
کی گاہ یہ ہے۔ کیا مقرر لئے کے اُن حصہ یہ سے میں قربانیوں
ہارون 18 ہے۔ مُقدّس نہایت طرح کی قربانی کی قصور اور قربانی
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ کھائیں۔ اُسے مرد تمام کے اولاد کی
"گا۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص وہ گا چھوئے اُسے بھی جو
کے اُس اور ہارون جب" 20 کہا، سے موسیٰ نے رب 19
کے کر مخصوص لئے کے اُٹھانے داری ذمہ کی امام کو بیٹوں
پیش میدہ بہترین گرام کلو ڈیڑھ وہ تو گا جائے کیا مسح سے تیل
وقت کے شام حصہ آدھا اور کو صبح حصہ آدھا کا اُس کریں۔
اُسے 21 کریں۔ پیش روزانہ نذریہ کی غلہ وہ جائے۔ کیا پیش
کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے پھر ہے۔ پکانا پر توے کر ملا ساتھ کے تیل
کو رب خوشبو کی اُس کرنا۔ پیش پر طور کے نذر کی غلہ کے
پیش آدمی وہ کا نسل کی ہارون ہمیشہ قربانی یہ 22 ہے۔ پسند
وہ اور ہے، گیا دیا عُہدہ کا اعظم امامِ کے کر مسح جسے کرے

بھسم کو جانور کسی امام جو طرح اِس 8 ہے۔ ملتا گوشت
کھال کی جانور کو اُسی ہے چڑھاتا پر طور کے قربانی والی ہونے
پکائی پر توے یا میں کڑاھی میں، تنور طرح اِسی اور 9 ہے۔ ملتی
پیش اُسے نے جس ہے ملتی کو امام اُس نذر ہر کی غلہ گئی
برابر نذریں باقی کی غلہ کو بیٹوں تمام کے ہارون لیکن 10 ہے۔ کیا
ہوں۔ خشک وہ یا ہو گیا ملایا تیل میں اُن خواہ رہیں، ملتی برابر

قربانی کی سلامتی

کے اُس ہے جاتی کی پیش کو رب جو قربانی کی سلامتی 11
ہیں ہدایات کی ذیل میں بارے:
کرنا اظہار کا شکرگزاری اپنی سے قربانی اِس کوئی اگر 12
ڈالا تیل میں جس روٹی بےخمیری ساتھ کے جانور وہ تو چاہے
میں جس روٹی اور ہو گیا لگایا تیل پر جس روٹی بےخمیری ہو، گیا
علاوہ کے اِس 13 کرے۔ پیش ہو گیا ملایا تیل اور میدہ بہترین
کی قربانی والا کرنے پیش 14 کرے۔ پیش بھی روٹی خمیری وہ
یہ کرے۔ مخصوص لئے کے رب کر اُٹھا حصہ ایک کا چیز ہر
ہے۔ چھڑکتا پر گاہ قربان خون کا جانور جو ہے حصہ کا امام اُس
ہو۔ گیا کیا ذبح کو جانور جب جائے کھایا دن اُسی گوشت 15
چاہئے۔ بچنا نہیں کچھ تک صبح اگلی
دن اگلے میں صورت اِس صرف گوشت کا قربانی اِس 16
خوشی اپنی یا کر مان منت نے کسی جب ہے سکتا جا کھایا
تک دن تیسرے گوشت کچھ اگر 17 ہے۔ کیا پیش اُسے سے
کھایا بھی دن تیسرے اُسے اگر 18 ہے۔ جلانا اُسے تو جائے بچ
فائدہ کوئی کا اُس گا۔ کرے نہیں قبول قربانی یہ رب تو جائے
سے اُس بھی جو گا۔ جائے دیا قرار ناپاک اُسے بلکہ گا ہو نہیں
کسی گوشت یہ اگر 19 گا۔ ٹھہرے قصوروار وہ گا کھائے
جلایا اُسے بلکہ ہے کھانا نہیں اُسے تو جائے لگ سے چیز ناپاک
ہے پاک خود جو شخص ہر تو ہے پاک گوشت اگر جائے۔
کی پیش کو رب شخص ناپاک اگر لیکن 20 ہے۔ سکتا کھا اُسے
قوم کی اُس اُسے تو کھائے گوشت یہ کا قربانی کی سلامتی گئی
ناپاک کسی نے کسی کہ ہے سکتا ہو 21 ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں
اَور کوئی یا جانور شخص، ناپاک وہ چاہے ہے لیا چھو کو چیز
گئی کی پیش کو رب شخص ایسا اگر ہو۔ چیز ناپاک اور گھنونی
سے میں قوم کی اُس اُسے تو کھائے گوشت کا قربانی کی سلامتی
“ہے۔ ڈالنا مٹا

ہے منع کھانا خون اور چربی

کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں” 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
ہے۔ منع لئے تمہارے کھانا چربی کی بھیڑبکریوں اور گائےبَیل
ہوئے پھاڑے اور جانوروں ہوئے مرے پر طور فطری تم 24
ہو، سکتے کر استعمال لئے کے کاموں دیگر چربی کی جانوروں
کھائے سے میں چربی اُس بھی جو 25 ہے۔ منع کھانا اُسے لیکن
میں قوم کی اُس اُسے ہے جاتی کی پیش کو رب کر جلا جو
دیگر یا پرندوں وہاں ہو رہتے تم بھی جہاں 26 ہے۔ ڈالنا مٹا سے
اُسے کھائے خون بھی جو 27 ہے۔ منع کھانا خون کا جانوروں
“جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس

حصہ کا اماموں سے میں قربانیوں

جو کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 29 کہا، سے موسیٰ نے رب 28
ایک لئے کے رب وہ کرے پیش قربانی کی سلامتی کو رب
ہاتھوں اپنے قربانی یہ والی جلنے وہ 30 کرے۔ مخصوص حصہ
اور چربی کی جانور وہ لئے کے اِس کرے۔ پیش کو رب سے
ہو۔ قربانی والی ہلانے سینہ کرے۔ پیش سامنے کے رب سینہ
اور ہارون سینہ جبکہ دے جلا پر گاہ قربان کو چربی امام 31
کو امام ران دھنی کی قربانی 32 ہے۔ حصہ کا بیٹوں کے اُس
کا امام اُس وہ 33 جائے۔ دی پر طور کے قربانی والی اُٹھانے
ہے۔ چڑھاتا چربی اور خون کا قربانی کی سلامتی جو ہے حصہ
ہلانے نے مَیں سے میں قربانیوں کی سلامتی کی اسرائیلیوں 34
چیزیں یہ ہے۔ دی کو اماموں ران والی اُٹھانے اور سینہ والا
“ہیں۔ حق کا اماموں سے طرف کی اسرائیلیوں لئے کے ہمیشہ
کے اُس اور ہارون سے میں قربانیوں والی جلنے دن اُس یہ 35
خدمت کی رب میں مقدِس اُنہیں جب گئیں بن حصہ کا بیٹوں
کیا مسح سے تیل اُنہیں جب دن اُس نے رب 36 گیا۔ کیا پیش میں
کریں۔ دیا کو اماموں ہمیشہ حصہ یہ اسرائیلی کہ تھا دیا حکم گیا
یعنی ہیں میں بارے کے قربانیوں تمام ہدایات یہ غرض 37
کی قصور قربانی، کی گناہ نذر، کی غلہ قربانی، والی ہونے بھسم
کی کرنے مخصوص لئے کے خدمت میں مقدِس کو امام قربانی،
موسیٰ نے رب 38 میں۔ بارے کے قربانی کی سلامتی اور قربانی
اسرائیلیوں نے اُس جب دن اُس دیں، پر پہاڑ سینا ہدایات یہ کو
پیش قربانیاں اپنی کو رب میں سینا دشتِ وہ کہ دیا حکم کو
کریں۔

8

مخصوصیت کی بیٹوں کے اُس اور ہارون

جلا پر گاہ قربان کر لے سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں اور
کو گوبر کے انتڑیوں اور گوشت کھال، کی بَیل لیکن 17 دیئے۔
اُس کچھ سب دیا۔ جلا کر جا لے باہر کے گاہ خیمہ نے اُس
تھا۔ دیا کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق کے حکم
پہلا لئے کے قربانی والی ہونے بھسم نے اُس بعد کے اِس 18
اُس ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون کیا۔ پیش مینڈھا
خون کا اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 19 دیئے۔ رکھ پر سر کے
مینڈھے نے اُس 20 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان
اُس 21 دی۔ جلا چربی اور ٹکڑے سر، کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
کو مینڈھے پورے کے کر صاف سے پانی پنڈلیاں اور انتڑیاں نے
جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب دیا۔ جلا پر گاہ قربان
بھسم قربانی یہ والی جلنے لئے کے رب تھا۔ دیا کو موسیٰ نے رب
تھی۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور تھی، قربانی والی ہونے
کیا۔ پیش کو مینڈھے دوسرے نے موسیٰ بعد کے اِس 22
لئے کے خدمت میں مقدس کو اماموں مقصد کا قربانی اِس
ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون تھا۔ کرنا مخصوص
اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 23 دیئے۔ رکھ پر سر کے مینڈھے
اور پر لَو کی کان دہنے کے ہارون کر لے کچھ سے میں خون کے
یہی 24 لگایا۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس
سامنے اُنہیں نے اُس کیا۔ بھی ساتھ کے بیٹوں کے ہارون نے اُس
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُن اور پر لَو کی کان دہنے کے اُن کر لا
کے گاہ قربان نے اُس خون باقی لگایا۔ خون پر انگوٹھوں کے پاؤں
دُم، چربی، کی مینڈھے نے اُس 25 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار
کی اُن گُردے دونوں کلیجی، جوڑ چربی، ساری کی پر انتڑیوں
سامنے کے رب وہ پھر 26 کی۔ الگ ران دہنی اور سمیت چربی
ایک روٹی، سادہ ایک سے میں ٹوکری کی روٹیوں بےخمیری پڑی
لگایا تیل پر جس روٹی ایک اور تھا گیا ڈالا تیل میں جس روٹی
کچھ سب یہ نے اُس 27 دی۔ رکھ پر ران اور چربی کر لے تھا گیا
والی ہلانے اُسے کر رکھ پر ہاتھوں کے بیٹوں کے اُس اور ہارون
اُن چیزیں یہ نے اُس پھر 28 کیا۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی
ہونے بھسم پہلے پر جس دیں جلا پر گاہ قربان کر لے واپس سے
قربانی یہ والی جلنے لئے کے رب تھی۔ گئی رکھی قربانی والی
کی اُس اور گئی، چڑھائی لئے کے کرنے مخصوص کو اماموں
تھی۔ پسند کو رب خوشبو
کے قربانی والی ہلانے اُسے اور لیا بھی سینہ نے موسیٰ 29

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
گاہ تیل، کا مسح لباس، کے اماموں نیز آنا۔ لے حضور میرے
روٹیوں بےخمیری اور مینڈھے دو بَیل، جوان لئے کے قربانی کی
پر دروازے کے خیمے کو جماعت پوری پھر 3 آنا۔ لے ٹوکری کی
"کرنا۔ جمع
تو گئی ہو اکٹھی جماعت پوری جب کیا۔ ہی ایسا نے موسیٰ 4
حکم کا جس ہوں کرتا کچھ وہ مَیں اب" کہا، سے اُن نے اُس 5
کو بیٹوں کے اُس اور ہارون نے موسیٰ 6 "ہے۔ دیا نے رب
زیرجامہ کا کتان کو ہارون نے اُس 7 کرایا۔ غسل کر لا سامنے
نے اُس پر جس پہنایا چوغہ نے اُس پھر لپیٹا۔ کمربند کر پہنا
کے اِس 8 باندھا۔ سے پٹکے ہوئے بُنے سے مہارت کو بالاپوش
اُوریم بنام قرعے دونوں میں اُس کر لگا کیسہ کا سینے نے اُس بعد
جس رکھی پگڑی پر سر کے ہارون نے اُس پھر 9 رکھے۔ تُمیم اور
کی سونے یعنی تاج مُقدّس نے اُس پر حصے والے سامنے کے
نے رب جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب دی۔ لگا تختی
تھا۔ دیا کو موسیٰ
اور کو مقدِس سے تیل کے مسح نے موسیٰ بعد کے اِس 10
کیا۔ مُقدّس و مخصوص اُسے کے کر مسح تھا میں اُس کچھ جو
اُس اور گاہ قربان کی چڑھانے جانور بار سات تیل یہ نے اُس 11
دھونے بار سات نے اُس طرح اِسی دیا۔ چھڑک پر سامان کے
حوض پر جس دیا چھڑک تیل پر ڈھانچے اُس اور حوض کے
اُس 12 ہوئیں۔ مُقدّس و مخصوص چیزیں یہ یوں تھا۔ ہوا رکھا
یوں کیا۔ مسح اُسے کر اُنڈیل تیل کا مسح پر سر کے ہارون نے
ہوا۔ مُقدّس و مخصوص وہ
زیر اُنہیں کر لا سامنے کو بیٹوں کے ہارون نے موسیٰ پھر 13
باندھیں۔ پگڑیاں پر سروں کے اُن اور لپیٹے کمربند پہنائے، جامے
دیا کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب
تھا۔
پیش کو بَیل جوان لئے کے قربانی کی گناہ نے موسیٰ اب 14
رکھے۔ پر سر کے اُس ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون کیا۔
کر لے کچھ سے میں خون کے اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 15
گناہوں وہ تاکہ دیا لگا پر سینگوں کے گاہ قربان سے اُنگلی اپنی
پر پائے کے گاہ قربان نے اُس خون باقی جائے۔ ہو پاک سے
کا اُس کے کر مُقدّس و مخصوص اُسے نے اُس یوں دیا۔ اُنڈیل
کلیجی جوڑ چربی، تمام کی پر انتڑیوں نے موسیٰ 16 دیا۔ کفارہ

تم جلال کا رب ھی آج کیونکہ ہے۔ دیا تمہیں نے رب حکم کا
”گا۔ ھو ظاھر پر
کر جا پاس کے گاہ قربان“ کہا، سے ہارون نے اُس پھر 7
اپنی اور اپنا کر چڑھا قربانی والی ھونے بھسم اور قربانی کی گناہ
بھی لئے کے قوم مطابق کے حکم کے رب دینا۔ کفارہ کا قوم
”جائے۔ دیا کفارہ کا اُس تا کہ کرنا پیش قربانی
کیا۔ ذبح کو بچھڑے نے اُس آیا۔ پاس کے گاہ قربان ہارون 8
خون کا بچھڑے بیٹے کے اُس 9 تھا۔ قربانی کی گناہ لئے کے اُس یہ
اُسے کر ڈبو میں خون اُنگلی اپنی نے اُس آئے۔ لے پاس کے اُس
گاہ قربان نے اُس کو خون باقی لگایا۔ پر سینگوں کے گاہ قربان
اور گُردوں چربی، کی اُس نے اُس پھر 10 دیا۔ اُنڈیل پر پائے کے
کو موسیٰ نے رب جیسے دیا۔ جلا پر گاہ قربان کو کلیجی جوڑ
اور گوشت کا بچھڑے 11 کیا۔ نے ہارون ھی ویسے تھا دیا حکم
دی۔ جلا کر جا لے باھر کے گاہ خیمہ نے اُس کھال
ذبح کو قربانی والی ھونے بھسم نے ہارون بعد کے اِس 12
اُسے نے اُس اور دیا، خون کا اُس اُسے نے بیٹوں کے اُس کیا۔
قربانی اُسے نے اُنہوں 13 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان
پر گاہ قربان اُنہیں نے اُس اور دیئے، سمیت سر ٹکڑے مختلف کے
بھسم کر دھو پنڈلیاں اور انتڑیاں کی اُس نے اُس پھر 14 دیا۔ جلا
دیں۔ جلا کر رکھ پر چیزوں باقی کی قربانی والی ھونے
گاہ نے اُس چڑھائی۔ قربانی لئے کے قوم نے ہارون اب 15
طرح کی قربانی پہلی اُسے کے کر ذبح بکرا لئے کے قربانی کی
مطابق کے قواعد بھی قربانی والی ھونے بھسم نے اُس 16 چڑھایا۔
مٹھی سے میں اُس اور کی پیش نذر کی غلہ نے اُس 17 چڑھائی۔
جو تھی علاوہ کے نذر اُس کی غلہ یہ دیا۔ جلا پر گاہ قربان بھر
تھی۔ گئی چڑھائی ساتھ کے قربانی والی ھونے بھسم کو صبح
ذبح کو مینڈھے اور بَیل لئے کے قربانی کی سلامتی نے اُس پھر 18
کا جانوروں اُسے نے بیٹوں کے اُس تھی۔ لئے کے قوم بھی یہ کیا۔
چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان اُسے نے اُس اور دیا، خون
انتڑیوں دُم، چربی، کو مینڈھے اور بَیل نے اُنہوں لیکن 19 دیا۔
رکھ پر ٹکڑوں کے سینے 20 کر نکال کلیجی جوڑ اور چربی کی پر
کے سینے 21 دیا۔ جلا پر گاہ قربان حصہ کا چربی نے ہارون دیا۔
رب پر طور کے قربانی والی ھلانے نے اُس رانیں دھنی اور ٹکڑے
مطابق کے حکم کے موسیٰ کچھ سب نے اُس ھلائیں۔ سامنے کے
کیا۔ ھی

سے میں مینڈھے کے مخصوصیت یہ ھلایا۔ سامنے کے رب پر طور
کے رب کچھ سب بھی میں اِس نے موسیٰ تھا۔ حصہ کا موسیٰ
کیا۔ مطابق عین کے حکم
میں خون کے پر گاہ قربان اور تیل کے مسح نے اُس پھر 30
پر کپڑوں کے اُن اور بیٹوں کے اُس ہارون، کر لے کچھ سے
مخصوص کو کپڑوں کے اُن اور اُنہیں نے اُس یوں دیا۔ چھڑک
کیا۔ مُقدّس و
خیمے کے ملاقات کو گوشت“ کہا، سے اُن نے موسیٰ 31
جو کھانا ساتھ کے روٹیوں اُن اُسے کر اُبال پر دروازے کے
نے رب کیونکہ ھیں۔ پڑی میں ٹوکری کی قربانیوں کی مخصوصیت
دینا۔ جلا بقایا کا روٹیوں اور گوشت 32 ہے۔ دیا حکم یہی مجھے
نہ سے میں دروازے کے خیمے کے ملاقات تک دن سات 33
مخصوصیت تمہاری لئے کے خدمت میں مقدِس کیونکہ نکلنا،
حکم کے رب وہ ہے ھوا آج کچھ جو 34 ھیں۔ دن ھی اِتنے کے
رات سات تمہیں 35 جائے۔ دیا کفارہ تمہارا تا کہ ھوا مطابق کے
اِس کی رب ہے۔ رھنا اندر کے دروازے کے خیمے تک دن اور
کی رب مجھے حکم یہ کیونکہ گے، جاؤ مر تم ورنہ مانو کو ھدایت
”ہے۔ گیا دیا سے طرف
جو کیا عمل پر ھدایات تمام اُن نے بیٹوں کے اُس اور ہارون 36
تھیں۔ دی اُنہیں معرفت کی موسیٰ نے رب

9

ہے چڑھاتا قربانیاں ہارون

دن آٹھویں نے موسیٰ بعد کے دن سات کے مخصوصیت 1
اُس 2 بُلایا۔ کو بزرگوں کے اسرائیل اور بیٹوں کے اُس ہارون،
بےعیب ایک اور بچھڑا بےعیب ایک“ کہا، سے ہارون نے
لئے کے قربانی کی گناہ بچھڑا کر۔ پیش کو رب کر چن مینڈھا
اسرائیلیوں پھر 3 ھو۔ لئے کے قربانی والی ھونے بھسم مینڈھا اور
بھسم جبکہ بکرا ایک لئے کے قربانی کی گناہ کہ دینا کہہ کو
ایک اور بچھڑا سالہ یک بےعیب ایک لئے کے قربانی والی ھونے
سلامتی ھی ساتھ 4 کرو۔ پیش بچہ کا بھیڑ سالہ یک بےعیب
ساتھ کے تیل چنو۔ مینڈھا ایک اور بَیل ایک لئے کے قربانی کی
کرو۔ پیش کو رب کچھ سب کر لے بھی نذر کی غلہ ھوئی ملائی
”گا۔ ھو ظاھر پر تم رب ھی آج کیونکہ
کے خیمے کے ملاقات چیزیں تمام مطلوبہ کی موسیٰ اسرائیلی 5
کھڑی سامنے کے رب کر آ قریب جماعت پوری آئے۔ لے سامنے
جس ہے کرنا وھی تمہیں“ کہا، سے اُن نے موسیٰ 6 گئی۔ ھو

بیٹوں تیرے یا تجھے بھی جب” 9 کہا، سے ہارون نے رب 8
اَور کوئی یا مے تو ہے ہونا داخل میں خیمے کے ملاقات کو
والی آنے اصول یہ گے۔ جاؤ مر تم ورنہ ہے، منع پینا چیز آور نشہ
کر ہے لازم بھی یہ 10 ہے۔ مٹ اَن تک ابد بھی لئے کے نسلوں
میں چیزوں ناپاک اور پاک میں، چیزوں غیرمُقدّس اور مُقدّس تم
جو ہیں سکھانی پابندیاں تمام کو اسرائیلیوں تمہیں 11 کرو۔ امتیاز
“ہیں۔ بتائی معرفت کی موسیٰ تمہیں نے مَیں
اور عزرالی بیٹوں ہوئے بچے کے اُس اور ہارون نے موسیٰ 12
جلایا سامنے کے رب حصہ جو کا نذر کی غلہ” کہا، سے اِتمر
قربان اور پکانا روٹی بےخمیری کر لے لئے اپنے اُسے جاتا نہیں
اُسے 13 ہے۔ مُقدّس نہایت وہ کیونکہ کھانا۔ ہی پاس کے گاہ
میں قربانیوں والی جلنے کی رب وہ کیونکہ کھانا، پر جگہ مُقدّس
اِس مجھے کیونکہ ہے۔ حصہ کا بیٹوں تمہارے اور تمہارے سے
دھنی اور قربانی والی ہلانے سینہ جو 14 ہے۔ گیا دیا حکم کا
اور تم وہ ہے، گئی کی پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے ران
کھانا پر جگہ مُقدّس اُنہیں ہیں۔ سکتے کھا بیٹیاں بیٹے تمہارے
تمہارا ٹکڑے یہ سے میں قربانیوں کی سلامتی کی اسرائیلیوں ہے۔
قربانیوں والی جلنے کو سینے اور ران امام پہلے لیکن 15 ہیں۔ حصہ
کے قربانی والی ہلانے اُنہیں وہ کریں۔ پیش ساتھ کے چربی کی
ابد ٹکڑے یہ کہ ہے فرماتا رب ہلائیں۔ سامنے کے رب پر طور
“ہیں۔ حصہ کا بیٹوں تمہارے اور تمہارے تک
کیا کا گوشت کے بکرے اُس کہ کیا دریافت نے موسیٰ 16
کہ چلا پتا اُسے تھا۔ گیا چڑھایا پر طور کے قربانی کی گناہ جو ہوا
اور عزرالی بیٹوں کے ہارون اُسے کر سن یہ تھا۔ گیا جل بھی وہ
کا قربانی کی گناہ نے تم” 17 پوچھا، نے اُس آیا۔ غصہ پر اِتمر
تھا۔ کھانا پر جگہ مُقدّس اُسے تمہیں کھایا؟ نہیں کیوں گوشت
تم تاکہ دیا تمہیں نے رب جو ہے حصہ مُقدّس نہایت ایک یہ
کفارہ کا لوگوں سامنے کے رب کے کر دُور قصور کا جماعت
لئے اِس گیا لایا نہ میں مقدِس خون کا بکرے اِس چونکہ 18 دو۔
نے مَیں طرح جس تھا کھانا میں مقدِس گوشت کا اُس تمہیں
“تھا۔ دیا حکم تمہیں
آج دیکھیں،” کہا، کر دے جواب کو موسیٰ نے ہارون 19
قربانی والی ہونے بھسم اور قربانی کی گناہ لئے اپنے نے لوگوں
مَیں اگر ہے۔ گزری آفت یہ پر مجھ جبکہ ہے کی پیش کو رب
یہ 20 “لگتا؟ اچھا کو رب یہ کیا تو کھاتا سے قربانی کی گناہ آج
لگی۔ اچھی کو موسیٰ بات

اُٹھا ہاتھ اپنے نے ہارون بعد کے کرنے پیش قربانیاں تمام 22
کے موسیٰ 23 کر اُتر سے گاہ قربان وہ پھر دی۔ برکت کو قوم کر
آئے باہر دونوں جب ہوا۔ داخل میں خیمے کے ملاقات ساتھ
پر قوم پوری جلال کا رب تب دی۔ برکت کو قوم نے اُنہوں تو
اُتری پر گاہ قربان کر نکل آگ سے حضور کے رب 24 ہوا۔ ظاہر
دیئے۔ کر بھسم ٹکڑے کے چربی اور قربانی والی ہونے بھسم اور
بل کے منہ اور لگے مارنے نعرے کے خوشی لوگ کر دیکھ یہ
گئے۔ گر

10

گاہ کا ابیہو اور ندب

کر لے بخوردان اپنے اپنے نے ابیہو اور ندب بیٹے کے ہارون 1
کے رب وہ کر ڈال بخور پر اُن ڈالے۔ کوئلے ہوئے جلتے میں اُن
رب تھی۔ ناجائز آگ یہ لیکن کریں۔ پیش اُسے تاکہ آئے سامنے
حضور کے رب اچانک 2 تھا۔ دیا نہیں حکم کا کرنے پیش یہ نے
سامنے کے رب وہیں دیا۔ کر بھسم اُنہیں نے جس نکلی آگ سے
گئے۔ مر وہ
نے رب جو ہے ہوا وہی اب” کہا، سے ہارون نے موسیٰ 3
ظاہر قدوسیت اپنی مَیں سے اُن ہیں قریب میرے جو کہ تھا فرمایا
کروں اظہار کا جلال اپنے ہی سامنے کے قوم تمام مَیں گا، کروں
“گا۔
ایل عُزی چچا کے ہارون نے موسیٰ 4 رہا۔ خاموش ہارون
اپنے اور آؤ اِدھر” کہا، کر بُلا کو اِلصَفن اور میسائیل بیٹوں کے
باہر کے گاہ خیمہ کر اُٹھا سے سامنے کے مقدس کو داروں رشتے
اُن اُنہیں مطابق عین کے حکم کے موسیٰ اور آئے وہ 5 “جاؤ۔ لے
گئے۔ لے باہر کے گاہ خیمہ کر اُٹھا سمیت جاموں زیر کے
اِتمر اور عزرالی بیٹوں دیگر کے اُس اور ہارون نے موسیٰ 6
نہ دو، بکھرنے بال اپنے نہ کرو۔ نہ اظہار کا ماتم” کہا، سے
جماعت پوری رب اور گے جاؤ مر تم ورنہ پھاڑو۔ کپڑے اپنے
تمام باقی اور دار رشتے تمہارے لیکن گا۔ جائے ہو ناراض سے
ہلاک سے آگ نے رب کو جن کریں ماتم کا اِن ضرور اسرائیلی
نکلو نہ باہر کے دروازے کے خیمے کے ملاقات 7 ہے۔ دیا کر
گیا کیا مسح سے تیل کے رب تمہیں کیونکہ گے، جاؤ مر تم ورنہ
کیا۔ ہی ایسا نے اُنہوں چنانچہ “ہے۔

ہدایات لئے کے اماموں

11

جانور اورناپاک پاک

بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
جانوروں کے ذیل سے میں جانوروں والے رہنے پر زمین تمہیں کہ
چِرے بالکل پاؤں یا کُھر کے جن 3 :ہے اجازت کی کھانے کو
اجازت کی کھانے اُنہیں ہیں کرتے جگالی جو اور ہیں ہوئے
لئے تمہارے وہ ہے۔ منع کھانا خرگوش یا بِجُو اونٹ، 4-6 ہے۔
یا کُھر کے اُن لیکن ہیں کرتے تو جگالی وہ کیونکہ ہیں، ناپاک
لئے تمہارے وہ کھانا۔ نہ سؤر 7 ہیں۔ نہیں ہوئے چِرے پاؤں
وہ لیکن ہیں ہوئے چِرے تو کُھر کے اُس کیونکہ ہے، ناپاک
کو لاشوں کی اُن نہ کھانا، گوشت کا اُن نہ 8 کرتا۔ نہیں جگالی
ہیں۔ ناپاک لئے تمہارے وہ چھونا۔

اُن اگر ہیں جائز لئے کے کھانے جانور دریائی اور سمندری 9
ہیں نہیں چھلکے یا پَر کے جن لیکن 10 ہوں۔ چھلکے اور پَر کے
کر مل میں تعداد بڑی وہ خواہ ہیں، مکروہ لئے تمہارے سب وہ
اور ہے، منع کھانا گوشت کا اُن لئے اِس 11 نہیں۔ یا ہیں رہتے
والے رہنے میں پانی 12 ہے۔ کھانا گھن بھی سے لاشوں کی اُن
ہیں۔ مکروہ لئے تمہارے ہوں نہ چھلکے یا پَر کے جن جانور تمام
کھانا اِنہیں ہوں۔ گھن قابلِ لئے تمہارے پرندے کے ذیل 13
کالا گِدھ، دڑھیَل عقاب، :ہیں مکروہ وہ کیونکہ ہے، منع
کوّا، کا قسم ہر 15 چیل، کالی کی قسم ہر چیل، لال 14 گِدھ،
قسم ہر اُلّو، والا کان بڑے اُلّو، والا کان چھوٹے اُلّو، عقابی 16
اُلّو، سفید 18 اُلّو، والا چنگھاڑنے قوق، اُلّو، چھوٹا 17 باز، کا
اور ہُد ہُد بُوتیمار، کا قسم ہر لق، لق 19 گِدھ، مصری اُلّو، دشتی
چمگادڑ۔*

ہیں چلتے پر پاؤں چار جو کیڑے والے رکھنے پَر تمام 20
کے ٹانگوں کی جن کے اُن سوائے 21 ہیں، مکروہ لئے تمہارے
ہو۔ سکتے کھا تم کو اُن ہیں۔ پُھدکتے جو اور ہیں حصے دو
باقی 23 ہو۔ سکتے کھا ٹڈے کے قسم مختلف تم سے ناتے اِس 22
لئے تمہارے ہیں چلتے پر پاؤں چار جو کیڑے والے رکھنے پَر سب
ہیں۔ مکروہ

شام وہ چھوئے لاشیں کی جانوروں کے ذیل بھی جو 24-28
جانور تمام والے رکھنے کُھر (الف) :گا رہے ناپاک تک
ہوئے چِرے پر طور پورے پاؤں یا کُھر کے جن کے اُن سوائے
چار اپنے جو جانور تمام (ب) ہیں، کرتے جگالی جو اور ہیں
بھی جو اور ہیں، ناپاک لئے تمہارے جانور یہ ہیں۔ چلتے پر پنجوں
دھو کپڑے اپنے وہ کہ ہے لازم چھوئے یا اُٹھائے لاشیں کی اُن
گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ بھی باوجود کے اِس لے۔

چھچھوندر، سے میں جانوروں والے رینگنے پر زمین 29-30
تمہارے چھپکلیاں کی قسم مختلف اور چوہے کے قسم مختلف
ہے لیتا چھو لاشیں کی اُن اور اُنہیں بھی جو 31 ہیں۔ ناپاک لئے
لاش کی کسی سے میں اُن اگر 32 گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ
سے اِس گی۔ جائے ہو ناپاک بھی وہ تو پڑے گر پر چیز کسی
کی ٹاٹ یا چمڑے کپڑے، لکڑی، وہ کہ پڑتا نہیں فرق کوئی
لئے کے کام کس وہ کہ ہے پڑتا فرق کوئی سے اِس نہ ہو، بنی
ہے۔ ڈبونا میں پانی میں صورت ہر اُسے ہے۔ جاتی کی استعمال
کے مٹی لاش ایسی اگر 33 گی۔ رہے ناپاک تک شام وہ تو بھی
جائے ہو ناپاک ہے میں اُس بھی کچھ جو تو جائے گر میں برتن
جس چیز والی کھانے ہر 34 ہے۔ توڑنا کو برتن اُس تمہیں اور گا
برتن اُس طرح اِسی ہے۔ ناپاک ہے گیا ڈالا پانی کا برتن ایسے پر
ایسی بھی پر جس 35 ہے۔ ناپاک چیز والی پینے ہر ہوئی نکلی سے
پر چولھے یا تنور وہ اگر ہے۔ جاتا ہو ناپاک وہ پڑے گر لاش
لئے تمہارے اور ہیں ناپاک وہ ہے۔ دینا توڑ کو اُن تو پڑے گر
لاش ایسی میں حوض یا چشمے جس لیکن 36 گے۔ رہیں ناپاک
ہے لیتا چھو کو لاش جو وہ صرف ہے۔ رہتا پاک وہ گرے
کو جن پڑے گر پر بیجوں لاش ایسی اگر 37 ہے۔ جاتا ہو ناپاک
ڈالا پانی پر بیجوں اگر لیکن 38 ہیں۔ رہتے پاک وہ تو ہے بونا ابھی
ہیں۔ ناپاک وہ تو پڑے گر پر اُن لاش پھر اور ہو گیا

تو جائے مر ہے اجازت کی کھانے جسے جانور ایسا اگر 39
جو 40 گا۔ رہے ناپاک تک شام چھوئے لاش کی اُس بھی جو
اپنے اُسے جائے لے کر اُٹھا اُسے یا کھائے کچھ سے میں اُس
گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ بھی تو ہے۔ دھونا کو کپڑوں

کھانا اُسے ہے۔ گھن قابلِ ہے رینگتا پر زمین جو جانور ہر 41
زائد سے اِس یا چار چاہے پر پیٹ اپنے وہ چاہے 42 ہے، منع
گھن کو آپ اپنے سے والوں رینگنے تمام اِن 43 ہو۔ چلتا پر پاؤں
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ 44 بنانا، نہ ناپاک اور باعث کا
کیونکہ رکھو، مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے تم کہ ہے لازم
جانوروں تمام والے رینگنے پر زمین کو آپ اپنے ہوں۔ قدوس مَیں

ہے۔ سکتا ہو ترجمہ مختلف کا اُن لئے اِس ہے، گیا بدل مطلب کا اُن یا ہیں متروک نام اکثر کے پرندوں اِن کے زمانے قدیم کہ رہے یاد :چمگادڑ **11:19** *

نکال سے مصر تمہیں مَیں ہوں۔ رب مَیں 45 بنانا۔ نہ ناپاک سے
مَیں کیونکہ رہو، مُقدّس لہٰذا بنوں۔ خدا تمہارا تاکہ ہوں لایا
ہوں۔ قدوس
اور جانوروں آبی پرندوں، جانوروں، والے چلنے پر زمین 46
ہے۔ یہی شرع میں بارے کے جانوروں والے رینگنے پر زمین
جانوروں ایسے کرو، امتیاز میں پاک اور ناپاک تم کہ ہے لازم 47
ناجائز جو میں ایسوں اور ہیں جائز لئے کے کھانے جو میں
ہیں۔“

12

پابندیاں پر ماں بعد کے پیدائش کی بچے

کسی جب کہ بتا کو اسرائیلیوں“ 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
دن سات طرح کی ایام کے ماہواری وہ تو ہو پیدا لڑکا کے عورت
ہے۔ کروانا ختنہ کا لڑکے دن آٹھویں 3 گی۔ رہے ناپاک تک
وہ کی اُس بعد کے اِس کرے۔ انتظار دن 33 مزید ماں پھر 4
اِس ہے۔ ہوئی پیدا سے بہنے خون جو گی جائے ہو دُور ناپاکی
مقدِس نہ چھوئے، نہ چیز مُقدّس اور مخصوص کوئی وہ دوران
جائے۔ پاس کے
کی ایام کے ماہواری وہ تو جائے ہو پیدا لڑکی کے اُس اگر 5
مزید وہ پھر گی۔ رہے تک دن 14 ناپاکی یہ ہے۔ ناپاک طرح
ہو دُور ناپاکی وہ کی اُس بعد کے اِس کرے۔ انتظار دن 66
ہے۔ ہوئی پیدا سے بہنے خون جو گی جائے
وہ تو جائیں گزر دن یہ میں سلسلے کے لڑکی یا لڑکے جب 6
چیزیں کی ذیل کو امام پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
کا بھیڑ سالہ یک ایک لئے کے قربانی والی ہونے بھسم :دے
امام 7 قمری۔ یا کبوتر جوان ایک لئے کے قربانی کی گناہ اور بچہ
بہنے خون پھر دے۔ کفارہ کا اُس کے کر پیش کو رب جانور یہ
ایک اصول گی۔ جائے ہو دُور ناپاکی والی ہونے پیدا باعث کے
لڑکی۔ یا ہو لڑکا چاہے ہے، ہی
پھر تو سکے دے نہ بچہ کا بھیڑ باعث کے غربت وہ اگر 8
والی ہونے بھسم ایک آئے، لے کبوتر جوان دو یا قمریاں دو وہ
اُس امام یوں لئے۔ کے قربانی کی گناہ دوسرا اور لئے کے قربانی
گی۔ جائے ہو پاک وہ اور دے کفارہ کا“

13

بیماریاں جِلدی

جِلد کی کسی اگر“ 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
جِلدی وبائی کہ ہے خطرہ اور ہو داغ سفید یا پپڑی یا سوجن میں
لے پاس کے بیٹوں کے اُس یا ہارون یعنی اماموں اُسے تو ہو بیماری
سفید بال کے اُس اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ اُس امام 3 ہے۔ آنا
ہے۔ بیماری وبائی تو ہو ہوئی دھنسی میں جِلد وہ اور ہوں گئے ہو
لیکن 4 دے۔ قرار ناپاک اُسے وہ تو ہو معلوم یہ کو امام جب
دھنسی میں جِلد لیکن ہے تو سفید جگہ کی جِلد کہ ہے سکتا ہو
صورت اِس ہیں۔ ہوئے سفید بال کے اُس نہ ہے، نہیں ہوئی
رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات کو شخص اُس امام میں
دیکھے وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ امام دن ساتویں 5
سات مزید اُسے وہ تو نہیں پھیلی اور ہے ہی ویسی جگہ متاثرہ کہ
کا اُس مرتبہ اَور ایک وہ دن ساتویں 6 رکھے۔ میں علیٰحدگی دن
کے جِلد مند صحت دوبارہ رنگ کا جگہ اُس اگر کرے۔ معائنہ
قرار پاک اُسے وہ تو ہو نہ پھیلی اور ہو رہا ہو مانند کی رنگ
نہیں زیادہ سے پپڑی عام مرض یہ کہ ہے مطلب کا اِس دے۔
گا۔ جائے ہو پاک وہ تو لے دھو کپڑے اپنے مریض ہے۔
اپنے دوبارہ وہ تو لگے پھیلنے جگہ متاثرہ بعد کے اِس اگر لیکن 7
جگہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس امام 8 دکھائے۔ کو امام کو آپ
وبائی یہ کیونکہ دے، قرار ناپاک اُسے امام تو ہو گئی پھیل واقعی
ہے۔ مرض جِلدی
اُسے تو آئے نظر مرض جِلدی وبائی پر جسم کے کسی اگر 9
اگر کرے۔ معائنہ کا اُس امام 10 جائے۔ لایا پاس کے امام
گئے ہو سفید بھی بال کے اُس ہو، سوجن سفید میں جِلد متاثرہ
مطلب کا اِس تو 11 ہو موجود گوشت کچا میں اُس اور ہوں،
ساتکو شخص اُس امام ہے۔ پرانی بیماری جِلدی وبائی کہ ہے
اُسے بلکہ کرے نہ انتظار کر رکھ میں علیٰحدگی لئے کے دن
ہے۔ ثبوت کا ناپاکی کی اُس یہ کیونکہ دے، قرار ناپاک فوراً
سر کہ تک یہاں ہو، گئی پھیل سے جلدی بیماری اگر لیکن 12
دیکھ یہ امام تو 13 ہو ہوئی متاثر جِلد پوری تک پاؤں کر لے سے
گئی ہو سفید جِلد پوری چونکہ دے۔ قرار پاک کو مریض کر
گوشت کچا کہیں بھی جب لیکن 14 ہے۔ پاک وہ لئے اِس ہے
کر دیکھ یہ امام 15 ہے۔ جاتا ہو ناپاک وہ وقت اُس آئے نظر
ناپاک میں صورت ہر گوشت کچا دے۔ قرار ناپاک کو مریض
گئی لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ ہے،
جگہ متاثرہ اور جائے بھر زخم یہ کا گوشت کچے اگر 16 ہے۔

اگر 17 جائے۔ پاس کے امام مریض تو جائے ہو سفید جِلد کی
ہو سفید جِلد متاثرہ اور ہے ہوا ہی ایسا واقعی کہ دیکھے امام
دے۔ قرار پاک اُسے وہ تو ہے گئی
جائے ہو ٹھیک وہ لیکن ہو پھوڑا پر جِلد کی کسی اگر 18
نظر داغ سفید مائل سرخی یا سوجن سفید جگہ کی اُس اور 19
کا اُس وہ اگر 20 دکھائے۔ کو امام کو آپ اپنے مریض تو آئے
ہوئی دھنسی اندر کے جِلد جگہ متاثرہ کہ دیکھے کے کر معائنہ
قرار ناپاک کو مریض وہ تو ہیں گئے ہو سفید بال کے اُس اور ہے
وہاں تھا پھوڑا پہلے جہاں کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ دے۔
دیکھے امام اگر لیکن 21 ہے۔ گئی ہو پیدا بیماری جِلدی وبائی
ہوئی دھنسی میں جِلد وہ ہیں، نہیں سفید بال کے جگہ متاثرہ کہ
ہو مانند کی جِلد مند صحت دوبارہ رنگ کا اُس اور آتی نہیں نظر
اگر 22 رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات اُسے وہ تو ہے رہا
قرار ناپاک کو مریض امام تو جائے پھیل مزید بیماری دوران اِس
لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ دے،
یہ کہ ہے مطلب کا اِس تو پھیلے نہ داغ اگر لیکن 23 ہے۔ گئی
پیدا سے پھوڑے جو ہے نشان کا زخم ہوئے بھرے اُس صرف
دے۔ قرار پاک کو مریض امام تھا۔ ہوا
متاثرہ اور جائے لگ زخم کا جلنے پر جِلد کی کسی اگر 24
امام تو 25 جائے ہو پیدا داغ سفید یا داغ سفید مائل سرخی پر جگہ
جگہ متاثرہ کہ جائے ہو معلوم اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ متاثرہ
تو ہے ہوئی دھنسی میں جِلد وہ اور ہیں گئے ہو سفید بال کے
لگ مرض جِلدی وبائی پر جگہ کی چوٹ کہ ہے مطلب کا اِس
بیماری جِلدی وبائی کیونکہ دے، قرار ناپاک اُسے امام ہے۔ گیا
میں داغ کہ ہے کیا معلوم نے امام اگر لیکن 26 ہے۔ گئی لگ
اُس اور آتا نہیں نظر ہوا دھنسا میں جِلد وہ ہیں، نہیں سفید بال
کو مریض وہ تو ہے رہا ہو مانند کی جِلد مند صحت رنگ کا
معلوم دن ساتویں وہ اگر 27 رکھے۔ میں علیٰحدگی تک دن سات
دے۔ قرار ناپاک اُسے وہ تو ہے گئی پھیل جگہ متاثرہ کہ کرے
ہے۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ
رنگ کا جِلد متاثرہ اور آتا نہیں نظر ہوا پھیلا داغ اگر لیکن 28
مطلب کا اِس تو ہے گیا ہو مانند کی رنگ کے جِلد مند صحت
جلنے جو ہے نشان کا زخم ہوئے بھرے اُس صرف یہ کہ ہے
دے۔ قرار پاک کو مریض امام تھا۔ ہوا پیدا سے
تو 30 آئے نظر نشان میں جِلد کی داڑھی یا سر کے کسی اگر 29
آئے نظر ہوئی دھنسی وہ اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ متاثرہ امام
مانند کی سونے ہوئے چمکتے سے لحاظ کے رنگ بال کے اُس اور
کا اِس دے۔ قرار ناپاک کو مریض امام تو ہوں باریک اور
پر جِلد کی داڑھی یا سر بیماری جِلدی وبائی ایسی کہ ہے مطلب
نے امام اگر لیکن 31 ہے۔ کرتی پیدا خارش جو ہے گئی لگ
اگرچہ آتی نہیں نظر ہوئی دھنسی میں جِلد جگہ متاثرہ کہ کیا معلوم
لئے کے دن سات اُسے وہ تو ہے گیا بدل رنگ کا بالوں کے اُس
کا جگہ متاثرہ کی جِلد امام دن ساتویں 32 رکھے۔ میں علیٰحدگی
کا بالوں کے اُس اور آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی وہ اگر کرے۔ معائنہ
جِلد جگہ وہ ہی ساتھ ہے، نہیں مانند کی سونے دار چمک رنگ
بال اپنے مریض تو 33 دیتی، نہیں دکھائی بھی ہوئی دھنسی میں
ہیں۔ نکلتے سے جگہ متاثرہ جو جائیں رہ بال وہ صرف منڈوائے۔
ساتویں 34 رکھے۔ میں علیٰحدگی دن سات مزید کو مریض امام
وہ اور پھیلی نہیں جگہ متاثرہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس وہ دن
دے۔ قرار پاک اُسے امام تو آتی نہیں نظر ہوئی دھنسی میں جِلد
اگر لیکن 35 گا۔ جائے ہو پاک وہ تو لے دھو کپڑے اپنے وہ
امام تو 36 جائے ہو شروع پھیلنا جگہ متاثرہ کی جِلد بعد کے اِس
نظر ہوئی پھیلی واقعی جگہ وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ
رنگ کا بالوں کے جگہ متاثرہ چاہے ہے، ناپاک مریض تو آئے
خیال کے اُس اگر لیکن 37 ہو۔ نہ یا ہو مانند کی سونے چمکتے
کالے سے میں اُس بلکہ آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی جگہ متاثرہ میں
کی مریض کہ ہے مطلب کا اِس تو ہیں رہے نکل بال کے رنگ
دے۔ قرار پاک اُسے امام ہے۔ گئی ہو بحال صحت
جائیں ہو پیدا داغ سفید پر جِلد کی عورت یا مرد کسی اگر 38
ہو سا ہلکا رنگ سفید کا اُن اگر کرے۔ معائنہ کا اُن امام تو 39
ہے۔ پاک مریض ہے۔ پھپڑی بےضرر صرف یہ تو
طرف کی پیچھے یا طرف کی ماتھے سر کا مرد کسی اگر 40-41
گنجا وہ جہاں جگہ اُس اگر لیکن 42 ہے۔ پاک وہ تو ہے گنجا
وہاں کہ ہے مطلب کا اِس تو ہو داغ سفید مائل سرخی ہے
کرے۔ معائنہ کا اُس امام 43 ہے۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی
جِلدی وبائی جو ہو سوجن سفید مائل سرخی پر جگہ گنجی اگر
بیماری جِلدی وبائی کو مریض تو 44 آئے نظر مانند کی بیماری
دے۔ قرار ناپاک اُسے امام ہے۔ گئی لگ

سلوک کا مریض ناپاک

کے اُس پہنے۔ کپڑے پھٹے مریض کا بیماری جِلدی وبائی 45
سے کپڑے کسی کو مونچھوں اپنی وہ رھیں۔ بکھرے بال
تک وقت جس 46 ‘ناپاک۔ ناپاک،’ رہے، پکارتا اور چھپائے
دوران اِس وہ ھے۔ ناپاک وہ رہے لگی بیماری جِلدی وبائی
رہے۔ میں تنہائی کر جا باھر کے گاہ خیمہ

طریقہ کا نپٹنے سے پھپھوندی

پھپھوندی پر لباس کسی کے کتان یا اُون کہ ھے سکتا ہو 47
کپڑے کسی کے کتان یا اُون پھپھوندی کہ یا 48 ھے، گئی لگ
گئی لگ پر چیز کسی کی چمڑے یا چمڑے کسی یا ٹکڑے کے
والی پھیلنے وہ تو ہو سا لال یا ہرا رنگ کا پھپھوندی اگر 49 ھے۔
جائے۔ دکھایا کو امام اُسے کہ ھے لازم اور ھے، پھپھوندی
علیٰحدگی لئے کے دن سات اُسے کے کر معائنہ کا اُس امام 50
اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ وہ دن ساتویں 51 رکھے۔ میں
دہ نقصان وہ کہ ھے مطلب کا اِس تو ہو گئی پھیل پھپھوندی
کیونکہ دے، جلا اُسے امام 52 ھے۔ ناپاک چیز متاثرہ ھے۔
جائے۔ دیا جلا اُسے کہ ھے لازم ھے۔ دہ نقصان پھپھوندی یہ
نہیں نظر ہوئی پھیلی پھپھوندی بعد کے دنوں سات اِن اگر لیکن 53
وہ پھر جائے۔ دُھلوایا کو چیز متاثرہ کہ دے حکم امام تو 54 آتی
کے اِس 55 رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات مزید اُسے
کہ کرے معلوم وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ وہ بعد
ویسے رنگ کا اُس لیکن آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی تو پھپھوندی
پھپھوندی چاھے دینا، جلا اُسے ھے۔ ناپاک وہ تو ھے ویسا کا
ہو۔ لگی میں حصے پچھلے یا حصے والے سامنے کے چیز متاثرہ
گیا پڑ ماند رنگ کا پھپھوندی کہ جائے ہو معلوم اگر لیکن 56
نکال کر پھاڑ جگہ متاثرہ سے میں چمڑے یا کپڑے امام تو ھے
یا کپڑے اُسی دوبارہ پھپھوندی کہ ھے سکتا ہو تو بھی 57 دے۔
اور ھے رہی پھیل وہ کہ ھے مطلب کا اِس آئے۔ نظر پر چمڑے
بعد کے دھونے پھپھوندی اگر لیکن 58 ھے۔ لازم دینا جلا اُسے
چیز متاثرہ پھر ھے۔ دھونا دفعہ اَور ایک اُسے تو جائے ہو غائب
گی۔ ہو پاک

کتان یا اُون وہ چاھے ھے، نپٹنا سے پھپھوندی طرح اِسی 59
کسی کے کتان یا اُون چاھے ہو، گئی لگ کو لباس کسی کے
اصولوں ھی اِن ہو۔ گئی لگ کو چیز کسی کی چمڑے یا ٹکڑے
”ناپاک۔ یا ھے پاک چیز متاثرہ کہ ھے کرنا فیصلہ تحت کے

14

قربانی پر شفا کی مریض کے بیماری جِلدی وبائی

بیماری جِلدی شخص کوئی اگر” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
کے امام اُسے تو ھے کرانا صاف پاک اُسے اور پائے شفا سے
معائنہ کا اُس کر جا باھر کے گاہ خیمہ جو 3 جائے لایا پاس
گئی ہو بحال واقعی صحت کی مریض کہ دیکھے وہ اگر کرے۔
کی دیودار پرندے، پاک اور زندہ دو لئے کے اُس امام تو 4 ھے
کے امام 5 منگوائے۔ زوفا اور دھاگا کا رنگ قرمزی لکڑی،
مٹی ہوئے بھرے سے پانی تازہ کو ایک سے میں پرندوں پر حکم
دیودار کو پرندے زندہ امام 6 جائے۔ کیا ذبح اوپر کے برتن کے
کئے ذبح ساتھ کے زوفا اور دھاگے کے رنگ قرمزی لکڑی، کی
پانی کے برتن کے مٹی جو دے ڈبو میں خون اُس کے پرندے گئے
ہوئے پاک بار سات خون ہوا ملایا سے پانی وہ 7 ھے۔ گیا آمیں
پرندے زندہ پھر دے، قرار پاک اُسے کر چھڑک پر شخص والے
صاف پاک کو آپ اپنے جو 8 دے۔ چھوڑ میں میدان کھلے کو
اور منڈوائے بال تمام اپنے دھوئے، کپڑے اپنے وہ ھے رہا کرا
داخل میں گاہ خیمہ وہ اب ھے۔ پاک وہ بعد کے اِس لے۔ نہا
جا نہیں میں ڈیرے اپنے دن سات مزید وہ اگرچہ ھے سکتا ہو
اپنے داڑھی، اپنی بال، کے سر اپنے دوبارہ وہ دن ساتویں 9 سکتا۔
نہا اور دھوئے کپڑے اپنے وہ منڈوائے۔ بال تمام باقی اور ابرو
ھے۔ پاک وہ تب لے۔

چن بھیڑ سالہ یک ایک اور بچے نر کے بھیڑ دو وہ دن آٹھویں 10
کے تیل لئے کے نذر کی غلہ وہ ھی ساتھ ہوں۔ بےعیب جو لے
تیل لٹر ملی 300 اور میدہ بہترین گرام کلو 4 ساڑھے گیا ملایا ساتھ
قربانیوں اِن اُسے وہ دیا قرار پاک اُسے نے امام جس پھر 11 لے۔
کرے۔ پیش کو رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات سمیت
کے قربانی کی قصور تیل لٹر ملی 300 اور بچہ نر ایک کا بھیڑ 12
سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے اُنہیں امام ھے۔ لئے
پر دروازے کے خیمے کو بچے اِس کے بھیڑ وہ پھر 13 ہلائے۔
قربانیاں والی ہونے بھسم اور قربانیاں کی گناہ جہاں کرے ذبح
قربانی یہ کی قصور طرح کی قربانیوں کی گناہ ھیں۔ جاتی کی ذبح
سے میں خون امام 14 ھے۔ مُقدّس نہایت اور ھے حصہ کا امام
اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے ہونے پاک کر لے کچھ
وہ اب 15 لگائے۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے
ہتھیلی کی ہاتھ بائیں اپنے کر لے کچھ سے میں تیل لٹر ملی 300

لئے کے قربانی کی گناہ کو ایک 31 چڑھائے، کبوتر جوان دو
وہ ھی ساتھ لئے۔ کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور
کفارہ کا اُس سامنے کے رب امام یوں کرے۔ پیش نذر کی غلہ
جِلدی وبائی جو ہے لئے کے شخص ایسے اصول یہ 32 ہے۔ دیتا
ہو پاک باعث کے غربت اپنی لیکن ہے گیا پا شفا سے بیماری
"سکتا۔ کر نہیں پیش قربانی پوری لئے کے جانے

پھپھوندی میں گھروں

ملکِ تم جب" 34 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 33
ایسے وہاں تو گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں کنعان
ہے۔ دی پھیلنے پھپھوندی نے مَیں میں جن گے ہوں مکان
اپنے نے مَیں کہ بتائے کو امام کر جا مالک کا گھر ایسے 35
امام تب 36 ہے۔ دیکھی چیز کوئی جیسی پھپھوندی میں گھر
سامان پورا کا گھر پہلے سے کرنے معائنہ کا گھر کہ دے حکم
سامان تو جائے دیا قرار ناپاک کو گھر اگر ورنہ جائے۔ نکالا
جا اندر امام بعد کے اِس گا۔ جائے دیا قرار ناپاک بھی کو
ہوئی لگی ساتھ کے دیواروں وہ 37 کرے۔ معائنہ کا مکان کر
سی لال یا ہری جگہیں متاثرہ اگر کرے۔ معائنہ کا پھپھوندی
گھر امام پھر تو 38 آئیں نظر ہوئی دھنسی اندر کے دیوار اور ہوں
وہ دن ساتویں 39 لگائے۔ تالا لئے کے دن سات کر نکل سے
نظر ہوئی پھیلی پھپھوندی اگر کرے۔ معائنہ کا مکان کر آ واپس
کے آبادی کر نکال کو پتھروں متاثرہ کہ دے حکم وہ تو 40 آئے
کہ دے حکم وہ نیز 41 جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر
آبادی کو مٹی ہوئی کُریدی اور جائے کُریدا کو دیواروں کی اندر
پتھر نئے لوگ پھر 42 جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر کے
کے اِس اگر لیکن 43 کریں۔ پلستر سے گارے کو نئے گھر کر لگا
دوبارہ کر آ امام تو 44 جائے ہو پیدا دوبارہ پھپھوندی باوجود
پھیل میں گھر پھپھوندی کہ دیکھے وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس
اِس ہے، دہ نقصان پھپھوندی کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے گئی
دیا ڈھا پر طور پورے اُسے کہ ہے لازم 45 ہے۔ ناپاک گھر لئے
آبادی کو پلستر اور لکڑی پتھر، کے اُس یعنی کچھ سب اور جائے
جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر کے
اور ہے دیا لگا تالا نے کر معائنہ کا گھر کسی نے امام اگر 46
ناپاک تک شام وہ تو جائے ہو داخل میں گھر اُس کوئی بھی پھر
ہے لازم کھائے کھانا یا سوئے میں گھر ایسے جو 47 گا۔ رہے
سرے نئے کو گھر اگر لیکن 48 لے۔ دھو کپڑے اپنے وہ کہ

اُنگلی والی ساتھ کے انگوٹھے کے ہاتھ دہنے اپنے 16 ڈالے۔ پر
چھڑکے۔ سامنے کے رب بار سات اُسے وہ کر ڈبو میں تیل اِس
ہونے پاک کرلے اَور کچھ سے میں تیل کے پر ہتھیلی اپنی وہ 17
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے
قصور وہ جہاں پر جگہوں اُن یعنی دے لگا پر انگوٹھوں کے پاؤں
باقی کا پر ہتھیلی اپنی امام 18 ہے۔ چکا لگا خون کا قربانی کی
کا اُس سامنے کے رب کر ڈال پر سر کے والے ہونے پاک تیل
دے۔ کفارہ
والے ہونے پاک کر چڑھا قربانی کی گناہ امام بعد کے اِس 19
ذبح جانور کا قربانی والی ہونے بھسم وہ میں آخر دے۔ کفارہ کا
اُس کر چڑھا پر گاہ قربان ساتھ کے نذر کی غلہ اُسے وہ 20 کرے۔
ہے۔ پاک وہ تب دے۔ کفارہ کا
چڑھا نہیں قربانیاں یہ باعث کے غربت شخص شفایاب اگر 21
نر ایک صرف کا بھیڑ لئے کے قربانی کی قصور وہ پھر تو سکتا
کے رب یہی لئے کے دینے کفارہ کہ ہے کافی آئے۔ لے بچہ
گرام کلو ڈیڑھ لئے کے نذر کی غلہ ساتھ ساتھ جائے۔ ہلایا سامنے
ملی 300 اور جائے کیا پیش کر ملا ساتھ کے تیل میدہ بہترین
پیش کبوتر جوان دو یا قمریاں دو وہ علاوہ کے اِس 22 تیل۔ لٹر
بھسم کو دوسرے اور لئے کے قربانی کی گناہ کو ایک کرے،
کے ملاقات اُنہیں وہ دن آٹھویں 23 لئے۔ کے قربانی والی ہونے
آئے لے سامنے کے رب اور پاس کے امام پر دروازے کے خیمے
300 کو بچے کے بھیڑ امام 24 جائے۔ ہو صاف پاک وہ تاکہ
کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے کرلے سمیت تیل لٹر ملی
کو بچے کے بھیڑ لئے کے قربانی کی قصور وہ 25 ہلائے۔ سامنے
ہونے پاک کرلے کچھ سے میں خون کے اُس اور کرے ذبح
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے
سے میں تیل لٹر ملی 300 وہ اب 26 لگائے۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں
کے ہاتھ دہنے اپنے اور 27 ڈالے پر ہتھیلی کی ہاتھ بائیں اپنے کچھ
بار سات اُسے کر ڈبو میں تیل اِس اُنگلی والی ساتھ کے انگوٹھے
میں تیل کے پر ہتھیلی اپنی وہ 28 دے۔ چھڑک سامنے کے رب
پر لَو کی کان دہنے کے والے ہونے پاک کرلے اَور کچھ سے
دے لگا پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور
چکا لگا خون کا قربانی کی قصور وہ جہاں پر جگہوں اُن یعنی
سر کے والے ہونے پاک وہ تیل باقی کا پر ہتھیلی اپنی 29 ہے۔
اِس 30 دے۔ کفارہ کا اُس سامنے کے رب تاکہ دے ڈال پر
یا قمریاں دو مطابق کے گنجائش کی شخص شفایاب وہ بعد کے

کرے معائنہ دوبارہ کا اُس کر آ امام بعد کے کرنے پلستر سے
ھے مطلب کا اِس تو نکلی نہیں دوبارہ پھپھوندی کہ دیکھے اور
اُسے 49 دے۔ قرار پاک اُسے وہ ھے۔ گئی ہو ختم پھپھوندی کہ
کی دیوار پرندے، دو وہ لئے کے کرانے صاف پاک سے گاہ
پرندوں وہ 50 لے۔ لے زوفا اور دھاگا کا رنگ قرمزی لکڑی،
اوپر کے برتن کے مٹی ہوئے بھرے سے پانی تازہ کو ایک سے میں
قرمزی زوفا، لکڑی، کی دیوار وہ بعد کے اِس 51 کرے۔ ذبح
دے ڈبو میں پانی تازہ اُس کر لے پرندہ زندہ اور دھاگا کا رنگ
اور ھے گیا ملایا خون کا پرندے ہوئے کئے ذبح ساتھ کے جس
سے چیزوں اِن 52 دے۔ چھڑک پر گھر بار سات کو پانی اِس
زندہ وہ میں آخر 53 ھے۔ کرتا صاف پاک سے گاہ کو گھر وہ
وہ یوں دے۔ چھوڑ میں میدان کھلے باھر کے آبادی کو پرندے
گا۔ جائے ہو صاف پاک وہ اور گا، دے کفارہ کا گھر
نپٹو ایسے سے بیماری وبائی کی قسم ہر کہ ھے لازم 54-56
ہوں بیماریاں جِلدی وبائی وہ چاھے ھے، گیا کیا بیان جیسے
کپڑوں چاھے ،(داغ سفید یا پپڑی سوجن، خارش، مثلاً)
کرنا فیصلہ تحت کے اصولوں اِن 57 ہو۔ پھپھوندی میں گھروں یا
”ناپاک۔ یا ھے پاک چیز یا شخص کوئی کہ ھے

15

ناپاکی کی مردوں

بتانا کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
ہونے خارج وہ تو ہو مرض کا جریان کو مرد کسی اگر کہ
یا ہو رہتا بہتا مائع چاھے 3 ھے، ناپاک سے سبب کے مائع والے
ناپاک وہ ھے بیٹھتا یا لیٹتا مریض بھی پر چیز جس 4 ہو۔ گیا رُک
کے اُس یا چھوئے کو جگہ کی لیٹنے کے اُس بھی جو 5-6 ھے۔
وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ جائے بیٹھ پر جگہ کی بیٹھنے
کو مریض ایسے بھی جو طرح اِسی 7 گا۔ رھے ناپاک تک شام
رھے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ چھوئے
ھے کرنا کچھ یہی تو تھوکے پر شخص پاک کسی مریض اگر 8 گا۔
کسی مریض ایسا جب 9 گا۔ رھے ناپاک تک شام شخص وہ اور
ناپاک ھے جاتا بیٹھ وہ پر جس چیز ہر تو ھے ہوتا سوار پر جانور
جائے لے کر اُٹھا اُسے یا چھوئے چیز ایسی بھی جو 10 ھے۔
گا۔ رھے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ
چھوئے بغیر دھوئے ہاتھ اپنے مریض بھی کو کسی جس 11
گا۔ رھے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ

لکڑی جائے۔ دیا توڑ اُسے چھوئے مریض ایسا برتن جو کا مٹی 12
جائے۔ دھویا خوب اُسے چھوئے وہ برتن جو کا
انتظار دن سات وہ ھے ملی شفا سے مرض اِس جسے 13
نہا کر دھو کپڑے اپنے سے پانی تازہ وہ بعد کے اِس کرے۔
یا قمریاں دو وہ دن آٹھویں 14 گا۔ جائے ہو پاک وہ پھر لے۔
رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کر لے کبوتر جوان دو
کی گاہ کو ایک سے میں اُن امام 15 دے۔ کو امام سامنے کے
کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور پر طور کے قربانی
گا۔ دے کفارہ کا اُس سامنے کے رب وہ یوں چڑھائے۔ پر طور
پورے اپنے وہ تو جائے ہو خارج نطفہ کا مرد کسی اگر 16
یا کپڑا ہر 17 گا۔ رھے ناپاک تک شام وہ لے۔ دھو کو جسم
تک شام بھی وہ ھے۔ دھونا اُسے ہو گیا لگ نطفہ سے جس چمڑا
پر ہونے بستر ہم کے عورت اور مرد اگر 18 گا۔ رھے ناپاک
تک شام وہ لیں۔ نہا دونوں کہ ھے لازم تو جائے ہو خارج نطفہ
گے۔ رہیں ناپاک

ناپاکی کی عورتوں

جو ھے۔ ناپاک تک دن سات عورت وقت کے ماھواری 19
دوران اِس 20 گا۔ رھے ناپاک تک شام وہ چھوئے اُسے بھی
جو 21-23 ھے۔ ناپاک وہ ھے بیٹھتی یا لیٹتی وہ بھی پر چیز جس
پر جگہ کی بیٹھنے کے اُس یا چھوئے کو جگہ کی لیٹنے کے اُس بھی
ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ جائے بیٹھ
وقت اُسی اور ہو بستر ہم سے عورت مرد اگر 24 گا۔ رھے
باعث کے لگنے خون مرد تو جائیں ہو شروع دن کے ماھواری
وہ ھے لیٹتا وہ بھی پر چیز جس گا۔ رھے ناپاک تک دن سات
گی۔ جائے ہو ناپاک
اَور کسی کر چھوڑ دن کے ماھواری کو عورت کسی اگر 25
کے دنوں کے ماھواری خون یا آئے خون تک دنوں کئی وقت
وقت اُس طرح کی دنوں کے ماھواری وہ تو رھے جاری بھی بعد
جس 26 جائے۔ نہ رُک خون تک جب گی رھے ناپاک تک
ایسی بھی جو 27 ھے۔ ناپاک وہ ھے بیٹھتی یا لیٹتی وہ بھی پر چیز
تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ چھوئے کو چیز
سات مزید عورت پر جانے رُک کے خون 28 گا۔ رھے ناپاک
قمریاں دو وہ دن آٹھویں 29 گی۔ ہو پاک وہ پھر کرے۔ انتظار دن
امام پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کر لے کبوتر جوان دو یا
کے قربانی کی گاہ کو ایک سے میں اُن امام 30 آئے۔ پاس کے

چڑھائے۔ لِئے کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور لِئے
گا۔ دے کفارہ کا ناپاکی کی اُس سامنے کے رب وہ یوں
رکھا دُور سے چیزوں ایسی کو اسرائیلیوں کہ ہے لازم 31
اُن جو مقدِس وہ میرا ورنہ جائیں۔ ہو ناپاک وہ سے جن جائے
ہو ہلاک وہ اور گا جائے ہو ناپاک سے اُن ہے درمیان کے
گے۔ جائیں
جیسے نپٹو ایسے سے معاملوں کے قسم اِس کہ ہے لازم 32
مریض کا جریان جو ہے شامل مرد وہ میں اِس ہے۔ گیا کیا بیان
اِس 33 ہے۔ ناپاک باعث کے ہونے خارج نطفہ جو وہ اور ہے
ہیں ایام کے ماہواری کے جس ہے شامل بھی عورت وہ میں
”ہے۔ جاتا ہو بستر ہم سے عورت ناپاک جو مرد وہ اور

16

کفارہ یومِ

ہوئے ہلاک کر آ قریب کے رب بیٹے دو کے ہارون جب 1
کہا، نے اُس 2 ہوا۔ کلام ہم سے موسیٰ رب بعد کے اِس تو
پردے پر وقت مقررہ صرف وہ کہ بتانا کو ہارون بھائی اپنے ”
صندوق کے عہد کر ہو داخل میں کمرے ترین مُقدّس پیچھے کے
گا۔ جائے مر وہ ورنہ جائے، ہو کھڑا سامنے کے ڈھکنے کے
ظاہر میں صورت کی بادل اوپر کے ڈھکنے اُس خود مَیں کیونکہ
کے قربانی کی گناہ تو ہو داخل وہ بھی جب اور 3 ہوں۔ ہوتا
ایک لِئے کے قربانی والی ہونے بھسم اور بَیل جوان ایک لِئے
مُقدّس کے کتان کے امام کر نہا وہ پہلے 4 کرے۔ پیش مینڈھا
کمربند پھر پاجامہ، نیچے کے اُس جامہ، زیرِ یعنی لے پہن کپڑے
کے قربانی کی گناہ کو ہارون جماعت کی اسرائیل 5 پگڑی۔ اور
مینڈھا ایک لِئے کے قربانی والی ہونے بھسم اور بکرے دو لِئے
دے۔
کو بَیل جوان لِئے کے گھرانے اپنے اور اپنے ہارون پہلے 6
کو بکروں دونوں وہ پھر 7 چڑھائے۔ پر طور کے قربانی کی گناہ
آئے۔ لے سامنے کے رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
دوسرے اور چُنے لِئے کے رب کو ایک کر ڈال قرعہ وہ وہاں 8
گناہ وہ اُسے ہے لِئے کے رب بکرا جو 9 لِئے۔ کے عزازیل کو
کے قرعے جو بکرا دوسرا 10 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی کی
کے رب میں حالت زندہ اُسے گیا چنا لِئے کے عزازیل ذریعے
وہاں دے۔ کفارہ کا جماعت وہ تاکہ جائے کیا کھڑا سامنے
جائے۔ بھیجا پاس کے عزازیل میں ریگستان اُسے سے

پر طور کے قربانی کی گناہ کو بَیل جوان ہارون پہلے لیکن 11
کرنے ذبح اُسے دے۔ کفارہ کا گھرانے اپنے اور اپنا کر چڑھا
بھرا سے کوئلوں ہوئے جلتے سے گاہ قربان کی بخور وہ 12 بعد کے
سے بخور خوشبودار باریک مٹھیاں دونوں اپنی کر لے برتن ہوا
وہاں 13 جائے۔ ہو داخل میں کمرے ترین مُقدّس اور لے بھر
دے۔ ڈال پر کوئلوں ہوئے جلتے کو بخور حضور کے رب وہ
چھپا ڈھکنا کا صندوق کے عہد دھواں والا ہونے پیدا سے اِس
کے بَیل جوان وہ اب 14 جائے۔ نہ مر ہارون تاکہ گا دے
والے سامنے کے ڈھکنے سے اُنگلی اپنی کر لے کچھ سے میں خون
سامنے کے اُس بار سات سے اُنگلی اپنی کچھ پھر چھڑکے، پر حصے
کرے ذبح کو بکرے اُس وہ بعد کے اِس 15 چھڑکے۔ پر زمین
مُقدّس خون کا اُس وہ ہے۔ قربانی کی گناہ لِئے کے قوم جو
عہد طرح کی خون کے بَیل اُسے اور آئے لے میں کمرے ترین
پر زمین سامنے کے اُس بار سات اور پر ڈھکنے کے صندوق کے
جو گا دے کفارہ کا کمرے ترین مُقدّس وہ یوں 16 چھڑکے۔
ہے۔ رہتا ہوتا متاثر سے گناہوں تمام اور ناپاکیوں کی اسرائیلیوں
جو گا دے کفارہ بھی کا خیمے پورے کے ملاقات وہ سے اِس
ناپاکیوں کی اسرائیلیوں باعث کے ہونے درمیان کے گاہ خیمہ
ہے۔ رہتا ہوتا متاثر سے

کی اسرائیل اور کا گھرانے اپنے اپنا، ہارون وقت جتنا 17
میں کمرے ترین مُقدّس لِئے کے دینے کفارہ کا جماعت پوری
میں خیمے کے ملاقات کو دوسرے کسی دوران اِس گا رہے
کمرے ترین مُقدّس وہ پھر 18 ہے۔ نہیں اجازت کی ٹھہرنے
کفارہ کا گاہ قربان پڑی سامنے کے رب میں خیمے کر نکل سے
قربان اُسے کر لے کچھ سے میں خون کے بکرے اور بَیل وہ دے۔
اُنگلی اپنی وہ خون کچھ 19 لگائے۔ پر سینگوں چاروں کے گاہ
کی اسرائیلیوں اُسے وہ یوں دے۔ چھڑک پر اُس بار سات سے
گا۔ کرے مُقدّس و مخصوص کے کر پاک سے ناپاکیوں

گاہ قربان اور خیمے کے ملاقات کمرے، ترین مُقدّس 20
لائے۔ سامنے کو بکرے زندہ ہارون بعد کے دینے کفارہ کا
کے اسرائیلیوں اور رکھے پر سر کے اُس ہاتھ دونوں اپنے وہ 21
کے کر اقرار کا گناہوں اور جرائم تمام کے اُن یعنی قصور تمام
بھیج میں ریگستان اُسے وہ پھر دے۔ ڈال پر سر کے بکرے اُنہیں
کرے سپرد کے آدمی ایک کو بکرے وہ لِئے کے اِس دے۔
تمام کا اُن پر آپ اپنے بکرا 22 ہے۔ گئی دی داری ذمہ یہ جسے

تمام اور بیٹوں کے اُس ہارون،" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
یا گائے اپنی اسرائیلی بھی جو کہ 3-4 دینا ہدایت کو اسرائیلیوں
کے قربانی کو رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات بھیڑبکری
اَور کسی باھر یا اندر کے گاہ خیمہ بلکہ کرے نہ پیش پر طور
اُس گا۔ ٹھہرے قصوروار کا بہانے خون وہ کرے ذبح پر جگہ
سے میں قوم کی اُس اُسے کہ ہے لازم اور ہے، بہایا خون نے
سے اب اسرائیلی کہ ہے یہ مقصد کا ہدایت اِس 5 جائے۔ مٹایا
پیش کو رب بلکہ کریں نہ ذبح میں میدان کھلے قربانیاں اپنی
پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کو جانوروں اپنے وہ کریں۔
پر طور کے قربانی کی سلامتی کو رب اُنہیں کر لا پاس کے امام
دروازے کے خیمے کے ملاقات خون کا اُن امام 6 کریں۔ پیش
دے۔ جلا پر اُس چربی کی اُن اور چھڑکے پر گاہ قربان کی پر
اپنی اسرائیلی سے اب 7 ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی
پیروی کی جن کریں نہ پیش کو دیوتاؤں کے بکروں اُن قربانیاں
آنے بعد کے اُن اور لئے کے اُن یہ ہے۔ کیا زنا نے اُنہوں کے کر
ہے۔ اصول دائمی ایک لئے کے نسلوں والی
والا رہنے درمیان تمہارے اور اسرائیلی ہر کہ ہے لازم 8
ملاقات 9 قربانی اَور کوئی یا قربانی والی ہونے بھسم اپنی پردیسی
اُسے ورنہ کرے۔ پیش کو رب کر لا پر دروازے کے خیمے کے
گا۔ جائے مٹایا سے میں قوم کی اُس

خون کھانا منع ہے

تمہارے یا اسرائیلی بھی جو ہے۔ منع بالکل کھانا خون 10
ہو خلاف کے اُس مَیں کھائے خون پردیسی والا رہنے درمیان
کیونکہ 11 گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے اور گا جاؤں
تمہیں اُسے نے مَیں ہے۔ جان کی اُس میں خون کے مخلوق ہر
کیونکہ دے۔ کفارہ تمہارا پر گاہ قربان وہ تاکہ ہے دیا دے
دیتا کفارہ تمہارا ہے میں اُس جو ذریعے کے جان اُس ہی خون
کوئی نہ اسرائیلی کوئی نہ کہ ہوں کہتا مَیں لئے اِس 12 ہے۔
کھائے۔ خون پردیسی
کا پرندے یا جانور کسی پردیسی یا اسرائیلی بھی کوئی اگر 13
اُسے وہ تو ہے اجازت کی کھانے جسے پکڑے کے کر شکار
پر خون اور دے بہنے پر زمین خون پورا کا اُس بعد کے کرنے ذبح
اِس ہے۔ جان کی اُس خون کا مخلوق ہر کیونکہ 14 ڈالے۔ مٹی
خون کا مخلوق بھی کسی کہ ہے کہا کو اسرائیلیوں نے مَیں لئے

ساتھ وہاں گا۔ جائے لے میں جگہ ویران کسی کر اُٹھا قصور
آئے۔ چھوڑ اُسے آدمی والا
کتان اور جائے میں خیمے کے ملاقات ہارون بعد کے اِس 23
ہونے داخل میں کمرے ترین مُقدّس نے اُس جو کپڑے وہ کے
مُقدّس وہ 24 دے۔ چھوڑ وہیں کر اُتارتے لئے پہن پیشتر سے
آ باھر وہ پھر لے۔ پہن کپڑے عام کے خدمت اپنی کر نہا پر جگہ
کرے پیش قربانی والی ہونے بھسم لئے کے قوم اپنی اور اپنے کر
گاہ وہ علاوہ کے اِس 25 دے۔ کفارہ کا قوم اپنی اور اپنا تاکہ
دے۔ جلا پر گاہ قربان چربی کی قربانی کی
چھوڑ میں ریگستان کو بکرے لئے کے عزازیل آدمی جو 26
گاہ خیمہ وہ بعد کے اِس لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ ہے آیا
ہے۔ سکتا آ میں
گیا کیا پیش لئے کے قربانی کی گناہ کو بکرے اور بَیل جس 27
میں کمرے ترین مُقدّس لئے کے دینے کفارہ خون کا جن اور
گاہ خیمہ گوبر اور گوشت کھالیں، کی اُن کہ ہے لازم گیا، لایا
اپنے میں بعد والا جلانے چیزیں یہ 28 جائے۔ دیا جلا باھر کے
ہے۔ سکتا آ میں گاہ خیمہ وہ پھر لے۔ نہا کر دھو کپڑے
اُن اور اسرائیلی دن دسویں کے مہینے ساتویں کہ ہے لازم 29
کام اور دیں دُکھ کو جان اپنی پردیسی والے رہنے درمیان کے
دن اِس 30 رہے۔ قائم تک ابد لئے تمہارے اصول یہ کریں۔ نہ
رب تم تب جائے۔ کیا پاک تمہیں تاکہ گا جائے دیا کفارہ تمہارا
آرام دن پورا 31 گے۔ ٹھہرو پاک سے گناہوں تمام اپنے سامنے کے
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ دو۔ دُکھ کو جان اپنی اور کرو
اُس جسے امام وہ دے، کفارہ تمہارا اعظم امام دن اِس 32
کتان وہ ہے۔ گیا دیا اختیار اور گیا کیا مسح جگہ کی باپ کے
کے ملاقات کرے، ترین مُقدّس 33 کر پہن کپڑے مُقدّس کے
کفارہ کا لوگوں تمام کے جماعت اور اماموں گاہ، قربان خیمے،
تمام کے اسرائیلیوں دفعہ ایک میں سال کہ ہے لازم 34 دے۔
قائم تک ابد لئے تمہارے اصول یہ جائے۔ دیا کفارہ کا گناہوں
رہے۔"
دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا گیا کیا ہی ویسے کچھ سب
تھا۔

17

مقام کا چڑھانے قربانی

اُسے بھی جو اور ہے، جان کی اُس خون کا مخلوق ہر کھاؤ۔ نہ
ہے۔ دینا مٹا سے میں قوم اُسے کھائے
گوشت کا جانور ایسے پردیسی یا اسرائیلی بھی کوئی اگر 15
پھاڑنے جانوروں جنگلی جسے یا گیا مر پر طور فطری جو کھائے
ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ تو ھو ڈالا
بھگتنی سزا کی قصور اپنے اُسے کرتا نہیں ایسا جو 16 گا۔ رہے
گی۔ پڑے"

18

تعلقات جنسی ناجائز

رب مَیں کہ بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
تم میں جن گزارنا نہ زندگی طرح کی مصریوں 3 ہوں۔ خدا تمہارا
گزارنا نہ زندگی بھی طرح کی لوگوں کے کنعان ملکِ تھے۔ رہتے
رواج و رسم کے اُن ہوں۔ رہا جا لے تمہیں مَیں پاس کے جن
کے ہدایات میری اور کرو عمل پر احکام ھی میرے 4 اپنانا۔ نہ
احکام اور ہدایات میری 5 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں چلو۔ مطابق
مَیں گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں جو کیونکہ چلنا، مطابق کے
ہوں۔ رب
ہو۔ نہ بستر ہم سے دار رشتے قریبی اپنی بھی کوئی سے میں تم 6
ہوں۔ رب مَیں
بےحرمتی کی باپ تیرے ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے ماں اپنی 7
نہ بستر ہم سے اُس لئے اِس ہے، ماں تیری وہ گی۔ جائے ہو
ہونا۔
ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی بھی کسی کی باپ اپنے 8
گی۔ جائے ہو بےحرمتی کی باپ تیرے
تیری یا باپ تیرے وہ چاھے ہونا، نہ بستر ہم سے بہن اپنی 9
پیدا اَور کہیں یا میں گھر ھی تیرے وہ چاھے ہو، بیٹی کی ماں
ہو۔ ہوئی
اپنی تیری ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے نواسی یا پوتی اپنی 10
گی۔ جائے ہو بےحرمتی
تیری وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے بیٹی کی بیوی کی باپ اپنے 11
ہے۔ بہن
قریبی کی باپ تیرے وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے پھوپھی اپنی 12
ہے۔ دار رشتہ
رشتے قریبی کی ماں تیری وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے خالہ اپنی 13
ہے۔ دار
ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی کی بھائی کے باپ اپنے 14
بیوی کی اُس گی۔ جائے ہو بےحرمتی کی بھائی کے باپ تیرے
ہے۔ چچی تیری
ہے۔ بیوی کی بیٹے تیرے وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے بہو اپنی 15
کی بھائی تیرے ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بھابی اپنی 16
گی۔ جائے ہو بےحرمتی
بیٹی، کی اُس تو ہو سے عورت کسی تعلق جنسی تیرا اگر 17
قریبی کی اُس وہ کیونکہ ہے، منع ہونا بستر ہم سے نواسی یا پوتی
ہے۔ حرکت ناک شرم بڑی کرنا ایسا ہیں۔ دار رشتے
کرنا۔ نہ شادی سے بہن کی اُس جی جیتے کے بیوی اپنی 18
بستر ہم میں دنوں کے ماہواری کی اُس سے عورت کسی 19
ہے۔ ناپاک وہ دوران اِس ہونا۔ نہ
تُو ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی کی مرد دوسرے کسی 20
گا۔ کرے ناپاک کو آپ اپنے
پر طور کے قربانی کو دیوتا مَلِک کو بچے بھی کسی اپنے 21
کے خدا اپنے تُو سے حرکت ایسی ہے۔ منع دینا جلا کے کر پیش
ہوں۔ رب مَیں گا۔ لگائے داغ کو نام
ایسی رکھے۔ نہ تعلقات جنسی ساتھ کے مرد دوسرے مرد 22
ہے۔ گھن قابلِ حرکت
ہو ناپاک تُو ورنہ رکھنا، نہ تعلقات جنسی سے جانور کسی 23
شرم بڑی یہ ہے۔ منع کرنا ایسا بھی لئے کے عورتوں گا۔ جائے
ہے۔ حرکت ناک
کیونکہ کرنا۔ نہ ناپاک کو آپ اپنے سے حرکتوں ایسی 24
طرح اِسی وہ گا نکالوں سے ملک آگے تمہارے مَیں قومیں جو
مَیں لئے اِس ہوا۔ ناپاک بھی خود ملک 25 رہیں۔ ہوتی ناپاک
میں نتیجے اور دی، سزا سے سبب کے قصور کے اُس اُسے نے
ہدایات میری تم لیکن 26 دیا۔ اُگل کو باشندوں اپنے نے اُس
کوئی ایسی پردیسی نہ اور دیسی نہ چلو۔ مطابق کے احکام اور
سے اُن باتیں گھن قابلِ تمام یہ کیونکہ 27 کریں۔ حرکت گھناؤنی
ناپاک ملک یوں تھے۔ رہتے میں ملک اِس پہلے سے تم جو ہوئیں
اِسی تمہیں وہ تو گے کرو ناپاک کو ملک بھی تم اگر لہٰذا 28 ہوا۔
قوموں موجود پہلے سے تم نے اُس طرح جس گا دے اُگل طرح
ایک سے میں حرکتوں گھناؤنی مذکورہ بھی جو 29 دیا۔ اُگل کو
احکام میرے 30 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے کرے
جو اپنانا نہ رواج و رسم گھن قابلِ ایسے اور رہو چلتے مطابق کے

نہ ناپاک کو آپ اپنے سے اِن تھے۔ رائج پہلے سے آنے تمہارے
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کرنا۔“

19

ہدایات لئے کے قوم مُقدّس

کو جماعت پوری کی اسرائیلیوں“ 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
ہوں۔ قدوس خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ رہو، مُقدّس کہ بتانا
ہفتے کرے۔ عزت کی باپ ماں اپنے ایک ہر سے میں تم 3
کی بتوں نہ 4 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کرنا۔ نہ کام دن کے
تمہارا رب ھی مَیں ڈھالنا۔ دیوتا لئے اپنے نہ کرنا، رجوع طرف
ہوں۔ خدا
اُسے تو ہو کرتے پیش قربانی کی سلامتی کو رب تم جب 5
اگلے یا دن اُسی گوشت کا اُس 6 جاؤ۔ ہو منظور تم کہ چڑھاؤیوں
جلانا اُسے ہے جاتا بچ تک دن تیسرے بھی جو جائے۔ کھایا دن
چاہئے ہونا علم اُسے تو کھائے دن تیسرے اُسے کوئی اگر 7 ہے۔
شخص ایسے 8 ہے۔ نہیں پسند کو رب اور ہے ناپاک قربانی یہ کہ
چیز اُس نے اُس کیونکہ گی، پڑے اُٹھانی سزا کی قصور اپنے کو
گئی کی مخصوص لئے کے رب جو ہے کی ختم حالت مُقدّس کی
جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے تھی۔
کھیت بلکہ کاٹنا نہ پر طور پورے فصل اپنی وقت کے کٹائی 9
کرتے کٹائی کچھ جو طرح اِس دینا۔ چھوڑ کچھ پر کناروں کے
میں باغوں کے انگور 10 چھوڑنا۔ اُسے جائے بچ میں کھیت وقت
جو دینا۔ چھوڑ اُسے جائے بچ وقت توڑتے انگور کچھ جو بھی
غریبوں اُنہیں جانا۔ لے نہ کر اُٹھا اُنہیں جائیں گر پر زمین انگور
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں دینا۔ چھوڑ لئے کے پردیسیوں اور
دھوکا کو دوسرے ایک بولنا، نہ جھوٹ کرنا، نہ چوری 11
دینا۔ نہ
نام میرے تم ورنہ دینا، نہ دھوکا کر کھا قَسم کی نام میرے 12
ہوں۔ رب مَیں گے۔ لگاؤ داغ کو
مزدوری کی کسی لُوٹنا۔ نہ اور دبانا نہ کو دوسرے ایک 13
نہ روکے تک صبح اگلی اُسے اور دینا دے تک شام کی دن اُسی
رکھنا۔
چیز کوئی میں راستے کے اندھے نہ کوسنا، نہ کو بہرے 14
کا خدا اپنے بھی میں اِس کھائے۔ ٹھوکر وہ سے جس رکھنا
ہوں۔ رب مَیں ماننا۔ خوف

وقت کرتے فیصلہ کرنا۔ نہ تلفی حق کی کسی میں عدالت 15
رسوخ و اثر یا غریب وہ چاہے کرنا، نہ داری جانب بھی کی کسی
کر۔ عدالت کی پڑوسی اپنے سے انصاف ہو۔ والا
لگانا۔ نہ بہتان پر کسی ہوئے پھرتے اِدھر اُدھر میں قوم اپنی 16
میں خطرے جان کی کسی سے جس کرنا نہ کام ایسا بھی کوئی
ہوں۔ رب مَیں جائے۔ پڑ
کی کسی اگر کرنا۔ نہ نفرت سے بھائی اپنے میں دل 17
سے سبب کے اُس تُو ورنہ کرنا، رُوبرُو تو ہے کرنی سرزنش
گا۔ ٹھہرے قصوروار
غصہ تیرا تک دیر پر شخص کسی کے قوم اپنی لینا۔ نہ انتقام 18
آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے بلکہ رہے نہ
ہوں۔ رب میں ہے۔ رکھتا سے
جانوروں کے قسم مختلف دو کرو۔ عمل پر ہدایات میری 19
نہ بیج کے قسم دو میں کھیت اپنے دینا۔ کرنے نہ ملاپ کو
ہوا بُنا کا دھاگوں کے قسم مختلف دو جو پہننا نہ کپڑا ایسا بونا۔
ہو۔
کسی منگنی کی جس سے لونڈی کسی آدمی کوئی اگر 20
نہ تک اب کو لونڈی اور جائے ہو بستر ہم ہو چکی ہو سے اَور
جائے۔ دی سزا مناسب تو ہو گیا کیا آزاد ھی ویسے نہ سے پیسوں
آزاد تک اب اُسے کیونکہ جائے، دی نہ موت سزائے اُنہیں لیکن
دروازے کے خیمے کے ملاقات آدمی قصوروار 21 گیا۔ کیا نہیں
کے قربانی کی قصور کو رب وہ تاکہ آئے لے مینڈھا ایک پر
سامنے کے رب سے قربانی اِس امام 22 جائے۔ کیا پیش پر طور
جائے کیا معاف گناہ کا اُس یوں دے۔ کفارہ کا گناہ کے اُس
دار پھل تم بعد کے ہونے داخل میں کنعان ملک جب 23 گا۔
اُسے بلکہ کھانا نہ پھل کا اُن سال تین پہلے تو گے لگاؤ درخت
مُقدّس کے خوشی پھل تمام کا اُن سال چوتھے 24 سمجھنا۔ *ممنوع
پانچویں 25 جائے۔ کیا مخصوص لئے کے رب پر طور کے نذرانے
جائے بڑھائی فصل تمہاری یوں ہو۔ سکتے کھا پھل کا اُن تم سال
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں گی۔
نہ شگون یا فال ہو۔ خون میں جس کھانا نہ گوشت ایسا 26
نکالنا۔
داڑھی اپنی نہ کٹوانا، نہ میں شکل گول بال کے سر اپنے 27
زخمی کر کاٹ سے سبب کے مُردوں کو آپ اپنے 28 تراشنا۔ کو
ہوں۔ رب مَیں گدوانا۔ نقوش پر جِلد اپنی نہ کرنا، نہ

* **19:23** ممنوع: لفظی ترجمہ: نامختون۔

حالت مُقدّس کی اُس ورنہ بنانا، نہ کسبی کو بیٹی اپنی 29
بھر سے کاری حرام باعث کے زنا کاری ملک اور گی رہے جاتی
گا۔ جائے
کرنا۔ احترام کا مقدِس میرے اور کرنا آرام دن کے ہفتے 30
ہوں۔ رب مَیں
کرتے رابطہ سے مُردوں جو جانا نہ پاس کے لوگوں ایسے 31
ناپاک سے اُن تم ورنہ کرنا، رجوع طرف کی دانوں غیب نہ ہیں،
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں گے۔ جاؤ ہو
کی بزرگوں جانا، ہو کھڑا کر اُٹھ سامنے کے لوگوں بوڑھے 32
ہوں۔ رب مَیں کرنا۔ احترام کا خدا اپنے اور کرنا عزت
ہے رہتا درمیان تمہارے میں ملک تمہارے پردیسی جو 33
ہم اپنے جیسا کر سلوک ایسا ساتھ کے اُس 34 دبانا۔ نہ اُسے
محبت سے آپ اپنے تُو طرح جس ہے۔ کرتا ساتھ کے وطنوں
تم کہ رہے یاد رکھنا۔ محبت بھی سے اُس طرح اُسی ہے رکھتا
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں تھے۔ پردیسی میں مصر خود
نہ وقت، ناپتے لمبائی نہ میں، عدالت نہ کرنا۔ نہ ناانصافی 35
صحیح 36 وقت۔ ناپتے مقدار کی چیز کسی نہ اور وقت تولتے
تمہارا رب مَیں کرنا۔ استعمال پیانہ صحیح اور باٹ صحیح ترازو،
ہوں۔ لایا نکال سے مصر تمہیں جو ہوں خدا
کرو۔ عمل پر اُن اور مانو احکام تمام اور ہدایات تمام میری 37
ہوں۔ رب مَیں“

20

سزائیں کی جرائم

میں تم کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
پیش پر طور کے قربانی کو دیوتا مَلِک کو بچے اپنے بھی جو سے
کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ہے۔ دینی موت سزائے اُسے کرے
کریں۔ سنگسار اُسے لوگ کے جماعت پردیسی۔ یا ہے اسرائیلی وہ
کی اُس اُسے اور گا جاؤں ہو خلاف کے شخص ایسے خود مَیں 3
پیش کو مَلِک کو بچوں اپنے کیونکہ گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم
نام میرے اور کیا ناپاک کو مقدِس میرے نے اُس سے کرنے
کر بند آنکھیں اپنی لوگ کے جماعت اگر 4 ہے۔ لگایا داغ کو
موت سزائے اُسے اور کریں نظرانداز حرکتیں کی شخص ایسے کے
کے گھرانے کے اُس اور شخص ایسے خود مَیں پھر تو 5 دیں نہ
قوم کو لوگوں تمام اُن اور اُسے مَیں گا۔ جاؤں ہو کھڑا خلاف
مَلِک کر لگ پیچھے کے اُس نے جنہوں گا ڈالوں مٹا سے میں
ہے۔ کیا زنا سے کرنے سجدہ کو دیوتا
کرنے دانی غیب اور کرنے رابطہ سے مُردوں شخص جو 6
جاؤں ہو خلاف کے اُس مَیں ہے کرتا رجوع طرف کی والوں
کی اُس اُسے مَیں ہے۔ کرتا زنا وہ سے کرنے پیروی کی اُن گا۔
و مخصوص لئے میرے کو آپ اپنے 7 گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم
ہدایات میری 8 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ رکھو، مُقدّس
و مخصوص تمہیں جو ہوں رب مَیں کرو۔ عمل پر اُن اور مانو
ہوں۔ کرتا مُقدّس
اُسے ہے بھیجی لعنت پر ماں یا باپ اپنے بھی نے جس 9
خود کا موت اپنی وہ سے حرکت اِس جائے۔ دی موت سزائے
ہے۔ دار ذمہ
تو ہے کیا زنا ساتھ کے بیوی کی کسی نے مرد کسی اگر 10
ہے۔ دینی موت سزائے کو دونوں
نے اُس ہے ہوا بستر ہم سے بیوی کی باپ اپنے مرد جو 11
دینی موت سزائے کو دونوں ہے۔ کی بےحرمتی کی باپ اپنے
ہیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ہے۔
کو دونوں تو ہے ہوا بستر ہم سے بہو اپنی مرد کوئی اگر 12
شرم نہایت وہ ہے کیا نے اُنہوں کچھ جو ہے۔ دینی موت سزائے
ہیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ہے۔ ناک
تعلقات جنسی سے مرد دوسرے کسی مرد کوئی اگر 13
موت سزائے باعث کے حرکت گھناؤنی اِس کو دونوں تو رکھے
ہیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ہے۔ دینی
بھی سے ماں کی اُس علاوہ کے بیوی اپنی آدمی کوئی اگر 14
کو دونوں ہے۔ بات ناک شرم نہایت ایک یہ تو کرے شادی
نہ بات خبیث ایسی کوئی درمیان تمہارے تاکہ ہے دینا جلا
رہے۔
سزائے اُسے رکھے تعلقات جنسی سے جانور کسی مرد جو 15
عورت جو 16 جائے۔ دیا مار بھی کو جانور اُس ہے۔ دینا موت
دینی موت سزائے اُسے رکھے تعلقات جنسی سے جانور کسی
خود کے موت اپنی وہ جائے۔ دیا مار بھی کو جانور اُس ہے۔
ہیں۔ دار ذمہ
شرم نے اُس ہے کی شادی سے بہن اپنی نے مرد جس 17
اُنہیں کی۔ ماں یا ہو بیٹی کی باپ وہ چاہے ہے، کی حرکت ناک
بہن اپنی نے شخص ایسے جائے۔ مٹایا سے نظروں کی قوم اسرائیلی
نتیجے کے قصور اپنے خود اُسے لئے اِس ہے۔ کی بےحرمتی کی
گے۔ پڑیں کرنے برداشت

هم سے عورت کسی میں ایام کے ماهواری مرد کوئی اگر 18
کیونکہ ہے۔ مٹانا سے میں قوم کی اُن کو دونوں تو ہے هوا بستر
ہے۔ اُٹھایا پردہ سے منبع کے خون کے عورت نے دونوں
ایسا جو کیونکہ هونا۔ نہ بستر هم سے پھوپھی یا خالہ اپنی 19
دونوں ہے۔ کرتا بےحرمتی کی دار رشتے قریبی اپنی وہ ہے کرتا
گے۔ پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے قصور اپنے کو
چچا اپنے نے اُس ہے هوا بستر هم سے تائی یا چچی اپنی جو 20
نتیجے کے قصور اپنے کو دونوں ہے۔ کی بےحرمتی کی تایا یا
گے۔ مریں بےاولاد وہ گے۔ پڑیں کرنے برداشت
نجس ایک نے اُس ہے کی شادی سے بھابی اپنی نے جس 21
وہ ہے۔ کی بےحرمتی کی بھائی اپنے نے اُس ہے۔ کی حرکت
گے۔ رهیں بےاولاد
کرو۔ عمل پر اُن اور مانو کو احکام اور هدایات تمام میری 22
اُگل تمہیں وہ هوں رها جا لے تمہیں مَیں میں ملک جس ورنہ
گزارنا نہ زندگی مطابق کے رواج و رسم کے قوموں اُن 23 گا۔ دے
سے سبب اِس مجھے گا۔ دوں نکال سے آگے تمہارے مَیں جنہیں
لیکن 24 تھے۔ کرتے کچھ سب یہ وہ کہ لگی آنے گھن سے اُن
مَیں گے۔ کرو قبضہ پر زمین کی اُن هی تم ' کہا، نے مَیں سے تم
کا کثرت میں جس ملک ایسا گا، دوں دے تمہیں اُسے هی
کو تم نے جس هوں، خدا تمہارا رب مَیں ' ہے۔ شہد اور دودھ
لازم لئے اِس 25 ہے۔ دیا کر الگ کر چن سے میں قوموں دیگر
اور پاک میں پرندوں اور جانوروں والے چلنے پر زمین تم کہ ہے
قابلِ سے کھانے جانور ناپاک کو آپ اپنے کرو۔ امتیاز کا ناپاک
هَوا چاهے هیں، رینگتے یا چلتے پر زمین وہ چاهے بنانا، نہ گھن
دیا قرار ناپاک لئے تمہارے اُنہیں نے هی مَیں هیں۔ اُڑتے میں
کیونکہ ہے، هونا مُقدّس و مخصوص لئے میرے تمہیں 26 ہے۔
کر چن سے میں قوموں دیگر تمہیں نے مَیں اور هوں، قدوس مَیں
ہے۔ لیا کر الگ لئے اپنے
اُسے ہے کرتا دانی غیب یا رابطہ سے مُردوں جو سے میں تم 27
سنگسار اُنہیں مرد۔ یا هو عورت خواہ ہے، دینی موت سزائے
“هیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ کرنا۔

21

هدایات لئے کے اماموں

هیں امام جو کو بیٹوں کے هارون” کہا، سے موسیٰ نے رب 1
قریب کے لاش کی اسرائیلی کسی کو آپ اپنے امام کہ دینا بتا
کے داروں رشتے قریبی اپنے سوائے 2 کرے نہ ناپاک سے جانے
اُس بہن شدہ غیرشادی جو اور 3 بھائی بیٹی، بیٹا، باپ، ماں، یعنی
باعث کے اَور کسی میں قوم اپنی وہ 4 ہے۔ رهتی میں گھر کے
جاتی حالت مُقدّس کی اُس ورنہ کرے، نہ ناپاک کو آپ اپنے
گی۔ رہے
تراشیں کو داڑھی اپنی نہ وہ منڈوائیں۔ نہ کو سر اپنے امام 5
کریں۔ زخمی کو آپ اپنے سے کاٹنے نہ اور
خدا اپنے اور رهیں مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے وہ 6
قربانیاں والی جلنے کو رب وہ چونکہ لگائیں۔ نہ داغ کو نام کے
کہ ہے لازم لئے اِس هیں کرتے پیش روٹی کی خدا اپنے یعنی
طلاق یا کسبی کی مندر عورت، زناکار امام 7 رهیں۔ مُقدّس وہ
لئے کے رب اپنے وہ کیونکہ کریں، نہ شادی سے عورت یافتہ
وہ کیونکہ سمجھنا، مُقدّس کو امام 8 هیں۔ مُقدّس و مخصوص
لئے تیرے وہ ہے۔ چڑھاتا پر گاہ قربان کو روٹی کی خدا تیرے
تمہیں هی مَیں هوں۔ قدوس رب مَیں کیونکہ ٹھہرے مُقدّس
هوں۔ کرتا مُقدّس
کو حالت مُقدّس اپنی سے زناکاری بیٹی جو کی امام کسی 9
کر ختم بھی کو حالت مُقدّس کی باپ اپنے وہ ہے دیتی کر ختم
جائے۔ دیا جلا اُسے ہے۔ دیتی
اُسے اور ہے گیا اُنڈیلا تیل کا مسح پر سر کے اعظم امامِ 10
اِس ہے۔ گیا دیا اختیار کا پہننے کپڑے مُقدّس کے اعظم امامِ
کبھی نہ دے، نہ بکھرنے کو بالوں اپنے میں عالم کے رنج وہ لئے
جائے، نہ قریب کے لاش کسی وہ 11 پھاڑے۔ کو کپڑوں اپنے
وہ ورنہ هو، نہ کیوں لاش کی ماں یا باپ کے اُس وہ چاهے
گھر کے اُس لاش کوئی تک جب 12 گا۔ جائے هو ناپاک
ورنہ جائے، نہ گھر اپنے کر چھوڑ کو مقدِس وہ رہے پڑی میں
کے خدا کے اُس اُسے کیونکہ گا۔ کرے ناپاک کو مقدِس وہ
اعظم امامِ 13 هوں۔ رب مَیں ہے۔ گیا کیا مخصوص سے تیل
بیوہ، وہ 14 ہے۔ اجازت کی شادی سے کنواری صرف کو
شادی سے عورت زناکار یا کسبی کی مندر عورت، یافتہ طلاق
اُس ورنہ 15 سے، کنواری کی قبیلے اپنے صرف بلکہ کرے نہ

کی اولاد مخصوص و مُقدّس نہیں ہو گی۔ کیونکہ مَیں رب ہوں
جو اُسے اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔“
16 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 17 ”ہارون کو بتانا کہ
تیری اولاد میں سے کوئی بھی جس کے جسم میں نقص ہو
میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ یہ اصول آنے
والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ 18 کیونکہ کوئی بھی معذور
میرے حضور نہ آئے، نہ اندھا، نہ لنگڑا، نہ وہ جس کی ناک
چِری ہوئی ہو یا جس کے کسی عضو میں کمی بیشی ہو، 19 نہ وہ
جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہوا ہو، 20 نہ کُبڑا، نہ بونا، نہ وہ جس
کی آنکھ میں نقص ہو یا جسے جِلدی وبائی بیماری ہو یا جس
کے خصیے کچلے ہوئے ہوں۔ 21 ہارون امام کی کوئی بھی اولاد
جس کے جسم میں نقص ہو میرے حضور آ کر رب کو جلنے
والی قربانیاں پیش نہ کرے۔ چونکہ اُس میں نقص ہے اِس لئے
وہ میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ 22 اُسے
اللہ کی مُقدّس بلکہ مُقدّس ترین قربانیوں میں سے بھی اماموں کا
حصہ کھانے کی اجازت ہے۔ 23 لیکن چونکہ اُس میں نقص
ہے اِس لئے وہ مُقدّس ترین کمرے کے دروازے کے پردے
کے قریب نہ جائے، نہ قربان گاہ کے پاس آئے۔ ورنہ وہ میری
مُقدّس چیزوں کو ناپاک کرے گا۔ کیونکہ مَیں رب ہوں جو
اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔“
24 موسیٰ نے یہ ہدایات ہارون، اُس کے بیٹوں اور تمام
اسرائیلیوں کو دیں۔

22

قربانی کا گوشت کھانے کی ہدایات

1 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
بتانا کہ اسرائیلیوں کی اُن قربانیوں کا احترام کرو جو تم نے میرے
لئے مخصوص و مُقدّس کی ہیں، ورنہ تم میرے نام کو داغ لگاؤ
گے۔ مَیں رب ہوں۔ 3 جو امام ناپاک ہونے کے باوجود اُن
قربانیوں کے پاس آ جائے جو اسرائیلیوں نے میرے لئے مخصوص
و مُقدّس کی ہیں اُسے میرے سامنے سے مٹانا ہے۔ یہ اصول آنے
والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ مَیں رب ہوں۔
4 ہارون کی اولاد میں سے جو بھی وبائی جِلدی بیماری یا
جریان کا مریض ہو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا حصہ
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ پہلے وہ پاک ہو جائے۔ جو ایسی
کوئی بھی چیز چھوئے جو لاش سے ناپاک ہو گئی ہو یا ایسے
آدمی کو چھوئے جس کا نطفہ نکلا ہو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔
5 وہ ناپاک رینگنے والے جانور یا ناپاک شخص کو چھونے سے
بھی ناپاک ہو جاتا ہے، خواہ وہ کسی بھی سبب سے ناپاک
کیوں نہ ہوا ہو۔ 6 جو ایسی کوئی بھی چیز چھوئے وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ اِس کے علاوہ لازم ہے کہ وہ مُقدّس
قربانیوں میں سے اپنا حصہ کھانے سے پہلے نہا لے۔ 7 سورج کے
غروب ہونے پر وہ پاک ہو گا اور مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا
حصہ کھا سکے گا۔ کیونکہ وہ اُس کی روزی ہیں۔ 8 امام ایسے
جانوروں کا گوشت نہ کھائے جو فطری طور پر مر گئے یا جنہیں
جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو، ورنہ وہ ناپاک ہو جائے گا۔
مَیں رب ہوں۔
9 اماموں میری ہدایات کے مطابق چلیں، ورنہ وہ قصوروار بن
جائیں گے اور مُقدّس چیزوں کی بےحرمتی کرنے کے سبب سے
مر جائیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے مخصوص
و مُقدّس کرتا ہوں۔
10 صرف امام کے خاندان کے افراد مُقدّس قربانیوں میں
سے کھا سکتے ہیں۔ غیرشہری یا مزدور کو اجازت نہیں ہے۔
11 لیکن امام کا غلام یا لونڈی اُس میں سے کھا سکتے ہیں،
چاہے اُنہیں خریدا گیا ہو یا وہ اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں۔
12 اگر امام کی بیٹی نے کسی ایسے شخص سے شادی کی ہے
جو امام نہیں ہے تو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے کھانے کی
اجازت نہیں ہے۔ 13 لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ بیوہ یا طلاق یافتہ
ہو اور اُس کے بچے نہ ہوں۔ جب وہ اپنے باپ کے گھر لوٹ کر
وہاں ایسے رہے گی جیسے اپنی جوانی میں تو وہ اپنے باپ کے
اُس کھانے میں سے کھا سکتی ہے جو قربانیوں میں سے باپ
کا حصہ ہے۔ لیکن جو امام کے خاندان کا فرد نہیں ہے اُسے
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔
14 جس شخص نے نادانستہ طور پر مُقدّس قربانیوں میں سے
امام کے حصے سے کچھ کھایا ہے وہ امام کو سب کچھ واپس
کرنے کے علاوہ 20 فیصد زیادہ دے۔ 15 امام رب کو پیش
کی ہوئی قربانیوں کی مُقدّس حالت یوں ختم نہ کریں 16 کہ وہ
دوسرے اسرائیلیوں کو یہ مُقدّس چیزیں کھانے دیں۔ ایسی
حرکت سے وہ اُن کو بڑا قصوروار بنا دیں گے۔ مَیں رب ہوں جو
اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔“

32 اسرائیلیوں مجھے کہ ہے لازم لگانا۔ نہ داغ کو نام میرے
لئے اپنے تمہیں جو ہوں رب مَیں جائے۔ مانا قدوس درمیان کے
لایا نکال سے مصر تمہیں مَیں 33 ہوں۔ کرتا مُقدّس و مخصوص
“ہوں۔ رب مَیں ہوں۔ خدا تمہارا تاکہ ہوں

23

1 میری، یہ کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب
کے اجتماع مُقدّس کو لوگوں تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب
ہے۔ کرنا جمع لئے

دن کا سبت

3 سے طرح ہر دن ساتواں لیکن کرنا، کام دن چھ میں ہفتے
رہتے تم بھی جہاں ہو۔ اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا آرام
ہے۔ سبت مخصوص لئے کے رب دن یہ کرنا۔ نہ کام وہاں ہو

عید کی روٹی بےخمیری اور عید کی فسح

4 اجتماع مُقدّس کو لوگوں تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب یہ
ہے۔ کرنا جمع لئے کے
5 ہے۔ ہوتی شروع دن چودھویں کے مہینے پہلے عید کی فسح
جائے۔ منائی خوشی کی رب پر ہونے غروب کے سورج دن اُس
6 ہوتی شروع عید کی روٹی بےخمیری میں یاد کی رب دن اگلے
دنوں سات اِن 7 ہو۔ نہ خمیر میں روٹی تمہاری تک دن سات ہے۔
چھوڑیں۔ کام ہر اپنا لوگ اور ہو اجتماع مُقدّس دن پہلے کے
8 پیش قربانی والی جلنے کو رب روزانہ میں دنوں سات اِن
کام ہر اپنا لوگ اور ہو اجتماع مُقدّس بھی دن ساتویں کرو۔
“چھوڑیں۔

عید کی پُولے پہلے

9 تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 10 کہا، سے موسیٰ نے رب
اناج وہاں اور گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
کو اتوار 11 ہے۔ دینا پُولا پہلا کو امام تمہیں تو گے کاٹو فصل کی
12 اُس جاؤ۔ ہو منظور تم تاکہ ہلائے سامنے کے رب پُولا یہ امام
کرنا۔ پیش کو رب بھی بچہ بےعیب سالہ یک ایک کا بھیڑ دن
چڑھانا۔ پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم پر گاہ قربان اُسے
13 گرام کلو 3 گیا ملایا سے تیل لئے کے نذر کی غلہ ہی ساتھ
ہے۔ پسند کو رب قربانی یہ والی جلنے کرنا۔ پیش بھی میدہ بہترین
کرنا۔ پیش بھی مَے لٹر ایک لئے کے نذر کی مَے علاوہ کے اِس
14 سے اناج کے فصل نئی تمہیں ہی پھر کرو، کچھ سب یہ پہلے

ہدایات میں بارے کے قربانیوں کی جانوروں

17 اور بیٹوں کے اُس ہارون،” 18 کہا، سے موسیٰ نے رب
پردیسی یا اسرائیلی کوئی سے میں تم اگر کہ بتانا کو اسرائیلیوں
کار طریقِ تو چاہے کرنا پیش قربانی والی ہونے بھسم کو رب
ہی ویسے یا کر مان مَنت یہ وہ چاہے ہے، نہیں فرق کوئی میں
19 تم کہ ہے لازم لئے کے اِس ہو۔ رہا کر سے خوشی دلی
قبول اُسے ہی پھر کرو۔ پیش بکرا یا مینڈھا بَیل، بےعیب ایک
20 نہ پیش جانور ایسا بھی کبھی لئے کے قربانی گا۔ جائے کیا
ہو نہیں منظور باعث کے اُس تم ورنہ ہو، نقص میں جس کرنا
21 چاہے کرنا پیش قربانی کی سلامتی کو رب کوئی اگر گے۔
کر مان مَنت یہ وہ چاہے ہے، نہیں فرق کوئی میں کار طریقِ تو
ہے لازم لئے کے اِس ہو۔ رہا کر سے خوشی دلی ہی ویسے یا
پھر چنے۔ جانور بےعیب سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں وہ کہ
22 کرنا نہ پیش جانور ایسے کو رب گا۔ جائے کیا قبول اُسے
جن ہوں، ہوئے کٹے یا ٹوٹے اعضا کے جن ہوں، اندھے جو
رب ہو۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی جنہیں یا ہو رَسولی کو
کرنا۔ نہ پیش پر گاہ قربان پر طور کے قربانی والی جلنے اُنہیں کو
23 کمی میں عضو کسی کے بھیڑبکری یا گائےبَیل جس لیکن
کرنے پیش کہ ہے یہ شرط ہے۔ سکتا جا کیا پیش اُسے ہو بیشی
اپنی اُسے وہ اگر چڑھائے۔ سے خوشی دلی ہی ویسے اُسے والا
24 رب گا۔ جائے کیا نہیں قبول وہ تو کرے پیش کر مان مَنت
کٹے یا توڑے کچلے، خصیے کے جس کرنا نہ پیش جانور ایسا کو
نہ خصی طرح اِس کو جانوروں میں ملک اپنے ہوں۔ ہوئے
25 کی خدا اپنے کر خرید سے غیرملکی کسی جانور ایسے نہ بنانا،
منظور باعث کے جانوروں ایسے تم کرنا۔ پیش پر طور کے روٹی
“ہے۔ نقص اور خرابی میں اُن کیونکہ گے، ہو نہیں
26 گائے، کسی جب” 27 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب
دن سات پہلے وہ کہ ہے لازم تو ہے ہوتا پیدا بچہ کا بکری یا بھیڑ
والی جلنے اُسے رب پہلے سے دن آٹھویں رہے۔ پاس کے ماں اپنی
یا بھیڑ گائے، کسی 28 گا۔ کرے نہیں قبول پر طور کے قربانی
کرنا۔ نہ ذبح دن ہی ایک سمیت ماں کی اُس کو بچے کے بکری
29 تو ہو چاہتے چڑھانا قربانی کوئی کی سلامتی کو رب تم جب
کچھ تک صبح اگلی 30 جاؤ۔ ہو منظور تم کہ کرنا پیش یوں اُسے
ہوں۔ رب مَیں ہے۔ کھانا دن اُسی اُسے بلکہ رہے نہ بچا
31 ہوں۔ رب مَیں کرو۔ عمل پر اُن اور مانو احکام میرے

تمھارے رب جب ہے، دن کا کفارہ یہ کیونکہ کرنا، نہ کام
اپنی دن اُس جو 29 ہے۔ جاتا دیا کفارہ تمھارا سامنے کے خدا
جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے دیتا نہیں دُکھ کو جان
نکال سے میں قوم کی اُس مَیں اُسے ہے کرتا کام دن اُس جو 30
تک ابد اصول یہ کرنا۔ نہ کام بھی کوئی 31 گا۔ کروں ہلاک کر
دن خاص کا آرام دن یہ 32 ہے۔ ماننا جگہ ہر اِسے اور رہے، قائم
کے مہینے اِسے ہے۔ دینا دُکھ کو جان اپنی تمہیں میں جس ہے
”منانا۔ تک شام اگلی کرلے سے شام کی دن نویں

عید کی جھونپڑیوں

ساتویں کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 34 کہا، سے موسیٰ نے رب 33
اِس ہے۔ ہوتی شروع عید کی جھونپڑیوں دن پندرھویں کے مہینے
اِس ہو۔ اجتماع مُقدّس دن پہلے 35 ہے۔ دن سات دورانیہ کا
جلنے کو رب دوران کے دنوں سات اِن 36 کرنا۔ نہ کام کوئی دن
کو رب ہو۔ اجتماع مُقدّس دن آٹھویں کرنا۔ پیش قربانیاں والی
کام بھی دن کے اجتماع خاص اِس کرو۔ پیش قربانی والی جلنے
ہے۔ کرنا نہیں

کرنا اجتماع مُقدّس تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب یہ 37
مَے اور قربانیاں والی جلنے مطلوبہ کی روزمرہ کو رب تاکہ ہے
غلہ قربانیاں، والی ہونے بھسم یعنی جائیں کی پیش نذریں کی
اُن قربانیاں یہ 38 نذریں۔ کی مَے اور قربانیاں کی ذبح نذریں، کی
اور ہیں جاتی چڑھائی دن کے سبت جو ہیں علاوہ کے قربانیوں
سے خوشی دلی اپنی یا کر مان مَنت یا پر طور کے ہدیئے نے تم جو
ہیں۔ کی پیش

کے کٹائی کی فصل دن پندرھویں کے مہینے ساتویں چنانچہ 39
اِسے مناؤ۔ عید کی جھونپڑیوں یعنی عید یہ کی رب پر اختتام
دن پہلے 40 ہیں۔ دن کے آرام دن آخری اور پہلا منانا۔ دن سات
گھنے اور ڈالیاں کی کھجور پھل، بہترین کے درختوں لئے اپنے
اپنے رب تک دن سات توڑنا۔ شاخیں کی سفیدہ اور درختوں
کی رب میں مہینے ساتویں سال ہر 41 مناؤ۔ خوشی سامنے کے خدا
کے عید 42 رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ منانا۔ عید یہ میں خوشی
اسرائیلی آباد میں ملک تمام رہنا۔ میں جھونپڑیوں دوران کے ہفتے
مصر کو اسرائیلیوں کہ گی جانے اولاد تمھاری پھر 43 کریں۔ ایسا
رب مَیں بسایا۔ میں جھونپڑیوں اُنہیں نے مَیں وقت نکالتے سے
”ہوں۔ خدا تمھارا

روٹی یا کچا خواہ ہو، ہوا بُھنا وہ خواہ گی، ہو اجازت کی کھانے
ھی ایسا وھاں ہو رہتے تم بھی جہاں ہو۔ گیا پکایا میں صورت کی
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ ہے۔ کرنا

پنتکُست یعنی عید کی ہفتوں

پورے سے دن اُس کیا پیش پُولا کا اناج نے تم دن جس 15
کو رب کو اتوار ساتویں یعنی دن پچاسویں 16 گنو۔ ہفتے سات
رب سے طرف کی گھرانے ہر 17 چڑھانا۔ قربانی کی اناج نئے
جائیں۔ کی پیش روٹیاں دو پر طور کے قربانی والی ہلانے کو
اُن جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے روٹی ہر
قربانی کی پیداوار پہلی کی فصل یہ ہے۔ پکانا کر ڈال خمیر میں
اور مینڈھے دو بَیل، جوان ایک ساتھ کے روٹیوں اِن 18 ہیں۔
رب اُنہیں کرو۔ پیش بچے سالہ یک اور بےعیب سات کے بھیڑ
کے اِس چڑھانا۔ پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم حضور کے
والی جلنے ہے۔ کرنی پیش بھی نذر کی مَے اور نذر کی غلہ علاوہ
قربانی کی گناہ پھر 19 ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی اِس
سالہ یک دو لئے کے قربانی کی سلامتی اور بکرا ایک لئے کے
روٹیوں مذکورہ بچے دو یہ کے بھیڑ امام 20 چڑھاؤ۔ بچے کے بھیڑ
یہ ہلائے۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے سمیت
کا امام سے میں قربانیوں اور ہیں مُقدّس و مخصوص لئے کے رب
جمع لئے کے اجتماع مُقدّس کو لوگوں دن اُسی 21 ہیں۔ حصہ
اِسے اور رہے، قائم تک ابد اصول یہ کرنا۔ نہ کام بھی کوئی کرو۔
ہے۔ ماننا جگہ ہر
کھیت بلکہ کاٹنا نہ پر طور پورے فصل اپنی وقت کے کٹائی 22
کرتے کٹائی کچھ جو طرح اِس دینا۔ چھوڑ کچھ پر کناروں کے
اور غریبوں اناج ہوا بچا چھوڑنا۔ اُسے جائے بچ میں کھیت وقت
”ہوں۔ خدا تمھارا رب مَیں دینا۔ چھوڑ لئے کے پردیسیوں

عید کی سال نئے

ساتویں کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 24 کہا، سے موسیٰ نے رب 23
جس ہو اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا آرام دن پہلا کا مہینے
نہ کام بھی کوئی 25 جائے۔ پھونکا نرسنگا لئے کے دلانے یاد پر
”کرنا۔ پیش قربانی والی جلنے کو رب کرنا۔

دن کا کفارہ

دن دسواں کا مہینے ساتویں” 27 کہا، سے موسیٰ نے رب 26
کو جان اپنی ہو۔ اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا کفارہ
دن اُس 28 کرنا۔ پیش قربانی والی جلنے کو رب اور دینا دُکھ

یہ میں بارے کے عیدوں کی رب کو اسرائیلیوں نے موسیٰ 44
بتائیں۔ باتیں

24

روٹیاں اور دان شمع سامنے کے رب

کہ دے حکم کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
آئیں لے تیل خالص کا زیتونوں ہوئے کوٹے پاس تیرے وہ
رہیں۔ جلتے متواتر چراغ کے دان شمع کے کمرے مُقدّس تا کہ
کے رب تک صبح کر لے سے شام مسلسل، اُنہیں ہارون 3
کے کمرے ترین مُقدّس وہ جہاں وہاں یعنی سنبھالے حضور
کے جس سامنے کے پردے اُس ہیں، پڑے سامنے کے پردے
وہ 4 رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ ہے۔ صندوق کا عہد پیچھے
یوں بھال دیکھ کی چراغوں لگے پر دان شمع کے سونے خالص
رہیں۔ جلتے سامنے کے رب ہمیشہ یہ کہ کرے
میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے روٹی ہر پکانا۔ روٹیاں بارہ 5
سامنے کے رب میں قطاروں دو اُنہیں 6 جائے۔ کیا استعمال
ڈالنا۔ لُبان خالص پر قطار ہر 7 رکھنا۔ پر میز کی سونے خالص
رب میں بعد جسے ہے قربانی کی یادگاری لئے کے روٹی لُبان یہ
اِسی روٹیاں تازہ سامنے کے رب کو ھفتے ہر 8 ہے۔ جلانا لئے کے
کی عہد ابدی لئے کے اسرائیلیوں یہ ہیں۔ رکھنی پر میز سے ترتیب
کا بیٹوں کے اُس اور ہارون روٹیاں کی میز 9 ہے۔ شرط لازمی
جلنے وہ کیونکہ کھائیں، پر جگہ مُقدّس اُنہیں وہ اور ہیں، حصہ
حق کا اُن تک ابد یہ ہیں۔ حصہ ترین مُقدّس کا قربانیوں والی
گا۔ رہے"

سزائیں کی کرنے زخمی اور ریزی خون توہین، کی اللہ

اور مصری باپ کا جس تھا آدمی ایک میں گاہ خیمہ 10-11
اور بیٹی کی دِبری وہ تھا۔ سلومیت نام کا ماں تھی۔ اسرائیلی ماں
کسی میں گاہ خیمہ آدمی یہ دن ایک تھی۔ کی قبیلے کے دان
پر نام کے رب نے اُس لڑتے لڑتے لگا۔ جھگڑنے سے اسرائیلی
کے موسیٰ اُسے لوگ کر سن یہ بھیجی۔ لعنت پر اُس کر بک کفر
رب کر بٹھا میں پہرے اُسے نے اُنہوں وہاں 12 آئے۔ لے پاس
کیا۔ انتظار کا ہدایت کی
کو والے کرنے لعنت" 14 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 13
ہیں سنی باتیں یہ کی اُس نے جنہوں جاؤ۔ لے باہر کے گاہ خیمہ
اُسے جماعت پوری پھر رکھیں۔ پر سر کے اُس ہاتھ اپنے سب وہ
خدا اپنے بھی جو کہ کہنا سے اسرائیلیوں 15 کرے۔ سنگسار
پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے قصور اپنے اُسے بھیجے لعنت پر
دی موت سزائے اُسے بکے کفر پر نام کے رب بھی جو 16 گے۔
کے رب نے جس کرے۔ سنگسار اُسے جماعت پوری جائے۔
دیسی خواہ ہے، دینی موت سزائے ضرور اُسے ہو بکا کفر پر نام
پردیسی۔ یا ہو
دی موت سزائے اُسے ہے ڈالا مار کو کسی نے جس 17
کا اُس وہ ہے ڈالا مار کو جانور کے کسی نے جس 18 جائے۔
کسی اگر 19 جائے۔ دی جان بدلے کے جان دے۔ معاوضہ
کیا ساتھ کے اُس کچھ وہی تو ہے دیا کر زخمی کو کسی نے
دوسرے اگر 20 ہے۔ کیا ساتھ کے دوسرے نے اُس جو جائے
جائے۔ توڑی ہڈی وہی کی اُس تو جائے ٹوٹ ہڈی کوئی کی
کر ضائع آنکھ کی اُس تو جائے ہو ضائع آنکھ کی دوسرے اگر
وہی کا اُس تو جائے ٹوٹ دانت کا دوسرے اگر جائے۔ دی
پہنچایا کو دوسرے نے اُس زخم بھی جو جائے۔ توڑا دانت
مار کو جانور کسی نے جس 21 جائے۔ پہنچایا اُسے زخم وہی
انسان کسی نے جس لیکن دے، معاوضہ کا اُس وہ ہے ڈالا
پردیسی اور دیسی 22 ہے۔ دینی موت سزائے اُسے ہے دیا مار کو
"ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہو۔ قانون ہی ایک تمہارا لئے کے
پر رب نے اُنہوں اور کی، بات سے اسرائیلیوں نے موسیٰ پھر 23
سنگسار اُسے کر جا لے باہر سے گاہ خیمہ کو والے بھیجنے لعنت
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اُنہوں کیا۔

25

سال کا سبت لئے کے زمین

بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب 1
گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس تم جب کہ
کرے۔ آرام سال ایک زمین میں تعظیم کی رب کہ ہے لازم تو
کے انگور اپنے بونا، بیج میں کھیتوں اپنے دوران کے سال چھ 3
لیکن 4 کرنا۔ جمع فصلیں کی اُن اور کرنا چھانٹ کانٹ کی باغوں
میں تعظیم کی رب ہے، سال کا آرام لئے کے زمین سال ساتواں
اپنے نہ بونا، بیج میں کھیتوں اپنے نہ سال اُس سال۔ کا سبت
اُگا بخود خود اناج جو 5 کرنا۔ چھانٹ کانٹ کی باغوں کے انگور
کو اُن ہیں لگتے سال اُس انگور جو اور کرنا نہ کٹائی کی اُس ہے
کرنا آرام لئے کے سال ایک کو زمین کیونکہ کرنا، نہ جمع کر توڑ
گی کرے پیدا میں سال کے آرام زمین یہ بھی جو البتہ 6 ہے۔

کافی لئے کے سال تین پیداوار کی سال اُس کر گا دوں برکت
چھٹے پاس تمہارے تو گے بوؤ بیج سال آٹھویں تم جب 22 گی۔ ھو
گزارہ تک کٹائی کی فصل تم کر گی ھو باقی پیداوار اِتنی کی سال
گے۔ سکو کر

حقوق کے زمین موروثی

کیونکہ جائے، بیچی نہ لئے کے ہمیشہ بھی زمین کوئی 23
صرف حضور میرے تم ہے۔ ھی میری زمین تمام کی ملک
بِک زمین بھی جہاں میں ملک 24 ہو۔ غیرشہری اور پردیسی
زمین اپنی وہ کہ جائے مانا حق یہ کا مالک موروثی وہاں جائے
ہے۔ سکتا خرید واپس
زمین کچھ اپنی کر ہو غریب بھائی وطن ہم کوئی تیرا اگر 25
رشتے قریبی سے سب کا اُس کہ ہے لازم تو جائے ہو مجبور پر بیچنے
کا شخص ایسے کہ ہے سکتا ہو 26 لے۔ خرید واپس اُسے دار
سکے، خرید واپس زمین کی اُس جو ہو نہ دار رشتے قریبی کوئی
وہ کہ ہے کرتا جمع پیسے اِتنے بعد کے دیر کچھ خود وہ لیکن
حساب وہ میں صورت اِس 27 ہے۔ سکتا خرید واپس زمین اپنی
کتنے تک سال کے بحالی اگلے لئے کے والے خریدنے کر کرے
بحالی کو زمین کو والے خریدنے نقصان جتنا ہیں۔ گئے رہ سال
اُسے پیسے ھی اُتنے گا پہنچے سے دینے واپس پہلے سے سال کے
زمین تو ہوں نہ پیسے اِتنے پاس کے اُس اگر لیکن 28 ہیں۔ دینے
گی۔ رہے میں ہاتھ کے والے خریدنے تک سال کے بحالی اگلے
گا۔ جائے دیا واپس کو مالک موروثی اُسے پھر
اُسے وہ جب تو ہے میں شہر دار فصیل گھر کا کسی اگر 29
تک سال ایک صرف حق کا خریدنے واپس گھر اپنا تو گا بیچے
نہ اندر اندر کے سال پہلے اُسے مالک پہلا اگر 30 گا۔ رہے
ملکیت موروثی کی والے خریدنے لئے کے ہمیشہ وہ تو خریدے
گا۔ جائے کیا نہیں واپس بھی میں سال کے بحالی وہ گا۔ جائے بن
ہو نہ فصیل کی جس ہے میں آبادی ایسی گھر جو لیکن 31
حق کو مالک موروثی کے اُس ہے۔ جاتا کیا شمار میں دیہات وہ
کے بحالی سکے۔ خرید واپس گھر اپنا وقت ہر کہ ہے حاصل
ہے۔ دینا کر واپس لازماً کو گھر اِس میں سال
گھر وہ اپنے وہ کہ ہے حاصل حق یہ کو لاویوں لیکن 32
شہروں ہوئے کئے مقرر لئے کے اُن جو ہیں سکتے خرید وقت ہر
کیا فروخت ہاتھ کے لاوی کسی گھر ایسا اگر 33 ہیں۔ میں
میں سال کے بحالی لازماً اُسے تو جائے خریدا نہ واپس اور جائے
شہروں مقررہ کے اُن گھر جو کے لاوی کیونکہ ہے۔ کرنا واپس

تُو، یعنی ہو سکتے کر پوری ضروریات کی روزانہ اپنی تم سے اُس
تیرے غیرشہری، تیرے مزدور، تیرے لونڈیاں، اور غلام تیرے
رہنے پر زمین تیری اور مویشی تیرے 7 پردیسی، والے رہنے ساتھ
کھایا وہ ہے کرتی پیدا زمین یہ بھی کچھ جو جانور۔ جنگلی والے
ہے۔ سکتا جا

سال کا بحالی

کرنا کام اَور ایک بعد کے سال 49 یعنی سال کے سبت سات 8
کفارہ یعنی دن دسویں کے مہینے ساتویں کے سال پچاسویں 9 ہے۔
سال پچاسواں 10 بجانا۔ نرسنگا جگہ ہر کی ملک اپنے دن کے
تمام کر کو اعلان میں ملک پورے اور کرو مُقدّس و مخصوص
ہر میں جس ہو سال کا بحالی یہ جائے۔ دیا کر آزاد کو باشندوں
آزاد کو غلام ہر اور جائے کی واپس ملکیت کی اُس کو شخص
سکے۔ جا واپس پاس کے داروں رشتے اپنے وہ تاکہ جائے کیا
میں کھیتوں اپنے نہ لئے اِس ہو، سال کا بحالی سال پچاسواں یہ 11
انگور نہ اور کرنا، کٹائی کی اناج والے اُگنے بخود خود نہ بونا، بیج
لئے تمہارے جو ہے سال کا بحالی یہ کیونکہ 12 کرنا۔ جمع کر توڑ
دن ایک کہ لینا پیداوار ھی اُتنی روزانہ ہے۔ مُقدّس و مخصوص
شخص ہر میں سال کے بحالی 13 جائیں۔ ہو پوری ضروریات کی
جائے۔ کی واپس ملکیت کی اُس کو
زمین کو بھائی وطن ہم کسی اپنے تم کبھی جب چنانچہ 14
اُٹھانا۔ نہ فائدہ ناجائز سے اُس تو ہو خریدتے سے اُس یا بیچتے
اگلے وہ کہ جائے کی مقرر سے حساب اِس قیمت کی زمین 15
بہت اگر 16 گی۔ کرے پیدا فصلیں سال کتنے تک سال کے بحالی
سال کم اگر اور گی، ہو زیادہ قیمت کی اُس تو ہوں گئے رہ سال
کی فصلوں اُن کیونکہ گی۔ ہو کم قیمت کی اُس تو ہوں گئے رہ
کر پیدا تک سال کے بحالی اگلے زمین جو ہے رہی بِک تعداد
ہے۔ سکتی
خدا اپنے رب بلکہ اُٹھانا نہ فائدہ ناجائز سے وطن ہم اپنے 17
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ ماننا، خوف کا
اُن کر مان کو احکام میرے اور کرنا عمل پر ہدایات میری 18
زمین 19 گے۔ رہو محفوظ میں ملک اپنے تم تب چلنا۔ مطابق کے
رہو محفوظ اور گے جاؤ ہو سیر تم گی، دے پیداوار پوری اپنی
کیا میں سال ساتویں ہم' پوچھے، کوئی ہے سکتا ہو 20 گے۔
کاٹیں نہیں فصل اور گے بوئیں نہیں بیج ہم جبکہ گے کھائیں
اِتنی کو زمین میں سال چھٹے مَیں کہ ہے یہ جواب 21 ' گے؟

اِس 50 ہوں۔ کافی پیسے پاس کے اُس اگر ہے سکتا خرید آزادی
کے اُس جو گنے سال وہ کر مل سے مالک اپنے وہ میں صورت
اُس ہیں۔ باقی تک سال کے بحالی اگلے کر لے سے خریدنے
اِتنے کو مزدور جو ہوں مبنی پر قیمت اُس پیسے کے آزادی کی
گئے رہ باقی سال جتنے 51-52 ہیں۔ جاتے دیئے لئے کے سالوں
پیسے سے میں قیمت کی جانے بِک کی اُس مطابق کے اُن ہیں
سا کا مزدور سال بہ سال ساتھ کے اُس 53 جائیں۔ دیئے کر واپس
کرے۔ نہ حکمرانی سخت پر اُس مالک کا اُس جائے۔ کیا سلوک
اُسے تو جائے ہو نہ آزاد سے طریقے کسی کے طرح اِس وہ اگر 54
آزاد میں سال کے بحالی اگلے میں حالت ہر کو بچوں کے اُس اور
میرے وہ ہیں۔ خادم ہی میرے اسرائیلی کیونکہ 55 ہے، دینا کر
خدا تمہارا رب مَیں لایا۔ نکال سے مصر مَیں جنہیں ہیں خادم ہی
ہوں۔

26

اجر کا برداری فرماں

کے پتھر یا مجسمے کے دیوتا لئے اپنے نہ بنانا۔ نہ بُت لئے اپنے 1
لئے کے کرنے سجدہ نہ کرنا، کھڑے ستون ہوئے کئے مخصوص
کندہ تصویر کی دیوتا میں جن رکھنا پتھر ایسے میں ملک اپنے
اور منانا دن کا سبت 2 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہو۔ گئی کی
ہوں۔ رب مَیں کرنا۔ تعظیم کی مقدِس میرے

پر اُن کر مان احکام میرے اور چلو پر ہدایات میری تم اگر 3
پیداوار اپنی زمین گا، بھیجوں بارش پر وقت مَیں تو 4 کرو عمل
کے کثرت 5 گے۔ لائیں پھل اپنے اپنے درخت اور گی دے
رہے جاری تک وقت توڑتے انگور کٹائی کی فصل کی اناج باعث
تک جب گی جائے توڑی تک وقت اُس فصل کی انگور اور گی
کبھی تم کہ گی ملے خوراک اِتنی گا۔ آئے موسم کا بونے بیج
گے۔ رہو محفوظ میں ملک اپنے تم اور گے۔ ہو نہیں بھوکے

جاؤ لیٹ سے آرام تم گا۔ بخشوں امان و امن کو ملک مَیں 6
ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے سے خطرے کسی کیونکہ گے،
تلوار وہ اور گا، دوں کر دُور سے ملک جانور وحشی مَیں گی۔
اُن کر آ غالب پر دشمنوں اپنے تم 7 گا۔ رہے بچا سے غارت و قتل کی
گے۔ جائیں مارے سے تلوار تمہاری وہ اور گے، کرو تعاقب کا
تمہارے اور گے، کریں پیچھا کا دشمنوں سَو آدمی پانچ تمہارے 8

ہیں۔ ملکیت موروثی کی اُن میں اسرائیلیوں وہ ہیں ہوتے میں
لئے کے چَرانے مویشی گرد ارد کے شہروں زمینیں جو لیکن 34
ملکیت دائمی کی اُن وہ ہے۔ نہیں اجازت کی بیچنے اُنہیں ہیں مقرر
ہیں۔

قرضہ لئے کے غریبوں

نہ گزارہ اور جائے ہو غریب بھائی وطن ہم کوئی تیرا اگر 35
جس کرنا مدد کی اُس طرح اُس کر۔ مدد کی اُس تو سکے کر
تیرے وہ تاکہ ہے ہوتی کرنی مدد کی غیرشہری یا پردیسی طرح
کا طرح کسی سے اُس 36 سکے۔ گزار زندگی ہوئے رہتے ساتھ
ساتھ تیرے بھائی تیرا تاکہ ماننا خوف کا خدا اپنے بلکہ لینا نہ سود
نہ سود سے اُس تو ہو دار قرض تیرا وہ اگر 37 سکے۔ گزار زندگی
مَیں 38 لینا۔ نہ نفع سے اُس وقت بیچتے خوراک طرح اِسی لینا۔
کہ لایا نکال سے مصر لئے اِس تمہیں مَیں ہوں۔ خدا تمہارا رب
ہوں۔ خدا تمہارا اور دوں کنعان ملکِ تمہیں

حقوق کے غلاموں اسرائیلی

کو آپ اپنے کر ہو غریب بھائی اسرائیلی کوئی تیرا اگر 39
اُس 40 کرانا۔ نہ کام سا کا غلام سے اُس تو ڈالے بیچ ہاتھ تیرے
لئے تیرے وہ کرنا۔ سلوک سا کا غیرشہری یا مزدور ساتھ کے
بچے بال کے اُس اور وہ پھر 41 کرے۔ کام تک سال کے بحالی
واپس پاس کے زمین موروثی اور داروں رشتے اپنے کر ہو آزاد
سے مصر مَیں جنہیں ہیں خادم میرے اسرائیلی چونکہ 42 جائیں۔
لوگوں ایسے 43 جائے۔ بیچا نہ میں غلامی اُنہیں لئے اِس لایا نکال
ماننا۔ خوف کا خدا اپنے بلکہ کرنا نہ حکمرانی سے سختی پر
کر حاصل لونڈیاں اور غلام لئے اپنے سے ممالک پڑوسی تم 44
میں ملک تمہارے پر طور کے غیرشہری پردیسی جو 45 ہو۔ سکتے
جو ہیں شامل بھی وہ میں اُن ہو۔ سکتے خرید تم بھی اُنہیں ہیں آباد
کر بن ملکیت تمہاری وہی ہیں۔ ہوئے پیدا میں ملک تمہارے
تمہارے ہمیشہ وہی اور جائیں آ میں میراث کی بیٹوں تمہارے 46
کرنا۔ نہ حکمرانی سخت پر بھائیوں وطن ہم اپنے لیکن رہیں۔ غلام
غیرشہری یا پردیسی کوئی والا رہنے میں ملک تیرے اگر 47
اپنے کر ہو غریب بھائی وطن ہم کوئی تیرا جبکہ جائے ہو امیر
فرد کسی کے خاندان کے اُس یا غیرشہری یا پردیسی اُس کو آپ
کا خریدنے آزادی اُسے بعد کے جانے بِک تو 48 ڈالے بیچ کو
کوئی یا بیٹا کا تایا یا چچا تایا، چچا، 49 بھائی، کوئی ہے۔ حاصل حق
اپنی بھی خود وہ ہے۔ سکتا خرید واپس اُسے دار رشتے قریبی اَور

تمہارے اور گے کھائیں پہاڑ کو بچوں تمہارے جو گا دوں بھیج
جائے ہو کم اِتنی تعداد تمہاری میں آخر گے۔ دیں کر برباد مویشی
گی۔ جائیں ہو ویران سڑکیں تمہاری کہ گی
مخالف میرے بلکہ کرو نہ قبول تربیت میری بھی پھر تم اگر 23
کے گناھوں اِن گا۔ جاؤں ہو خلاف تمہارے خود مَیں تو 24 رھو
پر تم مَیں 25 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا سات تمہیں مَیں میں جواب
توڑا کو عہد میرے نے تم کہ گا لوں بدلہ کا اِس کر چلا تلوار
ہو جمع کر بھاگ میں شہروں لئے کے حفاظت اپنی تم جب ہے۔
تمہیں اور گا پھیلاؤں بیماریاں وبائی درمیان تمہارے مَیں تو گے
گی ہو کمی اِتنی کی اناج 26 گا۔ دوں دے میں ہاتھ کے دشمنوں
سکیں پکا میں تنور ھی ایک روٹی پوری تمہاری عورتیں دس کہ
تم گی۔ کریں تقسیم کر تول تول سے احتیاط بڑی اُسے وہ اور گی،
گے۔ رھو بھوکے بھی کر کھا

رھو مخالف میرے بلکہ گے سنو نہیں میری بھی پھر تم اگر 27
کر ہو خلاف تمہارے مَیں اور گا بھڑکے غصہ میرا تو 28 گے
دوں سزا زیادہ گُنا سات تمہیں میں جواب کے گناھوں تمہارے
کھاؤ گوشت کا بیٹیوں بیٹے اپنے باعث کے مصیبت تم 29 گا۔
تمہاری اور گاھیں قربان کی جگہوں اونچی تمہاری مَیں 30 گے۔
کے لاشوں تمہاری میں گا۔ دوں کر برباد گاھیں قربان کی بخور
کھاؤں گھن سے تم اور گا لگاؤں پر بُتوں بےجان تمہارے ڈھیر
تمہارے کر بدل میں کھنڈرات کو شہروں تمہارے مَیں 31 گا۔
مجھے خوشبو کی قربانیوں تمہاری گا۔ کروں برباد کو مندروں
کروں یوں ستیاناس کا ملک تمہارے مَیں 32 گی۔ آئے نہیں پسند
کھڑے رونگٹے کے اُن گے جائیں ہو آباد میں اُس دشمن جو کہ گا
گا، دوں کر منتشر میں ممالک مختلف تمہیں مَیں 33 گے۔ جائیں ہو
گا۔ کروں پیچھا تمہارا لئے میں ہاتھ کو تلوار اپنی بھی وھاں لیکن
جائیں بن کھنڈرات شہر تمہارے اور گی ہو ویران زمین تمہاری
گے رھو میں ملک کے دشمنوں اپنے تم جب وقت اُس 34 گے۔
جن گی سکے منا سال وہ کے آرام میں حالت ویران زمین تمہاری
رہے برباد وہ جب میں دنوں تمام اُن 35 ہے۔ رھی محروم وہ سے
رہتے میں ملک تم جب ملا نہ اُسے جو گا ملے آرام وہ اُسے گی
تھے۔

رھیں میں ممالک کے دشمنوں اپنے کر بچ جو سے میں تم 36
کے ہَوا وہ گا۔ کروں طاری دہشت مَیں پر دلوں کے اُن گے
بھاگ کر چونک سے آواز کی پتے والے گرنے سے جھونکوں

تمہارے گے۔ دیں بھگا کو آدمیوں ہزار دس کے اُن آدمی سَو
گے۔ جائیں مارے سے تلوار تمہاری دشمن
تعداد کی اولاد تمہاری مَیں گی۔ ہو پر تم کرم نظرِ میری 9
ایک 10 گا۔ رکھوں قائم عہد اپنا ساتھ تمہارے اور گا بڑھاؤں
تو گی ہو کٹائی کی فصل اگلی جب کہ گی ہو فصلِ اِتنی سال
دینا پھینک کو اناج پرانے خاطر کی بنانے جگہ لئے کے اناج نئے
تم اور گا کروں قائم مسکن اپنا درمیان تمہارے مَیں 11 گا۔ پڑے
میری تم اور گا، پھروں میں تم مَیں 12 گا۔ کھاؤں نہیں گھن سے
گے۔ ہو قوم

لایا نکال سے مصر تمہیں جو ھوں خدا تمہارا رب مَیں 13
تمہارے نے مَیں جائے۔ ہو ختم حالت کی غلامی تمہاری تاکہ
سکتے چل کر ہو سیدھے اور آزاد تم اب اور ڈالا، توڑ کو جوئے
ہو۔

سزا کی ہونے نہ بردار فرماں

چلو نہیں پر احکام تمام اِن اور گے سنو نہیں میری تم اگر لیکن 14
سے احکام میرے کے کر رد کو ھدایات میری تم اگر 15 گے،
تو 16 گے توڑو عہد میرا کے کر نہ عمل پر اُن اور گے کھاؤ گھن
جسم گا۔ دوں کر طاری دہشت اچانک پر تم میں جواب مَیں
ہو ضائع آنکھیں تمہاری سے بخار اور بیماریوں والی کرنے ختم کو
گے بوؤ بیج تم جب گی۔ جائے چھن جان تمہاری اور گی جائیں
مَیں 17 گا۔ جائے کھا فصل کی اُس دشمن کیونکہ بےفائدہ، تو
ہاتھ کے دشمنوں اپنے تم لئے اِس گا، جاؤں ہو خلاف تمہارے
حکومت پر تم والے رکھنے نفرت سے تم گے۔ کھاؤ شکست سے
گا کرے نہیں تعاقب تمہارا کوئی جب بھی وقت اُس گے۔ کریں
گے۔ جاؤ بھاگ تم

گناھوں تمہارے مَیں تو سنو نہ میری بھی بعد کے اِس تم اگر 18
تمہارا مَیں 19 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا سات تمہیں سے سبب کے
لوہے آسمان اوپر تمہارے گا۔ دوں ملا میں خاک غرور سخت
بھی جتنی 20 گی۔ ہو جیسی پیتل زمین نیچے تمہارے اور جیسا
میں کھیتوں تمہارے کیونکہ گی، ہو بےفائدہ وہ گے کرو محنت
گے۔ لائیں نہیں پھل درخت تمہارے اور گی پکیں نہیں فصلیں

سنو نہیں میری اور گے کرو مخالفت میری بھی پھر تم اگر 21
سات بھی سے اِس تمہیں میں جواب کے گناھوں اِن مَیں تو گے
جانور جنگلی خلاف تمہارے مَیں 22 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا

اُن لئے تلوار میں ہاتھ کوئی گویا گے ہوں فرار وہ گے۔ جائیں
کوئی حالانکہ گے جائیں مر کر گر وہ اور ہو۔ رہا کر تعاقب کا
کر ٹکرا سے دوسرے ایک وہ 37 گا۔ ہو رہا کر نہیں پیچھا کا اُن
ہو رہا چل پیچھے کے اُن کر لے تلوار کوئی گویا گے لڑکھڑائیں
کر نہیں سامنا کا دشمنوں اپنے تم چنانچہ ہے۔ نہیں کوئی حالانکہ
گے، جاؤ ہو ہلاک کر ہو منتشر میں قوموں دیگر تم 38 گے۔ سکو
گی۔ لے کر ہڑپ تمہیں زمین کی دشمنوں تمہارے اور
کے قصور کے دادا باپ اپنے اور اپنے لوگ باقی سے میں تم 39
لیکن 40 گے۔ جائیں سڑ گل میں ممالک کے دشمنوں اپنے باعث
لیں مان قصور کا دادا باپ اپنے اور اپنے وہ کہ گا آئے وقت ایک
گے کریں تسلیم مخالفت وہ اور بےوفائی اپنی ساتھ میرے وہ گے۔
کہ اُن اُنہیں اور ہوا خلاف کے اُن مَیں سے سبب کے جس 41
صرف ختنہ کا اُن پہلے تھا۔ دیا دھکیل میں ملک کے دشمنوں
گا جائے ہو عاجز دل کا اُن اب لیکن تھا، ہوا پر طور ظاہری
کے ابراہیم مَیں پھر 42 گے۔ کریں ادا قیمت کی قصور اپنے وہ اور
اپنا ساتھ کے یعقوب اور عہد اپنا ساتھ کے اسحاق عہد، اپنا ساتھ
لیکن 43 گا۔ کروں یاد بھی کنعان ملکِ مَیں گا۔ کروں یاد عہد
میں غیرموجودگی کی اُن وہ تاکہ گے چھوڑیں کو زمین وہ پہلے
کے قصور اپنے اسرائیلی یوں منائے۔ سال کے آرام کر ہو ویران
احکام میرے نے اُنہوں کہ سے سبب اِس گے، بھگتیں نتیجے
باوجود کے اِس 44 کھائی۔ گھن سے ہدایات میری اور کئے رد
گا، کروں نہیں رد کر چھوڑ میں ملک کے دشمنوں اُنہیں مَیں بھی
جائیں۔ ہو تباہ بالکل وہ کہ گا کھاؤں گھن سے اُن تک یہاں نہ
اُن رب مَیں کا۔ توڑنے نہیں عہد اپنا ساتھ کے اُن مَیں کیونکہ
ساتھ کے دادا باپ کے اُن خاطر کی اُن مَیں 45 ہوں۔ خدا کا
مَیں جنہیں عہد ساتھ کے لوگوں اُن گا، کروں یاد عہد ہوا بندھا
کا اُن تاکہ لایا نکال سے مصر دیکھتے دیکھتے کے قوموں دوسری
“ہوں۔ رب مَیں ہوں۔ خدا
اور ہدایات تمام یہ لئے کے اسرائیلیوں کو موسیٰ نے رب 46
دیئے۔ پر پہاڑ سینا احکام

27

واپسی کی چیزوں ہوئی کی مخصوص

کسی اگر کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
اُسے وہ تو ہو کیا مخصوص لئے کے رب کو کسی کر مان مَنت نے
سِکے مستعمل) ہے سکتا کر آزاد کر دے رقم کی ذیل
جس لئے کے آدمی اُس 3 :(ہوں برابر کے سِکوں کے مقدس
سِکے، 50 کے چاندی ہے درمیان کے سال 60 اور 20 عمر کی
لڑکے اُس 5 سِکے، 30 کے چاندی لئے کے عورت کی عمر اِسی 4
چاندی ہو درمیان کے سال 20 اور 5 عمر کی جس لئے کے
سِکے، 10 کے چاندی لئے کے لڑکی کی عمر اِسی سِکے، 20 کے
کے چاندی لئے کے لڑکے کے تک سال 5 کر لے سے ماہ ایک 6
ساٹھ 7 سِکے، 3 کے چاندی لئے کے لڑکی کی عمر اِسی سِکے، 5
عمر اِسی اور سِکے 15 کے چاندی لئے کے آدمی بڑے سے سال
سِکے۔ 10 کے چاندی لئے کے عورت کی
مخصوص وہ تو سکے کر نہ ادا رقم مقررہ والا ماننے مَنت اگر 8
رقم ایسی امام پھر آئے۔ لے پاس کے امام کو شخص ہوئے کئے
سکے۔ کر ادا والا ماننے مَنت جو کرے مقرر
رب جو کیا مخصوص جانور ایسا کر مان مَنت نے کسی اگر 9
مخصوص جانور ایسا تو ہے سکتا ہو استعمال لئے کے قربانیوں کی
اچھے وہ نہ سکتا۔ نہیں بدل اُسے وہ 10 ہے۔ جاتا ہو مُقدّس و
دے۔ جانور اچھا جگہ کی جانور ناقص نہ ناقص، جگہ کی جانور
و مخصوص دونوں تو دے جگہ کی دوسرے جانور ایک وہ اگر
ہیں۔ جاتے ہو مُقدّس
مخصوص جانور ناپاک کوئی کر مان مَنت نے کسی اگر 11
اُس وہ تو سکتا ہو نہیں استعمال لئے کے قربانیوں کی رب جو کیا
اچھی کی اُس رقم کی اُس امام 12 آئے۔ لے پاس کے امام کو
قیمت مقررہ اِس کرے۔ مقرر کے کر لحاظ کا صفتوں بُری اور
واپس اُسے والا ماننے مَنت اگر 13 سکتی۔ ہو نہیں بیشی کمی میں
کرے۔ ادا فیصد 20 جمع قیمت مقررہ وہ تو چاہے خریدنا
کرے مُقدّس و مخصوص لئے کے رب گھر اپنا کوئی اگر 14
رقم کی اُس کر کے لحاظ کا صفتوں بُری اور اچھی کی اُس امام تو
سکتی۔ ہو نہیں بیشی کمی میں قیمت مقررہ اِس کرے۔ مقرر
تو چاہے خریدنا واپس اُسے والا کرنے مخصوص کو گھر اگر 15
کرے۔ ادا فیصد 20 جمع رقم مقررہ وہ
لئے کے رب کچھ سے میں زمین موروثی اپنی کوئی اگر 16
کے مقدار کی بیج اُس قیمت کی اُس تو کرے مُقدّس و مخصوص
کھیت جس ہے۔ ہوتا بونا میں اُس جو جائے کی مقرر مطابق
چاندی قیمت کی اُس جائے بویا بیج کا جَو گرام کلو 135 میں
کے بحالی زمین اپنی وہ کہ ہے یہ شرط 17 گی۔ ہو سِکے 50 کے

مقرر قیمت یہی کی اُس پھر کرے۔ مخصوص بعد عین کے سال
کچھ کے سال کے بحالی اُسے مالک کا زمین اگر 18 جائے۔ کی
رھنے تک سال کے بحالی اگلے امام تو کرے مخصوص بعد دیر
کم جتنے کرے۔ مقرر قیمت کی زمین مطابق کے سالوں والے
مخصوص اگر 19 گی۔ ھو قیمت کی اُس کم اُتنی ھیں باقی سال
جمع قیمت مقررہ وہ تو چاھے خریدنا واپس زمین اپنی والا کرنے
کو زمین اپنی والا کرنے مخصوص اگر 20 کرے۔ ادا فیصد 20
واپس اُسے تو بیچے کو اَور کسی اُسے بغیر خریدے واپس سے رب
یہ سال کے بحالی اگلے 21 گا۔ جائے ھو ختم حق کا خریدنے
ھو ملکیت دائمی کی رب اور گی رھے مُقدّس و مخصوص زمین
گی۔ ھو ملکیت کی امام وہ چنانچہ گی۔ جائے
کھیت ھوا خریدا اپنا بلکہ نہیں کھیت موروثی اپنا کوئی اگر 22
تک سال کے بحالی اگلے امام تو 23 کرے مخصوص لئے کے رب
کرے۔ مقرر قیمت کی اُس کے کر لحاظ کا سالوں والے رھنے
رب پیسے یہ کرے۔ ادا پیسے کے اُس دن اُسی مالک کا کھیت
یہ میں سال کے بحالی 24 گے۔ ھوں مُقدّس و مخصوص لئے کے
تھا۔ بیچا اُسے نے جس گا آئے واپس پاس کے شخص اُس کھیت
سِکوں کے مقدِس سِکے مستعمل لئے کے خریدنے واپس 25
ھے۔ گرام 11 وزن کا سِکوں کے چاندی کے اُس ھوں۔ برابر کے
لئے کے رب پہلوٹھا کا مویشی کسی بھی کوئی لیکن 26
مخصوص لئے کے رب سے پہلے تو وہ سکتا۔ کر نہیں مخصوص
اگر 27 ھو۔ بھیڑ یا بَیل گائے، وہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ھے۔
مقررہ اُسے وہ تو ھو کیا مخصوص جانور ناپاک کوئی نے اُس
اُسے وہ اگر ھے۔ سکتا خرید واپس لئے کے فیصد 20 جمع قیمت
جائے۔ بیچا لئے کے قیمت مقررہ وہ تو خریدے نہ واپس
غیرمشروط کچھ سے میں ملکیت اپنی نے کسی اگر لیکن 28
نہیں واپس یا بیچا اُسے تو ھے کیا مخصوص لئے کے رب پر طور
طرح اِس جو ھو۔ زمین یا جانور انسان، وہ خواہ سکتا، جا خریدا
اِسی 29 ھے۔ مُقدّس نہایت لئے کے رب وہ ھو گیا کیا مخصوص
اُس ھے گیا کیا مخصوص لئے کے تباھی کو شخص جس طرح
دی موت سزائے اُسے کہ ھے لازم سکتا۔ جا دیا نہیں فدیہ کا
جائے۔
یا ھو اناج وہ چاھے ھے، کا رب حصہ دسواں کا فصل ھر 30
اپنی کوئی اگر 31 ھے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب وہ پھل۔
اُس لئے کے اِس وہ تو ھے چاھتا چھڑانا حصہ دسواں کا فصل
گائے بَیلوں طرح اِسی 32 دے۔ فیصد 20 جمع قیمت مقررہ کی
و مخصوص لئے کے رب بھی حصہ دسواں کا بھیڑ بکریوں اور
نیچے کے ڈنڈے کے بان گلہ جو جانور دسواں ھر ھے، مُقدّس
کیا نہ معائنہ کا اُن پہلے سے چننے جانور یہ 33 گا۔ گزرے سے
کرنا نہ بھی یہ ھیں۔ کمزور یا اچھے جانور سے کون کہ جائے
جانور اَور کوئی بدلے کے جانور کسی کے حصے دسویں کہ
کے رب جانور دونوں تو جائے بدلا اُسے بھی پھر اگر جائے۔ دیا
جا نہیں خریدا واپس اُنہیں اور گے۔ ھوں مُقدّس و مخصوص لئے
سکتا۔“
کو موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب جو ھیں احکام وہ یہ 34
دیئے۔ لئے کے اسرائیلیوں

گِنتی

شماری مردم پہلی کی اسرائیلیوں

زیادہ سے سال ایک ہوئے نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں 1
دوسرے تھے۔ میں سینا دشتِ وہ تک اب تھا۔ گیا گزر عرصہ
میں خیمے کے ملاقات رب دن پہلے کے مہینے دوسرے کے سال
کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے موسیٰ
اور کنبوں شماری مردم کی اسرائیلیوں تمام ہارون اور تُو” 2
بنانا فہرست کی مردوں تمام اُن کرنا۔ مطابق کے گھرانوں آبائی
ہوں۔ قابل کے لڑنے جنگ اور کے سال بیس کم از کم جو 3
مدد تمہاری سرپرست کا خاندان ایک کے قبیلے ہر میں اِس 4
ہیں نام کے اُن یہ: 5 کرے۔

شدیور، بن صورالی سے قبیلے کے روبن
شدی، صوری بن ایل سلومی سے قبیلے کے شمعون 6
نداب، عمی بن نحسون سے قبیلے کے یہوداہ 7
ضُغر، بن ایل نتنی سے قبیلے کے اِشکار 8
حیلون، بن اِلیاب سے قبیلے کے زبولون 9
ہود، عمی بن سمع اِلی سے قبیلے کے افرائیم بیٹے کے یوسف 10
ھصور، فدا بن ایل جملی سے قبیلے کے منسّی بیٹے کے یوسف
جدعونی، بن ابدان سے قبیلے کے یمین بن 11
شدی، عمی بن عزراخی سے قبیلے کے دان 12
عکران، بن ایل فجعی سے قبیلے کے آشر 13
دعوایل، بن اِلیاسف سے قبیلے کے جد 14
“عینان۔ بن اخیرع سے قبیلے کے نفتالی 15

اپنے وہ گئے۔ بُلائے لئے کے کام اِس سے جماعت مرد یہی 16
مدد کی اِن 17 تھے۔ سرپرست کے کنبوں اور راہنما کے قبیلوں
کیا۔ اکٹھا کو جماعت پوری دن اُسی 18 نے ہارون اور موسیٰ سے
درج میں رجسٹر تھا کا سال 20 کم از کم جو مرد اسرائیلی ہر
کے گھرانوں آبائی اور کنبوں کے اُن ترتیب کی رجسٹر گیا۔ کیا
تھی۔ مطابق
موسیٰ تھا۔ دیا حکم نے رب جیسا گیا کیا ہی ویسا کچھ سب 19
یہ نتیجہ کی۔ شماری مردم کی لوگوں میں ریگستان کے سینا نے
نکلا:

مرد، 46,500 کے قبیلے کے روبن 20-21
مرد، 59,300 کے قبیلے کے شمعون 22-23
مرد، 45,650 کے قبیلے کے جد 24-25
مرد، 74,600 کے قبیلے کے یہوداہ 26-27
مرد، 54,400 کے قبیلے کے اِشکار 28-29
مرد، 57,400 کے قبیلے کے زبولون 30-31
مرد، 40,500 کے قبیلے کے افرائیم بیٹے کے یوسف 32-33
مرد، 32,200 کے قبیلے کے منسّی بیٹے کے یوسف 34-35
مرد، 35,400 کے قبیلے کے یمین بن 36-37
مرد، 62,700 کے قبیلے کے دان 38-39
مرد، 41,500 کے قبیلے کے آشر 40-41
مرد۔ 53,400 کے قبیلے کے نفتالی 42-43

تمام اِن نے راہنماؤں بارہ کے قبیلوں اور ہارون موسیٰ، 44
تھی۔ 6,03,550 تعداد پوری کی اُن 45-46 گیا۔ کو آدمیوں
نے رب کیونکہ 48 ہوئی، نہ شماری مردم کی لاویوں لیکن 47
لاویوں میں شماری مردم کی اسرائیلیوں” 49 تھا، کہا سے موسیٰ
سکونت کی شریعت اُنہیں بجائے کے اِس 50 کرنا۔ نہ شامل کو
سفر وہ دینا۔ داری ذمہ کی سنبھالنے سامان سارا کا اُس اور گاہ
جائیں، لے کر اُٹھا سامان سارا کا اُس اور خیمہ یہ وقت کرتے
اپنے اُسے وقت رُکتے اور رہیں حاضر لئے کے خدمت کی اُس
خیمے وہی وقت ہوتے روانہ 51 رکھیں۔ گھیرے سے خیموں
اُس اَور کوئی اگر لگائیں۔ اُسے وہی وقت رُکتے اور سمیٹیں کو
باقی 52 گی۔ جائے دی موت سزائے اُسے تو آئے قریب کے
اپنے اپنے اور مطابق کے دستے اپنے اپنے میں گاہ خیمہ اسرائیلی
خیموں اپنے لاوی لیکن 53 لگائیں۔ خیمے اپنے گرد ارد کے علَم
کسی غضب میرا تاکہ لیں گھیر کو گاہ سکونت کی شریعت سے
نہ نازل پر جماعت کی اسرائیلیوں سے آنے نزدیک کے شخص غلط
سنبھالنا کو گاہ سکونت کی شریعت کو لاویوں یوں جائے۔ ہو
ہے۔”
حکم کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیلیوں 54
تھا۔ دیا

2

ترتیب کی قبیلوں میں گاہ خیمہ

خیمے اپنے اسرائیلی کہ 2 کہا سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
ایک ہر لگائیں۔ گرد ارد کے خیمے کے ملاقات پر فاصلے کچھ
ساتھ کے نشان کے گھرانے آبائی اپنے اپنے اور علَم اپنے اپنے
ہو۔ زن خیمہ

علَم کا یہوداہ میں مشرق کے مقدِس مطابق کے ہدایات اِن 3
کا یہوداہ پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین گرد ارد کے جس تھا
کے جس اور 4 تھا، نداب عمی بن نحسون کمانڈر کا جس قبیلہ
جس قبیلہ کا اِشکار دوسرے، 5 تھے۔ فوجی 74,600 کے لشکر
54,400 کے لشکر کے جس اور 6 تھا، ضُغر بن ایل نتنی کمانڈر کا
بن اِلیاب کمانڈر کا جس قبیلہ کا زبولون تیسرے، 7 تھے۔ فوجی
تینوں 9 تھے۔ فوجی 57,400 کے لشکر کے جس اور 8 تھا حیلون
ہوتے روانہ تھی۔ 1,86,400 تعداد کُل کی فوجیوں کے قبیلوں
تھے۔ چلتے آگے یہ وقت

گرد ارد کے جس تھا علَم کا روبن میں جنوب کے مقدِس 10
کمانڈر کا جس قبیلہ کا روبن پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 46,500 کے جس اور 11 تھا، شدیور بن صور اِلی
صوری بن ایل سلومی کمانڈر کا جس قبیلہ کا شمعون دوسرے، 12
تیسرے، 14 تھے۔ فوجی 59,300 کے جس اور 13 تھا، شدی
جس اور 15 تھا، دعوایل بن اِلیاسف کمانڈر کا جس قبیلہ کا جد
کُل کی فوجیوں کے قبیلوں تینوں 16 تھے۔ فوجی 45,650 کے
کے قبیلوں مشرقی یہ وقت ہوتے روانہ تھی۔ 1,51,450 تعداد
تھے۔ چلتے پیچھے

کر اُٹھا خیمہ کا ملاقات لاوی بعد کے قبیلوں جنوبی اِن 17
روانہ سے ترتیب اُس قبیلے تھے۔ چلتے میں بیچ عین کے قبیلوں
قبیلہ ہر تھے۔ لگاتے خیمے اپنے وہ سے ترتیب جس تھے ہوتے
تھا۔ چلتا پیچھے کے علَم اپنے

گرد ارد کے جس تھا علَم کا افرائیم میں مغرب کے مقدِس 18
کمانڈر کا جس قبیلہ کا افرائیم پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 40,500 کے جس اور 19 تھا، ہود عمی بن سمع اِلی
ھصور فدا بن ایل جملی کمانڈر کا جس قبیلہ کا منسّی دوسرے، 20
یمین بن تیسرے، 22 تھے۔ فوجی 32,200 کے جس اور 21 تھا،
کے جس اور 23 تھا، جدعونی بن ابدان کمانڈر کا جس قبیلہ کا
تعداد کُل کی فوجیوں کے قبیلوں تینوں 24 تھے۔ فوجی 35,400
پیچھے کے قبیلوں جنوبی یہ وقت ہوتے روانہ تھی۔ 1,08,100
تھے۔ چلتے

گرد ارد کے جس تھا علَم کا دان میں شمال کے مقدِس 25
اخی کمانڈر کا جس قبیلہ کا دان پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 62,700 کے جس اور 26 تھا، شدی عمی بن عزر
عکران بن ایل فجعی کمانڈر کا جس قبیلہ کا آشر دوسرے، 27
نفتالی تیسرے، 29 تھے۔ فوجی 41,500 کے جس اور 28 تھا،
کے جس اور 30 تھا، عینان بن اخیرع کمانڈر کا جس قبیلہ کا
1,57,600 تعداد کُل کی قبیلوں تینوں 31 تھے۔ فوجی 53,400
تھے۔ ہوتے روانہ کر اُٹھا علَم اپنا میں آخر وہ تھی۔
6,03,550 تعداد کُل کی فوجیوں کے گاہ خیمہ پوری 32
رب کیونکہ تھے، نہیں شامل میں تعداد اِس لاوی صرف 33 تھی۔
جائے۔ کی نہ بھرتی کی اُن کہ تھا دیا حکم کو موسیٰ نے
جو کیا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب نے اسرائیلیوں یوں 34
جھنڈوں اپنے وہ ھی مطابق کے اُن تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب
اپنے ھی مطابق کے اُن اور تھے لگاتے خیمے اپنے گرد ارد کے
تھے۔ ہوتے روانہ ساتھ کے گھرانوں آبائی اور کنبوں

3

بیٹے کے ہارون

کا وقت اُس ہے۔ بیان کا خاندان کے موسیٰ اور ہارون یہ 1
ہارون 2 کی۔ بات سے موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب جب ہے ذکر
یہ 3 اِتمر۔ اور عزرالی ابیہو، پھر تھا، ندب بیٹا بڑا تھے۔ بیٹے چار کے
تھا۔ گیا دیا اختیار کا خدمت اِس کے کر مسح کو جن تھے امام
سینا دشتِ نے اُنہوں جب گئے مر وقت اُس ابیہو اور ندب لیکن 4
بےاولاد وہ چونکہ کی۔ پیش آگ ناجائز حضور کے رب میں
کی امام اِتمر اور عزرالی صرف جی جیتے کے ہارون لئے اِس تھے
تھے۔ دیتے سرانجام خدمت

داری ذمہ میں مقدِس کی لاویوں

کر لا کو قبیلے کے لاوی" 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
کے اُس اُنہیں 7 دے۔ داری ذمہ کی کرنے خدمت کی ہارون
خدمات کی خیمے کے ملاقات لئے کے جماعت پوری اور لئے
اور سنبھالیں سامان کا خیمے کے ملاقات وہ 8 ہے۔ سنبھالنا
تمام 9 کریں۔ ادا فرائض کے مقدِس لئے کے اسرائیلیوں تمام
بیٹوں کے اُس اور ہارون کو لاویوں صرف سے میں اسرائیلیوں
کے اُس اور ہارون صرف لیکن 10 کر۔ مقرر لئے کے خدمت کی
اُن سے میں باقیوں بھی جو ہے۔ حاصل حیثیت کی امام کو بیٹوں
موت سزائے اُسے گا کرے کوشش کی اُٹھانے داریاں ذمہ کی
"گی۔ جائے دی

اسرائیلیوں نے مَیں" 12 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب 11
کے پہلوٹھوں اسرائیلی تمام وہ ہے۔ لیا چن کو لاویوں سے میں
میرے پہلوٹھے تمام کیونکہ 13 ہیں، مخصوص لئے میرے عوض
دیا مار کو پہلوٹھوں تمام میں مصر نے مَیں دن جس ہیں۔ ھی

اُس دن مَیں نے اسرائیل کے پہلوٹھوں کو اپنے لئے مخصوص کیا،
خواہ وہ انسان کے تھے یا حیوان۔ وہ میرے ھی ہیں۔ مَیں
رب ھوں۔“

لاویوں کی مردم شماری

14 رب نے سینا کے ریگستان میں موسیٰ سے کہا،
15 ”لاویوں کو گن کر اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے
مطابق رجسٹر میں درج کرنا۔ ھر بیٹے کو گننا ہے جو ایک ماہ یا
اِس سے زائد کا ہے۔“ 16 موسیٰ نے ایسا ھی کیا۔
17 لاوی کے تین بیٹے جَیرسون، قِہات اور مِراری تھے۔
18 جَیرسون کے دو کنبے اُس کے بیٹوں لِبنی اور سِمعی کے نام
رکھتے تھے۔ 19 قِہات کے چار کنبے اُس کے بیٹوں عمرام، اِضہار،
حبرون اور عُزی ایل کے نام رکھتے تھے۔ 20 مِراری کے دو کنبے
اُس کے بیٹوں محلی اور مُوشی کے نام رکھتے تھے۔ غرض لاوی
کے قبیلے کے کنبے اُس کے پوتوں کے نام رکھتے تھے۔
21 جَیرسون کے دو کنبوں بنام لِبنی اور سِمعی 22 کے 7,500
مرد تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے۔ 23 اُنہیں اپنے
خیمے مغرب میں مقدِس کے پیچھے لگانے تھے۔ 24 اُن کا راہنما
اِلیاسف بن لائیل تھا، 25 اور وہ خیمے کو سنبھالتے تھے یعنی اُس
کی پوششیں، خیمے کے دروازے کا پردہ، 26 خیمے اور قربان
گاہ کی چاردیواری کے پردے، چاردیواری کے دروازے کا
پردہ اور تمام رسّے۔ اِن چیزوں سے متعلق ساری خدمت اُن کی
ذمہ داری تھی۔
27 قِہات کے چار کنبوں بنام عمرام، اِضہار، حبرون اور عُزی
ایل 28 کے 8,600 مرد تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے
اور جن کو مقدِس کی خدمت کرنی تھی۔ 29 اُنہیں اپنے ڈیرے
مقدِس کے جنوب میں ڈالنے تھے۔ 30 اُن کا راہنما اِلی صفن بن
عُزی ایل تھا، 31 اور وہ یہ چیزیں سنبھالتے تھے: عہد کا صندوق،
میز، شمع دان، قربان گاھیں، وہ برتن اور ساز و سامان جو مقدِس
میں استعمال ھوتا تھا اور مُقدّس ترین کمرے کا پردہ۔ اِن چیزوں
سے متعلق ساری خدمت اُن کی ذمہ داری تھی۔ 32 ہارون امام
کا بیٹا اِلی عزر لاویوں کے تمام راہنماؤں پر مقرر تھا۔ وہ اُن تمام
لوگوں کا انچارج تھا جو مقدِس کی دیکھ بھال کرتے تھے۔
33 مِراری کے دو کنبوں بنام محلی اور مُوشی 34 کے 6,200
مرد تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے۔ 35 اُن کا راہنما
صوری ایل بن ابی خیل تھا۔ اُنہیں اپنے ڈیرے مقدِس کے شمال
میں ڈالنے تھے، 36 اور وہ یہ چیزیں سنبھالتے تھے: خیمے کے
تختے، اُس کے شہتیر، کھمبے، پائے اور اِس طرح کا سارا سامان۔
اِن چیزوں سے متعلق ساری خدمت اُن کی ذمہ داری تھی۔ 37 وہ
چاردیواری کے کھمبے، پائے، میخیں اور رسّے بھی سنبھالتے
تھے۔
38 موسیٰ، ہارون اور اُن کے بیٹوں کو اپنے ڈیرے مشرق میں
مقدِس کے سامنے ڈالنے تھے۔ اُن کی ذمہ داری مقدِس میں بنی
اسرائیل کے لئے خدمت کرنا تھی۔ اُن کے علاوہ جو بھی مقدِس
میں داخل ھونے کی کوشش کرتا اُسے سزائے موت دینی تھی۔
39 اُن لاوی مردوں کی کُل تعداد جو ایک ماہ یا اِس سے زائد
کے تھے 22,000 تھی۔ رب کے کہنے پر موسیٰ اور ہارون نے
اُنہیں کنبوں کے مطابق گن کر رجسٹر میں درج کیا۔

لاوی کے قبیلے کے مرد پہلوٹھوں کے عوضی ھیں

40 رب نے موسیٰ سے کہا، ”تمام اسرائیلی پہلوٹھوں کو گننا
جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے ھیں اور اُن کے نام رجسٹر میں
درج کرنا۔ 41 اُن تمام پہلوٹھوں کی جگہ لاویوں کو میرے لئے
مخصوص کرنا۔ اِسی طرح اسرائیلیوں کے مویشیوں کے پہلوٹھوں
کی جگہ لاویوں کے مویشی میرے لئے مخصوص کرنا۔ مَیں رب
ھوں۔“ 42 موسیٰ نے ایسا ھی کیا جیسا رب نے اُسے حکم دیا۔
اُس نے تمام اسرائیلی پہلوٹھے 43 جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے
تھے گن لئے۔ اُن کی کُل تعداد 22,273 تھی۔
44 رب نے موسیٰ سے کہا، 45 ”مجھے تمام اسرائیلی پہلوٹھوں
کی جگہ لاویوں کو پیش کرنا۔ اِسی طرح مجھے اسرائیلیوں کے
مویشیوں کی جگہ لاویوں کے مویشی پیش کرنا۔ لاوی میرے
ھی ھیں۔ مَیں رب ھوں۔ 46 لاویوں کی نسبت باقی اسرائیلیوں
کے 273 پہلوٹھے زیادہ ھیں۔ اُن میں سے 47 ھر ایک کے عوض
چاندی کے پانچ سِکے لے جو مقدِس کے وزن کے مطابق ھوں
(فی سکہ تقریباً 11 گرام)۔ 48 یہ پیسے ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو دینا۔“
49 موسیٰ نے ایسا ھی کیا۔ 50 یوں اُس نے چاندی کے 1,365
سِکے (تقریباً 16 کلو گرام) جمع کر کے 51 ہارون اور
اُس کے بیٹوں کو دیئے، جس طرح رب نے اُسے حکم دیا تھا۔

4

قِہاتیوں کی ذمہ داریاں

1 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”لاوی کے قبیلے میں
سے قِہاتیوں کی مردم شماری اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے
مطابق کرنا۔ 3 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30
سے لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت
کرنے کے لئے آ سکتے ہیں۔ 4 قِہاتیوں کی خدمت مُقدّس ترین
کمرے کی دیکھ بھال ہے۔
5 جب خیمے کو سفر کے لئے سمیٹنا ہے تو ہارون اور اُس
کے بیٹے داخل ہو کر مُقدّس ترین کمرے کا پردہ اُتاریں اور اُسے
شریعت کے صندوق پر ڈال دیں۔ 6 اِس پر وہ تخس کی کھالوں کا
غلاف اور آخر میں پوری طرح نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اِس
کے بعد وہ صندوق کو اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔
7 وہ اُس میز پر بھی نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں جس پر رب
کو روٹی پیش کی جاتی ہے۔ اُس پر تھال، پیالے، مَے کی نذریں
پیش کرنے کے برتن اور مرتبان رکھے جائیں۔ جو روٹی ہمیشہ
میز پر ہوتی ہے وہ بھی اُس پر رہے۔ 8 ہارون اور اُس کے بیٹے اِن
تمام چیزوں پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھا کر آخر میں اُن کے اوپر
تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں۔ اِس کے بعد وہ میز کو اُٹھانے
کی لکڑیاں لگائیں۔
9 وہ شمع دان اور اُس کے سامان پر یعنی اُس کے چراغ، بتی
کترنے کی قینچیوں، جلتے کوئلے کے چھوٹے برتنوں اور تیل کے
برتنوں پر نیلے رنگ کا کپڑا رکھیں۔ 10 یہ سب کچھ وہ تخس کی
کھالوں کے غلاف میں لپیٹیں اور اُسے اُٹھا کر لے جانے کے لئے
ایک چوکھٹے پر رکھیں۔
11 وہ بخور جلانے کی سونے کی قربان گاہ پر بھی نیلے رنگ
کا کپڑا بچھا کر اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور پھر
وہ اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔ 12 وہ سارا سامان جو مُقدّس
کمرے میں استعمال ہوتا ہے لے کر نیلے رنگ کے کپڑے میں
لپیٹیں، اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسے اُٹھا کر
لے جانے کے لئے ایک چوکھٹے پر رکھیں۔
13 پھر وہ جانوروں کو جلانے کی قربان گاہ کو راکھ سے
صاف کر کے اُس پر ارغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ 14 اُس پر
وہ قربان گاہ کی خدمت کے لئے سارا ضروری سامان رکھیں یعنی
چھڑکاؤ کے کٹورے، جلتے ہوئے کوئلے کے برتن، بیلچے
اور کانٹے۔ اِس سامان پر وہ تخس کی کھالوں کا غلاف ڈال کر
قربان گاہ کو اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔
15 سفر کے لئے روانہ ہوتے وقت یہ سب کچھ اُٹھا کر لے
جانا قِہاتیوں کی ذمہ داری ہے۔ لیکن لازم ہے کہ پہلے ہارون
اور اُس کے بیٹے یہ تمام مُقدّس چیزیں ڈھانپیں۔ اِن میں سے
کوئی بھی چیز نہ چھوئیں ورنہ مر جائیں گے۔
16 ہارون امام کا بیٹا اِلی عزر پورے مُقدّس خیمے اور اُس
کے سامان کا انچارج ہو۔ اِس میں چراغوں کا تیل، بخور، غلہ کی
روزانہ نذر اور مسح کا تیل بھی شامل ہے۔“
17 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 18 ”خبردار رہو کہ
قِہات کے کنبے لاوی کے قبیلے میں سے مٹنے نہ پائیں۔ 19 چنانچہ
جب وہ مُقدّس ترین چیزوں کے پاس آئیں تو ہارون اور اُس کے
بیٹے ہر ایک کو اُس سامان کے پاس لے جائیں جو اُسے اُٹھا کر
لے جانا ہے تاکہ وہ نہ مریں بلکہ جیتے رہیں۔ 20 قِہاتی ایک لمحے
کے لئے بھی مُقدّس چیزیں دیکھنے کے لئے اندر نہ جائیں، ورنہ وہ
مر جائیں گے۔“

جَیرسونیوں کی ذمہ داریاں

21 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 22 ”جَیرسون کی اولاد کی
بھی مردم شماری اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے مطابق
کرنا۔ 23 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30 سے
لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت
کے لئے آ سکتے ہیں۔ 24 وہ یہ چیزیں اُٹھا کر لے جانے کے
ذمہ دار ہیں: 25 ملاقات کا خیمہ، اُس کی چھت، چھت پر
رکھی ہوئی تخس کی کھال کی پوشش، خیمے کے دروازے کے
کا پردہ، 26 خیمے اور قربان گاہ کی چاردیواری کے پردے،
چاردیواری کے دروازے کا پردہ، رسّے اور اُسے لگانے
کا باقی سامان۔ وہ اُن تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں جو اِن چیزوں
سے منسلک ہیں۔ 27 جَیرسونیوں کی پوری خدمت ہارون اور
اُس کے بیٹوں کی ہدایات کے مطابق ہو۔ خبردار رہو کہ وہ
سب کچھ عین ہدایات کے مطابق اُٹھا کر لے جائیں۔ 28 یہ
ملاقات کے خیمے میں جَیرسونیوں کی ذمہ داریاں ہیں۔ اِس کام
میں ہارون امام کا بیٹا اِتمر اُن پر مقرر ہے۔“

مِراریوں کی ذمہ داریاں

29 رب نے کہا، ”مِراری کی اولاد کی مردم شماری بھی اُن
کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے مطابق کرنا۔ 30 اُن تمام مردوں

کسی جو یا ہے رہتا نکلتا مائع سے زخموں کے جس ہے، بیماری
عورت، یا ہو مرد خواہ 3 ہے۔ ناپاک سے چھونے کو لاش
کو گاہ خیمہ وہ تاکہ دینا بھیج باہر کے گاہ خیمہ کو سب
"ہوں۔ کرتا سکونت درمیان تمہارے مَیں جہاں کریں نہ ناپاک
تھا۔ کہا کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیلیوں 4
لوگوں تمام کے طرح اِس مطابق عین کے حکم کے رب نے اُنہوں
دیا۔ کر باہر سے گاہ خیمہ کو

معاوضہ کا کام غلط

کہ دینا ہدایت کو اسرائیلیوں" 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
بےوفائی ساتھ میرے وہ کرے سلوک غلط سے کسی بھی جو
ہے لازم 7 عورت۔ یا ہو مرد خواہ ہے، قصوروار اور ہے کرتا
بلکہ دے معاوضہ پورا کا اُس اور کرے تسلیم گناہ اپنا وہ کہ
زیادہ فیصد 20 علاوہ کے کرنے پورا نقصان کا شخص متاثرہ
چکا مر تھا گیا کیا قصور کا جس شخص وہ اگر لیکن 8 دے۔
سکے کر وصول معاوضہ یہ جو ہو نہ وارث کوئی کا اُس اور ہو
مینڈھے اُس معاوضہ یہ کو امام ہے۔ دینا کو رب اُسے پھر تو
گا۔ دے لئے کے کفارہ اپنے قصوروار جو گا ملے علاوہ کے
ہے ملنا کچھ وہ سے میں قربانیوں کی اسرائیلیوں کو امام نیز 9-10
حصہ یہ ہے۔ جاتا دیا اُسے پر طور کے قربانی والی اُٹھانے جو
"ہے۔ ملنا ہی کو اماموں صرف

فیصلہ کا اللہ پر شک کے زنا

سکتا ہو بتانا، کو اسرائیلیوں" 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11
بےوفا سے شوہر اپنے کر بھٹک عورت شدہ شادی کوئی کہ ہے
جائے۔ ہو ناپاک کر ہو بستر ہم سے اَور کسی 13 اور جائے ہو
ہوا میں پوشیدگی یہ کیونکہ دیکھا، نہیں اُسے نے شوہر کے اُس
اگر 14 ہے۔ گواہ کوئی کا اِس نہ پکڑا، اُسے نے کسی نہ اور ہے
کھانے غیرت وہ اور ہو شک پر وفاداری کی بیوی اپنی کو شوہر
ہے قصوروار بیوی میری کہ سکتا کہہ نہیں سے یقین لیکن لگے،
ساتھ ساتھ آئے۔ لے پاس کے امام کو بیوی اپنی وہ تو 15 نہیں کہ
گرام کلو ڈیڑھ کا جَو پر طور کے قربانی لئے کے بیوی اپنی وہ
ڈالا بخور نہ جائے، اُنڈیلا تیل نہ پر اِس آئے۔ لے میدہ بہترین
مقصد کا جس ہے نذر کی غیرت نذر یہ کی غلہ کیونکہ جائے،
قریب کو عورت امام 16 جائے۔ ہو ظاہر قصور پوشیدہ کہ ہے
برتن کا مٹی وہ 17 کرے۔ کھڑا سامنے کے رب اور دے آنے
خاک کچھ کی فرش کے مقدِس میں اُس کر بھر سے پانی مُقدّس
بال کے اُس کر پیش کو رب کو عورت وہ پھر 18 ڈالے۔

ہیں کے سال 50 کر لے سے 30 جو کرنا درج میں رجسٹر کو
وہ 31 ہیں۔ سکتے آ لئے کے خدمت میں خیمے کے ملاقات اور
دار ذمہ کے جانے لے کر اُٹھا چیزیں یہ کی خیمے کے ملاقات
کی خیمے پھر 32 پائے، اور کھمبے شہتیر، تختے، کے دیوار :ہیں
لگانے چیزیں یہ اور رسّے میخیں، پائے، کھمبے، کے چاردیواری
لے کر اُٹھا کیا وہ کہ بتانا سے تفصیل کو ایک ہر سامان۔ کا
ذمہ میں خیمے کے ملاقات کی مِراریوں کچھ سب یہ 33 جائے۔
پر اُن اِتمر بیٹا کا امام ہارون میں کام اِس ہے۔ شامل میں داریوں
"ہو۔ مقرر

شماری مردم کی لاویوں

کی قِہاتیوں نے راہنماؤں کے جماعت اور ہارون موسیٰ، 34
کی۔ مطابق کے گھرانوں آبائی اور کنبوں کے اُن شماری مردم
30 جو کیا درج میں رجسٹر کو مردوں تمام اُن نے اُنہوں 35-37
میں خیمے کے ملاقات جو اور تھے کے سال 50 کر لے سے
اور موسیٰ تھی۔ 2,750 تعداد کُل کی اُن تھے۔ سکتے کر خدمت
معرفت کی موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا کچھ سب نے ہارون
کنبوں کے اُن شماری مردم کی جَیرسونیوں پھر 38-41 تھا۔ فرمایا
کی مردوں لائق کے خدمت ہوئی۔ مطابق کے گھرانوں آبائی اور
ویسا کچھ سب نے ہارون اور موسیٰ تھی۔ 2,630 تعداد کُل
پھر 42-45 تھا۔ فرمایا ذریعے کے موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی
کے گھرانوں آبائی اور کنبوں کے اُن شماری مردم کی مِراریوں
3,200 تعداد کُل کی مردوں لائق کے خدمت ہوئی۔ مطابق
نے رب جیسا کیا ہی ویسا کچھ سب نے ہارون اور موسیٰ تھی۔
کُل کی مردوں اُن کے لاویوں 46-48 تھا۔ فرمایا ذریعے کے موسیٰ
اور کرنا خدمت میں خیمے کے ملاقات جنہیں تھی 8,580 تعداد
تھا۔ جانا لے کر اُٹھا اُسے وقت کرتے سفر
کی اُس کو ایک ہر مطابق کے حکم کے رب نے موسیٰ 49
کر اُٹھا کیا کیا اُسے کہ بتایا اُسے اور سونپی داری ذمہ اپنی اپنی
کے حکم اُس کے رب شماری مردم کی اُن یوں ہے۔ جانا لے
تھا۔ دیا معرفت کی موسیٰ نے اُس جو گئی کی مطابق عین

5

سکتے رہ نہیں میں گاہ خیمہ لوگ ناپاک

ہر کہ دے حکم کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
جِلدی وبائی کو جس دو کر باہر سے گاہ خیمہ کو شخص اُس

کے امام رکھے۔ نذر کی میدے پر ہاتھوں کے اُس اور کھلوائے
ھے۔ باعث کا لعنت جو ھو برتن وہ کا پانی کڑوے میں ہاتھ اپنے
آدمی اَور کوئی اگر' کہے، کہ کھلا قَسم کو عورت وہ پھر 19
تو ھیں ھوئی نہیں ناپاک آپ اور ھے ھوا نہیں بستر ہم سے آپ
اگر لیکن 20 ھو۔ نہ اثر کوئی پر آپ کا لعنت کی پانی کڑوے اِس
اَور کسی اور ھیں گئی ھو بےوفا سے شوھر اپنے کر بھٹک آپ
کی آپ کو آپ رب تو 21 ھیں گئی ھو ناپاک کر ھو بستر ہم سے
پیٹ کا آپ اور جائیں ھو بانجھ آپ بنائے۔ لعنتی سامنے کے قوم
تو اُترے میں پیٹ کے آپ پانی یہ کا لعنت جب 22 جائے۔ پھول
عورت پر اِس ' جائے۔ پھول پیٹ کا آپ اور جائیں ھو بانجھ آپ
'ھو۔ ھی ایسا آمین،' کہے،
یوں میں پانی کے برتن کو کاغذ کر لکھ لعنت یہ امام پھر 23
جائیں۔ گھل میں پانی باتیں ھوئی لکھی پر اُس کہ دے دھو
میں جسم کے اُس وہ تا کہ پلائے پانی یہ کو عورت وہ میں بعد 24
ہاتھوں کے اُس امام پہلے لیکن 25 پہنچائے۔ لعنت اُسے کر جا
رب پر طور کے نذر کی غلہ اُسے کرکے قربانی کی غیرت سے میں
پر اُس 26 آئے۔ لے پاس کے گاہ قربان پھر اور ھلائے سامنے کے
بعد کے اِس جلائے۔ پر طور کے قربانی کی یادگاری بھر مٹھی وہ
تھی بےوفا سے شوھر اپنے وہ اگر 27 پلائے۔ پانی کو عورت وہ
پیٹ کا اُس گی، جائے ھو بانجھ وہ تو ھے گئی ھو ناپاک اور
گی۔ ٹھہرے لعنتی سامنے کے قوم اپنی وہ اور گا جائے پھول
گی جائے دی نہیں سزا اُسے تو ھے صاف پاک وہ اگر لیکن 28
گی۔ رھے قابل کے دینے جنم بچے وہ اور
اور کھائے غیرت شوھر جب ھے کرنا ھی ایسا چنانچہ 29-30
سامنے کے گاہ قربان کو بیوی ھو۔ شک کا زنا پر بیوی اپنی اُسے
میں صورت اِس 31 کرے۔ کچھ سب یہ امام اور جائے کیا کھڑا
واقعی نے بیوی کی اُس اگر لیکن گا، ٹھہرے بےقصور شوھر
“گے۔ پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے گناہ اپنے اُسے تو ھو کیا زنا

6

ھیں کرتے مخصوص کو آپ اپنے جو

کہ دینا ھدایت کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
مقررہ ایک کو آپ اپنے کر مان مَنت عورت یا آدمی کوئی اگر
کوئی یا ئے وہ تو 3 کرے مخصوص لئے کے رب لئے کے وقت
پیئے، سرکہ کا چیز اَور کسی یا انگور وہ نہ پیئے۔ نہ چیز اَور نشہ اَور
تک جب 4 کھائے۔ نہ کشمش یا انگور وہ رس۔ کا انگور نہ
یہاں کھائے، نہ پیداوار بھی کوئی کی انگور وہ ھے مخصوص وہ
وہ تک جب 5 کھائے۔ نہ بھی چھلکے یا بیج کے انگور کہ تک
جتنی کٹوائے۔ نہ بال اپنے وہ ھے مخصوص مطابق کے مَنت اپنی
ھے کیا مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے نے اُس لئے کے دیر
دے۔ بڑھنے بال اپنے وہ لئے اِس ھے۔ مُقدّس وہ تک دیر اُتنی
جائے، نہ قریب کے لاش کسی وہ ھے مخصوص وہ تک جب 6
نہ کیوں لاش کی بہن یا بھائی ماں، باپ، کے اُس وہ چاھے 7
اُس تک ابھی جبکہ گا جائے ھو ناپاک وہ سے اِس کیونکہ ھو۔
اپنی وہ 8 ھے۔ آتی نظر میں صورت کی بالوں لمبے مخصوصیت کی
ھے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب دوران کے مخصوصیت

کے اُس شخص مخصوص جب جائے مر اچانک کوئی اگر 9
ایسی گے۔ جائیں ھو ناپاک بال مخصوص کے اُس تو ھو قریب
کے کر صاف پاک کو آپ اپنے وہ کہ ھے لازم میں صورت
دو یا قمریاں دو وہ دن آٹھویں 10 منڈوائے۔ کو سر اپنے دن ساتویں
اور آئے پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کرکے کبوتر جوان
کے قربانی کی گناہ کو ایک سے میں اِن امام 11 دے۔ کو امام
طور کے قربانی والی ھونے بھسم کو دوسرے اور چڑھائے پر طور
ھونے قریب کے لاش جو گا دے کفارہ لئے کے اُس وہ یوں پر۔
مخصوص دوبارہ کو سر اپنے وہ دن اُسی ھے۔ گیا ھو ناپاک سے
کے رب دوبارہ لئے کے وقت مقررہ کو آپ اپنے اور 12 کرے
سال ایک پر طور کے قربانی کی قصور وہ کرے۔ مخصوص لئے
مخصوصیت پہلے نے اُس دن جتنے کرے۔ پیش بچہ کا بھیڑ کا
وہ کیونکہ سکتے جا کئے نہیں شمار وہ ھیں گزارے میں حالت کی
دن پہلے دوبارہ وہ تھا۔ گیا ھو ناپاک میں حالت کی مخصوصیت
کرے۔ شروع سے

وقت مقررہ کا شخص مخصوص جب مطابق کے شریعت 13
لایا پر دروازے کے خیمے کے ملاقات اُسے پہلے تو ھو گیا گزر
لئے کے قربانی والی ھونے بھسم کو رب وہ وہاں 14 جائے۔
لئے کے قربانی کی گناہ بچہ، نر سالہ یک بےعیب ایک کا بھیڑ
ایک لئے کے قربانی کی سلامتی اور بھیڑ سالہ یک بےعیب ایک
ٹوکری ایک وہ علاوہ کے اِس 15 کرے۔ پیش مینڈھا بےعیب
ھو گیا ملایا تیل اور میدہ بہترین میں جن روٹیاں بےخمیری میں
نذر کی غلہ متعلقہ ھو گیا لگایا تیل پر جن روٹیاں بےخمیری اور
گناہ امام پہلے کرے۔ پیش کو رب 16 ساتھ کے نذر کی مَے اور
چڑھائے۔ حضور کے رب قربانی والی ھونے بھسم اور قربانی کی

کی سلامتی ساتھ کے روٹیوں بےخمیری کو مینڈھے وہ پھر 17
نذر کی مے اور نذر کی غلہ امام کرے۔ پیش پر طور کے قربانی
خیمے کے ملاقات شخص مخصوص دوران اِس 18 چڑھائے۔ بھی
کی سلامتی بال تمام کر منڈوا کو سر گئے کئے مخصوص اپنے پر
پھینکے۔ میں آگ کی قربانی
سے میں ٹوکری اور شانہ ہوا پکا ایک کا مینڈھے امام پھر 19
کے شخص مخصوص کرلے روٹی ایک ایک کی قسموں دونوں
اُنہیں کرلے واپس چیزیں یہ وہ بعد کے اِس 20 رکھے۔ پر ہاتھوں
ایک یہ ہلائے۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی کی ہلانے
کا قربانی کی سلامتی ہے۔ حصہ کا امام جو ہے قربانی مُقدّس
قربانی ہیں۔ حصہ کا امام بھی ران ہوئی اُٹھائی اور سینہ ہوا ہلایا
اجازت کی پینے مَے کو شخص ہوئے کئے مخصوص پر اختتام کے
ہے۔
ایسا وہ ہے کرتا مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے جو 21
قربانیاں تمام مطابق کے ہدایات اِن وہ کہ ہے لازم کرے۔ ھی
ہے۔ سکتا کر پیش بھی اَور وہ تو ہو گنجائش اگر کرے۔ پیش
"کرے۔ پوری ہدایات یہ اور منّت اپنی وہ کہ ہے لازم حال بہر

برکت کی امام

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون" 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
دیں، برکت یوں کو اسرائیلیوں وہ کہ دینا بتا
کرے۔ حفاظت تیری اور دے برکت تجھے رب' 24
پر تجھ اور چمکائے پر تجھ نور مہربان کا چہرے اپنے رب 25
کرے۔ رحم
'بخشے۔ سلامتی تجھے وہ اور ہو، پر تجھ کرم نظرِ کی رب 26
مَیں پھر دیں۔ برکت کو اسرائیلیوں کرلے نام میرا وہ یوں 27
"گا۔ دوں برکت اُنہیں

7

مقدِس کی مخصوصیت کے ہدیئے

مخصوص اُسے نے موسیٰ دن اُسی ہوا مکمل مقدِس دن جس 1
سامان، تمام کے اُس خیمے، نے اُس لئے کے اِس کیا۔ مُقدّس و
قبیلوں پھر 2-3 چھڑکا۔ تیل پر سامان تمام کے اُس اور گاہ قربان
وھی یہ آئے۔ کرلے ہدیئے لئے کے مقدِس سردار بارہ کے
کی مدد کی موسیٰ وقت کے شماری مردم نے جنھوں تھے راھنما
خیمے بَیل بارہ اور گاڑیاں بَیل چھ والی چھت نے اُنہوں تھی۔
سے طرف کی سرداروں دو دو کئے، پیش کو رب سامنے کے
بَیل۔ ایک سے طرف کی سردار ایک ہر اور گاڑی بَیل ایک
ملاقات کے کر قبول تحفے یہ" 5 کہا، سے موسیٰ نے رب 4
اُن میں لاویوں اُنہیں کر۔ استعمال لئے کے کام کے خیمے کے
موسیٰ چنانچہ 6 "کرنا۔ تقسیم مطابق کے ضرورت کی خدمت کی
بَیل دو نے اُس 7 دیئے۔ دے کو لاویوں بَیل اور گاڑیاں بَیل نے
آٹھ گاڑیاں بَیل چار اور 8 کو جَیرسونیوں سمیت بَیلوں چار گاڑیاں
اِتمر بیٹے کے امام ہارون مِراری دیں۔ کو مِراریوں سمیت بَیلوں
نہ کو قِہاتیوں نے موسیٰ لیکن 9 تھے۔ کرتے خدمت تحت کے
چیزیں مُقدّس جو کہ تھی یہ وجہ دیئے۔ بَیل نہ اور گاڑیاں بَیل
تھیں۔ جانی لے کر اُٹھا پر کندھوں کو اُن وہ تھیں سپرد کے اُن
بھی پر موقع کے مخصوصیت کی گاہ قربان سردار بارہ 10
سامنے کے گاہ قربان ہدیئے اپنے نے اُنہوں آئے۔ لے ہدیئے
کے دن بارہ سردار" کہا، سے موسیٰ نے رب 11 کئے۔ پیش
یہوداہ دن پہلے 12 "کریں۔ پیش ہدیئے اپنے باری باری دوران
ہدیئے کے اُس تھی۔ باری کی نداب عمی بن نحسون سردار کے
اور تھا گرام کلو ڈیڑھ وزن کا جس تھال کا چاندی 13 :تھے یہ
دونوں تھا۔ گرام 800 وزن کا کٹورا جس کا چاندی کا چھڑکاؤ
سے میدے بہترین گئے ملائے ساتھ کے تیل لئے کے نذر کی غلہ
پیش چیزیں یہ نے نحسون علاوہ کے اِن 14 تھے۔ ہوئے بھرے
بخور جو اور تھا گرام 110 وزن کا جس پیالہ کا سونے :کیں
ہونے بھسم مینڈھا، ایک بَیل، جوان ایک 15 تھا، ہوا بھرا سے
قربانی کی گاہ 16 بچہ، سالہ یک ایک کا بھیڑ لئے کے قربانی والی
پانچ بَیل، دو لئے کے قربانی کی سلامتی اور 17 بکرا ایک لئے کے
بچے۔ سالہ یک پانچ کے بھیڑ اور بکرے پانچ مینڈھے،
مقدِس ہدیئے یہی بھی سردار باقی دن گیارہ اگلے 18-23
بن ایل نتنی سردار کے اِشکار دن دوسرے آئے۔ لے پاس کے
اِلیاب سردار کے زبولون دن تیسرے 24-29 تھی، باری کی ضُغر
بن صور اِلی سردار کے روبن دن چوتھے 30-47 کی، حیلون بن
صوری بن ایل سلومی سردار کے شمعون دن پانچویں کی، شدیور
کی، دعوایل بن اِلیاسف سردار کے جد دن چھٹے کی، شدی
کی، ہود عمی بن سمع اِلی سردار کے افرائیم دن ساتویں 48-53
نویں کی، ھصور فدا بن ایل جملی سردار کے منسّی دن آٹھویں 54-71
کے دان دن دسویں کی، جدعونی بن ابدان سردار کے بِنیمین بن دن
کے آشر دن گیارھویں 72-83 کی، شدی عمی بن عزر اخی سردار

سردار کے نفتالی دن بارھویں اور کی عکران بن ایل فجعی سردار
تھی۔ باری کی عینان بن اخیرع
کی گاہ قربان کر مل نے سرداروں اِن کے اسرائیل 84
چاندی کے چھڑکاؤ تھال، 12 کے چاندی لئے کے مخصوصیت
ھر 85 کئے۔ پیش پیالے 12 کے سونے اور کٹورے 12 کے
وزن کا کٹورے ھر کے چھڑکاؤ اور گرام کلو ڈیڑھ وزن کا تھال
تھا۔ گرام کلو 28 تقریباً وزن کُل کا چیزوں اِن تھا۔ گرام 800
تقریباً وزن کُل کا پیالوں کے سونے ہوئے بھرے سے بخور 86
مل نے سرداروں 87 ۔(گرام 110 پیالہ فی) تھا گرام کلو ڈیڑھ
مینڈھے 12 بَیل، جوان 12 لئے کے قربانی والی ھونے بھسم کر
پیش سمیت نذروں کی غلہ کی اُن بچے سالہ یک 12 کے بھیڑ اور
کئے پیش بکرے 12 نے اُنھوں لئے کے قربانی کی گاہ کئے۔
60 مینڈھے، 60 بَیل، 24 لئے کے قربانی کی سلامتی اور 88
قربان کو جانوروں تمام اِن بچے۔ سالہ یک 60 کے بھیڑ اور بکرے
گیا۔ چڑھایا پر موقع کے مخصوصیت کی گاہ
بات ساتھ کے رب میں خیمے کے ملاقات موسیٰ جب 89
صندوق کے عہد آواز کی رب وہ تو تھا ہوتا داخل لئے کے کرنے
سنتا سے درمیان کے فرشتوں کروبی دو یعنی سے پر ڈھکنے کے
تھا۔

8

چراغ پر دان شمع

سات تجھے ' بتانا، کو ھارون" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
سامنے کا دان شمع وہ کہ ھے رکھنا یوں پر دان شمع کو چراغوں
"۔ کریں روشن حصہ والا
حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس کیا۔ ھی ایسا نے ھارون 3
والا سامنے وہ تا کہ دیا رکھ کو چراغوں نے اُس طرح اُسی تھا دیا
کلیوں کی اوپر کر لے سے پائے دان شمع 4 کریں۔ روشن حصہ
موسیٰ تھا۔ ھوا بنا کا ٹکڑے ھوئے گھڑے ایک کے سونے تک
دکھایا اُسے نے رب جو بنوایا مطابق عین کے نمونے اُس اُسے نے
تھا۔

مخصوصیت کی لاویوں

سے اسرائیلیوں دیگر کو لاویوں" 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
پاک سے گاہ لئے کے اِس 7 کرنا۔ صاف پاک کے کر الگ
کے جسم اپنے کہ دینا حکم اُنھیں کر چھڑک پر اُن پانی والا کرنے
ھو صاف پاک وہ یوں دھوئے۔ کپڑے اپنے اور منڈوائے بال پورے
نذر کی غلہ کی ساتھ اور چنیں بَیل جوان ایک وہ پھر 8 گے۔ جائیں
ایک بھی خود تُولیں۔ میدہ بہترین گیا ملایا ساتھ کے تیل لئے کے
گا۔ ھو لئے کے قربانی کی گناہ وہ چن۔ بَیل جوان
کھڑا سامنے کے خیمے کے ملاقات کو لاویوں بعد کے اِس 9
جب 10 کرنا۔ جمع وھاں کو جماعت پوری کی اسرائیل کے کر
سروں کے اُن اسرائیلی باقی تو ھوں کھڑے سامنے کے رب لاوی
سامنے کے رب کو لاویوں ھارون پھر 11 رکھیں۔ ھاتھ اپنے پر
قربانی ھوئی ھلائی سے طرف کی اسرائیلیوں اُنھیں کرے۔ پیش
کر خدمت کی رب وہ تا کہ جائے کیا پیش سے حیثیت کی
رکھیں۔ پر سروں کے بَیلوں دونوں ھاتھ اپنے لاوی پھر 12 سکیں۔
بھسم کو دوسرے اور پر طور کے قربانی کی گناہ کو بَیل ایک
دیا کفارہ کا لاویوں تا کہ چڑھاؤ پر طور کے قربانی والی ھونے
جائے۔
کے بیٹوں کے اُس اور ھارون سے طریقے اِس کو لاویوں 13
پیش پر طور کے قربانی ھوئی ھلائی کو رب کے کر کھڑا سامنے
میرا وہ سے کرنے الگ سے اسرائیلیوں باقی اُنھیں 14 ھے۔ کرنا
آ میں خیمے کے ملاقات وہ ھی بعد کے اِس 15 گے۔ بنیں حصہ
ھیں۔ لائق کے کرنے خدمت وہ اب کیونکہ کریں، خدمت کر
پیش پر طور کے قربانی ھوئی ھلائی کے کر صاف پاک اُنھیں
ھیں وہ سے میں اسرائیلیوں لاوی کہ 16 ھے یہ سبب کا کرنے
اسرائیلیوں اُنھیں نے مَیں ھیں۔ گئے دیئے پر طور پورے مجھے جو
ھر میں اسرائیل کیونکہ 17 ھے۔ لیا لے جگہ کی پہلوٹھوں تمام کے
جب دن اُس کا۔ حیوان یا ھو کا انسان وہ خواہ ھے، میرا پہلوٹھا
کے اسرائیل نے مَیں دیا مار کو پہلوٹھوں کے مصریوں نے میں
میں سلسلے اِس 18 کیا۔ مُقدّس و مخصوص لئے اپنے کو پہلوٹھوں
کر لے جگہ کی پہلوٹھوں تمام کے اسرائیلیوں کو لاویوں نے مَیں
کے ملاقات وہ ھے۔ دیا کو بیٹوں کے اُس اور ھارون اُنھیں 19
کا کفارہ لئے کے اُن اور کریں خدمت کی اسرائیلیوں میں خیمے
اُن تو آئیں قریب کے مقدِس اسرائیلی جب تا کہ رکھیں قائم انتظام
" جائے۔ نہ مارا سے وبا کو
احتیاط نے جماعت پوری کی اسرائیلیوں اور ھارون موسیٰ، 20
کیا۔ عمل پر ھدایات میں بارے کے لاویوں کی رب سے
اپنے کے کر صاف پاک سے گناھوں کو آپ اپنے نے لاویوں 21
ھلائی سامنے کے رب اُنھیں نے ھارون پھر دھویا۔ کو کپڑوں
وہ تا کہ دیا کفارہ کا اُن اور کیا پیش پر طور کے قربانی ھوئی
میں خیمے کے ملاقات لاوی بعد کے اِس 22 جائیں۔ ھو پاک

یوں کریں۔ خدمت تحت کے بیٹوں کے اُس اور ہارون تا کہ آئے
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا گیا کیا ہی ویسا کچھ سب
کی سال 25 لاوی" 24 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب 23
اور 25 کریں شروع خدمت اپنی میں خیمے کے ملاقات میں عمر
ملاقات وہ بعد کے اِس 26 جائیں۔ ہو ریٹائر میں عمر کی سال 50
خود لیکن ہیں، سکتے کر مدد کی بھائیوں اپنے میں خیمے کے
مطابق کے ہدایات اِن کو لاویوں تجھے سکتے۔ کر نہیں خدمت
"ہیں۔ دینی داریاں ذمہ اپنی اپنی کی اُن

9

فسح عیدِ میں ریگستان

دوسرے تھا۔ گیا ہو سال ایک نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں 1
بات سے موسیٰ میں سینا دشتِ نے رب میں مہینے پہلے کے سال
کی۔
منائیں، پر وقت مقررہ کو فسح عیدِ اسرائیلی کہ ہے لازم" 2
ہونے غروب کے سورج دن، چودھویں کے مہینے اِس یعنی 3
موسیٰ چنانچہ 4 "منانا۔ مطابق کے قواعد تمام اُسے بعد۔ عین کے
نے اُنہوں اور 5 منائیں، فسح عیدِ وہ کہ کہا سے اسرائیلیوں نے
دن چودھویں کے مہینے پہلے کو فسح عیدِ نے اُنہوں کیا۔ ہی ایسا
کچھ سب نے اُنہوں منایا۔ بعد عین کے ہونے غروب کے سورج
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا
چھو لاش نے اُنہوں کیونکہ تھے، ناپاک آدمی کچھ لیکن 6
وہ سکے۔ منا نہ فسح عیدِ دن اُس وہ سے وجہ اِس تھی۔ لی
لاش نے ہم" لگے، کہنے 7 کر آ پاس کے ہارون اور موسیٰ
عیدِ سے سبب اِس ہمیں لیکن ہیں۔ ناپاک لئے اِس ہے، لی چھو
پر وقت مقررہ بھی ہم جائے؟ روکا کیوں سے منانے کو فسح
"ہیں۔ چاہتے کرنا پیش قربانی کی رب ساتھ کے اسرائیلیوں باقی
رہو۔ کھڑے میں انتظار میرے یہاں" دیا، جواب نے موسیٰ 8
دیتا حکم کیا میں بارے تمہارے رب کہ ہوں کرتا معلوم میں
"ہے۔
کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں" 10 کہا، سے موسیٰ نے رب 9
لاش دوران کے فسح عیدِ کوئی سے میں اولاد تمہاری یا تم اگر
رہا کر سفر میں علاقے دُوردراز کسی یا ہو ناپاک سے چھونے
ماہ ایک عین اُسے شخص ایسا 11 ہے۔ سکتا منا عید وہ تو بھی ہو،
بات ساگ کڑوا اور روٹی بےخمیری ساتھ کے لیلے کر منا بعد کے
نہ باقی تک صبح اگلی بھی کچھ سے میں کھانے 12 کھائے۔
فسح عیدِ والا منانے توڑنا۔ نہ ہڈی بھی کوئی کی جانور رہے۔
سفر اور ہونے پاک جو لیکن 13 کرے۔ ادا فرائض پورے کے
کی اُس اُسے منانے نہ کو فسح عیدِ بھی باوجود کے کرنے نہ
کو رب پر وقت مقررہ نے اُس کیونکہ جائے، مٹایا سے میں قوم
بھگتنا نتیجہ کا گناہ اپنے کو شخص اُس کی۔ نہیں پیش قربانی
رب ہوئے رہتے درمیان تمہارے پردیسی کوئی اگر 14 گا۔ پڑے
ہے یہ شرط ہے۔ اجازت اُسے تو چاہے منانا فسح عیدِ سامنے کے
عیدِ لئے کے دیسی اور پردیسی کرے۔ ادا فرائض پورے وہ کہ
"ہیں۔ جیسے ایک فرائض کے منانے فسح

ستون کا بادل پر خیمے کے ملاقات

اُس گیا کیا کھڑا کو خیمے مُقدّس کے شریعت دن جس 15
کی آگ بادل وقت کے رات گیا۔ چھا پر اُس کر آ بادل دن
کہ رہی حال صورتِ یہی بعد کے اِس 16 آیا۔ نظر میں صورت
صورت کی آگ دوران کے رات اور رہتا چھایا پر اُس بادل
روانہ اسرائیلی اُٹھتا سے پر خیمے بادل بھی جب 17 آتا۔ نظر میں
ڈیرے اپنے اسرائیلی وہاں جاتا اُتر بادل بھی جہاں جاتے۔ ہو
حکم کے اُس اور ہوتے روانہ پر حکم کے رب اسرائیلی 18 ڈالتے۔
وقت اُس رہتا چھایا پر مقدس بادل تک جب ڈالتے۔ ڈیرے پر
خیمے تک دیر بڑی بادل کبھی کبھی 19 ٹھہرتے۔ وہیں وہ تک
ہوتے۔ نہ روانہ کر مان حکم کا رب اسرائیلی تب رہتا۔ ٹھہرا پر
ٹھہرتا۔ پر خیمے لئے کے دن چار دو صرف بادل کبھی کبھی 20
تھے۔ ہوتے روانہ اور ٹھہرتے ہی مطابق کے حکم کے رب وہ پھر
پر خیمے تک صبح کر لے سے شام صرف بادل کبھی کبھی 21
ہوتے روانہ بھی اسرائیلی تو اُٹھتا وقت کے صبح وہ جب ٹھہرتا۔
تک جب 22 جاتے۔ ہو روانہ بھی وہ اُٹھتا بادل بھی جب تھے۔
نہ روانہ اسرائیلی تک وقت اُس رہتا چھایا پر خیمے مُقدّس بادل
زیادہ سے اِس یا سال ایک ماہ، ایک دن، دو وہ چاہے ہوتے،
بھی اسرائیلی تو اُٹھتا وہ جب لیکن رہتا۔ چھایا پر مقدس عرصہ
کے اُس اور لگاتے خیمے پر حکم کے رب وہ 23 جاتے۔ ہو روانہ
موسیٰ رب جیسا تھے کرتے ہی ویسا وہ تھے۔ ہوتے روانہ پر حکم
تھا۔ فرماتا معرفت کی

10

بنوا کر گھڑ بِگل دو کے چاندی" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
کے کرنے روانہ کو قبیلوں اور کرنے جمع کو جماعت اُنہیں لے۔
پوری تو جائے بجایا تک دیر کو دونوں جب 3 کر۔ استعمال لئے

ہوئے۔ روانہ کر اُٹھا سامان کا مقدِس قِہاتی سے میں لاویوں
خیمہ کا ملاقات تک پہنچنے پر منزل اگلی کے اُن کہ تھا لازم
اپنے دستے تین کے قبیلے کے افرائیم بعد کے اِس 22 ہو۔ گیا دیا لگا
تھا۔ ہود عمی بن سمع اِلی کمانڈر کا اُن دیئے۔ چل تحت کے علَم
بن ایل جملی کمانڈر کا منسّی قبیلے والے چلنے ساتھ کے افرائیم 23
کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا یمین بن 24 تھا۔ ھصور فدا
محافظ عقبی دستے تین کے دان میں آخر 25 تھا۔ جدعونی بن ابدان
عزراخی کمانڈر کا اُن ہوئے۔ روانہ تحت کے علَم اپنے پر طور کے
کمانڈر کا آشر قبیلے والے چلنے ساتھ کے دان 26 تھا۔ شدی عمی بن
جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا نفتالی 27 تھا۔ عکران بن ایل فجعی
روانہ سے ترتیب اِسی اسرائیلی 28 تھا۔ عینان بن اخیرع کمانڈر کا
ہوئے۔

ہے کرتا مجبور پر چلنے ساتھ کو حوباب موسیٰ

بیٹے کے یترو یعنی رعوایل سُسر مِدیانی اپنے نے موسیٰ 29
ہیں رہے ہو روانہ لئے کے جگہ اُس ہم” کہا، سے حوباب
!چلیں ساتھ ہمارے ہے۔ کیا سے ہم نے رب وعدہ کا جس
احسان پر اسرائیل نے رب کیونکہ گے، کریں احسان پر آپ ہم
مَیں” دیا، جواب نے حوباب لیکن 30 “ہے۔ کیا وعدہ کا کرنے
پاس کے داروں رشتے اور ملک اپنے بلکہ گا جاؤں نہیں ساتھ
ہمیں کے کر مہربانی” کہا، نے موسیٰ 31 “گا۔ جاؤں چلا واپس
میں ریگستان ہم کہ ہیں جانتے ہی آپ کیونکہ چھوڑیں۔ نہ
ہمیں میں ریگستان آپ ہیں۔ سکتے ڈال ڈیرے اپنے کہاں کہاں
آپ ہم تو جائیں ساتھ ہمارے آپ اگر 32 ہیں۔ سکتے دکھا راستہ
گا۔ کرے پر ہم رب جو گے کریں شریک میں احسان اُس کو“

سفر کا صندوق کے عہد

دن تین کر ہو روانہ سے پہاڑ کے رب نے اُنہوں چنانچہ 33
آگے آگے کے اُن صندوق کا عہد کا رب دوران اِس کیا۔ سفر
جب 34 کرے۔ معلوم جگہ کی کرنے آرام لئے کے اُن تاکہ چلا
اوپر کے اُن وقت کے دن بادل کا رب تو ہوتے روانہ وہ کبھی
رب، اے” کہتا، موسیٰ وقت ہوتے روانہ کے صندوق 35 رہتا۔
والے کرنے نفرت سے تجھ جائیں۔ ہو بتر بتر دشمن تیرے اُٹھ۔
جاتا رُک وہ بھی جب اور 36 “جائیں۔ ہو فرار سے سامنے تیرے
کے خاندانوں ہزاروں کے اسرائیل رب، اے” کہتا، موسیٰ تو
آ۔ واپس پاس“

سامنے تیرے کر آ پر دروازے کے خیمے کے ملاقات جماعت
کنبوں صرف تو جائے بجایا ہی ایک اگر لیکن 4 جائے۔ ہو جمع
صرف آواز کی اُن اگر 5 جائیں۔ ہو جمع سامنے تیرے بزرگ کے
موجود میں مشرق کے مقدِس تو دے سنائی لئے کے دیر تھوڑی
تھوڑی بار دوسری آواز کی اُن جب پھر 6 جائیں۔ ہو روانہ قبیلے
قبیلے موجود میں جنوب کے مقدِس تو دے سنائی لئے کے دیر
دے سنائی لئے کے دیر تھوڑی آواز کی اُن جب جائیں۔ ہو روانہ
اُن جب میں مقابلے کے اِس 7 گا۔ ہو اعلان کا ہونے روانہ یہ تو
کہ گا ہو اعلان کا بات اِس یہ تو دے سنائی تک دیر آواز کی
جائے۔ ہو جمع جماعت
کو اماموں یعنی بیٹوں کے ہارون داری ذمہ کی بجانے بِگل 8
اصول دائمی لئے کے نسلوں والی آنے اور تمہارے یہ جائے۔ دی
جب دو سنا لئے کے دیر تھوڑی بھی وقت اُس آواز کی اُن 9 ہو۔
نکلو لئے کے لڑنے جنگ سے دشمن ظالم کسی میں ملک اپنے تم
گا۔ بچائے سے دشمن کے کر یاد تمہیں خدا تمہارا رب تب گے۔
پر موقعوں کے خوشی میں مقدِس آواز کی اُن طرح اِسی 10
اِن پر۔ عیدوں کی چاند نئے اور عیدوں مقررہ یعنی دے سنائی
قربانیاں کی سلامتی اور قربانیاں والی ہونے بھسم وہ پر موقعوں
گا۔ کرے یاد تمہیں خدا تمہارا پھر جائیں۔ بجائے وقت چڑھاتے
“ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں

روانگی سے پہاڑ سینا

ہو عرصہ زائد سے سال ایک نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں 11
خیمے کے ملاقات بادل دن بیسویں کے مہینے دوسرے تھا۔ چکا
سینا دشتِ مطابق کے ترتیب مقررہ اسرائیلی پھر 12 اُٹھا۔ سے پر
آیا۔ اُتر میں ریگستان کے فاران بادل چلتے چلتے ہوئے۔ روانہ سے
رب جو ہوئے روانہ سے ترتیب اُس دفعہ پہلی وہ وقت اُس 13
کے قبیلے کے یہوداہ پہلے 14 تھی۔ کی مقرر معرفت کی موسیٰ نے
نحسون کمانڈر کا تینوں پڑے۔ چل تحت کے علَم اپنے دستے تین
نتنی کمانڈر کا اِشکار قبیلے والے چلنے ساتھ 15 تھا۔ نداب عمی بن
کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا زبولون 16 تھا۔ ضُغر بن ایل
گیا۔ اُتارا خیمہ کا ملاقات بعد کے اِس 17 تھا۔ حیلون بنِ اِلیاب
کے لاویوں اِن 18 دیئے۔ چل کر اُٹھا اُسے مِراری اور جیرسونی
لگے۔ چلنے تحت کے علَم اپنے دستے تین کے قبیلے کے روبن بعد
قبیلے والے چلنے ساتھ 19 تھا۔ شدیور بن صور اِلی کمانڈر کا تینوں
قبیلہ کا جد 20 تھا۔ شدی صوری بن ایل سلومی کمانڈر کا شمعون
پھر 21 تھا۔ دعوایل بن اِلیاسف کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی

11

آگ کی رب میں تبعیرہ

شکایتیں یہ جب لگے۔ کرنے شکایت خوب لوگ دن ایک 1
درمیان کے اُن آگ کی اُس اور آیا غصہ اُسے تو پہنچیں تک رب
کر بھسم کنارہ ایک کا گاہ خیمہ نے اُس جلتے جلتے اُٹھی۔ بھڑک
تو لگے چلّانے کر آ پاس کے موسیٰ لئے کے مدد لوگ 2 دیا۔
نام کا مقام اُس 3 گئی۔ بجھ آگ اور کی، دعا سے رب نے اُس
جل درمیان کے اُن آگ کی رب کیونکہ گیا، پڑ جلنا یعنی تبعیرہ
تھی۔ اُٹھی

ہے چنتا راہنما 70 موسیٰ

گوشت وہ تھے رہے کر سفر اجنبی جو ساتھ کے اسرائیلیوں 4
پڑے رو بھی اسرائیلی تب لگے۔ کرنے آرزو شدید کی کھانے
ہم میں مصر 5 گا؟ کھلائے گوشت ہمیں کون” لگے، کہنے اور
تربوز، کھیرے، کے وہاں ھائے، تھے۔ سکتے کھا مفت مچھلی
ہماری تو اب لیکن 6 !تھے اچھے کتنے لہسن اور پیاز گندنے،
“ہے۔ رہتا آتا نظر مَن ھی مَن بس یہاں ہے۔ گئی سوکھ جان
گوگل رنگ کا اُس اور تھا، مانند کی دانوں کے دھنئے مَن 7
میں گاہ خیمہ وہ وقت کے رات 8-9 تھا۔ مانند کی گوند کے
اُدھر اِدھر لوگ وقت کے صبح تھا۔ گرتا پر زمین ساتھ کے اوس
چکّی اُسے وہ پھر تھے۔ کرتے جمع اُسے ہوئے پھرتے گھومتے
تھے۔ بناتے روٹی یا اُبالتے کر کوٹ میں اُکھلی یا کر پیس میں
گیا ڈالا تیل کا زیتون میں جس تھا سا کا روٹی ایسی ذائقہ کا اُس
ہو۔
لگے رونے پر دروازے کے خیمے اپنے اپنے خاندان تمام 10
لگا۔ بُرا بہت بھی کو موسیٰ شور کا اُن آیا۔ غصہ شدید کو رب تو
بُرا اِتنا ساتھ کے خادم اپنے نے تُو” پوچھا، سے رب نے اُس 11
کر کیا ناراض اِتنا تجھے سے کام کس نے مَیں کیا؟ کیوں سلوک
حاملہ نے مَیں کیا 12 دیا؟ ڈال پر مجھ بوجھ کا لوگوں تمام اِن نے تُو
اِسے ’ہے، کہتا سے مجھ تُو کہ دیا جنم کو قوم پوری اِس کر ہو
کر اُٹھا کو بچے شیرخوار آیا طرح جس چلنا لے کر اُٹھا طرح اُس
لے میں ملک اُس اِسے طرح اِسی ہے۔ پھرتی لئے ساتھ جگہ ھر
کیا سے دادا باپ کے اِن کر کھا قسم نے مَیں وعدہ کا جس جانا
مہیا گوشت سے کہاں کو لوگوں تمام اِن مَیں اللہ، اے 13 ‘ہے۔
کے کھانے ہمیں کہ ہیں رہتے روتے سامنے میرے وہ کروں؟
نہیں داری ذمہ کی لوگوں تمام اِن اکیلا مَیں 14 دو۔ گوشت لئے
اگر 15 ہے۔ بھاری زیادہ سے حد لئے میرے بوجھ یہ سکتا۔ اُٹھا
تاکہ دے مار مجھے ابھی کہ ہے بہتر پھر تو کرے اصرار پر اِس تو
“دیکھوں۔ نہ تباھی اپنی مَیں
اسرائیل پاس میرے” کہا، سے موسیٰ نے رب میں جواب 16
بارے کے جن چن لوگ ایسے صرف کر۔ جمع بزرگ 70 کے
ہیں۔ نگہبان اور بزرگ کے لوگوں وہ کہ ہے معلوم تجھے میں
ساتھ تیرے وہ وہاں آ۔ لے پاس کے خیمے کے ملاقات اُنہیں
ہوں کلام ہم ساتھ تیرے کر اُتر مَیں تو 17 جائیں، ہو کھڑے
تجھ نے مَیں جو گا لوں کچھ سے میں روح اُس مَیں وقت اُس گا۔
بوجھ کا قوم وہ تب گا۔ کروں نازل پر اُن اُسے اور تھا کیا نازل پر
رہے نہیں اکیلا میں اِس تُو اور گے کریں مدد تیری میں اُٹھانے
کرو، مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے’ بتانا، کو لوگوں 18 گا۔
تم جب سنی تمہاری نے رب گے۔ کھاؤ گوشت تم کل کیونکہ
ہماری میں مصر گا، کھلائے گوشت ہمیں کون کہ پڑے رو
اُسے تم اور گا کرے مہیا گوشت تمہیں رب اب تھی۔ بہتر حالت
بلکہ گے کھاؤ دن پانچ یا دو ایک، صرف نہ اُسے تم 19 گے۔ کھاؤ
مہینہ پورا ایک تم 20 تک۔ عرصے زیادہ بھی سے دن 20 یا 10
نکلنے سے ناک تمہاری وہ کہ تک یہاں گے، کھاؤ گوشت خوب
گا ہو سے سبب اِس یہ اور گی۔ آئے گھن سے اُس تمہیں اور گا
روتے اور کیا رد ہے درمیان تمہارے جو کو رب نے تم کہ
“۔‘نکلے سے مصر کیوں ہم کہ کہا سامنے کے اُس روتے
والے چلنے پیدل کے قوم اگر” کیا، اعتراض نے موسیٰ لیکن 21
تک ماہ ایک ہمیں طرح کس تُو ہیں۔ لاکھ چھ تو جائیں گنے
اِتنی کو بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں کیا 22 گا؟ کرے مہیا گوشت
تمام کی سمندر اگر ہو؟ کافی کہ ہے سکتا جا کیا ذبح میں مقدار
“گی؟ ہوں کافی کیا تو جائیں پکڑی لئے کے اُن مچھلیاں
خود تُو اب ہے؟ کم اختیار کا رب کیا” کہا، نے رب 23
“نہیں۔ کہ ہیں درست باتیں میری کہ گا لے دیکھ
یہ کی رب کو لوگوں کر نکل سے وہاں نے موسیٰ چنانچہ 24
اُنہیں کر چن کو 70 سے میں بزرگوں کے اُن نے اُس بتائیں۔ باتیں
بادل رب تب 25 دیا۔ کر کھڑا گرد ارد کے خیمے کے ملاقات
پر موسیٰ نے اُس روح جو ہوا۔ کلام ہم سے موسیٰ کر اُتر میں
پر بزرگوں 70 اُن کر لے کچھ نے اُس سے میں اُس تھا کیا نازل
ایسا لیکن لگے۔ کرنے نبوّت وہ تو آیا پر اُن روح جب کیا۔ نازل
ہوا۔ نہ کبھی پھر

میں گاہ خیمہ دو سے میں بزرگوں ستر اِن کہ ہوا ایسا اب 26
تھا گیا تو چنا اُنہیں تھے۔ میداد اور اِلداد نام کے اُن تھے۔ گئے رہ
کے اِس تھے۔ آئے نہیں پاس کے خیمے کے ملاقات وہ لیکن
کرنے نبوّت میں گاہ خیمہ وہ اور ہوا نازل بھی پر اُن روح باوجود
کہا، اور آیا پاس کے موسیٰ کر بھاگ نوجوان ایک 27 لگے۔
”ہیں۔ رہے کر نبوّت ہی میں گاہ خیمہ میداد اور اِلداد“
اُٹھا، بول تھا مددگار کا موسیٰ سے جوانی جو نون بن یشوع 28
جواب نے موسیٰ لیکن 29 “!دیں روک اُنہیں آقا، میرے موسیٰ”
تمام کے رب کاش ہے؟ رہا کھا غیرت خاطر میری تُو کیا” دیا،
پھر 30 “!کرتا نازل روح اپنا پر سب اُن وہ اور ہوتے نبی لوگ
آئے۔ واپس میں گاہ خیمہ بزرگ کے اسرائیل اور موسیٰ
نے جس لگی چلنے ہَوا زوردار سے طرف کی رب تب 31
گاہ خیمہ کر دھکیل غول کے بٹیروں والے کرنے پار کو سمندر
اونچے فٹ تین غول کے اُن دیئے۔ پھینک پر زمین گرد ارد کے
رہے۔ پڑے تک میٹر کلو 30 طرف چاروں کے گاہ خیمہ اور
کر نکل لوگ دن پورے اگلے اور رات اور دن پورے اُس 32
ٹوکریاں بڑی دس کم از کم نے ایک ہر رہے۔ کرتے جمع بٹیریں
پر زمین گرد ارد کے خیمے گوشت کا اُن نے اُنہوں پھر لیں۔ بھر
جائے۔ ہو خشک وہ تاکہ دیا پھیلا
رب کہ تھے میں منہ ابھی ٹکڑے پہلے کے گوشت لیکن 33
دی۔ پھیلنے وبا سخت میں اُن نے اُس اور پڑا، آن پر اُن غضب کا
رکھا ’قبریں کی لالچ‘ یعنی ہتاوہ قبروت نام کا مقام چنانچہ 34
گوشت جو گیا دفن کو لوگوں اُن نے اُنہوں وہاں کیونکہ گیا،
تھے۔ گئے آ میں لالچ کے
کر ہو روانہ سے ہتاوہ قبروت اسرائیلی بعد کے اِس 35
ہوئے۔ زن خیمہ وہ وہاں گئے۔ پہنچ حصیرات

12

مخالفت کی ہارون اور مریم

کرنے باتیں خلاف کے موسیٰ ہارون اور مریم دن ایک 1
شادی سے عورت ایک کی کوش نے اُس کہ تھی یہ وجہ لگے۔
معرفت کی موسیٰ صرف رب کیا” پوچھا، نے اُنہوں 2 تھی۔ کی
نے رب “کی؟ نہیں بات بھی سے ہم نے اُس کیا ہے؟ کرتا بات
سنیں۔ باتیں یہ کی اُن

کوئی حلیم جیسا اُس میں دنیا تھا۔ حلیم نہایت موسیٰ لیکن 3
ہوا، مخاطب سے مریم اور ہارون موسیٰ، رب اچانک 4 تھا۔ نہیں
”آؤ۔ پاس کے خیمے کے ملاقات کر نکل باہر تینوں تم“
کر اُتر میں ستون کے بادل رب تب 5 پہنچے۔ وہاں تینوں
ہارون نے اُس ہوا۔ کھڑا پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
بات میری” کہا، نے اُس 6 آئے۔ دونوں تو بُلایا کو مریم اور
رویا کو آپ اپنے مَیں تو ہے ہوتا نبی درمیان تمہارے جب سنو۔
ہوتا مخاطب سے اُس میں خواب یا ہوں کرتا ظاہر پر اُس میں
نے مَیں اُسے ہے۔ بات اَور کی موسیٰ خادم میرے لیکن 7 ہوں۔
ہم رُوبرُو مَیں سے اُس 8 ہے۔ کیا مقرر پر گھرانے پورے اپنے
صاف بلکہ نہیں ذریعے کے معموں مَیں سے اُس ہوں۔ ہوتا کلام
تم پھر تو ہے۔ دیکھتا صورت کی رب وہ ہوں۔ کرتا بات صاف
”ڈرے؟ نہ کیوں سے کرنے باتیں خلاف کے خادم میرے
بادل جب 10 گیا۔ چلا وہ اور پڑا، آن پر اُن غضب کا رب 9
سفید مانند کی برف جِلد کی مریم تو ہوا دُور سے خیمے ستون کا
مُڑا طرف کی اُس ہارون تھی۔ گئی ہو شکار کا کوڑھ وہ تھی۔
آقا، میرے” کہا، سے موسیٰ اور 11 دیکھی حالت کی اُس تو
کے حماقت ہماری جو دیں نہ سزا کی گناہ اِس ہمیں کرم کے مہربانی
وہ چھوڑیں۔ نہ میں حالت اِس کو مریم 12 ہے۔ ہوا سرزد باعث
جسم کے جس ہو، ہوا پیدا مُردہ جو ہے مانند کی بچے ایسے تو
”ہو۔ چکا گل حصہ آدھا کا
کرم مہربانی اللہ، اے” کہا، سے رب کر پکار نے موسیٰ تب 13
کہا، سے موسیٰ میں جواب نے رب 14 “دے۔ شفا اُسے کے
تک ہفتے پورے وہ کیا تو تھوکتا پر منہ کے اُس باپ کا مریم اگر”
باہر کے گاہ خیمہ لئے کے ہفتے ایک اُسے کرتی؟ نہ محسوس شرم
”ہے۔ سکتا جا لایا واپس اُسے بعد کے اِس رکھ۔ بند
باہر کے گاہ خیمہ لئے کے ہفتے ایک کو مریم چنانچہ 15
ہوئے نہ روانہ لئے کے سفر تک وقت اُس لوگ گیا۔ رکھا بند
اسرائیلی تو آئی واپس وہ جب 16 گیا۔ لایا نہ واپس اُسے تک جب
زن خیمہ میں ریگستان کے فاران کر ہو روانہ سے حصیرات
ہوئے۔

13

جاسوس اسرائیلی میں کنعان ملکِ

کچھ اور انار کچھ انگور، یہ نے آدمیوں دو تھا۔ ہوا لگا گُچھا کا
کا جگہ اُس 24 پڑے۔ چل کر اُٹھا اُسے اور لٹکائے پر لاٹھی انجیر
کاٹ سے وھاں نے اسرائیلیوں جو سے سبب کے گُچھے اُس نام
گیا۔ رکھا گُچھا یعنی اِسکال لیا
لوٹ وہ لگاتے لگاتے کھوج کا ملک تک دن چالیس 25
کے جماعت پوری کی اسرائیل اور ھارون موسیٰ، وہ 26 آئے۔
رھے کر انتظار پر جگہ کی قادس میں فاران دشتِ جو آئے پاس
تھا کیا معلوم نے اُنھوں جو بتایا کچھ سب نے اُنھوں وھاں تھے۔
نے اُنھوں 27 تھے۔ آئے کر لے جو دکھائے پھل وہ اُنھیں اور
نے آپ جہاں گئے میں ملک اُس ھم" دی، رپورٹ کو موسیٰ
کثرت کی شہد اور دودھ میں ملک اُس واقعی تھا۔ بھیجا ھمیں
لیکن 28 ھیں۔ بھی پھل کچھ کے اُس پاس ھمارے یہاں ھے۔
فصیلیں کی شہروں کے اُن ھیں۔ ور طاقت باشندے کے اُس
بھی اولاد کی عناق وھاں نے ھم ھیں۔ بڑے نہایت وہ اور ھیں،
یبوسی حِتّی، جبکہ ھیں رھتے میں نجب دشتِ عمالیقی 29 دیکھی۔
علاقے ساحلی کنعانی ھیں۔ آباد میں علاقے پہاڑی اموری اور
"ھیں۔ بستے کنارے کے یردن دریائے اور
کیا اشارہ کو لوگوں شدہ جمع سامنے کے موسیٰ نے کالب 30
ملک ھم آئیں،" کہا، نے اُس پھر جائیں۔ ھو خاموش وہ کہ
یہ یقیناً ھم کیونکہ لیں، کر قبضہ پر اُس اور جائیں ھو داخل میں
اُس جو نے آدمیوں دوسرے لیکن 31 "ھیں۔ قابل کے کرنے
حملہ پر لوگوں اُن ھم" کہا، تھے گئے دیکھنے کو ملک ساتھ کے
نے اُنھوں 32 "ھیں۔ ور طاقت سے ھم وہ کیونکہ سکتے، کر نہیں
افواھیں غلط میں بارے کے ملک اُس درمیان کے اسرائیلیوں
کہا، نے اُنھوں تھی۔ کی نے اُنھوں تفتیش کی جس پھیلائیں
وہ لیں جائزہ کا اُس تاکہ گزرے ھم سے میں ملک جس "
ھے رھتا میں اُس بھی جو ھے۔ لیتا کر ھڑپ کو باشندوں اپنے
دیکھے۔ بھی افراد قامت دیو وھاں نے ھم 33 ھے۔ درازقد نہایت
سامنے کے اُن ۔(تھے اولاد کی افراد قامت دیو بیٹے کے **عِناق**)
کی اُن ھم اور تھے، رھے کر محسوس جیسا ٹڈی کو آپ اپنے ھم
"بھی۔ تھے ایسے میں نظر

14

چاھتے ھونا نہیں داخل میں کنعان لوگ

کا کنعان ملک آدمی کچھ" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
کو اسرائیلیوں اُسے مَیں کیونکہ دے، بھیج لئے کے لینے جائزہ
بھیج کر چن کو راھنما ایک سے میں قبیلے ھر ھوں۔ کو دینے
دے۔"
بھیجا۔ سے فاران دشتِ اُنھیں پر کہنے کے رب نے موسیٰ 3
ھیں یہ نام کے اُن 4 تھے۔ راھنما اسرائیلی سب:

زکور، بن سموع سے قبیلے کے روبن
حوری، بن سافط سے قبیلے کے شمعون 5
یفُنّہ، بن کالب سے قبیلے کے یہوداہ 6
یوسف، بن اِجال سے قبیلے کے اِشکار 7
نون، بن ھوسیع سے قبیلے کے افرائیم 8
رفو، بن فلطی سے قبیلے کے یمین بن 9
سودی، بن ایل جدی سے قبیلے کے زبولون 10
سُوسی، بن جَدی سے قبیلے کے منسّی بیٹے کے یوسف 11
جمّلی، بن ایل عمی سے قبیلے کے دان 12
میکائیل، بن ستور سے قبیلے کے آشر 13
وُفسی، بن نخبی سے قبیلے کے نفتالی 14
ماکی۔ بن جیُوایل سے قبیلے کے جد 15

کے لینے جائزہ کا ملک کو آدمیوں بارہ ھی اِن نے موسیٰ 16
میں 'ھے نجات رب' یعنی یشوع نام کا ھوسیع نے اُس بھیجا۔ لئے
دیا۔ بدل
نجب دشتِ" کہا، نے اُس پہلے سے کرنے رُخصت اُنھیں 17
کس یہ کہ کرو معلوم 18 پہنچو۔ تک علاقے پہاڑی کر گزر سے
وہ کیا ھیں۔ کیسے باشندے کے اُس اور ھے ملک کا طرح
جس 19 زیادہ؟ یا ھیں کم میں تعداد کمزور، یا ھیں ور طاقت
قسم کس وہ نہیں؟ کہ ھے اچھا وہ کیا ھیں بستے وہ میں ملک
نہیں؟ کہ ھیں چاردیواریاں کی اُن کیا ھیں؟ رھتے میں شہروں کے
کہ ھیں درخت میں اُس بنجر؟ یا ھے زرخیز زمین کی ملک 20
اُس "آؤ۔ لے کر چن پھل کچھ کا ملک کے کر جرأت اور نہیں؟
تھے۔ گئے پک انگور پہلے وقت
رحوب سے صین دشتِ کے کر سفر نے آدمیوں اِن چنانچہ 21
وہ 22 ھے۔ قریب کے حمات لبو رحوب لیا۔ جائزہ کا ملک تک
انخی بیٹے کے عناق جہاں پہنچے حبرون کر گزر سے نجب دشتِ
شہر کے مصر کو (**حَبرُون**) تھے۔ رھتے تلمی اور سیسی مان،
وادیٔ وہ جب 23 ۔(تھا گیا کیا تعمیر پہلے سال سات سے ضُعن
انگور پر جس لی کاٹ ڈالی ایک نے اُنھوں تو پہنچے تک اِسکال

لے میں ملک اُس کو لوگوں اِن رب' 16 گی، کہیں کر سن یہ
کہا قَسم سے اُن نے اُس وعدہ کا جس تھا نہیں قابل کے جانے
' دیا۔ کر ہلاک میں ریگستان اُنہیں نے اُس لئے اِسی تھا۔ کیا کر
نے تُو طرح جس کر ظاہر یوں قدرت اپنی اب رب، اے 17
سے شفقت اور تحمل رب' 18 کہا، نے تُو کیونکہ ہے۔ فرمایا
ایک ہر لیکن ہے، کرتا معاف نافرمانی اور گناہ وہ ہے۔ بھرپور
تو کریں گناہ والدین جب ہے۔ دیتا بھی سزا مناسب کی اُس کو
نتائج کے سزا تک پشت چوتھی اور تیسری بھی کو اولاد کی اُن
کے شفقت عظیم اپنی قصور کا لوگوں اِن 19 ' گے۔ پڑیں بھگتنے
اُنہیں تُو طرح جس کر معاف طرح اُس اُنہیں کر۔ معاف مطابق
”ہے۔ رہا کرتا معاف تک اب وقت نکلتے سے مصر

معاف اُنہیں نے مَیں پر کہنے تیرے” دیا، جواب نے رب 20
میرے اور قَسم کی حیات میری باوجود کے اِس 21 ہے۔ دیا کر
لوگوں اِن 22 ہے، کرتا معمور کو دنیا پوری جو قَسم کی جلال
نے اُنہوں گا۔ ہو نہیں داخل میں ملک اُس بھی کوئی سے میں
اور مصر نے مَیں جو ہیں دیکھے معجزے میرے اور جلال میرا
مجھے دفعہ دس نے اُنہوں تو بھی ہیں۔ دکھائے کر میں ریگستان
کو ملک اُس بھی ایک سے میں اُن 23 سنی۔ نہ میری اور آزمایا
باپ کے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس گا دیکھے نہیں
کبھی وہ ہے جانا حقیر مجھے بھی نے جس تھا۔ کیا سے دادا
ہے۔ مختلف کالب خادم میرا صرف 24 گا۔ دیکھے نہیں اُسے
ہے، کرتا پیروی میری سے دل پورے وہ ہے۔ فرق روح کی اُس
نے اُس میں جس گا جاؤں لے میں ملک اُس اُسے مَیں لئے اِس
لیکن 25 گی۔ پائے میں میراث ملک اولاد کی اُس ہے۔ کیا سفر
گے۔ رہیں آباد میں وادیوں کی اُس کنعانی اور عمالیقی الحال فی
طرف کی قُلزم بحرِ میں ریگستان چلو۔ واپس کر مُڑ کل چنانچہ
”جاؤ۔ ہو روانہ

جماعت شریر یہ” 27 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 26
شکوے گلے کے اُن گی؟ رہے بڑبڑاتی خلاف میرے تک کب
ہے فرماتا رب' بتاؤ، اُنہیں لئے اِس 28 ہیں۔ گئے پہنچ تک مجھ
گا کروں کچھ وہی ساتھ تمہارے مَیں قَسم، کی حیات میری کہ
کر مر میں ریگستان اِس تم 29 ہے۔ کہا سامنے میرے نے تم جو
ہے، کا زائد سے اِس یا سال 20 جو ایک ہر گے، رہو پڑے یہیں
گو 30 بڑبڑایا۔ خلاف میرے جو اور گیا گنا میں شماری مردم جو
بساؤں میں اُس تجھے مَیں کہ تھی کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ نے میں

سب 2 رہے۔ روتے کر مار مار چیخیں لوگ تمام رات اُس 1
نے جماعت پوری لگے۔ بڑبڑانے خلاف کے ہارون اور موسیٰ
! ہوتے گئے مر میں ریگستان اِس یا مصر ہم کاش” کہا، سے اُن
کہ لئے اِس کیا ہے؟ رہا جا لے میں ملک اُس کیوں ہمیں رب 3
لُوٹ کو بچوں بال ہمارے اور کرے قتل سے تلوار ہمیں دشمن
نے اُنہوں 4 ”جائیں؟ واپس مصر ہم کہ گا ہو نہیں بہتر کیا لے؟
چلیے واپس مصر کر چن راہنما ہم آؤ،” کہا، سے دوسرے ایک
”جائیں۔

کے منہ سامنے کے جماعت پوری ہارون اور موسیٰ تب 5
دس باقی یفُنّہ بن کالب اور نون بن یشوع لیکن 6 گرے۔ بل
اپنے نے اُنہوں میں عالم کے پریشانی تھے۔ فرق سے جاسوسوں
سے میں ملک جس” کہا، سے جماعت پوری 7 کر پھاڑ کپڑے
اچھا ہی نہایت وہ کی نے ہم تفتیش کی جس اور گزرے ہم
ملک اُس ہمیں ضرور وہ تو ہے خوش سے ہم رب اگر 8 ہے۔
وہ ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گا جائے لے میں
اُس کرنا۔ مت بغاوت سے رب 9 گا۔ دے ملک یہ ضرور ہمیں
جائیں کر ہڑپ اُنہیں ہم ڈریں۔ نہ سے والوں رہنے کے ملک
ساتھ ہمارے رب جبکہ ہے رہی جاتی سے اُن پناہ کی اُن گے۔
”ڈریں۔ مت سے اُن چنانچہ ہے۔

تیار لئے کے کرنے سنگسار اُنہیں جماعت پوری کر سن یہ 10
ظاہر پر خیمے کے ملاقات جلال کا رب اچانک لیکن ہوئی۔
سے موسیٰ نے رب 11 دیکھا۔ اُسے نے اسرائیلیوں تمام اور ہوا،
مجھ تک کب وہ گے؟ جانیں حقیر تک کب مجھے لوگ یہ” کہا،
درمیان کے اُن نے مَیں اگرچہ گے کریں انکار سے رکھنے ایمان پر
اور گا ڈالوں مار سے وبا اُنہیں مَیں 12 ہیں؟ کئے معجزے اِتنے
سے تجھ مَیں جگہ کی اُن گا۔ دوں مٹا سے پر زمین رُوئے اُنہیں
”گی۔ ہو ور طاقت اور بڑی سے اُن جو گا بناؤں قوم ایک

!گے لیں سن یہ مصری پھر” کہا، سے رب نے موسیٰ لیکن 13
کر نکال سے مصر کو لوگوں اِن سے قدرت اپنی نے تُو کیونکہ
کو باشندوں کے کنعان بات یہ مصری 14 ہے۔ پہنچایا تک یہاں
قوم اِس رب کہ ہیں چکے سن سے پہلے لوگ یہ گے۔ بتائیں
اُن بادل تیرا کہ ہے، جاتا دیکھا رُوبرُو تجھے کہ ہے، ساتھ کے
ستون کے بادل وقت کے دن تُو کہ اور ہے، رہتا ٹھہرا اوپر کے
ہے۔ چلتا آگے آگے کے اِن میں ستون کے آگ کو رات اور میں
قومیں باقی تو ڈالے کر تباہ کو قوم پوری اِس دم ایک تُو اگر 15

صرف گا۔ ہو نہیں داخل میں ملک اُس بھی کوئی سے میں تم گا
تھا کہا نے تم 31 گے۔ ہوں داخل نون بن یشوع اوریفُنّہ بن کالب
مَیں کو ہی اُن لیکن گے۔ لیں لُوٹ کو بچوں ہمارے دشمن کہ
تم لیکن 32 ہے۔ کیا رد نے تم جسے گا جاؤں لے میں ملک اُس
پڑی میں ریگستان اِس لاشیں تمہاری گے۔ ہو نہیں داخل خود
گلہ میں ریگستان یہاں تک سال 40 بچے تمہارے 33 گی۔ رہیں
وقت اُس سے سبب کے بےوفائی تمہاری اُنہیں گے۔ ہوں بان
مر شخص آخری سے میں تم تک جب گی پڑے اُٹھانی تکلیف تک
جائزہ کا ملک اُس دوران کے دن چالیس نے تم 34 ہو۔ گیا نہ
پڑے بھگتنا نتیجہ کا گناھوں اپنے تک سال چالیس تمہیں اب لیا۔
تمہاری مَیں کہ ہے مطلب کیا کا اِس کہ گا چلے پتا تمہیں تب گا۔
یقیناً مَیں ہے۔ فرمائی بات یہ نے رب مَیں، 35 ہوں۔ کرتا مخالفت
نے جس گا کروں ساتھ کے جماعت شریر ساری اُس کچھ سب یہ
جائیں ہو ختم وہ میں ریگستان اِسی ہے۔ کی مخالفت میری کر مل
”۔ ‘گے جائیں مر یہیں گے،
لئے کے لینے جائزہ کا ملک نے موسیٰ کو آدمیوں جن 36-37
اُن کیونکہ ڈالا، مار سے وبا مہلک فوراً اُنہیں نے رب تھا، بھیجا
تھی۔ لگی بڑبڑانے جماعت پوری سے پھیلانے افواہیں غلط کے
رہے۔ زندہ یفُنّہ بن کالب اور نون بن یشوع صرف 38
وہ تو بتائیں کو اسرائیلیوں باتیں یہ کی رب نے موسیٰ جب 39
یہ اور اُٹھے وہ سویرے صبح اگلی 40 لگے۔ کرنے ماتم خوب
ہم کہ ہوئے روانہ لئے کے علاقے پہاڑی اونچے ہوئے کہتے
کی جگہ اُس اور ہیں حاضر ہم اب لیکن ہے، ہوئی غلطی سے
ہے۔ کیا نے رب ذکر کا جس ہیں رہے جا طرف
کر ورزی خلاف کی رب کیوں تم” کہا، نے موسیٰ لیکن 41
رب کیونکہ جاؤ، نہ وہاں 42 گے۔ ہو نہیں کامیاب تم ہو؟ رہے
کھاؤ شکست ہاتھوں کے دشمنوں تم ہے۔ نہیں ساتھ تمہارے
گے۔ کریں سامنا تمہارا کنعانی اور عمالیقی وہاں کیونکہ 43 گے،
تمہارے وہ لئے اِس ہے لیا پھیر سے رب منہ اپنا نے تم چونکہ
ساتھ نہیں ہو گا، اور دشمن تمہیں تلوار سے مار ڈالے گا۔“
پہاڑی اونچے کے کر جرأت میں غرور اپنے وہ توبھی 44
کے عہد نہ اور موسیٰ نہ حالانکہ بڑھے، طرف کی علاقے
علاقے پہاڑی اُس پر 45 چھوڑا۔ کو گاہ خیمہ نے ہی صندوق
مارتے اُنہیں اور پڑے آن پر اُن کنعانی اور عمالیقی والے رہنے میں
دیا۔ کر بتر تتر تک حُرمہ مارتے

15

طریقہ کا کرنے پیش قربانیاں میں کنعان

تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
جلنے تو 3-4 گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
: کرنا پیش یوں قربانیاں والی
پیش قربانی ایسی سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبیلوں اپنے تم اگر
ڈیڑھ ساتھ ساتھ تو ہو پسند کو رب خوشبو کی جس چاہو کرنا
تیل کے زیتون لٹر ایک جو کرو پیش بھی میدہ بہترین گرام کلو
ہونے بھسم یہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے
عید کسی یا قربانی کی خوشی دلی قربانی، کی مَنت قربانی، والی
ہو۔ قربانی کی
نذر کی مَے بھی لٹر ایک وقت کرتے پیش کو بھیڑ ہر 5
کلو 3 تو جائے کیا قربان مینڈھا جب 6 کرنا۔ پیش پر طور کے
ساتھ کے تیل لٹر سوا جو کرنا پیش ساتھ بھی میدہ بہترین گرام
کی پیش پر طور کے نذر کی مَے بھی لٹر سوا 7 ہو۔ گیا ملایا
گی۔ آئے پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی جائے۔
یا قربانی کی مَنت قربانی، والی ہونے بھسم کو رب تُو اگر 8
تو 9 چاھے کرنا پیش بَیل جوان پر طور کے قربانی کی سلامتی
کرنا پیش بھی میدہ بہترین گرام کلو 4 ساڑھے ساتھ کے اُس
کی مَے بھی لٹر دو 10 ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے تیل لٹر دو جو
کو رب خوشبو کی قربانی ایسی جائے۔ کی پیش پر طور کے نذر
بھیڑ، بَیل، گائے، کسی بھی جب کہ ہے لازم 11 ہے۔ پسند
جائے۔ کیا ہی ایسا تو جائے چڑھایا کو بکرے یا بکری مینڈھے،
ایک ہر تو ہے کرنا قربان کو جانوروں زائد سے ایک اگر 12
کی پیش ہی ساتھ بھی نذریں کی مَے اور غلہ مقررہ لئے کے
جائیں۔
پیش قربانیاں والی جلنے اسرائیلی دیسی ہر کہ ہے لازم 13
آئے پسند کو رب خوشبو کی اُن پھر کرے۔ ہی ایسا وقت کرتے
پر طور مستقل یا عارضی میں اسرائیل کہ ہے لازم بھی یہ 14 گی۔
چڑھائیں۔ قربانیاں اپنی مطابق کے اصولوں اِن پردیسی والے رہنے
میں کنعان ملکِ 15 گی۔ آئے پسند کو رب خوشبو کی اُن پھر
وہ خواہ ہیں، جیسی ایک پابندیاں لئے کے لوگوں تمام والے رہنے
تمہارے پردیسی میں نظر کی رب کیونکہ پردیسی، یا ہوں دیسی
اصول دائمی لئے کے اولاد تمہاری اور تمہارے یہ ہے۔ برابر
لئے کے پردیسی والے رہنے ساتھ تمہارے اور تمہارے 16 ہے۔
ہے۔ شریعت ہی ایک“

قربانی کی شکرگزاری لئے کے فصل

جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 18 کہا، سے موسیٰ نے رب 17
رہا جا لے تمہیں مَیں میں جس گے ہو داخل میں ملک اُس تم
حصہ ایک کا اُس پہلے تو گے کھاؤ پیداوار کی وہاں اور 19 ہوں
کے فصل 20 کرنا۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی والی اُٹھانے
اُٹھانے کر بنا روٹی ایک لئے میرے سے میں آٹے خالص پہلے
طرف کی جگہ کی گاھنے وہ کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی
کے فصل اپنی 21 گی۔ ہو قربانی والی اُٹھانے لئے کے رب سے
ہمیشہ اصول یہ کرو۔ کیا پیش قربانی یہ سے میں آٹے خالص پہلے
رہے۔ لاگو تک

قربانیاں لئے کے گناہوں نادانستہ

ہے ہوئی غلطی سے تم پر طور غیرارادی کہ ہے سکتا ہو 22
موسیٰ رب جو کیا نہیں عمل پر طور پورے پر احکام اُن نے تم اور
گا۔ دے کو نسلوں والی آنے وہ جو یا 23 ہے چکا دے کو
اُس پر طور غیرارادی اور تھی ناواقف سے بات اِس جماعت اگر 24
ہونے بھسم بَیل جوان ایک جماعت پوری پھر تو ہوئی غلطی سے
اور غلہ مقررہ وہ ھی ساتھ کرے۔ پیش پر طور کے قربانی والی
پسند کو رب خوشبو کی اِس کرے۔ پیش بھی نذریں کی مے
بکرا ایک لئے کے قربانی کی گناہ جماعت علاوہ کے اِس گی۔ ہو
دے کفارہ کا جماعت پوری کی اسرائیل امام 25 کرے۔ پیش
اُنہوں اور تھا غیرارادی گناہ کا اُن کیونکہ گی، ملے معافی اُنہیں تو
کی پیش قربانی کی گناہ اور قربانی والی ہونے بھسم کو رب نے
معافی سمیت پردیسیوں کو جماعت پوری کی اسرائیلیوں 26 ہے۔
تھا۔ غیرارادی گناہ کیونکہ گی، ملے
ہو ہوا گناہ پر طور غیرارادی سے شخص ایک صرف اگر 27
کرے۔ پیش بکری سالہ یک ایک وہ لئے کے قربانی کی گناہ تو
کفارہ جب دے۔ کفارہ کا شخص اُس سامنے کے رب امام 28
پردیسی اصول یہی 29 گی۔ ہو حاصل معافی اُسے تو گیا دیا دے
تو ہو ہوا گناہ پر طور غیرارادی سے اُس اگر ہے۔ لاگو بھی پر
کو اسرائیلی جو کرے کچھ وہی لئے کے کرنے حاصل معافی وہ
ہے۔ ہوتا کرنا

موت سزائے لئے کے گناہوں دانستہ

ہے کرتا گناہ کر بوجھ جان پردیسی یا دیسی کوئی اگر لیکن 30
اُسے کہ ہے لازم لئے اِس ہے، کرتا اہانت کی رب شخص ایسا تو
حقیر کلام کا رب نے اُس 31 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس
قوم ضرور اُسے لئے اِس ہیں، ڈالے توڑ احکام کے اُس کر جان
“ہے۔ دار ذمہ کا گناہ اپنے وہ جائے۔ مٹایا سے میں
آدمی ایک تو تھے رہے گزر سے میں ریگستان اسرائیلی جب 32
نے جنہوں 33 تھا۔ رہا کر جمع لکڑیاں دن کے ہفتے جو گیا پکڑا کو
پاس کے جماعت پوری اور ہارون موسیٰ، اُسے وہ تھا پکڑا اُسے
کیا ساتھ کے اُس کہ تھا نہیں معلوم صاف چونکہ 34 آئے۔ لے
لیا۔ کر گرفتار اُسے نے اُنہوں لئے اِس جائے کِیا
سزائے ضرور کو آدمی اِس” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 35
جا لے باہر کے گاہ خیمہ اُسے جماعت پوری جائے۔ دی موت
کے گاہ خیمہ اُسے نے جماعت چنانچہ 36 “کرے۔ سنگسار کر
حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس کیا، سنگسار کر جا لے باہر
تھا۔ دیا

پُھندنے والے دلانے یاد کی احکام

اور تم کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 38 کہا، سے موسیٰ نے رب 37
لگائیں۔ پُھندنے پر کناروں کے لباس اپنے نسلیں کی بعد تمہارے
اِن 39 ہو۔ لگا ساتھ کے لباس سے ڈوری قرمزی ایک پُھندنا ہر
گے رہیں یاد احکام تمام کے رب تمہیں کر دیکھ کو پُھندنوں
غلط کی آنکھوں اور دلوں اپنے تم پھر گے۔ کرو عمل پر اُن تم اور
رہو دُور سے زناکاری بلکہ گے پڑو نہیں پیچھے کے خواہشوں
گے کرو عمل پر اُن کے کر یاد کو احکام میرے تم پھر 40 گے۔
مَیں 41 گے۔ رہو مُقدّس و مخصوص سامنے کے خدا اپنے اور
خدا تمہارا تاکہ لایا نکال سے مصر تمہیں جو ہوں خدا تمہارا رب
“ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہوں۔

16

سرکشی کی ابیرام اور داتن قورح،

لاوی وہ اُٹھا۔ خلاف کے موسیٰ اِضہار بن قورح دن ایک 1-2
تین کے قبیلے کے روبن ساتھ کے اُس تھا۔ قِہاتی کا قبیلے کے
اُن پلت۔ بن اون اور ابیرام اور داتن بیٹے کے اِلیاب تھے، آدمی
اثر اور سردار کے جماعت جو تھے بھی آدمی اَور 250 ساتھ کے
وہ 3 تھے۔ گئے چنے لئے کے کونسل جو اور تھے، والے رسوخ و
سے ہم آپ” لگے، کہنے کر آ پاس کے ہارون اور موسیٰ کر مل
اور ہے، مُقدّس و مخصوص جماعت پوری ہیں۔ رہے کر زیادتی

کو جماعت پوری نے قورح 19 ہوئے۔ کھڑے پر دروازے کے
تھا۔ کیا جمع میں مقابلے کے ہارون اور موسیٰ پر دروازے
نے رب 20 ہوا۔ ظاہر جلال کا رب پر جماعت پوری اچانک
جاؤ ہو الگ سے جماعت اِس" 21 کہا، سے ہارون اور موسیٰ
منہ ہارون اور موسیٰ 22 "دوں۔ کر ہلاک فوراً اِسے مَیں تا کہ
خدا کا جانوں تمام تُو اللہ، اے" اُٹھے، بول اور گرے بل کے
پوری سے سبب کے گناہ کے آدمی ہی ایک غضب تیرا کیا ہے۔
"گا؟ پڑے آن پر جماعت
کہ دے بتا کو جماعت" 24 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 23
موسیٰ 25 "جاؤ۔ ہو دُور سے ڈیروں کے ابیرام اور داتن قورح،
اُس بزرگ کے اسرائیل اور گیا، پاس کے ابیرام اور داتن کر اُٹھ
شریروں اِن" کیا، آگاہ کو جماعت نے اُس 26 چلے۔ پیچھے کے
اُسے ہے پاس کے اُن بھی کچھ جو ! جاؤ ہو دُور سے خیموں کے
اپنے وہ جب گے جاؤ ہو تباہ ساتھ کے اُن بھی تم ورنہ چھوؤ، نہ
قورح، لوگ باقی تب 27 "گے۔ ہوں ہلاک باعث کے گناہوں
گئے۔ ہو دُور سے ڈیروں کے ابیرام اور داتن
کر نکل سے خیموں اپنے سمیت بچوں بال اپنے ابیرام اور داتن
گا چلے پتا تمہیں اب" کہا، نے موسیٰ 28 تھے۔ کھڑے باہر
مَیں ہے۔ بھیجا لئے کے کرنے کچھ سب یہ مجھے نے رب کہ
لوگ یہ اگر 29 ہوں۔ رہا کر پوری مرضی کی اُس بلکہ نہیں اپنی
نہیں مجھے نے رب پھر تو مریں موت طبعی طرح کی دوسروں
ہوا نہیں کبھی پہلے جو کرے کام ایسا رب اگر لیکن 30 بھیجا۔
لے کر ہڑپ مال پورا کا اُن اور اُنہیں کر کھول منہ اپنا زمین اور
آدمیوں اِن کہ گا ہو مطلب کا اِس تو دے دفنا جی جیتے اُنہیں اور
"ہے۔ جانا حقیر کو رب نے
اُس 32 گئی۔ پھٹ زمین کی نیچے کے اُن ہی کہتے بات یہ 31
تمام کے قورح کو، خاندانوں کے اُن اُنہیں، کر کھول منہ اپنا نے
پوری اپنی وہ 33 لیا۔ کر ہڑپ سامان سارا کا اُن اور کو لوگوں
واپس اوپر کے اُن زمین گئے۔ ہو دفن جی جیتے سمیت ملکیت
گئے۔ ہو ہلاک وہ اور گیا نکالا سے جماعت اُنہیں یوں گئی۔ آ
اسرائیلی تمام کھڑے گرد ارد کے اُن کر سن چیخیں کی اُن 34
ہمیں زمین کہ ہو نہ ایسا" سوچا، نے اُنہوں کیونکہ اُٹھے، بھاگ
"لے۔ نگل بھی
250 اُن اور آئی اُتر آگ سے طرف کی رب لمحے اُسی 35
رب 36 تھے۔ رہے کر پیش بخور جو دیا کر بھسم کو آدمیوں

کی رب کیوں کو آپ اپنے آپ پھر تو ہے۔ درمیان کے اُس رب
"ہیں؟ سمجھتے کر بڑھ سے جماعت
اور قورح نے اُس پھر 5 گرا۔ بل کے منہ موسیٰ کر سن یہ 4
گا کرے ظاہر رب صبح کل" کہا، سے ساتھیوں تمام کے اُس
کو اُسی ہے۔ مُقدّس و مخصوص کون اور بندہ کا اُس کون کہ
ساتھیوں تمام اپنے کل قورح، اے 6 گا۔ دے آنے پاس اپنے وہ
اور انگارے میں اُن سامنے کے رب 7 کر لے بخوردان ساتھ کے
ہو مُقدّس و مخصوص وہ گا چنے رب کو آدمی جس ڈالو۔ بخور
"ہو۔ رہے کر زیادتی خود لاوی تم اب گا۔
کی لاوی اے" رکھی، جاری بات سے قورح نے موسیٰ 8
کہ ہے بات چھوٹی کوئی یہ میں نظر تمہاری کیا 9 ! سنو اولاد،
اپنے کے کر الگ سے لوگوں باقی کے جماعت اسرائیلی تمہیں رب
سامنے کے جماعت اور میں مقدِس کے رب تم تا کہ آیا لے قریب
ساتھی تیرے اور تجھے وہ 10 کرو؟ خدمت کی اُن کر ہو کھڑے
بھی عُہدہ کا امام تم اب لیکن ہے۔ لایا قریب اپنے کو لاویوں
کی ہارون نے تُو کر مل سے ساتھیوں اپنے 11 ہو۔ چاہتے اپنانا
کہ ہے کون ہارون کیونکہ ہے۔ کی مخالفت کی رب بلکہ نہیں
"بڑبڑاؤ؟ خلاف کے اُس تم
بُلایا۔ کو ابیرام اور داتن بیٹوں کے اِلیاب نے موسیٰ پھر 12
ایسے ایک ہمیں آپ 13 گے۔ آئیں نہیں ہم" کہا، نے اُنہوں لیکن
ہے کثرت کی شہد اور دودھ جہاں ہیں لائے نکال سے ملک
ہے؟ نہیں کافی یہ کیا جائیں۔ ہو ہلاک میں ریگستان ہم تا کہ
نے آپ نہ 14 ہیں؟ چاہتے کرنا بھی حکومت پر ہم آپ اب کیا
کثرت کی شہد اور دودھ میں جس پہنچایا میں ملک ایسے ہمیں
ہے۔ بنایا وارث کے باغوں کے انگور اور کھیتوں ہمیں نہ ہے،
نہیں ہرگز ہم نہیں، گے؟ ڈالیں نکال آنکھیں کی آدمیوں اِن آپ کیا
"گے۔ آئیں
اُن" کہا، سے رب نے اُس ہوا۔ غصے نہایت موسیٰ تب 15
نہیں سے اُن تک گدھا ایک نے مَیں کر۔ نہ قبول کو قربانی کی
"ہے۔ کیا سلوک بُرا سے کسی سے میں اُن نے مَیں نہ لیا،
رب ساتھی تمہارے اور تم کل" کہا، نے اُس سے قورح 16
ایک ہر 17 گا۔ آئے بھی ہارون جاؤ۔ ہو حاضر سامنے کے
ہر چنانچہ 18 "کرے۔ پیش کو رب اُسے کر لے بخوردان اپنا
ڈال بخور اور انگارے میں اُس کر لے بخوردان اپنا نے آدمی
خیمے کے ملاقات ساتھ کے ہارون اور موسیٰ سب پھر دیا۔

50 جب وبا رُک گئی تو ہارون موسیٰ کے پاس واپس آیا جو
اب تک ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کھڑا تھا۔

17

ہارون کی لاٹھی سے کونپلیں نکلتی ہیں

1 رب نے موسیٰ سے کہا، "2 اسرائیلیوں سے بات کر کے اُن
سے 12 لاٹھیاں منگوا لے، ہر قبیلے کے سردار سے ایک لاٹھی۔
ہر لاٹھی پر اُس کے مالک کا نام لکھنا۔ 3 لاوی کی لاٹھی پر
ہارون کا نام لکھنا، کیونکہ ہر قبیلے کے سردار کے لئے ایک
لاٹھی ہو گی۔ 4 پھر اُن کو ملاقات کے خیمے میں عہد کے
صندوق کے سامنے رکھ جہاں میری تم سے ملاقات ہوتی ہے۔
5 جس آدمی کو مَیں نے چن لیا ہے اُس کی لاٹھی سے کونپلیں
پھوٹ نکلیں گی۔ اِس طرح مَیں تمہارے خلاف اسرائیلیوں کی
بڑبڑاہٹ ختم کر دوں گا۔"

6 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، اور قبیلوں کے ہر
سردار نے اُسے اپنی لاٹھی دی۔ اِن 12 لاٹھیوں میں ہارون کی
لاٹھی بھی شامل تھی۔ 7 موسیٰ نے اُنہیں ملاقات کے خیمے میں
عہد کے صندوق کے سامنے رکھا۔ 8 اگلے دن جب وہ ملاقات
کے خیمے میں داخل ہوا تو اُس نے دیکھا کہ لاوی کے قبیلے
کے سردار ہارون کی لاٹھی سے نہ صرف کونپلیں پھوٹ نکلی
ہیں بلکہ پھول اور پکے ہوئے بادام بھی لگے ہیں۔
9 موسیٰ تمام لاٹھیاں رب کے سامنے سے باہر لا کر اسرائیلیوں
کے پاس لے آیا، اور اُنہوں نے اُن کا معائنہ کیا۔ پھر ہر ایک
نے اپنی اپنی لاٹھی واپس لے لی۔ 10 رب نے موسیٰ سے کہا،
"ہارون کی لاٹھی عہد کے صندوق کے سامنے رکھ دے۔ یہ
باغی اسرائیلیوں کو یاد دلائے گی کہ وہ اپنا بڑبڑانا بند کریں، ورنہ
ہلاک ہو جائیں گے۔"
11 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ 12 لیکن اسرائیلیوں نے موسیٰ سے
کہا، "ہائے، ہم مر جائیں گے۔ ہائے، ہم ہلاک ہو جائیں
گے، ہم سب ہلاک ہو جائیں گے۔ 13 جو بھی رب کے مقدِس
کے قریب آئے وہ مر جائے گا۔ کیا ہم سب ہی ہلاک ہو جائیں
گے؟"

18

اماموں اور لاویوں کی ذمہ داریاں

1 رب نے ہارون سے کہا، "مقدِس تیری، تیرے بیٹوں اور
لاوی کے قبیلے کی ذمہ داری ہے۔ اگر اِس میں کوئی غلطی ہو

نے موسیٰ سے کہا، 37 "ہارون امام کے بیٹے اِلی عزر کو اطلاع
دے کہ وہ بخوردانوں کو راکھ میں سے نکال کر رکھے۔ اُن
کے انگارے وہ دُور پھینکے۔ بخوردانوں کو رکھنے کا سبب یہ
ہے کہ اب وہ مخصوص و مُقدّس ہیں۔ 38 لوگ اُن آدمیوں کے
یہ بخوردان لے لیں جو اپنے گناہ کے باعث جاں بحق ہو گئے۔ وہ
اُنہیں کوٹ کر اُن سے چادریں بنائیں اور اُنہیں جلنے والی قربانیوں
کی قربان گاہ پر چڑھائیں۔ کیونکہ وہ رب کو پیش کئے گئے ہیں،
اِس لئے وہ مخصوص و مُقدّس ہیں۔ یوں وہ اسرائیلیوں کے لئے
ایک نشان رہیں گے۔"

39 چنانچہ اِلی عزر امام نے پیتل کے یہ بخوردان جمع کئے جو
بھسم کئے ہوئے آدمیوں نے رب کو پیش کئے تھے۔ پھر لوگوں
نے اُنہیں کوٹ کر اُن سے چادریں بنائیں اور اُنہیں قربان گاہ پر
چڑھا دیا۔ 40 ہارون نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے
موسیٰ کی معرفت بتایا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ بخوردان اسرائیلیوں
کو یاد دلاتے رہیں کہ صرف ہارون کی اولاد ہی کو رب
کے سامنے آ کر بخور جلانے کی اجازت ہے۔ اگر کوئی اَور ایسا
کرے تو اُس کا حال قورح اور اُس کے ساتھیوں کا سا ہو گا۔

41 اگلے دن اسرائیل کی پوری جماعت موسیٰ اور ہارون کے
خلاف بڑبڑانے لگی۔ اُنہوں نے کہا، "آپ نے رب کی قوم کو
مار ڈالا ہے۔" 42 لیکن جب وہ موسیٰ اور ہارون کے مقابلے
میں جمع ہوئے اور ملاقات کے خیمے کا رُخ کیا تو اچانک اُس پر
بادل چھا گیا اور رب کا جلال ظاہر ہوا۔ 43 پھر موسیٰ اور ہارون
ملاقات کے خیمے کے سامنے آئے، 44 اور رب نے موسیٰ سے
کہا، 45 "اِس جماعت سے نکل جاؤ تاکہ مَیں اِسے فوراً ہلاک کر
دوں۔" یہ سن کر دونوں منہ کے بل گرے۔ 46 موسیٰ نے ہارون
سے کہا، "اپنا بخوردان لے کر اُس میں قربان گاہ کے انگارے
اور بخور ڈالیں۔ پھر بھاگ کر جماعت کے پاس چلے جائیں تاکہ
اُن کا کفارہ دیں۔ جلدی کریں، کیونکہ رب کا غضب اُن پر ٹوٹ
پڑا ہے۔ وبا پھیلنے لگی ہے۔"

47 ہارون نے ایسا ہی کیا۔ وہ دوڑ کر جماعت کے بیچ میں
گیا۔ لوگوں میں وبا شروع ہو چکی تھی، لیکن ہارون نے رب کو
بخور پیش کر کے اُن کا کفارہ دیا۔ 48 وہ زندوں اور مُردوں کے
بیچ میں کھڑا ہوا تو وبا رُک گئی۔ 49 پھر بھی 14,700 افراد وبا
سے مر گئے۔ اِس میں وہ شامل نہیں ہیں جو قورح کے سبب سے
مر گئے تھے۔

ہے۔ سکتا کھا اُسے فرد پاک ہر کا گھرانے تیرے گا۔ ہو ہی
کی مُقدّس و مخصوص لئے کے رب چیز بھی جو میں اسرائیل 14
پہلوٹھا جو کا حیوان ہر اور انسان ہر 15 گی۔ ہو تیری وہ ہے گئی
تُو کہ ہے لازم لیکن ہے۔ ہی تیرا وہ ہے جاتا کیا پیش کو رب
اُسے کر دے فدیہ کا پہلوٹھے کے جانور ناپاک ہر اور انسان ہر
چھڑائے۔

پانچ کے چاندی عوض کے اُن تو ہیں کے ماہ ایک وہ جب 16
11 مطابق کے باٹوں کے مقدِس وزن کا سِکے ہ ر) دینا۔ سِکے
کا بچوں پہلے کے بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں لیکن 17 ۔(ہو گرام
خون کا اُن ہیں۔ مُقدّس و مخصوص وہ دینا۔ نہ معاوضہ یعنی فدیہ
قربانی ایسی دینا۔ جلا چربی کی اُن اور دینا چھڑک پر گاہ قربان
لئے تمہارے ہی ویسے گوشت کا اُن 18 گی۔ ہو پسند کو رب
تمہارے بھی ران دہنی اور سینہ کا قربانی والی ہلانے جیسے ہو،
ہیں۔ لئے

اور تیرا قربانیاں والی اُٹھانے تمام سے میں قربانیوں مُقدّس 19
لئے کے ہمیشہ اُسے نے مَیں ہیں۔ حصہ کا بیٹیوں بیٹے تیرے
اور تیرے نے مَیں جو ہے عہد دائمی کا نمک یہ ہے۔ دیا تجھے
”ہے۔ کیا قائم ساتھ کے اولاد تیری

حصہ کا لاویوں

پائے نہیں زمین میں میراث تُو” کہا، سے ہارون نے رب 20
کیونکہ گا، جائے دیا نہیں حصہ کوئی تجھے میں اسرائیل گا۔
ہوں۔ میراث تیری اور حصہ تیرا ہی مَیں درمیان کے اسرائیلیوں
وہ ہیں دیتے مجھے اسرائیلی حصہ دسواں جو کا پیداوار اپنی 21
ملاقات اُنہیں جو ہے، وراثت کی اُن یہ ہوں۔ دیتا کو لاویوں مَیں
اب 22 ہے۔ ملتی میں بدلے کے کرنے خدمت میں خیمے کے
اپنی اُنہیں ورنہ آئیں، نہ قریب کے خیمے کے ملاقات اسرائیلی سے
گے۔ جائیں ہو ہلاک وہ اور گاپڑے کرنا برداشت نتیجہ کا خطا
اِس اگر کریں۔ خدمت میں خیمے کے ملاقات لاوی صرف 23
ایک یہ گے۔ ٹھہریں قصوروار وہی تو جائے ہو غلطی کوئی میں
ملے نہیں زمین میں میراث میں اسرائیل اُنہیں ہے۔ اصول دائمی
طور کے میراث حصہ دسواں وہی اُنہیں نے مَیں کیونکہ 24 گی۔
پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے مجھے اسرائیلی جو ہے دیا پر
کر کہا میں بارے کے اُن نے مَیں سے وجہ اِس ہیں۔ کرتے
”گی۔ ملے نہیں زمین میں میراث ساتھ کے اسرائیلیوں باقی اُنہیں

حصہ دسواں کا لاویوں

خدمت کی اماموں طرح اِسی گے۔ ٹھہرو قصوروار تم تو جائے
میں اِس اگر ہے۔ داری ذمہ کی بیٹوں تیرے اور تیری صرف
گے۔ ٹھہریں قصوروار بیٹے تیرے اور تُو تو جائے ہو غلطی کوئی
آنے قریب میرے بھی کو آدمیوں باقی کے لاوی قبیلے اپنے 2
اور تیری وہ کہ لیں حصہ یوں کر مل ساتھ تیرے وہ دے۔
ذمہ اپنی سامنے کے خیمے تم جب کریں خدمت کی بیٹوں تیرے
کی اُن خدمت میں خیمے اور خدمت تیری 3 گے۔ نبھاؤ داریاں
سامان مُقدّس و مخصوص کے خیمے وہ لیکن ہے۔ داری ذمہ
بھی تُو بلکہ وہ صرف نہ ورنہ جائیں، نہ قریب کے گاہ قربان اور
کے ملاقات کر مل ساتھ تیرے وہ یوں 4 گا۔ جائے ہو ہلاک
ایسا کو اَور کسی لیکن لیں۔ حصہ میں کام پورے کے خیمے
اور مقدِس بیٹے تیرے اور تُو صرف 5 ہے۔ نہیں اجازت کی کرنے
اسرائیلیوں دوبارہ غضب میرا تاکہ کریں بھال دیکھ کی گاہ قربان
یعنی بھائیوں تیرے سے میں اسرائیلیوں نے ہی مَیں 6 بھڑکے۔ نہ پر
کے رب وہ ہے۔ دیا پر طور کے تحفے تجھے کر چن کو لاویوں
صرف لیکن 7 کریں۔ خدمت میں خیمے تاکہ ہیں مخصوص لئے
امام تمہیں مَیں دیں۔ سرانجام خدمت کی امام بیٹے تیرے اور تُو
اور گاہ قربان اَور کوئی ہوں۔ دیتا پر طور کے تحفے عُہدہ کا
دی موت سزائے اُسے ورنہ آئے، نہ نزدیک کے چیزوں مُقدّس
”جائے۔

حصہ کا اماموں

کہ ہے کیا مقرر خود نے مَیں” کہا، سے ہارون نے رب 8
قربانیوں تک ہمیشہ یہ ہوں۔ حصہ تیرا قربانیاں والی اُٹھانے تمام
ترین مُقدّس تمہیں 9 ہیں۔ حصہ کا اولاد تیری اور تیرا سے میں
تجھے ہاں، جاتا۔ نہیں جلایا جو ہے ملنا حصہ وہ کا قربانیوں
کی غلہ مجھے وہ خواہ ہے، ملنا حصہ وہی کو بیٹوں تیرے اور
اُسے 10 کریں۔ پیش قربانیاں کی قصوریا قربانیاں کی گناہ نذریں،
کہ رکھ خیال ہے۔ سکتا کھا اُسے مرد ہر کھانا۔ پر جگہ مُقدّس
ہے۔ مُقدّس و مخصوص وہ

کا قربانیوں والی ہلانے تمام کہ ہے کیا مقرر نے مَیں 11
بیٹے تیرے اور تیرے لئے کے ہمیشہ یہ ہے۔ تیرا حصہ ہوا اُٹھایا
سکتا کھا اُسے فرد ہر کا گھرانے تیرے ہے۔ حصہ کا بیٹیوں
اپنی کو رب لوگ جب 12 ہو۔ پاک وہ کہ ہے یہ شرط ہے۔
مَیں گا۔ ہو حصہ ہی تیرا وہ تو گے کریں پیش پھل پہلا کا فصلوں
ہوں۔ دیتا حصہ بہترین کا اناج اور نئے تیل، کے زیتون تجھے
تیرا وہ گے کریں پیش کو رب وہ پھل پہلا بھی جو کا فصلوں 13

تمہیں کہ بتانا کو لاویوں" 26 کہا، سے موسیٰ نے رب 25
طرف کی رب یہ گا۔ ملے حصہ دسواں کا پیداوار کی اسرائیلیوں
حصہ دسواں کا اِس تم کہ ہے لازم گی۔ ہو وراثت تمہاری سے
یہ تمہاری 27 کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے کو رب
دی قرار برابر کے قربانی کی رس کے انگور نئے یا اناج نئے قربانی
پیداوار کی اسرائیلیوں کو رب بھی تم طرح اِس 28 گی۔ جائے
گے۔ کرو پیش قربانی والی اُٹھانے سے میں حصے دسویں کے
ملا تمہیں بھی جو 29 دینا۔ کو امام ہارون قربانی یہ لئے کے رب
دینا۔ کو رب حصہ مُقدّس اور اچھا سے سب سے میں اُس ہے
اُسے تو گے کرو پیش حصہ اچھا سے سب کا اِس تم جب 30
جائے دیا قرار برابر کے قربانی کی رس کے انگور نئے یا اناج نئے
کھا بھی کہیں حصہ باقی کا اِس سمیت گھرانوں اپنے تم 31 گا۔
کا خدمت تمہاری میں خیمے کے ملاقات یہ کیونکہ ہو، سکتے
پھر تو ہو کیا پیش حصہ بہترین کا اِس پہلے نے تم اگر 32 ہے۔ اجر
کی اسرائیلیوں پھر گا۔ ہو نہیں قصور کوئی تمہارا میں کھانے اِسے
تم اور گی جائیں ہو نہیں ناپاک سے تم قربانیاں مُقدّس و مخصوص
"گے۔ مرو نہیں

19

راکھ کی گائے سرخ

بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
آئیں۔ کر لے گائے جوان کی رنگ سرخ پاس تمہارے وہ کہ
تم 3 ہو۔ گیا رکھا نہ جوا کبھی پر اُس اور ہو نہ نقص میں اُس
جائے۔ لے باہر کے خیمے اُسے جو دینا کو امام عزرالی اُسے
عزرالی پھر 4 جائے۔ کیا ذبح میں موجودگی کی اُس اُسے وہاں
کے ملاقات کر لے کچھ سے خون کے اُس سے اُنگلی اپنی امام
کی اُس 5 چھڑکے۔ طرف کی حصے والے سامنے کے خیمے
کی اُس جائے۔ جلایا کو گائے پوری کی موجودگی میں
جائے۔ جلایا بھی گوبر کا انتڑیوں اور خون گوشت، کھال،
کر لے دھاگا کا رنگ قرمزی اور زوفا لکڑی، کی دیودار وہ پھر 6
کپڑوں اپنے وہ بعد کے اِس 7 پھینکے۔ پر گائے ہوئی جلتی اُسے
شام لیکن ہے سکتا آ میں گاہ خیمہ وہ پھر لے۔ نہا کر دھو کو
گا۔ رہے ناپاک تک
دھو کو کپڑوں اپنے بھی وہ جلایا کو گائے نے آدمی جس 8
گا۔ رہے ناپاک تک شام بھی وہ لے۔ نہا کر

کر اکٹھی راکھ کی گائے ہے پاک جو آدمی دوسرا ایک 9
وہاں دے۔ ڈال پر جگہ پاک کسی باہر کے گاہ خیمہ کے
کے کرنے تیار پانی کا کرنے دُور ناپاکی کی اُسے جماعت کی اسرائیل
ہو استعمال لئے کے کرنے پاک سے گناہ یہ رکھے۔ محفوظ لئے
کپڑوں اپنے بھی وہ ہے کی اکٹھی راکھ نے آدمی جس 10 گا۔
اور اسرائیلیوں یہ گا۔ رہے ناپاک تک شام بھی وہ لے۔ دھو کو
ہو۔ اصول دائمی لئے کے پردیسیوں والے رہنے درمیان کے اُن

طریقہ کا جانے ہو پاک سے چھونے لاش

گا۔ رہے ناپاک تک دن سات وہ چھوئے لاش بھی جو 11
کا کرنے دُور ناپاکی پر آپ اپنے وہ دن ساتویں اور تیسرے 12
پاک وہ ہی بعد کے اِس جائے۔ ہو صاف پاک کر چھڑک پانی
پاک یوں کو آپ اپنے میں دنوں دونوں اِن وہ اگر لیکن گا۔ ہو
آپ اپنے کر چھو لاش بھی جو 13 گا۔ رہے ناپاک تو کرے نہ
ہے۔ کرتا ناپاک کو مقدِس کے رب وہ کرتا نہیں پاک یوں کو
دُور ناپاکی کی چونکہ جائے۔ مٹایا سے میں اسرائیل اُسے کہ ہے لازم
گا۔ رہے ناپاک وہ لئے اِس گیا نہیں چھڑکا پر اُس پانی کا کرنے
اُس وقت اُس بھی جو تو جائے مر میں ڈیرے کوئی اگر 14
رہے ناپاک تک دن سات وہ جائے ہو داخل یا ہو موجود میں
ناپاک بھی وہ ہو گیا کیا نہ بند سے ڈھکنے جو برتن کھلا ہر 15 گا۔
بھی وہ چھوئے لاش میں میدان کھلے جو طرح اِسی 16 گا۔ ہو
موت طبعی یا سے تلوار وہ خواہ گا، رہے ناپاک تک دن سات
دن سات بھی وہ چھوئے قبر یا ہڈی کوئی کی انسان جو ہو۔ مرا
گا۔ رہے ناپاک تک
کی گائے کی رنگ سرخ اُس لئے کے کرنے دُور ناپاکی کی 17
گئی جلائی لئے کے کرنے دُور گناہ جو لینا کچھ سے میں راکھ
پاک کوئی پھر 18 ملانا۔ میں پانی تازہ کر ڈال میں برتن اُسے تھی۔
ہوئے مرے کر ڈبو میں پانی اِس اُسے اور لے زوفا کچھ آدمی
جو چھڑکے پر لوگوں اُن اور سامان کے اُس خیمے، کے شخص
شخص اُس پانی وہ طرح اِسی تھے۔ وہاں وقت مرتے کے اُس
ہوئے مرے موت غیرطبعی یا طبعی نے جس چھڑکے بھی پر
ہو۔ چھوئی قبر کوئی یا کو ہڈی کی انسان کسی کو، شخص
پر شخص ناپاک دن ساتویں اور تیسرے پانی یہ آدمی پاک 19
جا کیا پاک جسے کرے۔ پاک اُسے وہ دن ساتویں چھڑکے۔
ہو پاک شام اُسی وہ تو لے نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ ہے رہا
گا۔

12 لیکن رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، "تمہارا مجھ پر
اِتنا ایمان نہیں تھا کہ میری قدوسیت کو اسرائیلیوں کے سامنے
قائم رکھتے۔ اِس لئے تم اِس جماعت کو اُس ملک میں نہیں لے
جاؤ گے جو مَیں اُنہیں دوں گا۔"
13 یہ واقعہ مریبہ یعنی 'جھگڑنا' کے پانی پر ہوا۔ وہاں
اسرائیلیوں نے رب سے جھگڑا کیا، اور وہاں اُس نے اُن پر ظاہر
کیا کہ وہ قدوس ہے۔

ادوم اسرائیل کو گزرنے نہیں دیتا

14 قادس سے موسیٰ نے ادوم کے بادشاہ کو اطلاع بھیجی،
"آپ کے بھائی اسرائیل کی طرف سے ایک گزارش ہے۔ آپ کو
اُن تمام مصیبتوں کے بارے میں علم ہے جو ہم پر آن پڑی ہیں۔
15 ہمارے باپ دادا مصر گئے تھے اور وہاں ہم بہت عرصے تک
رہے۔ مصریوں نے ہمارے باپ دادا اور ہم سے بُرا سلوک کیا۔
16 لیکن جب ہم نے چلاّ کر رب سے منت کی تو اُس نے ہماری
سنی اور فرشتہ بھیج کر ہمیں مصر سے نکال لایا۔ اب ہم یہاں
قادس شہر میں ہیں جو آپ کی سرحد پر ہے۔ 17 مہربانی کرکے
ہمیں اپنے ملک میں سے گزرنے دیں۔ ہم کسی کھیت یا انگور
کے باغ میں نہیں جائیں گے، نہ کسی کنوئیں کا پانی پئیں گے۔ ہم
شاہراہ پر ھی رہیں گے۔ آپ کے ملک میں سے گزرتے ہوئے
ہم اُس سے نہ دائیں اور نہ بائیں طرف ہٹیں گے۔"
18 لیکن ادومیوں نے جواب دیا، "یہاں سے نہ گزرنا، ورنہ ہم
نکل کر آپ سے لڑیں گے۔" 19 اسرائیل نے دوبارہ خبر بھیجی،
"ہم شاہراہ پر رہتے ہوئے گزریں گے۔ اگر ہمیں یا ہمارے
جانوروں کو پانی کی ضرورت ہوئی تو پیسے دے کر خرید لیں
گے۔ ہم پیدل ھی گزرنا چاہتے ہیں، اَور کچھ نہیں چاہتے۔"
20 لیکن ادومیوں نے دوبارہ انکار کیا۔ ساتھ ھی اُنہوں نے اُن
کے ساتھ لڑنے کے لئے ایک بڑی اور طاقت ور فوج بھیجی۔
21 چونکہ ادوم نے اُنہیں گزرنے کی اجازت نہ دی اِس لئے
اسرائیلی مُڑ کر دوسرے راستے سے چلے گئے۔

ہارون کی وفات

22 اسرائیل کی پوری جماعت قادس سے روانہ ہو کر ہور پہاڑ
کے پاس پہنچی۔ 23 یہ پہاڑ ادوم کی سرحد پر واقع تھا۔ وہاں رب
نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 24 "اب ہارون کوچ کر کے اپنے
باپ دادا سے جا ملے گا۔ وہ اُس ملک میں داخل نہیں ہو گا جو

20 لیکن جو ناپاک شخص اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا اُسے
جماعت میں سے مٹانا ہے، کیونکہ اُس نے رب کا مقدِس ناپاک
کر دیا ہے۔ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر نہیں چھڑکا گیا،
اِس لئے وہ ناپاک رہا ہے۔ 21 یہ اُن کے لئے دائمی اصول ہے۔
جس آدمی نے ناپاکی دُور کرنے کا پانی چھڑکا ہے وہ بھی اپنے
کپڑے دھوئے۔ بلکہ جس نے بھی یہ پانی چھوا ہے شام تک
ناپاک رہے گا۔ 22 اور ناپاک شخص جو بھی چیز چھوئے وہ
ناپاک ہو جاتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ جو بعد میں یہ ناپاک چیز
چھوئے وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔"

20

چٹان سے پانی

1 پہلے مہینے میں اسرائیل کی پوری جماعت دشتِ صین میں پہنچ
کر قادس میں رہنے لگی۔ وہاں مریم نے وفات پائی اور وھیں
اُسے دفنایا گیا۔
2 قادس میں پانی دست یاب نہیں تھا، اِس لئے لوگ موسیٰ
اور ہارون کے مقابلے میں جمع ہوئے۔ 3 وہ موسیٰ سے یہ کہہ کر
جھگڑنے لگے، "کاش ہم اپنے بھائیوں کے ساتھ رب کے سامنے
مر گئے ہوتے! 4 آپ رب کی جماعت کو کیوں اِس ریگستان
میں لے آئے؟ کیا اِس لئے کہ ہم یہاں اپنے مویشیوں سمیت مر
جائیں؟ 5 آپ ہمیں مصر سے نکال کر اِس ناخوش گوار جگہ پر
کیوں لے آئے ہیں؟ یہاں نہ تو اناج، نہ انجیر، انگور یا انار دست
یاب ہیں۔ پانی بھی نہیں ہے!"
6 موسیٰ اور ہارون لوگوں کو چھوڑ کر ملاقات کے خیمے
کے دروازے پر گئے اور منہ کے بل گرے۔ تب رب کا جلال
اُن پر ظاہر ہوا۔ 7 رب نے موسیٰ سے کہا، 8 "عہد کے صندوق
کے سامنے پڑی لاٹھی پکڑ کر ہارون کے ساتھ جماعت کو اکٹھا
کر۔ اُن کے سامنے چٹان سے بات کرو تو وہ اپنا پانی دے گی۔
یوں تو چٹان میں سے جماعت کے لئے پانی نکال کر اُنہیں اُن کے
مویشیوں سمیت پانی پلائے گا۔"
9 موسیٰ نے ایسا ھی کیا۔ اُس نے عہد کے صندوق کے سامنے
پڑی لاٹھی اُٹھائی 10 اور ہارون کے ساتھ جماعت کو چٹان کے
سامنے اکٹھا کیا۔ موسیٰ نے اُن سے کہا، "اے بغاوت کرنے
والو، سنو! کیا ہم اِس چٹان میں سے تمہارے لئے پانی نکالیں؟"
11 اُس نے لاٹھی کو اُٹھا کر چٹان کو دو مرتبہ مارا تو بہت سا
پانی پھوٹ نکلا۔ جماعت اور اُن کے مویشیوں نے خوب پانی پیا۔

پانی کے مریبہ نے دونوں تم کیونکہ گا، دوں کو اسرائیلیوں مَیں
بیٹے کے اُس اور ہارون 25 کی۔ ورزی خلاف کی حکم میرے پر
کپڑے کے ہارون 26 جا۔ چڑھ پر پہاڑ ہور کر لے کو عزرالی
کے کر کوچ ہارون پھر دینا۔ پہنا کو عزرالی بیٹے کے اُس کر اُتار
”گا۔ ملے جا سے دادا باپ اپنے
پوری تینوں کہا۔ نے رب جیسا کیا ہی ایسا نے موسیٰ 27
نے موسیٰ 28 گئے۔ چڑھ پر پہاڑ ہور دیکھتے دیکھتے کے جماعت
دیئے۔ پہنا کو عزرالی بیٹے کے اُس کر اُتروا کپڑے کے ہارون
الی اور موسیٰ اور ہوا، فوت پر چوٹی کی پہاڑ وہاں ہارون پھر
ہارون کہ ہوا معلوم کو جماعت پوری جب 29 گئے۔ اُتر نیچے عزر
کیا۔ ماتم لئے کے اُس تک دن 30 نے سب تو ہے گیا کر انتقال

21

فتح پر عراد ملکِ کنعانی

ملی خبر کو بادشاہ کے عراد ملک کنعانی کے نجب دشتِ 1
حملہ پر اُن نے اُس ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی اتھارِم اسرائیلی کہ
رب نے اسرائیلیوں تب 2 لیا۔ کر قید کر پکڑ کو ایک کئی اور کیا
تو گا دے فتح پر اُن ہمیں تو اگر” کہا، کر مان مَنت سامنے کے
اُن نے رب 3 ”گے۔ دیں کر تباہ سمیت شہروں کے اُن اُنہیں ہم
کے اُن اُنہیں نے اسرائیلیوں بخشی۔ فتح پر کنعانیوں اور سنی کی
نام کا جگہ اُس لئے اِس دیا۔ کر تباہ طرح پوری سمیت شہروں
گیا۔ پڑ تباہی یعنی حُرمہ

سانپ کا پیتل

دیئے چل طرف کی قُلزم بحرِ وہ کر ہو روانہ سے پہاڑ ہور 4
چلتے چلتے لیکن پڑے۔ نہ گزرنا سے میں ملک کے ادوم تاکہ
باتیں خلاف کے موسیٰ اور رب وہ 5 گئے۔ ہو بےصبر لوگ
مرنے میں ریگستان کر نکال سے مصر ہمیں آپ” لگے، کرنے
پانی۔ نہ ہے یاب دست روٹی نہ یہاں ہیں؟ آئے لے کیوں لئے کے
”ہے۔ آتی گھن سے خوراک کی قسم گھٹیا اِس ہمیں
جن دیئے بھیج سانپ زہریلے درمیان کے اُن نے رب تب 6
کے موسیٰ لوگ پھر 7 گئے۔ مر لوگ سے بہت سے کاٹنے کے
خلاف کے آپ اور رب نے ہم” کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس
ہم کہ کریں سفارش ہماری کیا۔ گناہ ہوئے کرتے باتیں
”دے۔ کر دُور سانپ سے

کہا، سے موسیٰ نے رب تو 8 کی دعا لئے کے اُن نے موسیٰ
گیا ڈسا بھی جو دے۔ لٹکا سے کھمبے اُسے کر بنا سانپ ایک”
کا پیتل نے موسیٰ چنانچہ 9 ”گا۔ جائے بچ کر دیکھ اُسے وہ ہو
لٹکا سے اُس کو سانپ کے کر کھڑا کھمبا اور بنایا سانپ ایک
پر سانپ کے پیتل وہ تھا گیا ڈسا بھی جسے کہ ہوا ایسا اور دیا۔
گیا۔ بچ کے کر نظر

سفر طرف کی مواب

لگائے۔ خیمے اپنے میں اوبوت اور ہوئے روانہ اسرائیلی 10
ڈالے، ڈیرے میں عباریم عیّے کے کر کوچ سے وہاں پھر 11
ہے۔ سامنے کے مواب طرف کی مشرق جو میں ریگستان اُس
ہوئے۔ زن خیمہ میں زِرد وادیٔ وہ کر ہو روانہ سے وہاں 12
پرلے کے ارنون دریائے تو ہوئے روانہ سے زِرد وادیٔ جب 13
میں ریگستان دریا یہ ہوئے۔ زن خیمہ پر کنارے جنوبی یعنی
اور اموریوں یہ ہے۔ نکلتا سے علاقے کے اموریوں اور ہے
رب’ کتاب ذکر کا اِس 14 ہے۔ سرحد کی درمیان کے موآبیوں
ہے، بھی میں ’جنگیں کی
اور 15 وادیاں کی ارنون دریائے ہے، میں سُوفہ جو واھیب”
کی مواب اور ہے جاتا تک شہر عار جو ڈھلان وہ کا وادیوں
”ہے۔ واقع پر سرحد
جہاں ہے بیر وہی یہ پہنچے۔ ’کنواں’ یعنی بیر وہ سے وہاں 16
پانی اُنہیں مَیں تو کرا اکٹھا کو لوگوں” کہا، سے موسیٰ نے رب
گایا، گیت یہ نے اسرائیلیوں وقت اُس 17 ”گا۔ دوں
گاؤ، گیت میں بارے کے اُس !نکل پھوٹ کنوئیں، اے”
کھودا، نے سرداروں جسے میں بارے کے کنوئیں اُس 18
سے لاٹھیوں اپنی اور شاہی عصائے نے راہنماؤں کے قوم جسے
”کھودا۔
اور کو ایل نحلی سے متّنہ 19 گئے، کو متّنہ سے ریگستان وہ پھر
کی علاقے کے موآبیوں وہ سے بامات 20 کو۔ بامات سے ایل نحلی
پہاڑ اِس ہے۔ میں دامن کے پہاڑ پسگہ جو پہنچے میں وادی اُس
آتا نظر خوب یشیمون حصہ جنوبی کا یردن وادیٔ سے چوٹی کی
ہے۔

شکست کی عوج اور سیحون

اطلاع کو سیحون بادشاہ کے اموریوں نے اسرائیل 21
سیدھے ہم دیں۔ گزرنے سے میں ملک اپنے ہمیں” 22 بھیجی،
باغ کا انگور یا کھیت کوئی ہم نہ گے۔ جائیں گزر سیدھے
کے آپ ہم گے۔ پیئیں پانی کا کنوئیں کسی نہ گے، چھیڑیں

“گے۔ رهیں هی پر شاهراہ هوئے گزرتے سیدھے سے میں ملک
کر جمع فوج اپنی بلکہ دیا نہ گزرنے اُنہیں نے سیحون لیکن 23
پہنچ یہض پڑا۔ چل میں ریگستان لئے کے لڑنے سے اسرائیل کے
نے اسرائیلیوں لیکن 24 کی۔ جنگ سے اسرائیلیوں نے اُس کر
یعنی تک یبوق دریائے کر لے سے ارنون دریائے اور کیا قتل اُسے
سے اِس وہ لیا۔ کر قبضہ پر ملک کے اُس تک سرحد کی عمونیوں
بندی حصار کی سرحد اپنی نے عمونیوں کیونکہ سکے جا نہ آگے
اُن کے کر قبضہ پر شہروں اموری تمام اسرائیلی 25 تھی۔ رکھی کر
آبادیاں کی گرد ارد کے اُس اور حسبون میں اُن لگے۔ رهنے میں
تھیں۔ شامل

اُس تھا۔ الحکومت دار کا سیحون بادشاہ اموری حسبون 26
دریائے علاقہ یہ سے اُس کر لڑ سے بادشاہ پچھلے کے موآب نے
کیا یوں میں شاعری ذکر کا واقعے اِس 27 تھا۔ لیا چھین تک ارنون
ھے، گیا

کے سیحون کرو، تعمیر نو سرِ از اُسے کر آ پاس کے حسبون”
کرو۔ قائم نو سرِ از کو شہر

بھڑکا۔ شعلہ سے شہر کے سیحون نکلی، آگ سے حسبون 28
کے بلندیوں کی ارنون دیا، جلا کو عار شہر کے موآب نے اُس
کیا۔ بھسم کو مالکوں

قوم، کی دیوتا کموس اے !افسوس پر تجھ موآب، اے 29
اپنی اور مفرور کو بیٹوں اپنے نے کموس ھے۔ هوئی هلاک تُو
ھے۔ دیا بنا قیدی کی سیحون بادشاہ اموری کو بیٹیوں
کا حسبون تو چلائے تیر پر اموریوں نے هم جب لیکن 30
کیا، تباہ کچھ سب تک نُفح نے هم هوا۔ برباد تک دیبون علاقہ
“ھے۔ تک میدبا علاقہ کا جس نُفح وہ

سے وهاں 32 هوا۔ آباد میں ملک کے اموریوں اسرائیل یوں 31
رهتے اموری بھی وهاں بھیجے۔ شہر یعزیر جاسوس اپنے نے موسیٰ
بھی پر شہروں کے گرد ارد کے اُس اور یعزیر نے اسرائیلیوں تھے۔
دیا۔ نکال کو اموریوں کے وهاں اور کیا قبضہ

کا بسن تب بڑھے۔ طرف کی بسن کر مُڑ وہ بعد کے اِس 33
اِدرعی شہر لئے کے لڑنے سے اُن کر لے فوج تمام اپنی عوج بادشاہ
ڈرنا۔ نہ سے عوج” کہا، سے موسیٰ نے رب وقت اُس 34 آیا۔
کر حوالے تیرے ملک کا اُس اور فوج تمام کی اُس اُسے، مَیں
اموریوں نے تُو جو کر سلوک وهی ساتھ کے اُس هوں۔ چکا
حسبون الحکومت دار کا جس کیا، ساتھ کے سیحون بادشاہ کے
کو فوج تمام اور بیٹوں کے اُس عوج، نے اسرائیلیوں 35 “تھا۔
پر ملک کے بسن نے اُنہوں پھر بچا۔ نہ بھی کوئی دیا۔ کر هلاک
لیا۔ کر قبضہ

22

ھے بُلاتا لئے کے بھیجنے لعنت پر اسرائیل کو بلعام بلق

کر پہنچ میں میدانوں کے موآب اسرائیلی بعد کے اِس 1
خیمہ سامنے آمنے کے یریحو پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے
هوئے۔ زن

اسرائیلیوں کہ هوا معلوم کو صفور بن بلق بادشاہ کے موآب 2
دیکھا بھی یہ نے موآبیوں 3 ھے۔ کیا کچھ کیا ساتھ کے اموریوں نے
گئی۔ چھا دهشت پر اُن لئے اِس هیں، زیادہ بہت اسرائیلی کہ
اِس هجوم یہ اب” کی، بات سے بزرگوں کے مِدیانیوں نے اُنہوں 4
طرح جس گا جائے کر چٹ علاقہ کا گرد ارد همارے طرح
“ھے۔ جاتا کر چٹ گھاس کی میدان بَیل

دریائے جو بھیجے کو شہر فتور قاصد اپنے نے بلق تب 5
تھا۔ رهتا میں وطن اپنے بعور بن بلعام جهاں اور تھا واقع پر فرات
کا بلق اُسے اور پہنچے پاس کے اُس لئے کے بُلانے اُسے قاصد
پر زمین رُوئے جو ھے آئی نکل سے مصر قوم ایک” سنایا، پیغام
اِن اور آئیں لئے اِس 6 ھے۔ هوئی آباد هی قریب میرے کر چھا
هیں۔ ور طاقت زیادہ سے مجھ وہ کیونکہ بھیجیں، لعنت پر لوگوں
سکوں۔ بھگا سے ملک کر دے شکست اُنہیں مَیں شاید پھر
برکت اُنہیں هیں دیتے برکت آپ جنہیں کہ هوں جانتا مَیں کیونکہ
“ھے۔ آتی لعنت پر اُن هیں بھیجتے لعنت آپ پر جن اور ھے ملتی

اُن هوئے۔ روانہ بزرگ کے مِدیان اور موآب کر لے پیغام یہ 7
نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے بلعام تھے۔ پیسے کے انعام پاس کے
گزاریں۔ یہاں رات” کہا، نے بلعام 8 سنایا۔ پیغام کا بلق اُسے
فرماتا کیا میں بارے کے اِس رب کہ گا دوں بتا کو آپ مَیں کل
گئے۔ ٹھہر پاس کے اُس سردار موآبی چنانچہ “ھے۔

یہ” پوچھا، نے اُس هوا۔ ظاهر پر بلعام اللہ وقت کے رات 9
جواب نے بلعام 10 “هیں؟ آئے پاس تیرے جو هیں کون آدمی
ھے، بھیجا پیغام مجھے نے صفور بن بلق بادشاہ کے موآب” دیا،
گئی چھا پر زمین رُوئے وہ ھے آئی نکل سے مصر قوم جو‘ 11
شاید پھر بھیجیں۔ لعنت پر اُن لئے میرے اور آئیں لئے اِس ھے۔
“۔’جاؤں هو کامیاب میں دینے بھگا اُنہیں کر لڑ سے اُن مَیں

پر اُن تجھے جانا۔ نہ ساتھ کے اُن" کہا، سے بلعام نے رب 12
برکت میری پر اُن کیونکہ ہے، نہیں اجازت کی بھیجنے لعنت
"ہے۔
سرداروں کے بلق نے اُس تو اُٹھا جاگ بلعام صبح اگلی 13
مجھے نے رب کیونکہ جائیں، چلے واپس وطن اپنے" کہا، سے
موآبی چنانچہ 14 "دی۔ نہیں اجازت کی جانے ساتھ کے آپ
بلعام" کہا، نے اُنہوں آئے۔ واپس پاس کے بلق ہاتھ خالی سردار
اَور نے بلق تب 15 "ہے۔ کرتا انکار سے آنے ساتھ ہمارے
کے عُہدے اور تعداد نسبت کی والوں پہلے جو بھیجے سردار
لگے، کہنے کر جا پاس کے بلعام وہ 16 تھے۔ زیادہ سے لحاظ
پاس میرے کو آپ بات بھی کوئی کہ ہیں کہتے صفور بن بلق"
آپ گا۔ دوں انعام بڑا کو آپ مَیں کیونکہ 17 روکے، نہ سے آنے
اور سہی تو آئیں ہوں۔ تیار لئے کے کرنے مَیں گے کہیں بھی جو
"بھیجیں۔ لعنت پر لوگوں اُن لئے میرے
چاندی کو محل اپنے بلق اگر" دیا، جواب نے بلعام لیکن 18
خدا اپنے رب مَیں تو بھی دے مجھے بھی کر بھر سے سونے اور
ہو چھوٹی بات خواہ سکتا، کر نہیں ورزی خلاف کی فرمان کے
گزاریں۔ یہاں رات طرح کی سرداروں دوسرے آپ 19 بڑی۔ یا
بتاتا کچھ کیا مزید مجھے رب کہ گا کروں معلوم مَیں میں اِتنے
"ہے۔
آدمی یہ چونکہ" کہا، اور ہوا ظاہر پر بلعام اللہ رات اُس 20
صرف لیکن جا۔ چلا ساتھ کے اُن لئے اِس ہیں آئے بُلانے تجھے
"گا۔ بتاؤں تجھے مَیں جو کرنا کچھ وہی

گدھی کی بلعام

موآبی اور کسا زِین پر گدھی اپنی کر اُٹھ نے بلعام کو صبح 21
وہ کہ ہوا غصے نہایت اللہ لیکن 22 پڑا۔ چل ساتھ کے سرداروں
لئے کے کرنے مقابلہ کا اُس فرشتہ کا اُس لئے اِس ہے، رہا جا
کے اُس اور تھا سوار پر گدھی اپنی بلعام گیا۔ ہو کھڑا میں راستے
دیکھا نے گدھی جب 23 تھے۔ رہے چل ساتھ کے اُس نوکر دو
میں راستے ہوئے تھامے تلوار میں ہاتھ اپنے فرشتہ کا رب کہ
بلعام لگی۔ چلنے میں کھیت کر ہٹ سے راستے وہ تو ہے کھڑا
آیا۔ لے واپس پر راستے مارتے مارتے اُسے
لگے۔ گزرنے سے درمیان کے باغوں دو کے انگور وہ پھر 24
چاردیواری کی باغوں طرف دونوں وہ کیونکہ تھا، تنگ راستہ
یہ گدھی 25 ہوا۔ کھڑا وہاں فرشتہ کا رب اب تھا۔ بند سے
پاؤں کا بلعام اور لگی، چلنے ساتھ ساتھ کے چاردیواری کر دیکھ
مارا۔ دوبارہ اُسے نے اُس گیا۔ کچلا
کھڑا میں راستے مرتبہ تیسری اور نکلا آگے فرشتہ کا رب 26
تھی، نہیں گنجائش کوئی کی جانے ہٹ سے راستے اب گیا۔ ہو
کا رب نے گدھی جب 27 طرف۔ بائیں نہ اور طرف دائیں نہ
نے اُس اور گیا، آ غصہ کو بلعام گئی۔ لیٹ وہ تو دیکھا فرشتہ
مارا۔ خوب سے لاٹھی اپنی اُسے
سے بلعام نے اُس اور دیا، بولنے کو گدھی نے رب تب 28
اب مجھے آپ کہ ہے کیا سلوک غلط کیا سے آپ نے مَیں" کہا،
نے تُو" دیا، جواب نے بلعام 29 "ہیں؟ رہے پیٹ دفعہ تیسری
مِیں تو ہوتی تلوار میں ہاتھ میرے کاش ! ہے بنایا بےوقوف مجھے
مَیں کیا" کہا، سے بلعام نے گدھی 30 "!دیتا کر ذبح تجھے ابھی
رہے ہوتے سوار تک آج آپ پر جس ہوں نہیں گدھی کی آپ
کہا، نے اُس "تھی؟ عادت کی کرنے ایسا کبھی مجھے کیا ہیں؟
"نہیں۔"
کے رب نے اُس اور کھولیں آنکھیں کی بلعام نے رب پھر 31
راستے ہوئے تھامے تلوار میں ہاتھ تک اب جو دیکھا کو فرشتے
کے رب 32 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ نے بلعام تھا۔ کھڑا میں
مَیں پیٹا؟ کیوں کو گدھی اپنی بار تین نے تُو" پوچھا، نے فرشتے
اُس ہے رہا بڑھ تُو طرف جس کیونکہ ہوں، آیا میں مقابلے تیرے
طرف میری کر دیکھ مجھے مرتبہ تین گدھی 33 ہے۔ بُرا انجام کا
ہوتا گیا ہو ہلاک وقت اِس تُو تو ہٹتی نہ وہ اگر گئی۔ ہٹ سے
"دیتا۔ چھوڑ کو گدھی مَیں اگرچہ
ہے۔ کیا گناہ نے مَیں" کہا، سے فرشتے کے رب نے بلعام 34
ہے۔ کھڑا میں راستے میں مقابلے میرے تُو کہ تھا نہیں معلوم مجھے
جاؤں چلا واپس اب مَیں تو لگے بُرا تجھے سفر میرا اگر لیکن
سفر اپنا ساتھ کے آدمیوں اِن" کہا، نے فرشتے کے رب 35 "گا۔
بتاؤں تجھے مَیں جو کہنا کچھ وہی صرف لیکن رکھ۔ جاری
جاری سفر اپنا ساتھ کے سرداروں کے بلق نے بلعام چنانچہ "گا۔
رکھا۔
ملنے سے اُس وہ تو ہے رہا آ بلعام کہ ملی خبر کو بلق جب 36
دریائے سرحد کی موآب جو گیا تک شہر اُس کے موآب لئے کے
آپ نے مَیں کیا" کہا، سے بلعام نے اُس 37 ہے۔ واقع پر ارنون
نہیں کیوں آپ آئیں؟ ضرور آپ کہ تھی بھیجی نہیں اطلاع کو
دے نہیں انعام مناسب کو آپ مَیں کہ سوچا نے آپ کیا آئے؟

پاؤں گا؟“ 38 بلعام نے جواب دیا، ”بہر حال اب مَیں پہنچ گیا
ہوں۔ لیکن مَیں صرف وہی کچھ کہہ سکتا ہوں جو اللہ نے پہلے
ہی میرے منہ میں ڈال دیا ہے۔“
39 پھر بلعام بلق کے ساتھ قِریَت حصات گیا۔ 40 وہاں بلق نے
گائےبَیل اور بھیڑبکریاں قربان کر کے اُن کے گوشت میں سے
بلعام اور اُس کے ساتھ والے سرداروں کو دے دیا۔ 41 اگلی
صبح بلق بلعام کو ساتھ لے کر ایک اونچی جگہ پر چڑھ گیا جس
کا نام باموت بعل تھا۔ وہاں سے اسرائیلی خیمہ گاہ کا کنارہ نظر
آتا تھا۔

23

بلعام کی پہلی برکت

1 بلعام نے کہا، ”یہاں میرے لئے سات قربان گاہیں بنائیں۔
ساتھ ساتھ میرے لئے سات بَیل اور سات مینڈھے تیار کر
رکھیں۔“ 2 بلق نے ایسا ہی کیا، اور دونوں نے مل کر ہر قربان
گاہ پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ 3 پھر بلعام نے بلق سے
کہا، ”یہاں اپنی قربانی کے پاس کھڑے رہیں۔ مَیں کچھ فاصلے
پر جاتا ہوں، شاید رب مجھ سے ملنے آئے۔ جو کچھ وہ مجھ پر ظاہر
کرے مَیں آپ کو بتا دوں گا۔“
یہ کہہ کر وہ ایک اونچے مقام پر چلا گیا جو ہریالی سے بالکل
محروم تھا۔ 4 وہاں اللہ بلعام سے ملا۔ بلعام نے کہا، ”مَیں نے
سات قربان گاہیں تیار کر کے ہر قربان گاہ پر ایک بَیل اور ایک
مینڈھا قربان کیا ہے۔“ 5 تب رب نے اُسے بلق کے لئے پیغام دیا
اور کہا، ”بلق کے پاس واپس جا اور اُسے یہ پیغام سنا۔“ 6 بلعام
بلق کے پاس واپس آیا جو اب تک موآبی سرداروں کے ساتھ اپنی
قربانی کے پاس کھڑا تھا۔ 7 بلعام بول اُٹھا،

”بلق مجھے آرام سے یہاں لایا ہے، موآبی بادشاہ نے مجھے
مشرقی پہاڑوں سے بُلا کر کہا، ’آؤ، یعقوب پر میرے لئے لعنت
بھیجو۔ آؤ، اسرائیل کو بددعا دو۔‘
8 مَیں کس طرح اُن پر لعنت بھیجوں جن پر اللہ نے لعنت نہیں
بھیجی؟ مَیں کس طرح اُنہیں بددعا دوں جنہیں رب نے بددعا
نہیں دی؟
9 مَیں اُنہیں چٹانوں کی چوٹی سے دیکھتا ہوں، پہاڑیوں سے اُن
کا مشاہدہ کرتا ہوں۔ واقعی یہ ایک ایسی قوم ہے جو دوسروں
سے الگ رہتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو دوسری قوموں سے ممتاز
سمجھتی ہے۔
10 کون یعقوب کی اولاد کو گن سکتا ہے جو گرد کی مانند
ہے؟ کون اسرائیلیوں کا چوتھا حصہ بھی گن سکتا ہے؟ بےشمار
رب کرے کہ مَیں راست بازوں کی موت مروں، کہ میرا انجام
اُن کے انجام جیسا اچھا ہو۔“
11 بلق نے بلعام سے کہا، ”آپ نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟
مَیں آپ کو اپنے دشمنوں پر لعنت بھیجنے کے لئے لایا اور آپ نے
اُنہیں اچھی خاصی برکت دی ہے۔“ 12 بلعام نے جواب دیا،
”کیا لازم نہیں کہ مَیں وہی کچھ بولوں جو رب نے بتانے کو
کہا ہے؟“

بلعام کی دوسری برکت

13 پھر بلق نے اُس سے کہا، ”آئیں، ہم ایک اَور جگہ جائیں
جہاں سے آپ اسرائیلی قوم کو دیکھ سکیں، گو اُن کی خیمہ
گاہ کا صرف کنارہ ہی نظر آئے گا۔ آپ سب کو نہیں دیکھ
سکیں گے۔ وہیں سے اُن پر میرے لئے لعنت بھیجیں۔“ 14 یہ کہہ
کر وہ اُس کے ساتھ پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ کر پہرے داروں کے
میدان تک پہنچ گیا۔ وہاں بھی اُس نے سات قربان گاہیں بنا کر
ہر ایک پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا قربان کیا۔ 15 بلعام نے بلق
سے کہا، ”یہاں اپنی قربان گاہ کے پاس کھڑے رہیں۔ مَیں کچھ
فاصلے پر جا کر رب سے ملوں گا۔“
16 رب بلعام سے ملا۔ اُس نے اُسے بلق کے لئے پیغام دیا اور
کہا، ”بلق کے پاس واپس جا اور اُسے یہ پیغام سنا دے۔“ 17 وہ
واپس چلا گیا۔ بلق اب تک اپنے سرداروں کے ساتھ اپنی قربانی
کے پاس کھڑا تھا۔ اُس نے اُس سے پوچھا، ”رب نے کیا کہا؟“
18 بلعام نے کہا، ”اے بلق، اُٹھو اور سنو۔ اے صفور کے بیٹے،
میری بات پر غور کرو۔
19 اللہ آدمی نہیں جو جھوٹ بولتا ہے۔ وہ انسان نہیں جو کوئی
فیصلہ کر کے بعد میں پچھتائے۔ کیا وہ کبھی اپنی بات پر عمل نہیں
کرتا؟ کیا وہ کبھی اپنی بات پوری نہیں کرتا؟
20 مجھے برکت دینے کو کہا گیا ہے۔ اُس نے برکت دی ہے
اور مَیں یہ برکت روک نہیں سکتا۔
21 یعقوب کے گھرانے میں خرابی نظر نہیں آتی، اسرائیل میں
دُکھ دکھائی نہیں دیتا۔ رب اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے، اور
قوم بادشاہ کی خوشی میں نعرے لگاتی ہے۔
22 اللہ اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور اُنہیں جنگلی بَیل کی طاقت
حاصل ہے۔

23 یعقوب کے گھرانے کے خلاف جادوگری ناکام ہے،
اسرائیل کے خلاف غیب دانی بےفائدہ ہے۔ اب یعقوب کے
گھرانے سے کہا جائے گا، 'اللہ نے کیسا کام کیا ہے!'
24 اسرائیلی قوم شیرنی کی طرح اُٹھتی اور شیرببر کی طرح
کھڑی ہو جاتی ہے۔ جب تک وہ اپنا شکار نہ کھا لے وہ آرام
نہیں کرتا، جب تک وہ مارے ہوئے لوگوں کا خون نہ پی لے
وہ نہیں لیٹتا۔"
25 یہ سن کر بلق نے کہا، "اگر آپ اُن پر لعنت بھیجنے سے
انکار کریں، کم از کم اُنہیں برکت نہ دیں۔" 26 بلعام نے جواب
دیا، "کیا مَیں نے آپ کو نہیں بتایا تھا کہ جو کچھ بھی رب کہے
گا مَیں وہی کروں؟"

بلعام کی تیسری برکت

27 تب بلق نے بلعام سے کہا، "آئیں، مَیں آپ کو ایک اَور
جگہ لے جاؤں۔ شاید اللہ راضی ہو جائے کہ آپ میرے لئے
وہاں سے اُن پر لعنت بھیجیں۔" 28 وہ اُس کے ساتھ فغور پہاڑ
پر چڑھ گیا۔ اُس کی چوٹی سے یردن کی وادی کا جنوبی حصہ
یشیمون دکھائی دیا۔ 29 بلعام نے اُس سے کہا، "میرے لئے
یہاں سات قربان گاہیں بنا کر سات بَیل اور سات مینڈھے تیار
کر رکھیں۔" 30 بلق نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے ہر ایک قربان گاہ
پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا قربان کیا۔

24

1 اب بلعام کو اِس بات کا پورا یقین ہو گیا تھا کہ رب کو پسند
ہے کہ مَیں اسرائیلیوں کو برکت دوں۔ اِس لئے اُس نے اِس
مرتبہ پہلے کی طرح جادوگری کا طریقہ استعمال نہ کیا بلکہ
سیدھا ریگستان کی طرف رُخ کیا 2 جہاں اسرائیل اپنے اپنے
قبیلوں کی ترتیب سے خیمہ زن تھا۔ یہ دیکھ کر اللہ کا روح اُس
پر نازل ہوا، 3 اور وہ بول اُٹھا،
"بلعام بن بعور کا پیغام سنو، اُس کے پیغام پر غور کرو جو
صاف صاف دیکھتا ہے،
4 اُس کا پیغام جو اللہ کی باتیں سن لیتا ہے، قادرِ مطلق کی
رویا کو دیکھ لیتا ہے اور زمین پر گر کر پوشیدہ باتیں دیکھتا ہے۔
5 اے یعقوب، تیرے خیمے کتنے شاندار ہیں! اے اسرائیل،
تیرے گھر کتنے اچھے ہیں!
6 وہ دُور تک پھیلی ہوئی وادیوں کی مانند، نہر کے کنارے
لگے باغوں کی مانند، رب کے لگائے ہوئے عود کے درختوں
کی مانند، پانی کے کنارے لگے دیودار کے درختوں کی مانند
ہیں۔
7 اُن کی بالٹیوں سے پانی چھلکتا رہے گا، اُن کے بیج کو کثرت
کا پانی ملے گا۔ اُن کا بادشاہ اجاج سے زیادہ طاقت ور ہو
گا، اور اُن کی سلطنت سرفراز ہو گی۔
8 اللہ اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور اُنہیں جنگلی بَیل کی سی
طاقت حاصل ہے۔ وہ مخالف قوموں کو ہڑپ کر کے اُن کی
ہڈیاں چُور چُور کر دیتے ہیں، وہ اپنے تیر چلا کر اُنہیں مار ڈالتے
ہیں۔
9 اسرائیل شیرببر یا شیرنی کی مانند ہے۔ جب وہ دبک کر بیٹھ
جائے تو کوئی بھی اُسے چھیڑنے کی جرأت نہیں کرتا۔ جو تجھے
برکت دے اُسے برکت ملے، اور جو تجھ پر لعنت بھیجے اُس پر
لعنت آئے۔"
10 یہ سن کر بلق آپے سے باہر ہوا۔ اُس نے تالی بجا کر اپنی
حقارت کا اظہار کیا اور کہا، "مَیں نے تجھے اِس لئے بُلایا تھا
کہ تُو میرے دشمنوں پر لعنت بھیجے۔ اب تُو نے اُنہیں تینوں بار
برکت دی ہے۔ 11 اب دفع ہو جا! اپنے گھر واپس بھاگ
جا! مَیں نے کہا تھا کہ بڑا انعام دوں گا۔ لیکن رب نے تجھے
انعام پانے سے روک دیا ہے۔"
12 بلعام نے جواب دیا، "کیا مَیں نے اُن لوگوں کو جنہیں آپ
نے مجھے بُلانے کے لئے بھیجا تھا نہیں بتایا تھا 13 کہ اگر بلق اپنے
محل کو چاندی اور سونے سے بھر کر بھی مجھے دے دے تو بھی
مَیں رب کی کسی بات کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، خواہ
میری نیت اچھی ہو یا بُری۔ مَیں صرف وہ کچھ کر سکتا ہوں جو
اللہ فرماتا ہے۔ 14 اب مَیں اپنے وطن واپس چلا جاتا ہوں۔ لیکن
پہلے مَیں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ آخرکار یہ قوم آپ کی قوم کے
ساتھ کیا کچھ کرے گی۔"

بلعام کی چوتھی برکت

15 وہ بول اُٹھا،
"بلعام بن بعور کا پیغام سنو، اُس کا پیغام جو صاف صاف
دیکھتا ہے،
16 اُس کا پیغام جو اللہ کی باتیں سن لیتا اور اللہ تعالیٰ کی مرضی
کو جانتا ہے، جو قادرِ مطلق کی رویا کو دیکھ لیتا اور زمین پر
گر کر پوشیدہ باتیں دیکھتا ہے۔
17 جسے مَیں دیکھ رہا ہوں وہ اِس وقت نہیں ہے۔ جو
نظر آ رہا ہے وہ قریب نہیں ہے۔ یعقوب کے گھرانے سے ستارہ
نکلے گا، اور اسرائیل سے عصائے شاہی اُٹھے گا جو موآب کے

پاش پاش کو کھوپڑیوں کی بیٹوں تمام کے سیت اور ماتھوں
گا۔ کرے
اُس سعیر دشمن کا اُس گا، آئے میں قبضے کے اُس ادوم 18
گی۔ جائے بڑھتی طاقت کی اسرائیل جبکہ گا بنے ملکیت کی
شہر جو گا نکلے حکمران ایک سے گھرانے کے یعقوب 19
”گا۔ دے کر ہلاک کو ہوؤں بچے کے

پیغام آخری کے بلعام

کہا، اور دیکھا کو عمالیق نے بلعام پھر 20
جائے ہو ختم وہ آخرکار لیکن تھا، اوّل میں قوموں عمالیق“
”گا۔
کہا، اور دیکھا کو قینیوں نے اُس پھر 21
گھونسلا بنا میں چٹان تیرا ہے، مستحکم گاہ سکونت تیری“
ہے۔ مضبوط
کرے گرفتار تجھے اسور جب گا جائے ہو تباہ تُو لیکن 22
”گا۔
کی، بات نے اُس دفعہ اَور ایک 23
گا؟ کرے یوں اللہ جب ہے سکتا رہ زندہ کون ہائے،“
عِبر اور اسور جو گے آئیں جہاز بحری سے ساحل کے کِتّیم 24
”گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی خود وہ لیکن گے، کریں ذلیل کو
سے وہاں بھی بلق گیا۔ چلا واپس گھر اپنے کر اُٹھ بلعام پھر 25
گیا۔ چلا

25

ہے کرتا آزمائش کی اسرائیلیوں مواٰب

موآبی مرد اسرائیلی تو تھے رہے رہ میں شِطّیم اسرائیلی جب 1
موآبی کہ ہوا ایسا یہ 2 لگے۔ کرنے زناکاری سے عورتوں
اسرائیلیوں وقت کرتے پیش قربانیاں کو دیوتاؤں اپنے عورتیں
قبول دعوت اسرائیلی لگیں۔ دینے دعوت کی ہونے شریک کو
لگے۔ کرنے سجدہ کو دیوتاؤں اور کھانے سے قربانیوں کے کر
پوجا کی فغور بعل بنام دیوتا موآبی اسرائیلی سے طریقے اِس 3
موسیٰ نے اُس 4 پڑا۔ آن پر اُن غضب کا رب اور لگے، کرنے
دے موت سزائے کو راہنماؤں تمام کے قوم اِس“ کہا، سے
کا رب ورنہ لٹکا، سامنے کے رب میں روشنی کی سورج کر
نے موسیٰ چنانچہ 5 ”گا۔ ٹلے نہیں غضب سے پر اسرائیلیوں
ایک ہر سے میں تم کہ ہے لازم“ کہا، سے قاضیوں کے اسرائیل
پوجا کی دیوتا فغور بعل جو دے مار سے جان کو آدمیوں اُن اپنے
”ہیں۔ ہوئے شریک میں

کے خیمے کے ملاقات جماعت پوری کی اسرائیل اور موسیٰ 6
ایک وقت اُسی سے اتفاق لگے۔ رونے کر ہو جمع پر دروازے
جانے گھر اپنے کو عورت مِدیانی ایک جو گزرا سے وہاں آدمی
جماعت عزرالی بن فینحاس پوتا کا ہارون کر دیکھ یہ 7 تھا۔ رہا
وہ پڑا۔ چل پیچھے کے اسرائیلی اُس 8 کر پکڑ نیزہ اور نکلا سے
کے اُن نے فینحاس تو ہوا داخل میں خیمے اپنے سمیت عورت
سے میں دونوں وہ کہ مارا سے زور اِتنے نیزہ کر جا پیچھے پیچھے
اِس کے فینحاس لیکن تھی، لگی پھیلنے وبا وقت اُس گیا۔ گزر
تھے۔ چکے مر افراد 24,000 تو بھی 9 گئی۔ رُک وہ سے عمل
فینحاس پوتے کے ہارون“ 11 کہا، سے موسیٰ نے رب 10
میری ہے۔ دیا کر ٹھنڈا غصہ میرا پر اسرائیلیوں نے عزرالی بن
برداشت کو پوجا کی معبودوں دیگر میں اسرائیل وہ کر اپنا غیرت
نابود و نیست کو اسرائیلیوں نے غیرت میری لئے اِس سکا۔ کر نہ
کا سلامتی ساتھ کے اُس مَیں کہ دینا بتا اُسے لہٰذا 12 گیا۔ نہیں
اولاد کی اُس اور اُسے تحت کے عہد اِس 13 ہوں۔ کرتا قائم عہد
کی خدا اپنے کیونکہ گا، رہے حاصل عُہدہ کا امام تک ابد کو
”دیا۔ کفارہ کا اسرائیلیوں نے اُس کر کھا غیرت خاطر
کا اُس گیا دیا مار ساتھ کے عورت مِدیانی کو آدمی جس 14
آبائی ایک کے قبیلے کے شمعون وہ اور تھا، سلو بن زِمری نام
تھا، کزبی نام کا عورت مِدیانی 15 تھا۔ سرپرست کا گھرانے
کا گھرانے آبائی ایک کے مِدیانیوں جو تھی بیٹی کی صور وہ اور
تھا۔ سرپرست
قرار دشمن کو مِدیانیوں“ 17 کہا، سے موسیٰ نے رب 16
سے چالاکیوں اپنی نے اُنہوں کیونکہ 18 ڈالنا۔ مار اُنہیں کر دے
فغور بعل تمہیں نے اُنہوں کیا، سلوک سا کا دشمن ساتھ تمہارے
بیٹی کی سردار مِدیانی بہن اپنی تمہیں اور اُکسایا پر کرنے پوجا کی
”بہکایا۔ گیا دیا مار وقت پھیلتے وبا جسے ذریعے کے کزبی

26

شماری مردم دوسری

سے عزرالی بیٹے کے ہارون اور موسیٰ نے رب بعد کے وبا 1
کہا،
آبائی کے اُن شماری مردم کی جماعت اسرائیلی پوری“ 2
یا سال 20 جو گننا کو مردوں تمام اُن کرنا۔ مطابق کے گھرانوں
”ہیں۔ قابل کے لڑنے جنگ جو اور ہیں کے زائد سے اِس
نے رب کہ بتایا کو اسرائیلیوں نے عزرالی اور موسیٰ 3-4
علاقے میدانی کے موآب نے اُنہوں چنانچہ ہے۔ دیا حکم کیا اُنہیں

کے قبیلے تھے۔ مرد 52,700 کے قبیلے کے منسّی 29-34
سِکمی، ایلی، اسری خلقی، اِیعزری، جِلعادی، مکیری، کنبے آٹھ
جبکہ سے مکیر بیٹے کے منسّی مکیری تھے۔ حِفری اور سمیدعی
کنبے باقی تھے۔ ہوئے نکلے سے جِلعاد بیٹے کے مکیر جِلعادی
اور سمیدع سِکم، ایل، اسری خلق، اِیعزر، بیٹوں چھ کے جِلعاد
تھے۔ ہوئے نکلے سے حِفر
پانچ بلکہ نہیں بیٹا کوئی کا صِلافِحاد تھا۔ باپ کا صِلافِحاد حِفر
تھیں۔ تِرضہ اور مِلکاہ حُجلاہ، نوعاہ، محلاہ، بیٹیاں
چار کے قبیلے تھے۔ مرد 32,500 کے قبیلے کے افرائیم 35-37
افرائیم کنبے تین پہلے تھے۔ عیرانی اور تحنی بکری، سوتلحی، کنبے
بیٹے کے سوتلح عیرانی جبکہ سے تحن اور بکر سوتلح، بیٹوں کے
تھے۔ ہوئے نکلے سے عیران
کے قبیلے تھے۔ مرد 45,600 کے قبیلے کے بِنیمین بن 38-41
اور اردی حوفامی، سوفامی، اخیرامی، اشبیلی، بالعی، کنبے سات
اخیرام، اشبیل، بالع، بیٹوں کے بِنیمین بن کنبے پانچ پہلے تھے۔ نعمانی
سے بیٹوں کے بالع نعمانی اور اردی جبکہ سے حوفام اور سُوفام
تھے۔ ہوئے نکلے
کے دان سب تھے۔ مرد 64,400 کے قبیلے کے دان 42-43
کہلاتے سوحامی لئے اِس تھے، ہوئے نکلے سے سُوحام بیٹے
تھے۔
پانچ کے قبیلے تھے۔ مرد 53,400 کے قبیلے کے آشر 44-47
کنبے تین پہلے تھے۔ ایلی ملکی اور حبری بریعی، اِسوی، یِمنی، کنبے
بیٹوں کے بریعہ باقی جبکہ سے بریعہ اور اِسوی یِمنہ، بیٹوں کے آشر
بنام بیٹی ایک کی آشر تھے۔ ہوئے نکلے سے ایل ملکی اور حِبر
تھی۔ بھی سِرح
چار کے قبیلے تھے۔ مرد 45,400 کے قبیلے کے نفتالی 48-50
یحصی بیٹوں کے نفتالی سِلیمی اوریصری جونی، ایلی، یحصی کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے سِلیم اوریصر جونی، ایل،
تھی۔ 6,01,730 تعداد کُل کی مردوں اسرائیلی 51
تقسیم کو کنعان ملکِ جب" 53 کہا، سے موسیٰ نے رب 52
بڑے 54 ہے۔ دینا مطابق کے تعداد کی اِن زمین تو گا جائے کیا
کا قبیلے ہر جائے۔ دی زمین زیادہ نسبت کی چھوٹے کو قبیلوں
سے ڈالنے قرعہ 55-56 رکھے۔ مطابقت سے تعداد کی اُس علاقہ
ہر لیکن گی۔ ملے زمین کہاں کو قبیلے ہر کہ جائے کیا فیصلہ
افراد کتنے کے قبیلے کہ ہو مبنی پر اِس رقبہ کا علاقے کے قبیلے
ہیں۔"

پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے لیکن سامنے، کے یریحو میں
نکلے سے مصر جو تھے آدمی اسرائیلی وہ یہ کی۔ شماری مردم
تھے۔
مرد 43,730 کے قبیلے کے روبن پہلوٹھے کے اسرائیل 5-7
روبن کرمی اور حصرونی فلّوی، حنوکی، کنبے چار کے قبیلے تھے۔
تھے۔ ہوئے نکلے سے کرمی اور حصرون فلّو، حنوک، بیٹوں کے
داتن نموایل، بیٹے کے جس 9 تھا باپ کا اِلیاب فلّو بیٹا کا روبن 8
تھے۔ ابیرام اور
اور تھا چنا نے جماعت جنہیں تھے لوگ وہی ابیرام اور داتن
جھگڑتے سے ہارون اور موسیٰ سمیت گروہ کے قورح نے جنہوں
منہ اپنا نے زمین وقت اُس 10 کیا۔ جھگڑا سے رب خود ہوئے
ساتھی 250 کے اُس تھا۔ لیا کر ہڑپ سمیت قورح اُنہیں کر کھول
سب وہ یوں دیا۔ کر بھسم اُنہیں نے آگ جب تھے گئے مر بھی
قورح لیکن 11 تھے۔ گئے بن مثال انگیز عبرت لئے کے اسرائیل
تھی۔ گئی نہیں مٹائی نسل پوری کی
پانچ کے قبیلے تھے۔ مرد 22,200 کے قبیلے کے شمعون 12-14
بیٹوں کے شمعون ساؤلی اور زارحی یکینی، یمینی، نموایلی، کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے ساؤل اور زارح یکین، یمین، نموایل،
سات کے قبیلے تھے۔ مرد 40,500 کے قبیلے کے جد 15-18
کے جد اریلی اور ارودی عیری، اُزنی، سُونی، حجی، صفونی، کنبے
نکلے سے اریلی اور ارود عیری، اُزنی، سُونی، حجی، صفون، بیٹوں
تھے۔ ہوئے
دو کے یہوداہ تھے۔ مرد 76,500 کے قبیلے کے یہوداہ 19-22
قبیلے تھے۔ گئے مر میں کنعان پہلے سے آنے مصر اونان اور عیر بیٹے
سیلہ، بیٹوں کے یہوداہ زارحی اور فارصی سیلانی، کنبے تین کے
تھے۔ ہوئے نکلے سے زارح اور فارص
حصرونی کنبے دو سے حمول اور حصرون بیٹوں دو کے فارص
64,300 کے قبیلے کے اِشکار 23-25 تھے۔ ہوئے نکلے حمولی اور
سِمرونی اور یسوبی فُوّی، تولعی، کنبے چار کے قبیلے تھے۔ مرد
ہوئے نکلے سے سِمرون اور یسوب فُوّہ، تولع، بیٹوں کے اِشکار
تھے۔
تین کے قبیلے تھے۔ مرد 60,500 کے قبیلے کے زبولون 26-27
اور ایلون سرد، بیٹوں کے زبولون ایلی یہلی اور ایلونی سردی، کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے یحلئیل
قبیلے الگ الگ کے افرائیم اور منسّی بیٹوں دو کے یوسف 28
بنے۔

57 لاوی کے قبیلے کے تین کنبے، جَیرسونی، قِہاتی اور مِراری
لاوی کے بیٹوں جَیرسون، قِہات اور مِراری سے نکلے ہوئے
تھے۔ 58 اِس کے علاوہ لِبنی، حبرونی، محلی، مُوشی اور قورحی
بھی لاوی کے کنبے تھے۔ قِہات عمرام کا باپ تھا۔ 59 عمرام نے
لاوی عورت یوکبد سے شادی کی جو مصر میں پیدا ہوئی تھی۔
اُن کے دو بیٹے ہارون اور موسیٰ اور ایک بیٹی مریم پیدا ہوئے۔
60 ہارون کے بیٹے ندب، ابیہو، اِلی عزر اور اِتمر تھے۔ 61 لیکن
ندب اور ابیہو رب کو بخور کی ناجائز قربانی پیش کرنے کے
باعث مر گئے۔ 62 لاویوں کے مردوں کی کُل تعداد 23,000
تھی۔ اِن میں وہ سب شامل تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے
تھے۔ اُنہیں دوسرے اسرائیلیوں سے الگ گنا گیا، کیونکہ اُنہیں
اسرائیل میں میراث میں زمین نہیں ملنی تھی۔
63 یوں موسیٰ اور اِلی عزر نے موآب کے میدانی علاقے
میں یریحو کے سامنے لیکن دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر
اسرائیلیوں کی مردم شماری کی۔ 64 لوگوں کو گنتے گنتے اُنہیں
معلوم ہوا کہ جو لوگ دشتِ صین میں موسیٰ اور ہارون کی پہلی
مردم شماری میں گنے گئے تھے وہ سب مر چکے ہیں۔ 65 رب
نے کہا تھا کہ وہ سب کے سب ریگستان میں مر جائیں گے،
اور ایسا ہی ہوا۔ صرف کالب بن یفُنّہ اور یشوع بن نون زندہ
رہے۔

27

صِلافِحاد کی بیٹیاں

1 صِلافِحاد کی پانچ بیٹیاں، محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، مِلکاہ اور تِرضہ
تھیں۔ صِلافِحاد یوسف کے بیٹے منسّی کے کنبے کا تھا۔ اُس کا پورا
نام صِلافِحاد بن حِفر بن جِلعاد بن مکیر بن منسّی بن یوسف تھا۔
2 صِلافِحاد کی بیٹیاں ملاقات کے خیمے کے دروازے پر آ کر
موسیٰ، اِلی عزر امام اور پوری جماعت کے سامنے کھڑی ہوئیں۔
اُنہوں نے کہا، 3 ”ہمارا باپ ریگستان میں فوت ہوا۔ لیکن وہ
قورح کے اُن ساتھیوں میں سے نہیں تھا جو رب کے خلاف متحد
ہوئے تھے۔ وہ اِس سبب سے نہ مرا بلکہ اپنے ذاتی گناہ کے
باعث۔ جب وہ مر گیا تو اُس کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ 4 کیا یہ ٹھیک
ہے کہ ہمارے خاندان میں بیٹا نہ ہونے کے باعث ہمیں زمین نہ
ملے اور ہمارے باپ کا نام و نشان مٹ جائے؟ ہمیں بھی ہمارے
باپ کے دیگر رشتے داروں کے ساتھ زمین دیں۔“

5 موسیٰ نے اُن کا معاملہ رب کے سامنے پیش کیا 6 تو رب
نے اُس سے کہا، 7 ”جو بات صِلافِحاد کی بیٹیاں کر رہی ہیں وہ
درست ہے۔ اُنہیں ضرور اُن کے باپ کے رشتے داروں کے ساتھ
زمین ملنی چاہئے۔ اُنہیں باپ کا ورثہ مل جائے۔ 8 اسرائیلیوں
کو بھی بتانا کہ جب بھی کوئی آدمی مر جائے جس کا بیٹا نہ
ہو تو اُس کی بیٹی کو اُس کی میراث مل جائے۔ 9 اگر اُس کی
بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث مل جائے۔
10 اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو اُس کے باپ کے بھائیوں کو
اُس کی میراث مل جائے۔ 11 اگر یہ بھی نہ ہوں تو اُس کے سب
سے قریبی رشتے دار کو اُس کی میراث مل جائے۔ وہ اُس کی
ذاتی ملکیت ہو گی۔ یہ اصول اسرائیلیوں کے لئے قانونی حیثیت
رکھتا ہے۔ وہ اِسے ویسا مانیں جیسا رب نے موسیٰ کو حکم دیا
ہے۔“

یشوع کو موسیٰ کا جانشین مقرر کیا جاتا ہے

12 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”عباریم کے پہاڑی سلسلے
کے اِس پہاڑ پر چڑھ کر اُس ملک پر نگاہ ڈال جو مَیں اسرائیلیوں
کو دوں گا۔ 13 اُسے دیکھنے کے بعد تُو بھی اپنے بھائی ہارون کی
طرح کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا، 14 کیونکہ تم
دونوں نے دشتِ صین میں میرے حکم کی خلاف ورزی کی۔
اُس وقت جب پوری جماعت نے مریبہ میں میرے خلاف گلہ
شکوہ کیا تو تُو نے چٹان سے پانی نکالتے وقت لوگوں کے سامنے
میری قدوسیت قائم نہ رکھی۔“ (**مریبہ** دشتِ صین کے
قادس میں چشمہ ہے۔)
15 موسیٰ نے رب سے کہا، 16 ”اے رب، تمام جانوں کے
خدا، جماعت پر کسی آدمی کو مقرر کر 17 جو اُن کے آگے آگے
جنگ کے لئے نکلے اور اُن کے آگے آگے واپس آ جائے، جو
اُنہیں باہر لے جائے اور واپس لے آئے۔ ورنہ رب کی جماعت
اُن بھیڑوں کی مانند ہو گی جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔“
18 جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”یشوع بن نون کو چن
لے جس میں میرا روح ہے، اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ 19 اُسے
اِلی عزر امام اور پوری جماعت کے سامنے کھڑا کر کے اُن کے
رُوبرُو ہی اُسے راہنمائی کی ذمہ داری دے۔ 20 اپنے اختیار
میں سے کچھ اُسے دے تاکہ اسرائیل کی پوری جماعت اُس کی
اطاعت کرے۔ 21 رب کی مرضی جاننے کے لئے وہ اِلی عزر
امام کے سامنے کھڑا ہو گا تو اِلی عزر رب کے سامنے اُوریم اور

کے اُسی گا۔ کرے دریافت مرضی کی اُس کے کر استعمال تُمیم
نکلیں سے گاہ خیمہ جماعت پوری کی اسرائیل اور یشوع پر حکم
“گے۔ آئیں واپس اور گے
عزرالی کر چن کو یشوع نے اُس کیا۔ ھی ایسا نے موسیٰ 22
اپنے پر اُس نے اُس پھر 23 کیا۔ کھڑا سامنے کے جماعت پوری اور
رب طرح جس سونپی داری ذمہ کی راھنمائی اُسے کر رکھ ھاتھ
تھا۔ بتایا اُسے نے

28

قربانیاں کی روزمرہ

رکھو خیال بتانا، کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
میری یہ کرو۔ پیش قربانیاں والی جلنے مجھے پر اوقات مقررہ تم کہ
والی جلنے کو رب 3 ہے۔ پسند مجھے خوشبو کی اِن اور ھیں روٹی
کرنا پیش قربانی یہ:
طور پورے ھوں بےعیب جو بچے یکسالہ دو کے بھیڑ روزانہ
دوسرے اور کرنا پیش وقت کے صبح کو ایک 4 دینا۔ جلا پر
غلہ ساتھ کے بچے کے بھیڑ 5 بعد۔ عین کے ڈوبنے کے سورج کو
جو میدہ بہترین گرام کلو ڈیڑھ یعنی جائے کی پیش بھی نذر کی
گیا ملایا ساتھ کے تیل ھوئے نکالے کر کوٹ کے زیتون لٹر ایک
ہے جاتی جلائی پر طور پورے جو ہے قربانی کی روزمرہ یہ 6 ھو۔
کی قربانی والی جلنے اِس گئی۔ چڑھائی پر پہاڑ سینا دفعہ پہلی اور
نذر بھی شراب لٹر ایک ھی ساتھ 7-8 ہے۔ پسند کو رب خوشبو
قربانیاں یہ کی شام اور صبح جائے۔ ڈالی پر گاہ قربان پر طور کے
جائیں۔ کی پیش سے طریقے اِس ھی دونوں

قربانی کی ہفتے یعنی سبت

بےعیب بھی وہ چڑھانا۔ بچے اَور دو کے بھیڑ دن کے سبت 9
پیش بھی نذریں کی غلہ اور مَے ھی ساتھ ھوں۔ کے سال ایک اور
کے تیل میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے نذر کی غلہ جائیں۔ کی
دن کے ہفتے ہر قربانی یہ والی ھونے بھسم 10 جائے۔ ملایا ساتھ
ہے۔ علاوہ کے قربانیوں کی روزمرہ یہ ہے۔ کرنی پیش

قربانی کی دن پہلے کے ماہ ہر

کے قربانی والی ھونے بھسم کو رب میں شروع کے ماہ ہر 11
سالہ یک سات کے بھیڑ اور مینڈھا ایک بَیل، جوان دو پر طور
ساتھ کے جانور ہر 12 ھوں۔ کے نقص بغیر سب کرنا۔ پیش بچے
میدہ بہترین گیا ملایا میں تیل لئے کے جس کرنا پیش نذر کی غلہ
ہر گرام، کلو 4 ساڑھے ساتھ کے بَیل ہر جائے۔ گیا استعمال
ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور 13 گرام کلو 3 ساتھ کے مینڈھے
رب قربانیاں یہ والی ھونے بھسم کرنا۔ پیش میدہ گرام کلو ڈیڑھ
گاہ قربان بھی نذر کی مَے ساتھ کے قربانیوں اِن 14 ھیں۔ پسند کو
لٹر سوا ساتھ کے مینڈھے ہر لٹر، دو ساتھ کے بَیل ہر یعنی ڈالنا پر
قربانی یہ کرنا۔ پیش مَے لٹر ایک ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور
اِس 15 ہے۔ کرنی پیش پر موقع کے دن پہلے کے مہینے ہر میں سال
گاہ بکرا ایک کو رب علاوہ کے قربانیوں کی روزمرہ اور قربانی
کرنا۔ پیش پر طور کے قربانی کی

قربانیاں کی فسح

جائے۔ منائی عید کی فسح دن چودھویں کے مہینے پہلے 16
کے جس ہے ھوتی شروع عید وہ کی ہفتے پورے دن اگلے 17
کام دن پہلے 18 ہے۔ کھانی روٹی بےخمیری صرف تمہیں دوران
کے رب 19 ھونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع مُقدّس بلکہ کرنا نہ
ایک بَیل، جوان دو پر طور کے قربانی والی ھونے بھسم حضور
نقص بغیر سب کرنا۔ پیش بچے یکسالہ سات کے بھیڑ اور مینڈھا
جس کرنا پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ کے جانور ہر 20 ھوں۔ کے
جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گیا ملایا ساتھ کے تیل لئے کے
3 ساتھ کے مینڈھے ہر گرام، کلو 4 ساڑھے ساتھ کے بَیل ہر
میدہ گرام کلو ڈیڑھ ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور 21 گرام کلو
پیش بھی بکرا ایک پر طور کے قربانی کی گاہ 22 کرنا۔ پیش
عید کو قربانیوں تمام اِن 23-24 جائے۔ دیا کفارہ تمہارا تاکہ کرنا
والی ھونے بھسم کی روزمرہ یہ کرنا۔ پیش روز ہر دوران کے
پسند کو رب خوشبو کی خوراک اِس ھیں۔ علاوہ کے قربانیوں
لئے کے اجتماع مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام دن ساتویں 25 ہے۔
ھونا۔ اکٹھے

قربانیاں کی عید کی کٹائی کی فصل

اپنی کو رب تم جب پر عید کی دن پہلے کے کٹائی کی فصل 26
مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام تو ھو کرتے پیش پیداوار پہلی کی فصل
ایک بَیل، جوان دو دن اُس 27-29 ھونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع
پر طور پورے پر گاہ قربان بچے یکسالہ سات کے بھیڑ اور مینڈھا
جو کرنا پیش نذریں وھی کی مَے اور غلہ ساتھ کے اِس دینا۔ جلا
رب علاوہ کے اِس 30 ھیں۔ جاتی کی پیش بھی پر عید کی فسح
چڑھانا۔ پر طور کے قربانی کی گاہ بکرا ایک کو

31 یہ تمام قربانیاں روزمرہ کی بھسم ہونے والی قربانیوں اور اُن
کے ساتھ والی غلہ اور مَے کی نذروں کے علاوہ ہیں۔ وہ بےعیب
ہوں۔

29

نئے سال کی عید کی قربانیاں

1 ساتویں ماہ کے پندرھویں دن بھی کام نہ کرنا بلکہ مُقدّس
اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔ اِس دن نرسنگے پھونکے جائیں۔
2 رب کو بھسم ہونے والی قربانی پیش کی جائے جس کی
خوشبو اُسے پسند ہو یعنی ایک جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ
کے سات یکسالہ بچے۔ سب نقص کے بغیر ہوں۔ 3 ہر جانور کے
ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرنا جس کے لئے تیل کے ساتھ ملایا
گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ بَیل کے ساتھ ساڑھے 4 کلو
گرام، مینڈھے کے ساتھ 3 کلو گرام 4 اور بھیڑ کے ہر بچے کے
ساتھ ڈیڑھ کلو گرام میدہ پیش کرنا۔ 5 ایک بکرا بھی گناہ کی
قربانی کے طور پر پیش کرنا تا کہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔ 6 یہ
قربانیاں روزانہ اور ہر ماہ کے پہلے دن کی قربانیوں اور اُن کے
ساتھ کی غلہ اور مَے کی نذروں کے علاوہ ہیں۔ اِن کی خوشبو
رب کو پسند ہے۔

کفارہ کے دن کی قربانیاں

7 ساتویں مہینے کے دسویں دن مُقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے
ہونا۔ اِس دن کام نہ کرنا اور اپنی جان کو دُکھ دینا۔ 8-11 رب
کو وہی قربانیاں پیش کرنا جو اِسی مہینے کے پہلے دن پیش کی
جاتی ہیں۔ صرف ایک فرق ہے، اِس دن ایک نہیں بلکہ دو
بکرے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کئے جائیں تا کہ تمہارا
کفارہ دیا جائے۔ ایسی قربانیاں رب کو پسند ہیں۔

جھونپڑیوں کی عید کی قربانیاں

12 ساتویں مہینے کے پندرھویں دن بھی کام نہ کرنا بلکہ مُقدّس
اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔ سات دن تک رب کی تعظیم میں
عید منانا۔ 13 عید کے پہلے دن رب کو 13 جوان بَیل، 2 مینڈھے
اور 14 بھیڑ کے یکسالہ بچے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر
پیش کرنا۔ اِن کی خوشبو اُسے پسند ہے۔ سب نقص کے بغیر
ہوں۔ 14 ہر جانور کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرنا جس
کے لئے تیل سے ملایا گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ ہر بَیل
کے ساتھ ساڑھے 4 کلو گرام، ہر مینڈھے کے ساتھ 3 کلو گرام
15 اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ڈیڑھ کلو گرام میدہ پیش کرنا۔
16 اِس کے علاوہ ایک بکرا بھی گناہ کی قربانی کے طور پر پیش
کرنا۔ یہ قربانیاں روزانہ کی بھسم ہونے والی قربانیوں اور اُن کے
ساتھ والی غلہ اور مَے کی نذروں کے علاوہ ہیں۔ 17-34 عید کے
باقی چھ دن یہی قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ لیکن ہر دن ایک بَیل
کم ہو یعنی دوسرے دن 12، تیسرے دن 11، چوتھے دن 10،
پانچویں دن 9، چھٹے دن 8 اور ساتویں دن 7 بَیل۔ ہر دن گناہ کی
قربانی کے لئے بکرا اور معمول کی روزانہ قربانیاں بھی پیش
کرنا۔ 35 عید کے آٹھویں دن کام نہ کرنا بلکہ مُقدّس اجتماع کے
لئے اکٹھے ہونا۔ 36 رب کو ایک جوان بَیل، ایک مینڈھا اور
بھیڑ کے سات یکسالہ بچے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر
پیش کرنا۔ اِن کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ سب نقص کے بغیر
ہوں۔ 37-38 ساتھ ہی وہ تمام قربانیاں بھی پیش کرنا جو پہلے دن
پیش کی جاتی ہیں۔ 39 یہ سب وہی قربانیاں ہیں جو تمہیں رب
کو اپنی عیدوں پر پیش کرنی ہیں۔ یہ اُن تمام قربانیوں کے علاوہ
ہیں جو تم دلی خوشی سے یا مَنت مان کر دیتے ہو، چاہے وہ
بھسم ہونے والی، غلہ کی، مَے کی یا سلامتی کی قربانیاں کیوں
نہ ہوں۔“
40 موسیٰ نے رب کی یہ تمام ہدایات اسرائیلیوں کو بتا دیں۔

30

مَنت ماننے کے قواعد

1 پھر موسیٰ نے قبیلوں کے سرداروں سے کہا، ”رب فرماتا
ہے،
2 اگر کوئی آدمی رب کو کچھ دینے کی مَنت مانے یا کسی
چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائے تو وہ اپنی بات پر قائم رہ کر
اُسے پورا کرے۔
3 اگر کوئی جوان عورت جو اب تک اپنے باپ کے گھر میں
رہتی ہے رب کو کچھ دینے کی مَنت مانے یا کسی چیز سے
پرہیز کرنے کی قَسم کھائے 4 تو لازم ہے کہ وہ اپنی مَنت یا
قَسم کی ہر بات پوری کرے۔ شرط یہ ہے کہ اُس کا باپ اِس
کے بارے میں سن کر اعتراض نہ کرے۔ 5 لیکن اگر اُس کا
باپ یہ سن کر اُسے ایسا کرنے سے منع کرے تو اُس کی مَنت یا
قَسم منسوخ ہے، اور وہ اُسے پورا کرنے سے بَری ہے۔ رب اُسے
معاف کرے گا، کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے منع کیا ہے۔
6 ہو سکتا ہے کہ کسی غیرشادی شدہ عورت نے مَنت مانی یا
کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی، چاہے اُس نے دانستہ

طور پر یا بےسوچے سمجھے ایسا کیا۔ اِس کے بعد اُس عورت نے
شادی کر لی۔ 7 شادی شدہ حالت میں بھی لازم ہے کہ وہ اپنی
مَنت یا قَسم کی ہر بات پوری کرے۔ شرط یہ ہے کہ اُس کا
شوہر اِس کے بارے میں سن کر اعتراض نہ کرے۔ 8 لیکن اگر
اُس کا شوہر یہ سن کر اُسے ایسا کرنے سے منع کرے تو اُس کی
مَنت یا قَسم منسوخ ہے، اور وہ اُسے پورا کرنے سے بَری ہے۔
رب اُسے معاف کرے گا۔ 9 اگر کسی بیوہ یا طلاق شدہ عورت
نے مَنت مانی یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی تو لازم
ہے کہ وہ اپنی ہر بات پوری کرے۔
10 اگر کسی شادی شدہ عورت نے مَنت مانی یا کسی چیز
سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی 11 تو لازم ہے کہ وہ اپنی ہر بات
پوری کرے۔ شرط یہ ہے کہ اُس کا شوہر اِس کے بارے میں
سن کر اعتراض نہ کرے۔ 12 لیکن اگر اُس کا شوہر اُسے ایسا
کرنے سے منع کرے تو اُس کی مَنت یا قَسم منسوخ ہے۔ وہ اُسے
پورا کرنے سے بَری ہے۔ رب اُسے معاف کرے گا، کیونکہ اُس
کے شوہر نے اُسے منع کیا ہے۔ 13 چاہے بیوی نے کچھ دینے
کی مَنت مانی ہو یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی ہو،
اُس کے شوہر کو اُس کی تصدیق یا اُسے منسوخ کرنے کا اختیار
ہے۔ 14 اگر اُس نے اپنی بیوی کی مَنت یا قَسم کے بارے میں سن
لیا اور اگلے دن تک اعتراض نہ کیا تو لازم ہے کہ اُس کی بیوی
اپنی ہر بات پوری کرے۔ شوہر نے اگلے دن تک اعتراض نہ
کرنے سے اپنی بیوی کی بات کی تصدیق کی ہے۔ 15 اگر وہ اِس
کے بعد یہ مَنت یا قَسم منسوخ کرے تو اُسے اِس قصور کے نتائج
بھگتنے پڑیں گے۔“
16 رب نے موسیٰ کو یہ ہدایات دیں۔ یہ ایسی عورتوں کی
مَنتوں یا قَسموں کے اصول ہیں جو غیرشادی شدہ حالت میں اپنے
باپ کے گھر میں رہتی ہیں یا جو شادی شدہ ہیں۔

31

مِدیانیوں سے جنگ

1 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”مِدیانیوں سے اسرائیلیوں کا بدلہ
لے۔ اِس کے بعد تو کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا۔“
3 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا، ”ہتھیاروں سے اپنے
کچھ آدمیوں کو لیس کرو تاکہ وہ مِدیان سے جنگ کر کے رب
کا بدلہ لیں۔ 4 ہر قبیلے کے 1,000 مرد جنگ لڑنے کے لئے
بھیجو۔“
5 چنانچہ ہر قبیلے کے 1,000 مسلح مرد یعنی کُل 12,000
آدمی چنے گئے۔ 6 تب موسیٰ نے اُنہیں جنگ لڑنے کے لئے بھیج
دیا۔ اُس نے اِلی عزر امام کے بیٹے فینحاس کو بھی اُن کے ساتھ
بھیجا جس کے پاس مقدِس کی کچھ چیزیں اور اعلان کرنے
کے بِگل تھے۔ 7 اُنہوں نے رب کے حکم کے مطابق مِدیانیوں سے
جنگ کی اور تمام آدمیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ 8 اِن
میں مِدیانیوں کے پانچ بادشاہ اِوی، رقم، صور، حور اور ربع تھے۔
بلعام بن بعور کو بھی جان سے مار دیا گیا۔
9 اسرائیلیوں نے مِدیانی عورتوں اور بچوں کو گرفتار کر کے
اُن کے تمام گائےبَیل، بھیڑبکریاں اور مال لُوٹ لیا۔ 10 اُنہوں نے
اُن کی تمام آبادیوں کو خیمہ گاہوں سمیت جلا کر راکھ کر دیا۔
11-12 پھر وہ تمام لُوٹا ہوا مال قیدیوں اور جانوروں سمیت موسیٰ،
اِلی عزر امام اور اسرائیل کی پوری جماعت کے پاس لے آئے
جو خیمہ گاہ میں انتظار کر رہے تھے۔ ابھی تک وہ موآب کے
میدانی علاقے میں دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر یریحو کے
سامنے ٹھہرے ہوئے تھے۔ 13 موسیٰ، اِلی عزر اور جماعت کے
تمام سردار اُن کا استقبال کرنے کے لئے خیمہ گاہ سے نکلے۔
14 اُنہیں دیکھ کر موسیٰ کو ہزار ہزار اور سَو سَو افراد پر مقرر
افسران پر غصہ آیا۔ 15 اُس نے کہا، ”آپ نے تمام عورتوں کو
کیوں بچائے رکھا؟ 16 اُن ہی نے بلعام کے مشورے پر فغور میں
اسرائیلیوں کو رب سے دُور کر دیا تھا۔ اُن ہی کے سبب سے رب
کی وبا اُس کے لوگوں میں پھیل گئی۔ 17 چنانچہ اب تمام لڑکوں
کو جان سے مار دو۔ اُن تمام عورتوں کو بھی موت کے گھاٹ
اُتارنا جو کنواریاں نہیں ہیں۔ 18 لیکن تمام کنواریوں کو بچائے
رکھنا۔ 19 جس نے بھی کسی کو مار دیا یا کسی لاش کو چھوا
ہے وہ سات دن تک خیمہ گاہ کے باہر رہے۔ تیسرے اور
ساتویں دن اپنے آپ کو اپنے قیدیوں سمیت گناہ سے پاک صاف
کرنا۔ 20 ہر لباس اور ہر چیز کو پاک صاف کرنا جو چمڑے،
بکریوں کے بالوں یا لکڑی کی ہو۔“
21 پھر اِلی عزر امام نے جنگ سے واپس آنے والے مردوں
سے کہا، ”جو شریعت رب نے موسیٰ کو دی اُس کے مطابق
22-23 جو چیز بھی جل نہیں جاتی اُسے آگ میں سے گزار دینا
تاکہ پاک صاف ہو جائے۔ اِس میں سونا، چاندی، پیتل، لوہا،

پانی کا کرنے دُور ناپاکی پر اُس پھر ہے۔ شامل سیسہ اور ٹین
صاف پاک وہ تاکہ دینا گزار سے میں پانی چیزیں تمام باقی چھڑکنا۔
صاف پاک تم تو دھونا کو لباس اپنے دن ساتویں 24 جائیں۔ ہو
“ہو۔ سکتے ہو داخل میں گاہ خیمہ کر ہو

تقسیم کی مال ہوئے لوٹے

ہوئے لُوٹے اور قیدیوں تمام” 26 کہا، سے موسیٰ نے رب 25
کے کنبوں قبائلی اور امام عزرالی میں اِس گن۔ کو جانوروں
میں حصوں کے برابر دو مال سارا 27 کریں۔ مدد تیری سرپرست
جماعت باقی دوسرا اور لئے کے فوجیوں حصہ ایک کرنا، تقسیم
میں قیدیوں سَو پانچ پانچ کے حصے کے فوجیوں 28 ہو۔ لئے کے
بَیلوں، سَو پانچ پانچ طرح اِسی دینا۔ کو رب کر نکال ایک ایک سے
کو رب کر نکال ایک ایک سے میں بکریوں اور بھیڑوں گدھوں،
اُٹھانے کو رب اُنہیں وہ تاکہ دینا کو امام عزرالی اُنہیں 29 دینا۔
حصے کے جماعت باقی 30 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی والی
کو رب کر نکال ایک ایک سے میں قیدیوں پچاس پچاس کے
بکریوں اور بھیڑوں گدھوں، بَیلوں، پچاس پچاس طرح اِسی دینا،
کو رب کر نکال ایک ایک بھی سے میں جانوروں دوسرے یا
سنبھالتے کو مقدِس کے رب جو دینا کو لاویوں اُن اُنہیں دینا۔
“ہیں۔
نے اُنہوں 32-34 کیا۔ ہی ایسا نے عزرالی اور موسیٰ 31
61,000 اور گائے بَیل 72,000 بھیڑبکریاں، 6,75,000
بھی کنواریاں قیدی 32,000 علاوہ کے اِن 35 گئے۔ گدھے
یعنی گیا مل حصہ آدھا کا چیزوں تمام کو فوجیوں 36-40 تھیں۔
گدھے 30,500 گائے بَیل، 36,000 بھیڑبکریاں، 3,37,500
675 نے اُنہوں سے میں اِن کنواریاں۔ قیدی 16,000 اور
کو رب لڑکیاں 32 اور گدھے 61 گائے بَیل، 72 بھیڑبکریاں،
اُٹھانے کو امام عزرالی حصہ یہ کا رب نے موسیٰ 41 دیں۔
دیا حکم نے رب طرح جس دیا، دے پر طور کے قربانی والی
حصہ آدھا کا مال ہوئے لُوٹے بھی کو جماعت باقی 42-47 تھا۔
سے میں جانوروں اور قیدیوں پچاس پچاس نے موسیٰ گیا۔ مل
مقدِس کا رب جو دیا دے کو لاویوں اُن کر نکال ایک ایک
تھا۔ دیا حکم نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اُس تھے۔ سنبھالتے
ہزار ہزار کے لشکر جو آئے پاس کے موسیٰ افسر وہ پھر 48
آپ” کہا، سے اُس نے اُنہوں 49 تھے۔ مقرر پر آدمیوں سَو سَو اور
ہیں، مقرر وہ پر جن ہے لیا گن کو فوجیوں اُن نے خادموں کے

رب ہم لئے اِس 50 ہوا۔ نہیں کم بھی ایک کہ گیا چل پتا ہمیں اور
پر پانے فتح ہمیں جو ہیں چاہتے کرنا قربان زیور تمام کا سونے کو
انگوٹھیاں، کی لگانے مُہر کنگن، بازوبند، کے سونے مثلاً تھا ملا
تاکہ ہیں چاہتے کرنا پیش کو رب ہم کچھ سب یہ ہار۔ اور بالیاں
“جائے۔ ہو کفارہ ہمارا سامنے کے رب
سے اُن چیزیں تمام کی سونے نے امام عزرالی اور موسیٰ 51
مال ہوئے لُوٹے کے افسران نے اُنہوں چیزیں جو 52 لیں۔ لے
کا اُن کیں پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے کو رب سے میں
ایسا نے افسران صرف 53 تھا۔ گرام کلو 190 تقریباً وزن پورا
موسیٰ 54 لیا۔ رکھ لئے اپنے مال کا لُوٹ اپنا نے فوجیوں باقی کیا۔
آئے لے میں خیمے کے ملاقات سونا یہ کا افسران عزرالی اور
رہے۔ دلاتا یاد کی قوم کی اُس کو رب وہ تاکہ

32

قبیلے آباد پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے

تھے۔ مویشی سے بہت پاس کے قبیلوں کے جد اور روبن 1
پالنے مویشی علاقہ کا جِلعاد اور یعزیر کہ دیکھا نے اُنہوں جب
جماعت اور امام عزرالی موسیٰ، نے اُنہوں تو 2 ہے اچھا لئے کے
نے رب کو علاقے جس” 3-4 کہا، کر آ پاس کے راہنماؤں کے
مویشی وہ ہے دی شکست آگے آگے کے جماعت کی اسرائیل
حسبون، نِمرہ، یعزیر، دیبون، عطارات، ہے۔ اچھا لئے کے پالنے
کام ہمارے ہیں شامل میں اِس جو بعون اور نبو سبام، عالی، اِلی
اگر 5 ہیں۔ مویشی پاس کے خادموں کے آپ کیونکہ گے، آئیں
ہماری یہ جائے۔ دیا علاقہ یہ ہمیں تو ہو پر ہم کرم نظرِ کی آپ
مجبور پر کرنے پار کو یردن دریائے ہمیں اور جائے بن ملکیت
“جائے۔ کیا نہ
یہاں تم کیا” کہا، سے افراد کے روبن اور جد نے موسیٰ 6
جنگ وہ جب ہو چاہتے چھوڑنا کو بھائیوں اپنے کر رہ پیچھے
دریائے اسرائیلی جب وقت اِس 7 گے؟ نکلیں آگے لئے کے لڑنے
جو ہیں والے ہونے داخل میں ملک اُس کے کر پار کو یردن
رہے کر شکنی حوصلہ کی اُن کیوں تم تو ہے دیا اُنہیں نے رب
اُنہیں نے مَیں جب کیا کچھ یہی بھی نے دادا باپ تمہارے 8 ہو؟
کرنے حاصل معلومات میں بارے کے ملک سے برنیع قادس
تفتیش کی ملک کر پہنچ میں وادی کی اِسکال 9 بھیجا۔ لئے کے
وہ تاکہ کی شکنی حوصلہ کی اسرائیلیوں نے اُنہوں بعد کے کرنے

علاقہ یہ اور ہے گے، ہوں دیئے کر ادا فرائض اپنے لئے کے بھائیوں
ایسا تم اگر لیکن 23 گا۔ ہو حق موروثی تمہارا سامنے کے رب
اپنے تمہیں جانو یقین گے۔ کرو گناہ کا ہی رب تم پھر تو کرو نہ
اپنے اور شہر لئے کے بچوں بال اپنے اب 24 گی۔ ملے سزا کی گناہ
پورا ضرور کو وعدے اپنے لیکن لو۔ بنا باڑے لئے کے مویشیوں
”کرنا۔

آپ ہم“ کہا، سے موسیٰ نے افراد کے روبن اور جد 25
گے۔ کریں ہی مطابق کے حکم کے آقا اپنے ہم ہیں، خادم کے
رہیں میں شہروں کے جِلعاد یہیں مویشی اور بچے بال ہمارے 26
گے کریں پار کو دریا کر ہو مسلح خادم کے آپ لیکن 27 گے۔
ہی ویسا کچھ سب ہم گے۔ کریں جنگ سامنے کے رب اور
”ہے۔ دیا حکم ہمیں نے آقا ہمارے جیسا گے کریں

کنبوں قبائلی اور نون بن یشوع امام، عزر اِلی نے موسیٰ تب 28
روبن اور جد کہ ہے لازم“ 29 دی، ہدایت کو سرپرستوں کے
دریائے سامنے کے رب ہی ساتھ تمہارے کر ہو مسلح مرد کے
تو کریں ایسا وہ اگر کریں۔ قبضہ پر ملک اور کریں پار کو یردن
کریں نہ ایسا وہ اگر لیکن 30 دو۔ علاقہ کا جِلعاد میں میراث اُنہیں
زمین موروثی ساتھ تمہارے میں ہی کنعان ملکِ اُنہیں پھر تو
”ملے۔

سب خادم کے آپ“ کہا، اصرار نے افراد کے روبن اور جد 31
رب کر ہو مسلح ہم 32 ہے۔ کہا نے رب جو گے کریں کچھ
ملک کے کنعان اور گے کریں پار کو یردن دریائے سامنے کے
مشرق کے یردن زمین موروثی ہماری اگرچہ گے، ہوں داخل میں
”گی۔ ہو پر کنارے

یہ کو قبیلے آدھے کے منسّی اور روبن جد، نے موسیٰ تب 33
اموریوں پہلے پر جس تھا شامل ملک پورا وہ میں اُس دیا۔ علاقہ
تھے۔ کرتے حکومت عوج بادشاہ کا بسن اور سیحون بادشاہ کا
کے اُن شہر تمام سمیت دیہاتوں کے ممالک خوردہ شکست اِن
گئے۔ کئے حوالے

عطرات 35 عروعیر، عطارات، دیبون، نے قبیلے کے جد 34
کو شہروں کے ہاران بیت اور نِمرہ بیت 36 یگبہا، یعزیر، شوفان،
مویشیوں اپنے اور بنائیں فصیلیں کی اُن نے اُنہوں کیا۔ تعمیر دوبارہ
عالی، اِلی حسبون، نے قبیلے کے روبن 37 بھی۔ باڑے لئے کے
بعل اور نبو کئے۔ تعمیر دوبارہ سِبماہ اور معون بعل نبو، 38 قِریتائم،

اُس 10 تھا۔ دیا اُنہیں نے رب جو ہوں نہ داخل میں ملک اُس
سے میں آدمیوں اُن' 11 کھائی، قَسم کر آ میں غصے نے رب دن
گا دیکھے نہیں کو ملک اُس کوئی ہیں آئے نکل سے مصر جو
یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس
پیروی میری سے وفاداری پوری نے اُنہوں کیونکہ تھا۔ کیا سے
ہے کم سے سال 20 وقت اِس عمر کی جن وہ صرف کی۔ نہ
قنِزّی یفُنّہ بن کالب صرف سے میں بزرگوں 12 گے۔ ہوں داخل
اُنہوں کہ لئے اِس گے، ہوں داخل میں ملک نون بن یشوع اور
کا رب وقت اُس 13 ' کی۔ پیروی میری سے وفاداری پوری نے
مارے میں ریگستان تک سال 40 اُنہیں اور پڑا، آن پر اُن غضب
جس گئی ہو نہ ختم نسل تمام وہ کہ تک جب پڑا، پھرنا مارے
کی گاروں گناہ تم اب 14 تھا۔ کیا کام غلط نزدیک کے اُس نے
پر اسرائیل کا رب کر ہو کھڑے جگہ کی دادا باپ اپنے اولاد
تو گے ہٹو سے پیروی کی اُس تم اگر 15 ہو۔ رہے بڑھا مزید غصہ
اِن تم اور گا، دے رہنے میں ریگستان کو لوگوں اِن دوبارہ وہ
”گے۔ بنو باعث کا ہلاکت کی

پاس کے موسیٰ دوبارہ افراد کے جد اور روبن بعد کے اِس 16
اور باڑے لئے کے مویشی اپنے الحال فی یہاں ہم“ کہا، اور آئے
ہم بعد کے اِس 17 ہیں۔ چاہتے بنانا شہر لئے کے بچوں بال اپنے
کو ایک ہر اور گے چلیں آگے آگے کے اسرائیلیوں کر ہو مسلح
بچے بال ہمارے میں اِتنے گے۔ پہنچائیں تک جگہ اپنی کی اُس
باشندوں مخالف کے ملک اندر کے فصیلوں کی شہروں ہمارے
کو گھروں اپنے تک وقت اُس ہم 18 گے۔ رہیں محفوظ سے
نہ زمین موروثی کی اُس کو اسرائیلی ہر تک جب گے لوٹیں نہیں
یردن دریائے ساتھ کے اُن خود ہم دوسرے، 19 جائے۔ مل
اپنی ہمیں کیونکہ گے، پائیں نہیں کچھ میں میراث میں مغرب کے
”ہے۔ چکی مل پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے زمین موروثی

ٹھیک تو گے کرو ہی ایسا تم اگر“ کہا، نے موسیٰ کر سن یہ 20
سب اور 21 جاؤ ہو تیار لئے کے جنگ سامنے کے رب پھر ہے۔
اُس کو۔ پار کو یردن دریائے سامنے کے رب کر باندھ ہتھیار
اپنے کو دشمنوں تمام اپنے نے رب تک جب لوٹو نہ تک وقت
ہو قبضہ کا رب پر ملک جب پھر 22 ہو۔ دیا نہ نکال سے آگے
وطن ہم اپنے اور رب نے تم تب گے۔ سکو لوٹ تم تو گا ہو گیا

نام نئے کو شہروں اُن نے اُنہوں کیونکہ گئے، بدل نام کے معون
گئے۔ تعمیر دوبارہ نے اُنہوں جو دیئے
قبضہ پر اُس کر جا جِلعاد نے اولاد کی مکیر بیٹے کے منسّی 39
چنانچہ 40 دیا۔ نکال کو باشندوں اموری تمام کے اُس اور لیا کر
وہاں وہ اوردی، دے سرزمین کی جِلعاد کو مکیریوں نے موسیٰ
علاقے اِس نے یائیر بنام آدمی ایک کے منسّی 41 ہوئے۔ آباد
کی یائیر' یعنی 'یائیر حووت' اُنہیں کے کر قبضہ پر بستیوں کچھ میں
بنام آدمی اَور ایک کے قبیلے اُس طرح اِسی 42 دیا۔ نام کا 'بستیاں
نے اُس لیا۔ کر قبضہ پر دیہاتوں کے اُس اور قنات کر جا نے نوبح
رکھا۔ نوبح نام کا شہر

33

مرحلے کے سفر کے اسرائیل

قبیلے اسرائیلی جہاں جہاں ہیں نام کے جگہوں اُن میں ذیل 1
مصر میں راہنمائی کی ہارون اور موسیٰ مطابق کے دستوں اپنے
نے موسیٰ پر حکم کے رب 2 تھے۔ ہوئے زن خیمہ کر نکل سے
تھے۔ لگائے خیمے اپنے نے اُنہوں جہاں کیا بند قلم نام کا جگہ ہر
ہیں یہ نام کے جگہوں اُن:

روانہ سے رعمسیس اسرائیلی دن پندرھویں کے مہینے پہلے 3
کے اختیار بڑے وہ دن کے بعد کے دن کے فسح یعنی ہوئے۔
اُس مصری 4 گئے۔ چلے دیکھتے دیکھتے کے مصریوں تمام ساتھ
نے رب کیونکہ تھے، رہے کر دفن کو پہلوٹھوں اپنے وقت
تھی۔ کی عدالت کی دیوتاؤں کے اُن کر مار کو پہلوٹھوں
نے اُنہوں جہاں گئے پہنچ سُکات اسرائیلی سے رعمسیس 5
جو پہنچے ایتام وہ سے وہاں 6 لگائے۔ ڈیرے اپنے مرتبہ پہلی
کر مُڑ واپس وہ سے ایتام 7 ہے۔ واقع پر کنارے کے ریگستان
ہے۔ میں مشرق کے صفون بعل جو بڑھے طرف کی فی ہخیروت
سے ہخیروت فی وہ پھر 8 ہوئے۔ زن خیمہ قریب کے مجدال وہ
ایتام دن تین وہ بعد کے اِس گئے۔ گزر سے میں سمندر کے کر کوچ
اپنے وہاں اور گئے پہنچ مارہ کرتے کرتے سفر میں ریگستان کے
اور چشمے 12 جہاں گئے چلے ایلیم وہ سے مارہ 9 لگائے۔ خیمے
بحرِ وہ 10 بعد کے ٹھہرنے وہاں تھے۔ درخت 70 کے کھجور
پہنچ میں صین دشتِ پھر 11 ہوئے، زن خیمہ پر ساحل کے قُلزم
گئے۔

رفیدیم الوس، 13-37 دُفقہ، :تھے یہ مرحلے اگلے کے اُن 12
ہتاوہ، قبروت سینا، دشتِ تھا، نہ یاب دست پانی کا پینے جہاں
پہاڑ، سافر قہیلاتہ، رِسّہ، لِبناہ، فارص، رِمّون رِتمہ، حصیرات،
بنی موسیروت، حشمونہ، مِتقہ، تارح، تحت، مقہیلوت، حرادہ،
صین دشتِ جابر، عصیون عبرونہ، یُطباتہ، ہُجدجاد، حور یعقان،
ہے۔ واقع پر سرحد کی ادوم جو پہاڑ ہور اور قادس واقع میں
پہاڑ ہور وہ کہ دیا حکم کو امام ہارون نے رب وہاں 38
ہوا۔ فوت دن پہلے کے ماہ پانچویں وہ وہیں جائے۔ چڑھ پر
اُس 39 تھے۔ چکے گزر سال 40 نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں
تھا۔ کا سال 123 ہارون وقت
اسرائیل کہ سنا نے بادشاہ کنعانی کے عراد میں دنوں اُن 40
میں جنوب کے کنعان وہ ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی ملک میرے
تھا۔ کرتا حکومت
جگہوں کی ذیل اسرائیلی کر ہو روانہ سے پہاڑ ہور 41-47
کے موآب جو عباریم عیّے اوبوت، فُونون، ضلمونہ، :ٹھہرے پر
واقع قریب کے نبو اور دِبلاتائم علمون جد، دیبون تھا، میں علاقے
وادی کی یردن نے اُنہوں سے وہاں 48 علاقہ۔ پہاڑی کا عباریم
اب لگائے۔ ڈیرے اپنے میں علاقے میدانی کے موآب کر اُتر میں
تھے۔ سامنے کے شہر یریحو پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے وہ
لگے تک شِطّیم ابیل کرلے سے یسیموت بیت خیمے کے اُن 49
تھے۔

حکم کا نکالنے کو باشندوں کنعانی تمام

کہ بتانا کو اسرائیلیوں" 51 کہا، سے موسیٰ نے رب وہاں 50
داخل میں کنعان ملکِ کے کر پار کو یردن دریائے تم جب
اُن دو۔ نکال کو باشندوں تمام تم کہ ہے لازم تو 52 گے ہو
اونچی کی اُن اور ڈالو توڑ کو بُتوں ہوئے ڈھالے اور تراشے کے
کے کر قبضہ پر ملک 53 کرو۔ تباہ کو مندروں کے جگہوں
دیا دے تمہیں ملک یہ نے مَیں کیونکہ جاؤ، ہو آباد میں اُس
ملک 54 ہے۔ ملکیت موروثی تمہاری سے طرف میری یہ ہے۔
ہر کرنا۔ تقسیم کر ڈال قرعہ میں خاندانوں اور قبیلوں مختلف کو
کو خاندان بڑے رکھنا۔ لحاظ کا تعداد کی افراد کے خاندان
زمین۔ کم نسبتاً کو خاندان چھوٹے اور دینا زمین زیادہ نسبتاً
ہوئے بچے تو گے نکالو نہیں کو باشندوں کے ملک تم اگر لیکن 55
کر بن کانٹے میں پہلوؤں تمہارے اور خار میں آنکھوں تمہاری
گے۔ ہو آباد تم میں جس گے کریں تنگ میں ملک اُس تمہیں

56 کرنا ساتھ کے اُن جو گا کروں کچھ وہ ساتھ تمھارے مَیں پھر
ہوں۔ چاھتا“

34

سرحدیں کی کنعان ملکِ

1 تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب
تو گا دوں میں میراث تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
گی ہوں یہ سرحدیں کی اُس:
3 کے سرحد کی ادوم میں صین دشتِ سرحد جنوبی کی اُس
ساحل جنوبی کے مُردار بحیرۂ وہ میں مشرق گی۔ چلے ساتھ ساتھ
طرف کی مغرب کر ہو سے جگہوں اِن پھر گی، ہو شروع سے
میں صین دشتِ سے، میں جنوب کے عقربیم درۂ 4 : گی گزرے
میں عضمون اور ادّار حصر سے میں جنوب کے برنیع قادس سے،
کے مصر وادئ واقع پر سرحد کی مصر کر مُڑ وہ سے وہاں 5 سے۔
سرحد مغربی کی اُس 6 گی۔ پہنچے تک روم بحیرۂ ساتھ ساتھ
روم بحیرۂ سرحد شمالی کی اُس 7 گا۔ ہو ساحل کا روم بحیرۂ
: گی گزرے طرف کی مشرق کر ہو سے جگہوں اِن کر لے سے
حصر عینان۔ حصر اور زِفرون 9 صداد، حمات، لبو 8 پہاڑ، ہور
کی اُس 10 گا۔ ہو مقام مشرقی سے سب کا سرحد شمالی عینان
اِن وہ پھر گی۔ ہو شروع سے عینان حصر میں شمال سرحد مشرقی
رِبلہ 11 سِفام، : گی گزرے طرف کی جنوب کر ہو سے جگہوں
کے جھیل کی گلیل یعنی کِنّرت اور ھے میں مشرق کے عین جو
یردن دریائے وہ بعد کے اِس 12 علاقہ۔ پہاڑی واقع میں مشرق
یہ گی۔ پہنچے تک مُردار بحیرۂ ہوئی گزرتی کنارے کنارے کے
گی۔ ہوں سرحدیں کی ملک تمھارے“
13 جسے ھے ملک وهی یہ” کہا، سے اسرائیلیوں نے موسیٰ
کہ ھے دیا حکم نے رب ھے۔ کرنا تقسیم کر ڈال قرعہ تمہیں
قبیلوں اڑھائی کیونکہ 14 ھے۔ دینا کو قبیلوں نو ساڑھے باقی اُسے
جد اور روبن یعنی ھے چکی مل میراث کی اُن کو خاندانوں کے
یہاں، اُنہیں 15 کو۔ قبیلے آدھے کے منسّی اور قبیلے پورے کے
چکی مل زمین سامنے کے یریحو میں مشرق کے یردن دریائے
ھے۔“

آدمی دار ذمہ کے کرنے تقسیم ملک

16 نون بن یشوع اور امام عزرالی” 17 کہا، سے موسیٰ نے رب
ایک ایک کے قبیلے ہر 18 کریں۔ تقسیم ملک لئے کے لوگوں
جن کرے۔ مدد میں کرنے تقسیم وہ تاکہ چننا بھی کو راھنما
هیں یہ نام کے اُن ھے چننا تمہیں کو:
19 یفُنّہ، بن کالب کا قبیلے کے یہوداہ
20 هود، عمی بن سموایل کا قبیلے کے شمعون
21 کِسلون، بن اِلیداد کا قبیلے کے یمین بن
22 یُگلی، بن بُقی کا قبیلے کے دان
23 افُود، بن ایل حنی کا قبیلے کے منسّی
24 سِفتان، بن قموایل کا قبیلے کے افرائیم
25 فرناک، بن صفن اِلی کا قبیلے کے زبولون
26 عزان، بن ایل فلطی کا قبیلے کے اِشکار
27 شلومی، بن هود اخی کا قبیلے کے آشر
28 هود۔ عمی بن فداهیل کا قبیلے کے نفتالی“
29 تقسیم میں اسرائیلیوں کو ملک کو آدمیوں هی اِن نے رب
دی۔ داری ذمہ کی کرنے

35

شہر لئے کے لاویوں

1 دریائے میں علاقے میدانی کے موآب تک اب اسرائیلی
نے رب وهاں تھے۔ سامنے کے یریحو پر کنارے مشرقی کے یردن
کہا، سے موسیٰ
2 هوئی ملی اپنی کو لاویوں وہ کہ دے بتا کو اسرائیلیوں”
ارد کے شہروں اُنہیں دیں۔ شہر لئے کے رہنے سے میں زمینوں
پاس کے لاویوں پھر 3 ملے۔ بھی زمین کی چرانے مویشی گرد
گی۔ ہو زمین لئے کے چَرانے جانورا پنے اور شہر لئے کے رہنے
4 چاروں اور گی، ہو گرد ارد کے شہر زمین لئے کے چَرانے
یہ کی چَرانے 5 ہو۔ فٹ 1,500 سے فصیلوں فاصلہ کا طرف
3,000 فاصلہ کا پہلو ہر کے جس گی ہو کی شکل مربع زمین
کے شہر رقبہ یہ ہو۔ میں بیچ کے شکل مربع اِس شہر ہو۔ فٹ
سکیں۔ چَرا مویشی اپنے وہ تاکہ ہو لئے کے باشندوں

شہر کے پناہ لئے کے ریزی خون غیرارادی

6-7 شہر کے پناہ چھ سے میں اِن دینا۔ شہر 48 کُل کو لاویوں
هاتھوں کے جن گے سکیں لے پناہ لوگ ایسے میں اُن کرنا۔ مقرر
اپنے کو لاویوں قبیلہ ہر 8 ہو۔ هوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
بڑا علاقہ کا قبیلے جس دے۔ شہر مطابق کے رقبے کے علاقے
کا قبیلے جس جبکہ هیں دینے شہر زیادہ کو لاویوں اُسے ھے
دے۔ شہر کم کو لاویوں وہ ھے چھوٹا علاقہ“

ہے۔ نہیں کافی گواہ ایک
بچنے سے اِس وہ خواہ دینا۔ موت سزائے ضرور کو قاتل 31
سزائے بلکہ چھوڑنا نہ آزاد اُسے دے معاوضہ بھی کوئی لئے کے
سے جس کرنا نہ قبول پیسے بھی سے شخص اُس 32 دینا۔ موت
پناہ سے سبب اِس جو اور ہو ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
کردے پیسے وہ کہ نہیں اجازت اُسے ہے۔ رہا رہ میں شہر کے
ہے لازم جائے۔ چلا واپس گھر اپنے اور چھوڑے شہر کا پناہ
کرے۔ انتظار کا وفات کی اعظم امامِ لئے کے اِس وہ کہ
کو حالت مُقدّس کی اُس ہو رہتے تم میں ملک جس 33
ناپاک وہ تو جائے کیا قتل میں اُس کو کسی جب کرنا۔ نہ ناپاک
مُقدّس کی ملک تو ہے بہتا خون طرح اِس جب ہے۔ جاتا ہو
ہے جاتی ہو بحال سے بہنے خون کے شخص اُس صرف حالت
موت کی قاتل صرف کا ملک یعنی ہے۔ بہایا خون یہ نے جس
کرنا نہ ناپاک کو ملک اُس 34 ہے۔ سکتا جا دیا کفارہ ھی سے
کیونکہ ہوں۔ کرتا سکونت مَیں میں جس اور ہو آباد تم میں جس
”ہوں۔ کرتا سکونت درمیان کے اسرائیلیوں جو ہوں رب مَیں

36

میں قبیلے دوسرے سے شادی زمین موروثی کی قبیلے ایک سکتی ہو نہیں منتقل

سے کنبے کے یوسف بن منسّی بن مکیر بن جِلعاد دن ایک 1
سرداروں اُن اور موسیٰ سرپرست کے گھرانوں آبائی ہوئے نکلے
اُنہوں 2 تھے۔ سرپرست کے گھرانوں آبائی دیگر جو آئے پاس کے
کر ڈال قرعہ آپ کہ تھا دیا حکم کو آپ نے رب” کہا، نے
بھی یہ نے اُس وقت اُس کریں۔ تقسیم میں اسرائیلیوں کو ملک
موروثی کی اُس کو بیٹیوں کی صِلاِفحاد بھائی ہمارے کہ تھا کہا
مردوں کے قبیلے اَور کسی کے اسرائیل وہ اگر 3 ہے۔ ملنی زمین
حصہ موروثی کا قبیلے ہمارے جو زمین یہ پھر تو کریں شادی سے
ہو محروم سے اُس ہم اور گی بنے حصہ موروثی کا قبیلے اُس ہے
اگر اور 4 گا۔ جائے ہو چھوٹا علاقہ قبائلی ہمارا پھر گے۔ جائیں
میں سال کے بحالی اگلے وہ تو بھی خریدیں بھی واپس زمین یہ ہم
عورتوں اِن میں جس گی جائے چلی واپس کو قبیلے دوسرے
ہاتھ ہمارے لئے کے ہمیشہ وہ طرح اِس ہے۔ کی شادی نے
”گی۔ جائے نکل سے
کے جِلعاد” بتایا، کو اسرائیلیوں پر حکم کے رب نے موسیٰ 5
کہ ہے یہ ہدایت کی رب لئے اِس 6 ہیں۔ بجانب حق مرد

کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 10 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 9
مقرر شہر کے پناہ کچھ 11 بعد کے کرنے پار کو یردن دریائے
ہاتھوں کے جس گا سکے لے پناہ شخص وہ میں اُن کرنا۔
لینے انتقام وہ وہاں 12 ہو۔ ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
سامنے کے عدالت کی جماعت اور گا سکے لے پناہ سے والے
لئے کے اِس 13 گا۔ سکے جا نہیں مارا پہلے سے ہونے کھڑے
تین اور میں مشرق کے یردن دریائے تین 14 لو۔ چن شہر چھ
گے، دیں پناہ کو کسی ہر شہر چھ یہ 15 ہوں۔ میں کنعان ملکِ
غیرشہری والا رہنے درمیان کے اُن یا پردیسی اسرائیلی، وہ چاہے
وہاں وہ ہو ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی بھی سے جس ہو۔
ہے۔ سکتا لے پناہ

یا پتھر لوہے، کر بوجھ جان کو کسی نے کسی اگر 16-18
سزائے اُسے اور ہے قاتل وہ ہو ڈالا مار سے چیز کسی کی لکڑی
اُسے دار رشتے قریبی سے سب کا مقتول 19 ہے۔ دینی موت
کے دشمنی یا نفرت جو کیونکہ 20-21 دے۔ مار کے کر تلاش
کوئی پر اُس دے، دھکا یوں کو کسی کر بوجھ جان باعث
ہے قاتل وہ جائے مر وہ کہ مارے مُکا اُسے یا دے پھینک چیز
ہے۔ دینی موت سزائے اُسے اور

نہیں باعث کے دشمنی سے جس ہے نہیں قاتل وہ لیکن 22
چاہے ہو، ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی اور سے اتفاق بلکہ
کوئی یا 23 دی پھینک پر اُس چیز کوئی دیا، دھکا اُسے نے اُس
جماعت کہ ہے لازم تو ہوا ایسا اگر 24 دیا۔ گرنے پر اُس پتھر
درمیان کے والے لینے انتقام اور کے اُس مطابق کے ہدایات اِن
کی اُس جماعت تو ہے بےقصور ملزم اگر 25 کرے۔ فیصلہ
جس جائے لے واپس میں شہر اُس کے پناہ اُسے کے کر حفاظت
گئے کئے مسح سے تیل مُقدّس وہ وہاں ہے۔ لی پناہ نے اُس میں
سے اِس شخص یہ اگر لیکن 26 رہے۔ تک موت کی اعظم امامِ
اُس اگر 27 گا۔ ہو نہیں محفوظ وہ تو نکلے سے شہر کے پناہ پہلے
اُسے کو والے لینے انتقام تو جائے ہو سامنا سے والے لینے انتقام کا
رہے بےقصور تو کرے ایسا وہ اگر گی۔ ہو اجازت کی ڈالنے مار
میں شہر کے پناہ تک وفات کی اعظم امامِ والا لینے پناہ 28 گا۔
یہ 29 ہے۔ سکتا جا واپس گھر اپنے وہ ھی بعد کے اِس رہے۔
عمل پر اِن ہمیشہ تمہیں ہو رہتے تم بھی جہاں ہیں۔ دائمی اصول
ہے۔ کرنا

صورت اِس صرف اُسے ہو گیا لگایا الزام کا قتل پر جس 30
ہوں۔ گواہ دو کم از کم کہ ہے سکتی جا دی موت سزائے میں

اجازت کی کرنے شادی سے آدمی ھر کو بیٹیوں کی صِلافِحاد
کا قبیلے اپنے کے اُن وہ کہ میں صورت اِس صرف لیکن ھے،
قبیلے دوسرے کسی زمین موروثی کی قبیلے ایک طرح اِس 7 ھو۔
اُسی علاقہ پورا کا قبیلے ھر کہ ھے لازم گی۔ ھو نہیں منتقل میں
رھے۔ پاس کے
ھے لازم لئے کے اُس ھے پاتی زمین میں میراث بیٹی بھی جو 8
اُس تا کہ کرے شادی سے مرد کسی کے قبیلے ھی اپنے وہ کہ
زمین موروثی کی قبیلے ایک 9 رھے۔ ھی پاس کے قبیلے زمین کی
ھے۔ نہیں اجازت کی کرنے منتقل کو قبیلے دوسرے کسی
”رھے۔ پاس کے اُسی علاقہ موروثی پورا کا قبیلے ھر کہ ھے لازم
اور مِلکاہ حُجلاہ، تِرضہ، محلاہ، بیٹیوں کی صِلافِحاد 10-11
اُنہوں تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ھی ویسا نے نوعاہ
منّسی بھی وہ چونکہ 12 کی۔ شادی سے بھائیوں زاد چچا اپنے نے
کے قبیلے کے صِلافِحاد زمین موروثی یہ لئے اِس تھے کے قبیلے کے
رھی۔ پاس
کی موسیٰ کو اسرائیلیوں ھدایات اور احکام یہ نے رب 13
یردن دریائے میں علاقے میدانی کے موآب وہ جب دیں معرفت
تھے۔ زن خیمہ سامنے کے یریحو پر کنارے مشرقی کے

اِستِثنا

ے ھوتا مخاطب سے اسرائیلیوں موسیٰ

1 تمام نے موسیٰ جو ھیں درج باتیں وہ میں کتاب اِس
کنارے مشرق کے یردن دریائے وہ جب کہیں سے اسرائیلیوں
قریب کے سوف میں وادی کی یردن وہ تھے۔ میں بیابان پر
لابن، طوفل، طرف دوسری اور تھا شہر فاران طرف ایک تھے۔
علاقے پہاڑی کے ادوم اگر 2 تھے۔ شہر کے دِیزھب اور حصیرات
کا تک برنیع قادس سے پہاڑ سینا یعنی حورب تو جائیں کر ھو سے
ھے۔ سکتا جا کیا طے میں دن 11 سفر
3 اِس تھے۔ گئے ھو سال 40 نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں
کچھ سب اُنہیں نے موسیٰ دن پہلے کے ماہ گیارھویں کے سال
وہ وقت اُس 4 تھا۔ کہا کو بتانے اُنہیں اُسے نے رب جو بتایا
جس تھا چکا دے شکست کو سیحون بادشاہ کے اموریوں
فتح بھی پر عوج بادشاہ کے بسن تھا۔ حسبون الحکومت دار کا
اور عستارات مرکز کے حکومت کی جس تھی چکی ھو حاصل
تھے۔ اِدرعی
5 کے موآب جو پر کنارے مشرق کے یردن دریائے وھاں،
اُس لگا۔ کرنے تشریح کی شریعت کی اللہ موسیٰ تھا میں علاقے
کہا، نے
6 ھمارے رب تو تھے پاس کے پہاڑ سینا یعنی حورب تم جب
ھو۔ ھوئے ٹھہرے یہاں سے دیر کافی تم” کہا، سے ھم نے خدا
7 بڑھو۔ طرف کی کنعان ملک آگے کر چھوڑ کو جگہ اِس اب
پاس کے قوموں کی پڑوس کے اُن اور علاقے پہاڑی کے اموریوں
علاقے پہاڑی ھیں۔ آباد میں علاقے میدانی کے یردن جو جاؤ
دشت کے جنوب میں، علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب میں،
میں لُبنان اور میں کنعان ملکِ میں، علاقے ساحلی میں، نجب
دیا دے ملک یہ تمہیں نے مَیں 8 جاؤ۔ چلے تک فرات دریائے
کر کھا قَسم نے رب کیونکہ لو۔ کر قبضہ پر اُس کر جا اب ھے۔
کہ تھا کیا وعدہ سے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، دادا باپ تمہارے
” گا۔ دوں کو اولاد تمہاری اور تمہیں ملک یہ مَیں

گئے کئے مقرر راھنما

9 راھنمائی تمہاری اکیلا مَیں” کہا، سے تم نے مَیں وقت اُس
نے خدا تمہارے رب 10 سکتا۔ اُٹھا نہیں داری ذمہ کی کرنے
کی ستاروں کے آسمان تم آج کہ ھے دی بڑھا اِتنی تعداد تمہاری
کرے خدا کا دادا باپ تمہارے رب اور 11 ھو۔ بےشمار مانند
برکت وہ تمہیں وہ جائے۔ بڑھ گُنا ھزار مزید تعداد تمہاری کہ
ھی اکیلا مَیں لیکن 12 ھے۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس دے
نہیں داری ذمہ کی نپٹانے کو جھگڑوں اور اُٹھانے بوجھ تمہارا
مند دانش ایسے کچھ سے میں قبیلے ھر اپنے لئے اِس 13 سکتا۔ اُٹھا
ھیں۔ مانتے لوگ کو لیاقت کی جن لو چن آدمی دار سمجھ اور
” گا۔ کروں مقرر پر تم اُنہیں مَیں پھر
راھنما ایسے سے میں اپنے نے تم 15 آئی۔ پسند تمہیں بات یہ 14
مانتے لوگ کو لیاقت کی جن اور تھے مند دانش جو لئے چن
مردوں پچاس پچاس اور سَو سَو ھزار، ھزار اُنہیں نے مَیں پھر تھے۔
وقت اُس 16 گئے۔ بن نگہبان کے قبیلوں وہ یوں کیا۔ مقرر پر
ایک ھر وقت کرتے عدالت” کہا، سے قاضیوں اُن نے مَیں
دو چاھئے کرنا، فیصلے دار غیرجانب کر سن سے غور بات کی
معاملہ یا ھوں رھے کر جھگڑا سے دوسرے ایک فریق اسرائیلی
وقت کرتے عدالت 17 ھو۔ درمیان کے پردیسی اور اسرائیلی کسی
دونوں کر سن بات کی بڑے اور چھوٹے کرنا۔ نہ داری جانب
کیونکہ ڈرنا، مت سے کسی کرنا۔ سلوک جیسا ایک ساتھ کے
اگر ھے۔ دی داری ذمہ کی کرنے عدالت تمہیں نے ھی اللہ
مجھے اُسے تو ھو مشکل لئے تمہارے کرنا فیصلہ میں معاملے کسی
وقت اُس 18 ” گا۔ کروں فیصلہ کا اُس ھی مَیں پھر کرو۔ پیش
تھا۔ کرنا تمہیں جو بتایا کچھ سب تمہیں نے مَیں

جاسوس میں کنعان ملک

ھم تھا۔ کہا ھمیں نے رب جیسا کیا ھی ویسا نے ھم 19
طرف کی علاقے پہاڑی کے اموریوں کر ھو روانہ سے حورب
ریگستان ناک ھول اور وسیع اُس ھم کرتے کرتے سفر بڑھے۔
قادس ھم آخرکار ھے۔ لیا دیکھ نے تم جسے گئے گزر سے میں
کے اموریوں تم” کہا، سے تم نے مَیں وھاں 20 گئے۔ پہنچ برنیع
والا دینے ھمیں خدا ھمارا رب جو ھو گئے پہنچ تک علاقے پہاڑی
ھے۔ دیا دے ملک یہ تجھے نے خدا تیرے رب دیکھ، 21 ھے۔
دادا باپ تیرے رب طرح جس لے کر قبضہ پر اُس کر جا اب
”! جانا ھو نہ بےدل اور ڈرنا مت ھے۔ بتایا تجھے نے خدا کے
ھم نہ کیوں” کہا، اور آئے پاس میرے سب تم لیکن 22
دریافت حالات کے ملک جو بھیجیں آدمی کچھ پہلے سے جانے
جس بتائیں میں بارے کے راستے اُس ھمیں کر آ واپس اور کریں
جن دیں اطلاع میں بارے کے شہروں اُن اور ھے جانا ھمیں پر
نے مَیں آئی۔ پسند مجھے بات یہ 23 ” گے۔ پہنچیں ھم پاس کے

سے تم 39 ”گا۔ کرے راھنمائی کی اسرائیل میں کرنے قبضہ پر
امتیاز میں بُرے اور اچھے ابھی جو بچے تمھارے“ کہا، نے رب
جن بچے وھی گے، ھوں داخل میں ملک وھی سکتے، کر نہیں
چھین میں کنعان ملکِ اُنہیں دشمن کہ کہا نے تم میں بارے کے
گے۔ کریں قبضہ پر اُس وہ اور گا، دوں ملک مَیں اُنہیں گے۔ لیں
میں ریگستان دوبارہ کر مُڑ پیچھے بڑھو۔ نہ آگے خود تم لیکن 40
”کرو۔ سفر طرف کی قُلزم بحرِ
ھم اب ھے۔ کیا گناہ کا رب نے ھم“ کہا، نے تم تب 41
نے خدا ھمارے رب طرح جس گے، لڑیں کر جا میں ملک
پہاڑی اُس کہ ھوئے سوچتے یہ چنانچہ ”ھے۔ دیا حکم ھمیں
رب لیکن 42 ھوا۔ مسلح ایک ھر گا، ھوآسان کرنا حملہ پر علاقے
نہ لئے کے کرنے جنگ وھاں کہ بتانا اُنہیں“ کہا، سے مجھ نے
کے دشمنوں اپنے تم گا۔ ھوں نہیں ساتھ تمھارے مَیں کیونکہ جاؤ،
”گے۔ کھاؤ شکست ھاتھوں
نے تم سنی۔ نہ میری نے تم لیکن بتایا، یہ تمہیں نے مَیں 43
پہاڑی کر ھو مغرور بلکہ مانا نہ حکم کا رب کے کر سرکشی
تمھارا باشندے اموری کے وھاں 44 ھوئے۔ داخل میں علاقے
پر تم طرح کی غول کے مکھیوں کی شہد وہ نکلے۔ کرنے سامنا
تک حُرمہ سے سعیر تمہیں کے کر تعاقب تمھارا اور پڑے ٹوٹ
گئے۔ مارتے
لگے۔ رونے قطار و زار سامنے کے رب کر آ واپس تم تب 45
کے اِس 46 کیا۔ نظرانداز تمہیں بلکہ دی نہ توجہ نے اُس لیکن
رھے۔ میں برنیع قادس تک دنوں بہت تم بعد

2

سفر دوبارہ میں ریگستان

1 کر مُڑ پیچھے ھم تھا دیا حکم مجھے نے رب طرح پھرجس
تک دیر کافی لگے۔ کرنے سفر طرف کی قُلزم بحرِ میں ریگستان
پھرتے کنارے کنارے کے علاقے پہاڑی کے ادوم یعنی سعیر ھم
رھے۔
2 اِس سے دیر بہت تم“ 3 کہا، سے مجھ نے رب دن ایک
کی شمال اب ھو۔ رھے پھر کنارے کنارے کے علاقے پہاڑی
کے سعیر تم میں دنوں اگلے‘ بتانا، کو قوم 4 کرو۔ سفر طرف
آباد اولاد کی عیسَو بھائی تمھارے جہاں گے گزرو سے میں ملک
اُن 5 گزرنا۔ سے احتیاط بڑی تو بھی گے۔ ڈریں سے تم وہ ھے۔

دیا۔ بھیج کر چن کو آدمی ایک کے قبیلے ھر لئے کے کام اِس
میں اِسکال وادیٔ کر جا میں علاقے پہاڑی آدمی بارہ یہ جب 24
کرلے پھل کچھ کا ملک وہ پھر 25 کی۔ تفتیش کی اُس تو پہنچے
کہا، کر دے اطلاع میں بارے کے ملک ھمیں اور آئے لوٹ
”ھے۔ اچھا وہ ھے والا دینے ھمیں خدا ھمارا رب ملک جو“
اپنے رب کے کر سرکشی بلکہ تھے چاہتے نہیں جانا تم لیکن 26
ھوئے بڑبڑاتے میں خیموں اپنے نے تم 27 مانا۔ نہ حکم کا خدا
نکال سے مصر ھمیں وہ ھے۔ رکھتا نفرت سے ھم رب“ کہا،
ھم 28 کروائے۔ ہلاک ھاتھوں کے اموریوں ھمیں تاکہ ھے لایا
وہ ھے۔ دیا کر بےدل ھمیں نے بھائیوں ھمارے جائیں؟ کہاں
ھیں۔ درازقد اور ور طاقت سے ھم لوگ کے وھاں‘ ھیں، کہتے
ھیں۔ کرتی باتیں سے آسمان فصیلیں کی شہروں بڑے بڑے کے اُن
”۔‘ھیں قامت دیو جو دیکھی بھی اولاد کی عناق نے ھم وھاں
کھاؤ۔ خوف سے اُن نہ اور گھبراؤ نہ“ کہا، نے مَیں 29
لئے تمھارے ھوا چلتا آگے آگے تمھارے خدا تمھارا رب 30
اور 31 مصر طرح کس وہ کہ ھو چکے دیکھ خود تم گا۔ لڑے
گا۔ کرے ھی ایسا وہ بھی یہاں لڑا۔ لئے تمھارے میں ریگستان
رب دوران کے سفر پورے میں بیابان کہ ھے گواہ خود تُو
پھرتا اُٹھائے کو بیٹے اپنے باپ طرح جس پھرا اُٹھائے یوں تجھے
کے اِس 32 ”گئے۔ پہنچ تک یہاں تم چلتے چلتے طرح اِس ھے۔
بات یہ نے تم 33 رکھا۔ نہ بھروسا پر خدا اپنے رب نے تم باوجود
دن اور آگ وقت کے رات دوران کے سفر وہ کہ کی نظرانداز
تاکہ رھا چلتا آگے آگے تمھارے میں صورت کی بادل وقت کے
تمہیں اور کرے معلوم جگہیں کی لگانے خیمے لئے تمھارے
دکھائے۔ راستہ
اور آیا غصہ اُسے تو سنیں باتیں یہ تمھاری نے رب جب 34
بھی مرد ایک کا نسل شریر اِس“ 35 کہا، کر کھا قسم نے اُس
کہا قسم نے مَیں اگرچہ گا دیکھے نہیں کو ملک اچھے اُس
دوں اُنہیں اُسے مَیں کہ تھا کیا وعدہ سے دادا باپ تمھارے کر
اُس اور اُسے مَیں گا۔ دیکھے اُسے یفُنّہ بن کالب صرف 36 گا۔
ھے، کیا سفر نے اُس میں جس گا دوں ملک وہ کو اولاد کی
”کی۔ پیروی کی رب پر طور پورے نے اُس کیونکہ
کہا، اور ھوا ناراض بھی سے مجھ رب سے وجہ تمھاری 37
بن یشوع مددگار تیرا لیکن 38 گا۔ ھو نہیں داخل میں اُس بھی تُو“
ملک وہ کیونکہ کر، افزائی حوصلہ کی اُس گا۔ ھو داخل نون

کا ملک کے اُن تمہیں مَیں کیونکہ چھیڑنا، نہ جنگ ساتھ کے
علاقہ پہاڑی کا سعیر نے میں گا۔ دوں نہیں بھی فٹ مربع ایک
کھانے تم کہ ہے لازم 6 ہے۔ دیا کو اولاد کی اُس اور عیسَو
"۔'خریدو کر دے پیسے ضروریات تمام کی پینے اور

ہے۔ دی برکت پر اُس نے رب ہے کیا نے تُو کام بھی جو 7
تیری نے اُس دوران کے سفر پورے میں ریگستان وسیع اِس
ساتھ تیرے خدا تیرا رب دوران کے سالوں 40 اِن کی۔ نگہبانی
رھیں۔ ھوتی پوری ضروریات تمام تیری اور تھا،

عیسَو بھائی ھمارے جہاں کر چھوڑ کو سعیر ھم چنانچہ 8
وہ نے ھم نکلے۔ آگے سے راستے دوسرے تھی آباد اولاد کی
بحیرۂ سے شہروں کے جابر عصیون اور ایلات جو دیا چھوڑ راستہ
لگے۔ بڑھنے طرف کی بیابان کے موآب اور ہے پہنچاتا تک مُردار
نہ مخالفت کی باشندوں کے موآب" کہا، سے مجھ نے رب وہاں 9
ملک کے اُن مَیں کیونکہ چھیڑنا، جنگ ساتھ کے اُن نہ اور کرنا
لوط کو شہر عار نے میں گا۔ دوں نہیں تجھے حصہ بھی کوئی کا
"ہے۔ دیا کو اولاد کی

طرح کی اولاد کی عناق جو تھے رہتے وہاں ایمی پہلے 10
اولاد کی عناق 11 تھے۔ زیادہ میں تعداد اور درازقد ور، طاقت
اُنہیں موآبی لیکن تھے، جاتے کئے شمار میں رفائیوں وہ طرح کی
تھے۔ کہتے ایمی

لیکن تھے، آباد میں سعیر حوری میں زمانے قدیم طرح اِسی 12
طرح جس تھا۔ دیا نکال سے وہاں اُنہیں نے اولاد کی عیسَو
دیا اُنہیں نے رب جو کیا میں ملک اُس میں بعد نے اسرائیلیوں
کے کر تباہ کو حوریوں بڑھتے بڑھتے اولاد کی عیسَو طرح اُسی تھا
تھے۔ ھوئے آباد جگہ کی اُن

ھم "کرو۔ عبور کو زِرد وادیٔ کر جا اب" کہا، نے رب 13
سال 38 ھوئے روانہ سے برنیع قادس ھمیں 14 کیا۔ ھی ایسا نے
جنگ وقت اُس جو تھے چکے مر آدمی تمام وہ اب تھے۔ گئے ھو
کر کھا قَسم نے رب جیسا تھا ھوا ھی ویسا تھے۔ قابل کے کرنے
اُس میں گاہ خیمہ آخرکار باعث کے مخالفت کی رب 15 تھا۔ کہا
تب 17 تھے گئے مر سب وہ جب 16 رھا۔ نہ بھی مرد ایک کا نسل
کے موآب کر ھو سے شہر عار تمہیں آج" 18 کہا، سے مجھ نے رب
تک علاقے کے عمونیوں تم پھر 19 ہے۔ گزرنا سے میں علاقے
جنگ ساتھ کے اُن نہ اور کرنا، نہ مخالفت بھی کی اُن گے۔ پہنچو

نہیں تمہیں حصہ بھی کوئی کا ملک کے اُن مَیں کیونکہ چھیڑنا،
"ہے۔ دیا کو اولاد کی لوط ملک یہ نے مَیں گا۔ دوں
سمجھا ملک کا رفائیوں بھی ملک کا عمونیوں میں حقیقت 20
زمزمی اُنہیں عمونی تھے۔ آباد وھاں میں زمانے قدیم جو تھا جاتا
میں تعداد اور ور طاقت تھے، قامت دیو وہ اور 21 تھے، کہتے
ملک عمونی جب تھے۔ درازقد جیسے اولاد کی عناق وہ زیادہ۔
دیا۔ کر تباہ آگے آگے کے اُن کو رفائیوں نے رب تو آئے میں
آباد جگہ کی اُن اور گئے نکالتے اُنہیں بڑھتے بڑھتے عمونی چنانچہ
اولاد کی عیسَو نے رب طرح جس طرح اُسی بالکل 22 ھوئے،
ملک کے سعیر وہ جب تھا دیا کر تباہ کو حوریوں آگے آگے کے
گئے نکالتے کو حوریوں بڑھتے بڑھتے وہ بھی وہاں تھے۔ آئے میں
بنام قوم قدیم اَور ایک طرح اِسی 23 ھوئے۔ آباد جگہ کی اُن اور
آباد تک غزہ عوی گیا۔ نکالا سے ملک کے اُس بھی کو عوی
اُنہوں تو آئے سے کریتے یعنی کفتور کفتوری جب لیکن تھے،
گئے۔ ھو آباد جگہ کی اُن اور دیا کر تباہ اُنہیں نے

جنگ سے بادشاہ سیحون

کو ارنون وادیٔ کر جا اب" کہا، سے موسیٰ نے رب 24
سیحون بادشاہ اموری کے حسبون مَیں کہ سمجھویوں کرو۔ عبور
پر اُس ھوں۔ چکا کر حوالے تمہارے سمیت ملک کے اُس کو
موقع کا کرنے جنگ ساتھ کے اُس اور کرو شروع کرنا قبضہ
میں بارے تمہارے میں قوموں تمام مَیں سے دن اِسی 25 ڈھونڈو۔
خوف کر سن خبر تمہاری وہ گا۔ کروں پیدا خوف اور دہشت
"گی۔ کانپیں اور گی تھرتھرائیں مارے کے
کے سیحون بادشاہ کے حسبون سے قدیمات دشتِ نے مَیں 26
وہ تھا۔ خالی سے مخالفت اور نفرت پیغام میرا بھیجے۔ قاصد پاس
شاھراہ ھم دیں۔ گزرنے سے میں ملک اپنے ھمیں" 27 تھا، یہ
گے۔ ہٹیں طرف دائیں نہ بائیں، نہ سے اُس اور گے رھیں ھی پر
پیسے مناسب لئے کے ضروریات تمام کی پینے اور کھانے ھم 28
جس 29 دیں، گزرنے سے میں ملک اپنے پیدل ھمیں گے۔ دیں
والے رھنے کے عار اور اولاد کی عیسَو باشندوں کے سعیر طرح
یردن دریائے منزل ھماری کیونکہ دیا۔ گزرنے ھمیں نے موآبیوں
والا دینے ھمیں خدا ھمارا رب جو ملک وہ ہے، میں مغرب کے
"ہے۔
دیا، نہ گزرنے ھمیں نے سیحون بادشاہ کے حسبون لیکن 30
سے بات ھماری اور بےلچک اُسے نے خدا تمہارے رب کیونکہ
آمیں قابو ھمارے سیحون تاکہ تھا دیا کر آمادہ پر کرنے انکار

کر حوالے کے رب کچھ سب نے ہم تھا۔ کیا ساتھ کے علاقے
کر ہلاک کو بچوں اور عورتوں مردوں، تمام اور کو شہر ہر کے
اپنے مال ہوا لُوٹا کا شہروں اور مویشی تمام صرف نے ہم 7 ڈالا۔
رکھا۔ بچائے لئے
سے بادشاہوں دو اِن کے اموریوں وقت اُس نے ہم یوں 8
حرمون کر لے سے ارنون وادیٔ علاقہ مشرقی کا یردن دریائے
سِریون کو حرمون باشندے کے صیدا) 9 لیا۔ چھین تک پہاڑ
نے ہم 10 ۔(رکھا سنیر نام کا اُس نے اموریوں جبکہ ہیں کہتے
میدانِ میں اِس لیا۔ کر قبضہ پر علاقے پورے کے بادشاہ عوج
جِلعاد تک اِدرعی اور سلکہ نیز تھے، شامل شہر تمام کے مرتفع
علاقے۔ پورے کے بسن اور
اُس تھا۔ مرد آخری کا رفائی قبیلے قامت دیو عوج بادشاہ 11
اور تھا چوڑا فٹ چھ اور لمبا فٹ زائد سے 13 تابوت کا لوہے کا
ہے۔ سکتا جا دیکھا میں ربّہ شہر کے عمونیوں تک آج

تقسیم کی ملک میں مشرق کے یردن

تو کیا قبضہ پر علاقے مشرقی کے یردن دریائے نے ہم جب 12
شہروں حصہ جنوبی کا اُس کو قبیلوں کے جد اور روبن نے مَیں
واقع پر ارنون دریائے سرحد جنوبی کی علاقے اِس دیا۔ سمیت
علاقے پہاڑی کے جِلعاد میں اِس میں شمال جبکہ ہے عروعیر شہر
بسن اور حصہ شمالی کا جِلعاد 13 ہے۔ شامل بھی حصہ آدھا کا
دیا۔ کو قبیلے آدھے کے منسّی نے مَیں ملک کا
بادشاہ عوج پہلے جہاں ہے علاقہ کا ارجوب میں (بسن
ملک کا افراد قامت دیو یعنی رفائیوں جو اور تھی حکومت کی
نے یائیر بنام آدمی ایک کے قبیلے کے منسّی 14 تھا۔ کہلاتا
لیا کر قبضہ تک سرحد کی معکاتیوں اور جسوریوں پر ارجوب
یہی تک آج دیا۔ نام اپنا کو بستیوں کی علاقے اِس نے اُس تھا۔
(ہے۔ چلتا بستیاں کی یائیر یعنی یائیر حووت نام
دیا کو مکیر کنبے کے منسّی حصہ شمالی کا جِلعاد نے مَیں 15
دیا۔ کو قبیلوں کے جد اور روبن حصہ جنوبی کا جِلعاد لیکن 16
میں بیچ کے ارنون وادیٔ میں جنوب سرحد ایک کی حصے اِس
کے جس ہے یبوق دریائے سرحد دوسری جبکہ ہے گزرتی سے
دریائے سرحد مغربی کی اُس 17 ہے۔ حکومت کی عمونیوں پار
بحیرۂ کر لے سے جھیل کی (گلیل) کنّرت یعنی ہے یردن
ہے۔ میں دامن کے سلسلے پہاڑی کے پِسگہ جو تک مُردار

یوں" کہا، سے مجھ نے رب 31 ہوا۔ ہی ایسا میں بعد اور جائے۔
حوالے تیرے کو ملک کے اُس اور سیحون مَیں کہ لے سمجھ
"کرو۔ شروع کرنا قبضہ پر اُس کر نکل اب ہوں۔ لگا کرنے
کرنے مقابلہ ہمارا کر لے فوج ساری اپنی سیحون جب 32
فتح پوری ہمیں نے خدا ہمارے رب تو 33 آیا یہض لئے کے
شکست کو قوم پوری اور بیٹوں کے اُس سیحون، نے ہم بخشی۔
اور لیا کر قبضہ پر شہروں تمام کے اُس نے ہم وقت اُس 34 دی۔
نہ بھی کوئی ڈالا۔ مار کو بچوں اور عورتوں مردوں، تمام کے اُن
لئے اپنے مال ہوا لُوٹا کا شہروں اور مویشی صرف نے ہم 35 بچا۔
رکھا۔ بچائے
جِلعاد کر لے سے عروعیر واقع پر کنارے کے ارنون وادیٔ 36
شامل بھی شہر وہ میں اِس پڑی۔ مانی شکست کو شہر ہر تک
کو سب اُن نے خدا ہمارے رب تھا۔ میں ارنون وادیٔ جو تھا
چھوڑ ملک کا عمونیوں نے تم لیکن 37 دیا۔ کر حوالے ہمارے
کے اُس نہ علاقے، کے گرد ارد کے یبوق دریائے نہ اور دیا
خدا ہمارے رب کیونکہ چھیڑا، کو شہروں کے علاقے پہاڑی
تھا۔ کیا منع تمہیں سے کرنے ایسا نے

3

شکست کی عوج بادشاہ کے بسن

کا بسن گئے۔ بڑھ طرف کی بسن میں شمال ہم بعد کے اِس 1
کرنے مقابلہ ہمارا کر نکل ساتھ کے فوج تمام اپنی عوج بادشاہ
ڈر۔ مت سے اُس" کہا، سے مجھ نے رب 2 آیا۔ اِدرعی لئے کے
حوالے تیرے ملک کا اُس اور فوج پوری کی اُس اُسے، مَیں
بادشاہ اموری نے تُو جو کر کچھ وہ ساتھ کے اُس ہوں۔ چکا کر
"تھا۔ کرتا حکومت میں حسبون جو کیا ساتھ کے سیحون
کے بسن نے ہم سے مدد کی خدا ہمارے رب ہوا۔ ہی ایسا 3
سب نے ہم دی۔ شکست کو قوم تمام کی اُس اور عوج بادشاہ
کے اُس نے ہم وقت اُسی 4 بچا۔ نہ بھی کوئی دیا۔ کر کو ہلاک
ارجوب یعنی پر شہروں 60 کُل نے ہم لیا۔ کر قبضہ پر شہروں تمام
تھی۔ حکومت کی عوج پر جس کیا قبضہ پر علاقے سارے کے
کنڈے اور فصیلوں اونچی اونچی حفاظت کی شہروں تمام اِن 5
ایسی سی بہت میں دیہات تھی۔ گئی کی سے دروازوں والے
اُن نے ہم 6 تھیں۔ نہیں فصیلیں کی جن گئیں مل بھی آبادیاں
کے سیحون بادشاہ کے حسبون نے ہم جو کیا کچھ وہ ساتھ کے

18 اُس وقت مَیں نے روبن، جد اور منسّی کے قبیلوں سے
کہا، ”رب تمہارے خدا نے تمہیں میراث میں یہ ملک دے دیا
ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تمہارے تمام جنگ کرنے کے قابل
مرد مسلح ہو کر تمہارے اسرائیلی بھائیوں کے آگے آگے دریائے
یردن کو پار کریں۔ 19 صرف تمہاری عورتیں اور بچے پیچھے رہ کر
اُن شہروں میں انتظار کر سکتے ہیں جو مَیں نے تمہارے لئے مقرر
کئے ہیں۔ تم اپنے مویشیوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتے ہو، کیونکہ
مجھے پتا ہے کہ تمہارے بہت زیادہ جانور ہیں۔ 20 اپنے بھائیوں
کے ساتھ چلتے ہوئے اُن کی مدد کرتے رہو۔ جب رب تمہارا
خدا اُنہیں دریائے یردن کے مغرب میں واقع ملک دے گا اور
وہ تمہاری طرح آرام اور سکون سے وہاں آباد ہو جائیں گے تب
تم اپنے ملک میں واپس جا سکتے ہو۔“

موسیٰ کو یردن پار کرنے کی اجازت نہیں ملتی

21 ساتھ ساتھ مَیں نے یشوع سے کہا، ”تُو نے اپنی آنکھوں
سے سب کچھ دیکھ لیا ہے جو رب تمہارے خدا نے اِن دونوں
بادشاہوں سیحون اور عوج سے کیا۔ وہ یہی کچھ ہر اُس بادشاہ
کے ساتھ کرے گا جس کے ملک پر تُو دریا کو پار کر کے
حملہ کرے گا۔ 22 اُن سے نہ ڈرو۔ تمہارا خدا خود تمہارے لئے
جنگ کرے گا۔“

23 اُس وقت مَیں نے رب سے التجا کر کے کہا، 24 ”اے
رب قادرِ مطلق، تُو اپنے خادم کو اپنی عظمت اور قدرت
دکھانے لگا ہے۔ کیا آسمان یا زمین پر کوئی اَور خدا ہے جو تیری
طرح کے عظیم کام کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! 25 مہربانی کر کے
مجھے بھی دریائے یردن کو پار کر کے اُس اچھے ملک یعنی اُس
بہترین پہاڑی علاقے کو لبنان تک دیکھنے کی اجازت دے۔“

26 لیکن تمہارے سبب سے رب مجھ سے ناراض تھا۔ اُس نے
میری نہ سنی بلکہ کہا، ”بس کر! آئندہ میرے ساتھ اِس کا ذکر
نہ کرنا۔ 27 پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ کر چاروں طرف نظر دوڑا۔
وہاں سے غور سے دیکھ، کیونکہ تُو خود دریائے یردن کو عبور
نہیں کرے گا۔ 28 اپنی جگہ یشوع کو مقرر کر۔ اُس کی حوصلہ
افزائی کر اور اُسے مضبوط کر، کیونکہ وہی اِس قوم کو دریائے
یردن کے مغرب میں لے جائے گا اور قبیلوں میں اُس ملک کو
تقسیم کرے گا جسے تُو پہاڑ سے دیکھے گا۔“

29 چنانچہ ہم بیت فغور کے قریب وادی میں ٹھہرے۔

4

فرماں برداری کی اشد ضرورت

1 اے اسرائیل، اب وہ تمام احکام دھیان سے سن لے جو مَیں
تمہیں سکھاتا ہوں۔ اُن پر عمل کرو تاکہ تم زندہ رہو اور جا کر اُس
ملک پر قبضہ کرو جو رب تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دینے
والا ہے۔ 2 جو احکام مَیں تمہیں سکھاتا ہوں اُن میں نہ کسی
بات کا اضافہ کرو اور نہ اُن سے کوئی بات نکالو۔ رب اپنے خدا
کے تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں۔ 3 تم نے
خود دیکھا ہے کہ رب نے بعل فغور سے کیا کچھ کیا۔ وہاں رب
تیرے خدا نے ہر ایک کو ہلاک کر ڈالا جس نے فغور کے
بعل دیوتا کی پوجا کی۔ 4 لیکن تم میں سے جتنے رب اپنے خدا کے
ساتھ لپٹے رہے وہ سب آج تک زندہ ہیں۔

5 مَیں نے تمہیں تمام احکام یوں سکھا دیئے ہیں جس طرح
رب میرے خدا نے مجھے بتایا۔ کیونکہ لازم ہے کہ تم اُس
ملک میں اِن کے تابع رہو جس پر تم قبضہ کرنے والے ہو۔
6 اِنہیں مانو اور اِن پر عمل کرو تو دوسری قوموں کو تمہاری دانش
مندی اور سمجھ نظر آئے گی۔ پھر وہ اِن تمام احکام کے بارے
میں سن کر کہیں گی، ”واہ، یہ عظیم قوم کیسی دانش مند اور
سمجھ دار ہے!“ 7 کون سی عظیم قوم کے معبود اِتنے قریب ہیں
جتنا ہمارا خدا ہمارے قریب ہے؟ جب بھی ہم مدد کے لئے
پکارتے ہیں تو رب ہمارا خدا موجود ہوتا ہے۔ 8 کون سی عظیم
قوم کے پاس ایسے منصفانہ احکام اور ہدایات ہیں جیسے مَیں آج
تمہیں پوری شریعت سنا کر پیش کر رہا ہوں؟
9 لیکن خبردار، احتیاط کرنا اور وہ تمام باتیں نہ بھولنا جو تیری
آنکھوں نے دیکھی ہیں۔ وہ عمر بھر تیرے دل میں سے مٹ نہ
جائیں بلکہ اُنہیں اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کو بھی بتاتے رہنا۔
10 وہ دن یاد کر جب تُو حورب یعنی سینا پہاڑ پر رب اپنے خدا
کے سامنے حاضر تھا اور اُس نے مجھے بتایا، ”قوم کو یہاں میرے
پاس جمع کر تاکہ مَیں اُن سے بات کروں اور وہ عمر بھر میرا خوف
مانیں اور اپنے بچوں کو میری باتیں سکھاتے رہیں۔“

11 اُس وقت تم قریب آ کر پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہوئے۔
وہ جل رہا تھا، اور اُس کی آگ آسمان تک بھڑک رہی تھی جبکہ
کالے بادلوں اور گہرے اندھیرے نے اُسے نظروں سے چھپا
دیا۔ 12 پھر رب آگ میں سے تم سے ہم کلام ہوا۔ تم نے اُس

پورے بلکہ گے رہو نہیں جیتے وہاں تک دیر تم گے۔ کرو قبضہ
کر نکال سے ملک تمہیں رب 27 گے۔ جاؤ ہو ہلاک پر طور
تھوڑے صرف وہاں اور گا، دے کر منتشر میں قوموں مختلف
بنے سے ہاتھوں کے انسان تم وہاں 28 گے۔ رہیں بچے افراد ہی
دیکھ نہ جو گے، کرو خدمت کی بُتوں کے پتھر اور لکڑی ہوئے
ہیں۔ سکتے سونگھ نہ اور سکتے کھا نہ سکتے، سن نہ سکتے،
اُسے اگر اور گا، کرے تلاش کو خدا اپنے رب تُو وہیں 29
گا۔ جائے بھی مل تجھے وہ تو ڈھونڈے سے جان و دل پورے
سے پر تجھ کچھ سارا یہ اور گا ہو مبتلا میں تکلیف اِس تُو جب 30
اُس کے کر رجوع طرف کی خدا اپنے رب آخرکار پھر گا گزرے
تجھے وہ ہے۔ خدا رحیم خدا تیرا رب کیونکہ 31 گا۔ سنے کی
نہیں کو عہد اُس وہ گا۔ کرے برباد نہ اور گا کرے ترک نہ
باندھا سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس جو گا بھولے
تھا۔

ہے خدا ہمارا ہی رب

کی ماضی تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان میں دنیا 32
تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے آسمان کر۔ تفتیش
کام معجزانہ کا طرح اِس کبھی پہلے سے اِس کیا لگا۔ کھوج
کی کام عظیم کے قسم اِس پہلے سے اِس نے کسی کیا ہے؟ ہوا
آواز کی اللہ ہوئی بولتی سے میں آگ نے تُو 33 ہے؟ سنی خبر
ہے؟ ہوا ایسا ساتھ کے قوم اَور کسی کیا ! بچا جیتا تو بھی سنی
طرح کی رب کہ ہے کی جرأت کبھی نے معبود اَور کسی کیا 34
اُس ہو؟ بنایا ملکیت اپنی کر نکال سے ملک ایک کو قوم پوری
دیکھتے دیکھتے تمہارے نے اُس کیا۔ ساتھ تمہارے ہی ایسا نے
ساتھ کے اُن دکھائے، معجزے بڑے اُنہیں آزمایا، کو مصریوں
ناک ہول اور کیا اظہار کا اختیار اور قدرت بڑی اپنی کی، جنگ
گیا۔ آ غالب پر اُن سے کاموں
خدا رب کہ لے جان تُو تاکہ گیا دکھایا کچھ سب یہ تجھے 35
نصیحت تجھے نے اُس 36 ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس ہے۔
تجھے نے اُس پر زمین سنائی۔ آواز اپنی سے آسمان لئے کے دینے
سنیں۔ باتیں کی اُس نے تُو سے میں جس دکھائی آگ عظیم اپنی
اُن جو تجھے نے اُس اور تھا، پیار سے دادا باپ تیرے اُسے 37
عظیم اپنی کر ہو حاضر خود وہ لئے اِس لیا۔ چن ہیں اولاد کی
سے آگے تیرے نے اُس 38 لایا۔ نکال سے مصر تجھے سے قدرت

اُس صرف دیکھی۔ نہ شکل کوئی کی اُس لیکن سنیں باتیں کی
اُن یعنی عہد اپنے لئے تمہارے نے اُس 13 دی۔ سنائی آواز کی
اُس پھر کرو۔ عمل پر اِن کہ دیا حکم اور کیا اعلان کا احکام 10
ہدایت مجھے نے رب 14 دیا۔ لکھ پر تختیوں دو کی پتھر اُنہیں نے
گا ہو چلنا اُنہیں مطابق کے جن سکھا احکام تمام وہ اُنہیں ” کی،
“ گے۔ کریں قبضہ پر کنعان کے کر پار کو یردن دریائے وہ جب

آگاہی میں بارے کے پرستی بُت

تم تو ہوا کلام ہم سے تم پر پہاڑ سینا یعنی حورب رب جب 15
تم کہ 16 رہو خبردار چنانچہ دیکھی۔ نہ شکل کوئی کی اُس نے
مرد، نہ بناؤ۔ نہ بُت کا شکل بھی کسی لئے اپنے کے کر کام غلط
والے رینگنے 18 پرندے، جانور، والے چلنے پر زمین 17 عورت،
کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان تُو جب 19 بناؤ۔ بُت کا مچھلی یا جانور
پرستش کی ستاروں اور چاند سورج، تو دیکھے لشکر پورا کا آسمان
نے خدا تیرے رب پڑنا۔ نہ میں آزمائش کی کرنے خدمت اور
اُس تمہیں لیکن 20 ہے، کیا عطا کو قوموں تمام باقی کو چیزوں اِن
قوم اپنی کی اُس تم تاکہ ہے نکالا سے بھٹے بھڑکتے کے مصر نے
ہے۔ ہوا ہی ایسا آج اور جاؤ۔ بن میراث کی اُس اور
قَسم کر ہو ناراض سے مجھ نے رب سے سبب تمہارے 21
میں ملک اچھے اُس کے کر پار کو یردن دریائے تُو کہ کھائی
والا دینے میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو نہیں داخل
یردن دریائے اور گا جاؤں مر میں ملک اِسی یہیں مَیں 22 ہے۔
بہترین اُس کے کر پار کو دریا تم لیکن گا۔ کروں نہیں پار کو
جو رکھنا یاد عہد وہ میں صورت ہر 23 گے۔ کرو قبضہ پر ملک
کسی لئے اپنے ہے۔ باندھا ساتھ تمہارے نے خدا تمہارے رب
رب کیونکہ 24 ہے، حکم کا رب یہ بنانا۔ نہ مورت کی چیز بھی
ہے۔ خدا غیور وہ ہے، آگ والی دینے کر بھسم خدا تیرا
پوتے اور بچے تمہارے گے۔ رہو وہاں کر جا میں ملک تم 25
وقت بہت طرح اِس جب گے۔ جائیں ہو پیدا میں اُس نواسے
چیز کسی کے کر کام غلط تم کہ ہے خطرہ تو گا جائے گزر
کی خدا تمہارے رب یہ کرنا۔ نہ کبھی ایسا بناؤ۔ مورت کی
زمین اور آسمان آج 26 گا۔ دلائے غصہ اُسے اور ہے بُرا میں نظر
ملک اُس سے جلدی تو کرو ایسا تم اگر کہ ہیں گواہ میرے
کے کر پار کو یردن دریائے تم پر جس گے جاؤ مٹ سے میں

اُن تجھے تا کہ دیں نکال قومیں ور طاقت اور بڑی زیادہ سے تجھ
ہے۔ رہا ہو ہی ایسا آج جائے۔ مل میں میراث ملک کا
اور آسمان رب کہ رکھ میں ذہن اور لے جان آج چنانچہ 39
احکام کے اُس 40 ہے۔ نہیں معبود اَور کوئی ہے۔ خدا کا زمین
اولاد تیری اور تُو پھر ہوں۔ رہا سنا آج تجھے مَیں جو کر عمل پر
گا رہے جیتا میں ملک اُس تک دیر تو اور گے، ہوں کامیاب
ہے۔ رہا دے لئے کے ہمیشہ تجھے رب جو

شہر کے پناہ میں مشرق کے یردن

کے پناہ میں مشرق کے یردن دریائے نے موسیٰ کر کہہ یہ 41
نے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ میں اُن 42 لئے۔ چن شہر تین
مار سے جان کو کسی پر طور غیرارادی بلکہ نہیں پر بنا کی دشمنی
قتل میں بدلے اُسے سے سبب کے لینے پناہ میں شہر ایسے تھا۔ دیا
لئے کے قبیلے کے روبن لئے کے اِس 43 تھا۔ سکتا جا کیا نہیں
شہر کا جِلعاد لئے کے قبیلے کے جد بصر، شہر کا مرتفع میدانِ
گیا۔ چنا جولان شہر کا بسن لئے کے قبیلے کے منسّی اور رامات

لفظ پیش کا شریعت

کو اسرائیلیوں نے موسیٰ جو ہے شریعت وہ ذیل درجِ 44
پیش وقت اُس ہدایات اور احکام یہ نے موسیٰ 45 کی۔ پیش
مشرق کے یردن دریائے 46 کر نکل سے مصر وہ جب کیں
اموری وہ اور تھا، مقابل کے اُن فغور بیت تھے۔ پر کنارے
رہائش کی سیحون تھے۔ زن خیمہ میں ملک کے سیحون بادشاہ
جب تھی ہوئی شکست سے اسرائیلیوں اُسے اور تھی میں حسبون
کے اُس 47 تھے۔ آئے نکل سے مصر میں راہنمائی کی موسیٰ وہ
پائی فتح بھی پر ملک کے بسن نے اُنہوں کے کر قبضہ پر ملک
کا بادشاہوں اموری دونوں اِن تھا۔ عوج بادشاہ کا جس تھی
یردن دریائے علاقہ یہ تھا۔ گیا آ میں ہاتھ کے اُن علاقہ پورا یہ
کے ارنون دریائے سرحد جنوبی کی اُس 48 تھا۔ میں مشرق کے
سِیُون سرحد شمالی کی اُس جبکہ تھی عروعیر شہر واقع پر کنارے
پِسگہ کنارہ مشرقی پورا کا یردن دریائے 49 تھی۔ پہاڑ حرمون یعنی
میں اُس تک مُردار بحیرۂ واقع میں دامن کے سلسلے پہاڑی کے
تھا۔ شامل

5

احکام دس

کہا، کے کر جمع کو اسرائیلیوں تمام نے موسیٰ 1
مَیں جو سن احکام اور ہدایات وہ سے دھیان اسرائیل، اے
سے احتیاط بڑی اور سیکھو اُنہیں ہوں۔ رہا کر پیش آج تمہیں
پر پہاڑ سینا یعنی حورب نے خدا ہمارے رب 2 کرو۔ عمل پر اُن
دادا باپ ہمارے عہد یہ نے اُس 3 باندھا۔ عہد ساتھ ہمارے
جگہ اِس آج جو ہے، باندھا ساتھ ہی ہمارے بلکہ نہیں ساتھ کے
ہم سے تم کر ہو رُوبرُو سے میں آگ پر پہاڑ رب 4 ہیں۔ زندہ پر
کھڑا درمیان کے رب اور تمہارے مَیں وقت اُس 5 ہوا۔ کلام
ڈرتے سے آگ تم کیونکہ سناؤں۔ باتیں کی رب تمہیں تا کہ ہوا
کہا، نے رب وقت اُس چڑھے۔ نہ پر پہاڑ لئے اِس اور تھے
سے غلامی کی مصر ملکِ تجھے جو ہوں خدا تیرا رب مَیں" 6
کرنا۔ نہ پرستش کی معبود اَور کسی سوا میرے 7 لایا۔ نکال
چاہے بنانا، نہ مورت کی چیز بھی کسی بنانا۔ نہ بُت لئے اپنے 8
پرستش، کی بُتوں نہ 9 ہو۔ میں سمندر یا پر زمین میں، آسمان وہ
جو ہوں۔ خدا غیور رب تیرا مَیں کیونکہ کرنا، خدمت کی اُن نہ
تک پشت چوتھی اور تیسری مَیں اُنہیں ہیں کرتے نفرت سے مجھ
احکام میرے اور رکھتے محبت سے مجھ جو لیکن 10 گا۔ دوں سزا
گا۔ کروں مہربانی تک پُشتوں ہزار مَیں پر اُن ہیں کرتے پورے
لئے کے مقصد غلط یا بےمقصد نام کا خدا اپنے رب 11
بغیر دیئے سزا رب اُسے ہے کرتا ایسا بھی جو کرنا۔ نہ استعمال
گا۔ چھوڑے نہیں
وہ کہ منانا طرح اِس رکھنا۔ خیال کا دن کے سبت 12
خدا تیرے رب طرح جس طرح اُسی ہو، مُقدّس و مخصوص
کاج کام اپنا دن چھ پہلے کے ہفتے 13 ہے۔ دیا حکم تجھے نے
اُس ہے۔ دن کا آرام کا خدا تیرے رب دن ساتواں لیکن 14 کر،
بیٹی، تیری نہ بیٹا، تیرا نہ تُو، نہ کرنا۔ نہ کام کا طرح کسی دن
کوئی تیرا نہ گدھا، تیرا نہ بَیل، تیرا نہ نوکرانی، تیری نہ نوکر، تیرا نہ
نہ کام بھی وہ ہے رہتا درمیان تیرے پردیسی جو مویشی۔ اَور
موقع کا آرام طرح تیری کو نوکرانی تیری اور نوکر تیرے کرے۔
تیرا رب کہ اور تھا غلام میں مصر تُو کہ رکھنا یاد 15 ہے۔ ملنا
لایا۔ نکال سے وہاں سے اختیار اور قدرت بڑی تجھے ہی خدا
منانا۔ دن کا سبت کہ ہے دیا حکم تجھے نے اُس لئے اِس
رب طرح جس کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے 16
رب جو میں ملک اُس تُو پھر ہے۔ دیا حکم تجھے نے خدا تیرے

جیتا تک دیر اور گا ہو حال خوش ہے والا دینے تجھے خدا تیرا
گا۔ رہے
کرنا۔ نہ قتل 17
کرنا۔ نہ زنا 18
کرنا۔ نہ چوری 19
دینا۔ نہ گواہی جھوٹی میں بارے کے پڑوسی اپنے 20
کا، گھر کے اُس نہ کرنا۔ نہ لالچ کا بیوی کی پڑوسی اپنے 21
نہ کا، نوکرانی کی اُس نہ کا، نوکر کے اُس نہ کا، زمین کی اُس نہ
بھی کسی کی اُس بلکہ کا گدھے کے اُس نہ اور بَیل کے اُس
“کرنا۔ نہ لالچ کا چیز
پہاڑ سینا تم جب دیئے احکام یہ کو سب تم نے رب 22
گھیرے اور بادل آگ، نے تم وہاں تھے۔ جمع میں دامن کے
نے اُس کچھ یہی سنی۔ آواز زوردار کی اُس سے میں اندھیرے
مجھے کرلکھ پر تختیوں دو کی پتھر اُنہیں نے اُس پھر بس۔ اور کہا
دیا۔ دے

ہیں ڈرتے سے رب لوگ

ہوئی جلتی کی پہاڑ اور سنی آواز یہ سے تاریکی نے تم جب 23
میرے بزرگ اور راہنما کے قبیلوں تمہارے تو دیکھی حالت
اپنا پر ہم نے خدا ہمارے رب” کہا، نے اُنہوں 24 آئے۔ پاس
اُس سے میں آگ نے ہم آج ہے۔ کی ظاہر عظمت اور جلال
ہم سے انسان اللہ جب کہ ہے لیا دیکھ نے ہم ہے۔ سنی آواز کی
ہم اب لیکن 25 جائے۔ مر وہ کہ نہیں ضروری تو ہے ہوتا کلام
خدا اپنے رب مزید ہم اگر ڈالیں؟ میں خطرے جان اپنی کیوں
اپنی ہم اور گی دے کر بھسم ہمیں آگ بڑی یہ تو سنیں آواز کی
سے میں انسانوں فانی کیونکہ 26 گے۔ بیٹھیں دھو ہاتھ سے جان
ہوئے کرتے باتیں سے میں آگ کو خدا زندہ طرح ہماری کون
کر جا قریب ہی آپ 27 !نہیں بھی کوئی ہے؟ رہا زندہ کر سن
پھر ہے۔ چاہتا بتانا ہمیں خدا ہمارا رب جو سنیں کو باتوں تمام اُن
عمل پر اُن اور گے سنیں اُنہیں ہم سنائیں۔ باتیں وہ ہمیں کر لوٹ
“گے۔ کریں
نے مَیں” کہا، سے مجھ نے اُس تو سنا یہ نے رب جب 28
کاش 29 ہیں۔ کہتے ٹھیک وہ ہیں۔ لی سن باتیں یہ کی لوگوں اِن
میرا طرح اِسی ہمیشہ وہ کاش !ہو ہی ایسی ہمیشہ سوچ کی اُن
گے کریں ایسا وہ اگر !کریں عمل پر احکام میرے اور مانیں خوف
بتا اُنہیں جا، 30 گے۔ رہیں کامیاب ہمیشہ اولاد کی اُن اور وہ تو

پاس میرے یہاں تُو لیکن 31 جاؤ۔ لوٹ میں خیموں اپنے کہ دے
لوگوں کو اُن دوں۔ دے احکام اور قوانین تمام تجھے مَیں تاکہ رہ
مَیں جو چلیں مطابق کے اُن میں ملک اُس وہ تاکہ سکھانا کو
“گا۔ دوں اُنہیں
تمہارے رب جو کرو عمل پر احکام اُن سے احتیاط چنانچہ 32
بائیں نہ ہٹو طرف دائیں نہ سے اُن ہیں۔ دیئے تمہیں نے خدا
نے خدا تمہارے رب جو رہو چلتے پر راہ اُس ہمیشہ 33 طرف۔
تک دیر میں ملک اُس اور گے ہو کامیاب تم پھر ہے۔ بتائی تمہیں
گے۔ کرو قبضہ تم پر جس گے رہو جیتے

6

حکم بڑا سے سب

تمہیں مجھے نے خدا تمہارے رب جو ہیں احکام تمام وہ یہ 1
میں جس کرنا عمل پر اِن میں ملک اُس کہا۔ لئے کے سکھانے
بچے تیرے تُو، پھر عمر 2 کرو۔ قبضہ پر اُس تاکہ ہو والے جانے تم
تمام اُن کے اُس اور مانیں خوف کا خدا اپنے رب نواسے پوتے اور
جیتا تک دیر تُو تب ہوں۔ رہا دے تجھے مَیں جو چلیں پر احکام
سے احتیاط بڑی اور سن باتیں میری یہ اسرائیل، اے 3 گا۔ رہے
کہ گا جائے ہو پورا وعدہ کا خدا تیرے رب پھر !کر عمل پر اِن
بڑھتی خوب میں ملک اُس تعداد تیری اور گا رہے کامیاب تُو
ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گی جائے
رب 5 ہے۔ رب ہی ایک خدا ہمارا رب !اسرائیل اے سن 4
پوری اپنی اور جان پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے
اُنہیں ہوں رہا بتا آج تجھے مَیں احکام جو 6 کرنا۔ پیار سے طاقت
یہی کرا۔ نشین ذہن کے بچوں اپنے اُنہیں 7 کر۔ نقش پر دل اپنے
میں گھر تُو خواہ ہوں پر لبوں تیرے جگہ ہر اور وقت ہر باتیں
طور کے نشان اُنہیں 8 ہو۔ کھڑا یا ہو لیٹا ہو، چلتا پر راستے یا بیٹھا
اپنے اُنہیں 9 لگا۔ پر ماتھے اور بازوؤں اپنے لئے کے یاددہانی اور پر
لکھ۔ پر دروازوں کے شہروں اپنے اور چوکھٹوں کی گھروں
کہا قَسم نے اُس جو گا ہو پورا وعدہ کا خدا تیرے رب 10
کہ کیا ساتھ کے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے کر
اُس شہر شاندار اور بڑے جو گا۔ جاؤں لے میں کنعان تجھے مَیں
وہ ہیں میں اُس مکان جو 11 بنائے۔ نہیں خود نے تُو وہ ہیں میں
نہیں میں اُن نے تُو جو ہیں ہوئے بھرے سے چیزوں اچھی ایسی
جو کھودا۔ نہیں نے تُو کو اُن ہیں میں اُس کنوئیں جو رکھیں۔

یہ لگایا۔ نہیں نے تُو اُنہیں ہیں میں اُس باغ کے زیتون اور انگور
کر کھا کھانا کا کثرت میں ملک اُس تُو جب رکھ۔ یاد حقیقت
مصر تجھے جو بھولنا نہ کو رب !خبردار تو 12 گا جائے ہو سیر
لایا۔ نکال سے غلامی کی
کرنا عبادت کی اُسی صرف ماننا۔ خوف کا خدا اپنے رب 13
نہ پیروی کی معبودوں دیگر 14 کھانا۔ قَسم کر لے نام کا اُسی اور
ورنہ 15 ہیں۔ شامل بھی دیوتا کے اقوام پڑوسی تمام میں اِس کرنا۔
سے میں ملک تجھے کر ہو نازل پر تجھ غضب کا خدا تیرے رب
رہتا ہی درمیان تیرے اور ہے خدا غیور وہ کیونکہ گا۔ ڈالے مٹا
ہے۔
مسّہ نے تم طرح جس آزمانا نہ طرح اُس کو خدا اپنے رب 16
مطابق کے احکام کے خدا اپنے رب سے دھیان 17 تھا۔ کیا میں
ہیں۔ دیئے تجھے نے اُس جو پر قوانین اور ہدایات تمام اُن چلو،
تُو پھر کر۔ وہ ہے اچھا اور درست میں نظر کی رب کچھ جو 18
گا کرے قبضہ پر ملک اچھے اُس کر جا تُو گا، رہے کامیاب
تھا۔ کیا کر کھا قَسم سے دادا باپ تیرے نے رب وعدہ کا جس
کو دشمنوں اپنے تُو کہ گی جائے ہو پوری بات کی رب تب 19
گا۔ دے نکال آگے آگے اپنے
رب” گے، پوچھیں بچے تیرے میں دنوں والے آنے 20
کیوں کو کرنے عمل پر احکام تمام اِن کو آپ نے خدا ہمارے
کے فرعون بادشاہ کے مصر ہم” دینا، جواب اُنہیں پھر 21 “کہا؟
سے مصر کے کر اظہار کا قدرت بڑی ہمیں رب لیکن تھے، غلام
نشان بڑے بڑے نے اُس دیکھتے دیکھتے ہمارے 22 لایا۔ نکال
گھرانے پورے کے اُس اور فرعون مصر، اور کئے معجزے اور
سے وہاں ہمیں وہ وقت اُس 23 بھیجیں۔ مصیبتیں ناک ہول پر
اُس وعدہ کا جس دے ملک وہ کر لے ہمیں تاکہ لایا نکال
رب 24 تھا۔ کیا ساتھ کے دادا باپ ہمارے کر کھا قَسم نے
چلو مطابق کے احکام تمام اِن کہ کہا ہمیں نے ہی خدا ہمارے
پھر تو کریں ایسا ہم اگر کیونکہ مانو۔ خوف کا خدا اپنے رب اور
رہا ہی ایسا تک آج اور گے۔ رہیں زندہ اور کامیاب ہمیشہ ہم
اُن سے احتیاط کر رہ حضور کے خدا اپنے رب ہم اگر 25 ہے۔
ہیں کبھی کو کرنے ہمیں نے اُس جو گے کریں عمل پر باتوں تمام
“گا۔ دے قرار باز راست ہمیں وہ تو

7

ہے نکالنا کو قوموں کنعانی دوسری

پر جس گا جائے لے میں ملک اُس تجھے خدا تیرا رب 1
قومیں سی بہت سے سامنے تیرے وہ گا۔ کرے قبضہ کر جا تُو
اموری، جرجاسی، حِتّی، یعنی قومیں سات یہ گو گا۔ دے بھگا
سے لحاظ کے طاقت اور تعداد یبوسی اور حِوّی فِرزّی، کنعانی،
حوالے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب تو بھی 2 گی ہوں بڑی سے تجھ
کے اُس کو سب اُن تو گا دے شکست اُنہیں تُو جب گا۔ کرے
عہد ساتھ کے اُن نہ ہے۔ دینا کر ہلاک کے کر مخصوص لئے
شادی سے کسی سے میں اُن 3 کرنا۔ رحم پر اُن نہ اور باندھنا
اپنے نہ دینا، کو بیٹوں کے اُن رشتہ کا بیٹیوں اپنی نہ کرنا۔ نہ
بچوں تمہارے وہ ورنہ 4 کرنا۔ سے بیٹیوں کی اُن رشتہ کا بیٹوں
کے اُن بلکہ نہیں میری وہ اور گے کریں دُور سے پیروی میری کو
ہو نازل پر تم غضب کا رب تب گے۔ کریں خدمت کی دیوتاؤں
قربان کی اُن لئے اِس 5 گا۔ دے کر ہلاک تمہیں سے جلدی کر
چِکّا اُنہیں ہیں کرتے پوجا وہ کی پتھروں جن دینا۔ ڈھا گاہیں
اُن اور ڈالنا کاٹ کھمبے کے دیوی یسیرت کے اُن دینا، کر چُور
دینا۔ جلا بُت کے
ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ 6
اور قوم اپنی کر چن تجھے سے میں قوموں تمام کی دنیا نے اُس
کیا قائم تعلق ساتھ تمہارے کیوں نے رب 7 بنایا۔ ملکیت خاص
قوموں دیگر میں تعداد تم کہ سے وجہ اِس کیا لیا؟ چن تمہیں اور
وجہ بلکہ 8 تھے۔ کم بہت تو تم !نہیں ہرگز تھے؟ زیادہ نسبت کی
نے اُس جو کیا پورا وعدہ وہ اور کیا پیار تمہیں نے رب کہ تھی یہ
فدیہ وہ لئے اِسی تھا۔ کیا ساتھ کے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم
کے ملک اُس اور غلامی کی مصر سے قدرت بڑی تمہیں کر دے
رب صرف کر لے جان چنانچہ 9 لایا۔ بچا سے ہاتھ کے بادشاہ
محبت سے اُس جو ہے۔ خدا وفادار وہ ہے۔ خدا ہی خدا تیرا
اپنا وہ ساتھ کے اُن ہیں کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے
گا۔ کرے مہربانی تک پُشتوں ہزار پر اُن اور گا رکھے قائم عہد
مناسب رُوبرُو کے اُن وہ کو والوں کرنے نفرت سے اُس لیکن 10
کرتے نفرت سے اُس جو ہاں، گا۔ کرے برباد کر دے سزا
نہیں۔ گا جھجکے اور گا دے سزا مناسب وہ رُوبرُو کے اُن ہیں،
تجھے آج مَیں جو کر عمل پر احکام تمام اُن سے دھیان چنانچہ 11
تُو اگر 12 گزارے۔ زندگی مطابق کے اُن تُو تاکہ ہوں رہا دے

اور گا، دے کر میں قابو تیرے بھی کو بادشاہوں کے اُن وہ 24
سکے کر نہیں سامنا تیرا بھی کوئی گا۔ دے مٹا نشان و نام کا اُن تُو
گا۔ دے کر برباد کو سب اُن تُو بلکہ گا
سونا اور چاندی جو دینا۔ جلا مجسمے کے دیوتاؤں کے اُن 25
پھنس تُو ورنہ لینا نہ اُسے کرنا۔ نہ لالچ کا اُس ہے ہوا چڑھایا پر اُن
آتی گھن کو خدا تیرے رب سے چیزوں اِن کیونکہ گا۔ جائے
تجھے ورنہ لانا، نہ میں گھر اپنے چیز مکروہ کی طرح اِس 26 ہے۔
دل تیرے گا۔ جائے کیا برباد کے کر الگ ساتھ کے اُس بھی
طور پورے اُسے کیونکہ ہو، گھن اور نفرت شدید سے اُس میں
ہے۔ گیا کیا مخصوص لئے کے کرنے برباد پر

8

بھولنا نہ کو رب

دے تجھے آج مَیں جو کرو عمل پر احکام تمام اُن سے احتیاط 1
بڑھو میں تعداد گے، رہو جیتے تم سے کرنے ایسا کیونکہ ہوں۔ رہا
نے رب وعدہ کا جس گے کرو قبضہ پر ملک اُس کر جا اور گے
تھا۔ کیا کر کھا قَسم سے دادا باپ تمہارے
40 میں ریگستان خدا تیرا رب جب رکھ یاد وقت پورا وہ 2
آزمانے کے کر عاجز تجھے تا کہ رہا کرتا راہنمائی تیری تک سال
نہیں۔ کہ گا چلے پر احکام کے اُس تُو کیا کہ کرے معلوم اور
مَن تجھے پھر دیا، ہونے بھوکے کے کر عاجز تجھے نے اُس 3
کیونکہ تھے۔ واقف دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جس کھلایا
پر روٹی صرف زندگی کی انسان کہ تھا چاہتا سکھانا تجھے وہ
نکلتی سے منہ کے رب جو پر بات اُس ہر بلکہ ہوتی نہیں منحصر
ہے۔
پھٹے، نہ گھسے نہ کپڑے تیرے دوران کے سالوں 40 اِن 4
طرح جس کہ لے جان میں دل چنانچہ 5 سوجے۔ پاؤں تیرے نہ
ہماری خدا ہمارا رب طرح اُسی ہے کرتا تربیت کی بیٹے اپنے باپ
ہے۔ کرتا تربیت
چل پر راہوں کی اُس کے کر عمل پر احکام کے خدا اپنے رب 6
میں ملک بہترین ایک تجھے وہ کیونکہ 7 مان۔ خوف کا اُس اور
پہاڑیوں جو ہیں چشمے ایسے اور نہریں میں جس ہے رہا جا لے
اناج، پیداوار کی اُس 8 ہیں۔ نکلتے پھوٹ سے زمین کی وادیوں اور
کی روٹی میں اُس 9 ہے۔ شہد اور زیتون انار، انجیر، انگور، جَو،
اُس گا۔ رہے نہیں محروم سے چیز کسی تُو اور گی، ہو نہیں کمی
کی اُس تُو سے کھدائی اور ہے، جاتا پایا لوہا میں پتھروں کے
گا۔ سکے کر حاصل تانبا سے پہاڑیوں

خدا تیرا رب پھر تو چلے پر اُن سے احتیاط اور دے توجہ پر اُن
گا، کرے مہربانی پر تجھ اور گا رکھے قائم عہد اپنا ساتھ تیرے
تیرے کر کھا قَسم نے اُس جو مطابق کے وعدے اُس بالکل
اُس تجھے اور گا کرے پیار تجھے وہ 13 تھا۔ کیا سے دادا باپ
قَسم نے اُس وعدہ کا دینے تجھے جو گا دے برکت میں ملک
کے بخشنے اولاد بہت تجھے تھا۔ کیا سے دادا باپ تیرے کر کھا
کا کثرت تجھے اور گا، دے برکت کو کھیتوں تیرے وہ علاوہ
بھی کو ریوڑوں تیرے وہ گا۔ ہو حاصل زیتون اور انگور اناج،
تعداد کی بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں تیرے اور گا، دے برکت
زیادہ کہیں نسبت کی قوموں تمام دیگر تجھے 14 گی۔ جائے بڑھتی
پایاپن بانجھ میں مویشیوں تیرے نہ اور میں تجھ نہ گی۔ ملے برکت
تجھ وہ گا۔ رکھے دُور سے تجھ کو بیماری ہر رب 15 گا۔ جائے
میں مصر تُو سے جن گا دے نہیں پھیلنے وبائیں خطرناک وہ میں
رکھنے نفرت سے تجھ جو گا پھیلائے میں اُن اُنہیں بلکہ ہوا واقف
ہیں۔
گا دے کر میں ہاتھ تیرے خدا تیرا رب قومیں بھی جو 16
اُن نہ دیکھنا، نہ سے نگاہ کی رحم پر اُن ہے۔ لازم کرنا تباہ اُنہیں
گا۔ جائے پھنس تُو ورنہ کرنا، خدمت کی دیوتاؤں کے
ہم ہیں۔ ور طاقت سے ہم قومیں یہ" کہے، دل تیرا گو 17
وہی ڈر۔ نہ سے اُن تو بھی 18 "ہیں؟ سکتے نکال اِنہیں طرح کس
پورے اور فرعون نے خدا تیرے رب جو رکھ میں ذہن کچھ
اپنے رب سے آنکھوں اپنی نے تُو کیونکہ 19 کیا۔ ساتھ کے مصر
وہ کا اُس معجزے، اور مصیبتیں والی آزمانے بڑی وہ کی خدا
نکال سے وہاں تجھے وہ سے جس دیکھی قدرت اور اختیار عظیم
گا کرے بھی ساتھ کے قوموں اُن خدا تیرا رب کچھ وہی لایا۔
خدا تیرا رب بلکہ یہ صرف نہ 20 ہے۔ ڈرتا وقت اِس تُو سے جن
جائیں ہو تباہ بھی وہ تاکہ گا بھیجے بھی زنبور درمیان کے اُن
نہ دھشت سے اُن 21 ہیں۔ گئے چھپ کر بچ سے حملوں پہلے جو
ہے خدا عظیم وہ ہے۔ درمیان تیرے خدا تیرا رب کیونکہ کھا،
قوموں اُن رفتہ رفتہ وہ 22 ہیں۔ کھاتے خوف سب سے جس
نہیں ختم دم ایک اُنہیں تُو گا۔ دے بھگا سے آگے تیرے کو
نقصان تجھے کر بڑھ سے تیزی جانور جنگلی ورنہ گا، سکے کر
گے۔ پہنچائیں
میں اُن وہ گا۔ دے کر حوالے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب 23
گے۔ جائیں ہو برباد وہ کہ گا کرے پیدا تفری افرا سخت اِتنی

10 پھر تو گا جائے ہو سیر کر کھا کھانا کا کثرت تُو جب
دیا ملک شاندار یہ تجھے نے جس کرنا تمجید کی خدا اپنے رب
احکام اُن کے اُس اور بھول نہ کو خدا اپنے رب خبردار، 11 ہے۔
ہوں۔ رہا دے تجھے آج مَیں جو کر نہ گریز سے کرنے عمل پر
12 گا، جائے ہو سیر کر کھا کھانا کا کثرت تُو جب کیونکہ
سونے ریوڑ، تیرے اور 13 گا رہے میں اُن کر بنا گھر شاندار تُو
مغرور تُو کہیں تو 14 گا ہو اضافہ میں مال تمام باقی اور چاندی
غلامی کی مصر تجھے جو جائے نہ بھول کو خدا اپنے رب کر ہو
میں ریگستان ناک ہول اور وسیع اُس تُو جب 15 لایا۔ نکال سے
تیری وہی تو تھے بچھو اور سانپ زہریلے میں جس تھا رہا کر سفر
پتھر سخت وہی میں علاقے اُس محروم سے پانی رہا۔ کرتا راہنمائی
کھلاتا مَن تجھے وہی میں ریگستان 16 لایا۔ نکال پانی سے میں
مشکلات اِن تھے۔ نہ واقف دادا باپ تیرے سے جس رہا،
ہو کامیاب تُو آخرکار تا کہ رہا آزماتا کے کر عاجز تجھے وہ سے
جائے۔
17 نے مَیں کہ کہنا نہ یہ تو گی ہو حاصل کامیابی تجھے جب
بلکہ 18 ہے۔ کیا حاصل کچھ سب یہ سے طاقت اور قوت ہی اپنی
کرنے حاصل دولت تجھے نے جس کرنا یاد کو خدا اپنے رب
جو ہے قائم پر عہد اُسی بھی آج وہ کیونکہ ہے۔ دی قابلیت کی
تھا۔ کیا سے دادا باپ تیرے نے اُس
19 پیچھے کے معبودوں دیگر نہ اور بھولنا، نہ کو خدا اپنے رب
گواہ خود مَیں ورنہ کرنا۔ خدمت کی اُن اور سجدہ اُنہیں کر پڑ
کی خدا اپنے رب تم اگر 20 گے۔ جاؤ ہو ہلاک یقیناً تم کہ ہوں
کر تباہ طرح کی قوموں اُن تمہیں وہ پھر تو گے کرو نہیں اطاعت
تھیں۔ رہتی میں ملک اِس پہلے سے تم جو گا دے

9

ہے نہیں راستی کی اسرائیل سبب کا ملنے ملک

1 والا کرنے پار کو یردن دریائے تُو آج !اسرائیل اے سن
سے تجھ جو گا دے بھگا کو قوموں ایسی تُو طرف دوسری ہے۔
فصیلیں کی شہروں شاندار کے جن اور ہیں ور طاقت اور بڑی
ور طاقت جو ہیں بستے عناق وہاں 2 ہیں۔ کرتی باتیں سے آسمان
جاتا کہا میں بارے کے اُن کہ ہے جانتا خود تو ہیں۔ درازقد اور
لے جان آج لیکن 3 ”ہے؟ سکتا کر سامنا کا عناقیوں کون“ ہے،
دینے کر بھسم اُنہیں ہوئے چلتے آگے آگے تیرے خدا تیرا رب کہ
پر اُن آگے آگے تیرے وہ گا۔ کرے ہلاک طرح کی آگ والی
طرح جس گا، دے مٹا جلدی کر نکال اُنہیں تو اور گا، پائے قابو
ہے۔ کیا وعدہ نے رب
4 تُو تو گا دے نکال سے سامنے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب جب
سمجھ لائق مجھے رب لئے اِسی ہوں، باز راست میں“ کہنا، نہ یہ
ہرگز بات یہ ”ہے۔ دیا دے میں میراث ملک یہ اور لایا یہاں کر
وجہ کی حرکتوں غلط کی اُن کو قوموں اُن رب ہے۔ نہیں درست
اور بازی راست اپنی تُو 5 گا۔ دے نکال سے سامنے تیرے سے
رب بلکہ گا کرے نہیں قبضہ پر ملک اُس پر بنا کی داری دیانت
دے نکال سے سامنے تیرے باعث کے حرکتوں شریر کی اُن اُنہیں
اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے نے اُس وعدہ جو دوسرے، گا۔
ہے۔ ہونا پورا اُسے تھا کیا کر کھا قَسم ساتھ کے یعقوب اور
6 کے راستی تیری تجھے خدا تیرا رب کہ لے جان چنانچہ
ہٹ تُو کہ ہے یہ تو حقیقت رہا۔ دے نہیں ملک اچھا یہ باعث
ہے۔ قوم دھرم

بچھڑا کا سونے

7 اپنے رب میں ریگستان نے تُو کہ بھول نہ کبھی اور رکھ یاد
لے سے وقت نکلتے سے مصر کیا۔ ناراض طرح کس کو خدا
کر خاص 8 ہو۔ رہے سرکش سے رب تم تک پہنچنے یہاں کر
کر دلایا غصہ اِتنا کو رب نے تم میں دامن کے سینا یعنی حورب
تھا گیا چڑھ پر پہاڑ مَیں وقت اُس 9 تھا۔ کو کرنے ہلاک تمہیں وہ
رب جو جائیں مل تختیاں کی عہد اُس یعنی تختیاں کی پتھر تا کہ
دن 40 میں بغیر پیئے کھائے کچھ تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے
رہا۔ وہاں رات اور
10-11 کے پہاڑ تم جب تھا کہا سے میں آگ نے رب کچھ جو
تختیوں دونوں سے اُنگلی اپنی نے اُس کچھ وہی تھے جمع میں دامن
اُتر سے یہاں فوراً“ کہا، سے مجھ نے اُس 12 دیا۔ مجھے کر لکھ پر
کتنی وہ ہے۔ گئی بگڑ لایا نکال سے مصر تُو جسے قوم تیری جا۔
لئے اپنے نے اُنہوں ہیں۔ گئے ہٹ سے احکام میرے سے جلدی
ضدی کتنی قوم یہ کہ ہے لیا جان نے مَیں 13 ہے۔ لیا ڈھال بُت
کا اُن کے کر تباہ اُنہیں مَیں تا کہ دے چھوڑ مجھے اب 14 ہے۔
ایک سے تجھ مَیں جگہ کی اُن ڈالوں۔ مٹا سے میں دنیا نشان و نام
”گی۔ ہو ور طاقت اور بڑی سے اُن جو گا لوں بنا قوم
15 میرے تھا۔ رہا بھڑک تک اب جو اُترا سے پہاڑ کر مُڑ مَیں
ہی دیکھتے تمہیں 16 تھیں۔ تختیاں دونوں کی عہد میں ہاتھوں
نے تم ہے۔ کیا گناہ کا خدا اپنے رب نے تم کہ ہوا معلوم مجھے

اپنے لئے بچھڑے کا بُت ڈھال لیا۔ تھا تم کتنی جلدی سے رب
کی مقررہ راہ سے ہٹ گئے تھے۔

17 تب مَیں نے تمہارے دیکھتے دیکھتے دونوں تختیوں کو زمین
پر پٹخ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ 18 ایک اَور بار مَیں رب کے
سامنے منہ کے بلِ گرا۔ مَیں نے نہ کچھ کھایا، نہ کچھ پیا۔ 40
دن اور رات میں تمہارے تمام گناھوں کے باعث اِسی حالت میں
رھا۔ کیونکہ جو کچھ تم نے کیا تھا وہ رب کو نہایت بُرا لگا، اِس
لئے وہ غضب ناک ھو گیا تھا۔ 19 وہ تم سے اِتنا ناراض تھا کہ
مَیں بہت ڈر گیا۔ یوں لگ رھا تھا کہ وہ تمہیں ھلاک کر دے
گا۔ لیکن اِس بار بھی اُس نے میری سن لی۔ 20 مَیں نے ھارون
کے لئے بھی دعا کی، کیونکہ رب اُس سے بھی نہایت ناراض تھا
اور اُسے ھلاک کر دینا چاھتا تھا۔

21 جو بچھڑا تم نے گناہ کر کے بنایا تھا اُسے مَیں نے جلا دیا،
پھر جو کچھ باقی رہ گیا اُسے کچل دیا اور پیس پیس کر پاؤڈر بنا
دیا۔ یہ پاؤڈر مَیں نے اُس چشمے میں پھینک دیا جو پہاڑ پر سے
بہہ رھا تھا۔

22 تم نے رب کو تبعیرہ، مسّہ اور قبروت ھتاوہ میں بھی غصہ
دلایا۔ 23 قادس برنیع میں بھی ایسا ھی ھوا۔ وھاں سے رب نے
تمہیں بھیج کر کہا تھا، "جاؤ، اُس ملک پر قبضہ کرو جو مَیں
نے تمہیں دے دیا ھے۔" لیکن تم نے سرکش ھو کر رب اپنے
خدا کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ تم نے اُس پر اعتماد نہ کیا،
نہ اُس کی سنی۔ 24 جب سے مَیں تمہیں جانتا ھوں تمہارا رب کے
ساتھ رویہ باغیانہ ھی رھا ھے۔

25 مَیں 40 دن اور رات رب کے سامنے زمین پر منہ کے بل
رھا، کیونکہ رب نے کہا تھا کہ وہ تمہیں ھلاک کر دے گا۔
26 مَیں نے اُس سے منت کر کے کہا، "اے رب قادرِ مطلق،
اپنی قوم کو تباہ نہ کر۔ وہ تو تیری ھی ملکیت ھے جسے تُو نے
فدیہ دے کر اپنی عظیم قدرت سے بچایا اور بڑے اختیار کے ساتھ
مصر سے نکال لایا۔ 27 اپنے خادموں ابراھیم، اسحاق اور یعقوب
کو یاد کر، اور اِس قوم کی ضد، شریر حرکتوں اور گناہ پر توجہ
نہ دے۔ 28 ورنہ مصری کہیں گے، 'رب اُنہیں اُس ملک میں
لانے کے قابل نہیں تھا جس کا وعدہ اُس نے کیا تھا، بلکہ وہ
اُن سے نفرت کرتا تھا۔ ھاں، وہ اُنہیں ھلاک کرنے کے لئے
ریگستان میں لے آیا۔' 29 وہ تو تیری قوم، تیری ملکیت ھیں،
جسے تُو اپنی عظیم قدرت اور اختیار سے مصر سے نکال لایا۔"

10

موسیٰ کو نئی تختیاں ملتی ھیں

1 اُس وقت رب نے مجھ سے کہا، "پتھر کی دو اَور تختیاں
تراشنا جو پہلی تختیوں کی مانند ھوں۔ اُنہیں لے کر میرے پاس
پہاڑ پر چڑھ آ۔ لکڑی کا صندوق بھی بنانا۔ 2 پھر مَیں اِن تختیوں پر
دوبارہ وھی باتیں لکھوں گا جو مَیں اُن تختیوں پر لکھ چکا تھا جو
تُو نے توڑ ڈالیں۔ تمہیں اُنہیں صندوق میں محفوظ رکھنا ھے۔"
3 مَیں نے کیکر کی لکڑی کا صندوق بنوایا اور دو تختیاں
تراشیں جو پہلی تختیوں کی مانند تھیں۔ پھر میں دونوں تختیاں لے
کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ 4 رب نے اُن تختیوں پر دوبارہ وہ دس احکام
لکھ دیئے جو وہ پہلی تختیوں پر لکھ چکا تھا۔ (اِن ھی احکام
کا اعلان اُس نے پہاڑ پر آگ میں سے کیا تھا جب تم اُس کے
دامن میں جمع تھے۔) پھر اُس نے یہ تختیاں میرے سپرد کیں۔
5 مَیں لوٹ کر اُترا اور تختیوں کو اُس صندوق میں رکھا جو مَیں
نے بنایا تھا۔ وھاں وہ اب تک ھیں۔ سب کچھ ویسا ھی ھوا جیسا
رب نے حکم دیا تھا۔

اماموں اور لاویوں کی خدمت

6 (اِس کے بعد اسرائیلی بنی یعقان کے کنوؤں سے روانہ ھو
کر موسیرہ پہنچے۔ وھاں ھارون فوت ھوا۔ اُسے دفن کرنے کے
بعد اُس کا بیٹا اِلی عزر اُس کی جگہ امام بنا۔ 7 پھر وہ آگے سفر
کرتے کرتے جُدجودہ، پھر یُطباتہ پہنچے جہاں نہریں ھیں۔
8 اُن دنوں میں رب نے لاوی کے قبیلے کو الگ کر کے
اُسے رب کے عہد کے صندوق کو اُٹھا کر لے جانے، رب کے
حضور خدمت کرنے اور اُس کے نام سے برکت دینے کی ذمہ
داری دی۔ آج تک یہ اُن کی ذمہ داری رھی ھے۔ 9 اِس وجہ
سے لاویوں کو دیگر قبیلوں کی طرح نہ حصہ نہ میراث ملی۔ رب
تیرا خدا خود اُن کی میراث ھے۔ اُس نے خود اُنہیں یہ فرمایا
ھے۔)
10 جب مَیں نے دوسری مرتبہ 40 دن اور رات پہاڑ پر
گزارے تو رب نے اِس دفعہ بھی میری سنی اور تجھے ھلاک
نہ کرنے پر آمادہ ھوا۔ 11 اُس نے کہا، "جا، قوم کی راھنمائی
کر تاکہ وہ جا کر اُس ملک پر قبضہ کریں جس کا وعدہ مَیں نے
قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔"

رب کا خوف

12 اے اسرائیل، اب میری بات سن! رب تیرا خدا تجھ سے
کیا تقاضا کرتا ھے؟ صرف یہ کہ تُو اُس کا خوف مانے، اُس کی

سلوک ساتھ کے ابیرام اور داتن بیٹوں کے اِلیاب کا اُس نے تم 6
گاہ خیمہ نے زمین دن اُس تھے۔ کے قبیلے کے روبن جو دیکھا
تمام اور ڈیروں گھرانوں، کے اُن اُنہیں کر کھول منہ اندر کے
لیا۔ کر ہڑپ سمیت جانداروں
دیکھے کام عظیم تمام یہ کے رب سے آنکھوں ھی اپنی نے تم 7
تمہیں آج مَیں جو رہو کرتے عمل پر احکام تمام اُن چنانچہ 8 ہیں۔
گی ہو درکار جو ہو حاصل طاقت وہ تمہیں تا کہ ہوں رہا دے
گے۔ کرو قبضہ پر ملک کے کر پار کو یردن دریائے تم جب
گے رہو جیتے میں ملک اُس تک دیر تو رہو بردار فرمان تم اگر 9
کیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے رب وعدہ کا جس
ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس اور تھا
نکل تم سے جہاں ہے نہیں مانند کی مصر ملک یہ کیونکہ 10
سے محنت بڑی کر بو بیج تجھے میں کھیتوں کے وہاں ہو۔ آئے
قبضہ تم پر ملک جس جبکہ 11 تھی پڑتی کرنی پاشی آب کی اُس
پانی کا بارش صرف جنہیں ہیں وادیاں اور پہاڑ میں اُس گے کرو
رکھتا خیال کا ملک اُس خود خدا تیرا رب 12 ہے۔ کرتا سیراب
کرنے سے دن پہلے کے سال آنکھیں کی خدا تیرے رب ہے۔
ہیں۔ رہتی لگی پر اُس متواتر تک آخر
رہا دے تمہیں آج مَیں جو رہو تابع کے احکام اُن چنانچہ 13
جان و دل پورے اپنے اور کرو پیار سے خدا اپنے رب ہوں۔
سالانہ کی بہار اور خریف وہ پھر 14 کرو۔ خدمت کی اُس سے
پکیں فصلیں کی زیتون اور انگور اناج، گا۔ بھیجے پر وقت بارش
میں چراگاہوں تیری اللہ نیز، 15 گا۔ لے کر جمع اُنہیں تُو اور گی،
سیر کر کھا تُو اور گا، کرے مہیا گھاس لئے کے ریوڑوں تیرے
گا۔ جائے ہو
کہ ہو نہ ایسا جائے۔ نہ ورغلایا تمہیں کہیں خبردار، لیکن 16
اُن کے کر سجدہ کو معبودوں دیگر اور جاؤ ہٹ سے راہ کی رب تم
وہ اور گا، پڑے آن پر تم غضب کا رب ورنہ 17 کرو۔ خدمت کی
پکیں نہیں فصلیں تمہاری گا۔ دے نہیں ہونے بارش میں ملک
جائے دیا مٹا سے میں ملک اچھے اُس ھی جلد تمہیں اور گی،
ہے۔ رہا دے تمہیں رب جو گا
نشان اُنہیں لو۔ کر نقش پر دلوں اپنے باتیں یہ میری چنانچہ 18
لگاؤ۔ پر ماتھوں اور ہاتھوں اپنے لئے کے یاددہانی اور پر طور کے
بارے کے اُن ہمیشہ اور جگہ ہر سکھاؤ۔ کو بچوں اپنے اُنہیں 19
ہو لیٹا ہو، چلتا پر راستے یا بیٹھا میں گھر تُو خواہ کرو، بات میں

سے جان و دل پورے اپنے کرے، پیار اُسے چلے، پر راہوں تمام
کرے۔ عمل پر احکام تمام کے اُس اور 13 کرے خدمت کی اُس
ہوں۔ رہا دے لئے کے بہتری تیری تجھے اُنہیں مَیں آج
مالک کا سب ہے، پر اُس کچھ جو اور زمین آسمان، پورا 14
اپنی ھی پر دادا باپ تیرے نے اُس تو بھی 15 ہے۔ خدا تیرا رب
نے اُس اور کی۔ محبت سے اُن کے کر اظہار کا شفقت خاص
ظاہر آج کہ جیسا دی ترجیح پر قوموں تمام دوسری کر چن تمہیں
وہ کہ رکھو دھیان لیکن ہے، نشان کا قوم کی اُس ختنہ 16 ہے۔
جاؤ۔ نہ اَڑ آئندہ ہو۔ بھی باطنی بلکہ ظاہری صرف نہ
رب کا ربوں اور خدا کا خداؤں خدا تمہارا رب کیونکہ 17
کھاتے خوف سب سے جس ہے خدا زورآور اور عظیم وہ ہے۔
یتیموں وہ 18 لیتا۔ نہیں رشوت اور کرتا نہیں داری جانب وہ ہیں۔
اُسے اور کرتا پیار سے پردیسی وہ ہے۔ کرتا انصاف کا بیواؤں اور
محبت ساتھ کے اُن بھی تم 19 ہے۔ کرتا مہیا پوشاک اور خوراک
تھے۔ پردیسی میں مصر بھی تم کیونکہ آؤ، پیش سے
اُس کر۔ خدمت کی اُس اور مان خوف کا خدا اپنے رب 20
وہ ہے۔ فخر تیرا وھی 21 کھا۔ قَسم کی نام کے اُسی اور رہ لپٹا سے
تُو جو کئے کام ڈراؤنے اور عظیم تمام وہ نے جس ہے خدا تیرا
70 تو تھے گئے مصر دادا باپ تیرے جب 22 دیکھے۔ خود نے
مانند کی ستاروں تجھے نے خدا تیرے رب اب اور تھے۔ افراد
ہے۔ دیا بنا بےشمار

11

سن کی اُس اور رکھ محبت سے رب

کے احکام کے اُس ہمیشہ اور کر پیار سے خدا اپنے رب 1
بلکہ نہیں نے بچوں تمہارے کہ لو جان آج 2 گزار۔ زندگی مطابق
عظمت، کی اُس نے تم پائی۔ تربیت سے خدا اپنے رب نے ھی تم
گواہ کے معجزوں اُن تم اور 3 دیکھا، کو قدرت اور اختیار بڑے
ملک پورے کے اُس اور فرعون بادشاہ کے مصر نے اُس جو ہو
مصری طرح کس نے رب کہ دیکھا نے تم 4 کئے۔ سامنے کے
کر غرق میں قُلزم بحرِ سمیت رتھوں اور گھوڑوں کے اُس کو فوج
کیا تباہ یوں اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے کر تعاقب تمہارا وہ جب دیا
ہوئے۔ نہیں بحال تک آج وہ کہ
سے پہنچنے یہاں کہ ہو گواہ ھی تم بلکہ نہیں بچے تمہارے 5
کی۔ بھال دیکھ طرح کس تمہاری میں ریگستان نے رب پہلے

کرے۔ قبضہ پر اُس تُو تا کہ ہے رہا دے تجھے خدا کا دادا باپ
رہو۔ تابع کے اُن بھر عمر ہوئے رہتے میں ملک

ہو مقدِس پر جگہ ہی ایک میں ملک

تمہیں جنہیں قومیں وہ جہاں کرو برباد کو جگہوں تمام اُن 2
اونچے وہ خواہ ہیں، کرتی پوجا کی دیوتاؤں اپنے ہے نکالنا
ہوں۔ نہ کیوں میں سائے کے درختوں گھنے یا پہاڑیوں پہاڑوں،
کرتے وہ پوجا کی پتھروں جن دینا۔ ڈھا کو گاہوں قربان کی اُن 3
دینا۔ جلا کھمبے کے دیوی یسیرت دینا۔ کر چُور چکنا اُنہیں ہیں
سے جگہوں اِن غرض ڈالنا۔ کاٹ مجسمے کے دیوتاؤں کے اُن
جائے۔ مٹ نشان و نام کا اُن

نہ طریقے کے اُن لئے کے کرنے پرستش کی خدا اپنے رب 4
کے سکونت کی نام اپنے سے میں قبیلوں خدا تمہارا رب 5 اپنانا۔
اور 6 کرو، جایا وہاں لئے کے عبادت گا۔ لے چن جگہ ایک لئے
والی ہونے بھسم وہ خواہ کرو، پیش کر لا قربانیاں تمام اپنی وہاں
والی اُٹھانے حصہ، دسواں کا پیداوار قربانیاں، کی ذبح قربانیاں،
یا قربانیاں گئی کی پیش سے خوشی ہدیئے، کے مَنت قربانیاں،
کے خدا اپنے رب وہاں 7 ہوں۔ نہ کیوں پہلوٹھے کے مویشیوں
خوشی کی کامیابیوں اُن کر کھا کھانا سمیت گھرانوں اپنے حضور
ہوئی حاصل باعث کے برکت کی خدا تیرے رب تجھے جو مناؤ
ہیں۔

آج ہیں۔ آئے کرتے ہم جو کرنا نہیں وہ تمہیں وقت اُس 8
کیونکہ 9 ہے، کرتا عبادت مطابق کے مرضی اپنی کوئی ہر تک
تیرے رب تجھے جو پہنچے نہیں جگہ اُس کی آرام تم تک اب
یردن دریائے تم ہی جلد لیکن 10 ہے۔ ملنی میں میراث سے خدا
خدا تمہارا رب جو گے جاؤ ہو آباد میں ملک اُس کے کر پار کو
کے گرد ارد تمہیں وہ وقت اُس ہے۔ رہا دے میں میراث تمہیں
زندگی سے سکون اور آرام تم اور گا، رکھے بچائے سے دشمنوں
کے سکونت کی نام اپنے خدا تمہارا رب تب 11 گے۔ سکو گزار
گا بتاؤں مَیں جو کچھ سب تمہیں اور گا، لے چن جگہ ایک لئے
قربانیاں، والی ہونے بھسم وہ خواہ ہے، کرنا پیش کر لا وہاں
یا قربانیاں والی اُٹھانے حصہ، دسواں کا پیداوار قربانیاں، کی ذبح
سامنے کے رب وہاں 12 ہوں۔ نہ کیوں ہدیئے خاص کے مَنت
منائیں۔ خوشی لونڈیاں اور غلام تمہارے بیٹیاں، بیٹے تمہارے تم،

شہروں اپنے اور چوکھٹوں کی گھروں اپنے اُنہیں 20 ہو۔ کھڑا یا
تم ہے قائم آسمان پر زمین تک جب تا کہ 21 لکھ پر دروازوں کے
رب وعدہ کا جس رہیں جیتے میں ملک اُس اولاد تمہاری اور
تھا۔ کیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے

دے تمہیں مَیں جو کرو پیروی کی احکام اُن سے احتیاط 22
عمل پر احکام تمام کے اُس کرو، پیار سے خدا اپنے رب ہوں۔ رہا
یہ آگے آگے تمہارے وہ پھر 23 رہو۔ لپٹے ساتھ کے اُس اور کرو
قبضہ پر زمینوں کی قوموں ایسی تم اور گا دے نکال قومیں تمام
قدم بھی جہاں تم 24 ہیں۔ ور طاقت اور بڑی سے تم جو گے کرو
لبنان کرلے سے ریگستان جنوبی گا، ہو ہی تمہارا وہ گے رکھو
تمہارا بھی کوئی 25 تک۔ روم بحیرۂ سے فرات دریائے تک،
گے جاؤ بھی جہاں میں ملک اُس تم گا۔ سکے کر نہیں سامنا
اور دہشت تمہاری مطابق کے وعدے اپنے خدا تمہارا رب وہاں
کی رب تم کیا کرو۔ فیصلہ خود تم آج 26 گا۔ دے کر پیدا خوف
کے خدا اپنے رب تم اگر 27 ہو؟ چاہتے پانا لعنت کی اُس یا برکت
تمہیں وہ تو ہوں رہا دے تمہیں آج مَیں جو کرو عمل پر احکام اُن
میری بلکہ رہو نہ تابع کے اُن تم اگر لیکن 28 گا۔ دے برکت
تم وہ تو کرو پیروی کی معبودوں دیگر کر ہٹ سے راہ کردہ پیش
گا۔ بھیجے لعنت پر

جس گا جائے لے میں ملک اُس تجھے خدا تیرا رب جب 29
برکت کر چڑھ پر پہاڑ گرزیم کہ ہے لازم تو گا کرے قبضہ تُو پر
دریائے پہاڑ دوبہ 30 کا۔ لعنت پر پہاڑ عیبال اور کرے اعلان کا
جو ہیں واقع میں علاقے کے کنعانیوں اُن میں مغرب کے یردن
کے شہر جِلجال طرف کی مغرب وہ ہیں۔ آباد میں یردن وادیٔ
تم اب 31 ہیں۔ نزدیک کے درختوں کے بلوط کے مورِہ سامنے
ہو والے کرنے قبضہ پر ملک اُس کے کر پار کو یردن دریائے
اُس کر اپنا اُسے تم جب ہے۔ رہا دے تمہیں خدا تمہارا رب جو
کرتے عمل پر احکام تمام اُن سے احتیاط تو 32 گے جاؤ ہو آباد میں
ہوں۔ رہا دے تمہیں آج مَیں جو رہو

12

احکام کے رب میں ملک

سے دھیان تمہیں پر جن ہیں قوانین اور احکام وہ میں ذیل 1
تیرے رب جو گے ہو آباد میں ملک اُس تم جب گا ہو کرنا عمل

کام صحیح میں نظر کی رب تُو سے کرنے ایسا کیونکہ ہو، حاصل
گا۔ کرے
جو یا ہیں مُقدّس و مخصوص لئے کے رب چیزیں جو لیکن 26
کہ ہے لازم ہیں کی مخصوص لئے کے اُس کر مان مَنت نے تُو
گا۔ چنے لئے کے مقدِس رب جسے جائے لے جگہ اُس اُنہیں تُو
والی ہونے بھسم اپنی پر گاہ قربان کی خدا اپنے رب وہیں، 27
خون کا قربانیوں کی ذبح چڑھا۔ سمیت خون اور گوشت قربانیاں
ہے۔ سکتا کھا تُو گوشت کا اُن لیکن دینا، اُنڈیل پر گاہ قربان
سے احتیاط اُنہیں ہوں رہا دے تجھے مَیں ہدایات بھی جو 28
وہ تُو کیونکہ گے، رہیں حال خوش اولاد تیری اور تُو پھر کر۔ پورا
درست اور اچھا میں نظر کی خدا تیرے رب جو گا کرے کچھ
ہے۔
بڑھ تُو طرف کی جن گا دے مٹا کو قوموں اُن خدا تیرا رب 29
اُس خود اور گا جائے نکالتا سے ملک کے اُن اُنہیں تُو ہے۔ رہا
کے ہونے ختم کے اُن خبردار، لیکن 30 گا۔ جائے ہو آباد میں
کر، نہ حاصل معلومات میں بارے کے دیوتاؤں کے اُن بھی بعد
طریقے کس قومیں یہ کہ کہنا مت گا۔ جائے پھنس تُو ورنہ
کریں۔ ہی ایسا بھی ہم ہیں؟ کرتی پوجا کی دیوتاؤں اپنے سے
کرتی پوجا سے طریقے گھنونے ایسے قومیں یہ ! کر مت ایسا 31
کر جلا بھی کو بچوں اپنے وہ ہے۔ کرتا نفرت رب سے جن ہیں
ہیں۔ کرتے پیش کو دیوتاؤں اپنے
کے اُس ہوں کرتا پیش تمہیں مَیں بات بھی جو کی کلام 32
کوئی نہ کرنا، اضافہ کا بات کسی نہ کرو۔ عمل پر اُس کر رہ تابع
بات۔ نکالنا

13

سلوک سے والوں جانے لے طرف کی دیوتاؤں

آپ اپنے جو گے ہوں کھڑے اُٹھ لوگ ایسے درمیان تیرے 1
وہ کہ ہے سکتا ہو گے۔ کہیں والے دیکھنے خواب یا نبی کو
میں وجود واقعی جو 2 کریں اعلان کا معجزے یا نشان الٰہی کسی
کریں، پوجا کی معبودوں دیگر ہم آ،" کہیں، وہ ساتھ ساتھ آئے۔
"ہے۔ نہیں واقف تک اب تُو سے جن کریں خدمت کی اُن ہم
کر آزما تمہیں خدا تمہارا رب سے اِس سن۔ نہ کی لوگوں ایسے 3
اُس سے جان و دل پورے اپنے واقعی تم کیا کہ ہے رہا کر معلوم
اُسی اور کرنا پیروی کی خدا اپنے رب تمہیں 4 ہو۔ کرتے پیار سے
اُس گزارو، زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہے۔ ماننا خوف کا

کرو، شریک میں خوشی اپنی بھی کو لاویوں آباد میں شہروں اپنے
گی۔ ہو نہیں زمین موروثی پاس کے اُن کیونکہ
نہ پیش پر جگہ ہر قربانیاں والی ہونے بھسم اپنی خبردار، 13
گا۔ چنے سے میں قبیلوں رب جو پر جگہ اُس صرف بلکہ 14 کرنا
ہوں۔ بتاتا تجھے مَیں طرح جس منایوں کچھ سب وہیں
کے قربانی تُو جو ہیں نہیں شامل میں اِس جانور وہ لیکن 15
ایسے ہے۔ چاہتا کھانا صرف بلکہ چاہتا کرنا نہیں پیش پر طور
برکت اُس کے کر ذبح میں شہروں تمام اپنے سے آزادی تُو جانور
ہے۔ دی تجھے نے خدا تیرے رب جو ہے سکتا کھا مطابق کے
پاک یعنی ہے مانند کی گوشت کے غزال اور ہرن گوشت ایسا
نہ خون لیکن 16 ہیں۔ سکتے کھا اُسے ہی دونوں ناپاک اور
دینا۔ کر ضائع کر اُنڈیل پر زمین طرح کی پانی اُسے کھانا۔
اُنہیں ہیں گئی کی مخصوص لئے کے رب چیزیں بھی جو 17
کے زیتون اور رس کے انگور اناج، مثلاً کھانا نہ میں شہروں اپنے
ھدیئے، کے مَنت پہلوٹھے، کے مویشیوں حصہ، دسواں کا تیل
قربانیاں۔ والی اُٹھانے اور قربانیاں گئی کی پیش سے خوشی
جسے پر جگہ اُس یعنی کھانا حضور کے رب صرف چیزیں یہ 18
غلاموں، بیٹیوں، بیٹے اپنے تُو وہیں گا۔ چنے لئے کے مقدِس وہ
کر ہو جمع ساتھ کے لاویوں کے علاقے قبائلی اپنے اور لونڈیوں
اپنے 19 ہے۔ دی برکت کو محنت ہماری نے رب کہ منا خوشی
فکر کی کرنے پوری بھر عمر ضروریات کی لاویوں میں ملک
رکھ۔
سرحدیں تیری مطابق کے وعدے اپنے خدا تیرا رب جب 20
تو گا رکھے خواہش کی کھانے گوشت تُو اور گا دے بڑھا
گھر تیرا اگر 21 گا۔ سکے کھا گوشت چاہے جی طرح جس
سکونت کی نام اپنے خدا تیرا رب جسے ہو دُور سے مقدِس اُس
رب میں شہروں اپنے چاہے جی طرح جس تُو تو گا چنے لئے کے
لیکن ہے۔ سکتا کھا کے کر ذبح کو مویشیوں ہوئے ملے سے
اور ہرن گوشت ایسا 22 دیا ہے۔ حکم نے مَیں جیسا کرنا ہی ایسا
ہی دونوں ناپاک اور پاک یعنی ہے مانند کی گوشت کے غزال
کھانا، نہ خون ساتھ کے گوشت البتہ 23 ہیں۔ سکتے کھا اُسے
کے گوشت جان کی اُس ہے۔ جان کی جاندار خون کیونکہ
ضائع کر اُنڈیل پر زمین اُسے بلکہ کھانا نہ خون 24 کھانا۔ نہ ساتھ
کامیابی کو اولاد تیری اور تجھے تاکہ کھانا نہ اُسے 25 دینا۔ کر

ایسے 5 رھو۔ لپٹے ساتھ کے اُس کرو، خدمت کی اُس سنو، کی
وہ کیونکہ دینا، موت سزائے کو والوں دیکھنے خواب یا نبیوں
ھیں، چاھتے اُکسانا پر کرنے بغاوت سے خدا تمہارے رب تجھے
بچایا سے غلامی کی مصر تمہیں کر دے فدیہ نے جس سے اُسی
چاھتے ھٹانا سے راہ اُس تجھے وہ چونکہ لایا۔ نکال سے وھاں اور
لئے اِس ھے کیا مقرر لئے تیرے نے خدا تیرے رب جسے ھیں
اپنے بُرائی ایسی جائے۔ دی موت سزائے اُنہیں کہ ھے لازم
دینا۔ مٹا سے درمیان

یا بیوی تیری بیٹی، یا بیٹا تیرا بھائی، سگا تیرا کہ ھے سکتا ہو 6
کرے کوشش کی ورغلانے سے چپکے تجھے دوست قریبی تیرا
کی دیوتاؤں ایسے کریں، پوجا کی معبودوں دیگر کر جا ھم آ، کہ
ارد خواہ 7 تھے۔ واقف دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جن
ایک کے دنیا خواہ ھوں، دیوتا کے قوموں کی دُوردرازیا کی گرد
صورت کسی 8 ھوں، معبود کے سرے دوسرے یا کے سرے
رحم پر اُس سن۔ کی اُس نہ کر، نہ اظہار کا رضامندی اپنی میں
سزائے اُسے بلکہ 9 دے پناہ اُسے نہ رکھ، بچائے اُسے نہ کر۔ نہ
اُس ھاتھ تیرا پہلے وقت کرتے سنگسار اُسے اور دے۔ موت
ضرور اُسے 10 لیں۔ حصہ لوگ تمام باقی ھی پھر پھینکے، پتھر پر
تیرے رب تجھے نے اُس کیونکہ دینا، موت سزائے سے پتھروں
کی مصر تجھے جو سے اُسی کی، کوشش کی کرنے دُور سے خدا
گا جائے ڈر کر سن یہ اسرائیل تمام پھر 11 لایا۔ نکال سے غلامی
نہیں جرأت کی کرنے حرکت شریر ایسی درمیان تیرے آئندہ اور
گا۔ کرے

تجھے خدا تیرا رب جو گا لگے رہنے میں شہروں اُن تُو جب 12
تیرے لوگ شریر کہ 13 جائے مل خبر تجھے شاید تو ھے رھا دے
کہہ یہ کو باشندوں کے شہر اپنے جو ھیں آئے اُبھر سے درمیان
کریں، پوجا کی معبودوں دیگر ھم آؤ، کہ ھیں لائے پر راہ غلط کر
تُو کہ ھے لازم 14 ہو۔ نہیں واقف تم سے جن کی معبودوں ایسے
کرے معلوم خوب اور کرے تفتیش کی اِس کے کر دریافت
واقعی بات گھنونی یہ کہ جائے ہو ثابت اگر ھے۔ ھوا کیا کہ
کو باشندوں تمام کے شہر تُو کہ ھے لازم پھر تو 15 ھے ھوئی
نہ کرنا، تباہ سراسر کے کر سپرد کے رب اُسے کرے۔ ھلاک
پورا کا شہر 16 بھی۔ مویشی کے اُس بلکہ لوگ کے اُس صرف
کے اُس کو شہر پورے پھر کر۔ اکٹھا میں چوک غنیمت مالِ
دوبارہ اُسے دینا۔ جلا کے کر مخصوص لئے کے رب سمیت مال
تک ھمیشہ کھنڈرات کے اُس بلکہ جائے کیا تعمیر نہ کبھی
رھیں۔

اُس لئے اِس ھے، گیا کیا مخصوص لئے کے رب شہر پورا 17
صورت اِس صرف جائے۔ پائی نہ پاس تیرے چیز بھی کوئی کی
کے کر رحم پر تجھ وہ اور گا، جائے ھو ٹھنڈا غضب کا رب میں
جس گا، بڑھائے تعداد تیری اور گا کرے اظہار کا مہربانی اپنی
ھے۔ کیا وعدہ سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس طرح
سنے کی خدا اپنے رب تُو کہ ھے مبنی پر اِس کچھ سب یہ لیکن 18
دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر احکام تمام اُن کے اُس اور
ھے۔ درست میں نظر کی اُس جو کر کچھ وھی ھوں۔ رھا

14

جانور ناپاک اور پاک

کے مُردوں کو آپ اپنے ھو۔ فرزند کے خدا اپنے رب تم 1
منڈواؤ۔ بال والے سامنے کے سر اپنے نہ کرو، زخمی نہ سے سبب
ھے۔ قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ 2
اپنی کر چن ھی تجھے نے رب سے میں قوموں تمام کی دنیا
ھے۔ لیا بنا ملکیت

کھانا۔ نہ چیز مکروہ بھی کوئی 3

بکری، پہاڑی *مِرگ، غزال، ھرن، 5 بھیڑبکری، بَیل، تم 4
کے جن 6 ہو۔ سکتے کھا بکری پہاڑی اور ‡افریقہ غزالِ †مہات،
ھیں کرتے جگالی جو اور ھیں ھوئے چِرے بالکل پاؤں کُھریا
منع کھانا خرگوش یا بِجُو اونٹ، 7 ھے۔ اجازت کی کھانے اُنہیں
کرتے تو جگالی وہ کیونکہ ھیں، ناپاک لئے تمہارے وہ ھے۔
سؤر 8 ھیں۔ نہیں ھوئے چِرے پاؤں یا کُھر کے اُن لیکن ھیں
تو کُھر کے اُس کیونکہ ھے، ناپاک لئے تمہارے وہ کھانا۔ نہ
گوشت کا اُن نہ کرتا۔ نہیں جگالی وہ لیکن ھیں ھوئے چِرے
چھونا۔ کو لاشوں کی اُن نہ کھانا،

اُن اگر ھیں جائز لئے کے کھانے جانور والے رہنے میں پانی 9
ھیں نہیں چھلکے یا پَر کے جن لیکن 10 ھوں۔ چھلکے اور پَر کے
ھیں۔ ناپاک لئے تمہارے وہ

* 14:5 مِرگ: یہ ہرن کے مشابہ ھوتا ھے لیکن فطرتاً مختلف ھوتا ھے۔ اِس کے سینگ کھوکھلے، بےشاخ اور جھڑاَن ھوتے ھیں۔ antelope یاد رھے کہ قدیم زمانے
† 14:5 مہات: مہات۔ درازقد ہرنوں کی ایک نوع جس کے اِن جانوروں کے اکثر نام متروک ھیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ھے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ھو سکتا ھے۔
‡ 14:5 غزالِ افریقہ: غزالِ افریقہ۔ چکاروں کی تین اقسام میں سے کوئی جو اپنے لمبے اور حلقہ دار سینگوں کی وجہ سے addax۔ ھیں۔ ھوتے چکردار سینگ کے oryx۔ ممتاز ھے۔

شہروں اپنے حصہ دسواں کا پیداوار اپنی سال تیسرے ہر 28
زمین موروثی پاس کے جن دینا کو لاویوں اُسے 29 کرنا۔ جمع میں
بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں، آباد میں شہروں اپنے نیز ہے، نہیں
تیرا رب تا کہ جائیں ہو سیر کر کھا کھانا اور آئیں وہ دینا۔ کو
دے۔ برکت میں کام ہر تیرے خدا

15

سال کا بحالی کی داروں قرض

کر معاف قرضے کے دوسرے ایک بعد کے سال سات ہر 1
قرض کو بھائی اسرائیلی کسی بھی نے جس وقت اُس 2 دینا۔
پیسے کو بھائی یا پڑوسی اپنے وہ کرے۔ منسوخ اُسے وہ ہے دیا
قرض میں تعظیم کی رب کیونکہ کرے، نہ مجبور پر کرنے واپس
تُو میں سال اِس 3 ہے۔ گیا کیا اعلان کا سال کے کرنے معاف
کر مجبور پر کرنے واپس پیسے کو داروں قرض غیرملکی صرف
دینا۔ کر معاف قرض تمام کے بھائی اسرائیلی اپنے ہے۔ سکتا
کیونکہ چاہئے، ہونا نہیں غریب بھی کوئی درمیان تیرے 4
میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو گا رہے میں ملک اُس تُو جب
یہ شرط لیکن 5 گا۔ دے برکت بہت تجھے وہ تو ہے والا دینے
اُن کے اُس سے احتیاط اور سنے کی اُس پر طور پورے تُو کہ ہے
پھر 6 ہوں۔ رہا دے آج تجھے میں جو کرے عمل پر احکام تمام
گا۔ دے برکت مطابق کے وعدے اپنے تجھے خدا تمہارا رب
کو قوموں سی بہت بلکہ گا لے نہیں اُدھار سے قوم بھی کسی تُو
گی کرے نہیں حکومت پر تجھ قوم بھی کوئی گا۔ دے اُدھار
گا۔ کرے حکومت پر قوموں سی بہت تُو بلکہ
دینے تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو آباد میں ملک اُس تُو جب 7
سلوک سخت سے بھائی غریب والے رہنے درمیان اپنے تو ہے والا
جتنی کر۔ مدد کی اُس سے دل کھلے 8 ہونا۔ کنجوس نہ کرنا، نہ
ایسا خبردار، 9 دے۔ پر طور کے اُدھار اُسے ہے ضرورت اُسے
لئے اِس ہے، قریب سال کا کرنے معاف قرض کہ سوچ مت
میں دل اپنے بات شریر ایسی تُو اگر گا۔ دوں نہیں کچھ اُسے مَیں
کرے انکار سے دینے قرض کو بھائی مند ضرورت ہوئے سوچتے
ٹھہرے قصوروار تُو تو کرے شکایت تیری سامنے کے رب وہ اور
رب پھر دے۔ سے خوشی بلکہ دے کچھ ضرور اُسے 10 گا۔
ہمیشہ میں ملک 11 گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے خدا تیرا

پرندے کے ذیل لیکن 12 ہو۔ سکتے کھا پرندہ پاک ہر تم 11
چیل، لال 13 گِدھ، کالا گِدھ، دڑھیَل عقاب، :ہے منع کھانا
اُلّو، عقابی 15 کوّا، کا قسم ہر 14 گِدھ، کا قسم ہر چیل، کالی
چھوٹا 16 باز، کا قسم ہر اُلّو، والا کان بڑے اُلّو، والا کان چھوٹے
گِدھ، مصری اُلّو، دشتی 17 اُلّو، سفید اُلّو، والا چنگھاڑنے اُلّو،
§چمگادڑ۔ اور ہُد ہُد بُوتیمار، کا قسم ہر لق، لق 18 قوق،
اُنہیں ہیں۔ ناپاک لئے تمہارے کیڑے والے رکھنے پَر تمام 19
ہو۔ سکتے کھا پرندہ پاک ہر تم لیکن 20 ہے۔ منع کھانا
اپنی اُسے تُو کھانا۔ نہ اُسے جائے مر خود بہ خود جانور جو 21
کو اجنبی کسی یا دے کو پردیسی کسی والے رہنے میں آبادی
کھانا، مت اُسے تو لیکن ہے۔ سکتا کھا اُسے وہ اور ہے سکتا بیچ
ہے۔ قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ
ہے۔ منع پکانا میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بکری

کرنا مخصوص حصہ دسواں کا پیداوار اپنی

دسواں کا پیداوار کی کھیتوں اپنے سال ہر تُو کہ ہے لازم 22
انگور اناج، اپنا لئے کے اِس 23 کرے۔ الگ لئے کے رب حصہ
کے خدا اپنے رب پہلوٹھے کے مویشی اور تیل کا زیتون رس، کا
لئے کے سکونت کی نام اپنے وہ جو جگہ اُس یعنی آنا لے حضور
رب بھر عمر تُو تاکہ کھا کے کر قربان چیزیں یہ وہاں گا۔ چنے
سیکھے۔ ماننا خوف کا خدا اپنے
کی نام اپنے خدا تیرا رب جگہ جو کہ ہے سکتا ہو لیکن 24
ہو دُور زیادہ سے حد سے گھر تیرے وہ گا چنے لئے کے سکونت
اِتنا حصہ دسواں مذکورہ باعث کے برکت کی خدا تیرے رب اور
صورت اِس 25 سکتا۔ پہنچا نہیں تک مقدس اُسے تُو کہ ہو زیادہ
خدا تیرا رب جو جا لے جگہ اُس پیسے کے اُس کر بیچ اُسے میں
پیسوں اُن کر پہنچ وہاں 26 گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے
مَے یا مَے بھیڑبکری، گائے بَیل، خواہ خریدنا، چاہے جی جو سے
مل ساتھ کے گھرانے اپنے پھر ہو۔ نہ کیوں چیز اَور کوئی جیسی
منانا۔ خوشی اور کھانا چیزیں یہ حضور کے خدا اپنے رب کر
قبائلی تیرے جو رکھنا خیال کا لاویوں اُن پر موقعوں ایسے 27
ملے نہیں زمین میں میراث اُنہیں کیونکہ ہیں، رہتے میں علاقے
گی۔

ہے۔ سکتا ہو ترجمہ مختلف کا اُن لئے اِس ہے، گیا بدل مطلب کا اُن یا ہیں متروک نام اکثر کے پرندوں اِن کے زمانے قدیم کہ رہے یاد :چمگادڑ **14:18** §

زمین طرح کی پانی اُسے کھانا۔ نہ خون لیکن 23 ہیں۔ سکتے کھا
دینا۔ کر ضائع کر اُنڈیل پر

16

عید کی فسح

کی فسح میں تعظیم کی خدا اپنے رب میں *مہینے کے ابیب 1
سے مصر وقت کے رات تجھے وہ میں مہینے اِس کیونکہ منانا، عید
سکونت کی نام اپنے رب جو جا ہو جمع جگہ اُس 2 لایا۔ نکال
پیش گائےبَیل یا بھیڑبکریاں لئے کے قربانی اُسے گا۔ چنے لئے کے
تک دن سات کھانا۔ روٹی بےخمیری ساتھ کے گوشت 3 کرنا۔
جلدی جب کیا نے تُو طرح جس طرح اُسی بالکل کھا، روٹی یہی
وہ تا کہ کھا لئے اِس روٹی یہ کی مصیبت نکلا۔ سے مصر جلدی
لازم 4 ہوا۔ روانہ سے مصر تُو جب رہے یاد جی جیتے تیرے دن
نہ خمیر میں ملک پورے تیرے دوران کے ہفتے کے عید کہ ہے
جائے۔ پایا
اُس کرے پیش کو شام کی دن پہلے کے عید تُو قربانی جو
رہ نہ باقی کچھ تک صبح اگلی لے۔ کھا وقت اُسی گوشت کا
خدا تیرا رب جو میں شہر بھی کسی قربانی کی فسح 5 جائے۔
نام اپنے وہ جو جگہ اُس صرف بلکہ 6 چڑھانا نہ گا دے تجھے
قربانی طرح کی وقت نکلتے سے مصر گا۔ چنے لئے کے سکونت کی
کر بھون اُسے پھر 7 کر۔ ذبح وقت ڈوبتے سورج کو جانور کے
گھر اپنے صبح اگلی گا۔ چنے خدا تیرا رب جو کھانا جگہ اُس
کھاتا روٹی بےخمیری دن چھ پہلے کے عید 8 جا۔ چلا واپس
کے عبادت کی خدا اپنے رب بلکہ کرنا نہ کام دن ساتویں رہ۔
جانا۔ ہو جمع لئے

عید کی کٹائی کی فصل

کے دن پہلے تو گی ہو شروع کٹائی کی فصل کی اناج جب 9
خدا اپنے رب منانا۔ عید کی کٹائی کی فصل 10 بعد ہفتے سات
ہو مطابق کے برکت اُس وہ چاہے۔ جی جتنا کر پیش اُتنا کو
جمع جگہ اُس بھی لئے کے اِس 11 ہے۔ دی تجھے نے اُس جو
اُس وہاں گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے رب جو جا ہو
لونڈیاں اور غلام تیرے بچے، بال تیرے منا۔ خوشی حضور کے
بیوائیں اور یتیم پردیسی، لاوی، والے رہنے میں شہروں تیرے اور

تجھے مَیں لئے اِس گے، جائیں پائے لوگ مند ضرورت اور غریب
مند ضرورت اور غریب اپنے سے دل کھلے کہ ہوں دیتا حکم
کر۔ مدد کی بھائیوں

فرض کا کرنے آزاد کو غلاموں

غلام تیرا کر بیچ کو آپ اپنے بہن یا بھائی اسرائیلی کوئی اگر 12
کہ ہے لازم لیکن کرے۔ خدمت تیری سال چھ وہ تو جائے بن
اُسے وقت کرتے آزاد 13 جائے۔ دیا کر آزاد اُسے سال ساتویں
اور تیل اناج، بھیڑبکریوں، اپنی بلکہ 14 کرنا نہ فارغ ہاتھ خالی
جن سے میں چیزوں اُن یعنی دے، کچھ سے فیاضی اُسے سے مَے
تُو کہ رکھ یاد 15 ہے۔ دی برکت تجھے نے خدا تیرے رب سے
کر دے فدیہ نے خدا تیرے رب کہ اور تھا غلام میں مصر بھی
ہوں۔ دیتا حکم یہ تجھے آج مَیں لئے اِسی چھڑایا۔ تجھے
چاہے، نہ چھوڑنا تجھے غلام تیرا کہ ہے ممکن لیکن 16
اور ہے، رکھتا محبت سے خاندان تیرے اور سے تجھ وہ کیونکہ
اُسے میں صورت اِس 17 ہے۔ حال خوش کر رہ پاس تیرے وہ
کے چوکھٹ لَو کی کان کے اُس اور جا لے پاس کے دروازے
وہ تب دے۔ چھید سے اوزار تیز یعنی سُتالی اُسے کر لگا ساتھ
ہی ایسا بھی ساتھ کے لونڈی اپنی گا۔ رہے بنا غلام تیرا بھر زندگی
کرنا۔
نہ بُرا تو چاہے چھوڑنا بعد کے سال چھ تجھے غلام اگر 18
لئے کے تنخواہ کام وہی اَور کوئی جگہ کی اُس اگر آخر ماننا۔
تیرا رب تو کرنا آزاد اُسے ہوتے۔ دُگنے اخراجات تیرے تو کرتا
گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے خدا

ہیں مخصوص پہلوٹھے کے جانوروں

خدا اپنے رب نرپہلوٹھے کے بھیڑبکریوں اور گائیوں اپنی 19
لئے کے کام کو پہلوٹھے کے گائے نہ کرنا۔ مخصوص لئے کے
ایسے سال ہر 20 کترنا۔ بال کے پہلوٹھے کے بھیڑ نہ کرنا، استعمال
وہاں گا۔ چنے لئے کے مقدِس اپنے رب جو جا لے جگہ اُس بچے
کھانا۔ سمیت خاندان پورے اپنے حضور کے خدا اپنے رب اُنہیں
یا ہو لنگڑا یا اندھا وہ ہو، خرابی کوئی میں جانور ایسے اگر 21
قربان لئے کے خدا اپنے رب اُسے تو ہو نقص اَور کوئی میں اُس
وہ ہے۔ سکتا کھا کے کر ذبح میں گھر تُو جانور ایسے 22 کرنا۔ نہ
قربانی لیکن ہے سکتا کھا تُو جنہیں ہیں مانند کی غزال اور ہرن
اُسے دونوں شخص ناپاک اور پاک سکتا۔ کر نہیں پیش پر طور کے

* **16:1** ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔

عمل ضرور پر احکام اِن 12 ہوں۔ شریک میں خوشی تیری سب
تھا۔ غلام میں مصر تُو کہ بھولنا مت اور کرنا

عید کی جھونپڑیوں

جھونپڑیوں بعد کے نکالنے رس کا انگور اور گاہنے اناج 13
پر موقع کے عید 14 ہو۔ دن سات دورانیہ کا جس منانا عید کی
تیرے اور لونڈیاں اور غلام تیرے بچے، بال تیرے منانا۔ خوشی
تیری سب بیوائیں اور یتیم پردیسی، لاوی، والے بسنے میں شہروں
کے مقدِس خدا تیرا رب جگہ جو 15 ہوں۔ شریک میں خوشی
منانا۔ عید یہ تک دن سات میں تعظیم کی اُس وہاں گا چنے لئے
دے برکت کو محنت اور فصلوں تمام تیری خدا تیرا رب کیونکہ
منانا۔ خوشی خوب لئے اِس گا،
پر مقدِس اُس مرتبہ تین میں سال مرد تمام کے اسرائیل 16
کی روٹی بےخمیری یعنی گا چنے خدا تیرا رب جو جائیں ہو حاضر
بھی کوئی پر۔ عید کی جھونپڑیوں اور عید کی کٹائی کی فصل عید،
کے برکت اُس کوئی ہر 17 آئے۔ نہ ہاتھ خالی حضور کے رب
ہے۔ دی اُسے نے خدا تیرے رب جو دے مطابق

کرنا مقرر قاضی

وہ کر۔ مقرر نگہبان اور قاضی میں علاقے قبائلی اپنے اپنے 18
انصاف وہ گا۔ دے تجھے خدا تیرا رب جو ہوں میں شہر اُس ہر
نہ مارنا، حقوق کے کسی نہ 19 کریں۔ عدالت کی لوگوں سے
دانش رشوت کیونکہ کرنا، نہ قبول رشوت دکھانا۔ داری جانب
ہے۔ دیتی پلٹ باتیں کی باز راست اور دیتی کر اندھا کو مندوں
رہے جیتا تُو تاکہ چل مطابق کے انصاف صرف اور صرف 20
گا۔ دے تجھے خدا تیرا رب جو کرے قبضہ پر ملک اُس اور

سزا کی پرستی بُت

وہاں گا بنائے گاہ قربان لئے کے خدا اپنے رب تُو جہاں 21
کوئی نہ اور 22 کھمبا کا لکڑی لئے کے پوجا کی دیوی یسیرت نہ
خدا تیرا رب ہیں۔ کرتے لوگ پوجا کی جس کرنا کھڑا پتھر ایسا
ہے۔ رکھتا نفرت سے چیزوں اِن

17

کرنا، نہ پیش بھیڑبکری یا گائےبَیل ناقص کو خدا اپنے رب 1
ہے۔ رکھتا نفرت سے قربانی ایسی وہ کیونکہ
خدا تیرا رب جو گا جائے ہو آباد میں شہروں اُن تُو جب 2
یا مرد کوئی درمیان تیرے کہ ہے سکتا ہو تو گا دے تجھے
بُرا اُسے جو کرے کچھ وہ کر توڑ عہد کا خدا تیرے رب عورت

کے ستاروں یا چاند سورج، یا کو معبودوں دیگر وہ مثلاً 3 لگے۔
ہے۔ کیا منع یہ نے مَیں حالانکہ کرے، سجدہ کو لشکر پورے
لگا۔ کھوج پورا کا اِس تو ملے خبر کی قسم اِس تجھے بھی جب 4
میں اسرائیل واقعی حرکت گھنونی ایسی اور نکلے درست بات اگر
کر سنگسار کر جا لے باہر کے شہر کو قصوروار تو 5 ہو گئی کی
گواہی لوگ تین یا دو کم از کم پہلے کہ ہے لازم لیکن 6 دینا۔
کے دینے موت سزائے اُسے ہے۔ کیا ہی ایسا نے اُس کہ دیں
اِس پھینکیں، پتھر پر اُس گواہ پہلے 7 نہیں۔ کافی گواہ ایک لئے
درمیان اپنے تُو یوں کریں۔ سنگسار اُسے لوگ تمام باقی بعد کے
گا۔ دے مٹا بُرائی سے

عدالت ترین اعلیٰ میں مقدِس

فیصلہ کا مقدمے کسی لئے کے قاضیوں کے شہر تیرے اگر 8
جو کر پیش معاملہ اپنا کر آ میں مقدِس اُس تو ہو مشکل کرنا
زخمی اُسے ہو، کیا کیا قتل کو کسی خواہ گا، چنے خدا تیرا رب
اماموں کے قبیلے کے لاوی 9 ہو۔ مسئلہ اَور کوئی یا ہو کیا دیا کر
پیش مقدمہ اپنا کو قاضی والے کرنے خدمت میں مقدِس اور
کریں میں مقدِس اُس وہ فیصلہ جو 10 کریں۔ فیصلہ وہ اور کر،
دیں وہ ہدایت بھی جو گا۔ پڑے ماننا اُسے گا چنے رب جو گے
تجھے وہ بات بھی جو کی شریعت 11 کر۔ عمل سے احتیاط پر اُس
بھی کچھ جو کر۔ عمل پر اُس دیں وہ فیصلہ بھی جو اور سکھائیں
مُڑنا۔ طرف بائیں نہ اور دائیں نہ سے اُس بتائیں تجھے وہ
والے کرنے خدمت کی خدا تیرے رب میں مقدِس جو 12
موت سزائے اُسے سنتا نہیں کی اُن کر جان حقیر کو امام یا قاضی
تمام پھر 13 گا۔ دے مٹا بُرائی سے اسرائیل تُو یوں جائے۔ دی
کی کرنے گستاخی ایسی آئندہ اور گے جائیں ڈر کر سن یہ لوگ
گے۔ کریں نہیں جرأت

اصول میں بارے کے بادشاہ

خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس ہی جلد تُو 14
آباد میں اُس کے کر قبضہ پر اُس تُو جب ہے۔ والا دینے تجھے
ارد ہم آؤ” کہے، دن ایک تُو کہ ہے سکتا ہو تو گا جائے ہو
حکومت پر ہم جو کریں مقرر بادشاہ طرح کی قوموں تمام کی گرد
جسے کر مقرر شخص وہ صرف تو کرے ایسا تُو اگر 15 “کرے۔
بھائی اسرائیلی اپنا تیرا بلکہ ہو نہ پردیسی وہ گا۔ چنے خدا تیرا رب
لوگوں اپنے نہ رکھے، نہ گھوڑے زیادہ بہت بادشاہ 16 ہو۔

تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس تُو جب 9
نہ دستور گھنونے کے قوموں والی رہنے کی وہاں تو ہے رہا دے
کے قربانی کو بیٹی یا بیٹے اپنے بھی کوئی درمیان تیرے 10 اپنانا۔
شگون یا فال نہ کرے، دانی غیب کوئی نہ جلائے۔ نہ پر طور
حاضِرات پڑھنا، منتر طرح اِسی 11 کرے۔ جادوگری یا نکالے
کُرنا رابطہ سے روحوں کی مُردوں یا بتانا حال کا قسمت کرنا،
قابلِ میں نظر کی رب وہ کرے ایسا بھی جو 12 ہے۔ منع سخت
خدا تیرا رب سے وجہ کی دستوروں مکروہ ھی اِن ہے۔ گھن
لازم لئے اِس 13 گا۔ دے نکال کو قوموں اُن سے آگے تیرے
رہے۔ بےقصور سامنے کے خدا اپنے رب تو تُو کہ ہے

وعدہ کا نبی

جو ھیں سنتی کی اُن وہ ہے والا نکالنے تُو کو قوموں جن 14
نے خدا تیرے رب لیکن ھیں۔ کرتے دانی غیب اور نکالتے فال
دی۔ نہیں اجازت کی کرنے ایسا تجھے
مجھ سے میں بھائیوں تیرے واسطے تیرے خدا تیرا رب 15
حورب کیونکہ 16 سننا۔ کی اُس گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے
سے خدا اپنے رب خود نے تُو وقت ہوتے جمع پر پہاڑ سینا یعنی
چاھتا، سننا آواز کی خدا اپنے رب مزید مَیں نہ" کی، درخواست
"گا۔ جاؤں مر ورنہ ہوں، چاھتا دیکھنا آگ ہوئی بھڑکتی یہ نہ
ٹھیک وہ ھیں کہتے وہ کچھ جو" کہا، سے مجھ نے رب تب 17
مَیں گا۔ کروں کھڑا نبی جیسا تجھ سے میں اُن مَیں آئندہ 18 ہے۔
بات ہر میری وہ اور گا، دوں ڈال میں منہ کے اُس الفاظ اپنے
کہے کچھ میں نام میرے نبی وہ جب 19 گا۔ پہنچائے تک اُن
مَیں سے اُس گا سنے نہیں جو سن۔ کی اُس تُو کہ ہے لازم تو
ہو گستاخ نبی کوئی اگر لیکن 20 گا۔ کروں طلب جواب خود
کو بتانے اُسے نے مَیں جو کہے بات کوئی میں نام میرے کر
نبی اُس طرح اِسی ہے۔ دینی موت سزائے اُسے تو تھا کہا نہیں
بات میں نام کے معبودوں دیگر جو ہے دینا کر ھلاک بھی کو
"کرے۔
طرح کس ہم کہ آئے اُبھر سوال میں ذہن تیرے شاید 21
سے طرف کی رب واقعی کلام کوئی کہ ھیں سکتے کر معلوم
کچھ میں نام کے رب نبی اگر کہ ہے یہ جواب 22 نہیں۔ یا ہے
رب بات کی نبی کہ ہے مطلب تو جائے ہو نہ پورا وہ اور کہے
کی بات کے کر گستاخی نے اُس بلکہ ہے نہیں سے طرف کی
ڈرنا۔ مت سے اُس میں صورت اِس ہے۔

تجھ نے رب کیونکہ بھیجے۔ مصر لئے کے خریدنے اُنہیں کو
زیادہ بادشاہ تیرا 17 جانا۔ نہ واپس وہاں کبھی کہ ہے کہا سے
گا۔ جائے ہو دُور سے رب دل کا اُس ورنہ رکھے، نہ بھی بیویاں
کرے۔ نہ جمع چاندی سونا زیادہ سے حد وہ اور
کے اماموں کے قبیلے کے لاوی وہ وقت ہوتے نشین تخت 18
کے اُس کتاب یہ 19 لکھوائے۔ نقل کی شریعت اِس پڑی پاس
رب تا کہ رہے پڑھتا اِسے روزانہ بھر عمر وہ اور رہے، محفوظ پاس
کی باتوں تمام کی شریعت وہ تب سیکھے۔ مانتا خوف کا خدا اپنے
زیادہ سے بھائیوں اسرائیلی اپنے کو آپ اپنے 20 گا، کرے پیروی
کام کرھٹ سے شریعت بھی طرح کسی اور گا سمجھے نہیں اھم
تک عرصے بہت اولاد کی اُس اور وہ میں نتیجے گا۔ کرے نہیں
گے۔ کریں حکومت پر اسرائیل

18

حصہ کا لاویوں اور اماموں

ملے علاقہ اپنا کا اُس میں میراث کو قبیلے ہر کے اسرائیل 1
ھیں۔ شامل بھی امام میں جس کے قبیلے کے لاوی سوائے گا
گزارہ کر لے حصہ اپنا سے میں قربانیوں دیگر اور والی جلنے وہ
گی ہو نہیں زمین موروثی طرح کی دوسروں پاس کے اُن 2 کریں۔
کر وعدہ نے اُس یہ گا۔ ہو حصہ موروثی کا اُن خود رب بلکہ
ہے۔ کہا کے
اماموں تو جائے کیا قربان کو بھیڑ یا بَیل کسی بھی جب 3
اپنی 4 ہے۔ حق کا ملنے اوجھڑی اور جبڑے شانہ، کا اُس کو
تیل کا زیتون مے، اناج، یعنی دینا اُنہیں بھی پھل پہلا کا فصلوں
تیرے نے رب کیونکہ 5 اُون۔ ہوئی کتری پہلی کی بھیڑوں اور
کے رب میں مقدِس ھی کو قبیلے کے لاوی سے میں قبیلوں تمام
کی اُن لئے کے ہمیشہ یہ ہے۔ چنا لئے کے کرنے خدمت میں نام
گی۔ رہے داری ذمہ کی اولاد کی اُن اور
مختلف کے اسرائیل بلکہ نہیں پاس کے مقدِس لاوی کچھ 6
چاھے آنا جگہ اُس کوئی سے میں اُن اگر گے۔ رھیں میں شہروں
کرنے خدمت کے وہاں وہ تو 7 گا چنے لئے کے مقدِس رب جو
میں نام کے خدا اپنے رب میں مقدِس طرح کی لاویوں والے
برابر کے دوسروں سے میں قربانیوں اُسے 8 ہے۔ سکتا کر خدمت
سے بیچنے ملکیت خاندانی اُسے خواہ ہے، ملنا حصہ کا لاویوں
نہیں۔ یا ہوں گئے مل پیسے

ہے منع گری جادو

19

شہر کے پناہ

جو گا کرے تباہ کو قوموں آباد میں ملک اُس خدا تیرا رب 1
اور شہروں کے اُن کر بھگا اُنہیں تُو جب ہے۔ رہا دے تجھے وہ
حصوں تین کو ملک پورے تو 2-3 گا جائے ہو آباد میں گھروں
تک اُن کر۔ مقرر شہر مرکزی ایک میں حصے ہر کر۔ تقسیم میں
ہر میں شہروں اِن رکھنا۔ ستھرے صاف راستے والے پہنچانے
غیرارادی کوئی سے ہاتھ کے جس ہے سکتا لے پناہ شخص وہ
والوں لینے انتقام کر جا میں شہر ایسے وہ 4 ہے۔ ہوا ہلاک پر طور
نہ اور قصداً نہ نے اُس کہ ہے یہ شرط گا۔ رہے محفوظ سے
ہو۔ دیا مار کو کسی باعث کے دشمنی
کلہاڑی ہیں۔ رہے کاٹ درخت میں جنگل آدمی دو مثلاً 5
ساتھی کے اُس کر نکل سے دستے کلہاڑی کی ایک وقت چلاتے
شہر ایسے کر ہو فرار شخص ایسا جائے۔ مر وہ اور جائے لگ کو
کہ ہے ضروری لئے اِس 6 رہے۔ بچا تاکہ ہے سکتا لے پناہ میں
والا لینے انتقام جب کیونکہ ہو۔ نہ زیادہ فاصلہ کا شہروں ایسے
پکڑ اُسے میں طیش وہ کہ ہے خطرہ تو گا کرے تعاقب کا اُس
اُس کچھ جو ہے۔ بےقصور والا بھاگنے اگرچہ ڈالے، مار کر
ہوا۔ پر طور غیرارادی بلکہ نہیں سے سبب کے دشمنی وہ کیا نے
لے۔ کر الگ شہر تین کے پناہ تُو کہ ہے لازم لئے اِس 7
گا، دے بڑھا مزید سرحدیں تیری خدا تیرا رب میں بعد 8
کیا سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس وعدہ یہی کیونکہ
البتہ 9 گا، دے ملک پورا تجھے وہ مطابق کے وعدے اپنے ہے۔
کرے پیروی کی احکام تمام اُن سے احتیاط تُو کہ ہے یہ شرط
یہ شرط میں الفاظ دوسرے ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو
راہوں کی اُس ہمیشہ اور کرے پیار کو خدا اپنے رب تُو کہ ہے
پورا وعدہ کا رب نتیجتاً اور کرے ہی ایسا تُو اگر رہے۔ چلتا میں
لے۔ کر الگ شہر اَور تین کے پناہ تُو کہ ہے لازم تو جائے ہو
10 دے میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو میں ملک تیرے ورنہ
خود تُو اور گا جائے مارا سے جان کو لوگوں بےقصور ہے رہا
گا۔ ٹھہرے دار ذمہ
11 تاک کی کسی باعث کے دشمنی کوئی ہے سکتا ہو لیکن
قاتل اگر ڈالے۔ مار اُسے کے کر حملہ پر اُس اور جائے بیٹھ میں
شہر کے اُس تو 12 لے پناہ کر بھاگ میں شہر کسی کے پناہ
لینے انتقام اُسے جائے۔ لایا واپس اُسے کر دیں اطلاع بزرگ کے
اُس 13 ملے۔ موت سزائے اُسے تاکہ جائے کیا حوالے کے والے
کی بےقصور سے میں اسرائیل تُو کہ ہے لازم کرنا۔ مت رحم پر
رہے۔ حال خوش تُو تاکہ مٹائے داغ کا موت

حدیں کی زمینوں

تجھے خدا تیرا رب جو گا رہے میں ملک اُس تُو جب 14
وہ کی زمین تو کرے قبضہ پر اُس تُو تاکہ گا دے میں میراث
کیں۔ مقرر نے دادا باپ تیرے جو کرنا نہ پیچھے آگے حدیں

گواہ میں عدالت

ٹھہرا نہیں قصوروار پر کہنے کے گواہ ہی ایک کو کسی تُو 15
کی گواہوں تین یا دو کم از کم ہے، ہوا سرزد جرم بھی جو سکتا۔
سکتا۔ ٹھہرا نہیں قصوروار اُسے تُو ورنہ ہے۔ ضرورت
کرے دعویٰ کے کر انکار ہے گیا لگایا الزام پر جس اگر 16
کے رب میں مقدِس دونوں تو 17 ہے رہا بول جھوٹ گواہ کہ
اپنا کو قاضیوں اور اماموں والے کرنے خدمت کر آ حضور
اگر لگائیں۔ کھوج خوب کا اِس قاضی 18 کریں۔ پیش معاملہ
پر بھائی اپنے کر بول جھوٹ نے گواہ کہ نکلے درست بات
وہ جو جائے کیا کچھ وہ ساتھ کے اُس تو 19 ہے لگایا الزام غلط
بُرائی سے درمیان اپنے تُو یوں تھا۔ رہا چاہ لئے کے بھائی اپنے
اور گے جائیں ڈر کر سن یہ لوگ باقی تمام پھر 20 گا۔ دے مٹا
کریں نہیں جرأت کی کرنے حرکت غلط ایسی درمیان تیرے آئندہ
بدلے کے جان کہ ہو یہ اصول کرنا۔ نہ رحم پر قصوروار 21 گے۔
کے ہاتھ دانت، بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ جان،
پاؤں۔ بدلے کے پاؤں ہاتھ، بدلے

20

اصول کے جنگ

تعداد دشمن کہ ہے دیکھتا کر نکل لئے کے جنگ تُو جب 1
مت تو ہیں بھی رتھ اور گھوڑے پاس کے اُن اور ہیں زیادہ میں
تیرے بھی اب لایا نکال سے مصر تجھے جو خدا تیرا رب ڈرنا۔
اور آئے سامنے امام پہلے سے نکلنے لئے کے جنگ 2 ہے۔ ساتھ
اپنے تم آج !اسرائیل اے سن” کہے، 3 کر ہو مخاطب سے فوج
اُن ہو۔ نہ پریشان سے سبب کے اُن ہو۔ رہے جا لڑنے سے دشمن
خود خدا تمہارا رب کیونکہ 4 گھبراؤ، نہ کھاؤ، خوف نہ سے
بخشے فتح تمہیں وہی گا۔ لڑے سے دشمن کر جا ساتھ تمہارے
گا۔“
جس ہے کوئی یہاں کیا” ہوں، مخاطب سے فوج نگہبان پھر 5
کا کرنے مخصوص اُسے لیکن کیا مکمل گھر نیا اپنا میں حال نے

محاصرے کر کاٹ تُو اُنہیں لاتے۔ نہیں پھل جو ہے بات اَور کی
کھائے۔ نہ شکست شہر تک جب ہے سکتا کر استعمال لئے کے

21

کفارہ کا قتل نامعلوم

میں میراث تجھے رب جو گا ہو آباد میں ملک اُس تُو جب 1
کوئی کہ ہے سکتا ہو تو کرے قبضہ پر اُس تُو تا کہ ہے رہا دے
ہو نہ معلوم اگر جائے۔ پائی پڑی کہیں میں میدان کھلے لاش
کے شہروں کے گرد ارد پہلے تو 2 ہے کیا قتل اُسے نے کس کہ
زیادہ کے لاش شہر سا کون کہ کریں پتا کر آ قاضی اور بزرگ
لیں چن گائے جوان ایک بزرگ کے شہر اُس پھر 3 ہے۔ قریب
ایسی ایک اُسے وہ 4 ہوئی۔ نہیں استعمال لئے کے کام کبھی جو
پودے نہ گیا، چلایا ہل کبھی نہ میں جس جائیں لے میں وادی
رہے۔ بہتی سال پورا جو ہو نہر ایسی میں وادی ہوں۔ گئے لگائے
ڈالیں۔ توڑ گردن کی گائے جوان بزرگ وہیں
رب کیونکہ آئیں۔ قریب امام کے قبیلے کے لاوی پھر 5
رب کریں، خدمت وہ تا کہ ہے لیا چن اُنہیں نے خدا تمہارے
فیصلہ کا حملوں اور جھگڑوں تمام اور دیں برکت سے نام کے
گائے ہاتھ اپنے بزرگ کے شہر دیکھتے دیکھتے کے اُن 6 کریں۔
اِس نے ہم" کہیں، وہ ساتھ ساتھ 7 لیں۔ دھو اوپر کے لاش کی
کیا۔ یہ نے کس کہ دیکھا نے ہم نہ کیا، نہیں قتل کو شخص
نے تُو جسے فرما قبول کفارہ یہ کا اسرائیل قوم اپنی رب، اے 8
کے بےقصور اِس کو اسرائیل قوم اپنی ہے۔ چھڑایا کر دے فدیہ
گا۔ جائے دیا کفارہ کا مقتول تب "ٹھہرا۔ نہ قصوروار کا قتل
درمیان اپنے داغ کا قتل کے شخص بےقصور ایسے تُو یوں 9
کی رب جو گا ہو کیا کچھ وہی نے تُو کیونکہ گا۔ دے مٹا سے
ہے۔ درست میں نظر

شادی سے عورت قیدی جنگی

رب اور کرے جنگ سے دشمن اپنے تُو کہ ہے سکتا ہو 10
وقت کرتے جمع کو قیدیوں جنگی بخشے۔ فتح تجھے خدا تمہارا
جس ہے آتی نظر عورت صورت خوب ایک سے میں اُن تجھے 11
ہے۔ سکتا کر شادی سے اُس تُو ہے۔ جاتا لگ دل تیرا ساتھ کے
کو بالوں کے سر اپنے وہ وہاں آ۔ لے میں گھر اپنے اُسے 12
جو اُتارے کپڑے وہ اپنے اور 13 تراشے ناخن اپنے منڈوائے،
تک مہینے ایک پورے وہ گیا۔ کیا قید اُسے جب تھی ہوئے پہنے وہ

وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے وہ ملا؟ نہ موقع
مخصوص کو گھر اَور کوئی اور جائے مارا دوران کے جنگ
کا انگور نے جس ہے کوئی کیا 6 لگے۔ بسنے میں اُس کے کر
وہ ہے؟ میں انتظار کے فصل پہلی کی اُس وقت اِس کر لگا باغ
مارا میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے
جس ہے کوئی کیا 7 اُٹھائے۔ فائدہ کا باغ اَور کوئی اور جائے
ہے؟ میں انتظار کے شادی وقت اِس جو اور ہے ہوئی منگنی کی
مارا میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے وہ
"کرے۔ شادی سے منگیتر کی اُس اَور کوئی اور جائے
اپنے وہ ہے؟ پریشان یا زدہ خوف کوئی کیا" کہیں، نگہبان 8
"کرے۔ نہ پریشان کو ساتھیوں اپنے تا کہ جائے چلا واپس گھر
جائیں۔ کئے مقرر افسر پر فوجیوں بعد کے اِس 9

کو باشندوں کے اُس پہلے سے کرنے حملہ پر شہر کسی 10
اپنے اور جائیں مان وہ اگر 11 دینا۔ موقع کا دینے ڈال ہتھیار
تیری کے کر کام میں بیگار لئے تیرے وہ تو دیں کھول دروازے
اور کریں انکار سے ڈالنے ہتھیار وہ اگر لیکن 12 کریں۔ خدمت
خدا تیرا رب جب 13 کر۔ محاصرہ کا شہر تو جائے چھڑ جنگ
کر ہلاک کو مردوں تمام کے اُس تو گا دے فتح پر شہر تجھے
سمیت مویشیوں اور بچوں عورتوں، غنیمت مالِ تمام تُو 14 دینا۔
کر حوالے تیرے نے رب چیزیں جو کی دشمن ہے۔ سکتا رکھ
شہروں اُن یوں 15 ہے۔ سکتا کر استعمال تُو کو سب اُن ہیں دی
ہیں۔ باہر سے ملک اپنے تیرے جو نپٹنا سے

خدا تیرا رب جو ہیں واقع میں ملک اُس شہر جو لیکن 16
ہلاک کو جانداروں تمام کے اُن ہے، رہا دے میں میراث تجھے
ہلاک پر طور مکمل کے کر سپرد کے رب اُنہیں 17 دینا۔ کر
اِس ہے۔ دیا حکم تجھے نے خدا تیرے رب طرح جس کرنا،
ہیں۔ شامل یبوسی اور حِوّی فِرزّی، کنعانی، اموری، حِتّی، میں
گناہ کا خدا تمہارے رب تمہیں وہ تو کرے نہ ایسا تُو اگر 18
کی دیوتاؤں اپنے وہ حرکتیں گھنونی جو گے۔ اُکسائیں پر کرنے
گے۔ سکھائیں بھی تمہیں وہ اُنہیں ہیں کرتے وقت کرتے پوجا

درختوں دار پھل کے گرد ارد وقت کرتے محاصرہ کا شہر 19
تُو ورنہ جائے، ہو بھی دیر بڑی خواہ دینا کر نہ تباہ کر کاٹ کو
تیرے درخت کیا کاٹنا۔ نہ اُنہیں گا۔ سکے کھا نہیں پھل کا اُن
درختوں اُن 20 نہیں! ہرگز ہے؟ کرنا محاصرہ کا جن ہیں دشمن

اپنے والدین کے لئے ماتم کرے۔ پھر تُو اُس کے پاس جا کر اُس
کے ساتھ شادی کر سکتا ہے۔
14 اگر وہ تجھے کسی وقت پسند نہ آئے تو اُسے جانے دے۔
وہ وہاں جائے جہاں اُس کا جی چاہے۔ تجھے اُسے بیچنے یا اُس
سے لونڈی کا سا سلوک کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ تُو
نے اُسے مجبور کر کے اُس سے شادی کی ہے۔

پہلوٹھے کے حقوق

15 ہو سکتا ہے کہ کسی مرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک کو وہ
پیار کرتا ہے، دوسری کو نہیں۔ دونوں بیویوں کے بیٹے پیدا ہوئے
ہیں، لیکن جس بیوی سے شوہر محبت نہیں کرتا اُس کا بیٹا سب
سے پہلے پیدا ہوا۔ 16 جب باپ اپنی ملکیت وصیت میں تقسیم
کرتا ہے تو لازم ہے کہ وہ اپنے سب سے بڑے بیٹے کا موروثی
حق پورا کرے۔ اُسے پہلوٹھے کا یہ حق اُس بیوی کے بیٹے کو
منتقل کرنے کی اجازت نہیں جسے وہ پیار کرتا ہے۔ 17 اُسے
تسلیم کرنا ہے کہ اُس بیوی کا بیٹا سب سے بڑا ہے، جس سے
وہ محبت نہیں کرتا۔ نتیجتاً اُسے اُس بیٹے کو دوسرے بیٹوں کی
نسبت دُگنا حصہ دینا پڑے گا، کیونکہ وہ اپنے باپ کی طاقت کا
پہلا اظہار ہے۔ اُسے پہلوٹھے کا حق حاصل ہے۔

سرکش بیٹا

18 ہو سکتا ہے کہ کسی کا بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش ہو۔ وہ
اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتا اور اُن کے تنبیہ کرنے اور سزا
دینے پر بھی اُن کی نہیں سنتا۔ 19 اِس صورت میں والدین اُسے پکڑ
کر شہر کے دروازے پر لے جائیں جہاں بزرگ جمع ہوتے ہیں۔
20 وہ بزرگوں سے کہیں، "ہمارا بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش ہے۔
وہ ہماری اطاعت نہیں کرتا بلکہ عیاش اور شرابی ہے۔" 21 یہ
سن کر شہر کے تمام مرد اُسے سنگسار کریں۔ یوں تُو اپنے درمیان
سے بُرائی مٹا دے گا۔ تمام اسرائیل یہ سن کر ڈر جائے گا۔

سزائے موت پانے والے کو اُسی دن دفنانا ہے

22 جب تُو کسی کو سزائے موت دے کر اُس کی لاش
کسی لکڑی یا درخت سے لٹکاتا ہے 23 تو اُسے اگلی صبح تک
وہاں نہ چھوڑنا۔ ہر صورت میں اُسے اُسی دن دفنا دینا، کیونکہ
جسے بھی درخت سے لٹکایا گیا ہے اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اگر
اُسے اُسی دن دفنایا نہ جائے تو تُو اُس ملک کو ناپاک کر دے
گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے۔

22

مدد کرنے کے لئے تیار رہنا

1 اگر تجھے کسی ہم وطن بھائی کا بَیل یا بھیڑ بکری بھٹکی ہوئی
نظر آئے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا بلکہ مالک کے پاس واپس لے
جانا۔ 2 اگر مالک کا گھر قریب نہ ہو یا تجھے معلوم نہ ہو کہ
مالک کون ہے تو جانور کو اپنے گھر لا کر اُس وقت تک
سنبھالے رکھنا جب تک کہ مالک اُسے ڈھونڈنے نہ آئے۔ پھر
جانور کو اُسے واپس کر دینا۔ 3 یہی کچھ کر اگر تیرے ہم وطن
بھائی کا گدھا بھٹکا ہوا نظر آئے یا اُس کا گم شدہ کوٹ یا کوئی
اَور چیز کہیں نظر آئے۔ اُسے نظرانداز نہ کرنا۔
4 اگر تُو دیکھے کہ کسی ہم وطن کا گدھا یا بَیل راستے میں
گر گیا ہے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا۔ جانور کو کھڑا کرنے میں
اپنے بھائی کی مدد کر۔

قدرتی انتظام کے تحت رہنا

5 عورت کے لئے مردوں کے کپڑے پہننا منع ہے۔ اِسی طرح
مرد کے لئے عورتوں کے کپڑے پہننا بھی منع ہے۔ جو ایسا کرتا
ہے اُس سے رب تیرے خدا کو گھن آتی ہے۔
6 اگر تجھے کہیں راستے میں، کسی درخت میں یا زمین پر
گھونسلا نظر آئے اور پرندہ اپنے بچوں یا انڈوں پر بیٹھا ہوا ہو تو
ماں کو بچوں سمیت نہ پکڑنا۔ 7 تجھے بچے لے جانے کی اجازت
ہے لیکن ماں کو چھوڑ دینا تاکہ تُو خوش حال اور دیر تک جیتا
رہے۔
8 نیا مکان تعمیر کرتے وقت چھت پر چاروں طرف دیوار بنانا۔
ورنہ تُو اُس شخص کی موت کا ذمہ دار ٹھہرے گا جو تیری
چھت پر سے گر جائے۔
9 اپنے انگور کے باغ میں دو قسم کے بیج نہ بونا۔ ورنہ سب کچھ
مقدس کے لئے مخصوص و مُقدّس ہو گا، نہ صرف وہ فصل جو
تم نے انگور کے علاوہ لگائی بلکہ انگور بھی۔
10 بَیل اور گدھے کو جوڑ کر ہل نہ چلانا۔
11 ایسے کپڑے نہ پہننا جن میں بنتے وقت اُون اور کتان ملائے
گئے ہیں۔
12 اپنی چادر کے چاروں کونوں پر پھندنے لگانا۔

ازدواجی زندگی کی حفاظت

13 اگر کوئی آدمی شادی کرنے کے تھوڑی دیر بعد اپنی بیوی
کو ناپسند کرے 14 اور پھر اُس کی بدنامی کر کے کہے، "اِس

بچا نہ کوئی اُسے تو بھی پکارا لئے کے مدد نے لڑکی اگرچہ لئے
سکا۔
دری عصمت کی لڑکی کسی آدمی کوئی ہے سکتا ہو 28
تو 29 جائے پکڑا اُنہیں اگر ہے۔ ہوئی نہیں منگنی کی جس کرے
کر ہے لازم دے۔ سکے 50 کے چاندی کو باپ کے لڑکی وہ
عصمت کی اُس نے اُس کیونکہ کرے، شادی سے لڑکی اُسی وہ
دے نہیں طلاق اُسے بھر عمر وہ بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ کی دری
سکتا۔
یہ کوئی جو ہے۔ منع کرنا شادی سے بیوی کی باپ اپنے 30
ہے۔ کرتا بےحرمتی کی باپ اپنے وہ کرے

23

شرائط کی ہونے شریک میں اجتماع مُقدّس

تو ہیں ہوتے جمع پاس کے مقدِس کے رب اسرائیلی جب 1
خوجہ سے کچلنے یا کاٹنے جو نہیں اجازت کی ہونے حاضر اُسے
جو رہے دُور سے اجتماع مُقدّس بھی وہ طرح اِسی 2 ہے۔ گیا بن
بھی اولاد کی اُس ہے۔ ہوا پیدا میں نتیجے کے تعلقات ناجائز
سکتی۔ آ نہیں میں اُس تک پشت دسویں
ہو نہیں شریک میں اجتماع مُقدّس موآبی یا عمونی بھی کوئی 3
میں جماعت اِس بھی تک پشت دسویں اولاد کی قوموں اِن سکتا۔
وہ تو آئے نکل سے مصر تم جب کیونکہ 4 سکتی، ہو نہیں حاضر
اُنہوں بلکہ یہ صرف نہ آئے۔ نہ ملنے سے تم کر لے پانی اور روٹی
پیسے کو بعور بن بلعام کر جا میں فتور شہر کے مسوپتامیہ نے
نے خدا تیرے رب لیکن 5 بھیجے۔ لعنت پر تجھ وہ تاکہ دیئے
کیونکہ دی۔ بدل میں برکت لعنت کی اُس بلکہ سنی نہ کی بلعام
جس کرنا نہ کچھ بھر عمر 6 ہے۔ کرتا پیار سے تجھ خدا تیرا رب
جائے۔ بڑھ حالی خوش اور سلامتی کی قوموں اِن سے
تمہارے وہ کیونکہ سمجھنا، نہ مکروہ کو ادومیوں لیکن 7
کیونکہ سمجھنا، نہ مکروہ بھی کو مصریوں طرح اِسی ہیں۔ بھائی
کے نسل تیسری کی اُن 8 تھا۔ مہمان پردیسی میں ملک کے اُن تو
ہیں۔ سکتے ہو شریک میں اجتماع مُقدّس کے رب لوگ

ناپاکی میں گاہ خیمہ

ہر میں لشکرگاہ اپنی وقت کرتے جنگ سے دشمنوں اپنے 9
وقت کے رات آدمی کوئی اگر مثلاً 10 رہنا۔ دُور سے چیز ناپاک
کر جا باھر کے لشکرگاہ وہ تو جائے ہو ناپاک باعث کے اِحتلام

کنواری وہ کہ چلا پتا مجھے بعد کے کرنے شادی سے عورت
دروازے کے شہر والدین کے بیوی میں جواب تو 15 ”ہے نہیں
بیٹی کہ آئیں لے *ثبوت پاس کے بزرگوں والے ہونے جمع پر
سے بزرگوں باپ کا بیوی 16 تھی۔ کنواری پہلے سے شادی
لیکن ہے، کی سے آدمی اِس شادی کی بیٹی اپنی نے میں“ کہے،
کر بدنامی کی اُس نے اِس اب 17 ہے۔ کرتا نفرت سے اُس یہ
‘ہے۔ نہیں کنواری بیٹی تمہاری کہ چلا پتا مجھے’ ہے، کہا کے
والدین پھر ”تھی۔ کنواری بیٹی میری کہ ہے ثبوت یہاں لیکن
دکھائیں۔ کپڑا مذکورہ کو بزرگوں کے شہر
اُس کیونکہ 19 دیں، سزا کر پکڑ کو آدمی اُس بزرگ تب 18
علاوہ کے اِس ہے۔ کی بدنامی کی کنواری اسرائیلی ایک نے
100 کے چاندی کو باپ کے بیوی پر طور کے جرمانے اُسے
کرتا ادا فرائض کے شوہر وہ کہ ہے لازم گے۔ پڑیں دینے سِکے
گا۔ سکے دے نہیں طلاق اُسے بھر عمر وہ رہے۔
سکے ہو نہ ثابت اور نکلے درست بات کی آدمی اگر لیکن 20
گھر کے باپ اُسے تو 21 تھی کنواری پہلے سے شادی بیوی کہ
کیونکہ دیں۔ کر سنگسار اُسے آدمی کے شہر وہاں جائے۔ لایا
نے اُس سے کرنے بدکاری ہوئے رہتے میں گھر کے باپ اپنے
اپنے تُو یوں ہے۔ کی حرکت بےدین اور احمقانہ ایک میں اسرائیل
بیوی کی کسی آدمی کوئی اگر 22 گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان
موت سزائے کو دونوں تو جائیں پکڑے وہ اور کرے زنا ساتھ کے
گا۔ دے مٹا بُرائی سے اسرائیل تُو یوں ہے۔ دینی
کنواری ایسی کسی ملاقات کی مرد کسی میں آبادی اگر 23
اُس وہ اور ہے ہوئی منگنی ساتھ کے اَور کسی کی جس ہو سے
شہر کو دونوں تم کہ ہے لازم تو 24 جائے ہو بستر ہم ساتھ کے
لڑکی کہ ہے یہ وجہ کرو۔ سنگسار کر لا پاس کے دروازے کے
کا مرد تھے۔ آباد لوگ جگہ اُس اگرچہ پکارا نہ لئے کے مدد نے
کی دری عصمت کی منگیتر کی اَور کسی نے اُس کہ تھا یہ جرم
گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان اپنے تُو یوں ہے۔
کی منگیتر کی اَور کسی میں جگہ غیرآباد مرد اگر لیکن 25
جائے۔ دی موت سزائے کو اُسی صرف تو کرے دری عصمت
جو کیا نہیں کچھ نے اُس کیونکہ دینا، نہ سزا کوئی کو لڑکی 26
شخص اُس حرکت کی والے کرنے زیادتی ہو۔ لائق کے موت
ہے۔ دیا کر قتل اُسے کے کر حملہ پر کسی نے جس ہے برابر کے
اِس رہتے، نہیں لوگ جہاں پایا وہاں کو لڑکی نے اُس چونکہ 27

* **22:15** ثبوت: یعنی وہ کپڑا جس پر نیا جوڑا سویا ہوا تھا۔

ما نے مَنت حضور کے رب سے خوشی دلی اپنی تُو اگر لیکن 23
کر۔ پورا اُسے میں صورت ہر تو

رویہ کا گزرنے سے میں باغ کے دوسرے

وقت گزرتے سے میں باغ کے انگور کے وطن هم کسی 24
ھے۔ اجازت کی کھانے انگور کے اُس چاھے جی جتنا تجھے
کسی طرح اِسی 25 کرنا۔ نہ جمع پھل میں برتن کسی اپنے لیکن
اپنے تجھے وقت گزرتے سے میں کھیت کے اناج کے وطن هم
درانتی لیکن ھے۔ اجازت کی توڑنے بالیاں کی اناج سے ہاتھوں
کرنا۔ نہ استعمال

24

شادی دوبارہ اور طلاق

کرے شادی سے عورت کسی آدمی کوئی ھے سکتا ھو 1
بارے کے بیوی اُسے کیونکہ کرے، نہ پسند اُسے میں بعد لیکن
لکھ نامہ طلاق وہ ھے۔ گیا چل پتا کا بات ناک شرم کسی میں
دیتا بھیج واپس سے گھر اُسے پھر اور دیتا کو عورت اُسے کر
سے مرد اَور کسی شادی کی عورت اُس بعد کے اِس 2 ھے۔
بھی وہ کرتا۔ نہیں پسند اُسے میں بعد بھی وہ اور 3 ھے، جاتی ھو
سے گھر اُسے پھر اور دیتا کو عورت اُسے کر لکھ نامہ طلاق
دے بھیج واپس اُسے شوهر دوسرا خواہ ھے۔ دیتا بھیج واپس
دوبارہ سے اُس کو شوهر پہلے کے عورت 4 جائے، مر شوهریا
کے اُس عورت وہ کیونکہ ھے، نہیں اجازت کی کرنے شادی
ھے۔ گھن قابلِ میں نظر کی رب حرکت ایسی ھے۔ ناپاک لئے
میراث تجھے خدا تیرا رب جو کرنا نہ آلودہ گناہ یوں کو ملک اُس
ھے۔ رہا دے میں

ہدایات مزید

بھرتی اُسے تُو ھو کی شادی ابھی ابھی نے آدمی کسی اگر 5
بھی کوئی اُسے تُو سکتا۔ بھیج نہیں لئے کے کرنے جنگ کے کر
رھنے دُور سے گھر وہ سے جس سکتا، دے نہیں داری ذمہ ایسی
بَری سے داریوں ذمہ ایسی وہ تک سال ایک جائے۔ ھو مجبور پر
سکے۔ کر خوش کو بیوی اپنی کر رہ میں گھر تا کہ رھے
سے اُس پر طور کے ضمانت تو لے اُدھار سے تجھ کوئی اگر 6
کیونکہ لینا، پاٹ کا چکّی بڑی کی اُس نہ چکّی، چھوٹی کی اُس نہ
جس گا لے چیز وہ تو یعنی گا لے جان کی اُس تو سے کرنے ایسا
ھے۔ ہوتا گزارہ کا اُس سے

سورج تو لے نہا وہ وقت ڈھلتے دن 11 ٹھہرے۔ وہاں تک شام
ھے۔ سکتا آ واپس میں لشکرگاہ پر ڈوبنے
کوئی باہر سے لشکرگاہ لئے کے کرنے رفع حاجت اپنی 12
وہ تو ھو بیٹھنا لئے کے حاجت کو کسی جب 13 کر۔ مقرر جگہ
دے۔ بھر سے مٹی اُسے میں بعد اور کھودے گڑھا لئے کے اِس
ضروری رکھنا آلہ کوئی کا کھدائی میں سامان اپنے لئے اِس
ھے۔
گھومتا ھی درمیان تیرے میں لشکرگاہ تیری خدا تیرا رب 14
شکست سامنے تیرے دشمن اور رھے محفوظ تُو تا کہ ھے پھرتا
لئے کے اُس لشکرگاہ تیری کہ ھے لازم لئے اِس کھائے۔
ناک شرم کوئی وہاں اللہ کہ ھو نہ ایسا ھو۔ مُقدّس و مخصوص
جائے۔ ھو دُور سے تجھ کر دیکھ بات

کرنا مدد کی غلاموں ہوئے فرار

واپس کو مالک اُسے تو لے پناہ پاس تیرے غلام کوئی اگر 15
وہاں رھے، ھی درمیان تیرے اور ساتھ تیرے وہ 16 کرنا۔ نہ
نہ اُسے آئے۔ پسند اُسے جو میں شہر اُس چاھے، بسنا وہ جہاں
دبانا۔

ھے منع فروشی عصمت میں مندر

اسرائیلی ہر کرنا فروشیِ عصمت میں خدمت کی دیوتا کسی 17
کسی نہ وقت ماننے مَنت 18 ھے۔ منع لئے کے مرد اور عورت
رب کیونکہ لانا، میں مقدس کے رب* پیسے کے کُتے نہ اجر، کا
ھے۔ گھن سے چیزوں دونوں کو خدا تیرے

لینا نہ سود سے وطنوں هم اپنے

سود سے اُس تو لے قرض سے تجھ بھائی اسرائیلی کوئی اگر 19
ھو۔ دی چیز اَور کوئی یا کھانا پیسے، اُسے نے تُو خواہ لینا، نہ
سے۔ پردیسی صرف بلکہ لے نہ سود سے بھائی اسرائیلی اپنے 20
خدا تیرا رب تو گا رھے میں اُس کے کر قبضہ پر ملک تُو جب پھر
گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے

کرنا پوری مَنت اپنی

پورا اُسے تو مانے مَنت حضور کے خدا اپنے رب تُو جب 21
مطالبہ کا اِس سے تجھ یقیناً خدا تیرا رب کرنا۔ نہ دیر میں کرنے
گا۔ ٹھہرے قصوروار تو کرے نہ پورا اُسے تُو اگر گا۔ کرے
گا، ٹھہرے نہیں قصوروار تو رھے باز سے ماننے مَنت تُو اگر 22

ھے۔ دستور کوئی کا پرستی بُت پیچھے کے اِس غالباً ھے۔ مراد کیا سے ’پیسے کے کُتے‘ کہ سکتا جا کہا نہیں سے یقین: پیسے کے کُتے **23:18** *

کو وطن هم اپنے نے جس جائے پکڑا کو آدمی کسی اگر 7
دینا موت سزائے اُسے تو ھے دیا بیچ یا لیا بنا غلام کے کر اغوا
گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان اپنے تُو یوں ھے۔
بڑی تو جائے لگ تجھے بیماری جِلدی وبائی کوئی اگر 8
عمل پر ہدایات تمام کی اماموں کے قبیلے کے لاوی سے احتیاط
کر کریاد 9 کرنا۔ پورا اُسے دیا اُنہیں نے مَیں حکم بھی جو کرنا۔
نکل سے مصر تم جب کِیا کیا ساتھ کے مریم نے خدا تیرے رب
تھے۔ رہے کر سفر کر

حقوق کے غریبوں

نہ میں گھر کے اُس وقت دیتے اُدھار کو وطن هم اپنے 10
کر انتظار کر ٹھہر باھر بلکہ 11 ملے چیز کوئی کی ضمانت تاکہ جانا
اگر 12 دے۔ تجھے کر نکال چیز کی ضمانت سے گھر خود وہ کہ
رات تو سکے دے چادر اپنی صرف کہ هو مند ضرورت اِتنا وہ
تک ڈوبنے سورج اُسے 13 رہے۔ نہ پاس تیرے ضمانت وقت کے
تجھے وہ پھر سکے۔ سو کر لپٹ میں اُس دار قرض تاکہ کرنا واپس
گا۔ دے قرار راست قدم یہ تیرا خدا تیرا رب اور گا دے برکت
وہ چاھے اُٹھانا، نہ فائدہ غلط سے مزدور مند ضرورت 14
پہلے پہلے سے ڈوبنے سورج روزانہ اُسے 15 پردیسی۔ یا هو اسرائیلی
هوتا گزارہ کا اُس سے اِس کیونکہ دینا، دے مزدوری کی اُس
تُو اور کرے نہ شکایت تیری حضور کے رب وہ کہیں ھے۔
ٹھہرے۔ قصوروار
سزائے سے سبب کے جرائم کے بچوں کے اُن کو والدین 16
کے جرائم کے والدین کے اُن کو بچوں نہ جائے، دی نہ موت
کے گناہ اُس تو هو دینی موت سزائے کو کسی اگر سے۔ سبب
ھے۔ کیا خود نے اُس جو سے سبب
دیتے اُدھار رکھنا۔ قائم حقوق کے یتیموں اور پردیسیوں 17
تُو کر رکھ یاد 18 لینا۔ نہ چادر کی بیوہ پر طور کے ضمانت وقت
کر دے فدیہ نے خدا تیرے رب کہ اور تھا غلام میں مصر بھی
هوں۔ دیتا حکم یہ تجھے مَیں سے وجہ اِسی چھڑایا۔ سے وہاں تجھے
کھیت کر بھول پُولا ایک وقت کے کٹائی کی فصل تُو اگر 19
اُسے جانا۔ نہ واپس لئے کے لانے اُسے تو آئے چھوڑ میں
رب تاکہ دینا چھوڑ وھیں لئے کے بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
فصل کی زیتون جب 20 دے۔ برکت میں کام هر تیرے خدا تیرا
سے میں اُن بار ھی ایک کر مار مار کو درختوں تو هو گئی پک
پردیسیوں، پھل هوا بچا چھیڑنا۔ نہ اُنہیں بعد کے اِس اُتار۔ پھل
انگور اپنے طرح اِسی 21 دینا۔ چھوڑ لئے کے بیواؤں اور یتیموں
اُسے بعد کے اِس گزرنا۔ سے میں باغ بار ھی ایک لئے کے توڑنے
چھوڑ لئے کے بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں، پھل هوا بچا چھیڑنا۔ نہ
مَیں سے وجہ اِسی تھا۔ غلام میں مصر خود تُو کہ رکھ یاد 22 دینا۔
هوں۔ دیتا حکم یہ تجھے

25

سزا مناسب کی لگانے کوڑے

نہ نپٹا خود جھگڑا ساتھ کے دوسرے ایک اپنا لوگ اگر 1
فیصلہ قاضی کریں۔ پیش میں عدالت معاملہ اپنا وہ تو سکیں
کو مجرم اگر 2 مجرم۔ کون اور ھے بےقصور کون کہ کرے
منہ هی سامنے کے قاضی اُسے تو ھے دینی سزا کی لگانے کوڑے
جتنوں جائیں لگائے کوڑے اِتنے اُسے پھر لٹانا۔ پر زمین بل کے
کوڑے 40 زیادہ سے زیادہ کو اُس لیکن 3 ھے۔ لائق وہ کے
هو بےعزتی سرِعام کی بھائی اسرائیلی تیرے ورنہ ہیں، لگانے
گی۔ جائے

باندھنا نہ منہ کا بَیل

اُس تو ھے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے فصل تُو جب 4
رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا

حکم کا کرنے شادی سے بیوی کی بھائی مرحوم

کا اُس اور جائے مر بےاولاد مرد شدہ شادی کوئی اگر 5
شادی سے بیوہ کہ ھے فرض کا اُس تو رہے ساتھ بھائی سگا
شادی سے اَور کسی کر ھٹ سے خاندان کے شوهر بیوہ کرے۔
سے رشتے اِس جو بیٹا پہلا 6 سے۔ دیور اپنے صرف بلکہ کرے نہ
کا اُس یوں گا۔ رکھے حیثیت کی بیٹے کے شوهر پہلے گا هو پیدا
گا۔ رہے قائم نام
شہر بھابی تو چاھے نہ کرنا شادی سے بھابی دیور اگر لیکن 7
اور جائے پاس کے بزرگوں والے هونے جمع پر دروازے کے
کرتا انکار سے کرنے شادی سے مجھ دیور میرا” کہے، سے اُن
قائم نام کا بھائی اپنے کہ نہیں تیار کو کرنے ادا فرض اپنا وہ ھے۔
اگر سمجھائیں۔ اُسے کر بُلا کو دیور بزرگ کے شہر پھر 8 “رکھے۔
کرے انکار سے کرنے شادی سے اُس بھی باوجود کے اِس وہ
جا پاس کے اُس میں موجودگی کی بزرگوں بھابی کی اُس تو 9
کر تھوک پر منہ کے اُس وہ پھر لے۔ اُتار چپل ایک کی اُس کر
کی بھائی اپنے جو ھے جاتا کیا سلوک ایسا سے آدمی اُس” کہے،

گاہ قربان کی خدا تیرے رب اُسے کرے ٹوکرا تیرا امام تب 4
کہہ، حضور کے خدا اپنے رب پھر 5 دے۔ رکھ سامنے کے
کرے کو لوگوں اپنے جو تھا اَرامی والا پھرنے آوارہ باپ میرا”
لیکن تھی، کم تعداد کی اُن وقت پہنچتے وہاں ہوا۔ آباد میں مصر
مصریوں لیکن 6 گئے۔ بن قوم ور طاقت اور بڑی وہ ہوتے ہوتے
میں غلامی سخت کر دبا ہمیں اور کیا سلوک بُرا ساتھ ہمارے نے
خدا کے دادا باپ اپنے رب کر چلّا نے ہم پھر 7 دیا۔ پھنسا
دُکھ، ہمارا نے اُس سنی۔ ہماری نے رب اور کی، فریاد سے
اختیار بڑے اور 8 دیکھی حالت ہوئی دبی اور مصیبت ہماری
وقت اُس لایا۔ نکال سے مصر ہمیں کے کر اظہار کا قدرت اور
دکھائے۔ معجزے بڑے کر پھیلا دہشت میں مصریوں نے اُس
شہد اور دودھ میں جس دیا ملک یہ اور آیا لے یہاں ہمیں وہ 9
پہلا کا زمین اُس تجھے مَیں اب رب، اے 10 ہے۔ کثرت کی
“ہے۔ بخشی ہمیں نے تُو جو ہوں کرتا پیش پھل

اُسے کر رکھ سامنے کے خدا اپنے رب ٹوکرا کا پیداوار اپنی
اور مجھے نے خدا میرے رب کہ منانا خوشی 11 کرنا۔ سجدہ
خوشی اِس ہے۔ نوازا سے چیزوں اچھی اِتنی کو گھرانے میرے
شامل بھی کو پردیسیوں اور لاویوں والے رہنے درمیان اپنے میں
کرنا۔

حصہ لئے کے مندوں ضرورت کا فضل

لاویوں، حصہ دسواں کا فصلوں تمام اپنی سال تیسرے ہر 12
میں شہروں تیرے وہ تاکہ دینا کو بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
مَیں” کہہ، سے خدا اپنے رب پھر 13 جائیں۔ ہو سیر کر کھا کھانا
گھر اپنے نے مَیں دیا۔ حکم مجھے نے تُو جیسا ہے کیا ہی ویسا نے
لاویوں، اُسے کر نکال حصہ مُقدّس و مخصوص لئے تیرے سے
تیری کچھ سب نے مَیں ہے۔ دیا کو بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
کرتے ماتم 14 بھولا۔ نہیں کچھ اور ہے کیا مطابق عین کے ہدایات
کھایا۔ نہیں کچھ سے حصے مُقدّس و مخصوص اِس نے مَیں وقت
مَیں تھا۔ نہیں ناپاک وقت لاتے باہر سے گھر کر اُٹھا اِسے مَیں
رب نے مَیں کیا۔ نہیں پیش کچھ بھی کو مُردوں سے میں اِس نے
مجھے نے تُو جو ہے کیا کچھ سب وہ کے کر اطاعت کی خدا اپنے
کر نگاہ سے مقدِس اپنے پر آسمان چنانچہ 15 تھا۔ فرمایا کو کرنے
برکت بھی کو ملک اُس دے۔ برکت کو اسرائیل قوم اپنی کے
کیا سے دادا باپ ہمارے کر کھا قَسم نے تُو وعدہ کا جس دے

نسل کی دیور میں اسرائیل آئندہ 10 “نہیں۔ تیار کو رکھنے قائم نسل
گی۔ کہلائے “نسل کی والے پاؤں ننگے”

حرکتیں نازیبا میں جھگڑے

کو شوہر اپنے بیوی کی ایک اور ہوں رہے لڑ آدمی دو اگر 11
لازم تو 12 لے پکڑ کو تناسل عضوِ کے مخالف خاطر کی بچانے
کرنا۔ نہ رحم پر اُس ڈالے۔ کاٹ ہاتھ کا عورت تُو کہ ہے

دینا نہ دھوکا

اور رکھ، باٹ کے وزن صحیح میں تھیلے اپنے وقت تولتے 13
طرح اِسی 14 رکھنا۔ نہ ساتھ باٹ ہلکے لئے کے دینے دھوکا
اور رکھ، برتن صحیح کا کرنے پیمائش کی اناج میں گھر اپنے
وزن صحیح 15 رکھنا۔ نہ ساتھ برتن چھوٹا لئے کے دینے دھوکا
تُو تاکہ کرنا استعمال برتن صحیح کے کرنے پیمائش اور باٹ کے
دے تجھے خدا تیرا رب جو رہے جیتا میں ملک اُس تک دیر
ہے۔ گھن سے باز دھوکے ہر اُسے کیونکہ 16 گا۔

دینا سزا کو عمالیقیوں

مصر تم جب کیا کچھ کیا سے تجھ نے عمالیقیوں کہ رہے یاد 17
تجھ وہ تو تھا ہارا تھکا تُو جب 18 تھے۔ رہے کر سفر کر نکل سے
سے جان کو کمزوروں تمام والے چلنے پیچھے پیچھے کے کر حملہ پر
جب چنانچہ 19 تھے۔ مانتے نہیں خوف کا اللہ وہ رہے۔ مارتے
گا دے سکون سے دشمنوں تمام کے گرد ارد تجھے خدا تیرا رب
رہا دے میں میراث تجھے وہ جو گا ہو آباد میں ملک اُس تُو اور
کہ کر ہلاک یوں کو عمالیقیوں تو کرے قبضہ پر اُس تُو تاکہ ہے
بھولنا۔ مت بات یہ رہے۔ نہ نشان و نام کا اُن میں دنیا

26

کرنا پیش کو رب پیداوار پہلی کی زمین

تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس تُو جب 1
آباد میں اُس کے کر قبضہ پر اُس تُو اور ہے رہا دے میں میراث
پھل پہلے کے اُس گا کاٹے تُو فصل بھی جو تو 2 گا جائے ہو
تیرا رب جو جا لے جگہ اُس کر رکھ میں ٹوکرے کچھ سے میں
کرنے خدمت وہاں 3 گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے خدا
اعلان حضور کے خدا اپنے رب مَیں آج” کہہ، سے امام والے
کا دینے ہمیں کا جس ہوں گیا پہنچ میں ملک اُس کہ ہوں کرتا
“تھا۔ کیا سے دادا باپ ہمارے کر کھا قَسم نے رب وعدہ

میں جس کو ملک اُس ہے، دیا بھی بخش ہمیں نے تُو جو اور
“ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ

ہو قوم کی رب تم

کی ہدایات اور احکام اِن کہ ہے فرماتا خدا تیرا رب آج 16
عمل پر اِن سے احتیاط بڑی اور سے جان و دل پورے کر۔ پیروی
کر۔
کی اُس مَیں ہے۔ خدا میرا رب” ہے، کیا اعلان نے تُو آج 17
اُس اور گا رہوں تابع کے احکام کے اُس گا، رہوں چلتا پر راھوں
قوم میری تُو” ہے، کیا اعلان نے رب آج اور 18 ”گا۔ سنوں کی
کیا وعدہ سے تجھ نے مَیں طرح جس ہے ملکیت اپنی میری اور
بھی جتنی 19 گزار۔ زندگی مطابق کے احکام تمام میرے اب ہے۔
گا کروں سرفراز تجھے مَیں پر سب اُن ہیں کی خلق نے مَیں قومیں
اپنے رب تُو گا۔ کروں عطا عزت اور شہرت تعریف، تجھے اور
نے مَیں طرح جس گا ہو قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا
“ہے۔ کیا وعدہ

27

ہے بنانا گاہ قربان پر پہاڑ عیبال

تمام” کہا، سے قوم کر مل سے بزرگوں نے موسیٰ پھر 1
جب 2 ہوں۔ رہا دے آج تمہیں مَیں جو رہو تابع کے ہدایات
جو گے ہو داخل میں ملک اُس کے کر پار کو یردن دریائے تم
کر کھڑے پتھر بڑے وہاں تو ہے رہا دے تجھے خدا تیرا رب
لکھ۔ شریعت پوری لفظ بہ لفظ پر اُن 3 کر۔ سفیدی پر اُن کے
میں ملک اُس تُو تاکہ کر کچھ یہی بعد کے کرنے پار کو دریا
دودھ میں جس اور گا دے تجھے خدا تیرا رب جو ہو داخل
خدا کے دادا باپ تیرے رب کیونکہ ہے۔ کثرت کی شہد اور
کر پار کو یردن چنانچہ 4 ہے۔ کیا وعدہ سے تجھ کا دینے یہ نے
کر۔ سفیدی پر اُن اور کر و کھڑا پر پہاڑ عیبال کو پتھروں کے
تُو پتھر جو بنانا۔ گاہ قربان لئے کے خدا اپنے رب وہاں 5
نہ سے اوزار کسی کے لوہے اُنہیں کرے استعمال لئے کے اُس
اپنے رب پر گاہ قربان کر۔ استعمال پتھر سالم صرف 6 تراشنا۔
قربانیاں کی سلامتی 7 کر۔ پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو خدا
کر کھا حضور کے خدا اپنے رب وہاں اُنہیں چڑھا۔ پر اُس بھی
تمام کے شریعت پر پتھروں گئے کئے کھڑے وہاں 8 منا۔ خوشی
“جائیں۔ لکھے صاف صاف الفاظ

لعنت سے پر پہاڑ عیبال

تمام کر مل سے اماموں کے قبیلے کے لاوی نے موسیٰ پھر 9
تُو اب سن۔ سے خاموشی اسرائیل، اے” کہا، سے اسرائیلیوں
بردار فرمان کا اُس لئے اِس 10 ہے، گیا بن قوم کی خدا اپنے رب
رہا دے آج تجھے مَیں جو کر عمل پر احکام اُن کے اُس اور رہ
“ہوں۔
کہا، کر دے حکم کو اسرائیلیوں نے موسیٰ دن اُسی 11
یہوداہ، لاوی، شمعون، بعد کے کرنے پار کو یردن دریائے” 12
ہو کھڑے پر پہاڑ گرزیم قبیلے کے بن یمین اور یوسف اِشکار،
روبن، یعنی قبیلے باقی 13 بولیں۔ الفاظ کے برکت وہ وہاں جائیں۔
کر ہو کھڑے پر پہاڑ عیبال نفتالی اور دان زبولون، آشر، جد،
بولیں۔ الفاظ کے لعنت
سے آواز اونچی کر ہو مخاطب سے لوگوں تمام لاوی پھر 14
کہیں،
کھڑا سے چپکے کر ڈھال یا کر تراش بُت جو لعنت پر اُس‘ 15
چیز ایسی ہوئی بنی سے ہاتھوں کے گر کاری کو رب کرے۔
’ہے۔ گھن سے
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب میں جواب
تحقیر کی ماں یا باپ اپنے جو لعنت پر اُس‘ کہیں، لاوی پھر 16
’کرے۔
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
پیچھے آگے حدود کی زمین کی پڑوسی اپنے جو لعنت پر اُس‘ 17
’کرے۔
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
اُسے کے کر راھنمائی کی اندھے کسی جو لعنت پر اُس‘ 18
’جائے۔ لے پر راستے غلط
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
قائم حقوق کے بیواؤں یا یتیموں پردیسیوں، جو لعنت پر اُس‘ 19
’رکھے۔ نہ
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
جائے، ہو بستر ہم سے بیوی کی باپ اپنے جو لعنت پر اُس‘ 20
’ہے۔ کرتا بےحرمتی کی باپ اپنے وہ کیونکہ
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
’رکھے۔ تعلق جنسی سے جانور جو لعنت پر اُس‘ 21
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
اپنی یا بیٹی کی باپ اپنے بہن، سگی اپنی جو لعنت پر اُس‘ 22
’جائے۔ ہو بستر ہم سے بیٹی کی ماں
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب

‘جائے۔ ہو بستر ہم سے ساس اپنی جو لعنت پر اُس’ 23
‘!آمین’ کہیں، لوگ سب
کر قتل کو وطن ہم اپنے سے چپکے جو لعنت پر اُس’ 24
‘دے۔
‘!آمین’ کہیں، لوگ سب
کو شخص بےقصور کسی کر لے پیسے جو لعنت پر اُس’ 25
‘کرے۔ قتل
‘!آمین’ کہیں، لوگ سب
اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں کی شریعت اِس جو لعنت پر اُس’ 26
‘کرے۔ عمل پر
‘!آمین’ کہیں، لوگ سب

28

برکتیں کی برداری فرماں

گا۔ کرے سرفراز پر قوموں تمام کی دنیا تجھے خدا تیرا رب 1
تمام اُن کے اُس سے احتیاط اور سنے کی اُس تُو کہ ہے یہ شرط
رب 2 ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر احکام
حاصل برکت کی طرح ہر تجھے تو رہ بردار فرماں کا خدا اپنے
تیری 4 گا۔ دے برکت میں دیہات اور شہر تجھے رب 3 گی۔ ہو
تیرے گی، پکیں فصلیں خاصی اچھی تیری گی، پھولے پھلے اولاد
ٹوکرا تیرا 5 گے۔ کریں ترقی بچے کے بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں
خالی سے آٹے برتن تیرا کا گوندھنے آٹا اور گا، رہے بھرا سے پھل
وقت نکلتے سے وہاں اور آتے میں گھر تجھے رب 6 گا۔ ہو نہیں
گا۔ دے برکت
مدد کی رب وہ تو گے کریں حملہ پر تجھ دشمن تیرے جب 7
تو بھی کریں حملہ پر تجھ کر مل وہ گو گے۔ کھائیں شکست سے
گا۔ دے کر منتشر طرف چاروں اُنہیں تُو
کے کثرت کی اناج گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے اللہ 8
اُس تجھے خدا تیرا رب گے۔ رہیں بھرے گودام تیرے سے سبب
اپنی رب 9 ہے۔ والا دینے تجھے وہ جو گا دے برکت میں ملک
تُو اگر گا بنائے قوم مُقدّس و مخصوص اپنی تجھے مطابق کے قسم
پھر 10 چلے۔ پر راہوں کی اُس اور کرے عمل پر احکام کے اُس
دیکھیں وہ کیونکہ گی، کھائیں خوف سے تجھ قومیں تمام کی دنیا
ہے۔ کہلاتا سے نام کے اُس اور ہے قوم کی رب تُو کہ گی
اور گا بڑھائے ریوڑ تیرے گا، دے اولاد بہت تجھے رب 11
میں ملک اُس تجھے وہ یوں گا۔ دے فصلیں کی کثرت تجھے
باپ تیرے کر کھا قسم نے اُس وعدہ کا جس گا دے برکت
تیری پر وقت کر کھول کو خزانوں کے آسمان رب 12 گیا۔ سے دادا
گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے وہ گا۔ برسائے بارش پر زمین
قرض بھی کا کسی لیکن گا دے اُدھار کو قوموں سی بہت تُو
سر کا اُن بلکہ نہیں دُم کی قوموں تجھے رب 13 گا۔ ہو نہیں دار
گا۔ ہو نہیں شکار کا زوال اور گا جائے کرتا ترقی تُو گا۔ بنائے
اُن کر مان احکام وہ کے خدا اپنے رب تُو کہ ہے یہ شرط لیکن
بھی کچھ جو 14 ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر
ہٹ بھی طرح کسی سے اُس ہے کہا کو کرنے تجھے نے مَیں
کی اُن نہ کرنا، پیروی کی معبودوں دیگر نہ گزارنا۔ نہ زندگی کر
کرنا۔ خدمت

لعنتیں کی نافرمانی

تمام اُن کے اُس اور سنے نہ کی خدا اپنے رب تُو اگر لیکن 15
طرح ہر تو ہوں رہا دے تجھے آج مَیں جو کرے نہ عمل پر احکام
ہو لعنت پر تجھ میں دیہات اور شہر 16 گی۔ آئے پر تجھ لعنت کی
لعنت پر برتن تیرے کے گوندھنے آٹا اور ٹوکرے تیرے 17 گی۔
کے بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں تیرے پر، اولاد تیری 18 گی۔ ہو
اور آتے میں گھر 19 گی۔ ہو لعنت پر کھیتوں تیرے اور پر بچوں
کر کام غلط تُو اگر 20 گی۔ ہو لعنت پر تجھ وقت نکلتے سے وہاں
لعنتیں، پر تجھ وہ کرے تُو بھی کچھ جو تو چھوڑے کو رب کے
ستیاناس سے جلدی تیرا تب گا۔ دے آنے مصیبتیں اور پریشانیاں
گا۔ جائے ہو ہلاک تُو اور گا، ہو
سے سبب کے جن گا پھیلائے بیماریاں وبائی میں تجھ رب 21
تُو پر جس گا رہے نہیں زندہ میں ملک اُس کوئی سے میں تجھ
بخار بیماریوں، مہلک تجھے رب 22 ہے۔ والا کرنے قبضہ ابھی
پَت کال، گرمی، والی جُھلسانے گا۔ مارے سے سوجن اور
مصیبتوں ایسی گی۔ کرے ختم فصلیں تیری پھپھوندی اور روگ
جیسا پیتل آسمان اوپر تیرے 23 گا۔ جائے ہو تباہ تُو باعث کے
گی۔ ہو مانند کی لوہے زمین نیچے تیرے جگہ گا ہو سخت
گا برسائے ریت اور گرد پر ملک تیرے رب جگہ کی بارش 24
گی۔ دے کر برباد تجھے کر چھا پر ملک تیرے سے آسمان جو
شکست تجھے رب تو کرے سامنا کا دشمنوں اپنے تُو جب 25
سے اُن تو بھی گا بڑھے طرف کی اُن کر مل تُو گو گا۔ دلائے
ممالک تمام کے دنیا گا۔ جائے ہو منتشر طرف چاروں کر بھاگ
تیری وہ جب گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں میں
لاشوں تیری جانور جنگلی اور پرندے 26 گے۔ دیکھیں مصیبتیں

توڑے انگور کے اُن نہ لیکن گا کرے محنت خوب پر اُن کر لگا
گے۔ جائیں کھا اُنہیں کیڑے کیونکہ گا، پیئے مَے کی اُن نہ گا،
توبھی گے ہوں درخت کے زیتون میں ملک پورے تیرے گو 40
ہو خراب زیتون کیونکہ گا، سکے کر نہیں استعمال تیل کا اُن تُو
گے۔ جائیں گر پر زمین کر

ہو محروم سے اُن تُو لیکن گے، ہوں تو بیٹیاں بیٹے تیرے 41
میں ملک اجنبی کسی کے کر گرفتار اُنہیں کیونکہ گا۔ جائے
تمام کے ملک تیرے غول کے ٹڈیوں 42 گا۔ جائے جایا لے
رہنے درمیان تیرے 43 گے۔ لیں کر قبضہ پر فصلوں اور درختوں
زوال پر تجھ جبکہ گا جائے کرتا ترقی کر بڑھ سے تجھ پردیسی والا
پیسے لئے کے دینے اُدھار تجھے پاس کے اُس 44 گا۔ جائے آ
گا۔ ہو نہیں کچھ کو دینے اُدھار اُسے پاس تیرے جبکہ گے ہوں
گا۔ ہو دُم تُو اور سر وہ میں آخر

ہو نہ تباہ تُو تک جب گی۔ پڑیں آن پر تجھ لعنتیں تمام یہ 45
خدا اپنے رب نے تُو کیونکہ گی، رہیں کرتی تعاقب تیرا وہ جائے
تک ہمیشہ یہ یوں 46 کیا۔ نہ عمل پر احکام کے اُس اور سنی نہ کی
الٰہی انگیز عبرت اور معجزانہ ایک لئے کے اولاد تیری اور تیرے
گی۔ رہیں نشان

کی خدا اپنے رب وقت اُس سے خوشی دلی نے تُو چونکہ 47
اُن تُو لئے اِس 48 تھا کچھ سب پاس تیرے جب کی نہ خدمت
بھیجے خلاف تیرے رب جنہیں گا کرے خدمت کی دشمنوں
اور گا، ہو مند حاجت کا چیز ہر اور ننگا پیاسا، بھوکا، تُو گا۔
تک تباہی مکمل تجھے کر رکھ جوا کا لوہے پر گردن تیری رب
گا۔ جائے لے

سے دُور جو گا کرے کھڑی قوم ایک خلاف تیرے رب 49
مارے جھپٹا پر تجھ طرح کی عقاب کر آ سے انتہا کی دنیا بلکہ
گا۔ ہو نہیں واقف تُو سے جس گی بولے زبان ایسی وہ گی۔
اور گی کرے لحاظ کا بزرگوں نہ جو گی ہو قوم سخت وہ 50
کھا فصلیں اور مویشی تیرے وہ 51 گی۔ کرے رحم پر بچوں نہ
گا، جائے ہو ہلاک تُو گا۔ جائے مر بھوک تُو اور گی جائے
نہ تیل، نہ مَے، نہ اناج، نہ گا، بچے نہیں کچھ لئے تیرے کیونکہ
کے ملک تیرے دشمن 52 بچے۔ کے بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں
مضبوط اور اونچی جن آخرکار گا۔ کرے محاصرہ کا شہروں تمام
اُس دشمن گی۔ پڑیں گر سب بھی وہ گا کرے اعتماد تُو پر فصیلوں

گا۔ ہو نہیں کوئی والا بھگانے اُنہیں اور گے، جائیں کھا کو
نکلنے کو مصریوں جو گا مارے سے پھوڑوں ھی اُن تجھے رب 27
ھے۔ نہیں علاج کا جن گے پھیلیں امراض جِلدی ایسے تھے۔
اور پن اندھے تجھے رب گا، جائے ہو شکار کا پن پاگل تُو 28
تُو بھی وقت کے دوپہر 29 گا۔ دے کر مبتلا میں ابتری ذھنی
کرے تُو بھی کچھ جو گا۔ پھرے کر ٹٹول ٹٹول طرح کی اندھے
لُوٹتے اور دباتے تجھے لوگ روز بہ روز گا۔ رھے ناکام میں اُس
گا۔ ہو نہیں کوئی والا بچانے تجھے اور گے، رھیں
اُس کر آ اَور کوئی تو گی ہو سے عورت کسی منگنی تیری 30
اُس لیکن گا بنائے گھر لئے اپنے تُو گا۔ کرے دری عصمت کی
اُس لیکن گا لگائے باغ کا انگور لئے اپنے تُو گا۔ رھے نہیں میں
کیا ذبح بَیل تیرا دیکھتے دیکھتے تیرے 31 گا۔ کھائے نہیں پھل کا
گدھا تیرا گا۔ کھائے نہیں گوشت کا اُس تُو لیکن گا، جائے
تیری گا۔ جائے کیا نہیں واپس اور گا جائے لیا چھین سے تجھ
کوئی والا چھڑانے اُنہیں اور گی، جائیں دی کو دشمن بھیڑبکریاں
دیا کو قوم دوسری کسی کو بیٹیوں بیٹے تیرے 32 گا۔ ہو نہیں
بچوں اپنے تُو روز بہ روز گا۔ سکے کر نہیں کچھ تُو اور گا، جائے
تیری دیکھتے دیکھتے لیکن گا، رھے تکتا کو اُفق میں انتظار کے
گی۔ جائیں دُھندلا آنکھیں
محنت تیری اور پیداوار کی زمین تیری قوم اجنبی ایک 33
دباؤ اور ظلم بھر عمر تجھے گی۔ جائے لے کمائی کی مشقت و
گا۔ پڑے کرنا برداشت
پاگل تُو سے اُن گی دیکھیں آنکھیں تیری باتیں ناک ھول جو 34
سے پھوڑوں لاعلاج اور دہ تکلیف تجھے رب 35 گا۔ جائے ہو
پھیل پر جسم پورے تک چاندی کر لے سے تلوے جو گا مارے
گے۔ کریں متاثر کو ٹانگوں اور گھٹنوں تیرے کر
ایسے ایک کو بادشاہ ہوئے کئے مقرر تیرے اور تجھے رب 36
دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جس گا جائے لے میں ملک
بُتوں کے پتھر اور لکڑی یعنی معبودوں دیگر تُو وھاں تھے۔ واقف
ھانک تجھے رب میں قوم جس جس 37 گا۔ کرے خدمت کی
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ تجھے وھاں گا دے
مثال انگیز عبرت لئے کے اُن تُو گے۔ اُڑائیں مذاق تیرا وہ اور گے
گا۔ ہو
فصل ھی کم باوجود کے بونے بیج بہت میں کھیتوں اپنے تُو 38
باغ کے انگور تو 39 گے۔ جائیں کھا اُسے ٹڈے کیونکہ گا، کاٹے

دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جن کی دیوتاؤں ایسے گا، کرے
تھے۔ واقف
تیرے نہ گا، پائے سکون و آرام تُو نہ بھی میں ممالک اُن 65
تھرتھراتا دل تیرا کہ گا دے ہونے رب گے۔ جائیں جم پاؤں
اور گی جائیں دُھندلا باعث کے پریشانی آنکھیں تیری گا، رہے
ہر جان تیری 66 گی۔ رہے جاتی کرن ہر کی اُمید سے جان تیری
ہوئے کھاتے دہشت رات دن تُو اور گی ہو میں خطرے وقت
کاش' گا، کہے تُو کر اُٹھ صبح 67 گا۔ کرے توقع کی مرنے
کچھ جو کیونکہ '!ہو صبح کاش' وقت، کے شام اور '!ہو شام
گی۔ لے گھیر دہشت کو دل تیرے سے اُس گا دیکھے تُو
گا جائے لے واپس مصر کر بٹھا میں جہازوں تجھے رب 68
دیکھے نہیں کبھی دوبارہ اُسے تُو کہ تھا کہا نے مَیں اگرچہ
کو آپ اپنے کے کر بات سے دشمنوں اپنے تم کر پہنچ وہاں گا۔
تمہیں بھی کوئی لیکن گے، کرو کوشش کی بیچنے پر طور کے غلام
”گا۔ چاہے نہیں خریدنا

29

عہد نیا ساتھ کے رب میں موآب

دیا حکم کو موسیٰ نے رب تو تھے میں موآب اسرائیلی جب 1
کے عہد اُس یہ باندھے۔ عہد اَور ایک ساتھ کے اسرائیلیوں کہ
تھا۔ چکا باندھ ساتھ کے اُن پر سینا یعنی حورب رب جو تھا علاوہ
تم” کہا، کر بُلا کو اسرائیلیوں تمام نے موسیٰ میں سلسلے اِس 2
کے اُس فرعون، بادشاہ کے مصر نے رب کہ دیکھا خود نے
اپنی نے تم 3 کیا۔ کچھ کیا ساتھ کے ملک پورے اور ملازموں
دیکھے معجزے اور نشان الٰہی آزمائشیں، بڑی وہ سے آنکھوں
کیا۔ اظہار کا قدرت اپنی نے رب ذریعے کے جن
عطا دل دار سمجھ نہ تمہیں نے رب تک آج افسوس، مگر 4
ریگستان 5 سکیں۔ سن جو کان یا سکیں دیکھ جو آنکھیں نہ کیا،
دوران اِس کی۔ راہنمائی تمہاری تک سال 40 نے مَیں میں
نہ 6 گھسے۔ جوتے تمہارے نہ اور پھٹے کپڑے تمہارے نہ
چیز۔ اَور کوئی جیسی مَے یا مَے نہ تھی، روٹی پاس تمہارے
لو سیکھ تم تاکہ کیں پوری ضروریات تمہاری نے رب تو بھی
ہے۔ خدا تمہارا رب وہی کہ
کا بسن اور سیحون بادشاہ کا حسبون تو آئے یہاں ہم پھر 7
اُنہیں نے ہم لیکن آئے۔ لڑنے سے ہم کر نکل عوج بادشاہ
اُسے نے ہم کے کر قبضہ پر ملک کے اُن 8 دی۔ شکست

تجھے خدا تیرا رب جو گا چھوڑے نہیں شہر بھی کوئی کا ملک
ہے۔ والا دینے
میں اُن تُو تو گا کرے محاصرہ کا شہروں تیرے دشمن جب 53
رب جو گا لے کھا کو بچوں اپنے کہ گا جائے ہو بھوکا شدید اِتنا
تم دوران کے محاصرے 54-55 ہیں۔ دیئے تجھے نے خدا تیرے
ذبح کو بچے اپنے بھی آدمی شائستہ اور شریف سے سب سے میں
نہیں خوراک اَور کوئی پاس کے اُس کیونکہ گا، کھائے کے کر
سگے اپنے اُسے وہ کہ گی ہو بُری اِتنی حالت کی اُس گی۔ ہو
نہیں تیار لئے کے کرنے تقسیم ساتھ کے بچوں باقی یا بیوی بھائی،
بھی عورت شائستہ اور شریف سے سب سے میں تم 56-57 گا۔ ہو
کو فرش کہ تھی نازک اِتنی وہ پہلے اگرچہ گی، کرے ہی ایسا
محاصرے تھی۔ کرتی نہیں جرأت کی چھونے سے تلوے اپنے
بچہ کے اُس جب کہ گی ہو بھوک شدید اِتنی اُسے دوران کے
یہ صرف نہ گی۔ کھائے اُسے کر چھپ چھپ وہ تو گا ہو پیدا
بھی آلائش ہوئی خارج ساتھ کے بچے وقت کے پیدائش وہ بلکہ
لئے کے بانٹنے میں بچوں باقی اپنے یا شوہر اپنے اُسے اور گی کھائے
آئے دوران کے محاصرے پر تجھ مصیبت اِتنی گی۔ ہو نہیں تیار
گی۔
کر پیروی کی باتوں تمام اُن کی شریعت سے احتیاط غرض 58
اور پُرجلال کے خدا اپنے رب اور ہیں، درج میں کتاب اِس جو
میں اولاد تیری اور تجھ وہ ورنہ 59 ماننا۔ خوف کا نام بارُعب
پھیلائے وبائیں ناک دہشت ایسی اور امراض لاعلاج اور سخت
مصر تُو سے وباؤں تمام جن 60 گی۔ سکیں جا نہیں روکی جو گا
ساتھ تیرے کر پھیل درمیان تیرے اب وہ تھا کھاتا دہشت میں
کی بیان میں کتاب اِس کی شریعت صرف نہ 61 گی۔ رہیں چمٹی
پر تجھ بھی اَور رب بلکہ گی آئیں پر تجھ مصیبتیں اور بیماریاں ہوئی
جائے۔ ہو نہ ہلاک تُو کہ تک جب گا، بھیجے
کم بہت سے میں تم آخرکار تو سنے نہ کی خدا اپنے رب تُو اگر 62
جس 63 تھے۔ بےشمار جیسے ستاروں پہلے تم گو گے، رہیں بچے
تعداد تمہاری اور دیتا کامیابی تمہیں سے خوشی رب پہلے طرح
خوشی میں کرنے تباہ اور برباد تمہیں وہ اب طرح اُسی تھا بڑھاتا
گا جائے نکالا سے ملک اُس زبردستی تمہیں گا۔ کرے محسوس
تب 64 ہے۔ والا کرنے قبضہ کر ہو داخل وقت اِس تُو پر جس
تک سرے دوسرے کر لے سے سرے ایک کے دنیا تجھے رب
پوجا کی معبودوں دیگر تُو وہاں گا۔ دے کر منتشر میں قوموں تمام

اب 9 دیا۔ میں میراث کو قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن،
بات ہر تم تا کہ کرو پوری شرائط تمام کی عہد اِس سے احتیاط
ہو۔ کامیاب میں
کھڑے حضور کے خدا اپنے رب سب تم وقت اِس 10
مرد، نگہبان، بزرگ، تمہارے سردار، کے قبیلوں تمہارے ہو،
بھی پردیسی والے رہنے درمیان تیرے بچے۔ اور عورتیں 11
یہاں ساتھ تیرے تک والوں بھرنے پانی کر لے سے لکڑہاروں
خدا اپنے رب کہ ہے ہوا جمع یہاں لئے اِس تُو 12 ہیں۔ حاضر
باندھ ساتھ تیرے کر کھا قَسم آج وہ جو کرے تسلیم عہد وہ کا
تُو کہ ہے رہا کر تصدیق کی اِس آج وہ سے اِس 13 ہے۔ رہا
اُس وعدہ کا جس بات وہی یعنی ہے خدا تیرا وہ اور قوم کی اُس
سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے اور سے تجھ نے
تمہارے صرف نہ کر کھا قَسم عہد یہ مَیں لیکن 14-15 تھا۔ کیا
نسلوں والی آنے تمہاری بلکہ ہوں رہا باندھ ہو حاضر جو ساتھ
بھی۔ ساتھ کے

سزا کی پرستی بُت

زندگی طرح کس میں مصر ہم کہ ہو جانتے خود تم 16
مختلف طرح کس ہم کہ ہے یاد تمہیں بھی یہ تھے۔ گزارتے
کے اُن نے تم 17 پہنچے۔ تک یہاں ہوئے گزرتے سے میں ممالک
کے سونے اور چاندی پتھر، لکڑی، جو دیکھے بُت انگیز نفرت
کنبہ عورت، مرد، بھی کوئی موجود یہاں کہ دودھیان 18 تھے۔
کی دیوتاؤں کے قوموں دوسری کر ہٹ سے خدا اپنے رب قبیلہ یا
پھوٹ جڑ کوئی درمیان تمہارے کہ ہو نہ ایسا کرے۔ نہ پوجا
لائے۔ پھل کڑوا اور زہریلا کر
بھیجے پر نافرمانوں رب جو ہیں سنی لعنتیں وہ نے سب تم 19
برکت کی رب کو آپ اپنے کوئی کہ ہے سکتا ہو تو بھی گا۔
سے راہوں غلط اپنی مَیں بےشک' کہے، کر سمجھ وارث کا
محفوظ میں نہیں۔ بات کوئی لیکن ہوں، نہیں تیار لئے کے ہٹنے
بلکہ اوپر اپنے صرف نہ وہ سے حرکت ایسی خبردار، ' گا۔ رہوں
معاف اُسے بھی کبھی رب 20 *گا۔ لائے تباہی پر ملک پورے
کا غیرت اور غضب اپنے اُسے وہ بلکہ گا ہو نہیں آمادہ پر کرنے
گی، آئیں پر اُس لعنتیں تمام درج میں کتاب اِس گا۔ بنائے نشانہ
پوری اُسے وہ 21 گا۔ دے مٹا نشان ونام کا اُس سے دنیا رب اور
گا لائے لعنتیں تمام وہ کی عہد پر اُس کے کر الگ سے جماعت
ہیں۔ ہوئی لکھی میں کتاب اِس کی شریعت جو
آنے سے ممالک دُوردراز اور اولاد تمہاری میں مستقبل 22
سے جن گے دیکھیں اثر کا امراض اور مصیبتوں اُن مسافر والے
جُھلسی زمین طرف چاروں 23 گا۔ ہو کیا تباہ کو ملک نے رب
بیج گی۔ آئے نظر ہوئی ڈھکی سے نمک اور گندھک اور ہوئی
نہیں کچھ تک پودوں رَو خود کیونکہ گا، جائے نہیں بویا میں اُس
مانند کی ضبوئیم اور ادمہ عمورہ، سدوم، ملک تمہارا گا۔ اُگے
قومیں تمام 24 کیا۔ تباہ میں غضب اپنے نے رب کو جن گا ہو
اُس کیا؟ کیوں ایسا ساتھ کے ملک اِس نے رب' گی، پوچھیں
وجہ' گا، ملے جواب اُنہیں 25 'تھی؟ وجہ کیا کی غضب سخت کے
کے دادا باپ اپنے رب نے باشندوں کے ملک اِس کہ ہے یہ
اُن وقت نکالتے سے مصر اُنہیں نے اُس جو دیا توڑ عہد کا خدا
کی خدمت کی معبودوں دیگر کر جا نے اُنہوں 26 تھا۔ باندھا سے
رب جو اور تھے نہیں واقف پہلے وہ سے جن کیا سجدہ اُنہیں اور
ملک اِس غضب کا اُس لئے اِسی 27 تھے۔ دیئے نہیں اُنہیں نے
کتاب اِس ذکر کا جن لایا لعنتیں تمام وہ پر اُس وہ اور ہوا نازل پر
کر اُکھاڑ سے جڑ اُنہیں نے اُس کہ ہوا غصے اِتنا وہ 28 ہے۔ میں
'ہیں۔ آباد تک آج وہ جہاں دیا پھینک میں ملک اجنبی ایک
کا اُس خدا ہمارا رب صرف اور ہے، پوشیدہ کچھ بہت 29
کر انکشاف کا شریعت اپنی پر ہم نے اُس لیکن ہے۔ رکھتا علم
بردار فرمان کے اُس اولاد ہماری اور ہم کہ ہے لازم ہے۔ دیا
رہیں۔

30

نتیجے مثبت کے توبہ

اور کا برکت کچھ کیا لئے تیرے کہ ہے بتایا تجھے نے مَیں 1
غلط تیری تجھے خدا تیرا رب جب ہے۔ باعث کا لعنت کچھ کیا
تُو تو گا دے کر منتشر میں قوموں مختلف سے سبب کے حرکتوں
خدا اپنے رب اولاد تیری اور تُو تب 2 گا۔ جائے مان باتیں میری
کر سن کی اُس سے جان و دل پورے اور گے آئیں واپس پاس کے
ہوں۔ رہا دے تجھے آج مَیں جو گے کریں عمل پر احکام تمام اُن
کے کر رحم پر تجھ اور گا کرے بحال تجھے خدا تیرا رب پھر 3
نے اُس میں جن گا کرے جمع کر نکال سے قوموں تمام اُن تجھے

* 29:19 پورے ملک پر تباہی لائے گا : لفظی ترجمہ: سیراب زمین خشک زمین کے ساتھ تباہ ہو جائے گی۔

اُس تجھے خدا تیرا رب اور گا، کرے ترقی کر رہ زندہ تُو پھر رہ۔
ہے۔ والا ہونے داخل تُو میں جس گا دے برکت میں ملک
تو کرے نافرمانی کر ہٹ سے راستے اِس دل تیرا اگر لیکن 17
کو معبودوں دیگر کر پڑ میں آزمائش تُو اگر کر۔ نہ توقع کی برکت
گے۔ جاؤ ہو تباہ ضرور تم تو 18 کرے خدمت کی اُن اور سجدہ
اُس تک دیر زیادہ تم میں صورت اِس کہ ہوں کرتا اعلان مَیں آج
کرپار کو یردن دریائے تُو میں جس گے رہو نہیں آباد میں ملک
کرے۔ قبضہ پر اُس تا کہ گا ہو داخل کے
کہ ہیں گواہ میرے خلاف تمہارے زمین اور آسمان آج 19
کا لعنتوں اور موت اور راستہ کا برکتوں اور زندگی تمہیں نے مَیں
اور تُو تا کہ کر اختیار راستہ کا زندگی اب ہے۔ کیا پیش راستہ
سن کی اُس کر، پیار کو خدا اپنے رب 20 رہے۔ زندہ اولاد تیری
کرے وہی اور ہے زندگی تیری وہی کیونکہ رہ۔ لپٹا سے اُس اور
اُس وعدہ کا جس گا رہے جیتا میں ملک اُس تک دیر تُو کہ گا
سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے کر کھا قسم نے
”تھا۔ کیا

31

ہے جاتا کیا مقرر جگہ کی موسیٰ کو یشوع

1 کہا، مزید سے اسرائیلیوں تمام کر جا نے موسیٰ
2 ”مَیں اب 120 سال کا ہو چکا ہوں۔ میرا چلنا پھرنا مشکل
دریائے تُو ’ ہے، بتایا مجھے نے رب بھی ویسے اور ہے۔ گیا ہو
آگے آگے تیرے خود خدا تیرا رب 3 ‘ گا۔ کرے نہیں پار کو یردن
کو قوموں اِن آگے آگے تیرے وہی گا۔ کرے پار کو یردن کر جا
پار کو دریا سکے۔ کر قبضہ پر ملک کے اُن تُو تا کہ گا کرے تباہ
فرمایا نے رب طرح جس گا چلے آگے تیرے یشوع وقت کرتے
گا کرے تباہ طرح اُسی بالکل کو لوگوں کے وہاں رب 4 ہے۔
عوج اور سیحون بادشاہوں کے اُن کو اموریوں وہ طرح جس
گا۔ دے آنے غالب پر اُن تمہیں رب 5 ہے۔ چکا کر تباہ سمیت
نے مَیں جیسا ہے کرنا سلوک ویسا ساتھ کے اُن تمہیں وقت اُس
کھاؤ، نہ خوف سے اُن ہو۔ دلیر اور مضبوط 6 ہے۔ بتایا تمہیں
نہیں کبھی تجھے وہ ہے۔ چلتا ساتھ تیرے خدا تیرا رب کیونکہ
”گا۔ کرے نہیں ترک کبھی تجھے گا، چھوڑے
7 کو یشوع سامنے کے اسرائیلیوں تمام نے موسیٰ بعد کے اِس
قوم اِس تُو کیونکہ ہو، دلیر اور مضبوط” کہا، سے اُس اور بُلایا

سے جگہ ہر تجھے خدا تیرا رب ہاں، 4 تھا۔ دیا کر منتشر تجھے
میں ملک دُور سے سب تُو چاہے گا، لائے واپس کے کر جمع
لائے میں ملک کے دادا باپ تیرے تجھے وہ 5 ہو۔ پڑا نہ کیوں
دادا باپ تیرے تجھے وہ پھر گا۔ کرے قبضہ پر اُس تُو اور گا،
گا۔ بڑھائے زیادہ تعداد تیری اور گا، بخشے کامیابی زیادہ سے
وقت اُس لیکن ہے۔ نشان ظاہری کا قوم کی رب ختنہ 6
تا کہ گا کرے ختنہ باطنی کا اولاد تیری اور تیرے خدا تیرا رب
جو 7 رہے۔ جیتا اور کرے پیار سے جان و دل پورے اُسے تُو
دشمنوں تیرے اب وہ اُنہیں تھا لایا پر تجھ خدا تیرا رب لعنتیں
ایذا تجھے اور رکھتے نفرت سے تجھ جو پر اُن گا، دے آنے پر
کے اُس اور گا سنے کی رب دوبارہ تُو کیونکہ 8 ہیں۔ پہنچاتے
ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو گا کرے پیروی کی احکام تمام
بخشے کامیابی بڑی تجھے رب میں اُس گا کرے تُو بھی کچھ جو 9
ہوں حاصل فصلیں اور مویشی اولاد، کی کثرت تجھے اور گا،
دینے کامیابی کو دادا باپ تیرے وہ طرح جس کیونکہ گی۔
دینے کامیابی بھی تجھے وہ طرح اُسی تھا کرتا محسوس خوشی میں
گا۔ کرے محسوس خوشی میں
شریعت سنے، کی خدا اپنے رب تُو کہ ہے یہ صرف شرط 10
سے جان و دل پورے اور کرے عمل پر احکام کے اُس درج میں
لائے۔ رجوع طرف کی اُس
زیادہ سے حد وہ نہ ہوں رہا دے تجھے آج مَیں احکام جو 11
کہ ہیں نہیں پر آسمان وہ 12 باہر۔ سے پہنچ تیری نہ ہیں، مشکل
لے نیچے احکام یہ لئے ہمارے کر چڑھ پر آسمان کون’ کہے، تُو
وہ 13 ‘سکیں؟ کر عمل پر اُن اور سکیں سن اُنہیں ہم تا کہ آئے
کر پار کو سمندر کون’ کہے، تُو کہ ہیں نہیں بھی پار کے سمندر
اور سکیں سن اُنہیں ہم تا کہ گا لائے احکام یہ لئے ہمارے کے
بلکہ قریب نہایت تیرے کلام یہ کیونکہ 14 ‘سکیں؟ کر عمل پر اُن
میں کرنے عمل پر اُس چنانچہ ہے۔ موجود میں دل اور منہ تیرے
ہے۔ نہیں رکاوٹ بھی کوئی

زندگی یا موت کا چناؤ

15 زندگی ایک ہوں۔ کرتا پیش راستے دو تجھے مَیں آج دیکھ،
اور موت دوسرا جبکہ ہے جاتا لے طرف کی حالی خوش اور
اپنے رب کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں آج 16 طرف۔ کی ہلاکت
تابع کے احکام کے اُس اور چل پر راہوں کی اُس کر، پیار کو خدا

چھپائے سے اُن چہرہ اپنا ضرور مَیں گا۔ ہو ھی ایسا اور 18 ’ ہے؟
نے اُنھوں سے چلنے پیچھے کے معبودوں دیگر کیونکہ گا، رکھوں
گا۔ ہو اُٹھایا قدم شریر نہایت ایک
وہ کہ سکھاؤیوں کو اسرائیلیوں کر لکھ گیت کا ذیل اب 19
کرے۔ دیا گواھی خلاف کے اُن لئے میرے اور رہے یاد زبانی
کا جس ہوں رہا جا لے میں ملک اُس اُنھیں مَیں کیونکہ 20
اُس تھا، کیا سے دادا باپ کے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ
اِتنی وھاں ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس میں ملک
ہو موٹے وہ اور گی رہے جاتی بھوک کی اُن کہ گی ہو خوراک
گے جائیں لگ پیچھے کے معبودوں دیگر وہ پھر لیکن گے۔ جائیں
عہد میرا اور گے کریں رد مجھے وہ گے۔ کریں خدمت کی اُن اور
مصیبتیں ناک ہیبت ساری بہت پر اُن میں نتیجے 21 گے۔ توڑیں
کے اُن گا رہے یاد کو اولاد کی اُن جو گیت یہ پھر گی۔ آئیں
میں ملک اُس اُنھیں مَیں گو کیونکہ گا۔ دے گواھی خلاف
تھا کیا سے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس ہوں رہا جا لے
رکھتے سوچ کی طرح کس تک اب وہ کہ ہوں جانتا مَیں تو بھی
ہیں۔”
کو اسرائیلیوں کر لکھ گیت یہ دن اُسی نے موسیٰ 22
سکھایا۔
ہو، دلیر اور مضبوط” کہا، سے نون بن یشوع نے رب پھر 23
کا جس گا جائے لے میں ملک اُس کو اسرائیلیوں تُو کیونکہ
ساتھ تیرے خود مَیں تھا۔ کیا سے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ
گا۔ ہوں”
تو 25 لیا لکھ میں کتاب کو شریعت پوری نے موسیٰ جب 24
کا عہد وقت کرتے سفر جو ہوا مخاطب سے لاویوں اُن وہ
لے کتاب یہ کی شریعت” 26 تھے۔ جاتے لے کر اُٹھا صندوق
وہ وھاں رکھنا۔ پاس کے صندوق کے عہد کے خدا اپنے رب کر
مَیں کیونکہ 27 رہے۔ دیتی گواھی خلاف تیرے اور رہے پڑی
میری ہے۔ دھرم ہٹ اور سرکش کتنا تُو کہ ہوں جانتا خوب
تو کی۔ سرکشی سے رب دفعہ کتنی نے تم بھی میں موجودگی
میرے اب 28 !گے کرو نہیں کچھ کیا تم بعد کے مرنے میرے پھر
تاکہ کرو جمع کو نگہبانوں اور بزرگوں تمام کے قبیلوں اپنے سامنے
خلاف کے اُن زمین اور آسمان اور سنیں باتیں یہ میری خود وہ
تم بعد کے موت میری کہ ہے معلوم مجھے کیونکہ 29 ہوں۔ گواہ
چلنے پر جس گے جاؤ ہٹ سے راستے اُس اور گے جاؤ بگڑ ضرور
گی، آئے مصیبت پر تم آخرکار ہے۔ کی تاکید تمھیں نے مَیں کی

قَسم نے رب وعدہ کا جس گا جائے لے میں ملک اُس کو
اُسے ھی تُو کہ ہے لازم تھا۔ کیا سے دادا باپ کے اُن کر کھا
خود رب 8 دے۔ علاقہ موروثی کا اُس کو قبیلے ہر کے کر تقسیم
کبھی تجھے وہ گا۔ ہو ساتھ تیرے ہوئے چلتے آگے آگے تیرے
نہ خوف گا۔ کرے ترک نہیں کبھی تجھے گا، چھوڑے نہیں
”گھبرانا۔ نہ کھانا،

تلاوت کی شریعت بعد کے سال سات ہر

بزرگوں تمام کے اسرائیل کر لکھ شریعت پوری یہ نے موسیٰ 9
کرتے سفر جو کی سپرد کے اماموں اُن کے قبیلے کے لاوی اور
سے اُن نے اُس تھے۔ چلتے لے کر اُٹھا صندوق کا عہد وقت
کرنا، تلاوت کی شریعت اِس بعد کے سال سات ہر” 10-11 کہا،
ہیں۔ جاتے کئے منسوخ قرض تمام جب میں سال کے بحالی یعنی
کے عید کی جھونپڑیوں اسرائیلی جب ہے کرنا وقت اُس تلاوت
وہ جو گے ہوں حاضر جگہ اُس سامنے کے خدا اپنے رب لئے
عورتوں، مردوں، کو لوگوں تمام 12 گا۔ چنے لئے کے مقدِس
سیکھیں، کر سن وہ تاکہ کرنا جمع وھاں سمیت پردیسیوں اور بچوں
شریعت اِس سے احتیاط اور مانیں خوف کا خدا تمھارے رب
اِس جو اولاد کی اُن کہ ہے لازم 13 کریں۔ عمل پر باتوں کی
اُس بھر عمر تاکہ سیکھے اور سنے اِسے ہے ناواقف سے شریعت
دریائے تم پر جس مانے خوف کا خدا تمھارے رب میں ملک
”گے۔ کرو قبضہ کے کر پار کو یردن

ہے دیتا ہدایات آخری کو موسیٰ رب

ہے۔ قریب موت تیری اب” کہا، سے موسیٰ نے رب 14
ہو حاضر میں خیمے کے ملاقات ساتھ کے اُس کر بُلا کو یشوع
”گا۔ سونپوں داریاں ذمہ کی اُس اُسے مَیں وھاں جا۔
خیمے رب تو 15 ہوئے حاضر میں خیمے کر آ یشوع اور موسیٰ
موسیٰ نے اُس 16 ہوا۔ ظاہر میں ستون کے بادل پر دروازے کے
گا۔ ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر ھی جلد تُو” کہا، سے
اجنبی کے اُس کر زنا پر ہونے داخل میں ملک قوم یہ لیکن
کے کر ترک مجھے وہ گی۔ جائے لگ کرنے پیروی کی دیوتاؤں
پھر 17 ہے۔ باندھا ساتھ کے اُن نے مَیں جو گی دے توڑ عہد وہ
سے اُن چہرہ اپنا کر چھوڑ اُنھیں مَیں گا۔ بھڑکے پر اُن غضب میرا
ہیبت ساری بہت اور گا جائے لیا چبا کچا اُنھیں تب گا۔ لوں چھپا
یہ کیا’ گے، کہیں وہ وقت اُس گی۔ آئیں پر اُن مصیبتیں ناک
نہیں ساتھ ہمارے رب کہ آئیں نہیں پر ہم سے وجہ اِس مصیبتیں

هاتھوں اپنے تم ہے، لگا بُرا کو رب جو گے کرو کچھ وہ تم کیونکہ
“گے۔ دلاؤ غصہ اُسے سے کام کے
30 گیت یہ سامنے کے جماعت تمام کی اسرائیل نے موسیٰ پھر
کیا، پیش تک آخر کرکے سے شروع

32

گیت کا موسیٰ

1 گیت میرا زمین، اے ! کر غور پر بات میری آسمان، اے
!سن
2 طرح کی شبنم بات میری ہو، جیسی باندی بوندا تعلیم میری
ہے۔ برستی پر ہریالی جو ہو مانند کی بارش وہ جائے۔ پڑ پر زمین
3 تمجید کی عظمت کی خدا ہمارے گا۔ پکاروں نام کا رب مَیں
!کرو
4 راہیں تمام کی اُس ہے۔ کامل کام کا اُس اور ہے، چٹان وہ
جو بلکہ ہے نہیں فریب میں جس ہے خدا وفادار وہ ہیں۔ راست
ہے۔ دار دیانت اور عادل
5 کے اُس وہ کیا۔ گناہ کا اُس نے نسل رَو کج اور ٹیڑھی ایک
ہیں۔ ہوئے ثابت داغ بلکہ نہیں فرزند
6 ایسا سے رب تمہارا کیا قوم، بےسمجھ اور احمق میری اے
تمہیں نے جس ہے، خالق اور باپ تمہارا تو وہ ہے؟ ٹھیک رویہ
کیا۔ قائم اور بنایا
7 اپنے دینا۔ توجہ پر نسلوں کی ماضی کرنا، یاد کو زمانے قدیم
کرنا پتا سے بزرگوں اپنے گا، دے بتا تجھے وہ تو پوچھنا سے باپ
گے۔ دیں اطلاع تجھے وہ تو
8 علاقہ موروثی اپنا اپنا کا اُس کو قوم ہر نے تعالیٰ اللہ جب
اُس تو دیا کر الگ میں گروہوں مختلف کو انسانوں تمام کر دے
مقرر مطابق کے تعداد کی اسرائیلیوں سرحدیں کی قوموں نے
کیں۔
9 نے اُس کو یعقوب ہے، قوم کی اُس حصہ کا رب کیونکہ
ہے۔ پایا میں میراث
10 بیابان سنسان و ویران گئی، مل میں ریگستان اُسے قوم یہ
اُس تھیں۔ گونجتی آوازیں ناک ہول طرف چاروں جہاں میں
پُتلی کی آنکھ اپنی اُسے کی، بھال دیکھ کی اُس کر گھیر اُسے نے
رکھا۔ بچائے طرح کی

11 اُنہیں وہ تو ہے سکھاتا اُڑنا کو بچوں اپنے عقاب جب
جائیں بھی گر وہ اگر ہے۔ اُڑتا ساتھ کے اُن کر نکال سے گھونسلے
اُنہیں کر پھیلا کو پَروں اپنے نیچے کے اُن اور ہے حاضر وہ تو
یہی ساتھ کے اسرائیل کا رب ہے۔ بچاتا سے جانے ٹکرا سے زمین
تھا۔ سلوک
12 اجنبی کسی کی۔ راہنمائی کی اُس ہی اکیلے نے رب
کی۔ نہ شرکت نے معبود
13 سے پر بلندیوں کی ملک کے کر سوار پر رتھ اُسے نے اُس
شہد سے چٹان اُسے کر کھلا پھل کا کھیت اُسے اور دیا گزرنے
*کیا۔ مہیا تیل کا زیتون سے پتھر سخت اور
14 چیدہ دودھ کا بھیڑبکری اور لسی کی گائے اُسے نے اُس
تازے موٹے کے بسن اُسے اور کھلایا سمیت بچوں کے بھیڑ
انگور اعلیٰ تُو وقت اُس کیا۔ عطا اناج بہترین اور بکرے مینڈھے،
ہوا۔ اندوز لطف سے مَے عمدہ کی
15 لگا۔ جھاڑنے دولتیاں وہ تو گیا ہو موٹا †یسورون جب لیکن
خدا اپنے نے اُس تو ہوا فربہ اور تنومند کر بھر تک حلق وہ جب
جانا۔ حقیر کو چٹان کی نجات اپنی نے اُس کیا، رد کو خالق اور
16 کو غیرت کی اُس نے اُنہوں سے معبودوں اجنبی اپنے
دلایا۔ غصہ اُسے سے بتوں گھنونے اپنے دلایا، جوش
17 نہیں خدا جو کیں پیش قربانیاں کو بدروحوں نے اُنہوں
دادا باپ کے اُن نہ اور وہ نہ سے جن کو معبودوں ایسے ہیں،
تھے۔ آئے میں وجود پہلے دیر تھوڑی وہ کیونکہ تھے، واقف
18 جس خدا وہی کیا، پیدا تجھے نے جس گیا بھول چٹان وہ تُو
دیا۔ جنم تجھے نے
19 بیٹیوں بیٹے اپنے وہ کیونکہ کیا، رد اُنہیں کر دیکھ یہ نے رب
تھا۔ ناراض سے
20 پتا پھر گا۔ لوں چھپا سے اُن چہرہ اپنا مَیں” کہا، نے اُس
سراسر وہ کیونکہ ہے۔ ہوتا انجام کیا کا اُن بغیر میرے کہ گا لگے
جاتی۔ نہیں پائی وفاداری میں اُن ہیں، گئے بگڑ
21 میری ہے نہیں خدا جو سے پرستش کی اُس نے اُنہوں
دلایا غصہ مجھے سے بتوں بےکار اپنے دلایا، جوش کو غیرت
قوم ایسی ایک گا، دلاؤں غیرت اُنہیں ہی خود مَیں چنانچہ ہے۔

* 32:13 مہیا کیا: لفظی ترجمہ: چوسنے دیا۔ † 32:15 یسورون: اسرائیل۔

وقت ایک گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ہے، کام ھی میرا لینا انتقام 35
دن کا تباھی کی اُن کیونکہ گا۔ پھسلے پاؤں کا اُن کہ گا آئے
”ہے۔ والا آنے ھی جلد انجام کا اُن ہے، قریب

خادموں اپنے وہ گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب یقیناً 36
رھی جاتی طاقت کی اُن کہ گا دیکھے جب گا کھائے ترس پر
بچا۔ نہیں کوئی اور ہے
وہ ھیں، کہاں دیوتا کے اُن اب” گا، پوچھے وہ وقت اُس 37
لی؟ نے اُنہوں پناہ کی جس چٹان
کھائے جانور بہترین کے اُن نے جنہوں ھیں کہاں دیوتا وہ 38
اُٹھیں لئے کے مدد تمہاری وہ لیں۔ پی نذریں کی مَے کی اُن اور
دیں۔ پناہ تمہیں اور
سوا میرے ہوں۔ خدا مَیں صرف اور مَیں کہ لو جان اب 39
زندہ ھی مَیں اور کرتا ہلاک ھی مَیں ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی
کوئی ہوں۔ دیتا شفا ھی مَیں اور کرتا زخمی ھی مَیں ہوں۔ دیتا کر
سکتا۔ بچا نہیں سے ہاتھ میرے

کہ ہوں کرتا اعلان کر اُٹھا طرف کی آسمان ہاتھ اپنا مَیں 40
قسم، کی حیات ابدی میری
کے عدالت کے کر تیز کو تلوار ہوئی چمکتی اپنی مَیں جب 41
کرنے نفرت اپنے اور انتقام سے مخالفوں اپنے تو گا لوں پکڑ لئے
گا۔ لوں بدلہ سے والوں
گے، جائیں ہو دُھت میں نشے کر پی پی خون تیر میرے 42
سرداروں کے دشمن اور خون کے قیدیوں اور مقتولوں تلوار میری
”گی۔ جائے ہو سیر سے سروں کے

کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ کے اُمّت کی اُس قومو، دیگر اے 43
سے مخالفوں اپنے وہ گا۔ لے انتقام کا خون کے خادموں اپنے وہ
گا۔ دے کفارہ کا قوم اور ملک اپنے کرکے بدلہ

گیت پورا یہ کو اسرائیلیوں کر آ نے نون بن یشوع اور موسیٰ 44
تمہیں نے مَیں آج” کہا، سے اُن نے موسیٰ پھر 45-46 سنایا۔
دلوں تمہارے وہ کہ ہے لازم ہے۔ کیا آگاہ سے باتوں تمام اِن
اِس سے احتیاط کہ دو حکم بھی کو اولاد اپنی جائیں۔ بیٹھ میں
بلکہ نہیں باتیں خالی یہ 47 کرے۔ عمل پر باتوں تمام کی شریعت
باعث کے چلنے مطابق کے اِن ھیں۔ سرچشمہ کا زندگی تمہاری
یردن دریائے تم پر جس گے رہو جیتے میں ملک اُس تک دیر تم
”ہو۔ والے کرنے قبضہ کے کر پار کو

کے قوم نادان ایک ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے
گا۔ دلاؤں غصہ اُنہیں مَیں ذریعے
پاتال جو ہے اُٹھی بھڑک آگ سے غصے میرے کیونکہ 22
کے کر ہڑپ پیداوار کی اُس اور زمین اور گی پہنچے تک تہہ کی
گی۔ دے جلا کو بنیادوں کی پہاڑوں

تیر تمام اپنے اور گا دوں آنے مصیبت پر مصیبت پر اُن مَیں 23
گا۔ چلاؤں پر اُن
بخار وہ اور گی، رہے جاتی طاقت کی اُن مارے کے بھوک 24
پھاڑنے خلاف کے اُن مَیں گے۔ بنیں لقمہ کا امراض وبائی اور
گا۔ دوں بھیج سانپ زہریلے اور جانور والے
دہشت میں گھر اور گی، دے کر بےاولاد اُنہیں تلوار باہر 25
بزرگ اور لڑکیاں لڑکے نوجوان بچے، شیرخوار گی۔ جائے پھیل
گے۔ جائیں آ میں گرفت کی اُس سب

انسانوں کے کر چُور چُور اُنہیں مَیں کہ تھا چاہئے کہنا مجھے 26
گا۔ دوں مٹا نشان و نام کا اُن سے میں
ہم‘ کہے، کر نکال مطلب غلط دشمن کہ تھا اندیشہ لیکن 27
”۔‘ ہے نہیں ہاتھ کا رب میں اِس آئے، غالب پر اُن خود
ہے۔ خالی سے حکمت اور بےسمجھ قوم یہ کیونکہ 28
جان وہ کاش !سمجھیں بات یہ کر ہو مند دانش وہ کاش 29
ہے۔ انجام کیا کا اُن کہ لیں
اسرائیلیوں ہزار طرح کس آدمی ایک کا دشمن کیونکہ 30
ہزار دس طرح کس مرد دو کے اُس ہے؟ سکتا کر تعاقب کا
چٹان کی اُن کہ ہے یہ صرف وجہ ھیں؟ سکتے بھگا کو اسرائیلیوں
کے دشمن اُنہیں خود نے رب دیا۔ بیچ ہاتھ کے دشمن اُنہیں نے
دیا۔ کر میں قبضے
ہماری چٹان کی اسرائیل کہ ھیں مانتے خود دشمن ہمارے 31
ہے۔ نہیں جیسی چٹان
اُن ہے، سے باغ کے عمورہ اور بیل کی سدوم تو بیل کی اُن 32
ھیں۔ کڑوے گچھے کے اُن اور زہریلے انگور کے
ہے۔ زہر مہلک کا سانپوں مَے کی اُن 33

اُنہیں کر لگا مُہر پر باتوں اِن نے مَیں کیا” ہے، فرماتا رب 34
رکھا؟ نہیں محفوظ میں خزانے اپنے

انتقال پر پہاڑ نبو کا موسیٰ

48 عباریم سلسلے پہاڑی" 49 کہا، سے موسیٰ نے رب دن اُسی
مشرق کے یردن لیکن سامنے کے یریحو جو جا چڑھ پر نبو پہاڑ کے
نظر پر کنعان سے وہاں ہے۔ میں ملک کے موآب یعنی پر کنارے
اِس 50 ہوں۔ رہا دے کو اسرائیلیوں مَیں جو پر ملک اُس ڈال،
اُسی بالکل گا، ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہاں تُو بعد کے
دادا باپ اپنے کر مر پر پہاڑ ہور ہارون بھائی تیرا طرح جس طرح
بےوفا رُوبرُو کے اسرائیلیوں دونوں تم کیونکہ 51 ہے۔ ملا جا سے
مریبہ اور تھے قریب کے قادس میں صین دشتِ تم جب ہوئے۔
میری نے تم تو تھے کھڑے سامنے کے اسرائیلیوں پر چشمے کے
دُور صرف ملک وہ تُو سے سبب اِس 52 رکھی۔ نہ قائم قدوسیت
اُس خود تُو ہوں۔ رہا دے کو اسرائیلیوں مَیں جو گا دیکھے سے
"گا۔ ہو نہیں داخل میں

33

ہے دیتا برکت کو قبیلوں موسیٰ

1 برکت کو اسرائیلیوں نے موسیٰ خدا مردِ پیشتر سے مرنے
کہا، 2 کر دے
وہ ہوا۔ طلوع پر اُن نور کا اُس سے *سعیر آیا، سے سینا رب"
اپنے وہ آیا، سے قادس رِبوت کر پھیلا روشنی سے فاران کوہِ
کے ڈھلانوں پہاڑی خاطر کی اُن کر ہو روانہ سے علاقے جنوبی
آیا۔ پاس
3 ہاتھ تیرے مُقدّسین تمام ہے، کرتا محبت سے قوموں وہ یقیناً
ہدایت سے تجھ کر جھک سامنے کے پاؤں تیرے وہ ہیں۔ میں
ہیں۔ پاتے
4 کی یعقوب جو چیز وہ یعنی دی شریعت ہمیں نے موسیٰ
ہے۔ ملکیت موروثی کی جماعت
5 رب تو ہوئے جمع سمیت قبیلوں اپنے راہنما کے اسرائیل
گیا۔ بن بادشاہ کا †یسورون

6 برکت کی روبن:
جائے۔ بڑھ میں تعداد وہ رہے۔ جیتا بلکہ جائے نہ مر روبن

7 برکت کی یہوداہ:
قوم کی اُس دوبارہ اُسے کر سن پکار کی یہوداہ رب، اے
سامنا کا مخالفوں لڑیں۔ لئے کے اُس ہاتھ کے اُس کر۔ شامل میں
کر۔ مدد کی اُس وقت کرتے

8 برکت کی لاوی:
تیرے تُمیم اور اُوریم بنام قرعے کے کرنے معلوم مرضی تیری
میں مسّہ اُسے نے تُو ہیں۔ ہوتے پاس کے لاوی خادم وفادار
کر سنبھال کلام تیرا نے اُس 9 لڑا۔ سے اُس میں مریبہ اور آزمایا
نہ کہا، باپ ماں اپنے نہ نے اُس کہ تک یہاں رکھا، قائم عہد تیرا
کیا۔ لحاظ کا بچوں یا بھائیوں سگے اپنے
10 شریعت تیری کو اسرائیل اور ہدایات تیری کو یعقوب وہ
ہونے بھسم پر گاہ قربان تیری اور بخور سامنے تیرے کر سکھا
ہے۔ چڑھاتا قربانیاں والی
11 کا ہاتھوں کے اُس کر بڑھا کو طاقت کی اُس رب، اے
نفرت سے اُس اور توڑ کمر کی مخالفوں کے اُس کر۔ پسند کام
اُٹھیں۔ نہ کبھی آئندہ کہ مار ایسا کو والوں رکھنے

12 برکت کی بن یمین:
رہتا پاس کے اُس سے سلامتی وہ ہے۔ پیارا کو رب یمین بن
کی اُس یمین بن ہے۔ دیتا پناہ اُسے رات دن رب کیونکہ ہے،
ہے۔ رہتا محفوظ درمیان کے ڈھلانوں پہاڑی

13 برکت کی یوسف:
اوس قیمتی سے آسمان دے۔ برکت کو زمین کی اُس رب
نکلیں۔ پھوٹ چشمے سے نیچے کے زمین اور ٹپکے
14 لذیذ ترین کا مہینے ہر اور پیداوار بہترین کی سورج کو یوسف
ہو۔ حاصل پھل
15 سے چیزوں بہترین کی وادیوں ابدی اور پہاڑوں قدیم اُسے
جائے۔ نوازا
16 اُس وہ جائیں۔ کھل لئے کے اُس ذخیرے تمام کے زمین
تمام یہ تھا۔ کرتا سکونت میں جھاڑی ہوئی جلتی جو ہو پسند کو
بھائیوں اپنے جو پر سر کے اُس ٹھہریں، پر سر کے یوسف برکتیں
ہے۔ شہزادہ میں
17 کے اُس اور ہے، عظیم جیسا پہلوٹھے کے سانڈ یوسف
تک انتہا کی دنیا وہ سے جن ہیں سینگ کے بَیل جنگلی سینگ
ہی ایسے افراد بےشمار کے افرائیم گا۔ مارے کو قوموں سب
ہیں۔ ہی ایسے افراد ہزاروں کے منسّی ہیں،

18 برکت کی اِشکار اور زبولون:
اِشکار، اے منا۔ خوشی وقت نکلتے سے گھر زبولون، اے
ہو۔ خوش ہوئے رہتے میں خیموں اپنے

* 33:2 سعیر: ادوم۔ † 33:5 یسورون: اسرائیل۔

اور گے دیں دعوت کی آنے پر پہاڑ اپنے کو قوموں دیگر وہ 19
اور کثرت کی سمندر وہ گے۔ کریں پیش قربانیاں کی راستی وہاں
گے۔ لیں کر جذب کو خزانوں ہوئے چھپے میں ریت کی سمندر

برکت کی جد: 20
شیر ببر جد دے۔ کر وسیع علاقہ کا جد جو وہ ہے مبارک
تیار لئے کے ڈالنے پھاڑ سر یا بازو کا کسی کر دبک طرح کی
ہے۔ رہتا
کا راہنما لی، چن زمین اچھی سے سب لئے اپنے نے اُس 21
جمع راہنما کے قوم جب گیا۔ رکھا محفوظ لئے کے اُسی حصہ
اسرائیل اور کی پوری مرضی راست کی رب نے اُس تو ہوئے
لایا۔ میں عمل فیصلے کے اُس میں بارے کے

برکت کی دان: 22
لگاتا چھلانگ کر نکل سے بسن جو ہے بچہ کا شیر ببر دان
ہے۔

برکت کی نفتالی: 23
پوری کی اُس اُسے ہے، سیر سے منظوری کی رب نفتالی
کا جنوب کے اُس اور جھیل کی گلیل وہ ہے۔ حاصل برکت
گا۔ پائے میں میراث علاقہ

برکت کی آشر: 24
پسند کو بھائیوں اپنے وہ ہے۔ مبارک سے سب میں بیٹوں آشر
میں اُس پاؤں اپنے وہ کہ ہو تیل اِتنا کا زیتون پاس کے اُس ہو۔
سکے۔ ڈبو
پیتل اور لوہے کنڈے کے دروازوں کے شہروں تیرے 25
رہے۔ قائم بھر عمر طاقت تیری ہوں، کے

پر آسمان جو ہے، نہیں کوئی مانند کی خدا کے ‡یسورون 26
مدد تیری کر بیٹھ پر بادلوں میں جلال اپنے ہاں کر، ہو سوار
ہے۔ آتا لئے کے کرنے
نیچے تیرے بازو ازلی اپنے وہ ہے، گاہ پناہ تیری خدا ازلی 27
اُسے کر بھگا سے سامنے تیرے کو دشمن وہ ہے۔ رکھتا پھیلائے
ہے۔ کہتا کو کرنے ہلاک
کا یعقوب گا، گزارے زندگی سے سلامتی اسرائیل چنانچہ 28
انگور اور اناج زمین کی اُس گا۔ رہے محفوظ اور الگ چشمہ
اوس پر زمین آسمان اوپر کے اُس اور گی، کرے پیدا کثرت کی
گا۔ دے پڑنے
ہے، مانند تیری کون ہے۔ مبارک کتنا تُو اسرائیل، اے 29
شان تیری اور ڈھال کی مدد تیری وہ ہے۔ بچایا نے رب جسے
کریں خوشامد تیری کر کھا شکست دشمن تیرے ہے۔ تلوار کی
“گا۔ کچلے تلے پاؤں کمریں کی اُن تُو اور گے،

34

وفات کی موسیٰ

کر چھوڑ علاقہ میدانی کا موآب موسیٰ کر دے برکت یہ 1
سلسلے پہاڑی کے پِسگہ نبو گیا۔ چڑھ پر پہاڑ نبو مقابل کے یریحو
دکھایا ملک پورا وہ اُسے نے رب سے وہاں تھا۔ چوٹی ایک کی
لے سے علاقے کے جِلعاد یعنی تھا والا دینے کو اسرائیل وہ جو
منسّی اور افرائیم علاقہ، پورا کا نفتالی 2 تک، علاقے کے دان کر
دشتِ میں جنوب 3 تک، روم بحیرۂ علاقہ کا یہوداہ علاقہ، کا
تک۔ ضُغر کر لے سے وادی کی یریحو شہر کے کھجور اور نجب
مَیں وعدہ کا جس ہے ملک وہ یہ” کہا، سے اُس نے رب 4
اُن نے مَیں کیا۔ سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر کھا قَسم نے
میں اُس تُو گا۔ ملے ملک یہ کو اولاد کی اُن کہ تھا کہا سے
اُسے تُو تاکہ ہوں آیا لے یہاں تجھے مَیں لیکن گا، ہو نہیں داخل
“سکے۔ دیکھ سے آنکھوں اپنی
میں ملک کے موآب وہیں موسیٰ خادم کا رب بعد کے اِس 5
رب 6 تھا۔ کہا نے رب طرح جس اُسی بالکل ہوا، فوت
تک آج لیکن کیا، دفن میں وادی کسی کی فغور بیت اُسے نے
ہے۔ کہاں قبر کی اُس کہ نہیں معلوم بھی کو کسی
اُس نہ تک آخر تھا۔ کا سال 120 موسیٰ وقت کے وفات اپنی 7
اسرائیلیوں 8 ہوئی۔ کم طاقت کی اُس نہ دُھندلائیں، آنکھیں کی
کیا۔ ماتم کا اُس تک دن 30 میں علاقے میدانی کے موآب نے
کی حکمت وہ ہوا۔ کھڑا جگہ کی موسیٰ نون بن یشوع پھر 9
دیئے رکھ پر اُس ہاتھ اپنے نے موسیٰ کیونکہ تھا، معمور سے روح
اُنہیں نے رب جو کیا کچھ وہ اور سنی کی اُس نے اسرائیلیوں تھے۔
تھا۔ بتایا معرفت کی موسیٰ
جس اُٹھا نہ کبھی نبی جیسا موسیٰ میں اسرائیل بعد کے اِس 10
الٰہی ایسے نے نبی اَور کسی 11 تھا۔ کرتا بات رُوبرُو رب سے
اُس بادشاہ، فرعون نے موسیٰ جیسے کئے نہیں معجزے اور نشان

‡ 33:26 یسورون: اسرائیل۔

نے رب جب کئے سامنے کے ملک پورے اور ملازموں کے
نہ اختیار بڑا کا قسم اِس نے نبی اَور کسی 12 بھیجا۔ مصر اُسے
نے موسیٰ جیسے کئے کام ناک ہیبت اور عظیم ایسے نہ دکھایا،
کئے۔ سامنے کے اسرائیلیوں

یشوع

ہے سونپتا داری ذمہ کی راہنمائی کو یشوع رب

کے موسیٰ رب بعد کے موت کی موسیٰ خادم کے رب 1
میرا" 2 کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے نون بن یشوع مددگار
ساتھ کے قوم پوری اِس اُٹھ، اب ہے۔ گیا ہو فوت موسیٰ خادم
مَیں جو جا ہو داخل میں ملک اُس کے کر پار کو یردن دریائے
پاؤں اپنا تُو بھی پر زمین جس 3 ہوں۔ کو دینے کو اسرائیلیوں
مطابق کے وعدے گئے کئے ساتھ کے موسیٰ مَیں اُسے گا رکھے
جنوب : گی ہوں یہ سرحدیں کی ملک تمہارے 4 گا۔ دوں تجھے
فرات دریائے میں مشرق لبنان، میں شمال ریگستان، کا نجب میں
شامل میں اِس علاقہ پورا کا قوم حِتّی روم۔ بحیرۂ میں مغرب اور
جس گا۔ سکے کر نہیں سامنا تیرا کوئی جی جیتے تیرے 5 گا۔ ہو
گا۔ ہوں بھی ساتھ تیرے طرح اُسی تھا، ساتھ کے موسیٰ مَیں طرح
گا۔ کروں ترک تجھے نہ گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے مَیں
وہ میں میراث کو قوم اِس ہی تُو کیونکہ ہو، دلیر اور مضبوط 6
کر کھا قسم سے دادا باپ کے اُن نے مَیں کا جس گا دے ملک
احتیاط ہو۔ دلیر بہت اور مضبوط خبردار، لیکن 7 تھا۔ کیا وعدہ
نے موسیٰ خادم میرے جو کر عمل پر شریعت پوری اُس سے
پھر جہاں ہٹنا۔ طرف بائیں نہ اور دائیں نہ سے اُس ہے۔ دی تجھے
کی شریعت اِس باتیں جو 8 گا۔ ہو کامیاب جائے تُو بھی کہیں
پر اُن رات دن ہٹیں۔ نہ سے منہ تیرے وہ ہیں لکھی میں کتاب
سکے۔ کر عمل پر بات ہر کی اِس سے احتیاط تُو تا کہ رہ کرتا غور
گا۔ ہو حال خوش اور کامیاب میں کام ہر تُو پھر
نہ اور گھبرا نہ ہو۔ دلیر اور مضبوط کہ ہوں کہتا پھر مَیں 9
خدا تیرا رب وہاں گا جائے تُو بھی جہاں کیونکہ ہار، حوصلہ
"گا۔ رہے ساتھ تیرے

تیاریاں کی ہونے داخل میں ملک

گاہ خیمہ" 11 ہوا، مخاطب سے نگہبانوں کے قوم یشوع پھر 10
کھانے لئے کے سفر کر دیں اطلاع کو لوگوں کر جا جگہ ہر میں
یردن دریائے آپ بعد کے دن تین کیونکہ لیں۔ کر بندوبست کا
خدا کا آپ رب جو گے کریں قبضہ پر ملک اُس کے کر پار کو
"ہے۔ رہا دے میں ورثے کو آپ

مخاطب سے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، یشوع پھر 12
آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو رکھیں یاد بات یہ" 13 ہوا،
مشرق کے یردن دریائے کو تم خدا تمہارا رب ' تھی، کہی سے
ساتھ کے امان و امن یہاں تم تا کہ ہے دیتا علاقہ یہ کا پر کنارے
تو ہیں رہے کر پار کو یردن دریائے ہم جب اب 14 ' سکو۔ رہ
ہے لازم لیکن ہیں۔ سکتے رہ یہیں مویشی اور بچے بال کے آپ
اپنے کر ہو مسلح مرد قابل کے کرنے جنگ تمام کے آپ کہ
تک وقت اُس کو آپ کریں۔ پار کو دریا آگے آگے کے بھائیوں
نہ آرام وہ اُنہیں رب تک جب 15 ہے کرنا مدد کی بھائیوں اپنے
لیں کر نہ قبضہ پر ملک اُس وہ اور ہے حاصل کو آپ جو دے
کو آپ ہی بعد کے اِس ہے۔ رہا دے اُنہیں خدا کا آپ رب جو
گی ہو اجازت کی ہونے آباد کر جا واپس میں علاقے اُس اپنے
مشرق کے یردن دریائے کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو
"تھا۔ دیا پر کنارے
آپ حکم بھی جو" کہا، سے یشوع میں جواب نے اُنہوں 16
گے بھیجیں ہمیں بھی جہاں اور گے مانیں ہم وہ ہے دیا ہمیں نے
تھے مانتے بات ہر کی موسیٰ ہم طرح جس 17 گے۔ جائیں وہاں
خدا کا آپ رب لیکن گے۔ مانیں بات ہر بھی کی آپ طرح اُسی
تھا۔ ساتھ کے موسیٰ وہ طرح جس ہو ساتھ کے آپ طرح اُسی
تمام وہ کی آپ کے کرورزی خلاف کی حکم کے آپ بھی جو 18
جائے۔ دی موت سزائے اُسے گے فرمائیں آپ جو مانے نہ باتیں
"!ہوں دلیر اور مضبوط لیکن

2

جاسوس اسرائیلی میں شہر یریحو

بھیج سے شِطّیم کو جاسوسوں دو سے چپکے نے یشوع پھر 1
جا" کہا، سے اُن نے اُس تھی۔ گاہ خیمہ اسرائیلی جہاں دیا
روانہ وہ "کا۔ شہر یریحو کر خاص لیں، جائزہ کا ملک کر
نام کا جس پہنچے گھر کے کسبی ایک چلتے چلتے اور ہوئے
کے یریحو لیکن 2 گئے۔ ٹھہر لئے کے رات وہ وہاں تھا۔ راحب
پہنچ یہاں مرد اسرائیلی کچھ کو شام آج کہ ملی اطلاع کو بادشاہ
کر سن یہ 3 ہیں۔ چاہتے کرنا جاسوسی کی ملک جو ہیں گئے
جو دو نکال کو آدمیوں اُن" بھیجی، خبر کو راحب نے بادشاہ
ملک پورے یہ کیونکہ ہیں، ہوئے ٹھہرے کر پاس تمہارے
"ہیں۔ آئے لئے کے کرنے جاسوسی کی

4 لیکن راحب نے دونوں آدمیوں کو چھپا رکھا تھا۔ اُس نے
کہا، ”جی، یہ آدمی میرے پاس آئے تو تھے لیکن مجھے معلوم
نہیں تھا کہ کہاں سے آئے ہیں۔ 5 جب دن ڈھلنے لگا اور شہر کے
دروازوں کو بند کرنے کا وقت آ گیا تو وہ چلے گئے۔ مجھے معلوم
نہیں کہ کس طرف گئے۔ اب جلدی کر کے اُن کا پیچھا کریں۔
عین ممکن ہے کہ آپ اُنہیں پکڑ لیں۔“ 6 حقیقت میں راحب نے
اُنہیں چھت پر لے جا کر وہاں پڑے سَن کے ڈنٹھلوں کے نیچے
چھپا دیا تھا۔ 7 راحب کی بات سن کر بادشاہ کے آدمی وہاں
سے چلے گئے اور شہر سے نکل کر جاسوسوں کے تعاقب میں اُس
راستے پر چلنے لگے جو دریائے یردن کے اُن کم گہرے مقاموں
تک لے جاتا ہے جہاں اُسے پیدل عبور کیا جا سکتا تھا۔ اور جوں
ہی یہ آدمی نکلے، شہر کا دروازہ اُن کے پیچھے بند کر دیا گیا۔
8 جاسوسوں کے سو جانے سے پہلے راحب نے چھت پر آ کر
9 اُن سے کہا، ”مَیں جانتی ہوں کہ رب نے یہ ملک آپ کو
دے دیا ہے۔ آپ کے بارے میں سن کر ہم پر دہشت چھا گئی
ہے، اور ملک کے تمام باشندے ہمت ہار گئے ہیں۔ 10 کیونکہ
ہمیں خبر ملی ہے کہ آپ کے مصر سے نکلتے وقت رب نے بحرِ
قُلزم کا پانی کس طرح آپ کے آگے خشک کر دیا۔ یہ بھی
ہمارے سننے میں آیا ہے کہ آپ نے دریائے یردن کے مشرق
میں رہنے والے دو بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا کچھ
کیا، کہ آپ نے اُنہیں پوری طرح تباہ کر دیا۔ 11 یہ سن کر ہماری
ہمت ٹوٹ گئی۔ آپ کے سامنے ہم سب حوصلہ ہار گئے ہیں،
کیونکہ رب آپ کا خدا آسمان و زمین کا خدا ہے۔ 12 اب رب
کی قَسم کھا کر مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ اُسی طرح میرے
خاندان پر مہربانی کریں گے جس طرح کہ مَیں نے آپ پر کی
ہے۔ اور ضمانت کے طور پر مجھے کوئی نشان دیں 13 کہ آپ
میرے ماں باپ، میرے بہن بھائیوں اور اُن کے گھر والوں کو
زندہ چھوڑ کر ہمیں موت سے بچائے رکھیں گے۔“
14 آدمیوں نے کہا، ”ہم اپنی جانوں کو ضمانت کے طور پر
پیش کرتے ہیں کہ آپ محفوظ رہیں گے۔ اگر آپ کسی کو
ہمارے بارے میں اطلاع نہ دیں تو ہم آپ سے ضرور مہربانی اور
وفاداری سے پیش آئیں گے جب رب ہمیں یہ ملک عطا فرمائے
گا۔“
15 تب راحب نے شہر سے نکلنے میں اُن کی مدد کی۔ چونکہ
اُس کا گھر شہر کی چاردیواری سے ملحق تھا اِس لئے آدمی
کھڑکی سے نکل کر رسّے کے ذریعے باہر کی زمین پر اُتر آئے۔
16 اُترنے سے پہلے راحب نے اُنہیں ہدایت کی، ”پہاڑی علاقے
کی طرف چلے جائیں۔ جو آپ کا تعاقب کر رہے ہیں وہ وہاں
آپ کو ڈھونڈ نہیں سکیں گے۔ تین دن تک یعنی جب تک وہ
واپس نہ آ جائیں وہاں چھپے رہنا۔ اِس کے بعد جہاں جانے کا
ارادہ ہے چلے جانا۔“
17 آدمیوں نے اُس سے کہا، ”جو قَسم آپ نے ہمیں کھلائی
ہے ہم ضرور اُس کے پابند رہیں گے۔ لیکن شرط یہ ہے 18 کہ
آپ ہمارے اِس ملک میں آتے وقت قرمزی رنگ کا یہ رسّا
اُس کھڑکی کے سامنے باندھ دیں جس میں سے آپ نے ہمیں
اُترنے دیا ہے۔ یہ بھی لازم ہے کہ اُس وقت آپ کے ماں باپ،
بھائی بہنیں اور تمام گھر والے آپ کے گھر میں ہوں۔ 19 اگر
کوئی آپ کے گھر میں سے نکلے اور مار دیا جائے تو یہ ہمارا
قصور نہیں ہو گا، ہم ذمہ دار نہیں ٹھہریں گے۔ لیکن اگر کسی
کو ہاتھ لگایا جائے جو آپ کے گھر کے اندر ہو تو ہم ہی اُس
کی موت کے ذمہ دار ٹھہریں گے۔ 20 اور کسی کو ہمارے
معاملے کے بارے میں اطلاع نہ دینا، ورنہ ہم اُس قَسم سے آزاد
ہیں جو آپ نے ہمیں کھلائی۔“
21 راحب نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، ایسا ہی ہو۔“ پھر
اُس نے اُنہیں رُخصت کیا اور وہ روانہ ہوئے۔ اور راحب نے
اپنی کھڑکی کے ساتھ مذکورہ رسّا باندھ دیا۔
22 جاسوس چلتے چلتے پہاڑی علاقے میں آ گئے۔ وہاں وہ تین
دن رہے۔ اِتنے میں اُن کا تعاقب کرنے والے پورے راستے کا
کھوج لگا کر خالی ہاتھ لوٹے۔ 23 پھر دونوں جاسوسوں نے
پہاڑی علاقے سے اُتر کر دریائے یردن کو پار کیا اور یشوع بن نون
کے پاس آ کر سب کچھ بیان کیا جو اُن کے ساتھ ہوا تھا۔ 24 اُنہوں
نے کہا، ”یقیناً رب نے ہمیں پورا ملک دے دیا ہے۔ ہمارے
بارے میں سن کر ملک کے تمام باشندوں پر دہشت طاری ہو
گئی ہے۔“

3

اسرائیلی دریائے یردن کو عبور کرتے ہیں

1 صبح سویرے اُٹھ کر یشوع اور تمام اسرائیلی شِطّیم سے روانہ
ہوئے۔ جب وہ دریائے یردن پر پہنچے تو اُسے عبور نہ کیا بلکہ
رات کے لئے کنارے پر رُک گئے۔ 2 وہ تین دن وہاں رہے۔ پھر
نگہبانوں نے خیمہ گاہ میں سے گزر کر 3 لوگوں کو حکم دیا،

جس گیا بن ڈھیر قریب کے شہر ایک دُور سے اُن وہ گیا۔ رُک بہاؤ
دوسری پانی جو ہے۔ نزدیک کے ضرتان جو اور تھا آدم نام کا
تب گیا۔ اُتر طرح پوری وہ تھا رہا بہہ طرف کی مُردار بحیرۂ یعنی
کا رب 17 گیا۔ پار کو دریا مقابل کے شہر یریحو نے اسرائیلیوں
میں بیچ کے یردن دریائے امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد
سے پر زمین خشک لوگ باقی جبکہ رہے کھڑے پر زمین خشک
تمام تک جب رہے کھڑے وہاں تک وقت اُس امام گئے۔ گزر
لیا۔ کر نہ پار کو دریا کر چل پر زمین خشک نے اسرائیلیوں

4

پتھر یادگار

یشوع رب تو لیا کر عبور کو یردن دریائے نے قوم پوری جب 1
چن کو آدمی ایک ایک سے میں قبیلے ہر” 2 ہوا، کلام ہم سے
دریائے امام جہاں کہ دے حکم کو آدمیوں بارہ اِن پھر 3 لے۔
اُنہیں کر اُٹھا پتھر بارہ سے وہاں ہیں کھڑے درمیان کے یردن
“گے۔ ٹھہرو رات آج تم جہاں دو رکھ جگہ اُس
نے اُس جنہیں بُلایا کو آدمیوں بارہ اُن نے یشوع چنانچہ 4
رب” کہا، سے اُن اور 5 تھا لیا چن سے قبیلے ہر کے اسرائیل
تک درمیان کے دریا کر چل آگے آگے کے صندوق کے خدا اپنے
کندھے اپنے کر اُٹھا پتھر ایک ایک آدمی ہر سے میں آپ جائیں۔
کے اسرائیل گے، ہوں پتھر بارہ کُل جائے۔ لے باہر اور رکھے پر
نشان یادگار ایک درمیان کے آپ پتھر یہ 6 ایک۔ لئے کے قبیلے ہر
اِن کہ گے پوچھیں سے آپ بچے کے آپ جب آئندہ گے۔ رہیں
ہیں دلاتے یاد ہمیں یہ‘ بتانا، اُنہیں تو 7 ہے مطلب کیا کا پتھروں
صندوق کا عہد کا رب جب گیا رُک بہاؤ کا یردن دریائے کہ
رہیں دلاتے یاد کو اسرائیل تک ابد پتھر یہ ‘ گزرا۔ سے میں اُس
“تھا۔ ہوا کچھ کیا یہاں کہ گے
بیچ کے یردن دریائے نے اُنہوں کیا۔ ہی ایسا نے اسرائیلیوں 8
بالکل اُٹھائے، پتھر بارہ مطابق کے تعداد کی قبیلوں اپنے سے میں
نے اُنہوں پھر تھا۔ فرمایا کو یشوع نے رب طرح جس طرح اُسی
رات اُنہیں جہاں دیئے رکھ جگہ اُس کر لے ساتھ اپنے پتھر یہ
پتھر بارہ بھی جگہ اُس نے یشوع ساتھ ساتھ 9 تھا۔ ٹھہرنا لئے کے
دریائے امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد جہاں کئے کھڑے
ہیں۔ پڑے وہاں تک آج پتھر یہ تھے۔ کھڑے درمیان کے یردن
رہے کھڑے درمیان کے دریا امام والے اُٹھانے کو صندوق 10

کے آپ رب امام کے قبیلے کے لاوی کہ دیکھیں آپ جب”
مقام اپنے اپنے تو ہیں ہوئے اُٹھائے صندوق کا عہد کے خدا
گا چلے پتا کو آپ پھر 4 لیں۔ ہو پیچھے کے اُس کر ہو روانہ سے
لیکن گئے۔ نہیں وہاں کبھی پہلے آپ کیونکہ ہے، جانا کہاں کہ
نہ قریب زیادہ اور رہیں پیچھے میٹر کلو ایک تقریباً کے صندوق
“جائیں۔
مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے” بتایا، کو لوگوں نے یشوع 5
کرے کام انگیز حیرت درمیان کے آپ رب کل کیونکہ کریں،
“گا۔
اُٹھا صندوق کا عہد” کہا، سے اماموں نے یشوع دن اگلے 6
صندوق امام چنانچہ “کریں۔ پار کو دریا آگے آگے کے لوگوں کر
فرمایا، سے یشوع نے رب اور 7 دیئے۔ چل آگے آگے کر اُٹھا کو
آج اور گا، دوں کر سرفراز سامنے کے اسرائیلیوں تمام تجھے مَیں”
طرح جس کہ لیں جان وہ تاکہ گا کروں شروع کام یہ مَیں ہی
عہد 8 ہوں۔ بھی ساتھ تیرے طرح اُسی تھا ساتھ کے موسیٰ مَیں
دریائے آپ جب‘ دینا، بتا کو اماموں والے اُٹھانے صندوق کا
“۔‘جائیں رُک میں پانی وہاں تو گے پہنچیں کنارے کے یردن
رب اور آئیں پاس میرے” کہا، سے اسرائیلیوں نے یشوع 9
زندہ کہ گے لیں جان آپ آج 10 لیں۔ سن فرمان کے خدا اپنے
کر جا آگے آگے کے آپ یقیناً وہ کہ اور ہے درمیان کے آپ خدا
حِوّی، حِتّی، کنعانی، وہ خواہ گا، دے نکال کو قوموں دوسری
گا ہو ظاہر یوں یہ 11 ہوں۔ یبوسی یا اموری جرجاسی، فِرِزّی،
کے آپ ہے کا مالک کے دنیا تمام جو صندوق یہ کا عہد کہ
ہر کہ کریں ایسا اب 12 گا۔ جائے میں یردن دریائے آگے آگے
ہو جمع افراد بارہ تاکہ لیں چن کو آدمی ایک ایک سے میں قبیلے
صندوق کا عہد کے رب مالک کے دنیا تمام امام پھر 13 جائیں۔
میں پانی پاؤں اپنے وہ ہی جوں اور گے۔ جائیں میں دریا کر اُٹھا
ڈھیر پانی والا آنے اور گا جائے رُک بہاؤ کا پانی تو گے رکھیں
“گا۔ رہے کھڑا کر بن
اور ہوئے، روانہ کر سمیٹ کو خیموں اپنے اسرائیلی چنانچہ 14
دیئے۔ چل آگے آگے کے اُن امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد
آباھر سے کناروں پانی کا دریا اور تھا، موسم کا کٹائی کی فصل 15
دریا نے اماموں والے اُٹھانے کو صندوق ہی جوں لیکن تھا۔ گیا
کا پانی والے آنے تو 16 رکھا قدم میں پانی کر پہنچ کنارے کے

تھے دیئے کو یشوع نے رب جو احکام تمام نے لوگوں تک جب
نے موسیٰ جیسا ہوا ھی ویسا کچھ سب یوں لئے۔ کر نہ پورے
تھا۔ فرمایا کو یشوع
سب جب 11 گزرے۔ سے میں دریا جلدی جلدی لوگ
کر لے صندوق کا رب بھی امام تو تھے پر کنارے دوسرے
اور 12 لگے۔ چلنے آگے آگے کے قوم دوبارہ اور پہنچے پر کنارے
آدھے کے منسّی اور جد روبن، تھا، فرمایا نے موسیٰ طرح جس
کے دریا پہلے سے قبیلوں اسرائیلی باقی کر ہو مسلح مرد کے قبیلے
مرد مسلح 40,000 تقریباً 13 تھے۔ گئے پہنچ پر کنارے دوسرے
تا کہ گئے پہنچ میں میدان کے یریحو سامنے کے رب وقت اُس
اسرائیلی پوری کو یشوع نے رب دن اُس 14 کریں۔ جنگ وہاں
یوں کا اُس لوگ جی جیتے کے اُس کیا۔ سرفراز سامنے کے قوم
کا۔ موسیٰ پہلے طرح جس رہے مانتے خوف
اُٹھانے صندوق کا عہد" 16 کہا، سے یشوع نے رب پھر 15
نے یشوع 17 "دے۔ حکم کا نکلنے سے میں دریا کو اماموں والے
بہہ دوبارہ پانی گئے پہنچ پر کنارے امام ھی جوں تو 18 کیا ھی ایسا
لگا۔ آنے باھر سے کناروں کے دریا کر
کو یردن دریائے *دن دسویں کے مہینے پہلے نے اسرائیلیوں 19
جِلجال واقع میں مشرق کے یریحو خیمے اپنے نے اُنہوں کیا۔ عبور
ہوئے چنے سے میں دریا نے یشوع وہاں 20 گئے۔ کھڑے میں
آئندہ" کہا، سے اسرائیلیوں نے اُس 21 کیا۔ کھڑا کو پتھروں بارہ
پتھروں اِن کہ گے پوچھیں سے باپ اپنے بچے کے آپ جب
اسرائیلی جہاں ھے جگہ وہ یہ' بتانا، اُنہیں تو 22 ھے مطلب کیا کا
کیونکہ 23 'کیا۔ پار کو یردن دریائے پر زمین خشک نے قوم
کا دریا آگے آگے کے آپ تک وقت اُس نے خدا کے آپ رب
بالکل گئے، نہ گزر سے وہاں آپ تک جب دیا کر خشک پانی
میں اُس ہم جب تھا کیا ساتھ کے قُلزم بحرِ طرح جس اُسی
تمام کی زمین تا کہ کیا لئے اِس کام یہ نے اُس 24 گزرے۔ سے
کا خدا اپنے رب ہمیشہ آپ اور لیں جان کو قدرت کی اللہ قومیں
"مانیں۔ خوف

5

اموری تمام آباد میں مغرب کے یردن دریائے خبر یہ 1
تک بادشاہوں کنعانی تمام آباد میں علاقے ساحلی اور بادشاہوں
وقت اُس کو دریا سامنے کے اسرائیلیوں نے رب کہ گئی پہنچ
کی اُن تب تھا۔ لیا کر نہ پار نے سب تک جب دیا کر خشک تک
جرأت کی کرنے سامنا کا اسرائیلیوں میں اُن اور گئی ٹوٹ ہمت
رہی۔ نہ

ختنہ میں جِلجال

کر بنا چھریاں کی پتھر" کہا، سے یشوع نے رب وقت اُس 2
یشوع چنانچہ 3 "دے۔ کروا ختنہ کا اسرائیلیوں طرح کی پہلے
کروایا ختنہ کا اسرائیلیوں پر جگہ ایک کر بنا چھریاں کی پتھر نے
جو کہ تھی یہ بات 4 گیا۔ رکھا 'پہاڑ ختنہ' میں بعد نام کا جس
ریگستان وہ تھے قابل کے کرنے جنگ وقت نکلتے سے مصر مرد
تمام اِن والے ہونے روانہ سے مصر 5 تھے۔ چکے مر چلتے چلتے میں
ریگستان پیدائش کی لڑکوں جتنے لیکن تھا، ہوا ختنہ کا مردوں
کے رب اسرائیلی چونکہ 6 تھا۔ ہوا نہیں ختنہ کا اُن تھی ہوئی میں
اُس وہ کہ تھی کھائی قَسم نے اُس لئے اِس تھے رہے نہیں تابع
کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گے دیکھیں نہیں کو ملک
سے دادا باپ کے اُن کر کھا قَسم نے اُس وعدہ کا جس اور ھے
بلکہ سکے ہو نہ داخل میں ملک فوراً اسرائیلی میں نتیجے تھا۔ کیا
مرد تمام وہ تک جب پڑا پھرنا میں ریگستان تک وقت اُس اُنہیں
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ وقت نکلتے سے مصر جو گئے نہ مر
نے یشوع تھا۔ کیا کھڑا کو بیٹوں کے اُن نے رب جگہ کی اُن 7
میں ریگستان کہ ہوا لئے اِس ختنہ کا اُن کروایا۔ ختنہ کا ھی اُن
تھا۔ گیا کیا نہیں ختنہ کا اُن دوران کے سفر
وقت اُس وہ بعد کے ہونے ختنہ کا مردوں کے قوم پوری 8
ہو نہیں ٹھیک زخم کے اُن تک جب رہے میں گاہ خیمہ تک
کی مصر نے مَیں آج" کہا، سے یشوع نے رب اور 9 تھے۔ گئے
آج نام کا جگہ اُس لئے اِس *"ھے۔ دی کر دُور سے تم رُسوائی
ھے۔ رہا لڑھکانا یعنی جِلجال تک
جِلجال واقع میں علاقے میدانی کے یریحو اسرائیلی جب 10
کا مہینے منائی۔ بھی عید کی فسح نے اُنہوں تو تھے زن خیمہ میں
کی ملک اُس دفعہ پہلی وہ دن ھی اگلے اور 11 تھا، دن چودھواں
دانے ہوئے بُھنے کے اناج اور روٹی بےخمیری سے میں پیداوار
اور ہوا ختم سلسلہ کا مَن دن کے بعد کے اُس 12 لگے۔ کھانے
کنعان وہ سے سال اُس رہی۔ نہ سہولت یہ لئے کے اسرائیلیوں
لگے۔ کھانے سے پیداوار کی

* **4:19** پہلے مہینے کے دسویں دن: اپریل۔
* **5:9** دُور کر دی ھے: لفظی ترجمہ: لُڑھکا کر دُور کر دی ھے۔

ملاقات کی یشوع سے فرشتے

آدمی ایک اچانک تھا۔ قریب کے شہر یریحو یشوع دن ایک 13
تھی۔ تلوار ننگی میں ہاتھ کے جس آیا نظر کھڑا سامنے کے اُس
یا ساتھ ہمارے آپ کیا” پوچھا، کر جا پاس کے اُس نے یشوع
“ہیں؟ ساتھ کے دشمنوں ہمارے
ہوں سردار کا لشکر کے رب مَیں نہیں،” کہا، نے آدمی 14
“ہوں۔ پہنچا پاس تیرے ابھی ابھی اور
میرے” پوچھا، اور کیا سجدہ اُسے کر گر نے یشوع کر سن یہ
“ہیں؟ چاہتے فرمانا کیا کو خادم اپنے آقا
اپنے” کہا، میں جواب نے سردار کے لشکر کے رب 15
مُقدّس وہ ہے کھڑا تُو پر جگہ جس کیونکہ دے، اُتار جوتے
کیا۔ ہی ایسا نے یشوع “ہے۔

6

تباہی کی یریحو

بند دروازے کے یریحو سے وجہ کی اسرائیلیوں میں دنوں اُن 1
یشوع نے رب 2 گیا۔ اندر کوئی نہ نکلا، باہر کوئی نہ رہے۔ ہی
افسروں فوجی اور بادشاہ کے اُس کو یریحو نے مَیں” کہا، سے
لئے کے جنگ اسرائیلی جو 3 ہے۔ دیا کر میں ہاتھ تیرے سمیت
ساتھ ساتھ کے فصیل کی شہر ساتھ کے اُن گے نکلیں ساتھ تیرے
دن چھ جاؤ۔ آ واپس میں گاہ خیمہ پھر اور لگاؤ چکر ایک کر چل
عہد اُٹھائے نرسنگا ایک ایک امام سات 4 کرو۔ ہی ایسا تک
گرد کے شہر دن ساتویں پھر چلیں۔ آگے آگے کے صندوق کے
جب 5 رہیں۔ بجاتے نرسنگے امام ساتھ ساتھ لگاؤ۔ چکر سات
پھر تو گے ماریں پھونک سی لمبی بجاتے بجاتے کو نرسنگوں وہ
کی شہر پر اِس لگائیں۔ نعرہ کا جنگ سے زور بڑے اسرائیلی تمام
میں شہر سیدھے جگہ ہر لوگ تیرے اور گی جائے گر فصیل
“گے۔ سکیں ہو داخل
کے رب” کہا، سے اُن کر بُلا کو اماموں نے نون بن یشوع 6
ایک امام سات اور چلیں۔ ساتھ میرے کر اُٹھا صندوق کا عہد
نے اُس پھر 7 “چلیں۔ آگے آگے کے صندوق اُٹھائے نرسنگا ایک
چل ساتھ ساتھ کے فصیل کی شہر آئیں،” کہا، سے لوگوں باقی
آگے آگے کے صندوق کے رب آدمی مسلح لگائیں۔ چکر ایک کر
“چلیں۔
امام سات ہوا۔ مطابق کے ہدایات کی یشوع کچھ سب 8
کے رب جبکہ چلے آگے آگے کے رب ہوئے بجاتے نرسنگے
میں آدمیوں مسلح 9 تھا۔ پیچھے پیچھے کے اُن صندوق کا عہد
صندوق کچھ اور آگے آگے کے اماموں والے بجانے کچھ سے
رہے۔ بجاتے نرسنگے امام میں اِتنے لگے۔ چلنے پیچھے پیچھے کے
جنگ دن اُس کر تھا دیا حکم کو لوگوں باقی نے یشوع لیکن 10
اُس دوں نہ حکم مَیں تک جب” کہا، نے اُس لگائیں۔ نہ نعرہ کا
پھر تو گا دوں اشارہ مَیں جب بولنا۔ نہ بھی لفظ ایک تک وقت
شہر نے صندوق کے رب طرح اِسی 11 “لگانا۔ نعرہ خوب ہی
خیمہ نے لوگوں پھر لگایا۔ چکر کر چل ساتھ ساتھ کے فصیل کی
گزاری۔ رات وہاں کر لوٹ میں گاہ
اور اماموں اور اُٹھا، سویرے صبح یشوع دن اگلے 12-13
ترتیب وہی کی اُن لگایا۔ چکر کا شہر مرتبہ دوسری نے فوجیوں
امام، والے بجانے نرسنگے سات پھر آدمی، مسلح کچھ پہلے تھی۔
مزید میں آخر اور امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد کے رب پھر
بجاتے نرسنگے امام دوران کے لگانے چکر تھے۔ آدمی مسلح کچھ
گاہ خیمہ کر لگا چکر کا شہر وہ بھی دن دوسرے اِس 14 رہے۔
کیا۔ ہی ایسا تک دن چھ نے اُنہوں آئے۔ لوٹ میں
یوں چکر کا شہر کر اُٹھ سویرے صبح نے اُنہوں دن ساتویں 15
کُل نے اُنہوں دفعہ اِس لیکن میں، دنوں چھ پہلے جیسے لگایا
کو نرسنگوں نے اماموں پر چکر ساتویں 16 لگائے۔ چکر سات
سے لوگوں نے یشوع تب ماری۔ پھونک سی لمبی ہوئے بجاتے
شہر یہ کو آپ نے رب کیونکہ لگائیں، نعرہ کا جنگ” کہا،
کے کر تباہ ہے میں اُس کچھ جو اور کو شہر 17 ہے۔ دیا دے
اُن کو کسبی راحب صرف ہے۔ کرنا مخصوص لئے کے رب
نے اُس کیونکہ ہیں۔ میں گھر کے اُس جو ہے بچانا سمیت لوگوں
تھا۔ بھیجا یہاں نے ہم کو جن دیا چھپا کو جاسوسوں اُن ہمارے
کیونکہ لگانا، نہ ہاتھ کو چیزوں مخصوص لئے کے اللہ لیکن 18
گے کریں تباہ کو آپ اپنے تو لیں لے کچھ سے میں اُن آپ اگر
جو 19 گے۔ لائیں آفت اور تباہی بھی پر گاہ خیمہ اسرائیلی بلکہ
کے رب وہ ہے بنا سے لوہے یا پیتل سونے، چاندی، بھی کچھ
“ہے۔ ڈالنا میں خزانے کے رب اُسے ہے۔ مخصوص لئے
جنگ نے اسرائیلیوں تو ماری پھونک لمبی نے اماموں جب 20
اور گئی، گر فصیل کی یریحو اچانک لگائے۔ نعرے زوردار کے
شہر یوں ہوا۔ داخل میں شہر سیدھا پر جگہ اپنی اپنی شخص ہر
اُسے تھا میں شہر بھی کچھ جو 21 گیا۔ آ میں قبضے کے اسرائیل
مرد خواہ کیا، مخصوص لئے کے رب کر مار سے تلوار نے اُنہوں

36 کے اُن اور 5 ھوئے، فرار کر کھا شکست سے مردوں کے
سے دروازے کے شہر نے آدمیوں کے عَی ھوئے۔ شہید افراد
اُنہیں پر ڈھلان کی وہاں کے کر تعاقب کا اُن تک شبریم کر لے
جواب ہمت کی اُن اور گئے، گھبرا سخت اسرائیلی تب ڈالا۔ مار
گئی۔ دے
دیا پھاڑ کو کپڑوں اپنے کے کر اظہار کا رنجش نے یشوع 6
شام وہ وہاں گیا۔ گر بل کے منہ سامنے کے صندوق کے رب اور
اپنے اور کیا ھی ایسا بھی نے بزرگوں کے اسرائیل رہا۔ پڑا تک
قادرِ رب اے ھائے،” کہا، نے یشوع 7 لی۔ ڈال خاک پر سر
کیوں گزرنے سے میں یردن دریائے کو قوم اِس نے تُو !مطلق
کر حوالے کے اموریوں ھمیں کہ تھا یہ صرف مقصد تیرا اگر دیا
رھنے پر کنارے مشرقی کے دریا ھم کاش کرے؟ ھلاک کے
اسرائیل جب کہوں کیا مَیں اب رب، اے 8 !ھوتے تیار لئے کے
ملک اور کنعانی 9 ھے؟ آیا بھاگ سے سامنے کے دشمنوں اپنے
مٹا نشان و نام ھمارا اور گی لیں گھیر ھمیں کر سن یہ قومیں باقی کی
کے رکھنے قائم نام عظیم اپنا خود تُو پھر تو گا ھو ایسا اگر گی۔ دیں
“گا؟ کرے کیا لئے
!جا ھو کھڑا کر اُٹھ” کہا، سے یشوع نے رب میں جواب 10
اُنہوں ھے۔ کیا گناہ نے اسرائیل 11 ھے؟ پڑا بل کے منہ کیوں تُو
کے اُن نے مَیں جو ھے کی ورزی خلاف کی عہد میرے نے
کچھ سے میں چیزوں شدہ مخصوص نے اُنہوں تھا۔ باندھا ساتھ
ملا میں سامان اپنے سے چپکے کے کر چوری اور ھے، لیا لے
نہیں قائم سامنے کے دشمنوں اپنے اسرائیلی لئے اِسی 12 ھے۔ لیا
حرکت اِس کیونکہ ھیں۔ رھے بھاگ کر پھیر پیٹھ بلکہ سکتے رہ
کر مخصوص لئے کے ھلاکت بھی کو آپ اپنے نے اسرائیل سے
کر نہ تباہ کر نکال کچھ وہ سے درمیان اپنے تم تک جب ھے۔ لیا
تمہارے مَیں تک وقت اُس ھے مخصوص لئے کے تباھی جو لو
مخصوص لئے میرے کو لوگوں اور اُٹھ اب 13 گا۔ ھوں نہیں ساتھ
مخصوص لئے کے کل کو آپ اپنے' دینا، بتا اُنہیں کر۔ مُقدّس و
ھے فرماتا ھے خدا کا اسرائیل جو رب کیونکہ کرنا، مُقدّس و
لئے میرے جو ھے مال ایسا درمیان تیرے اسرائیل، اے کہ
دو نہ نکال سے درمیان اپنے اُسے تم تک جب ھے۔ مخصوص
'گے۔ سکو رہ نہیں قائم سامنے کے دشمنوں اپنے
کرے۔ پیش کو آپ اپنے قبیلہ ایک ھر کو صبح کل 14
ھے۔ کا قبیلے سے کون شخص قصوروار کہ گا کرے ظاہر رب

تھا۔ گدھا یا بھیڑبکری گائےبَیل، بزرگ، یا جوان عورت، یا
سے اُن تھی کی جاسوسی کی ملک نے آدمیوں دو جن 22
کے کسبی کریں۔ پورا وعدہ کا قَسم اپنی اب” کہا، نے یشوع
“لائیں۔ نکال کو والوں گھر تمام کے اُس اور اُسے کر جا میں گھر
باپ، ماں کے اُس راحب، اور گئے آدمی جوان یہ چنانچہ 23
کر نکال سمیت ملکیت کی اُس کو داروں رشتے باقی اور بھائیوں
شہر پورے نے اُنہوں پھر 24 دیا۔ بسا کہیں باھر سے گاہ خیمہ
سونے، چاندی، لیکن دیا۔ کر بھسم تھا میں اُس کچھ جو اور کو
خزانے کے گھر کے رب نے اُنہوں مال تمام کا لوھے اور پیتل
گھر کے اُس اور کسبی راحب صرف نے یشوع 25 دیا۔ ڈال میں
دیا چھپا کو آدمیوں اُن نے اُس کیونکہ رکھا، بچائے کو والوں
کے اسرائیلیوں تک آج راحب تھا۔ بھیجا یریحو نے یشوع جنہیں تھا
ھے۔ رھتی درمیان
ھو پر اُس لعنت کی رب” کھائی، قَسم نے یشوع وقت اُس 26
کرے۔ کوشش کی کرنے تعمیر سے سرے نئے شہر کا یریحو جو
گا، جائے ھو محروم سے پہلوٹھے اپنے وہ وقت رکھتے بنیاد کی شہر
سے سب اپنے وہ وقت کرتے کھڑا کو دروازوں کے اُس اور
“گا۔ بیٹھے دھو ھاتھ سے بیٹے چھوٹے
پورے شہرت کی اُس اور تھا، ساتھ کے یشوع رب یوں 27
گئی۔ پھیل میں ملک

7

گناہ کا عکن

تھا تعلق کا چیزوں مخصوص لئے کے رب تک جہاں لیکن 1
نے آدمی ایک کے قبیلے کے یہوداہ کی۔ بےوفائی نے اسرائیلیوں
بن کرمی بن عکن نام کا اُس لیا۔ لے لئے اپنے کچھ سے میں اُن
ھوا۔ نازل پر اسرائیلیوں غضب کا رب تب تھا۔ زارح بن زبدی
سے یریحو کو آدمیوں کچھ نے یشوع کہ ھوا ظاھر یوں یہ 2
کے آون بیت میں مشرق کے ایل بیت جو دیا بھیج کو شہر عَی
اُس کر جا میں علاقے اُس” کہا، سے اُن نے اُس ھے۔ قریب
لگے۔ کرنے ھی ایسا کر جا وہ چنانچہ “کریں۔ جاسوسی کی
ضرورت کی اِس” کہا، سے یشوع نے اُنہوں تو آئے واپس جب 3
لئے کے دینے شکست اُسے کریں۔ حملہ پر عَی لوگ تمام کہ نہیں
وہ ورنہ بھیجیں نہ کو لوگوں باقی ھیں۔ کافی مرد ہزار تین یا دو
“ھیں۔ کم لوگ کے دشمن کیونکہ گے، جائیں تھک مخواہ خواہ
عَی وہ لیکن گئے۔ لڑنے سے عَی آدمی ہزار تین تقریباً چنانچہ 4

کو کنبے جس آئیں۔ سامنے باری باری کنبے کے قبیلے اُس پھر
آئیں۔ سامنے خاندان مختلف کے اُس گا ٹھہرائے قصوروار رب
مختلف کے اُس گا ٹھہرائے قصوروار رب کو خاندان جس اور
ساتھ کے مال مخصوص لئے کے رب جو 15 آئیں۔ سامنے افراد
کیونکہ ہے، دینا جلا سمیت ملکیت کی اُس اُسے گا جائے پکڑا
شرم میں اسرائیل کے کورزی خلاف کی عہد کے رب نے اُس
“ہے۔ کیا کام ناک

باری باری کو قبیلوں نے یشوع سویرے صبح دن اگلے 16
رب تو آئی باری کی قبیلے کے یہوداہ جب دیا۔ آنے پاس اپنے
کنبے مختلف کے قبیلے اُس جب 17 ٹھہرایا۔ قصوروار اُسے نے
جب ٹھہرایا۔ قصوروار کو کنبے کے زارح نے رب تو آئے سامنے
خاندان کا زبدی نے رب تو آئے سامنے خاندان مختلف کے زارح
فرداً فرداً کو خاندان اُس نے یشوع آخرکار 18 ٹھہرایا۔ قصوروار
پکڑا زارح بن زبدی بن کرمی بن عکن اور دیا، آنے پاس اپنے
کو خدا کے اسرائیل رب بیٹا،” کہا، سے اُس نے یشوع 19 گیا۔
کِیا۔ کیا نے تم کہ دو بتا مجھے کرو۔ ستائش کی اُس اور دو جلال
“چھپانا۔ مت سے مجھ بات بھی کوئی

کے اسرائیل رب نے مَیں واقعی” دیا، جواب نے عکن 20
بابل سے میں مال ہوئے لُوٹے نے مَیں 21 ہے۔ کیا گناہ کا خدا
آدھے اور چاندی گرام کلو دو سوا تقریباً چوغہ، شاندار ایک کا
دیکھ چیزیں یہ تھی۔ لی لے اینٹ کی سونے زائد سے گرام کلو
خیمے میرے وہ اب لیا۔ لے اُنہیں اور کیا لالچ کا اُن نے مَیں کر
کے چیزوں باقی نے مَیں کو چاندی ہیں۔ ہوئی دبی میں زمین کی
“دیا۔ چھپا نیچے

کے خیمے کے عکن کو بندوں اپنے نے یشوع کر سن یہ 22
مال یہ کہ دیکھا تو پہنچے وہاں کر دوڑ وہ دیا۔ بھیج پاس
دوسری چاندی کہ اور ہے ہوا چھپایا میں زمین کی خیمے واقعی
کر نکال سے خیمے کچھ سب یہ وہ 23 ہے۔ پڑی نیچے کے چیزوں
سامنے کے رب اور آئے لے پاس کے اسرائیلیوں تمام اور یشوع
کر پکڑ کو زارح بن عکن اسرائیلی تمام اور یشوع پھر 24 دیا۔ رکھ
کی سونے لباس، چاندی، نے اُنہوں گئے۔ لے میں عکور وادئ
بھیڑبکریوں گدھوں، گائےبَیلوں، بیٹیوں، بیٹے کے عکن اینٹ،
وادی اُس کو ملکیت پوری کی اُس غرض خیمے کے اُس اور
دیا۔ پہنچا میں

رب آج ہو؟ لائے کیوں پر ہم آفت یہ تم” کہا، نے یشوع 25
اُس کو عکن نے اسرائیل پورے پھر “گا۔ لائے آفت ھی پر تم
اوپر کے عکن 26 دیا۔ جلا کے کر سنگسار سمیت والوں گھر کے
ہے۔ موجود وہاں تک آج جو دیا لگا ڈھیر بڑا کا پتھروں نے اُنہوں
کی آفت یعنی عکور وادئ نام کا اُس تک آج کہ ہے وجہ یہی
ہے۔ رہا وادی
گیا۔ ہو ٹھنڈا غضب سخت کا رب بعد کے اِس

8

شکست کی عَی

بلکہ گھبرا مت اور ڈر مت” کہا، سے یشوع نے رب پھر 1
نے مَیں کیونکہ کر۔ حملہ پر شہر عَی کر لے ساتھ اپنے فوجی تمام
تیرے کو ملک اور شہر کے اُس قوم، کی اُس بادشاہ، کے عَی
بادشاہ کے اُس اور عَی تُو کہ ہے لازم 2 ہے۔ دیا کر میں ہاتھ
کے بادشاہ کے اُس اور یریحو نے تُو جو کرے کچھ وہ ساتھ کے
پاس اپنے مویشی اور مال کا اُس تم مرتبہ اِس لیکن تھا۔ کیا ساتھ
“لگا۔ گھات پیچھے کے شہر وقت کرتے حملہ ہو۔ سکتے رکھ
لئے کے کرنے حملہ پر عَی ساتھ کے لشکر پورے یشوع چنانچہ 3
30,000 سے میں فوجیوں اچھے سے سب اپنے نے اُس نکلا۔
حکم 4 کر بھیج خلاف کے عَی وقت کے رات اُنہیں اور لیا چن کو
کے سب لگائیں۔ گھات پیچھے کے شہر آپ کہ دیں دھیان” دیا،
مردوں باقی مَیں میں اِتنے 5 رہیں۔ تیار ھی قریب کے شہر سب
پہلے لوگ کے شہر جب اور گا۔ جاؤں آ قریب کے شہر ساتھ کے
آگے کے اُن ہم تو گے نکلیں لئے کے لڑنے ساتھ ہمارے طرح کی
یوں اور گے جائیں پڑ پیچھے ہمارے وہ 6 گے۔ جائیں بھاگ آگے
کہ گے سمجھیں وہ کیونکہ گے، جائیں لے دُور سے شہر اُنہیں ہم
پھر 7 ہیں۔ رہے بھاگ سے اُن طرح کی پہلے بھی دفعہ اِس ہم
اور گے ہوں بیٹھے میں گھات آپ جہاں نکلیں سے جگہ اُس آپ
کر میں ہاتھ کے آپ اُسے خدا کا آپ رب لیں۔ کر قبضہ پر شہر
دینا۔ جلا اُسے تو گا ہو میں قبضے کے آپ شہر جب 8 گا۔ دے
دھیان پر ھدایات اِن میری ہے۔ فرمایا نے رب جو کریں وھی
“دیں۔

روانہ وہ دیا۔ بھیج طرف کی عَی اُنہیں نے یشوع کر کہہ یہ 9
ایل بیت جگہ یہ گئے۔ بیٹھ میں گھات میں مغرب کے عَی کر ہو
کے لوگوں باقی رات یہ نے یشوع لیکن تھی۔ درمیان کے عَی اور
یشوع سویرے صبح دن اگلے 10 گزاری۔ میں گاہ خیمہ ساتھ
کے اسرائیل وہ پھر لیا۔ جائزہ کا اُن کے کر جمع کو آدمیوں نے

جو 11 دیا۔ چل طرف کی عَی آگے آگے کے اُن ساتھ کے بزرگوں
اُنہوں گیا۔ پہنچ سامنے کے عَی چلتے چلتے وہ تھا ساتھ کے اُس لشکر
کے شہر اور کے اُن لگائے۔ خیمے اپنے میں شمال کے شہر نے
تھی۔ وادی درمیان
گھات درمیان کے ایل بیت اور عَی میں مغرب کے شہر جو 12
کے شہریوں 13 تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہ تھے بیٹھے لگائے
کے رات ہوئے۔ تیار لئے کے لڑنے آدمی میں شمال اور مغرب
گیا۔ پہنچ میں وادی یشوع وقت
دیکھا کو اسرائیلیوں میں شمال نے بادشاہ کے عَی جب 14
سویرے صبح دن اگلے کیں۔ تیاریاں جلدی جلدی نے اُس تو
ساتھ کے اسرائیلیوں تاکہ نکلا سے شہر ساتھ کے آدمیوں اپنے وہ
نہ معلوم کو بادشاہ تھی۔ طرف کی یردن وادیٔ جگہ یہ لڑے۔
جب 15 ہیں۔ بیٹھے میں گھات پیچھے کے شہر اسرائیلی کہ ہوا
کر اظہار کا شکست لشکر کا اُس اور یشوع تو نکلے مرد کے عَی
لگے۔ بھاگنے طرف کی ریگستان کے
کے کرنے تعاقب کا اسرائیلیوں کو مردوں تمام کے عَی تب 16
دُور سے شہر وہ بھاگتے بھاگتے پیچھے کے یشوع اور گیا، بُلایا لئے
سب بلکہ رہا نہ میں ایل بیت یا عَی بھی مرد ایک 17 گئے۔ نکل
نے اُنہوں بلکہ یہ صرف نہ گئے۔ پڑ پیچھے کے اسرائیلیوں سب کے
دیا۔ چھوڑ کھلا دروازہ کا شہر
میں ہاتھ تیرے شمشیر جو" کہا، سے یشوع نے رب پھر 18
تیرے شہر یہ مَیں کیونکہ رکھ، اُٹھائے خلاف کے عَی اُسے ہے
ہی جوں اور 19 کیا، ہی ایسا نے یشوع "گا۔ دوں کر میں ہاتھ
بیٹھے میں گھات کیا اشارہ طرف کی عَی سے شمشیر اپنی نے اُس
پر شہر کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل سے جگہ اپنی سے جلدی آدمی
جلا اُسے سے جلدی کے کر قبضہ پر اُس نے اُنہوں پڑے۔ جھپٹ
دیا۔
شہر کہ دیکھا تو ڈالی نظر کر مُڑ نے آدمیوں کے عَی جب 20
بھی لئے کے اُن اب لیکن ہیں۔ رہے اُٹھ بادل کے دھوئیں سے
کے اُن تک اب اسرائیلی جو کیونکہ رہا، نہ راستہ کوئی کا بچنے
کر مُڑ اچانک وہ تھے رہے بھاگ طرف کی ریگستان آگے آگے
اُس اور یشوع جب کیونکہ 21 پڑے۔ ٹوٹ پر والوں کرنے تعاقب
اسرائیلیوں بیٹھے میں گھات کہ دیکھا نے آدمیوں کے ساتھ کے
ہے رہا اُٹھ دھواں سے شہر کہ اور ہے لیا کر قبضہ پر شہر نے
ساتھ ساتھ 22 دیا۔ کر حملہ پر آدمیوں کے عَی کر مُڑ نے اُنہوں تو
سے اُن سے پیچھے کر نکل سے شہر اسرائیلی ہوئے داخل میں شہر
اسرائیلیوں گئے۔ پھنس میں بیچ آدمی کے عَی چنانچہ لگے۔ لڑنے
سکا۔ ہو فرار کوئی نہ بچا، کوئی نہ اور دیا، کر قتل کو سب نے
گیا۔ لایا پاس کے یشوع اور پکڑا زندہ کو بادشاہ کے عَی صرف 23
کھلے کو سب اُن کرتے کرتے تعاقب کا مردوں کے عَی 24
اسرائیلیوں بعد کے دینے مار سے تلوار میں ریگستان اور میدان
دیا۔ کر ہلاک کو باشندوں تمام کر آ واپس میں شہر عَی نے
کُل گئے، مارے عورتیں اور مرد تمام کے عَی دن اُس 25
شمشیر اپنی تک وقت اُس نے یشوع کیونکہ 26 افراد۔ 12,000
کر نہ ہلاک کو باشندوں تمام کے عَی تک جب رکھی اُٹھائے
کیونکہ گیا، بچ مال ہوا لُوٹا اور مویشی کے شہر صرف 27 گیا۔ دیا
سکتے جا لے اُسے اسرائیلی کہ تھی کی ہدایت نے رب دفعہ اِس
ہیں۔
ڈھیر کا ملبے لئے کے ہمیشہ اُسے کر جلا کو عَی نے یشوع 28
لاش کی بادشاہ کے عَی 29 ہے۔ ویران تک آج مقام یہ دیا۔ بنا
سورج جب پھر رکھی۔ لٹکائے سے درخت تک شام نے اُس
لاش کی بادشاہ کہ دیا حکم کو لوگوں اپنے نے یشوع تو لگا ڈوبنے
دروازے کے شہر اُسے نے اُنہوں تب دیں۔ اُتار سے درخت کو
تک آج ڈھیر یہ دیا۔ لگا ڈھیر بڑا کا پتھر پر اُس کر پھینک پاس کے
ہے۔ موجود

تجدید کی عہد پر پہاڑ عیبال

میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب نے یشوع وقت اُس 30
موسیٰ خادم کے رب طرح جس 31 بنائی گاہ قربان پر پہاڑ عیبال
شریعت کی موسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ دیا حکم کو اسرائیلیوں نے
پتھر کے گاہ قربان بنایا۔ مطابق کے ہدایات درج میں کتاب کی
پر اُس گیا۔ چلایا نہ آلہ کا لوہے پر اُن اور گئے، لگائے بغیر تراشے
پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے بھسم کو رب نے اُنہوں
کیں۔
پر پتھروں میں موجودگی کی اسرائیلیوں نے یشوع وہاں 32
نگہبانوں بزرگوں، پھر 33 دی۔ لکھ دوبارہ شریعت کی موسیٰ
تقسیم میں گروہوں دو اسرائیلی تمام کر مل ساتھ کے قاضیوں اور
کے پہاڑ گرزیم گروہ ایک تھے۔ شامل میں اُن بھی پردیسی ہوئے۔
گروہ دونوں سامنے۔ کے پہاڑ عیبال دوسرا اور ہوا کھڑا سامنے
قبیلے کے لاوی جبکہ رہے کھڑے مقابل کے دوسرے ایک
عہد کے رب نے اُنہوں ہوئے۔ کھڑے درمیان کے اُن امام کے
ہوا مطابق عین کے ہدایات اُن کچھ سب تھا۔ رکھا اُٹھا صندوق کا

لئے کے دینے برکت کو اسرائیلیوں نے موسیٰ خادم کے رب جو
تھیں۔ دی
کی اُس کی، تلاوت کی باتوں تمام کی شریعت نے یشوع پھر 34
ھی ویسا نے اُس کچھ سب بھی۔ لعنتیں کی اُس اور بھی برکات
حکم بھی جو 35 تھا۔ درج میں کتاب کی شریعت کہ جیسا پڑھا
تلاوت کی جس رہا نہ لفظ بھی ایک کا اُس تھا دیا نے موسیٰ
ہو۔ کی نہ سامنے کے جماعت پوری کی اسرائیلیوں تمام نے یشوع
کے اُن اور بچے عورتیں، میں اِس سنیں۔ باتیں یہ نے سب اور
تھے۔ شامل سب پردیسی والے رہنے درمیان

9

ہیں دیتے دھوکا کو یشوع جِبعونی

بادشاہوں تمام کے مغرب کے یردن دریائے خبر کی باتوں اِن 1
پہاڑی نشیبی کے مغرب علاقے، پہاڑی وہ خواہ پہنچی، تک
قومیں یہ کی اُن تھے۔ رہتے تک لبنان میں علاقے ساحلی یا علاقے
یہ اب 2 یبوسی۔ اور حِوّی فرِزّی، کنعانی، اموری، حِتّی، :تھیں
ہوئے۔ جمع لئے کے لڑنے سے اسرائیلیوں اور یشوع
یشوع کہ چلا پتا کو باشندوں کے شہر جِبعون جب لیکن 3
چال ایک نے اُنہوں تو 4 ہے کیا کیا ساتھ کے عَی اور یریحو نے
پاس کے یشوع وہ کر لے کھانا لئے کے سفر ساتھ اپنے چلی۔
ایسی کی مَے اور بوریاں حال خستہ پر گدھوں کے اُن پڑے۔ چل
مرمت بار بار کی جن تھیں ہوئی لدی مشکیں پھٹی گھسی اور پرانی
پر جن تھے رکھے پہن جوتے پرانے ایسے نے مردوں 5 تھی۔ ہوئی
پھٹے گھسے بھی کپڑے کے اُن تھے۔ ہوئے لگے پیوند جگہ جگہ
اور خشک وہ تھی پاس کے اُن روٹی جو لئے کے سفر اور تھے،
پاس کے یشوع وہ میں حالت ایسی 6 تھی۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے
باقی اور سے اُس نے اُنہوں گئے۔ پہنچ میں گاہ خیمہ کی جِلجال
آئے سے ملک دُوردراز ایک ہم” کہا، سے مردوں اسرائیلی
“کریں۔ معاہدہ ساتھ ہمارے آئیں، ہیں۔
ہمارے آپ شاید” کہا، سے حِوّیوں نے اسرائیلیوں لیکن 7
کس ہم تو ہے ایسا اگر ہیں۔ بستے کہیں میں بیچ کے علاقے
“ہیں؟ سکتے کر معاہدہ سے آپ طرح
حاضر لئے کے خدمت کی آپ ہم” بولے، سے یشوع وہ 8
“ہیں۔
“ہیں؟ آئے سے کہاں اور ہیں کون آپ” پوچھا، نے یشوع
کے نام کے خدا کے آپ خادم کے آپ” دیا، جواب نے اُنہوں 9
کی اُس کیونکہ ہیں۔ آئے سے ملک دُوردراز نہایت ایک باعث
ہے لیا سن کچھ سب وہ نے ہم اور ہے، گئی پہنچ تک ہم خبر
رہنے میں مشرق کے یردن دریائے اور 10 میں مصر نے اُس جو
سیحون بادشاہ کے حسبون یعنی کیا ساتھ کے بادشاہوں دو والے
تھا۔ رہتا میں عستارات جو ساتھ کے عوج بادشاہ کے بسن اور
نے باشندوں تمام کے ملک ہمارے بلکہ بزرگوں ہمارے تب 11
اُن جائیں۔ ملنے سے اُن کر لے کھانا لئے کے سفر' کہا، سے ہم
آئیں، ہیں۔ حاضر لئے کے خدمت کی آپ ہم کہ کریں بات سے
تھی گرم ابھی روٹی یہ ہماری 12 'کریں۔ معاہدہ ساتھ ہمارے
کے ملنے سے آپ کر لے ساتھ اپنے لئے کے سفر اِسے ہم جب
سکتے دیکھ خود آپ اب اور ہوئے۔ روانہ سے گھروں اپنے لئے
کی مَے اور 13 ہے۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے اور خشک یہ کہ ہیں
نئی یہ وقت بھرتے دیکھیں۔ حالت پھٹی گھسی کی مشکوں اِن
حالت کی جوتوں اور کپڑوں ہمارے یہی تھیں۔ دار لچک اور
“ہیں۔ گئے ہو ختم یہ کرتے کرتے سفر ہے۔ بھی

اُنہوں افسوس، لیا۔ کھانا کچھ کا مسافروں نے اسرائیلیوں 14
صلح ساتھ کے اُن نے یشوع پھر 15 مانگی۔ نہ ہدایت سے رب نے
کی اُس کر کھا قَسم نے راہنماؤں کے جماعت اور کیا معاہدہ کا
جِبعونیوں کہ کیا وعدہ نے اسرائیل میں معاہدے کی۔ تصدیق
گا۔ دے جینے کو
جِبعونی کہ چلا پتا کو اسرائیلیوں تو گزرے دن تین 16
رہتے میں بیچ عین کے علاقے ہمارے اور ہی قریب ہمارے
کے شہروں کے اُن دن تیسرے اور ہوئے روانہ اسرائیلی 17 ہیں۔
یعریم قِریَت اور بیروت کفیرہ، جِبعون، نام کے جن پہنچے پاس
اسرائیل رب نے راہنماؤں کے جماعت چونکہ لیکن 18 تھے۔
نے اُنہوں لئے اِس تھا کیا وعدہ سے اُن کر کھا قَسم کی خدا کے
بڑبڑانے پر راہنماؤں جماعت پوری کیا۔ نہ ہلاک کو جِبعونیوں
اسرائیل رب نے ہم” کہا، میں جواب نے اُنہوں لیکن 19 لگی،
چھیڑ اُنہیں ہم اب اور کیا، وعدہ سے اُن کر کھا قَسم کی خدا کے
توڑیں نہ قَسم وہ اور گے دیں جینے اُنہیں ہم چنانچہ 20 سکتے۔ نہیں
غضب کا اللہ کہ ہو نہ ایسا کھائی۔ ساتھ کے اُن نے ہم جو گے
کہ ہوا یہ فیصلہ پھر “دو۔ جینے اُنہیں 21 جائے۔ ہو نازل پر ہم
کی جماعت پوری کر بن والے بھرنے پانی اور لکڑہارے جِبعونی
قائم وعدہ ساتھ کے اُن کا راہنماؤں اسرائیلی یوں کریں۔ خدمت

رہا۔
دھوکا ہمیں نے تم" کہا، کر بُلا کو جِبعونیوں نے یشوع 22
حالانکہ ہیں رہتے دُور نہایت سے آپ ہم کہ کہا کیوں کر دے
پر تم اب چنانچہ 23 ہو؟ رہتے ہی میں بیچ کے علاقے ہمارے تم
کے ہمیشہ کر بن والے بھرنے پانی اور لکڑہارے تم ہو۔ لعنت
"گے۔ کرو خدمت کی گھر کے خدا میرے لئے
بتایا صاف کو خادموں کے آپ" دیا، جواب نے اُنہوں 24
حکم کیا کو موسیٰ خادم اپنے نے خدا کے آپ رب کہ تھا گیا
آگے آگے کے آپ اور دینا ملک پورا کو آپ اُسے کہ تھا، دیا
گئے ڈر بہت ہم کر سن یہ ہے۔ کرنا ہلاک کو باشندوں تمام
کیا۔ کچھ سب یہ نے ہم لئے اِسی گی۔ بچے نہیں جان ہماری کہ
جو کریں کچھ وہ ساتھ ہمارے ہیں۔ میں ہاتھ کے آپ ہم اب 25
"ہے۔ لگتا ٹھیک اور اچھا کو آپ
نے اُنہوں اور بچایا، سے اسرائیلیوں اُنہیں نے یشوع چنانچہ 26
کو جِبعونیوں نے اُس دن اُسی 27 کیا۔ نہ ہلاک کو جِبعونیوں
رب اور جماعت وہ تاکہ دیا بنا والے بھرنے پانی اور لکڑہارے
ابھی کو رب مقام کا جس کریں خدمت کی گاہ قربان اُس کی
ہیں۔ کرتے کچھ یہی تک آج لوگ یہ اور تھا۔ چننا

10

شکست کی اموریوں

نے یشوع کہ ملی خبر کو صدق ادونی بادشاہ کے یروشلم 1
جس ہے دیا کر تباہ پر طور مکمل اُسے کے کر قبضہ یوں پر عَی
تھا۔ کیا بھی ساتھ کے بادشاہ کے اُس اور یریحو نے اُس طرح
اسرائیلیوں باشندے کے جِبعون کہ گئی دی بھی اطلاع یہ اُسے
ہیں۔ رہے رہ درمیان کے اُن کے کر معاہدہ کا صلح ساتھ کے
بڑا جِبعون کیونکہ گئے، ڈر نہایت قوم کی اُس اور وہ کر سن یہ 2
کے جن تھا برابر کے شہروں اُن سے لحاظ کے اہمیت وہ تھا۔ شہر
مرد تمام کے اُس اور تھا، بڑا بھی سے شہر عَی وہ بلکہ تھے، بادشاہ
تھے۔ فوجی بہترین
حبرون قاصد اپنے نے صدق ادونی بادشاہ کے یروشلم چنانچہ 3
بادشاہ کے لکیس پیرام، بادشاہ کے یرموت ہوہام، بادشاہ کے
تھا، یہ پیغام 4 دیئے۔ بھیج پاس کے دبیر بادشاہ کے عجلون اور یفیع
اُس کیونکہ کریں، مدد میری میں کرنے حملہ پر جِبعون اور آئیں"
"ہے۔ لیا کر معاہدہ کا صلح ساتھ کے اسرائیلیوں اور یشوع نے
اموری پانچ یہ کے عجلون اور لکیس یرموت، حبرون، یروشلم، 5
پڑے چل کر لے کو فوجیوں تمام اپنے وہ ہوئے۔ متحد بادشاہ
لگے۔ کرنے جنگ سے اُس کے کر محاصرہ کا جِبعون اور
تھے۔ لگائے میں جِلجال خیمے اپنے نے یشوع وقت اُس 6
خادموں اپنے" دیا، بھیج پیغام اُسے نے لوگوں کے جِبعون
بچائیں! ہمیں کر آ پاس ہمارے سے جلدی کریں۔ نہ ترک کو
بادشاہ اموری تمام کے علاقے پہاڑی کیونکہ کیجئے، مدد ہماری
"ہیں۔ گئے ہو متحد خلاف ہمارے
نکلا سے جِلجال ساتھ کے فوج پوری اپنی یشوع کر سن یہ 7
سب بھی فوجی بہترین کے اُس ہوا۔ روانہ لئے کے جِبعون اور
ڈرنا، مت سے اُن" کہا، سے یشوع نے رب 8 تھے۔ ساتھ کے اُس
ایک سے میں اُن ہوں۔ چکا کر میں ہاتھ تیرے اُنہیں مَیں کیونکہ
سے جِلجال نے یشوع اور 9 "گا۔ پائے کر نہیں مقابلہ تیرا بھی
اُس 10 کیا۔ حملہ پر دشمن اچانک کرتے کرتے سفر رات ساری
پیدا ابتری میں دشمن دیکھتے دیکھتے کے اسرائیلیوں نے رب وقت
زبردست کو دشمن قریب کے جِبعون نے اُنہوں اور دی، کر
پر راستے والے پہنچانے تک حَورون بیت اسرائیلی دی۔ شکست
موت تک مقیدہ اور عزیقہ اُنہیں کرتے کرتے تعاقب کا اموریوں
عزیقہ پر راستے اِس اموری جب اور 11 گئے۔ اُتارتے گھاٹ کے
بڑے بڑے پر اُن سے آسمان نے رب تو تھے رہے بھاگ طرف کی
کو دشمنوں زیادہ نسبت کی اسرائیلیوں نے جنہوں برسائے اولے
دیا۔ کر ہلاک
میں ہاتھ کے اسرائیل کو اموریوں نے رب جب دن اُس 12
کہا، سے رب میں موجودگی کی اسرائیلیوں نے یشوع تو دیا کر
جا! رُک اوپر کے جِبعون سورج، اے"
"!جا ٹھہر پر ایالون وادیٔ چاند، اے
جب کی۔ نہ حرکت آگے نے چاند اور گیا، رُک سورج تب 13
وقت اُس لیا لے نہ بدلہ پورا سے دشمنوں اپنے نے اسرائیل کہ تک
گیا کیا میں کتاب کی یاشر ذکر کا بات اِس رہے۔ رُکے وہ تک
دن پورے ایک تقریباً اور گیا رُک میں بیچ کے آسمان سورج ہے۔
کی انسان نے رب تھا۔ منفرد دن یہ 14 ہوا۔ نہ غروب دوران کے
بعد کے اِس کبھی نہ پہلے، سے اِس کبھی نہ دعا کی طرح اِس
کے اِس 15 تھا۔ رہا لڑ لئے کے اسرائیل خود رب کیونکہ سنی۔
لوٹ میں گاہ خیمہ کی جِلجال سمیت اسرائیل پورے یشوع بعد
آیا۔

نکل آگے سے وہاں ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع پھر 29
کو بادشاہ کے اُس اور شہر اُس نے رب 30 کیا۔ حملہ پر لِبناہ کر
تمام کے شہر سے تلوار نے یشوع دیا۔ کر میں ہاتھ کے اسرائیل بھی
ساتھ کے بادشاہ بچا۔ نہ بھی ایک اور کیا، ہلاک کو باشندوں
ساتھ کے بادشاہ کے یریحو نے اُس جو کیا سلوک وہی نے اُس
تھا۔ کیا
آگے سے لِبناہ ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے اُس بعد کے اِس 31
تو 32 کیا حملہ پر اُس نے اُس جب کیا۔ محاصرہ کا لکیس کر بڑھ
کر میں ہاتھ کے اسرائیل سمیت بادشاہ کے اُس شہر یہ نے رب
سارے کے شہر گیا۔ آ میں قبضے کے یشوع وہ دن دوسرے دیا۔
اُس کہ طرح جس کیا، ہلاک سے تلوار نے اُس کو باشندوں
کے جزر نے یشوع ساتھ 33 تھا۔ کیا بھی ساتھ کے لِبناہ نے
لکیس جو دی شکست بھی کو لوگوں کے اُس اور ہورم بادشاہ
بچا۔ نہ بھی ایک سے میں اُن تھے۔ آئے لئے کے کرنے مدد کی
بڑھ آگے سے لکیس ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع پھر 34
کر حملہ پر اُس نے اُنہوں دن اُسی لیا۔ کر محاصرہ کا عجلون کر
اُسی ہوا ساتھ کے لکیس طرح جس لیا۔ کر قبضہ پر اُس 35 کے
تلوار باشندے تمام کے شہر یعنی گیا کیا بھی ساتھ کے عجلون طرح
ہوئے۔ ہلاک سے
سے عجلون ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع بعد کے اِس 36
نے اُنہوں کے کر قبضہ پر شہر 37 کیا۔ حملہ پر حبرون کر بڑھ آگے
تیغ تہ سب کے سب باشندے اور آبادیاں کی گرد ارد بادشاہ،
پورے اُسے نے اُنہوں طرح کی عجلون بچا۔ نہ کوئی دیئے۔ کر
کر تباہ کے کر مخصوص لئے کے رب سمیت باشندوں تمام پر طور
دیا۔
بڑھ طرف کی دبیر کر مُڑ ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یشوع پھر 38
ارد اور بادشاہ کے اُس شہر، نے اُس 39 کے کر حملہ پر اُس گیا۔
ایک گیا، دیا کر نیست کو سب لیا۔ کر قبضہ پر آبادیوں کی گرد
لِبناہ اور حبرون پہلے جو ہوا کچھ وہ ساتھ کے دبیر یوں بچا۔ نہ بھی
تھا۔ ہوا سمیت بادشاہ کے اُس
کو بادشاہوں تمام کے کنعان جنوبی نے یشوع طرح اِس 40
ملک یعنی لیا کر قبضہ پر ملک پورے کے اُن کر دے شکست
کے مغرب پر، نجب دشتِ کے جنوب پر، علاقے پہاڑی کے
پہاڑی واقع میں مغرب کے یردن وادیٔ اور پر علاقے پہاڑی نشیبی
کو جاندار ہر بلکہ دیا نہ بچنے بھی کو کسی نے اُس پر۔ ڈھلانوں

گرفتاری کی بادشاہوں اموری پانچ

غار ایک کے مقیدہ کر ہو فرار بادشاہ اموری پانچوں لیکن 16
نے اُس تو 18 گئی دی اطلاع کو یشوع 17 تھے۔ گئے چھپ میں
کچھ اور کرنا، بند منہ کا غار کر لُڑھکا پتھر بڑے بڑے کچھ" کہا،
بلکہ رُکیں نہ لوگ باقی لیکن 19 کریں۔ داری پہرا کی اُس آدمی
اُنہیں جائیں۔ مارتے اُنہیں سے پیچھے کے کر تعاقب کا دشمنوں
کیونکہ دینا، مت موقع کا ہونے داخل میں شہروں اپنے دوبارہ
"ہے۔ دیا کر میں ہاتھ کے آپ اُنہیں نے خدا کے آپ رب
اور رہے، کرتے ہلاک اُنہیں اسرائیلی باقی اور یشوع چنانچہ 20
کے اِس 21 سکے۔ ہو داخل میں فصیل کی شہروں اپنے ہی کم
لشکرگاہ کی مقیدہ پاس کے یشوع سلامت صحیح فوج پوری بعد
گئی۔ پہنچ واپس میں
جرأت کی دینے دھمکی کو اسرائیلیوں بھی میں کسی سے اب
رہی۔ نہ
بادشاہ پانچ یہ کر کھول کو منہ کے غار" کہا، نے یشوع پھر 22
یروشلم، کر کھول کو غار لوگ 23 "لائیں۔ نکال پاس میرے
کے یشوع کو بادشاہوں کے عجلون اور لکیس یرموت، حبرون،
کر بُلا کو مردوں کے اسرائیل نے یشوع 24 لائے۔ نکال پاس
اپنے کر آ اِدھر" کہا، سے افسروں فوجی کھڑے ساتھ اپنے
ایسا نے افسروں "دیں۔ رکھ پر گردنوں کی بادشاہوں کو پیروں
حوصلہ نہ اور ڈریں نہ" کہا، سے اُن نے یشوع پھر 25 کیا۔ ہی
کے دشمنوں تمام اُن کچھ یہی رب ہوں۔ دلیر اور مضبوط ہاریں۔
نے اُس کر کہہ یہ 26 "گے۔ لڑیں آپ سے جن گا کرے ساتھ
لٹکا سے درختوں پانچ لاشیں کی اُن کے کر ہلاک کو بادشاہوں
لگا ڈوبنے سورج جب 27 رہیں۔ لٹکی تک شام وہ وہاں دیں۔
پھینک میں غار اُس کر اُتار لاشیں پر حکم کے یشوع نے لوگوں تو
منہ کے غار نے اُنہوں پھر تھے۔ گئے چھپ بادشاہ میں جس دیں
پڑے وہاں تک آج پتھر یہ دیا۔ کر بند سے پتھروں بڑے بڑے کو
ہیں۔ ہوئے

قبضہ پر شہروں اموری مزید

پورے نے اُس گیا۔ آ میں قبضے کے یشوع مقیدہ دن اُس 28
دیا۔ کر تباہ کے کر مخصوص لئے کے رب سے تلوار کو شہر
کے شہر بچا۔ نہ بھی ایک اور ہوئے ہلاک سب سمیت بادشاہ
کے یریحو نے اُس جو کیا سلوک وہ نے اُس ساتھ کے بادشاہ
تھا۔ کیا ساتھ کے بادشاہ

ویسا کچھ سب یہ دیا۔ کر ہلاک کے کر مخصوص لئے کے رب
تھا۔ دیا حکم نے خدا کے اسرائیل رب جیسا ھوا ھی
جشن اور تک غزہ کر لے سے برنیع قادس اُنہیں نے یشوع 41
اِن 42 دی۔ شکست تک جِبعون کر لے سے علاقے پورے کے
فتح وقت ھی ایک نے یشوع پر ممالک کے اُن اور بادشاھوں تمام
لڑا۔ لئے کے اسرائیل خدا کا اسرائیل کیونکہ پائی،
کی جِلجال ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یشوع بعد کے اِس 43
آیا۔ لوٹ میں گاہ خیمہ

11

فتح پر اتحادیوں شمالی

ملی خبر کی واقعات اِن کو یابین بادشاہ کے حصور جب 1
اَکشاف اور سِمرون اور یوباب بادشاہ کے مدون نے اُس تو
اُن نے اُس علاوہ کے اِس 2 بھیجے۔ پیغام کو بادشاھوں کے
پہاڑی شمالی یعنی تھے میں شمال جو بھیجے پیغام کو بادشاھوں
یعنی کِنّرت جو میں حصے اُس کے یردن وادئ میں، علاقے
میں، علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب ھے، میں جنوب کے گلیل
مغرب اور مشرق کے کنعان اور 3 میں دور نافت واقع میں مغرب
کے علاقے پہاڑی فِرزّیوں، حِتّیوں، اموریوں، نے یابین میں۔
کے مِصفاہ ملکِ واقع میں دامن کے پہاڑ حرمون اور یبوسیوں
بھیجے۔ پیغام بھی کو حِوّیوں
نکلے۔ لئے کے جنگ کر لے کو فوجوں تمام اپنی یہ چنانچہ 4
اُن تھے۔ بےشمار مانند کی ریت کی ساحل کے سمندر آدمی کے اُن
بادشاھوں تمام اِن 5 تھے۔ بھی رتھ اور گھوڑے متعدد پاس کے
کے میروم خیمے اپنے کر ھو متحد لئے کے لڑنے سے اسرائیل نے
دیئے۔ لگا پر چشمے
کل کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن” کہا، سے یشوع نے رب 6
کے اسرائیل کے کر ہلاک کو سب اُن نے مَیں تک وقت اِسی
کو کونچوں کی گھوڑوں کے اُن تجھے گا۔ ھو دیا کر حوالے
“ھے۔ دینا جلا کو رتھوں کے اُن اور کاٹنا
چشمے کے میروم کر لے کو فوجیوں تمام اپنے یشوع چنانچہ 7
کو دشمنوں نے رب اور 8 کیا۔ حملہ پر دشمن اچانک اور آیا پر
دی شکست اُنہیں نے اسرائیلیوں دیا۔ کر حوالے کے اسرائیلیوں
اور صیدا شہر بڑے میں شمال کرتے کرتے تعاقب کا اُن اور
میں مشرق نے اُنہوں طرح اِسی پہنچے۔ جا تک مائم مسرفات
بچا۔ نہ بھی ایک میں آخر کیا۔ تعاقب کا اُن بھی تک مِصفاہ وادئ
کی گھوڑوں کے دشمن نے یشوع مطابق کے ہدایت کی رب 9
دیا۔ جلا کو رتھوں کے اُس کر کٹوا کو کونچوں

قبضہ پر کنعان شمالی

لے میں قبضے اپنے کو حصور اور آیا واپس یشوع پھر 10
نے اُنہوں جنہیں تھا مقام صدر کا بادشاہتوں تمام اُن حصور لیا۔
دیا مار کو بادشاہ کے شہر نے اسرائیلیوں تھی۔ دی شکست
کر ہلاک کے کر حوالے کے اللہ کو جاندار ھر کے شہر اور 11
دیا۔ جلا کو شہر نے یشوع پھر بچا۔ نہ بھی ایک دیا۔
بھی پر شہروں کے بادشاھوں باقی اُن نے یشوع طرح اِسی 12
شہر ھر تھے۔ گئے ھو متحد خلاف کے اسرائیل جو لیا کر قبضہ
کر تباہ مطابق کے حکم کے موسیٰ خادم کے رب نے اُس کو
یشوع لیکن 13 گیا۔ دیا کر نیست کچھ سب سمیت بادشاھوں دیا۔
اُس کو شہروں باقی کے پر پہاڑیوں جلایا۔ کو حصور صرف نے
پایا میں اُن سمیت جانوروں مال بھی جو کا لُوٹ 14 دیا۔ رہنے نے
کو باشندوں تمام لیکن لیا۔ رکھ پاس اپنے نے اسرائیلیوں اُسے گیا
نے رب کیونکہ 15 دیا۔ بچنے نہ بھی ایک اور ڈالا مار نے اُنہوں
کچھ سب نے یشوع اور تھا، دیا حکم یہی کو موسیٰ خادم اپنے
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسے کیا ھی ویسے
پہاڑی میں اِس لیا۔ کر قبضہ پر کنعان پورے نے یشوع یوں 16
نشیبی کا مغرب علاقہ، پورا کا جشن نجب، دشتِ پورا علاقہ،
کی دامن کے اُن پہاڑ کے اسرائیل اور یردن وادئ علاقہ، پہاڑی
سعیر میں جنوب پہنچ کی یشوع اب 17 تھے۔ شامل سمیت پہاڑیوں
میدانی کے لبنان کر لے سے خلق پہاڑ والے بڑھنے طرف کی
دامن کے پہاڑ حرمون جو تھی تک جد بعل شہر کے علاقے
مار کر پکڑ کو بادشاھوں تمام کے علاقوں اِن نے یشوع تھا۔ میں
وقت بہت میں کرنے جنگ سے بادشاھوں اِن لیکن 18 ڈالا۔
کسی علاوہ کے حِوّیوں والے رہنے میں جِبعون کیونکہ 19 لگا،
اُن کو اسرائیل لئے اِس کی۔ نہ صلح سے اسرائیلیوں نے شہر بھی
اُنہیں نے ھی رب 20 پڑا۔ کرنا قبضہ ھی کے کر جنگ پر سب
رحم پر اُن اور کریں جنگ سے اسرائیل وہ تاکہ تھا دیا اکڑنے
کے کر حوالے کے رب پر طور پورے اُنہیں بلکہ جائے کیا نہ
جائے کیا نابود و نیست یوں اُنہیں کہ تھا لازم جائے۔ کیا ہلاک
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس

جو دیا کر ہلاک کو عناقیوں تمام اُن نے یشوع وقت اُس 21
یہوداہ جو تھے رہتے میں جگہوں تمام اُن اور عناب دبیر، حبرون،
اُن کو سب اُن نے اُس تھیں۔ میں علاقے پہاڑی کے اسرائیل اور
اسرائیل 22 دیا۔ کر تباہ کے کر حوالے کے اللہ سمیت شہروں کے
صرف بچا۔ نہ بھی ایک سے میں عناقیوں میں علاقے پورے کے
رہے۔ زندہ کچھ میں اشدود اور جات غزہ،
طرح جس کیا قبضہ یوں پر ملک پورے نے یشوع غرض 23
تقسیم میں قبیلوں اُسے نے اُس پھر تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب
اور ہوئی، ختم جنگ دیا۔ دے میں میراث کو اسرائیل کے کر
گیا۔ ہو قائم امان و امن میں ملک

12

خلاصہ کا فتوحات کی موسیٰ

کی بادشاہوں اُن میں مشرق کے یردن دریائے ذیل درجِ 1
کے جن اور تھی دی شکست نے اسرائیلیوں جنہیں ہے فہرست
وادیٔ میں جنوب علاقہ یہ تھا۔ کیا قبضہ نے اُنہوں پر علاقے
میں اُس اور تھا، تک پہاڑ حرمون میں شمال کر لے سے ارنون
تھا۔ شامل حصہ مشرقی پورا کا یردن وادیٔ
اُس اور تھا بادشاہ کا اموریوں وہ تھا۔ سیحون نام کا پہلے 2
کے ارنون وادیٔ یعنی شہر عروعیر تھا۔ حسبون الحکومت دار کا
سارا تک یبوق دریائے سرحد کی عمونیوں کر لے سے درمیان
بھی حصہ آدھا کا جِلعاد میں اِس تھا۔ میں گرفت کی اُس علاقہ
کے یردن دریائے قبضہ کا سیحون علاوہ کے اِس 3 تھا۔ شامل
کر لے سے جھیل کی گلیل یعنی کِنّرت پر کنارے مشرقی پورے
جنوب کے اُس بلکہ تک یسیموت بیت شہر پاس کے مُردار بحیرۂ
تھا۔ تک دامن کے پِسگہ سلسلے پہاڑی میں
بادشاہ کا بسن تھی کھائی شکست نے جس بادشاہ دوسرا 4
تھا، گیا رہ باقی سے میں قبیلے قیامت دیو کے رفائیوں وہ تھا۔ عوج
شمال 5 تھے۔ اِدرعی اور عستارات مرکز کے حکومت کی اُس اور
میں مشرق اور تھی پہاڑ حرمون سرحد کی سلطنت کی اُس میں
سرحد کی معکاتیوں اور جسوریوں علاقہ تمام کا بسن شہر۔ سلکہ
حصہ شمالی کا جِلعاد طرح اِسی اور تھا میں ہاتھ کے اُس تک
تک۔ سرحد کی سیحون بادشاہ
دو اِن میں راہنمائی کی موسیٰ خادم کے رب نے اسرائیل 6
اور جد روبن، علاقہ یہ نے موسیٰ اور تھی، پائی فتح پر بادشاہوں
تھا۔ کیا سپرد کے قبیلے آدھے کے منسّی

خلاصہ کا فتوحات کی یشوع

بادشاہوں اُن کے مغرب کے یردن دریائے ذیل درجِ 7
میں راہنمائی کی یشوع نے اسرائیلیوں جنہیں ہے فہرست کی
بعل شہر کے لبنان وادیٔ سلطنت کی جن اور تھی دی شکست
تھی۔ تک خلق پہاڑ والے بڑھنے طرف کی سعیر کر لے سے جد
تقسیم میں قبیلوں کے اسرائیل ملک سارا یہ نے یشوع میں بعد
کا مغرب علاقہ، پہاڑی یعنی 8 دیا دے میں میراث اُنہیں کے کر
واقع میں مغرب کے اُس وادی، کی یردن علاقہ، پہاڑی نشیبی
سب یہ پہلے نجب۔ دشت اور ریگستان کا یہوداہ ڈھلانیں، پہاڑی
یبوسیوں اور حِوّیوں فرِزّیوں، کنعانیوں، اموریوں، حِتّیوں، کچھ
ہر اور تھا، بادشاہ اپنا کا شہر ہر کے ذیل تھا۔ میں ہاتھ کے
یروشلم، 10 ایل، بیت نزد عَی یریحو، 9 :کھائی شکست نے ایک
جدر، دبیر، 13 جزر، عجلون، 12 لکیس، یرموت، 11 حبرون،
تفّوح، 17 ایل، بیت مقیدہ، 16 عدُلام، لبناہ، 15 عراد، حُرمہ، 14
مرون، سمرون 20 حصور، مدون، 19 لشرون، افیق، 18 حِفر،
نافت 23 یُقنعام، کا کرمل قادس، 22 مجِدّو، تعنک، 21 اکشاف،
کی بادشاہوں تِرضہ۔ اور 24 گوئیم کا جِلجال دور، واقع میں دور
تھی۔ 31 تعداد کُل

13

حکم کا کرنے قبضہ پر علاقوں باقی کے کنعان

بوڑھا بہت تُو” کہا، سے اُس نے رب تو تھا بوڑھا یشوع جب 1
قبضہ پر جس ہے گیا رہ باقی کچھ کافی ابھی لیکن ہے، چکا ہو
علاقے تمام کے فلستیوں میں اِس 2-3 ہے۔ ضرورت کی کرنے
عقرون اور جات اسقلون، اشدود، غزہ، شہروں شاہی کے اُن
جنوبی کی جس علاقہ کا جسور طرح اِسی اور ہیں شامل سمیت
جس اور ہے میں مشرق کے مصر جو ہے سیحور وادیٔ سرحد
حصہ کا کنعان ملکِ بھی اُسے ہے۔ عقرون سرحد شمالی کی
ہے میں جنوب جو 4 بھی علاقہ کا عوّیوں ہے۔ جاتا دیا قرار
بھی پر شمال بات یہی آیا۔ نہیں میں قبضے کے اسرائیل تک اب
اور شہر افیق کر لے سے معارہ شہر کے صیدانیوں ہے۔ آتی صادق
حکومت کی اسرائیل تک اب کچھ سب تک سرحد کی اموریوں
میں مشرق اور ملک کا جبلیوں علاوہ کے اِس 5 ہے۔ باہر سے
حمات لبو کر لے سے جد بعل میں دامن کے پہاڑ حرمون لبنان پورا
بھی علاقہ تمام کا صیدانیوں اُن میں اِس 6 ہے۔ گیا رہ باقی تک
کے درمیان کے مائم مسرفات اور پہاڑوں کے لبنان جو ہے شامل

خود مَیں بڑھتے بڑھتے کے اسرائیلیوں ھیں۔ آباد میں علاقے پہاڑی
ھے لازم لیکن گا۔ دوں نکال سے سامنے کے اُن کو لوگوں اِن ھی
اسرائیلیوں مطابق کے حکم میرے ملک پورا یہ کر ڈال قرعہ تُو کہ
قبیلے آدھے کے منسّی اور قبیلوں باقی نو اُسے 7 کرے۔ تقسیم میں
”دے۔ دے میں وراثت کو

تقسیم کی ملک میں مشرق کے یردن

آدھے باقی کے منسّی اور جد روبن، موسیٰ خادم کا رب 8
یوں 9-10 تھا۔ چکا دے علاقہ مشرقی کا یردن دریائے کو قبیلے
میں قبضے کے اُن شہر تمام کے سیحون بادشاہ اموری کے حسبون
اور عروعیر شہر پر کنارے کے ارنون وادیٔ جنوبی یعنی تھے گئے آ
کی عمونیوں میں شمال کر لے سے شہر کے بیچ کے وادی اُسی
اِس بھی مرتفع میدانِ کا درمیان کے میدبا اور دیبون تک۔ سرحد
کا معکاتیوں اور جسوریوں جِلعاد، طرح اِسی اور 11 تھا شامل میں
سارا کا بسن تک شہر سلکہ اور علاقہ پہاڑی کا حرمون علاقہ،
بھی۔ علاقہ
تھا میں قبضے کے عوج بادشاہ کے بسن علاقہ سارا یہ پہلے 12
رفائیوں تھے۔ اِدرعی اور عستارات مرکز کے حکومت کی جس
کی موسیٰ تھا۔ گیا رہ باقی عوج صرف سے قبیلے قامت دیو کے
تمام کر پا فتح پر علاقے اُس نے اسرائیلیوں تحت کے راھنمائی
رہ باقی معکاتی اور جسوری صرف 13 تھا۔ دیا نکال کو باشندوں
ھیں۔ رہتے درمیان کے اسرائیلیوں تک آج یہ اور تھے، گئے
اُن کیونکہ ملی، نہ زمین کوئی کو قبیلے کے لاوی صرف 14
کے اسرائیل رب جو ھیں قربانیاں وہ والی جلنے حصہ موروثی کا
بتایا کو موسیٰ کچھ یہی نے رب ھیں۔ جاتی چڑھائی لئے کے خدا
تھا۔

علاقہ قبائلی کا روبن

مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے روبن نے موسیٰ 15
اور عروعیر شہر پر کنارے کے ارنون وادیٔ 16 دیا۔ علاقہ کا ذیل
تک۔ حسبون اور 17 میدبا کر لے سے شہر کے بیچ کے وادی اُسی
کئے سپرد کے روبن بھی شہر تمام واقع پر مرتفع میدانِ کے وھاں
قدیمات، یہص، 18 معون، بعل بیت بعل، بامات دیبون، یعنی گئے
مشرق کے مُردار بحیرۂ جو السحر ضرۃ سِبماہ، قِریَتائم، 19 مِفعت،
پہاڑی کے پِسگہ فغور، بیت 20 ھے، میں علاقے پہاڑی واقع میں
کے مرتفع میدانِ 21 یسیموت۔ بیت اور آبادیاں موجود پر سلسلے
بادشاہ کے اموریوں یعنی گئے دیئے کو قبیلے کے روبن شہر تمام

شہر حسبون الحکومت دار کا جس بادشاھی پوری کی سیحون
پانچ ساتھ کے اُس اور تھا ڈالا مار کو سیحون نے موسیٰ تھا۔
مقرر میں ملک اپنے نے سیحون جنھیں بھی کو رئیسوں مِدیانی
تھے۔ ربع اور حور صور، رقم، اِوی، نام کے رئیسوں اِن تھا۔ کیا
بعور بن بلعام سے میں اُن گیا مارا وقت اُس کو لوگوں جن 22
سرحد مغربی کی قبیلے کے روبن 23 تھا۔ دان غیب جو تھا بھی
اُس کو قبیلے کے روبن آبادیاں اور شہر یہی تھی۔ یردن دریائے
ٹھہریں۔ میراث کی اُس وہ اور گئیں، دی مطابق کے کنبوں کے

علاقہ کا قبیلے کے جد

ذیل مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے جد نے موسیٰ 24
عمونیوں شہر، تمام کے جِلعاد علاقہ، کا یعزیر 25 دیا۔ علاقہ کا
حسبون اور 26-27 تک عروعیر شہر قریب کے ربّہ حصہ آدھا کا
حسبون، یعنی حصہ شمالی باقی کا بادشاھی کی سیحون بادشاہ کے
دبیر اور محنائم اور علاقہ کا درمیان کے بطونیم اور المِصفاہ رامت
وہ کا یردن وادیٔ کو جد علاوہ کے اِس علاقہ۔ کا درمیان کے
اور سُکات نِمرہ، بیت ھارم، بیت جو گیا مل بھی حصہ مشرقی
گلیل یعنی کِنَّرت سرحد شمالی کی اُس یوں تھا۔ مشتمل پر صفون
کے جد آبادیاں اور شہر یہی 28 تھا۔ کنارہ جنوبی کا جھیل کی
کی اُس وہ اور گئیں، دی مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے
ٹھہریں۔ میراث

علاقہ کا حصے مشرق کے منسّی

کے اُس کو حصے آدھے کے منسّی نے موسیٰ علاقہ جو 29
عوج میں شمال کر لے سے محنائم وہ 30 تھا دیا مطابق کے کنبوں
وہ اور بسن ملکِ میں اُس تھا۔ مشتمل پر بادشاھی تمام کی بادشاہ
کا جِلعاد 31 تھی۔ یائی فتح نے یائیر پر جن تھیں شامل آبادیاں 60
اِدرعی اور عستارات مراکز دو کے حکومت کی عوج حصہ آدھا
دیا مطابق کے کنبوں کے اُس کو اولاد کی منسّی بن مکیر سمیت
تھی کی وقت اُس تقسیم کی زمینوں موروثی اِن نے موسیٰ 32 گیا۔
علاقے میدانی کے موآب میں مشرق کے یردن دریائے وہ جب
تھا۔ مقابل کے شہر یریحو میں
ملی نہیں زمین موروثی کوئی سے موسیٰ کو لاوی لیکن 33
جس ھے حصہ موروثی کا اُن خدا کا اسرائیل رب کیونکہ تھی،
تھا۔ کیا وعدہ سے اُن نے اُس طرح

14

تقسیم کی کنعان

کے یردن دریائے کو قبیلوں نو ساڑھے باقی کے اسرائیل 1
لئے کے اِس گئی۔ ملی زمین میں کنعان ملکِ یعنی میں مغرب
کے گھرانوں آبائی کے قبیلوں اور نون بن یشوع امام، عزر اِلی
کون کون کو قبیلے ہر کہ کیا مقرر کر ڈال قرعہ 2 نے سربراہوں
موسیٰ نے رب طرح جس ہوا ہی ویسا یوں جائے۔ ملی علاقہ سا
زمین موروثی کی اُن کو قبیلوں اڑھائی موسیٰ 3-4 تھا۔ دیا حکم کو
کی یوسف کیونکہ تھا، چکا دے میں مشرق کے یردن دریائے
لیکن تھے۔ آئے میں وجود افرائیم اور منسّی قبیلے دو کے اولاد
لاویوں نے اسرائیلیوں ملی۔ نہ زمین درمیان کے اُن کو لاویوں
ریوڑوں اور شہر لئے کے رہائش صرف اُنہیں بلکہ دی نہ زمین کو
ہدایات ہی اُن کو زمین نے اُنہوں یوں 5 دیں۔ چراگاہیں لئے کے
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو کیا تقسیم مطابق کے

ہے کرتا گزارش کی پانے حبرون کالب

آئے۔ پاس کے یشوع مرد کے قبیلے کے یہوداہ میں جِلجال 6
سے یشوع نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُن بھی کالب بیٹا کا قنِزّی یفُنّہ
کے آپ سے موسیٰ خدا مردِ نے رب کہ ہے یاد کو آپ" کہا،
تھے۔ میں برنیع قادس ہم جب کہا کچھ کیا میں بارے میرے اور
ملکِ مجھے نے موسیٰ خادم کے رب جب تھا کا سال 40 مَیں 7
جب دیا۔ بھیج سے برنیع قادس لئے کے لینے جائزہ کا کنعان
جو بتایا کچھ سب سے داری دیانت کو موسیٰ نے مَیں تو آیا واپس
نے اُنہوں تھے گئے ساتھ میرے بھائی جو کہ افسوس 8 تھا۔ دیکھا
اُس 9 رہا۔ وفادار کا خدا اپنے رب مَیں لیکن ڈرایا۔ کو لوگوں
پر تیرے زمین جس' کیا، وعدہ سے مجھ کر کھا قسم نے موسیٰ دن
میں وراثت کی اولاد تیری اور تیری تک ہمیشہ وہ ہیں چلے پاؤں
اور 10 ' ہے۔ رہا وفادار کا خدا میرے رب تُو کیونکہ گی۔ رہے
نے اُس تھا۔ کیا وعدہ نے رب طرح جس ہے ہوا ہی ایسا اب
کئے بات یہ سے موسیٰ کو رب ہے۔ دیا رہنے زندہ تک اب مجھے
ریگستان ہم میں عرصے سارے اُس ہیں۔ گئے گزر سال 45
اور 11 ہوں، کا سال 85 مَیں آج ہیں۔ رہے پھرتے گھومتے میں
مَیں جب تھا وقت اُس کہ جتنا ہوں ور طاقت ہی اُتنا تک اب
وہی کی کرنے جنگ اور نکلنے باہر میری تک اب تھا۔ جاسوس
کا جس دیں دے علاقہ پہاڑی وہ مجھے اب 12 ہے۔ قائم قوت
کہ ہے سنا خود نے آپ تھا۔ کیا سے مجھ دن اُس نے رب وعدہ
رب شاید لیکن ہیں۔ بستے میں شہروں بند قلعہ بڑے وہاں عناقی
فرمایا نے اُس طرح جس دوں نکال اُنہیں مَیں اور ہو ساتھ میرے
ہے۔"
وراثت اُسے کر دے برکت کو یفُنّہ بن کالب نے یشوع تب 13
کا اربع یعنی اربع قِریَت حبرون پہلے 14-15 دیا۔ دے حبرون میں
یہ تک آج تھا۔ آدمی بڑا سے سب کا عناقیوں اربع تھا۔ کہلاتا شہر
کالب کہ ہے یہ وجہ ہے۔ رہی ملکیت کی اولاد کی کالب شہر
اور ہوئی، ختم جنگ پھر رہا۔ وفادار کا خدا کے اسرائیل رب
گیا۔ ہو قائم امان و امن میں ملک

15

سرحدیں کی یہوداہ

تو کیا تقسیم کو ملک کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں جب 1
جنوبی کا کنعان مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ
انتہائی اور ادوم ملکِ سرحد کی علاقے اِس گیا۔ ملا حصہ
تھا۔ ریگستان کا صین میں جنوب
سے سرے جنوبی کے مُردار بحیرۂ سرحد جنوبی کی یہوداہ 2
گئی۔ پہنچ عقربیم درۂ چلتی چلتی طرف کی جنوب 3 کر ہو شروع
کے برنیع قادس اور ہوئی جاری طرف کی صین وہ سے وہاں
حصرون گئی۔ پہنچ تک حصرون کر نکل آگے سے میں جنوب
مُڑی۔ طرف کی قرقع پھر اور گئی چڑھ طرف کی ادّار وہ سے
وادئ واقع پر سرحد کی مصر کر ہو سے عضمون وہ بعد کے اِس 4
پر سمندر وہ ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے جس گئی پہنچ تک مصر
تھی۔ سرحد جنوبی کی یہوداہ یہ ہوئی۔ ختم
چل ساتھ ساتھ کے مُردار بحیرۂ سرحد کی اُس میں مشرق 5
ہے۔ بہتا میں مُردار بحیرۂ یردن دریائے جہاں ہوئی ختم وہاں کر
کی حُجلاہ بیت 6 کر ہو شروع سے یہیں سرحد شمالی کی یہوداہ
روبن کر گزر سے میں شمال کے عرابہ بیت پھر گئی، چڑھ طرف
وادئ سرحد سے وہاں 7 گئی۔ پہنچ تک پتھر کے بوہن بیٹے کے
دبیر گئی۔ چڑھ طرف کی دبیر دوبارہ پھر اور گئی اُتر میں عکور
ہے مقابل کے ادُمیم درۂ جو طرف کی جِلجال یعنی شمال وہ سے
چلتی چلتی وہ یوں ۔(ہے میں جنوب کے وادی درہ ی(ہ گئی مُڑ
سے وہاں 8 گئی۔ پہنچ تک راجل عین اور شمس عین سرحد شمالی
یروشلم شہر کے یبوسیوں ہوئی گزرتی سے میں ہنوم بن وادئ وہ
گئی چڑھ پر پہاڑ اُس پھر اور گئی نکل آگے سے میں جنوب کے

اِتنان، حصور، قادس، 23 عدعدہ، دیمونہ، قینہ، 22 یجور، عِدر،
یعنی حصرون قریوت حدتہ، حصور 25 بعلوت، طِلم، زیف، 24
بیت حشمون، جدہ، حصار 27 مولادہ، سمع، اَمام، 26 حصور،
عضم، عیِّیم، بعلہ، 29 بزیوتیاہ، بیرسبع، سوعال، حصار 28 فلط،
لباؤت، 32 سنسنّہ، مدمنّہ، صِقلاج، 31 حُرمہ، کسیل، اِلتولد، 30
کے شہر ہر تھی۔ 29 تعداد کی شہروں اِن رِمّون۔ اور عین سِلحیم،
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد
اِستال، :تھے شہر یہ میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب 33
یرموت، 35 عینام، تفّوح، جنیم، عین زنوح، 34 اسنہ، صُرعہ،
جدیرتیم۔ یعنی جدیرہ اور عدِتیم شعریم، 36 عزیقہ، سوکہ، عدُلام،
آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 14 تعداد کی شہروں اِن
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس
جد، مجدل حداشہ، ضِنان، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 37
کبّون، 40 عجلون، بُصقت، لکیس، 39 یُقتئیل، مصفاہ، دلعان، 38
اِن مقیدہ۔ اور نعمہ دجون، بیت جدیروت، 41 کِتلیس، لحماس،
اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 16 تعداد کی شہروں
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے
عسن، عتر، لِبناہ، :تھے بھی شہر یہ میں علاقے اِس 42
شہروں اِن مریسہ۔ اور اکزیب قعیلہ، 44 نصیب، اسنہ، یفتاح، 43
ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 9 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی
نواح و گرد کے اُس عقرون :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 45
مغرب کر لے سے عقرون پھر 46 سمیت، دیہاتوں اور آبادیوں کی
بھی خود اشدود 47 آبادیاں۔ اور قصبے تمام تک اشدود طرف کی
شامل میں اِس سمیت دیہاتوں اور آبادیوں کی نواح و گرد کے اُس
دیہاتوں اور آبادیوں کی نواح و گرد کے اُس غزہ طرح اِسی اور تھا
اور مصر وادئی واقع پر سرحد کی مصر آبادیاں تمام یعنی سمیت
تک۔ ساحل کے سمندر
سمیر، :تھے کے قبیلے کے یہوداہ شہر یہ کے علاقے پہاڑی 48
عنیم، اِستموہ، عناب، 50 دبیر، یعنی سنّہ قِریَت دنّہ، 49 سوکہ، یتیر،
اُن اور تھی، 11 تعداد کی شہروں اِن جلوہ۔ اور حَولون جشن، 51
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُن بھی آبادیاں کی نواح و گرد کے
اِشعان، دُومہ، اراب، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 52
اور حبرون یعنی اربع قِریَت حُمطہ، 54 افیقہ، تفّوح، بیت ینوم، 53

پر کنارے شمالی کے رفائیم میدانِ اور مغرب کے ہنوم بن وادئ جو
گئی بڑھ طرف کی نفتوح بنام چشمہ کر مُڑ سرحد وہاں 9 ہے۔
کر گزر سے پاس کے شہروں کے عِفرون علاقے پہاڑی پھر اور
یہوداہ کر مُڑ سے بعلہ 10 گئی۔ پہنچ تک یعریم قِریَت یعنی بعلہ
بڑھ طرف کی علاقے پہاڑی کے سعیر میں مغرب سرحد یہ کی
ساتھ ساتھ کے دامن شمالی کے کسلون یعنی پہاڑ یعریم اور گئی
وہاں 11 گئی۔ پہنچ تِمنت کر اُتر طرف کی شمس بیت کر چل
سِکرون کر مُڑ پھر اور گئی گزر سے میں شمال کے عقرون وہ سے
شِمالی یہ وہاں گئی۔ پہنچ یبنئیل کر بڑھ طرف کی پہاڑ بعلہ اور
ہوئی۔ ختم پر سمندر سرحد
علاقہ وہ یہی تھی۔ سرحد مغربی کی یہوداہ ملکِ سمندر 12
گیا۔ مل مطابق کے خاندانوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ جو تھا

فتح پر دبیر اور حبرون

اُس کو یفُنّہ بن کالب نے یشوع مطابق کے حکم کے رب 13
گیا۔ مل شہر حبرون اُسے وہاں دیا۔ دے میں یہوداہ حصہ کا
باپ کا عناق *اربع*) تھا اربع قِریَت نام کا اُس وقت اُس
اپنے تلمی اور مان اخی سیسی، بنام عناقی تین میں حبرون 14 ۔(تھا
نکال سے حبرون کو تینوں نے کالب تھے۔ رہتے سمیت گھرانوں
کا دبیر گیا۔ چلا لڑنے سے باشندوں کے دبیر آگے وہ پھر 15 دیا۔
فتح پر سِفر قِریَت جو" کہا، نے کالب 16 تھا۔ سِفر قِریَت نام پرانا
رشتہ کا عکسہ بیٹی اپنی مَیں ساتھ کے اُس گا کرے قبضہ کر پا
قبضہ پر شہر نے قنز بن ایل غُتنی بھائی کے کالب 17 ”گا۔ باندھوں
شادی کی عکسہ بیٹی اپنی ساتھ کے اُس نے کالب چنانچہ لیا۔ کر
دی۔ کر
نے اُس تو تھی رہی جا ہاں کے غُتنیایل عکسہ جب 18
درخواست کی پانے کھیت کوئی سے کالب وہ کہ اُبھارا اُسے
کیا“ پوچھا، نے کالب گئی۔ اُتر سے گدھے وہ اچانک کرے۔
ایک مجھے لئے کے جہیز" دیا، جواب نے عکسہ 19 ”ہے؟ بات
دی دے زمین میں نجب دشتِ مجھے نے آپ نوازیں۔ سے چیز
اُسے نے کالب چنانچہ “دیجئے۔ دے بھی چشمے مجھے اب ہے۔
دیئے۔ دے بھی چشمے والے نیچے اور اوپر سے میں ملکیت اپنی

شہر کے قبیلے کے یہوداہ

کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ زمین موروثی جو 20
جنوب تھے۔ شامل شہر کے ذیل میں اُس 21 ملی مطابق کے
قبضئیل، :تھے شہر یہ طرف کی سرحد کی ادوم ملکِ میں

مغرب سرحد شمالی کی اُس ہوئی۔ ختم پر سمندر 6-8 کر ھو سے
چلتی چلتی ساتھ کے ندی قاناہ اور ہوئی شروع سے سمندر میں
مِکمتاہ اور مُڑی طرف کی شمال وہ سے وہاں پہنچی۔ تک تفّوح
سَیلا تانت وہ پھر لگی۔ چلنے طرف کی مشرق دوبارہ کر پہنچ تک
شروع سے یانوح میں شمال سرحد مشرقی پہنچی۔ یانوح کر ھو سے
کنارے مغربی کے یردن دریائے کر ھو سے عطارات اور ھوئی
چلتی چلتی طرف کی جنوب ساتھ کے کنارے پھر اور اُتری تک
ختم پر یردن دریائے وہ وہاں پہنچی۔ یریحو بعد کے اِس اور نعرہ
تھیں۔ سرحدیں کی کنبوں کے اُس اور افرائیم یہی ہوئی۔
آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور شہر کچھ علاوہ کے اِس 9
تھیں۔ میں علاقے کے منسّی جو گئیں کی مقرر لئے کے افرائیم
نکالا۔ نہ کو کنعانیوں آباد میں جزر نے مردوں کے افرائیم 10
بیگار اُسے البتہ ہے، رہتی وہاں تک آج اولاد کی اُن لئے اِس
ہے۔ پڑتا کرنا کام میں

17

علاقہ کا منسّی

1 گئے۔ مِل علاقے دو کو اولاد کی منسّی پہلوٹھے کے یوسف
اور جِلعاد کو گھرانے کے مکیر میں مشرق کے یردن دریائے
اور تھا، باپ کا جِلعاد اور پہلوٹھا کا منسّی مکیر گئے۔ دیئے بسن
دریائے سے ڈالنے قرعہ اب 2 تھی۔ فوجی ماہر اولاد کی اُس
باقی کے منسّی جہاں گیا کیا مقرر علاقہ وہ میں مغرب کے یردن
نام کے جن تھے کنبے چھ کے اِن تھا۔ ہونا آباد کو اولاد کی بیٹوں
تھے۔ سمیدع اور حِفر سِکم، ایل، اسری خلق، عزر، ابی
3 نہیں بیٹے کے منسّی بن مکیر بن جِلعاد بن حِفر بن صِلاِفحاد
اور مِلکاہ حُجلاہ، نوعاہ، محلاہ، نام کے اُن بیٹیاں۔ صرف بلکہ تھے
کے قوم اور نون بن یشوع امام، عزر الِی خواتین یہ 4 تھے۔ تِرضہ
حکم کو موسیٰ نے رب" لگیں، کہنے اور آئیں پاس کے بزرگوں
یشوع "دے۔ حصہ کوئی کا علاقے قبائلی بھی ھمیں وہ کہ تھا دیا
زمین کو اولاد نرینہ کی منسّی صرف نہ کر مان حکم کا رب نے
دریائے کو قبیلے کے منسّی میں نتیجے 5 بھی۔ اُنہیں بلکہ دی
مشرق اور گئے مِل حصے دس کے زمین میں مغرب کے یردن
اولاد نرینہ کی منسّی صرف نہ میں مغرب 6 بسن۔ اور جِلعاد میں
بھی۔ کو خاندانوں کے بیٹیوں بلکہ ملی زمین کو خاندانوں کے

کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 9 تعداد کی شہروں اِن صیعور۔
تھیں۔ جاتی گنی میں اُس آبادیاں
55 یوطہ، زیف، کرمل، معون، :تھے بھی شہریہ علاوہ کے اِن
شہروں اِن تِمنت۔ اور جِبعہ قَین، 57 زنوح، یُقدعام، یزرعیل، 56
کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 10 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ
58 جدور، صور، بیت حلحول، :تھے بھی شہریہ علاوہ کے اِن
تھی۔ 6 تعداد کی شہروں اِن اِلتقون۔ اور عنوت بیت معرات، 59
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر
60 کے یہوداہ بھی ربّہ اور یعریم قِریَت یعنی بعل قِریَت پھر
آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر تھے۔ شامل میں علاقے پہاڑی
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس
61 عرابہ، بیت :تھے کے قبیلے کے یہوداہ شہریہ میں ریگستان
شہروں اِن جدی۔ عین اور شہر کا نمک نبسان، 62 سکاکہ، مدّین،
ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 6 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی
63 میں نکالنے سے یروشلم کو یبوسیوں قبیلہ کا یہوداہ لیکن
کے قبیلے کے یہوداہ تک آج اولاد کی اُن لئے اِس رہا۔ ناکام
ہے۔ رہتی درمیان

16

سرحد جنوبی کی منسّی اور افرائیم

1 اُس گیا۔ کیا مقرر علاقہ کا اولاد کی یوسف سے ڈالنے قرعہ
شہر ہوئی، شروع سے یردن دریائے قریب کے یریحو سرحد کی
میں ریگستان اور گزری سے پاس کے چشموں میں مشرق کے
یعنی لُوز 2 پہنچی۔ تک علاقے پہاڑی کے ایل بیت چلتی چلتی سے
عطارات میں علاقے کے ارکیوں وہ کر نکل آگے سے ایل بیت
کے یفلیطیوں اُترتی اُترتی طرف کی مغرب وہ سے وہاں 3 پہنچی۔
گزرے میں حورون بیت نشیبی وہ جہاں ہوئی داخل میں علاقے
جنوبی کی علاقے اُس یہ 4 ہوئی۔ ختم پر سمندر پیچھے کے جزر کر
کو قبیلوں کے منسّی اور افرائیم اولاد کی یوسف جو تھی سرحد
گیا۔ دیا میں وراثت

علاقہ کا افرائیم

5 مِل علاقہ یہ مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے افرائیم
حَورون بیت بالائی اور ادّار عطارات سرحد جنوبی کی اُس :گیا

کی نواح و گرد کے اُس اور شان بیت جو بھی پاس کے اُن اور
“ہیں۔ رہتے میں آبادیوں
17 طاقت اور بڑی اِتنی آپ” کہا، میں جواب نے یشوع لیکن
رہے نہیں محدود پر حصے ھی ایک علاقہ کا آپ کہ ھیں قوم ور
آئے میں ملکیت کی آپ بھی علاقہ پہاڑی کا جنگل بلکہ 18 گا
یہ تو لیں بنا قابل کے کاشت کر کاٹ کو جنگلوں کے اُس گا۔
کے کر قبضہ بھی پر علاقے باقی آپ گا۔ ہو کا ھی آپ علاقہ تمام
کے اُن اور ھیں ور طاقت وہ اگرچہ گے دیں نکال کو کنعانیوں
“ہیں۔ رتھ کے لوھے پاس

18

ھے ملتی زمین کو قبیلوں سات باقی

1 سَیلا جماعت پوری کی اسرائیل بعد کے آنے غالب پر کنعان
کیا۔ کھڑا خیمہ کا ملاقات نے اُنہوں وھاں ہوئی۔ جمع میں شہر
2 نے یشوع 3 تھی۔ ملی نہیں زمین کو قبیلوں سات تک اب
رھیں سُست تک دیر کتنی آپ” کہا، کر سمجھا کو اسرائیلیوں
رب جو گے کریں نہیں قبضہ پر ملک اُس تک کب آپ گے؟
اب 4 ھے؟ دیا دے کو آپ نے خدا کے دادا باپ کے آپ
کا ملک مَیں اُنہیں لیں۔ چن کو آدمیوں تین تین کے قبیلے ھر
علاقوں قبائلی تمام وہ تاکہ گا دوں بھیج لئے کے کرنے دورہ
کرآواپس پاس میرے وہ بعد کے اِس کریں۔ تیار فہرست کی
5 رکھیں دھیان لیکن کریں۔ تقسیم میں علاقوں سات کو ملک
کا منسّی اور افرائیم میں شمال اور علاقہ کا یہوداہ میں جنوب کہ
کہ لیں لکھ آدمی وہ 6 !چھیڑنا مت سرحدیں کی اُن ھے۔ علاقہ
اور ھیں تک کہاں کہاں سرحدیں کی علاقوں قبائلی نئے سات
کے خدا کے آپ رب مَیں پھر کریں۔ پیش فہرستیں کی اِن پھر
گا۔ کروں مقرر زمین کی ایک ھر کر ڈال قرعہ مُقدّس حضور
7 حصہ کا اُن ھے۔ ملنا نہیں علاقہ کوئی کو لاویوں کہ رھے یاد
کے منسّی اور روبن جد، اور ھیں۔ امام کے رب وہ کہ ھے یہ
رب اُنہیں کیونکہ ھے، ملنا نہیں کچھ مزید بھی کو قبیلے آدھے
حصہ کا اُن میں مشرق کے یردن دریائے سے موسیٰ خادم کے
“ھے۔ چکا مل
8 ملک جنہیں ہوئے تیار لئے کے ہونے روانہ آدمی وہ تب
دیا، حکم اُنہیں نے یشوع تھا۔ گیا چنا لئے کے کرنے دورہ کا
بنائیں۔ فہرست کی شہروں تمام کر گزر سے میں ملک پورے”
پھر آئیں۔ لے پاس میرے اُسے تو جائے ہو مکمل فہرست جب

اولاد نرینہ صرف زمین کی جِلعاد میں مشرق برعکس کے اِس
گئی۔ کی تقسیم میں
7 ہوئی شروع سے آشر سرحد کی علاقے کے قبیلے کے منسّی
طرف کی جنوب کر ہو سے مِکمتاہ واقع میں مشرق کے سِکم اور
و گرد کے تفّوح 8 پہنچی۔ تک آبادی کی تفّوح عین ہوئی چلتی
پر سرحد کی منسّی لیکن تھی، ملکیت کی افرائیم زمین کی نواح
قاناہ سرحد سے وھاں 9 تھے۔ ملکیت اپنی کی منسّی شہریہ کے
چلتی چلتی ساتھ کے ندی پھر اُتری۔ تک کنارے جنوبی کے ندی
افرائیم شہر کچھ پر کنارے جنوبی کے ندی ہوئی۔ ختم پر سمندر وہ
لیکن 10 تھے۔ میں علاقے کے منسّی وہ اگرچہ تھے ملکیت کی
تھا میں شمال کے ندی قاناہ علاقہ قبائلی کا منسّی پر طور مجموعی
علاقہ کا قبیلوں دونوں میں۔ جنوب کے اُس علاقہ کا افرائیم اور
آشر میں شمال کے علاقے کے منسّی ہوا۔ ختم پر سمندر میں مغرب
کا۔ اِشکار میں مشرق اور تھا علاقہ قبائلی کا
11 کی منسّی شہر ذیل درجِ کے علاقوں کے اِشکار اور آشر
دور، عین دور، نافت یعنی دور ابلیعام، شان، بیت :تھے ملکیت
لیکن 12 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن مجِدّو اور تعنک
وھاں وہ بلکہ سکا نہ نکال کو کنعانیوں کے وھاں قبیلہ کا منسّی
تو گئی بڑھ طاقت کی اسرائیل جب بھی میں بعد 13 رھے۔ بستے
پڑا۔ کرنا کام میں بیگار اُنہیں بلکہ گیا نہ نکالا کو کنعانیوں

ھیں کرتے تقاضا کا زمین مزید منسّی اور افرائیم

14 مغرب کے یردن دریائے منسّی اور افرائیم قبیلے کے یوسف
آپ” لگے، کہنے اور آئے پاس کے یشوع بعد کے پانے زمین میں
کیوں حصہ ایک صرف کا زمین کر ڈال قرعہ لئے ھمارے نے
ھمیں نے رب کیونکہ ھیں، لوگ زیادہ بہت تو ھم کیا؟ مقرر
“ھے۔ بنایا قوم بڑی کر دے برکت
15 کے آپ اور ھیں زیادہ اِتنے آپ اگر” دیا، جواب نے یشوع
رفائیوں اور فرزّیوں پھر تو ھے نہیں کافی علاقہ پہاڑی کا افرائیم لئے
قابل کے کاشت کر کاٹ اُنہیں اور جائیں میں جنگلوں پہاڑی کے
“لیں۔ بنا
16 لئے ھمارے علاقہ پہاڑی” کہا، نے قبیلوں کے یوسف
پاس کے کنعانیوں آباد میں علاقے میدانی اور ھے، نہیں کافی
ھیں میں یزرعیل وادیٔ جو بھی پاس کے اُن ھیں، رتھ کے لوھے

”گا۔ دوں ڈال قرعہ لئے کے آپ حضور کے رب میں سَیلا مَیں
شہروں تمام کر گزر سے میں ملک پورے اور گئے چلے آدمی 9
تقسیم میں حصوں سات کو ملک نے اُنہوں لی۔ بنا فہرست کی
کی سَیلا کتاب یہ اور کیں درج میں کتاب تفصیلات تمام کے کر
کے رب نے یشوع پھر 10 دی۔ دے کو یشوع میں گاہ خیمہ
کنبوں کے اُن اور قبیلوں سات باقی علاقے یہ کر ڈال قرعہ حضور
دیئے۔ کر تقسیم میں

علاقہ کا یمین بن

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے یمین بن تو گیا ڈالا قرعہ جب 11
قبیلوں کے یوسف اور یہوداہ زمین کی اُس گیا۔ مل حصہ پہلا کو
سے یردن دریائے سرحد شمالی کی اُس 12 تھی۔ درمیان کے
کر چڑھ پر ڈھلان پہاڑی میں شمال کے یریحو اور ہوئی شروع
کے آون بیت گزری۔ طرف کی مغرب سے میں علاقے پہاڑی
شہر کر بڑھ طرف کی ایل بیت یعنی لُوز وہ 13 پر پہنچنے کو بیابان
وہاں گئی۔ نکل آگے چلتی چلتی پر ڈھلان پہاڑی میں جنوب کے
بیت نشیبی جو پہنچی تک پہاڑی اُس اور اَدّار عطارات وہ سے
کر مُڑ طرف کی جنوب وہ پھر 14 ہے۔ میں جنوب کے حَورون
پاس کے یعریم قِریَت یعنی بعل قِریَت پر طور کے سرحد مغربی
جنوبی کی یمین بن 15 تھی۔ ملکیت کی قبیلے کے یہوداہ جو آئی
نفتوح کر ہو شروع سے کنارے مغربی کے یعریم قِریَت سرحد
جو آئی اُتر پر دامن کے پہاڑ اُس وہ پھر 16 پہنچی۔ تک چشمہ
واقع میں شمال کے رفائیم میدانِ اور میں مغرب کے ہنوم بن وادیٔ
سے میں جنوب کے شہر کے یبوسیوں سرحد بعد کے اِس ہے۔
آئی۔ پاس کے راجل عین کے کر پار کو ہنوم وادیٔ یوں اور گزری
گزری سے پاس کے شمس عین کر مُڑ طرف کی شمال وہ پھر 17
بیٹے کے روبن کر پہنچ تک جلیلوت شہر مقابل کے اَدُمیم درۂ اور
کے ڈھلان اُس وہ سے وہاں 18 آئی۔ اُتر پاس کے پتھر کے بوہن
ہے۔ پر کنارے مغربی کے یردن وادیٔ جو گزری سے پر رُخ شمالی
ڈھلان پہاڑی شمالی کی حُجلاہ بیت 19 کر اُتر میں وادی وہ پھر
وہاں ہوئی، ختم پر کنارے شمالی کے مُردار بحیرۂ اور گزری سے
جنوبی کی یمین بن تھی یہ ہے۔ بہتا میں اُس یردن دریائے جہاں
وہ یہی تھی۔ یردن دریائے سرحد مشرقی کی اُس 20 سرحد۔
دیا مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یمین بن جو تھا علاقہ
گیا۔

بیت یریحو، :تھے شامل میں علاقے اِس شہر کے ذیل 21
عویم، 23 ایل، بیت صمریم، عرابہ، بیت 22 قصیص، عمق حُجلاہ،
شہر 12 کُل یہ جِبع۔ اور عُفنی العمونی، کفر 24 عُفرہ، فارہ،
جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھے۔
بیروت، رامہ، جِبعون، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 25 تھیں۔
الف، ضلع، 28 ترالہ، اِرفئیل، رقم، 27 موضہ، کفیرہ، مصفاہ، 26
کی شہروں اِن یعریم۔ قِریَت اور جبعہ یروشلم، شہر کا یبوسیوں
کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 14 تعداد
کی کنبوں کے اُس اور یمین بن شہر تمام یہ تھیں۔ جاتی گنی ساتھ
تھے۔ ملکیت

19

علاقہ کا شمعون

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے شمعون تو گیا ڈالا قرعہ جب 1
علاقے کے قبیلے کے یہوداہ زمین کی اُس گیا۔ مل حصہ دوسرا
،(س ب ع) بیرسبع :گئے مل شہر یہ اُسے 2 تھی۔ درمیان کے
حُرمہ، بتول، اِلتولد، 4 عضم، بالاہ، سوعال، حصار 3 مولادہ،
اور لباؤت بیت 6 سوسہ، حصار مرکبوت، بیت صِقلاج، 5
نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 13 تعداد کی شہروں اِن ساروحن۔
چار یہ علاوہ کے اِن 7 تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی
کے شہر ہر عسن۔ اور عتر رِمّون، عین، :تھے کے شمعون بھی شہر
شہروں اِن 8 تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد
تک رامہ کے نجب یعنی بیر بعلات آبادیاں تمام کی نواح و گرد کے
کنبوں کے اُس اور شمعون تھی یہ تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُن
علاقے کے قبیلے کے یہوداہ لئے اِس جگہیں یہ 9 ملکیت۔ کی
یہی تھا۔ زیادہ بہت لئے کے اُس علاقہ کا یہوداہ کہ گئیں لی سے
ہے۔ میں بیچ کے یہوداہ علاقہ کا شمعون کہ ہے وجہ

علاقہ کا زبولون

کے اُس اور قبیلے کے زبولون تو گیا ڈالا قرعہ جب 10-12
کی یُقنعام سرحد جنوبی کی اُس گیا۔ مل حصہ تیسرا کو کنبوں
مرعلہ دباست، طرف کی مشرق پھر اور ہوئی شروع سے ندی
اِس پہنچی۔ تک علاقے کے تبور کسلوت کر ہو سے سارید اور
آئی پاس کے دابرت پر طور کے سرحد مشرقی کر مُڑ وہ بعد کے
کی مشرق مزید وہ سے وہاں 13 پہنچی۔ یفیع چڑھتی چڑھتی اور
کر ہو سے رِمّون اور قاضین عیت حِفر، جات ہوئی بڑھتی طرف

حناتون سرحد مغربی اور شمالی کی زبولون 14 آئی۔ پاس کے نیعہ
شہر بارہ 15 ہوئی۔ ختم پر ایل اِفتاح وادیٔ گزرتی گزرتی سے میں
آئے میں ملکیت کی زبولون سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن
تھے۔ شامل لحم بیت اور اِدالہ سِمرون، نہلال، قطات، میں جن
مل مطابق کے کنبوں کے اُس کچھ یہی کو قبیلے کے زبولون 16
گیا۔

علاقہ کا اِشکار

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے اِشکار تو گیا ڈالا قرعہ جب 17
کر لے سے یزرعیل علاقہ کا اُس 18 گیا۔ مل حصہ چوتھا کو
کسولوت، :تھے شامل میں اُس شہر یہ گیا۔ پھیل طرف کی شمال
اِبض، قِسیون، ربیت، 20 اناخرت، شیون، حفاریم، 19 شونیم،
یہ میں شمال 22 فصیص۔ بیت اور حدّہ عین جنیم، عین ریمت، 21
سے شمس بیت اور شخصومہ اور ہوئی شروع سے پہاڑ تبور سرحد
کی نواح و گرد کے اُن شہر 16 آئی۔ اُتر تک یردن دریائے کر ھو
علاقہ پورا یہ اُسے 23 آئے۔ میں ملکیت کی اِشکار سمیت آبادیوں
گیا۔ مل مطابق کے کنبوں کے اُس

علاقہ کا آشر

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے آشر تو گیا ڈالا قرعہ جب 24
شامل شہر یہ میں علاقے کے اُس 25 گیا۔ مل حصہ پانچواں کو
مِسال۔ اور عمعاد المَلِک، 26 اَکشاف، بطن، حلی، خِلقت، :تھے
پہاڑی کے کرمل ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے سمندر سرحد کی اُس
لِبنات سیحور اُترتی اُترتی اور گزری سے میں دامن کے سلسلے
مُڑ طرف کی دجون بیت میں مشرق وہ وھاں 27 پہنچی۔ تک
کے سرحد مغربی کی اُس اور پہنچی تک علاقے کے زبولون کر
بڑھتی آگے پہنچی۔ تک ایل اِفتاح وادیٔ میں شمال چلتی چلتی ساتھ
مُڑی طرف کی شمال کر ھو سے ایل نعی اور عِمق بیت وہ ہوئی
سے قاناہ اور حمون رحوب، عِبرون، وہ پھر 28 تھا۔ کابول جہاں
سرحد کی آشر بعد کے اِس 29 پہنچی۔ تک صیدا شہر بڑے کر ھو
وہ وھاں آئی۔ پاس کے صور شہر دار فصیل کر مُڑ طرف کی رامہ
پر سمندر قریب کے اکزیب چلتی چلتی اور مُڑی طرف کی حوسہ
آشر سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن شہر 22 30 ہوئی۔ ختم
تھے۔ شامل رحوب اور افیق عُمہ، میں اِن آئے۔ میں ملکیت کی
ملا۔ کچھ یہی مطابق کے کنبوں کے اُس کو آشر 31

علاقہ کا نفتالی

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے نفتالی تو گیا ڈالا قرعہ جب 32
دریائے سرحد کی اُس میں جنوب 33-34 گیا۔ مل حصہ چھٹا
چلتی چلتی طرف کی مغرب اور ہوئی شروع سے لقوم پر یردن
تبور ازنوت کر ھو سے حلف اور ضعننیم ایلون نقب، ادامی یبنئیل،
حقوق سے حیثیت کی سرحد مغربی وہ سے وھاں پہنچی۔ تک
اور سرحد شمالی کی زبولون سرحد جنوبی کی نفتالی آئی۔ پاس کے
*یہوداہ اور یردن دریائے تھی۔ سرحد مشرقی کی آشر میں مغرب
کی نفتالی شہر دار فصیل کے ذیل 35 تھی۔ سرحد مشرقی کی اُس
ادامہ، 36 کِنّرت، رقّت، حمّت، صیر، صدّیم، :آئے میں ملکیت
مِجدل اِرون، 38 حصور، عین اِدرعی، قادس، 37 حصور، رامہ،
ھر تھے۔ شہر 19 ایسے شمس۔ بیت اور عنات بیت حُریم، ایل،
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس بھی آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر
ملا۔ مطابق کے کنبوں کے اُس کچھ یہی کو نفتالی 39

علاقہ کا دان

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے دان تو گیا ڈالا قرعہ جب 40
:تھے شامل شہر یہ میں علاقے کے اُس 41 ملا۔ حصہ ساتواں
ایلون، 43 اِتلاہ، ایالون، شعلبّین، 42 عیرشمس، اِستال، صُرعہ،
برق، بنی یہود، 45 بعلات، جِبّتون، اِلتقِہ، 44 عقرون، تِمنت،
یافا جو سمیت علاقے اُس رقون اور یرقون مے 46 رِمّون، جات
پر علاقے اِس اپنے قبیلہ کا دان افسوس، 47 ہے۔ مقابل کے
نے مردوں کے اُس لئے اِس ھوا، نہ کامیاب میں کرنے قبضہ
کو باشندوں کے اُس اور پائی فتح پر اُس کے کر حملہ پر شہر لشم
لشم وقت اُس ھوئے۔ آباد وھاں خود وہ پھر ڈالا۔ مار سے تلوار
(تھا۔ باپ کا قبیلے کے اُن دان) ھوا۔ تبدیل میں دان نام کا شہر
کنبوں کے اُس کو قبیلے کے دان میں زمانے کے یشوع لیکن 48
مل آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور شہر تمام مذکورہ مطابق کے
گئیں۔

ہے ملتی زمین بھی کو یشوع

یشوع نے اسرائیلیوں بعد کے کرنے تقسیم کو ملک پورے 49
رب 50 دی۔ دے زمین موروثی کچھ درمیان اپنے بھی کو نون بن
دیا۔ دے سِرح تِمنت شہر کا افرائیم اُسے نے اُنھوں پر حکم کے
نے اُس کر جا وھاں تھی۔ کی درخواست کی اِس خود نے یشوع
ھوا۔ آباد میں اُس اور کیا تعمیر نو سرِ از کو شہر

* 19:33-34 یہوداہ: یہاں یہوداہ کا مطلب مِلکِ بسن ہو سکتا ہے جو منسّی کے علاقے میں تھا لیکن جس پر یہوداہ کے قبیلے کے مرد یائیر نے فتح پائی تھی۔

بن یشوع امام، عزرِ الی جو ھیں زمینیں تمام وہ یہ غرض 51
میں سَیلا نے سربراھوں کے گھرانوں آبائی کے قبیلوں اور نون
تھیں۔ کی تقسیم کرڈال قرعہ پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
ھوا۔ مکمل کام یہ کا کرنے تقسیم یوں

20

شہر چھ کے پناہ

اُن کہ دے حکم کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے یشوع نے رب 1
کی موسیٰ تمہیں میں جنہیں لو چن شہر کے پناہ مطابق کے ہدایات
سکتے ہو فرار لوگ وہ میں شہروں اِن 3 ھوں۔ چکا دے معرفت
ہو۔ ھوا ہلاک پر طور غیرارادی یعنی اتفاقاً کوئی سے جن ھیں
گے دیں پناہ سے داروں رشتے اُن کے شخص ھوئے مرے اُنہیں یہ
شہر کے پناہ شخص ایسا کہ ھے لازم 4 گے۔ چاھیں لینا بدلہ جو
کو بزرگوں بیٹھے پاس کے دروازے کے شہر پر پہنچنے پاس کے
شہر اپنے اُسے بزرگ کر سن بات کی اُس کرے۔ پیش معاملہ اپنا
کے رہنے درمیان اپنے اُسے اور دیں اجازت کی ھونے داخل میں
کر پڑ پیچھے کے اُس والا لینے بدلہ اگر اب 5 دیں۔ دے جگہ لئے
کیونکہ دیں، نہ میں ہاتھ کے اُس کو ملزم بزرگ تو پہنچے وہاں
وہ 6 ھے۔ ھوئی بغیر رکھے نفرت اور پر طور غیرارادی موت یہ
کا معاملے عدالت مقامی تک جب رھے میں شہر تک وقت اُس
اُس وہ تو دے قرار بے گناہ اُسے عدالت اگر دے۔ کر نہ فیصلہ
کے اِس رھے۔ میں شہر اُس تک موت کی اعظم امامِ کے وقت
ھے اجازت کی جانے واپس کو گھر اور شہر اُس اپنے اُسے بعد
"ھے۔ آیا کر ہو فرار وہ سے جس
پہاڑی کے نفتالی : لئے چن شہر یہ کے پناہ نے اسرائیلیوں 7
سِکم میں علاقے پہاڑی کے افرائیم قادس، کا گلیل میں علاقے
حبرون۔ یعنی اربع قِریَت میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ اور
جو لیا چن کو بصر نے اُنہوں میں مشرق کے یردن دریائے 8
کی قبیلے کے روبن اور ھے میں مرتفع میدانِ دُور کافی سے یریحو
ھے کا قبیلے کے جد جو رامات میں جِلعاد ملکِ ھے۔ ملکیت
گیا۔ چنا ھے کا قبیلے کے منسّی جو جولان میں بسن اور
اجنبیوں والے رہنے میں اسرائیل اور اسرائیلیوں تمام شہر یہ 9
کوئی پر طور غیرارادی بھی سے جس گئے۔ کئے مقرر لئے کے
اُس وہ میں اِن تھی۔ اجازت کی لینے پناہ میں اِن اُسے ھوا ہلاک
مقامی تک جب تھا رہتا محفوظ سے والوں لینے بدلہ تک وقت
تھی۔ دیتی کر نہیں فیصلہ عدالت

21

چراگاھیں اور شہر کے لاویوں

عزرِ الی سربراہ کے گھرانوں آبائی کے قبیلے کے لاوی پھر 1
گھرانوں آبائی کے قبیلوں باقی کے اسرائیل اور نون بن یشوع امام،
تھے۔ جمع میں سَیلا وقت اُس جو 2 آئے پاس کے سربراھوں کے
کہ تھا دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب" کہا، نے لاویوں
چراگاھیں لئے کے چَرانے کو ریوڑوں اور شہر لئے کے بسنے ھمیں
کر مان بات یہ کی رب نے اسرائیلیوں چنانچہ 3 "جائیں۔ دی
کو لاویوں کے کر الگ چراگاھیں اور شہر سے میں علاقوں اپنے
دیں۔ دے
کے اُس کو قِہات گھرانے کے لاوی تو گیا ڈالا قرعہ 4
کو کنبے کے ھارون پہلے گیا۔ مل حصہ پہلا مطابق کے کنبوں
گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں کے بِنیمین اور شمعون یہوداہ،
کے قبیلوں کے منسّی مغربی اور افرائیم دان، کو قِہاتیوں باقی 5
گئے۔ مل شہر 10
منسّی اور نفتالی آشر، اِشکار، کو گھرانے کے جَیرسون 6
جو تھا علاقہ وہ کا منسّی یہ گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں کے
تھا۔ میں بسن ملکِ میں مشرق کے یردن دریائے
روبن، مطابق کے کنبوں کے اُس کو گھرانے کے مِراری 7
گئے۔ مل شہر 12 کے قبیلوں کے زبولون اور جد
اور شہر مذکورہ کو لاویوں کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں یوں 8
جیسا ھوا ھی ویسا دیں۔ دے چراگاھیں کی نواح و گرد کے اُن
تھا۔ دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب

شہر کے گھرانے کے قِہات

سے میں قِہات گھرانے کے لاوی وقت ڈالتے قرعہ 9-10
شمعون اور یہوداہ اُسے گیا۔ مل حصہ پہلا کو کنبے کے ھارون
باپ کے عناقیوں شہر پہلا 11 :گئے دیئے شہر یہ کے قبیلوں کے
اور ھے میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ جو تھا اربع قِریَت شہر کا
دی بھی چراگاھیں کی اُس ھے۔ حبرون نام موجودہ کا جس
کالب کھیت اور آبادیاں کی گرد ارد کے حبرون لیکن 12 گئیں،
کا پناہ شہر یہ کا کنبے کے ھارون 13 رھے۔ ملکیت کی یفُنّہ بن
سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ھر میں جس تھا بھی شہر
کے ھارون علاوہ کے اِس تھا۔ ھوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی
یوطہ عین، 16 دبیر، حولون، 15 اِستموع، یتیر، 14 لِبناہ، کو کنبے
کے شمعون اور یہوداہ اُسے گئے۔ مل بھی شہر کے شمس بیت اور

اِن 17-18 گئے۔ مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر 9 کُل کے قبیلوں
آئے میں ملکیت کی اُس شہر چار کے قبیلے کے یمین بن علاوہ کے
کنبے کے ہارون غرض 19 علمون۔ اور عنتوت جِبع، جِبعون، یعنی
قبیلے کے لاوی 20 گئے۔ مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر 13 کو
افرائیم وقت ڈالتے قرعہ کو کنبوں باقی کے قِہات گھرانے کے
کا علاقے پہاڑی کے افرائیم میں اِن 21 گئے۔ مل شہر کے قبیلے کے
جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں جس تھا شامل سِکم شہر
قبضیم 22 جزر، پھر تھا، ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی سے
گئیں۔ مل بھی چرا گاہیں کی شہروں چار اِن حَورون۔ بیت اور
چرا گاہوں کی اُن شہر چار اُنہیں بھی نے قبیلے کے دان 23-24
منسّی 25 رِمّون۔ جات اور ایالون جِبّتون، اِلتقِہ، یعنی دیئے سمیت
کی اُن رِمّون جات اور تعنک شہر دو اُنہیں سے حصے مغربی کے
کو کنبوں باقی کے قِہات غرض 26 گئے۔ مل سمیت چرا گاہوں
ملے۔ سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر 10 کُل

شہر کے گھرانے کے جَیرسون

کے منسّی کو جَیرسون گھرانے کے قبیلے کے لاوی 27
:گئے دیئے سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر دو کے حصے مشرقی
تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں جس جولان میں بسن ملکِ
بعستراہ۔ اور تھا، ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی سے جس
سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر چار اُسے نے قبیلے کے اِشکار 28-29
طرح اِسی 30-31 جنیم۔ عین اور یرموت دابرت، قِسیون، :دیئے
دیئے سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر چار بھی کے قبیلے کے آشر اُسے
نے قبیلے کے نفتالی 32 رحوب۔ اور خِلقت عبدون، مِسال، :گئے
میں جس قادس کا گلیل :دیئے سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر تین
پر طور غیرارادی کوئی سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر
کے جَیرسون غرض 33 قرتان۔ اور دور حمّات پھر تھا، ہوا ہلاک
گئے۔ مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر 13 کو گھرانے

شہر کے گھرانے کے مِراری

اُسے مِراری۔ گھرانا کا قبیلے کے لاوی گیا رہ اب 34-35
:گئے مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر چار کے قبیلے کے زبولون
کے روبن اُسے طرح اِسی 36-37 نہلال۔ اور دِمنہ قرتاہ، یُقنعام،
بصر، :گئے مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر چار بھی کے قبیلے
چار اُسے نے قبیلے کے جد 38-39 مِفعت۔ اور قدیمات یہض،
جس رامات کا جِلعاد ملکِ :دیئے سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر
طور غیرارادی کوئی سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں
مِراری غرض 40 یعزیر۔ اور حسبون محنائم، پھر تھا، ہوا ہلاک پر
گئے۔ مل سمیت چرا گاہوں کی اُن شہر 12 کُل کو گھرانے کے
کی اُن شہر کے لاویوں جو میں علاقوں مختلف کے اسرائیل 41
کے شہر ہر 42 تھی۔ 48 تعداد کُل کی اُن تھے سمیت چرا گاہوں
تھیں۔ چرا گاہیں گرد ارد

کیا پورا وعدہ اپنا نے اللہ

جس دیا دے ملک پورا وہ کو اسرائیلیوں نے رب یوں 43
وہ تھا۔ کیا کر کھا قَسم سے دادا باپ کے اُن نے اُس وعدہ کا
چاروں نے رب اور 44 لگے۔ رہنے میں اُس کے کر قبضہ پر اُس
سے دادا باپ کے اُن نے اُس طرح جس کیا مہیا امان و امن طرف
دشمنوں تمام اسرائیل سے مدد کی اُسی تھا۔ کیا وعدہ کر کھا قَسم
سے اسرائیل نے رب وعدے اچھے جو 45 تھے۔ آئے غالب پر
سب کے سب بلکہ رہا نہ نامکمل بھی ایک سے میں اُن تھے کئے
گئے۔ ہو پورے

22

اجازت کی جانے واپس گھر کو قبیلوں مشرقی

کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، نے یشوع پھر 1
خادم کے رب حکم بھی جو" کہا، 2 کر بُلا پاس اپنے کو مردوں
نے آپ اور کیا۔ پورا نے آپ اُسے تھا دیا کو آپ نے موسیٰ
اپنے تک آج سے عرصے کافی نے آپ 3 ہے۔ مانی بات ہر میری
رب جو ہے کیا کچھ وہی بالکل بلکہ کیا نہیں ترک کو بھائیوں
کو بھائیوں کے آپ نے خدا کے آپ رب اب 4 تھی۔ مرضی کی
رہ میں اُس ساتھ کے سلامتی وہ اور ہے، دیا دے ملک موعودہ
واپس گھر اپنے آپ کہ ہے گیا آ وقت اب لئے اِس ہیں۔ رہے
کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو میں ملک اُس جائیں، چلے
سے احتیاط خبردار، لیکن 5 ہے۔ دیا دے پار کے یردن دریائے
کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو رہیں چلتے پر ہدایات اُن
پر راہوں تمام کی اُس کریں، پیار سے خدا اپنے رب دیں۔ دے
پورے اور رہیں، لپٹے ساتھ کے اُس مانیں، احکام کے اُس چلیں،
نے یشوع کر کہہ یہ 6 "کریں۔ خدمت کی اُس سے جان و دل
گئے۔ چلے گھر اپنے وہ اور دیا، کر رُخصت کر دے برکت اُنہیں
زمین میں بسن ملکِ سے موسیٰ کو قبیلے آدھے کے منسّی 7
تھی، گئی مل زمین سے یشوع کو حصے دوسرے تھی۔ گئی مل

آپ اور ہے ناپاک ملک کا آپ کہ ہیں سمجھتے آپ اگر 19 گا۔
پاس ہمارے تو سکتے کر نہیں خدمت کی رب میں اُس لئے اِس
اور ہے، گاہ سکونت کی رب جہاں آئیں میں ملک کے رب
سے ہم یا سے رب لیکن جائیں۔ ہو شریک میں زمینوں ہماری
علاوہ کے گاہ قربان کی خدا ہمارے رب کرنا۔ مت سرکشی
پوری کی اسرائیل کیا 20 !بنائیں نہ گاہ قربان اَور کوئی لئے اپنے
مالِ نے زارح بن عکن جب ہوا نہ نازل غضب کا اللہ پر جماعت
تھا؟ مخصوص لئے کے رب جو کیا چوری کچھ سے میں غنیمت
اَور بلکہ رہی نہ محدود ہی تک اُس صرف سزا کی گاہ کے اُس
“ہوئے۔ ہلاک بھی

نے مردوں کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، 21
قادرِ رب” 22 دیا، جواب کو سربراہوں کے کنبوں اسرائیلی
اور ہے، جانتا حقیقت خدا مطلق قادرِ رب ہاں خدا، مطلق
رب نہ ہیں، ہوئے سرکش ہم نہ !لے جان بات یہ بھی اسرائیل
ہم 23 !ڈالیں مار ہمیں ہی آج تو بولیں جھوٹ ہم اگر بےوفا۔ سے
جائیں۔ ہو دُور سے رب کہ بنائی نہیں لئے اِس گاہ قربان یہ نے
ہوئے بھسم نہ چاہتے، نہیں چڑھانا قربانی بھی کوئی پر اُس ہم
اگر قربانیاں۔ کی سلامتی ہی نہ اور نذریں کی غلہ نہ قربانیاں، والی
حقیقت 24 کرے۔ عدالت ہماری خود رب تو بولیں جھوٹ ہم
ہیں ڈرتے ہم کہ کی تعمیر لئے اِس گاہ قربان یہ نے ہم میں
کہے، سے اولاد ہماری اولاد کی آپ دن کسی میں مستقبل کہ
آخر 25 ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے خدا کے اسرائیل رب کا آپ ’
سرحد کی یردن دریائے درمیان کے آپ اور ہمارے نے رب
کوئی کا کرنے عبادت کی رب کو آپ چنانچہ ہے۔ کی مقرر
رب کو اولاد ہماری اولاد کی آپ سے کرنے ایسا ‘!نہیں حق
نے ہم کہ ہے وجہ یہی 26 گی۔ روکے سے کرنے خدمت کی
اَور کوئی کی ذبح یا قربانیاں والی ہونے بھسم بنائی، گاہ قربان یہ
نسلوں والی آنے اور کو آپ بلکہ 27 نہیں لئے کے چڑھانے قربانی
خیمے کے رب بھی ہمیں کہ لئے کے دلانے یاد کی بات اِس کو
کی سلامتی اور قربانیاں کی ذبح قربانیاں، والی ہونے بھسم میں
کے آپ اور ہمارے گاہ قربان یہ ہے۔ حق کا چڑھانے قربانیاں
ہماری بھی کبھی اولاد کی آپ اب گی۔ رہے گواہ درمیان
کے جماعت کی رب کو آپ ’ گی، سکے کہہ نہیں سے اولاد
تو کرے بات یہ وقت کسی وہ اگر اور 28 ‘نہیں۔ حاصل حقوق
کی رب جو دیکھیں گاہ قربان یہ ’ گی، سکے کہہ اولاد ہماری
تھا، بنایا اِسے نے دادا باپ ہمارے ہے۔ نقل ہوبہو کی گاہ قربان

ہوئے آباد قبیلے باقی جہاں میں مغرب کے یردن دریائے یعنی
اُنہیں نے یشوع وقت کرتے رُخصت کو مردوں کے منسّی تھے۔
لوٹ گھر اپنے ساتھ کے دولت بڑی آپ” کہا، 8 کر دے برکت
سے بہت اور لوہا چاندی، سونا، ریوڑ، بڑے کو آپ ہیں۔ رہے
مالِ تو گے پہنچیں گھر اپنے آپ جب ہیں۔ گئے مل کپڑے
“ہیں۔ گئے رہ میں گھر جو بانٹیں ساتھ کے اُن غنیمت
باقی مرد کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، پھر 9
روانہ طرف کی جِلعاد ملکِ کر چھوڑ میں سَیلا کو اسرائیلیوں
اپنے کے اُن وہاں ہے۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو ہوئے
مطابق کے حکم اُس کے رب قبیلے کے اُن میں جن تھے علاقے
تھا۔ دیا معرفت کی موسیٰ نے اُس جو تھے ہوئے آباد

ہیں لیتے بنا گاہ قربان قبیلے مشرقی

جگہ ایک میں مغرب کے یردن دریائے چلتے چلتے مرد یہ 10
ہی میں کنعان ملکِ یعنی وہاں تھا۔ گلیلوت نام کا جس پہنچے
اسرائیلیوں 11 بنائی۔ گاہ قربان شاندار اور بڑی ایک نے اُنہوں
نے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن،” گئی، دی خبر کو
قربان یہ ہے۔ لی بنا گاہ قربان میں گلیلوت پر سرحد کی کنعان
میں علاقے ہی ہمارے یعنی میں مغرب کے یردن دریائے گاہ
“!ہے
کے لڑنے سے قبیلوں مشرقی جماعت پوری کی اسرائیل تب 12
امام عزر الیٰ نے اُنہوں پہلے لیکن 13 ہوئی۔ جمع میں سَیلا لئے
اور جد روبن، جہاں بھیجا کو جِلعاد ملکِ کو فینحاس بیٹے کے
ہر یعنی آدمی 10 ساتھ کے اُس 14 تھے۔ آباد قبیلہ آدھا کا منسّی
اور گھرانے آبائی اپنے ایک ہر تھا۔ نمائندہ ایک کا قبیلے مغربی
قبیلوں مشرقی نے اُنہوں کر پہنچ میں جِلعاد 15 تھا۔ سربراہ کا کنبے
ہے پوچھتی سے آپ جماعت پوری کی رب” 16 کی۔ بات سے
نے آپ ہیں؟ گئے ہو کیوں بےوفا سے خدا کے اسرائیل آپ کہ
سے اِس ہے؟ بنائی کیوں گاہ قربان یہ کر پھیر منہ اپنا سے رب
کہ تھا نہیں کافی یہ کیا 17 ہے۔ کی سرکشی سے رب نے آپ
تو ہم ہوا؟ سرزد گاہ کا کرنے پوجا کی بُت کے فغور سے ہم
گو ہوئے نہیں صاف پاک سے گناہ اُس پر طور پورے تک آج
گئی مل سزا میں صورت کی وبا کو جماعت کی رب وقت اُس
منہ اپنا سے رب دوبارہ آپ ہیں؟ رہے کر کیا آپ پھر تو 18 تھی۔
سرکشی سے رب آج آپ اگر دیکھیں، ہیں۔ رہے ہو دُور کر پھیر
ہو ناراض ساتھ کے جماعت پوری کی اسرائیل وہ کل تو کریں

ذبح اور قربانیاں والی ہونے بھسم پر اِس ہم کہ نہیں لئے اِس لیکن
لئے کے دینے گواہی ہمیں اور کو آپ بلکہ چڑھائیں قربانیاں کی
حالات 29 ' ہے۔ حق کا کرنے عبادت کی رب کر مل ہمیں کہ
کے کر سرکشی سے رب ہم کہ پہنچیں نہ تک یہاں بھی کبھی
ہونے بھسم گاہ قربان یہ نے ہم نہیں، لیں۔ پھیر سے اُس منہ اپنا
لئے کے چڑھانے قربانیاں کی ذبح اور نذریں کی غلہ قربانیاں، والی
سامنے کے گاہ سکونت کی خدا اپنے رب صرف ہم بنائی۔ نہیں
"ہیں۔ چاہتے کرنا پیش قربانیاں اپنی ہی پر گاہ قربان کی
کے کنبوں کے جماعت اسرائیلی اور فینحاس جب 30
کی قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، میں جِلعاد نے سربراہوں
کہا، سے اُن نے فینحاس 31 ہوئے۔ مطمئن وہ تو سنیں باتیں یہ
گا، رہے درمیان ہمارے بھی آئندہ رب کہ ہیں جانتے ہم اب"
اسرائیلیوں نے آپ ہیں۔ ہوئے نہیں بےوفا سے اُس آپ کیونکہ
"ہے۔ لیا بچا سے سزا کی رب کو
جد روبن، سردار اسرائیلی باقی اور فینحاس بعد کے اِس 32
ملکِ کر چھوڑ میں جِلعاد ملکِ کو قبیلے آدھے کے منسّی اور
تھا۔ ہوا جو بتایا کچھ سب نے اُنہوں وہاں آئے۔ لوٹ میں کنعان
کر تمجید کی اللہ وہ اور آئی، پسند بات یہ کو اسرائیلیوں باقی 33
کرنے تباہ علاقہ کا اُن اور کرنے جنگ سے جد اور روبن کے
نئی نے قبیلوں کے جد اور روبن 34 آئے۔ باز سے ارادے کے
قربان یہ" کہا، نے اُنہوں کیونکہ رکھا، گواہ نام کا گاہ قربان
رب کہ ہے گواہ درمیان کے قبیلوں دوسرے اور ہمارے گاہ
"ہے۔ خدا بھی ہمارا

23

نصیحتیں آخری کی یشوع

رہتے میں ملک اپنے سے سلامتی سے دیر کافی اسرائیلی اب 1
سے حملوں کے دشمنوں کے گرد ارد اُنہیں نے رب کیونکہ تھے،
نے اُس تو 2 تھا گیا ہو بوڑھا بہت یشوع جب رکھا۔ محفوظ
کو نگہبانوں اور قاضیوں سرداروں، بزرگوں، تمام کے اسرائیل
نے آپ 3 ہوں۔ گیا ہو بوڑھا مَیں اب" کہا، کر بُلا پاس اپنے
قوموں تمام کی علاقے اِس نے رب کہ دیکھا سے آنکھوں اپنی
لئے کے آپ نے ہی خدا کے آپ رب ہے۔ کیا کچھ کیا ساتھ کے
یردن دریائے میں مشرق نے مَیں کہ رکھیں یاد 4 کی۔ جنگ
میں قبیلوں کے آپ ملکِ سارا تک سمندر میں مغرب کرلے سے
چند لیکن پائی، فتح نے مَیں پر قوموں سی بہت ہے۔ دیا کر تقسیم
کے آپ خدا کا آپ رب لیکن 5 ہیں۔ گئی رہ باقی تک اب ایک
اُن آپ گا۔ دے بھگا کر نکال بھی اُنہیں ہوئے چلتے آگے آگے
نے خدا کے آپ رب طرح جس گے لیں کر قبضہ پر زمینوں کی
ہے۔ کیا وعدہ
کی موسیٰ جو کریں عمل پر بات ہر سے ہمت پوری اب 6
طرف بائیں نہ اور دائیں نہ ہے۔ ہوئی لکھی میں کتاب کی شریعت
ملک تک اب جو باندھنا مت رشتہ سے قوموں دیگر اُن 7 ہٹیں۔
لانا، نہ پر زبان اپنی نام کے بُتوں کے اُن ہیں۔ گئی رہ باقی میں
اُنہیں نہ کرنا، خدمت کی اُن نہ کھانا۔ قَسم کر لے نام کے اُن نہ
آج طرح جس رہنا لپٹے یوں ساتھ کے خدا اپنے رب 8 کرنا۔ سجدہ
ہیں۔ رہے لپٹے تک
ور طاقت اور بڑی بڑی کر چل آگے آگے کے آپ نے رب 9
کھڑا نہیں کوئی سامنے کے آپ تک آج ہیں۔ دی نکال قومیں
دیتا بھگا کو دشمنوں ہزار شخص ایک سے میں آپ 10 سکا۔ رہ
جس ہے لڑتا لئے کے آپ خود خدا کا آپ رب کیونکہ ہے،
دیں دھیان سے سنجیدگی چنانچہ 11 تھا۔ کیا وعدہ نے اُس طرح
اِسی زندگی کی آپ کیونکہ کریں، پیار سے خدا اپنے رب آپ کہ
سے قوموں دیگر اُن کر ہو دُور سے اُس آپ اگر 12 ہے۔ منحصر پر
رشتہ ساتھ کے اُن اور ہیں باقی میں ملک تک اب جو جائیں لپٹ
آگے کے آپ کو قوموں اِن یقیناً خدا کا آپ رب تو 13 باندھیں
لئے کے پھنسانے کو آپ یہ بجائے کے اِس گا۔ نکالے نہیں سے
کوڑے لئے کے پیٹھوں کی آپ یقیناً یہ گے۔ بنیں جال اور پھندا
اچھے اُس آپ میں آخر گے۔ جائیں بن کانٹے لئے کے آنکھوں اور
کو آپ نے خدا کے آپ رب جو گے جائیں مٹ سے میں ملک
ہے۔ دیا دے
کے دنیا دن کسی نہ کسی جہاں ہوں رہا جا وہاں مَیں آج 14
سے جان و دل پورے نے آپ لیکن ہے۔ ہوتا جانا کو شخص ہر
ساتھ کے آپ نے خدا کے آپ رب وعدہ بھی جو کہ ہے لیا جان
جس لیکن 15 گیا۔ رہ نہیں ادھورا بھی ایک ہے۔ ہوا پورا وہ کیا
آفتیں تمام وہ طرح اُسی بالکل ہے کیا پورا وعدہ ہر نے رب طرح
خبردار کو آپ نے اُس میں بارے کے جن گا کرے نازل پر آپ
اچھے اُس کو آپ وہ پھر رہیں۔ نہ تابع کے اُس آپ اگر ہے کیا
ہے۔ دیا دے کو آپ نے اُس جو گا دے مٹا سے میں ملک
باندھا ساتھ کے آپ نے اُس جو توڑیں کو عہد اُس آپ اگر 16
رب پھر تو کریں سجدہ اُنہیں کے کر پوجا کی معبودوں دیگر اور ہے
ملک اچھے اُس ہی جلد آپ اور گا ہو نازل پر آپ غضب پورا کا

“ہے۔ دیا دے کو آپ نے اُس جو گے جائیں مٹ سے میں

24

تجدید کی عہد درمیان کے اسرائیل اور اللہ

میں شہر سِکم کو قبیلوں تمام کے اسرائیل نے یشوع پھر 1
اور قاضیوں سرداروں، بزرگوں، کے اسرائیل نے اُس کیا۔ جمع
ہوئے۔ حاضر حضور کے اللہ کر مل وہ اور بُلایا، کو نگہبانوں
کا اسرائیل رب” ہوا۔ مخاطب سے قوم اسرائیلی یشوع پھر 2
دریائے دادا باپ تمہارے میں زمانے قدیم ’ ہے، فرماتا خدا
ابراھیم تھے۔ کرتے پوجا کی معبودوں دیگر اور بستے پار کے فرات
تمہارے مَیں لیکن 3 تھا۔ آباد وہاں بھی تارح باپ کا نحور اور
ملکِ پورے اُسے اور لایا یہاں کر لے سے وہاں کو ابراھیم باپ
مَیں دی۔ اولاد بہت اُسے نے مَیں دیا۔ گزرنے سے میں کنعان
کو عیسو عیسو۔ اور یعقوب کو اسحاق اور 4 دیا اسحاق اُسے نے
کے بیٹوں اپنے یعقوب لیکن کیا، عطا سعیر علاقہ پہاڑی نے مَیں
گیا۔ چلا مصر ساتھ
اور دیا بھیج مصر کو ہارون اور موسیٰ نے مَیں میں بعد 5
لایا۔ نکال سے وہاں تمہیں کے کر نازل مصیبتیں بڑی پر ملک
مصری لیکن گئے۔ پہنچ قُلزم بحرِ دادا باپ تمہارے چلتے چلتے 6
لگے۔ کرنے تعاقب کا اُن سے گھڑسواروں اور رتھوں اپنے
مَیں اور پکارا، کو رب لئے کے مدد نے دادا باپ تمہارے 7
سمندر مَیں کیا۔ پیدا اندھیرا درمیان کے مصریوں اور کے اُن نے
دادا باپ تمہارے گئے۔ ہو غرق میں اُس وہ اور لایا، چڑھا پر اُن
کیا ساتھ کے مصریوں نے مَیں کہ دیکھا سے آنکھوں ہی اپنی نے
کیا۔ کچھ
آخرکار 8 پھرے۔ گھومتے میں ریگستان تک عرصے بڑے تم
یردن دریائے جو پہنچایا میں ملک کے اموریوں اُن تمہیں نے مَیں
لیکن کی، جنگ سے تم نے اُنہوں گو تھے۔ آباد میں مشرق کے
چل آگے آگے تمہارے دیا۔ کر میں ہاتھ تمہارے اُنہیں نے مَیں
ملک کے اُن تم لئے اِس دیا، کر نابود و نیست اُنہیں نے مَیں کر
بھی نے صفور بن بلق بادشاہ کے موآب 9 سکے۔ کر قبضہ پر
نے اُس تحت کے مقصد اِس چھیڑی۔ جنگ ساتھ کے اسرائیل
بلعام مَیں لیکن 10 بھیجے۔ لعنت پر تم وہ تاکہ بُلایا کو بعور بن بلعام
پر دینے برکت تمہیں وہ بلکہ تھا نہیں تیار لئے کے ماننے بات کی
رکھا۔ محفوظ سے ہاتھ کے اُس تمہیں نے مَیں یوں ہوا۔ مجبور

پہنچ پاس کے یریحو کے کر پار کو یردن دریائے تم پھر 11
حِتّی، کنعانی، فرِزّی، اموری، اور باشندے کے شہر اِس گئے۔
لیکن رہے، لڑتے خلاف تمہارے یبوسی اور حِوّی جرجاسی،
تمہارے نے مَیں 12 دیا۔ کر میں قبضے تمہارے اُنہیں نے مَیں
کو بادشاہوں دو کے اموریوں نے جنہوں دیئے بھیج زنبور آگے
دیا۔ نکال سے ملک
بلکہ ہوا نہیں سے کمان اور تلوار اپنی تمہاری کچھ سب یہ
زمین لئے کے بونے بیج تمہیں نے مَیں 13 سے۔ ہاتھ ہی میرے
نے مَیں پڑی۔ کرنی نہ محنت تمہیں لئے کے کرنے تیار جسے دی
تم کر رہ میں اُن پڑے۔ نہ کرنے تعمیر تمہیں جو دیئے شہر تمہیں
نے تم جو ہو کھاتے پھل کا باغوں ایسے کے زیتون اور انگور
“۔‘تھے لگائے نہیں
کا رب چنانچہ” کہا، ہوئے رکھتے جاری بات نے یشوع 14
کریں۔ خدمت کی اُس ساتھ کے وفاداری پوری اور مانیں خوف
دریائے دادا باپ کے آپ پوجا کی جن پھینکیں نکال کو بتوں اُن
خدمت کی ہی رب اب رہے۔ کرتے میں مصر اور پار کے فرات
آج تو لگے بُرا کو آپ کرنا خدمت کی رب اگر لیکن 15 ! کریں
کی دیوتاؤں اُن گے، کریں خدمت کی کس کہ کریں فیصلہ ہی
یا کی پار کے فرات دریائے نے دادا باپ کے آپ پوجا کی جن
ہیں۔ رہے رہ آپ میں ملک کے جن کی دیوتاؤں کے اموریوں
ہی رب ہم ہے تعلق کا خاندان میرے اور میرا تک جہاں لیکن
“گے۔ کریں خدمت کی
کو رب ہم کہ ہو نہ کبھی ایسا” دیا، جواب نے عوام 16
ہی خدا ہمارا رب 17 کریں۔ پوجا کی معبودوں دیگر کے کر ترک
ہماری اور لایا نکال سے غلامی کی مصر کو دادا باپ ہمارے
بہت ہمیں جب کئے۔ پیش نشان عظیم ایسے سامنے کے آنکھوں
کی۔ حفاظت ہماری وقت ہر نے اُسی تو پڑا گزرنا سے میں قوموں
آباد میں ملک اِس کر چل آگے آگے ہمارے نے ہی رب اور 18
خدمت کی اُسی بھی ہم دیا۔ نکال کو قوموں باقی اور اموریوں
“!ہے خدا ہمارا وہی کیونکہ گے، کریں
ہی کر خدمت کی رب آپ” کہا، نے یشوع کر سن یہ 19
کی آپ وہ ہے۔ خدا غیور اور قدوس وہ کیونکہ سکتے، نہیں
وہ بےشک 20 گا۔ کرے نہیں معاف کو گناہوں اور سرکشی
کے کر ترک کو رب آپ اگر لیکن ہے، رہا کرتا مہربانی پر آپ
پر آپ کر ہو خلاف کے آپ وہ تو کریں پوجا کی معبودوں اجنبی
“گا۔ دے کر نابود و نیست کو آپ اور گا لائے بلائیں

21 لیکن اسرائیلیوں نے اصرار کیا، ”جی نہیں، ہم رب کی
خدمت کریں گے!“ 22 پھر یشوع نے کہا، ”آپ خود اِس کے
گواہ ہیں کہ آپ نے رب کی خدمت کرنے کا فیصلہ کر لیا
ہے۔“ اُنہوں نے جواب دیا، ”جی ہاں، ہم اِس کے گواہ ہیں!“
23 یشوع نے کہا، ”تو پھر اپنے درمیان موجود بُتوں کو تباہ کر
دیں اور اپنے دلوں کو رب اسرائیل کے خدا کے تابع رکھیں۔“
24 عوام نے یشوع سے کہا، ”ہم رب اپنے خدا کی خدمت کریں
گے اور اُسی کی سنیں گے۔“
25 اُس دن یشوع نے اسرائیلیوں کے لئے رب سے عہد باندھا۔
وہاں سِکم میں اُس نے اُنہیں احکام اور قواعد دے کر 26 اللہ کی
شریعت کی کتاب میں درج کئے۔ پھر اُس نے ایک بڑا پتھر لے کر
اُسے اُس بلوط کے سائے میں کھڑا کیا جو رب کے مقدِس کے
پاس تھا۔ 27 اُس نے تمام لوگوں سے کہا، ”اِس پتھر کو دیکھیں!
یہ گواہ ہے، کیونکہ اِس نے سب کچھ سن لیا ہے جو رب نے
ہمیں بتا دیا ہے۔ اگر آپ کبھی اللہ کا انکار کریں تو یہ آپ کے
خلاف گواہی دے گا۔“
28 پھر یشوع نے اسرائیلیوں کو فارغ کر دیا، اور ہر ایک اپنے
اپنے قبائلی علاقے میں چلا گیا۔

انتقال کا عزرِالی اوریشوع

29 کچھ دیر کے بعد رب کا خادم یشوع بن نون فوت ہوا۔ اُس
کی عمر 110 سال تھی۔ 30 اُسے اُس کی موروثی زمین میں دفنایا
گیا، یعنی تِمنت سِرح میں جو افرائیم کے پہاڑی علاقے میں جعس
پہاڑ کے شمال میں ہے۔
31 جب تک یشوع اور وہ بزرگ زندہ رہے جنہوں نے اپنی
آنکھوں سے سب کچھ دیکھا تھا جو رب نے اسرائیل کے لئے کیا
تھا اُس وقت تک اسرائیل رب کا وفادار رہا۔
32 مصر کو چھوڑتے وقت اسرائیلی یوسف کی ہڈیاں اپنے
ساتھ لائے تھے۔ اب اُنہوں نے اُنہیں سِکم شہر کی اُس زمین میں
دفن کر دیا جو یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کی اولاد سے
چاندی کے سَو سِکوں کے بدلے خرید لی تھی۔ یہ زمین یوسف
کی اولاد کی وراثت میں آ گئی تھی۔
33 اِلی عزر بن ہارون بھی فوت ہوا۔ اُسے جبعہ میں دفنایا گیا۔
افرائیم کے پہاڑی علاقے کا یہ شہر اُس کے بیٹے فینحاس کو دیا
گیا تھا۔

قُضاة

جاتا پایا نہیں قابو مکمل پر کنعان جنوبی

پوچھا، سے رب نے اسرائیلیوں بعد کے موت کی یشوع 1
نے رب 2 ”کرے؟ حملہ پر کنعانیوں کر نکل پہلے قبیلہ سا کون“
اُن کو ملک نے مَیں کرے۔ شروع قبیلہ کا یہوداہ“ دیا، جواب
”ہے۔ دیا کر میں قبضے کے
سے قبیلے کے شمعون بھائیوں اپنے نے قبیلے کے یہوداہ تب 3
کو کنعانیوں کر مل ہم تاکہ نکلیں ساتھ ہمارے آئیں،“ کہا،
کے قبیلے کے یہوداہ نے قرعہ جو دیں نکال سے علاقے اُس
کریں مدد کی آپ میں بعد ہم بدلے کے اِس ہے۔ کیا مقرر لئے
”گے۔ نکلیں لئے کے کرنے قبضہ پر علاقے اپنے آپ جب گے
نے یہوداہ جب 4 نکلے۔ ساتھ کے یہوداہ مرد کے شمعون چنانچہ
قابو کے اُس کو فرِزّیوں اور کنعانیوں نے رب تو کیا حملہ پر دشمن
اُن کو دی، شکست اُنہیں نے اُنہوں پاس کے بزق دیا۔ کر میں
تھے۔ آدمی 10,000 کُل کے
ادونی نام کا جس ہوا سے بادشاہ ایک مقابلہ کا اُن وہاں 5
ہیں گئے ہار فرِزّی اور کنعانی کہ دیکھا نے اُس جب تھا۔ بزق
اُسے کے کر تعاقب کا اُس نے اسرائیلیوں لیکن ہوا۔ فرار وہ تو 6
لیا۔ کاٹ کو انگوٹھوں کے پیروں اور ہاتھوں کے اُس اور لیا پکڑ
کے بادشاہوں ستر خود نے مَیں“ کہا، نے بزق ادونی تب 7
کے میز میری اُنہیں اور کٹوایا، کو انگوٹھوں کے پیروں اور ہاتھوں
پڑے۔ کرنے جمع ٹکڑے ردی کے کھانے ہوئے گرے نیچے
گیا لایا یروشلم اُسے ”ہے۔ رہا دے بدلہ کا اِس مجھے اللہ اب
گیا۔ مر وہ جہاں
پا فتح پر اُس کیا۔ حملہ بھی پر یروشلم نے مردوں کے یہوداہ 8
کو شہر اور ڈالا مار سے تلوار کو باشندوں کے اُس نے اُنہوں کر
لڑنے سے کنعانیوں اُن کر بڑھ آگے وہ بعد کے اِس 9 دیا۔ جلا
پہاڑی نشیبی کے مغرب اور نجب دشتِ علاقے، پہاڑی جو لگے
پہلے جو کیا حملہ پر شہر حبرون نے اُنہوں 10 تھے۔ رہتے میں علاقے
تلمی اور مان اخی سیسی، نے اُنہوں وہاں تھا۔ کہلاتا اربع قِریَت
باشندوں کے دبیر آگے وہ پھر 11 دی۔ شکست کو فوجوں کی
تھا۔ سِفر قِریَت نام پرانا کا دبیر گئے۔ چلے لڑنے سے
کرے قبضہ کر پا فتح پر سِفر قِریَت جو“ کہا، نے کالب 12
”گا۔ باندھوں رشتہ کا عکسہ بیٹی اپنی مَیں ساتھ کے اُس گا
کر قبضہ پر شہر نے قنز بن ایل غُتنی بھائی چھوٹے کے کالب 13
شادی کی عکسہ بیٹی اپنی ساتھ کے اُس نے کالب چنانچہ لیا۔
نے اُس تو تھی رہی جا ہاں کے ایل غُتنی عکسہ جب 14 دی۔ کر
درخواست کی پانے کھیت کوئی سے کالب وہ کہ اُبھارا اُسے
کیا“ پوچھا، نے کالب گئی۔ اُتر سے گدھے وہ اچانک کرے۔
ایک مجھے لئے کے جہیز“ دیا، جواب نے عکسہ 15 ”ہے؟ بات
دی دے زمین میں نجب دشتِ مجھے نے آپ نوازیں۔ سے چیز
اُسے نے کالب چنانچہ “دیجئے۔ دے بھی چشمے مجھے اب ہے۔
دیئے۔ دے بھی چشمے والے نیچے اور اوپر سے میں ملکیت اپنی
تھا ہوا روانہ سے شہر کے کھجوروں قبیلہ کا یہوداہ جب 16
تھے۔ آئے میں ریگستان کے یہوداہ ساتھ کے اُن بھی قینی تو
دشتِ وہ وہاں۔ (تھے اولاد کی یترو سُسر کے موسیٰ **ق ی ن ی**)
ہی درمیان کے لوگوں دوسرے قریب کے شہر عراد میں نجب
ہوئے۔ آباد
آگے ساتھ کے قبیلے کے شمعون بھائیوں اپنے قبیلہ کا یہوداہ 17
کے اللہ اُسے اور کیا حملہ پر صِفت شہر کنعانی نے اُنہوں بڑھا۔
کا اُس لئے اِس دیا۔ کر تباہ پر طور مکمل کے کر مخصوص لئے
فوجیوں کے یہوداہ پھر 18 پڑا۔ تباہی لئے کے اللہ یعنی حُرمہ نام
نواح و گرد کے اُن پر شہروں کے عقرون اور اسقلون غزہ، نے
وہ لئے اِس تھا، ساتھ کے اُن رب 19 پائی۔ فتح سمیت آبادیوں کی
کے ساتھ کے سمندر وہ لیکن سکے۔ کر قبضہ پر علاقے پہاڑی
کہ تھی یہ وجہ سکے۔ نہ نکال کو لوگوں آباد میں علاقے میدانی
کے وعدے کے موسیٰ 20 تھے۔ رتھ کے لوہے پاس کے لوگوں اِن
عناق سے میں اُس نے اُس گیا۔ مل شہر حبرون کو کالب مطابق
دیا۔ نکال سمیت گھرانوں کے اُن کو بیٹوں تین کے
کو یبوسیوں والے رہنے کے یروشلم قبیلہ کا یمین بن لیکن 21
ہیں۔ آباد ساتھ کے یمینیوں بن وہاں یبوسی تک آج سکا۔ نہ نکال

جاتا پایا نہیں قابو مکمل پر کنعان شمالی

کے کرنے قبضہ پر ایل بیت قبیلے کے منسّی اور افرائیم 22-23
اپنے نے اُنہوں جب۔ (تھا لُوز نام پرانا کا ایل **ب ی ت**) نکلے لئے
کے اُن رب تو بھیجا لئے کے کرنے تفتیش کی شہر کو جاسوسوں
ہوئی سے آدمی ایک ملاقات کی جاسوسوں کے اُن 24 تھا۔ ساتھ
میں شہر ہمیں“ کہا، سے اُس نے اُنہوں تھا۔ رہا نکل سے شہر جو

’’گے۔ کریں رحم پر آپ ہم تو دکھائیں راستہ کا ہونے داخل
اُس نے اُنہوں اور دکھایا، راستہ کا جانے اندر اُنہیں نے اُس 25
مذکورہ سوائے ڈالا مار سے تلوار کو باشندوں تمام کر گھس میں
ملک کے حِتّیوں وہ میں بعد 26 گے۔ خاندان کے اُس اور آدمی
رکھا۔ لُوز نام کا اُس کے کر تعمیر شہر ایک نے اُس جہاں گیا میں
ہے۔ رائج تک آج نام یہ
شان، بیت نکالے۔ نہ باشندے کے شہر ہر نے منسّی لیکن 27
رہ آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور مجِدّو اِبلیعام، دور، تعنک،
بعد 28 رہے۔ ٹکے میں اُن ساتھ کے عزم پورے کنعانی گئیں۔
بیگار کو کنعانیوں اِن تو گئی بڑھ طاقت کی اسرائیل جب میں
ملک اُنہیں بھی وقت اُس نے اسرائیلیوں لیکن پڑا۔ کرنا کام میں
نکالا۔ نہ سے
کو باشندوں کے جزر بھی نے قبیلے کے افرائیم طرح اِسی 29
رہے۔ آباد درمیان کے اُن کنعانی یہ اور نکالا، نہ
باشندوں کے نہلال اور قطرون بھی نے قبیلے کے زبولون 30
میں بیگار اُنہیں البتہ رہے، آباد درمیان کے اُن یہ بلکہ نکالا نہ کو
پڑا۔ کرنا کام
صیدا، نہ نکالا، کو باشندوں کے عکّو نے قبیلے کے آشر 31
اِس 32 کو۔ باشندوں کے رحوب یا افیق حلبہ، اکزیب، احلاب،
لگے۔ رہنے درمیان کے باشندوں کنعانی لوگ کے آشر سے وجہ
کے عنات بیت اور شمس بیت نے قبیلے کے نفتالی 33
رہنے درمیان کے کنعانیوں بھی وہ بلکہ نکالا نہ کو باشندوں
بیگار کو باشندوں کے عنات بیت اور شمس بیت لیکن لگے۔
پڑا۔ کرنا کام میں
کی کرنے قبضہ پر علاقے میدانی نے قبیلے کے دان 34
پہاڑی بلکہ دیا نہ آنے اُنہیں نے اموریوں لیکن کی، تو کوشش
حرِس ساتھ کے عزم پورے اموری 35 رکھا۔ محدود تک علاقے
منسّی اور افرائیم جب لیکن رہے۔ ٹکے میں سعلبیم اور ایالون پہاڑ،
پڑا۔ کرنا کام میں بیگار کو اموریوں تو گئی بڑھ طاقت کی
پرے سے سلع کر لے سے عقربیم درۂ سرحد کی اموریوں 36
تھی۔ تک

2

ہے کرتا ملامت کو اسرائیل فرشتہ کا رب

اُس وہاں پہنچا۔ بوکیم کر چڑھ سے جِلجال فرشتہ کا رب 1
ملک اُس کر نکال سے مصر تمہیں مَیں’’ کہا، سے اسرائیلیوں نے
دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس لایا میں
اپنا ساتھ تمہارے مَیں کہ کہا نے مَیں وقت اُس تھا۔ کیا سے
ملک اِس‘ دیا، حکم نے مَیں اور 2 گا۔ توڑوں نہیں کبھی عہد
گاہوں قربان کی اُن بلکہ باندھنا مت عہد ساتھ کے قوموں کی
اِس 3 کیا؟ کیا نے تم یہ سنی۔ نہ میری نے تم لیکن ’دینا۔ گرا کو
نہیں سے آگے تمہارے اُنہیں مَیں کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں اب لئے
کے اُن اور گے، بنیں کانٹے میں پہلوؤں تمہارے وہ گا۔ نکالوں
’’گے۔ رہیں بنے پھندا لئے تمہارے دیوتا
روئے۔ خوب اسرائیلی کر سن بات یہ کی فرشتے کے رب 4
گیا۔ پڑ والے رونے یعنی بوکیم نام کا جگہ اُس کہ ہے وجہ یہی 5
کیں۔ پیش قربانیاں حضور کے رب وہاں نے اُنہوں پھر

ہے جاتا ہو بےوفا اسرائیل

قبیلہ ایک ہر بعد کے کرنے رُخصت کو قوم کے یشوع 6
تک جب 7 تھا۔ ہوا روانہ لئے کے کرنے قبضہ پر علاقے اپنے
دیکھے کام عظیم وہ نے جنہوں رہے زندہ بزرگ وہ اور یشوع
وقت اُس تھے کئے لئے کے اسرائیلیوں نے رب جو تھے ہوئے
پھر 8 رہے۔ کرتے خدمت سے وفاداری کی رب اسرائیل تک
سال 110 عمر کی اُس گیا۔ کر انتقال نون بن یشوع خادم کا رب
دفنایا میں زمین موروثی اپنی کی اُس میں حرِس تِمنت اُسے 9 تھی۔
شمال کے پہاڑ جعس میں علاقے پہاڑی کے افرائیم شہر (یہ گیا۔
ہے۔ میں)
جا سے دادا باپ اپنے کر مر سب اسرائیلی عصر ہم جب 10
سے کاموں اُن نہ جانتی، کو رب تو نہ جو آئی اُبھر نسل نئی تو ملے
وقت اُس 11 تھے۔ کئے لئے کے اسرائیل نے رب جو تھی واقف
نے اُنہوں لگیں۔ بُری کو رب جو لگے کرنے حرکتیں ایسی وہ
خدا کے دادا باپ اپنے رب 12 کے کر پوجا کی بُتوں کے دیوتا بعل
نواح و گرد وہ تھا۔ لایا نکال سے مصر اُنہیں جو دیا کر ترک کو
پوجا کی اُن اور گئے لگ پیچھے کے معبودوں دیگر کے قوموں کی
کیونکہ 13 بھڑکا، پر اُن غضب کا رب سے اِس لگے۔ کرنے بھی
دیوی عستارات اور دیوتا بعل کر چھوڑ خدمت کی اُس نے اُنہوں
اور ہوا ناراض سے اسرائیلیوں کر دیکھ یہ رب 14 کی۔ پوجا کی
اُس لُوٹا۔ مال کا اُن نے جنہوں دیا کر حوالے کے ڈاکوؤں اُنہیں
کا اُن وہ اور ڈالا، بیچ ہاتھ کے دشمنوں کے گرد ارد اُنہیں نے
کے لڑنے اسرائیلی بھی جب 15 رہے۔ نہ قابل کے کرنے مقابلہ

گئے ہارتے وہ نتیجتاً تھا۔ خلاف کے اُن ہاتھ کا رب تو نکلے لئے
تھا۔ فرمایا کر کھا قَسم نے اُس طرح جس
کے اُن رب تو 16 تھے میں مصیبت بڑی طرح اِس وہ جب
بچاتے۔ سے ہاتھ کے والوں لُوٹنے اُنہیں جو کرتا برپا قاضی درمیان
پیچھے کے معبودوں دیگر کے کر زنا بلکہ سنتے نہ کی اُن وہ لیکن 17
کے رب دادا باپ کے اُن گو رہتے۔ کرتے پوجا کی اُن اور لگے
راہ اُس سے جلدی بڑی خود وہ لیکن تھے، رہے تابع کے احکام
جب لیکن 18 تھے۔ چلے دادا باپ کے اُن پر جس جاتے ہٹ سے
پر اُن کو رب تو لگتے کراہنے تلے دباؤ اور ظلم کے دشمن وہ بھی
کر مدد کی اُس اور کرتا برپا کو قاضی کسی وہ اور جاتا، آ ترس
بچاتا۔ اُنہیں کے
دشمنوں اسرائیلی تک دیر اُتنی رہتا زندہ قاضی تک عرصے جتنے
دوبارہ وہ پر مرنے کے اُس لیکن 19 رہتے۔ محفوظ سے ہاتھ کے
معبودوں دیگر کر مُڑ وہ جب بلکہ لگتے، چلنے پر راہوں پرانی اپنی
کی دادا باپ روِش کی اُن تو لگتے کرنے پوجا اور پیروی کی
دھرم ہٹ اور حرکتوں شریر اپنی وہ ہوتی۔ بُری بھی سے روِش
اللہ لئے اِس 20 ہوتے۔ نہ ھی تیار لئے کے آنے باز سے راہوں
عہد وہ نے قوم اِس" کہا، نے اُس آیا۔ غصہ بڑا پر اسرائیل کو
میری یہ تھا۔ باندھا سے دادا باپ کے اِس نے مَیں جو ہے دیا توڑ
یشوع جو گا نکالوں نہیں کو قوموں اُن مَیں لئے اِس 21 سنتی، نہیں
قومیں یہ ھیں۔ گئی رہ میں ملک تک آج کر لے سے موت کی
کر آزما کو اسرائیلیوں سے اُن مَیں اور 22 گی، رھیں آباد میں اِس
چلیں پر راہ کی رب طرح کی دادا باپ اپنے وہ آیا کہ گا دیکھوں
"نہیں۔ یا گے
نہ کیا، حوالے کے یشوع نہ کو قوموں اِن نے رب چنانچہ 23
دیا۔ رہنے ھی میں ملک اُنہیں بلکہ نکالا فوراً

3

ہے آزماتا سے قوموں کنعانی کو اسرائیل اللہ

دیا رہنے میں کنعان ملکِ کو قوموں ایک کئی نے رب 1
جنگوں کی کنعان خود جو آزمائے کو اسرائیلیوں تمام اُن تاکہ
کرنا جنگ کو نسل نئی وہ نیز، 2 تھے۔ ہوئے نہیں شریک میں
ذیل تھی۔ ناواقف سے کرنے جنگ وہ کیونکہ تھا، چاھتا سکھانا
حکمرانوں پانچ کے اُن فلستی 3 :تھیں گئی رہ میں کنعان قومیں کی
میں علاقے پہاڑی کے لبنان اور صیدانی کنعانی، تمام سمیت،
تک حمات لبو کر لے سے پہاڑ حرمون بعل جو حِوّی والے رہنے
دیکھنا وہ تھا۔ چاھتا آزمانا کو اسرائیلیوں رب سے اُن 4 تھے۔ آباد
جو نہیں یا ھیں کرتے عمل پر احکام اُن میرے یہ کیا کہ تھا چاھتا
تھے۔ دیئے کو دادا باپ کے اُن معرفت کی موسیٰ نے مَیں

قاضی ایل غُتنی

فرِزّیوں، اموریوں، حِتّیوں، کنعانیوں، اسرائیلی چنانچہ 5
یہ صرف نہ 6 گئے۔ ہو آباد ھی درمیان کے یبوسیوں اور حِوّیوں
کے اُن کر باندھ رشتہ کا بیٹیوں بیٹے اپنے سے قوموں اِن وہ بلکہ
حرکتیں ایسی نے اسرائیلیوں 7 لگے۔ کرنے بھی پوجا کی دیوتاؤں
نے اُنہوں کر بھول کو رب تھیں۔ بُری میں نظر کی رب جو کیں
کی۔ خدمت کی دیوی یسیرت اور دیوتا بعل
اُنہیں نے اُس اور ہوا، نازل پر اُن غضب کا رب تب 8
اسرائیلی دیا۔ کر حوالے کے رِسعتیم کوشن بادشاہ کے مسوپتامیہ
مدد نے اُنہوں جب لیکن 9 رہے۔ غلام کے کوشن تک سال آٹھ
دھندہ نجات ایک لئے کے اُن نے اُس تو پکارا کو رب لئے کے
دشمن اُنہوں نے قنز بن ایل غُتنی بھائی چھوٹے کے کالب کیا۔ برپا
نازل روح کا رب پر ایل غُتنی وقت اُس 10 بچایا۔ سے ہاتھ کے
کے کرنے جنگ وہ جب گیا۔ بن قاضی کا اسرائیل وہ اور ہوا،
اُس کو رِسعتیم کوشن بادشاہ کے مسوپتامیہ نے رب تو نکلا لئے
گیا۔ آ غالب پر اُس وہ اور دیا، کر حوالے کے
لیکن رہا۔ قائم امان و امن تک سال چالیس میں ملک تب 11
کرنے کچھ وہ دوبارہ اسرائیلی تو 12 ہوا فوت قنز بن ایل غُتنی جب
کے موآب نے اُس لئے اِس تھا۔ بُرا میں نظر کی رب جو لگے
عمونیوں نے عجلون 13 دیا۔ آ نے غالب پر اسرائیل کو عجلون بادشاہ
اُنہیں اور کی جنگ سے اسرائیلیوں کر مل ساتھ کے عمالیقیوں اور
اور 14 کیا، قبضہ پر شہر کے کھجوروں نے اُس دی۔ شکست
رہا۔ میں غلامی کی اُس تک سال 18 اسرائیل

چالاکی کی قاضی اھود

اور پکارا، کو رب لئے کے مدد دوبارہ نے اسرائیلیوں 15
قبیلے کے بن یمین یعنی کیا عطا دھندہ نجات اُنہیں نے اُس دوبارہ
اِسی تھا۔ عادی کا کرنے کام سے ہاتھ بائیں جو جیرا بن اھود کا
وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے بادشاہ عجلون نے اسرائیلیوں کو شخص
دو ایک لئے اپنے نے اھود 16 کرے۔ ادا پیسے کے خراج اُسے
اُس وقت جاتے تھی۔ لمبی فٹ ڈیڑھ تقریباً جو لی بنا تلوار دھاری

چھپا میں لباس اپنے کر باندھ طرف دائیں کے کمر اپنی اُسے نے
موآب نے اُس تو گیا پہنچ میں دربار کے عجلون وہ جب 17 لیا۔
پھر 18 تھا۔ آدمی موٹا بہت عجلون کیا۔ پیش خراج کو بادشاہ کے
ساتھ کے اُس نے جنہوں دیا کر رُخصت کو آدمیوں اُن نے اہود
وہاں بھی اہود 19-20 تھا۔ پہنچایا تک دربار اُسے کر اُٹھا خراج
عجلون کر مُڑ وہ قریب کے بُتوں کے جِلجال لیکن ہوا، روانہ سے
گیا۔ واپس پاس کے

کے اُس اور تھا ٹھنڈا زیادہ جو تھا بیٹھا میں بالاخانے عجلون
بادشاہ کر جا اندر نے اہود تھا۔ مخصوص لئے کے استعمال ذاتی
کہا، نے بادشاہ "ہے۔ خبر خفیہ لئے کے آپ میری" کہا، سے
نے اہود تو گئے چلے سے کمرے حاضرین تمام باقی "!خاموش"
سے طرف کی اللہ وہ ہے لئے کے آپ پاس میرے خبر جو" کہا،
اُسی نے اہود لیکن 21 لگا، ہونے کھڑا عجلون کر سن یہ "!ہے
کو تلوار ہوئی بندھی طرف دائیں کے کمر سے ہاتھ بائیں اپنے لمحے
دیا۔ دھنسا میں پیٹ کے عجلون اور نکالا سے میان اُسے کر پکڑ
غائب میں چربی بھی دستہ کا اُس کہ گئی دھنس اِتنی تلوار 22
میں اُس کو تلوار نکلی۔ سے میں ٹانگوں نوک کی اُس اور گیا ہو
کنڈی کے کر بند کو دروازوں کے کمرے نے اہود 23 کر چھوڑ
گیا۔ چلا کر نکل سے میں کمرے والے ساتھ اور لگائی

کہ دیکھا کر آنے نوکروں کے بادشاہ بعد کے دیر تھوڑی 24
کہا، سے دوسرے ایک نے اُنہوں ہے۔ لگی کنڈی پر دروازوں
لئے کے دیر کچھ لئے اِس 25 "گے، ہوں رہے کر رفع حاجت وہ"
تھک وہ کرتے کرتے انتظار کھلا۔ نہ دروازہ لیکن ٹھہرے۔
اُنہوں آخرکار کھولا۔ نہ دروازہ نے بادشاہ بےسود، لیکن گئے،
مالک کہ دیکھا اور دیا کھول کو دروازوں کر ڈھونڈ چابی نے
ہے۔ ہوئی پڑی پر فرش لاش کی

جِلجال اور نکلا بچ اہود سے وجہ کی جھجکنے کے نوکروں 26
وہاں 27 تھا۔ محفوظ وہ جہاں گیا پہنچ سعیرہ کر گزر سے بُتوں کے
تا کہ دیا پھونک نرسنگا نے اُس میں علاقے پہاڑی کے افرائیم
اُس اور ہوئے اکٹھے وہ جائیں۔ ہو جمع لئے کے لڑنے اسرائیلی
میرے" بولا، اہود 28 گئے۔ اُتر میں یردن وادئ میں راہنمائی کی
کے آپ کو موآب دشمن کے آپ نے اللہ کیونکہ لیں، ہو پیچھے
میں وادی پیچھے پیچھے کے اُس وہ چنانچہ "ہے۔ دیا کر حوالے
پر مقاموں گھرے کم کے یردن دریائے نے اُنہوں پہلے گئے۔ اُتر
اُنہوں وقت اُس 29 دیا۔ نہ کرنے پار دریا کو کسی کے کر قبضہ
قابل کے کرنے جنگ اور ور طاقت 10,000 کے موآب نے
بچا۔ نہ بھی ایک ڈالا۔ مار کو آدمیوں
سال 80 اور دیا، کر زیر کو موآب نے اسرائیل دن اُس 30
رہا۔ قائم امان و امن میں ملک تک

قاضی شمجر

دھندہ نجات اور ایک کا اسرائیل بعد کے دور کے اہود 31
600 سے آنکس کے بَیل نے اُس عنات۔ بن شمجر آیا، اُبھر
ڈالا۔ مار کو فلستیوں

4

برق سردار کا لشکر اور نبیہ دبورہ

کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی تو ہوا فوت اہود جب 1
نے رب لئے اِس 2-3 تھیں۔ بُری نزدیک کے رب جو لگے
دار کا یابین دیا۔ کر حوالے کے یابین بادشاہ کے کنعان اُنہیں
تھے۔ رتھ کے لوہے 900 پاس کے اُس اور تھا، حصور الحکومت
رہتا میں ہگوئیم ہروست جو تھا سیسرا سردار کا لشکر کے اُس
اُنہوں لئے اِس کیا، ظلم بہت پر اسرائیلیوں سال 20 نے یابین تھا۔
پکارا۔ کو رب لئے کے مدد نے

شوہر کا اُس تھی۔ قاضی کی اسرائیل نبیہ دبورہ میں دنوں اُن 4
تھی رہتی پاس کے 'کھجور کے دبورہ' وہ اور 5 تھا، لفیدوت
درمیان کے ایل بیت اور رامہ میں علاقے پہاڑی کے افرائیم جو
کے معاملات کے اسرائیلیوں وہ میں سائے کے درخت اِس تھا۔
کو نوعم ابی بن برق نے دبورہ دن ایک 6 تھی۔ کرتی کیا فیصلے
تھا۔ رہتا میں قادس شہر کے علاقے قبائلی کے نفتالی برق بُلایا۔
دیتا حکم کو آپ خدا کا اسرائیل رب" کہا، سے برق نے دبورہ
کو مردوں 10,000 سے میں قبیلوں کے زبولون اور نفتالی 'ہے،
لشکر کے یابین مَیں 7 !جا چڑھ پر پہاڑ تبور ساتھ کے اُن کے کر جمع
قریب تیرے سمیت فوج اور رتھوں کے اُس کو سیسرا سردار کے
تیرے اُسے مَیں وہاں گا۔ لاؤں کھینچ پاس کے ندی قیسون کی
"۔' گا دوں کر میں ہاتھ

جاؤں میں صورت اِس صرف مَیں" دیا، جواب نے برق 8
"گا۔ جاؤں نہیں مَیں بغیر کے آپ جائیں۔ ساتھ بھی آپ کہ گا
جاؤں ساتھ کے آپ ضرور مَیں ہے، ٹھیک" کہا، نے دبورہ 9
عزت کی آنے غالب پر سیسرا کو آپ میں صورت اِس لیکن گی۔
کو سیسرا رب کیونکہ کو۔ عورت ایک بلکہ گی ہو نہیں حاصل
"گا۔ دے کر حوالے کے عورت ایک

نے برق وہاں 10 گئی۔ قادس ساتھ کے برق دبورہ چنانچہ
آدمی 10,000 لیا۔ بُلا پاس اپنے کو قبیلوں کے نفتالی اور زبولون
گئی۔ ساتھ بھی دبورہ گئے۔ چلے پر پہاڑ تبور میں راہنمائی کی اُس
قادس خیمہ اپنا نے حِبر بنام قینی ایک میں دنوں اُن 11
سالے کے موسیٰ قینی تھا۔ ہوا لگایا میں ضعننیم ایلون قریب کے
سے قینیوں دوسرے حِبر لیکن تھا۔ سے میں اولاد کی حوباب
تھا۔ رہتا الگ
فوج نوعم ابی بن برق کہ گئی دی اطلاع کو سیسرا اب 12
ہگوئیم ہروست وہ کر سن یہ 13 ہے۔ گیا چڑھ پر تبور پہاڑ کر لے
قیسون ساتھ کے لشکر باقی اور رتھوں 900 اپنے کر ہو روانہ سے
گیا۔ پہنچ پر ندی
ہو تیار لئے کے حملہ" کی، بات سے برق نے دبورہ تب 14
کر میں قابو کے آپ کو سیسرا ہی آج نے رب کیونکہ جائیں،
اپنے برق چنانچہ "ہے۔ رہا چل آگے آگے کے آپ رب ہے۔ دیا
اُنھوں جب 15 آیا۔ اُتر سے پہاڑ تبور ساتھ کے آدمیوں 10,000
میں لشکر پورے کے کنعانیوں نے رب تو کیا حملہ پر دشمن نے
کر اُتر سے رتھ اپنے سیسرا دی۔ کر پیدا تفری افرا سمیت رتھوں
گیا۔ ہو فرار ہی پیدل
رتھوں کے اُن اور فوجیوں والے بھاگنے نے آدمیوں کے برق 16
ایک گئے۔ مارے تک ہگوئیم ہروست کو اُن کے کر تعاقب کا
بچا۔ نہ بھی

انجام کا سیسرا

یاعیل بیوی کی حِبر آدمی قینی کر چل پیدل سیسرا میں اِتنے 17
کے حصور کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا بھاگ پاس کے خیمے کے
تھے۔ تعلقات اچھے ساتھ کے گھرانے کے حِبر کے یابین بادشاہ
کہا، نے اُس گئی۔ ملنے سے سیسرا کر نکل سے خیمے یاعیل 18
لیٹ کر آ اندر وہ چنانچہ "ڈریں۔ نہ اور آئیں اندر آقا، میرے آئیں"
دیا۔ ڈال کمبل پر اُس نے یاعیل اور گیا،
"دو۔ پلا پانی کچھ ہے، لگی پیاس مجھے" کہا، نے سیسرا 19
اُسے اور دیا پلا اُسے کر کھول مشکیزہ کا دودھ نے یاعیل
میں دروازے" کی، درخواست نے سیسرا 20 دیا۔ چھپا دوبارہ
میں خیمے کیا کہ پوچھے اور آئے کوئی اگر !جاؤ ہو کھڑی
"ہے۔ نہیں کوئی نہیں، کہ بولو تو ہے کوئی
تھکا نہایت وہ کیونکہ گیا، سو نیند گہری سیسرا کر کہہ یہ 21
سیسرا پاؤں دبے اور لیا پکڑ ہتھوڑا اور میخ نے یاعیل تب تھا۔ ہوا
ٹھونک میں کنپٹی کی اُس سے زور اِتنے کو میخ کر جا پاس کے
گیا۔ مر وہ اور گئی دھنس میں زمین میخ کہ دیا
گزرا۔ سے وہاں میں تعاقب کے سیسرا برق بعد کے دیر کچھ 22
مَیں آئیں،" بولی، اور آئی ملنے سے اُس کر نکل سے خیمے یاعیل
برق "ہیں۔ رہے ڈھونڈ آپ جسے ہوں دکھاتی آدمی وہ کو آپ
کی سیسرا کہ دیکھا کیا تو ہوا داخل میں خیمے ساتھ کے اُس
کر گزر سے میں کنپٹی کی اُس میخ اور ہے پڑی پر زمین لاش
ہے۔ گئی گڑ میں زمین
کے اسرائیلیوں کو یابین بادشاہ کنعانی نے اللہ دن اُس 23
جبکہ گئی بڑھتی طاقت کی اُن بعد کے اِس 24 دیا۔ کر زیر سامنے
گیا۔ ہو تباہ ہاتھوں کے اسرائیلیوں آخرکار اور گیا ہوتا کمزور یابین

5

گیت کا برق اور دبورہ

گیت یہ ساتھ کے نوعم ابی بن برق نے دبورہ دن کے فتح 1
گایا،
نے سرداروں کے اسرائیل کیونکہ !ہو ستائش کی اللہ" 2
ہوئے۔ تیار لئے کے نکلنے عوام اور کی، راہنمائی
!دو توجہ پر بات میری حکمرانو، اے !سنو بادشاہو، اے 3
کی خدا کے اسرائیل رب گی، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں
گی۔ کروں سرائی مدح

کھلے کے ادوم اور آیا نکل سے سعیر تُو جب رب، اے 4
ٹپکنے پانی سے آسمان اور اُٹھی کانپ زمین تو ہوا روانہ سے میدان
لگی۔ برسنے بارش سے بادلوں لگا،
اسرائیل رب لگے، ہلنے پہاڑ حضور کے رب کے سینا کوہ 5
لگے۔ کپکپانے وہ سامنے کے خدا کے

اور پکے کے سفر میں دنوں کے یاعیل اور عنات بن شمجر 6
کھاتے بل کر ہٹ سے اُن مسافر اور رہے خالی راستے سیدھے
پہنچتے تک منزل اپنی کر چل پر راستوں چھوٹے چھوٹے ہوئے
تھے۔
تھا مشکل رہنا میں گاؤں گئی۔ ہو سُونی زندگی کی دیہات 7
ہوئی۔ نہ کھڑی ہوں ماں کی اسرائیل جو دبورہ مَیں، تک جب
نئے نے اُنھوں جب گئی چھڑ جنگ پر دروازوں کے شہر 8
مردوں 40,000 کے اسرائیل وقت اُس لیا۔ چن کو معبودوں
تھا۔ نہ نیزہ یا ڈھال بھی ایک پاس کے

9 ساتھ کے اُن اور ھے ساتھ کے سرداروں کے اسرائیل دل میرا
!کرو ستائش کی رب نکلے۔ لئے کے جنگ سے خوشی جو
10 ہو، سوار پر اُن کر بچھا کپڑے پر گدھوں سفید جو تم اے
تعریف کی اللہ ہو، رہے چل پیدل جو تم اے ! کرو تمجید کی اللہ
! کرو
11 رب لوگ وھاں ھے جاتا پلایا پانی کو جانوروں جہاں !سنو
بخش نجات اُن ہیں، رہے کر تعریف کی کاموں بخش نجات کے
تب کئے۔ خاطر کی دیہاتیوں کے اسرائیل نے اُس جو کی کاموں
آئے۔ اُتر پاس کے دروازوں کے شہر لوگ کے رب

12 گیت اور اُٹھیں ھاں اُٹھیں، !اُٹھیں اُٹھیں، دبورہ، اے
اپنے بیٹے، کے نوعم ابی اے !جائیں ہو کھڑے برق، اے ! گائیں
!جائیں لے کر باندھ کو قیدیوں

13 شرفا کے قوم کر اُتر سے علاقے پہاڑی فوجی ہوئے بچے پھر
اُتر پاس میرے ساتھ کے سورماؤں قوم کی رب آئے، پاس کے
آئی۔
14 اور آئے، اُتر وہ ھیں میں عمالیق جڑیں کی جس سے افرائیم
اور حکمران سے مکیر لئے۔ ہو پیچھے کے اُن مرد کے بین بن
آئے۔ اُتر سالار سپہ سے زبولون
15 کے اُس اور تھے، ساتھ کے دبورہ بھی رئیس کے اِشکار
کا روبن لیکن آئے۔ دوڑ میں وادی کر ہو پیچھے کے برق فوجی
رہا۔ اُلجھا میں بچار سوچ کر رہ میں علاقے اپنے قبیلہ
16 رہا؟ بیٹھا درمیان کے بوروں دو کے زِین اپنے کیوں تُو
کے سننے آوازیں کی بانسریوں کی چرواھوں درمیان کے گلوں کیا
اُلجھا میں بچار سوچ کر رہ میں علاقے اپنے قبیلہ کا روبن لئے؟
رہا۔
17 ٹھہرے میں مشرق کے یردن دریائے گھرانے کے جِلعاد
رہا؟ پاس کے جہازوں بحری کیوں وہ قبیلہ، کا دان اور رہے۔
بندرگاھوں اپنی سے آرام وہ رہا، بیٹھا پر ساحل بھی قبیلہ کا آشر
رہا، ٹھہرا پاس کے
18 جنگ میدانِ کر کھیل پر جان اپنی نفتالی اور زبولون جبکہ
گئے۔ آ میں

19 پر ندی مِجدّو بادشاہ کے کنعان لڑے، اور آئے بادشاہ
چاندی وہ سے وھاں لیکن لڑے۔ سے اسرائیل پاس کے تعنک
لائے۔ نہ واپس مال ہوا لُوٹا کا

20 راھوں آسمانی اپنی کیا، حملہ پر سیسرا نے ستاروں سے آسمان
آئے۔ لڑنے سے قوم کی اُس اور سے اُس وہ کر چھوڑ کو
21 سے زمانے قدیم جو ندی وہ گئی، لے اُڑا اُنہیں ندی قیسون
!جا چلتی آگے سے مضبوطی جان، میری اے ھے۔ بہتی
22 زبردست کے دشمن دیا۔ سنائی شور بڑا کا ٹاپوں وقت اُس
تھے۔ رہے دوڑ سرپٹ گھوڑے

23 کے اُس کرو، لعنت پر شہر میروز' کہا، نے فرشتے کے رب
نہ کرنے مدد کی رب وہ کیونکہ ! کرو لعنت خوب پر باشندوں
'آئے۔ نہ کرنے مدد کی رب خلاف کے سورماؤں وہ آئے،

24 والی رہنے میں خیموں !ھے مبارک بیوی کی قینی حِبر
!ھے مبارک سے سب وہ سے میں عورتوں
25 پلایا۔ دودھ اُسے نے یاعیل تو مانگا پانی نے سیسرا جب
لائی۔ پاس کے اُس اُسے وہ کر ڈال لسی میں پیالے شاندار
26 ہاتھ دھنے اپنے اور میخ سے ہاتھ اپنے نے اُس پھر لیکن
کی اُس دیا، پھوڑ سر کا سیسرا کر پکڑ ہتھوڑا کا مزدوروں سے
دیا۔ چھید کو کنپٹی کی اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کھوپڑی
27 رہا۔ پڑا وھیں کر گر وہ اُٹھا۔ تڑپ وہ میں پاؤں کے اُس
ہوا۔ ہلاک کر گر میں پاؤں کے اُس وہ ھاں،
28 میں دریچے اور جھانکا سے میں کھڑکی نے ماں کی سیسرا
اِتنی میں پہنچنے کے رتھ کے اُس' رھی، روتی دیکھتی دیکھتی سے
نہیں سنائی کیوں تک اب آواز کی رتھوں ھے؟ رھی ہو کیوں دیر
رھی؟' دے
29 خود وہ اور ھیں دیتی تسلی اُسے خواتین مند دانش کی اُس
رہے بانٹ میں آپس مال ہوا لُوٹا وہ' 30 ھے، دھراتی بات کی اُن
لئے کے سیسرا اور لڑکیاں دو ایک لئے کے مرد ہر گے۔ ہوں
گردن میری اور لباس دار رنگ وہ ھاں، گا۔ ہو لباس دار رنگ
ہوں رہے لا کپڑے دار رنگ نفیس دو لئے کے سجانے کو
گے۔'

31 ہو ہلاک طرح کی سیسرا دشمن تمام تیرے رب، اے
طلوع سے زور پورے وہ ھیں کرتے پیار سے تجھ جو لیکن !جائیں
"ہوں۔ مانند کی سورج والے ہونے

قائم امان و امن سال 40 میں اسرائیل بعد کے فتح اِس کی برق
رہا۔

6

ہیں دباتے کو اسرائیلیوں مِدیانی

میں طاقت اِس اپنی” کہا، کر مُڑ طرف کی اُس نے رب 14
بھیج تجھے ھی مَیں بچا۔ سے ھاتھ کے مِدیان کو اسرائیل اور جا
“ھوں۔ رھا
اسرائیل مَیں رب، اے” کیا، اعتراض نے جدعون لیکن 15
سے سب کا قبیلے کے منسّی خاندان میرا بچاؤں؟ طرح کس کو
سے سب میں گھر کے باپ اپنے مَیں اور ہے، خاندان کمزور
“ھوں۔ چھوٹا
تُو اور گا، ھوں ساتھ تیرے مَیں” دیا، جواب نے رب 16
“کو۔ آدمی ھی ایک جیسے گا مارے یوں کو مِدیانیوں
تو ھو نظر کی کرم تیرے پر مجھ اگر” کہا، نے جدعون تب 17
رب واقعی کہ جائے ھو ثابت تاکہ دکھا نشان الٰہی کوئی مجھے
تیار قربانی کر جا ابھی مَیں 18 ہے۔ رھا کر بات ساتھ میرے ھی
وقت اُس گا۔ کروں پیش تجھے اُسے کر آ واپس پھر اور ھوں کرتا
“جانا۔ ھو نہ روانہ تک
کے کر انتظار کا واپسی تیری مَیں ہے، ٹھیک” کہا، نے رب
“گا۔ جاؤں ھی
کیا تیار کے کر ذبح بچہ کا بکری نے اُس گیا۔ چلا جدعون 19
پھر بنائی۔ روٹی بےخمیری سے میدے گرام کلو 16 پورے اور
میں برتن الگ شوربہ کا اُس اور کر رکھ میں ٹوکری کو گوشت
بلوط اُسے اور لایا پاس کے فرشتے کے رب کچھ سب وہ کر ڈال
کیا۔ پیش میں سائے کے
کو روٹی بےخمیری اور گوشت” کہا، نے فرشتے کے رب 20
“دے۔ اُنڈیل پر اُس شوربہ پھر دے، رکھ پر پتھر اِس کر لے
لاٹھی میں ھاتھ کے فرشتے کے رب 21 کیا۔ ھی ایسا نے جدعون
بےخمیری اور گوشت سے سرے کے لاٹھی نے اُس اب تھی۔
خوراک اور اُٹھی بھڑک آگ سے پتھر اچانک دیا۔ چھو کو روٹی
گیا۔ ھو اوجھل فرشتہ کا رب ساتھ ساتھ گئی۔ ھو بھسم
اور تھا، فرشتہ کا رب واقعی یہ کہ آیا یقین کو جدعون پھر 22
مَیں کیونکہ افسوس، پر مجھ! مطلق قادر رب ھائے” اُٹھا، بول وہ
“ہے۔ دیکھا رُوبرُو کو فرشتے کے رب نے
سلامتی تیری” کہا، اور ھوا کلام ھم سے اُس رب لیکن 23
“گا۔ مرے نہیں تُو ڈر، مت ھو۔
کا اُس اور بنائی گاہ قربان لئے کے رب نے جدعون وھیں 24
کے خاندان کے عزرابی تک آج یہ رکھا۔ ’ہے سلامت رب‘ نام
ہے۔ موجود میں عُفرہ شہر

ہے دیتا گرا گاہ قربان کی بعل جدعون

لگا، بُرا کو رب جو لگے کرنے کچھ وہ دوبارہ اسرائیلی پھر 1
دیا۔ کر حوالے کے مِدیانیوں تک سال سات اُنہیں نے اُس اور
پناہ سے اُن نے اسرائیلیوں کہ گیا بڑھ زیادہ اِتنا دباؤ کا مِدیانیوں 2
لیں۔ بنا گڑھیاں اور غار شگاف، میں علاقے پہاڑی لئے کے لینے
اور عمالیقی مِدیانی، تو لگاتے فصلیں اپنی وہ بھی جب کیونکہ 3
اور لیتے گھیر کو ملک 4 کے کر حملہ پر اُن فوجی دیگر کے مشرق
بھی کوئی والی کھانے وہ کرتے۔ تباہ تک شہر غزہ کو فصلوں
کوئی نہ اور بیل، کوئی نہ بھیڑ، کوئی نہ تھے، چھوڑتے نہیں چیز
پہنچتے ساتھ کے خیموں اور مویشیوں اپنے وہ جب اور 5 گدھا۔
اُن کہ تھے اونٹ اور مرد اِتنے تھے۔ مانند کی دَلوں کے ٹڈیوں تو
اُسے تاکہ تھے آتے چڑھ پر ملک وہ یوں تھا۔ سکتا جا نہیں گا کو
ھوئے حال پست اِتنے سے سبب کے مِدیان اسرائیلی 6 کریں۔ تباہ
لگے۔ پکارنے کو رب لئے کے مدد آخرکار کہ
کہا، نے جس دیا بھیج نبی ایک میں اُن نے اُس تب 7-8
غلامی کی مصر تمہیں ھی مَیں کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب”
تمام اُن اور سے ھاتھ کے مصر تمہیں نے مَیں 9 لایا۔ نکال سے
اُنہیں مَیں تھے۔ رہے دبا تمہیں جو لیا بچا سے ھاتھ کے ظالموں
دی۔ دے تمہیں زمین کی اُن اور گیا نکالتا آگے آگے تمہارے
جن ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں‘ بتایا، تمہیں نے مَیں وقت اُس 10
خوف کا دیوتاؤں کے اُن ھو رہے رہ تم میں ملک کے اموریوں
“سنی۔ نہ میری نے تم لیکن ’ماننا۔ مت

ہے بُلاتا کو جدعون رب

ایک کے بلوط میں عُفرہ اور آیا فرشتہ کا رب دن ایک 11
خاندان کے عزرابی درخت یہ گیا۔ بیٹھ میں سائے کے درخت
رس کا انگور وھاں تھا۔ یوآس نام کا جس تھا کا آدمی ایک کے
چھپ جدعون بیٹا کا یوآس میں اُس اور تھا، حوض کا نکالنے
مدیانیوں گندم کہ لئے اِس میں حوض تھا، رھا جھاڑ گندم کر
کہا، اور ھوا ظاھر پر جدعون فرشتہ کا رب 12 رہے۔ محفوظ سے
“! ہے ساتھ تیرے رب سورمے، زبردست اے”
ھمارے رب اگر جناب، نہیں” دیا، جواب نے جدعون 13
اُس ہے؟ رھا ھو کیوں ساتھ ھمارے کچھ سب یہ تو ھو ساتھ
میں بارے کے جن ھیں آتے نظر کہاں آج معجزے تمام وہ کے
کہ تھے کہتے نہیں وہ کیا ھیں؟ رہے بتاتے ھمیں دادا باپ ھمارے
ہے۔ نہیں ایسا اب جناب۔ نہیں، لایا؟ نکال سے مصر ھمیں رب
“ہے۔ دیا کر حوالے کے مِدیان کر ترک ھمیں نے رب اب

کے باپ اپنے" ہوا، کلام ھم سے جدعون رب رات اُسی 25
لے۔ چن ھے کا سال سات جو کو بَیل دوسرے سے میں بَیلوں
کو دیوتا بعل پر جس دے گرا گاہ قربان وہ کی باپ اپنے پھر
کاٹ کھمبا وہ کا دیوی یسیرت اور ھیں، جاتی چڑھائی قربانیاں
کی قلعے پہاڑی اُسی بعد کے اِس 26 ھے۔ کھڑا ساتھ جو ڈال
یسیرت دے۔ بنا گاہ قربان صحیح لئے کے خدا اپنے رب پر چوٹی
مجھے کر رکھ پر اُس کو بَیل اور لکڑی ہوئی کٹی کی کھمبے کے
"کر۔ پیش قربانی والی ھونے بھسم
وہ کر لے ساتھ کو نوکروں دس اپنے نے جدعون چنانچہ 27
خاندان اپنے وہ لیکن تھا۔ دیا اُسے نے رب حکم کا جس کیا کچھ
کے دن کام یہ نے اُس لئے اِس تھا، ڈرتا سے لوگوں کے شہر اور
کیا۔ وقت کے رات بجائے
بعل کہ دیکھا تو اُٹھے لوگ کے شہر جب وقت کے صبح 28
والا ساتھ کا دیوی یسیرت اور ھے گئی دی ڈھا گاہ قربان کی
گئی بنائی گاہ قربان نئی ایک جگہ کی اِن ھے۔ گیا دیا کاٹ کھمبا
دوسرے ایک نے اُنہوں 29 ھے۔ گیا چڑھایا کو بَیل پر جس ھے
تفتیش کی بات اِس وہ جب "کیا؟ یہ نے کس" پوچھا، سے
یہ نے یوآس بن جدعون کہ بتایا اُنہیں نے کسی تو لگے کرنے
ھے۔ کیا کچھ سب
گھر کو بیٹے اپنے" کیا، تقاضا اور گئے گھر کے یوآس وہ تب 30
بعل نے اُس کیونکہ جائے، مر وہ کہ ھے لازم لائیں۔ نکال سے
بھی کھمبا کا دیوی یسیرت والا ساتھ کر گرا کو گاہ قربان کی
"ھے۔ ڈالا کاٹ
تھے کھڑے سامنے کے اُس جو سے اُن نے یوآس لیکن 31
بعل بھی جو ھیں؟ چاھتے لڑنا میں دفاع کے بعل آپ کیا" کہا،
بعل اگر گا۔ جائے دیا مار تک صبح کل اُسے گا لڑے لئے کے
اُس کوئی جب لڑے میں دفاع اپنے خود وہ تو ھے خدا واقعی
"دے۔ ڈھا کو گاہ قربان کی
لئے اِس تھی دی گرا گاہ قربان کی بعل نے جدعون چونکہ 32
گیا۔ پڑ 'لڑے سے اُس بعل' یعنی یرُبعل نام کا اُس

ھے مانگتا نشان سے اللہ جدعون

مشرقی دوسری اور عمالیقی مِدیانی، تمام بعد کے دیر کچھ 33
ڈیرے اپنے کے کر پار کو یردن دریائے اور ھوئیں جمع قومیں
نازل پر جدعون روح کا رب پھر 34 لگائے۔ میں یزرعیل میدانِ
مردوں کے خاندان کے عزرابی کر پھونک نرسنگا نے اُس ہوا۔
اپنے نے اُس ساتھ ساتھ 35 بُلایا۔ لئے کے لینے ھو پیچھے اپنے کو
قبیلوں کے نفتالی اور زبولون آشر، اور قبیلے کے منسّی کو قاصدوں
مردوں کے جدعون اور آئے بھی وہ تب دیا۔ بھیج بھی پاس کے
لئے۔ ھو پیچھے کے اُس کر مل ساتھ کے
کو اسرائیل واقعی تُو اگر" کی، دعا سے اللہ نے جدعون 36
مجھے تو 37 ھے چاھتا بچانا ذریعے میرے مطابق کے وعدے اپنے
کے گاھنے گندم اُون ہوئی کتری تازہ کو رات مَیں دلا۔ یقین
پڑی اوس پر اُون صرف اگر صبح کل گا۔ دوں رکھ پر فرش
گا لوں جان مَیں تو ھو خشک فرش سارا کا گرد ارد اور ھو
ذریعے میرے کو اسرائیل مطابق کے وعدے اپنے تُو واقعی کہ
"گا۔ بچائے
تھی۔ کی نے جدعون درخواست کی جس ہوا کچھ وھی 38
تھی۔ تر سے اوس اُون تو اُٹھا سویرے صبح وہ جب دن اگلے
گیا۔ بھر برتن کہ تھا پانی اِتنا تو نچوڑا اُسے نے اُس جب
جانا ھو نہ غصے سے مجھ" کہا، سے اللہ نے جدعون پھر 39
آخری ایک مجھے کروں۔ درخواست پھر بار ایک سے تجھ مَیں اگر
اِس دے۔ اجازت کی جانچنے مرضی تیری ذریعے کے اُون دفعہ
اوس پر فرش سارے کے گرد ارد اور رھے خشک اُون دفعہ
خشک اُون صرف کیا۔ ھی ایسا نے اللہ رات اُس 40 "ھو۔ پڑی
تھی۔ پڑی اوس پر فرش سارے کے گرد ارد جبکہ رھی

7

ھے لیتا چن کو ساتھیوں کے جدعون اللہ

ساتھ کو لوگوں تمام اپنے جدعون یعنی یرُبعل سویرے صبح 1
ڈیرے اپنے نے اُنہوں وھاں آیا۔ پاس کے چشمے حرود کر لے
پہاڑ مورِہ میں شمال کے اُن گاہ خیمہ اپنی نے مِدیانیوں لگائے۔
تھی۔ ہوئی لگائی میں دامن کے
!ھیں لوگ زیادہ پاس تیرے" کہا، سے جدعون نے رب 2
گا، دوں نہیں فتح پر مِدیانیوں کو لشکر بڑے کے قسم اِس مَیں
نے ھم' گے، کہیں کر مار ڈینگیں سامنے میرے اسرائیلی ورنہ
لشکرگاہ لئے اِس 3 '!ھے بچایا کو آپ اپنے سے طاقت ھی اپنی
واپس گھر اپنے وہ ھو پریشان مارے کے ڈر جو کہ کر اعلان میں
چلے واپس مرد 22,000 تو کیا یوں نے جدعون "جائے۔ چلا
رھے۔ پاس کے جدعون 10,000 جبکہ گئے

تک ابھی" کی، بات سے جدعون دوبارہ نے رب لیکن 4
وھاں جا۔ پاس کے چشمے کر اُتر ساتھ کے اِن !ھیں لوگ زیادہ
جانا ساتھ تیرے جنہیں گا کروں مقرر کو اُن کر جانچ اُنہیں مَیں
پاس کے چشمے ساتھ کے آدمیوں اپنے جدعون چنانچہ 5 "ھے۔
کر بھر سے پانی ھاتھ اپنا بھی جو" دیا، حکم اُسے نے رب آیا۔ اُتر
دوسری کر۔ کھڑا طرف ایک اُسے لے چاٹ طرح کی کُتے اُسے
300 6 "ھیں۔ پیتے پانی کر ٹیک گھٹنے جو کر کھڑا اُنہیں طرف
سب باقی جبکہ لیا چاٹ اُسے کر بھر سے پانی ھاتھ اپنا نے آدمیوں
گئے۔ جھک لئے کے پینے

والے چاٹنے 300 اِن مَیں" فرمایا، سے جدعون نے رب پھر 7
حوالے تیرے کو مِدیانیوں کر بچا کو اسرائیل ذریعے کے آدمیوں
گھر اپنے اپنے سب وہ کر۔ فارغ کو مردوں تمام باقی گا۔ دوں کر
کو آدمیوں تمام باقی نے جدعون چنانچہ 8 "جائیں۔ چلے واپس
دوسروں یہ اب گئے۔ رہ مرد 300 مقررہ صرف دیا۔ کر فارغ
تیار لئے کے جنگ کر رکھ پاس اپنے نرسنگے اور خوراک کی
میں وادی نیچے کے اسرائیلیوں گاہ خیمہ مِدیانی وقت اُس ھوئے۔
تھی۔

فتح کی جدعون پر مِدیانیوں

اُٹھ،" ھوا، کلام ھم سے جدعون رب تو ھوئی رات جب 9
اُسے مَیں کیونکہ کر، حملہ پر اُس کر اُتر پاس کے گاہ خیمہ مِدیانی
تو ھے ڈرتا سے اِس تُو اگر لیکن 10 گا۔ دوں دے میں ھاتھ تیرے
وھاں جو لے سن باتیں وہ 11 کر اُتر ساتھ کے فُوراہ نوکر اپنے پہلے
بڑھ جرأت کی کرنے حملہ پر اُن تب ھیں۔ رھے کہہ لوگ کے
"گی۔ جائے

اُتر پاس کے کنارے کے گاہ خیمہ ساتھ کے فُوراہ جدعون
دَل کے ٹڈیوں فوجی دیگر کے مشرق اور عمالیقی مِدیانی، 12 آیا۔
کی ساحل اونٹ کے اُن تھے۔ ھوئے پھیلے میں وادی طرح کی
کے دشمن پاؤں دبے جدعون 13 تھے۔ بےشمار طرح کی ریت
وقت اُس عین تھا۔ سکتا سن باتیں کی اُن کہ گیا پہنچ قریب اِتنے
خواب نے مَیں" تھا، رھا سنا خواب اپنا کو دوسرے فوجی ایک
گاہ خیمہ ھماری لُڑھکتی لُڑھکتی روٹی بڑی کی جَو کہ دیکھا میں
خیمہ کہ گئی ٹکرا سے خیمے سے شدت اِتنی وہ یہاں آئی۔ اُتر میں
اِس" دیا، جواب نے دوسرے 14 "گیا۔ ھو بوس زمین کر اُلٹ
یوآس بن جدعون مرد اسرائیلی کہ ھے سکتا ھو مطلب یہ صرف کا

پر لشکرگاہ پوری اور مِدیانیوں اُسے اللہ !گی آئے غالب تلوار کی
"گا۔ دے فتح

سجدہ کو اللہ نے جدعون کر سن تعبیر کی اُس اور خواب 15
کیا، اعلان کر آ واپس میں گاہ خیمہ اسرائیلی نے اُس پھر کیا۔
دیا کر حوالے تمہارے کو لشکرگاہ مِدیانی نے رب !اُٹھیں"
گروھوں تین کے سَو سَو کو مردوں 300 اپنے نے اُس 16 "ھے۔
دے گھڑا ایک اور نرسنگا ایک کو ایک ھر کے کر تقسیم میں
جو" دیا، حکم نے اُس 17-18 تھی۔ مشعل میں گھڑے ھر دیا۔
خیمہ پوری کریں۔ کچھ وھی کے کر غور پر اُس گا کروں مَیں کچھ
جب گا۔ کروں مَیں جو کریں کچھ وھی عین اور لیں گھیر کو گاہ
تو گا پہنچوں کنارے کے گاہ خیمہ ساتھ کے لوگوں سَو اپنے میں
کچھ یہی بھی آپ ھی سنتے یہ گے۔ دیں بجا کو نرسنگوں اپنے ھم
کے جدعون اور لئے کے رب' لگائیں، نعرہ ساتھ ساتھ اور کریں
لئے!'"

ساتھ کے مردوں سَو اپنے جدعون کو رات آدھی تقریباً 19
پہرے پہلے دیر تھوڑی گیا۔ پہنچ کنارے کے گاہ خیمہ مِدیانی
بجایا کو نرسنگوں اپنے نے اسرائیلیوں اچانک تھے۔ گئے بدل دار
کے سَو سَو فوراً 20 دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کو گھڑوں اپنے اور
میں ھاتھ دھنے اپنے کیا۔ ھی ایسا بھی نے گروھوں دو دوسرے
لگاتے نعرہ وہ کر پکڑ مشعل بھڑکتی میں ھاتھ بائیں اور نرسنگا
خیمہ وہ لیکن 21 "!لئے کے جدعون اور لئے کے رب" رھے،
کھڑے گرد ارد کے اُس وھیں بلکہ ھوئے نہ داخل میں گاہ
سب چلّاتے چیختے گئی۔ مچ تفری افرا بڑی میں دشمن رھے۔
300 کے جدعون 22 لگے۔ کرنے کوشش کی جانے بھاگ
میں گاہ خیمہ نے رب جبکہ رھے بجاتے نرسنگے اپنے آدمی
لگے۔ لڑنے سے دوسرے ایک لوگ کہ کی پیدا گڑبڑ ایسی
سرحد کی محولہ ابیل اور صریرات سِطّہ، بیت لشکر پورا آخرکار
ھے۔ قریب کے طبّات جو ھوا فرار تک

مردوں کے منسّی پورے اور آشر نفتالی، نے جدعون پھر 23
اُس 24 کیا۔ تعاقب کا مِدیانیوں کر مل نے اُنہوں اور لیا، بُلا کو
علاقے پہاڑی پورے کے افرائیم ذریعے کے قاصدوں اپنے نے
کو مِدیانیوں اور آئیں اُتر" دیا، بھیج پیغام بھی کو باشندوں کے
قبضہ پر جگہوں تمام اُن تک بارہ بیت !روکیں سے جانے بھاگ
"ھے۔ سکتا کر پار پیادہ پا کو یردن دریائے دشمن جہاں لیں کر

"گا آؤں واپس سے سلامتی مَیں جب" کہا، نے اُس کر سن یہ 9
"!گا دوں گرا برُج یہ تمہارا تو

فتح پوری پر مِدیانیوں

اُن افراد 15,000 تھے۔ گئے پہنچ قرقور ضلمُنّع اور زبح اب 10
1,20,000 کے اتحادیوں مشرقی کیونکہ تھے، گئے رہ ساتھ کے
نے جدعون 11 تھے۔ گئے ہو ہلاک فوجی لیس سے تلواروں
راستہ وہ کا بدوشوں خانہ ہوئے چلتے پیچھے کے مِدیانیوں
طریقے اِس ہے۔ میں مشرق کے یگبہا اور نوبح جو کِیا استعمال
آپ اپنے وہ جب کِیا حملہ وقت اُس پر لشکرگاہ کی اُن نے اُس سے
اور ہوئی پیدا تفری افرا میں دشمن 12 تھے۔ رہے سمجھ محفوظ کو
کرتے تعاقب کا اُن نے جدعون لیکن گئے۔ ہو فرار ضلمُنّع اور زبح
لیا۔ پکڑ اُنہیں کرتے
اُتر سے درہ کے حِرس ابھی وہ لوٹا۔ جدعون بعد کے اِس 13
جدعون ملا۔ سے آدمی جوان ایک کے سُکات کر 14 تھا رہا
کی بزرگوں اور راہنماؤں کے شہر وہ کہ کِیا مجبور کو پکڑ اُسے نے
پاس کے اُن جدعون 15 تھے۔ بزرگ 77 دے۔ کر لکھ فہرست
کی ھی اِن نے تم !ضلمُنّع اور زبح ہیں یہ دیکھو،" کہا، اور گیا
ھارے تھکے کے آپ ہم کہ تھا کہا کر اُڑا مذاق میرا سے وجہ
چکے پکڑ کو ضلمُنّع اور زبح آپ کیا دیں؟ کیوں روٹی کو فوجیوں
کو بزرگوں کے شہر نے جدعون پھر 16 "کریں؟ ایسا ہم کہ ہیں
گاہ سے کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار اُنہیں کے کر گرفتار
شہر کر گرا برُج کا وہاں اور گیا فنوایل وہ پھر 17 سکھایا۔ سبق کر
ڈالا۔ مار کو مردوں کے
اُس ہوا۔ مخاطب سے ضلمُنّع اور زبح جدعون بعد کے اِس 18
پہاڑ تبور نے تم جنہیں تھا کیسا حُلیہ کا آدمیوں اُن" پوچھا، نے
"کیا؟ قتل پر
شہزادہ ایک ہر تھے، جیسے آپ وہ" دیا، جواب نے اُنہوں
"تھا۔ رہا لگ
حیات کی رب تھے۔ بھائی سگے میرے وہ" بولا، جدعون 19
نہ ہلاک تمہیں میں تو چھوڑتے زندہ کو اُن تم اگر قَسم، کی
"کرتا۔
مار کو اِن" بولا، کر ہو مخاطب سے یتر پہلوٹھے اپنے وہ پھر 20
وہ کیونکہ جھجکا، سے نکالنے سے میان تلوار اپنی یتر لیکن "!ڈالو
ھی آپ" کہا، نے ضلمُنّع اور زبح تب 21 تھا۔ ڈرتا اور تھا بچہ ابھی
جدعون "!طاقت کی اُس ویسی آدمی جیسا کیونکہ !دیں مار ھمیں

پکڑ کو سرداروں مِدیانی دو نے اُنہوں اور 25 گئے، مان افرائیمی
زئیب اور عوریب نام کے سرداروں دیئے۔ کر قلم سر کے اُن کر
کی عوریب' نام کے جگہوں اُن گیا پکڑا اُنہیں جہاں اور تھے،
گیا۔ پڑ 'حوض والا نکالنے رس کا انگور کا زئیب' اور 'چٹان
دریائے لگے۔ کرنے تعاقب کا مِدیانیوں دوبارہ وہ بعد کے اِس
اُنہوں اور ہوئی، سے جدعون ملاقات کی اُن پر کرنے پار کو یردن
دیئے۔ کر سپرد کے اُس سر کے سرداروں دونوں نے

8

ہے جاتا ہو ناراض افرائیم

سے ہم نے آپ" کی، شکایت نے مردوں کے افرائیم لیکن 1
سے مِدیان جب بُلایا نہیں کیوں ہمیں نے آپ کیا؟ سلوک کیسا
ساتھ کے جدعون نے اُنہوں کرتے کرتے باتیں ایسی "گئے؟ لڑنے
سے مجھ آپ کیا" دیا، جواب نے جدعون لیکن 2 کی۔ بحث سخت
کرنے جمع فصل انگور جو اور ہوئے؟ نہ کامیاب زیادہ کہیں
چھوٹے میرے وہ کیا ھیں جاتے رہ میں باغوں کے افرائیم بعد کے
نے اللہ 3 ہوتے؟ نہیں زیادہ سے فصل پوری کی عزرابی خاندان
کر حوالے کے آپ کو زئیب اور عوریب سرداروں کے مِدیان تو
سن یہ "ہے؟ ہوئی حاصل کامیابی کیا سے مجھ نسبت کی اِس دیا۔
گیا۔ ہو ٹھنڈا غصہ کا مردوں کے افرائیم کر

کرتے نہیں مدد کی جدعون فنوایل اور سُکات

کر پار کو یردن دریائے سمیت مردوں 300 اپنے جدعون 4
اِس 5 تھے۔ گئے تھک وہ کرتے کرتے تعاقب کا دشمن تھا۔ چکا
گزارش سے باشندوں کے سُکات شہر کے قریب نے جدعون لئے
گئے تھک وہ دیں۔ دے روٹی کچھ کو فوجیوں میرے" کی،
رہے کر تعاقب کا ضلمُنّع اور زبح سردار مِدیانی ہم کیونکہ ہیں،
کے آپ ہم" دیا، جواب نے بزرگوں کے سُکات لیکن 6 "ہیں۔
چکے پکڑ کو ضلمُنّع اور زبح آپ کیا دیں؟ کیوں روٹی کو فوجیوں
جوں" کہا، نے جدعون کر سن یہ 7 "کریں؟ ایسا ہم کہ ہیں
کر میں ہاتھ میرے کو ضلمُنّع اور زبح سرداروں دو اِن رب ھی
اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار کی ریگستان کو تم مَیں گا دے
"گا۔ دوں کر تباہ کر گاہ سے کٹاروں
روٹی نے اُس بھی وہاں گیا۔ پہنچ شہر فنوایل کر نکل آگے وہ 8
دیا۔ جواب سا کا سُکات نے باشندوں کے فنوایل لیکن مانگی،

کی اونٹوں کے اُن اور ڈالا مار سے تلوار اُنہیں کر ہو کھڑے نے
رکھے۔ پاس اپنے کر اُتار تعویذ لگے پر گردنوں

ہے جاتا اُلجھ میں پرستی بُت اسرائیل سے سبب کے جدعون

ہمیں نے آپ” کہا، کر آپاس کے جدعون نے اسرائیلیوں 22
آپ آپ، کریں، حکومت پر ہم لئے اِس ہے، لیا بچا سے مِدیانیوں
“پوتا۔ کا آپ بعد کے اُس اور بیٹا کا آپ بعد کے
حکومت پر آپ میں نہ” دیا، جواب نے جدعون لیکن 23
گا۔ کرے حکومت پر آپ ہی رب بیٹا۔ میرا نہ گا، کروں
لُوٹے اپنے مجھے ایک ہر ہے۔ گزارش ایک صرف میری 24
کہ تھی یہ بات “دے۔ دے بالی ایک ایک سے میں مال ہوئے
کیونکہ تھیں، رکھی پہن بالیاں کی سونے نے افراد تمام کے دشمن
تھے۔ اسماعیلی وہ
ایک “گے۔ دیں بالی سے خوشی ہم” کہا، نے اسرائیلیوں 25
پھینک پر اُس بالی ایک ایک نے ایک ہر کر بچھا پر زمین چادر
تھا۔ گرام کلو 20 تقریباً وزن کا بالیوں اِن کی سونے 26 دی۔
آویزے، کے کان تعویذ، مختلف نے اسرائیلیوں علاوہ کے اِس
لگی میں گردنوں کی اونٹوں اور لباس شاہی کے رنگ ارغوانی
دیں۔ دے بھی زنجیریں قیمتی
اپنے اُسے کر بنا *افود ایک نے جدعون سے سونے اِس 27
خاندان تمام اور کے اُس وہ جہاں کیا کھڑا میں عُفرہ شہر آبائی
کے کر زنا اسرائیل پورا بلکہ یہ صرف نہ گیا۔ بن پھندا لئے کے
لگا۔ کرنے پوجا کی بُت
میں بعد کہ کھائی شکست ایسی نے مِدیان وقت اُس 28
جدعون دیر جتنی اور رہا۔ نہ باعث کا خطرے لئے کے اسرائیل
رہا۔ قائم امان و امن میں ملک تک سال 40 یعنی رہا زندہ
رہنے میں عُفرہ دوبارہ یوآس بن جدعون بعد کے جنگ 29
کی اُس 31 تھے۔ بیٹے 70 اور بیویاں سی بہت کی اُس 30 لگا۔
جس اور تھی پذیر رہائش میں شہر سِکم جو تھی بھی داشتہ ایک
رکھا۔ مَلِک ابی نام کا بیٹے نے جدعون ہوا۔ پیدا بیٹا ایک کے
کے عزیزوں ابی اُسے ہوا۔ فوت جب تھا رسیدہ عمر جدعون 32
گیا۔ دفنایا میں قبر کی یوآس باپ کے اُس میں عُفرہ شہر
بعل کے کر زنا دوبارہ اسرائیلی ہی مرتے کے جدعون 33
دیوتا خاص اپنا کو بریت بعل وہ لگے۔ کرنے پوجا کی بُتوں کے
گرد ارد اُنہیں نے جس گئے بھول کو خدا اپنے رب 34 کر بنا
کے جدعون یعنی یرُبعل نے اُنہوں 35 تھا۔ لیا بچا سے دشمنوں کے
جو دکھائی نہ مہربانی کوئی لئے کے احسان اُس بھی کو خاندان
تھا۔ کیا پر اُن نے جدعون

9

ہے جاتا بن بادشاہ مَلِک ابی

ماموؤں اپنے مَلِک ابی بیٹا کا جدعون یعنی یرُبعل دن ایک 1
نے اُس گیا۔ سِکم لئے کے ملنے سے داروں رشتے باقی کے ماں اور
آپ کیا پوچھیں، سے باشندوں تمام کے شہر سِکم” 2 کہا، سے اُن
کریں پسند زیادہ حکومت کی بیٹوں 70 کے جدعون پر آپ اپنے
دار رشتے خونی کا آپ میں کہ رہے یاد کی؟ شخص ہی ایک یا کے
کے باشندوں تمام کے سِکم نے ماموؤں کے مَلِک ابی 3 “!ہوں
مَلِک ابی” سوچا، نے لوگوں کے سِکم دہرائیں۔ باتیں یہ سامنے
اُنہوں 4 گئے۔ لگ پیچھے کے اُس وہ لئے اِس “ہے بھائی ہمارا
بھی سِکے 70 کے چاندی سے مندر کے دیوتا بریت بعل اُسے نے
دیئے۔ دے
بدمعاش اور آوارہ گرد ارد اپنے نے مَلِک ابی سے پیسوں اِن
پہنچا عُفرہ وہ کر لے ساتھ اپنے اُنہیں 5 کیا۔ جمع گروہ کا آدمیوں
بھائیوں تمام اپنے نے اُس وہاں تھا۔ رہتا خاندان کا باپ جہاں
صرف دیا۔ کر قتل پر پتھر ہی ایک کو بیٹوں 70 کے جدعون یعنی
بچ کر چھپ کہیں تھا بیٹا چھوٹا سے سب کا جدعون جو یوتام
بلوط اُس لوگ تمام کے مِلّو بیت اور سِکم بعد کے اِس 6 نکلا۔
وہاں تھا۔ پاس کے ستون کے سِکم جو ہوئے جمع میں سائے کے
کیا۔ مقرر بادشاہ اپنا کو مَلِک ابی نے اُنہوں

لعنت پر سِکم اور مَلِک ابی کی یوتام

چوٹی کی پہاڑ گرزیم وہ تو ملی اطلاع کی اِس کو یوتام جب 7
باشندو، کے سِکم اے” چلّایا، سے آواز اونچی اور گیا چڑھ پر
بھی کی آپ اللہ کہ ہیں چاہتے آپ اگر سنیں !بات میری سنیں
بادشاہ کوئی پر ہم کہ کیا فیصلہ نے درختوں دن ایک 8 سنے۔
پہلے نکلے۔ لئے کے کرنے مسح اور چننے اُسے وہ چاہئے۔ ہونا
بن بادشاہ ہمارے‘ کی، بات سے درخت کے زیتون نے اُنہوں
اپنا میں کیا‘ دیا، جواب نے درخت کے زیتون لیکن 9 ‘!جائیں
کرتے قدر اتنی انسان اور اللہ کی جس آؤں باز سے کرنے پیدا تیل

ہے۔ چیز کوئی کی پرستی بُت مراد سے اِس یہاں لیکن ،(28:4 خروج دیکھئے) تھا بالاپوش کا اعظم امامِ مطلب کا افود میں عبرانی پر طور عام :افود **8:27** *

کے سِکم میں نتیجے دی۔ کہ پیدا نااتفاقی میں باشندوں کے سِکم اور
کہ دی سزا کی اِس اُسے نے اللہ یوں 24 کی۔ بغاوت نے لوگوں
تھا۔ کیا قتل کو بیٹوں 70 کے جدعون یعنی بھائیوں اپنے نے اُس
ابی میں اِس نے اُنہوں کیونکہ ملی، سزا بھی کو باشندوں کے سِکم
تھی۔ کی مدد کی مَلِک
25 ابی کر چڑھ پر چوٹیوں کی گرد ارد لوگ کے سِکم وقت اُس
اُنہوں اُسے گزرا سے وہاں بھی جو گئے۔ بیٹھ میں تاک کی مَلِک
گئی۔ پہنچ تک مَلِک ابی خبر کی بات اِس لیا۔ لُوٹ نے
26 جس آیا سِکم ساتھ کے بھائیوں اپنے آدمی ایک میں دنوں اُن
خاصا اچھا کا اُس سے لوگوں کے سِکم تھا۔ عبد بن جعل نام کا
فصل کی انگور 27 لگے۔ کرنے اعتبار پر اُس وہ اور گیا، بن تعلق
توڑ انگور میں باغوں اپنے اور نکلے سے شہر لوگ تھی۔ گئی پک
مندر کے دیوتا اپنے نے اُنہوں پھر لگے۔ نکالنے رس سے اُن کر
پر مَلِک ابی تو تھے رہے پی کھا خوب وہ جب منایا۔ جشن میں
مَلِک ابی کا سِکم" کہا، نے عبد بن جعل 28 لگے۔ کرنے لعنت
یرُبعل صرف تو وہ رہیں؟ تابع کے اُس ہم کہ واسطہ کیا ساتھ کے
کرنا مت خدمت کی اُس ہے۔ زبول نمائندہ کا جس ہے، بیٹا کا
خدمت کی مَلِک ابی ہم ! کی لوگوں کے حموربانی کے سِکم بلکہ
پھر !ہوتا میں ہاتھ میرے انتظام کا شہر کاش 29 کریں؟ کیوں
کہ دیتا چیلنج اُسے مَیں دیتا۔ نکال ھی جلد کو مَلِک ابی مَیں
"!لڑو سے ہم کے کر جمع کو فوجیوں اپنے آؤ،

ہے لڑتا سے سِکم مَلِک ابی

30 بڑے زبول سردار کا سِکم کر سن بات کی عبد بن جعل
مَلِک ابی نے اُس معرفت کی قاصدوں اپنے 31 گیا۔ آ میں غصے
ساتھ کے بھائیوں اپنے عبد بن جعل" دی، اطلاع سے چپکے کو
کھڑے خلاف کے آپ کو شہر پورے وہ جہاں ہے گیا آ سِکم
کے رات کہ کریں ایسا اب 32 ہے۔ رہا اُکسا لئے کے جانے ہو
میں تاک میں کھیتوں اور آئیں اِدھر سمیت فوجیوں اپنے وقت
حملہ پر شہر تو گا ہو طلوع سورج جب سویرے صبح 33 رہیں۔
لڑنے خلاف کے آپ ساتھ کے آدمیوں اپنے جعل جب کریں۔
سمجھتے مناسب آپ جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس تو گا آئے
سمیت فوجیوں اپنے وقت کے رات مَلِک ابی کر سن یہ 34 "ہیں۔

کے اِس 10 '!نہیں ہرگز کروں؟ حکومت پر درختوں تاکہ ہیں
ہمارے آئیں،' کی، بات سے درخت کے انجیر نے درختوں بعد
کیا' دیا، جواب نے درخت کے انجیر لیکن 11 '!جائیں بن بادشاہ
پر درختوں تاکہ آؤں باز سے لانے پھل اچھا اور میٹھا اپنا مَیں
بیل کی انگور نے درختوں پھر 12 '!نہیں ہرگز کروں؟ حکومت
کی انگور لیکن 13 '!جائیں بن بادشاہ ہمارے آئیں،' کی، بات سے
جس آؤں باز سے کرنے پیدا رس اپنا مَیں کیا' دیا، جواب نے بیل
حکومت پر درختوں تاکہ ہیں جاتے ہو خوش انسان اور اللہ سے
پاس کے جھاڑی کانٹےدار درخت آخرکار 14 '!نہیں ہرگز کروں؟
کانٹےدار 15 '!جائیں بن بادشاہ ہمارے اور آئیں' کہا، اور آئے
اپنا کے کر مسح مجھے واقعی تم اگر' دیا، جواب نے جھاڑی
تم اگر لو۔ پناہ میں سائے میرے اور آؤ تو ہو چاہتے بنانا بادشاہ
دیودار کے لبنان کر نکل آگ سے جھاڑی تو چاہتے کرنا نہیں ایسا
"۔'دے کر بھسم کو درختوں کے
16 کیا بتائیں، مجھے اب" کہا، کر رکھ جاری بات نے یوتام
مَلِک ابی نے آپ جب کیا اظہار کا سچائی اور وفاداری نے آپ
خاندان کے اُس اور جدعون نے آپ کیا لیا؟ بنا بادشاہ اپنا کو
وہ کا شکرگزاری پر اُس نے آپ کیا کیا؟ سلوک اچھا ساتھ کے
کی آپ نے باپ میرے 17 تھا؟ وہ لائق کے جس کیا اظہار
نے اُس لئے کے بچانے سے مِدیانیوں کو آپ کی۔ جنگ خاطر
کے جدعون آپ آج لیکن 18 دی۔ ڈال میں خطرے جان اپنی
کے اُس نے آپ ہیں۔ ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف کے گھرانے
بیٹے کے لونڈی کی اُس کے کر ذبح پر پتھر ھی ایک کو بیٹوں 70
کہ لئے اِس صرف یہ اور ہے، لیا بنا بادشاہ کا سِکم کو مَلِک ابی
اور جدعون نے آپ اگر !سنیں اب 19 ہے۔ دار رشتے کا آپ وہ
تو ہے کیا اظہار کا سچائی اور وفاداری ساتھ کے خاندان کے اُس
اور ہو باعث کا خوشی لئے کے آپ مَلِک ابی کہ کرے اللہ پھر
ابی کہ کرے اللہ تو تھا نہیں ایسا اگر لیکن 20 لئے۔ کے اُس آپ
اور سِکم جو دے کر بھسم کو سب آپ کر نکل آگ سے مَلِک
کو مَلِک ابی کر نکل سے آپ آگ اور !ہیں رہتے میں ملّو بیت
میں بیر کر بھاگ نے یوتام کر کہہ یہ 21 "!دے کر بھسم بھی
تھا۔ ڈرتا سے مَلِک ابی بھائی اپنے وہ کیونکہ لی، پناہ

ہیں جاتے ہو خلاف کے مَلِک ابی باشندے کے سِکم

22 رہی۔ تک سال تین حکومت پر اسرائیل کی مَلِک ابی
مَلِک ابی نے جس دی بھیج روح بُری ایک نے اللہ پھر لیکن 23

کو سِکم جو کیا تقسیم میں گروہوں چار اُنہیں نے اُس ھوا۔ روانہ
گئے۔ بیٹھ میں تاک کر گھیر
کے شہر کر نکل سے گھر جعل جب وقت کے صبح 35
چھپنے اپنی فوجی کے اُس اور مَلِک ابی تو ھوا کھڑا میں دروازے
زبول نے جعل کر دیکھ اُنہیں 36 آئے۔ نکل سے جگہوں کی
"!ھیں رہے اُتر سے چوٹیوں کی پہاڑوں لوگ دیکھو،" کہا، سے
رہے لگ آدمی کو آپ جو نہیں، نہیں،" دیا، جواب نے زبول
تسلی کو جعل لیکن 37 "ھیں۔ سائے کے پہاڑوں صرف وہ ھیں
سے *ناف کی دنیا لوگ دیکھو،" اُٹھا، بول دوبارہ وہ ھوئی۔ نہ
آ کر ھو سے بلوط کے رمّالوں گروہ اَور ایک اور ھیں۔ رہے اُتر
بڑی بڑی تیری اب" کہا، سے اُس نے زبول پھر 38 "ہے۔ رہا
ہے کون مَلِک ابی' تھا، کہا نہیں نے تُو کیا رھیں؟ کہاں باتیں
مذاق کا جن ھیں گئے آ لوگ یہ اب 'رھیں؟ تابع کے اُس ھم کہ
"!لڑ سے اُن کر نکل سے شہر جا، اُڑایا۔ نے تُو
ابی اور نکلا سے شہر ساتھ کے مردوں کے سِکم جعل تب 39
شہر نے مَلِک ابی اور گیا، ہار وہ لیکن 40 لگا۔ لڑنے سے مَلِک
بہت کے سِکم بھاگتے بھاگتے گیا۔ تعاقب کا اُس تک دروازے کے
ارُومہ مَلِک ابی پھر 41 گئے۔ ھو ہلاک کر گر میں راستے افراد سے
کو بھائیوں کے اُس اور جعل کر رہ پیچھے نے زبول جبکہ گیا چلا
دیا۔ نکال سے شہر
آنا میں میدان کر نکل سے شہر لوگ کے سِکم دن اگلے 42
نے اُس تو 43-44 ملی خبر یہ کو مَلِک ابی جب تھے۔ چاھتے
کو سِکم دوبارہ گروہ یہ کیا۔ تقسیم میں گروہوں تین کو فوج اپنی
ابی تو نکلے سے شہر لوگ جب گئے۔ بیٹھ میں گھات کر گھیر
شہر اور آیا نکل سے جگہ کی چھپنے ساتھ کے گروہ اپنے مَلِک
موجود میں میدان گروہ دو باقی گیا۔ ھو کھڑا میں دروازے کے
مَلِک ابی پھر 45 دیا۔ کر ہلاک کو سب اور پڑے ٹوٹ پر افراد
ابی آخرکار لیکن رہے، لڑتے دن پورا لوگ گیا۔ حملہ پر شہر نے
گھاٹ کے موت کو باشندوں تمام کے کر قبضہ پر شہر نے مَلِک
کر بکھیر نمک پر کھنڈرات اور کیا تباہ کو شہر نے اُس دیا۔ اُتار
دی۔ کر ظاہر تباہی حتمی کی اُس
وہ تو ملی اطلاع یہ کو والوں رہنے کے بُرج کے سِکم جب 46
جب 47 گئے۔ چھپ میں خانے تہ کے مندر کے دیوتا بریت ایل
پہاڑ ضلمون سمیت فوجیوں اپنے وہ تو 48 چلا پتا کو مَلِک ابی
اپنے کر کاٹ شاخ سے کلہاڑی نے اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر
!کرو جلدی" دیا، حکم کو فوجیوں اپنے اور لی رکھ پر کندھوں
ابی پھر اور کاٹیں شاخیں بھی نے فوجیوں 49 "کرو۔ ھی ایسا سب
اُنہوں وہاں آئے۔ واپس پاس کے مندر کر لگ پیچھے کے مَلِک
دیا۔ جلا اُسے کے کر جمع پر چھت کی خانے تہ لکڑی تمام نے
ھو بھسم سب خواتین و مرد 1,000 تقریباً کے بُرج کے سِکم یوں
گئے۔

موت کی مَلِک ابی

نے اُس گیا۔ بڑھ خلاف کے تیبض مَلِک ابی سے وہاں 50
بیچ کے شہر لیکن 51 لیا۔ کر قبضہ پر اُس کے کر محاصرہ کا شہر
ھوئے فرار میں اُس خواتین و مرد تمام تھا۔ بُرج مضبوط ایک میں
گئے۔ چڑھ پر چھت کر لگا کنڈی پر دروازوں کے بُرج اور
پہنچ قریب کے دروازے کے بُرج لڑتے لڑتے مَلِک ابی 52
عورت ایک تو 53 لگا کرنے کوشش کی جلانے اُسے وہ گیا۔
کی اُس اور دیا، پھینک پر سر کے اُس پاٹ کا اوپر کا چکّی نے
سلاح اپنے نے مَلِک ابی سے جلدی 54 گئی۔ پھٹ کھوپڑی
مار مجھے کر کھینچ تلوار اپنی" کہا، نے اُس بُلایا۔ کو بردار
"ڈالا۔ مار مجھے نے عورت ایک کہ گے کہیں لوگ ورنہ !دو
اور دی گزار سے میں بدن کے اُس تلوار اپنی نے نوجوان چنانچہ
ہے گیا مر مَلِک ابی کہ دیکھا نے فوجیوں جب 55 گیا۔ مر وہ
گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے وہ تو
نے اُس جو دیا بدلہ کا بدی اُس کو مَلِک ابی نے اللہ یوں 56
تھی۔ کی خلاف کے باپ اپنے کے کر قتل کو بھائیوں 70 اپنے
کی حرکتوں شریر کی اُن بھی کو باشندوں کے سِکم نے اللہ اور 57
ھوئی۔ پوری لعنت کی یُربعل بن یوتام دی۔ سزا مناسب

10

یائیر اور تولع

کو اسرائیل دودو بن فُوّہ بن تولع بعد کے موت کی مَلِک ابی 1
کے افرائیم اور تھا سے قبیلے کے اِشکار وہ اُٹھا۔ لئے کے بچانے
سال 23 تولع 2 تھا۔ پذیر رہائش میں سمیر شہر کے علاقے پہاڑی
گیا۔ دفنایا میں سمیر اور ھوا فوت وہ پھر رہا۔ قاضی کا اسرائیل

* **9:37** ناف کی دنیا :مطلب غالباً کوہِ گرزیم ہے۔

میں جِلعاد کے کر جمع کو فوجیوں اپنے عمونی میں دنوں اُن 17
مِصفاہ اور ہوئے جمع بھی اسرائیلی میں جواب ہوئے۔ زن خیمہ
کِیا، اعلان نے راہنماؤں کے جِلعاد 18 لگائے۔ خیمے اپنے میں
کر چل آگے ہمارے جو ہے ضرورت کی آدمی ایسے ہمیں ”
تمام کے جِلعاد وہ کرے ایسا کوئی جو کرے۔ حملہ پر عمونیوں
“گا۔ بنے سردار کا باشندوں

11

تھا۔ اِفتاح بنام سورما زبردست ایک میں جِلعاد وقت اُس 1
بیوی کی باپ لیکن 2 تھی۔ کسبی ماں جبکہ تھا جِلعاد نام کا باپ
کہا، سے اِفتاح نے اُنہوں تو ہوئے بالغ جب تھے۔ بھی بیٹے کے
بھائی سگا ہمارا تُو کیونکہ گے، باٹیں نہیں ساتھ تیرے میراث ہم”
کر ہجرت سے وہاں وہ اور 3 دیا، بھگا اُسے نے اُنہوں “ہے۔ نہیں
پیچھے کے اُس لوگ آوارہ کچھ وہاں بسا۔ جا میں طوب ملکِ کے
رہے۔ پھرتے گھومتے اُدھر اِدھر ساتھ کے اُس جو لئے ہو
تو 5 آئی لڑنے سے اسرائیل فوج عمونی بعد کے دیر کچھ جب 4
میں طوب ملکِ لئے کے لانے واپس کو اِفتاح بزرگ کے جِلعاد
میں لڑنے سے عمونیوں آئیں،” کی، گزارش نے اُنہوں 6 آئے۔
آپ” کیا، اعتراض نے اِفتاح لیکن 7 “کریں۔ راہنمائی ہماری
ہیں؟ میں مصیبت جب ہیں آئے کیوں پاس میرے وقت اِس
نکال سے گھر کے باپ مجھے کر نفرت سے مجھ نے ہی آپ
“تھا۔ دیا
واپس پاس کے آپ لئے اِس ہم” دیا، جواب نے بزرگوں 8
کریں۔ مدد ہماری میں جنگ ساتھ کے عمونیوں آپ کہ ہیں آئے
لیں بنا حکمران کا جِلعاد پورے کو آپ ہم تو کریں ایسا آپ اگر
کے عمونیوں ساتھ کے آپ مَیں اگر” پوچھا، نے اِفتاح 9 “گے۔
مجھے واقعی آپ کیا تو دے فتح پر اُن مجھے رب اور لڑوں خلاف
ہمارا رب” دیا، جواب نے اُنہوں 10 “گے؟ لیں بنا حکمران اپنا
“کریں۔ نہ پورا وعدہ اپنا ہم اگر دے سزا ہمیں وہی !ہے گواہ
گیا۔ مِصفاہ ساتھ کے بزرگوں کے جِلعاد اِفتاح کر سن یہ 11
مِصفاہ لیا۔ بنا کمانڈر کا فوج اور سردار اپنا اُسے نے لوگوں وہاں
فیصلہ کا جن دھرائیں باتیں تمام وہ حضور کے رب نے اُس میں
تھا۔ کیا ساتھ کے بزرگوں نے اُس

کوشش کی کرنے گریز سے جنگ

نے اُس گیا۔ بن قاضی یائیر والا رہنے کا جِلعاد بعد کے اُس 3
ہر تھے۔ بیٹے 30 کے یائیر 4 کی۔ راہنمائی کی اسرائیل سال 22
آج تھی۔ آبادی ایک ایک میں جِلعاد اور گدھا ایک ایک کا بیٹے
یائیر جب 5 ہے۔ بستیاں کی یائیر یعنی ‘یائیر حووت’ نام کا اِن تک
گیا۔ دفنایا میں قامون اُسے تو گیا کر انتقال

ہے جاتا ہو دُور سے رب دوبارہ اسرائیل

کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی بعد کے موت کی یائیر 6
لگ پیچھے کے دیوتاؤں کئی وہ لگیں۔ بُری کو رب جو لگے
موآب، صیدا، شام، اور دیوی عستارات دیوتا، بعل میں جن گئے
پرستش کی رب وہ یوں تھے۔ شامل دیوتا کے فلستیوں اور عمونیوں
نازل پر اُن غضب کا اُس تب 7 آئے۔ باز سے کرنے خدمت اور
دیا۔ کر حوالے کے عمونیوں اور فلستیوں اُنہیں نے اُس اور ہوا،
کے اسرائیلیوں میں جِلعاد نے قوموں اِن دوران کے سال اُسی 8
آباد اموری میں زمانے پرانے میں جس کیا قبضہ پر علاقے اُس
عمونی اور فلستی تھا۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو اور تھے
صرف نہ 9 رہے۔ دباتے اور کچلتے کو اسرائیلیوں تک سال 18
یمین بن یہوداہ، کے کر پار کو یردن دریائے نے عمونیوں بلکہ یہ
کیا۔ حملہ بھی پر قبیلوں کے افرائیم اور
نے اُنہوں آخرکار تو 10 تھے میں مصیبت بڑی اسرائیلی جب
گناہ تیرا نے ہم” کیا، اقرار اور پکارا کو رب لئے کے مدد
کی بُتوں کے بعل نے ہم کے کر ترک کو خدا اپنے ہے۔ کیا
مصری، جب” کہا، میں جواب نے رب 11 “ہے۔ کی پوجا
ظلم پر تم ماعونی اور عمالیقی صیدانی، 12 فلستی، عمونی، اموری،
مَیں کیا تو لگے پکارنے مجھے لئے کے مدد تم اور تھے کرتے
کر ترک مجھے بار بار تم باوجود کے اِس 13 بچایا؟ نہ تمہیں نے
سے اب لئے اِس ہو۔ رہے کرتے پوجا کی معبودوں دیگر کے
سامنے کے دیوتاؤں اُن جاؤ، 14 گا۔ کروں نہیں مدد تمہاری مَیں
مصیبت تمہیں وہی !ہے لیا چن نے تم جنہیں رہو چلّاتے چیختے
“نکالیں۔ سے
غلطی سے ہم” کی، فریاد سے رب نے اسرائیلیوں لیکن 15
ساتھ ہمارے وہ ہے سمجھتا مناسب تُو بھی کچھ جو ہے۔ ہوئی
اپنے کو معبودوں اجنبی وہ 16 “بچا۔ آج ہمیں ہی تُو لیکن کر۔
تب لگے۔ کرنے خدمت دوبارہ کی رب کر نکال سے میں بیچ
سکا۔ کر نہ برداشت دُکھ کا اسرائیل وہ

ہے جاتا بن قاضی اِفتاح

بھیج کو قاصدوں اپنے پاس کے بادشاہ عمونی نے اِفتاح پھر 12
آئے لڑنے سے ہم آپ کہ واسطہ کیا سے آپ ہمارا" پوچھا، کہ
نکلے سے مصر اسرائیلی جب" دیا، جواب نے بادشاہ 13 "ہیں؟
کا درمیان کے دریاؤں کے یردن اور یبوق ارنون، نے اُنہوں تو
کر واپس مجھے بغیر کئے جھگڑا اُسے اب لیا۔ چھین سے مجھ علاقہ
دو۔"

کے بادشاہ عمونی دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اِفتاح پھر 14
نہ اور سے موآبیوں تو نہ نے اسرائیل" کہا، 15 کر بھیج پاس
قوم ہماری جب کہ ہے یہ حقیقت 16 چھینی۔ زمین سے عمونیوں
وہاں اور قُلزم بحرِ کر گزر سے میں ریگستان وہ تو نکلی سے مصر
کے ادوم نے اُنہوں سے قادس 17 گئی۔ پہنچ قادس کر ہو سے
میں ملک اپنے ہمیں' کی، گزارش کر بھیج قاصد پاس کے بادشاہ
نے اسرائیلیوں پھر کیا۔ انکار نے اُس لیکن 'دیں۔ گزرنے سے
اپنے بھی نے اُس لیکن کی، درخواست سے بادشاہ کے موآب
کچھ قوم ہماری پر اِس دی۔ نہ اجازت کی گزرنے سے میں ملک
واپس میں ریگستان وہ آخرکار 18 رہی۔ میں قادس لئے کے دیر
مشرق کے موآب چلتے چلتے میں جنوب کے موآب اور ادوم کر جا
سرحد کی اُس ارنون دریائے جہاں وہاں پہنچی، پر کنارے
دریا بلکہ ہوئے نہ داخل میں علاقے کے موآب وہ لیکن ہے۔
نے اسرائیلیوں سے وہاں 19 ہوئے۔ زن خیمہ میں مشرق کے
بھجوایا، پیغام کو سیحون بادشاہ اموری والے رہنے کے حسبون
میں ملک اپنے ہم تاکہ دیں گزرنے سے میں ملک اپنے ہمیں'
نہیں یقین اُسے ہوا۔ شک کو سیحون لیکن 20 'سکیں۔ ہو داخل
نہ نے اُس گے۔ بڑھیں آگے کر گزر سے میں ملک وہ کہ تھا
میں شہر یہض کے کر جمع کو فوجیوں اپنے بلکہ کیا انکار صرف
لگا۔ لڑنے ساتھ کے اسرائیلیوں اور ہوا زن خیمہ

کے اُس اور سیحون نے خدا کے اسرائیل رب لیکن 21
اُنہیں نے اُنہوں دیا۔ کر حوالے کے اسرائیل کو فوجیوں تمام
لیا۔ کر قبضہ پر ملک پورے کے اموریوں کر دے شکست
میں شمال کرلے سے ارنون دریائے میں جنوب علاقہ تمام یہ 22
مغرب کرلے سے ریگستان کے مشرق اور تک یبوق دریائے
رب دیکھیں، 23 گیا۔ آ میں قبضے ہمارے تک یردن دریائے میں
نکال کو اموریوں آگے آگے کے قوم اپنی نے خدا کے اسرائیل
ہے؟ حق کیا کا کرنے قبضہ پر ملک اِس کا آپ پھر تو ہے۔ دیا
آپ نے کموس دیوتا کے آپ جسے کہ ہیں سمجھتے بھی آپ 24
آپ کا کرنے قبضہ پر ملک کے اُس ہے دیا نکال سے آگے کے
آگے ہمارے نے خدا ہمارے رب جسے طرح اِسی ہے۔ حق کا
ہمارا حق کا کرنے قبضہ پر ملک کے اُس ہے دیا نکال آگے
بہتر سے صفور بن بلق بادشاہ موآبی کو آپ اپنے آپ کیا 25 ہے۔
کی تک جھگڑنے بلکہ لڑنے سے اسرائیل تو نے اُس ہیں؟ سمجھتے
عروعیر اور حسبون سے سال 300 اسرائیلی اب 26 کی۔ نہ ہمت
ہیں آباد سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن میں شہروں کے
آپ میں۔ شہروں کے پر کنارے کے ارنون دریائے طرح اِسی اور
مَیں چنانچہ 27 کیا؟ نہ کیوں قبضہ پر جگہوں اِن دوران اِس نے
غلط ساتھ میرے ہی آپ بلکہ کیا نہیں سلوک غلط سے آپ نے
ہے۔ غلط چھیڑنا جنگ سے مجھ کیونکہ ہیں۔ رہے کر سلوک
کا جھگڑے کے عمون اور اسرائیل آج وہی ہے منصف جو رب
کرے فیصلہ!"
دیا۔ نہ دھیان پر پیغام کے اِفتاح نے بادشاہ عمونی لیکن 28

فتح کی اِفتاح

منسّی اور جِلعاد وہ اور ہوا، نازل پر اِفتاح روح کا رب پھر 29
وہاں آیا۔ واپس پاس کے مصفاہ کے جِلعاد پھر گیا، گزر سے میں
نکلا۔ لڑنے سے عمونیوں کر لے فوج اپنی وہ سے
مجھے تُو اگر" کھائی، قَسم سامنے کے رب نے اُس پہلے 30
کچھ جو تو لوٹوں سلامت صحیح مَیں اور 31 دے فتح پر عمونیوں
وہ ملے سے مجھ کر نکل سے دروازے کے گھر میرے پہلے بھی
والی ہونے بھسم اُسے مَیں گا۔ جائے کیا مخصوص لئے تیرے
قربانی کے طور پر پیش کروں گا۔"
فتح پر اُن اُسے نے رب اور گیا، لڑنے سے عمونیوں اِفتاح پھر 32
اِسی اور دی شکست کو دشمن میں عروعیر نے اِفتاح 33 دی۔
لیا۔ کر قبضہ پر شہروں بیس مزید تک کرامیم ابیل اور مِنّیت طرح
دیا۔ کر زیر کو عمون نے اسرائیل یوں

واپسی کی اِفتاح

کے گھر ابھی وہ گیا۔ چلا واپس مِصفاہ اِفتاح بعد کے اِس 34
گھر ہوئی ناچتی اور بجاتی دف بیٹی اکلوتی کی اُس کہ تھا قریب
اپنی 35 تھی۔ نہیں بیٹی یا بیٹا اَور کوئی کا اِفتاح آئی۔ نکل سے
چیخ کر پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے رنج وہ کر دیکھ کو بیٹی
دیا کر تباہ کر دبا میں خاک مجھے نے تُو! بیٹی میری ہائے" اُٹھا،

جو ہے کھائی قَسم ایسی سامنے کے رب نے مَیں کیونکہ ہے،
”سکتی۔ جا نہیں بدلی
کیا وعدہ سے رب کر کھا قَسم نے آپ ابو،“ کہا، نے بیٹی 36
کی جس کریں کچھ وہ ساتھ میرے کہ ہے لازم لئے اِس ہے،
لینے بدلہ سے دشمن کو آپ نے اُسی آخر ہے۔ کھائی نے آپ قَسم
ہے۔ گزارش ایک میری لیکن 37 ہے۔ دی بخش کامیابی کی
پہاڑوں ساتھ کے سہیلیوں اپنی مَیں تاکہ دیں مہلت کی ماہ دو مجھے
”کروں۔ ماتم پر حالت شدہ غیرشادی اپنی کر جا میں
اپنی لئے کے ماہ دو بیٹی پھر دی۔ اجازت نے اِفتاح 38
شدہ غیرشادی اپنی اور گئی چلی میں پہاڑوں ساتھ کے سہیلیوں
اور آئی، واپس پاس کے باپ اپنے وہ پھر 39 گیا۔ ماتم پر حالت
تھی۔ شدہ غیرشادی بیٹی کیا۔ پورا وعدہ کا قَسم اپنی نے اُس
کی اسرائیل کہ 40 ہے رائج دستور میں اسرائیل سے وقت اُس
کر نکل سے گھروں اپنے لئے کے دن چار سالانہ عورتیں جوان
ہیں۔ مناتی جشن میں یاد کی بیٹی کی اِفتاح

12

ہے کرتا حملہ پر اِفتاح قبیلہ کا افرائیم

ہوئے جمع آدمی کے قبیلے کے افرائیم بعد کے فتح پر عمونیوں 1
صفون جو آئے پاس کے اِفتاح کے کر پار کو یردن دریائے اور
بغیر بُلائے ہمیں کیوں آپ“ کی، شکایت نے اُنہوں تھا۔ میں
جلا سمیت گھر کے آپ کو آپ ہم اب گئے؟ لڑنے سے عمونیوں
”!گے دیں
کا قوم میری اور میری جب“ کیا، اعتراض نے اِفتاح 2
بُلایا، کو آپ نے مَیں تو گیا چھڑ جھگڑا سخت ساتھ کے عمونیوں
نے مَیں جب 3 بچایا۔ نہ سے ہاتھ کے اُن مجھے نے آپ لیکن
ڈال میں خطرے جان اپنی تو گے کریں نہیں مدد آپ کہ دیکھا
اُن مجھے نے رب اور گیا۔ لڑنے سے عمونیوں ہی بغیر کے آپ کر
مجھ کر آ پاس میرے کیوں آپ کہ بتائیں مجھے اب بخشی۔ فتح پر
”ہیں؟ چاہتے کرنا حملہ پر
بس ہو رہتے میں جِلعاد جو تم“ دیا، جواب نے افرائیمیوں 4
تب ”ہو۔ بھگوڑے ہوئے نکلے سے قبیلوں کے منسّی اور افرائیم
کر لڑ سے افرائیمیوں اور کیا جمع کو مردوں کے جِلعاد نے اِفتاح
دی۔ شکست اُنہیں

مقاموں گھرے کم کے یردن دریائے نے جِلعادیوں پھر 5
آپ کیا“ پوچھتے، وہ تو چاہتا گزرنا کوئی جب لیا۔ کر قبضہ پر
پھر تو“ کہتے، مرد کے جِلعاد تو 6 کرتا انکار وہ اگر ”ہیں؟ افرائیمی
بجائے کے اِس تو ہوتا افرائیمی وہ اگر ”بولیں۔ *’شبولیت‘ لفظ
اُس ڈالتے۔ مار وہیں کر پکڑ اُسے جِلعادی پھر کہتا۔ ”سبولیت“
ہوئے۔ ہلاک افرائیمی 42,000 کُل وقت
ہوا فوت جب کی۔ راہنمائی کی اسرائیل سال چھ نے اِفتاح 7
گیا۔ دفنایا میں شہر کسی کے جِلعاد اُسے تو

عبدون اور ایلون اِبضان،

میں لحم بیت وہ بنا۔ قاضی کا اسرائیل اِبضان بعد کے اِفتاح 8
تمام کی اُس تھیں۔ بیٹیاں 30 اور بیٹے 30 کے اُس اور 9 تھا، آباد
نہیں میں گھر کے باپ سے وجہ اِس اور تھیں شدہ شادی بیٹیاں
تھیں، گئی مل بیویاں لئے کے بیٹوں 30 اُسے لیکن تھیں۔ رہتی
کے سال سات نے اِبضان تھے۔ رہتے میں گھر کے اُس سب اور
بیت اور گیا کر انتقال وہ پھر 10 کی۔ راہنمائی کی اسرائیل دوران
گیا۔ دفنایا میں لحم
تھا سے قبیلے کے زبولون وہ بنا۔ قاضی ایلون بعد کے اُس 11
جب 12 رہا۔ کرتا راہنمائی کی اسرائیل دوران کے سال 10 اور
گیا۔ کیا دفن میں ایالون کے زبولون اُسے تو گیا کر کوچ وہ
تھا۔ کا فِرعاتون شہر وہ بنا۔ قاضی ہِلیل بن عبدون پھر 13
کیا سفر پر گدھوں 70 جو تھے پوتے 30 اور بیٹے 40 کے اُس 14
راہنمائی کی اسرائیل دوران کے سال آٹھ نے عبدون تھے۔ کرتے
پہاڑی کے عمالیقیوں اُسے اور گیا، ہو بحق جاں بھی وہ پھر 15 کی۔
کا افرائیم وقت اُس جو گیا، دفنایا میں فِرعاتون شہر کے علاقے
تھا۔ حصہ

13

گوئی پیش کی پیدائش کی سمسون

کو رب جو لگے کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی پھر 1
دیا کر حوالے کے فلستیوں اُنہیں نے اُس لئے اِس لگیں۔ بُری
صُرعہ آدمی ایک وقت اُس 2 رہے۔ دباتے سال 40 اُنہیں جو
آدمی یہ کا قبیلے کے دان تھا۔ منوحہ نام کا جس تھا رہتا میں شہر
تھی۔ بانجھ بیوی کی اُس کیونکہ تھا، بےاولاد
کہا، اور ہوا ظاہر پر بیوی کی منوحہ فرشتہ کا رب دن ایک 3
اور گی، ہو حاملہ تُو اب سکتے، ہو نہیں پیدا بچے سے تجھ گو“
نہ پینا، مت چیز اَور نشہ اَور کوئی یا مَے 4 گا۔ ہو پیدا بیٹا تیرے

* 12:6 شبولیت: ندی۔

پیدائش وہ گا ہو پیدا بیٹا جو کیونکہ 5 کھانا۔ چیز ناپاک کوئی
بال کے اُس کہ ہے لازم گا۔ ہو مخصوص لئے کے اللہ ہی سے
بچانے سے فلستیوں کو اسرائیل بچہ یہی جائیں۔ کاٹے نہ کبھی
“گا۔ لگے
بتایا، کچھ سب اُسے اور گئی پاس کے منوحہ شوہر اپنے بیوی 6
تھا، رہا لگ فرشتہ کا اللہ وہ آیا۔ پاس میرے بندہ ایک کا اللہ”
پوچھا نہ سے اُس نے مَیں گئی۔ گھبرا سخت مَیں کہ تک یہاں
بتایا۔ نہ نام اپنا مجھے نے اُس خود اور ہے، سے کہاں وہ کہ
پیدا بیٹا تیرے اور گی، ہو حاملہ تُو’ بتایا، مجھے نے اُس لیکن 7
ناپاک کوئی نہ پینا، مت چیز آور نشہ اَور کوئی یا مَے اب گا۔ ہو
لئے کے اللہ تک موت ہی سے پیدائش بیٹا کیونکہ کھانا۔ چیز
“۔‘گا ہو مخصوص
کرم براہِ رب، اے” کی، دعا سے رب نے منوحہ کر سن یہ 8
سکھائے ہمیں وہ تاکہ بھیج پاس ہمارے دوبارہ کو خدا مردِ
“ہے۔ والا ہونے پیدا جو کریں کیا ساتھ کے بیٹے اُس ہم کہ
بیوی کی اُس دوبارہ کو فرشتے اپنے اور سنی کی اُس نے اللہ 9
تھی۔ میں کھیت بغیر کے شوہر وہ وقت اُس دیا۔ بھیج پاس کے
اُسے اور آئی پاس کے منوحہ سے جلدی وہ کر دیکھ کو فرشتے 10
دوبارہ وہ آیا پاس میرے میں دنوں پچھلے آدمی جو” دی، اطلاع
“!ہے ہوا ظاہر پر مجھ
آیا۔ پاس کے فرشتے پیچھے پیچھے کے بیوی اپنی کر اُٹھ منوحہ 11
دنوں پچھلے نے جس ہیں آدمی وہی آپ کیا” پوچھا، نے اُس
جی،” دیا، جواب نے فرشتے “تھی؟ کی بات سے بیوی میری میں
پیش کی آپ جب” کیا، سوال نے منوحہ پھر 12 “تھا۔ ہی میں
سلوک اور زندگی طرزِ کے بیٹے ہمیں تو گی جائے ہو پوری گوئی
“ہے؟ کرنا خیال کا باتوں کن کن میں سلسلے کے
بیوی تیری کہ ہے لازم” دیا، جواب نے فرشتے کے رب 13
وہ 14 کیا۔ نے مَیں ذکر کا جن کرے پرہیز سے چیزوں تمام اُن
اَور کوئی نہ مَے، وہ نہ کھائے۔ نہ پیداوار بھی کوئی کی انگور
ہر میری وہ ہے۔ منع بھی کھانا چیزیں ناپاک پیئے۔ چیز آور نشہ
“کرے۔ عمل پر ہدایت
کر مہربانی” کی، گزارش سے فرشتے کے رب نے منوحہ 15
کر ذبح بچہ کا بکری ہم تاکہ ٹھہریں پاس ہمارے دیر تھوڑی کے
نے منوحہ تک اب 16 “سکیں۔ کر تیار کھانا لئے کے آپ کے
ہے۔ فرشتہ کا رب میں اصل مہمان کہ تھی پہچانی نہیں بات یہ
نہیں کچھ مَیں بھی روکے مجھے تُو خواہ” دیا، جواب نے فرشتے
کو رب بچہ کا بکری تو چاہے کرنا کچھ تُو اگر لیکن گا۔ کھاؤں
“کر۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
کیونکہ ہے؟ نام کیا کا آپ” پوچھا، سے اُس نے منوحہ 17
کرنا عزت کی آپ ہم تو گی جائیں ہو پوری باتیں یہ کی آپ جب
جاننا کیوں نام میرا تُو” کیا، سوال نے فرشتے 18 “گے۔ چاہیں
نے منوحہ پھر 19 “ہے۔ باہر سے سمجھ تیری تو وہ ہے؟ چاہتا
کی۔ پیش نذر کی غلہ اور بچہ کا بکری کو رب پر پتھر بڑے ایک
ایک دیکھتے دیکھتے کے بیوی کی اُس اور منوحہ نے رب تب
طرف کی آسمان شعلے کے آگ جب 20 کیا۔ کام انگیز حیرت
اوجھل کر چڑھ اوپر سے میں شعلے فرشتہ کا رب تو ہوئے بلند
گئے۔ گر بل کے منہ بیوی کی اُس اور منوحہ گیا۔ ہو
ظاہر پر بیوی کی اُس اور منوحہ دوبارہ فرشتہ کا رب جب 21
پکار وہ 22 تھا۔ ہی فرشتہ کا رب کہ آئی سمجھ کو منوحہ تو ہوا نہ
دیکھا کو اللہ نے ہم کیونکہ گے، جائیں مر ہم ہائے،” اُٹھا،
ہمیں رب اگر” کیا، اعتراض نے بیوی کی اُس لیکن 23 “!ہے
یہ پر ہم وہ نہ پھر کرتا۔ نہ قبول قربانی ہماری وہ تو چاہتا ڈالنا مار
“بتاتا۔ باتیں ایسی ہمیں نہ کرتا، ظاہر کچھ سب
نے بیوی ہوا۔ پیدا بیٹا ہاں کے منوحہ بعد کے دیر کچھ 24
برکت اُسے نے رب اور گیا، ہوتا بڑا بچہ رکھا۔ سمسون نام کا اُس
اِستال اور صُرعہ جو میں دان محنے بار پہلی روح کا اللہ 25 دی۔
ہوا۔ نازل پر اُس ہے درمیان کے

14

شادی سے عورت فلستی کی سمسون

تھا۔ ہوا ٹھہرا پاس کے فلستیوں میں تِمنت سمسون دن ایک 1
آئی۔ پسند اُسے جو دیکھی عورت فلستی ایک نے اُس وہاں
تِمنت مجھے” بتایا، کو والدین اپنے نے اُس کر لوٹ گھر اپنے 2
رشتہ میرا ساتھ کے اُس ہے۔ آئی پسند عورت فلستی ایک کی
دیا، جواب نے والدین کے اُس 3 “کریں۔ کوشش کی باندھنے
عورت قبول قابلِ کوئی میں قوم اور داروں رشتے کے آپ کیا”
کر جا پاس کے فلستیوں بےدین اور نامختون کو آپ ہے؟ نہیں
لیکن “تھی؟ ضرورت کیا کی ڈھونڈنے عورت کوئی سے میں اُن
مجھے وہی ! کرائیں شادی میری ساتھ کے اُسی” رہا، بضد سمسون
“ہے۔ لگتی ٹھیک

کی رب کچھ سب یہ کہ تھا نہیں معلوم کو باپ ماں کے اُس 4
تھا۔ رہا کر تلاش موقع کا لڑنے سے فلستیوں جو ہے سے طرف
تھے۔ رہے کر حکومت پر اسرائیل فلستی وقت اُس کیونکہ
ہوا۔ روانہ لئے کے تِمنت سمیت باپ ماں اپنے سمسون چنانچہ 5
سمسون تو پہنچے قریب کے باغوں کے انگور کے تِمنت وہ جب
دھاڑتا شیر ببر جوان ایک اچانک گیا۔ ہو الگ سے باپ ماں اپنے
نازل پر سمسون سے زور اِتنے روح کا اللہ تب 6 پڑا۔ ٹوٹ پر اُس ہوا
جس ڈالا، پھاڑ یوں کو شیر سے ہاتھوں اپنے نے اُس کہ ہوا
لیکن ہے۔ ڈالتا پھاڑ کو بچے چھوٹے کے بکری آدمی عام طرح
آ کے 7 بتایا۔ نہ کچھ میں بارے کے اِس کو والدین اپنے نے اُس
ہوئی بات سے عورت فلستی مذکورہ گیا۔ پہنچ تِمنت وہ کر نکل
لگی۔ ٹھیک اُسے وہ اور
گئے۔ تِمنت دوبارہ لئے کے کرنے شادی وہ بعد کے دیر کچھ 8
کو لاش کی شیر ببر کر ہٹ سے راستے سمسون پہلے سے پہنچنے شہر
کے شیر نے مکھیوں کی شہد کہ ہے دیکھتا کیا وہاں گیا۔ دیکھنے
کر ڈال ہاتھ میں اُس نے سمسون 9 ہے۔ لیا بنا چھتا اپنا میں پنجر
ماں اپنے وہ جب چلا۔ ہوئے کھاتے اُسے اور لیا نکال کو شہد
بتایا نہ یہ مگر دیا، کچھ بھی اُنہیں نے اُس تو پہنچا پاس کے باپ
ہے۔ گیا مل سے کہاں کہ
ملا سے خاندان کے دُلہن باپ کا سمسون کر پہنچ تِمنت 10
جس کی ضیافت ایسی سے حیثیت کی دُولھے نے سمسون جبکہ
تھا۔ دستور میں زمانے اُس طرح

ہیں دیتے دھوکا کو سمسون فلستی

پہنچ تِمنت سمسون کہ چلا پتا کو والوں گھر کے دُلہن جب 11
کر دیئے بھیج آدمی جوان 30 پاس کے اُس نے اُنہوں تو ہے گیا
مَیں" کہا، سے اُن نے سمسون 12 منائیں۔ خوشی ساتھ کے اُس
کے دنوں سات کے ضیافت آپ اگر ہوں۔ پوچھتا پہیلی سے آپ
قیمتی 30 کے کتان کو آپ مَیں تو سکیں بتا حل کا اِس دوران
آپ اگر لیکن 13 گا۔ دوں دے سوٹ شاندار 30 اور کُرتے
قیمتی 30 مجھے کو آپ تو سکیں بتا نہ مطلب صحیح کا اِس مجھے
جواب نے اُنہوں "گے۔ پڑیں دینے سوٹ شاندار 30 اور کُرتے
دیا، "اپنی پہیلی سنائیں۔"
اور نکلا کھانا سے میں والے کھانے" کہا، نے سمسون 14
"مٹھاس۔ سے میں زورآور

چوتھے 15 سکے۔ بتا نہ مطلب کا پہیلی جوان گئے۔ گزر دن تین
اپنے" دی، دھمکی اُسے کر جا پاس کے دُلہن نے اُنہوں دن
تمہیں ہم ورنہ اُکساؤ، پر بتانے مطلب کا پہیلی ہمیں کو شوہر
ہمیں نے لوگوں تم کیا گے۔ دیں جلا سمیت خاندان تمہارے
"لو؟ لُوٹ ہمیں کہ دی دعوت لئے اِس صرف
لگی، کہنے کر بہا بہا آنسو اور گئی پاس کے سمسون دُلہن 16
ہے۔ کرتا نفرت سے مجھ تُو میں حقیقت! کرتا نہیں پیار مجھے تُو"
اِس مجھے لیکن ہے پوچھی پہیلی سے لوگوں کے قوم میری نے تُو
اپنے نے مَیں" دیا، جواب نے سمسون "بتایا۔ نہیں مطلب کا
"بتاؤں؟ کیوں تجھے تو بتایا نہیں مطلب کا اِس بھی کو باپ ماں
روتی سامنے کے اُس دُلہن دوران کے ہفتے پورے کے ضیافت 17
رہی۔
کہ گیا آ تنگ اِتنا سے التجاؤں کی دُلہن سمسون دن ساتویں
سب سے پھُرتی نے دُلہن تب دیا۔ بتا حل کا پہیلی اُسے نے اُس
پہلے سے ہونے غروب کے سورج 18 دیا۔ سنا کو فلستیوں کچھ
گیا" بتایا، مطلب کا پہیلی کو سمسون نے مردوں کے شہر پہلے
ہوتی زورآور زیادہ سے شیر ببر اور میٹھی زیادہ سے شہد چیز کوئی
گائے جوان میری نے آپ" کہا، کر سن یہ نے سمسون "ہے؟
نکال نہ حل کا پہیلی بھی کبھی آپ ورنہ ہے، چلایا ہل کر لے
اسقلون نے اُس ہوا۔ نازل پر اُس روح کا رب پھر 19 "سکتے۔
کر لے لباس کے اُن اور ڈالا مار کو فلستیوں 30 کر جا میں شہر
دیا بتا مطلب کا پہیلی اُسے نے جنہوں دیئے دے کو آدمیوں اُن
تھا۔
چلا گھر کے باپ ماں اپنے میں غصے بڑے وہ بعد کے اِس
سے بالے شہ کے سمسون شادی کی بیوی کی اُس لیکن 20 گیا۔
تھا۔ ایک سے میں فلستیوں جوان 30 جو گئی کرائی

15

ہے لیتا بدلہ سے فلستیوں سمسون

سمسون تو لگی ہونے کٹائی کی گندم جب گئے۔ گزر دن کچھ 1
کے سُسر گیا۔ ملنے سے بیوی اپنی کر لے ساتھ اپنے بچہ کا بکری
درخواست کی جانے میں کمرے کے بیوی نے اُس کر پہنچ گھر
!سکتا ہو نہیں یہ" کہا، نے اُس 2 کیا۔ انکار نے باپ لیکن کی۔
اصل ہے۔ دی کرا سے بالے شہ کے آپ شادی کی بیٹی نے مَیں
کرتے نفرت سخت سے اُس آپ اب کہ تھا گیا ہو یقین مجھے میں
کر شادی سے بہن چھوٹی کی اُس نہیں۔ بات کوئی لیکن ہیں۔
"ہے۔ صورت خوب زیادہ وہ لیں۔

پاس کے فلستیوں کر باندھ سے رسّوں تازہ تازہ دو اُسے وہ چنانچہ
گئے۔ لے
14 لگاتے نعرے فلستی کہ تھا دُور سے لحی ابھی سمسون
زور بڑے روح کا رب تب آئے۔ دوڑے طرف کی اُس ہوئے
سَن رسّے ہوئے بندھے سے بازوؤں کے اُس ہوا۔ نازل پر اُس سے
کر پگھل وہ اور گئے، ہو کمزور جیسے دھاگے ہوئے جلے کے
اُس کر پکڑ جبڑا تازہ کا گدھے سے کہیں 15 گئے۔ گر سے ہاتھوں
ڈالا۔ مار کو افراد ہزار ذریعے کے اُس نے
16 مَیں سے جبڑے کے گدھے" لگایا، نعرہ نے اُس وقت اُس
نے مَیں سے جبڑے کے گدھے! ہیں لگائے ڈھیر کے اُن نے
گدھے نے اُس بعد کے اِس 17 "! ہے ڈالا مار کو مردوں ہزار
پہاڑی جبڑا یعنی لحی رامت نام کا جگہ اُس دیا۔ پھینک جبڑا یہ کا
گیا۔ پڑ
18 پکار کو رب نے اُس لگی۔ پیاس بڑی وہاں کو سمسون
بڑی یہ کو اسرائیل سے ہاتھ کے خادم اپنے نے ہی تُو" کہا، کر
دشمن نامختون کر مر سے پیاس مَیں اب لیکن ہے۔ دلائی نجات
کو زمین میں لحی نے اللہ تب 19 "گا۔ جاؤں آ میں ہاتھ کے
پی پانی کا اُس سمسون نکلا۔ پھوٹ پانی سے گڑھے اور چھیدا،
ھقّورے عین نام کا چشمے اُس یوں گیا۔ ہو دم تازہ دوبارہ کر
موجود میں لحی وہ بھی آج گیا۔ پڑ چشمہ کا والے پکارنے یعنی
ہے۔
20 کا اسرائیل تک سال 20 سمسون میں دور کے فلستیوں
رہا۔ قاضی

16

ہے جاتا لے اُٹھا دروازہ کا غزہ سمسون

1 ایک وہ وہاں آیا۔ میں غزہ شہر فلستی سمسون دن ایک
شہر جب 2 ہوا۔ داخل میں گھر کے اُس کر دیکھ کو کسبی
نے اُنہوں تو ہے میں شہر سمسون کہ ملی اطلاع کو باشندوں کے
شہر وقت کے رات وہ ساتھ ساتھ لیا۔ گھیر کو گھر کے کسبی
وقت کے رات" ہوا، یہ فیصلہ رہے۔ میں تاک پر دروازے کے
"گے۔ ڈالیں مار اُسے تب گی پھٹے پَو جب گے، کریں نہیں کچھ ہم
3 آدھی لیکن تھا۔ رہا سو میں گھر کے کسبی تک اب سمسون
دونوں اور گیا پاس کے دروازے کے شہر کر اُٹھ وہ کو رات
سمیت بازوؤں دونوں کے دروازے اور کنڈے کو کواڑوں
کچھ سب وہ چلتے چلتے یوں لیا۔ رکھ پر کندھوں اپنے کر اُکھاڑ
ہے۔ مقابل کے حبرون جو گیا لے پر چوٹی کی پہاڑی اُس

3 لوں بدلہ خوب سے فلستیوں مَیں دفعہ اِس" بولا، سمسون
"ہوں۔ نہیں پر حق مَیں کہ گا سکے کہہ نہیں کوئی اور گا،
4 دو دو لیا۔ پکڑ کو لومڑیوں 300 نے اُس کر نکل سے وہاں
ساتھ کے دُموں کی جوڑے ہر نے اُس کر باندھ کو دُموں کی
5 فلستیوں کو لومڑیوں کر جلا کو مشعلوں پھر اور دی لگا مشعل
اُس پُولے پڑے میں کھیتوں دیا۔ بھگا میں کھیتوں کے اناج کے
اور انگور تھا۔ گیا نہیں کاٹا تک اب جو ہوئے بھسم سمیت اناج
گئے۔ ہو تباہ بھی باغ کے زیتون
6 چلا پتا ہے۔ کام کا کس یہ کہ کیا دریافت نے فلستیوں
تمنت کہ ہے یہ وجہ کہ اور ہے، کیا کچھ سب یہ نے سمسون کہ
اُس کر چھین سے اُس کو بیوی کی اُس نے سُسر کے اُس میں
اور گئے تِمنت فلستی کر سن یہ ہے۔ دیا دے کو بالے شہ کے
7 تب دیا۔ جلا کر پکڑ سمیت بیٹی کی اُس کو سُسر کے سمسون
مَیں تک جب! ہے کیا کیا نے تم یہ" کہا، سے اُن نے سمسون
8 پر اُن سے زور اِتنے وہ "گا۔ رُکوں نہیں مَیں لیا نہ بدلہ پورا نے
سے جگہ اُس وہ پھر ہوئے۔ ہلاک فلستی بےشمار کہ پڑا ٹوٹ
لگا۔ رہنے میں غار کے چٹان کی عیطام کر اُتر

ہے لڑتا سے فلستیوں سمسون میں لحی

9 داخل میں علاقے قبائلی کے یہوداہ فوج فلستی میں جواب
10 یہوداہ ہوئے۔ زن خیمہ پاس کے شہر لحی وہ وہاں ہوئی۔
آئے لڑنے سے ہم آپ کہ ہے وجہ کیا" پوچھا، نے باشندوں کے
ہیں آئے پکڑنے کو سمسون ہم" دیا، جواب نے فلستیوں "ہیں؟
کیا ساتھ ہمارے نے اُس جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس تاکہ
"ہے۔
11 پاس کے غار کے پہاڑ عیطام مرد 3,000 کے یہوداہ تب
آپ کیا؟ کیا ساتھ ہمارے نے آپ یہ" کہا، سے سمسون اور آئے
نے سمسون "ہیں۔ کرتے حکومت پر ہم فلستی کہ ہے پتا تو کو
اُنہوں جو کیا کچھ وہ صرف ساتھ کے اُن نے مَیں" دیا، جواب
"تھا۔ کیا ساتھ میرے نے
12 کے فلستیوں کر باندھ کو آپ ہم" بولے، مرد کے یہوداہ
لیکن ہے، ٹھیک" کہا، نے سمسون "ہیں۔ آئے کرنے حوالے
"گے۔ کریں نہیں قتل مجھے خود آپ کہ کھائیں قسم
13 کریں نہیں قتل ہرگز کو آپ ہم" دیا، جواب نے اُنہوں
"گے۔ دیں کر حوالے کے اُن کر باندھ صرف کو آپ بلکہ گے

دلیلہ اور سمسون

گرفتار میں محبت کی عورت ایک سمسون بعد کے دیر کچھ 4
یہ 5 تھا۔ دلیلہ نام کا اُس تھی۔ رھتی میں سورق وادئ جو گیا ھو
سمسون" لگے، کہنے اور آئے پاس کے اُس سردار فلستی کر سن
ھم بتائے۔ بھید کا طاقت بڑی اپنی کو آپ وہ کہ اُکسائیں کو
یوں اُسے کر آ غالب پر اُس طرح کس ھم کہ ھیں چاھتے جاننا
معلوم یہ آپ اگر رھے۔ میں قبضے ھمارے وہ کہ سکیں باندھ
1,100 کے چاندی کو آپ ایک ھر سے میں ھم تو سکیں کر
"گا۔ دے سِکے

بڑی اپنی مجھے" کیا، سوال سے سمسون نے دلیلہ چنانچہ 6
جا باندھا سے چیز ایسی کسی کو آپ کیا بتائیں۔ بھید کا طاقت
دیا، جواب نے سمسون 7 "سکتے؟ نہیں توڑ آپ جسے ھے سکتا
پھر تو جائے باندھا سے نسوں تازہ سات کی جانوروں مجھے اگر"
نے سرداروں فلستی 8 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی عام مَیں
اُن کو سمسون نے اُس اور دیں، کر مہیا نسیں تازہ سات کو دلیلہ
چھپ میں کمرے والے ساتھ آدمی فلستی کچھ 9 لیا۔ باندھ سے
آئے پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا دلیلہ پھر گئے۔
طرح جس دیا توڑ یوں کو نسوں نے سمسون کر سن یہ "!ھیں
اُس چنانچہ ھے۔ گزرتی سے میں آگ جب ھے جاتی ٹوٹ ڈوری
کھلا۔ نہ پول کا طاقت کی

مجھے کر بول جھوٹ نے آپ" گیا۔ لٹک منہ کا دلیلہ 10
آپ کہ بتائیں مجھے کے کر مہربانی آئیں، اب ھے۔ بنایا بےوقوف
دیا، جواب نے سمسون 11 "ھے۔ سکتا جا باندھا طرح کس کو
ھی پھر تو جائے باندھا سے رسّوں شدہ غیراستعمال مجھے اگر"
رسّے نئے نے دلیلہ 12 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی عام مَیں
والے ساتھ فلستی بھی مرتبہ اِس لیا۔ باندھ سے اُن اُسے کر لے
فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا دلیلہ پھر تھے۔ گئے چھپ میں کمرے
رسّوں نے سمسون بھی بار اِس لیکن "!ھیں آئے پکڑنے کو آپ
ھے۔ لیتا توڑ کو ڈوری آدمی عام طرح جس لیا توڑ یوں کو

میرا کر بول جھوٹ بار بار آپ" کی، شکایت نے دلیلہ 13
باندھا طرح کس کو آپ کہ بتائیں مجھے اب ھیں۔ رھے اُڑا مذاق
میری آپ کہ ھے لازم" دیا، جواب نے سمسون "ھے۔ سکتا جا
آدمی عام ھی پھر بُنیں۔ ساتھ کے تانے کے کھڈی کو زُلفوں سات
دلیلہ تو تھا رھا سو سمسون جب 14 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا
کر بُن ساتھ کے تانے کو زُلفوں سات کی اُس کیا۔ ھی ایسا نے
چلّا وہ پھر لگایا۔ ساتھ کے کھڈی ذریعے کے شٹل اُسے نے اُس
جاگ سمسون "!ھیں آئے پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی،
لیا۔ نکال سے کھڈی سمیت شٹل کو بالوں اپنے اور اُٹھا

کس آپ" کی، ملامت کر پھُلا منہ نے دلیلہ کر دیکھ یہ 15
آپ اب ھیں؟ رکھتے محبت سے مجھ کہ ھیں سکتے کر دعویٰ طرح
نہیں بھید کا طاقت بڑی اپنی مجھے کر اُڑا مذاق میرا مرتبہ تین نے
کرتی دم میں ناک کی اُس سے باتوں اپنی وہ روز بہ روز 16 "بتایا۔
گیا۔ ھو دوبھر جینا کا اُس کہ گیا آ تنگ اِتنا سمسون آخرکار رھی۔
اللہ سے ھی پیدائش مَیں" بتائی، بات کر کھل اُسے نے اُس پھر 17
کاٹا نہیں کبھی کو بالوں میرے لئے اِس ھوں، مخصوص لئے کے
اور گی رھے جاتی طاقت میری تو جائے منڈوایا کو سر اگر گیا۔
"گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی دوسرے ھر میں

حقیقت پوری مجھے نے سمسون اب کہ لیا جان نے دلیلہ 18
کیونکہ آؤ،" دی، اطلاع کو سرداروں فلستی نے اُس ھے۔ بتائی
سن یہ "ھے۔ بتائی بات ھر کی دل اپنے مجھے نے اُس مرتبہ اِس
آئے۔ پاس کے دلیلہ کر لے ساتھ اپنے چاندی مقررہ وہ کر

سُلا اُسے کر رکھ میں گود اپنی سر کا سمسون نے دلیلہ 19
زُلفوں سات کی سمسون کر بُلا کو آدمی ایک نے اُس پھر دیا۔
طاقت کی اُس اور لگی، کرنے پست اُسے وہ یوں منڈوایا۔ کو
پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا وہ پھر 20 رھی۔ جاتی
اب طرح کی پہلے مَیں" سوچا، اور اُٹھا جاگ سمسون "!ھیں آئے
اُسے افسوس، "گا۔ دوں توڑ کو بندھن کر بچا کو آپ اپنے بھی
نے فلستیوں 21 ھے۔ دیا چھوڑ اُسے نے رب کہ تھا نہیں معلوم
گئے لے غزہ اُسے وہ پھر دیں۔ نکال آنکھیں کی اُس کر پکڑ اُسے
قیدخانے وہ وھاں گیا۔ باندھا سے زنجیروں کی پیتل اُسے جہاں
تھا۔ کرتا پیسا چکّی کی
لگے۔ بڑھنے دوبارہ بال کے اُس ھوتے ھوتے لیکن 22

انتقام آخری کا سمسون

جمع لئے کے منانے جشن بڑا سردار فلستی دن ایک 23
سی بہت کی جانوروں کو دجون دیوتا اپنے نے اُنہوں ھوئے۔
بولے، وہ منائی۔ خوشی کی فتح اپنی کے کر پیش قربانیاں
کر حوالے ھمارے کو سمسون دشمن ھمارے نے دیوتا ھمارے"
کر تمجید کی دجون نے عوام کر دیکھ کو سمسون 24 "ھے۔ دیا
حوالے ھمارے کو دشمن ھمارے نے دیوتا ھمارے" کہا، کہ
میں ھم اور کیا تباہ کو ملک ھمارے نے جس !ھے دیا کر
"!ھے گیا آ میں قابو ھمارے اب وہ ڈالا مار کو لوگوں اِتنے سے

رھی۔ نہ انتہا کی خوشی کی اُن کرتے کرتے باتیں کی قسم اِس 25
کو دلوں ھمارے وہ تا کہ بُلاؤ کو سمسون” لگے، چلّانے وہ تب
“بہلائے۔
دو اور گیا لایا سے جیل لئے کے تفریح کی اُن اُسے چنانچہ
سے لڑکے اُس سمسون 26 گیا۔ دیا کر کھڑا درمیان کے ستونوں
تھا، رھا کر راھنمائی کی اُس کر پکڑ ھاتھ کا اُس جو ہوا مخاطب
تا کہ جاؤں لے پاس کے ستونوں والے اُٹھانے کو چھت مجھے”
بھری سے عورتوں اور مردوں عمارت 27 “لوں۔ سہارا کا اُن میں
پر چھت صرف تھے۔ ہوئے آئے سب بھی سردار فلستی تھی۔
تھے۔ افراد 3,000 تقریباً والے دیکھنے تماشا کا سمسون
مجھے مطلق، قادرِ رب اے” کی، دعا نے سمسون پھر 28
فرما عطا قوت طرح کی پہلے مجھے اَور دفعہ ایک بس کر۔ یاد
لے بدلہ کا آنکھوں اپنی سے فلستیوں سے وار ھی ایک مَیں تا کہ
پکڑ کو ستونوں مرکزی دو اُن نے سمسون کر کہہ یہ 29 “سکوں۔
کر ھو کھڑے درمیان کے اُن تھا۔ وزن پورا کا چھت پر جن لیا
فلستیوں مجھے” کی، دعا اور 30 لگایا زور سے طاقت پوری نے اُس
دھڑام چھت اور گئے ھل ستون اچانک “!دے مرنے ساتھ کے
اِس گئی۔ گر پر لوگوں باقی اور سرداروں تمام کے فلستیوں سے
فلستیوں زیادہ کہیں وقت مرتے نسبت کی پہلے نے سمسون طرح
ڈالا۔ مار کو
لاش کی اُس اور آئے والے گھر باقی اور بھائی کے سمسون 31
وھاں گئے۔ لے پاس کے قبر کی منوحہ باپ کے اُس کر اُٹھا کو
سمسون دفنایا۔ اُسے نے اُنہوں درمیان کے اِستال اور صُرعہ یعنی
رھا۔ قاضی کا اسرائیل سال 20

17

بُت کا میکاہ

نام کا جس تھا رھتا آدمی ایک میں علاقے پہاڑی کے افرائیم 1
کے آپ” کی، بات سے ماں اپنی نے اُس دن ایک 2 تھا۔ میکاہ
آپ وقت اُس نا؟ تھے، گئے ھو چوری سِکے 1,100 کے چاندی
وہ دیکھیں، اب تھی۔ بھیجی لعنت پر چور ھی سامنے میرے نے
نے ماں کر سن یہ “ھوں۔ چور ھی مَیں ھیں۔ پاس میرے پیسے
نے میکاہ 3 “!دے برکت تجھے رب بیٹے، میرے” دیا، جواب
سے اب” کیا، اعلان نے ماں اور دیئے، کر واپس پیسے تمام اُسے
اور تراشا لئے کے آپ مَیں !ھو مخصوص لئے کے رب چاندی یہ
“ھوں۔ دیتی کر واپس کو آپ چاندی کر بنوا بُت ھوا ڈھالا
اُس نے ماں تو دیئے کر واپس پیسے نے بیٹے جب چنانچہ 4
ڈھالا اور تراشا کا لکڑی کر جا لے پاس کے سنار سِکے 200 کے
کیونکہ 5 گیا، کھڑا میں گھر اپنے بُت یہ نے میکاہ بنوایا۔ بُت ھوا
بنوایا بھی *افود ایک اور بُت مزید نے اُس تھا۔ مقدِس اپنا کا اُس
کا اسرائیل میں زمانے اُس 6 لیا۔ بنا امام اپنا کو بیٹے ایک پھر اور
درست اُسے جو کرتا کچھ وھی کوئی ھر بلکہ تھا نہیں بادشاہ کوئی
تھا۔ لگتا
کے یہوداہ آدمی جوان ایک کا قبیلے کے لاوی میں دنوں اُن 7
کر چھوڑ کو شہر وہ اب 8 تھا۔ آباد میں لحم بیت شہر کے قبیلے
پہاڑی کے افرائیم لگا۔ کرنے تلاش جگہ اَور کوئی کی رھائش
گیا۔ پہنچ گھر کے میکاہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے
نے جوان “ھیں؟ آئے سے کہاں آپ” پوچھا، نے میکاہ 9
کا لحم بیت شہر کے یہوداہ مَیں ھوں۔ لاوی مَیں” دیا، جواب
میں تلاش کی جگہ اَور کسی کی رھائش لیکن ھوں والا رھنے
“ھوں۔
باپ میرے کر بنا گھر اپنا پاس میرے یہاں” بولا، میکاہ 10
اور سِکے دس کے چاندی میں سال کو آپ تب بنیں۔ امام اور
“گی۔ ملے خوراک اور کپڑے مطابق کے ضرورت
کے اُس نے میکاہ اور ھوا، آباد وھاں وہ ھوا۔ متفق لاوی 11
کے کر مقرر امام اُسے نے اُس 12 کیا۔ سلوک سا کا بیٹوں ساتھ
میرا لاوی کیونکہ گا، کرے مہربانی پر مجھ رب اب” 13 سوچا،
“ھے۔ گیا بن امام

18

ھے کرتا تلاش کی زمین قبیلہ کا دان

دان تک اب اور تھا۔ نہیں بادشاہ کا اسرائیل میں دنوں اُن 1
اُس لئے اِس تھا، ملا نہیں علاقہ قبائلی کوئی اپنا کو قبیلے کے
اپنے نے اُنہوں 2 رھے۔ میں تلاش کی ھونے آباد کہیں لوگ کے
کو فوجیوں کار تجربہ پانچ کے اِستال اور صُرعہ سے میں خاندانوں
مرد یہ دیا۔ بھیج لئے کے کرنے تفتیش کی ملک اُنہیں کر چن
پاس کے گھر کے میکاہ کر گزر سے میں علاقے پہاڑی کے افرائیم
تو 3 تھے ہوئے ٹھہرے لئے کے رات وھاں وہ جب گئے۔ پہنچ

* **17:5** ھے۔ چیز کوئی کی پرستی بُت مراد سے اِس یہاں لیکن ،(28:4 خروج دیکھئے) تھا بالاپوش کا اعظم امامِ مطلب کا افود میں عبرانی پر طور عام :افود

اُس ہے۔ بولتا بولی کی لحم بیت لاوی جوان کہ دیکھا نے اُنہوں
ہے؟ لایا یہاں کو آپ کون" پوچھا، نے اُنہوں کر جا پاس کے
کیا کا رہنے میں گھر اِس کا آپ اور ہیں؟ کرتے کیا یہاں آپ
نے میکاہ" سنائی، کہانی اپنی اُنہیں نے لاوی 4 "ہے؟ مقصد
اُس نے اُنہوں پھر 5 "ہے۔ لیا بنا امام اپنا کر دے نوکری مجھے
کا سفر ہمارے کیا کہ کریں دریافت سے اللہ" کی، گزارش سے
دی، تسلی اُنہیں نے لاوی 6 "نہیں؟ یا گا جائے ہو پورا مقصد
قبول کو رب مقصد کا سفر کے آپ بڑھیں۔ آگے سے سلامتی"
"ہے۔ ساتھ کے آپ وہ اور ہے،
پہنچ لَیس کرتے کرتے سفر اور نکلے آگے آدمی پانچ یہ تب 7
طرح کی صیدانیوں لوگ کے وہاں کہ دیکھا نے اُنہوں گئے۔
اُنہیں جو تھا نہیں کوئی ہیں۔ رہے گزار زندگی بےفکر اور پُرسکون
جائے کیا حملہ پر اُن اگر کہ ہوا معلوم بھی یہ کرتا۔ ظلم پر اُن یا دباتا
مدد کی اُن کہ ہے دُور اِتنی سے اُن صیدا شہر اتحادی کا اُن تو
کا اُن جو ہے نہیں اتحادی کوئی قریب اور گا، سکے کر نہیں
گئے۔ چلے واپس اِستال اور صُرعہ جاسوس پانچ وہ 8 دے۔ ساتھ
"رہا؟ کیسا سفر" پوچھا، نے دوسروں تو پہنچے وہاں جب
لئے کے جنگ ہم آئیں،" کہا، میں جواب نے جاسوسوں 9
جھجک کیوں آپ ہے۔ گیا مل علاقہ بہترین ایک ہمیں !نکلیں
!لیں کر قبضہ پر ملک اُس اور نکلیں ہم کریں، جلدی ہیں؟ رہے
کرتے۔ نہیں ہی توقع کی حملے اور ہیں بےفکر لوگ کے وہاں 10
کمی کی چیز بھی کسی میں اُس ہے، زرخیز اور وسیع زمین اور
"ہے۔ رکھتا ارادہ کا دینے ملک وہ کو آپ اللہ ہے۔ نہیں

ہیں لیتے چھین سمیت امام بُت کا میکاہ مرد کے دان

سے اِستال اور صُرعہ آدمی مسلح 600 کے قبیلے کے دان 11
شہر کے یہوداہ لشکرگاہ اپنی نے اُنہوں میں راستے 12 ہوئے۔ روانہ
دان محنے تک آج جگہ یہ لئے اِس لگائی۔ قریب کے یعریم قِریت
کے افرائیم وہ سے وہاں 13 ہے۔ کہلاتی گاہ خیمہ کی دان یعنی
پہنچ گھر کے میکاہ چلتے چلتے اور ہوئے داخل میں علاقے پہاڑی
گئے۔
نے اُنہوں تھی کی تفتیش کی لَیس نے مردوں پانچ جن 14
گھروں اِن کہ ہے معلوم کو آپ کیا" کہا، سے ساتھیوں اپنے
بُت کئی دیگر اور بُت ہوا ڈھالا اور تراشا ایک افود، ایک میں
"جائے۔ کِیا کیا کہ لیں سوچ اب ہیں؟

لاوی جوان کر ہو داخل میں گھر کے میکاہ نے پانچوں 15
کھڑے پر گیٹ مرد مسلح 600 باقی جبکہ 16 کیا سلام کو
اِن تو گیا پاس کے مردوں کھڑے باہر لاوی جب 17 رہے۔
باقی اور افود بُت، ہوا ڈھالا اور تراشا کر گھس اندر نے پانچوں
رہے کر کیا" لگا، چیخنے لاوی کر دیکھ یہ 18 لئے۔ چھین بُت
"!ہو
ہمارے بلکہ کرو نہ بات کوئی !چپ" کہا، نے اُنہوں 19
تو گے جاؤ ساتھ ہمارے بنو۔ امام اور باپ ہمارے کر جا ساتھ
خدمت کی خاندان ہی ایک یہ کیا گے۔ بنو امام کے قبیلے پورے
خوش امام کر سن یہ 20 "گا؟ ہو نہیں بہتر کہیں سے کرنے
مسافروں کر لے کو بُتوں باقی اور بُت ہوا تراشا افود، وہ ہوا۔
بال کے اُن ہوئے۔ روانہ مرد کے دان پھر 21 گیا۔ ہو شریک میں
تھا۔ آگے آگے کے اُن متاع و مال قیمتی اور مویشی بچے،
جمع کو پڑوسیوں اپنے وہ تو چلا پتا کا بات کو میکاہ جب 22
دُور سے گھر لوگ کے دان میں اِتنے دوڑا۔ پیچھے کے اُن کے کر
کے اُس اور میکاہ تو آئے نظر سامنے وہ جب 23 تھے۔ چکے نکل
مردوں کے دان کہا۔ کو رُکنے اُنہیں چلّاتے چیختے نے ساتھیوں
لوگوں اِن اپنے ہے؟ بات کیا" کہا، سے میکاہ کر دیکھ پیچھے نے
تم" دیا، جواب نے میکاہ 24 "ہو؟ آئے لے کیوں کر بُلا کو
بنوایا خود اُنہیں نے مَیں گو لیا چھین کو بُتوں میرے نے لوگوں
نہیں کچھ پاس میرے ہو۔ گئے لے ساتھ بھی کو امام میرے ہے۔
"ہے؟ بات کیا کہ ہو پوچھتے تم اب تو رہا
کچھ ہمارے خبردار، !خاموش" بولے، افراد کے دان 25
کو تم کر آ میں غصے وہ کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ مزاج تیز لوگ
اپنا نے اُنہوں کر کہہ یہ 26 "ڈالیں۔ مار سمیت خاندان تمہارے
آدمیوں تھوڑے اپنے مَیں کہ لیا جان نے میکاہ رکھا۔ جاری سفر
اپنے کر مُڑ وہ لئے اِس گا، سکوں کر نہیں مقابلہ کا اُن ساتھ کے
رہے، میں قبضے کے دان بُت کے اُس 27 گیا۔ چلا واپس گھر
گیا۔ ٹک میں اُن بھی امام اور

پرستی بُت کی دان اور قبضہ پر لَیس

باشندے کے جس ہوئے داخل میں علاقے کے لَیس وہ پھر
پر اُن فوجی کے دان تھے۔ رہے گزار زندگی بےفکر اور پُرسکون
دیا۔ کر بھسم کو شہر کے کر قتل سے تلوار کو سب اور پڑے ٹوٹ
تھا، دُور بہت صیدا کیونکہ کی، نہ مدد کی اُن بھی نے کسی 28
بیت شہر یہ دیتا۔ ساتھ کا اُن جو تھا نہیں اتحادی کوئی قریب اور

کے جانے ساتھ کے نوکر اور بیوی اپنی لاوی وقت کے دوپہر 9
والا ڈھلنے دن دیکھیں، اب" لگا، کرنے اعتراض سُسر اُٹھا۔ لئے
صبح کل آپ کہ ہے بہتر بہلائیں۔ دل اپنا کر ٹھہر رات ہے۔
لیکن 10-11 "جائیں۔ ہو روانہ لئے کے گھر کر اُٹھ ہی سویرے
چاھتا نہیں ٹھہرنا رات اَور ایک میں صورت بھی کسی لاوی اب
ساتھ کے نوکر اور بیوی اپنی کر کس زِین پر گدھوں اپنے وہ تھا۔
ہوا۔ روانہ

پہنچ قریب کے یروشلم یعنی یبوس وہ لگا۔ ڈھلنے دن چلتے چلتے
ہم آئیں،" کہا، سے مالک نے نوکر کر دیکھ کو شہر تھے۔ گئے
لیکن 12 "گزاریں۔ رات وہاں کر جا میں شہر اِس کے یبوسیوں
ایسی ہمیں ہے۔ شہر کا اجنبیوں یہ نہیں،" کیا، اعتراض نے لاوی
کہ ہے بہتر ہے۔ نہیں اسرائیلی جو چاھئے گزارنا نہیں رات جگہ
کریں جلدی ہم اگر 13 بڑھیں۔ طرف کی جِبعہ کر جا آگے ہم
سکیں۔ پہنچ تک رامہ آگے سے اُس یا جِبعہ کہ ہے سکتا ہو تو
"گے۔ سکیں گزار رات سے آرام وہاں

وہ تو لگا ہونے غروب سورج جب نکلے۔ آگے وہ چنانچہ 14
راستے اور 15 گئے پہنچ قریب کے جِبعہ شہر کے قبیلے کے یمین بن
مہمان کی اُن کوئی لیکن ہوئے۔ داخل میں شہر کر ہٹ سے
رُک میں چوک کے شہر وہ لئے اِس تھا، چاھتا کرنا نہیں نوازی
گئے۔

اصل گزرا۔ سے وہاں آدمی بوڑھا ایک میں اندھیرے پھر 16
میں جِبعہ اور تھا والا رہنے کا علاقے پہاڑی کے افرائیم وہ میں
میں کھیت وہ اب تھے۔ یمینی بن باشندے باقی کیونکہ تھا، اجنبی
کو مسافروں 17 تھا۔ آیا واپس میں شہر کر ہو فارغ سے کام اپنے
اور آئے سے کہاں آپ" پوچھا، نے اُس کر دیکھ میں چوک
کے یہوداہ ہم" دیا، جواب نے لاوی 18 "ہیں؟ رہے جا کہاں
ایک کے علاقے پہاڑی کے افرائیم اور ہیں آئے سے لحم بیت
اور ہے گھر میرا وہاں ہیں۔ رہے کر سفر تک کونے دُوردراز
میں وقت اِس تھا۔ گیا چلا لحم بیت کر ہو روانہ میں سے وہیں
جو نہیں کوئی میں جِبعہ یہاں لیکن ہوں۔ رہا جا گھر کے رب
ہمارے حالانکہ 19 ہو، تیار لئے کے کرنے نوازی مہمان ہماری
بھوسا لئے کے گدھوں ہیں۔ موجود چیزیں تمام کی کھانے پاس
ہمیں ہے۔ مَے اور روٹی کافی بھی لئے ہمارے اور ہے، چارا اور
"ہے۔ نہیں ضرورت کی چیز بھی کسی
خوش میں گھر اپنے کو آپ مَیں پھر" کہا، نے بوڑھے 20

کر تعمیر نو سرِ از کو شہر افراد کے دان تھا۔ میں وادی کی رحوب
قبیلے اپنے نام کا اُس نے اُنہوں اور 29 ہوئے۔ آباد میں اُس کے
۔(تھا بیٹا کا اسرائیل *دان*) رکھا دان پر نام کے بانی کے
پر انتظام کے پوجا کر رکھ بُت ہوا تراشا نے اُنہوں وہاں 30
تھا۔ سے میں اولاد کی جَیرسوم بیٹے کے موسیٰ جو کیا مقرر یونتن
دان تک جلاوطنی کی قوم اولاد کی اُس تو ہوا فوت یونتن جب
رہی۔ کرتی خدمت یہی میں قبیلے کے
اللہ تک جب رہا میں دان تک تب بُت ہوا بنوایا کا میکاہ 31
تھا۔ میں سَیلا گھر کا

19

صلح ساتھ کے داشتہ اپنی کی لاوی ایک

ایک تھا نہیں بادشاہ کوئی کا اسرائیل جب میں زمانے اُس 1
بیت شہر کے یہوداہ جو رکھی داشتہ میں گھر اپنے نے لاوی
کسی کے علاقے پہاڑی کے افرائیم آدمی تھی۔ والی رہنے کی لحم
سے مرد عورت دن ایک لیکن 2 تھا۔ آباد میں کونے دُوردراز
لاوی 3 بعد کے ماہ چار گئی۔ چلی واپس میکے اور ہوئی ناراض
ہوا روانہ لئے کے لحم بیت کر لے کو نوکر اپنے اور گدھے دو
کرے۔ آمادہ پر آنے واپس اُسے کے کر ٹھنڈا غصہ کا داشتہ تاکہ
کے باپ اپنے اُسے وہ تو ہوئی سے داشتہ ملاقات کی اُس جب
اُس کہ 4 ہوا خوش اِتنا سُسر کر دیکھ اُسے گئی۔ لے میں گھر
جس پڑا ٹھہرنا وہاں دن تین کو داماد دیا۔ نہ جانے اُسے نے
دن چوتھے 5 کی۔ نوازی مہمان خوب کی اُس نے سُسر دوران
کی ہونے روانہ ساتھ کے داشتہ اپنی کر اُٹھ سویرے صبح لاوی
تھوڑا پہلے" بولا، کر روک اُسے سُسر لیکن لگا۔ کرنے تیاریاں
دوبارہ دونوں 6 "جانا۔ چلے پھر جائیں، ہو دم تازہ کر کھا بہت
گئے۔ بیٹھ لئے کے پینے کھانے
دل اپنا کر ٹھہر یہاں رات اَور ایک کرم براہِ" کہا، نے سُسر
سُسر لیکن لگا، تو کرنے تیاریاں کی جانے مہمان 7 "بہلائیں۔
مان ہار وہ چنانچہ کیا۔ مجبور پر ٹھہرنے رات اَور ایک اُسے نے
گیا۔ رُک کر
تیار لئے کے جانے اور اُٹھا سویرے صبح آدمی دن پانچویں 8
ہو دم تازہ کر کھا کھانا کچھ پہلے" دیا، زور نے سُسر ہوا۔
دونوں چنانچہ "ہیں۔ سکتے جا بھی وقت کے دوپہر آپ جائیں۔
گئے۔ بیٹھ لئے کے کھانے

آمدید کہتا ہوں۔ اگر آپ کو کوئی چیز درکار ہو تو مَیں اُسے مہیا
کروں گا۔ ہر صورت میں چوک میں رات مت گزارنا۔“ 21 وہ
مسافروں کو اپنے گھر لے گیا اور گدھوں کو چارا کھلایا۔
مہمانوں نے اپنے پاؤں دھو کر کھانا کھایا اور مَے پی۔

جِبعہ کے لوگوں کا جرم

22 وہ یوں کھانے کی رفاقت سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ
جِبعہ کے کچھ شریر مرد گھر کو گھیر کر دروازے کو زور سے
کھٹکھٹانے لگے۔ وہ چلاّئے، ”اُس آدمی کو باہر لا جو تیرے
گھر میں ٹھہرا ہوا ہے تاکہ ہم اُس سے زیادتی کریں!“ 23 بوڑھا
آدمی باہر گیا تاکہ اُنہیں سمجھائے، ”نہیں، بھائیو، ایسا شیطانی
عمل مت کرنا۔ یہ اجنبی میرا مہمان ہے۔ ایسی شرم ناک حرکت
مت کرنا! 24 اِس سے پہلے مَیں اپنی کنواری بیٹی اور مہمان کی
داشتہ کو باہر لے آتا ہوں۔ اُن ہی سے زیادتی کریں۔ جو جی
چاہے اُن کے ساتھ کریں، لیکن آدمی کے ساتھ ایسی شرم ناک
حرکت نہ کریں۔“

25 لیکن باہر کے مردوں نے اُس کی نہ سنی۔ تب لاوی اپنی
داشتہ کو پکڑ کر باہر لے گیا اور اُس کے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔
شہر کے آدمی پوری رات اُس کی بےحرمتی کرتے رہے۔ جب
پَو پھٹنے لگی تو اُنہوں نے اُسے فارغ کر دیا۔ 26 سورج کے طلوع
ہونے سے پہلے عورت اُس گھر کے پاس واپس آئی جس میں
شوہر ٹھہرا ہوا تھا۔ دروازے تک تو وہ پہنچ گئی لیکن پھر گر
کر وہیں کی وہیں پڑی رہی۔

جب دن چڑھ گیا 27 تو لاوی جاگ اُٹھا اور سفر کرنے کی
تیاریاں کرنے لگا۔ جب دروازہ کھولا تو کیا دیکھتا ہے کہ
داشتہ سامنے زمین پر پڑی ہے اور ہاتھ دہلیز پر رکھے ہیں۔ 28 وہ
بولا، ”اُٹھو، ہم چلتے ہیں۔“ لیکن داشتہ نے جواب نہ دیا۔ یہ
دیکھ کر آدمی نے اُسے گدھے پر لاد لیا اور اپنے گھر چلا گیا۔

29 جب پہنچا تو اُس نے چھری لے کر عورت کی لاش کو
12 ٹکڑوں میں کاٹ لیا، پھر اُنہیں اسرائیل کی ہر جگہ بھیج دیا۔
30 جس نے بھی یہ دیکھا اُس نے گھبرا کر کہا، ”ایسا جرم
ہمارے درمیان کبھی نہیں ہوا۔ جب سے ہم مصر سے نکل کر
آئے ہیں ایسی حرکت دیکھنے میں نہیں آئی۔ اب لازم ہے کہ ہم
غور سے سوچیں اور ایک دوسرے سے مشورہ کر کے اگلے قدم
کے بارے میں فیصلہ کریں۔“

20

جِبعہ کو سزا دینے کا فیصلہ

1 تمام اسرائیلی ایک دل ہو کر مِصفاہ میں رب کے حضور جمع
ہوئے۔ شمال کے دان سے لے کر جنوب کے بیرسبع تک سب
آئے۔ دریائے یردن کے پار جِلعاد سے بھی لوگ آئے۔ 2 اسرائیلی
قبیلوں کے سردار بھی آئے۔ اُنہوں نے مل کر ایک بڑی فوج تیار
کی، تلواروں سے لیس 4,00,000 مرد جمع ہوئے۔ 3 بن یمینیوں
کو اِس جماعت کے بارے میں اطلاع ملی۔
اسرائیلیوں نے پوچھا، ”ہمیں بتائیں کہ یہ ہیبت ناک جرم
کس طرح سرزد ہوا؟“ 4 مقتولہ کے شوہر نے اُنہیں اپنی کہانی
سنائی، ”مَیں اپنی داشتہ کے ساتھ جِبعہ میں آ ٹھہرا جو بن یمینیوں
کے علاقے میں ہے۔ ہم وہاں رات گزارنا چاہتے تھے۔ 5 یہ
دیکھ کر شہر کے مردوں نے میرے میزبان کے گھر کو گھیر
لیا تاکہ مجھے قتل کریں۔ مَیں تو بچ گیا، لیکن میری داشتہ سے
اِتنی زیادتی ہوئی کہ وہ مر گئی۔ 6 یہ دیکھ کر مَیں نے اُس کی
لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے یہ ٹکڑے اسرائیل کی میراث کی
ہر جگہ بھیج دیئے تاکہ ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے
ملک میں کتنا گھنونا جرم سرزد ہوا ہے۔ 7 اِس پر آپ سب یہاں
جمع ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے مردو، اب لازم ہے کہ آپ ایک
دوسرے سے مشورہ کر کے فیصلہ کریں کہ کیا کرنا چاہئے۔“
8 تمام مرد ایک دل ہو کر کھڑے ہوئے۔ سب کا فیصلہ تھا،
”ہم میں سے کوئی بھی اپنے گھر واپس نہیں جائے گا 9 جب
تک جِبعہ کو مناسب سزا نہ دی جائے۔ لازم ہے کہ ہم فوراً
شہر پر حملہ کریں اور اِس کے لئے قرعہ ڈال کر رب سے ہدایت
لیں۔ 10 ہم یہ بھی فیصلہ کریں کہ کون کون ہماری فوج کے
لئے کھانے پینے کا بندوبست کرائے گا۔ اِس کام کے لئے ہم
میں سے ہر دسواں آدمی کافی ہے۔ باقی سب لوگ سیدھے جِبعہ
سے لڑنے جائیں تاکہ اُس شرم ناک جرم کا مناسب بدلہ لیں جو
اسرائیل میں ہوا ہے۔“
11 یوں تمام اسرائیلی متحد ہو کر جِبعہ سے لڑنے کے لئے گئے۔
12 راستے میں اُنہوں نے بن یمین کے ہر کنبے کو پیغام بھجوایا،
”آپ کے درمیان گھنونا جرم ہوا ہے۔ 13 اب جِبعہ کے اِن شریر
آدمیوں کو ہمارے حوالے کریں تاکہ ہم اُنہیں سزائے موت
دے کر اسرائیل میں سے بُرائی مٹا دیں۔“

قبائلی پورے وہ 14 ہوئے۔ نہ تیار لئے کے اِس یمینی بن لیکن
لڑیں۔ سے اسرائیلیوں تاکہ ہوئے جمع میں جِبعہ کر آ سے علاقے
700 کے جِبعہ کیا۔ بندوبست کا فوج اپنی نے اُنہوں دن اُسی 15
افراد 26,000 لیس سے تلواروں علاوہ کے فوجیوں کار تجربہ
اپنے جو تھے بھی مرد ایسے 700 سے میں فوجیوں اِن 16 تھے۔
پتھر کہ تھے رکھتے مہارت اِتنی کی چلانے فلاخن سے ہاتھ بائیں
طرف دوسری 17 تھا۔ جاتا لگ بھی پر نشانے چھوٹے جیسے بال
کے ایک ہر اور ہوئے، کھڑے فوجی 4,00,000 کے اسرائیل
تھی۔ تلوار پاس
سے اللہ نے اُنہوں وہاں گئے۔ چلے ایل بیت اسرائیلی پہلے 18
بن ہم جب چلے آگے آگے ہمارے قبیلہ سا کون" کیا، دریافت
سے سب یہوداہ" دیا، جواب نے رب "کریں؟ حملہ پر یمینیوں
"چلے۔ آگے

جنگ خلاف کے یمین بن

کر پہنچ قریب کے جِبعہ اور ہوئے روانہ اسرائیلی دن اگلے 19
سے ترتیب اور نکلے لئے کے حملہ وہ پھر 20 لگائی۔ لشکرگاہ اپنی
سے شہر یمینی بن کر دیکھ یہ 21 گئے۔ ہو کھڑے لئے کے لڑنے
ہو شہید اسرائیلی 22,000 میں نتیجے پڑے۔ ٹوٹ پر اُن اور نکلے
گئے۔
حضور کے رب تک شام اور گئے چلے ایل بیت اسرائیلی 22-23
بن اپنے دوبارہ ہم کیا" پوچھا، سے رب نے اُنہوں رہے۔ روتے
اُن ہاں،" دیا، جواب نے رب "جائیں؟ لڑنے سے بھائیوں یمینی
اگلے وہ اور گیا بڑھ حوصلہ کا اسرائیلیوں کر سن یہ "! کرو حملہ پر
تھے۔ ہوئے کھڑے دن پہلے جہاں گئے ہو کھڑے وہیں دن
کی پہلے یمینی بن تو 25 پہنچے قریب کے شہر وہ جب لیکن 24
لیس سے تلوار دن اُس پڑے۔ ٹوٹ پر اُن کر نکل سے شہر طرح
گئے۔ ہو شہید اسرائیلی 18,000
شام وہ وہاں گیا۔ چلا ایل بیت لشکر پورا کا اسرائیل پھر 26
نے اُنہوں رہے۔ رکھتے روزہ اور روتے حضور کے رب تک
پیش قربانیاں کی سلامتی اور قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب
اللہ وقت اُس) کریں۔ کیا ہم کہ کیا دریافت سے اُس 27 کے کر
اِلی بن فینحاس جہاں 28 تھا میں ایل بیت صندوق کا عہد کے
اور ایک ہم کیا" پوچھا، نے اسرائیلیوں (تھا۔ امام ہارون بن عزر
"آئیں؟ باز سے اِس یا جائیں لڑنے سے بھائیوں یمینی بن اپنے مرتبہ
اُنہیں مَیں ہی کل کیونکہ کرو، حملہ پر اُن" دیا، جواب نے رب
"گا۔ دوں کر حوالے تمہارے

ستیاناس کا یمین بن

بیٹھ میں گھات گرد ارد کے جِبعہ اسرائیلی کچھ دفعہ اِس 29
لڑنے مطابق کے ترتیب سی کی دنوں دو پہلے افراد باقی 30 گئے۔
اُن کر نکل سے شہر دوبارہ یمینی بن 31 گئے۔ ہو کھڑے لئے کے
جاتے لے طرف کی جِبعہ اور ایل بیت راستے جو پڑے۔ ٹوٹ پر
اسرائیلیوں 30 تقریباً نے اُنہوں میں میدان کھلے اور پر اُن ہیں
وہ 32 گئے۔ ہوتے دُور سے شہر وہ لڑتے لڑتے یوں ڈالا۔ مار کو
دیں شکست طرح کی مرتبہ دو پہلی اُنہیں ہم اب" پکارے،
"! گے
آگے کے اُن ہم" تھا، لیا باندھ منصوبہ نے اسرائیلیوں لیکن
"گے۔ لیں کھینچ پر راستوں دُور سے شہر اُنہیں ہوئے بھاگتے آگے
لیکن گئے۔ پڑ پیچھے کے اُن یمینی بن اور لگے بھاگنے وہ یوں 33
کرنے سامنا کا اُن اور گئے مُڑ کر رُک اسرائیلی قریب کے تمر بعل
میدان کھلے اور گرد ارد کے جِبع جو اسرائیلی باقی اب لگے۔
آئے۔ نکل سے جگہوں کی چھپنے اپنی تھے بیٹھے میں گھات میں
کا فوجیوں بہترین 10,000 کو یمینیوں بن کے جِبعہ اچانک 34
تھے۔ گئے چنے سے اسرائیل پورے جو کا مردوں اُن پڑا، کرنا سامنا
اِس ابھی آنکھیں کی اُن لیکن لگے، لڑنے خوب سے اُن یمینی بن
اُس 35 ہے۔ گیا آ قریب انجام کا اُن کہ تھیں بند لئے کے بات
لیس سے تلوار کر پا فتح سے مدد کی رب نے اسرائیلیوں دن
تب 36 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو فوجیوں یمینی بن 25,100
کیونکہ ہیں۔ گئے آ غالب پر ہم دشمن کہ لیا جان نے یمینیوں بن
دُور سے جِبعہ اُنہیں سے جانے بھاگ اپنے نے فوج اسرائیلی
کو مردوں بیٹھے میں گھات گرد ارد کے شہر تاکہ تھا لیا کھینچ
شہر کر نکل مرد یہ تب 37 کریں۔ مہیا موقع کا کرنے حملہ پر شہر
پھر 38-39 ڈالا، مار کو باشندوں تمام سے تلوار اور پڑے ٹوٹ پر
تاکہ کیا پیدا بادل بڑا کا دھوئیں کر لگا آگ مطابق کے منصوبے
بن کر مُڑ وہ کہ جائے مل اشارہ کو اسرائیلیوں والے بھاگنے
کریں۔ مقابلہ کا یمینیوں
ڈالا مار کو اسرائیلیوں 30 تقریباً نے یمینیوں بن تک وقت اُس
دے شکست طرح کی پہلے اُنہیں ہم کہ تھا خیال کا اُن اور تھا،
کی آسمان بادل کا دھوئیں پیچھے کے اُن اچانک 40 ہیں۔ رہے
کے شہر کہ دیکھا کر مُڑ نے یمینیوں بن جب لگا۔ اُٹھنے طرف
مرد کے اسرائیل تو 41 ہے رہا نکل دھواں سے کونے کونے
لگے۔ کرنے سامنا کا اُن کر پلٹ اور گئے رُک

کس بیویاں کو آدمیوں کھچے بچے تھوڑے اُن ہم اب 7 ہے۔
ہے کھائی قَسم حضور کے رب تو نے ہم ہیں؟ سکتے کر مہیا طرح
ہو لیکن 8 گے۔ باندھیں نہیں رشتہ ساتھ کے اُن کا بیٹیوں اپنی کہ
ہم آؤ، ہو۔ آیا نہ میں اجتماع کے مِصفاہ خاندان کوئی ہے سکتا
آئے نہیں باشندے کے جِلعاد یبیس کہ ہوا معلوم ”کریں۔ پتا
وقت گنتے کیونکہ چلی، پتا سے گنّنے کو فوجیوں بات یہ 9 تھے۔
تھا۔ نہیں میں فوج شخص بھی کوئی کا جِلعاد یبیس
دیا، حکم اُنہیں کر چن کو فوجیوں 12,000 نے اُنہوں تب 10
مار سمیت بچوں بال کو باشندوں تمام کے کر حملہ پر جِلعاد یبیس ”
“دو۔ رہنے زندہ کو کنواریوں صرف 11 ڈالو۔
اُنہیں وہ پائیں۔ کنواریاں 400 میں یبیس نے فوجیوں 12
وہاں 13 تھا۔ ہوا ٹھہرا لشکر کا اسرائیلیوں جہاں آئے لے سَیلا
بھیج پاس کے چٹان کی رِمّون کو قاصدوں اپنے نے اُنہوں سے
600 کے یمین بن پھر 14 لی۔ کر صلح ساتھ کے یمینیوں بن کر
جِلعاد یبیس ساتھ کے اُن اور آئے، واپس سے ریگستان مرد
نہیں کافی لئے کے سب یہ لیکن ہوئی۔ شادی کی کنواریوں کی
تھیں۔
نے رب کیونکہ ہوا، افسوس پر یمین بن کو اسرائیلیوں 15
بزرگوں کے جماعت 16 تھا۔ دیا ڈال خلا میں قبیلوں کے اسرائیل
کہاں لئے کے مردوں باقی کے یمین بن ہمیں” پوچھا، دوبارہ نے
ہیں۔ گئی ہو ہلاک تو عورتیں تمام کی اُن گی؟ ملیں بیویاں سے
ایسا جائے۔ مل واپس علاقہ موروثی کا اُن اُنہیں کہ ہے لازم 17
کے اُن کی بیٹیوں اپنی ہم لیکن 18 جائیں۔ مٹ بالکل وہ کہ ہو نہ
اعلان کر کھا قَسم نے ہم کیونکہ سکتے، کرا نہیں شادی ساتھ
باندھے سے مرد کسی کے یمین بن رشتہ کا بیٹی اپنی جو ’ ہے، کیا
“۔‘ہو لعنت کی اللہ پر اُس گا
کچھ” سوجھی، ترکیب یہ آخرکار اُنہیں سوچتے سوچتے یوں 19
گی۔ جائے منائی عید سالانہ کی رب میں سَیلا یہاں بعد کے دیر
راستے اُس اور میں جنوب کے لبونہ میں، شمال کے ایل بیت سَیلا
ہے۔ جاتا لے تک سِکم سے ایل بیت جو ہے میں مشرق کے
کے عید کہ ہے مشورہ ہمارا لئے کے مردوں یمینی بن اب 20
جائیں۔ بیٹھ میں گھات کر چھپ میں باغوں کے انگور میں دنوں
باغوں پھر تو گی نکلیں سے سَیلا لئے کے ناچ لوک لڑکیاں جب 21
اُسے کر پکڑ کو لڑکی ایک آدمی ہر پڑنا۔ جھپٹ پر اُن کر نکل سے
پاس ہمارے بھائی اور باپ کے اُن جب 22 جائے۔ لے گھر اپنے

تباہ ہم کہ لیا جان نے اُنہوں کیونکہ گئے، گھبرا سخت یمینی بن
طرف کی ریگستان کے مشرق نے اُنہوں تب 42-43 ہیں۔ گئے ہو
تعاقب کا اُن بھی مرد وہ اب لیکن کی۔ کوشش کی ہونے فرار
تھا۔ کیا حملہ پر جِبعہ کر بیٹھ میں گھات نے جنہوں لگے کرنے
وقت اُس 44 ڈالا۔ مار کر گھیر کو مفروروں نے اسرائیلیوں یوں
بچ جو 45 ہوئے۔ ہلاک فوجی کار تجربہ 18,000 کے یمین بن
لیکن نکلے۔ بھاگ طرف کی رِمّون چٹان کی ریگستان وہ گئے
کے موت کو افراد 5,000 کے اُن میں راستے نے اسرائیلیوں
تعاقب کا اُن تک جِدعوم نے اُنہوں بعد کے اِس دیا۔ اُتار گھاٹ
یمین بن طرح اِس 46 ہوئے۔ ہلاک یمینی بن 2,000 مزید کیا۔
مارے فوجی کار تجربہ اور لیس سے تلوار 25,000 کُل کے
گئے۔
گئے۔ پہنچ تک چٹان کی رِمّون کر بچ مرد 600 صرف 47
کرنے تعاقب اسرائیلی تب 48 رہے۔ ٹکے تک مہینے چار وہ وہاں
اُنہوں وہاں آئے۔ واپس میں علاقے قبائلی کے یمین بن کر آبادی سے
جو دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کچھ سب کر جا جگہ بہ جگہ نے
حیوان۔ یا تھا انسان خواہ گیا، آ میں زد کی تلوار وہ ملا اُنہیں بھی
دی۔ لگا آگ کو شہروں تمام نے اُنہوں ساتھ ساتھ

21

ہیں ملتی عورتیں کو یمینیوں بن

قَسم نے سب تو تھے ہوئے جمع میں مِصفاہ اسرائیلی جب 1
یمینی بن کسی کا بیٹیوں اپنی بھی کبھی ہم” تھا، کھا کر کھا
چلے ایل بیت وہ اب 2 “گے۔ باندھیں نہیں رشتہ ساتھ کے مرد
نے اُنہوں کر رو رو رہے۔ بیٹھے حضور کے اللہ تک شام اور گئے
پورا ایک کا قوم ہماری خدا، کے اسرائیل رب، اے” 3 کی، دعا
“آئی؟ کیوں پر اسرائیل مصیبت یہ !ہے گیا مٹ قبیلہ
اُس کر بنا گاہ قربان اور اُٹھے سویرے صبح وہ دن اگلے 4
وہ پھر 5 چڑھائیں۔ قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے بھسم پر
کے رب میں مِصفاہ ہم جب” لگے، پوچھنے سے دوسرے ایک
میں اجتماع کون کون سے میں قوم ہماری تو ہوئے جمع حضور
اعلان کر کھا قَسم نے اُنہوں وقت اُس کیونکہ “ہوا؟ نہ شریک
اُسے کیا انکار سے آنے حضور کے رب یہاں نے جس” تھا، کیا
بن کو اسرائیلیوں اب 6 “گی۔ جائے دی موت سزائے ضرور
گیا مٹ قبیلہ پورا ایک” کہا، نے اُنہوں ہوا۔ افسوس پر یمینیوں

یمینیوں بن ٴ گے، کہیں سے اُن ہم تو گے کریں شکایت کی آپ کرآ
اُن ہم تو پائی فتح پر یبیس نے ہم جب کیونکہ کھائیں، ترس پر
ھیں، بےقصور آپ سکے۔ کر نہ حاصل عورتیں کافی لئے کے
بن 23 ‘‘۔‘دیا نہیں تو ارادتاً کو بیٹیوں اپنی اُنہیں نے آپ کیونکہ
میں دنوں کے عید کیا۔ عمل پر ھدایت اِس کی بزرگوں نے یمینیوں
کی اُن کہ لیں پکڑاُتنی نے یمینیوں بن تو تھیں رھی ناچ لڑکیاں جب
گئے لے میں علاقے قبائلی اپنے اُنہیں وہ پھر گئی۔ ھو پوری کمی
باقی 24 لگے۔ بسنے میں اُن کے کر تعمیر دوبارہ کو شہروں اور
میں علاقے قبائلی اپنے ایک ھر گئے۔ چلے سے وھاں بھی اسرائیلی
نہیں بادشاہ کوئی میں اسرائیل میں زمانے اُس 25 گیا۔ چلا واپس
تھا۔ لگتا مناسب اُسے جو کرتا کچھ وھی ایک ھر تھا۔

روت

ہے جاتا چلا موآب مَلِک اِلی

1-2 تو تھے کرتے کیا راھنمائی کی قوم قاضی جب دنوں اُن
اِفراتی ایک میں لحم بیت شہر کے یہوداہ پڑا۔ کال میں اسرائیل
وہ سے وجہ کی کال تھا۔ مَلِک اِلی نام کا جس تھا رھتا آدمی
کر لے کو کلیون اور محلون بیٹوں دو اپنے اور نعومی بیوی اپنی
بسا۔ جا میں موآب ملکِ
3 اپنے نعومی اور گیا، ھو فوت مَلِک اِلی بعد کے دیر کچھ لیکن
کی موآب نے کلیون اور محلون 4 گئی۔ رہ اکیلی ساتھ کے بیٹوں دو
دوسری اور تھا عُرفہ نام کا ایک لی۔ کر شادی سے عورتوں دو
جان بھی بیٹے دونوں 5 بعد کے سال دس تقریباً لیکن روت۔ کا
تھے۔ رھے ھی بیٹے نہ اور شوھر نہ کا نعومی اب گئے۔ ھو بحق

ہے جاتی چلی واپس ساتھ کے روت نعومی

6-7 اپنی رب کہ ملی خبر میں موآب ملکِ کو نعومی دن ایک
تب ہے۔ رھا دے فصلیں اچھی دوبارہ اُسے کے کر رحم پر قوم
بھی روت اور عُرفہ ھوئی۔ روانہ لئے کے یہوداہ وطن اپنے وہ
چلیں۔ ساتھ
8 تو ہے پہنچاتا تک یہوداہ جو گئیں آ پر راستے اُس وہ جب
گھر کے باپ ماں اپنے اب" کہا، سے بہوؤں اپنی نے نعومی
نے آپ جتنا کرے رحم اُتنا پر آپ رب جائیں۔ چلی واپس
شوھر نئے اور گھر نئے کو آپ وہ 9 ہے۔ کیا پر مجھ اور مرحوموں
دے۔ سکون کے کر مہیا"
10 اور پڑیں رو دونوں دیا۔ بوسہ اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ
پاس کے قوم کی آپ ساتھ کے آپ ھم نہیں، ھرگز" کیا، اعتراض
اور کریں بس بیٹیو،" کیا، اصرار نے نعومی لیکن 11 "گی۔ جائیں
کیا کا جانے ساتھ میرے اب جائیں۔ چلی واپس گھر اپنے اپنے
شوھر کا آپ جو گا ھو نہیں پیدا بیٹا کوئی مزید تو سے مجھ فائدہ؟
ھو بوڑھی اِتنی تو مَیں جائیں۔ چلی واپس بیٹیو، نہیں 12 سکے۔ بن
اُمید کی اِس اگر اور سکتی۔ کر نہیں شادی دوبارہ کہ ھوں چکی
ھاں میرے اور ھوتی کو رات آج شادی میری بلکہ ھوتی بھی
کر انتظار تک جانے ھو بالغ کے اُن آپ کیا تو 13 ھوتے پیدا بیٹے
سے کرنے شادی سے اَور کسی تک وقت اُس آپ کیا سکتیں؟
اُٹھایا خلاف میرے ھاتھ اپنا نے رب بیٹیو۔ نہیں، کرتیں؟ انکار
"آئیں؟ کیوں میں زد کی لعنت اِس آپ تو ہے،
14 تب عُرفہ اور روت دوبارہ رو پڑیں۔ عُرفہ نے اپنی ساس
رھی۔ لپٹی ساتھ کے نعومی روت لیکن کہا، الوداع کر چوم کو
15 نعومی نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی، "دیکھیں، عُرفہ
آپ اب ہے۔ گئی چلی واپس پاس کے دیوتاؤں اپنے اور قوم اپنی
"کریں۔ ھی ایسا بھی
16 لیکن روت نے جواب دیا، "مجھے آپ کو چھوڑ کر واپس
گی۔ جاؤں مَیں گی جائیں آپ جہاں کیجئے۔ نہ مجبور پر جانے
میری قوم کی آپ گی۔ رھوں بھی مَیں وھاں گی رھیں آپ جہاں
وھیں گی مریں آپ جہاں 17 ہے۔ خدا میرا خدا کا آپ اور قوم
مجھے ھی موت صرف گی۔ جاؤں ھو دفن وھیں اور گی مروں میں
اللہ تو ھو نہ پورا وعدہ یہ میرا اگر ہے۔ سکتی کر الگ سے آپ
"!دے سزا سخت مجھے
18 نعومی نے جان لیا کہ روت کا ساتھ جانے کا پکا ارادہ
ہے، اِس لئے وہ خاموش ھو گئی اور اُسے سمجھانے سے باز
آئی۔ 19 وہ چل پڑیں اور چلتے چلتے بیت لحم پہنچ گئیں۔ جب داخل
ھوئیں تو پورے شہر میں ھل چل مچ گئی۔ عورتیں کہنے لگیں،
"کیا یہ نعومی نہیں ہے؟"
20 نعومی نے جواب دیا، "اب مجھے نعومی* مت کہنا بلکہ
ماره،† کیونکہ قادرِ مطلق نے مجھے سخت مصیبت میں ڈال دیا
ہے۔ 21 یہاں سے جاتے وقت میرے ھاتھ بھرے ھوئے تھے،
لیکن اب رب مجھے خالی ھاتھ واپس لے آیا ہے۔ چنانچہ مجھے
نعومی مت کہنا۔ رب نے خود میرے خلاف گواھی دی، ہے،
قادرِ مطلق نے مجھے اِس مصیبت میں ڈالا ہے۔"
22 جب نعومی اپنی موآبی بہو کے ساتھ بیت لحم پہنچی تو جَو
کی فصل کی کٹائی شروع ھو چکی تھی۔

2

روت کی بوعز سے ملاقات

1 بیت لحم میں نعومی کے مرحوم شوھر کا رشتے دار رھتا تھا
جس کا نام بوعز تھا۔ وہ اثر و رسوخ رکھتا تھا، اور اُس کی
زمینیں تھیں۔
2 ایک دن روت نے اپنی ساس سے کہا، "مَیں کھیتوں میں
جا کر فصل کی کٹائی سے بچی ھوئی بالیں چن لوں۔ کوئی نہ
کوئی تو مجھے اِس کی اجازت دے گا۔" نعومی نے جواب دیا،
"ٹھیک ہے، بیٹی۔ جائیں۔" 3 روت کسی کھیت میں گئی اور

* 1:20 نعومی: خوش، خوشی گوار، والی۔ † 1:20 ماره: کڑوی۔

دو، کرنے جمع بالیں بھی درمیان کے پُولوں اُسے" دیا، حکم نے
صرف نہ 16 کرنا۔ مت بےعزتی کی اُس تو کرے ایسا وہ اگر اور
پر زمین بالیں کچھ کی پُولوں اُدھر اِدھر وقت کرتے کام بلکہ یہ
"!جھڑکنا مت اُسے تو آئے کرنے جمع اُنہیں وہ جب دو۔ گرنے
اُس جب رکھا۔ جاری کام تک شام میں کھیت نے روت 17
نکلے۔ گرام کلو 13 تقریباً کے دانوں تو لیا کوٹ کو بالوں نے
کو ساس اور آئی لے واپس گھر اپنے کر اُٹھا کچھ سب وہ پھر 18
دیئے بھی دانے ہوئے بھُنے وہ اُسے نے اُس ساتھ ساتھ دکھایا۔
پوچھا، نے نعومی 19 تھے۔ گئے بچ سے کھانے کے دوپہر جو
تھیں؟ کہاں آپ بتائیں، کیا؟ جمع سے کہاں کچھ سب یہ نے آپ"
"!ہے کی قدر اِتنی کی آپ نے جس دے برکت اُسے اللہ

کام آج نے مَیں میں کھیت کے آدمی جس" کہا، نے روت
برکت اُسے رب" اُٹھی، پکار نعومی 20 "ہے۔ بوعز نام کا اُس کیا
مطابق کے شریعت اور ہے، دار رشتے قریبی ہمارا تو وہ !دے
ہوا معلوم مجھے اب کرے۔ مدد ہماری وہ کہ ہے حق کا اُس
سے کرنے رحم پر شوہروں مرحوم ہمارے اور پر ہم اللہ کہ ہے
"!آیا نہیں باز
نہ اَور کہیں کہ کہا بھی یہ سے مجھ نے اُس" بولی، روت 21
پیچھے پیچھے کے مزدوروں میرے تک اختتام کے کٹائی بلکہ جانا
"کرنا۔ جمع بالیں
ہی ایسا بیٹی، اچھا۔ بہت" کہا، میں جواب نے نعومی 22
آپ کہ ہے فائدہ یہ کا رہنے ساتھ کے نوکرانیوں کی اُس کریں۔
ہے سکتا ہو تو جائیں میں کھیت کے اَور کسی گی۔ رہیں محفوظ
"کرے۔ تنگ کو آپ کوئی کہ
میں موسم پورے کے کٹائی کی گندم اور جَو روت چنانچہ 23
شام چنتی۔ بالیں ہوئی بچی اور جاتی پاس کے نوکرانیوں کی بوعز
تھی۔ جاتی چلی واپس گھر کے ساس اپنی وہ کو

3

روت کی شادی کی کوششیں

کے آپ مَیں بیٹی،" ہوئی، مخاطب سے روت نعومی دن ایک 1
کی آپ جہاں جگہ ایسی ہوں، چاہتی کرنا بندوبست کا گھر لئے
جس دیکھیں، اب 2 گی۔ رہیں ہوتی پوری بھی آئندہ ضروریات
قریبی ہمارا وہ ہیں چنی بالیں نے آپ ساتھ کے نوکرانیوں کی آدمی
پھٹکنے جَو پر جگہ کی گاہنے بوعز کو شام آج ہے۔ دار رشتے

لگی۔ چننے بالیں ہوئی بچی ہوئی چلتی پیچھے پیچھے کے مزدوروں
بوعز دار رشتے کا سُسر مالک کا کھیت کہ تھا نہ معلوم اُسے
ہے۔

مزدوروں اپنے نے اُس پہنچا۔ سے لحم بیت بوعز میں اِتنے 4
اور" دیا، جواب نے اُنہوں "ہو۔ ساتھ کے آپ رب" کہا، سے
کے مزدوروں نے بوعز پھر 5 "!دے برکت بھی کو آپ رب
"ہے؟ کون مالک کا عورت جوان اُس" پوچھا، سے انچارج
ملکِ ساتھ کے نعومی عورت موآبی یہ" دیا، جواب نے آدمی 6
چل پیچھے کے مزدوروں سے مجھ نے اِس 7 ہے۔ آئی سے موآب
جھونپڑی دیر تھوڑی یہ لی۔ اجازت کی چننے بالیں ہوئی بچی کر
تک اب کر لے سے صبح سوا کے کرنے آرام میں سائے کے
"ہے۔ رہی لگی میں کام

بات میری بیٹی،" کی، بات سے روت نے بوعز کر سن یہ 8
نہ لئے کے چننے بالیں ہوئی بچی میں کھیت اَور کسی !سنیں
کے کھیت 9 رہیں۔ ساتھ کے نوکرانیوں میری یہیں بلکہ جائیں
اور ہے رہی ہو کٹائی کی فصل جہاں دیں دھیان پر حصے اُس
آپ کو آدمیوں نے مَیں رہیں۔ چلتی پیچھے پیچھے کے نوکرانیوں
اُن تو لگے پیاس کو آپ بھی جب ہے۔ کیا منع سے چھیڑنے کو
"ہیں۔ رکھے بھر سے کنوئیں نے آدمیوں جو پینا پانی سے برتنوں

نہیں لائق اِس مَیں" بولی، اور گئی جھک بل کے منہ روت 10
کیوں آپ ہوں۔ پردیسی تو مَیں کریں۔ مہربانی اِتنی پر مجھ آپ کہ
کچھ وہ مجھے" دیا، جواب نے بوعز 11 "ہیں؟ کرتے قدر میری
تک آج کر لے سے وفات کی شوہر اپنے نے آپ جو ہے گیا بتایا
کو وطن اپنے اور باپ ماں اپنے آپ ہے۔ کیا لئے کے ساس اپنی
جانتی نہیں سے پہلے جسے ہیں آئی بسنے میں قوم ایک کر چھوڑ
ہیں۔ آئی لینے پناہ تلے پَروں کے خدا کے اسرائیل رب آپ 12 تھیں۔
نے روت 13 "دے۔ اجر پورا کا نیکی کی آپ کو آپ وہ اب
منظورِ کی آپ بھی آئندہ مَیں کہ کرے اللہ آقا، میرے" کہا،
رکھتی نہیں بھی حیثیت کی نوکرانیوں کی آپ مَیں گو رہوں۔ نظر
دی تسلی مجھے کے کر باتیں بھری شفقت سے مجھ نے آپ تو بھی
"ہے۔

اِدھر" کہا، کر بُلا کو روت نے بوعز وقت کے کھانے 14
اُس روت "دیں۔ ڈبو میں سرکے نوالہ اپنا اور کھائیں روٹی کر آ
بھُنے کے جَو اُسے نے بوعز اور گئی، بیٹھ ساتھ کے مزدوروں کے
پھر کھایا۔ کھانا کر بھر جی نے روت دیئے۔ دے دانے ہوئے
بوعز تو اُٹھی لئے کے رکھنے جاری کام وہ جب 15 گیا۔ بچ کچھ بھی

اور لیں لگا تیل خوشبودار کر نہا طرح اچھی لیں، سن تو 3 گا۔
جگہ کی گاھنے پھر لیں۔ پہن لباس صورت خوب سے سب اپنا
کھانے وہ جب ھیں۔ آئی آپ کہ چلے نہ پتا اُسے لیکن جائیں۔
لئے کے سونے بوعز کہ لیں دیکھ تو 4 جائیں ھو فارغ سے پینے
اور جائیں وھاں تو گا جائے سو وہ جب پھر ہے۔ جاتا لیٹ کہاں
باقی جائیں۔ لیٹ پاس کے اُن کر اُتار سے پیروں کے اُس کو کمبل
"گا۔ بتائے وقت اُسی کو آپ وہ ھے کرنا کچھ جو
نے آپ بھی کچھ جو ھے۔ ٹھیک" دیا، جواب نے روت 5
مطابق کے ھدایت کی ساس اپنی وہ 6 "گی۔ کروں مَیں ھے کہا
وھاں 7 پہنچی۔ پر جگہ کی گاھنے وقت کے شام اور ھوئی تیار
پاس کے ڈھیر کے جَو بعد کے منانے خوشی اور پینے کھانے بوعز
کے اُس آئی۔ پاس کے اُس سے چپکے روت پھر گیا۔ سو کر لیٹ
گئی۔ لیٹ پاس کے اُن وہ کر ھٹا کمبل سے پیروں
چلا پتا اُسے کر ٹٹول ٹٹول گیا۔ گھبرا بوعز کو رات آدھی 8
کون" پوچھا، نے اُس 9 ھے۔ پڑی عورت پاس کے پیروں کہ
ایک میری روت۔ خادمہ کی آپ" دیا، جواب نے روت "ھے؟
آپ لئے اِس ھیں دار رشتے قریبی میرے آپ چونکہ ھے۔ گزارش
اپنے کے کرمہربانی کریں۔ پوری ضروریات میری کہ ھے حق کا
شادی ساتھ میرے کہ کریں ظاھر کر بچھا پر مجھ دامن کا لباس
"گے۔ کریں
نے آپ اب !دے برکت کو آپ رب بیٹی،" بولا، بوعز 10
کیا اظہار زیادہ نسبت کی پہلے کا وفاداری سے سُسرال اپنے
غریب خواہ لگیں، نہ پیچھے کے آدمیوں جوان آپ کیونکہ ھے،
یہ کی آپ ضرور مَیں کریں۔ نہ فکر اب بیٹی، 11 امیر۔ یا ھوں
کہ ھیں گئے جان لوگ مقامی تمام آخر گا۔ کروں پوری گزارش
کا آپ مَیں کہ ھے سچ بات کی آپ 12 ھیں۔ عورت شریف آپ
ضروریات کی آپ کہ ھے حق میرا یہ اور ھوں دار رشتے قریبی
زیادہ سے آپ کا جس ھے آدمی اَور ایک لیکن کروں۔ پوری
اُس مَیں کل !ٹھہریں یہاں لئے کے رات 13 ھے۔ رشتہ قریبی
رشتے کے کر شادی سے آپ وہ اگر گا۔ کروں بات سے آدمی
کی رب تو نہیں اگر ھے۔ ٹھیک تو چاھے کرنا ادا حق کا داری
لیٹی یہیں تک وقت کے صبح آپ گا۔ کروں ضرور یہ مَیں قسم،
"رھیں۔
وہ لیکن رھی۔ لیٹی پاس کے پیروں کے بوعز روت چنانچہ 14
نہ پہچان اُسے کوئی تاکہ گئی چلی کر اُٹھ اندھیرے منہ صبح
کوئی کہ چلے نہ پتا کو کسی" تھا، کہا نے بوعز کیونکہ سکے،
روت 15 "ھے۔ آئی پاس میرے پر جگہ کی گاھنے یہاں عورت
اُس پھر "!دیں بچھا چادر اپنی" بولا، بوعز پہلے سے جانے کے
ڈال میں چادر کر بھر سے دانوں کے جَو دفعہ چھ برتن کوئی نے
چلا واپس میں شہر وہ پھر دیا۔ رکھ پر سر کے روت اُسے اور دیا
گیا۔
وقت بیٹی،" پوچھا، نے ساس تو پہنچی گھر روت جب 16
جواب نے بوعز جو سنایا کچھ سب اُسے نے روت "رھا؟ کیسا
طرف کی اُس بھی دانے یہ کے جَو" بولی، روت 17 تھا۔ کیا میں
واپس پاس کے آپ ھاتھ خالی مَیں کہ تھا چاھتا نہیں وہ ھیں۔ سے
جب بیٹی،" دی، تسلی کو روت نے نعومی کر سن یہ 18 "آؤں۔
نہیں آرام آدمی یہ اب جائیں۔ ٹھہر یہاں نکلے نہ نتیجہ کوئی تک
"گا۔ نکالے حل کا معاملے ھی آج بلکہ گا کرے

4

بزرگ جہاں گیا بیٹھ کر جا پاس کے دروازے کے شہر بوعز 1
سے وھاں دار رشتے وہ بعد کے دیر کچھ تھے۔ کرتے کیا فیصلے
سے اُس بوعز تھا۔ کیا سے روت نے بوعز ذکر کا جس گزرا
"جائیں۔ بیٹھ پاس میرے آئیں۔ اِدھر دوست،" ھوا، مخاطب
دس کے شہر نے بوعز تو 2 گیا بیٹھ پاس کے اُس دار رشتے
بات سے دار رشتے نے اُس پھر 3 بٹھایا۔ ساتھ بھی کو بزرگوں
مَلِک اِلی شوھر اپنے کر آ واپس سے موآب ملکِ نعومی" کی،
کا خاندان ھمارے زمین یہ 4 ھے۔ چاھتی کرنا فروخت زمین کی
کو آپ کہ سمجھا مناسب نے مَیں لئے اِس ھے، حصہ موروثی
اور بزرگ کے لحم بیت لیں۔ خرید زمین یہ آپ تاکہ دوں اطلاع
زمین یہ کہ ھے لازم گے۔ ھوں گواہ کے اِس راھنما بیٹھے ساتھ
اِسے آپ کیا کہ بتائیں لئے اِس رھے، حصہ کا خاندان ھمارے
اِس ھے، رشتہ قریبی سے سب کا آپ گے؟ چھڑائیں کر خرید
یہ تو چاھیں نہ خریدنا زمین آپ اگر ھے۔ حق کا ھی آپ یہ لئے
مَیں ھے، ٹھیک" دیا، جواب نے دار رشتے "گا۔ بنے حق میرا
سے نعومی آپ اگر" بولا، بوعز پھر 5 "گا۔ چھڑاؤں کر خرید اِسے
کرنی شادی سے روت بہو موآبی کی اُس کو آپ تو خریدیں زمین
کا اُس جو کریں پیدا اولاد جگہ کی شوھر مرحوم تاکہ گی پڑے
"سنبھالیں۔ زمین یہ کر رکھ نام
نہیں خریدنا اِسے مَیں پھر" کہا، نے دار رشتے کر سن یہ 6
نقصان کو زمین موروثی میری سے کرنے ایسا کیونکہ چاھتا،
"چھڑائیں۔ کر خرید اِسے ھی آپ گا۔ پہنچے
زمین کوئی میں معاملے کسی ایسے اگر میں زمانے اُس 7
تو تھا چاھتا کرنا منتقل کو دوسرے کسی حق اپنا کا خریدنے
فیصلہ سے طریقے اِس تھا۔ دیتا دے اُسے کر اُتار چپل اپنی وہ

قریبی زیادہ کے روت چنانچہ 8 تھا۔ جاتا ہو طے پر طور قانونی
آپ" کہا، اور دی دے کو بوعز کر اُتار چپل اپنی نے دار رشتے
لوگوں باقی اور بزرگوں نے بوعز تب 9 "لیں۔ خرید کو زمین ہی
سے نعومی نے مَیں کہ ہیں گواہ آپ آج" کیا، اعلان سامنے کے
اور مَلِک اِلی شوہر مرحوم کے اُس جو ہے لیا خرید کچھ سب
نے مَیں ہی ساتھ 10 تھا۔ کا محلون اور کلیون بیٹوں دو کے اُس
کیا وعدہ کا کرنے شادی سے روت عورت موآبی بیوہ کی محلون
موروثی کی مرحوم یوں ہو۔ پیدا بیٹا سے نام کے محلون تاکہ ہے
ہمارے نام کا اُس اور گی، جائے نہیں چھن سے خاندان زمین
سب آپ آج گا۔ رہے قائم میں باشندوں کے لحم بیت اور خاندان
"!ہیں گواہ
اِس نے مردوں دیگر بیٹھے پر دروازے کے شہر اور بزرگوں 11
والی آنے میں گھر کے آپ رب !ہیں گواہ ہم" کی، تصدیق کی
اور راخل نے اُس سے جن نوازے سے برکتوں اُن کو عورت اِس
کی آپ کہ کرے رب نکلے۔ اسرائیلی تمام سے جن نوازا، کو لیاہ
آپ وہ 12 جائے۔ بڑھتی میں لحم بیت یعنی اِفراتہ عزت اور دولت
بیٹے کے یہوداہ اور تمر جتنی بخشے اولاد اُتنی کو بیوی کی آپ اور
"تھی۔ بخشی کو خاندان کے فارص
مرضی کی رب اور گئی۔ بن بیوی کی بوعز روت چنانچہ 13
تو 14 ہوا بیٹا کے اُس جب ہوئی۔ حاملہ بعد کے شادی روت سے
آپ !ہو تمجید کی رب" کہا، سے نعومی نے عورتوں کی لحم بیت
آپ جو ہے کیا مہیا شخص ایسا نے اُس سے کرنے عطا بچہ یہ کو
پورے شہرت کی اُس کہ کرے اللہ گا۔ سنبھالے خاندان کا
گی، جائیں ہو دم تازہ آپ سے اُس 15 جائے۔ پھیل میں اسرائیل
جو بہو کی آپ کیونکہ گا۔ دے سہارا کو آپ وہ میں بڑھاپے اور
سے بیٹوں سات قیمت و قدر کی جس اور ہے کرتی پیار کو آپ
"!ہے دیا جنم اُسے نے اُسی ہے کر بڑھ
لگی۔ پالنے اُسے کر بٹھا میں گود اپنی کو بچے نعومی 16
والا کرنے خدمت یعنی عوبید نام کا اُس نے عورتوں پڑوسی 17
"!ہے ہوا پیدا بیٹا ہاں کے نعومی" کہا، نے اُنہوں رکھا۔
میں ذیل 18 تھا۔ باپ کا یسّی باپ کے بادشاہ داؤد عوبید
رام، 19 حصرون، فارص، :ہے نامہ نسب تک داؤد کا فارص
اور یسّی 22 عوبید، بوعز، 21 سلمون، نحسون، 20 نداب، عمی
داؤد۔

س م وئ ی ل-١

حنّہ اللہ سے بچہ مانگتی ہے

1 افرائیم کے پہاڑی علاقے کے شہر راماتائم صوفیم یعنی رامہ
میں ایک افرائیمی رہتا تھا جس کا نام اِلقانہ بن یروحام بن اِلیہو بن
توخو بن صوف تھا۔ 2 اِلقانہ کی دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام حنّہ
تھا اور دوسری کا فِنِنّہ۔ فِنِنّہ کے بچے تھے، لیکن حنّہ بےاولاد
تھی۔
3 اِلقانہ ہر سال اپنے خاندان سمیت سفر کر کے سَیلا کے
مقدِس کے پاس جاتا تا کہ وہاں رب الافواج کے حضور قربانی
گزرانے اور اُس کی پرستش کرے۔ اُن دنوں میں عیلی کے امام
دو بیٹے حُفنی اور فینحاس سَیلا میں امام کی خدمت انجام دیتے
تھے۔ 4 ہر سال اِلقانہ اپنی قربانی پیش کرنے کے بعد قربانی کے
گوشت کے ٹکڑے فِنِنّہ اور اُس کے بیٹے بیٹیوں میں تقسیم کرتا۔
5 حنّہ کو بھی گوشت ملتا، لیکن جہاں دوسروں کو ایک حصہ
ملتا وہاں اُسے دو حصے ملتے تھے۔ کیونکہ اِلقانہ اُس سے بہت
محبت رکھتا تھا، اگرچہ اب تک رب کی مرضی نہیں تھی کہ
حنّہ کے بچے پیدا ہوں۔ 6 فِنِنّہ کی حنّہ سے دشمنی تھی، اِس لئے
وہ ہر سال حنّہ کے بانجھ پن کا مذاق اُڑا کر اُسے تنگ کرتی
تھی۔ 7 سال بہ سال ایسا ہی ہوا کرتا تھا۔ جب بھی وہ رب کے
مقدِس کے پاس جاتے تو فِنِنّہ حنّہ کو اِتنا تنگ کرتی کہ وہ اُس
کی باتیں سن سن کر رو پڑتی اور کھا پی نہ سکتی۔ 8 پھر اِلقانہ
پوچھتا، "حنّہ، تُو کیوں رو رہی ہے؟ تُو کھانا کیوں نہیں کھا
رہی؟ اُداس ہونے کی کیا ضرورت؟ مَیں تو ہوں۔ کیا یہ دس
بیٹوں سے کہیں بہتر نہیں؟"
9 ایک دن جب وہ سَیلا میں تھے تو حنّہ کھانے پینے کے
بعد دعا کرنے کے لئے اُٹھی۔ عیلی امام رب کے مقدِس کے
دروازے کے پاس کرسی پر بیٹھا تھا۔ 10 حنّہ شدید پریشانی کے
عالم میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ رب سے دعا کرتے کرتے
11 اُس نے قَسم کھائی، "اے رب الافواج، میری بُری حالت پر
نظر ڈال کر مجھے یاد کر! اپنی خادمہ کو مت بھولنا بلکہ بیٹا عطا
فرما! اگر تُو ایسا کرے تو مَیں اُسے تجھے واپس کر دوں گی۔ اے
رب، اُس کی پوری زندگی تیرے لئے مخصوص ہو گی! اِس کا
نشان یہ ہو گا کہ اُس کے بال کبھی نہیں کٹوائے جائیں گے۔"
12 حنّہ بڑی دیر تک یوں دعا کرتی رہی۔ عیلی اُس کے منہ پر
غور کرنے لگا 13 تو دیکھا کہ حنّہ کے ہونٹ تو ہل رہے ہیں
لیکن آواز سنائی نہیں دے رہی، کیونکہ حنّہ دل ہی دل میں
دعا کر رہی تھی۔ لیکن عیلی کو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ نشے میں
دُھت ہے، 14 اِس لئے اُس نے اُسے جھڑکتے ہوئے کہا، "تُو
کب تک نشے میں دُھت رہے گی؟ مَے پینے سے باز آ!"
15 حنّہ نے جواب دیا، "میرے آقا، ایسی کوئی بات نہیں
ہے۔ مَیں نے نہ مَے، نہ کوئی اَور نشہ آور چیز چکھی ہے۔ بات
یہ ہے کہ مَیں بڑی رنجیدہ ہوں، اِس لئے رب کے حضور اپنے
دل کی آہ و زاری اُنڈیل دی ہے۔ * 16 یہ نہ سمجھیں کہ مَیں
نکمی عورت ہوں، بلکہ مَیں بڑے غم اور اذیت میں دعا کر رہی
تھی۔"
17 یہ سن کر عیلی نے جواب دیا، "سلامتی سے اپنے گھر چلی
جا! اسرائیل کا خدا تیری درخواست پوری کرے۔" 18 حنّہ
نے کہا، "اپنی خادمہ پر آپ کی نظرِ کرم ہو۔" پھر اُس نے جا
کر کچھ کھایا، اور اُس کا چہرہ اُداس نہ رہا۔

سموایل کی پیدائش اور بچپن

19 اگلے دن پورا خاندان صبح سویرے اُٹھا۔ اُنہوں نے مقدِس
میں جا کر رب کی پرستش کی، پھر رامہ واپس چلے گئے جہاں اُن
کا گھر تھا۔ اور رب نے حنّہ کو یاد کر کے اُس کی دعا سنی۔
20 اِلقانہ اور حنّہ کے بیٹا پیدا ہوا۔ حنّہ نے اُس کا نام سموایل
یعنی 'اُس کا نام اللہ ہے' رکھا، کیونکہ اُس نے کہا، "مَیں نے
اُسے رب سے مانگا۔"
21 اگلے سال اِلقانہ خاندان کے ساتھ معمول کے مطابق سَیلا
گیا تا کہ رب کو سالانہ قربانی پیش کرے اور اپنی مَنت پوری
کرے۔ 22 لیکن حنّہ نہ گئی۔ اُس نے اپنے شوہر سے کہا،
"جب بچہ دودھ پینا چھوڑ دے گا تب ہی مَیں اُسے لے کر رب
کے حضور پیش کروں گی۔ اُس وقت سے وہ ہمیشہ وہیں رہے
گا۔" 23 اِلقانہ نے جواب دیا، "وہ کچھ کر جو تجھے مناسب
لگے۔ بچے کا دودھ چھڑانے تک یہاں رہ۔ لیکن رب اپنا کلام
قائم رکھے۔" چنانچہ حنّہ بچے کے دودھ چھڑانے تک گھر میں
رہی۔

* 1:15 جان: ترجمہ لفظی: زاری و آہ کی دل

سَیلا اُسے حنّہ تو دیا چھوڑ پینا دودھ نے سموایل جب 24
تھا۔ چھوٹا ابھی بچہ گو گئی، لے پاس کے مقدِس کے رب میں
کلو 16 تقریباً کے میدے بَیل، تین پاس کے اُس لئے کے قربانیوں
چڑھانے پر گاہ قربان کو بَیل 25 تھی۔ مشک کی مَے اور گرام
حنّہ 26 گئے۔ لے پاس کے عیلی کو بچے حنّہ اور اِلقانہ بعد کے
عورت وہی مَیں قَسم، کی حیات کی آپ آقا، میرے” کہا، نے
کر دعا کھڑی میں موجودگی کی آپ یہاں پہلے سال کچھ جو ہوں
بیٹا مجھے رب کہ تھی کی التماس نے مَیں وقت اُس 27 تھی۔ رہی
اپنا مَیں اب چنانچہ 28 ہے۔ سنی میری نے رب اور کرے، عطا
بھر عمر ہوں۔ دیتی کر واپس کو رب کو بیٹے کے کر پورا وعدہ
حضور کے رب نے اُس تب ”گا۔ ہو مخصوص لئے کے رب وہ
کیا۔ سجدہ

2

گیت کا حنّہ

گایا، گیت یہ نے حنّہ وہاں 1
مجھے نے اُس کیونکہ ہے، مناتا خوشی کی رب دل میرا”
خلاف کے دشمنوں اپنے سے دلیری منہ میرا ہے۔ کی عطا قوت
ہوں۔ باغ باغ باعث کے نجات تیری مَیں کیونکہ ہے، کرتا بات

نہیں کوئی سوا تیرے ہے، نہیں کوئی قدوس جیسا رب 2
مارنے ڈینگیں 3 ہے۔ نہیں چٹان کوئی جیسی خدا ہمارے ہے۔
ہے خدا ایسا رب کیونکہ !بکو مت باتیں گستاخ !آؤ باز سے
ہے۔ پرکھتا کر تول کو اعمال تمام وہ ہے، جانتا کچھ سب جو
سے قوت والے کرنے جبکہ ہیں گئی ٹوٹ کمانیں کی بڑوں اب 4
لئے کے ملنے روٹی وہ تھے سیر پہلے جو 5 ہیں۔ گئے ہو کمربستہ
گئے ہو سیر وہ تھے بھوکے پہلے جو جبکہ ہیں کرتے مزدوری
وافر جبکہ ہیں ہوئے پیدا بچے سات کے عورت بےاولاد ہیں۔
ہے۔ رہی مُرجھا ماں کی بچوں

دیتا ہونے زندہ کو دوسرے اور دیتا مرنے کو ایک رب 6
سے وہاں کو دوسرے اور دیتا اُترنے میں پاتال کو ایک وہ ہے۔
وہی ہے، دیتا بنا امیر اور غریب ہی رب 7 ہے۔ دیتا آنے نکل
آدمی دبے میں خاک وہ 8 ہے۔ کرتا سرفراز وہی اور کرتا پست
سرفراز کو مند ضرورت لیٹے میں راکھ اور ہے کرتا کھڑا کو
دیتا بٹھا پر کرسی کی عزت ساتھ کے رئیسوں اُنہیں پھر ہے، کرتا
زمین پر اُن نے اُسی اور ہیں، کی رب بنیادیں کی دنیا کیونکہ ہے۔
ہے۔ رکھی

جبکہ گا رکھے محفوظ پاؤں کے پیروکاروں وفادار اپنے وہ 9
طاقت اپنی انسان کیونکہ گے۔ جائیں ہو چپ میں تاریکی شریر
کریں جرأت کی لڑنے سے رب جو 10 ہوتا۔ نہیں کامیاب سے
گرج خلاف کے اُن سے آسمان رب گے۔ جائیں ہو پاش پاش وہ
بادشاہ اپنے وہ گا۔ کرے عدالت کی سب تک انتہا کی دنیا کر
کرے عطا قوت کو خادم ہوئے کئے مسح اپنے اور تقویت کو
“گا۔
لیکن گئے۔ چلے واپس گھر اپنے میں رامہ حنّہ اور اِلقانہ پھر 11
خدمت کی رب میں مقدِس اور رہا پاس کے امام عیلی بیٹا کا اُن
لگا۔ کرنے

زندگی بےدین کی بیٹوں کے عیلی

تھے، جانتے کو رب وہ نہ تھے۔ بدمعاش بیٹے کے عیلی لیکن 12
کرتے ادا پر طور صحیح فرائض اپنے سے حیثیت کی امام نہ 13
رفاقتی کے کر پیش قربانی اپنی آدمی کوئی بھی جب کیونکہ تھے۔
وہاں کو نوکر اپنے بیٹے کے عیلی تو اُبالتا گوشت لئے کے کھانے
گوشت کر ڈال میں دیگ 14 کانٹا شاخہ سہ نوکر یہ دیتے۔ بھیج
لگ سے کانٹے جو جاتا لے پاس کے مالکوں اپنے ٹکڑا وہ ہر کا
میں سَیلا جو تھا سلوک ساتھ کے اسرائیلیوں تمام کا اُن یہی جاتا۔
اُس نوکر بار کئی بلکہ یہ صرف نہ 15 تھے۔ آتے چڑھانے قربانیاں
جلانی پر گاہ قربان ابھی چربی کی جانور جب جاتا آ بھی وقت
گوشت کچا لئے کے امام مجھے” کرتا، تقاضا وہ پھر تھی۔ ہوتی
گوشت، کچا صرف بلکہ نہیں منظور گوشت اُبلا اُسے !دو دے
والا کرنے پیش قربانی 16 “ہے۔ چاہتا بھوننا اُسے وہ کیونکہ
کے اِس ہے، جلانا چربی لئے کے رب تو پہلے” کرتا، اعتراض
نہیں،” کرتا، بدتمیزی نوکر پھر “لیں۔ لے چاہے جی جو ہی بعد
جوان اِن 17 “گا۔ لوں لے زبردستی مَیں ورنہ دو، دے ابھی اُسے
وہ کیونکہ تھا، سنگین نہایت میں نظر کی رب گناہ یہ کا اماموں
تھے۔ جانتے حقیر قربانیاں کی رب

ہیں آتے ملنے سے سموایل باپ ماں

اُسے رہا۔ کرتا خدمت حضور کے رب سموایل چھوٹا لیکن 18
ہر 19 تھا۔ گیا دیا بالاپوش کا کتان طرح کی اماموں دوسرے بھی
کے کرنے پیش قربانی ساتھ کے خاوند ماں کی اُس جب سال
روانہ اور 20 دیتی۔ دے اُسے کرسی چوغہ نیا وہ تو آتی سَیلا لئے
کر دے برکت کو باپ ماں کے سموایل عیلی پہلے سے ہونے
ملا جب اور لیا مانگ بچہ سے رب نے حنّہ” کہتا، سے اِلقانہ

جگہ کی بچے اِس کو آپ رب اب دیا۔ کر واپس کو رب اُسے تو
اور 21 جاتے۔ چلے گھر اپنے وہ بعد کے اِس "دے۔ بچے مزید
یہ کیں۔ عطا بیٹیاں دو اور بیٹے تین مزید کو حنّہ نے رب واقعی،
کرتے خدمت حضور کے رب سموایل لیکن رہے، میں گھر بچے
گیا۔ ہو جوان کرتے

سنتے نہیں کی باپ بیٹے کے عیلی

اسرائیل تمام کا بیٹوں تھا۔ چکا ہو بوڑھا بہت وقت اُس عیلی 22
یہ بلکہ تھا، گیا پہنچ تک کانوں کے اُس سلوک بُرا ساتھ کے
ملاقات جو ہیں رکھتے تعلقات ناجائز سے عورتوں اُن بیٹے کہ بھی
اُنہیں نے اُس 23 ہیں۔ کرتی خدمت پر دروازے کے خیمے کے
مجھے ہیں؟ رہے کر کیوں حرکتیں ایسی آپ" تھا، بھی سمجھایا
ہیں۔ رہتی ملتی خبریں کی کاموں شریر کے آپ سے لوگوں تمام
کی رب میں بارے کے آپ باتیں جو ! کرنا مت ایسا بیٹو، 24
انسان اگر دیکھیں، 25 نہیں۔ اچھی وہ ہیں گئی پھیل میں قوم
کا دونوں اللہ ہے سکتا ہو تو کرے گناہ کا انسان دوسرے کسی
کوئی اگر لیکن کرے۔ رحم پر شخص قصوروار کر بن درمیانی
بچائے اُسے کر بن درمیانی کا اُس کون پھر تو کرے گناہ کا رب
گا؟"
کی رب کیونکہ سنی، نہ کی باپ نے بیٹوں کے عیلی لیکن
جائے۔ مل موت سزائے اُنہیں کہ تھی مرضی
اُس اُتنی گیا ہوتا بڑا وہ جتنا تھا۔ فرق سے اُن سموایل لیکن 26
گئی۔ بڑھتی قبولیت سامنے کے انسان اور رب کی

گوئی پیش کی ملنے سزا کو گھرانے کے عیلی

فرماتا رب" کہا، اور آیا پاس کے عیلی نبی ایک دن ایک 27
بادشاہ کے مصر گھرانا کا اُس اور ہارون باپ تیرا جب کیا' ہے،
گو 28 کیا؟ نہ ظاہر پر اُس کو آپ اپنے نے مَیں تو تھے غلام کے
کے اُسی کہ کیا مقرر نے مَیں لیکن تھے قبیلے بارہ کے اسرائیل
خدمت سامنے کے گاہ قربان کر بن امام میرے مرد کے گھرانے
پہنیں۔ بالاپوش کا امام حضور میرے اور جلائیں بخور کریں،
ایک کا قربانیوں والی جلنے پر گاہ قربان اُنہیں نے مَیں ساتھ ساتھ
وہ کی غلہ اور ذبح لوگ تم پھر تو 29 دیا۔ دے حق کا ملنے حصہ
ہیں جاتی کی پیش ہی مجھے جو ہو جاتے کیوں حقیر قربانیاں
عیلی، تھیں؟ کی مقرر لئے کے گاہ سکونت اپنی نے مَیں جو اور
قوم میری تو تم ہے۔ کرتا احترام زیادہ سے مجھ کا بیٹوں اپنے تُو
گئے ہو موٹے کر کھا کھا حصے بہترین کے قربانی ہر کی اسرائیل
ہو۔'

تو وعدہ' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب چنانچہ 30
امام ہی ہمیشہ گھرانا تیرا کا قبیلے کے لاوی کہ تھا کیا نے مَیں
کہ ہوں کرتا اعلان مَیں اب لیکن گا۔ دے سرانجام خدمت کی
کا اُن ہیں کرتے احترام میرا جو کیونکہ ! گا ہو نہیں کبھی ایسا
حقیر اُنہیں ہیں جاتے حقیر مجھے جو لیکن گا، کروں احترام مَیں
مَیں جب ہیں رہے آ دن ایسے ! سن لئے اِس 31 گا۔ جائے جانا
کا گھر کہ گا ڈالوں توڑ یوں طاقت کی گھرانے تیرے اور تیری
مصیبت میں مقدِس تُو اور 32 گا۔ جائے پایا نہیں بزرگ بھی کوئی
گا۔ رہوں کرتا بھلائی ساتھ کے اسرائیل مَیں حالانکہ گا دیکھے
تم میں 33 گا۔ جائے پایا نہیں بزرگ بھی کبھی میں گھر تیرے
نہیں ہلاک کر نکال سے خدمت اپنی تو کو ایک ہر سے میں
جان تیری اور گی جائیں پڑ سی دُھندلی آنکھیں تیری جب گا کروں
مرے موت غیرطبعی اولاد تمام تیری لیکن گی۔ جائے ہو ہلکان
ہلاک دن ہی ایک دونوں فینحاس اور حُفنی بیٹے تیرے 34 گی۔
مَیں کچھ جو کہ گا آئے یقین تجھے سے نشان اِس گے۔ جائیں ہو
ہے۔ سچ وہ ہے فرمایا نے

رہے وفادار جو گا کروں کھڑا امام ایک لئے اپنے مَیں تب 35
کرے وہ وہی گی چاہے جان میری اور دل میرا بھی جو گا۔
وہ اور گا، رکھوں بنیادیں مضبوط کی گھر کے اُس مَیں گا۔
رہے جاتا آتا حضور کے خادم ہوئے کئے مسح میرے تک ہمیشہ
امام اُس افراد تمام ہوئے بچے کے گھر تیرے وقت اُس 36 گا۔
التماس کر مانگ روٹی اور پیسے اور گے جائیں جھک سامنے کے
روٹی تا کہ دیں داری ذمہ کوئی نہ کوئی کی امام مجھے کہ گے، کریں
کا ٹکڑا مل جائے'۔"

3

ہے ہوتا کلام ہم سے سموایل اللہ

خدمت حضور کے رب نگرانی زیرِ کے عیلی سموایل چھوٹا 1
رویائیں یا پیغام کم بہت سے طرف کی رب میں دنوں اُن تھا۔ کرتا
گئی ہو کمزور اتنی آنکھیں کی جس عیلی رات ایک 2 تھیں۔ ملتی
تھا۔ گیا سو مطابق کے معمول تھا ناممکن تقریباً دیکھنا کہ تھیں
تھا رہا سو میں مقدِس کے رب وہ تھا۔ گیا لیٹ بھی سموایل 3
حضور کے رب تک اب دان شمع تھا۔ پڑا صندوق کا عہد جہاں
سموایل "!سموایل" دی، آواز نے رب اچانک کہ 4-5 تھا رہا جل
کے عیلی کر بھاگ وہ "ہوں۔ آتا ابھی میں جی،" دیا، جواب نے

سموایل پھر 18 "رکھو۔ پوشیدہ سے مجھ بھی لفظ ایک تم اگر دے
چھپائی۔ نہ بھی بات ایک اور دیا بتا کچھ سب کر کھل اُسے نے
ٹھیک میں نظر کی اُس کچھ جو ہے۔ رب وهی" کہا، نے عیلی
"کرے۔ وہ اُسے ہے
نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُس رب اور گیا، ہوتا جوان سموایل 19
دان نے اسرائیل پورے 20 دی۔ ہونے پوری بات ہر کی سموایل
کی سموایل نبی اپنے نے رب کہ لیا جان تک بیرسبع کر لے سے
کلام اپنے میں سَیلا رب بھی میں سالوں اگلے 21 ہے۔ کی تصدیق
رہا۔ ہوتا ظاهر پر سموایل سے

4

میں اسرائیل پورے کر نکل سے سَیلا کلام کا سموایل یوں 1
گیا۔ پھیل

هیں لیتے چھین صندوق کا عهد فلستی

گئی۔ چھڑ جنگ ساتھ کے فلستیوں کی اسرائیل دن ایک
اپنی پاس کے عزر ابن کر نکل لئے کے لڑنے نے اسرائیلیوں
ڈیرے اپنے پاس کے افیق نے فلستیوں جبکہ لگائی لشکرگاہ
لڑتے لڑتے گیا۔ حملہ پر اسرائیلیوں نے فلستیوں پہلے 2 ڈالے۔
اسرائیلی 4,000 تقریباً دی۔ شکست کو اسرائیل نے اُنہوں
ہوئے۔ ہلاک میں جنگ میدانِ
سوچنے بزرگ کے اسرائیل تو آئی واپس میں لشکرگاہ فوج 3
ہم آؤ، دی؟ پانے فتح کیوں پر ہم کو فلستیوں نے رب" لگے،
ساتھ همارے وہ تاکہ آئیں لے سے سَیلا صندوق کا عهد کے رب
"بچائے۔ سے دشمن همیں کر چل
کو بی الافواج رب اوپر کے جس صندوق کا عهد چنانچہ 4
دو کے عیلی گیا۔ لایا سے سَیلا هے نشین تخت درمیان کے فرشتوں
صندوق کا عهد جب 5 آئے۔ ساتھ بھی فینحاس اور حُفنی بیٹے
سے آواز بلند کر هو خوش نهایت اسرائیلی تو پہنچا میں لشکرگاہ
گئی۔ هل زمین کہ گیا مچ شور اِتنا لگے۔ لگانے نعرے
پوچھنے سے دوسرے ایک اور اُٹھے چونک فلستی کر سن یہ 6
"هے؟ رہا ہو میں لشکرگاہ اسرائیلی جو هے شور کیسا یہ" لگے،
میں لشکرگاہ اسرائیلی صندوق کا عهد کے رب کہ چلا پتا جب
لشکرگاہ کی اُن دیوتا کا اُن" چلّائے، کر گھبرا وہ تو 7 هے گیا آ
کبھی ایسا تو پہلے ! هے گیا ہو ستیاناس همارا هائے، هے۔ گیا آ میں
دیوتاؤں ور طاقت اِن همیں کون ! افسوس پر هم 8 هے۔ ہوا نہیں
کو مصریوں میں ریگستان نے هی اِن کیونکہ گا؟ بچائے سے
دلیر اب بھائیو، 9 تھا۔ دیا کر ہلاک کر مار سے بلا کی قسم هر

مجھے نے آپ ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" کہا، اور گیا پاس
کر جا واپس بُلایا۔ نہیں تمہیں نے مَیں نہیں،" بولا، عیلی "بُلایا؟
گیا۔ لیٹ دوبارہ سموایل چنانچہ "جاؤ۔ لیٹ دوبارہ
دوبارہ لڑکا "!سموایل" دی، آواز پھر بار ایک نے رب لیکن 6
ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" بولا، کر جا پاس کے عیلی اور اُٹھا
نے مَیں بیٹا، نہیں" دیا، جواب نے عیلی "بُلایا؟ مجھے نے آپ
"جاؤ۔ سو دوبارہ بُلایا۔ نہیں تمہیں
کیونکہ تھا، سکتا پہچان نہیں آواز کی رب سموایل وقت اُس 7
نے رب چنانچہ 8 تھا۔ ملا نہیں پیغام کوئی کا رب اُسے ابھی
کھڑا اُٹھ سموایل مرتبہ اَور ایک "!سموایل" دی، آواز بار تیسری
ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" بولا، کر جا پاس کے عیلی اور ہوا
سموایل رب کہ لیا جان نے عیلی کر سن یہ "بُلایا؟ مجھے نے آپ
اب" بتایا، کو لڑکے نے اُس لئے اِس 9 هے۔ رہا ہو کلام هم سے
تمہیں تو دے سنائی آواز جب دفعہ اگلی لیکن جاؤ، لیٹ دوبارہ
"۔ ‘هے رہا سن خادم تیرا فرما۔ رب، اے’ هے، کہنا
وهاں کر آ رب 10 گیا۔ لیٹ پر بستر اپنے پھر بار ایک سموایل
نے لڑکے "!سموایل !سموایل" پکارا، طرح کی پہلے اور ہوا کھڑا
پھر 11 "هے۔ رہا سن خادم تیرا فرما۔ رب، اے" دیا، جواب
ہول اِتنا میں اسرائیل مَیں دیکھ،" ہوا، کلام هم سے سموایل رب
کے اُس گی ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں کام ناک
آخر کر لے سے شروع مَیں وقت اُس 12 گے۔ لگیں بجنے کان
کے اُس اور عیلی نے مَیں جو گا کروں پوری باتیں تمام وہ تک
چکا کر آگاہ کو عیلی مَیں 13 هیں۔ کی میں بارے کے گھرانے
رہے بنا نشانہ کا عدالت میری تک همیشہ گھرانا کا اُس کہ ہوں
غلط اپنی بیٹے کے اُس کہ تھا معلوم صاف اُسے گو کیونکہ گا۔
اُنہیں نے اُس تو بھی گے لائیں پر آپ اپنے غضب میرا سے حرکتوں
کے عیلی کہ هے کھائی قَسم نے مَیں 14 روکا۔ نہ اور دیا کرنے
کیا دُور سے قربانی کسی کی غلہ نہ اور ذبح نہ قصور کا گھرانے
"!گا سکے جا دیا نہیں بھی کبھی کفارہ کا اِس بلکہ هے سکتا جا
وہ پھر رہا۔ لیٹا پر بستر اپنے تک صبح سموایل بعد کے اِس 15
کھول دروازے کے گھر کے رب اور اُٹھا مطابق کے معمول
نے عیلی لیکن 16 تھا، ڈرتا سے بتانے رویا اپنی کو عیلی وہ دیئے۔
دیا، جواب نے سموایل "!بیٹے میرے سموایل،" کہا، کر بُلا اُسے
کیا تمہیں نے رب" پوچھا، نے عیلی 17 "ہوں۔ حاضر مَیں جی،"
سزا سخت تمہیں اللہ ! چھپانا مت سے مجھ بات بھی کوئی هے؟ بتایا

ڈرو" کہا، کے کر افزائی حوصلہ کی اُس نے دائیوں تو لگی نکلنے
دیا، جواب نہ نے ماں لیکن "ہے۔ ہوا پیدا بیٹا تمہارے !مت
چھن کے صندوق کے اللہ وہ کیونکہ 21-22 دیا۔ دھیان پر بات نہ
ہو بےدل نہایت باعث کے موت کی شوہر اور سُسر اور جانے
کہاں جلال' یعنی یکبود نام کا بیٹے" کہا، نے اُس تھی۔ گئی
کا اللہ سے جانے چھن کے صندوق کے اللہ کیونکہ ہے، 'رہا
"ہے۔ رہا جاتا سے اسرائیل جلال

5

صندوق کا عہد میں فلستیوں

1 لے میں شہر اشدود سے عزر ابن صندوق کا اللہ فلستی
بُت میں مندر کے دجون دیوتا اپنے اُسے نے اُنہوں وہاں 2 گئے۔
کے اشدود جب سویرے صبح دن اگلے 3 دیا۔ رکھ قریب کے
کا دجون کہ ہیں دیکھتے کیا تو ہوئے داخل میں مندر باشندے
اُنہوں ہے۔ پڑا ہی سامنے کے صندوق کے رب بل کے منہ مجسمہ
لیکن 4 کیا۔ کھڑا پر جگہ کی اُس دوبارہ کر اُٹھا کو دجون نے
بل کے منہ دوبارہ دجون تو آئے سویرے صبح جب دن اگلے
کا بُت مرتبہ اِس لیکن تھا۔ ہوا پڑا سامنے کے صندوق کے رب
تھا۔ گیا رہ دھڑ صرف تھے۔ پڑے پر دہلیز کر ٹوٹ ہاتھ اور سر
مہمان یا پجاری بھی کوئی کا دجون تک آج کہ ہے وجہ یہی 5
رکھتا۔ نہیں قدم پر دہلیز کی مندر کے اشدود
6 دباؤ سخت پر دیہاتوں کے نواح و گرد اور اشدود نے رب پھر
ناک اذیت اچانک میں اُن دیا۔ کر پریشان کو باشندوں کر ڈال
کی اِس نے لوگوں کے اشدود جب 7 گئی۔ پھیل وبا کی پھوڑوں
کا خدا کے اسرائیل کہ ہے لازم" بولے، وہ تو لی جان وجہ
ہمارے اور پر ہم کا اُس کیونکہ رہے۔ نہ پاس ہمارے صندوق
"ہے۔ برداشت ناقابلِ دباؤ پر دجون دیوتا
8 ہم" پوچھا، کے کر اکٹھا کو حکمرانوں فلستی تمام نے اُنہوں
"کریں؟ کیا ساتھ کے صندوق کے خدا کے اسرائیل
"جائیں۔ لے میں شہر جات اُسے" دیا، مشورہ نے اُنہوں
9 دباؤ کا رب تو گیا چھوڑا میں جات صندوق کا عہد جب لیکن
چھوٹوں کیونکہ ہوئی، پیدا تفری افرا بڑی گیا۔ آ بھی پر شہر اُس
آئے۔ نکل پھوڑے ناک اذیت کو سب تک بڑوں کر لے سے
10 دیا۔ بھیج عقرون آگے صندوق کا عہد نے اُنہوں تب
باشندے کے عقرون کہ تھا والا پہنچنے ابھی صندوق لیکن
پاس ہمارے صندوق کا خدا کے اسرائیل وہ" لگے، چیخنے
حکمرانوں فلستی تمام 11 "!دیں کر ہلاک ہمیں تاکہ ہیں لائے

بن غلام کے عبرانیوں طرح اُسی ہم ورنہ دکھاؤ، مردانگی اور ہو
دکھا مردانگی تھے۔ غلام ہمارے تک اب وہ جیسے گے جائیں
کے لڑنے فلستی کرتے کرتے باتیں ایسی میں آپس 10 "!لڑو کر
نظر عام قتل طرف ہر دی۔ شکست کو اسرائیل اور نکلے لئے
کر ہو فرار سب باقی آئے۔ کام اسرائیلی پیادے 30,000 اور آیا،
اور حُفنی بیٹے دو کے عیلی 11 گئے۔ چھپ میں گھروں اپنے اپنے
صندوق کا عہد کے اللہ اور ہوئے، ہلاک دن اُسی بھی فینحاس
گیا۔ آ میں قبضے کے فلستیوں

موت کی عیلی

12 اُسی دن بن یمین کے قبیلے کا ایک آدمی میدانِ جنگ سے
سر اور تھے ہوئے پھٹے کپڑے کے اُس گیا۔ پہنچ سَیلا کر بھاگ
بیٹھا پر کرسی اپنی کنارے کے سڑک عیلی 13-15 تھی۔ خاک پر
تھی۔ سال 98 عمر کی اُس کیونکہ تھا، چکا ہو اندھا اب وہ تھا۔
کی جنگ تاکہ تھا رہا دے دھیان پر راستے سے بےچینی بڑی وہ
تھی فکر بڑی کی بات اِس اُسے کیونکہ جائے، مل خبر تازہ کوئی
ہے۔ میں لشکرگاہ صندوق کا اللہ کہ
ماجرا سارا کو لوگوں اور ہوا داخل میں شہر آدمی وہ جب
نے اُس تو سنا شور نے عیلی جب لگا۔ چلّانے شہر پورا تو سنایا
اور آیا پاس کے عیلی کر دوڑ یمینی بن "ہے؟ شور کیا یہ" پوچھا،
سے وہاں مَیں ہی آج ہوں۔ آیا سے جنگ میدانِ مَیں" 16 بولا،
جواب نے قاصد 17 "ہوا؟ کیا بیٹا،" پوچھا، نے عیلی "ہوا۔ فرار
طرف ہر کو فوج ہوئے۔ فرار سامنے کے فلستیوں اسرائیلی" دیا،
بھی فینحاس اور حُفنی بیٹے دونوں کے آپ اور پڑی، مانی شکست
قبضے کے دشمن بھی صندوق کا اللہ افسوس، ہیں۔ گئے مارے
"ہے۔ گیا آ میں
18 سے پر کرسی اپنی عیلی ہی سنتے ذکر کا صندوق کے عہد
اِس تھا بھرکم بھاری اور بوڑھا وہ چونکہ گیا۔ گر طرف کی پیچھے
دروازے کے مقدِس وہیں وہ اور گئی ٹوٹ گردن کی اُس لئے
تھا۔ رہا قاضی کا اسرائیل سال 40 وہ گیا۔ مر ہی پاس کے

موت کی بیوہ کی فینحاس

19 اُس وقت عیلی کی بہو یعنی فینحاس کی بیوی کا پاؤں بھاری
کا اللہ کہ سنا نے اُس جب تھا۔ والا ہونے پیدا بچہ اور تھا
دونوں شوہر اور سُسر کہ اور ہے گیا آ میں ہاتھ کے دشمن صندوق
میں زہ دردِ شدید وہ کہ پہنچا صدمہ سخت اِتنا اُسے تو ہیں گئے مر
جان کی اُس 20 ہوا۔ پیدا بچہ اور گئی، جھک وہ گئی۔ ہو مبتلا

کو صندوق کہ کیا تقاضا نے عقرونیوں اور گیا، بُلایا دوبارہ کو
جائے بھیجا واپس وہاں اِسے" بولے، وہ جائے۔ کیا دُور سے شہر
کر ہلاک کو قوم پوری بلکہ ہمیں یہ ورنہ ہے، آیا سے جہاں
تھا۔ گیا ہو حاوی دباؤ سخت کا رب پر شہر کیونکہ "گا۔ ڈالے
گئی۔ دوڑ لہر کی ہراس و خوف میں اُس باعث کے وبا مہلک
چاروں آئے۔ نکل پھوڑے کم از کم اُسے بچا سے مرنے جو 12
ہوئی۔ بلند میں فضا پکار چیخ کی لوگوں طرف

6

ہے جاتا لایا واپس اسرائیل صندوق کا عہد

1 تھا۔ رہا پاس کے فلستیوں مہینے سات اب صندوق کا اللہ
2 سے اُن کر بُلا کو رمّالوں اور پجاریوں تمام اپنے نے اُنہوں آخرکار
کہ بتائیں ہمیں کریں؟ کیا کا صندوق کے رب ہم اب" کیا، مشورہ
"بھیجیں۔ واپس میں ملک اپنے کے اِس طرح کس اِسے
3 واپس اُسے آپ اگر" دیا، جواب نے رمّالوں اور پجاریوں
بھیجنا۔ ساتھ قربانی کی قصور بلکہ بھیجنا مت ویسے تو بھیجیں
سزا کو آپ وہ کہ گے لیں جان آپ اور گی، ملے شفا کو آپ تب
"آیا۔ باز نہیں کیوں سے دینے
4 قربانی کی قصور کی قسم کس اُسے ہم" پوچھا، نے فلستیوں
"بھیجیں؟
اِس ہیں، حکمران پانچ کے فلستیوں" دیا، جواب نے اُنہوں
آپ کیونکہ بنوائیں، چوہے پانچ اور پھوڑے پانچ کے سونے لئے
حکمران خواہ ہیں، ہوئے آئے میں زد کی وبا ہی ایک اِس سب
تباہ کو ملک اور پھوڑے یہ کے سونے 5 رعایا۔ خواہ ہوں،
کریں۔ احترام کا دیوتا کے اسرائیل کر بنا چوہے والے کرنے
دینے سزا کو ملک اور دیوتاؤں کے آپ آپ، کر دیکھ یہ وہ شاید
کے اُن اور مصریوں کے زمانے پرانے کیوں آپ 6 آئے۔ باز سے
کو مصریوں نے اللہ وقت اُس کیونکہ جائیں؟ اَڑ طرح کی بادشاہ
کو اسرائیلیوں اُنہیں آخرکار کہ دیا ڈال میں مصیبت سخت اِتنی
پڑا۔ دینا جانے
7 ایسی جوتیں۔ گائیں دو آگے کے اُس کر بنا گاڑی بَیل اب
تک اب پر جن اور ہوں بچے والے پینے دودھ کے جن ہوں گائیں
لیکن جوتیں، آگے کے گاڑی بَیل کو گائیوں ہو۔ گیا رکھا نہ جوا
رکھیں۔ بند کہیں اُنہیں بلکہ دیں نہ جانے ساتھ کو بچوں کے اُن
8 ساتھ کے اُس اور جائے رکھا پر گاڑی بَیل صندوق کا رب پھر
کی قصور آپ جو ہوں چیزیں وہ کی سونے میں جس تھیلا ایک

کھلا کو گائیوں بعد کے اِس ہیں۔ رہے بھیج پر طور کے قربانی
گی۔ کریں اختیار راستہ سا کون وہ کہ کریں غور 9 دیں۔ چھوڑ
کہ گا ہو معلوم پھر تو چلیں طرف کی شمس بیت کے اسرائیل اگر
چلیں اَور کہیں وہ اگر لیکن ہے۔ لایا مصیبت بڑی یہ پر ہم رب
بلکہ دی نہیں سزا ہمیں نے دیوتا کے اسرائیل کہ گا ہو مطلب تو
"ہے۔ ہوا سے اتفاق کچھ سب
10 گاڑی بَیل نئی گائیں دو نے اُنہوں کیا۔ ہی ایسا نے فلستیوں
پھر 11 رکھا۔ بند کہیں کو بچوں چھوٹے کے اُن کر جوت میں
کے سونے میں جس سمیت تھیلے اُس صندوق کا عہد نے اُنہوں
رکھا۔ پر گاڑی بَیل تھے پھوڑے اور چوہے
12 سیدھی ڈکراتی ڈکراتی وہ تو گیا دیا چھوڑ کو گائیوں جب
ہٹیں۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ اور گئیں آپر راستے کے شمس بیت
چلے۔ پیچھے کے اُن تک سرحد کی شمس بیت سردار کے فلستیوں
13 گندم میں وادی نیچے باشندے کے شمس بیت وقت اُس
نہایت وہ کر دیکھ صندوق کا عہد تھے۔ رہے کاٹ فصل کی
کا جس پہنچی تک کھیت ایک گاڑی بَیل 14 ہوئے۔ خوش
بڑے ایک وہ وہاں تھا۔ یشوع والا رہنے کا شمس بیت مالک
ٹکڑے لکڑی کی گاڑی بَیل نے لوگوں گئی۔ رُک پاس کے پتھر
کو رب کر کے ذبح کو گائیوں اور دیا جلا اُسے کر کے ٹکڑے
قبیلے کے لاوی 15 کیا۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
اُٹھا سے گاڑی بَیل کو صندوق کے رب نے مردوں کچھ کے
دن اُس دیا۔ رکھ پر پتھر سمیت تھیلے کے چیزوں کی سونے کر
کی ذبح اور والی ہونے بھسم کو رب نے لوگوں کے شمس بیت
کیں۔ پیش قربانیاں
16 عقرون دن اُسی سردار فلستی بعد کے دیکھنے کچھ سب یہ
لئے کے کرنے دُور قصور اپنا نے فلستیوں 17 گئے۔ چلے واپس
اشدود، یعنی تھا لیا بنا پھوڑا ایک کا سونے لئے کے شہر ایک ہر
پھوڑا۔ ایک ایک لئے کے عقرون اور جات اسقلون، غزہ،
کی نواح و گرد کے اُس اور شہر ہر نے اُنہوں علاوہ کے اِس 18
بڑے جس تھا۔ لیا بنا چوہا ایک ایک کا سونے لئے کے آبادیوں
کے شمسی بیت یشوع تک آج وہ گیا رکھا صندوق کا عہد پر پتھر
ہے۔ دیتا گواہی کی بات اِس میں کھیت

میں یعریم قِریَت صندوق کا عہد

19 دی، سزا کو باشندوں کے شمس بیت نے رب لیکن
ڈالی نظر میں صندوق کے عہد نے بعض سے میں اُن کیونکہ

سزا سخت یہ کی رب ہوئے۔ ہلاک افراد 70 وقت اُس تھی۔
بولے، وہ 20 لگے۔ کرنے ماتم لوگ کے شمس بیت کر دیکھ
ہمارے یہ ہے؟ سکتا رہ قائم حضور کے خدا مُقدّس اِس کون”
پاس کے کس صندوق کا رب ہم لیکن نہیں، بات کی بس
پیغام کو باشندوں کے یعریم قِریَت نے اُنہوں میں آخر 21 “بھیجیں؟
آئیں اب ہے۔ دیا کر واپس صندوق کا رب نے فلستیوں” بھیجا،
“!جائیں لے پاس اپنے اُسے اور

7

1 اپنے صندوق کا رب اور آئے مرد کے یعریم قِریَت کر سن یہ
میں گھر کے نداب ابی اُسے نے اُنہوں وہاں گئے۔ لے میں شہر
مخصوص کو عزرالی بیٹے کے نداب ابی تھا۔ پر پہاڑی جو دیا رکھ
کرے۔ داری پہرا کی صندوق کے عہد وہ تا کہ گیا کیا

ہیں پاتے فتح پر فلستیوں اسرائیلی سے وجہ کی توبہ

2 یعریم قِریَت تک عرصے طویل کے سال 20 صندوق کا عہد
لگا کیونکہ رہا، کرتا ماتم اسرائیل تمام دوران اِس رہا۔ پڑا میں
تمام نے سموایل پھر 3 ہے۔ دیا کر ترک اُنہیں نے رب کہ تھا
آنا واپس پاس کے رب واقعی آپ اگر” کہا، سے اسرائیلیوں
دُور بُت کے دیوی عستارات اور معبودوں اجنبی تو ہیں چاہتے
خدمت کی اُسی کر ہو تابع کے رب ساتھ کے دل پورے دیں۔ کر
“گا۔ بچائے سے فلستیوں کو آپ وہ ہی پھر کریں۔
4 عستارات اور بعل وہ لی۔ مان بات کی اُس نے اسرائیلیوں
لگے۔ کرنے خدمت کی رب صرف کر پھینک کو بُتوں کے
5 جمع میں مِصفاہ کو اسرائیل پورے” کیا، اعلان نے سموایل تب
کروں سفارش کی آپ کے کر دعا سے رب وہاں مَیں تو کریں
6 کر اظہار کا توبہ ہوئے۔ جمع میں مِصفاہ سب وہ چنانچہ “گا۔
دیا۔ اُنڈیل حضور کے رب کر نکال پانی سے کنوئیں نے اُنہوں کے
نے ہم” کیا، اقرار اور رکھا روزہ دن پورا نے اُنہوں ساتھ ساتھ
اسرائیلیوں نے سموایل میں مِصفاہ وہاں “ہے۔ کیا گناہ کا رب
لگائی۔ کچہری لئے کے
7 جمع میں مِصفاہ اسرائیلی کہ چلا پتا کو حکمرانوں فلستی
اسرائیلی کر سن یہ آئے۔ لئے کے لڑنے سے اُن وہ تو ہیں ہوئے
!رہیں کرتے دعا” کی، منت سے سموایل اور 8 گئے گھبرا سخت
ہمیں وہ تا کہ رُکیں نہ سے کرنے التماس سے خدا ہمارے رب
بچہ پیتا دودھ کا بھیڑ نے سموایل تب 9 “بچائے۔ سے فلستیوں
کیا۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم کو رب کر چن
رہا۔ کرتا التماس سے رب وہ ساتھ ساتھ
رہا کر پیش قربانی ابھی سموایل 10 سنی۔ کی اُس نے رب اور
تیار لئے کے کرنے حملہ پر اسرائیلیوں کر پہنچ وہاں فلستی کہ تھا
سے آواز ہوئی کڑکتی سے زور نے رب دن اُس لیکن ہوئے۔
اور گئے ہو برہم درہم وہ کہ دیا کر زدہ دہشت اِتنا کو فلستیوں
نے اسرائیلیوں 11 سکے۔ دے شکست اُنہیں سے آسانی اسرائیلی
کیا۔ تعاقب کا دشمن تک نیچے کے کار بیت کر نکل سے مِصفاہ
ہوئے۔ ہلاک فلستی سے بہت میں راستے
درمیان کے شین اور مِصفاہ نے سموایل میں یاد کی فتح اِس 12
مدد‘ یعنی عزر ابن نام کا پتھر نے اُس دیا۔ کر نصب پتھر بڑا ایک
ہماری نے رب تک یہاں” کہا، نے اُس کیونکہ رکھا۔ ‘پتھر کا
وہ اور گیا، کیا مغلوب کو فلستیوں طرح اِس 13 “ہے۔ کی مدد
جیتا سموایل تک جب گھسے۔ نہ میں علاقے کے اسرائیل دوبارہ
لے سے عقرون اور 14 رہا۔ دباؤ سخت کا رب پر فلستیوں رہا
گئی آ میں ہاتھ کے فلستیوں آبادیاں اسرائیلی جتنی تک جات کر
میں قبضے کے اسرائیل دوبارہ سمیت زمینوں کی اُن سب وہ تھیں
گئی۔ ہو صلح بھی ساتھ کے اموریوں گئیں۔ آ
رہا۔ راہنما اور قاضی کا اسرائیل جی جیتے اپنے سموایل 15
کیونکہ کرتا، دورہ کا مِصفاہ اور جِلجال ایل، بیت وہ سال ہر 16
تھا۔ کرتا لگایا کچہری لئے کے اسرائیلیوں وہ پر جگہوں تین اِن
جہاں جاتا آ واپس گھر اپنے رامہ دوبارہ وہ بعد کے اِس 17
بھی گاہ قربان لئے کے رب نے اُس وہاں تھی۔ کچہری مستقل
تھی۔ بنائی

8

ہے کرتا تقاضا کا بادشاہ اسرائیل

اسرائیل کو بیٹوں دو اپنے نے اُس تو ہوا بوڑھا سموایل جب 1
ابیاہ۔ کا چھوٹے اور تھا یوایل نام کا بڑے 2 کیا۔ مقرر قاضی کے
باپ وہ لیکن 3 تھے۔ لگاتے کچہری کی لوگوں میں بیرسبع دونوں
کرتے فیصلے غلط کر کھا رشوت بلکہ چلتے نہیں پر نمونے کے
تھے۔
جو آئے، پاس کے سموایل کر مل بزرگ کے اسرائیل پھر 4
گئے ہو بوڑھے آپ دیکھیں،” کہا، نے اُنہوں 5 تھا۔ میں رامہ
بادشاہ پر ہم اب چلتے۔ نہیں پر نمونے کے آپ بیٹے کے آپ اور ہیں
طرح جس کریں مقرر کہ تا وہ ہماری طرح اُس راہنمائی کرے
“ہے۔ دستور میں اقوام دیگر

نے رب 22 دھرائیں۔ باتیں یہ حضور کے رب نے سموایل 21
”! کر مقرر بادشاہ پر اُن کر، پورا تقاضا کا اُن“ دیا، جواب
اپنے ایک ہر“ کہا، سے مردوں کے اسرائیل نے سموایل پھر
”جائے۔ چلا واپس شہر اپنے

9

ہے کرتا تلاش گدھیاں کی باپ ساؤل

تھا رہتا قیس بنام یمینی بن ایک میں علاقے قبائلی کے یمین بن 1
صرور بن ایل ابی نام کا باپ تھا۔ رسوخ و اثر خاصا اچھا کا جس
خوب اور جوان ساؤل بیٹا کا قیس 2 تھا۔ افیخ بن بکورت بن
نہیں صورت خوب اِتنا اَور کوئی میں اسرائیل بلکہ تھا صورت
کے اُس صرف لوگ سب باقی کہ تھا لمبا اِتنا وہ ساتھ ساتھ تھا۔
تھے۔ آتے تک کندھوں
گئیں۔ ہو گم گدھیاں کی قیس باپ کے ساؤل دن ایک 3
اپنے کو نوکر“ دیا، حکم کو ساؤل بیٹے اپنے نے اُس کر دیکھ یہ
افرائیم آدمی دونوں 4 ”لائیں۔ ڈھونڈ کو گدھیوں کر لے ساتھ
لیکن گزرے، سے میں علاقے کے سلیسہ اور علاقے پہاڑی کے
لیکن لگایا، کھوج میں علاقے کے سعلیم نے اُنہوں پھر بےسود۔
علاقے کے یمین بن وہ بعد کے اِس ملیں۔ نہ گدھیاں بھی وہاں
کے صوف وہ چلتے چلتے 5 بےفائدہ۔ لیکن پھرے، گھومتے میں
واپس گھر ہم آؤ،“ کہا، سے نوکر نے ساؤل گئے۔ پہنچ قریب
فکر ہماری بلکہ نہیں کی گدھیوں والد کہ ہو نہ ایسا چلیں،
”کریں۔
لوگ ہے۔ خدا مردِ ایک میں شہر اِس“ کہا، نے نوکر لیکن 6
ہے کہتا وہ بھی کچھ جو کیونکہ ہیں، کرتے عزت بڑی کی اُس
وہ شاید جائیں؟ پاس کے اُس ہم نہ کیوں ہے۔ جاتا ہو پورا وہ
”چاہئے۔ ڈھونڈنا کہاں کو گدھیوں کہ بتائے ہمیں
ختم کھانا ہمارا دیں؟ کیا اُسے ہم لیکن“ پوچھا، نے ساؤل 7
”ہے۔ نہیں تحفہ لئے کے اُس پاس ہمارے اور ہے، گیا ہو
چاندی پاس میرے نہیں، بات کوئی“ دیا، جواب نے نوکر 8
تاکہ گا دوں دے کو خدا مردِ میں یہ ہے۔ *سِکہ چھوٹا کا
”ڈھونڈیں۔ طرف کس ہم کہ بتائے
طرف کی شہر وہ ”چلیں۔ ہے، ٹھیک“ کہا، نے ساؤل 9-11
پر ڈھلان پہاڑی جب کریں۔ بات سے خدا مردِ تاکہ پڑے چل
لئے کے بھرنے پانی لڑکیاں کچھ تو تھے رہے چڑھ طرف کی شہر

تو کیا تقاضا کا بادشاہ لئے کے راہنمائی نے بزرگوں جب 6
ہدایت سے رب نے اُس چنانچہ ہوا۔ ناخوش نہایت سموایل
مانگتے سے تجھ وہ بھی کچھ جو“ دیا، جواب نے رب 7 مانگی۔
بلکہ رہے کر نہیں رد تجھے وہ سے اِس دے۔ دے اُنہیں ہیں
جب 8 رہوں۔ بادشاہ کا اُن مَیں کہ چاہتے نہیں وہ کیونکہ مجھے،
معبودوں دیگر کر چھوڑ مجھے وہ لایا نکال سے مصر اُنہیں مَیں سے
سلوک یہی بھی سے تجھ وہ اب اور ہیں۔ آئے کرتے خدمت کی
اُنہیں سے سنجیدگی لیکن لے، مان بات کی اُن 9 ہیں۔ رہے کر
”کر۔ آگاہ سے حقوق کے بادشاہ والے کرنے حکومت پر اُن

حقوق کے بادشاہ

کہہ کچھ سب کو والوں کرنے تقاضا کا بادشاہ نے سموایل 10
پر آپ بادشاہ جو“ بولا، وہ 11 تھا۔ بتایا اُسے نے رب جو سنایا
بیٹوں کے آپ وہ :گے ہوں حقوق یہ کے اُس گا کرے حکومت
کی سنبھالنے کو گھوڑوں اور رتھوں اپنے اُنہیں کے کر بھرتی کی
دوڑنا آگے آگے کے رتھوں کے اُس اُنہیں گا۔ دے داری ذمہ
گے، بنیں کپتان اور جنرل کے فوج کی اُس کچھ 12 گا۔ پڑے
مجبور پر کاٹنے فصلیں اور چلانے ہل میں کھیتوں کے اُس کچھ
بنانا سامان کا رتھ اور ہتھیار کے اُس کو بعض اور گے، جائیں ہو
تاکہ گا لے چھین سے آپ کو بیٹیوں کی آپ بادشاہ 13 گا۔ پڑے
کریں۔ تیار خوشبو اور بنائیں روٹی پکائیں، کھانا لئے کے اُس وہ
کا باغوں کے زیتون اور انگور کے آپ اور کھیتوں کے آپ وہ 14
بادشاہ 15 گا۔ دے دے کو ملازموں اپنے کر چن حصہ بہترین
اور افسروں اپنے کر لے حصہ دسواں کا انگور اور اناج کے آپ
کے آپ نوکرانیاں، نوکر کے آپ 16 گا۔ دے دے کو ملازموں
گے۔ آئیں میں استعمال کے اُسی گدھے اور بَیل تازے موٹے
اور گا، کرے طلب حصہ دسواں کا بھیڑبکریوں کی آپ وہ 17
گے۔ ہوں غلام کے اُس خود آپ
تقاضا کا بادشاہ نے ہم' گے، کہیں کر پچھتا آپ تب 18
مدد چلّاتے چیختے حضور کے رب آپ جب لیکن 'کیا؟ کیوں
”گا۔ سنے نہیں کی آپ وہ تو گے چاہیں
نہیں،“ کہا، بلکہ مانی نہ بات کی سموایل نے لوگوں لیکن 19
قوموں دیگر ہم بھی پھر کیونکہ 20 ہیں، چاہتے بادشاہ ہم تو بھی
گا کرے راہنمائی ہماری بادشاہ ہمارا پھر گے۔ ہوں مانند کی
”گا۔ لڑے سے دشمن کر چل آگے آگے ہمارے میں جنگ اور

چوتھائی ایک کی سِکے کے چاندی :ترجمہ لفظی :سِکہ چھوٹا کا چاندی **9:8** *

جس گیا لے میں ہال اُس سمیت نوکر کو ساؤل سموایل 22
سموایل لیکن تھے، مہمان 30 تقریباً تھی۔ رھی ہو ضیافت میں
دیا۔ بٹھا پر جگہ کی عزت سے سب کو آدمیوں دونوں نے
لے ٹکڑا وہ کا گوشت اب" دیا، حکم نے اُس کو خانسامے 23
"ھے۔ رکھنا الگ اُسے کہ تھا کہا کردے تمہیں نے مَیں جو آؤ
سامنے کے ساؤل اُسے کر لا ران کی قربانی نے خانسامے 24
ھے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ یہ" بولا، سموایل دیا۔ رکھ
یہ نے مَیں وقت دیتے دعوت کو دوسروں کیونکہ کھائیں، اب
"تھا۔ لیا کر الگ لئے کے موقع اِس اور لئے کے آپ گوشت
کھایا۔ کھانا ساتھ کے سموایل دن اُس نے ساؤل چنانچہ
اور آئے، واپس شہر کر اُتر سے پہاڑی وہ بعد کے ضیافت 25
لگا۔ کرنے چیت بات سے ساؤل پر چھت کی گھر اپنے سموایل
کو ساؤل سے نیچے نے سموایل تو لگی پھٹنے پَو جب دن اگلے 26
رُخصت کو آپ مَیں !اُٹھیں" دی، آواز تھا رہا سو پر چھت جو
جب 27 ہوئے۔ روانہ کر مل وہ اور اُٹھا جاگ ساؤل "کروں۔
اپنے" کہا، سے ساؤل نے سموایل تو پہنچے پر کنارے کے شہر وہ
ٹھہر" بولا، سموایل تو گیا چلا نوکر جب "بھیجیں۔ آگے کو نوکر
"ھے۔ سنانا پیغام ایک کا اللہ کو آپ مجھے کیونکہ جائیں،

10

ھے جاتا کیا مسح کو ساؤل

تیل کا زیتون پر سر کے ساؤل کر لے کُپّی نے سموایل پھر 1
اپنی کو آپ نے رب" کہا، کر دے بوسہ اُسے اور دیا اُنڈیل
چلے سے پاس میرے 2 ھے۔ کیا مقرر راھنما پر ملکیت خاص
کے ضلضخ شہر کے سرحد کی بن یمین آپ جب بعد کے جانے
ملاقات کی آپ تو گے گزریں سے پاس کے قبر کی راخل قریب
آپ گدھیاں جو' گے، کہیں سے آپ وہ گی۔ ہو سے آدمیوں دو
گدھیوں باپ کے آپ اب اور ھیں۔ گئی مل وہ گئے ڈھونڈنے
مَیں کہ ھیں رھے کہہ وہ ھیں۔ رھے کر فکر کی آپ بلکہ نہیں کی
'کروں؟ پتا کا بیٹے اپنے طرح کس

پہنچیں پاس کے درخت کے بلوط کے تبور کر جا آگے آپ 3
کرنے عبادت کی اللہ جو گے ملیں سے آپ آدمی تین وہاں گے۔
چھوٹی تین پاس کے ایک گے۔ ہوں رھے جا ایل بیت لئے کے
مے پاس کے تیسرے اور روٹیاں تین پاس کے دوسرے بکریاں،

"ھے؟ میں شہر بین غیب کیا" پوچھا، سے اُن نے آدمیوں نکلیں۔
اللہ کوئی اگر تھا۔ کہلاتا بین غیب نبی میں زمانے **پرانے)**
پاس کے بین غیب ہم آؤ،" کہتا، تو چاہتا کرنا معلوم کچھ سے
("چلیں۔
ھے، پہنچا ابھی ابھی وہ جی،" دیا، جواب نے لڑکیوں 12-13
رھے منا عید کر چڑھا قربانیاں پر پہاڑی آج لوگ کے شہر کیونکہ
سے اُس پہلے سے چڑھنے پر پہاڑی تو کریں جلدی اگر ھیں۔
گی ہو نہیں شروع ضیافت تک وقت اُس گی۔ جائے ہو ملاقات
کو کھانے پہلے اُسے کیونکہ جائے۔ نہ پہنچ بین غیب تک جب
اجازت کی کھانے کھانا کو مہمانوں ھی پھر ھے، دینا برکت
سکتے کر بات سے اُس آپ وقت اِسی کیونکہ جائیں، اب ھے۔
ھیں۔"
کے شہر بڑھے۔ طرف کی شہر نوکر اور ساؤل چنانچہ 14
نکل سے وھاں جو گئی ہو ملاقات سے سموایل ھی پر دروازے
تھا۔ کو چڑھنے پر پہاڑی کی گاہ قربان کر

ھے کرتا نوازی مہمان کی ساؤل سموایل

کل" 16 تھا، چکا دے پیغام پہلے دن ایک کو سموایل رب 15
دوں بھیج پاس تیرے آدمی ایک کا یمین بن ملکِ وقت اِسی مَیں
وہ کر۔ مقرر بادشاہ پر اسرائیل قوم میری کے کر مسح اُسے گا۔
قوم اپنی نے مَیں کیونکہ گا۔ بچائے سے فلستیوں کو قوم میری
چیخیں کی اُس لئے کے مدد اور ھے، دیا دھیان پر مصیبت کی
کے شہر نے سموایل جب اب 17 "ھیں۔ گئی پہنچ تک مجھ
ہم سے سموایل رب تو دیکھا کو ساؤل ہوئے نکلتے سے دروازے
کل نے مَیں ذکر کا جس ھے آدمی وہ یہی دیکھ،" ہوا، کلام
"گا۔ کرے حکومت پر قوم میری یہی تھا۔ کیا
ہوا، مخاطب سے سموایل ساؤل پر دروازے کے شہر وھیں 18
"ھے؟ کہاں گھر کا بین غیب کہ بتائیے مجھے کے کر مہربانی"
اُس آئیں، ہوں۔ بین غیب ھی مَیں" دیا، جواب نے سموایل 19
آپ آج کیونکہ ھے، رھی ہو ضیافت پر جس چلیں پر پہاڑی
دل کے آپ کو آپ سویرے صبح مَیں کل ھیں۔ مہمان میرے
گدھیوں شدہ گم سے دن تین تک جہاں 20 گا۔ دوں بتا بات کی
ویسے ھیں۔ گئی مل تو وہ کریں۔ نہ فکر کی اُن ھے، تعلق کا
قیمتی ہر کی اسرائیل کو گھرانے کے باپ کے آپ اور آپ
مَیں طرح؟ کس یہ" پوچھا، نے ساؤل 21 "ھے۔ حاصل چیز
میرا اور ہوں، کا یمین بن قبیلے چھوٹے سے سب کے اسرائیل تو
"ھے۔ چھوٹا سے سب میں قبیلے خاندان

دیں روٹیاں دو کر کہہ سلام کو آپ وہ 4 گی۔ ہو مشک کی
کریں۔ قبول روٹیاں یہ کی اُن گے۔
کی فلستیوں جہاں گے جائیں جِبعہ کے اللہ آپ بعد کے اِس 5
نبیوں ملاقات کی آپ وقت ہوتے داخل میں شہر ہے۔ چوکی
گاہ قربان کی پہاڑی وقت اُس جو گی ہو سے جلوس ایک کے
اور بانسریاں دف، ستار، آگے آگے کے اُن گا۔ ہو رہا اُتر سے
ہوں میں حالت کی نبوّت وہ اور گے، چلیں والے بجانے سرود
ساتھ کے اُن آپ اور گا، ہو نازل بھی پر آپ روح کا رب 6 گے۔
جائیں ہو تبدیل میں شخص فرق آپ وقت اُس گے۔ کریں نبوّت
گے۔
آپ جو کریں کچھ وہ تو گے آئیں میں وجود نشان تمام یہ جب 7
پھر 8 گا۔ ہو ساتھ کے آپ اللہ کیونکہ جائے، آ میں ذہن کے
بھسم وہاں اور گا آؤں بھی مَیں جائیں۔ چلے جِلجال آگے میرے
آپ لیکن گا۔ کروں پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے
دوں بتا کو آپ کر آ مَیں پھر ہے۔ کرنا انتظار میرا دن سات کو
“ہے۔ کرنا کیا آگے کو گا
اللہ تو مُڑا سے پاس کے سموایل لئے کے ہونے روانہ ساؤل 9
گوئی پیش بھی کی نشانوں جن دیا۔ کر تبدیل دل کا اُس نے
اور ساؤل جب 10 ہوئی۔ پوری دن اُسی وہ تھی کی نے سموایل
نبیوں مذکورہ ملاقات کی اُن وہاں تو پہنچے جِبعہ نوکر کا اُس
اُن وہ اور ہوا، نازل پر ساؤل روح کا اللہ ہوئی۔ سے جلوس کے
بچپن جو تھے وہاں لوگ کچھ 11 لگا۔ کرنے نبوّت درمیان کے
نبوّت درمیان کے نبیوں یوں کو ساؤل تھے۔ واقف سے اُس سے
بیٹے کے قیس” لگے، کہنے میں آپس وہ کر دیکھ ہوئے کرتے
“ہے؟ جاتا کیا شمار میں نبیوں بھی کو ساؤل کیا ہوا؟ کیا ساتھ کے
“ہے؟ باپ کا اِن کون” دیا، جواب نے آدمی مقامی ایک 12
کیا شمار میں نبیوں بھی کو ساؤل کیا” گیا، بن محاورہ یہ میں بعد
“ہے؟ جاتا
جہاں گیا چڑھ پر پہاڑی ساؤل پر اختتام کے کرنے نبوّت 13
کے اُس تو پہنچا وہاں سمیت نوکر ساؤل جب 14 تھی۔ گاہ قربان
گم ہم” دیا، جواب نے ساؤل “تھے؟ کہاں آپ” پوچھا، نے چچا
نہ وہ جب لیکن تھے۔ نکلے لئے کے ڈھونڈنے کو گدھیوں شدہ
نے اُس اچھا؟” بولا، چچا 15 “گئے۔ پاس کے سموایل ہم تو ملیں
کہا نے اُس خیر،” دیا، جواب نے ساؤل 16 “بتایا؟ کیا کو آپ
بننے بادشاہ نے سموایل کچھ جو لیکن “ہیں۔ گئی مل گدھیاں کہ
کیا۔ نہ نے اُس ذکر کا اُس تھا بتایا میں بارے کے

ہے جاتا بن بادشاہ ساؤل

میں مِصفاہ کر بُلا کو عوام نے سموایل بعد کے دیر کچھ 17
خدا کا اسرائیل رب” کہا، نے اُس 18 کیا۔ جمع حضور کے رب
تمہیں نے مَیں لایا۔ نکال سے مصر کو اسرائیل مَیں ’ ہے، فرماتا
تھیں۔ رہی کر ظلم پر تم جو بچایا سے سلطنتوں تمام اُن اور مصریوں
سے تنگیوں اور مصیبتوں تمام تمہاری تمہیں نے مَیں گو لیکن 19
تم کیونکہ دیا۔ کر مسترد کو خدا اپنے نے تم تو بھی دیا چھٹکارا
قبیلوں اپنے اپنے اب ! کرو مقرر بادشاہ پر ہم کہ کیا اصرار نے
ہو کھڑے حضور کے رب مطابق کے ترتیب کی خاندانوں اور
“۔ جاؤ ‘
پیش حضور کے رب کو قبیلوں تمام نے سموایل کر کہہ یہ 20
سموایل پھر 21 گیا۔ چنا کو قبیلے کے بِنیمین تو گیا ڈالا قرعہ کیا۔
حضور کے رب کو خاندانوں سارے کے قبیلے کے بِنیمین نے
ڈالتے ڈالتے قرعہ یوں گیا۔ چنا کو خاندان کے مطری گیا۔ پیش
وہ تو گیا ڈھونڈا کو ساؤل جب لیکن گیا۔ چنا کو قیس بن ساؤل
تھا۔ غائب
چکا پہنچ یہاں ساؤل کیا” کیا، دریافت سے رب نے اُنہوں 22
گیا چھپ میں بیچ کے سامان وہ” دیا، جواب نے رب “ہے؟
عوام کر نکال سے میں سامان اُسے کر دوڑ لوگ کچھ 23 “ہے۔
کر تھا لمبا اِتنا تو ہوا کھڑا میں لوگوں وہ جب آئے۔ لے پاس کے
تھے۔ آتے تک کندھوں کے اُس صرف لوگ سب باقی
لیا چن نے رب جسے دیکھو آدمی یہ” کہا، نے سموایل 24
کے خوشی لوگ تمام “!ہے نہیں کوئی جیسا اُس میں عوام ہے۔
نے سموایل 25 رہے۔ لگاتے نعرہ کا “!باد زندہ بادشاہ” مارے
کتاب کچھ سب نے اُس سنائے۔ سے تفصیل حقوق کے بادشاہ
اُس پھر رکھا۔ محفوظ میں مقدِس کے رب اُسے اور دیا لکھ میں
دیا۔ کر رُخصت کو عوام نے
فوجی کچھ تھا۔ میں جِبعہ جو گیا چلا گھر اپنے بھی ساؤل 26
تھا۔ دیا چھو نے اللہ کو دلوں کے جن چلے ساتھ کے اُس
اُڑا مذاق کا اُس نے جنہوں تھے بھی لوگ شریر ایسے لیکن 27
حقیر اُسے وہ “ہے؟ سکتا بچا ہمیں طرح کس یہ بھلا” پوچھا، کر
ہوئے۔ نہ تیار بھی لئے کے کرنے پیش تحفے اُسے اور تھے جانتے
رہا۔ ہی خاموش کے کر نظرانداز باتیں کی اُن ساؤل لیکن

گئے بچ لوگ بہت تھوڑے جو دیا۔ کر ختم کر مار مار کو عمونیوں
رہے۔ نہ اکٹھے بھی دو کہ گئے ہو بتر تریوں وہ

تصدیق دوبارہ کی ساؤل

وہ” لگے، کہنے کر آ پاس کے سموایل لوگ بعد کے فتح 12
حکومت پر ہم ساؤل کہ کیا اعتراض نے جنہوں ہیں کہاں لوگ
ساؤل لیکن 13 “دیں۔ مار انہیں ہم تاکہ آئیں لے اُنہیں کرے؟
بھی کسی ہم تو آج نہیں،” کہا، نے اُس دیا۔ روک اُنہیں نے
نے رب دن اِس کیونکہ گے، دیں نہیں موت سزائے کو بھائی
آؤ،” کیا، اعلان نے سموایل پھر 14 “!ہے بخشی رِہائی کو اسرائیل
ہمارا ساؤل کہ کریں تصدیق کی اِس دوبارہ کر جا جِلجال ہم
“ہے۔ بادشاہ
اِس حضور کے رب کر جا جِلجال نے لوگوں تمام چنانچہ 15
نے اُنہوں بعد کے اِس ہے۔ بادشاہ ہمارا ساؤل کہ کی تصدیق کی
منایا۔ جشن بڑا کے کر پیش قربانیاں کی سلامتی حضور کے رب

12

تقریر الوداعی کی سموایل

کی آپ نے مَیں” ہوا، مخاطب سے اسرائیل تمام سموایل تب 1
کے آپ یہی اب 2 ہے۔ کیا مقرر بادشاہ پر آپ کر مان بات ہر
بوڑھا خود مَیں گا۔ کرے راہنمائی کی آپ کر چل آگے آگے
کے آپ بیٹے میرے جبکہ ہیں گئے ہو سفید بال میرے اور ہوں،
کی آپ تک آج کر لے سے جوانی میں ہیں۔ رہتے ہی درمیان
کوئی سے مجھ اگر ہوں۔ حاضر مَیں اب 3 ہوں۔ آیا کرتا راہنمائی
کے بادشاہ ہوئے کئے مسح کے اُس اور رب تو ہے ہوئی غلطی
گدھا یا بَیل کا کسی نے مَیں کیا دیں۔ گواہی کی اِس سامنے
کیا؟ ظلم پر کسی یا اُٹھایا فائدہ غلط سے کسی نے مَیں کیا لیا؟ لُوٹ
ہے؟ کیا فیصلہ غلط کر لے رشوت سے کسی کبھی نے مَیں کیا
“گا۔ دوں کر واپس کچھ سب مَیں پھر !بتائیں مجھے تو ہوا ایسا اگر
فائدہ غلط سے ہم نے آپ نہ” دیا، جواب نے اجتماع 4
نہیں رشوت بھی کبھی نے آپ ہے۔ کیا ظلم پر ہم نہ اُٹھایا،
بادشاہ ہوا کیا مسح کا اُس اور رب آج” بولا، سموایل 5 “لی۔
“ملا۔ نہ سبب کوئی کا لگانے الزام پر مجھ کو آپ کہ ہیں گواہ
جاری بات نے سموایل 6 “ہے۔ ہی ایسا جی،” کہا، نے عوام
بنا راہنما کے اسرائیل کو ہارون اور موسیٰ خود رب” رکھی،
کے رب یہاں اب 7 لایا۔ نکال سے مصر کو دادا باپ کے آپ کر

11

ہے پاتا فتح پر عمونیوں ساؤل

کر لے فوج اپنی نے ناحس بادشاہ عمونی بعد کے دیر کچھ 1
سے اُس نے افراد تمام کے یبیس کیا۔ محاصرہ کا جِلعاد یبیس
کے آپ آئندہ ہم تو کریں معاہدہ ساتھ ہمارے” کی، گزارش
لیکن ہے، ٹھیک” دیا، جواب نے ناحس 2 “گے۔ رہیں تابع
اسرائیل تمام کر نکال آنکھ دہنی کی ایک ہر مَیں کہ پر شرط اِس
درخواست نے بزرگوں کے یبیس 3 “!گا کروں بےعزتی کی
کو قاصدوں اپنے ہم تاکہ دیجئے مہلت کی ہفتے ایک ہمیں” کی،
نہ لئے کے بچانے ہمیں کوئی اگر بھیجیں۔ جگہ ہر کی اسرائیل
“گے۔ دیں کر حوالے کے آپ کو شہر کر ڈال ہتھیار ہم تو آئے
لوگوں مقامی جب گئے۔ پہنچ بھی جِبعہ شہر کے ساؤل قاصد 4
اُس 5 لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ شہر پورا تو سنا پیغام کا اُن نے
نے اُس تھا۔ رہا لا واپس سے کھیتوں کو بَیلوں اپنے ساؤل وقت
قاصدوں اُسے “ہیں؟ رہے رو کیوں لوگ ہے؟ ہوا کیا” پوچھا،
اُسے اور ہوا، نازل روح کا اللہ پر ساؤل تب 6 گیا۔ سنایا پیغام کا
ٹکڑے اُنہیں کر لے جوڑا کا بَیلوں نے اُس 7 آیا۔ غصہ سخت
اُنہیں نے اُس کر پکڑا ٹکڑے یہ کو قاصدوں پھر دیا۔ کر ٹکڑے
اور ساؤل جو” دیا، بھیج جگہ ہر کی اسرائیل کر دے پیغام یہ
اُس گا جائے نہیں لڑنے سے عمونیوں کر چل پیچھے کے سموایل
“!گے جائیں دیئے کر ٹکڑے ٹکڑے طرح اِسی بَیل کے
گئی، ہو طاری دہشت کی رب پر لوگوں کر سن خبر یہ
لئے کے لڑنے سے عمونیوں کر ہو دل ایک سب کے سب اور
کے یہوداہ لیا۔ جائزہ کا فوج نے ساؤل قریب کے بزق 8 نکلے۔
30,000 افراد اور تھے باقی قبیلوں کے 3,00,000۔
بتایا، کر بھیج واپس کو قاصدوں کے جِلعاد یبیس نے اُنہوں 9
کے وہاں “گا۔ جائے لیا بچا کو آپ پہلے پہلے سے دوپہر کل”
عمونیوں نے اُنہوں 10 ہوئے۔ خوش بہت کر سن خبر یہ باشندے
دروازے کے شہر کر ڈال ہتھیار ہم کل” دی، اطلاع کو
“لگے۔ ٹھیک کو آپ جو کریں کچھ وہ پھر گے۔ دیں کھول
میں حصوں تین کو فوج نے ساؤل سویرے صبح دن اگلے 11
تین نے اُنہوں پہلے پہلے سے ہونے طلوع کے سورج کیا۔ تقسیم
نے اُنہوں تک دوپہر کیا۔ حملہ پر لشکرگاہ کی دشمن سے سمتوں

رب کے نزدیک کتنی بُری بات کی ہے۔”
18 سموایل نے پکار کر رب سے دعا کی، اور اُس دن رب نے
گرجتے بادل اور بارش بھیج دی۔ یہ دیکھ کر اجتماع سخت گھبرا
کر رب اور سموایل سے ڈرنے لگا۔ 19 سب نے سموایل سے التماس
کی، ”رب اپنے خدا سے دعا کر کے ہماری سفارش کریں تاکہ
ہم مر نہ جائیں۔ کیونکہ بادشاہ کا تقاضا کرنے سے ہم نے اپنے
گناہوں میں اضافہ کیا ہے۔”
20 سموایل نے لوگوں کو تسلی دے کر کہا، ”مت ڈریں۔
بےشک آپ سے غلطی ہوئی ہے، لیکن آئندہ خیال رکھیں کہ
آپ رب سے دُور نہ ہو جائیں بلکہ پورے دل سے اُس کی خدمت
کریں۔ 21 بےمعنی بتوں کے پیچھے مت پڑنا۔ نہ وہ فائدے کا
باعث ہیں، نہ آپ کو بچا سکتے ہیں۔ اُن کی کوئی حیثیت نہیں
ہے۔ 22 رب اپنے عظیم نام کی خاطر اپنی قوم کو نہیں چھوڑے
گا، کیونکہ اُس نے آپ کو اپنی قوم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔
23 جہاں تک میرا تعلق ہے، مَیں اِس میں رب کا گناہ نہیں کروں
گا کہ آپ کی سفارش کرنے سے باز آؤں۔ اور آئندہ بھی مَیں
آپ کو اچھے اور صحیح راستے کی تعلیم دیتا رہوں گا۔ 24 لیکن
دھیان سے رب کا خوف مانیں اور پورے دل اور وفاداری سے
اُس کی خدمت کریں۔ یاد رہے کہ اُس نے آپ کے لئے کتنے
عظیم کام کئے ہیں۔ 25 لیکن اگر آپ غلط کام کرنے پر تُلے رہیں
تو آپ اپنے بادشاہ سمیت دنیا میں سے مٹ جائیں گے۔”

13

فلستیوں سے جنگ

1 ساؤل 30 سال کا تھا جب تخت نشین ہوا۔ دو سال حکومت
کرنے کے بعد 2 اُس نے اپنی فوج کے لئے 3,000 اسرائیلی چن
لئے۔ جنگ لڑنے کے قابل باقی آدمیوں کو اُس نے فارغ کر دیا۔
2,000 فوجیوں کی ڈیوٹی مِکماس اور بیت ایل کے پہاڑی علاقے
میں لگائی گئی جہاں ساؤل خود تھا۔ باقی 1,000 افراد یونتن کے
پاس بن یمین کے شہر جِبعہ میں تھے۔
3 ایک دن یونتن نے جِبعہ کی فلستی چوکی پر حملہ کر کے اُسے
شکست دی۔ جلد ہی یہ خبر دوسرے فلستیوں تک پہنچ گئی۔
ساؤل نے ملک کے کونے کونے میں قاصد بھیج دیئے، اور وہ
نرسنگا بجاتے بجاتے لوگوں کو یونتن کی فتح سناتے گئے۔ 4 تمام
اسرائیل میں خبر پھیل گئی، ”ساؤل نے جِبعہ کی فلستی چوکی
کو تباہ کر دیا ہے، اور اب اسرائیل فلستیوں کی خاص نفرت کا

تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہو جائیں تو مَیں آپ کو اُن تمام
بھلائیوں کی یاد دلاؤں گا جو رب نے آپ اور آپ کے باپ دادا
سے کی ہیں۔
8 آپ کا باپ یعقوب مصر آیا۔ جب مصری اُس کی اولاد کو
دبانے لگے تو اُنہوں نے چیختے چلّاتے رب سے مدد مانگی۔ تب
اُس نے موسیٰ اور ہارون کو بھیج دیا تاکہ وہ پوری قوم کو مصر
سے نکال کر یہاں اِس ملک میں لائیں۔ 9 لیکن جلد ہی وہ رب
اپنے خدا کو بھول گئے، اِس لئے اُس نے اُنہیں دشمن کے حوالے
کر دیا۔ کبھی حصور شہر کے بادشاہ کا کمانڈر سیسرا اُن سے لڑا،
کبھی فلستی اور کبھی موآب کا بادشاہ۔ 10 ہر دفعہ آپ کے
باپ دادا نے چیختے چلّاتے رب سے مدد مانگی اور اقرار کیا،
’ہم نے گناہ کیا ہے، کیونکہ ہم نے رب کو ترک کر کے بعل
اور عستارات کے بُتوں کی پوجا کی ہے۔ لیکن اب ہمیں دشمنوں
سے بچا! پھر ہم صرف تیری ہی خدمت کریں گے۔‘ 11 اور ہر
بار رب نے کسی نہ کسی کو بھیج دیا، کبھی جدعون، کبھی
برق، کبھی اِفتاح اور کبھی سموایل کو۔ اُن آدمیوں کی معرفت
اللہ نے آپ کو اردگرد کے تمام دشمنوں سے بچایا، اور ملک میں
امن و امان قائم ہو گیا۔
12 لیکن جب عمونی بادشاہ ناحس آپ سے لڑنے آیا تو آپ
میرے پاس آ کر تقاضا کرنے لگے کہ ہمارا اپنا بادشاہ ہو جو
ہم پر حکومت کرے، حالانکہ آپ جانتے تھے کہ رب ہمارا
خدا ہمارا بادشاہ ہے۔ 13 اب وہ بادشاہ دیکھیں جسے آپ مانگ
رہے تھے! رب نے آپ کی خواہش پوری کر کے اُسے آپ پر
مقرر کیا ہے۔ 14 چنانچہ رب کا خوف مانیں، اُس کی خدمت
کریں اور اُس کی سنیں۔ سرکش ہو کہ اُس کے احکام کی
خلاف ورزی مت کرنا۔ اگر آپ اور آپ کا بادشاہ رب سے
وفادار رہیں گے تو وہ آپ کے ساتھ ہو گا۔ 15 لیکن اگر آپ اُس
کے تابع نہ رہیں اور سرکش ہو کر اُس کے احکام کی خلاف
ورزی کریں تو وہ آپ کی مخالفت کرے گا، جس طرح اُس نے
آپ کے باپ دادا کی بھی مخالفت کی۔
16 اب کھڑے ہو کر دیکھیں کہ رب کیا کرنے والا ہے۔ وہ
آپ کی آنکھوں کے سامنے ہی بڑا معجزہ کرے گا۔ 17 اِس وقت
گندم کی کٹائی کا موسم ہے۔ اِن دنوں میں بارش نہیں ہوتی،
لیکن مَیں دعا کروں گا تو رب گرجتے بادل اور بارش بھیجے گا۔
تب آپ جان لیں گے کہ آپ نے بادشاہ کا تقاضا کرتے ہوئے

لڑنے سے فلستیوں کو مردوں تمام نے ساؤل "ہے۔ گیا بن نشانہ
بُلایا۔ میں جِلجال لئے کے
اُن ہوئے۔ جمع لئے کے لڑنے سے اسرائیلیوں بھی فلستی 5
جیسے ریت کی ساحل اور گھڑسوار 6,000 رتھ، 30,000 کے
میں مشرق کے آون بیت نے اُنہوں تھے۔ فوجی پیادہ بےشمار
کہ دیکھا نے اسرائیلیوں 6 لگائے۔ خیمے اپنے قریب کے مِکماس
ڈال دباؤ بہت پر ہم دشمن اور ہیں، گئے آ میں خطرے بڑے ہم
اور میں دراڑوں اور غاروں کچھ میں عالم کے پریشانی تو ہے رہا
گئے۔ چھپ میں حوضوں اور قبروں یا درمیان کے پتھروں کچھ
اور جد کے کر پار کو یردن دریائے وہ کہ گئے ڈر اِتنے کچھ 7
گئے۔ چلے میں علاقے کے جِلعاد

بےصبری کی ساؤل

ساتھ کے اُس آدمی جو لیکن تھا، میں جِلجال تک اب ساؤل
نے سموایل 8 تھے۔ رہے تھرتھرا مارے کے خوف وہ تھے رہے
لیکن کریں۔ انتظار میرا دن سات کہ تھی دی ہدایت کو ساؤل
منتشر فوجی کے ساؤل آیا۔ نہ سموایل اور گئے، گزر دن سات
اور والی ہونے بھسم" دیا، حکم نے ساؤل تو 9 لگے ہونے
پیش قربانیاں خود نے اُس پھر "آؤ۔ لے قربانیاں کی سلامتی
کیں۔
گیا۔ پہنچ سموایل کہ تھا ہوا ہی فارغ سے کام اِس ابھی وہ 10
نے سموایل لیکن 11 نکلا۔ لئے کے کہنے آمدید خوش اُسے ساؤل
"کیا؟ کیا نے آپ" پوچھا،
آپ اور تھے، رہے ہو منتشر لوگ" دیا، جواب نے ساؤل
قریب کے مِکماس فلستی کہ دیکھا نے مَیں جب آئے۔ نہ پر وقت
آ میں جِلجال یہاں فلستی' سوچا، نے مَیں تو 12 ہیں رہے ہو جمع
دعا سے رب ابھی نے مَیں حالانکہ ہیں، کو کرنے حملہ پر مجھ کر
کر جرأت نے مَیں لئے اِس ' کرے۔ مہربانی پر ہم وہ کہ کی نہیں
"کیں۔ پیش قربانیاں خود کے
رب نے آپ !تھی حرکت احمقانہ کیسی یہ" بولا، سموایل 13
ہمیشہ کو اولاد کی آپ اور آپ تو رب مانا۔ نہ حکم کا خدا اپنے
کی آپ اب لیکن 14 تھا۔ چاہتا کرنا مقرر پر اسرائیل لئے کے
اِس سنی نہ کی اُس نے آپ چونکہ گی۔ رہے نہیں قائم بادشاہت
کیا مقرر راہنما کا قوم اپنی کر چن کو اَور کسی نے رب لئے
"گا۔ رکھے سوچ کی اُس جو کو آدمی ایسے ایک ہے،
گیا۔ چلا سے جِلجال سموایل پھر 15

تیاریاں کی جنگ

وہ گئے۔ لڑنے سے دشمن پیچھے کے ساؤل اسرائیلی ہوئے بچے
وہاں نے ساؤل جب گئے۔ پہنچ جِبعہ کر ہو روانہ سے جِلجال
یونتن ساؤل، 16 تھے۔ گئے رہ افراد 600 بس تو لیا جائزہ کا فوج
فلستی جبکہ گئے ٹک میں جِبعہ شہر کے بِنیمین فوج کی اُن اور
کے فلستیوں بعد کے دیر کچھ 17 تھے۔ زن خیمہ پاس کے مِکماس
علاقے کے سوعال ایک نکلے۔ لئے کے لُوٹنے کو ملک دستے تین
طرف کی حَورون بیت دوسرا 18 پڑا، چل طرف کی عُفرہ شہر کے
ضبوعیم وادیٔ سے جہاں طرف کی سلسلے پہاڑی اُس تیسرا اور
ہے۔ سکتا جا دیکھا ریگستان اور
تھا، نہیں لوہار میں اسرائیل ملکِ پورے میں دنوں اُن 19
بنائیں۔ نیزے یا تلواریں اسرائیلی کہ تھے چاہتے نہیں فلستی کیونکہ
کے کروانے تیز کو درانتیوں یا کلہاڑیوں کدالوں، ہلوں، اپنے 20
فلستی 21 تھا۔ پڑتا جانا پاس کے فلستیوں کو اسرائیلیوں تمام لئے
اور لئے کے کرنے تیز کو کلہاڑیوں اور کانٹوں کدالوں، ہلوں،
کی سِکے کے چاندی لئے کے کرنے ٹھیک نوک کی آنکسوں
سوا کے یونتن اور ساؤل دن اُس میں نتیجے 22 تھے۔ لیتے تہائی دو
تھا۔ نہیں نیزہ یا تلوار پاس کے اسرائیلی بھی کسی

ہے کرتا حملہ پر فلستیوں یونتن

چوکی وہاں کے کر قبضہ پر درے کے مِکماس نے فلستیوں 23
تھی۔ کی قائم

14

آؤ،" کہا، سے بردار سلاح جوان اپنے نے یونتن دن ایک 1
لیکن "ہے۔ چوکی کی فوج فلستی جہاں جائیں طرف پرلی ہم
دی۔ نہ اطلاع کو باپ اپنے نے اُس
جو تھا بیٹھا میں سائے کے درخت کے انار وقت اُس ساؤل 2
تھے۔ پاس کے اُس مرد 600 تھا۔ میں مجرون کے قریب کے جِبعہ
تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا امام جو تھا ساتھ بھی امام اخیاہ 3
فینحاس دادا کا اُس تھا۔ بیٹا کا طوب اخی بھائی کے یکبود اخیاہ
امام کا رب میں سَیلا میں زمانے پرانے جو تھا، عیلی پردادا اور
ہے۔ گیا چلا یونتن کہ تھا نہ معلوم بھی کو کسی تھا۔
تنگ ایک نے یونتن لئے کے پہنچنے تک چوکی فلستی 4-5
پہلے تھا۔ گزرتا سے درمیان کے کڑاڑوں دو جو کیا اختیار راستہ
تھا۔ مقابل کے مِکماس میں شمال وہ اور تھا، بوصیص نام کا
تھا۔ مقابل کے جِبع میں جنوب وہ اور تھا، سنہ نام کا دوسرے

دیا، حکم کو اخیاہ نے ساؤل 18 ھیں۔ نہیں موجود بردار سلاح
اسرائیلی میں دنوں اُن وہ کیونکہ "آئیں۔ لے صندوق کا عہد"
تھا رھا کر بات سے اخیاہ ابھی ساؤل لیکن 19 تھا۔ میں کیمپ
ساؤل گیا۔ بڑھ زیادہ بہت شور اور ھنگامہ میں لشکرگاہ فلستی کہ
اپنے وہ 20 "دیں۔ رھنے نہیں، بات کوئی" کہا، سے امام نے
پہنچ تک اُن جب پڑا۔ ٹوٹ پر دشمن فوراً کر لے کو افراد 600
ھیں، رھے کر قتل کو دوسرے ایک فلستی کہ ھوا معلوم تو گئے
ھے۔ ھنگامہ ھی ھنگامہ طرف ھر اور
لیا کر شامل میں فوج اپنی کو اسرائیلیوں کافی نے فلستیوں 21
پیچھے کے یونتن اور ساؤل کر چھوڑ کو فلستیوں لوگ یہ اب تھا۔
علاقے پہاڑی کے افرائیم اسرائیلی جو علاوہ کے اِن 22 لئے۔ ھو
فلستی کہ ملی خبر اُنہیں جب تھے، گئے چھپ اُدھر اِدھر میں
لڑتے 23 لگے۔ کرنے تعاقب کا اُن بھی وہ تو ھیں رھے بھاگ
نے رب طرح اِس گیا۔ پھیل تک آون بیت جنگ میدانِ لڑتے
لیا۔ بچا کو اسرائیلیوں دن اُس

لعنت سمجھے بےسوچے کی ساؤل

میں مصیبت بڑی باعث کے لڑائی سخت اسرائیلی دن اُس 24
جو لعنت پر اُس" کہا، کر کھا قسم نے ساؤل لئے اِس تھے۔
لوں انتقام سے دشمن اپنے مَیں پہلے کھائے۔ کھانا پہلے سے شام
نے کسی سے وجہ اِس "ھیں۔ سکتے پی کھا سب ھی پھر گا،
ھوئی داخل میں جنگل فوج پوری 25 لگایا۔ نہ تک ھاتھ کو روٹی
کے اُن جب لوگ تمام 26 تھے۔ چھتے کے شہد پر زمین وھاں تو
لیکن ھے۔ رھا ٹپک شہد سے اُن کہ دیکھا تو گزرے سے پاس
کیونکہ کی، نہ جرأت کی کھانے کر لے بھی تھوڑا نے کسی
تھے۔ ڈرتے سے لعنت کی ساؤل سب
کا لاٹھی اپنی نے اُس لئے اِس تھا، نہ علم کا لعنت کو یونتن 27
فوراً آنکھیں کی اُس لیا۔ چاٹ اُسے کر ڈال میں چھتے کسی سرا
یونتن کر دیکھ نے کسی 28 گیا۔ ھو دم تازہ وہ اور اُٹھیں، چمک
ھے کیا اعلان کر کھلا قسم سے فوج نے باپ کے آپ" بتایا، کو
سب ھم سے وجہ اِسی کھائے۔ کچھ دن اِس جو لعنت پر اُس کہ
باپ میرے" دیا، جواب نے یونتن 29 "ھیں۔ گئے ھو نڈھال اِتنے
تھوڑے اِس دیکھو، !ھے دیا ڈال میں مصیبت کو ملک نے
مَیں اور اُٹھیں چمک کتنی آنکھیں میری سے چکھنے کو شہد سے
لُوٹے سے دشمن لوگ ھمارے کہ ھوتا بہتر 30 گیا۔ ھو دم تازہ کتنا

طرف پرلی ھم آؤ" کہا، سے بردار سلاح جوان اپنے نے یونتن 6
مدد ھماری رب شاید ھے۔ چوکی کی نامختونوں اِن جہاں جائیں
زیادہ ھم کہ نہیں فرق کوئی نزدیک کے اُس کیونکہ کرے،
ٹھیک آپ کچھ جو" بولا، بردار سلاح کا اُس 7 "کم۔ یا ھوں
کہیں آپ بھی کچھ جو جائیں۔ ضرور کریں۔ وھی ھیں، سمجھتے
یوں ھم پھر ھے۔ ٹھیک" بولا، یونتن 8 "ھوں۔ حاضر مَیں گے،
آئیں۔ نظر صاف اُنہیں ھم کہ گے، جائیں بڑھتے طرف کی دشمنوں
دیں مار تمہیں ھم ورنہ جاؤ، رُک' پکاریں، کر دیکھ ھمیں وہ اگر 9
جائیں نہیں پاس کے اُن کر آ باز سے منصوبے اپنے ھم تو '!گے
ھم تو '!جاؤ آ پاس ھمارے آؤ،' پکاریں، وہ اگر لیکن 10 گے۔
ھو نشان کا اِس یہ کیونکہ گے۔ جائیں چڑھ پاس کے اُن ضرور
"گا۔ دے کر میں قبضے ھمارے اُنہیں رب کہ گا
شور فلستی آئے۔ نظر کو چوکی فلستی چلتے چلتے وہ چنانچہ 11
نکل سے بلوں کے چھپنے اپنے اسرائیلی دیکھو،" لگے، مچانے
کیا، چیلنج کو دونوں نے فوجیوں کے چوکی 12 "!ھیں رھے
کر سن یہ "گے۔ سکھائیں سبق تمہیں ھم تو آؤ پاس ھمارے آؤ،"
!چلو پیچھے میرے آؤ،" دی، آواز کو بردار سلاح اپنے نے یونتن
اپنے دونوں 13 "ھے۔ دیا کر حوالے کے اسرائیل اُنہیں نے رب
پہنچے۔ جا تک چوکی چڑھتے چڑھتے بل کے پیروں اور ھاتھوں
اُس وہ تو گیا پہنچ پاس کے فلستیوں کر چل آگے آگے یونتن جب
لوگوں سے پیچھے بردار سلاح ساتھ ساتھ گئے۔ گرتے سامنے کے
گیا۔ مارتا کو
آدمیوں 20 تقریباً نے اُنہوں دوران کے حملے پہلے اِس 14
تھیں۔ پڑی بکھری پر زمین ایکڑ آدھ لاشیں کی اُن ڈالا۔ مار کو
لشکرگاہ صرف نہ گئی، پھیل دھشت میں فوج پوری اچانک 15
دستے والے لُوٹنے اور مرد کے چوکی بھی۔ میں میدان کھلے بلکہ
فلستی تمام نے رب آیا۔ زلزلہ ساتھ ساتھ لگے۔ تھرتھرانے بھی
کی۔ پیدا دھشت میں دلوں کے فوجیوں

ھے دیتا فتح پر فلستیوں رب

پر حرکتوں کی دشمن سے جِبعہ دار پہرے جو کے ساؤل 16
ھل میں فوج فلستی کہ دیکھا اچانک نے اُنہوں تھے رھے کر غور
طرف اُس کبھی طرف، اِس کبھی تفری افرا ھے، گئی مچ چل
کر گن کو فوجیوں" دیا، حکم فوراً نے ساؤل 17 ھے۔ رھی بڑھ
کا اُس اور یونتن کہ ھوا معلوم "ھے۔ گیا چلا کون کہ کرو معلوم

ہم میں حالت اِس لیکن لیتے۔ کہا کچھ نہ کچھ سے میں مال ہوئے
"ہیں؟ سکتے پہنچا نقصان زیادہ طرح کس کو فلستیوں
31 ایالون کر مار مار سے مِکماس کو فلستیوں اسرائیلی دن اُس
تھے۔ گئے ہو نڈھال نہایت وہ وقت کے شام لیکن گئے۔ پہنچ تک
جلدی نے اُنھوں پڑے۔ ٹوٹ پر ریوڑوں ہوئے لُوٹے وہ پھر 32
بھوک کیا۔ ذبح کو بچھڑوں اور گائےبَیلوں بھیڑبکریوں، جلدی
نکلنے سے طور صحیح کو خون نے اُنھوں سے وجہ کی شدت کی
سمیت خون کو گوشت کر چھوڑ پر زمین کو جانوروں بلکہ دیا نہ
لگے۔ کھانے
33 کا رب لوگ دیکھیں،" دی، اطلاع کو ساؤل نے کسی
میں جس ہیں رہے کھا گوشت وہ کیونکہ ہیں، رہے کر گناہ
سے رب آپ" اُٹھا، پکار ساؤل کر سن یہ "ہے۔ خون تک اب
دیا، حکم کو آدمیوں والے ساتھ نے اُس پھر "!رہے نہیں وفادار
کے آدمیوں تمام پھر 34 !آئیں لے اِدھر کر لُڑھکا پتھر بڑا کوئی"
لے پاس میرے کو جانوروں اپنے ' دینا، بتا اُنہیں کر جا پاس
آلودہ خون آپ ورنہ کھائیں۔ کے کر ذبح پر پتھر اُنہیں تاکہ آئیں
"۔' گے کریں گناہ کا رب کر کھا گوشت
اپنے اور آئے پاس کے ساؤل وہ شام اُس گئے۔ مان سب
رب دفعہ پہلی نے ساؤل وہاں 35 کیا۔ ذبح پر پتھر کو جانوروں
بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم کی
36 فلستیوں رات اِسی ابھی ہم آئیں،" کیا، اعلان نے اُس پھر
تاکہ رکھیں جاری سلسلہ کا مار لُوٹ میں اُن کے کر تعاقب کا
کچھ وہ ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے فوجیوں "بچے۔ نہ بھی ایک
اللہ ہم پہلے" بولا، امام لیکن "لگے۔ مناسب کو آپ جو کریں
ہم کیا" پوچھا، سے اللہ نے ساؤل چنانچہ 37 "لیں۔ ہدایت سے
حوالے کے اسرائیل اُنہیں تُو کیا رکھیں؟ جاری تعاقب کا فلستیوں
دیا۔ نہ جواب نے اللہ مرتبہ اِس لیکن "گا؟ دے کر
38 کر بُلا کو راہنماؤں تمام کے فوج نے ساؤل کر دیکھ یہ
کریں کوشش کی کرنے معلوم ہے۔ کیا گناہ نے کسی" کہا،
اسرائیل جو قَسم کی حیات کی رب 39 ہے۔ قصوروار کون کہ
جائے دی موت سزائے فوراً کو قصوروار ہے، دہندہ نجات کا
خاموش سب لیکن "ہو۔ نہ کیوں یونتن بیٹا میرا وہ خواہ گی،
رہے۔
40 طرف ایک فوج پوری" کیا، اعلان دوبارہ نے ساؤل تب
نے لوگوں "طرف۔ دوسری مَیں اور یونتن اور جائے ہو کھڑی

ساؤل پھر 41 "کریں۔ وہ لگے مناسب کو آپ جو" دیا، جواب
دکھا ہمیں رب، اے" کی، دعا سے خدا کے اسرائیل رب نے
"!ہے قصوروار کون کہ
قصوروار کو گروہ کے ساؤل اور یونتن تو گیا ڈالا قرعہ جب
حکم نے ساؤل پھر 42 بےقصور۔ کو فوج باقی اور گیا دیا قرار
"یونتن۔ یا ہوں قصوروار مَیں کہ کریں پتا کر ڈال قرعہ اب" دیا،
پوچھا، نے ساؤل 43 ٹھہرا۔ قصوروار یونتن تو گیا ڈالا قرعہ جب
صرف نے مَیں" دیا، جواب نے یونتن "کیا؟ کیا نے آپ بتائیں،"
لیکن تھا۔ لگا پر سرے کے لاٹھی میری جو لیا چکھ شہد سا تھوڑا
اللہ یونتن،" کہا، نے ساؤل 44 "ہوں۔ تیار لئے کے مرنے مَیں
نہ موت سزائے لئے کے اِس کو آپ مَیں اگر دے سزا سخت مجھے
ہے؟ بات کیسی یہ" کیا، اعتراض نے فوجیوں لیکن 45 "دوں۔
ہے۔ لیا بچا آج کو اسرائیل سے حملے زبردست اپنے نے ہی یونتن
!نہیں کبھی ہے؟ سکتی جا دی موت سزائے طرح کس اُسے
گا، ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا اُس قَسم، کی حیات کی اللہ
فوجیوں یوں "ہے۔ پائی فتح سے مدد کی اللہ نے اُس آج کیونکہ
لیا۔ بچا سے موت کو یونتن نے
اپنے اور دیا چھوڑ کرنا تعاقب کا فلستیوں نے ساؤل تب 46
گئے۔ چلے واپس میں ملک اپنے بھی فلستی گیا۔ چلا گھر

جنگیں کی ساؤل

تمام کے گرد ارد کے ملک وہ تو ہوا نشین تخت ساؤل جب 47
بادشاہ کے ضوباہ ادوم، عمون، موآب، میں اِن لڑا۔ سے دشمنوں
اُس وہاں چھڑی جنگ بھی جہاں اور تھے۔ شامل فلستی اور
بھی کو عمالیقیوں نے اُس تھا۔ بہادر نہایت وہ 48 پائی۔ فتح نے
جو لیا بچا سے دشمنوں تمام اُن کو اسرائیل یوں اور دی شکست
تھے۔ کرتے مار لُوٹ کی ملک بار بار

خاندان کا ساؤل

اُس شوع۔ ملکی اور اِسوی یونتن، تھے، بیٹے تین کے ساؤل 49
نام کا بیوی 50 تھی۔ میکل بیٹی چھوٹی اور میرب بیٹی بڑی کی
تھا، ابنیر کمانڈر کا فوج کی ساؤل تھا۔ معض اخی بنت نوعم اخی
ابنیر اور قیس باپ کا ساؤل 51 تھا۔ بیٹا کا نیر چچا کے ساؤل جو
تھا۔ ایل ابی باپ کا جن تھے بھائی سگے نیر باپ کا
رہی۔ جاری جنگ سخت سے فلستیوں جی جیتے کے ساؤل 52
تو آیا نظر آدمی قابل کے لڑنے اور بہادر کوئی بھی جب لئے اِس
لیا۔ کر بھرتی میں فوج اپنی اُسے نے ساؤل

15

حکم کا کرنے ہلاک کو عمالیقیوں تمام

کی، بات سے اُس کر آپاس کے ساؤل نے سموایل دن ایک 1
کرنے مقرر پر اسرائیل کے کر مسح کو آپ مجھے نے ھی رب”
فرماتا الافواج رب 2 !لیں سن پیغام کا رب اب تھا۔ دیا حکم کا
بھول نہیں سلوک ساتھ کے قوم میری کا عمالیقیوں مَیں ’ ھے،
طرف کی کنعان کر نکل سے مصر اسرائیلی جب وقت اُس سکتا۔
وقت اب 3 تھا۔ دیا کر بند راستہ نے عمالیقیوں تو تھے رھے کر سفر
میرے کے کر تباہ کچھ سب کرے۔ حملہ پر اُن تُو کہ ھے گیا آ
مردوں، تمام بلکہ دے، نہ بچنے بھی کچھ دے۔ کر حوالے
بھیڑبکریوں، گائےبَیلوں، سمیت، شیرخواروں بچوں عورتوں،
“۔دے اُتار گھاٹ کے موت کو گدھوں اور اونٹوں
جائزہ کا اُن میں طلائم کر بُلا کو فوجیوں اپنے نے ساؤل 4
10,000 کے یہوداہ نیز تھے، فوجی پیادے 2,00,000 کُل لیا۔
میں وادی ساؤل کر پہنچ پاس کے شہر کے عمالیقیوں 5 افراد۔
بھیجی، خبر کو قینیوں نے اُس پہلے لیکن 6 گیا۔ بیٹھ میں تاک
ورنہ جائیں، چلے سے پاس کے اُن کر ھو الگ سے عمالیقیوں”
اسرائیلی جب کیونکہ گے۔ جائیں ھو ہلاک ساتھ کے اُن آپ
پر اُن نے آپ تو تھے رھے کر سفر میں ریگستان کر نکل سے مصر
“تھی۔ کی مہربانی
گئے۔ چلے کر ھو الگ سے عمالیقیوں قینی ھی ملتے خبر یہ
لے سے حویلہ اُنہیں کے کر حملہ پر عمالیقیوں نے ساؤل تب 7
قوم پوری 8 دی۔ شکست تک شُور سرحد مشرقی کی مصر کر
گیا۔ پکڑا زندہ اجاج بادشاہ کا اُن صرف گیا، مارا سے تلوار کو
طرح اِسی دیا۔ چھوڑ زندہ اُسے نے فوجیوں کے اُس اور ساؤل 9
بچھڑوں تازے موٹے گائےبَیلوں، بھیڑبکریوں، اچھی سے سب
تھا اچھا بھی جو گیا۔ دیا چھوڑ بھی کو بچوں کے بھیڑ چیدہ اور
اور تندرست کہ تھا کرتا نہیں دل کا اسرائیلیوں کیونکہ گیا، بچ
اُن صرف نے اُنہوں کریں۔ ہلاک کو جانوروں تازے موٹے
تھی۔ نہ قیمت و قدر کی جن کیا ختم کو جانوروں کمزور تمام

ھے اھم سے قربانیوں برداری فرماں

کہ ھے دُکھ مجھے” 11 ہوا، کلام ہم سے سموایل رب پھر 10
دُور سے مجھ نے اُس کیونکہ ھے، لیا بنا بادشاہ کو ساؤل نے مَیں
پوری وہ کہ آیا غصہ اِتنا کو سموایل “مانا۔ نہیں حکم میرا کر ھو
اُٹھ وہ دن اگلے 12 رہا۔ کرتا فریاد سے رب سے آواز بلند رات
چلا کرمل ساؤل” بتایا، اُسے نے کسی گیا۔ ملنے سے ساؤل کر
گیا چلا جِلجال آگے وہ کے کر کھڑا یادگار لئے اپنے وھاں گیا۔
مبارک” کہا، نے ساؤل تو پہنچا جِلجال سموایل جب 13 “ھے۔
پوچھا، نے سموایل 14 “ھے۔ دیا کر پورا حکم کا رب نے مَیں !ھو
رھی ممیا بھیڑبکریاں ھے؟ رہا آ سے کہاں شور یہ کا جانوروں”
یہ” دیا، جواب نے ساؤل 15 “ھیں۔ رھے ڈکرا گائےبَیل اور
سے سب نے فوجیوں ھیں۔ گئے لائے سے ھاں کے عمالیقیوں
اُنہیں تاکہ دیا چھوڑ زندہ کو بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں اچھے
سب باقی نے ہم لیکن کریں۔ قربان حضور کے خدا کے آپ رب
“دیا۔ مار کے کر حوالے کے رب کو
رب جو لیں سن بات وہ پہلے !خاموش” بولا، سموایل 16
“بتائیں۔” دیا، جواب نے ساؤل “فرمائی۔ رات پچھلی مجھے نے
تو گئے بن راھنما کے قوم تمام آپ جب” کہا، نے سموایل 17
کر مسح کو آپ نے رب تو بھی تھے۔ شکار کا کمتری احساسِ
کر بھیج کو آپ نے اُس اور 18 دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل کے
کے کر ہلاک پر طور پورے کو عمالیقیوں اور جا’ دیا، حکم
جب رہ لڑتا سے لوگوں شریر ان تک وقت اُس کر۔ حوالے میرے
آپ کہ بتائیں مجھے اب 19 ‘جائیں۔ نہ مٹ سب کے سب وہ تک
ٹوٹ کیوں پر مال ھوئے لُوٹے آپ سنی؟ نہ کیوں کی رب نے
“ھے۔ گناہ نزدیک کے رب تو یہ پڑے؟
کی رب ضرور نے مَیں لیکن” کیا، اعتراض نے ساؤل 20
پورا نے مَیں وہ بھیجا مجھے نے رب لئے کے مقصد جس سنی۔
کر گرفتار کو اجاج بادشاہ کے عمالیق مَیں کیونکہ ھے، دیا کر
رب کر اُتار گھاٹ کے موت کو سب باقی اور آیا لے یہاں کے
سے میں مال ھوئے لُوٹے فوجی میرے 21 دیا۔ کر حوالے کے
آئے، لے کر چن گائےبَیل اور بھیڑبکریاں اچھی سے سب صرف
حضور کے خدا کے آپ رب میں جِلجال یہاں اُنہیں وہ کیونکہ
“تھے۔ چاھتے کرنا قربان
پسند زیادہ بات کیا کو رب” دیا، جواب نے سموایل لیکن 22
آپ کہ یہ یا قربانیاں کی ذبح اور والی ھونے بھسم کی آپ ھے،
دینا دھیان اور بہتر کہیں سے قربانی سننا ھیں؟ سنتے کی اُس
دانی غیب سرکشی 23 ھے۔ عمدہ کہیں سے چربی کی مینڈھے
نہیں کم سے گناہ کے پرستی بُت غرور اور ھے برابر کے گناہ کے
کو آپ نے اُس لئے اِس ھے، کیا رد حکم کا رب نے آپ ہوتا۔
“ھے۔ لیا چھین سے آپ عُہدہ کا بادشاہ کے کر رد
نے مَیں ھے۔ ہوا گناہ سے مجھ” کیا، اقرار نے ساؤل تب 24

کر بھر سے تیل کے زیتون سینگ کا مینڈھے اب ہے۔ لیا لے سے
ہے۔ یسّی نام کا جس مل سے آدمی ایک وہاں جا۔ چلا لحم بیت
کر ہے لیا چن کو ایک سے میں بیٹوں کے اُس نے مَیں کیونکہ
مَیں" کیا، اعتراض نے سموایل لیکن 2 "جائے۔ بن بادشاہ نیا وہ
"گا۔ ڈالے مار مجھے کر سن یہ ساؤل ہوں؟ سکتا جا طرح کس
لوگوں کر لے ساتھ اپنے گائے جوان ایک" دیا، جواب نے رب
لئے کے کرنے قربان حضور کے رب اِسے مَیں کہ دے بتا کو
میں ضیافت کی قربانی وہ کہ دے دعوت کو یسّی 3 ہوں۔ آیا
مَیں ہے۔ کرنا کیا کہ گا بتاؤں تجھے مَیں آگے جائے۔ ہو شریک
چن کے کر مسح لئے میرے کو بیٹے کس کہ گا دکھاؤں تجھے
"ہے۔ لینا

چونکہ لوگ تو گیا پہنچ لحم بیت وہ جب گیا۔ مان سموایل 4
پوچھا، اور آئے ملنے سے اُس بزرگ کے شہر لرزتے لرزتے اٹھے۔
نے سموایل 5 "ہیں؟ گئے آ پاس ہمارے آپ کہ ہے تو خیریت"
حضور کے رب مَیں ہے۔ خیریت" کہا، کر دے تسلی اُنہیں
لئے کے رب کو آپ اپنے ہوں۔ آیا لئے کے کرنے پیش قربانی
ضیافت کی قربانی ساتھ میرے پھر اور کریں مُقدّس و مخصوص
کو بیٹوں کے اُس اور یسّی نے سموایل "جائیں۔ ہو شریک میں
کرنے مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے اُنہیں اور دی دعوت بھی
کہا۔ کو

آیا لئے کے ضیافت کی قربانی سمیت بیٹوں اپنے یسّی جب 6
وہ یہ بےشک" سوچا، نے اُس پڑی۔ پر الیاب نظر کی سموایل تو
رب لیکن 7 "ہے۔ چاہتا بنانا بادشاہ کے کر مسح رب جسے ہے
ہو، نہ متاثر سے قدلمبے اور صورت و شکل کی اِس" فرمایا، نے
دیکھتا۔ نہیں سے نظر کی انسان مَیں ہے۔ نامنظور مجھے یہ کیونکہ
جبکہ ہے کرتا فیصلہ کے کر غور پر صورت ظاہری انسان کیونکہ
"ہے۔ آتا نظر صاف صاف دل کا ایک ہر کو رب

سموایل کر بُلا کو نداب ابی بیٹے دوسرے اپنے نے یسّی پھر 8
اِسے نے رب نہیں،" بولا، سموایل دیا۔ گزرنے سے سامنے کے
پیش کو سمّہ بیٹے تیسرے نے یسّی بعد کے اِس 9 "چنا۔ نہیں بھی
بیٹوں سات اپنے نے یسّی یوں 10 تھا۔ گیا چنا نہیں بھی یہ لیکن کیا۔
اِن دیا۔ گزرنے سے سامنے کے سموایل کر ایک ایک کو
سموایل آخرکار 11 نکلا۔ نہ بادشاہ ہوا چنا کا رب کوئی سے میں
نے یسّی "ہے؟ نہیں تو بیٹا اَور کوئی علاوہ کے اِن" پوچھا، نے
وہ لیکن ہے، گیا رہ باقی ابھی بیٹا چھوٹا سے سب" دیا، جواب
نے سموایل "ہے۔ رہا کر نگرانی کی بھیڑبکریوں میں کھیتوں باہر

مَیں ہے۔ کی ورزی خلاف کی حکم کے رب اور ہدایت کی آپ
کر مہربانی اب لیکن 25 لی۔ مان بات کی اُن کر ڈر سے لوگوں نے
آپ مَیں تا کہ آئیں واپس ساتھ میرے اور کریں معاف مجھے کے
سموایل لیکن 26 "سکوں۔ کر پرستش کی رب میں موجودگی کی
آپ گا۔ چلوں نہیں واپس ساتھ کے آپ مَیں" دیا، جواب نے
کر رد کو آپ نے رب لئے اِس ہے، کیا رد کلام کا رب نے
"ہے۔ لیا چھین سے آپ عُہدہ کا بادشاہ کے
کے اُس نے ساؤل لیکن لگا، چلنے سے وہاں کر مُڑ سموایل 27
ہاتھ کے اُس کر پھٹ وہ کہ لیا پکڑ سے زور اِتنے دامن کا چوغے
کے آپ کر پھٹ کپڑا طرح جس" بولا، سموایل 28 گیا۔ رہ میں
کا آپ پر اسرائیل ہی آج نے رب طرح اُسی بالکل گیا رہ میں ہاتھ
شخص ایسے ہے، دیا دے کو اَور کسی کر چھین سے آپ اختیار
شوکت و شان کی اسرائیل جو 29 ہے۔ بہتر کہیں سے آپ جو کو
کیونکہ ہے، بدلتا کو سوچ اپنی کبھی نہ بولتا، جھوٹ نہ وہ ہے
"بدلے۔ اُسے میں بعد کر کہہ بات ایک کہ نہیں انسان وہ
کیا گناہ نے مَیں بےشک" کی، منت دوبارہ نے ساؤل 30
اسرائیل اور بزرگوں کے قوم میری کم از کم براہِ لیکن ہے۔
مَیں تا کہ آئیں واپس ساتھ میرے کریں۔ عزت میری تو سامنے کے
"سکوں۔ کر پرستش کی خدا کے آپ رب میں موجودگی کی آپ
پاس کے دوسروں ساتھ کے ساؤل اور گیا مان سموایل تب 31
نے سموایل پھر 32 کی۔ پرستش کی رب نے ساؤل آیا۔ واپس
"!آؤ لے پاس میرے کو اجاج بادشاہ کے عمالیق" کیا، اعلان
سوچا، نے اُس کیونکہ آیا، پاس کے سموایل سے اطمینان اجاج
بولا، سموایل لیکن 33 "ہے۔ گیا ٹل خطرہ کا موت بےشک"
ہیں۔ گئی ہو محروم سے بچوں اپنے مائیں بےشمار سے تلوار تیری"
سموایل کر کہہ یہ "گی۔ جائے ہو بےاولاد بھی ماں تیری اب
ٹکڑے سے تلوار کو اجاج حضور کے رب میں جِلجال وہیں نے
دیا۔ کر ٹکڑے
جِبعہ جو گیا گھر اپنے ساؤل اور گیا، چلا واپس رامہ وہ پھر 34
ملا، نہ کبھی سے ساؤل جی جیتے سموایل بعد کے اِس 35 تھا۔ میں
مَیں کہ تھا دُکھ کو رب لیکن رہا۔ کرتا ماتم کا ساؤل وہ کیونکہ
کیا۔ مقرر کیوں پر اسرائیل کو ساؤل نے

16

ہے جاتا کیا مقرر کو داؤد بادشاہ نئے

ساؤل تک کب تُو" ہوا، کلام ہم سے سموایل رب دن ایک 1
اُس عُہدہ کا بادشاہ کے کر رد اُسے تو نے مَیں گا؟ کرے ماتم کا

آتی پر ساؤل روح بُری بھی جب اور 23 ''دیں۔ اجازت کی کرنے
بُری اور ملتا سکون کو ساؤل تب لگتا۔ بجانے سرود اپنا داؤد تو
جاتی۔ ہو دُور سے پر اُس روح

17

جالوت جاتی

کے سوکہ شہر کے یہوداہ کو فوج اپنی نے فلستیوں دن ایک 1
اور سوکہ جو ہوئے زن خیمہ میں دمّیم اِفس وہ کیا۔ جمع قریب
بُلا کو فوج اپنی نے ساؤل میں جواب 2 ہے۔ درمیان کے عزیقہ
لئے کے جنگ مرد کے اسرائیل وہاں کیا۔ جمع میں ایلہ وادیٔ کر
کھڑے پر پہاڑی ایک فلستی یوں 3 ہوئے۔ کھڑے سے ترتیب
تھی۔ وادی میں بیچ کے اُن پر۔ پہاڑی دوسری اسرائیلی اور تھے
اسرائیلیوں کر نکل پہلوان کا شہر جات سے صفوں فلستی پھر 4
سے فٹ 9 وہ اور تھا جالوت نام کا اُس ہوا۔ کھڑا سامنے کے
چیزیں کئی کی پیتل لئے کے حفاظت نے اُس 5 تھا۔ لمبا زیادہ
گرام کلو 57 جو بکتر زرہ پر دھڑ خود، پر سر :تھیں رکھی پہن
لٹکی شمشیر کی پیتل پر کندھوں بکتر۔ پر پنڈلیوں اور 6 تھا وزنی
کھڈی دستہ کا اُس تھا رہا چل کر پکڑ وہ نیزہ جو 7 تھی۔ ہوئی
کا نوک کی لوہے کے اُس اور تھا، لمبا اور موٹا جیسا شہتیر کے
آدمی ایک آگے آگے کے جالوت تھا۔ زیادہ سے گرام کلو 7 وزن
تھا۔ رہا چل اُٹھائے ڈھال کی اُس
سب تم'' گرجا، کر رُک سامنے کے صفوں اسرائیلی جالوت 8
ہوں نہیں فلستی مَیں کیا ہو؟ گئے ہو آرا صف لئے کے لڑنے کیوں
کو آدمی ایک چلو، ہو؟ چاکر نوکر کے ساؤل صرف تم جبکہ
سے مجھ وہ اگر 9 دو۔ بھیج پاس میرے نیچے یہاں اُسے کر چن
گے۔ جائیں بن غلام تمہارے ہم تو دے مار مجھے اور سکے لڑ
غلام ہمارے تم تو ڈالوں مار اُسے کر آ غالب پر اُس مَیں اگر لیکن
اُنہیں کے کر بدنامی کی صفوں اسرائیلی مَیں آج 10 گے۔ جاؤ بن
''لڑے۔ ساتھ میرے جو دو آدمی ایک مجھے کہ ہوں کرتا چیلنج
گئے، گھبرا اسرائیلی تمام اور ساؤل کر سن باتیں یہ کی جالوت 11
گئی۔ ہو طاری دہشت پر اُن اور

ہے جاتا پاس کے فوج لئے کے ملنے سے بھائیوں داؤد

اُس تھا۔ چکا ہو بوڑھا کافی یسّی باپ کا داؤد وقت اُس 12
میں لحم بیت کے علاقے کے اِفراتہ وہ اور تھے، بیٹے 8 کُل کے

لئے کے کھانے ہم تک آنے کے اُس لیں۔ بُلا فوراً اُسے'' کہا،
''گے۔ بیٹھیں نہیں
گورا بیٹا یہ آیا۔ لے اندر کر بُلا کو چھوٹے یسّی چنانچہ 12
قابلِ صورت و شکل اور صورت خوب آنکھیں کی اُس تھا۔
اِسے کر اُٹھ ہے۔ یہی'' بتایا، کو سموایل نے رب تھی۔ تعریف
سینگ کا مینڈھے ہوا بھرا سے تیل نے سموایل 13 ''کر۔ مسح
تھے۔ موجود بھائی سب دیا۔ اُنڈیل پر سر کے داؤد اُسے کر لے
عمر ساری کی اُس اور ہوا نازل پر داؤد روح کا رب وقت اُسی
گیا۔ چلا واپس رامہ سموایل پھر رہا۔ ٹھہرا پر اُس

ہے دلاتا آرام سے بدروح کو ساؤل داؤد

کے اِس تھا۔ دیا چھوڑ کو ساؤل نے روح کے رب لیکن 14
کرنے زدہ دہشت اُسے روح بُری ایک سے طرف کی رب بجائے
اللّٰہ'' کہا، سے اُس نے ملازموں کے ساؤل دن ایک 15 لگی۔
کر پیدا دہشت میں دل کے آپ روح بُری ایک سے طرف کی
کسی وہ کہ دے حکم کو خادموں اپنے آقا ہمارا 16 ہے۔ رہی
سے طرف کی اللّٰہ بھی جب سکے۔ بجا سرود جو لائیں ڈھونڈ کو
دلائے سکون کو آپ کر بجا ساز اپنا وہ تو آئے پر آپ روح بُری یہ
''گا۔
کسی کرو۔ ہی ایسا ہے، ٹھیک'' دیا، جواب نے ساؤل 17
بولا، ملازم ایک 18 ''ہو۔ ماہر میں بجانے ساز جو لاؤ بُلا کو
وہ ہے۔ سکتا بجا خوب جو ہے دیکھا کو آدمی ایک نے مَیں''
مہارت صرف نہ وہ ہے۔ بیٹا کا یسّی والے رہنے کے لحم بیت
کی اُس بھی یہ ہے۔ بھی جنگجو بڑا بلکہ ہے سکتا بجا سرود سے
سکتا کر بات سے داری سمجھ پر موقع ہر وہ کہ ہے خوبی ایک
''ہے۔ ساتھ کے اُس رب ہے۔ بھی صورت خوب وہ اور ہے۔
کر بھیج پاس کے یسّی کو قاصدوں اپنے فوراً نے ساؤل 19
سنبھالتا کو بھیڑبکریوں جو کو داؤد بیٹے اپنے'' دی، اطلاع اُسے
کا مَے روٹی، نے یسّی کر سن یہ 20 ''دینا۔ بھیج پاس میرے ہے
حوالے کے داؤد کر لاد پر گدھے بکری جوان ایک اور مشکیزہ
دیا۔ بھیج میں دربار کے ساؤل اُسے اور دی کر
وہ گیا۔ ہو حاضر میں خدمت کی ساؤل داؤد طرح اِس 21
اپنا اُسے کہ لگا پیارا اِتنا کو ساؤل بلکہ آیا پسند بہت کو بادشاہ
داؤد'' بھیجی، اطلاع کو یسّی نے ساؤل 22 لیا۔ بنا بردار سلاح
خدمت میری پر طور مستقل اُسے لئے اِس ہے، آیا پسند بہت مجھے

کر مار کو فلستی اِس جو گا ملے انعام کیا کو آدمی اُس ہیں؟
ھے کون فلستی نامختون یہ گا؟ کرے دُور رُسوائی کی قوم ھماری
"!کرے چیلنج اُسے کے کر بدنامی کی فوج کی خدا زندہ کہ
کیا کو آدمی اُس بادشاہ کہ بتایا کو داؤد دوبارہ نے لوگوں 27
گا۔ ڈالے مار کو جالوت جو گا دے
سنیں باتیں کی داؤد نے اِلیاب بھائی بڑے کے داؤد جب 28
بیابان ھے؟ آیا کیوں تُو" لگا، جھڑکنے اُسے وہ اور آیا غصہ اُسے تو
ھے؟ آیا چھوڑ پاس کے کس کو بھیڑبکریوں ایک چند اپنی میں
صرف تُو ھوں۔ جانتا خوب شرارت کی دل اور شوخی تیری مَیں
مجھ اب" پوچھا، نے داؤد 29 "!ھے آیا دیکھنے تماشا کا جنگ
اُس وہ 30 "پوچھا۔ سوال صرف تو نے مَیں ھوئی؟ غلطی کیا سے
وھی لگا۔ پوچھنے بات وھی اور گیا پاس کے اَور کسی کر مُڑ سے
ملا۔ جواب

چناؤ کا ھتھیار

دی۔ اطلاع کو ساؤل نے کسی کر سن باتیں یہ کی داؤد 31
کسی" کہا، سے بادشاہ نے داؤد 32 بُلایا۔ فوراً اُسے نے ساؤل
سے اُس مَیں چاھئے۔ ھارنا نہیں ھمت سے وجہ کی فلستی اِس کو
اُس طرح کس لڑکا جیسا آپ آپ؟" بولا، ساؤل 33 "گا۔ لڑوں
کار تجربہ وہ جبکہ ھو سے بچے ابھی تو آپ ھے؟ سکتا کر مقابلہ کا
"ھے۔ آیا کرتا استعمال ھتھیار سے جوانی جو ھے جنگجو
بھیڑبکریوں کی باپ اپنے مَیں" کیا، اصرار نے داؤد لیکن 34
کا ریوڑ ریچھ یا شیرببر کوئی کبھی جب ھوں۔ کرتا نگرانی کی
اُسے اور جاتا پیچھے کے اُس مَیں تو 35 جاتا بھاگ کر چھین جانور
ریچھ یا شیر اگر تھا۔ لیتا چھڑا سے منہ کے اُس کو بھیڑ کر مار مار
کر پکڑ کو بالوں کے سر کے اُس مَیں تو کرتا حملہ پر مجھ میں جواب
اور شیروں کئی نے خادم کے آپ طرح اِس 36 تھا۔ دیتا مار اُسے
ھو ھلاک طرح کی اُن بھی نامختون یہ ھے۔ ڈالا مار کو ریچھوں
کے کر بدنامی کی فوج کی خدا زندہ نے اُس کیونکہ گا، جائے
کے ریچھ اور شیر مجھے نے رب جس 37 ھے۔ کیا چیلنج اُسے
بچائے بھی سے ھاتھ کے فلستی اِس مجھے وہ ھے لیا بچا سے پنجے
"گا۔
"ھو۔ ساتھ کے آپ رب اور جائیں ھے، ٹھیک" بولا، ساؤل
پھر 39 پہنایا۔ خود کا پیتل اور بکتر زرہ اپنا کو داؤد نے اُس 38
لیکن کی۔ کوشش کی چلنے کر باندھ تلوار کی ساؤل نے داؤد
یہ مَیں" کہا، سے ساؤل نے اُس تھا۔ رھا لگ مشکل بہت اُسے
"ھوں۔ نہیں عادی کا اِن مَیں کیونکہ سکتا، لڑ نہیں کر پہن چیزیں

سے فلستیوں بیٹے بڑے سے سب تین کے اُس لیکن 13 تھا۔ رھتا
سے سب تھے۔ گئے ھو بھرتی میں فوج کی ساؤل لئے کے لڑنے
سمّہ کا تیسرے اور نداب ابی کا دوسرے اِلیاب، نام کا بڑے
کی دوسروں وہ تھا۔ بھائی چھوٹا سے سب تو داؤد 14-15 تھا۔
باپ اُسے کیونکہ سکا، گزار نہ پاس کے ساؤل وقت پورا طرح
اِس تھی۔ گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے کو بھیڑبکریوں کی
جالوت جب 16 تھا نہیں موجود وہ چنانچہ رھا۔ جاتا آتا وہ لئے
ھو کھڑے سامنے کے صفوں کی اسرائیلیوں شام و صبح دن 40
رھا۔ کرتا چیلنج اُنہیں کر
کے بھائیوں اپنے بیٹا،" کہا، سے داؤد نے یسّی دن ایک 17
یہ کے اناج ھوئے بُھنے کرو۔ پتا کا اُن کر جا میں کیمپ پاس
جلدی جلدی کر لے ساتھ اپنے روٹیاں دس یہ اور گرام کلو 16
دے کو کپتان کے اُن ٹکیاں دس یہ کی پنیر 18 جاؤ۔ پہنچ اُدھر
لے واپس چیز کوئی کی اُن کے کر معلوم حال کا بھائیوں دینا۔
ایلہ وادئ وہ 19 ھیں۔ ٹھیک وہ کہ جائے ھو تسلی مجھے تاکہ آؤ
"ھیں۔ رھے لڑ سے فلستیوں ساتھ کے فوج اسرائیلی اور ساؤل میں
سپرد کے اَور کسی کو ریوڑ نے داؤد سویرے صبح دن اگلے 20
جب گیا۔ چلا مطابق کے ھدایت کی یسّی اور اُٹھایا سامان کے کر
کر لگا لگا نعرے فوجی اسرائیلی تو گیا پہنچ پاس کے کیمپ وہ
ترتیب لئے کے لڑنے وہ 21 تھے۔ رھے نکل لئے کے جنگ میدانِ
تیار بھی صفیں فلستی طرف دوسری اور گئے، ھو کھڑے سے
پاس کے آدمی اُس چیزیں اپنی نے داؤد کر دیکھ یہ 22 ھوئیں۔
بھاگ پھر تھا، رھا کر نگرانی کی سامان کے لشکر جو دیں چھوڑ
گیا۔ چلا ملنے سے بھائیوں میں جنگ میدانِ کر
جالوت جاتی کر 23 تھا رھا ھی پوچھ حال کا اُن ابھی وہ
کے اسرائیلیوں کر نکل سے صفوں کی فلستیوں مطابق کے معمول
باتیں کی اُس بھی نے داؤد لگا۔ بکنے باتیں کی طنز وھی سامنے
کھڑے رونگٹے کے اسرائیلیوں ھی دیکھتے کو جالوت 24 سنیں۔
نے آپ کیا" لگے، کہنے میں آپس 25 کر بھاگ وہ اور گئے، ھو
وہ کہ سنیں دیکھا؟ ھوئے بڑھتے طرف ھماری کو آدمی اِس
بادشاہ ھے۔ رھا کر چیلنج ھمیں کے کر بدنامی ھماری طرح کس
ملے اجر بڑا اُسے دے مار اِسے شخص جو کہ ھے کیا اعلان نے
باپ کے اُس آئندہ اور گی، ھو شادی کی اُس سے شہزادی گا۔
"گا۔ پڑے دینا نہیں ٹیکس کو خاندان کے
رھے کہہ کیا" پوچھا، سے فوجیوں والے ساتھ نے داؤد 26

کر چن پتھر چکنے چِکنے پانچ سے ندی نے اُس 40 کر اُتار اُنہیں
اپنی کی چرواہے پھر لیا۔ ڈال میں تھیلی کی چرواہے اپنی اُنہیں
اسرائیلی لئے کے لڑنے سے فلستی وہ کر پکڑ فلاخن اور لاٹھی
نکلا۔ سے صفوں

فتح کی داؤد

اُس والا اٹھانے کو ڈھال بڑھا۔ جانب کی داؤد جالوت 41
سے نظروں آمیز حقارت نے اُس 42 تھا۔ رہا چل آگے آگے کے
نوجوان صورت خوب اور گورا وہ کیونکہ لیا، جائزہ کا داؤد
مقابلہ میرا کر لے لاٹھی تُو کہ ہوں کُتا مَیں کیا" گرجا، وہ 43 تھا۔
بھیج لعنت پر داؤد وہ کر لے نام کے دیوتاؤں اپنے "ہے؟ آیا کرنے
جنگلی اور پرندوں گوشت تیرا مَیں تاکہ آ اِدھر" چلّایا، 44 کر
"کھلاؤں۔ کو جانوروں
کر لے شمشیر اور نیزہ تلوار، آپ" دیا، جواب نے داؤد 45
کر لے نام کا الافواج رب مَیں لیکن ہیں، آئے کرنے مقابلہ میرا
آپ کیونکہ ہے۔ خدا کا فوج اسرائیلی جو نام کا اُسی ہوں، آتا
ہاتھ میرے کو آپ رب ہی آج 46 ہے۔ کیا چیلنج کو اُسی نے
مَیں دن اِسی گا۔ دوں کر قلم سر کا آپ مَیں اور گا، دے کر میں
کھلا کو جانوروں جنگلی اور پرندوں لاشیں کی فوجیوں فلستی
ہے۔ خدا کا اسرائیل کہ گی لے جان دنیا تمام تب گا۔ دوں
بچانے ہمیں کو رب کہ گے لیں جان ہیں موجود یہاں جو سب 47
جنگ ہی خود وہ ہوتی۔ نہیں ضرورت کی نیزے یا تلوار لئے کے
"گا۔ دے کر میں قبضے ہمارے کو آپ وہی اور ہے، رہا کر
داؤد اور بڑھا، آگے لئے کے کرنے حملہ پر داؤد جالوت 48
سے تھیلی اپنی نے اُس چلتے چلتے 49 دوڑا۔ طرف کی اُس بھی
اُڑتا پتھر چلایا۔ سے زور کر رکھ میں فلاخن اُسے اور نکالا پتھر
اور گیا، دھنس میں کھوپڑی وہ لگا۔ جا پر ماتھے کے فلستی اُڑتا
سے پتھر اور فلاخن داؤد یوں 50-51 گیا۔ گر بل کے منہ پہلوان
نے اُس تب تھی۔ نہیں تلوار میں ہاتھ کے اُس آیا۔ غالب پر فلستی
فلستی کر کھینچ سے میان تلوار کی اُسی کر دوڑ طرف کی جالوت
ڈالا۔ کاٹ سر کا
تو ہے گیا ہو ہلاک پہلوان ہمارا کہ دیکھا نے فلستیوں جب
نعرے کے فتح مرد کے یہوداہ اور اسرائیل 52 نکلے۔ بھاگ وہ
وہ کرتے کرتے تعاقب کا اُن پڑے۔ ٹوٹ پر فلستیوں کر لگا لگا
شعریم راستہ جو گئے۔ پہنچ تک دروازوں کے عقرون اور جات
کی فلستیوں طرف ہر پر اُس ہے جاتا تک عقرون اور جات سے
کی فلستیوں کر آ واپس نے اسرائیلیوں پھر 53 آئیں۔ نظر لاشیں
لیا۔ لُوٹ کو لشکرگاہ ہوئی چھوڑی
کے فلستی آیا۔ لے کو یروشلم سر کا جالوت داؤد میں بعد 54
لئے۔ رکھ میں خیمے اپنے نے اُس ہتھیار

ہے کرتا پتا کا خاندان کے داؤد ساؤل

کے فوج نے ساؤل تو گیا لڑنے سے جالوت داؤد جب 55
ابنیر "ہے؟ کون باپ کا آدمی جوان اِس" پوچھا، سے ابنیر کمانڈر
"نہیں۔ معلوم مجھے قَسم، کی حیات کی آپ" دیا، جواب نے
کر قلم سر کا فلستی داؤد جب 57 "! کریں پتا پھر" بولا، بادشاہ 56
جالوت ابھی داؤد لایا۔ پاس کے بادشاہ اُسے ابنیر تو آیا واپس کے
باپ کا آپ" پوچھا، نے ساؤل 58 تھا۔ رہا پھر اُٹھائے سر کا
والے رہنے کے لحم بیت مَیں" دیا، جواب نے داؤد "ہے؟ کون
"ہوں۔ بیٹا کا یسّی خادم کے آپ

18

دوستی کی یونتن اور داؤد

یونتن بیٹے کے بادشاہ ملاقات کی داؤد بعد کے گفتگو اِس 1
داؤد یونتن اور گئی، ہو پیدا دوستی گہری فوراً میں اُن ہوئی۔ سے
نے ساؤل سے دن اُس 2 لگا۔ رکھنے عزیز برابر کے جان اپنی کو
واپس گھر کے باپ اُسے اور لیا رکھ میں دربار اپنے کو داؤد
وہ کیونکہ باندھا، عہد سے داؤد نے یونتن اور 3 دیا۔ نہ جانے
تصدیق کی عہد 4 تھا۔ رکھتا عزیز برابر کے جان اپنی کو داؤد
تلوار، بکتر، زرہ اپنے اُسے کر اُتار چوغہ اپنا نے یونتن لئے کے
دیا۔ دے کو داؤد سمیت پیٹی اور کمان
وہ وہاں بھیجا لئے کے لڑنے کو داؤد نے ساؤل بھی جہاں 5
دیا۔ بنا افسر بڑا کا فوج اُسے نے ساؤل کر دیکھ یہ ہوا۔ کامیاب
آئی۔ پسند کو افسروں کے ساؤل اور عوام بات یہ

ہے کرتا حسد سے داؤد ساؤل

تمام تو آیا واپس سے دینے شکست کو فلستیوں داؤد جب 6
اور دف آئیں۔ ملنے سے بادشاہ ساؤل کر نکل عورتیں سے شہروں
لگیں۔ ناچنے کر گا گا گیت کے خوشی وہ ہوئے بجاتے ساز
کئے ہلاک ہزار تو نے ساؤل" رہیں، گاتی وہ ناچتے ناچتے اور 7
"ہزار۔ دس نے داؤد جبکہ
اُسے گیت کا عورتوں کیونکہ گیا، آ میں غصے بڑے ساؤل 8
دس نے داؤد میں نظر کی اُن" سوچا، نے اُس لگا۔ بُرا نہایت
بات یہ صرف اب ہزار۔ صرف نے مَیں جبکہ کئے ہلاک ہزار

سے چپکے وہ کہ دیا حکم کو ملازموں اپنے نے اُس پھر 22
کے اُس اور ہیں، پسند کو بادشاہ آپ سنیں،“ بتائیں، کو داؤد
پیش کی بادشاہ ضرور آپ ہیں۔ کرتے پیار کو آپ بھی افسر تمام
نے داؤد لیکن 23 ”جائیں۔ بن داماد کا اُس کے کر قبول کش
چھوٹی بننا داماد کا بادشاہ میں دانست کی آپ کیا“ کیا، اعتراض
حیثیت کوئی میری اور ہوں، آدمی غریب تو مَیں ہے؟ بات سی
نہیں۔“

کے داؤد اُسے کر جا واپس پاس کے بادشاہ نے ملازموں 24
اُسے کر بھیج پاس کے داؤد پھر اُنہوں نے ساؤل 25 بتائے۔ الفاظ
آپ کہ یہ بلکہ مانگتا نہیں پیسے لئے کے مَہر بادشاہ“ دی، اطلاع
دیں۔ کر قتل کو فلستیوں 100 کر لے بدلہ سے دشمنوں کے اُن
حصہ ہوا کٹا کا جِلد کے کر ختنہ کا اُن کو آپ پر طور کے ثبوت
داؤد کہ تھا یہ مقصد کا شرط ”گا۔ پڑے لانا پاس کے بادشاہ
جائے۔ مارا ہاتھوں کے فلستیوں

پسند کش پیش کی ساؤل اُسے تو ملی خبر یہ کو داؤد جب 26
نکل ساتھ کے آدمیوں اپنے نے اُس 27 پہلے سے وقت مقررہ آئی۔
کے جِلد وہ کے کر ختنہ کا لاشوں دیا۔ مار کو فلستیوں 200 کر
بنے۔ داماد کا بادشاہ تاکہ لایا پاس کے بادشاہ ٹکڑے 200 کُل
دی۔ کروا سے میکل شادی کی اُس نے ساؤل کر دیکھ یہ

میری کہ اور ہے ساتھ کے داؤد رب کہ پڑا ماننا کو ساؤل 28
بھی اَور سے داؤد وہ تب 29 ہے۔ کرتی پیار بہت اُسے میکل بیٹی
اُن 30 رہا۔ بنا دشمن کا داؤد جی جیتے وہ بعد کے اِس لگا۔ ڈرنے
بھی جب لیکن رہے۔ لڑتے سے اسرائیل سردار فلستی میں دنوں
نسبت کی افسروں باقی کے ساؤل داؤد تو نکلے لئے کے جنگ وہ
ملک پورے شہرت کی اُس میں نتیجے تھا۔ ہوتا کامیاب زیادہ
گئی۔ پھیل میں

19

ہے کرتا سفارش کی داؤد یونتن

بتایا صاف کو ملازموں تمام اور یونتن بیٹے اپنے نے ساؤل اب 1
تھا، پیارا بہت کو یونتن داؤد لیکن ہے۔ کرنا ہلاک کو داؤد کہ
کے دینے مار کو آپ باپ میرا“ کیا، آگاہ اُسے نے اُس لئے اِس 2
کر چھپ کہیں رہیں۔ خبردار صبح کل ہے۔ رہا ڈھونڈ مواقع
کر نکل سے شہر ساتھ کے باپ اپنے مَیں پھر 3 کریں۔ انتظار میرا
معاملہ کا آپ سے اُن مَیں وہاں گا۔ گزروں سے قریب کے آپ

سے وقت اُس 9 ”جائے۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے کہ ہے گئی رہ
دن اگلے 10-11 لگا۔ دیکھنے سے نظر کی شک کو داؤد ساؤل
اندر کے گھر وہ اور دی، آنے روح بُری پر ساؤل دوبارہ نے اللہ
لگا بجانے ساز مطابق کے معمول داؤد گیا۔ آ میں حالت کی وجد
اچانک تھا۔ نیزہ میں ہاتھ کے ساؤل ملے۔ سکون کو بادشاہ تاکہ
کی ڈالنے چھید ساتھ کے دیوار کو داؤد کر پھینک اُسے نے اُس
اَور ایک نکلا۔ بچ کر ہٹ طرف ایک داؤد لیکن کی۔ کوشش
گیا۔ بچ پھر داؤد لیکن ہوا، ایسا دفعہ

نے اُس کیونکہ لگا، ڈرنے سے داؤد ساؤل کر دیکھ یہ 12
ہے۔ گیا بن حامی کا داؤد کر چھوڑ مجھے رب کہ لیا جان
فوجیوں ہزار کے کر دُور سے دربار کو داؤد نے اُس آخرکار 13
لئے کے جنگوں مختلف داؤد ساتھ کے آدمیوں اِن دیا۔ کر مقرر پر
رہتا، کامیاب میں اُس کرتا وہ بھی کچھ جو اور 14 رہا۔ نکلتا
داؤد کہ دیکھا نے ساؤل جب 15 تھا۔ ساتھ کے اُس رب کیونکہ
گیا۔ ڈر مزید سے اُس وہ تو ہے ہوئی کامیابی زیادہ کتنی کو
محبت بہت سے داؤد لوگ باقی کے یہوداہ اور اسرائیل لیکن 16
گھر کر لے سے وقت نکلتے میں جنگ ہر وہ کیونکہ تھے، رکھتے
تھا۔ چلتا آگے آگے کے اُن تک وقت آتے واپس

ہے جاتا بن داماد کا ساؤل داؤد

بیٹی بڑی اپنی مَیں“ کی، بات سے داؤد نے ساؤل دن ایک 17
ثابت پہلے لیکن ہوں۔ چاہتا باندھنا ساتھ کے آپ رشتہ کا میرب
خوب میں جنگوں کی رب جو ہیں، فوجی اچھے آپ کہ کریں
تو خود“ سوچا، نے ساؤل میں دل ہی دل لیکن ”لے۔ حصہ
کے فلستیوں وہ کہ ہے بہتر گا، اُٹھاؤں نہیں ہاتھ پر داؤد مَیں
کون مَیں“ کیا، اعتراض نے داؤد لیکن 18 ”جائے۔ مارا ہاتھوں
اور خاندان میرے تو میں اسرائیل بنوں؟ داماد کا بادشاہ کہ ہوں
نہیں۔ حیثیت کوئی کی کنبے آبائی“

وقت مقررہ جب لیکن گئیں۔ کی تیاریاں کی شادی تو بھی 19
ایل عدری بنام آدمی اَور ایک شادی کی میرب نے ساؤل تو گیا آ
دی۔ کروا سے محولاتی

کرنے محبت سے داؤد میکل بیٹی چھوٹی کی ساؤل میں اِتنے 20
اُس 21 ہوا۔ خوش وہ تو ملی خبر کی اِس کو ساؤل جب لگی۔
اُسے کر باندھ ساتھ کے اُس رشتہ کا بیٹی مَیں اب“ سوچا، نے
”گا۔ جائے مر لڑتے لڑتے سے فلستیوں وہ کہ گا دوں پھنسا یوں
دوبارہ کا بننے داماد میرا کو آپ آج“ کہا، نے اُس سے داؤد
”گا۔ ملے موقع

بھی کچھ جو ھیں۔ رکھتے ارادہ کیا وہ کہ گا کروں معلوم کر چھیڑ
“گا۔ دوں بتا کو آپ مَیں گے کہیں وہ
نے اُس تو کی بات سے باپ اپنے نے یونتن جب صبح اگلی 4
گاہ کا داؤد خادم اپنے بادشاہ” کہا، کے کر سفارش کی داؤد
آپ ہمیشہ بلکہ کیا نہیں گناہ کا آپ نے اُس کیونکہ کریں، نہ
خطرے کو جان اپنی نے اُسی 5 ہے۔ رہا مند فائدہ لئے کے
سے وسیلے کے اُس نے رب اور ڈالا، مار کو فلستی کر ڈال میں
سب بھی خود آپ وقت اُس بخشی۔ نجات بڑی کو اسرائیل تمام
جیسے اُس کے کر گناہ آپ پھر تو ہوئے۔ خوش کر دیکھ کچھ
“ھیں؟ چاہتے مروانا بلاوجہ کیوں کو آدمی بےقصور
کیا، وعدہ نے اُس گیا۔ مان ساؤل کر سن باتیں کی یونتن 6
بعد 7 “گا۔ جائے نہیں مارا کو داؤد قسم، کی حیات کی رب”
ساؤل اُسے پھر بتایا، کچھ سب اُسے کر بُلا کو داؤد نے یونتن میں
کرنے خدمت کی بادشاہ طرح کی پہلے داؤد تب لایا۔ پاس کے
لگا۔

حملہ دوسرا پر داؤد کا ساؤل

سے فلستیوں کر نکل داؤد اور گئی، چھڑ جنگ پھر بار ایک 8
ہو فرار وہ کہ دی شکست یوں اُنہیں نے اُس بھی دفعہ اِس لڑا۔
بیٹھا میں گھر پکڑے نیزہ اپنا ساؤل جب دن ایک لیکن 9 گئے۔
وقت اُس آئی۔ غالب پر اُس روح بُری ہوئی بھیجی کی اللہ تو تھا
پھینک کو نیزے نے ساؤل اچانک 10 تھا۔ رہا بجا سرود داؤد
لیکن کی۔ کوشش کی ڈالنے چھید ساتھ کے دیوار کو داؤد کر
دیوار کر گزر سے قریب کے اُس نیزہ اور گیا ھٹ طرف ایک وہ
سے ھاتھ کے ساؤل رات اُس اور گیا بھاگ داؤد گیا۔ دھنس میں
گیا۔ بچ
پاس کے گھر کے داؤد کو آدمیوں اپنے فوراً نے ساؤل 11
کے صبح کو داؤد کے کر داری پہرا کی مکان وہ تاکہ دیا بھیج
کر آگاہ کو اُس نے میکل بیوی کی داؤد لیکن دیں۔ کر قتل وقت
بچیں نہیں آپ ورنہ جائیں، چلے سے یہاں ھی کو رات آج” دیا،
داؤد چنانچہ 12 “گے۔ جائیں دیئے مار ھی صبح کل بلکہ گے
کی اُس میں اُترنے نے میکل اور نکلا، سے میں کھڑکی کی گھر
گیا۔ بچ کر بھاگ داؤد تب کی۔ مدد
پر سر کے اُس کر رکھ بُت پر چارپائی کی داؤد نے میکل 13
جب 14 دیا۔ بچھا کمبل پر حصے باقی اور دیئے لگا بال کے بکریوں
کہا، نے میکل تو آئے لئے کے پکڑنے کو داؤد آدمی کے ساؤل
نے اُس تو دی اطلاع کو ساؤل نے فوجیوں 15 “ہے۔ بیمار وہ”
تاکہ آؤ لے پاس میرے ھی سمیت چارپائی اُسے” دیا، حکم اُنہیں
“دوں۔ مار اُسے
ھیں دیکھتے کیا تو آئے لئے کے جانے لے کو داؤد وہ جب 16
بال کے بکریوں پر سر کے جس ہے پڑا بُت پر چارپائی کی اُس کہ
مجھے نے تُو” جھڑکا، بہت کو بیٹی اپنی نے ساؤل 17 ھیں۔ لگے
مدد میں ہونے فرار کی دشمن میرے کر دے دھوکا طرح اِس
دیا، جواب نے میکل “گیا۔ بچ وہ سے وجہ ھی تیری کی؟ کیوں
تُو اگر گا دوں کر قتل تجھے مَیں کہ دی دھمکی مجھے نے اُس”
“کرے۔ نہ مدد میری میں ہونے فرار

پاس کے سموایل میں رامہ داؤد

فرار پاس کے سموایل میں رامہ وہ نکلا۔ بچ داؤد طرح اِس 18
تھا۔ کیا ساتھ کے اُس نے ساؤل جو سنایا کچھ سب اُسے اور ہوا
ساؤل 19 ٹھہرے۔ وہ وہاں گئے۔ چلے نیوت کر مل دونوں پھر
“ہے۔ ہوا ٹھہرا میں نیوت کے رامہ داؤد” گئی، دی اطلاع کو
دیا۔ بھیج لئے کے پکڑنے اُسے کو آدمیوں اپنے فوراً نے اُس 20
رہا کر نبوّت وہاں گروہ پورا کا نبیوں کہ دیکھا تو پہنچے وہ جب
دیکھتے اُنہیں ہے۔ رہا کر راہنمائی کی اُن خود سموایل اور ہے،
نبوّت بھی وہ اور ہوا، نازل پر آدمیوں کے ساؤل روح کا اللہ ھی
مزید نے اُس تو ملی خبر کی بات اِس کو ساؤل 21 لگے۔ کرنے
نبوّت ھی پہنچتے وہاں بھی وہ لیکن دیا۔ بھیج رامہ کو آدمیوں
لیکن دیا، بھیج کو آدمیوں بار تیسری نے ساؤل لگے۔ کرنے
ہوا۔ بھی ساتھ کے اُن کچھ یہی
وہ چلتے چلتے ہوا۔ روانہ لئے کے رامہ خود ساؤل میں آخر 22
پوچھا، سے لوگوں نے اُس وہاں پہنچا۔ پر حوض بڑے کے سیکو
کی رامہ” دیا، جواب نے اُنہوں “ھیں؟ کہاں سموایل اور داؤد”
“میں۔ نیوت آبادی
بھی پر اُس روح کا اللہ کہ تھا پہنچا نہیں نیوت ابھی ساؤل 23
وہ وہاں 24 گیا۔ پہنچ نیوت کرتے کرتے نبوّت وہ اور ہوا، نازل
نبوّت رہا۔ کرتا نبوّت سامنے کے سموایل کر اُتار کو کپڑوں اپنے
پوری اور دن پورے وہاں اور گیا لیٹ پر زمین وہ کرتے کرتے
بھی کو ساؤل کیا” ہوا، مشہور قول یہ سے وجہ اِسی رہا۔ پڑا رات
“ہے؟ جاتا کیا شمار میں نبیوں

20

ھیں باندھتے عہد یونتن اور داؤد

1 وہ سے چھپکے گیا۔ بھاگ بھی سے نیوت کے رامہ داؤد اب
میرا ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے مجھ" پوچھا، اور آیا پاس کے یونتن
سرزد جرم کیا خلاف کے باپ کے آپ سے مجھ ہے؟ قصور کیا
"ہیں؟ چاہتے کرنا قتل مجھے وہ کہ ہے ہوا
2 نہیں آپ ! سکتا ہو نہیں کبھی یہ" کیا، اعتراض نے یونتن
خواہ ہے، دیتا بتا کچھ سب ہمیشہ مجھے تو باپ میرا گے۔ مریں
کیوں سے مجھ منصوبہ کوئی ایسا وہ پھر تو چھوٹی۔ یا ہو بڑی بات
"ہے۔ غلط سراسر بات یہ کہ آپ چھپائے؟
3 آپ کہ ہے ظاہر" کیا، اصرار کر کھا قسم نے داؤد لیکن
معلوم صاف کو باپ کے آپ نہیں۔ علم میں بارے کے اِس کو
کو یونتن' گے، ہوں سوچتے تو وہ ہوں۔ پسند کو آپ مَیں کہ ہے
لیکن' گا۔ کرے محسوس دُکھ وہ ورنہ ہو، نہ علم کا بات اِس
ہوں، میں خطرے بڑے مَیں قسم، کی جان کی آپ اور کی رب
"ہے۔ ہی مشکل بچنا سے موت اور
4 اُسے مَیں تو کروں کیا مَیں کہ بتائیں مجھے" کہا، نے یونتن
چاند نئے کل" کیا۔ پیش منصوبہ اپنا نے داؤد تب 5 "گا۔ کروں
میں ضیافت کی اُن مَیں کہ گے کریں توقع بادشاہ اور ہے، عید کی
کھلے باہر تک شام پرسوں مجھے مرتبہ اِس لیکن ہوں۔ شریک
میرا باپ کے آپ اگر 6 دیں۔ اجازت کی رہنے چھپا میں میدان
اپنے سے مجھ سے زور بڑے نے داؤد' دینا، کہہ اُنہیں تو کریں پتا
تھی، جلدی بڑی اُسے مانگی۔ اجازت کی جانے کو لحم بیت شہر
'ہے۔ چاہتا چڑھانا قربانی سالانہ اپنی خاندان پورا کا اُس کیونکہ
7 گا ہو معلوم پھر تو ہے ٹھیک کہ دیں جواب باپ کے آپ اگر
یقین تو جائیں آ میں غصے بڑے وہ اگر لیکن ہے۔ گیا ٹل خطرہ کہ
براہِ 8 ہیں۔ رکھتے ارادہ کا پہنچانے نقصان مجھے وہ کہ جانیں
سامنے کے رب نے آپ کہ رکھیں یاد کر کے مہربانی پر مجھ کرم
ٹھہروں قصوروار واقعی مَیں اگر ہے۔ باندھا عہد سے خادم اپنے
مجھے بھی میں صورت کسی لیکن ڈالیں۔ مار مجھے خود آپ تو
"کریں۔ نہ حوالے کے باپ اپنے
9 نہیں ایسا کبھی مَیں کریں، نہ فکر" دیا، جواب نے یونتن
کو آپ باپ میرا کہ جائے مل اشارہ بھی مجھے جب گا۔ کروں
اطلاع فوراً کو آپ ضرور مَیں تو ہے رکھتا ارادہ کا کرنے قتل
میں غصے باپ کے آپ اگر" پوچھا، نے داؤد 10 "گا۔ دوں
"گا؟ پہنچائے خبر مجھے کون تو دیں جواب
11 میدان کھلے کر نکل ہم آئیں" کہا، میں جواب نے یونتن

"رب" کہا، سے داؤد نے یونتن تو 12 نکلے دونوں "جائیں۔ میں
باپ اپنے مَیں تک وقت اِس پرسوں قسم، کی خدا کے اسرائیل
سوچ اچھی میں بارے کے آپ وہ اگر گا۔ لوں کر معلوم بات سے
سزا سخت مجھے رب تو 13 دوں نہ اطلاع کو آپ مَیں اور رکھے
تُلا پر دینے مار کو آپ باپ میرا کہ چلے پتا مجھے اگر لیکن دے۔
صورت اِس گا۔ دوں بھی اطلاع کی اِس کو آپ مَیں تو ہے ہوا
جانے سے سلامتی کو آپ بلکہ گا روکوں نہیں کو آپ مَیں میں
پہلے وہ طرح جس ہو ساتھ کے آپ طرح اُسی رب گا۔ دوں
میرے کہ ہے درخواست لیکن 14 تھا۔ ساتھ کے باپ میرے
جاؤں۔ نہ مر مَیں تاکہ کریں مہربانی سی کی رب پر مجھ جی جیتے
15 بھی کبھی وہ کریں۔ مہربانی تک ہمیشہ بھی پر خاندان میرے
جب نہیں بھی وقت اُس جائے، ہو نہ محروم سے مہربانی کی آپ
ہو دیا مٹا سے پر زمین رُوئے کو دشمنوں تمام کے آپ نے رب
گا۔"
16 داؤد رب" کہا، کر باندھ عہد سے داؤد نے یونتن چنانچہ
آپ کہ کھائیں قسم" بولا، وہ 17 "لے۔ بدلہ سے دشمنوں کے
سے مجھ آپ جتنی گے رکھیں قائم سے ارادے پختہ اُتنے عہد یہ
عزیز برابر کے جان اپنی کو داؤد یونتن کیونکہ "ہیں۔ رکھتے محبت
تھا۔ رکھتا
18 کی چاند نئے تو کل" کیا۔ پیش منصوبہ اپنا نے یونتن پھر
آپ کیونکہ آئے، نہیں آپ کہ گا چلے پتا سے جلدی ہے۔ عید
کھلے وقت کے شام پرسوں لئے اِس 19 گی۔ رہے خالی کرسی کی
کے پتھر تھے۔ گئے چھپ پہلے جہاں جائیں چلے وہاں میں میدان
کر نکل سے گھر مَیں وقت اُس 20 جائیں۔ بیٹھ قریب کے ڈھیر
کو چیز کسی مَیں گویا گا چلاؤں طرف کی ڈھیر کے پتھر تیر تین
لے کو تیروں کو لڑکے مَیں پھر 21 ہوں۔ رہا کر مشق کر بنا نشانہ
طرف اُرلی تیر' دوں، بتا اُسے مَیں اگر گا۔ دوں بھیج لئے کے آنے
چھپنے بغیر کھائے خوف آپ تو 'آؤ لے کر جا اُنہیں ہیں، پڑے
حیات کی رب گے۔ سکیں آ پاس میرے کر نکل سے جگہ کی
اگر لیکن 22 گا۔ ہو نہیں خطرہ کوئی میں صورت اِس قسم، کی
فوراً کو آپ تو 'ہیں پڑے طرف پرلی تیر' دوں، بتا کو لڑکے مَیں
یہاں کو آپ خود رب میں صورت اِس گی۔ پڑے کرنی ہجرت
کی میں آپس آج نے ہم باتیں جو لیکن 23 گا۔ ہو رہا بھیج سے
"رہے۔ گواہ کا اِن تک ہمیشہ خود رب ہیں

دشمنی علانیہ سے داؤد کی ساؤل

عید کی چاند نئے گیا۔ چھپ میں میدان کھلے داؤد چنانچہ 24
وہ مطابق کے معمول 25 گیا۔ بیٹھ لئے کے ضیافت بادشاہ تو آئی
اُس یونتن اور تھا بیٹھا ساتھ کے اُس ابنیر گیا۔ بیٹھ پاس کے دیوار
رہی۔ خالی جگہ کی داؤد لیکن مقابل۔ کے
سوچا، نے اُس کیونکہ چھیڑی، نہ بات نے ساؤل دن اُس 26
”آیا۔ نہیں لئے اِس گا، ہو گیا ہو ناپاک سے وجہ کسی داؤد“
ساؤل تو رہی خالی پھر جگہ کی داؤد جب دن اگلے لیکن 27
میں ضیافت آج نہ کل، تو نہ بیٹا کا یسّی“ پوچھا، سے یونتن نے
داؤد“ دیا، جواب نے یونتن 28 ”ہے؟ وجہ کیا ہے۔ ہوا شریک
مانگی۔ اجازت کی جانے لحم بیت سے مجھ سے زور بڑے نے
میرا کیونکہ دیں، جانے مجھے کے کرمہربانی‘ کہا، نے اُس 29
نے بھائی میرے اور ہے، رہا چڑھا قربانی خاص ایک خاندان
مجھے کرم براہِ تو ہو منظور کو آپ اگر ہے۔ دیا حکم کا آنے مجھے
کہ ہے وجہ یہی ‘دیں۔ اجازت کی جانے پاس کے بھائیوں اپنے
”ہوا۔ نہیں شریک میں ضیافت کی بادشاہ وہ
حرام“ گرجا، وہ گیا۔ ہو باھر سے آپے ساؤل کر سن یہ 30
ہے۔ دیا ساتھ کا داؤد نے تُو کہ ہے معلوم خوب مجھے !زادے
جب 31 لئے۔ کے ماں تیری اور لئے تیرے ہے، بات کی شرم
قائم بادشاھت تیری نہ اور تُو نہ تک تب ہے زندہ بیٹا کا یسّی تک
”ہے۔ ھی مرنا اُسے کیونکہ آ، لے اُسے جا، اب گی۔ رہے
موت سزائے جو کِیا کیا نے اُس کیوں؟“ کہا، نے یونتن 32
یونتن سے زور نیزہ اپنا نے ساؤل میں جواب 33 ”ہے؟ لائق کے
نے یونتن کر دیکھ یہ ڈالے۔ مار اُسے تاکہ دیا پھینک طرف کی
ہے۔ رکھتا ارادہ پختہ کا کرنے قتل کو داؤد ساؤل کہ لیا جان
اُس دن اُس گیا۔ چلا اور ہوا کھڑا وہ میں عالم کے غصے بڑے 34
باپ میرا کہ تھا دُکھ بہت اُسے کیا۔ انکار سے کھانے کھانا نے
ہے۔ رہا کر بےعزتی اِتنی کی داؤد
کھلے کر نکل سے گھر وقت کے صبح یونتن دن اگلے 35
اُس لڑکا ایک تھا۔ ملنا سے داؤد جہاں گیا آ جگہ اُس میں میدان
طرف اُس چلو،“ دیا، حکم کو لڑکے نے اُس 36 تھا۔ ساتھ کے
تجھے تاکہ گا چلاؤں کو تیروں مَیں طرف جس کو شروع بھاگا
یونتن اور لگا، دوڑنے لڑکا چنانچہ ”ہیں۔ کہاں وہ کہ ہو معلوم
جا دُور کہیں آگے سے اُس وہ کہ چلایا سے زور اِتنے تیر نے
دی، آواز نے یونتن تو گیا پہنچ قریب کے تیر لڑکا جب 37 گرا۔
نہ اور نکلو آگے کر بھاگ کرو، جلدی 38 ہے۔ طرف پرلی تیر“
گیا۔ آ واپس پاس کے مالک اپنے کر اُٹھا کو تیر لڑکا پھر ”!رُکو

یونتن صرف ہے۔ مقصد کیا پیچھے کے اِس کہ تھا جانتا نہیں وہ 39
تھا۔ علم کو داؤد اور
کے کر سپرد کے لڑکے کو تیروں اور کمان نے یونتن پھر 40
”جاؤ۔ چلے واپس میں شہر کر لے سامان جاؤ،“ دیا، حکم اُسے
یونتن کر نکل سے جنوب کے ڈھیر کے پتھر داؤد تو گیا چلا لڑکا 41
جھک بل کے منہ سامنے کے یونتن وہ مرتبہ تین آیا۔ پاس کے
خاص روئے، خوب دونوں کر چوم کو دوسرے ایک گیا۔
وہ کبھی اور !جائیں سے سلامتی“ بولا، یونتن پھر 42 داؤد۔ کر
دوسرے ایک کر کھا قسم کی رب نے ہم جو بھولیں نہ وعدے
میری اور کی آپ اور میرے اور کے آپ عہد یہ ہیں۔ کئے سے
”ہے۔ گواہ ہمارا خود رب رہے۔ قائم ہمیشہ درمیان کے اولاد
گیا۔ چلا واپس کو شہر یونتن اور ہوا، روانہ داؤد پھر

21

ہے ٹھہرتا پاس کے مَلِک اخی میں نوب داؤد

مَلِک اخی گیا۔ پاس کے امام مَلِک اخی میں نوب داؤد 1
کیوں اکیلے آپ“ پوچھا، اور آیا لئے کے ملنے سے اُس ہوئے کانپتے
دیا، جواب نے داؤد 2 ”نہیں۔ ساتھ کے آپ کوئی ہیں؟ آئے
ذکر کا جس ہے دی داری ذمہ خاص ایک مجھے نے بادشاہ“
نہیں جاننا میں بارے کے اِس بھی کو کسی ہے۔ منع کرنا تک
جگہ فلاں فلاں کہ ہے دیا حکم کو آدمیوں اپنے نے میں چاہئے۔
کیا لئے کے کھانے کہ بتائیں ذرا مجھے اب 3 کریں۔ انتظار میرا پر
کے آپ بھی کچھ جو یا دیں، دے روٹیاں پانچ مجھے ہے؟ سکتا مل
”ہے۔ پاس
مَیں ہے۔ نہیں روٹی عام پاس میرے“ دیا، جواب نے امام 4
ہوں۔ سکتا دے روٹی شدہ مخصوص لئے کے رب صرف کو آپ
ہم سے عورتوں میں دنوں پچھلے آدمی کے آپ کہ ہے یہ شرط
فکر“ کہا، کر دے تسلی اُسے نے داؤد 5 ”ہوں۔ ہوئے نہ بستر
سے عورتوں بھی دوران کے مہم اِس ہمیں طرح کی پہلے کریں۔ نہ
آپ اپنے بھی لئے کے مہموں عام فوجی میرے ہے۔ پڑا رہنا دُور
صاف پاک زیادہ کہیں وہ دفعہ اِس تو ہیں، رکھتے پاک کو
”ہیں۔
وہ یعنی دیں روٹیاں شدہ مخصوص کو داؤد نے امام پھر 6
جاتی رکھی حضور کے رب میں خیمے کے ملاقات جو روٹیاں
وقت اُس 7 تھیں۔ ہوئی تبدیل سے روٹیوں تازہ دن اُسی اور تھیں
وہ تھا۔ وہاں دوئیگ انچارج ادومی کا چرواہوں کے ساؤل

کی اُس تھا۔ ہوا ٹھہرا حضور کے رب باعث کے مجبوری کسی
کے آپ کیا" پوچھا، سے مَلِک اخی نے داؤد 8 میں موجودگی
اِتنی لئے کے مہم کی بادشاہ مجھے ہے؟ تلوار یا نیزہ کوئی پاس
لانے ساتھ ہتھیار اَور کوئی یا تلوار اپنی کہ پڑا نکلنا سے جلدی
"ملی۔ نہ فرصت لئے کے
آپ میں ایلہ وادیِ ہے۔ جی" دیا، جواب نے مَلِک اخی 9
پاس میرے تلوار کی جالوت مرد فلستی گئے مارے ہاتھوں کے
پڑی پیچھے کے بالاپوش میرے لپٹی میں کپڑے ایک وہ ہے۔
جائیں۔ لے تو چاہیں جانا لے ساتھ اپنے اُسے آپ اگر ہے۔
اِس" کہا، نے داؤد "ہے۔ نہیں ہتھیار اَور کوئی پاس میرے
"دیں۔ دے مجھے ملتی۔ نہیں اَور کہیں تلوار کی قسم

پاس کے بادشاہ فلستی داؤد

اسرائیل سکے۔ بچ سے ساؤل تاکہ نکلا آگے داؤد دن اُسی 10
گیا۔ پاس کے اَکیس بادشاہ کے جات شہر فلستی وہ کر چھوڑ کو
یہ کیا" آگاہ کو بادشاہ نے ملازموں کے اَکیس لیکن 11
ناچ اسرائیلی میں بارے کے اِسی ہے؟ نہیں داؤد بادشاہ کا ملک
داؤد جبکہ کئے ہلاک ہزار نے ساؤل' ہیں، گاتے گیت کر
"۔'ہزار دس نے
سے اَکیس بادشاہ کے جات اور گیا گھبرا داؤد کر سن یہ 12
اُن کر بھر روپ کا آدمی پاگل وہ اچانک 13 لگا۔ ڈرنے بہت
دروازے کے شہر لگا۔ کرنے حرکتیں عجیب عجیب درمیان کے
اپنی اور لگائے نشان سے بےتُکے پر اُس نے اُس کر جا پاس کے
دی۔ ٹپکنے رال پر داڑھی
اِس تم" جھڑکا، کو ملازموں اپنے نے اَکیس کر دیکھ یہ 14
ہو سکتے دیکھ خود تم ہو؟ آئے لے کیوں پاس میرے کو آدمی
تم کہ ہے کمی کی پاگلوں پاس میرے کیا 15 ہے۔ پاگل یہ کہ
حرکتیں کی طرح اِس تاکہ ہو آئے لے سامنے میرے کو اِس
"ہے؟ ضرورت کی مہمان ایسے مجھے کیا کرے؟

22

میں موآب اور غار کے عدُلام

میں غار کے عدُلام اور نکلا بچ سے جات داؤد طرح اِس 1
اِس کو گھرانے کے باپ اور بھائیوں کے اُس جب گیا۔ چھپ
ملے۔ جا ساتھ کے اُس وہاں کر آ سے لحم بیت وہ تو ملی خبر کی
جو ایسے گئے، ہو جمع گرد کے اُس سے جلدی بھی لوگ اَور 2
سکتے کر نہیں ادا قرض اپنا یا تھے ہوئے پھنسے میں مصیبت کسی

ہوتے ہوتے تھا۔ ہوا بھرا سے تلخی دل کا جن بھی ایسے اور تھے
گیا۔ بن راہنما کا افراد 400 تقریباً داؤد
مِصفاہ شہر کے موآب ملکِ کر ہو روانہ سے عدُلام داؤد 3
ماں میرے" کی، گزارش سے بادشاہ موآبی نے اُس گیا۔ چلا
ہو نہ پتا مجھے تک جب دیں پناہ یہاں تک وقت اُس کو باپ
کو باپ ماں اپنے وہ 4 "ہے۔ رکھتا ارادہ کیا لئے میرے اللہ کہ
جتنی ٹھہرے وہاں تک دیر اُتنی وہ اور آیا، لے پاس کے بادشاہ
رہا۔ میں قلعے پہاڑی اپنے داؤد دیر
قلعے پہاڑی یہاں" کہا، سے داؤد نے نبی جاد دن ایک 5
چلے واپس میں علاقے کے یہوداہ دوبارہ بلکہ رہیں مت میں
بسا۔ جا میں جنگل کے حارت کر سن کی اُس داؤد "جائیں۔

ہے لیتا بدلہ سے اماموں کے نوب ساؤل

دوبارہ آدمی کے اُس اور داؤد کہ گئی دی اطلاع کو ساؤل 6
جھاؤ پکڑے نیزہ اپنا ساؤل وقت اُس ہیں۔ گئے پہنچ میں یہوداہ
پر پہاڑی کی جِبعہ جو تھا بیٹھا میں سائے کے درخت اُس کے
پکار وہ 7 تھے۔ کھڑے ملازم کے اُس گرد ارد کے ساؤل تھا۔
کو سب آپ بیٹا کا یسّی کیا سنیں، ! مردو کے یمین بن" اُٹھا،
ہزار کو آپ میں فوج وہ کیا گا؟ دے باغ کے انگور اور کھیت
کی اِس آپ کہ ہے لگتا 8 گا؟ کرے مقرر پر افراد سَو سَو اور ہزار
کرتے۔ نہ سازش خلاف میرے یوں آپ ورنہ ہیں، رکھتے اُمید
میرے کہ بتایا نہیں یہ مجھے بھی نے کسی سے میں آپ کیونکہ
میری کو آپ ہے۔ باندھا عہد ساتھ کے آدمی اِس نے بیٹے اپنے
ملازم میرے نے یونتن کہ دیتے اطلاع مجھے ورنہ نہیں، تک فکر
کیونکہ جائے۔ بیٹھ میں تاک میری وہ کہ ہے ابھارا کو داؤد
"ہے۔ رہا ہو ہی ایسا تو آج
تھا۔ کھڑا وہاں ساتھ کے افسروں کے ساؤل ادومی دوئیگ 9
وقت اُس ہے۔ دیکھا کو بیٹے کے یسّی نے مَیں" اُٹھا، بول وہ اب
مَلِک اخی 10 آیا۔ ملنے سے طوب اخی بن مَلِک اخی میں نوب وہ
ساتھ ساتھ ہو۔ کیا قدم اگلا کا داؤد کہ کیا دریافت سے رب نے
تلوار کی جالوت مرد فلستی اور کھانا لئے کے سفر اُسے نے اُس
"دی۔ بھی
باپ کے اُس اور طوب اخی بن مَلِک اخی فوراً نے بادشاہ 11
جب 12 تھے۔ امام میں نوب سب بُلایا۔ کو خاندان پورے کے
مَلِک اخی "سنیں۔ بیٹے، کے طوب اخی" بولا، ساؤل تو پہنچے
لگا الزام نے ساؤل 13 "حکم۔ آقا، میرے جی" دیا، جواب نے

کے کر حملہ پر شہر قعیلہ فلستی کہ ملی خبر کو داؤد دن ایک 1
سے رب نے داؤد 2 ھیں۔ رہے لُوٹ اناج سے جگہوں کی گاھنے
نے رب "کروں؟ حملہ پر فلستیوں کر جا مَیں کیا" کیا، دریافت
"بچا۔ کو قعیلہ کے کر حملہ پر فلستیوں جا،" دیا، جواب
سے پہلے ھم" لگے، کرنے اعتراض آدمی کے داؤد لیکن 3
قعیلہ ھم جب ھیں۔ ڈرتے سے مخالفت کی لوگوں میں یہوداہ یہاں
تب 4 "گا؟ بنے کیا ھمارا پھر تو گے کریں حملہ پر فلستیوں کر جا
یہی اُسے دوبارہ اور مانگی، ھدایت دوبارہ سے رب نے داؤد
کر حوالے تیرے کو فلستیوں مَیں !جا کو قعیلہ" ملا، جواب
"گا۔ دوں
اُس گیا۔ چلا قعیلہ ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد چنانچہ 5
کی اُن اور دی شکست بڑی اُنہیں کے کر حملہ پر فلستیوں نے
قعیلہ وھاں 6 بچایا۔ کو باشندوں کے قعیلہ کر چھین کو بھیڑبکریوں
کا امام پاس کے اُس ھوا۔ شامل میں لوگوں کے داؤد ابیاتر میں
تھا۔ بالاپوش
ھوا ٹھہرا میں شہر قعیلہ داؤد کہ ملی خبر کو ساؤل جب 7
ہے، دیا کر حوالے میرے اُسے نے اللہ" سوچا، نے اُس تو ہے
وہ 8 "ہے۔ گیا پھنس کر جا میں شہر دار فصیل وہ اب کیونکہ
لگا کرنے تیاریاں لئے کے جنگ کے کر جمع کو فوج پوری اپنی
ٹھہرا تک اب داؤد میں جس کرے محاصرہ کا قعیلہ کر اُتر تا کہ
تھا۔ ھوا
تیاریاں خلاف کے اُس ساؤل کہ چلا پتا کو داؤد لیکن 9
بالاپوش کا امام" کہا، سے امام ابیاتر نے اُس ہے۔ رھا کر
دعا نے اُس پھر 10 "مانگیں۔ ھدایت سے رب ھم تا کہ آئیں لے
ساؤل کہ ہے ملی خبر مجھے خدا، کے اسرائیل رب اے" کی،
ہے۔ چاھتا کرنا برباد اُسے کے کر حملہ پر قعیلہ سے وجہ میری
کیا گے؟ دیں کر حوالے کے ساؤل مجھے باشندے کے شہر کیا 11
خادم اپنے خدا، کے اسرائیل رب، اے گا؟ آئے واقعی ساؤل
داؤد پھر 12 "گا۔ آئے وہ ھاں،" دیا، جواب نے رب "!بتا کو
لوگوں میرے اور مجھے بزرگ کے شہر کیا" کیا، دریافت مزید نے
کر وہ ھاں،" کہا، نے رب "گے؟ دیں کر حوالے کے ساؤل کو
"گے۔ دیں
چلا سے قعیلہ ساتھ کے آدمیوں 600 تقریباً اپنے داؤد لہٰذا 13
داؤد کہ ملی اطلاع کو ساؤل جب لگا۔ پھرنے اُدھر اِدھر اور گیا
آیا۔ باز سے جانے وھاں تو ہے گیا بچ کر نکل سے قعیلہ

ہے ملتا سے داؤد یونتن

خلاف میرے ساتھ کے داؤد بیٹے کے یسّی نے آپ" کہا، کر
کیوں تلوار اور روٹی اُسے نے آپ بتائیں، ھیں؟ کی کیوں سازشیں
کرے؟ کیا آگے داؤد کہ کیا کیوں دریافت سے اللہ نے آپ دی؟
گیا بیٹھ میں تاک میری کر ھو سرکش وہ سے مدد کی ھی آپ
"ہے۔ رھا ھو ھی ایسا تو آج کیونکہ ہے،
سے میں ملازموں کیا آقا، میرے لیکن" بولا، مَلک اخی 14
تو وہ ہے؟ ھوا ثابت وفادار جیسا داؤد داماد کے آپ اَور کوئی
ممبر معزز کا گھرانے کے آپ اور کپتان کا دستے محافظ کے آپ
سے اللہ لئے کے اُس نے مَیں کہ تھا نہیں بار پہلی یہ اور 15 ہے۔
پر خاندان میرے اور مجھ بادشاہ میں معاملے اِس مانگی۔ ھدایت
"سنا۔ نہیں تک ذکر کا سازش کسی تو نے مَیں لگائے۔ نہ الزام
کے باپ تیرے اور تجھے مَلک، اخی" بولا، بادشاہ لیکن 16
اپنے کھڑے ساتھ نے اُس 17 "ہے۔ مرنا کو خاندان پورے
بھی یہ کیونکہ دو، مار کو اماموں کر جا" دیا، حکم کو محافظوں
سے مجھ داؤد کہ تھا معلوم کو اِن گو ھیں۔ اتحادی کے داؤد
"دی۔ نہ اطلاع مجھے نے اِنہوں تو بھی ہے رھا بھاگ
انکار سے ڈالنے مار کو اماموں کے رب نے محافظوں لیکن
ھی تم پھر" دیا، حکم کو ادومی دوئیگ نے بادشاہ تب 18 کیا۔
کو سب اُن کر جا پاس کے اُن نے دوئیگ "دو۔ مار کو اماموں
دن اُس آدمی 85 کُل والے پہننے بالاپوش کا کتّان دیا۔ کر قتل
تمام کے نوب شہر کے اماموں کر جا نے اُس پھر 19 گئے۔ مارے
شیرخواروں بچے عورتیں، مرد، کے شہر ڈالا۔ مار کو باشندوں
ھلاک دن اُس سب بھیڑبکریاں اور گدھے گائےبَیل، سمیت،
ھوئے۔
اخی بن مَلک اخی جو ابیاتر گیا، بچ شخص ھی ایک صرف 20
اُسے اور 21 آیا پاس کے داؤد کر بھاگ وہ تھا۔ بیٹا کا طوب
ہے۔ دیا کر قتل کو اماموں کے رب نے ساؤل کہ دی اطلاع
کو ادومی دوئیگ نے مَیں جب دن اُس" کہا، نے داؤد 22
پہنچائے خبر کو ساؤل ضرور وہ کہ تھا معلوم مجھے تو دیکھا وھاں
ھلاک خاندان پورا کا باپ کے آپ کہ ہے قصور ھی میرا یہ گا۔
آدمی جو ڈریں۔ مت اور رھیں ساتھ میرے اب 23 ہے۔ گیا ھو
آپ ہے۔ چاھتا کرنا قتل بھی مجھے وہ ہے چاھتا کرنا قتل کو آپ
"گے۔ رھیں محفوظ کر رہ ساتھ میرے

23

ہے بچاتا کو قعیلہ داؤد

آخر کار گیا۔ پہنچ ھی قریب کے داؤد ساؤل چلتے چلتے 26
کے پہاڑی ساؤل گئی۔ رہ درمیان کے اُن پہاڑی ایک صرف
دامن دوسرے سمیت لوگوں اپنے داؤد جبکہ تھا میں دامن ایک
ابھی ساؤل تھا۔ رہا کر کوشش کی بچنے سے بادشاہ ہوا بھاگا میں
پاس کے ساؤل قاصد اچانک کہ 27 تھا کو پکڑنے کر گھیر اُنہیں
میں ملک ہمارے فلستی !آئیں جلدی” کہا، نے جس پہنچا
وہ اور پڑا، چھوڑنا کو داؤد کو ساؤل 28 “ہیں۔ آئے گھس
کی علیٰحدگی” نام کا پہاڑی سے وقت اُس گیا۔ لڑنے سے فلستیوں
گیا۔ پڑ “چٹان
میں قلعوں پہاڑی کے جدی عین اور گیا چلا سے وہاں داؤد 29
لگا۔ رہنے

24

ہے کرتا انکار سے کرنے قتل کو ساؤل داؤد

اُسے تو آیا واپس سے کرنے تعاقب کا فلستیوں ساؤل جب 1
تمام وہ 2 ہے۔ میں ریگستان کے جدی عین داؤد کہ ملی خبر
کی بکریوں پہاڑی کر لے کو فوجیوں چیدہ 3,000 کے اسرائیل
لے۔ پکڑ کو داؤد تاکہ ہوا روانہ لئے کے چٹانوں
لگے۔ گزرنے سے باڑوں کچھ کے بھیڑوں وہ چلتے چلتے 3
رفع حاجت اپنی تاکہ گیا اندر ساؤل کر دیکھ کو غار ایک وہاں
پچھلے کے غار اُسی آدمی کے اُس اور داؤد سے اتفاق کرے۔
سے آہستہ نے آدمیوں کے داؤد 4 تھے۔ بیٹھے چھپے میں حصے
تیرے مَیں’ تھا، کیا وعدہ سے آپ تو نے رب” کہا، سے اُس
اُس چاہے جی جو تُو اور گا، دوں کر حوالے تیرے کو دشمن
رینگتے داؤد “!ہے گیا آ وقت یہ اب ‘ گا۔ سکے کر ساتھ کے
ساؤل نے اُس سے چپکے گیا۔ پہنچ قریب کے ساؤل آگے رینگتے
لیکن 5 گیا۔ آ واپس پھر اور لیا کاٹ ٹکڑا کا کنارے کے لباس کے
ملامت اُسے ضمیر کا اُس تو پہنچا پاس کے لوگوں اپنے جب
کرے نہ رب” کہا، سے آدمیوں اپنے نے اُس 6 لگا۔ کرنے
کئے مسح کے رب کے کر سلوک ایسا ساتھ کے آقا اپنے مَیں کہ
مسح اُسے خود نے رب کیونکہ لگاؤں۔ ہاتھ کو بادشاہ ہوئے
اور سمجھایا کو اُن نے داؤد کر کہہ یہ 7 “ہے۔ لیا چن کے کر
دیا۔ روک سے کرنے حملہ پر ساؤل اُنہیں
جب 8 لگا۔ چلنے آگے کر نکل سے غار ساؤل بعد کے دیر تھوڑی
بادشاہ اے” اُٹھا، پکار اور نکلا بھی داؤد تو تھا پر فاصلے کچھ وہ
منہ داؤد تو دیکھا پیچھے نے ساؤل “!آقا میرے اے سلامت،

کے زیف دشتِ اور قلعوں پہاڑی کے بیابان داؤد اب 14
لگاتا کھوج کا اُس مسلسل تو ساؤل لگا۔ رہنے میں علاقے پہاڑی
رہا۔ بچاتا سے ہاتھ کے ساؤل کو داؤد ہمیشہ اللہ لیکن رہا،
ملی اطلاع اُسے تو تھا قریب کے حورِش داؤد جب دن ایک 15
وقت اُس 16 ہے۔ نکلا لئے کے کرنے ہلاک کو آپ ساؤل کہ
وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُس کر آ پاس کے داؤد نے یونتن
باپ میرے مت۔ ڈریں” کہا، نے اُس 17 رکھے۔ بھروسا پر اللہ
اسرائیل ضرور آپ دن ایک گا۔ پہنچے نہیں تک آپ ہاتھ کا
گا۔ آئے ھی بعد کے آپ رُتبہ میرا اور گے، جائیں بن بادشاہ کے
نے دونوں 18 “ہے۔ واقف خوب سے حقیقت اِس بھی باپ میرا
جبکہ گیا چلا گھر اپنے یونتن پھر باندھا۔ عہد حضور کے رب
رہا۔ ٹھہرا میں حورِش وہاں داؤد

ہے جاتا بچ میں زیف داؤد

جو گئے آ پاس کے ساؤل لوگ کچھ آباد میں زیف دشتِ 19
کہ ہیں جانتے ہم” کہا، نے اُنہوں تھا۔ میں جِبعہ وقت اُس
ہے، میں قلعوں پہاڑی کے حورِش وہ ہے۔ گیا چھپ کہاں داؤد
جنوب کے یشیمون جو اور ہے حکیلہ نام کا جس پر پہاڑی اُس
ہم تو آئیں چاہے دل کا آپ بھی جب بادشاہ، اے 20 ہے۔ میں
جواب نے ساؤل 21 “گے۔ دیں کر حوالے کے آپ کر پکڑ اُسے
ہے۔ آیا ترس پر مجھ کو آپ کہ بخشے برکت کو آپ رب” دیا،
آتا کہاں وہ کہ کریں پتا کریں۔ تیاریاں مزید کر جا واپس اب 22
بتایا مجھے کیونکہ ہے۔ دیکھا وہاں اُسے نے کس اور ہے جاتا
لگائیں کھوج کا جگہ ہر 23 ہے۔ چالاک بہت وہ کہ ہے گیا
معلوم تفصیلات ساری کو آپ جب ہے۔ جاتا چھپ وہ جہاں
گا۔ پہنچوں وہاں ساتھ کے آپ مَیں پھر آئیں۔ پاس میرے تو ہوں
گا، نکالوں ڈھونڈ ضرور اُسے مَیں تو ہو کہیں وہاں واقعی وہ اگر
“پڑے۔ کرنی نہ کیوں بین چھان کی یہوداہ پورے مجھے خواہ
بعد کے دیر تھوڑی گئے۔ چلے واپس آدمی کے زیف 24-25
داؤد وقت اُس نکلا۔ لئے کے وہاں سمیت فوج اپنی بھی ساؤل
تھے۔ میں جنوب کے یشیمون میں معون دشتِ لوگ کے اُس اور
ہے رہا کر تعاقب کا اُس ساؤل کہ ملی اطلاع کو داؤد جب
بڑی جہاں وہاں گیا، چلا میں جنوب مزید کے ریگستان وہ تو
ریگستان فوراً وہ اور چلا پتا کو ساؤل لیکن ہے۔ آتی نظر چٹان
گیا۔ پیچھے کے داؤد میں

داؤد کہ ہیں بتاتے کو آپ لوگ جب” بولا، 9 کر جھک بل کے
دیتے دھیان کیوں آپ تو ہے ہوا تُلا پر پہنچانے نقصان کو آپ
جھوٹ یہ کہ ہیں سکتے دیکھ سے آنکھوں اپنی آپ آج 10 ہیں؟
قبضے میرے سے مرضی کی اللہ آپ میں غار ہے۔ جھوٹ ہی
مار کو آپ مَیں کہ دیا زور نے لوگوں میرے تھے۔ گئے آ میں
بھی کبھی مَیں' بولا، مَیں چھیڑا۔ نہ کو آپ نے مَیں لیکن دوں،
اُسے خود نے رب کیونکہ گا، پہنچاؤں نہیں نقصان کو بادشاہ
میرے جو دیکھیں یہ باپ، میرے 11 ' ہے۔ لیا چن کے کر مسح
بھی پھر اور سکا، کاٹ مَیں ٹکڑا یہ کا لباس کے آپ ! ہے میں ہاتھ
کو آپ مَیں نہ کہ لیں جان اب کیا۔ نہ ہلاک کو آپ نے مَیں
کیا گناہ کا آپ نے مَیں نہ ہوں، رکھتا ارادہ کا پہنچانے نقصان
کے ڈالنے مار مجھے ہوئے کرتے تعاقب میرا آپ بھی پھر ہے۔
ہو غلطی سے کس کہ کرے فیصلہ خود رب 12 ہیں۔ درپے
لیکن لے۔ بدلہ میرا سے آپ وہی سے۔ مجھ یا سے آپ ہے، رہی
بات یہی قول قدیم 13 گا۔ اُٹھاؤں نہیں ہاتھ پر آپ کبھی مَیں خود
نیت میری ' ہے۔ ہوتی پیدا بدکاری سے بدکاروں ' ہے، کرتا بیان
اسرائیل 14 گا۔ کروں نہیں ایسا کبھی مَیں لئے اِس ہے، صاف تو
آپ تعاقب کا جس ہے؟ آیا نکل خلاف کے کس بادشاہ کا
ھی پِسّو یا کُتّا مُردہ وہ نہیں۔ حیثیت کوئی تو کی اُس ہیں رہے کر
کرے۔ فیصلہ کا دونوں ہم وہی ہو۔ منصف ہمارا رب 15 ہے۔
اور کرے بات میں حق میرے دے، دھیان پر معاملے میرے وہ
“بچائے۔ سے ہاتھ کے آپ کر ٹھہرا بےالزام مجھے

بیٹے، میرے داؤد” پوچھا، نے ساؤل تو ہوا خاموش داؤد 16
اُس 17 لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ اور “ہے؟ آواز کی آپ کیا
سے مجھ نے آپ ہیں۔ باز راست زیادہ سے مجھ آپ” کہا، نے
ہوں۔ رہا کرتا سلوک بُرا سے آپ مَیں جبکہ کیا سلوک اچھا
رب گو کیونکہ دیا، ثبوت کا بھلائی ساتھ میرے نے آپ آج 18
ہلاک مجھے نے آپ تو بھی تھا دیا کر حوالے کے آپ مجھے نے
تو ہے جاتا آ میں قبضے کے اُس دشمن کا کسی جب 19 کیا۔ نہ
کو آپ رب کیا۔ ھی ایسا نے آپ لیکن دیتا۔ نہیں جانے اُسے وہ
اب 20 ہے۔ کی پر مجھ آج نے آپ جو دے اجر کا مہربانی اُس
آپ کہ اور گے، جائیں بن بادشاہ ضرور آپ کہ ہوں جانتا مَیں
رب چنانچہ 21 گی۔ رہے قائم بادشاہی کی اسرائیل ذریعے کے
کو اولاد میری آپ نہ کہ کریں وعدہ سے مجھ کر کھا قَسم کی
مٹا نام میرا سے میں گھرانے آبائی میرے نہ گے، کریں ہلاک
“گے۔ دیں

اپنے ساؤل پھر کیا۔ وعدہ سے ساؤل کر کھا قَسم نے داؤد 22
پہاڑی ایک ساتھ کے لوگوں اپنے نے داؤد جبکہ گیا چلا گھر
لی۔ لے پناہ میں قلعے

25

موت کی سموایل

میں رامہ اسرائیل تمام ہوا۔ فوت سموایل میں دنوں اُن 1
نے اُنہوں ہوئے کرتے ماتم کا اُس ہوا۔ جمع لئے کے جنازے
کیا۔ دفن میں قبر خاندانی کی اُس اُسے

ہے کرتا بےعزتی کی داؤد نابال

گیا۔ چلا میں فاران دشتِ داؤد میں دنوں اُن
جس تھا رہتا آدمی ایک کا خاندان کے کالب میں معون 2-4
کی اُس قریب کے کرمل تھا۔ امیر نہایت وہ تھا۔ نابال نام کا
جیل ابی نام کا بیوی تھیں۔ بکریاں 1,000 اور بھیڑیں 3,000
مقابلے کے اُس بھی۔ صورت خوب اور تھی بھی ذہین وہ تھا۔
بھیڑوں اپنی نابال دن ایک تھا۔ کمینہ اور مزاج سخت نابال میں
آیا۔ کرمل لئے کے کترنے بال کے
کر بھیج کو جوانوں 10 نے اُس تو 5 ملی خبر کو داؤد جب
اُسے 6 دیں۔ سلام میرا اُسے اور ملیں سے نابال کر جا کرمل” کہا،
کے آپ کی، آپ کرے۔ عطا زندگی طویل کو آپ اللہ' بتانا،
ہے سنا 7 ہو۔ سلامتی کی ملکیت تمام کی آپ اور کی خاندان
کے آپ میں کرمل ہے۔ گیا آ وقت کا کترنے بال کے بھیڑوں کہ
نہ میں عرصے پورے اُس رہے۔ ساتھ ہمارے ہمیشہ چرواہے
چوری چیز کوئی نہ پہنچا، نقصان کوئی سے طرف ہماری اُنہیں
کریں تصدیق کی اِس وہ !لیں پوچھ خود سے لوگوں اپنے 8 ہوئی۔
پر جوانوں میرے لئے اِس ہیں، رہے منا خوشی آپ آج گے۔
اُنہیں وہ ہیں سکتے دے سے خوشی آپ کچھ جو کریں۔ مہربانی
اور اپنے بیٹے داؤد کو دے دیں۔' “

سلام کا داؤد اُسے گئے۔ پاس کے نابال آدمی کے داؤد 9
انتظار کا جواب پھر اور دیا پیغام کا اُس نے اُنہوں کر دے
کون داؤد یہ” کہا، میں لہجے کرخت نے نابال لیکن 10 کیا۔
جو ہیں غلام ایسے سے بہت کل آج بیٹا؟ کا یسّی ہے کون ہے؟
پانی اپنا روٹی، اپنی مَیں 11 ہیں۔ ہوئے بھاگے سے مالک اپنے
آوارہ ایسے کر لے گوشت گیا کیا ذبح لئے کے والوں کترنے اور

سے پر گدھے سے جلدی جیل ابی کر دیکھ کو داؤد 23-24
کہا، نے اُس گئی۔ جھک بل کے منہ سامنے کے اُس کر اُتر
اپنی کے کر مہربانی ٹھہرائیں۔ قصوروار ہی مجھے آقا، میرے"
مالک میرے 25 سنیں۔ بات کی اُس اور دیں بولنے کو خادمہ
مطلب کا نام کے اُس دیں۔ نہ دھیان زیادہ پر نابال آدمی شریر اُس
سے آدمیوں اُن میری افسوس، احمق۔ ہی ہے وہ اور ہے احمق
لیکن 26 تھے۔ بھیجے پاس ہمارے نے آپ جو ہوئی نہیں ملاقات
ہاتھوں اپنے کو آپ نے رب قَسم، کی حیات کی آپ اور کی رب
جو کر کرے اللہ اور ہے۔ بچایا سے بننے قاتل اور لینے بدلہ سے
ہیں چاہتے پہنچانا نقصان کو آپ اور رکھتے دشمنی سے آپ بھی
جو کر ہے گزارش اب 27 جائے۔ مل سزا سی کی نابال اُنہیں
چیزیں جو ہوں۔ شریک بھی آپ میں اُس ہے ملی ہمیں برکت
تقسیم میں جوانوں اُن کے کر قبول اُنہیں ہے لائی خادمہ کی آپ
غلطی بھی جو 28 ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آقا میرے جو دیں کر
آقا میرے ضرور رب کیجئے۔ معاف کو خادمہ اپنی ہے ہوئی
دشمنوں کے رب آپ کیونکہ گا، رکھے قائم تک ہمیشہ گھرانا کا
بچائے سے کرنے غلطیاں جی جیتے کو آپ وہ ہیں۔ لڑتے سے
دینے مار کو آپ کے کر تعاقب کا آپ کوئی جب 29 رکھے۔
جانداروں جان کی آپ خدا کا آپ رب تو کرے کوشش کی
جان کی دشمنوں کے آپ لیکن گا۔ رکھے محفوظ میں تھیلی کی
گا۔ دے کر ہلاک کر پھینک دُور طرح کی پتھر کے فلاخن وہ
کا اسرائیل کو آپ کے کر پورے وعدے تمام اپنے رب جب 30
جو گی آئے نہیں سامنے بات ایسی کوئی تو 31 گا دے بنا بادشاہ
آپ کیونکہ گا، ہو صاف ضمیر کا آقا میرے ہو۔ باعث کا ٹھوکر
رب جب کر ہے گزارش گے۔ ہوں بنے نہیں قاتل کر لے بدلہ
"کریں۔ یاد بھی کو خادمہ اپنی تو دے کامیابی کو آپ
تعریف کی خدا کے اسرائیل رب" ہوا۔ خوش بہت داؤد 32
آپ 33 دیا۔ بھیج لئے کے ملنے سے مجھ کو آپ آج نے جس ہو
مجھے نے آپ کیونکہ ہیں، مبارک آپ !ہے مبارک بصیرت کی
ہے۔ دیا روک سے بننے قاتل کر لے بدلہ سے ہاتھوں اپنے دن اِس
نقصان کو آپ مجھے نے جس قَسم کی خدا کے اسرائیل رب 34
ہلاک آدمی تمام کے نابال صبح کل دیا، روک سے پہنچانے
"آتیں۔ نہ ملنے سے مجھ سے جلدی اِتنی آپ اگر ہوتے
اُسے کے کر قبول چیزیں کردہ پیش کی ابی جیل نے داؤد 35
سنی کی آپ نے مَیں جائیں۔ سے سلامتی" کہا، اور کیا رُخصت
"ہے۔ لی کر منظور بات کی آپ اور

سے کہاں یہ کہ ہے پتا کیا دوں؟ دے کیوں کو والوں پھرنے
"ہیں۔ آئے
دیا۔ بتا کچھ سب کو داؤد اور گئے چلے آدمی کے داؤد 12
اپنی نے سب "!لو باندھ تلواریں اپنی" دیا، حکم نے داؤد تب 13
کے افراد 400 پھر اور کیا ایسا بھی نے اُس لیں۔ باندھ تلواریں
پاس کے سامان مرد 200 باقی ہوا۔ روانہ لئے کے کرمل ساتھ
رہے۔

ہے کرتی ٹھنڈا غصہ کا داؤد جیل ابی

اطلاع کو بیوی کی اُس نے نوکر ایک کے نابال میں اِتنے 14
کے نابال کو قاصدوں اپنے سے میں ریگستان نے داؤد" دی،
میں جواب نے اُس لیکن دیں۔ باد مبارک اُسے تاکہ بھیجا پاس
ہمارے کا لوگوں اُن حالانکہ 15 ہیں، دی گالیاں اُنہیں کر گرج
چَرانے کو ریوڑوں اکثر ہم ہے۔ رہا اچھا ہمیشہ سلوک ساتھ
کبھی ہمیں نے اُنہوں تو بھی رہے، پھرتے قریب کے اُن لئے کے
ہم بھی جب 16 کی۔ چوری چیز کوئی نہ پہنچایا، نہ نقصان
ہماری طرح کی چاردیواری رات دن وہ تو تھے قریب کے اُن
کیونکہ !جائے کِیا کیا کہ لیں سوچ اب 17 رہے۔ کرتے حفاظت
ہیں۔ میں خطرے بڑے والے گھر تمام کے اُس اور مالک ہمارا
فائدہ کوئی کا کرنے بات سے اُس کہ ہے شریر اِتنا خود وہ
"نہیں۔
کیا اکٹھا سامان کچھ نے جیل ابی سکا ہو جلدی جتنی 18
تیار لئے کے کھانے مشکیں، دو کی مَے روٹیاں، 200 میں جس
گرام، کلو 27 ساڑھے کے اناج ہوئے بُھنے بھیڑیں، پانچ گئی کی
کچھ سب تھیں۔ شامل ٹکیاں 200 کی انجیر اور 100 کی کشمش
میرے" دیا، حکم کو نوکروں اپنے نے اُس 19 کر لاد پر گدھوں
شوہر اپنے "گی۔ آؤں پیچھے پیچھے تمہارے مَیں جاؤ، نکل آگے
اُترنے میں آڑ کی پہاڑ جیل ابی جب 20 بتایا۔ نہ کچھ نے اُس کو
نظر ہوئے بڑھتے طرف کی اُس سمیت آدمیوں اپنے داؤد تو لگی
غصے بڑے تک ابھی تو داؤد 21 ہوئی۔ ملاقات کی اُن پھر آیا۔
کیا کا کرنے مدد کی آدمی اِس" تھا، رہا سوچ وہ کیونکہ تھا، میں
کرتے حفاظت کی ریوڑوں کے اُس میں ریگستان ہم !تھا فائدہ
اُس تو بھی دی۔ ہونے نہ گم چیز بھی کوئی کی اُس اور رہے
اللہ 22 ہے۔ کی بےعزتی ہماری میں جواب کے نیکی ہماری نے
آدمی ایک کے اُس تک صبح کل مَیں اگر دے سزا سخت مجھے
کو بھی زندہ چھوڑ دوں!"

کے یشیمون پر پہاڑی حکیلہ 3 نکالے۔ ڈھونڈ کو داؤد تا کہ گیا
کے اُس ہے گزرتا سے پر پہاڑ راستہ جو گئے۔ رُک وہ مقابل
میں ریگستان وقت اُس داؤد لگایا۔ کیمپ اپنا نے اُنہوں پاس
رہا کر تعاقب میرا ساؤل کہ ملی خبر اُسے جب تھا۔ گیا چھپ
بھیجا۔ لئے کے کرنے معلوم کو لوگوں اپنے نے اُس تو 4 ہے
فوج اپنی واقعی بادشاہ کہ دی اطلاع اُسے کر آ واپس نے اُنہوں
نکل خود داؤد کر سن یہ 5 ہے۔ گیا پہنچ میں ریگستان سمیت
کو اُس تھا۔ کیمپ کا ساؤل جہاں گیا جگہ اُس سے چپکے کر
عین کے کیمپ نیر بن ابنیر کمانڈر کا اُس اور ساؤل کہ ہوا معلوم
گرد ارد کے اُن کر بنا دائرہ آدمی باقی جبکہ ہیں رہے سو میں بیچ
ہیں۔ رہے سو

شے ابی اور حِتّی مَلِک اخی تھے، ساتھ کے داؤد مرد دو 6
کون” پوچھا، نے داؤد تھا۔ بھائی کا یوآب ضرویاہ ضرویاہ۔ بن
“گا؟ جائے پاس کے ساؤل کر گھس میں کیمپ ساتھ میرے
دونوں چنانچہ 7 “گا۔ جاؤں ساتھ مَیں” دیا، جواب نے شے ابی
فوجیوں ہوئے سوئے آئے۔ گھس میں کیمپ وقت کے رات
رہا سو لیٹا پر زمین جو گئے پہنچ تک ساؤل وہ کر گزر سے ابنیر اور
نے شے ابی 8 تھا۔ ہوا گڑا میں زمین قریب کے سر نیزہ کا اُس تھا۔
کے آپ کو دشمن کے آپ نے اللہ آج” کہا، سے داؤد سے آہستہ
اپنے کے اُس اُسے مَیں تو ہو اجازت اگر ہے۔ دیا کر میں قبضے
میں وار ہی ایک اُسے مَیں دوں۔ چھید ساتھ کے زمین سے نیزے
“گی۔ ہو نہیں ہی ضرورت کی وار دوسرے گا۔ دوں مار

کے رب جو کیونکہ مارنا، مت اُسے !کرو نہ” بولا، داؤد 9
گا۔ ٹھہرے قصوروار وہ لگائے ہاتھ کو خادم ہوئے کئے مسح
مقرر موت کی ساؤل خود رب قَسم، کی حیات کی رب 10
میں جنگ خواہ جائے، مر کر ہو بوڑھا وہ خواہ گا، کرے
اُس مَیں کہ رکھے محفوظ سے اِس مجھے رب 11 ہوئے۔ لڑتے
کچھ ہم نہیں، پہنچاؤں۔ نقصان کو خادم ہوئے کئے مسح کے
یہ ہم آؤ، لو۔ پکڑ صراحی کی پانی اور نیزہ کا اُس گے۔ کریں اَور
چنانچہ 12 “ہیں۔ جاتے نکل سے یہاں کر لے ساتھ اپنے چیزیں
کیمپ گئے۔ چلے سے چپکے کر لے ساتھ اپنے چیزیں دونوں وہ
رہے، سوئے سب جاگا۔ نہ کوئی چلا، نہ پتا بھی کو کسی میں
تھا۔ دیا سُلا نیند گہری اُنہیں نے رب کیونکہ

ساؤل جب گیا۔ چڑھ پر پہاڑی کے کر پار کو وادی داؤد 13
سے آواز اونچی کو ابنیر اور فوج نے داؤد تو 14 تھا کافی فاصلہ سے

ہے دیتا سزا کو نابال رب

ہے، رونق بہت کہ دیکھا تو پہنچی گھر اپنے جیل ابی جب 36
تھا۔ رہا منا خوشیاں کے کر ضیافت سی کی بادشاہ نابال کیونکہ
وقت اُس اُسے نے جیل ابی لئے اِس تھا دُھت میں نشے وہ چونکہ
بتایا۔ نہ کچھ
اُسے نے جیل ابی تو گیا آ میں ہوش نابال جب صبح اگلی 37
پتھر وہ اور گیا، پڑ دورہ کو نابال ہی سنتے یہ سنایا۔ کچھ سب
جب 39 دیا۔ مرنے اُسے نے رب بعد کے دن دس 38 گیا۔ بن سا
کی رب” پکارا، وہ تو گئی مل خبر کی موت کی نابال کو داؤد
بےعزتی میری کر لڑ سے نابال لئے میرے نے جس ہو تعریف
سے کرنے کام غلط مَیں کہ ہے مہربانی کی اُس ہے۔ لیا بدلہ کا
“ہے۔ گئی آ پر سر اپنے کے اُس بُرائی کی نابال جبکہ ہوں گیا بچ

شادی سے داؤد کی جیل ابی

پاس کے جیل ابی کو لوگوں اپنے نے داؤد بعد کے دیر کچھ
پیش درخواست کی شادی ساتھ کے اُس کی داؤد وہ تا کہ بھیجا
جا پاس کے جیل ابی میں کرمل ملازم کے اُس چنانچہ 40 کریں۔
“ہے۔ بھیجا کر دے پیغام کا شادی ہمیں نے داؤد” بولے، کر
مَیں” بولی، کر جھک بل کے منہ پھر ہوئی، کھڑی جیل ابی 41
خادموں کے مالک اپنے مَیں ہوں۔ حاضر میں خدمت کی اُن
“ہوں۔ تیار تک دھونے پاؤں کے
کے داؤد کر بیٹھ پر گدھے اور ہوئی تیار سے جلدی وہ 42
چلی ساتھ کے اُس نوکرانیاں پانچ ہوئی۔ روانہ ساتھ کے ملازموں
گئی۔ بن بیوی کی داؤد جیل ابی یوں گئیں۔
شادی کی اُس پہلے کیونکہ تھیں، بیویاں دو کی داؤد اب 43
تک جہاں 44 تھی۔ سے یزرعیل جو تھی ہوئی سے نوعم اخی
لے سے داؤد اُسے نے ساؤل تھا تعلق کا میکل بیٹی کی ساؤل
جو تھی کروائی سے لَیس بن ایل فلطی شادی دوبارہ کی اُس کر
تھا۔ والا رہنے کا جلّیم

26

ہے دیتا بخش بار دوسری کو ساؤل داؤد

میں جبعہ دوبارہ باشندے کچھ کے زیف دشتِ دن ایک 1
ہیں جانتے ہم” بتایا، کو بادشاہ نے اُنہوں گئے۔ آ پاس کے ساؤل
حکیلہ جو ہے پر پہاڑی اُس وہ ہے۔ گیا چھپ کہاں داؤد کہ
ساؤل کر سن یہ 2 “ہے۔ مقابل کے یشیمون اور ہے کہلاتی
میں زیف دشتِ کر لے کو فوجیوں چیدہ 3,000 کے اسرائیل

دیا، جواب نے ساؤل 25 "رکھے۔ بچائے سے مصیبت ہر مجھے
بڑی کو آپ آئندہ دے۔ برکت کو آپ رب داؤد، بیٹے میرے"
"گی۔ ہو حاصل کامیابی
گیا۔ چلا گھر اپنے ساؤل اور لی راہ اپنی نے داؤد بعد کے اِس

27

پاس کے اَکیس دوبارہ داؤد

ٹھہر یہیں مَیں اگر" لگا، سوچنے داؤد بعد کے تجربے اِس 1
اپنی کہ ہے بہتر گا۔ ڈالے مار مجھے ساؤل دن کسی تو جاؤں
ساؤل تب جاؤں۔ چلا میں ملک کے فلستیوں لئے کے حفاظت
مَیں اور گا، آئے باز سے لگانے کھوج میرا میں اسرائیل پورے
کر لے کو آدمیوں 600 اپنے وہ چنانچہ 2 "گا۔ رہوں محفوظ
کے اُن 3 گیا۔ چلا پاس کے معوک بن اَکیس بادشاہ کے جات
نابال اور یزرعیلی نوعم اخی بیویاں دو کی داؤد تھے۔ ساتھ خاندان
جات اُنہیں نے اَکیس تھیں۔ ساتھ بھی کرملی جیل ابی بیوہ کی
داؤد کہ ملی خبر کو ساؤل جب 4 دی۔ اجازت کی رہنے میں شہر
آیا۔ باز سے لگانے کھوج کا اُس وہ تو ہے لی پناہ میں جات نے
نظرِ کی آپ اگر" کی، بات سے اَکیس نے داؤد دن ایک 5
کی رہنے میں آبادی کسی کی دیہات مجھے تو ہے پر مجھ کرم
دار ساتھ کے آپ یہاں مَیں کہ ہے ضرورت کیا دیں۔ اجازت
اُسے نے اُس دن اُس ہوا۔ متفق اَکیس 6 "رہوں؟ میں الحکومت
بادشاہوں کے یہوداہ سے وقت اُس شہر یہ دیا۔ دے شہر صِقلاج
فلستی مہینے چار اور سال ایک داؤد 7 ہے۔ رہا میں ملکیت کی
رہا۔ ٹھہرا میں ملک
جگہوں مختلف ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد سے صِقلاج 8
دھاوا پر جسوریوں وہ کبھی رہا۔ نکلتا لئے کے کرنے حملہ پر
سے زمانے قدیم قبیلے یہ پر۔ عمالیقیوں یا جرزیوں کبھی بولتے،
تھے۔ رہتے تک سرحد کی مصر اور شُور میں جنوب کے یہوداہ
بھی کسی وہ تو جاتا آ میں قبضے کے داؤد مقام کوئی بھی جب 9
گائے بَیلوں، بھیڑ بکریوں، لیکن دیتا رہنے نہ زندہ کو عورت یا مرد
جاتا۔ لے صِقلاج ساتھ اپنے کو کپڑوں اور اونٹوں گدھوں،
سے اَکیس بادشاہ کر آ واپس سے حملے کسی داؤد بھی جب
داؤد پھر "مارا؟ چھاپہ پر کس نے آپ آج" پوچھتا، وہ تو 10 ملتا
کے یرحمئیلیوں" یا "پر، علاقے جنوبی کے یہوداہ" دیتا، جواب
جب 11 "پر۔ علاقے جنوبی کے قینیوں" یا "پر، علاقے جنوبی
کے موت کو باشندوں تمام وہ تو کرتا حملہ پر آبادی کسی داؤد بھی

"گے؟ دیں نہیں جواب مجھے آپ کیا ابنیر، اے" کہا، کر پکار
اونچی کی طرح اِس کو بادشاہ کہ ہیں کون آپ" پکارا، ابنیر
ہیں؟ نہیں مرد آپ کیا" دیا، جواب طنزاً نے داؤد 15 "دیں؟ آواز
بادشاہ اپنے نے آپ پھر تو ہے؟ جیسا آپ کون میں اسرائیل اور
کے کرنے قتل اُسے کوئی جب کی نہ کیوں حفاظت صحیح کی
ہے۔ نہیں ٹھیک وہ کیا نے آپ جو 16 آیا؟ گھس میں کیمپ لئے
کے موت سزائے آدمی کے آپ اور آپ قَسم، کی حیات کی رب
گو کی، نہ حفاظت کی مالک اپنے نے آپ کیونکہ ہیں، لائق
اور نیزہ جو لیں، دیکھ خود ہے۔ بادشاہ ہوا کیا مسح کا رب وہ
"ہیں؟ کہاں وہ تھے پاس کے سر کے بادشاہ صراحی کی پانی
میرے" پکارا، وہ لی۔ پہچان آواز کی داؤد نے ساؤل تب 17
جی،" دیا، جواب نے داؤد 18 "ہے؟ آواز کی آپ کیا داؤد، بیٹے
ہیں؟ رہے کر کیوں تعاقب میرا آپ آقا، میرے سلامت۔ بادشاہ
سرزد جرم کیا سے مجھ کیا؟ کیا نے مَیں ہوں۔ خادم کا آپ تو مَیں
کی خادم اپنے بادشاہ اور آقا میرا کہ ہے گزارش 19 ہے؟ ہوا
وہ تو ہو اُکسایا خلاف میرے کو آپ نے رب اگر سنے۔ بات
پیچھے کے اِس انسان اگر لیکن کرے۔ قبول نذر کی غلہ میری
نے اُنہوں سے حرکتوں اپنی ! لعنت پر اُن سامنے کے رب تو ہیں
رب مَیں میں نتیجے اور ہے دیا نکال سے زمین موروثی میری مجھے
جاؤ،' ہیں، رہے کہہ وہ میں حقیقت سکتا۔ رہ نہیں میں قوم کی
اور سے وطن مَیں کہ ہو نہ ایسا 20 '!کرو پوجا کی معبودوں دیگر
کو پِسّو بادشاہ کا اسرائیل جاؤں۔ مر دُور سے حضور کے رب
میرا میں پہاڑوں تو وہ ہے؟ آیا نکل کیوں لئے کے نکالنے ڈھونڈ
"ہیں۔ رہے کر طرح کی شکار کے تیتر شکار
داؤد ہے۔ کیا گناہ نے مَیں" کیا، اقرار نے ساؤل تب 21
پہنچانے نقصان کو آپ میں سے اب آئیں۔ واپس بیٹے، میرے
نظر کی آپ جان میری آج کیونکہ گا، کروں نہیں کوشش کی
بڑی سے مجھ اور ہوں، گیا کر بےوقوفی بڑی مَیں تھی۔ قیمتی میں
"ہے۔ ہوئی غلطی
میرے یہاں نیزہ کا بادشاہ" کہا، میں جواب نے داؤد 22
رب 23 جائے۔ لے اُسے کر آ جوان کوئی کا آپ ہے۔ پاس
رہتا وفادار اور کرتا انصاف جو ہے دیتا اجر کو شخص اُس ہر
نے مَیں لیکن دیا، کر حوالے میرے کو آپ نے رب آج ہے۔
کیا۔ انکار سے لگانے ہاتھ کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے اُس
نظر میری آج جان کی آپ قیمتی جتنی کہ ہے دعا میری اور 24
وہی ہو۔ میں نظر کی رب بھی جان میری قیمتی اُتنی تھی، میں

جات کر چھوڑ زندہ کو عورت نہ مرد، نہ اور دیتا اُتار گھاٹ
چلے پتا کو فلستیوں کہ ہو نہ ایسا" سوچا، نے اُس کیونکہ لاتا۔
"رہا۔ کرتا نہیں حملہ پر آبادیوں اسرائیلی میں اصل مَیں کہ
کرتا ہی ایسا وہ گزارا میں ملک فلستی نے داؤد وقت جتنا
نے اُس کیونکہ کیا، بھروسا پورا پر داؤد نے اَکیس 12 رہا۔
پڑے رہنا میں خدمت میری تک ہمیشہ کو داؤد اب" سوچا،
سخت سے اُس قوم اپنی کی اُس سے حرکتوں ایسی کیونکہ گا،
"ہے۔ گئی ہو متنفر

28

1 فوجیں اپنی لئے کے لڑنے سے اسرائیل فلستی میں دنوں اُن
ہے توقع" کی، بات بھی سے داؤد نے اَکیس لگے۔ کرنے جمع
لئے کے جنگ کر مل ساتھ میرے سمیت فوجیوں اپنے آپ کہ
"گے۔ نکلیں
2 گے دیکھیں خود آپ اب ضرور۔" دیا، جواب نے داؤد
ٹھیک" بولا، اَکیس "!ہے قابل کے کرنے کیا خادم کا آپ کہ
"گے۔ ہوں محافظ میرے آپ دوران کے جنگ پوری ہے۔

ہے کرتا رجوع طرف کی جادوگرنی ساؤل

3 نے اسرائیل پورے اور تھا، چکا کر انتقال سموایل وقت اُس
تھا۔ دفنایا میں رامہ شہر آبائی کے اُس اُسے کے کر ماتم کا اُس
اور والے کرنے رابطہ سے مُردوں میں اسرائیل میں دنوں اُن
سے ملک پورے اُنہیں نے ساؤل کیونکہ تھے، نہیں دان غیب
تھا۔ دیا نکال
4 جبکہ لگائی پاس کے شونیم لشکرگاہ اپنی نے فلستیوں اب
اپنا پاس کے جِلبوعہ کے کر جمع کو اسرائیلیوں تمام نے ساؤل
دہشت سخت وہ کر دیکھ فوج بڑی کی فلستیوں 5 لگایا۔ کیمپ
کی کرنے حاصل ہدایت سے رب نے اُس 6 لگا۔ کھانے
مُقدّس نہ خواب، نہ ملا، نہ جواب کوئی لیکن کی، کوشش
اپنے نے ساؤل تب 7 معرفت۔ کی نبیوں نہ اور سے ڈالنے قرعہ
کرنے رابطہ سے مُردوں لئے میرے" دیا، حکم کو ملازموں
"لوں۔ کر حاصل معلومات سے اُس کر جا مَیں تاکہ ڈھونڈو والی
"ہے۔ عورت ایسی میں دور عین" دیا، جواب نے ملازموں
8 لئے کے دور عین ساتھ کے آدمیوں دو کر بدل بھیس ساؤل
ہوا۔ روانہ
بولا، اور گیا پہنچ پاس کے جادوگرنی وہ وقت کے رات
جس دیں بُلا سے پاتال کو روح اُس کے کر رابطہ سے مُردوں"

کیا" کیا، اعتراض نے جادوگرنی 9 "ہوں۔ بتاتا کو آپ مَیں نام کا
تمام نے ساؤل کہ ہے پتا کو آپ ہیں؟ چاہتے مروانا مجھے آپ
میں ملک کو والوں کرنے رابطہ سے مُردوں اور دانوں غیب
تب 10 "ہیں؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے آپ ہے۔ دیا مٹا سے
کے کرنے یہ کو آپ قَسم، کی حیات کی رب" کہا، نے ساؤل
کو کس مَیں" پوچھا، نے عورت 11 "گی۔ ملے نہیں سزا لئے
"دیں۔ بُلا کو سموایل" دیا، جواب نے ساؤل "بُلاؤں؟
نے آپ" اُٹھی، چیخ وہ تو آیا نظر کو عورت سموایل جب 12
اُسے نے ساؤل 13 "!ہیں ساؤل تو آپ دیا؟ دھوکا کیوں مجھے
رہی دیکھ کیا سہی، تو بتائیں مت۔ ڈریں" کہا، کر دے تسلی
ہے رہی آ نظر روح ایک مجھے" دیا، جواب نے عورت "ہیں؟
ساؤل 14 "ہے۔ رہی آ کر نکل سے میں زمین چڑھتی چڑھتی جو
نے جادوگرنی "ہے؟ کیسی صورت و شکل کی اُس" پوچھا، نے
"ہے۔ آدمی بوڑھا ہوا لپٹا میں چوغے" کہا،
بل کے منہ وہ ہے۔ ہی سموایل کہ لیا جان نے ساؤل کر سن یہ
کر بُلوا سے پاتال مجھے نے تُو" بولا، سموایل 15 گیا۔ جھک پر زمین
بڑی میں" دیا، جواب نے ساؤل "ہے؟ دیا کر مضطرب کیوں
مجھے نے اللہ اور ہیں، رہے لڑ سے مجھ فلستی ہوں۔ میں مصیبت
ہے، دیتا ہدایت مجھے معرفت کی نبیوں وہ نہ ہے۔ دیا کر ترک
تاکہ ہے بُلوایا کو آپ نے مَیں لئے اِس ذریعے۔ کے خواب نہ
"کروں۔ کیا مَیں کہ بتائیں مجھے آپ
کر چھوڑ تجھے ہی خود رب" کہا، نے سموایل لیکن 16
فائدہ کیا کا کرنے دریافت سے مجھ پھر تو ہے گیا بن دشمن تیرا
جس ہے رہا کر کچھ وہ ساتھ تیرے وقت اِس رب 17 ہے؟
تیرے نے اُس تھی۔ کی معرفت میری نے اُس گوئی پیش کی
دی دے کو داؤد یعنی اَور کسی کر چھین بادشاہی سے ہاتھ
غضب سخت کا اُس پر عمالیقیوں تجھے نے رب جب 18 ہے۔
اِس تجھے اب سنی۔ نہ کی اُس نے تُو تو تھا دیا حکم کا کرنے نازل
فلستیوں سمیت اسرائیل تجھے رب 19 گی۔ پڑے بھگتنی سزا کی
میرے یہاں بیٹے تیرے اور تُو ہی کل گا۔ دے کر حوالے کے
قبضے کے فلستیوں بھی فوج پوری تیری رب گے۔ پہنچیں پاس
"گا۔ دے کر
دراز پر زمین کر گر وہ اور گیا، گھبرا سخت ساؤل کر سن یہ 20
نے اُس کیونکہ تھی، گئی ہو ختم طاقت پوری کی جسم گیا۔ ہو
تھا۔ رکھا روزہ رات اور دن پورے پچھلے
اُس کہ دیکھا کر جا پاس کے ساؤل نے جادوگرنی جب 21
مَیں جناب،" کہا، نے اُس تو ہیں گئے ہو کھڑے رونگٹے کے

اب 22 دی۔ ڈال میں خطرے جان اپنی کر مان حکم کا آپ نے
کھانا کچھ کو آپ مَیں کہ دیں اجازت مجھے سنیں۔ بھی میری ذرا
ساؤل لیکن 23 "سکیں۔ جا واپس کرپا تقویت آپ تاکہ کھلاؤں
آدمیوں کے اُس تب "گا۔ کھاؤں نہیں کچھ مَیں" کیا، انکار نے
آخرکار اور سمجھایا، بہت اُسے کر مل ساتھ کے عورت نے
گیا۔ بیٹھ پر چارپائی کر اُٹھ سے زمین وہ سنی۔ کی اُن نے اُس
جلدی نے اُس اُسے تھا۔ بچھڑا تازہ موٹا پاس کے جادوگرنی 24
اور گوندھا کر لے بھی آٹا کچھ نے اُس کیا۔ تیار کر کروا ذبح سے
اور ساؤل کھانا نے اُس پھر 25 بنائی۔ روٹی بےخمیری سے اُس
پھر کھایا۔ نے اُنہوں اور دیا، رکھ سامنے کے ملازموں کے اُس
گئے۔ ہو روانہ دوبارہ رات اُسی وہ

29

کرتے ہیں شک پر داؤد فلستی

جبکہ کیا، جمع پاس کے افیق کو فوجوں اپنی نے فلستیوں 1
فلستی 2 تھی۔ پاس کے چشمے کے یزرعیل لشکرگاہ کی اسرائیلیوں
ہزار اور سَو سَو پیچھے کے اُن لگے۔ نکلنے لئے کے جنگ سردار
آدمی کے اُس اور داؤد میں آخر لئے۔ ہو گروہ کے سپاہیوں ہزار
لگے۔ چلنے ساتھ کے اکیس بھی
کیوں اسرائیلی یہ" پوچھا، نے کمانڈروں فلستی کر دیکھ یہ 3
جو ہے، داؤد یہ" دیا، جواب نے اکیس "ہیں؟ رہے جا ساتھ
سے دیر کافی اب اور تھا افسر فوجی کا ساؤل بادشاہ اسرائیلی پہلے
پاس میرے کر چھوڑ کو ساؤل وہ سے جب ہے۔ ساتھ میرے
"دیکھا۔ نہیں عیب میں اُس نے مَیں ہے آیا
واپس شہر اُس اُسے" بولے، سے غصے کمانڈر فلستی لیکن 4
نہ ایسا کہیں !ہے کیا مقرر لئے کے اُس نے آپ جو دیں بھیج
دے۔ کر حملہ ہی پر ہم اچانک کر نکل ساتھ ہمارے وہ کہ ہو
وہ کہ ہے طریقہ بہتر کوئی کا کرانے صلح سے مالک اپنے کیا
وہی یہ کیا 5 کرے؟ پیش سر ہوئے کٹے ہمارے کو مالک اپنے
تھے، گاتے ہوئے ناچتے اسرائیلی میں بارے کے جس نہیں داؤد
"؟'ہزار دس نے داؤد جبکہ کئے ہلاک ہزار نے ساؤل '
حیات کی رب" کہا، کر بُلا کو داؤد نے اکیس چنانچہ 6
آپ کہ تھی خواہش میری اور ہیں، دار دیانت آپ قَسم، کی
سے جب کیونکہ نکلیں، ساتھ میرے لئے کے لڑنے سے اسرائیل
نہیں عیب میں آپ نے مَیں ہیں لگے کرنے خدمت میری آپ
اِس 7 ہیں۔ نہیں پسند کو سرداروں آپ افسوس، لیکن دیکھا۔
جو کریں نہ کچھ اور جائیں لوٹ سے سلامتی کے کر مہربانی لئے
"لگے۔ بُرا اُنہیں
نے آپ کیا ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے مجھ" پوچھا، نے داؤد 8
خدمت کی آپ مَیں سے جب ہے پایا نقص میں مجھ سے دن اُس
سے دشمنوں کے بادشاہ اور مالک اپنے مَیں ہوں؟ لگا کرنے
"سکتا؟ نکل نہیں کیوں لئے کے لڑنے
کے اللہ آپ تو نزدیک میرے" دیا، جواب نے اکیس 9
بضد پر بات اِس کمانڈر فلستی لیکن ہیں۔ اچھے جیسے فرشتے
نکلیں۔ نہ ساتھ ہمارے لئے کے لڑنے سے اسرائیل آپ کہ ہیں
روانہ ساتھ کے آدمیوں اپنے کر اُٹھ سویرے صبح کل چنانچہ 10
گھر اپنے سے جلدی بلکہ کرنا نہ دیر تو چڑھے دن جب جانا۔ ہو
"جانا۔ چلے
وہ دن اگلے کیا۔ ہی ایسا نے آدمیوں کے اُس اور داؤد 11
جبکہ گئے چلے واپس میں ملک فلستی کر اُٹھ سویرے صبح
ہوئے۔ روانہ لئے کے یزرعیل فلستی

30

بدلہ کا داؤد اور تباہی کی صِقلاج

کا شہر کر دیکھا تو پہنچا صِقلاج داؤد جب دن تیسرے 1
دشتِ نے عمالیقیوں میں غیرموجودگی کی اُن ہے۔ گیا ہو ستیاناس
تمام وہ 2 کر جلا کو شہر تھا۔ کیا حملہ بھی پر صِقلاج کر آ میں نجب
گئے لے ساتھ اپنے تک بڑوں کر لے سے چھوٹوں کو باشندوں
ساتھ اپنے کو سب وہ بلکہ تھا ہوا نہیں ہلاک کوئی لیکن تھے۔
آئے واپس آدمی کے اُس اور داؤد جب چنانچہ 3 تھے۔ گئے لے
ہیں۔ گئے چھن بچے بال تمام اور ہے گیا ہو بھسم شہر کہ دیکھا تو
رونے آخرکار کہ روئے اِتنے لگے، رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ 4
یزرعیلی نوعم اخی بیویوں دو کی داؤد 5 رہی۔ نہ ہی سکت کی
تھا۔ گیا لیا کر اسیر بھی کو کرملی جیل ابی اور
کے اُس کیونکہ گئی، آ میں خطرے بڑے جان کی داؤد 6
کرنے باتیں کی کرنے سنگسار اُسے میں آپس مارے کے غم مرد
سخت سب باعث کے جانے چھن کے بیٹیوں بیٹے کیونکہ لگے۔
تقویت کر لے پناہ میں خدا اپنے رب نے داؤد لیکن تھے۔ رنجیدہ
کے ڈالنے قرعہ" دیا، حکم کو مَلِک اخی بن ابیاتر نے اُس 7 پائی۔
تو 8 آیا لے بالاپوش امام جب "آئیں۔ لے بالاپوش کا امام لئے
کروں؟ تعاقب کا لٹیروں میں کیا" کیا، دریافت سے رب نے داؤد
تعاقب کا اُن" دیا، جواب نے رب "گا؟ لوں جا کو اُن مَیں کیا

لے بھی بچا کو لوگوں اپنے بلکہ گا لے جا اُنہیں صرف نہ تو ! کر
چلتے ہوا۔ روانہ ساتھ کے مردوں 600 اپنے داؤد تب 9-10 ”گا۔
ہو نڈھال اِتنے افراد 200 گئے۔ پہنچ پاس کے ندی بسور وہ چلتے
کر پار کو ندی مرد 400 باقی گئے۔ رُک وھیں وہ کہ تھے گئے
بڑھے۔ آگے کے

اور ملا آدمی مصری ایک میں میدان کھلے اُنہیں میں راستے 11
کی انجیر 12 روٹی، کچھ اور پلایا پانی کچھ کر لا پاس کے داؤد اُسے
جان کی اُس تب کھلائیں۔ ٹکیاں دو کی کشمش اور ٹکڑا کا ٹکی
ملا پانی نہ کھانا، نہ سے رات اور دن تین اُسے گئی۔ آ جان میں
کہاں تم اور ہے، کون مالک تمہارا“ پوچھا، نے داؤد 13 تھا۔
ایک اور ہوں، غلام مصری مَیں“ دیا، جواب نے اُس ”ہو؟ کے
تو گیا ہو بیمار دوران کے سفر مَیں جب ہے۔ مالک میرا عمالیقی
ہوں۔ پڑا یہاں سے دن تین مَیں اب دیا۔ چھوڑ یہاں مجھے نے اُس
پھر اور علاقے جنوبی کے فلستیوں یعنی کریتیوں نے ہم پہلے 14
جنوبی کے یہوداہ کر خاص تھا، کیا حملہ پر علاقے کے یہوداہ
ہم کو صِقلاج شہر ہے۔ آباد اولاد کی کالب جہاں پر حصے
”تھا۔ دیا کر بھسم نے

لٹیرے یہ کہ ہو سکتے بتا مجھے تم کیا“ کیا، سوال نے داؤد 15
کی اللہ پہلے“ دیا، جواب نے مصری ”ہیں؟ گئے طرف کس
گے، کریں ہلاک نہ مجھے آپ کہ کریں وعدہ کر کھا قسم
اُن کو آپ مَیں پھر گے۔ کریں حوالے کے مالک میرے نہ
لٹیروں عمالیقی کو داؤد وہ چنانچہ 16 ”گا۔ جاؤں لے پاس کے
اِدھر عمالیقی کہ دیکھا تو پہنچے وھاں جب گیا۔ لے پاس کے
کھانا طرف ہر وہ ہیں۔ رہے منا جشن بڑا ہوئے بکھرے اُدھر
اُنہوں مال جو کیونکہ تھے، رہے آ نظر ہوئے پیتے مَے اور کھاتے
زیادہ بہت وہ تھا لیا لُوٹ سے علاقے کے یہوداہ اور فلستیوں نے
تھا۔

اُن نے داؤد تھی روشنی تھوڑی ابھی جب سویرے صبح 17
گیا ہار دشمن گئی۔ ہو شام کی دن اگلے لڑتے لڑتے کیا۔ حملہ پر
جو گئے بچ جوان 400 صرف ہوئے۔ ہلاک سب کے سب اور
چھڑا کچھ سب نے داؤد 18 گئے۔ ہو فرار کر ہو سوار پر اونٹوں
صحیح بھی بیویاں دو کی اُس تھا۔ لیا لُوٹ نے عمالیقیوں جو لیا
یا مال نہ بیٹی، نہ بیٹا نہ بزرگ، نہ بچہ نہ 19 گئیں۔ مل سلامت
عمالیقیوں 20 لایا۔ نہ واپس داؤد جو رہی چیز ہوئی لُوٹی اَور کوئی
کے اُس اور گئیں، بن حصہ کا داؤد بھیڑبکریاں اور گائےبَیل کے

یہ“ کہا، کر ھانک آگے آگے کے ریوڑوں اپنے اُنہیں نے لوگوں
”ہے۔ حصہ کا داؤد سے میں مال ہوئے لُوٹے

تقسیم کی غنیمت مالِ

200 جو تو تھا رہا آ واپس ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد جب 21
وہ سکے جا نہ آگے سے ندی بسور باعث کے ہونے نڈھال آدمی
پوچھا۔ حال کا اُن کے کر سلام نے داؤد آملے۔ سے اُن بھی
یہ“ لگے، بڑبڑانے لوگ شرارتی کچھ میں آدمیوں باقی لیکن 22
لُوٹے اِنہیں لئے اِس نکلے، نہ آگے لئے کے لڑنے ساتھ ہمارے
کو بچوں بال اپنے وہ بس نہیں۔ حق کا پانے حصہ کا مال ہوئے
”جائیں۔ چلے کر لے

مت ایسا بھائیو، میرے نہیں،“ کیا۔ انکار نے داؤد لیکن 23
محفوظ ہمیں نے اُسی ہے۔ سے طرف کی رب کچھ سب یہ ! کرنا
بات کی آپ ہم پھر تو 24 بخشی۔ فتح پر لٹیروں اور حملہ کر رکھ
تھا رہا کر حفاظت کی سامان کر رہ پیچھے جو مانیں؟ طرح کس
تھا۔ گیا لڑنے سے دشمن جو اُسے کہ جتنا گا ملے ھی اُتنا بھی اُسے
”گے۔ کریں تقسیم برابر برابر کچھ سب یہ ہم

اسرائیل اِسے نے داؤد گیا۔ بن اصول یہ سے وقت اُس 25
واپس صِقلاج 26 ہے۔ جاری تک آج جو دیا بنا حصہ کا قانون
کے یہوداہ حصہ ایک کا مال ہوئے لُوٹے نے داؤد پر پہنچنے
ساتھ ساتھ تھے۔ دوست کے اُس جو دیا بھیج پاس کے بزرگوں
دشمنوں کے رب تحفہ یہ لئے کے آپ“ بھیجا، پیغام نے اُس
میں شہروں کے ذیل نے اُس تحفے یہ 27 ”ہے۔ گیا لیا لُوٹ سے
سِفموت، عروعیر، 28 یتیر، نجب، رامات ایل، بیت :دیئے بھیج
اِس حبرون۔ اور عتاک بورعسان، حُرمہ، رکل، 29-31 اِستموع،
شہروں تمام اُن باقی اور قینیوں یرحمئیلیوں، تحفے نے اُس علاوہ کے
تھا۔ ٹھہرا کبھی وہ میں جن دیئے بھیج کو

31

انجام کا بیٹوں کے اُس اور ساؤل

چھڑ جنگ درمیان کے اسرائیلیوں اور فلستیوں میں اِتنے 1
سے بہت لیکن لگے، ہونے فرار اسرائیلی لڑتے لڑتے تھی۔ گئی
گئے۔ ہو شہید پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ لوگ

ملکی اور نداب ابی یونتن، بیٹوں کے اُس اور ساؤل فلستی پھر 2
لڑائی جبکہ 3 گئے ہو ہلاک بیٹے تینوں پہنچے۔ جا پاس کے شوع
کا تیراندازوں وہ پھر گئی۔ پہنچ تک عروج گرد ارد کے ساؤل

بردار سلاح اپنے نے اُس 4 گیا۔ ھو زخمی طرح بُری کر بن نشانہ
ورنہ ڈال، مار مجھے کر کھینچ سے میان تلوار اپنی" دیا، حکم کو
سلاح لیکن "گے۔ کریں بےعزت کر چھید مجھے نامختون یہ
ساؤل میں آخر تھا۔ ھوا ڈرا بہت وہ کیونکہ کیا، انکار نے بردار
گیا۔ گر پر اُس خود کر لے تلوار اپنی
وہ تو ھے گیا مر مالک میرا کہ دیکھا نے بردار سلاح جب 5
تین کے اُس ساؤل، دن اُس یوں 6 گیا۔ مر کر گر پر تلوار اپنی بھی
گئے۔ ھو ھلاک آدمی تمام کے اُس اور بردار سلاح کا اُس بیٹے،
رھنے پار کے یردن دریائے اور پار کے یزرعیل میدانِ جب 7
اور گئی بھاگ فوج اسرائیلی کہ ملی خبر کو اسرائیلیوں والے
چھوڑ کو شہروں اپنے وہ تو ھے گیا مارا سمیت بیٹوں اپنے ساؤل
کر قبضہ پر شہروں ھوئے چھوڑے فلستی اور نکلے، بھاگ کر
لگے۔ بسنے میں اُن کے
میدانِ دوبارہ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں فلستی دن اگلے 8
ساؤل پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ اُنہیں جب گئے۔ آ میں جنگ
کاٹ سر کا ساؤل نے اُنہوں تو 9 ملے مُردہ بیٹے تینوں کے اُس اور
میں ملک پورے اپنے کو قاصدوں اور لیا اُتار بکتر زرہ کا اُس کر
اطلاع کی فتح کو قوم اپنی اور میں مندر کے بُتوں اپنے کر بھیج
مندر کے دیوی عستارات نے اُنہوں بکتر زرہ کا ساؤل 10 دی۔
سے فصیل کی شان بیت کو لاش کی اُس اور لیا کر محفوظ میں
دیا۔ لٹکا
فلستیوں کہ ملی خبر کو باشندوں کے جِلعاد یبیس جب 11
تمام کے شہر تو 12 ھے کیا کچھ کیا ساتھ کے لاش کی ساؤل نے
رات پوری ھوئے۔ روانہ لئے کے شان بیت آدمی قابل کے لڑنے
بیٹوں کے اُس اور ساؤل گئے۔ پہنچ پاس کے شہر وہ ھوئے چلتے
گئے۔ لے کو یبیس اُنہیں وہ کر اُتار سے فصیل کو لاشوں کی
ھڈیوں ھوئی بچی اور 13 دیا کر بھسم کو لاشوں نے اُنہوں وھاں
نے اُنہوں دفنایا۔ میں سائے کے درخت کے جھاؤ میں شہر کو
کیا۔ ماتم کا اُن تک ھفتے پورے کر رکھ روزہ

س م و ئ ی ل-۲

ہے ملتی خبر کی موت کی یونتن اور ساؤل کو داؤد

ساؤل تو آیا واپس سے دینے شکست کو عمالیقیوں داؤد جب 1
تھا ٹھہرا میں صِقلاج دن ھی دو ابھی وہ تھا۔ چکا مر بادشاہ
اظہار کے دُکھ پہنچا۔ سے لشکرگاہ کی ساؤل آدمی ایک کہ 2
ڈال خاک پر سر اپنے کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے نے اُس لئے کے
اُس ساتھ کے احترام بڑے وہ کر آ پاس کے داؤد تھی۔ رکھی
آئے سے کہاں آپ” پوچھا، نے داؤد 3 گیا۔ جھک سامنے کے
لشکرگاہ اسرائیلی کر بچ بال بال مَیں” دیا، جواب نے آدمی “ہیں؟
“ہیں؟ کیسے حالات بتائیں،” پوچھا، نے داؤد 4 “ہوں۔ آیا سے
کام میں جنگ میدانِ آدمی سے بہت ہمارے” بتایا، نے اُس
ہلاک بھی یونتن بیٹا کا اُس اور ساؤل ہیں۔ گئے بھاگ باقی آئے۔
“ہیں۔ گئے ہو
ساؤل کہ ہوا معلوم کیسے کو آپ” کیا، سوال نے داؤد 5
مَیں سے اتفاق” دیا، جواب نے جوان 6 “ہیں؟ گئے مر یونتن اور
ساؤل مجھے وہاں تھا۔ رہا گزر سے پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ
اور رتھ کے دشمن تھا۔ کھڑا کر لے سہارا کا نیزے وہ آیا۔ نظر
کر مُڑ نے اُس کہ 7 تھے والے ھی پکڑنے اُسے تقریباً گھڑسوار
حاضر مَیں جی،’ کہا، نے مَیں بُلایا۔ پاس اپنے اور دیکھا مجھے
مَیں’ دیا، جواب نے مَیں ‘ہو؟ کون تم’ پوچھا، نے اُس 8 ‘ہوں۔
!ڈالو مار مجھے اور آؤ’ دیا، حکم مجھے نے اُس پھر 9 ‘ہوں۔ عمالیقی
چنانچہ 10 ‘ہے۔ رہی نکل جان میری ہوں زندہ مَیں گو کیونکہ
امکان کوئی کا بچنے کہ تھا جانتا مَیں کیونکہ دیا، مار اُسے نے مَیں
مالک اپنے کر لے بازوبند اور تاج کا اُس مَیں پھر تھا۔ رہا نہیں
“ہوں۔ آیا لے یہاں پاس کے
غم نے لوگوں تمام کے اُس اور داؤد کر سن کچھ سب یہ 11
رو رو نے اُنہوں تک شام 12 لئے۔ پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے
اُن کے رب اور یونتن بیٹے کے اُس ساؤل، کر رکھ روزہ اور کر
تھے۔ گئے مارے جو کیا ماتم کا لوگوں باقی
لایا خبر کی موت کی اُن جو سے جوان اُس نے داؤد 13
مَیں” دیا، جواب نے اُس “ہیں؟ کے کہاں آپ” پوچھا، تھا
“ہوں۔ رہتا میں ملک کے آپ پر طور کے اجنبی جو ہوں عمالیقی
قتل کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے آپ” بولا، داؤد 14
کو جوان کسی اپنے نے اُس 15 “کی؟ کیسے جرأت کی کرنے
کو عمالیقی نے جوان وقت اُسی “!ڈالو مار اِسے” دیا، حکم کر بُلا
مجرم خود کو آپ اپنے نے آپ” کہا، نے داؤد 16 ڈالا۔ مار
مَیں کہ ہے کیا اقرار سے منہ اپنے نے آپ کیونکہ ہے، ٹھہرایا
“ہے۔ دیا مار کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے

گیت کا ماتم پر یونتن اور ساؤل

اُس 18 گایا۔ گیت کا ماتم پر یونتن اور ساؤل نے داؤد پھر 17
کریں۔ یاد گیت یہ باشندے تمام کے یہوداہ کہ دی ہدایت نے
درج میں ‘کتاب کی یاشر’ اور ہے ‘گیت کا کمان’ نام کا گیت
ہے، یہ گیت ہے۔

پر بلندیوں تیری شوکت و شان تیری !اسرائیل اے ہائے،” 19
!ہیں گئے گر طرح کس سورمے تیرے ہائے، ہے۔ گئی ماری
میں گلیوں کی اسقلون سنانا۔ مت خبر یہ کر جا میں جات 20
گی، منائیں خوشی بیٹیاں کی فلستیوں ورنہ کرنا، مت اعلان کا اِس
گی۔ لگائیں نعرے کے فتح بیٹیاں کی نامختونوں
نہ پر تم آئندہ !ڈھلانو پہاڑی اے !پہاڑو کے جِلبوعہ اے 21
ناپاک ڈھال کی سورماؤں کیونکہ برسے۔ بارش نہ پڑے، اوس
نہیں استعمال کر مَل تیل ڈھال کی ساؤل سے اب ہے۔ گئی ہو
گی۔ جائے کی

خالی کبھی تلوار کی ساؤل تھی، زبردست کمان کی یونتن 22
ٹپکتا خون کا دشمن ہمیشہ سے ہتھیاروں کے اُن لوٹی۔ نہ ہاتھ
رہے۔ چمکتے سے چربی کی سورماؤں وہ رہا،
وہ جی جیتے !تھے مہربان اور پیارے کتنے یونتن اور ساؤل 23
نہ الگ اُنہیں بھی موت اب اور رہے، قریب کے دوسرے ایک
تھے۔ ور طاقت سے شیرببر اور تیز سے عقاب وہ سکی۔ کر
بہائیں۔ آنسو لئے کے ساؤل !خواتین کی اسرائیل اے 24
سے کپڑوں شاندار کے رنگ قرمزی کو آپ نے اُسی کیونکہ
کیا۔ آراستہ سے زیورات کے سونے کو آپ نے اُسی کیا، ملبّس

ہیں۔ گئے ہو شہید لڑتے لڑتے سورمے ہمارے ہائے، 25
پڑا پر بلندیوں تیری میں حالت مُردہ یونتن اسرائیل، اے ہائے
ہے۔
دُکھی کتنا میں بارے تیرے مَیں بھائی، میرے یونتن اے 26
وہ تھی، انوکھی محبت سے مجھ تیری تھا۔ عزیز کتنا مجھے تُو ہوں۔
تھی۔ انوکھی بھی سے محبت کی عورتوں

ہمارے جوان چند ہمارے آؤ،” کہا، سے یوآب نے ابنیر 14
ٹھیک” بولا، یوآب ”کریں۔ مقابلہ کا دوسرے ایک سامنے
کے مقابلے کر چن کو جوانوں بارہ نے فوج ہر چنانچہ 15 ”ہے۔
داؤد جوان بارہ کے قبیلے کے بِن یمین اور اِشبوست کیا۔ پیش لئے
مقابلہ جب 16 گئے۔ ہو کھڑے میں مقابلے کے جوانوں بارہ کے
بالوں کے مخالف اپنے سے ہاتھ ایک نے ہر تو ہوا شروع
گھونپ میں پیٹ کے اُس تلوار اپنی سے ہاتھ دوسرے کر پکڑ کو
اِس کی جِبعون میں بعد گئے۔ مر ساتھ ایک سب کے سب دی۔
گیا۔ پڑ ھضوریم خِلقت نام کا جگہ

گئی۔ چھڑ لڑائی سخت نہایت درمیان کے فوجوں دونوں پھر 17
بھائی دو کے یوآب 18 گئے۔ ہار مرد کے اُس اور ابنیر لڑتے لڑتے
عساہیل تھے۔ رہے لے حصہ میں لڑائی بھی عساہیل اور شے ابی
کر کھا شکست ابنیر جب 19 تھا۔ سکتا دوڑ تیز طرح کی غزال
دائیں، نہ اور گیا پڑ پیچھے کے اُس سیدھا عساہیل تو لگا بھاگنے
آپ کیا” پوچھا، کر دیکھ پیچھے نے ابنیر 20 ہٹا۔ طرف بائیں نہ
”ہوں۔ ہی مَیں جی،” دیا، جواب نے اُس ”عساہیل؟ ہیں، ہی
!پکڑیں کو اَور کسی کر ہٹ طرف بائیں یا دائیں” بولا، ابنیر 21
بکتر زرہ اور ہتھیار کے اُس کر لڑ سے کسی سے میں جوانوں
”اُتاریں۔

ابنیر 22 آیا۔ نہ باز سے کرنے تعاقب کا اُس عساہیل لیکن
ورنہ جائیں، ہٹ سے پیچھے میرے خبردار۔” کیا، آگاہ اُسے نے
یوآب بھائی کے آپ پھر گا۔ جاؤں ہو مجبور پر دینے مار کو آپ
نہ پیچھا نے عساہیل تو بھی 23 ”گا؟ دکھاؤں منہ طرح کس کو
سے زور اِتنے دستہ کا نیزے اپنے نے ابنیر کر دیکھ یہ چھوڑا۔
نکل طرف دوسری سرا کا اُس کہ دیا گھونپ میں پیٹ کے اُس
وہاں بھی نے جس گیا۔ ہو بحق جاں کر گر وہیں عساہیل گیا۔
گیا۔ رُک وہیں وہ دیکھا یہ کر گزر سے
جب رہے۔ کرتے تعاقب کا ابنیر شے ابی اور یوآب لیکن 24
گئے پہنچ پاس کے پہاڑی ایک وہ تو لگا ہونے غروب سورج
پاس کے راستے اُس مقابل کے جیاح یہ تھا۔ اَمّہ نام کا جس
بن 25 ہے۔ پہنچاتا میں ریگستان سے جِبعون کو مسافر جو ہے
کر ہو جمع پیچھے کے ابنیر پر پہاڑی وہاں لوگ کے قبیلے کے یمین
دی، آواز کو یوآب نے ابنیر 26 گئے۔ ہو تیار لئے کے لڑنے دوبارہ
موت کو دوسرے ایک تک ہمیشہ ہم کہ ہے ضروری یہ کیا”
ایسی کہ آئی نہیں سمجھ کو آپ کیا جائیں؟ اُتارتے گھاٹ کے
کو مردوں اپنے کب آپ ہیں؟ کرتی پیدا تلخی صرف حرکتیں

ہو شہید کر گر طرح کس سورمے ہمارے !ہائے ہائے، 27
”ہیں۔ گئے ہو تباہ ہتھیار کے جنگ ہیں۔ گئے

2

ہے جاتا بن بادشاہ کا یہوداہ داؤد

یہوداہ مَیں کیا” کیا، دریافت سے رب نے داؤد بعد کے اِس 1
دیا، جواب نے رب ”جاؤں؟ چلا واپس میں شہر کسی کے
میں شہر کس مَیں” کیا، سوال نے داؤد ”جا۔ واپس ہاں،”
اپنی داؤد چنانچہ 2 ”میں۔ حبرون” دیا، جواب نے رب ”جاؤں؟
کے کرملی جیل ابی بیوہ کی نابال اور یزرعیلی نوعم اخی بیویوں دو
بسا۔ جا میں حبرون ساتھ
حبرون سمیت خاندانوں کے اُن بھی کو آدمیوں اپنے نے داؤد 3
یہوداہ دن ایک 4 دیا۔ کر منتقل میں آبادیوں کی نواح و گرد اور
بادشاہ اپنا کے کر مسح کو داؤد اور آئے میں حبرون آدمی کے
لیا۔ بنا
نے مردوں کے جِلعاد یبیس کہ گئی مل خبر کو داؤد جب
آپ رب” بھیجا، پیغام اُنہیں نے اُس تو 5 ہے دیا دفنا کو ساؤل
کو ساؤل مالک اپنے نے آپ کہ دے برکت لئے کے اِس کو
اپنی پر آپ رب میں جواب 6 ہے۔ کی مہربانی پر اُس کے کر دفن
کا عمل نیک اِس بھی مَیں کرے۔ اظہار کا وفاداری اور مہربانی
تو ساؤل آقا کا آپ ہوں۔ دلیر اور مضبوط اب 7 گا۔ دوں اجر
چن جگہ کی اُس مجھے نے قبیلے کے یہوداہ لیکن ہے، ہوا فوت
”ہے۔ لیا

ہے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل اِشبوست

کے ساؤل نے نیر بن ابنیر کمانڈر کے فوج کی ساؤل میں اِتنے 8
دیا۔ کر مقرر بادشاہ 9 کر جا لے میں شہر محنائم کو اِشبوست بیٹے
کے اُس اسرائیل تمام اور یمین بن افرائیم، آشر، یزرعیل، جِلعاد،
رہا۔ ساتھ کے داؤد قبیلہ کا یہوداہ صرف 10 رہے۔ میں قبضے
حکومت کی اُس اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 40 اِشبوست
سات ساڑھے پر یہوداہ میں حبرون داؤد 11 رہی۔ قائم سال دو
رہا۔ کرتا حکومت سال

جنگ درمیان کے یہوداہ اور اسرائیل

ساتھ کے ملازموں کے ساؤل بن اِشبوست ابنیر دن ایک 12
یوآب فوج کی داؤد کر دیکھ یہ 13 آیا۔ جِبعون کر نکل سے محنائم
دونوں نکلی۔ لئے کے لڑنے سے اُن میں راہنمائی کی ضرویاہ بن
فوج کی ابنیر ہوئی۔ پر تالاب کے جِبعون ملاقات کی فوجوں
طرف۔ پرلی فوج کی یوآب اور گئی رُک طرف اُرلی کی تالاب

حکم دیں گے کہ وہ اپنے اسرائیلی بھائیوں کا تعاقب کرنے سے باز
آئیں؟''
27 یوآب نے جواب دیا، ''رب کی حیات کی قَسم، اگر آپ
لڑنے کا حکم نہ دیتے تو میرے لوگ آج صبح ھی اپنے بھائیوں کا
تعاقب کرنے سے باز آ جاتے۔'' 28 اُس نے نرسنگا بجا دیا، اور
اُس کے آدمی رُک کر دوسروں کا تعاقب کرنے سے باز آئے۔
یوں لڑائی ختم ہو گئی۔
29 اُس پوری رات کے دوران ابنیر اور اُس کے آدمی چلتے
گئے۔ دریائے یردن کی وادی میں سے گزر کر اُنہوں نے دریا
کو پار کیا اور پھر گہری گھاٹی میں سے ہو کر محنائم پہنچ گئے۔
30 یوآب بھی ابنیر اور اُس کے لوگوں کو چھوڑ کر واپس چلا
گیا۔ جب اُس نے اپنے آدمیوں کو جمع کر کے گنا تو معلوم ہوا کہ
عساہیل کے علاوہ داؤد کے 19 آدمی مارے گئے ہیں۔ 31 اِس
کے مقابلے میں ابنیر کے 360 آدمی ہلاک ہوئے تھے۔ سب
بن یمین کے قبیلے کے تھے۔ 32 یوآب اور اُس کے ساتھیوں نے
عساہیل کی لاش اُٹھا کر اُسے بیت لحم میں اُس کے باپ کی قبر
میں دفن کیا۔ پھر اُسی رات اپنا سفر جاری رکھ کر وہ پَو پھٹتے
وقت حبرون پہنچ گئے۔

3

1 ساؤل کے بیٹے اِشبوست اور داؤد کے درمیان یہ جنگ بڑی
دیر تک جاری رہی۔ لیکن آہستہ آہستہ داؤد زور پکڑتا گیا جبکہ
اِشبوست کی طاقت کم ہوتی گئی۔

داؤد کا خاندان حبرون میں

2 حبرون میں داؤد کے بعض بیٹے پیدا ہوئے۔ پہلے کا نام امنون
تھا۔ اُس کی ماں اخی نوعم یزرعیلی تھی۔ 3 پھر کِلیاب پیدا ہوا
جس کی ماں نابال کی بیوہ ابی جیل کرملی تھی۔ تیسرا بیٹا ابی
سلوم تھا۔ اُس کی ماں معکہ تھی جو جسور کے بادشاہ تلمی کی
بیٹی تھی۔ 4 چوتھے کا نام ادونیاہ تھا۔ اُس کی ماں حجیت تھی۔
پانچواں بیٹا صفطیاہ تھا۔ اُس کی ماں ابی طال تھی۔ 5 چھٹے کا
نام اِترعام تھا۔ اُس کی ماں عِجلہ تھی۔ یہ چھ بیٹے حبرون میں پیدا
ہوئے۔

ابنیر اِشبوست سے جھگڑتا ہے

6 جتنی دیر تک اِشبوست اور داؤد کے درمیان جنگ رہی،
اُتنی دیر تک ابنیر ساؤل کے گھرانے کا وفادار رہا۔
7 لیکن ایک دن اِشبوست ابنیر سے ناراض ہوا، کیونکہ وہ
ساؤل مرحوم کی ایک داشتہ سے ہم بستر ہو گیا تھا۔ عورت
کا نام رِصفہ بنت ایّاہ تھا۔ اِشبوست نے شکایت کی، ''آپ نے
میرے باپ کی داشتہ سے ایسا سلوک کیوں کیا؟'' 8 ابنیر بڑے
غصے میں آ کر گرجا، ''کیا میں یہوداہ کا *کُتا ہوں کہ آپ مجھے
ایسا رویہ دکھاتے ہیں؟ آج تک میں آپ کے باپ کے گھرانے
اور اُس کے رشتے داروں اور دوستوں کے لئے لڑتا رہا ہوں۔ میری
ہی وجہ سے آپ اب تک داؤد کے ہاتھ سے بچے رہے ہیں۔
کیا یہ اِس کا معاوضہ ہے؟ کیا ایک ایسی عورت کے سبب سے
آپ مجھے مجرم ٹھہرا رہے ہیں؟ 9-10 اللہ مجھے سخت سزا دے اگر
اب سے ہر ممکن کوشش نہ کروں کہ داؤد پورے اسرائیل اور
یہوداہ پر بادشاہ بن جائے، شمال میں دان سے لے کر جنوب میں
بیرسبع تک۔ آخر رب نے خود قَسم کھا کر داؤد سے وعدہ کیا
ہے کہ میں ساؤل کے گھرانے سے بادشاہی چھین کر تجھے دوں
گا۔''
11 یہ سن کر اِشبوست ابنیر سے اِتنا ڈر گیا کہ مزید کچھ کہنے
کی جرأت جاتی رہی۔

ابنیر کے داؤد سے مذاکرات

12 ابنیر نے داؤد کو پیغام بھیجا، ''ملک کس کا ہے؟
میرے ساتھ معاہدہ کر لیں تو میں پورے اسرائیل کو آپ کے
ساتھ ملا دوں گا۔''
13 داؤد نے جواب دیا، ''ٹھیک ہے، میں آپ کے ساتھ
معاہدہ کرتا ہوں۔ لیکن ایک ہی شرط پر، آپ ساؤل کی بیٹی
میکل کو جو میری بیوی ہے میرے گھر پہنچائیں، ورنہ میں
آپ سے نہیں ملوں گا۔'' 14 داؤد نے اِشبوست کے پاس بھی
قاصد بھیج کر تقاضا کیا، ''مجھے میری بیوی میکل سے جس
شادی کرنے کے لئے میں نے سَو فلستیوں کو مارا واپس کر
دیں۔'' 15 اِشبوست مان گیا۔ اُس نے حکم دیا کہ میکل کو اُس
کے موجودہ شوہر فلطی ایل بن لیس سے لے کر داؤد کو بھیجا
جائے۔ 16 لیکن فلطی ایل اُسے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ روتے
روتے بحوریم تک اپنی بیوی کے پیچھے چلتا رہا۔ تب ابنیر نے اُس
سے کہا، ''اب جاؤ! واپس چلے جاؤ!'' تب وہ واپس چلا۔
17 ابنیر نے اسرائیل کے بزرگوں سے بھی بات کی، ''آپ تو
کافی دیر سے چاہتے ہیں کہ داؤد آپ کا بادشاہ بن جائے۔
18 اب قدم اُٹھانے کا وقت آ گیا ہے! کیونکہ رب نے داؤد
سے وعدہ کیا ہے، 'اپنے خادم داؤد سے میں اپنی قوم اسرائیل کو

*3:8 کُتا: لفظی ترجمہ: کُتے کا سر

کیا، اعلان نے اُس تو ملی اطلاع کی اِس کو داؤد جب 28
میرا ہوں۔ بےقصور کہ ہوں کھاتا قَسم سامنے کے رب مَیں”
میری اور یوآب پر مجھ سے ناتے اِس تھا۔ نہیں ہاتھ میں موت کی ابنیر
اور یوآب کیونکہ 29 جائے، لگایا نہ الزام بھی کبھی پر بادشاہی
باپ کے اُس اور اُسے رب ہیں۔ قصوروار گھرانا کا باپ کے اُس
ہر کی اُس تک ابد سے اب دے۔ سزا مناسب کو گھرانے کے
بھر جو جائیں لگ زخم ایسے جسے ہو کوئی نہ کوئی میں نسل
بےساکھیوں کو کسی جائے، لگ کوڑھ کو کسی پائیں، نہ
کسی یا جائے، مر موت غیرطبعی کوئی پڑے، چلنا سے مدد کی
کے اُس اور یوآب یوں 30 “رہے۔ کمی مسلسل کی خوراک کو
ابنیر نے اُنہوں لیا۔ بدلہ کا عساہیل بھائی اپنے نے شے ابی بھائی
قریب کے جِبعون کو عساہیل نے اُس کہ کیا قتل لئے اِس کو
تھا۔ دیا اُتار گھاٹ کے موت وقت لڑتے

ہے کرتا ماتم کا ابنیر داؤد

اپنے” دیا، حکم کو ساتھیوں کے اُس اور یوآب نے داؤد 31-32
کا جنازے “! کرو ماتم کا ابنیر کر اوڑھ ٹاٹ اور دو پھاڑ کپڑے
پیچھے عین کے جنازے خود داؤد گیا۔ کیا میں حبرون بندوبست
بھی لوگ سب باقی اور پڑا، رو سے آواز اونچی بادشاہ پر قبر چلا۔
گیت ماتمی میں بارے کے ابنیر نے داؤد پھر 33 لگے۔ رونے
گایا،

ہاتھ تیرے گیا؟ مارا طرح کی بےدین کیوں ابنیر ہائے،” 34
نہ ہوئے جکڑے میں زنجیروں پاؤں تیرے تھے، نہ ہوئے بندھے
ہے جاتا مر کر آ میں ہاتھ کے شریروں کوئی طرح جس تھے۔
“ہوا۔ ہلاک تُو طرح اُسی

دن کے جنازے نے داؤد 35 روئے۔ مزید لوگ تمام تب
اُس لیکن کھائے، کچھ وہ کہ کی منت نے سب رکھا۔ روزہ
سورج مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ” کہا، کر کھا قَسم نے
“لوں۔ کھا بھی ٹکڑا ایک کا روٹی پہلے سے ہونے غروب کے
داؤد بھی ویسے آیا۔ پسند بہت کو لوگوں رویہ یہ کا بادشاہ 36
تمام بلکہ حاضرین تمام یوں 37 تھا۔ آتا پسند کو لوگوں عمل ہر کا
ہاتھ میں کرنے قتل کو ابنیر کا بادشاہ کہ لیا جان نے اسرائیلیوں
سمجھ کو آپ کیا” کہا، سے درباریوں اپنے نے داؤد 38 تھا۔ نہ
مجھے 39 ہے؟ ہوا فوت سورما بڑا کا اسرائیل آج کہ آئی نہیں
اِتنی میری لئے اِس ہے، گیا بنایا بادشاہ کے کر مسح ابھی
کو شے ابی اور یوآب بیٹوں دو اِن کے ضرویاہ کہ نہیں طاقت

یہی 19 “۔گا بچاؤں سے ہاتھ کے دشمنوں تمام باقی اور فلستیوں
اِس کی۔ بھی کر جا پاس کے بزرگوں کے بِن یمین نے ابنیر بات
سامنے کے اُس تاکہ آیا پاس کے داؤد میں حبرون وہ بعد کے
کرے۔ پیش فیصلہ کا بزرگوں کے بِن یمین اور اسرائیل
استقبال کا اُن گئے۔ پہنچ حبرون ساتھ کے ابنیر آدمی بیس 20
کہا، سے داؤد نے ابنیر پھر 21 کی۔ ضیافت نے داؤد کے کر
تمام لئے کے بادشاہ اور آقا اپنے مَیں دیں۔ اجازت مجھے اب”
کر باندھ عہد ساتھ کے آپ وہ تاکہ گا لوں کر جمع کو اسرائیل
حکومت پر ملک پورے اُس آپ پھر لیں۔ بنا بادشاہ اپنا کو آپ
ابنیر نے داؤد پھر “ہے۔ چاہتا دل کا آپ طرح جس گے کریں
دیا۔ کر رُخصت سے سلامتی کو

ہے جاتا کیا قتل کو ابنیر

کسی ساتھ کے آدمیوں کے داؤد یوآب بعد کے دیر تھوڑی 22
لیکن تھا۔ مال ہوا لُوٹا سا بہت پاس کے اُن آیا۔ واپس سے لڑائی
اُسے نے داؤد کیونکہ تھا، نہیں پاس کے داؤد میں حبرون ابنیر
کے آدمیوں اپنے یوآب جب 23 تھا۔ دیا کر رُخصت سے سلامتی
نیر بن ابنیر” گئی، دی اطلاع اُسے تو ہوا داخل میں شہر ساتھ
کر رُخصت سے سلامتی اُسے نے بادشاہ اور تھا، پاس کے بادشاہ
نے آپ” بولا، اور گیا پاس کے بادشاہ فوراً یوآب 24 “ہے۔ دیا
کیوں اُسے نے آپ تو آیا پاس کے آپ ابنیر جب ہے؟ کیا کیا یہ
ہے۔ رہا جاتا موقع کا پکڑنے اُسے اب کیا؟ رُخصت سے سلامتی
آپ کہ آیا لئے اِس وہ میں حقیقت ہیں۔ جانتے اُسے تو آپ 25
میں بارے کے کاموں باقی اور جانے آنے کے آپ کر منوا کو
“کرے۔ حاصل معلومات

پیچھے کے ابنیر کو قاصدوں کر نکل سے دربار نے یوآب 26
سے پر حوض کے سیرہ کرتے کرتے سفر ابھی وہ دیا۔ بھیج
پر دعوت کی اُن گئے۔ پہنچ پاس کے اُس قاصد کہ تھا رہا گزر
تھا۔ نہ علم کا اِس کو بادشاہ لیکن گیا۔ واپس ساتھ کے اُن وہ
کے شہر یوآب تو لگا ہونے داخل میں حبرون دوبارہ ابنیر جب 27
گیا لے طرف ایک اُسے کے کر استقبال کا اُس میں دروازے
لیکن ہو۔ چاہتا کرنا بات خفیہ کوئی ساتھ کے اُس وہ جیسے
پیٹ کے ابنیر کر کھینچ سے میان کو تلوار اپنی نے اُس اچانک
بدلہ کا عساہیل بھائی اپنے نے یوآب طرح اِس دیا۔ گھونپ میں
ڈالا۔ مار کو ابنیر کر لے

دی اطلاع کی موت کی ساؤل میں صِقلاج وقت اُس مجھے نے
ہوں۔ رہا پہنچا خبر اچھی کو داؤد مَیں کہ تھا سمجھتا بھی وہ
وہ تھا یہی دی۔ دے موت سزائے کر پکڑ اُسے نے مَیں لیکن
شریر تم اب 11 !ملا عوض کے پہنچانے خبر ایسی اُسے جو اجر
اُس کو آدمی بےقصور نے تم کیا۔ کر بڑھ سے اِس نے لوگوں
کیا تو ہے۔ دیا کر قتل پر چارپائی اپنی کی اُس میں گھر اپنے کے
ملک تمہیں کر دے سزا کی قتل اِس کو تم کہ نہیں فرض میرا
”دوں؟ مٹا سے میں
کے اُس دیا۔ حکم کا دینے مار کو دونوں نے داؤد 12
ڈالا کاٹ کو پیروں اور ہاتھوں کے اُن کر مار اُنہیں نے ملازموں
دیا۔ لٹکا کہیں قریب کے تالاب کے حبرون کو لاشوں کی اُن اور
دفنایا۔ میں قبر کی ابنیر نے اُنہوں کو سر کے اِشبوست

5

ہے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل پورے داؤد

پاس کے داؤد میں حبرون قبیلے تمام کے اسرائیل وقت اُس 1
دار رشتے کے ہی آپ اور قوم کی ہی آپ ہم” کہا، اور آئے
فوجی ہی آپ تو تھا بادشاہ ساؤل جب بھی میں ماضی 2 ہیں۔
آپ نے رب اور رہے۔ کرتے قیادت کی اسرائیل میں مہموں
بن چرواہا کا اسرائیل قوم میری تُو کہ ہے کیا بھی وعدہ سے
بزرگ تمام کے اسرائیل جب 3 “گا۔ کرے حکومت پر اُس کر
ساتھ کے اُن حضور کے رب نے بادشاہ داؤد تو پہنچے حبرون
بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح اُسے نے اُنہوں اور باندھا، عہد
دیا۔ بنا
حکومت کی اُس گیا۔ بن بادشاہ میں عمر کی سال 30 داؤد 4
صرف وہ سال سات ساڑھے پہلے 5 رہی۔ جاری تک سال 40
رہا۔ حبرون الحکومت دار کا اُس اور تھا بادشاہ کا یہوداہ
پر دونوں اسرائیل اور یہوداہ کر رہ میں یروشلم وہ سال 33 باقی
رہا۔ کرتا حکومت

ہے کرتا قبضہ پر یروشلم داؤد

گیا یروشلم ساتھ کے فوجیوں اپنے داؤد بعد کے بننے بادشاہ 6
کو داؤد تھے۔ آباد یبوسی تک اب وہاں کرے۔ حملہ پر اُس تاکہ
میں شہر ہمارے آپ” اُڑایا، مذاق کا اُس نے یبوسیوں کر دیکھ
ہمارے لئے کے روکنے کو آپ !گے پائیں ہو نہیں داخل کبھی
شہر داؤد کہ تھا یقین پورا اُنہیں “ہیں۔ کافی اندھے اور لنگڑے
گا۔ سکے آ نہیں سے طریقے بھی کسی میں

مناسب کی حرکت شریر اِس کی اُن اُنہیں رب کروں۔ کنٹرول
”!دے سزا

4

ہے جاتا کیا قتل کو اِشبوست

کو ابنیر کہ ملی اطلاع کو اِشبوست بیٹے کے ساؤل جب 1
اسرائیل تمام اور گیا، ہار ہمت وہ تو ہے گیا کیا قتل میں حبرون
اور بعنہ نام کے جن تھے آدمی دو کے اِشبوست 2 گیا۔ گھبرا سخت
کے مارنے چھاپہ فوجی کے اِشبوست کبھی جب تھے۔ ریکاب
یمین بن رِمّون باپ کا اُن تھے۔ مقرر پر اُن بھائی دو یہ تو نکلتے لئے
بن بھی بیروت تھا۔ والا رہنے کا بیروت شہر کے علاقے قبائلی کے
ہجرت کو باشندوں کے اُس اگرچہ 3 ہے، جاتا کیا شمار میں یمین
سے حیثیت کی پردیسی تک آج وہ جہاں پڑا بسنا میں جتّیم کے کر
ہیں۔ رہتے
تھا۔ یوست مفی نام کا جس تھا گیا رہ زندہ بیٹا ایک کا یونتن 4
یونتن اور ساؤل کہ تھی آئی خبر سے یزرعیل میں عمر کی سال پانچ
کے لینے پناہ کہیں کر لے اُسے آیا کی اُس تب ہیں۔ گئے مارے
گر یوست مفی سے وجہ کی جلدی لیکن تھی۔ گئی بھاگ لئے
مفلوج ٹانگیں دونوں کی اُس سے وقت اُس تھا۔ گیا ہو لنگڑا کر
تھیں۔
کے دوپہر بعنہ اور ریکاب بیٹے کے بیروتی رِمّون دن ایک 5
لئے اِس تھی، پر عروج گرمی گئے۔ گھر کے اِشبوست وقت
کے کر پیش بہانہ یہ آدمی دونوں 6-7 تھا۔ رہا کر آرام اِشبوست
جانے لے اناج کچھ ہم کہ گئے میں کمرے اندرونی کے گھر
وہ تو پہنچے میں کمرے کے اِشبوست جب ہیں۔ آئے لئے کے
میں پیٹ کے اُس نے اُنہوں کر دیکھ یہ تھا۔ رہا سو لیٹا پر چارپائی
سلامتی سے وہاں کر کاٹ سر کا اُس پھر اور دی گھونپ تلوار
آئے۔ نکل سے
وادی کی یردن دریائے وہ کرتے کرتے سفر رات پوری
کو داؤد نے اُنہوں وہاں گئے۔ پہنچ حبرون 8 کر گزر سے میں
بیٹے کے ساؤل دیکھیں، یہ” کہا، کر دکھا سر کا اِشبوست
کی دینے مار کو آپ بار بار ساؤل دشمن کا آپ سر۔ کا اِشبوست
اولاد کی اُس اور سے اُس نے رب آج لیکن رہا، کرتا کوشش
“ہے۔ لیا بدلہ کا آپ سے

ہے دیتا سزا کو قاتلوں داؤد

جس قَسم کی حیات کی رب” دیا، جواب نے داؤد لیکن 9
آدمی جس 10 ہے، بچایا سے مصیبت ہر مجھے کر دے فدیہ نے

نے اُس میں بعد دی۔ شکست کو فلستیوں نے اُس وہاں گیا۔
سے اُس پانی پر جانے ٹوٹ کے بند سے زور جتنے" دی، گواھی
دشمن دیکھتے دیکھتے میرے رب آج سے زور اُتنے ھے نکلتا پھوٹ
نام کا جگہ اُس چنانچہ "ھے۔ نکلا پھوٹ سے میں صفوں کی
بُت اپنے فلستی 21 گیا۔ پڑ 'مالک کا نکلنے پھوٹ' یعنی پراضیم بعل
قبضے کے آدمیوں کے اُس اور داؤد وہ اور گئے، بھاگ کر چھوڑ
گئے۔ آ میں
جب 23 گئے۔ پھیل میں رفائیم وادیٔ کر آفلستی پھر بار ایک 22
مرتبہ اِس" دیا، جواب نے اُس تو کیا دریافت سے رب نے داؤد
کے درختوں کے بکا کر جا پیچھے کے اُن بلکہ کرنا مت سامنا کا اُن
قدموں سے چوٹیوں کی درختوں اُن جب 24 کر۔ حملہ پر اُن سامنے
رب کہ گا ہو اشارہ کا اِس یہ !خبردار تو دے سنائی چاپ کی
آیا نکل لئے کے مارنے کو فلستیوں کر چل آگے آگے تیرے خود
"ھے۔
شکست کو فلستیوں میں نتیجے اور کیا ھی ایسا نے داؤد 25
کیا۔ تعاقب کا اُن تک جزر کر لے سے جِبعون کر دے

6

ھے آتا لے میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

جمع کو آدمیوں چنیدہ کے اسرائیل نے داؤد پھر بار ایک 1
کے یہوداہ وہ کر مل ساتھ کے اُن 2 تھے۔ افراد 30,000 کیا۔
وھی جائیں، لے یروشلم کر اُٹھا صندوق کا اللہ تا کہ گیا پہنچ بعلہ
جہاں اور ھے لگا ٹھپا کا نام کے الافواج رب پر جس صندوق
ھے۔ نشین تخت درمیان کے فرشتوں کروبی اوپر کے صندوق وہ
کے نداب ابی واقع پر پہاڑی کو صندوق کے اللہ نے لوگوں 3-4
نداب ابی اور دیا، رکھ پر گاڑی بَیل نئی ایک کر نکال سے گھر
لگے۔ جانے لے طرف کی یروشلم اُسے اخیو اور عُزّہ بیٹے دو کے
ساتھ کے لوگوں تمام باقی داؤد اور 5 آگے آگے کے گاڑی اخیو
خوشی سے زور پورے حضور کے رب سب تھا۔ رہا چل پیچھے
رھے جا بجائے بھی ساز مختلف لگے۔ گانے گیت اور منانے
جھانجھوں اور *خنجریوں دفوں، سرودوں، ستاروں، فضا تھے۔
اُٹھی۔ گونج سے آوازوں کی
مالک کے جس گئے پہنچ پر جگہ ایک کی گاھنے گندم وہ 6
نے عُزّہ گئے۔ ھو بےقابو اچانک بَیل وھاں تھا۔ نکون نام کا
لمحے اُسی 7 جائے۔ نہ گر وہ تا کہ لیا پکڑ صندوق کا اللہ سے جلدی

کل آج جو لیا کر قبضہ پر قلعے کے صیون نے داؤد تو بھی 7
حملہ پر شہر نے اُنھوں دن جس 8 ھے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد'
اُسے چاھے پانا فتح پر یبوسیوں بھی جو" کیا، اعلان نے اُس کیا
تا کہ گا پڑے گھسنا میں شہر کر گزر سے میں سرنگ کی پانی
کرتی نفرت جان میری سے جن مارے کو اندھوں اور لنگڑوں اُن
کو اندھوں اور لنگڑوں" ھے، جاتا کہا تک آج لئے اِس "ھے۔
"نہیں۔ اجازت کی جانے میں گھر
اُس لگا۔ رھنے میں قلعے داؤد بعد کے پانے فتح پر یروشلم 9
کو شہر گرد ارد کے اُس اور دیا قرار 'شہر کا داؤد' اُسے نے
ہوا شروع سے چبوتروں کے گرد ارد کام تعمیری یہ لگا۔ بڑھانے
گیا۔ پہنچ تک قلعے ھوتے ھوتے اور
ساتھ کے اُس الافواج رب کیونکہ گیا، پکڑتا زور داؤد یوں 10
تھا۔

ترقی کی داؤد

وفد پاس کے داؤد نے حیرام بادشاہ کے صور دن ایک 11
لکڑی کی دیودار پاس کے اُن تھے۔ ساتھ بھی راج اور بڑھئی بھیجا۔
نے داؤد یوں 12 دیا۔ بنا محل لئے کے داؤد نے اُنھوں اور تھی،
بادشاھی میری کر بنا بادشاہ کا اسرائیل مجھے نے رب کہ لیا جان
ھے۔ دی کر سرفراز خاطر کی اسرائیل قوم اپنی
مزید نے داؤد بعد کے ھونے منتقل میں یروشلم سے حبرون 13
اُس میں یروشلم میں نتیجے کی۔ شادی سے داشتاؤں اور بیویوں
وہ ھوئے پیدا وھاں بیٹے جو 14 ھوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کئی کے
نفج، سوع، اِلی اِبحار، 15 سلیمان، ناتن، سوباب، سموع، :تھے یہ
فلط۔ اِلی اور اِلیَدع سمع، اِلی 16 یفیع،

فتح پر فلستیوں

کہ کر مسح کو داؤد کہ ملی اطلاع کو فلستیوں جب 17
کو فوجیوں اپنے نے اُنھوں تو ھے گیا بنایا بادشاہ کا اسرائیل
چل پتا کو داؤد لیکن لیں۔ پکڑ اُسے تا کہ دیا بھیج میں اسرائیل
لی۔ لے پناہ میں قلعے پہاڑی ایک نے اُس اور گیا،
پھیل میں رفائیم وادیٔ کر پہنچ میں اسرائیل فلستی جب 18
پر فلستیوں مَیں کیا" کیا، دریافت سے رب نے داؤد تو 19 گئے
جواب نے رب "گا؟ بخشے فتح پر اُن مجھے تُو کیا کروں؟ حملہ
کر میں قبضے تیرے ضرور اُنھیں مَیں !کر حملہ پر اُن ھاں،" دیا،
پراضیم بعل کر لے کو فوجیوں اپنے داؤد چنانچہ 20 "گا۔ دوں

* 6:5 ھے۔ ساز کوئی جیسا جُھنجُھنے مراد سے اِس میں عبرانی :خنجریوں

صندوق کے اللہ نے اُس کیونکہ ہوا، نازل پر اُس غضب کا رب
پاس کے صندوق کے اللہ وہیں تھی۔ کی جرأت کی چھونے کو
کا رب کہ ہوا رنج بڑا کو داؤد 8 گیا۔ ہو ہلاک کر گر عُزّہ ہی
نام کا جگہ اُس سے وقت اُس ہے۔ پڑا ٹوٹ یوں پر عُزّہ غضب
ہے۔ 'پڑنا ٹوٹ پر عُزّہ' یعنی عُزّہ پرض
رب" سوچا، نے اُس آیا۔ خوف سے رب کو داؤد دن اُس 9
چنانچہ 10 "گا؟ سکے پہنچ پاس میرے طرح کس صندوق کا
جائیں لے نہیں یروشلم صندوق کا رب ہم کہ کیا فیصلہ نے اُس
گے۔ رکھیں محفوظ میں گھر کے جاتی ادوم عوبید اُسے بلکہ گے
رہا۔ پڑا تک ماہ تین وہ وہاں 11
کے اُس اور ادوم عوبید نے رب دوران کے مہینوں تین اِن
اطلاع کو داؤد دن ایک 12 دی۔ برکت کو گھرانے پورے
میں گھر کے ادوم عوبید صندوق کا اللہ سے جب" گئی، دی
پوری کی اُس اور گھرانے کے اُس نے رب سے وقت اُس ہے
کے ادوم عوبید داؤد کر سن یہ "ہے۔ دی برکت کو ملکیت
کے داؤد کو صندوق کے اللہ ہوئے مناتے خوشی اور گیا گھر
صندوق کا رب نے داؤد بعد کے قدموں چھ 13 آیا۔ لے شہر
بچھڑا تازہ موٹا ایک اور سانڈ ایک کر روک کو والوں اُٹھانے
ساتھ کے زور پورے داؤد تو نکلا آگے جلوس جب 14 کیا۔ قربان
تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا کتان وہ لگا۔ ناچنے حضور کے رب
کر پھونک پھونک نرسنگے اور کر لگا لگا نعرے کے خوشی 15
آئے۔ لے یروشلم صندوق کا رب اسرائیلی تمام اور داؤد
کی داؤد تو ہوا داخل میں شہر کے داؤد صندوق کا رب 16
رہی دیکھ کو جلوس سے میں کھڑکی ساؤل بنت میکل بیوی
تو آیا نظر ہوا ناچتا اور کودتا حضور کے رب بادشاہ جب تھی۔
جانا۔ حقیر اُسے میں دل نے میکل
داؤد جو گیا رکھا میں درمیان کے تنبو اُس صندوق کا رب 17
بھسم حضور کے رب نے داؤد پھر تھا۔ لگوایا لئے کے اُس نے
بعد کے اِس 18 کیں۔ پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے
ہر 19 کر دے برکت سے نام کے الافواج رب کو قوم نے اُس
اور ٹکی ایک کی کھجور روٹی، ایک کو عورت اور مرد اسرائیلی
گھروں اپنے اپنے لوگ تمام پھر دی۔ دے ٹکی ایک کی کشمش
گئے۔ چلے واپس کو
دے برکت کو خاندان اپنے تا کہ لوٹا گھر اپنے بھی داؤد 20
میکل کہ تھا پہنچا نہیں اندر کے محل ابھی وہ کرے۔ سلام کر
آج واہ۔ جی واہ" کہا، طنزاً نے اُس آئی۔ ملنے سے اُس کر نکل
!ہے آیا نظر کو لوگوں ساتھ کے شان کتنی بادشاہ کا اسرائیل
اُتار کپڑے اپنے نے اُس ہی سامنے کے لونڈیوں کی لوگوں اپنے
داؤد 21 "ہیں۔ کرتے گنوار طرح جس طرح اُسی بالکل دیئے،
نے جس تھا، رہا ناچ حضور کے ہی رب مَیں" دیا، جواب نے
لیا چن مجھے کہ کر ترک کو خاندان کے اُس اور باپ کے آپ
آئندہ مَیں میں تعظیم کی اُسی ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل اور
کے ہونے ذلیل زیادہ بھی سے اِس مَیں ہاں، 22 گا۔ ناچوں بھی
میری ضرور وہ ہے، تعلق کا لونڈیوں تک جہاں ہوں۔ تیار لئے
" گی۔ کریں عزت
رہی۔ بےاولاد میکل جی جیتے 23

7

ہے کرتا وعدہ کا بادشاہی ابدی سے داؤد رب

رب کیونکہ لگا، رہنے میں محل اپنے سے سکون بادشاہ داؤد 1
تھا۔ دیا روک سے کرنے حملہ پر اُس کو دشمنوں کے گرد ارد نے
یہاں مَیں دیکھیں،" کی، بات سے نبی ناتن نے داؤد دن ایک 2
تنبو تک اب صندوق کا اللہ جبکہ ہوں رہتا میں محل کے دیودار
!ہے نہیں مناسب یہ ہے۔ پڑا میں"
آپ بھی کچھ جو" کی، افزائی حوصلہ کی بادشاہ نے ناتن 3
"ہے۔ ساتھ کے آپ رب کریں۔ وہ ہیں چاہتے کرنا
خادم میرے" 5 ہوا، کلام ہم سے ناتن رب رات اُسی لیکن 4
تُو کیا' ہے، فرماتا رب کہ دے بتا اُسے کر جا پاس کے داؤد
تک آج 6 !نہیں ہرگز گا؟ کرے تعمیر مکان لئے کے رہائش میری
مصر کو اسرائیلیوں مَیں سے جب رہا۔ نہیں میں مکان کسی مَیں
جگہ بہ جگہ کر رہ میں خیمے مَیں سے وقت اُس لایا نکال سے
اِدھر ساتھ کے اسرائیلیوں تمام مَیں دوران جس 7 ہوں۔ رہا پھرتا
کبھی سے راہنماؤں اُن کے اسرائیل نے مَیں کیا رہا پھرتا اُدھر
بانی گلہ کی قوم اپنی نے مَیں جنہیں کی شکایت سے ناتے اِس
کہ کہا سے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا تھا؟ دیا حکم کا کرنے
'بنایا؟ نہیں کیوں گھر کا دیودار لئے میرے نے تم
فرماتا الافواج رب' دے، بتا کو داؤد خادم میرے چنانچہ 8
کرنے بانی گلہ کی بھیڑوں میں چراگاہ تجھے نے ہی مَیں کہ ہے
جہاں 9 ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کے کر فارغ سے
تیرے ہوں۔ رہا ساتھ تیرے مَیں وہاں رکھا قدم نے تُو بھی
ہے۔ دیا کر ہلاک کو دشمنوں تمام تیرے نے مَیں دیکھتے دیکھتے

کوئی جیسا تجھ !ہے عظیم کتنا تُو مطلق، قادرِ رب اے 22
سوا تیرے کہ ہے لیا سن سے کانوں اپنے نے ہم ہے۔ نہیں
اُمّت تیری قوم سی کون میں دنیا 23 ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی
اُسے کر دے فدیہ کا قوم ایک اِسی نے تُو ہے؟ مانند کی اسرائیل
واسطے کے اسرائیل نے تُو لیا۔ بنا قوم اپنی اور چھڑایا سے غلامی
دی۔ پھیلا شہرت کی نام اپنے کے کر کام ناک ہیبت اور بڑے
کو دیوتاؤں کے اُن اور قوموں نے تُو کے کر رِہا سے مصر ہمیں
ہمیشہ کو اسرائیل تُو رب، اے 24 دیا۔ نکال سے آگے ہمارے
رب اے چنانچہ 25 ہے۔ گیا بن خدا کا اُن کر بنا قوم اپنی لئے کے
کے گھرانے کے اُس اور خادم اپنے نے تُو بات جو مطلق، قادرِ
کر۔ پورا وعدہ اپنا اور رکھ قائم تک ابد اُسے ہے کی میں بارے
گے کریں تسلیم لوگ اور گا رہے مشہور تک ابد نام تیرا تب 26
کا داؤد خادم تیرے پھر ہے۔ خدا کا اسرائیل الافواج رب کہ
گا۔ رہے قائم حضور تیرے بھی گھرانا
کے خادم اپنے نے تُو خدا، کے اسرائیل الافواج، رب اے 27
مَیں' فرمایا، نے ہی تُو ہے۔ دیا کھول لئے کے بات اِس کو کان
خادم تیرے لئے اِسی صرف '۔گا کروں تعمیر گھر لئے تیرے
قادرِ رب اے 28 ہے۔ کی جرأت کی کرنے دعا سے تجھ یوں نے
سکتا جا کیا اعتماد پر باتوں ہی تیری اور ہے، خدا ہی تُو مطلق،
ہے۔ کیا وعدہ کا چیزوں اچھی اِن سے خادم اپنے نے تُو ہے۔
تا کہ ہو راضی پر دینے برکت کو گھرانے کے خادم اپنے اب 29
فرمایا یہ نے ہی تُو کیونکہ رہے۔ قائم حضور تیرے تک ہمیشہ وہ
اِس ہے دی برکت نے مطلق قادرِ رب اے تُو چونکہ اور ہے،
”گا۔ رہے مبارک تک ابد گھرانا کا خادم تیرے لئے

8

جنگیں کی داؤد

کر دے شکست کو فلستیوں نے داؤد کہ آیا وقت ایسا پھر 1
ہاتھوں کے اُن ڈور باگ کی حکومت اور لیا کر تابع اپنے اُنہیں
لی۔ چھین سے
بنا قطار کی قیدیوں موآبی پائی۔ فتح بھی پر موآبیوں نے اُس 2
نے اُس کر لے ٹکڑا کا رسّی پھر دیا۔ لٹا پر زمین اُنہیں نے اُس کر
گروہ ایک وہ گئے آ میں لمبائی کی رسّی لوگ جتنے لیا۔ ناپ کا قطار
اُس پھر کیا۔ تقسیم میں گروہوں کو لوگوں نے داؤد یوں گئے۔ بن

عظیم سے سب کے دنیا وہ گا، دوں کر سرفراز نام تیرا مَیں اب
اسرائیل قوم اپنی مَیں اور 10 گا۔ ہو ہی برابر کے ناموں کے آدمیوں
لگا یوں اُنہیں طرح کی پودے گا، کروں مہیا وطن ایک لئے کے
بےچین کبھی اور گے رہیں محفوظ کر پکڑ جڑ وہ کہ گا دوں
جس گی دبائیں نہیں طرح اُس اُنہیں قومیں بےدین گے۔ ہوں نہیں
پر قوم مَیں جب سے وقت اُس 11 تھیں، کرتی کیا میں ماضی طرح
کر رکھ دُور سے تجھ کو دشمنوں تیرے مَیں تھا۔ کرتا مقرر قاضی
ہی مَیں کہ ہے فرماتا رب آج گا۔ کروں عطا امان و امن تجھے
گا۔ بناؤں گھر لئے تیرے
دادا باپ اپنے اور گا جائے کر کوچ کر ہو بوڑھا تُو جب 12
سے میں بیٹوں تیرے جگہ تیری مَیں تو گا کرے آرام ساتھ کے
مضبوط مَیں کو بادشاہی کی اُس گا۔ دوں بٹھا پر تخت کو ایک
اور گا، کرے تعمیر گھر لئے کے نام میرے وہی 13 گا۔ دوں بنا
مَیں 14 گا۔ رکھوں قائم تک ابد تخت کا بادشاہی کی اُس مَیں
سے اُس کبھی جب گا۔ ہو بیٹا میرا وہ اور گا، ہوں باپ کا اُس
طرح جس گا دوں سزا سے چھڑی یوں اُسے مَیں تو گی ہو غلطی
کرم نظرِ میری لیکن 15 ہے۔ کرتا تربیت کی بیٹے اپنے باپ انسانی
نہیں سلوک وہ مَیں ساتھ کے اُس گی۔ ہٹے نہیں سے اُس کبھی
سامنے تیرے اُسے جب کیا ساتھ کے ساؤل نے مَیں جو گا کروں
حضور میرے ہمیشہ بادشاہی تیری اور گھرانا تیرا 16 دیا۔ ہٹا سے
”۔گا رہے مضبوط ہمیشہ تخت تیرا گی، رہے قائم

شکرگزاری کی داؤد

رب جو سنایا کچھ سب اُسے کر جا پاس کے داؤد نے ناتن 17
کے صندوق کے عہد داؤد تب 18 تھا۔ بتایا میں رویا اُسے نے
لگا، کرنے دعا کر بیٹھ حضور کے رب اور گیا پاس
کیا خاندان میرا اور ہوں کون مَیں مطلق، قادرِ رب اے”
اور 19 ہے؟ پہنچایا تک یہاں مجھے نے تُو کہ ہے رکھتا حیثیت
کو کرنے عطا زیادہ بھی اَور مجھے تُو مطلق، قادرِ رب اے اب
کے مستقبل کے گھرانے کے خادم اپنے نے تُو کیونکہ ہے،
ساتھ کے انسان پر طور عام تُو کیا ہے۔ کیا وعدہ بھی میں بارے
کہوں؟ کیا مزید مَیں لیکن 20 !نہیں ہرگز ہے؟ کرتا سلوک ایسا
نے تُو 21 ہے۔ جانتا کو خادم اپنے تو تُو مطلق، قادرِ رب اے
کر کام عظیم یہ مطابق کے مرضی اپنی اور خاطر کی فرمان اپنے
ہے۔ دی اطلاع کو خادم اپنے کے

افسر اعلیٰ کے داؤد

دیر اُتنی رہا کرتا حکومت پر اسرائیل پورے داؤد دیر جتنی 15
انصاف کو شخص ایک ہر کے قوم کر دیا دھیان نے اُس تک
اخی بن یہوسفط تھا۔ مقرر پر فوج ضرویاہ بن یوآب 16 جاۓ۔ مل
اخی اور طوب اخی بن صدوق 17 تھا۔ خاص مشیر کا بادشاہ لُود
یہویدع بن بِنایاہ 18 تھا۔ میرمنشی سرایاہ تھے۔ امام ابیاتر بن مَلِک
کے داؤد تھا۔ کپتان کا فلیتی و کریتی بنام دستے خاص کے داؤد
تھے۔ امام بیٹے

9

ھے کرتا مہربانی پر بیٹے کے یونتن داؤد

کوئی کا خاندان کے ساؤل کیا" لگا، پوچھنے داؤد دن ایک 1
اظہار کا مہربانی اپنی پر اُس خاطر کی یونتن مَیں ھے؟ کیا بچ فرد
"ہوں۔ چاھتا کرنا
تھا۔ ملازم کا گھرانے کے ساؤل جو گیا بُلایا کو آدمی ایک 2
"ھیں؟ ضیبا آپ کیا" کیا، سوال نے داؤد تھا۔ ضیبا نام کا اُس
بادشاہ 3 "ھے۔ حاضر خادم کا آپ جی،" دیا، جواب نے ضیبا
رہ زندہ فرد کوئی کا خاندان کے ساؤل کیا" کیا، دریافت نے
"ہوں۔ چاھتا کرنا اظہار کا مہربانی کی اللہ پر اُس مَیں ھے؟ کیا
دونوں وہ ھے۔ زندہ تک اب بیٹا ایک کا یونتن" کہا، نے ضیبا
"ھے؟ کہاں وہ" پوچھا، نے داؤد 4 "ھے۔ مفلوج سے ٹانگوں
ھاں کے ایل عمی بن مکیر میں دبار لو وہ" دیا، جواب نے ضیبا
لیا۔ بُلا میں دربار فوراً اُسے نے داؤد 5 "ھے۔ رھتا
تھا۔ بوست مفی وہ کیا نے ضیبا ذکر کا بیٹے جس کے یونتن 6
جھک بل کے منہ نے اُس تو گیا لایا سامنے کے داؤد اُسے جب
اُس "!بوست مفی" کہا، نے داؤد کی۔ عزت کی اُس کر
بولا، داؤد 7 "ھے۔ حاضر خادم کا آپ جی،" دیا، جواب نے
وعدہ ہوا کیا ساتھ کے یونتن باپ کے آپ مَیں آج مت۔ ڈریں"
اب ہوں۔ چاھتا کرنا اظہار کا مہربانی اپنی پر آپ کے کر پورا
کر واپس زمینیں تمام کی ساؤل دادا کے آپ کو آپ مَیں !سنیں
میرے روزانہ آپ کہ ہوں چاھتا مَیں علاوہ کے اِس ہوں۔ دیتا
"کریں۔ کھایا کھانا ساتھ
کی، تعظیم کی بادشاہ کر جھک دوبارہ نے بوست مفی 8
کر دے دھیان پر کُتے مُردہ جیسے مجھ آپ کہ ہوں کون مَیں"
ضیبا ملازم پرانے کے ساؤل نے داؤد 9 "!فرمائیں مہربانی ایسی
پوتے کے مالک کے آپ نے مَیں" دی، ہدایت اُسے کر بُلا کو

اور کئے قلم سر کے حصوں دو کر بنا حصے تین کے گروھوں نے
وہ گئے چھوٹ قیدی جتنے لیکن دیا۔ چھوڑ زندہ کو حصے ایک
رھے۔ دیتے خراج اُسے کر رہ تابع کے داؤد
بن عزر ھدد بادشاہ کے ضوباہ شہر کے شام شمالی نے داؤد 3
دوبارہ پر فرات دریائے عزر ھدد جب دیا ہرا بھی کو رحوب
گھڑسواروں 1,700 نے داؤد 4 تھا۔ آیا نکل لئے کے پانے قابو
100 کے رتھوں لیا۔ کر گرفتار کو سپاھیوں پیادہ 20,000 اور
اُس کی باقیوں جبکہ رکھا، محفوظ لئے اپنے نے اُس کو گھوڑوں
نہ استعمال لئے کے جنگ آئندہ وہ تاکہ دیں کاٹ کونچیں نے
سکیں۔ ہو
عزر ھدد بادشاہ کے ضوباہ باشندے اَرامی کے دمشق جب 5
ہلاک افراد 22,000 کے اُن نے داؤد تو آئے کرنے مدد کی
چوکیاں فوجی اپنی میں علاقے کے دمشق نے اُس پھر 6 دیئے۔ کر
رھے۔ دیتے خراج اُسے اور گئے ہو تابع کے اُس اَرامی کیں۔ قائم
سونے 7 بخشی۔ کامیابی اُسے نے رب وہاں گیا داؤد بھی جہاں
داؤد اُنہیں تھیں پاس کے افسروں کے عزر ھدد ڈھالیں جو کی
سے بیروتی اور بطاہ شہروں دو کے عزر ھدد 8 گیا۔ لے یروشلم
لیا۔ چھین پیتل کا کثرت نے اُس
نے داؤد کہ ملی اطلاع کو تُوعی بادشاہ کے حمات جب 9
بیٹے اپنے نے اُس تو 10 ھے پائی فتح پر فوج پوری کی عزر ھدد
نے یورام کہے۔ سلام اُسے تاکہ بھیجا پاس کے داؤد کو یورام
ھدد کیونکہ دی، باد مبارک لئے کے فتح پر عزر ھدد کو داؤد
تھی۔ رہی جنگ درمیان کے اُن اور تھا، دشمن کا تُوعی عزر
پیش بھی تحفے کے پیتل اور چاندی سونے، کو داؤد نے یورام
دیں۔ کر مخصوص لئے کے رب چیزیں یہ نے داؤد 11 کئے۔
چاندی سونا کی وہاں آیا غالب پر قوموں دوسری وہ بھی جہاں
موآب، ادوم، یوں 12 دی۔ کر مخصوص لئے کے رب نے اُس
رحوب بن عزر ھدد بادشاہ کے ضوباہ اور عمالیق فلستیہ، عمون،
گئی۔ کی پیش کو رب چاندی سونا کی
پائی فتح پر ادومیوں میں وادی کی نمک نے داؤد جب 13
کے دشمن میں جنگ اُس گئی۔ پھیل مزید شہرت کی اُس تو
پورے کے ادوم نے داؤد 14 ہوئے۔ ہلاک افراد 18,000
کے داؤد ادومی تمام اور کیں، قائم چوکیاں فوجی اپنی میں ملک
اُسے کہ مدد کی اُس رب جاتا بھی جہاں داؤد گئے۔ ہو تابع
بخشتا۔ فتح

داؤد ہم سے حرکت اِس کہ تھا معلوم خوب کو عمونیوں 6
جگہوں کئی پر کرائے نے اُنہوں لئے اِس ہیں۔ گئے بن دشمن کے
اَرامی 20,000 کے ضوباہ اور رحوب بیت کئے۔ طلب فوجی سے
ملکِ اور سمیت فوجیوں 1,000 بادشاہ کا معکہ سپاہی، پیادہ
داؤد جب 7 آئے۔ کرنے مدد کی اُن سپاہی 12,000 کے طوب
کا اُن ساتھ کے فوج پوری کو یوآب نے اُس تو ہوا علم کا اِس کو
ربّہ الحکومت دار اپنے عمونی 8 دیا۔ بھیج لئے کے کرنے مقابلہ
ہوئے آرا صف ہی سامنے کے دروازے کے شہر کر نکل سے
اور طوب ملکِ رحوب اور ضوباہ اتحادی اَرامی کے اُن جبکہ
کھڑے میں میدان کھلے پر فاصلے کچھ سمیت مردوں کے معکہ
گئے۔ ہو
طرف دونوں پیچھے اور سامنے کہ لیا جان نے یوآب جب 9
میں حصوں دو کو فوج اپنی نے اُس تو ہے خطرہ کا حملے سے
کے شام خود وہ ساتھ کے فوجیوں اچھے سے سب دیا۔ کر تقسیم
نے اُس کو آدمیوں باقی 10 ہوا۔ تیار لئے کے لڑنے سے سپاہیوں
لڑیں۔ سے عمونیوں وہ تاکہ دیا کر حوالے کے شے ابی بھائی اپنے
شے ابی نے یوآب پہلے سے ہونے الگ سے دوسرے ایک 11
میرے تو لگیں آنے غالب پر مجھ فوجی کے شام اگر" کہا، سے
سکیں پا نہ قابو پر عمونیوں آپ اگر لیکن کرنا۔ مدد میری کر آ پاس
دلیری ہم !رکھیں حوصلہ 12 گا۔ کروں مدد کی آپ کر آ مَیں تو
وہ رب اور لڑیں۔ لئے کے شہروں کے خدا اپنے اور قوم اپنی سے
"ہے۔ ٹھیک میں نظر کی اُس جو دے ہونے کچھ
کیا حملہ پر فوجیوں کے شام ساتھ کے فوج اپنی نے یوآب 13
ابی عمونی کر دیکھ یہ 14 لگے۔ بھاگنے سے سامنے کے اُس وہ تو
سے عمونیوں یوآب پھر ہوئے۔ داخل میں شہر کر ہو فرار سے شے
گیا۔ چلا واپس یروشلم اور آیا باز سے لڑنے

جنگ خلاف کے شام

کا بےعزتی کی شکست کو فوجیوں کے شام جب 15
دریائے نے عزر ہدد 16 گئے۔ ہو جمع دوبارہ وہ تو ہوا احساس
کی اُس وہ تاکہ بُلایا کو اَرامیوں آباد میں مسوپتامیہ پار کے فرات
مقرر پر فوج کی عزر ہدد گئے۔ پہنچ حلام سب پھر کریں۔ مدد
خبر کو داؤد جب 17 تھا۔ رہا کر راہنمائی کی اُن سوبک افسر
کیا جمع کو آدمیوں قابل کے لڑنے تمام کے اسرائیل نے اُس تو ملی
فوجی کے شام گیا۔ پہنچ حلام کے کر پار کو یردن دریائے اور

ہے۔ دی دے ملکیت تمام کی خاندان کے اُس اور ساؤل کو
نوکروں اور بیٹوں اپنے آپ کہ ہے یہ داری ذمہ کی آپ اب 10
خاندان کا اُس تاکہ سنبھالیں کو کھیتوں کے اُس ساتھ کے
خود بوست مفی لیکن سکے۔ کر گزارہ سے پیداوار کی زمینوں
کرے کھایا کھانا ساتھ میرے طرح کی بیٹوں میرے کر رہ یہاں
۔(تھے نوکر 20 اور بیٹے 15 کے ضیبا) "گا۔
حاضر میں خدمت کی آپ مَیں" دیا، جواب نے ضیبا 11
"ہوں۔ تیار لئے کے کرنے مَیں گے دیں آپ حکم بھی جو ہوں۔
بوست مفی افراد تمام کے گھرانے کے ضیبا سے دن اُس 12-13
مفلوج سے ٹانگوں دونوں جو خود بوست مفی گئے۔ ہو ملازم کے
ساتھ کے بادشاہ داؤد روزانہ اور ہوا پذیر رہائش میں یروشلم تھا
تھا۔ میکا نام کا جس تھا بیٹا چھوٹا ایک کا اُس رہا۔ کھاتا کھانا

10

ہیں کرتے بےعزتی کی داؤد عمونی

کا اُس اور ہوا، فوت بادشاہ کا عمونیوں بعد کے دیر کچھ 1
ہمیشہ نے ناحس" سوچا، نے داؤد 2 ہوا۔ نشین تخت حنون بیٹا
حنون بیٹے کے اُس بھی مَیں اب لئے اِس تھی، کی مہربانی پر مجھ
کرنے افسوس کا وفات کی باپ نے اُس "گا۔ کروں مہربانی پر
بھیجا۔ وفد پاس کے حنون لئے کے
گئے پہنچ میں دربار کے عمونیوں سفیر کے داؤد جب لیکن
باتیں منفی میں کان کے بادشاہ حنون بزرگ کے ملک اُس تو 3
اِس صرف واقعی کو آدمیوں اِن نے داؤد کیا" لگے، بھرنے
احترام کا باپ کے آپ کہ افسوس وہ کہ ہے بھیجا لئے
جاسوس یہ میں اصل ہے۔ بہانہ صرف یہ !نہیں ہرگز کریں؟
حاصل معلومات میں بارے کے الحکومت دار ہمارے جو ہیں
حنون چنانچہ 4 "سکیں۔ کر قبضہ پر اُس تاکہ ہیں چاہتے کرنا
حصہ آدھا کا داڑھیوں کی اُن کر پکڑوا کو آدمیوں کے داؤد نے
کر کاٹ تک پاؤں کر لے سے کمر کو لباس کے اُن اور دیا منڈوا
دیا۔ کر فارغ اُنہیں نے بادشاہ میں حالت اِسی اُتروایا۔
کو قاصدوں اپنے نے اُس تو ملی خبر کی اِس کو داؤد جب 5
وقت اُس میں یریحو" بتائیں، اُنہیں تاکہ بھیجا لئے کے ملنے سے اُن
نہ بحال دوبارہ داڑھیاں کی آپ تک جب رہیں ٹھہرے تک
شرمندگی بڑی سے وجہ کی داڑھیوں اپنی وہ کیونکہ "جائیں۔ ہو
تھے۔ رہے کر محسوس

جنگ سے عمونیوں

اُنہیں لیکن 18 لگے۔ کرنے مقابلہ کا اسرائیلیوں کر ہو آرا صف
رتھ 700 کے اُن دفعہ اِس پڑا۔ ہونا فرار کر مان شکست دوبارہ
نے داؤد ہوئے۔ ہلاک سپاہی پیادہ 40,000 علاوہ کے بانوں
جنگ میدانِ وہ کہ دیا کر زخمی اِتنا کو سوبک کمانڈر کے فوج
گیا۔ ہو ہلاک میں

اب نے اُنہوں تھے تابع کے عزر ہدد پہلے بادشاہ اَرامی جو 19
گئے۔ ہو تابع کے اُن اور لی کر صلح سے اسرائیلیوں کر مان ہار
جرأت پھر کی کرنے مدد کی عمونیوں نے اَرامیوں سے وقت اُس
کی۔ نہ

11

سبع بت اور داؤد

لئے کے جنگ بادشاہ جب وقت وہ گیا، آ موسم کا بہار 1
لئے کے لڑنے کو فوجیوں اپنے بھی نے بادشاہ داؤد ہیں۔ نکلتے
فوج پوری اور افسر کے اُس میں راہنمائی کی یوآب دیا۔ بھیج
کے کر تباہ کو دشمن وہ ہوئے۔ روانہ لئے کے لڑنے سے عمونیوں
میں یروشلم خود داؤد لگے۔ کرنے محاصرہ کا ربّہ الحکومت دار
رہا۔

وقت کے شام جب گیا۔ سو وقت کے دوپہر وہ دن ایک 2
ایک نظر کی اُس اچانک لگا۔ پرٹہلنے چھت کی محل تو اُٹھا جاگ
نہایت عورت تھی۔ رہی نہا میں صحن اپنے جو پڑی پر عورت
میں بارے کے اُس کو کسی نے داؤد 3 تھی۔ صورت خوب
نے اُس کر آ واپس دیا۔ بھیج لئے کے کرنے حاصل معلومات
اور بیٹی کی عام اِلی وہ ہے۔ سبع بت نام کا عورت" دی، اطلاع
سبع بت کو قاصدوں نے داؤد تب 4 "ہے۔ بیوی کی حِتّی اُوریاہ
داؤد تو آئی عورت آئیں۔ لے میں محل اُسے تا کہ بھیجا پاس کے
گئی۔ چلی واپس گھر اپنے سبع بت پھر ہوا۔ بستر ہم سے اُس
تقاضا کا جس تھی کی ادا رسم وہ نے اُس پہلے دیر **تھوڑی**)
پاک دوبارہ عورت تا کہ ہے کرتی بعد کے ماہواری شریعت
جائے ہو صاف)۔

گیا ہو بھاری پاؤں میرا کہ ہوا معلوم اُسے بعد کے دیر کچھ 5
گیا ہو بھاری پاؤں میرا" دی، اطلاع کو داؤد نے اُس ہے۔
حِتّی اُوریاہ" بھیجا، پیغام کو یوآب نے داؤد ہی سنتے یہ 6 "ہے۔
جب 7 دیا۔ بھیج اُسے نے یوآب "!دیں بھیج پاس میرے کو
حال کا فوج اور یوآب سے اُس نے داؤد تو پہنچا میں دربار اُوریاہ
ہے؟ رہی چل طرح کس جنگ کہ پوچھا اور کیا معلوم

پاؤں اور جائیں گھر اپنے اب" بتایا، کو اُوریاہ نے اُس پھر 8
کہ تھا گیا نہیں دُور سے محل ابھی اُوریاہ "کریں۔ آرام کر دھو
طرف کی بادشاہ اُسے کر بھاگ پیچھے کے اُس نے ملازم ایک
لئے کے رات بلکہ گیا نہ گھر اپنے اُوریاہ لیکن 9 دیا۔ تحفہ سے
دروازے کے محل جو رہا ٹھہرا ساتھ کے محافظوں کے بادشاہ
تھے۔ سوتے پاس کے

اُسے دن اگلے نے اُس تو چلا پتا کا بات اِس کو داؤد 10
دُور بڑی تو آپ ہے؟ بات کیا" پوچھا، نے اُس بلایا۔ دوبارہ
نے اُوریاہ 11 "گئے؟ نہ کیوں گھر اپنے آپ ہیں۔ آئے سے
فوجی کے یہوداہ اور اسرائیل اور صندوق کا عہد" دیا، جواب
بھی افسر کے بادشاہ اور یوآب ہیں۔ رہے رہ میں جھونپڑیوں
میں کہ ہے مناسب کیا تو ہیں ہوئے ٹھہرے میں میدان کھلے
بستر ہم سے بیوی اپنی اور پیوں کھاؤں سے آرام کر جا گھر اپنے
نہیں ایسا کبھی مَیں قَسم، کی حیات کی آپ !نہیں ہرگز جاؤں؟ ہو
"گا۔ کروں

مَیں کل ٹھہریں۔ یہاں دن اَور ایک" کہا، اُسے نے داؤد 12
دن اَور ایک اُوریاہ چنانچہ "گا۔ دوں جانے واپس کو آپ
رہا۔ ٹھہرا میں یروشلم

اُس دی۔ دعوت کی کھانے اُسے نے داؤد وقت کے شام 13
لیکن گیا، ہو دُھت میں نشے اُوریاہ کہ پلائی مَے اِتنی اُسے نے
محافظوں میں محل دوبارہ بلکہ گیا نہ گھر اپنے وہ بھی مرتبہ اِس
گیا۔ سو ساتھ کے

ہے کرواتا قتل کو اُوریاہ داؤد

کے اُوریاہ کر لکھ خط کو یوآب نے داؤد صبح دن اگلے 14
اگلی سے سب کو اُوریاہ" تھا، لکھا میں اُس 15 دیا۔ بھیج ہاتھ
پھر ہے۔ ہوتی سخت سے سب لڑائی جہاں کریں، کھڑا میں صف
اُسے دشمن تا کہ دیں چھوڑ اُسے کر ہٹ طرف کی پیچھے اچانک
"دے۔ مار

کیا کھڑا پر جگہ ایسی ایک کو اُوریاہ نے یوآب کر پڑھ یہ 16
زبردست سے سب کے دشمن کہ تھا علم اُسے میں بارے کے جس
اُن کر نکل سے شہر نے عمونیوں جب 17 ہیں۔ لڑتے وہاں فوجی
میں اُن بھی حِتّی اُوریاہ ہوئے۔ شہید اسرائیلی کچھ تو کیا حملہ پر
تھا۔ شامل

کو داؤد 19 دی۔ بھیج رپورٹ پوری کی لڑائی نے یوآب 18
کو بادشاہ آپ جب” بتایا، نے اُس کو والے پہنچانے پیغام یہ
وہ ہے سکتا ہو تو 20 گے سنائیں سلسلہ سارا کا لڑائی سے تفصیل
آپ کیا گئے؟ کیوں قریب اِتنے کے شہر آپ' کہے، کر ہو غصے
آپ کیا 21 گے؟ چلائیں تیر سے فصیل دشمن کہ تھا نہ معلوم کو
کے مَلِک ابی بیٹے کے جدعون میں زمانے قدیم کہ نہیں یاد کو
ڈالا۔ مار اُسے نے ہی عورت ایک میں شہر تیبض ہوا؟ کیا ساتھ
عورت کر تھا گیا آ قریب اِتنے کے قلعے وہ کہ تھی یہ وجہ اور
کی شہر سکی۔ پھینک پر اُس پاٹ کا اوپر کا چکّی سے پر دیوار
بادشاہ اگر 'تھی؟ ضرورت کیا کی لڑنے قریب قدر اِس کے فصیل
دینا، کہہ ہی اِتنا بس میں جواب تو لگائیں الزامات ایسے پر آپ
“۔' ہے گیا مارا بھی حِتّی اُوریاہ'
کو داؤد نے اُس تو پہنچا یروشلم جب ہوا۔ روانہ قاصد 22
ور طاقت زیادہ سے ہم دشمن” 23 دیا، سنا پیغام پورا کا یوآب
پڑے۔ ٹوٹ پر ہم میں میدان کھلے کر نکل سے شہر وہ تھے۔
ہم بلکہ گئے، ہٹ پیچھے وہ کہ کیا یوں سامنا کا اُن نے ہم لیکن
افسوس لیکن 24 کیا۔ تک دروازے کے شہر تعاقب کا اُن نے
کے آپ لگے۔ برسانے تیر سے پر فصیل پر ہم تیرانداز کچھ پھر کہ
“ہے۔ شامل میں اُن بھی حِتّی اُوریاہ اور آئے کھیت خادم کچھ
کو آپ معاملہ یہ کہ دینا بتا کو یوآب” دیا، جواب نے داؤد 25
کوئی کبھی ہے۔ ہوتی ہی ایسی تو جنگ دے۔ نہ ہارنے ہمت
کے عزم پورے وہاں۔ کبھی ہے، جاتا ہو لقمہ کا تلوار یہاں
کر کہہ یہ دیں۔ کر تباہ اُسے کر رکھ جاری جنگ سے شہر ساتھ
“کریں۔ افزائی حوصلہ کی یوآب
نے اُس تو رہا نہیں اُوریاہ کہ ملی اطلاع کو سبع بت جب 26
اپنے اُسے نے داؤد تو ہوا پورا وقت کا ماتم 27 کیا۔ ماتم کا اُس
ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس پھر لی۔ کر شادی سے اُس کر بُلا گھر
لگی۔ بُری نہایت کو رب حرکت یہ کی داؤد لیکن

12

ہے ٹھہراتا مجرم کو داؤد ناتن

کے بادشاہ دیا۔ بھیج پاس کے داؤد کو نبی ناتن نے رب 1
تھے۔ رہتے آدمی دو میں شہر کسی” لگا، کہنے وہ کر پہنچ پاس
اور بھیڑبکریاں بہت کی امیر 2 غریب۔ دوسرا تھا، امیر ایک
بھیڑ صرف تھا، نہیں کچھ پاس کے غریب لیکن 3 تھے، گائے بَیل
کی اُس غریب تھی۔ رکھی خرید نے اُس جو بچی سی ننھی کی
ساتھ ساتھ کے بچوں کے اُس میں گھر وہ اور رہا، کرتا پرورش
پیالے کے اُس کھاتی، سے پلیٹ کی اُس وہ گئی۔ ہوتی بڑی
بھیڑ غرض جاتی۔ سو میں بازوؤں کے اُس کو رات اور پیتی سے
امیر دن ایک 4 تھی۔ رکھتی حیثیت سی کی بیٹی لئے کے غریب
دل کا امیر تو تھا پکانا کھانا لئے کے اُس جب آیا۔ مہمان ہاں کے
کرے، ذبح کو جانور کسی سے میں ریوڑ اپنے کہ تھا کرتا نہیں
کر لے بھیڑ سی ننھی کی اُس سے آدمی غریب نے اُس لئے اِس
“کیا۔ تیار لئے کے مہمان اُسے
حیات کی رب” پکارا، وہ آیا۔ غصہ بڑا کو داؤد کر سن یہ 5
ہے۔ لائق کے موت سزائے وہ کیا یہ نے آدمی جس قسم، کی
چار کے بھیڑ کو غریب عوض کے بچی کی بھیڑ وہ کہ ہے لازم 6
ایسی نے اُس کیونکہ ہے، سزا مناسب کی اُس یہی دے۔ بچے
“کھایا۔ نہ ترس پر غریب کے کر حرکت
اسرائیل رب !ہیں آدمی وہ ہی آپ” کہا، سے داؤد نے ناتن 7
بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح تجھے نے مَیں' ہے، فرماتا خدا کا
کا ساؤل 8 رکھا۔ محفوظ سے ساؤل تجھے نے ہی مَیں اور دیا، بنا
پورا ہاں، دیا۔ دے تجھے نے مَیں سمیت بیویوں کی اُس گھرانا
تیرے یہ اگر اور ہیں۔ گئے آ تحت تیرے بھی یہوداہ اور اسرائیل
اب 9 ہوتا۔ تیار بھی لئے کے دینے مزید تجھے مَیں تو ہوتا کم لئے
حرکت ایسی کر جان حقیر کو مرضی میری نے تُو کہ بتا مجھے
کو حِتّی اُوریاہ نے تُو ہے؟ نفرت مجھے سے جس ہے کی کیوں
ہے، قاتل تُو ہاں، ہے۔ لیا چھین کو بیوی کی اُس کے کروا قتل
لڑتے لڑتے سے عمونیوں کو اُوریاہ کر دیا حکم نے تُو کیونکہ
کی حِتّی اُوریاہ کر جان حقیر مجھے نے تُو چونکہ 10 ہے۔ مروانا
گھرانے تیرے تلوار آئندہ لئے اِس لیا چھین سے اُس کو بیوی
'گی۔ ہٹے نہیں سے
خاندان اپنے تیرے کہ گا دوں ہونے مَیں' ہے، فرماتا رب 11
تیری مَیں دیکھتے دیکھتے تیرے گی۔ آئے پر تجھ مصیبت سے میں
حوالے کے آدمی کے قریب تیرے کر چھین سے تجھ کو بیویوں
چپکے نے تُو 12 گا۔ ہو بستر ہم سے اُن علانیہ وہ اور گا، دوں کر
وہ گا دوں ہونے میں جواب مَیں کچھ جو لیکن کیا، گناہ سے
“۔' گا ہو دیکھتے دیکھتے کے اسرائیل پورے اور علانیہ
“ہے۔ کیا گناہ کا رب نے مَیں” کیا، اقرار نے داؤد تب 13
اور ہے دیا کر معاف کو آپ نے رب” دیا، جواب نے ناتن

کہ دی اطلاع معرفت کی نبی ناتن نے اُس لئے اِس 25 تھا، پیارا
جائے۔ رکھا ’پیارا کو رب‘ یعنی یدیدیاہ نام کا اُس

فتح پر شہر ربّہ

کئے محاصرہ کا ربّہ الحکومت دار عمونی یوآب تک اب 26
قبضہ پر ’شہر شاہی‘ بنام حصے ایک کے شہر وہ پھر تھا۔ ہوئے
دی، اطلاع کو داؤد نے اُس 27 گیا۔ ہو کامیاب میں کرنے
جہاں ہے لیا کر قبضہ پر جگہ اُس کے کر حملہ پر ربّہ نے مَیں”
کر لا کو افراد باقی کے فوج اب چنانچہ 28 ہے۔ یاب دست پانی
شہر ھی مَیں کہ گے سمجھیں لوگ ورنہ لیں۔ کر قبضہ پر شہر خود
کا فاتح ہوں۔“
جب پہنچا۔ ربّہ کرکے کو افراد باقی کے فوج داؤد چنانچہ 29
حنون نے داؤد 30 گیا۔ آ میں قبضے کے اُس وہ تو کیا حملہ پر شہر
سونے لیا۔ رکھ پر سر اپنے کر اُتار سے سر کے اُس تاج کا بادشاہ
بیش ایک میں اُس اور تھا، گرام کلو 34 وزن کا تاج اِس کے
مال ہوا لُوٹا سا بہت سے شہر نے داؤد تھا۔ ہوا جڑا جوہر قیمت
کاٹنے پتھر اُنہیں لیا۔ بنا غلام کو باشندوں کے اُس 31 کر لے
وہ تاکہ گئیں دی کلہاڑیاں اور کدالیں کی لوہے آریاں، کی
عمونی باقی سلوک یہی کریں۔ کام پر بھٹوں اور کریں مزدوری
گیا۔ کیا بھی ساتھ کے باشندوں کے شہروں
آیا۔ لوٹ یروشلم ساتھ کے فوج پوری داؤد پر اختتام کے جنگ

13

دری عصمت کی تمر

کا جس تھی بہن صورت خوب کی سلوم ابی بیٹے کے داؤد 1
کرنے محبت شدید سے تمر امنون بھائی سوتیلا کا اُس تھا۔ تمر نام
باعث کے رنجش کہ لگا چاہنے سے شدت اِتنی کو تمر وہ 2 لگا۔
قریب کے اُس کو امنون اور تھی، کنواری تمر کیونکہ گیا، ہو بیمار
آیا۔ نہ نظر راستہ کوئی کا آنے
داؤد وہ تھا۔ یوندب نام کا جس تھا دوست ایک کا امنون 3
سے امنون نے اُس 4 تھا۔ ذہین بڑا اور تھا بیٹا کا سِمعہ بھائی کے
زیادہ آپ روز بہ روز ہے؟ مسئلہ کیا بیٹے، کے بادشاہ“ پوچھا،
بات کہ گے بتائیں نہیں مجھے آپ کیا ہیں۔ رہے آ نظر ہوئے بجھے
محبت شدید سے تمر بہن کی سلوم ابی مَیں“ بولا، امنون ”ہے؟ کیا
پر بستر“ دیا، مشورہ کو دوست اپنے نے یوندب 5 ”ہوں۔ کرتا
والد کے آپ جب ہیں۔ بیمار گویا کریں ظاہر ایسا اور جائیں لیٹ

کے رب نے آپ سے حرکت اِس لیکن 14 گے۔ مریں نہیں آپ
سبع بت لئے اِس ہے، کیا فراہم موقع کا بکنے کفر کو دشمنوں
”گا۔ جائے مر بیٹا والا ہونے سے
گیا۔ چلا گھر اپنے ناتن تب 15

ہے جاتا مر بیٹا کا داؤد

بیمار سخت وہ اور دیا، چھو کو بیٹے کے سبع بت نے رب پھر
دے۔ بچنے کو بچے کہ کی التماس سے اللہ نے داؤد 16 گیا۔ ہو
گھر 17 لگا۔ سونے پر فرش ننگے وقت کے رات وہ کر رکھ روزہ
وہ کہ رہے کرتے کوشش کھڑے گرد ارد کے اُس بزرگ کے
کھانے ساتھ کے اُن وہ بےفائدہ۔ لیکن جائے، اُٹھ سے فرش
تھا۔ نہیں تیار بھی لئے کے
اُسے نے ملازموں کے داؤد گیا۔ ہو فوت بیٹا دن ساتویں 18
جب“ سوچا، نے اُنہوں کیونکہ کی، نہ جرأت کی پہنچانے خبر
لیکن کی، کوشش کی سمجھانے اُسے نے ہم تو تھا زندہ ابھی بچہ
خبر کی موت کی بچے اگر اب سنی۔ نہ بھی ایک ہماری نے اُس
”اُٹھائے۔ قدم دہ نقصان کوئی وہ کہ ہے خطرہ تو دیں
ایک میں آواز دھیمی ملازم کہ دیکھا نے داؤد لیکن 19
مر بیٹا کیا“ پوچھا، نے اُس ہیں۔ رہے کر بات سے دوسرے
”ہے۔ گیا مر وہ جی،“ دیا، جواب نے اُنہوں ”ہے؟ گیا
کو جسم اور نہایا وہ گیا۔ اُٹھ سے پر فرش داؤد کر سن یہ 20
نے اُس پھر لئے۔ پہن کپڑے صاف کر مَل سے تیل خوشبودار
محل وہ بعد کے اِس کی۔ پرستش کی اُس کر جا میں گھر کے رب
حیران ملازم کے اُس 21 کھایا۔ کر منگوا کھانا اور گیا واپس میں
روتے کر رکھ روزہ آپ تو تھا زندہ بچہ جب“ بولے، اور ہوئے
کھانا کھانا دوبارہ کر اُٹھ آپ تو ہے گیا ہو بحق جاں بچہ اب رہے۔
تک جب“ دیا، جواب نے داؤد 22 ”ہے؟ وجہ کیا ہیں۔ رہے
شاید کہ تھا یہ خیال رہا۔ روتا کر رکھ روزہ میں تو تھا زندہ بچہ
جب لیکن 23 دے۔ چھوڑ زندہ اُسے کے کر رحم پر مجھ رب
اِس مَیں کیا فائدہ؟ کیا کا رکھنے روزہ اب تو ہے گیا کر کوچ وہ
ھی خود مَیں دن ایک !نہیں ہرگز ہوں؟ سکتا لا واپس اُسے سے
واپس پاس میرے یہاں کا اُس لیکن گا۔ پہنچوں پاس کے اُس
”ہے۔ ناممکن آنا
تسلی اُسے کر جا پاس کے سبع بت بیوی اپنی نے داؤد پھر 24
ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک کے اُس تب ہوا۔ بستر ہم سے اُس اور دی
کو رب بچہ یہ رکھا۔ پسند امن یعنی سلیمان نام کا اُس نے داؤد

میری ’ کرنا، درخواست سے اُن تو گے آئیں پوچھنے حال کا آپ
سامنے میرے وہ کھلائے۔ کھانا کا مریضوں مجھے کر آ تمر بہن
کھانا سے ھاتھ کے اُس کر دیکھ اُسے مَیں تا کہ کرے تیار کھانا
“۔‘کھاؤں
6 کیا۔ بہانہ کا ھونے بیمار کر لیٹ پر بستر نے امنون چنانچہ
کی، گزارش نے امنون تو آیا پوچھنے حال کا اُس بادشاہ جب
کا مریضوں سامنے میرے اور آئے پاس میرے تمر بہن میری”
“کھلائے۔ سے ھاتھ اپنے مجھے کر بنا کھانا
7 ھے۔ بیمار امنون بھائی کا آپ” دی، اطلاع کو تمر نے داؤد
“کریں۔ تیار کھانا کا مریضوں لئے کے اُس کر جا پاس کے اُس
8 گوندھا میدہ میں موجودگی کی اُس کر آ پاس کے امنون نے تمر
رھا۔ دیکھتا اُسے لیٹا پر بستر امنون پکایا۔ کے کر تیار کھانا اور
9 پیش کر لا پاس کے امنون اُسے نے تمر تو گیا پک کھانا جب
دیا، حکم نے اُس دیا۔ کر انکار سے کھانے نے اُس لیکن کیا۔
10 تو گئے چلے سب جب “!جائیں نکل باھر سے کمرے نوکر تمام”
میں کمرے کے سونے میرے کو کھانے” کہا، سے تمر نے اُس
کو کھانے تمر “سکوں۔ کھا سے ھاتھ کے آپ مَیں تا کہ آئیں لے
آئی۔ پاس کے بھائی اپنے میں کمرے کے سونے کر لے
11 کر پکڑ اُسے نے امنون تو لگی کھلانے کھانا اُسے وہ جب
12 پکاری، وہ “!ھو بستر ھم ساتھ میرے بہن، میری آ” کہا،
عمل ایسا کریں۔ نہ دری عصمت میری !بھائی میرے نہیں،”
13 اور !کرنا مت حرکت بےدین ایسی ھے۔ منع میں اسرائیل
تعلق کا آپ تک جہاں جاؤں؟ کہاں مَیں بعد کے بےحرمتی ایسی
سب اور گی، جائے ھو بدنامی طرح بُری کی آپ میں اسرائیل ھے
بات سے بادشاہ آپ ھیں۔ آدمی شریر نہایت آپ کہ گے سمجھیں
سے کرنے شادی سے مجھ کو آپ وہ یقیناً کرتے؟ نہیں کیوں
14 اُسے بلکہ سنی نہ کی اُس نے امنون لیکن “گے۔ روکیں نہیں
کی۔ دری عصمت کی اُس کر پکڑ
15 گئی۔ بدل میں نفرت سخت محبت کی اُس اچانک پھر لیکن
بڑھ سے اِس وہ اب لیکن تھا، کرتا محبت شدید سے تمر وہ تو پہلے
ھو دفع اُٹھ،” دیا، حکم نے اُس لگا۔ کرنے نفرت سے اُس کر
16 مجھے آپ اگر کرنا۔ مت ایسا ھائے،” کی، التماس نے تمر “!جا
لیکن “گا۔ ھو جرم سنگین زیادہ سے گناہ پہلے یہ تو گے نکالیں
17 کو نوکر اپنے نے اُس تھا۔ نہ تیار لئے کے سننے کی اُس امنون
کے اِس اور دو نکال سے یہاں کو عورت اِس” دیا، حکم کر بُلا
18 گیا لے باھر کو تمر نوکر “!لگاؤ کنڈی کے کر بند دروازہ پیچھے
دی۔ لگا کنڈی کے کر بند دروازہ پیچھے کے اُس پھر اور
تمام کی بادشاہ تھی۔ ھوئے پہنے فراک والا بازوؤں لمبے ایک تمر
19 عالم کے رنجش بڑی تھیں۔ کرتی پہنا لباس یہی بیٹیاں کنواری
اپنا پھر لی۔ ڈال راکھ پر سر اپنے کر پھاڑ لباس یہ اپنا نے اُس میں
20 جب گئی۔ چلی سے وھاں چلّاتی چیختی وہ کر رکھ پر سر ھاتھ
کیا بہن، میری” پوچھا، سے اُس نے سلوم ابی تو گئی پہنچ گھر
وہ جائیں۔ ھو خاموش اب ھے؟ کی زیادتی سے آپ نے امنون
مت اھمیت زیادہ سے حد کو معاملے اِس ھے۔ بھائی کا آپ تو
گھر کے سلوم ابی بھائی اپنے ھی اکیلی تمر سے وقت اُس “دینا۔
رھی۔ میں
21 غصہ سخت اُسے تو ملی خبر کی واقعے اِس کو داؤد جب
22 نے اُس نہ کی۔ نہ بات بھی ایک سے امنون نے سلوم ابی آیا۔
کی تمر کیونکہ کی، بات اچھی کوئی نہ لگایا، الزام کوئی پر اُس
کرنے نفرت سخت سے بھائی اپنے وہ سے وجہ کی دری عصمت
تھا۔ لگا

انتقام کا سلوم ابی

23 قریب کے افرائیم بھیڑیں کی سلوم ابی گئے۔ گزر سال دو
جائیں۔ کترے بال کے اُن تا کہ گئیں لائی میں حصور بعل کے
دی دعوت کو بیٹوں تمام کے بادشاہ نے سلوم ابی پر موقع اِس
24 کے بادشاہ داؤد وہ ھوں۔ شریک میں ضیافت وھاں وہ کہ
کترا بال کے بھیڑوں اپنی مَیں میں دنوں اِن” کہا، اور گیا بھی پاس
خوشی ساتھ میرے بھی کو افسروں کے اُن اور بادشاہ ھوں۔ رھا
“ھے۔ دعوت کی منانے
25 تو سب ھم بیٹے، میرے نہیں،” کیا، انکار نے داؤد لیکن
جائیں بن باعث کا بوجھ لئے کے آپ لوگ اِتنے سکتے۔ آ نہیں
کو دعوت نے داؤد لیکن رھا، کرتا اصرار بہت سلوم ابی “گے۔
تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کر دے برکت اُسے بلکہ کیا نہ قبول
26 ھمارے آپ اگر” کی، درخواست نے سلوم ابی آخرکار
کو امنون بھائی میرے کم از کم پھر تو سکیں نہ جا ساتھ
“کیوں؟ کو امنون کر خاص” پوچھا، نے بادشاہ “دیں۔ آنے
27 باقی کو امنون نے داؤد کہ رھا دیتا زور اِتنا سلوم ابی لیکن
دی۔ دے اجازت کی جانے حصور بعل سمیت بیٹوں
28 دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے سلوم ابی پہلے سے ضیافت
آپ مَیں تو گا جائے ھو خوش کر پی مَے امنون جب !سنیں”
ڈالنا مار اُسے کو آپ پھر گا۔ دوں حکم کا مارنے کو امنون کو

ھے۔ دیا حکم یہ کو آپ نے ھی مَیں کیونکہ مت، ڈریں ھے۔
“!ھوں دلیر اور مضبوط
ڈالا۔ مار کو امنون نے اُنھوں کیا۔ ھی ایسا نے ملازموں 29
سوار پر خچروں اپنے کر اُٹھ بیٹے دوسرے کے بادشاہ کر دیکھ یہ
افواہ کہ تھے ھی میں راستے ابھی وہ 30 گئے۔ بھاگ اور ھوئے
کر قتل کو بیٹوں تمام کے آپ نے سلوم ابی" پہنچی، تک داؤد
“بچا۔ نہیں بھی ایک ھے۔ دیا
اُس گیا۔ لیٹ پر فرش کر پھاڑ کپڑے اپنے اور اُٹھا بادشاہ 31
پاس کے اُس کر پھاڑ پھاڑ کپڑے اپنے میں دُکھ بھی درباری کے
میرے" اُٹھا، بول یوندب بھتیجا کا داؤد پھر 32 رھے۔ کھڑے
ھے۔ ڈالا مار کو شہزادوں تمام نے اُنھوں کہ سوچیں نہ آپ آقا،
کی تمر نے اُس سے جب کیونکہ گا، ھو گیا مر امنون صرف
تھا۔ ارادہ یہی کا سلوم ابی سے وقت اُس کی دری عصمت
ھوئے ہلاک بیٹے تمام کہ دیں نہ اھمیت اِتنی کو خبر اِس لہٰذا 33
“گا۔ ھو گیا مر امنون صرف ھیں۔
فصیل کی یروشلم پھر تھا۔ گیا ھو فرار سلوم ابی میں اِتنے 34
لوگوں سے مغرب کہ دیکھا اچانک نے دار پہرے کھڑے پر
میں دامن کے پہاڑی وہ ھے۔ رھا بڑھ طرف کی شہر گروہ بڑا کا
بادشاہ لو،" کہا، سے بادشاہ نے یوندب تب 35 تھے۔ رھے آ چلے
“تھا۔ کہا نے خادم کے آپ طرح جس ھیں، رھے آ بیٹے کے
آئے اندر شہزادے کہ تھا رھا ھی کر ختم بات اپنی ابھی وہ 36
لگے۔ رونے بھی افسر کے اُس اور بادشاہ پڑے۔ رو خوب اور
سلوم ابی لیکن رھا۔ کرتا ماتم کا امنون تک دیر بڑی داؤد 37
پناہ پاس کے ھود عمی بن تلمی بادشاہ کے جسور کر ھو فرار نے
ایک پھر 39 رھا۔ تک سال تین وہ وھاں 38 تھا۔ نانا کا اُس جو لی
کا اُس اور گیا، ھو دُور دُکھ لئے کے امنون کا داؤد کہ گیا آ وقت
گیا۔ تھم غصہ پر سلوم ابی

14

ھے کرتا سفارش کی سلوم ابی یوآب

سلوم ابی بیٹے اپنے بادشاہ کہ ھوا معلوم کو ضرویاہ بن یوآب 1
مند دانش ایک سے تقوع نے اُس لئے اِس 2 ھے، چاھتا کو
روپ کا ماتم" دی، ھدایت اُسے نے یوآب بُلایا۔ کو عورت
کے ماتم ھوں۔ رھی کر ماتم کا کسی سے دیر آپ جیسے بھریں
جا پاس کے بادشاہ 3 لگانا۔ مت تیل خوشبودار کر پہن کپڑے
لفظ بہ لفظ کو عورت نے یوآب پھر "کریں۔ بات سے اُس کر
تھا۔ بتانا کو بادشاہ اُسے جو سکھایا کچھ وہ
کر جھک منہ اوندھے نے عورت کر آ میں دربار کے داؤد 4
دریافت نے داؤد 5 "!کریں مدد میری بادشاہ، اے" کی، التماس
ھوں، بیوہ مَیں" دیا، جواب نے عورت "ھے؟ مسئلہ کیا" کیا،
دن ایک تھے۔ بیٹے دو میرے اور 6 ھے۔ گیا ھو فوت شوھر میرا
چونکہ اور پڑے۔ اُلجھ سے دوسرے ایک میں کھیت باھر وہ
ایک لئے اِس کرتا الگ کو دونوں جو تھا نہیں موجود کوئی
میرے کنبہ پورا سے وقت اُس 7 ڈالا۔ مار کو دوسرے نے
بیٹے اپنے مَیں کہ ھیں کرتے تقاضا وہ ھے۔ ھوا کھڑا اُٹھ خلاف
بھائی اپنے نے اُس' ھیں، کہتے وہ کروں۔ حوالے کے اُن کو
دیں موت سزائے اُسے میں بدلے ھم لئے اِس ھے، دیا مار کو
کی اُمید میری وہ یوں 'گا۔ رھے نہیں بھی وارث طرح اِس گے۔
بھی بیٹا یہ میرا اگر کیونکہ ھیں۔ چاھتے کرنا ختم کو کرن آخری
کا اُس اور گا، رھے نہیں قائم نام کا شوھر میرے تو جائے مر
عورت نے بادشاہ 8 "گا۔ جائے مٹ سے پر زمین روئے خاندان
حل معاملہ میں کریں۔ نہ فکر اور جائیں چلی گھر اپنے" کہا، سے
“گا۔ دوں کر
کہ ھے ڈر بادشاہ، اے" کی، گزارش نے عورت لیکن 9
سزائے کو بیٹے میرے اگر گے ٹھہرائیں مجرم مجھے بھی پھر لوگ
داؤد 10 "گے۔ لگائیں نہیں الزام وہ تو پر آپ جائے۔ دی نہ موت
میرے اُسے تو کرے تنگ کو آپ کوئی اگر" کیا، اصرار نے
عورت 11 "!گا ستائے نہیں کو آپ آئندہ وہ پھر آئیں۔ لے پاس
کرم براہِ بادشاہ، اے" کی، گزارش نے اُس ھوئی۔ نہ تسلی کو
بدلہ کا موت بھی کو کسی آپ کہ کھائیں قسم کی خدا اپنے رب
دوسرا میرا اور گا ھو اضافہ میں نقصان ورنہ گے۔ دیں لینے نہیں
کی رب" دیا، جواب نے داؤد "گا۔ جائے ھو ہلاک بھی بیٹا
“گا۔ ھو نہیں بیکا بھی بال ایک کا بیٹے کے آپ قسم، کی حیات
اپنی کرم براہِ آقا، میرے" گئی، آ پر بات اصل عورت پھر 12
بولا، بادشاہ "دیں۔ اجازت کی کرنے بات اَور ایک کو خادمہ
کی اللہ کیوں خود آپ" کہا، نے عورت تب 13 "بات۔ کریں"
ابھی ابھی نے آپ جسے ھیں رکھتے ارادہ ایسا خلاف کے قوم
اور نہیں، ٹھیک یہ کہ ھے فرمایا خود نے آپ ھے؟ دیا قرار غلط
نے آپ کیونکہ ھے۔ ٹھہرایا مجرم ھی کو آپ اپنے نے آپ یوں
بےشک 14 دیا۔ نہیں آنے واپس اُسے کے کر رد کو بیٹے اپنے

سلوم ابی چنانچہ "آئے۔ نہ نظر مجھے کبھی وہ لیکن ہے، اجازت
ملاقات کبھی سے بادشاہ لیکن لگا، رہنے دوبارہ میں گھر اپنے
سکی۔ ہو نہ
آدمی صورت خوب جیسا سلوم ابی میں اسرائیل پورے 25
سے سر کیونکہ تھے، کرتے تعریف خاص کی اُس سب تھا۔ نہیں
سال 26 تھا۔ آتا نہیں نظر نقص کوئی میں اُس تک پاؤں کر لے
اُس میں اِتنے کیونکہ تھا، کٹواتا بال اپنے مرتبہ ھی ایک وہ میں
جاتا تولا اُنہیں جب تھے۔ جاتے ہو وزنی زیادہ سے حد بال کے
کے سلوم ابی 27 تھا۔ ہوتا گرام کلو دو سوا تقریباً وزن کا اُن تو
خوب نہایت وہ اور تھا تمر نام کا بیٹی تھی۔ بیٹی ایک اور بیٹے تین
تھی۔ صورت
کی ملنے سے بادشاہ کو سلوم ابی بھی پھر گئے، گزر سال دو 28
اُس وہ کہ بھیجی اطلاع کو یوآب نے اُس پھر 29 ملی۔ نہ اجازت
سلوم ابی کیا۔ انکار سے آنے نے یوآب لیکن کرے۔ سفارش کی
یوآب بھی بار اِس لیکن کی، کوشش کی بُلانے دوبارہ اُسے نے
دیا، حکم کو نوکروں اپنے نے سلوم ابی تب 30 آیا۔ نہ پاس کے اُس
اُس اور ہے، ملحق سے کھیت میرے کھیت کا یوآب دیکھو،"
نوکر "!دو لگا آگ اُسے جاؤ، ہے۔ رہی پک فصل کی جَو میں
کیا۔ ھی ایسا اور گئے
ابی کر بھاگ یوآب تو گئی لگ آگ میں کھیت جب 31
میرے نے نوکروں کے آپ" کی، شکایت اور آیا پاس کے سلوم
دیا، جواب نے سلوم ابی 32 "ہے؟ لگائی کیوں آگ کو کھیت
مَیں کیونکہ بُلایا۔ کو آپ نے مَیں جب آئے نہیں آپ دیکھیں،"
کہ پوچھیں سے اُن کر جا پاس کے بادشاہ آپ کہ ہوں چاہتا
اب رہتا۔ وھیں مَیں کہ ہوتا بہتر گیا۔ لایا کیوں سے جسور مجھے
ٹھہراتے قصوروار مجھے تک اب وہ اگر یا ملیں سے مجھ بادشاہ
"دیں۔ موت سزائے مجھے تو ہیں
پہنچایا۔ پیغام یہ اُسے کر جا پاس کے بادشاہ نے یوآب 33
کے بادشاہ اور آیا اندر سلوم ابی بُلایا۔ کو بیٹے اپنے نے داؤد پھر
بوسہ کو سلوم ابی نے بادشاہ پھر گیا۔ جھک منہ اوندھے سامنے
دیا۔

15

سازش کی سلوم ابی

اور خریدے گھوڑے اور رتھ نے سلوم ابی بعد کے دیر کچھ 1
دوڑیں۔ آگے آگے کے اُس جو رکھے بھی محافظ 50 ساتھ ساتھ
جاتا۔ پر دروازے کے شہر کر اُٹھ سویرے صبح وہ روزانہ 2
گئے اُنڈیلے پر زمین سب ہم ہے۔ مرنا وقت کسی کو سب ہم
دوبارہ جو اور ہے لیتی کر جذب زمین جسے ہیں مانند کی پانی
نہیں مٹا بلاوجہ کو زندگی ہماری اللہ لیکن سکتا۔ جا کیا نہیں جمع
مردود ذریعے کے جن ہے رکھتا تیار منصوبے ایسے بلکہ دیتا
رہے۔ نہ دُور سے اُس اور سکے آ واپس پاس کے اُس بھی شخص
حضور کے آپ لئے اِس وقت اِس مَیں آقا، میرے بادشاہ اے 15
ہیں۔ رہے کر کوشش کی ڈرانے مجھے لوگ میرے کہ ہوں آئی
گی، کروں جرأت کی کرنے بات سے بادشاہ مَیں سوچا، نے مَیں
اور مجھے جو بچائیں سے آدمی اُس مجھے اور 16 سنیں میری وہ شاید
جو ہے چاہتا رکھنا محروم سے زمین موروثی اُس کو بیٹے میرے
معاملہ بادشاہ اگر کہ تھا یہ خیال 17 ہے۔ دی دے ہمیں نے اللہ
اچھی آپ کیونکہ گا، ملے سکون دوبارہ مجھے پھر تو دیں کر حل
رب ہیں۔ جیسے فرشتے کے اللہ میں کرنے امتیاز کا باتوں بُری اور
"ہو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ

بات ایک مجھے اب" اُٹھا، بول داؤد کر سن کچھ سب یہ 18
جی" دیا، جواب نے عورت "دیں۔ جواب صحیح کا اِس بتائیں۔
آپ نے یوآب کیا" پوچھا، نے داؤد "فرمائیے۔ بات آقا، میرے
کی حیات کی بادشاہ" پکاری، عورت 19 "کروایا؟ کام یہ سے
جاتا لگ پر نشانے وہ ہیں فرماتے آقا میرے بھی کچھ جو قَسم،
نہ کیوں کوشش کی ہٹنے طرف بائیں یا دائیں بندہ خواہ ہے،
حضور کے آپ مجھے نے یوآب خادم کے آپ ہاں، جی کرے۔
آپ مجھے جو بتایا کچھ سب لفظ بہ لفظ مجھے نے اُس دیا۔ بھیج
نہیں راست براہِ بات یہ کو آپ وہ کیونکہ 20 تھا، کرنا عرض کو
سی کی فرشتے کے اللہ کو آقا میرے لیکن تھا۔ چاہتا کرنا پیش
اُس ہے آتا میں وقوع میں ملک بھی کچھ جو ہے۔ حاصل حکمت
"ہے۔ جاتا چل پتا کو آپ کا

واپسی کی سلوم ابی

ہے، ٹھیک" کہا، سے اُس کر بُلا کو یوآب نے داؤد 21
ابی بیٹے میرے جائیں، گا۔ کروں پوری درخواست کی آپ مَیں
اور گیا جھک منہ اوندھے یوآب 22 "آئیں۔ لے واپس کو سلوم
معلوم مجھے آج آقا، میرے !دے برکت کو بادشاہ رب" بولا،
خادم اپنے نے آپ کیونکہ ہوں، منظور کو آپ مَیں کہ ہے ہوا
جسور کر ہو روانہ یوآب 23 "ہے۔ کیا پورا کو درخواست کی
وہ جب لیکن 24 لایا۔ واپس کو سلوم ابی سے وھاں اور گیا چلا
کی رہنے میں گھر اپنے اُسے" دیا، حکم نے بادشاہ تو پہنچے یروشلم

دی، اطلاع اُسے کر پہنچ پاس کے داؤد نے قاصد ایک 13
اسرائیل تمام اور ہے، ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے آپ سلوم ابی"
سے ملازموں اپنے نے داؤد 14 "۔ہے گیا لگ پیچھے کے اُس
آ میں قبضے کے سلوم ابی ورنہ کریں، ہجرت فوراً ہم آؤ،" کہا،
کیونکہ سکیں، ہو روانہ فوراً ہم تاکہ کریں جلدی گے۔ جائیں
پہنچے۔ یہاں سکے ہو جلدی جتنی کہ گا کرے کوشش وہ
کر لا آفت پر ہم وہ تو ہوں نہ نکلے سے شہر وقت اُس ہم اگر
ملازموں کے بادشاہ 15 "گا۔ ڈالے مار کو باشندوں کے شہر
ہم کریں بادشاہ اور آقا ہمارے فیصلہ بھی جو" دیا، جواب نے
"ہیں۔ حاضر

صرف ہوا۔ روانہ ساتھ کے خاندان پورے اپنے بادشاہ 16
جب 17 گئیں۔ رہ پیچھے لئے کے سنبھالنے کو محل داشتائیں دس
وہ تو پہنچا تک گھر آخری کے شہر ساتھ کے لوگوں تمام اپنے داؤد
پہلے دیا، نکلنے آگے کو پیروکاروں تمام اپنے نے اُس 18 گیا۔ رُک
جو کو آدمیوں جاتی 600 اُن پھر کو، فلیتی و کریتی دستے شاہی
لوگوں تمام باقی میں آخر اور تھے آئے یہاں سے جات ساتھ کے اُس
سے سامنے کے داؤد اِتّی آدمی کا جات شہر فلستی جب 19 کو۔
ساتھ ہمارے آپ" ہوا، مخاطب سے اُس بادشاہ تو لگا گزرنے
ساتھ کے بادشاہ نئے اور جائیں چلے واپس نہیں، جائیں؟ کیوں
ہیں رہتے میں اسرائیل لئے اِس اور ہیں غیرملکی تو آپ رہیں۔
تھوڑی آئے یہاں کو آپ 20 ہے۔ گیا دیا کر جلاوطن کو آپ کہ
وجہ میری دوبارہ کو آپ کہ ہے مناسب کیا تو ہے، ہوئی دیر
مجھے کہ ہے پتا کیا پڑے؟ گھومنا اُدھر کبھی اِدھر کبھی سے
ہم اپنے اور جائیں، چلے واپس لئے اِس پڑے۔ جانا کہاں کہاں
اور مہربانی اپنی پر آپ رب جائیں۔ لے ساتھ اپنے بھی کو وطنوں
"کرے۔ اظہار کا وفاداری

کی بادشاہ اور رب آقا، میرے" کیا، اعتراض نے اِتّی لیکن 21
مجھے خواہ سکتا، چھوڑ نہیں کبھی کو آپ مَیں قَسم، کی حیات
چلو،" گیا۔ مان داؤد تب 22 "پڑے۔ کرنی قربان بھی جان اپنی
کے خاندانوں کے اُن اور لوگوں اپنے اِتّی چنانچہ "!نکلیں آگے پھر
کر پار کو قدرون وادیٔ نے داؤد میں آخر 23 نکلا۔ آگے ساتھ
بادشاہ لوگ تمام کے نواح و گرد گیا۔ رُخ طرف کی ریگستان کے
پھوٹ کر دیکھ ہوئے ہوتے روانہ سمیت پیروکاروں کے اُس کو
لگے۔ رونے کر پھوٹ

سے شہر ساتھ کے داؤد بھی لاوی تمام اور امام صدوق 24

کہ ہوتا داخل میں شہر سے مقصد اِس شخص کوئی کبھی جب
اُس سلوم ابی تو کرے فیصلہ کا مقدمے کسی کے اُس بادشاہ
وہ اگر "ہیں؟ سے شہر کس آپ" پوچھتا، کر ہو مخاطب سے
ابی تو 3 "ہوں، سے قبیلے فلاں کے اسرائیل مَیں" دیتا، جواب
ہیں، سکتے جیت کو مقدمے اِس آپ بےشک" کہتا، سلوم
نہیں دھیان صحیح پر اِس بندہ بھی کوئی کا بادشاہ !افسوس لیکن
ملک ہی مَیں کاش" رکھتا، جاری بات وہ پھر 4 "گا۔ دے
مجھے مقدمے اپنے لوگ سب پھر !ہوتا گیا کیا مقرر قاضی اعلیٰ پر
اگر اور 5 "دیتا۔ کر انصاف صحیح کا اُن مَیں اور سکتے کر پیش
روک اُسے وہ تو لگتا جھکنے سامنے کے سلوم ابی کر آ قریب کوئی
اسرائیلیوں تمام اُن کا اُس یہ 6 دیتا۔ بوسہ اور لگاتا گلے کو اُس کر
کے کرنے پیش کو بادشاہ مقدمے اپنے جو تھا سلوک ساتھ کے
طرف اپنی کو دلوں کے اسرائیلیوں نے اُس یوں تھے۔ آتے لئے
لیا۔ کر مائل

داؤد نے سلوم ابی دن ایک رہا۔ جاری سال چار سلسلہ یہ 7
کیونکہ دیجئے، اجازت کی جانے حبرون مجھے" کی، بات سے
ہے ضروری لئے کے جس ہے مانی مَنت ایسی سے رب نے مَیں
نے مَیں تو تھا میں جسور میں جب کیونکہ 8 جاؤں۔ حبرون کہ
واپس یروشلم مجھے تُو اگر رب، اے' تھا، کیا وعدہ کر کھا قَسم
نے بادشاہ 9 "۔'گا کروں پرستش تیری میں حبرون مَیں تو لائے
"جائیں۔ سے سلامتی ہے۔ ٹھیک" دیا، جواب

اپنے پر طور خفیہ نے سلوم ابی کر پہنچ حبرون لیکن 10
جہاں دیا۔ بھیج میں علاقوں قبائلی تمام کے اسرائیل کو قاصدوں
آواز کی نرسنگے ہی جوں" کیا، اعلان نے اُنہوں گئے وہ بھی
بادشاہ میں حبرون سلوم ابی' ہے، کہنا کو سب آپ دے سنائی
سے یروشلم مہمان 200 ساتھ کے سلوم ابی 11 "!'ہے گیا بن
میں بارے کے اِس اُنہیں اور تھے، بےلوث وہ تھے۔ آئے حبرون
تھا۔ نہ ہی علم

سلوم ابی تو تھیں رہی جا چڑھائی قربانیاں میں حبرون جب 12
تھا۔ والا رہنے کا جِلوہ جو بُلایا کو مشیر ایک کے داؤد نے
مل ساتھ کے سلوم ابی اور آیا وہ تھا۔ جلونی تُفل اخی نام کا اُس
کی اُس اور گیا ہوتا اضافہ میں پیروکاروں کے سلوم ابی یوں گیا۔
لگیں۔ پکڑنے زور سازشیں

ہے کرتا ہجرت سے یروشلم داؤد

ابیاتر اور معض اخی بیٹا کا صدوق بتائیں۔ اُنہیں وہ گے جائیں
میں شہر بھی وہ کیونکہ گے، پہنچائیں خبر ہر مجھے یونتن بیٹا کا
”ھیں۔ ہوئے ٹھہرے
وقت اُس وہ گیا۔ چلا واپس حوسی دوست کا داؤد تب 37
تھا۔ رہا ہو داخل میں یروشلم سلوم ابی جب گیا پہنچ

16

ہے بولتا جھوٹ میں بارے کے بوست مفی ضیبا

مفی کہ تھا گیا نکل آگے کچھ سے چوٹی کی پہاڑ ابھی داؤد 1
گدھے دو پاس کے اُس آیا۔ ملنے سے اُس ضیبا ملازم کا بوست
کشمش روٹیاں، 200 پر اُن تھیں۔ ہوئی کسی زِینیں پر جن تھے
لدی مشک ایک کی مَے اور پھل تازہ 100 ٹکیاں، 100 کی
کرنا کیا ساتھ کے چیزوں اِن آپ” پوچھا، نے بادشاہ 2 تھی۔ ہوئی
خاندان کے بادشاہ گدھے” دیا، جواب نے ضیبا “ھیں؟ چاہتے
جوانوں پھل اور روٹی کریں۔ سفر کر بیٹھ پر اِن وہ ھیں، لئے کے
چلتے چلتے میں ریگستان جو لئے کے اُن مَے اور ھیں، لئے کے
کا مالک پرانے کے آپ” کیا، سوال نے بادشاہ 3 “جائیں۔ تھک
ٹھہرا میں یروشلم وہ” کہا، نے ضیبا “ھے؟ کہاں بوست مفی پوتا
گے، دیں بنا بادشاہ مجھے اسرائیلی آج کہ ھے سوچتا وہ ھے۔ ہوا
ھی آج” بولا، داؤد کر سن یہ 4 “ھوں۔ پوتا کا ساؤل مَیں کیونکہ
“!ھے جاتی کی منتقل نام کے آپ ملکیت تمام کی بوست مفی
رب ھوں۔ ٹیکتا گھٹنے اپنے سامنے کے آپ مَیں” کہا، نے ضیبا
“رھوں۔ نظر منظورِ کا بادشاہ اور آقا اپنے مَیں کہ کرے

ہے کرتا طعن لعن کو داؤد سِمعی

وہاں آدمی ایک تو پہنچا قریب کے بحوریم بادشاہ داؤد جب 5
جیرا بن سِمعی نام کا آدمی لگا۔ بھیجنے لعنتیں پر اُس کر نکل سے
افسروں کے اُس اور داؤد وہ 6 تھا۔ دار رشتے کا ساؤل وہ اور تھا،
اُس ہاتھ دائیں اور بائیں کے داؤد اگرچہ لگا، پھینکنے بھی پتھر پر
کرتے کرتے لعنت 7 تھے۔ رہے چل فوجی بہترین اور محافظ کے
تیرا یہ 8 !بدمعاش !قاتل !جا ہو دفع چل،” تھا، رہا چیخ سِمعی
رب اب ھوئے۔ تباہ خاندان کا اُس اور ساؤل کہ تھا قصور ھی
سزا مناسب کی اِس ھے گیا ہو نشین تخت جگہ کی ساؤل جو تجھے
تخت جگہ تیری کو سلوم ابی بیٹے تیرے نے اُس ھے۔ رہا دے
گیا مل معاوضہ صحیح کو قاتل ھے۔ دیا کر تباہ تجھے کے کر نشین
“!ھے

تھے۔ رہے چل اُٹھائے صندوق کا عہد لاوی تھے۔ آئے نکل
ابیاتر اور دیا، رکھ پر زمین باہر سے شہر اُسے نے اُنہوں اب
پورے کے نکلنے سے شہر کے لوگوں لگا۔ چڑھانے قربانیاں وہاں
صدوق داؤد پھر 25 رہا۔ چڑھاتا قربانیاں وہ دوران کے عرصے
جائیں۔ لے واپس میں شہر صندوق کا اللہ” ہوا، مخاطب سے
میں شہر مجھے دن کسی وہ تو ہوئی پر مجھ کرم نظرِ کی رب اگر
دوبارہ کو گاہ سکونت کی اُس اور صندوق کے عہد کر لا واپس
مجھے تُو کہ فرمائے وہ اگر لیکن 26 گا۔ دے اجازت کی دیکھنے
ھوں۔ تیار لئے کے کرنے برداشت بھی یہ مَیں تو ھے، نہیں پسند
لگے۔ مناسب اُسے جو کرے کچھ وہ ساتھ میرے وہ
ساتھ کو معض اخی بیٹے اپنے ھے، تعلق کا آپ تک جہاں 27
اُس اور ابیاتر جائیں۔ چلے واپس میں شہر سلامت صحیح کر لے
دریائے میں ریگستان خود مَیں 28 جائیں۔ ساتھ بھی یونتن بیٹا کا
کو دریا سے آسانی ہم جہاں گا جاؤں رُک جگہ اُس کی یردن
بارے کے حالات کے یروشلم مجھے آپ وہاں گے۔ سکیں کر پار
“گا۔ رھوں میں انتظار کے آپ مَیں ھیں۔ سکتے بھیج پیغام میں
واپس میں شہر صندوق کا عہد ابیاتر اور صدوق چنانچہ 29
پر پہاڑ کے زیتون روتے روتے داؤد 30 رہے۔ وھیں کر جا لے
رہا چل پاؤں ننگے وہ اور تھا، ہوا ڈھانپا سر کا اُس لگا۔ چڑھنے
روتے روتے سب تھے، ہوئے ڈھانپے بھی سر کے سب باقی تھا۔
تُفل اخی” گئی، دی اطلاع کو داؤد میں راستے 31 لگے۔ چڑھنے
دعا نے داؤد کر سن یہ “ھے۔ گیا مل ساتھ کے سلوم ابی بھی
ہو ناکام مشورے کے تُفل اخی کہ دے بخش رب، اے” کی،
“جائیں۔
کی اللہ جہاں گیا پہنچ پر چوٹی کی پہاڑ داؤد چلتے چلتے 32
اُس آیا۔ ملنے سے اُس ارکی حوسی وہاں تھی۔ جاتی کی پرستش
نے داؤد 33 تھی۔ خاک پر سر اور تھے، ہوئے پھٹے کپڑے کے
بوجھ صرف آپ تو جائیں ساتھ میرے آپ اگر” کہا، سے اُس
جائیں میں شہر کر لوٹ آپ کہ ھے بہتر 34 گے۔ بنیں باعث کا
میں خدمت کی آپ مَیں بادشاہ، اے’ کہیں، سے سلوم ابی اور
اب اور تھا، کرتا خدمت کی باپ کے آپ مَیں پہلے ھوں۔ حاضر
اخی آپ تو کریں ایسا آپ اگر ‘گا۔ کروں خدمت کی ھی آپ
گے۔ کریں مدد بڑی میری میں بنانے ناکام مشورے کے تُفل
بھی ابیاتر اور صدوق امام دونوں گے۔ ھوں نہیں اکیلے آپ 35-36
باندھے منصوبے بھی جو میں دربار ھیں۔ گئے رہ پیچھے میں یروشلم

سلوم ابی 22 "گے۔ جائیں ہو مضبوط ھیں ساتھ کے آپ جو سب
اُس گیا۔ لگایا خیمہ لئے کے اُس پر چھت کی محل اور گیا، مان
داشتاؤں کی باپ اپنے دیکھتے دیکھتے کے اسرائیل پورے وہ میں
ھوا۔ بستر ھم سے
مانا جیسا فرمان کے اللہ مشورہ ھر کا تُفل اخی وقت اُس 23
کی مشوروں کے اُس ھی یوں دونوں سلوم ابی اور داؤد تھا۔ جاتا
تھے۔ کرتے قدر

17

تُفل اخی اور حوسی

مجھے" دیا۔ بھی مشورہ اَور ایک کو سلوم ابی نے تُفل اخی 1
داؤد رات اِسی ساتھ کے فوجیوں 12,000 مَیں تو دیں اجازت
تھکاماندہ وہ جب گا کروں حملہ پر اُس مَیں 2 کروں۔ تعاقب کا
فوجی تمام کے اُس اور گا، جائے گھبرا وہ تب ھے۔ بےدل اور
گا دوں مار کو ھی بادشاہ صرف مَیں نتیجتاً گے۔ جائیں بھاگ
آدمی جو گا۔ لاؤں واپس پاس کے آپ کو لوگوں تمام باقی اور 3
اور گے۔ جائیں آ واپس سب پر موت کی اُس ھیں چاھتے پکڑنا آپ
"گا۔ جائے ھو قائم امان و امن میں قوم
آیا۔ پسند کو بزرگوں تمام کے اسرائیل اور سلوم ابی مشورہ یہ 4
مشورہ بھی سے ارکی حوسی ھم پہلے" کہا، نے سلوم ابی تاھم 5
کے اُس نے سلوم ابی تو آیا حوسی 6 "لائے۔ بُلا اُسے کوئی لیں۔
خیال کیا کا آپ" پوچھا، کے کر بیان منصوبہ کا تُفل اخی سامنے
"ھے؟ رائے اَور کوئی کی آپ یا چاھئے، کرنا ایسا ھمیں کیا ھے؟
ھے دیا نے تُفل اخی مشورہ جو" دیا، جواب نے حوسی 7
آدمیوں کے اُن اور والد اپنے تو آپ 8 نہیں۔ ٹھیک دفعہ اِس وہ
کی ریچھنی اُس وہ ھیں۔ فوجی ماھر سب وہ ھیں۔ واقف سے
گئے لئے چھین بچے کے اُس سے جس گے لڑیں سے شدت سی
کار تجربہ باپ کا آپ کہ چاھئے رکھنا میں ذھن بھی یہ ھیں۔
درمیان کے فوجیوں اپنے کو رات وہ کہ نہیں امکان ھے۔ فوجی
اَور کہیں یا کھائی گہری بھی وقت اِس وہ غالباً 9 گا۔ گزارے
دستوں کے آپ کر نکل سے وھاں وہ ھے سکتا ھو ھے۔ گیا چھپ
مر افراد بہت تھوڑے کے آپ میں ھی ابتدا اور کرے حملہ پر
میں دستوں کے سلوم ابی کہ گی جائے پھیل افواہ پھر جائیں۔
کے ڈر افراد تمام کے آپ کر سن یہ 10 ھے۔ گیا ھو شروع عام قتلِ
کیوں بہادر جیسے شیر ببر وہ خواہ گے، جائیں ھو بےدل مارے

کُتا مُردہ کیسا یہ" لگا، کہنے سے بادشاہ ضرویاہ بن شے ابی 9
تو دیں، اجازت مجھے کرے؟ لعنت پر بادشاہ آقا میرے جو ھے
اُسے نے بادشاہ لیکن 10 "دوں۔ کر قلم سر کا اُس کر جا مَیں
واسطہ؟ کیا سے یوآب بھائی کے آپ اور آپ میرا" دیا، روک
کرنے یہ اُسے نے رب ھے سکتا ھو دیں۔ کرنے لعنت اُسے نہیں،
پھر 11 "روکیں۔ اُسے کہ ھیں کون ھم پھر تو ھے۔ دیا حکم کا
مجھے بیٹا اپنا میرا جبکہ" ھوا، مخاطب بھی سے افسروں تمام داؤد
ایسا دار رشتے یہ کا ساؤل تو ھے رھا کر کوشش کی کرنے قتل
کرنے یہ اِسے نے رب کیونکہ دو، چھوڑ اِسے کرے؟ نہ کیوں
سِمعی کے کر لحاظ کا مصیبت میری رب شاید 12 ھے۔ دیا حکم کا
"دے۔ بدل میں برکت لعنتیں کی
قریب سِمعی رکھا۔ جاری سفر نے لوگوں کے اُس اور داؤد 13
بھیجتا لعنتیں پر اُس چلتے چلتے برابر کے اُس پر ڈھلان پہاڑی کی
ماندے تھکے سب 14 رھا۔ پھینکتا ڈھیلے کے مٹی اور پتھر اور
گیا۔ ھو دم تازہ داؤد وھاں گئے۔ پہنچ کو یردن دریائے

میں یروشلم سلوم ابی

میں یروشلم ساتھ کے پیروکاروں اپنے سلوم ابی میں اِتنے 15
تھوڑی 16 تھا۔ گیا مل ساتھ کے اُن بھی تُفل اخی تھا۔ ھوا داخل
میں دربار کے سلوم ابی ارکی حوسی دوست کا داؤد بعد کے دیر
سن یہ 17 "!باد زندہ بادشاہ !باد زندہ بادشاہ" پکارا، کر ھو حاضر
جو ھے وفاداری کیسی یہ" کہا، طنزاً سے اُس نے سلوم ابی کر
کے دوست اپنے آپ ھیں؟ رھے دکھا کو داؤد دوست اپنے آپ
نہیں،" دیا، جواب نے حوسی 18 "ھوئے؟ نہ کیوں روانہ ساتھ
وھی ھے، کیا مقرر نے اسرائیلیوں تمام اور رب کو آدمی جس
گا۔ رھوں حاضر مَیں میں خدمت کی اُسی اور ھے، مالک میرا
بیٹے کے داؤد کیا تو ھے کرنی خدمت کی کسی اگر دوسرے، 19
باپ کے آپ مَیں طرح جس ھے؟ نہیں مناسب کرنا خدمت کی
کروں خدمت کی آپ اب طرح اُسی ھوں رھا کرتا خدمت کی
"گا۔
کرنا کیا آگے" ھوا، مخاطب سے تُفل اخی سلوم ابی پھر 20
جواب نے تُفل اخی 21 "کریں۔ پیش مشورہ اپنا مجھے چاھئے؟
کے سنبھالنے محل کو داشتاؤں کچھ اپنی نے باپ کے آپ" دیا،
تمام پھر جائیں۔ ھو بستر ھم ساتھ کے اُن ھے۔ دیا چھوڑ یہاں لئے
ایسی کی باپ اپنے نے آپ کہ گا جائے ھو معلوم کو اسرائیل
کر دیکھ یہ ھے۔ گیا ھو بند راستہ کا صلح کہ ھے کی بےعزتی

بہترین باپ کا آپ کہ ہے جانتا اسرائیل تمام کیونکہ ہوں۔ نہ
ہیں۔ دلیر بھی ساتھی کے اُس کہ اور ہے فوجی
ہوں۔ دیتا مشورہ اَور ایک کو آپ مَیں کر رکھ نظر پیشِ یہ 11
قابل کے لڑنے تک بیرسبع میں جنوب کر لے سے دان میں شمال
ریت کی ساحل وہ کہ کریں جمع اِتنے بُلائیں۔ کو اسرائیلیوں تمام
کے لڑنے کر چل آگے کے اُن خود آپ اور گے، ہوں مانند کی
کریں حملہ پر اُس کر لگا کھوج کا داؤد ہم پھر 12 نکلیں۔ لئے
پر زمین اوس طرح جس گے پڑیں ٹوٹ پر اُس طرح اُس ہم گے۔
نہ اور وہ نہ اور گے، جائیں ہو ہلاک سب کے سب ہے۔ گرتی
لے پناہ میں شہر کسی داؤد اگر 13 گے۔ پائیں بچ آدمی کے اُس
وادی کو شہر پورے کر لگا رسّے ساتھ کے فصیل اسرائیلی تمام تو
“! گا رہے نہیں باقی پتھر پر پتھر گے۔ جائیں لے گھسیٹ میں
مشورہ کا حوسی” کہا، نے اسرائیلیوں تمام اور سلوم ابی 14
کا تُفل اخی میں حقیقت “ ہے۔ بہتر سے مشورے کے تُفل اخی
تاکہ دیا ہونے ناکام اُسے نے رب لیکن تھا، بہتر کہیں مشورہ
ڈالے۔ میں مصیبت کو سلوم ابی

ہے جاتا بتایا منصوبہ کا سلوم ابی کو داؤد

منصوبہ وہ کو ابیاتر اور صدوق اماموں دونوں نے حوسی 15
پیش کو بزرگوں کے اسرائیل اور سلوم ابی نے تُفل اخی جو بتایا
میں بارے کے مشورے اپنے اُنہیں نے اُس ساتھ ساتھ تھا۔ کیا
دیں اطلاع کو داؤد فوراً اب” کہا، نے اُس 16 کیا۔ آگاہ بھی
اُس کی یردن دریائے کو رات اِس بھی میں صورت کسی کہ
ہے لازم ہیں۔ کرتے پار کو دریا لوگ جہاں گزاریں نہ پر جگہ
سمیت ساتھیوں تمام آپ ورنہ لیں، کر عبور کو دریا ہی آج آپ کہ
“ گے۔ جائیں ہو برباد
راجل عین چشمے کے باہر سے یروشلم معض اخی اور یونتن 17
کر ہو داخل میں شہر وہ کیونکہ تھے، رہے کر انتظار پاس کے
ایک تھے۔ سکتے لے نہیں مول خطرہ کا آنے نظر کو کسی
وہ تاکہ دیا دے پیغام کا حوسی اُنہیں اور آئی نکل سے شہر نوکرانی
نے جوان ایک لیکن 18 پہنچائیں۔ تک داؤد اُسے کر نکل آگے
جلدی دونوں دی۔ اطلاع کو سلوم ابی کر بھاگ اور دیکھا اُنہیں
گئے چھپ میں گھر کے آدمی ایک اور گئے چلے سے وہاں جلدی
میں اُس تھا۔ کنواں میں صحن کے اُس تھا۔ رہتا میں بحوریم جو
کر بچھا کپڑا پر منہ کے کنوئیں نے بیوی کی آدمی 19 گئے۔ اُتر وہ
کہ ہو نہ معلوم کو کسی تاکہ دیئے بکھیر دانے کے اناج پر اُس
ہے۔ کنواں وہاں
سے عورت اور پہنچے میں گھر اُس سپاہی کے سلوم ابی 20
نے عورت ”ہیں؟ کہاں یونتن اور معض اخی” لگے، پوچھنے
پار کو ندی وہ کیونکہ ہیں، چکے نکل آگے وہ” دیا، جواب
لگاتے لگاتے کھوج کا آدمیوں دونوں سپاہی “تھے۔ چاہتے کرنا
گئے۔ لوٹ یروشلم ہاتھ خالی وہ آخرکار گئے۔ تھک
کر نکل سے کنوئیں یونتن اور معض اخی تو گئے چلے جب 21
سنائیں۔ پیغام اُسے تاکہ گئے چلے پاس کے بادشاہ داؤد سیدھے
پھر “! کریں پار فوراً کو دریا آپ کہ ہے لازم” کہا، نے اُنہوں
اور داؤد 22 بتایا۔ منصوبہ پورا کا تُفل اخی کو داؤد نے اُنہوں
دریائے رات اُسی اور ہوئے روانہ ہی جلد ساتھی تمام کے اُس
تھا۔ گیا رہ نہیں پیچھے بھی ایک وقت پھٹتے پَو کیا۔ عبور کو یردن
تو ہے گیا کیا رد مشورہ میرا کہ دیکھا نے تُفل اخی جب 23
گیا۔ چلا واپس شہر وطنی اپنے کر کس زین پر گدھے اپنے وہ
جا پھر کیا، بندوبست کا معاملات تمام کے گھر نے اُس وہاں
گیا۔ دفنایا میں قبر کی باپ کے اُس اُسے لی۔ لے پھانسی کر
کے فوج اسرائیلی سلوم ابی تو گیا پہنچ محنائم داؤد جب 24
فوج کو عماسا نے اُس 25 لگا۔ کرنے پار کو یردن دریائے ساتھ
ایک عماسا تھا۔ ساتھ کے داؤد تو یوآب کیونکہ تھا، کیا مقرر پر
ناحس بنت جیل ابی ماں کی اُس تھا۔ بیٹا کا اِترا بنام اسماعیلی
اور سلوم ابی 26 تھی۔ بہن کی ضرویاہ ماں کی یوآب وہ اور تھی،
ڈالا۔ پڑاؤ میں جِلعاد ملکِ نے ساتھیوں کے اُس
استقبال کا اُس نے آدمیوں تین تو پہنچا محنائم داؤد جب 27
مکیر سے، ربّہ الحکومت دار کے عمونیوں ناحس بن سوبی کیا۔
آئے۔ سے راجلیم جِلعادی برزلی اور سے دبار لو ایل عمی بن
کے مٹی باسن، بستر، کو لوگوں کے اُس اور داؤد نے تینوں 28
مسور، لوبیا، دانے، ہوئے بُھنے کے اناج میدہ، جَو، گندم، برتن،
کیا۔ مہیا پنیر کا دودھ کے گائے اور بھیڑبکریاں دھی، شہد، 29
ضرور چلتے چلتے میں ریگستان لوگ یہ” سوچا، نے اُنہوں کیونکہ
“ گے۔ ہوں گئے ہو ماندے تھکے اور پیاسے بھوکے،

18

تیاریاں لئے کے جنگ

ابی آپ، نے بادشاہ سنتے سنتے ہمارے لگاتا۔ نہ ہاتھ کو بیٹے کے
نہ نقصان کو سلوم ابی خاطر میری ' دیا، حکم کو اِتّی اور شے
توبھی کرتا قتل اُسے بھی سے چپکے مَیں اگر اور 13 ' پہنچائیں۔
پہنچتی۔ تک کانوں کے بادشاہ وقت کسی نہ کسی خبر کی اِس
مجھے اگر رہتی۔ نہیں پوشیدہ سے بادشاہ بات بھی کوئی کیونکہ
“ کرتے۔ نہ حمایت میری آپ تو جاتا پکڑا میں صورت اِس
تین نے اُس “ کرو۔ مت ضائع مزید وقت میرا” بولا، یوآب 14
ابھی وہ جب دیئے گھونپ میں دل کے سلوم ابی کر لے نیزے
دس کے یوآب پھر 15 تھا۔ ہوا لٹکا سے درخت میں حالت زندہ
دیا۔ کر ہلاک اُسے کر گھیر کو سلوم ابی نے برداروں سلاح
دوسروں فوجی کے اُس اور دیا، بجا نرسنگا نے یوآب تب 16
اپنے اسرائیلی باقی 17 گئے۔ آ واپس کر آ باز سے کرنے تعاقب کا
لاش کی سلوم ابی نے آدمیوں کے یوآب گئے۔ بھاگ گھر اپنے
ڈھیر بڑا کا پتھروں پر اُس کر پھینک میں گڑھے گہرے ایک کو
دیا۔ لگا
میں وادی کی بادشاہ سے خیال اِس سلوم ابی پہلے دیر کچھ 18
نہیں بیٹا کوئی میرا کہ تھا چکا کر کھڑا ستون ایک میں یاد اپنی
‘یادگار کی سلوم ابی’ یہ تک آج رکھے۔ قائم نام میرا جو ہے
ہے۔ کہلاتا

ہے ملتی خبر کی موت کی سلوم ابی کو داؤد

کی، درخواست سے یوآب نے صدوق بن معض اخی 19
نے رب کہ دیں سنانے خبری خوش کو بادشاہ کر دوڑ مجھے”
جو” کیا، انکار نے یوآب لیکن 20 “ ہے۔ لیا بچا سے دشمنوں اُسے
خبری خوش لئے کے اُس وہ ہے پہنچانا تک بادشاہ کو آپ پیغام
مَیں وقت اَور کسی ہے۔ گیا مر بیٹا کا اُس کیونکہ ہے، نہیں
“نہیں۔ آج لیکن گا، دوں بھیج پاس کے اُس کو آپ ضرور
بادشاہ اور جائیں” دیا، حکم کو آدمی ایک کے ایتھوپیا نے اُس 21
پھر اور گیا جھک منہ اوندھے سامنے کے یوآب آدمی “بتائیں۔ کو
گیا۔ چلا کر دوڑ
کچھ” رہا، کرتا اصرار وہ تھا۔ نہیں خوش معض اخی لیکن 22
“!دیں دوڑنے پیچھے کے اُس مجھے کہ کرمہربانی جائے، ہو بھی
آپ بیٹے،” کی، کوشش کی روکنے اُسے نے یوآب بار اَور ایک
کے اُس ہے پہنچانی خبر جو ہیں؟ تڑپتے کیوں لئے کے جانے
دیا، جواب نے معض اخی 23 “گا۔ ملے نہیں انعام کو آپ لئے
دوڑ میں صورت ہر مَیں جائے، ہو بھی کچھ نہیں۔ بات کوئی”
جانے اُسے نے یوآب تب “ہوں۔ چاہتا جانا پاس کے بادشاہ کر

سَو اور ہزار ہزار کے کر معائنہ کا فوجیوں اپنے نے داؤد 1
میں حصوں تین اُنہیں نے اُس پھر 2 کئے۔ مقرر آدمی پر افراد سَو
بھائی کے اُس پر دوسرے کو، یوآب پر حصے ایک کے کر تقسیم
کیا۔ مقرر کو جاتی اِتّی پر تیسرے اور کو ضرویاہ بن شے ابی
لڑنے ساتھ کے آپ بھی خود مَیں” بتایا، کو فوجیوں نے اُس
نہ ایسا” کیا، اعتراض نے اُنہوں لیکن 3 “گا۔ نکلوں لئے کے
جائے بھی مارا حصہ آدھا ہمارا یا پڑے بھی بھاگنا ہمیں اگر ! کریں
وہ گا۔ پڑے نہیں فرق کوئی اِتنا لئے کے فوجیوں کے سلوم ابی تو
میں ہم نزدیک کے اُن آپ کیونکہ ہیں، چاہتے پکڑنا کو ہی آپ
آپ کہ ہے بہتر چنانچہ ہیں۔ اہم زیادہ سے افراد 10,000 سے
“ کریں۔ حمایت ہماری سے وہاں اور رہیں میں ہی شہر
معقول کو آپ کچھ جو ہے،ٹھیک” دیا، جواب نے بادشاہ 4
اور ہوا، کھڑا پر دروازے کے شہر وہ “ گا۔ کروں وہی ہے لگتا
سامنے کے اُس میں گروہوں کے ہزار ہزار اور سَو سَو مرد تمام
حکم نے اُس کو اِتّی اور شے ابی یوآب، 5 نکلے۔ باہر کر گزر سے
تمام “!آنا پیش سے نرمی سے سلوم ابی جوان خاطر میری” دیا،
سنی۔ بات یہ سے کمانڈروں تینوں نے فوجیوں

شکست کی سلوم ابی

گئے۔ لڑنے سے اسرائیلیوں میں میدان کھلے لوگ کے داؤد 6
نے فوجیوں کے داؤد اور 7 ہوئی، ٹکر کی اُن میں جنگل کے افرائیم
ہلاک افراد 20,000 کے اُن دی۔ فاش شکستِ کو مخالفوں
اِتنا جنگل یہ گئی۔ پھیلتی میں جنگل پورے لڑائی 8 ہوئے۔
زد کی اُس لوگ زیادہ نسبت کی تلوار دن اُس کہ تھا خطرناک
گئے۔ ہو ہلاک کر آ میں
خچر وہ آیا۔ نظر سلوم ابی کو فوجیوں کچھ کے داؤد اچانک 9
گزرنے سے میں سائے کے درخت بڑے ایک کے بلوط سوار پر
خچر کا اُس گئے۔ اُلجھ میں شاخوں کی درخت بال کے اُس تو لگا
لٹکا درمیان کے زمین و آسمان وہیں سلوم ابی جبکہ گیا نکل آگے
کے یوآب ایک سے میں اُن دیکھا یہ نے آدمیوں جن 10 رہا۔
وہ ہے۔ دیکھا کو سلوم ابی نے مَیں” دی، اطلاع اور گیا پاس
“ ہے۔ ہوا لٹکا میں درخت ایک کے بلوط
کیوں وہیں اُسے تو دیکھا؟ اُسے نے آپ کیا” پکارا، یوآب 11
سکے دس کے چاندی پر طور کے انعام کو آپ مَیں پھر دیا؟ مار نہ
کیا، اعتراض نے آدمی لیکن 12 “دیتا۔ دے کمربند ایک اور
بادشاہ مَیں توبھی دیتے بھی سکے ہزار کے چاندی مجھے آپ اگر”

میرے بیٹے، میرے سلوم، ابی ہائے جاتا۔ مر جگہ تیری ہی مَیں
بیٹے!“

19

ہے سمجھاتا کو داؤد یوآب

سلوم ابی روتے روتے بادشاہ“ گئی، دی اطلاع کو یوآب 1
اپنے بادشاہ کہ ملی خبر کو فوجیوں جب 2 ”ہے۔ رہا کر ماتم کا
کافور خوشی ساری کی اُن پر پانے فتح تو ہے رہا کر ماتم کا بیٹے
کے داؤد دن اُس 3 تھا۔ سماں کا غم اور ماتم طرف ہر گئی۔ ہو
طرح کی لوگوں ایسے آئے، گھس میں شہر چوری چوری آدمی
سے چپکے ہوئے شرماتے پر ہونے فرار سے جنگ میدانِ جو
ہیں۔ جاتے آ میں شہر
وہ کر ڈھانپ کو منہ اپنے تھا۔ بیٹھا میں کمرے ابھی بادشاہ 4
سلوم، ابی ہائے! سلوم ابی بیٹے میرے ہائے“ رہا، چلّاتا چیختا
اُسے کر جا پاس کے اُس یوآب تب 5 ”!بیٹے میرے بیٹے، میرے
جان کی آپ صرف نہ نے خادموں کے آپ آج“ لگا، سمجھانے
کی داشتاؤں اور بیویوں بیٹیوں، بیٹوں، کے آپ بلکہ ہے بچائی
آپ جو 6 ہے۔ دیا کر کالا منہ کا اُن نے آپ تو بھی بھی۔ جان
آپ جو جبکہ ہیں رکھتے محبت آپ سے اُن ہیں کرتے نفرت سے
نے آپ آج ہیں۔ کرتے نفرت آپ سے اُن ہیں کرتے پیار سے
نظر کی آپ دستے اور کمانڈر کے آپ کہ ہے دیا کر ظاہر صاف
کہ ہے لیا جان نے مَیں آج ہاں، رکھتے۔ نہیں حیثیت کوئی میں
تمام باقی ہم خواہ ہوتے، خوش آپ تو ہوتا زندہ سلوم ابی اگر
اپنے اور جائیں باہر کر اُٹھ اب 7 جاتے۔ ہو نہ کیوں ہلاک لوگ
نہ باہر آپ اگر قَسم، کی رب کریں۔ افزائی حوصلہ کی خادموں
پھر گا۔ رہے نہیں ساتھ کے آپ بھی ایک تک رات تو گے نکلیں
آج کر لے سے جوانی کی آپ جو گی آئے مصیبت ایسی پر آپ
”ہے۔ آئی نہیں پر آپ تک
جب آیا۔ اُتر پاس کے دروازے کے شہر اور اُٹھا داؤد تب 8
تو ہے بیٹھا میں دروازے کے شہر بادشاہ کہ گیا بتایا کو فوجیوں
ہوئے۔ جمع سامنے کے اُس سب وہ

ہے آتا واپس یروشلم داؤد

کے اسرائیل 9 تھے۔ گئے بھاگ گھر اپنے اسرائیلی میں اِتنے
داؤد“ لگے، کرنے مباحثہ بحث میں آپس لوگ میں قبیلوں تمام
ہمیں نے اُسی اور بچایا، سے دشمنوں ہمارے ہمیں نے بادشاہ

لیا، راستہ کا میدان کھلے کے یردن دریائے نے معض اخی دیا۔
گیا۔ پہنچ پاس کے بادشاہ پہلے سے آدمی کے ایتھوپیا وہ لئے اِس
کے دروازوں والے اندر اور باہر کے شہر داؤد وقت اُس 24
کے دروازے دار پہرے جب تھا۔ رہا کر انتظار بیٹھا درمیان
ہوا دوڑتا جو آیا نظر آدمی تنہا ایک اُسے تو چڑھا پر فصیل کی اوپر
بادشاہ کر دے آواز نے دار پہرے 25 تھا۔ رہا آ طرف کی اُن
خبری خوش ضرور تو ہو اکیلا اگر“ بولا، داؤد دی۔ اطلاع کو
لیکن 26 گیا، آ قریب بھاگتا بھاگتا آدمی یہ ”گا۔ ہو رہا آ کر لے
طرف کی شہر جو آیا نظر آدمی اَور ایک کو دار پہرے میں اِتنے
کو دربان کے دروازے کے شہر نے اُس تھا۔ رہا آ ہوا دوڑتا
وہ ہے۔ رہا دے دکھائی ہوا دوڑتا آدمی اَور ایک“ دی، آواز
لے خبر اچھی بھی وہ“ کہا، نے داؤد ”ہے۔ رہا آ ہی اکیلا بھی
آدمی پہلا کہ ہے لگتا“ پکارا، دار پہرے پھر 27 ”ہے۔ رہا آ کر
کو داؤد ”ہے۔ چلتا یوں وہی کیونکہ ہے، صدوق بن معض اخی
لے خبر اچھی ضرور وہ ہے۔ بندہ اچھا معض اخی“ ہوئی، تسلی
”گا۔ ہو رہا آ کر
کی بادشاہ“ دی، آواز کو بادشاہ نے معض اخی سے دُور 28
بولا، کر جھک سامنے کے بادشاہ منہ اوندھے وہ ”!ہو سلامتی
سے لوگوں اُن کو آپ نے اُس! ہو تمجید کی خدا کے آپ رب“
ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف کے بادشاہ اور آقا میرے جو ہے لیا بچا
محفوظ وہ کیا سلوم؟ ابی بیٹا میرا اور“ پوچھا، نے داؤد 29 ”تھے۔
اور مجھے نے یوآب جب“ دیا، جواب نے معض اخی ”ہے؟
اُس تو کیا رُخصت پاس کے آپ کو خادم دوسرے کے بادشاہ
گیا کہ ہوا نہ معلوم سے تفصیل مجھے تھی۔ تفری افرا بڑی وقت
میرے کر ہو طرف ایک“ دیا، حکم نے بادشاہ 30 ”ہے۔ رہا ہو
کیا۔ ہی ایسا نے معض اخی ”!جائیں ہو کھڑے پاس
میرے“ کہا، نے اُس گیا۔ پہنچ آدمی کا ایتھوپیا پھر 31
سب اُن کو آپ نے رب آج! سنیں خبری خوش میری بادشاہ،
کھڑے اُٹھ خلاف کے آپ جو ہے دلائی نجات سے لوگوں
کیا سلوم؟ ابی بیٹا میرا اور“ کیا، سوال نے بادشاہ 32 ”تھے۔ ہوئے
آقا، میرے“ دیا، جواب نے آدمی کے ایتھوپیا ”ہے؟ محفوظ وہ
دشمنوں تمام کے آپ طرح اُس ہے، ہوا ساتھ کے اُس طرح جس
پہنچانا نقصان کو آپ جو ساتھ کے سب اُن جائے، ہو ساتھ کے
”!ہیں چاہتے
کی اوپر کے دروازے کے شہر اُٹھا۔ لرز بادشاہ کر سن یہ 33
پر سیڑھیوں روتے روتے بادشاہ اب تھا۔ کمرا ایک پر فصیل
ہائے“ گیا، چلا میں کمرے اُس چلّاتے چیختے اور لگا چڑھنے
کاش! سلوم ابی بیٹے میرے بیٹے، میرے! سلوم ابی بیٹے میرے

سے افراد تمام کے گھرانے کے یوسف مَیں آج لئے اِس ہے، ہوا
"ہوں۔ گیا آ حضور کے بادشاہ اور آقا اپنے ہی پہلے
لائق کے موت سزائے سِمعی" بولا، ضرویاہ بن شے ابی 21
"ہے۔ کی لعنت پر بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے اُس ! ہے
یوآب بھائی کے آپ اور آپ میرا" ڈانٹا، اُسے نے داؤد لیکن 22
بن مخالف میرے دن اِس آپ سے باتوں ایسی واسطہ؟ کیا ساتھ کے
نہیں کا دینے موت سزائے کو کسی میں اسرائیل تو آج ! ہیں گئے
کا اسرائیل دوبارہ مَیں دن اِس دیکھیں، ہے۔ دن کا خوشی بلکہ
رب" ہوا، مخاطب سے سِمعی بادشاہ پھر 23 "! ہوں گیا بن بادشاہ
"گے۔ مریں نہیں آپ قسم، کی

ہے آتا ملنے سے داؤد بوست مفی

دن اُس آیا۔ ملنے سے بادشاہ بھی بوست مفی پوتا کا ساؤل 24
سلامتی وہ جب تک آج پڑا چھوڑنا کو یروشلم کو داؤد جب سے
نے اُس نہ تھا۔ رہا میں حالت کی ماتم بوست مفی پہنچا واپس سے
کانٹ کی مونچھوں اپنی نہ تھے، دھوئے کپڑے اپنے نہ پاؤں اپنے
سے یروشلم لئے کے ملنے سے بادشاہ وہ جب 25 تھی۔ کی چھانٹ
میرے آپ بوست، مفی" کیا، سوال سے اُس نے بادشاہ تو نکلا
"تھے؟ گئے نہیں کیوں ساتھ
جانے مَیں بادشاہ، اور آقا میرے" دیا، جواب نے اُس 26
اکیلا کر دے دھوکا مجھے ضیبا نوکر میرا لیکن تھا، تیار لئے کے
کسو زین پر گدھے میرے 'تھا، بتایا اُسے تو نے مَیں گیا۔ چلا ہی
کا جانے میرا اور 'سکوں۔ ہو روانہ ساتھ کے بادشاہ مَیں تا کہ
معذور سے ٹانگوں دونوں مَیں کیونکہ نہیں، تھا وسیلہ اَور کوئی
اور آقا میرے لیکن ہے۔ لگائی تہمت پر مجھ نے ضیبا 27 ہوں۔
کریں کچھ وہی ساتھ میرے ہیں۔ جیسے فرشتے کے اللہ بادشاہ
گھرانے پورے کے دادا میرے 28 لگے۔ مناسب کو آپ جو
عزت میری نے آپ بھی پھر لیکن تھے، سکتے کر ہلاک آپ کو
کھانا پر میز کی آپ روزانہ جو لیا کر شامل میں مہمانوں اُن کے کر
مزید سے بادشاہ مَیں کہ ہے حق کیا میرا چنانچہ ہیں۔ کھاتے
"کروں۔ اپیل
کہ ہے لیا کر فیصلہ نے مَیں کریں۔ بس اب" بولا، بادشاہ 29
مفی 30 "جائیں۔ کی تقسیم برابر میں ضیبا اور آپ زمینیں کی آپ
یہی لئے میرے لے۔ لے کچھ سب وہ" دیا، جواب نے بوست
میں محل اپنے سے سلامتی بادشاہ اور آقا میرے آج کہ ہے کافی
"ہیں۔ پہنچے آ واپس

برزلی اور داؤد

سے وجہ کی سلوم ابی لیکن دیا۔ کر آزاد سے ہاتھ کے فلستیوں
ہم جسے سلوم ابی جب اب 10 ہے۔ گیا کر ہجرت سے ملک وہ
واپس کو بادشاہ آپ تو ہے گیا مر تھا بنایا بادشاہ کے کر مسح نے
"ہیں؟ جھجکتے کیوں سے لانے
کے یہوداہ معرفت کی اماموں ابیاتر اور صدوق نے داؤد 11
تمام کہ ہے گئی پہنچ تک مجھ بات یہ" دی، اطلاع کو بزرگوں
لانا واپس میں محل اُسے کے کر استقبال کا بادشاہ اپنے اسرائیل
واپس مجھے آپ کیا ہیں؟ رہے کر دیر کیوں آپ پھر تو ہے۔ چاھتا
بھائی، میرے آپ 12 ہیں؟ چاہتے آنا میں آخر سے سب میں لانے
لانے واپس کو بادشاہ آپ پھر تو ہیں۔ دار رشتے قریبی میرے
کمانڈر کے سلوم ابی اور 13 "ہیں؟ رہے آ کیوں میں آخر میں
سنیں،" پہنچایا، پیغام یہ کا داؤد نے اماموں دونوں کو عماسا
جگہ کی یوآب ہی آپ سے اب لئے اِس ہیں، بھتیجے میرے آپ
مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ گے۔ ہوں کمانڈر کے فوج میری
"کروں۔ نہ پورا وعدہ یہ اپنا
اور سکا، جیت کو دلوں تمام کے یہوداہ داؤد طرح اِس 14
پیغام اُسے نے اُنہوں گئے۔ لگ پیچھے کے اُس سب کے سب
تب 15 "بھی۔ لوگ تمام کے آپ اور بھی آپ آئیں، واپس" بھیجا،
تو پہنچا تک یردن دریائے وہ جب لگا۔ چلنے واپس یروشلم داؤد
دریا اُسے اور ملیں سے اُس تا کہ آئے میں جِلجال لوگ کے یہوداہ
پہنچائیں۔ تک کنارے دوسرے کے

ہے دیتا کر معاف کو سِمعی داؤد

یہوداہ کر بھاگ بھی جیرا بن سِمعی کا بحوریم شہر بن یمینی 16
کے قبیلے کے یمین بن 17 آیا۔ ملنے سے داؤد ساتھ کے آدمیوں کے
15 اپنے بھی ضیبا نوکر پرانا کا ساؤل تھے۔ ساتھ کے اُس آدمی ہزار
یردن کے بادشاہ تھا۔ شامل میں اُن سمیت نوکروں 20 اور بیٹوں
کو دریا سے جلدی وہ 18 پہلے پہلے سے پہنچنے تک کنارے کے
دریا کو گھرانے کے بادشاہ تا کہ آئے پاس کے اُس کے کر عبور
کو بادشاہ سے طرح ہر اور پہنچائیں تک کنارے دوسرے کے
رکھیں۔ خوش
کے اُس منہ اوندھے سِمعی کہ تھا کو کرنے پار کو دریا داؤد
معاف مجھے آقا، میرے" کی، التماس نے اُس 19 گیا۔ گر سامنے
کو آپ جب کی سے آپ دن اُس نے مَیں زیادتی جو کریں۔
ذہن اپنے بات یہ کرم براہِ کریں۔ نہ یاد وہ پڑا چھوڑنا کو یروشلم
سرزد جرم بڑا سے مجھ کہ ہے لیا جان نے مَیں 20 دیں۔ نکال سے

تحفہ کوئی سے اُس نہ کھایا، کھانا کا بادشاہ نے ہم نہ ہے؟ کیا آ
“ہے۔ پایا
43 دس ہمارے” کیا، اعتراض نے مردوں کے اسرائیل تو بھی
گنا دس کا کرنے خدمت کی بادشاہ ہمارا لئے اِس ہیں، قبیلے
نے ہم ہیں؟ جانتے کیوں حقیر ہمیں آپ پھر تو ہے۔ حق زیادہ
بحث یوں “تھی۔ کی بات کی لانے واپس کو بادشاہ اپنے پہلے تو
سخت زیادہ باتیں کی مردوں کے یہوداہ لیکن رہا، جاری مباحثہ
تھیں۔

20

ہے ہوتا کھڑا اُٹھ خلاف کے داؤد سبع

1 سبع نام کا جس تھا بدمعاش ایک سے میں والوں جھگڑنے
کیا، اعلان کر بجا نرسنگا نے اُس اب تھا۔ یمینی بن وہ تھا۔ بِکری بن
سے بیٹے کے یسّی نہ گا، ملے کچھ میں میراث سے داؤد ہمیں نہ”
واپس گھر اپنے ایک ہر اسرائیل، اے ہے۔ اُمید کی ملنے کچھ
بِکری بن سبع کر چھوڑ کو داؤد اسرائیلی تمام تب 2 “!جائے چلا
ساتھ کے بادشاہ اپنے مرد کے یہوداہ صرف گئے۔ لگ پیچھے کے
پہنچایا۔ تک یروشلم کر لے سے یردن اُسے اور رہے لپٹے
3 دس اُن نے اُس تو ہوا داخل میں محل اپنے داؤد جب
سنبھالنے کو محل نے اُس کو جن کرایا بندوبست کا داشتاؤں
الگ میں گھر خاص ایک اُنہیں وہ تھا۔ دیا چھوڑ پیچھے لئے کے
کبھی سے اُن لیکن رہا کرتا پوری ضروریات تمام کی اُن کر رکھ
آخری کے زندگی اُنہیں اور سکیں، جا کہیں نہ وہ ہوا۔ نہ بستر ہم
پڑی۔ گزارنی زندگی سی کی بیوہ تک لمحے
4 کو فوجیوں تمام کے یہوداہ” دیا، حکم کو عماسا نے داؤد پھر
حاضر ساتھ کے اُن اندر اندر کے دن تین لائیں۔ بُلا پاس میرے
لوٹ بعد کے دن تین جب لیکن ہوا۔ روانہ عماسا 5 “جائیں۔ ہو
بِکری بن سبع میں آخر” ہوا، مخاطب سے شے ابی داؤد تو 6 آیا نہ
کریں، جلدی گا۔ پہنچائے نقصان زیادہ نسبت کی سلوم ابی ہمیں
وہ کہ ہو نہ ایسا کریں۔ تعاقب کا اُس کر لے کو دستوں میرے
ہو نقصان بڑا ہمارا یوں اور لے میں قبضے کو شہروں بند قلعہ
فلیتی و کریتی دستہ کا بادشاہ سپاہی، کے یوآب تب 7 “جائے۔
تعاقب کا بِکری بن سبع کر نکل سے یروشلم فوجی ماہر تمام اور
لگے۔ کرنے
8 کی اُن تو پہنچے پاس کے چٹان بڑی کی جِبعون وہ جب
تھا۔ گیا پہنچ وہاں پہلے دیر تھوڑی جو ہوئی سے عماسا ملاقات

31 ساتھ کے بادشاہ تا کہ تھا آیا سے راجلیم جِلعادی برزلی
80 برزلی 32 کرے۔ رُخصت اُسے کے کر پار کو یردن دریائے
نوازی مہمان کی داؤد نے اُسی وقت رہتے میں محنائم تھا۔ کا سال
کو برزلی نے داؤد اب 33 تھا۔ امیر بہت وہ کیونکہ تھی، کی
آپ میں !رہیں وہاں کر جا یروشلم ساتھ میرے” دی، دعوت
“گا۔ رکھوں خیال سے طرح ہر کا
34 دن تھوڑے کے زندگی میری” کیا، انکار نے برزلی لیکن
سال 80 عمر میری 35 بسوں؟ جا میں یروشلم کیوں میں ہیں، باقی
مجھے نہ سکتا، کر امتیاز میں چیزوں بُری اور اچھی میں نہ ہے۔
کی والوں گانے گیت ہے۔ آتا مزہ کا چیزوں کی پینے کھانے
بادشاہ، اور آقا میرے نہیں جاتیں۔ نہیں سنی سے مجھ بھی آوازیں
باعث کا بوجھ صرف لئے کے آپ تو جاؤں ساتھ کے آپ میں اگر
کا قسم اِس مجھے آپ کہ نہیں ضرورت کی اِس 36 گا۔ ہوں
کروں پار کو یردن دریائے ساتھ کے آپ بس میں دیں۔ معاوضہ
اپنے میں گا۔ جاؤں چلا واپس تو ہو اجازت اگر پھر اور 37 گا
ہے۔ قبر کی باپ ماں میرے جہاں ہوں، چاہتا مرنا میں شہر ہی
کے آپ وہ ہے۔ حاضر میں خدمت کی آپ کِمہام بیٹا میرا لیکن
کو آپ جو کریں کچھ وہ لئے کے اُس آپ تو جائے چلا ساتھ
“لگے۔ مناسب
38 ساتھ میرے کِمہام ہے،“ ٹھیک” دیا، جواب نے داؤد
کروں لئے کے اُس میں گے چاہیں آپ بھی کچھ جو اور جائے۔
میں تو ہوں سکتا کر لئے کے آپ میں جو ہے کام کوئی اگر گا۔
“ہوں۔ حاضر
39 برزلی کیا۔ عبور کو دریا سمیت ساتھیوں اپنے نے داؤد پھر
واپس شہر اپنے برزلی دی۔ برکت اُسے نے اُس کر دے بوسہ کو
ساتھ بھی کِمہام گیا۔ بڑھ طرف کی جِلجال داؤد جبکہ 40 پڑا چل
لوگ آدھے کے اسرائیل اور سب کے یہوداہ علاوہ کے اِس گیا۔
چلے۔ ساتھ کے اُس

ہیں جھگڑتے میں آپس یہوداہ اور اسرائیل

41 شکایت کر آ پاس کے بادشاہ مرد کے اسرائیل میں راستے
آپ کو آپ نے لوگوں کے یہوداہ بھائیوں ہمارے” لگے، کرنے
دریائے کیوں چوری چوری سمیت فوجیوں اور گھرانے کے
“ہے۔ نہیں ٹھیک یہ پہنچایا؟ تک کنارے مغربی کے یردن
42 ہم کہ ہے یہ بات” دیا، جواب نے مردوں کے یہوداہ
کیوں غصہ کر دیکھ یہ کو آپ ہیں۔ دار رشتے قریبی کے بادشاہ

میراث کی رب آپ ہے۔ کہلاتا ’ماں کی اسرائیل‘ جو ہیں رہے
“ہیں؟ چاہتے لینا کر ہڑپ کیوں کو
شہر کے آپ مَیں کہ کرے نہ اللہ” دیا، جواب نے یوآب 20
ہے۔ مقصد اَور ایک کا آنے میرے 21 کروں۔ تباہ یا ہڑپ کو
خلاف کے بادشاہ داؤد آدمی ایک کا علاقے پہاڑی کے افرائیم
رہے ڈھونڈ اُسے ہے۔ بِکری بن سبع نام کا جس ہے ہوا کھڑا اُٹھ
چلے کر چھوڑ کو شہر ہم تو کریں حوالے ہمارے اُسے ہیں۔
“گے۔ جائیں
سر کا اُس سے پر دیوار ہم ہے، ٹھیک” کہا، نے عورت
کے معکہ بیت ابیل نے اُس 22 “گے۔ دیں پھینک پاس کے آپ
ایسا کہ کیا قائل اُنہیں سے حکمت اپنی اور کی بات سے باشندوں
پاس کے یوآب کے کر قلم سر کا سبع نے اُنہوں چاہئے۔ کرنا ہی
حکم کا چھوڑنے کو شہر کر بجا نرسنگا نے یوآب تب دیا۔ پھینک
خود یوآب گئے۔ چلے واپس گھر اپنے اپنے فوجی تمام اور دیا،
گیا۔ لوٹ پاس کے بادشاہ داؤد میں یروشلم

افسرِ اعلیٰ کے داؤد

دستے شاہی یہویدع بن بِنایاہ پر، فوج اسرائیلی پوری یوآب 23
یہوسفط تھا۔ مقرر پر بیگاریوں ادورام اور 24 پر فلیتی و کریتی
اور تھا میرمنشی سِوا 25 تھا۔ خاص مشیرِ کا بادشاہ لُود اخی بن
تھا۔ امام ذاتی کا داؤد یائیری عیرا 26 تھے۔ امام ابیاتر اور صدوق

21

کفارہ کا جرم کے ساؤل

تک سال تین جو گیا پڑ کال دوران کے حکومت کی داؤد 1
رب تو کی دریافت وجہ کی اِس نے داؤد جب رہا۔ جاری
نے ساؤل کہ رہا ہو نہیں ختم لئے اِس کال” دیا، جواب نے
“تھا۔ کیا قتل کو جِبعونیوں
کرے۔ بات سے اُن تاکہ لیا بُلا کو جِبعونیوں نے بادشاہ تب 2
تھے۔ حصہ کھچا بچا کا اموریوں بلکہ نہیں اسرائیلی وہ میں اصل
کر کھا قَسم نے اسرائیلیوں وقت کرتے قبضہ پر کنعان ملکِ
ساؤل لیکن گے۔ کریں نہیں ہلاک کو آپ ہم کہ تھا کیا وعدہ
ہلاک اُنہیں کر آ میں جوش لئے کے یہوداہ اور اسرائیل نے
تھی۔ کی کوشش کی کرنے
کفارہ کا زیادتی اُس مَیں” پوچھا، سے جِبعونیوں نے داؤد 3
کے آپ مَیں ہے؟ ہوئی سے آپ جو ہوں سکتا دے طرح کس

میں کمر نے اُس پر اُس اور تھا، ہوئے پہنے لباس فوجی اپنا یوآب
ملنے سے عماسا وہ جب اب تھی۔ ہوئی باندھی پیٹی کی تلوار اپنی
سے میان چوری چوری کو تلوار سے ہاتھ بائیں اپنے نے اُس تو گیا
ٹھیک سب کیا بھائی،” کہا، کے کر سلام نے اُس 9 لیا۔ نکال
لیا پکڑیوں کو داڑھی کی عماسا سے ہاتھ دہنے اپنے پھر اور “ہے؟
دوسرے کے یوآب نے عماسا 10 ہو۔ چاہتا دینا بوسہ اُسے جیسے
اِتنے اُسے نے یوآب اچانک اور دیا، نہ دھیان پر تلوار میں ہاتھ
زمین کر پھوٹ انتڑیاں کی اُس کہ دیا گھونپ میں پیٹ سے زور
ہی ضرورت کی کرنے استعمال دوبارہ کو تلوار گئیں۔ گر پر
گیا۔ مر فوراً عماسا کیونکہ تھی، نہیں
آگے لئے کے کرنے تعاقب کا سبع شے ابی اور یوآب پھر
رہا کھڑا پاس کے لاش کی عماسا فوجی ایک کا یوآب 11 بڑھے۔
داؤد اور یوآب جو” رہا، دیتا آواز کو فوجیوں والے گزرنے اور
وہاں جتنے لیکن 12 “!لے ہو پیچھے کے یوآب وہ ہے ساتھ کے
کر دیکھ جسم ہوا تڑپتا اور آلودہ خون کا عماسا وہ گزرے سے
بن باعث کا رکاوٹ لاش کہ دیکھا نے آدمی جب گئے۔ رُک
گھسیٹ میں کھیت کر ہٹا سے راستے اُسے نے اُس تو ہے گئی
سب پر جانے ہو غائب کے لاش 13 دیا۔ ڈال کپڑا پر اُس اور لیا
لگے۔ کرنے تعاقب کا سبع اور گئے چلے پیچھے کے یوآب لوگ
شمال گزرتے گزرتے سے اسرائیل پورے سبع میں اِتنے 14
کے خاندان کے بِکری تھا۔ گیا پہنچ تک معکہ بیت ابیل شہر کے
تب 15 تھے۔ گئے پہنچ وہاں کر لگ پیچھے کے اُس بھی مرد تمام
کرنے محاصرہ کا شہر کر پہنچ وہاں فوجی کے اُس اور یوآب
کا مٹی ساتھ ساتھ کے دیوار والی باہر کی شہر نے اُنہوں لگے۔
پہنچ تک دیوار بڑی والی اندر کر گزر سے پر اُس اور لگایا تودہ بڑا
جائے۔ گر وہ تاکہ لگے کرنے پھوڑ توڑ کی دیوار وہ وہاں گئے۔
یوآب سے فصیل نے عورت مند دانش ایک کی شہر تب 16
مَیں تاکہ لیں بُلا یہاں کو یوآب !سنیں” دی، آواز کو لوگوں کے
تو آیا پاس کے دیوار یوآب جب 17 “سکوں۔ کر بات سے اُس
جواب نے یوآب “ہیں؟ یوآب آپ کیا” کیا، سوال نے عورت
میری ذرا” کی، درخواست نے عورت “ہوں۔ ہی مَیں” دیا،
رہا سن مَیں ہے، ٹھیک” بولا، یوآب “دیں۔ دھیان پر باتوں
زمانے پرانے” کی، پیش بات اپنی نے عورت پھر 18 “ہوں۔
گی۔ بنے بات تو لو مشورہ سے شہر ابیل کہ تھا جاتا کہا میں
اور پسند امن زیادہ سے سب کا اسرائیل شہر ہمارا دیکھیں، 19
کر کوشش کی کرنے تباہ شہر ایسا ایک آپ ہے۔ شہر وفادار

دیا لٹکا میں چوک کے شان بیت کو لاشوں کی یونتن اور ساؤل
لاشوں کر آ وهاں چوری چوری آدمی کے جِلعاد یبیس تب تھا۔
لٹکی تک اب میں جِبعہ نے داؤد (تھے۔ گئے لے پاس اپنے کو
دفنایا۔ میں قبر کی قیس میں ضلع کر اُتار بھی کو لاشوں سات
ہے۔ آبادی کی قبیلے کے بِن یمین ضلع
نے رب تو تھا گیا کیا مطابق کے حکم کے داؤد کچھ سب جب
لیں۔ سن دعائیں لئے کے ملک

جنگیں سے فلستیوں

چھڑ جنگ درمیان کے اسرائیلیوں اور فلستیوں بار اَور ایک 15
نکلا۔ لئے کے لڑنے سے فلستیوں سمیت فوج اپنی داؤد گئی۔
حملہ پر اُس نے فلستی ایک تو 16 تھا گیا ہو نڈھال لڑتا لڑتا وہ جب
نسل کی رفا مرد قامت دیو آدمی یہ تھا۔ بنوب اِشبی نام کا جس کیا
اُس صرف کہ تھا نیزہ لمبا اِتنا اور تلوار نئی پاس کے اُس تھا۔ سے
لیکن 17 تھا۔ گرام کلو 3 ساڑھے تقریباً وزن کا نوک کی پیتل کی
کو فلستی اور آیا کرنے مدد کی داؤد کر دوڑ ضرویاہ بن شے ابی
آئندہ" کھائی، قَسم نے فوجیوں کے داؤد بعد کے اِس ڈالا۔ مار
کہ ہو نہ ایسا گے۔ نکلیں نہیں ساتھ ہمارے لئے کے لڑنے آپ
جائے۔ بجھ چراغ کا اسرائیل"
فلستیوں بھی قریب کے جوب کو اسرائیلیوں بعد کے اِس 18
اولاد کی رفا مرد قامت دیو نے حوساتی سِبکی وهاں پڑا۔ لڑنا سے
تھا۔ سف نام کا جس ڈالا مار کو آدمی ایک سے میں
دوران کے اِس گئی۔ چھڑ لڑائی اَور ایک قریب کے جوب 19
موت کو جالوت جاتی نے اُرجیم یعرے بِن اِلحنان کے لحم بیت
بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی نیزہ کا جالوت دیا۔ اُتار گھاٹ کے
کا فلستیوں ہوئی۔ لڑائی پاس کے جات دفعہ اَور ایک 20 تھا۔
اور ہاتھوں کے اُس تھا۔ لمبا بہت تھا کا نسل کی رفا جو فوجی ایک
جب 21 تھیں۔ اُنگلیاں 24 کر مل یعنی اُنگلیاں چھ چھ کی پیروں
بیٹے کے سِمعہ بھائی کے داؤد تو لگا اُڑانے مذاق کا اسرائیلیوں وہ
کی رفا مرد قامت دیو یہ کے جات 22 ڈالا۔ مار اُسے نے یونتن
ہلاک ہاتھوں کے فوجیوں کے اُس اور داؤد وہ اور تھے، اولاد
ہوئے۔

22

گیت کا داؤد

ہاتھ کے ساؤل اور دشمنوں تمام کو داؤد نے رب دن جس 1
گایا، گیت نے بادشاہ دن اُس بچایا سے

رب جو دیں برکت کو زمین اُس دوبارہ آپ تا کہ کروں کیا لئے
جو" دیا، جواب نے اُنہوں 4 "ہے؟ دی میں میراث ہمیں نے
اُس ہے کیا ساتھ کے خاندانوں ہمارے اور ہمارے نے ساؤل
نہیں مناسب بھی یہ سکتا۔ جا کیا نہیں سے چاندی سونے ازالہ کا
نے داؤد "دیں۔ مار کو اسرائیلی کسی عوض کے اِس ہم کہ
نے جِبعونیوں 5 "کروں؟ کیا لئے کے آپ مَیں پھر تو" کیا، سوال
وهی تھا، بنایا منصوبہ کا کرنے ہلاک ہمیں نے هی ساؤل" کہا،
نہ قائم جگہ بھی کسی کی اسرائیل هم تا کہ تھا چاہتا کرنا تباہ ہمیں
کو مردوں سات سے میں اولاد کی ساؤل لئے اِس 6 سکیں۔ رہ
بادشاہ ہوئے چُنے کے رب اُنہیں هم دیں۔ کر حوالے ہمارے
گھاٹ کے موت پر پہاڑ کے رب میں جِبعہ شہر وطنی کے ساؤل
"دیں۔ لٹکا حضور کے اُس کر اُتار
دوں کر حوالے کے آپ اُنہیں مَیں" دیا، جواب نے بادشاہ
بادشاہ لیکن تھا، توپوتا کا ساؤل بوست مفی بیٹا کا یونتن 7 "گا۔
سے یونتن کر کھا قَسم کی رب نے اُس کیونکہ چھیڑا، نہ اُسے نے
پہنچاؤں نہیں نقصان کبھی کو اولاد کی آپ مَیں کہ تھا کیا وعدہ
دو کے ایّاہ بنت رِصفہ داشتہ کی ساؤل نے اُس چنانچہ 8 گا۔
کی ساؤل علاوہ کے اِس اور کو بوست مفی اور ارمونی بیٹوں
کے محولاتی برزلی میرب لیا۔ چن کو بیٹوں پانچ کے میرب بیٹی
نے داؤد کو آدمیوں سات اِن 9 تھی۔ بیوی کی ایل عدری بیٹے
دیا۔ کر حوالے کے جِبعونیوں
نے جِبعونیوں وهاں گیا۔ لایا پر پہاڑ مذکورہ کو آدمیوں ساتوں
دن هی ایک سب وہ دیا۔ لٹکا حضور کے رب کے کر قتل اُنہیں
تھی۔ ہوئی شروع کٹائی کی فصل کی جَو وقت اُس گئے۔ مر
پر پتھر اور گئی پاس کے لاشوں ساتوں ایّاہ بنت رِصفہ تب 10
لگی۔ کرنے حفاظت کی لاشوں کر بچھا کپڑا کا ٹاٹ لئے اپنے
جنگلی وقت کے رات اور بھگاتی کو پرندوں وہ وقت کے دن
میں موسم کے بہار وہ رهی۔ رکھتی دُور سے لاشوں کو جانوروں
وهاں تک وقت اُس کر لے سے دنوں پہلے کے کٹائی کی فصل
ہوئی۔ نہ بارش تک جب رهی ٹھہری
کیا نے رِصفہ داشتہ کی ساؤل کہ ہوا معلوم کو داؤد جب 11
اُن اور گیا پاس کے باشندوں کے جِلعاد یبیس وہ تو 12-14 ہے کیا
کے ساؤل کرلے کو ھڈیوں کی یونتن بیٹے کے اُس اور ساؤل سے
کے جِلبوعہ نے فلستیوں (ج ب) دفنایا۔ میں قبر کی قیس باپ
نے اُنہوں تو تھی دی شکست کو اسرائیلیوں میں علاقے پہاڑی

جو سے اُن بچایا، سے دشمنِ زبردست میرے مجھے نے اُس 18
سکا۔ آ نہ غالب مَیں پر جن ہیں، کرتے نفرت سے مجھ
مجھ نے اُنہوں دن اُس گیا پھنس میں مصیبت مَیں دن جس 19
رہا۔ بنا سہارا میرا رب لیکن کِیا، حملہ پر
کیونکہ دیا، چھٹکارا کر نکال سے جگہ تنگ مجھے نے اُس 20
تھا۔ خوش سے مجھ وہ

ہاتھ میرے ہے۔ دیتا اجر کا بازی راست میری مجھے رب 21
ہے۔ دیتا برکت مجھے وہ لئے اِس ہیں، صاف
کر بدی مَیں ہوں، رہا چلتا پر راہوں کی رب مَیں کیونکہ 22
ہوا۔ نہیں دُور سے خدا اپنے سے نے
کے اُس مَیں ہیں، رہے سامنے میرے احکام تمام کے اُس 23
ہٹا۔ نہیں سے فرمانوں
باز سے کرنے گناہ رہا، بےالزام مَیں ہی سامنے کے اُس 24
ہوں۔ رہا
دیا، اجر کا بازی راست میری مجھے نے رب لئے اِس 25
ہوا۔ ثابت صاف پاک مَیں ہی سامنے کے آنکھوں کی اُس کیونکہ

وفاداری سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے وفادار جو اللہ، اے 26
ہے۔ بےالزام سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے بےالزام جو ہے، کا
لیکن ہے۔ پاک سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے پاک جو 27
ہے۔ کا روی کج بھی سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے رَو کج جو
آنکھیں تیری اور ہے، دیتا نجات کو حالوں پست تُو 28
کریں۔ پست اُنہیں تاکہ ہیں رہتی لگی پر مغروروں

اندھیرے میرے ہی رب ہے، چراغ میرا ہی تُو رب، اے 29
ہے۔ کرتا روشن کو
اپنے سکتا، کر حملہ پر دستے فوجی مَیں ساتھ تیرے کیونکہ 30
ہوں۔ سکتا پھلانگ کو دیوار ساتھ کے خدا

بھی جو ہے۔ خالص فرمان کا رب ہے، کامل راہ کی اللہ 31
ہے۔ ڈھال وہ کی اُس لے پناہ میں اُس
سوا کے خدا ہمارے ہے؟ خدا کون سوا کے رب کیونکہ 32
ہے؟ چٹان کون
کامل کو راہ میری وہ کرتا، کمربستہ سے قوت مجھے اللہ 33
ہے۔ دیتا کر
مجھے کرتا، عطا پھرتی سی کی ہرن کو پاؤں میرے وہ 34
ہے۔ کرتا کھڑا پر بلندیوں میری سے مضبوطی
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو ہاتھوں میرے وہ 35
ہیں۔ لیتے تان بھی کو کمان کی پیتل بازو میرے اب

ہے۔ دھندہ نجات میرا اور قلعہ میرا چٹان، میری رب” 2
وہ ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں جس ہے چٹان میری خدا میرا 3
پناہ میری اور حصار بلند میرا پہاڑ، کا نجات میری ڈھال، میری
بچاتا سے تشدد و ظلم مجھے جو ہے دھندہ نجات میرا تُو ہے۔ گاہ
ہے۔
مجھے وہ تب ! ہو تمجید کی اُس ہوں، پکارتا کو رب مَیں 4
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں

سیلاب کے ہلاکت لیا، گھیر مجھے نے موجوں کی موت 5
کی۔ طاری دہشت پر دل میرے نے
راستے میرے نے موت لیا، جکڑ مجھے نے رسّوں کے پاتال 6
دیئے۔ ڈال پھندے اپنے میں
پکارا۔ کو رب نے مَیں تو گیا پھنس میں مصیبت مَیں جب 7
اپنی نے اُس تو کی فریاد سے خدا اپنے لئے کے مدد نے مَیں
تک کان کے اُس چیخیں میری سنی، آواز میری سے گاہ سکونت
گئیں۔ پہنچ

رب بنیادیں کی آسمان لگی، تھرتھرانے اور اُٹھی لرز زمین تب 8
لگیں۔ جھولنے اور کانپنے سامنے کے غضب کے
بھسم سے منہ کے اُس آیا، نکل دھواں سے ناک کی اُس 9
اُٹھے۔ بھڑک کوئلے دہکتے اور شعلے والے کرنے
پاؤں کے اُس تو آیا اُتر جب ہوا۔ نازل وہ کر جھکا کو آسمان 10
تھا۔ اندھیرا ہی اندھیرا نیچے کے
پر پَروں کے ہَوا کر اُڑ اور ہوا سوار پر فرشتے کروبی وہ 11
لگا۔ منڈلانے
کے بارش بنایا، جگہ کی چھپنے اپنی کو اندھیرے نے اُس 12
لگائے۔ گرد ارد اپنے طرح کی خیمے بادل گھنے اور کالے
پھوٹ کوئلے زن شعلہ سے روشنی تیز کی حضور کے اُس 13
نکلے۔
اُٹھی۔ گونج آواز کی تعالیٰ اللہ لگا، کڑکنے سے آسمان رب 14
کی اُس گئے۔ ہو بتر تتر دشمن تو دیئے چلا تیر اپنے نے اُس 15
گئی۔ مچ چل ہل میں اُن تو گئی گرتی اُدھر اِدھر بجلی
وہ جب ہوئیں، ظاہر وادیاں کی سمندر تو ڈانٹا نے رب 16
بنیادیں کی زمین سے جھونکوں کے دم کے اُس تو گرجا میں غصے
آئیں۔ نظر

گھیرے لیا، پکڑ مجھے نے اُس کر بڑھا ہاتھ اپنا سے بلندیوں 17
لایا۔ نکال مجھے کر کھینچ سے میں پانی

اپنے وہ ہے، دیتا نجات بڑی کو بادشاہ اپنے رب کیونکہ 51
تک ہمیشہ پر اولاد کی اُس اور داؤد بادشاہ ہوئے کئے مسح
”گا۔ رہے مہربان

23

الفاظ آخری کے داؤد

ہیں الفاظ آخری کے داؤد ذیل درجِ 1:
جسے کیا، سرفراز نے اللہ جسے فرمان کا یسّی بن داؤد”
جس اور تھا، دیا بنا بادشاہ کے کر مسح نے خدا کے یعقوب
ہیں، کرتے گیت کے اسرائیل تعریف کی
فرمان کا اُس کی، بات معرفت میری نے روح کے رب 2
تھا۔ پر زبان میری
سے مجھ چٹان کی اسرائیل فرمایا، نے خدا کے اسرائیل 3
کا اللہ جو ہے، کرتا حکومت سے انصاف جو ہوئی، کلام ہم
ہے، کرتا حکمرانی کر مان خوف
مانند کی آفتاب طلوعِ اُس ہے، مانند کی روشنی کی صبح وہ 4
کے بارش کرنیں کی اُس جب ہوتے۔ نہیں چھائے بادل جب
‘ہیں۔ نکلتے پھوٹ پودے تو ہیں پڑتی پر زمین بعد
اُس کیونکہ ہے، ساتھ کے اللہ سے مضبوطی گھرانا میرا یقیناً 5
پہلو ہر کا جس عہد ایسا ہے، باندھا عہد ابدی ساتھ میرے نے
اور گا پہنچائے تک تکمیل نجات میری وہ ہے۔ محفوظ اور منظم
گا۔ کرے پوری آرزو ہر میری
کے ہَوا جو ہیں مانند کی جھاڑیوں خاردار بےدین لیکن 6
سے وجہ کی کانٹوں ہیں۔ گئی بکھر اِدھر اُدھر سے جھونکوں
لگاتا۔ نہیں ہاتھ بھی کوئی
کر جمع سے دستے کے نیزے یا اوزار کے لوہے اُنہیں لوگ 7
”ہیں۔ دیتے جلا وہیں کے وہیں

سورما کے داؤد

افسر تین جو ہے۔ فہرست کی سورماؤں کے داؤد ذیل درجِ 8
یوشیب میں اُن تھے آتے بعد عین کے شے ابی بھائی کے یوآب
نیزے اپنے نے اُس بار ایک تھا۔ آتا پر نمبر پہلے تحکمونی بشیبت
سے 800 آدمیوں کو مار دیا۔
دودو بن عزرالی پر جگہ دوسری سے میں افسروں تین اِن 9
کو فلستیوں نے اُنہوں جب میں جنگ ایک تھا۔ آتا اخوحی بن
داؤد عزرالی تو گئے ہٹ پیچھے میں بعد اسرائیلی اور تھا دیا چیلنج
کو فلستیوں وہ دن اُس رہا۔ کرتا مقابلہ کا فلستیوں 10 ساتھ کے

ہے، دی بخش ڈھال کی نجات اپنی مجھے نے تُو رب، اے 36
ہے۔ دیا بنا بڑا مجھے نے نرمی تیری
میرے لئے اِس ہے، دیتا بنا راستہ لئے کے قدموں میرے تُو 37
ڈگمگاتے۔ نہیں ٹخنے
مَیں دیا، کچل اُنہیں کے کر تعاقب کا دشمنوں اپنے نے مَیں 38
گئے۔ ہو نہ ختم وہ تک جب آیا نہ باز
دوبارہ کہ دیا کر پاش پاش یوں کے کر تباہ اُنہیں نے مَیں 39
رہے۔ پڑے تلے پاؤں میرے کر گر بلکہ سکے نہ اُٹھ
سے قوت لئے کے کرنے جنگ مجھے نے تُو کیونکہ 40
جھکا سامنے میرے کو مخالفوں میرے نے تُو دیا، کر کمربستہ
دیا۔
اور دیا، بھگا سے سامنے میرے کو دشمنوں میرے نے تُو 41
دیا۔ کر تباہ کو والوں کرنے نفرت نے مَیں
والا بچانے لیکن رہے، چلّاتے چیختے لئے کے مدد وہ 42
جواب نے اُس لیکن رہے، پکارتے کو رب وہ تھا۔ نہیں کوئی
دیا۔ نہ
اُڑا میں ہوا طرح کی گرد کے کر چُور چُور اُنہیں نے مَیں 43
ریزہ کر روند تلے پاؤں طرح کی مٹی میں گلی اُنہیں نے مَیں دیا۔
دیا۔ کر ریزہ

میری پر اقوام کر بچا سے جھگڑوں کے قوم میری مجھے نے تُو 44
میری وہ تھا ناواقف مَیں سے قوم جس ہے۔ رکھی قائم حکومت
ہے۔ کرتی خدمت
مَیں ہی جوں ہیں۔ کرتے خوشامد میری کر دبک پردیسی 45
ہیں۔ سنتے میری وہ تو ہوں کرتا بات
ہیں۔ آتے نکل سے قلعوں اپنے ہوئے کانپتے کر ہار ہمت وہ 46

کی خدا میرے ہو تمجید کی چٹان میری ہے! زندہ رب 47
ہے۔ چٹان کی نجات میری جو ہو تعظیم
کر تابع میرے کو اقوام لیتا، انتقام میرا جو ہے خدا وہی 48
دیتا
تُو یقیناً ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں میرے مجھے اور 49
بچائے سے ظالموں مجھے کرتا، سرفراز پر مخالفوں میرے مجھے
رکھتا ہے۔

گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس رب، اے 50
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے

ہاتھ بلکہ سکا نہ اُٹھا تلوار آخرکار گیا کہ تھک اِتنا مارتے مارتے
بخشی۔ فتح بڑی معرفت کی اُس نے رب گیا۔ جم ساتھ کے تلوار
آئے۔ لوٹ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں صرف دستے باقی
ایک تھا۔ آتا ہراری اجی بن سمّہ پر جگہ تیسری بعد کے اُس 11
کے اسرائیل میں کھیت کے مسور قریب کے لحی فلستی مرتبہ
لگے، بھاگنے سامنے کے اُن فوجی اسرائیلی تھے۔ رہے لڑ خلاف
لڑتے لڑتے وہاں اور گیا بڑھ تک درمیان کے کھیت سمّہ لیکن 12
فتح بڑی معرفت کی اُس نے رب دی۔ شکست کو فلستیوں
بخشی۔
کے غار کے عدُلام داؤد دوران کے جنگ اَور ایک 13-14
اپنی میں رفائیم وادیٔ نے فوج فلستی جبکہ تھا میں قلعے پہاڑی
کر قبضہ بھی پر لحم بیت نے دستوں کے اُن تھی۔ لگائی لشکرگاہ
سے میں افسروں اعلیٰ تیس کے داؤد تھا۔ موسم کا فصل تھا۔ لیا
کہنے وہ اور لگی، پیاس شدید کو داؤد 15 آئے۔ ملنے سے اُس تین
سے حوض کے پر دروازے کے لحم بیت لئے میرے کون" لگا،
لشکرگاہ کی فلستیوں افسر تینوں کر سن یہ 16 "گا؟ لائے پانی کچھ
کے لحم بیت لڑتے لڑتے اور گئے گھس میں اُس کے کر حملہ پر
داؤد اُسے وہ کر بھر پانی کچھ سے اُس گئے۔ پہنچ تک حوض
اُسے بلکہ دیا کر انکار سے پینے نے اُس لیکن آئے۔ لے پاس کے
رب" بولا، اور 17 گیا پیش کو رب کر انڈیل پر طور کے قربانی
خون کا آدمیوں اُن تو کرتا ایسا اگر پیوں۔ پانی یہ مَیں کہ کرے نہ
اُسے وہ لئے اِس "ہیں۔ لائے پانی کر کھیل پر جان اپنی جو پیتا
کی کاموں زبردست کے سورماؤں تین اِن یہ تھا۔ چاہتا نہیں پینا
ہے۔ مثال ایک
سورماؤں تین مذکورہ تھے ابی بھائی کا ضرویاہ بن یوآب 18-19
کو آدمیوں 300 سے نیزے اپنے نے اُس دفعہ ایک تھا۔ مقرر پر
تھی، جاتی کی عزت دُگنی کی اُس نسبت کی تینوں ڈالا۔ مار
تھا۔ جاتا نہیں گنا میں اُن خود وہ لیکن
کا قبضئیل وہ تھا۔ فوجی زبردست بھی یہویدع بن بِنایاہ 20
دکھائی۔ مردانگی اپنی دفعہ بہت نے اُس اور تھا، والا رہنے
ایک ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے اُس سورما بڑے دو کے موآب
ایک کر اُتر میں حوض ایک نے اُس تو گئی پڑ برف بہت جب بار
پر موقع اَور ایک 21 تھا۔ گیا گر میں اُس جو ڈالا مار کو شیرببر
ہاتھ کے مصری پڑا۔ سے مصری قامت دیو ایک واسطہ کا اُس
نے بِنایاہ لیکن تھی۔ لاٹھی صرف پاس کے اُس جبکہ تھا نیزہ میں
اُس اُسے اور لیا چھین نیزہ سے ہاتھ کے اُس کے کر حملہ پر اُس
پر بنا کی دکھانے بہادری ایسی 22 ڈالا۔ مار سے ہتھیار اپنے کے
تیس 23 ہوا۔ مشہور برابر کے آدمیوں تین مذکورہ یہویدع بن بِنایاہ
جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی مردوں دیگر کے افسروں
نے داؤد تھا۔ جاتا نہیں گنا میں آدمیوں تین مذکورہ وہ لیکن تھی،
کیا۔ مقرر پر محافظوں اپنے اُسے
تھے۔ شامل میں سورماؤں 30 کے بادشاہ آدمی کے ذیل 24
سمّہ 25 دودو، بن اِلحنان کا لحم بیت عساہیل، بھائی کا یوآب
عقیس، بن عیرا کا تقوع فلطی، خلص 26 حرودی، اِلیقہ حرودی،
مہری اخوحی، ضلمون 28 حوساتی، مبونی عزر، ابی کا عنتوت 27
اِتّی کا جِبعہ شہر یمینی بن نطوفاتی، بعنہ بن حلب 29 نطوفاتی،
علبون ابی 31 ہِدّی، کا جعس نحلے فِرعاتونی، بِنایاہ 30 ربی، بن
یونتن یسین، بنی سعلبونی، اِلیَحبا 32-33 برحومی، عزماوت عرباتی،
احسبی بن فلط اِلی 34 ہراری، سرار بن آم اخی ہراری، سمّہ بن
فعری کرملی، حصرو 35 جلونی، تُفل اخی بن عام اِلی معکاتی،
عمونی، صِلق 37 جادی، بانی ناتن، بن اِجال کا ضوباہ 36 اربی،
اِتری، عیرا 38 بیروتی، نحری بردار سلاح کا ضرویاہ بن یوآب
تھی۔ 37 تعداد کُل کی آدمیوں حِتّی۔ اُوریاہ اور 39 اِتری جریب

24

شماری مردم کی داؤد

داؤد نے اُس اور آیا، غصہ پر اسرائیل کو رب پھر بار ایک 1
مردم میں ذہن کے اُس کر اُکسا پر ڈالنے میں مصیبت اُنہیں کو
دیا۔ ڈال خیال کا کرنے شماری
دان" دیا، حکم کو یوآب کمانڈر کے فوج نے داؤد چنانچہ 2
گزرتے سے میں قبیلوں تمام کے اسرائیل تک بیرسبع کر لے سے
ہو معلوم تاکہ لیں گن کو مردوں قابل کے کرنے جنگ ہوئے
اعتراض نے یوآب لیکن 3 "ہے۔ کیا تعداد کُل کی اُن کہ جائے
کے آپ خدا کا آپ رب کاش آقا، میرے بادشاہ اے" کیا،
میرے لیکن بڑھائے۔ گُنا سَو تعداد کی فوجیوں دیکھتے دیکھتے
"ہیں؟ چاہتے کرنا کیوں شماری مردم کی اُن بادشاہ اور آقا
اعتراضات کے افسروں بڑے کے فوج اور یوآب بادشاہ لیکن 4
کر ہو روانہ سے دربار وہ چنانچہ رہا۔ ڈٹا پر بات اپنی باوجود کے
لگے۔ کرنے تیار فہرست کی مردوں کے اسرائیل
وادیٔ اور عروعیر نے اُنہوں کے کر عبور کو یردن دریائے 5
یعزیر اور جد وہ سے وہاں گیا۔ شروع میں شہر کے بیچ کے ارنون

تک قادس شہر کے ملک کے حِتّیوں اور جِلعاد 6 کر ہو سے
نواح و گرد کے صیدا اور دان وہ بڑھتے بڑھتے آگے پھر پہنچے۔
کے کنعانیوں اور حِوّیوں اور صور شہر بند قلعہ اور 7 علاقے کے
جنوب کے یہوداہ نے اُنہوں آخرکار گئے۔ پہنچ تک شہروں تمام
کی۔ تک بیرسبع شماری مردم کی
20 اور مہینوں 9 وہ کرتے کرتے سفر میں ملک پورے یوں 8
مردم کو بادشاہ نے یوآب 9 آئے۔ واپس یروشلم بعد کے دنوں
چلانے تلوار میں اسرائیل کی۔ پیش رپورٹ پوری کی شماری
تھے۔ مرد لاکھ 5 کے یہوداہ جبکہ تھے افراد لاکھ 8 قابل کے
اُس لگا۔ کرنے ملامت کو اُس ضمیر کا داؤد اب لیکن 10
اے ہے۔ ہوا سرزد گناہ سنگین سے مجھ" کی، دعا سے رب نے
حماقت بڑی سے مجھ کر۔ معاف قصور کا خادم اپنے اب رب،
"ہے۔ ہوئی
بین غیب کے اُس تو اُٹھا وقت کے صبح داؤد جب دن اگلے 11
پاس کے داؤد" 12 گیا، مل پیغام سے طرف کی رب کو نبی جاد
میں اِن ہے۔ کرتا پیش سزائیں تین تجھے رب' دینا، بتا اُسے کر جا
کا رب اُسے اور گیا پاس کے داؤد جاد 13 "۔' لے چن ایک سے
دیتے ترجیح کو سزا کس آپ" کیا، سوال نے اُس دیا۔ سنا پیغام
آپ کہ یہ یا کال؟ دوران کے سال سات میں ملک اپنے ہیں؟
رہیں؟ کرتے تعاقب کا آپ تک ماہ تین کر بھاگ کو آپ دشمن کے
دھیان جائے؟ پھیل وبا تک دن تین میں ملک کے آپ کہ یہ یا
پہنچا جواب کا آپ اُسے مَیں تا کہ سوچیں میں بارے کے اِس سے
"ہے۔ بھیجا مجھے نے جس سکوں
بہت مَیں کہوں؟ کیا مَیں ہائے،" دیا، جواب نے داؤد 14
ہے بہتر نسبت کی پڑنے میں ہاتھ کے آدمیوں لیکن ہوں۔ پریشان
عظیم رحم کا اُس کیونکہ جاؤں، پڑ میں ہاتھ کے ہی رب مَیں کہ
"ہے۔
صبح اُسی وہ دی۔ پھیلنے وبا میں اسرائیل نے رب تب 15
اُتارتی گھاٹ کے موت کو لوگوں تک دن تین اور ہوئی شروع
کُل تک بیرسبع میں جنوب کر لے سے دان میں شمال گئی۔
چلتے فرشتہ کا وبا جب لیکن 16 ہوئے۔ ہلاک افراد 70,000
نے رب تو لگا اُٹھانے ہاتھ پر اُس اور گیا پہنچ تک یروشلم چلتے
والے کرنے تباہ اور کھایا ترس کر دیکھ کو مصیبت کی لوگوں
فرشتہ کا رب وقت اُس "آ۔ باز اب! کر بس" دیا، حکم کو فرشتے
تھا۔ گاہتا اناج اپنا یبوسی ارَوناہ جہاں تھا کھڑا وہاں

تو دیکھا ہوئے مارتے کو لوگوں کو فرشتے نے داؤد جب 17
میرا یہ ہے، کیا گناہ نے ہی میں" کی، التماس سے رب نے اُس
اِن کرم براہِ ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے بھیڑوں اِن ہے۔ قصور ہی
"دے۔ سزا کو خاندان میرے اور مجھے کر چھوڑ کو
ارَوناہ" کہا، سے اُس اور آیا پاس کے داؤد جاد دن اُسی 18
قربان کی رب پر اُس کر جا پاس کے جگہ کی گاہنے کی یبوسی
پاس کے جگہ کی گاہنے کر چڑھ داؤد چنانچہ 19 "لے۔ بنا گاہ
تھا۔ فرمایا معرفت کی جاد نے رب طرح جس آیا
اپنی کو درباریوں کے اُس اور بادشاہ نے ارَوناہ جب 20
اوندھے سامنے کے بادشاہ کر نکل وہ تو دیکھا ہوا چڑھتا طرف
میرے بادشاہ اور آقا میرے" پوچھا، نے اُس 21 گیا۔ جھک منہ
کی گاہنے کی آپ میں" دیا، جواب نے داؤد "گئے؟ آ کیوں پاس
کروں۔ تعمیر گاہ قربان لئے کے رب تا کہ ہوں چاہتا خریدنا جگہ
"گی۔ جائے رُک وبا سے کرنے یہ کیونکہ
کو آپ کچھ جو بادشاہ، اور آقا میرے" کہا، نے ارَوناہ 22
قربانی والی ہونے بھسم بَیل یہ چڑھائیں۔ کر لے اُسے لگے اچھا
کا جوتنے کو بَیلوں اور گاہنے کو اناج اور ہیں۔ حاضر لئے کے
مَیں سلامت، بادشاہ 23 دیں۔ جلا کر رکھ پر گاہ قربان سامان
آپ کر ہے دعا ہوں۔ دیتا دے کچھ سب یہ کو آپ سے خوشی
"آئیں۔ پسند کو خدا اپنے رب
کی چیز ہر ضرور مَیں نہیں،" کیا، انکار نے بادشاہ لیکن 24
کوئی ایسی کو خدا اپنے رب مَیں گا۔ کروں ادا قیمت پوری
میں مفت مجھے جو گا کروں نہیں پیش قربانی والی ہونے بھسم
"جائے۔ مل
50 کے چاندی جگہ کی گاہنے سمیت بَیلوں نے داؤد چنانچہ
میں تعظیم کی رب وہاں نے اُس 25 لی۔ خرید عوض کے سِکوں
کی سلامتی اور والی ہونے بھسم پر اُس کے کر تعمیر گاہ قربان
کو وبا کر سن دعا لئے کے ملک نے رب تب چڑھائیں۔ قربانیاں
دیا۔ روک

س ل اطی ن-١

سازش کی ادونیاہ

لگتی سردی ہمیشہ اُسے تھا۔ چکا ہو بوڑھا بہت بادشاہ داؤد 1
تھا۔ ہوتا نہ فائدہ کوئی سے ڈالنے بستر مزید پر اُس اور تھی،
تو ہو اجازت اگر” کہا، سے بادشاہ نے ملازموں کر دیکھ یہ 2
کی آپ جو لیں ڈھونڈ کنواری نوجوان ایک لئے کے بادشاہ ہم
آپ لڑکی کرے۔ بھال دیکھ کی آپ اور رہے حاضر میں خدمت
ملک پورے وہ چنانچہ 3 “رکھے۔ گرم کو آپ کر لیٹ ساتھ کے
ڈھونڈتے لگے۔ کرنے تلاش کی لڑکی صورت خوب کسی میں
گیا۔ لایا پاس کے بادشاہ کر چن کو شونیمی شاگ ابی ڈھونڈتے
دیکھ کی اُس اور ہوتی حاضر میں خدمت کی اُس وہ سے اب 4
نے بادشاہ لیکن تھی، صورت خوب نہایت لڑکی رہی۔ کرتی بھال
کی۔ نہ صحبت سے اُس کبھی

وہ لگا۔ کرنے سازش کی بننے بادشاہ ادونیاہ میں دنوں اُن 5-6
بھائی سوتیلا کا سلوم ابی وہ یوں تھا۔ بیٹا کا حجیت بیوی کی داؤد
صورت و شکل تھا۔ بیٹا بڑا سے سب کا داؤد پر مرنے کے اُس اور
بچپن اور تھے، کرتے کیا تعریف بڑی کی اُس لوگ سے لحاظ کے
رہا کر کیا تُو کہ تھا ڈانٹا نہیں کبھی اُسے نے باپ کے اُس سے
کے کر پیش سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے ادونیاہ اب ہے۔
کے مقصد اِس “گا۔ بنوں بادشاہ ہی مَیں” لگا، کرنے اعلان
آدمیوں 50 کر خرید گھوڑے اور رتھ لئے اپنے نے اُس تحت
چلتے آگے آگے کے اُس جائے بھی جہاں وہ تاکہ لیا رکھ کو
کی بات سے امام ابیاتر اور ضرویاہ بن یوآب نے اُس 7 رہیں۔
تیار لئے کے کرنے حمایت کی اُس کر بن ساتھی کے اُس وہ تو
اُس نبی ناتن اور یہویدع بن بِنایاہ امام، صدوق لیکن 8 ہوئے۔
محافظ۔ کے داؤد یا ریعی سِمعی، نہ تھے، نہیں ساتھ کے

چٹان کی قریب کے چشمے راجل عین نے ادونیاہ دن ایک 9
اور گائے بَیل بھیڑبکریاں، کافی کی۔ ضیافت پاس کے زُحلت
تمام کے بادشاہ نے ادونیاہ گئے۔ کئے ذبح بچھڑے تازے موٹے
تھی۔ دی دعوت کو افسروں شاہی تمام کے یہوداہ اور بیٹوں
تھا۔ گیا کیا نہیں شامل میں اِس کر بوجھ جان کو لوگوں کچھ 10
محافظ کے داؤد اور بِنایاہ نبی، ناتن سلیمان، بھائی کا اُس میں اُن
تھے۔ شامل

ہے دیتا قرار بادشاہ کو سلیمان داؤد

یہ کیا” بولا، اور ملا سے سبع بت ماں کی سلیمان ناتن تب 11
آپ اپنے نے ادونیاہ بیٹے کے حجیت کہ پہنچی نہیں تک آپ خبر
تک علم کا اِس کو داؤد آقا ہمارے اور ہے؟ لیا بنا بادشاہ کو
خطرے بڑے زندگی کی سلیمان بیٹے کے آپ اور کی آپ 12 !نہیں
عمل فوراً پر مشورے میرے آپ کہ ہے لازم لئے اِس ہے۔ میں
میرے اے' دینا، بتا اُسے کر جا پاس کے بادشاہ داؤد 13 کریں۔
کیا نہیں وعدہ سے مجھ کر کھا قسم نے آپ کیا بادشاہ، اور آقا
ادونیاہ پھر تو گا؟ ہو نشین تخت بعد میرے سلیمان بیٹا تیرا کہ تھا
ختم ابھی گفتگو سے بادشاہ کی آپ 14 'ہے؟ گیا بن بادشاہ کیوں
کروں تصدیق کی بات کی آپ کر ہو داخل مَیں کہ گی ہو نہیں
“گا۔

کمرے کے سونے جو گئی پاس کے بادشاہ فوراً سبع بت 15
اور تھا، چکا ہو رسیدہ عمر بہت وہ تو وقت اُس تھا۔ ہوا لیٹا میں
کمرے سبع بت 16 تھی۔ رہی کر بھال دیکھ کی اُس شاگ ابی
داؤد گئی۔ جھک بل کے منہ سامنے کے بادشاہ کر ہو داخل میں
آقا، میرے” کہا، نے سبع بت 17 “ہے؟ بات کیا” پوچھا، نے
تھا کیا وعدہ سے مجھ کر کھا قسم کی خدا اپنے رب تو نے آپ
اب لیکن 18 گا۔ ہو نشین تخت بعد میرے سلیمان بیٹا تیرا کہ
کا اِس کو بادشاہ اور آقا میرے اور ہے بیٹھا بن بادشاہ ادونیاہ
گائے بَیل، سے بہت لئے کے ضیافت نے اُس 19 نہیں۔ تک علم
کو شہزادوں تمام کے کر ذبح بھیڑبکریاں اور بچھڑے تازے موٹے
میں اِن بھی یوآب کمانڈر کا فوج اور امام ابیاتر ہے۔ دی دعوت
ملی۔ نہیں دعوت کو سلیمان خادم کے آپ لیکن ہیں، شامل
آپ آنکھیں کی اسرائیل تمام وقت اِس آقا، میرے بادشاہ اے 20
آپ کہ ہیں تڑپتے لئے کے جاننے یہ سے آپ سب ہیں۔ لگی پر
نہ قدم ہی جلد نے آپ اگر 21 گا۔ ہو نشین تخت کون بعد کے
بیٹا میرا اور مَیں بعد فوراً کے جانے کر کوچ کے آپ تو اُٹھایا
“گے۔ ٹھہریں مجرم کر بن نشانہ کا ادونیاہ

کہ تھی رہی ہی کر بات سے بادشاہ ابھی سبع بت 22-23
نبی ہے۔ آیا ملنے سے آپ نبی ناتن کہ گئی دی اطلاع کو داؤد
جھک منہ اوندھے سامنے کے بادشاہ کر ہو داخل میں کمرے
حق اِس آپ کہ ہے لگا آقا، میرے” کہا، نے اُس پھر 24 گیا۔
اُس آج کیونکہ 25 ہو۔ نشین تخت بعد کے آپ ادونیاہ کہ ہیں میں
بچھڑے تازے موٹے گائے بَیل، سے بہت کر جا راجل عین نے

سلیمان" لگے، لگانے نعرہ کر مل لوگ اور گیا بجایا نرسنگا پھر
بانسری لوگ تمام 40 "!باد زندہ بادشاہ سلیمان !باد زندہ بادشاہ
لگے۔ چلنے پیچھے کے سلیمان ہوئے مناتے خوشی اور بجاتے
لرز زمین کہ تھا شور اِتنا تو ہوا داخل میں یروشلم دوبارہ وہ جب
اُٹھی۔

شکست کی ادونیاہ

بھی تک مہمانوں کے اُس اور ادونیاہ آوازیں یہ کی لوگوں 41
تھے۔ ہوئے فارغ سے کھانے وہ پہلے دیر تھوڑی گئیں۔ پہنچ
ہے؟ کیا یہ" پوچھا، اور اُٹھا چونک یوآب کر سن آواز کی نرسنگے
بات یہ ابھی وہ 42 "ہے؟ رہا دے سنائی کیوں شور اِتنا سے شہر
ہمارے" بولا، یوآب گیا۔ پہنچ یونتن بیٹا کا ابیاتر کہ تھا رہا ھی کر
ہوں رہے آ کر لے خبر اچھی آدمی لائق جیسے آپ آئیں۔ پاس
"گے۔
ہمارے ہے۔ نہیں ایسا افسوس،" دیا، جواب نے یونتن 43
نے اُس 44 ہے۔ دیا بنا بادشاہ کو سلیمان نے بادشاہ داؤد آقا
محافظ کے بادشاہ اور یہویدع بن بِنایاہ نبی، ناتن امام، صدوق اُسے
دیا بھیج پاس کے چشمے جیحون ساتھ کے فلیتیوں اور کریتیوں
کے چشمے جیحون 45 تھا۔ سوار پر خچر کے بادشاہ سلیمان ہے۔
بنا بادشاہ کے کر مسح اُسے نے نبی ناتن اور امام صدوق پاس
پورے گئے۔ چلے واپس میں شہر ہوئے مناتے خوشی وہ پھر دیا۔
دے سنائی کو آپ جو ہے شور وہ یہی گئی۔ مچ چل ھل میں شہر
درباری اور 47 ہے، چکا بیٹھ پر تخت سلیمان اب 46 ہے۔ رہا
کے اُس لئے کے دینے باد مبارک کو بادشاہ داؤد آقا ہمارے
کہ کرے خدا کا آپ' ہیں، رہے کہہ وہ ہیں۔ گئے پہنچ پاس
اُس جائے۔ ہو مشہور زیادہ بھی سے نام کے آپ نام کا سلیمان
نے بادشاہ 'ہو۔ سربلند زیادہ کہیں سے تخت کے آپ تخت کا
رب' کہا، اور 48 کی پرستش کی اللہ کر جھک پر بستر اپنے
ایک سے میں بیٹوں میرے نے جس ہو تمجید کی خدا کے اسرائیل
اپنی مَیں کہ ہے شکر کا اُس ہے۔ دیا بٹھا پر تخت جگہ میری کو
"۔'سکا دیکھ یہ سے آنکھوں
مہمان تمام کے ادونیاہ کر سن خبر یہ سے منہ کے یونتن 49
ادونیاہ 50 گئے۔ ہو منتشر طرف چاروں کر اُٹھ سب گئے۔ گھبرا
قربان اور گیا پاس کے خیمے مُقدّس کر کھا خوف سے سلیمان
جا پاس کے سلیمان نے کسی 51 گیا۔ لپٹ سے سینگوں کے گاہ
ہے، خوف سے بادشاہ سلیمان کو ادونیاہ" دی، اطلاع اُسے کر
ہے، رہا کہہ ہوئے لپٹے سے سینگوں کے گاہ قربان وہ لئے اِس

تمام نے اُس لئے کے ضیافت ہے۔ کیا ذبح کو بھیڑبکریوں اور
ہے۔ دی دعوت کو امام ابیاتر اور افسروں فوجی تمام شہزادوں،
پی پی ئے اور کر کھا کھا کھانا ساتھ کے اُس وہ وقت اِس
لوگوں کچھ 26 '!باد زندہ بادشاہ ادونیاہ' ہیں، رہے لگا نعرہ کر
خادم، کا آپ مَیں میں اُن دی۔ نہیں دعوت کر بوجھ جان کو
شامل بھی سلیمان خادم کا آپ اور یہویدع بن بِنایاہ امام، صدوق
کیا ہے؟ دیا حکم کا اِس واقعی نے آپ کیا آقا، میرے 27 ہیں۔
یہ کہ ہے کیا فیصلہ بغیر دیئے اطلاع کو خادموں اپنے نے آپ
"گا؟ بنے بادشاہ شخص
واپس وہ "!بُلائیں کو سبع بت" کہا، نے داؤد میں جواب 28
رب" بولا، بادشاہ 29 گئی۔ ہو کھڑی سامنے کے بادشاہ اور آئی
سے مصیبت ہر مجھے کر دے فدیہ نے جس قَسم کی حیات کی
آج بلکہ گا ہو بادشاہ بعد میرے سلیمان بیٹا کا آپ 30 ہے، بچایا
پورا وعدہ وہ مَیں ہی آج ہاں، گا۔ جائے بیٹھ پر تخت میرے ہی
آپ کر کھا قَسم کی خدا کے اسرائیل رب نے مَیں جو گا کروں
اور گئی جھک منہ اوندھے سبع بت کر سن یہ 31 "تھا۔ کیا سے
"!باد زندہ بادشاہ داؤد مالک میرا" کہا،
بن بِنایاہ اور نبی ناتن امام، صدوق" دیا، حکم نے داؤد پھر 32
مخاطب سے اُن بادشاہ تو 33 آئے تینوں "لائیں۔ بُلا کو یہویدع
میرے پھر بٹھائیں۔ پر خچر میرے کو سلیمان بیٹے میرے" ہوا،
دیں۔ پہنچا تک چشمے جیحون اُسے کر لے ساتھ کو افسروں
بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح اُسے ناتن اور صدوق وہاں 34
'!باد زندہ بادشاہ سلیمان' لگانا، نعرہ کر بجا بجا کو نرسنگے دیں۔
میں محل وہ جانا۔ آ واپس یہاں ساتھ کے بیٹے میرے بعد کے اِس 35
حکومت جگہ میری اور جائے بیٹھ پر تخت میرے کر ہو داخل
مقرر حکمران کا یہوداہ اور اسرائیل اُسے نے مَیں کیونکہ کرے،
"ہے۔ کیا
رب !ہو ہی ایسا آمین،" دیا، جواب نے یہویدع بن بِنایاہ 36
جس اور 37 دے۔ برکت اپنی پر فیصلے اِس خدا کا آقا میرے
بھی ساتھ کے سلیمان وہ طرح اُسی رہا ساتھ کے آپ رب طرح
زیادہ کہیں سے تخت کے آپ کو تخت کے اُس وہ بلکہ ہو،
یہویدع بن بِنایاہ نبی، ناتن امام، صدوق پھر 38 "!کرے سربلند
بادشاہ کو سلیمان نے فلیتیوں اور کریتیوں محافظ کے بادشاہ اور
صدوق 39 دیا۔ پہنچا تک چشمے جیحون اُسے کر بٹھا پر خچر کے
خیمے مُقدّس جو تھا سینگ وہ کا مینڈھے بھرا سے تیل پاس کے
کیا۔ مسح کو سلیمان کر لے تیل یہ نے اُس اب تھا۔ رہتا پڑا میں

جرم کا اُس آپ لیکن 9 گا۔ اُتاروں نہیں گھاٹ کے موت اُسے
مند دانش آپ دیں۔ سزا مناسب کی اُس بلکہ کریں نہ نظرانداز
ڈھونڈ طریقہ کوئی نہ کوئی کا دینے سزا ضرور آپ لئے اِس ہیں،
موت طبعی وہ کہ دیں دھیان لیکن ہے، تو بوڑھا وہ گے۔ نکالیں
“مرے۔ نہ

کے یروشلم اُسے ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر داؤد پھر 10
وہ 11 ہے۔ کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو گیا کیا دفن میں حصے اُس
میں حبرون سال سات رہا، بادشاہ کا اسرائیل تک سال 40 کُل
تخت بعد کے داؤد باپ اپنے سلیمان 12 میں۔ یروشلم سال 33 اور
ہوئی۔ قائم سے مضبوطی حکومت کی اُس ہوا۔ نشین

موت کی ادونیاہ

کی سلیمان ادونیاہ بیٹا کا حجیت بیوی کی داؤد دن ایک 13
پسند امن آپ کیا” پوچھا، نے سبع بت آیا۔ پاس کے سبع بت ماں
آپ میری بلکہ 14 جی،” بولا، ادونیاہ “ہیں؟ آئے کر رکھ ارادہ
“ہے۔ گزارش سے
کہا، نے ادونیاہ 15 “!بتائیں پھر تو” دیا، جواب نے سبع بت
اور تھا۔ میرا حق کا بننے بادشاہ میں اصل کہ ہیں جانتی تو آپ”
گئے بدل حالات تو اب لیکن تھی۔ بھی توقع کی اسرائیل تمام یہ
مرضی کی رب یہی کیونکہ ہے، گیا بن بادشاہ بھائی میرا ہیں۔
نہ انکار سے اِس ہے۔ درخواست سے آپ میری اب 16 تھی۔
ابی مَیں” کہا، نے ادونیاہ 17 “بتائیں۔” بولی، سبع بت “کریں۔
بادشاہ سلیمان کرم براہِ ہوں۔ چاہتا کرنا شادی سے شونیمی شاگ
آپ اگر جائے۔ بن بات تاکہ کریں سفارش میری سامنے کے
ہوئی، راضی سبع بت 18 “گا۔ کرے نہیں انکار وہ تو کریں بات
کروں پیش کو بادشاہ معاملہ یہ کا آپ مَیں ہے۔ ٹھیک چلیں،”
“گی۔

اُسے تاکہ گئی پاس کے بادشاہ سلیمان سبع بت چنانچہ 19
بادشاہ تو پہنچی میں دربار جب کرے۔ پیش معاملہ کا ادونیاہ
وہ پھر گیا۔ جھک سامنے کے اُس اور آیا ملنے سے اُس کر اُٹھ
تخت بھی لئے کے ماں کہ دیا حکم اور گیا بیٹھ پر تخت دوبارہ
معاملہ اپنا نے اُس 20 کر بیٹھ ہاتھ دہنے کے بادشاہ جائے۔ رکھا
سے اِس ہے۔ گزارش سی چھوٹی ایک سے آپ میری” کیا، پیش
بات، اپنی بتائیں امی،” دیا، جواب نے بادشاہ “کریں۔ نہ انکار
ادونیاہ بھائی اپنے” بولی، سبع بت 21 “گا۔ کروں نہیں انکار مَیں
“دیں۔ کرنے شادی سے شونیمی شاگ ابی کو

گھاٹ کے موت مجھے وہ کہ کھائے قَسم پہلے بادشاہ سلیمان’
ثابت لائق وہ اگر” کیا، وعدہ نے سلیمان 52 “۔’ گا اُتارے نہیں
اُس بھی جب لیکن گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا اُس تو ہو
“گا۔ مرے ضرور وہ جائے پائی بدی میں
تاکہ دیا بھیج پاس کے ادونیاہ کو لوگوں اپنے نے سلیمان 53
کے سلیمان اور آیا ادونیاہ پہنچائیں۔ پاس کے بادشاہ اُسے وہ
چلے گھر اپنے” بولا، سلیمان گیا۔ جھک منہ اوندھے سامنے
“!جاؤ

2

ہدایات آخری کی داؤد

وقت کا جانے کر کوچ کہ ہوا محسوس کو داؤد جب 1
اب” 2 کی، ہدایت کو سلیمان بیٹے اپنے نے اُس تو ہے قریب
ہے۔ ہوتا جانا کو شخص ہر کے دنیا جہاں ہوں رہا جا وہاں مَیں
کا آپ رب کچھ جو 3 دکھائیں۔ مردانگی اور ہوں مضبوط چنانچہ
رہیں۔ چلتے پر راہوں کی اُس اور کریں وہ ہے چاہتا سے آپ خدا
عمل پر طور پورے پر ہدایت اور حکم ہر درج میں شریعت کی اللہ
آپ گے جائیں بھی جہاں اور گے کریں بھی کچھ جو پھر کریں۔
پورا وعدہ اپنا ساتھ میرے رب پھر 4 گی۔ ہو نصیب کامیابی کو
چال اپنے اولاد تیری اگر ’ ہے، فرمایا نے اُس کیونکہ گا۔ کرے
رہے وفادار میری سے جان و دل پورے کر دے دھیان پر چلن
’ گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت کی اُس پر اسرائیل تو
کہ ہے معلوم خوب کو آپ ہیں۔ بھی باتیں اَور ایک دو 5
اسرائیل ہے۔ کیا سلوک کیسا ساتھ میرے نے ضرویاہ بن یوآب
کیا۔ قتل نے اُس کو یتر بن عماسا اور نیر بن ابنیر کمانڈروں دو کے
اور پیٹی اپنی کر بہا خون کا جنگ نے اُس تھی نہیں جنگ جب
ساتھ کے اُس 6 ہے۔ لیا کر آلودہ سے خون بےقصور کو جوتوں
لیکن ہے، تو بوڑھا یوآب لگے۔ مناسب کو آپ جو کریں کچھ وہ
کے جِلعادی برزلی تاہم 7 مرے۔ نہ موت طبعی وہ کہ دیں دھیان
رہیں، مہمان مستقل کے میز کی آپ وہ کریں۔ مہربانی پر بیٹوں
مَیں جب کیا سلوک ہی ایسا بھی ساتھ میرے نے اُنہوں کیونکہ
کی۔ ہجرت سے یروشلم سے وجہ کی سلوم ابی بھائی کے آپ نے
دن جس دیں۔ دھیان بھی پر جیرا بن سِمعی یمینی بن کے بحوریم 8
پر مجھ نے اُس تو تھا رہا گزر سے محنائم ہوئے کرتے ہجرت مَیں
سے مجھ پر یردن دریائے وہ پر واپسی میری لیکن بھیجیں۔ لعنتیں
کہ کیا وعدہ سے اُس کر کھا قَسم کی رب نے مَیں اور آیا ملنے

بادشاہ تب 31 سنایا۔ جواب کا یوآب اُسے اور آیا واپس پاس کے
کر دفن کر مار وھیں اُسے !مرضی کی اُس چلو،“ دیا، حکم نے
نہ دہ جواب کے قتلوں اُن گھرانا کا باپ میرے اور مَیں تا کہ دو
آدمیوں دو اُن اُسے رب 32 ھیں۔ کئے بلاوجہ نے اُس جو ٹھہریں
اچھے اور شریف زیادہ کہیں سے اُس جو دے سزا کی قتل کے
فوج کی یہوداہ اور نیر بن ابنیر کمانڈر کا فوج اسرائیلی یعنی تھے
ڈالا، مار سے تلوار کو دونوں نے یوآب یتر۔ بن عماسا کمانڈر کا
اُس اور یوآب 33 تھا۔ نہیں علم کا اِس کو باپ میرے حالانکہ
رب لیکن ٹھہریں۔ قصوروار کے قتلوں اِن تک ہمیشہ اولاد کی
سلامتی تک ہمیشہ کو تخت اور گھرانے اولاد، کی اُس داؤد،
“کرے۔ عطا
دیا۔ مار کو یوآب کر جا میں خیمے مُقدّس نے بِنایاہ تب 34
گیا۔ دیا دفنا میں زمین اپنی کی اُس میں بیابان کے یہوداہ اُسے
کمانڈر کا فوج کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ جگہ کی یوآب 35
دیا۔ دے کو امام صدوق نے اُس عُہدہ کا ابیاتر دیا۔ بنا

موت کی سِمعی

دیا، حکم اُسے کر بُلا کو سِمعی نے بادشاہ بعد کے اِس 36
نکلنے سے شہر کو آپ آئندہ رھنا۔ کر بنا گھر اپنا میں یروشلم یہاں“
یقین 37 چاھیں۔ جانا بھی کہیں آپ خواہ ھے، نہیں اجازت کی
وادئ کر نکل سے دروازے کے شہر آپ ھی جوں کہ جانیں
آپ تب گا۔ جائے دیا مار کو آپ تو گے کریں پار کو قدرون
جواب نے سِمعی 38 “گے۔ ٹھہریں دار ذمہ کے موت اپنی خود
کروں مَیں ھے فرمایا نے آقا میرے کچھ جو ھے، ٹھیک“ دیا،
“گا۔
رھا۔ میں یروشلم مطابق کے حکم کے بادشاہ تک دیر سِمعی
غلام دو کے اُس دن ایک لیکن گئے۔ گزر ھی یوں سال تین 39
کے معکہ بن اَکیس بادشاہ کے جات وہ چلتے چلتے گئے۔ بھاگ
غلام کے آپ“ دی، اطلاع کو سِمعی نے کسی گئے۔ پہنچ پاس
زِین پر گدھے اپنے فوراً وہ 40 “ھیں۔ ہوئے ٹھہرے میں جات
کے اَکیس میں جات لئے کے ڈھونڈنے کو غلاموں کر کس
کر پکڑا اُنہیں سِمعی تو تھے وھیں تک اب غلام دونوں گیا۔ چلا پاس
آیا۔ لے واپس یروشلم
ھے۔ آیا لوٹ کر جا جات سِمعی کہ ملی خبر کو سلیمان 41
کر آگاہ کو آپ نے مَیں کیا“ پوچھا، کر بُلا اُسے نے اُس تب 42
نکلیں سے یروشلم آپ ھی جوں کہ جانیں یقین کہ تھا کہا نہیں کے

سے شاگ ابی کی ادونیاہ“ اُٹھا، بھڑک سلیمان کر سن یہ 22
آپ اگر ھیں؟ رھی کر پیش آپ جو ھے بات کیسی یہ !!شادی
میری ادونیاہ کہ کریں تقاضا راست براہِ نہ کیوں تو ھیں چاھتی یہ
امام ابیاتر اور ھے، بھائی بڑا میرا وہ آخر جائے۔ بیٹھ پر تخت جگہ
پھر 23 “ھیں۔ رھے دے ساتھ کا اُس بھی ضرویاہ بن یوآب اور
درخواست اِس“ کہا، کر کھا قَسم کی رب نے بادشاہ سلیمان
سزا سخت مجھے اللہ ھے۔ لگائی مُہر پر موت اپنی نے ادونیاہ سے
قَسم کی رب 24 اُتاروں۔ نہ گھاٹ کے موت اُسے مَیں اگر دے
تخت کے داؤد باپ میرے مجھے کے کر تصدیق میری نے جس
کیا تعمیر گھر لئے میرے مطابق کے وعدے اپنے اور دیا بٹھا پر
“!ھے مرنا ھی آج کو ادونیاہ ھے،
وہ کہ دیا حکم کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ سلیمان پھر 25
اُسے اور نکلا وہ چنانچہ دے۔ اُتار گھاٹ کے موت کو ادونیاہ
ڈالا۔ مار

سزا کی ابیاتر اور یوآب

جائیں۔ چلے سے یہاں اب“ کہا، نے بادشاہ سے امام ابیاتر 26
سنبھالیں۔ زمینیں اپنی وھاں اور رھیں میں گھر اپنے میں عنتوت
کو آپ وقت اِس مَیں تو بھی ھیں لائق کے موت سزائے آپ گو
رب سامنے کے داؤد باپ میرے آپ کیونکہ گا، دوں مار نہیں
ساتھ کے اُن جگہ ھر اُٹھائے صندوق کا عہد کے مطلق قادرِ
لمحات ترین مشکل اور دہ تکلیف تمام کے باپ میرے آپ گئے۔
رب کا ابیاتر نے سلیمان کر کہہ یہ 27 “ھیں۔ رھے شریک میں
دیا۔ کر منسوخ حق کا دینے سرانجام خدمت کی امام حضور کے
عیلی میں سَیلا نے اُس جو ہوئی پوری گوئی پیش وہ کی رب یوں
تھی۔ کی میں بارے کے گھرانے کے
کچھ کیا سے ابیاتر اور ادونیاہ کہ چلا پتا ھی جلد کو یوآب 28
لیکن تھا ھوا نہیں شریک تو میں سازشوں کی سلوم ابی وہ ھے۔ ھوا
کر بھاگ وہ اب لئے اِس تھا۔ گیا بن ساتھی کا ادونیاہ میں بعد
سینگوں کے گاہ قربان اور ھوا داخل میں خیمے مُقدّس کے رب
بھاگ یوآب“ گئی، دی اطلاع کو بادشاہ سلیمان 29 لیا۔ پکڑ کو
گاہ قربان وھاں وہ اب ھے۔ گیا میں خیمے مُقدّس کے رب کر
کو یہویدع بن بِنایاہ نے سلیمان کر سن یہ “ھے۔ کھڑا پاس کے
“!دو مار کو یوآب جاؤ،“ دیا، حکم
ھوا، مخاطب سے یوآب کر جا میں خیمے کے رب بِنایاہ 30
نے یوآب لیکن “!آؤ نکل سے خیمے کہ ھے فرماتا بادشاہ“
بادشاہ بِنایاہ “گا۔ مروں یہیں تو ھے مرنا اگر نہیں،“ دیا، جواب

چاهیں۔ جانا بھی کہیں آپ خواہ گا، جائے دیا مار کو آپ گے
تھا، کہا نہیں کر کہا قَسم کی رب میں جواب نے آپ کیا اور
اپنی نے آپ اب لیکن 43 ’گا؟ کروں ھی ایسا مَیں ھے، ٹھیک‘
نے آپ یہ ھے۔ کی ورزی خلاف کی حکم میرے کر توڑ قَسم
ھیں جانتے خوب آپ” کہا، نے بادشاہ پھر 44 “ھے؟ کیا کیوں
اب کیا۔ سلوک بُرا کتنا ساتھ کے داؤد باپ میرے نے آپ کہ
کو بادشاہ سلیمان لیکن 45 گا۔ دے سزا کی اِس کو آپ رب
تک ابد حضور کے رب تخت کا داؤد اور گا، رہے دیتا برکت وہ
“گا۔ رہے قائم
کو سِمعی وہ کہ دیا حکم کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ پھر 46
یوں دیا۔ مار سے تلوار کر جا لے باهر اُسے نے بِنایاہ دے۔ مار
گئی۔ ھو مضبوط حکومت پر اسرائیل کی سلیمان

3

ھے مانگتا حکمت سے رب سلیمان

کا بادشاہ مصری کے کر شادی سے بیٹی کی فرعون سلیمان 1
میں حصے اُس کے شہر بیوی کی اُس میں شروع گیا۔ بن داماد
نیا وقت اُس کیونکہ تھا۔ کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو تھی رهتی
تھے۔ تعمیر زیرِ فصیل کی شہر اور گھر کا رب محل،
اِس تھا، ہوا نہیں تعمیر گھر کا نام کے رب میں دنوں اُن 2
تھے۔ چڑھاتے پر جگہوں اونچی مختلف قربانیاں اپنی اسرائیلی لئے
تمام کی داؤد باپ اپنے لئے اِس اور تھا کرتا پیار سے رب سلیمان 3
کی جانوروں بھی وہ لیکن تھا۔ گزارتا زندگی مطابق کے ہدایات
تھا۔ کرتا پیش کو رب پر مقاموں ھی ایسے بخور اور قربانیاں اپنی
والی ہونے بھسم وهاں اور گیا جِبعون بادشاہ دن ایک 4
جگہ اونچی کی شہر اُس کیونکہ چڑھائیں، قربانیاں 1,000
وهاں وہ جب 5 تھی۔ مرکز اهم سے سب کا چڑھانے قربانیاں
تیرا” فرمایا، اور ہوا ظاهر پر اُس میں خواب رب تو تھا ہوا ٹھہرا
کروں پوری خواهش تیری میں تو دے بتا مجھے ھے؟ چاهتا کیا دل
“گا۔
مہربانی بڑی پر داؤد باپ میرے تُو” دیا، جواب نے سلیمان 6
اور انصاف وفاداری، خادم تیرا کہ تھی یہ وجہ ھے۔ چکا کر
آج مہربانی پر اُس تیری رها۔ چلتا حضور تیرے سے دلی خلوص
تخت جگہ کی اُس بیٹا کا اُس نے تُو کیونکہ ھے، رهی جاری تک
کو خادم اپنے نے تُو خدا، میرے رب اے 7 ھے۔ دیا کر نشین
ابھی مَیں لیکن ھے۔ دیا بٹھا پر تخت جگہ کی داؤد باپ میرے
کا سنبھالنے پر طور صحیح داریاں ذمہ اپنی جسے ہوں بچہ چھوٹا

کے قوم ہوئی چنی تیری کو خادم تیرے تو بھی 8 ہوا۔ نہیں تجربہ
گا اُسے کہ درمیان کے قوم عظیم اِتنی ھے، گیا کیا کھڑا میں بیچ
مَیں تا کہ فرما عطا دل والا سننے مجھے چنانچہ 9 سکتا۔ جا نہیں
امتیاز میں باتوں غلط اور صحیح اور کروں انصاف کا قوم تیری
سکتا کر انصاف کا قوم عظیم اِس تیری کون کیونکہ سکوں۔ کر
“ھے؟
لئے اِس 11 آئی، پسند کو رب درخواست یہ کی سلیمان 10
کی عمر نہ نے تُو کہ ہوں خوش مَیں” دیا، جواب نے اُس
امتیاز بلکہ هلاکت کی دشمنوں اپنے نہ اور دولت نہ درازی،
سکے۔ کر انصاف کر سن تا کہ ھے مانگی صلاحیت کی کرنے
دانش اِتنا تجھے کہ کروں پوری درخواست تیری مَیں لئے اِس 12
تھا، کوئی میں ماضی نہ اُتنا کہ گا دوں بنا دار سمجھ اور مند
بھی کچھ وہ تجھے بلکہ 13 گا۔ ہو کوئی کبھی میں مستقبل نہ
تیرے عزت۔ اور دولت یعنی مانگا، نہیں نے تُو جو گا دوں دے
اگر 14 گا۔ جائے پایا نہیں برابر تیرے بادشاہ اَور کوئی جی جیتے
میرے طرح کی داؤد باپ اپنے اور رہے چلتا پر راهوں میری تو
کروں دراز عمر تیری مَیں پھر تو گزارے زندگی مطابق کے احکام
“گا۔
دیکھا خواب نے مَیں کہ ہوا معلوم تو اُٹھا جاگ سلیمان 15
صندوق کے عہد کے رب اور گیا چلا واپس کو یروشلم وہ ھے۔
سلامتی اور والی ہونے بھسم نے اُس وهاں ہوا۔ کھڑا سامنے کے
تمام میں جس کی ضیافت بڑی پھر کیں، پیش قربانیاں کی
ہوئے۔ شریک درباری

فیصلہ کا سلیمان میں بارے کے بچے کے کسبیوں دو

بات ایک 17 آئیں۔ پاس کے بادشاہ کسبیاں دو دن ایک 16
ھیں۔ بستی میں گھر ھی ایک دونوں هم آقا، میرے” لگی، کرنے
ہوا۔ پیدا بچہ میرے میں گھر میں موجودگی کی اِس پہلے دیر کچھ
تھیں، ھی اکیلی هم ہوا۔ بچہ بھی کے اِس بعد کے دن دو 18
میری کو رات ایک 19 تھا۔ نہیں اَور کوئی میں گھر سوا همارے
بدلتے بدلتے کروٹیں میں سوتے نے ماں گیا۔ مر بچہ کا ساتھی
مر بیٹا کہ ہوا معلوم اِسے راتوں رات 20 تھا۔ دیا دبا کو بچے اپنے
نے اِس کر دیکھ یہ تھی۔ رهی سو نیند گہری ابھی مَیں ھے۔ گیا
رکھ میں گود میری کو بیٹے مُردے اپنے اور اُٹھایا کو بچے میرے
جب وقت کے صبح 21 گئی۔ سو ساتھ کے بیٹے میرے وہ پھر دیا۔
سے اُس کہ دیکھا تو اُٹھی لئے کے پلانے دودھ کو بیٹے اپنے میں
سے غور مَیں اور چڑھا مزید دن جب لیکن ھے۔ گئی نکل جان

جسے ھے نہیں بچہ وہ یہ کہ ہوں دیکھتی کیا تو سکی دیکھ اُسے
!ھے دیا جنم نے مَیں“

ہرگز” کہا، کر کاٹ بات کی اُس نے عورت دوسری 22
“ھے۔ گیا مر تو تیرا اور ھے زندہ بیٹا میرا ھے۔ جھوٹ یہ !نہیں
مُردہ اور میرا بچہ زندہ !نہیں بھی کبھی” اُٹھی، چیخ عورت پہلی
سامنے کے بادشاہ دونوں کرتے کرتے باتیں ایسی “ھے۔ تیرا بچہ
رھیں۔ جھگڑتی
ھی دونوں کہ ھے یہ بات سی سیدھی” بولا، بادشاہ پھر 23
کا دوسری بچہ مُردہ اور ھے میرا بچہ زندہ کہ ھیں کرتی دعویٰ
کے اُس “!آئیں لے تلوار پاس میرے پھر ھے، ٹھیک 24 ھے۔
کو بچے زندہ” دیا، حکم نے اُس تب 25 گئی۔ لائی تلوار پاس
حصہ ایک ایک کو عورت ہر کر کاٹ میں حصوں دو کے برابر
دل کا جس نے ماں حقیقی کی بچے کر سن یہ 26 “دیں۔ دے
آقا، میرے نہیں” کی، التماس سے بادشاہ تھا تڑپتا لئے کے بیٹے اپنے
“دیجئے۔ دے کو اِسی اُسے کرم براہِ !ماریں مت اُسے
اگر دیں۔ کاٹ اُسے ھے، ٹھیک” بولی، عورت دوسری لیکن
“گا۔ ہو نہیں بھی تیرا کم از کم تو گا ہو نہیں میرا یہ
مت تلوار پر بچے !رُکیں” دیا، حکم نے بادشاہ کر دیکھ یہ 27
کہ ھے چاھتی جو دیں دے کو عورت پہلی اُسے بلکہ چلائیں
کے سلیمان ھی جلد 28 “ھے۔ ماں کی اُس وھی رھے۔ زندہ
پر لوگوں اور گئی، پھیل میں ملک پورے خبر کی فیصلے اِس
نے اللہ کہ لیا جان نے اُنہوں کیونکہ گیا، چھا خوف کا بادشاہ
ھے۔ کی عطا حکمت خاص کی کرنے انصاف اُسے

4

فہرست کی افسروں سرکاری کے سلیمان

اُس یہ 2 تھا۔ کرتا حکومت پر اسرائیل پورے سلیمان اب 1
:تھے افسرِ اعلیٰ کے
صدوق، بن عزریاہ :اعظم امامِ
اخیاہ، اور حورف اِلی بیٹے کے سیسہ :میرمنشی 3
لُود، اخی بن یہوسفط :خاص مشیرِ کا بادشاہ
یہویدع، بن بِنایاہ :کمانڈر کا فوج 4
ابیاتر، اور صدوق :امام
ناتن، بن عزریاہ :سردار کا افسروں مقرر پر ضلعوں 5
ناتن، بن زبود امام :مشیرِ قریبی کا بادشاہ
سر، اخی :انچارج کا محل 6
عبدا بن ادونیرام :انچارج کا بےگاریوں

کے کر تقسیم میں ضلعوں بارہ کو اسرائیل ملکِ نے سلیمان 7
داری ذمہ ایک کی افسروں اِن تھا۔ کیا مقرر افسر ایک پر ضلع ہر
میں سال کو افسر ہر کریں۔ پوری ضروریات کی دربار کہ تھی یہ
افسروں اِن ذیل درجِ 8 تھیں۔ کرنی پوری ضروریات کی ماہ ایک
پہاڑی کا افرائیم :حور بن ھے۔ فہرست کی علاقوں کے اُن اور
علاقہ،
حنان، بیت ایلون اور شمس بیت سعلبیم، مقص، :دِقر بن 9
علاقہ، کا حِفر اور سوکہ ارُبّوت، :حِصد بن 10
شہر ساحلی :نداب ابی بن شوہر کا طافت بیٹی کی سلیمان 11
علاقہ، پہاڑی کا دور
پورا کا شان بیت اُس اور مجِدّو تعنک، :لُود اخی بن بعنہ 12
نیز ھے، واقع نیچے کے یزرعیل میں پڑوس کے ضرتان جو علاقہ
یُقمعام، بشمول علاقہ پورا کا تک محولہ ابیل کر لے سے شان بیت
منسّی بن یائیر بشمول علاقہ کا رامات میں جِلعاد :جبر بن 13
ایسے 60 میں اِس علاقہ۔ کا ارجوب میں بسن پھر بستیاں، کی
کنڈے کے پیتل پر دروازوں کے جن تھے شامل شہر دار فصیل
تھے، لگے
محنائم، :عِدّو بن نداب اخی 14
قبائلی کا نفتالی :معض اخی شوہر کا باسمت بیٹی کی سلیمان 15
علاقہ،
بعلوت، اور علاقہ قبائلی کا آشر :حوسی بن بعنہ 16
علاقہ، قبائلی کا اِشکار :فروح بن یہوسفط 17
علاقہ، قبائلی کا بنیمین :ایلہ بن سِمعی 18
اموری پہلے پر جس علاقہ وہ کا جِلعاد :اُوری بن جبر 19
اِس تھی۔ حکومت کی عوج بادشاہ کے بسن اور سیحون بادشاہ
تھا۔ مقرر افسر ایک یہی صرف پر علاقے پورے

عظمت کی حکومت کی سلیمان

کی ساحل لوگ کے یہوداہ اور اسرائیل میں زمانے اُس 20
سب کی پینے اور کھانے کو لوگوں تھے۔ بےشمار مانند کی ریت
تھے۔ خوش وہ اور تھیں، یاب دست چیزیں
اور علاقے کے فلستیوں کر لے سے فرات دریائے سلیمان 21
جیتے کے اُس تھا۔ کرتا حکومت پر ممالک تمام تک سرحد مصری
تھے۔ دیتے خراج اُسے اور رھے تابع کے اُس ممالک یہ جی
تقریباً :تھیں یہ ضروریات روزانہ کی دربار کے سلیمان 22
عام گرام کلو 10,000 تقریباً میدہ، باریک گرام کلو 5,000
عام 20 ہوئے پلے میں چراگاھوں بیل، تازے موٹے 10 23 میدہ،

تھا۔ رہا دوست اچھا کا داؤد ہمیشہ حیرام بادشاہ کا صور 1
کے کر مسح کو سلیمان بعد کے داؤد کہ ملی خبر اُسے جب
باد مبارک اُسے کو سفیروں اپنے نے اُس تو ہے گیا بنایا بادشاہ
بھیجا، پیغام کو حیرام نے سلیمان تب 2 دیا۔ بھیج لئے کے دینے
کے نام کے خدا اپنے رب داؤد باپ میرے کہ ہیں جانتے آپ” 3
نہیں بات کی بس کے اُن یہ لیکن تھے۔ چاہتے کرنا تعمیر گھر لئے
جنگ سے اُن ممالک کے گرد ارد جی جیتے کے اُن کیونکہ تھی،
تھی، بخشی فتح پر دشمنوں تمام کو داؤد نے رب گو رہے۔ کرتے
فرق حالات اب 4 سکے۔ بنا نہ گھر کا رب وہ لڑتے لڑتے لیکن
چاروں ہے۔ کیا عطا سکون پورا مجھے نے خدا میرے رب :ہیں
لئے اِس 5 خطرہ۔ کوئی نہ ہے، آتا نظر مخالف کوئی نہ طرف
ہوں۔ چاہتا کرنا تعمیر گھر لئے کے نام کے خدا اپنے رب میں
کیا وعدہ سے اُن نے رب جی جیتے کے داؤد باپ میرے کیونکہ
وھی گا بٹھاؤں پر تخت بعد تیرے مَیں کو بیٹے جس تیرے‘ تھا،
آپ کہ ہے گزارش اب 6 ’گا۔ بنائے گھر لئے کے نام میرے
کاٹ درخت کے دیودار لئے میرے میں لبنان لکڑھارے کے
کے آپ گے۔ کریں کام کر مل ساتھ کے اُن لوگ میرے دیں۔
کہیں آپ بھی کچھ جو گا۔ کروں ادا ھی مَیں مزدوری کی لوگوں
ھاں ھمارے کہ ہیں جانتے خوب تو آپ گا۔ دوں اُنہیں مَیں گے
“ہیں۔ نہیں ماھر جیسے لکڑھاروں کے صیدا

ہو خوش بہت وہ تو ملا پیغام کا سلیمان کو حیرام جب 7
بڑی اِس کو داؤد نے جس ہو حمد کی رب آج” اُٹھا، بول کر
“!ہے کیا عطا بیٹا مند دانش اِتنا لئے کے کرنے حکومت پر قوم
گیا مل پیغام کا آپ مجھے” بھیجا، جواب نے حیرام کو سلیمان 8
کی جونیپر اور دیودار گا۔ کروں مدد ضرور کی آپ مَیں اور ہے،
گا۔ دوں پہنچا پاس کے آپ مَیں وہ چاہئے کو آپ لکڑی جتنی
نیچے سے علاقے پہاڑی کے لبنان تنے کے درختوں لوگ میرے 9
سمندر کر باندھ بیڑے کے اُن ہم جہاں گے لائیں تک ساحل
ہم وہاں گے۔ کریں مقرر آپ جو گے دیں پہنچا جگہ اُس پر
گے۔ سکیں جا لے اُنہیں آپ اور گے، دیں کھول رسّے کے تنوں
دربار میرے کہ کریں مہیا خوراک اِتنی مجھے آپ میں معاوضے
“جائیں۔ ہو پوری ضروریات کی

اُتنی کی جونیپر اور دیودار کو سلیمان نے حیرام چنانچہ 10
سلیمان میں معاوضے 11 تھی۔ ضرورت اُسے جتنی کی مہیا لکڑی
تقریباً اور گندم گرام کلو 32,50,000 تقریباً سالانہ اُسے

اور مِرگ غزال، ہرن، علاوہ کے اِس اور بھیڑبکریاں، 100 بَیل،
مرغ۔ تازے موٹے کے قسم مختلف

سب اُن تھے میں مغرب کے فرات دریائے ممالک جتنے 24
تک۔ غزہ کر لے سے تِفسح یعنی تھی، حکومت کی سلیمان پر
کے سب بلکہ تھا، نہیں جھگڑا کا اُس سے ملک پڑوسی بھی کسی
اسرائیل اور یہوداہ پورے جی جیتے کے اُس 25 تھی۔ صلح ساتھ
میں جنوب کر لے سے دان میں شمال رھی۔ سلامتی صلح میں
کے انجیر اور بیل اپنی کی انگور سے سلامتی ایک ہر تک بیرسبع
تھا۔ سکتا بیٹھ میں سائے کے درخت اپنے

4,000 نے سلیمان لئے کے گھوڑوں کے رتھوں اپنے 26
ضلعوں بارہ 27 تھے۔ گھوڑے 12,000 کے اُس بنوائے۔ تھان
کی دربار کے اُس اور بادشاہ سلیمان سے باقاعدگی افسر مقرر پر
ماہ ایک میں سال کو ایک ہر رہے۔ کرتے پوری ضروریات
دربار سے وجہ کی محنت کی اُن تھا۔ کرنا مہیا کچھ سب لئے کے
وہ مطابق کے ھدایت کی بادشاہ 28 ھوئی۔ نہ کمی کوئی میں
جو درکار لئے کے گھوڑوں دوسرے اور گھوڑوں کے رتھوں
تھے۔ پہنچاتے تک تھانوں کے اُن راست براہِ بھوسا اور

کی۔ عطا سمجھ اور حکمت زیادہ بہت کو سلیمان نے اللہ 29
کی اُس 30 ھوا۔ حاصل علم وسیع جیسا ریت کی ساحل اُسے
عالِموں کے مصر اور والے رہنے میں مشرق کے اسرائیل حکمت
برابر کے اُس بھی کوئی سے لحاظ اِس 31 تھی۔ زیادہ کہیں سے
اور کلکول ھیمان، بیٹوں کے محول اور اِزراحی ایتان وہ تھا۔ نہیں
تمام کے گرد ارد شہرت کی اُس تھا۔ گیا لے سبقت بھی پر دردع
1,005 اور کہاوتیں 3,000 نے اُس 32 گئی۔ پھیل میں ممالک
کے پودوں کے قسم مختلف سے تفصیل وہ 33 دیئے۔ لکھ گیت
درخت بڑے کے دیودار میں لبنان تھا، سکتا کر بات میں بارے
میں دراڑوں کی دیوار جو تک زوفا پودے چھوٹے کر لے سے
جانوروں والے رینگنے پرندوں، چوپایوں، سے مہارت وہ ہے۔ اُگتا
تمام چنانچہ 34 تھا۔ سکتا کر بیان بھی تفصیلات کی مچھلیوں اور
بھیج پاس کے سلیمان کو سفیروں اپنے نے بادشاھوں کے ممالک
سنیں۔ حکمت کی اُس تا کہ دیا

5

معاھدہ کا سلیمان ساتھ کے بادشاہ حیرام

اُنہیں ہوئے استعمال لئے کے تعمیر کی گھر کے رب پتھر جو 7
اُنہیں جب لئے اِس گیا۔ کیا تیار کر تراش ھی اندر کے کان کی پتھر
چھینی نہ ہتھوڑوں، نہ تو گیا جوڑا کر لا پاس کے عمارت تعمیر زیرِ
دی۔ سنائی آواز کی اوزار اَور کسی کے لوہے نہ
دھنی کی عمارت لئے کے ہونے داخل میں ڈھانچے اِس 8
کو پرستار سیڑھی ایک سے وہاں گیا۔ بنایا دروازہ میں دیوار
نے سلیمان یوں 9 تھی۔ پہنچاتی تک منزل کی اوپر اور درمیانی
اور شہتیروں کے دیوار کو چھت پہنچایا۔ تک تکمیل کو عمارت
کیا کھڑا طرف تینوں کے عمارت ڈھانچا جو 10 گیا۔ بنایا سے تختوں
کے دیوار والی باہر کی عمارت سے شہتیروں کے دیوار اُسے گیا
سات ساڑھے اونچائی کی منزلوں تینوں کی اُس گیا۔ جوڑا ساتھ
تھی۔ فٹ سات
تک جہاں” 12 ہوا، کلام ہم سے سلیمان رب دن ایک 11
اگر ہے، رہا بنا لئے میرے تُو جو ھے تعلق کا گاہ سکونت میری
مَیں تو گزارے زندگی مطابق کے ہدایات اور احکام تمام میرے تُو
باپ تیرے نے مَیں وعدہ کا جس گا کروں کچھ وہ لئے تیرے
اور گا رھوں درمیان کے اسرائیل مَیں تب 13 ہے۔ کیا سے داؤد
“گا۔ کروں نہیں ترک کبھی کو قوم اپنی

حصہ اندرونی کا گھر کے رب

تو 15 ہوئیں مکمل چھت اور دیواریں کی عمارت جب 14
تختے کے دیوار تک چھت کر لے سے فرش پر دیواروں اندرونی
تک اب 16 گئے۔ لگائے تختے کے جونیپر پر فرش گئے۔ لگائے
تختوں کے دیوار نے اُس اب لیکن تھا، کمرا ھی ایک کا عمارت
پچھلے کے کر کھڑی دیوار تک چھت کر لے سے فرش سے
یہ تھی۔ فٹ 30 لمبائی کی جس دیا بنا کمرا الگ میں حصے
مُقدّس اُسے گیا رہ سامنے حصہ جو 17 گیا۔ بن کمرا ترین مُقدّس
تمام کی عمارت 18 تھی۔ فٹ 60 لمبائی کی اُس گیا۔ کیا مقرر کمرا
بھی کہیں کہ تھے لگے یوں تختے کے دیوار پر دیواروں اندرونی
تھے۔ گئے کئے کندہ پھول اور تُونبے پر تختوں آیا۔ نہ نظر پتھر
تھا۔ رکھنا صندوق کا عہد کے رب میں کمرے پچھلے 19
30 اونچائی اور فٹ 30 چوڑائی فٹ، 30 لمبائی کی کمرے اِس 20
خالص پر فرش اور دیواروں تمام کی اِس نے سلیمان تھی۔ فٹ
قربان کی دیودار سامنے کے کمرے ترین مُقدّس چڑھایا۔ سونا
سامنے کے عمارت بلکہ 21 گیا منڈھا سونا بھی پر اُس تھی۔ گاہ
گیا۔ منڈھا سونا بھی پر فرش اور چھت دیواروں، کی کمرے والے
لگائی زنجیریں کی سونے پر دروازے کے کمرے ترین مُقدّس
اور چھت دیواروں، اندرونی تمام کی عمارت چنانچہ 22 گئیں۔

علاوہ کے اِس 12 رہا۔ بھیجتا تیل کا زیتون لٹر 4,40,000
نے رب یوں کیا۔ معاہدہ کا صلح میں آپس نے حیرام اور سلیمان
کیا وعدہ سے اُس نے اُس طرح جس کی عطا حکمت کو سلیمان
تھا۔

تیاریاں پہلی کی بنانے گھر کا رب

لئے کے کرنے کام یہ میں لبنان نے بادشاہ سلیمان 13-14
نے اُس کی۔ بھرتی پر بیگار کی آدمیوں 30,000 سے میں اسرائیل
افراد 10,000 باری باری وہ ماہ ہر کیا۔ مقرر پر اُن کو ادونیرام
دو اور میں لبنان ماہ ایک مزدور ھریوں رہا۔ بھیجتا میں لبنان کو
کانوں کو آدمیوں 80,000 نے سلیمان 15 رہتا۔ میں گھر ماہ
لاتے یروشلم پتھریہ افراد 70,000 نکالیں۔ پتھر وہ تا کہ لگایا میں
حکم کے بادشاہ 17 تھے۔ مقرر نگران 3,300 پر لوگوں اُن 16 تھے۔
اور لائے نکال ٹکڑے بڑے بڑے کے پتھر بہترین سے کانوں وہ پر
جبل 18 کیا۔ تیار لئے کے بنیاد کی گھر کے رب کر تراش اُنہیں
مدد کی گروں کاری کے حیرام اور سلیمان نے گروں کاری کے
کو لکڑی اور ٹکڑے بڑے بڑے کے پتھر کر مل نے اُنہوں کی۔
کیا۔ تیار لئے کے تعمیر کی گھر کے رب کر تراش

6

تعمیر کی گھر کے رب

دوسرے کے سال چوتھے کے حکومت اپنی نے سلیمان 1
کو اسرائیل کی۔ شروع تعمیر کی گھر کے رب میں زیب مہینے
تھے۔ چکے گزر سال 480 نکلے سے مصر
45 اونچائی اور فٹ 30 چوڑائی فٹ، 90 لمبائی کی عمارت 2
یعنی چوڑا جتنا عمارت جو گیا بنایا برآمدہ ایک سامنے 3 تھی۔ فٹ
دیواروں کی عمارت 4 تھا۔ لمبا فٹ 15 طرف کی آگے اور فٹ 30
کر آباھر سے عمارت 5 تھے۔ لگے جنگلے پر جن تھیں کھڑکیاں میں
ایک ساتھ کے دیوار پچھلی اور دیواروں کی بائیں دائیں نے سلیمان
مختلف میں جس اور تھیں منزلیں تین کی جس کیا کھڑا ڈھانچا
فٹ، 7 ساڑھے چوڑائی کی اندر کی منزل نچلی 6 تھے۔ کمرے
فٹ 10 ساڑھے کی منزل کی اوپر اور فٹ 9 کی منزل درمیانی
موٹائی کی دیوار بیرونی کی گھر کے رب کہ تھی یہ وجہ تھی۔
کی ڈھانچے بیرونی سے طریقے اِس گئی۔ ہوتی کم منزل بہ منزل
کی گھر کے رب لئے کے شہتیروں کے منزل تیسری اور دوسری
پر دیوار اُنہیں بلکہ تھی نہیں ضرورت کی بنانے سوراخ میں دیوار
گیا۔ رکھا ھی

فرش پر سونا منڈھا گیا، اور اِسی طرح مُقدّس ترین کمرے کے
سامنے کی قربان گاہ پر بھی۔
23 پھر سلیمان نے زیتون کی لکڑی سے دو کروبی فرشتے
بنوائے جنہیں مُقدّس ترین کمرے میں رکھا گیا۔ اِن مجسموں کا
قد 15 فٹ تھا۔ 24-25 دونوں شکل و صورت میں ایک جیسے
تھے۔ ہر ایک کے دو پَر تھے، اور ہر پَر کی لمبائی ساڑھے سات
فٹ تھی۔ چنانچہ ایک پَر کے سرے سے دوسرے پَر کے
سرے تک کا فاصلہ 15 فٹ تھا۔ 26 ہر ایک کا قد 15 فٹ تھا۔
27 اُنہیں مُقدّس ترین کمرے میں یوں ایک دوسرے کے ساتھ
کھڑا کیا گیا کہ ہر فرشتے کا ایک پَر دوسرے کے پَر سے لگتا جبکہ
دائیں اور بائیں طرف ہر ایک کا دوسرا پَر دیوار کے ساتھ لگتا تھا۔
28 اِن فرشتوں پر بھی سونا منڈھا گیا۔

29 مُقدّس اور مُقدّس ترین کمروں کی دیواروں پر کروبی
فرشتے، کھجور کے درخت اور پھول کندہ کئے گئے۔ 30 دونوں
کمروں کے فرش پر بھی سونا منڈھا گیا۔ 31 سلیمان نے مُقدّس
ترین کمرے کا دروازہ زیتون کی لکڑی سے بنوایا۔ اُس کے
دو کواڑ تھے، اور چوکھٹ کی لکڑی کے پانچ کونے تھے۔
32 دروازے کے کواڑوں پر کروبی فرشتے، کھجور کے درخت
اور پھول کندہ کئے گئے۔ اِن کواڑوں پر بھی فرشتوں اور کھجور
کے درختوں سمیت سونا منڈھا گیا۔ 33 سلیمان نے عمارت میں
داخل ہونے والے دروازے کے لئے بھی زیتون کی لکڑی
سے چوکھٹ بنوائی، لیکن اُس کی لکڑی کے چار کونے تھے۔
34 اِس دروازے کے دو کواڑ جونیپر کی لکڑی کے بنے ہوئے
تھے۔ دونوں کواڑ دیوار تک گھوم سکتے تھے۔ 35 اِن کواڑوں پر
بھی کروبی فرشتے، کھجور کے درخت اور پھول کندہ کئے گئے
تھے۔ پھر اُن پر سونا یوں منڈھا گیا کہ وہ اچھی طرح اِن بیل بوٹوں
کے ساتھ لگ گیا۔

36 عمارت کے سامنے ایک اندرونی صحن بنایا گیا جس کی
چاردیواری یوں تعمیر ہوئی کہ پتھر کے ہر تین ردّوں کے بعد
دیودار کے شہتیروں کا ایک ردّا لگایا گیا۔

37 رب کے گھر کی بنیاد سلیمان کی حکومت کے چوتھے
سال کے دوسرے مہینے *زیب میں ڈالی گئی، 38 اور اُس کی
حکومت کے گیارھویں سال کے آٹھویں مہینے †بُول میں عمارت
مکمل ہوئی۔ سب کچھ نقشے کے عین مطابق بنا۔ اِس کام پر کُل
سات سال لگ گئے۔

7

سلیمان کا محل

1 جو محل سلیمان نے بنوایا وہ 13 سال کے بعد مکمل ہوا۔
2-3 اُس کی ایک عمارت کا نام ‘لبنان کا جنگل’ تھا۔ عمارت
کی لمبائی 150 فٹ، چوڑائی 75 فٹ اور اونچائی 45 فٹ تھی۔
نچلی منزل ایک بڑا ہال تھا جس کے دیودار کی لکڑی کے 45
ستون تھے۔ پندرہ پندرہ ستونوں کو تین قطاروں میں کھڑا کیا
گیا تھا۔ ستونوں پر شہتیر تھے جن پر دوسری منزل کے فرش کے
لئے دیودار کے تختے لگائے گئے تھے۔ دوسری منزل کے مختلف
کمرے تھے، اور چھت بھی دیودار کی لکڑی سے بنائی گئی تھی۔
4 ہال کی دونوں لمبی دیواروں میں تین تین کھڑکیاں تھیں، اور ایک
دیوار کی کھڑکیاں دوسری دیوار کی کھڑکیوں کے بالکل مقابل
تھیں۔ 5 اِن دیواروں کے تین تین دروازے بھی ایک دوسرے کے
مقابل تھے۔ اُن کی چوکھٹوں کی لکڑی کے چار چار کونے تھے۔
6 اِس کے علاوہ سلیمان نے ستونوں کا ہال بنوایا جس کی
لمبائی 75 فٹ اور چوڑائی 45 فٹ تھی۔ ہال کے سامنے ستونوں
کا برآمدہ تھا۔ 7 اُس نے دیوان بھی تعمیر کیا جو دیوانِ عدل
کہلاتا تھا۔ اُس میں اُس کا تخت تھا، اور وہاں وہ لوگوں کی
عدالت کرتا تھا۔ دیوان کی چاروں دیواروں پر فرش سے لے کر
چھت تک دیودار کے تختے لگے ہوئے تھے۔
8 دیوان کے پیچھے صحن تھا جس میں بادشاہ کا رہائشی محل
تھا۔ محل کا ڈیزائن دیوان جیسا تھا۔ اُس کی مصری بیوی فرعون
کی بیٹی کا محل بھی ڈیزائن میں دیوان سے مطابقت رکھتا تھا۔
9 یہ تمام عمارتیں بنیادوں سے لے کر چھت تک اور باہر سے
لے کر بڑے صحن تک اعلیٰ قسم کے پتھروں سے بنی ہوئی تھیں،
ایسے پتھروں سے جو چاروں طرف آری سے ناپ کے عین مطابق
کاٹے گئے تھے۔ 10 بنیادوں کے لئے عمدہ قسم کے بڑے بڑے
پتھر استعمال ہوئے۔ بعض کی لمبائی 12 اور بعض کی 15 فٹ
تھی۔ 11 اِن پر اعلیٰ قسم کے پتھروں کی دیواریں کھڑی کی گئیں۔
دیواروں میں دیودار کے شہتیر بھی لگائے گئے۔ 12 بڑے صحن
کی چاردیواری یوں بنائی گئی کہ پتھروں کے ہر تین ردّوں کے
بعد دیودار کے شہتیروں کا ایک ردّا لگایا گیا تھا۔ جو اندرونی
صحن رب کے گھر کے ارد گرد تھا اُس کی چاردیواری بھی اِسی
طرح ھی بنائی گئی، اور اِسی طرح رب کے گھر کے برآمدے
کی دیواریں بھی۔

* **6:37** دوسرے مہینے زیب: اپریل تا مئی۔ † **6:38** آٹھویں مہینے بُول: اکتوبر تا نومبر۔

ہتھ کی پیتل لئے کے اُٹھانے باسن کے پانی نے حیرام پھر 27
اور فٹ 6 چوڑائی فٹ، 6 لمبائی کی گاڑی ہر بنائیں۔ گاڑیاں
سریوں حصہ کا اوپر کا گاڑی ہر 28 تھی۔ فٹ 4 ساڑھے اونچائی
شیرببروں، پہلو بیرونی کے فریم 29 تھا۔ فریم گیا کیا مضبوط سے
بَیلوں اور شیروں تھے۔ ہوئے سجے سے فرشتوں کروبی اور بَیلوں
گاڑی ہر 30 تھے۔ ہوئے لگے سہرے کے پیتل نیچے اور اوپر کے
چاروں تھے۔ کے پیتل بھی یہ تھے۔ دُھرے دو اور پہئے چار کے
رکھے باسن پر جن تھے لگے ٹکڑے ایسے کے پیتل پر کونوں
فریم 31 تھے۔ ہوئے سجے سے سہروں بھی ٹکڑے یہ تھے۔ جاتے
اُس تھی۔ گول وہ تھا جاتا رکھا کو باسن جگہ جس اندر کے
تھا۔ چوڑا فٹ دو سوا منہ کا اُس اور تھی، فٹ ڈیڑھ اونچائی کی
فریم کا گاڑی تھیں۔ گئی کی کندہ چیزیں پر پہلو بیرونی کے اُس
مذکورہ نیچے کے فریم کے گاڑی 32 تھا۔ چورس بلکہ نہیں گول
ساتھ کے فریم دُھرے تھے۔ جُڑے سے دُھروں جو تھے پہئے چار
رتھوں پہئے 33 تھا۔ چوڑا فٹ دو سوا پہیہ ہر تھے۔ گئے ڈھل ھی
نابھیں اور تار کَارے، دُھرے، کے اُن تھے۔ مانند کی پہیوں کے
چار کے گاڑیوں 34 تھے۔ گئے ڈھالے سے پیتل سب کے سب
گئے ڈھالے کر مل ساتھ کے فریم جو تھے لگے دستے پر کونوں
پر کونوں تھا۔ اونچا انچ نو کنارہ کا اوپر کے گاڑی ہر 35-36 تھے۔
شیرببروں فرشتوں، کروبی جگہ ہر پہلو کے فریم اور دستے لگے
طرف چاروں تھے۔ ہوئے سجے سے درختوں کے کھجور اور
کو گاڑیوں دسوں نے حیرام 37 گئے۔ کئے کندہ بھی سہرے
تھیں۔ جیسی ایک سب لئے اِس ڈھالا، میں سانچے ھی ایک
ہر دیا۔ ڈھال باسن کا پیتل لئے کے گاڑی ہر نے حیرام 38
تھا۔ جاتا سما پانی لٹر 880 میں اُس اور تھا، چوڑا فٹ 6 باسن
اُس پانچ اور ہاتھ دائیں کے گھر کے رب گاڑیاں پانچ نے اُس 39
رب نے اُس کو سمندر بنام حوض کیں۔ کھڑی ہاتھ بائیں کے
دیا۔ رکھ میں مشرق جنوب کے گھر کے

بنایا نے حیرام جو فہرست کی سامان اُس

بھی کٹورے کے چھڑکاؤ اور بیلچے باسن، نے حیرام 40
جس کیا مکمل کام سارا وہ میں گھر کے رب نے اُس یوں بنائے۔
چیزیں کی ذیل نے اُس تھا۔ بُلایا اُسے نے بادشاہ سلیمان لئے کے
بنائیں:
41 دو ستون،
حصے، بالائی نما پیالہ لگے پر ستونوں
ڈیزائن، کا زنجیروں لگی پر حصوں بالائی

ستون خاص دو کے سامنے کے گھر کے رب

جس بُلایا کو آدمی ایک کے صور نے بادشاہ سلیمان پھر 13
تھی بیوہ کی نفتالی قبیلے اسرائیلی ماں کی اُس 14 تھا۔ حیرام نام کا
تھا۔ گر کاری کا پیتل اور والا رہنے کا صور باپ کا اُس جبکہ
چیز ہر کی پیتل سے مہارت اور داری سمجھ حکمت، بڑی حیرام
بادشاہ سلیمان وہ لئے کے کرنے کام کا قسم اِس تھا۔ سکتا بنا
آیا۔ پاس کے
کی ستون ہر دیئے۔ ڈھال ستون دو کے پیتل نے اُس پہلے 15
ستون ہر نے اُس پھر 16 تھا۔ فٹ 18 گھیرا اور فٹ 27 اونچائی
ساڑھے اونچائی کی جس دیا ڈھال حصہ بالائی کا پیتل لئے کے
ساتھ کے دوسرے ایک کو حصے بالائی ہر 17 تھی۔ فٹ 7
گیا۔ کیا آراستہ سے زنجیروں سات گئی ملائی سے صورتی خوب
پیتل کو حصے بالائی ہر نے حیرام اوپر کے زنجیروں اِن 18-20
پھر گئے۔ لگائے میں قطاروں دو جو سجایا سے اناروں 200 کے
کے سوسن کی حصوں بالائی گئے۔ لگائے پر ستونوں حصے بالائی
حیرام 21 تھے۔ اونچے فٹ 6 پھول یہ اور تھی، شکل سی کی پھول
کھڑے سامنے کے برآمدے کے گھر کے رب ستون دونوں نے
ہاتھ بائیں اور 'یکین' نے اُس نام کا ستون کے ہاتھ دہنے کئے۔
تھے۔ نما سوسن حصے بالائی 22 رکھا۔ 'بوعز' نام کا ستون کے
ہوا۔ مکمل کام چنانچہ

حوض کا پیتل

دیا ڈھال حوض گول بڑا کا پیتل نے حیرام بعد کے اِس 23
فٹ، 7 ساڑھے اونچائی کی اُس گیا۔ رکھا 'سمندر' نام کا جس
تھا۔ فٹ 45 تقریباً گھیرا کا اُس اور چوڑا فٹ 15 منہ کا اُس
فی تھیں۔ قطاریں دو کی تُونبوں نیچے کے کَنارے کے حوض 24
گئے ڈھالے کر مل حوض اور تُونبے تھے۔ تُونبے 6 تقریباً فٹ
بَیلوں تین گیا۔ رکھا پر مجسموں 12 کے بَیلوں کو حوض 25 تھے۔
رُخ کا تین طرف، کی مغرب رُخ کا تین طرف، کی شمال رُخ کا
کے اُن تھا۔ طرف کی مشرق رُخ کا تین اور طرف کی جنوب
کندھوں کے اُن حوض اور تھے، طرف کی حوض حصے پچھلے
طرح کی پھول کے سوسن بلکہ پیالے کنارہ کا حوض 26 تھا۔ پڑا پر
تھی، موٹی انچ تین تقریباً دیوار کی اُس تھا۔ ہوا مُڑا طرف کی باہر
تھے۔ جاتے سما لٹر 44,000 تقریباً کے پانی میں حوض اور

گاڑیاں ہتھ کی اُٹھانے باسن کے پانی

اور قبیلوں اور بزرگوں تمام کے اسرائیل نے سلیمان پھر 1
کیونکہ بُلایا، میں یروشلم پاس اپنے کو سرپرستوں تمام کے کنبوں
تھا میں حصے اُس کے یروشلم تک اب صندوق کا عہد کے رب
قوم کہ تھا چاہتا سلیمان ہے۔ کہلاتا صیون یا 'شہر کا داؤد' جو
کے رب سے وہاں کو صندوق جب ہوں حاضر نمائندے کے
کے سال مرد تمام کے اسرائیل چنانچہ 2 جائے۔ پہنچایا میں گھر
جمع میں یروشلم پاس کے بادشاہ سلیمان میں *اِتانیم مہینے ساتویں
تھی۔ جاتی منائی عید کی جھونپڑیوں میں مہینے اِسی ہوئے۔

کر اُٹھا کو صندوق کے رب امام تو ہوئے جمع سب جب 3
نے اُنھوں کر مل ساتھ کے لاویوں لائے۔ میں گھر کے رب 4
سمیت سامان مُقدّس تمام کے اُس بھی کو خیمے کے ملاقات
سلیمان سامنے کے صندوق وہاں 5 پہنچایا۔ میں گھر کے رب
اور بھیڑبکریاں اِتنی نے اسرائیلیوں ہوئے جمع تمام باقی اور بادشاہ
تھی۔ سکتی جا نہیں گنی تعداد کی اُن کہ کئے قربان گائے بَیل

ترین مُقدّس یعنی پچھلے صندوق کا عہد کے رب نے اماموں 6
دیا۔ رکھ نیچے کے پَروں کے فرشتوں کروبی کر لا میں کمرے
لکڑیوں کی اُٹھانے کی اُس پر صندوق پورے پَر کے فرشتوں 7
تھیں لمبی اِتنی لکڑیاں یہ کی اُٹھانے تو بھی 8 رہے۔ پھیلے سمیت
آتے نظر سے کمرے مُقدّس یعنی والے سامنے سرے کے اُن کہ
وہ تک آج تھے۔ سکتے جا نہیں دیکھے سے باہر وہ لیکن تھے۔
تختیاں دو وہ کی پتھر صرف میں صندوق 9 ہیں۔ موجود وہیں
اُس میں دامن کے سینا کوہِ یعنی حورب نے موسیٰ کو جن تھیں
ہوئے نکلے سے مصر نے رب جب وقت اُس تھا، دیا رکھ میں
تھا۔ باندھا عہد ساتھ کے اسرائیلیوں

آئے میں صحن کر نکل سے کمرے مُقدّس امام جب 10-11
نہ انجام خدمت اپنی امام گیا۔ بھر سے بادل ایک گھر کا رب تو
سے بادل کے جلال کے اُس گھر کا رب کیونکہ سکے، دے
نے رب" کی، دعا نے سلیمان کر دیکھ یہ 12 تھا۔ گیا ہو معمور
یقیناً13 گا۔ رہوں میں اندھیرے کے بادل گھنے مَیں کہ ہے فرمایا
جو مقام ایک ہے، بنائی گاہ سکونت عظیم لئے تیرے نے میں
”ہے۔ لائق کے سکونت ابدی تیری

تقریر کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

200 حصہ بالائی **ف ی)** انار لگے اوپر کے زنجیروں 42
(عدد،
گاڑیاں، ہتھ 10 43
باسن، 10 کے پانی کے پراِن
سمندر، بنام حوض 44
مجسمے، 12 کے بَیل والے اُٹھانے اِسے
کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور بیلچے بالٹیاں، 45
گھر کے رب پر حکم کے سلیمان نے حیرام جو سامان تمام یہ
نے بادشاہ 46 تھا۔ گیا کیا پالش کر ڈھال سے پیتل بنایا لئے کے
ڈھلوایا۔ درمیان کے ضرتان اور سُکات میں یردن وادئ اُسے
بنا سانچے کے گارے نے حیرام جہاں تھی فونڈری ایک وہاں
نے بادشاہ سلیمان لئے کے سامان اِس 47 دی۔ ڈھال چیز ہر کر
سکا۔ ہو نہ معلوم وزن کُل کا اُس کہ کیا استعمال پیتل زیادہ اِتنا

سامان کا سونے اندر کے گھر کے رب

ذیل درجِ نے سلیمان لئے کے اندر کے گھر کے رب 48
بنوایا سامان:
گاہ، قربان کی سونے
پڑی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جس میز وہ کی سونے
تھیں، رہتی
کمرے ترین مُقدّس جو دان شمع 10 کے سونے خالص 49
اُس پانچ اور ہاتھ دہنے کے دروازے پانچ گئے، رکھے سامنے کے
ہاتھ، بائیں کے
تھے، آراستہ دان شمع سے جن پھول وہ کے سونے
اوزار، کے بجھانے کو بتی اور چراغ کے سونے
اوزار، کے کترنے کو چراغ باسن، کے سونے خالص 50
پیالے، اور کٹورے کے چھڑکاؤ
برتن، کے سونے خالص لئے کے کوئلے ہوئے جلتے
قبضے۔ کے دروازوں کے ہال بڑے اور کمرے ترین مُقدّس
سونا وہ نے بادشاہ سلیمان پر تکمیل کی گھر کے رب 51
میں خزانوں کے گھر کے رب چیزیں قیمتی تمام باقی اور چاندی
کی مخصوص لئے کے رب نے داؤد باپ کے اُس جو دیں رکھوا
تھیں۔

8

ہے جاتا لایا میں گھر کے رب صندوق کا عہد

* 8:2 اِتانیم مہینے ساتویں: اکتوبر تا ستمبر

چلن چال اپنے طرح تیری اولاد تیری اگر' تھا، کیا وعدہ سے باپ
کی اُس پر اسرائیل تو رہے چلتی حضور میرے کر دے دھیان پر
خدا، کے اسرائیل اے 26 ' گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت
باپ میرے خادم اپنے نے تُو جو کر پورا وعدہ یہ اپنا کرم براہِ اب
ہے۔ کیا سے داؤد
تو تُو نہیں، گا؟ کرے سکونت پر زمین واقعی اللہ کیا لیکن 27
نے مَیں جو مکان یہ پھر تو !سکتا نہیں سما بھی میں آسمان بلند ترین
رب اے 28 ہے؟ سکتا بن گاہ سکونت تیری طرح کس ہے بنایا
آج مَیں جب سن التجا اور دعا کی خادم اپنے تو بھی خدا، میرے
دن کرم براہِ کہ 29 ہوں کرتا التماس ہوئے پکارتے حضور تیرے
کے جس ہے جگہ وہ یہ کیونکہ !کر نگرانی کی عمارت اِس رات
' گا۔ کرے سکونت نام میرا یہاں' فرمایا، خود نے تُو میں بارے
طرف کی مقام اِس مَیں جو سن گزارش کی خادم اپنے چنانچہ
رُخ طرف کی مقام اِس ہم جب 30 ہوں۔ کرتا ہوئے کئے رُخ
آسمان سن۔ التجا کی قوم اپنی اور خادم اپنے تو کریں دعا کے کر
گناھوں ہمارے تو گا سنے جب اور سن۔ ہماری سے تخت اپنے پر
!کر معاف کو
گاہ قربان تیری یہاں اُسے اور جائے لگایا الزام پر کسی اگر 31
مَیں کہ کرے وعدہ کر اُٹھا حلف تاکہ جائے لایا سامنے کے
خادموں اپنے کر سن سے پر آسمان کرم براہِ تو 32 ہوں بےقصور
پر سر اپنے کے اُس کر ٹھہرا مجرم کو قصوروار کر۔ انصاف کا
کو بےقصور اور ہے، ہوا سرزد سے اُس جو دے آنے کچھ وہ
دے۔ بدلہ کا بازی راست کی اُس کر دے قرار بےالزام
کرے گناہ تیرا اسرائیل قوم تیری وقت کسی ہے سکتا ہو 33
اسرائیلی اگر کھائے۔ شکست سامنے کے دشمن میں نتیجے اور
یہاں کے کر تمجید کی نام تیرے اور آئیں لوٹ پاس تیرے آخرکار
اُن سے پر آسمان تو 34 کریں التماس اور دعا سے تجھ میں گھر اِس
اُنہیں کے کر معاف گناہ کا اسرائیل قوم اپنی لینا۔ سن فریاد کی
کو دادا باپ کے اُن نے تُو جو لانا واپس میں ملک اُس دوبارہ
تھا۔ دیا دے
پڑے کال کہ کریں گناہ سنگین اِتنا تیرا اسرائیلی ہے سکتا ہو 35
کی گھر اِس آخرکار وہ اگر برسے۔ نہ بارش تک دیر بڑی اور
باعث کے سزا تیری اور کریں تمجید کی نام تیرے کے کر رُخ طرف
لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پر آسمان تو 36 آئیں لوٹ کر چھوڑ گناہ اپنا
ھی تُو کیونکہ کر، معاف کو اسرائیل قوم اپنی اور خادموں اپنے

کھڑی سامنے کے گھر کے رب کر مُڑ نے بادشاہ پھر 14
برکت اُنہیں نے اُس کیا۔ رُخ طرف کی جماعت پوری کی اسرائیل
کہا، کر دے
وعدہ وہ نے جس ہو تعریف کی خدا کے اسرائیل رب" 15
کیونکہ تھا۔ کیا سے داؤد باپ میرے نے اُس جو ہے کیا پورا
سے مصر کو اسرائیل قوم اپنی مَیں دن جس' 16 فرمایا، نے اُس
کہ فرمایا نہ کبھی نے مَیں تک آج کر لے سے دن اُس لایا نکال
گھر میں تعظیم کی نام میرے میں شہر کسی کے قبیلوں اسرائیلی
بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کو داؤد نے مَیں لیکن جائے۔ بنایا
' ہے۔ بنایا
اسرائیل رب کہ تھی خواہش بڑی کی داؤد باپ میرے 17
نے رب لیکن 18 بنائے۔ گھر میں تعظیم کی نام کے خدا کے
گھر میں تعظیم کی نام میرے تُو کہ ہوں خوش مَیں' کیا، اعتراض
بنائے اُسے ھی بیٹا تیرا بلکہ نہیں تُو لیکن 19 ہے، چاھتا کرنا تعمیر
' گا۔
کے رب مَیں ہے۔ کیا پورا وعدہ اپنا نے رب واقعی، اور 20
بادشاہ کا اسرائیل جگہ کی داؤد باپ اپنے مطابق عین کے وعدے
خدا کے اسرائیل رب نے مَیں اب اور ہوں۔ گیا بیٹھ پر تخت کر بن
اُس نے مَیں میں اُس 21 ہے۔ بنایا بھی گھر میں تعظیم کی نام کے
کی شریعت میں جس ہے رکھا کر تیار مقام لئے کے صندوق
باپ ہمارے نے رب جو تختیاں کی عہد اُس ہیں، پڑی تختیاں
تھا۔" باندھا وقت نکالتے سے مصر سے دادا

دعا کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

دیکھتے دیکھتے کے جماعت پوری کی اسرائیل سلیمان پھر 22
آسمان ہاتھ اپنے نے اُس ہوا۔ کھڑا سامنے کے گاہ قربان کی رب
کی، دعا 23 کر اُٹھا طرف کی
ہے، نہیں خدا کوئی جیسا تجھ خدا، کے اسرائیل رب اے"
نے تُو جسے ہے رکھتا قائم عہد وہ اپنا تُو پر۔ زمین نہ اور آسمان نہ
کرتا ظاہر پر سب اُن مہربانی اپنی اور ہے باندھا ساتھ کے قوم اپنی
خادم اپنے نے تُو 24 ہیں۔ چلتے پر راہ تیری سے دل پورے جو ہے
سے منہ اپنے نے تُو بات جو ہے۔ کیا پورا وعدہ ہوا کیا سے داؤد
ہے۔ کی پوری ھی آج سے ہاتھ اپنے نے تُو وہ کی سے باپ میرے
پوری بھی بات دوسری اپنی اب خدا، کے اسرائیل رب اے 25
میرے نے تُو کیونکہ تھی۔ کی سے داؤد خادم اپنے نے تُو جو کر

بارش دوبارہ پر ملک اُس تب ہے۔ دیتا تعلیم کی راہ اچھی اُنہیں
ہے۔ دیا دے میں میراث کو قوم اپنی نے تُو جو دے برسا
فصل کی اناج جائے، پڑ کال میں اسرائیل ہے سکتا ہو 37
یا جائے، ہو متاثر سے کیڑوں یا ٹڈیوں پھپھوندی، بیماری، کسی
ہو، بیماری یا مصیبت بھی جو کرے۔ محاصرہ کا شہر کسی دشمن
اپنے کر جان سبب کا اُس قوم پوری تیری یا اسرائیلی کوئی اگر 38
کرے التماس سے تجھ اور بڑھائے طرف کی گھر اِس کو ہاتھوں
معاف اُنہیں لینا۔ سن فریاد کی اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 39
تمام کی اُس کو ایک ہر ہے۔ ضروری جو کر کچھ وہ کے کر
کو دل کے انسان ہر ہی تُو صرف کیونکہ دے، بدلہ کا حرکتوں
گے گزاریں زندگی میں ملک اُس وہ دیر جتنی پھر 40 ہے۔ جانتا
مانیں خوف تیرا وہ دیر اُتنی تھا دیا کو دادا باپ ہمارے نے تُو جو
گے۔
ممالک دُوردراز سے سبب کے نام تیرے بھی پردیسی آئندہ 41
گے ہوں نہیں کے اسرائیل قوم تیری وہ اگرچہ گے۔ آئیں سے
تیرے اور قدرت بڑی تیری نام، عظیم تیرے وہ تو بھی 42
گھر اِس اور گے آئیں کر سن میں بارے کے کاموں زبردست
کی اُن سے پر آسمان تب 43 گے۔ کریں دعا کے کر رُخ طرف کی
کرنا پوری وہ کریں پیش وہ درخواست بھی جو لینا۔ سن فریاد
طرح کی اسرائیل قوم تیری کر جان نام تیرا اقوام تمام کی دنیا تاکہ
کی تعمیر نے مَیں عمارت جو کہ لیں جان اور مانیں خوف تیرا ہی
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر اُس ہے

اپنے مطابق کے ہدایت تیری مرد کے قوم تیری ہے سکتا ہو 44
اور شہر ہوئے چنے تیرے وہ اگر نکلیں۔ لئے کے لڑنے سے دشمن
تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس
التماس اور دعا کی اُن سے پر آسمان تو 45 ہے کی تعمیر لئے کے نام
رکھنا۔ قائم انصاف میں حق کے اُن کر سن
سے سب ہم تو حرکتیں ایسی کریں، گناہ تیرا وہ ہے سکتا ہو 46
دشمن اُنہیں کر ہو ناراض تُو میں نتیجے اور ہیں، رہتی ہوتی سرزد
یا دُوردراز کسی اپنے کے کر قید اُنہیں جو دے کر حوالے کے
کر توبہ میں جلاوطنی وہ شاید 47 جائے۔ لے میں ملک قریبی
کریں، التماس سے تجھ اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ کے
بےدین نے ہم ہے، ہوئی غلطی سے ہم ہے، کیا گناہ نے ہم '
میں ملک کے دشمن کے کر ایسا وہ اگر 48 ' ہیں۔ کی حرکتیں

اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ سے جان و دل پورے اپنے
ہوئے چنے تیرے ملک، گئے دیئے کو دادا باپ سے طرف تیری
نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس اور شہر
اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 49 ہے کی تعمیر لئے کے نام تیرے
کرنا، قائم انصاف میں حق کے اُن لینا۔ سن التماس اور دعا کی
جرم بھی جس دینا۔ کر معاف کو گناہوں کے قوم اپنی اور 50
کر دے بخش دینا۔ کر معاف وہ ہے کیا گناہ تیرا نے اُنہوں سے
تیری یہ کیونکہ 51 کریں۔ رحم پر اُن والے کرنے گرفتار اُنہیں
بھڑکتے کے مصر تُو جسے میراث ہی تیری ہیں، افراد کے قوم ہی
لایا۔ نکال سے بھٹے

اسرائیل قوم تیری اور التجاؤں میری آنکھیں تیری اللہ، اے 52
تجھے لئے کے مدد وہ بھی جب رہیں۔ کھلی لئے کے فریادوں کی
مطلق قادرِ رب اے تُو، کیونکہ 53 !لینا سن کی اُن تو پکاریں
خاص اپنی کے کر الگ سے قوموں تمام کی دنیا کو اسرائیل نے
وقت نکالتے سے مصر کو دادا باپ ہمارے ہے۔ لیا بنا ملکیت
”کیا۔ اعلان کا حقیقت اِس معرفت کی موسیٰ نے تُو

برکت اور دعا آخری

دوران کے دعا کیونکہ ہوا، کھڑا سلیمان بعد کے دعا اِس 54
اپنے اور ٹیکے گھٹنے اپنے سامنے کے گاہ قربان کی رب نے اُس
کی اسرائیل وہ اب 55 تھے۔ ہوئے اُٹھائے طرف کی آسمان ہاتھ
برکت اُسے سے آواز بلند اور ہوا کھڑا سامنے کے جماعت پوری
دی،
مطابق عین کے وعدے اپنے نے جس ہو تمجید کی رب“ 56
خوب بھی جتنے ہے۔ کیا فراہم سکون و آرام کو اسرائیل قوم اپنی
ہیں کئے معرفت کی موسیٰ خادم اپنے نے اُس وعدے صورت
ہمارا رب طرح جس 57 ہیں۔ گئے ہو پورے سب کے سب وہ
ساتھ ہمارے وہ طرح اُسی تھا ساتھ کے دادا باپ ہمارے خدا
ہمارے بلکہ 58 کرے ترک نہ چھوڑے، ہمیں وہ نہ رہے۔ بھی
پر راہوں تمام کی اُس ہم تاکہ کرے مائل طرف اپنی کو دلوں
نے اُس جو رہیں تابع کے ہدایات اور احکام تمام اُن اور چلیں
ہیں۔ دی کو دادا باپ ہمارے
خدا ہمارے رب رات دن فریاد یہ میری حضور کے رب 59
اور رکھے قائم انصاف کا قوم اپنی اور میرا وہ تاکہ رہے قریب کے
لیں جان اقوام تمام تب 60 کرے۔ پوری ضروریات روزانہ ہماری

اور داری دیانت طرح کی داؤد باپ اپنے ہے، تعلق تیرا تک
تمام میرے تُو اگر کیونکہ رہ۔ چلتا حضور میرے سے راستی
پر اسرائیل تیری مَیں تو 5 رہے کرتا پیروی کی ہدایات اور احکام
رہے قائم وعدہ وہ میرا پھر گا۔ رکھوں قائم تک ہمیشہ حکومت
تیری پر اسرائیل کہ تھا کیا سے داؤد باپ تیرے نے مَیں جو گا
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت کی اولاد

میرے کر ہو دُور سے مجھ اولاد تیری یا تُو اگر ! خبردار لیکن 6
معبودوں دیگر بلکہ رہے نہ تابع کے ہدایات اور احکام گئے دیئے
تو 7 کرے پرستش اور خدمت کی اُن کے کر رجوع طرف کی
اُن نے مَیں جو گا دوں مٹا سے میں ملک اُس کو اسرائیل مَیں
کر رد بھی کو گھر اِس مَیں بلکہ یہ صرف نہ تھا۔ دیا دے کو
لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے کے نام اپنے نے مَیں جو گا دوں
کا طعن لعن اور مذاق میں اقوام تمام اسرائیل وقت اُس ہے۔
کر دیکھ حالت بُری کی گھر شاندار اِس 8 گا۔ جائے بن نشانہ
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں تمام والے گزرنے سے یہاں
نے رب ’ گے، پوچھیں کے کر اظہار کا حقارت اپنی وہ اور گے،
لوگ تب 9 ‘ کیا؟ کیوں سلوک ایسا سے گھر اِس اور ملک اِس
باپ کے اُن خدا کا اُن رب کو کہ لئے اِس ’ گے، دیں جواب
کر ترک اُسے لوگ یہ تو بھی لایا یہاں کر نکال سے مصر کو دادا
پرستش کی اُن وہ چونکہ ہیں۔ گئے چمٹ سے معبودوں دیگر کے
اِس اُنہیں نے رب لئے اِس آئے نہ باز سے کرنے خدمت اور
“ ۔‘ ہے دیا ڈال میں مصیبت ساری

صلہ کا مدد کی حیرام

20 میں کرنے تعمیر کو محل شاہی اور گھر کے رب 10
حیرام بادشاہ کا صور دوران اُس 11 تھے۔ ہوئے صَرف سال
بھیجتا سونا اُتنا اور لکڑی اُتنی کی جونیپر اور دیودار کو سلیمان
گئیں پہنچ تک تکمیل عمارتیں جب تھا۔ چاہتا سلیمان جتنا رہا
دے شہر 20 کے گلیل میں معاوضے کو حیرام نے سلیمان تو
سے صور لئے کے کرنے معائنہ کا اُن حیرام جب لیکن 12 دیئے۔
میرے” کیا، سوال نے اُس 13 آئے۔ نہ پسند اُسے وہ تو آیا گلیل
اُس اور “ہیں؟ دیئے مجھے نے آپ جو ہیں شہر کیسے یہ بھائی،
آج نام یہ رکھا۔ ‘نہیں بھی کچھ’ یعنی کابول نام کا علاقے اُس نے
بادشاہ کے اسرائیل نے حیرام کہ تھی یہ بات 14 ہے۔ رائج تک
تھا۔ بھیجا سونا گرام کلو 4,000 تقریباً کو

نہیں معبود اَور کوئی سوا کے اُس کہ اور ہے خدا ہی رب کہ گی
ہے۔
دل پورے کے خدا ہمارے رب آپ کہ ہے لازم لیکن 61
مطابق کے احکام اور ہدایات کی اُس ہمیشہ رہیں۔ وفادار سے
رہے کر آج آپ طرح جس طرح اُسی بالکل گزاریں، زندگی
“ہیں۔

جشن پر مخصوصیت کی گھر کے رب

قربانیاں حضور کے رب نے اسرائیل تمام اور بادشاہ پھر 62-63
میں سلسلے اِس کیا۔ مخصوص کو گھر کے رب کے کر پیش
بھیڑبکریوں 1,20,000 اور گائےبَیلوں 22,000 نے سلیمان
بادشاہ دن اُسی 64 کیا۔ ذبح پر طور کے قربانیوں کی سلامتی کو
مخصوص لئے کے چڑھانے قربانیاں حصہ درمیانی کا صحن نے
کرنے پیش قربانیاں اِتنی گاہ قربان کی پیتل کہ تھی یہ وجہ کیا۔
غلہ اور قربانیوں والی ہونے بھسم کیونکہ تھی، چھوٹی لئے کے
کی سلامتی علاوہ کے اِس تھی۔ زیادہ بہت تعداد کی نذروں کی
تھا۔ جلانا بھی کو چربی کی قربانیوں بےشمار
اور سلیمان میں ہفتے پہلے گئی۔ منائی تک دن 14 عید 65
دوسرے اور منائی مخصوصیت کی گھر کے رب نے اسرائیل تمام
ہوئے۔ شریک لوگ زیادہ بہت عید۔ کی جھونپڑیوں میں ہفتے
سے حمات لبو میں شمال تھے، آئے یروشلم سے علاقوں دُوردراز وہ
دو 66 تھی۔ سرحد کی مصر جو تک وادی اُس میں جنوب کرلے
بادشاہ کیا۔ رُخصت کو اسرائیلیوں نے سلیمان بعد کے ہفتوں
شادمان سب گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے وہ کر دے برکت کو
قوم اپنی اور داؤد خادم اپنے نے رب کہ تھے خوش سے دل اور
ہے۔ کی مہربانی اِتنی پر اسرائیل

9

ہے ہوتا کلام ہم سے سلیمان رب

تکمیل کو محل شاہی اور گھر کے رب نے سلیمان چنانچہ 1
اُس 2 ہوا۔ پورا وہ تھا لیا ٹھان نے اُس بھی کچھ جو پہنچایا۔ تک
وہ طرح جس طرح اُس ہوا، ظاہر پر اُس دوبارہ رب وقت
کہا، سے سلیمان نے اُس 3 تھا۔ ہوا ظاہر پر اُس میں جِبعون
سن نے مَیں اُسے کی حضور میرے نے تُو التجا اور دعا جو”
و مخصوص لئے اپنے ہے بنائی نے تُو جو کو عمارت اِس کر
گا۔ رکھوں قائم تک ابد نام اپنا مَیں میں اُس ہے۔ لیا کر مُقدّس
جہاں 4 گے۔ رہیں حاضر وہاں تک ابد دل اور آنکھیں میری

مہمات مختلف کی سلیمان

لگائے۔ بیگاری لئے کے کام تعمیری اپنے نے سلیمان 15
گھر، کا رب صرف نہ نے اُس سے مدد کی لوگوں ھی ایسے
بلکہ بنوائی فصیل کی یروشلم اور چبوترے کے گرد ارد محل، اپنا
بھی۔ کو جزر اور مجِدّو حصور، شہر تینوں

کر قبضہ کے کر حملہ نے فرعون بادشاہ کے مصر پر شہر جزر 16
پورے نے اُس کے کر قتل کو باشندوں کنعانی کے اُس تھا۔ لیا
شادی سے بیٹی کی فرعون کی سلیمان جب تھا۔ دیا جلا کو شہر
دے علاقہ یہ اُسے پر طور جہیز کے نے بادشاہ مصری تو ھوئی
کے اِس کیا۔ تعمیر دوبارہ شہرِ کا جزر نے سلیمان اب 17 دیا۔
کے ریگستان اور بعلات 18 حورون، بیت نشیبی نے اُس علاوہ
کرایا۔ کام تعمیری سا بہت میں تدمور شہر

اور رتھوں اپنے اور لئے کے گوداموں اپنے نے سلیمان 19
وہ بھی کچھ جو بنوائے۔ شہر بھی لئے کے رکھنے کو گھوڑوں
وہ تھا چاھتا بنوانا جگہ اَور کسی کی سلطنت اپنی یا لبنان یروشلم،
بنوایا۔ نے اُس

وہ کی بھرتی پر بیگار نے سلیمان کی آدمیوں جن 20-21
یعنی یبوسی اور حِوّی فرِزّی، حِتّی، اموری، بلکہ تھے نہیں اسرائیلی
تھے۔ گئے رہ باقی جو تھے اولاد وہ کی باشندوں پہلے کے کنعان
پر طور پورے کو قوموں اِن اسرائیلی وقت کرتے قبضہ پر ملک
بے گار لئے کے اسرائیل کو اولاد کی اِن تک آج اور سکے، نہ مٹا
سے میں اسرائیلیوں نے سلیمان لیکن 22 ھے۔ پڑتا کرنا کام میں
کے اُس وہ بلکہ کیا نہ مجبور پر کرنے کام ایسے بھی کو کسی
گئے، بن فوجی کے رتھوں اور افسر کے فوج افسر، سرکاری فوجی،
سلیمان 23 گیا۔ کیا مقرر پر گھوڑوں اور رتھوں کے اُس اُنہیں اور
مقرر پر ضلعوں جو تھے مقرر اسرائیلی 550 بھی پر کام تعمیری کے
نگرانی کی والوں کرنے کام تعمیری لوگ یہ تھے۔ تابع کے افسروں
تھے۔ کرتے

کا داؤد' بنام حصے پرانے کے یروشلم بیٹی کی فرعون جب 24
لئے کے اُس نے سلیمان جو ھوئی منتقل میں محل اُس سے 'شہر
سلیمان 25 لگا۔ بنوانے چبوترے کے گرد ارد وہ تو تھا کیا تعمیر
قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم کو رب بار تین میں سال
چڑھاتا پر گاہ قربان اُس کی گھر کے رب اُنہیں وہ تھا۔ کرتا پیش
بھی بخور وہ ساتھ ساتھ تھی۔ بنوائی لئے کے رب نے اُس جو تھا
پہنچایا۔ تک تکمیل کو گھر کے رب نے اُس یوں تھا۔ جلاتا

بیڑا کا جہازوں بحری نے بادشاہ سلیمان علاوہ کے اِس 26
جابر عصیون شہر قریب کے ایلات مرکز کا کام اِس بنوایا۔ بھی
ھے۔ پر ساحل کے قُلزم بحرِ میں ادوم ملکِ بندرگاہ یہ تھا۔
سلیمان وہ تا کہ بھیجے ملاح کار تجربہ اُسے نے بادشاہ حیرام 27
نے اُنہوں 28 چلائیں۔ کو جہازوں کر مل ساتھ کے آدمیوں کے
سونا گرام کلو 14,000 تقریباً سے وھاں اور کیا سفر تک اوفیر
آئے۔ لے پاس کے سلیمان

10

ھے ملتی سے سلیمان ملکہ کی سبا

اُس جب گئی۔ پہنچ تک ملکہ کی سبا شہرت کی سلیمان 1
کے رب نے اُس کہ بھی یہ اور سنا میں بارے کے اُس نے
روانہ لئے کے ملنے سے سلیمان وہ تو ھے کیا کچھ کیا لئے کے نام
مندی دانش کی اُس کے کر پیش پہیلیاں مشکل اُسے تا کہ ھوئی
جس پہنچی یروشلم ساتھ کے قافلے بڑے نہایت وہ 2 لے۔ جانچ
لدے سے جواھر قیمتی اور سونے کے کثرت بلسان، اونٹ کے
تھے۔ ھوئے

تمام وہ سے اُس نے اُس تو ھوئی ملاقات سے سلیمان کی ملکہ
اُس سلیمان 3 تھے۔ میں ذھن کے اُس جو پوچھے سوالات مشکل
پیچیدہ اِتنی بات بھی کوئی سکا۔ دے جواب کا سوال ھر کے
کی سبا 4 سکتا۔ نہ بتا کو ملکہ مطلب کا اُس بادشاہ کہ تھی نہیں
بہت سے محل نئے کے اُس اور حکمت وسیع کی سلیمان ملکہ
کھانے مختلف کے پر میزوں کی بادشاہ نے اُس 5 ھوئی۔ متاثر
بٹھانے پر اُس سے ترتیب کس افسر کے اُس کہ یہ اور دیکھے
وردیوں شاندار کی اُن خدمت، کی بیروں نے اُس تھے۔ جاتے
بھسم علاوہ کے باتوں اِن نے اُس جب کیا۔ غور بھی پر ساقیوں اور
میں گھر کے رب سلیمان جو دیکھیں بھی قربانیاں وہ والی ھونے
گئی۔ رہ بکا ھکا ملکہ تو تھا چڑھاتا

آپ میں ملک اپنے نے مَیں کچھ جو واقعی،" اُٹھی، بول وہ 6
درست وہ تھا سنا میں بارے کے حکمت اور شاھکاروں کے
سے آنکھوں اپنی کچھ سب یہ کر آ خود نے مَیں تک جب 7 ھے۔
کے آپ مجھے میں حقیقت بلکہ تھا۔ آتا نہیں یقین مجھے دیکھا نہ
دولت اور حکمت کی آپ تھا۔ گیا بتایا نہیں بھی آدھا میں بارے
آپ 8 تھیں۔ پہنچی تک مجھ جو ھے زیادہ کہیں سے رپورٹوں اُن
جو ھیں مبارک کتنے افسر کے آپ! ھیں مبارک کتنے لوگ کے
بھری دانش کی آپ اور رہتے کھڑے سامنے کے آپ مسلسل

باتیں سنتے ہیں! 9 رب آپ کے خدا کی تمجید ہو جس نے آپ
کو پسند کر کے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہے۔ رب اسرائیل سے
ابدی محبت رکھتا ہے، اِسی لئے اُس نے آپ کو بادشاہ بنا دیا
ہے تاکہ انصاف اور راست بازی قائم رکھیں۔"

10 پھر ملکہ نے سلیمان کو تقریباً 4,000 کلو گرام سونا،
بہت زیادہ بلسان اور جواہر دیئے۔ بعد میں کبھی بھی اُتنا بلسان
اسرائیل میں نہیں لایا گیا جتنا اُس وقت سبا کی ملکہ لائی۔
11 حیرام کے جہاز اوفیر سے نہ صرف سونا لائے بلکہ اُنہوں
نے قیمتی لکڑی اور جواہر بھی بڑی مقدار میں اسرائیل تک
پہنچائے۔ 12 جتنی قیمتی لکڑی اُن دنوں میں درآمد ہوئی اُتنی
آج تک کبھی یہوداہ میں نہیں لائی گئی۔ اِس لکڑی سے بادشاہ
نے رب کے گھر اور اپنے محل کے لئے کٹہرے بنوائے۔ یہ
موسیقاروں کے سرود اور ستار بنانے کے لئے بھی استعمال
ہوئی۔
13 سلیمان بادشاہ نے اپنی طرف سے سبا کی ملکہ کو بہت
سے تحفے دیئے۔ نیز، جو کچھ بھی ملکہ چاہتی تھی یا اُس نے
مانگا وہ اُسے دیا گیا۔ پھر وہ اپنے نوکر چاکروں اور افسروں کے
ہمراہ اپنے وطن واپس چلی گئی۔

سلیمان کی دولت اور شہرت

14 جو سونا سلیمان کو سالانہ ملتا تھا اُس کا وزن تقریباً
23,000 کلو گرام تھا۔ 15 اِس میں وہ ٹیکس شامل نہیں تھے
جو اُسے سوداگروں، تاجروں، عرب بادشاہوں اور ضلعوں کے
افسروں سے ملتے تھے۔
16-17 سلیمان بادشاہ نے 200 بڑی اور 300 چھوٹی ڈھالیں
بنوائیں۔ اُن پر سونا منڈھا گیا۔ ہر بڑی ڈھال کے لئے تقریباً 7 کلو
گرام سونا استعمال ہوا اور ہر چھوٹی ڈھال کے لئے تقریباً ساڑھے
3 کلو گرام۔ سلیمان نے اُنہیں 'لبنان کا جنگل' نامی محل میں
محفوظ رکھا۔
18 اِن کے علاوہ بادشاہ نے ہاتھی دانت سے آراستہ ایک بڑا
تخت بنوایا جس پر خالص سونا چڑھایا گیا۔ 19-20 تخت کی پشت
کا اوپر کا حصہ گول تھا، اور اُس کے ہر بازو کے ساتھ شیر ببر کا
مجسمہ تھا۔ تخت کچھ اونچا تھا، اور بادشاہ چھ پائے والی سیڑھی
پر چڑھ کر اُس پر بیٹھتا تھا۔ دائیں اور بائیں طرف ہر پائے پر شیر ببر
کا مجسمہ تھا۔ اِس قسم کا تخت کسی اَور سلطنت میں نہیں پایا
جاتا تھا۔
21 سلیمان کے تمام پیالے سونے کے تھے، بلکہ 'لبنان کا
جنگل' نامی محل میں تمام برتن خالص سونے کے تھے۔ کوئی
بھی چیز چاندی کی نہیں تھی، کیونکہ سلیمان کے زمانے میں
چاندی کی کوئی قدر نہیں تھی۔ 22 بادشاہ کے اپنے بحری جہاز
تھے جو حیرام کے جہازوں کے ساتھ مل کر مختلف جگہوں پر
جاتے تھے۔ ہر تین سال کے بعد وہ سونے، چاندی، ہاتھی دانت،
بندروں اور موروں سے لدے ہوئے واپس آتے تھے۔
23 سلیمان کی دولت اور حکمت دنیا کے تمام بادشاہوں سے
کہیں زیادہ تھی۔ 24 پوری دنیا اُس سے ملنے کی کوشش کرتی
رہی تاکہ وہ حکمت سن لے جو اللہ نے اُس کے دل میں ڈال
دی تھی۔ 25 سال بہ سال جو بھی سلیمان کے دربار میں آتا وہ
کوئی نہ کوئی تحفہ لاتا۔ یوں اُسے سونے چاندی کے برتن، قیمتی
لباس، ہتھیار، بلسان، گھوڑے اور خچر ملتے رہے۔
26 سلیمان کے 1,400 رتھ اور 12,000 گھوڑے تھے۔ کچھ
اُس نے رتھوں کے لئے مخصوص کئے گئے شہروں میں اور کچھ
یروشلم میں اپنے پاس رکھے۔ 27 بادشاہ کی سرگرمیوں کے باعث
چاندی پتھر جیسی عام ہو گئی اور دیودار کی قیمتی لکڑی یہوداہ
کے مغرب کے نشیبی پہاڑی علاقے کی انجیرتوت کی سستی
لکڑی جیسی عام ہو گئی۔ 28 بادشاہ اپنے گھوڑے مصر اور
قوے یعنی کلِکیہ سے درآمد کرتا تھا۔ اُس کے تاجر اِن جگہوں پر
جا کر اُنہیں خرید لاتے تھے۔ 29 بادشاہ کے رتھ مصر سے درآمد
ہوتے تھے۔ ہر رتھ کی قیمت چاندی کے 600 سِکے اور ہر
گھوڑے کی قیمت چاندی کے 150 سِکے تھی۔ سلیمان کے
تاجر یہ گھوڑے برآمد کرتے ہوئے تمام حِتّی اور اَرامی بادشاہوں
تک بھی پہنچاتے تھے۔

11

سلیمان رب سے دُور ہو جاتا ہے

1 لیکن سلیمان بہت سی غیرملکی خواتین سے محبت کرتا تھا۔
فرعون کی بیٹی کے علاوہ اُس کی شادی موآبی، عمونی، ادومی،
صیدانی اور حِتّی عورتوں سے ہوئی۔ 2 اِن قوموں کے بارے میں
رب نے اسرائیلیوں کو حکم دیا تھا، "نہ تم اِن کے گھروں میں
جاؤ اور نہ یہ تمہارے گھروں میں آئیں، ورنہ یہ تمہارے دل اپنے
دیوتاؤں کی طرف مائل کر دیں گے۔" توبھی سلیمان بڑے پیار
سے اپنی اِن بیویوں سے لپٹا رہا۔ 3 اُس کی شاہی خاندانوں سے
تعلق رکھنے والی 700 بیویاں اور 300 داشتائیں تھیں۔ اِن عورتوں

ھو بوڑھا وہ جب 4 دیا۔ کر دُور سے رب دل کا اُس آخرکار نے
دیا۔ کر مائل طرف کی معبودوں دیگر دل کا اُس نے اُنھوں تو گیا
رب سے دل پورے طرح کی داؤد باپ اپنے میں بڑھاپے وہ یوں
عمونیوں اور عستارات دیوی کی صیدانیوں بلکہ 5 رہا نہ وفادار کا
کام ایسا نے اُس غرض 6 لگا۔ کرنے پوجا کی ملکوم دیوتا کے
کے اُس سے جس رھی نہ وفاداری وہ تھا۔ ناپسند کو رب جو کیا
تھی۔ کی خدمت کی رب نے داؤد باپ

مندر دو پر پہاڑی ایک نے سلیمان میں مشرق کے یروشلم 7
ایک اور لئے کے کموس دیوتا گھنونے کے موآب ایک بنائے،
مندر ایسے 8 لئے۔ کے ملکوم یعنی مَلِک دیوتا گھنونے کے عمون
اپنے وہ تا کہ کئے تعمیر لئے کے بیویوں غیرملکی تمام اپنی نے اُس
سکیں۔ کر پیش قربانیاں کی ذبح اور بخور کو دیوتاؤں

خدا کے اسرائیل وہ کیونکہ آیا، غصہ بڑا پر سلیمان کو رب 9
گو 10 تھا۔ ھوا ظاھر بار دو پر اُس رب حالانکہ تھا، گیا ھو دُور سے
تھا کیا منع صاف سے کرنے پوجا کی معبودوں دیگر اُسے نے اُس
اُس نے رب لئے اِس 11 مانا۔ نہ حکم کا اُس نے سلیمان تو بھی
نہیں زندگی مطابق کے احکام اور عہد میرے تُو چونکہ" کہا، سے
کسی تیرے کر چھین سے تجھ کو بادشاھی مَیں لئے اِس گزارتا،
داؤد باپ تیرے لیکن 12 ھے۔ یقینی بات یہ گا۔ دوں کو افسر
کو بادشاھی بلکہ گا کروں نہیں جی جیتے تیرے یہ مَیں خاطر کی
کے اُس مملکت پوری مَیں اور 13 گا۔ چھینوں سے ھی بیٹے تیرے
ھوئے چنے اپنے اور داؤد خادم اپنے بلکہ گا لوں نہیں سے ھاتھ
"گا۔ دوں چھوڑ قبیلہ ایک لئے کے اُس خاطر کی یروشلم شہر

رزون اور ھدد دشمن کے سلیمان

آدمی ایک سے میں خاندان شاھی کے ادوم نے رب پھر 14
یوں وہ 15 گیا۔ بن مخالف سخت کا سلیمان جو کیا برپا کو ھدد بنام
ادوم نے داؤد جب پہلے سال چند کہ گیا بن دشمن کا سلیمان
میں جنگ میدانِ یوآب کمانڈر فوجی کا اُس تو دی شکست کو
بھی جہاں آیا۔ ادوم لئے کے دفنانے کو لاشوں اسرائیلی تمام پڑی
تک ماہ چھ وہ 16 ڈالا۔ مار کو مرد ادومی ھر نے اُس وھاں گیا
کو مردوں ادومی تمام اور پھرا جگہ ھر ساتھ کے فوجیوں اپنے
ایک چند کے باپ اپنے اور گیا بچ وقت اُس ھدد 17 گیا۔ مارتا
سکا۔ لے پناہ میں مصر کر ھو فرار ساتھ کے افسروں سرکاری

گزرنا سے مِدیان ملک کے فاران دشتِ اُنھیں میں راستے 18
کرتے سفر اور سکے کر جمع کو آدمیوں کچھ مزید وہ وھاں پڑا۔
گیا پاس کے فرعون بادشاہ کے مصر ھدد گئے۔ پہنچ مصر کرتے
ھدد 19 کی۔ مہیا خوراک اور زمین کچھ گھر، اُسے نے اُس تو
ملکہ بیوی اپنی شادی کی اُس نے اُس کہ آیا پسند اِتنا کو فرعون
ھوا پیدا بیٹا کے بہن اِس 20 کرائی۔ ساتھ کے بہن کی تحفنیس
میں محل شاھی اُسے نے تحفنیس گیا۔ رکھا جنوبت نام کا جس
چڑھا۔ پروان ساتھ کے بیٹوں کے فرعون وہ جہاں پالا

یوآب کمانڈر کا اُس اور داؤد کہ ملی خبر کو ھدد دن ایک 21
مَیں" مانگی، اجازت سے فرعون نے اُس تب ھیں۔ گئے ھو فوت
"دیں۔ جانے مجھے کرم براہِ ھوں، چاھتا جانا لوٹ ملک اپنے
ملک اپنے تم کہ ھے کمی کیا یہاں" کیا، اعتراض نے فرعون 22
چیز بھی کسی مَیں" دیا، جواب نے ھدد "ھو؟ چاھتے جانا واپس
"دیجئے۔ جانے مجھے بھی پھر لیکن رھا، نہیں محروم سے

کیا۔ برپا خلاف کے سلیمان بھی کو آدمی اَور ایک نے اللہ 23
عزر ھدد بادشاہ کے ضوباہ وہ پہلے تھا۔ اِلیَدع بن رزون نام کا اُس
سے مالک اپنے نے اُس دن ایک لیکن تھا، دیتا انجام خدمت کی
کے ڈاکوؤں اور کیا جمع گرد اپنے کو آدمیوں کچھ 24 کر بھاگ
دے شکست کو ضوباہ نے داؤد جب گیا۔ بن سرغنہ کا جتھے
ھو آباد وھاں اور گیا دمشق ساتھ کے آدمیوں اپنے رزون تو دی
کا شام پورے وہ ھوتے ھوتے 25 لی۔ کر قائم حکومت اپنی کر
کے سلیمان اور تھا کرتا نفرت سے اسرائیلیوں وہ گیا۔ بن حکمران
بھی وہ طرح کی ھدد رھا۔ بنا دشمن خاص کا اسرائیل جی جیتے
رھا۔ کرتا تنگ کو اسرائیل

نبی اخیاہ اور یربُعام

اُٹھ خلاف کے اُس بھی افسر سرکاری ایک کا سلیمان 26
شہر کے افرائیم وہ اور تھا، نباط بن یربُعام نام کا اُس ھوا۔ کھڑا
باغی یربُعام جب 27 تھی۔ بیوہ صروعہ ماں کی اُس تھا۔ کا صریدہ
کا فصیل اور چبوترے کے گرد ارد سلیمان میں دنوں اُن تو ھوا
ماھر یربُعام کہ دیکھا نے اُس 28 تھا۔ رھا کر تعمیر حصہ آخری
کے منسّی اور افرائیم اُسے نے اُس لئے اِس ھے، جوان محنتی اور
کیا۔ مقرر پر والوں کرنے کام میں بے گار تمام کے قبیلوں
ملاقات کی اُس تو تھا رھا نکل سے شہر یربُعام دن ایک 29
رھا پھر اوڑھے چادر نئی اخیاہ ھوئی۔ سے اخیاہ نبی کے سَیلا

موت کی سلیمان

باتیں مزید میں بارے کے حکمت اور زندگی کی سلیمان 41
سلیمان 42 ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی 'اعمال کے سلیمان'
دار کا اُس رہا۔ کرتا حکومت پر اسرائیل پورے سال 40
جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 43 تھا۔ یروشلم الحکومت
کا داؤد' جو گیا کیا دفن میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا
ہوا۔ نشین تخت رحبعام بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر

12

ہیں جاتے ہو الگ قبیلے شمالی

مقرر بادشاہ اُسے اسرائیلی تمام وہاں کیونکہ گیا، سِکم رحبعام 1
ھی سنتے خبریہ نباط بن یرُبعام 2 تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے کرنے
تھی لی پناہ کربھاگ سے بادشاہ سلیمان نے اُس جہاں سے مصر
ساتھ کے اُس تا کہ بُلایا اُسے نے اسرائیلیوں 3 آیا۔ واپس اسرائیل
کے یرُبعام جماعت پوری کی اسرائیل تو پہنچا جب جائیں۔ سِکم
کہا، سے بادشاہ نے اُنہوں گئی۔ ملنے سے رحبعام کر مل ساتھ
مشکل اُٹھانا اُسے تھا دیا ڈال پر ہم نے باپ کے آپ جوا جو" 4
صَرف میں خدمت کی بادشاہ ہمیں پیسے اور وقت جو اور تھا،
دیں۔ کر کم کو دونوں اب تھے۔ برداشت ناقابلِ وہ تھے کرنے
"گے۔ کریں خدمت کی آپ سے خوشی ہم پھر
پھر دیں، مہلت کی دن تین مجھے" دیا، جواب نے رحبعام 5
گئے۔ چلے لوگ چنانچہ "آئیں۔ پاس میرے دوبارہ
سلیمان جو کیا مشورہ سے بزرگوں اُن نے بادشاہ رحبعام پھر 6
نے اُس تھے۔ رہے کرتے خدمت کی بادشاہ جی جیتے کے
جواب کیا کو لوگوں اِن میں ہے؟ خیال کیا کا آپ" پوچھا،
وقت اِس کہ ہے مشورہ ہمارا" دیا، جواب نے بزرگوں 7 "دوں؟
دیں۔ جواب نرم اُنہیں اور کریں خدمت کی اُن کر بن خادم کا اُن
رھیں بنے خادم وفادار کے آپ ہمیشہ وہ تو کریں ایسا آپ اگر
"گے۔
کی اُس کے کر رد مشورہ کا بزرگوں نے رحبعام لیکن 8
ساتھ کے اُس جو کیا مشورہ سے جوانوں اُن حاضر میں خدمت
جواب کیا کو قوم اِس میں" پوچھا، نے اُس 9 تھے۔ چڑھے پروان
جو دوں کر ہلکا جوا وہ میں کہ ہیں رہے کر تقاضا یہ دوں؟
ساتھ کے اُس جوان جو 10 "دیا۔ ڈال پر اُن نے باپ میرے
رہے کر تقاضا لوگ یہ اچھا،" کہا، نے اُنہوں تھے چڑھے پروان

اپنی نے اخیاہ 30 آیا نہ نظر اَور کوئی جہاں میں میدان کھلے تھا۔
کہا، سے یرُبعام اور 31 لیا پھاڑ میں ٹکڑوں بارہ کر پکڑ کو چادر
رب کیونکہ !رکھیں پاس اپنے ٹکڑے دس کے چادر"
بادشاہی کی اسرائیل مَیں وقت اِس' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کے اُس مَیں تو گا ہو ایسا جب ہوں۔ والا چھیننے سے سلیمان کو
کے اُس قبیلہ ھی ایک 32 گا۔ دوں کر حوالے تیرے قبیلے دس
شہر اُس اور داؤد باپ کے اُس صرف بھی یہ اور گا، رہے پاس
اِس 33 ہے۔ لیا چن سے میں قبیلوں تمام نے مَیں جسے خاطر کی
لوگ کے اُس اور وہ کیونکہ گا، دوں سزا کو سلیمان مَیں طرح
موآبیوں کی، عستارات دیوی کی صیدانیوں کے کر ترک مجھے
کرنے پوجا کی ملکوم دیوتا کے عمونیوں اور کی کموس دیوتا کے
ہیں کرتے کچھ وہی بلکہ چلتے نہیں پر راہوں میری وہ ہیں۔ لگے
اور احکام میرے داؤد طرح جس ہے۔ ناپسند بالکل مجھے جو
کرتا۔ نہیں بیٹا کا اُس طرح اُس تھا کرتا پیروی کی ہدایات
سے ہاتھ کے سلیمان بادشاہی پوری وقت اِس مَیں لیکن 34
چن نے مَیں جسے خاطر کی داؤد خادم اپنے گا۔ چھینوں نہیں
کے سلیمان مَیں رہا تابع کے ہدایات اور احکام میرے جو اور لیا
اُس لیکن 35 گا، رہے بادشاہ خود وہ گا۔ کروں نہیں یہ جی جیتے
کر حوالے تیرے قبیلے دس کر چھین بادشاہی مَیں سے بیٹے کے
گا رہے سپرد کے بیٹے کے سلیمان قبیلہ ایک صرف 36 گا۔ دوں
میں یروشلم حضور میرے ہمیشہ چراغ کا داؤد خادم میرے تا کہ
لئے کے سکونت کی نام اپنے نے مَیں جو میں شہر اُس رہے، جلتا
بادشاہ پر اسرائیل مَیں یرُبعام، اے تجھے، لیکن 37 ہے۔ لیا چن
حکومت تُو پر اُس ہے چاہتا جی تیرا بھی کچھ جو گا۔ دوں بنا
میری طرح کی داؤد خادم میرے تُو اگر وقت اُس 38 گا۔ کرے
اور احکام میرے اور گا چلے پر راہوں میری گا، مانے بات ہر
پھر تو ہے پسند مجھے جو گا کرے کچھ وہ کر رہ تابع کے ہدایات
و قائم ھی اُتنا خاندان شاہی تیرا مَیں پھر گا۔ رہوں ساتھ تیرے مَیں
تیرے اسرائیل اور رہے، کیا کا داؤد نے مَیں جتنا گا دوں کر دائم
گا۔ رہے حوالے ھی
سزا کو اولاد کی داؤد باعث کے گناہ کے سلیمان مَیں یوں 39
"۔'گی ہو نہیں سزا ابدی یہ اگرچہ گا، دوں
کوشش کی مروانے کو یرُبعام نے سلیمان بعد کے اِس 40
پاس کے سیسق بادشاہ کے مصر کر ہو فرار نے یرُبعام لیکن کی،
رہا۔ تک موت کی سلیمان وہ وہاں لی۔ پناہ

بن رحبعام تا کہ ہوئے جمع مرد 1,80,000 بُلایا۔ لئے کے
اُس عین لیکن 22 پائیں۔ قابو دوبارہ پر اسرائیل لئے کے سلیمان
یہوداہ" 23 ملا، پیغام سے طرف کی اللہ کو سمعیاہ خدا مردِ وقت
افراد تمام کے بنیمین اور یہوداہ سلیمان، بن رحبعام بادشاہ کے
اپنے کہ ہے فرماتا رب' 24 دے، اطلاع کو لوگوں باقی اور
گھر اپنے اپنے ایک ہر کرنا۔ مت جنگ سے بھائیوں اسرائیلی
ہوا پر حکم میرے وہ ہے ہوا کچھ جو کیونکہ جائے، چلا واپس
ہے۔'"
گئے۔ چلے واپس گھر اپنے اپنے کر سن کی رب وہ تب

یرُبعام کے سونے کے بچھڑے

مضبوط کو سِکم شہر کے علاقے پہاڑی کے افرائیم یرُبعام 25
قلعہ بھی کی شہر فنوایل نے اُس میں بعد ہوا۔ آباد وہاں کے کر
رہا اندیشہ میں دل لیکن 26 ہوا۔ منتقل وہاں اور کی بندی
نہ میں ہاتھ کے گھرانے کے داؤد دوبارہ اسرائیل کہیں کہ
آتے یروشلم سے باقاعدگی لوگ" سوچا، نے اُس 27 جائے۔ آ
پیش قربانیاں اپنی میں گھر کے رب وہاں تاکہ ہیں جاتے
دل کے اُن آہستہ آہستہ تو جائے نہ توڑا سلسلہ یہ اگر کریں۔
گے۔ جائیں ہو مائل طرف کی رحبعام بادشاہ کے یہوداہ دوبارہ
"گے۔ لیں بنا بادشاہ اپنا کو رحبعام کے کر قتل مجھے وہ آخرکار
دو کے سونے نے اُس پر مشورے کے افسروں اپنے 28
ہر" کیا، اعلان نے اُس سامنے کے لوگوں بنوائے۔ بچھڑے
یہ دیکھو، اسرائیل اے ! ہے مشکل جانا یروشلم لئے کے قربانی
بُت ایک 29 "لائے۔ نکال سے مصر تجھے جو ہیں دیوتا تیرے
شہر شمالی دوسرا اور کیا کھڑا میں ایل بیت شہر جنوبی نے اُس
اُکسایا۔ پر کرنے گناہ کو اسرائیلیوں نے یرُبعام یوں 30 میں۔ دان
پوجا کی بُت کے وہاں تاکہ تھے کرتے کیا سفر تک دان لوگ
کریں۔
مندر پر جگہوں اونچی سی بہت نے یرُبعام علاوہ کے اِس 31
جو کئے مقرر لوگ ایسے نے اُس لئے کے سنبھالنے اُنہیں بنوائے۔
نئی ایک نے اُس 32 تھے۔ لوگ عام بلکہ نہیں کے قبیلے کے لاوی
عید کی جھونپڑیوں والی منانے میں یہوداہ جو کی رائج بھی عید
جاتی منائی دن پندرھویں کے *ماہ آٹھویں عید یہ تھی۔ مانند کی
بنوائے اپنے کر جا پر گاہ قربان خود نے اُس میں ایل بیت تھی۔

دینا، بتا اُنہیں جائے؟ کیا ہلکا جوا کا باپ کے آپ کہ ہیں
! ہے موٹی زیادہ سے کمر کی باپ میرے اُنگلی چھوٹی میری'
تھا، مشکل اُٹھانا اُسے دیا ڈال پر آپ نے اُس جوا جو بےشک 11
آپ نے باپ میرے جہاں گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن
کروں تادیب سے بچھوؤں کی آپ میں وہاں لگائے کوڑے کو
گا'!"
رحبعام ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یرُبعام جب بعد کے دن تین 12
سخت اُنہیں نے بادشاہ تو 13 آیا واپس لئے کے سننے فیصلہ کا
جوانوں اُنہیں نے اُس 14 کے کر رد مشورہ کا بزرگوں دیا۔ جواب
ڈال پر آپ نے باپ میرے جوا جو بےشک" دیا، جواب کا
گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن تھا، مشکل اُٹھانا اُسے دیا
کی آپ میں وہاں لگائے کوڑے کو آپ نے باپ میرے جہاں
ہوئی پوری مرضی کی رب یوں 15 "! گا کروں تادیب سے بچھوؤں
کی رب اب کیونکہ گا۔ مانے نہیں بات کی لوگوں رحبعام کہ
بن یرُبعام نے اخیاہ نبی کے سَیلا جو ہوئی پوری گوئی پیش وہ
تھی۔ بتائی کو نباط
کے سننے بات ہماری بادشاہ کہ دیکھا نے اسرائیلیوں جب 16
سے داؤد ہمیں نہ" کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ہے نہیں تیار لئے
ہے۔ اُمید کی ملنے کچھ سے بیٹے کے یسّی نہ گا، ملے کچھ میں میراث
اب داؤد، اے ! چلیں واپس گھر اپنے اپنے سب اسرائیل، اے
گئے۔ چلے سب وہ کر کہہ یہ "!لو سنبھال خود گھر اپنا
اسرائیلی والے رہنے میں شہروں کے قبیلے کے یہوداہ صرف 17
پر بےگاریوں نے بادشاہ رحبعام پھر 18 رہے۔ تحت کے رحبعام
اُسے لیکن دیا، بھیج پاس کے قبیلوں شمالی کو ادونیرام افسر مقرر
جلدی رحبعام تب کیا۔ سنگسار اُسے نے لوگوں تمام کر دیکھ
یوں 19 گیا۔ پہنچ یروشلم کر بھاگ اور ہوا سوار پر رتھ اپنے سے
ہو الگ سے گھرانے شاہی کے داؤد قبیلے شمالی کے اسرائیل
مانتے۔ نہیں حکومت کی اُس تک آج اور گئے
واپس سے مصر یرُبعام کہ پھیلی میں اسرائیل شمالی خبر جب 20
اور بُلایا اُسے کے کر منعقد اجلاس قومی نے لوگوں تو ہے گیا آ
اور رحبعام قبیلہ کا یہوداہ صرف لیا۔ بنا بادشاہ اپنا اُسے وہاں
رہا۔ وفادار کا گھرانے کے اُس

ملتی نہیں اجازت کی کرنے جنگ سے اسرائیل کو رحبعام

کے بنیمین اور یہوداہ نے اُس تو پہنچا یروشلم رحبعام جب 21
کرنے جنگ سے اسرائیل کو فوجیوں چیدہ چیدہ کے قبیلوں

* **12:32** ماہ آٹھویں: اکتوبر تا نومبر

اپنے نے اُس وهیں اور کیں، پیش قربانیاں کو بچھڑوں ہوئے
پر جگہوں اونچی نے اُس جو کیا مقرر کو اماموں کے مندروں اُن
تھے۔ کئے تعمیر

ہے پہنچاتا خبر بُری کو یرُبعام نبی

کے مہینے آٹھویں یعنی دن کردہ مقرر کے یرُبعام چنانچہ 33
مہمانوں تمام منائی۔ عید میں ایل بیت نے اسرائیلیوں دن پندرھویں
کرے۔ پیش قربانیاں تاکہ گیا چڑھ پر گاہ قربان یرُبعام سامنے کے

13

ھی کرنا پیش قربانیاں اپنی کھڑا پاس کے گاہ قربان ابھی وہ 1
سے یہوداہ اُسے نے رب پہنچا۔ آن خدا مردِ ایک کہ تھا چاهتا
مخاطب سے گاہ قربان وہ سے آواز بلند 2 تھا۔ دیا بھیج ایل بیت
داؤد' ہے، فرماتا رب ! گاہ قربان اے ! گاہ قربان اے" ہوا،
تجھ گا۔ ہو یوسیاہ نام کا جس گا ہو پیدا بیٹا سے گھرانے کے
کے جگہوں اونچی جو گا دے کر قربان کو اماموں اُن وہ پر
لئے کے کرنے پیش قربانیاں یہاں اور کرتے خدمت میں مندروں
پھر 3 "۔' گی جائیں جلائی ہڈیاں کی انسانوں پر تجھ ہیں۔ آتے
ایک" کیا، اعلان نے اُس کیا۔ پیش بھی نشان الٰہی نے خدا مردِ
یہ ! ہے رہا کر بات معرفت میری رب کہ گا کرے ثابت نشان
راکھ ملی چربی موجود پر اِس اور گی، جائے پھٹ گاہ قربان
"گی۔ جائے بکھر پر زمین
جب تھا۔ کھڑا پاس کے گاہ قربان تک اب بادشاہ یرُبعام 4
سنی بات کی خدا مردِ خلاف کے گاہ قربان کی ایل بیت نے اُس
"!پکڑو اُسے" گرجا، کرکے اشارہ طرف کی اُس سے ہاتھ وہ تو
اُسے وہ اور گیا، سوکھ وہ بڑھایا ہاتھ اپنا نے بادشاہ ہی جوں لیکن
پر اُس اور گئی پھٹ گاہ قربان لمحے اُسی 5 سکا۔ کھینچ نہ واپس
کا جس ہوا کچھ وهی بالکل گئی۔ بکھر پر زمین راکھ موجود
تھا۔ کیا سے طرف کی رب نے خدا مردِ اعلان
ٹھنڈا غصہ کا خدا اپنے رب" لگا، کرنے التماس بادشاہ تب 6
"جائے۔ ہو بحال ہاتھ میرا تاکہ کریں دعا لئے میرے کے کر
ہو بحال فوراً ہاتھ کا یرُبعام تو کی شفاعت کی اُس نے خدا مردِ
گیا۔
آئیں،" دی، دعوت کو خدا مردِ نے بادشاہ یرُبعام تب 7
کو آپ مَیں جائیں۔ ہو دم تازہ کر کھا کھانا میں گھر میرے
پاس کے آپ مَیں" کیا، انکار نے اُس لیکن 8 "گا۔ دوں بھی تحفہ
کیوں حصہ آدھا کا ملکیت اپنی مجھے آپ چاهے گا، آؤں نہیں

کیونکہ 9 گا۔ پیوں کچھ نہ گا، کھاؤں روٹی نہ یہاں مَیں دیں۔ نہ
کچھ نہ اور کھا کچھ نہ میں راستے' ہے، دیا حکم مجھے نے رب
بیت تُو سے جس پر راستہ نہ لے وہ وقت جاتے واپس اور پی۔
"۔' ہے پہنچا ایل
لئے کے گھر اپنے کرکے اختیار راستہ فرق وہ کر کہہ یہ 10
ہوا۔ روانہ

نافرمانی کی نبی

اُس بیٹے کے اُس جب تھا۔ رهتا نبی بوڑھا ایک میں ایل بیت 11
مردِ جو سنایا کچھ سب اُسے نے اُنہوں تو آئے واپس گھر دن
باپ 12 تھا۔ بتایا کو بادشاہ یرُبعام اور کیا میں ایل بیت نے خدا
بتایا راستہ وہ اُسے نے بیٹوں "گیا؟ طرف کس وہ" پوچھا، نے
میرے" دیا، حکم نے باپ 13 تھا۔ لیا نے خدا مردِ کے یہوداہ جو
پر اُس وہ تو کیا ایسا نے بیٹوں "!کسو زین سے جلدی پر گدھے
گیا۔ ڈھونڈنے کو خدا مردِ 14 کر بیٹھ
نظر بیٹھا میں سائے کے درخت کے بلوط خدا مردِ چلتے چلتے
سے یہوداہ جو هیں خدا مردِ وهی آپ کیا" پوچھا، نے بزرگ آیا۔
"ہوں۔ وهی مَیں جی،" دیا، جواب نے اُس "تھے؟ آئے ایل بیت
مَیں ساتھ۔ میرے آئیں،" دی، دعوت اُسے نے نبی بزرگ 15
"ہوں۔ کھلاتا کھانا کچھ کو آپ میں گھر
ساتھ کے آپ مَیں نہ نہیں،" کیا، انکار نے خدا مردِ لیکن 16
ہے۔ اجازت کی پینے کھانے یہاں مجھے نہ ہوں، سکتا جا واپس
نہ اور کھا کچھ نہ میں راستے' دیا، حکم مجھے نے رب کیونکہ 17
تُو سے جس پر راستہ نہ لے وہ وقت جاتے واپس اور پی۔ کچھ
"۔' ہے پہنچا ایل بیت
!ہوں نبی جیسا آپ بھی مَیں" کیا، اعتراض نے نبی بزرگ 18
اپنے اُسے' کہا، کر پہنچا پیغام نیا کا رب مجھے نے فرشتے ایک
جھوٹ بزرگ "۔'پلا پانی اور کھلا روٹی کر جا لے گھر ساتھ
اُس اور گیا واپس ساتھ کے اُس خدا مردِ لیکن 19 تھا، رہا بول
پیا۔ اور کھایا کچھ میں گھر کے
رب پر بزرگ کہ تھے رہے کھا کھانا بیٹھے وهاں ابھی وہ 20
خدا مردِ کے یہوداہ سے آواز بلند نے اُس 21 ہوا۔ نازل کلام کا
خلاف کی کلام کے رب نے تُو' ہے، فرماتا رب" کہا، سے
تُو وہ تھا دیا تجھے نے خدا تیرے رب حکم جو ! ہے کی ورزی
کچھ نہ یہاں کہ تھا فرمایا نے اُس گو 22 ہے۔ کیا نظرانداز نے
اور کھائی روٹی یہاں کر آ واپس نے تُو تو بھی پی کچھ نہ اور کھا

زمین رُوئے اور ہوا تباہ آخرکار وہ سے وجہ کی گناہ سنگین اِس
گیا۔ مٹ سے پر

14

ہے ملتی سزا الٰہی کو یرُبعام

نے یرُبعام تب 2 ہوا۔ بیمار بہت ابیاہ بیٹا کا یرُبعام دن ایک 1
پہچانے نہ کوئی تاکہ بدلیں بھیس اپنا کر جا“ کہا، سے بیوی اپنی
رہتا نبی اخیاہ وہاں جائیں۔ سَیلا پھر ہیں۔ بیوی میری آپ کہ
بن بادشاہ کا قوم اِس مَیں کہ تھی دی اطلاع مجھے نے جس ہے
کا شہد اور بسکٹ کچھ روٹیاں، دس پاس کے اُس 3 گا۔ جاؤں
لڑکے کہ گا دے بتا ضرور کو آپ آدمی وہ جائیں۔ لے مرتبان
“گا۔ جائے ہو کیا ساتھ کے
چلتے اور ہوئی روانہ کر بدل بھیس اپنا بیوی کی یرُبعام چنانچہ 4
ہونے رسیدہ عمر اخیاہ گئی۔ پہنچ گھر کے اخیاہ میں سَیلا چلتے
دیا، کر آگاہ اُسے نے رب لیکن 5 تھا۔ سکتا نہیں دیکھ باعث کے
کے بیٹے بیمار اپنے تاکہ ہے رہی آ ملنے سے تجھ بیوی کی یرُبعام“
کر بدل بھیس اپنا وہ لیکن کرے۔ حاصل معلومات میں بارے
کہ بتایا کو نبی نے رب پھر “جائے۔ نہ پہچانا اُسے تاکہ گی آئے
ہے۔ دینا جواب کیا اُسے
بولا، تو سنی آہٹ کی قدموں کے عورت نے اخیاہ جب 6
مجھے ضرورت؟ کیا کی بھرنے روپ !آئیں اندر بیوی، کی یرُبعام“
اسرائیل رب کو یرُبعام جائیں، 7 ہے۔ پہنچانی خبر بُری کو آپ
سے میں لوگوں تجھے نے مَیں‘ دیں، پیغام سے طرف کی خدا کے
نے مَیں 8 دیا۔ بنا بادشاہ پر اسرائیل قوم اپنی اور کیا کھڑا کر چن
دیا۔ دے تجھے کر چھین سے گھرانے کے داؤد کو بادشاہی
گزارتا نہیں زندگی طرح کی داؤد خادم میرے تُو افسوس، لیکن
کرتا پیروی میری سے دل پورے کر رہ تابع کے احکام میرے جو
سے تجھ جو 9 تھا۔ پسند مجھے جو تھا کرتا کچھ وہ ہمیشہ اور رہا
نے تُو کیونکہ کی، بدی زیادہ کہیں نے تُو نسبت کی اُن تھے پہلے
طیش مجھے یوں اور ہیں بنائے معبود دیگر لئے اپنے کر ڈھال بُت
تیرے مَیں لئے اِس 10 لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا نے تُو چونکہ دلایا۔
کے یرُبعام مَیں میں اسرائیل گا۔ دوں ڈال میں مصیبت کو خاندان
بالغ۔ یا ہوں بچے وہ خواہ گا، دوں کر ہلاک کو مردوں تمام
طرح اُسی ہے جاتا کیا دُور کر دے جھاڑو کو گوبر طرح جس
سے میں تم 11 گا۔ جائے مٹ نشان و نام کا گھرانے کے یرُبعام

قبر کی دادا باپ تیرے تجھے وقت مرتے لئے اِس ہے۔ پیا پانی
“۔’ گا جائے نہیں دفنایا میں
مردِ اور گیا کسا زین پر گدھے کے بزرگ بعد کے کھانے 23
ایک میں راستے تو ہوا روانہ دوبارہ وہ 24 گیا۔ بٹھایا پر اُس کو خدا
لاش نے اُس لیکن ڈالا۔ مار اُسے کر کے حملہ پر اُس نے شیرببر
اور گدھا جبکہ رہی پڑی میں راستے وہیں وہ بلکہ چھیڑا نہ کو
رہے۔ کھڑے پاس کے اُس ہی دونوں شیر
کو لاش نے اُنہوں جب گزرے۔ سے وہاں لوگ کچھ 25
تو دیکھا کھڑے پاس کے اُس کو شیرببر اور پڑے میں راستے
اطلاع کو لوگوں کر آ تھا رہتا نبی بزرگ جہاں ایل بیت نے اُنہوں
خدا مردِ وہی“ کہا، نے اُس تو ملی خبر کو بزرگ جب 26 دی۔
کچھ وہ اب کی۔ ورزی خلاف کی فرمان کے رب نے جس ہے
کے شیرببر اُسے نے اُس یعنی تھا فرمایا اُسے نے رب جو ہے ہوا
نے بزرگ 27 “ڈالے۔ مار کر پھاڑ اُسے وہ تاکہ دیا کر حوالے
پر اُس وہ اور 28 دیا، حکم کا کسنے زین پر گدھے کو بیٹوں اپنے
تک اب لاش کہ دیکھا تو پہنچا وہاں جب ہوا۔ روانہ کر بیٹھ
پاس کے اُس ہی دونوں شیر اور گدھا اور ہے پڑی میں راستے
کو گدھے نہ اور چھیڑا کو لاش نہ نے شیرببر ہیں۔ کھڑے
تھا۔ پھاڑا
اور رکھا پر گدھے اپنے کر اُٹھا کو لاش نے نبی بزرگ 29
دفنائے۔ وہاں اُسے کر ماتم کا اُس تاکہ لایا ایل بیت اُسے
لوگوں اور کیا، دفن میں قبر خاندانی اپنی کو لاش نے اُس 30
جنازے 31 کیا۔ ماتم کا اُس کر کہہ “بھائی میرے ہائے،” نے
کر کوچ مَیں جب“ کہا، سے بیٹوں اپنے نے نبی بزرگ بعد کے
کو ہڈیوں میری دفنانا۔ میں قبر کی خدا مردِ مجھے تو گا جاؤں
نے اُس باتیں جو کیونکہ 32 رکھیں۔ ہی پاس کے ہڈیوں کی اُس
کی شہروں کے سامریہ اور گاہ قربان کی ایل بیت پر حکم کے رب
پوری یقیناً وہ ہیں کی میں بارے کے مندروں کے جگہوں اونچی
“گی۔ جائیں ہو

ہے رہتا نافرمان بھی پھر یرُبعام

نہ باز سے حرکتوں شریر اپنی یرُبعام باوجود کے واقعات اِن 33
بھی کوئی جو رہا۔ جاری سلسلہ کا بنانے امام کو لوگوں عام آیا۔
خدمت میں مندروں کے جگہوں اونچی وہ اُسے چاہتا بننا امام
کے گھرانے کے یرُبعام 34 تھا۔ کرتا مخصوص لئے کے کرنے

کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گے مریں میں شہر جو
یہ کیونکہ گے۔ جائیں کر چٹ پرندے اُنہیں گے مریں میں میدان
“۔ ‘ ہے فرمان کا رب
12 گھر اپنے آپ” کہا، سے بیوی کی یرُبعام نے اخیاہ پھر
لڑکا کی ہوں داخل میں شہر آپ ہی جوں جائیں۔ چلی واپس
اُسے کے کر ماتم کا اُس اسرائیل پورا 13 گا۔ جائے ہو فوت
جسے گا ہو فرد واحد کا خاندان کے آپ وہ گا۔ کرے دفن
خدا کے اسرائیل رب کیونکہ گا۔ جائے دفنایا سے طور صحیح
اسرائیل رب 14 تھا۔ پسند اُسے جو پایا کچھ میں اُسی صرف نے
ہلاک کو خاندان کے یرُبعام جو گا کرے مقرر بادشاہ ایک پر
رب 15 گا۔ جائے ہو شروع سلسلہ یہ سے ہی آج گا۔ کرے
کھمبے کے دیوی یسیرت وہ کیونکہ گا، دے سزا بھی کو اسرائیل
دلاتے طیش کو رب وہ چونکہ ہیں۔ کرتے پوجا کی اُن کر بنا
سرکنڈے میں پانی وہ اور گا، مارے اُنہیں وہ لئے اِس ہیں، رہے
اُکھاڑ سے ملک اچھے اِس اُنہیں رب گے۔ جائیں ہل طرح کی
اسرائیل وہ یوں 16 گا۔ دے کر منتشر پار کے فرات دریائے کر
اور کئے نے یرُبعام جو گا کرے ترک باعث کے گناہوں اُن کو
“ ہے۔ اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
17 اور گئی۔ چلی واپس گھر اپنے میں ترضہ بیوی کی یرُبعام
گیا۔ مر بیٹا کا اُس ہی ہوتے داخل میں دروازے کے گھر
18 ویسے کچھ سب کیا۔ ماتم کا اُس کر دفنا اُسے نے اسرائیل تمام
تھا۔ فرمایا معرفت کی نبی اخیاہ خادم اپنے نے رب جیسے ہوا

موت کی یرُبعام

19 وہ ہے لکھا میں بارے کے زندگی کی یرُبعام کچھ جو باقی
کتاب اُس ہے۔ درج میں کتاب کی ‘تاریخ کی اسرائیل شاہانِ’
اُس اور تھا کرتا حکومت طرح کس وہ کہ ہے سکتا جا پڑھا میں
رہا۔ بادشاہ سال 22 یرُبعام 20 کیں۔ جنگیں سی کون کون نے
تخت ندب بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب
ہوا۔ نشین

رحبعام بادشاہ کا یہوداہ

21 کی اُس تھا۔ کرتا حکومت سلیمان بن رحبعام میں یہوداہ
اور ہوا نشین تخت وہ میں عمر کی سال 41 تھی۔ عمونی نعمہ ماں
شہر وہ تھا، یروشلم الحکومت دار کا اُس رہا۔ بادشاہ سال 17
میں اُس تا کہ لیا چن سے میں قبیلوں اسرائیلی تمام نے رب جسے
کرے۔ قائم نام اپنا
22 تھے کرتے حرکتیں ایسی بھی باشندے کے یہوداہ لیکن
دلاتے طیش اُسے وہ سے گناہوں اپنے تھیں۔ ناپسند کو رب جو
سے گناہوں کے دادا باپ کے اُن گناہ یہ کے اُن کیونکہ رہے،
مندر پر جگہوں اونچی بھی نے اُنہوں 23 تھے۔ سنگین زیادہ کہیں
میں سائے کے درخت گھنے ہر اور پر پہاڑی اونچی ہر بنائے۔
کئے، کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت یا پتھر مخصوص نے اُنہوں
24 تھے۔ عورتیں اور مرد فروش جسم میں مندروں کہ تک یہاں
اپنا رواج و رسم گھنونے تمام کے قوموں اُن نے اُنہوں غرض،
تھا۔ دیا نکال آگے آگے کے اسرائیلیوں نے رب کو جن لئے
25 کے مصر میں سال پانچویں کے حکومت کی بادشاہ رحبعام
اور گھر کے رب 26 کر کے حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ
بھی ڈھالیں وہ کی سونے لئے۔ لُوٹ خزانے تمام کے محل شاہی
رحبعام جگہ کی اِن 27 تھیں۔ بنوائی نے سلیمان جو گئیں لی چھین
کے افسروں کے محافظوں اُن اُنہیں اور بنوائیں ڈھالیں کی پیتل نے
تھے۔ کرتے داری پہرا کی دروازے کے محل شاہی جو کیا سپرد
28 ڈھالیں یہ محافظ تب جاتا میں گھر کے رب بادشاہ بھی جب
کے داروں پہرے اُنہیں وہ بعد کے اِس جاتے۔ لے ساتھ کر اُٹھا
تھے۔ جاتے لے واپس میں کمرے
29 ہوا دوران کے حکومت کی بادشاہ رحبعام کچھ جو باقی
کتاب کی ‘تاریخ کی یہوداہ شاہانِ’ وہ کیا نے اُس کچھ جو اور
جیتے کے یرُبعام اور رحبعام بادشاہوں دونوں 30 ہے۔ درج میں
کر مر رحبعام جب 31 رہی۔ جاری جنگ درمیان کے اُن جی
جو میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے
ماں کی اُس گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا ‘شہر کا داؤد’
ہوا۔ نشین تخت ابیاہ بیٹا کا رحبعام پھر تھی۔ عمونی نعمہ

15

ابیاہ بادشاہ کا یہوداہ

1 کے حکومت کی نباط بن یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل ابیاہ
بادشاہ سال تین وہ 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں18
بنت معکہ ماں کی اُس تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور رہا،
باپ کے اُس جو ہوئے سرزد گناہ وہی سے ابیاہ 3 تھی۔ سلوم ابی
وفادار کا خدا اپنے رب سے دل پورے وہ اور تھے، کئے نے

گھر کے رب نے آسا تھا۔ دمشق الحکومت دار کا اُس اور تھا،
کے وفد چاندی اور سونا ہوا بچا تمام کا خزانوں کے محل شاہی اور
کے آپ میرا" 19 بھیجا، پیغام کو بادشاہ کے دمشق کے کر سپرد
ساتھ کے باپ کے آپ کا باپ میرے طرح جس ہے عہد ساتھ
کر قبول تحفہ یہ کا چاندی سونے آپ کہ ہے گزارش تھا۔ عہد
دیں کر منسوخ عہد اپنا ساتھ کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل کے
"جائے۔ نکل سے ملک میرے وہ تا کہ
اسرائیل کو افسروں فوجی اپنے نے اُس ہوا۔ متفق ہدد بن 20
عِیون، نے اُنہوں تو دیا بھیج لئے کے کرنے حملہ پر شہروں کے
لیا۔ کر قبضہ پر نفتالی اور کِنّرت تمام معکہ، بیت ابیل دان،
کرنے بندی قلعہ کی رامہ وہ تو ملی خبر کی اِس کو بعشا جب 21
گیا۔ چلا واپس تِرضہ اور آیا باز سے
کے کر بھرتی کی مردوں تمام کے یہوداہ نے بادشاہ آسا پھر 22
اُٹھا کو شہتیروں اور پتھروں تمام اُن وہ تا کہ دیا بھیج رامہ اُنہیں
چاہتا کرنا بندی قلعہ کی رامہ بادشاہ بعشا سے جن جائیں لے کر
ملی۔ نہ چھٹی بھی کو ایک پڑا، جانا وہاں کو مردوں تمام تھا۔
قلعہ کی مِصفاہ اور جِبع شہر کے بنیمین نے آسا سے سامان اِس
کی۔ بندی
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی آسا کچھ جو باقی 23
ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
کا شہروں گئے کئے تعمیر کے اُس اور کامیابیوں کی اُس میں اُس
جب 24 گئی۔ لگ بیماری کو پاؤں کے اُس میں بڑھاپے ہے۔ ذکر
حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ
پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں
ہوا۔ نشین تخت جگہ کی اُس یہوسفط بیٹا کا اُس

ندب بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یرُبعام بن ندب 25
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال دوسرے
تھا، نہیں پسند کو رب زندگی طرزِ کا اُس 26 تھا۔ سال دو دورانیہ
نے یرُبعام بدی جو رہا۔ چلتا پر نمونے کے باپ اپنے وہ کیونکہ
ہوا۔ نہ دُور بھی ندب سے اُس تھا اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
شہر فلستی ساتھ کے فوج اسرائیلی ندب جب دن ایک 27-28
بن بعشا کے قبیلے کے اِشکار تو تھا ہوئے کئے محاصرہ کا جِبّتون
خود اور ڈالا مار اُسے کے کر سازش خلاف کے اُس نے اخیاہ

توبھی 4 تھا فرق سے داؤد پردادا اپنے میں اِس وہ گو رہا۔ نہ
داؤد دیا۔ جلنے چراغ میں یروشلم کا ابیاہ نے خدا کے اُس رب
رکھا، قائم کو یروشلم اور کیا عطا جانشین اُسے نے اُس خاطر کی
جی جیتے تھا۔ پسند کو رب جو تھا کیا کچھ وہ نے داؤد کیونکہ 5
اُس جب کے جرم اُس سوائے رہا، تابع کے احکام کے رب وہ
تھے۔ اُٹھائے قدم غلط میں سلسلے کے حِتّی اُوریاہ نے
حکومت کی ابیاہ جنگ کی درمیان کے یرُبعام اور رحبعام 6
کے حکومت کی ابیاہ کچھ جو باقی 7 رہی۔ جاری بھی دوران کے
'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس کچھ جو اور ہوا دوران
جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 8 ہے۔ درج میں کتاب کی
کا داؤد' جو گیا کیا دفن میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا
ہوا۔ نشین تخت آسا بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر

آسا بادشاہ کا یہوداہ

یہوداہ میں سال ویں20 کے یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل آسا 9
تھا، سال 41 دورانیہ کا حکومت کی اُس 10 گیا۔ بن بادشاہ کا
وہ اور تھا، معکہ نام کا ماں تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور
وہ بھی آسا طرح کی داؤد پردادا اپنے 11 تھی۔ بیٹی کی سلوم ابی
فروش جسم اُن نے اُس 12 تھا۔ پسند کو رب جو رہا کرتا کچھ
خدمت نہاد نام میں مندروں جو دیا نکال کو عورتوں اور مردوں
دادا باپ کے اُس جو دیا کر تباہ کو بُتوں تمام اُن اور تھے کرتے
کے ہونے ماں کی بادشاہ ماں کی اُس گو اور 13 تھے۔ بنائے نے
کر ختم عُہدہ یہ نے آسا تاہم تھی، رکھتی رسوخ و اثر بہت باعث
نے آسا لیا۔ بنوا کھمبا گھنونا کا دیوی یسیرت نے ماں جب دیا
اُس کہ افسوس 14 دیا۔ جلا میں قدرون وادئ کر کٹوا بُت یہ
جیتے آسا توبھی کیا۔ نہ دُور کو مندروں کے جگہوں اونچی نے
باقی اور چاندی سونا 15 رہا۔ وفادار کا رب سے دل پورے جی
کی مخصوص لئے کے رب نے اُس اور باپ کے اُس چیزیں جتنی
لایا۔ میں گھر کے رب وہ کو سب اُن تھیں
کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل اور آسا بادشاہ کے یہوداہ 16
بادشاہ بعشا دن ایک 17 رہی۔ جاری جنگ بھر زندگی درمیان
یہ مقصد کی۔ بندی قلعہ کی شہر رامہ کے کر حملہ پر یہوداہ نے
کوئی نہ سکے، ہو داخل میں ملک کے یہوداہ کوئی نہ کہ تھا
بن بادشاہ کے شام نے آسا میں جواب 18 سکے۔ نکل سے وہاں
حزیون بن رِمّون طاب باپ کا ہدد بن بھیجا۔ وفد پاس کے ہدد

کو رب جو کیا کچھ وہ طرح کی خاندان کے یرُبعام نے بعشا پہلے،
کے یرُبعام نے اُس دوسرے، دلایا۔ طیش اُسے اور تھا ناپسند
تھا۔ دیا کر ہلاک کو خاندان پورے

ایلہ بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ بعشا بن ایلہ 8
کے حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال 26ویں
کا ایلہ 9 رہا۔ تِرضہ الحکومت دار کا اُس دوران کے سال دو
مقرر پر حصے آدھے کے رتھوں زِمری تھا۔ زِمری بنام افسر ایک
ایلہ دن ایک لگا۔ کرنے سازشیں خلاف کے بادشاہ وہ اب تھا۔
رہا پی مے بیٹھا میں گھر کے ارضہ انچارج کے محل میں تِرضہ
مار اُسے کر جا اندر نے زِمری تو 10 ہوا دُھت میں نشے جب تھا۔
کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یہ گیا۔ بیٹھ پر تخت خود وہ پھر ڈالا۔
ہوا۔ میں سال 27ویں کے حکومت
کو خاندان پورے کے بعشا نے زِمری ھی بیٹھتے پر تخت 11
خواہ چھوڑا، نہ زندہ کو مرد بھی کسی نے اُس دیا۔ کر ہلاک
جو ہوا کچھ وھی یوں 12 دوست۔ خواہ تھا، دار رشتے کا دُور وہ
بعشا کیونکہ 13 تھا۔ فرمایا کو بعشا معرفت کی نبی یاہو نے رب
ساتھ اور تھے، ہوئے سرزد گناہ سنگین سے ایلہ بیٹے کے اُس اور
باطل اپنے تھا۔ اُکسایا پر کرنے یہ بھی کو اسرائیل نے اُنہوں ساتھ
تھا۔ دلایا طیش کو خدا کے اسرائیل رب نے اُنہوں سے دیوتاؤں
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ایلہ کچھ جو باقی 14
درج میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔

زِمری بادشاہ کا اسرائیل

27ویں کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ زِمری 15
حکومت کی اُس میں تِرضہ لیکن بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
فلستی فوج اسرائیلی وقت اُس رہی۔ قائم تک دن سات صرف
پھیل خبر میں فوج جب 16 تھی۔ رہی کر محاصرہ کا جِبّتون شہر
قتل اُسے کے کر سازش خلاف کے بادشاہ نے زِمری کر گئی
کمانڈر اپنے دن اُسی کر آ میں لشکرگاہ نے اسرائیلیوں تمام تو ہے کیا
ساتھ کے فوجیوں تمام عُمری تب 17 دیا۔ بنا بادشاہ کو عُمری
زِمری جب 18 لگا۔ کرنے محاصرہ کا تِرضہ کر چھوڑ کو جِبّتون
نے اُس تو ہے گیا آ میں قبضے کے دوسروں شہر کہ چلا پتا کو
گیا۔ مر کر جل وہ یوں لگائی۔ آگ اُسے کر جا میں بُرج کے محل

حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یہ گیا۔ بن بادشاہ کا اسرائیل
ہوا۔ میں سال تیسرے کے
کو خاندان پورے کے یرُبعام نے بعشا ھی بیٹھتے پر تخت 29
بات وہ یوں چھوڑا۔ نہ زندہ بھی کو ایک نے اُس دیا۔ مروا
اخیاہ خادم اپنے والے رہنے کے سَیلا نے رب جو ہوئی پوری
اور کئے نے یرُبعام گناہ جو کیونکہ 30 تھی۔ فرمائی معرفت کی
کے اسرائیل رب نے اُس سے اُن تھا اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
تھا۔ دلایا طیش کو خدا
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ندب کچھ جو باقی 31
درج میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔

بعشا بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ اخیاہ بن بعشا 32-33
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال تیسرے
اُس رہا۔ تِرضہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 24 دورانیہ
جاری جنگ بھر زندگی درمیان کے آسا بادشاہ کے یہوداہ اور کے
تھا، ناپسند کو رب جو تھا کرتا کام ایسا بھی وہ لیکن 34 رہی۔
رکھے جاری گناہ وہ کر چل پر نمونے کے یرُبعام نے اُس کیونکہ
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو

16

کر بھیج پاس کے بعشا کو حنانی بن یاہو نے رب دن ایک 1
سے میں خاک تجھے نے مَیں لیکن تھا، نہیں کچھ تُو پہلے ” 2 فرمایا،
کے یرُبعام نے تُو تو بھی دیا۔ بنا حکمران کا اسرائیل قوم اپنی کر اُٹھا
اور اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل قوم میری کر چل پر نمونے
ساتھ کے گھرانے تیرے مَیں لئے اِس 3 ہے۔ دلایا طیش مجھے
کیا ساتھ کے گھرانے کے نباط بن یرُبعام جو گا کروں کچھ وھی
جو کے خاندان 4 گی۔ جائے ہو ہلاک نسل پوری کی بعشا تھا۔
کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گے مریں میں شہر افراد
“ گے۔ جائیں کر چٹ پرندے اُنہیں گے مریں میں میدان
اُس کچھ جو ہوا، دوران کے حکومت کی بعشا کچھ جو باقی 5
اسرائیل شاہانِ‘ وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے
باپ اپنے کر مر وہ جب 6 ہیں۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی
ایلہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔ کیا دفن میں تِرضہ اُسے تو ملا جا سے دادا
نبی یاہو بیٹے کے حنانی پیغام جو کا سزا کی رب 7 ہوا۔ نشین تخت
تھیں۔ وجوہات دو کی اُس سنایا کو خاندان کے اُس اور بعشا نے

نے اُس کیونکہ گئی، مل سزا مناسب بھی اُسے طرح اِس 19
چل پر نمونے کے یرُبعام تھا۔ ناپسند کو رب جو تھا کیا کچھ وہ بھی
کو اسرائیل اور کئے نے یرُبعام جو کئے گناہ تمام وہ نے اُس کر
دوران کے حکومت کی زِمری کچھ جو 20 تھا۔ اُکسایا پر کرنے
'تاریخ کی اسرائیل شاھانِ' وہ کیں نے اُس سازشیں جو اور ہوا
ھیں۔ درج میں کتاب کی

عُمری بادشاہ کا اسرائیل

گئے۔ بٹ میں فرقوں دو اسرائیلی بعد کے موت کی زِمری 21
عُمری دوسرا تھا، چاھتا بنانا بادشاہ کو جینت بن تِبنی فرقہ ایک
زیادہ نسبت کی فرقے کے تِبنی فرقہ کا عُمری لیکن 22 کو۔
بادشاہ پر قوم پوری عُمری اور گیا مر تِبنی چنانچہ نکلا۔ ور طاقت
گیا۔ بن
ویں31 کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ عُمری 23
12 دورانیہ کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
بعد کے اِس 24 رھا۔ ترِضہ الحکومت دار سال چھ پہلے تھا۔ سال
دے سِکے 6,000 کے چاندی کو سمر بنام آدمی ایک نے اُس
الحکومت دار نیا اپنا وھاں اور لی خرید پہاڑی سامریہ سے اُس کر
سامریہ نام کا شہر نے اُس میں یاد کی سمر مالک پہلے کیا۔ تعمیر
رکھا۔
تھا، ناپسند کو رب جو کیا کچھ وھی بھی نے عُمری لیکن 25
کی۔ بدی زیادہ نسبت کی بادشاھوں کے ماضی نے اُس بلکہ
کئے گناہ تمام وہ کر چل پر نمونے کے نباط بن یرُبعام نے اُس 26
نتیجے تھا۔ اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل اور کئے نے یرُبعام جو
طیش سے دیوتاؤں باطل اپنے کو خدا اپنے رب اسرائیلی میں
دوران کے حکومت کی عُمری کچھ جو باقی 27 رھے۔ دلاتے
ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ جو ہوا،
ھیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاھانِ' وہ
سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر عُمری جب 28
ہوا۔ نشین تخت اب اخی بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں

اب اخی بادشاہ کا اسرائیل

ویں38 کے آسا بادشاہ کے یہوداہ عُمری بن اب اخی 29
22 دورانیہ کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
اب اخی 30 رھا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال
کے ماضی بلکہ تھے، ناپسند کو رب جو کئے کام ایسے بھی نے
یرُبعام 31 تھے۔ سنگین زیادہ گناہ کے اُس نسبت کی بادشاھوں
اِس نے اُس بلکہ تھا نہیں کافی لئے کے اُس چلنا پر نمونے کے
بھی شادی سے ایزبل بیٹی کی اِتبعال بادشاہ کے صیدا کر بڑھ سے
اُس کر جھک سامنے کے بعل دیوتا کے اُس وہ میں نتیجے کی۔
کیا تعمیر مندر کا بعل نے اُس میں سامریہ 32 لگا۔ کرنے پوجا کی
اب اخی 33 دیا۔ رکھ میں اُس کر بنا گاہ قربان لئے کے دیوتا اور
گھنونے اپنے نے اُس یوں دیا۔ بنوا بھی بُت کا دیوی یسیرت نے
کہیں نسبت کی بادشاھوں اسرائیلی تمام کے ماضی سے کاموں
دلایا۔ طیش کو خدا کے اسرائیل رب زیادہ
والے رہنے کے ایل بیت دوران کے حکومت کی اب اخی 34
اُس جب کیا۔ تعمیر سے سرے نئے کو شہر یریحو نے ایل حی
اور گیا، مر ابیرام بیٹا بڑا سے سب کا اُس تو گئی رکھی بنیاد کی
سے سب کے اُس تو دیئے لگا دروازے کے شہر نے اُس جب
بات وہ کی رب یوں پڑی۔ دینی جان اپنی کو سجوب بیٹے چھوٹے
تھی۔ فرمائی معرفت کی نون بن یشوع نے اُس جو ہوئی پوری

17

ھیں کھلاتے کھانا کو نبی الیاس کوّے

اخی تھا کا تِشبی شہر کے جِلعاد جو نے نبی الیاس دن ایک 1
کی جس قَسم کی خدا کے اسرائیل رب" کہا، سے بادشاہ اب
بارش نہ اوس، نہ میں سالوں والے آنے ہوں، کرتا مَیں خدمت
"کہوں۔ نہ مَیں تک جب گی پڑے
مشرق !جا چلا سے یہاں" 3 کہا، سے الیاس نے رب پھر 2
ندی کی جس جا چھپ میں کریت وادئ کے کر سفر طرف کی
اور ھے، سکتا پی سے ندی تو پانی 4 ھے۔ بہتی میں یردن دریائے
"ھے۔ دیا حکم کا کھلانے کھانا وھاں تجھے کو کوّوں نے مَیں
لگا رہنے میں کریت وادئ اور ہوا روانہ کر سن کی رب الیاس 5
کوّے شام و صبح 6 ھے۔ بہتی میں یردن دریائے ندی کی جس
پیتا سے ندی وہ پانی اور رھے، پہنچاتے گوشت اور روٹی اُسے
تھا۔

پاس کے بیوہ کی صارپت الیاس

آہستہ ندی لئے اِس ہوئی، نہ بارش میں عرصے پورے اِس 7
رب تو 8 گیا ہو ختم بالکل پانی کا اُس جب گئی۔ سوکھ آہستہ
صیدا کر ہو روانہ سے یہاں" 9 ہوا، کلام ہم سے الیاس دوبارہ
کو بیوہ ایک کی وھاں نے مَیں بس۔ جا میں صارپت شہر کے

صارپت الیاس چنانچہ 10 “ہے۔ دیا حکم کا کھلانے کھانا تجھے
ہوا۔ روانہ لئے کے
گیا۔ پہنچ پاس کے دروازے کے شہر وہ کرتے کرتے سفر
تھی۔ رہی کر جمع کر چن لکڑیاں لئے کے جلانے بیوہ ایک وہاں
مجھے کر بھر پانی میں برتن کسی ذرا” کہا، نے الیاس کر بُلا اُسے
“پلائیں۔ سا تھوڑا
کے اُس نے الیاس کہ تھی رہی جا لانے پانی ابھی وہ 11
“!لانا بھی ٹکڑا کا روٹی لئے میرے” کہا، کر دے آواز پیچھے
قَسم، کی خدا کے آپ رب” بولی، اور گئی رُک بیوہ کر سن یہ 12
اور میدہ بھر مٹھی میں برتن ایک بس، ہے۔ نہیں کچھ پاس میرے
لئے کے جلانے مَیں اب ہے۔ گیا رہ تیل سا تھوڑا میں دوسرے
لئے کے بیٹے اپنے اور اپنے تاکہ ہوں رہی چن لکڑیاں ایک چند
“ہے۔ یقینی موت ہماری بعد کے اِس پکاؤں۔ کھانا آخری
کچھ وہ بےشک !مت ڈریں” دی، تسلی اُسے نے الیاس 13
سی چھوٹی لئے میرے پہلے لیکن ہے۔ کہا نے آپ جو کریں
سے اُس ہو گیا رہ باقی جو پھر آئیں۔ لے پاس میرے کر بنا روٹی
اسرائیل رب کیونکہ 14 بنائیں۔ روٹی لئے کے بیٹے اپنے اور اپنے
تک تب دے نہ برسنے بارش رب تک جب ’ ہے، فرماتا خدا کا
“۔’گے ہوں نہیں خالی برتن کے تیل اور میدے
کہا اُسے نے الیاس جیسا کیا ہی ویسا کر جا نے عورت 15-16
بیوہ الیاس، روزبہ روز ہوا۔ نہ ختم کبھی تیل اور میدہ واقعی تھا۔
ویسا کچھ سب رہا۔ یاب دست کھانا لئے کے بیٹے کے اُس اور
تھا۔ فرمایا معرفت کی الیاس نے رب جیسا ہوا ہی
خراب بہت طبیعت کی اُس گیا۔ ہو بیمار بیٹا کا بیوہ دن ایک 17
بیوہ تب 18 گئی۔ نکل جان کی اُس ہوتے ہوتے اور ہوئی،
ساتھ کے آپ میرا خدا، مردِ” لگی، کرنے شکایت سے الیاس
رب کہ ہیں آئے یہاں سے مقصد اِس صرف تو آپ واسطہ؟ کیا
“!ڈالیں مار کو بیٹے میرے کر دلا یاد کی گناہ میرے کو
دے مجھے کو بیٹے اپنے” کہا، میں جواب نے الیاس 19
پر چھت کر اُٹھا سے میں گود کی عورت کو لڑکے وہ “دیں۔
دعا 20 کر رکھ پر چارپائی اُسے وہاں اور گیا لے میں کمرے اپنے
کا جس کو بیوہ اِس نے تُو خدا، میرے رب اے” لگا، کرنے
اُس نے تُو ہے؟ دیا ڈال کیوں میں مصیبت ایسی ہوں مَیں مہمان
اور ہوا دراز پر لاش بار تین وہ 21 “دیا؟ کیوں مرنے کو بیٹے کے
براہِ خدا، میرے رب اے” رہا، کرتا التماس سے رب ساتھ ساتھ
“!دے آنے واپس میں اُس کو جان کی بچے کرم

واپس میں اُس جان کی لڑکے اور سنی، کی الیاس نے رب 22
کو ماں کی اُس اُسے اور آیا لے نیچے کر اُٹھا اُسے الیاس 23 آئی۔
عورت 24 “!ہے زندہ بیٹا کا آپ دیکھیں،” بولا، کر دے واپس
پیغمبر کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان نے مَیں اب” دیا، جواب نے
سچ وہ ہیں بولتے سے طرف کی رب آپ کچھ جو کہ اور ہیں
“ہے۔

18

ہے جاتا واپس اسرائیل الیاس

الیاس رب میں سال تیسرے کے کال پھر گئے۔ گزر دن بہت 1
سامنے کے اب اخی کو آپ اپنے کر جا اب” ہوا، کلام ہم سے
“گا۔ دوں کر شروع دوبارہ سلسلہ کا بارش مَیں کر۔ پیش
گیا۔ چلا اسرائیل لئے کے ملنے سے اب اخی الیاس چنانچہ 2
اخی لئے اِس 3 تھا، میں گرفت سخت کی کال سامریہ وقت اُس
کا رب **ع ب دی اہ**) بُلایا۔ کو عبدیاہ انچارج کے محل نے اب
قتل کو نبیوں تمام کے رب نے ایزبل جب 4 تھا۔ مانتا خوف
دو کو نبیوں 100 نے عبدیاہ تو تھی کی کوشش کی کرنے
عبدیاہ اور تھے، رہتے نبی 50 میں غار ہر تھا۔ دیا چھپا میں غاروں
نے اب اخی اب 5 (تھا۔ رہتا پہنچاتا چیزیں کی پینے کھانے اُنہیں
چشموں تمام کر گزر سے میں ملک پورے” دیا، حکم کو عبدیاہ
جائے مل گھاس کچھ کہیں شاید کریں۔ معائنہ کا وادیوں اور
سکیں۔ بچا اُنہیں کر کھلا کو خچروں اور گھوڑوں اپنے ہم جو
کو جانوروں کچھ باعث کے قلت کی کھانے ہمیں کہ ہو نہ ایسا
“پڑے۔ کرنا ذبح
عبدیاہ اور گا جائے کہاں اب اخی کہ کیا مقرر نے اُنہوں 6
چلتے چلتے 7 گئے۔ ہو الگ سے دوسرے ایک دونوں پھر کہاں،
جب آیا۔ نظر ہوئے آتے طرف کی اُس الیاس اچانک کو عبدیاہ
میرے” بولا، کر جھک بل کے منہ وہ تو پہچانا اُسے نے عبدیاہ
“ہیں؟ ہی آپ کیا الیاس، آقا
اپنے جائیں، ہوں۔ ہی مَیں جی،” دیا، جواب نے الیاس 8
“ہے۔ گیا آ الیاس کہ دیں اطلاع کو مالک
آپ کہ ہے ہوئی غلطی کیا سے مجھ” کیا، اعتراض نے عبدیاہ 9
کی خدا کے آپ رب 10 ہیں؟ چاہتے مروانا سے اب اخی مجھے
دیا بھیج میں ملک اور قوم ہر کو بندوں اپنے نے بادشاہ قَسم،
الیاس کہ ملا جواب جہاں اور نکالیں۔ ڈھونڈ کو آپ تاکہ ہے
کا الیاس ہم کہ پڑی کھانی قَسم کو لوگوں وہاں ہے نہیں یہاں
ہیں چاہتے آپ اب اور 11 ہیں۔ رہے نا کام میں لگانے کھوج

آئیں۔ لے بَیل دو اب 23 ھیں۔ کھڑے نبی 450 یہ کے دیوتا بعل
کے کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے پھر اور کریں پسند کو ایک نبی کے بعل
آگ کو لکڑیوں وہ لیکن دیں۔ رکھ پر لکڑیوں کی گاہ قربان اپنی
کی گاہ قربان اپنی کے کر تیار کو بَیل دوسرے مَیں لگائیں۔ نہ
گا۔ لگاؤں نہیں آگ اُنہیں بھی مَیں لیکن گا۔ دوں رکھ پر لکڑیوں
پکاروں نام کا رب مَیں جبکہ پکاریں نام کا دیوتا اپنے آپ پھر 24
”ھے۔ خدا وھی گا دے جواب کر جلا کو قربانی معبود جو گا۔
“ھیں۔ کہتے ٹھیک آپ” بولے، لوگ تمام

کریں، شروع” کہا، سے نبیوں کے بعل نے الیاس پھر 25
لیکن کریں۔ تیار اُسے کر چن کو بَیل ایک ھیں۔ بہت آپ کیونکہ
بھیج آگ وہ تاکہ پکاریں نام کا دیوتا اپنے بلکہ لگانا مت آگ اُسے
تیار اُسے کر چن کو ایک سے میں بَیلوں نے اُنہوں 26 “دے۔
تک دوپہر کر لے سے صبح لگے۔ پکارنے نام کا بعل پھر کیا،
ساتھ “!سن ھماری بعل، اے” رھے، چلاّتے چیختے مسلسل وہ
نے اُنہوں جو †رھے ناچتے گرد ارد کے گاہ قربان اُس وہ ساتھ
جواب نے کسی نہ دی، سنائی آواز کوئی نہ لیکن تھی۔ بنائی
دیا۔

زیادہ” لگا، اُڑانے مذاق کا اُن الیاس وقت کے دوپہر 27
حاجت اپنی یا ھو غرق میں سوچوں وہ شاید !بولیں سے آواز اونچی
وہ کہ ھے سکتا ھو بھی یہ ھو۔ گیا طرف ایک لئے کے کرنے رفع
اُسے اور ھو گیا سو نیند گہری وہ شاید یا ھو۔ رھا کر سفر کہیں
“ھے۔ ضرورت کی جگانے

معمول لگے۔ چلاّنے چیخنے سے آواز اونچی مزید وہ تب 28
کرنے زخمی کو آپ اپنے سے نیزوں اور چھریوں وہ مطابق کے
شام وہ اور گئی، گزر دوپہر 29 لگا۔ بہنے خون کہ تک یہاں لگے،
جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب رھے میں وجد تک وقت اُس کے
نہ دیا، جواب نے کسی نہ دی۔ سنائی نہ آواز کوئی لیکن ھے۔
دی۔ توجہ پر تماشے کے اُن

یہاں سب آئیں،” ھوا، مخاطب سے اسرائیلیوں الیاس پھر 30
قربان ایک کی رب وھاں آئے۔ قریب سب “!آئیں پاس میرے
کھڑی دوبارہ وہ نے الیاس اب تھی۔ گئی گرائی جو تھی گاہ
ایک ایک لئے کے قبیلے ھر نکلے سے یعقوب نے اُس 31 کی۔
رکھا اسرائیل نام کا یعقوب نے رب میں **ب**ع(د) لیا۔ چن پتھر
کی نام کے رب نے الیاس کر لے کو پتھروں بارہ اِن 32 ۔(تھا
چوڑا اِتنا نے اُس گرد ارد کے اِس بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم

ھے؟ یہاں الیاس کہ بتاؤں اُسے کر جا پاس کے بادشاہ مَیں کہ
تو جاؤں چلا کر چھوڑ کو آپ مَیں جب کہ ھے ممکن عین 12
اگر جائے۔ لے جگہ نامعلوم کسی کر اُٹھا کو آپ روح کا رب
تو پائے نہ کو آپ اور آئے یہاں کر سن اطلاع یہ میری بادشاہ
تک آج کر لے سے جوانی مَیں کہ رھے یاد گا۔ ڈالے مار مجھے
نہیں خبر یہ تک آقا میرے کیا 13 ھوں۔ آیا مانتا خوف کا رب
مَیں تو تھی رھی کر قتل کو نبیوں کے رب ایزبل جب کہ پہنچی
کر چھپا کو نبیوں پچاس پچاس میں غاروں دو مَیں کیا؟ کیا نے
چاھتے آپ اب اور 14 رھا۔ پہنچاتا چیزیں کی پینے کھانے اُنہیں
الیاس کہ دوں اطلاع اُسے کر جا پاس کے اب اخی مَیں کہ ھیں
“گا۔ ڈالے مار ضرور مجھے وہ ھے؟ گیا آ یہاں

جس قَسم کی حیات کی الافواج رب” کہا، نے الیاس 15
کو بادشاہ ضرور کو آپ اپنے مَیں آج ھوں، کرتا مَیں خدمت کی
“گا۔ کروں پیش

پہنچائی۔ خبر کی الیاس کو بادشاہ اور گیا چلا عبدیاہ تب 16
آیا۔ لئے کے ملنے سے الیاس اب اخی کر سن یہ

رب؟ یا ھے معبود حقیقی بعل کیا

کو اسرائیل اے” بولا، اب اخی ھی دیکھتے کو الیاس 17
الیاس 18 “ھیں؟ گئے آ واپس آپ کیا والے، ڈالنے میں مصیبت
نہیں باعث کا مصیبت لئے کے اسرائیل تو مَیں” کیا، اعتراض نے
احکام کے رب آپ گھرانا۔ کا باپ کے آپ اور آپ بلکہ بنا
مَیں اب 19 ھیں۔ گئے لگ پیچھے کے بُتوں کے بعل کر چھوڑ
پر پہاڑ کرمل کر بُلا کو اسرائیل تمام ھوں، دیتا چیلنج کو آپ
کی ایزبل اور کو نبیوں 450 کے دیوتا بعل ساتھ ساتھ کریں۔ جمع
بھی کو نبیوں 400 کے دیوی یسیرت والے ھونے شریک پر میز
“بُلائیں۔

کو نبیوں اور اسرائیلیوں تمام نے اُس گیا۔ مان اب اخی 20
سامنے کے اُن الیاس تو 21 گئے ھو جمع پر پہاڑ کرمل وہ جب بُلایا۔
کبھی طرف، اِس کبھی تک کب آپ” کہا، اور ھوا کھڑا جا
اُسی صرف تو ھے خدا رب اگر *گے؟ رھیں لنگڑاتے طرف اُس
پیچھے کے اُسی تو ھے خدا واحد بعل اگر لیکن کریں، پیروی کی
“جائیں۔ لگ

رب” رکھی، جاری بات نے الیاس 22 رھے۔ خاموش لوگ
طرف دوسری ھوں۔ گیا رہ باقی ھی مَیں صرف سے میں نبیوں کے

رقص۔ کا قسم خاص ایک میں تعظیم کی بعل غالباً رھے۔ ناچتے ھوئے لنگڑاتے :ترجمہ لفظی :رھے ناچتے **18:26** † ۔26 آیت دیکھئے :گے رھیں لنگڑاتے **18:21** *
“گے؟ رھیں لنگڑاتے ... تک کب آپ” سوال، کا الیاس میں 21 آیت لہٰذا

اُس پھر 33 تھا۔ سکتا سما پانی لٹر 15 تقریباً میں اُس کہ کھودا گڑھا
ٹکڑے ٹکڑے کو بَیل اور لگایا ڈھیر کا لکڑیوں پر گاہ قربان نے
چار" دیا، حکم نے اُس بعد کے اِس دیا۔ رکھ پر لکڑیوں کے کر
جب 34 "!دیں اُنڈیل پر لکڑیوں اور قربانی کر بھر سے پانی گھڑے
پھر دیا، حکم کا کرنے ایسا دوبارہ نے اُس تو کیا ایسا نے اُنہوں
قربان طرف چاروں نے اُس کہ تھا پانی اِتنا آخرکار 35 بار۔ تیسری
دیا۔ بھر کو گڑھے کر ٹپک سے گاہ
الیاس ہے جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب وقت کے شام 36
رب، اے" کی، دعا سے آواز بلند کر جا پاس کے گاہ قربان نے
کر ظاہر پر لوگوں آج خدا، کے اسرائیل اور اسحاق ابراہیم، اے
ہوں۔ خادم تیرا مَیں کہ اور ہے خدا ہی تُو میں اسرائیل کہ
ہے۔ کیا مطابق کے حکم تیرے کچھ سب یہ نے مَیں کہ کر ثابت
کر لیں جان لوگ یہ تاکہ سن میری !سن دعا میری رب، اے 37
اپنی دوبارہ کو دلوں کے اُن ہی تُو کہ اور ہے خدا رب، اے تُو،
"ہے۔ رہا کر مائل طرف
نے آگ ہوئی۔ نازل آگ کی رب سے آسمان اچانک 38
کے گاہ قربان بلکہ دیا کر بھسم کو لکڑی اور قربانی صرف نہ
بھی پانی میں گڑھے بھی۔ کو مٹی کی نیچے کے اُس اور پتھروں
گیا۔ سوکھ دم ایک
لگے، پکارنے کر گر منہ اوندھے اسرائیلی کر دیکھ یہ 39
اُنہیں نے الیاس پھر 40 "!ہے خدا ہی رب !ہے خدا ہی رب"
"!پائے نہ بچنے بھی ایک لیں۔ پکڑ کو نبیوں کے بعل" دیا، حکم
لے میں قیسون وادیٔ نیچے اُنہیں الیاس تو لیا پکڑ اُنہیں نے لوگوں
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو سب وہاں اور گیا

ہے ہوتی بارش

کھائیں کچھ کر جا اب" کہا، سے اخی اب نے الیاس پھر 41
رہا دے سنائی شور کا بارش موسلادھار کیونکہ پئیں، اور
جبکہ گیا چلا لئے کے پینے کھانے اب اخی چنانچہ 42 "ہے۔
کر جھک نے اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ کرمل الیاس
کو نوکر اپنے 43 لیا۔ چھپا میں بیچ کے گھٹنوں دونوں کو سر اپنے
"دیکھو۔ طرف کی سمندر جاؤ،" دیا، حکم نے اُس
الیاس کر آ واپس پھر دیکھا، طرف کی سمندر اور گیا نوکر
اُسے نے الیاس لیکن "آتا۔ نہیں نظر بھی کچھ" دی، اطلاع کو
نہ معلوم کچھ بھی دفعہ اِس دیا۔ بھیج لئے کے دیکھنے دوبارہ
بھیجا۔ لئے کے دیکھنے کو نوکر نے الیاس بار سات سکا۔ ہو
اطلاع کر آ واپس نے اُس تو گیا دفعہ ساتویں نوکر جب آخرکار 44
رہا چڑھ اوپر کر نکل سے میں سمندر بادل سا چھوٹا ایک" دی،
"ہے۔ برابر کے ہاتھ کے آدمی وہ ہے۔
دو، اطلاع کو اب اخی جاؤ،" دیا، حکم نے الیاس تب
بارش ورنہ جائیں، چلے گھر کر جوت میں رتھ فوراً کو گھوڑوں '
ہی جلد تو گیا چلا دینے اطلاع نوکر 45 "۔' گی لے روک کو آپ
موسلادھار اور گئے چھا بادل کالے کالے پر آسمان آئی، آندھی
یزرعیل کر ہو سوار پر رتھ سے جلدی اب اخی لگی۔ برسنے بارش
خاص کو الیاس نے رب وقت اُس 46 گیا۔ ہو روانہ لئے کے
رتھ کے اب اخی وہ کر ہو کمربستہ لئے کے سفر دی۔ طاقت
گیا۔ پہنچ یزرعیل پہلے سے اُس کر دوڑ آگے آگے کے

19

ہے جاتا بھاگ الیاس

تھا، کہا نے الیاس جو سنایا کچھ سب کو ایزبل نے اب اخی 1
دیا مار سے تلوار طرح کس کو نبیوں کے بعل نے اُس کہ بھی یہ
اطلاع اُسے کر بھیج پاس کے الیاس کو قاصد نے ایزبل تب 2 تھا۔
آپ تک وقت اِس کل مَیں اگر دیں سزا سخت مجھے دیوتا" دی،
"دوں۔ نہ سزا سی کی نبیوں اُن کو
گیا۔ بھاگ لئے کے بچانے جان اپنی اور گیا ڈر سخت الیاس 3
اپنے وہ وہاں گیا۔ پہنچ تک بیرسبع شہر کے یہوداہ وہ چلتے چلتے
کے دن ایک نکلا۔ جا میں ریگستان آگے 4 کر چھوڑ کو نوکر
اُس اور گیا پہنچ پاس کے جھاڑی کی سینک وہ بعد کے سفر
مرنے مجھے رب، اے" لگا، کرنے دعا کر بیٹھ میں سائے کے
اپنے مَیں کیونکہ لے، لے جان میری ہے۔ کافی اب بس دے۔
میں سائے کے جھاڑی وہ پھر 5 "ہوں۔ نہیں بہتر سے دادا باپ
گیا۔ سو کر لیٹ
کھا کھانا اُٹھ،" کہا، کر چھو اُسے نے فرشتے ایک اچانک
سرھانے کہ دیکھا تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب 6 "!لے
ہے۔ پڑی صراحی کی پانی اور روٹی گئی بنائی پر کوئلوں قریب کے
کا رب لیکن 7 گیا۔ سو دوبارہ اور پیا پانی کھائی، روٹی نے اُس
کھا کھانا اُٹھ،" کہا، کر لگا ہاتھ اُسے اور آیا پھر بار ایک فرشتہ
"گی۔ ہو نہیں بات کی بس تیرے سفر لمبا کا آگے ورنہ لے،
اِس پیا۔ پانی اور کھایا کھانا دوبارہ کر اُٹھ نے الیاس تب 8
چالیس اور دن چالیس وہ کہ دی تقویت اِتنی اُسے نے خوراک
پہنچ تک سینا یعنی حورب پہاڑ کے اللہ کرتے کرتے سفر رات
گیا۔ چلا میں غار ایک لئے کے گزارنے رات وہ وہاں 9 گیا۔

اُسے کر آ واپس میں اسرائیل گیا۔ چلا سے وہاں الیاس 19
ہل سے مدد کی جوڑیوں بارہ کی بَیلوں جو ملا سافط بن الیشع
تھا۔ رہا چل ساتھ کے جوڑی بارھویں وہ خود تھا۔ رہا چلا
ڈال پر کندھوں کے اُس چادر اپنی کر آ پاس کے اُس نے الیاس
گیا۔ نکل آگے بغیر رُکے اور دی
بھاگا۔ پیچھے کے الیاس کر چھوڑ کو بَیلوں اپنے فوراً الیشع 20
خیرباد کر دے بوسہ کو باپ ماں اپنے مجھے پہلے" کہا، نے اُس
جواب نے الیاس "گا۔ لوں ہو پیچھے کے آپ مَیں پھر دیجئے۔ کہنے
آپ نے مَیں جو رہے یاد کچھ وہ لیکن جائیں۔ واپس چلیں،" دیا،
ایک کی بَیلوں گیا۔ چلا واپس الیشع تب 21 "ہے۔ کیا ساتھ کے
کا چلانے ہل کیا۔ ذبح کو دونوں نے اُس کر لے کو جوڑی
گوشت جب دیا۔ جلا لئے کے پکانے گوشت نے اُس سامان
دیا۔ کھلا اُنہیں کے کر تقسیم میں لوگوں اُسے نے اُس تو تھا تیار
کرنے خدمت کی اُس کر ہو پیچھے کے الیاس الیشع بعد کے اِس
لگا۔

20

ہے کرتی محاصرہ کا سامریہ فوج کی شام

جمع کو فوج پوری اپنی نے ہدد بن بادشاہ کے شام دن ایک 1
کر لے کو گھوڑوں اور رتھوں اپنے بھی بادشاہ اتحادی 32 کیا۔
کر محاصرہ کا سامریہ نے ہدد بن ساتھ کے فوج بڑی اِس آئے۔
قاصدوں اپنے نے اُس 2 کیا۔ اعلان کا جنگ سے اسرائیل کے
اطلاع کو اخی اب بادشاہ کے اسرائیل کر بھیج میں شہر کو
میرے بیٹے اور خواتین چاندی، سونا، کا آپ سے اب" 3 دی،
اور آقا میرے" دیا، جواب نے بادشاہ کے اسرائیل 4 "ہیں۔ ہی
ملکیت کی آپ ہے میرا کچھ جو اور مَیں مرضی۔ کی آپ بادشاہ،
"ہے۔
آئے، کر لے خبر نئی کی ہدد بن قاصد بعد کے دیر تھوڑی 5
کیا تقاضا کا بیٹوں اور خواتین چاندی، سونے، سے آپ نے مَیں"
آپ کو ملازموں اپنے مَیں وقت اِس کل ! کریں غور اب 6 ہے۔
افسروں کے آپ اور محل کے آپ وہ اور گا، دوں بھیج پاس کے
ہے پیارا کو آپ بھی کچھ جو گے۔ لیں تلاشی کی گھروں کے
"گے۔ جائیں لے وہ اُسے
اُن کر بُلا کو بزرگوں تمام کے ملک نے بادشاہ اخی اب تب 7
جب ہے۔ رکھتا ارادہ بُرا کتنا آدمی یہ دیکھیں" کی، بات سے
تو کیا تقاضا کا چاندی اور سونے بیٹوں، خواتین، میری نے اُس

ہے کرتا افزائی حوصلہ کی الیاس رب

الیاس،" پوچھا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے اُس رب میں غار
رب، نے مَیں" دیا، جواب نے الیاس 10 "ہے؟ رہا کر کیا یہاں تُو
کی کوشش سرتوڑ کی کرنے خدمت کی خدا کے لشکروں آسمانی
ہے۔ دیا کر ترک کو عہد تیرے نے اسرائیلیوں کیونکہ ہے،
سے تلوار کو نبیوں تیرے کر گرا کو گاہوں قربان تیری نے اُنہوں
ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور ہوں، بچا ہی اکیلا مَیں ہے۔ دیا کر قتل
"ہیں۔ درپے کے
رب پر پہاڑ کر نکل سے غار" فرمایا، نے رب میں جواب 11
آگے کے اُس گزرا۔ سے وہاں رب پھر "!جا ہو کھڑا سامنے کے
کر چیر کو پہاڑوں نے جس آئی آندھی زبردست اور بڑی آگے
تھا۔ نہیں میں آندھی رب لیکن دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کو چٹانوں
زلزلے 13 تھا۔ نہیں میں زلزلے رب لیکن آیا، زلزلہ بعد کے اِس 12
میں آگ رب لیکن گزری، سے وہاں آگ ہوئی بھڑکتی بعد کے
یہ دی۔ سنائی آواز دھیمی دھیمی کی ہَوا نرم پھر تھا۔ نہیں بھی
اور لیا ڈھانپ سے چادر کو چہرے اپنے نے الیاس کر سن آواز
مخاطب سے اُس آواز ایک گیا۔ ہو کھڑا پر منہ کے غار کر نکل
جواب نے الیاس 14 "ہے؟ رہا کر کیا یہاں تُو الیاس،" ہوئی،
کرنے خدمت کی خدا کے لشکروں آسمانی رب، نے مَیں" دیا،
عہد تیرے نے اسرائیلیوں کیونکہ ہے، کی کوشش سرتوڑ کی
کر گرا کو گاہوں قربان تیری نے اُنہوں ہے۔ دیا کر ترک کو
ہوں، بچا ہی اکیلا مَیں ہے۔ دیا کر قتل سے تلوار کو نبیوں تیرے
"ہیں۔ درپے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور
سے راستے اُس میں ریگستان" کہا، میں جواب نے رب 15
چلا دمشق پھر ہے۔ پہنچایا یہاں تجھے نے جس جا واپس کر ہو
قرار بادشاہ کا شام کے کر مسح سے تیل کو حزائیل وہاں جا۔
کا اسرائیل کے کر مسح کو نِمسی بن یاہو طرح اِسی 16 دے۔
سافط بن الیشع والے رہنے کے محولہ ابیل اور دے قرار بادشاہ
تلوار کی حزائیل جو 17 کر۔ مقرر جانشین اپنا کے کر مسح کو
سے تلوار کی یاہو جو اور گا، دے مار یاہو اُسے گا جائے بچ سے
لئے اپنے نے مَیں لیکن 18 گا۔ دے مار الیشع اُسے گا جائے بچ
جو کو لوگوں تمام اُن ہے، لیا بچا کو افراد 7,000 میں اسرائیل
بوسہ کو بُت کے اُس نہ جھکے، سامنے کے دیوتا بعل نہ تک اب
"ہے۔ دیا

ہے کرتا مقرر جانشین اپنا کو الیشع الیاس

کے اسرائیل کیونکہ ملا، نہ موقع کا کرنے یہ اُنہیں لیکن 19
کر نکل سے شہر نے فوجیوں باقی اور افسروں مقرر پر ضلعوں
اُسے ہوا مقابلہ کا دشمن بھی جس اور دیا۔ کر حملہ پر اُن فوراً 20
اُن نے اسرائیلیوں گئی۔ بھاگ فوج پوری کی شام تب گیا۔ مارا
کر ہو سوار پر گھوڑے ہددد بن بادشاہ کا شام لیکن کیا، تعاقب کا
اسرائیل وقت اُس 21 نکلا۔ بچ ساتھ کے گھڑسواروں ایک چند
کر تباہ کو رتھوں اور گھوڑوں اور نکلا لئے کے جنگ بادشاہ کا
دی۔ شکست زبردست کو اَرامیوں کے

جنگ دوسری سے فوج کی شام

پاس کے بادشاہ کے اسرائیل دوبارہ نبی مذکورہ میں بعد 22
کر سوچیں سے دھیان بڑے کر ہو مضبوط اب" بولا، وہ آیا۔
اگلے کیونکہ چاہئیں، کرنی تیاریاں کیا کیا میں دنوں والے آنے
" گا۔ کرے حملہ پر آپ دوبارہ بادشاہ کا شام میں موسم کے بہار
بڑے کے اُس گیا۔ دیا مشورہ بھی کو بادشاہ کے شام 23
دیوتا پہاڑی دیوتا کے اسرائیلیوں" کیا، پیش خیال نے افسروں
میدانی ہم اگر لیکن ہیں۔ گئے آ غالب پر ہم وہ لئے اِس ہیں،
لیکن 24 گے۔ جیتیں میں صورت ہر تو لڑیں سے اُن میں علاقے
کی اُن کر ہٹا کو بادشاہوں 32 ہے۔ بھی مشورہ اَور ایک ہمارا
کریں تیار فوج نئی ایک پھر 25 کریں۔ مقرر کو افسروں اپنے جگہ
رتھ ہی اُتنے کے اُس ہو۔ ور طاقت جیسی فوج پرانی شدہ تباہ جو
میں علاقے میدانی ہم جب پھر تھے۔ پہلے جتنے ہوں گھوڑے اور
" گے۔ آئیں غالب ضرور پر اُن تو گے لڑیں سے اُن
بہار جب 26 لگا۔ کرنے تیاریاں کر مان بات کی اُن بادشاہ
سے اسرائیل کے کر جمع کو فوجیوں کے شام وہ تو آیا موسم کا
لئے کے لڑنے بھی فوج اسرائیلی 27 گیا۔ شہر افیق لئے کے لڑنے
دشمن وہ اور گیا، کیا بندوبست کا اشیا کی پینے کھانے ہوئی۔ جمع
اپنے نے اُنہوں تو پہنچے وہاں جب نکلے۔ لئے کے لڑنے سے
فوج وسیع کی شام گروہ دو یہ لگایا۔ پر جگہوں دو کو خیموں
رہے لگ جیسے ریوڑوں چھوٹے دو کے بکریوں میں مقابلے کے
تھا۔ بھرا سے فوجیوں کے شام میدان پورا کیونکہ تھے،
فرماتا رب" کہا، کر آ پاس کے اب اخی نے خدا مردِ پھر 28
ہے دیوتا پہاڑی رب کہ ہیں کرتے خیال لوگ کے شام' ہے،
کی اُن مَیں چنانچہ گا۔ رہے ناکام میں علاقے میدانی لئے اِس

مشورہ کرمل نے لوگوں باقی اور بزرگوں 8 "کیا۔ نہ انکار نے مَیں
نہ راضی پر اُس ہے مانگا وہ کچھ جو اور سنیں، نہ کی اُس" دیا،
آقا میرے" کہا، سے قاصدوں نے بادشاہ چنانچہ 9 "جائیں۔ ہو
وہ لیا مانگ مرتبہ پہلی نے آپ کچھ جو دینا، جواب کو بادشاہ
پورا مَیں تقاضا آخری یہ لیکن ہوں، تیار لئے کے دینے کو آپ مَیں
" سکتا۔ کر نہیں
نے اُس تو 10 پہنچائی خبر یہ کو ہددد بن نے قاصدوں جب
اگر دیں سزا سخت مجھے دیوتا" دی، بھیج خبر فوراً کو اب اخی
گا رہے نہیں بھی اِتنا دوں۔ کر نابود و نیست کو سامریہ مَیں
"!سکے جا لے واپس ساتھ اپنے خاک بھر مٹھی فوجی ہر میرا کہ
دینا بتا اُسے" دیا، جواب کو قاصدوں نے بادشاہ کے اسرائیل 11
نہ نعرے کے فتح وہ ہے رہا کر تیاریاں کی جنگ ابھی جو کہ
" لگائے۔
اپنے میں لشکرگاہ وہ تو ملی اطلاع یہ کو ہددد بن جب 12
افسروں اپنے نے اُس تھا۔ رہا پی مَے ساتھ کے بادشاہوں اتحادی
شہر وہ چنانچہ "!کرو تیاریاں لئے کے کرنے حملہ" دیا، حکم کو
لگے۔ کرنے تیاریاں کی کرنے حملہ پر

جنگ پہلی سے فوج کی شام

کہا، اور آیا پاس کے بادشاہ اب اخی نبی ایک دوران اِس 13
ہے؟ رہی آ نظر فوج بڑی یہ کی دشمن تجھے کیا' ہے، فرماتا رب"
لے جان تُو تب گا۔ دوں کر حوالے تیرے ہی آج اِسے مَیں تو بھی
" ۔'ہوں رب ہی مَیں کہ گا
سے وسیلے کے کس یہ رب" کیا، سوال نے اب اخی 14
ضلعوں کہ ہے فرماتا رب" دیا، جواب نے نبی "گا؟ کرے
مزید نے بادشاہ "گے۔ پائیں فتح یہ جوان کے افسروں مقرر پر
تُو" کہا، نے نبی "اُٹھائے؟ قدم پہلا کون میں لڑائی" پوچھا،
" ہی۔
جوانوں کے افسروں مقرر پر ضلعوں نے اب اخی چنانچہ 15
جمع کو اسرائیلیوں باقی نے اُس پھر تھے۔ افراد 232 بُلایا۔ کو
نکلے۔ لئے کے لڑنے وہ کو دوپہر 16-17 تھے۔ افراد 7,000 کیا۔
ہددد بن تھے۔ آگے سے سب جوان کے افسروں مقرر پر ضلعوں
مَے دُھت میں نشے بیٹھے میں لشکرگاہ بادشاہ اتحادی 32 اور
کے ہددد بن لئے کے لینے جائزہ کا شہر اچانک کہ تھے رہے پی
آدمی سے سامریہ" لگے، کہنے اور آئے اندر سپاہی گئے بھیجے
اُنہیں میں صورت ہر" دیا، حکم نے ہددد بن 18 "ہیں۔ رہے نکل
" نہ۔ یا ہوں رکھتے ارادہ پسند امن وہ خواہ پکڑیں، زندہ

ساتھی جب ھوا۔ ھی ایسا اور ”گا۔ ڈالے پھاڑ کو آپ شیرببر
ڈالا۔ پھاڑ اُسے کے کر حملہ پر اُس نے شیرببر تو نکلا سے وھاں
بھی سے اُس نے اُس تو ھوئی سے اَور کسی ملاقات کی نبی 37
مار مار کو نبی نے آدمی اُس “!ماریں مجھے کے کر مہربانی” کہا،
تا کہ باندھی پٹی پر آنکھوں اپنی نے نبی تب 38 دیا۔ کر زخمی کر
کے بادشاہ اب اخی پر کنارے کے راستے پھر جائے، نہ پہچانا اُسے
گیا۔ ھو کھڑا میں انتظار
مخاطب سے اُس کر چلا نبی تو گزرا سے وھاں بادشاہ جب 39
کسی اچانک کہ تھا رھا لڑ میں جنگ میدانِ مَیں جناب،” ھوا،
دیا۔ کر حوالے میرے کو قیدی اپنے کر آ پاس میرے نے آدمی
سے وجہ بھی کسی یہ اگر کرنا۔ نگرانی کی اِس‘ کہا، نے اُس
دینی جان اپنی عوض کے جان کی اُس کو آپ تو جائے بھاگ
لیکن 40 ’گی۔ پڑے کرنی ادا چاندی من ایک کو آپ یا گی پڑے
”گیا۔ ھو غائب قیدی میں اِتنے اور رھا، مصروف اُدھر اِدھر میں
میں بارے اپنے خود نے آپ” دیا، جواب نے بادشاہ اب اخی
”گا۔ پڑے بھگتنا نتیجہ کا اِس کو آپ اب ھے۔ دیا فیصلہ
دیا، اُتار سے پر آنکھوں اپنی کو پٹی سے جلدی نے نبی پھر 41
نبی 42 ھے۔ ایک سے میں نبیوں یہ کہ لیا پہچان نے بادشاہ اور
کو ھدد بن کہ تھا کیا مقرر نے مَیں‘ ھے، فرماتا رب” کہا، نے
اُسے نے تُو لیکن ھے، کرنا ھلاک کے کر مخصوص لئے میرے
کی اُس اور گا، مرے ھی تُو جگہ کی اُس اب ھے۔ دیا کر رِھا
”۔‘گا پہنچے نقصان کو قوم تیری جگہ کی قوم
میں عالم کے بدمزاجی اور غصے بڑے بادشاہ کا اسرائیل 43
گیا۔ چلا میں محل اپنے میں سامریہ

21

قتل کا نبوت ھاتھوں کے ایزبل

میں یزرعیل ھوئی۔ بات ذکر قابلِ اَور ایک بعد کے اِس 1
کے زمین کی محل تھا۔ محل ایک کا اب اخی بادشاہ کے سامریہ
دن ایک 2 تھا۔ نبوت نام کا مالک تھا۔ باغ کا انگور ساتھ ساتھ
میرے باغ کا آپ کا انگور” کی، بات سے نبوت نے اب اخی
اُس مَیں کیونکہ دیں، دے مجھے اُسے ھے۔ ھی قریب کے محل
سے اُس کو آپ مَیں میں معاوضے ھوں۔ چاھتا لگانا سبزیاں میں
ترجیح کو پیسے آپ اگر لیکن گا۔ دوں دے باغ کا انگور اچھا
”گا۔ دوں کر ادا رقم پوری کی اُس کو آپ تو دیں

گا لے جان تُو تب گا۔ دوں کر حوالے تیرے کو فوج زبردست
”۔‘ھوں رب ھی مَیں کہ
مقابل کے دوسرے ایک فوجیں دونوں تک دن سات 29
مرتبہ اِس اسرائیلی ھوا۔ آغاز کا لڑائی دن ساتویں رھیں۔ آرا صف
ایک کے اُن نے اُنہوں دن اُس آئے۔ غالب پر فوج کی شام بھی
میں شہر افیق کر ھو فرار باقی 30 دیا۔ مار کو فوجیوں پیادہ لاکھ
کی شہر اچانک لیکن تھے۔ آدمی 27,000 تقریباً گئے۔ گھس
گئے۔ ھو ھلاک بھی وہ تو گئی، گر پر اُن فصیل

ھے کرتا رحم پر بادشاہ کے شام اب اخی

اِس کبھی وہ اب تھا۔ ھوا فرار میں افیق بھی بادشاہ ھدد بن
کر کوشش کی چھپنے کر کھسک میں اُس کبھی میں، کمرے
ھے سنا” دیا، مشورہ اُسے نے افسروں کے اُس پھر 31 تھا۔ رھا
ٹاٹ ھم نہ کیوں ھیں۔ ھوتے دل نرم بادشاہ کے اسرائیل کہ
بادشاہ کے اسرائیل کر ڈال رسّے میں گردنوں اپنی اور کر اوڑھ
”دے۔ چھوڑ زندہ کو آپ وہ شاید جائیں؟ پاس کے
میں گردنوں اپنی اور کر اوڑھ ٹاٹ افسر کے ھدد بن چنانچہ 32
کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے بادشاہ کے اسرائیل کر ڈال رسّے
چھوڑ زندہ مجھے کہ ھے کرتا گزارش ھدد بن خادم کا آپ”
وہ ھے؟ زندہ تک اب وہ کیا” کیا، سوال نے اب اخی ”دیں۔
کہ لیا جان نے افسروں کے ھدد بن جب 33 “!ھے بھائی میرا تو
اِس سے جلدی نے اُنہوں تو ھے طرف کس رُجحان کا اب اخی
نے اب اخی “!ھے بھائی کا آپ ھدد بن جی،” کی، تصدیق کی
“لائیں۔ بُلا اُسے کر جا” دیا، حکم
سوار پر رتھ اپنے اُسے نے اب اخی اور آیا، نکل ھدد بن تب
مَیں” کہا، سے اب اخی نے ھدد بن 34 دی۔ دعوت کی ھونے
آپ نے باپ میرے جو ھوں دیتا کر واپس شہر تمام وہ کو آپ
دمشق الحکومت دار ھمارے آپ تھے۔ لئے چھین سے باپ کے
باپ میرے طرح جس ھیں، سکتے کر قائم بھی مراکز تجارتی میں
اِس ھے۔ ٹھیک” بولا، اب اخی “تھا۔ کیا میں سامریہ پہلے نے
معاھدہ نے اُنہوں ”گا۔ دوں کر رِھا کو آپ مَیں میں بدلے کے
دیا۔ کر رِھا کو بادشاہ کے شام نے اب اخی پھر کیا،

ھے کرتا ملامت کو اب اخی نبی

جا” کی، ھدایت کو ایک سے میں نبیوں نے رب وقت اُس 35
ایسا نے نبی “مارے۔ تجھے وہ کہ دے کہہ کو ساتھی اپنے کر
نے آپ چونکہ” بولا، نبی پھر 36 کیا۔ انکار نے ساتھی لیکن کیا،
گے جائیں چلے سے مجھ آپ ھی جوں لئے اِس سنی، نہیں کی رب

"ھے۔ گیا مر بلکہ رہا نہیں زندہ آدمی وہ اب تھا۔ رہا کر انکار
قبضہ پر باغ کے انگور کے نبوت فوراً اب اخی کر سن یہ 16
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے

ھے سناتا سزا کو اب اخی الیاس

کے اسرائیل" 18 ہوا، کلام ہم سے تِشبی الیاس رب تب 17
وقت اِس جا۔ ملنے ھے رہتا میں سامریہ جو سے اب اخی بادشاہ
قبضہ پر اُس وہ کیونکہ ھے، میں باغ کے انگور کے نبوت وہ
ھے فرماتا رب' دینا، بتا اُسے 19 ھے۔ پہنچا وہاں لئے کے کرنے
پر ملکیت کی اُس کے کر قتل بلاوجہ کو آدمی ایک نے تُو کہ
کا نبوت نے کُتوں جہاں کہ ھے فرماتا رب ھے۔ لیا کر قبضہ
"۔' گے چاٹیں بھی خون تیرا وہ وہاں ھے چاٹا خون
میرے" بولا، بادشاہ تو پہنچا پاس کے اب اخی الیاس جب 20
جواب نے الیاس "ھے؟ نکالا ڈھونڈ مجھے نے آپ کیا دشمن،
نے آپ کیونکہ ھے، نکالا ڈھونڈ کو آپ نے مَیں جی،" دیا،
جو ھے کیا کام ایسا کر بیچ میں ہاتھ کے بدی کو آپ اپنے
یوں تجھے مَیں' فرمان، کا رب سنیں اب 21 ھے۔ ناپسند کو رب
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام تیرا کہ گا دوں ڈال میں مصیبت
گا، دوں مٹا کو مرد ہر کے خاندان تیرے سے میں اسرائیل مَیں
اسرائیل اور دلایا طیش بڑا مجھے نے تُو 22 بچہ۔ یا ہو بالغ وہ خواہ
کے گھرانے تیرے میرا لئے اِس ھے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو
بن بعشا اور نباط بن یرُبعام نے مَیں جو گا ہو سلوک وھی ساتھ
گی۔ آئے سزا کی رب بھی پر ایزبل 23 'ھے۔ کیا ساتھ کے اخیاہ
کہا کو ایزبل پاس کے فصیل کی یزرعیل کُتے' ھے، فرماتا رب
مریں میں شہر جو سے میں خاندان کے اب اخی 24 گے۔ جائیں
گے مریں میں میدان کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گا
"۔' گے جائیں کر چٹ پرندے اُنہیں
کوئی شخص خراب جیسا اب اخی کہ ھے حقیقت یہ اور 25
بدی کو آپ اپنے نے اُس پر اُکسانے کے ایزبل کیونکہ تھا۔ نہیں
سب 26 تھا۔ ناپسند کو رب جو کیا کام ایسا کر بیچ میں ہاتھ کے
اُن بالکل رہا، لگا پیچھے کے بُتوں وہ کہ تھی یہ بات گھنونی سے
تھا۔ دیا نکال سے اسرائیل نے رب جنہیں طرح کی اموریوں
اپنے نے اُس تو سنیں باتیں یہ کی الیاس نے اب اخی جب 27
میں حالت غمگین وہ کر رکھ روزہ لیا۔ اوڑھ ٹاٹ کر پھاڑ کپڑے
رب تب 28 اُتارا۔ نہ بھی وقت سوتے نے اُس ٹاٹ رہا۔ پھرتا
ھے کیا غور نے تُو کیا" 29 ہوا، کلام ہم سے تِشبی الیاس دوبارہ

کو آپ مَیں کہ کرے نہ اللہ" دیا، جواب نے نبوت لیکن 3
کی سپرد میرے نے دادا باپ میرے جو دوں زمین موروثی وہ
!ھے"
بےزار وہ گیا۔ چلا واپس گھر اپنے میں غصے بڑے اب اخی 4
وہ چاھتا۔ نہیں بیچنا زمین موروثی کی دادا باپ اپنے نبوت کہ تھا
کھانے کھانا کے کر طرف کی دیوار منہ اپنا اور گیا لیٹ پر پلنگ
پوچھنے اور آئی پاس کے اُس ایزبل بیوی کی اُس 5 کیا۔ انکار سے
بھی کھانا کہ ھیں بےزار اِتنے کیوں آپ ھے؟ بات کیا" لگی،
رھنے کا یزرعیل" دیا، جواب نے اب اخی 6 "چاھتے؟ کھانا نہیں
پیسے اُسے مَیں کو چاھتا۔ دینا نہیں باغ کا انگور مجھے نبوت والا
لئے کے دینے باغ اَور کوئی جگہ کی اِس اُسے بلکہ تھا چاھتا دینا
"رہا۔ بضد وہ تو بھی تھا تیار
اب نہیں؟ کہ ھیں بادشاہ کے اسرائیل آپ کیا" بولی، ایزبل 7
نبوت کو آپ ھی مَیں بہلائیں۔ دل اپنا اور پئیں کھائیں، !اُٹھیں
کے اب اخی نے اُس 8 "گی۔ دوں دلا باغ کا انگور کا یزرعیلی
نبوت اُنہیں اور لگائی مُہر کی بادشاہ پر اُن کر لکھ خطوط سے نام
کی ذیل میں خطوں 9 دیا۔ بھیج کو شرفا اور بزرگوں کے شہر کے
تھی، لکھی خبر
"جائے۔ رکھا روزہ کا دن ایک کہ کریں اعلان میں شہر
کے لوگوں کو نبوت تو گے جائیں ہو جمع دن اُس لوگ جب
دو مقابل کے اُس لیکن 10 دیں۔ بٹھا پر کرسی کی عزت سامنے
کے سب آدمی یہ دوران کے اجتماع دینا۔ بٹھا کو بدمعاشوں
لعنت پر بادشاہ اور اللہ نے شخص اِس' لگائیں، الزام پر نبوت سامنے
لے باھر سے شہر اُسے پھر 'ھیں۔ گواہ کے اِس ہم !ھے بھیجی
"کریں۔ سنگسار کر جا
نے اُنہوں 12 کیا۔ ھی ایسا نے شرفا اور بزرگوں کے یزرعیل 11
تو ھوئے جمع دن مقررہ لوگ جب کیا۔ اعلان کا دن کے روزے
پھر 13 گیا۔ دیا بٹھا پر کرسی کی عزت سامنے کے لوگوں کو نبوت
دو بدمعاش آئے اور اُس کے مقابل بیٹھ گئے۔ اجتماع کے دوران
شخص اِس" لگے، لگانے الزام پر نبوت سامنے کے سب آدمی یہ
"ھیں۔ گواہ کے اِس ہم !ھے بھیجی لعنت پر بادشاہ اور اللہ نے
پھر 14 گیا۔ دیا کر سنگسار کر جا لے باھر سے شہر کو نبوت تب
ھے، گیا مر نبوت" دی، اطلاع کو ایزبل نے بزرگوں کے شہر
"ھے۔ گیا کیا سنگسار اُسے
جائیں،" کی، بات سے اب اخی نے ایزبل ھی ملتے خبر یہ 15
سے بیچنے کو آپ وہ جو کریں قبضہ پر باغ اُس کے یزرعیلی نبوت

دیا کر پست کتنا سامنے میرے کو آپ اپنے نے اب اخی کہ
مَیں لئے اِس ہے کیا اظہار کا عاجزی اپنی نے اُس چونکہ ہے؟
نہیں میں مصیبت مذکورہ کو خاندان کے اُس جی جیتے کے اُس
"گا۔ بیٹھے پر تخت بیٹا کا اُس جب وقت اُس بلکہ گا ڈالوں

22

مقابلہ کا میکایاہ اور نبیوں جھوٹے

1 رہی۔ صلح درمیان کے اسرائیل اور شام تک سال تین
2 اخی بادشاہ کے اسرائیل یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ سال تیسرے
افسروں اپنے نے بادشاہ کے اسرائیل وقت اُس 3 گیا۔ ملنے سے اب
پھر تو ہے۔ شہر ھی ھمارا جِلعاد رامات دیکھیں،" کی، بات سے
قبضے کے بادشاہ کے شام اُسے ھمیں رہے؟ کر نہیں کچھ کیوں ھم
آپ کیا" کیا، سوال سے یہوسفط نے اُس 4 "چاھئے۔ چھڑوانا سے
"کریں؟ قبضہ پر اُس تا کہ گے جائیں جِلعاد رامات ساتھ میرے
میری ھیں۔ بھائی تو ھم ضرور۔ جی" دیا، جواب نے یہوسفط
!سمجھیں گھوڑے اپنے کو گھوڑوں میرے اور قوم اپنی کو قوم
5 "لیں۔ کر معلوم مرضی کی رب پہلے کے کر مہربانی لیکن
6 سے اُن کر بُلا کو نبیوں 400 تقریباً نے بادشاہ کے اسرائیل
سے ارادے اِس یا کروں حملہ پر جِلعاد رامات مَیں کیا" پوچھا،
اُسے رب کیونکہ کریں، جی" دیا، جواب نے نبیوں "رہوں؟ باز
"گا۔ دے کر حوالے کے بادشاہ
7 رب یہاں کیا" پوچھا، نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن یہوسفط لیکن
اسرائیل 8 "سکیں؟ کر دریافت ھم سے جس نہیں نبی کوئی کا
کی رب ھم ذریعے کے جس ہے تو ایک ہاں،" بولا، بادشاہ کا
ہوں، کرتا نفرت سے اُس مَیں لیکن ھیں۔ سکتے کر معلوم مرضی
نہیں گوئی پیش اچھی بھی کبھی میں بارے میرے وہ کیونکہ
میکایاہ نام کا اُس ہے۔ سناتا گوئیاں پیش بُری ہمیشہ وہ کرتا۔
نہ بات ایسی بادشاہ" کیا، اعتراض نے یہوسفط "ہے۔ اِملہ بن
کر بُلا کو ملازم کسی نے بادشاہ کے اسرائیل تب 9 "!کہے
"!دینا پہنچا پاس ھمارے فوراً کو اِملہ بن میکایاہ" دیا، حکم
10 سامریہ ہوئے پہنے لباس شاھی اپنے یہوسفط اور اب اخی
ایسی یہ تھے۔ بیٹھے پر تخت اپنے اپنے قریب کے دروازے کے
اُن وہاں نبی 400 تمام تھا۔ جاتا گاھا اناج جہاں تھی جگہ کھلی
بنام نبی ایک 11 تھے۔ رہے کر پیش گوئیاں پیش اپنی سامنے کے
کیا، اعلان کر بنا سینگ کے لوہے لئے اپنے نے کنعانہ بن صِدقیاہ

مار کو فوجیوں کے شام تُو سے سینگوں اِن کہ ہے فرماتا رب"
کی قسم اِس بھی نبی دوسرے 12 "گا۔ دے کر ہلاک کر مار
کیونکہ کریں، حملہ پر جِلعاد رامات" تھے، رہے کر گوئیاں پیش
حوالے کے آپ کو شہر رب گے۔ جائیں ہو کامیاب ضرور آپ
"گا۔ دے کر
13 اُس تھا گیا بھیجا لئے کے بُلانے کو میکایاہ کو ملازم جس
کہہ کر مل نبی تمام باقی دیکھیں،" سمجھایا، اُسے میں راستے نے
ایسی بھی آپ گی۔ ہو حاصل کامیابی کو بادشاہ کہ ھیں رہے
لیکن 14 "!کریں گوئی پیش کی فتح بھی آپ کریں، باتیں ھی
بادشاہ مَیں قَسم، کی حیات کی رب" کیا، اعتراض نے میکایاہ
"گا۔ فرمائے مجھے رب جو گا بتاؤں کچھ وھی صرف کو
15 نے بادشاہ تو ہوا کھڑا سامنے کے اب اخی میکایاہ جب
اِس مَیں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ھم کیا میکایاہ،" پوچھا،
حملہ پر اُس" دیا، جواب نے میکایاہ "رہوں؟ باز سے ارادے
کو آپ کے کر حوالے کے آپ کو شہر رب کیونکہ کریں،
دفعہ کتنی مجھے" ہوا، ناراض بادشاہ 16 "گا۔ بخشے کامیابی
نام کے رب مجھے کر کھا قَسم آپ کہ گا پڑے سمجھانا کو آپ
"ہے۔ حقیقت جو سنائیں کچھ وہ صرف میں
17 گلہ اسرائیل تمام مجھے" کہا، میں جواب نے میکایاہ تب
آیا۔ نظر ہوا بکھرا پر پہاڑوں طرح کی بھیڑبکریوں محروم سے بان
ہے۔ نہیں مالک کوئی کا اِن' ہوا، کلام ھم سے مجھ رب پھر
"۔'جائے چلا واپس گھر اپنے سے سلامتی ایک ھر
18 نے مَیں کیا لو،" کہا، سے یہوسفط نے بادشاہ کے اسرائیل
بُری میں بارے میرے ہمیشہ شخص یہ کہ تھا بتایا نہیں کو آپ
"ہے؟ کرتا گوئیاں پیش
19 فرمان کا رب" رکھی، جاری بات اپنی نے میکایاہ لیکن
آسمان دیکھا۔ بیٹھے پر تخت کے اُس کو رب نے مَیں !سنیں
رب 20 تھی۔ کھڑی ھاتھ بائیں اور دائیں کے اُس فوج پوری کی
پر کرنے حملہ پر جِلعاد رامات کو اب اخی کون' پوچھا، نے
مشورہ یہ نے ایک 'جائے؟ مر کر جا وھاں وہ تا کہ گا اُکسائے
سامنے کے رب روح ایک آخرکار 21 وہ۔ نے دوسرے دیا،
نے رب 22 'گی۔ اُکساؤں اُسے مَیں' لگی، کہنے اور ہوئی کھڑی
اُس کر نکل مَیں' دیا، جواب نے روح 'طرح؟ کس' کیا، سوال
'گے۔ بولیں ھی جھوٹ وہ کہ گی پاؤں قابو یوں پر نبیوں تمام کے
اے 23 '!کر ھی یوں اور جا گی۔ ہو کامیاب تُو' فرمایا، نے رب
لئے اِس ہے، لیا کر فیصلہ کا لانے آفت پر آپ نے رب بادشاہ،

اسرائیلی فوج میں بلند آواز سے اعلان کیا گیا، "ہر ایک اپنے شہر
اور اپنے علاقے میں واپس چلا جائے!"

37 بادشاہ کی موت کے بعد اُس کی لاش کو سامریہ لا کر
دفنایا گیا۔ 38 شاہی رتھ کو سامریہ کے ایک تالاب کے پاس
لایا گیا جہاں کسبیوں کی نہانے کی جگہ تھی۔ وہاں اُسے دھویا
گیا۔ کُتے بھی آ کر خون کو چاٹنے لگے۔ یوں رب کا فرمان پورا
ہوا۔

39 باقی جو کچھ اخی اب کی حکومت کے دوران ہوا وہ
'شاہانِ اسرائیل کی تاریخ' کی کتاب میں درج ہے۔ اُس میں
بادشاہ کا تعمیر کردہ ہاتھی دانت کا محل اور وہ شہر بیان کئے
گئے ہیں جن کی قلعہ بندی اُس نے کی۔ 40 جب وہ مر کر اپنے
باپ دادا سے جا ملا تو اُس کا بیٹا اخزیاہ تخت نشین ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط

41 آسا کا بیٹا یہوسفط اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کی
حکومت کے چوتھے سال میں یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ 42 اُس وقت
اُس کی عمر 35 سال تھی۔ اُس کا دار الحکومت یروشلم رہا، اور
اُس کی حکومت کا دورانیہ 25 سال تھا۔ ماں کا نام عزوبہ بنت
سِلحی تھا۔ 43 وہ ہر کام میں اپنے باپ آسا کے نمونے پر چلتا اور
وہ کچھ کرتا رہا جو رب کو پسند تھا۔ لیکن اُس نے بھی اونچے
مقاموں کے مندروں کو ختم نہ کیا۔ ایسی جگہوں پر جانوروں کو
قربان کرنے اور بخور جلانے کا انتظام جاری رہا۔ 44 یہوسفط
اور اسرائیل کے بادشاہ کے درمیان صلح قائم رہی۔

45 باقی جو کچھ یہوسفط کی حکومت کے دوران ہوا وہ
'شاہانِ یہوداہ کی تاریخ' کی کتاب میں درج ہے۔ اُس کی
کامیابیاں اور جنگیں سب اُس میں بیان کی گئی ہیں۔ 46 جو
جسم فروش مرد اور عورتیں آسا کے زمانے میں بچ گئے تھے اُنہیں
یہوسفط نے ملک میں سے مٹا دیا۔ 47 اُس وقت ملکِ ادوم کا
بادشاہ نہ تھا بلکہ یہوداہ کا ایک افسر اُس پر حکمرانی کرتا تھا۔
48 یہوسفط نے بحری جہازوں کا بیڑا بنوایا تا کہ وہ تجارت
کر کے اوفیر سے سونا لائیں۔ لیکن وہ کبھی استعمال نہ ہوئے
بلکہ اپنی ہی بندرگاہ عصیون جابر میں تباہ ہو گئے۔ 49 تباہ ہونے
سے پہلے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ بن اخی اب نے یہوسفط سے
درخواست کی تھی کہ اسرائیل کے کچھ لوگ جہازوں پر ساتھ
چلیں۔ لیکن یہوسفط نے انکار کیا تھا۔

اُس نے جھوٹی روح کو آپ کے اِن تمام نبیوں کے منہ میں ڈال
دیا ہے۔"

24 تب صِدقیاہ بن کنعانہ نے آگے بڑھ کر میکایاہ کے منہ پر
تھپڑ مارا اور بولا، "رب کا روح کس طرح مجھ سے نکل گیا تا کہ
تجھ سے بات کرے؟" 25 میکایاہ نے جواب دیا، "جس دن آپ
کبھی اِس کمرے میں، کبھی اُس میں کھسک کر چھپنے کی
کوشش کریں گے اُس دن آپ کو پتا چلے گا۔"
26 تب اخی اب بادشاہ نے حکم دیا، "میکایاہ کو شہر پر مقرر
افسر امون اور میرے بیٹے یوآس کے پاس واپس بھیج دو! 27 اُنہیں
بتا دینا، 'اِس آدمی کو جیل میں ڈال کر میرے صحیح سلامت
واپس آنے تک کم سے کم روٹی اور پانی دیا کریں۔'" 28 میکایاہ
بولا، "اگر آپ صحیح سلامت واپس آئیں تو مطلب ہو گا کہ رب
نے میری معرفت بات نہیں کی۔" پھر وہ ساتھ کھڑے لوگوں
سے مخاطب ہوا، "تمام لوگ دھیان دیں!"

اخی اب رامات کے قریب مر جاتا ہے

29 اِس کے بعد اسرائیل کا بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کا
بادشاہ یہوسفط مل کر رامات جِلعاد پر حملہ کرنے کے لئے روانہ
ہوئے۔ 30 جنگ سے پہلے اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "مَیں
اپنا بھیس بدل کر میدانِ جنگ میں جاؤں گا۔ لیکن آپ اپنا
شاہی لباس نہ اُتاریں۔" چنانچہ اسرائیل کا بادشاہ اپنا بھیس بدل
کر میدانِ جنگ میں آیا۔ 31 شام کے بادشاہ نے رتھوں پر مقرر
اپنے 32 افسروں کو حکم دیا تھا، "صرف اور صرف بادشاہ پر
حملہ کریں۔ کسی اَور سے مت لڑنا، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔"
32 جب لڑائی چھڑ گئی تو رتھوں کے افسر یہوسفط پر ٹوٹ
پڑے، کیونکہ اُنہوں نے کہا، "یقیناً یہی اسرائیل کا بادشاہ
ہے!" لیکن جب یہوسفط مدد کے لئے چلّا اُٹھا تو 33 دشمنوں کو
معلوم ہوا کہ یہ اخی اب بادشاہ نہیں ہے، اور وہ اُس کا تعاقب
کرنے سے باز آئے۔ 34 لیکن کسی نے خاص نشانہ باندھے بغیر
اپنا تیر چلایا تو وہ اخی اب کو ایسی جگہ جا لگا جہاں زرہ بکتر
کا جوڑ تھا۔ بادشاہ نے اپنے رتھ بان کو حکم دیا، "رتھ کو موڑ
کر مجھے میدانِ جنگ سے باہر لے جاؤ! مجھے چوٹ لگ گئی
ہے۔" 35 لیکن چونکہ اُس پورے دن شدید قسم کی لڑائی جاری
رہی، اِس لئے بادشاہ اپنے رتھ میں ٹیک لگا کر دشمن کے مقابل
کھڑا رہا۔ خون زخم سے رتھ کے فرش پر ٹپکتا رہا، اور شام
کے وقت اخی اب مر گیا۔ 36 جب سورج غروب ہونے لگا تو

اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوسفط جب 50
قبر خاندانی ہے کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو میں حصے کے یروشلم
ہوا۔ نشین تخت یہورام بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں

اخزیاہ بادشاہ کا اسرائیل

کی یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ اخزیاہ بیٹا کا اب اخی 51
دو وہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں17 کے حکومت
الحکومت دار کا اُس سامریہ رہا۔ حکمران پر اسرائیل تک سال
اپنے وہ کیونکہ تھا، ناپسند کو رب وہ کیا نے اُس کچھ جو 52 تھا۔
کے یرُبعام اُسی رہا، چلتا پر نمونے کے نباط بن یرُبعام اور باپ ماں
اپنے 53 تھا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل نے جس پر نمونے
نے اُس سے کرنے پوجا اور خدمت کی دیوتا بعل طرح کی باپ
دلایا۔ طیش کو خدا کے اسرائیل رب،

س ل اطی ن-۲

پیغام کا الیاس لئے کے اخزیاہ

1 کر ہو باغی ملک کا موآب بعد کے موت کی اب اخی
رہا۔ نہ تابع کے اسرائیل
2 میں دیوار ایک کی بالا خانے کے محل شاھی کے سامریہ
لگ ساتھ کے جنگلے بادشاہ اخزیاہ دن ایک تھا۔ لگا جنگلا
اُس ہوا۔ زخمی بہت کر گر پر زمین بادشاہ اور گیا ٹوٹ وہ تو گیا
عقرون کر جا" کہا، کر بھیج عقرون شہر فلستی کو قاصدوں نے
جائے ہو بحال صحت میری کہ کریں پتا سے زبوب بعل دیوتا کے
حکم کو تِشبی الیاس نے فرشتے کے رب تب 3 "نہیں۔ کہ گی
سے اُن جا۔ ملنے سے قاصدوں کے بادشاہ کے سامریہ اُٹھ،" دیا،
زبوب بعل دیوتا کے عقرون لئے کے کرنے دریافت آپ' پوچھ،
نہیں خدا کوئی میں اسرائیل کیا ھیں؟ رہے جا کیوں پاس کے
پڑا تُو پر بستر جس اخزیاہ، اے کہ ھے فرماتا رب چنانچہ 4 ھے؟
"۔' گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی تُو سے اُس ھے
قاصد کر سن پیغام کا اُس 5 ملا۔ سے قاصدوں کر جا الیاس
جلدی اِتنی آپ" پوچھا، نے اُس گئے۔ واپس پاس کے بادشاہ
سے ہم آدمی ایک" دیا، جواب نے اُنہوں 6 "آئے؟ کیوں واپس
خبریہ کو آپ کر بھیج واپس پاس کے آپ ھمیں نے جس آیا ملنے
دریافت میں بارے اپنے تُو کہ ھے فرماتا رب' کہا، کو پہنچانے
کے زبوب بعل دیوتا کے عقرون کو بندوں اپنے لئے کے کرنے
ھے؟ نہیں خدا کوئی میں اسرائیل کیا ھے؟ رہا بھیج کیوں پاس
تُو سے اُس ھے پڑا تُو پر بستر جس لئے اِس ھے کیا یہ نے تُو چونکہ
"۔' گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی
آپ نے جس تھا آدمی کا قسم کس یہ" پوچھا، نے اخزیاہ 7
اُس" دیا، جواب نے اُنہوں 8 "بتائی؟ بات یہ کو آپ کر مل سے
"تھی۔ ہوئی بندھی پیٹی کی چمڑے میں کمر اور تھے، بال لمبے کے
"!تھا تِشبی الیاس تو یہ" اُٹھا، بول بادشاہ

آگ سے آسمان

9 فوراً اُس نے ایک افسر کو 50 فوجیوں سمیت الیاس کے
ایک وہ تو پہنچے پاس کے الیاس فوجی جب دیا۔ بھیج پاس
بادشاہ خدا، مردِ اے" بولا، افسر تھا۔ بیٹھا پر چوٹی کی پہاڑی
مَیں اگر" دیا، جواب نے الیاس 10 "!آئیں اُتر نیچے کہ ھیں کہتے
50 کے آپ اور آپ کر ہو نازل آگ سے آسمان تو ھوں خدا مردِ
اور ھوئی نازل آگ سے آسمان فوراً "دے۔ کر بھسم کو فوجیوں
ایک نے بادشاہ 11 دیا۔ کر بھسم سمیت لوگوں کے اُس کو افسر
50 بھی ساتھ کے اُس دیا۔ بھیج پاس کے الیاس کو افسر اَور
خدا، مردِ اے" بولا، افسر کر پہنچ پاس کے اُس تھے۔ فوجی
پکارا، دوبارہ نے الیاس 12 "آئیں۔ اُتر فوراً کہ ھیں کہتے بادشاہ
آپ اور آپ کر ہو نازل آگ سے آسمان تو ھوں خدا مردِ میں اگر"
آگ کی اللہ سے آسمان فوراً "دے۔ کر بھسم کو فوجیوں 50 کے
دیا۔ کر بھسم سمیت فوجیوں 50 کے اُس کو افسر اور ھوئی نازل
کے فوجیوں 50 کو افسر ایک بار تیسری نے بادشاہ پھر 13
اوپر پاس کے الیاس افسر یہ لیکن دیا۔ بھیج پاس کے الیاس ساتھ
لگا، کرنے التماس کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا چڑھ
کی جانوں کی خادموں 50 اِن اپنے اور میری خدا، مردِ اے"
دو پہلے کر ہو نازل سے آسمان نے آگ دیکھیں، 14 کریں۔ قدر
کرم براہِ لیکن ھے۔ دیا کر بھسم سمیت آدمیوں کے اُن کو افسروں
"کریں۔ قدر کی جان میری کریں۔ نہ ایسا ساتھ ھمارے
ڈرنا مت سے اِس" کہا، سے الیاس نے فرشتے کے رب تب 15
ساتھ کے افسر اور اُٹھا الیاس چنانچہ "!جا اُتر ساتھ کے اِس بلکہ
رب" کہا، سے بادشاہ نے اُس 16 گیا۔ پاس کے بادشاہ کر اُتر
زبوب بعل دیوتا کے عقرون کو قاصدوں اپنے نے تُو' ھے، فرماتا
کوئی میں اسرائیل کیا بھیجا؟ کیوں لئے کے کرنے دریافت سے
پڑا تُو پر بستر جس لئے اِس ھے کیا یہ نے تُو چونکہ ھے؟ نہیں خدا
"۔' گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی تُو سے اُس ھے

موت کی اخزیاہ

17 تھا، فرمایا معرفت کی الیاس نے رب جیسا ھوا ھی ویسا
بھائی کا اُس لئے اِس تھا نہیں بیٹا کا اُس چونکہ گیا۔ مر اخزیاہ
کے حکومت کی یہوسفط بن یورام بادشاہ کے یہوداہ یہورام
کی اخزیاہ کچھ جو باقی 18 ہوا۔ نشین تخت میں سال دوسرے
شاہانِ' وہ کیا نے اُس کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت
ھے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل

2

ھے جاتا لیا اُٹھا پر آسمان کو الیاس

پر آسمان میں آندھی کو الیاس نے رب جب آیا دن وہ پھر 1
سفر کر ہو روانہ سے شہر جِلجال الیشع اور الیاس دن اُس لیا۔ اُٹھا
ٹھہر یہیں” لگا، کہنے سے الیشع الیاس میں راستے 2 تھے۔ رہے کر
الیشع لیکن “ہے۔ بھیجا ایل بیت مجھے نے رب کیونکہ جائیں،
نہیں کو آپ مَیں قَسم، کی حیات کی آپ اور رب” کیا، انکار نے
“گا۔ چھوڑوں

جو کا نبیوں 3 گئے۔ پہنچ ایل بیت چلتے چلتے دونوں چنانچہ
سے الیشع آیا۔ ملنے سے اُن کر نکل سے شہر وہ تھا رہتا وہاں گروہ
آج کہ ہے معلوم کو آپ کیا” پوچھا، نے اُنہوں کر ہو مخاطب
الیشع “گا؟ جائے لے اُٹھا سے پاس کے آپ کو آقا کے آپ رب
الیاس دوبارہ 4 “!خاموش ہے۔ پتا مجھے جی،” دیا، جواب نے
رب کیونکہ جائیں، ٹھہر یہیں الیشع،” لگا، کہنے سے ساتھی اپنے
آپ اور رب” دیا، جواب نے الیشع “ہے۔ بھیجا یریحو مجھے نے
“گا۔ چھوڑوں نہیں کو آپ مَیں قَسم، کی حیات کی

گروہ جو کا نبیوں 5 گئے۔ پہنچ یریحو چلتے چلتے دونوں چنانچہ
پوچھا، سے اُس کر آ پاس کے الیشع بھی نے اُس تھا رہتا وہاں
پاس کے آپ کو آقا کے آپ رب آج کہ ہے معلوم کو آپ کیا”
پتا مجھے جی،” دیا، جواب نے الیشع “گا؟ جائے لے اُٹھا سے
“!خاموش ہے۔

جائیں، ٹھہر یہیں” لگا، کہنے سے الیشع بار تیسری الیاس 6
الیشع “ہے۔ بھیجا پاس کے یردن دریائے مجھے نے رب کیونکہ
کو آپ مَیں قَسم، کی حیات کی آپ اور رب” دیا، جواب نے
“گا۔ چھوڑوں نہیں

چل ساتھ کے اُن بھی نبی پچاس 7 بڑھے۔ آگے دونوں چنانچہ
پہنچے پر کنارے کے یردن دریائے الیشع اور الیاس جب پڑے۔
اپنی نے الیاس 8 گئے۔ ہو کھڑے دُور کچھ سے اُن دوسرے تو
تقسیم پانی مارا۔ پر پانی ساتھ کے اُس اور لیا لپیٹ اُسے کر اُتار چادر
گزر سے میں دریا ہوئے چلتے پر زمین خشک آدمی دونوں اور ہوا،
کہا، سے الیشع نے الیاس کر پہنچ پر کنارے دوسرے 9 گئے۔
بتائیں مجھے پہلے سے جانے لئے اُٹھا سے پاس کے آپ میرے”
آپ مجھے” دیا، جواب نے الیشع “کروں؟ کیا لئے کے آپ کہ
جو” بولا، الیاس 10 *“ملے۔ میں میراث حصہ دُگنا کا روح کی
آپ اگر ہے۔ مشکل کرنا پورا اُسے ہے کی نے آپ درخواست
سے پاس کے آپ مجھے جب گے سکیں دیکھ وقت اُس مجھے
ہو پوری درخواست کی آپ کہ گا ہو مطلب تو گا جائے لیا اُٹھا
چل ہوئے کرتے باتیں میں آپس دونوں 11 “نہیں۔ ورنہ ہے، گئی
گھوڑے آتشیں جسے آیا نظر رتھ آتشیں ایک اچانک کہ تھے رہے
الیاس اور دیا، کر الگ کو دونوں نے رتھ تھے۔ رہے کھینچ
اُٹھا، چلّا الیشع کر دیکھ یہ 12 گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان میں آندھی کو
کے اُس اور رتھ کے اسرائیل !باپ میرے باپ، میرے ہائے”
“!گھوڑے

کے غم نے الیشع تو ہوا اوجھل سے نظروں کی الیشع الیاس
گر پر زمین چادر کی الیاس 13 ڈالا۔ پھاڑ کو کپڑوں اپنے مارے
چلا۔ واپس پاس کے یردن دریائے کر اُٹھا اُسے الیشع تھی۔ گئی
کہاں خدا کا الیاس اور رب” بولا، وہ کر مار پر پانی کو چادر 14
گیا۔ گزر سے میں بیچ وہ اور ہوا تقسیم پانی “ہے؟

پر کنارے مغربی کے دریا تک اب نبی آئے سے یریحو 15
ہوئے آتے پاس اپنے کو الیشع نے اُنہوں جب تھے۔ کھڑے
“!ہے ہوئی ٹھہری پر الیشع روح کی الیاس” اُٹھے، پکار تو دیکھا
کر جھک سامنے کے اُس منہ اوندھے اور گئے ملنے سے اُس وہ
حاضر لئے کے خدمت آدمی ور طاقت 50 ہمارے” بولے، 16
کے آپ وہ تاکہ گے دیں بھیج اُنہیں ہم تو ہو اجازت اگر ہیں۔
کر اُٹھا اُسے نے روح کے رب ہے سکتا ہو کریں۔ تلاش کو آقا
“ہو۔ چھوڑا رکھ میں وادی یا پہاڑ کسی

مت اُنہیں نہیں،” کی، کوشش کی کرنے منع نے الیشع
وہ آخرکار کہ کیا اصرار تک یہاں نے اُنہوں لیکن 17 “بھیجنا۔
آدمیوں 50 نے اُنہوں “دیں۔ بھیج اُنہیں چلو،” کہا، اور گیا مان
لیکن رہے۔ لگاتے کھوج کا الیاس تک دن تین جو دیا بھیج کو
جہاں آئے واپس یریحو وہ کر ہار ہمت 18 آیا۔ نہ نظر کہیں وہ
کہ تھا کہا نہیں نے مَیں کیا” کہا، نے اُس تھا۔ ہوا ٹھہرا الیشع
“جائیں؟ نہ

معجزے کے الیشع

کرنے شکایت کر آ پاس کے الیشع آدمی کے یریحو دن ایک 19
میں شہر اِس کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ آقا، ہمارے” لگے،
بہت میں نتیجے اور ہے، خراب پانی لیکن ہے۔ ہوتا گزارہ اچھا
“ہیں۔ جاتے مر ہی میں پیٹ کے ماں بچے دفعہ

* 2:9 روح کا دُگنا حصہ میراث میں ملے: الیشع پہلوٹھے کا حصہ مانگ رہا ہے جو دوسرے وارثوں کی نسبت دگنا ہوتا ہے۔

20 "نمک میں برتن شدہ غیراستعمال ایک" دیا، حکم نے الیشع
پاس کے اُس برتن جب "آئیں۔ لے پاس میرے اُسے کر ڈال
پاس کے چشمے اور نکلا سے شہر کر لے اُسے وہ تو 21 گیا لایا
کہا، ساتھ ساتھ اور دیا ڈال میں پانی کو نمک نے اُس وہاں گیا۔
اب ہے۔ دیا کر بحال کو پانی اِس نے مَیں کہ ہے فرماتا رب"
بنے نہیں باعث کا ہونے ضائع کے بچوں یا موت کبھی یہ سے
"گا۔
22 آج یہ مطابق کے کہنے کے الیشع گیا۔ ہو بحال پانی لمحے اُسی
ہے۔ رہا ٹھیک تک
23 راستے وہ جب گیا۔ چلا واپس کو ایل بیت الیشع سے یریحو
آئے نکل سے شہر لڑکے کچھ تو تھا رہا گزر سے شہر ہوئے چلتے پر
!آ اِدھر گنجے، اوئے" لگے، چلّانے کر اُڑا مذاق کا اُس اور
رب کر ڈال نظر پر اُن اور گیا مُڑ الیشع 24 "!آ اِدھر گنجے، اوئے
نکل سے جنگل ریچھنیاں دو تب بھیجی۔ لعنت پر اُن میں نام کے
ڈالا۔ پھاڑ کو لڑکوں 42 کُل اور پڑیں ٹوٹ پر لڑکوں کر
25 وہاں آیا۔ پاس کے پہاڑ کرمل چلتے چلتے اور نکلا آگے الیاس
گیا۔ پہنچ سامریہ کر آ واپس سے

3

یورام بادشاہ کا اسرائیل

1 کے یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ یورام بیٹا کا اب اخی
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں18
اُس 2 رہا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا سال 12 دورانیہ
کی باپ ماں اپنے وہ اگرچہ تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا
دُور ستون وہ کا دیوتا بعل نے اُس کیونکہ تھا۔ بہتر کچھ نسبت
نباط بن یرُبعام وہ توبھی 3 تھا۔ بنوایا نے باپ کے اُس جو دیا کر
اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو رہا لپٹا ساتھ کے گناہوں اُن کے
ہوا۔ نہ دُور سے اُن کبھی وہ تھا۔ اُکسایا کو

جنگ خلاف کے موآب

4 بھیڑ اُسے سالانہ اور تھا، رکھتا بھیڑیں میسع بادشاہ کا موآب
سمیت اُون کی اُن مینڈھے لاکھ ایک اور بچے لاکھ ایک کے
تھے۔ پڑتے کرنے ادا پر طور کے خراج کو بادشاہ کے اسرائیل
5 رہا۔ نہ تابع بادشاہ کا موآب تو ہوا فوت اب اخی جب لیکن
6 اسرائیلیوں تمام کر نکل سے سامریہ نے بادشاہ یورام تب
یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ نے اُس ساتھ 7 کی۔ بھرتی کی
آپ کیا ہے۔ گیا ہو سرکش بادشاہ کا موآب" دی، اطلاع کو
جواب نے یہوسفط "گے؟ جائیں لڑنے سے اُس ساتھ میرے
میری ہیں۔ بھائی تو ہم گا۔ جاؤں ساتھ کے آپ مَیں جی،" بھیجا،
سمجھیں۔ گھوڑے اپنے کو گھوڑوں میرے اور قوم اپنی کو قوم
8 ادوم ہم" دیا، جواب نے یورام "جائیں؟ سے راستے کس ہم
"گے۔ جائیں کر ہو سے ریگستان کے
9 مل ساتھ کے بادشاہ کے یہوداہ بادشاہ کا اسرائیل چنانچہ
منصوبے اپنے تھا۔ ساتھ بھی بادشاہ کا ادوم ملک ہوا۔ روانہ کر
چونکہ لیکن کیا۔ اختیار راستہ کا ریگستان نے اُنہوں مطابق کے
سات لئے اِس گئے کر ہو سے راستے متبادل بلکہ نہیں سیدھے وہ
نہ لئے، کے اُن نہ رہا، نہ پانی پاس کے اُن بعد کے سفر کے دن
لئے۔ کے جانوروں
10 یہاں لئے اِس ہمیں رب ہائے،" بولا، بادشاہ کا اسرائیل
حوالے کے موآب کو بادشاہوں تینوں ہم کہ ہے لایا بُلا
"کرے۔
11 نبی کوئی کا رب یہاں کیا" کیا، سوال نے یہوسفط لیکن
"سکیں؟ جان مرضی کی رب ہم معرفت کی جس ہے نہیں
تو ایک" دیا، جواب نے افسر کسی کے بادشاہ کے اسرائیل
کے اُس وہ تھا، شاگرد قریبی کا الیاس جو سافط بن الیشع ہے،
یہوسفط 12 "تھا۔ کرتا دیا انجام خدمت کی ڈالنے پانی پر ہاتھوں
کے الیشع بادشاہ تینوں "ہے۔ پاس کے اُس کلام کا رب" بولا،
گئے۔ پاس
13 آپ میرا" کہا، سے بادشاہ کے اسرائیل نے الیشع لیکن
نبیوں کے باپ ماں اپنے تو ہو بات کوئی اگر واسطہ؟ کیا ساتھ کے
ہم نہیں،" دیا، جواب نے بادشاہ کے اسرائیل "جائیں۔ پاس کے
ہے لایا بُلا یہاں کو تینوں ہم ہی رب کہ ہیں آئے یہاں لئے اِس
رب" کہا، نے الیشع 14 "کرے۔ حوالے کے موآب ہمیں تاکہ
الافواج کی حیات کی جس قَسم کی خدمت مَیں کرتا ہوں، اگر
کرتا نہ لحاظ کا آپ مَیں پھر تو ہوتا نہ موجود یہاں بادشاہ کا یہوداہ
خیال کا یہوسفط مَیں لیکن نہ۔ بھی دیکھتا طرف کی آپ بلکہ
"سکے۔ بجا سرود جو بُلائیں کو کسی لئے اِس 15 ہوں، کرتا
اور 16 ٹھہرا، آ پر الیشع ہاتھ کا رب تو لگا بجانے سرود کوئی
طرف ہر میں وادی اِس کہ ہے فرماتا رب" کیا، اعلان نے اُس
دیکھو بارش نہ اور ہوا نہ تم گو 17 کرو۔ کھدائی کی گڑھوں
تم، کہ گا ہو اِتنا پانی گی۔ جائے بھر سے پانی وادی توبھی گے
رب یہ لیکن 18 گے۔ سکیں پی جانور تمام باقی اور ریوڑ تمہارے

کر حوالے تمہارے بھی کو مواب وہ ہے، نہیں کچھ نزدیک کے
گے۔ پاؤ فتح پر شہروں مرکزی اور بند قلعہ تمام تم 19 گا۔ دے
کو چشموں تمام کر کاٹ کو درختوں اچھے تمام کے ملک تم
کرو خراب سے پتھروں کو کھیتوں اچھے تمام اور گے کرو بند
“گے۔
جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب وقت اُس تقریباً صبح اگلی 20
وادی میں نتیجے اور آیا، سیلاب سے طرف کی ادوم ملکِ ہے
گئے۔ بھر سے پانی گڑھے تمام کے

فتح پر مواب

بادشاہ تینوں کہ تھا گیا چل پتا کو موآبیوں تمام میں اِتنے 21
بھی جو تک بڑوں کر لے سے چھوٹوں ہیں۔ رہے آ لڑنے سے ہم
گیا۔ بھیجا طرف کی سرحد کر بُلا اُسے تھا سکتا چلا تلوار اپنی
طلوعِ تو ہوئے تیار لئے کے لڑنے موآبی جب سویرے صبح 22
نظر سرخ طرح کی خون پانی کا وادی میں روشنی سرخ کی آفتاب
نے بادشاھوں تینوں ! ہے خون تویہ” لگے، چلّانے موآبی 23 آیا۔
کو اُن ہم آؤ، گا۔ ہو دیا مار کو دوسرے ایک کر لڑ میں آپس
“!لیں لُوٹ
اسرائیلی تو پہنچے قریب کے لشکرگاہ اسرائیلی وہ جب لیکن 24
کے اُن نے اُنہوں پھر دیا۔ بھگا کر مار اُنہیں اور پڑے ٹوٹ پر اُن
چلتے چلتے 25 دی۔ شکست کو مواب کر ہو داخل میں ملک
اچھے کسی وہ بھی جب کیا۔ برباد کو شہروں تمام نے اُنہوں
دیا۔ پھینک پر اُس پتھر ایک نے سپاہی ہر تو گزرے سے کھیت
چشموں تمام نے اسرائیلیوں گئے۔ بھر سے پتھروں کھیت تمام یوں
ڈالا۔ کاٹ کو درخت اچھے ہر اور دیا کر بند بھی کو
چلانے فلاخن لیکن رہا۔ قائم قیرحراست صرف میں آخر
جب 26 لگے۔ کرنے حملہ پر اُس کے کر محاصرہ کا اُس والے
تو ہوں رہا کھا شکست میں کہ لیا جان نے بادشاہ کے مواب
ادوم اور لیا ساتھ اپنے کو آدمیوں 700 لیس سے تلواروں نے اُس
کوشش کی نکلنے کر توڑ محاصرہ کا دشمن قریب کے بادشاہ کے
اُس جسے کو پہلوٹھے اپنے نے اُس پھر 27 بےفائدہ۔ لیکن کی،
قربان لئے کے دیوتا اپنے پر فصیل کر لے تھا بننا بادشاہ بعد کے
شہر وہ اور ہوا، نازل غضب بڑا پر اسرائیلیوں تب دیا۔ جلا کے کر
گئے۔ چلے واپس ملک اپنے کر چھوڑ کو

4

تیل کا بیوہ اور الیشع

جب شوہر کا جس آئی پاس کے الیشع بیوہ ایک دن ایک 1
الیشع چلّاتی چیختی بیوہ تھا۔ شامل میں گروہ کے نبیوں تھا زندہ
کی آپ جو شوہر میرا کہ ہیں جانتے آپ” ہوئی، مخاطب سے
گیا ہو فوت وہ جب اب تھا۔ مانتا خوف کا اللہ تھا کرتا خدمت
اگر کہ ہے رہا دے دھمکی کر آ ساہوکار ایک کا اُس تو ہے
جاؤں لے کر بنا غلام کو بیٹوں دو تیرے میں تو گیا کیا نہ ادا قرض
“گا۔
کروں؟ مدد کی آپ طرح کس مَیں” پوچھا، نے الیشع 2
دیا، جواب نے بیوہ “ہے؟ کیا پاس کے آپ میں گھر بتائیں،
الیشع 3 “برتن۔ سا چھوٹا کا تیل کے زیتون صرف نہیں، کچھ”
لیکن مانگیں۔ برتن خالی سے پڑوسنوں تمام اپنی جائیں،” بولا،
ساتھ کے بیٹوں اپنے پھر 4 !ہوں نہ برتن تھوڑے کہ رکھیں دھیان
لے برتن اپنا کا تیل لگائیں۔ کنڈی پر دروازے کر جا میں گھر
جائے بھر ایک جب جائیں۔ اُنڈیلتی تیل میں برتنوں خالی تمام کر
“کریں۔ شروع بھرنا کو دوسرے کر رکھ طرف ایک اُسے تو
میں گھر ساتھ کے بیٹوں اپنے وہ کیا۔ ہی ایسا کر جا نے بیوہ 5
گئے دیتے برتن خالی اُسے بیٹے لگائی۔ کنڈی پر دروازے اور گئی
سب ڈلتے ڈلتے تیل میں برتنوں 6 گئی۔ اُنڈیلتی تیل میں اُن ماں اور
ایک تو “دو دے برتن اَور ایک مجھے” بولی، ماں گئے۔ بھر لبالب
سلسلہ کا تیل تب “ہے۔ نہیں کوئی اَور” دیا، جواب نے لڑکے
گیا۔ رُک
تو دی اطلاع اُسے کر جا پاس کے خدا مردِ نے بیوہ جب 7
پیسے کے قرضے اور دیں بیچ کو تیل کر جا اب” کہا، نے الیشع
ضروریات اپنی بیٹے کے آپ اور آپ اُسے جائے بچ جو کریں۔ ادا
“ہیں۔ سکتے کر استعمال لئے کے کرنے پوری

ہے دیتا کر زندہ کو لڑکے میں شونیم الیشع

تھی رہتی عورت امیر ایک وہاں گیا۔ شونیم الیشع دن ایک 8
میں بعد کھلایا۔ کھانا کر بٹھا گھر اپنے اُسے زبردستی نے جس
اُس لئے کے کھانے وہ تو گزرتا سے وہاں الیشع کبھی جب
شوہر اپنے نے عورت دن ایک 9 جاتا۔ ٹھہر گھر کے عورت
آتا ہاں ہمارے آدمی جو کہ ہے لیا جان نے مَیں” کی، بات سے
کے اُس ہم نہ کیوں 10 ہے۔ پیغمبر مُقدّس کا اللہ وہ ہے رہتا

کرسی میز، چارپائی، میں اُس کر بنا کمرا سا چھوٹا پر چھت لئے
اُس وہ تو آئے پاس ھمارے وہ بھی جب پھر رکھیں۔ دان شمع اور
''ھے۔ سکتا ٹھہر میں
پر بستر کر جا میں کمرے اپنے وہ تو آیا الیشع جب دن ایک 11
میزبان شونیمی'' کہا، سے جیحازی نوکر اپنے نے اُس 12 گیا۔ لیٹ
تو 13 ھوئی کھڑی سامنے کے اُس کر آ وہ جب ''لاؤ۔ بُلا کو
ھمارے نے آپ کہ دینا بتا اُسے'' کہا، سے جیحازی نے الیشع
کریں؟ کچھ کیا لئے کے آپ ھم اب ھے۔ اُٹھائی تکلیف بہت لئے
سفارش کی آپ کے کر بات سے کمانڈر کے فوج یا بادشاہ ھم کیا
نہیں۔ ضرورت کی اِس نہیں،'' دیا، جواب نے عورت ''کریں؟
''ھوں۔ رھتی درمیان کے لوگوں ھی اپنے مَیں
کے اُس ھم'' کی، بات سے جیحازی نے الیشع میں بعد 14
ھے۔ تو بات ایک'' دیا، جواب نے جیحازی ''کریں؟ کیا لئے
''ھے۔ بوڑھا کافی شوھر کا اُس اور نہیں، بیٹا کوئی کا اُس
دروازے کر آ واپس عورت ''بُلاؤ۔ واپس اُسے'' بولا، الیشع 15
اِسی سال اگلے'' 16 کہا، سے اُس نے الیشع گئی۔ ھو کھڑی میں
نے عورت شونیمی ''گا۔ ھو میں گود کی آپ بیٹا اپنا کا آپ وقت
کے کر باتیں ایسی خدا مردِ آقا۔ میرے نہیں، نہیں'' کیا، اعتراض
''دیں۔ مت تسلی جھوٹی کو خادمہ اپنی
بھاری پاؤں کا عورت بعد کے دیر کچھ ھوا۔ ھی ایسا لیکن 17
ھوا۔ پیدا بیٹا ھاں کے اُس بعد کے سال ایک عین اور گیا، ھو
پروان بچہ 18 تھا۔ کہا نے الیشع جیسا ھوا ھی ویسا کچھ سب
باپ اپنے میں کھیت کر نکل سے گھر وہ دن ایک اور چڑھا،
کر کام ساتھ کے والوں کرنے کٹائی کی فصل جو گیا پاس کے
میرا ھائے سر، میرا ھائے'' لگا، چیخنے لڑکا اچانک 19 تھا۔ رھا
کے ماں کر اُٹھا کو لڑکے'' بتایا، کو ملازم کسی نے باپ ''!سر
کی ماں اپنی وہ اور گیا، لے کر اُٹھا اُسے نوکر 20 ''جاؤ۔ لے پاس
گیا۔ مر وہ کو دوپہر لیکن رھا۔ بیٹھا میں گود
مردِ گئی۔ چڑھ پر چھت کر لے کو لاش کی لڑکے ماں 21
دیا۔ لٹا پر بستر کے اُس اُسے نے اُس کر جا میں کمرے کے خدا
کو شوھر اپنے اور 22 نکلی باھر وہ کے کر بند کو دروازے پھر
بھیج پاس میرے گدھی ایک اور نوکر ایک ذرا'' کہا، کر بُلوا
آ واپس ھی جلد مَیں ھے۔ جانا پاس کے خدا مردِ فوراً مجھے دیں۔
پاس کے اُس آج'' پوچھا، کر ھو حیران نے شوھر 23 ''گی۔ جاؤں
''دن۔ کا سبت نہ ھے، عید کی چاند نئے تو نہ ھے؟ جانا کیوں

کر کس زِین پر گدھی 24 ''ھے۔ خیریت سب'' کہا، نے بیوی
جلدی ھم تاکہ چلا تیز کو گدھی'' دیا، حکم کو نوکر نے اُس
''نہیں۔ ورنہ ھے، رُکنا ھی تب گی کہوں مَیں جب جائیں۔ پہنچ
خدا مردِ جہاں گئے پہنچ پاس کے پہاڑ کرمل وہ چلتے چلتے 25
لگا، کہنے سے جیحازی الیشع کر دیکھ سے دُور اُسے تھا۔ الیشع
پاس کے اُس کر بھاگ 26 !ھے رھی آ عورت کی شونیم دیکھو،''
''ھیں؟ ٹھیک بچہ اور شوھر کا آپ آپ، کیا کہ پوچھو اور جاؤ
دیا، جواب نے عورت تو پوچھا حال کا اُس کر جا نے جیحازی
پہنچ پاس کے پہاڑ وہ ھی جوں لیکن 27 ''ھے۔ ٹھیک سب جی،''
یہ گئی۔ چمٹ سے پاؤں کے اُس کر گر سامنے کے الیشع تو گئی
خدا مردِ لیکن آیا، قریب لئے کے ہٹانے اُسے جیحازی کر دیکھ
ھے، رھی دے تکلیف بہت اِسے بات کوئی !دو چھوڑ'' بولا،
مجھے نے اُس ھے۔ رکھی چھپائے سے مجھ وجہ نے رب لیکن
''بتایا۔ نہیں کچھ میں بارے کے اِس
آپ نے مَیں کیا آقا، میرے'' اُٹھی، بول عورت شونیمی پھر 28
کہ تھا کہا نہیں نے مَیں کیا تھی؟ کی درخواست کی بیٹے سے
دیا، حکم کو نوکر نے الیشع تب 29 ''دلائیں؟ نہ اُمید غلط مجھے
لو لے کو لاٹھی میری کر ھو کمربستہ لئے کے سفر جیحازی،''
اُسے تو ملو سے کسی میں راستے اگر پہنچو۔ شونیم کر بھاگ اور
مت جواب اُسے تو کہے سلام کوئی اگر اور کرنا، نہ تک سلام
پر چہرے کے لڑکے لاٹھی میری تو گے پہنچو وھاں جب دینا۔
کی آپ اور کی رب'' کیا، اعتراض نے ماں لیکن 30 ''دینا۔ رکھ
''گی۔ جاؤں نہیں واپس گھر مَیں بغیر کے آپ قسم، کی حیات
پڑا۔ چل پیچھے پیچھے کے عورت اور اُٹھا بھی الیشع چنانچہ
کو لاٹھی اور گیا پہنچ پہلے سے اُن کر بھاگ بھاگ جیحازی 31
آواز کوئی نہ ھوا۔ نہ کچھ لیکن دیا۔ رکھ پر چہرے کے لڑکے
آیا واپس پاس کے الیشع وہ ھوئی۔ حرکت کوئی نہ دی، سنائی
''ھے۔ ھی مُردہ تک ابھی لڑکا'' بولا، اور
اُس میں حالت مُردہ تک اب لڑکا تو گیا پہنچ الیشع جب 32
کنڈی پر دروازے اور گیا اندر ھی اکیلا وہ 33 تھا۔ پڑا پر بستر کے
کر یوں گیا، لیٹ پر لڑکے وہ پھر 34 لگا۔ کرنے دعا سے رب کر لگا
سے آنکھوں کی بچے آنکھیں کی اُس سے، منہ کے بچے منہ کا اُس
وہ ھی جوں اور گئے۔ لگ سے ھاتھوں کے بچے ھاتھ کے اُس اور
کھڑا الیشع 35 لگا۔ ھونے گرم جسم کا اُس تو گیا جھک پر لڑکے کے

مرتبہ اَور ایک وہ پھر لگا۔ پھرنے اُدھر اِدھر میں گھر اور ہوا
کر مار چھینکیں بار سات نے لڑکے دفعہ اِس گیا۔ لیٹ پر لڑکے
دیں۔ کھول آنکھیں اپنی
36 عورت شونیمی” کہا، کر دے آواز کو جیحازی نے الیشع
آئیں،” بولا، الیشع تو ہوئی داخل میں کمرے وہ ”لاؤ۔ بُلا کو
37 سامنے کے الیشع اور آئی وہ ”جائیں۔ لے کر اُٹھا کو بیٹے اپنے
باہر سے کمرے کر اُٹھا کو بیٹے اپنے پھر گئی، جھک منہ اوندھے
گئی۔ چلی

ہے دیتا بنا قابل کے کھانے کو سالن زہریلے الیشع

38 کی کال ملک میں دنوں اُن آیا۔ لوٹ کو جِلجال الیشع
بیٹھا سامنے کے اُس گروہ کا نبیوں جب دن ایک تھا۔ میں گرفت
کے نبیوں کر لے دیگ بڑی” دیا، حکم کو نوکر اپنے نے اُس تو تھا
”لو۔ پکا کچھ لئے
39 ڈھونڈنے کدو میں میدان کھلے کر نکل باہر آدمی ایک
لگی سبزی کوئی جیسی کدو پر جس آئی نظر بیل ایک کہیں گیا۔
کاٹ اُنہیں اور آیا واپس وہ کر بھر چادر اپنی سے کدوؤں اِن تھی۔
تھا نہیں معلوم بھی کو کسی حالانکہ دیا، ڈال میں دیگ کر کاٹ
ہے۔ چیز کیا کہ
40 ہی چکھتے اُسے لیکن ہوا۔ تقسیم میں نبیوں کر پک سالن
کر کھا اِسے ! ہے زہر میں سالن خدا، مردِ” لگے، چیخنے وہ
41 نے الیشع سکے۔ کھا نہ بالکل اُسے وہ ”گا۔ جائے مر بندہ
ڈال میں دیگ اُسے پھر ”دیں۔ کر لا میدہ کچھ مجھے” دیا، حکم
کھانے کھانا اب ”دیں۔ کھلا کو لوگوں اِسے اب” بولا، کر
سکا۔ پہنچا نہ نقصان اُنہیں اور تھا قابل کے

کھانا لئے کے آدمیوں 100

42 مردِ کر آ سے سلیسہ بعل نے آدمی کسی پر موقع اَور ایک
دیا۔ دے اناج کچھ اور روٹیاں 20 کی جَو کے فصل نئی کو خدا
”دو۔ کھلا کو لوگوں اِسے” دیا، حکم کو جیحازی نے الیشع
43 تو یہ ہے؟ ممکن کیسے یہ” بولا، کر ہو حیران جیحازی
اصرار نے الیشع لیکن ”ہے۔ نہیں کافی لئے کے آدمیوں 100
وہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ دو، کر تقسیم میں لوگوں اِسے” کیا،
”گا۔ جائے بھی بچ کچھ بلکہ گے کھائیں کر بھر جی
44 کیا تقسیم کھانا میں آدمیوں نے نوکر جب ہوا۔ ہی ایسا اور
ویسا گیا۔ بھی بچ کھانا کچھ بلکہ کھایا، کر بھر جی نے اُنہوں تو
تھا۔ فرمایا نے رب جیسا ہوا ہی

5

شفا کی نعمان

1 کی اُس بادشاہ تھا۔ نعمان کمانڈر کا فوج کی شام وقت اُس
کرتے عزت خاص کی اُس بھی دوسرے اور تھا، کرتا قدر بہت
فتح پر دشمنوں کے شام معرفت کی اُس نے رب کیونکہ تھے،
سنگین وہ باوجود کے ہونے فوجی زبردست لیکن تھی۔ بخشی
2 اسرائیلی ایک میں گھر کے نعمان تھا۔ مریض کا بیماری جِلدی
اسرائیل نے فوجیوں کے شام جب وقت کسی تھی۔ رہتی لڑکی
اب تھے۔ آئے لے یہاں کے کر گرفتار اُسے وہ تو تھا مارا چھاپہ پر
3 نے اُس دن ایک تھی۔ کرتی خدمت کی بیوی کی نعمان لڑکی
جاتا ملنے سے نبی اُس آقا میرا کاش” کی، بات سے مالکن اپنی
”دیتا۔ شفا ضرور اُسے وہ ہے۔ رہتا میں سامریہ جو
4 بات کی لڑکی کر جا پاس کے بادشاہ نے نعمان کر سن یہ
5 مِیں ملیں۔ سے نبی اُس اور جائیں ضرور” بولا، بادشاہ دہرائی۔
دوں بھیج خط سفارشی کو بادشاہ کے اسرائیل ہاتھ کے آپ
کلو 340 تقریباً پاس کے اُس ہوا۔ روانہ نعمان چنانچہ ”گا۔
6 جو تھے۔ سوٹ قیمتی 10 اور سونا گرام کلو 68 چاندی، گرام
یہ کو آپ آدمی جو” تھا، لکھا میں اُس گیا کر لے ساتھ وہ خط
آپ اُسے نے مَیں ہے۔ نعمان خادم میرا وہ ہے رہا پہنچا خط
شفا سے بیماری جِلدی کی اُس اُسے آپ تاکہ ہے بھیجا پاس کے
”دیں۔
7 کپڑے اپنے مارے کے رنجش نے یورام کر پڑھ خط
بھیج پاس میرے کو مریض نے آدمی اِس” پکارا، اور پھاڑے
کو کسی کہ ہوں اللہ مَیں کیا ! دوں شفا اُسے مَیں تاکہ ہے دیا
کہ دیکھیں اور کریں غور آپ کروں؟ زندہ اُسے یا ماروں سے جان
”ہے۔ رہا ڈھونڈ موقع کا جھگڑنے ساتھ میرے طرح کس وہ
8 کپڑے اپنے کر گھبرا نے بادشاہ کہ ملی خبر کو الیشع جب
اپنے نے آپ” بھیجا، پیغام کو یورام نے اُس تو ہیں لئے پھاڑ
جان وہ تو دیں بھیج پاس میرے کو آدمی لئے؟ پھاڑ کیوں کپڑے
”ہے۔ نبی میں اسرائیل کہ گا لے
9 دروازے کے گھر کے الیشع سوار پر رتھ اپنے نعمان تب
10 کر بھیج باہر کو کسی بلکہ نکلا نہ خود الیشع گیا۔ پہنچ پر
آپ پھر لیں۔ نہا میں یردن دریائے بار سات کر جا” دی، اطلاع
”گے۔ جائیں ہو صاف پاک کے آپ اور گی ملے شفا کو جسم کے

جیحازی نوکر کا الیشع بعد کے دیر کچھ تو 20 ہوا روانہ نعمان
سے حد پر نعمان بندے اِس کے شام نے آقا میرے” لگا، سوچنے
تحفے کے اُس وہ کہ تھا تو چاہئے ہے۔ کیا اظہار کا دلی نرم زیادہ
کر دوڑ پیچھے کے اُس مَیں قَسم، کی حیات کی رب لیتا۔ کر قبول
“گا۔ لوں لے سے اُس کچھ نہ کچھ
نے نعمان جب بھاگا۔ پیچھے کے نعمان جیحازی چنانچہ 21
پوچھا، اور گیا ملنے سے جیحازی کر اُتر سے رتھ وہ تو دیکھا اُسے
سب جی،” دیا، جواب نے جیحازی 22 “ہے؟ خیریت سب کیا”
ہے بھیجا دینے اطلاع کو آپ مجھے نے آقا میرے ہے۔ خیریت
پہاڑی کے افرائیم جوان دو کے گروہ کے نبیوں ابھی ابھی کہ
کلو 34 اُنہیں کہ کر مہربانی ہیں۔ آئے پاس میرے سے علاقے
بولا، نعمان 23 “دیں۔ دے سوٹ قیمتی دو اور چاندی گرام
وہ پر بات اِس “لیں۔ لے چاندی گرام کلو 68 بلکہ ضرور،”
دو لی، لپیٹ میں بوریوں چاندی گرام کلو 68 نے اُس رہا۔ بضد
وہ تاکہ دیا دے کو نوکروں دو اپنے کچھ سب اور لئے چن سوٹ
چلیں۔ لے آگے آگے کے جیحازی سامان
رہتا الیشع جہاں پہنچے میں دامن کے پہاڑ اُس وہ جب 24
رکھ میں گھر اپنے کر لے سے نوکروں سامان نے جیحازی تو تھا
کے الیشع کر جا وہ پھر 25 دیا۔ کر رُخصت کو دونوں پھر چھوڑا،
سے کہاں تم جیحازی،” پوچھا، نے الیشع گیا۔ ہو کھڑا سامنے
“تھا۔ گیا نہیں کہیں مَیں” دیا، جواب نے اُس “ہو؟ آئے
تمہارے روح میری کیا” کہا، اعتراض نے الیشع لیکن 26
آیا؟ ملنے سے تم کر اُتر سے رتھ اپنے نعمان جب تھی نہیں ساتھ
بھیڑبکریاں، باغ، کے انگور اور زیتون کپڑے، چاندی، آج کیا
اب 27 تھا؟ وقت کا کرنے حاصل نوکرانیاں اور نوکر گائےبَیل،
کو اولاد تمہاری اور تمہیں تک ہمیشہ بیماری جِلدی کی نعمان
“گی۔ رہے لگی
لگ اُسے بیماری جِلدی تو نکلا سے کمرے جیحازی جب
تھا۔ گیا ہو سفید طرح کی برف وہ تھی۔ چکی

6

ہے تیرتا پر سطح کی پانی لوہا کا کلہاڑی

1 لگے، کرنے شکایت کر آ پاس کے الیشع نبی کچھ دن ایک
میں اُس ہیں ٹھہرے کر آ پاس کے آپ ہم پر جگہ جس”
پر یردن دریائے ہم نہ کیوں 2 ہے۔ مشکل رہنا لئے ہمارے

گیا، چلا کر کہہ یہ وہ اور آیا غصہ کو نعمان کر سن یہ 11
ہونا گا۔ ملے سے مجھ کر آ باہر کم از کم وہ کہ سوچا نے مَیں”
خدا اپنے رب کر ہو کھڑے سامنے میرے وہ کہ تھا چاہئے یہ
شفا مجھے کر ہلا ہلا اوپر کے جگہ بیمار ہاتھ اپنا اور پکارتا نام کا
دریاؤں اسرائیلی تمام فرفر اور ابانہ دریا کے دمشق کیا 12 دیتا۔
اُن نہ کیوں مَیں تو ہے ضرورت کی نہانے اگر ہیں؟ نہیں بہتر سے
“جاؤں؟ ہو صاف پاک کر نہا میں
اُس لیکن 13 گیا۔ چلا میں غصے بڑے وہ ہوئے بڑبڑاتے یوں
ہمارے” کی۔ کوشش کی سمجھانے اُسے نے ملازموں کے
آپ کیا تو کرتا تقاضا کا کام مشکل کسی سے آپ نبی اگر آقا،
یہ صرف نے اُس جبکہ اب ہوتے؟ نہ تیار لئے کے کرنے وہ
کرنا ضرور یہ کو آپ تو جائیں ہو صاف پاک کر نہا کہ ہے کہا
گیا۔ اُتر میں وادی کی یردن اور گیا مان نعمان آخرکار 14 “چاہئے۔
واقعی اور لگائی ڈُبکی میں اُس بار سات نے اُس کر پہنچ پر دریا
ہو صاف پاک اور مند صحت جیسا جسم کے لڑکے جسم کا اُس
گیا۔
پاس کے خدا مردِ ساتھ کے ملازموں تمام اپنے نعمان تب 15
مَیں اب” کہا، نے اُس کر ہو کھڑے سامنے کے اُس گیا۔ واپس
نہیں خدا میں دنیا پوری سوا کے خدا کے اسرائیل کہ ہوں گیا جان
نے الیشع لیکن 16 “کریں۔ قبول تحفہ سے خادم اپنے ذرا ہے۔
کرتا مَیں خدمت کی جس قَسم کی حیات کی رب” کیا، انکار
وہ تو بھی رہا، کرتا اصرار نعمان “گا۔ لوں نہیں کچھ مَیں ہوں،
ہوا۔ نہ تیار لئے کے لینے کچھ
لیکن ہے، ٹھیک” کہا، نے اُس گیا۔ مان نعمان آخرکار 17
اِتنی سے یہاں مَیں دیں۔ اجازت کی کرنے کام ایک ذرا مجھے
جا لے کر اُٹھا خچر دو جتنی ہوں چاہتا جانا لے گھر اپنے مٹی
والی ہونے بھسم کو رب پر اُس مَیں آئندہ کیونکہ ہیں۔ سکتے
اَور کسی مَیں سے اب ہوں۔ چاہتا چڑھانا قربانیاں کی ذبح اور
ایک مجھے رب لیکن 18 گا۔ کروں نہیں پیش قربانیاں کو معبود
کے کرنے پوجا بادشاہ میرا جب کرے۔ معاف لئے کے بات
ہے۔ لیتا سہارا کا بازو میرے تو ہے جاتا میں مندر کے رِمّون لئے
کے بُت وہ جب ہے پڑتا جانا جھک ساتھ کے اُس بھی مجھے یوں
معاف حرکت یہ میری رب ہے۔ جاتا جھک منہ اوندھے سامنے
“دے۔ کر
19 “جائیں۔ سے سلامتی” دیا، جواب نے الیشع

لالچ کا جیحازی

اُسے نے الیشع لیکن 16 "کریں؟ کیا ہم آقا، میرے ہائے" کہا،
نسبت کی اُن وہ ہیں ساتھ ہمارے جو !مت ڈرو" دی، تسلی
دعا نے اُس پھر 17 "ہیں۔ ساتھ کے دشمن جو ہیں زیادہ کہیں
"سکے۔ دیکھ وہ تاکہ کھول آنکھیں کی نوکر رب، اے" کی،
دیکھا نے اُس تو دیں کھول آنکھیں کی نوکر کے الیشع نے رب
ہوئے پھیلے رتھ اور گھوڑے آتشیں گرد ارد کے الیشع پر پہاڑ کہ
ہیں۔
کی، دعا نے اُس تو لگا بڑھنے طرف کی الیشع دشمن جب 18
اور سنی کی الیشع نے رب "!دے کر اندھا کو اِن رب، اے"
یہ" کہا، اور گیا پاس کے اُن الیشع پھر 19 دیا۔ کر اندھا اُنہیں
میرے ہیں۔ گئے پہنچ پاس کے شہر غلط آپ نہیں۔ صحیح راستہ
جسے گا دوں پہنچا پاس کے آدمی اُس کو آپ مَیں تو لیں ہو پیچھے
گیا۔ لے سامریہ اُنہیں وہ کر کہہ یہ "ہیں۔ رہے ڈھونڈ آپ
اے" کی، دعا نے الیشع تو ہوئے داخل میں شہر وہ جب 20
"سکیں۔ دیکھ وہ تاکہ دے کھول آنکھیں کی فوجیوں رب،
کہ ہوا معلوم اُنہیں اور دیں، کھول آنکھیں کی اُن نے رب تب
ہیں۔ گئے پھنس میں سامریہ ہم
تو دیکھا کو دشمنوں اپنے نے بادشاہ کے اسرائیل جب 21
دوں؟ مار اُنہیں مَیں کیا باپ، میرے" پوچھا، سے الیشع نے اُس
مت ایسا" کیا، منع نے الیشع لیکن 22 "دوں؟ مار اُنہیں مَیں کیا
اُنہیں نہیں، ہیں؟ دیتے مار کو قیدیوں جنگی اپنے آپ کیا کریں۔
واپس پاس کے مالک کے اُن پھر اور پلائیں پانی کھلائیں، کھانا
"دیں۔ بھیج
کیا اہتمام کا ضیافت بڑی لئے کے اُن نے بادشاہ چنانچہ 23
پاس کے مالک کے اُن اُنہیں پر ہونے فارغ سے پینے کھانے اور
لُوٹ سے طرف کی شام پر اسرائیل بعد کے اِس دیا۔ بھیج واپس
گئے۔ ہو بند چھاپے کے مار

محاصرہ کا سامریہ

جمع فوج پوری اپنی ہدد بن بادشاہ کا شام بعد کے دیر کچھ 24
نتیجے 25 کیا۔ محاصرہ کا سامریہ اور آیا چڑھ پر اسرائیل کے کر
کے چاندی سر کا گدھے میں آخر پڑا۔ کال شدید میں شہر میں
سِکوں 5 کے چاندی بیٹ بھر مٹھی کی کبوتر اور میں سِکوں 80
تھی۔ ملتی میں
کر سیر پر فصیل کی شہر یورام بادشاہ کا اسرائیل دن ایک 26
میرے اے" کی، التماس سے اُس نے عورت ایک تو تھا رہا

کی رہنے ہم تاکہ آئے لے شہتیر سے وہاں آدمی ہر اور جائیں
کسی 3 "جائیں۔ ہے، ٹھیک" بولا، الیشع "سکیں۔ بنا جگہ نئی
ہو راضی نبی "چلیں۔ ساتھ ہمارے کرم براہِ" کی، گزارش نے
ہوا۔ روانہ ساتھ کے اُن 4 کر
لگے۔ کاٹنے درخت وہ ہی پہنچتے پاس کے یردن دریائے
گیا۔ گر میں پانی لوہا کا کلہاڑی کی کسی اچانک کاٹتے کاٹتے 5
اُسے تو نے مَیں تھا، نہیں میرا یہ !آقا میرے ہائے" اُٹھا، چلّا وہ
پانی کہاں لوہا" کیا، سوال نے الیشع 6 "تھا۔ لیا اُدھار سے کسی
درخت کسی نے نبی تو دکھائی جگہ اُسے نے آدمی "گرا؟ میں
کی پانی لوہا اچانک دی۔ پھینک میں پانی کر کاٹ شاخ سے
"!لو نکال سے پانی اِسے" بولا، الیشع 7 لگا۔ تیرنے کر آ پر سطح
لیا۔ پکڑ کو لوہے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے آدمی

ہیں رہتے ناکام باعث کے الیشع منصوبے جنگی کے شام

بادشاہ کبھی جب تھی۔ جنگ درمیان کے اسرائیل اور شام 8
اپنی جگہ فلاں فلاں ہم" کہتا، کے کر مشورہ سے افسروں اپنے
کو بادشاہ کے اسرائیل خدا مردِ فوراً تو 9 "گے لیں لگا لشکرگاہ
فوجی کے شام کیونکہ گزرنا، مت سے جگہ فلاں" کرتا، آگاہ
اپنے بادشاہ کا اسرائیل تب 10 "ہیں۔ بیٹھے میں گھات وہاں
محتاط سے گزرنے سے وہاں اور بھیجتا پر جگہ مذکورہ کو لوگوں
ہوا۔ مرتبہ کئی بلکہ دفعہ دو یا ایک صرف نہ ایسا تھا۔ رہتا
افسروں اپنے کر ہو رنجیدہ بہت نے بادشاہ کے شام آخرکار 11
سے میں ہم کہ ہے سکتا بتا مجھے کوئی کیا" پوچھا، اور بُلایا کو
نے افسر کسی 12 "ہے؟ دیتا ساتھ کا بادشاہ کے اسرائیل کون
ہے۔ نہیں کوئی سے میں ہم بادشاہ، آقا میرے" دیا، جواب
کو بادشاہ کے اسرائیل الیشع نبی کا اسرائیل کہ ہے یہ مسئلہ
بیان میں کمرے کے سونے اپنے آپ جو ہے دیتا بتا بھی باتیں وہ
کریں پتا کا اُس جائیں،" دیا، حکم نے بادشاہ 13 "ہیں۔ کرتے
"لیں۔ پکڑ اُسے کر بھیج کو فوجیوں اپنے ہم تاکہ
ہے۔ میں شہر نامی دوتین الیشع کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ
وہاں سمیت گھوڑوں اور رتھوں فوج بڑی ایک فوراً نے اُس 14
لیا۔ گھیر کو شہر کر پہنچ وقت کے رات نے اُنہوں دی۔ بھیج
نکلا سے گھر اور اُٹھا جاگ سویرے صبح نوکر کا الیشع جب 15
ہے ہوا گھرا سے فوج بڑی ایک شہر پورا کہ ہے دیکھتا کیا تو
سے الیشع نے اُس ہیں۔ شامل بھی گھوڑے اور رتھ میں جس

دیا، جواب نے بادشاہ 27 ”کیجئے۔ مدد میری بادشاہ، اور آقا
مدد کی آپ طرح کس مَیں تو کرتا نہیں مدد کی آپ رب اگر“
ہوں، سکتا دے اناج کو آپ کر جا جگہ کی گاہنے مَیں نہ کروں؟
سکتا پہنچا رس کو آپ کر جا جگہ کی نکالنے رس کا انگور نہ
اِس“ بولی، عورت ”ہے؟ کیا مسئلہ بتائیں، مجھے بھی پھر 28 ہوں۔
قربان کو بیٹے اپنے آپ آج آئیں،‘ تھا، کہا سے مجھ نے عورت
کھا کو بیٹے میرے ہم کل پھر تو لیں، کھا اُسے ہم تا کہ کریں
اگلے لیا۔ کھا کر پکا کو بیٹے میرے نے ہم چنانچہ 29 ‘گے۔ لیں
اُسے تا کہ دیں دے کو بیٹے اپنے اب‘ کہا، سے اُس نے مَیں دن
“رکھا۔ چھپائے اُسے نے اُس لیکن ‘لیں۔ کھا بھی

پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے رنجش نے بادشاہ کر سن یہ 30
لوگوں سب لئے اِس تھا کھڑا پر فصیل تک ابھی وہ چونکہ ڈالے۔
نے اُس 31 تھا۔ ہوئے پہنے ٹاٹ وہ نیچے کے کپڑوں کہ آیا نظر کو
آج کا سافط بن الیشع مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ“ پکارا،
“!کروں نہ قلم سر ھی

بھی خود اور بھیجا پاس کے الیشع کو آدمی ایک نے اُس 32
کے شہر اور تھا، میں گھر وقت اُس الیشع پڑا۔ چل پیچھے کے اُس
میں راستے ابھی قاصد کا بادشاہ تھے۔ بیٹھے پاس کے اُس بزرگ
قاتل اِس کریں، دھیان اب“ لگا، کہنے سے بزرگوں الیشع کہ تھا
ہے۔ دیا بھیج لئے کے کرنے قلم سر میرا کو کسی نے بادشاہ
کے اُس لگائیں۔ کنڈی پر دروازے بلکہ دیں نہ آنے اندر اُسے
دے سنائی بھی آہٹ کی قدموں کے مالک کے اُس پیچھے پیچھے
“ہے۔ رہی

کے اُس اور گیا پہنچ قاصد کہ تھا رہا ھی کر بات ابھی الیشع 33
مصیبت اِس ہمیں نے ھی رب“ بولا، بادشاہ بھی۔ بادشاہ پیچھے
کیوں میں انتظار کے مدد کی اُس مزید مَیں ہے۔ دیا پھنسا میں
“رہوں؟

7

کہ ہے فرماتا رب !سنیں فرمان کا رب“ بولا، الیشع تب 1
بہترین گرام کلو 5 ساڑھے پر دروازے کے شہر وقت اِسی کل
بِکے لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو 11 اور میدہ
خدا مردِ وہ تھا لیتا بادشاہ سہارا کا بازو کے افسر جس 2 “گا۔
کے آسمان رب خواہ ہے، ناممکن یہ“ اُٹھا، بول کر سن بات کی
اپنی آپ“ دیا، جواب نے الیشع ”دے۔ کھول نہ کیوں دریچے

سے میں اُس خود لیکن گے، کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں
“گے۔ کھائیں نہ کچھ

ہیں جاتے ہو فرار فوجی کے شام

مریض چار کے کوڑھ قریب کے دروازے باہر سے شہر 3
یہاں ہم“ لگے، کہنے سے دوسرے ایک آدمی یہ اب تھے۔ بیٹھے
اگر ہے۔ کال میں شہر 4 کریں؟ کیوں انتظار کا موت کر بیٹھ
بھی سے رہنے یہاں لیکن گے، جائیں مر بھوکے تو جائیں میں اُس
کر جا میں لشکرگاہ کی شام ہم نہ کیوں تو پڑتا۔ نہیں فرق کوئی
تو دیں رہنے زندہ ہمیں وہ اگر کریں۔ حوالے کے اُن کو آپ اپنے
نہیں فرق کوئی تو دیں کر بھی قتل ہمیں وہ اگر اور گا، رہے اچھا
“ہے۔ ھی مرنا ہمیں بھی کر رہ یہاں گا۔ پڑے

لشکرگاہ جب لیکن ہوئے۔ روانہ وہ میں دُھندلکے کے شام 5
کیونکہ 6 آیا۔ نہ نظر آدمی بھی ایک تو پہنچے تک کنارے کے
فوج بڑی ایک اور گھوڑوں رتھوں، کو فوجیوں کے شام نے رب
اسرائیل“ لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ تھا۔ دیا سنا شور کا
تاکہ بُلایا پر اُجرت کو بادشاہوں مصری اور حِتّی نے بادشاہ کے
دُھندلکے کے شام وہ مارے کے ڈر 7 “!کریں حملہ پر ہم وہ
بلکہ گدھے گھوڑے، خیمے، کے اُن تھے۔ گئے ہو فرار میں
کے بچانے جان اپنی وہ جبکہ تھی گئی رہ پیچھے لشکرگاہ پوری
تھے۔ گئے بھاگ لئے

ایک نے اُنہوں تو ہوئے داخل میں لشکرگاہ کوڑھی جب 8
نے اُنہوں پھر پی۔ مَے اور کھایا کھانا کر بھر جی کر جا میں خیمے
کر آ واپس وہ دیئے۔ چھپا کہیں کر اُٹھا کپڑے اور چاندی سونا،
بھی اُسے کے کر جمع سامان کا اُس اور گئے میں خیمے اَور کسی
کر ہم کچھ جو“ لگے، کہنے میں آپس وہ پھر لیکن 9 دیا۔ چھپا
خوش یہ ہم اور ہے، دن کا خوشی آج نہیں۔ ٹھیک ہیں رہے
انتظار تک صبح ہم اگر رہے۔ پہنچا نہیں تک دوسروں خبری
بادشاہ کر جا واپس فوراً ہم آئیں، گے۔ ٹھہریں قصوروار تو کریں
“دیں۔ اطلاع کو گھرانے کے

پہرے اور گئے پاس کے دروازے کے شہر وہ چنانچہ 10
کی شام ہم“ سنایا، کچھ سب اُنہیں کر دے آواز کو داروں
آواز کی کسی نہ دیا، دکھائی کوئی نہ وہاں تو گئے میں لشکرگاہ
خیمے اور تھے ہوئے بندھے گدھے اور گھوڑے دی۔ سنائی
“!تھا نہیں موجود بھی آدمی ایک لیکن تھے، کھڑے سے ترتیب

دوسروں کر دے آواز نے داروں پہرے کے دروازے 11
اطلاع کو گھرانے کے بادشاہ اندر کے شہر تو پہنچائی خبر کو
اپنے کر اُٹھ نے بادشاہ تو بھی تھا وقت کا رات گو 12 گئی۔ دی
کے شام کہ ہوں بتاتا کو آپ مَیں" کہا، اور بُلایا کو افسروں
بھوکے ہم کہ ہیں جانتے خوب تو وہ ہیں۔ رہے کر کیا فوجی
میں میدان کھلے کر چھوڑ کو لشکرگاہ اپنی وہ اب ہیں۔ رہے مر
لشکرگاہ خالی اسرائیلی کہ ہیں سمجھتے وہ کیونکہ ہیں، گئے چھپ
پکڑ زندہ اُنہیں ہم پھر اور گے نکلیں ضرور سے شہر کر دیکھ کو
"گے۔ جائیں ہو داخل میں شہر کر

چند ہم کہ ہے بہتر" دیا، مشورہ نے افسر ایک لیکن 13
میں لشکرگاہ ساتھ کے گھوڑوں ہوئے بچے پانچ کو آدمیوں ایک
وہ اگر کیونکہ نہیں۔ بات کوئی تو جائیں پکڑے وہ اگر بھیجیں۔
"ہے۔ ہی مرنا ساتھ ہمارے اُنہیں بھی پھر تو رہیں یہاں

بادشاہ اور گیا، کیا تیار سمیت گھوڑوں کو رتھوں دو چنانچہ 14
نے اُس کو بانوں رتھ دیا۔ بھیج میں لشکرگاہ کی شام اُنہیں نے
ہوئے روانہ وہ 15 "ہے۔ ہوا کیا کہ کریں پتا اور جائیں" دیا، حکم
ہر میں راستے لگے۔ چلنے پیچھے پیچھے کے فوجیوں کے شام اور
بھاگتے نے فوجیوں کیونکہ تھا، پڑا بکھرا سامان اور کپڑے طرف
رتھ اسرائیلی تھا۔ دیا چھوڑ میں راستے کر پھینک کچھ سب بھاگتے
کر آ واپس پاس کے بادشاہ پھر اور پہنچے تک یردن دریائے سوار
سنایا۔ کہہ کچھ سب

کی شام اور آئے نکل سے شہر باشندے کے سامریہ تب 16
جو ہوا پورا کچھ وہ یوں لیا۔ لُوٹ کچھ سب کر جا میں لشکرگاہ
11 اور میدہ بہترین گرام کلو 5 ساڑھے کہ تھا فرمایا نے رب
گا۔ بِکے لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو

نے اُس اُسے تھا لیتا بادشاہ سہارا کا بازو کے افسر جس 17
جب لیکن تھا۔ دیا بھیج لئے کے کرنے نگرانی کی دروازے
کچلا تلے پیروں کے اُن کر آ میں زد کی اُن افسر تو نکلے باہر لوگ
جب تھا کہا وقت اُس نے خدا مردِ جیسا ہوا ہی ویسا یوں گیا۔
بتایا کو بادشاہ نے الیشع کیونکہ 18 تھا۔ آیا گھر کے اُس بادشاہ
گرام کلو 5 ساڑھے پر دروازے کے شہر وقت اِسی کل" تھا،
لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو 11 اور میدہ بہترین
خواہ ہے، ناممکن یہ" تھا، کیا اعتراض نے افسر 19 "گا۔ بِکے
نے خدا مردِ اور "دے۔ کھول نہ کیوں دریچے کے آسمان رب
گے، کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں اپنی آپ" تھا، دیا جواب
"گے۔ کھائیں نہیں کچھ سے میں اُس خود لیکن
نے لوگوں بےقابو کیونکہ ہوئی، پوری گوئی پیش یہ اب 20
گیا۔ مر وہ اور دیا، کچل تلے پاؤں پر دروازے کے شہر اُسے

8

ہے دیتا کر واپس زمین کی عورت شونیمی بادشاہ یورام

نے اُس بیٹا کا جس کو عورت اُس نے الیشع دن ایک 1
پر طور عارضی کرلے کو خاندان اپنے" دیا، مشورہ تھا کیا زندہ
ملک کہ ہے دیا حکم نے رب کیونکہ جائیں، چلی ملک بیرونِ
مردِ نے عورت کی شونیم 2 "گا۔ ہو کال تک سال سات میں
اور گئی چلی وہ کر لے کو خاندان اپنے لی۔ مان بات کی خدا
وہ تو گئے گزر سال سات 3 رہی۔ میں ملک فلستی سال سات
اور گھر کے اُس نے اَور کسی لیکن آئی۔ واپس سے ملک اُس
کے بادشاہ لئے کے مدد وہ لئے اِس تھا، رکھا کر قبضہ پر زمین
گئی۔ پاس
خدا مردِ بادشاہ تو پہنچی میں دربار وہ جب وقت اُس عین 4
اُس نے بادشاہ تھا۔ رہا کر گفتگو سے جیحازی نوکر کے الیشع
جو دو سنا کام بڑے تمام وہ مجھے" تھی، کی درخواست سے
کہ تھا رہا سنا جیحازی جب اب اور 5 "ہیں۔ کئے نے الیشع
ماں کی اُس تو دیا کر زندہ طرح کس کو لڑکے مُردہ نے الیشع
واپس زمین اور گھر" لگی، کرنے التماس سے بادشاہ کر آ اندر
بادشاہ نے جیحازی کر دیکھ اُسے "کیجئے۔ مدد میری میں ملنے
اُس یہ اور ہے عورت وہی یہ بادشاہ، اور آقا میرے" کہا، سے
نے بادشاہ 6 "تھا۔ دیا کر زندہ نے الیشع جسے ہے بیٹا وہی کا
تصدیق نے عورت "ہے؟ صحیح یہ کیا" کیا، سوال سے عورت
معاملہ کا عورت نے اُس تب سنایا۔ کچھ سب دوبارہ اُسے میں
کہ دیں دھیان" دیا، حکم کے کر سپرد کے افسر درباری کسی
کرنے قبضہ پیسے جتنے اور! جائے مل واپس ملکیت پوری اِسے
وہ سکا کما سے فصلوں کی زمین میں غیرموجودگی کی عورت والا
"جائیں۔ دیئے دے کو عورت بھی

بن ہدد کی موت کی گوئی پیش

ہدد بن بادشاہ کا شام وقت اُس آیا۔ دمشق الیشع دن ایک 7
نے اُس تو 8 ہے آیا خدا مردِ کہ ملی اطلاع اُسے جب تھا۔ بیمار
کرلے تحفہ لئے کے خدا مردِ" دیا، حکم کو حزائیل افسر اپنے

بیماری مَیں کیا کہ کرے دریافت سے رب وہ جائیں۔ ملنے اُسے
“نہیں؟ یا گا پاؤں شفا سے
الیشع کر لاد پیداوار بہترین کی دمشق پر اونٹوں 40 حزائیل 9
ہوا کھڑا سامنے کے اُس وہ کر پہنچ پاس کے اُس گیا۔ ملنے سے
کے آپ مجھے نے ہدد بن بادشاہ کے شام بیٹے کے آپ” کہا، اور
سے بیماری اپنی مَیں کیا کہ ہے چاہتا جاننا یہ وہ ہے۔ بھیجا پاس
“نہیں؟ یا گا پاؤں شفا

آپ’ دیں، اطلاع اُسے اور جائیں” دیا، جواب نے الیشع 10
وہ کہ ہے کیا ظاہر پر مجھ نے رب لیکن ‘گے۔ پائیں شفا ضرور
ٹکٹکی اور گیا ہو خاموش الیشع 11 ”گا۔ جائے مر میں حقیقت
حزائیل 12 لگا۔ رونے پھر رہا، گھورتا اُسے تک دیر بڑی کر باندھ
نے الیشع “ہیں؟ رہے رو کیوں آپ آقا، میرے” پوچھا، نے
نقصان کتنا کو اسرائیلیوں آپ کہ ہے معلوم مجھے” دیا، جواب
کے اُن کر لگا آگ کو آبادیوں بند قلعہ کی اُن آپ گے۔ پہنچائیں
کو بچوں چھوٹے کے اُن گے، دیں کر قتل سے تلوار کو جوانوں
ڈالیں چیر پیٹ کے عورتوں حاملہ کی اُن اور گے دیں پٹخ پر زمین
کہ ہے حیثیت کیا کی کُتے جیسے مجھ” بولا، حزائیل 13 ”گے۔
ہے دیا دکھا مجھے نے رب” کہا، نے الیشع “کروں؟ کام بڑا اِتنا
“گے۔ جائیں بن بادشاہ کے شام آپ کہ

واپس پاس کے مالک اپنے اور گیا چلا حزائیل بعد کے اِس 14
نے حزائیل “بتایا؟ کیا کو آپ نے الیشع” پوچھا، نے بادشاہ آیا۔
“گے۔ پائیں شفا آپ کہ دلایا یقین مجھے نے اُس” دیا، جواب
اور دیا بھگو میں پانی کر لے کمبل نے حزائیل دن اگلے لیکن 15
وہ اور گیا رُک سانس کا بادشاہ دیا۔ رکھ پر منہ کے بادشاہ اُسے
ہوا۔ نشین تخت حزائیل پھر گیا۔ مر

یہورام بادشاہ کا یہوداہ

حکومت کی یورام بادشاہ کے اسرائیل یہوسفط بن یہورام 16
اپنے وہ میں شروع بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال پانچویں کے
میں عمر کی سال 32 یہورام 17 تھا۔ کرتا حکومت ساتھ کے باپ
کرتا حکومت تک سال 8 کر رہ میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ
سے بیٹی کی اخی اب بادشاہ کے اسرائیل شادی کی اُس 18 رہا۔
اب اخی کر خاص اور بادشاہوں کے اسرائیل وہ اور تھی، ہوئی
رب چلن چال کا اُس رہا۔ چلتا پر نمونے بُرے کے خاندان کے
کو یہوداہ خاطر کی داؤد خادم اپنے وہ تو بھی 19 تھا۔ ناپسند کو
کہ تھا کیا وعدہ سے داؤد نے اُس کیونکہ تھا، چاہتا کرنا نہیں تباہ
گا۔ رہے جلتا تک ہمیشہ چراغ کا اولاد تیری اور تیرا

اور کی بغاوت نے ادومیوں دوران کے حکومت کی یہورام 20
تب 21 کیا۔ مقرر بادشاہ اپنا کر کے رد کو حکومت کی یہوداہ
جب آیا۔ قریب کے صعیر کر لے کو رتھوں تمام اپنے یہورام
مقرر پر رتھوں کے اُس اور اُسے نے ادومیوں تو گئی چھڑ جنگ
صفوں کی والوں گھیرنے بادشاہ کو رات لیا۔ گھیر کو افسروں
چھوڑ اُسے فوجی کے اُس لیکن گیا، ہو کامیاب میں توڑنے کو
آج ادوم ملکِ سے وجہ اِس 22 گئے۔ بھاگ گھر اپنے اپنے کر
لِبناہ وقت اُسی آیا۔ نہیں تحت کے حکومت کی یہوداہ دوبارہ تک
گیا۔ ہو مختار خود کر ہو سرکش بھی شہر

کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یہورام کچھ جو باقی 23
گیا کیا بیان میں کتاب کی ‘تاریخ کی یہوداہ شاہانِ’ وہ کیا نے اُس
اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہورام جب 24 ہے۔
خاندانی ہے کہلاتا ‘شہر کا داؤد’ جو میں حصے اُس کے یروشلم
ہوا۔ نشین تخت اخزیاہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر

اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کی اب اخی بن یورام بادشاہ کے اسرائیل یہورام بن اخزیاہ 25
22 وہ 26 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال 12ویں کے حکومت
سال ایک کر رہ میں یروشلم اور ہوا نشین تخت میں عمر کی سال
پوتی کی عُمری بادشاہ کے اسرائیل عتلیاہ ماں کی اُس رہا۔ بادشاہ
چل پر نمونے بُرے کے خاندان کے اب اخی بھی اخزیاہ 27 تھی۔
کو رب چلن چال کا اُس طرح کی گھرانے کے اب اخی پڑا۔
کے خاندان کے اب اخی رشتہ کا اُس کہ تھی یہ وجہ تھا۔ ناپسند
تھا۔ گیا بندھ ساتھ

کر مل ساتھ کے اب اخی بن یورام بادشاہ اخزیاہ دن ایک 28
جب لڑے۔ سے حزائیل بادشاہ کے شام تاکہ گیا جِلعاد رامات
ہوا زخمی ہاتھوں کے فوجیوں کے شام یورام تو گئی چھڑ جنگ
بھر زخم تاکہ آیا واپس یزرعیل کر چھوڑ کو جنگ میدانِ اور 29
بن اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ تو تھا ہوا ٹھہرا وہاں وہ جب جائیں۔
آیا۔ یزرعیل لئے کے پوچھنے حال کا اُس یہورام

9

ہے کرتا مسح کو یاہو الیشع

کو ایک سے میں گروہ کے نبیوں نے نبی الیشع دن ایک 1
لئے کے جِلعاد رامات کر ہو کمربستہ لئے کے سفر" کہا، کر بُلا
جائیں۔ لے ساتھ اپنے کُپّی یہ کی تیل کے زیتون جائیں۔ ہو روانہ
جب کریں۔ تلاش کو نِمسی بن یہوسفط بن یاہو کر پہنچ وہاں 2
کے کر الگ سے ساتھیوں کے اُس اُسے تو ہو ملاقات سے اُس
یاہو کر لے کُپّی وہاں 3 جائیں۔ لے میں کمرے اندرونی کسی
تجھے مَیں کہ ہے فرماتا رب' کہیں، اور دیں اُنڈیل تیل پر سر کے
کے اِس 'ہوں۔ دیتا بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح سے تیل
"!جائیں بھاگ کر کھول کو دروازے فوراً بلکہ کریں نہ دیر بعد
جب 5 ہوا۔ روانہ لئے کے جِلعاد رامات نبی جوان چنانچہ 4
کے اُن وہ تھے۔ ہوئے بیٹھے کر مل افسر فوجی تو پہنچا وہاں
یاہو "ہے۔ پیغام لئے کے کمانڈر پاس میرے" بولا، اور گیا قریب
دیا، جواب نے نبی "لئے؟ کے کس سے میں ہم" کیا، سوال نے
"لئے۔ کے ہی آپ"
نے نبی وہاں گیا۔ میں گھر ساتھ کے اُس اور ہوا کھڑا یاہو 6
فرماتا خدا کا اسرائیل رب" کہا، کر اُنڈیل تیل پر سر کے یاہو
ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا قوم اپنی کے کر مسح تجھے نے مَیں' ہے،
کرنا ہلاک کو خاندان پورے کے اب اخی مالک اپنے تجھے 7
کرتے خدمت میری جو گا لوں انتقام کا نبیوں اُن مَیں یوں ہے۔
کا خادموں تمام اُن کے رب مَیں ہاں، ہیں۔ گئے ہو شہید ہوئے
گھرانا پورا کا اب اخی 8 ہے۔ کیا قتل نے ایزبل جنہیں گا لوں بدلہ
ہلاک کو مرد ہر کے خاندان کے اُس مَیں گا۔ جائے ہو تباہ
خاندان کے اب اخی میرا 9 بچہ۔ یا ہو بالغ وہ خواہ گا، دوں کر
بعشا اور نباط بن یُربعام نے مَیں جو گا ہو سلوک وہی ساتھ کے
تعلق کا ایزبل تک جہاں 10 کیا۔ ساتھ کے خاندانوں کے اخیاہ بن
پر زمین کی یزرعیل اُسے کُتے بلکہ گا جائے نہیں دفنایا اُسے ہے
گیا۔ بھاگ کر کھول دروازہ نبی کر کہہ یہ "۔' گے جائیں کھا
آیا واپس پاس کے افسروں ساتھی اپنے کر نکل یاہو جب 11
سے آپ دیوانہ یہ ہے؟ خیریت سب کیا" پوچھا، نے اُنہوں تو
کو لوگوں کے قسم اِس تو آپ خیر،" بولا، یاہو "تھا؟ چاہتا کیا
اُس لیکن 12 "ہیں۔ ہانکتے گپیں کی طرح کس کہ ہیں جانتے
صحیح !جھوٹ" ہوئے، نہ مطمئن سے جواب اِس ساتھی کے
نے آدمی" بتائی، بات کر کھل اُنہیں نے یاہو پھر "بتائیں۔ بات
کا اسرائیل کے کر مسح تجھے نے مَیں کہ ہے فرماتا رب' کہا،

"۔' ہے دیا بنا بادشاہ
اُتار کو چادروں اپنی جلدی جلدی نے افسروں کر سن یہ 13
کر بجا بجا نرسنگا وہ پھر دیا۔ بچھا پر سیڑھیوں سامنے کے اُس کر
"!باد زندہ بادشاہ یاہو" لگے، لگانے نعرہ

انجام کا اخزیاہ اور یورام

سے تخت کو بادشاہ یورام فوراً نِمسی بن یہوسفط بن یاہو 14
اسرائیلی پوری وقت اُس یورام لگا۔ باندھنے منصوبے کے اُتارنے
حزائیل بادشاہ کے دمشق قریب کے جِلعاد رامات سمیت فوج
شام بادشاہ 15 کرتے کرتے دفاع کا شہر لیکن تھا۔ رہا لڑ سے
کو جنگ میدانِ اور تھا گیا ہو زخمی ہاتھوں کے فوجیوں کے
نے یاہو اب جائیں۔ بھر زخم تاکہ تھا آیا واپس یزرعیل کر چھوڑ
ہیں ساتھ میرے واقعی آپ اگر" کہا، سے افسروں ساتھی اپنے
کوئی کہ ہے خطرہ ورنہ دیں، نہ نکلنے سے شہر بھی کو کسی تو
پر رتھ وہ پھر 16 "دے۔ دے اطلاع کو بادشاہ کر جا یزرعیل
وقت اُس تھا۔ رہا کر آرام یورام جہاں گیا چلا یزرعیل کر ہو سوار
ہوا آیا یزرعیل لئے کے ملنے سے یورام بھی اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ
تھا۔
کے یاہو نے دار پہرے کھڑے پر بُرج کے یزرعیل جب 17
بادشاہ نے اُس تو دیکھا ہوئے آتے طرف کی شہر کو غول
کی اُن کو گھڑسوار ایک" دیا، حکم نے یورام دی۔ اطلاع کو
"نہیں۔ یا ہے خیریت سب کہ کریں معلوم سے اُن کر بھیج طرف
بادشاہ" کہا، کر آ پاس کے یاہو اور نکلا سے شہر گھڑسوار 18
اِس" دیا، جواب نے یاہو "ہے؟ خیریت سب کیا کہ ہیں پوچھتے
کے پر بُرج "لیں۔ ہو پیچھے میرے آئیں، واسطہ؟ کیا کا آپ سے
گیا پہنچ تک اُن قاصد" دی، اطلاع کو بادشاہ نے دار پہرے
"رہا۔ آ نہیں واپس وہ لیکن ہے،
کے یاہو دیا۔ بھیج کو گھڑسوار اَور ایک نے بادشاہ تب 19
سب کیا کہ ہیں پوچھتے بادشاہ" کہا، بھی نے اُس کر پہنچ پاس
واسطہ؟ کیا کا آپ سے اِس" دیا، جواب نے یاہو "ہے؟ خیریت
کر دیکھ یہ نے دار پہرے کے پر بُرج 20 "لیں۔ ہو پیچھے میرے
لیکن ہے، گیا پہنچ تک اُن قاصد ہمارا" دی، اطلاع کو بادشاہ
نِمسی بن یاہو راہنما کا اُن کہ ہے لگتا ایسا رہا۔ آ نہیں واپس بھی یہ
"ہے۔ رہا چلا طرح کی دیوانے کو رتھ اپنے وہ کیونکہ ہے،
اور وہ پھر "!کرو تیار کو رتھ میرے" دیا، حکم نے یورام 21
کے ملنے سے یاہو کر ہو سوار میں رتھ اپنے اپنے بادشاہ کا یہوداہ

زمین سے زور اِتنے وہ دیا۔ پھینک نیچے کو ملکہ نے اُنہوں تب
اور یاهو گئے۔ پڑیں گھوڑوں اور دیوار چھینٹے کے خون کہ گری پر
دیا۔ گزرنے سے اوپر کے اُس کو رتھوں اپنے نے لوگوں کے اُس
اُس بعد کے اِس پیا۔ اور کھایا اور ہوا داخل میں محل یاهو پھر 34
کرے، دفن کو عورت لعنتی اُس اور جائے کوئی" دیا، حکم نے
"تھی۔ بیٹی کی بادشاہ وہ کیونکہ
تو نکلے باہر لئے کے کرنے دفن اُسے ملازم جب لیکن 35
گئے رہ باقی پاؤں اور ہاتھ کھوپڑی، کی اُس صرف کہ دیکھا
تب گیا۔ آگاہ اُسے نے اُنہوں کر جا واپس پاس کے یاهو 36 ہیں۔
خادم اپنے نے رب جو ہے ہوا پورا کچھ سب اب" کہا، نے اُس
ایزبل کُتے پر زمین کی یزرعیل ' تھا، فرمایا معرفت کی تِشبی الیاس
پر زمین کی یزرعیل لاش کی اُس 37 گے۔ جائیں کھا لاش کی
سکے کہہ نہ سے یقین کوئی تاکہ گی رہے پڑی طرح کی گوبر
"۔' ہے کہاں وہ کہ

10

ہے کرتا ہلاک کو اولاد کی اب اخی یاهو

خط نے یاهو اب تھے۔ بیٹے 70 کے اب اخی میں سامریہ 1
کے شہر افسروں، کے یزرعیل دیئے۔ بھیج سامریہ کر لکھ
گئے، مل خط یہ کو سرپرستوں کے بیٹوں کے اب اخی اور بزرگوں
تھی، لکھی خبر کی ذیل میں اُن اور
شہر بند قلعہ آپ ہیں۔ پاس کے آپ بیٹے کے مالک کے آپ" 2
بھی گھوڑے اور رتھ ہتھیار، پاس کے آپ اِور ہیں، رہتے میں
ہی پڑھتے خط یہ کہ ہوں دیتا چیلنج کو آپ مَیں لئے اِس ہیں۔
اُسے کر چن کو بیٹے لائق اور اچھے سے سب کے مالک اپنے 3
خاندان کے مالک اپنے پھر دیں۔ بٹھا پر تخت کے باپ کے اُس
"!لڑیں لئے کے
کہنے میں آپس اور گئے سہم بےحد بزرگ کے سامریہ لیکن 4
سکتے کر کیا ہم تو سکے کر نہ مقابلہ کا اُس بادشاہ دو اگر" لگے،
کے شہر افسر، مقرر پر سامریہ انچارج، کے محل لئے اِس 5 "ہیں؟
پیغام کو یاهو نے سرپرستوں کے بیٹوں کے اب اخی اور بزرگوں
ہم گے کہیں آپ کچھ جو اور ہیں خادم کے آپ ہم" بھیجا،
کریں نہیں مقرر بادشاہ کو کسی ہم ہیں۔ تیار لئے کے کرنے
"کریں۔ وہ ہیں سمجھتے مناسب آپ کچھ جو گے۔

جو ہوئی پاس کے باغ اُس ملاقات کی اُن نکلے۔ سے شہر لئے
نے یورام کر پہچان کو یاهو 22 تھا۔ گیا لیا چھین سے یزرعیلی نبوت
کیسے خیریت" بولا، یاهو "ہے؟ خیریت سب کیا یاهو،" پوچھا،
ہر جادوگری اور پرستی بُت کی ایزبل ماں تیری جب ہے سکتی ہو
اخزیاہ، اے" اُٹھا، چلّا بادشاہ یورام 23 "ہے؟ ہوئی پھیلی طرف
لگا۔ بھاگنے کر مُڑ اور "!غداری
یورام سیدھا جو چلایا تیر کر کھینچ کمان اپنی فوراً نے یاهو 24
بادشاہ گیا۔ گزر سے میں دل کہ لگا یوں درمیان کے کندھوں کے
افسر والے ساتھ اپنے نے یاهو 25 پڑا۔ گر میں رتھ اپنے دم ایک
دیں پھینک میں باغ اُس کر اُٹھا لاش کی اِس" کہا، سے بِدقر
کریں یاد دن وہ کیونکہ تھا۔ گیا لیا چھین سے یزرعیلی نبوت جو
پیچھے کے اب اخی باپ کے اِس کو رتھوں اپنے دونوں ہم جب
گیا، اعلان میں بارے کے اب اخی نے رب اور تھے رہے چلا
سے مجھ قتل کا بیٹوں کے اُس اور نبوت کل کہ جان یقین' 26
پر زمین اِسی کی نبوت تجھے مَیں معاوضہ کا اِس رہا۔ نہ چھپا
دیں پھینک پر زمین اُس کر اُٹھا کو یورام اب چنانچہ ' گا۔ دوں
"جائے۔ ہو پوری بات کی رب تاکہ
گان بیت وہ تو دیکھا یہ نے اخزیاہ بادشاہ کے یہوداہ جب 27
ہوئے کرتے تعاقب کا اُس یاهو گیا۔ ہو فرار کر لے راستہ کا
جور راستہ جہاں قریب کے اِبلیعام "!دو مار بھی اُسے" چلّایا،
وہ ہوا۔ زخمی چلتے چلتے میں رتھ اپنے اخزیاہ ہے چڑھتا طرف کی
کو لاش ملازم کے اُس 28 گیا۔ مر کر پہنچ مجِدّو لیکن نکلا توبچ
حصے اُس کے یروشلم اُسے وہاں لائے۔ یروشلم کر رکھ پر رتھ
گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں
میں سال ویں 11 کے حکومت کی اب اخی بن یورام اخزیاہ 29
تھا۔ گیا بن بادشاہ کا یہوداہ

انجام کا ایزبل

اطلاع کو ایزبل جب گیا۔ چلا یزرعیل یاهو بعد کے اِس 30
خوب کو بالوں اپنے کر لگا سُرمہ میں آنکھوں اپنی نے اُس تو ملی
جب 31 لگی۔ جھانکنے باہر سے کھڑکی پھر اور سنوارا سے صورتی
زِمری اے" چلّائی، ایزبل تو ہوا داخل میں گیٹ کے محل یاهو
"ہے؟ خیریت سب کیا ہے، دیا کر قتل کو مالک اپنے نے جس
ہے، ساتھ میرے کون" دی، آواز کر دیکھ اوپر نے یاهو 32
کر دیکھ باہر سے کھڑکی نے سراؤں خواجہ تین یا دو "کون؟
پھینک نیچے اُسے" دیا، حکم اُنہیں نے یاهو تو 33 ڈالی نظر پر اُس
"!دو

میرے تو ہے، ایسا اگر" بولا، یاہو "ہاں۔ جی" دیا، جواب نے
یاہو تو ملایا ہاتھ ساتھ کے اُس نے یوندب "ملائیں۔ ہاتھ ساتھ
آئیں" کہا، نے یاہو پھر 16 دیا۔ ہونے سوار پر رتھ اپنے اُسے نے
چنانچہ "دیکھیں۔ جدوجہد لئے کے رب میری اور ساتھ میرے
گیا۔ چلا سامریہ ساتھ کے یاہو یوندب
جتنے کے خاندان کے اب اخی نے یاہو کر پہنچ سامریہ 17
نے رب طرح جس دیئے۔ کر ہلاک تھے گئے بچ تک اب افراد
گیا۔ مٹ گھرانا پورا کا اب اخی طرح اُسی تھا فرمایا کو الیاس

ہے کرتا قتل کو پجاریوں تمام کے بعل یاہو

کیا، اعلان کے کر جمع کو لوگوں تمام نے یاہو بعد کے اِس 18
کہیں مَیں ہے۔ کی تھوڑی پرستش کی دیوتا بعل نے اب اخی"
نبیوں، تمام کے بعل کر جا اب 19 ! گا کروں پوجا کی اُس زیادہ
ایک کر کریں خیال لائیں۔ بُلا کو پجاریوں اور گزاروں خدمت
کروں پیش قربانی بڑی کو بعل مَیں کیونکہ رہے، نہ دُور بھی
جائے دی موت سزائے اُسے کرے انکار سے آنے بھی جو گا۔
"گی۔

بچھا جال لئے کے گزاروں خدمت کے بعل نے یاہو طرح اِس
نے اُس 20-21 جائیں۔ ہو ہلاک کر پھنس میں اُس وہ تاکہ دیا
لئے کے دیوتا بعل" کیا، اعلان کر بھیج قاصد میں اسرائیل پورے
ایک اور آئے، پجاری تمام کے بعل چنانچہ "!منائیں عید مُقدّس
مندر کا بعل کر ہوئے جمع اِتنے رہا۔ نہ دُور سے اجتماع بھی
گیا۔ بھر تک سرے دوسرے سے سرے ایک
بعل" دیا، حکم کو انچارج کے کپڑوں کے عید نے یاہو 22
سب چنانچہ "دینا۔ دے لباس کے عید کو پجاریوں تمام کے
کے بعل ریکاب بن یوندب اور یاہو پھر 23 گئے۔ دیئے لباس کو
گزاروں خدمت کے بعل نے یاہو اور ہوئے، داخل میں مندر
خادم کوئی کا رب ساتھ کے آپ یہاں کہ دیں دھیان" کہا، سے
"چاہئیں۔ ہونے پجاری کے بعل صرف ہو۔ نہ موجود
والی ہونے بھسم اور کی ذبح تاکہ گئے سامنے آدمی دونوں 24
کے مندر باہر آدمی 80 کے یاہو میں اِتنے کریں۔ پیش قربانیاں
تھا، کہا کر دے حکم اُنہیں نے یاہو گئے۔ ہو کھڑے گرد ارد
اُسے دے بچنے کو کسی سے میں والوں کرنے پوجا جو !خبردار"
"گی۔ جائے دی موت سزائے

اُس بھیجا۔ سامریہ کر لکھ خط اَور ایک نے یاہو کر پڑھ یہ 6
تابع میرے اور ہیں ساتھ میرے واقعی آپ اگر" تھا، لکھا میں
کر کاٹ کو سروں کے بیٹوں کے مالک اپنے تو ہیں چاہتے رہنا
کیونکہ "آئیں۔ لے پاس میرے میں یزرعیل تک وقت اِس کل
پاپرورش کر رہ پاس کے بڑوں کے سامریہ بیٹے 70 کے اب اخی
70 نے آدمیوں اِن تو گیا پہنچ پاس کے اُن خط جب 7 تھے۔ رہے
میں ٹوکروں کو سروں کے اُن اور دیا کر ذبح کو شہزادوں 70 کے
دیا۔ بھیج پاس کے یاہو میں یزرعیل کر رکھ

بادشاہ وہ" دی، اطلاع کر آ پاس کے یاہو نے قاصد ایک 8
شہر" دیا، حکم نے یاہو تب "ہیں۔ آئے کر لے سر کے بیٹوں کے
وہیں تک صبح اُنہیں اور دو لگا ڈھیر دو کے اُن پر دروازے کے
دروازے اور نکلا وقت کے صبح یاہو دن اگلے 9 "دو۔ رہنے
موت کی یورام" ہوا، مخاطب سے لوگوں کر ہو کھڑے پاس کے
کے مالک اپنے نے ہی مَیں ہیں۔ بےالزام آپ سے ناتے کے
تمام اِن نے کس لیکن ڈالا۔ مار اُسے کر باندھ منصوبے خلاف
بھی کچھ جو کہ لیں جان آج چنانچہ 10 دیا؟ کر قلم سر کا بیٹوں
ہے فرمایا میں بارے کے خاندان کے اُس اور اب اخی نے رب
الیاس خادم اپنے نے رب اعلان کا جس گا۔ جائے ہو پورا وہ
یاہو بعد کے اِس 11 "ہے۔ لیا کر نے اُس وہ ہے کیا معرفت کی
داروں، رشتے تمام باقی کے اب اخی والے رہنے میں یزرعیل نے
دیا۔ کر ہلاک کو پجاریوں اور دوستوں قریبی افسروں، بڑے
بچا۔ نہ بھی ایک

بیت جب میں راستے ہوا۔ روانہ لئے کے سامریہ وہ پھر 12
کے یہوداہ ملاقات کی اُس تو 13 گیا پہنچ قریب کے روئیم عِقد
نے یاہو ہوئی۔ سے داروں رشتے ایک چند کے اخزیاہ بادشاہ
کے اخزیاہ ہم" دیا، جواب نے اُنہوں "ہیں؟ کون آپ" پوچھا،
بادشاہ ہم وہاں ہیں۔ رہے کر سفر کا سامریہ اور ہیں دار رشتے
حکم نے یاہو تب 14 "ہیں۔ چاہتے ملنا سے بیٹوں کے ملکہ اور
کے عِقد بیت کر پکڑ زندہ اُنہیں نے اُنہوں "!پکڑو زندہ اُنہیں" دیا،
بچا۔ نہ بھی ایک سے میں آدمیوں 42 ڈالا۔ مار پاس کے حوض

کی اُس چلتے چلتے نکلا۔ آگے یاہو کر چھوڑ کو جگہ اُس 15
تھا۔ رہا آ ملنے سے اُس جو ہوئی سے ریکاب بن یوندب ملاقات
میں بارے میرے دل کا آپ کیا" کہا، کے کر سلام نے یاہو
یوندب "ہے؟ میں بارے کے آپ دل میرا کہ جیسا ہے مخلص

سے چڑھانے کو قربانی والی ہونے بھسم یاہو ھی جوں 25
اندر" دیا، حکم کو افسروں اور محافظوں اپنے نے اُس تو ہوا فارغ
داخل وہ "پائے۔ نہ بچنے بھی ایک دینا۔ مار کو سب کر جا
لاشوں ڈالا۔ مار کو سب کر کھینچ کو تلواروں اپنی اور ہوئے
اندر سے سب کے مندر وہ پھر دیا۔ پھینک باہر نے اُنہوں کو
کر نکال نے اُنہوں اُسے تھا۔ بُت جہاں 26 گئے میں کمرے والے
کا بعل دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے بھی ستون کا بعل اور 27 دیا جلا
وہ تک آج گئی۔ بن الخلا بیت جگہ وہ اور گیا، دیا ڈھا مندر پورا
ہے۔ ہوتا استعمال لئے کے اِس

حکومت کی یاہو

کر ختم پوجا کی دیوتا بعل میں اسرائیل نے یاہو طرح اِس 28
جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن کے نباط بن یرُبعام وہ تو بھی 29 دی۔
میں دان اور ایل بیت تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے
ہوئی۔ نہ ختم پوجا کی بچھڑوں کے سونے قائم
ہے پسند مجھے کچھ جو" کہا، سے یاہو نے رب دن ایک 30
اب انجی نے تُو کیونکہ ہے، دیا سرانجام طرح اچھی نے تُو اُسے
تھی۔ مرضی میری جو ہے کیا کچھ سب ساتھ کے گھرانے کے
حکومت پر اسرائیل تک پشت چوتھی اولاد تیری سے وجہ اِس
اسرائیل رب سے دل پورے نے یاہو لیکن 31 "گی۔ رہے کرتی
گناہوں اُن وہ گزاری۔ نہ زندگی مطابق کے شریعت کی خدا کے
اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو تھا نہیں تیار لئے کے آنے باز سے
تھا۔ اُکسایا کو
چھوٹا علاقہ کا اسرائیل رب دوران کے حکومت کی یاہو 32
پورے اُس کے اسرائیل نے حزائیل بادشاہ کے شام لگا۔ کرنے
تھا۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو 33 لیا کر قبضہ پر علاقے
دریائے کے لے سے بسن جِلعاد علاقہ کا منسّی اور روبن جد،
گیا۔ آ میں ہاتھ کے بادشاہ کے شام تک عروعیر واقع پر ارنون
نے اُس جو ہوا، دوران کے حکومت کی یاہو کچھ جو باقی 34
کی اسرائیل شاہانِ' وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا
سامریہ سال 28 وہ 35-36 ہے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی 'تاریخ
باپ اپنے کر مر وہ جب ہوا۔ بھی دفن وہ وہاں رہا۔ بادشاہ میں
ہوا۔ نشین تخت یہوآخز بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا

11

حکومت ظالمانہ کی عتلیاہ میں یہوداہ

گیا مر بیٹا میرا کہ ہوا معلوم کو عتلیاہ ماں کی اخزیاہ جب 1
اخزیاہ لیکن 2 لگی۔ کرنے قتل کو اولاد تمام کی اخزیاہ وہ تو ہے
چپکے کو یوآس بیٹے چھوٹے کے اخزیاہ نے یہوسبع بہن سگی کی
اُس اُسے اور تھا کرنا قتل جنہیں لیا نکال سے میں شہزادوں اُن سے
وغیرہ بستر میں جس دیا چھپا میں سٹور ایک ساتھ کے دایہ کی
یوآس میں بعد 3 گیا۔ بچ وہ طرح اِس تھے۔ جاتے رکھے محفوظ
چھ اُن ساتھ کے اُس وہ جہاں گیا کیا منتقل میں گھر کے رب کو
تھی۔ ملکہ عتلیاہ جب رہا چھپا دوران کے سالوں

ہے جاتا بن بادشاہ یوآس اور انجام کا عتلیاہ

نے امام یہویدع میں سال ساتویں کے حکومت کی عتلیاہ 4
شاہی اور دستوں نامی کاری افسروں، مقررپر سپاہیوں سَو سَو
کھلا قَسم نے اُس وہاں لیا۔ بُلا میں گھر کے رب کو محافظوں
کو یوآس بیٹے کے بادشاہ نے اُس پھر باندھا۔ عہد سے اُن کر
میں آپ دن کے سبت اگلے" کی، ہدایت اُنہیں 5 کے کر پیش
جائیں۔ ہو تقسیم میں حصوں تین وہ گے آئیں پر ڈیوٹی جتنے سے
دروازے نامی صور دوسرا 6 دے، پہرا پر محل شاہی حصہ ایک
آپ یوں پر۔ دروازے کے پیچھے کے محافظوں شاہی تیسرا اور پر
جو گروہ دو دوسرے 7 گے۔ کریں حفاظت کی گھر کے رب
یوآس کر آ میں گھر کے رب اُنہیں کرتے نہیں ڈیوٹی دن کے سبت
بنا دائرہ گرد ارد کے اُس وہ 8 ہے۔ کرنی داری پہرا کی بادشاہ
اُسے جائے وہ بھی جہاں اور رکھیں پکڑے کو ہتھیاروں اپنے کر
کوشش کی گھسنے میں دائرے اِس بھی جو رکھیں۔ گھیرے
ڈالنا۔ مار اُسے کرے"
سبت اگلے کیا۔ ھی ایسا نے افسروں مقررپر سپاہیوں سَو سَو 9
آئے۔ پاس کے امام یہویدع سمیت فوجیوں اپنے سب وہ دن کے
تھی۔ چھٹی اب کی جن بھی وہ اور تھے پر ڈیوٹی جو آئے بھی وہ
دیں ڈھالیں اور نیزے وہ کے بادشاہ داؤد کو افسروں نے امام 10
پھر 11 تھیں۔ ہوئی رکھی محفوظ میں گھر کے رب تک اب جو
ہو کھڑے گرد کے بادشاہ پکڑے میں ہاتھ کو ہتھیاروں محافظ
رب دائرہ کا اُن درمیان کے گھر کے رب اور گاہ قربان گئے۔
تک دیوار شمالی کی اُس کر لے سے دیوار جنوبی کی گھر کے
اور لایا باہر کو یوآس بیٹے کے بادشاہ یہویدع پھر 12 تھا۔ ہوا پھیلا
یوں دی۔ دے کتاب کی قوانین اُسے کر رکھ تاج پر سر کے اُس
تالیاں کے کر مسح اُسے نے اُنہوں گیا۔ دیا بنا بادشاہ کو یوآس
"!باد زندہ بادشاہ" لگے، لگانے نعرہ سے آواز بلند اور بجائیں

وہ تو پہنچا تک عتلیاہ شور کا لوگوں باقی اور محافظوں جب 13
کر پہنچ وہاں 14 آئی۔ پاس کے اُن میں صحن کے گھر کے رب
ہے کھڑا پاس کے ستون اُس بادشاہ نیا کہ ہے دیکھتی کیا وہ
اور افسروں وہ اور ہے، ہوتا کھڑا مطابق کے رواج بادشاہ جہاں
کھڑی ساتھ بھی اُمّت تمام ہے۔ ہوا گھرا سے والوں بجانے تُرم
اپنے مارے کے رنجش عتلیاہ ہے۔ رہی منا خوشی کر بجا بجا تُرم
“!غداری غداری،” اُٹھی، چیخ کر پھاڑ کپڑے
بُلایا کو افسروں اُن مقرر پر فوجیوں سَو سَو نے امام یہویدع 15
لے باہر اُسے” دیا، حکم اُنہیں اور تھی گئی کی فوج سپرد کے جن
مارا پاس کے گھر کے رب اُسے کہ نہیں مناسب کیونکہ جائیں،
“دینا۔ مار سے تلوار اُسے آئے پیچھے کے اُس بھی جو اور جائے۔
چلتے پر جس گئے لے پر راستے اُس کر پکڑ کو عتلیاہ وہ 16
گیا۔ دیا مار اُسے وہاں ہیں۔ پہنچتے پاس کے محل گھوڑے ہوئے
عہد سے رب کر مل ساتھ کے قوم اور بادشاہ نے یہویدع پھر 17
علاوہ کے اِس گے۔ رہیں قوم کی رب ہم کہ کیا وعدہ کر باندھ
اِس 18 باندھا۔ عہد بھی سے قوم معرفت کی یہویدع نے بادشاہ
اُسے اور پڑے ٹوٹ پر مندر کے بعل لوگ تمام کے اُمّت بعد کے
کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں اور گاھوں قربان کی اُس دیا۔ ڈھا
ھی سامنے کے گاھوں قربان کو متان پجاری کے بعل نے اُنہوں
ڈالا۔ مار
یہویدع 19 بعد کے کرنے کھڑے دار پہرے پر گھر کے رب
کے محل دستوں، نامی کاری افسروں، مقرر پر فوجیوں سَو سَو
کو بادشاہ کر نکال جلوس ہمراہ کے اُمّت پوری باقی اور محافظوں
دروازے کے محافظوں وہ گیا۔ لے میں محل سے گھر کے رب
تمام اور 20 گیا، بیٹھ پر تخت شاہی بادشاہ ہوئے۔ داخل کر ہو سے
کیونکہ ملا، سکون کو شہر یروشلم یوں رہی۔ مناتی خوشی اُمّت
تھا۔ گیا دیا مار سے تلوار پاس کے محل کو عتلیاہ

یوآس بادشاہ کا یہوداہ

ہوا۔ نشین تخت جب تھا کا سال سات یوآس 21

12

سال ساتویں کے حکومت کی یاھو بادشاہ کے اسرائیل وہ 1
کا حکومت کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ کا یہوداہ میں
والی رہنے کی بیرسبع ضِبیاہ ماں کی اُس تھا۔ سال 40 دورانیہ
کچھ وہ یوآس تھا کرتا راہنمائی کی اُس یہویدع تک جب 2 تھی۔
مندر کے جگہوں اونچی تو بھی 3 تھا۔ پسند کو رب جو رہا کرتا
پیش قربانیاں اپنی وہاں مطابق کے معمول عوام گئے۔ کئے نہ دُور
رہے۔ جلاتے بخور اور کرتے

ہے کرواتا مرمت کی گھر کے رب یوآس

لئے کے رب” دیا، حکم کو اماموں نے یوآس دن ایک 4
اُن ہیں جاتے لائے میں گھر کے رب پیسے بھی جتنے مخصوص
کسی یا *ٹیکس کے شماری مردم وہ چاہے کریں، جمع کو سب
ادا پر طور رضاکارانہ چاہے ہوں، گئے دیئے میں ضمن کے مَنت
اِن جائیں۔ کئے سپرد کے اماموں پیسے تمام یہ 5 ہوں۔ گئے کئے
دراڑوں کی گھر کے رب ہے ضرورت بھی جہاں کو آپ سے
ویں 23 کے حکومت کی یوآس لیکن 6 “ہے۔ کروانی مرمت کی
دراڑوں کی گھر کے رب تک اب کہ دیکھا نے اُس میں سال
کو اماموں باقی اور یہویدع نے اُس تب 7 ہوئی۔ نہیں مرمت کی
کرا نہیں کیوں مرمت کی گھر کے رب آپ” پوچھا، کر بُلا
ضروریات اپنی کی آپ سے پیسوں اِن کو آپ سے اب رہے؟
کی گھر کے رب پیسے تمام بلکہ نہیں اجازت کی کرنے پوری
“ہیں۔ کرنے استعمال لئے کے مرمت
گے لیں نہیں ھدیہ سے لوگوں ہم سے اب کہ گئے مان امام 8
کروانی نہیں مرمت کی گھر کے رب ہمیں بدلے کے اِس کہ اور
کے اُس کر لے صندوق ایک نے امام یہویدع پھر 9 گی۔ پڑے
گاہ قربان نے اُس کو صندوق اِس دیا۔ بنا سوراخ میں ڈھکنے
سے میں جس طرف دھنی کے دروازے اُس دیا، رکھ پاس کے
لوگ جب تھے۔ ہوتے داخل میں صحن کے گھر کے رب پرستار
کی دروازے تو کرتے پیش میں گھر کے رب جات ھدیہ اپنے
ڈال میں صندوق کو پیسوں تمام والے کرنے داری پہرا
بادشاہ تو ہے گیا بھر صندوق کہ چلتا پتا کبھی جب 10 دیتے۔
میں تھیلیوں کر گن پیسے تمام اور آتے اعظم امام اور میرمنشی کا
کو داروں ٹھیکے اُن پیسے ہوئے گنے یہ پھر 11 تھے۔ دیتے ڈال
کیا کام کا مرمت کی گھر کے رب سپرد کے جن جاتے دیئے
کی گروں کاری والے کرنے مرمت وہ سے پیسوں اِن تھا۔ گیا
والے، کرنے کام پر عمارت بڑھئی، میں اِن تھے۔ کرتے ادا اُجرت
اُنہوں علاوہ کے اِس تھے۔ شامل والے تراشنے پتھر اور راج 12
تراشے اور لکڑی درکار لئے کے مرمت کی دراڑوں پیسے یہ نے

11:16-30 خروج دیکھئے :ٹیکس کے شماری مردم **12:4** *

کی اخزیاہ بن یوآس بادشاہ کے یہوداہ یاھو بن یہوآخز 1
اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں23 کے حکومت
الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 17 دورانیہ کا حکومت کی
وہ کیونکہ تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 2 رہا۔ سامریہ
گناہ وہ نے اُس رہا۔ چلتا پر نمونے بُرے کے نباط بن یرُبعام بھی
اُس تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو رکھے جاری
سے اسرائیل رب سے وجہ اِس 3 آیا۔ نہ باز کبھی وہ سے پرستی بُت
بیٹے کے اُس اور حزائیل بادشاہ کے شام وہ اور ہوا، ناراض بہت
رہا۔ دباتا بار بار اُنہیں سے وسیلے کے ہدد بن
نے رب اور کیا، ٹھنڈا غضب کا رب نے یہوآخز پھر لیکن 4
بادشاہ کا شام کہ تھا معلوم اُسے کیونکہ سنیں، منتیں کی اُس
دیا بھیج کو کسی نے رب 5 ہے۔ رہا کر ظلم کتنا پر اسرائیل
پہلے وہ بعد کے اِس کروایا۔ آزاد سے ظلم کے شام اُنہیں نے جس
تو بھی 6 تھے۔ سکتے رہ میں گھروں اپنے ساتھ کے سکون طرح کی
اُکسایا اُنہیں نے یرُبعام پر کرنے جو آئے نہ باز سے گناہوں اُن وہ
بھی بُت کا دیوی یسیرت رہی۔ جاری پرستی بُت یہ کی اُن بلکہ تھا
گیا۔ نہ ہٹایا سے سامریہ
اور رتھ 10 گھڑسوار، 50 صرف کے یہوآخز میں آخر 7
بادشاہ کے شام حصہ باقی کا فوج گئے۔ رہ سپاہی پیادہ 10,000
اُڑا یوں کر کچل کو فوجیوں اسرائیلی نے اُس تھا۔ دیا کر تباہ نے
ہے۔ جاتی اُڑ وقت گاہتے کو اناج دُھول طرح جس تھا دیا
کچھ جو ہوا، دوران کے حکومت کی یہوآخز کچھ جو باقی 8
شاہانِ' وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس
وہ جب 9 ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل
گیا۔ دفنایا میں سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر
ہوا۔ نشین تخت یہوآس بیٹا کا اُس پھر

یہوآس بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی یوآس بادشاہ کے یہوداہ یہوآخز بن یہوآس 10
چال کا یہوآس 11 بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں37
کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو رب چلن
پرستی بُت یہ بلکہ تھا اُکسایا کو اسرائیل نے نباط بن یرُبعام پر
دوران کے حکومت کی یہوآس کچھ جو باقی 12 رہی۔ جاری
وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ جو ہوا،
اُس میں اُس ہیں۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ'
ہے۔ بھی ذکر کا جنگ ساتھ کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ کی

اخراجات جتنے باقی کئے۔ استعمال بھی لئے کے پتھروں ہوئے
اِن سب وہ تھے ضروری لئے کے کرنے بحال کو گھر کے رب
سونے سے جات ہدیہ اِن لیکن 13 گئے۔ کئے پورے سے پیسوں
بتی باسن، کے چاندی نہ گئیں، بنوائی نہ چیزیں کی چاندی یا
صرف یہ 14 ترم۔ یا کٹورے کے چھڑکاؤ اوزار، کے کترنے
کی گھر کے رب وہ تاکہ گئے دیئے کو داروں ٹھیکے صرف اور
جب گیا لیا نہ حساب سے داروں ٹھیکے 15 سکیں۔ کر مرمت
اعتماد قابلِ وہ کیونکہ تھے، دینے پیسے کو گروں کاری اُنہیں
تھے۔
ملتے لئے کے قربانیوں کی گناہ اور قصور جو پیسے وہ محض 16
وہ ہوئے۔ نہ استعمال لئے کے مرمت کی گھر کے رب تھے
رہے۔ حصہ کا اماموں

ہے چھوڑتا کو یروشلم حزائیل پر ملنے خراج

کر حملہ پر جات نے حزائیل بادشاہ کے شام میں دنوں اُن 17
طرف کی یروشلم کر مُڑ وہ بعد کے اِس لیا۔ کر قبضہ پر اُس کے
یہوداہ کر دیکھ یہ 18 کرے۔ حملہ بھی پر اُس تاکہ لگا بڑھنے
اُس جو کیا اکٹھا کو جات ہدیہ تمام اُن نے یوآس بادشاہ کے
کے گھر کے رب نے اخزیاہ اور یہورام یہوسفط، دادا باپ کے
نے اُس جو کئے جمع بھی وہ نے اُس تھے۔ کئے مخصوص لئے
اُس چیزیں یہ تھے۔ کئے مخصوص لئے کے گھر کے رب خود
محل شاہی اور گھر کے رب جو کر ملا ساتھ کے سونے سارے
تب دیا۔ بھیج کو حزائیل کچھ سب نے اُس تھا میں خزانوں کے
گیا۔ چلا کر چھوڑ کو یروشلم حزائیل

موت کی یوآس

کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یوآس کچھ جو باقی 19
ہے۔ گیا کیا میں کتاب کی 'یہوداہ شاہانِ' ذکر کا اُس کیا نے اُس
کے کر سازش خلاف کے اُس نے افسروں کے اُس دن ایک 20
جو تھا پر راستے اُس پاس کے مِلّو بیت وہ جب دیا کر قتل اُسے
اور سِمعات بن یوزبد نام کے قاتلوں 21 تھا۔ جاتا اُتر طرف کی سِلّا
جو میں حصے اُس کے یروشلم کو یوآس تھے۔ شومیر بن یہوزبد
کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد'
ہوا۔ نشین تخت اَمَصیاہ بیٹا

13

یہوآخز بادشاہ کا اسرائیل

13 جب یہوآس مر کر اپنے باپ دادا سے جا ملا تو اُسے
سامریہ میں شاہی قبر میں دفنایا گیا۔ پھر یرُبعام دوم تخت پر بیٹھ
گیا۔

بسترِ مرگ پر یہوآس کی الیشع سے ملاقات

14 یہوآس کے دورِ حکومت میں الیشع شدید بیمار ہو گیا۔ جب
وہ مرنے کو تھا تو اسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس سے ملنے گیا۔ اُس
کے اوپر جھک کر وہ خوب رو پڑا اور چلّایا، ”ہائے میرے
باپ، میرے باپ۔ اسرائیل کے رتھ اور اُس کے گھوڑے!“
15 الیشع نے اُسے حکم دیا، ”ایک کمان اور کچھ تیر لے آئیں۔“
بادشاہ کمان اور تیر الیشع کے پاس لے آیا۔ 16 پھر الیشع بولا،
”کمان کو پکڑیں۔“ جب بادشاہ نے کمان کو پکڑ لیا تو الیشع نے
اپنے ہاتھ اُس کے ہاتھوں پر رکھ دیئے۔ 17 پھر اُس نے حکم دیا،
”مشرقی کھڑکی کو کھول دیں۔“ بادشاہ نے اُسے کھول دیا۔ الیشع
نے کہا، ”تیر چلائیں!“ بادشاہ نے تیر چلایا۔ الیشع پکارا،
”یہ رب کا فتح دلانے والا تیر ہے، شام پر فتح کا تیر! آپ افیق
کے پاس شام کی فوج کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گے۔“
18 پھر اُس نے بادشاہ کو حکم دیا، ”اب باقی تیروں کو
پکڑیں۔“ بادشاہ نے اُنہیں پکڑ لیا، پھر الیشع بولا، ”اِن کو زمین
پر پٹخ دیں۔“ بادشاہ نے تین مرتبہ تیروں کو زمین پر پٹخ دیا اور
پھر رُک گیا۔ 19 یہ دیکھ کر مردِ خدا غصے ہو گیا اور بولا، ”آپ
کو تیروں کو پانچ یا چھ مرتبہ زمین پر پٹخنا چاہئے تھا۔ اگر ایسا
کرتے تو شام کی فوج کو شکست دے کر مکمل طور پر تباہ کر
دیتے۔ لیکن اب آپ اُسے صرف تین مرتبہ شکست دیں گے۔“
20 تھوڑی دیر کے بعد الیشع فوت ہوا اور اُسے دفن کیا گیا۔
اُن دنوں میں موآبی لٹیرے ہر سال موسمِ بہار کے دوران ملک
میں گھس آتے تھے۔ 21 ایک دن کسی کا جنازہ ہو رہا تھا تو
اچانک یہ لٹیرے نظر آئے۔ ماتم کرنے والے لاش کو قریب
کی الیشع کی قبر میں پھینک کر بھاگ گئے۔ لیکن جوں ہی لاش
الیشع کی ہڈیوں سے ٹکرائی اُس میں جان آ گئی اور وہ آدمی کھڑا
ہو گیا۔

الیشع کے آخری الفاظ پورے ہو جاتے ہیں

22 یہوآخز کے جیتے جی شام کا بادشاہ حزائیل اسرائیل کو دباتا
رہا۔ 23 تو بھی رب کو اپنی قوم پر ترس آیا۔ اُس نے اُن پر رحم
کیا، کیونکہ اُسے وہ عہد یاد رہا جو اُس نے ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے باندھا تھا۔ آج تک وہ اُنہیں تباہ کرنے یا اپنے حضور
سے خارج کرنے کے لئے تیار نہیں ہوا۔
24 جب شام کا بادشاہ حزائیل فوت ہوا تو اُس کا بیٹا بن ہدد
تخت نشین ہوا۔ 25 تب یہوآس بن یہوآخز نے بن ہدد سے وہ
اسرائیلی شہر دوبارہ چھین لئے جن پر بن ہدد کے باپ حزائیل
نے قبضہ کر لیا تھا۔ تین بار یہوآس نے بن ہدد کو شکست دے
کر اسرائیلی شہر واپس لے لئے۔

14

یہوداہ کا بادشاہ اَمَصیاہ

1 اَمَصیاہ بن یوآس اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز کے
دوسرے سال میں یہوداہ کا بادشاہ بنا۔ 2 اُس وقت وہ 25 سال
کا تھا، اور وہ یروشلم میں 29 سال حکومت کرتا رہا۔ اُس کی
ماں یہوعدان یروشلم کی رہنے والی تھی۔ 3 جو کچھ اَمَصیاہ نے کیا
وہ رب کو پسند تھا، اگرچہ وہ اُتنی وفاداری سے رب کی پیروی
نہیں کرتا تھا جتنی اُس کے باپ داؤد نے کی تھی۔ ہر کام میں
وہ اپنے باپ یوآس کے نمونے پر چلا، 4 لیکن اُس نے بھی اونچی
جگہوں کے مندروں کو دُور نہ کیا۔ عام لوگ اب تک وہاں
قربانیاں چڑھاتے اور بخور جلاتے رہے۔
5 جوں ہی اَمَصیاہ کے پاؤں مضبوطی سے جم گئے اُس نے اُن
افسروں کو سزائے موت دی جنہوں نے باپ کو قتل کر دیا تھا۔
6 لیکن اُن کے بیٹوں کو اُس نے زندہ رہنے دیا اور یوں موسوی
شریعت کے تابع رہا جس میں رب فرماتا ہے، ”والدین کو اُن
کے بچوں کے جرائم کے سبب سے سزائے موت نہ دی جائے،
نہ بچوں کو اُن کے والدین کے جرائم کے سبب سے۔ اگر کسی
کو سزائے موت دینی ہو تو اُس گناہ کے سبب سے جو اُس نے
خود کیا ہے۔“
7 اَمَصیاہ نے ادومیوں کو نمک کی وادی میں شکست دی۔
اُس وقت اُن کے 10,000 فوجی اُس سے لڑنے آئے تھے۔ جنگ
کے دوران اُس نے شہر سلع پر قبضہ کر لیا اور اُس کا نام یُقتئیل
رکھا۔ یہ نام آج تک رائج ہے۔

اَمَصیاہ اسرائیل کے بادشاہ یہوآس سے لڑتا ہے

8 اِس فتح کے بعد اَمَصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس
بن یہوآخز کو پیغام بھیجا، ”آئیں، ہم ایک دوسرے کا مقابلہ

کر ہو فرار نے اُس آخر کار لگے۔ کرنے سازش خلاف کے اُس
کو لوگوں اپنے نے والوں کرنے سازش لیکن لی، پناہ میں لکیس
کامیاب میں کرنے قتل اُسے وہاں وہ اور بھیجا، پیچھے کے اُس
گئی لائی یروشلم کر اُٹھا پر گھوڑے لاش کی اُس 20 گئے۔ ہو
کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے اُس کے شہر اُسے جہاں
گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے
باپ کو *عُزیّاہ بیٹے کے اَمَصیاہ نے لوگوں تمام کے یہوداہ 21
کا اُس جب 22 تھی سال 16 عمر کی اُس دیا۔ بٹھا پر تخت کے
عُزیّاہ بعد کے بننے بادشاہ ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر باپ
لیا۔ بنا حصہ کا یہوداہ دوبارہ اُسے کے کر قبضہ پر شہر ایلات نے
کروایا۔ کام تعمیری بہت میں شہر نے اُس

دوم یرُبعام بادشاہ کا اسرائیل

سال ویں15 کے یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ 23
حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل یہوآس بن یرُبعام میں
رہا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 41 دورانیہ کا
نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 24
اُکسایا کو اسرائیل نے اوّل یرُبعام بیٹے کے نباط پر کرنے جو آیا
اُن تک مُردار بحیرۂ کر لے سے حمات لبو دوم یرُبعام 25 تھا۔
تھے۔ کے اسرائیل پہلے جو سکا کر قبضہ دوبارہ پر علاقوں تمام
خادم اپنے نے خدا کے اسرائیل رب جو ہوا پورا وعدہ وہ یوں
تھا۔ کیا معرفت کی اِمتّی بن یونس نبی والے رہنے کے حِفر جات
تھا۔ دیا دھیان پر حالت بُری نہایت کی اسرائیل نے رب کیونکہ 26
ہیں والے ہونے ہلاک سب بڑے چھوٹے کہ تھا معلوم اُسے
کبھی نے رب 27 ہے۔ نہیں کوئی والا چھڑانے اُنہیں کہ اور
اِس گا، دوں مٹا نشان و نام کا قوم اسرائیل میں کہ تھا کہا نہیں
دلائی۔ نجات سے وسیلے کے یہوآس بن یرُبعام اُنہیں نے اُس لئے
جو ہوا، دوران کے حکومت کی دوم یرُبعام کچھ جو باقی 28
کا اُن ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جنگی جو اور کیا نے اُس کچھ
یہ میں اُس ہے۔ ہوا میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' ذکر
پر حمات اور دمشق طرح کس نے اُس کہ ہے گیا کیا بیان بھی
جا سے دادا باپ اپنے کر مر یرُبعام جب 29 لیا۔ کر قبضہ دوبارہ
اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر کی بادشاہوں میں سامریہ اُسے تو ملا
ہوا۔ نشین تخت زکریاہ بیٹا کا

لبنان" دیا، جواب نے یہوآس بادشاہ کے اسرائیل لیکن 9 "! کریں
سے درخت ایک کے دیودار نے جھاڑی کانٹےدار ایک میں
لیکن 'باندھو۔ رشتہ کا بیٹی اپنی ساتھ کے بیٹے میرے' کی، بات
کر گزر سے اوپر کے اُس نے جانوروں جنگلی کے لبنان وقت اُسی
سے سبب کے پانے فتح پر ادوم ملکِ 10 ڈالا۔ کچل تلے پاؤں اُسے
اپنے آپ کہ ہے مشورہ میرا لیکن ہے۔ گیا ہو مغرور دل کا آپ
اکتفا پر لینے مزہ کا شہرت ہوئی حاصل میں فتح کر رہ میں گھر
اور آپ جو ہیں دیتے دعوت کیوں کو مصیبت ایسی آپ کریں۔
جائے؟ بن باعث کا تباہی کی یہوداہ "
یہوآس لئے اِس تھا، نہیں تیار لئے کے ماننے اَمَصیاہ لیکن 11
کا اُس پاس کے شمس بیت آیا۔ چڑھ پر یہوداہ کر لے فوج اپنی
نے فوج کی اسرائیل 12 ہوا۔ مقابلہ ساتھ کے بادشاہ کے یہوداہ
گھر اپنے اپنے ایک ہر اور دی، شکست کو فوج کی یہوداہ
بادشاہ کے یہوداہ نے یہوآس بادشاہ کے اسرائیل 13 گیا۔ بھاگ
کر گرفتار میں شمس بیت وہیں کو اخزیاہ بن یوآس بن اَمَصیاہ
سے دروازے نامی افرائیم فصیل کی شہر اور گیا یروشلم وہ پھر لیا۔
تقریباً لمبائی کی حصے اِس دی۔ گرا تک دروازے کے کونے
رب سامان قیمتی اور چاندی سونا، بھی جتنا 14 تھی۔ فٹ 600
پورے نے اُس اُسے تھا میں خزانوں کے محلِ شاہی اور گھر کے
وہ کر لے کو یرغمالوں بعض اور مال ہوا لُوٹا لیا۔ چھین پورا کا
گیا۔ چلا واپس سامریہ

موت کی یہوآس بادشاہ کے اسرائیل

جو ہوا، دوران کے حکومت کی یہوآس کچھ جو باقی 15
شاہانِ' وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ
کی اُس میں اُس ہیں۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل
ہے۔ بھی ذکر کا جنگ ساتھ کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ
سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوآس جب 16
بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر کی بادشاہوں کے اسرائیلِ میں
ہوا۔ نشین تخت دوم یرُبعام

موت کی اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ

بعد کے موت کی یہوآخز بن یہوآس بادشاہ کے اسرائیل 17
باقی 18 رہا۔ جیتا سال 15 مزید یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ
یہوداہ شاہانِ' وہ ہوا دوران کے حکومت کی اَمَصیاہ کچھ جو
میں یروشلم لوگ دن ایک 19 ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی

ہے۔ مستعمل عزریاہ نام دوسرا کا عُزیّاہ میں عبرانی پر جگہوں کئی یہاں :عُزیّاہ **14:21** *

15

عُزیّاہ بادشاہ کا یہوداہ

کی دوم یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل اَمَصیاہ بن عُزیّاہ 1
اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال 27ویں کے حکومت
سال 52 کر رہ میں یروشلم وہ اور تھی، سال 16 عمر کی اُس وقت
تھی۔ والی رہنے کی یروشلم یکولیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت
تھا، پسند کو رب چلن چال کا اُس طرح کی اَمَصیاہ باپ اپنے 3
اپنی وہاں لوگ عام اور گیا، کیا نہ دُور کو جگہوں اونچی لیکن 4
رہے۔ جلاتے بخور اور چڑھاتے قربانیاں
لگ کوڑھ اُسے کہ دی سزا کو بادشاہ نے رب دن ایک 5
اُسے اور سکا، پا نہ شفا سے بیماری اِس جی جیتے عُزیّاہ گیا۔
کیا مقرر پر محل کو یوتام بیٹے کے اُس پڑا۔ رہنا میں گھر علیٰحدہ
لگا۔ کرنے حکومت پر اُمّت وھی اور گیا،
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی عُزیّاہ کچھ جو باقی 6
ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 7
دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے
ہوا۔ نشین تخت یوتام بیٹا کا اُس پھر گیا۔

زکریاہ بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ یرُبعام بن زکریاہ 8
الحکومت دار کا اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال 38ویں
ہو ختم حکومت کی اُس بعد کے ماہ چھ لیکن تھا، سامریہ بھی
رب بھی چلن چال کا زکریاہ طرح کی دادا باپ اپنے 9 گئی۔
بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو
کے اُس نے یبیس بن سلّوم 10 تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے نباط
اُس وہ پھر کیا۔ قتل سامنے کے سب اُسے کے کر سازش خلاف
گیا۔ بن بادشاہ جگہ کی
ذکر کا اُس ہوا دوران کے حکومت کی زکریاہ کچھ جو باقی 11
ہے۔ گیا کیا میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ'
تھا، کیا سے یاہو نے اُس جو ہوا پورا وعدہ وہ کا رب یوں 12
رہے کرتی حکومت پر اسرائیل تک پشت چوتھی اولاد تیری”
گی۔“

سلّوم بادشاہ کا اسرائیل

39ویں کے عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ یبیس بن سلّوم 13
ایک صرف کر رہ میں سامریہ وہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
سے تِرضہ نے جادی بن مناحم پھر 14 سکا۔ بیٹھ پر تخت تک ماہ
تخت خود وہ بعد کے اِس دیا۔ کر قتل میں سامریہ کو سلّوم کر آ
گیا۔ بیٹھ پر
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی سلّوم کچھ جو باقی 15
کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' وہ کیں نے اُس سازشیں
ہے۔ گیا کیا بیان میں
کے اُس کو تِفسَح شہر کر آ سے تِرضہ نے مناحم وقت اُس 16
یہ وجہ کیا۔ تباہ سمیت علاقے کے نواح و گرد اور باشندوں تمام
کے اُس کر کھول کو دروازوں اپنے باشندے کے اُس کہ تھی
اُن نے مناحم میں جواب تھے۔ نہیں تیار لئے کے جانے ہو تابع
ڈالے۔ چیر پیٹ کے عورتوں حاملہ تمام اور مارا کو

مناحم بادشاہ کا اسرائیل

حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ جادی بن مناحم 17
کا اُس سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال 39ویں کے
تھا۔ سال 10 دورانیہ کا حکومت کی اُس اور تھا، الحکومت دار
اُن بھر زندگی وہ اور تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 18
کو اسرائیل نے نباط بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں
تھا۔ اُکسایا
یعنی پُول بادشاہ کا اسور میں حکومت دورِ کے مناحم 19-20
34,000 اُسے نے مناحم آیا۔ لڑنے سے ملک ایسر پِل تِگلت
مضبوط حکومت کی اُس وہ تاکہ دی دے چاندی گرام کلو
چھوڑ کو اسرائیل بادشاہ کا اسور تب کرے۔ مدد میں کرنے
نے مناحم پیسے یہ کے چاندی گیا۔ چلا واپس ملک اپنے کر
سِکے 50 کے چاندی کو ایک ہر کئے۔ جمع سے اسرائیلیوں امیر
پڑے۔ کرنے ادا
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی مناحم کچھ جو باقی 21
درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' وہ کیا نے اُس کچھ
بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 22 ہے۔
گیا۔ بیٹھ پر تخت فِقحیاہ

فِقَحیاہ بادشاہ کا اسرائیل

50ویں کے عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ مناحم بن فِقحیاہ 23
کی اُس کر رہ میں سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال

رب چلن چال کا فِقَحیاہ 24 تھا۔ سال دو دورانیہ کا حکومت
بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناھوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے نباط
کے اُس نے رملیاہ بن فِقَح افسر اعلیٰ کے فوج دن ایک 25
کرلے ساتھ اپنے کو آدمیوں 50 کے جِلعاد کی۔ سازش خلاف
اُس ڈالا۔ مار میں بُرج کے محل کے سامریہ کو فِقَحیاہ نے اُس
کر آمیں زد کی اُس بھی اریہ اور ارجوب بنام افسر اَور دو وقت
گیا۔ بیٹھ پر تخت فِقَح بعد کے اِس گئے۔ مر
جو اور ھوا دوران کے حکومت کی فِقَحیاہ کچھ جو باقی 26
بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاھانِ' وہ کیا نے اُس کچھ
ھے۔ گیا کیا

فِقَح بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ رملیاہ بن فِقَح 27
وہ کر رہ میں سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال 52وَیں
کو رب چلن چال کا فِقَح 28 رھا۔ کرتا حکومت تک سال 20
نباط بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناھوں اُن وہ تھا۔ ناپسند
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے
ایسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور میں حکومت دورِ کے فِقَح 29
آ میں قبضے کے اُس شہر تمام کے ذیل کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے
جِلعاد حصور۔ اور قادس یانوح، معکہ، بیت ابیل عِیون، :گئے
سمیت علاقے قبائلی پورے کے نفتالی بھی علاقے کے گلیل اور
آباد میں جگہوں تمام اِن بادشاہ کا اسور گئے۔ آمیں گرفت کی اُس
گیا۔ لے اسور ملک اپنے کے کر گرفتار کو لوگوں
کر سازش خلاف کے فِقَح نے ایلہ بن ھوسیع دن ایک 30
گیا۔ بیٹھ پر تخت خود وہ پھر دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت اُسے کے
20وَیں کے حکومت کی عُزیّاہ بن یوتام بادشاہ کے یہوداہ یہ
ھوا۔ میں سال
کچھ جو اور ھوا دوران کے حکومت کی فِقَح کچھ جو باقی 31
درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاھانِ' وہ کیا نے اُس
ھے۔

یوتام بادشاہ کا یہوداہ

حکومت کی فِقَح بادشاہ کے اسرائیل یوتام بیٹا کا عُزیّاہ 32
سال 25 وہ 33 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال دوسرے کے
حکومت سال 16 کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی
باپ اپنے وہ 34 تھی۔ صدوق بنت یروسہ ماں کی اُس رھا۔ کرتا
تو بھی 35 تھا۔ پسند کو رب جو رھا کرتا کچھ وہ طرح کی عُزیّاہ
قربانیاں اپنی وھاں لوگ گئے۔ نہ ہٹائے مندر کے جگہوں اونچی
گھر کے رب نے یوتام آئے۔ نہ باز سے جلانے بخور اور چڑھانے
کیا۔ تعمیر دروازہ بالائی کا
کچھ جو اور ھوا دوران کے حکومت کی یوتام کچھ جو باقی 36
ھے۔ بند قلم میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاھانِ' وہ کیا نے اُس
کو رملیاہ بن فِقَح اور رضین بادشاہ کے شام رب میں دنوں اُن 37
یوتام جب 38 لڑیں۔ سے اُس تا کر لگا بھیجنے خلاف کے یہوداہ
حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر
پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ھے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں
گیا۔ بیٹھ پر تخت آخز بیٹا کا اُس

16

آخز بادشاہ کا یہوداہ

حکومت کی رملیاہ بن فِقَح بادشاہ کے اسرائیل یوتام بن آخز 1
20 آخز وقت اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال 17وَیں کے
رھا۔ کرتا حکومت سال 16 کر رہ میں یروشلم وہ اور تھا، کا سال
جو رھا کرتا کچھ وہ بلکہ چلا نہ پر نمونے کے داؤد باپ اپنے وہ
کا بادشاھوں کے اسرائیل نے اُس کیونکہ 3 تھا۔ ناپسند کو رب
کے قربانی کو بیٹے اپنے نے اُس کر تک یہاں اپنایا، چلن چال
ادا رواج و رسم گھنونے کے قوموں اُن وہ یوں دیا۔ جلا پر طور
دیا نکال سے ملک آگے کے اسرائیلیوں نے رب جنہیں لگا کرنے
کی پہاڑیوں مقاموں، اونچے قربانیاں اپنی کر جلا بخور آخز 4 تھا۔
تھا۔ چڑھاتا میں سائے کے درخت گھنے ہر اور چوٹیوں

ھے لیتا مدد سے بادشاہ کے اسور آخز

فِقَح بادشاہ کا اسرائیل اور رضین بادشاہ کا شام دن ایک 5
آئے۔ گھس میں یہوداہ لئے کے کرنے حملہ پر یروشلم رملیاہ بن
ناکام میں کرنے قبضہ پر اُس لیکن کیا تو محاصرہ کا شہر نے اُنہوں
کے کر قبضہ دوبارہ پر ایلات نے رضین میں دنوں ھی اُن 6 رھے۔
اُس کر نکال سے وھاں کو لوگوں کے یہوداہ لیا۔ بنا حصہ کا شام
ھیں۔ آباد وھاں تک آج ادومی یہ دیا۔ بسا کو ادومیوں وھاں نے
ایسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور کو قاصدوں اپنے نے آخز 7
بیٹا اور خادم کا آپ مَیں” دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس کے
بادشاھوں کے اسرائیل اور شام مجھے اور آئیں کے کر مہربانی ھوں۔

دیا۔ رکھوا پر چبوترے ایک کے پتھر اُسے اور تھا پڑا سے شروع
اَور ایک لئے کے رکھنے خوش کو بادشاہ کے اسور نے اُس 18
دیا کر دُور چبوترا وہ سے گھر کے رب نے اُس کیا۔ بھی کام
جو دیا کر بند دروازہ وہ اور تھا جاتا رکھا تخت کا بادشاہ پر جس
تھا۔ کرتا استعمال لئے کے ہونے داخل میں گھر کے رب بادشاہ
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی آخز کچھ جو باقی 19
ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 20
دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے
ہوا۔ نشین تخت حِزقیاہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔

17

ہوسیع بادشاہ آخری کا اسرائیل

کے حکومت کی آخز بادشاہ کے یہوداہ ایلہ بن ہوسیع 1
دار کا اُس سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں12
تھا۔ سال 9 دورانیہ کا حکومت کی اُس اور رہا، الحکومت
اُن کے اسرائیل لیکن تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا ہوسیع 2
تھا۔ بہتر کچھ وہ تھے پہلے سے اُس جو نسبت کی بادشاہوں
کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے سلمنسر بادشاہ کے اسور دن ایک 3
کو اسور اُسے گیا۔ ہو تابع کے اُس کر مان شکست ہوسیع تب
گیا۔ ہو سرکش وہ بعد کے سال چند لیکن 4 پڑا۔ کرنا ادا خراج
مصر کو سفیروں اپنے کے کر بند سلسلہ سالانہ کا خراج نے اُس
کرے۔ حاصل مدد سے اُس تاکہ بھیجا پاس کے سو بادشاہ کے
میں جیل کر پکڑ اُسے نے اُس تو چلا پتا کو بادشاہ کے اسور جب
دیا۔ ڈال

انجام کا سامریہ

پہنچ تک سامریہ کر گزر سے میں ملک پورے سلمنسر 5
آخرکار لیکن 6 پڑا، کرنا محاصرہ کا شہر اُسے تک سال تین گیا۔
شہر اور ہوا کامیاب میں سال نویں کے حکومت کی ہوسیع وہ
لا اسور اُنہیں دیا۔ کر جلاوطن کو اسرائیلیوں کے کر قبضہ پر
دریائے کے جوزان کچھ میں، علاقے کے خلح کچھ نے اُس کر
بسائے۔ میں شہروں کے مادیوں کچھ اور پر کنارے کے خابور
خدا اپنے رب نے اسرائیلیوں کہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ 7
قبضے کے فرعون بادشاہ مصری اُنہیں وہ حالانکہ تھا، کیا گناہ کا
پوجا کی معبودوں دیگر وہ تھا۔ لایا نکال سے مصر کے کر رِہا سے

نے آخز ساتھ ساتھ 8 ”ہیں۔ رہے کر حملہ پر مجھ جو بچائیں سے
کے محل شاہی اور گھر کے رب جو کیا جمع سونا اور چاندی وہ
بھیج کو بادشاہ کے اسور پر طور کے تحفے اُسے اور تھا میں خزانوں
کے کر حملہ پر دمشق نے اُس گیا۔ ہو راضی اسرپِل تِگلت 9 دیا۔
کو قیر کے کر گرفتار کو باشندوں کے اُس اور لیا کر قبضہ پر شہر
دیا۔ کر قتل نے اُس کو رضین گیا۔ لے

ہے کرتا بےحرمتی کی گھر کے رب آخز

لئے کے ملنے سے اسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور بادشاہ آخز 10
بنا نے آخز نمونہ کا جس تھی گاہ قربان ایک وہاں گیا۔ دمشق
تمام کی ڈیزائن نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ بھیج کو امام اُوریاہ کر
ملیں ہدایات کو اُوریاہ جب 11 دیں۔ بھیج یروشلم بھی تفصیلات
بنائی۔ گاہ قربان ایک میں یروشلم مطابق کے ہی اُن نے اُس تو
گیا۔ لیا کر تیار اُسے پہلے پہلے سے آنے واپس سے دمشق کے آخز
معائنہ کا گاہ قربان نئی نے اُس تو آیا واپس بادشاہ جب 12
اُس قربانیاں خود نے اُس 13 کر چڑھ پر سیڑھی کی اُس پھر کیا۔
اُس کر جلا نذر کی غلہ اور قربانی والی ہونے بھسم کیں۔ پیش پر
قربانیوں کی سلامتی اور دی اُنڈیل پر گاہ قربان نذر کی مَے نے
دیا۔ چھڑک پر اُس خون کا
پیتل تک اب درمیان کے گاہ قربان نئی اور گھر کے رب 14
گھر کے رب کر اُٹھا اُسے نے آخز اب تھی۔ گاہ قربان پرانی کی
شمال یعنی پیچھے کے گاہ قربان نئی کے کر منتقل سے سامنے کے
اب” دیا، حکم نے اُس کو امام اُوریاہ 15 دیا۔ رکھوا طرف کی
اِن ہے۔ کرنا پیش پر گاہ قربان نئی کو قربانیوں تمام کو آپ سے
اور بادشاہ اور ہیں شامل بھی قربانیاں روزانہ کی شام و صبح میں
اور قربانیاں والی ہونے بھسم مثلاً بھی، قربانیاں مختلف کی اُمّت
نئی صرف بھی کو خون تمام کے قربانیوں نذریں۔ کی مَے اور غلہ
صرف گاہ قربان پرانی کی پیتل آئندہ ہے۔ چھڑکنا پر گاہ قربان
کچھ سے اللہ مجھے جب گی ہو لئے کے استعمال ذاتی میرے
بادشاہ جیسا کیا ہی ویسا نے امام اُوریاہ 16 ”گا۔ ہو کرنا دریافت
دیا۔ حکم اُسے نے
لایا۔ بھی تبدیلیاں مزید میں گھر کے رب بادشاہ آخز لیکن 17
کر توڑ اُنہیں تھے جاتے رکھے باسن پر فریموں جن کے گاڑیوں ہتھ
'سمندر' نے اُس علاوہ کے اِس دیا۔ کر دُور کو باسنوں نے اُس
وہ پر جن دیا اُتار سے بیلوں اُن کے پیتل کو حوض بڑے نامی

اُنہیں نے اُس اور ہوا، نازل پر اسرائیل غضب کا رب تب 18
میں ملک قبیلہ کا یہوداہ صرف دیا۔ کر خارج سے حضور اپنے
گیا۔ رہ باقی
کے احکام کے خدا اپنے رب بھی افراد کے یہوداہ لیکن 19
کی رواج و رسم بُرے اُن بھی وہ تھے۔ نہیں تیار لئے کے رہنے تابع
رب پھر 20 تھے۔ کئے شروع نے اسرائیل جو رہے کرتے پیروی
اُنہیں وہ کے کر تنگ اُنہیں دیا۔ کر رد کو قوم پوری کی پوری نے
اپنے بھی اُنہیں نے اُس دن ایک اور رہا، کرتا حوالے کے لٹیروں
دیا۔ کر خارج سے حضور
کے داؤد کو قبیلوں شمالی کے اسرائیل خود نے رب 21
کو نباط بن یرُبعام نے اُنہوں اور تھا، دیا کر الگ سے گھرانے
سنگین ایک کو اسرائیل نے یرُبعام لیکن تھا۔ لیا بنا بادشاہ اپنا
رکھا۔ کئے دُور سے کرنے پیروی کی رب کر اُکسا پر کرنے گناہ
اِس کبھی اور رہے چلتے پر نمونے بُرے کے یرُبعام اسرائیلی 22
آئے۔ نہ باز سے
نبیوں یعنی خادموں اپنے نے رب جو کچھ کہ ہے وجہ یہی 23
سے حضور اپنے اُنہیں نے اُس ہوا۔ پورا وہ تھا فرمایا معرفت کی
وہ جہاں گیا لے اسور کر بنا قیدی اُنہیں دشمن اور دیا، کر خارج
ہیں۔ گزارتے زندگی تک آج

ہے جاتا کیا آباد کو قوموں اجنبی میں سامریہ

سِفروائم اور حمات عوّا، کوتہ، بابل، نے بادشاہ کے اسور 24
خالی سے اسرائیلیوں کے سامریہ کر لا میں اسرائیل کو لوگوں سے
اُس کے کر قبضہ پر سامریہ لوگ یہ دیا۔ بسا میں شہروں گئے کئے
پرستش کی رب وہ وقت آتے لیکن 25 لگے۔ بسنے میں شہروں کے
بھیج شیرببر درمیان کے اُن نے رب لئے اِس تھے، کرتے نہیں
ڈالا۔ پھاڑ کو ایک کئی نے جنہوں دیئے
آپ کو لوگوں جن ” گئی، دی اطلاع کو بادشاہ کے اسور 26
نہیں وہ ہے دیا بسا میں شہروں کے سامریہ کے کر جلاوطن نے
ہے۔ کرتا تقاضا کا باتوں کن کن دیوتا کا ملک اُس کہ جانتے
اُنہیں جو ہیں دیئے بھیج شیرببر درمیان کے اُن نے اُس میں نتیجے
کرنے پوجا صحیح کی اُس وہ کہ ہے یہی وجہ اور ہیں۔ رہے پھاڑ
حکم نے بادشاہ کے اسور کر سن یہ 27 “ہیں۔ نہیں واقف سے
چن کو ایک سے میں اماموں گئے لائے یہاں سے سامریہ ” دیا،
لوگوں اور جائے ہو آباد دوبارہ وہاں کر لوٹ وطن اپنے جو لو

کو جن کرتے پیروی کی رواج و رسم کے قوموں اُن اور 8 کرتے
رسموں اُن وہ ساتھ ساتھ تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اُن نے رب
تھیں۔ کی شروع نے بادشاہوں کے اسرائیل جو رہے لپٹے بھی سے
سوجھیں ترکیبیں بہت خلاف کے خدا اپنے رب کو اسرائیلیوں 9
بڑے کر لے سے چوکی چھوٹی سے سب تھیں۔ نہیں ٹھیک جو
اونچی کی شہروں تمام اپنے نے اُنہوں تک شہر بند قلعہ بڑے سے
گھنے ہر اور پر چوٹی کی پہاڑی ہر 10 بنائے۔ مندر پر جگہوں
ستون کے دیوتاؤں اپنے کے پتھر نے اُنہوں میں سائے کے درخت
پر جگہ اونچی ہر 11 کئے۔ کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت اور
نے رب جنہیں طرح کی اقوام اُن بالکل تھے، دیتے جلا بخور وہ
سی بہت سے اسرائیلیوں غرض تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اُن
غصہ کو رب کر دیکھ کو جن ہوئیں سرزد حرکتیں شریر ایسی
سے اِس نے رب اگرچہ رہے کرتے پرستش کی بُتوں وہ 12 آیا۔
تھا۔ کیا منع
اور اسرائیل کو بینوں غیب اور نبیوں اپنے نے رب بار بار 13
راہوں شریر اپنی ” کریں، آگاہ اُنہیں تاکہ تھا بھیجا پاس کے یہوداہ
پوری اُس رہو۔ تابع کے قواعد اور احکام میرے آؤ۔ باز سے
اپنے کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو کرو پیروی کی شریعت
“تھی۔ دی سے وسیلے کے نبیوں یعنی خادموں
کی دادا باپ اپنے بلکہ تھے نہیں تیار لئے کے سننے وہ لیکن 14
کرتے نہیں بھروسا پر خدا اپنے رب بھی وہ کیونکہ گئے، اَڑ طرح
اُس جو کیا رد کو عہد اُس اور احکام کے اُس نے اُنہوں 15 تھے۔
کسی اُنہیں نے اُس بھی جب تھا۔ باندھا سے دادا باپ کے اُن نے
کی بُتوں بےکار جانا۔ حقیر اُسے نے اُنہوں تو کیا آگاہ سے بات
کی نواح و گرد وہ گئے۔ ہو بےکار خود وہ کرتے کرتے پیروی
کیا منع سے اِس نے رب حالانکہ پڑے چل پر نمونے کے قوموں
نے اُنہوں کر کے مسترد کو احکام تمام کے خدا اپنے رب 16 تھا۔
کا دیوی یسیرت اور لئے ڈھال مجسمے دو کے بچھڑوں لئے اپنے
لشکر پورے کے آسمان بلکہ چاند سورج، وہ دیا۔ کر کھڑا کھمبا
لگے۔ کرنے پرستش کی دیوتا بعل اور گئے جھک سامنے کے
کے کر قربان لئے کے بُتوں اپنے نے اُنہوں کو بیٹیوں بیٹے اپنے 17
گیا۔ ہو عام کرنا جادوگری اور لینا مشورہ سے نجومیوں دیا۔ جلا
کام ایسا کر بیچ میں ہاتھ کے بدی کو آپ اپنے نے اُنہوں غرض
رہا۔ دلاتا غصہ اُسے جو اور تھا ناپسند کو رب جو کیا

کن کن لئے کے پوجا اپنی دیوتا کا ملک اُس کہ سکھائے کو
"ہے۔ کرتا تقاضا کا باتوں
آباد میں ایل بیت آیا۔ واپس سے جلاوطنی امام ایک تب 28
مناسب کی رب کہ سکھایا کو باشندوں نئے نے اُس کر ھو
اپنے وہ ساتھ ساتھ لیکن 29 ہے۔ جاتی کی طرح کس عبادت
نے قوم ھر شہر بہ شہر رہے۔ کرتے بھی پوجا کی دیوتاؤں ذاتی
میں مندروں کے جگہوں اونچی تمام اُن کر بنا بُت اپنے اپنے
بابل 30 تھے۔ چھوڑے بنا نے لوگوں کے سامریہ جو گئے کھڑے
نے لوگوں کے کوتہ بُت، کے بنات سُکات نے باشندوں کے
کے عوّا اور 31 بُت کے اسیما نے والوں حمات مجسمے، کے نیرگل
کے سِفروائم کئے۔ کھڑے مجسمے کے ترتاق اور نبحاز نے لوگوں
کے عنملِک اور ادرملِک دیوتاؤں اپنے کو بچوں اپنے باشندے
پرستش کی رب سب غرض 32 تھے۔ دیتے جلا کے کر قربان لئے
لوگوں اپنے اور کرتے بھی پوجا کی دیوتاؤں اپنے ساتھ ساتھ کے
تھے کرتے مقرر پجاری کر چن کو افراد کے قسم مختلف سے میں
کی رب وہ 33 سنبھالیں۔ کو مندروں کے جگہوں اونچی وہ تا کہ
کے قوموں اُن کی دیوتاؤں اپنے ساتھ ساتھ اور کرتے بھی عبادت
اُنہیں سے میں جن تھے کرتے بھی عبادت مطابق کے رواجوں
تھا۔ گیا لایا یہاں
اپنے باشندے کے سامریہ ہے۔ جاری تک آج سلسلہ یہ 34
رب صرف اور ھیں گزارتے زندگی مطابق کے رواجوں پرانے اُن
ہدایات کی اُس وہ ہوتے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے پرستش کی
نہیں پیروی کی شریعت اُس اور کرتے نہیں پروا کی احکام اور
نے رب) تھی۔ دی کو اولاد کی یعقوب نے رب جو کرتے
نے رب کیونکہ 35 (تھا۔ دیا بدل میں اسرائیل نام کا یعقوب
تھا، دیا حکم اُسے کر باندھ عہد ساتھ کے قوم کی اسرائیل
کے اُن ! کرنا مت عبادت کی معبود بھی کسی دوسرے"
پیش قربانیاں اُنہیں نہ کرنا، مت خدمت کی اُن کر جھک سامنے
عظیم اور قدرت بڑی جو کرو پرستش کی رب صرف 36 کرنا۔
سامنے کے اُسی صرف لایا۔ نکال سے مصر تمہیں کر دکھا کام
ہے لازم 37 کرو۔ پیش قربانیاں اپنی کو اُسی صرف جاؤ، جھک
کرو پیروی کی قواعد اور احکام ہدایات، تمام اُن سے دھیان تم کہ
کی دیوتا اَور کسی ھیں۔ دیئے کر بند قلم لئے تمہارے نے مَیں جو
ساتھ تمہارے نے مَیں جو بھولنا مت عہد وہ 38 کرنا۔ مت پوجا
صرف 39 کرو۔ نہ پرستش کی معبودوں دیگر اور ہے، لیا باندھ
تمہارے تمہیں وھی کرو۔ عبادت کی خدا اپنے رب صرف اور
"گا۔ لے بچا سے ہاتھ کے دشمنوں تمام
پرانے اپنے بلکہ تھے نہیں تیار لئے کے سننے یہ لوگ لیکن 40
کے عبادت کی رب چنانچہ 41 رہے۔ لپٹے ساتھ کے رواج و رسم
کرتے پوجا کی بُتوں اپنے باشندے نئے کے سامریہ ھی ساتھ
ہے۔ آئی کرتی کچھ یہی اولاد کی اُن تک آج رہے۔

18

حِزقیاہ بادشاہ کا یہوداہ

تیسرے کے حکومت کی ایلہ بن ہوسیع بادشاہ کے اسرائیل 1
کی اُس وقت اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ آخز بن حِزقیاہ میں سال
حکومت سال 29 کر رہ میں یروشلم وہ اور تھی، سال 25 عمر
کی داؤد باپ اپنے 3 تھی۔ زکریاہ بنت ابی ماں کی اُس رہا۔ کرتا
اونچی نے اُس 4 تھا۔ پسند کو رب جو کیا کام ایسا نے اُس طرح
ٹکڑے کو ستونوں اُن کے پتھر دیا، گرا کو مندروں کے جگہوں
کے دیوی یسیرت اور تھی جاتی کی پوجا کی جن دیا کر ٹکڑے
تھا بنایا نے موسیٰ سانپ جو کا پیتل ڈالا۔ کاٹ کو کھمبوں
ایام اُن اسرائیلی کیونکہ دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے نے بادشاہ بھی اُسے
نخُشتان (سانپ) تھے۔ آتے جلانے بخور سامنے کے اُس تک
تھا۔ کہلاتا)
میں یہوداہ تھا۔ رکھتا بھروسا پر خدا کے اسرائیل رب حِزقیاہ 5
کے رب وہ 6 ہوا۔ بادشاہ ایسا بعد کے اِس نہ اور پہلے سے اِس نہ
آیا۔ نہ باز بھی کبھی سے کرنے پیروی کی اُس اور رہا لپٹا ساتھ
تھے۔ دیئے کو موسیٰ نے رب جو رہا کرتا عمل پر احکام اُن وہ
کے مقصد کسی وہ بھی جب رہا۔ ساتھ کے اُس رب لئے اِس 7
ہوئی۔ حاصل کامیابی اُسے تو نکلا لئے
تابع کے اُس اور گیا ہو آزاد سے حکومت کی اسور وہ چنانچہ
کرلے سے چوکی چھوٹی سے سب نے اُس کو فلستیوں 8 رہا۔ نہ
مارتے اُنہیں اور دی شکست تک شہر بند قلعہ بڑے سے بڑے
گیا۔ پہنچ تک علاقے کے اُس اور شہر غزہ مارتے

ھیں کرتے قبضہ پر اسرائیل اسوری

کے اسرائیل اور میں سال چوتھے کے حکومت کی حِزقیاہ 9
بادشاہ کے اسور میں سال ساتویں کے حکومت کی ہوسیع بادشاہ
کے کر محاصرہ کا شہر سامریہ کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے سلمنسر
ہوا۔ کامیاب میں کرنے قبضہ پر اُس بعد کے سال تین وہ 10

چیز کس بھروسا تمہارا ھیں، فرماتے بادشاہ عظیم کے اسور”
عملی حکمتِ فوجی کرنا باتیں خالی کہ ہو سمجھتے تم 20 ھے؟ پر
اعتماد پر کس تم ھے؟ بات کیسی یہ ھے۔ برابر کے طاقت اور
پر مصر تم کیا 21 ہو؟ گئے ہو سرکش سے مجھ کہ ہو رہے کر
اُس بھی جو ھے۔ ھی سرکنڈا ہوا ٹوٹا تو وہ ہو؟ کرتے بھروسا
یہی گا۔ دے کر زخمی کر چیر وہ ہاتھ کا اُس لگائے ٹیک پر
پر فرعون بادشاہ کے مصر جو گا جائے ہو ساتھ کے سب اُن کچھ
کرتے توکل پر خدا اپنے رب ہم ’ کہو، تم شاید 22 ! کریں بھروسا
کی اُس تو نے حِزقیاہ ھے؟ سکتا ہو طرح کس یہ لیکن ‘ھیں۔
مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس کیونکہ ھے۔ کی بےحرمتی
کہ ھے کہا سے یروشلم اور یہوداہ کر ڈھا کو گاھوں قربان اور
کریں۔ پرستش سامنے کے گاہ قربان کی یروشلم صرف

23 تمہیں مَیں کرو۔ سودا سے بادشاہ کے اسور آقا میرے آؤ،
کر مہیا سوار لئے کے اُن تم بشرطیکہ گا دوں گھوڑے 2,000
!نہیں ھی ھیں گھڑسوار اِتنے پاس تمہارے افسوس، لیکن سکو۔
کا افسر چھوٹے سے سب کے بادشاہ کے اسور آقا میرے تم 24
کا رکھنے بھروسا پر رتھوں کے مصر لہٰذا سکتے۔ کر نہیں مقابلہ بھی
بغیر کے مرضی کی رب مَیں کہ ہو سمجھتے تم شاید 25 فائدہ؟ کیا
کروں۔ برباد کچھ سب تاکہ ہوں آیا کرنے حملہ پر جگہ اِس ھی
ملک اِس کہ کہا مجھے خود نے رب ! ھے نہیں ہرگز ایسا لیکن
”دے۔ کر تباہ اِسے کر بول دھاوا پر

26 کی ربشاقی نے یوآخ اور شبناہ خِلقیاہ، بن اِلیاقیم کر سن یہ
اپنے میں زبان اَرامی کرم براہِ” کہا، کر دے دخل میں تقریر
بول طرح اچھی یہ ہم کیونکہ کیجئے، گفتگو ساتھ کے خادموں
پر فصیل کی شہر ورنہ کریں، نہ استعمال زبان عبرانی ھیں۔ لیتے
نے ربشاقی لیکن 27 ”گے۔ لیں سن باتیں کی آپ لوگ کھڑے
پیغام یہ نے مالک میرے کہ ہو سمجھتے تم کیا” دیا، جواب
وہ ! نہیں ہرگز ھے؟ بھیجا کو مالک تمہارے اور تمہیں صرف
تمہاری بھی وہ کیونکہ لیں۔ سن باتیں یہ لوگ تمام کہ ھیں چاھتے
جائیں ہو مجبور پر پینے پیشاب اپنا اور کھانے فضلہ اپنا طرح
گے۔“

28 زبان عبرانی سے آواز بلند کر مُڑ طرف کی فصیل وہ پھر
کے بادشاہ کے اسور شہنشاہ، سنو،” ہوا، مخاطب سے عوام میں
دھوکا تمہیں حِزقیاہ کہ ھیں فرماتے بادشاہ 29 ! دودھیان پر فرمان
بےشک 30 سکتا۔ نہیں بچا سے ہاتھ میرے تمہیں وہ دے۔ نہ
ھمیں رب ’ ھے، کہتا کے کر کوشش کی دلانے تسلی تمہیں وہ

بادشاہ کے اسرائیل اور سال چھٹے کے حکومت کی حِزقیاہ یہ
بادشاہ کے اسور 11 ہوا۔ میں سال نویں کے حکومت کی ہوسیع
میں، علاقے کے خلح کچھ کے کر جلاوطن کو اسرائیلیوں نے
کے مادیوں کچھ اور پر کنارے کے خابور دریائے کے جوزان کچھ
بسائے۔ میں شہروں

12 نہ تابع کے خدا اپنے رب وہ کہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ
اُن کر توڑ کو عہد ہوئے بندھے ساتھ کے اُن کے اُس بلکہ رہے
نے موسیٰ خادم کے رب جو رہے نہ بردار فرمان کے احکام تمام
تھے۔ کرتے عمل پر اُن نہ اور سنتے کی اُن وہ نہ تھے۔ دیئے اُنہیں

ھیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

اسور میں سال ویں14 کے حکومت کی بادشاہ حِزقیاہ 13
دھاوا پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے سنحیرب بادشاہ کے
کے لکیس بادشاہ کا اسور جب 14 لیا۔ کر قبضہ پر اُن کر بول
دی، اطلاع اُسے نے حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ تو پہنچا پاس آس
آپ بھی کچھ جو تو دیں چھوڑ مجھے ھے۔ ہوئی غلطی سے مجھ”
”گا۔ کروں ادا کو آپ مَیں گے کریں طلب سے مجھ

کلو 10,000 تقریباً کے چاندی سے حِزقیاہ نے سنحیرب تب
حِزقیاہ 15 لیا۔ مانگ گرام کلو 1,000 تقریباً کے سونے اور گرام
شاھی اور گھر کے رب جو دی دے چاندی تمام وہ اُسے نے
کرنے پورا تقاضا کا سونے 16 تھی۔ پڑی میں خزانوں کے محل
لگا پر چوکھٹوں اور دروازوں کے گھر کے رب نے اُس لئے کے
نے اُس سونا یہ دیا۔ بھیج کو بادشاہ کے اسور اُسے کر اُتروا سونا
تھا۔ چڑھوایا پر چوکھٹوں اور دروازوں خود

17 سب اپنے نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن بادشاہ کا اسور بھی پھر
کو یروشلم سے لکیس ساتھ کے فوج بڑی کو افسروں اعلیٰ سے
ترتان، نام کے عُہدوں کے افسروں میں زبان اپنی کی اُن) بھیجا
کے نالے اُس وہ کر پہنچ یروشلم ۔(تھے ربشاقی اور ساریس رب
ی ہ) ھے پہنچاتا تک تالاب والے اوپر کو پانی جو گئے رُک پاس
جاتا لے تک گھاٹ کے دھوبیوں جو ھے پر راستے اُس تالاب
ہم بادشاہ کہ دی اطلاع نے افسروں اسوری تین اِن 18 ۔(ھے
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کے محل نے حِزقیاہ لیکن آئے، ملنے سے
پاس کے اُن کو آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
بھیجا، پیغام کو حِزقیاہ ہاتھ کے اُن نے ربشاقی 19 بھیجا۔

کے بادشاہ اسوری بھی کبھی شہر یہ گا، دے چھٹکارا ضرور
کرپا تسلی سے باتوں کی قسم اِس لیکن ' گا۔ آئے نہیں میں قبضے
کے اسور بلکہ مانو نہ باتیں کی حِزقیاہ 31 کرنا۔ مت بھروسا پر رب
اور کرو صلح ساتھ میرے ہیں، فرماتے وہ کیونکہ کی۔ بادشاہ
انگور ایک ہر سے میں تم پھر جاؤ۔ آپاس میرے کر نکل سے شہر
اور گا کھائے پھل کا درخت اپنے کے انجیر اور بیل اپنی کی
تمہیں مَیں بعد کے دیر کچھ پھر 32 گا۔ پیئے پانی کا حوض اپنے
کی ملک اپنے تمہارے جو گا جاؤں لے میں ملک ایسے ایک
باغ، کے انگور اور روٹی مَے، نئی اناج، بھی میں اُس گا۔ ہو مانند
نہ اختیار راہ کی موت غرض، ہے۔ شہد اور درخت کے زیتون
ہے، کہتا وہ جب سننا۔ مت کی حِزقیاہ راہ۔ کی زندگی بلکہ کرنا
کیا 33 ہے۔ رہا دے دھوکا تمہیں وہ تو ' گا بچائے ہمیں رب'
کے بچانے سے اسور شاہِ کو ملکوں اپنے دیوتا کے اقوام دیگر
ہیں؟ گئے رہ کہاں دیوتا کے ارفاد اور حمات 34 ہیں؟ رہے قابل
دیوتا کسی کیا اور سکے؟ کر کیا دیوتا کے عِوّا اور ہینع سِفروائم،
دیوتا بھی کوئی نہیں، 35 بچایا؟ سے گرفت میری کو سامریہ نے
طرح کس کو یروشلم رب پھر تو سکا۔ نہ بچا سے مجھ ملک اپنا
"گا؟ بچائے سے مجھ
کوئی نے اُنہوں رہے۔ خاموش لوگ کھڑے پر فصیل 36
میں جواب کر تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ دیا، نہ جواب
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کا محل پھر 37 کہیں۔ نہ بھی لفظ ایک
مارے کے رنجش آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
پہنچ میں دربار گئے۔ واپس پاس کے حِزقیاہ کر پھاڑ لباس اپنے
اُنہیں نے ربشاقی جو سنایا کہہ کچھ سب کو بادشاہ نے اُنہوں کر
تھا۔ کہا

19

ہے دیتا تسلی کو حِزقیاہ رب

1 کاٹاٹ اور پھاڑے کپڑے اپنے نے حِزقیاہ کر سن باتیں یہ
نے اُس ساتھ ساتھ 2 گیا۔ میں گھر کے رب کر پہن لباس ماتمی
کو بزرگوں کے اماموں اور شبناہ میرمنشی اِلیاقیم، انچارج کے محل
ماتمی کے ٹاٹ سب بھیجا۔ پاس کے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص
حِزقیاہ نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے نبی 3 تھے۔ ہوئے پہنے لباس
دن اِس کے سزا ہیں۔ میں مصیبت بڑی ہم آج" سنایا، پیغام کا
زہ دردِ حال ہمارا ہے۔ کی بےعزتی سخت ہماری نے اسوریوں
کو نکلنے بچہ سے پیٹ کے جس ہے سا کا عورت اُس مبتلا میں
جاتی طاقت کی ماں کر سکتا نکل نہیں لئے اِس جو لیکن ہے،
تمام وہ کی ربشاقی نے خدا کے آپ رب شاید لیکن 4 ہے۔ رہی
کی خدا زندہ نے بادشاہ کے اسور آقا کے اُس جو ہوں سنی باتیں
باتیں کی اُس خدا کا آپ رب ہے سکتا ہو ہیں۔ بھیجی میں توہین
بچے تک اب جو لئے ہمارے کرم براہِ دے۔ سزا اُسے کر سن
"کریں۔ دعا ہیں ہوئے
پیغام کا بادشاہ کو یسعیاہ نے افسروں کے حِزقیاہ جب 5
فرماتا رب کہ دینا بتا کو آقا اپنے" دیا، جواب نے نبی تو 6 پہنچایا
کے بادشاہ اسوری جو کہا مت خوف سے دھمکیوں اُن' ہے،
اُس مَیں دیکھ، 7 ہیں۔ دی کے کر اہانت میری نے ملازموں
جائے ہو مضطرب اِتنا کر سن افواہ وہ گا۔ دوں بدل ارادہ کا
تلوار اُسے مَیں وہاں گا۔ جائے چلا واپس ملک ہی اپنے کہ گا
"۔' گا دوں مروا سے

دعا کی حِزقیاہ اور دھمکیاں کی سنحیرب

واپس پاس کے بادشاہ کے اسور کر چھوڑ کو یروشلم ربشاقی 8
کر چڑھائی پر لِبناہ کر ہو روانہ سے لکیس وقت اُس جو گیا چلا
تھا۔ رہا
آپ ترہاقہ بادشاہ کا ایتھوپیا" ملی، اطلاع کو سنحیرب پھر 9
دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اُس تب "ہے۔ رہا آ لڑنے سے
پر دیوتا جس" 10 پہنچائیں، پیغام کو حِزقیاہ تاکہ دیا بھیج یروشلم
کہ ہے کہتا وہ جب کھاؤ نہ فریب سے اُس ہو رکھتے بھروسا تم
تم 11 گا۔ آئے نہیں میں قبضے کے بادشاہ اسوری کبھی یروشلم
کیا گئے بھی جہاں نے بادشاہوں کے اسور کہ ہو چکے سن تو
دیا کر تباہ پر طور مکمل نے اُنہوں کو ملک ہر ہے۔ کیا کچھ
اور حاران جوزان، کیا 12 گے؟ جاؤ بچ طرح کس تم پھر تو ہے۔
میں عدن ملکِ کیا پائے؟ کر حفاظت کی اُن دیوتا کے رصف
نہ مدد کی اُن دیوتا بھی کوئی نہیں، سکے؟ بچ باشندے کے تلسّار
دو، دھیان 13 کیا۔ تباہ اُنہیں نے دادا باپ میرے جب سکا کر
کہاں بادشاہ کے عِوّا اور ہینع شہر، سِفروائم ارفاد، حمات، اب
"ہیں؟
کے گھر کے رب پھر اور لیا پڑھ اُسے نے حِزقیاہ پر ملنے خط 14
رب نے اُس 15 کر بچھا سامنے کے رب کو خط گیا۔ میں صحن
کی، دعا سے
درمیان کے فرشتوں کروبی جو خدا کے اسرائیل رب اے"
تُو ہے۔ خدا کا ممالک تمام کے دنیا ہی اکیلا تُو ہے، نشین تخت

مُرجھا دم ایک وقت چلتے لُو لیکن ہے، تو پھولتی پھلتی لئے کے
معلوم مجھے ہوں۔ واقف خوب سے تجھ تو مَیں 27 ہے۔ جاتی
پوشیدہ سے مجھ جانا آنا تیرا اور ہے، ہوا ٹھہرا کہاں تُو کہ ہے
آ میں طیش کتنے خلاف میرے تُو کہ ہے پتا مجھے رہتا۔ نہیں
میں ناک تیری میں کر دیکھ غرور اور طیش تیرا 28 ہے۔ گیا
واپس سے پر راستے اُس تجھے کر ڈال لگام میں منہ تیرے اور نکیل
ہے۔ پہنچا آ یہاں تُو سے پر جس گا جاؤں لے گھسیٹ
کر گا دلاؤں تسلی تجھے سے نشان اِس مَیں حِزقیاہ، اے 29
کھیتوں جو گے کھاؤ کچھ وہ تم سال والے آنے اور سال اِس
فصلیں کر بو بیج تم سال تیسرے لیکن گا۔ اُگے بخود خود میں
یہوداہ 30 گے۔ کھاؤ پھل کا اُن کر لگا باغ کے انگور اور گے کاٹو
گے۔ لائیں پھل کر پکڑ جڑ پھر بار ایک باشندے ہوئے بچے کے
کا صیون کوہِ اور گا، آئے نکل بقیہ کا قوم سے یروشلم کیونکہ 31
الافواج رب گا۔ جائے پھیل میں ملک دوبارہ حصہ کھچا بچا
گی۔ دے سرانجام کچھ یہ غیرت کی
کہ ہے فرماتا رب ہے تعلق کا بادشاہ اسوری تک جہاں 32
نہیں میں اُس تک تیر ایک وہ گا۔ ہو نہیں داخل میں شہر اِس وہ
شہر نہ گا، کرے حملہ پر اُس کر لے ڈھال وہ نہ گا۔ چلائے
سے راستے جس 33 گا۔ لگائے ڈھیر کا مٹی ساتھ کے فصیل کی
جائے چلا واپس ملک اپنے وہ سے پر راستے اُسی آیا یہاں بادشاہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ پائے نہیں گھسنے وہ میں شہر اِس گا۔
کا شہر اِس خاطر کی داؤد خادم اپنے اور اپنی مَیں کیونکہ 34
”گا۔ بچاؤں اِسے کر دفاع
میں لشکرگاہ اسوری اور آیا نکل فرشتہ کا رب رات اُسی 35
صبح لوگ جب ڈالا۔ مار کو فوجیوں 1,85,000 کر گزر سے
آئیں۔ نظر لاشیں ہی لاشیں طرف چاروں تو اُٹھے سویرے
ملک اپنے کر اُکھاڑ خیمے اپنے سنحیرب کر دیکھ یہ 36
دن ایک 37 گیا۔ ٹھہر وہاں وہ کر پہنچ شہر نینوہ گیا۔ چلا واپس
اُس تو تھا رہا کر پوجا میں مندر کے نِسروک دیوتا اپنے وہ جب
اور دیا کر قتل سے تلوار اُسے نے شراضر اور ادرمَّلِک بیٹوں کے
اسرحدون بیٹا کا اُس پھر لی۔ پناہ میں اراراط ملک کر ہو فرار
ہوا۔ نشین تخت

20

ہے دیتا شفا کو حِزقیاہ اللہ

!سن میری رب، اے 16 ہے۔ کیا خلق کو زمین و آسمان نے ہی
دے دھیان پر باتوں اُن کی سنحیرب !دیکھ کر کھول آنکھیں اپنی
کی خدا زندہ کہ ہیں پہنچائی تک ہم سے مقصد اِس نے اُس جو
بادشاہوں اسوری کہ ہے سچ بات یہ رب، اے 17 کرے۔ اہانت
تو وہ 18 ہے۔ دیا کر تباہ سمیت ملکوں کے اُن کو قوموں اِن نے
کیونکہ تھے، سکتے کر بھسم کر پھینک میں آگ کو بُتوں کے اُن
لکڑی ہوئے بنے سے ہاتھوں کے انسان صرف بلکہ نہیں زندہ وہ
سے تجھ مَیں اب خدا، ہمارے رب اے 19 تھے۔ بُت کے پتھر اور
دنیا تاکہ بچا سے ہاتھ کے بادشاہ اسوری ہمیں کہ ہوں کرتا التماس
”ہے۔ خدا واحد رب، اے تُو کہ لیں جان ممالک تمام کے

جواب کا اللہ پر طعن لعن کی اسوری

رب” بھیجا، پیغام کو حِزقیاہ نے آموص بن یسعیاہ پھر 20
سنحیرب بادشاہ اسوری نے مَیں کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل
کے اُس کا رب اب 21 ہے۔ سنی دعا تیری میں بارے کے
سن، فرمان خلاف
اپنا بیٹی یروشلم ہاں ہے، جانتی حقیر تجھے بیٹی صیون کنواری
ہے۔ دیکھتی پیچھے تیرے سے نظر آمیز حقارت کر ہلا ہلا سر
اہانت کی کس اور دیں گالیاں کو کس کہ جانتا نہیں تُو کیا 22
آواز خلاف کے کس نے تُو کہ معلوم نہیں تجھے کیا ہے؟ کی
ہے رہا دیکھ سے نظر کی غرور تُو طرف کی جس ہے؟ کی بلند
!ہے قدوس کا اسرائیل وہ
ہے۔ کی اہانت کی رب نے تُو ذریعے کے قاصدوں اپنے 23
پہاڑوں سے رتھوں بےشمار اپنے مَیں‘ ہے، کہتا کر مار ڈینگیں تُو
کے دیودار مَیں ہوں۔ گیا چڑھ تک انتہا کی لبنان اور چوٹیوں کی
کے لبنان کر کاٹ کو درختوں بہترین کے جونیپر اور بڑے بڑے
گیا پہنچ تک جنگل گھنے سے سب کے اُس تک، کونوں دُور ترین
پی پانی کا اُن کر کھدوا کنوئیں میں غیرملکوں نے مَیں 24 ہوں۔
‘گئیں۔ ہو خشک ندیاں تمام کی مصر تلے تلووں میرے ہے۔ لیا
سے دیر بڑی کہ سنا نہیں نے تُو کیا بادشاہ، اسوری اے 25
اِس نے مَیں ہی میں زمانے قدیم کیا؟ مقرر کچھ سب یہ نے مَیں
میری لایا۔ میں وجود اِسے مَیں اب اور لیا، باندھ منصوبہ کا
کے پتھر کر ملا میں خاک کو شہروں بند قلعہ تُو کہ تھی مرضی
طاقت کی باشندوں کے اُن لئے اِسی 26 دے۔ بدل میں ڈھیروں
طرح کی گھاس وہ ہوئے۔ شرمندہ اور گھبرائے وہ رہی، جاتی
دیر تھوڑی جو مانند کی ہریالی اُس والی اُگنے پر چھت تھے، کمزور

1 پہنچی۔ آنوبت کی مرنے کہ ہوا بیمار اِتنا حِزقیاہ میں دنوں اُن
ہے فرماتا رب” کہا، اور آیا ملنے سے اُس نبی یسعیاہ بیٹا کا آموص
اِس تو ہے۔ مرنا تجھے کیونکہ لے، کر بندوبست کا گھر اپنے کہ
“گا۔ پائے نہیں شفا سے بیماری
2 کی، دعا کر پھیر طرف کی دیوار منہ اپنا نے حِزقیاہ کر سن یہ
3 تیرے سے دلی خلوص اور وفاداری مَیں کہ کر یاد رب، اے”
پسند تجھے جو ہوں آیا کرتا کچھ وہ مَیں کہ ہوں، رہا چلتا سامنے
لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ پھر “ہے۔
4 سے صحن اندرونی ابھی وہ لیکن تھا۔ گیا چلا یسعیاہ میں اِتنے
راہنما کے قوم میری” 5 ملا، کلام کا رب اُسے کہ تھا نہیں نکلا
باپ تیرے رب کہ دینا بتا اُسے کر جا واپس پاس کے حِزقیاہ
آنسو تیرے اور لی سن دعا تیری نے مَیں ’ ہے، فرماتا خدا کا داؤد
کے رب دوبارہ تُو پرسوں گا۔ دوں شفا تجھے مَیں ہیں۔ دیکھے
اضافہ کا سال 15 میں زندگی تیری مَیں 6 گا۔ جاؤں میں گھر
بادشاہ کے اسور کو شہر اِس اور تجھے مَیں ساتھ ساتھ گا۔ کروں
کا شہر خاطر کی داؤد خادم اپنے اور اپنی مَیں گا۔ لوں بچا سے
“۔’گا کروں دفاع
7 کے بادشاہ کر لا ٹکی کی انجیر” دیا، حکم نے یسعیاہ پھر
پہلے 8 ملی۔ شفا کو حِزقیاہ تو گیا کیا ایسا جب “!دو باندھ پر ناسور
دے نشان سا کون مجھے رب” تھا، پوچھا سے یسعیاہ نے حِزقیاہ
کر اور گا دے شفا مجھے وہ کہ آئے یقین مجھے سے جس گا
ہوں شریک میں عبادت کی گھر کے رب دوبارہ پرسوں میں
دس سایہ کا گھڑی دھوپ رب” دیا، جواب نے یسعیاہ 9 “گا؟
جان آپ سے اِس پیچھے۔ درجے دس یا گا کرے آگے درجے
گیا ہیں، چاہتے کیا آپ گا۔ کرے پورا وعدہ اپنا وہ کہ گے لیں
نے حِزقیاہ 10 “پیچھے؟ درجے دس یا چلے آگے درجے دس سایہ
کام آسان چلے آگے درجے دس سایہ کہ کروانا یہ” دیا، جواب
“جائے۔ پیچھے درجے دس وہ نہیں، ہے۔
11 کی آخز نے رب اور کی، دعا سے رب نے نبی یسعیاہ تب
دیا۔ کر پیچھے درجے دس سایہ کا گھڑی دھوپ ہوئی بنائی

ہے ہوتی غلطی سنگین سے حِزقیاہ

12 بلَدان بن بلَدان مرودک بادشاہ کے بابل بعد کے دیر تھوڑی
تحفے اور خط ہاتھ کے وفد کر سن خبر کی بیماری کی حِزقیاہ نے
خزانے تمام وہ اُسے کے کر استقبال کا وفد نے حِزقیاہ 13 بھیجے۔
تمام یعنی تھے گئے رکھے محفوظ میں خانے ذخیرہ جو دکھائے
اسلحہ نے اُس تیل۔ قیمتی باقی اور تیل کا بلسان چاندی، سونا
تھا۔ میں خزانوں کے اُس جو دکھایا بھی کچھ سب باقی اور خانہ
جو رہی نہ چیز خاص کوئی میں ملک پورے اور محل پورے
کے بادشاہ حِزقیاہ نبی یسعیاہ تب 14 دکھائی۔ نہ اُنہیں نے اُس
آئے سے کہاں کہا؟ کیا نے آدمیوں اِن” پوچھا، اور آیا پاس
آئے سے بابل ملک دُوردراز” دیا، جواب نے حِزقیاہ “ہیں؟
“دیکھا؟ کچھ کیا میں محل نے اُنہوں” بولا، یسعیاہ 15 “ہیں۔
ہے۔ لیا دیکھ کچھ سب میں محل نے اُنہوں” کہا، نے حِزقیاہ
نہیں اُنہیں نے مَیں جو رہی نہ چیز کوئی میں خزانوں میرے
“دکھائی۔
16 دن ایک 17 !سنیں فرمان کا رب” کہا، نے یسعیاہ تب
جتنے گا۔ جائے لیا چھین مال تمام کا محل تیرے کہ ہے والا آنے
اُن ہیں کئے جمع تک آج نے دادا باپ تیرے اور تُو خزانے بھی
بھی ایک کہ ہے فرماتا رب گا۔ جائے لے بابل دشمن کو سب
چھین بعض بھی سے میں بیٹوں تیرے 18 گی۔ رہے نہیں پیچھے چیز
خواجہ وہ تب ہوئے۔ نہیں پیدا تک اب جو ایسے گے، جائیں لئے
“گے۔ کریں خدمت میں محل کے بابل شاہِ کر بن سرا
19 وہ ہے دیا مجھے نے آپ پیغام جو کا رب” بولا، حِزقیاہ
کہ ہے یہ بات بڑی” سوچا، نے اُس کیونکہ “ہے۔ ٹھیک
“گا۔ ہو امان و امن جی جیتے میرے

موت کی حِزقیاہ

20 جو اور ہوا دوران کے حکومت کی حِزقیاہ کچھ جو باقی
کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں
کس نے اُس کہ ہے گیا کیا بیان بھی یہ وہاں ہیں۔ درج میں
چشمے ذریعے کے جس کھدوائی سرنگ وہ کر بنوا تالاب طرح
دادا باپ اپنے کر مر حِزقیاہ جب 21 ہے۔ پہنچتا تک شہر پانی کا
ہوا۔ نشین تخت منسّی بیٹا کا اُس تو ملا جا سے

21

منسّی بادشاہ کا یہوداہ

1 کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 12 منسّی
تھی۔ حِفصیباہ ماں کی اُس تھا۔ سال 55 دورانیہ کا حکومت
2 کے قوموں اُن نے اُس تھا۔ ناپسند کو رب چلن چال کا منسّی
کے اسرائیلیوں نے رب جنہیں لئے اپنا رواج و رسم گھن قابلِ
اُس کو مندروں جن کے جگہوں اونچی 3 تھا۔ دیا نکال سے آگے
سے سرے نئے نے اُس تھا دیا ڈھا نے حِزقیاہ باپ کے

برتن طرح جس ہوں۔ چکا تول گھرانا کا اب اخی میں جس گا
مَیں طرح اُسی ہیں جاتے رکھے اُلٹے کر پونچھ وقت کرتے صفائی
بچا کا میراث اپنی مَیں وقت اُس 14 گا۔ دوں کر صفایا کا یروشلم
کے دشمنوں کے اُن اُنہیں مَیں گا۔ دوں کر ترک بھی حصہ کھچا
وجہ اور 15 گے۔ کریں مار لُوٹ کی اُن جو گا دوں کر حوالے
مجھے جو ہیں ہوئی سرزد حرکتیں ایسی سے اُن کہ گی ہو یہی
سے مصر دادا باپ کے اُن جب کرلے سے دن اُس ہیں۔ ناپسند
”۔‘ہیں رہے دلاتے طیش مجھے وہ تک آج آئے نکل
پرستی بُت کو باشندوں کے یہوداہ صرف نہ نے منسّی لیکن 16
اُس بلکہ تھے ناپسند کو رب جو اُکسایا پر کرنے کام ایسے اور
سے خون کے اُن کیا۔ بھی قتل کو لوگوں بےقصور بےشمار نے
گیا۔ بھر تک سرے دوسرے سے سرے ایک یروشلم
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی منسّی کچھ جو باقی 17
ہے۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
مر وہ جب 18 ہے۔ گیا کیا بھی ذکر کا گناہوں کے اُس میں اُس
میں باغ کے محل کے اُس اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر
تخت امون بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا باغ کا عُزّا جو گیا دفنایا
ہوا۔ نشین

امون بادشاہ کا یہوداہ

یروشلم تک سال دو اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 22 امون 19
یُطبہ حروص بنت مسلّمت ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت میں
غلط ایسا امون طرح کی منسّی باپ اپنے 20 تھی۔ والی رہنے کی
باپ اپنے سے طرح ہر وہ 21 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
رہا کرتا پوجا اور خدمت کی بُتوں اُن کر چل پر نمونے بُرے کے
کے دادا باپ اپنے رب 22 تھا۔ آیا کرتا باپ کا اُس پوجا کی جن
تھا۔ چلتا نہیں پر راہوں کی اُس وہ اور کیا، ترک نے اُس کو خدا
خلاف کے اُس نے افسروں کچھ کے امون دن ایک 23
تمام نے اُمّت لیکن 24 دیا۔ کر قتل میں محل اُسے کے کر سازش
کو یوسیاہ بیٹے کے امون اور ڈالا مار کو والوں کرنے سازش
دیا۔ بنا بادشاہ
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی امون کچھ جو باقی 25
گیا کیا بیان میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
گیا۔ کیا دفن میں قبر اپنی کی اُس میں باغ کے عُزّا اُسے 26 ہے۔
ہوا۔ نشین تخت یوسیاہ بیٹا کا اُس پھر

یسیرت اور بنوائیں گاہیں قربان کی دیوتا بعل نے اُس کیا۔ تعمیر
اسرائیل طرح جس طرح اُسی بالکل کیا، کھڑا کھمبا کا دیوی
چاند سورج، وہ علاوہ کے اِن تھا۔ کیا نے اب اخی بادشاہ کے
کرتا خدمت کی اُن کے کر سجدہ کو لشکر پورے کے آسمان بلکہ
کھڑی گاہیں قربان اپنی بھی میں گھر کے رب نے اُس 4 تھا۔
مَیں” تھا، فرمایا میں بارے کے مقام اِس نے رب حالانکہ کیں،
کی نہ پروا نے منسّی لیکن 5 “گا۔ کروں قائم نام اپنا میں یروشلم
لشکر پورے کے آسمان میں صحنوں دونوں کے گھر کے رب بلکہ
کو بیٹے اپنے نے اُس کہ تک یہاں 6 بنوائیں۔ گاہیں قربان لئے کے
کے کرنے دانی غیب اور جادوگری دیا۔ جلا کے کر قربان بھی
رمّالوں اور والوں کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں وہ علاوہ
تھا۔ کرتا مشورہ بھی سے
اُسے اور تھا ناپسند کو رب جو کیا کچھ بہت نے اُس غرض
رب اُسے نے اُس کر بنوا کھمبا کا دیوی یسیرت 7 دلایا۔ طیش
بیٹے کے اُس اور داؤد نے رب حالانکہ کیا، کھڑا میں گھر کے
میں جو میں یروشلم شہر اِس اور گھر اِس” تھا، کہا سے سلیمان
قائم تک ابد نام اپنا مَیں ہے لیا چن سے میں قبیلوں اسرائیلی تمام نے
کی احکام تمام اُن میرے سے احتیاط اسرائیلی اگر 8 گا۔ رکھوں
کبھی مَیں تو دیئے اُنہیں میں شریعت نے موسیٰ جو کریں پیروی
جلاوطن سے ملک اُس کو اسرائیلیوں کہ گا دوں ہونے نہیں
“تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائے دیا کر
غلط ایسے اُنہیں نے منسّی اور رہے، نہ تابع کے رب لوگ لیکن 9
تھے ہوئے نہیں سرزد بھی سے قوموں اُن جو اُکسایا پر کرنے کام
سے آگے کے اُن وقت ہوتے داخل میں ملک نے رب جنہیں
تھا۔ دیا کر تباہ
اعلان معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے نے رب آخرکار 10
ہوئے سرزد گناہ گھن قابلِ سے منسّی بادشاہ کے یہوداہ” 11 کیا،
والے رہنے پہلے سے اسرائیل میں ملک حرکتیں کی اُس ہیں۔
نے اُس سے بتوں اپنے ہیں۔ شریر زیادہ کہیں نسبت کی اموریوں
رب چنانچہ 12 ہے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو باشندوں کے یہوداہ
آفت ایسی پر یہوداہ اور یروشلم مَیں‘ ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کان کے اُس گی ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں نازل
سے جس گا ناپوں سے ناپ اُسی کو یروشلم مَیں 13 گے۔ لگیں بجنے
تولوں کر رکھ میں ترازو اُس اُسے مَیں ہوں۔ چکا ناپ کو سامریہ

22

یوسیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کر ہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 8 یوسیاہ 1
بنت یدیدہ ماں کی اُس تھا۔ سال 31 دورانیہ کا حکومت کی اُس
جو رہا کرتا کچھ وہ یوسیاہ 2 تھی۔ والی رہنے کی بُصقت عدایاہ
نمونے اچھے کے داؤد باپ اپنے میں بات ہر وہ تھا۔ پسند کو رب
ہٹا۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ سے اُس اور رہا چلتا پر
نے بادشاہ یوسیاہ میں سال ویں18 کے حکومت اپنی 3
کے گھر کے رب کو مُسلّام بن اصلیاہ بن سافن میرمنشی اپنے
اُسے کر جا پاس کے خِلقیاہ اعظم امامِ" 4 کہا، کر بھیج پاس
لوگوں نے دربانوں جو لیں گن کو پیسوں تمام اُن کہ دینا بتا
دیں دے کو داروں ٹھیکے اُن پیسے پھر 5-6 ہیں۔ کئے جمع سے
کاری وہ تاکہ ہیں رہے کروا مرمت کی گھر کے رب جو
سکیں۔ کر ادا اُجرت کی راجوں اور والوں کرنے تعمیر گروں،
لکڑی درکار لئے کے کرنے ٹھیک کو دراڑوں وہ سے پیسوں اِن
اخراجات کو داروں ٹھیکے 7 خریدیں۔ بھی پتھر ہوئے تراشے اور
قابلِ وہ کیونکہ ہے، نہیں ضرورت کی دینے کتاب حساب کا
"ہیں۔ اعتماد

ہے جاتی مل کتاب کی شریعت سے گھر کے رب

نے اعظم امام تو پہنچا پاس کے خِلقیاہ سافن میرمنشی جب 8
شریعت میں گھر کے رب مجھے" کہا، کر دکھا کتاب ایک اُسے
نے جس دیا دے کو سافن اُسے نے اُس "ہے۔ ملی کتاب کی
اطلاع اُسے اور گیا پاس کے بادشاہ سافن تب 9 لیا۔ پڑھ اُسے
مقرر پر مرمت پیسے شدہ جمع میں گھر کے رب نے ہم" دی،
"ہیں۔ دیئے دے کو والوں کرنے کام باقی اور داروں ٹھیکے
کتاب ایک مجھے نے خِلقیاہ" بتایا، کو بادشاہ نے سافن پھر 10
اُس میں موجودگی کی بادشاہ وہ کر کھول کو کتاب "ہے۔ دی
لگا۔ کرنے تلاوت کی
اپنے کر ہو رنجیدہ نے بادشاہ کر سن باتیں کی کتاب 11
سافن، بن قام اخی امام، خِلقیاہ نے اُس 12 لئے۔ پھاڑ کپڑے
عسایاہ خادم خاص اپنے اور سافن میرمنشی میکایاہ، بن عکبور
تمام بلکہ قوم اور میری کر جا" 13 دیا، حکم اُنہیں کر بُلا کو
بارے کے باتوں درج میں کتاب اِس سے رب خاطر کی یہوداہ
والا ہونے نازل پر ہم غضب جو کا رب کریں۔ دریافت میں
کے کتاب نہ دادا باپ ہمارے کیونکہ ہے، سخت نہایت وہ ہے
گزاری زندگی مطابق کے ہدایات اُن نہ رہے، تابع کے فرمانوں
"ہیں۔ گئی کی درج لئے ہمارے میں اُس جو ہے
عسایاہ اور سافن عکبور، قام، اخی امام، خِلقیاہ چنانچہ 14
خرخس بن تِقوَہ بن سلّوم شوہر کا خُلدہ گئے۔ ملنے کو نبیہ خُلدہ
علاقے نئے کے یروشلم وہ تھا۔ سنبھالتا کپڑے کے گھر کے رب
دیا، جواب نے اُنہیں خُلدہ 15-16 تھے۔ رہتے میں
تمہیں نے آدمی جس کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب"
اُس اور شہر اِس میں کہ ہے فرماتا رب' دینا، بتا اُسے ہے بھیجا
جائیں ہو پوری باتیں تمام وہ گا۔ کروں نازل آفت پر باشندوں کے
کیونکہ 17 ہیں۔ پڑھی میں کتاب نے بادشاہ کے یہوداہ جو کی
پیش قربانیاں کو معبودوں دیگر کے کر ترک مجھے نے قوم میری
میرا ہے۔ دلایا طیش مجھے کر بنا بُت سے ہاتھوں اپنے اور ہیں کی
'گا۔ ہو نہیں ختم کبھی اور گا جائے ہو نازل پر مقام اِس غضب
کو آپ نے جس جائیں پاس کے بادشاہ کے یہوداہ لیکن 18
کہ دیں بتا اُسے اور ہے بھیجا لئے کے کرنے دریافت سے رب
دل تیرا 19 کر سن باتیں میری' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب
اِس اور مقام اِس نے میں کہ چلا پتا تجھے جب ہے۔ گیا ہو نرم
ہو تباہ اور لعنتی وہ کہ ہے فرمایا میں بارے کے باشندوں کے
تُو دیا۔ کر پست سامنے کے رب کو آپ اپنے نے تُو تو گے جائیں
پھوٹ حضور میرے اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر ہو رنجیدہ نے
سنی تیری نے میں کہ دیکھ یہ کہ ہے فرماتا رب رویا۔ کر پھوٹ
ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر پر کہنے میرے تُو جب 20 ہے۔
گا کروں نازل پر شہر میں آفت جو گا۔ ہو دفن سے سلامتی تو گا
"۔' گا دیکھے نہیں خود تُو وہ
سنا جواب کا خُلدہ اُسے اور گئے واپس پاس کے بادشاہ افسر
دیا۔

23

ہے باندھتا عہد سے رب یوسیاہ

رب 2 کر بُلا کو بزرگوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ بادشاہ تب 1
اُس تک بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب گیا۔ میں گھر کے
امام باشندے، کے یروشلم آدمی، کے یہوداہ یعنی گئے ساتھ کے
پوری اُس کی عہد سامنے کے جماعت کر پہنچ وہاں نبی۔ اور
تھی۔ ملی میں گھر کے رب جو گئی کی تلاوت کی کتاب

کو بیٹی یا بیٹے اپنے بھی کوئی آئندہ تا کہ دیا ڈھا نے بادشاہ بھی
کے گھوڑے 11 سکے۔ کر نہ قربان کو دیوتا مَلِک کر جلا
میں تعظیم کی دیوتا سورج نے بادشاہوں کے یہوداہ مجسمے جو
رتھوں کے اُن اور دیا کرا نے یوسیاہ بھی اُنہیں تھے کئے کھڑے
دروازے میں صحن کے گھر کے رب گھوڑے یہ دیا۔ جلا کو
مَلِک ناتن بنام افسر درباری جہاں وہاں تھے، کھڑے ساتھ کے
تھا بنایا کمرا ایک پر چھت اپنی نے بادشاہ آخز 12 تھا۔ کمرا کا
گاہیں قربان ہوئی بنی کی بادشاہوں مختلف بھی پر چھت کی جس
گاہوں قربان دو اُن اور دیا ڈھا بھی کو اِن نے یوسیاہ اب تھیں۔
کھڑی میں صحنوں دو کے گھر کے رب نے منسّی جو بھی کو
قدرون وادیٔ ملبہ نے اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو اِن تھیں۔ کی
اونچی میں مشرق کے یروشلم نے بادشاہ نیز، 13 دیا۔ پھینک میں
پہاڑ کے ہلاکت مندریہ کی۔ بےحرمتی کی مندروں کے جگہوں
تھا۔ کیا تعمیر اُنہیں نے بادشاہ سلیمان اور تھے، میں جنوب کے
کے موآب عستارات، دیوی ناک شرم کی صیدا اُنہیں نے اُس
لئے کے ملکوم دیوتا گھن قابلِ کے عمون اور کموس دیوتا مکروہ
ستونوں گئے کئے مخصوص لئے کے دیوتاؤں نے یوسیاہ 14 تھا۔ بنایا
اور دیئے کٹوا کھمبے کے دیوی یسیرت کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
کی۔ بےحرمتی کی اُن کر بکھیر ہڈیاں انسانی پر مقامات

ہے دیتا کرا کو مندروں کے سامریہ اور ایل بیت یوسیاہ

قربان اور مندر وہ پر جگہ اونچی تک اب میں ایل بیت 15-16
نے ہی یربعام تھی۔ کی تعمیر نے نباط بن یربعام جو تھی پڑی گاہ
کر دیکھا نے یوسیاہ جب تھا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل
ہیں قبریں سی بہت پر ڈھلانوں کی اُس ہے گاہ قربان پر پہاڑ جس
جلا پر گاہ قربان کر نکال ہڈیاں کی اُن کر دیا حکم نے اُس تو
ہوئی طرح اُسی بالکل بےحرمتی کی گاہ قربان یوں جائیں۔ دی
بعد کے اِس تھا۔ فرمایا معرفت کی خدا مردِ نے رب طرح جس
دیوی یسیرت نے اُس دیا۔ کرا کو گاہ قربان اور مندر نے یوسیاہ
دیا۔ جلا کچھ سب میں آخر کر کوٹ کوٹ مجسمہ کا
کے شہر نے اُس آئی۔ نظر قبر اَور ایک کو یوسیاہ پھر 17
جواب نے اُنہوں "ہے؟ قبر کی کس یہ" پوچھا، سے باشندوں
ایل بیت نے جس ہے قبر کی خدا مردِ اُس کے یہوداہ یہ" دیا،
جو تھی کی گوئی پیش وہ عین میں بارے کے گاہ قربان کی
بادشاہ کر سن یہ 18 "ہے۔ ہوئی پوری سے وسیلے کے آپ آج
نہ کو ہڈیوں کی اِس بھی کوئی !دو چھوڑ اِسے" دیا، حکم نے

کے رب کر ہو کھڑے پاس کے ستون نے بادشاہ پھر 3
گے، کریں پیروی کی رب ہم" کیا، وعدہ اور باندھا عہد حضور
کر پوری ہدایات اور احکام کے اُس سے جان و دل پورے ہم
پوری "گے۔ رکھیں قائم باتیں کی عہد درج میں کتاب اِس کے
ہوئی۔ شریک میں عہد قوم

ہے کرتا ختم کو پرستی بُت یوسیاہ

مقرر پر درجے دوسرے خِلقیاہ، اعظم امامِ نے بادشاہ اب 4
تمام وہ سے میں گھر کے رب" دیا، حکم کو دربانوں اور اماموں
پورے کے آسمان اور دیوی یسیرت دیوتا، بعل جو دیں نکال چیزیں
سارا یہ نے اُس پھر "ہیں۔ ہوئی استعمال لئے کے پوجا کی لشکر
جلا میں میدان کھلے کے قدرون وادیٔ باہر کے یروشلم سامان
بُت اُن نے اُس 5 گیا۔ لے ایل بیت کر اُٹھا راکھ کی اُس اور دیا
نے بادشاہوں کے یہوداہ جنہیں دیا ہٹا بھی کو پجاریوں پرست
میں مندروں کے نواح و گرد کے یروشلم اور شہروں کے یہوداہ
صرف نہ پجاری یہ تھا۔ کیا مقرر لئے کے کرنے پیش قربانیاں
چاند، سورج، بلکہ تھے کرتے پیش نذرانے اپنے کو دیوتا بعل
دیوی یسیرت 6 بھی۔ کو لشکر پورے کے آسمان اور جھرمٹوں
باہر کے شہر کر نکال سے گھر کے رب نے یوسیاہ کھمبا کا
کی اُس کر پیس اُسے نے اُس پھر دیا۔ جلا میں قدرون وادیٔ
کے گھر کے رب 7 دی۔ بکھیر پر قبروں کی لوگوں غریب راکھ
لئے کے عورتوں اور مردوں فروش جسم جو تھے مکان ایسے پاس
بھی کپڑے لئے کے دیوی یسیرت عورتیں میں اُن تھے۔ گئے بنائے
دیا۔ کرا بھی کو اُن نے بادشاہ اب تھیں۔ بُنتی
اُس ساتھ ساتھ لایا۔ واپس یروشلم کو اماموں تمام یوسیاہ پھر 8
بیرسبع میں جنوب کر لے سے جِبع میں شمال کے یہوداہ نے
جہاں کی بےحرمتی کی مندروں تمام اُن کے جگہوں اونچی تک
دروازے اُس کے یروشلم تھے۔ کرتے پیش قربانیاں پہلے امام
سے نام کے یشوع سردار کے شہر جو تھے مندر دو بھی پاس کے
داخل میں شہر) دیا۔ ڈھا نے یوسیاہ بھی کو اِن تھا۔ مشہور
اماموں جن 9 (تھے۔ آتے نظر طرف بائیں مندر یہ وقت ہوتے
کے رب میں یروشلم اُنہیں تھی کی خدمت پر جگہوں اونچی نے
باقی وہ لیکن تھی۔ نہیں اجازت کی کرنے پیش قربانیاں حضور
کھا روٹی مخصوص لئے کے روٹی بےخمیری طرح کی اماموں
کو توفت بنام گاہ قربان کی وادی کی ہنوم بن 10 تھے۔ سکتے

نے مَیں میں بارے کے جس بھی کو گھر اُس ساتھ ساتھ اور گا
”۔‘ گا ہو نام میرا وہاں’ کہا،
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یوسیاہ کچھ جو باقی 28
گیا کیا بیان میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔
فرعون نکوہ بادشاہ کا مصر دوران کے حکومت کی یوسیاہ 29
سے بادشاہ کے اسور تاکہ ہوا روانہ لئے کے فرات دریائے
جب لیکن نکلا۔ لئے کے لڑنے سے اُس یوسیاہ میں راستے لڑے۔
نکوہ تو ہوا مقابلہ ساتھ کے دوسرے ایک کا اُن قریب کے مجِدّو
رکھ پر رتھ لاش کی اُس ملازم کے یوسیاہ 30 دیا۔ مار اُسے نے
دفن میں قبر اپنی کی اُس اُسے جہاں آئے لے یروشلم سے مجِدّو کر
باپ کے کر مسح کو یہوآخز بیٹے کے اُس نے اُمّت پھر گیا۔ کیا
دیا۔ بٹھا پر تخت کے

یہوآخز بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 23 یہوآخز 31
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
بھی وہ طرح کی دادا باپ اپنے 32 تھی۔ والی رہنے کی لِبناہ یرمیاہ
نے فرعون نکوہ 33 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام ایسا
کی اُس اور لیا، کر گرفتار اُسے میں رِبلہ شہر کے حمات ملکِ
تقریباً پر طور کے خراج کو یہوداہ ملکِ ہوئی۔ ختم حکومت
پڑا۔ کرنا ادا سونا گرام کلو 34 اور چاندی گرام کلو 3,400
پر تخت کو بیٹے اَور ایک کے یوسیاہ نے فرعون جگہ کی یہوآخز 34
یہوآخز دیا۔ بدل میں یہویقیم نے اُس کو اِلیاقیم نام کے اُس بٹھایا۔
بھی۔ مرا میں بعد وہ جہاں گیا لے مصر ساتھ اپنے وہ کو
لئے کے کرنے ادا رقم کی سونے اور چاندی مطلوبہ 35
دولت اپنی کو اُمّت لیا۔ ٹیکس خاص سے لوگوں نے یہویقیم
کو فرعون یہویقیم سے طریقے اِس پڑے۔ دینے پیسے مطابق کے
سکا۔ کر ادا خراج

یہویقیم بادشاہ کا یہوداہ

میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 25 یہویقیم 36
فِدایاہ بنت زبودہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 11 کر رہ
چلن چال کا اُس طرح کی دادا باپ 37 تھی۔ والی رہنے کی رومہ
تھا۔ ناپسند کو رب بھی

جو گئیں بچ ہڈیاں کی نبی اُس اور کی اُس چنانچہ ”چھیڑے۔
گیا دفنایا میں قبر کی اُس میں بعد اور آیا ملنے سے اُس سے سامریہ
تھا۔
اُسی کیا تباہ کو مندر کے ایل بیت نے یوسیاہ طرح جس 19
کیا۔ ساتھ کے مندروں کے شہروں تمام کے سامریہ نے اُس طرح
کو رب نے بادشاہوں کے اسرائیل کر بنا پر جگہوں اونچی اُنہیں
کی اُن نے اُس کو پجاریوں کے مندروں اِن 20 تھا۔ دلایا طیش
ہڈیاں انسانی پھر اور دی موت سزائے پر گاہوں قربان اپنی اپنی
لوٹ یروشلم وہ بعد کے اِس کی۔ بےحرمتی کی اُن کر جلا پر اُن
گیا۔

ہے جاتی منائی عید کی فسح

اپنے رب قوم پوری” دیا، حکم نے بادشاہ کر آ میں یروشلم 21
کی عہد طرح جس منائے، عید کی فسح میں تعظیم کی خدا
جب کر لے سے زمانے اُس 22 “ہے۔ گیا فرمایا میں کتاب
تک دنوں کے یوسیاہ تھے کرتے راہنمائی کی اسرائیل قاضی
یہوداہ اور اسرائیل تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس عید کی فسح
تھی۔ گئی منائی نہیں عید ایسی بھی میں ایام کے بادشاہوں کے
رب دفعہ پہلی میں سال ویں18 کے حکومت کی یوسیاہ 23
گئی۔ منائی میں یروشلم عید ایسی میں تعظیم کی

برداری فرمان کی یوسیاہ

اُس کی شریعت جو رہا تابع کے ہدایات تمام اُن یوسیاہ 24
میں گھر کے رب کو امام خِلقیاہ جو تھیں درج میں کتاب
کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں نے اُس چنانچہ تھی۔ ملی
مکروہ تمام باقی اور بُتوں دوسرے بُتوں، گھریلو رمّالوں، والوں،
بعد کے اُس نہ پہلے، سے یوسیاہ نہ 25 دیا۔ کر ختم کو چیزوں
پوری دل، پورے طرح اُس نے جس ہوا بادشاہ کوئی جیسا اُس
موسوی کر آ واپس پاس کے رب ساتھ کے طاقت پوری اور جان
توبھی 26 ہو۔ گزاری زندگی مطابق کے فرمان ہر کے شریعت
اپنی نے منسّی کیونکہ آیا، نہ باز سے غصے اپنے پر یہوداہ رب
اِسی 27 تھا۔ دلایا طیش زیادہ سے حد اُسے سے حرکتوں غلط
وہی کیا ساتھ کے اسرائیل نے مَیں کچھ جو” فرمایا، نے رب لئے
سے حضور اپنے اُسے مَیں گا۔ کروں بھی ساتھ کے یہوداہ کچھ
کروں رد مَیں کو یروشلم شہر ہوئے چنے اپنے گا۔ دوں کر خارج

24

نبوکدنضر بادشاہ کے بابل دوران کے حکومت کی یہویقیم 1
گیا۔ ہو تابع کے اُس یہویقیم میں نتیجے کیا۔ حملہ پر یہوداہ نے
بابل، نے رب تب 2 گیا۔ ہو سرکش وہ بعد کے سال تین لیکن
تاکہ دیئے بھیج جتھے کے ڈاکوؤں سے عمون اور موآب شام،
خادموں اپنے نے رب طرح جس ہوا ھی ویسا کریں۔ تباہ اُسے
آئیں پر یہوداہ لئے اِس آفتیں یہ 3 تھا۔ فرمایا معرفت کی نبیوں یعنی
گناھوں سنگین کے منسّی وہ تھا۔ دیا حکم کا اِن نے رب کہ
تھا۔ چاہتا کرنا خارج سے حضور اپنے کو یہوداہ سے وجہ کی
کویروشلم نے منسّی کہ سکا کر نہ نظرانداز بھی حقیقت یہ وہ 4
کرنے معاف یہ رب تھا۔ دیا بھر سے خون کے لوگوں بےقصور
تھا۔ نہیں تیار لئے کے
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یہویقیم کچھ جو باقی 5
ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
یہویاکین بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کرمر وہ جب 6
ملک اپنے دوبارہ بادشاہ کا مصر وقت اُس 7 ہوا۔ نشین تخت
بنام سرحد کی مصر نے بادشاہ کے بابل کیونکہ سکا، نہ نکل سے
مصر علاقہ سارا کا تک فرات دریائے کرلے سے مصر وادیٔ
تھا۔ لیا چھین سے قبضے کے

قبضہ کا بابل پر یروشلم اور حکومت کی یہویاکین

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 18 یہویاکین 8
اِلناتن بنت نحُشتا ماں کی اُس تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
ایسا بھی یہویاکین طرح کی باپ اپنے 9 تھی۔ والی رہنے کی یروشلم
تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
کی نبوکدنضر بادشاہ کے بابل دوران کے حکومت کی اُس 10
نبوکدنضر 11 لگی۔ کرنے محاصرہ کا اُس کر بڑھ تک یروشلم فوج
یہویاکین تب 12 گیا۔ پہنچ دوران کے محاصرے کے شہر خود
افسروں ملازموں، ماں، اپنی کو آپ اپنے کر مان شکست نے
بادشاہ دیا۔ کر حوالے کے بادشاہ کے بابل سمیت درباریوں اور
لیا۔ کر گرفتار اُسے نے
جس 13 ہوا۔ میں سال آٹھویں کے حکومت کی نبوکدنضر یہ
نے نبوکدنضر ہوا، پورا اب وہ تھا کیا پہلے نے رب اعلان کا
اُس لئے۔ چھین خزانے تمام کے محل شاہی اور گھر کے رب
رب نے سلیمان جو لیا لُوٹ بھی سامان سارا وہ کا سونے نے
یروشلم لوگ پیتے کھاتے جتنے اور 14 تھا۔ بنوایا لئے کے گھر کے
تمام میں اُن دیا۔ کر جلاوطن نے بادشاہ کو سب اُن تھے میں
شامل والے کرنے کام کا دھاتوں اور کار دست فوجی، افسر،
پیچھے لوگ غریب صرف کے اُمّت افراد۔ 10,000 کُل تھے،
لے بابل کر بنا قیدی بھی کو یہویاکین نبوکدنضر 15 گئے۔ رہ
و اثر تمام کے ملک اور درباریوں بیویوں، ماں، کی اُس اور گیا
7,000 کے فوجیوں نے اُس 16 بھی۔ کو والوں رکھنے رسوخ
والوں کرنے کام کا دھاتوں اور کاروں دست 1,000 اور افراد
جنگ اور ماہر سب یہ دیا۔ بسا میں بابل کے کر جلاوطن کو
نے بادشاہ کے بابل میں یروشلم 17 تھے۔ آدمی قابل کے کرنے
کا اُس کر بٹھا پر تخت کو متنیاہ چچا کے اُس جگہ کی یہویاکین
دیا۔ بدل میں صِدقیاہ نام

صِدقیاہ بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 18
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی
صِدقیاہ طرح کی یہویقیم 19 تھی۔ والی رہنے کی شہر لِبناہ یرمیاہ
یہوداہ اور یروشلم رب 20 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام ایسا
اپنے اُنہیں نے اُس میں آخر کہ ہوا ناراض اِتنا سے باشندوں کے
دیا۔ کر خارج سے حضور

گرفتاری اور فرار کا صِدقیاہ

ہوا، سرکش سے بادشاہ کے بابل صِدقیاہ دن ایک

25

کر لے ساتھ اپنے کو فوج تمام نبوکدنضر بابل شاہِ لئے اِس 1
کرے۔ حملہ پر اُس تاکہ پہنچا یروشلم دوبارہ
کا یروشلم فوج کی بابل میں سال نویں کے حکومت کی صِدقیاہ
شروع *دن دسویں کے مہینے دسویں کام یہ لگی۔ کرنے محاصرہ
صِدقیاہ 2 بنوائے۔ پُشتے نے بادشاہ گرد ارد کے شہر پورے ہوا۔
پھر لیکن 3 رہا۔ قائم یروشلم تک سال ویں11 کے حکومت کی
چیزیں کی کھانے لئے کے عوام اور پکڑا، زور میں شہر نے کال
رہیں۔ نہ
میں فصیل نے فوجیوں کے بابل 4 †دن نویں کے مہینے چوتھے
فرار سمیت فوجیوں تمام اپنے صِدقیاہ رات اُسی دیا۔ ڈال رخنہ

* **25:1** دسویں مہینے کے دسویں دن: 15 جنوری † **25:3** چوتھے مہینے کے نویں دن: 18 جولائی

فٹ چار ساڑھے اونچائی کی حصوں بالائی کے اُن تھی۔ فٹ 27
تھے۔ ہوئے سجے سے اناروں اور جالی کی پیتل وہ اور تھی،
قیدیوں کے ذیل نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی 18
امام والا آنے بعد کے اُس سرایاہ، اعظم امامِ :دیا کر الگ کو
ہوؤں بچے کے شہر 19 دربانوں، تین کے گھر کے رب صفنیاہ،
صِدقیاہ تھا، مقرر پر فوجیوں کے شہر جو کو افسر اُس سے میں
اور افسر والے کرنے بھرتی کی اُمّت مشیروں، پانچ کے بادشاہ
سب اِن نبوزرادان 20 کو۔ مردوں 60 کے اُس موجود میں شہر
کا بابل جہاں گیا لے رِبلہ شہر کے حمات صوبہ کے کر الگ کو
دی۔ موت سزائے اُنہیں نے نبوکدنضر وہاں 21 تھا۔ بادشاہ
گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ یوں

حکومت کی جِدلیاہ

میں یہوداہ نے نبوکدنضر بادشاہ کے بابل کو لوگوں جن 22
مقرر سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ نے اُس پر اُن تھا، دیا چھوڑ پیچھے
کو دستوں کے اُن اور افسروں ہوئے بچے کے فوج جب 23 گیا۔
میں مِصفاہ وہ تو ہے گیا کیا مقرر گورنر کو جِدلیاہ کہ ملی خبر
بن یوحنان نتنیاہ، بن اسمٰعیل نام کے افسروں آئے۔ پاس کے اُس
کے اُن تھے۔ معکاتی بن یازنیاہ اور نطوفاتی تنخومت بن سرایاہ قریح،
آئے۔ ساتھ بھی فوجی
افسروں کے بابل" کیا، وعدہ سے اُن کر کھا قسم نے جِدلیاہ 24
کریں خدمت کی بادشاہ کے بابل کر رہ میں ملک !ڈرنا مت سے
"گی۔ ہو سلامتی کی آپ تو
اِلی بن نتنیاہ بن اسمٰعیل میں مہینے ساتویں کے سال اُس لیکن 25
جِدلیاہ سے دھوکے کر آ مِصفاہ ساتھ کے ساتھیوں دس نے سمع
اُنہوں علاوہ کے جِدلیاہ تھا۔ کا نسل شاہی اسمٰعیل کیا۔ قتل کو
کو لوگوں تمام کے بابل اور یہوداہ والے رہنے ساتھ کے اُس نے
سے چھوٹے باشندے تمام کے یہوداہ کر دیکھ یہ 26 کیا۔ قتل بھی
چلے مصر کے کر ہجرت سمیت افسروں فوجی تک بڑے کر لے
تھے۔ ڈرتے سے انتقام کے بابل وہ کیونکہ گئے،

ہے جاتا کیا آزاد کو یہویاکین

ویں37 کے جلاوطنی کی یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 27
کے سال اُسی بنا۔ بادشاہ کا بابل مرودک اَویل میں سال
کو یہویاکین نے اُس دن ویں27 کے مہینے ویں12

وہ تھا۔ ہوا گھرا سے دشمن شہر اگرچہ ہوا، کامیاب میں ہونے
ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے دروازے اُس کے فصیل
بھاگنے طرف کی یردن وادئ وہ تھا۔ میں بیچ کے دیواروں دو
یریحو اُسے کے کر تعاقب کا بادشاہ نے فوج کی بابل لیکن 5 لگے،
چاروں کر ہو الگ سے اُس فوجی کے اُس لیا۔ پکڑ میں میدان کے
گیا۔ ہو گرفتار خود وہ اور 6 گئے، ہو منتشر طرف
صِدقیاہ وہیں اور گیا، لایا پاس کے بابل شاہِ میں رِبلہ اُسے پھر
بیٹوں کے اُس دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 7 گیا۔ کیا صادر فیصلہ پر
کر نکال آنکھیں کی اُس نے فوجیوں بعد کے اِس گیا۔ کیا قتل کو
گئے۔ لے بابل اور لیا جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے

تباہی کی گھر کے رب اور یروشلم

میں سال ویں19 کے حکومت کی نبوکدنضر بابل شاہ 8
محافظوں شاہی وہ پہنچا۔ یروشلم نبوزرادان افسر خاص کا بادشاہ
کے رب 9 کر آنے اُس ‡دن ساتویں کے مہینے پانچویں تھا۔ مقرر پر
بڑی ہر دیا۔ جلا کو مکانوں تمام کے یروشلم اور محل شاہی گھر،
کی شہر سے فوجیوں تمام اپنے نے اُس 10 گئی۔ ہو بھسم عمارت
جلاوطن کو سب نے نبوزرادان پھر 11 دیا۔ گرا بھی کو فصیل
اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں یہوداہ اور یروشلم جو دیا کر
کے بابل شاہِ کے کر غداری دوران کے جنگ جو تھے شامل میں
طبقے نچلے سے سب نے نبوزرادان لیکن 12 تھے۔ گئے لگ پیچھے
انگور وہ تاکہ دیا چھوڑ میں یہوداہ ملکِ کو لوگوں بعض کے
سنبھالیں۔ کو کھیتوں اور باغوں کے
کے پیتل کر جا میں گھر کے رب نے فوجیوں کے بابل 13
اور گاڑیوں ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں کے پانی ستونوں، دونوں
بابل کر اُٹھا پیتل سارا اور دیا توڑ کو حوض کے پیتل نامی سمندر
لئے کے دینے سرانجام خدمت کی گھر کے رب وہ 14 گئے۔ لے
کے کترنے بتی بیلچے، بالٹیاں، یعنی گئے لے بھی سامان درکار
اور سونے خالص 15 سامان۔ سارا باقی کا پیتل اور برتن اوزار،
کوئلے ہوئے جلتے یعنی تھے شامل میں اِس بھی برتن کے چاندی
سارا افسر کا محافظوں شاہی کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن کے
نامی سمندر ستونوں، دونوں جب 16 گیا۔ لے بابل کر اُٹھا سامان
گیا تڑوایا پیتل کا گاڑیوں ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں اور حوض
یہ نے بادشاہ سلیمان سکا۔ جا نہ تولا اُسے کہ تھا وزنی اِتنا وہ تو
اونچائی کی ستون ہر 17 تھیں۔ بنوائی لئے کے گھر کے رب چیزیں

‡ **25:8** پانچویں مہینے کے ساتویں دن: 14 اگست

کے کر باتیں نرم سے اُس نے اُس 28 دیا۔ کر آزاد سے قیدخانے
کئے جلاوطن میں بابل جو بٹھایا پر کرسی ایسی کی عزت اُسے
کو یہویاکین 29 تھی۔ اہم زیادہ نسبت کی بادشاہوں باقی گئے
بھر زندگی اُسے اور ملی، اجازت کی اُتارنے کپڑے کے قیدیوں
حاصل شرف کا ہونے شریک سے باقاعدگی پر میز کی بادشاہ
وظیفہ اِتنا بھر عمر کو یہویاکین کہ کیا مقرر نے بادشاہ 30 رہا۔
رہیں۔ ہوتی پوری ضروریات روزمرہ کی اُس کہ رہے ملتا

ت واری خ-۱

نامہ نسب کا تک ابراہیم سے آدم

ایل، مہلل قینان، 2 انوس، سیت، اولاد کی آدم تک نوح 1
تھی۔ نوح اور 4 لمک، متوسلح، حنوک، 3 یارد،
تھے۔ یافت اور حام سِم، بیٹے تین کے نوح
اور مسک تُوبل، یاوان، مادی، ماجوج، جُمر، بیٹے کے یافت 5
یاوان 7 تھے۔ تُجرمہ اور ریفت اشکناز، بیٹے کے جُمر 6 تھے۔ تیراس
کی اُس بھی رودانی اور کِتّی تھے۔ ترسیس اور اِلیسہ بیٹے کے
ہیں۔ اولاد
کوش 9 تھے۔ کنعان اور فوط مصر، کوش، بیٹے کے حام 8
بیٹے کے رعمہ تھے۔ سبتکہ اور رعمہ سبتہ، حویلہ، سِبا، بیٹے کے
پہلا پر زمین وہ تھا۔ بیٹا کا کوش بھی نمرود 10 تھے۔ ددان اور سبا
عنامی، لودی، :تھا باپ کا قوموں کی ذیل مصر 11 تھا۔ سورما
(نکلے فلستی سے جِن) کسلوحی فتروسی، 12 نفتوحی، لِہابی،
قوموں اِن کنعان تھا۔ صیدا پہلوٹھا کا کنعان 13 کفتوری۔ اور
حِوّی، 15 جرجاسی، اموری، یبوسی، 14 حِتّی :تھا بھی باپ کا
حماتی۔ اور صماری اروادی، 16 سینی، عرقی،
اَرام تھے۔ اَرام اور لُود ارفکسد، اسور، عیلام، بیٹے کے سِم 17
بیٹا کا ارفکسد 18 تھے۔ مسک اور جتر حول، عُوض، بیٹے کے
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے عِبر 19 تھا۔ عِبر بیٹا کا سلح اور سلح
تقسیم دنیا میں ایام اُن کیونکہ تھا، تقسیم یعنی فلج نام کا ایک
الموداد، بیٹے کے یُقطان 20 تھا۔ یُقطان نام کا بھائی کے فلج ہوئی۔
عوبال، 22 دِقلہ، اُوزال، ہدورام، 21 اِراخ، حصرماوت، سلف،
کے اُس سب یہ تھے۔ یوباب اور حویلہ اوفیر، 23 سبا، مائیل، ابی
تھے۔ بیٹے
فلج، عِبر، 25 سلح، ارفکسد، سِم، :ہے نامہ نسب یہ کا سِم 24
ابراہیم۔ یعنی ابرام اور 27 تارح نحور، سروج، 26 رعو،

نامہ نسب کا ابراہیم

ذیل درجِ کی اُن 29 تھے۔ اسمٰعیل اور اضحاق بیٹے کے ابراہیم 28
:تھی اولاد
ادبئیل، قیدار، بیٹے باقی کے اُس تھا۔ نبایوت پہلوٹھا کا اسمٰعیل
اور نفیس یطور، 31 تیما، حدد، مسّا، دُومہ، مِشماع، 30 مِبسام،
ہوئے۔ پیدا ہاں کے اسمٰعیل سب تھے۔ قِدمہ
مِدان، یُقسان، زِمران، بیٹے کے قطورہ داشتہ کی ابراہیم 32
ددان اور سبا بیٹے دو کے یُقسان تھے۔ سوخ اور اِسباق مِدیان،
ابیداع حنوک، عِفر، عیفہ، بیٹے کے مِدیان جبکہ 33 ہوئے پیدا
تھے۔ اولاد کی قطورہ سب تھے۔ اِلدعا اور
اور عیسَو ہوئے، پیدا بیٹے دو کے اضحاق بیٹے کے ابراہیم 34
اور یعلام یعوس، رعوایل، فز، اِلی بیٹے کے عیسَو 35 اسرائیل۔
اور قنز جعتام، صفی، اومر، تیمان، بیٹے کے فز اِلی 36 تھے۔ قورح
نحت، بیٹے کے رعوایل 37 تھی۔ تِمنع ماں کی عمالیق تھے۔ عمالیق
تھے۔ مِزّہ اور سمّہ زارح،

نامہ نسب کا ادوم یعنی سعیر

ایصر دیسون، عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، بیٹے کے سعیر 38
تھے۔ ہومام اور حوری بیٹے دو کے لوطان 39 تھے۔ دیسان اور
علیان، بیٹے کے سوبل 40 (تھی۔ بہن کی لوطان **تمنع**)
عنہ اور ایّاہ بیٹے کے صِبعون تھے۔ اونام اور سفی عیبال، مانحت،
بیٹے چار کے دیسون ہوا۔ پیدا دیسون بیٹا ایک کے عنہ 41 تھے۔
بِلہان، بیٹے تین کے ایصر 42 تھے۔ کِران اور یِتران اِشبان، حمران،
تھے۔ اران اور عُوض بیٹے دو کے دیسان تھے۔ عقان اور زعوان

بادشاہ کے ادوم

کے ذیل تھا بادشاہ کوئی کا اسرائیلیوں کہ پہلے سے اِس 43
:تھے کرتے حکومت میں ادوم ملکِ دیگرے بعد یکے بادشاہ
تھا۔ کا شہر دنہابا جو بعور بن بالع
تھا۔ کا شہر بُصرہ جو زارح بن یوباب پر موت کی اُس 44
تھا۔ کا ملک کے تیمانیوں جو حُشام پر موت کی اُس 45
میں موآب ملکِ نے جس بِدد بن ہدد پر موت کی اُس 46
تھا۔ کا شہر عویت وہ دی۔ شکست کو مِدیانیوں
تھا۔ کا شہر مسرِقہ جو سِملہ پر موت کی اُس 47
شہر رحوبوت پر فرات دریائے جو ساؤل پر موت کی اُس 48
تھا۔ کا
عکبور۔ بن حنان بعل پر موت کی اُس 49
کا **بیوی**) تھا۔ کا شہر فاعُو جو ہدد پر موت کی اُس 50
گیا۔ مر ہدد پھر 51 (تھا۔ میزاہاب بنت مطرِد بنت ایل مہیطب نام
ایلہ، بامہ، اُہلی 52 یتیت، علیاہ، تمنع، سردار کے قبیلوں ادومی
یہی تھے۔ عِرام اور ایل مجدی 54 مِبصار، تیمان، قنز، 53 فینون،
تھے۔ سردار کے ادوم

لیا۔ کر قبضہ پر اُن نے فوجیوں کے شام اور جسور میں بعد لیکن
حاصل سمیت علاقے کے نواح و گرد بھی قنات اُنہیں وقت اُس
کے اِن گئیں۔ آ میں ہاتھ کے اُن آبادیاں 60 کُل میں دنوں اُن ہوا۔
حصرون 24 تھے۔ اولاد کی مکیر باپ کے جِلعاد باشندے تمام
بیٹا ھاں کے اِفراتہ اور کالب تو ہوا فوت تھی ابیاہ بیوی کی جس
گیا۔ بن بانی کا شہر تقوع اشحور میں بعد ہوا۔ پیدا اشحور

اولاد کی یرحمئیل

25 کر لے سے بڑے بیٹے کے یرحمئیل پہلوٹھے کے حصرون
یرحمئیل 26 تھے۔ اخیاہ اور اوضم اورن، بونہ، رام، تک چھوٹے
تھا۔ اونام بیٹا ایک کا عطارہ بیوی دوسری کی
27 تھے۔ عیقر اور یمین معض، بیٹے کے رام پہلوٹھے کے یرحمئیل
28 اور ندب بیٹے دو کے سمّی تھے۔ یدع اور سمّی بیٹے دو کے اونام
اخبان بیٹے دو کے خیل ابی بیوی کی سور ابی 29 تھے۔ سور ابی
سلد تھے۔ افائم اور سلد بیٹے دو کے ندب 30 ہوئے۔ پیدا مولِد اور
یِسعی ہوا۔ پیدا یِسعی بیٹا ھاں کے افائم لیکن 31 گیا، مر بےاولاد
یدع بھائی کے سمّی 32 تھا۔ باپ کا اخلی سیسان اور کا سیسان
یونتن لیکن 33 گیا، مر بےاولاد یتر تھے۔ یونتن اور یتر بیٹے دو کے
تھے۔ اولاد کی یرحمئیل سب ہوئے۔ پیدا زازا اور فلت بیٹے دو کے
34-35 شادی کی بیٹی ایک بیٹیاں۔ بلکہ تھے نہیں بیٹے کے سیسان
پیدا عتّی بیٹا کے اُن کروائی۔ سے یرخع غلام مصری اپنے نے اُس
کے زبد 37 زبد، کے ناتن اور ہوا پیدا ناتن ھاں کے عتّی 36 ہوا۔
عزریاہ، کے یاھو یاھو، کے عوبید 38 عوبید، کے اِفلال اِفلال،
39 سِسمی، کے اِلعاسہ 40 اِلعاسہ، کے خلص خلص، کے عزریاہ
سمع۔ اِلی کے یقمیاہ اور یقمیاہ کے سلّوم 41 سلّوم، کے سِسمی

نامہ نسب اَور ایک کا اولاد کی کالب

42 کا اُس :ہے اولاد کی کالب بھائی کے یرحمئیل میں ذیل
کا حبرون مریسہ بیٹا دوسرا اور تھا باپ کا زیف میسع پہلوٹھا
تھے۔ سمع اور رقم تفّوح، قورح، بیٹے چار کے حبرون 43 باپ۔
44 باپ کا سمّی رقم ہوا۔ پیدا یرقعام ھاں کے رخم بیٹے کے سمع
کا۔ صور بیت معون اور کا معون سمّی 45 تھا،
46 پیدا جازز اور موضا حاران، بیٹے کے عیفہ داشتہ کی کالب
رجم، بیٹے کے یہدی 47 تھا۔ جازز نام کا بیٹے کے حاران ہوئے۔
تھے۔ شعف اور عیفہ فلط، جیسان، یوتام،

2

بیٹے کے اسرائیل یعنی یعقوب

1 اِشکار، یہوداہ، لاوی، شمعون، روبن، بیٹے بارہ کے اسرائیل
تھے۔ آشر اور جد نفتالی، یمین، بن یوسف، دان، 2 زبولون،

نامہ نسب کا یہوداہ

3 بیٹی کی سوع جو ہوئی سے عورت کنعانی شادی کی یہوداہ
کا یہوداہ ہوئے۔ پیدا سیلہ اور اونان عیر، بیٹے تین کے اُن تھی۔
مرنے اُسے نے اُس لئے اِس تھا، شریر نزدیک کے رب عیر پہلوٹھا
اُن ہوئے۔ پیدا سے تمر بہو کی اُس بیٹے دو مزید کے یہوداہ 4 دیا۔
تھے۔ بیٹے پانچ کُل کے یہوداہ یوں تھے۔ زارح اور فارص نام کے
5 تھے۔ حمول اور حصرون بیٹے دو کے فارص
6 دارع اور کلکول ہیمان، ایتان، زِمری، بیٹے پانچ کے زارح
نے جس تھا عکن یعنی عکر وھی بیٹا کا زِمری بن کرمی 7 تھے۔
مخصوص لئے کے رب جو لیا کچھ سے میں مال ہوئے لُوٹے اُس
تھا۔ عزریاہ نام کا بیٹے کے ایتان 8 تھا۔
9 کالب یعنی کلوبی اور رام یرحمئیل، بیٹے تین کے حصرون
تھے۔

اولاد کی رام

10 کے یہوداہ ھاں کے نداب عمی اور نداب عمی ھاں کے رام
سلمون اور کا سلمون نحسون 11 ہوا۔ پیدا نحسون سردار کا قبیلے
تھا۔ باپ کا یسّی عوبید اور کا عوبید بوعز 12 تھا۔ باپ کا بوعز
13 نداب، ابی اِلیاب، بیٹے کے یسّی تک چھوٹے کر لے سے بڑے
بھائی سات کُل تھے۔ داؤد اور اوضم 15 ردّی، ایل، نتنی 14 سِمعا،
کے ضرویاہ تھیں۔ جیل ابی اور ضرویاہ بہنیں دو کی اُن 16 تھے۔
ایک کے جیل ابی 17 تھے۔ عساھیل اور یوآب شے، ابی بیٹے تین
تھا۔ اسمٰعیلی یتر باپ ہوا۔ پیدا عماسا بیٹا

اولاد کی کالب

18 بنام بیٹی ھاں کے عزوبہ بیوی کی حصرون بن کالب
تھے۔ اردون اور سوباب یشر، بیٹے کے یریعوت ہوئی۔ پیدا یریعوت
19 کی۔ شادی سے اِفرات نے کالب پر پانے وفات کے عزوبہ
ایل بضلی اُوری اور کا اُوری حور 20 ہوا۔ پیدا حور بیٹا کے اُن
تھا۔ باپ کا
21 دوبارہ نے حصرون باپ کے کالب میں عمر کی سال 60
رشتے اِس تھی۔ بیٹی کی مکیر باپ کے جِلعاد بیوی کی۔ شادی
جس تھا یائیر وہ بیٹا کا سجوب 22-23 ہوا۔ پیدا سجوب بیٹا سے
تھیں۔ ’بستیاں کی یائیر‘ بنام بستیاں 23 میں علاقے کے جِلعاد کی

تِرحنہ، شِبر، بیٹے کے معکہ داشتہ دوسری کی کالب 48
اور مکبینہ) سِوا اور (باپ کا مدمنہ) شعف 49
جس تھی بھی بیٹی ایک کی کالب ہوئے۔ پیدا (باپ کا جِبعہ
تھے۔ اولاد کی کالب سب 50 تھا۔ عکسہ نام کا
سوبل، باپ کا یعریم قِریت بیٹے کے حور پہلوٹھے کے اِفراتہ
تھے۔ خارِف باپ کا جادر بیت اور سلما باپ کا لحم بیت 51
ہرائی، :نکلے گھرانے یہ سے سوبل باپ کے یعریم قِریت 52
فوتی، اِتری، خاندان کے یعریم قِریت اور 53 حصہ آدھا کا مانحت
ہیں۔ نکلے اِستالی اور صُرعتی سے اِن مِسراعی۔ اور سُماتی
باشندے، کے لحم بیت :نکلے گھرانے کے ذیل سے سلما 54
صُرعی حصہ، آدھا کا مانحت یوآب، بیت عطرات نطوفاتی،
اور سِمعاتی تِرعاتی، خاندان کے منشیوں آباد میں یعبیض اور 55
نکلے سے حمّت باپ کے ریکابیوں جو تھے قینی سب یہ سوکاتی۔
تھے۔

3

اولاد کی بادشاہ داؤد

:ہوئے پیدا بیٹے ذیل درجِ کے بادشاہ داؤد میں حبرون 1
دوسرا تھی۔ یزرعیلی نوعم اخی ماں کی جس تھا امنون پہلوٹھا
سلوم ابی تیسرا 2 تھی۔ کرملی جیل ابی ماں کی جس تھا دانیال
بیٹی کی تلمی بادشاہ کے جسور جو تھی معکہ ماں کی اُس تھا۔
پانچواں 3 تھی۔ حجیت ماں کی جس تھا ادونیاہ چوتھا تھی۔
کی جس تھا اِترعام چھٹا تھی۔ طال ابی ماں کی جس تھا سفطیاہ
کے سالوں سات ساڑھے اُن بیٹے چھ یہ کے داؤد 4 تھی۔ عِجلہ ماں
تھا۔ الحکومت دار کا اُس حبرون جب ہوئے پیدا دوران
سال 33 مزید وہاں اور ہوا منتقل میں یروشلم وہ بعد کے اِس
عمی بنت سبع بت بیوی کی اُس دوران اُس 5 رہا۔ کرتا حکومت
ہوئے۔ پیدا سلیمان اور ناتن سوباب، سمعا، بیٹے چار کے ایل
نوجہ، 7 فلط، اِلی سوع، اِلی اِبحار، ہوئے، پیدا بھی بیٹے مزید 6
اُن تمر 9 تھے۔ بیٹے نو کُل فلط۔ اِلی اور اِلیَدع سمع، اِلی 8 یفیع، نفج،
تھے۔ بھی بیٹے کے داشتاؤں کی داؤد علاوہ کے اِن تھی۔ بہن کی
ابیاہ ابیاہ، کے رحبعام ہوا، پیدا رحبعام ہاں کے سلیمان 10
کے یہورام یہورام، کے یہوسفط 11 یہوسفط، کے آسا آسا، کے
کے اَمَصیاہ اَمَصیاہ، کے یوآس 12 یوآس، کے اخزیاہ اخزیاہ،
آخز آخز، کے یوتام 13 یوتام، کے عُزیّاہ عُزیّاہ، یعنی عزریاہ
کے امون اور امون کے منسّی 14 منسّی، کے حِزقیاہ حِزقیاہ، کے
یوسیاہ۔
یوحنان، تک چھوٹے کرکے سے بڑے بیٹے چار کے یوسیاہ 15
تھے۔ سلّوم اور صِدقیاہ یہویقیم،
تھا۔ باپ کا صِدقیاہ یہویاکین اور کا *یہویاکین یہویقیم 16
سات کے اُس گیا۔ دیا کر جلاوطن میں بابل کو †یہویاکین 17
اور ہوسمع یقمیاہ، شیناضّر، فِدایاہ، مَلکِرام، 18 ایل، سیالتی بیٹے
تھے۔ سِمعی اور زرُبابل بیٹے دو کے فِدایاہ 19 تھے۔ ندبیاہ
بنام بیٹی ایک تھے۔ حننیاہ اور مسُلّام بیٹے دو کے زرُبابل
اوہل، حسوبہ، نام کے بیٹوں پانچ باقی 20 ہوئی۔ پیدا بھی سلومیت
تھے۔ حسد یوسب اور حسدیاہ برکیاہ،
کا رِفایاہ یسعیاہ تھے۔ یسعیاہ اور فلطیاہ بیٹے دو کے حننیاہ 21
کا۔ سکنیاہ عبدیاہ اور کا عبدیاہ ارنان کا، ارنان رِفایاہ تھا، باپ
بیٹے چھ کے سمعیاہ تھا۔ سمعیاہ نام کا بیٹے کے سکنیاہ 22
تین کے نعریاہ 23 تھے۔ سافط اور نعریاہ بریح، اِجال، حطّوش،
ہوئے۔ پیدا قام عزری اور حِزقیاہ اِلیوعینی، بیٹے
عقّوب، فِلایاہ، اِلیاسب، ہوداویاہ، بیٹے سات کے اِلیوعینی 24
تھے۔ عنانی اور دِلایاہ یوحنان،

4

اولاد کی یہوداہ

اولاد کی یہوداہ سوبل اور حور کرمی، حصرون، فارص، 1
تھے۔
اخومی اور اخومی کے یحت یحت، ہاں کے سوبل بن ریایاہ 2
تھے۔ دادا باپ کے خاندانوں صُرعتی یہ ہوا۔ پیدا لاھد کے
بہن کی اُن تھے۔ اِدباس اور اِسما یزرعیل، بیٹے تین کے عیطام 3
تھا۔ ہَضلِلفونی نام کا
بیٹے دو کے اُس تھا۔ باپ کا لحم بیت حور پہلوٹھا کا اِفراتہ 4
تھے۔ عزر باپ کا حوسہ اور فنوایل باپ کا جدور
تھیں۔ نعرہ اور حیلاہ بیویاں دو کی اشحور باپ کے تقوع 5
تھے۔ ھخستری اور تیمنی حِفر، اخوزّام، بیٹے کے نعرہ 6
تھے۔ اِتنان اور صُحر ضرت، بیٹے کے حیلاہ 7
اخرخیل سے اُس تھے۔ ھضّوبیبہ اور عنوب بیٹے کے قوض 8
نکلے۔ بھی خاندان کے حروم بن

* 3:16 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔
† 3:17 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

اُس تھی۔ عزت زیادہ نسبت کی بھائیوں اپنے کی یعبیض 9
رکھا، 'ھے دیتا تکلیف وہ' یعنی یعبیض نام کا اُس نے ماں کی
تکلیف بڑی مجھے وقت ہوتے پیدا" کہا، نے اُس کیونکہ
التماس سے خدا کے اسرائیل سے آواز بلند نے یعبیض 10 "ہوئی۔
دے۔ کر وسیع علاقہ میرا کر دے برکت مجھے تو کاش" کی،
مجھے تا کہ بچا سے نقصان مجھے اور ہو، ساتھ میرے ہاتھ تیرا
سنی۔ کی اُس نے اللہ اور "پہنچے۔ نہ تکلیف
تھا۔ باپ کا اِستون محیر اور کا محیر کلوب بھائی کے سوخہ 11
تھے۔ تخِنّہ اور فاسح رفا، بیت بیٹے کے اِستون 12
ھے۔ آباد میں ریکہ اولاد کی جس تھا باپ کا شہر ناحس تخِنّہ
کے بیٹوں کے ایل غُتنی تھے۔ سرایاہ اور ایل غُتنی بیٹے کے قنز 13
تھے۔ معوناتی اور حتت نام
تھا۔ باپ کا عُفرہ معوناتی 14
تھا۔ بانی کا 'گر کاری وادئ' جو تھا باپ کا یوآب سرایاہ
گر کاری باشندے کے اُس کہ گیا پڑ لئے اِس نام یہ کا آبادی
تھے۔
قنز بیٹا کا ایلہ تھے۔ نعم اور ایلہ عیرو، بیٹے کے یفُنّہ بن کالب 15
تھا۔
تھے۔ اسرایل اور تیریاہ زیفہ، زیف، بیٹے چار کے ایل یہلّل 16
کی مرد تھے۔ یلون اور عِفر مرد، یتر، بیٹے چار کے عزرہ 17-18
تین کے اُس ہوئی۔ سے بِتیاہ بیٹی کی فرعون بادشاہ مصری شادی
تھا۔ باپ کا اِستموع اِسباح ہوئے۔ پیدا اِسباح اور سمّی مریم، بچے
جدور بیٹے تین کے اُس اور تھی، کی یہوداہ بیوی دوسری کی مرد
تھے۔ ایل یقوتی باپ کا زنوح اور حِبر باپ کا سوکہ یرد، باپ کا
قعیلہ بیٹا ایک کا اُس تھی۔ بہن کی نحم بیوی کی ہودیاہ 19
تھا۔ معکاتی اِستموع دوسرا اور باپ کا جرمی
یِسعی تھے۔ تیلون اور حنان بن رِنّہ، امنون، بیٹے کے سیمون 20
تھے۔ زوحِت بن اور زوحِت بیٹے کے
عیر، باپ کا لیکہ :تھی اولاد ذیل درجِ کی یہوداہ بن سیلہ 21
کام کا کتان باریک آباد میں اشبیع بیت لعدہ، باپ کا مریسہ
اور باشندے، کے کوزیبا یوقیم، 22 خاندان، کے والوں کرنے
حکمرانی پر موآب مطابق کے روایت قدیم جو ساراف اور یوآس
اور نتاعیم وہ 23 آئے۔ واپس لحم بیت میں بعد لیکن تھے کرتے
تھے۔ ملازم کے بادشاہ اور کمہار کر رہ میں جدیرہ

اولاد کی شمعون

تھے۔ ساؤل اور زارح یریب، یمین، یموایل، بیٹے کے شمعون 24
کے مِبسام مِبسام، کے سلّوم ہوا، پیدا سلّوم ہاں کے ساؤل 25
کے زکور اور زکور کے حموایل حموایل، کے مِشماع 26 مِشماع،
کے اُس لیکن تھیں، بیٹیاں چھ اور بیٹے 16 کے سِمعی 27 سِمعی۔
یہوداہ قبیلہ کا شمعون میں نتیجے ہوئے۔ پیدا بچے کم کے بھائیوں
رہا۔ چھوٹا نسبت کی قبیلے کے

شمعون سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن شہر کے ذیل 28
بِلہاہ، 29 سوعال، حصار مولادہ، بیرسبع، :تھا علاقہ قبائلی کا
حصار مرکبوت، بیت 31 صِقلاج، حُرمہ، بتوایل، 30 تولد، عضم،
اِن قبیلہ یہ تک حکومت کی داؤد شعریم۔ اور بری بیت سوسیم،
عسن اور توکن رِمّون، عین، عیطام، نیز 32 تھا، آباد میں جگہوں
بعل بھی دیہات کے نواح و گرد کے آبادیوں پانچ اِن 33 بھی۔ میں
تھے۔ نامے نسب تحریری اپنے کے مقام ہر تھے۔ شامل تک

:تھے سرپرست ذیل درجِ کے خاندانوں کے شمعون 34
بن یوسبیاہ بن یاھو یوایل، 35 اَمَصیاہ، بن یوشہ یملیک، مِسوباب،
عدی عسایاہ، یشوخایہ، یعقوبہ، اِلیوعینی، 36 ایل، عسی بن سرایاہ
سِمری بن یدایاہ بن الّون بن شِفعی بن زیزا 37 بِنایاہ، ایل، یسیمی ایل،
سمعیاہ۔ بن

کے اُن تھے۔ سرپرست کے خاندانوں اپنے آدمی بالا درجِ 38
چَرانے کو ریوڑوں اپنے وہ لئے اِس 39 گئے، بڑھ بہت خاندان
تک جدور میں مشرق کے وادی ڈھونڈتے ڈھونڈتے جگہیں کی
گئیں۔ مل چراگاھیں شاداب اور اچھی اُنہیں وہاں 40 گئے۔ پھیل
کچھ کی حام پہلے تھا۔ بھی دہ آرام اور پُرسکون کھلا، علاقہ
شمعون میں ایام کے بادشاہ حِزقیاہ لیکن 41 تھی، آباد وہاں اولاد
اور حامیوں والے رہنے کے وہاں نے سرپرستوں مذکورہ کے
مار کو سب کے کر تباہ کو تنبوؤں کے اُن اور کیا حملہ پر معونیوں
کے اُن اب ہوئے۔ آباد وہاں خود وہ پھر بچا۔ نہ بھی ایک دیا۔
علاقے اِسی وہ تک آج تھیں۔ چراگاھیں کافی لئے کے ریوڑوں
ھیں۔ رہتے میں

فلطیاہ، بیٹوں چار کے یِسعی آدمی 500 کے شمعون دن ایک 42
پہاڑی کے سعیر میں راھنمائی کی ایل عُزی اور رِفایاہ نعریاہ،
کو عمالیقیوں اُن نے اُنہوں وہاں 43 گئے۔ گھس میں علاقے
خود وہ پھر تھی۔ لی پناہ وہاں کر بچ نے جنہوں دیا کر ہلاک
ھیں۔ آباد وہیں وہ تک آج لگے۔ رہنے وہاں

5

اولاد کی روبن

1 باپ اپنے نے اُس چونکہ لیکن تھا۔ روبن پہلوٹھا کا اسرائیل
اِس تھی کی بےحرمتی کی باپ سے ہونے بسترِ ہم سے داشتہ کی
دیا کو بیٹوں کے یوسف بھائی کے اُس حق موروثی کا پہلوٹھے لئے
حیثیت کی پہلوٹھے کو روبن میں ناموں نسب سے وجہ اِسی گیا۔
طاقت زیادہ نسبت کی بھائیوں دیگر یہوداہ 2 گیا۔ کیا نہیں بیان سے
پہلوٹھے کو یوسف تو بھی نکلا۔ بادشاہ کا قوم سے اُس اور تھا، ور
تھا۔ حاصل حق موروثی کا
3 فلّو، حنوک، بیٹے چار کے روبن پہلوٹھے کے اسرائیل
تھے۔ کرمی اور حصرون
4 کے جوج جوج، کے سمعیاہ ہوا، پیدا سمعیاہ ہاں کے یوایل
اور بعل کے ریایاہ ریایاہ، کے میکاہ میکاہ، کے سِمعی 5 سِمعی،
6 نے ایسر پِل تِگلت بادشاہ کے اسور کو بئیرہ بئیرہ۔ کے بعل
کے اُن 7 تھا۔ سرپرست کا قبیلے کے روبن بئیرہ دیا۔ کر جلاوطن
درج مطابق کے خاندانوں کے اُن بھائی کے اُس میں ناموں نسب
بن عزز بن بالع اور 8 زکریاہ پھر ایل، یعی سرِفہرست ہیں، گئے کئے
یوایل۔ بن سمع
کے تک معون بعل اور نبو کر لے سے عروعیر قبیلہ کا روبن
کے ریگستان اُس وہ طرف کی مشرق 9 ہوا۔ آباد میں علاقے
ھے۔ ہوتا شروع سے فرات دریائے جو گئے پھیل تک کنارے
تھی۔ گئی بڑھ بہت تعداد کی ریوڑوں کے اُن میں جِلعاد کیونکہ
10 اُنہیں کر لڑ سے ہاجریوں نے اُنہوں میں ایام کے ساؤل
جِلعاد یوں لگے۔ رہنے میں آبادیوں کی اُن خود اور دیا کر ہلاک
گیا۔ آ میں ملکیت کی قبیلے کے روبن علاقہ پورا کا مشرق کے

اولاد کی جد

11 میں بسن ملک پڑوسی کے قبیلے کے روبن قبیلہ کا جد
یعنی سافم، پھر تھا، یوایل سربراہ کا اُس 12 تھا۔ آباد تک سلکہ
کے اُن بھائی کے اُن 13 تھے۔ آباد میں بسن سب وہ سافط۔ اور
اور زیع یعکان، یوری، سبع، مسُلّام، میکائیل، سمیت خاندانوں
جِلعاد بن یاروح بن حوری بن خیل ابی آدمی سات یہ 14 تھے۔ عِبر
بن اخی 15 تھے۔ بیٹے کے بوز بن یحدو بن یسیسی بن میکائیل بن
تھا۔ سرپرست کا خاندانوں اِن جونی بن ایل عبدی
16 آباد میں آبادیوں کی علاقوں کے بسن اور جِلعاد قبیلہ کا جد
اُن بھی چراگاہیں پوری کی تک سرحد کر لے سے شارون تھا۔
اور یوتام بادشاہ کے یہوداہ خاندان تمام یہ 17 تھیں۔ میں قبضے کے
درج میں ناموں نسب میں زمانے کے یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل
گئے۔ کئے

جنگ کی قبیلوں میں مشرق کے یردن دریائے

18 فوجی 44,760 کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن،
لوگ ایسے تھے، آدمی کار تجربہ اور قابل کے لڑنے سب تھے۔
19 اُنہوں تھے۔ لیس سے تلوار اور ڈھال اور سکتے چلا تیر جو
لڑتے 20 کی۔ جنگ سے نودب اور نفیس یطور، ہاجریوں، نے
کی اُن نے اُس تو کی، فریاد لئے کے مدد سے اللہ نے اُنہوں وقت
کر حوالے کے اُن سمیت اتحادیوں کے اُن کو ہاجریوں کر سن
اونٹ، 50,000 :لیا لُوٹ کچھ بہت سے اُن نے اُنہوں 21 دیا۔
اُنہوں ساتھ ساتھ گدھے۔ 2,000 اور بھیڑبکریاں 2,50,000
میں جنگ میدانِ 22 لیا۔ کر بھی قید کو لوگوں 1,00,000 نے
تک جب تھی۔ کی اللہ جنگ کیونکہ گئے، مارے دشمن بےشمار
میں علاقے اِس وہ گیا دیا کر نہ جلاوطن میں اسور کو اسرائیلیوں
رہے۔ آباد

قبیلہ آدھا کا منسّی

23 لے سے بسن لوگ کے اُس تھا۔ بڑا بہت قبیلہ آدھا کا منسّی
پھیل تک سلسلے پہاڑی کے حرمون یعنی سنیر اور حرمون بعل کر
عزری ایل، اِلی یِسعی، عِفر، سرپرست خاندانی کے اُن 24 گئے۔
فوجی، ماہر سب تھے۔ ایل یحدی اور ہوداویاہ یرمیاہ، ایل،
تھے۔ سربراہ خاندانی اور آدمی مشہور

جلاوطنی کی قبیلوں مشرقی

25 بےوفا سے خدا کے دادا باپ اپنے قبیلے مشرقی یہ لیکن
پیچھے کے دیوتاؤں کے اقوام اُن کے ملک کے کر زنا وہ گئے۔ ہو
دیکھ یہ 26 تھا۔ دیا مٹا سے آگے کے اُن نے اللہ کو جن گئے لگ
اُن کو ایسر پِل تِگلت بادشاہ کے اسور نے خدا کے اسرائیل کر
آدھے کے منسّی اور جد روبن، نے جس کیا برپا خلاف کے
ہارا خابور، دریائے خلح، اُنہیں وہ دیا۔ کر جلاوطن کو قبیلے
ہیں۔ آباد تک آج وہ جہاں گیا لے کو جوزان دریائے اور

6

(قبیلہ کا لاوی) نسل کی اعظم امام

1 کے لاوی بیٹے جَیرسون، قِہات اور مِراری 2 تھے۔ قِہات کے
تھے۔ ایل عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے

داریاں ذمہ کی لاوی

وہاں آئندہ تا کہ گیا لایا میں یروشلم صندوق کا عہد جب 31
گیت میں گھر کے رب کو لاویوں کچھ نے بادشاہ داؤد تو رہے
رب نے سلیمان کہ پہلے سے اِس 32 دی۔ داری ذمہ کی گانے
سامنے کے خیمے کے ملاقات خدمت اپنی لوگ یہ بنوایا گھر کا
ادا مطابق کے ہدایات مقررہ کچھ سب وہ تھے۔ دیتے سرانجام
سمیت ناموں کے بیٹوں کے اُن نام کے اُن میں ذیل 33 تھے۔ کرتے
ہیں۔ درج
یہ نام پورا کا اُس تھا۔ گلوکار پہلا ہیمان کا خاندان کے قِہات
بن ایل اِلی بن یروحام بن اِلقانہ بن 34 سموایل بن یوایل بن ہیمان :تھا
یوایل بن اِلقانہ بن 36 عماسی بن محت بن اِلقانہ بن صوف بن 35 توخ
قورح بن آسف ابی بن اسّیر بن تحت بن 37 صفنیاہ بن عزریاہ بن
اسرائیل۔ بن لاوی بن قِہات بن اِضہار بن 38
نام پورا کا اُس تھا۔ ہوتا کھڑا آسف ہاتھ دہنے کے ہیمان 39
ملکیاہ بن بعسیاہ بن میکائیل بن 40 سِمعا بن برکیاہ بن آسف :تھا یہ
بن 43 سِمعی بن زِمّہ بن ایتان بن 42 عدایاہ بن زارِح بن اتنی بن 41
لاوی۔ بن جیرسوم بن یحت
کے مِراری وہ تھا۔ ہوتا کھڑا ایتان ہاتھ بائیں کے ہیمان 44
عبدی بن قیسی بن ایتان :تھا یہ نام پورا کا اُس تھا۔ فرد کا خاندان
بانی بن امصی بن 46 خِلقیاہ بن اَمَصیاہ بن حسبیاہ بن 45 ملّوک بن
لاوی۔ بن مِراری بن مُوشی بن محلی بن 47 سمر بن
ماندہ باقی میں گاہ سکونت کی اللہ کو لاویوں دوسرے 48
تھیں۔ گئی دی داریاں ذمہ
والی ہونے بھسم اولاد کی اُس اور ہارون صرف لیکن 49
تھے۔ جلاتے بخور پر گاہ قربان کی بخور اور کرتے پیش قربانیاں
تھے۔ دیتے سرانجام خدمت ہر میں کمرے ترین مُقدّس وہی
کچھ سب وہ تھی۔ داری ذمہ کی ہی اُن دینا کفارہ کا اسرائیل
موسیٰ خادم کے اللہ جو تھے کرتے ادا مطابق کے ہدایات اُن عین
تھیں۔ دی اُنہیں نے
فینحاس، کے عزرالی ہوا، پیدا عزرالی ہاں کے ہارون 50
عُزّی عُزّی، کے بُقی بُقی، کے سوع ابی 51 سوع، ابی کے فینحاس
امریاہ امریاہ، کے مِرایوت مِرایوت، کے زرخیاہ 52 زرخیاہ، کے
اخی کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 53 طوب، اخی کے
معض۔

آبادیاں کی لاویوں

تھا۔ مریم نام کا بیٹی تھے۔ موسیٰ اور ہارون بیٹے کے عمرام 3
تھے۔ اِتمر اور عزرالی ابیہو، ندب، بیٹے کے ہارون
سوع، ابی کے فینحاس ہوا، پیدا فینحاس ہاں کے عزرالی 4
زرخیاہ زرخیاہ، کے عُزّی 6 عُزّی، کے بُقی بُقی، کے سوع ابی 5
طوب، اخی کے امریاہ امریاہ، کے مِرایوت 7 مِرایوت، کے
معض اخی 9 معض، اخی کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 8
عزریاہ۔ کے یوحنان اور 10 یوحنان کے عزریاہ عزریاہ، کے
سلیمان جو تھا اعظم امامِ پہلا کا گھر اُس کے رب عزریاہ یہی
امریاہ ہوا، پیدا امریاہ ہاں کے اُس 11 تھا۔ بنوایا میں یروشلم نے
سلّوم، کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 12 طوب، اخی کے
سرایاہ کے عزریاہ 14 عزریاہ، کے خِلقیاہ خِلقیاہ، کے سلّوم 13
ہاتھ کے نبوکدنضر نے رب جب 15 یہوصدق۔ کے سرایاہ اور
تو دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ پورے اور یروشلم سے
تھا۔ شامل میں اُن بھی یہوصدق

اولاد کی لاوی

تھے۔ مِراری اور قِہات جَیرسوم، بیٹے تین کے لاوی 16
بیٹے چار کے قِہات 18 تھے۔ سِمعی اور لِبنی بیٹے دو کے جَیرسوم 17
بیٹے دو کے مِراری 19 تھے۔ ایل عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام،
تھے۔ مُوشی اور محلی
کے بانیوں کے اُن فہرست کی خاندانوں کے لاوی میں ذیل
ہے۔ درج مطابق
کے یحت یحت، کے لِبنی ہوا، پیدا لِبنی ہاں کے جَیرسوم 20
زارح اور زارح کے عِدّو عِدّو، کے یوآخ یوآخ، کے زِمّہ 21 زِمّہ،
یتری۔ کے
قورح، کے نداب عمی ہوا، پیدا نداب عمی ہاں کے قِہات 22
آسف ابی آسف، ابی کے اِلقانہ اِلقانہ، کے اسّیر 23 اسّیر، کے قورح
کے ایل اُوری ایل، اُوری کے تحت تحت، کے اسّیر 24 اسّیر، کے
موت اخی عماسی، بیٹے کے اِلقانہ 25 ساؤل۔ کے عُزیّاہ اور عُزیّاہ
نحت، کے ضوفی ہوا، پیدا ضوفی ہاں کے اِلقانہ تھے۔ اِلقانہ اور 26
اور اِلقانہ کے یروحام یروحام، کے اِلیاب اِلیاب، کے نحت 27
تھا۔ ابیاہ دوسرا اور یوایل بیٹا پہلا کا سموایل 28 سموایل۔ کے اِلقانہ
سِمعی، کے لِبنی لِبنی، کے محلی ہوا، پیدا محلی ہاں کے مِراری 29
کے حجیاہ اور حجیاہ کے سِمعا سِمعا، کے عُزّہ 30 عُزّہ، کے سِمعی
عسایاہ۔

کا گلیل سے قبیلے کے نفتالی اور 76 رحوب۔ اور حقوق 75
قِریَتائم۔ اور حمون قادس،
کی اُن شہر کے ذیل کو خاندانوں باقی کے مِراری 77
تبور۔ اور رِمّون سے قبیلے کے زبولون :گئے مل سمیت چراگاھوں
قدیمات یہض، بصر، کا ریگستان سے قبیلے کے روبن 78-79
کے یریحو میں مشرق کے یردن دریائے شہر یہ) مِفعت اور
محنائم، رامات، کا جِلعاد سے قبیلے کے جد 80 ۔(ھیں واقع مقابل
یعزیر۔ اور حسبون 81

7

اولاد کی اِشکار

تھے۔ سِمرون اور یسوب فُوّہ، تولع، بیٹے چار کے اِشکار 1
اور اِبسام یحمی، ایل، یری رِفایاہ، عُزّی، بیٹے پانچ کے تولع 2
ناموں نسب تھے۔ سرپرست کے خاندانوں اپنے سب تھے۔ سموایل
22,600 کے خاندان کے تولع میں زمانے کے داؤد مطابق کے
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ افراد
میکائیل، بھائیوں چار اپنے جو تھا اِزرخیاہ بیٹا کا عُزّی 3
نسب 4 تھا۔ سرپرست خاندانی ساتھ کے یِسیاہ اور یوایل عبدیاہ،
قابل کے کرنے جنگ افراد 36,000 کے اُن مطابق کے ناموں
بہت کے اولاد کی عُزّی کہ تھی زیادہ لئے اِس تعداد کی اِن تھے۔
87,000 کُل کے خاندانوں کے قبیلے کے اِشکار 5 تھے۔ بچے بال
درج میں ناموں نسب سب تھے۔ قابل کے کرنے جنگ آدمی
تھے۔

اولاد کی نفتالی اور یمین بن

پانچ کے بالع 7 تھے۔ ایل یدیع اور بکر بالع، بیٹے تین کے یمین بن 6
اپنے سب تھے۔ عیری اور یریموت ایل، عُزی عُزّی، اِصبون، بیٹے
اُن مطابق کے ناموں نسب کے اُن تھے۔ سرپرست کے خاندانوں
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ مرد 22,034 کے
عُمری، اِلیوعینی، عزر، اِلی یوآس، زمیرہ، بیٹے 9 کے بکر 8
میں ناموں نسب کے اُن 9 تھے۔ علمت اور عنتوت ابیاہ، یریموت،
بیان مرد قابل کے کرنے جنگ 20,200 اور سرپرست کے اُن
ہیں۔ گئے کئے
اهود، یمین، بن یعوس، بیٹے سات کے ایل یدیع بن بِلہان 10
خاندانوں اپنے سب 11 تھے۔ سحراخی اور ترسیس زیتان، کنعانہ،
مرد قابل کے کرنے جنگ 17,200 کے اُن تھے۔ سرپرست کے
تھے۔

کو لاویوں جو ھیں درج چراگاھیں اور آبادیاں وہ میں ذیل 54
گئیں۔ دی کر ڈال قرعہ
کو اولاد کی قِہات بیٹے کے ہارون پہلے وقت ڈالتے قرعہ
اُس شہر حبرون سے قبیلے کے یہوداہ اُسے 55 گئیں۔ مل جگہیں
کھیت کے نواح و گرد لیکن 56 گیا۔ مل سمیت چراگاھوں کی
شہروں اُن حبرون 57 گئے۔ دیئے کو یفُنّہ بن کالب دیہات اور
ہاتھوں کے جس تھا سکتا لے پناہ وہ ہر میں جن تھا شامل میں
ہارون علاوہ کے حبرون ہو۔ ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
:گئے دیئے سمیت چراگاھوں کی اُن مقام کے ذیل کو اولاد کی
شمس۔ بیت اور عسن، 59 دبیر، حَولون، 58 اِستموع، یتیر، لِبناہ،
عنتوت اور علمت جِبع، جِبعون، اُنہیں سے قبیلے کے یمین بن 60
خاندان کے ہارون طرح اِس گئے۔ دیئے سمیت چراگاھوں کی اُن
گئے۔ مل شہر 13 کو
کے حصے مغربی کے منسّی کو خاندانوں باقی کے قِہات 61
گئے۔ مل شہر دس
کے منسّی اور نفتالی آشر، اِشکار، کو اولاد کی جَیرسوم 62
جو تھا علاقہ وہ کا منسّی یہ گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں
تھا۔ میں بسن ملکِ میں مشرق کے یردن دریائے
کے قبیلوں کے زبولون اور جد روبن، کو اولاد کی مِراری 63
گئے۔ مل شہر 12
شہر مذکورہ کو لاویوں کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں یوں 64-65
میں علاقوں قبائلی کے یمین بن اور شمعون یہوداہ، سب دیئے۔ دے
تھے۔
شہر سے قبیلے کے افرائیم کو خاندانوں ایک چند کے قِہات 66
پہاڑی کے افرائیم میں اِن 67 گئے۔ مل سمیت چراگاھوں کی اُن
تھا سکتا لے پناہ وہ ہر میں جس تھا شامل سِکم شہر کا علاقے
جزر، پھر تھا، ہوتا ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی سے جس
قِہات 70 رِمّون۔ جات اور ایالون 69 حَورون، بیت یُقمعام، 68
اور عانیر شہر دو کے حصے مغربی کے منسّی کو کنبوں باقی کے
گئے۔ مل سمیت چراگاھوں کی اُن بلعام
چراگاھوں کی اُن بھی شہر کے ذیل کو اولاد کی جَیرسوم 71
بسن جو جولان سے حصے مشرق کے منسّی :گئے مل سمیت
دابرت، قادس، سے قبیلے کے اِشکار 72 عستارات۔ اور ھے میں
عبدون، مِسال، سے قبیلے کے آشر 74 عانیم۔ اور رامات 73

کی اولاد کی منسّی سمیت آبادیوں کی نواح و گرد دور اور مجِدّو
اولاد کی اسرائیل بن یوسف میں مقاموں تمام اِن گئے۔ بن ملکیت
تھی۔ رھتی

اولاد کی آشر

کی اُن تھے۔ بریعہ اور اِسوی اِسواہ، یِمنہ، بیٹے چار کے آشر 30
تھی۔ سِرح بہن
تھے۔ ایل ملکی باپ کا بِرزائت اور حِبر بیٹے کے بریعہ 31
بہن کی اُن تھے۔ خوتام اور شومیر یفلیط، بیٹے تین کے حِبر 32
تھی۔ سوع
تھے۔ عسوات اور بِمہال فاسک، بیٹے تین کے یفلیط 33
اُس 35 تھے۔ اَرام اور حُبّہ روھجہ، اخی، بیٹے چار کے شومیر 34
تھے۔ عمل اور سلس اِمنع، صوفح، بیٹے چار کے حیلم بھائی کے
اِمراہ، بیَری، سوعال، حرنفر، سوح، بیٹے 11 کے صوفح 36
تھے۔ بئیرا اور یِتران سِلسہ، سمّا، ھود، بصر، 37
تھے۔ ارا اور فِسفاہ یفُنّہ، بیٹے تین کے یتر 38
تھے۔ رِضیاہ اور ایل حنی ارخ، بیٹے تین کے عُلّہ 39
کے خاندانوں اپنے افراد تمام بالا درجِ کے آشر 40
کے سرداروں اور فوجی ماھر مرد، چیدہ سب تھے۔ سرپرست
قابل کے کرنے جنگ 26,000 میں ناموں نسب تھے۔ سربراہ
ھیں۔ درج مرد

8

اولاد کی یمین بن

بالع، تک چھوٹے کرلے سے بڑے بیٹے پانچ کے یمین بن 1
تھے۔ رفا اور نوحہ 2 اخرخ، اشبیل،
اخوح، نعمان، سوع، ابی 4 ھود، ابی جیرا، ادّار، بیٹے کے بالع 3
تھے۔ حورام اور سفوفان جیرا، 5
اُن یہ تھے۔ جیرا اور اخیاہ نعمان، بیٹے تین کے اھود 6-7
لیکن تھے رھتے میں جِبع پہلے جو تھے سرپرست کے خاندانوں
اخی اور عُزّا گیا۔ بسایا میں مانحت کے کر جلاوطن میں بعد جنہیں
تھا۔ گیا کرلے وھاں اُنہیں جیرا باپ کا حود
کردے طلاق کو بعرا اور حُشیم بیویوں دو اپنی سحریم 8-9
یوباب، بیٹے سات کے ھودس بیوی کی اُس وھاں گیا۔ چلا موآب
سب ھوئے۔ پیدا مِرمہ اور سکیاہ یعوض، 10 ملکام، میسا، ضِبیہ،
حُشیم بیوی پہلی 11 گئے۔ بن سرپرست کے خاندانوں اپنے میں بعد
ھوئے۔ پیدا اِلفعل اور طوب ابی بیٹے دو کے

تھے۔ اولاد کی احیر حُشی اور کی عیر حُفّی اور سُفّی 12
تھے۔ سلّوم اور یصر جونی، ایل، یحصی بیٹے چار کے نفتالی 13
تھے۔ اولاد کی بِلہاہ سب

اولاد کی منسّی

کا جِلعاد اور ایل اسری بیٹے دو کے داشتہ اَرامی کی منسّی 14
ایک کی سُفّیوں اور حُفّیوں نے مکیر 15 ھوئے۔ پیدا مکیر باپ
دوسرے کے مکیر تھا۔ معکہ نام کا بہن کی۔ شادی سے عورت
ھوئیں۔ پیدا بیٹیاں صرف ھاں کے جس تھا صِلاِفحاد نام کا بیٹے
پیدا شرس اور فرس بیٹے دو مزید کے معکہ بیوی کی مکیر 16
بیٹے کے اُولام 17 تھے۔ رقم اور اُولام بیٹے دو کے شرس ھوئے۔
تھے۔ اولاد کی منسّی بن مکیر بن جِلعاد یہی تھا۔ بِدان نام کا
اور عزر ابی اِشہود، بیٹے تین کے مولکت بہن کی جِلعاد 18
انیعام اور لِقحی سِکم، اخیان، بیٹے چار کے سمیدع 19 تھے۔ محلاہ
تھے۔

اولاد کی افرائیم

کے برد برد، کے سوتلح ھوا، پیدا سوتلح ھاں کے افرائیم 20
زبد اور زبد کے تحت 21 تحت، کے اِلعدہ اِلعدہ، کے تحت تحت،
سوتلح۔ کے
دن ایک مرد دویہ تھے۔ اِلعَد اور عزر بیٹے دو مزید کے افرائیم
نے لوگوں مقامی لیکن لیں۔ لُوٹ ریوڑ کے وھاں تا کہ گئے جات
کا اُن تک عرصے کافی افرائیم باپ کا اُن 22 ڈالا۔ مار کر پکڑ اُنہیں
اُسے تا کہ آئے ملنے سے اُس دار رشتے کے اُس اور رھا، کرتا ماتم
تو ھوا پیدا بیٹا کے بیوی کی اُس بعد کے اِس جب 23 دیں۔ تسلی
وقت اُس کیونکہ رکھا، مصیبت یعنی بریعہ نام کا اُس نے اُس
بالائی نے سَیرہ بیٹی کی افرائیم 24 تھا۔ گیا آ میں مصیبت خاندان
بنوایا۔ کو سَیرہ عُزّن اور حَورون بیت نشیبی اور
ھاں کے رسف تھے۔ رسف اور رِفح بیٹے دو مزید کے افرائیم 25
عمی کے لعدان لعدان، کے تحن 26 تحن، کے تِلح ھوا، پیدا تِلح
یشوع۔ کے نون نون، کے سمع اِلی 27 سمع، اِلی کے ھود عمی ھود،
:تھے شامل مقام کے ذیل میں علاقے کے اولاد کی افرائیم 28
تک، نعران میں مشرق سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد ایل بیت
سِکم میں شمال سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد تک جزر میں مغرب
تعنک، شان، بیت 29 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد تک عیّاہ اور

اخیو، سمع، بریعہ، سِمد، مِشعام، عِبر، بیٹے آٹھ کے اِلفَعل 12-14
آبادیوں کی نواح و گرد اور لُود اونو، سِمد تھے۔ یریموت اور شاشق
اُن تھے۔ سربراہ کے باشندوں کے ایالون سمع اور بریعہ تھا۔ بانی کا
دیا۔ نکال کو باشندوں کے جات نے ھی
اور اِسفاہ میکائیل، عِدر، عراد، زبدیاہ، بیٹے کے بریعہ 15-16
تھے۔ یوخا
حِبر، حِزقی، مسُلّام، زبدیاہ، بیٹے مزید کے اِلفَعل 17
تھے۔ یوباب اور یِزلیاہ یِسمری، 18
اِلی ضِلّتی، عینی، اِلی زبدی، زِکری، یقیم، بیٹے کے سِمعی 19-21
تھے۔ سِمرات اور بِرایاہ عدایاہ، ایل،
زِکری، عبدون، ایل، اِلی عِبر، اِسفان، بیٹے کے شاشق 22-25
تھے۔ فنوایل اور یِفدیاہ عنتوتیاہ، عیلام، حننیاہ، حنان،
یَعرسیاہ، عتلیاہ، شِحاریاہ، سَمسَری، بیٹے کے یروحام 26-27
ناموں نسب سرپرست خاندانی تمام یہ 28 تھے۔ زِکری اور الیاس
تھے۔ رہتے میں یروشلم اور تھے درج میں

خاندان کا ساؤل میں جِبعون

بیوی کی اُس تھا۔ رہتا میں جِبعون ایل یعی باپ کا جِبعون 29
بیٹے کے اُن تک چھوٹے کر لے سے بڑے 30 تھا۔ معکہ نام کا
اور 32 زکر اخیو، جدور، 31 ندب، بعل، قیس، صور، عبدون،
داروں رشتے اپنے بھی وہ تھا۔ سِماہ بیٹا کا مِقلوت تھے۔ مِقلوت
تھے۔ رہتے میں یروشلم ساتھ کے
بیٹے چار کے ساؤل کا۔ ساؤل قیس اور تھا باپ کا قیس نیر 33
تھے۔ اِشبعل اور نداب ابی شوع، ملکی یونتن،
کا۔ میکاہ بعل مری اور تھا باپ کا بعل مری یونتن 34
تھے۔ آخز اور تاریع مَلِک، فیتون، بیٹے چار کے میکاہ 35
اور عزماوت علمت، بیٹے تین کے جس تھا یہوعدہ بیٹا کا آخز 36
بِنعہ، کے موضا 37 ہوا، پیدا موضا ھاں کے زِمری تھے۔ زِمری
اصیل۔ کے اِلعاسہ اور اِلعاسہ کے رافہ، کے بِنعہ
سعریاہ، اسمٰعیل، بوکرو، قام، عزری بیٹے چھ کے اصیل 38
بڑے بیٹے تین کے عیشق بھائی کے اصیل 39 تھے۔ حنان اور عبدیاہ
تھے۔ فلط اِلی اور یعوس اُولام، تک چھوٹے کر لے سے
چلا تیر سے مہارت جو تھے فوجی کار تجربہ بیٹے کے اُولام 40
افراد۔ 150 کُل تھے، پوتے اور بیٹے سے بہت کے اُن تھے۔ سکتے
تھے۔ اولاد کی بِنیمین سمیت خاندانوں کے اُن آدمی مذکورہ تمام

9

باشندے کے یروشلم بعد کے جلاوطنی

میں ناموں نسب کے کتاب کی اسرائیل شاہانِ اسرائیل تمام 1
ہے۔ درج
میں بابل باعث کے بےوفائی کو باشندوں کے یہوداہ پھر
میں شہروں دوبارہ کر آ واپس پہلے لوگ جو 2 گیا۔ دیا کر جلاوطن
کے گھر کے رب لاوی، امام، وہ لگے رہنے پر زمین موروثی اپنی
بِنیمین، بنی یہوداہ، 3 تھے۔ اسرائیلی ایک چند باقی اور گار خدمت
بسے۔ جا میں یروشلم لوگ کچھ کے قبیلوں کے منسّی اور افرائیم
آباد وھاں سرپرست خاندانی ذیل درجِ کے قبیلے کے یہوداہ 4
ہوئے:
بن فارص بانی بانی۔ بن اِمری بن عُمری بن ہود عمی بن عوتی
تھا۔ سے میں اولاد کی یہوداہ
بیٹے۔ کے اُس اور عسایاہ پہلوٹھا کا خاندان کے سَیلا 5
کُل کی خاندانوں اِن کے یہوداہ یعوایل۔ کا خاندان کے زارح 6
تھی۔ 690 تعداد
یروشلم سرپرست خاندانی ذیل درجِ کے قبیلے کے بِنیمین 7-8
ہوئے آباد میں:
سلوآہ۔ بن ہوداویاہ بن مسُلّام بن سَلّو
یِبنیاہ۔ بن یروحام
مِکری۔ بن عُزّی بن ایلہ
اِبنیاہ۔ بن رعوایل بن سفطیاہ بن مسُلّام
تعداد کُل کی خاندانوں اِن کے بِنیمین مطابق کے ناموں نسب 9
تھی۔ 956
وہ ہوئے آباد میں یروشلم کر آ واپس سے جلاوطنی امام جو 10
ھیں: درج میں ذیل
بن عزریاہ انچارج کا گھر کے اللہ 11 یکین، یہویریب، یدعیاہ،
عدایاہ 12 طوب، اخی بن مِرایوت بن صدوق بن مسُلّام بن خِلقیاہ
یحزیراہ بن ایل عدی بن معسی اور ملکیاہ بن فشحور بن یروحام بن
کی خاندانوں اِن کے اماموں 13 اِمّیر۔ بن مسِلّیمت بن مسُلّام بن
خدمت میں گھر کے رب مرد کے اُن تھی۔ 1,760 تعداد کُل
تھے۔ قابل کے دینے سرانجام
ہوئے آباد میں یروشلم کر آ واپس سے جلاوطنی لاوی جو 14
ھیں: ذیل درجِ وہ

خاندان کے قورح 31 تھی۔ داری ذمہ کی اماموں کرنا تیار کو
مستعمل لئے کے قربانی تھا پہلوٹھا کا سلّوم جو متِتیاہ لاوی کا
بعض کے خاندان کے قِہات 32 تھا۔ چلاتا انتظام کا بنانے روٹی
ہفتے ہر جو تھا انتظام کا بنانے روٹیاں وہ میں ہاتھ کے لاویوں
کے گھر کے رب کے کر مخصوص لئے کے رب کو دن کے
تھیں۔ جاتی رکھی پر میز کی کمرے مُقدّس
خدمت تمام باقی سربراہ کے اُن تھے۔ لاوی بھی موسیقار 33
خدمت ھی اپنی وقت ھر اُنہیں کیونکہ تھے، لیتے نہیں حصہ میں
گھر کے رب وہ لئے اِس تھا۔ پڑتا رھنا تیار لئے کے دینے سرانجام
تھے۔ رہتے میں کمروں کے
درج میں ناموں نسب سرپرست خاندانی تمام یہ کے لاویوں 34
تھے۔ رہتے میں یروشلم اور تھے

خاندان کے ساؤل میں جِبعون

بیوی کی اُس تھا۔ رھتا میں جِبعون ایل یعی باپ کا جِبعون 35
بیٹے کے اُن تک چھوٹے کر لے سے بڑے 36 تھا۔ معکہ نام کا
زکریاہ اخیو، جدور، 37 ندب، نیر، بعل، قیس، صور، عبدون،
بھائیوں اپنے بھی وہ تھا۔ سِماہ بیٹا کا مِقلوت 38 تھے۔ مِقلوت اور
تھے۔ رہتے میں یروشلم مقابل کے
بیٹے چار کے ساؤل کا۔ ساؤل قیس اور تھا باپ کا قیس نیر 39
تھے۔ اِشبعل اور نداب ابی شوع، ملکی یونتن،
میکاہ 41 کا۔ میکاہ بعل مری اور تھا باپ کا بعل مری یونتن 40
یعرہ بیٹا کا آخز 42 تھے۔ آخز اور تحریع مَلِک، فیتون، بیٹے چار کے
کے زِمری تھے۔ زِمری اور عزماوت علمت، بیٹے تین کے یعرہ تھا۔
کے رِفایاہ رِفایاہ، کے بِنعہ بِنعہ، کے موضا 43 ہوا، پیدا موضا ھاں
اصیل۔ کے اِلعاسہ اور اِلعاسہ
سعریاہ، اسمٰعیل، بوکرو، قام، عزری بیٹے چھ کے اصیل 44
تھے۔ حنان اور عبدیاہ

10

موت کی بیٹوں کے اُس اور ساؤل

کے اسرائیلیوں اور فلستیوں پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ 1
لگے، ہونے فرار اسرائیلی لڑتے لڑتے گئے۔ چھڑ جنگ درمیان
گئے۔ ہو شہید وھیں لوگ بہت لیکن
ملکی اور نداب ابی یونتن، بیٹوں کے اُس اور ساؤل فلستی پھر 2
لڑائی جبکہ 3 گئے، ہو ھلاک بیٹے تینوں پہنچے۔ جا پاس کے شوع
کا تیراندازوں وہ پھر گئی۔ پہنچ تک عروج گرد ارد کے ساؤل

بن قام عزری بن حسوب بن سمعیاہ کا خاندان کے مِراری
بن زِکری بن میکا بن متنیاہ جلال، حرس، بقبقر، 15 حسبیاہ،
آسا بن برکیاہ اور یدوتون بن جلال بن سمعیاہ بن عبدیاہ 16 آسف،
تھا۔ والا رھنے کا آبادیوں کی نطوفاتیوں برکیاہ اِلقانہ۔ بن
طلمون، عقوب، سلّوم، :آئے واپس بھی دربان کے ذیل 17
تک آج 18 تھا۔ انچارج کا اُن سلّوم بھائی۔ کے اُن اور مان اخی
کی دروازے شاہی میں مشرق کے گھر کے رب خاندان کا اُس
تھے۔ افراد کے خیموں کے لاویوں دربان یہ ہے۔ کرتا داری پہرا
ساتھ کے بھائیوں اپنے قورح بن آسف ابی بن قورے بن سلّوم 19
ذمہ کی دادا باپ کے اُن طرح جس تھا۔ کا خاندان کے قورح
دروازے کے خیمے کے ملاقات میں گاہ خیمہ کی رب داری
کے مقدِس داری ذمہ کی اُن طرح اِسی تھی کرنی داری پہرا کی
فینحاس میں زمانے قدیم 20 تھی۔ کرنی داری پہرا کی دروازے
میں بعد 21 تھا۔ ساتھ کے اُس رب اور تھا، مقرر پر اُن عزر اِلی بن
تھا۔ دربان کا دروازے کے خیمے کے ملاقات مسلمیاہ بن زکریاہ
تھی۔ گئی دی داری ذمہ کی دربان کو مردوں 212 کُل 22
تھے۔ درج میں ناموں نسب کے جگہوں مقامی کی اُن نام کے اُن
داری ذمہ یہ کو دادا باپ کے اُن نے بین غیب سموایل اور داؤد
ملاقات یعنی گھر کے رب پہلے اولاد کی اُن اور وہ 23 تھی۔ دی
دربان یہ 24 تھے۔ کرتے داری پہرا پر دروازوں کے خیمے کے
داری پہرا کی دروازوں کے طرف چاروں کے گھر کے رب
تھے۔ کرتے
باری بلکہ تھے رہتے نہیں میں یروشلم لوگ اکثر کے لاوی 25
وھاں تا کہ تھے آتے یروشلم سے دیہات لئے کے ہفتے ایک باری
انچارج چار کے دربانوں صرف 26 دیں۔ سرانجام خدمت اپنی
کے گھر کے اللہ لاوی چار یہ تھے۔ رہتے میں یروشلم مسلسل
اللہ بھی کو رات اور 27 سنبھالتے بھی کو خزانوں اور کمروں
کی اُس کو ھی اُن کیونکہ تھے، گزارتے گرد ارد کے گھر کے
کھولنا کو دروازوں کے اُس وقت کے صبح اور کرنا حفاظت
تھا۔
بھی جب تھے۔ سنبھالتے سامان کا عبادت دربان بعض 28
تو جاتا لایا باھر دوبارہ میں بعد اور اندر لئے کے استعمال اُسے
سامان باقی بعض 29 تھے۔ کرتے چیک کر گن کو چیز ھر وہ
گھر کے رب تھے۔ سنبھالتے کو چیزوں موجود میں مقدِس اور
بلسان اور بخور تیل، کا زیتون مَے، میدہ، باریک مستعمل میں
تیلوں کے بلسان لیکن 30 تھے۔ شامل میں اِن بھی تیل مختلف کے

دیا، حکم کو بردار سلاح اپنے نے اُس 4 گیا۔ ھو زخمی کر بن نشانہ
نامختون یہ ورنہ !ڈال مار مجھے کر کھینچ سے میان تلوار اپنی”
کیا، انکار نے بردار سلاح لیکن “گے۔ کریں بےعزت مجھے
خود کر لے تلوار اپنی ساؤل میں آخر تھا۔ ھوا ڈرا بہت وہ کیونکہ
گیا۔ گر پر اُس
وہ تو ھے گیا مر مالک میرا کہ دیکھا نے بردار سلاح جب 5
تین کے اُس ساؤل، دن اُس یوں 6 گیا۔ مر کر گر پر تلوار اپنی بھی
یزرعیل میدانِ جب 7 گئے۔ ھو ھلاک گھرانا تمام کا اُس اور بیٹے
ساؤل اور گئی بھاگ فوج اسرائیلی کہ ملی خبر کو اسرائیلیوں کے
کر چھوڑ کو شہروں اپنے وہ تو ھے گیا مارا سمیت بیٹوں اپنے
کے کر قبضہ پر شہروں ھوئے چھوڑے فلستی اور نکلے، بھاگ
لگے۔ بسنے میں اُن
میدانِ دوبارہ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں فلستی دن اگلے 8
ساؤل پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ اُنہیں جب گئے۔ آ میں جنگ
کاٹ سر کا ساؤل نے اُنہوں تو 9 ملے مُردہ بیٹے تینوں کے اُس اور
میں ملک پورے اپنے کو قاصدوں اور لیا اُتار بکتر زرہ کا اُس کر
ساؤل 10 دی۔ اطلاع کی فتح کو قوم اپنی اور بُتوں اپنے کر بھیج
لیا کر محفوظ میں مندر کے دیوتاؤں اپنے نے اُنہوں بکتر زرہ کا
دیا۔ لٹکا میں مندر کے دیوتا دجون کو سر کے اُس اور
فلستیوں کہ ملی خبر کو باشندوں کے جِلعاد یبیس جب 11
تمام کے شہر تو 12 ھے کیا کچھ کیا ساتھ کے لاش کی ساؤل نے
پہنچ وھاں ھوئے۔ روانہ لئے کے شان بیت آدمی قابل کے لڑنے
لے یبیس کر اُتار کو لاشوں کی بیٹوں کے اُس اور ساؤل وہ کر
درخت بڑے کے یبیس کو ھڈیوں کی اُن نے اُنہوں جہاں گئے
تک ھفتے پورے کر رکھ روزہ نے اُنہوں دفنایا۔ میں سائے کے
کیا۔ ماتم کا اُن
رھا۔ نہ وفادار کا رب وہ کہ گیا مارا لئے اِس کو ساؤل 13
نے اُس کہ تک یہاں کیا، نہ عمل پر ھدایات کی اُس نے اُس
کیا، مشورہ سے جادوگرنی والی کرنے رابطہ سے روح کی مُردوں
ھے وجہ یہی تھا۔ چاھئے کرنا دریافت سے رب اُسے حالانکہ 14
یسّی بن داؤد کو سلطنت کر دے موت سزائے اُسے نے رب کہ
دیا۔ کر حوالے کے

11

ھے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل پورے داؤد

کہا، اور آیا پاس کے داؤد میں حبرون اسرائیل تمام وقت اُس 1
میں ماضی 2 ھیں۔ دار رشتے کے ھی آپ اور قوم کی ھی آپ ھم”
کی اسرائیل میں مہموں فوجی ھی آپ تو تھا بادشاہ ساؤل جب بھی
بھی وعدہ سے آپ نے خدا کے آپ رب اور رھے۔ کرتے قیادت
حکومت پر اُس کر بن چرواھا کا اسرائیل قوم میری تُو کہ ھے کیا
“گا۔ کرے
بادشاہ داؤد تو پہنچے حبرون بزرگ تمام کے اسرائیل جب 3
اُسے نے اُنہوں اور باندھا، عہد ساتھ کے اُن حضور کے رب نے
کی سموایل کا رب یوں دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح
ھوا۔ پورا وعدہ ھوا کیا معرفت

ھے کرتا قبضہ پر یروشلم داؤد

گیا یروشلم ساتھ کے اسرائیلیوں تمام داؤد بعد کے بننے بادشاہ 4
تھا، یبوس نام کا اُس میں زمانے اُس کرے۔ حملہ پر اُس تاکہ
نے یبوسیوں کر دیکھ کو داؤد 5 تھے۔ بستے میں اُس یبوسی اور
پائیں ھو نہیں داخل کبھی میں شہر ھمارے آپ” کہا، سے اُس
گے!“
کل آج جو لیا کر قبضہ پر قلعے کے صیون نے داؤد تو بھی
داؤد پہلے سے کرنے حملہ پر یبوس 6 ھے۔ کہلاتا ’شہر کا داؤد‘
کرے راھنمائی میں کرنے حملہ پر یبوسیوں بھی جو” تھا، کہا نے
پر شہر پہلے نے ضرویاہ بن یوآب تب “گا۔ بنے کمانڈر کا فوج وہ
گیا۔ کیا مقرر کمانڈر اُسے چنانچہ کی۔ چڑھائی
اُس لگا۔ رھنے میں قلعے داؤد بعد کے پانے فتح پر یروشلم 7
کو شہر گرد ارد کے اُس اور 8 دیا قرار ’شہر کا داؤد‘ اُسے نے
سے چبوتروں کے گرد ارد کام تعمیری یہ کا داؤد لگا۔ بڑھانے
باقی کا شہر نے یوآب جبکہ گیا پھیلتا طرف چاروں اور ھوا شروع
الافواج رب کیونکہ گیا، پکڑتا زور داؤد یوں 9 دیا۔ کر بحال حصہ
تھا۔ ساتھ کے اُس

فوجی مشہور کے داؤد

پورے ھے۔ فہرست کی سورماؤں کے داؤد ذیل درجِ 10
کی بادشاھی کی اُس سے مضبوطی نے اُنہوں ساتھ کے اسرائیل
بنا بادشاہ اپنا مطابق کے فرمان کے رب کو داؤد کے کر حمایت
دیا۔
تھے آتے بعد عین کے شے ابی بھائی کے یوآب افسر تین جو 11
اپنے نے اُس بار ایک تھا۔ آتا پر نمبر پہلے حکمونی یسوبعام میں اُن
سے میں افسروں تین اِن 12 دیا۔ مار کو آدمیوں 300 سے نیزے

افسروں تیس 25 ہوا۔ مشہور برابر کے آدمیوں تین مذکورہ یہویدع
تھی، جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی مردوں دیگر کے
اُسے نے داؤد تھا۔ جاتا نہیں گنا میں آدمیوں تین مذکورہ وہ لیکن
کیا۔ مقرر پر محافظوں اپنے
تھے۔ شامل میں سورماؤں کے بادشاہ آدمی کے ذیل 26
دودو، بن اِلحنان کا لحم بیت عساھیل، بھائی کا یوآب
عقیس، بن عیرا کا تقوع 28 فلونی، خلص ھروری، سمّوت 27
مہری 30 اخوحی، عیلی حوساتی، سبکی 29 عزر، ابی کا عنتوت
بن اِتّی کا جبعہ شہر یمینی بن 31 نطوفاتی، بعنہ بن حلد نطوفاتی،
عرباتی، ایل ابی حوری، کا جعس نحلے 32 فرعاتونی بنایاہ ربیی،
بیٹے، کے جزونی ھشیم 34 سعلبونی، اِلیحبا بحرومی، عزماوت 33
اُور، بن فل اِلی ھراری، سکار بن آم اخی 35 ھراری، شجی بن یونتن
ازبی، بن نعری کرملی، حصرو 37 فلونی، اخیاہ مکیراتی، حفر 36
یوآب عمونی، صلق 39 ھاجری، بن مبخار یوایل، بھائی کا ناتن 38
جریب اِتری، عیرا 40 بیروتی، نحری بردار سلاح کا ضرویاہ بن
روبن) سیزا بن ادینہ 42 اخلی، بن زبد حتّی، اُوریاہ 41 اِتری،
معکہ، بن حنان 43 ،(تھا مقرر پر فوجیوں 30 سرداریہ کا قبیلے کے
سماع بیٹے کے عروعیری خوتام عستراتی، عزیّاہ 44 متنی، یوسفط
تیصی، یوخا بھائی کا اُس سمری، بن ایل یدیع 45 ایل، یعی اور
موآبی، یتمہ یوساویاہ، اور یریبی بیٹے کے اِلنعم محاوی، ایل اِلی 46
مضوبائی۔ ایل یعسی اور عوبید ایل، اِلی 47

12

پیروکار کے داؤد میں حکومت دور کے ساؤل

وقت اُس گئے، مل ساتھ کے داؤد میں صِقلاج آدمی کے ذیل 1
سے میں فوجیوں اُن یہ تھا۔ رہتا چھپا سے قیس بن ساؤل وہ جب
بہترین اور 2 تھے لڑتے کر مل ساتھ کے داؤد میں جنگ جو تھے
بھی سے ہاتھ بائیں بلکہ دہنے صرف نہ یہ کیونکہ تھے، تیرانداز
میں آدمیوں اِن تھے۔ سکتے چلا پتھر کا فلاخن اور تیر سے مہارت
تھے۔ سے خاندان کے ساؤل اور قبیلے کے بیمین بن ذیل درج سے
جبعاتی سماعہ دونوں) یوآس پھر عزر، اخی راہنما کا اُن 3
،(تھے بیٹے کے ازماوت دونوں) فلط اور ایل یزی ،(تھے بیٹے کے
افسروں 30 کے داؤد جو جبعونی اِسماعیاہ 4 عنتوتی، یاہو براکہ،
یوزبد یوحنان، ایل، یحزی یرمیاہ، تھا، لیڈر اور سورما ایک کا
خروفی۔ سفطیاہ اور سمریاہ بعلیاہ، یریموت، اِلعوزی، 5 جدیراتی،

فَس یہ 13 تھا۔ آتا اخوحی بن دودو بن عزر اِلی پر جگہ دوسری
جمع لئے کے لڑنے وہاں فلستی جب تھا ساتھ کے داؤد میں دمّیم
لڑتے لڑتے اور تھا، کھیت کا جَو میں جنگ میدانِ تھے۔ گئے ہو
داؤد عزر اِلی لیکن 14 لگے۔ بھاگنے سامنے کے فلستیوں اسرائیلی
فلستیوں رہا۔ کرتا مقابلہ کا فلستیوں میں بیچ کے کھیت ساتھ کے
مدد کی رب کے کر دفاع کا کھیت نے اُنہوں مارتے مارتے کو
پائی۔ فتح بڑی سے
کے غار کے عدلام داؤد دوران کے جنگ اَور ایک 15-16
اپنی میں رفائیم وادیٔ نے فوج فلستی جبکہ تھا میں قلعے پہاڑی
لیا کر قبضہ بھی پر لحم بیت نے دستوں کے اُن تھی۔ لگائی لشکرگاہ
آئے۔ ملنے سے اُس تین سے میں افسروں اعلیٰ تیس کے داؤد تھا۔
لئے میرے کون" لگا، کہنے وہ اور لگی، پیاس شدید کو داؤد 17
"گا؟ لائے پانی کچھ سے حوض کے پر دروازے کے لحم بیت
اُس کے کر حملہ پر لشکرگاہ کی فلستیوں افسر تینوں کر سن یہ 18
پہنچ تک حوض کے لحم بیت لڑتے لڑتے اور گئے گھس میں
آئے۔ لے پاس کے داؤد اُسے وہ کر بھر پانی کچھ سے اُس گئے۔
پر طور کے قربانی اُسے بلکہ دیا کر انکار سے پینے نے اُس لیکن
یہ میں کہ کرے نہ اللہ" بولا، اور 19 کیا پیش کو رب کر اُنڈیل
پر جان اپنی جو پیتا خون کا آدمیوں اُن تو کرتا ایسا اگر پیوں۔ پانی
تھا۔ چاہتا نہیں پینا اُسے وہ لئے اِس "ہیں۔ لائے پانی کر کھیل
ہے۔ مثال ایک کی کاموں زبردست کے سورماؤں تین اِن یہ
تھا۔ مقرر پر سورماؤں تین مذکورہ شے ابی بھائی کا یوآب 20-21
ڈالا۔ مار کو آدمیوں 300 سے نیزے اپنے نے اُس دفعہ ایک
خود وہ لیکن تھی، جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی تینوں
تھا۔ جاتا نہیں گنا میں اِن
کا قبضئیل وہ تھا۔ فوجی زبردست بھی یہویدع بن بنایاہ 22
دکھائی۔ مردانگی اپنی دفعہ بہت نے اُس اور تھا، والا رہنے
ایک ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے اُس سورما بڑے دو کے موآب
ایک کر اُتر میں حوض ایک نے اُس تو گئی پڑ برف بہت جب بار
پر موقع اَور ایک 23 تھا۔ گیا گر میں اُس جو ڈالا مار کو شیر ببر
فٹ سات ساڑھے قد کا جس پڑا سے مصری ایک واسطہ کا اُس
جبکہ تھا نیزہ بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی میں ہاتھ کے مصری تھا۔
حملہ پر اُس نے بنایاہ لیکن تھی۔ لاٹھی صرف پاس اپنے کے اُس
اپنے کے اُس اُسے اور لیا چھین نیزہ سے ہاتھ کے اُس کے کر
بن بنایاہ پر بنا کی دکھانے بہادری ایسی 24 ڈالا۔ مار سے ہتھیار

6 اور یوعزر عزرایل، یِسیاہ، اِلقانہ، سے میں خاندان کے قورح
تھے۔ ساتھ کے داؤد یسوبعام
7 بھی زبدیاہ اور یوعیلہ بیٹے کے جدوری یروحام علاوہ کے اِن
تھے۔
8 ساؤل فوجی کار تجربہ اور بہادر کچھ بھی سے قبیلے کے جد
کے ریگستان وہ جب گئے مل ساتھ کے داؤد کر ہو الگ سے
سکتے کر استعمال نیزہ اور ڈھال سے مہارت مرد یہ تھا۔ میں قلعے
وہ اور تھے، مانند کی چہروں کے شیر ببر چہرے کے اُن تھے۔
تھے۔ سکتے چل تیز طرح کی غزالوں میں علاقے پہاڑی
9 عبدیاہ، :تھا مقرر پر آدمیوں دس کے ذیل عزر لیڈر کا اُن
اِلزبد، یوحنان، 12 ایل، اِلی عتّی، 11 یرمیاہ، مسمنّہ، 10 اِلیاب،
13 مکبنّی۔ اور یرمیاہ
14 سے میں اُن گئے۔ بن افسر فوجی اعلیٰ سب مرد یہ کے جد
جبکہ تھا سکتا کر مقابلہ کا فوجیوں عام سَو آدمی کمزور سے سب
نے ہی اِن 15 تھا۔ سکتا کر مقابلہ کا ہزار آدمی ور طاقت سے سب
سے کناروں وہ جب کیا، پار کو یردن دریائے میں موسم کے بہار
رکھا۔ کر بند کو وادیوں کی مغرب اور مشرق اور تھا، گیا آ باہر
16 پہاڑی کے داؤد مرد کچھ کے قبیلوں کے یہوداہ اور یمین بن
پوچھا، اور گیا ملنے سے اُن کر نکل باہر داؤد 17 آئے۔ میں قلعے
مدد میری آپ کیا ہیں؟ آئے پاس میرے سے سلامتی آپ کیا"
رہوں ساتھی اچھا کا آپ مَیں تو ہے ایسا اگر ہیں؟ چاہتے کرنا
آئے لئے کے کرنے حوالے کے دشمنوں مجھے آپ اگر لیکن گا۔
باپ ہمارے تو ہے ہوا نہیں ظلم بھی کوئی سے مجھ حالانکہ ہیں
"دے۔ سزا کو آپ کر دیکھ اِسے خدا کا دادا
18 نازل پر عماسی راہنما کے افسروں 30 القدس روح پھر
ہیں۔ لوگ ہی تیرے ہم داؤد، اے" کہا، نے اُس اور ہوا،
تجھے سلامتی سلامتی، ہیں۔ ساتھ تیرے ہم بیٹے، کے یسّی اے
کرتے مدد تیری جو ہو حاصل اُنہیں سلامتی اور ہو، حاصل
نے داؤد کر سن یہ "گا۔ کرے مدد تیری خدا تیرا کیونکہ ہیں۔
کیا۔ مقرر پر دستوں مار چھاپہ اپنے کے کر قبول اُنہیں
19 کر ہو الگ سے ساؤل بھی مرد کچھ کے قبیلے کے منسّی
ساؤل کر مل ساتھ کے فلستیوں وہ وقت اُس آئے۔ پاس کے داؤد
آنے میں جنگ میدانِ اُسے میں بعد لیکن تھا، رہا جا لڑنے سے
مشورہ میں آپس نے سرداروں فلستی کیونکہ ملی۔ نہ اجازت کی
کہ ہے خطرہ کہ دیا بھیج واپس کر کہہ یہ اُسے بعد کے کرنے
سے ساؤل مالک پرانے اپنے کر چھوڑ میں جنگ میدانِ ہمیں یہ
گے۔ جائیں ہو تباہ ہم پھر جائے۔ مل دوبارہ
20 کے قبیلے کے منسّی تو تھا رہا جا واپس صِقلاج داؤد جب
لئے ہو ساتھ کے اُس کر ہو الگ سے ساؤل افسر ذیل درجِ:
منسّی ضِلّتی۔ اور اِلیہو یوزبد، میکائیل، ایل، یدیع یوزبد، عدنہ،
اُنہوں 21 تھا۔ گیا کیا مقرر پر فوجیوں ہزار ہزار کو ایک ہر میں
کی، مدد کی داؤد میں پکڑنے کو دستوں عمالیقی والے لُوٹنے نے
میں فوج کی اُس سب تھے۔ فوجی قابل اور دلیر سب وہ کیونکہ
گئے۔ بن افسر
22 رہے، آتے لئے کے کرنے مدد کی داؤد لوگ روز بہ روز
گئی۔ ہو بڑی جیسی فوج کی اللہ فوج کی اُس ہوتے ہوتے اور

فوج کی داؤد میں حبرون

23 میں حبرون جو ہے فہرست کی فوجیوں تمام اُن ذیل درج
جس بنائیں، بادشاہ جگہ کی ساؤل اُسے تاکہ آئے پاس کے داؤد
تھا۔ دیا حکم نے رب طرح
24 6,800 لیس سے نیزے اور ڈھال کے قبیلے کے یہوداہ
تھے۔ مرد
25 تھے۔ فوجی کار تجربہ 7,100 کے قبیلے کے شمعون
26 ہارون میں اُن 27 تھے۔ مرد 4,600 کے قبیلے کے لاوی
ساتھ کے جس تھا شامل بھی یہویدع سرپرست کا خاندان کے
بھی فوجی جوان اور دلیر ایک نامی صدوق 28 تھے۔ آدمی 3,700
تھے۔ افسر 22 کے خاندان اپنے کے اُس ساتھ کے اُس تھا۔ شامل
29 لیکن تھے، مرد 3,000 بھی کے بن یمین قبیلے کے ساؤل
ساتھ کے خاندان کے ساؤل تک اب فوجی اکثر کے قبیلے اِس
رہے۔ لپٹے
30 اپنے سب تھے۔ فوجی 20,800 کے قبیلے کے افرائیم
تھے۔ والے رکھنے رسوخ و اثر میں خاندانوں
31 داؤد اُنہیں تھے۔ مرد 18,000 کے قبیلے آدھے کے منسّی
تھا۔ گیا لیا چن لئے کے بنانے بادشاہ کو
32 تھے۔ ساتھ کے دستوں اپنے افسر 200 کے قبیلے کے اِشکار
کو اسرائیل کہ تھے جانتے کر سمجھ ضرورت کی وقت لوگ یہ
ہے۔ کرنا کیا
33 وہ تھے۔ فوجی کار تجربہ 50,000 کے قبیلے کے زبولون
لڑنے لئے کے داؤد سے وفاداری پوری اور لیس سے ہتھیار ہر
تھے۔ تیار لئے کے

اوپر کے صندوق وہ جہاں اور ہے لگا ٹھپا کا نام کے رب پر جس
کر پہنچ یعریم قِریَت 7 ہے۔ نشین تخت درمیان کے فرشتوں کروبی
کر نکال سے گھر کے نداب ابی کو صندوق کے اللہ نے لوگوں
کی یروشلم اُسے اخیو اور عُزّہ اور دیا، رکھ پر گاڑی بَیل نئی ایک
پیچھے کے گاڑی اسرائیل تمام اور داؤد 8 لگے۔ جانے لے طرف
منانے خوشی سے زور پورے حضور کے اللہ سب پڑے۔ چل
تھے۔ رہے جا بجائے بھی ساز مختلف کے لکڑی کی جونیپر لگے۔
آوازوں کی تُرموں اور جھانجھوں دفوں، سرودوں، ستاروں، فضا
اُٹھی۔ گونج سے
مالک کے جس گئے پہنچ پر جگہ ایک کی گاھنے گندم وہ 9
نے عُزّہ گئے۔ ہو بےقابو اچانک بَیل وہاں تھا۔ کیدون نام کا
اُسی 10 جائے۔ نہ گر وہ تاکہ لیا پکڑ صندوق کا عہد سے جلدی
کے عہد نے اُس کیونکہ ہوا، نازل پر اُس غضب کا رب لمحے
حضور کے اللہ وہیں تھی۔ کی جرأت کی چھونے کو صندوق
غضب کا رب کہ ہوا رنج بڑا کو داؤد 11 ہوا۔ ہلاک کر گر عُزّہ
عُزّہ پرض نام کا جگہ اُس سے وقت اُس ہے۔ پڑا ٹوٹ یوں پر عُزّہ
ہے۔ 'پڑا ٹوٹ پر عُزّہ' یعنی
مَیں" سوچا، نے اُس آیا۔ خوف سے اللہ کو داؤد دن اُس 12
چنانچہ 13 "گا؟ سکوں پہنچا پاس اپنے صندوق کا اللہ طرح کس
جائیں لے نہیں یروشلم صندوق کا عہد ہم کہ کیا فیصلہ نے اُس
گے۔ رکھیں محفوظ میں گھر کے جاتی ادوم عوبید اُسے بلکہ گے
نے رب دوران کے مہینوں تین اِن رہا۔ پڑا تک ماہ تین وہ وہاں 14
برکت کو ملکیت پوری کی اُس اور گھرانے کے ادوم عوبید
دی۔

14

ترقی کی داؤد

وفد پاس کے داؤد نے حیرام بادشاہ کے صور دن ایک 1
لکڑی کی دیودار پاس کے اُن تھے۔ ساتھ بھی بڑھئی اور راج بھیجا۔
کہ لیا جان نے داؤد یوں 2 بنائیں۔ محل لئے کے داؤد تاکہ تھی
قوم اپنی بادشاہی میری کر بنا بادشاہ کا اسرائیل مجھے نے رب
ہے۔ دی کر سرفراز بہت خاطر کی اسرائیل
کیں۔ شادیاں مزید نے داؤد بعد کے بسنے جا میں یروشلم 3
جو 4 ہوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کئی کے اُس میں یروشلم میں نتیجے
سلیمان، ناتن، سوباب، سموع، :تھے یہ وہ ہوئے پیدا وہاں بیٹے

ڈھال تحت کے اُن تھے۔ افسر 1,000 کے قبیلے کے نفتالی 34
تھے۔ آدمی 37,000 مسلح سے نیزے اور
کے لڑنے سب جو تھے مرد 28,600 کے قبیلے کے دان 35
تھے۔ مستعد لئے
کے لڑنے سب جو تھے مرد 40,000 کے قبیلے کے آشر 36
تھے۔ تیار لئے
اور جد روبن، قبیلوں آباد میں مشرق کے یردن دریائے 37
ہر ایک ہر تھے۔ مرد 1,20,000 کے حصے آدھے کے منسّی
تھا۔ لیس سے ہتھیار کے قسم
ساتھ کے عزم پورے تاکہ آئے حبرون سے ترتیب سب 38
بھی اسرائیلی تمام باقی بنائیں۔ بادشاہ کا اسرائیل پورے کو داؤد
دن تین فوجی یہ 39 جائے۔ بن بادشاہ ہمارا داؤد کہ تھے متفق
اُنہیں بھائی قبائلی کے اُن دوران جس رہے پاس کے داؤد تک
والوں رہنے کے قریب 40 رہے۔ کرتے مہیا چیزیں کی پینے کھانے
تک نفتالی اور زبولون اِشکار، کی۔ مدد کی اُن میں اِس بھی نے
کی کھانے پر بَیلوں اور خچروں اونٹوں، گدھوں، اپنے لوگ کے
ٹکیاں، کی کشمش اور انجیر میدہ، پہنچے۔ وہاں کر لاد چیزیں
گئیں، لائی حبرون میں مقدار بڑی بھیڑبکریاں اور بَیل تیل، مے،
تھے۔ رہے منا خوشی اسرائیلی تمام کیونکہ

13

ہے چاہتا لانا میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

اور ہزار ہزار میں اُن کیا۔ مشورہ سے افسروں تمام نے داؤد 1
کی اسرائیل نے اُس پھر 2 تھے۔ شامل افسر مقررپر فوجیوں سَو سَو
ہمارے رب اور ہو منظور کو آپ اگر" کہا، سے جماعت پوری
بھائیوں اسرائیل کے ملک پورے ہم آئیں تو ہو مرضی کی خدا
اور امام وہ جائیں۔ ہو جمع ساتھ ہمارے کر آ کہ دیں دعوت کو
میں چراگاہوں اور شہروں اپنے اپنے جو ہوں شریک بھی لاوی
اپنے دوبارہ صندوق کا عہد کے خدا اپنے ہم پھر 3 ہیں۔ بستے
اُس ہم میں حکومت دورِ کے ساؤل کیونکہ لائیں، واپس پاس
"تھے۔ کرتے نہیں فکر کی
کو سب منصوبہ یہ کیونکہ ہوئی، متفق جماعت پوری 4
میں جنوب کو اسرائیل پورے نے داؤد چنانچہ 5 لگا۔ درست
تاکہ بُلایا تک حمات لبو میں شمال کرلے سے سیحور کے مصر
لے یروشلم سے یعریم قِریَت صندوق کا عہد کے اللہ کر مل سب
گیا یعریم قِریَت یعنی بعلہ کے یہوداہ ساتھ کے اُن وہ پھر 6 جائیں۔
صندوق وہی جائیں، لے یروشلم کر اُٹھا صندوق کا خدا رب تاکہ

اللہ بھی کو کسی کے لاویوں سوائے" دیا، حکم نے اُس پھر 2
کو ھی اِن نے رب کیونکہ نہیں۔ اجازت کی اُٹھانے صندوق کا
کرنے خدمت کی اُس لئے کے ہمیشہ اور اُٹھانے صندوق کا رب
"ہے۔ لیا چن لئے کے
وہ تاکہ بُلایا یروشلم کو اسرائیل تمام نے داؤد بعد کے اِس 3
کے اُس نے اُس جو جائیں لے جگہ اُس صندوق کا رب کر مل
کی لاویوں باقی اور ھارون نے بادشاہ 4 تھی۔ رکھی کر تیار لئے
فہرست کی سرپرستوں لاوی اُن ذیل درج 5 بُلایا۔ بھی کو اولاد
آئے۔ کرلے کو داروں رشتے اپنے جو ھے

سمیت، مردوں 120 ایل اُوری سے خاندان کے قِہات
سمیت، مردوں 220 عسایاہ سے خاندان کے مِراری 6
سمیت، مردوں 130 یوایل سے خاندان کے جَیرسوم 7
سمیت، مردوں 200 سمعیاہ سے خاندان کے صفن اِلی 8
سمیت، مردوں 80 ایل اِلی سے خاندان کے حبرون 9
سمیت۔ مردوں 112 نداب عمی سے خاندان کے ایل عُزی 10

چھ مذکورہ کو ابیاتر اور صدوق اماموں دونوں نے داؤد 11
آپ" کہا، سے اُن 12 کر بُلا پاس اپنے سمیت سرپرستوں لاوی
بھائیوں قبائلی اپنے آپ کہ ھے لازم ھیں۔ سربراہ کے لاویوں
اسرائیل رب کے کر مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے ساتھ کے
اُس نے مَیں جو جائیں لے جگہ اُس کو صندوق کے خدا کے
یہاں اُسے نے ھم جب مرتبہ پہلی 13 ہے۔ رکھی کر تیار لئے کے
اِس ھوا، نہ ذریعے کے لاویوں آپ یہ تو کی کوشش کی لانے
نے ھم وقت اُس پڑا۔ ٹوٹ پر ھم قہر کا خدا ھمارے رب لئے
کیا کا جانے لے کر اُٹھا اُسے کہ تھا کیا نہیں دریافت سے اُس
آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں تب 14 "ہے۔ طریقہ مناسب
صندوق کے خدا کے اسرائیل رب کے کر مُقدّس و مخصوص کو
صندوق کے اللہ لاوی پھر 15 کیا۔ تیار لئے کے لانے یروشلم کو
چل کر رکھ ھی یوں پر کندھوں اپنے سے لکڑیوں کی اُٹھانے کو
تھا۔ فرمایا مطابق کے کلام کے رب نے موسیٰ طرح جس پڑے
اپنے" دیا، بھی حکم یہ کو سربراھوں لاوی نے داؤد 16
سرود ستار، ساز، جو لیں چن کو آدمیوں ایسے سے میں قبیلے
اِس 17 "گائیں۔ گیت کے خوشی ھوئے بجاتے جھانجھ اور
کیا مقرر کو آدمیوں کے ذیل نے لاویوں لئے کے داری ذمہ:
کے مِراری اور برکیاہ بن آسف بھائی کا اُس یوایل، بن ہیمان

یدع بعل سمع، اِلی 7 یفیع، نفج، نوجہ، 6 اِلفلط، سوع، اِلی اِبحار، 5
فلط۔ اِلی اور

فلستیوں پر فتح

کے کر مسح کو داؤد کہ ملی اطلاع کو فلستیوں جب 8
کو فوجیوں اپنے نے اُنہوں تو ھے گیا بنایا بادشاہ کا اسرائیل
چل پتا کو داؤد جب لیں۔ پکڑ اُسے تاکہ دیا بھیج میں اسرائیل
اسرائیل فلستی جب 9 گیا۔ لئے کے کرنے مقابلہ کا اُن وہ تو گیا
سے رب نے داؤد تو 10 گئے پھیل میں رفائیم وادئ کر پہنچ میں
فتح پر اُن مجھے تُو کیا کروں؟ حملہ پر فلستیوں مَیں کیا" کیا، دریافت
اُنہیں مَیں ! کر حملہ پر اُن ھاں،" دیا، جواب نے رب "گا؟ بخشے
کو فوجیوں اپنے داؤد چنانچہ 11 "گا۔ دوں کر میں قبضے تیرے
دی۔ شکست کو فلستیوں نے اُس وھاں گیا۔ پراضیم بعل کر لے
جانے ٹوٹ کے بند سے زور جتنے" دی، گواھی نے اُس میں بعد
وسیلے میرے اللہ آج سے زور اُتنے ھے نکلتا پھوٹ سے اُس پانی پر
جگہ اُس چنانچہ "ہے۔ نکلا پھوٹ سے میں صفوں کی دشمن سے
فلستی 12 گیا۔ پڑ 'مالک کا نکلنے پھوٹ' یعنی پراضیم بعل نام کا
جلا اُنہیں نے داؤد اور گئے، بھاگ کر چھوڑ کو دیوتاؤں اپنے
دیا۔ حکم کا دینے
اِس 14 گئے۔ پھیل میں رفائیم وادئ کر آ فلستی پھر بار ایک 13
دیا، جواب نے اُس تو کیا دریافت سے اللہ نے داؤد جب دفعہ
بکا کر جا پیچھے کے اُن بلکہ کرنا مت سامنا کا اُن مرتبہ اِس"
کی درختوں اُن جب 15 کر۔ حملہ پر اُن سامنے کے درختوں کے
کا اِس یہ ! خبردار تو دے سنائی چاپ کی قدموں سے چوٹیوں
کو فلستیوں کر چل آگے آگے تیرے خود اللہ کہ گا ھو اشارہ
نتیجے اور کیا ھی ایسا نے داؤد 16 "ہے۔ آیا نکل لئے کے مارنے
تک جزر کرلے سے جِبعون کر دے شکست کو فلستیوں میں
کیا۔ تعاقب کا اُن
تمام نے رب گئی۔ پھیل میں ممالک تمام شہرت کی داؤد 17
دیا۔ ڈال خوف کا داؤد میں دلوں کے قوموں

15

یروشلم میں عہد کے صندوق کے لئے تیاریاں

پڑ 'شہر کا داؤد' نام کا جس میں حصے اُس کے یروشلم 1
کے اللہ نے اُس بنوائیں۔ عمارتیں چند لئے اپنے نے داؤد تھا گیا
دیا۔ لگا خیمہ وھاں کے کر تیار جگہ ایک بھی لئے کے صندوق

هر 3 کر دے برکت سے نام کے رب کو قوم نے داؤد بعد
ٹکی ایک کی کھجور روٹی، ایک کو عورت اور مرد اسرائیلی
کو لاویوں کچھ نے اُس 4 دی۔ دے ٹکی ایک کی کشمش اور
دی۔ داری ذمہ کی کرنے خدمت سامنے کے صندوق کے رب
اُن 5 تھی۔ کرنی ثنا و حمد اور تمجید کی خدا کے اسرائیل رب اُنہیں
پھر تھا۔ زکریاہ نائب کا اُس تھا۔ بجاتا جھانجھ آسف سربراہ کا
ادوم عوبید بِنایاہ، اِلیاب، متتیاہ، ایل، یحی سمیراموت، ایل، یعی
یحزی اور بِنایاہ 6 تھے۔ بجاتے سرود اور ستار جو تھے ایل یعی اور
سامنے کے صندوق کے عہد کے اللہ داری ذمہ کی اماموں ایل
تھی۔ بجانا تُرم

گیت کا شکر

لاویوں ساتھی کے اُس اور آسف دفعہ پہلی نے داؤد دن اُس 7
کی کرنے ستائش کی رب اُنہیں کے کر گیت کا ذیل حوالے کے
دی۔ داری ذمہ

کے اُس میں اقوام !پکارو نام کا اُس اور کرو شکر کا رب” 8
کرو۔ اعلان کا کاموں
کے عجائب تمام کے اُس کرو۔ سرائی مدح کی اُس کر بجا ساز 9
بتاؤ۔ کو لوگوں میں بارے
سے دل طالب کے رب کرو۔ فخر پر نام مُقدّس کے اُس 10
ہوں۔ خوش
کے اُس وقت ہر کرو، دریافت کی قدرت کی اُس اور رب 11
رہو۔ طالب کے چہرے
الٰہی کے اُس کرو۔ یاد اُنہیں کئے نے اُس معجزے جو 12
رہو۔ دھراتے فیصلے کے منہ کے اُس اور نشان
کے یعقوب اور اولاد کی اسرائیل خادم کے اُس جو تم 13
!رہے یاد کچھ سب تمہیں ہو، لوگ برگزیدہ کے اُس جو ہو، فرزند
کرتا عدالت کی دنیا پوری وہی ہے، خدا ہمارا رب وہی 14
ہے۔
جو کا کلام اُس ہے، رکھتا خیال کا عہد اپنے ہمیشہ وہ 15
تھا۔ فرمایا لئے کے پُشتوں ہزار نے اُس
جو وعدہ وہ باندھا، سے ابراہیم نے اُس جو ہے عہد وہ یہ 16
تھا۔ کیا سے اسحاق کر کھا قسم نے اُس
کے اُس وہ تاکہ کیا قائم لئے کے یعقوب اُسے نے اُس 17
اسرائیل میرا یہ کہ کی تصدیق نے اُس گزارے، زندگی مطابق
ہے۔ عہد ابدی سے

بھائی یہ کے اُن پر مقام دوسرے 18 قوسایاہ۔ بن ایتان کا خاندان
بِنایاہ، اِلیاب، عُنّی، ایل، یحی سمیراموت، ایل، یعزی زکریاہ، :آئے
یہ ایل۔ یعی اور ادوم عوبید مِقنیاہ، فلیہو، اِلی متّیاہ، معسیاہ،
اُنہیں اور تھے، گلوکار ایتان اور آسف ہیمان، 19 تھے۔ دربان
زکریاہ، 20 گئی۔ دی داری ذمہ کی بجانے جھانجھ کے پیتل
کو بِنایاہ اور معسیاہ اِلیاب، عُنّی، ایل، یحی سمیراموت، ایل، عَزی
مِقنیاہ، فلیہو، اِلی متّیاہ، 21 تھا۔ بجانا ستار پر طرز کے علاموت
سرود پر طرز کے شمینیت کو عززیاہ اور ایل یعی ادوم، عوبید
گیا۔ چنا لئے کے بجانے
وہ کیونکہ کی، راہنمائی کی کوائر کی لاویوں نے کننیاہ 22
تھا۔ ماہر میں اِس
صندوق کے عہد یحیاہ اور ادوم عوبید اِلقانہ، برکیاہ، 23-24
بِنایاہ زکریاہ، عماسی، ایل، نتنی یوسفط، سبنیاہ، تھے۔ دربان کے
کی چلنے آگے آگے کے صندوق کے اللہ کر بجا تُرم کو عزرالی اور
تھے۔ امام ساتوں گئی۔ دی داری ذمہ

ہے آتا لے میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

مقرر پر فوجیوں ہزار ہزار اور بزرگ کے اسرائیل داؤد، پھر 25
تاکہ گئے گھر کے ادوم عوبید کر نکل ہوئے مناتے خوشی افسر
پہنچائیں۔ یروشلم کر لے سے وہاں صندوق کا عہد کے رب
والے اُٹھانے کو صندوق کے عہد اللہ کہ ہوا ظاہر جب 26
سات اور سانڈوں جوان سات تو ہے رہا کر مدد کی لاویوں
پہنے لباس کا کتان باریک داؤد 27 گیا۔ کیا قربان کو مینڈھوں
لاوی، والے اُٹھانے صندوق کا عہد طرح اِس اور تھا، ہوئے
کتان داؤد علاوہ کے اِس بھی۔ کننیاہ لیڈر کا کوائر اور گلوکار
لگا نعرے کے خوشی اسرائیلی تمام 28 تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا
اور ستار جھانجھ، اور کر پھونک پھونک تُرم اور نرسنگے کر، لگا
لائے۔ یروشلم صندوق کا عہد کے رب کر بجا بجا سرود
تو ہوا داخل میں شہر کے داؤد صندوق کا عہد کا رب 29
دیکھ کو جلوس سے میں کھڑکی ساؤل بنت میکل بیوی کی داؤد
نے میکل تو آیا نظر ہوا ناچتا اور کودتا بادشاہ جب تھی۔ رہی
جانا۔ حقیر اُسے

16

داؤد جو گیا رکھا میں درمیان کے تنبو اُس صندوق کا اللہ 1
بھسم حضور کے اللہ نے اُنہوں پھر تھا۔ لگوایا لئے کے اُس نے
کے اِس 2 کیں۔ پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے

18 ساتھ اُس نے فرمایا، ’مَیں تجھے ملکِ کنعان دون
گا۔ یہ تیری میراث کا حصہ ہو گا۔‘
19 اُس وقت وہ تعداد میں کم اور تھوڑے ہی تھے بلکہ ملک
میں اجنبی ہی تھے۔
20 اب تک وہ مختلف قوموں اور سلطنتوں میں گھومتے پھرتے
تھے۔
21 لیکن اللہ نے اُن پر کسی کو ظلم کرنے نہ دیا، اور اُن کی
خاطر اُس نے بادشاہوں کو ڈانٹا،
22 ’میرے مسح کئے ہوئے خادموں کو مت چھیڑنا، میرے
نبیوں کو نقصان مت پہنچانا۔‘
23 اے پوری دنیا، رب کی تمجید میں گیت گا! روز بہ روز
اُس کی نجات کی خوش خبری سنا۔
24 قوموں میں اُس کا جلال اور تمام اُمّتوں میں اُس کے عجائب
بیان کرو۔
25 کیونکہ رب عظیم اور ستائش کے بہت لائق ہے۔ وہ تمام
معبودوں سے مہیب ہے۔
26 کیونکہ دیگر قوموں کے تمام معبود بُت ہی ہیں جبکہ رب
نے آسمان کو بنایا۔
27 اُس کے حضور شان و شوکت، اُس کی سکونت گاہ میں
قدرت اور جلال ہے۔
28 اے قوموں کے قبیلو، رب کی تمجید کرو، رب کے جلال
اور قدرت کی ستائش کرو۔
29 رب کے نام کو جلال دو۔ قربانی لے کر اُس کے حضور
آؤ۔ مُقدّس لباس سے آراستہ ہو کر رب کو سجدہ کرو۔
30 پوری دنیا اُس کے سامنے لرز اُٹھے۔ یقیناً دنیا مضبوطی سے
قائم ہے اور نہیں ڈگمگائے گی۔
31 آسمان شادمان ہو، اور زمین جشن منائے۔ قوموں میں کہا
جائے کہ رب بادشاہ ہے۔
32 سمندر اور جو کچھ اُس میں ہے خوشی سے گرج اُٹھے،
میدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہو۔
33 پھر جنگل کے درخت رب کے سامنے شادیانہ بجائیں گے،
کیونکہ وہ آ رہا ہے، وہ زمین کی عدالت کرنے آ رہا ہے۔
34 رب کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے، اور اُس کی شفقت
ابدی ہے۔
35 اُس سے التماس کرو، ’اے ہماری نجات کے خدا، ہمیں
بچا! ہمیں جمع کر کے دیگر قوموں کے ہاتھ سے چھڑا۔ تب ہی
ہم تیرے مُقدّس نام کی ستائش کریں گے اور تیرے قابلِ تعریف
کاموں پر فخر کریں گے۔‘
36 ازل سے ابد تک رب، اسرائیل کے خدا کی حمد ہو!“
تب پوری قوم نے ”آمین“ اور ”رب کی حمد ہو“ کہا۔

لاویوں کی ذمہ داریاں

37 داؤد نے آسف اور اُس کے ساتھی لاویوں کو رب کے
عہد کے صندوق کے سامنے چھوڑ کر کہا، ”آئندہ یہاں باقاعدگی
سے روزانہ کی ضروری خدمت کرتے جائیں۔“
38 اِس گروہ میں عوبید ادوم اور مزید 68 لاوی شامل تھے۔
عوبید ادوم بن یدوتون اور حوسہ دربان بن گئے۔
39 لیکن صدوق امام اور اُس کے ساتھی اماموں کو داؤد نے
رب کی اُس سکونت گاہ کے پاس چھوڑ دیا جو جِبعون کی پہاڑی
پر تھی۔ 40 کیونکہ لازم تھا کہ وہ وہاں ہر صبح اور شام کو بھسم
ہونے والی قربانیاں پیش کریں اور تمام باقی ہدایات پر عمل کریں
جو رب کی طرف سے اسرائیل کے لئے شریعت میں بیان کی گئی
ہیں۔ 41 داؤد نے ہیمان، یدوتون اور مزید کچھ چیدہ لاویوں
کو بھی جِبعون میں اُن کے پاس چھوڑ دیا۔ وہاں اُن کی خاص
ذمہ داری رب کی حمد و ثنا کرنا تھی، کیونکہ اُس کی شفقت
ابدی ہے۔ 42 اُن کے پاس تُرم، جھانجھ اور باقی ایسے ساز تھے جو
اللہ کی تعریف میں گائے جانے والے گیتوں کے ساتھ بجائے
جاتے تھے۔ یدوتون کے بیٹوں کو دربان بنایا گیا۔
43 جشن کے بعد سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ داؤد بھی
اپنے گھر لوٹا تاکہ اپنے خاندان کو برکت دے کر سلام
کرے۔

17

رب داؤد کے لئے ابدی بادشاہی کا وعدہ کرتا ہے

1 داؤد بادشاہ سلامتی سے اپنے محل میں رہنے لگا۔ ایک دن
اُس نے ناتن نبی سے بات کی، ”دیکھیں، مَیں یہاں دیودار کے
محل میں رہتا ہوں جبکہ رب کے عہد کا صندوق اب تک تنبو
میں پڑا ہے۔ یہ مناسب نہیں!“ 2 ناتن نے بادشاہ کی حوصلہ افزائی
کی، ”جو کچھ بھی آپ کرنا چاہتے ہیں وہ کریں۔ اللہ آپ کے
ساتھ ہے۔“
3 لیکن اُسی رات اللہ ناتن سے ہم کلام ہوا، 4 ”میرے خادم
داؤد کے پاس جا کر اُسے بتا دے کہ رب فرماتا ہے، ’تُو میری
رہائش کے لئے مکان تعمیر نہیں کرے گا۔ 5 آج تک مَیں کسی

حیثیت کیا خاندان میرا اور ہوں کون مَیں خدا، رب اے”
اے اب اور 17 ہے؟ پہنچایا تک یہاں مجھے نے تُو کہ ہے رکھتا
نے تُو کیونکہ ہے، کو کرنے عطا زیادہ بھی اَور مجھے تُو اللہ،
وعدہ بھی میں بارے کے مستقبل کے گھرانے کے خادم اپنے
کہ گویا ہے ڈالی نگاہ پر مجھ یوں نے تُو خدا، رب اے ہے۔ کیا
کہوں کیا مزید مَیں لیکن 18-19 ہوں۔ بندہ اہم بہت کوئی مَیں
تو تُو رب، اے ہے؟ کی عزت کی خادم اپنے یوں نے تُو جب
اپنی اور خاطر کی خادم اپنے نے تُو ہے۔ جانتا کو خادم اپنے
اطلاع کی وعدوں عظیم اِن کے کر کام عظیم یہ مطابق کے مرضی
ہے۔ دی
کانوں اپنے نے ہم ہے۔ نہیں کوئی جیسا تجھ رب، اے 20
دنیا 21 ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا تیرے کہ ہے لیا سن سے
اِسی نے تُو ہے؟ مانند کی اسرائیل اُمّت تیری قوم سی کون میں
بنا قوم اپنی اور چھڑایا سے غلامی اُسے کر دے فدیہ کا قوم ایک
کے کر کام ناک ہیبت اور بڑے واسطے کے اسرائیل نے تُو لیا۔
نے تُو کے کر رِہا سے مصر ہمیں دی۔ پھیلا شہرت کی نام اپنے
اسرائیل تُو رب، اے 22 دیا۔ نکال سے آگے ہمارے کو قوموں
ہے۔ گیا بن خدا کا اُن کر بنا قوم اپنی لئے کے ہمیشہ کو
کے اُس اور خادم اپنے نے تُو بات جو رب، اے چنانچہ 23
اپنا اور رکھ قائم تک ابد اُسے ہے کی میں بارے کے گھرانے
تک ابد نام تیرا اور گا رہے مضبوط وہ تب 24 کر۔ پورا وعدہ
خدا کا اسرائیل کہ گے کریں تسلیم لوگ پھر گا۔ رہے مشہور
کا داؤد خادم تیرے اور ہے، خدا کا اسرائیل واقعی الافواج رب
میرے اے 25 گا۔ رہے قائم حضور تیرے تک ابد بھی گھرانا
دیا کھول لئے کے بات اِس کو کان کے خادم اپنے نے تُو خدا،
’گا۔ کروں تعمیر گھر لئے تیرے مَیں‘ فرمایا، نے ہی تُو ہے۔
کی کرنے دعا سے تجھ یوں نے خادم تیرے لئے اِسی صرف
خادم اپنے نے تُو ہے۔ خدا ہی تُو رب، اے 26 ہے۔ کی جرأت
کے خادم اپنے تُو اب 27 ہے۔ کیا وعدہ کا چیزوں اچھی اِن سے
تک ہمیشہ وہ تاکہ ہے کیا ہو راضی پر دینے برکت کو گھرانے
ہے، دی برکت اُسے نے ہی تُو کیونکہ رہے۔ قائم سامنے تیرے
اِس لئے وہ ابد تک مبارک رہے گا۔“

18

جنگیں کی داؤد

نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں سے جب رہا۔ نہیں میں مکان
رہا پھرتا جگہ بہ جگہ کر رہ میں خیمے مَیں سے وقت اُس لایا
پھرتا اُدھر اِدھر ساتھ کے اسرائیلیوں تمام مَیں دوران جس 6 ہوں۔
ناتے اِس کبھی سے راہنماؤں اُن کے اسرائیل نے مَیں کیا رہا
کا کرنے بانی گلہ کی قوم اپنی نے مَیں جنہیں کی شکایت سے
نے تم کہ کہا سے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا تھا؟ دیا حکم
‘بنایا؟ نہیں کیوں گھر کا دیودار لئے میرے
فرماتا الافواج رب‘ دے، بتا کو داؤد خادم میرے چنانچہ 7
کرنے بانی گلہ کی بھیڑوں میں چراگاہ تجھے نے ہی مَیں کہ ہے
جہاں 8 ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کے کر فارغ سے
تیرے ہوں۔ رہا ساتھ تیرے مَیں وہاں رکھا قدم نے تُو بھی
ہے۔ دیا کر ہلاک کو دشمنوں تمام تیرے نے مَیں دیکھتے دیکھتے
عظیم سے سب کے دنیا وہ گا، دوں کر سرفراز نام تیرا مَیں اب
اسرائیل قوم اپنی مَیں اور 9 گا۔ ہو ہی برابر کے ناموں کے آدمیوں
لگا یوں اُنہیں طرح کی پودے گا، کروں مہیا وطن ایک لئے کے
بےچین کبھی اور گے رہیں محفوظ کر پکڑ جڑ وہ کہ گا دوں
جس گی دبائیں نہیں طرح اُس اُنہیں قومیں بےدین گے۔ ہوں نہیں
پر قوم مَیں جب سے وقت اُس 10 تھیں، کرتی کیا میں ماضی طرح
دوں ملا میں خاک کو دشمنوں تیرے مَیں تھا۔ کرتا مقرر قاضی
گا۔ بنائے گھر لئے تیرے ہی رب کہ ہوں فرماتا مَیں آج گا۔
سے دادا باپ اپنے اور گا جائے کر کوچ کر ہو بوڑھا تُو جب 11
تخت کو ایک سے میں بیٹوں تیرے جگہ تیری مَیں تو گا ملے جا
گا۔ دوں بنا مضبوط مَیں کو بادشاہی کی اُس گا۔ دوں بٹھا پر
تخت کا اُس مَیں اور گا، کرے تعمیر گھر لئے میرے وہی 12
میرا وہ اور گا ہوں باپ کا اُس مَیں 13 گا۔ رکھوں قائم تک ابد
تیرے اُسے مَیں لیکن رہی، نہ پر ساؤل کرم نظرِ میری گا۔ ہو بیٹا
اپنی اور گھرانے اپنے اُسے مَیں 14 گا۔ ہٹاؤں نہیں کبھی سے بیٹے
مضبوط ہمیشہ تخت کا اُس گا، رکھوں قائم ہمیشہ پر بادشاہی
رہے گا‘۔“

شکرگزاری کی داؤد

رب جو سنایا کچھ سب اُسے کر جا پاس کے داؤد نے ناتن 15
کے صندوق کے عہد داؤد تب 16 تھا۔ بتایا میں رویا اُسے نے
لگا، کرنے دعا کر بیٹھ حضور کے رب اور گیا پاس

کر دے شکست کو فلستیوں نے داؤد کہ آیا وقت ایسا پھر 1
سمیت آبادیوں کی نواح و گردِپر شہر جات اور لیا کر تابع اپنے اُنہیں
لیا۔ کر قبضہ
کر ہو تابع کے اُس وہ اور پائی، فتح بھی پر موآبیوں نے اُس 2
لگے۔ دینے خراج اُسے
عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ شہر کے شام شمالی نے داؤد 3
فرات دریائے عزر ہدد جب دیا ہرا قریب کے حمات بھی کو
رتھوں، 1,000 نے داؤد 4 تھا۔ آیا نکل لئے کے پانے قابو پر
کر گرفتار کو سپاہیوں پیادہ 20,000 اور گھڑسواروں 7,000
رکھا محفوظ لئے اپنے نے اُس کو گھوڑوں 100 کے رتھوں لیا۔
جنگ آئندہ وہ تا کہ دیں کاٹ کونچیں نے اُس کی باقیوں جبکہ
سکیں۔ ہو نہ استعمال لئے کے
عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ باشندے اَرامی کے دمشق جب 5
ہلاک افراد 22,000 کے اُن نے داؤد تو آئے کرنے مدد کی
چوکیاں فوجی اپنی میں علاقے کے دمشق نے اُس پھر 6 دیئے۔ کر
رہے۔ دیتے خراج اُسے اور گئے ہو تابع کے اُس اَرامی کیں۔ قائم
سونے 7 بخشی۔ کامیابی اُسے نے رب وہاں گیا داؤد بھی جہاں
داؤد اُنہیں تھیں پاس کے افسروں کے عزر ہدد ڈھالیں جو کی
سے طِبخت اور کُون شہروں دو کے عزر ہدد 8 گیا۔ لے یروشلم
پیتل یہ نے سلیمان میں بعد لیا۔ چھین پیتل کا کثرت نے اُس
پیتل اور ستون حوض، کا پیتل نامی 'سمندر' میں گھر کے رب
کیا۔ استعمال لئے کے بنانے سامان مختلف کا
نے داؤد کہ ملی اطلاع کو تُوعی بادشاہ کے حمات جب 9
تو 10 ہے پائی فتح پر فوج پوری کی عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ
سلام اُسے تا کہ بھیجا پاس کے داؤد کو ہدورام بیٹے اپنے نے اُس
باد مبارک لئے کے فتح پر عزر ہدد کو داؤد نے ہدورام کہے۔
درمیان کے اُن اور تھا، دشمن کا تُوعی عزر ہدد کیونکہ دی،
پیتل اور چاندی سونے، کو داؤد نے ہدورام تھی۔ رہی جنگ
رب چیزیں یہ نے داؤد 11 کئے۔ پیش بھی تحفے سے بہت کے
غالب پر قوموں دوسری وہ بھی جہاں دیں۔ کر مخصوص لئے کے
دی۔ کر مخصوص لئے کے رب نے اُس چاندی سونا کی وہاں آیا
رب چاندی سونا کی عمالیق اور فلستیہ عمون، موآب، ادوم، یوں
گئی۔ کی پیش کو
فتح پر ادومیوں میں وادی کی نمک نے ضرویاہ بن شے ابی 12
کے ادوم نے اُس 13 دیئے۔ کر ہلاک افراد 18,000 کر پا
ادومی تمام اور کیں، قائم چوکیاں فوجی اپنی میں ملک پورے
مدد کی اُس رب جاتا بھی جہاں داؤد گئے۔ ہو تابع کے داؤد
بخشتا۔ فتح اُسے کے کر

افسر اعلیٰ کے داؤد

دیر اُتنی رہا کرتا حکومت پر اسرائیل پورے داؤد دیر جتنی 14
انصاف کو شخص ایک ہر کے قوم کہ دیا دھیان نے اُس تک
اخی بن یہوسفط تھا۔ مقرر پر فوج ضرویاہ بن یوآب 15 جائے۔ مل
ابی اور طوب اخی بن صدوق 16 تھا۔ خاص مشیرِ کا بادشاہ لُود
یہویدع بن بِنایاہ 17 تھا۔ میرمنشی شَوشا تھے۔ امام ابیاتر بن مَلِک
تھا۔ مقرر کپتان کا فلیتی اور کریتی بنام دستے خاص کے داؤد
تھے۔ افسر اعلیٰ بیٹے کے داؤد

19

ہیں کرتے بےعزتی کی داؤد عمونی

اُس اور ہوا، فوت ناحس بادشاہ کا عمونیوں بعد کے دیر کچھ 1
مجھ ہمیشہ نے ناحس" سوچا، نے داؤد 2 ہوا۔ نشین تخت بیٹا کا
پر حنون بیٹے کے اُس بھی میں اب لئے اِس تھی، کی مہربانی پر
کرنے افسوس کا وفات کی باپ نے اُس "گا۔ کروں مہربانی
بھیجا۔ وفد پاس کے حنون لئے کے
گئے پہنچ میں دربار کے عمونیوں سفیر کے داؤد جب لیکن
ملک اُس تو 3 کریں اظہار کا افسوس سامنے کے حنون تا کہ
لگے، بھرنے باتیں منفی میں کان کے بادشاہ حنون بزرگ کے
کہ ہے بھیجا لئے اِس صرف واقعی کو آدمیوں اِن نے داؤد کیا"
یہ !نہیں ہرگز کریں؟ احترام کا باپ کے آپ کہ افسوس وہ
ملک ہمارے جو ہیں جاسوس یہ میں اصل ہے۔ بہانہ صرف
قبضہ پر اُس تا کہ ہیں چاہتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے
اُن کر پکڑوا کو آدمیوں کے داؤد نے حنون چنانچہ 4 "سکیں۔ کر
پاؤں کر لے سے کمر کو لباس کے اُن اور دیں منڈوا داڑھیاں کی
کر فارغ اُنہیں نے بادشاہ میں حالت اِسی اُتروایا۔ کر کاٹ تک
دیا۔
کو قاصدوں اپنے نے اُس تو ملی خبر کی اِس کو داؤد جب 5
وقت اُس میں یریحو" بتائیں، اُنہیں تا کہ بھیجا لئے کے ملنے سے اُن
نہ بحال دوبارہ داڑھیاں کی آپ تک جب رہیں ٹھہرے تک
شرمندگی بڑی سے وجہ کی داڑھیوں اپنی وہ کیونکہ "جائیں۔ ہو
تھے۔ رہے کر محسوس

جنگ سے عمونیوں

هم سے حرکت اِس کہ تھا معلوم خوب کو عمونیوں 6
نے عمونیوں اور حنون لئے اِس هیں۔ گئے بن دشمن کے داؤد
کلو 34,000 کے چاندی کو ضوباه اور معکہ اَرام مسوپتامیہ،
اُنھیں یوں 7 منگوائے۔ سوار رتھ اور رتھ پر کرائے کر بھیج گرام
بادشاہ کا معکہ گئے۔ مل سمیت سواروں کے اُن رتھ 32,000
قریب کے میدبا ہوا۔ متحد سے اُن ساتھ کے دستوں اپنے بھی
نکل سے شہروں اپنے بھی عمونی لگائی۔ لشکرگاہ اپنی نے اُنھوں
ہوا علم کا اِس کو داؤد جب 8 ہوئے۔ جمع لئے کے جنگ کر
کے کرنے مقابلہ کا اُن ساتھ کے فوج پوری کو یوآب نے اُس تو
کے شہر کر نکل سے ربّہ الحکومت دارا اپنے عمونی 9 دیا۔ بھیج لئے
ممالک دوسرے جبکہ ہوئے آرا صف هی سامنے کے دروازے
کھڑے میں میدان کھلے پر فاصلے کچھ بادشاہ ہوئے آئے سے
گئے۔ هو
طرف دونوں پیچھے اور سامنے کہ لیا جان نے یوآب جب 10
میں حصوں دو کو فوج اپنی نے اُس تو هے خطره کا حملے سے
کے شام خود وہ ساتھ کے فوجیوں اچھے سے سب دیا۔ کر تقسیم
نے اُس کو آدمیوں باقی 11 ہوا۔ تیار لئے کے لڑنے سے سپاهیوں
لڑیں۔ سے عمونیوں وہ تاکہ دیا کر حوالے کے شے ابی بھائی اپنے
شے ابی نے یوآب پہلے سے ہونے الگ سے دوسرے ایک 12
میرے تو لگیں آنے غالب پر مجھ فوجی کے شام اگر" کہا، سے
سکیں پا نہ قابو پر عمونیوں آپ اگر لیکن کرنا۔ مدد میری کر آپاس
دلیری هم !رکھیں حوصلہ 13 گا۔ کروں مدد کی آپ کر آمَیں تو
وہ رب اور لڑیں۔ لئے کے شہروں کے خدا اپنے اور قوم اپنی سے
"هے۔ ٹھیک میں نظر کی اُس جو دے ہونے کچھ
کیا حملہ پر فوجیوں کے شام ساتھ کے فوج اپنی نے یوآب 14
بھی عمونی کر دیکھ یہ 15 لگے۔ بھاگنے سے سامنے کے اُس وہ تو
تب ہوئے۔ داخل میں شہر کر هو فرار سے شے ابی بھائی کے اُس
گیا۔ چلا واپس یروشلم یوآب

جنگ خلاف کے شام

کا بےعزتی کی شکست کو فوجیوں کے شام جب 16
میں مسوپتامیہ پار کے فرات دریائے نے اُنھوں تو ہوا احساس
مدد میں لڑنے بھی وہ تاکہ بھیجے قاصد پاس کے اَرامیوں آباد
داؤد جب 17 ہوا۔ مقرر پر اُن سوفک کمانڈر کا عزرهدد کریں۔
کو آدمیوں قابل کے لڑنے تمام کے اسرائیل نے اُس تو ملی خبر کو
آرا صف مقابل کے اُن کے کر پار کو یردن دریائے اور کیا جمع
کا اُس اَرامی تو ہوا تیار لئے کے لڑنے سے اُن یوں وہ جب ہوا۔
فرار کر مان شکست دوبارہ اُنھیں لیکن 18 لگے۔ کرنے مقابلہ
40,000 علاوہ کے بانوں رتھ 7,000 کے اُن دفعہ اِس پڑا۔ ہونا
کو سوفک کمانڈر کے فوج نے داؤد ہوئے۔ ہلاک سپاهی پیادہ
ڈالا۔ مار بھی
مان هار اب نے اُنھوں تھے تابع کے عزرهدد پہلے اَرامی جو 19
وقت اُس گئے۔ هو تابع کے اُن اور لی کر صلح سے اسرائیلیوں کر
کی۔ نہ جرأت پھر کی کرنے مدد کی عمونیوں نے اَرامیوں سے

20

فتح پر شہر ربّہ

لئے کے جنگ بادشاہ جب وقت وہ گیا، آ موسم کا بہار 1
کر تباہ ملک کا عمونیوں کر لے فوج نے یوآب تب هیں۔ نکلتے
کرنے محاصره کا اُس اور گیا پہنچ تک ربّہ وہ لڑتے لڑتے دیا۔
بھی کو ربّہ نے یوآب پھر رہا۔ میں یروشلم خود داؤد لیکن لگا۔
بادشاہ حنون نے داؤد 2 دیا۔ ملا میں خاک کر دے شکست
اِس کے سونے لیا۔ رکھ پر سر اپنے کر اُتار سے سر کے اُس تاج کا
جوهر قیمت بیش ایک میں اُس اور تھا، گرام کلو 34 وزن کا تاج
اُس 3 کر لے مال ہوا لُوٹا سا بہت سے شہر نے داؤد تھا۔ ہوا جڑا
لوهے آریاں، کی کاٹنے پتھر اُنھیں لیا۔ بنا غلام کو باشندوں کے
کریں۔ مزدوری وہ تاکہ گئیں دی کلہاڑیاں اور کدالیں کی
گیا۔ کیا بھی ساتھ کے باشندوں کے شہروں عمونی باقی سلوک یہی
آیا۔ لوٹ یروشلم ساتھ کے فوج پوری داؤد پر اختتام کے جنگ

فلستیوں سے جنگ

لڑنا سے فلستیوں قریب کے جزر کو اسرائیلیوں بعد کے اِس 4
سے میں اولاد کی رفا مرد قامت دیو نے حوساتی سِبکی وهاں پڑا۔
تابع کو فلستیوں یوں تھا۔ سفی نام کا جس ڈالا مار کو آدمی ایک
نے یائیر بن اِلحنان دوران کے لڑائی اَور ایک سے اُن 5 گیا۔ لیا کر
اُس دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو لحمی بھائی کے جالوت جاتی
کے جات دفعہ اَور ایک 6 تھا۔ بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی نیزه کا
تھا کا نسل کی رفا جو فوجی ایک کا فلستیوں ہوئی۔ لڑائی پاس
یعنی اُنگلیاں چھ چھ کی پیروں اور هاتھوں کے اُس تھا۔ لمبا بہت
لگا اُڑانے مذاق کا اسرائیلیوں وہ جب 7 تھیں۔ اُنگلیاں 24 کر مل
جات 8 ڈالا۔ مار اُسے نے یونتن بیٹے کے سِمعا بھائی کے داؤد تو

کے اُس اور داؤد وہ اور تھے، اولاد کی رفا مرد قامت دیوپیکر کے
ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے فوجیوں

21

شماری مردم کی داؤد

داؤد اور ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے اسرائیل ابلیس دن ایک 1
یوآب نے داؤد 2 اُکسایا۔ پر کرنے شماری مردم کی اسرائیل کو
تک بیرسبع کر لے سے دان" دیا، حکم کو بزرگوں کے قوم اور
کے کرنے جنگ ہوئے گزرتے سے میں قبیلوں تمام کے اسرائیل
تاکہ دیں اطلاع مجھے کر آ واپس پھر لیں۔ گن کو مردوں قابل
"ہے۔ کیا تعداد کُل کی اُن کہ جائے ہو معلوم
کاش آقا، میرے بادشاہ اے" کیا، اعتراض نے یوآب لیکن 3
سب تو یہ کیونکہ دے۔ بڑھا گُنا سَو تعداد کی فوجیوں اپنے رب
کیوں شماری مردم کی اُن آقا میرے لیکن ہیں۔ خادم کے آپ
قصوروار کیوں سے سبب کے آپ اسرائیل ہیں؟ چاہتے کرنا
"ٹھہرے؟
پر بات اپنی باوجود کے اعتراضات کے یوآب بادشاہ لیکن 4
اسرائیل پورے اور ہوا روانہ سے دربار یوآب چنانچہ رہا۔ ڈٹا
یروشلم وہ بعد کے اِس کی۔ شماری مردم کی اُس کر گزر سے میں
پوری کی شماری مردم کو داؤد نے اُس وہاں 5 گیا۔ آ واپس
کے چلانے تلوار 11,00,000 میں اسرائیل کی۔ پیش رپورٹ
حالانکہ 6 تھے۔ مرد 4,70,000 کے یہوداہ جبکہ تھے افراد قابل
شامل میں شماری مردم کو قبیلوں کے بن یمین اور لاوی نے یوآب
تھی۔ آتی گھن سے کرنے کام یہ اُسے کیونکہ تھا، کیا نہیں
نے اُس لئے اِس لگی، بُری حرکت یہ کی داؤد کو اللہ 7
سے مجھ" کی، دعا سے اللہ نے داؤد تب 8 دی۔ سزا کو اسرائیل
کر۔ معاف قصور کا خادم اپنے اب ہے۔ ہوا سرزد گناہ سنگین
بین غیب کے داؤد رب تب 9 "ہے۔ ہوئی حماقت بڑی سے مجھ
بتا اُسے کر جا پاس کے داؤد" 10 ہوا، کلام ہم سے نبی جاد
چن ایک سے میں اِن ہے۔ کرتا پیش سزائیں تین تجھے رب' دینا،
"۔'لے
اُس دیا۔ سنا پیغام کا رب اُسے اور گیا پاس کے داؤد جاد 11
سات 12 ہیں؟ دیتے ترجیح کو سزا کس آپ" کیا، سوال نے
کو آپ تک ماہ تین دشمن کے آپ کہ یہ یا کال؟ دوران کے سال
کی رب کہ یہ یا رہیں؟ کرتے تعاقب کا آپ کر مار مار سے تلوار

فرشتہ کا رب میں صورت اِس گزرے؟ سے میں اسرائیل تلوار
"گا۔ دے کر ستیاناس کا اسرائیل پورے کر پھیلا وبا میں ملک
بہت مَیں کہوں؟ کیا مَیں ہائے" دیا، جواب نے داؤد 13
نسبت کی جانے پڑ میں ہاتھوں کے آدمیوں لیکن ہوں۔ پریشان
کا اُس کیونکہ جائیں، پڑ میں ہاتھوں کے ہی رب ہم کہ ہے بہتر
"ہے۔ عظیم نہایت رحم
میں ملک دی۔ پھیلنے وبا میں اسرائیل نے رب تب 14
یروشلم کو فرشتے اپنے نے اللہ 15 ہوئے۔ ہلاک افراد 70,000
لئے کے اِس ابھی فرشتہ لیکن بھیجا۔ بھی لئے کے کرنے تباہ کو
ترس کر دیکھ کو مصیبت کی لوگوں نے رب کہ تھا رہا ہو تیار
اب !کر بس" دیا، حکم کو فرشتے والے کرنے تباہ اور کھایا
یعنی اُرنان جہاں تھا کھڑا وہاں فرشتہ کا رب وقت اُس "آ۔ باز
رب کر اُٹھا نگاہ اپنی نے داؤد 16 تھا۔ گاہتا اناج اپنا یبوسی اَرَوناہ
تلوار اپنی دیکھا۔ کھڑے درمیان کے زمین و آسمان کو فرشتے کے
کہ تھا بڑھایا طرف کی یروشلم اُسے نے اُس کر کھینچ سے میان
اوڑھے لباس کا ٹاٹ سب گیا۔ گر بل کے منہ سمیت بزرگوں داؤد
حکم نے ہی مَیں" کی، التماس سے اللہ نے داؤد 17 تھے۔ ہوئے
کیا گناہ نے ہی مَیں جائے۔ کیا کو مردوں قابل کے لڑنے کہ دیا
ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے بھیڑوں اِن ہے۔ قصور ہی میرا یہ ہے،
میرے اور مجھے کر چھوڑ کو اِن کرم براہِ خدا، میرے رب اے
"!کر دُور وبا سے قوم اپنی دے۔ سزا کو خاندان
پیغام کو داؤد معرفت کی جاد نے فرشتے کے رب پھر 18
پر اُس کر جا پاس کے جگہ کی گاہنے کی یبوسی اَرَوناہ" بھیجا،
"لے۔ بنا گاہ قربان کی رب
جس آیا پاس کے جگہ کی گاہنے کر چڑھ داؤد چنانچہ 19
اَرَوناہ وقت اُس 20 تھا۔ فرمایا معرفت کی جاد نے رب طرح
پیچھے نے اُس جب تھا۔ رہا گاہ گندم ساتھ کے بیٹوں چار اپنے
گئے۔ چھپ کر بھاگ بیٹے کے اَرَوناہ آیا۔ نظر فرشتہ تو دیکھا
جگہ کی گاہنے اَرَوناہ ہی دیکھتے اُسے پہنچا۔ آ داؤد میں اِتنے 21
منہ اوندھے سامنے کے اُس اور گیا ملنے سے اُس کر چھوڑ کو
کی گاہنے اپنی مجھے" کہا، سے اُس نے داؤد 22 گیا۔ جھک
کروں۔ تعمیر گاہ قربان لئے کے رب یہاں مَیں تاکہ دیں دے جگہ
پوری کی اِس مجھے گی۔ جائے رُک وبا سے کرنے یہ کیونکہ
"بتائیں۔ قیمت
اِسے بادشاہ، اور آقا میرے" کہا، سے داؤد نے اَرَوناہ 23
آپ مَیں دیکھیں، لگے۔ اچھا کو آپ جو کریں کچھ وہ کر لے

بیٹا میرا" تھا، خیال یہ کا داؤد پیچھے کے کرنے جمع سامان یہ 5
حالانکہ ہے، نہیں تجربہ اِتنا ابھی کا اُس اور ہے، جوان سلیمان
کی ہونے شاندار اور بڑا اِتنا اُسے ہے بنوانا لئے کے رب گھر جو
کرے۔ تعریف کی اُس کر رہ بکا ہکا دنیا تمام کہ ہے ضرورت
تیاریاں کی بنوانے اُسے سکے ہو تک جہاں خود مَیں لئے اِس
اِتنا پہلے سے موت اپنی نے داؤد کہ تھی وجہ یہی "گا۔ کروں
کرایا۔ جمع سامان

ہے دیتا داری ذمہ کی بنوانے گھر کا رب کو سلیمان داؤد

اسرائیل رب اُسے کر بُلا کو سلیمان بیٹے اپنے نے داؤد پھر 6
کر دے داری ذمہ کی بنوانے گاہ سکونت لئے کے خدا کے
لئے کے نام کے خدا اپنے رب خود مَیں بیٹے، میرے" کہا، 7
رب کیونکہ ملی، نہیں اجازت مجھے لیکن 8 تھا۔ چاہتا بنانا گھر
بےشمار کر لڑ جنگیں کی قسم شدید نے تُو' ہوا، کلام ہم سے مجھ
نہیں تعمیر گھر لئے کے نام میرے تُو نہیں، ہے۔ دیا مار کو لوگوں
کا ریزی خون بہت تُو دیکھتے دیکھتے میرے کیونکہ گا، کرے
ہو پسند امن جو گا ہو پیدا بیٹا ایک تیرے لیکن 9 ہے۔ بنا سبب
کے طرف چاروں اُسے گا، کروں مہیا امان و امن مَیں اُسے گا۔
اُس اور گا، ہو سلیمان نام کا اُس گا۔ پڑے نہیں لڑنا سے دشمنوں
کروں عطا امان و امن کو اسرائیل مَیں دوران کے حکومت کی
گا ہو بیٹا میرا وہ گا۔ بنائے گھر لئے کے نام میرے وہی 10 گا۔
بادشاہی کی اُس پر اسرائیل مَیں اور گا۔ ہوں باپ کا اُس مَیں اور
"۔' گا رکھوں قائم تک ہمیشہ تخت کا
آپ رب بیٹے، میرے" کہا، کر رکھ جاری بات نے داؤد 11
اپنے رب آپ اور ہو حاصل کامیابی کو آپ تاکہ ہو ساتھ کے
آپ 12 سکیں۔ کر تعمیر مطابق کے وعدے کے اُس گھر کا خدا
سمجھ اور حکمت کو آپ رب وقت کرتے مقرر پر اسرائیل کو
سکیں۔ کر عمل پر شریعت کی خدا اپنے رب آپ تاکہ کرے عطا
جو کریں عمل پر احکام اور ہدایات اُن سے احتیاط آپ اگر 13
کو آپ تو دیئے دے کو اسرائیل معرفت کی موسیٰ نے رب
مت ڈریں ہوں۔ دلیر اور مضبوط گی۔ ہو حاصل کامیابی ضرور
ساتھ کے جہد و جد بڑی نے مَیں دیکھیں، 14 ہاریں۔ نہ ہمت اور
اور گرام کلو 34,00,000 کے سونے لئے کے گھر کے رب
اِس ہیں۔ رکھے کر تیار گرام کلو 3,40,00,000 کے چاندی
نہیں تولا اُسے کہ کیا اکٹھا لوہا اور پیتل اِتنا نے مَیں علاوہ کے
جمع بھی اَور آپ اگرچہ لگایا، ڈھیر کا پتھر اور لکڑی نیز سکتا، جا

دیتا دے لئے کے قربانیوں والی ہونے بھسم کو بَیلوں اپنے کو
دیں۔ جلا کر رکھ پر گاہ قربان سامان کا گاہنے کو اناج ہوں۔
کو آپ سے خوشی مَیں ہے۔ حاضر لئے کے نذر کی غلہ اناج میرا
کیا، انکار نے بادشاہ داؤد لیکن 24 "ہوں۔ دیتا دے کچھ سب یہ
آپ جو گا۔ کروں ادا قیمت پوری کی چیز ہر ضرور مَیں نہیں،"
ایسی مَیں نہ گا، کروں نہیں پیش کو رب کر لے مَیں اُسے ہے کی
مل میں مفت مجھے جو گا چڑھاؤں قربانی والی ہونے بھسم کوئی
"جائے۔
کے سونے لئے کے جگہ اُس کو اَرَوناہ نے داؤد چنانچہ 25
میں تعظیم کی رب وہاں نے اُس 26 دیئے۔ دے سِکے 600
کی سلامتی اور والی ہونے بھسم پر اُس کے کر تعمیر گاہ قربان
نے رب تو کی التماس سے رب نے اُس جب چڑھائیں۔ قربانیاں
پر قربانی والی ہونے بھسم سے آسمان میں جواب اور سنی کی اُس
اور دیا، حکم کو فرشتے کے موت نے رب پھر 27 دی۔ بھیج آگ
دیا۔ ڈال میں میان دوبارہ کو تلوار اپنی نے اُس
گاہنے کی یبوسی اَرَوناہ نے رب کہ لیا جان نے داؤد یوں 28
اُس 29 چڑھائیں۔ قربانیاں یہاں نے مَیں جب سنی میری پر جگہ کی
بنوایا میں ریگستان نے موسیٰ جو خیمہ مُقدّس وہ کا رب وقت
گاہ قربان کی جلانے کو قربانیوں تھا۔ پر پہاڑی کی جِبعون تھا
کے رب کر جا وہاں میں داؤد اب لیکن 30 تھی۔ وہیں بھی
کیونکہ رہی، نہ جرأت کی کرنے دریافت مرضی کی اُس حضور
دہشت شدید اِتنی پر اُس کر دیکھ کو تلوار کی فرشتے کے رب
تھا۔ سکتا نہیں ہی جا وہ کہ ہوئی طاری

22

گھر کا خدا ہمارے رب" کیا، فیصلہ نے داؤد لئے اِس 1
گی ہو بھی گاہ قربان وہ یہاں اور گا، ہو پر جگہ اِس کی گاہنے
جاتی جلائی قربانی والی ہونے بھسم لئے کے اسرائیل پر جس
"ہے۔

ہے کرتا تیاریاں کی بنانے گھر کا رب داؤد

بُلا کو پردیسیوں والے رہنے میں اسرائیل نے اُس چنانچہ 2
تیار پتھر ہوئے تراشے درکار لئے کے گھر کے اللہ اُنہیں کر
دروازوں نے داؤد علاوہ کے اِس 3 دی۔ داری ذمہ کی کرنے
ڈھیر بڑے کے لوہے لئے کے کڑوں اور کیلوں کی کواڑوں کے
نہ تولا اُسے آخرکار کہ گیا کیا اکٹھا پیتل اِتنا ساتھ ساتھ لگائے۔
لائی یروشلم لکڑی زیادہ بہت کی دیودار طرح اِسی 4 سکا۔ جا
پہنچایا۔ تک داؤد اُسے نے باشندوں کے صور اور صیدا گئی۔

ھی ایک سے لحاظ کے خدمت کرمل اولاد کی اُن لئے اِس تھے
تھی۔ رکھتی حیثیت کی گروہ اور خاندان

ایل عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے چار کے قِہات 12
اور ہارون تھے۔ موسیٰ اور ہارون بیٹے دو کے عمرام 13 تھے۔
ترین مُقدّس تک ہمیشہ وہ تاکہ گیا کیا الگ کو اولاد کی اُس
قربانیاں حضور کے رب رکھیں، مُقدّس و مخصوص کو چیزوں
لوگوں سے نام کے اُس اور کریں خدمت کی اُس کریں، پیش
لاویوں باقی کو بیٹوں کے موسیٰ خدا مردِ 14 دیں۔ برکت کو
عزرالی اور جَیرسوم بیٹے دو کے موسیٰ 15 تھا۔ جاتا کیا شمار میں
کا عزرالی 17 تھا۔ سبوایل نام کا پہلوٹھے کے جَیرسوم 16 تھے۔
تھی۔ اولاد بےشمار کی رحبیاہ لیکن تھا۔ رحبیاہ بیٹا ایک صرف
بیٹے چار کے حبرون 19 تھا۔ سلومیت نام کا پہلوٹھے کے اِضہار 18
یقمعام اور ایل یحزی امریاہ، یریاہ، تک چھوٹے کر لے سے بڑے
تھا۔ یِسیاہ نام کا دوسرے تھا۔ میکاہ پہلوٹھا کا ایل عُزی 20 تھے۔

اِلی بیٹے دو کے محلی تھے۔ مُوشی اور محلی بیٹے دو کے مِراری 21
صرف کی اُس تو ہوا فوت عزرالی جب 22 تھے۔ قیس اور عزر
چچازاد یعنی بیٹوں کے قیس شادی کی بیٹیوں اِن تھیں۔ بیٹیاں
یریموت اور عِدر محلی، بیٹے تین کے مُوشی 23 ھوئی۔ سے بھائیوں
تھے۔

تھے۔ سرپرست اور خاندان کے قبیلے کے لاوی یہ غرض 24
جو سے میں اِن تھا۔ گیا کیا درج میں رجسٹر خاندانی کو ایک ھر
کم از کم عمر کی ایک ھر تھے کرتے خدمت میں گھر کے رب
20 تھی۔ سال

کہ تھا دیا حکم پہلے سے مرنے نے داؤد کیونکہ 25-27
لئے کے خدمت وہ ہے، سال 20 کم از کم عمر کی لاویوں جتنے
تھا، کہا نے اُس سے ناتے اِس جائیں۔ کئے درج میں رجسٹر

کیا عطا امان و امن کو قوم اپنی نے خدا کے اسرائیل رب”
گا۔ کرے سکونت میں یروشلم لئے کے ہمیشہ وہ اب اور ہے،
کر اُٹھا سامان کا اُس اور خیمہ کا ملاقات کو لاویوں سے اب
وہ سے اب 28 رہی۔ نہیں ضرورت کی جانے لے جگہ بہ جگہ
کرتے خدمت میں گھر کے رب یہ جب کریں مدد کی اماموں
دیں دھیان اور سنبھالیں کو کمروں چھوٹے اور صحنوں وہ ھیں۔
چیزیں گئی کی مُقدّس و مخصوص لئے کے گھر کے رب کہ
داریاں ذمہ اَور کئی میں گھر کے اللہ اُنہیں رہیں۔ صاف پاک
کی ھی اُن صرف سنبھالنا چیزیں کی ذیل 29 جائیں۔ سونپی بھی

اُن ھیں۔ بہت کاری گر والے کرنے مدد کی آپ 15 گے۔ کریں
شامل گر کاری ایسے اور بڑھئی راج، والے، تراشنے کو پتھر میں
وہ خواہ 16 ھیں، سکتے بنا چیز کی قسم ھر سے مہارت جو ھیں
ایسے بےشمار ھو۔ نہ کیوں کی لوہے یا پیتل چاندی، سونے،
کے آپ رب اور کریں، شروع کام اب ھیں۔ کھڑے تیار لوگ
“!ھو ساتھ

بیٹے اپنے کو راھنماؤں تمام کے اسرائیل نے داؤد پھر 17
کہا، سے اُن نے اُس 18 دیا۔ حکم کا کرنے مدد کی سلیمان
پڑوسی کو آپ نے اُس ہے۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ رب”
کے ملک ہے۔ کیا عطا امان و امن کر رکھ محفوظ سے قوموں
ملک یہ اب اور دیا، کر حوالے میرے نے اُس کو باشندوں
جان و دل اب 19 ہے۔ گیا ھو تابع کے قوم کی اُس اور رب
مقدِس کے خدا اپنے رب رھیں۔ طالب کے خدا اپنے رب سے
اور صندوق کا عہد سے جلدی آپ تاکہ کریں شروع تعمیر کی
کے رب جو سکیں لا میں گھر اُس کو سامان کے خیمے مُقدّس
“گا۔ ھو تعمیر میں تعظیم کی نام

23

کو سلیمان بیٹے اپنے نے اُس تو تھا رسیدہ عمر داؤد جب 1
دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل

گروہ کے لاویوں لئے کے خدمت

لاویوں اور اماموں کو راھنماؤں تمام کے اسرائیل نے داؤد 2
عمر کی جن گیا گنا کو لاویوں اُن تمام 3 لیا۔ بُلا پاس اپنے سمیت
تھی۔ 38,000 تعداد کُل کی اُن تھی۔ زائد سے اِس یا سال تیس
رب افراد 24,000 سونپیں۔ داریاں ذمہ مختلف نے داؤد اِنہیں 4
4,000 5 قاضی، اور افسر 6,000 نگران، کے تعمیر کی گھر کے
بنوائے کے داؤد جنہیں گئے بن موسیقار ایسے 4,000 اور دربان
تھی۔ کرنی ثنا و حمد کی رب کر بجا کو سازوں ھوئے

قِہات جَیرسون، بیٹوں تین کے لاوی کو لاویوں نے داؤد 6
کیا۔ تقسیم میں گروھوں تین مطابق کے مِراری اور

تین کے لعدان 8 تھے۔ سِمعی اور لعدان بیٹے دو کے جَیرسون 7
سلومیت، بیٹے تین کے سِمعی 9 تھے۔ یوایل اور زیتام ایل، یحی بیٹے
تھے۔ سربراہ کے گھرانوں کے لعدان یہ تھے۔ حاران اور ایل حزی
یحت، تک چھوٹے کر لے سے بڑے بیٹے چار کے سِمعی 10-11
بیٹے کم کے بریعہ اور یعوس چونکہ تھے۔ بریعہ اور یعوس زیزا،

کی غلہ روٹیاں، گئی کی مُقدّس و مخصوص :ہے داری ذمہ
اور پکانے روٹیاں بےخمیری میدہ، مستعمل لئے کے نذروں
اچھی کو لوازمات تمام وهی کہ ہے لازم انتظام۔ کا گوندھنے
گلوکار کے اُن کو شام اور صبح ھر 30 ناپیں۔ اور تولیں طرح
والی ھونے بھسم کو رب بھی جب 31 کریں۔ ثنا و حمد کی رب
کو، سبت خواہ کریں، مدد لاوی تو جائیں کی پیش قربانیاں
لازم ھو۔ پر موقع کے عید اَور کسی یا عید کی چاند نئے خواہ
حاضر لئے کے خدمت مطابق کے تعداد مقررہ روزانہ وہ کہ ہے
جائیں۔ ھو“
میں بعد اور میں خیمے کے ملاقات پہلے لاوی طرح اِس 32
رب وہ رہے۔ دیتے سرانجام خدمت اپنی میں گھر کے رب
مدد کی اماموں یعنی بھائیوں قبائلی اپنے میں خدمت کی گھر کے
تھے۔ کرتے

24

گروہ کے اماموں لئے کے خدمت

گیا۔ کیا تقسیم میں گروھوں مختلف بھی کو اولاد کی ھارون 1
اور ندب 2 تھے۔ اِتمر اور عزرالی ابیہو، ندب، بیٹے چار کے ھارون
عزرالی تھے۔ نہیں بیٹے کے اُن اور گئے، مر پہلے سے باپ اپنے ابیہو
مختلف کے خدمت کو اماموں نے داؤد 3 گئے۔ بن امام اِتمر اور
داؤد میں اِس نے مَلِک اخی اور صدوق کیا۔ تقسیم میں گروھوں
مَلِک اخی اور سے میں اولاد کی عزرالی (صدوق) کی مدد کی
گروھوں 16 کو اولاد کی عزرالی 4 ۔(تھا سے میں اولاد کی اِتمر
اِلی کیونکہ گیا، کیا تقسیم میں گروھوں 8 کو اولاد کی اِتمر اور میں
تمام 5 تھے۔ سرپرست خاندانی زیادہ ھی اِتنے کے اولاد کی عزر
گئیں، کی تقسیم میں گروھوں مختلف اِن کر ڈال قرعہ داریاں ذمہ
ایسے سارے بہت کے خاندانوں دونوں اِتمر اور عزرالی کیونکہ
تھے۔ کرتے خدمت کی رب میں مقدِس سے پہلے جو تھے افسر
کی اِتمر اور عزرالی لئے کے کرنے تقسیم داریاں ذمہ یہ 6
بادشاہ، وقت ڈالتے قرعہ رہے۔ ڈالتے قرعہ باری باری اولاد
اماموں اور ابیاتر بن مَلِک اخی امام، صدوق بزرگ، کے اسرائیل
سمعیاہ میرمنشی تھے۔ حاضر سرپرست خاندانی کے لاویوں اور
کی گروھوں اِن کے خدمت تھا لاوی خود جو نے ایل نتنی بن
ڈالنے قرعہ وہ طرح جس لی لکھ سے ترتیب کی ذیل فہرست
گئے، کئے مقرر سے
7 1۔ یہویریب،
2۔ یدعیاہ،
8 3۔ حارِم،
4۔ سعوریم،
9 5۔ ملکیاہ،
6۔ میامین،
10 7۔ ھقوض،
8۔ ابیاہ،
11 9۔ یشوع،
10۔ سکنیاہ،
12 11۔ اِلیاسب،
12۔ یقیم،
13 13۔ خُفّاہ،
14۔ یسبِئاب،
14 15۔ بِلجہ،
16۔ اِمّیر،
15 17۔ خزیر،
18۔ فِضیض،
16 19۔ فتحیاہ،
20۔ یحِزقیل،
17 21۔ یکین،
22۔ جمول،
18 23۔ دِلایاہ،
24۔ معزیاہ۔
کرآ میں گھر کے رب مطابق کے ترتیب اِسی کو اماموں 19
رب جو مطابق کے ھدایات اُن تھی، دینی سرانجام خدمت اپنی
دی معرفت کی ھارون باپ کے اُن اُنھیں نے خدا کے اسرائیل
تھیں۔

گروہ مزید کے لاویوں لئے کے خدمت

ھیں: سرپرست خاندانی مزید کے لاویوں کے ذیل 20
سوبائیل، سے میں اولاد کی عمرام
یحدیاہ سے میں اولاد کی سوبائیل
تھا، سرپرست یِسیاہ سے میں اولاد کی رحبیاہ 21
سلومیت، سے میں اولاد کی اِضہار 22
یحت، سے میں اولاد کی سلومیت
تک چھوٹے کر لے سے بڑے سے میں اولاد کی حبرون 23
یقمعام، اور ایل یحزی امریاہ، یریاہ،
میکاہ، سے میں اولاد کی ایل عُزی 24
سمیر، سے میں اولاد کی میکاہ
یِسیاہ، بھائی کا میکاہ 25
زکریاہ، سے میں اولاد کی یِسیاہ
مُوشی، اور محلی سے میں اولاد کی مِراری 26

تعظیم کی رب جو سمیت بھائیوں اپنے 7 تھے۔ دیتے سرانجام مطابق
سب کے سب تھی۔ 288 تعداد کُل کی اُن تھے گاتے گیت میں
مقرر ذریعے کے قرعہ بھی داریاں ذمہ مختلف کی اُن 8 تھے۔ ماہر
خواہ تھا، جیسا ایک سلوک ساتھ کے سب میں اِس گئیں۔ کی
شاگرد۔ یا تھے اُستاد خواہ بوڑھے، یا تھے جوان
بارہ کے گروہ ہر گیا۔ کیا مقرر کو گروہوں 24 کر ڈال قرعہ 9
پائی تشکیل نے گروہوں کے آدمیوں کے ذیل یوں تھے۔ آدمی بارہ:

1۔ یوسف، کا خاندان کے آسف
2۔ جِدلیاہ،
10 3۔ زکور،
11 4۔ ضری،
12 5۔ نتنیاہ،
13 6۔ بُقیاہ،
14 7۔ لاہ، یسرے
15 8۔ یسعیاہ،
16 9۔ متنیاہ،
17 10۔ سِمعی،
18 11۔ عزرایل،
19 12۔ حسبیاہ،
20 13۔ سوبائیل،
21 14۔ متِتیاہ،
22 15۔ یریموت،
23 16۔ حننیاہ،
24 17۔ یسبِقاشہ،
25 18۔ حنانی،
26 19۔ ملّوتی،
27 20۔ اِلیاتہ،
28 21۔ ہوتیر،
29 22۔ جِدّالتی،
30 23۔ محازیوت،
31 24۔ عزر۔ رومتی

تھے۔ شامل دار رشتے کچھ اور بیٹے کے راہنما میں گروہ ہر

26

دربان کے گھر کے رب

1 کرنے داری پہرا پر دروازوں کے صحن کے گھر کے رب
تھے شامل آدمی کے ذیل میں اُن گئے۔ کئے مقرر بھی گروہ کے:
کی آسف جو قورے بن مسلمیاہ فرد کا خاندان کے قورح
کر لے سے بڑے بیٹے سات کے مسلمیاہ 2 تھا۔ سے میں اولاد
یوحنان عیلام، 3 ایل، یتنی زبدیاہ، ایل، یدیع زکریاہ، تک چھوٹے
تھے۔ اِلیہوعینی اور

اولاد، کی یعزیاہ بیٹے کے اُس
27 اور زکور سوھم، سے میں اولاد کی یعزیاہ بیٹے کے مِراری
عِبری،
28-29 عزر اِلی قیس۔ اور عزر اِلی سے میں اولاد کی محلی
ہوا۔ پیدا یرحمئیل ہاں کے قیس جبکہ تھا بےاولاد
30 لاویوں بھی یریموت اور عِدر محلی، سے میں اولاد کی مُوشی
تھے۔ شامل میں سرپرستوں خاندانی مزید اِن کے
31 اندازی قرعہ بھی داریاں ذمہ کی اُن طرح کی اماموں
بھائی چھوٹے سے سب میں سلسلے اِس گئیں۔ کی مقرر سے
کے خاندان کے بھائی بڑے سے سب اور ساتھ کے خاندان کے
بادشاہ، داؤد بھی لئے کے کارروائی اِس تھا۔ برابر سلوک ساتھ
سرپرست خاندانی کے لاویوں اور اماموں اور مَلِک اخی صدوق،
تھے۔ حاضر

25

گروہ کے موسیقاروں میں گھر کے رب

1 اور ہیمان آسف، ساتھ کے افسروں اعلیٰ کے فوج نے داؤد
دیا۔ کر الگ لئے کے خدمت خاص ایک کو اولاد کی یدوتون
ذیل تھا۔ بجانا جھانجھ اور ستار سرود، میں روح کی نبوّت اُنہیں
گیا کیا مقرر کو آدمیوں کے:
2 نتنیاہ یوسف، زکور، بیٹے کے آسف سے خاندان کے آسف
بادشاہ وہ اور تھا، راہنما کا گروہ باپ کا اُن لاہ۔ اسرے اور
تھا۔ بجاتا ساز میں روح کی نبوّت مطابق کے ہدایات کی
3 ضری، جِدلیاہ، بیٹے کے یدوتون سے خاندان کے یدوتون
راہنما کا گروہ باپ کا اُن متِتیاہ۔ اور حسبیاہ، سِمعی، یسعیاہ،
ہوئے کرتے ثنا و حمد کی رب میں روح کی نبوّت وہ اور تھا،
تھا۔ بجاتا ستار
4 عُزی متنیاہ، بُقیاہ، بیٹے کے ہیمان سے خاندان کے ہیمان
رومتی جِدّالتی، اِلیاتہ، حنانی، حننیاہ، یریموت، سبوایل، ایل،
باپ کا سب اِن 5 محازیوت۔ اور ہوتیر ملّوتی، یسبِقاشہ، عزر،
کیا وعدہ سے ہیمان نے اللہ تھا۔ بین غیب کا بادشاہ داؤد ہیمان
14 اُسے نے اُس لئے اِس گا، دوں بڑھا طاقت تیری مَیں کہ تھا
تھیں۔ کی عطا بیٹیاں تین اور بیٹے
6 کی ہیمان اور یدوتون آسف، یعنی باپ اپنے اپنے سب یہ
میں گھر کے رب کبھی جب تھے۔ بجاتے ساز میں راہنمائی
ستار جھانجھ، ساتھ ساتھ موسیقار یہ تو تھے جاتے گائے گیت
کے ہدایات کی بادشاہ خدمت اپنی وہ تھے۔ بجاتے سرود اور

کے مِراری اور قورح سب تھے۔ گروہ کے دربانوں سب یہ 19
تھے۔ اولاد کی خاندانوں

گروہ مزید کے لاویوں لئے کے خدمت

کے رب اور خزانوں کے گھر کے اللہ لاوی کچھ دوسرے 20
تھے۔ سنبھالتے چیزیں گئی کی مخصوص لئے
کی خزانوں کے گھر کے رب یوایل اور زیتام بھائی دو 21-22
تھے سرپرست کے خاندان کے ایل یحی وہ تھے۔ کرتے داری پہرا
حبرون اِضہار، عمرام، 23 تھے۔ اولاد کی جیرسونی لعدان یوں اور
تھیں داریاں ذمہ یہ کی خاندانوں کے ایل عُزّی اور:
تھا۔ نگران کا خزانوں موسیٰ بن جَیرسوم بن سبوایل 24
بیٹا کا رحبیاہ تھا۔ رحبیاہ بیٹا کا عزر اِلی بھائی کے جَیرسوم 25
کا زِکری اور زِکری بیٹا کا یورام یورام، بیٹا کا یسعیاہ یسعیاہ،
مُقدّس اُن ساتھ کے بھائیوں اپنے سلومیت 26 تھا۔ سلومیت بیٹا
سرپرستوں، خاندانی بادشاہ، داؤد جو تھا سنبھالتا کو چیزوں
دوسرے اور افسروں مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور ہزار ہزار
چیزیں یہ 27 تھیں۔ کی مخصوص لئے کے رب نے افسروں اعلیٰ
کو گھر کے رب کرنے سے میں مال ہوئے لُوٹے میں جنگوں
وہ میں اِن 28 تھیں۔ گئی کی مخصوص لئے کے کرنے مضبوط
ابنیر قیس، بن ساؤل بین، غیب سموایل جو تھا شامل بھی سامان
تھا۔ کیا مخصوص لئے کے مقدس نے ضرویاہ بن یوآب اور نیر بن
تھے۔ سنبھالتے کو چیزوں تمام اِن بھائی کے اُس اور سلومیت
بیٹوں کے اُس اور کننیاہ یعنی افراد کے خاندان کے اِضہار 29
اُنہیں گئیں۔ دی داریاں ذمہ کی باہر سے گھر کے رب کو
گیا۔ کیا مقرر پر اسرائیل سے حیثیت کی قاضیوں اور نگرانوں
بھائیوں کے اُس اور حسبیاہ یعنی افراد کے خاندان کے حبرون 30
ذمہ کی سنبھالنے کو علاقے کے مغرب کے یردن دریائے کو
کے کاموں متعلق سے گھر کے رب وہ وہاں گئی۔ دی داری
آدمیوں لائق اِن تھے۔ دیتے سرانجام بھی خدمت کی بادشاہ علاوہ
تھی۔ 1,700 تعداد کُل کی
نسب میں سال ویں40 کے حکومت کی بادشاہ داؤد 31
بارے کے خاندان کے حبرون تاکہ گئی کی تحقیق کی ناموں
لائق کئی کے اُس کہ چلا پتا جائیں۔ ہو حاصل معلومات میں
کا اُن یریاہ ہیں۔ آباد میں یعزیر شہر کے علاقے کے جِلعاد رُکن
کے منسّی اور جد روبن، اُسے نے بادشاہ داؤد 32 تھا۔ سرپرست
اِس کی یریاہ دی۔ داری ذمہ کی سنبھالنے کو علاقے مشرقی
شامل بھی افراد 2,700 مزید کے خاندان کے اُس میں خدمت

آٹھ کر دے برکت اُسے نے اللہ تھا۔ دربان بھی ادوم عوبید 4-5
سمعیاہ، نام کے اُن تک چھوٹے کرکے سے بڑے تھے۔ دیئے بیٹے
تھے۔ فعولّتی اور اِشکار ایل، عمی ایل، نتنی سکار، یوآخ، یہوزبد،
وہ کیونکہ تھے، سربراہ خاندانی بیٹے کے ادوم عوبید بن سمعیاہ 6
عوبید رفائیل، عُتنی، نام کے اُن 7 تھے۔ رکھتے رسوخ و اثر کافی
میں گروہ بھی سمکیاہ اور اِلیہو دار رشتے کے سمعیاہ تھے۔ اِلزبد اور
عوبید 8 تھے۔ رکھتے حیثیت خاص بھی وہ کیونکہ تھے، شامل
رشتے اور بیٹوں اپنے وہ تھے۔ لائق آدمی تمام یہ نکلے سے ادوم
خدمت اپنی سے مہارت سب اور تھے افراد 62 کُل سمیت داروں
تھے۔ دیتے سرانجام
لائق سب تھے۔ آدمی 18 کُل دار رشتے اور بیٹے کے مسلمیاہ 9
تھے۔
سِمری، بیٹے چار کے حوسہ فرد کا خاندان کے مِراری 10
کے خدمت کو سِمری نے حوسہ تھے۔ زکریاہ اور طبلیاہ خِلقیاہ،
دوسرے 11 تھا۔ نہیں پہلوٹھا وہ اگرچہ تھا دیا بنا سربراہ کا گروہ
تھے۔ زکریاہ اور طبلیاہ خِلقیاہ، تک چھوٹے کرکے سے بڑے بیٹے
تھے۔ دار رشتے اور بیٹے 13 کُل کے حوسہ
تمام اور سرپرست خاندانی میں گروہوں اِن کے دربانوں 12
میں گھر کے رب بھی یہ طرح کی لاویوں باقی تھے۔ شامل آدمی
کیا مقرر سے اندازی قرعہ 13 تھے۔ دیتے سرانجام خدمت اپنی
داری پہرا کی دروازے کس کے صحن گروہ سا کون کہ گیا
امتیاز میں خاندانوں چھوٹے اور بڑے میں سلسلے اِس کرے۔
نام کا خاندان کے مسلمیاہ تو گیا ڈالا قرعہ جب یوں 14 گیا۔ کیا نہ
بن زکریاہ نکلا۔ لئے کے کرنے داری پہرا کی دروازے مشرقی
کرنے داری پہرا کی دروازے شمالی نام کا خاندان کے مسلمیاہ
تھا۔ مشہور لئے کے مشوروں دانا اپنے زکریاہ نکلا۔ لئے کے
تو گیا ڈالا لئے کے داری پہرا کی دروازے جنوبی قرعہ جب 15
داری پہرا کی گودام کو بیٹوں کے اُس نکلا۔ نام کا ادوم عوبید
اور دروازے مغربی جب 16 گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے
کے حوسہ اور سُفّیم تو گیا ڈالا قرعہ لئے کے دروازے سلکت
ہے۔ پر راستے والے چڑھنے دروازہ سلکت نکلے۔ نام
گئی بانٹی یوں خدمت کی داری پہرا:
شمالی تھے، دیتے پہرہ لاوی چھ پر دروازے مشرقی روزانہ 17
رب 18 دو۔ پر گودام اور افراد چار چار پر دروازوں جنوبی اور
دیتے پہرہ لاوی چھ پر دروازے مغربی کے صحن کے گھر کے
میں۔ صحن دو اور پر راستے چار تھے،

اُس تھے۔ سرپرست کے خاندانوں اپنے اور لائق سب تھے۔
بادشاہ علاوہ کے کاموں متعلق سے گھر کے رب وہ میں علاقے
تھے۔ دیتے سرانجام بھی خدمت کی

27

گروہ کے فوج

سَو سَو اور ہزار ہزار سرپرستوں، خاندانی اُن ذیل درج 1
ھے فہرست کی افسروں سرکاری اور افسروں مقرر پر فوجیوں
تھے۔ ملازم کے بادشاہ جو
24,000 کے گروہ ہر اور تھی، مشتمل پر گروہوں 12 فوج
لگتی لئے کے ماہ ایک میں سال ڈیوٹی کی گروہ ہر تھے۔ افراد
:تھے یہ وہ تھے مقررپر گروہوں اِن افسر جو 2 تھی۔
کا خاندان کے فارص وہ 3 ایل۔ زبدی بن یسوبعام :ماہ پہلا
ہوتی میں مہینے پہلے ڈیوٹی کی جس تھا مقررپر گروہ اُس اور تھا
تھی۔
کا افسر اعلیٰ کے گروہ کے اُس اخوحی۔ دودی :ماہ دوسرا 4
تھا۔ مِقلوت نام
بہترین کے داؤد یہ 6 بِنایاہ۔ بیٹا کا امام یہویدع :ماہ تیسرا 5
اُس تھا۔ فوجی زبردست خود اور تھا مقررپر ’تیس‘ بنام دستے
تھا۔ زبدعمی بیٹا کا اُس افسر اعلیٰ کا گروہ کے
بعد کے موت کی اُس عساہیل۔ بھائی کا یوآب :ماہ چوتھا 7
ہوا۔ مقرر جگہ کی اُس زبدیاہ بیٹا کا عساہیل
اِزراخی۔ سمہوت :ماہ پانچواں 8
تقوعی۔ عقیس بن عیرا :ماہ چھٹا 9
افرائیمی۔ فلونی خِلص :ماہ ساتواں 10
حوساتی۔ سِبکی کا خاندان کے زارح :ماہ آٹھواں 11
عنتوتی۔ عزرابی کا قبیلے کے یمین بن :ماہ نواں 12
نطوفاتی۔ مہری کا خاندان کے زارح :ماہ دسواں 13
فِرعاتونی۔ بِنایاہ کا قبیلے کے افرائیم :ماہ گیارھواں 14
نطوفاتی۔ خلدی کا خاندان کے ایل غُتنی :ماہ بارھواں 15

سرپرست کے قبیلوں

:تھے سرپرست کے قبیلوں اسرائیلی آدمی کے ذیل 16
زِکری۔ بن عزراِلی :قبیلہ کا روبن
معکہ۔ بن سفطیاہ :قبیلہ کا شمعون
کا خاندان کے ہارون قموایل۔ بن حسبیاہ :قبیلہ کا لاوی 17
تھا۔ صدوق سرپرست
اِلیہو۔ بھائی کا داؤد :قبیلہ کا یہوداہ 18
میکائیل۔ بن عُمری :قبیلہ کا اِشکار
عبدیاہ۔ بن اِسماعیاہ :قبیلہ کا زبولون 19
ایل۔ عزری بن یریموت :قبیلہ کا نفتالی
عزریاہ۔ بن ہوسیع :قبیلہ کا افرائیم 20
فِدایاہ۔ بن یوایل :قبیلہ کا منسّی مغربی
زکریاہ۔ بن یدّو :تھا میں جِلعاد جو قبیلہ کا منسّی مشرقی 21
ابنیر۔ بن ایل یعسی :قبیلہ کا بِنیمین
یروحام۔ بن عزرایل :قبیلہ کا دان 22
تھے۔ سربراہ کے قبیلوں اسرائیلی لوگ بارہ یہ
تھی کم سے اِس یا سال 20 عمر کی مردوں اسرائیلی جتنے 23
کیا وعدہ سے اُس نے رب کیونکہ کیا، نہیں شمار نے داؤد اُنہیں
بنا بےشمار جیسا ستاروں کے آسمان کو اسرائیلیوں مَیں کہ تھا
توشروع کو شماری مردم نے ضرویاہ بن یوآب نیز، 24 گا۔ دوں
غضب کا اللہ کیونکہ تھا، پہنچایا نہیں تک اختتام اُسے لیکن کیا
داؤد میں نتیجے تھا۔ ہوا نازل پر اسرائیل باعث کے شماری مردم
نہیں کبھی تعداد کُل کی اسرائیلیوں میں کتاب تاریخی کی بادشاہ
ہوئی۔ درج

انچارج کے ملکیت شاہی

کا گوداموں شاہی کے یروشلم ایل عدی بن عزماوت 25
تھا۔ انچارج
میں قلعوں اور گاؤں شہروں، باقی علاقے، دیہی گودام جو
تھا۔ سنبھالتا عُزیّاہ بن یونتن کو اُن تھے
کرنے کاری کاشت کی زمینوں شاہی کلوب بن عزری 26
تھا۔ مقررپر والوں
زبدی جبکہ کرتا نگرانی کی باغوں کے انگور راماتی سِمعی 27
تھا۔ انچارج کا گوداموں کے مَے کی باغوں اِن شِفمی
مقررپر باغوں اُن کے انجیرتوت اور زیتون جدیری حنان بعل 28
کے زیتون یوآس تھے۔ میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب جو تھا
تھا۔ کرتا نگرانی کی گوداموں کے تیل
سطری گائےبَیل والے چرنے میں میدان کے شارون 29
چرنے میں وادیوں عدلی بن سافط جبکہ تھے نگرانی زیرِ کے شارونی
مقررپر اونٹوں اسمٰعیلی اوبل 30 تھا۔ سنبھالتا کو گائےبَیلوں والے
پر۔ بھیڑبکریوں ہاجری یازیز اور 31 پر گدھیوں مرونوتی یحدیاہ تھا،
تھے۔ نگران کے ملکیت شاہی سب یہ

بادشاہ کے قریبی مشیر

یحی تھا۔ مشیر کا بادشاہ یونتن چچا عالِم اور دار سمجھ کا داؤد 32
تھا۔ دار ذمہ لئے کے تربیت کی بیٹوں کے بادشاہ حکمونی بن ایل
تھا۔ دوست کا داؤد ارکی حوسی جبکہ مشیر کا داؤد تُفل اخی 33
بن مشیر کے بادشاہ ابیاتر اور بنایاہ بن یہویدع بعد کے تُفل اخی 34
تھا۔ کمانڈر کا فوج شاہی یوآب گئے۔

28

تقریر کی داؤد سامنے کے بزرگوں کے اسرائیل

میں اِن بُلایا۔ یروشلم کو بزرگوں تمام کے اسرائیل نے داؤد 1
ہزار ہزار افسر، مقرر پر ڈویژنوں فوجی سرپرست، کے قبیلوں
ریوڑوں اور ملکیت شاہی افسر، مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور
افسر، والے کرنے تربیت کی بیٹوں کے بادشاہ انچارج، کے
شامل حیثیت صاحبِ تمام باقی اور سورما کے ملک درباری،
تھے۔
مخاطب سے اُن کر ہو کھڑے سامنے کے اُن بادشاہ داؤد 2
ہوا،
کافی !دیں دھیان پر بات میری قوم، میری اور بھائیو میرے”
رب میں جس تھا چاہتا کرنا تعمیر مکان ایسا ایک مَیں سے دیر
تو یہ آخر سکے۔ جا رکھا پر طور مستقل صندوق کا عہد کے
کرنے تیاریاں مَیں سے مقصد اِس ہے۔ چوکی کی خدا ہمارے
لئے کے نام میرے’ ہوا، کلام ہم سے مجھ اللہ پھر لیکن 3 لگا۔
ہوئے ہوتے جنگجو نے تُو کیونکہ ہے، نہیں کام تیرا بنانا مکان
‘ ہے۔ بہایا خون بہت
سے میں خاندان پورے میرے نے خدا کے اسرائیل رب 4
کیونکہ دیا، بنا بادشاہ کا اسرائیل لئے کے ہمیشہ کر چن مجھے
یہوداہ کرے۔ حکومت قبیلہ کا یہوداہ کہ تھی مرضی کی اُس
چن کو خاندان کے باپ میرے نے اُس سے میں خاندانوں کے
پورے کے کر پسند مجھے نے اُس سے میں خاندان اِسی اور لیا،
ہیں۔ کئے عطا بیٹے بہت مجھے نے رب 5 دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل
کر بیٹھ پر تخت بعد میرے سلیمان کہ کیا مقرر نے اُس سے میں اُن
بیٹا تیرا’ بتایا، مجھے نے رب 6 کرے۔ حکومت پر اُمّت کی رب
کیونکہ گا۔ کرے تعمیر صحن کے اُس اور گھر میرا ہی سلیمان
اُس مَیں اور گا ہو بیٹا میرا وہ کہ ہے فرمایا کر چن اُسے نے مَیں
احکام میرے بھی آئندہ طرح کی آج وہ اگر 7 گا۔ ہوں باپ کا
قائم تک ابد بادشاہی کی اُس مَیں تو رہے کرتا عمل پر ہدایات اور
‘ گا۔ رکھوں

کی رب یعنی اسرائیل پورا دیں، دھیان پر ہدایت میری اب 8
تمام کے خدا اپنے رب ہیں۔ گواہ کے اِس خدا ہمارا اور جماعت
ملکیت کی آپ ملک اچھا یہ بھی آئندہ پھر !رہیں تابع کے احکام
اے 9 گا۔ رہے زمین موروثی کی اولاد کی آپ تک ہمیشہ اور
پورے کے کر تسلیم کو خدا کے باپ اپنے بیٹے، میرے سلیمان
رب کیونکہ کریں۔ خدمت کی اُس سے خوشی اور جان و دل
تمام کے خیالوں ہمارے وہ اور ہے، لیتا کر تحقیق کی دلوں تمام
لیں پا اُسے آپ تو رہیں طالب کے اُس ہے۔ واقف سے منصوبوں
لئے کے ہمیشہ کو آپ وہ تو کریں ترک اُسے آپ اگر لیکن گے۔
لیا چن لئے اِس کو آپ نے رب رہے، یاد 10 گا۔ دے کر رد
کر رہ مضبوط کریں۔ تعمیر گھر مُقدّس لئے کے اُس آپ کہ ہے
!رہیں لگے میں کام اِس“

نقشہ کا گھر کے رب

نقشہ کا گھر کے رب کو سلیمان بیٹے اپنے نے داؤد پھر 11
کے اُس یعنی تھیں درج تفصیلات تمام میں جس دیا دے
وہ کمرے، اندرونی بالاخانے، کمرے، کے خزانوں برآمدے،
کے اُس کو صندوق کے عہد میں جس کمرا ترین مُقدّس
صحن، کے گھر کے رب 12 تھا، رکھنا سمیت ڈھکنے کے کفارے
لئے کے رب میں جن کمرے وہ اور کمرے کے گرد ارد کے اُس
تھا۔ رکھنا محفوظ کو سامان گئے کئے مخصوص
اُس 13 تھا۔ کیا تیار نقشہ پورا یہ سے ہدایت کی روح نے داؤد
لاویوں اور اماموں درکار لئے کے خدمت کی گھر کے رب نے
میں گھر کے رب ساتھ ساتھ اور کیا، مقرر بھی کو گروہوں کے
گھر کے رب نے اُس علاوہ کے اِس بھی۔ داریاں ذمہ تمام باقی
کی تیار بھی فہرست کی سامان تمام درکار لئے کے خدمت کی
سونا کتنا لئے کے چیزوں مختلف کہ کیا مقرر نے اُس 14 تھی۔
چیزیں کی ذیل میں اِن ہے۔ کرنی استعمال چاندی کتنی اور
چراغ کے اُن اور دان چراغ کے چاندی اور سونے 15 :تھیں شامل
ایک ہر کیونکہ تھے، فرق وزن کے دانوں چراغ **مرخ ت ل ف)**
میزیں وہ کی سونے 16 ،(تھا منحصر پر مقصد کے اُس وزن کا
کی چاندی تھیں، رکھنی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جن
اور کٹورے کے چھڑکاؤ کانٹے، کے سونے خالص 17 میزیں،
قربان کی جلانے بخور اور 18 پیالے کے چاندی سونے صراحی،
نقشہ کا رتھ کے رب نے داؤد سونا۔ خالص ہوا منڈھا پر گاہ
نقشہ کا فرشتوں کروبی اُن یعنی دیا، کر حوالے کے سلیمان بھی

کلو 1,70,000 تقریباً لئے کے گھر کے رب دن اُس 7 دیئے۔
گرام کلو 3,40,000 سِکے، 10,000 کے سونے سونا، گرام
گرام کلو 34,00,000 اور پیتل گرام کلو 6,10,000 چاندی،
ایل یحی اُنہیں نے اُس تھے جواہر پاس کے جس 8 ہوا۔ جمع لوہا
اُنہیں نے جس اور تھا خزانچی جو دیا کر حوالے کے جَیرسونی
اِس قوم پوری 9 لیا۔ کر محفوظ میں خزانے کے گھر کے رب
خوشی دلی نے سب کیونکہ ہوئی، خوش کر دیکھ کو دلی فراخ
بھی بادشاہ داؤد کئے۔ پیش کو رب ہدیئے اپنے سے فیاضی اور
ہوا۔ خوش نہایت

دعا کی داؤد

کی رب سامنے کے جماعت پوری نے داؤد بعد کے اِس 10
کہا، کے کر تمجید

تک ابد سے ازل خدا، کے اسرائیل باپ ہمارے رب اے”
و شان اور جلال قدرت، عظمت، رب، اے 11 ہو۔ حمد تیری
میں زمین اور آسمان بھی کچھ جو کیونکہ ہیں، ہی تیرے شوکت
ہے، میں ہاتھ تیرے سلطنت رب، اے ہے۔ ہی تیرا وہ ہے
سے تجھ عزت اور دولت 12 ہے۔ سرفراز پر چیزوں تمام تُو اور
طاقت میں ہاتھ تیرے ہے۔ حکمران پر سب تُو اور ہے، ملتی
مضبوط اور ور طاقت ہی تُو کو انسان ہر اور ہے، قدرت اور
ستائش تیری ہم کر دیکھ یہ خدا، ہمارے اے 13 ہے۔ سکتا بنا
ہیں۔ کرتے تعریف کی نام جلالی تیرے اور

فیاضی اِتنی ہم کہ ہے حیثیت کیا کی قوم میری اور میری 14
طرف تیری ملکیت تمام ہماری آخر سکے؟ دے چیزیں یہ سے
ہاتھ تیرے ہمیں وہ دیا دے تجھے نے ہم بھی کچھ جو ہے۔ سے
نزدیک تیرے بھی ہم طرح کی دادا باپ اپنے 15 ہے۔ ملا سے
طرح کی سائے زندگی ہماری میں دنیا ہیں۔ غیرشہری اور پردیسی
رب اے 16 نہیں۔ اُمید کوئی کی بچنے سے موت اور ہے، عارضی
کیا اکٹھا لئے اِس سامان تعمیری سارا یہ نے ہم خدا، ہمارے
حقیقت لیکن جائے۔ بنایا گھر لئے کے نام مُقدّس تیرے کہ ہے
پہلے یہ ہے۔ ہوا حاصل سے ہاتھ تیرے سے پہلے کچھ سب یہ میں
انسان تُو کہ ہوں جانتا مَیں خدا، میرے اے 17 ہے۔ ہی تیرا سے
کچھ جو ہے۔ پسند تجھے داری دیانت کہ ہے، لیتا جانچ دل کا
سے نیت اچھی اور سے خوشی نے مَیں وہ ہے دیا نے مَیں بھی
تیری حاضر یہاں کہ ہے خوشی کر دیکھ یہ مجھے اب ہے۔ دیا
ہیں۔ دیئے ہدیئے تجھے سے فیاضی اِتنی بھی نے قوم

ڈھانپ کو صندوق کے عہد کے رب کر پھیلا کو پَروں اپنے جو
ہیں۔ دیتے
قلم ہی ویسے تفصیلات تمام یہ نے مَیں” کہا، نے داؤد 19
کی عطا سمجھ اور حکمت مجھے نے رب جیسے ہیں دی کر بند
ہے۔“
دلیر اور مضبوط” ہوا، مخاطب سے سلیمان بیٹے اپنے وہ پھر 20
خدا میرا خدا رب کیونکہ ہارنا، مت ہمت اور مت ڈریں !ہوں
کرے ترک نہ گا، چھوڑے کو آپ وہ نہ ہے۔ ساتھ کے آپ
گا۔ رہے کرتا مدد کی آپ تک تکمیل کی گھر کے رب بلکہ گا
آپ بھی گروہ کے لاویوں اور اماموں مقرر لئے کے خدمت 21
گے۔ دیں سرانجام خدمت اپنی میں گھر کے رب کر بن سہارا کا
وہ ہے ضرورت کی گروں کاری ماہر بھی جتنے لئے کے تعمیر
لوگوں عام کر لے سے بزرگوں ہیں۔ کھڑے تیار لئے کے خدمت
مستعد لئے کے کرنے تعمیل کی ہدایت ہر کی آپ سب تک
ہیں۔“

29

نذرانے لئے کے تعمیر کی گھر کے رب

نے اللہ” ہوا، مخاطب سے جماعت پوری دوبارہ داؤد پھر 1
بادشاہ اگلا وہ کہ ہے کیا مقرر کر چن کو سلیمان بیٹے میرے
تعمیری یہ اور ہے، کار ناتجربہ اور جوان ابھی وہ لیکن بنے۔
ہے بنانا نہیں لئے کے انسان محل یہ تو اُسے ہے۔ وسیع بہت کام
اپنے سے فشانی جان پوری مَیں 2 لئے۔ کے خدا ہمارے رب بلکہ
اِس ہوں۔ چکا کر جمع سامان لئے کے تعمیر کی گھر کے خدا
جڑے مختلف *احمر، عقیق لکڑی، لوہا، پیتل، چاندی، سونا میں
شامل میں مقدار بڑی پتھر مختلف کے کاری پچی اور جواہر ہوئے
بوجھ لئے کے بنانے گھر کا خدا اپنے میں مجھ چونکہ اور 3 ہیں۔
خزانوں ذاتی اپنے علاوہ کے چیزوں اِن نے مَیں لئے اِس ہے
کلو 1,00,000 تقریباً یعنی 4 ہے دی چاندی اور سونا بھی سے
مَیں چاندی۔ خالص گرام کلو 2,35,000 اور سونا خالص گرام
کچھ 5 جائے۔ چڑھائی پر دیواروں کی کمروں یہ کہ ہوں چاہتا
ہے۔ سکتا ہو استعمال بھی لئے کے کاموں باقی کے گروں کاری
سے خوشی طرح میری کون آج ہوں، پوچھتا سے آپ مَیں اب
ہے؟ تیار کو دینے کچھ لئے کے کام کے رب“
کے قبیلوں سرپرستوں، خاندانی حاضر وہاں کر سن یہ 6
بادشاہ اور افسروں مقرر پر فوجیوں سو سو اور ہزار ہزار بزرگوں،
کے اعلیٰ سرکاری افسروں نے خوشی سے کام کے لئے ہدیئے

* **29:2** احمر عقیق: carnelian

کے ممالک کے نواح و گرد اور ساتھ کے اسرائیل ساتھ، کے اُس
ہوا۔ ساتھ

کے اسرائیل اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے رب اے 18
ایسی میں دلوں کے قوم اپنی تک ہمیشہ تُو کہ ہے گزارش خدا،
رہیں۔ لپٹے ساتھ تیرے دل کے اُن کہ کر عطا رکھ۔ قائم تڑپ ھی
جان و دل پورے وہ تاکہ کر مدد بھی کی سلیمان بیٹے میرے 19
کو محل اُس اور کرے عمل پر ہدایات اور احکام تیرے سے
”ہیں۔ کی تیاریاں نے مَیں لئے کے جس سکے پہنچا تک تکمیل
خدا اپنے رب آئیں،“ کہا، سے جماعت پوری نے داؤد پھر 20
کی خدا کے دادا باپ اپنے رب سب چنانچہ ”! کریں ستائش کی
گئے۔ جھک بل کے منہ سامنے کے بادشاہ اور رب کے کر تمجید
سی بہت والی ہونے بھسم لئے کے اسرائیل تمام دن اگلے 21
گئیں۔ کی پیش کو رب سمیت نذروں کی مَے کی اُن قربانیاں
1,000 اور مینڈھوں 1,000 بیلوں، جوان 1,000 لئے کے اِس
قربانیاں بےشمار کی ذبح ساتھ ساتھ گیا۔ چڑھایا کو بچوں کے بھیڑ
حضور کے رب نے اُنہوں دن اُس 22 گئیں۔ کی پیش بھی
اِس دوبارہ نے اُنہوں پھر منائی۔ خوشی بڑی ہوئے پیتے کھاتے
تیل ہے۔ بادشاہ ہمارا سلیمان بیٹا کا داؤد کہ کی تصدیق کی
اور بادشاہ حضور کے رب اُسے نے اُنہوں کے کر مسح اُسے سے
دیا۔ قرار امام کو صدوق

حکومت زبردست کی سلیمان

بیٹھ پر تخت کے رب جگہ کی داؤد باپ اپنے سلیمان یوں 23
تابع کے اُس اسرائیل تمام اور ہوئی، حاصل کامیابی اُسے گیا۔
بیٹوں باقی کے داؤد اور فوجی بڑے بڑے افسر، اعلیٰ تمام 24 رہا۔
دیکھتے کے اسرائیل 25 گیا۔ اظہار کا داری تابع اپنی بھی نے
کی اُس نے اُس گیا۔ سرفراز بہت کو سلیمان نے رب دیکھتے
اسرائیل میں ماضی جو نوازا سے شوکت و شان ایسی کو سلطنت
تھی۔ ہوئی نہیں حاصل کو بادشاہ بھی کسی کے

وفات کی داؤد

رہا، بادشاہ کا اسرائیل تک سال 40 کُل یسّی بن داؤد 26-27
عمر بہت وہ 28 میں۔ یروشلم سال 33 اور میں حبرون سال 7
گیا۔ کر انتقال کر ہو آسودہ سے عزت اور دولت عمر، اور رسیدہ
ہوا۔ نشین تخت سلیمان پھر
تینوں وہ ہوا دوران کے حکومت کی داؤد کچھ جو باقی 29
جاد' اور 'تاریخ کی نبی ناتن' 'تاریخ، کی بین غیب سموایل' کتابوں
حکومت کی اُس میں اِن 30 ہے۔ درج میں 'تاریخ کی بین غیب
جو کچھ وہ نیز ہیں، گئی کی بیان تفصیلات کی رسوخ و اثر اور

۲-تواریخ

سلیمان رب سے حکمت مانگتا ہے

1 سلیمان بن داؤد کی حکومت مضبوط ہو گئی۔ رب اُس کا
خدا اُس کے ساتھ تھا، اور وہ اُس کی طاقت بڑھاتا رہا۔
2 ایک دن سلیمان نے تمام اسرائیل کو اپنے پاس بُلایا۔ اُن
میں ہزار ہزار اور سَو سَو فوجیوں پر مقرر افسر، قاضی، تمام بزرگ
اور کنبوں کے سرپرست شامل تھے۔ 3 پھر سلیمان اُن کے ساتھ
جِبعون کی اُس پہاڑی پر گیا جہاں اللہ کا ملاقات کا خیمہ تھا،
وھی جو رب کے خادم موسیٰ نے ریگستان میں بنوایا تھا۔ 4 عہد
کا صندوق اُس میں نہیں تھا، کیونکہ داؤد نے اُسے قِریَت یعریم
سے یروشلم لا کر ایک خیمے میں رکھ دیا تھا جو اُس نے وھاں
اُس کے لئے تیار کر رکھا تھا۔ 5 لیکن پیتل کی جو قربان گاہ
بضلی ایل بن اُوری بن حور نے بنائی تھی وہ اب تک جِبعون میں
رب کے خیمے کے سامنے تھی۔ اب سلیمان اور اسرائیل اُس کے
سامنے جمع ہوئے تاکہ رب کی مرضی دریافت کریں۔ 6 وھاں
رب کے حضور سلیمان نے پیتل کی اُس قربان گاہ پر بھسم ہونے
والی 1,000 قربانیاں چڑھائیں۔
7 اُسی رات رب سلیمان پر ظاہر ہوا اور فرمایا، “تیرا دل کیا
چاہتا ہے؟ مجھے بتا دے تو مَیں تیری خواہش پوری کروں گا۔”
8 سلیمان نے جواب دیا، “تُو میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کر
چکا ہے، اور اب تُو نے اُس کی جگہ مجھے تخت پر بٹھا دیا ہے۔
9 تُو نے مجھے ایک ایسی قوم پر بادشاہ بنا دیا ہے جو زمین کی
خاک کی طرح بےشمار ہے۔ چنانچہ اے رب خدا، وہ وعدہ
پورا کر جو تُو نے میرے باپ داؤد سے کیا ہے۔ 10 مجھے حکمت
اور سمجھ عطا فرما تاکہ مَیں اِس قوم کی راھنمائی کر سکوں۔
کیونکہ کون تیری اِس عظیم قوم کا انصاف کر سکتا ہے؟”
11 اللہ نے سلیمان سے کہا، “مَیں خوش ہوں کہ تُو دل سے
یہی کچھ چاہتا ہے۔ تُو نے نہ مال و دولت، نہ عزت، نہ اپنے
دشمنوں کی ہلاکت اور نہ عمر کی درازی بلکہ حکمت اور سمجھ
مانگی ہے تاکہ میری اُس قوم کا انصاف کر سکے جس پر مَیں
نے تجھے بادشاہ بنا دیا ہے۔ 12 اِس لئے مَیں تیری یہ درخواست
پوری کر کے تجھے حکمت اور سمجھ عطا کروں گا۔ ساتھ ساتھ
مَیں تجھے اُتنا مال و دولت اور اُتنی عزت دوں گا جتنی نہ ماضی
میں کسی بادشاہ کو حاصل تھی، نہ مستقبل میں کبھی کسی
کو حاصل ہو گی۔”
13 اِس کے بعد سلیمان جِبعون کی اُس پہاڑی سے اُترا جس پر
ملاقات کا خیمہ تھا اور واپس یروشلم چلا گیا جہاں وہ اسرائیل
پر حکومت کرتا تھا۔

سلیمان کی دولت

14 سلیمان کے 1,400 رتھ اور 12,000 گھوڑے تھے۔ کچھ
اُس نے رتھوں کے لئے مخصوص کئے گئے شہروں میں اور کچھ
یروشلم میں اپنے پاس رکھے۔ 15 بادشاہ کی سرگرمیوں کے باعث
چاندی پتھر جیسی عام ہو گئی اور دیودار کی قیمتی لکڑی مغرب
کے نشیبی پہاڑی علاقے کی انجیرتوت کی سستی لکڑی جیسی عام
ہو گئی۔ 16 بادشاہ اپنے گھوڑے مصر اور قوے یعنی کِلکیہ
سے درآمد کرتا تھا۔ اُس کے تاجر اِن جگہوں پر جا کر اُنہیں خرید
لاتے تھے۔ 17 بادشاہ کے رتھ مصر سے درآمد ہوتے تھے۔ ہر
رتھ کی قیمت چاندی کے 600 سِکے اور ہر گھوڑے کی قیمت
چاندی کے 150 سِکے تھی۔ سلیمان کے تاجر یہ گھوڑے برآمد
کرتے ہوئے تمام حِتّی اور اَرامی بادشاہوں تک بھی پہنچاتے
تھے۔

2

رب کے گھر کی تعمیر کی تیاریاں

1 پھر سلیمان نے رب کے لئے گھر اور اپنے لئے شاہی محل
بنانے کا حکم دیا۔ 2 اِس کے لئے اُس نے 1,50,000 آدمیوں
کی بھرتی کی۔ 80,000 کو اُس نے پہاڑی کانوں میں لگایا
تاکہ وہ پتھر نکالیں جبکہ 70,000 افراد کی ذمہ داری یہ پتھر
یروشلم لانا تھی۔ اِن سب پر سلیمان نے 3,600 نگران مقرر کئے۔
3 اُس نے صور کے بادشاہ حیرام کو اطلاع دی، “جس طرح
آپ میرے باپ داؤد کو دیودار کی لکڑی بھیجتے رہے جب وہ
اپنے لئے محل بنا رہے تھے اُسی طرح مجھے بھی دیودار کی لکڑی
بھیجیں۔ 4 مَیں ایک گھر تعمیر کر کے اُسے رب اپنے خدا کے نام
کے لئے مخصوص کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ ہمیں ایسی جگہ کی
ضرورت ہے جس میں اُس کے حضور خوشبودار بخور جلایا
جائے، رب کے لئے مخصوص روٹیاں باقاعدگی سے میز پر رکھی
جائیں اور خاص موقعوں پر بھسم ہونے والی قربانیاں پیش کی
جائیں یعنی ہر صبح و شام، سبت کے دن، نئے چاند کی عیدوں

پایۂ وہ اُسے جائے کیا پیش اُسے منصوبہ بھی جو ہے۔ ماہر بھی
باپ معزز کے آپ اور کے آپ آدمی یہ ہے۔ سکتا پہنچا تک تکمیل
چنانچہ 15 گا۔ کرے کام کرمل ساتھ کے گروں کاری کے داؤد
نے آقا میرے ذکر کا ے اور تیل کے زیتون جَو، گندم، جس
کے آپ ہم میں معاوضے 16 دیں۔ بھیج کو خادموں اپنے وہ کیا
بیڑے کے اُن اور گے کٹوائیں میں لبنان کو درختوں درکار لئے
سے وہاں گے۔ دیں پہنچا تک شہر یافا ذریعے کے سمندر کر باندھ
”گے۔ سکیں جا لے یروشلم اُنہیں آپ
مردم کی غیرملکیوں تمام آباد میں اسرائیل نے سلیمان 17
شماری مردم کی اُن بھی نے داؤد باپ کے اُس) کروائی۔ شماری
غیرملکی 1,53,600 میں اسرائیل کہ ہوا معلوم (تھی۔ کروائی
کانوں پہاڑی کو 80,000 نے اُس سے میں اِن 18 ہیں۔ رہتے
داری ذمہ کی افراد 70,000 جبکہ نکالیں پتھر وہ تا کہ لگایا میں
مقرر نگران 3,600 نے سلیمان پر سب اِن تھی۔ لانا یروشلم پتھر یہ
کئے۔

3

تعمیر کی گھر کے رب

1 پر موریاہ پہاڑی کی یروشلم کو گھر کے رب نے سلیمان
جہاں یہیں تھا۔ چکا کر مقرر مقام یہ داؤد باپ کا اُس کیا۔ تعمیر
ظاہر پر داؤد رب تھا گاہتا اناج اپنا یبوسی اَرَوناہ یعنی اُرنان پہلے
سال چوتھے کے حکومت کی سلیمان کام یہ کا تعمیر 2 تھا۔ ہوا
ہوا۔ شروع دن دوسرے کے اُس اور ماہ دوسرے کے
سامنے 4 تھی۔ فٹ 30 چوڑائی اور فٹ 90 لمبائی کی مکان 3
30 اور فٹ 30 یعنی چوڑا جتنا عمارت جو گیا بنایا برآمدہ ایک
سونا خالص نے اُس پر دیواروں اندرونی کی اُس تھا۔ اونچا فٹ
نیچے کر لے سے اوپر نے اُس پر دیواروں کی ہال بڑے 5 چڑھایا۔
سونا خالص پر تختوں پھر لگائے، تختے کے لکڑی کی جونیپر تک
تصویریں کی زنجیروں اور درختوں کے کھجور اُنہیں کر منڈھوا
بھی سے جواہر کو گھر کے رب نے سلیمان 6 کیا۔ آراستہ سے
سونا 7 تھا۔ گیا منگوایا سے پروائم وہ ہوا استعمال سونا جو سجایا۔
منڈھا پر دروازوں اور دیواروں دہلیزوں، شہتیروں، تمام مکان،
گئیں۔ کی کندہ بھی تصویریں کی فرشتوں کروبی پر دیواروں گیا۔

کمرا ترین مُقدّس

8 کمرا ترین مُقدّس بنام کمرا اندرونی سے سب کا عمارت
فٹ 30 بھی لمبائی کی اُس تھا۔ فٹ 30 یعنی چوڑا جیسا عمارت

کا اسرائیل یہ پر۔ عیدوں مقررہ دیگر کی خدا ہمارے رب اور
ہے۔ فرض دائمی
5 گا، ہو عظیم نہایت وہ ہوں کو بنانے مَیں کو گھر جس
لیکن 6 ہے۔ عظیم کہیں سے معبودوں تمام دیگر خدا ہمارا کیونکہ
ہو؟ لائق کے اُس جو ہے سکتا بنا گھر ایسا لئے کے اُس کون
پھر تو ہے۔ چھوٹا لئے کے رہائش کی اُس بھی آسمان بلندترین
صرف مَیں بناؤں؟ گھر لئے کے اُس کہ ہے حیثیت کیا میری
جا چڑھائی قربانیاں لئے کے اُس میں جس ہوں سکتا بنا جگہ ایسی
سکیں۔
7 بھیج کو گر کاری دار سمجھ ایسے کسی پاس میرے چنانچہ
جانتا کام کا لوہے اور پیتل چاندی، سونے سے مہارت جو دیں
کندہ اور بنانے کپڑا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ ہو۔
میرے میں یہوداہ اور یروشلم شخص ایسا ہو۔ بھی اُستاد کا کاری
کام نے داؤد باپ میرے جنہیں بنے انچارج کا گروں کاری اُن
اور جونیپر دیودار، سے لبنان مجھے علاوہ کے اِس 8 ہے۔ لگایا پر
ہوں جانتا مَیں کیونکہ دیں۔ بھیج لکڑی کی درختوں قیمتی دیگر
آپ آدمی میرے ہیں۔ لکڑہارے کے قسم عمدہ لوگ کے آپ کہ
لکڑی سی بہت ہمیں 9 گے۔ کریں کام کرمل ساتھ کے لوگوں کے
بڑا وہ ہوں چاہتا بنانا مَیں گھر جو کیونکہ گی، ہو ضرورت کی
معاوضے کے کام کے لکڑہاروں کے آپ 10 گا۔ ہو شاندار اور
گرام کلو 27,00,000 گندم، گرام کلو 32,75,000 مَیں میں
دوں تیل کا زیتون لٹر 4,40,000 اور مَے لٹر 4,40,000 جَو،
”گا۔
11 جواب کو سلیمان کر لکھ خط نے حیرام بادشاہ کے صور
کو آپ نے اُس لئے اِس ہے، کرتا پیار کو قوم اپنی رب“ دیا،
ہو حمد کی خدا کے اسرائیل رب 12 ہے۔ بنایا بادشاہ کا اُس
بادشاہ داؤد نے اُس کہ ہے کیا خلق کو زمین و آسمان نے جس
مند عقل یہ کہ ہو تمجید کی اُس ہے۔ کیا عطا بیٹا مند دانش اِتنا کو
کرے تعمیر محل لئے اپنے اور گھر لئے کے رب بیٹا دار سمجھ اور
کو گر کاری دار سمجھ اور ماہر ایک پاس کے آپ مَیں 13 گا۔
اسرائیلی کی اُس 14 ہے۔ ابی حیرام نام کا جس ہوں دیتا بھیج
حیرام ہے۔ کا صور باپ کا اُس جبکہ ہے کی قبیلے کے دان ماں،
میں بنانے چیزیں کی لکڑی اور پتھر لوہے، پیتل، چاندی، سونے
اور کپڑا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ ہے۔ رکھتا مہارت
میں کاری کندہ کی قسم ہر وہ ہے۔ سکتا بنا کپڑا باریک کا کتان

تھی۔ اِس کمرے کی تمام دیواروں پر 20,000 کلو گرام سے زائد
سونا منڈھا گیا۔ 9 سونے کی کیلوں کا وزن تقریباً 600 گرام تھا۔
بالاخانوں کی دیواروں پر بھی سونا منڈھا گیا۔
10 پھر سلیمان نے کروبی فرشتوں کے دو مجسمے بنوائے
جنہیں مُقدّس ترین کمرے میں رکھا گیا۔ اُن پر بھی سونا چڑھایا
گیا۔ 11-13 جب دونوں فرشتوں کو ایک دوسرے کے ساتھ
مُقدّس ترین کمرے میں کھڑا کیا گیا تو اُن کے چار پَروں کی مل
کر لمبائی 30 فٹ تھی۔ ہر ایک کے دو پَر تھے، اور ہر پَر کی
لمبائی ساڑھے سات سات فٹ تھی۔ اُنہیں مُقدّس ترین کمرے
میں یوں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا کیا گیا کہ ہر فرشتے کا
ایک پَر دوسرے کے پَر سے لگتا جبکہ دائیں اور بائیں طرف ہر
ایک کا دوسرا پَر دیوار کے ساتھ لگتا تھا۔ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے
بڑے ہال کی طرف دیکھتے تھے۔ 14 مُقدّس ترین کمرے کے
دروازے پر سلیمان نے باریک کتان سے بُنا ہوا پردہ لگوایا۔ وہ
نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کے دھاگے سے سجا ہوا تھا، اور
اُس پر کروبی فرشتوں کی تصویریں تھیں۔

رب کے گھر کے دروازے پر دو ستون

15 سلیمان نے دو ستون ڈھلوا کر رب کے گھر کے دروازے
کے سامنے کھڑے کئے۔ ہر ایک 27 فٹ لمبا تھا، اور ہر ایک
پر ایک بالائی حصہ رکھا گیا جس کی اونچائی ساڑھے 7 فٹ
تھی۔ 16 اِن بالائی حصوں کو زنجیروں سے سجایا گیا جن سے سَو
انار لٹکے ہوئے تھے۔ 17 دونوں ستونوں کو سلیمان نے رب کے
گھر کے دروازے کے دائیں اور بائیں طرف کھڑا کیا۔ دہنے ہاتھ
کے ستون کا نام اُس نے ‘یکین’ اور بائیں ہاتھ کے ستون کا نام
‘بوعز’ رکھا۔

4

قربان گاہ اور سمندر نامی حوض

1 سلیمان نے پیتل کی ایک قربان گاہ بھی بنوائی جس کی
لمبائی 30 فٹ، چوڑائی 30 فٹ اور اونچائی 15 فٹ تھی۔
2 اِس کے بعد اُس نے پیتل کا بڑا گول حوض ڈھلوایا جس
کا نام ‘سمندر’ رکھا گیا۔ اُس کی اونچائی ساڑھے 7 فٹ، اُس کا
منہ 15 فٹ چوڑا اور اُس کا گھیرا تقریباً 45 فٹ تھا۔ 3 حوض
کے کنارے کے نیچے بیَلوں کی دو قطاریں تھیں۔ فی فٹ تقریباً
6 بیَل تھے۔ بیَل اور حوض مل کر ڈھالے گئے تھے۔ 4 حوض
کو بیَلوں کے 12 مجسموں پر رکھا گیا۔ تین بیَلوں کا رُخ شمال کی
طرف، تین کا رُخ مغرب کی طرف، تین کا رُخ جنوب کی طرف
اور تین کا رُخ مشرق کی طرف تھا۔ اُن کے پچھلے حصے حوض
کی طرف تھے، اور حوض اُن کے کندھوں پر پڑا تھا۔ 5 حوض
کا کنارہ پیالے بلکہ سوسن کے پھول کی طرح باہر کی طرف مُڑا
ہوا تھا۔ اُس کی دیوار تقریباً تین انچ موٹی تھی، اور حوض میں پانی
کے تقریباً 66,000 لٹر سما جاتے تھے۔
6 سلیمان نے 10 باسن ڈھلوائے۔ پانچ کو رب کے گھر کے
دائیں ہاتھ اور پانچ کو اُس کے بائیں ہاتھ کھڑا کیا گیا۔ اِن باسنوں
میں گوشت کے وہ ٹکڑے دھوئے جاتے جنہیں بھسم ہونے والی
قربانی کے طور پر جلانا تھا۔ لیکن ‘سمندر’ نامی حوض اماموں
کے استعمال کے لئے تھا۔ اُس میں وہ نہاتے تھے۔

سونے کے شمع دان اور میزیں

7 سلیمان نے سونے کے 10 شمع دان مقررہ تفصیلات کے
مطابق بنوا کر رب کے گھر میں رکھ دیئے، پانچ کو دائیں طرف
اور پانچ کو بائیں طرف۔ 8 دس میزیں بھی بنا کر رب کے گھر
میں رکھی گئیں، پانچ کو دائیں طرف اور پانچ کو بائیں طرف۔
اِن چیزوں کے علاوہ سلیمان نے چھڑکاؤ کے سونے کے 100
کٹورے بنوائے۔

صحن

9 پھر سلیمان نے وہ اندرونی صحن بنوایا جس میں صرف
اماموں کو داخل ہونے کی اجازت تھی۔ اُس نے بڑا صحن بھی
اُس کے دروازوں سمیت بنوایا۔ دروازوں کے کواڑوں پر پیتل
چڑھایا گیا۔ 10 ‘سمندر’ نامی حوض کو صحن کے جنوب مشرق
میں رکھا گیا۔

اُس سامان کی فہرست جو حیرام نے تیار کیا

11 حیرام نے باسن، بیلچے اور چھڑکاؤ کے کٹورے بھی
بنائے۔ یوں اُس نے اللہ کے گھر میں وہ سارا کام مکمل کیا جس
کے لئے سلیمان بادشاہ نے اُسے بُلایا تھا۔ اُس نے ذیل کی چیزیں
بنائیں:

12 دو ستون،
ستونوں پر لگے پیالہ نما بالائی حصے،
بالائی حصوں پر لگی زنجیروں کا ڈیزائن،
13 زنجیروں کے اوپر لگے انار (فی بالائی حصہ 200
عدد)،
14 ہتھ گاڑیاں،
اِن پر کے پانی کے باسن،
15 حوض بنام سمندر،

اِسی ہوئے۔ جمع میں یروشلم پاس کے بادشاہ میں *مہینے ساتویں
تھی۔ جاتی منائی عید کی جھونپڑیوں میں مہینے
4 کر اُٹھا کو صندوق کے رب لاوی تو ہوئے جمع سب جب
5 نے اُنہوں کر مِل ساتھ کے اماموں لائے۔ میں گھر کے رب
سمیت سامان مُقدّس تمام کے اُس بھی کو خیمے کے ملاقات
6 سلیمان سامنے کے صندوق وہاں پہنچایا۔ میں گھر کے رب
اور بھیڑبکریاں اِتنی نے اسرائیلیوں شدہ جمع تمام باقی اور بادشاہ
تھی۔ سکتی جا نہیں گنی تعداد کی اُن کہ کئے قربان گائے بَیل
7 ترین مُقدّس یعنی پچھلے صندوق کا عہد کے رب نے اماموں
دیا۔ رکھ نیچے کے پَروں کے فرشتوں کروبی کر لا میں کمرے
8 لکڑیوں کی اُٹھانے کی اُس پر صندوق پورے پَر کے فرشتوں
9 تھیں لمبی اِتنی لکڑیاں یہ کی اُٹھانے تو بھی رہے۔ پھیلے سمیت
آتے نظر سے کمرے مُقدّس یعنی والے سامنے سرے کے اُن کہ
وہ تک آج تھے۔ سکتے جا نہیں دیکھے سے باہر وہ لیکن تھے۔
10 تختیاں دو وہ کی پتھر صرف میں صندوق ہیں۔ موجود وہیں
اُس میں دامن کے سینا کوہِ یعنی حورب نے موسیٰ کو جن تھیں
ہوئے نکلے سے مصر نے رب جب وقت اُس تھا، دیا رکھ میں
11 کمرے مُقدّس امام پھر تھا۔ باندھا عہد ساتھ کے اسرائیلیوں
آئے۔ میں صحن کر نکل سے

صاف پاک کو آپ اپنے نے سب اُن تھے آئے امام جتنے
میں گھر کے رب کی گروہ کے اُن وقت اُس خواہ تھا، ہوا کیا
12 تھے۔ حاضر بھی گلوکار تمام کے لاویوں نہیں۔ یا تھی ڈیوٹی
رشتے اور بیٹوں اپنے یدوتون اور ہیمان آسف، راہنما کے اُن
گاہ قربان ہوئے پہنے لباس کے کتان باریک سب سمیت داروں
بجا سرود اور ستار جھانجھ، وہ تھے۔ کھڑے میں مشرق کے
تھے۔ رہے پھونک تُرم امام 120 ساتھ کے اُن جبکہ تھے، رہے
13 کر ستائش کی رب کر مِل والے بجانے تُرم اور والے گانے
نے اُنہوں ساتھ کے سازوں باقی اور جھانجھوں تُرموں، تھے۔ رہے
اُس اور ہے، بھلا وہ" گایا، گیت میں تمجید کی رب سے آواز بلند
"ہے۔ ابدی شفقت کی

14 گھر کے رب امام گیا۔ بھر سے بادل ایک گھر کا رب تب
کے اُس گھر کا اللہ کیونکہ سکے، دے نہ انجام خدمت اپنی میں
تھا۔ گیا ہو معمور سے بادل کے جلال

مجسمے، 12 کے بَیل والے اُٹھانے اِسے
16 کانٹے۔ کے گوشت بیلچے، بالٹیاں،
کے رب پر حکم کے سلیمان نے ابی حیرام جو سامان تمام
17 بادشاہ تھا۔ گیا کیا پالش کر ڈھال سے پیتل بنایا لئے کے گھر
ڈھلوایا۔ درمیان کے ضرتان اور سُکات میں یردن وادیٔ اُسے نے
بنا سانچے سے گارے نے حیرام جہاں تھی فونڈری ایک وہاں
18 نے بادشاہ سلیمان لئے کے سامان اِس دی۔ ڈھال چیز ہر کر
سکا۔ ہو نہ معلوم وزن کُل کا اُس کہ کیا استعمال پیتل زیادہ اِتنا

سامان کا سونے اندر کے گھر کے رب

19 سامان ذیل درجِ نے سلیمان لئے کے اندر کے گھر کے اللہ
بنوایا:
گاہ، قربان کی سونے
پڑی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جن میزیں وہ کی سونے
تھیں، رہتی
20 کے قواعد کو جن چراغ اور دان شمع وہ کے سونے خالص
تھا، جلنا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس مطابق
21 تھے، آراستہ دان شمع سے جن پھول وہ کے سونے خالص
اوزار، کے بجھانے کو بتی اور چراغ کے سونے خالص
22 چھڑکاؤ اوزار، کے سونے خالص کے کترنے کو چراغ
پیالے، اور کٹورے کے سونے خالص کے
برتن، کے سونے خالص لئے کے کوئلے ہوئے جلتے
دروازے۔ کے ہال بڑے اور کمرے ترین مُقدّس

5

1 اور چاندی سونا وہ نے سلیمان پر تکمیل کی گھر کے رب
جو دیں رکھوا میں خزانوں کے گھر کے رب چیزیں قیمتی تمام باقی
تھیں۔ کی مخصوص لئے کے اللہ نے داؤد باپ کے اُس

ہے جاتا لایا میں گھر کے رب صندوق کا عہد

2 اور قبیلوں اور بزرگوں تمام کے اسرائیل نے سلیمان پھر
کیونکہ بُلایا، میں یروشلم پاس اپنے کو سرپرستوں تمام کے کنبوں
تھا میں حصے اُس کے یروشلم تک اب صندوق کا عہد کے رب
قوم کہ تھا چاہتا سلیمان ہے۔ کہلاتا صیون یا 'شہر کا داؤد' جو
کے رب سے وہاں کو صندوق جب ہوں حاضر نمائندے کے
3 کے سال مرد تمام کے اسرائیل چنانچہ جائے۔ پہنچایا میں گھر

* 5:3 مہینے ساتویں: اکتوبر تا ستمبر

6

1 یہ دیکھ کر سلیمان نے دعا کی، ”رب نے فرمایا ہے کہ
مَیں گھنے بادل کے اندھیرے میں رہوں گا۔ 2 مَیں نے تیرے لئے
عظیم سکونت گاہ بنائی ہے، ایک مقام جو تیری ابدی سکونت
کے لائق ہے۔“

رب کے گھر کی مخصوصیت پر سلیمان کی تقریر

3 پھر بادشاہ نے مُڑ کر رب کے گھر کے سامنے کھڑی
اسرائیل کی پوری جماعت کی طرف رُخ کیا۔ اُس نے اُنہیں برکت
دے کر کہا،
4 ”رب اسرائیل کے خدا کی تعریف ہو جس نے وہ وعدہ
پورا کیا ہے جو اُس نے میرے باپ داؤد سے کیا تھا۔ کیونکہ اُس
نے فرمایا، 5 ’جس دن مَیں اپنی قوم کو مصر سے نکال لایا اُس
دن سے لے کر آج تک مَیں نے کبھی نہ فرمایا کہ اسرائیلی قبیلوں
کے کسی شہر میں میرے نام کی تعظیم میں گھر بنایا جائے، نہ
کسی کو میری قوم اسرائیل پر حکومت کرنے کے لئے مقرر کیا۔
6 لیکن اب مَیں نے یروشلم کو اپنے نام کی سکونت گاہ اور داؤد
کو اپنی قوم اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔‘
7 میرے باپ داؤد کی بڑی خواہش تھی کہ رب اسرائیل کے
خدا کے نام کی تعظیم میں گھر بنائے۔ 8 لیکن رب نے اعتراض
کیا، ’مَیں خوش ہوں کہ تُو میرے نام کی تعظیم میں گھر تعمیر
کرنا چاہتا ہے، 9 لیکن تُو نہیں بلکہ تیرا بیٹا ہی اُسے بنائے گا۔‘
10 اور واقعی، رب نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔ مَیں رب کے
وعدے کے عین مطابق اپنے باپ داؤد کی جگہ اسرائیل کا بادشاہ
بن کر تخت پر بیٹھ گیا ہوں۔ اور اب مَیں نے رب اسرائیل کے خدا
کے نام کی تعظیم میں گھر بھی بنایا ہے۔ 11 اُس میں مَیں نے وہ
صندوق رکھ دیا ہے جس میں شریعت کی تختیاں پڑی ہیں، اُس
عہد کی تختیاں جو رب نے اسرائیلیوں سے باندھا تھا۔“

رب کے گھر کی مخصوصیت پر سلیمان کی دعا

12 پھر سلیمان نے اسرائیل کی پوری جماعت کے دیکھتے
دیکھتے رب کی قربان گاہ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ
آسمان کی طرف اُٹھائے۔ 13 اُس نے اِس موقع کے لئے پیتل
کا ایک چبوترا بنوا کر اُسے بیرونی صحن کے بیچ میں رکھوا دیا
تھا۔ چبوترا ساڑھے 7 فٹ لمبا، ساڑھے 7 فٹ چوڑا اور ساڑھے
4 فٹ اونچا تھا۔ اب سلیمان اُس پر چڑھ کر پوری جماعت کے
دیکھتے دیکھتے جھک گیا۔ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا
کر 14 اُس نے دعا کی،

”اے رب اسرائیل کے خدا، تجھ جیسا کوئی خدا نہیں ہے،
نہ آسمان اور نہ زمین پر۔ تُو اپنا وہ عہد قائم رکھتا ہے جسے تُو نے
اپنی قوم کے ساتھ باندھا ہے اور اپنی مہربانی اُن سب پر ظاہر کرتا
ہے جو پورے دل سے تیری راہ پر چلتے ہیں۔ 15 تُو نے اپنے خادم
داؤد سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا ہے۔ جو بات تُو نے اپنے منہ سے
میرے باپ سے کی وہ تُو نے اپنے ہاتھ سے آج ہی پوری کی ہے۔
16 اے رب اسرائیل کے خدا، اب اپنی دوسری بات بھی پوری
کر جو تُو نے اپنے خادم داؤد سے کی تھی۔ کیونکہ تُو نے میرے
باپ سے وعدہ کیا تھا، ’اگر تیری اولاد تیری طرح اپنے چال چلن
پر دھیان دے کر میری شریعت کے مطابق میرے حضور چلتی
رہے تو اسرائیل پر اُس کی حکومت ہمیشہ تک قائم رہے گی۔‘
17 اے رب اسرائیل کے خدا، اب براہِ کرم اپنا یہ وعدہ پورا کر
جو تُو نے اپنے خادم داؤد سے کیا ہے۔

18 لیکن کیا اللہ واقعی زمین پر انسان کے درمیان سکونت
کرے گا؟ نہیں، تُو تو بلند ترین آسمان میں بھی سما نہیں سکتا! تو
پھر یہ مکان جو مَیں نے بنایا ہے کس طرح تیری سکونت گاہ بن
سکتا ہے؟ 19 اے رب میرے خدا، تو بھی اپنے خادم کی دعا اور
التجا سن جب مَیں تیرے حضور پکارتے ہوئے التماس کرتا ہوں
20 کہ براہِ کرم دن رات اِس عمارت کی نگرانی کر! کیونکہ یہ وہ
جگہ ہے جس کے بارے میں تُو نے خود فرمایا، ’یہاں میرا نام
سکونت کرے گا۔‘ چنانچہ اپنے خادم کی گزارش سن جو مَیں
اِس مقام کی طرف رُخ کئے ہوئے کرتا ہوں۔ 21 جب ہم اِس
مقام کی طرف رُخ کر کے دعا کریں تو اپنے خادم اور اپنی قوم
کی التجائیں سن۔ آسمان پر اپنے تخت سے ہماری سن۔ اور جب
سنے گا تو ہمارے گناہوں کو معاف کر!

22 اگر کسی پر الزام لگایا جائے اور اُسے یہاں تیری قربان گاہ
کے سامنے لایا جائے تاکہ حلف اُٹھا کر وعدہ کرے کہ مَیں
بےقصور ہوں 23 تو براہِ کرم آسمان پر سے سن کر اپنے خادموں
کا انصاف کر۔ قصوروار کو سزا دے کر اُس کے اپنے سر پر
وہ کچھ آنے دے جو اُس سے سرزد ہوا ہے، اور بےقصور کو
بےالزام قرار دے اور اُس کی راست بازی کا بدلہ دے۔

کرے گناہ تیرا اسرائیل قوم تیری وقت کسی ہے سکتا ہو 24
اسرائیلی اگر کھائے۔ شکست سامنے کے دشمن میں نتیجے اور
یہاں کے کر تمجید کی نام تیرے اور آئیں لوٹ پاس تیرے آخرکار
سے پر آسمان تو 25 کریں التماس اور دعا حضور تیرے میں گھر اِس
اُنہیں کے کر معاف گناہ کا اسرائیل قوم اپنی لینا۔ سن فریاد کی اُن
باپ کے اُن اور اُنہیں نے تُو جو لانا واپس میں ملک اُس دوبارہ
تھا۔ دیا دے کو دادا
پڑے کال کہ کریں گناہ سنگین اِتنا تیرا اسرائیلی ہے سکتا ہو 26
کی گھر اِس آخرکار وہ اگر برسے۔ نہ بارش تک دیر بڑی اور
باعث کے سزا تیری اور کریں تمجید کی نام تیرے کے کر رُخ طرف
لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پر آسمان تو 27 آئیں لوٹ کر چھوڑ گناہ اپنا
ھی تُو کیونکہ کر، معاف کو اسرائیل قوم اپنی اور خادموں اپنے
بارش دوبارہ پر ملک اُس تب ہے۔ دیتا تعلیم کی راہ اچھی اُنہیں
ہے۔ دیا دے میں میراث کو قوم اپنی نے تُو جو دے برسا
فصل کی اناج جائے، پڑ کال میں اسرائیل ہے سکتا ہو 28
یا جائے، ہو متاثر سے کیڑوں یا ٹڈیوں پھپھوندی، بیماری، کسی
ہو، بیماری یا مصیبت بھی جو کرے۔ محاصرہ کا شہر کسی دشمن
اپنے کر جان سبب کا اُس قوم پوری تیری یا اسرائیلی کوئی اگر 29
کرے التماس سے تجھ اور بڑھائے طرف کی گھر اِس کو ہاتھوں
معاف اُنہیں لینا۔ سن فریاد کی اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 30
کیونکہ دے، بدلہ کا حرکتوں تمام کی اُس کو ایک ہر کے کر
وہ دیر جتنی پھر 31 ہے۔ جانتا کو دل کے انسان ہر ھی تُو صرف
دادا باپ ہمارے نے تُو جو گے گزاریں زندگی میں ملک اُس
رہیں چلتے پر راہوں تیری کر مان خوف تیرا وہ دیر اُتنی تھا دیا کو
گے۔
اور قدرت بڑی تیری نام، عظیم تیرے بھی پردیسی آئندہ 32
کی گھر اِس اور گے آئیں سے سبب کے کاموں زبردست تیرے
کے اسرائیل قوم تیری وہ اگرچہ گے۔ کریں دعا کے کر رُخ طرف
بھی جو لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پر آسمان تو بھی 33 گے ہوں نہیں
اقوام تمام کی دنیا تاکہ کرنا پوری وہ کریں پیش وہ درخواست
مانیں خوف تیرا ھی طرح کی اسرائیل قوم تیری کر جان نام تیرا
تیرے پر اُس ہے کی تعمیر نے مَیں عمارت جو کہ لیں جان اور
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ھی
اپنے مطابق کے ہدایت تیری مرد کے قوم تیری ہے سکتا ہو 34
اور شہر ہوئے چنے تیرے وہ اگر نکلیں۔ لئے کے لڑنے سے دشمن
تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس
التماس اور دعا کی اُن سے پر آسمان تو 35 ہے کی تعمیر لئے کے نام
رکھنا۔ قائم انصاف میں حق کے اُن کر سن
سب ہم تو حرکتیں ایسی کریں، گناہ تیرا وہ ہے سکتا ہو 36
اُنہیں کر ہو ناراض تُو میں نتیجے اور ہیں، رہتی ہوتی سرزد سے
دُوردراز کسی کے کر قید اُنہیں جو دے کر حوالے کے دشمن
کر توبہ میں جلاوطنی وہ شاید 37 جائے۔ لے میں ملک قریبی یا
کریں، التماس سے تجھ اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ کے
بےدین نے ہم ہے، ہوئی غلطی سے ہم ہے، کیا گناہ نے ہم ’
ہیں۔ کی حرکتیں‘
دل پورے اپنے میں ملک کے قید اپنی کے کر ایسا وہ اگر 38
سے طرف تیری اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ سے جان و
اُس اور شہر ہوئے چنے تیرے ملک، گئے دیئے کو دادا باپ
نام تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت
اور دعا کی اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 39 ہے کی تعمیر لئے کے
قوم اپنی اور کرنا، قائم انصاف میں حق کے اُن لینا۔ سن التماس
آنکھیں تیری خدا، میرے اے 40 دینا۔ کر معاف کو گناہوں کے
کی پر جگہ اِس جو رہیں کھلے لئے کے دعاؤں اُن کان تیرے اور
ہیں۔ جاتی
عہد اور تُو، آ، پاس کے گاہ آرام اپنی کر اُٹھ خدا، رب اے 41
تیرے خدا، رب اے ہے۔ اظہار کا قدرت تیری جو صندوق کا
بھلائی تیری دار ایمان تیرے اور جائیں، ہو ملبّس سے نجات امام
خادم ہوئے کئے مسح اپنے خدا، رب اے 42 منائیں۔ خوشی کی
داؤد خادم اپنے نے تُو جو کر یاد کو شفقت اُس بلکہ کر نہ رد کو
کی پر ہے۔“

7

جشن پر مخصوصیت کی گھر کے رب

نازل سے پر آسمان نے آگ پر اختتام کے دعا اِس کی سلیمان 1
دیا۔ کر بھسم کو قربانیوں کی ذبح اور والی ہونے بھسم کر ہو
کر 2 ہوا معموریوں سے جلال کے اُس گھر کا رب ساتھ ساتھ
دیکھا نے اسرائیلیوں جب 3 سکے۔ ہو نہ داخل میں اُس امام
سے جلال کے رب گھر اور ہے ہوئی نازل آگ سے پر آسمان کہ
کر ثنا و حمد کی رب کر جھک بل کے منہ وہ تو ہے گیا ہو معمور
ابدی شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ” لگے، گانے گیت کے
ہے۔“

پیش قربانیاں حضور کے رب نے قوم تمام اور بادشاہ پھر 4-5
سلیمان میں سلسلے اِس کیا۔ مخصوص کو گھر کے اللہ کے کر
قربان کو بھیڑبکریوں 1,20,000 اور گائےبَیلوں 22,000 نے
کھڑے مطابق کے داریوں ذمہ اپنی اپنی لاوی اور امام 6 کیا۔
کی رب نے داؤد جو تھے رہے بجا کو سازوں اُن لاوی تھے۔
وہ کا حمد وہ ساتھ ساتھ تھے۔ بنوائے لئے کے کرنے ستائش
کی اُس” تھا، سیکھا سے داؤد نے اُنہوں جو تھے رہے گا گیت
تھے رہے بجا تُرم امام مقابل کے لاویوں “ہے۔ ابدی شفقت
درمیانی کا صحن نے سلیمان 7 تھے۔ کھڑے لوگ تمام باقی جبکہ
کہ تھی یہ وجہ کیا۔ مخصوص لئے کے چڑھانے قربانیاں حصہ
تھی، چھوٹی لئے کے کرنے پیش قربانیاں اِتنی گاہ قربان کی پیتل
تعداد کی نذروں کی غلہ اور قربانیوں والی ہونے بھسم کیونکہ
کی قربانیوں بےشمار کی سلامتی علاوہ کے اِس تھی۔ زیادہ بہت
تھا۔ جلانا بھی کو چربی
اور سلیمان میں ہفتے پہلے گئی۔ منائی تک دنوں 14 عید 8-9
دوسرے اور منائی مخصوصیت کی گاہ قربان نے اسرائیل تمام
لوگ زیادہ بہت میں عید اِس عید۔ کی جھونپڑیوں میں ہفتے
شمال تھے، آئے یروشلم سے علاقوں دُوردراز وہ ہوئے۔ شریک
کی مصر جو تک وادی اُس میں جنوب کرلے سے حمات لبو میں
منایا۔ جشن اختتامی نے جماعت پوری دن آخری تھی۔ سرحد
بعد کے اِس ہوا۔ پذیر وقوع دن ویں23 کے ماہ ساتویں یہ 10
سے دل اور شادمان سب کیا۔ رُخصت کو اسرائیلیوں نے سلیمان
اِتنی پر اسرائیل قوم اپنی اور سلیمان داؤد، نے رب کہ تھے خوش
ہے۔ کی مہربانی

ہے ہوتا کلام ہم سے سلیمان رب

تکمیل کو محل شاہی اور گھر کے رب نے سلیمان چنانچہ 11
ایک 12 ہوا۔ پورا وہ تھا لیاٹھان نے اُس بھی کچھ جو پہنچایا۔ تک
کہا، اور ہوا ظاہر پر اُس رب رات
وہی گھر یہ کہ ہے لیا کرلے کرسن کو دعا تیری نے مَیں”
کبھی جب 13 سکو۔ کر پیش قربانیاں مجھے تم جہاں ہو جگہ
لئے کے کرنے خراب فصلیں یا روکوں، سلسلہ کا بارش مَیں
قوم میری اگر تو 14 دوں پھیلنے وبا میں قوم اپنی یا بھیجوں ٹڈیاں
دعا اور کرے پست کو آپ اپنے ہے کہلاتی سے نام میرے جو
سے راہوں شریر اپنی اور ہو طالب کی چہرے میرے کے کر
گاہوں کے اُس کرسن کی اُس سے پر آسمان مَیں پھر تو آئے باز
سے اب 15 گا۔ کروں بحال کو ملک اور گا دوں کر معاف کو
گی رہیں کھلی آنکھیں میری تو جائے مانگی دعا یہاں بھی جب
اِس نے مَیں کیونکہ 16 گے۔ دیں دھیان پر اُس کان میرے اور
نام میرا تاکہ ہے رکھا کر مُقدّس و مخصوص کر چن کو گھر
میں اِس ہمیشہ دل اور آنکھیں میری رہے۔ قائم یہاں تک ہمیشہ
کی داؤد باپ اپنے ہے، تعلق تیرا تک جہاں 17 گے۔ رہیں حاضر
اور احکام تمام میرے تُو اگر کیونکہ رہ۔ چلتا حضور میرے طرح
حکومت پر اسرائیل تیری مَیں تو 18 رہے کرتا پیروی کی ہدایات
تیرے نے مَیں جو گا رہے قائم وعدہ وہ میرا پھر گا۔ رکھوں قائم
کی اولاد تیری پر اسرائیل کہ تھا کیا کرباندھ عہد سے داؤد باپ
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت
گئے دیئے میرے کرہو دُور سے مجھ تُو اگر! خبردار لیکن 19
طرف کی معبودوں دیگر بلکہ کرے ترک کو ہدایات اور احکام
اسرائیل مَیں تو 20 کرے پرستش اور خدمت کی اُن کے کررجوع
اُن نے مَیں جو گا دوں نکال سے ملک اُس کراُکھاڑ سے جڑ کو
کرردبھی کو گھر اِس مَیں بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ دیا دے کو
لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے کے نام اپنے نے مَیں جو گا دوں
طعن لعن اور مذاق میں اقوام تمام کو اسرائیل مَیں وقت اُس ہے۔
کردیکھ حالت بُری کی گھر شاندار اِس 21 گا۔ دوں بنا نشانہ کا
جائیں ہوکھڑے رونگٹے کے لوگوں تمام والے گزرنے سے یہاں
سے گھر اِس اور ملک اِس نے رب’ گے، پوچھیں وہ اور گے،
لئے اِس’ گے، دیں جواب لوگ تب 22 ‘کیا؟ کیوں سلوک ایسا
یہاں کرنکال سے مصر اُنہیں خدا کا دادا باپ کے اُن رب گو کہ
گئے چمٹ سے معبودوں دیگر کے کرترک اُسے لوگ یہ تو بھی لایا
آئے نہ باز سے کرنے خدمت اور پرستش کی اُن وہ چونکہ ہیں۔
“۔’ ہے دیا ڈال میں مصیبت ساری اِس اُنہیں نے اُس لئے اِس

8

مہمات مختلف کی سلیمان

سال 20 میں کرنے تعمیر کو محل شاہی اور گھر کے رب 1
سرے نئے آبادیاں وہ نے سلیمان بعد کے اِس 2 تھے۔ گئے لگ
اُس میں اِن تھیں۔ دی دے اُسے نے حیرام جو کیں تعمیر سے
دیا۔ بسا کو اسرائیلیوں نے
کرحملہ پر ضوباہ حمات نے اُس دوران کے مہم فوجی ایک 3
کے حمات نے اُس علاوہ کے اِس 4 لیا۔ کر قبضہ پر اُس کے
میں تدمور شہر کے ریگستان بنائے۔ شہر کے گودام میں علاقے

خدمت ایک کی لاویوں بھی داری پہرا کی دروازوں کے گھر
یہ گئی۔ لگائی ڈیوٹی کی گروہ الگ ایک پر دروازے ہر تھی۔
حکم بھی جو 15 ہوا۔ مطابق کے ہدایات کی داؤد خدا مردِ بھی
اُنہوں وہ تھا دیا متعلق کے خزانوں اور لاویوں اماموں، نے داؤد
کیا۔ پورا نے
رکھنے بنیاد کی گھر کے رب منصوبے تمام کے سلیمان یوں 16
ہوئے۔ پورے تک تکمیل کی اُس کر لے سے
ادوم شہر یہ گیا۔ ایلات اور جابر عصیون سلیمان میں بعد 17
اور جہاز اپنے نے بادشاہ حیرام وہاں 18 تھے۔ واقع پر ساحل کے
مل ساتھ کے آدمیوں کے سلیمان وہ تاکہ بھیجے ملاح کار تجربہ
وہاں اور کیا سفر تک اوفیر نے اُنہوں چلائیں۔ کو جہازوں کر
آئے۔ کر لے سونا گرام کلو 15,000 تقریباً لئے کے سلیمان سے

9

ہے ملتی سے سلیمان ملکہ کی سبا

اُس جب گئی۔ پہنچ تک ملکہ کی سبا شہرت کی سلیمان 1
روانہ لئے کے ملنے سے سلیمان وہ تو سنا میں بارے کے اُس نے
مندی دانش کی اُس کے کر پیش پہیلیاں مشکل اُسے تاکہ ہوئی
جس پہنچی یروشلم ساتھ کے قافلے بڑے نہایت وہ لے۔ جانچ
لدے سے جواہر قیمتی اور سونے کے کثرت بلسان، اونٹ کے
تھے۔ ہوئے
تمام وہ سے اُس نے اُس تو ہوئی ملاقات سے سلیمان کی ملکہ
اُس سلیمان 2 تھے۔ میں ذہن کے اُس جو پوچھے سوالات مشکل
پیچیدہ اِتنی بات بھی کوئی سکا۔ دے جواب کا سوال ہر کے
ملکہ کی سبا 3 سکتا۔ نہ بتا کو ملکہ مطلب کا اُس وہ کہ تھی نہیں
ہوئی۔ متاثر بہت سے محل نئے کے اُس اور حکمت کی سلیمان
یہ اور دیکھے کھانے مختلف کے پر میزوں کی بادشاہ نے اُس 4
تھے۔ جاتے بٹھائے پر اُس سے ترتیب کس افسر کے اُس کہ
ساقیوں اور وردیوں شاندار کی اُن خدمت، کی بیروں نے اُس
کے باتوں اِن نے اُس جب کیا۔ غور بھی پر وردیوں شاندار کی
رب سلیمان جو دیکھیں بھی قربانیاں وہ والی ہونے بھسم علاوہ
گئی۔ رہ بکا ہکا ملکہ تو تھا چڑھاتا میں گھر کے
آپ میں ملک اپنے نے مَیں کچھ جو واقعی،" اُٹھی، بول وہ 5
درست وہ تھا سنا میں بارے کے حکمت اور شاہکاروں کے
سے آنکھوں اپنی کچھ سب یہ کر آ خود نے مَیں تک جب 6 ہے۔
کی آپ مجھے میں حقیقت لیکن تھا۔ آتا نہیں یقین مجھے دیکھا نہ

اور بالائی طرح اِسی اور 5-6 کرایا کام تعمیری سا بہت نے اُس
اُس لئے کے شہروں اِن بھی۔ میں بعلات اور حَورون بیت نشیبی
اپنے نے سلیمان بنوائے۔ دروازے والے کنڈے اور فصیل نے
لئے کے رکھنے کو گھوڑوں اور رتھوں اپنے اور لئے کے گوداموں
بنوائے۔ شہر بھی
جگہ اَور کسی کی سلطنت اپنی یا لبنان یروشلم، وہ بھی کچھ جو
نے سلیمان کی آدمیوں جن 7-8 بنوایا۔ نے اُس وہ تھا چاھتا بنوانا
فرِزّی، اموری، حِتّی، بلکہ تھے نہیں اسرائیلی وہ کی بھرتی پر بیگار
تھے اولاد وہ کی باشندوں پہلے کے کنعان یعنی یبوسی اور حِوّی
اِن اسرائیلی وقت کرتے قبضہ پر ملک تھے۔ گئے رہ باقی جو
کو اولاد کی اِن تک آج اور سکے، نہ مٹا پر طور پورے کو قوموں
سلیمان لیکن 9 ہے۔ پڑتا کرنا کام میں بے گار لئے کے اسرائیل
کے اُس وہ بلکہ کیا نہ مجبور پر کرنے کام ایسے کو اسرائیلیوں نے
رتھوں اُنہیں اور گئے، بن افسر کے فوجیوں کے رتھوں اور فوجی
بھی پر کام تعمیری کے سلیمان 10 گیا۔ کیا مقرر پر گھوڑوں اور
تھے۔ تابع کے افسروں مقرر پر ضلعوں جو تھے مقرر اسرائیلی 250
تھے۔ کرتے نگرانی کی والوں کرنے کام تعمیری لوگ یہ
'شہر کا داؤد' بنام حصے پرانے کے یروشلم بیٹی کی فرعون 11
تعمیر لئے کے اُس نے سلیمان جو ہوئی منتقل میں محل اُس سے
اہلیہ میری کہ ہے لازم" کہا، نے سلیمان کیونکہ تھا، کیا
کا رب چونکہ رہے۔ نہ میں محل کے داؤد بادشاہ کے اسرائیل
"ہے۔ مُقدّس جگہ یہ لئے اِس ہے، گزرا سے یہاں صندوق

ترتیب کی خدمت میں گھر کے رب

حال بڑے کے گھر کے رب کو رب سلیمان سے وقت اُس 12
کرتا پیش قربانیاں والی ہونے بھسم پر گاہ قربان کی سامنے کے
متعلق کے قربانیوں کی روزانہ نے موسیٰ بھی کچھ جو 13 تھا۔
وہ میں اِن تھا۔ چڑھاتا قربانیاں بادشاہ مطابق کے اُس تھا فرمایا
پر عید کی چاند نئے دن، کے سبت جو تھیں شامل بھی قربانیاں
کی ہفتوں عید، کی فسح یعنی پر عیدوں بڑی تین کی سال اور
سلیمان 14 تھیں۔ جاتی کی پیش پر عید کی جھونپڑیوں اور عید
جو سونپیں داریاں ذمہ وہ کو گروہوں مختلف کے اماموں نے
داریاں ذمہ کی لاویوں تھیں۔ کی مقرر نے داؤد باپ کے اُس
ثنا و حمد کی رب داری ذمہ ایک کی اُن گئیں۔ کی مقرر بھی
روزانہ اُنہیں نیز، تھی۔ کرنی راہنمائی کی پرستاروں میں کرنے
کے رب تھی۔ کرنی مدد کی اماموں مطابق کے ضروریات کی

بادشاہ اور تھا، اونچا کچھ تخت تھا۔ مجسمہ کا شیر ببر ساتھ کے
بائیں اور دائیں تھا۔ بیٹھتا پر اُس کر چڑھ پر سیڑھی والی پائے چھ
کی سونے لئے کے پاؤں تھا۔ مجسمہ کا شیر ببر پر پائے ہر طرف
میں سلطنت اَور کسی تخت کا قسم اِس تھی۔ گئی بنائی چوکی
تھا۔ جاتا پایا نہیں
کا لبنان' بلکہ تھے، کے سونے پیالے تمام کے سلیمان 20
بھی کوئی تھے۔ کے سونے خالص برتن تمام میں محل نامی 'جنگل
چاندی میں زمانے کے سلیمان کیونکہ تھی، نہیں کی چاندی چیز
جو تھے جہاز بحری اپنے کے بادشاہ 21 تھی۔ نہیں قدر کوئی کی
تھے۔ جاتے پر جگہوں مختلف کر مل ساتھ کے بندوں کے حیرام
اور بندروں دانت، ہاتھی چاندی، سونے وہ بعد کے سال تین ہر
تھے۔ آتے واپس ہوئے لدے سے موروں
بادشاہوں تمام کے دنیا حکمت اور دولت کی سلیمان 22
کی ملنے سے اُس بادشاہ تمام کے دنیا 23 تھی۔ زیادہ کہیں سے
کے اُس نے اللہ جو لیں سن حکمت وہ تاکہ رہے کرتے کوشش
دربار کے سلیمان بھی جو سال بہ سال 24 تھی۔ دی ڈال میں دل
کے چاندی سونے اُسے یوں لاتا۔ تحفہ کوئی نہ کوئی وہ آتا میں
رہے۔ ملتے خچر اور گھوڑے بلسان، ہتھیار، لباس، قیمتی برتن،
4,000 کے سلیمان لئے کے رکھنے کو رتھوں اور گھوڑوں 25
رتھوں نے اُس کچھ تھے۔ گھوڑے 12,000 کے اُس تھے۔ تھان
اپنے میں یروشلم کچھ اور میں شہروں گئے کئے مخصوص لئے کے
جو تھا حکمران کا بادشاہوں تمام اُن سلیمان 26 رکھے۔ پاس
سرحد مصری کی ملک کے فلستیوں کر لے سے فرات دریائے
باعث کے سرگرمیوں کی بادشاہ 27 تھے۔ کرتے حکومت تک
مغرب لکڑی قیمتی کی دیودار اور گئی ہو عام جیسی پتھر چاندی
عام جیسی لکڑی سستی کی انجیر توت کی علاقے پہاڑی نشیبی کے
سے ملکوں کئی دیگر اور مصر گھوڑے کے بادشاہ 28 گئی۔ ہو
تھے۔ ہوتے درآمد

سلیمان کی موت

لے سے شروع باتیں مزید میں بارے کے زندگی کی سلیمان 29
اخیاہ نبی والے رہنے کے سَیلا 'تاریخ، کی نبی ناتن' تک آخر کر
کتاب متعلق سے نباط بن یرُبعام اور 'نبوّت کی اخیاہ' کتاب کی
ہیں۔ درج میں 'رویائیں کی بین غیب عِدّو'
حکومت پر اسرائیل پورے دوران کے سال 40 سلیمان 30
کر مر وہ جب 31 تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس رہا۔ کرتا

اُن وہ تھا۔ گیا بتایا نہیں بھی آدھا میں بارے کے حکمت زبردست
آپ 7 تھیں۔ پہنچی تک مجھ جو ہے زیادہ کہیں سے رپورٹوں
جو ہیں مبارک کتنے افسر کے آپ! ہیں مبارک کتنے لوگ کے
بھری دانش کی آپ اور رہتے کھڑے سامنے کے آپ مسلسل
آپ نے جس ہو تمجید کی خدا کے آپ رب 8! ہیں سنتے باتیں
خاطر کی خدا اپنے رب تاکہ بٹھایا پر تخت اپنے کر پسند کو
وہ اور ہے، رکھتا محبت سے اسرائیل خدا کا آپ کریں۔ حکومت
اُن کو آپ نے اُس لئے اِسی ہے، چاہتا رکھنا قائم تک ابد اُسے
"رکھیں۔ قائم بازی راست اور انصاف تاکہ ہے دیا بنا بادشاہ کا
بہت سونا، گرام کلو 4,000 تقریباً کو سلیمان نے ملکہ پھر 9
بلسان اُتنا بھی کبھی پہلے دیئے۔ دے جواہر اور بلسان زیادہ
لائی۔ ملکہ کی سبا وقت اُس جتنا تھا گیا لایا نہیں میں اسرائیل
سونا صرف نہ سے اوفیر آدمی کے سلیمان اور حیرام 10
تک اسرائیل بھی جواہر اور لکڑی قیمتی نے اُنہوں بلکہ لائے
درآمد میں یہوداہ میں دنوں اُن لکڑی قیمتی جتنی 11 پہنچائے۔
سے لکڑی اِس تھی۔ گئی نہیں لائی وہاں کبھی پہلے اُتنی ہوئی
بنوائیں۔ سیڑھیاں لئے کے محل اپنے اور گھر کے رب نے بادشاہ
استعمال بھی لئے کے بنانے ستار اور سرود کے موسیقاروں یہ
ہوئی۔
بہت کو ملکہ کی سبا سے طرف اپنی نے بادشاہ سلیمان 12
ملک اپنے ملکہ جو تھے زیادہ سے چیزوں اُن یہ دیئے۔ تحفے سے
نے اُس یا تھی چاہتی ملکہ بھی جو تھی۔ لائی پاس کے اُس سے
کے افسروں اور چاکروں نوکر اپنے وہ پھر گیا۔ دیا اُسے وہ مانگا
گئی۔ چلی واپس وطن اپنے ہمراہ

سلیمان کی دولت اور شہرت

تقریباً وزن کا اُس تھا ملتا سالانہ کو سلیمان سونا جو 13
تھے نہیں شامل ٹیکس وہ میں اِس 14 تھا۔ گرام کلو 23,000
کے ضلعوں اور بادشاہوں عرب تاجروں، سوداگروں، اُسے جو
تھے۔ دیتے چاندی اور سونا اُسے یہ تھے۔ ملتے سے افسروں
ڈھالیں چھوٹی 300 اور بڑی 200 نے بادشاہ سلیمان 15-16
7 تقریباً لئے کے ڈھال بڑی ہر گیا۔ منڈھا سونا پر اُن بنوائیں۔
ساڑھے لئے کے ڈھال چھوٹی ہر اور ہوا استعمال سونا گرام کلو
میں محل نامی 'جنگل کا لبنان' اُنہیں نے سلیمان گرام۔ کلو 3
رکھا۔ محفوظ
بڑا ایک آراستہ سے دانت ہاتھی نے بادشاہ علاوہ کے اِن 17
بازو ہر کے اُس 18-19 گیا۔ چڑھایا سونا خالص پر جس بنوایا تخت

کروں تادیب سے بچھوؤں کی آپ مَیں وہاں لگائے کوڑے کو
گا‘!“
12 رحبعام ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یرُبعام جب بعد کے دن تین
سخت اُنہیں نے بادشاہ تو 13 آیا واپس لئے کے سننے فیصلہ کا
جوانوں اُنہیں نے اُس 14 کے کر رد مشورہ کا بزرگوں دیا۔ جواب
ڈال پر آپ نے باپ میرے جوا جو بےشک” دیا، جواب کا
گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن تھا، مشکل اُٹھانا اُسے دیا
کی آپ مَیں وہاں لگائے کوڑے کو آپ نے باپ میرے جہاں
ہوئی پوری مرضی کی رب یوں 15 “! گا کروں تادیب سے بچھوؤں
کی رب اب کیونکہ گا۔ مانے نہیں بات کی لوگوں رحبعام کہ
بن یرُبعام نے اخیاہ نبی کے سَیلا جو ہوئی پوری گوئی پیش وہ
تھی۔ بتائی کو نباط
16 کے سننے بات ہماری بادشاہ کہ دیکھا نے اسرائیلیوں جب
سے داؤد ہمیں نہ” کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ہے نہیں تیار لئے
ہے۔ اُمید کی ملنے کچھ سے بیٹے کے یسّی نہ گا، ملے کچھ میں میراث
اب داؤد، اے ! چلیں واپس گھر اپنے اپنے سب اسرائیل، اے
گئے۔ چلے سب وہ کر کہہ یہ “!لو سنبھال خود گھر اپنا
17 اسرائیلی والے رہنے میں شہروں کے قبیلے کے یہوداہ صرف
پر بےگاریوں نے بادشاہ رحبعام پھر 18 رہے۔ تخت کے رحبعام
اُسے لیکن دیا، بھیج پاس کے قبیلوں شمالی کو ادونیرام افسر مقرر
سے جلدی رحبعام تب کیا۔ سنگسار اُسے نے لوگوں کر دیکھ
گیا۔ پہنچ یروشلم کر بھاگ اور ہوا سوار پر رتھ اپنے
19 سے گھرانے شاہی کے داؤد قبیلے شمالی کے اسرائیل یوں
مانتے۔ نہیں حکومت کی اُس تک آج اور گئے ہو الگ

11

ملتی نہیں اجازت کی لڑنے سے اسرائیل کو رحبعام

1 کے بن یمین اور یہوداہ نے اُس تو پہنچا یروشلم رحبعام جب
کرنے جنگ سے اسرائیل کو فوجیوں چیدہ چیدہ کے قبیلوں
لئے کے رحبعام تاکہ ہوئے جمع مرد 1,80,000 بُلایا۔ لئے کے
سمعیاہ خدا مردِ وقت اُس عین لیکن 2 پائیں۔ قابو دوبارہ پر اسرائیل
رحبعام بادشاہ کے یہوداہ” 3 ملا، پیغام سے طرف کی رب کو
دے، اطلاع کو افراد تمام کے بن یمین اور یہوداہ اور سلیمان بن
4 ’رب فرماتا ہے کہ اپنے بھائیوں سے جنگ مت کرنا۔ ہر ایک
وہ ہے ہوا کچھ جو کیونکہ جائے، چلا واپس گھر اپنے اپنے
“۔‘ہے ہوا پر حکم میرے

دفن میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے
تخت رحبعام بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو گیا کیا
ہوا۔ نشین

10

ہیں جاتے ہو الگ قبیلے شمالی

1 مقرر بادشاہ اُسے اسرائیل تمام وہاں کیونکہ گیا، سِکم رحبعام
ہی سنتے خبر یہ نباط بن یرُبعام 2 تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے کرنے
تھی لی پناہ کر بھاگ سے بادشاہ سلیمان نے اُس جہاں سے مصر
ساتھ کے اُس تاکہ بُلایا اُسے نے اسرائیلیوں 3 آیا۔ واپس اسرائیل
کے یرُبعام جماعت پوری کی اسرائیل تو پہنچا جب جائیں۔ سِکم
کہا، سے بادشاہ نے اُنہوں گئی۔ ملنے سے رحبعام کر مل ساتھ
4 ”جو جوا آپ کے باپ نے ہم پر ڈال دیا تھا اُسے اُٹھانا مشکل
صَرف میں خدمت کی بادشاہ ہمیں پیسے اور وقت جو اور تھا،
دیں۔ کر کم کو دونوں اب تھے۔ برداشت ناقابلِ وہ تھے کرنے
“گے۔ کریں خدمت کی آپ سے خوشی ہم پھر
5 رحبعام نے جواب دیا، ”مجھے تین دن کی مہلت دیں، پھر
رحبعام پھر 6 گئے۔ چلے لوگ چنانچہ ”آئیں۔ پاس میرے دوبارہ
جی جیتے کے سلیمان جو کیا مشورہ سے بزرگوں اُن نے بادشاہ
کا آپ” پوچھا، نے اُس تھے۔ رہے کرتے خدمت کی بادشاہ
نے بزرگوں 7 ”دوں؟ جواب کیا کو لوگوں اِن مَیں ہے؟ خیال کیا
سے مہربانی سے اُن وقت اِس کہ ہے مشورہ ہمارا” دیا، جواب
آپ اگر دیں۔ جواب نرم اور کریں سلوک اچھا سے اُن کر آ پیش
“گے۔ رہیں بنے خادم وفادار کے آپ ہمیشہ وہ تو کریں ایسا
8 لیکن رحبعام نے بزرگوں کا مشورہ رد کر کے اُس کی
ساتھ کے اُس جو کیا مشورہ سے جوانوں اُن حاضر میں خدمت
جواب کیا کو قوم اِس مَیں” پوچھا، نے اُس 9 تھے۔ چڑھے پروان
جو دوں کر ہلکا جوا وہ مَیں کہ ہیں رہے کر تقاضا یہ دوں؟
ساتھ کے اُس جوان جو 10 ”دیا۔ ڈال پر اُن نے باپ میرے
رہے کر تقاضا لوگ یہ اچھا،” کہا، نے اُنہوں تھے چڑھے پروان
دینا، بتا اُنہیں جائے؟ کیا ہلکا جوا کا باپ کے آپ کہ ہیں
’میری چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ موٹی ہے!
11 بےشک جو جوا اُس نے آپ پر ڈال دیا اُسے اُٹھانا مشکل تھا،
آپ نے باپ میرے جہاں گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن

آئے۔ باز سے لڑنے سے یرُبعام کرسن کی رب وہ تب

بندی قلعہ کی رحبعام

5 نے اُس میں یہوداہ رہا۔ یروشلم الحکومت دار کا رحبعام
تقوع، عیطام، لحم، بیت 6 : کی بندی قلعہ کی شہروں کے ذیل
ادورائیم، 9 زیف، مریسہ، جات، 8 عدُلام، سوکہ، صور، بیت 7
یمین بن اور یہوداہ حبرون۔ اور ایالون صُرعہ، 10 عزیقہ، لکیس،
شہر ہر نے رحبعام کے کر مضبوط 11 کو شہروں بند قلعہ اِن کے
اور تیل کے زیتون خوراک، نے اُس میں اُن کئے۔ مقرر افسر پر
نیزے اور ڈھالیں میں اُن ساتھ ساتھ اور 12 لیا کر ذخیرہ کا مے
یہوداہ کر بنا مضبوط بہت اُنہیں نے اُس طرح اِس رکھے۔ بھی
لی۔ کر محفوظ حکومت اپنی پر یمین بن اور

ہیں جاتے ہو منتقل میں یہوداہ لاوی اور امام

13 تھے رہتے بکھرے میں اسرائیل تمام لاوی اور امام گو
اور چراگاھوں اپنی 14 دیا۔ ساتھ کا رحبعام نے اُنہوں تو بھی
کیونکہ ہوئے، آباد میں یروشلم اور یہوداہ وہ کر چھوڑ کو ملکیت
رب سے حیثیت کی امام اُنہیں نے بیٹوں کے اُس اور یرُبعام
نے اُس جگہ کی اُن 15 تھا۔ دیا روک سے کرنے خدمت کی
کو مندروں کے پر جگہوں اونچی جو کئے مقرر امام ذاتی اپنے
کی بُتوں کے بچھڑے اور دیوتاؤں کے بکرے ہوئے سنبھالتے
بہت کے قبیلوں تمام طرح کی لاویوں 16 تھے۔ کرتے خدمت
رب سے دل پورے جو ہوئے منتقل میں یہوداہ لوگ ایسے سے
رب تاکہ آئے یروشلم وہ تھے۔ رہے طالب کے خدا کے اسرائیل
کی یہوداہ 17 سکیں۔ کر پیش قربانیاں کو خدا کے دادا باپ اپنے
سلیمان بن رحبعام وہ پائی۔ تقویت سے لوگوں ایسے نے سلطنت
سال تین کیونکہ تھے، سبب کا مضبوطی تک سال تین لئے کے
رہا۔ چلتا پر نمونے اچھے کے سلیمان اور داؤد یہوداہ تک

خاندان کا رحبعام

18 خیل ابی اور یریموت جو ہوئی سے محلت شادی کی رحبعام
یسّی بن اِلیاب خیل ابی اور بیٹا کا داؤد یریموت تھی۔ بیٹی کی
پیدا زھم اور سمریاہ یعوس، بیٹے تین کے محلت 19 تھی۔ بیٹی کی
شادی سے سلوم ابی بنت معکہ کی رحبعام میں بعد 20 ہوئے۔
پیدا سلومیت اور زیزا عتّی، ابیاہ، بیٹے چار سے رشتے اِس ہوئی۔
کے اِن تھیں۔ داشتائیں 60 اور بیویاں 18 کی رحبعام 21 ہوئے۔
سلوم ابی بنت معکہ لیکن ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں 60 اور بیٹے 28 کُل
کے معکہ نے اُس 22 تھی۔ پیاری زیادہ سے سب کو رحبعام
کیا مقرر اور دیا بنا سربراہ کا بھائیوں کے اُس کو ابیاہ پہلوٹھے
بیٹوں اپنے نے رحبعام 23 گا۔ بنے بادشاہ بعد میرے بیٹا یہ کہ
اُنہیں نے اُس کیونکہ کیا، سلوک ساتھ کے داری سمجھ بڑی سے
علاقے قبائلی پورے کے یمین بن اور یہوداہ کے کر الگ الگ
کثرت اُنہیں وہ ساتھ ساتھ دیا۔ بسا میں شہروں بند قلعہ تمام اور
رہا۔ کرتا مہیا بیویاں اور خوراک کی

12

فتح پر یہوداہ کی مصر

1 اُس تو گئی ہو مضبوط کر پکڑ زور سلطنت کی رحبعام جب
اُن 2 دیا۔ کر ترک کو شریعت کی رب سمیت اسرائیل تمام نے
حکومت کی رحبعام کہ نکلا یہ نتیجہ کا بےوفائی سے رب کی
حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ کے مصر میں سال پانچویں کے
علاوہ کے رتھوں 1,200 تھی۔ بڑی بہت فوج کی اُس 3 کیا۔
کے ایتھوپیا اور ملک کے سُکّیوں لبیا، اور گھڑسوار 60,000
بند قلعہ کے یہوداہ دیگرے بعد یکے 4 تھے۔ سپاہی پیادہ بےشمار
گیا۔ پہنچ تک یروشلم بادشاہ مصری کرتے کرتے قبضہ پر شہروں
5 تب سمعیاہ نبی رحبعام اور یہوداہ کے اُن بزرگوں کے پاس آیا
تھی۔ لی پناہ میں یروشلم کر بھاگ آگے کے سیسق نے جنہوں
دیا کر ترک مجھے نے تم ’ ہے، فرماتا رب” کہا، سے اُن نے اُس
کر حوالے کے سیسق کر ترک تمہیں مَیں اب لئے اِس ہے،
نے بزرگوں کے یہوداہ اور رحبعام کر سن پیغام یہ 6 “۔’ گا دوں
اُن 7 ہے۔ عادل ہی رب کہ کیا تسلیم ساتھ کے انکساری بڑی
اُنہوں چونکہ” کہا، سے سمعیاہ نے رب کر دیکھ عاجزی یہ کی
لئے اِس ہے لیا کر تسلیم رویہ غلط اپنا سے ساری خاک بڑی نے
گا۔ کروں رِہا اُنہیں ہی جلد بلکہ گا کروں نہیں تباہ اُنہیں مَیں
لیکن 8 گا۔ ہو نہیں نازل پر یروشلم ذریعے کے سیسق غضب میرا
لیں سمجھ وہ تب گا۔ رکھے کر تابع اپنے ضرور کو قوم اِس وہ
کی بادشاہوں کے ممالک دیگر اور کرنے خدمت میری کہ گے
“ہے۔ فرق کیا میں کرنے خدمت
9 رب وقت کرتے حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ کے مصر
وہ کی سونے لئے۔ لُوٹ خزانے تمام کے محل شاہی اور گھر کے
کی اِن 10 تھیں۔ بنوائی نے سلیمان جو گئیں لی چھین بھی ڈھالیں
کے محافظوں اُن اُنہیں اور بنوائیں ڈھالیں کی پیتل نے رحبعام جگہ

داری پہرا کی دروازے کے محل شاہی جو کیا سپرد کے افسروں
محافظ تب جاتا میں گھر کے رب بادشاہ بھی جب 11 تھے۔ کرتے
پہرے اُنہیں وہ بعد کے اِس جاتے۔ لے ساتھ کر اُٹھا ڈھالیں یہ
تھے۔ جاتے لے واپس میں کمرے کے داروں
تسلیم رویہ غلط اپنا سے انکساری بڑی نے رحبعام چونکہ 12
طور پورے وہ اور گیا، ہو ٹھنڈا غضب پر اُس کا رب لئے اِس کیا
جاتا پایا کچھ نہ کچھ تک اب میں یہوداہ حقیقت در ہوا۔ نہ تباہ پر
تھا۔ اچھا جو تھا

موت کی رحبعام

میں یروشلم اورپائی، تقویت دوبارہ نے سلطنت کی رحبعام 13
میں عمر کی سال 41 سکا۔ رکھ جاری حکومت اپنی وہ کر رہ
دار کا اُس رہا۔ بادشاہ سال 17 وہ اور تھا، ہوا نشین تخت وہ
قبیلوں اسرائیلی تمام نے رب جسے شہر وہ تھا، یروشلم الحکومت
ماں کی اُس کرے۔ قائم نام اپنا میں اُس تا کہ لیا چن سے میں
کیونکہ گزاری، نہ زندگی اچھی نے رحبعام 14 تھی۔ عمونی نعمہ
تھا۔ رہا نہ طالب کا رب سے دل پورے وہ
سے شروع دوران کے حکومت کی رحبعام کچھ جو باقی 15
تاریخی کی عِدّو بین غیب اور نبی سمعیاہ کا اُس ہوا تک آخر کرلے
ہے۔ بھی ذکر کا نامے نسب کے اُس وہاں ہے۔ بیان میں کتاب
درمیان کے اُن جی جیتے کے یرُبعام اور رحبعام بادشاہوں دونوں
سے دادا باپ اپنے کر مر رحبعام جب 16 رہی۔ جاری جنگ
کا داؤد‘ جو گیا دفنایا میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا
ہوا۔ نشین تخت ابیاہ بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا ‘شہر

13

ابیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کے حکومت کی اوّل یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل ابیاہ 1
بادشاہ سال تین وہ 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں 18
بنت معکہ ماں کی اُس تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور رہا،
تھی۔ والی رہنے کی جِبعہ ایل اُوری
گئی۔ چھڑ جنگ درمیان کے یرُبعام اور ابیاہ دن ایک
سے یرُبعام ابیاہ کے کر جمع کو فوجیوں کار تجربہ 4,00,000 3
کے فوجیوں کار تجربہ 8,00,000 یرُبعام نکلا۔ لئے کے لڑنے
پہاڑی کے افرائیم نے ابیاہ پھر 4 ہوا۔ آرا صف مقابل کے اُس ساتھ
پکارا، سے آواز بلند کر چڑھ پر صمریم پہاڑ کے علاقے

نہیں کو آپ کیا 5 !سنیں بات میری اسرائیلیو، تمام اور یرُبعام”
عہد ابدی کا نمک سے داؤد نے خدا کے اسرائیل رب کہ معلوم
کی اسرائیل لئے کے ہمیشہ کو اولاد کی اُس اور اُسے کر باندھ
بن یرُبعام ملازم کا داؤد بن سلیمان تو بھی 6 ہے؟ کی عطا سلطنت
ارد کے اُس 7 گیا۔ ہو باغی کر اُٹھ خلاف کے مالک اپنے نباط
مخالفت کی سلیمان بن رحبعام اور ہوئے جمع بدمعاش کچھ گرد
اُن لئے اِس تھا، کار ناتجربہ اور جوان وہ وقت اُس لگے۔ کرنے
سکا۔ کر نہ مقابلہ صحیح کا
پر بادشاہی کی رب ہم کہ ہیں سمجھتے واقعی آپ اب اور 8
ہاتھ کے اولاد کی داؤد جو پر بادشاہی اُسی ہیں، سکتے پا فتح
اور ہے، بڑی ہی بہت فوج کی آپ کہ ہیں سمجھتے آپ ہے۔ میں
یرُبعام جو بُت وہی ہیں، ساتھ کے آپ بچھڑے کے سونے کہ
نے آپ لیکن 9 ہیں۔ رکھے کر تیار لئے کے پوجا کی آپ نے
ملک سمیت لاویوں کو اولاد کی ہارون یعنی اماموں کے رب
کئے مقرر لئے کے خدمت پجاری ایسے جگہ کی اُن کر نکال سے
ہے چاہتا بھی جو ہیں۔ جاتے پائے میں قوموں پرست بُت جیسے
جوان ایک صرف اُسے جائے بنایا امام کے کر مخصوص اُسے کہ
نام اِن یہ ہے۔ ضرورت کی کرنے پیش مینڈھے سات اور بَیل
ہے۔ کافی لئے کے بننے پجاری کا خداؤں نہاد
ہے۔ خدا ہمارا ہی رب ہے تعلق ہمارا تک جہاں لیکن 10
ہمارے ہی اولاد کی ہارون صرف کیا۔ نہیں ترک اُسے نے ہم
ہیں۔ کرتے خدمت کی رب لاوی اور یہ صرف ہیں۔ امام
خوشبودار اور قربانیاں والی ہونے بھسم اُسے شام صبح یہی 11
روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر میز پاک ہیں۔ کرتے پیش بخور
ذمہ کی ہی اِن جلانا چراغ کے دان شمع کے سونے اور رکھنا
عمل پر ہدایات کی خدا اپنے رب ہم غرض، ہے۔ رہی داری
اللہ چنانچہ 12 ہے۔ دیا کر ترک اُسے نے آپ جبکہ ہیں کرتے
تُرم امام کے اُس اور ہے، راہنما ہمارا وہی ہے۔ ساتھ ہمارے
مردو، کے اسرائیل گے۔ کریں اعلان کا لڑنے سے آپ کر بجا
آپ جنگ یہ لڑنا۔ مت سے خدا کے دادا باپ اپنے رب !خبردار
سکتے نہیں ہی جیت!“
کی یہوداہ کو دستوں کچھ سے چپکے نے یرُبعام میں اِتنے 13
اُس یوں جائیں۔ بیٹھ میں تاک وہاں تاکہ دیا بھیج پیچھے کے فوج
حصہ دوسرا اور سامنے کے فوج کی یہوداہ حصہ ایک کا فوج کی

چلا پتا کو فوجیوں کے یہوداہ اچانک 14 تھا۔ پیچھے کے اُس
چیختے ہے۔ رہا کر حملہ پر ہم سے پیچھے اور سامنے دشمن کہ
اپنے نے اماموں مانگی۔ مدد سے رب نے اُنہوں ہوئے چلاّتے
لگایا۔ نعرہ کا جنگ نے مردوں کے یہوداہ اور 15 بجائے تُرم
اسرائیلیوں تمام اوریرُبعام نے اللہ تو ہوئیں بلند آوازیں کی اُن جب
سے سامنے کے فوج کی یہوداہ اور ابیاہ کر دے شکست کو
کے یہوداہ اُنہیں نے اللہ لیکن ہوئے، فرار اسرائیلی 16 دیا۔ بھگا
پہنچا نقصان بڑا اُنہیں لوگ کے اُس اور ابیاہ 17 دیا۔ کر حوالے
جنگ میدانِ فوجی کار تجربہ 5,00,000 کے اسرائیل سکے۔
ہوئی بےعزتی بڑی کی اسرائیل وقت اُس 18 گئے۔ مارے میں
کے دادا باپ اپنے رب وہ کیونکہ ملی۔ تقویت کو یہوداہ جبکہ
تھے۔ رکھتے بھروسا پر خدا
گرد شہر تین سے اُس کرتے کرتے تعاقب کا یرُبعام نے ابیاہ 19
عِفرون۔ اوریسانہ ایل، بیت لئے، چھین سمیت آبادیوں کی نواح و
تھوڑی اور سکا، پا نہ تقویت دوبارہ یرُبعام جی جیتے کے ابیاہ 20
کی ابیاہ میں مقابلے کے اُس 21 دیا۔ مار اُسے نے رب بعد کے دیر
بیٹیاں 16 اوربیٹے 22 کے بیویوں 14 کی اُس گئی۔ بڑھتی طاقت
ہوئیں۔ پیدا
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ابیاہ کچھ جو باقی 22
ہے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی نبی عِدّو وہ کہا، اور کیا نے اُس

14

کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر ابیاہ جب 1
اُس پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا دفنایا میں حصے اُس
ہوا۔ نشین تخت آسا بیٹا کا

آسا بادشاہ کا یہوداہ

امان وامن تک سال 10 میں ملک تحت کے حکومت کی آسا
نزدیک کے خدا کے اُس رب جو رہا کرتا کچھ وہ آسا 2 رہا۔ قائم
گاہوں قربان کی معبودوں اجنبی نے اُس 3 تھا۔ ٹھیک اور اچھا
لئے کے دیوتاؤں کر گرا سمیت مندروں کے جگہوں اونچی کو
یسیرت اور دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کو ستونوں گئے کئے مخصوص
کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ 4 ڈالے۔ کاٹ کھمبے کے دیوی
کے خدا کے دادا باپ اپنے رب وہ کہ دی ہدایت کو باشندوں
تمام کے یہوداہ 5 رہیں۔ تابع کے احکام کے اُس اور ہوں طالب
جگہوں اونچی اور گاہیں قربان کی بخور نے اُس سے شہروں
دوران کے حکومت کی اُس چنانچہ دیئے۔ کر دُور مندر کے
رہا۔ سکون میں بادشاہی
کئی میں یہوداہ آسا دوران کے سالوں اِن کے امان و امن 6
کیونکہ تھا، نہیں خطرہ کا جنگ سکا۔ کر بندی قلعہ کی شہروں
باشندوں کے یہوداہ نے بادشاہ 7 کیا۔ مہیا سکون اُسے نے رب
کے اِن ہم ! کریں بندی قلعہ کی شہروں اِن ہم آئیں،" کہا، سے
سے کنڈوں اور دروازوں بُرجوں، اُنہیں کر بنا فصیلیں گرد ارد
ہے۔ میں ہاتھ ہمارے ملک تک اب کیونکہ کریں۔ مضبوط
نے اُس لئے اِس ہیں رہے طالب کے خدا اپنے رب ہم چونکہ
بندی قلعہ چنانچہ "ہے۔ کی مہیا سلامتی صلح طرف چاروں ہمیں
سکا۔ پہنچ تک تکمیل بلکہ ہوا شروع کام کا

فتح پر ایتھوپیا

کے یہوداہ لیس سے نیزوں اور ڈھالوں بڑی میں فوج کی آسا 8
کمانوں اور ڈھالوں چھوٹی علاوہ کے اِس تھے۔ افراد 3,00,000
کار تجربہ سب تھے۔ افراد 2,80,000 کے یمین بن مسلح سے
تھے۔ فوجی
اُس کیا۔ حملہ پر یہوداہ نے زارح بادشاہ کے ایتھوپیا دن ایک 9
تک مریسہ وہ بڑھتے بڑھتے تھے۔ رتھ 300 اور فوجی بےشمار کے
صفاتہ وادیٔ نکلا۔ لئے کے کرنے مقابلہ کا اُس آسا 10 گیا۔ پہنچ
رب نے آسا 11 ہوئیں۔ آرا صف لئے کے لڑنے فوجیں دونوں میں
کو بےبسوں ہی تو صرف رب، اے" کی، التماس سے خدا اپنے
رب اے ہے۔ سکتا رکھ محفوظ سے حملوں کے وروں طاقت
رکھتے بھروسا پر تجھ ہم کیونکہ ! کر مدد ہماری خدا، ہمارے
لئے کے کرنے مقابلہ کا فوج بڑی اِس ہم کر لے نام ہی تیرا ہیں۔
دے ہونے نہ ایسا ہے۔ خدا ہمارا ہی تُو رب، اے ہیں۔ نکلے
ہو کامیاب میں کرنے ورزی خلاف کی مرضی تیری انسان کہ
جائے۔"
کو دشمن دیکھتے دیکھتے کے یہوداہ اور آسا نے رب تب 12
اپنے نے آسا اور 13 ہوئے، فرار فوجی کے ایتھوپیا دی۔ شکست
اِتنے کے دشمن کیا۔ تعاقب کا اُن تک جرار ساتھ کے فوجیوں
سکی۔ ہو نہ بحال میں بعد فوج کی اُس کہ ہوئے ہلاک افراد
یہوداہ تھا۔ دیا کر تباہ کو دشمن نے فوج کی اُس اور خود رب
گرد ارد کے جرار وہ 14 لیا۔ لُوٹ مال سا بہت نے مردوں کے
مقامی کیونکہ ہوئے، کامیاب میں کرنے قبضہ بھی پر شہروں کے
شہروں اِن میں نتیجے تھی۔ گئی پھیل دہشت کی رب میں لوگوں
اُنہوں دوران کے مہم اِس 15 گیا۔ لیا چھین مال سا بہت بھی سے

اور 13 گے۔ رہیں طالب کے خدا کے دادا باپ اپنے رب سے
سزائے اُسے گا رہے نہیں طالب کا خدا کے اسرائیل رب جو
‘عورت۔ یا ہو مرد بڑا، یا ہو چھوٹا وہ خواہ گی، جائے دی موت
کا وفاداری اپنی سے رب کر کھا قسم نے اُنہوں سے آواز بلند 14
تمام عہد یہ 15 رہے۔ بجتے نرسنگے اور تُرم ساتھ ساتھ کیا۔ اعلان
دل پورے نے اُنہوں کیونکہ تھا، باعث کا خوشی لئے کے یہوداہ
خدا سے دل پورے وہ چونکہ اور تھا۔ باندھا اُسے کر کھا قسم سے
نے رب میں نتیجے سکے۔ بھی پا اُسے وہ لئے اِس تھے طالب کے
کیا۔ مہیا امان و امن طرف چاروں اُنہیں
اثر بہت باعث کے ہونے ماں کی بادشاہ معکہ ماں کی آسا 16
ماں جب دیا کر ختم عُہدہ یہ نے آسا لیکن تھی۔ رکھتی رسوخ و
کر کٹوا بُت یہ نے آسا لیا۔ بنوا کھمبا گھنونا کا دیوی یسیرت نے
افسوس 17 دیا۔ جلا میں قدرون وادیٔ اور دیا کر ٹکڑے ٹکڑے
نہ دُور کو مندروں کے جگہوں اونچی کی اسرائیل نے اُس کر
رہا۔ وفادار کا رب سے دل پورے جی جیتے اپنے آسا تو بھی کیا۔
نے اُس اور باپ کے اُس چیزیں جتنی باقی اور چاندی سونا 18
میں گھر کے رب وہ کو سب اُن تھیں کی مخصوص لئے کے رب
لایا۔
نہ دوبارہ جنگ تک سال ویں35 کے حکومت کی آسا 19
چھڑی۔

16

معاہدہ کا آسا ساتھ کے شام

کے اسرائیل میں سال ویں36 کے حکومت کی آسا 1
کی۔ بندی قلعہ کی شہر رامہ کے کر حملہ پر یہوداہ نے بعشا بادشاہ
سکے، ہو داخل میں ملک کے یہوداہ کوئی نہ کہ تھا یہ مقصد
سکے۔ نکل سے وہاں کوئی نہ
وفد پاس کے ہدد بن بادشاہ کے شام نے آسا میں جواب 2
گھر کے رب نے اُس تھا۔ دمشق الحکومت دار کا جس بھیجا
کر سپرد کے وفد چاندی سونا کی خزانوں کے محل شاہی اور
ساتھ کے آپ میرا” 3 بھیجا، پیغام کو بادشاہ کے دمشق کے
عہد ساتھ کے باپ کے آپ کا باپ میرے طرح جس ہے عہد
کے کر قبول تحفہ یہ کا چاندی سونے آپ کہ ہے گزارش تھا۔
تاکہ دیں کر منسوخ عہد اپنا ساتھ کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل
جائے۔ نکل سے ملک میرے وہ“

کثرت سے اُن اور کیا حملہ بھی پر گاہوں خیمہ کی بانوں گلہ نے
آئے۔ لے یروشلم ساتھ اپنے کر لُوٹ اونٹ اور بھیڑبکریاں کی

15

ہے کرتا تجدید کی عہد سے رب آسا

سے آسا وہ اور 2 ہوا، نازل پر عودید بن عزریاہ روح کا اللہ 1
کے یمین بن اور یہوداہ اور آسا اے” کہا، اور نکلا لئے کے ملنے
اُسی تم اگر ہے ساتھ تمہارے رب !سنو بات میری باشندو، تمام
لیکن گے۔ لو پا اُسے تو رہو طالب کے اُس تم اگر رہو۔ ساتھ کے
لمبے 3 گا۔ کرے ترک کو ھی تم وہ تو کرو ترک اُسے تم بھی جب
رہے۔ گزارتے زندگی بغیر کے خدا حقیقی اسرائیلی تک عرصے
لیکن 4 شریعت۔ نہ سکھاتا، راہ کی اللہ اُنہیں جو تھا امام کوئی نہ
اسرائیل رب دوبارہ تو جاتے پھنس میں مصیبت وہ کبھی جب
میں نتیجے اور کرتے تلاش اُسے وہ آتے۔ لوٹ پاس کے خدا کے
کیونکہ تھا، ہوتا خطرناک کرنا سفر میں زمانے اُس 5 لیتے۔ پا اُسے
اور ساتھ کے قوم دوسری قوم ایک 6 تھا۔ نہیں کہیں امان و امن
کا اللہ پیچھے کے اِس تھا۔ رہتا لڑتا ساتھ کے دوسرے شہر ایک
لیکن 7 رہا۔ ڈالتا میں مصیبت کی قسم ہر اُنہیں وہی تھا۔ ہاتھ
اللہ ہارو۔ نہ ہمت اور ہو مضبوط ہے، تعلق تمہارا تک جہاں
“گا۔ دے اجر کا محنت تمہاری ضرور
سنی گوئی پیش کی نبی عزریاہ بیٹے کے عودید نے آسا جب 8
کے علاقے پورے اپنے نے اُس اور گیا، بڑھ حوصلہ کا اُس تو
کے یمین بن اور یہوداہ میں اِس دیا۔ کر دُور کو بُتوں گھنونے
اُس پر جن تھے شامل شہر وہ کے علاقے پہاڑی کے افرائیم علاوہ
مرمت کی گاہ قربان اُس نے اُس تھا۔ ساتھ لیا کر قبضہ نے
پھر 9 تھی۔ سامنے کے دروازے کے گھر کے رب جو کروائی
اُن بُلایا۔ یروشلم کو لوگوں تمام کے یمین بن اور یہوداہ نے اُس
کے شمعون اور منسّی افرائیم، جو ملی دعوت بھی کو اسرائیلیوں
کیونکہ تھے۔ ہوئے آباد میں یہوداہ کر ہو منتقل سے علاقوں قبائلی
ہے ساتھ کے اُس خدا کا آسا رب کہ کر دیکھ یہ لوگ بےشمار
تھے۔ بسے جا میں یہوداہ کر نکل سے اسرائیل
تیسرے اور سال ویں15 کے حکومت کی بادشاہ آسا 10
لُوٹے نے اُنہوں وہاں 11 ہوئے۔ جمع میں یروشلم سب میں مہینے
بھیڑبکریاں 7,000 اور بَیل 700 کو رب سے میں مال ہوئے
جان و دل پورے ہم‘ باندھا، عہد نے اُنہوں 12 دیں۔ کر قربان

اسرائیل کو افسروں فوجی اپنے نے اُس ہوا۔ متفق ہدد بن 4
عِیون، نے اُنہوں تو دیا بھیج لئے کے کرنے حملہ پر شہروں کے
جن لیا کر قبضہ پر شہروں تمام اُن کے نفتالی اور مائم ابیل دان،
اُس تو ملی خبر کی اِس کو بعشا جب 5 تھے۔ گودام شاہی میں
دی۔ چھوڑ مہم یہ اپنی کر آباز سے کرنے بندی قلعہ کی رامہ نے
کے کر بھرتی کی مردوں تمام کے یہوداہ نے بادشاہ آسا پھر 6
اُٹھا کو شہتیروں اور پتھروں تمام اُن وہ تاکہ دیا بھیج رامہ اُنہیں
چاہتا کرنا بندی قلعہ کی رامہ بادشاہ بعشا سے جن جائیں لے کر
بندی قلعہ کی شہروں مِصفاہ اور جِبع نے آسا سے سامان اِس تھا۔
کی۔

موت اور سال آخری کے آسا

آیا۔ ملنے کو آسا بادشاہ کے یہوداہ بین غیب حنانی وقت اُس 7
نہ اعتماد پر خدا اپنے رب نے آپ کہ افسوس” کہا، نے اُس
ہے۔ نکلا نتیجہ بُرا کا اِس کیونکہ پر، بادشاہ کے اَرام بلکہ کیا
لئے کے کرنے حوالے کے آپ کو فوج کی بادشاہ کے شام رب
ہیں گئے بھول آپ کیا 8 ہے۔ رہا جاتا موقع یہ اب لیکن تھا، تیار
اُن تھی؟ آئی لڑنے سے آپ فوج بڑی کتنی کی لبیا اور ایتھوپیا کہ
وقت اُس لیکن تھے۔ بھی گھڑسوار اور رتھ کے کثرت ساتھ کے
کے آپ اُنہیں نے اُس میں جواب اور کیا، اعتماد پر رب نے آپ
رہتا دوڑتا پر زمین روئے پوری نظر اپنی تو رب 9 دیا۔ کر حوالے
سے اُس سے وفاداری پوری جو کرے تقویت کی اُن تاکہ ہے
اب کو آپ سے وجہ کی حرکت احمقانہ کی آپ ہیں۔ رہتے لپٹے
غصے آسا کر سن یہ 10 “گی۔ رہیں کرتی تنگ جنگیں متواتر سے
نبی کہ دیا حکم نے اُس کر ہو باہر سے آپے گیا۔ ہو پیلا لال سے
سے وقت اُس ٹھونکو۔ میں کاٹھ پاؤں کے اُس کر کے گرفتار کو
لگا۔ کرنے ظلم پر لوگوں کئی کے قوم اپنی آسا
حکومت کی آسا تک آخر کر لے سے شروع کچھ جو باقی 11
کتاب کی ‘تاریخ کی اسرائیل و یہوداہ شاہانِ’ وہ ہوا دوران کے
اُس میں سال ویں39 کے حکومت 12 ہے۔ گیا کیا بیان میں
توبھی تھی حالت بُری کی اُس گو گئی۔ لگ بیماری کو پاؤں کے
پڑ پیچھے کے ڈاکٹروں صرف بلکہ کیا نہ تلاش کو رب نے اُس
باپ اپنے کر مر آسا میں سال ویں41 کے حکومت 13 گیا۔
جو میں حصے اُس کے یروشلم نے اُس 14 ملا۔ جا سے دادا
تھی۔ تراشی قبر میں چٹان لئے اپنے ہے کہلاتا ‘شہر کا داؤد’

نے لوگوں وقت کے جنازے گیا۔ کیا دفن میں اِس اُسے اب
قسم مختلف اور تیل کے بلسان جو دیا لٹا پر پلنگ ایک کو لاش
میں احترام کے اُس پھر تھا۔ گیا ڈھانپا سے مرہموں خوشبودار کے
گیا۔ جلایا ڈھیر زبردست کا لکڑی

17

یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ

نے اُس ہوا۔ نشین تخت یہوسفط بیٹا کا اُس بعد کے آسا 1
سکے۔ کر مقابلہ کا اسرائیل وہ تاکہ بڑھائی طاقت کی یہوداہ
بٹھائے۔ دستے نے اُس میں شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ 2
کر تیار چوکیاں نے اُس میں علاقے قبائلی پورے کے یہوداہ
کے اُس جو بھی میں شہروں اُن کے افرائیم طرح اِسی اور رکھیں
کے یہوسفط رب 3 تھے۔ لئے چھین سے اسرائیل نے آسا باپ
دیوتاؤں بعل اور تھا چلتا پر نمونے کے داؤد وہ کیونکہ تھا، ساتھ
اپنے وہ برعکس کے بادشاہوں کے اسرائیل 4 لگا۔ نہ پیچھے کے
رہا۔ کرتا عمل پر احکام کے اُس اور رہا طالب کا خدا کے باپ
ور طاقت کو حکومت کی یہوسفط پر یہوداہ نے رب لئے اِسی 5
اُسے اور رہے، دیتے تحفے اُسے کر آ سے یہوداہ تمام لوگ دیا۔ بنا
بڑا اُسے چلتے چلتے پر راہوں کی رب 6 ملی۔ عزت اور دولت بڑی
مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس میں نتیجے اور ہوا حوصلہ
دیا۔ کر دُور سے یہوداہ کو کھمبوں کے دیوی یسیرت اور
نے یہوسفط دوران کے سال تیسرے کے حکومت اپنی 7
لوگوں وہ تاکہ بھیجا میں شہروں تمام کے یہوداہ کو ملازموں اپنے
خیل، بن میں افسروں اِن دیں۔ تعلیم کی شریعت کی رب کو
ساتھ کے اُن 8 تھے۔ شامل میکایاہ اور ایل نتنی زکریاہ، عبدیاہ،
یہونتن، سمیراموت، عساھیل، زبدیاہ، نتنیاہ، سمعیاہ، بنام لاوی 9
اِلی سے طرف کی اماموں تھے۔ ادونیاہ طوب اور طوبیاہ، ادونیاہ،
ساتھ اپنے کتاب کی شریعت کی رب 9 گئے۔ ساتھ یہورام اور سمع
تعلیم کو لوگوں کر جا شہر بہ شہر میں یہوداہ نے آدمیوں اِن کر لے
دی۔
چھا خوف کا رب پر ممالک پڑوسی کے یہوداہ وقت اُس 10
کی۔ نہ جرأت کی کرنے جنگ سے یہوسفط نے اُنہوں اور گیا،
ملتی چاندی اور ہدیئے سے فلسطیوں اُسے پر طور کے خراج 11
دیا بکرے 7,700 اور مینڈھے 7,700 اُسے عرب جبکہ تھی،
کی یہوداہ گئی۔ بڑھتی طاقت کی یہوسفط یوں 12 تھے۔ کرتے
تعمیر شہر کے گودام شاہی اور قلعے نے اُس پر جگہوں کئی
ضروریاتِ میں شہروں کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ 13 کئے۔

ہوں، کرتا نفرت سے اُس مَیں لیکن ہیں۔ سکتے کر معلوم مرضی
نہیں گوئی پیش اچھی بھی کبھی میں بارے میرے وہ کیونکہ
میکایاہ نام کا اُس ہے۔ سناتا گوئیاں پیش بُری ہمیشہ وہ کرتا۔
نہ بات ایسی بادشاہ” کیا، اعتراض نے یہوسفط “ہے۔ اِملہ بن
کر بُلا کو ملازم کسی نے بادشاہ کے اسرائیل تب 8 “!کہے
“!دینا پہنچا پاس ہمارے فوراً کو اِملہ بن میکایاہ” دیا، حکم

سامریہ ہوئے پہنے لباس شاہی اپنے یہوسفط اور اب اخی 9
ایسی یہ تھے۔ بیٹھے پر تخت اپنے اپنے قریب کے دروازے کے
اُن وہاں نبی 400 تمام تھا۔ جاتا گاھا اناج جہاں تھی جگہ کھلی
بنام نبی ایک 10 تھے۔ رہے کر پیش گوئیاں پیش اپنی سامنے کے
کیا، اعلان کر بنا سینگ کے لوہے لئے اپنے نے کنعانہ بن صِدقیاہ
مار کو فوجیوں کے شام تُو سے سینگوں اِن کہ ہے فرماتا رب”
“گا۔ دے کر ہلاک کر مار

تھے، رہے کر گوئیاں پیش کی قسم اِس بھی نبی دوسرے 11
جائیں ہو کامیاب ضرور آپ کیونکہ کریں، حملہ پر جِلعاد رامات”
“گا۔ دے کر حوالے کے آپ کو شہر رب گے۔

اُس تھا گیا بھیجا لئے کے بُلانے کو میکایاہ کو ملازم جس 12
کہہ کر ملی نبی تمام باقی دیکھیں،” سمجھایا، اُسے میں راستے نے
ایسی بھی آپ گی۔ ہو حاصل کامیابی کو بادشاہ کہ ہیں رہے
لیکن 13 “!کریں گوئی پیش کی فتح بھی آپ کریں، باتیں ہی
بادشاہ مَیں قَسم، کی حیات کی رب” کیا، اعتراض نے میکایاہ
“گا۔ فرمائے خدا میرا جو گا بتاؤں کچھ وہی صرف کو

نے بادشاہ تو ہوا کھڑا سامنے کے اب اخی میکایاہ جب 14
اِس مَیں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ہم کیا میکایاہ،” پوچھا،
“رہوں؟ باز سے ارادے

آپ اُنہیں کیونکہ کریں، حملہ پر اُس” دیا، جواب نے میکایاہ
ہو حاصل کامیابی کو آپ اور گا، جائے دیا کر حوالے کے
سمجھانا کو آپ دفعہ کتنی مجھے” ہوا، ناراض بادشاہ 15 “گی۔
کچھ وہ صرف میں نام کے رب مجھے کہ کھا قَسم آپ کہ گا پڑے
“ہے۔ حقیقت جو سنائیں

گلہ اسرائیل تمام مجھے” کہا، میں جواب نے میکایاہ تب 16
آیا۔ نظر ہوا بکھرا پر پہاڑوں طرح کی بھیڑبکریوں محروم سے بان
ہے۔ نہیں مالک کوئی کا اِن' ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر
“۔'جائے چلا واپس گھر اپنے سے سلامتی ایک ہر

فوجی کار تجربہ میں یروشلم اور کئے جمع ذخیرے بڑے کے زندگی
رکھے۔

تھا۔ گیا دیا ترتیب مطابق کے کنبوں کو فوج کی یہوسفط 14
3,00,000 تحت کے اُس تھا۔ عدنہ کمانڈر کا قبیلے کے یہوداہ
کے جس تھا یوحنان علاوہ کے اُس 15 تھے۔ فوجی کار تجربہ
کے جس زِکری بن عمسیاہ اور 16 تھے افراد 2,80,000 تحت
رضا کارانہ کو آپ اپنے نے عمسیاہ تھے۔ افراد 2,00,000 تحت
کے یمین بن 17 تھا۔ دیا کر وقف لئے کے خدمت کی رب پر طور
تحت کے اُس تھا۔ فوجی زبردست جو تھا اِلیَدع کمانڈر کا قبیلے
کے اُس 18 تھے۔ فوجی 2,00,000 لیس سے ڈھالوں اور کمان
تھے۔ آدمی مسلح 1,80,000 کے جس تھا یہوزبد علاوہ

اُن تھے۔ دیتے سرانجام خدمت کی بادشاہ میں فوج سب 19
پورے نے بادشاہ جنہیں تھے جاتے کئے شمار نہیں فوجی وہ میں
تھا۔ ہوا رکھا میں شہروں بند قلعہ کے یہوداہ

18

مقابلہ کا میکایاہ اور نبیوں جھوٹے

اُس ہوئی۔ حاصل عزت اور دولت بڑی کو یہوسفط غرض 1
بیٹی کی اب اخی بادشاہ کے اسرائیل شادی کی پہلوٹھے اپنے نے
کرائی۔ سے

گیا۔ سامریہ لئے کے ملنے سے اب اخی وہ بعد کے سال کچھ 2
لئے کے ساتھیوں کے اُس اور یہوسفط نے بادشاہ کے اسرائیل
یہوسفط نے اُس پھر کئے۔ ذبح گائے بَیل اور بھیڑبکریاں سی بہت
اخی 3 اُکسایا۔ پر کرنے جنگ سے جِلعاد رامات ساتھ اپنے کو
رامات ساتھ میرے آپ کیا” کیا، سوال سے یہوسفط نے اب
دیا، جواب نے اُس “کریں؟ قبضہ پر اُس تاکہ گے جائیں جِلعاد
ہم !سمجھیں قوم اپنی کو قوم میری ہیں، بھائی تو ہم ضرور، جی”
کرمہربانی لیکن 4 گے۔ نکلیں لئے کے لڑنے کر مل ساتھ کے آپ
“لیں۔ کر معلوم مرضی کی رب پہلے کے

پوچھا، سے اُن کر بُلا کو نبیوں 400 نے بادشاہ کے اسرائیل 5
باز سے ارادے اِس مَیں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ہم کیا”
اُسے اللہ کیونکہ کریں، جی،” دیا، جواب نے نبیوں “رہوں؟
“گا۔ دے کر حوالے کے بادشاہ

رب یہاں کیا” پوچھا، نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن یہوسفط لیکن 6
اسرائیل 7 “سکیں؟ کر دریافت ہم سے جس نہیں نبی کوئی کا
کی رب ہم ذریعے کے جس ہے تو ایک ہاں،” بولا، بادشاہ کا

17 اسرائیل کے بادشاہ نے یہوسفط سے کہا، "لو، کیا مَیں نے
آپ کو نہیں بتایا تھا کہ یہ شخص ہمیشہ میرے بارے میں بُری
پیش گوئیاں کرتا ہے؟"
18 لیکن میکایاہ نے اپنی بات جاری رکھی، "رب کا فرمان
سنیں! مَیں نے رب کو اُس کے تخت پر بیٹھے دیکھا۔ آسمان کی
پوری فوج اُس کے دائیں اور بائیں ہاتھ کھڑی تھی۔ 19 رب نے
پوچھا، 'کون اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو رامات جِلعاد پر
حملہ کرنے پر اُکسائے گا تاکہ وہاں جا کر مَر جائے؟' ایک
نے یہ مشورہ دیا، دوسرے نے وہ۔ 20 آخرکار ایک روح رب
کے سامنے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی، 'مَیں اُسے اُکساؤں گی۔'
رب نے سوال کیا، 'کس طرح؟' 21 روح نے جواب دیا، 'مَیں
نکل کر اُس کے تمام نبیوں پر یوں قابو پاؤں گی کہ وہ جھوٹ ہی
بولیں گے۔' رب نے فرمایا، 'تُو کامیاب ہو گی۔ جا اور یوں ہی
کر!' 22 اے بادشاہ، رب نے آپ پر آفت لانے کا فیصلہ کر لیا
ہے، اِس لئے اُس نے جھوٹی روح کو آپ کے اِن تمام نبیوں کے
منہ میں ڈال دیا ہے۔"
23 تب صِدقیاہ بن کنعانہ نے آگے بڑھ کر میکایاہ کے منہ پر
تھپڑ مارا اور بولا، "رب کا روح کس طرح مجھ سے نکل گیا تاکہ
تجھ سے بات کرے؟" 24 میکایاہ نے جواب دیا، "جس دن آپ
کبھی اِس کمرے میں، کبھی اُس میں کھسک کر چھپنے کی
کوشش کریں گے اُس دن آپ کو پتا چلے گا۔"
25 تب اخی اب بادشاہ نے حکم دیا، "میکایاہ کو شہر پر مقرر
افسر امون اور میرے بیٹے یوآس کے پاس واپس بھیج دو! 26 اُنہیں
بتا دینا، 'اِس آدمی کو جیل میں ڈال کر میرے صحیح سلامت
واپس آنے تک کم سے کم روٹی اور پانی دیا کریں۔'" 27 میکایاہ
بولا، "اگر آپ صحیح سلامت واپس آئیں تو مطلب ہو گا کہ رب
نے میری معرفت بات نہیں کی۔" پھر وہ ساتھ کھڑے لوگوں
سے مخاطب ہوا، "تمام لوگ دھیان دیں!"

اخی اب رامات کے قریب مر جاتا ہے

28 اِس کے بعد اسرائیل کا بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کا
بادشاہ یہوسفط مل کر رامات جِلعاد پر حملہ کرنے کے لئے روانہ
ہوئے۔ 29 جنگ سے پہلے اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "مَیں
اپنا بھیس بدل کر میدانِ جنگ میں جاؤں گا۔ لیکن آپ اپنا
شاہی لباس نہ اُتاریں۔" چنانچہ اسرائیل کا بادشاہ اپنا بھیس بدل
کر میدانِ جنگ میں آیا۔ 30 شام کے بادشاہ نے رتھوں پر مقرر
اپنے افسروں کو حکم دیا تھا، "صرف اور صرف بادشاہ پر حملہ
کریں۔ کسی اَور سے مت لڑنا، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔"
31 جب لڑائی چھڑ گئی تو رتھوں کے افسر یہوسفط پر ٹوٹ
پڑے، کیونکہ اُنہوں نے کہا، "یہی اسرائیل کا بادشاہ ہے!"
لیکن جب یہوسفط مدد کے لئے چلّا اُٹھا تو رب نے اُس کی
سنی۔ اُس نے اُن کا دھیان یہوسفط سے کھینچ لیا، 32 کیونکہ
جب دشمنوں کو معلوم ہوا کہ یہ اخی اب بادشاہ نہیں ہے تو وہ
اُس کا تعاقب کرنے سے باز آئے۔ 33 لیکن کسی نے خاص
نشانہ باندھے بغیر اپنا تیر چلایا تو وہ اخی اب کو ایسی جگہ جا
لگا جہاں زرہ بکتر کا جوڑ تھا۔ بادشاہ نے اپنے رتھ بان کو حکم
دیا، "رتھ کو موڑ کر مجھے میدانِ جنگ سے باہر لے جاؤ! مجھے
چوٹ لگ گئی ہے۔" 34 لیکن چونکہ اُس پورے دن شدید
قسم کی لڑائی جاری رہی، اِس لئے بادشاہ اپنے رتھ میں ٹیک لگا
کر دشمن کے مقابل کھڑا رہا۔ جب سورج غروب ہونے لگا تو
وہ مر گیا۔

19

1 لیکن یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط صحیح سلامت یروشلم اور
اپنے محل میں پہنچا۔ 2 اُس وقت یاہو بن حنانی جو غیب بین تھا
اُسے ملنے کے لئے نکلا اور بادشاہ سے کہا، "کیا یہ ٹھیک ہے
کہ آپ شریر کی مدد کریں؟ آپ کیوں اُن کو پیار کرتے ہیں
جو رب سے نفرت کرتے ہیں؟ یہ دیکھ کر رب کا غضب آپ
پر نازل ہوا ہے۔ 3 تو بھی آپ میں اچھی باتیں بھی پائی جاتی ہیں۔
آپ نے یسیرت دیوی کے کھمبوں کو ملک سے دُور کر کے
اللہ کے طالب ہونے کا پکا ارادہ کر رکھا ہے۔"

یہوسفط قانونی کارروائی کی اصلاح کرتا ہے

4 اِس کے بعد یہوسفط یروشلم میں رہا۔ لیکن ایک دن وہ
دوبارہ نکلا۔ اِس بار اُس نے جنوب میں بیرسبع سے لے کر شمال
میں افرائیم کے پہاڑی علاقے تک پورے یہوداہ کا دورہ کیا۔ ہر
جگہ وہ لوگوں کو رب اُن کے باپ دادا کے خدا کے پاس واپس
لایا۔ 5 اُس نے یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں میں قاضی بھی
مقرر کئے۔ 6 اُنہیں سمجھاتے ہوئے اُس نے کہا، "اپنی رِوش پر
دھیان دیں! یاد رہے کہ آپ انسان کے جواب دہ نہیں ہیں بلکہ
رب کے۔ وہی آپ کے ساتھ ہو گا جب آپ فیصلے کریں گے۔
7 چنانچہ اللہ کا خوف مان کر احتیاط سے لوگوں کا انصاف

تخت پر آسمان ھی تُو !خدا کے دادا باپ ھمارے رب، اے“
کرتا حکومت پر ممالک تمام کے دنیا ھی تُو اور ھے، خدا نشین
مقابلہ تیرا بھی کوئی ھے۔ طاقت اور قدرت میں ھاتھ تیرے ھے۔
پرانے کے ملک اِس نے تُو خدا، ھمارے اے 7 سکتا۔ کر نہیں
تیرا ابراھیم دیا۔ نکال سے آگے کے اسرائیل قوم اپنی کو باشندوں
لئے کے ھمیشہ ملک یہ نے تُو کو اولاد کی اُس اور تھا، دوست
میں تعظیم کی نام تیرے ھوئی۔ آباد قوم تیری میں اِس 8 دیا۔ دے
ھم تو آئے پر ھم آفت بھی جب‘ 9 کہا، نے اُنہوں کر بنا مقدِس
کوئی یا کال وبا، جنگ، چاھے گے، سکیں آ حضور تیرے یہاں
ھو کھڑے سامنے کے گھر اِس وقت اُس ھم اگر ھو۔ سزا اَور
گا، بچائے ھمیں کر سن ھماری تُو تو پکاریں تجھے لئے کے مدد کر
‘ ھے۔ لگا ٹھپا کا نام ھی تیرے پر عمارت اِس کیونکہ

کو حرکتوں کی سعیر ملک پہاڑی اور موآب عمون، اب 10
پر قوموں اِن اُسے نے تُو تو نکلا سے مصر اسرائیل جب !دیکھ
نہ اجازت کی گزرنے سے میں علاقے کے اِن اور کرنے حملہ
اِنہیں اُسے کیونکہ پڑا، کرنا اختیار راستہ متبادل کو اسرائیل دی۔
یہ کر دے دھیان اب 11 ملی۔ نہ اجازت کی کرنے ھلاک
نکالنا سے زمین موروثی اُس ھمیں یہ ھیں۔ رھے کر کیا میں بدلے
تُو کیا خدا، ھمارے اے 12 تھی۔ دی ھمیں نے تُو جو ھیں چاھتے
میں مقابلے کے فوج بڑی اِس تو ھم گا؟ کرے نہیں عدالت کی اُن
آتا، نہیں نظر ھمیں راستہ کا بچنے سے حملے کے اِس ھیں۔ بےبس
“ھیں۔ لگی پر تجھ لئے کے مدد آنکھیں ھماری لیکن

حضور کے رب وھاں بچے اور عورتیں مرد، تمام کے یہوداہ 13
پر ایل یحزی بنام لاوی ایک روح کا رب تب 14 رھے۔ کھڑے
آسف آدمی یہ تھا۔ کھڑا درمیان کے جماعت وہ جب ھوا نازل
بن زکریاہ بن ایل یحزی نام پورا کا اُس اور تھا، کا خاندان کے
یروشلم اور یہوداہ“ کہا، نے اُس 15 تھا۔ متنیاہ بن ایل یعی بن بِنایاہ
دھیان پر اِس بھی آپ بادشاہ، اے !سنیں بات میری لوگو، کے
کر دیکھ کو فوج بڑی اِس اور مت، ڈرو کہ ھے فرماتا رب دیں۔
ھے۔ معاملہ میرا بلکہ نہیں تمہارا جنگ یہ کیونکہ گھبرانا۔ مت
سے صیص درۂ وہ وقت اُس نکلو۔ لئے کے مقابلے کے اُن کل 16
اُس مقابلہ سے اُن تمہارا گے۔ ھوں رھے بڑھ طرف تمہاری کر ھو
ھوتا شروع ریگستان کا یروایل جہاں گا ھو پر سرے کے وادی
دشمن بس گی۔ ھو نہیں ضرورت کی لڑنے تمہیں لیکن 17 ھے۔
کس رب کہ دیکھو اور جاؤ رُک کر ھو کھڑے سامنے آمنے کے

جانب بےانصافی، وھاں ھے خدا ھمارا رب جہاں کیونکہ کریں۔
“سکتی۔ نہیں ھی ھو خوری رشوت اور داری
خاندانی اور اماموں لاویوں، کچھ نے یہوسفط میں یروشلم 8
کی رب دی۔ داری ذمہ کی کرنے انصاف کو سرپرستوں
کے باشندوں کے یروشلم یا معاملے کسی متعلق سے شریعت
یہوسفط 9 تھا۔ کرنا فیصلہ اُنہیں میں صورت کی جھگڑے درمیان
اپنی کر مان خوف کا رب“ کہا، ھوئے سمجھاتے اُنہیں نے
آپ 10 دیں۔ سرانجام سے دل پورے اور وفاداری کو خدمت
پیش جھگڑے اپنے سامنے کے آپ کر آ سے شہروں بھائی کے
مقدموں کے قتل کو آپ کریں۔ فیصلہ کا اُن آپ تاکہ گے کریں
رب جو گے ھوں بھی معاملات ایسے گا۔ پڑے کرنا فیصلہ کا
گے۔ رکھیں تعلق سے اصول یا ھدایت حکم، کسی شریعت، کی
گناہ کا رب وہ تاکہ سمجھائیں اُنہیں آپ کہ ھے لازم ھو، بھی جو
ھو نازل پر بھائیوں کے آپ اور آپ غضب کا اُس ورنہ کریں۔ نہ
اعظم امامِ 11 گے۔ رھیں بےقصور آپ تو کریں یہ آپ اگر گا۔
حتمی کا معاملات والے رکھنے تعلق سے شریعت کی رب امریاہ
کا اُن ھیں رکھتے تعلق سے بادشاہ مقدمے جو گا۔ کرے فیصلہ
کرے اسمٰعیل بن زبدیاہ سربراہ کا قبیلے کے یہوداہ فیصلہ حتمی
گے۔ کریں مدد کی آپ لاوی میں چلانے انتظام کا عدالت گا۔
کام صحیح بھی جو دیں۔ سرانجام خدمت اپنی کر رکھ حوصلہ اب
“گا۔ ھو رب ساتھ کے اُس گا کرے

20

حملہ پر یہوداہ کا عمونیوں

سے یہوسفط معونی کچھ اور عمونی موآبی، بعد کے دیر کچھ 1
کو بادشاہ کر آنے قاصد ایک 2 نکلے۔ لئے کے کرنے جنگ
کے لڑنے سے آپ فوج بڑی ایک سے ادوم ملکِ“ دی، اطلاع
بڑھتی سے کنارے دوسرے کے مُردار بحیرۂ وہ ھے۔ رھی آ لئے
عین حَصَصُون) “ھے چکی پہنچ تمر حصصون وقت اِس بڑھتی
۔(ھے نام دوسرا کا جدی

راھنمائی سے رب نے اُس گیا۔ گھبرا یہوسفط کر سن یہ 3
رکھے۔ روزہ یہوداہ تمام کہ کیا اعلان کے کر فیصلہ کا مانگنے
مدد کر مل تاکہ آئے یروشلم لوگ سے شہروں تمام کے یہوداہ 4
صحن نئے کے گھر کے رب وہ 5 مانگیں۔ دعا سے رب لئے کے
کی، دعا 6 کر آ سامنے نے یہوسفط اور ھوئے جمع میں

تا کہ ہوئے جمع میں وادی ایک کی قریب وہ دن چوتھے 26
کی تعریف' نام کا وادی سے وقت اُس کریں۔ تعریف کی رب
مرد تمام کے یروشلم اور یہوداہ بعد کے اِس 27 گیا۔ پڑ 'وادی
واپس یروشلم ہوئے مناتے خوشی میں راہنمائی کی یہوسفط
کا خوشی سے شکست کی دشمن اُنہیں نے رب کیونکہ آئے۔
وہ ہوئے بجاتے تُرم اور سرود ستار، 28 تھا۔ کیا عطا موقع سنہرا
پہنچے۔ جا پاس کے گھر کے رب اور ہوئے داخل میں یروشلم
اسرائیل رب طرح کس کہ سنا نے ممالک کے گرد ارد جب 29
گئی۔ پھیل دہشت کی اللہ میں اُن تو ہے لڑا سے دشمنوں کے
کیونکہ سکا، کر حکومت سے سکون یہوسفط سے وقت اُس 30
محفوظ سے حملوں کے ممالک کے طرف چاروں اُسے نے اللہ
تھا۔ رکھا

موت اور سال آخری کے یہوسفط

میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 35 یہوسفط 31
سِلحی بنت عزوبہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 25 کر رہ
رہا کرتا کچھ وہ اور چلتا پر نمونے کے آسا باپ اپنے وہ 32 تھی۔
کے مقاموں اونچے بھی نے اُس لیکن 33 تھا۔ پسند کو رب جو
کے دادا باپ اپنے دل کے لوگوں اور کیا، نہ ختم کو مندروں
ہوئے۔ نہ مائل طرف کی خدا
شروع وہ ہوا دوران کے حکومت کی یہوسفط کچھ جو باقی 34
ہے۔ گیا کیا بیان میں تاریخ کی حنانی بن یاہو تک آخر کر لے سے
درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' کچھ سب میں بعد
گیا۔ کیا
بادشاہ کے اسرائیل نے یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ میں بعد 35
دونوں 36 تھا۔ کا بےدینی رویہ کا اُس گو کیا، اتحاد سے اخزیاہ
تک ترسیس جو بنوایا بیڑا ایسا کا جہازوں تجارتی کر مل نے
ہوئے تیار میں جابر عصیون بندرگاہ جہاز یہ جب سکے۔ پہنچ
کے یہوسفط نے دوداواہو بن عزرالی والا رہنے کا مریسہ تو 37
ہو متحد ساتھ کے اخزیاہ آپ چونکہ" کی، گوئی پیش خلاف
واقعی، اور "! گا دے کر تباہ کام کا آپ رب لئے اِس ہیں گئے
سکے، نہ پہنچ تک ترسیس مقصود منزلِ اپنی کبھی جہاز یہ
گئے۔ ہو ٹکڑے ٹکڑے ہی پہلے وہ کیونکہ

21

یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوسفط جب 1
میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے اُس کے

اور یہوداہ اے ڈرو، مت لہٰذا گا۔ دے چھٹکارا تمہیں طرح
لئے کے کرنے سامنا کا اُن کل کھاؤ۔ مت دہشت اور یروشلم،
"گا۔ ہو ساتھ تمہارے رب کیونکہ نکلو،
یروشلم اور یہوداہ گیا۔ جھک بل کے منہ یہوسفط کر سن یہ 18
پرستش کی رب کر جھک منہ اوندھے بھی نے لوگوں تمام کے
کھڑے لاوی کچھ کے خاندانوں کے قورح اور قہات پھر 19 کی۔
کرنے ثنا و حمد کی خدا کے اسرائیل رب سے آواز بلند کر ہو
لگے۔

فتح پر عمونیوں

ریگستان کے تقوع فوج کی یہوداہ سویرے صبح دن اگلے 20
سامنے کے اُن نے یہوسفط وقت نکلتے ہوئی۔ روانہ لئے کے
بات میری مردو، کے یروشلم اور یہوداہ" کہا، کر ہو کھڑے
اُس کے۔ رہیں قائم آپ تو رکھیں بھروسا پر خدا اپنے رب !سنیں
ہو حاصل کامیابی کو آپ تو کریں یقین کا باتوں کی نبیوں کے
کو مردوں کچھ نے یہوسفط کے کر مشورہ سے لوگوں 21 "گی۔
لباس مُقدّس کیا۔ مقرر لئے کے گانے گیت میں تعظیم کی رب
گیت یہ کا ثنا و حمد کر چل آگے آگے کے فوج وہ ہوئے پہنے
شفقت کی اُس کیونکہ کرو، ستائش کی رب" رہے، گاتے
"ہے۔ ابدی
کر کھڑا کو مخالفوں کے فوج آور حملہ رب وقت اُس 22
لگے گانے گیت کے حمد مرد کے یہوداہ جب اب تھا۔ چکا
اور پڑے ٹوٹ پر فوج ہوئی بڑھتی کر نکل سے میں تاک وہ تو
پہاڑی کر مل نے موآبیوں اور عمونیوں پھر 23 دی۔ شکست اُسے
کر ختم پر طور مکمل اُنہیں تا کہ کیا حملہ پر مردوں کے سعیر ملک
دوسرے ایک موآبی اور عمونی تو ہوئے ہلاک یہ جب دیں۔
کو فوجیوں کے یہوداہ 24 لگے۔ اُتارنے گھاٹ کے موت کو
جہاں گئے پہنچ تک مقام اُس وہ چلتے چلتے تھا۔ نہیں علم کا اِس
لگے، کرنے تلاش کو دشمن وہ وہاں ہے۔ آتا نظر ریگستان سے
دشمن بھی ایک آئیں۔ نظر بکھری پر زمین لاشیں ہی لاشیں لیکن
دشمن صرف لئے کے لوگوں کے اُس اور یہوسفط 25 تھا۔ بچا نہیں
کا قسم قسم جانور، کے کثرت تھا۔ گیا رہ باقی کام کا لُوٹنے کو
وہ کہ تھا سامان اِتنا تھیں۔ چیزیں قیمتی کئی اور کپڑے سامان،
تھے۔ سکتے نہیں جا لے ساتھ اپنے کر اُٹھا میں وقت ایک اُسے
لگے۔ دن تین میں کرنے جمع مال سارا

پرستی کی راہ پر لایا۔ ہے اور یہ تیرے لئے کافی نہیں، تھا بلکہ تُو
نے اپنے سگے بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کر دیا۔
14 اِس لئے رب تیری قوم، تیرے بیٹوں اور تیری بیویوں کو تیری
پوری ملکیت سمیت بڑی مصیبت میں ڈالنے کو ہے۔ 15 تُو خود
بیمار ہو جائے گا۔ لاعلاج مرض کی زد میں آ کر تجھے بڑی دیر
تک تکلیف ہو گی۔ آخرکار تیری انتڑیاں جسم سے نکلیں گی۔‘ ”
16 اُن دنوں میں رب نے فلستیوں اور ایتھوپیا کے پڑوس میں
رہنے والے عرب قبیلوں کو یہورام پر حملہ کرنے کی تحریک
دی۔ 17 وہ یہوداہ میں گھس کر یروشلم تک پہنچ گئے اور بادشاہ
کے محل کو لُوٹنے میں کامیاب ہوئے۔ تمام مال و اسباب کے
علاوہ اُنہوں نے بادشاہ کے بیٹوں اور بیویوں کو بھی چھین لیا۔
صرف سب سے چھوٹا بیٹا یہوآخز یعنی اخزیاہ بچ نکلا۔
18 اِس کے بعد رب کا غضب بادشاہ پر نازل ہوا۔ اُسے
لاعلاج بیماری لگ گئی جس سے اُس کی انتڑیاں متاثر ہوئیں۔
19 بادشاہ کی حالت بہت خراب ہوتی گئی۔ دو سال کے بعد
انتڑیاں جسم سے نکل گئیں۔ یہورام شدید درد کی حالت میں
کوچ کر گیا۔ جنازے پر اُس کی قوم نے اُس کے احترام میں
لکڑی کا بڑا ڈھیر نہ جلایا، گو اُنہوں نے یہ اُس کے باپ دادا
کے لئے کیا تھا۔
20 یہورام 32 سال کی عمر میں بادشاہ بنا اور یروشلم میں رہ کر
8 سال تک حکومت کرتا رہا۔ جب فوت ہوا تو کسی کو بھی
افسوس نہ ہوا۔ اُسے یروشلم شہر کے اُس حصے میں دفن تو کیا گیا
جو ’داؤد کا شہر‘ کہلاتا ہے، لیکن شاہی قبروں میں نہیں۔

22

یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ

1 یروشلم کے باشندوں نے یہورام کے سب سے چھوٹے بیٹے
اخزیاہ کو تخت پر بٹھا دیا۔ باقی تمام بیٹوں کو اُن لٹیروں نے قتل
کیا تھا جو عربوں کے ساتھ شاہی لشکرگاہ میں گھس آئے تھے۔
یہی وجہ تھی کہ یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ بادشاہ
بنا۔ 2 وہ 22 سال کی عمر میں تخت نشین ہوا اور یروشلم میں رہ
کر ایک سال بادشاہ رہا۔ اُس کی ماں عتلیاہ اسرائیل کے بادشاہ
عُمری کی پوتی تھی۔ 3 اخزیاہ بھی اخی اب کے خاندان کے غلط
نمونے پر چل پڑا، کیونکہ اُس کی ماں اُسے بےدین راہوں پر چلنے
پر اُبھارتی رہی۔ 4 باپ کی وفات پر وہ اخی اب کے گھرانے کے

دفن کیا گیا۔ پھر اُس کا بیٹا یہورام تخت نشین ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ یہورام

2 یہوسفط کے باقی بیٹے، عزریاہ، یحی ایل، زکریاہ، عزریاہو،
میکائیل اور سفطیاہ تھے۔ 3 یہوسفط نے اُنہیں بہت سونا چاندی
اور دیگر قیمتی چیزیں دے کر یہوداہ کے قلعہ بند شہروں پر مقرر
کیا تھا۔ لیکن یہورام کو اُس نے پہلوٹھا ہونے کے باعث اپنا
جانشین بنایا تھا۔ 4 جب بادشاہ بننے کے بعد یہوداہ کی حکومت
مضبوطی سے اُس کے ہاتھ میں تھی تو یہورام نے اپنے تمام
بھائیوں کو یہوداہ کے کچھ راہنماؤں سمیت قتل کر دیا۔
5 یہورام 32 سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اور وہ یروشلم میں
رہ کر 8 سال تک حکومت کرتا رہا۔ 6 اُس کی شادی اسرائیل
کے بادشاہ اخی اب کی بیٹی سے ہوئی، اور وہ بھی اسرائیل کے
بادشاہوں اور خاص کر اخی اب کے خاندان کے بُرے نمونے پر
چلتا رہا۔ اُس کا چال چلن رب کو ناپسند تھا۔ 7 تو بھی وہ داؤد
کے گھرانے کو تباہ نہیں کرنا چاہتا تھا، کیونکہ اُس نے داؤد
سے عہد باندھ کر وعدہ کیا تھا کہ تیرا اور تیری اولاد کا چراغ
ہمیشہ تک جلتا رہے گا۔
8 یہورام کی حکومت کے دوران ادومیوں نے بغاوت کی اور
یہوداہ کی حکومت کو رد کر کے اپنا بادشاہ مقرر کیا۔ 9 تب
یہورام اپنے افسروں اور تمام رتھوں کو لے کر اُن کے پاس پہنچا۔
جب جنگ چھڑ گئی تو ادومیوں نے اُسے اور اُس کے رتھوں پر
مقرر افسروں کو گھیر لیا، لیکن رات کو بادشاہ گھیرنے والوں
کی صفوں کو توڑنے میں کامیاب ہو گیا۔ 10 تو بھی ملکِ ادوم
آج تک دوبارہ یہوداہ کی حکومت کے تحت نہیں آیا۔ اُسی وقت
لبناہ شہر بھی سرکش ہو کر خود مختار ہو گیا۔ یہ سب کچھ اِس
لئے ہوا کہ یہورام نے رب اپنے باپ دادا کے خدا کو ترک کر
دیا تھا۔ 11 یہاں تک کہ اُس نے یہوداہ کے پہاڑی علاقے میں
کئی اونچی جگہوں پر مندر بنوائے اور یروشلم کے باشندوں کو
رب سے بےوفا ہو جانے پر اُکسایا۔ پورے یہوداہ کو وہ بُت
پرستی کی غلط راہ پر لے آیا۔
12 تب یہورام کو الیاس نبی سے خط ملا جس میں لکھا تھا،
”رب آپ کے باپ داؤد کا خدا فرماتا ہے، ’تُو اپنے باپ
یہوسفط اور اپنے دادا آسا بادشاہ کے اچھے نمونے پر نہیں چلا 13 بلکہ
اسرائیل کے بادشاہوں کی غلط راہوں پر۔ بالکل اخی اب کے
خاندان کی طرح تُو یروشلم اور پورے یہوداہ کے باشندوں کو بُت

ناپسند کو رب چلن چال کا اُس میں نتیجے لگا۔ چلنے پر مشورے
گئے۔ بن سبب کا ہلاکت کی اُس لوگ یہی آخر کار تھا۔
اخی بن یورام بادشاہ کے اسرائیل وہ پر مشورے کے ھی اِن 5
لئے کے لڑنے سے حزائیل بادشاہ کے شام کر مل ساتھ کے اب
شام یورام تو گئی چھڑ جنگ قریب کے جِلعاد رامات جب نکلا۔
چھوڑ کو جنگ میدانِ اور 6 ہوا زخمی ھاتھوں کے فوجیوں کے
ٹھہرا وھاں وہ جب جائیں۔ پھر زخم تا کہ آیا واپس یزرعیل کر
پوچھنے حال کا اُس یہورام بن اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ تو تھا ہوا
ملاقات یہ کہ تھی مرضی کی اللہ لیکن 7 آیا۔ یزرعیل لئے کے
کے یورام وہ کر پہنچ وھاں بنے۔ باعث کا ہلاکت کی اخزیاہ
نے رب جسے یاھو وھی نکلا، لئے کے ملنے سے نِمسی بن یاھو ساتھ
کے کرنے نابود و نیست کو خاندان کے اب اخی کے کر مسح
کرتے عدالت کی خاندان کے اب اخی 8 تھا۔ کیا مخصوص لئے
کے اخزیاہ اور افسروں کچھ کے یہوداہ ملاقات کی یاھو کرتے
کے اُس میں خدمت کی اخزیاہ جو ھوئی سے داروں رشتے بعض
لگا۔ ڈھونڈنے کو اخزیاہ یاھو 9 کے کر قتل اِنہیں تھے۔ آئے ساتھ
پاس کے یاھو اُسے ہے۔ گیا چھپ میں شہر سامریہ وہ کہ چلا پتا
ساتھ کے عزت اُسے تو بھی دیا۔ کر قتل اُسے نے جس گیا لایا
ھے پوتا کا یہوسفط وہ آخر" کہا، نے لوگوں کیونکہ گیا، کیا دفن
کے اخزیاہ وقت اُس "رہا۔ طالب کا رب سے دل پورے جو
سکتا۔ سنبھال کام کا بادشاہ جو گیا پایا نہ کوئی میں خاندان

حکومت ظالمانہ کی عتلیاہ

گیا مر بیٹا میرا کہ ہوا معلوم کو عتلیاہ ماں کی اخزیاہ جب 10
لگی۔ کرنے قتل کو خاندان شاھی پورے کے یہوداہ وہ تو ھے
بیٹے چھوٹے کے اخزیاہ نے یہوسبع بہن سگی کی اخزیاہ لیکن 11
قتل جنہیں لیا نکال سے میں شہزادوں اُن سے چپکے کو یوآس
دیا چھپا میں سٹور ایک ساتھ کے دایہ کی اُس اُسے اور تھا کرنا
عتلیاہ وہ وھاں تھے۔ جاتے رکھے محفوظ وغیرہ بستر میں جس
تھی۔ بیوی کی امام یہویدع یہوسبع رہا۔ محفوظ سے گرفت کی
وہ جہاں گیا کیا منتقل میں گھر کے رب کو یوآس میں بعد 12
ملکہ عتلیاہ جب رہا چھپا دوران کے سالوں چھ اُن ساتھ کے اُن
تھی۔

23

حکومت کی یوآس اور انجام کا عتلیاہ

جرأت نے یہویدع میں سال ساتویں کے حکومت کی عتلیاہ 1
اُن باندھا۔ عہد سے افسروں پانچ مقرر پر فوجیوں سَو سَو کے کر
عوبید، بن عزریاہ یوحنان، بن اسمٰعیل یروحام، بن عزریاہ نام کے
نے آدمیوں اِن 2 تھے۔ زِکری بن سافط اِلی اور عدایاہ بن معسیاہ
اور لاویوں کر گزر سے میں شہروں تمام کے یہوداہ سے چپکے
ساتھ کے اُن پھر اور کیا جمع کو سرپرستوں کے خاندانوں اسرائیلی
جوان نے جماعت پوری میں گھر کے اللہ 3 آئے۔ یروشلم کر مل
باندھا۔ عہد ساتھ کے یوآس بادشاہ
ہم ھی بیٹا کا بادشاہ ہمارے" ہوا، مخاطب سے اُن یہویدع
کی داؤد کہ ھے کیا مقرر نے رب کیونکہ کرے، حکومت پر
آپ دن کے سبت اگلے چنانچہ 4 سنبھالے۔ داری ذمہ یہ اولاد
حصوں تین وہ گے آئیں پر ڈیوٹی جتنے سے میں لاویوں اور اماموں
پر دروازوں کے گھر کے رب حصہ ایک جائیں۔ ھو تقسیم میں
دروازے نامی بنیاد تیسرا اور پر محل شاھی دوسرا 5 دے، پہرا
جائیں۔ ھو جمع میں صحنوں کے گھر کے رب آدمی سب باقی پر۔
رب اَور کوئی سوا کے لاویوں اور اماموں والے کرنے خدمت 6
کیونکہ ھیں، سکتے جا اندر یہی صرف ھو۔ نہ داخل میں گھر کے
ھے لازم ھے۔ کیا مخصوص لئے کے خدمت اِس اُنہیں نے رب
بادشاہ لاوی باقی 7 کرے۔ عمل پر ھدایات کی رب قوم پوری کہ
اور رکھیں پکڑے کو ھتھیاروں اپنے کر بنا دائرہ گرد ارد کے
گھر کے رب بھی جو رکھیں۔ گھیرے اُسے جائے وہ بھی جہاں
"ڈالنا۔ مار اُسے کرے کوشش کی گھسنے میں
اگلے کیا۔ ھی ایسا نے مردوں تمام اِن کے یہوداہ اور لاوی 8
بھی وہ آئے، پاس کے اُس سمیت بندوں اپنے سب دن کے سبت
کیونکہ تھی۔ چھٹی اب کی جن بھی وہ اور تھی ڈیوٹی کی جن
کی جانے بھی کو کسی سے میں والوں کرنے خدمت نے یہویدع
افسروں مقرر پر فوجیوں سَو سَو نے امام 9 تھی۔ دی نہیں اجازت
دیں ڈھالیں بڑی اور چھوٹی اور نیزے وہ کے بادشاہ داؤد کو
پھر 10 تھیں۔ ھوئی رکھی محفوظ میں گھر کے رب تک اب جو
اپنے ایک ھر کیا۔ کھڑا گرد ارد کے بادشاہ کو فوجیوں نے اُس
درمیان کے گھر کے رب اور گاہ قربان تھا۔ تیار پکڑے ھتھیار
کی اُس کر لے سے دیوار جنوبی کی گھر کے رب دائرہ کا اُن
اور لائے باھر کو یوآس وہ پھر 11 تھا۔ ہوا پھیلا تک دیوار شمالی
یوں دی۔ دے کتاب کی قوانین اُسے کر رکھ تاج پر سر کے اُس
آواز بلند اور کیا مسح اُسے نے اُنہوں گیا۔ دیا بنا بادشاہ کو یوآس

“!باد زندہ بادشاہ” لگے، لگانے نعرہ سے
جمع کر دوڑ سب کیونکہ پہنچا، تک عتلیاہ شور کا لوگوں 12
رب وہ تھے۔ رہے لگا نعرے میں خوشی کی بادشاہ اور رہے ہو
نیا کہ ھے دیکھتی کیا تو 13 آئی پاس کے اُن میں صحن کے گھر کے
جہاں ھے کھڑا پاس کے ستون اُس قریب کے دروازے بادشاہ
تُرم اور افسروں وہ اور ھے، ہوتا کھڑا مطابق کے رواج بادشاہ
تُرم کھڑی ساتھ بھی اُمّت تمام ھے۔ ہوا گھرا سے والوں بجانے
کر بجا ساز اپنے گلوکار ساتھ ساتھ ھے۔ رہی منا خوشی کر بجا بجا
رنجش عتلیاہ ھیں۔ رہے کر راہنمائی میں گانے گیت کے حمد
“!غداری غداری،” اُٹھی، چیخ کر پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے
بُلایا کو افسروں اُن مقرر پر فوجیوں سَو سَو نے امام یہویدع 14
لے باہر اُسے” دیا، حکم اُنہیں اور تھی گئی کی فوج سپرد کے جن
مارا پاس کے گھر کے رب اُسے کہ نہیں مناسب کیونکہ جائیں،
“دینا۔ مار سے تلوار اُسے آئے پیچھے کے اُس بھی جو اور جائے۔
گھوڑوں اُسے اور گئے لے باہر سے وہاں کر پکڑ کو عتلیاہ وہ 15
تھا۔ پاس کے محل شاہی جو دیا مار پر دروازے کے
سے رب کر مل ساتھ کے بادشاہ اور قوم نے یہویدع پھر 16
اِس 17 گے۔ رہیں قوم کی رب ہم کہ کیا وعدہ کر باندھ عہد
اُس دیا۔ ڈھا اُسے اور پڑے ٹوٹ پر مندر کے بعل سب بعد کے
بعل نے اُنہوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں اور گاھوں قربان کی
ڈالا۔ مار ھی سامنے کے گاھوں قربان کو متان پجاری کے
گھر کے رب دوبارہ کو لاویوں اور اماموں نے یہویدع 18
لئے کے خدمت اُنہیں نے داؤد دی۔ داری ذمہ کی سنبھالنے کو
کو ھی اُن مطابق کے ھدایات کی اُس تھا۔ کیا تقسیم میں گروھوں
قربانیاں والی ہونے بھسم ہوئے گاتے گیت اور مناتے خوشی
ھے۔ لکھا میں شریعت کی موسیٰ طرح جس تھیں، کرنی پیش
کئے کھڑے دربان نے یہویدع پر دروازوں کے گھر کے رب 19
وجہ بھی کسی جو جائے روکا سے آنے اندر کو لوگوں ایسے تاکہ
ہوں۔ ناپاک سے
والوں، رسوخ و اثر افسروں، مقرر پر فوجیوں سَو سَو وہ پھر 20
کر نکال جلوس ہمراہ کے اُمّت پوری باقی اور حکمرانوں کے قوم
گیا۔ لے میں محل شاہی کر ہو سے دروازے بالائی کو بادشاہ
خوشی اُمّت تمام اور 21 دیا، بٹھا پر تخت کو بادشاہ نے اُنہوں وہاں
تلوار کو عتلیاہ کیونکہ ملا، سکون کو شہر یروشلم یوں رہی۔ مناتی
تھا۔ گیا دیا مار سے

24

ھے کرواتا مرمت کی گھر کے رب یوآس

کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 7 یوآس 1
کی بیرسبع ضِبیاہ ماں کی اُس تھا۔ سال 40 دورانیہ کا حکومت
جو رہا کرتا کچھ وہ یوآس جی جیتے کے یہویدع 2 تھی۔ والی رہنے
سے خواتین دو شادی کی اُس نے یہویدع 3 تھا۔ پسند کو رب
ہوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کے جن کرائی
کرانے مرمت کی گھر کے رب نے یوآس بعد کے دیر کچھ 4
نے اُس کر بُلا پاس اپنے کو لاویوں اور اماموں 5 کیا۔ فیصلہ کا
لوگوں تمام کر گزر سے میں شہروں کے یہوداہ” دیا، حکم اُنہیں
گھر کے خدا اپنے سال بہ سال آپ تاکہ کریں جمع پیسے سے
نے لاویوں لیکن “کریں۔ جلدی کر جا اب کروائیں۔ مرمت کی
لگائی۔ دیر بڑی
آپ” پوچھا، کر بُلا کو یہویدع اعظم امامِ نے بادشاہ تب 6
شہروں کے یہوداہ وہ کہ کیا نہیں کیوں مطالبہ سے لاویوں نے
تویہ کریں؟ جمع پیسے کے مرمت کی گھر کے رب سے یروشلم اور
ملاقات بھی موسیٰ خادم کا رب کیونکہ ھے، نہیں بات نئی کوئی
لیتا ٹیکس سے جماعت اسرائیلی لئے کے رکھنے ٹھیک خیمہ کا
نے عتلیاہ عورت بےدین اُس کہ ھے معلوم خود کو آپ 7 رہا۔
کے رب کر لگا نقب میں گھر کے رب ساتھ کے پیروکاروں اپنے
خدمت کی بُتوں اپنے کے بعل اور لئے چھین ھدیئے مخصوص لئے
“تھے۔ کئے استعمال لئے کے
کے رب باھر، جو گیا بنوایا صندوق ایک پر حکم کے بادشاہ 8
اور یہوداہ پورے 9 گیا۔ رکھا پر دروازے کے صحن کے گھر
جائے کیا ادا ٹیکس وہ لئے کے رب کہ گیا کیا اعلان میں یروشلم
سے اسرائیلیوں میں ریگستان نے موسیٰ خادم کے خدا کا جس
خوش قوم پوری بلکہ راھنما تمام کر سن یہ 10 تھا۔ کیا مطالبہ
صندوق اُنہیں وہ کر لا پاس کے گھر کے رب ھدیئے اپنے ہوئی۔
کر اُٹھا اُسے لاوی تو 11 جاتا بھر وہ کبھی جب رہے۔ ڈالتے میں
بہت واقعی میں اُس اگر جاتے۔ لے پاس کے افسروں کے بادشاہ
آ افسر ایک کا اعظم امامِ اور میرمنشی کا بادشاہ تو ہوتے پیسے
رکھ واپس جگہ کی اُس اُسے لاوی پھر دیتے۔ کر خالی اُسے کر
رقم بڑی بہت آخرکار اور رہا، جاری روزانہ سلسلہ یہ تھے۔ دیتے
گئی۔ ہو اکٹھی

کرتے دیا کو داروں ٹھیکے اُن پیسے یہ یہویدع اور بادشاہ 12
پتھر پیسے یہ تھے۔ کرواتے مرمت کی گھر کے رب جو تھے
لئے کے اُجرت کی گروں کاری اُن اور بڑھئیوں والوں، تراشنے
کے رب 13 تھے۔ کرتے کام کا پیتل اور لوھے جو ھوئے صَرف
زیرِ کے اُن اور کیا، کام سے محنت نے نگرانوں کے مرمت کی گھر
کی پہلے حالت کی گھر کے رب میں آخر گئی۔ ھوتی ترقی نگرانی
کام 14 دیا۔ بنا مضبوط مزید اُسے نے اُنہوں بلکہ تھی گئی ھو سی
کے یہویدع اور بادشاہ یوآس پیسے باقی دار ٹھیکے پر اختتام کے
لئے کے خدمت کی گھر کے رب نے اُنہوں سے اِن لائے۔ پاس
چیزیں کئی دیگر اور برتن کے چاندی اور سونے پیالے، درکار
یہویدع بنوائیں۔ تھیں ھوتی استعمال لئے کے چڑھانے قربانیاں جو
والی ھونے بھسم سے باقاعدگی میں گھر کے رب جی جیتے کے
رھیں۔ جاتی کی پیش قربانیاں
فوت وہ میں عمر کی سال 130 گیا۔ ھو بوڑھا نہایت یہویدع 15
دفنایا میں قبرستان شاھی میں حصے اُس کے یروشلم اُسے 16 ھوا۔
میں اسرائیل نے اُس کیونکہ ھے، کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا
تھی۔ کی خدمت اچھی کی گھر کے اُس اور اللہ

ھے کرتا ترک کو رب بادشاہ یوآس

پاس کے یوآس بزرگ کے یہوداہ بعد کے موت کی یہویدع 17
مشوروں کے اُن وہ سے وقت اُس گئے۔ جھک بل کے منہ کر آ
کے اُن وہ کہ نکلا یہ نتیجہ ایک کا اِس 18 لگا۔ کرنے عمل پر
یسیرت کر چھوڑ کو گھر کے خدا کے باپ اپنے رب کر مل ساتھ
وجہ کی گناہ اِس لگا۔ کرنے پوجا کی بُتوں اور کھمبوں کے دیوی
اپنے نے اُس 19 ھوا۔ نازل پر یروشلم اور یہوداہ غضب کا اللہ سے
کے رب کر سمجھا اُنہیں وہ تاکہ بھیجا پاس کے لوگوں کو نبیوں
تیار لئے کے سننے بات کی اُن بھی کوئی لیکن لائیں۔ واپس پاس
ھوا، نازل پر زکریاہ بیٹے کے امام یہویدع روح کا اللہ پھر 20 ھوا۔ نہ
ھے، فرماتا اللہ" کہا، کر ھو کھڑے سامنے کے قوم نے اُس اور
تمہیں ھو؟ کرتے کیوں ورزی خلاف کی احکام کے رب تم'
دیا کر ترک کو رب نے تم چونکہ گی۔ ھو نہیں حاصل کامیابی
"!' ھے دیا کر ترک تمہیں نے اُس لئے اِس ھے
کے کر سازش خلاف کے زکریاہ نے لوگوں میں جواب 21
کر سنگسار میں صحن کے گھر کے رب پر حکم کے بادشاہ اُسے
جو کیا نہ خیال کا مہربانی اُس نے بادشاہ یوآس یوں 22 دیا۔

بیٹے کے اُس کے کر نظرانداز اُسے بلکہ تھی کی پر اُس نے یہویدع
میرا کر دے دھیان رب" بولا، زکریاہ وقت مرتے کیا۔ قتل کو
"!لے بدلہ
آئی۔ لڑنے سے یوآس فوج کی شام میں آغاز کے سال اگلے 23
تمام کے قوم اور پائی فتح پر یروشلم نے اُنہوں کر گھس میں یہوداہ
جہاں گیا بھیجا کو دمشق مال ھوا لُوٹا سارا ڈالا۔ مار کو بزرگوں
بہت نسبت کی فوج کی یہوداہ فوج کی شام اگرچہ 24 تھا۔ بادشاہ
نے یہوداہ چونکہ بخشی۔ فتح اُسے نے رب تو بھی تھی چھوٹی
کو یوآس لئے اِس تھا دیا کر ترک کو خدا کے دادا باپ اپنے رب
بادشاہ کا یہوداہ دوران کے جنگ 25 ملی۔ سزا ھاتھوں کے شام
یوآس تو دیا چھوڑ کو ملک نے دشمن جب ھوا۔ زخمی شدید
کے امام یہویدع کی۔ سازش خلاف کے اُس نے افسروں کے
بیمار وہ جب ڈالا مار اُسے نے اُنہوں کر لے انتقام کا قتل کے بیٹے
میں حصے اُس کے یروشلم کو بادشاہ تھا۔ پڑا پر بستر میں حالت
قبرستان شاھی لیکن ھے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا کیا دفن
یہوزبد اور زبد نام کے والوں کرنے سازش 26 گیا۔ دفنایا نہیں میں
ماں کی دوسرے جبکہ تھی عمونی سِمعات ماں کی پہلے تھے۔
تھی۔ موآبی سِمریت
اور فرمانوں کے نبیوں خلاف کے اُس بیٹوں، کے یوآس 27
شاھان' معلومات مزید میں بارے کے مرمت کی گھر کے اللہ
تخت اَمَصیاہ بیٹا کا اُس بعد کے یوآس ھیں۔ درج میں 'کتاب کی
ھوا۔ نشین

25

اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کی اُس میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 25 اَمَصیاہ 1
یروشلم یہوعدان ماں کی اُس تھا۔ سال 29 دورانیہ کا حکومت
پسند کو رب وہ کیا نے اَمَصیاہ کچھ جو 2 تھی۔ والی رھنے کی
جوں 3 تھا۔ کرتا نہیں پیروی کی رب سے دل پورے وہ لیکن تھا،
کو افسروں اُن نے اُس گئے جم سے مضبوطی پاؤں کے اُس ھی
اُن لیکن 4 تھا۔ دیا کر قتل کو باپ نے جنہوں دی موت سزائے
کے شریعت موسوی یوں اور دیا رھنے زندہ نے اُس کو بیٹوں کے
کے بچوں کے اُن کو والدین" ھے، فرماتا رب میں جس رھا تابع
اُن کو بچوں نہ جائے، دی نہ موت سزائے سے سبب کے جرائم

پرستی بُت کی اَمَصیاہ

کے سعیر اَمَصیاہ بعد کے دینے شکست کو ادومیوں 14
اُس وہاں لایا۔ واپس گھر اپنے کر لُوٹ کو بُتوں کے باشندوں
اُنہیں کر جھک منہ اوندھے سامنے کے اُن اور کِیا کھڑا اُنہیں نے
ناراض بہت سے اُس رب کر دیکھ یہ 15 کیں۔ پیش قربانیاں
کہا، نے جس بھیجا پاس کے اُس کو نبی ایک نے اُس ہوا۔
قوم اپنی تو یہ ہے؟ رہا کر رجوع کیوں طرف کی دیوتاؤں اِن تُو”
بات کی نبی نے اَمَصیاہ 16 “سکے۔ دلا نہ نجات سے تجھ کو
دیا بنا مشیر کا بادشاہ تجھے سے کب نے ہم” کہا، کر کاٹ
خاموش نے نبی “گا۔ جائے دیا مار تجھے ورنہ خاموش، ہے؟
کی آپ کو آپ نے اللہ کہ ہے معلوم مجھے” کہا، ہی اِتنا کر ہو
قبول مشورہ میرا نے آپ کہ لئے اِس اور سے وجہ کی حرکتوں اِن
“ہے۔ لیا کر فیصلہ کا کرنے تباہ کِیا نہیں

ہے لڑتا سے یوآس بادشاہ کے اسرائیل اَمَصیاہ

سے مشیروں اپنے نے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ دن ایک 17
بھیجا، پیغام کو یاہو بن یہوآخز بن یوآس بعد کے کرنے مشورہ
اسرائیل لیکن 18 “!کریں مقابلہ کا دوسرے ایک ہم آئیں،”
کانٹےدار ایک میں لبنان” دیا، جواب نے یوآس بادشاہ کے
بیٹے میرے ’کی، بات سے درخت ایک کے دیودار نے جھاڑی
کے لبنان وقت اُسی لیکن ‘باندھو۔ رشتہ کا بیٹی اپنی ساتھ کے
کچل تلے پاؤں اُسے کر گزر سے اوپر کے اُس نے جانوروں جنگلی
کر ہو مغرور دل کا آپ سے سبب کے پانے فتح پر ادوم 19 ڈالا۔
کہ ہے مشورہ میرا لیکن ہے۔ چاہتا کرنا حاصل شہرت مزید
دعوت کیوں کو مصیبت ایسی آپ رہیں۔ میں گھر اپنے آپ
“جائے؟ بن باعث کا تباہی کی یہوداہ اور آپ جو ہیں دیتے
اُس اور اُسے اللہ تھا۔ نہیں تیار لئے کے ماننے اَمَصیاہ لیکن 20
اُنہوں کیونکہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے اسرائیلیوں کو قوم کی
تھا۔ کِیا رجوع طرف کی دیوتاؤں کے ادومیوں نے
چڑھ پر یہوداہ کر لے فوج اپنی یوآس بادشاہ کا اسرائیل تب 21
کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ کا اُس پاس کے شمس بیت آیا۔
شکست کو فوج کی یہوداہ نے فوج اسرائیلی 22 ہوا۔ مقابلہ ساتھ
کے اسرائیل 23 گیا۔ بھاگ گھر اپنے اپنے ایک ہر اور دی،
کو اخزیاہ بن یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ نے یوآس بادشاہ
شہر اور لایا یروشلم اُسے وہ پھر لیا۔ کر گرفتار میں شمس بیت وہیں
دروازے کے کونے کر لے سے دروازے نامی افرائیم فصیل کی

موت سزائے کو کسی اگر سے۔ سبب کے جرائم کے والدین کے
“ہے۔ کِیا خود نے اُس جو سے سبب کے گناہ اُس تو ہو دینی

جنگ سے ادوم

مردوں تمام کے قبیلوں کے بنیمین اور یہوداہ نے اَمَصیاہ 5
ہزار نے اُس دیا۔ ترتیب مطابق کے خاندانوں اُنہیں کر بُلا کو
یا 20 مرد بھی جتنے کئے۔ مقرر افسر پر فوجیوں سو سو اور ہزار
طرح اِس ہوئی۔ بھرتی کی سب اُن تھے کے سال زائد سے اِس
سے نیزوں اور ڈھالوں بڑی سب ہوئے۔ جمع فوجی 3,00,000
1,00,000 کے اسرائیل نے اَمَصیاہ علاوہ کے اِس 6 تھے۔ لیس
مدد میں جنگ وہ تاکہ کِیا بھرتی پر اُجرت کو فوجیوں کار تجربہ
دیئے۔ گرام کلو 3,400 تقریباً کے چاندی نے اُس اُنہیں کریں۔
سمجھایا، اُسے کر آ پاس کے اَمَصیاہ نے خدا مردِ ایک لیکن 7
ساتھ کے آپ فوجی اسرائیلی یہ کہ ہے لازم سلامت، بادشاہ”
نہیں ساتھ کے اُن رب کیونکہ نکلیں۔ نہ لئے کے لڑنے کر مل
ہے۔ نہیں ساتھ کے والے رہنے بھی کسی کے افرائیم وہ ہے،
سے دشمن سے مضبوطی تاکہ نکلیں کر مل ساتھ کے اُن آپ اگر 8
کو اللہ کیونکہ گا۔ دے گرا سامنے کے دشمن کو آپ اللہ تو لڑیں
“ہے۔ حاصل قدرت کی گرانے کو آپ اور کرنے مدد کی آپ
کے چاندی کو اسرائیلیوں میں لیکن” کِیا، اعتراض نے اَمَصیاہ 9
“گا؟ بنے کِیا کا پیسوں اِن ہوں۔ چکا کر ادا گرام کلو 3,400
عطا زیادہ کہیں سے اِس کو آپ رب” دیا، جواب نے خدا مردِ
تمام ہوئے آئے سے افرائیم نے اَمَصیاہ چنانچہ 10 “ہے۔ سکتا کر
بہت سے یہوداہ وہ اور دیا، بھیج واپس کے کر فارغ کو فوجیوں
گیا۔ چلا گھر اپنے اپنے میں طیش بڑے ایک ہر ہوئے۔ ناراض
فوج اپنی نکلا۔ لئے کے جنگ کے کر جرأت اَمَصیاہ تو بھی 11
پائی۔ فتح پر ادومیوں نے اُس کر جا لے میں وادی کی نمک کو
دشمن 12 گئے۔ مارے میں جنگ میدانِ مرد 10,000 کے اُن
کے یہوداہ گیا۔ لیا کر گرفتار کو آدمیوں 10,000 مزید کے
کر جا لے پر چوٹی کی چٹان اونچی ایک کو قیدیوں نے فوجیوں
ہوئے۔ ہلاک کر ہو پاش پاش سب طرح اِس دیا۔ گرا نیچے
اور سامریہ نے فوجیوں اسرائیلی گئے کئے فارغ میں اِتنے 13
تھا۔ کِیا حملہ پر شہروں کے یہوداہ واقع میں بیچ کے حَورون بیت
اُتار گھاٹ کے موت کو مردوں 3,000 نے اُنہوں لڑتے لڑتے
تھا۔ لیا لُوٹ مال سا بہت اور دیا

لڑتے سے فلستیوں صرف نہ نے اللہ لیکن 7 تھے۔ میں علاقے باقی
میں بعل جور جب بھی وقت اُس بلکہ کی مدد کی عُزیّاہ وقت
عمونیوں 8 گئی۔ چھڑ جنگ سے معونیوں اور عربوں والے رہنے
اُس کہ بنا ور طاقت اِتنا وہ اور پڑا، کرنا ادا خراج کو عُزیّاہ کو
گئی۔ پھیل تک مصر شہرت کی
کے وادی دروازے، کے کونے نے عُزیّاہ میں یروشلم 9
نے اُس 10 بنوائے۔ بُرج مضبوط پر موڑ کے فصیل اور دروازے
بےشمار کے پتھر ساتھ ساتھ اور کئے تعمیر بُرج بھی میں بیابان
علاقے پہاڑی نشیبی کے یہوداہ مغربی کیونکہ تراشے، حوض
تھے۔ چرتے ریوڑ بڑے بڑے کے اُس میں علاقے میدانی اور
لوگ بہت تھا۔ پسند خاص کام کا کاری کاشت کو بادشاہ
انگور اور کھیتوں کے اُس میں وادیوں زرخیز اور علاقوں پہاڑی
تھے۔ کرتے نگرانی کی باغوں کے
حننیاہ افسر اعلیٰ کے بادشاہ تھی۔ فوج ور طاقت کی عُزیّاہ 11
فوج ساتھ کے معسیاہ افسر نے ایل یعی میرمنشی میں راہنمائی کی
کے کنبوں پر دستوں اِن 12 تھا۔ دیا ترتیب اُسے کے کر بھرتی کی
لڑنے جنگ 3,07,500 فوج 13 تھے۔ مقرر سرپرست 2,600
پورا پر اُن بادشاہ میں جنگ تھی۔ مشتمل پر مردوں قابل کے
ڈھالوں، کو فوجیوں تمام اپنے نے عُزیّاہ 14 تھا۔ سکتا کر بھروسا
سے سامان کے فلاخن اور کمانوں بکتروں، زرہ خودوں، نیزوں،
اُس پر کونوں کے فصیل اور بُرجوں کے یروشلم اور 15 کیا۔ مسلح
پتھر بڑے بڑے اور سکتی چلا تیر جو لگائیں مشینیں ایسی نے
تھیں۔ سکتی پھینک

ہے جاتا ہو مغرور عُزیّاہ

پھیل تک دُور دُور شہرت کی عُزیّاہ سے مدد کی اللہ غرض،
گئی۔ بڑھتی طاقت کی اُس اور گئی،
وہ میں نتیجے اور دیا، کر مغرور اُسے نے طاقت اِس لیکن 16
رب دن ایک وہ کر ہو بےوفا کا خدا اپنے رب گیا۔ آ پر راہ غلط
جلائے۔ بخور پر گاہ قربان کی بخور تا کہ گیا گھس میں گھر کے
کو اماموں بہادر 80 مزید کے رب عزریاہ اعظم امامِ لیکن 17
بادشاہ نے اُنہوں 18 گیا۔ پیچھے پیچھے کے اُس کر لے ساتھ اپنے
بخور کو رب آپ کہ نہیں مناسب" کہا، کے کر سامنا کا عُزیّاہ
ذمہ کی اماموں یعنی اولاد کی ہارون یہ کریں۔ پیش قربانی کی
سے مقدس ہے۔ گیا کیا مخصوص لئے کے اِس جنہیں ہے داری

جتنا 24 تھی۔ فٹ 600 تقریباً لمبائی کی حصے اِس دی۔ گرا تک
محل شاہی اور گھر کے رب سامان قیمتی اور چاندی سونا، بھی
اُس لیا۔ چھین پورا کا پورے نے اُس اُسے تھا میں خزانوں کے
یوآس تھا۔ سنبھالتا خزانے کے گھر کے رب ادوم عوبید وقت
گیا۔ چلا واپس سامریہ کر لے کو یرغمالوں بعض اور مال ہوا لُوٹا

موت کی اَمَصیاہ

بعد کے موت کی یہوآخز بن یوآس بادشاہ کے اسرائیل 25
باقی 26 رہا۔ جیتا سال 15 مزید یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ
لے سے شروع وہ ہوا دوران کے حکومت کی اَمَصیاہ کچھ جو
ہے۔ درج میں کتاب کی 'یہوداہ و اسرائیل شاہانِ' تک آخر کر
سے وقت اُس آیا باز سے کرنے پیروی کی رب وہ سے جب 27
آخرکار لگے۔ کرنے سازش خلاف کے اُس میں یروشلم لوگ
والوں کرنے سازش لیکن لی، پناہ میں لکیس کر ہو فرار نے اُس
قتل اُسے وہاں وہ اور بھیجا، پیچھے کے اُس کو لوگوں اپنے نے
کر اُٹھا پر گھوڑے لاش کی اُس 28 گئے۔ ہو کامیاب میں کرنے
دفنایا میں قبر خاندانی اُسے جہاں گئی لائی یروشلم شہر کے یہوداہ
گیا۔

26

یہوداہ کا بادشاہ عُزیّاہ

بیٹے کے اُس جگہ کی اَمَصیاہ نے لوگوں تمام کے یہوداہ 1
اُس جب 2 تھی سال 16 عمر کی اُس دیا۔ بٹھا پر تخت کو عُزیّاہ
بعد کے بننے بادشاہ ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر باپ کا
حصہ کا یہوداہ دوبارہ اُسے کے کر قبضہ پر شہر ایلات نے عُزیّاہ
کروایا۔ کام تعمیری بہت میں شہر نے اُس لیا۔ بنا
کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 16 عُزیّاہ 3
رہنے کی یروشلم یکولیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 52
رب چلن چال کا اُس طرح کی اَمَصیاہ باپ اپنے 4 تھی۔ والی
کا رب عُزیّاہ جی جیتے کے زکریاہ اعظم امامِ 5 تھا۔ پسند کو
دیتا تعلیم کی ماننے خوف کا اللہ اُسے زکریاہ کیونکہ رہا، طالب
اُسے اللہ تک وقت اُس رہا طالب کا رب بادشاہ تک جب رہا۔
رہا۔ بخشتا کامیابی
اور یبنہ جات، کے کر جنگ سے فلستیوں نے عُزیّاہ 6
نے اُس کو شہروں کئی دیگر دیا۔ ڈھا کو فصیلوں کی اشدود
کے فلستیوں اور قریب کے اشدود جو کیا تعمیر سے سرے نئے

کی آپ اور ھیں، گئے ھو بےوفا سے اللہ آپ کیونکہ جائیں، نکل
”گی۔ بنے نہیں باعث کا عزت سامنے کے خدا رب حرکت یہ
کہ تھا کو کرنے پیش کو بخور پکڑے کو بخوردان عُزیّاہ 19
اُس لمحے اُسی لیکن گیا۔ ھو بگولا آگ کر سن باتیں کی اماموں
عزریاہ اعظم امامِ کر دیکھ یہ 20 نکلا۔ پھوٹ کوڑھ پر ماتھے کے
دیا۔ نکال سے گھر کے رب سے جلدی اُسے نے اماموں دیگر اور
رب کیونکہ کی، جلدی کی نکلنے سے وھاں بھی خود نے عُزیّاہ
تھی۔ دی سزا اُسے نے ھی
علیٰحدہ اُسے سکا۔ پا نہ شفا سے بیماری اِس جی جیتے عُزیّاہ 21
کی ھونے داخل میں گھر کے رب اُسے اور پڑا، رھنا میں گھر
اور گیا، کیا مقرر پر محل کو یوتام بیٹے کے اُس تھی۔ نہیں اجازت
لگا۔ کرنے حکومت پر اُمّت وھی
لے سے شروع دوران کے حکومت کی عُزیّاہ کچھ جو باقی 22
ھے۔ کیا بند قلم نے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص وہ ھوا تک آخر کر
کی کوڑھ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر عُزیّاہ جب 23
قریب بلکہ گیا دفنایا نہیں ساتھ کے بادشاھوں دوسرے سے وجہ
بیٹا کا اُس پھر تھا۔ کا خاندان شاھی جو میں کھیت ایک کے
ھوا۔ نشین تخت یوتام

27

یوتام بادشاہ کا یہوداہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 25 یوتام 1
صدوق بنت یروسہ ماں کی اُس رھا۔ کرتا حکومت تک سال 16
باپ اپنے وہ تھا۔ پسند کو رب جو کیا کچھ وہ نے یوتام 2 تھی۔
کی باپ بھی کبھی نے اُس اگرچہ رھا، چلتا پر نمونے کے عُزیّاہ
لیکن کی۔ نہ کوشش کی جانے گھس میں گھر کے رب طرح
ھٹے۔ نہ سے راھوں غلط اپنی لوگ عام
عوفل کیا۔ تعمیر دروازہ بالائی کا گھر کے رب نے یوتام 3
بہت نے اُس کو دیوار کی اُس تھا گھر کا رب پر جس پہاڑی
اُس میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ 4 دیا۔ بنا مضبوط پر جگہوں
بنائے۔ بُرج اور قلعے میں علاقوں جنگلی اور کئے تعمیر شہر نے
نے اُس تو گئی چھڑ جنگ ساتھ کے بادشاہ عمونی جب 5
خراج سالانہ اُسے اُنہیں تک سال تین دی۔ شکست کو عمونیوں
کلو 16,00,000 چاندی، گرام کلو 3,400 تقریباً پر طور کے
یوں 6 پڑا۔ کرنا ادا جَو گرام کلو 13,50,000 اور گندم گرام
قدمی ثابت وہ کہ تھی یہ وجہ اور گئی۔ بڑھتی طاقت کی یوتام
رھا۔ چلتا حضور کے خدا اپنے رب سے
شاھانِ وہ ھوا دوران کے حکومت کی یوتام کچھ جو باقی 7
کی اُس میں اُس ھے۔ بند قلم میں کتاب کی ’یہوداہ و اسرائیل
عمر کی سال 25 وہ 8 ھے۔ ذکر کا کاموں باقی اور جنگوں تمام
رھا۔ کرتا حکومت سال 16 کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 9
کا اُس پھر گیا۔ دفنایا ھے کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو میں حصے
ھوا۔ نشین تخت آخز بیٹا

28

آخز بادشاہ کا یہوداہ

16 کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 20 آخز 1
چلا نہ پر نمونے کے داؤد باپ اپنے وہ رھا۔ کرتا حکومت سال
نے اُس کیونکہ 2 تھا۔ ناپسند کو رب جو رھا کرتا کچھ وہ بلکہ
کر ڈھلوا بُت کے بعل اپنایا۔ چلن چال کا بادشاھوں کے اسرائیل
پیش قربانیاں کو بُتوں میں ھنوم بن وادیٔ صرف نہ نے اُس 3
وہ یوں دیا۔ جلا پر طور کے قربانی بھی کو بیٹوں اپنے بلکہ کیں
رب جنہیں لگا کرنے ادا رواج و رسم گھنونے کے قوموں اُن
جلا بخور آخز 4 تھا۔ دیا نکال سے ملک آگے کے اسرائیلیوں نے
گھنے ھر اور چوٹیوں کی پہاڑیوں مقاموں، اونچے قربانیاں اپنی کر
تھا۔ چڑھاتا میں سائے کے درخت
کے بادشاہ کے شام اُسے نے خدا کے اُس رب لئے اِسی 5
یہوداہ اور دی شکست اُسے نے فوج کی شام دیا۔ کر حوالے
کو آخز گئی۔ لے دمشق کر بنا قیدی کو لوگوں سے بہت کے
گیا دیا کر بھی حوالے کے رملیاہ بن فِقَح بادشاہ کے اسرائیل
یہوداہ میں دن ھی ایک 6 پہنچایا۔ نقصان شدید اُسے نے جس
اِس کچھ سب یہ ھوئے۔ شہید فوجی کار تجربہ 1,20,000 کے
کر ترک کو خدا کے دادا باپ اپنے رب نے قوم کہ ھوا لئے
آخز نے زِکری پہلوان کے قبیلے کے افرائیم وقت اُس 7 تھا۔ دیا
بعد کے بادشاہ اور قام عزری انچارج کے محل معسیاہ، بیٹے کے
کی یہوداہ نے اسرائیلیوں 8 ڈالا۔ مار کو اِلقانہ افسر اعلیٰ سے سب
لُوٹ مال کا کثرت اور لئے چھین بچے اور عورتیں 2,00,000
گئے۔ لے سامریہ کر

ھے دیتا کرِھا کو قیدیوں اسرائیل

جب تھا۔ رہتا عودید بنام نبی ایک کا رب میں سامریہ 9
ملنے سے اُن عودید تو آئے واپس سے جنگ میدانِ فوجی اسرائیلی
باپ کے آپ رب دیکھیں،” کہا، سے اُن نے اُس نکلا۔ لئے کے
آپ اُنہیں نے اُس لئے اِس تھا، ناراض سے یہوداہ خدا کا دادا
ٹوٹ یوں پر اُن کر آمیں طیش لوگ آپ لیکن دیا۔ کر حوالے کے
کافی یہ لیکن 10 ہے۔ گیا پہنچ تک آسمان عام قتلِ کا اُن کہ پڑے
غلام اپنے کو ہوؤں بچے کے یروشلم اور یہوداہ آپ اب تھا۔ نہیں
ہیں؟ اچھے سے اُن ہم کہ ہیں سمجھتے آپ کیا ہیں۔ چاہتے بنانا
ہوئے سرزد گناہ خلاف کے خدا اپنے رب بھی سے آپ نہیں،
جو کریں واپس کو قیدیوں اِن ! سنیں بات میری چنانچہ 11 ہیں۔
سخت کا رب کیونکہ ہیں۔ لئے چھین سے بھائیوں اپنے نے آپ
“ہے۔ والا ہونے نازل پر آپ غضب
کا فوجیوں بھی نے سرپرستوں کچھ کے قبیلے کے افرائیم 12
مسِلّموت، بن برکیاہ یوحنان، بن عزریاہ نام کے اُن کیا۔ سامنا
اِن” کہا، نے اُنہوں 13 تھے۔ خدلی بن عماسا اور سلّوم بن یحِزقیاہ
قصوروار سامنے کے رب ہم ورنہ آئیں، لے مت یہاں کو قیدیوں
اضافہ میں گناہوں اپنے ہم کہ ہیں چاہتے آپ کیا گے۔ ٹھہریں
پر اسرائیل رب ہاں، ہے۔ بڑا بہت ہی پہلے قصور ہمارا کریں؟
“ہے۔ غصے سخت
لُوٹے اُنہیں کے کر آزاد کو قیدیوں اپنے نے فوجیوں تب 14
کر حوالے کے جماعت پوری اور بزرگوں ساتھ کے مال ہوئے
پاس اپنے کو قیدیوں کر آسامنے نے آدمیوں چار مذکورہ 15 دیا۔
اُنہوں کر نکال کپڑے سے میں مال ہوئے لُوٹے رکھا۔ محفوظ
اُنہوں بعد کے اِس تھے۔ برہنہ جو کیا تقسیم میں اُن اُنہیں نے
کھانا اُنہیں دیئے، دے جوتے اور کپڑے کو قیدیوں تمام نے
جتنے کی۔ پٹی مرہم کی زخموں کے اُن اور پلایا پانی کھلایا،
گدھوں نے اُنہوں اُنہیں تھے سکتے نہ چل سے وجہ کی تھکاوٹ
پہنچایا تک یریحو شہر کے کھجور کو سب چلتے چلتے پھر بٹھایا، پر
آئے۔ لوٹ سامریہ وہ پھر تھے۔ لوگ اپنے کے اُن جہاں

ہے لیتا مدد سے بادشاہ کے اسور آخز

کی، التماس سے بادشاہ کے اسور نے بادشاہ آخز وقت اُس 16
گھس میں یہوداہ ادومی کیونکہ 17 “آئیں۔ کرنے مدد ہماری”
ساتھ 18 تھے۔ گئے لے ساتھ اپنے کے کر گرفتار کو لوگوں کچھ کر
جنوبی اور علاقے پہاڑی نشیبی کے یہوداہ مغربی فلستی ساتھ
کر قبضہ پر شہروں کے ذیل اور تھے آئے گھس میں علاقے
نیز جدیروت، ایالون، شمس، بیت :تھے لگے رہنے میں اُن کے
طرح اِس 19 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد جِمزو اور تِمنت سوکہ،
بادشاہ کیونکہ دیا، کر زیر سے وجہ کی آخز کو یہوداہ نے رب
اپنی سے رب اور دی پھیلنے روی بےراہ بےلگام میں یہوداہ نے
تھا۔ کیا اظہار صاف کا بےوفائی
میں ملک کر لے فوج اپنی ایسرپلِ تِگلت بادشاہ کے اسور 20
کیا۔ تنگ اُسے نے اُس بجائے کے کرنے مدد کی آخز لیکن آیا،
کے افسروں اعلیٰ اپنے اور محل شاہی گھر، کے رب نے آخز 21
لیکن دیا، بھیج کو بادشاہ کے اسور مال سارا کر لُوٹ کو خزانوں
ملی۔ نہ مدد صحیح اُسے سے اِس بےفائدہ۔
اَور سے رب تو بھی تھا میں مصیبت بڑی وقت اُس وہ گو 22
لگا، کرنے پیش قربانیاں کو دیوتاؤں کے شام وہ 23 گیا۔ ہو دُور
ہے۔ دی شکست مجھے نے ہی اِن کہ تھا خیال کا اُس کیونکہ
کرتے مدد کی بادشاہوں اپنے دیوتا کے شام” سوچا، نے اُس
میری وہ تاکہ گا کروں پیش قربانیاں اُنہیں مَیں سے اب ! ہیں
لئے کے قوم پوری اور آخز بادشاہ دیوتا یہ لیکن “کریں۔ مدد بھی
گھر کے اللہ کہ دیا حکم نے آخز 24 گئے۔ بن باعث کا تباہی
اُس پھر جائے۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کر نکال سامان سارا کا
اُس جگہ کی اُس دیا۔ لگا تالا پر دروازوں کے گھر کے رب نے
دیں۔ کر کھڑی گاہیں قربان میں کونے کونے کے یروشلم نے
کے کرنے پیش قربانیاں کو معبودوں دیگر نے اُس ساتھ ساتھ 25
ایسی کئے۔ تعمیر مندر پر جگہوں اونچی کی شہر ہر کے یہوداہ لئے
رہا۔ دلاتا طیش کو خدا کے دادا باپ اپنے رب وہ سے حرکتوں
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی اُس کچھ جو باقی 26
یہوداہ شاہانِ' تک آخر کر لے سے شروع وہ کیا نے اُس کچھ
اپنے کر مر آخز جب 27 ہے۔ درج میں کتاب کی 'اسرائیل و
شاہی لیکن گیا، کیا دفن میں یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ
ہوا۔ نشین تخت حِزقیاہ بیٹا کا اُس پھر نہیں۔ میں قبرستان

29

ہے دیتا کھول دوبارہ کو گھر کے رب بادشاہ حِزقیاہ

یروشلم تھی۔ سال 25 عمر کی اُس تو بنا بادشاہ حِزقیاہ جب 1
بنت ابیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 29 وہ کر رہ میں
تھی۔ زکریاہ

کی رب کو آپ اپنے نے اُنھوں کر بُلا کو لاویوں باقی 15
حکم کے بادشاہ وہ پھر کیا۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے خدمت
کام لگے۔ کرنے صاف پاک کو گھر کے رب مطابق کے
کی رب کچھ سب کر کیا خیال کا اِس نے اُنھوں کرتے کرتے
داخل میں گھر کے رب امام 16 ہو۔ رہا ہو مطابق کے ہدایات
میں صحن اُسے کر نکال چیز ناپاک ہر سے میں اُس اور ہوئے
باھر سے شہر کر اُٹھا کچھ سب نے لاویوں سے وہاں لائے۔
قدوسیت کی گھر کے رب 17 دیا۔ پھینک میں قدرون وادیٔ
ایک اور ہوا، شروع دن پہلے کے مہینے پہلے کام کا کرنے بحال
ایک تھے۔ گئے پہنچ تک برآمدے والے سامنے وہ بعد کے ہفتے
گیا۔ لگ میں کرنے مُقدّس و مخصوص کو گھر پورے ہفتہ اَور
بادشاہ حِزقیاہ 18 ہوا۔ مکمل کام دن ویں16 کے مہینے پہلے
گھر پورے کے رب نے ہم" کہا، نے اُنھوں کر جا پاس کے
کی جلانے کو جانوروں میں اِس ہے۔ دیا کر صاف پاک کو
لئے کے رب پر جس میز وہ اور سمیت سامان کے اُس گاہ قربان
شامل سمیت سامان کے اُس ہیں جاتی رکھی روٹیاں مخصوص
کے حکومت اپنی کر بن بےوفا نے آخز چیزیں جتنی اور 19 ہے۔
دوبارہ کے کر ٹھیک نے ہم کو سب اُن تھیں دی کر دوران
کے گاہ قربان کی رب وہ اب ہے۔ دیا کر مُقدّس و مخصوص
"ہیں۔ پڑی سامنے

مخصوصیت دوبارہ کی گھر کے رب

بزرگوں تمام کے شہر سویرے صبح بادشاہ حِزقیاہ دن اگلے 20
سات 21 گیا۔ پاس کے گھر کے رب ساتھ کے اُن کر بُلا کو
والی ہونے بھسم بچے سات کے بھیڑ اور مینڈھے سات بَیل، جوان
گاہ جنھیں بکرے سات نیز گئے، لائے میں صحن لئے کے قربانی
لئے کے یہوداہ اور مقدِس خاندان، شاہی پر طور کے قربانی کی
حکم کو اماموں یعنی اولاد کی ہارون نے حِزقیاہ تھا۔ کرنا پیش
پہلے 22 چڑھائیں۔ پر گاہ قربان کی رب کو جانوروں اِن کہ دیا
اُسے کے کر جمع خون کا اُن نے اماموں گیا۔ کیا ذبح کو بَیلوں
اِس گیا۔ کیا ذبح کو مینڈھوں بعد کے اِس چھڑکا۔ پر گاہ قربان
بچوں کے بھیڑ چھڑکا۔ پر گاہ قربان خون کا اُن نے اماموں بھی بار
قربانی کی گناہ میں آخر 23 گیا۔ کیا کچھ یہی بھی ساتھ کے خون کے
لایا سامنے کے جماعت اور بادشاہ کو بکروں مخصوص لئے کے
دیا۔ رکھ پر سروں کے بکروں کو ہاتھوں اپنے نے اُنھوں اور گیا،

کو رب جو کیا کام ایسا نے اُس طرح کی داؤد باپ اپنے 2
نے اُس میں مہینے پہلے کے سال پہلے کے حکومت اپنی 3 تھا۔ پسند
کروائی۔ مرمت کی اُن کر کھول کو دروازوں کے گھر کے رب
کے گھر کے رب اُنھیں نے اُس کر بُلا کو اماموں اور لاویوں 4
کہا، اور 5 کیا جمع میں صحن مشرقی
لئے کے خدمت کو آپ اپنے !سنیں بات میری لاویو، اے"
کے خدا کے دادا باپ اپنے رب اور کریں، مُقدّس و مخصوص
مقدِس چیزیں ناپاک تمام کریں۔ مُقدّس و مخصوص بھی کو گھر
گئے کرتے کچھ وہ کر ہو بےوفا دادا باپ ہمارے 6 !نکالیں سے
دیا، چھوڑ اُسے نے اُنھوں تھا۔ ناپسند کو خدا ہمارے رب جو
چل طرف دوسری کر پھیر سے گاہ سکونت کی رب کو منہ اپنے
دروازوں کے برآمدے والے سامنے کے گھر کے رب 7 پڑے۔
خدا کے اسرائیل نہ دیا۔ بجھا کو چراغوں کر لگا تالا نے اُنھوں پر
میں مقدِس قربانیاں والی ہونے بھسم نہ جاتا، جلایا بخور لئے کے
اور یہوداہ غضب کا رب سے وجہ اِسی 8 تھیں۔ جاتی کی پیش
گھبرا لوگ کر دیکھ کو حالت ہماری ہے۔ ہوا نازل پر یروشلم
لئے کے دوسروں ہم ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے کے اُن گئے،
ہماری 9 ہیں۔ گواہ کے اِس خود آپ ہیں۔ گئے بن نشانہ کا مذاق
مارے کر آمیں زد کی تلوار باپ ہمارے سے وجہ کی بےوفائی
ہیں۔ گئی لی چھین سے ہم بیویاں اور بیٹیاں بیٹے ہمارے اور گئے
باندھنا عہد ساتھ کے خدا کے اسرائیل رب مَیں اب لیکن 10
میرے 11 جائے۔ ٹل سے ہم قہر سخت کا اُس تاکہ ہوں چاہتا
اپنے کر چن کو آپ نے رب کیونکہ دکھائیں، نہ سُستی اب بیٹو،
کی اُس کر ہو کھڑے حضور کے اُس کو آپ ہے۔ بنایا خادم
"ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی جلانے بخور اور کرنے خدمت
ہوئے تیار لئے کے خدمت لاوی کے ذیل پھر 12:
عزریاہ، بن یوایل اور عماسی بن محت کا خاندان کے قِہات
ایل، یہلّل بن عزریاہ اور عبدی بن قیس کا خاندان کے مِراری
یوآخ، بن عدن اور زِمّہ بن یوآخ کا خاندان کے جَیرسون
ایل، یعی اور سِمری کا خاندان کے صفن اِلی 13
متنیاہ، اور زکریاہ کا خاندان کے آسف
سِمعی، اور ایل یحی کا خاندان کے ہیمان 14
ایل۔ عُزی اور سمعیاہ کا خاندان کے یدوتون

قربانیوں بےشمار والی ہونے بھسم 35 تھا۔ کیا مُقدّس و مخصوص
جلائی۔ بھی چربی کی قربانیوں کی سلامتی نے اماموں علاوہ کے
کیں۔ پیش نذریں کی مَے نے اُنہوں ساتھ ساتھ
ہوا۔ آغاز سے سرے نئے کا خدمت میں گھر کے رب یوں
کچھ سب یہ نے اللہ کہ منائی خوشی نے قوم پوری اور حِزقیاہ 36
ہے۔ کیا مہیا ھمیں سے جلدی اِتنی

30

دعوت لئے کے عید کی فسح

قاصدوں اپنے جگہ ہر کی یہوداہ اور اسرائیل نے حِزقیاہ 1
دی، دعوت کی آنے میں گھر کے رب کو لوگوں کر بھیج کو
فسح میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب ساتھ کے اُن وہ کیونکہ
قبیلوں کے منسّی اور افرائیم نے اُس تھا۔ چاھتا منانا عید کی
اور افسروں اپنے نے بادشاہ 2 بھیجے۔ نامے دعوت بھی کو
یہ ھم کہ کیا فیصلہ کر مل ساتھ کے جماعت پوری کی یروشلم
میں مہینے پہلے یہ پر طور عام 3 گے۔ منائیں میں مہینے دوسرے عید
امام تیار لئے کے خدمت تک وقت اُس لیکن تھی، جاتی منائی
نہ صاف پاک کو آپ اپنے سب تک اب کیونکہ تھے۔ نہیں کافی
یروشلم سے جلدی اِتنی لوگ کہ تھی یہ بات دوسری سکے۔ کر
تمام اور بادشاہ نظر پیشِ کے باتوں اِن 4 سکے۔ ہو نہ جمع میں
جائے۔ کی ملتوی عید کی فسح کہ ہوئے متفق پر اِس حاضرین
بیرسبع میں جنوب کو اسرائیلیوں تمام ھم کہ کیا فیصلہ نے اُنہوں 5
آئیں یروشلم سب کہ گے۔ دیں دعوت تک دان میں شمال کر لے سے
کی فسح میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب کر مل ھم تاکہ
نہیں مطابق کے ہدایات سے دیر بڑی عید یہ میں اصل منائیں۔ عید
تھی۔ گئی منائی
گزرے۔ سے میں یہوداہ اور اسرائیل قاصد پر حکم کے بادشاہ 6
خط کے افسروں کے اُس اور بادشاہ کو لوگوں نے اُنہوں جگہ ہر
تھا، لکھا میں خط دیئے۔ پہنچا
کے خدا کے اسرائیل اور اسحاق ابراہیم، رب اسرائیلیو، اے ”
بادشاھوں اسوری جو پاس کے آپ بھی وہ پھر !آئیں واپس پاس
اور دادا باپ اپنے 7 گا۔ آئے واپس ہیں نکلے بچ سے ھاتھ کے
سے خدا کے دادا باپ اپنے رب جو بنیں نہ طرح کی بھائیوں
حالت ایسی اُنہیں نے اُس کہ ہے وجہ یہی تھے۔ گئے ہو بےوفا

قربانی کی گناہ خون کا اُن کے کر ذبح اُنہیں نے اماموں پھر 24
جائے۔ دیا کفارہ کا اسرائیل تاکہ چھڑکا پر گاہ قربان پر طور کے
کی گناہ اور والی ہونے بھسم کہ تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ
جائے۔ کی پیش لئے کے اسرائیل تمام قربانی

کر تھما سرود اور ستار جھانجھ، کو لاویوں نے حِزقیاہ 25
کے ہدایات اُن کچھ سب کیا۔ کھڑا میں گھر کے رب اُنہیں
اور جاد بین غیب کے اُس بادشاہ، داؤد نے رب جو ہوا مطابق
ساتھ کے سازوں اُن لاوی 26 تھیں۔ دی معرفت کی نبی ناتن
تُرموں اپنے امام اور تھے، بنوائے نے داؤد جو گئے ہو کھڑے
دیا حکم نے حِزقیاہ پھر 27 ہوئے۔ کھڑے ساتھ کے اُن تھامے کو
جب جائے۔ کی پیش پر گاہ قربان قربانی والی ہونے بھسم کہ
گانے گیت میں تعریف کی رب لاوی تو لگے کرنے کام یہ امام
بجنے ساز ہوئے بنوائے کے بادشاہ داؤد اور تُرم ساتھ ساتھ لگے۔
گیت لاوی جبکہ گئی جھک منہ اوندھے جماعت تمام 28 لگے۔
تکمیل کی قربانی اِس سلسلہ یہ رہے۔ بجاتے تُرم امام اور گاتے
دوبارہ حاضرین تمام اور حِزقیاہ بعد کے اِس 29 رہا۔ جاری تک
کو لاویوں نے بزرگوں اور بادشاہ 30 گئے۔ جھک بل کے منہ
ستائش کی رب کر گا زبور کے بین غیب آسف اور داؤد“ کہا،
گیت کے ثنا و حمد سے خوشی بڑی نے لاویوں چنانچہ ”کریں۔
گئے۔ جھک منہ اوندھے بھی وہ گاتے

آپ اپنے نے آپ آج“ ہوا، مخاطب سے لوگوں حِزقیاہ پھر 31
کے گھر کے رب کچھ وہ اب ہے۔ دیا کر وقف لئے کے رب کو
پیش پر طور کے قربانی کی سلامتی اور ذبح آپ جو آئیں لے پاس
لے قربانیاں اپنی کی سلامتی اور ذبح لوگ تب ”ھیں۔ چاھتے کرنا
قربانیاں والی ہونے بھسم وہ تھا چاھتا دل بھی کا جس نیز، آئے۔
100 بَیل، 70 لئے کے قربانی والی ہونے بھسم طرح اِس 32 لایا۔
گئے پیش کو رب کے کر جمع بچے 200 کے بھیڑ اور مینڈھے
کے رب بھیڑبکریاں 3,000 اور بَیل 600 علاوہ کے اُن 33 گئے۔
کی جانوروں اِتنے لیکن 34 گئیں۔ کی مخصوص لئے کے گھر
اُن کو لاویوں لئے اِس تھے، کم امام لئے کے اُتارنے کو کھالوں
مزید تک جب بلکہ تک اختتام کے کام اِس پڑی۔ کرنی مدد کی
مدد لاوی تھے گئے ہو نہیں پاک اور تیار لئے کے خدمت امام
گئے ہو صاف پاک لاوی زیادہ نسبت کی اماموں رہے۔ کرتے
لئے کے رب کو آپ اپنے سے لگن زیادہ نے اُنہوں کیونکہ تھے،

زبولون منسّی، افرائیم، کر خاص 18 سکے۔ جا کیا مخصوص لئے
پاک پر طور صحیح کو آپ اپنے نے لوگوں اکثر کے اِشکار اور
حالت اُس میں کھانے کے فسح وہ چنانچہ تھا۔ کیا نہیں صاف
لیکن ہے۔ کرتی شریعت تقاضا کا جس ہوئے نہ شریک میں
مہربان جو رب" کی، دعا کے کر شفاعت کی اُن نے حِزقیاہ
اپنے رب سے دل پورے جو 19 کرے معاف کو ایک ہر ہے
اُسے خواہ ہے، رکھتا ارادہ کا رہنے طالب کا خدا کے دادا باپ
نے رب 20 "ہو۔ بھی نہ حاصل پاکیزگی درکار لئے کے مقدِس
دیا۔ کر بحال کو لوگوں کر سن دعا کی حِزقیاہ
ساتھ سے خوشی بڑی نے اسرائیلیوں شدہ جمع میں یروشلم 21
امام اور لاوی دن ہر منائی۔ عید کی روٹی بےخمیری تک دن
رہے۔ کرتے ستائش کی رب سے آواز بلند کر بجا ساز اپنے
داری سمجھ بڑی وقت کرتے خدمت کی رب نے لاویوں 22
کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن میں اِس نے حِزقیاہ اور دکھائی،
قربانیاں کی سلامتی کو رب اسرائیلی دوران کے ہفتے پورے
دادا باپ اپنے رب اور کھاتے حصہ اپنا کا قربانی کے کر پیش
رہے۔ کرتے تمجید کی خدا کے
عید کہ کیا فیصلہ نے جماعت پوری بعد کے ہفتے اِس 23
سے خوشی نے اُنہوں چنانچہ جائے۔ منایا دن سات مزید کو
بادشاہ کے یہوداہ تب 24 منائی۔ عید دوران کے ہفتے اَور ایک
بھیڑبکریاں 7,000 اور بَیل 1,000 لئے کے جماعت نے حِزقیاہ
اور بَیل 1,000 لئے کے جماعت نے بزرگوں جبکہ کیں پیش
اماموں سے بہت مزید میں اِتنے چڑھائیں۔ بھیڑبکریاں 10,000
کر مُقدّس و مخصوص لئے کے خدمت کی رب کو آپ اپنے نے
تھا۔ لیا
کے یہوداہ وہ خواہ تھے، رہے منا خوشی تھے آئے بھی جتنے 25
یہوداہ اور اسرائیل یا اسرائیلی لاوی، امام، خواہ تھے، باشندے
تھی، شادمانی بڑی میں یروشلم 26 مہمان۔ پردیسی والے رہنے میں
لے سے زمانے کے سلیمان بیٹے کے بادشاہ داؤد عید ایسی کیونکہ
تھی۔ گئی نہیں منائی میں یروشلم تک وقت اُس کر
کر ہو کھڑے نے لاویوں اور اماموں پر اختتام کے عید 27
پر آسمان دعا کی اُن سنی، کی اُن نے اللہ اور دی۔ برکت کو قوم
پہنچی۔ تک گاہ سکونت مُقدّس کی اُس

31

خاتمہ کا پرستی بُت میں یہوداہ پورے

رونگٹے کے اُس دیکھا اُنہیں بھی نے جس کہ دیا چھوڑ میں
طرح کی اُن 8 ہیں۔ گواہ کے اِس خود آپ گئے۔ ہو کھڑے
میں مقدِس کے اُس جائیں۔ ہو تابع کے رب بلکہ رہیں نہ اَڑے
ہے۔ دیا کر مُقدّس و مخصوص لئے کے ہمیشہ نے اُس جو آئیں،
کا غضب سخت کے اُس آپ تاکہ کریں خدمت کی خدا اپنے رب
آپ نے جنہوں تو آئیں لوٹ پاس کے رب آپ اگر 9 رہیں۔ نہ نشانہ
رحم پر اُن وہ ہے لیا کر قید کو بچوں بال کے اُن اور بھائیوں کے
رب کیونکہ گے۔ دیں آنے واپس میں ملک اِس اُنہیں کے کر
واپس پاس کے اُس آپ اگر ہے۔ رحیم اور مہربان خدا کا آپ
"گا۔ پھیرے نہیں سے آپ منہ اپنا وہ تو آئیں
سے میں علاقے قبائلی پورے کے منسّی اور افرائیم قاصد 10
زبولون وہ چلتے چلتے پھر پہنچایا۔ پیغام یہ کو شہر ہر اور گزرے
پڑے ہنس کر سن بات کی اُن لوگ اکثر لیکن گئے۔ پہنچ تک
زبولون اور منسّی آشر، صرف 11 لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُن اور
یروشلم اور گئے مان کے کر اظہار کا فروتنی آدمی ایک چند کے
نے اُنہوں کہ دی تحریک کو لوگوں نے اللہ میں یہوداہ 12 آئے۔
رب نے بزرگوں اور بادشاہ جو کیا عمل پر حکم اُس سے دلی یک
تھا۔ دیا مطابق کے فرمان کے

ہیں مناتے عید کی فسح قوم اور حِزقیاہ

کی روٹی بےخمیری لوگ زیادہ بہت میں مہینے دوسرے 13
سے شہر نے اُنہوں پہلے 14 پہنچے۔ یروشلم لئے کے منانے عید
کی جلانے بخور دیا۔ کر دُور کو گاہوں قربان تمام کی بُتوں
میں قدرون وادیٔ کر اُٹھا نے اُنہوں بھی کو گاہوں قربان چھوٹی
لیلوں کے فسح دن ویں14 کے مہینے دوسرے 15 دیا۔ پھینک
آپ اپنے کر ہو شرمندہ نے لاویوں اور اماموں گیا۔ کیا ذبح کو
نے اُنہوں اب اور تھا، رکھا کر صاف پاک لئے کے خدمت کو
وہ 16 کیا۔ پیش میں گھر کے رب کو قربانیوں والی ہونے بھسم
موسیٰ خدا مردِ طرح جس گئے ہو کھڑے یوں لئے کے خدمت
اماموں خون کا قربانیوں لاوی ہے۔ گیا فرمایا میں شریعت کی
چھڑکا۔ پر گاہ قربان اُسے نے جنہوں لائے پاس کے
کو آپ اپنے نے لوگوں سے بہت سے میں حاضرین لیکن 17
نے لاویوں لئے کے اُن تھا۔ کیا نہیں صاف پاک پر طور صحیح
کے رب بھی کو قربانیوں کی اُن تاکہ کیا ذبح کو لیلوں کے فسح

ھیں آتے لے یہاں ھدیئے اپنے لوگ سے جب" دیا، جواب نے
بھی بچ کچھ کافی بلکہ ھیں سکتے کھا کر بھر جی ہم سے وقت اُس
کہ ھے دی برکت اِتنی کو قوم اپنی نے رب کیونکہ ھے۔ جاتا
"ھے۔ گیا رہ باقی کچھ سب یہ
11 گودام میں گھر کے رب کہ دیا حکم نے حِزقیاہ تب
کا پیداوار ھدیئے، رضا کارانہ تو 12 گیا کیا ایسا جب جائیں۔ بنائے
میں اُن عطیات گئے کئے مخصوص لئے کے رب اور حصہ دسواں
کا اُس جبکہ بنا انچارج کا چیزوں اِن لاوی کوننیاہ گئے۔ رکھے
رب عزریاہ اعظم امامِ 13 ھوا۔ مقرر مددگار کا اُس سِمعی بھائی
بادشاہ حِزقیاہ لئے اِس تھا، انچارج کا انتظام پورے کے گھر کے
اور کوننیاہ جو کئے مقرر نگران دس کر مل ساتھ کے اُس نے
عزریاہ، ایل، یحی نام کے اُن دیں۔ انجام خدمت تحت کے سِمعی
بِنایاہ اور محت اِسماکیاہ، ایل، اِلی یوزبد، یریموت، عساھیل، نحت،
تھے۔
14 قورے نام کا اُس تھا دربان کا دروازے مشرقی لاوی جو
ھدیئے گئے دیئے پر طور رضا کارانہ کو رب اُسے اب تھا۔ یِمنہ بن
نگران کا کرنے تقسیم عطیے گئے کئے مخصوص لئے کے اُس اور
سکنیاہ اور امریاہ سمعیاہ، یشوع، یمین، من عدن، 15 گیا۔ بنایا
میں شہروں کے لاویوں داری ذمہ کی اُن تھے۔ مددگار کے اُس
سے وفاداری بڑی تھی۔ دینا حصہ کا اُن کو اماموں والے رھنے
تمام کے گروھوں مختلف کے خدمت کہ تھے رکھتے خیال وہ
وہ خواہ تھا، بنتا حق کا اُن جو جائے مل حصہ وہ کو اماموں
گھر کے رب ساتھ کے گروہ اپنے جو 16 چھوٹے۔ یا تھے بڑے
اِس تھا۔ ملتا راست براہِ حصہ کا اُس اُسے تھا کرتا خدمت میں
عمر کی لڑکوں اور مردوں جتنے کے قبیلے کے لاوی میں سلسلے
اِن 17 گئی۔ بنائی فہرست کی اُن تھی زائد سے اِس یا سال تین
گیا۔ کیا درج مطابق کے کنبوں کے اُن کو اماموں میں فہرستوں
داریوں ذمہ اُن کو لاویوں کے زائد سے اِس یا سال 20 طرح اِسی
تھے سنبھالتے میں گروھوں اپنے وہ جو مطابق کے خدمت اور
بیٹیاں بیٹے اور عورتیں کی خاندانوں 18 گیا۔ کیا درج میں فہرستوں
اُن چونکہ تھیں۔ درج میں فہرستوں اِن بھی سمیت بچوں چھوٹے
تھے، کرتے خدمت میں گھر کے رب سے وفاداری مرد کے
تھے۔ جاتے سمجھے مُقدّس و مخصوص بھی افراد دیگر یہ لئے اِس
19 اُنہیں جو تھے رھتے میں چراگاھوں اُن باہر سے شہروں امام جو
ملتا حصہ بھی اُنہیں تھیں ملی سے حیثیت کی اولاد کی ھارون

1 کے یہوداہ نے اسرائیلیوں تمام کے جماعت بعد کے عید
یسیرت دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں کے پتھر کر جا میں شہروں
مندروں کے جگہوں اونچی ڈالا، کاٹ کو کھمبوں کے دیوی
اُنہوں تک جب دیا۔ کر ختم کو گاھوں قربان غلط اور دیا ڈھا کو
علاقوں پورے کے منسّی اور افرائیم یمین، بن یہوداہ، کام یہ نے
بعد کے اِس کیا۔ نہ آرام نے اُنہوں تھا پہنچایا نہیں تک تکمیل میں
گئے۔ چلے کو گھروں اور شہروں اپنے اپنے سب وہ

اصلاح کی انتظام میں گھر کے رب

2 ویسے کے خدمت دوبارہ کو لاویوں اور اماموں نے حِزقیاہ
داریاں ذمہ کی اُن تھے۔ پہلے جیسے کیا تقسیم میں گروھوں ھی
گھر کے رب چڑھانا، قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم
گانا گیت کے ثنا و حمد اور دینا انجام خدمات کی قسم مختلف میں
تھیں۔
3 رھا دیتا کو گھر کے رب سے ملکیت اپنی بادشاہ جانور جو
رب کو جن تھے مقرر لئے کے قربانیوں اُن والی ھونے بھسم وہ
کی چاند نئے دن، کے سبت شام، صبح ھر مطابق کے شریعت کی
تھیں۔ جاتی کی پیش میں گھر کے رب پر عیدوں دیگر اور عید
4 ملکیت اپنی کہ دیا حکم کو باشندوں کے یروشلم نے حِزقیاہ
کی رب وقت اپنا وہ تاکہ دیں کچھ کو لاویوں اور اماموں سے میں
اعلان یہ کا بادشاہ 5 سکیں۔ کر وقف لئے کے تکمیل کی شریعت
کے زیتون رس، کے انگور غلہ، سے دلی فراخ اسرائیلی ھی سنتے
گھر کے رب پھل پہلا کا پیداوار باقی کی کھیتوں اور شہد تیل،
پیداوار اپنی نے لوگوں کیونکہ ھوا، اکٹھا کچھ بہت لائے۔ میں
کے شہروں باقی کے یہوداہ 6 پہنچایا۔ وھاں حصہ دسواں پورا کا
کا پیداوار اپنی سمیت اسرائیلیوں والے رھنے ساتھ بھی باشندے
بھیڑبکریاں بیل، بھی جو لائے۔ میں گھر کے رب حصہ دسواں
وہ تھیں کی وقف لئے کے خدا اپنے رب نے اُنہوں چیزیں باقی اور
لگا ڈھیر بڑے اُنہیں نے لوگوں جہاں پہنچیں میں گھر کے رب
میں مہینے تیسرے سلسلہ یہ کا کرنے جمع چیزیں 7 گیا۔ اکٹھا کر
حِزقیاہ جب 8 پہنچا۔ کو اختتام میں مہینے ساتویں اور ھوا شروع
ھو اکٹھی چیزیں کتنی کہ دیکھا کر آنے افسروں کے اُس اور
مبارک کو اسرائیل قوم کی اُس اور رب نے اُنہوں تو ھیں گئی
کہا۔
9 کے ڈھیروں اِن سے لاویوں اور اماموں نے حِزقیاہ جب
عزریاہ اعظم امامِ کا خاندان کے صدوق تو 10 پوچھا میں بارے

کے خاندانوں کے اماموں جو گئے چنے آدمی لئے کے شہر ہر تھا۔
کریں دیا حصہ وہ کو لاویوں تمام درج میں فہرست اور مردوں
تھا۔ حق کا اُن جو
کیا ھی ایسا میں یہوداہ پورے کہ دیا حکم نے بادشاہ حِزقیاہ 20
وفادارانہ اور منصفانہ اچھا، نزدیک کے رب کام کا اُس جائے۔
چلانے دوبارہ انتظام میں گھر کے اللہ نے اُس کچھ جو 21 تھا۔
وہ لئے کے اُس کیا میں سلسلے کے کرنے قائم کو شریعت اور
کامیابی اُسے میں نتیجے رہا۔ طالب کا خدا اپنے سے دل پورے
ہوئی۔ حاصل

32

ہیں آتے گھس میں یہوداہ اسوری

تک تکمیل منصوبے تمام یہ سے وفاداری نے حِزقیاہ 1
کے فوج اپنی سنحیرب بادشاہ کا اسور دن ایک پھر پہنچائے۔
کرنے محاصرہ کا شہروں بند قلعہ اور آیا گھس میں یہوداہ ساتھ
کہ ملی اطلاع کو حِزقیاہ جب 2 کرے۔ قبضہ پر اُن تاکہ لگا
تو 3 ہے رہا کر تیاریاں کی کرنے حملہ پر یروشلم کر آ سنحیرب
خیال کیا۔ مشورہ سے افسروں فوجی اور سرکاری اپنے نے اُس
بند سے ملبے کو چشموں تمام باہر کے شہر یروشلم کہ گیا کیا پیش یہ
اسور" کہا، نے اُنہوں کیونکہ 4 گئے، ہو متفق سب جائے۔ کیا
سے بہت "ملے؟ کیوں پانی کا کثرت کر آ یہاں کو بادشاہ کے
اُنہوں دیا۔ کر بند سے ملبے کو چشموں کر مل اور ہوئے جمع آدمی
ذریعے کے جس دیا کر بند بھی منہ کا نالے دوز زمین اُس نے
تھا۔ پہنچتا میں شہر پانی
ٹوٹے کے فصیل سے محنت بڑی نے حِزقیاہ علاوہ کے اِس 5
کے فصیل بنوائے۔ بُرج پر اُس کر کروا مرمت کی حصوں پھوٹے
اُس کے یروشلم جبکہ کی تعمیر چاردیواری اَور ایک نے اُس باہر
'شہر کا داؤد' جو کروائے مضبوط مزید چبوترے کے حصے
ڈھالیں اور ھتھیار میں مقدار بڑی نے اُس ساتھ ساتھ ہے۔ کہلاتا
کئے۔ مقرر افسر فوجی پر لوگوں نے حِزقیاہ 6 بنوائیں۔
اکٹھا پر چوک والے ساتھ کے دروازے کو سب نے اُس پھر
اسور !ہوں دلیر اور مضبوط" 7 کی، افزائی حوصلہ کی اُن کے کر
کیونکہ ڈریں، مت کر دیکھ کو فوج بڑی کی اُس اور بادشاہ کے
اسور 8 ہے۔ نہیں حاصل اُسے وہ ہے ساتھ ہمارے طاقت جو
رب جبکہ ہیں رہے لڑ آدمی خاکی صرف لئے کے بادشاہ کے
ہمارے کے کر مدد ہماری وہی ہے۔ ساتھ ہمارے خدا ہمارا
بڑی کی لوگوں سے الفاظ اِن کے بادشاہ حِزقیاہ "!گا لڑے لئے
ہوئی۔ افزائی حوصلہ

ہیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

ساتھ کے فوج پوری اپنی سنحیرب بادشاہ کا اسور جب 9
وفد کو یروشلم سے وہاں نے اُس تو تھا رہا کر محاصرہ کا لکیس
باشندوں تمام کے یہوداہ اور حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ تاکہ بھیجا
پہنچائے، پیغام کو
چیز کس بھروسا تمہارا ہیں، فرماتے سنحیرب اسور شاہِ" 10
چاہتے؟ نہیں چھوڑنا کو یروشلم وقت کے محاصرے تم کہ ہے پر
بادشاہ کے اسور ہمیں خدا ہمارا رب' ہے، کہتا حِزقیاہ جب 11
صرف کا اِس ہے۔ رہا لا پر راہ غلط تمہیں وہ تو 'گا بچائے سے
حِزقیاہ 12 گے۔ جاؤ مر پیاسے اور بھوکے تم کہ گا نکلے نتیجہ یہ
کی اُس نے اُس کیونکہ ہے۔ کی بےحرمتی کی خدا اِس تو نے
یہوداہ کر ڈھا کو گاہوں قربان اور مندروں کے جگہوں اونچی
پرستش سامنے کے گاہ قربان ہی ایک کہ ہے کہا سے یروشلم اور
علم تمہیں کیا 13 چڑھائیں۔ قربانیاں پر گاہ قربان ہی ایک کریں،
قوموں تمام کی ممالک دیگر نے دادا باپ میرے اور مَیں کہ نہیں
مجھ کو ملکوں اپنے دیوتا کے قوموں اِن کیا؟ کچھ کیا ساتھ کے
دادا باپ میرے 14 !نہیں ہرگز ہیں؟ رہے قابل کے بچانے سے
مجھ کو قوم اپنی دیوتا بھی کوئی اور دیا، کر تباہ کو سب اِن نے
بچائے سے مجھ طرح کس تمہیں دیوتا تمہارا پھر تو سکا۔ نہ بچا سے
راہ غلط تمہیں طرح اِس وہ !کھاؤ نہ فریب سے حِزقیاہ 15 گا؟
تک اب کیونکہ کرنا، مت اعتماد پر بات کی اُس لائے۔ نہ پر
میرے یا میرے کو قوم اپنی دیوتا کا سلطنت یا قوم بھی کسی
دیوتا تمہارا پھر تو سکا۔ دلا نہ چھٹکارا سے قبضے کے دادا باپ
" گا؟ بچائے طرح کس سے قبضے میرے تمہیں
اسرائیل رب افسر کے سنحیرب کرتے کرتے باتیں ایسی 16
گئے۔ بکتے کفر پر حِزقیاہ خادم کے اُس اور خدا کے
میں جس بھیجا بھی خط ہاتھ کے وفد نے بادشاہ کے اسور 17
تھا، لکھا میں خط کی۔ اہانت کی خدا کے اسرائیل رب نے اُس
محفوظ سے مجھ کو قوموں اپنی دیوتا کے ممالک دیگر طرح جس"
میرے کو قوم اپنی بھی دیوتا کا حِزقیاہ طرح اُسی سکے رکھ نہ
" گا۔ بچائے نہیں سے قبضے

بادشاہ میں زبان عبرانی سے آواز بلند نے افسروں اسوری 18
اُن تا کہ پہنچایا تک باشندوں کے یروشلم کھڑے پر فصیل پیغام کا
میں کرنے قبضہ پر شہریوں اور جائے پھیل ہراس و خوف میں
تمسخریوں کا خدا کے یروشلم نے افسروں اِن 19 جائے۔ ہو آسانی
تھے، کرتے اُڑایا کا دیوتاؤں کے قوموں دیگر کی دنیا وہ جیسا اُڑایا
تھے۔ پیداوار کی ہاتھوں انسانی صرف معبود دیگر حالانکہ

ہے دیتا سزا کو سنحیریب رب

نے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص اور بادشاہ حِزقیاہ پھر 20
جواب 21 کی۔ التماس سے خدا نشین تخت پر آسمان ہوئے چلّاتے
جس بھیجا فرشتہ ایک میں لشکرگاہ کی اسوریوں نے رب میں
کے موت سمیت کمانڈروں اور افسروں کو فوجیوں بہترین تمام نے
لوٹ ملک اپنے کر ہو شرمندہ سنحیریب چنانچہ دیا۔ اُتار گھاٹ
تو ہوا داخل میں مندر کے دیوتا اپنے وہ جب دن ایک وہاں گیا۔
دیا۔ کر قتل سے تلوار اُسے نے بیٹوں کچھ کے اُس
شاہِ کو باشندوں کے یروشلم اور حِزقیاہ نے رب طرح اِس 22
قوموں دوسری اُنہیں نے اُس دلایا۔ چھٹکارا سے سنحیریب اسور
امان و امن طرف چاروں اور رکھا، محفوظ بھی سے حملوں کے
قربانیاں کو رب تاکہ آئے یروشلم لوگ بےشمار 23 گیا۔ پھیل
سے وقت اُس دیں۔ تحفے قیمتی کو بادشاہ حِزقیاہ اور کریں پیش
لگیں۔ کرنے احترام بڑا کا اُس قومیں تمام

سال آخری کے حِزقیاہ

آنوبت کی مرنے کہ ہوا بیمار اِتنا حِزقیاہ میں دنوں اُن 24
کی اُس نے رب اور کی، دعا سے رب نے اُس تب پہنچی۔
حِزقیاہ لیکن 25 کی۔ تصدیق کی اِس سے نشان الٰہی ایک کر سن
دیا۔ نہ جواب مناسب کا مہربانی اِس نے اُس اور ہوا، مغرور
ہوا۔ ناراض سے یروشلم اور یہوداہ اور سے اُس رب میں نتیجے
چھوڑ غرور اپنا کر پچھتا نے باشندوں کے یروشلم اور حِزقیاہ پھر 26
ہوا۔ نہ نازل پر اُن جی جیتے کے حِزقیاہ غضب کا رب لئے اِس دیا،
اُس اور ہوئی، حاصل عزت اور دولت بہت کو حِزقیاہ 27
ڈھالوں تیل، قیمتی کے بلسان جواہر، چاندی، سونے اپنی نے
نے اُس 28 بنوائے۔ خزانے خاص لئے کے چیزوں قیمتی باقی اور
گودام لئے کے رکھنے محفوظ تیل کا زیتون اور رس کا انگور غلہ،
بہت کی رکھنے کو بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں اپنے اور کئے تعمیر
بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں کے اُس 29 لیں۔ بنوا بھی جگہیں سی

رکھی، بنیاد کی شہروں نئے کئی نے اُس اور گیا، ہوتا اضافہ میں
نے ہی حِزقیاہ 30 تھا۔ دیا بنا امیر ہی نہایت اُسے نے اللہ کیونکہ
ذریعے کے سرنگ پانی کا اُس کے کر بند منہ کا چشمے جیحون
کا داؤد' جو پہنچایا میں حصے اُس کے یروشلم طرف کی مغرب
وہ میں اُس کیا شروع نے اُس کام بھی جو ہے۔ کہلاتا 'شہر
پاس کے اُس نے حکمرانوں کے بابل دن ایک 31 رہا۔ کامیاب
حاصل معلومات میں بارے کے نشان الٰہی اُس تاکہ بھیجا وفد
چھوڑا اکیلا اُسے نے اللہ وقت اُس تھا۔ ہوا میں یہوداہ جو کریں
لے۔ جانچ حالت حقیقی کی دل کے اُس تاکہ دیا
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی حِزقیاہ کچھ جو باقی 32
میں 'رویا کی نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص' وہ کیا نے اُس کام نیک
ہے۔ درج میں کتاب کی 'اسرائیل و یہوداہ شاہانِ' جو ہے بند قلم
قبرستان شاہی اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 33
اور یہوداہ تو نکلا جنازہ جب گیا۔ دفنایا پر جگہ اونچی ایک کی
بیٹا کا اُس پھر کیا۔ احترام کا اُس نے باشندوں تمام کے یروشلم
ہوا۔ نشین تخت منسّی

33

منسّی بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 12 منسّی 1
رب چلن چال کا منسّی 2 تھا۔ سال 55 دورانیہ کا حکومت کی
اپنا رواج و رسم گھن قابلِ کے قوموں اُن نے اُس تھا۔ ناپسند کو
اونچی 3 تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اسرائیلیوں نے رب جنہیں لئے
تھا دیا ڈھا نے حِزقیاہ باپ کے اُس کو مندروں جن کے جگہوں
کی دیوتاؤں بعل نے اُس کیا۔ تعمیر سے سرے نئے نے اُس اُنہیں
کئے۔ کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت اور بنوائیں گاہیں قربان
کو لشکر پورے کے آسمان بلکہ چاند سورج، وہ علاوہ کے اِن
گھر کے رب نے اُس 4 تھا۔ کرتا خدمت کی اُن کے کر سجدہ
اِس نے رب حالانکہ کیں، کھڑی گاہیں قربان اپنی بھی میں
قائم تک ابد نام میرا میں یروشلم" تھا، فرمایا میں بارے کے مقام
کے گھر کے رب بلکہ کی نہ پروا نے منسّی لیکن 5 "گا۔ رہے
گاہیں قربان لئے کے لشکر پورے کے آسمان میں صحنوں دونوں
بیٹوں اپنے میں ہنوم بن وادئ نے اُس کہ تک یہاں 6 بنوائیں۔
افسوں اور دانی غیب جادوگری، دیا۔ جلا کے کر قربان بھی کو

سے سرے نئے کو گاہ قربان کی رب نے اُس پھر 16 دیا۔ پھینک
چڑھائیں۔ قربانیاں کی شکرگزاری اور سلامتی پر اُس کے کر تعمیر
اسرائیل رب کہ کہا سے باشندوں کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ
اونچی بھی بعد کے اِس لوگ گو 17 کریں۔ خدمت کی خدا کے
اِنہیں وہ سے اب لیکن تھے، کرتے پیش قربانیاں اپنی پر جگہوں
تھے۔ کرتے پیش کو خدا اپنے رب صرف
شاھانِ' وہ ہوا دوران کے حکومت کی منسّی کچھ جو باقی 18
اپنے کی اُس وھاں ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل
بینوں غیب جو بھی باتیں وہ اور ہے گئی کی بیان بھی دعا سے خدا
غیب 19 تھیں۔ بتائی اُسے میں نام کے خدا کے اسرائیل رب نے
کہ یہ اور ہے گئی کی بیان دعا کی منسّی بھی میں کتاب کی بینوں
اور گناھوں تمام کے اُس وھاں سنی۔ کی اُس طرح کس نے اللہ
ہے درج فہرست کی جگہوں اونچی اُن نیز ہے، ذکر کا بےوفائی
یسیرت کر بنا مندر پہلے سے جانے ہو تابع کے اللہ نے اُس جہاں
کر مر منسّی جب 20 تھے۔ کئے کھڑے بُت اور کھمبے کے دیوی
گیا۔ کیا دفن میں محل کے اُس اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے
ہوا۔ نشین تخت امون بیٹا کا اُس پھر

امون بادشاہ کا یہوداہ

یروشلم تک سال دو اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 22 امون 21
غلط ایسا وہ طرح کی منسّی باپ اپنے 22 رہا۔ کرتا حکومت میں
نے باپ کے اُس بُت جو تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
پیش قربانیاں کو ھی اُن اور کرتا وہ پوجا کی ھی اُن تھے بنوائے
نے بیٹے کہ تھا فرق یہ میں منسّی اور میں اُس لیکن 23 تھا۔ کرتا
مزید قصور کا اُس بلکہ کیا نہ پست سامنے کے رب کو آپ اپنے
کے اُس نے افسروں کچھ کے امون دن ایک 24 گیا۔ ہوتا سنگین
اُمّت لیکن 25 دیا۔ کر قتل میں محل اُسے کے کر سازش خلاف
اُس جگہ کی امون اور ڈالا مار کو والوں کرنے سازش تمام نے
دیا۔ بنا بادشاہ کو یوسیاہ بیٹے کے

34

ہے کرتا مخالفت کی پرستی بُت بادشاہ یوسیاہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 8 یوسیاہ 1
کرتا کچھ وہ یوسیاہ 2 تھا۔ سال 31 دورانیہ کا حکومت کی اُس
پر نمونے اچھے کے داؤد باپ اپنے وہ تھا۔ پسند کو رب جو رہا
ہٹا۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ سے اُس اور رہا چلتا

کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں وہ علاوہ کے کرنے گری
تھا۔ کرتا مشورہ بھی سے رمّالوں اور والوں
اُسے اور تھا ناپسند کو رب جو کیا کچھ بہت نے اُس غرض
میں گھر کے اللہ اُسے نے اُس کر بنوا بُت کا دیوی 7 دلایا۔ طیش
کہا سے سلیمان بیٹے کے اُس اور داؤد نے رب حالانکہ کیا، کھڑا
اسرائیلی تمام نے مَیں جو میں یروشلم شہر اِس اور گھر اِس" تھا،
گا۔ رکھوں قائم تک ابد نام اپنا مَیں ہے لیا چن سے میں قبیلوں
کی ہدایات اور احکام تمام اُن میرے سے احتیاط اسرائیلی اگر 8
کبھی مَیں تو دیئے اُنہیں میں شریعت نے موسیٰ جو کریں پیروی
جلاوطن سے ملک اُس کو اسرائیلیوں کہ گا دوں ہونے نہیں
"تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائے دیا کر
غلط ایسے کو باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ نے منسّی لیکن 9
تھے ہوئے نہیں سرزد بھی سے قوموں اُن جو اُکسایا پر کرنے کام
سے آگے کے اُن وقت ہوتے داخل میں ملک نے رب جنہیں
تھا۔ دیا کر تباہ
اُنہوں لیکن سمجھایا، کو قوم اپنی اور منسّی نے رب گو 10
کو کمانڈروں کے بادشاہ اسوری نے رب تب 11 کی۔ نہ پروا نے
ناک کی اُس کر پکڑ کو منسّی نے اُنہوں دیا۔ کرنے حملہ پر یہوداہ
لے بابل کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے اور ڈالی نکیل میں
اپنے رب منسّی تو گیا پھنس میں مصیبت یوں وہ جب 12 گئے۔
آپ اپنے اور لگا کرنے کوشش کی کرنے ٹھنڈا غضب کا خدا
دیا۔ کر پست حضور کے خدا کے دادا باپ اپنے کو
سنی۔ کی اُس کر دے دھیان پر التماس کی اُس نے رب اور 13
دی۔ کر بحال حکومت کی اُس نے اُس کر لا واپس یروشلم اُسے
ہے۔ خدا ھی رب کہ لیا جان نے منسّی تب
فصیل بیرونی کی 'شہر کے داؤد' نے اُس بعد کے اِس 14
سے مغرب کے چشمے جیحون فصیل یہ بنوائی۔ سے سرے نئے
دروازے کے مچھلی کر گزر سے میں قدرون وادیٔ اور ہوئی شروع
پہاڑی پوری کی گھر کے رب نے دیوار اِس گئی۔ پہنچ تک
علاوہ کے اِس تھی۔ بلند بہت اور لیا کر احاطہ کا عوفل بنام
کئے۔ مقرر افسر فوجی پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے بادشاہ
نکال سے گھر کے رب سمیت بُت کو معبودوں اجنبی نے اُس 15
باقی اور پہاڑی کی گھر کے رب نے اُس گاھیں قربان جو دیا۔
باھر سے شہر کر ڈھا نے اُس بھی اُنہیں تھیں کی کھڑی میں یروشلم

بدلنے کو شہتیروں میں عمارتوں خریدی۔ بھی لکڑی کی شہتیروں
دھیان پر اُن نے بادشاہوں کے یہوداہ کیونکہ تھی، ضرورت کی
سے وفاداری نے آدمیوں اِن 12 تھے۔ گئے گل وہ لہٰذا تھا، دیا نہیں
جن تھے کرتے نگرانی کی اِن لاوی چار دی۔ سرانجام خدمت
اور زکریاہ جبکہ تھے کے خاندان کے مِراری عبدیاہ اوریحت میں
میں بجانے ساز لاوی جتنے تھے۔ کے خاندان کے قِہات مسُلّام
تھے۔ مقررپر گروں کاری دیگر تمام اور مزدوروں وہ 13 تھے ماہر
تھے۔ دربان اور نگران منشی، لاوی اَور کچھ

ھے جاتی مل کتاب کی شریعت میں گھر کے رب

جمع میں گھر کے رب جو گئے لائے باھر پیسے وہ جب 14
نے رب جو ملی کتاب وہ کی شریعت کو خِلقیاہ تو تھے ہوئے
کردے کو سافن میرمنشی اُسے 15 تھی۔ دی معرفت کی موسیٰ
ملی کتاب کی شریعت میں گھر کے رب مجھے" کہا، نے اُس
اُسے اور گیا پاس کے بادشاہ کرلے کو کتاب سافن تب 16 "ھے۔
گئی دی کو ملازموں کے آپ داری ذمہ بھی جو" دی، اطلاع
کے رب نے اُنہوں 17 ھیں۔ رھے کر پورا طرح اچھی وہ اُنہیں
کام باقی اور داروں ٹھیکے مقررپر مرمت پیسے شدہ جمع میں گھر
کو بادشاہ نے سافن پھر 18 "ھیں۔ دیئے دے کو والوں کرنے
کھول کو کتاب "ھے۔ دی کتاب ایک مجھے نے خِلقیاہ" بتایا،
لگا۔ کرنے تلاوت کی اُس میں موجودگی کی بادشاہ وہ کر
اپنے کر ہو رنجیدہ نے بادشاہ کر سن باتیں کی کتاب 19
عبدون سافن، بن قام اخی خِلقیاہ، نے اُس 20 لئے۔ پھاڑ کپڑے
بُلا کو عسایاہ خادم خاص اپنے اور سافن میرمنشی میکاہ، بن
کے یہوداہ اور اسرائیل اور میری کر جا" 21 دیا، حکم اُنہیں کر
کے باتوں درج میں کتاب اِس سے رب خاطر کی افراد ہوئے بچے
ہونے نازل پر ھم غضب جو کا رب کریں۔ دریافت میں بارے
رب نہ دادا باپ ھمارے کیونکہ ھے، سخت نہایت وہ ھے والا
گزاری زندگی مطابق کے ھدایات اُن نہ رھے، تابع کے فرمان کے
"ھیں۔ گئی کی درج میں کتاب جو ھے
کے آدمیوں چند ہوئے بھیجے کے بادشاہ خِلقیاہ چنانچہ 22
بن توقہت بن سلّوم شوہر کا خُلدہ گیا۔ ملنے کو نبیہ خُلدہ ساتھ
نئے کے یروشلم وہ تھا۔ سنبھالتا کپڑے کے گھر کے رب خسرہ
دیا، جواب اُنہیں نے خُلدہ 23-24 تھے۔ رھتے میں علاقے

کے داؤد باپ اپنے وہ میں سال آٹھویں کے حکومت اپنی 3
ھی جوان وہ وقت اُس کو لگا، کرنے تلاش مرضی کی خدا
کے جگہوں اونچی وہ میں سال ویں12 کے حکومت اپنی تھا۔
ڈھالے اور تراشے تمام اور کھمبوں کے دیوی یسیرت مندروں،
یروشلم تمام یوں لگا۔ کرنے دُور سے ملک پورے کو بُتوں ہوئے
زیرِ کے بادشاہ 4 گیا۔ ھو صاف پاک سے چیزوں اِن یہوداہ اور
جو کی بخور گیا۔ دیا ڈھا کو گاھوں قربان کی دیوتاؤں بعل نگرانی
دیا۔ کرٹکڑے ٹکڑے نے اُس اُنہیں تھیں اوپر کے اُن گاھیں قربان
کو بُتوں ہوئے ڈھالے اور تراشے اور کھمبوں کے دیوی یسیرت
دیا بکھیر پر قبروں کی اُن کر پیس اُنہیں نے اُس کر پٹخ پر زمین
پرست بُت 5 تھیں۔ کی پیش قربانیاں کو اُن جی جیتے نے جنہوں
اِس گیا۔ جلایا پر گاھوں قربان اپنی کی اُن کو ھڈیوں کی پجاریوں
دیا۔ کر صاف پاک کو یہوداہ اور یروشلم نے یوسیاہ سے طرح
اور شمعون افرائیم، منسّی، بلکہ یہوداہ صرف نہ نے اُس یہ 6-7
گیا۔ بھی سمیت کھنڈرات کے گرد ارد میں شہروں کے تک نفتالی
اور کھمبوں کے دیوی یسیرت کر گرا کو گاھوں قربان نے اُس
کی اسرائیل تمام دیا۔ کر چُور چُور کے کرٹکڑے ٹکڑے کو بتوں
یروشلم وہ بعد کے اِس دیا۔ ڈھا نے اُس کو گاھوں قربان کی بخور
گیا۔ چلا واپس

مرمت کی گھر کے رب

بن سافن نے یوسیاہ میں سال ویں18 کے حکومت اپنی 8
خاص مشیرِ کے بادشاہ اور معسیاہ افسر مقرر پر یروشلم اصلیاہ،
تاکہ بھیجا پاس کے گھر کے خدا اپنے رب کو یوآخز بن یوآخ
کو گھر کے رب اور ملک وقت اُس کروائیں۔ مرمت کی اُس
کے خِلقیاہ اعظم امامِ 9 تھی۔ جاری مہم کی کرنے صاف پاک
دربانوں کے لاوی جو دیئے پیسے وہ اُسے نے اُنہوں کر جا پاس
افرائیم اور منسّی ھدیئے یہ تھے۔ کئے جمع میں گھر کے رب نے
بن یہوداہ، اور لوگوں ہوئے بچے تمام کے اسرائیل باشندوں، کے
تھے۔ گئے کئے پیش سے طرف کی والوں رھنے کے یروشلم اور یمین
جو گئے دیئے کر حوالے کے داروں ٹھیکے اُن پیسے یہ اب 10
ٹھیکے سے پیسوں اِن تھے۔ رھے کروا مرمت کی گھر کے رب
گھر کے رب جو کی ادا اُجرت کی گروں کاری اُن نے داروں
گروں کاری 11 تھے۔ رھے کر مضبوط اُسے کے کر مرمت کی
اور پتھر ہوئے تراشے سے پیسوں اِن نے والوں کرنے تعمیر اور

گھنونے تمام سے ملک پورے کے اسرائیل نے یوسیاہ 33
تاکید نے اُس کو باشندوں تمام کے اسرائیل دیا۔ کر دُور کو بُتوں
جیتے کے یوسیاہ چنانچہ ”کریں۔ خدمت کی خدا اپنے رب“ کی،
ہوئے۔ نہ دُور سے راہ کی دادا باپ اپنے رب وہ جی

35

ہے مناتا عید کی فسح یوسیاہ

پہلے منائی۔ عید کی فسح میں تعظیم کی رب نے یوسیاہ پھر 1
نے بادشاہ 2 گیا۔ کیا ذبح لیلا کا فسح دن ویں14 کے مہینے
رب وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کر لگا پر کام کو اماموں
کو لاویوں 3 دیں۔ انجام طرح اچھی خدمت اپنی میں گھر کے
گئی دی داری ذمہ کی دینے تعلیم کی شریعت کو اسرائیلیوں تمام
کیا مخصوص لئے کے خدمت کی رب اُنہیں ساتھ ساتھ اور تھی،
کہا، نے یوسیاہ سے اُن تھا۔ گیا
کے اسرائیل جو رکھیں میں عمارت اُس کو صندوق مُقدّس”
پر کندھوں اپنے اُسے کیا۔ تعمیر نے سلیمان بیٹے کے داؤد بادشاہ
سے اب بلکہ ہے نہیں ضرورت کی جانے لے اُدھر اِدھر کر اُٹھا
میں خدمت کی اسرائیل قوم کی اُس اور خدا اپنے رب وقت اپنا
لئے کے خدمت مطابق کے گروہوں خاندانی اُن 4 کریں۔ صرف
سلیمان بیٹے کے اُس اور بادشاہ داؤد ترتیب کی جن رہیں تیار
کھڑے جگہ اُس میں مقدِس پھر 5 تھی۔ کی مقرر کر لکھ نے
اُن اور ہے مقرر لئے کے گروہ خاندانی کے آپ جو جائیں ہو
ہیں آتے لئے کے چڑھانے قربانیاں جو کریں مدد کی خاندانوں
ہے۔ گئی دی کو آپ داری ذمہ کی کرنے خدمت کی جن اور
لیلے کے فسح اور کریں مخصوص لئے کے خدمت کو آپ اپنے 6
جس کریں تیار طرح اِس لئے کے وطنوں ہم اپنے کے کر ذبح
طرح رب نے موسیٰ کی معرفت حکم دیا تھا۔“
اپنی کو والوں منانے عید نے یوسیاہ میں خوشی کی عید 7
جانور یہ دیئے۔ بچے کے بھیڑبکریوں 30,000 سے میں ملکیت
طرف کی بادشاہ جبکہ گئے چڑھائے پر طور کے قربانی کی فسح
اِس 8 ہوئے۔ استعمال لئے کے قربانیوں دیگر بَیل 3,000 سے
قوم، سے خوشی اپنی بھی نے افسروں کے بادشاہ علاوہ کے
سے سب کے گھر کے اللہ دیئے۔ جانور کو لاویوں اور اماموں
فسح کو اماموں دیگر نے ایل یحی اور زکریاہ خِلقیاہ، افسروں اعلیٰ
300 نیز دیئے، بچے کے بھیڑبکریوں 2,600 لئے کے قربانی کی

تمہیں نے آدمی جس کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب”
اِس اور شہر اِس مَیں کہ ہے فرماتا رب’ دینا، بتا اُسے ہے بھیجا
جائیں ہو پوری لعنتیں تمام وہ گا۔ کروں نازل آفت پر باشندوں کے
ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب گئی پڑھی حضور کے بادشاہ جو گی
کو معبودوں دیگر کے کر ترک مجھے نے قوم میری کیونکہ 25
طیش مجھے کر بنا بُت سے ہاتھوں اپنے اور ہیں کی پیش قربانیاں
کبھی اور گا جائے ہو نازل پر مقام اِس غضب میرا ہے۔ دلایا
جائیں پاس کے بادشاہ کے یہوداہ لیکن 26 ‘گا۔ ہو نہیں ختم
ہے بھیجا لئے کے کرنے دریافت سے رب کو آپ نے جس
باتیں میری‘ ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب کہ دیں بتا اُسے اور
نے مَیں کہ چلا پتا تجھے جب ہے۔ گیا ہو نرم دل تیرا 27 کر سن
نے تُو تو ہے کی بات خلاف کے باشندوں کے اِس اور مقام اِس
انکساری بڑی نے تُو دیا۔ کر پست سامنے کے اللہ کو آپ اپنے
پھوٹ حضور میرے اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر ہو رنجیدہ سے
تیری نے مَیں کر دیکھ یہ کہ ہے فرماتا رب رویا۔ کر پھوٹ
سے دادا باپ اپنے کر مر پر کہنے میرے تُو جب 28 ہے۔ سنی
اُس اور شہر مَیں آفت جو گا۔ ہو دفن سے سلامتی تو گا ملے جا
کے باشندوں پر نازل کروں گا وہ تُو خود نہیں دیکھے گا۔‘“
سنا جواب کا خُلدہ اُسے اور گئے واپس پاس کے بادشاہ افسر
دیا۔

ہے باندھتا عہد سے رب یوسیاہ

بُلا کو بزرگوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ بادشاہ تب 29
کر لے سے چھوٹے لوگ سب گیا۔ میں گھر کے رب 30 کر
کے یروشلم آدمی، کے یہوداہ یعنی گئے ساتھ کے اُس تک بڑے
عہد سامنے کے جماعت کر پہنچ وہاں لاوی۔ اور امام باشندے،
ملی میں گھر کے رب جو گئی کی تلاوت کی کتاب پوری اُس کی
تھی۔
رب کر ہو کھڑے پاس کے ستون اپنے نے بادشاہ پھر 31
کریں پیروی کی رب ہم” کیا، وعدہ اور باندھا عہد حضور کے
پوری ہدایات اور احکام کے اُس سے جان و دل پورے ہم گے،
“گے۔ رکھیں قائم باتیں کی عہد درج میں کتاب اِس کے کر
باشندے تمام کے یہوداہ اور یروشلم کہ کیا مطالبہ نے یوسیاہ 32
باشندے کے یروشلم سے وقت اُس جائیں۔ ہو شریک میں عہد
رہے۔ لپٹے ساتھ کے عہد کے خدا کے دادا باپ اپنے

کی بادشاہ یوسیاہ 19 منائی۔ کر مل ساتھ کے لوگوں ہوئے آئے
میں تعظیم کی رب دفعہ پہلی میں سال ویں18 کے حکومت
گئی۔ منائی عید ایسی

موت کی یوسیاہ

کا مصر دن ایک بعد کے تکمیل کی بحالی کی گھر کے رب 20
ہوا روانہ لئے کے کرکمیس شہر کے پر فرات دریائے نکوہ بادشاہ
مقابلہ کا اُس یوسیاہ میں راستے لیکن لڑے۔ سے دشمن وہاں تاکہ
کے یوسیاہ کو قاصدوں اپنے نے نکوہ 21 نکلا۔ لئے کے کرنے
دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس
وقت اِس واسطہ؟ کیا سے آپ میرا بادشاہ، کے یہوداہ اے”
پر خاندان شاہی اُس بلکہ نکلا نہیں لئے کے کرنے حملہ پر آپ مَیں
جلدی مَیں کہ ہے فرمایا نے اللہ ہے۔ جھگڑا میرا ساتھ کے جس
سے کرنے مقابلہ کا اُس چنانچہ ہے۔ ساتھ میرے تو وہ کروں۔
“گا۔ دے کر ہلاک کو آپ وہ ورنہ آئیں، باز
نے اُس ہوا۔ تیار لئے کے لڑنے بلکہ آیا نہ باز یوسیاہ لیکن 22
کیا آگاہ معرفت کی اُس اُسے نے اللہ گو مانی نہ بات کی نکوہ
کے مجِدّو لئے کے لڑنے سے فرعون کر بدل بھیس وہ چنانچہ تھا۔
سے تیروں یوسیاہ تو گئی چھڑ لڑائی جب 23 پہنچا۔ میں میدان
یہاں مجھے” دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے اُس اور ہوا، زخمی
لوگوں 24 “ہوں۔ گیا ہو زخمی سخت میں کیونکہ جاؤ، لے سے
رتھ اَور ایک کے اُس کر اُٹھا سے رتھ اپنے کے اُس اُسے نے
اور پائی، وفات نے اُس لیکن گیا۔ لے یروشلم اُسے جو رکھا میں
پورے گیا۔ کیا دفن میں قبرستان خاندانی کے دادا باپ اپنے اُسے
کیا۔ ماتم کا اُس نے یروشلم اور یہوداہ
آج اور لکھے، گیت ماتمی میں یاد کی یوسیاہ نے یرمیاہ 25
ماتمی میں یاد کی یوسیاہ خواتین و مرد والے گانے گیت تک
کی نوحہ’ گیت یہ ہے۔ گیا بن دستور پکا یہ ہیں، گاتے گیت
ہیں۔ درج میں ‘کتاب
کی یوسیاہ تک آخر کر لے سے شروع کچھ جو باقی 26-27
کتاب کی ‘اسرائیل و یہوداہ شاہان’ وہ ہوا دوران کے حکومت
یہ اور ہے ذکر کا کاموں نیک کے اُس وہاں ہے۔ گیا کیا بیان میں
کیا۔ عمل پر احکام کے شریعت طرح کس نے اُس کہ

36

یہوآخز بادشاہ کا یہوداہ

فسح کو لاویوں دیگر نے راہنماؤں کے لاویوں طرح اِسی 9 بَیل۔
500 نیز دیئے، بچے کے بھیڑبکریوں 5,000 لئے کے قربانی کی
تھے ایل نتنی اور سمعیاہ کوننیاہ، بنام بھائی تین سے میں اُن بَیل۔
جب 10 تھے۔ یوزبد اور ایل یعی حسبیاہ، نام کے دوسروں جبکہ
لاوی اور پر جگہ اپنی اپنی امام تو تھا تیار لئے کے خدمت ایک ہر
بادشاہ طرح جس گئے ہو کھڑے مطابق کے گروہوں اپنے اپنے
کر ذبح کو لیلوں کے فسح نے لاویوں 11 تھی۔ دی ہدایت نے
جانوروں سے لاویوں نے اماموں جبکہ اُتاریں کھالیں کی اُن کے
ہونے بھسم کچھ جو 12 چھڑکا۔ پر گاہ قربان کر لے خون کا
کے خاندانوں مختلف کے قوم اُسے تھا مقرر لئے کے قربانیوں والی
قربانی کو رب میں بعد اُسے وہ تاکہ گیا دیا رکھ طرف ایک لئے
میں شریعت کی موسیٰ طرح جس سکیں، کر پیش پر طور کے
لیلوں کے فسح 13 گیا۔ کیا ہی ایسا بھی ساتھ کے بَیلوں ہے۔ لکھا
کو گوشت باقی جبکہ گیا بھونا پر آگ مطابق کے ہدایات کو
تو گیا پک گوشت ہی جوں گیا۔ اُبالا میں دیگوں کی قسم مختلف
کے اِس 14 کیا۔ تقسیم میں حاضرین سے جلدی اُسے نے لاویوں
کئے، تیار لیلے کے فسح لئے کے اماموں اور اپنے نے اُنہوں بعد
اور قربانیوں والی ہونے بھسم امام یعنی اولاد کی ہارون کیونکہ
رہے۔ مصروف تک رات میں چڑھانے کو چربی
اپنی گلوکار کے خاندان کے آسف دوران پورے کے عید 15
اور ہیمان آسف، داؤد، طرح جس رہے، کھڑے پر جگہ اپنی
بھی دربان تھی۔ دی ہدایت نے یدوتون بین غیب کے بادشاہ
اپنی اُنہیں رہے۔ کھڑے مسلسل پر دروازوں کے گھر کے رب
باقی کیونکہ تھی، نہیں بھی ضرورت کی چھوڑنے کو جگہوں
یوں 16 رکھے۔ کر تیار لیلے کے فسح بھی لئے کے اُن نے لاویوں
ترتیب کو انتظام پورے کے قربانیوں پر حکم کے یوسیاہ دن اُس
والی ہونے بھسم اور جانے منائی عید کی فسح آئندہ تاکہ گیا دیا
جائیں۔ کی پیش پر گاہ قربان کی رب قربانیاں
اور عید کی فسح نے اسرائیلیوں ہوئے جمع میں یروشلم 17
فسح 18 منائی۔ دوران کے ہفتے ایک عید کی روٹی بےخمیری
اُس کر لے سے زمانے کے نبی سموایل میں اسرائیل عید کی
بھی کسی کے اسرائیل تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس تک وقت
اُسے نے یوسیاہ طرح جس تھا منایا نہیں یوں اُسے نے بادشاہ
سے اسرائیل اور یہوداہ تمام اور یروشلم لاویوں، اماموں، وقت اُس

دیا۔ بٹھا پر تخت کے باپ کو یہوآخز بیٹے کے یوسیاہ نے اُمّت 1
کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 23 یہوآخز 2
اُسے نے بادشاہ کے مصر پھر 3 تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت
گرام کلو 3,400 تقریباً کو یہوداہ ملکِ اور دیا، اُتار سے تخت
مصر 4 پڑا۔ کرنا ادا پر طور کے خراج سونا گرام کلو 34 اور چاندی
یروشلم اور یہوداہ کو اِلیاقیم بھائی سگے کے یہوآخز نے بادشاہ کے
وہ کو یہوآخز دیا۔ بدل میں یہویقیم نام کا اُس کر بنا بادشاہ نیا کا
گیا۔ لے مصر ساتھ اپنے کے کر قید

یہویقیم بادشاہ کا یہوداہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 25 یہویقیم 5
اُس رب چلن چال کا اُس رہا۔ کرتا حکومت تک سال 11 وہ
یہوداہ نے نبوکدنضر کے بابل دن ایک 6 تھا۔ ناپسند کو خدا کے
لے بابل کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل کو یہویقیم اور کیا حملہ پر
کر چھین بھی چیزیں قیمتی کئی کی گھر کے رب نبوکدنضر 7 گیا۔
دیں۔ رکھ میں مندر اپنے وہاں اور گیا لے بابل ساتھ اپنے
شاہانِ' وہ ہوا دوران کے حکومت کی یہویقیم کچھ جو باقی 8
گیا کیا بیان یہ وہاں ہے۔ درج میں کتاب کی 'اسرائیل و یہوداہ
اُس کچھ کیا کہ اور کیں حرکتیں گھنونی کیسی نے اُس کہ ہے
ہوا۔ نشین تخت یہویاکین بیٹا کا اُس بعد کے اُس ہوا۔ ساتھ کے

حکومت کی یہویاکین

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 18 یہویاکین 9
چال کا اُس تھا۔ دن دس اور ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
بادشاہ نبوکدنضر میں موسم کے بہار 10 تھا۔ ناپسند کو رب چلن
ساتھ جائے۔ جایا لے بابل کے کر گرفتار اُسے کہ دیا حکم نے
کر چھین بھی چیزیں قیمتی کی گھر کے رب نے فوجیوں ساتھ
چچا کے یہویاکین نے نبوکدنضر جگہ کی یہویاکین پہنچائیں۔ بابل
دیا۔ بنا بادشاہ کا یروشلم اور یہوداہ کو صِدقیاہ

تباہی کی یروشلم اور بادشاہ صِدقیاہ

میں یروشلم اور ہوا، نشین تخت میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 11
چلن چال کا اُس 12 تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی اُس
کی رب اُسے نے نبی یرمیاہ جب تھا۔ ناپسند کو خدا کے اُس رب
نہ پست سامنے کے نبی کو آپ اپنے نے اُس تو کیا آگاہ سے طرف
وفادار کا بادشاہ نبوکدنضر کر کھا قَسم کی اللہ کو صِدقیاہ 13 کیا۔
گیا۔ ہو سرکش بعد کے دیر کچھ وہ توبھی پڑا۔ کرنا وعدہ کا رہنے
کے اسرائیل رب وہ کہ گیا ہو سخت اِتنا دل کا اُس اور گیا، اَڑ وہ
تھا۔ نہیں تیار لئے کے کرنے رجوع دوبارہ طرف کی خدا

بےوفائی کی قوم اور اماموں راہنماؤں، کے یہوداہ لیکن 14
کر اپنا رواج و رسم گھنونے کے قوموں پڑوسی گئی۔ بڑھتی بھی
یروشلم نے اُس کو دیا، کر ناپاک کو گھر کے رب نے اُنہوں
تھی۔ کی مخصوص لئے اپنے عمارت یہ میں

اُن کو پیغمبروں اپنے خدا کا دادا باپ کے اُن رب بار بار 15
اور قوم اپنی اُسے کیونکہ رہا، سمجھاتا اُنہیں کر بھیج پاس کے
پیغمبروں کے اللہ نے لوگوں لیکن 16 تھا۔ آتا ترس پر گاہ سکونت
طعن لعن کو نبیوں اور جانے حقیر پیغام کے اُن اُڑایا، مذاق کا
راستہ کوئی کا بچنے اور ہوا، نازل پر اُن غضب کا رب آخرکار کی۔
خلاف کے اُن کو نبوکدنضر بادشاہ کے بابل نے اُس 17 رہا۔ نہ
لئے کے کرنے قتل سے تلوار کو جوانوں کے یہوداہ دشمن تو بھیجا
گیا نہ رحم بھی پر کسی جھجکے۔ نہ بھی سے گھسنے میں مقدِس
رسیدہ عمر یا بزرگ خواہ خاتون، جوان یا مرد جوان خواہ گیا،
نبوکدنضر 18 دیا۔ کر حوالے کے نبوکدنضر کو سب نے رب ہو۔
یا تھیں بڑی وہ خواہ لیں، چھین چیزیں تمام کی گھر کے اللہ نے
کے افسروں اعلیٰ کے اُس اور بادشاہ گھر، کے رب وہ چھوٹی۔
اور گھر کے رب نے فوجیوں 19 گیا۔ لے بابل بھی خزانے تمام
بھی جتنی دیا۔ گرا کو فصیل کی یروشلم کر جلا کو محلوں تمام
بچ سے تلوار جو اور 20 ہوئیں۔ تباہ وہ تھیں گئی رہ چیزیں قیمتی
گیا۔ لے بابل ساتھ اپنے کے کر قید بادشاہ کا بابل اُنہیں تھے گئے
اُن پڑی۔ کرنی خدمت کی اولاد کی اُس اور کی اُس اُنہیں وہاں
کی قوم فارسی تک جب رہی جاری تک وقت اُس حالت یہ کی
ہوئی۔ نہ شروع سلطنت

یرمیاہ نے رب کوئی پیش کی جس ہوا پورا کچھ وہ یوں 21
آرام وہ کا سبت آخرکار کو زمین کیونکہ تھی، کی معرفت کی نبی
نے نبی طرح جس تھا۔ دیا نہیں اُسے نے بادشاہوں جو گیا مل
رہی۔ ویران اور تباہ تک سال 70 زمین اب تھا، کہا

واپسی سے جلاوطنی

میں سال پہلے کے حکومت کی خورس بادشاہ کے فارس 22
نے اُس کوئی پیش کی جس دیا ہونے پورا کچھ وہ نے رب
اعلان کا ذیل کو خورس نے اُس تھی۔ کی معرفت کی یرمیاہ

پوری پر طور تحریری اور زبانی اعلان یہ دی۔ تحریک کی کرنے
گیا۔ کیا میں بادشاھی
23 ”فارس کا بادشاہ خورس فرماتا ہے، رب آسمان کے خدا
نے اُس ھیں۔ دیئے کر حوالے میرے ممالک تمام کے دنیا نے
ذمہ کی بنانے گھر لئے کے اُس میں یروشلم شہر کے یہوداہ مجھے
یروشلم ھیں کے قوم کی اُس جتنے سے میں آپ ہے۔ دی داری
ہو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ رب جائیں۔ ہو روانہ لئے کے“

عزرا

واپسی سے جلاوطنی

1 میں سال پہلے کے حکومت کی خورس بادشاہ کے فارس
نے اُس گوئی پیش کی جس دیا ہونے پورا کچھ وہ نے رب
اعلان کا ذیل کو خورس نے اُس تھی۔ کی معرفت کی یرمیاہ
پوری پر طور تحریری اور زبانی اعلان یہ دی۔ تحریک کی کرنے
گیا۔ کیا میں بادشاہی
2 خدا کے آسمان رب ہے، فرماتا خورس بادشاہ کا فارس”
نے اُس ہیں۔ دیئے کر حوالے میرے ممالک تمام کے دنیا نے
ذمہ کی بنانے گھر لئے کے اُس میں یروشلم شہر کے یہوداہ مجھے
3 یروشلم ہیں کے قوم کی اُس جتنے سے میں آپ ہے۔ دی داری
لئے کے خدا کے اسرائیل رب وہاں تاکہ جائیں ہو روانہ لئے کے
ہے۔ کرتا سکونت میں یروشلم جو لئے کے خدا اُس بنائیں، گھر
4 بچے کے قوم اسرائیلی بھی جہاں ہو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ
کہ ہے فرض کا پڑوسیوں کے اُن وہاں ہیں، رہتے لوگ ہوئے
کے اِس کریں۔ مدد کی اُن سے مویشی مال اور چاندی سونے وہ
ہدیئے لئے کے گھر کے اللہ میں یروشلم سے خوشی اپنی وہ علاوہ
دیں۔ بھی“
5 کو گھر کے رب میں یروشلم کر ہو روانہ اسرائیلی کچھ تب
یمین بن اور یہوداہ میں اُن لگے۔ کرنے تیاریاں کی کرنے تعمیر
لوگوں جتنے یعنی تھے شامل لاوی اور امام سرپرست، خاندانی کے
6 اُنہیں نے پڑوسیوں تمام کے اُن تھی۔ دی تحریک نے اللہ کو
کے اِس کی۔ مدد کی اُن کر دے مویشی مال اور چاندی سونا
لئے کے گھر کے رب بھی سے خوشی اپنی نے اُنہوں علاوہ
دیئے۔ ہدیئے
7 نے نبوکدنضر جو دیں کر واپس چیزیں وہ نے بادشاہ خورس
میں مندر کے دیوتا اپنے کر لُوٹ سے گھر کے رب میں یروشلم
8 مِتردات نے بادشاہ کے فارس کر نکال اُنہیں تھیں۔ دی رکھ
یہوداہ کر گن کچھ سب نے جس دیا کر حوالے کے خزانچی
9 لکھی نے اُس فہرست جو دیا۔ دے کو بضر شیس بزرگ کے
اُس میں ذیل کی چیزیں تھیں:
باسن، 30 کے سونے
باسن، 1,000 کے چاندی
چھریاں، 29
10 پیالے، 30 کے سونے
پیالے، 410 کے چاندی
عدد۔ 1,000 چیزیں باقی
11 بضر شیس تھیں۔ چیزیں 5,400 کُل کی چاندی اور سونے
بابل ساتھ کے جلاوطنوں وہ جب گیا لے ساتھ اپنے کچھ سب یہ
ہوا۔ روانہ لئے کے یروشلم سے

2

فہرست کی اسرائیلیوں ہوئے آئے واپس

1 جلاوطنی جو ہے فہرست کی لوگوں اُن کے یہوداہ میں ذیل
بابل کے کر قید اُنہیں نبوکدنضر بادشاہ کا بابل آئے۔ واپس سے
پھر میں شہروں اُن کے یہوداہ اور یروشلم وہ اب لیکن تھا، گیا لے
2 راہنما کے اُن تھے۔ رہتے پہلے خاندان کے اُن جہاں بسے جا
مسفار، بِلشان، مردکی، رعلایاہ، سرایاہ، نحمیاہ، یشوع، زرُبابل،
آئے واپس میں فہرست کی ذیل تھے۔ بعنہ اور رحوم بِگوَئی،
ہیں۔ گئے کئے بیان مرد کے خاندانوں ہوئے
3 2,172، :خاندان کا پرعوس
4 372، :خاندان کا سفطیاہ
5 775، :خاندان کا ارخ
6 اولاد: کی یوآب اور یشوع یعنی خاندان کا موآب پخت
2,812،
7 1,254، :خاندان کا عیلام
8 945، :خاندان کا زتّو
9 760، :خاندان کا زکی
10 642، :خاندان کا بانی
11 623، :خاندان کا ببی
12 1,222، :خاندان کا عزجاد
13 666، :خاندان کا ادونقام
14 2,056، :خاندان کا بِگوَئی
15 454، :خاندان کا عدین
16 98، :اولاد کی حِزقیاہ یعنی خاندان کا اطیر
17 323، :خاندان کا بضی
18 112، :خاندان کا یورہ
19 223، :خاندان کا حاشوم
20 95، :خاندان کا جِبّار
21 123، :باشندے کے لحم بیت
22 باشندے، 56 کے نطوفہ
23 128، :باشندے کے عنتوت
24 42، :باشندے کے عزماوت

59-60 کے نقودا اور طوبیاہ دِلایاہ، خاندانوں ہوئے آئے واپس
تل وہ گوھیں، اولاد کی اسرائیل کہ سکے کر نہ ثابت مرد 652
تھے۔ والے رھنے کے اِمّیر اور ادون کروب، حرشا، تل ملح،
61-62 امام کچھ کے خاندانوں کے برزلی اور ھقوض حبایاہ،
کی کرنے خدمت میں گھر کے رب اُنہیں لیکن آئے، واپس بھی
نام اپنے میں ناموں نسب نے اُنہوں کو کیونکہ ملی۔ نہ اجازت
دیا قرار ناپاک اُنہیں لئے اِس ملا، نہ ذکر کہیں کا اُن کئے تلاش
کی جِلعادی برزلی نے بانی کے خاندان کے (برزلی) گیا۔
63 کے یہوداہ (تھا۔ لیا اپنا نام کا سُسرا اپنے کے کر شادی سے بیٹی
قربانیوں الحال فی امام کے خاندانوں تین اِن کہ دیا حکم گورنر نے
مقرر لئے کے اماموں جو ہوں نہ شریک میں کھانے حصہ وہ کا
تُمّیم اور اُوریم وھی تو جائے کیا مقرر اعظم امامِ دوبارہ جب ہے۔
کرے۔ حل معاملہ کر ڈال قرعہ نامی
64 کے اُن نیز 65 آئے، لوٹ وطن اپنے اسرائیلی 42,360 کُل
خواتین و مرد میں جن گلوکار 200 اور لونڈیاں اور غلام 7,337
تھے۔ شامل
66 435 67 خچر، 245 گھوڑے، 736 پاس کے اسرائیلیوں
تھے۔ گدھے 6,720 اور اونٹ
68 کچھ تو پہنچے پاس کے گھر کے رب میں یروشلم وہ جب
اللہ تاکہ دیئے ہدیئے سے خوشی اپنی نے سرپرستوں خاندانی
پہلے جہاں سکے جا کیا تعمیر جگہ اُس سے سرے نئے گھر کا
وقت اُس سکا۔ دے جتنا دیا دے اُتنا نے ایک ہر 69 تھا۔
گرام کلو 2,800 کے چاندی سِکے، 61,000 کُل کے سونے
ہوئے۔ جمع لباس 100 کے اماموں اور
70 خدمت اور دربان کے گھر کے رب گلوکار، لاوی، امام،
جا دوبارہ میں آبادیوں آبائی اپنی اپنی لوگ کچھ کے عوام اور گار،
لگے۔ رھنے میں شہروں اپنے دوبارہ اسرائیلی تمام یوں بسے۔

3

قربانیاں پر گاہ قربان نئی

1 ہوئی۔ جمع میں یروشلم قوم پوری میں ابتدا کی مہینے ساتویں
جمع 2 تھے۔ گئے ہو آباد دوبارہ میں آبادیوں اپنی اسرائیلی وقت اُس
سرے نئے کو گاہ قربان کی خدا کے اسرائیل مقصد کا ہونے
اُس مطابق کے شریعت کی موسیٰ خدا مردِ تاکہ تھا کرنا تعمیر سے
یشوع چنانچہ سکیں۔ جا کی پیش قربانیاں والی ہونے بھسم پر

25 743، :باشندے کے بیروت اور کفیرہ یعریم، قِریَت
26 621، :باشندے کے جِبع اور رامہ
27 122، :باشندے کے مِکماس
28 223، :باشندے کے عَی اور ایل بیت
29 52، :باشندے کے نبو
30 156، :باشندے کے مجبیس
31 1,254، :باشندے کے عیلام دوسرے
32 320، :باشندے کے حارِم
33 725، :باشندے کے اونو اور حادید لُود،
34 345، :باشندے کے یریحو
35 3,630۔ :باشندے کے سناآہ
36 آئے۔ واپس سے جلاوطنی امام کے ذیل
973، :تھا کا نسل کی یشوع جو خاندان کا یدعیاہ
37 1,052، :خاندان کا اِمّیر
38 1,247، :خاندان کا فشحور
39 1,017۔ :خاندان کا حارِم
40 قدمی اور یشوع آئے۔ واپس سے جلاوطنی لاوی کے ذیل
74، :اولاد کی ہوداویاہ یعنی خاندان کا ایل
41 آدمی، 128 کے خاندان کے آسف :گلوکار
42 عقّوب، طلمون، اطیر، سلّوم، :دربان کے گھر کے رب
آدمی۔ 139 کے خاندانوں کے سوبی اور خطیطا
43 خاندان ذیل درجِ کے گاروں خدمت کے گھر کے رب
آئے۔ واپس سے جلاوطنی
لِبانہ، 45 فدون، سیعہا، قروس، 44 طبّعوت، حسوفا، ضیحا،
ریاِیاہ، حجر، جِدّیل، 47 حنان، شلمی، حجاب، 46 عقّوب، حجابہ،
معونیم، اسنہ، 50 بسی، فاسِح، عُزّا، 49 جزّام، نقودا، رضین، 48
حرشا، محیدا، بضلوت، 52 حرحور، حقوفا، بقبوق، 51 نفوسیم،
53 خطیفا۔ اور نضیاح 54 تامح، سیسرا، برقوس،
55 سے جلاوطنی خاندان ذیل درجِ کے خادموں کے سلیمان
آئے۔ واپس
سفطیاہ، 57 جِدّیل، درقون، یعلہ، 56 فرودا، سوفرت، سوطی،
امی۔ اور ضبائم فوکرت خطّیل،
58 خادموں کے سلیمان اور گاروں خدمت کے گھر کے رب
392 تعداد کی مردوں ہوئے آئے واپس سے میں خاندانوں کے
تھی۔

یشوع گئے۔ لگ میں کام ایل سیالتی بن زرُبابل اور صدق یو بن
کی۔ مدد کی اُن نے بھائیوں کے زرُبابل اور بھائیوں امام کے
تھے ہوئے سہمے سے قوموں دیگر والی رہنے میں ملک وہ گو 3
اور کیا تعمیر پر بنیاد پرانی کی اُس کو گاہ قربان نے اُنہوں تاہم
کرنے پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب پر اُس شام صبح
کے ہدایت کی شریعت نے اُنہوں عید کی جھونپڑیوں 4 لگے۔
والی ہونے بھسم نے اُنہوں دن ہر کے ہفتے اُس منائی۔ مطابق
تھیں۔ ضروری جتنی چڑھائیں قربانیاں اُتنی
قربانیاں درکار تمام والی ہونے بھسم امام سے وقت اُس 5
رب اور عیدوں کی چاند نئے نیز لگے، کرنے پیش سے باقاعدگی
خوشی اپنی قوم قربانیاں۔ کی عیدوں مُقدّس و مخصوص باقی کی
کی گھر کے رب گو 6 تھی۔ کرتی پیش قربانیاں کو رب بھی سے
پہلے کے مہینے ساتویں اسرائیلی تو بھی تھی گئی نہیں ڈالی ابھی بنیاد
لگے۔ کرنے پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب سے دن
کام کر دے پیسے کو گروں کاری اور راجوں نے اُنہوں پھر 7
لکڑی کی دیودار سے باشندوں کے صیدا اور صور اور لگایا پر
لائی تک سمندر سے علاقے پہاڑی کے لبنان لکڑی یہ منگوائی۔
اسرائیلیوں گئی۔ پہنچائی یافا راستے کے سمندر سے وہاں اور گئی
دے تیل کا زیتون اور چیزیں کی پینے کھانے میں معاوضے نے
اجازت کی کروانے یہ اُنہیں نے خورس بادشاہ کے فارس دیا۔
تھی۔ دی

نو تعمیرِ کی گھر کے رب

دوسرے کے سال دوسرے کے آنے واپس سے جلاوطنی 8
اِس ہوئی۔ شروع تعمیر سے سرے نئے کی گھر کے رب میں مہینے
اور امام دیگر یوصدق، بن یشوع ایل، سیالتی بن زرُبابل میں کام
شریک اسرائیلی تمام باقی ہوئے آئے واپس میں وطن اور لاوی
گئی دی لگا ذمے کے لاویوں اُن نگرانی کی کام تعمیری ہوئے۔
تھی۔ زائد سے اِس یا سال 20 عمر کی جن
نگرانی کی والوں بنانے گھر کا رب کر مل لوگ کے ذیل 9
اور ایل قدمی سمیت، بھائیوں اور بیٹوں اپنے یشوع :تھے کرتے
خاندان کے حنداد اور تھے اولاد کی ہوداویاہ جو بیٹے کے اُس
لاوی۔ کے
لباس مُقدّس اپنے امام وقت رکھتے بنیاد کی گھر کے رب 10
کے آسف لگے۔ بجانے تُرم اور گئے ہو کھڑے ساتھ ہوئے پہنے
ستائش کی رب اور بجانے جھانجھ ساتھ ساتھ لاوی کے خاندان
کے ہدایات کی داؤد بادشاہ کے اسرائیل کچھ سب لگے۔ کرنے
کرنے تعریف کی رب سے گیت کے ثنا و حمد وہ 11 ہوا۔ مطابق
“!ہے ابدی شفقت کی اُس پر اسرائیل اور ہے، بھلا وہ” لگے،
جا رکھی بنیاد کی گھر کے رب کہ دیکھا نے حاضرین جب
لگے۔ لگانے نعرے زوردار میں خوشی کی رب سب تو ہے رہی
حاضر سرپرست خاندانی اور لاوی امام، سے بہت لیکن 12
کے اُن جب تھا۔ ہوا دیکھا گھر پہلا کا رب نے جنہوں تھے
بلند وہ تو گئی رکھی بنیاد کی گھر نئے کے رب دیکھتے دیکھتے
کے خوشی لوگ سارے بہت باقی جبکہ لگے رونے سے آواز
اور نعروں کے خوشی کہ تھا شور اِتنا 13 تھے۔ رہے لگا نعرے
تک دُور دُور شور سکا۔ جا کیا نہ امتیاز میں آوازوں کی رونے
دیا۔ سنائی

4

مخالفت کی تعمیر کی گھر کے رب

واپس میں وطن کہ چلا پتا کو دشمنوں کے یمین بن اور یہوداہ 1
تعمیر گھر لئے کے خدا کے اسرائیل رب اسرائیلی ہوئے آئے
کر آ پاس کے سرپرستوں خاندانی اور زرُبابل 2 ہیں۔ رہے کر
رب کر مل ساتھ کے آپ بھی ہم” کی، درخواست نے اُنہوں
کے اسور سے جب کیونکہ ہیں۔ چاہتے کرنا تعمیر کو گھر کے
سے وقت اُس ہے بسایا کر لا یہاں ہمیں نے اسرحدون بادشاہ
کرتے پیش قربانیاں اُسے اور رہے طالب کے خدا کے آپ ہم
خاندانی باقی کے اسرائیل اور یشوع زرُبابل، لیکن 3 “ہیں۔ آئے
ساتھ ہمارے کا آپ میں اِس نہیں،” کیا، انکار نے سرپرستوں
لئے کے خدا کے اسرائیل رب ہی اکیلے ہم نہیں۔ واسطہ کوئی
ہمیں نے خورس بادشاہ کے فارس طرح جس گے، بنائیں گھر
“ہے۔ دیا حکم
کی لوگوں کے یہوداہ قومیں دوسری کی ملک کر سن یہ 4
وہ تاکہ لگیں کرنے کوشش کی ڈرانے اُنہیں اور شکنی حوصلہ
بادشاہ کے فارس وہ کہ تک یہاں 5 آئیں۔ باز سے بنانے عمارت
میں روکنے کام کر دے رشوت کو مشیروں کچھ کے خورس
بادشاہ خورس تعمیر کی گھر کے رب یوں گئے۔ ہو کامیاب
رُکی تک حکومت کی بادشاہ دارا کر لے سے حکومت دور کے
رہی۔
تو ہوئی شروع حکومت کی بادشاہ اخسویرس جب میں بعد 6
الزام پر باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ نے دشمنوں کے اسرائیل
لکھا۔ خط شکایتی کر لگا

هوں۔ رہا لکھ کو افسروں
میں موجودگی میری ترجمہ کا خط کے آپ 18 !سلام کو آپ
پر حکم میرے 19 ہے۔ گیا پڑھا سامنے میرے اُسے اور ہے ہوا
ہوا معلوم ہیں۔ گئی کی حاصل معلومات میں بارے کے یروشلم
کے کر مخالفت کی بادشاہوں سے زمانے قدیم شہر یہ واقعی کہ
ور طاقت یروشلم نیز، 20 ہے۔ رہا منبع کا بغاوت اور سرکشی
کہ تھی طاقت اِتنی کی اُن ہے۔ رہا الحکومت دار کا بادشاہوں
کے قسم مختلف اُنہیں کو علاقے بی مغرپورے کے فرات دریائے
آدمی یہ کہ دیں حکم اب چنانچہ 21 پڑا۔ کرنا ادا خراج اور ٹیکس
دوں نہ حکم خود مَیں تک جب آئیں۔ باز سے کرنے تعمیر کی شہر
اجازت کی کرنے تعمیر سے سرے نئے کو شہر تک وقت اُس
کی نہ سُستی میں تکمیل کی حکم اِس کہ دیں دھیان 22 ہے۔ نہیں
"پہنچے۔ نقصان بڑا کو شہنشاہ کہ ہو نہ ایسا جائے،
ہم کے اُن اور شمسی رحوم، کاپی کی خط ہی جوں 23
روانہ لئے کے یروشلم وہ تو گئی سنائی کرپڑھ کو افسروں خدمت
دیا۔ روک سے رکھنے جاری کام زبردستی کو یہودیوں اور ہوئے
گیا، رُک کام تعمیری کا گھر کے اللہ میں یروشلم چنانچہ 24
سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس وہ اور
رہا۔ رُکا تک

5

ہے ہوتی شروع دوبارہ تعمیر کی گھر کے رب

1 اسرائیل کر اُٹھ عِدّو بن زکریاہ اور حجی بنام دونبی دن ایک
کے یروشلم اور یہوداہ تھا اوپر کے اُن جو میں نام کے خدا کے
افزا حوصلہ کے اُن 2 لگے۔ کرنے نبوّت سامنے کے یہودیوں
فیصلہ نے یوصدق بن یشوع اور ایل سیالتی بن زرُبابل کر سن الفاظ
کریں شروع تعمیر کی گھر کے اللہ میں یروشلم دوبارہ ہم کہ کیا
کرتے مدد کی اُن اور تھے ساتھ کے اُن میں اِس نبی دونوں گے۔
رہے۔
3 مغربی کے فرات دریائے تو ہوا شروع کام ہی جوں لیکن
افسروں خدمت ہم اپنے شتربوزنی اور تتّنی گورنر کے علاقے
یہ کو آپ نے کس" پوچھا، نے اُنہوں پہنچے۔ یروشلم سمیت
اجازت کی پہنچانے تک تکمیل ڈھانچا کا اِس اور بنانے گھر
"!بتائیں ہمیں نام کے آدمیوں دار ذمہ لئے کے کام اِس 4 دی؟

کے یہوداہ اُسے میں حکومت دورِ کے بادشاہ ارتخششتا پھر 7
پیچھے کے خط گیا۔ بھیجا خط شکایتی سے طرف کی دشمنوں
زبان اَرامی اُسے پہلے تھے۔ طابئیل اور متردات بِشلام، کرخاص
گورنر کے سامریہ 8 ہوا۔ ترجمہ کا اُس میں بعد اور گیا، لکھا میں
دیا لکھ خط کو شہنشاہ نے شمسی میرمنشی کے اُس اور رحوم
تھا، لکھا میں پتے لگائے۔ الزامات پریروشلم نے اُنہوں میں جس
خدمت ہم کے اُن نیز شمسی، میرمنشی اور گورنر رحوم :از 9
عیلام یعنی سوسن اور بابل ارک، سِپّر، طرپل، اور سفیر قاضی،
بادشاہ عزیز اور عظیم کو جن قومیں تمام باقی نیز 10 مرد، کے
ماندہ باقی کے فرات دریائے اور سامریہ کراُٹھا نے پال بنی اشور
تھا۔ دیا بسا میں علاقے مغربی
تھا، لکھا میں خط 11
نام، کے ارتخششتا شہنشاہ"
رہتے میں مغرب کے فرات دریائے جو خادم کے آپ :از
ہیں۔
سے حضور کے آپ یہودی جو کہ ہو علم کو شہنشاہ 12
شریر اور باغی اُس وقت اِس وہ ہیں پہنچے یروشلم پاس ہمارے
بحال کو فصیل وہ ہیں۔ رہے کر تعمیر سے سرے نئے کو شہر
ہو علم کو شہنشاہ 13 ہیں۔ رہے کر مرمت کی بنیادوں کے کر
فصیل کی اُس اور جائے ہو تعمیر سے سرے نئے شہر اگر کہ
کرنے ادا محصول اور خراج ٹیکس، لوگ یہ تو پہنچے تک تکمیل
تو ہم 14 گا۔ پہنچے نقصان کو بادشاہ تب گے۔ دیں کر انکار سے
ہیں۔ سکتے کر برداشت توہین کی شہنشاہ نہ ہیں، نہیں حرام نمک
کی دادا باپ اپنے آپ کہ 15 ہیں کرتے گزارش ہم لئے اِس
حاصل معلومات میں بارے کے یروشلم سے دستاویزات تاریخی
شہر یہ کہ گی ملے تصدیق کی بات اِس میں اُن کیونکہ کریں،
گیا کیا تباہ لئے اِسی کو شہر میں حقیقت رہا۔ سرکش میں ماضی
زمانے قدیم اور رہا کرتا تنگ کو صوبوں اور بادشاہوں وہ کہ
اطلاع کو شہنشاہ ہم غرض 16 ہے۔ رہا منبع کا بغاوت ہی سے
کی اُس اور جائے کیا تعمیر دوبارہ کو یروشلم اگر کہ ہیں دیتے
پر علاقے مغربی کے فرات دریائے تو پہنچے تک تکمیل فصیل
"گا۔ رہے جاتا قابو کا آپ
لکھا، میں جواب نے شہنشاہ 17
اور سامریہ اور میرمنشی شمسی گورنر، رحوم خط یہ مَیں"
خدمت ہم کے اُن والے رہنے میں مغرب کے فرات دریائے

‘ہوئی۔ نہیں مکمل تک آج یہ اگرچہ ہے، تعمیر زیرِ
کیا کہ کریں تفتیش وہ تو ہو منظور کو شہنشاہ اگر چنانچہ 17
اِس جو ہے موجود دستاویز ایسی کوئی میں دفترِ شاہی کے بابل
رب میں یروشلم نے بادشاہ خورس کہ کرے تصدیق کی بات
کہ ہے گزارش دیا۔ حکم کا کرنے تعمیر نو سرِ از کو گھر کے
”دیں۔ پہنچا فیصلہ اپنا ہمیں شہنشاہ

6

ہے کرتا مدد کی یہودیوں بادشاہ دارا

دفتر کے خزانے کے بابل کہ دیا حکم نے بادشاہ دارا تب 1
آخرکار 2 لگاتے لگاتے کھوج کا اِس جائے۔ کی تفتیش میں
تھا، لکھا میں جس گیا مل طومار میں قلعے کے اکبتانا شہر مادی
نے شہنشاہ میں سال پہلے کے حکومت کی بادشاہ خورس” 3
نئے پر جگہ پرانی کی اُس کو گھر کے اللہ میں یروشلم کہ دیا حکم
کی پیش قربانیاں دوبارہ وہاں تاکہ جائے کیا تعمیر سے سرے
اور 90 اونچائی کی اُس بعد کے رکھنے بنیاد کی اُس سکیں۔ جا
تراشے کہ جائے بنایا یوں کو دیواروں 4 ہو۔ فٹ 90 چوڑائی
کا شہتیروں کے دیوار بعد کے ردّوں تین ہر کے پتھروں ہوئے
کئے پورے سے خزانے شاہی اخراجات جائے۔ لگایا ردّا ایک
کے یروشلم نبوکدنضر چیزیں جو کی چاندی سونے نیز 5 جائیں۔
چیز ہر جائیں۔ پہنچائی واپس وہ لایا بابل کر نکال سے گھر اِس
”جائے۔ دی رکھ واپس پر جگہ اپنی کی اُس میں گھر کے اللہ
کے علاقے مغربی کے فرات دریائے نے دارا کر پڑھ خبریہ 6
کا ذیل کو افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی تتّنی، گورنر
دیا، بھیج جواب

لوگوں 7 ! کرنا مت مداخلت میں تعمیر کی گھر اِس کے اللہ”
بزرگ کے اُن اور گورنر کا یہودیوں دیں۔ رکھنے جاری کام کو
کریں۔ تعمیر پر جگہ پرانی کی اُس گھر یہ کا اللہ
میں کام اِس آپ کہ ہوں دیتا حکم میں بلکہ یہ صرف نہ 8
کریں مہیا پر وقت اخراجات تمام کے تعمیر کریں۔ مدد کی بزرگوں
کے فرات دریائے یعنی خزانے شاہی پیسے یہ رُکے۔ نہ کام تاکہ
جائیں۔ کئے ادا سے میں ٹیکسوں گئے کئے جمع سے علاقے مغربی
درکار لئے کے قربانیوں والی ہونے بھسم کو اماموں روز بہ روز 9
بھیڑ مینڈھے، بیل، جوان وہ خواہ رہیں، کرتے مہیا چیزیں تمام
مانگیں۔ نہ کیوں تیل کا زیتون یا مَے نمک، گندم، بچے، کے
پسندیدہ کو خدا کے آسمان وہ تاکہ 10 کریں نہ سُستی میں اِس

اِس تھا، رہا کر نگرانی کی بزرگوں کے یہوداہ خدا کا اُن لیکن 5
دارا پہلے کہ سوچا نے لوگوں کیونکہ گیا۔ نہ روکا اُنہیں لئے
اُس کرے نہ فیصلہ وہ تک جب جائے۔ دی اطلاع کو بادشاہ
جائے۔ نہ روکا کام تک وقت

تتّنی، گورنر کے علاقے مغربی کے فرات دریائے پھر 6
ذیل کو بادشاہ دارا نے افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی
بھیجا، خط کا

!ہیں کہتے سلام سے گہرائیوں کی دل کو بادشاہ دارا” 7
دیکھا نے ہم کر جا میں یہوداہ صوبہ کہ ہو علم کو شہنشاہ 8
بڑے لئے کے اُس ہے۔ رہا جا بنایا گھر کا خدا عظیم وہاں کہ
شہتیر میں دیواروں اور ہیں رہے ہو استعمال پتھر ہوئے تراشے
رہے کر کام سے فشانی جاں بڑی لوگ ہیں۔ رہے جا لگائے
ہے۔ رہا بن سے تیزی باعث کے محنت کی اُن مکان اور ہیں،
بنانے گھر یہ کو آپ نے کس‘ پوچھا، سے بزرگوں نے ہم 9
‘ہے؟ دی اجازت کی پہنچانے تک تکمیل ڈھانچا کا اِس اور
بھیج کو آپ کر لکھ تاکہ کئے معلوم بھی نام کے اُن نے ہم 10
دیا، جواب ہمیں نے اُنہوں 11 سکیں۔

گھر اُس ہم اور ہیں، خادم کے خدا کے زمین و آسمان ہم‘
تھا۔ قائم یہاں پہلے سال بہت جو ہیں رہے کر تعمیر نو سرِ از کو
کر بنا میں زمانے قدیم اُسے نے بادشاہ عظیم ایک کے اسرائیل
کے آسمان نے دادا باپ ہمارے لیکن 12 تھا۔ پہنچایا تک تکمیل
بادشاہ کے بابل اُنہیں نے اُس میں نتیجے اور دلایا، طیش کو خدا
کر تباہ کو گھر کے رب نے جس دیا کر حوالے کے نبوکدنضر
میں بعد لیکن 13 دیا۔ بسا میں بابل کے کر قید کو قوم اور دیا
سال پہلے کے حکومت اپنی نے اُس تو گیا بن بادشاہ خورس جب
جائے۔ کیا تعمیر دوبارہ کو گھر اِس کے اللہ کہ دیا حکم میں
دیں کر واپس چیزیں وہ کی چاندی سونے نے اُس ساتھ ساتھ 14
کے بابل کر لُوٹ سے گھر کے اللہ میں یروشلم نے نبوکدنضر جو
کے آدمی ایک چیزیں یہ نے خورس تھیں۔ دی رکھ میں مندر
یہوداہ نے اُس جسے اور تھا بضر شیس نام کا جس دیں کر سپرد
کو سامان کہ دیا حکم اُسے نے اُس 15 تھا۔ کیا مقرر گورنر کا
تعمیر نو سرِ از پر جگہ پرانی کو گھر کے رب اور جاؤ لے یروشلم
نے بضر شیس تب 16 رکھو۔ محفوظ میں اُس چیزیں یہ کے کر
عمارت یہ سے وقت اُسی رکھی۔ بنیاد کی گھر کے اللہ کر آ یروشلم

ذبح لئے اپنے اور اماموں یعنی بھائیوں کے اُن اسرائیلیوں، ہوئے
اسرائیلی ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی صرف نہ لیکن 21 کئے۔
بھی لوگ تمام وہ کے ملک بلکہ ہوئے شریک میں کھانے اِس
کے اُن کر ہو الگ سے راہوں ناپاک کی قوموں غیریہودی جو
نے اُنہوں 22 تھے۔ ہوئے طالب کے خدا کے اسرائیل رب ساتھ
رب منائی۔ عید کی روٹی بےخمیری سے خوشی بڑی دن سات
فارس نے اُس کیونکہ تھا، دیا بھر سے خوشی کو دلوں کے اُن نے
اسرائیل اُنہیں تاکہ تھا دیا کر مائل طرف کی اُن دل کا بادشاہ کے
ملے۔ مدد میں کرنے تعمیر کو گھر کے خدا کے

7

ہے جاتا بھیجا یروشلم کو امام عزرا

بابل عزرا بنام آدمی ایک بعد عرصے کافی کے واقعات اِن 1
ارتخششتا بادشاہ کے فارس وقت اُس آیا۔ یروشلم کر چھوڑ کو
بن عزریاہ بن سرایاہ بن عزرا نام پورا کا آدمی تھی۔ حکومت کی
عزریاہ بن امریاہ بن 3 طوب اخی بن صدوق بن سلّوم بن 2 خِلقیاہ
فینحاس بن سوع ابی بن 5 بُقّی بن عُزّی بن زرخیاہ بن 4 مِرایوت بن
۔(تھا اعظم امامِ ہارون) تھا۔ ہارون بن عزرالی بن

تھا عالِم کا شریعت اُس اور اُستاد کا نوشتوں پاک عزرا 6
جب تھی۔ دی معرفت کی موسیٰ نے خدا کے اسرائیل رب جو
ہر کی اُس نے شہنشاہ تو ہوا روانہ لئے کے یروشلم سے بابل عزرا
اُس ہاتھ شفیق کا خدا کے اُس رب کیونکہ کی، پوری خواہش
گلوکار لاوی، امام، گئے۔ ساتھ کے اُس اسرائیلی کئی 7 تھا۔ پر
شامل میں اُن بھی گار خدمت اور دربان کے گھر کے رب اور
ہوا۔ میں سال ساتویں کے حکومت کی بادشاہ ارتخششتا یہ تھے۔
پانچویں اور ہوا روانہ سے بابل *دن پہلے کے مہینے پہلے قافلہ 8-9
کا اللہ کیونکہ پہنچا، یروشلم سلامت صحیح †دن پہلے کے مہینے
آپ اپنے نے عزرا کہ تھی یہ وجہ 10 تھا۔ پر عزرا ہاتھ شفیق
زندگی مطابق کے اُس کرنے، تفتیش کی شریعت کی رب کو
تعلیم کی ہدایات اور احکام کے اُس کو اسرائیلیوں اور گزارنے
تھا۔ کیا وقف لئے کے دینے

ہے دیتا مختارنامہ کو عزرا شہنشاہ

دے مختارنامہ کا ذیل کو امام عزرا نے بادشاہ ارتخششتا 11
اور احکام اُن اور اُستاد کا نوشتوں پاک جو کو عزرا اُسی دیا،
کے سلامتی کی بیٹوں کے اُس اور شہنشاہ کے کر پیش قربانیاں
سکیں۔ کر دعا لئے
فرمان اِس بھی جو کہ ہوں دیتا حکم مَیں علاوہ کے اِس 11
کھڑا کر نکال شہتیر سے گھر کے اُس کرے ورزی خلاف کی
کے اُس ساتھ ساتھ جائے۔ کیا مصلوب پر اُس اُسے اور جائے کیا
نام اپنا وہاں نے خدا جس 12 جائے۔ بنایا ڈھیر کا ملبے کو گھر
اِس میرے جو کرے ہلاک کو قوم اور بادشاہ ہر وہ ہے بسایا
کی کرنے تباہ کو گھر کے یروشلم کے کر ورزی خلاف کی حکم
سے طرح ہر اِسے ہے۔ دیا حکم یہ نے دارا مَیں، کرے۔ جرأت
جائے۔ کیا پورا“

مخصوصیت کی گھر کے رب

تتّنی، گورنر کے علاقے مغربی کے فرات دریائے 13
دارا سے طرح ہر نے افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی
کے رب بزرگ یہودی چنانچہ 14 کی۔ تعمیل کی حکم کے بادشاہ
عِدّو بن زکریاہ اور حجی نبی دونوں سکے۔ رکھ جاری کام پر گھر
سارا یوں اور رہے، کرتے افزائی حوصلہ کی اُن سے نبوّتوں اپنی
اور دارا خورس، بادشاہوں کے فارس اور خدا کے اسرائیل کام
ہوا۔ مکمل ہی مطابق کے حکم کے ارتخششتا

میں سال چھٹے کے حکومت کی بادشاہ دارا گھر کا رب 15
اسرائیلیوں 16 تھا۔ *دن تیسرا کا مہینے کے ادار پہنچا۔ تک تکمیل
ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی اور لاویوں اماموں، نے
مخصوصیت کی گھر کے رب سے خوشی بڑی سمیت اسرائیلیوں
بھیڑ اور مینڈھے 200 بَیل، 100 نے اُنہوں 17 منائی۔ عید کی
قربانی کی گناہ لئے کے اسرائیل پورے کئے۔ قربان بچے 400 کے
مل یعنی بکرا ایک قبیلہ فی لئے کے اِس اور گئی، کی پیش بھی
رب کو لاویوں اور اماموں پھر 18 گئے۔ چڑھائے بکرے 12 کر
جس گیا، کیا تقسیم میں گروہوں مختلف کے خدمت کی گھر کے
ہے۔ دیتی ہدایت شریعت کی موسیٰ طرح

ہیں مناتے عید کی فسح اسرائیلی

آئے واپس سے جلاوطنی †دن ویں14 کے مہینے پہلے 19
اور اماموں تمام 20 منائی۔ عید کی فسح نے اسرائیلیوں ہوئے
سب کے سب تھا۔ رکھا کر صاف پاک کو آپ اپنے نے لاویوں
آئے واپس سے جلاوطنی لیے کے فسح نے لاویوں تھے۔ پاک

† **7:8-9** اپریل۔ 8 :دن پہلے کے مہینے پہلے * **7:8-9** اپریل۔ 21 :دن ویں14 کے مہینے پہلے † **6:19** مارچ۔ 12 :دن تیسرا کا مہینے کے ادار * **6:15**
اگست۔ 4 :دن پہلے کے مہینے پانچویں

شخص کسی والے کرنے خدمت میں گھر اِس کے اللہ کو آپ
ہے، نہیں اجازت کی لینے ٹیکس کا قسم کسی یا خراج بھی سے
کا اُس یا دربان کا گھر کے رب گلوکار، لاوی، امام، وہ خواہ
ہو۔ گار خدمت
کی عطا کو آپ نے خدا کے آپ حکمت جو عزرا، اے 25
کی آپ جو کریں مقرر قاضی اور مجسٹریٹ مطابق کے اُس ہے
مغرب کے فرات دریائے جو کریں انصاف کا لوگوں اُن کے قوم
وہ ہیں جانتے احکام کے خدا کے آپ بھی جتنے ہیں۔ رہتے میں
اُنہیں ہیں نہیں واقف سے احکام اِن جتنے اور ہیں۔ شامل میں اِس
اور شریعت کی خدا کے آپ بھی جو 26 ہے۔ دینی تعلیم کو آپ
سزا سے سختی اُسے کرے ورزی خلاف کی قانون کے شہنشاہ
سزائے تو یا اُسے کے کر لحاظ کا سنجیدگی کی جرم جائے۔ دی
ضبط ملکیت کی اُس جائے، کیا جلاوطن یا جائے دی موت
”جائے۔ ڈالا میں جیل اُسے یا جائے کی

ستائش کی عزرا

نے جس ہو تمجید کی خدا کے دادا باپ ہمارے رب 27
بنانے شاندار کو گھر کے رب میں یروشلم کو دل کے شہنشاہ
اور مشیروں کے اُس شہنشاہ، نے اُسی 28 ہے۔ دی تحریک کی
طرف میری کو دلوں کے افسروں والے رکھنے رسوخ و اثر تمام
تھا پر مجھ ہاتھ شفیق کا خدا میرے رب چونکہ ہے۔ دیا کر مائل
خاندانی کے اسرائیل نے مَیں اور گیا، بڑھ حوصلہ میرا لئے اِس
کیا۔ جمع لئے کے جانے واپس اسرائیل ساتھ اپنے کو سرپرستوں

8

فہرست کی والوں آنے واپس سے جلاوطنی ساتھ کے عزرا

جو ہے فہرست کی سرپرستوں خاندانی اُن ذیل درج 1
سے بابل ساتھ میرے دوران کے حکومت کی بادشاہ ارتخشستا
تعداد کی مردوں کے خاندان ہر ہوئے۔ روانہ لئے کے یروشلم
ہے درج بھی:

جَیرسوم، کا خاندان کے فینحاس 2-3

دانیال، کا خاندان کے اِتمر

سکنیاہ، بن حطّوش کا خاندان کے داؤد

نسب ساتھ کے اُس مرد 150 زکریاہ۔ کا خاندان کے پرعوس
تھے۔ درج میں نامے

مختار نامے تھیں۔ دی کو اسرائیل نے رب جو تھا عالِم کا ہدایات
تھا، لکھا میں
ارتخشستا شہنشاہ :از” 12
ہے، عالِم کا شریعت کی خدا کے آسمان جو کو امام عزرا
موجود میں سلطنت میری اگر کہ ہوں دیتا حکم مَیں 13 !سلام
چاہے رہنا وہاں کر جا یروشلم ساتھ کے آپ اسرائیلی بھی کوئی
ہیں، شامل بھی لاوی اور امام میں اِس ہے۔ سکتا جا وہ تو
بھیج یروشلم اور یہوداہ کو آپ مشیر سات کے اُس اور شہنشاہ 14
آپ جو میں روشنی کی شریعت اُس کی اللہ آپ تا کہ ہیں رہے
سونا جو 15 لیں۔ جانچ حال کا یروشلم اور یہوداہ ہے میں ہاتھ کے
یروشلم سے خوشی اپنی نے مشیروں کے اُس اور شہنشاہ چاندی
ہے کی قربان لئے کے خدا کے اسرائیل والے کرنے سکونت میں
کو آپ چاندی سونا بھی جتنی نیز، 16 جائیں۔ لے ساتھ اپنے اُسے
امام اور قوم ہدیئے بھی جتنے اور گی جائے مل سے بابل صوبہ
اپنے اُنہیں کریں جمع لئے کے گھر کے خدا اپنے سے خوشی اپنی
بچے کے بھیڑ مینڈھے، بَیل، سے پیسوں اُن 17 جائیں۔ لے ساتھ
خرید نذریں کی مَے اور غلہ درکار لئے کے قربانیوں کی اُن اور
قربان گاہ پر قربان کی گھر کے خدا اپنے میں یروشلم اُنہیں اور لیں،
ویسے بھائی کے آپ اور آپ کو اُن جائیں بچ پیسے جو 18 کریں۔
کہ ہے یہ شرط لگے۔ مناسب کو آپ جیسے ہیں سکتے کر خرچ
خدا اپنے میں یروشلم 19 ہو۔ مطابق کے مرضی کی خدا کے آپ
خدمت میں گھر کے رب کو آپ جو پہنچائیں چیزیں تمام وہ کو
کے خدا اپنے کو آپ بھی کچھ جو باقی 20 گی۔ جائیں دی لئے کے
کرے ادا خزانہ شاہی پیسے کے اُس پڑے خریدنا لئے کے گھر
گا۔
رہنے میں مغرب کے فرات دریائے بادشاہ ارتخشستا مَیں، 21
عزرا سے طرح ہر کہ ہوں دیتا حکم کو خزانچیوں تمام والے
کا شریعت کی خدا کے آسمان بھی جو کریں۔ مدد مالی کی امام
گرام کلو 3,400 اُسے 22 جائے۔ دیا اُسے وہ مانگے اُستاد یہ
2,200 اور مَے لٹر 2,200 گندم، گرام کلو 16,000 چاندی،
چاہے۔ وہ جتنا ملے اُتنا اُسے نمک دینا۔ تک تیل کا زیتون لٹر
کے گھر اپنے خدا کا آسمان جو کریں مہیا کچھ سب سے دھیان 23
سلطنت کی بیٹوں کے اُس اور شہنشاہ کہ ہو نہ ایسا مانگے۔ لئے
کہ ہو علم کو آپ نیز، 24 جائے۔ بن نشانہ کا غضب کے اُس

مردوں 200 زرخیاہ بن اِلیہوعینی کا خاندان کے موآب پخت 4
ساتھ، کے
کے مردوں 300 ایل یحزی بن سکنیاہ کا خاندان کے زتّو 5
ساتھ،
ساتھ، کے مردوں 50 یونتن بن عبد کا خاندان کے عدین 6
ساتھ، کے مردوں 70 عتلیاہ بن یسعیاہ کا خاندان کے عیلام 7
کے مردوں 80 میکائیل بن زبدیاہ کا خاندان کے سفطیاہ 8
ساتھ،
کے مردوں 218 ایل یحی بن عبدیاہ کا خاندان کے یوآب 9
ساتھ،
کے مردوں 160 یوسفیاہ بن سلومیت کا خاندان کے بانی 10
ساتھ،
ساتھ، کے مردوں 28 ببی بن زکریاہ کا خاندان کے ببی 11
کے مردوں 110 ھقّاطان بن یوحنان کا خاندان کے عزجاد 12
ساتھ،
اور ایل یعی فلط، اِلی لوگ آخری کے خاندان کے ادونِقام 13
ساتھ، کے مردوں 60 سمعیاہ
ساتھ۔ کے مردوں 70 زبود اور عوتی کا خاندان کا بِگوَئی 14

جمع پاس کے نہر اُس کو لوگوں مذکورہ نے عزرا یعنی مَیں 15
دن تین کر لگا خیمے ہم وہاں ہے۔ بہتی طرف کی اہاوا جو کیا
امام اور لوگ عام گو کہ چلا پتا مجھے دوران اِس رہے۔ ٹھہرے
مَیں چنانچہ 16 ہے۔ نہیں حاضر لاوی بھی ایک لیکن ہیں گئے آ
زکریاہ ناتن، اِلناتن، یریب، اِلناتن، سمعیاہ، ایل، اری عزر، اِلی نے
تھے سرپرست خاندانی سب یہ لیا۔ بُلا پاس اپنے کو مسُلّام اور
تھے۔ ساتھ بھی اِلناتن اور یویریب بنام اُستاد دو کے شریعت جبکہ
کے اِدّو بزرگ کے کاسفیاہ آبادی کی لاویوں اُنہیں نے مَیں 17
رب اور بھائیوں کے اُس اِدّو، اُنہیں جو بتایا کچھ وہ کر بھیج پاس
کے خدا ہمارے وہ تا کہ تھا بتانا کو گاروں خدمت کے گھر کے
بھیجیں۔ گار خدمت لئے کے گھر
محلی ہمیں نے اُنہوں لئے اِس تھا، پر ہم ہاتھ شفیق کا اللہ 18
بھیج سربیاہ آدمی دار سمجھ کا خاندان کے اسرائیل بن لاوی بن
مرد 18 کُل پہنچا۔ ساتھ کے بھائیوں اور بیٹوں اپنے سربیاہ دیا۔
یسعیاہ اور حسبیاہ کے خاندان کے مِراری علاوہ کے اِن 19 تھے۔
بھیجا پاس ہمارے ساتھ کے بھائیوں اور بیٹوں کے اُن بھی کو
220 کے گھر کے رب ساتھ کے اُن 20 تھے۔ مرد 20 کُل گیا۔
تھے۔ درج میں نامے نسب نام تمام کے اِن تھے۔ گار خدمت
کی لاویوں کو دادا باپ کے اُن نے ملازموں کے اُس اور داؤد
تھی۔ دی داری ذمہ کی کرنے خدمت

تیاریاں کی روانگی لئے کے یروشلم

کہ کیا اعلان نے مَیں ھی پاس کے نہر کی اہاوا وہیں 21
پست سامنے کے خدا اپنے کو آپ اپنے کر رکھ روزہ سب ہم
سامان اور بچوں بال ہمارے ہمیں وہ کہ کریں دعا اور کریں
ساتھ ہمارے کیونکہ 22 پہنچائے۔ یروشلم سے سلامتی ساتھ کے
سے ڈاکوؤں میں راستے ہمیں جو تھے نہیں گھڑسوار اور فوجی
شرم سے مانگنے یہ سے شہنشاہ مَیں کہ تھی یہ بات رکھتے۔ محفوظ
خدا ہمارے” تھا، بتایا اُسے نے ہم کیونکہ تھا، رہا کر محسوس
ہے۔ رہتا طالب کا اُس جو ہے ٹھہرتا پر ایک ہر ہاتھ شفیق کا
نازل غضب سخت کا اُس پر اُس کرے ترک اُسے بھی جو لیکن
التماس سے خدا اپنے کر رکھ روزہ نے ہم چنانچہ 23 “ہے۔ ہوتا
سنی۔ ہماری نے اُس اور کرے، حفاظت ہماری وہ کہ کی
نیز لیا، چن کو راہنماؤں 12 کے اماموں نے مَیں پھر 24
موجودگی کی اُن 25 کو۔ لاویوں 10 مزید اور حسبیاہ سربیاہ،
شہنشاہ، جو لیا تول سامان تمام باقی اور چاندی سونا نے مَیں میں
نے اسرائیلیوں تمام کے وہاں اور افسروں اور مشیروں کے اُس
تھا۔ کیا عطا لئے کے گھر کے خدا ہمارے
:دیا کر حوالے کے اُن سامان کا ذیل کر تول نے مَیں 26
جس سامان کچھ کا چاندی چاندی، گرام کلو 22,000 تقریباً
سونا، گرام کلو 3,400 تھا، گرام کلو 3,400 تقریباً وزن کُل کا
کلو 8 ساڑھے تقریباً وزن کُل کا جن پیالے 20 کے سونے 27
کے سونے جو پیالے ہوئے کئے پالش دو کے پیتل اور تھا، گرام
تھے۔ قیمتی جیسے پیالوں
کے رب چیزیں تمام یہ اور آپ” کہا، سے آدمیوں نے مَیں 28
چاندی سونا یہ سے خوشی اپنی نے لوگوں ہیں۔ مخصوص لئے
سب 29 ہے۔ کی قربان لئے کے خدا کے دادا باپ کے آپ رب
کے پہنچیں یروشلم آپ جب اور رکھیں، محفوظ سے احتیاط کچھ
اماموں، راہنما کر پہنچا تک خزانے کے گھر کے رب اِسے تو
“تولنا۔ دوبارہ میں موجودگی کی سرپرستوں خاندانی اور لاویوں
لے سامان باقی اور چاندی سونا نے لاویوں اور اماموں پھر 30
لئے کے پہنچانے میں گھر کے خدا ہمارے میں یروشلم اُسے کر
رکھا۔ محفوظ

سفر تک یروشلم

کے یروشلم سے نہر اہاوا *دن ویں12 کے مہینے پہلے ہم 31
ہمیں نے اُس اور تھا، پر ہم ہاتھ شفیق کا اللہ ہوئے۔ روانہ لئے
یروشلم ہم 32 رکھا۔ محفوظ سے ڈاکوؤں اور دشمنوں میں راستے
خدا اپنے نے ہم دن چوتھے 33 کیا۔ آرام دن تین پہلے تو پہنچے
امام کر تول سامان مخصوص باقی اور چاندی سونا میں گھر کے
بن عزر اِلی وقت اُس دیا۔ کر حوالے کے اُوریاہ بن مریموت
اُس بنّوئی بن نوعدیاہ اوریشوع بن یوزبد بنام لاوی دو اور فینحاس
وزن پورا کا اُس پھر گئی، تولی اور گنی چیز ہر 34 تھے۔ ساتھ کے
گیا۔ کیا درج میں فہرست
لوگوں تمام ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی بعد کے اِس 35
کیں۔ پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو خدا کے اسرائیل نے
96 بَیل، 12 لئے کے اسرائیل پورے نے اُنہوں سے ناتے اِس
بکرے 12 کے قربانی کی گناہ اور بچے 77 کے بھیڑ مینڈھے،
کئے۔ قربان
کے علاقے مغربی کے فرات دریائے نے مسافروں 36
کو اِن پہنچائیں۔ ہدایات کی شہنشاہ کو حاکموں اور گورنروں
کی۔ حمایت کی گھر کے اللہ اور قوم اسرائیلی نے اُنہوں کر پڑھ

9

افسوس پر بیویوں غیریہودی

کہنے اور آئے پاس میرے راہنما کے قوم بعد دیر کچھ 1-2
آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں لوگوں، عام کے قوم” لگے،
گھنونے یہ گو رکھا، نہیں الگ سے قوموں دیگر کی ملک کو
کے کر شادی سے عورتوں کی اُن ہیں۔ پیروکار کے رواج و رسم
ہے۔ کرائی سے بیٹیوں کی اُن شادی بھی کی بیٹوں اپنے نے اُنہوں
یبوسیوں، فرزّیوں، حتّیوں، کنعانیوں، قوم مُقدّس کی اللہ یوں
ہے۔ گئی ہو آلودہ سے اموریوں اور مصریوں موآبیوں، عمونیوں،
“!ہے کی پہل میں بےوفائی اِس نے افسروں اور بزرگوں اور
اور لیا پھاڑ کو کپڑوں اپنے کر ہو رنجیدہ نے مَیں کر سن یہ 3
وہاں 4 گیا۔ بیٹھ پر فرش ننگے کر نوچ نوچ بال کے داڑھی اور سر
میں اِتنے رہا۔ بیٹھا حرکت و بےحس تک قربانی کی شام مَیں
سے جلاوطنی وہ گئے۔ ہو جمع گرد ارد میرے لوگ سے بہت
رہے تھرتھرا باعث کے بےوفائی کی لوگوں ہوئے آئے واپس
خوف نہایت سے جواب کے خدا کے اسرائیل وہ کیونکہ تھے،
کھڑا اُٹھ سے وہاں مَیں وقت کے قربانی کی شام 5 تھے۔ زدہ
ہوئے پھٹے وہی تھا۔ ہوا بیٹھا میں حالت کی توبہ مَیں جہاں ہوا
ہاتھوں اپنے اور گیا جھک کر ٹیک گھٹنے مَیں ہوئے پہنے کپڑے
کرنے دعا سے خدا اپنے رب ہوئے اُٹھائے طرف کی آسمان کو
لگا،
تیری منہ اپنا ہوں۔ شرمندہ نہایت مَیں خدا، میرے اے” 6
ہمارے کیونکہ رہی۔ نہیں جرأت میں مجھ کی اُٹھانے طرف
ہے، اونچا سے ہم وہ کہ ہے گیا لگ ڈھیر بڑا اِتنا کا گناہوں
دادا باپ ہمارے 7 ہے۔ گیا پہنچ تک آسمان قصور ہمارا بلکہ
ہے۔ رہا سنجیدہ قصور ہمارا تک آج کر لے سے زمانے کے
آئے میں قبضے کے حکمرانوں پردیسی بار بار ہم سے وجہ اِسی
قتل کو اماموں اور بادشاہوں ہمارے اور ہمیں نے جنہوں ہیں
تک آج بلکہ کی۔ بےحرمتی ہماری اور لیا لُوٹ کیا، گرفتار کیا،
ہے۔ رہی یہی حالت ہماری
لئے کے دیر تھوڑی نے خدا ہمارے رب وقت اِس لیکن 8
اُس کو حصے کھچے بچے کے قوم ہماری ہے۔ کی مہربانی پر ہم
یوں ہے۔ رکھا محفوظ پر مقام مُقدّس اپنے کر دے رِہائی نے
اور کی پیدا چمک دوبارہ میں آنکھوں ہماری نے خدا ہمارے
ہیں۔ میں غلامی تک اب ہم گو ہے، کیا مہیا سکون کچھ ہمیں
بلکہ کیا نہیں ترک ہمیں نے اللہ تو بھی ہیں، غلام ہم بےشک 9
ہے۔ دی تحریک کی کرنے مہربانی پر ہم کو بادشاہ کے فارس
کا خدا اپنے ہم تاکہ ہے کی عطا زندگی نو سرِ از ہمیں نے اُس
اللہ سکیں۔ کر بحال کھنڈرات کے اُس اور تعمیر دوبارہ گھر
گھیر سے چاردیواری محفوظ ایک میں یروشلم اور یہوداہ ہمیں نے
ہے۔ رکھا
حرکتوں اِن اپنی کہیں؟ کیا ہم اب خدا، ہمارے اے لیکن 10
نظرانداز کو احکام اُن تیرے نے ہم دیں؟ جواب کیا ہم بعد کے
دیئے معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے نے تُو جو 11 ہے کیا
تھے۔
تاکہ ہو رہے ہو داخل تم میں ملک جس ’ فرمایا، نے تُو
گھنونے کے قوموں والی رہنے میں اُس وہ کرو قبضہ پر اُس
سے سرے ایک ملک ہے۔ ناپاک سے سبب کے رواج و رسم
اپنی لہٰذا 12 ہے۔ گیا بھر سے ناپاکی کی اُن تک سرے دوسرے
بیٹوں اپنے نہ کروانا، مت شادی ساتھ کے بیٹوں کے اُن کی بیٹیوں
اُن سے جس کرو نہ کچھ باندھنا۔ رشتہ ساتھ کے بیٹیوں کی اُن کا
کرو ور طاقت تم ہی تب جائے۔ بڑھتی کامیابی اور سلامتی کی

اپریل۔ 19 :دن ویں12 کے مہینے پہلے **8:31** *

رات پوری نے اُس وہاں ھوا۔ داخل میں کمرے کے اِلیاسب
واپس سے جلاوطنی وہ تک اب گزاری۔ بغیر پیئے کھائے کچھ
تھا۔ رہا کر ماتم پر بےوفائی کی لوگوں ھوئے آئے
7-8 اوریروشلم کہ کیا فیصلہ نے بزرگوں اور افسروں سرکاری
بھی جتنے کہ ھے لازم" جائے، کیا اعلان میں یہوداہ پورے
اندر کے دن تین سب وہ ھیں آئے واپس سے جلاوطنی اسرائیلی
ھو نہ حاضر دوران اِس بھی جو جائیں۔ ھو جمع میں یروشلم اندر
اُس اور گا جائے دیا کر خارج سے جماعت کی جلاوطنوں اُسے
یمین بن اور یہوداہ تب 9 "گی۔ جائے ھو ضبط ملکیت تمام کی
نویں پہنچے۔ یروشلم اندر اندر کے دن تین آدمی تمام کے قبیلوں کے
جمع میں صحن کے گھر کے اللہ لوگ سب *دن بیسویں کے مہینے
کانپ سے سبب کے موسم اور سنجیدگی کی معاملے سب ھوئے۔
تھی۔ رہی ھو بارش کیونکہ تھے، رہے
10 بےوفا سے اللہ آپ" لگا، کہنے کر ھو کھڑے امام عزرا
نے آپ سے باندھے رشتہ سے عورتوں غیریہودی ھیں۔ گئے ھو
باپ اپنے رب اب 11 ھے۔ دیا کر اضافہ میں قصور کے اسرائیل
کی اُس کے کر اقرار کا گناھوں اپنے حضور کے خدا کے دادا
سے بیویوں پردیسی اپنی اور قوموں پڑوسی کریں۔ پوری مرضی
جائیں۔ ھو الگ"
12 ٹھیک آپ" دیا، جواب سے آواز بلند نے جماعت پوری
کریں۔ عمل پر ھدایت کی آپ ھم کہ ھے لازم! ھیں کہتے
13 میں دن دو یا ایک جو ھے نہیں معاملہ ایسا کوئی یہ لیکن
سے ھم اور ھیں لوگ بہت ھم کیونکہ سکے۔ جا کیا درست
موسم کا برسات وقت اِس نیز، ھے۔ ھوا سرزد گناہ سنجیدہ
ھے بہتر 14 سکتے۔ ٹھہر نہیں باھر تک دیر زیادہ ھم اور ھے،
جتنے پھر کریں۔ نمائندگی کی جماعت پوری بزرگ ھمارے کہ
مقامی دن مقررہ ایک وہ ھیں بیویاں غیریہودی کی آدمیوں بھی
درست معاملہ اور آئیں یہاں کر لے ساتھ کو قاضیوں اور بزرگوں
رہے جاری تک وقت اُس سلسلہ یہ کہ ھے لازم اور کریں۔
جائے۔ ھو نہ ٹھنڈا غضب کا رب تک جب"
15 یحزیاہ اور عساھیل بن یونتن صرف ھوئے، متفق لوگ تمام
لاوی سبّتی اور مُسلّام جبکہ کی مخالفت کی فیصلے نے تِقوَہ بن
پر منصوبے نے اسرائیلیوں توبھی 16-17 تھے۔ میں حق کے اُن
لے نام کے سرپرستوں خاندانی ایک چند نے امام عزرا کیا۔ عمل
کی مرد یہودی کسی بھی جہاں کہ دی داری ذمہ یہ اُنہیں کر

تک ھمیشہ اولاد تمہاری اور گے، کھاؤ پیداوار اچھی کی ملک
گی۔ رہے پاتی میں وراثت چیزیں اچھی کی ملک'
13 بھگت سزا کی قصور بڑے اور حرکتوں شریر اپنی ھم اب
جتنی دی نہیں سزا سخت اِتنی ھمیں نے تُو اللہ، اے گو ھیں، رہے
چھوڑا زندہ حصہ کھچا بچا یہ ھمارا نے تُو تھی۔ چاھئے ملنی ھمیں
خلاف کی احکام تیرے ھم کہ ھے ٹھیک یہ کیا تو 14 ھے۔
کی قسم اِس جو باندھیں رشتہ سے قوموں ایسی کے کر ورزی
نہیں نتیجہ یہ کا اِس کیا! نہیں ھرگز ھیں؟ کرتی حرکتیں گھنونی
دے کر تباہ کچھ سب کر ھو نازل پر ھم غضب تیرا کہ گا نکلے
رب اے 15 گا؟ جائے ھو ختم بھی حصہ کھچا بچا یہ اور گا
کی حصے ھوئے بچے ھم آج ھے۔ عادل ھی تُو خدا، کے اسرائیل
اور ھیں قصوروار ھم ھیں۔ کھڑے حضور تیرے سے حیثیت
"سکتے۔ رہ نہیں قائم سامنے تیرے

10

طلاق کو بیویوں پرست بُت

1 سامنے کے گھر کے اللہ اور رہا کر دعا طرح اِس عزرا جب
تھا رہا کر اقرار کا قصور کے قوم ھوئے روتے اور ھوئے پڑے
ھجوم بڑا کا بچوں اور عورتوں مردوں، اسرائیلی گرد ارد کے اُس تو
لگے۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ بھی وہ گیا۔ ھو جمع
2 سے عزرا نے ایل یحی بن سکنیاہ کے خاندان کے عیلام پھر
کہا،
کے کر شادی سے عورتوں کی قوموں پڑوسی نے ھم واقعی"
لئے کے اسرائیل تک اب توبھی ھے۔ کی بےوفائی سے خدا اپنے
کر باندھ عہد سے خدا اپنے ھم آئیں، 3 ھے۔ باقی کرن کی اُمید
واپس سمیت بچوں کے اُن کو عورتوں تمام اُن ھم کہ کریں وعدہ
خوف کا احکام کے اللہ اور آپ مشورہ بھی جو گے۔ دیں بھیج
کچھ سب گے۔ کریں ھم وہ گے دیں ھمیں لوگ دیگر والے ماننے
معاملہ یہ کیونکہ! اُٹھیں اب 4 جائے۔ کیا مطابق کے شریعت
اِس ھیں، ساتھ کے آپ ھم ھے۔ فرض کا ھی آپ کرنا درست
"ھے۔ ضروری جو کریں کچھ وہ اور رکھیں حوصلہ لئے
5 کو قوم تمام اور لاویوں اماموں، راھنما اور اُٹھا عزرا تب
گے۔ کریں عمل پر مشورے کے سکنیاہ ھم کہ کھلائی قسم
6 بن یوحنان اور گیا چلا سے سامنے کے گھر کے اللہ عزرا پھر

* 10:9 نویں مہینے کے بیسویں دن: 19 ستمبر۔

معاملے پورے وہ وہاں ہے ہوئی شادی سے عورت غیریہودی
ہوا شروع †دن پہلے کے مہینے دسویں کام کا اُن کریں۔ تحقیق کی
پہنچا۔ تک تکمیل ‡دن پہلے کے مہینے پہلے اور
نے جنہوں ہے فہرست کی آدمیوں اُن ذیل درجِ 18-19
کر کہا قَسم نے اُنہوں تھی۔ کی شادی سے عورتوں غیریہودی
ساتھ ساتھ گے۔ جائیں ہو الگ سے بیویوں اپنی ہم کہ کیا وعدہ
کیا۔ قربان مینڈھا پر طور کے قربانی کی قصور نے ایک ہر
قصوروار سے میں اماموں:
یریب عزر، اِلی معسیاہ، بھائی کے اُس اور صدق یو بن یشوع
جِدلیاہ، اور
زبدیاہ، اور حنانی کا خاندان اِمیّر کے 20
اور ایل یحی سمعیاہ، الیاس، معسیاہ، کا خاندان کے حارِم 21
عُزیّاہ،
ایل، نتنی اسمٰعیل، معسیاہ، اِلیوعینی، کا خاندان کے فشحور 22
اِلعاسہ۔ اور یوزبد
قصوروار سے میں لاویوں: 23
عزر۔ اِلی اور یہوداہ فتحیاہ، قلیطا، یعنی قلایاہ سِمعی، یوزبد،
قصوروار سے میں گلوکاروں: 24
اِلیاسب۔
قصوروار سے میں دربانوں کے گھر کے رب:
اُوری۔ اور طِلم سلّوم،
اسرائیلی قصوروار باقی: 25
عزر، اِلی میامین، ملکیاہ، یزیاہ، رمیاہ، کا خاندان کے پرعوس
بِنایاہ۔ اور ملکیاہ
عبدی، ایل، یحی زکریاہ، متنیاہ، کا خاندان کے عیلام 26
الیاس، اور یریموت
زبد یریموت، متنیاہ، اِلیاسب، اِلیوعینی، کا خاندان کے زتّو 27
عزیزا۔ اور
عتلی۔ اور زبی حننیاہ، یوحنان، کا خاندان کے ببی 28
سیال یسوب، عدایاہ، ملّوک، مسُلّام، کا خاندان کے بانی 29
یریموت۔ اور
معسیاہ، بِنایاہ، کلال، عدنا، کا خاندان کے موآب پخت 30
منّسی۔ اور بِنّوئی ایل، بضلی متنیاہ،
سمعیاہ، ملکیاہ، یِسیاہ، عزر، اِلی کا خاندان کے حارِم 31
سمریاہ۔ اور ملّوک یمین، بن 32 شمعون،

یریمی، فلط، اِلی زبد، متتاہ، متّنی، کا خاندان کے حاشوم 33
سِمعی۔ اور منسّی
بدیاہ، بِنایاہ، 35 اُوایل، عمرام، معدی، کا خاندان کے بانی 34
یعسی۔ اور متّنی متنیاہ، 37 اِلیاسب، مریموت، وَنیاہ، 36 کلوھی،
عدایاہ، ناتن، سلمیاہ، 39 سِمعی، کا خاندان کے بِنّوئی 38
سمریاہ، سلمیاہ، عزرایل، 41 ساری، ساسی، مکندبی، 40
یوسف۔ اور امریاہ سلّوم، 42
یوایل یدّی، زبینا، زبد، متِتیاہ، ایل، یعی کا خاندان کے نبو 43
بِنایاہ۔ اور
تھی، ہوئی شادی سے عورتوں غیریہودی کی آدمیوں تمام اِن 44
تھے۔ ہوئے پیدا بچے ہاں کے اُن اور

مارچ۔ 27 :دن پہلے کے مہینے پہلے **10:16-17** ‡ دسمبر۔ 29 :دن پہلے کے مہینے دسویں **10:16-17** †

نحمیاہ

ہے کرتا دعا لئے کے یروشلم نحمیاہ

ہے۔ درج رپورٹ کی حکلیاہ بن نحمیاہ میں ذیل 1
کِسلیو سال ویں 20 کے حکومت کی بادشاہ ارتخشستا مَیں
بھائی میرا دن ایک کہ 2 تھا میں قلعے کے سوسن میں مہینے کے
آدمی ایک چند کے یہوداہ ساتھ کے اُس آیا۔ ملنے سے مجھ حنانی
سے جلاوطنی کر بچ یہودی جو" پوچھا، سے اُن نے مَیں تھے۔
کیا کا شہر یروشلم اور ہے؟ حال کیا کا اُن ہیں گئے واپس یہوداہ
جلاوطنی کر بچ یہودی جو" دیا، جواب نے اُنہوں 3 "ہے؟ حال
ہے۔ حال آمیز ذلت اور بُرا بہت کا اُن ہیں گئے واپس یہوداہ سے
تمام کے اُس اور ہے، بوس زمین تک اب فصیل کی یروشلم
"ہیں۔ گئے ہو راکھ دروازے
رکھ روزہ مَیں دن کئی لگا۔ رونے کر بیٹھ مَیں کر سن یہ 4
رہا، کرتا دعا سے خدا کے آسمان اور کرتا ماتم کر
خدا مہیب اور عظیم کتنا تُو خدا، کے آسمان رب، اے" 5
اُن ہیں کرتے پیروی کی احکام تیرے اور پیار تجھے جو !ہے
میری 6 ہے۔ کرتا مہربانی پر اُن اور رکھتا قائم عہد اپنا تُو ساتھ کے
التماس سے تجھ طرح کس خادم تیرا کہ دے دھیان کر سن بات
خادم تیرے جو لئے کے اسرائیلیوں مَیں رات دن ہے۔ رہا کر
کیا گناہ تیرا نے ہم کہ ہوں کرتا اقرار مَیں ہوں۔ کرتا دعا ہیں
ہے۔ شامل بھی گھرانا کا باپ میرے اور مَیں میں اِس ہے۔
جو کیونکہ ہیں، اُٹھائے قدم شریر نہایت خلاف تیرے نے ہم 7
اُن ہم تھیں دی کو موسیٰ خادم اپنے نے تُو ہدایات اور احکام
خادم اپنے نے تُو جو کر یاد کچھ وہ اب لیکن 8 رہے۔ نہ تابع کے
میں قوموں مختلف تمہیں مَیں تو جاؤ ہو بےوفا تم اگر' فرمایا، کو
دوبارہ کر آ واپس پاس میرے تم اگر لیکن 9 گا، دوں کر منتشر
میں وطن تمہارے تمہیں مَیں تو جاؤ ہو تابع کے احکام میرے
ہو۔ گئے پہنچ نہ کیوں تک انتہا کی زمین تم خواہ گا، لاؤں واپس
تا کہ ہے لیا چن نے مَیں جسے گا لاؤں واپس جگہ اُس تمہیں مَیں
تیرے تو لوگ یہ رب، اے 10 ' کرے۔ سکونت وہاں نام میرا
اور قدرت عظیم اپنی نے تُو جسے قوم اپنی تیری ہیں، خادم اپنے
خادم اپنے رب، اے 11 ہے۔ چھڑایا کر دے فدیہ سے ہاتھ قوی
نام تیرے سے دل پورے جو سن التماس کی خادموں تمام اُن اور
گا ہو پاس کے شہنشاہ آج خادم تیرا جب ہیں۔ مانتے خوف کا
"کرے۔ رحم پر مجھ وہ کہ دے بخش کر۔ عطا کامیابی اُسے تو
تھا۔ ساقی کا شہنشاہ مَیں کہ کہا لئے اِس یہ نے مَیں

2

ہے ملتی اجازت کی جانے یروشلم کو نحمیاہ

مَیں جب دن ایک کے مہینے کے نیسان گئے۔ گزر مہینے چار 1
آئی۔ نظر اُسے مایوسی میری تو تھا رہا پلا مَے کو ارتخشستا شہنشاہ
اُس لئے اِس 2 تھا، دیکھا نہیں اُداس کبھی مجھے نے اُس پہلے
آپ ہیں؟ رہے دے دکھائی کیوں غمگین اِتنے آپ" پوچھا، نے
رھی کر تنگ کو دل کے آپ بات کوئی بلکہ لگتے نہیں تو بیمار
"ہے۔
!رہے جیتا تک ابد شہنشاہ" کہا، اور 3 گیا گھبرا سخت مَیں
باپ میرے میں شہر جس ہوں؟ سکتا ہو خوش طرح کس مَیں
دروازے کے اُس اور ہے، ڈھیر کا ملبے وہ ہے گیا دفنایا کو دادا
"ہیں۔ گئے ہو راکھ
مدد کی آپ طرح کس مَیں پھر تو" پوچھا، نے شہنشاہ 4
نے مَیں 5 کے کر دعا سے خدا کے آسمان سے خاموشی "کروں؟
خادم اپنے آپ اور ہو منظور کو آپ بات اگر" کہا، سے شہنشاہ
دیجئے بھیج شہر اُس کے یہوداہ مجھے کرم براہِ پھر تو ہوں خوش سے
دوبارہ اُسے مَیں تا کہ ہیں ہوئے دفن دادا باپ میرے میں جس
"کروں۔ تعمیر
کیا، سوال نے شہنشاہ تھی۔ بیٹھی ساتھ بھی ملکہ وقت اُس 6
سکتے آ واپس تک کب آپ ہے؟ درکار وقت کتنا لئے کے سفر"
وہ تو گا آؤں واپس تک کب مَیں کہ بتایا اُسے نے مَیں "ہیں؟
منظور کو آپ بات اگر" کی، گزارش نے مَیں پھر 7 ہوا۔ متفق
کے گورنروں کے علاقے مغربی کے فرات دریائے مجھے تو ہو
دیں گزرنے سے میں علاقوں اپنے مجھے وہ تا کہ دیجئے خط لئے
علاوہ کے اِس 8 سکوں۔ پہنچ تک یہوداہ سے سلامتی مَیں اور
وہ تا کہ لکھوائیں خط لئے کے آسف نگران کے جنگلات شاہی
قلعے والے ساتھ کے گھر کے رب مَیں جب دے۔ لکڑی مجھے
کی شہتیروں مجھے تو گا بناؤں گھر اپنا اور فصیل دروازے، کے
شہنشاہ لئے اِس تھا، پر مجھ ہاتھ شفیق کا اللہ "گی۔ ہو ضرورت
دیئے۔ دے خط یہ مجھے نے
ساتھ میرے بھی گھڑسوار اور افسر فوجی نے شہنشاہ 9
علاقے مغربی کے فرات دریائے مَیں کر ہو روانہ یوں بھیجے۔

دیئے۔ خط کے شہنشاہ اُنہیں اور پہنچا پاس کے گورنروں کے
معلوم کو طوبیاہ افسر عمونی اور حورونی سنبلّط گورنر جب 10
نہایت وہ تو ہے گیا آ لئے کے بہبودی کی اسرائیلیوں کوئی کہ ہوا
ہوئے۔ ناخوش

ہے کرتا معائنہ کا فصیل نحمیاہ

بعد کے دن تین گیا۔ پہنچ یروشلم مَیں کرتے کرتے سفر 11
ایک چند ساتھ میرے نکلا۔ سے شہر وقت کے رات مَیں 12
مَیں پر جس تھا جانور وہی صرف پاس ہمارے اور تھے، آدمی
بارے کے بوجھ اُس بھی کو کسی نے مَیں تک اب تھا۔ سوار
لئے کے یروشلم پر دل میرے نے خدا میرے جو تھا بتایا نہیں میں
دروازے کے وادی میں اندھیرے مَیں چنانچہ 13 تھا۔ دیا ڈال
سے چشمے کے اژدھے طرف کی جنوب اور نکلا سے شہر سے
گری نے مَیں جگہ ہر پہنچا۔ تک دروازے کے کچرے کر ہو
مَیں پھر 14 کیا۔ معائنہ کا دروازوں ہوئے بھسم اور فصیل ہوئی
بڑھا، طرف کی تالاب شاہی اور دروازے کے چشمے یعنی شمال
کا گزرنے کو جانور میرے سے وجہ کی کثرت کی ملبے لیکن
اب گزرا۔ سے میں قدرون وادئ مَیں لئے اِس 15 ملا، نہ راستہ
کرتا معائنہ کا فصیل مَیں بھی وہاں تھا۔ اندھیرا ہی اندھیرا تک
میں شہر دوبارہ سے میں دروازے کے وادی اور مُڑا مَیں پھر گیا۔
ہوا۔ داخل

فیصلہ کا کرنے تعمیر کو فصیل

اور گیا کہاں مَیں کہ تھا نہیں معلوم کو افسروں کے یروشلم 16
اُن دیگر یا اماموں نہ اور اُنہیں نہ نے مَیں تک اب تھا۔ رہا کر کیا
کام یہ کا تعمیر جنہیں تھا کیا آگاہ سے منصوبے اپنے کو لوگوں
خود کو آپ" ہوا، مخاطب سے اُن مَیں اب لیکن 17 تھا۔ کرنا
اور ہے، گیا بن ڈھیر کا ملبے یروشلم ہے۔ آتی نظر مصیبت ہماری
نئے کو فصیل ہم آئیں، ہیں۔ گئے ہو راکھ دروازے کے اُس
نہ نشانہ کا مذاق کے دوسروں ہم تاکہ کریں تعمیر سے سرے
کس ہاتھ شفیق کا اللہ کہ بتایا اُنہیں نے مَیں 18 "رہیں۔ بنے
وعدہ کا قسم کس سے مجھ نے شہنشاہ کہ اور تھا رہا پر مجھ طرح
ہم آئیں ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے اُنہوں کر سن یہ تھا۔ کیا
لگ میں کام اچھے اِس وہ چنانچہ "!کریں شروع کام کا تعمیر
گئے۔
عربی جشم اور طوبیاہ افسر عمونی حورونی، سنبلّط جب 19
آمیز حقارت کر اُڑا مذاق ہمارا نے اُنہوں تو ملی خبر کی اِس کو
سے شہنشاہ تم کیا ہو؟ رہے کر کیا لوگ تم یہ" کہا، میں لہجے
خدا کا آسمان" دیا، جواب نے مَیں 20 "ہو؟ چاہتے کرنا غداری
کا تعمیر ہیں خادم کے اُس جو ہم گا۔ کرے عطا کامیابی ہمیں
اور آج نہ ہے، تعلق کا یروشلم تک جہاں گے۔ کریں شروع کام
"تھا۔ حق یا حصہ کوئی کبھی کا آپ میں ماضی نہ

3

نو تعمیرِ کی فصیل

کام تعمیری کر مل ساتھ کے اماموں باقی اِلیاسب اعظم امامِ 1
بنا سے سرے نئے کو دروازے کے بھیڑ نے اُنہوں گیا۔ لگ میں
نے اُنہوں دیئے۔ لگا کواڑ کے اُس کے کر مخصوص اُسے اور دیا
بُرج کے ایل حنن اور بُرج میا بھی کو حصے والے ساتھ کے فصیل
کیا۔ مخصوص کر بنا تک
کیا کھڑا کو حصے اگلے کے فصیل نے آدمیوں کے یریحو 2
تعمیر کو حصے ملحق سے حصے کے اُن نے اِمری بن زکور جبکہ
کیا۔
اُسے تھی۔ داری ذمہ کی خاندان کے سناآہ دروازہ کا مچھلی 3
لگا کنڈے اور چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا سے شہتیروں
دیئے۔
نے ھقوض بن اُوریاہ بن مریموت مرمت کی حصے اگلے 4
کی۔
تھی۔ داری ذمہ کی ایل مشیزب بن برکیاہ بن مسُلّام حصہ اگلا
کیا۔ تعمیر کو حصے اگلے نے بعنہ بن صدوق
بڑے کے شہر لیکن بنایا۔ نے باشندوں کے تقوع حصہ اگلا 5
تھے۔ نہ تیار لئے کے کرنے کام تحت کے بزرگوں اپنے لوگ
ذمہ کی بسودیاہ بن مسُلّام اور فاسح بن یویدع دروازہ کا یسانہ 6
چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا سے شہتیروں اُسے تھی۔ داری
دیئے۔ لگا کنڈے اور
کیا۔ کھڑا نے مرونوتی یدون اور جبعونی ملطیاہ حصہ اگلا 7
دریائے جہاں مِصفاہ وہی تھے، کے مِصفاہ اور جبعون لوگ یہ
تھا۔ الحکومت دار کا گورنر کے علاقے مغربی کے فرات
حرھیاہ بن ایل عُزی بنام سنار ایک مرمت کی حصے اگلے 8
تھی۔ میں ہاتھ کے
لوگوں اِن تھا۔ مقرر حننیاہ بنام ساز عطر ایک پر حصے اگلے
کی۔ تک 'دیوار موٹی' مرمت کی فصیل نے

ضلع آدمی یہ کیا۔ کھڑا نے حور بن رِفایاہ کو حصے اگلے 9
تھا۔ افسر کا حصے آدھے کے یروشلم
اُس جو کی مرمت کی حصے اگلے نے حرومف بن یدایاہ 10
تھا۔ مقابل کے گھر کے
کیا۔ تعمیر نے حسبنیاہ بن حطّوش کو حصے اگلے
اور حارِم بن ملکیاہ تک بُرج کے تنوروں کو حصے اگلے 11
کیا۔ کھڑا نے مواب پخت بن حسوب
آدمی یہ تھی۔ داری ذمہ کی ہلّوحیش بن سلّوم حصہ اگلا 12
کی اُس تھا۔ افسر کا حصے آدھے دوسرے کے یروشلم ضلع
کی۔ مدد کی اُس نے بیٹیوں
دروازے کے وادی سمیت باشندوں کے زنوح نے حنون 13
چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا اُسے سے شہتیروں کیا۔ تعمیر کو
وھاں کو فصیل نے اُنہوں علاوہ کے اِس لگائے۔ کنڈے اور
فاصلہ کا حصے اِس کیا۔ کھڑا تک دروازے کے کچرے سے
تھا۔ کلومیٹر آدھا یعنی فٹ 1,500 تقریباً
تھی۔ داری ذمہ کی ریکاب بن ملکیاہ دروازہ کا کچرے 14
کواڑ، کر بنا اُسے نے اُس تھا۔ افسر کا کرم بیت ضلع آدمی یہ
لگائے۔ کنڈے اور چٹخنیاں
کے حوزہ کُل بن سلّون تعمیر کی دروازے کے چشمے 15
پر دروازے نے اُس تھا۔ افسر کا مِصفاہ ضلع جو تھی میں ہاتھ
ساتھ دیئے۔ لگا کنڈے اور چٹخنیاں کواڑ، کے اُس کر بنا چھت
باغ شاہی جو کی مرمت کی حصے اُس کے فصیل نے اُس ساتھ
جس ہے تالاب وھی یہ ہے۔ گزرتا سے تالاب والے پاس کے
اُس کو فصیل نے سلّون ہے۔ پہنچتا ذریعے کے نالے پانی میں
جو ہے اُترتی سے حصے اُس کے یروشلم جو کیا تعمیر تک سیڑھی
ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد'
بیت ضلع جو تھی داری ذمہ کی عزبق بن نحمیاہ حصہ اگلا 16
بادشاہ داؤد حصہ یہ کا فصیل تھا۔ افسر کا حصے آدھے کے صور
کے سورماؤں اور تالاب مصنوعی اور تھا مقابل کے قبرستان کے
ہوا۔ ختم پر کمروں
رحوم پہلے: کیا کھڑا کو حصوں اگلے نے لاویوں کے ذیل 17
تھا۔ حصہ کا بانی بن
حصے اگلے نے حسبیاہ افسر کے حصے آدھے کے قعیلہ ضلع
کی۔ مرمت کی

نگرانی زیرِ کے حنداد بن بِنّوئی نے لاویوں کو حصے اگلے 18
تھا۔ مقرر پر حصے آدھے دوسرے کے قعیلہ ضلع جو کیا کھڑا
داری ذمہ کی یشوع بن عزر سردار کے مِصفاہ حصہ اگلا 19
خانے اسلحہ راستہ جہاں تھا پر موڑ اُس کے فصیل حصہ یہ تھی۔
ہے۔ چڑھتا طرف کی
تعمیر سے محنت بڑی نے زبی بن باروک کو حصے اگلے 20
اِلیاسب اعظم امامِ کر ہو شروع سے موڑ کے فصیل حصہ یہ کیا۔
ہوا۔ ختم پر دروازے کے گھر کے
داری ذمہ کی ھقوض بن اُوریاہ بن مریموت حصہ اگلا 21
کے اُس کر ہو شروع سے دروازے کے گھر کے اِلیاسب اور تھی
ہوا۔ ختم پر کونے
گرد کے شہر جو کئے تعمیر نے اماموں اُن حصے کے ذیل 22
تھے۔ رہتے میں نواح و
نگرانی زیرِ کے حسوب اور یمین بن تعمیر کی حصے اگلے 23
تھا۔ سامنے کے گھروں کے اُن حصہ یہ تھی۔
کی۔ مرمت کی حصے اگلے نے عننیاہ بن معسیاہ بن عزریاہ
تھا۔ ھی پاس کے گھر کے اُس حصہ یہ
عزریاہ یہ تھی۔ داری ذمہ کی حنداد بن بِنّوئی حصہ اگلا 24
ہوا۔ ختم پر کونے مُڑتے مُڑتے اور ہوا شروع سے گھر کے
حصہ یہ تھی۔ داری ذمہ کی اُوزی بن فالال حصہ اگلا 25
جگہ اُس سے محل شاہی بُرج جو کا اوپر اور ہوا، شروع سے موڑ
تھا۔ شامل میں اِس بھی وہ ہے صحن کا محافظوں جہاں ہے نکلتا
والے رہنے پر پہاڑی عوفل اور 26 پرعوس بن فِدایاہ حصہ اگلا
کے پانی حصہ یہ تھا۔ ذمے کے گاروں خدمت کے گھر کے رب
ہوا۔ ختم پر بُرج ہوئے نکلے سے وھاں اور دروازے
تک دیوار کی پہاڑی عوفل کر لے سے بُرج اِس حصہ اگلا 27
کیا۔ تعمیر اُسے نے باشندوں کے تقوع تھا۔
کی فصیل نے اماموں آگے سے دروازے کے گھوڑے 28
کھڑا حصہ کا سامنے کے گھر اپنے نے ایک ہر کی۔ مرمت
کیا۔
گھر کے اُس بھی یہ آیا۔ حصہ کا اِمّیر بن صدوق بعد کے اُن 29
تھا۔ مقابل کے
مشرقی آدمی یہ کیا۔ کھڑا نے سکنیاہ بن سمعیاہ حصہ اگلا
تھا۔ دار پہرے کا دروازے
حنون بیٹے چھٹے کے صلف اور سلمیاہ بن حننیاہ حصہ اگلا 30
تھا۔ ذمے کے

کے گھر کے اُس جو کیا تعمیر نے برکیاہ بن مسُلّام حصہ اگلا
تھا۔ مقابل
یہ کی۔ مرمت کی حصے اگلے نے ملکیاہ بنام سنار ایک 31
اُس کے تاجروں اور گاروں خدمت کے گھر کے رب حصہ
فصیل تھا۔ سامنے کے دروازے کے پہرے جو ہوا ختم پر مکان
تھا۔ شامل میں اِس بھی بالاخانہ واقع پر کونے کے
اور سناروں ہوا۔ ختم پر دروازے کے بھیڑ حصہ آخری 32
کیا۔ کھڑا اُسے نے تاجروں

4

ہے اُڑاتا مذاق کا یہودیوں سنبلّط

کر تعمیر دوبارہ کو فصیل ہم کہ چلا پتا کو سنبلّط جب 1
نے اُس 2 کر اُڑا اُڑا مذاق ہمارا گیا۔ ہو بگولا آگ وہ تو ہیں رہے
موجودگی کی فوجیوں کے سامریہ اور افسروں خدمت ہم اپنے
یروشلم واقعی یہ کیا ہیں؟ رہے کر کیا یہودی ضعیف یہ" کہا، میں
ایک چند کہ ہیں سمجھتے یہ کیا ہیں؟ چاہتے کرنا بندی قلعہ کی
وہ گے؟ کریں کھڑا ہی آج کو فصیل ہم کہ کر پیش قربانیاں
نئی طرح کس سے ڈھیر اِس کے ملبے اور پتھروں ہوئے جلے اِن
تھا۔ کھڑا ساتھ کے اُس طوبیاہ افسر عمونی 3 "ہیں؟ سکتے بنا دیوار
لومڑی اگر کہ گی ہو کمزور اِتنی دیوار !دو کرنے اُنہیں" بولا، وہ
"گی۔ جائے گر تو لگائے چھلانگ پر اُس بھی
حقیر ہمیں لوگ کیونکہ سن، ہماری خدا، ہمارے اے 4
اُن وہ ہے کیا ذلیل ہمیں نے اُنہوں سے باتوں جن ہیں۔ جانتے
لیں لُوٹ اُنہیں لوگ کہ دے بخش جائیں۔ بن باعث کا ذلت کی
نہ نظرانداز قصور کا اُن 5 دیں۔ کر جلاوطن کے کر قید اُنہیں اور
کو فصیل نے اُنہوں کیونکہ رہیں۔ یاد تجھے گناہ کے اُن بلکہ کر
ہے۔ دلایا طیش تجھے سے کرنے ذلیل کو والوں کرنے تعمیر
اور رہے، کرتے مرمت کی فصیل ہم باوجود کے مخالفت 6
کیونکہ ہوئی، کھڑی اونچائی آدھی کی دیوار پوری ہوتے ہوتے
تھے۔ رہے کر کام سے لگن پوری لوگ

مدافعت کی حملوں کے دشمن

کے اشدود اور عمونیوں عربوں، طوبیاہ، سنبلّط، جب 7
ہو ترقی میں تعمیر کی فصیل کی یروشلم کہ ملی اطلاع کو باشندوں
بھی وہ تھے سکے ہو نہ کھڑے تک اب حصے جو بلکہ ہے رہی
ہو متحد سب 8 گئے۔ آ میں غصے بڑے وہ تو ہیں لگے ہونے بند
سازشیں کی کرنے پیدا گڑبڑ میں اُس اور کرنے حملہ پر یروشلم کر
پہرے کے کر التماس سے خدا اپنے نے ہم لیکن 9 لگے۔ کرنے
رکھیں۔ بچائے سے اُن رات دن ہمیں جو لگائے دار
کی مزدوروں" لگے، کراہنے لوگ کے یہوداہ وقت اُس 10
باقی ڈھیر بڑے کے ملبے تک ابھی اور ہے، رہی ہو ختم طاقت
"ہے۔ نہیں بات کی بس ہمارے بنانا کو فصیل ہیں۔
پر اُن اچانک ہم" تھے، رہے کہہ دشمن طرف دوسری 11
بیچ کے اُن ہم جب گا چلے پتا وقت اُس کو اُن گے۔ پڑیں ٹوٹ
جائے رُک کام اور گے دیں مار اُنہیں ہم تب گے۔ ہوں میں
"گا۔
آپاس ہمارے بار بار وہ تھے رہتے قریب کے اُن یہودی جو 12
حملہ پر آپ سے طرف چاروں دشمن" رہے، دیتے اطلاع ہمیں کہ
"ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے
کھڑا جگہ ایک پیچھے کے فصیل کو لوگوں نے مَیں تب 13
نیزوں تلواروں، وہ اور تھی، نیچی سے سب دیوار جہاں دیا کر
میں میدان کھلے مطابق کے خاندانوں اپنے لیس سے کمانوں اور
اور ہوا کھڑا مَیں کرکے جائزہ کا لوگوں 14 گئے۔ ہو کھڑے
اور عظیم جو کریں یاد کو رب !ڈریں مت سے اُن" لگا، کہنے
بیٹیوں، بیٹوں بھائیوں، اپنے ہم کہ رکھیں میں ذہن ہے۔ مہیب
"ہیں۔ رہے لڑ لئے کے گھروں اور بیویوں
کی سازشوں کی اُن کہ ہوا معلوم کو دشمنوں ہمارے جب 15
کو منصوبے کے اُن نے اللہ کہ اور ہے گئی پہنچ تک ہم خبر
کام کے تعمیر دوبارہ پر جگہ اپنی اپنی سب ہم تو دیا ہونے ناکام
صرف کا جوانوں میرے سے دن اُس لیکن 16 گئے۔ لگ میں
ڈھالوں، نیزوں، لوگ باقی رہا۔ لگا میں کام تعمیری حصہ آدھا
کے یہوداہ افسر رہے۔ دیتے پہرہ لیس سے بکتر زرہ اور کمانوں
کر تعمیر کو دیوار جو 17 رہے کھڑے پیچھے کے لوگوں تمام اُن
کام پکڑے ہتھیار سے ہاتھ ایک والے اُٹھانے سامان تھے۔ رہے
تلوار کی اُس تھا رہا کر کھڑا کو دیوار بھی جو اور 18 تھے۔ کرتے
خطرے کر بجا تُرم کو آدمی جس تھی۔ رہتی بندھی میں کمر
شرفا، نے مَیں 19 رہا۔ ساتھ میرے ہمیشہ وہ تھا کرنا اعلان کا
وسیع اور بڑا ہی بہت کام یہ" کہا، سے لوگوں باقی اور بزرگوں
کام ہوئے بکھرے اور دُور سے دوسرے ایک ہم لئے اِس ہے،
تو دے سنائی آواز کی تُرم کو آپ ہی جوں 20 ہیں۔ رہے کر
لڑے لئے ہمارے خدا ہمارا آئیں۔ چلے طرف کی آواز کر بھاگ
"!گا

21 مصروف میں کام تک وقت اُس کر لے سے پھٹنے پَو ہم
آدھا کا آدمیوں وقت ہر اور آتے، نہ نظر ستارے تک جب رہتے
کو سب نے مَیں وقت اُس 22 تھا۔ دیتا پہرہ پکڑے نیزے حصہ
وقت کا رات ساتھ کے مددگاروں اپنے آدمی ہر” دیا، بھی حکم یہ
بھی میں داری پہرا وقت کے رات آپ پہر گزارے۔ میں یروشلم
اُن 23 ”بھی۔ میں کام تعمیری وقت کے دن اور گے کریں مدد
جوانوں میرے نہ بھائیوں، میرے نہ مَیں، نہ دوران کے دنوں تمام
نیز، اُتارے۔ کپڑے اپنے کبھی نے داروں پہرے میرے نہ اور
رہا۔ پکڑے ہتھیار اپنا ایک ہر

5

منسوخ قرضہ کا غریبوں

1 یہودی اپنے کر آپاس میرے خواتین و مرد کچھ بعد دیر کچھ
ہمارے” کہا، نے بعض 2 لگے۔ کرنے شکایت کی بھائیوں
چاہئے، ملنا اناج مزید ہمیں لئے اِس ہیں، بیٹیاں بیٹے زیادہ بہت
کی، شکایت نے دوسروں 3 ”گے۔ رہیں نہیں زندہ ہم ورنہ
اور باغوں کے انگور کھیتوں، اپنے ہمیں دوران کے کال”
اَور کچھ 4 ”جائے۔ مل اناج تا کہ پڑا رکھنا گروی کو گھروں
کا بادشاہ پر باغوں کے انگور اور کھیتوں اپنے ہمیں” بولے،
کی دوسروں بھی ہم 5 پڑا۔ لینا اُدھار لئے کے کرنے ادا ٹیکس
نہیں حیثیت کم سے اُن بچے ہمارے اور ہیں، کے قوم یہودی طرح
تا کہ ہے پڑتا بیچنا میں غلامی کو بچوں اپنے ہمیں تو بھی رکھتے۔
لیکن ہیں۔ چکی بن لونڈیاں بیٹیاں کچھ ہماری سکے۔ ہو گزارہ
باغ کے انگور اور کھیت ہمارے کیونکہ ہیں، بےبس خود ہم
“ہیں۔ میں قبضے کے دوسروں
6 بہت 7 آیا۔ غصہ بڑا مجھے کر سن شکایتیں اور واویلا کا اُن
آپ” لگایا، الزام پر افسروں اور شرفا نے مَیں بعد کے بچار سوچ
مَیں ”!ہیں رہے لے سود غیرمناسب سے بھائیوں وطن ہم اپنے
کہا، 8 کے کر اکٹھی جماعت بڑی ایک لئے کے نپٹنے سے اُن نے
تھا۔ گیا بیچا کو غیریہودیوں کو بھائیوں وطن ہم کئی ہمارے”
کی کرنے آزاد کر خرید واپس اُنہیں نے ہم تھا ممکن تک جہاں
بیچ کو بھائیوں وطن ہم اپنے خود آپ اب اور کی۔ کوشش
خاموش وہ ”خریدیں؟ واپس دوبارہ اُنہیں اب ہم کیا ہیں۔ رہے
سکے۔ دے نہ جواب کوئی اور رہے

9 نہیں۔ ٹھیک سلوک یہ کا آپ” رکھی، جاری بات نے مَیں
تا کہ چاہئے گزارنا زندگی کر مان خوف کا خدا ہمارے کو آپ
مَیں، 10 بنیں۔ نہ نشانہ کا طعن لعن کی دشمنوں غیریہودی اپنے ہم
طور کے اُدھار کو دوسروں بھی نے ملازموں اور بھائیوں میرے
آج 11 !لیں نہ سود سے اُن ہم آئیں، لیکن ہے۔ دیا اناج اور پیسے پر
اور انگور اور گھر کھیت، کے اُن کو داروں قرض اپنے ہی
بھی اُسے تھا لگایا نے آپ سود جتنا دیں۔ کر واپس باغ کے زیتون
تیل کے زیتون یا مَے تازہ اناج، پیسوں، اُسے خواہ دیں، کر واپس
اُسے ہم” دیا، جواب نے اُنہوں 12 ”ہو۔ کرنا ادا میں صورت کی
کچھ جو گے۔ مانگیں نہیں کچھ سے اُن آئندہ اور گے دیں کر واپس
“گے۔ کریں ہم وہ کہا نے آپ
اُن بزرگ اور شرفا تا کہ بُلایا پاس اپنے کو اماموں نے مَیں تب
پھر 13 گے۔ کریں ہی ایسا ہم کہ کھائیں قَسم میں موجودگی کی
اپنی بھی جو” کہا، کر جھاڑ جھاڑ تہیں کی لباس اپنے نے مَیں
ملکیت اور گھر کے اُس کر جھاڑ طرح اِسی اللہ اُسے توڑے قَسم
“!دے کر محروم سے
کی رب اور ”!ہو ہی ایسا آمین،“ بولے، لوگ شدہ جمع تمام
14 کئے۔ پورے وعدے اپنے نے سب لگے۔ کرنے تعریف

نمونہ اچھا کا نحمیاہ

ارتخشستا یعنی رہا گورنر کا یہوداہ صوبہ سال بارہ کُل مَیں
ویں32 کے اُس سے سال ویں20 کے حکومت کی بادشاہ
میرے نہ اور نے مَیں نہ میں عرصے پورے اِس تک۔ سال
تھی۔ گئی کی مقرر لئے ہمارے جو لی آمدنی وہ نے بھائیوں
تھا۔ دیا ڈال بوجھ بڑا پر قوم نے گورنروں کے ماضی میں اصل 15
چاندی دن فی بلکہ مَے اور روٹی صرف نہ سے رعایا نے اُنہوں
لوگوں عام بھی نے افسروں کے اُن تھے۔ لئے بھی سِکے 40 کے
تھا، مانتا خوف کا اللہ مَیں چونکہ لیکن تھا۔ اُٹھایا فائدہ غلط سے
طاقت پوری میری 16 کیا۔ نہ سلوک ایسا سے اُن نے مَیں لئے اِس
بھی ملازم تمام میرے اور ہوئی، صَرف میں تکمیل کی فصیل
زمین بھی نے کسی سے میں ہم رہے۔ شریک میں کام اِس
یہوداہ روزانہ مجھے حالانکہ مانگا نہ کچھ نے مَیں 17 خریدی۔ نہ
تمام وہ میں اُن تھی۔ پڑتی کرنی نوازی مہمان کی افسروں 150 کے
آتے سے ممالک پڑوسی بگاہے گاہے جو ہیں نہیں شامل مہمان
سے بہت اور بھیڑبکریاں بہترین چھ بَیل، ایک روزانہ 18 رہے۔

گیا ملنے سے ایل مہیطب بن دِلایاہ بن سمعیاہ مَیں دن ایک 10
آئیں،" کہا، سے مجھ نے اُس تھا۔ بیٹھا میں گھر کر لگا تالا جو
پیچھے اپنے کو دروازوں اور جائیں ہو جمع میں گھر کے اللہ ہم
قتل کو آپ رات اِسی لوگ کیونکہ لگائیں۔ کنڈی کے کر بند
"گے۔ آئیں لئے کے کرنے
آدمی جیسا مجھ کہ ہے ٹھیک یہ کیا" کیا، اعتراض نے مَیں 11
کے رب ہے نہیں امام جو شخص جیسا مجھ کیا یا جائے؟ بھاگ
نہیں ایسا مَیں !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا رہ زندہ کر ہو داخل میں گھر
طرف کی اللہ بات یہ کہ سمعیاہ کہ لیا جان نے مَیں 12 "! گا کروں
اِسی تھی، دی رشوت اُسے نے طوبیاہ اور سنبلّط ہے۔ نہیں سے
اِس 13 تھی۔ کی گوئی پیش ایسی میں بارے میرے نے اُس لئے
میری وہ تاکہ تھے چاہتے اُکسانا پر کرنے گناہ کر ڈرا مجھے وہ سے
سکیں۔ بنا نشانہ کا مذاق مجھے کے کر بدنامی
مت حرکتیں بُری یہ کی سنبلّط اور طوبیاہ خدا، میرے اے 14
مجھے نے جنہوں رکھ یاد کو نبیوں اُن باقی اور نبیہ نوعدیاہ !بھولنا
ہے۔ کی کوشش کی ڈرانے

تکمیل کی فصیل

دنوں 52 یعنی *دن ویں 25 کے مہینے کے اِلول فصیل 15
پڑوسی تو ملی خبر یہ کو دشمنوں ہمارے جب 16 ہوئی۔ مکمل میں
اُنہوں گئے۔ ہو شکار کا کمتری احساسِ وہ اور گئے، سہم ممالک
ہے۔ پہنچایا تک تکمیل کام یہ خود نے اللہ کہ لیا جان نے
خط کو طوبیاہ شرفا کے یہوداہ دوران کے دنوں 52 اُن 17
میں اصل 18 تھے۔ رہے ملتے جواب سے اُس اور رہے بھیجتے
کرنے مدد کی اُس کر کھا قسم نے لوگوں سے بہت کے یہوداہ
تھا، داماد کا ارخ بن سکنیاہ وہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ کیا وعدہ کا
سے بیٹی کی برکیاہ بن مسُلّام شادی کی یوحنان بیٹے کے اُس اور
نیک کے اُس سامنے میرے مددگار یہ کے طوبیاہ 19 تھی۔ ہوئی
اُسے بات ہر میری ساتھ ساتھ اور رہے کرتے تعریف کی کاموں
سے کام کر ڈر میں تاکہ بھیجتا خط مجھے طوبیاہ پھر رہے۔ بتاتے
آؤں۔ باز

7

لگوائے۔ کواڑ کے دروازوں نے مَیں پر تکمیل کی فصیل 1
مقرر لاوی گزار خدمت اور گلوکار دربان، کے گھر کے رب پھر
ایک بنایا۔ حکمران کے یروشلم کو آدمیوں دو نے مَیں 2 گئے۔ کئے
کو حننیاہ تھا۔ حننیاہ کمانڈر کا قلعے دوسرا اور حنانی بھائی میرا

دس دس اور جاتے، کئے تیار کے کر ذبح لئے میرے پرندے
اِن تھی۔ پڑتی خریدنی مَے سی بہت کی قسم کئی ہمیں بعد کے دن
نہ وظیفہ مقررہ لئے کے گورنر نے مَیں باوجود کے اخراجات
تھا۔ زیادہ بہت بھی ویسے بوجھ پر قوم کیونکہ مانگا،
ہے کیا لئے کے قوم اِس نے مَیں کچھ جو خدا، میرے اے 19
کر۔ مہربانی پر مجھ باعث کے اُس

6

سازش خلاف کے نحمیاہ

پتا کو دشمنوں باقی ہمارے اور عربی جشم طوبیاہ، سنبلّط، 1
میں دیوار اور ہے پہنچایا تک تکمیل کو فصیل نے مَیں کہ چلا
اب کواڑ کے دروازوں صرف آتی۔ نہیں نظر جگہ خالی بھی کہیں
پیغام مجھے نے جشم اور سنبلّط تب 2 تھے۔ گئے نہیں لگائے تک
چاہتے ملنا سے آپ میں کفیریم شہر کے اونو وادئ ہم" بھیجا،
چاہتے پہنچانا نقصان مجھے وہ کہ تھا معلوم مجھے لیکن "ہیں۔
مَیں" بھیجا، جواب ہاتھ کے قاصدوں نے مَیں لئے اِس 3 ہیں۔
آ مَیں لئے اِس ہوں، رہا پہنچا تک تکمیل کام بڑا ایک وقت اِس
"گا۔ جائے رُک کام پورا تو آؤں ملنے سے آپ مَیں اگر سکتا۔ نہیں
نے مَیں بار ہر اور بھیجا پیغام یہی مجھے نے اُنہوں دفعہ چار 4
کو ملازم اپنے نے سنبلّط جب مرتبہ پانچویں 5 دیا۔ جواب وہی
خط 6 تھا۔ خط کھلا ایک میں ہاتھ کے اُس تو بھیجا پاس میرے
آپ کہ ہے گئی پھیل افواہ میں ممالک پڑوسی" تھا، لکھا میں
اِس نے جشم ہیں۔ رہے کر تیاریاں کی بغاوت یہودی باقی اور
آپ سے وجہ اِسی کہ ہیں کہتے لوگ ہے۔ کی تصدیق کی بات
بادشاہ کے اُن آپ مطابق کے رپورٹوں اِن ہیں۔ رہے بنا فصیل
جو ہے کیا مقرر کو نبیوں نے آپ کہ ہے جاتا کہا 7 گے۔ بنیں
بےشک ہیں۔ بادشاہ کے یہوداہ آپ کہ کریں اعلان میں یروشلم
مل ہم آئیں، لئے اِس گی۔ پہنچیں بھی تک شہنشاہ افواہیں ایسی
"چاہئے۔ کرنا کیا کہ کریں مشورہ سے دوسرے ایک کر
وہ ہیں رہے کہہ آپ کچھ جو" بھیجا، جواب اُسے نے مَیں 8
فرضی نے آپ بلکہ رہا، ہو نہیں کچھ ہے۔ جھوٹ ہی جھوٹ
تھے۔ چاہتے ڈرانا ہمیں دشمن میں اصل 9 "!ہے لی گھڑ کہانی
کر ہار ہمت وہ تو کہیں باتیں ایسی ہم اگر" سوچا، نے اُنہوں
ساتھ کے عزم زیادہ نے مَیں اب لیکن "گے۔ آئیں باز سے کام
رکھا۔ جاری کام

* 6:15 اِلول کے مہینے کے 25 ویں دن: 2 اکتوبر۔

مَیں نے اِس لئے چن لیا کہ وہ وفادار تھا اور اکثر لوگوں کی
نسبت اللہ کا خوف زیادہ مانتا تھا۔ 3 مَیں نے دونوں سے کہا،
”یروشلم کے دروازے دوپہر کے وقت جب دھوپ کی شدت
هے کھلے نہ رهیں، اور پہرہ دیتے وقت بھی اُنہیں بند کر کے
کنڈے لگائیں۔ یروشلم کے آدمیوں کو پہرا داری کے لئے مقرر
کریں جن میں سے کچھ فصیل پر اور کچھ اپنے گھروں کے سامنے
ھی پہرہ دیں۔“

جلاوطنی سے واپس آئے هوؤں کی فہرست

4 گو یروشلم شہر بڑا اور وسیع تھا، لیکن اُس میں آبادی تھوڑی
تھی۔ ڈھائے گئے مکان اب تک دوبارہ تعمیر نہیں هوئے تھے۔
5 چنانچہ میرے خدا نے میرے دل کو شرفا، افسروں اور عوام
کو اکٹھا کرنے کی تحریک دی تا کہ خاندانوں کی رجسٹری تیار
کروں۔ اِس سلسلے میں مجھے ایک کتاب مل گئی جس میں اُن
لوگوں کی فہرست درج تھی جو هم سے پہلے جلاوطنی سے واپس
آئے تھے۔ اُس میں لکھا تھا،
6 ”ذیل میں یہوداہ کے اُن لوگوں کی فہرست هے جو
جلاوطنی سے واپس آئے۔ بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اُنہیں قید کر
کے بابل لے گیا تھا، لیکن اب وہ یروشلم اور یہوداہ کے اُن شہروں
میں پھر جا بسے جہاں پہلے رهتے تھے۔
7 اُن کے راهنما زُربابل، یشوع، نحمیاہ، عزریاہ، رعمیاہ، نحمانی،
مردکی، بِلشان، مِسفرت، بِگوَئی، نحوم اور بعنہ تھے۔
ذیل کی فہرست میں واپس آئے هوئے خاندانوں کے مرد بیان
کئے گئے هیں۔
8 پرعوس کا خاندان: 2,172،
9 سفطیاہ کا خاندان: 372،
10 ارخ کا خاندان: 652،
11 پخت موآب کا خاندان یعنی یشوع اور یوآب کی اولاد: 2,818،
12 عیلام کا خاندان: 1,254،
13 زتّو کا خاندان: 845،
14 زکی کا خاندان: 760،
15 بِنّوئی کا خاندان: 648،
16 بَبی کا خاندان: 628،
17 عزجاد کا خاندان: 2,322،
18 ادونقام کا خاندان: 667،
19 بِگوَئی کا خاندان: 2,067،
20 عدین کا خاندان: 655،
21 اطیر کا خاندان یعنی حِزقیاہ کی اولاد: 98،
22 حاشوم کا خاندان: 328،
23 بضی کا خاندان: 324،
24 خارِف کا خاندان: 112،
25 جِبعون کا خاندان: 95،
26 بیت لحم اور نطوفہ کے باشندے: 188،
27 عنتوت کے باشندے: 128،
28 بیت عزماوت کے باشندے: 42،
29 قِریَت یعریم، کفیرہ اور بیروت کے باشندے: 743،
30 رامہ اور جِبع کے باشندے: 621،
31 مِکماس کے باشندے: 122،
32 بیت ایل اور عَی کے باشندے: 123،
33 دوسرے نبو کے باشندے: 52،
34 دوسرے عیلام کے باشندے: 1,254،
35 حارِم کے باشندے: 320،
36 یریحو کے باشندے: 345،
37 لُود، حادید اور اونو کے باشندے: 721،
38 سناآہ کے باشندے: 3,930۔
39 ذیل کے امام جلاوطنی سے واپس آئے۔
یدعیاہ کا خاندان جو یشوع کی نسل کا تھا: 973،
40 اِمّیر کا خاندان: 1,052،
41 فشحور کا خاندان: 1,247،
42 حارِم کا خاندان: 1,017۔
43 ذیل کے لاوی جلاوطنی سے واپس آئے۔
یشوع اور قدمی ایل کا خاندان یعنی هوداویاہ کی اولاد: 74،
44 گلوکار: آسف کے خاندان کے 148 آدمی،
45 رب کے گھر کے دربان: سلّوم، اطیر، طلمون، عقّوب،
خطیطا اور سوبی کے خاندانوں کے 138 آدمی۔
46 رب کے گھر کے خدمت گاروں کے درجِ ذیل خاندان
جلاوطنی سے واپس آئے۔
ضیحا، حسوفا، طبّعوت، 47 قروس، سیعا، فدون، 48 لِبانہ،
حجابہ، شلمی، 49 حنان، جِدّیل، جحر، 50 ریایاہ، رضین، نقودا،
51 جزّام، عُزّا، فاسح، 52 بسی، معونیم، نفوسیم، 53 بقبوق، حقوفا،
حرحور، 54 بضلوت، محیدا، حرشا، 55 برقوس، سیسرا، تامح،
56 نضیاح اور خطیفا۔
57 سلیمان کے خادموں کے درجِ ذیل خاندان جلاوطنی سے
واپس آئے۔

رہنے میں شہروں اپنے اپنے دوبارہ اسرائیلی تمام یوں بسے۔ جا
”لگے۔

ہے کرتا تلاوت کی شریعت عزرا

شہروں اپنے اپنے اسرائیلی جب میں اکتوبر یعنی مہینے ساتویں
تھے گئے ہو آباد دوبارہ میں

8

جمع میں چوک کے دروازے کے پانی کر مل لوگ سب تو 1
کی درخواست سے عزرا عالِم کے شریعت نے اُنہوں گئے۔ ہو
اسرائیلی معرفت کی موسیٰ نے رب جو آئیں لے شریعت وہ کہ
سامنے کے حاضرین نے عزرا چنانچہ 2 تھی۔ دی دے کو قوم
صرف نہ تھا۔ *دن پہلا کا مہینے ساتویں کی۔ تلاوت کی شریعت
بچے تمام قابل کے سمجھنے باتیں کی شریعت اور عورتیں بلکہ مرد
تک دوپہر کر لے سے سویرے صبح 3 تھے۔ ہوئے جمع بھی
جماعت تمام اور رہا، پڑھتا میں چوک کے دروازے کے پانی عزرا
رہی۔ سنتی باتیں کی شریعت سے دھیان
اِس کر خاص جو تھا کھڑا پر چبوترے ایک کے لکڑی عزرا 4
عنایاہ، سمع، متِتیاہ، ہاتھ دائیں کے اُس تھا۔ گیا بنایا لئے کے موقع
ہاتھ بائیں کے اُس تھے۔ کھڑے معسیاہ اور خِلقیاہ اُوریاہ،
مسُلّام اور زکریاہ حسبدّانہ، حاشوم، ملکیاہ، میسائیل، فِدایاہ،
تھے۔ کھڑے
کو سب وہ لئے اِس تھا کھڑا پر جگہ اونچی عزرا چونکہ 5
لوگ سب تو دیا کھول کو کتاب نے اُس جب چنانچہ آیا۔ نظر
اور کی، ستائش کی خدا عظیم رب نے عزرا 6 گئے۔ ہو کھڑے
پھر ”آمین۔ آمین،“ کہا، میں جواب کر اُٹھا ہاتھ اپنے نے سب
کیا۔ سجدہ کو رب کر جھک نے اُنہوں
کی شریعت لئے کے لوگوں نے جنہوں تھے حاضر لاوی کچھ 7
سبّتی، عقّوب، یمین، سربیاہ، بانی، یشوع، نام کے اُن کی۔ تشریح
تھے۔ فلایاہ اور حنان یوزبد، عزریاہ، قلیطا، معسیاہ، ہودیاہ،
ساتھ کے تلاوت کی شریعت 8 تھے۔ کھڑے تک اب حاضرین
کر گئے کرتے یوں تشریح کی اُس قدم بہ قدم لاوی مذکورہ ساتھ
سکے۔ سمجھ طرح اچھی اُسے لوگ
نحمیاہ لیکن لگے۔ رونے وہ کر سن سن باتیں کی شریعت 9
کرنے تشریح کی شریعت اور امام عزرا عالِم کے شریعت گورنر،
اور ہوں نہ اُداس“ کہا، کر دے تسلی اُنہیں نے لاویوں والے

سفطیاہ، 59 حِدّیل، درقون، یعلہ، 58 فرودا، سوفرت، سوطی،
امون۔ اور ضبائم فوکرت خطّیل،
خادموں کے سلیمان اور گاروں خدمت کے گھر کے رب 60
392 تعداد کی مردوں ہوئے آئے واپس سے میں خاندانوں کے
تھی۔
اور طوبیاہ دِلایاہ، سے میں خاندانوں ہوئے آئے واپس 61-62
ہیں، اولاد کی اسرائیل کہ سکے کر نہ ثابت مرد 642 کے نقودا
والے رہنے کے اِمّیر اور ادون کروب، حرشا، تل ملح، تل وہ گو
تھے۔
امام کچھ کے خاندانوں کے برزلی اور ہقوض حبایاہ، 63-64
کی کرنے خدمت میں گھر کے رب اُنہیں لیکن آئے، واپس بھی
نام اپنے میں ناموں نسب نے اُنہوں گو کیونکہ ملی۔ نہ اجازت
قرار ناپاک اُنہیں لئے اِس ملا، نہ ذکر کہیں کا اُن لیکن کئے تلاش
کی جِلعادی برزلی نے بانی کے خاندان کے **برزلی**) گیا۔ دیا
کے یہوداہ 65 (تھا۔ لیا اپنا نام کا سُسر اپنے کے کر شادی سے بیٹی
قربانیوں الحال فی امام کے خاندانوں تین اِن کہ دیا حکم نے گورنر
مقرر لئے کے اماموں جو ہوں نہ شریک میں کھانے حصہ وہ کا
تُمیم اور اُوریم وہی تو جائے کیا مقرر اعظم امامِ دوبارہ جب ہے۔
کرے۔ حل معاملہ کر ڈال قرعہ نامی
کے اُن نیز 67 آئے، لوٹ وطن اپنے اسرائیلی 42,360 کُل 66
خواتین و مرد میں جن گلوکار 245 اور لونڈیاں اور غلام 7,337
تھے۔ شامل
435 69 خچر، 245 گھوڑے، 736 پاس کے اسرائیلیوں 68
تھے۔ گدھے 6,720 اور اونٹ
کے نو تعمیر کی گھر کے رب نے سرپرستوں خاندانی کچھ 70
1,000 کے سونے نے گورنر دیئے۔ ھدیئے سے خوشی اپنی لئے
کچھ 71 دیئے۔ لباس 530 کے اماموں اور کٹورے 50 سِکے،
سِکے 20,000 کے سونے میں خزانے نے سرپرستوں خاندانی
نے لوگوں باقی 72 دیئے۔ ڈال گرام کلو 1,200 کے چاندی اور
اور گرام کلو 1,100 کے چاندی سِکے، 20,000 کے سونے
کئے۔ عطا لباس 67 کے اماموں
گار، خدمت اور دربان کے گھر کے رب لاوی، امام، 73
دوبارہ میں آبادیوں آبائی اپنی اپنی لوگ کچھ کے عوام اور گلوکار

* **8:2** ساتویں مہینے کا پہلا دن: 8 اکتوبر۔

مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا کے آپ رب آج !روئیں مت
میٹھی کی پینے اور کر کھا کھانا عمدہ جائیں، اب 10 ہے۔ عید
سکیں کر نہ تیار کچھ لئے اپنے جو منائیں۔ خوشی کر پی چیزیں
لئے کے رب ہمارے دن یہ کریں۔ شریک میں خوشی اپنی اُنہیں
خوشی کی رب کیونکہ ہوں، نہ اُداس ہے۔ مُقدّس و مخصوص
”ہے۔ گاہ پناہ کی آپ
اُداس“ کہا، کرِدلا سکون کو لوگوں تمام بھی نے لاویوں 11
”ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب دن یہ کیونکہ ہوں، نہ
بڑی نے اُنہوں وہاں گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے سب پھر 12
دوسروں نے اُنہوں ساتھ ساتھ منایا۔ جشن کر پی کھا سے خوشی
سبب کا خوشی بڑی کی اُن کیا۔ شریک میں خوشی اپنی بھی کو
گئی سنائی اُنہیں جو تھی آئی سمجھ کی باتوں اُن اُنہیں اب کہ تھا یہ
تھیں۔

عید کی جھونپڑیوں

دوبارہ لاوی اور امام سرپرست، خاندانی †دن اگلے 13
مزید کی شریعت تاکہ ہوئے جمع پاس کے عزرا عالِم کے شریعت
اُنہیں تو تھے رہے کر مطالعہ کا شریعت وہ جب 14 پائیں۔ تعلیم
اسرائیلی کہ تھا دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب کہ چلا پتا
چنانچہ 15 رہیں۔ میں جھونپڑیوں دوران کے عید کی مہینے ساتویں
پر پہاڑوں“ کیا، اعلان میں شہروں تمام باقی اور یروشلم نے اُنہوں
شاخیں کی درختوں دار سایہ باقی اور کھجور ‡آس، زیتون، سے
جس بنائیں، جھونپڑیاں سے اُن وہاں جائیں۔ لے گھر اپنے کر توڑ
”ہے۔ دی ہدایت نے شریعت طرح
درختوں اور نکلے سے گھروں وہ کیا۔ ہی ایسا نے لوگوں 16
گھروں اپنے نے اُنہوں سے اُن آئے۔ لے کر توڑ شاخیں کی
اپنی نے بعض لیں۔ بنا جھونپڑیاں میں صحنوں اور پر چھتوں کی
کے دروازے کے پانی صحنوں، کے گھر کے رب کو جھونپڑیوں
جتنے 17 بنایا۔ بھی میں چوک کے دروازے کے افرائیم اور چوک
اُن کر بنا جھونپڑیاں سب وہ تھے آئے واپس سے جلاوطنی بھی
وقت اُس کرلے سے زمانے کے نون بن یشوع لگے۔ رہنے میں
خوش ہی نہایت سب تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس عید یہ تک
کی۔ تلاوت کی شریعت کی اللہ نے عزرا دن ہر کے عید 18 تھے۔
لوگ سب دن آٹھویں اور منائی، عید نے اسرائیلیوں دن سات
جو مطابق کے ہدایات اُن بالکل ہوئے، اکٹھے لئے کے اجتماع
ہیں۔ گئی دی میں شریعت

9

ہیں کرتے اقرار کا گناہوں اپنے اسرائیلی

لئے کے رکھنے روزہ اسرائیلی *دن ویں24 کے مہینے اُسی 1
وہ کرڈال خاک پر سر اور ہوئے پہنے لباس کے ٹاٹ ہوئے۔ جمع
گناہوں اُن کر ہو الگ سے غیریہودیوں تمام وہ اب 2 آئے۔ یروشلم
باپ کے اُن اور سے اُن جو ہوئے حاضر لئے کے کرنے اقرار کا
اُس اور رہے، کھڑے وہ گھنٹے تین 3 تھے۔ ہوئے سرزد سے دادا
وہ پھر گئی۔ کی تلاوت کی شریعت کی خدا کے اُن رب دوران
گھنٹے تین مزید کر جھک بل کے منہ سامنے کے خدا اپنے رب
رہے۔ کرتے اقرار کا گناہوں اپنے

کنانی اور بانی سربیاہ، بُنی، سبنیاہ، ایل، قدمی بانی، یشوع، 4
سے آواز بلند اور ہوئے کھڑے پر چبوترے ایک تھے لاوی جو
کی۔ دعا سے خدا اپنے رب
سبنیاہ ہودیاہ، سربیاہ، حسبنیاہ، بانی، ایل، قدمی یشوع، پھر 5
اپنے رب کر ہو کھڑے“ اُٹھیں، بول تھے لاوی جو فتحیاہ اور
”!کریں ستائش ہے تک ابد سے ازل جو کی خدا
کی، دعا نے اُنہوں
اور بادی مبارک ہر جو ہو، تمجید کی نام جلالی تیرے“
!ہے خدا واحد ہی تُو رب، اے 6 ہے۔ کربڑھ کہیں سے تعریف
کے اُس تک سرے دوسرے سے سرے ایک کو آسمان نے تُو
جو اور سمندر ہے، پر اُس کچھ جو اور زمین کیا۔ خلق سمیت لشکر
کو سب نے تُو ہے۔ بنایا نے ہی تُو کچھ سب ہے میں اُس کچھ
ہے۔ کرتا سجدہ تجھے لشکر آسمانی اور ہے، بخشی زندگی

اور لیا چن کو ابرام نے جس ہے خدا وہ اور رب ہی تُو 7
نے تُو 8 رکھا۔ نام کا ابراہیم کرلا باہر سے اُور شہر کے کسدیوں
مَیں‘ کیا، وعدہ کر باندھ عہد سے اُس اور پایا وفادار دل کا اُس
یبوسیوں فرِزّیوں، اموریوں، حِتّیوں، کنعانیوں، کو اولاد تیری
پر وعدے اپنے تُو اور ’گا۔ کروں عطا ملک کا جرجاسیوں اور
ہے۔ عادل اور اعتماد قابلِ تُو کیونکہ اُترا، پورا

دھیان پر حال بُرے میں مصر کے دادا باپ ہمارے نے تُو 9
سنیں۔ چیخیں کی اُن لئے کے مدد پر کنارے کے قُلزم بحرِ اور دیا،
افسروں کے اُس فرعون، سے معجزوں اور نشانوں الٰہی نے تُو 10

* **9:1** اُسی مہینے کے 24ویں دن: 31 اکتوبر۔
‡ **8:15** آس: myrtle۔
† **8:13** دن اگلے: 9 اکتوبر۔

کہ تھا جانتا تُو کیونکہ دی، سزا کو قوم کی ملک کے اُس اور
کرتے سلوک گستاخانہ کیسا سے دادا باپ ہمارے مصری
قوم 11 ہے۔ رہا یاد تک آج اور ہوا مشہور نام تیرا یوں ہیں۔ رہے
دیا، کر تقسیم میں حصوں دو کو سمندر نے تُو دیکھتے دیکھتے کے
اُن لیکن سکے۔ گزر سے میں اُس کر چل پر زمین خشک وہ اور
اور دیا، پھینک میں پانی متلاطم نے تُو کو والوں کرنے تعاقب کا
گئے۔ ڈوب میں گہرائیوں کی سمندر طرح کی پتھروں وہ

کے رات اور سے ستون کے بادل نے تُو وقت کے دن 12
وہ یوں کی۔ راہنمائی کی قوم اپنی سے ستون کے آگ وقت
تُو 13 تھا۔ چلنا اُنہیں پر جس رہا روشن بھی میں اندھیرے راستہ
نے تُو ہوا۔ کلام ہم سے اُن سے آسمان اور آیا اُتر پر سینا کوہِ
جو قواعد ایسے دیئے، احکام اعتماد قابلِ اور ہدایات صاف اُنہیں
کیا، آگاہ میں بارے کے دن کے سبت اُنہیں نے تُو 14 ہیں۔ اچھے
ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے تیرے جو میں بارے کے دن اُس
دیں۔ ہدایات اور احکام اُنہیں نے تُو معرفت کی موسیٰ خادم اپنے
کھلائی، روٹی سے آسمان اُنہیں نے تُو تو تھے بھوکے وہ جب 15
حکم نے تُو پلایا۔ پانی سے چٹان اُنہیں نے تُو تو تھے پیاسے جب اور
مَیں کیونکہ لو، کر قبضہ پر اُس کر ہو داخل میں ملک جاؤ،' دیا،
'گا۔ دوں ملک یہ تمہیں کہ ہے کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ نے

وہ گئے۔ ہو ضدی اور مغرور دادا باپ ہمارے افسوس، 16
انکار سے سننے تیری نے اُنہوں 17 رہے۔ نہ تابع کے احکام تیرے
کئے درمیان کے اُن نے تُو جو رکھے نہ یاد معجزات وہ اور کیا
کیا مقرر کو راہنما ایک نے اُنہوں کہ گئے اَڑ تک یہاں وہ تھے۔
معاف تُو لیکن جائے۔ لے واپس میں غلامی کی مصر اُنہیں جو
سے شفقت اور تحمل رحیم، اور مہربان جو ہے خدا والا کرنے
جب نہیں بھی وقت اُس 18 کیا، نہ ترک اُنہیں نے تُو ہے۔ بھرپور
خدا تیرا یہ' کہا، کر ڈھال بچھڑا کا سونے لئے اپنے نے اُنہوں
کفر سنجیدہ کا قسم اِس 'لایا۔ نکال سے مصر تجھے جو ہے
نے تُو لئے اِس ہے، دل رحم بہت تُو لیکن 19 رہے۔ بکتے وہ
کی اُن ستون کا بادل وقت کے دن چھوڑا۔ نہ میں ریگستان اُنہیں
راستہ وہ ستون کا آگ وقت کے رات اور رہا، کرتا راہنمائی
تُو بلکہ یہ صرف نہ 20 تھا۔ چلنا اُنہیں پر جس رہا کرتا روشن
اُنہیں جب دے۔ تعلیم اُنہیں جو کیا عطا روح نیک اپنا اُنہیں نے

سے پلانے پانی اور کھلانے مَن اُنہیں تُو تو تھی پیاس اور بھوک
اُس اور رہے، پھرتے میں ریگستان وہ سال چالیس 21 آیا۔ نہ باز
اُنہیں رہا۔ کرتا پورا کو ضروریات کی اُن تُو میں عرصے پورے
نہ اور پھٹے کر گھس کپڑے کے اُن نہ تھی۔ نہیں کمی بھی کوئی
سوجے۔ پاؤں کے اُن

مختلف دیں، کر حوالے کے اُن قومیں اور ممالک نے تُو 22
سیحون وہ یوں آئے۔ میں قبضے کے اُن دیگرے بعد یکے علاقے
فتح پر بسن ملک کے بادشاہ عوج اور حسبون ملک کے بادشاہ
ستاروں کے پر آسمان سے مرضی تیری اولاد کی اُن 23 سکے۔ پا
کا جس لایا میں ملک اُس اُنہیں تُو اور ہوئی، بےشمار جیسی
داخل میں ملک وہ 24 تھا۔ کیا سے دادا باپ کے اُن نے تُو وعدہ
اُن کو باشندوں کے کنعان نے تُو گئے۔ بن مالک کے اُس کر ہو
کے اُن قومیں اور بادشاہ کے ملک دیا۔ کر زیر آگے آگے کے
نپٹ سے اُن مطابق کے مرضی اپنی وہ اور گئیں، آ میں قبضے
میں قابو کے قوم تیری زمینیں زرخیز اور شہر بند قلعہ 25 سکے۔
شدہ تیار گھر، بھرے سے چیزوں اچھی کی قسم ہر نیز گئیں، آ
دار پھل دیگر اور زیتون کے کثرت اور باغ کے انگور حوض،
تیری اور گئے ہو موٹے کر کھا کھانا کر بھر جی وہ درخت۔
رہے۔ ہوتے اندوز لطف سے برکتوں

اُنہوں ہوئے۔ سرکش بلکہ رہے نہ تابع وہ باوجود کے اِس 26
اُنہیں نبی تیرے جب اور لیا۔ پھیر سے شریعت تیری منہ اپنا نے
نے اُنہوں تو تھے چاہتے لانا واپس پاس تیرے کر سمجھا سمجھا
اُن اُنہیں نے تُو کر دیکھ یہ 27 دیا۔ کر قتل اُنہیں کر بک کفر بڑے
جب رہے۔ کرتے تنگ اُنہیں جو دیا کر حوالے کے دشمنوں کے
فریاد سے تجھ کر مار مار چیخیں وہ تو گئے پھنس میں مصیبت وہ
کھا ترس بڑا سنی۔ کی اُن سے پر آسمان نے تُو اور لگے۔ کرنے
اُنہیں نے جنہوں دیا بھیج کو لوگوں ایسے پاس کے اُن نے تُو کر
کو اسرائیلیوں ھی جوں لیکن 28 چھڑایا۔ سے ہاتھ کے دشمنوں
ناپسند تجھے جو لگتے کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ وہ ملتا سکون
میں ہاتھ کے دشمنوں کے اُن دوبارہ اُنہیں تُو میں نتیجے تھیں۔
وہ تو لگتے پسنے تحت کے حکومت کی اُن وہ جب دیتا۔ چھوڑ
بار اِس لگتے۔ کرنے التماس سے تجھ کر چلّا چلّا پھر بار ایک
کہ ہے دل رحم اِتنا تُو ہاں، سنتا۔ کی اُن سے پر آسمان تُو بھی
وہ تاکہ رہا سمجھاتا اُنہیں تُو 29 !رہا دیتا چھٹکارا بار بار اُنہیں تو

تھے مغرور وہ لیکن کریں، رجوع طرف کی شریعت تیری دوبارہ
کی ہدایات تیری نے اُنہوں ہوئے۔ نہ تابع کے احکام تیرے اور
زندگی کو انسان سے چلنے پر ھی اِن حالانکہ کی، ورزی خلاف
تجھ منہ اپنا بلکہ کی نہ پروا نے اُنہوں لیکن ہے۔ ھوتی حاصل
ہوئے۔ نہ تیار لئے کے سننے اور گئے اَڑ کر پھیر سے

کرتا صبر تک سالوں بہت تُو باوجود کے حرکتوں کی اُن 30
اُنہوں لیکن رہا، سمجھاتا ذریعے کے نبیوں اُنہیں روح تیرا رہا۔
دیا۔ کر حوالے کے غیرقوموں اُنہیں نے تُو تب دیا۔ نہ دھیان نے
کرنا نہیں تباہ کے کر ترک اُنہیں دل بھرا سے رحم تیرا تاھم 31
ہے خدا رحیم اور مہربان کتنا تُو تھا۔ چاھتا!

اپنا جو خدا مہیب اور قوی عظیم، اے خدا، ھمارے اے 32
مصیبت ھماری وقت اِس ہے، رکھتا قائم شفقت اپنی اور عہد
بادشاہ، ھمارے کیونکہ !سمجھ نہ کم اُسے اور دے دھیان پر
اسوری قوم پوری اور دادا باپ ھمارے بلکہ نبی اور امام بزرگ،
مصیبت سخت تک آج کر لے سے حملوں پہلے کے بادشاھوں
بھی جو کہ ہے یہ تو حقیقت 33 ھیں۔ رہے کرتے برداشت
وفادار تُو ہے۔ ھوا ثابت راست تُو میں اُس ہے آئی پر ھم مصیبت
اور بادشاہ ھمارے 34 ھیں۔ ٹھہرے قصوروار ھم گو ہے، رھا
کی شریعت تیری نے سب اُن دادا، باپ اور امام ھمارے بزرگ،
اُنہوں پر اُس دی اُنہیں نے تُو تنبیہ اور احکام جو کی۔ نہ پیروی
کثرت بادشاھی، اپنی کی اُن اُنہیں نے تُو 35 دیا۔ نہ ھی دھیان نے
تھا۔ نوازا سے ملک زرخیز اور وسیع ایک اور چیزوں اچھی کی
غلط اپنی اور تھے نہ تیار لئے کے کرنے خدمت تیری وہ تو بھی
آئے۔ نہ باز سے راھوں

ھیں غلام میں ملک اُس ھم آج کہ ہے ھوا یہ انجام کا اِس 36
پیداوار کی اُس وہ تاکہ تھا کیا عطا کو دادا باپ ھمارے نے تُو جو
اُن پیداوار وافر کی ملک 37 جائیں۔ ھو اندوز لطف سے دولت اور
وجہ کی گناھوں ھمارے نے تُو جنہیں ہے پہنچتی تک بادشاھوں
پر مویشیوں ھمارے اور پر ھم وھی اب ہے۔ کیا مقرر پر ھم سے
ھم چنانچہ ہے۔ چلتی مرضی کی ھی اُن ھیں۔ کرتے حکومت
ھیں۔ پھنسے میں مصیبت بڑی

بند قلم اُسے کر باندھ عہد ھم کر رکھ نظر مدِ باتیں تمام یہ 38
کے کر خط دست امام اور لاوی بزرگ، ھمارے ھیں۔ رہے کر
”ھیں۔ رہے لگا مُہر پر عہدنامے

10

کئے۔ خط دست نے لوگوں کے ذیل 1
یرمیاہ، عزریاہ، سرایاہ، 2 صدقیاہ، حکلیاہ، بن نحمیاہ گورنر
حارِم، 5 ملّوک، سبنیاہ، حطّوش، 4 ملکیاہ، امریاہ، فشحور، 3
ابیاہ، مسُلّام، 7 باروک، جِنّتون، دانیال، 6 عبدیاہ، مریموت،
تک سمعیاہ کرلے سے سرایاہ سمعیاہ۔ اور بِلجی معزیاہ، 8 میامین،
تھے۔ امام
کئے۔ خط دست نے لاویوں کے ذیل پھر 9
اُن 10 ایل، قدمی بِنّوئی، کا خاندان کے حنداد ازنیاہ، بن یشوع
رحوب، میکا، 11 حنان، فلایاہ، قلیطا، ھودیاہ، سبنیاہ، بھائی کے
بنینو۔ اور بانی ھودیاہ، 13 سبنیاہ، سربیاہ، زکور، 12 حسبیاہ،
کئے۔ خط دست نے بزرگوں قومی کے ذیل بعد کے اِن 14
بِبی، عزجاد، بُنی، 15 بانی زتّو، عیلام، موآب، پخت پرعوس،
ھودیاہ، 18 عزور، حِزقیاہ، اطیر، 17 عدین، بِگوَئی، ادونیاہ، 16
مسُلّام، مگفیعاس، 20 نیبی، عنتوت، خارِف، 19 بضی، حاشوم،
عنایاہ، حنان، فلطیاہ، 22 یدّوع، صدوق، ایل، مشیزب 21 حزیر
سوبیق، فِلحا، ھلّوحیش، 24 حسوب، حننیاہ، ھوسیع، 23
ملّوک، 27 عنان، حنان، اخیاہ، 26 معسیاہ، حسبناہ، رحوم، 25
بعنہ۔ اور حارِم
باقی یعنی ھوئے شریک میں عہد بھی لوگ باقی کے قوم 28
گلوکار، گار، خدمت اور دربان کے گھر کے رب لاوی، امام،
رب تاکہ تھے گئے ھو الگ سے قوموں غیریہودی جو سب نیز
بیٹیاں بیٹے وہ اور بیویاں کی اُن کریں۔ پیروی کی شریعت کی
بزرگ اپنے 29 تھے۔ سکتے سمجھ کو عہد جو ھوئے شریک بھی
ھم” کیا، وعدہ کر کھا قَسم نے اُنہوں کر مل ساتھ کے بھائیوں
خادم اپنے ھمیں نے اللہ جو گے کریں پیروی کی شریعت اُس
تمام کے آقا اپنے رب سے احتیاط ھم ہے۔ دی معرفت کی موسیٰ
”گے۔ کریں عمل پر ھدایات اور احکام
کیا، وعدہ کر کھا قَسم نے اُنہوں نیز، 30
کرائیں نہیں سے غیریہودیوں شادی کی بیٹیوں بیٹے اپنے ھم”
گے۔

دربانوں اماموں، وہاں علاوہ کے اِس گا۔ جائے رکھا محفوظ
گے۔ ہوں کمرے کے گلوکاروں اور
میں دینے سرانجام فرائض تمام میں گھر کے خدا اپنے ہم
”گے۔ برتیں نہیں غفلت

11

باشندے کے یہوداہ اور یروشلم

کہ گیا کیا فیصلہ تھے۔ ہوئے آباد میں یروشلم بزرگ کے قوم 1
بسنا میں یروشلم شہر مُقدّس کو خاندان دسویں ہر کے لوگوں باقی
کو خاندانوں باقی گئے۔ کئے مقرر کر ڈال قرعہ خاندان یہ ہے۔
جتنے لیکن 2 تھی۔ اجازت کی رہنے میں جگہوں مقامی کی اُن
مبارک نے دوسروں اُنہیں بسے جا یروشلم سے خوشی اپنی لوگ
دی۔ باد
یروشلم جو ہے فہرست کی بزرگوں اُن کے صوبے میں ذیل 3
اور شہروں باقی کے یہوداہ لوگ **(اکثر)** ہوئے۔ آباد میں
اسرائیلی، عام میں اِن تھے۔ بستے پر زمین موروثی اپنی میں دیہات
کے سلیمان اور گار خدمت کے گھر کے رب لاوی، امام،
چند کے بن یمین اور یہوداہ لیکن 4 تھے۔ شامل اولاد کی خادموں
(بسے۔ جا میں یروشلم لوگ ایک

قبیلہ کا یہوداہ:

بن امریاہ بن زکریاہ بن عُزیّاہ بن عتایاہ کا خاندان کے فارص
ایل، مہلل بن سفطیاہ
بن حوزہ کُل بن باروک بن معسیاہ کا خاندان کے سِلونی 5
زکریاہ۔ بن یویریب بن عدایاہ بن حزایاہ
آدمی والے رکھنے رسوخ و اثر 468 کے خاندان کے فارص 6
تھے۔ پذیر رہائش میں یروشلم سمیت خاندانوں اپنے

قبیلہ کا بن یمین: 7

ایتی بن معسیاہ بن قولایاہ بن فِدایاہ بن یوعید بن مسُلّام بن سَلّو
یسعیاہ۔ بن ایل
اِن 9 تھے۔ آدمی 928 کُل تھے۔ سلّی اور جبّی ساتھ کے سَلّو 8
انتظامیہ کی شہر سنوآہ بن یہوداہ جبکہ تھا مقرر زِکری بن یوایل پر
تھا۔ آتا پر نمبر دوسرے میں
تھے۔ رہتے امام کے ذیل میں یروشلم 10

لئے کے رب یا دن کے سبت ہمیں غیریہودی جب 31
کوشش کی بیچنے مال اَور کوئی یا اناج دن اَور کسی مخصوص
گے۔ خریدیں نہیں کچھ ہم تو کریں
اور گے کریں نہیں باڑی کھیتی کی زمین ہم سال ساتویں ہر
گے۔ کریں منسوخ قرضے تمام
کا چاندی لئے کے خدمت کی گھر کے رب سالانہ ہم 32
شامل چیزیں کی ذیل میں خدمت اِس گے۔ دیں *سکہ چھوٹا
ہونے بھسم اور نذر کی غلہ روٹی، مخصوص لئے کے اللہ 33 :ہیں
دن، کے سبت ہیں، جاتی کی پیش روزانہ جو قربانیاں وہ والی
قربانیاں، والی جانے کی پیش پر عیدوں باقی اور عید کی چاند نئے
کی گناہ والی دینے کفارہ کا اسرائیل قربانیاں، مُقدّس خاص
کام۔ ہر کا گھر کے خدا ہمارے اور قربانیاں،
اور لاویوں اماموں، کہ ہے کیا مقرر کر ڈال قرعہ نے ہم 34
مقررہ کن کن میں سال خاندان سے کون کون کے قوم باقی
ہمارے لکڑی یہ پہنچائیں۔ لکڑی میں گھر کے رب پر موقعوں
جائے کی استعمال لئے کے جلانے قربانیاں پر گاہ قربان کی خدا
ہے۔ لکھا میں شریعت طرح جس گی،
کے رب پھل پہلا کا درختوں اور کھیتوں اپنے سالانہ ہم 35
گے۔ پہنچائیں میں گھر
کو پہلوٹھوں اپنے ہم ہے، درج میں شریعت طرح جس 36
گے۔ کریں مخصوص لئے کے اللہ کر لا میں گھر کے رب
اماموں گزار خدمت ہم بچے پہلے کے بھیڑبکریوں اور گائے بَیلوں
پہلے کے سال ہم اُنہیں 37 گے۔ دیں لئے کے کرنے قربان کو
مَے نئی اپنی پھل، پہلا کا درختوں اپنے آٹا، ہوا گوندھا سے غلہ
کے گھر کے رب کر دے حصہ پہلا کا تیل نئے کے زیتون اور
گے۔ پہنچائیں میں گوداموں
حصہ دسواں کا فصلوں اپنی کو لاویوں ہم میں دیہات
ہیں۔ کرتے جمع حصہ یہ میں دیہات وہی کیونکہ گے، دیں
خاندان کے ہارون یعنی امام کوئی وقت ملتے حصہ دسواں 38
دسواں کا مال لاوی اور گا، ہو ساتھ کے لاویوں مرد کوئی کا
گے۔ پہنچائیں میں گوداموں کے گھر کے خدا ہمارے حصہ
لائیں تیل کا زیتون اور مَے نئی غلہ، وہاں لاوی اور لوگ عام 39
سامان تمام درکار لئے کے خدمت کی مقدِس میں کمروں اِن گے۔

* **10:32** چاندی کا چھوٹا سِکہ: چاندی کے تقریباً 4 گرام۔

کے فارس میں معاملوں اسرائیلی ایل مشیزب بن فتحیاہ 24
کا خاندان کے یہوداہ بن زارح وہ تھا۔ کرتا نمائندگی کی بادشاہ
تھا۔
تھے۔ آباد میں شہروں کے ذیل افراد کے قبیلے کے یہوداہ 25
سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد قبضئیل اور دیبون اربع، قِریَت
و گرد بیرسبع سوعال، حصار 27 فلط، بیت مولادہ، یشوع، 26
کی نواح و گرد مکوناہ صِقلاج، 28 سمیت، آبادیوں کی نواح
عدُلام زنوح، 30 یرموت، صُرعہ، رِمّون، عین 29 سمیت، آبادیوں
کھیتوں کے نواح و گرد لکیس سمیت، حویلیوں کی نواح و گرد
وہ غرض، سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد عزیقہ اور سمیت
آباد تک ہنوم وادیٔ میں شمال کر لے سے بیرسبع میں جنوب
تھے۔
تھی۔ میں مقاموں کے ذیل رہائش کی قبیلے کے یمین بن 31
سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد ایل بیت عیّاہ، مِکماس، جبع،
حادید، 34 حِتّیم، رامہ، حصور، 33 عننیاہ، نوب، عنتوت، 32
وادی۔ کی گروں کاری اور اونو لُود، 35 نبلّاط، ضبوعیم،
تھے رہتے میں یہوداہ پہلے جو خاندان کچھ کے قبیلے لاوی 36
ہوئے۔ آباد میں علاقے قبائلی کے یمین بن اب

12

فہرست کی لاویوں اور اماموں

زرُبابل جو ہے فہرست کی لاویوں اور اماموں اُن ذیل درجِ 1
آئے۔ واپس سے جلاوطنی ساتھ کے یشوع اور ایل سیالتی بن
امام:
سکنیاہ، 3 حطّوش، ملّوک، امریاہ، 2 عزرا، یرمیاہ، سرایاہ،
بِلجہ، معدیاہ، میامین، 5 ابیاہ، جِنّتون، عِدّو، 4 مریموت، رحوم،
یہ یدعیاہ۔ اور خِلقیاہ، عموق، سَلّو، 7 یدعیاہ، یویریب، سمعیاہ، 6
تھے۔ راہنما کے بھائیوں کے اُن اور اماموں میں زمانے کے یشوع
لاوی: 8
اپنے متنیاہ متنیاہ۔ اور یہوداہ سربیاہ، ایل، قدمی بِنّوئی، یشوع،
گانے گیت کے ثنا و حمد میں گھر کے رب ساتھ کے بھائیوں
ساتھ کے بھائیوں اپنے عُنّی اور بقبوقیاہ 9 تھا۔ کرتا راہنمائی میں
تھے۔ ہوتے کھڑے مقابل کے اُن دوران کے عبادت
اولاد کی یشوع اعظم امام: 10
کا، یویدع اِلیاسب کا، اِلیاسب یویقیم تھا، باپ کا یویقیم یشوع
کا۔ یدّوع یونتن کا، یونتن یویدع 11

بن مسُلّام بن خِلقیاہ بن سرایاہ اور 11 یکین یویریب، یدعیاہ،
منتظم کا گھر کے اللہ سرایاہ طوب۔ اخی بن مِرایوت بن صدوق
تھا۔
کرتے خدمت میں گھر کے رب بھائی 822 کے اماموں اِن 12
تھے۔
بن فشحور بن زکریاہ بن امصی بن فللیاہ بن یروحام بن عدایاہ نیز،
خاندانوں اپنے جو تھے بھائی 242 ساتھ کے اُس 13 ملکیاہ۔
تھے۔ سرپرست کے
بن مسِلّموت بن اخزی بن عزرایل بن امَشسی علاوہ کے اِن
تھے۔ بھائی والے رکھنے رسوخ و اثر 128 ساتھ کے اُس 14 اِمّیر۔
تھا۔ انچارج کا اُن ہجدولیم بن ایل زبدی
بن سمعیاہ تھے۔ پذیر رہائش میں یروشلم لاوی کے ذیل 15
بُنی، بن حسبیاہ بن قام عزری بن حسوب
مقررپر کام کے باہر سے گھر کے اللہ جویوزبد اور سبّتی نیز 16
تھے،
آسف بن زبدی بن میکا بن متنیاہ راہنما کا شکرگزاری نیز 17
تھا، کرتا راہنمائی کی ثنا و حمد وقت کرتے دعا جو تھا
بقبوقیاہ، بھائی کا متنیاہ مددگار کا اُس نیز
یدوتون۔ بن جلال بن سموع بن عبدا میں آخر اور
تھے۔ رہتے میں شہر مُقدّس مرد 284 کُل کے لاویوں 18
میں یروشلم مرد ذیل درجِ کے دربانوں کے گھر کے رب 19
تھے۔ رہتے
دار پہرے کے دروازوں سمیت بھائیوں اپنے طلمون اور عقّوب
تھے۔ مرد 172 کُل تھے۔

یہوداہ باہر سے یروشلم لاوی اور امام لوگ، باقی کے قوم 20
رہتا پر زمین آبائی اپنی ایک ہر تھے۔ آباد میں شہروں دوسرے کے
تھا۔
تھے۔ بستے پر پہاڑی عوفل گار خدمت کے گھر کے رب 21
تھے۔ مقرر پر اُن جِسفا اور ضیحا
بن بانی بن عُزّی نگران کا لاویوں والے رہنے میں یروشلم 22
اُس تھا، کا خاندان کے آسف وہ تھا۔ میکا بن متنیاہ بن حسبیاہ
کرتے خدمت میں گھر کے اللہ گلوکار کے جس کا خاندان
کن کے خاندان کے آسف کہ تھا کیا مقرر نے بادشاہ 23 تھے۔
گانے گیت میں گھر کے رب دن کس کس کو آدمیوں کن
ہے۔ کرنی خدمت کی

مردِ جو ہوا سے ترتیب اُس کچھ سب تھا۔ گاتا گروہ کا مقابل
تھی۔ کی مقرر نے داؤد خدا
کے گھر کے رب جو تھے دربان عقّوب اور طلمون مسُلّام،
تھے۔ کرتے داری پہرا کی گوداموں واقع ساتھ کے دروازوں
گورنر نحمیاہ یوصدق، بن یشوع بن یویقیم اعظم امامِ آدمی یہ 26
خدمت اپنی میں زمانے کے امام عزرا عالِم کے شریعت اور
تھے۔ دیتے سرانجام

مخصوصیت کی فصیل

لاویوں کے ملک پورے لئے کے مخصوصیت کی فصیل 27
ثنا و حمد کے کر مدد میں منانے خوشی وہ تا کہ گیا بُلایا یروشلم کو
گلوکار 28 بجائیں۔ سرود اور ستار جھانجھ، اور گائیں گیت کے
بیت 29 دیہات، کے نطوفاتیوں سے، نواح و گرد کے یروشلم
کیونکہ آئے۔ سے علاقے کے عزماوت اور جِبع اور جِلجال
تھیں۔ بنائی گرد ارد کے یروشلم آبادیاں اپنی اپنی نے گلوکاروں
پاک لئے کے جشن کو آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں پہلے 30
بھی کو فصیل اور دروازوں لوگوں، عام نے اُنہوں پھر کیا، صاف
دیا۔ کر صاف پاک
فصیل کو بزرگوں کے قبیلے کے یہوداہ نے مَیں بعد کے اِس 31
گروہوں بڑے دو کے شکرگزاری کو گلوکاروں اور دیا چڑھنے پر
واقع میں جنوب چلتے چلتے پر فصیل گروہ پہلا گیا۔ تقسیم میں
کے گلوکاروں اِن 32 گیا۔ بڑھ طرف کی دروازے کے کچرے
جبکہ 33 چلا ساتھ کے بزرگوں آدھے کے یہوداہ ہوسعیاہ پیچھے
سمعیاہ یمین، بن یہوداہ، 34 مسُلّام، عزرا، عزریاہ، پیچھے کے اِن
رہے۔ بجاتے تُرم جو تھے امام گروہ آخری 35 چلے۔ یرمیاہ اور
بن سمعیاہ بن یونتن بن زکریاہ :آئے موسیقار کے ذیل پیچھے کے اِن
سمعیاہ، بھائی کے اُس اور 36 آسف بن زکور بن میکایاہ بن متنیاہ
آدمی یہ حنانی۔ اور یہوداہ ایل، نتنی ماعی، جِللی، مِللی، عزرایل،
نے عزرا عالِم کے شریعت رہے۔ بجاتے ساز کے داؤد خدا مردِ
کر آپاس کے دروازے کے چشمے 37 کی۔ راہنمائی کی جلوس
تک حصے اُس کے یروشلم جو گئے چڑھ پر سیڑھی اُس سیدھے وہ
کے محل کے داؤد پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو ہے پہنچاتی
دروازے کے پانی واقع میں مغرب کے شہر وہ کر گزر سے پیچھے
گئے۔ پہنچ تک

خاندانوں اپنے امام کے ذیل تو تھا اعظم امامِ یویقیم جب 12
تھے۔ سرپرست کے
مرایاہ، کا خاندان کے سرایاہ
حننیاہ، کا خاندان کے یرمیاہ
مسُلّام، کا خاندان کے عزرا 13
یوحنان، کا خاندان کے امریاہ
یونتن، کا خاندان کے ملّوک 14
یوسف، کا خاندان کے سبنیاہ
عدنا، کا خاندان کے حارِم 15
خِلقی، کا خاندان کے مِرایوت
زکریاہ، کا خاندان کے عِدّو 16
مسُلّام، کا خاندان کے جِنّتون
زِکری، کا خاندان کے ابیاہ 17
آدمی، ایک کا خاندان کے یمین من
فِلطی، کا خاندان کے معدیاہ
سموع، کا خاندان کے بِلجہ 18
یہونتن، کا خاندان کے سمعیاہ
متّنی، کا خاندان کے یویاریب 19
عُزّی، کا خاندان کے یدعیاہ
قلّی، کا خاندان کے سلّی 20
عِبر، کا خاندان کے عموق
حسبیاہ، کا خاندان کے خِلقیاہ 21
ایل۔ نتنی کا خاندان کے یدعیاہ

تو تھے اعظم امامِ یدّوع اور یوحنان یویدع، اِلیاسب، جب 22
طرح اِسی اور گئی کی تیار فہرست کی سرپرستوں کے لاوی
خاندانی کے اماموں میں زمانے کے دارا بادشاہ کے فارس
فہرست۔ کی سرپرستوں
بن یوحنان اعظم امامِ نام کے سرپرستوں خاندانی کے لاوی 23
گئے۔ کئے درج میں کتاب کی تاریخ تک زمانے کے اِلیاسب
یشوع، سربیاہ، حسبیاہ، سرپرست خاندانی کے لاوی 24-25
کرتے راہنمائی کی گروہوں اُن کے خدمت ایل قدمی اور بِنّوئی
کے اُن تھے۔ گاتے گیت کے ثنا و حمد میں گھر کے رب جو تھے
کھڑے ساتھ کے گروہوں اپنے عبدیاہ اور بقبوقیاہ متنیاہ، مقابل
کے اُس کبھی اور گروہ یہ کبھی وقت گاتے گیت تھے۔ ہوتے

38 شکرگزاری کا دوسرا گروہ فصیل پر چلتے چلتے شمال میں
واقع تنوروں کے بُرج اور ’موٹی دیوار‘ کی طرف بڑھ گیا، اور
مَیں باقی لوگوں کے ساتھ اُس کے پیچھے ہو لیا۔ 39 ہم افرائیم کے
دروازے، یسانہ کے دروازے، مچھلی کے دروازے، حنن ایل
کے بُرج، میا بُرج اور بھیڑ کے دروازے سے ہو کر محافظوں کے
دروازے تک پہنچ گئے جہاں ہم رُک گئے۔
40 پھر شکرگزاری کے دونوں گروہ رب کے گھر کے پاس
کھڑے ہو گئے۔ مَیں بھی بزرگوں کے آدھے حصے 41 اور
ذیل کے تُرم بجانے والے اماموں کے ساتھ رب کے گھر کے
صحن میں کھڑا ہوا: اِلیاقیم، معسیاہ، من یمین، میکایاہ، اِلیوعینی،
زکریاہ اور حننیاہ۔ 42 معسیاہ، سمعیاہ، اِلی عزر، عُزّی، یوحنان،
ملکیاہ، عیلام اور عزر بھی ہمارے ساتھ تھے۔ گلوکار اِزرخیاہ
کی راہنمائی میں حمد و ثنا کے گیت گاتے رہے۔
43 اُس دن ذبح کی بڑی بڑی قربانیاں پیش کی گئیں، کیونکہ
اللہ نے ہم سب کو بال بچوں سمیت بڑی خوشی دلائی تھی۔
خوشیوں کا اِتنا شور مچ گیا کہ اُس کی آواز دُوردراز علاقوں تک
پہنچ گئی۔

رب کے گھر کے گوداموں کی ذمہ داری

44 اُس وقت کچھ آدمیوں کو اُن گوداموں کے نگران بنایا گیا
جن میں ہدیئے، فصلوں کا پہلا پھل اور پیداوار کا دسواں حصہ
محفوظ رکھا جاتا تھا۔ اُن میں شہروں کی فصلوں کا وہ حصہ
جمع کرنا تھا جو شریعت نے اماموں اور لاویوں کے لئے مقرر
کیا تھا۔ کیونکہ یہوداہ کے باشندے خدمت کرنے والے اماموں
اور لاویوں سے خوش تھے 45 جو اپنے خدا کی خدمت طہارت
کے رسم و رواج سمیت اچھی طرح انجام دیتے تھے۔ رب کے
گھر کے گلوکار اور دربان بھی داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کی
ہدایات کے مطابق ہی خدمت کرتے تھے۔ 46 کیونکہ داؤد اور
آسف کے زمانے سے ہی گلوکاروں کے لیڈر اللہ کی حمد و ثنا
کے گیتوں میں راہنمائی کرتے تھے۔
47 چنانچہ زرُبابل اور نحمیاہ کے دنوں میں تمام اسرائیل رب
کے گھر کے گلوکاروں اور دربانوں کی روزانہ ضروریات پوری
کرتا تھا۔ لاویوں کو وہ حصہ دیا جاتا جو اُن کے لئے مخصوص
تھا، اور لاوی اُس میں سے اماموں کو وہ حصہ دیا کرتے تھے
جو اُن کے لئے مخصوص تھا۔

13

موآبیوں اور عمونیوں سے علیٰحدگی

1 اُس دن قوم کے سامنے موسیٰ کی شریعت کی تلاوت کی
گئی۔ پڑھتے پڑھتے معلوم ہوا کہ عمونیوں اور موآبیوں کو کبھی
بھی اللہ کی قوم میں شریک ہونے کی اجازت نہیں۔ 2 وجہ یہ
ہے کہ اِن قوموں نے مصر سے نکلتے وقت اسرائیلیوں کو کھانا
کھلانے اور پانی پلانے سے انکار کیا تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ اُنہوں
نے بلعام کو پیسے دیئے تھے تاکہ وہ اسرائیلی قوم پر لعنت بھیجے،
اگرچہ ہمارے خدا نے لعنت کو برکت میں تبدیل کیا۔ 3 جب
حاضرین نے یہ حکم سنا تو اُنہوں نے تمام غیریہودیوں کو جماعت
سے خارج کر دیا۔

رب کے گھر کے انتظام کی اصلاح

4 اِس واقعے سے پہلے رب کے گھر کے گوداموں پر مقرر امام
اِلیاسب نے اپنے رشتے دار طوبیاہ 5 کے لئے ایک بڑا کمرا خالی کر
دیا تھا جس میں پہلے غلہ کی نذریں، بخور اور کچھ آلات رکھے
جاتے تھے۔ نیز، غلہ، نئی مَے اور زیتون کے تیل کا جو دسواں
حصہ لاویوں، گلوکاروں اور دربانوں کے لئے مقرر تھا وہ بھی
اُس کمرے میں رکھا جاتا تھا اور ساتھ ساتھ اماموں کے لئے مقرر
حصہ بھی۔ 6 اُس وقت مَیں یروشلم میں نہیں تھا، کیونکہ بابل کے
بادشاہ ارتخشستا کی حکومت کے 32ویں سال میں مَیں اُس
کے دربار میں واپس آ گیا تھا۔ کچھ دیر بعد مَیں شہنشاہ سے اجازت
لے کر دوبارہ یروشلم کے لئے روانہ ہوا۔ 7 وہاں پہنچ کر مجھے پتا
چلا کہ اِلیاسب نے کتنی بُری حرکت کی ہے، کہ اُس نے اپنے
رشتے دار طوبیاہ کے لئے رب کے گھر کے صحن میں کمرا خالی کر
دیا ہے۔ 8 یہ بات مجھے نہایت ہی بُری لگی، اور مَیں نے طوبیاہ
کا سارا سامان کمرے سے نکال کر پھینک دیا۔ 9 پھر مَیں نے
حکم دیا کہ کمرے نئے سرے سے پاک صاف کر دیئے جائیں۔
جب ایسا ہوا تو مَیں نے رب کے گھر کا سامان، غلہ کی نذریں
اور بخور دوبارہ وہاں رکھ دیا۔
10 مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ لاوی اور گلوکار رب کے گھر
میں اپنی خدمت کو چھوڑ کر اپنے کھیتوں میں کام کر رہے
ہیں۔ وجہ یہ تھی کہ اُنہیں وہ حصہ نہیں مل رہا تھا جو اُن کا حق
تھا۔ 11 تب مَیں نے ذمہ دار افسروں کو جھڑک کر کہا، ”آپ
اللہ کے گھر کا انتظام اِتنی بےپروائی سے کیوں چلا رہے ہیں؟“
مَیں نے لاویوں اور گلوکاروں کو واپس بُلا کر دوبارہ اُن کی ذمہ

دیا حکم نے مَیں کو لاویوں 22 آئے۔ باز سے آنے دن کے سبت
پہرا کی دروازوں کے شہر کے کر صاف پاک کو آپ اپنے کہ
رہے۔ مُقدّس و مخصوص دن کا سبت سے اب تا کہ کریں داری
اپنی کے کر یاد باعث کے نیکی اِس مجھے خدا، میرے اے
کر۔ مہربانی پر مجھ مطابق کے شفقت عظیم

ہے منع باندھنا رشتہ سے غیریہودیوں

یہودی سے بہت کہ ہوا معلوم بھی یہ مجھے وقت اُس 23
ہوئی سے عورتوں کی موآب اور عمون اشدود، شادی کی مردوں
اَور کوئی یا زبان کی اشدود صرف بچے آدھے کے اُن 24 ہے۔
تھے۔ ہی ناواقف وہ سے زبان ہماری تھے۔ لیتے بول زبان غیرملکی
ایک بعض بھیجی۔ لعنت پر اُن اور جھڑکا اُنہیں نے مَیں تب 25
اللہ اُنہیں نے مَیں کی۔ پٹائی کی اُن نے مَیں کر نوچ نوچ بال کے
شادی کی بیٹیوں بیٹے اپنے ہم کہ کیا مجبور پر کھلانے قَسم کی
اسرائیل" کہا، نے مَیں 26 گے۔ کرائیں نہیں سے غیرملکیوں
گناہ اُسے نے شادیوں ہی ایسی کریں۔ یاد کو سلیمان بادشاہ کے
تھا۔ نہیں بادشاہ کوئی برابر کے اُس وقت اُس اُکسایا۔ پر کرنے
لیکن بنایا۔ بادشاہ کا اسرائیل پورے اُسے اور تھا کرتا پیار اُسے اللہ
گیا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ سے طرف کی بیویوں غیرملکی بھی اُسے
سے آپ ! ہے پڑتا سننا کچھ یہی بھی میں بارے کے آپ اب 27
شادی سے عورتوں غیرملکی ہے۔ رہا ہو سرزد گناہ بڑا یہی بھی
کرنے سے آپ ہمارے خدا سے بےوفا ہو گئے ہیں!"
شادی کی بیٹے ایک کے یویدع بیٹے کے اِلیاسب اعظم امامِ 28
کو بیٹے نے مَیں لئے اِس تھی، ہوئی سے بیٹی کی حورونی سنبلّط
دیا۔ بھگا سے یروشلم
کے امام نے اُنہوں کیونکہ کر، یاد اُنہیں خدا، میرے اے 29
ہے۔ کی بےحرمتی کی عہد کے لاویوں اور اماموں اور عُہدے
سے چیز غیرملکی ہر کو لاویوں اور اماموں نے مَیں چنانچہ 30
داریوں ذمہ مختلف اور خدمت کی اُن اُنہیں کے کر صاف پاک
دیں۔ ہدایات لئے کے
اور پیداوار پہلی کی فصل کہ دیا دھیان نے مَیں نیز، 31
پہنچائی میں گھر کے رب پر وقت لکڑی کی جلانے کو قربانیوں
جائے۔
! کر مہربانی پر مجھ کے کر یاد مجھے خدا، میرے اے

زیتون اور مَے نئی غلہ، یہوداہ تمام کر دیکھ یہ 12 لگایا۔ پر داریوں
گوداموں 13 لگا۔ لانے میں گوداموں حصہ دسواں کا تیل کے
کے لاوی فِدایاہ اور منشی صدوق امام، سلمیاہ نے مَیں نگرانی کی
کیا، مقرر مددگار کا اُن کو متنیاہ بن زکور بن حنان کے کر سپرد
اماموں کو ہی اُن تھا۔ جاتا سمجھا اعتماد قابلِ کو چاروں کیونکہ
داری ذمہ کی کرنے تقسیم حصے مقررہ کے اُن میں لاویوں اور
گئی۔ دی
سب وہ ! کر یاد مجھے باعث کے کام اِس خدا، میرے اے 14
اُس اور گھر کے خدا اپنے سے وفاداری نے مَیں جو بھول نہ کچھ
ہے۔ کیا لئے کے انتظام کے

بحالی کی سبت

جو دیکھا کو لوگوں کچھ میں یہوداہ نے مَیں وقت اُس 15
دوسرے تھے۔ رہے بنا مَے کر نچوڑ رس کا انگور دن کے سبت
کے پیداوار کی قسم مختلف دیگر اور انجیر انگور، مَے، کر لا غلہ
کچھ سب یہ تھے۔ رہے پہنچا یروشلم اور رہے لاد پر گدھوں ساتھ
دن کے سبت کہ کی تنبیہ اُنہیں نے مَیں تھا۔ رہا ہو دن کے سبت
یروشلم جو بھی آدمی کچھ کے صور 16 کرنا۔ نہ فروخت خوراک
میں یروشلم چیزیں کئی دیگر اور مچھلی دن کے سبت تھے رہتے میں
نے مَیں کر دیکھ یہ 17 تھے۔ بیچتے کو لوگوں کے یہوداہ کر لا
تو آپ ! ہے بات بُری کتنی یہ" کہا، کر ڈانٹ کو شرفا کے یہوداہ
باپ کے آپ جب 18 ہیں۔ رہے کر بےحرمتی کی دن کے سبت
لایا۔ پر شہر اِس اور پر ہم آفت ساری یہ اللہ تو کیا ایسا نے دادا
پر اسرائیل کا اللہ سے کرنے بےحرمتی کی دن کے سبت آپ اب
ہیں۔ رہے بڑھا مزید غضب"
کے شام دروازے کے یروشلم کو جمعہ کہ دیا حکم نے مَیں 19
جائیں، ڈوب میں سایوں دروازے جب جائیں کئے بند وقت اُس
تک اختتام کے سبت رہیں۔ بند دن پورے کے سبت وہ کہ اور
کو لوگوں کچھ اپنے نے مَیں تھی۔ نہیں اجازت کی کھولنے اُنہیں
دن کے سبت سامان اپنا بھی کوئی تا کہ کیا بھی کھڑا پر دروازوں
کئی نے والوں بیچنے اور تاجروں کر دیکھ یہ 20 لائے۔ نہ میں شہر
بیچنے مال اپنا وہاں اور گزاری باہر سے شہر رات کی سبت مرتبہ
کی سبت آپ" کی، تنبیہ اُنہیں نے مَیں تب 21 کی۔ کوشش کی
ایسا دوبارہ آپ اگر ہیں؟ گزارتے پاس کے فصیل کیوں رات
وہ سے وقت اُس "گا۔ جائے کیا پولیس حوالۂ کو آپ تو کریں

آستر

اخسویرس جشن مناتا ہے

1 اخسویرس بادشاہ کی سلطنت بھارت سے لے کر ایتھوپیا
تک 127 صوبوں پر مشتمل تھی۔ 2 جن واقعات کا ذکر ہے
وہ اُس وقت ہوئے جب وہ سوسن شہر کے قلعے سے حکومت
کرتا تھا۔ 3 اپنی حکومت کے تیسرے سال میں اُس نے اپنے
تمام بزرگوں اور افسروں کی ضیافت کی۔ فارس اور مادی کے
فوجی افسر اور صوبوں کے شرفا اور رئیس سب شریک ہوئے۔
4 شہنشاہ نے پورے 180 دن تک اپنی سلطنت کی زبردست
دولت اور اپنی قوت کی شان و شوکت کا مظاہرہ کیا۔
5 اِس کے بعد اُس نے سوسن کے قلعے میں رہنے والے تمام
لوگوں کی چھوٹے سے لے کر بڑے تک ضیافت کی۔ یہ جشن
سات دن تک شاہی باغ کے صحن میں منایا گیا۔ 6 مرمر* کے
ستونوں کے درمیان کتان کے سفید اور قرمزی رنگ کے قیمتی
پردے لٹکائے گئے، تھے اور وہ سفید اور ارغوانی رنگ کی
ڈوریوں کے ذریعے ستونوں میں لگے چاندی کے چھلوں کے
ساتھ بندھے ہوئے تھے۔ مہمانوں کے لئے سونے اور چاندی کے
صوفے پچی کاری کے ایسے فرش پر رکھے ہوئے تھے جس میں
مرمر کے علاوہ مزید تین قیمتی پتھر استعمال ہوئے تھے۔ 7 مَے
سونے کے پیالوں میں پلائی گئی۔ ہر پیالہ فرق اور لاثانی تھا، اور
بادشاہ کی فیاضی کے مطابق شاہی مَے کی کثرت تھی۔ 8 ہر
کوئی جتنی جی چاہے پی سکتا تھا، کیونکہ بادشاہ نے حکم دیا
تھا کہ ساقی مہمانوں کی ہر خواہش پوری کریں۔

ملکہ وشتی کی برطرفی

9 اِسی دوران ملکہ وشتی نے محل کے اندر خواتین کی ضیافت
کی۔ 10 ساتویں دن جب بادشاہ کا دل مَے پی پی کر بہل گیا تھا
تو اُس نے اُن سات خواجہ سراؤں کو بُلایا جو خاص اُس کی
خدمت کرتے تھے۔ اُن کے نام مہومان، بِزّتا، خربونا، بِگتا، ابگتا،
زِتار اور کرکس تھے۔ 11 اُس نے حکم دیا، ”ملکہ وشتی کو
شاہی تاج پہنا کر میرے حضور لے آؤ تاکہ شرفا اور باقی مہمانوں
کو اُس کی خوب صورتی معلوم ہو جائے۔“ کیونکہ وشتی نہایت
خوب صورت تھی۔ 12 لیکن جب خواجہ سرا ملکہ کے پاس گئے
تو اُس نے آنے سے انکار کر دیا۔
یہ سن کر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا 13 اور داناؤں سے بات کی
جو اوقات کے عالِم تھے، کیونکہ دستور یہ تھا کہ بادشاہ قانونی
معاملوں میں علما سے مشورہ کرے۔ 14 عالِموں کے نام کارشینا،
سِتار، ادماتا، ترسیس، مرس، مرسِنا اور موکان تھے۔ فارس اور
مادی کے یہ سات شرفا آزادی سے بادشاہ کے حضور آ سکتے تھے
اور سلطنت میں سب سے اعلیٰ عُہدہ رکھتے تھے۔
15 اخسویرس نے پوچھا، ”قانون کے لحاظ سے ملکہ وشتی
کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ کیونکہ اُس نے خواجہ سراؤں
کے ہاتھ بھیجے ہوئے شاہی حکم کو نہیں مانا۔“
16 موکان نے بادشاہ اور دیگر شرفا کی موجودگی میں جواب
دیا، ”ملکہ وشتی نے اِس سے نہ صرف بادشاہ کا بلکہ اُس کے
تمام شرفا اور سلطنت کے تمام صوبوں میں رہنے والی قوموں کا بھی
گناہ کیا ہے۔ 17 کیونکہ جو کچھ اُس نے کیا ہے وہ تمام خواتین
کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر وہ اپنے شوہروں کو حقیر جان کر
کہیں گی، ’بادشاہ نے ملکہ وشتی کو اپنے حضور آنے کا
حکم دیا توبھی اُس نے حضور کے آنے سے انکار کیا۔‘ 18 آج
ہی فارس اور مادی کے شرفا کی بیویاں ملکہ کی یہ بات سن کر
اپنے شوہروں سے ایسا ہی سلوک کریں گی۔ تب ہم ذلت اور
غصے کے جال میں اُلجھ جائیں گے۔ 19 اگر بادشاہ کو منظور
ہو تو وہ اعلان کریں کہ وشتی کو ملکہ پھر کبھی اخسویرس
بادشاہ کے حضور آنے کی اجازت نہیں۔ اور لازم ہے کہ یہ
اعلان فارس اور مادی کے قوانین میں درج کیا جائے تاکہ اُسے
منسوخ نہ کیا جا سکے۔ پھر بادشاہ کسی اَور کو ملکہ کا عُہدہ
دیں، ایسی عورت کو جو زیادہ لائق ہو۔ 20 جب اعلان پوری
سلطنت میں کیا جائے گا تو تمام عورتیں اپنے شوہروں کی عزت
کریں گی، خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔“
21 یہ بات بادشاہ اور اُس کے شرفا کو پسند آئی۔ موکان کے
مشورے کے مطابق 22 اخسویرس نے سلطنت کے تمام صوبوں
میں خط بھیجے۔ ہر صوبے کو اُس کے اپنے طرزِ تحریر اور
ہر قوم کو اُس کی اپنی زبان میں خط مل گیا کہ ہر مرد اپنے
گھر کا سرپرست ہے اور کہ خاندان میں شوہر کی زبان بولی
جائے۔

2

نئی ملکہ کی تلاش

* 1:6 مرمر: لفظی ترجمہ: سنگِ جراحت، alabaster۔

بارہ کو کنواری ہر پہلے سے ملنے سے بادشاہ اخسویرس 12-13
اور سے تیل کے مُر ماہ چھ تھا، کرواتا سنگار بناؤ مقررہ کا مہینوں
سے۔ طریقوں دیگر کے نکھارنے رنگ اور تیل کے بلسان ماہ چھ
بھی جو کی خانے زنان تو تھا جاتا میں محل کے بادشاہ اُسے جب
جاتی۔ دی اُسے چاہتی لینا ساتھ اپنے وہ چیز

صبح اُسے دن اگلے اور جاتی میں محل وہ وقت کے شام 14
کی بادشاہ جہاں جاتا لایا میں خانے زنان دوسرے وقت کے
کے اِس تھیں۔ رہتی میں نگرانی کی سرا خواجہ شعشجز داشتائیں
صورت اِسی صرف اُسے آتی۔ نہ پاس کے بادشاہ کبھی پھر وہ بعد
اُس وہ اور آتی پسند خاص کو بادشاہ وہ کہ جاتا لایا واپس میں
بُلاتا۔ اُسے کرکے نام کا

ہے جاتی بن ملکہ آستر

ابی) آئی باری کی خیل ابی بنت آستر ہوتے ہوتے 15
پالک لے کو بیٹی کی اُس نے مردکی اور تھا، کاچچا مردکی خیل
کیا کی خانے زنان آپ کہ گیا پوچھا سے آستر جب ۔(تھا لیا بنا
کچھ وہ صرف نے اُس تو ھیں چاھتی جانا لے ساتھ اپنے چیزیں
جس اور چنا۔ لئے کے اُس نے سرا خواجہ ھیجا جو لیا لے
بادشاہ اُسے چنانچہ 16 سراہا۔ اُسے نے اُس دیکھا اُسے بھی نے
میں طیبت بنام مہینے دسویں کے سال ساتویں کے حکومت کی
گیا۔ لایا میں محل پاس کے اخسویرس
زیادہ کہیں نسبت کی لڑکیوں دوسری آستر کو بادشاہ 17
خاص کی اُس اُسے نسبت کی کنواریوں تمام دیگر لگی۔ پیاری
سر کے اُس نے بادشاہ چنانچہ ہوئی۔ حاصل مہربانی اور قبولیت
کی موقع اِس 18 دیا۔ بنا ملکہ جگہ کی وشتی اُسے کرکھ تاج پر
تمام کی۔ ضیافت بڑی میں اعزاز کے آستر نے اُس میں خوشی
میں صوبوں ساتھ ساتھ گئی۔ دی دعوت کو افسروں اور شرفا
تقسیم تحفے سے فیاضی اور گیا کیا اعلان کا معافی کی ٹیکسوں کچھ
گئے۔ کئے

ہے بچاتا کو بادشاہ مردکی

شاہی مردکی تو گیا کیا جمع پھر بار ایک کو کنواریوں جب 19
کسی تک اب نے آستر 20 †تھا۔ بیٹھا میں دروازے کے صحن
بتانے یہ نے مردکی کیونکہ ہوں، یہودی میں کہ تھا بتایا نہیں کو
رہتی میں گھر کے اُس وہ جب طرح کی پہلے تھا۔ کیا منع سے
تھی۔ مانتی بات ہر کی اُس آستر بھی اب تھی

دوبارہ اُسے ملکہ تو گیا ہوٹھنڈا غصہ کا بادشاہ جب میں بعد 1
کے اُس فیصلہ جو اور تھا کیا نے وشتی کچھ جو لگی۔ آنے یاد
پھر 2 رہا۔ گھومتا میں ذہن کے اُس بھی وہ تھا ہوا میں بارے
سلطنت پوری نہ کیوں" کیا، پیش خیال نے ملازموں کے اُس
جائیں؟ کی تلاش کنواریاں صورت خوب لئے کے شہنشاہ میں
یہ جو کریں مقرر افسر میں صوبے ہر کے سلطنت اپنی بادشاہ 3
خانے زنان کے قلعے کے سوسن کرچن کنواریاں صورت خوب
کی سرا خواجہ ھیجا انچارج کے خانے زنان اُنہیں لائیں۔ میں
کے بڑھانے صورتی خوب کی اُن اور جائے دیا دے میں نگرانی
جائے۔ کیا استعمال طریقہ ضروری ہر کا نکھارنے رنگ لئے
کی وشتی وہ آئے پسند زیادہ سے سب کو بادشاہ لڑکی جو پھر 4
"جائے۔ بن ملکہ جگہ

کیا۔ ھی ایسا نے اُس اور لگا، اچھا کو بادشاہ منصوبہ یہ

ایک کا قبیلے کے یمین بن میں قلعے کے سوسن وقت اُس 5
تھا۔ قیس بن سِمعی بن یائیر بن مردکی نام کا جس تھا رہتا یہودی
کا بابل کو جن تھا شامل میں اسرائیلیوں اُن خاندان کا مردکی 6
جلاوطن ساتھ کے *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ نبوکدنضر بادشاہ
نہایت ایک کی چچا کے مردکی 7 تھا۔ گیا لے ساتھ اپنے کے کر
تھی۔ کہلاتی بھی آستر جو تھی ہدسّاہ بنام بیٹی صورت خوب
کی بیٹی اپنی کرکے اُسے نے مردکی پر مرنے کے والدین کے اُس
تھا۔ لیا پال سے حیثیت

سوسن کو لڑکیوں سی بہت تو ہوا صادر حکم کا بادشاہ جب 8
کرسپرد کے ھیجا انچارج کے خانے زنان کرلا میں قلعے کے
پسند کو ھیجا وہ 9 تھی۔ شامل میں لڑکیوں اُن بھی آستر گیا۔ دیا
سرا خواجہ ہوئی۔ حاصل مہربانی خاص کی اُس اُسے بلکہ آئی
کا پینے کھانے کیا، شروع سلسلہ کا سنگار بناؤ جلدی جلدی نے
آستر نوکرانیاں چنیدہ سات کی محل شاہی اور کروایا انتظام مناسب
کو لڑکیوں کی اُس اور آستر لئے کے رہائش دیں۔ کرحوالے کے
گئے۔ دیئے کمرے اچھے سے سب کے خانے زنان

عورت یہودی مَیں کہ تھا بتایا نہیں کو کسی نے آستر 10
میں بارے کے اِس کہ تھا دیا حکم اُسے نے مردکی کیونکہ ہوں،
گزرتا سے صحن کے خانے زنان مردکی دن ہر 11 رہے۔ خاموش
ہو کیا کیا ساتھ کے اُس کہ یہ اور کرے پتا کا حال کے آستر تاکہ
ہے۔ رہا

* 2:6 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔
† 2:19 شاہی صحن کے دروازے میں بیٹھا تھا: شاہی صحن کے دروازے میں انتظامیہ
تھی، اِس لئے عین ممکن ہے کہ مردکی شاہی ملازم ہو۔

بیٹھا میں دروازے کے صحن شاہی مردکی جب دن ایک 21
اخسویرس کرآمیں غصے ترش اوربِگتان بنام سرا خواجہ دوتوتھا
کمروں شاہی دونوں لگے۔ نے کرسازشیں کی کرنے قتل کو
کوآستر نے اُس تو چلا پتا کومردکی 22 تھے۔ دار پہرے کے
اطلاع کو بادشاہ کرکے نام کا مردکی نے جس پہنچائی خبر
اور ہوا، ثابت درست تو گئی کی تفتیش کی معاملے 23 دی۔
کی بادشاہ واقعہ یہ گئی۔ دی دے پھانسی کو ملازموں دونوں
اُس روزانہ میں جس گیا کیا درج میں کتاب اُس میں موجودگی
تھے۔ جاتے لکھے واقعات اہم کے حکومت کی

3

ہے چاھتا کرنا ھلاک کو قوم یہودی ہامان

کو اجاجی ہمّداتا بن ہامان نے بادشاہ بعد کے دیر کچھ 1
کبھی جب 2 دیا۔ عُہدہ اعلیٰ سے سب میں دربار کے کرسرفراز
شاہی تمام کے دروازے کے صحن شاہی تو ہوتا موجود آ ہامان
کا کرنے ایسا نے بادشاہ کیونکہ جاتے، جھک بل کے منہ افسر
تھا۔ کرتا نہیں ایسا مردکی لیکن تھا۔ دیا حکم
آپ" پوچھا، سے اُس نے ملازموں شاہی دیگر کردیکھ یہ 3
"ہیں؟ رہے کر کیوں ورزی خلاف کی حکم کے بادشاہ
روز بہ روز "ہوں۔ یہودی تو مَیں" دیا، جواب نے اُس 4
اُنہوں آخرکار مانا۔ نہ وہ لیکن رہے، سمجھاتے اُسے دوسرے
کیا کہ تھے چاھتے دیکھنا وہ کیونکہ دی، اطلاع کو ہامان نے
نہیں۔ یا گا کرے قبول جواب کا مردکی وہ
منہ سامنے میرے مردکی کہ دیکھا خود نے ہامان جب 5
کومردکی فوراً وہ 6 گیا۔ ہوبگولا آگ وہ توجھکتا نہیں بل کے
کافی لئے کے اُس یہ لیکن لگا۔ بنانے منصوبے کے کرنے قتل
وہ لئے اِس ہے یہودی مردکی کہ تھا گیا بتایا اُسے چونکہ تھا۔ نہیں
کانے کرھلاک کویہودیوں تمام والے رہنے میں سلطنت فارسی
لگا۔ ڈھونڈنے راستہ
سال ویں12 کے حکومت کی بادشاہ اخسویرس چنانچہ 7
ڈالا قرعہ میں موجودگی کی ہامان میں *نیسان مہینے پہلے کے
سے سب کی کرنے قتل کویہودیوں ہامان سے ڈالنے قرعہ گیا۔
کہا 'پور' لئے کے قرعہ) تھا۔ چاھتا کرنا معلوم تاریخ مبارک
†دن واں13 کا ادار مہینے ویں12 سے طریقے اِس (تھا۔ جاتا
سلطنت کی آپ" کی، بات سے بادشاہ نے ہامان تب 8 نکلا۔
کوآپ اپنے جو ہے ہوئی بکھری قوم ایک میں صوبوں تمام کے

تمام دوسری قوانین کے اُس ہے۔ رکھتی الگ سے قوموں دیگر
کو قوانین کے بادشاہ افراد کے اُس اور ہیں، مختلف سے قوموں
! کریں برداشت اُنہیں بادشاہ کہ نہیں مناسب مانتے۔ نہیں
کو قوم اِس کہ کریں اعلان تو ہو منظور کو بادشاہ اگر 9
3,35,000 میں خزانوں شاہی مَیں تب جائے۔ دیا کرھلاک
"گا۔ دوں کرا جمع چاندی گرام کلو
مُہر شاہی جو اُتاری انگوٹھی وہ سے اُنگلی اپنی نے بادشاہ 10
دشمن کے یہودیوں اُسے اورتھی ہوتی استعمال لئے کے لگانے
قوم اور چاندی" کہا، 11 کردے کو اجاجی ہمّداتا بن ہامان
اچھا کوآپ جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس ہیں، کی ھی آپ
"لگے۔
محرّروں شاہی نے ہامان ‡دن ویں13 کے مہینے پہلے 12
کرلکھ خط مطابق کے ہدایات تمام کی اُس وہ تاکہ بُلایا کو
قوموں تمام اور حاکموں دیگر کے صوبوں گورنروں، کے بادشاہ
اور تحریر طرزِ اپنے کے قوم ہر خط یہ بھیجیں۔ کوبزرگوں کے
گیا، لکھا کرکے نام کا بادشاہ اُنہیں ہوئے۔ بند قلم میں زبان اپنی
اعلان کا ذیل میں اُن گئی۔ لگائی پر اُن مُہر کی انگوٹھی شاہی پھر
گیا۔ کیا
طورپورے اور ھلاک کویہودیوں تمام میں دن ھی ایک" 13
عورتیں۔ یا ہوں بچے بڑے، یا ہوں چھوٹے خواہ ہے، کرنا تباہ پر
لئے کے اِس "جائے۔ لی کرضبط بھی ملکیت کی اُن ساتھ ساتھ
گیا۔ کیا مقرر §دن واں13 کا ادار مہینے ویں12
صوبوں تمام کے سلطنت ذریعے کے قاصدوں روِ تیز اعلان یہ
اورجائے کی پرطور قانونی تصدیق کی اُس تاکہ 14 گیا پہنچایا میں
ہوں۔ تیار لئے کے دن مقررہ قومیں تمام
کے سوسن اعلان یہ نکلے۔ چل قاصد پر حکم کے بادشاہ 15
لئے کے پینے کھانے ہامان اور بادشاہ پھر گیا۔ کیا بھی میں قلعے
گئی۔ مچ چل ھل میں شہرپورے لیکن گئے۔ بیٹھ

4

ہے مانگتا مدد سے آستر مردکی

رنجش نے اُس تو ہے ہوا کیا کہ ہوا معلوم کو مردکی جب 1
راکھ پر سر اور لیا پہن لباس کا ٹاٹ کرپھاڑ کو کپڑوں اپنے سے
کرتے کرتے زاری و گریہ سے آواز بلند کرنکل وہ پھرلی۔ ڈال
گیا پہنچ تک دروازے کے صحن شاہی وہ 2 گزرا۔ سے میں شہر

* 3:7 پہلے مہینے نیسان: اپریل تا مئی۔
† 3:7 ویں12 مہینے ادار کا واں13 دن: 7 مارچ، 473 ق۔م
‡ 3:12 پہلے مہینے کے ویں13 دن: 17 اپریل۔
§ 3:13 ویں12 مہینے ادار کا واں13 دن: 7 مارچ۔

کی ہوئے داخل کرپہن کپڑے ماتمی کیونکہ ہوا، نہ داخل لیکن
جہاں جہاں میں صوبوں تمام کے سلطنت 3 تھی۔ نہیں اجازت
روزہ اور کرنے ماتم خوب یہودی وہاں پہنچا اعلان کا بادشاہ
لوگ سے بہت لگے۔ کرنے زاری و گریہ اور رونے کر رکھ
گئے۔ لیٹ میں راکھ کرپہن لباس کا ٹاٹ

اُسے کر آ نے سراؤں خواجہ اور نوکرانیوں کی آستر جب 4
کپڑے کو مردکی نے اُس گئی۔ گھبرا سخت وہ تو دی اطلاع
لیکن لے، پہن بدلے کے کپڑوں ماتمی اپنے وہ جو دیئے بھیج
سرا خواجہ ہتاک نے آستر تب 5 کیا۔ نہ قبول اُنہیں نے اُس
ہے، ہوا کیا کہ کرے معلوم وہ تا کہ بھیجا پاس کے مردکی کو
ہتاک نے بادشاہ) ہے۔ رہا کر کیوں حرکتیں ایسی مردکی
(تھی۔ دی داری ذمہ کی کرنے خدمت کی آستر کو

کے مردکی کر نکل سے دروازے کے صحن شاہی ہتاک 6
اُسے نے مردکی 7 تھا۔ میں چوک والے ساتھ تک اب جو آیا پاس
یہودیوں نے ہامان کہ بتایا بھی یہ کر سنا منصوبہ پورا کا ہامان
کا دینے پیسے کتنے کو خزانے شاہی لئے کے کرنے ہلاک کو
اُس کو سرا خواجہ نے مردکی علاوہ کے اِس 8 ہے۔ کیا وعدہ
جس اور تھا ہوا صادر میں سوسن جو دی کاپی کی فرمان شاہی
اُس تھا۔ گیا کیا اعلان کا نے کر نابود و نیست کو یہودیوں میں
حالات تمام اُنہیں کر دکھا کو آستر اعلان یہ" کی، گزارش نے
جائیں حضور کے بادشاہ کہ دیں ہدایت اُنہیں دیں۔ کر باخبر سے
“کریں۔ سفارش کی قوم اپنی کے کر التجا سے اُس اور

سن یہ 10 دی۔ خبر کی باتوں کی مردکی اور آیا واپس ہتاک 9
بتائے، اُسے تا کہ بھیجا پاس کے مردکی دوبارہ اُسے نے آستر کر
جانتے باشندے تمام کے صوبوں بلکہ ملازم تمام کے بادشاہ” 11
بادشاہ میں صحن اندرونی کے محل بغیر بُلائے بھی جو کہ ہیں
مرد وہ خواہ گی، جائے دی موت سزائے اُسے آئے پاس کے
بادشاہ کہ گا جائے بچ میں صورت اِس صرف وہ عورت۔ یا ہو
کہ ہے بھی یہ بات بڑھائے۔ طرف کی اُس عصا اپنا کا سونے
“ہیں۔ گئے ہو دن 30 بُلائے مجھے کو بادشاہ

یہ” بھیجا، واپس جواب نے مردکی 13 کر سن پیغام کا آستر 12
تمام دیگر گو لئے اِس ہوں، رہتی میں محل شاہی مَیں کہ سوچنا نہ
وقت اِس آپ اگر 14 گی۔ جاؤں بچ مَیں جائیں ہو ہلاک یہودی
پا چھٹکارا اور رِہائی سے اَور کہیں یہودی تو گی رہیں خاموش
جائیں ہو ہلاک گھرانا کا باپ کے آپ اور آپ جبکہ گے لیں

ایسے کہ ہیں گئی بن ملکہ لئے اِسی آپ شاید ہے، پتا کیا گے۔
“کریں۔ مدد کی یہودیوں پر موقع

پھر ہے، ٹھیک” 16 بھیجا، جواب کو مردکی نے آستر 15
کریں۔ جمع کو یہودیوں تمام والے رہنے میں سوسن اور جائیں
نہ کھائیں، کچھ نہ رات تین اور دن تین کر رکھ روزہ لئے میرے
گی۔ رکھوں روزہ کر مل ساتھ کے نوکرانیوں اپنی بھی مَیں پئیں۔
خلاف کے قانون یہ گو گی، جاؤں پاس کے بادشاہ بعد کے اِس
“گی۔ جاؤں ہی مر تو ہے مرنا اگر ہے۔

اُسے نے آستر جیسا کیا ہی ویسا اور گیا چلا مردکی تب 17
تھی۔ کی ہدایت

5

ہے دیتی دعوت کو ہامان اور بادشاہ آستر

کے محل ہوئے پہنے لباس شاہی اپنا ملکہ آستر دن تیسرے 1
تھا سامنے کے ہال اُس صحن یہ ہوئی۔ داخل میں صحن اندرونی
مقابل کے دروازے بادشاہ وقت اُس تھا۔ لگا تخت میں جس
وہ کر دیکھ کھڑی میں صحن کو آستر 2 تھا۔ بیٹھا پر تخت اپنے
دیا۔ بڑھا طرف کی اُس کو عصا شاہی کے سونے اور ہوا خوش
نے بادشاہ 3 دیا۔ چھو کو سرے کے عصا اور آئی قریب آستر تب
ہیں؟ چاہتی کیا آپ ہے؟ بات کیا ملکہ، آستر” پوچھا، سے اُس
حصہ آدھا کا سلطنت خواہ ہوں، تیار لئے کے دینے اُسے مَیں
“!ہو نہ کیوں

کی ضیافت لئے کے آج نے مَیں” دیا، جواب نے آستر 4
اپنے کو ہامان وہ تو ہو منظور کو بادشاہ اگر ہیں۔ کی تیاریاں
“کریں۔ شرکت میں اُس کر لے ساتھ

ہامان !کرو جلدی” دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے بادشاہ 5
چنانچہ “سکیں۔ کر پوری خواہش کی آستر ہم تا کہ بُلاؤ کو
ہوئے۔ شریک میں ضیافت شدہ تیار کی آستر ہامان اور بادشاہ
آپ بتائیں، مجھے اب” پوچھا، سے آستر نے بادشاہ کر پی مے 6
پیش درخواست اپنی گا۔ جائے دیا کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا
دینے کو آپ تک حصے آدھے کے سلطنت مَیں کیونکہ کریں،
“ہوں۔ تیار لئے کے

ہے، یہ آرزو اور درخواست میری” دیا، جواب نے آستر 7
اور گزارش میری اُنہیں اور ہوں خوش سے مجھ بادشاہ اگر 8
کے ہامان پھر بار ایک کل وہ تو ہو منظور کرنا پوری درخواست
تیار لئے کے آپ مَیں جو کریں شرکت میں ضیافت ایک ساتھ
“گی۔ دوں جواب کو بادشاہ مَیں پھر کروں۔

تیاریاں کی ھامان لئے کے کرنے قتل کو مردکی

زندہ اور خوش بڑا وہ تو نکلا سے محل ھامان جب دن اُس 9
صحن شاھی جو گئی پڑ پر مردکی نظر کی اُس پھر لیکن تھا۔ دل
کو ھامان نہ ھوا، کھڑا وہ نہ تھا۔ بیٹھا پاس کے دروازے کے
پر آپ اپنے لیکن 10 گیا، ھو پیلا لال ھامان گیا۔ کانپ کر دیکھ
گیا۔ چلا وہ کر رکھ قابو
اپنے کو زرِش بیوی اپنی اور دوستوں اپنے وہ کر پہنچ گھر
متعدد اور دولت زبردست اپنی سامنے کے اُن 11 کر بُلا پاس
کی موقعوں سارے اُن اُنہیں نے اُس لگا۔ مارنے شیخی پر بیٹوں
فخر اور تھی کی عزت کی اُس نے بادشاہ پر جن سنائی فہرست
اونچا زیادہ سے افسروں اور شرفا باقی تمام مجھے نے بادشاہ کہ کیا
آستر آج بلکہ یہ، صرف نہ" کہا، نے ھامان 12 ھے۔ دیا عُہدہ
صرف علاوہ کے بادشاہ میں جس کی ضیافت ایسی نے ملکہ
دعوت بھی لئے کے کل سے ملکہ مجھے اور تھا۔ شریک ھی مَیں
لیکن 13 کروں۔ شرکت میں ضیافت ساتھ کے بادشاہ کہ ھے ملی
پر دروازے کے صحن کے محل شاھی یہودیِ مردکی تک جب
"گا۔ لوں نہیں سانس کا چین مَیں ھے آتا نظر بیٹھا
سولی" دیا، مشورہ نے عزیزوں باقی اور زرِش بیوی کی اُس 14
سویرے صبح کل پھر ھو۔ فٹ 75 اونچائی کی جس بنوائیں
لٹکایا سے اُس کو مردکی کہ کریں گزارش کر جا پاس کے بادشاہ
ضیافت کر جا ساتھ کے بادشاہ سے تسلی آپ بعد کے اِس جائے۔
اور لگا، اچھا کو ھامان منصوبہ یہ "ھیں۔ سکتے لے مزے کے
کروائی۔ تیار سولی نے اُس

6

ھے کرتا عزت کی مردکی بادشاہ

کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس آئی، نہ نیند کو بادشاہ رات اُس 1
واقعات اھم کے حکومت روزانہ میں جس جائے لائی کتاب وہ
ھوا ذکر بھی کا اِس تو 2 گیا پڑھا سے میں اُس ھیں۔ جاتے لکھے
بِگتانا سراؤں خواجہ دونوں کو بادشاہ طرح کس نے مردکی کہ
اِن کے کمروں شاھی جب کہ تھا، بچایا سے ہاتھ کے ترش اور
تو کی سازش کی کرنے قتل کو اخسویرس نے داروں پہرے
گیا پڑھا واقعہ یہ جب 3 تھی۔ دی اطلاع کو بادشاہ نے مردکی
دیا اعزاز کیا کو مردکی عوض کے اِس" پوچھا، نے بادشاہ تو
"گیا۔ دیا نہیں بھی کچھ" دیا، جواب نے ملازموں "گیا؟

تا کہ تھا پہنچا آ میں صحن بیرونی کے محل ھامان لمحے اُسی 4
مانگے اجازت کی لٹکانے سے سولی اُس کو مردکی سے بادشاہ
باھر" کیا، سوال نے بادشاہ تھی۔ بنوائی لئے کے اُس نے اُس جو
"ھے۔ ھامان" دیا، جواب نے ملازموں 5 "ھے؟ کون میں صحن
"دو۔ آنے اندر اُسے" دیا، حکم نے بادشاہ

اُس" پوچھا، سے اُس نے بادشاہ تو ھوا داخل ھامان 6
کرنا عزت خاص بادشاہ کی جس جائے کِیا کیا لئے کے آدمی
!ھے رہا کر بات ھی میری وہ" سوچا، نے ھامان "چاھے؟
کرنا عزت زیادہ بادشاہ کی جس ھے کون نسبت میری کیونکہ
کی آدمی جس" دیا، جواب نے اُس چنانچہ 7 "ھے؟ چاھتا
چنا لباس شاھی لئے کے اُس 8 چاھیں کرنا عزت خاص بادشاہ
لایا بھی گھوڑا ایک ھوں۔ چکے پہن خود بادشاہ جو جائے
پر جس اور ھو ھوا سجا سے سجاوٹ شاھی سر کا جس جائے
بادشاہ گھوڑا اور لباس یہ 9 ھوں۔ چکے ھو سوار خود بادشاہ
وھی جائے۔ کیا سپرد کے ایک سے میں افسروں ترین اعلیٰ کے
ھیں چاھتے کرنا عزت خاص بادشاہ کی جس کو شخص اُس
میں چوک کے شہر کر بٹھا پر گھوڑے اُسے اور پہنائے کپڑے
اعلان کر چل آگے آگے کے اُس وہ ساتھ ساتھ گزارے۔ سے
بادشاہ عزت کی جس ھے جاتا کیا ساتھ کے اُس یہی ' کرے،
"۔' ھیں چاھتے کرنا
مردکی کریں، جلدی پھر" کہا، سے ھامان نے اخسویرس 10
لباس شاھی ھے۔ بیٹھا پاس کے دروازے کے صحن شاھی یہودی
بھی جو کریں۔ سلوک ھی ایسا ساتھ کے اُس کر منگوا گھوڑا اور
کہ دیں دھیان اور کریں، کچھ وھی دیا نے آپ مشورہ کا کرنے
"!ھو نہ کمی کی چیز بھی کسی میں اِس
اُس کر چن کو لباس شاھی پڑا۔ کرنا ھی ایسا کو ھامان 11
گھوڑے اپنے کے بادشاہ اُسے پھر دیا۔ پہنا کو مردکی اُسے نے
ساتھ ساتھ گزارا۔ سے میں چوک کے شہر اُسے نے اُس کر بٹھا پر
شخص اُس یہی" رہا، کرتا اعلان کر چل آگے آگے کے اُس وہ
"ھے۔ چاھتا کرنا بادشاہ عزت کی جس ھے جاتا کیا ساتھ کے
آیا۔ واپس پاس کے دروازے کے صحن شاھی مردکی پھر 12
شرم گیا۔ چلا گھر اپنے سے جلدی کر ھو اُداس ھامان لیکن
بیوی اپنی نے اُس 13 تھا۔ لیا ڈال کپڑا پر منہ نے اُس مارے کے
ھوا ساتھ کے اُس جو سنایا کچھ سب کو دوستوں اپنے اور زرِش
کا آپ" کہا، سے اُس نے بیوی اور مشیروں کے اُس تب تھا۔
کے اُس آپ اور ھے یہودی مردکی کیونکہ ھے، گیا ھو غرق بیڑا

کر نہیں مقابلہ کا اُس آپ ہیں۔ لگے کھانے شکست سامنے
”گے۔ سکیں
کے بادشاہ کہ تھے رہے ہی کر بات سے اُس ابھی وہ 14
پاس کے آستر جلدی جلدی کر لے اُسے اور گئے پہنچ سرا خواجہ
تھی۔ تیار ضیافت پہنچایا۔

7

ستیاناس کا ہامان

شریک میں ضیافت کی ملکہ آستر ہامان اور بادشاہ چنانچہ 1
بھی اب طرح کی دن پہلے نے بادشاہ وقت پیتے مَے 2 ہوئے۔
کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا آپ بتائیں، اب ملکہ، آستر“ پوچھا،
سلطنت مَیں کیونکہ کریں، پیش درخواست اپنی گا۔ جائے دیا
”ہوں۔ تیار لئے کے دینے کو آپ تک حصے آدھے کے
اور ہوں خوش سے مجھ بادشاہ اگر“ دیا، جواب نے ملکہ 3
میری کہ کریں پوری گزارش میری تو ہو منظور بات میری اُنہیں
قوم میری اور مجھے کیونکہ 4 رہے۔ بچی جان کی قوم میری اور
کے کر ہلاک اور تباہ ہمیں جو ہے گیا ڈالا بیچ ہاتھ کے اُن کو
لونڈیاں اور غلام کر بِک ہم اگر ہیں۔ چاہتے کرنا نابود و نیست
کو بادشاہ مصیبت کوئی ایسی رہتی۔ خاموش مَیں تو جاتے بن
”ہوتی۔ نہ کافی لئے کے کرنے تنگ
ایسی کون“ کیا، سوال سے آستر نے اخسویرس کر سن یہ 5
نے آستر 6 ”ہے؟ کہاں وہ ہے؟ کرتا جرأت کی کرنے حرکت
”!ہے ہامان آدمی شریر یہ مخالف اور دشمن ہمارا“ دیا، جواب
بادشاہ 7 لگا۔ کھانے دہشت سے ملکہ اور بادشاہ ہامان تب
باغ کے محل کر چھوڑ کو مَے اور گیا ہو کھڑا کر ہو بگولا آگ
میری“ لگا، کرنے التجا سے آستر کر رہ پیچھے ہامان لگا۔ ٹہلنے میں
مجھے نے بادشاہ کہ تھا گیا ہو اندازہ اُسے کیونکہ ”بچائیں جان
ہے۔ لیا کر فیصلہ کا دینے موت سزائے
صوفے اُس ہامان کہ ہے دیکھتا کیا تو آیا واپس بادشاہ جب 8
گرجا، بادشاہ ہے۔ بیٹھی لگائے ٹیک آستر پر جس ہے گیا گر پر
دری عصمت کی ملکہ حضور میرے میں محل یہیں آدمی یہ کیا“
ملازموں کہے الفاظ یہ نے بادشاہ ہی جوں ”ہے؟ چاہتا کرنا
سرا خواجہ کا بادشاہ 9 دیا۔ ڈال کپڑا پر منہ کے ہامان نے
تیار سولی قریب کے گھر اپنے نے ہامان“ اُٹھا، بول خربوناہ
لئے کے مردکی وہ ہے۔ فٹ 75 اونچائی کی جس ہے کروائی
جان کی بادشاہ نے جس لئے کے شخص اُس ہے، گئی بنوائی
”دو۔ لٹکا سے اُس کو ہامان“ دیا، حکم نے بادشاہ ”بچائی۔
نے اُس جو گیا دیا لٹکا سے سولی اُسی کو ہامان چنانچہ 10
گیا۔ ہو ٹھنڈا غصہ کا بادشاہ تب تھی۔ بنوائی لئے کے مردکی

8

ہے کرتا مدد کی یہودیوں اخسویرس

دشمن کے یہودیوں کو ملکہ آستر نے اخسویرس دن اُسی 1
لایا سامنے کے بادشاہ کو مردکی پھر دیا۔ دے گھر کا ہامان
ہے۔ دار رشتے میرا وہ کہ تھا دیا بتا اُسے نے آستر کیونکہ گیا،
کے لگانے مُہر جو اُتاری انگوٹھی وہ سے اُنگلی اپنی نے بادشاہ 2
لے واپس سے ہامان نے اُس جسے اور تھی ہوتی استعمال لئے
وقت اُس دیا۔ کر حوالے کے مردکی اُسے نے اُس اب تھا۔ لیا
دیا۔ بنا بھی نگران کا ملکیت کی ہامان اُسے نے آستر
کر رو رو اور گئی گر سامنے کے بادشاہ آستر پھر بار ایک 3
یہودیوں نے اجاجی ہامان منصوبہ شریر جو“ لگی، کرنے التماس
سوچنے نے بادشاہ 4 ”دیں۔ روک اُسے ہے لیا باندھ خلاف کے
سامنے کے اُس کر اُٹھ وہ تو بڑھایا، طرف کی آستر عصا اپنا کا
اچھی بات کو بادشاہ اگر“ کہا، نے اُس 5 گئی۔ ہو کھڑی
مجھ وہ اور ہو حاصل مہربانی کی اُن مجھے اگر لگے، مناسب اور
کو فرمان اُس کے اجاجی ہمّداتا بن ہامان وہ تو ہوں خوش سے
رہنے میں صوبوں تمام کے سلطنت مطابق کے جس کریں منسوخ
نسل اور قوم میری اگر 6 ہے۔ کرنا ہلاک کو یہودیوں والے
طرح کس یہ مَیں تو جائے ہو ہلاک کر پھنس میں مصیبت
”گی؟ کروں برداشت
مَیں“ کہا، سے یہودی مردکی اور آستر نے اخسویرس تب 7
یہودیوں نے مَیں خود اُسے دیا۔ دے گھر کا ہامان کو آستر نے
فرمان بھی جو لیکن 8 ہے۔ دی پھانسی سے وجہ کی کرنے حملہ پر
کی انگوٹھی کی اُس پر جس اور ہے ہوا صادر میں نام کے بادشاہ
کام اَور ایک آپ لیکن سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ اُسے ہے لگی مُہر
جس کریں جاری فرمان اَور ایک میں نام میرے ہیں۔ سکتے کر
کر لکھیں یوں مطابق کے تسلی اپنی اُسے ہو۔ لگی مُہر میری پر
”جائیں۔ ہو محفوظ یہودی
سیوان مہینے تیسرے گئے۔ بُلائے محرّر کے بادشاہ وقت اُسی 9
کے ہدایات تمام کی مردکی نے اُنہوں تھا۔ *دن واں23 کا
کے صوبوں 127 تمام اور یہودیوں جسے دیا لکھ فرمان مطابق
لے سے بھارت تھا۔ بھیجنا کو رئیسوں اور حاکموں گورنروں،
قوم ہر اور تحریر طرزِ اپنے کے صوبے ہر فرمان یہ تک ایتھوپیا کر

* **8:9** تیسرے مہینے سیوان کا 23واں دن: 25 جون۔

طرزِ اپنے کے اُس بھی کو قوم یہودی تھا۔ بند قلم میں زبان اپنی کی
یہ نے مردکی 10 گیا۔ مل فرمان میں زبان اپنی کی اُس اور تحریر
اُس پھر لگائی۔ مُہر شاہی پر اُس کر لکھ میں نام کے بادشاہ فرمان
کے قاصدوں سوار پر گھوڑوں رفتار تیز کے ڈاک شاہی اُسے نے
تھا، لکھا میں فرمان دیا۔ کر حوالے
جمع لئے کے دفاع اپنے کو یہودیوں کے شہر ہر بادشاہ" 11
کے صوبوں اور قوموں مختلف اگر ہیں۔ دیتے اجازت کی ہونے
تباہ سمیت بچوں بال اُنہیں کو یہودیوں تو کریں حملہ پر اُن دشمن
ہے۔ اجازت کی کرنے نابود و نیست کے کر ہلاک اور کرنے
یعنی دن ہی ایک 12 ہیں۔ سکتے کر پر قبضہ ملکیت کی اُن وہ نیز،
کے بادشاہ کو یہودیوں †دن ویں 13 کے ادار مہینے ویں 12
"ہے۔ اجازت کی کرنے کچھ یہ میں صوبوں تمام
قوم ہر اور تھی کرنی تصدیق قانونی کی فرمان میں صوبے ہر 13
دشمنوں اپنے یہودی دن مقررہ تاکہ تھی پہنچانی خبر کی اِس کو
قاصد رَو تیز پر حکم کے بادشاہ 14 ہوں۔ تیار لئے کے لینے انتقام سے
فرمان پڑے۔ چل کر ہو سوار پر گھوڑوں بہترین کے ڈاک شاہی
ہوا۔ بھی میں قلعے کے سوسن اعلان کا
کتان نفیس لباس، شاہی کا رنگ سفید اور قرمزی مردکی 15
ہوئے پہنے تاج بڑا کا سونے پر سر اور چادر کی رنگ ارغوانی اور
خوشی کر لگا لگا نعرے باشندے کے سوسن تب نکلا۔ سے محل
شادمانی و خوشی تاب، و آب لئے کے یہودیوں 16 لگے۔ منانے
شہر ہر اور صوبے ہر 17 ہوا۔ شروع زمانہ کا جلال و عزت اور
نے یہودیوں وہاں گیا، پہنچ فرمان نیا کا بادشاہ بھی جہاں میں
اور کی ضیافت کی دوسرے ایک کر لگا لگا نعرے کے خوشی
یہودی لوگ سے بہت کے قوموں دوسری وقت اُس منایا۔ جشن
تھا۔ گیا چھا خوف کا یہودیوں پر اُن کیونکہ گئے، بن

9

ہیں لیتے بدلہ یہودی

بادشاہ جب گیا آ* دن واں 13 کا ادار مہینے ویں 12 پھر 1
غالب پر یہودیوں دن اُس نے دشمنوں تھا۔ کرنا عمل پر فرمان کے
خود یہودی ہوا، اُلٹ کے اِس اب لیکن تھی، رکھی اُمید کی آنے
تمام کے سلطنت 2 تھے۔ رکھتے نفرت سے اُن جو آئے غالب پر اُن
حملہ پر اُن تاکہ ہوئے جمع میں شہروں اپنے اپنے وہ میں صوبوں
نہ مقابلہ کا اُن کوئی تھے۔ چاہتے پہنچانا نقصان اُنہیں جو کریں
تھے۔ گئے ڈر سے اُن لوگ کے قوموں تمام دیگر کیونکہ سکا، کر
شاہی دیگر اور حاکموں گورنروں، شرفا، کے صوبوں ساتھ ساتھ 3
پر اُن خوف کا مردکی کیونکہ کی، مدد کی یہودیوں نے افسروں
اُس اور عُہدے اونچے کے اُس میں دربار اور 4 تھا، گیا ہو طاری
گئی پھیل میں صوبوں تمام خبر کی رسوخ و اثر ہوئے بڑھتے کے
تھی۔
اور ڈالا مار سے تلوار کو دشمنوں اپنے نے یہودیوں دن اُس 5
رکھتا نفرت سے اُن بھی جو دیا۔ کر نابود و نیست کے کر ہلاک
کے سوسن 6 گیا۔ سلوک چاہا جی جو نے اُنہوں ساتھ کے اُس تھا
یہودیوں نیز 7-10 ڈالا، مار کو آدمیوں 500 نے اُنہوں میں قلعے
داتا، پرشن نام کے اُن بھی۔ کو بیٹوں 10 کے ہامان دشمن کے
اور اِردی اریسی، پرمشتا، اریداتا، ادلیاہ، پوراتا، اسپاتا، دَلفون،
لُوٹا۔ نہ مال کا اُن نے یہودیوں لیکن تھے۔ وَیزاتا
قلعے کے سوسن کر گئی دی اطلاع کو بادشاہ دن اُسی 11
سے ملکہ آستر نے اُس تب 12 تھے۔ ہوئے ہلاک افراد کتنے میں
کے ہامان نے یہودیوں میں قلعے کے سوسن یہاں صرف" کہا،
دیا اُتار گھاٹ کے موت کو آدمیوں 500 علاوہ کے بیٹوں 10
اب ! گا ہو کیا نہ کچھ کیا میں صوبوں دیگر نے اُنہوں پھر تو ہے۔
گا۔ جائے دیا کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا مزید آپ بتائیں، مجھے
"گی۔ جائے کی پوری وہ کیونکہ کریں، پیش درخواست اپنی
کے سوسن تو ہو منظور کو بادشاہ اگر" دیا، جواب نے آستر 13
اپنے بھی کل طرح کی آج وہ کہ جائے دی اجازت کو یہودیوں
سولی لاشیں کی بیٹوں 10 کے ہامان اور کریں۔ حملہ پر دشمنوں
"جائیں۔ لٹکائی سے
گیا۔ کیا اعلان کا اِس میں سوسن تو دی اجازت نے بادشاہ 14
دن اگلے اور 15 گیا، دیا لٹکا سے سولی کو بیٹوں 10 کے ہامان تب
ہوئے۔ جمع دوبارہ یہودی کے شہر †دن ویں 14 کے مہینے یعنی
کسی نے اُنہوں لیکن کیا۔ قتل کو آدمیوں 300 نے اُنہوں بار اِس
لُوٹا۔ نہ مال کا
کے مہینے بھی یہودی باقی کے صوبوں کے سلطنت 16-17
نے اُنہوں تھے۔ ہوئے جمع لئے کے دفاع اپنے ‡دن ویں 13
اب تھا۔ لُوٹا نہ مال کا کسی لیکن کیا قتل کو دشمنوں 75,000
تھے۔ سکتے گزار زندگی سے آرام کر لے سانس کا چین دوبارہ وہ
کا خوشی کے کر ضیافت کی دوسرے ایک نے اُنہوں دن اگلے
ویں 13 کے مہینے نے یہودیوں کے سوسن 18 منایا۔ جشن بڑا

† **8:12** ویں 12 مہینے ادار کے 13 ویں دن: 7 مارچ۔
* **9:1** ویں 12 مہینے ادار کا 13 واں دن: 7 مارچ۔
† **9:15** مہینے کے 14 ویں دن: 8 مارچ۔
‡ **9:16-17** مہینے کے 13 ویں دن: 7 مارچ۔

اور 14ویں دن جمع ہو کر اپنے دشمنوں پر حملہ کیا تھا، اِس لئے
اُنہوں نے 15ویں دن خوشی کا بڑا جشن منایا۔ 19 یہی وجہ
ہے کہ دیہات اور کھلے شہروں میں رہنے والے یہودی آج تک
12ویں مہینے کے 14ویں دن§ جشن مناتے ہوئے ایک
دوسرے کی ضیافت کرتے اور ایک دوسرے کو تحفے دیتے
ہیں۔

عیدِ پوریم کی ابتدا

20 جو کچھ اُس وقت ہوا تھا اُسے مردکی نے قلم بند کر دیا۔
ساتھ ساتھ اُس نے فارسی سلطنت کے قریبی اور دُوردراز کے
تمام صوبوں میں آباد یہودیوں کو خط لکھ دیئے 21 جن میں اُس
نے اعلان کیا، ”اب سے سالانہ ادار مہینے کے 14ویں اور
15ویں دن جشن منانا ہے۔ 22 خوشی مناتے ہوئے ایک
دوسرے کی ضیافت کرنا، ایک دوسرے کو تحفے دینا اور
غریبوں میں خیرات تقسیم کرنا، کیونکہ اِن دنوں کے دوران آپ
کو اپنے دشمنوں سے سکون حاصل ہوا ہے، آپ کا دُکھ سُکھ
میں اور آپ کا ماتم شادمانی میں بدل گیا۔“
23 مردکی کی اِن ہدایات کے مطابق اِن دو دنوں کا جشن
دستور بن گیا۔
24-26 عید کا نام ’پوریم‘ پڑ گیا، کیونکہ جب یہودیوں کا
دشمن ہامان بن ہمّداتا اجاجی اُن سب کو ہلاک کرنے کا
منصوبہ باندھ رہا تھا تو اُس نے یہودیوں کو مارنے کا سب سے
مبارک دن معلوم کرنے کے لئے قرعہ بنام ’پور‘ ڈال دیا۔ جب
اخسویرس کو سب کچھ معلوم ہوا تو اُس نے حکم دیا کہ ہامان
کو وہ سزا دی جائے جس کی تیاریاں اُس نے یہودیوں کے لئے
کی تھیں۔ تب اُسے اُس کے بیٹوں سمیت پھانسی سے لٹکایا گیا۔
چونکہ یہودی اِس تجربے سے گزرے تھے اور مردکی نے
ہدایت دی تھی 27 اِس لئے وہ متفق ہوئے کہ ہم سالانہ اِسی
وقت یہ دو دن عین ہدایات کے مطابق منائیں گے۔ یہ دستور نہ
صرف ہمارا فرض ہے، بلکہ ہماری اولاد اور اُن غیریہودیوں کا
بھی جو یہودی مذہب میں شریک ہو جائیں گے۔ 28 لازم ہے
کہ جو کچھ ہوا ہے ہر نسل اور ہر خاندان اُسے یاد کر کے مناتا
رہے، خواہ وہ کسی بھی صوبے یا شہر میں کیوں نہ ہو۔ ضروری
ہے کہ یہودی پوریم کی عید منانے کا دستور کبھی نہ بھولیں،
کہ اُس کی یاد اُن کی اولاد میں سے کبھی بھی مٹ نہ جائے۔
29 ملکہ آستر بنت ابی خیل اور یہودی مردکی نے پورے
اختیار کے ساتھ پوریم کی عید کے بارے میں ایک اَور خط لکھ
دیا تاکہ اُس کی تصدیق ہو جائے۔ 30 یہ خط فارسی سلطنت کے
127 صوبوں میں آباد تمام یہودیوں کو بھیجا گیا۔ سلامتی کی دعا
اور اپنی وفاداری کا اظہار کرنے کے بعد 31 ملکہ اور مردکی نے
اُنہیں دوبارہ ہدایت کی، ”جس طرح ہم نے فرمایا ہے، یہ عید
لازماً متعین اوقات کے عین مطابق منانی ہے۔ اِسے منانے کے
لئے یوں متفق ہو جائیں جس طرح آپ نے اپنے اور اپنی اولاد
کے لئے روزہ رکھنے اور ماتم کرنے کے دن مقرر کئے ہیں۔“
32 اپنے اِس فرمان سے آستر نے پوریم کی عید اور اُسے منانے
کے قواعد کی تصدیق کی، اور یہ تاریخی کتاب میں درج کیا گیا۔

10

مردکی اپنی قوم کا سہارا بنا رہتا ہے

1 بادشاہ نے پوری سلطنت کے تمام ممالک پر ساحلی علاقوں
تک ٹیکس لگایا۔ 2 اُس کی تمام زبردست کامیابیوں کا بیان
’شاہانِ مادی و فارس کی تاریخ‘ کی کتاب میں کیا گیا ہے۔ وہاں
اِس کا بھی پورا ذکر ہے کہ اُس نے مردکی کو کس اونچے
عُہدے پر فائز کیا تھا۔ 3 مردکی بادشاہ کے بعد سلطنت کا سب
سے اعلیٰ افسر تھا۔ یہودیوں میں وہ معزز تھا، اور وہ اُس کی بڑی
قدر کرتے تھے، کیونکہ وہ اپنی قوم کی بہبودی کا طالب رہتا اور
تمام یہودیوں کے حق میں بات کرتا تھا۔

§ 9:19 12ویں مہینے کے 14ویں دن: فروری تا مارچ۔

ایوب

داری دین کی ایوب

کا جس تھا رہتا آدمی بےالزام ایک میں عُوض ملکِ 1
ہر اور مانتا خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی وہ تھا۔ ایوب نام
پیدا بیٹیاں تین اور بیٹے ساتھ کے اُس 2 تھا۔ رہتا دُور سے بُرائی
7,000 :تھے مویشی مال بہت کے اُس ساتھ ساتھ 3 ہوئیں۔
500 اور جوڑیاں 500 کی بَیلوں اونٹ، 3,000 بھیڑبکریاں،
مشرق غرض تھے۔ بھی نوکرانیاں نوکر بےشمار کے اُس گدھیاں۔
تھی۔ بڑی سے سب حیثیت کی آدمی اِس میں باشندوں تمام کے
میں گھروں اپنے باری باری کہ تھا دستور کا بیٹوں کے اُس 4
ساتھ اپنے بھی کو بہنوں تین اپنی وہ لئے کے اِس کریں۔ ضیافت
ضیافت جب دفعہ ہر 5 تھے۔ دیتے دعوت کی پینے اور کھانے
اُنہیں کر بُلا کو بچوں اپنے ایوب تو پہنچتے تک اختتام دن کے
لئے کے ایک ہر کر اُٹھ سویرے صبح اور دیتا کر صاف پاک
کہتا وہ کیونکہ کرتا۔ پیش قربانی ایک ایک والی ہونے بھسم
پر اللہ میں دل کے کر گناہ نے بچوں میرے ہے سکتا ہو” تھا،
تھا۔ کرتا ہی ایسا بعد کے ضیافت ہر ایوب چنانچہ “ہو۔ کی لعنت

الزام پر کردار کے ایوب

کرنے پیش حضور کے رب کو آپ اپنے *فرشتے دن ایک 6
ابلیس نے رب 7 تھا۔ موجود درمیان کے اُن بھی ابلیس آئے۔
مَیں” دیا، جواب نے ابلیس “ہے؟ آیا سے کہاں تُو” پوچھا، سے
“رہا۔ پھرتا گھومتا اُدھر اِدھر میں دنیا
دی؟ توجہ پر ایوب بندے میرے نے تُو کیا” بولا، رب 8
وہ ہے، بےالزام وہ کیونکہ نہیں۔ اَور کوئی جیسا اُس میں دنیا
رہتا دُور سے بُرائی ہر اور مانتا خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی
“ہے۔
ایوب کیا لیکن بےشک،” دیا، جواب کو رب نے ابلیس 9
کے اُس کے، اُس تو نے تُو 10 ہے؟ مانتا خوف کا اللہ ہی یوں
باڑ حفاظتی گرد ارد کے ملکیت تمام کی اُس اور کے گھرانے
برکت نے تُو پر اُس کیا نے ہاتھ کے اُس کچھ جو اور ہے۔ لگائی
ملک پورے گائےبَیل اور بھیڑبکریاں کی اُس میں نتیجے دی،
ذرا ہاتھ اپنا تُو اگر گا کرے کیا وہ لیکن 11 ہیں۔ گئے پھیل میں
تیرے وہ تب ہے۔ حاصل اُسے جو کرے تباہ کچھ سب کر بڑھا
“گا۔ کرے لعنت پر تجھ ہی پر منہ
اُس بھی کچھ جو ہے، ٹھیک” کہا، سے ابلیس نے رب 12
نہ ہاتھ کو بدن کے اُس لیکن ہے۔ میں ہاتھ تیرے وہ ہے کا
گیا۔ چلا سے حضور کے رب ابلیس “لگانا۔
ضیافت مطابق کے معمول بیٹیاں بیٹے کے ایوب دن ایک 13
اور رہے کھا کھانا میں گھر کے بھائی بڑے وہ تھے۔ رہے کر
کر پہنچ پاس کے ایوب قاصد ایک اچانک 14 تھے۔ رہے پی مَے
ساتھ گدھیاں اور تھے رہے چلا ہل میں کھیت بَیل” لگا، کہنے
کر حملہ پر ہم نے لوگوں کے سبا کہ 15 تھیں رہی چر پر زمین والی
مار سے تلوار کو ملازموں تمام نے اُنہوں لیا۔ چھین کچھ سب کے
“ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں صرف ڈالا،
پہنچا جس قاصد اَور ایک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 16
تمام کی آپ کر گر سے آسمان نے آگ کی اللہ” دی، اطلاع نے
کو آپ ہی مَیں صرف دیا۔ کر بھسم کو ملازموں اور بھیڑبکریوں
“ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ
بولا، وہ پہنچا۔ قاصد تیسرا کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 17
ہمارے کر ہو تقسیم میں گروہوں تین نے کسدیوں کے بابل”
اُنہوں کو ملازموں تمام لیا۔ چھین کچھ سب اور کیا حملہ پر اونٹوں
لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں صرف ڈالا، مار سے تلوار نے
“ہوں۔ نکلا بچ
نے اُس پہنچا۔ قاصد چوتھا کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 18
کہا کھانا میں گھر کے بھائی بڑے اپنے بیٹیاں بیٹے کے آپ” کہا،
سے جانب کی ریگستان اچانک کہ 19 تھے رہے پی مَے اور رہے
ٹکرائی یوں سے کونوں چاروں کے گھر جو آئی آندھی زوردار ایک
صرف گئے۔ ہو ہلاک سب کے سب پڑا۔ گر پر جوانوں وہ کہ
“ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں
نے اُس کر پھاڑ لباس اپنا اُٹھا۔ ایوب کر سن کچھ سب یہ 20
اوندھے کر گر پر زمین نے اُس پھر منڈوائے۔ بال کے سر اپنے
کے ماں میں حالت ننگی مَیں” بولا، وہ 21 کیا۔ سجدہ کو رب منہ
نے رب گا۔ جاؤں کر کوچ میں حالت ننگی اور نکلا سے پیٹ
“!ہو مبارک نام کا رب لیا، نے رب دیا،
کے اللہ نہ کیا، گناہ نہ نے ایوب میں معاملے سارے اِس 22
بکا۔ کفر میں بارے

* 1:6 فرشتے: لفظی ترجمہ: اللہ کے فرزند۔

2

حملہ کا بیماری پر ایوب

1 پیش حضور کے رب کو آپ اپنے دوبارہ *فرشتے دن ایک
نے رب 2 تھا۔ موجود درمیان کے اُن بھی ابلیس آئے۔ کرنے
دیا، جواب نے ابلیس ”ہے؟ آیا سے کہاں تُو“ پوچھا، سے ابلیس
تُو کیا“ بولا، رب 3 ”رہا۔ پھرتا گھومتا اُدھر اِدھر میں دنیا مَیں“
کوئی جیسا اُس پر زمین دی؟ توجہ پر ایوب بندے میرے نے
خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی وہ ہے، بےالزام وہ نہیں۔ اَور
بےالزام اپنے وہ تک ابھی ہے۔ رہتا دُور سے بُرائی ہر اور مانتا
پر کرنے تباہ بلاوجہ اُسے مجھے نے تُو حالانکہ ہے قائم پر کردار
“اُکسایا۔
4 !ہے ہوتا ہی کھال بدلہ کا کھال“ دیا، جواب نے ابلیس
ہے۔ دیتا دے کچھ سب اپنا لئے کے بچانے کو جان اپنی انسان
5 †جسم کا اُس کر بڑھا ذرا ہاتھ اپنا تُو اگر گا کرے کیا وہ لیکن
“گا۔ کرے لعنت پر تجھ ہی پر منہ تیرے وہ تب دے؟ چھو
6 میں ہاتھ تیرے وہ ہے، ٹھیک“ کہا، سے ابلیس نے رب
کے رب ابلیس 7 ”چھیڑنا۔ مت کو جان کی اُس لیکن ہے۔
کرنے سے چاند لگا۔ ستانے کو ایوب اور گیا چلا سے حضور
نکل پھوڑے کے قسم بدترین پر جسم پورے کے ایوب تک تلوے
کو جِلد اپنی سے ٹھیکرے اور گیا بیٹھ میں راکھ ایوب تب 8 آئے۔
لگا۔ کھرچنے
9 پر کردار بےالزام اپنے تک اب تُو کیا“ بولی، بیوی کی اُس
نے اُس لیکن 10 ”!دے چھوڑ دم کے کر لعنت پر اللہ ہے؟ قائم
کی اللہ ہے۔ رہی کر باتیں سی کی عورت احمق تُو“ دیا، جواب
کہ نہیں مناسب کیا تو ہیں، کرتے قبول ہم تو بھلائی سے طرف
معاملے سارے اِس ”کریں؟ قبول بھی مصیبت سے ہاتھ کے اُس
کیا۔ نہ گناہ سے منہ اپنے نے ایوب میں

دوست تین کے ایوب

11 بِلدد تیمانی، فزالی نام کے اُن تھے۔ دوست تین کے ایوب
پر ایوب کہ ملی اطلاع اُنہیں جب تھے۔ نعماتی ضوفر اور سوخی
اُنہوں ہوا۔ روانہ سے گھر اپنے ایک ہر تو ہے گئی آ آفت تمام یہ
کو ایوب اور کرنے افسوس اکٹھے کہ کیا فیصلہ کر مل نے
اُٹھا نظر اپنی سے دُور نے اُنہوں جب 12 گے۔ جائیں دینے تسلی
پہچانا وہ کہ تھی حالت بُری اِتنی کی اُس تو دیکھا کو ایوب کر
پھاڑ کپڑے اپنے لگے۔ رونے قطار و زار وہ تب تھا۔ جاتا نہیں
ساتھ کے اُس وہ پھر 13 ڈالی۔ خاک پر سروں اپنے نے اُنہوں کر
میں حالت اِسی وہ رات سات اور دن سات گئے۔ بیٹھ پر زمین
بات بھی ایک سے ایوب نے اُنہوں میں عرصے پورے اِس رہے۔
ہے۔ شکار کا درد شدید وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ کی، نہ

3

زاری و آہ کی ایوب

1 اُس 2 لگا۔ کرنے لعنت پر دن جنم اپنے اور اُٹھا بول ایوب تب
کہا، نے
3 نے جس رات وہ لیا، جنم نے مَیں جب جائے مٹ دن وہ“
ہو اندھیرا ہی اندھیرا دن وہ 4 ’!ہے ہوا پیدا لڑکا میں پیٹ‘ کہا،
بلندیوں جو بھی اللہ کرے۔ نہ روشن اُسے بھی کرن ایک جائے،
پر اُس اندھیرا گھنا اور تاریکی 5 کرے۔ نہ خیال کا اُس ہے پر
وہ ہاں رہیں، چھائے پر اُس بادل کالے کالے کرے، قبضہ
گھنا 6 جائے۔ ہو زدہ دہشت سخت کر ہو محروم سے روشنی
پیدا میں پیٹ کے ماں مَیں جب لے چھین کو رات اُس اندھیرا
جائے۔ کیا شمار میں دنوں کے مہینے کسی نہ سال، نہ اُسے ہوا۔
7 جائے۔ لگایا نہ نعرہ کا خوشی میں اُس رہے، بانجھ رات وہ
8 میں تحریک کو اژدہے لِویاتان اور بھیجتے لعنت پر دنوں جو
اُس 9 کریں۔ لعنت پر رات اُس وہی ہیں ہوتے قابل کے لانے
فجر جائیں، بجھ ستارے والے ٹمٹمانے میں دُھندلکے کے رات
کی صبح طلوعِ رات وہ بلکہ رہے ہی بےفائدہ کرنا انتظار کا
مجھے کو ماں میری نے اُس کیونکہ 10 دیکھے۔ نہ بھی *پلکیں
سے آنکھوں میری مصیبت تمام یہ ورنہ روکا، نہ سے دینے جنم
رہتی۔ چھپی
11 سے پیٹ کے ماں گیا، نہ مر کیوں وقت کے پیدائش مَیں
مجھے نے گھٹنوں کے ماں 12 دی؟ دے نہ کیوں جان وقت نکلتے
کیوں دودھ مجھے نے چھاتیوں کی اُس کہا، کیوں آمدید خوش
آرام رہتا، لیٹا سے سکون میں وقت اِس تو ہوتا نہ یہ اگر 13 پلایا؟
اور بادشاہ پہلے جو ہوتا ساتھ کے ہی اُن مَیں 14 ہوتا۔ سویا سے
کئے۔ تعمیر نو سرِ از کھنڈرات نے جنہوں تھے، مشیر کے دنیا
15 گھروں اپنے اور تھے حکمران پہلے جو ہوتا ساتھ کے اُن مَیں
جانے ہو ضائع مجھے 16 تھے۔ لیتے بھر سے چاندی سونے کو

* 2:1 فرشتے: لفظی ترجمہ: اللہ کے فرزند۔ † 2:5 جسم: لفظی ترجمہ: گوشت اور پوست، ہڈیاں۔ * 3:9 پلکیں: پلکوں سے مراد پہلی کرنیں ہے۔

بچے اُس مجھے گیا؟ دیا دبا میں زمین نہ کیوں طرح کی بچے والے
دیکھی؟ نہ روشنی کبھی نے جس گیا دفنایا نہ کیوں طرح کی
آرام وہ اور آتے باز سے حرکتوں بےلگام اپنی بےدین جگہ اُس 17
وہاں 18 تھے۔ گئے تھک کرتے کرتے دَو وتگ جو ہیں کرتے
سنتی نہیں آواز کی ظالم اُس اُنہیں ہیں، رہتے سے اطمینان قیدی
بڑے اور چھوٹے جگہ اُس 19 رہا۔ ہانکتا جی جیتے اُنہیں جوپڑتی
ہے۔ رہتا آزاد سے مالک اپنے غلام ہیں، ہوتے برابر سب
زندگی کو دلوں شکستہ اور روشنی کو زدوں مصیبت اللہ 20
ہیں رہتے میں انتظار کے موت تو وہ 21 ہے؟ کرتا عطا کیوں
ہیں کرتے تلاش یوں اُسے کر کھود کھود وہ بےفائدہ۔ لیکن
ہو نصیب قبر اُنہیں اگر 22 کو۔ خزانے پوشیدہ کسی طرح جس
کیوں زندہ کو اُس اللہ 23 ہیں۔ مناتے جشن کر ہو باغ باغ وہ تو
جس اور ہے گیا ہو اوجھل راستہ سے نظروں کی جس رکھتا
مجھے جب کیونکہ 24 ہے۔ لگائی باڑ نے اُس طرف چاروں کے
کی پانی آہیں میری ہوں، کرتا ہائے ہائے تو ہے کھانی روٹی
تھا ڈرتا مَیں سے چیز جس 25 ہیں۔ نکلتی پھوٹ سے منہ طرح
واسطہ میرا سے اُس تھا کھاتا خوف مَیں سے جس آئی، پر مجھ وہ
بےچینی پر مجھ بلکہ آرام یا سکون نہ ہوا، اطمینان مجھے نہ 26 پڑا۔
”آئی۔ غالب

4

ٹھہر نہیں راست حضور کے اللہ انسان :اعتراض کا فزلی سکتا

1 دیا، جواب نے تیمانی فزلی کر سن کچھ یہ
برداشت یہ تو تُو ہے؟ فائدہ کوئی کا کرنے بات سے تجھ کیا“ 2
سکتا روک الفاظ اپنے کون طرف دوسری لیکن سکتا۔ کر نہیں
کئی دی، تربیت کو بہتوں خود نے تُو لے، سوچ ذرا 3 ہے؟
تیرے 4 ہے۔ دی تقویت کو ہاتھوں ماندے تھکے کے لوگوں
ڈگمگاتے کیا، کھڑا دوبارہ کو والے کھانے ٹھوکر نے الفاظ
تجھ مصیبت جب اب لیکن 5 گئے۔ مضبوط نے تُو گھٹنے ہوئے
کی اُس خود جب اب سکتا، کر نہیں برداشت اُسے تُو تو گئی آپر
اعتماد تیرا کیا 6 ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے تیرے تو گیا آ میں زد
اِس اُمید تیری مانے، خوف کا اللہ تُو کہ ہے نہیں منحصر پر اِس
چلے؟ پر راہوں بےالزام تُو کہ نہیں پر
ہرگز ہے؟ ہوا ہلاک بےگناہ کوئی کبھی کیا لے، سوچ 7
سے پر زمین رُوئے کبھی وہ ہیں چلتے پر راہ سیدھی جو !نہیں
ہل کا ناانصافی جو دیکھا، نے مَیں تک جہاں 8 گئے۔ نہیں مٹ
ہے۔ کاٹتا فصل کی اِس وہ بوئے بیج کا نقصان اور چلائے
کے قہر کے اُس تباہ، سے پھونک ایک کی اللہ لوگ ایسے 9
دھاڑیں کی شیر ببر 10 ہیں۔ جاتے ہو ہلاک سے جھونکے ایک
شکار 11 ہیں۔ گئے جھڑ دانت کے شیر جوان گئیں، ہو خاموش
پراگندہ بچے کے شیرنی اور جاتا ہو ہلاک شیر سے وجہ کی ملنے نہ
ہیں۔ جاتے ہو
اُس پہنچی، پاس میرے چھپے چوری بات ایک بار ایک 12
ایسی کو رات 13 گئے۔ پہنچ تک کان میرے الفاظ چند کے
انسان جب ہیں جاتی دیکھی وقت اُس جو آئیں پیش رویائیں
میں خیالات کن پریشان مَیں سے اِن ہے۔ ہوتا سویا نیند گہری
تمام میری آئی، غالب تھرتھراہٹ اور دہشت پر مجھ 14 ہوا۔ مبتلا
کا ہَوا سے سامنے کے چہرے میرے پھر 15 اُٹھیں۔ لرز ہڈیاں
ایک 16 گئے۔ ہو کھڑے رونگٹے تمام میرے اور گیا گزر جھونکا
ایک سکا، نہ پہچان مَیں جسے ہوئی کھڑی سامنے میرے ہستی
پھر تھی، خاموشی دی۔ دکھائی سامنے کے آنکھوں میری شکل
باز راست حضور کے اللہ انسان کیا‘ 17 فرمایا، نے آواز ایک
ٹھہر صاف پاک سامنے کے خالق اپنے انسان کیا ہے، سکتا ٹھہر
اپنے کرتا، نہیں بھروسا پر خادموں اپنے اللہ دیکھ، 18 ‘ ہے؟ سکتا
کیوں پر انسان وہ پھر تو 19 ہے۔ ٹھہراتا احمق وہ کو فرشتوں
جس میں مکان ایسے رہتا، میں گھر کے مٹی جو رکھے بھروسا
کچلا طرح کی پتنگے اُسے ہے۔ گئی رکھی ہی پر خاک بنیاد کی
ہو پاش پاش تک شام لیکن ہے زندہ وہ کو صبح 20 ہے۔ جاتا
دیتا۔ نہیں دھیان بھی کوئی اور ہے، جاتا ہو ہلاک تک ابد جاتا،
کئے حاصل حکمت وہ تو کو ڈھیلے رسّے کے خیمے کے اُس 21
ہے۔ جاتا کر انتقال بغیر

5

کر تسلیم تادیب کی اللہ

کوئی گا؟ دے جواب کون لیکن دے، آواز بےشک 1
ہے؟ سکتا کر رجوع طرف کی کس تُو سے میں مُقدّسین !نہیں
سرگرمی کی لوح سادہ ڈالتی، مار اُسے رنجیدگی کی احمق کیونکہ 2
احمق ایک خود نے مَیں 3 ہے۔ دیتی اُتار گھاٹ کے موت اُسے
پر گھر کے اُس ہی فوراً نے مَیں لیکن دیکھا، پکڑتے جڑ کو
شہر اُنہیں رہتے۔ دُور سے نجات فرزند کے اُس 4 بھیجی۔ لعنت
نہیں۔ کوئی والا بچانے اور ہے، جاتا روندا میں دروازے کے
محفوظ میں باڑوں کانٹے دار جاتے، کھا فصل کی اُس بھوکے 5
دولت کی اُس ہوئے ہانپتے افراد پیاسے ہیں۔ لیتے چھین بھی مال

کے پیچھے پڑ جاتے ھیں۔ 6 کیونکہ بُرائی خاک سے نہیں نکلتی اور
دُکھ درد مٹی سے نہیں پھوٹتا 7 بلکہ انسان خود اِس کا باعث ھے،
دُکھ درد اُس کی وراثت میں ھی پایا جاتا ھے۔ یہ اِتنا یقینی ھے
جتنا یہ کہ آگ کی چنگاریاں اوپر کی طرف اُڑتی ھیں۔
8 لیکن اگر مَیں تیری جگہ ھوتا تو اللہ سے دریافت کرتا، اُسے
ھی اپنا معاملہ پیش کرتا۔ 9 وھی اِتنے عظیم کام کرتا ھے کہ
کوئی اُن کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا، اِتنے معجزے کہ کوئی
اُنہیں گن نہیں سکتا۔ 10 وھی رُوئے زمین کو بارش عطا کرتا،
کھلے میدان پر پانی برسا دیتا ھے۔ 11 پست حالوں کو وہ سرفراز
کرتا اور ماتم کرنے والوں کو اُٹھا کر محفوظ مقام پر رکھ دیتا ھے۔
12 وہ چالاکوں کے منصوبے توڑ دیتا ھے تا کہ اُن کے ھاتھ ناکام
رھیں۔ 13 وہ دانش مندوں کو اُن کی اپنی چالاکی کے پھندے
میں پھنسا دیتا ھے تو ھوشیاروں کی سازشیں اچانک ھی ختم ھو
جاتی ھیں۔ 14 دن کے وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا، اور دوپہر کے
وقت بھی وہ ٹٹول ٹٹول کر پھرتے ھیں۔ 15 اللہ ضرورت مندوں
کو اُن کے منہ کی تلوار اور زبردست کے قبضے سے بچا لیتا ھے۔
16 یوں پست حالوں کو اُمید دی جاتی اور ناانصافی کا منہ بند کیا
جاتا ھے۔
17 مبارک ھے وہ انسان جس کی اللہ ملامت کرتا ھے!
چنانچہ قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان۔ 18 کیونکہ وہ
زخمی کرتا لیکن مرھم پٹی بھی لگا دیتا ھے، وہ ضرب لگاتا لیکن
اپنے ھاتھوں سے شفا بھی بخشتا ھے۔ 19 وہ تجھے چھ مصیبتوں
سے چھڑائے گا، اور اگر اِس کے بعد بھی کوئی آئے تو تجھے
نقصان نہیں پہنچے گا۔ 20 اگر کال پڑے تو وہ فدیہ دے کر تجھے
موت سے بچائے گا، جنگ میں تجھے تلوار کی زد میں آنے نہیں
دے گا۔ 21 تُو زبان کے کوڑوں سے محفوظ رھے گا، اور جب
تباھی آئے تو ڈرنے کی ضرورت نہیں ھو گی۔ 22 تُو تباھی اور
کال کی ھنسی اُڑائے گا، زمین کے وحشی جانوروں سے خوف
نہیں کھائے گا۔ 23 کیونکہ تیرا کھلے میدان کے پتھروں کے
ساتھ عہد ھو گا، اِس لئے اُس کے جنگلی جانور تیرے ساتھ
سلامتی سے زندگی گزاریں گے۔ 24 تُو جان لے گا کہ تیرا خیمہ
محفوظ ھے۔ جب تُو اپنے گھر کا معائنہ کرے تو معلوم ھو گا
کہ کچھ گم نہیں ھوا۔ 25 تُو دیکھے گا کہ تیری اولاد بڑھتی جائے
گی، تیرے فرزند زمین پر گھاس کی طرح پھیلتے جائیں گے۔ 26 تُو
وقت پر جمع شدہ پُولوں کی طرح عمر رسیدہ ھو کر قبر میں اُترے
گا۔
27 ھم نے تحقیق کر کے معلوم کیا ھے کہ ایسا ھی ھے۔
چنانچہ ھماری بات سن کر اُسے اپنا لے!“

6

ایوب کا جواب: ثابت کرو کہ مجھ سے کیا غلطی ھوئی ھے

1 تب ایوب نے جواب دے کر کہا،
2 “کاش میری رنجیدگی کا وزن کیا جا سکے اور میری مصیبت
ترازو میں تولی جا سکے! 3 کیونکہ وہ سمندر کی ریت سے زیادہ
بھاری ھو گئی ھے۔ اِسی لئے میری باتیں بےتُکی سی لگ رھی
ھیں۔ 4 کیونکہ قادرِ مطلق کے تیر مجھ میں گڑ گئے ھیں، میری
روح اُن کا زھر پی رھی ھے۔ اللہ کے ھولناک حملے میرے
خلاف صف آرا ھیں۔ 5 کیا جنگلی گدھا ڈھینچوں ڈھینچوں کرتا
ھے جب اُسے گھاس دست یاب ھو؟ یا کیا بَیل ڈکراتا ھے جب
اُسے چارا حاصل ھو؟ 6 کیا پھیکا کھانا نمک کے بغیر کھایا جاتا،
یا انڈے کی سفیدی میں *ذائقہ ھے؟ 7 ایسی چیز کو مَیں چھوتا
بھی نہیں، ایسی خوراک سے مجھے گھن ھی آتی ھے۔
8 کاش میری گزارش پوری ھو، اللہ میری آرزو پوری
کرے! 9 کاش وہ مجھے کچل دینے کے لئے تیار ھو جائے،
اپنا ھاتھ بڑھا کر مجھے ھلاک کرے۔ 10 پھر مجھے کم از کم تسلی
ھوتی بلکہ مَیں مستقل درد کے مارے پیچ و تاب کھانے کے
باوجود خوشی مناتا کہ مَیں نے قدوس خدا کے فرمانوں کا انکار
نہیں کیا۔
11 میری اِتنی طاقت نہیں کہ مزید انتظار کروں، میرا کیا اچھا
انجام ھے کہ صبر کروں؟ 12 کیا مَیں پتھروں جیسا طاقت ور ھوں؟
کیا میرا جسم پیتل جیسا مضبوط ھے؟ 13 نہیں، مجھ سے ھر سہارا
چھین لیا گیا ھے، میرے ساتھ ایسا سلوک ھوا ھے کہ کامیابی کا
امکان ھی نہیں رھا۔
14 جو اپنے دوست پر مہربانی کرنے سے انکار کرے وہ اللہ کا
خوف ترک کرتا ھے۔ 15 میرے بھائیوں نے وادی کی اُن ندیوں
جیسی بےوفائی کی ھے جو برسات کے موسم میں اپنے کناروں
سے باھر آ جاتی ھیں۔ 16 اُس وقت وہ برف سے بھر کر گدلی ھو
جاتی ھیں، 17 لیکن عروج تک پہنچتے ھی وہ سوکھ جاتی، تپتی
گرمی میں اوجھل ھو جاتی ھیں۔ 18 تب قافلے اپنی راھوں سے ھٹ
جاتے ھیں تا کہ پانی مل جائے، لیکن بےفائدہ۔ وہ ریگستان
میں پہنچ کر تباہ ھو جاتے ھیں۔ 19 تیما کے قافلے اِس پانی کی
تلاش میں رھتے، سبا کے سفر کرنے والے تاجر اُس پر اُمید رکھتے

* 6:6 انڈے کی سفیدی: یا خطمی کا رس۔

اُنہیں وہ کیا اعتماد نے اُنہوں پر جس ہے بےسود۔ لیکن 20 ہیں،
جاتے ہو شرمندہ تو ہیں پہنچتے وہاں جب ہے۔ دیتا کر مایوس
ہیں۔
بات ناک ہول تم ہو۔ ہوئے ثابت بے کار ہی اِتنے بھی تم 21
تحفہ مجھے ’ کہا، نے مَیں کیا 22 ہو۔ گئے ہو زدہ دہشت کر دیکھ
مجھے 23 دو، رشوت خاطر میری سے میں دولت اپنی دو، دے
سے قبضے کے ظالم کر دے فدیہ چھڑاؤ، سے ہاتھ کے دشمن
؟‘ بچاؤ
گا۔ جاؤں ہو خاموش کر مان مَیں تو دو ہدایت صاف مجھے 24
سیدھی 25 ہے۔ ہوئی غلطی سے مجھ میں بات کس کہ بتاؤ مجھے
ملامت تمہاری لیکن !ہیں سکتی ہو دہ تکلیف کتنی باتیں کی راہ
سمجھتے تم کیا 26 گی؟ ہو حاصل تربیت کی قسم کس مجھے سے
میں مایوسی تم گو گے، کریں حل کو معاملے الفاظ خالی کہ ہو
بھی لئے کے یتیم تم کیا 27 ہو؟ کرتے نظرانداز بات کی آدمی مبتلا
ہو؟ کرتے سودابازی بھی لئے کے دوست اپنے ڈالتے، قرعہ
لو۔ سوچ کر ڈال نظر پر مجھ کرو، فیصلہ خود اب لیکن 28
غلطی اپنی 29 بولتا۔ نہیں جھوٹ رُوبرُو تمہارے مَیں قَسم، کی اللہ
تک اب کیونکہ لو، مان غلطی اپنی ہو۔ نہ ناانصافی تاکہ کرو تسلیم
مَیں کیا ہے؟ بولتی جھوٹ زبان میری کیا 30 ہوں۔ پر حق مَیں
سکتا؟ نہیں پہچان باتیں دہ فریب

7

چھوڑتا؟ نہیں کیوں مجھے اللہ

جیتے ہے، ہوتا مجبور پر کرنے خدمت سخت میں دنیا انسان 1
شام وہ طرح کی غلام 2 ہے۔ گزارتا زندگی سی کی مزدور وہ جی
انتظار کے مزدوری طرح کی مزدور ہوتا، آرزومند کا سائے کے
راتیں کی مصیبت اور مہینے بےمعنی بھی مجھے 3 ہے۔ رہتا میں
کب کہ ہوں سوچتا تو جاتا لیٹ پر بستر جب 4 ہیں۔ ہوئی نصیب
اور گی، ہو نہیں ختم کبھی رات کہ ہے لگتا لیکن ہوں؟ سکتا اُٹھ
جسم میرے 5 ہوں۔ رہتا بدلتا کروٹیں سے بےچینی تک فجر مَیں
ہوئی سکڑی میری ہیں، گئے پھیل کھرنڈ اور کیڑے جگہ ہر کی
سے *نال کی جولاہے دن میرے 6 ہے۔ گئی پڑ پیپ میں جِلد
گئے پہنچ تک انجام اپنے وہ ہیں۔ گئے گزر سے تیزی زیادہ کہیں
ہے۔ گیا ہو ختم دھاگا ہیں،
!ہے ہی کی بھر دم زندگی میری کہ رکھ خیال اللہ، اے 7
جو 8 گی۔ دیکھیں نہیں حالی خوش کبھی آئندہ آنکھیں میری
میری تُو گا۔ دیکھے نہیں مجھے آئندہ وہ دیکھے وقت اِس مجھے
بادل طرح جس 9 نہیں۔ گا ہوں مَیں لیکن گا، دیکھے طرف
والا اُترنے میں پاتال طرح اُسی ہے جاتا ہو ختم کر ہو اوجھل
اور گا، آئے نہیں واپس گھر اپنے دوبارہ وہ 10 آتا۔ نہیں واپس
جانتا۔ نہیں اُسے مقام کا اُس
نکلنا سے منہ میرے جو سکتا نہیں روک کچھ وہ مَیں چنانچہ 11
کی دل اپنے گا، کروں بات میں حالت رنجیدہ مَیں ہے۔ چاہتا
مَیں کیا اللہ، اے 12 گا۔ کروں زاری و آہ کے کر اظہار کا تلخی
ہے؟ رکھا کر نظربند مجھے نے تُو کہ ہوں اژدہا سمندری یا سمندر
سے سونے دے، تسلی مجھے بستر میرا’ ہوں، کہتا مَیں جب 13
ہمت سے خوابوں ناک ہول مجھے تُو تو 14 ‘ جائے ہو ہلکا غم میرا
اِتنی میری 15 ہے۔ کھلاتا دہشت مجھے سے رویاؤں دیتا، ہارنے
گلا میرا کوئی کاش ہوں، سوچتا کہ ہے گئی ہو حالت بُری
دم بلکہ رہوں نہ زندہ مَیں کاش ڈالے، مار مجھے کر گھونٹ
زیادہ مَیں اب ہے، دیا کر رد کو زندگی نے مَیں 16 چھوڑوں۔
دم دن میرے کیونکہ چھوڑ، مجھے گا۔ رہوں نہیں زندہ تک دیر
ہیں۔ ہی کے بھر
اِتنا پر اُس کرے، قدر اِتنی کی اُس تُو کہ ہے کیا انسان 17
کا اُس صبح ہر تُو کہ ہے نہیں تو اہم اِتنا وہ 18 دے؟ دھیان
مجھے تُو کیا 19 کرے۔ پڑتال جانچ کی اُس لمحہ ہر کرے، معائنہ
نہیں بھی سکون اِتنا مجھے تُو کیا گا؟ آئے باز نہیں کبھی سے تکنے
کے انسان اے 20 نگلوں؟ تھوک لئے کے بھر پل کہ گا دے
تیرا نے مَیں سے اِس تو بھی ہوئی غلطی سے مجھ اگر دار، پہرے
مَیں بنایا؟ کیوں نشانہ کا غضب اپنے مجھے نے تُو کیا؟ نقصان کیا
کیوں معاف جرم میرا تُو 21 ہوں؟ گیا بن کیوں بوجھ لئے تیرے
مَیں ہی جلد کیونکہ کرتا؟ نہیں کیوں درگزر قصور میرا کرتا، نہیں
ملوں نہیں تو کرے بھی تلاش مجھے تُو اگر گا۔ جاؤں ہو خاک
”نہیں۔ گا ہوں مَیں کیونکہ گا،

8

!کر توبہ سے گناہ اپنے :جواب کا بِلدد

کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد تب 1
تیرے تک کب گا؟ کرے باتیں کی قسم اِس تک کب تُو“ 2
کا انصاف اللہ کیا 3 گے؟ نکلیں جھونکے کے آندھی سے منہ
ہے؟ سکتا کر پیچھے آگے کو راستی مطلق قادرِ کیا سکتا، کر خون

* 7:6 جولاہے کی نال: شٹل۔

اُن اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے، کیا گناہ کا اُس نے بیٹوں تیرے 4
کہ ہے لازم لئے تیرے اب 5 دیا۔ چھوڑ میں قبضے کے جرم کے
پاک تُو کہ 6 کرے، التجا سے مطلق قادرِ اور ہو طالب کا اللہ تو
آمیں جوش خاطر تیری بھی اب وہ پھر چلے۔ پر راہ سیدھی اور ہو
تب 7 گا۔ کرے بحال کو گاہ سکونت کی بازی راست تیری کر
کتنی حالت ابتدائی تیری خواہ گا، ہو عظیم نہایت مستقبل تیرا
ہو۔ نہ کیوں پست
اُن جو دے دھیان پر اُس لے، پوچھ ذرا سے نسل گزشتہ 8
خود ہم کیونکہ 9 کیا۔ معلوم بعد کے تحقیقات نے دادا باپ کے
دن ہمارے پر زمین جاتے، نہیں کچھ اور ہوئے پیدا ھی کل
بتا بات کر دے تعلیم تجھے یہ لیکن 10 ہیں۔ عارضی جیسے سائے
ہیں۔ سکتے کر پیش علم شدہ جمع میں دل اپنے تجھے یہ ہیں، سکتے
وھاں سرکنڈا کیا نہیں؟ دلدل جہاں ہے اُگتا وھاں نرسل آبی کیا 11
رھی نکل ابھی کونپلیں کی اُس 12 نہیں؟ پانی جہاں ہے پھولتا پھلتا
پہلے سے ھریالی باقی تو ملے نہ پانی اگر کہ گیا نہیں توڑا اُسے اور ھیں
جاتے بھول کو اللہ جو انجام کا اُن ہے یہ 13 ہے۔ جاتا سوکھ ھی
وہ پر جس 14 ہے۔ رھتی جاتی اُمید کی بےدین طرح اِسی ہیں،
بھروسا کا اُس پر جس ہے، نازک ھی نہایت وہ ہے کرتا اعتماد
جالے وہ جب 15 ہے۔ کمزور جیسا جالے کے مکڑی وہ ہے
نہیں قائم تو لے پکڑ اُسے جب رھتا، نہیں کھڑا تو لگائے ٹیک پر
رھتا۔
کی اُس ہے۔ مانند کی بیل شاداب میں دھوپ بےدین 16
ڈھیر کے پتھر جڑیں کی اُس 17 جاتی، پھیل طرف چاروں کونپلیں
جائے اُکھاڑا اُسے اگر لیکن 18 ہیں۔ جاتی ٹک میں اُن کر چھا پر
گی، کہے کر انکار کا اُس وہ تھی رھی اُگ پہلے جگہ جس تو
کی راہ کی اُس ہے یہ 19 ’نہیں۔ بھی دیکھا کبھی تجھے نے مَیں‘
پھوٹ سے زمین پودے دیگر وھاں تھا پہلے جہاں !خوشی نہاد نام
گے۔ نکلیں
شریر وہ یقیناً کرتا، نہیں مسترد کو آدمی بےالزام اللہ یقیناً 20
ایسی تجھے پھر بار ایک وہ 21 کرتا۔ نہیں مضبوط ھاتھ کے آدمی
نعرے کے شادمانی اور گا اُٹھے ھنس تُو کہ گا بخشے خوشی
ملبّس سے شرم وہ ھیں کرتے نفرت سے تجھ جو 22 گا۔ لگائے
”گے۔ ہوں نابود و نیست خیمے کے بےدینوں اور گے، جائیں ہو

9

سکتا ٹھہر نہیں باز راست مَیں بغیر کے ثالث :جواب کا ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب 1
اللہ لیکن ہے۔ درست بات تیری کہ ہوں جانتا خوب مَیں” 2
وہ اگر 3 ہے؟ سکتا ٹھہر باز راست طرح کس انسان حضور کے
پر سوالات ہزار کے اُس تو چاہے لڑنا ساتھ کے اللہ میں عدالت
مند دانش دل کا اللہ 4 گا۔ سکے دے نہیں جواب بھی کا ایک
مباحثہ بحث سے اُس کبھی کون ہے۔ عظیم قدرت کی اُس اور
ہے؟ رہا کامیاب کے کر
چلتا۔ نہیں ھی پتا اُنہیں اور ہے، دیتا کھسکا کو پہاڑوں اللہ 5
ہے دیتا ھلا کو زمین وہ 6 ہے۔ دیتا اُلٹا اُنہیں کر آ میں غصے وہ
ستون بنیادی کے اُس ہے، جاتی ہٹ سے جگہ اپنی کر لرز وہ تو
ہوتا، نہیں طلوع تو ہے دیتا حکم کو سورج وہ 7 ہیں۔ اُٹھتے کانپ
ہے۔ جاتی ہو بند دمک چمک کی اُن تو ہے لگاتا مُہر پر ستاروں
سمندری وھی دیتا، تان طرح کی خیمے کو آسمان ھی اللہ 8
اکبر، دُبِ وھی 9 ہے۔ دیتا کچل تلے پاؤں کو پیٹھ کی اژدھے
خالق کا جھرمٹوں کے ستاروں جنوبی اور پروین خوشۂ جوزے،
نہیں تک تہہ کی اُن کوئی کہ ہے کرتا کام عظیم اِتنے وہ 10 ہے۔
سکتا۔ نہیں گن اُنہیں کوئی کہ ہے کرتا معجزے اِتنے سکتا، پہنچ
دیکھتا، نہیں اُسے مَیں تو گزرے سے سامنے میرے وہ جب 11
اگر 12 ہوتا۔ نہیں معلوم مجھے تو پھرے سے قریب میرے وہ جب
کہے سے اُس کون گا؟ روکے اُسے کون تو لے چھین کچھ وہ
باز سے کرنے نازل غضب اپنا تو اللہ 13 ’ہے؟ رہا کر کیا تُو‘ گا،
دبک بھی مددگار کے اژدھے رھب تلے رُعب کے اُس آتا۔ نہیں
گئے۔
اُس طرح کس دوں، جواب اُسے طرح کس مَیں پھر تو 14
پر حق میں اگر 15 لوں؟ چن الفاظ مناسب کے کرنے بات سے
کرنے التجا مَیں سے مخالف اِس سکتا۔ کر نہ دفاع اپنا تو بھی ہوتا
کا چیخوں میری وہ اگر 16 سکتا۔ کر نہیں کچھ اَور علاوہ کے
دے دھیان پر بات میری وہ کہ آتا نہ یقین مجھے تو بھی دیتا جواب
گا۔
کرتا، پاش پاش مجھے وہ میں جواب کے غلطی سی تھوڑی 17
نہیں بھی سانس مجھے وہ 18 ہے۔ کرتا زخمی بار بار مجھے بلاوجہ
طاقت جہاں 19 ہے۔ دیتا کر سیر سے زہر کڑوے بلکہ دیتا لینے
کون تو ہے بات کی انصاف جہاں ہے، قوی وھی تو ہے بات کی
توبھی ہوں بےگناہ مَیں گو 20 ہے؟ سکتا بُلا لئے کے پیشی اُسے
توبھی ہوں بےالزام گو گا، ٹھہرائے قصوروار مجھے منہ اپنا میرا
گا۔ دے قرار مجرم مجھے وہ

21 جو کچھ بھی ہو، مَیں بےالزام ہوں! مَیں اپنی جان کی پروا
ہی نہیں کرتا، اپنی زندگی حقیر جانتا ہوں۔ 22 خیر، ایک ہی بات
ہے، اِس لئے مَیں کہتا ہوں، 'اللہ بےالزام اور بےدین دونوں
کو ہلاک کر دیتا ہے۔' 23 جب کبھی اچانک کوئی آفت
انسان کو موت کے گھاٹ اُتارے تو اللہ بےگناہ کی پریشانی پر
ہنستا ہے۔ 24 اگر کوئی ملک بےدین کے حوالے کیا جائے تو
اللہ اُس کے قاضیوں کی آنکھیں بند کر دیتا ہے۔ اگر یہ اُس کی
طرف سے نہیں تو پھر کس کی طرف سے ہے؟
25 میرے دن دوڑنے والے آدمی سے کہیں زیادہ تیزی سے
بیت گئے، خوشی دیکھے بغیر بھاگ نکلے ہیں۔ 26 وہ سرکنڈے
کے بحری جہازوں کی طرح گزر گئے ہیں، اُس عقاب کی طرح
جو اپنے شکار پر جھپٹا مارتا ہے۔ 27 اگر مَیں کہوں، 'آؤ مَیں اپنی
آہیں بھول جاؤں، اپنے چہرے کی اُداسی دُور کر کے خوشی
کا اظہار کروں،' 28 تو پھر بھی مَیں اُن تمام تکالیف سے ڈرتا ہوں
جو مجھے برداشت کرنی ہیں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھے
بےگناہ نہیں ٹھہراتا۔
29 جو کچھ بھی ہو مجھے قصوروار ہی قرار دیا گیا ہے، چنانچہ
اِس کا کیا فائدہ کہ میں بےمعنی تگ و دو میں مصروف رہوں؟
30 گو مَیں صابن سے نہا لوں اور اپنے ہاتھ *سوڈے سے دھو لوں
31 تاہم تُو مجھے گڑھے کی کیچڑ میں یوں دھنسنے دیتا ہے کہ
مجھے اپنے کپڑوں سے گھن آتی ہے۔
32 اللہ تو مجھ جیسا انسان نہیں کہ مَیں جواب میں اُس سے
کہوں، 'آؤ ہم عدالت میں جا کر ایک دوسرے کا مقابلہ
کریں۔' 33 کاش ہمارے درمیان ثالث ہو جو ہم دونوں پر ہاتھ
رکھے، 34 جو میری پیٹھ پر سے اللہ کا ڈنڈا ہٹائے تاکہ اُس کا
خوف مجھے دہشت زدہ نہ کرے۔ 35 تب مَیں اللہ سے خوف
کھائے بغیر بولتا، کیونکہ فطری طور پر میں ایسا نہیں ہوں۔

10

مجھے اپنی جان سے گھن آتی ہے

1 مجھے اپنی جان سے گھن آتی ہے۔ مَیں آزادی سے آہ و زاری
کروں گا، کھلے طور پر اپنا دلی غم بیان کروں گا۔ 2 مَیں اللہ سے
کہوں گا کہ مجھے مجرم نہ ٹھہرا بلکہ بتا کہ تیرا مجھ پر کیا الزام
ہے۔ 3 کیا تُو ظلم کر کے مجھے رد کرنے میں خوشی محسوس کرتا
ہے حالانکہ تیرے اپنے ہی ہاتھوں نے مجھے بنایا؟ ساتھ ساتھ تُو
بےدینوں کے منصوبوں پر اپنی منظوری کا نور چمکاتا ہے۔ کیا یہ
تجھے اچھا لگتا ہے؟ 4 کیا تیری آنکھیں انسانی ہیں؟ کیا تُو صرف
انسان کی سی نظر سے دیکھتا ہے؟ 5 کیا تیرے دن اور سال فانی
انسان جیسے محدود ہیں؟ ہرگز نہیں! 6 تو پھر کیا ضرورت ہے کہ
تُو میرے قصور کی تلاش اور میرے گناہ کی تحقیق کرتا رہے؟
7 تُو تو جانتا ہے کہ مَیں بےقصور ہوں اور کہ تیرے ہاتھ سے
کوئی بچا نہیں سکتا۔
8 تیرے اپنے ہاتھوں نے مجھے تشکیل دے کر بنایا۔ اور اب
تُو نے مُڑ کر مجھے تباہ کر دیا ہے۔ 9 ذرا اِس کا خیال رکھ کہ
تُو نے مجھے مٹی سے بنایا۔ اب تُو مجھے دوبارہ خاک میں تبدیل
کر رہا ہے۔ 10 تُو نے خود مجھے دودھ کی طرح اُنڈیل کر پنیر
کی طرح جمنے دیا۔ 11 تُو ہی نے مجھے جِلد اور گوشت پوست
سے ملبّس کیا، ہڈیوں اور نسوں سے تیار کیا۔ 12 تُو ہی نے مجھے
زندگی اور اپنی مہربانی سے نوازا، اور تیری دیکھ بھال نے میری
روح کو محفوظ رکھا۔
13 لیکن ایک بات تُو نے اپنے دل میں چھپائے رکھی، ہاں
مجھے تیرا ارادہ معلوم ہو گیا ہے۔ 14 وہ یہ ہے کہ 'اگر ایوب
گناہ کرے تو مَیں اُس کی پہرا داری کروں گا۔ مَیں اُسے اُس کے
قصور سے بری نہیں کروں گا۔'
15 اگر مَیں قصوروار ہوں تو مجھ پر افسوس! اور اگر مَیں
بےگناہ بھی ہوں تاہم مَیں اپنا سر اُٹھانے کی جرأت نہیں کرتا،
کیونکہ مَیں شرم کھا کھا کر سیر ہو گیا ہوں۔ مجھے خوب
مصیبت پلائی گئی ہے۔ 16 اور اگر مَیں کھڑا بھی ہو جاؤں تو
تُو شیرببر کی طرح میرا شکار کرتا اور مجھ پر دوبارہ اپنی معجزانہ
قدرت کا اظہار کرتا ہے۔ 17 تُو میرے خلاف نئے گواہوں کو
کھڑا کرتا اور مجھ پر اپنے غضب میں اضافہ کرتا ہے، تیرے لشکر
صف در صف مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ 18 تُو مجھے میری ماں کے
پیٹ سے کیوں نکال لایا؟ بہتر ہوتا کہ مَیں اُسی وقت مر جاتا اور
کسی کو نظر نہ آتا۔ 19 یوں ہوتا جیسا میں کبھی زندہ ہی نہ تھا،
مجھے سیدھا ماں کے پیٹ سے قبر میں پہنچایا جاتا۔ 20 کیا میرے
دن تھوڑے نہیں ہیں؟ مجھے تنہا چھوڑ! مجھ سے اپنا منہ پھیر لے
تاکہ مَیں چند ایک لمحوں کے لئے خوش ہو سکوں، 21 کیونکہ
جلد ہی مجھے کوچ کر کے وہاں جانا ہے جہاں سے کوئی واپس
نہیں آتا، اُس ملک میں جس میں تاریکی اور گھنے سائے رہتے
ہیں۔ 22 وہ ملک اندھیرا ہی اندھیرا اور کالا ہی کالا ہے، اُس

* 9:30 سوڈے: لفظی مطلب: قلیاب، لائی (lye)۔

هی اندھیرا بھی روشنی وہاں ہے۔ بے ترتیبی اور سائے گھنے میں
ہے۔“

11

کر توبہ: جواب کا ضوفر

کہا، کر دے جواب نے نعماتی ضوفر پھر 1
اپنی آدمی یہ کیا چاہئے؟ دینا نہیں جواب کا باتوں تمام اِن کیا“ 2
بے معنی تیری کیا 3 گا؟ ٹھہرے باز راست هی پر بنا کی باتوں خالی
طعن لعن سے آزادی تُو کہ گی کریں بند یوں منہ کے لوگوں باتیں
کہتا تُو سے اللہ 4 سکے؟ کر نہ شرمندہ تجھے کوئی اور جائے کرتا
صاف پاک مَیں میں نظر تیری اور ہے، پاک تعلیم میری ’ ہے،
هوں۔‘
کو هونٹوں اپنے وہ هو، کلام هم ساتھ تیرے خود اللہ کاش 5
کے حکمت لئے تیرے وہ کاش 6 ! کرے بات سے تجھ کر کھول
معجزے نزدیک کے سمجھ کی انسان وہ کیونکہ کھولے، بھید
درگزر حصہ کافی کا گناہ تیرے اللہ کہ لیتا جان تُو تب هیں۔ سے
ہے۔ رہا کر
کامل کے مطلق قادرِ تُو کیا ہے؟ سکتا کھول راز کا اللہ تُو کیا 7
کیا تُو چنانچہ ہے، بلند سے آسمان تو وہ 8 ہے؟ سکتا پہنچ تک علم
ہے؟ سکتا جان کیا تُو چنانچہ ہے، گہرا سے پاتال وہ ہے؟ سکتا کر
ہے۔ زیادہ سے سمندر چوڑائی اور بڑی سے زمین لمبائی کی اُس 9
عدالت یا کرے گرفتار کو کسی کر گزر سے کہیں وہ اگر 10
وہ کیونکہ 11 گا؟ روکے اُسے کون تو کرے حساب کا اُس میں
آئے نظر بُرائی اُسے بھی جب ہے، لیتا جان کو آدمیوں دہ فریب
کس آدمی خالی سے عقل 12 ہے۔ دیتا دھیان خوب پر اُس وہ تو
جنگلی کہ یہ جتنا ہے ناممکن هی اُتنا یہ ہے؟ سکتا پا سمجھ طرح
هو۔ پیدا انسان سے گدھے
مائل طرف کی اللہ سے دھیان پورے دل اپنا ایوب، اے 13
میں گناہ ہاتھ تیرے اگر 14 ! اُٹھا طرف کی اُس ہاتھ اپنے اور کر
! دے نہ بسنے بُرائی میں خیمے اپنے اور کر دُور اُسے تو هوں ملوث
مضبوطی تُو گا، سکے اُٹھا چہرہ اپنا میں حالت بےالزام تُو تب 15
بھول درد دُکھ اپنا تُو 16 نہیں۔ گا ڈرے اور گا رہے کھڑا سے
گا۔ رہے یاد طرح کی سیلاب گزرے صرف وہ اور گا، جائے
کی صبح تاریکی تیری دار، چمک طرح کی دوپہر زندگی تیری 17
تُو لئے اِس گی هو اُمید چونکہ 18 گی۔ جائے هو روشن مانند
کرے آرام تُو 19 گا۔ جائے لیٹ سے سلامتی اور گا هو محفوظ

لوگ بہت بلکہ گا کرے نہیں زدہ دھشت تجھے کوئی اور گا،
لیکن 20 گے۔ کریں کوشش کی کرنے حاصل عنایت نظرِ تیری
سکیں نہیں بچ وہ اور گی، جائیں هو ناکام آنکھیں کی بےدینوں
گے۔ اُن کی اُمید مایوس کن هو گی۔“*

12

هوں گیا بن نشانہ کا مذاق مَیں: جواب کا ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب 1
تمہارے حکمت کہ هو، مند دانش واحد هی تم کہ ہے لگتا“ 2
سے ناتے اِس ہے، سمجھ مجھے لیکن 3 گی۔ جائے مر هی ساتھ
جانتا؟ نہیں باتیں ایسی کون بھی ویسے هوں۔ نہیں ادنیٰ سے تم مَیں
مَیں هوں، گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دوستوں اپنے تو مَیں 4
بےالزام اور بےگناہ جو مَیں هاں، تھا۔ سنتا اللہ دعائیں کی جس
سکون جو 5 ! هوں گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دوسروں هوں
وہ ہے۔ جانتا حقیر کو زدہ مصیبت وہ ہے گزارتا زندگی سے
لگے ڈگمگانے پاؤں کے جس ماریں ٹھوکر اُسے هم آؤ،’ ہے، کہتا
اللہ اور ہے، سکون و آرام میں خیموں کے گروں غارت 6 ‘هیں۔
کے اللہ وہ گو هیں، رہتے سے حفاظت والے دلانے طیش کو
هیں۔ میں ہاتھ
تجھے وہ تو لے پوچھ سے جانوروں کہ هو کہتے تم تاهم 7
درست تجھے وہ تو کر پتا سے پرندوں گے۔ سکھائیں بات صحیح
گی، دے تعلیم تجھے وہ تو کر بات سے زمین 8 گے۔ دیں جواب
اِن 9 گی۔ سنائیں مفہوم کا اِس تجھے بھی مچھلیاں کی سمندر بلکہ
یہ نے ہاتھ کے رب کہ هو جانتا نہ جو نہیں بھی ایک سے میں
تمام جان، کی جاندار هر میں ہاتھ کے اُسی 10 ہے۔ کیا کچھ سب
ہے کرتا پڑتال جانچ یوں کی الفاظ تو کان 11 ہے۔ دم کا انسانوں
اُن حکمت اور 12 ہے۔ کرتی امتیاز میں کھانوں زبان طرح جس
گزرنے دن متعدد سمجھ هیں، رسیدہ عمر جو ہے جاتی پائی میں
ہے۔ آتی هی بعد کے
سمجھ اور مصلحت وهی ہے، کی اللہ قدرت اور حکمت 13
هو نہیں تعمیر دوبارہ وہ دے ڈھا وہ کچھ جو 14 ہے۔ مالک کا
جب 15 گا۔ جائے کیا نہیں آزاد اُسے کرے گرفتار وہ جسے گا،
وہ تو چھوڑے کھلا اُسے جب ہے، پڑتا کال تو روکے پانی وہ
ہے۔ دیتا مچا تباهی میں ملک

چھوڑیں۔ دم کہ گی هو میں اِس اُمید واحد کی اُن یا: گی هو کن مایوس اُمید کی اُن **11:20** *

والا بھٹکانے اور بھٹکنے ہے۔ دانائی اور قوت پاس کے اُس 16
پاؤں ننگے وہ کو مشیروں 17 ہیں۔ میں ہاتھ کے اُس ہی دونوں
وہ 18 ہے۔ کرتا ثابت احمق کو قاضیوں ہے، جاتا لے ساتھ اپنے
ہے۔ باندھتا رسّا میں کمروں کی اُن کر کھول پٹکا کا بادشاہوں
مضبوطی ہے، جاتا لے ساتھ اپنے پاؤں ننگے وہ کو اماموں 19
سے افراد اعتماد قابلِ 20 ہے۔ کرتا تباہ کو آدمیوں کھڑے سے
چھین لیاقت کی کرنے امتیاز سے بزرگوں اور قابلیت کی بولنے وہ
زورآوروں کے کر اظہار کا حقارت اپنی پر شرفا وہ 21 ہے۔ لیتا
ہے۔ دیتا کھول پٹکا کا
تاریکی گہری اور دیتا کھول بھید پوشیدہ کے اندھیرے وہ 22
تباہ اور بناتا بھی بڑا کو قوموں وہ 23 ہے۔ لاتا میں روشنی کو
بھی قیادت کی اُن اور کرتا بھی منتشر کو اُمّتوں ہے، کرتا بھی
کے کر محروم سے عقل کو راہنماؤں کے ملک وہ 24 ہے۔ کرتا
نہیں۔ ہی راستہ جہاں ہے دیتا پھرنے آوارہ میں بیابان ایسے اُنہیں
گھومتے کر ٹٹول ٹٹول بغیر کے روشنی میں اندھیرے وہ تب 25
دیتا بھٹکنے طرح کی شرابیوں دُھت میں نشے اُنہیں ہی اللہ ہیں۔
ہے۔

13

سے کانوں اپنے دیکھا، سے آنکھوں اپنی نے مَیں کچھ سب یہ 1
ہوں۔ برابر تمہارے مَیں سے لحاظ کے علم 2 ہے۔ لیا سمجھ کر سن
مطلق قادرِ مَیں لیکن 3 ہوں۔ نہیں کم سے تم مَیں سے ناتے اِس
کی کرنے مباحثہ ہی ساتھ کے اللہ ہوں، چاہتا کرنا بات ہی سے
ہوں۔ رکھتا آرزو
لگانے لیپ دہ فریب سب تم ہے، تعلق تمہارا تک جہاں 4
!رہتے خاموش سراسر تم کاش 5 ہو۔ ڈاکٹر بےکار اور والے
مباحثے 6 ہوتی۔ ظاہر زیادہ کہیں حکمت تمہاری سے کرنے ایسا
!کرو غور پر بیانات میرے میں عدالت سنو، موقف میرا ذرا میں
کی اُسی کیا ہو، کرتے پیش باتیں رَو کج خاطر کی اللہ تم کیا 7
چاہتے کرنا داری جانب کی اُس تم کیا 8 ہو؟ بولتے جھوٹ خاطر
تمہاری وہ اگر لو، سوچ 9 ہو؟ چاہتے لڑنا میں حق کے اللہ ہو،
دے دھوکا یوں اُسے تم کیا گی؟ بنے بات تمہاری کیا تو کرے جانچ
ہے؟ جاتا دیا دھوکا کو انسان طرح جس ہو سکتے
تمہیں وہ تو دکھاؤ داری جانب بھی پر طور خفیہ تم اگر 10
زدہ خوف تمہیں رُعب کا اُس کیا 11 گا۔ دے سزا سخت ضرور
گے؟ کھاؤ نہیں دہشت سخت سے اُس تم کیا گا؟ کرے نہیں

امثال کی راکھ وہ ہو رہتے دلاتے تم یاد کی کہاوتوں جن پھر 12
ہیں۔ الفاظ کے مٹی باتیں تمہاری کہ گا چلے پتا گی، ہوں ثابت
ہو ساتھ میرے بھی کچھ جو !آؤ باز سے مجھ کر ہو خاموش 13
خطرے کو آپ اپنے میں 14 ہوں۔ چاہتا کرنا بات مَیں جائے،
شاید 15 گا۔ کھیلوں پر جان اپنی مَیں ہوں، تیار لئے کے ڈالنے میں
جاتی اُمید میری کیونکہ نہیں، بات کوئی ڈالے۔ مار مجھے وہ
کا راہوں اپنی سامنے کے اُسی مَیں ہو بھی کچھ جو ہے۔ رہی
اُس بےدین کہ ہوں لیتا پناہ مَیں میں اِس اور 16 گا۔ کروں دفاع
کرتا۔ نہیں جرأت کی آنے حضور کے
پر بیانات میرے کان اپنے سنو، الفاظ میرے سے دھیان 17
اپنا سے ترتیب اور احتیاط نے مَیں کہ گا چلے پتا تمہیں 18 دھرو۔
!ہوں پر حق مَیں کہ ہے معلوم صاف مجھے ہے۔ کیا تیار معاملہ
گا، جاؤں ہو چپ مَیں تو سکے کر ثابت مجرم مجھے کوئی اگر 19
گا۔ رہوں خاموش تک چھوڑنے دم

دعا میں مایوسی کی ایوب

مجھے تا کہ کر منظور درخواستیں دو صرف میری اللہ، اے 20
ہاتھ اپنا پہلے، 21 ہو۔ نہ ضرورت کی جانے چھپ سے تجھ
کرے۔ نہ زدہ دہشت مجھے خوف تیرا تا کہ کر دُور سے مجھ
مجھے یا دوں، جواب مَیں تا کہ بُلا مجھے بعد کے اِس دوسرے، 22
دے۔ جواب کا اِس ہی تُو اور دے بولنے پہلے
جرم میرا پر مجھ ہیں؟ ہوئی غلطیاں اور گناہ کتنے سے مجھ 23
کیوں چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تُو 24 !کر ظاہر گناہ میرا اور
ہَوا تُو کیا 25 ہے؟ سمجھتا دشمن اپنا کیوں مجھے تُو ہے؟ رکھتا
چاہتا، کھلانا دہشت کو پتے ہوئے اُڑائے کے جھونکوں کے
ہے؟ چاہتا کرنا تعاقب کا بھوسے خشک
تیری گزروں، سے تجربوں تلخ مَیں کہ ہے فیصلہ ہی تیرا یہ 26
*پاؤں۔ سزا کی گناہوں کے جوانی اپنی مَیں کہ ہے مرضی ہی
کی راہوں تمام میری کر ٹھونک میں کاٹھ کو پاؤں میرے تُو 27
دیتا دھیان پر قدم نقشِ ایک ہر میرے تُو ہے۔ کرتا داری پہرا
خراب کا کیڑوں اور مشک پھٹی گھسی کی مَے مَیں گو 28 ہے،
ہوں۔ لباس ہوا کیا

14

اور ہے، رہتا زندہ دن ایک چند انسان ہوا پیدا سے عورت 1
وہ طرح کی پھول 2 ہے۔ رہتی بھری سے بےچینی زندگی کی اُس
کی سائے ہے۔ جاتا مُرجھا پھر نکلتا، پھوٹ لئے کے لمحوں چند

پاؤں۔ میں میراث سزا :ترجمہ لفظی :پاؤں سزا **13:26** *

رہتا۔ نہیں قائم اور جاتا ہو اوجھل بعد کے دیر تھوڑی وہ طرح
چاہتا کرنا معائنہ سے غور اِتنے کا مخلوق ایسی ایک واقعی تُو کیا 3
لائے؟ حضور اپنے لئے کے پیشی مجھے تُو کہ ہوں کون مَیں ہے؟
!نہیں کوئی ہے؟ سکتا کر صاف پاک کو چیز ناپاک کون 4
تجھے تعداد کی مہینوں کے اُس ہے، ہوئی مقرر تو عمر کی انسان 5
ہے باندھی حد وہ کی دنوں کے اُس نے ہی تُو کیونکہ ہے، معلوم
پھیر سے اُس نگاہ اپنی چنانچہ 6 سکتا۔ نہیں بڑھ وہ آگے سے جس
تھوڑے اپنے طرح کی مزدور وہ تاکہ دے چھوڑ اُسے اور لے
سکے۔ لے مزہ کچھ سے دنوں

رہتی باقی اُمید بہت تھوڑی اُسے تو جائے کاٹا کو درخت اگر 7
اور نکلیں پھوٹ کونپلیں سے مُڈھ کہ ہے ممکن عین کیونکہ ہے،
پرانی جڑیں کی اُس بےشک 8 جائیں۔ اُگتی شاخیں نئی کی اُس
پانی لیکن 9 لگے، ہونے ختم میں مٹی مُڈھ کا اُس اور جائیں ہو
کی پنیری اور گا، لگے نکالنے کونپلیں وہ ہی سونگھتے خوشبو کی
گی۔ لگیں پھوٹنے سے اُس ٹہنیاں سی

کی طرح ہر کی اُس وقت مرتے ہے۔ فرق انسان لیکن 10
تک نشان و نام کا اُس وقت چھوڑتے دم ہے، رہتی جاتی طاقت
اوجھل پانی کا جس ہے مانند کی جھیل اُس وہ 11 رہتا۔ نہیں
جائے۔ ہو خشک کر سکڑ جو مانند کی ندی اُس جائے، ہو
کبھی اور جاتا لیٹ وہ ہے۔ حال یہی کا والے پانے وفات 12
نہ گا، اُٹھے جاگ وہ نہ ہے قائم آسمان تک جب گا۔ اُٹھے نہیں
گا۔ جائے جگایا اُسے

وقت اُس وہاں مجھے دیتا، چھپا میں پاتال مجھے تُو کاش 13
کاش! جاتا ہو نہ ٹھنڈا قہر تیرا تک جب رکھتا پوشیدہ تک
گا۔ کرے خیال دوبارہ میرا تُو جب کرے مقرر وقت ایک تُو
زندہ دوبارہ وہ کیا تو جائے مر انسان اگر (کیونکہ 14
برداشت دن تمام کے خدمت سخت اپنی مَیں پھر (گا؟ جائے ہو
نہ دوشی سبک میری تک جب کرتا انتظار تک وقت اُس کرتا،
اپنے تُو دیتا، جواب مَیں اور دیتا آواز مجھے تُو تب 15 جاتی۔ ہو
میرے تُو بھی وقت اُس 16 ہوتا۔ آرزومند کا کام کے ہاتھوں
میرے کہ سے مقصد اِس صرف نہ لیکن کرتا، شمار کا قدم ہر
اُس کرباندھ میں تھیلے جرائم میرے تُو 17 دے۔ دھیان پر گناہوں
دیتا۔ ڈھانک کو غلطی ہر میری دیتا، لگا مُہر پر

جاتا ہو چُور چُور کر گر پہاڑ طرح جس !افسوس لیکن 18
رگڑ کو پتھر پانی بہتا طرح جس 19 ہے، جاتی کھسک چٹان اور
تُو طرح اُسی ہے جاتا لے بہا کو مٹی سیلاب اور کرتا ختم کر رگڑ
پر اُس پر طور مکمل تُو 20 ہے۔ دیتا ملا میں خاک اُمید کی انسان
اُسے کر بگاڑ چہرہ کا اُس تُو ہے، جاتا کر کوچ وہ تو جاتا آ غالب
تو جائے کیا سرفراز کو بچوں کے اُس اگر 21 ہے۔ دیتا کر فارغ
علم کے اُس بھی یہ تو جائے کیا پست اُنہیں اگر چلتا، نہیں پتا اُسے
اور کرتا محسوس درد کا جسم ہی اپنے صرف وہ 22 آتا۔ نہیں میں
”ہے۔ کرتا ماتم ہی لئے اپنے

15

ہے رہا بک کفر ایوب :جواب کا فزالی

کہا، کر دے جواب نے تیمانی فزالی تب 1
پیش خیالات بےہودہ میں جواب کو مند دانش کیا” 2
چاہئے؟ بھرنا سے ہَوا مشرقی تپتی پیٹ اپنا اُسے کیا چاہئیں؟ کرنے
باتیں ایسی کرے، مباحثہ بحث فضول وہ کہ ہے مناسب کیا 3
!نہیں ہرگز ہیں؟ بےفائدہ جو کرے

چھوڑ خوف کا اللہ تُو ہے۔ بُرا کہیں سے اِس رویہ تیرا لیکن 4
جانتا حقیر فرض کا کرنے خوض و غور حضور کے اُس کر
تحریک کی کرنے باتیں ایسی کو منہ تیرے ہی قصور تیرا 5 ہے۔
ہے۔ لی اپنا زبان کی چالاکوں نے تُو لئے اِسی ہے، رہا دے
کیونکہ نہیں، ہی ضرورت کی ٹھہرانے قصوروار تجھے مجھے 6
ہونٹ ہی اپنے تیرے ہے، ٹھہراتا مجرم تجھے منہ ہی اپنا تیرا
ہیں۔ دیتے گواہی خلاف تیرے

پہاڑوں نے تُو کیا ہے؟ انسان ہوا پیدا پہلے سے سب تُو کیا 7
کیا تو جائے ہو منعقد مجلس کی اللہ جب 8 لیا؟ جنم ہی پہلے سے
حاصل حکمت ہی تجھے صرف کیا ہے؟ سنتا باتیں کی اُن بھی تُو
کی بات کس تجھے جانتے؟ نہیں ہم جو ہے جانتا کیا تُو 9 ہے؟
درمیان ہمارے 10 رکھتے؟ نہیں ہم علم کا جس ہے آئی سمجھ
بھی سے والد تیرے جو آدمی ایسے ہیں، بزرگ رسیدہ عمر بھی
ہیں۔ بوڑھے

باتوں والی دینے تسلی کی اللہ میں نظر تیری کیا ایوب، اے 11
نرمی کہ سکتا کر نہیں قدر کی اِس تُو کیا نہیں؟ اہمیت کوئی کی
جذبات کے دل تیرے 12 ہے؟ رہی جا کی بات سے تجھ سے
چمک اِتنی کیوں آنکھیں تیری جائیں، لے کیوں کر اُڑا یوں تجھے
منہ اپنے باتیں ایسی کر اُتار پر اللہ غصہ اپنا تُو آخرکار کہ 13 اُٹھیں
دے؟ اُگل سے

14 بھلا انسان کیا ہے کہ پاک صاف ٹھہرے؟ عورت سے
پیدا ہوئی مخلوق کیا ہے کہ راست باز ثابت ہو؟ کچھ بھی نہیں!
15 اللہ تو اپنے مُقدّس خادموں پر بھی بھروسا نہیں رکھتا، بلکہ
آسمان بھی اُس کی نظر میں پاک نہیں ہے۔ 16 تو پھر وہ انسان پر
بھروسا کیوں رکھے جو قابلِ گھن اور بگڑا ہوا ہے، جو بُرائی کو
پانی کی طرح پی لیتا ہے۔
17 میری بات سن، مَیں تجھے کچھ سنانا چاہتا ہوں۔ مَیں تجھے
وہ کچھ بیان کروں گا جو مجھ پر ظاہر ہوا ہے، 18 وہ کچھ جو
دانش مندوں نے پیش کیا اور جو اُنہیں اپنے باپ دادا سے ملا
تھا۔ اُن سے کچھ چھپایا نہیں گیا تھا۔ 19 (باپ دادا سے مراد
وہ واحد لوگ ہیں جنہیں اُس وقت ملک دیا گیا جب کوئی بھی
پردیسی اُن میں نہیں پھرتا تھا)۔
20 وہ کہتے تھے، بےدین اپنے تمام دن ڈر کے مارے تڑپتا
رہتا، اور جتنے بھی سال ظالم کے لئے محفوظ رکھے گئے ہیں اُتنے
ہی سال وہ پیچ و تاب کھاتا رہتا ہے۔ 21 دہشت ناک آوازیں
اُس کے کانوں میں گونجتی رہتی ہیں، اور امن و امان کے وقت
ہی تباہی مچانے والا اُس پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ 22 اُسے اندھیرے سے
بچنے کی اُمید ہی نہیں، کیونکہ اُسے تلوار کے لئے تیار رکھا گیا
ہے۔
23 وہ مارا مارا پھرتا ہے، آخرکار وہ گِدھوں کی خوراک بنے
گا۔ اُسے خود علم ہے کہ تاریکی کا دن قریب ہی ہے۔ 24 تنگی
اور مصیبت اُسے دہشت کھلاتی، حملہ آور بادشاہ کی طرح اُس
پر غالب آتی ہیں۔ 25 اور وجہ کیا ہے؟ یہ کہ اُس نے اپنا ہاتھ اللہ
کے خلاف اُٹھایا، قادرِ مطلق کے سامنے تکبر دکھایا ہے۔ 26 اپنی
موٹی اور مضبوط ڈھال کی پناہ میں اکڑ کر وہ تیزی سے اللہ پر حملہ
کرتا ہے۔
27 گو اِس وقت اُس کا چہرہ چربی سے چمکتا اور اُس کی
کمر موٹی ہے، 28 لیکن آئندہ وہ تباہ شدہ شہروں میں بسے گا،
ایسے مکانوں میں جو سب کے چھوڑے ہوئے ہیں اور جو جلد
ہی پتھر کے ڈھیر بن جائیں گے۔ 29 وہ امیر نہیں ہو گا، اُس کی
دولت قائم نہیں رہے گی، اُس کی جائیداد ملک میں پھیلی نہیں
رہے گی۔
30 وہ تاریکی سے نہیں بچے گا۔ شعلہ اُس کی کونپلوں کو
مُرجھانے دے گا، اور اللہ اُسے اپنے منہ کی ایک پھونک سے
اُڑا کر تباہ کر دے گا۔ 31 وہ دھوکے پر بھروسا نہ کرے، ورنہ
وہ بھٹک جائے گا اور اُس کا اجر دھوکا ہی ہو گا۔ 32 وقت سے
پہلے ہی اُسے اِس کا پورا معاوضہ ملے گا، اُس کی کونپل کبھی
نہیں پھلے پھولے گی۔
33 وہ انگور کی اُس بیل کی مانند ہو گا جس کا پھل کچی
حالت میں ہی گر جائے، زیتون کے اُس درخت کی مانند جس
کے تمام پھول جھڑ جائیں۔ 34 کیونکہ بےدینوں کا جتھا بنجر رہے
گا، اور آگ رشوت خوروں کے خیموں کو بھسم کرے گی۔
35 اُن کے پاؤں دُکھ درد سے بھاری ہو جاتے، اور وہ بُرائی کو
جنم دیتے ہیں۔ اُن کا پیٹ دھوکا ہی پیدا کرتا ہے۔“

16

ایوب کا جواب: مَیں بےگناہ ہوں

1 ایوب نے جواب دے کر کہا،
2 ”اِس طرح کی مَیں نے بہت سی باتیں سنی ہیں، تمہاری
تسلی صرف دُکھ درد کا باعث ہے۔ 3 کیا تمہاری لفاظی کبھی
ختم نہیں ہو گی؟ تجھے کیا چیز بےچین کر رہی ہے کہ تُو مجھے
جواب دینے پر مجبور ہے؟ 4 اگر مَیں تمہاری جگہ ہوتا تو مَیں
بھی تمہاری جیسی باتیں کر سکتا۔ پھر مَیں بھی تمہارے خلاف
پُرالفاظ تقریریں پیش کر کے توبہ توبہ کہہ سکتا۔ 5 لیکن مَیں ایسا
نہ کرتا۔ مَیں تمہیں اپنی باتوں سے تقویت دیتا، افسوس کے اظہار
سے تمہیں تسکین دیتا۔ 6 لیکن میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہو
رہا۔ اگر مَیں بولوں تو مجھے سکون نہیں ملتا، اگر چپ رہوں تو
میرا درد دُور نہیں ہوتا۔
7 لیکن اب اللہ نے مجھے تھکا دیا ہے، اُس نے میرے پورے
گھرانے کو تباہ کر دیا ہے۔ 8 اُس نے مجھے سکڑنے دیا ہے، اور
یہ بات میرے خلاف گواہ بن گئی ہے۔ میری دُبلی پتلی حالت
کھڑی ہو کر میرے خلاف گواہی دیتی ہے۔ 9 اللہ کا غضب
مجھے پھاڑ رہا ہے، وہ میرا دشمن اور میرا مخالف بن گیا ہے جو
میرے خلاف دانت پیس پیس کر مجھے اپنی آنکھوں سے چھید
رہا ہے۔* 10 لوگ گلا پھاڑ کر میرا مذاق اُڑاتے، میرے گال
پر تھپڑ مار کر میری بےعزتی کرتے ہیں۔ سب کے سب میرے
خلاف متحد ہو گئے ہیں۔ 11 اللہ نے مجھے شریروں کے حوالے
کر دیا، مجھے بےدینوں کے چنگل میں پھنسا دیا ہے۔ 12 مَیں
سکون سے زندگی گزار رہا تھا کہ اُس نے مجھے پاش پاش کر
دیا، مجھے گلے سے پکڑ کر زمین پر پٹخ دیا۔ اُس نے مجھے اپنا نشانہ

* 16:9 اپنی آنکھوں سے چھید رہا ہے: لفظی ترجمہ: اپنی آنکھیں میرے خلاف تیز کرتا ہے۔

آؤ ہے، تعلق کا سب تم تک جہاں لیکن 10 ہیں۔ پاتے تقویت
ملے نہیں آدمی دانا بھی ایک میں تم مجھے ! کرو حملہ پر مجھ دوبارہ
گا۔
کی دل اور منصوبے وہ میرے ہیں۔ گئے گزر دن میرے 11
بدل میں دن رات سے جن 12 ہیں گئی مل میں خاک آرزوئیں
اگر 13 تھی۔ آئی قریب کے کر دُور کو اندھیرے روشنی اور گئی
یہ تو گا ہو گھر میرا پاتال کہ رکھوں اُمید ھی اِتنی صرف میں
سے قبر 14 کر بچھا میں تاریکی بستر اپنا مَیں اگر گی؟ ہو اُمید کیسی
اے امی، میری اے ’ سے، کیڑے اور ‘ ہے باپ میرا تُو ’ کہوں،
مجھے ’ گا، کہے کون گی؟ ہو اُمید کیسی یہ پھر تو 15 ‘ بہن میری
پاتال ساتھ میرے اُمید میری تب 16 ؟‘ ہے آتی نظر اُمید لئے تیرے
“گے۔ جائیں دھنس میں خاک کر مل ہم اور گی، اُترے میں

18

ہے دیتا سزا کو بےدینوں اللہ :بِلدد

1 کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد
2 ہوش کر آباز سے اِن گا؟ کرے باتیں ایسی تک کب تُو”
جیسے ڈنگر ھمیں تُو 3 گے۔ سکیں کر بات صحیح ہم ھی تب !آ میں
کو آپ اپنے کر ہو بگولا آگ تُو گو 4 ہے؟ سمجھتا کیوں احمق
چاھئے ہونا ویران کو زمین باعث تیرے کیا لیکن ہے، رہا پھاڑ
!نہیں ہرگز چاھئے؟ کھسکنا سے جگہ اپنی کو چٹانوں اور
5 شعلہ کا آگ کی اُس گا، جائے بجھ چراغ کا بےدین یقیناً
ہو اندھیرا روشنی میں خیمے کے اُس 6 گا۔ چمکے نہیں آئندہ
لمبے کے اُس 7 گی۔ جائے بجھ شمع کی اوپر کے اُس گی، جائے
اُسے منصوبہ اپنا کا اُس اور گے، بڑھیں آگے کر رُک رُک قدم
گا۔ دے پٹخ
8 دام وہ ہیں، دیتے پھنسا میں جال اُسے پاؤں اپنے کے اُس
جکڑ اُسے کمند لیتا، پکڑ ایڑی کی اُس پھندا 9 ہے۔ پھرتا چلتا ھی پر
راستے ہے، ہوا چھپا میں زمین رسّا کا پھنسانے اُسے 10 ہے۔ لیتی
ہے۔ بچھا پھندا میں
11 قدم بہ قدم اُسے جو ہے رہتا گھرا سے چیزوں ایسی وہ
آفت 12 ہیں۔ کرتی دم میں ناک کی اُس اور کھلاتی دھشت
اُسے تاک کہ ہے کھڑی تیار تباھی ہے، چاھتی لینا کر ہڑپ اُسے
جاتی، کھا کو جِلد کی اُس بیماری 13 لے۔ پکڑ ھی وقت گرتے
کے اُس اُسے 14 ہے۔ لیتا نگل کو اعضا کے اُس پہلوٹھا کا موت

نے اُس لیا۔ گھیر مجھے نے تیراندازوں کے اُس پھر 13 لیا، بنا
اُنڈیل پر زمین پت میرا ڈالا، چیر کو گُردوں میرے سے بےرحمی
کی پہلوان رہا، ڈالتا رخنہ میں بندی قلعہ میری وہ بار بار 14 دیا۔
رہا۔ کرتا حملہ پر مجھ طرح
15 جوڑ لباس کا ٹاٹ ساتھ کے جِلد اپنی کر لگا ٹانکے نے مَیں
کر رو رو 16 ہے۔ ملائی میں خاک شوکت و شان اپنی ہے، لیا
ہے۔ گیا چھا اندھیرا گھنا پر پلکوں میری ہے، گیا سوج چہرہ میرا
دعا میری رہے، بَری سے ظلم تو ھاتھ میرے ہے؟ کیا وجہ لیکن 17
ہے۔ رھی صاف پاک
18 زاری و آہ میری !ڈھانپنا مت کو خون میرے زمین، اے
میرا بھی اب 19 رہے۔ گونجتی بلکہ پائے نہ جگہ کی آرام کبھی
پر بلندیوں والا دینے گواھی میں حق میرے ہے، پر آسمان گواہ
اللہ سے بےخوابی مَیں ہے، ترجمان میرا زاری و آہ میری 20 ہے۔
انسان فانی سامنے کے اللہ آھیں میری 21 ہوں۔ رھتا میں انتظار کے
اپنے کوئی طرح جس طرح اُس گی، کریں بات میں حق کے
سالوں ھی تھوڑے کیونکہ 22 کرے۔ بات میں حق کے دوست
نہیں واپس سے جس گا جاؤں ہو روانہ پر راستے اُس مَیں بعد کے
گا۔ آؤں

17

اللہ سے التجا

1 ہیں۔ گئے بجھ دن میرے گئی، ہو شکستہ روح میری
مذاق طرف چاروں میرے 2 ہے۔ میں انتظار میرے ھی قبرستان
رویہ دھرم ہٹ کا لوگوں آنکھیں میری دیتا، سنائی مذاق ھی
میرے ضمانت میری اللہ، اے 3 ہیں۔ گئی تھک دیکھتے دیکھتے
دے۔ اُسے جو نہیں کوئی اَور کیونکہ فرما، قبول سے ھاتھوں اپنے
4 عزت سے اُن تُو لئے اِس دیا، کر بند نے تُو کو ذھنوں کے اُن
کو دوستوں اپنے جو ھیں مانند کی آدمی اُس وہ 5 گا۔ پائے نہیں
مر بھوکے بچے اپنے کے اُس حالانکہ دے، دعوت کی ضیافت
ہوں۔ رہے
6 قوموں مَیں کہ ہے بنایا نشانہ یوں کا مذاق مجھے نے اللہ
میرے لوگ ھی دیکھتے مجھے ہوں۔ گیا بن مثال انگیز عبرت میں
گئی دُھندلا کر کھا کھا غم آنکھیں میری 7 ہیں۔ تھوکتے پر منہ
ہے۔ گیا رہ ھی سایہ کہ گئے سوکھ تک یہاں اعضا میرے ہیں،
8 ہو کھڑے رونگٹے کے والوں چلنے پر راہ سیدھی کر دیکھ یہ
ہیں۔ جاتے ہو مشتعل خلاف کے بےدینوں بےگناہ اور جاتے
9 وہ ھیں پاک ھاتھ کے جن اور رھتے، قائم پر راہ اپنی باز راست

دهشتوں کر گھسیٹ اور جاتا لیا چھین سے حفاظت کی خیمے
ہے۔ جاتا لایا سامنے کے بادشاہ کے
گندھک پر گھر کے اُس بستی، آگ میں خیمے کے اُس 15
کی اُس اوپر جاتی، سوکھ جڑیں کی اُس نیچے 16 ہے۔ جاتی بکھر
جاتی مٹ یاد کی اُس سے پر زمین 17 ہیں۔ جاتی مُرجھا شاخیں
رهتا۔ نہیں نشان و نام کا اُس بھی کہیں ہے،
کر بھگا سے دنیا جاتا، دھکیلا میں تاریکی سے روشنی اُسے 18
رہے نسل نہ اولاد نہ کی اُس میں قوم 19 ہے۔ جاتا کیا خارج
کا اُس 20 گا۔ بچے نہیں کوئی وہاں تھا رہتا پہلے جہاں گی،
جاتے ہو کھڑے رونگٹے کے باشندوں کے مغرب کر دیکھ انجام
یہی 21 ہیں۔ جاتے ہو زدہ دهشت باشندے کے مشرق اور
نہیں کو اللہ جو کا مقام کے اُسی انجام، کا گھر کے بےدین ہے
جانتا۔“

19

ہے زندہ دهنده نجات میرا کہ ہوں جانتا مَیں :ایوب

کہا، میں جواب نے ایوب تب 1
مجھے تک کب ہو، چاہتے کرنا تشدد پر مجھ تک کب تم” 2
بار دس نے تم اب 3 ہو؟ چاہتے کرنا ٹکڑے ٹکڑے سے الفاظ
بدسلوکی ساتھ میرے بغیر کئے شرم نے تم ہے، کی ملامت مجھے
ہوں گیا آ پر راہ غلط مَیں کہ ہو بھی صحیح بات یہ اگر 4 ہے۔ کی
پر مجھ تم چونکہ لیکن 5 ہے۔ بھگتنا نتیجہ کا اِس ہی مجھے تو
لئے کے ڈانٹنے مجھے رُسوائی میری اور چاہتے دکھانا سبقت اپنی
راہ غلط مجھے خود نے اللہ لو، جان پھر تو 6 ہو رہے کر استعمال
ہے۔ لیا گھیر سے دام اپنے کر لا پر
لیکن ’ہے، رہا ہو ظلم پر مجھ‘ کہوں، کر چیخ مَیں گو 7
لیکن پکاروں، لئے کے مدد مَیں گو ملتا۔ نہیں کوئی جواب
کھڑی دیوار ایسی میں راستے میرے نے اُس 8 پاتا۔ نہیں انصاف
اندھیرا پر راہوں میری نے اُس سکتا، نہیں گزر مَیں کہ دی کر
چھین سے مجھ عزت میری نے اُس 9 ہے۔ دیا جانے چھا ہی
نے اُس سے طرف چاروں 10 ہے۔ دیا اُتار تاج سے سر میرے کر
کی درخت کو اُمید میری نے اُس ہوا۔ تباہ مَیں تو دیا ڈھا مجھے
بھڑک خلاف میرے قہر کا اُس 11 ہے۔ دیا اُکھاڑ سے جڑ طرح
کے اُس 12 ہے۔ کرتا شمار میں دشمنوں اپنے مجھے وہ اور ہے، اُٹھا
فصیل میری نے اُنہوں ہیں۔ آئے کرنے حملہ پر مجھ کر مل دستے
اُنہوں ڈالیں۔ رخنہ میں اُس تا کہ ہے لگایا ڈھیر کا مٹی ساتھ کے
ہے۔ کیا محاصرہ کا خیمے میرے سے طرف چاروں نے
میرے اور دیا، کر دُور سے مجھ نے اُس کو بھائیوں میرے 13
رشتے میرے 14 ہے۔ دیا کر بند پانی حقہ میرا نے والوں جاننے
بھول مجھے دوست قریبی میرے دیا، کر ترک مجھے نے داروں
سمجھتے اجنبی مجھے نوکرانیاں اور گیر دامن میرے 15 ہیں۔ گئے
بُلاتا کو نوکر اپنے مَیں 16 ہوں۔ اجنبی مَیں میں نظر کی اُن ہیں۔
التجا سے اُس سے منہ اپنے مَیں گو دیتا۔ نہیں جواب وہ تو ہوں
آتا۔ نہیں وہ تو بھی کروں
سگے میرے ہے، کھاتی گھن سے جان میری بیوی میری 17
بھی بچے چھوٹے کہ تک یہاں 18 ہیں۔ سمجھتے مکروہ مجھے بھائی
وہ تو کروں کوشش کی اُٹھنے مَیں اگر ہیں۔ جانتے حقیر مجھے
مجھے دوست دلی میرے 19 ہیں۔ لیتے پھیر طرف دوسری منہ اپنا
میرے وہ تھے پیارے مجھے جو ہیں، دیکھتے سے نگاہ کی کراہیت
ساتھ کے ہڈیوں میری کر سکڑ جِلد میری 20 ہیں۔ گئے ہو مخالف
*ہوں۔ گیا بچ بال بال سے موت مَیں ہے۔ لگی جا
کھاؤ۔ ترس پر مجھ کھاؤ، ترس پر مجھ دوستو، میرے 21
کی اللہ کیوں تم 22 ہے۔ مارا مجھے نے ہاتھ کے ہی اللہ کیونکہ
سیر کر کھا کھا گوشت میرا کیوں ہو، گئے پڑ پیچھے میرے طرح
ہوتے؟ نہیں
کندہ پر یادگار وہ کاش !جائیں ہو بند قلم باتیں میری کاش 23
پتھر لئے کے ہمیشہ سے سیسے اور چھینی کی لوہے 24 جائیں، کی
چھڑانے میرا کہ ہوں جانتا مَیں لیکن 25 !جائیں کی نقش میں
جائے ہو کھڑا پر زمین میں حق میرے آخرکار اور ہے زندہ والا
آرزو میری لیکن ہو۔ گئی بھی اُتاری یوں جِلد میری گو 26 گا،
خود مَیں کہ 27 دیکھوں، کو اللہ ہوئے ہوتے میں جسم کہ ہے
پر اُس سے آنکھوں ہی اپنی بلکہ اجنبی کہ نہ دیکھوں، اُسے ہی
ہے۔ رہا ہو تباہ دل میرا سے شدت کی آرزو اِس کروں۔ نگاہ
’گے کریں تعاقب کا ایوب سے سختی کتنی ہم‘ ہو، کہتے تم 28
خود تمہیں لیکن 29 ’ہے۔ پنہاں میں اُسی تو جڑ کی مسئلے‘ اور
لائق کے سزا کی تلوار غصہ تمہارا کیونکہ چاہئے، ڈرنا سے تلوار
“ہے۔ والی آنے عدالت کہ چاہئے جاننا تمہیں ہے،

20

گی جائے دی سزا منصفانہ کی کام غلط :ضوفر

کہا، کر دے جواب نے نعماتی ضوفر تب 1

* 19:20 ہے۔ گئی بچ ہی جِلد کی دانتوں میرے :ترجمہ لفظی ہے۔ سا مبہم مطلب :ہوں گیا بچ بال بال

جو احساسات وہ اور خیالات مضطرب میرے یقیناً” 2
کر مجبور پر دینے جواب مجھے ہیں رہے اُبھر سے اندر میرے
بےعزتی میری جو پڑی سننی نصیحت ایسی مجھے 3 ہیں۔ رہے
تحریک کی دینے جواب مجھے سمجھ میری لیکن تھی، باعث کا
ہے۔ رہی دے
انسان سے جب یعنی سے زمانے قدیم کہ نہیں معلوم تجھے کیا 4
کی بےدین اور عارضی نعرہ مند فتح کا شریر 5 گیا رکھا پر زمین کو
آسمان قامت و قد کا اُس گو 6 ہے؟ ہوئی ثابت کی بھر پل خوشی
فضلے اپنے وہ تاہم 7 چھوئے کو بادلوں سر کا اُس اور پہنچے تک
دیکھا پہلے اُسے نے جنہوں گا۔ جائے ہو تباہ تک ابد طرح کی
‘ ہے؟ کہاں وہ اب’ گے، پوچھیں وہ تھا
جائے پایا نہیں کہیں آئندہ اور جاتا اُڑ طرح کی خواب وہ 8
آنکھ جس 9 ہے۔ جاتا دیا بُھلا طرح کی رویا کی رات اُسے گا،
گھر کا اُس گی۔ دیکھے نہیں کبھی آئندہ اُسے وہ دیکھا اُسے نے
کو اولاد کی اُس 10 گا۔ کرے نہیں مشاہدہ کا اُس دوبارہ
کو ہاتھوں اپنے کے اُس گی، پڑے مانگنی بھیک سے غریبوں
اُس سے طاقت جس کی جوانی 11 گی۔ پڑے دینی واپس دولت
جائے مل میں خاک ہی ساتھ کے اُس وہ ہیں بھری ہڈیاں کی
گی۔
زبان اپنی اُسے وہ ہے۔ میٹھی میں منہ کے بےدین بُرائی 12
دیتا۔ نہیں جانے کر رکھ محفوظ اُسے 13 رکھتا، چھپائے تلے
بلکہ جاتی ہو خراب کر آ میں پیٹ خوراک کی اُس لیکن 14
وہ اُسے لی نگل نے اُس دولت جو 15 ہے۔ جاتی بن زہر کا سانپ
کرے خارج سے پیٹ کے اُس چیزیں یہ ہی اللہ گا، دے اُگل
زبان کی ہی سانپ اور لیا، چوس زہر کا سانپ نے اُس 16 گا۔
گا، ہو نہیں اندوز لطف سے ندیوں وہ 17 گی۔ ڈالے مار اُسے
اُس کچھ جو 18 گا۔ لے نہیں مزہ سے نہروں کی بالائی اور شہد
واپس کچھ سب بلکہ گا کرے نہیں ہضم وہ اُسے کیا حاصل نے
سے اُس کمائی سے کاروبار اپنے نے اُس دولت جو گا۔ کرے
ظلم پر حالوں پست نے اُس کیونکہ 19 گا۔ اُٹھائے نہیں لطف وہ
لیا چھین کو گھروں ایسے نے اُس ہے، کیا ترک اُنہیں کے کر
کبھی میں پیٹ نے اُس 20 تھا۔ کیا نہیں تعمیر نے اُس جنہیں ہے
نہیں بچنے اُسے تھا چاہتا بھی کچھ جو بلکہ کیا نہیں محسوس سکون
اُس لئے اِس بچتا، نہیں کچھ تو ہے کھاتا کھانا وہ جب 21 دیا۔
کی کثرت اُسے ہی جوں 22 گی۔ رہے نہیں قائم حالی خوش کی
دُکھ تب گا۔ جائے پھنس میں مصیبت وہ گی ہوں حاصل چیزیں
بھر پیٹ کا بےدین اللہ کاش 23 گا۔ آئے پر اُس زور پورا کا درد
پر اُس غضب اپنا وہ کاش کرے، نازل پر اُس قہر بھڑکتا اپنا کر
برسائے۔
کا پیتل لیکن جائے، بھاگ سے ہتھیار کے لوہے وہ گو 24
تیر تو نکالے سے پیٹھ اپنی اُسے وہ جب 25 گا۔ ڈالے چیر اُسے تیر
ناک دہشت اُسے گی۔ نکلے سے میں کلیجے کے اُس نوک کی
کی خزانوں کے اُس تاریکی گہری 26 گے۔ آئیں پیش واقعات
لگائی نہیں نے انسانوں جو آگ ایسی گی۔ رہے بیٹھی میں تاک
نکلے بچ لوگ جتنے کے خیمے کے اُس گی۔ کرے بھسم اُسے
زمین گا، ٹھہرائے مجرم اُسے آسمان 27 گی۔ جائے کھا وہ اُنہیں
گی۔ جائے ہو کھڑی لئے کے دینے گواہی خلاف کے اُس
شدت دن کے غضب گا، جائے لے اُڑا گھر کا اُس سیلاب 28
اللہ جو اجر وہ ہے یہ 29 گا۔ گزرے سے پر اُس پانی ہوا بہتا سے
مقرر لئے کے اُن نے اللہ جسے وراثت وہ گا، دے کو بےدینوں
ہے۔ کی“

21

ملتی نہیں سزا کو بےدینوں دفعہ بہت :ایوب

کہا، میں جواب نے ایوب پھر 1
تسلی مجھے سے کرنے یہی !سنو الفاظ میرے سے دھیان” 2
کرو، برداشت مجھے کروں نہ پیش بات اپنی مَیں تک جب 3 !دو
انسان کسی مَیں کیا 4 اُڑاؤ۔ مذاق میرا تو چاہو اگر بعد کے اِس
میری کہ عجب کیا پھر تو !نہیں ہرگز ہوں؟ رہا کر احتجاج سے
رونگٹے تمہارے تو ڈالو نظر پر مجھ 5 ہے۔ گئی آ تنگ اِتنی روح
گے۔ رکھو پر منہ ہاتھ اپنا سے حیرانی تم اور گے جائیں ہو کھڑے
چاہتا کرنا پیش مَیں جو ہے آتا یاد خیال وہ مجھے کبھی جب 6
تھرتھراہٹ پر جسم میرے ہوں، جاتا ہو زدہ دہشت میں تو ہوں
رہتے جیتے کیوں بےدین کہ ہے یہ خیال 7 ہے۔ جاتی ہو طاری
بڑھتی طاقت کی اُن بلکہ جاتے ہو رسیدہ عمر وہ صرف نہ ہیں؟
ہے۔ رہتی
کی اُن اولاد کی اُن جاتے، ہو قائم سامنے کے اُن بچے کے اُن 8
محفوظ گھر کے اُن 9 ہے۔ جاتی ہو مضبوط سامنے کے آنکھوں
ہوتی نازل پر اُن سزا کی اللہ نہ ڈراتی، اُنہیں چیز کوئی نہ ہیں۔
اُن ہوتا، نہیں ناکام کبھی میں بڑھانے نسل سانڈ کا اُن 10 ہے۔
نہیں ضائع کبھی بچے کے اُس اور دیتی، جنم پر وقت گائے کی
ہوتے۔

وہ تو ہیں بھیجتے لئے کے کھیلنے باہر کو بچوں اپنے وہ 11
لڑکے کے اُن ہیں۔ نکلتے سے گھر طرح کی ریوڑ کے بھیڑبکریوں
کر بجا سرود اور دف وہ 12 ہیں۔ آتے نظر پھاندتے کودتے
بہلاتے دل اپنا کر نکال آواز سُریلی کی بانسری اور گاتے گیت
پورا سے دن ہر وہ ہے، رہتی حال خوش زندگی کی اُن 13 ہیں۔
جاتے اُتر میں پاتال سے سکون بڑے آخرکار اور اُٹھاتے لطف
ہیں۔

ہو دُور سے ہم' ہیں، کہتے سے اللہ جو ہیں لوگ وہ یہ اور 14
کون مطلق قادرِ 15 چاہتے۔ نہیں جاننا کو راہوں تیری ہم جا،
ہمیں سے کرنے دعا سے اُس کریں؟ خدمت کی اُس ہم کہ ہے
میں ہاتھ اپنے کے اُن حالی خوش کی اُن کیا 16 'گا؟ ہو فائدہ کیا
رہتے؟ نہیں دُور سے اللہ منصوبے کے بےدینوں کیا ہوتی؟ نہیں
کیا بجھتا۔ نہیں کبھی چراغ کا بےدینوں کہ ہے لگتا ایسا 17
اُن کر آ میں قہر کبھی اللہ کیا ہے؟ آتی مصیبت کبھی پر اُن
کیا 18 ہے؟ حصہ مناسب کا اُن جو ہے کرتا نازل تباہی وہ پر
کبھی آندھی اور طرح کی بھوسے اُنہیں کبھی جھونکے کے ہَوا
ہوتا۔ نہیں ایسا افسوس، ہے؟ جاتی لے اُڑا طرح کی تُوڑی اُنہیں
کو بچوں کے اُن بجائے کے دینے سزا اُنہیں اللہ' کہو، تم شاید 19
دینی سزا ہی کو باپ اُسے کہ ہوں کہتا مَیں لیکن 'گا۔ دے سزا
کی اُس 20 لے۔ جان خوب نتیجہ کا گناہوں اپنے وہ تاکہ چاہئے
کے مطلق قادرِ خود وہ دیکھیں، تباہی کی اُس آنکھیں ہی اپنی
مقررہ کے زندگی کی اُس جب کیونکہ 21 لے۔ پی پیالہ کا غضب
گھر بعد میرے کہ گی ہو پروا کیا اُسے تو پہنچیں تک اختتام دن
گا۔ ہو کیا ساتھ کے والوں

پر بلندیوں تو وہ ہے؟ سکتا سکھا علم کو اللہ کون لیکن 22
پاتے وفات شخص ایک 23 ہے۔ کرتا عدالت بھی کی والوں رہنے
اور سکون بڑے وہ جی جیتے ہے۔ ہوتا درست تن خوب وقت
بھرے سے دودھ برتن کے اُس 24 سکا۔ گزار زندگی سے اطمینان
شخص دوسرا 25 رہا۔ تازہ و تر گُودا کا ہڈیوں کی اُس رہے،
کا حالی خوش کبھی اُسے اور ہے جاتا مر میں حالت شکستہ
پڑے میں خاک کر مل دونوں اب 26 ہوا۔ نہیں نصیب لطف
ہیں۔ رہتے ڈھانپے سے مکوڑوں کیڑے دونوں ہیں، رہتے

واقف سے سازشوں اُن اور خیالات تمہارے مَیں سنو، 27
کہتے تم کیونکہ 28 ہو۔ چاہتے کرنا ظلم پر مجھ تم سے جن ہوں
میں جس گیا کدھر خیمہ وہ ہے؟ کہاں گھر کا رئیس' ہو،
گئے ہو تباہ ہی سے سبب کے گناہوں اپنے وہ تھے؟ بستے بےدین
رہتے کرتے سفر اُدھر اِدھر جو لو پوچھ سے اُن لیکن 29 'ہیں۔
دن کے آفت کہ 30 چاہئے کرنی تسلیم گواہی کی اُن تمہیں ہیں۔
اُسے دن کے غضب کہ ہے، جاتا چھوڑا سلامت صحیح کو شریر
ہے۔ ملتی رِہائی

کرتا، ملامت کی چلن چال کے اُس رُوبرُو کے اُس کون 31
لوگ 32 ہے؟ دیتا اجر مناسب کا کام غلط کے اُس اُسے کون
جاتے لے تک قبر اُسے کر ہو شریک میں جنازے کے اُس
مٹی کی وادی 33 ہے۔ جاتا لگایا چوکیدار پر قبر کی اُس ہیں۔
تمام پیچھے پیچھے کے جنازے ہیں۔ لگتے میٹھے اُسے ڈھیلے کے
تم چنانچہ 34 ہے۔ چلتا ہجوم گنت اَن آگے آگے کے اُس دنیا،
جوابوں تمہارے ہو؟ رہے دے تسلی کیوں سے باتوں عبث مجھے
ہے۔ آتی نظر ہی بےوفائی تمہاری میں“

22

ہے شریر ایوب :فزالی

کہا، کر دے جواب نے تیمانی فزالی پھر 1
کے اُس !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا اُٹھا فائدہ سے انسان اللہ کیا” 2
ہو باز راست تُو اگر 3 نہیں۔ باعث کا فائدے بھی مند دانش لئے
اگر !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا اُٹھا نفع لئے اپنے سے اِس وہ کیا تو بھی
اللہ 4 ہے؟ ہوتا حاصل کچھ اُسے کیا تو گزارے زندگی بےالزام تُو
یہ رہا۔ کر نہیں ملامت سے سبب کے زندگی ترس خدا تیری تجھے
رہا کر طلب جواب سے تجھ میں عدالت لئے اِسی وہ کہ سوچ نہ
ہیں۔ گناہ لامحدود تیرے بدکاری، بڑی تیری وجہ نہیں، 5 ہے۔

بلاوجہ نے تُو تو لیا قرض سے تجھ نے بھائیوں تیرے جب 6
پر طور کے ضمانت تجھے نے اُنہوں جو گی ہوں لی اپنا چیزیں وہ
گا۔ ہو دیا کر محروم سے کپڑوں کے اُن اُنہیں نے تُو تھیں، دی
والوں مرنے بھوکے اور سے پلانے پانی کو ماندوں تھکے نے تُو 7
اِس رویہ تیرا بےشک 8 گا۔ ہو کیا انکار سے کھلانے کھانا کو
ہے، ملکیت کی وروں طاقت ملک پورا کہ تھا مبنی پر خیال
بیواؤں نے تُو 9 ہیں۔ سکتے رہ میں اُس لوگ بڑے صرف کہ
ہو کی پاش پاش طاقت کی یتیموں گا، ہو دیا موڑ ہاتھ خالی کو
تجھے ہی اچانک ہے، رہتا گھرا سے پھندوں تُو لئے اِسی 10 گی۔
پر تجھ کہ ہے وجہ یہی 11 ہیں۔ ڈراتے واقعات ناک دہشت
نے سیلاب کہ سکتا، نہیں دیکھ تُو کہ ہے گیا چھا اندھیرا ایسا
ہے۔ دیا ڈبو تجھے

نظر پر ستاروں تو وہ ہوتا؟ نہیں پر بلندیوں کی آسمان اللہ کیا 12
تُو توبھی 13 ہوں۔ نہ کیوں اونچے ھی کتنے وہ خواہ ہے، ڈالتا
دیکھ سے میں بادلوں کالے وہ کیا ہے؟ جانتا کیا اللہ’ ہے، کہتا
ہے، رہتا چھپا میں بادلوں گھنے وہ 14 ہے؟ سکتا کر عدالت کر
نہیں نظر کچھ اُسے تو ہے چلتا پر گنبد کے آسمان وہ جب لئے اِس
چلتے بدکار پر جس گا آئے نہیں باز سے راہ قدیم اُس تُو کیا 15 ‘آتا۔
کی اُن گئے، سکڑھی پہلے سے وقت مقررہ اپنے تو وہ 16 ہیں؟ رہے
کہا، سے اللہ نے اُنہوں 17 گئیں۔ لی اُڑا ھی سے سیلاب بنیادیں
کر کچھ کیا لئے ہمارے مطلق قادرِ’ اور ‘جا، ہو دُور سے ہم’
خوش بھرپور کو گھروں کے اُن نے ھی اللہ لیکن 18 ‘ ہے؟ سکتا
دُور سے اُس منصوبے بُرے کے بےدینوں گو نوازا، سے حالی
خوش کر دیکھ تباھی کی اُن باز راست 19 ہیں۔ رہتے دُور ھی
یہ لو،’ 20 کہا، کر اُڑا ھنسی کی اُن نے بےقصوروں ہوئے،
کس دولت کی اُن گئی، مٹ طرح کس جائیداد کی اُن دیکھو،
ہے گئی ہو بھسم طرح!‘

تب کر، حاصل سلامتی کے کر صلح سے اللہ ایوب، اے 21
لے، اپنا ھدایت کی منہ کے اللہ 22 گا۔ پائے حالی خوش تُو ھی
مطلق قادرِ تُو اگر 23 رکھ۔ محفوظ میں دل اپنے فرمان کے اُس
سے خیمے تیرے اور گا، جائے ہو بحال تو آئے واپس پاس کے
کا اوفیر برابر، کے خاک کو سونے 24 گی۔ رہے ھی دُور بدی
مطلق قادرِ تو 25 لے سمجھ برابر کے پتھر کے وادی سونا خالص
گا۔ ہو ڈھیر کا چاندی لئے تیرے وھی گا، ہو سونا تیرا خود
حضور کے اللہ اور گا ہو اندوز لطف سے مطلق قادرِ تُو تب 26
سنے تیری وہ تو گا کرے التجا سے اُس تُو 27 گا۔ سکے اُٹھا سر اپنا
کا کرنے تُو بھی کچھ جو 28 گا۔ سکے بڑھا مَنتیں اپنی تُو اور گا
روشنی پر راھوں تیری گی، ہو کامیابی تجھے میں اُس رکھے ارادہ
کرتا پست اللہ اُسے ہے بگھارتا شیخی جو کیونکہ 29 گی۔ چمکے
بےقصور وہ 30 ہے۔ دیتا نجات وہ اُسے ہے حال پست جو جبکہ
تجھے وہ تو ہوں پاک ھاتھ تیرے اگر چنانچہ ہے، چھڑاتا کو
“گا۔ چھڑائے

23

پاتا کہیں کو اللہ مَیں کاش :ایوب

کہا، میں جواب نے ایوب 1
حالانکہ ہے، اظہار کا سرکشی شکایت میری آج بےشک” 2
ہوں۔ رہا کر کوشش کی پانے قابو پر آھوں اپنی مَیں
گاہ سکونت کی اُس تا کہ رکھوں علم کا پانے اُسے مَیں کاش 3
سامنے کے اُس وار ترتیب معاملہ اپنا مَیں پھر 4 سکوں۔ پہنچ تک
کے اُس مجھے تب 5 لیتا۔ بھر سے دلائل منہ اپنا مَیں کرتا، پیش
وہ کیا 6 سکتا۔ کر غور پر بیانات کے اُس مَیں چلتا، پتا کا جوابوں
یقیناً وہ !نہیں ھرگز کرتا؟ صَرف پر لڑنے سے مجھ قوت عظیم اپنی
دیانت تو سکتا آ حضور کے اُس وھاں مَیں اگر 7 دیتا۔ توجہ پر مجھ
کے ھمیشہ مَیں تب لڑتا۔ مقدمہ ساتھ کے اُس طرح کی آدمی دار
نکلتا بچ سے منصف اپنے لئے!

وھاں وہ تو جاؤں طرف کی مشرق مَیں اگر افسوس، لیکن 8
شمال 9 ملتا۔ نہیں بھی وھاں تو بڑھوں جانب کی مغرب ہوتا، نہیں
رُخ طرف کی جنوب دیتا، نہیں دکھائی وہ تو ڈھونڈوں اُسے میں
کو راہ میری وہ کِیونکہ 10 ہے۔ رہتا پوشیدہ بھی وھاں تو کروں
ثابت سونا خالص مَیں تو کرتا پڑتال جانچ میری وہ اگر ہے۔ جانتا
نہ سے راہ مَیں ہیں، رہے میں راہ کی اُس قدم میرے 11 ہوتا۔
اُس مَیں 12 رھا۔ چلتا پر اُس سیدھا بلکہ ھٹا طرف دائیں نہ بائیں،
اُس ھی میں دل اپنے بلکہ آیا نہیں باز سے فرمان کے ہونٹوں کے
ہیں۔ رکھی محفوظ باتیں کی منہ کے

کچھ جو ہے؟ سکتا روک اُسے کون تو کرے فیصلہ وہ اگر 13
منصوبہ بھی جو 14 ہے۔ لاتا میں عمل اُسے چاھے کرنا وہ بھی
اُس اور گا۔ کرے پورا ضرور وہ اُسے باندھا لئے میرے نے اُس
مَیں لئے اِسی 15 ہیں۔ منصوبے ایسے سے بہت مزید میں ذھن کے
دھیان پر باتوں اِن مَیں بھی جب ہوں۔ زدہ دھشت حضور کے اُس
کِیا، دل شکستہ مجھے خود نے اللہ 16 ہوں۔ ڈرتا سے اُس تو دوں
مَیں نہ کیونکہ 17 ہے۔ کھلائی دھشت مجھے نے ھی مطلق قادرِ
نے اندھیرے گھنے کہ لئے اِس نہ ہوں، رہا ہو تباہ سے تاریکی
ہے۔ دیا ڈھانپ کو چہرے میرے

24

ہے جاتی پائی ناانصافی کتنی پر زمین

جو کرتا؟ مقرر نہیں کیوں اوقات کے عدالت مطلق قادرِ 1
اپنی بےدین 2 دیکھتے؟ نہیں کیوں دن ایسے وہ ہیں جانتے اُسے
ریوڑ کے دوسروں اور کرتے پیچھے آگے کو حدود کی زمینوں
کا یتیموں وہ 3 ہیں۔ جاتے لے میں چراگاھوں اپنی کر لُوٹ
دیتے قرض کو بیوہ پر شرط اِس اور جاتے لے کر ھانک گدھا
ضرورت وہ 4 دے۔ بَیل اپنا پر طور کے ضمانت اُنہیں وہ کہ ہیں

کو غریبوں کے ملک چنانچہ ہیں، ہٹاتے سے راستے کو مندوں
ہے۔ پڑتا جانا چھپ سراسر
5 کرنے کام طرح کی گدھوں جنگلی میں بیابان مند ضرورت
اُدھر اِدھر وہ کر لگا لگا کھوج کا خوراک ہیں۔ نکلتے لئے کے
کے بچوں کے اُن اُنہیں ہی ریگستان بلکہ ہیں پھرتے گھومتے
اُن ہیں نہیں اپنے کے اُن کھیت جو 6 ہے۔ کرتا مہیا کھانا لئے
میں باغوں کے انگور کے بےدینوں اور ہیں، کاٹتے فصل وہ میں
باقی بعد کے چننے فصل جو ہیں لیتے چن انگور چار دو وہ کر جا
حالت برہنہ کو رات وہ کر رہ محروم سے کپڑوں 7 تھے۔ گئے رہ
ہوتا۔ نہیں تک کمبل پاس کے اُن میں سردی ہیں۔ گزارتے میں
کے ہونے نہ گاہ پناہ اور جاتے بھیگ وہ سے بارش کی پہاڑوں 8
ہیں۔ جاتے لپٹ ساتھ کے پتھروں باعث
چھین سے گود کی ماں کو بچے محروم سے باپ بےدین 9
کر ہیں دیتے قرض کو زدہ مصیبت پر شرط اِس بلکہ ہیں لیتے
غریب 10 دے۔ بچہ شیرخوار اپنا پر طور کے ضمانت اُنہیں وہ
بھوکے وہ ہیں، پھرتے بغیر پہنے کپڑے اور میں حالت برہنہ
درخت جو کے زیتون 11 ہیں۔ چلتے اُٹھائے پُولے ہوئے ہوتے
غریب درمیان کے اُن تھے لگائے صف در صف نے بےدینوں
کے شریروں وہ میں حالت پیاسی ہیں۔ نکالتے تیل کا زیتون
ہیں۔ نکالتے رس کا اُس کر کچل تلے پاؤں کو انگور میں حوضوں
مدد لوگ زخمی اور ہیں نکلتی آہیں کی والوں مرنے سے شہر 12
بھی کو کسی اللہ باوجود کے اِس ہیں۔ چلاتے چیختے لئے کے
ٹھہراتا۔ نہیں مجرم
گئے ہو سرکش سے نور جو ہیں سے میں اُن بےدین یہ 13
ہیں۔ رہتے میں اُن نہ ہیں، واقف سے راہوں کی اُس وہ نہ ہیں۔
ضرورت اور زدہ مصیبت تاکہ ہے اُٹھتا قاتل سویرے صبح 14
کی زناکار 15 ہے۔ کاٹتا چکر چور کو رات کرے۔ قتل کو مند
کر سوچ یہ ہیں، رہتی میں انتظار کے دُھندلکے کے شام آنکھیں
اپنے وہ وقت نکلتے گا۔ آؤں نہیں نظر کو کسی مَیں وقت اُس کہ
نقب میں گھروں میں اندھیرے ڈاکو 16 ہے۔ لیتا ڈھانپ کو منہ
لیتے لگا کنڈی پیچھے اپنے کر چھپ وہ وقت کے دن جبکہ لگاتے
کی اُن ہی تاریکی گہری 17 نہیں۔ ہی جانتے وہ کو نور ہیں۔
سے دہشتوں کی اندھیرے گھنے کی اُن کیونکہ ہے، ہوتی صبح
ہے۔ گئی ہو دوستی
اُن میں ملک ہیں، جھاگ پر سطح کی پانی بےدین لیکن 18
کوئی طرف کی باغوں کے انگور کے اُن اور ہے ملعون حصہ کا
کا برف گرمی جُھلستی اور کال طرح جس 19 کرتا۔ نہیں رجوع
ہے۔ لیتا چھین کو گاروں گناہ پاتال طرح اُسی ہیں لیتی چھین پانی
کی اُن اور لیتا چوس اُنہیں کیڑا جاتا، بھول اُنہیں رِحم کا ماں 20
ہے۔ جاتی ٹوٹ طرح کی لکڑی بےدینی یقیناً ہے۔ رہتی جاتی یاد
کرتے بدسلوکی سے بیواؤں اور ظلم پر عورت بانجھ بےدین 21
لے کر گھسیٹ سے قدرت اپنی کو زبردستوں اللہ لیکن 22 ہیں،
یقین کوئی تو بھی ہوں بھی کھڑے سے مضبوطی وہ ہے۔ جاتا
کرنے آرام سے حفاظت اُنہیں اللہ 23 گے۔ رہیں زندہ کہ نہیں
کرتی داری پہرا کی راہوں کی اُن آنکھیں کی اُس لیکن ہے، دیتا
نیست پھر لیکن ہوتے، سرفراز وہ لئے کے بھر لمحہ 24 ہیں۔ رہتی
جمع طرح کی سب کر ملا میں خاک اُنہیں ہیں۔ جاتے ہو نابود و
جاتے مُرجھا طرح کی بالوں ہوئی کٹی کی گندم وہ ہے، جاتا کیا
ہیں۔
کہ کرے ثابت وہ تو نہیں متفق کوئی اگر ہے؟ نہیں ایسا کیا 25
”ہیں۔ باطل دلائل میرے کہ دکھائے وہ ہوں، پر غلطی مَیں

25

سکتا ٹھہر نہیں باز راست کوئی سامنے کے اللہ :بلدد

1 کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد پھر
2 ”اللہ کی حکومت دہشت ناک ہے۔ وہی اپنی بلندیوں پر
گن تعداد کی دستوں کے اُس کوئی کیا 3 ہے۔ رکھتا قائم سلامتی
کے اللہ انسان پھر تو 4 چمکتا؟ نہیں پر کس نور کا اُس ہے؟ سکتا
پیدا سے عورت جو ہے؟ سکتا ٹھہر باز راست طرح کس سامنے
نظر کی اُس 5 ہے؟ سکتا ہو ثابت صاف پاک طرح کس وہ ہوا
کس انسان پھر تو 6 ہیں۔ پاک ستارے نہ ہے، پُرنور چاند نہ میں
ہی مکوڑا تو زاد آدم ہے؟ ہی کیڑا جو ہے سکتا ٹھہر پاک طرح
ہے۔“

26

ہیں دیئے مشورے اچھے کتنے مجھے نے تُو :ایوب!

1 کہا، کر دے جواب نے ایوب
2 ”واہ جی واہ! تُو نے کیا خوب اُسے سہارا دیا جو بےبس
ہے! بےطاقت جو دیا کر مضبوط کو بازو اُس خوب کیا ہے،
محروم سے حکمت جو دیئے مشورے اچھے کتنے اُسے نے تُو 3
تُو 4 ہیں۔ کی ظاہر پر اُس باتیں گہری کتنی کی سمجھ اپنی ہے،
روح تیری نے کس ہے؟ کیا پیش کچھ یہ سے مدد کی کس نے
ہیں؟ آئی نکل سے منہ تیرے جو ڈالیں باتیں وہ میں

ہے؟ سکتا لگا اندازہ کا عظمت کی اللہ کون

رہنے میں اُس اور پانی جو ارواح مُردہ تمام وہ سامنے کے اللہ 5
ہاں، 6 ہیں۔ اُٹھتی تڑپ مارے کے ڈر ہیں بستی نیچے کے والوں
ہیں۔ بےنقاب گہرائیاں کی اُس اور برہنہ پاتال سامنے کے اُس
لیا، تان اوپر کے جگہ سنسان و ویران کو شمال نے ہی اللہ 7
نہیں ہوئی لٹکی سے چیز کسی وہ کہ دیا لگا یوں کو زمین نے اُسی
تلے بوجھ وہ لیکن لیا، لپیٹ پانی میں بادلوں اپنے نے اُس 8 ہے۔
پر اُس بادل اپنا کر چھپا سے نظروں تخت اپنا نے اُس 9 پھٹے۔ نہ
روشنی جو بنایا دائرہ پر سطح کی پانی نے اُس 10 دیا۔ جانے چھا
گیا۔ بن حد درمیان کے اندھیرے اور
دہشت وہ پر دھمکی کی اُس اُٹھے۔ لرز ستون کے آسمان 11
اپنی دیا، تھما کو سمندر نے اللہ سے قدرت اپنی 12 ہوئے۔ زدہ
کے اُس 13 دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کو اژدھے رہب سے حکمت
والے ہونے فرار نے ہاتھ کے اُس کیا، صاف کو آسمان نے روح
کے راہوں کی اُس کام ایسے لیکن 14 ڈالا۔ چھید کو سانپ
میں بارے کے اُس ہم کچھ جو ہیں۔ جاتے کئے ہی پر کنارے
پہنچتا تک کان ہمارے سے آواز دھیمی دھیمی وہ ہیں سنتے
سکتا سمجھ آواز کڑکتی کی قدرت کی اُس کون پھر تو ہے۔
ہے؟“

27

ہوں بےقصور مَیں

رکھی، جاری بات اپنی نے ایوب پھر 1
سے کرنے انصاف میرا نے جس قَسم کی حیات کی اللہ” 2
دی کر تلخ زندگی میری نے جس قَسم کی مطلق قادرِ کیا، انکار
ناک میری دم کا اللہ تک جب ہاں جی، جیتے میرے 3 ہے،
دھوکا زبان میری گے، بولیں نہیں جھوٹ ہونٹ میرے 4 ہے میں
تمہاری کہ گا کروں نہیں تسلیم کبھی مَیں 5 گی۔ کرے نہیں بیان
کے اِس تک دم مرتے اور ہوں بےالزام مَیں ہے۔ درست بات
اور ہوں باز راست کہ ہوں کرتا اصرار مَیں 6 گا۔ کہوں نہیں اُلٹ
کے دن بھی کسی میرے دل میرا گا۔ آؤں نہیں باز کبھی سے اِس
کرتا۔ نہیں ملامت مجھے میں بارے
جائے کیا سلوک وہی ساتھ کے دشمن میرے کہ کرے اللہ 7
وہ کا مخالف میرے کہ گا، جائے کیا ساتھ کے بےدینوں جو
شریر وقت اُس کیونکہ 8 گا۔ آئے پیش کو بدکاروں جو ہوا انجام
جائے کیا منقطع سے زندگی اِس اُسے جب گی رہے اُمید کیا کی
اُس اللہ کیا 9 گا؟ کرے طلب سے اُس جان کی اُس اللہ جب گا،
لئے کے مدد کر پھنس میں مصیبت وہ جب گا سنے چیخیں کی
ہر اور گا ہو اندوز لطف سے مطلق قادرِ وہ کیا یا 10 گا؟ پکارے
گا؟ پکارے کو اللہ وقت
گا، دوں تعلیم میں بارے کے قدرت کی اللہ تمہیں مَیں اب 11
سب تم دیکھو، 12 گا۔ چھپاؤں نہیں سے تم ارادہ کا مطلق قادرِ
کیوں باتیں باطل کی قسم اِس پھر تو ہے۔ کیا مشاہدہ کا اِس نے
ہو؟ کرتے

گا رہے نہیں زندہ بےدین

سے مطلق قادرِ کو ظالم گا، پائے اجر کیا سے اللہ بےدین 13
لیکن ہوں، متعدد بچے کے اُس گو 14 گا؟ ملے کیا میں میراث
رہے بھوکی اولاد کی اُس گے۔ آئیں میں زد کی تلوار وہ آخرکار
پہنچایا میں قبر سے بیماری مہلک اُنہیں جائیں بچ جو 15 گی۔
بےشک 16 گی۔ پائیں کر نہیں ماتم بیوائیں کی اُن اور گا، جائے
طرح کی مٹی اور لگائے ڈھیر کا چاندی طرح کی خاک وہ
جمع وہ کپڑے جو لیکن 17 کرے، اکٹھا تودہ کا کپڑوں نفیس
اکٹھے وہ چاندی جو اور گا، لے پہن باز راست اُنہیں کرے
بنا بےدین گھر جو 18 گا۔ کرے تقسیم بےقصور اُسے کرے
مانند کی جھونپڑی عارضی اُس ہے، مانند کی گھونسلے وہ لے
جاتا سو میں حالت امیر وہ 19 ہے۔ لیتا بنا لئے اپنے چوکیدار جو
دولت تمام تو لیتا کھول آنکھیں اپنی جب دفعہ۔ آخری لیکن ہے،
ٹوٹ سیلاب کا واقعات ناک ہول پر اُس 20 ہے۔ رہی جاتی
اُسے لُو مشرقی 21 ہے۔ لیتی چھین آندھی وقت کے رات اُسے پڑتا،
دیتی پھینک دُور سے مقام کے اُس کر اُٹھا اُسے جاتی، لے اُڑا
کہ ہے رہتی مارتی جھپٹا یوں پر اُس وہ سے بےرحمی 22 ہے۔
کا حقارت اپنی کر بجا تالیاں وہ 23 ہے۔ پڑتا بھاگنا بار بار اُسے
ہے۔ کستی آوازے سے جگہ اپنی کرتی، اظہار

28

ہے؟ جاتی پائی کہاں حکمت

جہاں جگہیں ایسی اور ہیں ہوتی کانیں کی چاندی یقیناً 1
لوگ اور جاتا نکالا سے زمین لوہا 2 ہے۔ جاتا کیا خالص سونا
کے کر ختم کو اندھیرے انسان 3 ہیں۔ لیتے بنا تانبا کر پگھلا پتھر
لگاتا کھوج کا دھات تک کی نچلی جگہوں گہری گہری کی زمین
قوم اجنبی ایک 4 ہو۔ نہ کیوں میں اندھیرے کتنے وہ خواہ ہے،
اور کرتے کام ہوئے لٹکے سے رسّوں جب ہے۔ لگاتی سرنگ

والوں گزرنے پر زمین تو ھیں جھومتے میں کان دُور سے انسانوں
پیدا خوراک پر سطح کی زمین 5 رھتی۔ نہیں ھی یاد کی اُن کو
جیسے ھیں جاتی ھو تبدیل یوں گہرائیاں کی اُس جبکہ ھے ھوتی
جاتا نکالا لاجورد سنگِ سے پتھروں 6 ھو۔ لگی آگ میں اُس
ھیں۔ جاتے پائے بھی ذرے کے سونے میں جس ھے
جو جانتا، نہیں پرندہ شکاری بھی کوئی جو ھیں راستے ایسے یہ 7
جانوروں دار رُعب کے جنگل 8 دیکھا۔ نہیں نے باز بھی کسی
نے شیرببر بھی کسی چلا، نہیں پر راھوں اِن بھی کوئی سے میں
پہاڑوں کر لگا ھاتھ پر چقماق سنگِ انسان 9 رکھا۔ نہیں قدم پر اِن
کی قسم ھر کر لگا سرنگ میں پتھر وہ 10 ھے۔ دیتا اُلٹا سے جڑ کو
پوشیدہ کے کر بند کو ندیوں دوز زمین اور 11 لیتا دیکھ چیز قیمتی
ھے۔ لاتا میں روشنی چیزیں
ملتی سے کہاں سمجھ ھے، جاتی پائی کہاں حکمت لیکن 12
اُسے کیونکہ جانتا، نہیں راہ والی جانے تک اُس انسان 13 ھے؟
حکمت' ھے، کہتا سمندر 14 جاتا۔ نہیں پایا میں حیات ملکِ
ھیں، کرتی بیان گہرائیاں کی اُس اور 'ھے، نہیں پاس میرے
'ھے۔ نہیں بھی یہاں'
جا خریدا سے چاندی نہ سونے، خالص نہ کو حکمت 15
قیمت بیش نہ سونا، کا اوفیر نہ لئے کے پانے اُسے 16 ھے۔ سکتا
اُس شیشہ اور سونا 17 ھیں۔ کافی †لاجورد سنگِ یا *احمر عقیقِ
عوض کے زیورات کے سونے وہ نہ سکتے، کر نہیں مقابلہ کا
قدر کیا کی بلور اور مونگا نسبت کی اُس 18 ھے۔ سکتی مل
ھے۔ قیمتی زیادہ کہیں سے موتیوں تھیلی بھری سے حکمت ھے؟
خالص اُسے سکتا، کر نہیں مقابلہ کا اُس ‡زبرجد کا ایتھوپیا 19
سکتا۔ جا نہیں خریدا لئے کے سونے
ھے؟ سکتی مل سے کہاں سمجھ آتی، سے کہاں حکمت 20
چھپی بھی سے پرندوں بلکہ رھتی پوشیدہ سے جانداروں تمام وہ 21
ھم' ھیں، کہتے میں بارے کے اُس موت اور پاتال 22 ھے۔ رھتی
'ھیں۔ سنی افواھیں صرف میں بارے کے اُس نے
اُسے ھے، جانتا کو راہ والی جانے تک اُس اللہ لیکن 23
زمین نے اُسی کیونکہ 24 ھے۔ سکتی مل کہاں کہ ھے معلوم
تا کہ 25 ڈالی نظر پر کچھ سب تلے آسمان دیکھا، تک حدود کی
حدود کی اُس کے کر پیمائش کی پانی اور کرے مقرر وزن کا ھَوا
اور کیا جاری فرمان لئے کے بارش نے اُسی 26 کرے۔ متعین
اُس وقت اُسی 27 کیا۔ تیار راستہ لئے کے بجلی کڑکتی کی بادل
اُسے نے اُس کی۔ پڑتال جانچ کی اُس کر دیکھ کو حکمت نے

اُس سے انسان 28 کی۔ بھی تحقیق تک تہہ کی اُس اور کیا بھی قائم
دُور سے بُرائی اور حکمت ھی ماننا خوف کا اللہ سنو،' کہا، نے
"۔'ھے سمجھ ھی رھنا

29

ھو طرح کی پہلے زندگی میری کاش

کہا، کر رکھ جاری بات اپنی نے ایوب 1
اللہ جب سکوں گزار دن وہ کے ماضی دوبارہ مَیں کاش" 2
اوپر کے سر میرے شمع کی اُس جب 3 تھا، کرتا بھال دیکھ میری
میں اندھیرے سے مدد کی روشنی کی اُس مَیں اور رھی چمکتی
خیمہ میرا اور تھی پر عروج جوانی میری وقت اُس 4 تھا۔ چلتا
اور تھا، ساتھ میرے مطلق قادرِ 5 تھا۔ رھتا میں سائے کے اللہ
میرے باعث کے کثرت 6 تھا۔ رھتا گھرا سے بیٹوں اپنے مَیں
پھوٹ ندیاں کی تیل سے چٹان اور رھتے دھوئے سے دھی قدم
تھیں۔ نکلتی کر
میں چوک کر نکل سے دروازے کے شہر مَیں کبھی جب 7
ھٹ پیچھے کر دیکھ مجھے آدمی جوان تو 8 جاتا بیٹھ پر کرسی اپنی
سے بولنے رئیس 9 رھتے، کھڑے کر اُٹھ بزرگ جاتے، چھپ کر
کی اُن اور جاتی دب آواز کی شرفا 10 رکھتے، ھاتھ پر منہ کر آباز
تھی۔ جاتی چپک سے تالو زبان
کہا، مبارک مجھے نے اُس سنیں باتیں میری نے کان جس 11
گواھی میں حق میرے نے اُس دیکھا مجھے نے آنکھ جس
بچاتا، مَیں اُسے دیتا آواز کر آ میں مصیبت جو کیونکہ 12 دی۔
مجھے والے ھونے تباہ 13 تھا۔ دیتا چھٹکارا کو یتیم بےسہارا
کے خوشی سے دلوں کے بیواؤں باعث میرے تھے۔ دیتے برکت
راست اور ملبّس سے بازی راست مَیں 14 تھے۔ آتے اُبھر نعرے
تھا۔ پگڑی اور چوغہ میرا انصاف تھی، رھتی ملبّس سے مجھ بازی
رھتا بنا پاؤں لئے کے لنگڑوں آنکھیں، مَیں لئے کے اندھوں 15
مقدمہ کو اجنبی کبھی جب اور تھا، باپ کا غریبوں مَیں 16 تھا۔
اُس تا کہ تھا کرتا معائنہ کا معاملے کے اُس سے غور مَیں تو پڑا لڑنا
کے اُس کر توڑ جبڑا کا بےدین نے مَیں 17 جائے۔ نہ مارا حق کا
چھڑایا۔ شکار سے میں دانتوں
پاؤں وفات میں گھر ھی اپنے مَیں' تھا، خیال میرا وقت اُس 18
گا۔ کروں اضافہ میں دنوں کے زندگی اپنی طرح کی سیمرغ گا،
رھیں تر سے اوس شاخیں میری اور پھیلی تک پانی جڑیں میری 19

* **28:16** احمر عقیقِ: carnelian † **28:16** لاجورد سنگِ: lapis lazuli ‡ **28:19** زبرجد: peridot

کی ہاتھ میرے اور گی، رہے تازہ وقت ہر عزت میری 20 گی۔
‘ گی۔ رہے ملتی تقویت نئی کو کمان
انتظار کے مشوروں میرے سے خاموشی کر سن میری لوگ 21
نہ کچھ میں جواب وہ پر کرنے بات میرے 22 تھے۔ رہتے میں
ٹپکتے پر اُن طرح کی باندی بوندا سی ہلکی الفاظ میرے بلکہ کہتے
رہتا میں انتظار کے بارش سے شدت انسان طرح جس 23 رہتے۔
بہار کر پسار منہ وہ تھے۔ رہتے میں انتظار میرے وہ طرح اُسی ہے
جب 24 تھے۔ لیتے کر جذب کو الفاظ میرے طرح کی بارش کی
تھا، آتا نہیں یقین اُنہیں تو مسکراتا وقت کرتے بات سے اُن مَیں
اُن مَیں 25 تھی۔ قیمتی نہایت نزدیک کے اُن مہربانی پر اُن میری
درمیان کے اُن کرتا، قیادت کی اُن کر چن لئے کے اُن راہ کی
اُس مَیں درمیان۔ کے دستوں اپنے بادشاہ طرح جس تھا بستا یوں
ہے۔ دیتا تسلی کو والوں کرنے ماتم جو تھا مانند کی

30

مجھے رد کیا گیا ہے

مجھ عمر کی اُن حالانکہ ہیں، اُڑاتے مذاق میرا وہ اب لیکن 1
دیکھ کی بھیڑبکریوں اپنی کو باپوں کے اُن مَیں اور ہے کم سے
لائق بھی کے لگانے پر کام ساتھ کے کُتوں والے کرنے بھال
فائدہ کیا کا مدد کی ہاتھوں کے اُن لئے میرے 2 تھا۔ سمجھتا نہیں
کمی کی خوراک 3 تھی۔ رہی جاتی تو طاقت پوری کی اُن تھا؟
بہت تھوڑی کی زمین خشک وہ مارے کے بھوک شدید اور
ویرانی اور تباہی وہ وقت ہر ہیں۔ کھاتے کر کتر پیداوار
پھل کا خطمی سے جھاڑیوں وہ 4 ہیں۔ رہتے میں دامن کے
اکٹھے لئے کے تاپنے آگ جڑیں کی *جھاڑیوں کھاتے، کر توڑ
چور’ لوگ اور ہے، گیا کیا خارج سے آبادیوں اُنہیں 5 ہیں۔ کرتے
ڈھلانوں کی گھاٹیوں اُنہیں 6 ہیں۔ دیتے بھگا اُنہیں کر چلّا ‘چور
ہی درمیان کے پتھروں اور میں غاروں کے زمین وہ پڑتا، بسنا پر
کر مل اور دیتے آوازیں وہ درمیان کے جھاڑیوں 7 ہیں۔ رہتے
لوگوں بےنام اور کمینے اِن 8 ہیں۔ جاتے دبک تلے کٹّاروں اونٹ
ہے۔ گیا دیا بھگا سے ملک کر مار مار کو
میں گیتوں اپنے ہوں۔ گیا بن نشانہ کا ہی اِن مَیں اب اور 9
مضحکہ لئے کے اُن حالت بُری میری ہیں، اُڑاتے مذاق میرا وہ
رہتے دُور سے مجھ کر کھا گھن وہ 10 ہے۔ گئی بن مثال خیز
میری نے اللہ چونکہ 11 رُکتے۔ نہیں سے تھوکنے پر منہ میرے اور
میری وہ لئے اِس ہے، کی رُسوائی میری کر کھول تانت کی کمان
ہجوم ہاتھ دھنے میرے 12 ہیں۔ گئے ہو بےلگام میں موجودگی
ساتھ کے فصیل میری اور کھلاتے ٹھوکر مجھے کر ہو کھڑے
تباہ مجھے کر ڈال رخنہ میں اُس تاکہ ہیں لگاتے ڈھیر کے مٹی
ملانے میں خاک مجھے کر ڈھا بندیاں قلعہ میری وہ 13 کریں۔
نہیں۔ ہی درکار مدد کی اَور کسی ہیں۔ جاتے ہو کامیاب میں
فصیل شدہ تباہ جوق در جوق اور ہوتے داخل میں رخنے وہ 14
میرے واقعات ناک ہول 15 ہیں۔ بڑھتے آگے کر گزر سے میں
وقار میرے طرح کی ہَوا تیز وہ اور ہیں، گئے ہو کھڑے خلاف
اوجھل طرح کی بادل سلامتی میری ہیں۔ رہے جا لے اُڑا کو
ہے۔ گئی ہو
دنوں کے مصیبت مَیں ہے، رہی نکل جان میری اب اور 16
جاتا چھیدا کو ہڈیوں میری کو رات 17 ہوں۔ گیا آ میں قابو کے
بڑے اللہ 18 چھوڑتا۔ نہیں کبھی مجھے درد والا کترنے ہے،
گرفت سخت اپنی مجھے طرح کی گریبان کر پکڑ کپڑا میرا سے زور
ہے، دیا پھینک میں کیچڑ مجھے نے اُس 19 ہے۔ رکھتا میں
تجھے مَیں 20 ہوں۔ گیا بن ہی مٹی اور خاک مَیں میں دیکھنے اور
مجھے تُو لیکن جاتا، ہو کھڑا مَیں دیتا۔ نہیں جواب تُو لیکن پکارتا،
مجھ کر بدل سلوک اپنا ساتھ میرے تُو 21 ہے۔ رہتا ہی گھورتا
لگا ستانے مجھے سے زور پورے کے ہاتھ اپنے لگا، کرنے ظلم پر
میں طوفان گرجتے دیتا، ہونے سوار پر ہَوا کر اُڑا مجھے تُو 22 ہے۔
کے موت مجھے تُو کہ ہوں جانتا مَیں اب ہاں، 23 ہے۔ دیتا گھلنے
تمام دن ایک جہاں گا پہنچائے میں گھر اُس گا، کرے حوالے
ہیں۔ جاتے ہو جمع جاندار
کے مند ضرورت کسی ہاتھ اپنا بھی کبھی نے مَیں یقیناً 24
دی۔ آواز میں مصیبت اپنی نے اُس جب اُٹھایا نہیں خلاف
رونے سے دردی ہم مَیں تو تھا حال بُرا کا کسی جب بلکہ 25
تاہم 26 لگا۔ کھانے غم دل میرا کر دیکھ حالت کی غریبوں لگا،
تھا۔ سکتا رکھ اُمید کی بھلائی مَیں اگرچہ آئی، مصیبت پر مجھ
سکتا کر توقع کی روشنی مَیں حالانکہ گیا، چھا اندھیرا گھنا پر مجھ
نہیں آرام کبھی اور ہے مضطرب کچھ سب اندر میرے 27 تھا۔
ماتمی مَیں 28 ہے۔ پڑتا سے دنوں دہ تکلیف واسطہ میرا سکتا، کر
مَیں حالانکہ دیتا، نہیں تسلی مجھے کوئی اور ہوں پھرتا میں لباس
مَیں 29 ہوں۔ دیتا آواز لئے کے مدد کر ہو کھڑے میں جماعت
میری 30 ہوں۔ گیا بن ساتھی کا اُلّوؤں عقابی اور بھائی کا گیدڑوں

* 30:4 جھاڑیوں: یعنی جھاڑی بنام broom، سینک قسم کی جھاڑی جس کے پھول زرد ہوتے ہیں۔

جِلد کالی ہو گئی، میری ہڈیاں تپتی گرمی کے سبب سے جُھلس
گئی ہیں۔ 31 اب میرا سرود صرف ماتم اور کرنے میری بانسری
صرف رونے والوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

31

میری آخری بات: مَیں بے گناہ ہوں

1 مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا ہے۔ تو پھر مَیں کس
طرح کسی کنواری پر نظر ڈال سکتا ہوں؟ 2 کیونکہ انسان کو
آسمان پر رہنے والے خدا کی طرف سے کیا نصیب ہے، اُسے
بلندیوں پر بسنے والے قادرِ مطلق سے کیا وراثت پانا ہے؟ 3 کیا ایسا
نہیں ہے کہ ناراست شخص کے لئے آفت اور بدکار کے لئے تباہی
مقرر ہے؟ 4 میری راہیں تو اللہ کو نظر آتی ہیں، وہ میرا ہر قدم
گن لیتا ہے۔
5 نہ مَیں کبھی دھوکے سے چلا، نہ میرے پاؤں نے کبھی
فریب دینے کے لئے پُھرتی کی۔ اگر اِس میں ذرا بھی شک ہو
6 تو اللہ مجھے انصاف کے ترازو میں تول لے، اللہ میری بےالزام
حالت معلوم کرے۔ 7 اگر میرے قدم صحیح راہ سے ہٹ گئے،
میری آنکھیں میرے دل کو غلط راہ پر لے گئیں یا میرے ہاتھ
داغ دار ہوئے 8 تو پھر جو بیج مَیں نے بویا اُس کی پیداوار کوئی
اَور کھائے، جو فصلیں مَیں نے لگائیں اُنہیں اُکھاڑا جائے۔
9 اگر میرا دل کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھنے پر اُکسایا
گیا اور مَیں اِس مقصد سے اپنے پڑوسی کے دروازے پر تاک
لگائے بیٹھا 10 تو پھر اللہ کرے کہ میری بیوی کسی اَور آدمی
کی گندم پیسے، کہ کوئی اَور اُس پر جھک جائے۔ 11 کیونکہ
ایسی حرکت شرم ناک ہوتی، ایسا جرم سزا کے لائق ہوتا ہے۔
12 ایسے گناہ کی آگ پاتال تک سب کچھ بھسم کر دیتی ہے۔ اگر
وہ مجھ سے سرزد ہوتا تو میری تمام فصل جڑوں تک راکھ کر
دیتا۔
13 اگر میرا نوکر نوکرانیوں کے ساتھ جھگڑا تھا اور مَیں نے اُن
کا حق مارا 14 تو مَیں کیا کروں جب اللہ عدالت میں کھڑا ہو
جائے؟ جب وہ میری پوچھ کچھ کرے تو مَیں اُسے کیا جواب
دوں؟ 15 کیونکہ جس نے مجھے میری ماں کے پیٹ میں بنایا اُس
نے اُنہیں بھی بنایا۔ ایک ہی نے اُنہیں بھی اور مجھے بھی رِحم میں
تشکیل دیا۔
16 کیا مَیں نے پست حالوں کی ضروریات پوری کرنے سے
انکار کیا یا بیوہ کی آنکھوں کو بجھنے دیا؟ ہرگز نہیں! 17 کیا مَیں
نے اپنی روٹی اکیلے ہی کھائی اور یتیم کو اُس میں شریک نہ کیا؟
18 ہرگز نہیں، بلکہ اپنی جوانی سے لے کر مَیں نے اُس کا باپ
بن کر اُس کی پرورش کی، اپنی پیدائش سے ہی بیوہ کی راہنمائی
کی۔ 19 جب کبھی مَیں نے دیکھا کہ کوئی کپڑوں کی کمی کے
باعث ہلاک ہو رہا ہے، کہ کسی غریب کے پاس کمبل تک
نہیں 20 تو مَیں نے اُسے اپنی بھیڑوں کی کچھ اُون دی تاکہ وہ گرم
ہو سکے۔ ایسے لوگ مجھے دعا دیتے تھے۔ 21 مَیں نے کبھی بھی
یتیموں کے خلاف ہاتھ نہیں اُٹھایا، اُس وقت بھی نہیں جب شہر
کے دروازے میں بیٹھے بزرگ میرے حق میں تھے۔ 22 اگر ایسا
نہ تھا تو اللہ کرے کہ میرا شانہ کندھے سے نکل کر گر جائے،
کہ میرا بازو جوڑ سے پھاڑا جائے! 23 ایسی حرکتیں میرے لئے
ناممکن تھیں، کیونکہ اگر مَیں ایسا کرتا تو مَیں اللہ سے دہشت کھاتا
رہتا، مَیں اُس سے ڈر کے مارے قائم نہ رہ سکتا۔
24 کیا مَیں نے سونے پر اپنا پورا بھروسا رکھا یا خالص سونے
سے کہا، 'تجھ پر ہی میرا اعتماد ہے'؟ ہرگز نہیں! 25 کیا مَیں
اِس لئے خوش تھا کہ میری دولت زیادہ ہے اور میرے ہاتھ
نے بہت کچھ حاصل کیا ہے؟ ہرگز نہیں! 26 کیا سورج کی چمک
دمک اور چاند کی پُروقار روشِ دیکھ کر 27 میرے دل کو کبھی
چپکے سے غلط راہ پر لایا گیا؟ کیا مَیں نے کبھی اُن کا احترام
کیا؟* 28 ہرگز نہیں، کیونکہ یہ بھی سزا کے لائق جرم ہے۔ اگر
مَیں ایسا کرتا تو بلندیوں پر رہنے والے خدا کا انکار کرتا۔
29 کیا مَیں کبھی خوش ہوا جب مجھ سے نفرت کرنے والا
تباہ ہوا؟ کیا مَیں باغ باغ ہوا جب اُس پر مصیبت آئی؟ ہرگز نہیں!
30 مَیں نے اپنے منہ کو اجازت نہ دی کہ گناہ کر کے اُس کی
جان پر لعنت بھیجے۔ 31 بلکہ میرے خیمے کے آدمیوں کو تسلیم
کرنا پڑا، 'کوئی نہیں ہے جو ایوب کے گوشت سے سیر نہ ہوا۔'
32 اجنبی کو باہر گلی میں رات گزارنی نہیں پڑتی تھی بلکہ میرا
دروازہ مسافروں کے لئے کھلا رہتا تھا۔ 33 کیا مَیں نے کبھی
آدم کی طرح اپنا گناہ چھپا کر اپنا قصور دل میں پوشیدہ رکھا،
34 اِس لئے کہ ہجوم سے ڈرتا اور اپنے رشتے داروں سے دہشت
کھاتا تھا؟ ہرگز نہیں! مَیں نے کبھی بھی ایسا کام نہ کیا جس کے
باعث مجھے ڈر کے مارے چپ رہنا پڑتا اور گھر سے نکل نہیں
سکتا تھا۔
35 کاش کوئی میری سنے! دیکھو، یہاں میری بات پر میرے
دست خط ہیں، اب قادرِ مطلق مجھے جواب دے۔ کاش

* **31:27** احترام کیا: لفظی ترجمہ: ہاتھ سے اُنہیں بوسہ دیا۔

میرے مخالف لکھ کر مجھے وہ الزامات بتائیں جو اُنہوں نے مجھ
پر لگائے ھیں! 36 اگر الزامات کا کاغذ ملتا تو مَیں اُسے اُٹھا کر
اپنے کندھے پر رکھتا، اُسے پگڑی کی طرح اپنے سر پر باندھ لیتا۔
37 مَیں اللہ کو اپنے قدموں کا پورا حساب دے کر رئیس
کی طرح اُس کے قریب پہنچتا۔
38 کیا میری زمین نے مدد کے لئے پکار کر مجھ پر الزام لگایا
ہے؟ کیا اُس کی ریگھاریاں میرے سبب سے مل کر رو پڑی ھیں؟
39 کیا مَیں نے اُس کی پیداوار اجر دیئے بغیر کھائی، اُس پر محنت
مشقت کرنے والوں کے لئے آھیں بھرنے کا باعث بن؟ کیا ہرگز
نہیں! 40 اگر مَیں اِس میں قصوروار ٹھہروں تو گندم کے بجائے
خاردار جھاڑیاں اور جَو کے بجائے دھتورا† اُگے۔" یوں ایوب
کی باتیں اختتام کو پہنچ گئیں۔

32

چوتھے ساتھی اِلیہو کی تقریر

1 تب مذکورہ تینوں آدمی ایوب کو جواب دینے سے باز آئے،
کیونکہ وہ اب تک سمجھتا تھا کہ مَیں راست باز ھوں۔ 2 یہ
دیکھ کر اِلیہو بن برکیل غصے ہو گیا۔ بوز شہر کے رہنے والے
اِس آدمی کا خاندان رام تھا۔ ایک طرف تو وہ ایوب سے خفا
تھا، کیونکہ یہ اپنے آپ کو اللہ کے سامنے راست باز ٹھہراتا تھا۔
3 دوسری طرف وہ تینوں دوستوں سے بھی ناراض تھا، کیونکہ نہ
وہ ایوب کو صحیح جواب دے سکے، نہ ثابت کر سکے کہ مجرم
ہے۔ 4 اِلیہو نے اب تک ایوب سے بات نہیں کی تھی۔ جب تک
دوسروں نے بات پوری نہیں کی تھی وہ خاموش رہا، کیونکہ وہ
بزرگ تھے۔ 5 لیکن اب جب اُس نے دیکھا کہ تینوں آدمی مزید
کوئی جواب نہیں دے سکتے تو وہ بھڑک اُٹھا 6 اور جواب میں
کہا،
"مَیں کم عمر ھوں جبکہ آپ سب عمر رسیدہ ھیں، اِس لئے مَیں
کچھ شرمیلا تھا، مَیں آپ کو اپنی رائے بتانے سے ڈرتا تھا۔ 7 مَیں
نے سوچا، چلو وہ بولیں جن کے زیادہ دن گزرے ھیں، وہ تعلیم
دیں جنہیں متعدد سالوں کا تجربہ حاصل ہے۔
8 لیکن جو روح انسان میں ہے یعنی جو دم قادرِ مطلق نے اُس
میں پھونک دیا وھی انسان کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ 9 نہ صرف
بوڑھے لوگ دانش مند ھیں، نہ صرف وہ انصاف سمجھتے ھیں
جن کے بال سفید ھیں۔ 10 چنانچہ مَیں گزارش کرتا ھوں کہ ذرا
میری بات سنیں، مجھے بھی اپنی رائے پیش کرنے دیجئے۔

11 مَیں آپ کے الفاظ کے انتظار میں رہا۔ جب آپ موزوں
جواب تلاش کر رہے تھے تو مَیں آپ کی دانش مند باتوں پر غور
کرتا رہا۔ 12 مَیں نے آپ پر پوری توجہ دی، لیکن آپ میں سے
کوئی ایوب کو غلط ثابت نہ کر سکا، کوئی اُس کے دلائل کا
مناسب جواب نہ دے پایا۔ 13 اب ایسا نہ ھو کہ آپ کہیں، 'ہم
نے ایوب میں حکمت پائی ہے، انسان اُسے شکست دے کر بھگا
نہیں سکتا بلکہ صرف اللہ ھی۔' 14 کیونکہ ایوب نے اپنے دلائل
کی ترتیب سے میرا مقابلہ نہیں کیا، اور جب مَیں جواب دوں گا
تو آپ کی باتیں نہیں دھراؤں گا۔
15 آپ گھبرا کر جواب دینے سے باز آئے ھیں، اب آپ کچھ
نہیں کہہ سکتے۔ 16 کیا مَیں مزید انتظار کروں، گو آپ خاموش
ھو گئے ھیں، آپ رُک کر مزید جواب نہیں دے سکتے؟ 17 مَیں
بھی جواب دینے میں حصہ لینا چاھتا ھوں، مَیں بھی اپنی رائے
پیش کروں گا۔ 18 کیونکہ میرے اندر سے الفاظ چھلک رہے
ھیں، میری روح میرے اندر مجھے مجبور کر رھی ہے۔
19 حقیقت میں مَیں اندر سے اُس نئی مَے کی مانند ھوں جو بند
رکھی گئی ھو، مَیں نئی مَے سے بھری ھوئی نئی مشکوں کی طرح
پھٹنے کو ھوں۔ 20 مجھے بولنا ہے تاکہ آرام پاؤں، لازم ھی ہے کہ
مَیں اپنے ھونٹوں کو کھول کر جواب دوں۔ 21 یقیناً نہ مَیں کسی
کی جانب داری، نہ کسی کی چاپلوسی کروں گا۔ 22 کیونکہ مَیں
خوشامد کر ھی نہیں سکتا، ورنہ میرا خالق مجھے جلد ھی اُڑا لے
جائے گا۔

33

اللہ کئی طریقوں سے انسان سے ہم کلام ھوتا ہے

1 اے ایوب، میری تقریر سنیں، میری تمام باتوں پر کان دھریں!
2 اب مَیں اپنا منہ کھول دیتا ھوں، میری زبان بولتی ہے۔ 3 میرے
الفاظ سیدھی راہ پر چلنے والے دل سے اُبھر آتے ھیں، میرے
ھونٹ دیانت داری سے وہ کچھ بیان کرتے ھیں جو مَیں جانتا
ھوں۔ 4 اللہ کے روح نے مجھے بنایا، قادرِ مطلق کے دم نے مجھے
زندگی بخشی۔
5 اگر آپ اِس قابل ھوں تو مجھے جواب دیں اور اپنی باتیں
ترتیب سے پیش کر کے میرا مقابلہ کریں۔ 6 اللہ کی نظر میں تو مَیں
آپ کے برابر ھوں، مجھے بھی مٹی سے لے کر تشکیل دیا گیا ہے۔
7 چنانچہ مجھے آپ کے لئے دھشت کا باعث نہیں ھونا چاھئے،
میری طرف سے آپ پر بھاری بوجھ نہیں آئے گا۔

† 31:40 دھتورا: ایک بدبودار پودا۔

تک ابھی الفاظ کے آپ بلکہ کہا ھی سنتے میرے نے آپ 8
سے مجھ ہوں، پاک مَیں' 9 ہیں، رہے گونج میں کانوں میرے
نہیں۔ قصور کوئی میرا ہوں، بے گناہ مَیں ہوا، نہیں سرزد جرم
اپنا مجھے اور ڈھونڈتا مواقع کے جھگڑنے سے مجھ اللہ توبھی 10
میری کر ڈال میں کاٹھ کو پاؤں میرے وہ 11 ہے۔ سمجھتا دشمن
' ہے۔ کرتا داری پہرا کی راھوں تمام

سے انسان اللہ کیونکہ نہیں، درست بات یہ کی آپ لیکن 12
میری وہ' ہیں، کہتے کیوں کر جھگڑتے سے اُس آپ 13 ہے۔ اعلیٰ
نہ نظر اللہ کو انسان شاید 14 ؟' دیتا نہیں جواب کا بات بھی کسی
سے طریقے اُس کبھی طریقے، اِس کبھی ضرور وہ لیکن آئے،
ہے۔ ھوتا کلام ھم سے اُس

کرتا بات سے اُس میں رویا کی رات یا خواب وہ کبھی 15
تو 16 ھیں جاتے سو نیند گہری کر لیٹ پر بستر لوگ جب ہے۔
کر زدہ دہشت اُنہیں سے نصیحتوں اپنی کر کھول کان کے اُن اللہ
ھونے مغرور اور کرنے کام غلط کو انسان وہ یوں 17 ہے۔ دیتا
دریائے اور اُترنے میں گڑھے جان کی اُس 18 کر رکھ باز سے
ہے۔ دیتا روک سے کرنے عبور کو موت

کرتا تربیت ذریعے کے درد پر بستر کی انسان اللہ کبھی 19
کی اُس 20 ہے۔ ھوتی جنگ لگاتار میں ھڈیوں کی اُس تب ہے۔
سے کھانے لذیذترین اُسے بلکہ آتی گھن سے خوراک کو جان
ھو غائب کر سکڑ پوست گوشت کا اُس 21 ہے۔ ھوتی نفرت بھی
پر طور نمایاں وہ تھیں ھوئی چھپی پہلے ھڈیاں جو جبکہ ہے جاتا
زندگی کی اُس قریب، کے گڑھے جان کی اُس 22 ہیں۔ آتی نظر
ہے۔ پہنچتی نزدیک کے والوں کرنے ہلاک

اُس ثالث کوئی سے میں ھزاروں فرشتہ، کوئی اگر لیکن 23
ترس پر اُس اور 24 دکھائے راہ سیدھی کو انسان جو ھو پاس کے
مل فدیہ مجھے چھڑا، سے اُترنے میں گڑھے اُسے' کہے، کر کہا
تازہ و تر زیادہ نسبت کی جوانی جسم کا اُس اب 25 ہے، گیا
وہ پھر تو 26 ' پائے طاقت سی کی جوانی دوبارہ وہ اور جائے ھو
تب گا۔ ھو مہربان پر اُس اللہ اور گا، کرے التجا سے اللہ شخص
انسان اللہ طرح اِسی گا۔ رہے تکتا چہرہ کا اللہ سے خوشی بڑی وہ
ہے۔ کرتا بحال بازی راست کی

مَیں' گا، کہے اور گا گائے سامنے کے لوگوں شخص ایسا 27
کوئی مجھے اور دی، کر میڑھی ٹیڑھی راہ سیدھی کے کر گناہ نے
موت کو جان میری کر دے فدیہ نے اُس لیکن 28 ھوا۔ نہ فائدہ
لطف سے نور زندگی میری اب چھڑایا۔ سے اُترنے میں گڑھے کے
' گی۔ ھو اندوز

ہے کرتا مرتبہ چار دو کچھ سب یہ ساتھ کے انسان اللہ 29
کے زندگی وہ اور آئے واپس سے گڑھے جان کی اُس تاکہ 30
جائے۔ ھو روشن سے نور

جائیں ھو خاموش سنیں، بات میری سے دھیان ایوب، اے 31
تو چاھیں بتانا کچھ میں جواب آپ اگر 32 کروں۔ بات مَیں تاکہ
آرزو کی ٹھہرانے باز راست کو آپ مَیں کیونکہ بولیں، بتائیں۔
میری تو سکتے کر نہیں بیان کچھ آپ اگر لیکن 33 ہوں۔ رکھتا
"دوں۔ تعلیم کی حکمت کو آپ مَیں تاکہ رھیں چپ سنیں،

34

ہے دیتا اجر مناسب کو ایک ھر اللہ

کہا، کر رکھ جاری بات نے اِلیہو پھر 1
پر مجھ عالمو، اے !سنیں الفاظ میرے مندو، دانش اے" 2
ہے کرتا پڑتال جانچ کی الفاظ یوں کان کیونکہ 3 !دھریں کان
اپنے ھم آئیں، 4 ہے۔ لیتی چکھ کو خوراک زبان طرح جس
کیا کہ لیں جان میں آپس ہے، درست جو لیں چن کچھ وہ لئے
توبھی ھوں بے گناہ مَیں گو' ہے، کہا نے ایوب 5 ہے۔ اچھا کچھ
فیصلہ جو 6 ہے۔ رکھا کر محروم سے حقوق میرے مجھے نے اللہ
گو ھوں۔ دیتا قرار جھوٹ مَیں اُسے ہے گیا کیا میں بارے میرے
کا اُس کہ دیا کر زخمی یوں مجھے نے تیر توبھی ھوں بے قصور میں
بُرا جیسا ایوب کوئی کیا بتائیں، مجھے اب 7 ' نہیں۔ ھی ممکن علاج
صحبت کی بدکاروں 8 پیتے، طرح کی پانی باتیں کی کفر تو وہ ہے؟
کیونکہ 9 ھیں۔ گزارتے وقت اپنا ساتھ کے بے دینوں اور چلتے میں
لئے کے انسان ھونا اندوز لطف سے اللہ کہ ھیں کرتے دعویٰ وہ
ہے۔ بے فائدہ

کیسے یہ !سنیں بات میری مردو، دار سمجھ اے چنانچہ 10
قادرِ کہ نہیں ھی ممکن تو یہ کرے؟ کام شریر اللہ کہ ہے سکتا ھو
کا اعمال کے اُس کو انسان وہ یقیناً 11 کرے۔ ناانصافی مطلق
کا اُس تقاضا کا جس ہے لاتا کچھ وہ پر اُس کر دے اجر مناسب
قادرِ کرتا، نہیں حرکتیں بے دین اللہ یقیناً 12 ہے۔ کرتا چلن چال
کے اللہ کو زمین نے کس 13 کرتا۔ نہیں خون کا انصاف مطلق
!نہیں کوئی دیا؟ اختیار پر دنیا پوری اُسے نے کس کیا؟ حوالے
سے انسان دم اپنا اور روح اپنی کہ کرے ارادہ کبھی وہ اگر 14
جائیں ھو خاک دوبارہ کر چھوڑ دم لوگ تمام تو 15 لے واپس
گے۔

16 اے ایوب، اگر آپ کو سمجھ ہے تو سنیں، میری باتوں
پر دھیان دیں۔ 17 جو انصاف سے نفرت کرے وہ کیا حکومت
کر سکتا ہے؟ کیا آپ اُسے مجرم ٹھہرانا چاہتے ہیں جو راست
باز اور قادرِ مطلق ہے، 18 جو بادشاہ سے کہہ سکتا ہے، ’اے
بدمعاش!‘ اور شرفا سے، ’اے بے دینو!‘؟ 19 وہ تو نہ رئیسوں کی
جانب داری کرتا، نہ عہدے داروں کو پست حالوں پر ترجیح
دیتا ہے، کیونکہ سب ہی کو اُس کے ہاتھوں نے بنایا ہے۔ 20 وہ
پل بھر میں، آدھی رات ہی مر جاتے ہیں۔ شرفا کو ہلایا جاتا
ہے تو وہ کوچ کر جاتے ہیں، طاقت وروں کو بغیر کسی تگ و
دَو کے ہٹایا جاتا ہے۔
21 کیونکہ اللہ کی آنکھیں انسان کی راہوں پر لگی رہتی ہیں،
آدم زاد کا ہر قدم اُسے نظر آتا ہے۔ 22 کہیں اِتنی تاریکی یا گھنا
اندھیرا نہیں ہوتا کہ بدکار اُس میں چھپ سکے۔ 23 اور اللہ کسی
بھی انسان کو اُس وقت سے آگاہ نہیں کرتا جب اُسے تختِ الٰہی
عدالت کے سامنے آنا ہے۔ 24 اُسے تحقیقات کی ضرورت ہی
نہیں بلکہ وہ زورآوروں کو پاش پاش کر کے دوسروں کو اُن کی
جگہ کھڑا کر دیتا ہے۔ 25 وہ تو اُن کی حرکتوں سے واقف ہے
اور اُنہیں رات کے وقت یوں تہہ و بالا کر سکتا ہے کہ چُور چُور
ہو جائیں۔ 26 اُن کی بےدینی کے جواب میں وہ اُنہیں سب کی
نظروں کے سامنے پٹخ دیتا ہے۔ 27 اُس کی پیروی سے ہٹنے اور
اُس کی راہوں کا لحاظ نہ کرنے کا یہی نتیجہ ہے۔ 28 کیونکہ اُن
کی حرکتوں کے باعث پست حالوں کی چیخیں اللہ کے سامنے اور
مصیبت زدوں کی التجائیں اُس کے کان تک پہنچیں۔ 29 لیکن
اگر وہ خاموش بھی رہے تو کون اُسے مجرم قرار دے سکتا ہے؟
اگر وہ اپنے چہرے کو چھپائے رکھے تو کون اُسے دیکھ سکتا
ہے؟ وہ تو قوم پر بلکہ ہر فرد پر حکومت کرتا ہے 30 تاکہ شریر
حکومت نہ کریں اور قوم پھنس نہ جائے۔
31 بہتر ہے کہ آپ اللہ سے کہیں، ’مجھے غلط راہ پر لایا گیا
ہے، آئندہ مَیں دوبارہ بُرا کام نہیں کروں گا۔ 32 جو کچھ مجھے
نظر نہیں آتا وہ مجھے سکھا، اگر مجھ سے ناانصافی ہوئی ہے تو آئندہ
ایسا نہیں کروں گا۔‘ 33 کیا اللہ کو آپ کو وہ اجر دینا چاہئے جو
آپ کی نظر میں مناسب ہے، گو آپ نے اُسے رد کر دیا ہے؟
لازم ہے کہ آپ خود ہی فیصلہ کریں، نہ کہ مَیں۔ لیکن ذرا
وہ کچھ پیش کریں جو کچھ آپ صحیح سمجھتے ہیں۔ 34 سمجھ دار
لوگ بلکہ ہر دانش مند جو میری بات سنے فرمائے گا، 35 ’ایوب
علم کے ساتھ بات نہیں کر رہا، اُس کے الفاظ فہم سے خالی
ہیں۔ 36 کاش ایوب کی پوری جانچ پڑتال کی جائے، کیونکہ وہ
شریروں کے سے جواب پیش کرتا، 37 وہ اپنے گناہ میں اضافہ کر
کے ہمارے رُوبرُو اپنے جرم پر شک ڈالتا اور اللہ پر متعدد الزامات
لگاتا ہے۔‘“

35

اپنے آپ کو راست باز مت ٹھہرانا

1 پھر اِلیہو نے اپنی بات جاری رکھی،
2 ”آپ کہتے ہیں، ’مَیں اللہ سے زیادہ راست باز ہوں۔‘ کیا
آپ یہ بات درست سمجھتے ہیں 3 یا یہ کہ ’مجھے کیا فائدہ ہے،
گناہ نہ کرنے سے مجھے کیا نفع ہوتا ہے؟‘ 4 میں آپ کو اور ساتھی
دوستوں کو اِس کا جواب بتاتا ہوں۔
5 اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائیں، بلندیوں کے بادلوں پر غور
کریں۔ 6 اگر آپ نے گناہ کیا تو اللہ کو کیا نقصان پہنچا ہے؟ گو
آپ سے متعدد جرائم بھی سرزد ہوئے ہوں تاہم وہ متاثر نہیں ہو
گا۔ 7 راست باز زندگی گزارنے سے آپ اُسے کیا دے سکتے ہیں؟
آپ کے ہاتھوں سے اللہ کو کیا حاصل ہو سکتا ہے؟ کچھ بھی نہیں!
8 آپ کے ہم جنس انسان ہی آپ کی بےدینی سے متاثر ہوتے
ہیں، اور آدم زاد ہی آپ کی راست بازی سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔
9 جب لوگوں پر سخت ظلم ہوتا ہے تو وہ چیختے چلّاتے اور
بڑوں کی زیادتی کے باعث مدد کے لئے آواز دیتے ہیں۔ 10 لیکن
کوئی نہیں کہتا، ’اللہ میرا خالق کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے جو
رات کے دوران نغمے عطا کرتا، 11 جو ہمیں زمین پر چلنے والے
جانوروں کی نسبت زیادہ تعلیم دیتا، ہمیں پرندوں سے زیادہ دانش
مند بناتا ہے؟‘ 12 اُن کی چیخوں کے باوجود اللہ جواب نہیں دیتا،
کیونکہ وہ گھمنڈی اور بُرے ہیں۔
13 یقیناً اللہ ایسی باطل فریاد نہیں سنتا، قادرِ مطلق اُس پر
دھیان ہی نہیں دیتا۔ 14 تو پھر وہ آپ پر کیوں توجہ دے جب
آپ دعویٰ کرتے ہیں، ’مَیں اُسے نہیں دیکھ سکتا،‘ اور ’میرا
معاملہ اُس کے سامنے ہی ہے، مَیں اب تک اُس کا انتظار کر
رہا ہوں‘؟ 15 وہ آپ کی کیوں سنے جب آپ کہتے ہیں، ’اللہ کا
غضب کبھی سزا نہیں دیتا، اُسے بُرائی کی پروا ہی نہیں‘؟ 16 جب
ایوب منہ کھولتا ہے تو بےمعنی باتیں نکلتی ہیں۔ جو متعدد الفاظ
وہ پیش کرتا ہے وہ علم سے خالی ہیں۔“

36

اللہ کتنا عظیم ہے

رکھی، جاری بات اپنی نے اِلیہو 1
کرنے تشریح کی اِس مجھے کے کر صبر لئے کے دیر تھوڑی” 2
ہے۔ کہنا میں حق کے اللہ جو ہے کچھ بہت مزید کیونکہ دیں،
سے جس کروں حاصل علم وہ تا کہ گا پھروں تک دُور دُور مَیں 3
کہوں مَیں کچھ جو یقیناً 4 جائے۔ ہو ثابت راستی کی خالق میرے
کھڑا سامنے کے آپ آدمی ایسا ایک گا۔ ہو نہیں دہ فریب وہ گا
ہے۔ کیا حاصل علم اپنا سے دلی خلوص نے جس ہے
کو دلوں خلوص وہ تاہم ہے مالک کا قدرت عظیم اللہ گو 5
لیکن دیتا، نہیں جینے تک دیر زیادہ کو بےدین وہ 6 کرتا۔ نہیں رد
راست کو آنکھوں اپنی وہ 7 ہے۔ کرتا انصاف کا زدوں مصیبت
کر نشین تخت ساتھ کے بادشاہوں اُنہیں بلکہ پھیرتا نہیں سے بازوں
ہے۔ کرتا سرفراز پر بلندیوں کے
کے مصیبت اُنہیں جائے، جکڑا میں زنجیروں اُنہیں اگر پھر 8
سے اُن کر ہے کرتا ظاہر پر اُن وہ تو 9 جائے کیا گرفتار میں رسّوں
اُنہیں کے کر پیش جرائم کے اُن اُنہیں وہ ہے، ہوا سرزد کچھ کیا
کو کانوں کے اُن وہ 10 ہے۔ رویہ کا تکبر کا اُن کہ ہے دکھاتا
سے ناانصافی اپنی کہ ہے دیتا حکم اُنہیں کر کھول لئے کے تربیت
لگیں کرنے خدمت کی اُس کر مان وہ اگر 11 آؤ۔ واپس کر آ باز
سکون سال اپنے اور میں حالی خوش دن اپنے جی جیتے وہ پھر تو
کو موت دریائے اُنہیں تو مانیں نہ اگر لیکن 12 گے۔ گزاریں سے
گے۔ جائیں مر کر رہ محروم سے علم وہ گا، پڑے کرنا عبور
لاتے غضب الٰہی پر آپ اپنے سے حرکتوں اپنی بےدین 13
نہیں لئے کے مدد وہ لیکن لے، بھی باندھ اُنہیں اللہ ہیں۔
زندگی کی اُن جاتی، نکل جان کی اُن ہی میں جوانی 14 پکارتے۔
اللہ لیکن 15 ہے۔ جاتی ہو ختم ہاتھوں کے فرشتوں مُقدّس
پر اُس دیتا، نجات ذریعے کے مصیبت کی اُس کو زدہ مصیبت
ہے۔ دیتا کھول کان کا اُس معرفت کی ظلم والے ہونے
کر دلا ترغیب کی نکلنے سے منہ کے مصیبت بھی کو آپ وہ 16
ہے، نہیں رکاوٹ جہاں ہے چاہتا لانا پر جگہ کھلی ایسی ایک
اِس لیکن 17 گی۔ رہے بھری سے کھانوں عمدہ میز کی آپ جہاں
بےدینوں جو ہیں گئے ہو سیر کر پی پیالہ وہ کا عدالت آپ وقت
کو آپ نے انصاف اور عدالت وقت اِس ہے، میں نصیب کے
کو آپ بات یہ کہ خبردار 18 ہے۔ لیا لے میں گرفت سخت اپنی
کو آپ رقم بڑی کی تاوان کہ ہو نہ ایسا اُکسائے، نہ پر بکنے کفر
کے کر دفاع کا آپ دولت کی آپ کیا 19 جائے۔ لے پر راہ غلط
یہ کوششیں سرتوڑ کی آپ کیا پایا گی؟ بچائے سے مصیبت کو آپ
کریں، نہ آرزو کی رات 20 !نہیں ہرگز ہیں؟ سکتی دے سرانجام
جاتی ہو نابود و نیست ہوں بھی جہاں قومیں جب کی وقت اُس
کریں، نہ رجوع طرف کی ناانصافی کہ رہیں خبردار 21 ہیں۔
ہے۔ رہا جا آزمایا سے مصیبت لئے اِسی کو آپ کیونکہ
اُستاد جیسا اُس کون ہے۔ سرفراز میں قدرت اپنی اللہ 22
کون ہے؟ چلنا پر راہ کس اُسے کہ کیا مقرر نے کس 23 ہے؟
کے اُس 24 !نہیں کوئی ؟’کیا کام غلط نے تُو‘ ہے، سکتا کہہ
لوگوں کی جس کی کام سارے اُس بھولیں، نہ کرنا تمجید کی کام
کام یہ نے شخص ہر 25 ہے۔ کی ثنا و حمد میں گیتوں اپنے نے
ہے۔ کیا ملاحظہ کا اُس سے دُور دُور نے انسان لیا، دیکھ
کی سالوں کے اُس جانتے، نہیں اُسے ہم اور ہے عظیم اللہ 26
اوپر قطرے کے پانی وہ کیونکہ 27 سکتے۔ کر نہیں معلوم تعداد
بادل جو بارش وہ 28 ہے، لیتا نکال بارش سے دُھند کر کھینچ
ہیں۔ پڑتی پر انسان بوچھاڑیں کی جس اور دیتے برسا پر زمین
اللہ کہ جاتے، چھا طرح کس بادل کہ ہے سکتا سمجھ کون 29
ارد اپنے وہ 30 ہیں؟ کڑکتی طرح کس بجلیاں سے مسکن کے
کرتا روشن کچھ سب تک جڑوں کی سمندر کر پھیلا روشنی گرد
کثرت اُنہیں کرتا، پرورش کی قوموں سے بادلوں وہ یوں 31 ہے۔
بجلیوں کی بادل کو مٹھیوں اپنی وہ 32 ہے۔ کرتا مہیا خوراک کی
کے اُس 33 بنائیں۔ نشانہ اپنا چیز کیا کہ ہے دیتا حکم کر بھر سے
ناانصافی کرتی، اعلان کا غضب کے اُس آواز گرجتی کی بادلوں
ہے۔ کرتی ظاہر کو قہر شدید کے اُس پر

37

ہے۔ پڑتا اُچھل سے جگہ اپنی کر لرز دل میرا کر سوچ یہ 1
آواز غُراتی اُس کریں، غور پر آواز ناک غضب کی اُس اور سنیں 2
زمین بلکہ پر مقام ہر تلے آسمان 3 ہے۔ نکلتی سے منہ کے اُس جو پر
کڑکتی بعد کے اِس 4 ہے۔ دیتا چمکنے بجلی اپنی وہ تک انتہا کی
جب اور ہے۔ اُٹھتی گرج آواز دار رُعب کی اللہ دیتی، سنائی آواز
روکتا۔ نہیں کو بجلیوں وہ تو ہے دیتی سنائی آواز کی اُس
ساتھ ساتھ ہے۔ دیتا گرجنے آواز اپنی سے طریقے انوکھے اللہ 5
ہیں۔ باہر سے سمجھ ہماری جو ہے کرتا کام عظیم ایسے وہ
موسلادھار اور ’جا پڑ پر زمین‘ ہے، فرماتا کو برف وہ کیونکہ 6
کے اُس کو انسان ہر وہ یوں 7 ’دکھا۔ زور پورا اپنا‘ کو، بارش
کام اللہ کہ لیں جان سب تا کہ ہے کرتا مجبور پر رہنے میں گھر

چھپ میں بھٹوں اپنے بھی جانور جنگلی تب 8 ھے۔ مصروف میں
ھیں۔ لیتے پناہ میں گھروں اپنے جاتے،
ٹھنڈ میں ملک ھَوا شمالی آتا، نکل سے کمرے اپنے طوفان 9
کی اُس جاتا، جم پانی تو مارتا پھونک اللہ 10 ھے۔ دیتی پھیلا
نمی کو بادلوں اللہ 11 ھے۔ جاتی ھو منجمد تک دُور دُور سطح
ھے۔ چمکاتا بجلی اپنی تک دُور ذریعے کے اُن کے کر بوجھل سے
تکمیل حکم ھر کا اُس ھوئے منڈلاتے وہ پر ھدایت کی اُس 12
اپنی کرنے، تربیت کی لوگوں اُنہیں وہ یوں 13 ھیں۔ پہنچاتے تک
دیتا بھیج لئے کے دکھانے شفقت اپنی یا دینے برکت کو زمین
ھے۔
کے اللہ کر رُک دیں، دھیان پر بات اِس میری ایوب، اے 14
اپنے اللہ کہ ھے معلوم کو آپ کیا 15 کریں۔ غور پر کاموں عظیم
بجلی سے بادلوں اپنے وہ کہ ھے، دیتا ترتیب کیسے کو کاموں
حرکت و نقل کی بادلوں آپ کیا 16 ھے؟ دیتا چمکنے طرح کس
ھے آتی سمجھ کی کاموں انوکھے کے اُس کو آپ کیا ھیں؟ جانتے
کر آمیں زد کی لُو جنوبی زمین جب 17 ھے؟ رکھتا علم کامل جو
اللہ آپ کیا تو 18 ھیں لگتے تپنے کپڑے کے آپ اور جاتی ھو چپ
کی آئینے کے پیتل کر ٹھونک ٹھونک کو آسمان کر مل ساتھ کے
نہیں ھرگز ھیں؟ سکتے بنا سخت مانند!
کے اندھیرے افسوس، ! کہیں کیا سے اللہ کہ بتائیں ھمیں 19
مَیں اگر 20 سکتے۔ دے نہیں ترتیب کو خیالات اپنے ھم باعث
کا جس گا جائے ھو معلوم کچھ اُسے کیا تو کروں پیش بات اپنی
پہلے اُسے جو ھے سکتا کر بیان کچھ بھی کوئی کیا تھا؟ نہ علم پہلے
اور آتی نہیں نظر دھوپ وقت ایک 21 ! نہیں کبھی ھو؟ نہ معلوم
صاف موسم اور لگتی چلنے ھَوا پھر ھیں، ڈالتے سایہ پر زمین بادل
رُعب اللہ اور آتی قریب چمک سنہری سے شمال 22 ھے۔ جاتا ھو
مطلق قادرِ تو ھم 23 ھے۔ پہنچتا آ ھوا گھرا سے شوکت و شان دار
ھے، زور آور راستی اور اعلیٰ قدرت کی اُس سکتے۔ پہنچ نہیں تک
سے اُس زاد آدم لئے اِس 24 کرتا۔ نہیں خون کا انصاف کبھی وہ
“ھیں۔ مانتے خوف کا اُس مند دانش کے دل اور ڈرتے

38

جواب کا اللہ

اُس سے میں طوفان ھوا۔ کلام ھم سے ایوب خود اللہ پھر 1
دیا، جواب اُسے نے
میرے سے کرنے باتیں خالی سے سمجھ جو ھے کون یہ” 2
طرح کی مرد 3 ھے؟ ڈالتا پردہ پر مطلب صحیح کے منصوبے
تعلیم مجھے تُو اور ھوں، کرتا سوال سے تجھ مَیں ! جا ھو کمربستہ
دے۔
تجھے اگر رکھی؟ بنیاد کی زمین نے مَیں جب تھا کہاں تُو 4
چوڑائی اور لمبائی کی اُس نے کس 5 ! بتا مجھے تو ھو علم کا اِس
پیمائش کی اُس کر ناپ نے کس ھے؟ معلوم تجھے کیا کی؟ مقرر
کے اُس نے کس گئے؟ لگائے پر چیز کس ستون کے اُس 6 کی؟
ستارے کے صبح جب وقت اُس 7 رکھا، پتھر بنیادی کا کونے
رھے لگا نعرے کے خوشی فرشتے تمام رھے، بجا شادیانہ کر مل
تھے؟
بند دروازے نے کس تو نکلا پھوٹ سے رِحم سمندر جب 8
کا اُس کو بادلوں نے مَیں وقت اُس 9 پایا؟ قابو پر اُس کے کر
نوزاد طرح جس لپیٹا یوں میں اندھیرے گھنے اُسے اور بنایا لباس
مَیں کے کر مقرر حدود کی اُس 10 ھے۔ جاتا لپیٹا میں پوتڑوں کو
بولا، مَیں 11 لگائے۔ کنڈے اور دروازے کے روکنے اُسے نے
دار رُعب تیری بڑھنا، نہ آگے سے اِس ھے، آنا تک یہاں تجھے ‘
’ ھے۔ رُکنا یہیں کو لہروں
کی ھونے طلوع اُسے یا دیا حکم کو صبح کبھی نے تُو کیا 12
کو بےدینوں کر پکڑ کو کناروں کے زمین وہ تاکہ 13 دکھائی جگہ
پاتی تشکیل یوں زمین میں روشنی کی اُس 14 دے؟ جھاڑ سے اُس
دار رنگ کچھ سب جائے۔ لگائی مُہر پر جس مٹی طرح جس ھے
جاتی، روکی روشنی کی بےدینوں تب 15 ھے۔ آتا نظر پہنے لباس
ھے۔ جاتا توڑا بازو ھوا اُٹھایا کا اُن
گہرائیوں کی اُس کر پہنچ تک سرچشموں کے سمندر تُو کیا 16
ھوئے، ظاھر پر تجھ دروازے کے موت کیا 17 ھے؟ گزرا سے میں
تجھے کیا 18 ھیں؟ آئے نظر دروازے کے اندھیرے گھنے تجھے
یہ اگر بتا مجھے ھے؟ آئی سمجھ پوری کی میدانوں وسیع کے زمین
! ھے جانتا کچھ سب
ھے؟ کہاں راستہ والا جانے لے تک منبع کے روشنی 19
کے اُن اُنہیں تُو کیا 20 ھے؟ کہاں گاہ رھائش کی اندھیرے
جانے لے تک گھروں کے اُن تُو کیا ھے؟ سکتا پہنچا تک مقاموں
ھے، رکھتا علم کا اِس تُو بےشک 21 ھے؟ واقف سے راھوں والی
قدیم تو تُو ھوئے۔ پیدا یہ جب تھا چکا لے جنم وقت اُس تو کیونکہ
! ھے زندہ ھی سے زمانے

22 کیا تُو وہاں تک پہنچ گیا ہے جہاں برف کے ذخیرے جمع
ہوتے ہیں؟ کیا تُو نے اولوں کے گوداموں کو دیکھ لیا ہے؟
23 مَیں اُنہیں مصیبت کے وقت کے لئے محفوظ رکھتا ہوں، ایسے
دنوں کے لئے جب لڑائی اور جنگ چھڑ جائے۔ 24 مجھے بتا، اُس
جگہ تک کس طرح پہنچنا ہے جہاں روشنی تقسیم ہوتی ہے، یا
اُس جگہ جہاں سے مشرقی ہَوا نکل کر زمین پر بکھر جاتی ہے؟

25 کس نے موسلادھار بارش کے لئے راستہ اور گرجتے
طوفان کے لئے راہ بنائی 26 تا کہ انسان سے خالی زمین اور غیرآباد
ریگستان کی آب پاشی ہو جائے، 27 تا کہ ویران و سنسان بیابان
کی پیاس بجھ جائے اور اُس سے ہریالی پھوٹ نکلے؟ 28 کیا بارش
کا باپ ہے؟ کون شبنم کے قطروں کا والد ہے؟

29 برف کس ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئی؟ جو پالا آسمان سے
آ کر زمین پر پڑتا ہے کس نے اُسے جنم دیا؟ 30 جب پانی پتھر
کی طرح سخت ہو جائے بلکہ گہرے سمندر کی سطح بھی جم
جائے تو کون یہ سرانجام دیتا ہے؟ 31 کیا تُو خوشۂ پروین کو باندھ
سکتا یا جوزے کی زنجیروں کو کھول سکتا ہے؟ 32 کیا تُو کروا
سکتا ہے کہ ستاروں کے مختلف جھرمٹ اُن کے مقررہ اوقات
کے مطابق نکل آئیں؟ کیا تُو دُبِ اکبر کی اُس کے بچوں سمیت
قیادت کرنے کے قابل ہے؟ 33 کیا تُو آسمان کے قوانین جانتا یا
اُس کی زمین پر حکومت متعین کرتا ہے؟

34 کیا جب تُو بلند آواز سے بادلوں کو حکم دے تو وہ تجھ پر
موسلادھار بارش برساتے ہیں؟ 35 کیا تُو بادل کی بجلی زمین پر
بھیج سکتا ہے؟ کیا وہ تیرے پاس آ کر کہتی ہے، 'میں خدمت
کے لئے حاضر ہوں'؟ 36 کس نے مصر کے لق لق کو حکمت
دی، مرغ کو سمجھ عطا کی؟ 37 کس کو اِتنی دانائی حاصل ہے
کہ وہ بادلوں کو گن سکے؟ کون آسمان کے اِن گھڑوں کو اُس
وقت اُنڈیل سکتا ہے 38 جب مٹی ڈھالے ہوئے لوہے کی طرح
سخت ہو جائے اور ڈھیلے ایک دوسرے کے ساتھ چپک جائیں؟
کوئی نہیں!

39 کیا تُو ہی شیرنی کے لئے شکار کرتا یا شیروں کو سیر کرتا
ہے 40 جب وہ اپنی چھپنے کی جگہوں میں دبک جائیں یا گنجان
جنگل میں کہیں تاک لگائے بیٹھے ہوں؟ 41 کون کوّے کو
خوراک مہیا کرتا ہے جب اُس کے بچے بھوک کے باعث اللہ
کو آواز دیں اور مارے مارے پھریں؟

39

1 کیا تجھے معلوم ہے کہ پہاڑی بکریوں کے بچے کب پیدا
ہوتے ہیں؟ جب ہرنی اپنا بچہ جنم دیتی ہے تو کیا تُو اِس کو
ملاحظہ کرتا ہے؟ 2 کیا تُو وہ مہینے گنتا رہتا ہے جب ہرنیوں بچے
کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تُو جانتا ہے کہ کس وقت بچے جنم دیتی
ہیں؟ 3 اُس دن وہ دبک جاتی، بچے نکل آتے اور دردِ زہ ختم
ہو جاتا ہے۔ 4 اُن کے بچے طاقت ور ہو کر کھلے میدان میں پھلتے
پھولتے، پھر ایک دن چلے جاتے ہیں اور اپنی ماں کے پاس واپس
نہیں آتے۔

5 کس نے جنگلی گدھے کو کھلا چھوڑ دیا؟ کس نے اُس
کے رسّے کھول دیئے؟ 6 مَیں ہی نے بیابان اُس کا گھر بنا دیا،
مَیں ہی نے مقرر کیا کہ بنجر زمین اُس کی رہائش گاہ ہو۔ 7 وہ
شہر کا شور شرابہ دیکھ کر ہنس اُٹھتا، اور اُسے ہانکنے والے کی
آواز سنتی نہیں پڑتی۔ 8 وہ چرنے کے لئے پہاڑی علاقے میں اِدھر
اُدھر گھومتا اور ہریالی کا کھوج لگاتا رہتا ہے۔

9 کیا جنگلی بَیل تیری خدمت کرنے کے لئے تیار ہو گا؟ کیا وہ
کبھی رات کو تیری چرنی کے پاس گزارے گا؟ 10 کیا تُو اُسے
باندھ کر ہل چلا سکتا ہے؟ کیا وہ وادی میں تیرے پیچھے چل
کر سہاگا پھیرے گا؟ 11 کیا تُو اُس کی بڑی طاقت دیکھ کر اُس
پر اعتماد کرے گا؟ کیا تُو اپنا سخت کام اُس کے سپرد کرے گا؟
12 کیا تُو بھروسا کر سکتا ہے کہ وہ تیرا اناج جمع کر کے گاہنے کی
جگہ پر لے آئے؟ ہرگز نہیں!

13 شُتر مرغ خوشی سے اپنے پَروں کو پھڑپھڑاتا ہے۔ لیکن کیا
اُس کا شاہ پَر لق لق یا باز کے شاہ پَر کی مانند ہے؟ 14 وہ تو اپنے
انڈے زمین پر اکیلے چھوڑتا ہے، اور وہ مٹی ہی پر پکتے ہیں۔
15 شُتر مرغ کو خیال تک نہیں آتا کہ کوئی اُنہیں پاؤں تلے کچل
سکتا یا کوئی جنگلی جانور اُنہیں روند سکتا ہے۔ 16 لگتا نہیں کہ
اُس کے اپنے بچے ہیں، کیونکہ اُس کا اُن کے ساتھ سلوک اِتنا
سخت ہے۔ اگر اُس کی محنت ناکام نکلے تو اُسے پروا ہی نہیں،
17 کیونکہ اللہ نے اُسے حکمت سے محروم رکھ کر اُسے سمجھ
سے نہ نوازا۔ 18 تو بھی وہ اِتنی تیزی سے اُچھل کر بھاگ جاتا ہے
کہ گھوڑے اور گھڑسوار کی دوڑ دیکھ کر ہنسنے لگتا ہے۔

19 کیا تُو گھوڑے کو اُس کی طاقت دے کر اُس کی گردن
کو ایال سے آراستہ کرتا ہے؟ 20 کیا تُو ہی اُسے ٹڈی کی طرح

آواز کر پھلا کو نتھنوں اپنے سے زور وہ جب ھے؟ دیتا پھلانگنے
مار مار سُم میں وادی وہ 21 !ھے لگتا دار رُعب کتنا تو ھے نکالتا
میں جنگ میدانِ کر بھاگ پھر مناتا، خوشی کی طاقت اپنی کر
نہیں بھی سے کسی اور اُڑاتا مذاق کا خوف وہ 22 ھے۔ جاتا آ
ترکش اوپر کے اُس 23 ھٹتا۔ نہیں پیچھے بھی رُوبرُو کے تلوار ڈرتا،
اِتنی کر مچا شور بڑا وہ 24 ھے۔ چمکتی شمشیر اور نیزہ کھڑکھڑاتا،
بجتے بِگل کہ ھے کرتا حملہ پر دشمن سے خروش و جوش اور تیزی
ھنھناتا سے زور وہ بجے بِگل بھی جب 25 جاتا۔ نہیں روکا بھی وقت
کے جنگ اور شور کا کمانڈروں جنگ، میدانِ سے ھی دُور اور
ھے۔ لیتا سونگھ نعرے
پَروں اپنے کر اُڑ میں ہَوا ذریعے کے حکمت ھی تیری باز کیا 26
حکم ھی تیرے عقاب کیا 27 ھے؟ دیتا پھیلا جانب کی جنوب کو
بنا گھونسلا اپنا پر جگہوں اونچی اونچی اور منڈلاتا پر بلندیوں پر
اور کناروں پھوٹے ٹوٹے کے اُس رھتا، پر چٹان وہ 28 ھے؟ لیتا
شکار اپنے وہ سے وھاں 29 ھے۔ کرتا بسیرا پر جگہوں بند قلعہ
ھیں۔ دیکھتی تک دُور دُور آنکھیں کی اُس ھے، لگاتا کھوج کا
ھو لاش بھی جہاں اور رھتے، میں لالچ کے خون بچے کے اُس 30
“ھے۔ ھوتا حاضر وہ وھاں

40

سکتا دے نہیں جواب کو رب ایوب

1 پوچھا، سے ایوب نے رب
2 ”کیا ملامت کرنے والا عدالت میں قادرِ مطلق سے جھگڑتا
“!دے جواب اُسے والا کرنے سرزنش کی اللہ ھے؟ چاھتا
3 کہا، سے رب کر دے جواب نے ایوب تب
4 ”میں تو نالائق ہوں، میں کس طرح تجھے جواب؟ دوں میں
نے میں بار ایک 5 گا۔ رھوں خاموش کر رکھ ھاتھ پر منہ اپنے
میں سے اب لیکن دفعہ، ایک مزید بعد کے اِس اور کی بات
“گا۔ کہوں نہیں کچھ میں جواب

ھے؟ حاصل قدرت جیسی میری تجھے کیا :جواب کا اللہ

6 ھوا، کلام ھم سے ایوب سے میں طوفان اللہ تب
7 ”مرد کی طرح کمربستہ ھو جا! میں تجھ سے سوال کروں اور
مجھے کر منسوخ انصاف میرا واقعی تُو کیا 8 دے۔ تعلیم مجھے تُو
تیرا کیا 9 ٹھہرے؟ باز راست خود تاکہ ھے چاھتا ٹھہرانا مجرم
کی آواز کی اُس آواز تیری کیا ھے؟ زورآور جیسا بازو کے اللہ بازو
آراستہ سے شوکت و شان کو آپ اپنے آ، 10 ھے۔ کڑکتی طرح
شدید اپنا وقت بیک 11 !جا ھو ملبّس سے جلال و عزت کر،
اُسے کر بنا نشانہ اپنا کو مغرور ھر کر، نازل پر جگہوں مختلف قہر
کر۔ پست اُسے کے کر غور پر متکبر ھر 12 دے۔ ملا میں خاک
مٹی کو سب اُن 13 دے۔ کچل اُسے وھیں ھو بےدین بھی جہاں
گرفتار جگہ خفیہ کسی کر جکڑ میں رسّوں اُنہیں دے، چھپا میں
تیرا کہ گا جاؤں مان کے کر تعریف تیری میں ھی تب 14 کر۔
ھے۔ سکتا دے نجات تجھے ھاتھ دھنا

مثالیں دو کی حکمت اور قدرت کی اللہ

15 وقت کرتے خلق تجھے نے میں جسے کر غور پر *بہیموت
میں کمر کی اُس 16 ھے۔ کھاتا گھاس طرح کی بَیل جو اور بنایا
وہ 17 ھے۔ قوت کتنی میں پٹھوں کے پیٹ کے اُس طاقت، کتنی
کی اُس ھے، دیتا لٹکنے طرح کی درخت کے دیودار کو دُم اپنی
ھیں۔ ھوئی جُڑی سے دوسری ایک سے مضبوطی نسیں کی رانوں
18 ھیں۔ سریئے سے کے لوھے پائپ، سے کے پیتل ھڈیاں کی اُس
19 نے ھی خالق کے اُس ھے، اوّل سے میں کاموں کے اللہ وہ
کرتی، پیش پیداوار اپنی اُسے پہاڑیاں 20 دی۔ تلوار کی اُس اُسے
وہ 21 ھیں۔ کودتے کھیلتے وھاں جانور تمام کے میدان کھلے
میں دلدل اور سرکنڈوں کرتا، آرام نیچے کے جھاڑیوں کانٹےدار
ندی اور ڈالتی سایہ پر اُس جھاڑیاں خاردار 22 ھے۔ رھتا چھپا
دریا جب 23 ھیں۔ رکھتے گھیرے اُسے درخت کے سفیدہ کے
دریائے گو بھاگتا۔ نہیں وہ تو کرے اختیار صورت کی سیلاب
محفوظ کو آپ اپنے وہ تو بھی پڑے پھوٹ پر منہ کے اُس یردن
اُسے کر ڈال اُنگلیاں میں آنکھوں کی اُس کوئی کیا 24 ھے۔ سمجھتا
اُس کوئی کیا تو جائے بھی پکڑا میں پھندے اُسے اگر ھے؟ سکتا پکڑ
!نہیں ھرگز ھے؟ سکتا چھید کو ناک کی

41

1 کیا تُو لِویاتان* اژدھے کو مچھلی کے کانٹے سے پکڑ سکتا یا
ناک کی اُس تُو کیا 2 ھے؟ سکتا باندھ سے رسّے کو زبان کی اُس
کانٹے کو جبڑے کے اُس یا سکتا گزار رسّا سے میں اُس کر چھید
یا گا مانگے رحم بار بار سے تجھ کبھی وہ کیا 3 ھے؟ سکتا چیر سے
تیرے کبھی وہ کیا 4 گا؟ کرے خوشامد تیری سے الفاظ نرم نرم
!نہیں ھرگز رکھے؟ بنائے غلام اپنا اُسے تُو کہ گا کرے عہد ساتھ
5 باندھ اُسے یا سکتا کھیل ساتھ کے اُس طرح کی پرندے تُو کیا

---

* **40:15** بہیموت: سائنس دان متفق نہیں کہ یہ کون سا جانور تھا۔
* **41:1** لِویاتان: سائنس دان متفق نہیں کہ یہ کون سا جانور تھا۔

کھیلیں؟ ساتھ کے اُس وہ تا کہ ہے سکتا دے کو لڑکیوں اپنی کر
میں تاجروں اُسے یا گے کریں سودا کا اُس کبھی سودا گر کیا 6
بھالوں کو کھال کی اُس تُو کیا 7 !نہیں کبھی گے؟ کریں تقسیم
دفعہ ایک 8 ہے؟ سکتا بھر سے ہارپونوں کو سر کے اُس یا سے
آئندہ تُو اور گی، رہے یاد ہمیشہ تجھے لڑائی یہ تو لگایا ہاتھ اُسے
!گا کرے نہیں کبھی حرکت ایسی
ہو ثابت دہ فریب اُمید ہر کی پانے قابو پر اُس یقیناً 9
اِتنا کوئی 10 ہے۔ جاتا گر انسان ہی دیکھتے اُسے کیونکہ گی،
میرا کون پھر تو کرے۔ مشتعل اُسے کہ ہے نہیں بےدھڑک
اُس مَیں کہ ہے دیا کچھ مجھے نے کس 11 ہے؟ سکتا کر سامنا
!ہے ہی میری چیز ہر تلے آسمان دوں۔ معاوضہ کا
رکھوں نہیں محروم سے بیان کے اعضا کے اُس تجھے مَیں 12
کون 13 ہے۔ صورت خوب اور ور طاقت بڑا، کتنا وہ کہ گا،
کے تہوں دو کی بکتر زرہ کے اُس کون سکتا، اُتار† کھال کی اُس
کھولنے دروازہ کا منہ کے اُس کون 14 ہے؟ سکتا پہنچ تک اندر
کے انسان کر دیکھ دانت ناک ہول کے اُس کرے؟ جرأت کی
دوسری ایک پر پیٹھ کی اُس 15 ہیں۔ جاتے ہو کھڑے رونگٹے
اِتنی وہ 16 ہیں۔ ہوتی قطاریں کی ڈھالوں ہوئی جُڑی خوب سے
درمیان کے اُن کہ ہیں ہوتی لگی سے دوسری ایک سے مضبوطی
چمٹی سے دوسری ایک یوں بلکہ 17 سکتی، گزر نہیں بھی ہَوا سے
جا کیا نہیں الگ سے دوسری ایک اُنہیں کہ ہیں رہتی لپٹی اور
سکتا۔
کی اُس ہے۔ اُٹھتی چمک بجلی تو مارے چھینکیں جب 18
سے منہ کے اُس 19 ہیں۔ مانند کی پلکوں کی صبح طلوعِ آنکھیں
سے نتھنوں کے اُس 20 ہیں، ہوتی خارج چنگاریاں اور مشعلیں
رکھی پر آگ دھکتی اور بھڑکتی طرح جس ہے نکلتا یوں دھواں
اور اُٹھتے دھک کوئلے تو مارے پھونک جب 21 سے۔ دیگ گئی
ہیں۔ نکلتے شعلے سے منہ کے اُس
جائے بھی جہاں کہ ہے طاقت اِتنی میں گردن کی اُس 22
کے اُس 23 ہے۔ جاتی پھیل مایوسی آگے آگے کے اُس وہاں
ہیں، ہوئی جُڑی خوب سے دوسری ایک تہیں کی پوست گوشت
ہیں۔ بےلچک اور مضبوط طرح کی لوہے ہوئے ڈھالے وہ
مستحکم جیسا پاٹ نچلے کے چکّی سخت، جیسا پتھر دل کا اُس 24
ہے۔
پیچھے کر کھا دھشت اور جاتے ڈر زورآور تو اُٹھے جب 25
خواہ ہوتا، نہیں اثر کوئی پر اُس کا ہتھیاروں 26 ہیں۔ جاتے ہٹ

کرے۔ نہ کیوں حملہ پر اُس سے تیر یا برچھی نیزے، تلوار، کوئی
ہے۔ سمجھتا لکڑی سڑی گلی کو پیتل اور بھوسا کو لوہے وہ 27
چلاؤ پر اُس پتھر کے فلاخن اگر اور سکتے، بھگا نہیں اُسے تیر 28
اور ہے، لگتا سا تنکا اُسے ڈنڈا 29 ہے۔ برابر کے بھوسے اثر کا اُن تو
پیٹ کے اُس 30 ہے۔ اُٹھتا ہنس کر سن شرابہ شور کا شمشیر وہ
آلہ کا گاہنے پر اناج طرح جس ہیں، اور ٹھیکرے سے لگنے تیز پر
کی سمندر جب 31 ہے۔ چلتا پر کیچڑ وہ طرح اُسی ہے جاتا چلایا
کھولنے طرح کی دیگ اُبلتی پانی تو گزرے سے میں گہرائیوں
کرنے تیار کر ملا ملا کو اجزا مختلف کے مرہم وہ ہے۔ لگتا
اپنے 32 ہے۔ لاتا میں حرکت کو سمندر طرح کی عطار والے
سمندر کہ ہے لگتا تب ہے۔ چھوڑتا راستہ دمکتا چمکتا وہ پیچھے
کوئی جیسا اُس میں دنیا 33 ہیں۔ بال سفید کے گہرائیوں کی
اعلیٰ بھی جو 34 ڈرے۔ نہ کبھی کہ ہے گیا بنایا ایسا نہیں، مخلوق
دار رُعب تمام وہ ہے، دیکھتا سے نگاہ کی حقارت وہ پر اُس ہو
”ہے۔ بادشاہ کا جانوروں

42

بات آخری کی ایوب

کہا، سے رب میں جواب نے ایوب تب 1
تیرا کہ ہے، پاتا کر کچھ سب تُو کہ ہے لیا جان نے مَیں“ 2
کون یہ‘ فرمایا، نے تُو 3 سکتا۔ جا نہیں روکا منصوبہ بھی کوئی
کے منصوبے میرے سے کرنے باتیں خالی سے سمجھ جو ہے
کیں بیان باتیں ایسی نے مَیں یقیناً ’ہے؟ ڈالتا پردہ پر مطلب صحیح
کہ ہیں انوکھی اِتنی جو باتیں ایسی ہیں، باہر سے سمجھ میری جو
بات میری سن‘ فرمایا، نے تُو 4 سکتا۔ نہیں ہی رکھ علم کا اُن مَیں
تعلیم مجھے تُو اور ہوں، کرتا سوال سے تجھ مَیں گا۔ بولوں مَیں تو
لیکن تھا، سنا صرف میں بارے تیرے نے مَیں پہلے 5 ’دے۔
اپنی میں لئے اِس 6 ہے۔ دیکھا تجھے نے آنکھوں اپنی میری اب
کرتا توبہ کر ڈال راکھ اور خاک پر آپ اپنے کرتا، مسترد باتیں
ہوں۔“

ہے کرتا شفاعت کی دوستوں اپنے ایوب

ہم سے تیمانی فزالی رب بعد کے کہنے باتیں تمام یہ سے ایوب 7
ہوں، غصے سے دوستوں دو تیرے اور سے تجھ مَیں“ ہوا، کلام
درست میں بارے میرے نے ایوب بندے میرے گو کیونکہ
بَیل جوان سات اب چنانچہ 8 کیا۔ نہیں ایسا نے تم مگر کیں باتیں
اور جاؤ پاس کے ایوب بندے میرے کر لے مینڈھے سات اور

لباس۔ بیرونی :ترجمہ لفظی :کھال **41:13** †

ایوب کہ ہے لازم کرو۔ پیش قربانی والی ہونے بھسم خاطر اپنی
پورا کا حماقت تمہاری تمہیں مَیں ورنہ کرے، شفاعت تمہاری
کروں معاف تمہیں مَیں پر شفاعت کی اُس لیکن گا۔ دوں اجر
کچھ وہ میں بارے میرے نے ایوب بندے میرے کیونکہ گا،
”کیا۔ نہیں ایسا نے تم جبکہ ہے صحیح جو کیا بیان
جو کیا کچھ وہ نے نعماتی ضوفر اور سوخی بِلدد تیمانی، فزاِلی 9
سنی۔ کی ایوب نے رب تو تھا کہا کو کرنے اُنہیں نے رب
نے رب تو کی شفاعت کی دوستوں نے ایوب جب اور 10
دولت دُگنی نسبت کی پہلے اُسے آخرکار کہ دی برکت اِتنی اُسے
جاننے پرانے اور بہنیں بھائی تمام کے اُس تب 11 ہوئی۔ حاصل
کھا کھانا ساتھ کے اُس میں گھر اور آئے پاس کے اُس والے
نے ایک ہر تھا۔ لایا پر ایوب رب جو کیا افسوس پر آفت اُس کر
دے چھلا ایک کا سونے اور سِکہ ایک اُسے کر دے تسلی اُسے
دیا۔
زیادہ کہیں نسبت کی پہلے کو ایوب نے رب سے اب 12
کی بَیلوں اونٹ، 6,000 بکریاں، 14,000 اُسے دی۔ برکت
اُس نیز، 13 ہوئیں۔ حاصل گدھیاں 1,000 اور جوڑیاں 1,000
بیٹیوں نے اُس 14 ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں تین اور بیٹے سات مزید کے
تیسری اور قصیعہ کا دوسری یمیمہ، نام کا پہلی :رکھے نام یہ کے
خوب جیسی بیٹیوں کی ایوب میں ملک تمام 15 ہپوک۔ قرن کا
میراث بھی اُنہیں نے ایوب تھیں۔ جاتی نہیں پائی خواتین صورت
درمیان کے بھائیوں کے اُن جو ملکیت ایسی دی، ملکیت میں
تھی۔ ھی
کو اولاد اپنی وہ لئے اِس رہا، زندہ سال 140 مزید ایوب 16
آسودہ سے زندگی دراز وہ پھر 17 سکا۔ دیکھ تک پشت چوتھی
گیا۔ کر انتقال کر ھو

زبور
1-41: کتاب پہلی

1

راہیں دو

گاہ نہ چلتا، پر مشورے کے بےدینوں نہ جو وہ ہے مبارک 1
ہے بیٹھتا ساتھ کے زنوں طعنہ نہ اور رکھتا، قدم پر راہ کی گاروں
اُسی رات دن اور ہوتا اندوز لطف سے شریعت کی رب بلکہ 2
ہے۔ رہتا کرتا خوض و غور پر
پر وقت ہے۔ مانند کی درخت لگے پر کنارے کے نہروں وہ 3
کرے بھی کچھ جو مُرجھاتے۔ نہیں پتے کے اُس اور لاتا، پھل وہ
ہے۔ کامیاب وہ میں اُس

ہیں مانند کی بھوسے وہ ہوتا۔ نہیں حال یہ کا بےدینوں 4
ہے۔ جاتی لے اُڑا ہَوا جسے
گار گاہ اور گے، رہیں نہیں قائم میں عدالت بےدین لئے اِس 5
گا۔ ہو نہیں مقام میں مجلس کی بازوں راست کا
ہے کرتا داری پہرا کی راہ کی بازوں راست رب کیونکہ 6
گی۔ جائے ہو تباہ راہ کی بےدینوں جبکہ

2

مسیح کا اللہ

بے کار کیوں اُمّتیں ہیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام 1
ہیں؟ رہی کر سازشیں
اُس اور رب حکمران ہوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا 2
ہیں۔ گئے ہو جمع خلاف کے مسیح کے
ہو آزاد کر توڑ کو زنجیروں کی اُن ہم آؤ،” ہیں، کہتے وہ 3
“دیں۔ پھینک تک دُور کو رسّوں کے اُن جائیں،
کا اُن رب ہے، ہنستا وہ ہے نشین تخت پر آسمان جو لیکن 4
ہے۔ اُڑاتا مذاق
کر نازل پر اُن غضب شدید اپنا ڈانٹتا، اُنہیں سے غصے وہ پھر 5
ہے۔ ڈراتا اُنہیں کے
مُقدّس اپنے کو بادشاہ اپنے خود نے مَیں” ہے، فرماتا وہ 6
“!ہے کیا مقرر پر صیون پہاڑ
تُو” کہا، سے مجھ نے اُس سناؤں۔ فرمان کا رب مَیں آؤ، 7
ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج ہے، بیٹا میرا
کروں عطا اقوام تمام میں میراث تجھے مَیں تو مانگ سے مجھ 8
گا۔ دوں بخش کچھ سب تک انتہا کی دنیا گا،
اُنہیں گا، کرے پاش پاش سے عصا شاہی کے لوہے اُنہیں تُو 9
“گا۔ کرے چُور چکنا طرح کی برتنوں کے مٹی
کے دنیا اے !لو کام سے سمجھ بادشاہو، اے چنانچہ 10
!کرو قبول تربیت حکمرانو،
ہوئے لرزتے کرو، خدمت کی رب ہوئے کرتے خوف 11
مناؤ۔ خوشی
تم اور جائے ہو غصے وہ کہ ہو نہ ایسا دو، بوسہ کو بیٹے 12
آ میں طیش دم ایک وہ کیونکہ جاؤ۔ ہو ہلاک ہی میں راستے
ہیں۔ لیتے پناہ میں اُس جو سب وہ ہیں مبارک ہے۔ جاتا

3

دعا لئے کے مدد کو صبح

سے سلوم ابی بیٹے اپنے اُسے جب وقت اُس زبور۔ کا داؤد 1
پڑا۔ بھاگنا
میرے لوگ کتنے ہیں، زیادہ کتنے دشمن میرے رب، اے
!ہیں ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف
اِسے اللہ” ہیں، رہے کہہ بہتیرے میں بارے میرے 2
*(س ل اہ) “گا۔ دے نہیں چھٹکارا

والی کرنے حفاظت میری طرف چاروں رب، اے تُو لیکن 3
رکھتا اُٹھائے کو سر میرے جو ہے عزت میری تُو ہے۔ ڈھال
ہے۔
مُقدّس اپنے وہ اور ہوں، پکارتا کو رب سے آواز بلند مَیں 4
(س ل اہ) ہے۔ سنتا میری سے پہاڑ
رب کیونکہ اُٹھا، جاگ پھر گیا، سو کر لیٹ سے آرام مَیں 5
ہے۔ رکھتا سنبھالے مجھے خود
ہیں۔ رکھتے گھیرے مجھے جو ڈرتا نہیں مَیں سے ہزاروں اُن 6
تُو کیونکہ !کر رِہا مجھے خدا، میرے اے !اُٹھ رب، اے 7
کے بےدینوں نے تُو مارا، تھپڑ پر منہ کے دشمنوں تمام میرے نے
ہے۔ دیا توڑ کو دانتوں
آئے۔ پر قوم تیری برکت تیری ہے۔ نجات پاس کے رب 8
(س ل اہ)

ہوتی۔ نہیں رائے اتفاقِ میں بارے کے مطلب کے اِس میں مفسرین ہے۔ ہدایت کوئی میں بارے کے بجانے گانے غالباً سِلاہ :سِلاہ 3:2 *

4

دعا لئے کے مدد کو شام

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ھے۔ گانا ساتھ کے
پکارتا تجھے مَیں جب سن میری خدا، کے راستی میری اے
مہربانی پر مجھ ھے رہا مخلصی میری میں مصیبت جو تُو اے ھوں۔
سن التجا میری کے کر!
2 ملائی میں خاک تک کب عزت میری زادو، آدم اے
کب گے، رھو لپٹے سے چیزوں باطل تک کب تم گی؟ رہے جاتی
تک جھوٹ کی تلاش میں رھو گے؟ (سِ ل اہ)
3 رکھا کر الگ لئے اپنے کو دار ایمان نے رب کہ لو جان
گا۔ پکاروں اُسے مَیں جب گا سنے میری رب ھے۔
4 لیٹ پر بستر اپنے کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے
سے۔ خاموشی میں، دل لیکن کرو، بچار سوچ پر معاملے کر
(سِ ل اہ)
5 رکھو۔ بھروسا پر رب اور کرو، پیش قربانیاں کی راستی
6 ٹھیک حالات ھمارے کون" ھیں، رہے کر شک بہتیرے
چمکا پر ھم نور کا چہرے اپنے رب، اے "گا؟ کرے!
7 خوشی ایسی ھے، دیا بھر سے خوشی کو دل میرے نے تُو
اناج کا کثرت پاس کے جن ھوتی نہیں بھی پاس کے اُن جو سے
ھے۔ انگور اور
8 رب اے ھی تُو کیونکہ ھوں، جاتا سو کر لیٹ سے آرام مَیں
ھے۔ دیتا بسنے سے حفاظت مجھے

5

دعا لئے کے حفاظت

1 بانسری اِسے لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ھے۔ گانا ساتھ کے
دے دھیان پر آھوں میری سن، باتیں میری رب، اے!
2 چیخیں میری لئے کے مدد خدا، میرے بادشاہ، میرے اے
ھوں۔ کرتا دعا سے ھی تجھ مَیں کیونکہ سن،
3 مَیں کو صبح ھے، سنتا آواز میری تُو کو صبح رب، اے
کرنے انتظار کا جواب کے کر پیش سے ترتیب کچھ سب تجھے
ھوں۔ لگتا
4 جو ھو۔ خوش سے بےدینی جو ھے نہیں خدا ایسا تُو کیونکہ
سکتا۔ ٹھہر نہیں حضور تیرے وہ ھے بُرا
5 تُو سے بدکار سکتے، ھو نہیں کھڑے حضور تیرے مغرور
ھے۔ کرتا نفرت
6 دھوکے اور خوار خون کرتا، تباہ تُو کو والوں بولنے جھوٹ
ھے۔ کھاتا گھن رب سے باز
7 تیرے مَیں لئے اِس ھے، کی مہربانی بڑی نے تُو پر مجھ لیکن
مُقدّس تیری کر مان خوف تیرا مَیں سکتا، ھو داخل میں گھر
ھوں۔ کرتا سجدہ سامنے کے گاہ سکونت
8 میرے تاکہ کر راھنمائی میری پر راہ راست اپنی رب، اے
کر۔ ھموار آگے میرے کو راہ اپنی آئیں۔ نہ غالب پر مجھ دشمن
9 نہیں بات اعتماد قابلِ بھی ایک سے منہ کے اُن کیونکہ
ھے، قبر کھلی گلا کا اُن رھتا، بھرا سے تباھی دل کا اُن نکلتی۔
ھے۔ رھتی اُگلتی باتیں چپڑی چکنی زبان کی اُن اور
10 کی اُن دے۔ اجر کا کام غلط کے اُن اُنہیں رب، اے
متعدد کے اُن اُنہیں بنیں۔ باعث کا تباھی اپنی کی اُن سازشیں
سے تجھ وہ کیونکہ دے، کر منتشر کر نکال باعث کے گناھوں
ھیں۔ گئے ھو سرکش
11 ابد وہ ھوں، خوش سب وہ ھیں لیتے پناہ میں تجھ جو لیکن
نام تیرے ھے۔ رکھتا محفوظ اُنہیں تُو کیونکہ بجائیں، شادیانہ تک
منائیں۔ جشن تیرا والے کرنے پیار کو
12 اپنی تُو ھے، دیتا برکت کو باز راست رب، اے تُو کیونکہ
ھے۔ کرتا حفاظت طرف چاروں کی اُس سے ڈھال کی مہربانی

6

(زبور پہلا کا توبہ) دعا میں مصیبت

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ھے۔ گانا ساتھ کے
تنبیہ مجھے میں طیش دے، نہ سزا مجھے میں غصے رب، اے
کر۔ نہ
2 اے ھوں۔ نڈھال مَیں کیونکہ کر، رحم پر مجھ رب، اے
ھیں۔ زدہ دھشت اعضا میرے کیونکہ دے، شفا مجھے رب،
3 تک کب تُو رب، اے ھے۔ زدہ خوف نہایت جان میری
گا؟ کرے دیر
4 کی شفقت اپنی بچا۔ کو جان میری کر آ واپس رب، اے
دے۔ چھٹکارا مجھے خاطر

5 تیری کون میں پاتال کرتا۔ نہیں یاد تجھے مُردہ کیونکہ
گا؟ کرے ستائش

6 سے رونے رات پوری ہوں۔ گیا تھک کراہتے کراہتے مَیں
ہے۔ گیا گل پلنگ سے آنسوؤں میرے ہے، گیا بھیگ بستر
7 مخالفوں میرے ہیں، گئی سوج آنکھیں میری مارے کے غم
ہیں۔ رہی جا ہوتی ضائع وہ سے حملوں کے

8 آہ میری نے رب کیونکہ جاؤ، ہو دُور سے مجھ بدکارو، اے
ہے۔ سنی بکا و
9 کو رب دعا میری ہے، لیا سن کو التجاؤں میری نے رب
ہے۔ قبول
10 سخت وہ اور گی، جائے ہو رُسوائی کی دشمنوں تمام میرے
گے۔ جائیں ہو شرمندہ ھی اچانک کر مُڑ وہ گے۔ جائیں گھبرا

7

دعا لئے کے انصاف

1 باتوں کی یمینی بن کوش نے اُس جو گیت ماتمی وہ کا داؤد
گایا۔ میں تمجید کی رب پر
اُن مجھے ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں خدا، میرے رب اے
ہیں، رہے کر تعاقب میرا جو دے چھٹکارا کر بچا سے سب
2 دیں کر ٹکڑے ٹکڑے کر پھاڑ مجھے طرح کی شیر ببر وہ ورنہ
گا۔ ہو نہیں کوئی والا بچانے اور گے،

3 اور ہوا سرزد کچھ یہ سے مجھ اگر خدا، میرے رب اے
ہوں، قصوروار ہاتھ میرے
4 ساتھ میرے کا جس کیا سلوک بُرا سے اُس نے مَیں اگر
ہو لیا لُوٹ مخواہ خواہ کو دشمن اپنے یا تھا نہیں جھگڑا
5 میری وہ لے۔ پکڑ مجھے کر پڑ پیچھے میرے دشمن میرا پھر تو
ملائے۔ میں خاک کو عزت میری دے، کچل میں مٹی کو جان
(سِلاہ)

6 کے دشمنوں میرے !دکھا غضب اپنا اور اُٹھ رب، اے
جاگ لئے کے کرنے مدد میری جا۔ ہو کھڑا خلاف کے طیش
ہے۔ دیا حکم کا عدالت خود نے تُو !اُٹھ
7 بلندیوں اوپر کے اُن تُو جب جائیں ہو جمع گرد ارد تیرے اقوام
جائے۔ ہو نشین تخت پر
8 راست میری رب، اے ہے۔ کرتا عدالت کی اقوام رب
کر۔ انصاف میرا کے کر لحاظ کا بےگناھی اور بازی

9 لیتا جانچ تک تہہ کو گہرائیوں کی دل جو خدا، راست اے
رکھ۔ قائم کو باز راست اور کر ختم شرارتیں کی بےدینوں ہے،

10 ہیں چلتے پر راہ سیدھی سے دل جو ہے۔ ڈھال میری اللہ
ہے۔ دیتا رِہائی وہ اُنہیں
11 کی لوگوں روزانہ جو خدا ایسا ہے، منصف عادل اللہ
ہے۔ کرتا سرزنش

12 کان اپنی رہا، کر تیز کو تلوار اپنی دشمن بھی وقت اِس یقیناً
ہے۔ رہا باندھ نشانہ کر تان کو
13 کر تیار نے اُس تیر ہوئے جلتے اور ہتھیار مہلک جو لیکن
گا۔ جائے آ ھی خود وہ میں زد کی اُن ہیں رکھے
14 شرارت وہ اب ہے۔ آیا اُگ میں اُس بیج کا بُرائی دیکھ،
ہے۔ دیتا جنم بچے کے جھوٹ اور پھرتا کر ہو حاملہ سے
15 لئے کے پھنسانے کو دوسروں نے اُس گڑھا جو لیکن
ہے۔ پڑا گر خود میں اُس کیا تیار کر کھود کھود
16 اُس ظلم کا اُس گا، آئے میں زد کی شرارت اپنی خود وہ
گا۔ ہو نازل پر سر اپنے کے

17 مَیں ہے۔ راست وہ کیونکہ گا، کروں ستائش کی رب مَیں
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام کے تعالیٰ رب

8

تاج کا مخلوقات

1 گتّیت۔ طرز لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
!ہے شاندار کتنا میں دنیا پوری نام تیرا آقا، ھمارے رب اے
ہے۔ دیا کر ظاھر جلال اپنا ھی پر آسمان نے تُو
2 اور بچوں چھوٹے نے تُو میں جواب کے مخالفوں اپنے
دشمن سے قوت تیری وہ تاکہ ہے کیا تیار کو زبان کی شیرخواروں
کریں۔ ختم کو پرور کینہ اور

3 اُنگلیوں تیری جو ہوں کرتا ملاحظہ کا آسمان تیرے مَیں جب
اپنی نے تُو کو جن ہوں کرتا غور پر ستاروں اور چاند ہے، کام کا
کیا قائم پر جگہ اپنی
4 اُس تُو کہ زاد آدم یا کرے یاد اُسے تُو کہ ہے کون انسان تو
رکھے؟ خیال کا

5 جلال اُسے نے تُو*بنایا، کم ھی کچھ سے فرشتوں اُسے نے تُو
پہنایا۔ تاج کا عزت اور
6 کچھ سب کیا، مقرر پر کاموں کے ھاتھوں اپنے اُسے نے تُو
دیا، کر نیچے کے پاؤں کے اُس
7 جانور، جنگلی گائےبَیل، خواہ ھوں بھیڑبکریاں خواہ
8 تمام باقی والے چلنے پر راھوں سمندری یا مچھلیاں پرندے،
جانور۔

9 !ھے شاندار کتنا نام تیرا میں دنیا پوری آقا، ھمارے رب اے

9

انصاف اور قدرت کی اللہ

1 علاموت :طرز لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لبّین۔
تیرے گا، کروں ستائش تیری سے دل پورے مَیں رب، اے
گا۔ کروں بیان کا معجزات تمام
2 تعالیٰ، اللہ اے گا۔ مناؤں خوشی تیری کر ھو شادمان مَیں
گا۔ گاؤں گیت میں تمجید کی نام تیرے مَیں
3 کر کھا ٹھوکر وہ تو گے جائیں ھٹ پیچھے دشمن میرے جب
گے۔ جائیں ھو تباہ حضور تیرے
4 راست کر بیٹھ پر تخت تُو ھے، کیا انصاف میرا نے تُو کیونکہ
ھے۔ ھوا ثابت منصف
5 دیا، کر ھلاک کو بےدینوں کے کر ملامت کو اقوام نے تُو
ھے۔ دیا مٹا لئے کے ھمیشہ نشان و نام کا اُن
6 نے تُو ھے۔ گیا بن ڈھیر کا ملبے تک ابد گیا، ھو تباہ دشمن
نہیں باقی تک یاد کی اُن اور ھے، دیا اُکھاڑ سے جڑ کو شہروں
گی۔ رھے

7 اپنے نے اُس اور گا، رھے نشین تخت تک ھمیشہ رب لیکن
ھے۔ کیا کھڑا لئے کے کرنے عدالت کو تخت
8 اُمّتوں سے انصاف گا، کرے عدالت کی دنیا سے راستی وہ
گا۔ کرے فیصلہ کا
9 وہ میں جس قلعہ ایک ھے، گاہ پناہ کی مظلوموں رب
ھیں۔ رھتے محفوظ وقت کے مصیبت

10 ھیں۔ رکھتے بھروسا پر تجھ وہ جانتے نام تیرا جو رب، اے
کیا۔ نہیں ترک کبھی نے تُو اُنہیں ھیں طالب تیرے جو کیونکہ

11 نشین تخت پر پہاڑ صیون جو گاؤ گیت میں تمجید کی رب
ھے۔ کیا نے اُس جو سناؤ کچھ وہ میں اُمّتوں ھے،
12 کی زدوں مصیبت وہ ھے لیتا انتقام کا مقتولوں جو کیونکہ
کرتا۔ نہیں نظرانداز چیخیں

13 کر غور پر تکلیف اُس میری !کر رحم پر مجھ رب، اے
کے موت مجھے ھیں۔ رھے پہنچا مجھے والے کرنے نفرت جو
لے اُٹھا کر نکال سے میں دروازوں
14 کے کر ستائش تیری میں دروازوں کے بیٹی صیون مَیں تاکہ
نجات تیری مَیں تاکہ ھے، کیا لئے میرے نے تُو جو سناؤں کچھ وہ
مناؤں۔ خوشی کی

15 نے اُنہوں جو ھیں گئی گر خود میں گڑھے اُس اقوام
اُس پاؤں اپنے کے اُن تھا۔ کھودا لئے کے پکڑنے کو دوسروں
کے پھنسانے کو دوسروں نے اُنہوں جو ھیں گئے پھنس میں جال
تھا۔ دیا بچھا لئے
16 ھاتھ اپنے بےدین تو کیا اظہار اپنا کے کر انصاف نے رب
(سِلاہ طرز۔ کاہ گ ای ون) گیا۔ اُلجھ میں پھندے کے
17 گئی بھول کو اللہ اُمّتیں جو گے، اُتریں میں پاتال بےدین
گی۔ جائیں وھاں سب وہ ھیں
18 گا، بھولے نہیں تک ھمیشہ کو مندوں ضرورت وہ کیونکہ
گی۔ رھے نہیں جاتی تک ابد اُمید کی زدوں مصیبت

19 بخش آئے۔ نہ غالب انسان تاکہ ھو کھڑا اُٹھ رب، اے
جائے۔ کی عدالت کی اقوام حضور تیرے کر دے
20 کر لیں جان اقوام تاکہ کر زدہ دھشت اُنہیں رب، اے
(سِلاہ) ھیں۔ ھی انسان

10

دعا لئے کے انصاف

1 تُو وقت کے مصیبت ھے؟ کھڑا کیوں دُور اِتنا تُو رب، اے
ھے؟ رکھتا کیوں پوشیدہ کو آپ اپنے

2 ھیں، گئے لگ پیچھے کے زدوں مصیبت سے تکبر بےدین
ھیں۔ لگے اُلجھنے میں جالوں کے اُن بےچارے اب اور
3 اور ھے، مارتا شیخی پر آرزوؤں دلی اپنی بےدین کیونکہ
ھے۔ جانتا حقیر کو رب کے کر لعنت والا کمانے نفع ناجائز

* **8:5** تُو نے ... کچھ کم ھی بنایا: اَور ایک ممکنہ ترجمہ: تُو نے اُسے تھوڑی دیر کے لئے فرشتوں سے کم کر دیا (دیکھئے عبرانیوں 2:7،9)۔

4 جواب سے مجھ اللہ" ہے، کہتا کر پھول سے غرور بےدین
ہیں مبنی پر بات اِس خیالات تمام کے اُس "گا۔ کرے نہیں طلبی
ہے۔ نہیں خدا کوئی کہ
5 عدالتیں تیری ہے۔ کامیاب وہ میں اُس کرے بھی کچھ جو
مخالفوں تمام اپنے وہ جبکہ ہیں لگتی دُور کہیں میں بلندیوں اُسے
ہے۔ پھنکارتا خلاف کے
6 نسل گا، ڈگمگاؤں نہیں کبھی مَیں" ہے، سوچتا وہ میں دل
"گا۔ رہوں بچا سے پنجوں کے مصیبت نسل در
7 زبان کی اُس رہتا، بھرا سے ظلم اور فریب لعنتوں، منہ کا اُس
ہے۔ رہتی تیار لئے کے پہنچانے آفت اور نقصان
8 سے چپکے کر بیٹھ میں تاک قریب کے آبادیوں وہ
کی بدقسمتوں آنکھیں کی اُس ہے، ڈالتا مار کو بےگناہوں
ہیں۔ رہتی میں گھات
9 مصیبت وہ کرہ میں تاک طرح کی شیرببر بیٹھے میں جنگل
اُسے تو لے پکڑ اُسے جب ہے۔ ڈھونڈتا موقع کا کرنے حملہ پر زدہ
ہے۔ جاتا لے کر گھسیٹ میں جال اپنے
10 ہیں، جاتے جھک کر ہو پاش پاش شکار کے اُس
جاتے گر کر آ میں زد کی طاقت زبردست کی اُس بےچارے
ہیں۔
11 اپنا نے اُس ہے، گیا بھول اللہ" ہے، کہتا میں دل وہ تب
"گا۔ آئے نہیں نظر کبھی یہ اُسے ہے، لیا چھپا چہرہ

12 مدد کی ناچاروں کر اُٹھا ہاتھ اپنا اللہ، اے !اُٹھ رب، اے
بھول۔ نہ اُنہیں اور کر
13 کہے، کیوں میں دل وہ کرے، کیوں تحقیر کی اللہ بےدین
"اللہ مجھ سے جواب طلب نہیں کرے گا"؟
14 ہماری تُو ہے۔ دیکھتا کچھ سب یہ تُو میں حقیقت اللہ، اے
گا۔ دے جواب مناسب کر دے دھیان پر پریشانی اور تکلیف
کا یتیموں تُو کیونکہ ہے، دیتا چھوڑ پر تجھ معاملہ اپنا ناچار
ہے۔ مددگار
15 کی اُس سے اُس !دے توڑ بازو کا آدمی بےدین اور شریر
جائے۔ مٹ اثر پورا کا اُس تاکہ کر طلبی جواب کی شرارتوں

16 اقوام دیگر سے ملک کے اُس ہے۔ بادشاہ تک ابد رب
ہیں۔ گئی ہو غائب
17 کے اُن تُو ہے۔ لی سن آرزو کی ناچاروں نے تُو رب، اے
کر دے دھیان پر اُن اور گا کرے مضبوط کو دلوں

18 کوئی آئندہ تاکہ گا کرے انصاف کا مظلوموں اور یتیموں
پھیلائے۔ نہ دہشت میں ملک انسان بھی

11

بھروسا پر رب

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
سے مجھ طرح کس تم پھر تو ہے۔ لی پناہ میں رب نے مَیں
بھاگ میں پہاڑوں کر پھڑپھڑا طرح کی پرندے چل،" ہو، کہتے
جا"؟
2 چکے لگا پر تانت کو تیر کر تان کمان بےدین دیکھو، کیونکہ
دل کہ ہیں میں انتظار اِس کر بیٹھ میں اندھیرے وہ اب ہیں۔
چلائیں۔ پر والوں چلنے پر راہ سیدھی سے
3 دیا کر تباہ ہی کو بنیاد تو نے اُنہوں کرے؟ کیا باز راست
ہے۔

4 تخت کا رب ہے، میں گاہ سکونت مُقدّس اپنی رب لیکن
آنکھیں کی اُس سے وہاں ہے، دیکھتا وہ سے وہاں ہے۔ پر آسمان
ہیں۔ پرکھتی کو زادوں آدم
5 سے ظالم اور بےدین لیکن ہے، تو پرکھتا کو باز راست رب
ہے۔ کرتا ہی نفرت
6 برسا گندھک زن شعلہ اور کوئلے ہوئے جلتے وہ پر بےدینوں
گی۔ ہو حصہ کا اُن آندھی والی جُھلسنے گا۔ دے
7 صرف ہے۔ پیارا انصاف اُسے اور ہے، راست رب کیونکہ
گے۔ دیکھیں چہرہ کا اُس والے چلنے پر راہ سیدھی

12

دعا لئے کے مدد

1 شمینیت۔ طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
دیانت ہیں۔ گئے ہو ختم دار ایمان کیونکہ !فرما مدد رب، اے
ہیں۔ گئے مٹ سے میں انسانوں دار
2 چِکنی پر زبان کی اُن ہیں۔ بولتے جھوٹ سب میں آپس
ہے۔ ہوتا ہی اَور کچھ میں دل جبکہ ہیں ہوتی باتیں چپڑی
3 ڈالے کاٹ کو زبانوں باز شیخی اور چپڑی چِکنی تمام رب!
4 زبان لائق اپنی ہم" ہیں، کہتے جو دے مٹا کو سب اُن وہ
تو ہیں دیتے سہارا ہمیں ہونٹ ہمارے ہیں۔ ور طاقت باعث کے
"!نہیں کوئی گا؟ ہو مالک ہمارا کون

5 خبر کی ظلم تمہارے پر ناچاروں" ہے، فرماتا رب لیکن
ہیں۔ آئی سامنے میرے آوازیں کراہتی کی مندوں ضرورت اور

خلاف کے اُن جو گا دوں چھٹکارا سے اُن اُنہیں کر اُٹھ مَیں اب
"ہیں۔ پھنکارتے
6 کی صاف بار سات میں بھٹی وہ ہیں، پاک فرمان کے رب
ہیں۔ خالص مانند کی چاندی گئی
7 تک ابد اُنہیں ہی تُو گا، رکھے محفوظ اُنہیں ہی تُو رب، اے
گا، رکھے بچائے سے نسل اِس
8 انسانوں اور ہیں، پھرتے اُدھر اِدھر سے آزادی بےدین گو
ہے۔ راج کا پن کمینہ درمیان کے

13

دعا لئے کے مدد

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
تُو گا؟ رہے بھولا تک ابد مجھے تُو کیا تک؟ کب رب، اے
گا؟ رکھے چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تک کب
2 کب دل میرا رہے، مبتلا میں پریشانیوں تک کب جان میری
غالب پر مجھ تک کب دشمن میرا رہے؟ اُٹھاتا دُکھ روز بہ روز تک
گا؟ رہے
3 میری !سن میری کر ڈال نظر پر مجھ خدا، میرے رب اے
گا۔ جاؤں سو نیند کی موت مَیں ورنہ کر، روشن کو آنکھوں
4 اور "!ہوں گیا آ غالب پر اُس مَیں" گا، کہے دشمن میرا تب
ہوں۔ گیا ہل مَیں کہ گے بجائیں شادیانہ مخالف میرے
5 تیری دل میرا ہوں، رکھتا بھروسا پر شفقت تیری مَیں لیکن
گا۔ منائے خوشی کر دیکھ نجات
6 مجھ نے اُس کیونکہ گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں
ہے۔ کیا احسان پر

14

حماقت کی بےدین

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لوگ ایسے "!نہیں ہی ہے اللہ" ہے، کہتا میں دل احمق
ہے نہیں بھی ایک ہیں۔ گھن قابلِ حرکتیں کی اُن ہیں، بدچلن
کرے۔ کام اچھا جو
2 کیا کہ دیکھے تاکہ ڈالی نظر پر انسان سے آسمان نے رب
ہے؟ طالب کا اللہ کوئی کیا ہے؟ دار سمجھ کوئی
3 بگڑ سب کے سب گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی ہیں۔ گئے
4 ہیں لیتے کھا طرح کی روٹی کو قوم میری کے کر بدی جو کیا
پکارتے کو رب تو وہ آتی؟ نہیں سمجھ بھی کو ایک سے میں اُن
نہیں۔ ہی
5 کی باز راست اللہ کیونکہ گئی، چھا دہشت سخت پر اُن تب
ہے۔ ساتھ کے نسل
6 لیکن ہو، چاہتے ملانا میں خاک کو منصوبوں کے ناچار تم
ہے۔ گاہ پناہ کی اُس خود رب
7 رب جب !نکلے نجات کی اسرائیل سے صیون کوہِ کاش
لگائے نعرے کے خوشی یعقوب تو گا کرے بحال کو قوم اپنی
گا۔ ہو باغ باغ اسرائیل گا،

15

ہے؟ سکتا رہ قائم حضور کے اللہ کون

1 زبور۔ کا داؤد
کو کس ہے؟ سکتا ٹھہر میں خیمے تیرے کون رب، اے
ہے؟ اجازت کی رہنے پر پہاڑ مُقدّس تیرے
2 زندگی باز راست جو ہے، بےگناہ چلن چال کا جس وہ
ہے۔ بولتا سچ سے دل کر گزار
3 اپنے وہ نہ لگاتا۔ نہیں تہمت پر کسی سے زبان اپنی شخص ایسا
ہے۔ کرتا بےعزتی کی اُس نہ کرتا، زیادتی پر پڑوسی
4 کرتا عزت کی ترس خدا لیکن جانتا حقیر کو مردود وہ
خواہ ہے، کرتا پورا اُسے کیا کر کھا قسم نے اُس وعدہ جو ہے۔
پہنچے۔ نہ کیوں نقصان ہی کتنا اُسے
5 نہیں قبول رشوت کی اُس اور ہے دیتا اُدھار بغیر لئے سود وہ
ڈانواں کبھی شخص ایسا ہے۔ چاہتا مارنا حق کا بےگناہ جو کرتا
گا۔ ہو نہیں ڈول

16

اعتماد کی دعا

1 زبور۔ سنہرا ایک کا داؤد
لیتا پناہ مَیں میں تجھ کیونکہ رکھ، محفوظ مجھے اللہ، اے
ہوں۔
2 خوش میری ہی تُو ہے، آقا میرا تُو" کہا، سے رب نے مَیں
"ہے۔ سرچشمہ واحد کا حالی
3 اُن ہیں، سورمے میرے وہی ہیں مُقدّسین جو میں ملک
ہوں۔ کرتا پسند مَیں کو ہی

کی اُن ھیں رہتے بھاگے پیچھے کے معبودوں دیگر جو لیکن 4
پیش کو قربانیوں کی خون کی اُن مَیں نہ گی۔ جائے بڑھتی تکلیف
گا۔ کروں تک ذکر کا ناموں کے اُن نہ گا، کروں

نصیب میرا ہے۔ حصہ میرا اور میراث میری تُو رب، اے 5
ہے۔ میں ہاتھ تیرے
یقیناً گئی۔ مل زمین گوار خوش مجھے تو گیا ڈالا قرعہ جب 6
ہے۔ پسند بہت مجھے میراث میری
دیا مشورہ مجھے نے جس گا کروں ستائش کی رب مَیں 7
ہے۔ کرتا ہدایت میری دل میرا بھی کو رات ہے۔
میرے وہ ہے۔ رہتا سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب 8
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے، رہتا ہاتھ دہنے
نعرے کے خوشی جان میری ہے، شادمان دل میرا لئے اِس 9
گا۔ گزارے زندگی پُرسکون بدن میرا ہاں، ہے۔ لگاتی
اور گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تُو کیونکہ 10
گا۔ دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ
سے حضور تیرے ہے۔ کرتا آگاہ سے راہ کی زندگی مجھے تُو 11
ہوتی حاصل مسرتیں ابدی سے ہاتھ دہنے تیرے خوشیاں، بھرپور
ہیں۔

17

دعا کی شخص بے گناہ

دعا۔ کی داؤد 1
زاری و آہ میری سن، فریاد میری لئے کے انصاف رب، اے
ہونٹوں دہ فریب وہ کیونکہ کر، غور پر دعا میری دے۔ دھیان پر
نکلتی۔ نہیں سے
باتوں اُن آنکھیں تیری جائے، کیا انصاف میرا حضور تیرے 2
ہیں۔ سچ جو کریں مشاہدہ کا
ہے۔ کیا معائنہ میرا کو رات لیا، جانچ کو دل میرے نے تُو 3
گو کرے، دُور چیزیں ناپاک تاکہ دیا ڈال میں بھٹی مجھے نے تُو
ہے لیا کر ارادہ پورا نے مَیں کیونکہ ملے۔ نہیں چیز کوئی ایسی
گی۔ نکلے نہیں بات بُری سے منہ میرے کہ
منہ تیرے خود نے مَیں ہیں کرتے دوسرے بھی کچھ جو 4
دُور سے راہوں کی ظالموں کو آپ اپنے کر رہ تابع کے فرمان کے
ہے۔ رکھا
نہ کبھی پاؤں میرے رہا، میں راہوں تیری قدم بہ قدم مَیں 5
ڈگمگائے۔
گا۔ سنے میری تُو کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں اللہ، اے 6
سن۔ کو دعا میری کر لگا کان

اپنے جو ہے دیتا رِہائی اُنہیں سے ہاتھ دہنے اپنے جو تُو 7
کا شفقت اپنی پر طور معجزانہ ہیں، لیتے پناہ میں تجھ سے مخالفوں
کر۔ اظہار
کے پَروں اپنے کر، حفاظت میری طرح کی پُتلی کی آنکھ 8
لے۔ چھپا مجھے میں سائے
حملے کن تباہ پر مجھ جو رکھ محفوظ مجھے سے بےدینوں اُن 9
کی ڈالنے مار کر گھیر مجھے جو سے دشمنوں اُن ہیں، رہے کر
ہیں۔ رہے کر کوشش
کرتے باتیں کی گھمنڈ منہ کے اُن ہیں، گئے ہو سرکش وہ 10
ہیں۔
ہیں۔ جاتے پہنچ بھی وہ وہاں اُٹھائیں قدم ہم بھی جدھر 11
پر زمین ہمیں کر گھور گھور وہ ہے، لیا گھیر ہمیں نے اُنہوں اب
ہیں۔ رہے ڈھونڈ موقع کا پٹخنے
لئے کے پھاڑنے کو شکار جو ہیں مانند کی شیر ببر اُس وہ 12
ہے۔ بیٹھا میں تاک جو مانند کی شیر جوان اُس ہے، تڑپتا

!دے پٹخ پر زمین اُنہیں کر، سامنا کا اُن اور اُٹھ رب، اے 13
بچا۔ سے بےدینوں کو جان میری سے تلوار اپنی
اُنہیں دے۔ چھٹکارا سے اِن مجھے سے ہاتھ اپنے رب، اے 14
پیٹ کے اُن نے تُو کیونکہ ہے۔ چکا مل حصہ اپنا میں دنیا اِس تو
اور ہیں گئے ہو سیر بھی بیٹے کے اُن بلکہ دیا، بھر سے مال اپنے کو
جائیں چھوڑ کچھ کافی بھی لئے کے اولاد اپنی وہ کہ ہے باقی اِتنا
گے۔
کا چہرے تیرے کر ہو ثابت باز راست خود مَیں لیکن 15
جاؤں ہو سیر سے صورت تیری کر جاگ مَیں گا، کروں مشاہدہ
گا۔

18

گیت کا فتح کا داؤد

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد خادم کے رب 1
تمام اُسے نے رب جب گایا گیت یہ لئے کے رب نے داؤد
بولا، وہ بچایا۔ سے ساؤل اور دشمنوں
ہوں۔ کرتا پیار تجھے مَیں قوت، میری رب اے
میرا ہے۔ دہندہ نجات میرا اور قلعہ میرا چٹان، میری رب 2
ڈھال، میری وہ ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں جس ہے چٹان میری خدا
ہے۔ حصار بلند میرا پہاڑ، کا نجات میری
مجھے وہ تب !ہو تمجید کی اُس ہوں، پکارتا کو رب مَیں 3
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں

4 سیلاب کے ھلاکت لیا، گھیر مجھے نے رسّوں کے موت
کی۔ طاری دھشت پر دل میرے نے
5 راستے میرے نے موت لیا، جکڑ مجھے نے رسّوں کے پاتال
دیئے۔ ڈال پھندے اپنے میں
6 پکارا۔ کو رب نے مَیں تو گیا پھنس میں مصیبت مَیں جب
اپنی نے اُس تو کی فریاد سے خدا اپنے لئے کے مدد نے مَیں
تک کان کے اُس چیخیں میری سنی، آواز میری سے گاہ سکونت
گئیں۔ پہنچ

7 بنیادیں کی پہاڑوں لگی، تھرتھرانے اور اُٹھی لرز زمین تب
لگیں۔ جھولنے اور کانپنے سامنے کے غضب کے رب
8 بھسم سے منہ کے اُس آیا، نکل دھواں سے ناک کی اُس
اُٹھے۔ بھڑک کوئلے دھکتے اور شعلے والے کرنے
9 پاؤں کے اُس تو آیا اُتر جب ہوا۔ نازل وہ کر جھکا کو آسمان
تھا۔ اندھیرا ھی اندھیرا نیچے کے
10 پر پَروں کے ہَوا کر اُڑ اور ہوا سوار پر فرشتے کروبی وہ
لگا۔ منڈلانے
11 کے بارش بنایا، جگہ کی چھپنے اپنی کو اندھیرے نے اُس
لگائے۔ گرداگرد اپنے طرح کی خیمے بادل گھنے اور کالے
12 اور اولے بادل کے اُس سے روشنی تیز کی حضور کے اُس
آئے۔ نکل کرلے کوئلے زن شعلہ
13 اُٹھی۔ گونج آواز کی تعالیٰ اللہ لگا، کڑکنے سے آسمان رب
لگے۔ برسنے کوئلے زن شعلہ اور اولے تب
14 کی اُس گئے۔ ھو بتر تتر دشمن تو چلائے تیر اپنے نے اُس
گئی۔ مچ چل ھل میں اُن تو گئی گرتی اُدھر اِدھر بجلی تیز
15 ہوئیں، ظاھر وادیاں کی سمندر تو ڈانٹا نے تُو رب، اے
کی زمین سے جھونکوں کے دم تیرے تو گرجا میں غصے تُو جب
آئیں۔ نظر بنیادیں

16 مجھے لیا، پکڑ مجھے نے اُس کر بڑھا ھاتھ اپنا سے بلندیوں پر
لایا۔ نکال کر کھینچ سے میں پانی گہرے
17 جو سے اُن بچایا، سے دشمنِ زبردست میرے مجھے نے اُس
سکا۔ آنہ غالب مَیں پر جن ہیں، کرتے نفرت سے مجھ
18 مجھ نے اُنہوں دن اُس گیا پھنس میں مصیبت مَیں دن جس
رہا۔ بنا سہارا میرا رب لیکن کیا، حملہ پر
19 کیونکہ دیا، چھٹکارا کر نکال سے جگہ تنگ مجھے نے اُس
تھا۔ خوش سے مجھ وہ

20 ھاتھ میرے ہے۔ دیتا اجر کا بازی راست میری مجھے رب
ہے۔ دیتا برکت مجھے وہ لئے اِس ہیں، صاف
21 بدی مَیں ہوں، رہا چلتا پر راھوں کی رب مَیں کیونکہ
ہوا۔ نہیں دُور سے خدا اپنے سے کرنے
22 اُس نے مَیں ہیں، رہے سامنے میرے احکام تمام کے اُس
کیا۔ نہیں رد کو فرمانوں کے
23 باز سے کرنے گناہ رہا، بےالزام مَیں ھی سامنے کے اُس
ہوں۔ رہا
24 دیا، اجر کا بازی راست میری مجھے نے رب لئے اِس
ہوا۔ ثابت صاف پاک مَیں ھی سامنے کے آنکھوں کی اُس کیونکہ

25 وفاداری سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے وفادار جو اللہ، اے
ہے۔ بےالزام سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے بےالزام جو ہے، کا
26 لیکن ہے۔ پاک سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے پاک جو
ہے۔ کاروی کج بھی سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے رَو کج جو
27 کو آنکھوں مغرور اور دیتا نجات کو حالوں پست تُو کیونکہ
ہے۔ کرتا پست

28 میرے ھی خدا میرا جلاتا، چراغ میرا ھی تُو رب، اے
ہے۔ کرتا روشن کو اندھیرے
29 اپنے سکتا، کر حملہ پر دستے فوجی مَیں ساتھ تیرے کیونکہ
ہوں۔ سکتا پھلانگ کو دیوار ساتھ کے خدا
30 بھی جو ہے۔ خالص فرمان کا رب ہے، کامل راہ کی اللہ
ہے۔ ڈھال وہ کی اُس لے پناہ میں اُس
31 سوا کے خدا ھمارے ہے؟ خدا کون سوا کے رب کیونکہ
ہے؟ چٹان کون
32 کامل کو راہ میری وہ کرتا، کمربستہ سے قوت مجھے اللہ
ہے۔ دیتا کر
33 مجھے کرتا، عطا پُھرتی سی کی ھرن کو پاؤں میرے وہ
ہے۔ کرتا کھڑا پر بلندیوں میری سے مضبوطی
34 ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو ھاتھوں میرے وہ
ہیں۔ لیتے تان بھی کو کمان کی پیتل بازو میرے اب

35 ہے۔ دی بخش ڈھال کی نجات اپنی مجھے نے تُو رب، اے
بنا بڑا مجھے نے نرمی تیری رکھا، قائم مجھے نے ھاتھ دھنے تیرے
ہے۔ دیا
36 میرے لئے اِس ہے، دیتا بنا راستہ لئے کے قدموں میرے تُو
ڈگمگاتے۔ نہیں ٹخنے

باز مَیں لیا، پکڑا اُنہیں کے کر تعاقب کا دشمنوں اپنے نے مَیں 37
گئے۔ ہو نہ ختم وہ تک جب آیا نہ

سکے نہ اُٹھ دوبارہ کہ دیا کر پاش پاش یوں اُنہیں نے مَیں 38
رہے۔ پڑے تلے پاؤں میرے کر گر بلکہ

سے قوت لئے کے کرنے جنگ مجھے نے تُو کیونکہ 39
جھکا سامنے میرے کو مخالفوں میرے نے تُو دیا، کر کمربستہ
دیا۔

اور دیا، بھگا سے سامنے میرے کو دشمنوں میرے نے تُو 40
دیا۔ کر تباہ کو والوں کرنے نفرت نے مَیں

والا بچانے لیکن رہے، چلّاتے چیختے لئے کے مدد وہ 41
جواب نے اُس لیکن رہے، پکارتے کو رب وہ تھا۔ نہیں کوئی
دیا۔ نہ

اُڑا میں ہَوا طرح کی گرد کے کر چُور چُور اُنہیں نے مَیں 42
دیا۔ پھینک میں گلی طرح کی کچرے اُنہیں نے مَیں دیا۔

سردار کا اقوام کر بچا سے جھگڑوں کے قوم مجھے نے تُو 43
کرتی خدمت میری وہ تھا ناواقف مَیں سے قوم جس ہے۔ دیا بنا
ہے۔

ہیں۔ سنتے میری لوگ تو ہوں کرتا بات مَیں ہی جوں 44
ہیں۔ کرتے خوشامد میری کر دبک پردیسی

ہیں۔ آتے نکل سے قلعوں اپنے ہوئے کانپتے کر ہار ہمت وہ 45

کے نجات میری ! ہو تمجید کی چٹان میری ! ہے زندہ رب 46
! ہو تعظیم کی خدا

کر تابع میرے کو اقوام لیتا، انتقام میرا جو ہے خدا وہی 47
دیتا

تُو یقیناً ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں میرے مجھے اور 48
بچائے سے ظالموں مجھے کرتا، سرفراز پر مخالفوں میرے مجھے
ہے۔ رکھتا

گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس رب، اے 49
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے

اپنے وہ ہے، دیتا نجات بڑی کو بادشاہ اپنے رب کیونکہ 50
تک ہمیشہ پر اولاد کی اُس اور داؤد بادشاہ ہوئے کئے مسح
گا۔ رہے مہربان

19

جلال کا اللہ میں مخلوقات

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1

اُس گنبد آسمانی ہیں، کرتے اعلان کا جلال کے اللہ آسمان
ہے۔ کرتا بیان کام کا ہاتھوں کے

کو دوسری رات ایک دیتا، اطلاع کو دوسرے دن ایک 2
ہے، پہنچاتی خبر

دیتی، نہیں سنائی آواز کی اُن گو نہیں۔ سے زبان لیکن 3

کے اُن دیتی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن تو بھی 4
کے آفتاب نے اللہ وہاں ہیں۔ جاتے پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ
ہے۔ لگایا خیمہ لئے

طرح اُسی ہے نکلتا سے گاہ خواب اپنی دُولھا طرح جس 5
مناتا خوشی پر دوڑنے دوڑ اپنی طرح کی پہلوان کر نکل سورج
ہے۔

دوسرے چکر کا اُس کر چڑھ سے سرے ایک کے آسمان 6
چیز بھی کوئی سے گرمی تپتی کی اُس ہے۔ لگاتا تک سرے
رہتی۔ نہیں پوشیدہ

جاتی آ جان میں جان سے اُس ہے، کامل شریعت کی رب 7
دانش لوح سادہ سے اُن ہیں، اعتماد قابلِ احکام کے رب ہے۔
ہے۔ جاتا ہو مند

جاتا ہو باغ باغ دل سے اُن ہیں، باانصاف ہدایات کی رب 8
ہیں۔ اُٹھتی چمک آنکھیں سے اُن ہیں، پاک احکام کے رب ہے۔

کے رب گا۔ رہے قائم تک ابد اور ہے پاک خوف کا رب 9
ہیں۔ راست سب کے سب اور سچے فرمان

مرغوب زیادہ سے ڈھیر کے سونے خالص بلکہ سونے وہ 10
ہیں۔ میٹھے زیادہ سے شہد تازہ کے چھتے بلکہ شہد وہ ہیں۔

کرنے عمل پر اُن ہے، جاتا کیا آگاہ کو خادم تیرے سے اُن 11
ہے۔ ملتا اجر بڑا سے

جانتا اُنہیں کون ہوئیں سرزد میں بےخبری خطائیں جو 12
! کر معاف کو گناہوں پوشیدہ میرے ہے؟

پر مجھ وہ تاکہ رکھ محفوظ سے گستاخوں کو خادم اپنے 13
پاک سے گناہ سنگین کر ہو بےالزام مَیں تب کریں۔ نہ حکومت
گا۔ رہوں

میرے اور باتیں کی منہ میرے کہ دے بخش رب، اے 14
میرا اور چٹان میری ہی تُو آئے۔ پسند تجھے بچار سوچ کی دل
ہے۔ والا چھڑانے

20

دعا لئے کے فتح

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
تجھے نام کا خدا کے یعقوب سنے، تیری رب دن کے مصیبت
رکھے۔ محفوظ
2 سہارا تیرا سے صیون وہ بھیجے، مدد تیری سے مقدِس وہ
بنے۔
3 والی ہونے بھسم تیری کرے، یاد نذریں کی غلہ تیری وہ
(سِلاہ) فرمائے۔ قبول قربانیاں
4 کو منصوبوں تمام تیرے کرے، پوری آرزو کی دل تیرے وہ
بخشے۔ کامیابی
5 کے خدا اپنے ہم گے، منائیں خوشی کی نجات تیری ہم تب
پوری گزارشیں تمام تیری رب گے۔ گاڑیں جھنڈا کا فتح میں نام
کرے۔
6 ہوئے کئے مسح اپنے رب کہ ہے لیا جان نے مَیں اب
سن کی اُس سے آسمان مُقدّس اپنے وہ ہے۔ کرتا مدد کی بادشاہ
گا۔ دے چھٹکارا اُسے سے قدرت کی ہاتھ دہنے اپنے کر
7 ہیں، کرتے فخر پر گھوڑوں اپنے بعض پر، رتھوں اپنے بعض
گے۔ کریں فخر پر نام کے خدا اپنے رب ہم لیکن
8 کر اُٹھ ہم لیکن گے، جائیں گر کر جھک دشمن ہمارے
گے۔ رہیں کھڑے سے مضبوطی
9 مدد ہم جب سنے ہماری بادشاہ !فرما مدد ہماری رب، اے
پکاریں۔ لئے کے

21

مدد کی اللہ لئے کے بادشاہ

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
تیری وہ ہے، شادمان کر دیکھ قوت تیری بادشاہ رب، اے
ہے۔ مناتا خوشی بڑی کتنی کی نجات
2 جب کیا نہ انکار اور کی پوری خواہش دلی کی اُس نے تُو
(سِلاہ) دھارا۔ روپ کا الفاظ پر ہونٹوں نے آرزو کی اُس
3 ملنے سے اُس کر لے ساتھ اپنے برکتیں اچھی اچھی تُو کیونکہ
پہنایا۔ تاج کا سونے خالص اُسے نے تُو آیا،
4 عمر اُسے نے تُو تو کی آرزو کی پانے زندگی سے تجھ نے اُس
نہیں۔ انتہا کی اُن کہ دن اِتنے مزید بخشی، درازی کی
5 اُسے نے تُو ہوئی، حاصل عزت بڑی اُسے سے نجات تیری
کیا۔ آراستہ سے شوکت و شان

6 کے چہرے اپنے اُسے دیتا، برکت تک ابد اُسے تُو کیونکہ
ہے۔ دیتا کر خوش نہایت کر لا حضور
7 شفقت کی تعالیٰ اللہ ہے، کرتا اعتماد پر رب بادشاہ کیونکہ
گی۔ بچائے سے ڈگمگانے اُسے
8 سے تجھ جو گے، جائیں آ میں قبضے تیرے دشمن تیرے
گا۔ لے پکڑ ہاتھ دہنا تیرا اُنہیں ہیں کرتے نفرت
9 مصیبت سی کی بھٹی بھڑکتی وہ تو گا ہو ظاہر پر اُن تُو جب
لے کر ہڑپ اُنہیں میں غضب اپنے رب گے۔ جائیں پھنس میں
گی۔ جائے کھا اُنہیں آگ اور گا،
10 انسانوں گا، ڈالے مٹا سے پر زمین رُوئے کو اولاد کی اُن تُو
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُن میں
11 کے اُن تو بھی ہیں کرتے سازشیں خلاف تیرے وہ گو
گے۔ رہیں ناکام منصوبے بُرے
12 کا تیروں اپنے کو چہروں کے اُن کر بھگا اُنہیں تُو کیونکہ
گا۔ دے بنا نشانہ
13 تیری ہم تاکہ کر اظہار کا قدرت اپنی اور اُٹھ رب، اے
گائیں۔ گیت کر بجا ساز میں تمجید کی قدرت

22

دُکھ کا باز راست

1 طلوعِ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہرنی۔ کی صبح
ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے اے
آتی۔ نہیں نظر نجات میری لیکن ہوں، رہا چیخ مَیں ہے؟ دیا کر
2 جواب تُو لیکن ہوں، چلّاتا مَیں کو دن خدا، میرے اے
پاتا۔ نہیں آرام لیکن ہوں، پکارتا کو رات دیتا۔ نہیں
3 تخت پر سرائی مدح کی اسرائیل جو تُو ہے، قدوس تُو لیکن
ہے۔ ہوتا نشین
4 بھروسا جب اور رکھا، بھروسا نے دادا باپ ہمارے پر تجھ
دی۔ رِہائی اُنہیں نے تُو تو رکھا
5 راستہ کا بچنے تو پکارا تجھے لئے کے مدد نے اُنہوں جب
ہوئے۔ نہ شرمندہ تو کیا اعتماد پر تجھ نے اُنہوں جب گیا۔ کھل
6 لوگ جاتا۔ سمجھا نہیں انسان مجھے ہوں، کیڑا مَیں لیکن
ہیں۔ جانتے حقیر مجھے کرتے، بےعزتی میری

توبہ کر بنا منہ وہ ھیں۔ اُڑاتے مذاق میرا کر دیکھ مجھے سب 7
ھیں، کہتے اور کرتے توبہ
ھی رب اب ہے۔ کیا سپرد کے رب معاملہ اپنا نے اُس” 8
سے اُس وھی کیونکہ دے، چھٹکارا اُسے وھی بچائے۔ اُسے
ہے۔ خوش“

کا ماں ابھی مَیں لایا۔ نکال سے پیٹ کے ماں مجھے تُو یقیناً 9
کیا۔ پیدا بھروسا میں دل میرے نے تُو کر تھا پیتا دودھ
کے ماں گیا۔ دیا چھوڑ پر تجھ مجھے ہوا پیدا مَیں ھی جوں 10
ہے۔ رہا خدا میرا تُو ھی سے پیٹ
لیا پکڑ دامن میرا نے مصیبت کیونکہ رہ۔ نہ دُور سے مجھ 11
کرے۔ مدد میری جو نہیں کوئی اور ہے،
سانڈ ور طاقت کے بسن لیا، گھیر مجھے نے بَیلوں متعدد 12
ھیں۔ گئے ہو جمع طرف چاروں
اُس ھیں، دیئے کھول منہ اپنے نے اُنہوں خلاف میرے 13
جوش کے پھاڑنے کو شکار جو طرح کی شیر ببر ہوئے دھاڑتے
ہے۔ گیا آ میں
ھڈیاں تمام میری ہے، گیا اُنڈیلا پر زمین طرح کی پانی مجھے 14
طرح کی موم دل میرا اندر کے جسم ھیں، گئی ہو الگ الگ
ہے۔ گیا پگھل
میری گئی، ہو خشک طرح کی ٹھیکرے طاقت میری 15
خاک کی موت مجھے نے تُو ھاں، ہے۔ گئی چپک سے تالو زبان
ہے۔ دیا لٹا میں
میرا نے جتھے کے شریروں رکھا، گھیر مجھے نے کُتوں 16
ڈالا چھید کو پاؤں اور ہاتھوں میرے نے اُنہوں ہے۔ کیا احاطہ
ہے۔
کر گھور گھور لوگ ھوں۔ سکتا گن کو ھڈیوں اپنی مَیں 17
ھیں۔ ہوتے خوش سے مصیبت میری
پر لباس میرے اور لیتے بانٹ کپڑے میرے میں آپس وہ 18
ھیں۔ ڈالتے قرعہ

مدد میری قوت، میری اے !رہ نہ دُور رب، اے تُو لیکن 19
!کر جلدی لئے کے کرنے
پنجے کے کُتے کو زندگی میری بچا، سے تلوار کو جان میری 20
چھڑا۔ سے
کے بَیلوں جنگلی دے، مخلصی مجھے سے منہ کے شیر 21
کر۔ عطا رِھائی سے سینگوں

!ہے سنی میری نے تُو رب، اے

گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے مَیں 22
گا۔ کروں سرائی مدح تیری درمیان کے جماعت
اے !کرو تمجید کی اُس ہو، مانتے خوف کا رب جو تم 23
تمام کے اسرائیل اے !کرو احترام کا اُس اولاد، تمام کی یعقوب
!کھاؤ خوف سے اُس فرزندو،
اُس نہ جانا، حقیر دُکھ کا زدہ مصیبت نے اُس نہ کیونکہ 24
چھپایا نہ سے اُس منہ اپنا نے اُس کھائی۔ گھن سے تکلیف کی
لگا۔ چلّانے چیخنے لئے کے مدد وہ جب سنی کی اُس بلکہ
گا، کروں ستائش تیری مَیں میں اجتماع بڑے خدا، اے 25
گا۔ کروں پوری مَنت اپنی سامنے کے ترسوں خدا
حمد کی اُس طالب کے رب گے، کھائیں کر بھر جی ناچار 26
!رھیں زندہ تک ابد دل تمہارے گے۔ کریں ثنا و
طرف کی اُس کے کر یاد کو رب تک انتہا کی دنیا لوگ 27
گے۔ کریں سجدہ اُسے خاندان تمام کے غیر اقوام گے۔ کریں رجوع
وھی ہے، حاصل اختیار کا بادشاھی ھی کو رب کیونکہ 28
ہے۔ کرتا حکومت پر اقوام

اور گے کھائیں حضور کے اُس لوگ بڑے تمام کے دنیا 29
سامنے کے اُس سب والے اُترنے میں خاک گے۔ کریں سجدہ
رکھ نہیں قائم خود کو زندگی اپنی جو سب وہ گے، جائیں جھک
سکتے۔
والی آنے ایک گے۔ کریں خدمت کی اُس فرزند کے اُس 30
گا۔ جائے سنایا میں بارے کے رب کو نسل
جو گے سنائیں کو قوم ایک راستی کی اُس کر آ وہ ھاں، 31
ہے۔ کیا کچھ یہ نے اُس کیونکہ ہوئی، نہیں پیدا ابھی

23

چرواہا اچھا
زبور۔ کا داؤد 1
گی۔ ہو نہ کمی مجھے ہے، چرواہا میرا رب
چشموں پُرسکون اور چَراتا میں چراگاھوں شاداب مجھے وہ 2
ہے۔ جاتا لے پاس کے
راستی خاطر کی نام اپنے اور کرتا دم تازہ کو جان میری وہ 3
ہے۔ کرتا قیادت میری پر راھوں کی
سے مصیبت مَیں گزروں سے میں وادی ترین تاریک مَیں گو 4
تیرا اور لاٹھی تیری ہے، ساتھ میرے تُو کیونکہ گا، ڈروں نہیں
ھیں۔ دیتے تسلی مجھے عصا

5 میرے کر بچھا میز سامنے میرے رُوبرُو کے دشمنوں میرے تُو
سے برکت تیری پیالہ میرا ھے۔ کرتا تازہ و تر سے تیل کو سر
ھے۔ اُٹھتا چھلک
6 گی، رھیں ساتھ ساتھ میرے بھر عمر شفقت اور بھلائی یقیناً
گا۔ کروں سکونت میں گھر کے رب جی جیتے مَیں اور

24

استقبال کا بادشاہ

1 زبور۔ کا داؤد
اُس اور دنیا ھے، کا رب ھے پر اُس کچھ جو اور زمین
بنیاد کی زمین نے اُس کیونکہ 2 ھیں۔ کے اُسی باشندے کے
کیا۔ قائم پر دریاؤں اُسے اور رکھی پر سمندروں
3 اُس کون ھے؟ اجازت کی چڑھنے پر پہاڑ کے رب کو کس
ھے؟ سکتا ھو کھڑا میں مقام مُقدّس کے
4 کا فریب نہ جو ھیں، صاف دل اور پاک ھاتھ کے جس وہ
ھے۔ بولتا جھوٹ کر کھا قَسم نہ رکھتا، ارادہ
5 سے خدا کے نجات اپنی اُسے گا، پائے برکت سے رب وہ
گی۔ ملے راستی
6 دریافت مرضی کی اللہ جو حال کا لوگوں اُن گا ھو یہ
یعقوب اے ھیں، ھوتے طالب کے چہرے تیرے جو کرتے،
(سِلاہ) خدا۔ کے
7 پر طور پورے دروازو، قدیم اے ! جاؤ کھل پھاٹکو، اے
جائے۔ ھو داخل بادشاہ کا جلال تا کہ جاؤ کھل
8 رب ھے، قادر اور قوی جو رب ھے؟ کون بادشاہ کا جلال
ھے۔ زورآور میں جنگ جو
9 پر طور پورے دروازو، قدیم اے ! جاؤ کھل پھاٹکو، اے
جائے۔ ھو داخل بادشاہ کا جلال تا کہ جاؤ کھل
10 کا جلال وھی الافواج، رب ھے؟ کون بادشاہ کا جلال
(سِلاہ) ھے۔ بادشاہ

25

دعا لئے کے راھنمائی اور معافی

1 زبور۔ کا داؤد
ھوں۔ آرزومند تیرا مَیں رب، اے
2 مجھے ھوں۔ رکھتا بھروسا مَیں پر تجھ خدا، میرے اے
بجائیں۔ شادیانہ پر مجھ دشمن میرے کہ دے ھونے نہ شرمندہ
3 جبکہ گا ھو نہیں شرمندہ وہ رکھے اُمید پر تجھ بھی جو کیونکہ
گے۔ جائیں ھو شرمندہ وھی ھیں ھوتے بےوفا بلاوجہ جو

4 تعلیم کی راستوں اپنے مجھے دکھا، مجھے راھیں اپنی رب، اے
دے۔
5 دے۔ تعلیم مجھے کر، راھنمائی میری مطابق کے سچائی اپنی
میں انتظار تیرے مَیں بھر دن ھے۔ خدا کا نجات میری تُو کیونکہ
ھوں۔ رھتا
6 زمانے قدیم تُو جو کر یاد مہربانی اور رحم وہ اپنا رب، اے
ھے۔ آیا کرتا سے
7 بےوفا میری اور گناھوں کے جوانی میری رب، اے
شفقت اپنی اور خاطر کی بھلائی اپنی بلکہ کر نہ یاد کو حرکتوں
رکھ۔ خیال میرا مطابق کے
8 صحیح کو گاروں گناہ وہ لئے اِس ھے، عادل اور بھلا رب
ھے۔ کرتا تلقین کی چلنے پر راہ
9 کو حلیموں کرتا، راھنمائی پر راہ کی انصاف کی فروتنوں وہ
ھے۔ دیتا تعلیم کی راہ اپنی
10 اُنہیں گزاریں زندگی مطابق کے احکام اور عہد کے رب جو
ھے۔ چلتا لے پر راھوں کی وفاداری اور مہربانی رب
11 خاطر کی نام اپنے لیکن ھے، سنگین قصور میرا رب، اے
کر۔ معاف اُسے
12 اُس اُسے خود رب ھے؟ کہاں والا ماننے خوف کا رب
ھے۔ چننا اُسے جو گا دے تعلیم کی راہ
13 کو ملک اولاد کی اُس اور گا، رھے حال خوش وہ تب
گی۔ پائے میں میراث
14 اپنے کر بنا راز ھم اپنے وہ اُنہیں مانیں خوف کا رب جو
ھے۔ دیتا تعلیم کی عہد
15 میرے وھی کیونکہ ھیں، رھتی تکتی کو رب آنکھیں میری
ھے۔ لیتا نکال سے جال کو پاؤں
16 تنہا مَیں کیونکہ ! کر مہربانی پر مجھ جا، ھو مائل طرف میری
ھوں۔ زدہ مصیبت اور
17 سے تکالیف میری مجھے کر، دُور پریشانیاں کی دل میرے
دے۔ رِھائی
18 کو خطاؤں میری کر ڈال نظر پر تنگی اور مصیبت میری
کر۔ معاف
19 کے کر ظلم کتنا وہ ھیں، زیادہ کتنے دشمن میرے دیکھ،
ھیں۔ کرتے نفرت سے مجھ
20 نہ شرمندہ مجھے ! بچا مجھے رکھ، محفوظ کو جان میری
ھوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں کیونکہ دے، ھونے

21 کیونکہ کریں، داری پہرا میری داری دیانت اور بے گناھی
ہوں۔ رہتا میں انتظار تیرے مَیں
22 تکالیف تمام کی اُس کو اسرائیل کر دے فدیہ اللہ، اے
!کر آزاد سے

26

التجا اور اقرار کا بے گناہ

1 زبور۔ کا داؤد
بے قصور چلن چال میرا کیونکہ کر، انصاف میرا رب، اے
نہیں ڈول ڈانواں مَیں اور ہے، رکھا بھروسا پر رب نے مَیں ہے۔
گا۔ جاؤں ہو
2 میرا تک تہہ کی دل کر آزما مجھے لے، جانچ مجھے رب، اے
کر۔ معائنہ
3 مَیں ہے، رہی سامنے کے آنکھوں میری شفقت تیری کیونکہ
ہوں۔ رہا چلتا پر راہ سچی تیری
4 لوگوں چالاک نہ بیٹھتا، میں مجلس کی بازوں دھوکے مَیں نہ
ہوں۔ رکھتا رفاقت سے
5 کے بے دینوں ہے، نفرت سے اجتماعوں کے شریروں مجھے
نہیں۔ بھی بیٹھتا میں ساتھ
6 اظہار کا بے گناھی اپنی کر دھو ہاتھ اپنے مَیں رب، اے
کر پھر گرد کے گاہ قربان تیری مَیں ہوں۔ کرتا
7 کا معجزات تمام تیرے کرتا، ثنا و حمد تیری سے آواز بلند
ہوں۔ کرتا اعلان
8 جگہ جس ہے، پیاری مجھے گاہ سکونت تیری رب، اے
ہے۔ عزیز مجھے وہ ہے ٹھہرتا جلال تیرا
9 شامل میں گاروں گناہ مجھے کر چھین سے مجھ کو جان میری
کر، نہ شمار میں خواروں خون مجھے کر مٹا کو زندگی میری! کر نہ
10 آلودہ سے حرکتوں ناک شرم ہاتھ کے جن میں لوگوں ایسے
ہیں۔ کھاتے رشوت وقت ہر جو ہیں،
11 مجھے کر دے فدیہ ہوں۔ گزارتا زندگی بے گناہ مَیں کیونکہ
!کر مہربانی پر مجھ !دے چھٹکارا
12 مَیں اور ہیں، گئے ہو قائم پر زمین ہموار پاؤں میرے
گا۔ کروں ستائش کی رب میں اجتماعوں

27

اللہ سے رفاقت

1 زبور۔ کا داؤد
ڈروں؟ سے کس مَیں ہے، نجات میری اور روشنی میری رب
کھاؤں؟ دہشت سے کس مَیں ہے، گاہ پناہ کی جان میری رب
2 جب لیں، کر ہڑپ مجھے تاکہ کریں حملہ پر مجھ شریر جب
گر کر کھا ٹھوکر وہ تو پڑیں ٹوٹ پر مجھ دشمن اور مخالف میرے
گے۔ جائیں
3 گو گا، کھائے نہیں خوف دل میرا لے گھیر مجھے فوج گو
گا۔ رہے قائم بھروسا میرا جائے چھڑ جنگ خلاف میرے
4 چاہتا بات ہی ایک مَیں ہے، گزارش ایک میری سے رب
شفقت کی اُس کر رہ میں گھر کے رب جی جیتے کہ یہ ہوں۔
کر ٹھہر میں گاہ سکونت کی اُس کہ سکوں، ہو اندوز لطف سے
سکوں۔ رہ خیال محوِ
5 پناہ میں گاہ سکونت اپنی مجھے وہ دن کے مصیبت کیونکہ
اونچی کر اُٹھا مجھے گا، لے چھپا میں خیمے اپنے مجھے گا، دے
گا۔ رکھے پر چٹان
6 نے اُنہوں اگرچہ گا، ہوں سربلند پر دشمنوں اپنے مَیں اب
نعرے کے خوشی میں خیمے کے اُس مَیں ہے۔ رکھا گھیر مجھے
سرائی مدح کی رب کر بجا ساز گا، کروں پیش قربانیاں کر لگا
گا۔ کروں
7 پر مجھ پکاروں، تجھے مَیں جب سن آواز میری رب، اے
سن۔ میری کے کر مہربانی
8 میرے” فرمایا، خود نے تُو کہ ہے دلاتا یاد تجھے دل میرا
کا چہرے ہی تیرے مَیں رب، اے “!رہو طالب کے چہرے
ہوں۔ رہا طالب
9 کو خادم اپنے رکھ، نہ چھپائے سے مجھ کو چہرے اپنے
رہا سہارا میرا ہی تُو کیونکہ نکال۔ نہ سے حضور اپنے سے غصے
نہ ترک مجھے چھوڑ، نہ مجھے خدا، کے نجات میری اے ہے۔
کر۔
10 لیکن ہے، دیا کر ترک مجھے نے باپ ماں میرے کیونکہ
گا۔ لائے میں گھر اپنے کر قبول مجھے رب
11 پر راستے ہموار دے، تربیت کی راہ اپنی مجھے رب، اے
رہوں۔ محفوظ سے دشمنوں اپنے تاکہ کر راہنمائی میری
12 جھوٹے کیونکہ دے، آنے نہ میں لالچ کے مخالفوں مجھے
کے کرنے تشدد جو ہیں ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے گواہ
ہیں۔ تیار لئے
13 میں ملک کے زندوں مَیں کہ ہے یہ ایمان پورا میرا لیکن
گا۔ دیکھوں بھلائی کی رب کر رہ
14 کے رب اور ہو، دلیر اور مضبوط !رہ میں انتظار کے رب
!رہ میں انتظار

28

شکرگزاری لئے کے جواب اور دعا لئے کے مدد

1 زبور۔ کا داؤد
خاموشی چٹان، میری اے ہوں۔ پکارتا تجھے مَیں رب، اے
موت مَیں تو رہے چپ تُو اگر کیونکہ پھیر۔ نہ سے مجھ منہ اپنا سے
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے میں گڑھے کے
2 مدد سے تجھ چلّاتے چیختے مَیں جب سن التجائیں میری
مُقدّس کے گاہ سکونت تیری ہاتھ اپنے مَیں جب ہوں، مانگتا
ہوں۔ اُٹھاتا طرف کی کمرے ترین
3 جو دے نہ سزا کر گھسیٹ ساتھ کے بےدینوں اُن مجھے
باتیں دوستانہ بظاہر سے پڑوسیوں اپنے جو ہیں، کرتے کام غلط
باندھتے منصوبے بُرے خلاف کے اُن میں دل لیکن کرتے، ہیں۔
4 جو دے۔ بدلہ کا کاموں بُرے اور حرکتوں کی اُن اُنہیں
دے۔ سزا پوری کی اُس ہے ہوا سرزد سے ہاتھوں کے اُن کچھ
پہنچایا کو دوسروں نے اُنہوں جتنا دے پہنچا نقصان ہی اُتنا اُنہیں ہے۔
5 کام کے ہاتھوں کے اُس نہ پر، اعمال کے رب وہ نہ کیونکہ
تعمیر کبھی دوبارہ اور گا دے ڈھا اُنہیں اللہ ہیں۔ دیتے توجہ پر
گا۔ کرے نہیں

6 لی۔ سن التجا میری نے اُس کیونکہ ہو، تمجید کی رب
7 نے دل میرے پر اُس ہے۔ ڈھال میری اور قوت میری رب
بجاتا شادیانہ دل میرا ہے۔ ملی مدد مجھے سے اُس رکھا، بھروسا
ہوں۔ کرتا ستائش کی اُس کر گا گیت مَیں ہے،
8 کا خادم ہوئے کئے مسح اپنے اور قوت کی قوم اپنی رب
ہے۔ قلعہ بخش نجات
9 برکت کو میراث اپنی ! دے نجات کو قوم اپنی رب، اے
رکھ۔ اُٹھائے تک ہمیشہ اُنہیں کے کر بانی گلہ کی اُن ! دے

29

تمجید کی جلال کے رب

1 زبور۔ کا داؤد
اور جلال کے رب ! کرو تمجید کی رب فرزندو، کے اللہ اے
! کرو ستائش کی قدرت
2 کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس دو۔ جلال کو نام کے رب
کرو۔ سجدہ کو رب
3 خدا کا جلال ہے۔ گونجتی اوپر کے سمندر آواز کی رب
ہے۔ گرجتا اوپر کے پانی گہرے رب ہے، گرجتا
4 ہے۔ پُرجلال آواز کی رب ہے، زوردار آواز کی رب
5 رب ہے، ڈالتی توڑ کو درختوں کے دیودار آواز کی رب
ہے۔ دیتا کر ٹکڑے ٹکڑے کو درختوں کے دیودار کے لبنان
6 کے بَیل جنگلی کو *سِریون کوہِ اور بچھڑے کو لبنان وہ
ہے۔ دیتا پھاندنے کودنے طرح کی بچے
7 ہے۔ دیتی بھڑکا شعلے کے آگ آواز کی رب
8 قادس دشتِ رب ہے، دیتی ہلا کو ریگستان آواز کی رب
ہے۔ دیتا کانپنے کو
9 اور جاتی ہو مبتلا میں زہ دردِ ہرنی کر سن آواز کی رب
گاہ سکونت کی اُس لیکن ہیں۔ جاتے جھڑ پتے کے جنگلوں
“!جلال” ہیں، پکارتے سب میں
10 کی بادشاہ رب ہے، نشین تخت اوپر کے سیلاب رب
ہے۔ نشین تخت تک ابد سے حیثیت
11 کو لوگوں اپنے رب گا، دے تقویت کو قوم اپنی رب
گا۔ دے برکت کی سلامتی

30

شکرگزاری پر چھٹکارے سے موت

1 پر موقع کے مخصوصیت کی گھر کے رب زبور۔ کا داؤد
گیت۔
مجھے نے تُو کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری مَیں رب، اے
پر مجھ کو دشمنوں میرے نے تُو نکالا۔ کھینچ سے میں گہرائیوں
دیا۔ نہیں موقع کا بجانے بغلیں
2 تجھ ہوئے چلّاتے چیختے نے مَیں خدا، میرے رب اے
دی۔ شفا مجھے نے تُو اور مانگی، مدد سے
3 میری نے تُو لایا، نکال سے پاتال کو جان میری تُو رب، اے
ہے۔ بچایا سے اُترنے میں گڑھے کے موت کو جان
4 گاؤ۔ گیت میں تعریف کی رب کر بجا ساز دارو، ایمان اے
کرو۔ ثنا و حمد کی نام مُقدّس کے اُس
5 کے بھر زندگی لیکن ہوتا، غصے لئے کے بھر لمحہ وہ کیونکہ
ہم کو صبح لیکن پڑے، رونا کو شام گو ہے۔ کرتا مہربانی لئے
گے۔ منائیں خوشی

6 نہیں کبھی مَیں” بولا، مَیں تو تھے پُرسکون حالات جب
“گا۔ ڈگمگاؤں

* **29:6** سِریون کوہِ: سِریون حرمون کا دوسرا نام ہے۔

7 اے رب، جب تُو مجھ سے خوش تھا تو تُو نے مجھے مضبوط
پہاڑ پر رکھ دیا۔ لیکن جب تُو نے اپنا چہرہ مجھ سے چھپا لیا تو
میں سخت گھبرا گیا۔
8 اے رب، مَیں نے تجھے پکارا، ہاں خداوند سے مَیں نے
التجا کی،
9 ”کیا فائدہ ہے اگر مَیں ہلاک ہو کر موت کے گڑھے میں
اُتر جاؤں؟ کیا خاک تیری ستائش کرے گی؟ کیا وہ لوگوں کو
تیری وفاداری کے بارے میں بتائے گی؟
10 اے رب، میری سن، مجھ پر مہربانی کر۔ اے رب، میری
مدد کرنے کے لئے آ!“
11 تُو نے میرا ماتم خوشی کے ناچ میں بدل دیا، تُو نے میرے
ماتمی کپڑے اُتار کر مجھے شادمانی سے ملبّس کیا۔
12 کیونکہ تُو چاہتا ہے کہ میری جان خاموش نہ ہو بلکہ
گیت گا کر تیری تمجید کرتی رہے۔ اے رب میرے خدا، مَیں
ابد تک تیری حمد و ثنا کروں گا۔

31

حفاظت کے لئے دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، مَیں نے تجھ میں پناہ لی ہے۔ مجھے کبھی شرمندہ
نہ ہونے دے بلکہ اپنی راستی کے مطابق مجھے بچا!
2 اپنا کان میری طرف جھکا، جلد ہی مجھے چھٹکارا دے۔
چٹان میرا بُرج ہو، قلعہ کا پہاڑ جس میں مَیں پناہ لے کر نجات
پا سکوں۔
3 کیونکہ تُو میری چٹان، میرا قلعہ ہے۔ اپنے نام کی خاطر
میری راہنمائی، میری قیادت کر۔
4 مجھے اُس جال سے نکال دے جو مجھے پکڑنے کے لئے
چھپایا گیا ہے۔ کیونکہ تُو ہی میری پناہ گاہ ہے۔
5 مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اے رب، اے
وفادار خدا، تُو نے فدیہ دے کر مجھے چھڑایا ہے!
6 مَیں اُن سے نفرت رکھتا ہوں جو بےکار بُتوں سے لپٹے رہتے
ہیں۔ مَیں تو رب پر بھروسا رکھتا ہوں۔
7 مَیں باغ باغ ہوں گا اور تیری شفقت کی خوشی مناؤں گا،
کیونکہ تُو نے میری مصیبت دیکھ کر میری جان کی پریشانی کا
خیال کیا ہے۔
8 تُو نے مجھے دشمن کے حوالے نہیں کیا بلکہ میرے پاؤں کو
کھلے میدان میں قائم کر دیا ہے۔
9 اے رب، مجھ پر مہربانی کر، کیونکہ مَیں مصیبت میں ہوں۔
غم کے مارے میری آنکھیں سوج گئی ہیں، میری جان اور جسم
گل رہے ہیں۔
10 میری زندگی دُکھ کی چکّی میں پِس رہی ہے، میرے سال
آہیں بھرتے بھرتے ضائع ہو رہے ہیں۔ میرے قصور کی وجہ
سے میری طاقت جواب دے گئی، میری ہڈیاں گلنے سڑنے لگی
ہیں۔
11 مَیں اپنے دشمنوں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گیا ہوں بلکہ
میرے ہمسائے بھی مجھے لعن طعن کرتے۔ میرے جاننے والے
دہشت کھاتے ہیں۔ گلی میں جو بھی مجھے دیکھے مجھ سے
بھاگ جاتا ہے۔
12 مَیں مُردوں کی مانند اُن کی یادداشت سے مٹ گیا ہوں،
مجھے ٹھیکرے کی طرح پھینک دیا گیا ہے۔
13 بہتوں کی افواہیں مجھ تک پہنچ گئی ہیں، چاروں طرف
ہول ناک خبریں مل رہی ہیں۔ وہ مل کر میرے خلاف
سازشیں کر رہے ہیں، مجھے قتل کرنے کے منصوبے باندھ رہے
ہیں۔
14 لیکن اے رب، مَیں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔ مَیں کہتا
ہوں، ”تُو میرا خدا ہے!“
15 میری تقدیر* تیرے ہاتھ میں ہے۔ مجھے میرے دشمنوں
کے ہاتھ سے بچا، اُن سے جو میرے پیچھے پڑ گئے ہیں۔
16 اپنے چہرے کا نور اپنے خادم پر چمکا، اپنی مہربانی سے
مجھے نجات دے۔
17 اے رب، مجھے شرمندہ ہونے نہ دے، کیونکہ مَیں نے
تجھے پکارا ہے۔ میرے بجائے بےدینوں کے منہ کالے ہو
جائیں، وہ پاتال میں اُتر کر چپ ہو جائیں۔
18 اُن کے فریب دہ ہونٹ بند ہو جائیں، کیونکہ وہ تکبر اور
حقارت سے راست باز کے خلاف کفر بکتے ہیں۔
19 تیری بھلائی کتنی عظیم ہے! تُو اُسے اُن کے لئے تیار رکھتا
ہے جو تیرا خوف مانتے ہیں، اُسے اُنہیں دکھاتا ہے جو انسانوں
کے سامنے تجھ میں پناہ لیتے ہیں۔

* **31:15** میری تقدیر: لفظی ترجمہ: میرے اوقات۔

20 چھپا سے حملوں کے لوگوں میں آڑ کی چہرے اپنے اُنہیں تُو
رکھتا محفوظ سے زبانوں تراش الزام کر لا میں خیمے اُنہیں لیتا،
ہے۔
21 تو تھا رہا ہو محاصرہ کا شہر جب کیونکہ ہو، تمجید کی رب
کی۔ مہربانی پر مجھ پر طور معجزانہ نے اُس
22 حضور تیرے مَیں ”ہائے، بولا، کر گھبرا مَیں وقت اُس
چلّاتے چیختے نے مَیں جب لیکن “!ہوں گیا ہو منقطع سے
لی۔ سن التجا میری نے تُو تو مانگی مدد سے تجھ ہوئے

23 رب !رکھو محبت سے اُس دارو، ایمان تمام کے رب اے
کا رویے کے اُن کو مغروروں لیکن رکھتا، محفوظ کو وفاداروں
گا۔ دے اجر پورا
24 میں انتظار کے رب جو سب تم ہو، دلیر اور مضبوط چنانچہ
ہو۔

32

(زبور دوسرا کا توبہ) برکت کی معافی

1 گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا داؤد
گناہ کے جس گئے، کئے معاف جرائم کے جس وہ ہے مبارک
ہیں۔ گئے ڈھانپے
2 گا لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ہے مبارک
ہے۔ نہیں فریب میں روح کی جس اور

3 ہڈیاں میری سے بھرنے آہیں بھر دن تو رہا چپ مَیں جب
لگیں۔ گلنے
4 رہا، پِستا تلے بوجھ کے ہاتھ تیرے مَیں رات دن کیونکہ
رہی۔ جاتی میں تپش جُھلستی کی گرما موسمِ گویا طاقت میری
(سِلاہ)
5 گناہ اپنا مَیں کیا، تسلیم گناہ اپنا سامنے تیرے نے مَیں تب
جرائم اپنے سامنے کے رب مَیں” بولا، مَیں آیا۔ باز سے چھپانے
دیا۔ کر معاف کو گناہ میرے نے تُو تب “گا۔ کروں اقرار کا
(سِلاہ)

6 تُو جب کریں دعا سے تجھ وقت اُس دار ایمان تمام لئے اِس
پہنچے نہیں تک اُن تو آئے سیلاب بڑا جب یقیناً ہے۔ سکتا مل
گا۔

7 محفوظ سے پریشانی مجھے تُو ہے، جگہ کی چھپنے میری تُو
(سِلاہ) ہے۔ لیتا گھیر سے نغموں کے نجات مجھے رکھتا،

8 پر جس گا دکھاؤں راہ وہ تجھے گا، دوں تعلیم تجھے مَیں”
کروں بھال دیکھ تیری کر دے مشورہ تجھے مَیں ہے۔ جانا تجھے
گا۔
9 کے پانے قابو پر جن ہو، نہ مانند کی خچر یا گھوڑے ناسمجھ
نہیں پاس تیرے وہ ورنہ ہے، ضرورت کی دہانے اور لگام لئے
آئیں۔ گے“

10 پر رب جو لیکن ہیں، ہوتی پریشانیاں متعدد کی بےدین
ہے۔ رکھتا گھیرے سے شفقت اپنی وہ اُسے رکھے بھروسا
11 تمام اے !مناؤ جشن میں خوشی کی رب بازو، راست اے
!لگاؤ نعرے کے شادمانی دارو، دیانت

33

تعریف کی مدد اور حکومت کی اللہ

1 ہے مناسب کیونکہ !مناؤ خوشی کی رب بازو، راست اے
کریں۔ ستائش کی اُس والے چلنے پر راہ سیدھی کہ
2 دس میں تمجید کی اُس کرو۔ ثنا و حمد کی رب کر بجا سرود
بجاؤ۔ ساز والا تاروں
3 خوشی کر بجا ساز سے مہارت گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی اُس
کے نعرے لگاؤ۔
4 سے وفاداری کام ہر وہ اور ہے، سچا کلام کا رب کیونکہ
ہے۔ کرتا
5 کی رب دنیا ہیں، پیارے انصاف اور بازی راست اُسے
ہے۔ ہوئی بھری سے شفقت
6 سے دم کے منہ کے اُس ہوا، خلق آسمان پر کہنے کے رب
آیا۔ میں وجود لشکر پورا کا ستاروں
7 کو گہرائیوں کی پانی کرتا، جمع ڈھیر بڑا کا پانی کے سمندر وہ
ہے۔ رکھتا محفوظ میں گوداموں
8 اُس باشندے تمام کے زمین مانے، خوف کا رب دنیا کُل
کھائیں۔ دہشت سے
9 دیا حکم نے اُس آیا، میں وجود فوراً تو فرمایا نے اُس کیونکہ
ہوا۔ قائم وقت اُسی تو
10 کے اُمّتوں وہ دیتا، ہونے ناکام منصوبہ کا اقوام رب
ہے۔ دیتا شکست کو ارادوں
11 کے اُس رہتا، کامیاب تک ہمیشہ منصوبہ کا رب لیکن
ہیں۔ رہتے قائم پشت در پشت ارادے کے دل

12 جسے قوم وہ ہے، رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک
ہے۔ لیا بنا میراث اپنی کر چن نے اُس

کرتا ملاحظہ کا انسانوں تمام کر ڈال نظر سے آسمان رب 13
ھے۔
کرتا معائنہ کا باشندوں تمام کے زمین وہ سے تخت اپنے 14
ھے۔
تمام کے اُن وہ دیا تشکیل کو دلوں کے سب اُن نے جس 15
ھے۔ دیتا دھیان پر کاموں

بڑی کی سورمے اور چھڑاتی، نہیں اُسے فوج بڑی کی بادشاہ 16
بچاتی۔ نہیں اُسے طاقت
وہ رکھے اُمید پر اُس جو سکتا۔ کر نہیں مدد بھی گھوڑا 17
دیتی۔ نہیں چھٹکارا طاقت بڑی کی اُس گا۔ کھائے دھوکا
خوف کا اُس جو ھے رھتی لگی پر اُن آنکھ کی رب یقیناً 18
ھیں، رھتے میں انتظار کے مہربانی کی اُس اور مانتے
محفوظ میں کال اور بچائے سے موت جان کی اُن وہ کر 19
رکھے۔

سہارا، ھمارا وھی ھے۔ میں انتظار کے رب جان ھماری 20
ھے۔ ڈھال ھماری
مُقدّس کے اُس ھم کیونکہ ھے، خوش میں اُس دل ھمارا 21
ھیں۔ رکھتے بھروسا پر نام

اُمید پر تجھ ھم کیونکہ رھے، پر ھم مہربانی تیری رب، اے 22
ھیں۔ رکھتے

34

حفاظت کی اللہ

فلستی نے اُس جب ھے متعلق سے وقت اُس زبور یہ کا داؤد 1
کر دیکھ یہ لیا۔ بھروپ کا بننے پاگل سامنے کے مَلِک ابی بادشاہ
گیت یہ نے داؤد بعد کے جانے چلے دیا۔ بھگا اُسے نے بادشاہ
گایا۔
ھمیشہ ثنا و حمد کی اُس گا، کروں تمجید کی رب مَیں وقت ھر
گی۔ رھے پر ھونٹوں میرے ھی
کر سن یہ زدہ مصیبت گی۔ کرے فخر پر رب جان میری 2
جائیں۔ ھو خوش
کا اُس کر مل ھم آؤ، کرو۔ تعظیم کی رب ساتھ میرے آؤ، 3
کریں۔ سربلند نام

جن سنی۔ میری نے اُس تو کیا تلاش کو رب نے مَیں 4
مجھے نے اُس سے سب اُن تھا رھا کھا دہشت مَیں سے چیزوں
دی۔ رِھائی

گے، چمکیں سے خوشی وہ رھیں لگی پر اُس آنکھیں کی جن 5
گے۔ ھوں نہیں شرمندہ منہ کے اُن اور
اُسے نے اُس سنی، کی اُس نے رب تو پکارا نے ناچار اِس 6
دی۔ نجات سے مصیبتوں تمام کی اُس

خیمہ فرشتہ کا اُس گرد ارد کے اُن مانیں خوف کا رب جو 7
ھے۔ رکھتا بچائے کو اُن کر ھو زن
میں اُس جو وہ ھے مبارک کرو۔ تجربہ کا بھلائی کی رب 8
لے۔ پناہ
اُس جو کیونکہ مانو، خوف کا اُس مُقدّسین، کے رب اے 9
نہیں۔ کمی اُنہیں مانیں خوف کا
ھیں، ھوتے بھوکے اور مند ضرورت کبھی شیر ببر جوان 10
ھو نہیں کمی کی چیز اچھی بھی کسی کو طالبوں کے رب لیکن
گی۔
خوف کے رب تمہیں مَیں !سنو باتیں میری آؤ، بچو، اے 11
گا۔ دوں تعلیم کی
چاھتا دیکھنا دن اچھے اور گزارنا زندگی سے مزے کون 12
ھے؟
اپنے اور روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ 13
سے۔ بولنے جھوٹ کو ھونٹوں
کا سلامتی صلح کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ 14
رھے۔ لگا پیچھے کے اُس کر ھو طالب
اُس اور ھیں، رھتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب 15
ھیں۔ مائل طرف کی التجاؤں کی اُن کان کے
کرتے کام غلط جو ھے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن 16
گا۔ رھے نہیں تک نشان و نام پر زمین کا اُن ھیں۔
اُن اُنہیں وہ سنتا، کی اُن رب تو کریں فریاد باز راست جب 17
ھے۔ دیتا چھٹکارا سے مصیبت تمام کی
دیتا رِھائی اُنہیں وہ ھے، ھوتا قریب کے دلوں شکستہ رب 18
ھو۔ گیا کچلا میں خاک کو روح کی جن ھے
اُن اُسے رب لیکن ھیں، ھوتی تکالیف متعدد کی باز راست 19
ھے۔ لیتا بچا سے سب
نہیں بھی ایک ھے، کرتا حفاظت کی ھڈیوں تمام کی اُس وہ 20
گی۔ جائے توڑی
سے باز راست جو اور گی، ڈالے مار کو بےدین بُرائی 21
گا۔ ملے اجر مناسب اُسے کرے نفرت

22 بھی جو گا۔ دے فدیہ کا جان کی خادموں اپنے رب لیکن
گی۔ ملے نہیں سزا اُسے لے پناہ میں اُس

35

دعا لئے کے رِہائی سے حملوں کے شریروں

1 زبور۔ کا داؤد
اُن ہیں، جھگڑتے ساتھ میرے جو جھگڑ سے اُن رب، اے
ہیں۔ لڑتے ساتھ میرے جو لڑ سے
2 آ۔ کرنے مدد میری کر اُٹھ اور لے پکڑ ڈھال چھوٹی اور لمبی
3 میرا جو دے روک اُنہیں کر نکال کو برچھی اور نیزے
نجات تیری مَیں" فرما، سے جان میری ! ہیں رہے کر تعاقب
!ہوں"
4 ہو کالا منہ کا اُن ہیں کوشاں لئے کے جان میری جو
کے ڈالنے میں مصیبت مجھے جو جائیں۔ ہو رُسوا وہ جائے،
ہوں۔ شرمندہ کر ہٹ پیچھے وہ ہیں رہے باندھ منصوبے
5 اُنہیں فرشتہ کا رب جب جائیں اُڑ طرح کی بھوسے میں ہَوا وہ
دے۔ بھگا
6 کے اُن فرشتہ کا رب جب ہو پھسلنا اور تاریک راستہ کا اُن
جائے۔ پڑ پیچھے
7 میں راستے میرے سے چپکے اور بےسبب نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ کھودا گڑھا کا پکڑنے مجھے بلاوجہ بچھایا، جال
8 نہ ھی پتا اُنہیں پہلے پڑے، آ پر اُن ھی اچانک تباھی لئے اِس
اُلجھ خود وہ میں اُس بچھایا سے چپکے نے اُنہوں جال جو چلے۔
کر گر خود وہ میں اُس کھودا نے اُنہوں کو گڑھے جس جائیں،
جائیں۔ ہو تباہ
9 نجات کی اُس اور گی منائے خوشی کی رب جان میری تب
گی۔ ہو شادمان باعث کے
10 تیری کون رب، اے" گے، اُٹھیں کہہ اعضا تمام میرے
کو زدہ مصیبت ھی تُو کیونکہ ! نہیں بھی کوئی ہے؟ مانند
کو غریب اور ناچار ھی تُو دیتا، چھٹکارا سے آدمی زبردست
"ہے۔ لیتا بچا سے ھاتھ کے والے لُوٹنے
11 وہ ہیں۔ رہے ہو کھڑے اُٹھ خلاف میرے گواہ ظالم
سے جن ہیں رہے کر پوچھ کچھ میری میں بارے کے باتوں اِیسی
نہیں۔ ھی واقف میں
12 اب ہیں۔ رہے پہنچا نقصان مجھے عوض کے نیکی میری وہ
ہے۔ تنہا تن جان میری
13 رکھ روزہ اور کر اوڑھ ٹاٹ نے مَیں تو ہوئے بیمار وہ جب
واپس میں گود میری دعا میری کاش دیا۔ دُکھ کو جان اپنی کر
!آئے
14 ہو۔ بھائی یا دوست کوئی میرا جیسے کیا ماتم یوں نے مَیں
ماں اپنی جیسے گیا جھک میں خاک یوں کر پہن لباس ماتمی مَیں
ہو۔ جنازہ کا
15 کر ہو خوش وہ تو لگا کھانے ٹھوکر خود مَیں جب لیکن
اکٹھے لئے کے کرنے حملہ پر مجھ وہ ہوئے۔ جمع خلاف میرے
اور رہے پھاڑتے مجھے وہ تھا۔ نہیں ھی معلوم مجھے اور ہوئے،
آئے۔ نہ باز
16 میرے اُڑاتے، مذاق میرا وہ کر بک بک کفر مسلسل
تھے۔ پیستے دانت خلاف
17 میری گا؟ رہے دیکھتا سے خاموشی تک کب تُو رب، اے
جوان کو زندگی میری بچا، سے حرکتوں کن تباہ کی اُن کو جان
دے۔ چھٹکارا سے شیروں
18 میں ہجوم بڑے اور ستائش تیری میں جماعت بڑی مَیں تب
گا۔ کروں تعریف تیری
19 دشمن میرے بےسبب جو دے نہ بجانے بغلیں پر مجھ اُنہیں
سے مجھ بلاوجہ جو دے نہ چڑھانے بھوں ناک پر مجھ اُنہیں ہیں۔
ہیں۔ رکھتے کینہ
20 اُن بلکہ کرتے نہیں باتیں کی سلامتی اور خیر وہ کیونکہ
سکون اور امن جو ہیں باندھتے منصوبے دہ فریب خلاف کے
ہیں۔ رہتے میں ملک سے
21 سے آنکھوں اپنی نے ہم جی، لو" ہیں، کہتے کر پھاڑ منہ وہ
"!ہیں دیکھی حرکتیں کی اُس
22 اے ! رہ نہ خاموش ہے۔ آیا نظر کچھ سب تجھے رب، اے
ہو۔ نہ دُور سے مجھ رب،
23 کر اُٹھ میں دفاع میرے ! اُٹھ جاگ خدا، میرے رب اے
! لڑ سے اُن
24 انصاف میرا مطابق کے راستی اپنی خدا، میرے رب اے
دے۔ نہ بجانے بغلیں پر مجھ اُنہیں کر۔
25 "!ہے ہوا پورا ارادہ ہمارا جی، لو" سوچیں، نہ میں دل وہ
"ہے۔ لیا کر ہڑپ اُسے نے ہم" بولیں، نہ وہ
26 کالا منہ کا سب اُن ہوئے خوش کر دیکھ نقصان میرا جو
فخر پر آپ اپنے کر دبا مجھے جو جائیں۔ ہو شرمندہ وہ جائے، ہو
جائیں۔ ہو ملبّس سے رُسوائی اور شرمندگی وہ ہیں کرتے

هوں خوش وہ هیں آرزومند کے انصاف میرے جو لیکن 27
اپنے جو هو، تعریف بڑی کی رب” کہیں، وہ بجائیں۔ شادیانہ اور
“هے۔ چاهتا خیریت کی خادم
دن سارا وہ گی، کرے بیان راستی تیری زبان میری تب 28
گی۔ رهے کرتی تمجید تیری

36

تعریف کی مہربانی کی اللہ

لئے۔ کے راهنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد خادم کے رب 1
اُس هے۔ کرتی بات سے اُس میں هی دل کے بےدین بدکاری
هوتا، نہیں خوف کا اللہ سامنے کے آنکھوں کی
اُسے کہ هے باعث کا فخر بات یہ میں نظر کی اُس کیونکہ 2
هے۔ کرتا نفرت وہ کہ گیا، پایا قصوروار
دار سمجھ وہ هے، نکلتا فریب اور شرارت سے منہ کے اُس 3
هے۔ آیا باز سے کرنے کام نیک اور هونے
وہ هے۔ باندهتا منصوبے کے شرارت وہ بهی پر بستر اپنے 4
کرتا۔ نہیں مسترد کو بُرائی اور رهتا کهڑا پر راہ بُری سے مضبوطی
بادلوں وفاداری تیری تک، آسمان شفقت تیری رب، اے 5
هے۔ پہنچتی تک
کی سمندر انصاف تیرا مانند، کی پہاڑوں بلندترین راستی تیری 6
کرتا مدد کی حیوان و انسان تُو رب، اے هے۔ جیسا گہرائیوں
هے۔
تیرے زادآدم !هے قیمت بیش کتنی شفقت تیری اللہ، اے 7
هیں۔ لیتے پناہ میں سائے کے پَروں
هیں، جاتے هوتازہ و تر سے کھانے عمدہ کے گھر تیرے وہ 8
هے۔ پلاتا سے میں ندی کی خوشیوں اپنی اُنہیں تُو اور
هم اور هے، پاس هی تیرے سرچشمہ کا زندگی کیونکہ 9
هیں۔ کرتے مشاهدہ کا نور کرکے میں نور تیرے
اپنی هیں، جانتے تجھے جو رکھ پھیلائے پر اُن شفقت اپنی 10
هیں۔ دار دیانت سے دل جو پر اُن راستی
هاتھ کا بےدینوں پہنچے، نہ تک مجھ پاؤں کا مغروروں 11
بنائے۔ نہ بےگھر مجھے
هے، گیا دیا پٹخ پر زمین اُنہیں !هیں گئے گر بدکار دیکھو، 12
گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ وہ اور

37

حالی خوش بظاهر کی بےدینوں

زبور۔ کا داؤد 1
کر۔ نہ رشک پر بدکاروں جا، هو نہ بےچین باعث کے شریروں
گے، جائیں مُرجھا هی جلد طرح کی گھاس وہ کیونکہ 2
گے۔ جائیں سوکھ هی جلد طرح کی هریالی
وفاداری کرکے میں ملک کر، بھلائی کر رکھ بھروسا پر رب 3
کر۔ پرورش کی
دے تجھے وہ چاهے دل تیرا جو تو هو اندوز لطف سے رب 4
گا۔
تجھے وہ تو رکھ بھروسا پر اُس کر۔ سپرد کے رب راہ اپنی 5
گا۔ بخشے کامیابی
دے هونے طلوع طرح کی سورج بازی راست تیری وہ تب 6
گا۔ دے چمکنے طرح کی روشنی کی دوپہر انصاف تیرا اور گا
کر۔ انتظار کا اُس سے صبر کر هو چپ حضور کے رب 7
هو۔ کامیاب والا کرنے سازشیں اگر هو نہ بےقرار
هو، نہ رنجیدہ دے۔ چھوڑ کو غصے آ، باز سے هونے خفا 8
گا۔ نکلے نتیجہ هی بُرا ورنہ
والے رکھنے اُمید سے رب جبکہ گے جائیں مٹ شریر کیونکہ 9
گے۔ پائیں میں میراث کو ملک
جائے مٹ نشان و نام کا بےدین تو کر صبر دیر تھوڑی مزید 10
گا۔ پائے نہیں کہیں لیکن گا، لگائے کھوج کا اُس تُو گا۔
سکون اور امن بڑے کر پا میں میراث کو ملک حلیم لیکن 11
گے۔ هوں اندوز لطف سے
کے باز راست کر پیس پیس دانت بےدین بےشک 12
رهے۔ کرتا سازشیں خلاف
اُس کہ هے جانتا وہ کیونکہ هے، هنستا پر اُس رب لیکن 13
هے۔ هی قریب انجام کا
تاکہ هے لیا تان کو کمان اور کھینچا کو تلوار نے بےدینوں 14
چلنے پر راہ سیدهی اور دیں گرا کو مندوں ضرورت اور ناچاروں
کریں۔ قتل کو والوں
گی، جائے گھونپی میں دل اپنے کے اُن تلوار کی اُن لیکن 15
گی۔ جائے ٹوٹ کمان کی اُن
بےدینوں بہت وہ هے حاصل بہت تھوڑا جو کو باز راست 16
هے۔ بہتر سے دولت کی
راست رب جبکہ گا جائے ٹوٹ بازو کا بےدینوں کیونکہ 17
هے۔ سنبھالتا کو بازوں
موروثی کی اُن اور هے، جانتا دن کے بےالزاموں رب 18
گی۔ رهے قائم لئے کے همیشہ ملکیت

19 بھی کال گے، ہوں نہیں سار شرم وہ وقت کے مصیبت
گے۔ ہوں سیر توپڑے
20 دشمن کے رب اور گے، جائیں ہو ہلاک بےدین لیکن
کی دھوئیں گے، جائیں ہو نیست طرح کی شان کی چراگاہوں
گے۔ جائیں ہو غائب طرح
21 باز راست لیکن اُتارتا، نہیں اُسے اور لیتا قرض بےدین
ہے۔ دیتا سے فیاضی اور ہے مہربان
22 میں میراث کو ملک وہ دے برکت رب جنہیں کیونکہ
نہیں تک نشان و نام کا اُن بھیجے لعنت وہ پر جن لیکن گے، پائیں
گا۔ رہے
23 ہے۔ سے طرف کی رب یہ تو جائیں جم پاؤں کے کسی اگر
ہے۔ کرتا پسند وہ کو راہ کی شخص ایسے
24 کے اُس رب کیونکہ گا، رہے نہیں پڑا تو جائے بھی گر اگر
گا۔ رہے بنا سہارا کا ہاتھ
25 نے مَیں لیکن ہوں۔ گیا ہو بوڑھا اب اور تھا جوان مَیں
بچوں کے اُس یا گیا کیا ترک کو باز راست کہ دیکھا نہیں کبھی
پڑی۔ مانگنی بھیک کو
26 کی اُس ہے۔ تیار لئے کے دینے قرض اور مہربان ہمیشہ وہ
گی۔ ہو باعث کا برکت اولاد
27 ملک لئے کے ہمیشہ تُو تب کر۔ بھلائی کر آ باز سے بُرائی
گا، رہے آباد میں
28 داروں ایمان اپنے وہ اور ہے، پیارا انصاف کو رب کیونکہ
گے رہیں محفوظ تک ابد وہ گا۔ کرے نہیں ترک کبھی کو
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اولاد کی بےدینوں جبکہ
29 بسیں ہمیشہ میں اُس کر پا میں میراث کو ملک باز راست
گے۔
30 سے زبان کی اُس اور کرتا بیان حکمت منہ کا باز راست
ہے۔ نکلتا انصاف
31 قدم کے اُس اور ہے، میں دل کے اُس شریعت کی اللہ
گے۔ ڈگمگائیں نہیں کبھی
32 کا ڈالنے مار اُسے کر بیٹھ میں تاک کی باز راست بےدین
ہے۔ ڈھونڈتا موقع
33 چھوڑے نہیں میں ہاتھ کے اُس کو باز راست رب لیکن
گا۔ دے ٹھہرنے نہیں مجرم میں عدالت اُسے وہ گا،
34 وہ تب رہ۔ چلتا پر راہ کی اُس اور رہ میں انتظار کے رب
بےدینوں تُو اور گا، بنائے وارث کا ملک کے کر سرفراز تجھے
گا۔ دیکھے ہلاکت کی
35 پھلتے جو دیکھا کو آدمی ظالم اور بےدین ایک نے مَیں
لگا۔ کرنے باتیں سے آسمان طرح کی درخت کے دیودار پھولتے
36 گزرا سے وہاں دوبارہ مَیں جب بعد کے دیر تھوڑی لیکن
ملا۔ نہ کہیں لیکن لگایا، کھوج کا اُس نے مَیں نہیں۔ تھا وہ تو
37 کیونکہ کر، غور پر دار دیانت اور دے دھیان پر بےالزام
گا۔ ہو حاصل سکون اور امن اُسے آخرکار
38 کو بےدینوں اور گے، جائیں ہو تباہ کر مل مجرم لیکن
گا۔ جائے مٹایا سے پر زمین رُوئے آخرکار
39 مصیبت ہے، سے طرف کی رب نجات کی بازوں راست
ہے۔ قلعہ کا اُن وہی وقت کے
40 وہی گا، دے چھٹکارا اُنہیں کے کر مدد کی اُن ہی رب
اُس نے اُنہوں کیونکہ گا۔ دے نجات کر بچا سے بےدینوں اُنہیں
ہے۔ لی پناہ میں

38

(زبور تیسرا کا توبہ) التجا کی بچنے سے سزا

1 لئے۔ کے یادداشت زبور۔ کا داؤد
مجھے میں قہر دے، نہ سزا مجھے میں غضب اپنے رب، اے
کر نہ تنبیہ!
2 ہاتھ تیرا ہیں، گئے لگ میں جسم میرے تیر تیرے کیونکہ
ہے۔ بھاری پر مجھ
3 گناہ میرے ہے، بیمار جسم پورا میرا باعث کے لعنت تیری
ہیں۔ لگی گلنے ہڈیاں تمام میری باعث کے
4 وہ ہوں، گیا ڈوب میں سیلاب کے گناہوں اپنے مَیں کیونکہ
ہیں۔ گئے بن بوجھ برداشت ناقابلِ
5 لگی، آنے بدبو سے زخموں میرے باعث کے حماقت میری
ہیں۔ لگے گلنے وہ
6 لباس ماتمی دن پورا ہوں، گیا دب میں خاک کر بن کُبڑا مَیں
ہوں۔ پھرتا پہنے
7 ہے۔ بیمار جسم پورا ہے، سوزش شدید میں کمر میری
8 کے عذاب کے دل ہوں۔ گیا ہو پاش پاش اور نڈھال مَیں
ہوں۔ چلاّتا چیختا مَیں باعث
9 تجھ آہیں میری ہے، سامنے تیرے آرزو تمام میری رب، اے
رہتیں۔ نہیں پوشیدہ سے

10 گئی دے جواب طاقت میری دھڑکتا، سے زور دل میرا
ہے۔ رہی جاتی بھی روشنی کی آنکھوں میری بلکہ
11 سے مجھ کر دیکھ مصیبت میری ساتھی اور دوست میرے
ہیں۔ رہتے کھڑے دُور دار رشتے کے قریب میرے کرتے، گریز
12 مجھے جو ہیں، رہے بچھا پھندے دشمن جانی میرے
سارا سارا اور رہے دے دھمکیاں وہ ہیں چاہتے پہنچانا نقصان
ہیں۔ رہے باندھ منصوبے دہ فریب دن
13 گونگے مَیں سنتا۔ نہیں مَیں ہوں، بہرا گویا تو مَیں مَیں؟ اور
کھولتا۔ نہیں منہ اپنا جو ہوں مانند کی
14 میں جواب نہ سنتا، نہ جو ہوں گیا بن شخص ایسا مَیں
ہے۔ کرتا اعتراض

15 رب اے ہوں۔ میں انتظار تیرے مَیں رب، اے کیونکہ
گا۔ سنے میری ہی تُو خدا، میرے
16 بغلیں کر دیکھ نقصان میرا وہ کہ ہو نہ ایسا" بولا، مَیں
پر آپ اپنے کر دبا مجھے پر ڈگمگانے کے پاؤں میرے وہ بجائیں،
"کریں۔ فخر
17 میرے متواتر اذیت میری ہوں، کو لڑکھڑانے مَیں کیونکہ
ہے۔ رہتی سامنے
18 کے گناہ اپنے مَیں ہوں، کرتا تسلیم قصور اپنا مَیں چنانچہ
ہوں۔ غمگین باعث
19 مجھ بلاوجہ جو اور ہیں، ور طاقت اور زندہ دشمن میرے
ہیں۔ بہت وہ ہیں کرتے نفرت سے
20 میرے لئے اِس وہ ہیں۔ کرتے بدی بدلے کے نیکی وہ
ہوں۔ رہتا لگا پیچھے کے بھلائی مَیں کہ ہیں دشمن

21 !رہ نہ دُور سے مجھ اللہ، اے ! کر نہ ترک مجھے رب، اے
22 ! کر جلدی میں کرنے مدد میری نجات، میری رب اے

39

التجا نظر پیشِ کے ہونے فانی کے انسان

1 کے راہنما کے موسیقی لئے۔ کے یدوتون زبور۔ کا داؤد
لئے۔
سے زبان اپنی تا کہ گا دوں دھیان پر راہوں اپنی مَیں" بولا، مَیں
وقت اُس رہے سامنے میرے بےدین تک جب کروں۔ نہ گناہ
"گا۔ رہوں دیئے لگام کو منہ اپنے تک
2 کر رہ دُور سے چیزوں اچھی اور گیا ہو چاپ چپ مَیں
گئی۔ بڑھ اذیت میری تب رہا۔ خاموش
3 میرے کراہتے کراہتے میرے لگا، تپنے سے پریشانی دل میرا
گئی، آپر زبان بات تب اُٹھی۔ بھڑک سی آگ کی بےچینی اندر

4 تا کہ دکھا حد کی عمر میری اور انجام میرا مجھے رب، اے"
ہوں۔ فانی کتنا کہ لوں جان مَیں
5 ہے۔ کا بھر لمحہ سامنے تیرے دورانیہ کا زندگی میری دیکھ،
بھر دم انسان ہر ہے۔ نہیں بھی کچھ نزدیک تیرے عمر پوری میری
ہو۔ نہ کیوں کھڑا سے مضبوطی ہی کتنی وہ خواہ ہے، ہی کا
(سِلاہ)
6 کا اُس ہے۔ ہی سایہ تو پھرے گھومے اُدھر اِدھر وہ جب
مصروف میں کرنے جمع دولت وہ گو اور ہے، باطل شرابہ شور
آئے میں قبضے کے کس میں بعد کہ نہیں معلوم اُسے تو بھی رہے
"گی۔

7 ہی تُو رہوں؟ میں انتظار کے کس مَیں رب، اے چنانچہ
!ہے اُمید واحد میری
8 میری کو احمق دے۔ چھٹکارا مجھے سے گناہوں تمام میرے
دے۔ نہ کرنے رُسوائی
9 کھولتا، نہیں منہ اپنا کبھی اور ہوں گیا ہو خاموش مَیں
ہے۔ ہوا سے ہاتھ ہی تیرے کچھ سب یہ کیونکہ
10 مَیں سے ضربوں کی ہاتھ تیرے ! کر دُور سے مجھ عذاب اپنا
ہوں۔ رہا ہو ہلاک
11 کر دے سزا مناسب کی قصور کے اُس کو انسان تُو جب
کپڑے لگے کیڑا صورتی خوب کی اُس تو ہے کرتا تنبیہ کو اُس
(سِلاہ) ہے۔ ہی کا بھر دم انسان ہر ہے۔ رہتی جاتی طرح کی

12 پر آہوں میری لئے کے مدد اور سن دعا میری رب، اے
کیونکہ رہ۔ نہ خاموش کر دیکھ کو آنسوؤں میرے دے۔ توجہ
طرح کی دادا باپ تمام اپنے پردیسی، والا رہنے حضور تیرے میں
ہوں۔ غیرشہری والا بسنے حضور تیرے
13 سے جانے ہو نیست کے کر کوچ مَیں تا کہ آباز سے مجھ
جاؤں۔ ہو بشاش ہشاش پھر بار ایک پہلے

40

درخواست اور شکر

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
مائل طرف میری وہ تو رہا میں انتظار کے رب سے صبر مَیں
دی۔ توجہ پر چیخوں میری لئے کے مدد اور ہوا
2 کیچڑ اور دلدل لایا، کھینچ سے گڑھے کے تباہی مجھے وہ
اب اور دیا، رکھ پر چٹان کو پاؤں میرے نے اُس لایا۔ نکال سے
ہوں۔ سکتا پھر چل سے مضبوطی مَیں

کی خدا ہمارے دیا، ڈال گیت نیا میں منہ میرے نے اُس 3
اور گے دیکھیں یہ لوگ سے بہت دیا۔ اُبھرنے گیت کا ثنا و حمد
گے۔ رکھیں بھروسا پر رب کر کھا خوف
تنگ جو ہے، رکھتا بھروسا پورا پر رب جو وہ ہے مبارک 4
کرتا۔ نہیں رُخ طرف کی ہوؤں اُلجھے میں فریب اور والوں کرنے
معجزے اپنے ہمیں نے تُو بار بار خدا، میرے رب اے 5
مدد ہماری کرلا میں وجود منصوبے اپنے جگہ بہ جگہ دکھائے،
ہیں، بےشمار کام عظیم تیرے ہے۔ نہیں کوئی جیسا تجھ کی۔
سکتا۔ نہیں بھی بتا فہرست پوری کی اُن مَیں

میرے نے تُو لیکن تھا، چاہتا نہیں نذریں اور قربانیاں تُو 6
گاہ اور قربانیوں والی ہونے بھسم نے تُو دیا۔ کھول کو کانوں
کیا۔ نہ تقاضا کا قربانیوں کی
بارے میرے طرح جس ہوں حاضر مَیں" اُٹھا، بول مَیں پھر 7
ہے۔ لکھا میں *مُقدّس کلامِ میں
کرتا پوری مرضی تیری سے خوشی مَیں خدا، میرے اے 8
"ہے۔ گئی ٹک میں دل میرے شریعت تیری ہوں،
سنائی خبری خوش کی راستی میں اجتماع بڑے نے مَیں 9
بند کو ہونٹوں اپنے نے مَیں کہ ہے جانتا تُو یقیناً رب، اے ہے۔
رکھا۔ نہ
بلکہ رکھی نہ چھپائے میں دل اپنے راستی تیری نے مَیں 10
میں اجتماع بڑے نے مَیں کی۔ بیان نجات اور وفاداری تیری
رکھی۔ نہ پوشیدہ بھی بات ایک کی صداقت اور شفقت تیری

گا، رکھے نہیں محروم سے رحم اپنے مجھے تُو رب، اے 11
گی۔ کریں نگہبانی میری مسلسل وفاداری اور مہربانی تیری
میرے ہے، رکھا گھیر مجھے نے تکلیفوں بےشمار کیونکہ 12
اُٹھا نہیں بھی نظر مَیں اب ہے۔ پکڑا آ مجھے آخرکار نے گناہوں
ہمت میں لئے اِس ہیں، زیادہ سے بالوں کے سر میرے وہ سکتا۔
ہوں۔ گیا ہار

مدد میری رب، اے !بچا مجھے کے کر مہربانی رب، اے 13
!کر جلدی میں کرنے
سخت کی اُن جائیں، ہو شرمندہ سب دشمن جانی میرے 14
اُٹھاتے لطف سے دیکھنے مصیبت میری جو جائے۔ ہو رُسوائی
جائے۔ ہو کالا منہ کا اُن جائیں، ہٹ پیچھے وہ ہیں

کے شرم وہ ہیں لگاتے قہقہہ کر دیکھ مصیبت میری جو 15
جائیں۔ ہو تباہ مارے

منائیں۔ خوشی تیری کر ہو شادمان طالب تیرے لیکن 16
"!ہے عظیم رب" کہیں، ہمیشہ وہ ہے پیاری نجات تیری جنہیں
خیال میرا رب لیکن ہوں، مند ضرورت اور ناچار مَیں 17
اے ہے۔ دہندہ نجات میرا اور سہارا میرا ہی تُو ہے۔ رکھتا
!کر نہ دیر خدا، میرے

41

دعا کی مریض

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
مصیبت ہے۔ رکھتا خیال کا حال پست جو وہ ہے مبارک
گا۔ دے چھٹکارا اُسے رب دن کے
محفوظ کو زندگی کی اُس کے کر حفاظت کی اُس رب 2
کے اُس اُسے کر دے برکت اُسے میں ملک وہ گا، رکھے
گا۔ کرے نہیں حوالے کے لالچ کے دشمنوں
کی اُس تُو گا۔ سنبھالے پر بستر کو اُس رب وقت کے بیماری 3
گا۔ کرے بحال طرح پوری صحت

دے، شفا مجھے !کر رحم پر مجھ رب، اے" بولا، مَیں 4
"ہے۔ کیا گناہ ہی تیرا نے مَیں کیونکہ
ہیں، کہتے کر باتیں غلط میں بارے میرے دشمن میرے 5
"گا؟ مٹے کب نشان و نام کا اُس گا؟ مرے کب وہ"
بولتا جھوٹ دل کا اُس تو آئے ملنے سے مجھ کوئی کبھی جب 6
جنہیں ہے کرتا جمع معلومات دہ نقصان ایسی وہ پردہ پسِ ہے۔
سکے۔ پھیلا میں گلیوں کر جا باہر میں بعد
خلاف میرے میں آپس سب والے کرنے نفرت سے مجھ 7
کر باندھ منصوبے بُرے خلاف میرے وہ ہیں۔ پھسپھساتے
ہیں، کہتے
سے پر بستر اپنے کبھی وہ ہے۔ گیا لگ مرض مہلک اُسے" 8
"گا۔ اُٹھے نہیں دوبارہ
پر جس ہے۔ ہوا کھڑا اُٹھ خلاف میرے بھی دوست میرا 9
پر مجھ نے اُس تھا، کھاتا روٹی میری جو اور تھا کرتا اعتماد مَیں
ہے۔ اُٹھائی لات

کھڑا اُٹھا دوبارہ مجھے !کر مہربانی پر مجھ رب، اے تُو لیکن 10
سکوں۔ دے بدلہ کا سلوک کے اُن انہیں تاکہ کر

میں۔ طومار کے کتاب :ترجمہ لفظی :مُقدّس کلامِ 40:7 *

11 میرا کہ ہے خوش سے مجھ تُو کہ ہوں جانتا مَیں سے اِس
لگاتا۔ نہیں نعرے کے فتح پر مجھ دشمن
12 اور رکھا قائم باعث کے داری دیانت میری مجھے نے تُو
ہے۔ کیا کھڑا حضور اپنے لئے کے ہمیشہ

13 تک ابد سے ازل ہے۔ خدا کا اسرائیل جو ہو حمد کی رب
آمین۔ پھر آمین، ہو۔ تمجید کی اُس

42-72 کتاب دوسری

42

آرزومند کا اللہ میں پردیس

1 کے موسیقی گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح
لئے۔ کے راہنما
تڑپتی لئے کے پانی تازہ کے ندیوں ہرنی طرح جس اللہ، اے
ہے۔ تڑپتی لئے تیرے جان میری طرح اُسی ہے
2 جا کب مَیں ہے۔ پیاسی کی خدا زندہ ہاں خدا، جان میری
گا؟ دیکھوں چہرہ کا اللہ کر

3 دن پورا کیونکہ ہیں۔ رہے غذا میری آنسو میرے رات دن
”ہے؟ کہاں خدا تیرا“ ہے، جاتا کہا سے مجھ
4 وآہ کی دل اپنے سامنے اپنے مَیں کے کر یاد حالات پہلے
نکلتا جلوس ہمارا جب تھا آتا مزہ کتنا ہوں۔ دیتا اُنڈیل *زاری
نعرے کے شکرگزاری اور خوشی میں بیچ کے ہجوم مَیں جب تھا،
کتنا تھا۔ جاتا بڑھتا جانب کی گاہ سکونت کی اللہ ہوئے لگاتے
پھرتے گھومتے ہوئے مناتے جشن ہم جب تھا جاتا مچ شور
تھے۔

5 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

6 مَیں لئے اِس ہے۔ رہی پگھل مارے کے غم جان میری
مِصعار کوہِ اور سلسلے پہاڑی کے حرمون ملک، کے یردن تجھے
ہوں۔ کرتا یاد سے
7 سیلاب ایک تو ہوئی بلند آواز کی آبشاروں تیرے سے جب
پر مجھ لہریں اور موجیں تمام تیری ہے۔ لگا پکارنے کو دوسرے
ہیں۔ گئی گزر سے

8 وقت کے رات اور گا، بھیجے شفقت اپنی رب وقت کے دن
سے خدا کے حیات اپنی مَیں گا، ہو ساتھ میرے گیت کا اُس
گا۔ کروں دعا
9 گیا بھول کیوں مجھے تُو“ گا، کہوں سے چٹان اپنی اللہ مَیں
پہنے لباس ماتمی کیوں باعث کے ظلم کے دشمن اپنے مَیں ہے؟
”پھروں؟
10 رہی ٹوٹ ہڈیاں میری سے طعن لعن کی دشمنوں میرے
”ہے؟ کہاں خدا تیرا“ ہیں، کہتے وہ دن پورا کیونکہ ہیں،

11 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

43

1 سے قوم دار غیرایمان لئے میرے ! کر انصاف میرا اللہ، اے
بچا۔ سے آدمیوں شریر اور باز دھوکے مجھے لڑ،
2 کیا رد کیوں مجھے نے تُو ہے۔ خدا کا پناہ میری تُو کیونکہ
پہنے لباس ماتمی کیوں باعث کے ظلم کے دشمن اپنے مَیں ہے؟
پھروں؟
3 کے کر راہنمائی میری وہ تاکہ بھیج کو سچائی اور روشنی اپنی
پہنچائیں۔ پاس کے گاہ سکونت تیری اور پہاڑ مُقدّس تیرے مجھے
4 کے خدا اُس گا، آؤں پاس کے گاہ قربان کی اللہ مَیں تب
خدا، میرے اللہ اے ہے۔ فرحت اور خوشی میری جو پاس
گا۔ کروں ستائش تیری کر بجا سرود مَیں وہاں

5 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

44

ہے؟ کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کیا

1 کے موسیقی گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح
لئے۔ کے راہنما
یعنی میں ایام کے دادا باپ ہمارے نے تُو کچھ جو اللہ، اے
ہے۔ سنا سے اُن سے کانوں اپنے نے ہم وہ کیا میں زمانے قدیم

* 42:4 دل کی وآہ زاری :لفظی ترجمہ: جان

17 گئے بھول تجھے ہم نہ حالانکہ ہے، گیا آپر ہم کچھ سب یہ
ہیں۔ ہوئے بےوفا سے عہد تیرے نہ اور
18 بھٹک سے راہ تیری قدم ہمارے نہ گیا، ہو باغی دل ہمارا نہ
ہیں۔ گئے
19 درمیان کے گیدڑوں کے کر چُور چُور ہمیں نے تُو تاہم
ہے۔ دیا ڈوبنے میں تاریکی گہری ہمیں نے تُو دیا، چھوڑ
20 معبود اَور کسی ہاتھ اپنے کر بھول نام کا خدا اپنے ہم اگر
اُٹھاتے طرف کی
21 دل تو وہ !ضرور جاتی؟ ہو نہ معلوم بات یہ کو اللہ کیا تو
ہے۔ ہوتا واقف سے رازوں کے
22 ہے، پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ہمیں خاطر تیری لیکن
ہیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ہونے ذبح ہمیں لوگ

23 ہمیشہ ہمیں ہے؟ ہوا سویا کیوں تُو !اُٹھ جاگ رب، اے
جا۔ ہو کھڑا لئے کے کرنے مدد ہماری بلکہ کر نہ رد لئے کے
24 ہماری ہے، رکھتا کیوں پوشیدہ سے ہم چہرہ اپنا تُو
ہے؟ کرتا کیوں نظرانداز کو ظلم والے ہونے پر ہم اور مصیبت
25 چمٹ سے مٹی بدن ہمارا گئی، دب میں خاک جان ہماری
ہے۔ گیا
26 کر دے فدیہ خاطر کی شفقت اپنی !کر مدد ہماری کر اُٹھ
!چھڑا ہمیں

45

شادی کی بادشاہ

1 :طرز گیت۔ کا محبت اور حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح
لئے۔ کے راہنما کے موسیقی پھول۔ کے سوسن
مَیں ہے، رہا چھلک گیت صورت خوب سے دل میرے
قلم کے کاتب ماہر زبان میری گا۔ کروں پیش کو بادشاہ اُسے
!ہو مانند کی

2 ہونٹ تیرے !ہے صورت خوب سے سب میں آدمیوں تُو
ابدی تجھے نے اللہ لئے اِس ہیں، ہوئے کئے مسح سے شفقت
ہے۔ دی برکت
3 شوکت و شان اپنی ہو، کمربستہ سے تلوار اپنی سورمے، اے
!جا ہو ملبّس سے
4 کی راستی اور انکساری سچائی، کر۔ حاصل کامیابی اور غلبہ
کام انگیز حیرت تجھے ہاتھ دہنا تیرا آ۔ نکل لئے کے لڑنے خاطر
دکھائے۔

2 ہمارے کر نکال کو قوموں دیگر سے ہاتھ اپنے خود نے تُو
دیگر خود نے تُو دیا۔ لگا طرح کی پودے میں ملک کو دادا باپ
پھلنے میں ملک کو دادا باپ ہمارے کر دے شکست کو اُمّتوں
دیا۔ پھولنے
3 کیا، نہیں قبضہ پر ملک ذریعے کے تلوار ہی اپنی نے اُنہوں
بازو تیرے ہاتھ، دہنے تیرے بلکہ پائی نہیں فتح سے بازو ہی اپنے
تجھے وہ کیونکہ کیا۔ کچھ سب یہ نے نور کے چہرے تیرے اور
تھے۔ پسند
4 کو یعقوب پر حکم ہی تیرے ہے۔ خدا میرا بادشاہ، میرا تُو
ہے۔ ہوتی حاصل مدد
5 نام تیرا دیتے، پٹخ پر زمین کو دشمنوں اپنے ہم سے مدد تیری
ہیں۔ دیتے کچل کو مخالفوں اپنے کر لے
6 مجھے تلوار میری اور کرتا، نہیں اعتماد پر کمان اپنی مَیں کیونکہ
گی بچائے نہیں
7 ہونے شرمندہ اُنہیں ہی تُو بچاتا، سے دشمن ہمیں ہی تُو بلکہ
ہیں۔ کرتے نفرت سے ہم جو ہے دیتا
8 تیرے تک ہمیشہ ہم اور ہیں، کرتے فخر پر اللہ ہم دن پورا
(سِلاہ) گے۔ کریں تمجید کی نام

9 دیا ہونے شرمندہ ہمیں دیا، کر رد ہمیں نے تُو اب لیکن
ساتھ کا اُن تُو تو ہیں نکلتی لئے کے لڑنے فوجیں ہماری جب ہے۔
دیتا۔ نہیں
10 ہم جو اور دیا، ہونے پسپا سامنے کے دشمن ہمیں نے تُو
ہے۔ لیا لُوٹ ہمیں نے اُنہوں ہیں کرتے نفرت سے
11 چھوڑ میں ہاتھ کے قصاب طرح کی بھیڑبکریوں ہمیں نے تُو
ہے۔ دیا کر منتشر میں قوموں مختلف ہمیں دیا،
12 اُسے ڈالا، بیچ لئے کے رقم سی خفیف کو قوم اپنی نے تُو
ہوا۔ نہ حاصل نفع سے کرنے فروخت
13 رُسوا ہمیں پڑوسی ہمارے کہ ہوا سے طرف تیری یہ
ہیں۔ کرتے طعن لعن ہمیں لوگ کے نواح و گرد کرتے،
14 ہمیں لوگ ہیں۔ گئے بن مثال انگیز عبرت میں اقوام ہم
ہیں۔ کہتے توبہ توبہ کر دیکھ
15 ہے۔ رہتی سامنے کے آنکھوں میری رُسوائی میری بھر دن
ہے، رہتا ہی سار شرم چہرہ میرا
16 اور دشمن ہے، پڑتا سننا کفر اور گالیاں کی اُن مجھے کیونکہ
ہے۔ پڑتا کرنا برداشت کو ہوئے تلے پر لینے انتقام

ڈالیں۔ چھید کو دلوں کے دشمنوں کے بادشاہ تیر تیز تیرے 5
جائیں۔ گر میں پاؤں تیرے قومیں
اور گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا اللہ، اے 6
گا۔ کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف
کی، نفرت سے بےدینی اور محبت سے بازی راست نے تُو 7
کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اِس
دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے کے
تمام تیرے خوشبو قیمت بیش کی املتاس اور عود مُر، 8
موسیقی تاردار میں محلوں کے دانت ہاتھی ہے۔ پھیلتی سے کپڑوں
ہے۔ بہلاتی دل تیرا
ہیں۔ پھرتی سجی سے زیورات تیرے بیٹیاں کی بادشاہوں 9
ہے۔ کھڑی ہاتھ دہنے تیرے ہوئے پہنے سونا کا اوفیر ملکہ

قوم اپنی لگا۔ کان اور کر غور !بات میری سن بیٹی، اے 10
جا۔ بھول گھر کا باپ اپنے اور
آقا تیرا وہ کیونکہ ہے، آرزومند کا حُسن تیرے بادشاہ 11
کر۔ احترام کا اُس کر جھک چنانچہ ہے۔
نظرِ تیری امیر کے قوم گی، آئے کر لے تحفہ بیٹی کی صور 12
گے۔ کریں کوشش کی کرنے حاصل کرم
اُس ہے۔ آراستہ سے چیزوں شاندار کتنی بیٹی کی بادشاہ 13
ہے۔ ہوا بُنا سے دھاگوں کے سونے لباس کا
جاتا لایا پاس کے بادشاہ پہنے کپڑے دار رنگ نفیس اُسے 14
بھی اُنہیں ہیں چلتی پیچھے کے اُس سہیلیاں کنواری جو ہے۔
ہے۔ جاتا لایا سامنے تیرے
وہاں اُنہیں ہوئے مناتے خوشی اور کر ہو شادمان لوگ 15
ہیں۔ ہوتی داخل میں محل شاہی وہ اور ہیں، پہنچاتے

کھڑے جگہ کی دادا باپ تیرے بیٹے تیرے بادشاہ، اے 16
داریاں ذمہ میں دنیا پوری کر بنا رئیس اُنہیں تُو اور گے، جائیں ہو
گا۔ دے
لئے اِس گا، کروں تمجید کی نام تیرے مَیں پشت در پشت 17
گی۔ کریں ستائش تیری تک ہمیشہ قومیں

46

ہے قوت ہماری اللہ

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
کنواریاں۔ :طرز کا گیت

ہمارا وہ وقت کے مصیبت ہے۔ قوت اور گاہ پناہ ہماری اللہ
ہے۔ ہوا ثابت سہارا مضبوط
اور اُٹھے لرز زمین گو گے، کھائیں نہیں خوف ہم لئے اِس 2
جائیں، گر میں گہرائیوں کی سمندر کر جھوم پہاڑ
دھاڑوں کی اُس پہاڑ اور مارے ٹھاٹھیں کر مچا شور سمندر گو 3
(سِلاہ) اُٹھیں۔ کانپ سے

شہر اُس ہیں، کرتی خوش کو شہر کے اللہ شاخیں کی دریا 4
ہے۔ گاہ سکونت مُقدّس کی تعالیٰ اللہ جو کو
گا۔ ڈگمگائے نہیں شہر لئے اِس ہے، میں بیچ کے اُس اللہ 5
گا۔ کرے مدد کی اُس اللہ ہی سویرے صبح
آواز نے اللہ لگیں۔ لڑکھڑانے سلطنتیں مچانے، شور قومیں 6
اُٹھی۔ لرز زمین تو دی

قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے، ساتھ ہمارے الافواج رب 7
ہے۔ (سِلاہ)

ہول پر زمین نے اُسی !ڈالو نظر پر کاموں عظیم کے رب آؤ، 8
ہے۔ کی نازل تباہی ناک
توڑ کو کمان وہی دیتا، روک جنگیں تک انتہا کی دنیا وہی 9
ہے۔ دیتا جلا کو ڈھال اور کرتا ٹکڑے ٹکڑے کو نیزے دیتا،
مَیں کہ لو جان !آؤ باز سے حرکتوں اپنی” ہے، فرماتا وہ 10
“گا۔ ہوں سرفراز میں دنیا اور سربلند میں اقوام مَیں ہوں۔ خدا

قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے۔ ساتھ ہمارے الافواج رب 11
ہے۔ (سِلاہ)

47

ہے بادشاہ کا قوموں تمام اللہ

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی !بجاؤ تالی قومو، تمام اے
!کرو سرائی مدح
بادشاہ عظیم کا دنیا پوری وہ ہے، پُرجلال تعالیٰ رب کیونکہ 2
ہے۔
ہمارے کو اُمّتوں دیا، کر تحت ہمارے کو قوموں نے اُس 3
دیا۔ رکھ تلے پاؤں
کو اُسی لیا، چن کو میراث ہماری لئے ہمارے نے اُس 4
تھا۔ باعث کا فخر لئے کے یعقوب بندے پیارے کے اُس جو
(سِلاہ)

5 اللہ نے صعود فرمایا تو ساتھ ساتھ خوشی کا نعرہ بلند ھوا،
رب بلندی پر چڑھ گیا تو ساتھ ساتھ نرسنگا بجتا رھا۔
6 مدح سرائی کرو، اللہ کی مدح سرائی کرو! مدح سرائی کرو،
ھمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو!
7 کیونکہ اللہ پوری دنیا کا بادشاہ ہے۔ حکمت کا گیت گا
کر اُس کی ستائش کرو۔
8 اللہ قوموں پر حکومت کرتا ہے، اللہ اپنے مُقدّس تخت پر بیٹھا
ہے۔
9 دیگر قوموں کے شرفا ابراھیم کے خدا کی قوم کے ساتھ جمع
ھو گئے ھیں، کیونکہ وہ دنیا کے حکمرانوں کا مالک ہے۔ وہ
نہایت ھی سربلند ہے۔

48

اللہ کا شہر یروشلم

1 گیت۔ قورح کی اولاد کا زبور۔
رب عظیم اور بڑی تعریف کے لائق ہے۔ اُس کا مُقدّس پہاڑ
ھمارے خدا کے شہر میں ہے۔
2 کوہِ صیون کی بلندی خوب صورت ہے، پوری دنیا اُس سے
خوش ھوتی ہے۔ کوہ صیون دُورترین شمال کا الٰہی پہاڑ ھی ہے،
وہ عظیم بادشاہ کا شہر ہے۔
3 اللہ اُس کے محلوں میں ہے، وہ اُس کی پناہ گاہ ثابت ھوا
ہے۔
4 کیونکہ دیکھو، بادشاہ جمع ھو کر یروشلم سے لڑنے آئے۔
5 لیکن اُسے دیکھتے ھی وہ حیران ھوئے، وہ دھشت کھا کر
بھاگ گئے۔
6 وھاں اُن پر کپکپی طاری ھوئی، اور وہ دردِ زہ میں مبتلا
عورت کی طرح پیچ و تاب کھانے لگے۔
7 جس طرح مشرقی آندھی ترسیس کے شاندار جہازوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے اُسی طرح تُو نے اُنہیں تباہ کر دیا۔
8 جو کچھ ھم نے سنا ہے وہ ھمارے دیکھتے دیکھتے رب
الافواج ھمارے خدا کے شہر پر صادق آیا ہے، اللہ اُسے ابد تک
قائم رکھے گا۔ (سِلاہ)
9 اے اللہ، ھم نے تیری سکونت گاہ میں تیری شفقت پر غور
و خوض کیا ہے۔
10 اے اللہ، تیرا نام اِس لائق ہے کہ تیری تعریف دنیا کی انتہا
تک کی جائے۔ تیرا دھنا ھاتھ راستی سے بھرا رھتا ہے۔
11 کوہِ صیون شادمان ھو، یہوداہ کی بیٹیاں* تیرے منصفانہ
فیصلوں کے باعث خوشی منائیں۔
12 صیون کے ارد گرد گھومو پھرو، اُس کی فصیل کے ساتھ
ساتھ چل کر اُس کے بُرج گن لو۔
13 اُس کی قلعہ بندی پر خوب دھیان دو، اُس کے محلوں کا
معائنہ کرو تاکہ آنے والی نسل کو سب کچھ سنا سکو۔
14 یقیناً اللہ ھمارا خدا ھمیشہ تک ایسا ھی ہے۔ وہ ابد تک
ھماری راھنمائی کرے گا۔

49

امیروں کی شان سراب ھی ہے

1 قورح کی اولاد کا زبور۔ موسیقی کے راھنما کے لئے۔
اے تمام قومو، سنو! دنیا کے تمام باشندو، دھیان دو!
2 چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب سب توجہ دیں۔
3 میرا منہ حکمت بیان کرے گا اور میرے دل کا غور و
خوض سمجھ عطا کرے گا۔
4 مَیں اپنا کان ایک کہاوت کی طرف جھکاؤں گا، سرود بجا
کر اپنی پہیلی کا حل بتاؤں گا۔
5 مَیں خوف کیوں کھاؤں جب مصیبت کے دن آئیں اور
مکاروں کا بُرا کام مجھے گھیر لے؟
6 ایسے لوگ اپنی ملکیت پر اعتماد اور اپنی بڑی دولت پر فخر
کرتے ھیں۔
7 کوئی بھی فدیہ دے کر اپنے بھائی کی جان کو نہیں چھڑا
سکتا۔ وہ اللہ کو اِس قسم کا تاوان نہیں دے سکتا۔
8 کیونکہ اِتنی بڑی رقم دینا اُس کے بس کی بات نہیں۔ آخرکار
اُسے ھمیشہ کے لئے ایسی کوششوں سے باز آنا پڑے گا۔
9 چنانچہ کوئی بھی ھمیشہ کے لئے زندہ نہیں رہ سکتا، آخرکار
ھر ایک موت کے گڑھے میں اُترے گا۔
10 کیونکہ ھر ایک دیکھ سکتا ہے کہ دانش مند بھی وفات
پاتے اور احمق اور ناسمجھ بھی مل کر ھلاک ھو جاتے ھیں۔
سب کو اپنی دولت دوسروں کے لئے چھوڑنی پڑتی ہے۔

* **48:11** یہوداہ کی بیٹیاں: یہاں یہوداہ کی بیٹیوں سے مراد اُس کے شہر بھی ھو سکتے ھیں۔

11 در پشت گی، رہیں بنی گھر کے اُن تک ابد قبریں کی اُن
جو تھیں حاصل زمینیں اُنہیں گو گے، رہیں بسے میں اُن وہ پشت
تھیں۔ پر نام کے اُن

12 اُسے رہتا، نہیں قائم باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان
ہے۔ ہونا ہلاک طرح کی جانوروں
13 ہیں، رکھتے اعتماد پر آپ اپنے جو ہے تقدیر کی سب اُن یہ
(سِلاہ) ہیں۔ کرتے پسند باتیں کی اُن جو انجام کا سب اُن اور
14 اور گا، جائے لایا میں پاتال طرح کی بھیڑبکریوں اُنہیں
اُن دار دیانت وقت کے صبح کیونکہ گی۔ چَرائے اُنہیں موت
پھٹے گھسے صورت و شکل کی اُن تب گے۔ کریں حکومت پر
گاہ رہائش کی اُن ہی پاتال گی، جائے سڑ گل طرح کی کپڑے
گا۔ ہو
15 پاتال کر پکڑ مجھے وہ گا، دے فدیہ کا جان میری اللہ لیکن
(سِلاہ) گا۔ چھڑائے سے گرفت کی

16 گھر کے اُس جب جائے، ہو امیر کوئی جب گھبرا مت
جائے۔ بڑھتی شوکت و شان کی
17 اُس گا، جائے لے نہیں کچھ ساتھ اپنے وہ تو وقت مرتے
گی۔ اُترے نہیں میں پاتال ساتھ کے اُس شوکت و شان کی
18 اور گا، کہے مبارک کو آپ اپنے جی جیتے وہ بےشک
گے۔ کریں تعریف کی آدمی پیتے کھاتے بھی دوسرے
19 اُترے پاس کے نسل کی دادا باپ اپنے آخرکار وہ بھی پھر
گے۔ دیکھیں نہیں روشنی کبھی دوبارہ جو پاس کے اُن گا،

20 اُسے ہے، ناسمجھ باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان جو
ہے۔ ہونا ہلاک طرح کی جانوروں

50

عبادتِ صحیح

1 زبور۔ کا آسف
سے صبح طلوع نے اُس ہے، اُٹھا بول خدا مطلق قادرِ رب
ہے۔ بُلایا کو دنیا پوری تک آفتاب غروبِ کرلے
2 کامل جو سے پہاڑ اُس ہے، اُٹھا چمک سے صیون نور کا اللہ
ہے۔ اظہار کا حُسن

3 آگے کے اُس گا۔ رہے نہیں خاموش وہ ہے، رہا آ خدا ہمارا
چل آندھی تیز گرد ارد کے اُس ہے، رہا ہو بھسم کچھ سب آگے
ہے۔ رہی
4 کی قوم اپنی مَیں اب" ہے، دیتا آواز کو زمین و آسمان وہ
گا۔ کروں عدالت
5 جنہوں اُنہیں کرو، جمع حضور میرے کو داروں ایمان میرے
"ہے۔ باندھا عہد ساتھ میرے کے کر پیش قربانیاں نے
6 خود اللہ کیونکہ گے، کریں اعلان کا راستی کی اُس آسمان
(سِلاہ) ہے۔ والا کرنے انصاف
7 اے دے۔ کرنے بات مجھے !سن قوم، میری اے"
خدا تیرا اللہ مَیں گا۔ دوں گواہی خلاف تیرے مَیں اسرائیل،
ہوں۔
8 کر نہیں ملامت باعث کے قربانیوں کی ذبح تیری تجھے مَیں
سامنے میرے مسلسل تو قربانیاں والی ہونے بھسم تیری رہا۔
ہیں۔
9 سے باڑوں تیرے نہ گا، لوں بَیل سے گھر تیرے مَیں نہ
بکرے۔
10 ہزاروں ہیں، ہی میرے جاندار تمام کے جنگل کیونکہ
ہیں۔ ہی میرے جانور والے بسنے پر پہاڑیوں
11 بھی جو اور ہوں، جانتا کو پرندے ہر کے پہاڑوں مَیں
ہے۔ میرا وہ ہے کرتا حرکت میں میدانوں
12 اور زمین کیونکہ بتاتا، نہ تجھے مَیں تو لگتی بھوک مجھے اگر
ہے۔ میرا ہے پر اُس کچھ جو
13 بکروں یا کھاتا گوشت کا سانڈوں مَیں کہ ہے سمجھتا تُو کیا
ہوں؟ چاہتا پینا خون کا
14 پوری مَنت وہ اور کر، پیش قربانی کی شکرگزاری کو اللہ
ہے۔ مانی حضور کے تعالیٰ اللہ نے تُو جو کر
15 گا دوں نجات تجھے مَیں تب پکار۔ مجھے دن کے مصیبت
"گا۔ کرے تمجید میری تُو اور

16 سنانے احکام میرے" ہے، فرماتا اللہ سے بےدین لیکن
ہے؟ حق کیا تیرا کا کرنے ذکر کا عہد میرے اور
17 کی کچڑے فرمان میرے اور کرتا نفرت سے تربیت تو تُو
ہے۔ دیتا پھینک پیچھے اپنے طرح
18 تُو ہے، دیتا ساتھ کا اُس تُو ہی دیکھتے کو چور کسی
ہے۔ رکھتا رفاقت سے زناکاروں
19 زبان اپنی کرتا، استعمال لئے کے کام بُرے کو منہ اپنے تُو
ہے۔ رکھتا تیار لئے کے دینے دھوکا کو

20 بولتا خلاف کے بھائی اپنے کر بیٹھ پاس کے دوسروں تُو
ھے۔ لگاتا تہمت پر بیٹے کے ماں ھی اپنی ھے،
21 سمجھا تُو تب رھا۔ خاموش مَیں اور ھے، کیا نے تُو کچھ یہ
گا، کروں ملامت تجھے مَیں لیکن ھوں۔ جیسا تجھ بالکل مَیں کہ
گا۔ سناؤں سے ترتیب معاملہ ھی سامنے تیرے
22 مَیں ورنہ لو، سمجھ بات ھو، ھوئے بھولے کو اللہ جو تم
بچائے۔ تمہیں جو گا ھو نہیں کوئی وقت اُس گا۔ ڈالوں پھاڑ تمہیں
23 کرتا تعظیم میری وہ کرے پیش قربانی کی شکرگزاری جو
کی اللہ مَیں اُسے چلے پر راہ ایسی سے ارادے مصمم جو ھے۔
”گا۔ دکھاؤں نجات

51

(زبور چوتھا کاتوبہ) ! کر رحم پر گار گناہ جیسے مجھ

1 اُس گیت یہ لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
کرنے زنا ساتھ کے سبع بت کے داؤد جب ھے متعلق سے وقت
آیا۔ پاس کے اُس نبی ناتن بعد کے
بڑے اپنے کر، مہربانی پر مجھ مطابق کے شفقت اپنی اللہ، اے
دے۔ مٹا داغ کے سرکشی میری مطابق کے رحم
2 مجھ گناہ جو جائے، ھو دُور قصور میرا تاکہ دے دھو مجھے
کر۔ پاک مجھے سے اُس ھے ھوا سرزد سے
3 ھمیشہ گناہ میرا اور ھوں، مانتا کو سرکشی اپنی مَیں کیونکہ
ھے۔ رھتا سامنے میرے
4 نے مَیں کیا، گناہ خلاف ھی تیرے صرف تیرے، نے مَیں
تُو کہ ھے لازم کیونکہ ھے۔ بُرا میں نظر تیری جو کیا کچھ وہ
ثابت پاکیزہ وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست وقت بولتے
جائے۔ ھو
5 ماں مَیں ھی جوں ھوا۔ پیدا میں حالت آلودہ گناہ مَیں یقیناً
تھا۔ گار گناہ تو آیا میں وجود میں پیٹ کے
6 مجھے میں پوشیدگی اور کرتا پسند سچائی کی باطن تُو یقیناً
ھے۔ دیتا تعلیم کی حکمت
7 جاؤں۔ ھو صاف پاک تاکہ کر دُور گناہ سے مجھ کرکے زوفا
جاؤں۔ ھو سفید زیادہ سے برف تاکہ دے دھو مجھے
8 ھڈیوں جن تاکہ دے سننے شادمانی اور خوشی دوبارہ مجھے
بجائیں۔ شادیانہ وہ دیا کچل نے تُو کو
9 قصور تمام میرا لے، پھیر سے گناھوں میرے کو چہرے اپنے
دے۔ مٹا
10 سرے نئے میں مجھ کر، پیدا دل پاک اندر میرے اللہ، اے
کر۔ قائم روح قدم ثابت سے
11 روح مُقدّس اپنے نہ کر، نہ خارج سے حضور اپنے مجھے
کر۔ دُور سے مجھ کو
12 روح مستعد مجھے دلا، خوشی کی نجات اپنی دوبارہ مجھے
رکھ۔ سنبھالے کے کر عطا
13 سے تجھ جو گا دوں تعلیم کی راھوں تیری اُنہیں مَیں تب
گے۔ آئیں واپس پاس تیرے گار گناہ اور ھیں، گئے ھو بےوفا
14 دُور سے مجھ قصور کا قتل خدا، کے نجات میری اللہ، اے
کرے ثنا و حمد کی راستی تیری زبان میری تب بچا۔ مجھے کے کر
گی۔
15 تیری منہ میرا تاکہ کھول کو ھونٹوں میرے رب، اے
کرے۔ ستائش
16 پیش وہ مَیں ورنہ چاھتا، نہیں قربانی کی ذبح تُو کیونکہ
نہیں۔ پسند تجھے قربانیاں والی ھونے بھسم کرتا۔
17 تُو اللہ، اے ھے۔ روح شکستہ قربانی منظور کو اللہ
گا۔ جانے نہیں حقیر کو دل ھوئے کچلے اور شکستہ
18 بخش، حالی خوش کو صیون کے کر اظہار کا مہربانی اپنی
کر۔ تعمیر فصیل کی یروشلم
19 والی ھونے بھسم ھماری قربانیاں، صحیح ھماری تجھے تب
بَیل پر گاہ قربان تیری تب گی۔ آئیں پسند قربانیاں مکمل اور
گے۔ جائیں چڑھائے

52

تسلی باوجود کے ظلم

1 یہ کا حکمت لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
بادشاہ ساؤل ادومی ئیگ دو جب ھے متعلق سے وقت اُس گیت
میں گھر کے اخی مَلِک امام داؤد“ بتایا، اُسے اور گیا پاس کے
”ھے۔ گیا
کی اللہ ھے؟ کرتا فخر کیوں پر بدی اپنی تُو سورمے، اے
ھے۔ رھتی قائم بھر دن شفقت
2 ھوئی چلتی طرح کی اُسترے تیز زبان تیری باز، دھوکے اے
ھے۔ باندھتی منصوبے کے تباھی

6 رب جب !نکلے نجات کی اسرائیل سے صیون کوہِ کاش
لگائے نعرے کے خوشی یعقوب تو گا کرے بحال کو قوم اپنی
گا۔ ہو باغ باغ اسرائیل گا،

54

التجا کی شخص ہوئے پھنسے میں خطرے

1 ساتھ کے سازوں تاردار گیت یہ کا حکمت زبور۔ کا داؤد
باشندوں کے زیف جب ہے متعلق سے وقت اُس یہ ہے۔ گانا
ہوا چھپا پاس ہمارے داؤد” کہا، کر جا پاس کے ساؤل نے
“ہے۔
اپنی !دے چھٹکارا مجھے سے ذریعے کے نام اپنے اللہ، اے
کر انصاف میرا سے ذریعے کے قدرت!
2 دھیان پر الفاظ کے منہ میرے سن، التجا میری اللہ، اے
دے۔
3 ظالم ہیں، ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے پردیسی کیونکہ
ہیں۔ درپَے کے لینے جان میری کرتے نہیں لحاظ کا اللہ جو
(سِلاہ)
4 ہے۔ رکھتا قائم زندگی میری رب ہے، سہارا میرا اللہ لیکن
5 چنانچہ گا۔ لائے واپس پر اُن شرارت کی دشمنوں میرے وہ
دے کر تباہ اُنہیں کر دکھا وفاداری اپنی!
6 مَیں رب، اے گا۔ کروں پیش قربانی رضاکارانہ تجھے مَیں
ہے۔ بھلا وہ کیونکہ گا، کروں ستائش کی نام تیرے
7 اور دی، رِہائی سے مصیبت ساری مجھے نے اُس کیونکہ
گا۔ ہوں خوش کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں اب

55

شکایت پر بھائیوں جھوٹے

1 یہ کا حکمت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار گیت
التجا میری کو آپ اپنے دے، دھیان پر دعا میری اللہ، اے
رکھ۔ نہ چھپائے سے
2 اُدھر اِدھر سے بےچینی مَیں سن۔ میری کر، غور پر مجھ
ہوں۔ رہا بھر آہیں ہوئے گھومتے
3 ہے۔ رہا کر تنگ مجھے بےدین رہا، مچا شور دشمن کیونکہ
مخالفت میری میں غصے ہیں، ہوئے تُلے پر لانے آفت پر مجھ وہ
ہیں۔ رہے کر
4 پر مجھ دہشت کی موت ہے، رہا تڑپ اندر میرے دل میرا
ہے۔ گئی چھا

3 کی بولنے سچ ہے، پیاری زیادہ بُرائی نسبت کی بھلائی تجھے
(سِلاہ) ہے۔ پسند زیادہ جھوٹ نسبت
4 ہے۔ کرتی پیار سے بات کن تباہ ہر تُو زبان، دہ فریب اے
5 وہ گا۔ ملائے میں خاک لئے کے ہمیشہ تجھے اللہ لیکن
سے جڑ تجھے گا، دے نکال سے خیمے تیرے کر مار مار تجھے
(سِلاہ) گا۔ دے کر خارج سے ملک کے زندوں کر اُکھاڑ

6 ہنس پر اُس وہ گے۔ کھائیں خوف کر دیکھ یہ باز راست
گے، کہیں کر
7 اپنی بلکہ لی نہ پناہ میں اللہ نے جس ہے آدمی وہ یہ لو،”
طاقت سے منصوبوں کن تباہ اپنے جو کیا، اعتماد پر دولت بڑی
“تھا۔ گیا ہو ور

8 درخت پھولتے پھلتے کے زیتون میں گھر کے اللہ مَیں لیکن
بھروسا پر شفقت کی اللہ لئے کے ہمیشہ مَیں ہوں۔ مانند کی
گا۔ رکھوں
9 کیا نے تُو جو گا کروں ستائش تیری لئے کے اُس تک ابد مَیں
انتظار کے نام تیرے ہی سامنے کے داروں ایمان تیرے مَیں ہے۔
ہے۔ بھلا وہ کیونکہ گا، رہوں میں

53

حماقت کی بےدین

1 کا حکمت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
محلت۔ :طرز گیت۔
لوگ ایسے “!نہیں ہی ہے اللہ” ہے، کہتا میں دل احمق
ہے نہیں بھی ایک ہیں۔ گھن قابلِ حرکتیں کی اُن ہیں، بدچلن
کرے۔ کام اچھا جو
2 کوئی کیا کہ دیکھے تاکہ ڈالی نظر پر انسان سے آسمان نے اللہ
ہے؟ طالب کا اللہ کوئی کیا ہے؟ دار سمجھ
3 بگڑ سب کے سب گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی ہیں۔ گئے

4 ہیں لیتے کھا طرح کی روٹی کو قوم میری کے کر بدی جو کیا
نہیں۔ ہی پکارتے کو اللہ تو وہ آتی؟ نہیں سمجھ اُنہیں
5 دہشت پہلے جہاں گئی چھا وہاں دہشت سخت پر اُن تب
کی اُن نے اللہ تھا رکھا گھیر تجھے نے جنہوں تھا۔ نہیں سبب کا
اُنہیں نے اللہ کیونکہ کیا، رُسوا کو اُن نے تُو دیں۔ بکھیر ہڈیاں
ہے۔ کیا رد

5 خوف اور لرزش مجھ پر طاری ھوئی، ھیبت مجھ پر غالب آ
گئی ہے۔
6 مَیں بولا، ”کاش میرے کبوتر کے سے پَر ہوں کہ تا اُڑ کر
آرام و سکون پا سکوں!
7 تب مَیں دُور تک بھاگ کر ریگستان میں بسیرا کرتا،
8 مَیں جلدی سے کہیں پناہ لیتا جہاں تیز آندھی اور طوفان سے
محفوظ رہتا۔“ (سِلاہ)
9 اے رب، اُن میں ابتری پیدا کر، اُن کی زبان میں اختلاف
ڈال! کیونکہ مجھے شہر میں ہر طرف ظلم اور جھگڑے نظر آتے
ہیں۔
10 دن رات وہ فصیل پر چکر کاٹتے ہیں، اور شہر فساد اور
خرابی سے بھرا رہتا ہے۔
11 اُس کے بیچ میں تباہی کی حکومت ہے، اور ظلم اور فریب
اُس کے چوک کو نہیں چھوڑتے۔
12 اگر کوئی دشمن میری رُسوائی کرتا تو قابلِ برداشت ہوتا۔
اگر مجھ سے نفرت کرنے والا مجھے دبا کر اپنے آپ کو سرفراز
کرتا تو مَیں اُس سے چھپ جاتا۔
13 لیکن تُو ہی نے یہ کیا، تُو جو مجھ جیسا ہے، جو میرا قریبی
دوست اور ہم راز ہے۔
14 میری تیرے ساتھ کتنی اچھی رفاقت تھی جب ہم ہجوم
کے ساتھ اللہ کے گھر کی طرف چلتے گئے!
15 موت اچانک ہی اُنہیں اپنی گرفت میں لے لے۔ زندہ ہی
وہ پاتال میں اُتر جائیں، کیونکہ بُرائی نے اُن میں اپنا گھر بنا لیا
ہے۔
16 لیکن مَیں پکار کر اللہ سے مدد مانگتا ہوں، اور رب مجھے
نجات دے گا۔
17 مَیں ہر وقت آہ و زاری کرتا اور کراہتا رہتا ہوں، خواہ
صبح ہو، خواہ دوپہر یا شام۔ اور وہ میری سنے گا۔
18 وہ فدیہ دے کر میری جان کو اُن سے چھڑائے گا جو
میرے خلاف لڑ رہے ہیں۔ گو اُن کی تعداد بڑی ہے وہ مجھے
آرام و سکون دے گا۔
19 اللہ جو ازل سے تخت نشین ہے میری سن کر اُنہیں مناسب
جواب دے گا۔ (سِلاہ) کیونکہ نہ وہ تبدیل ہو جائیں گے، نہ
کبھی اللہ کا خوف مانیں گے۔

20 اُس شخص نے اپنا ہاتھ اپنے دوستوں کے خلاف اُٹھایا،
اُس نے اپنا عہد توڑ لیا ہے۔
21 اُس کی زبان پر مکھن کی سی چکنی چپڑی باتیں اور دل
میں جنگ ہے۔ اُس کے تیل سے زیادہ نرم الفاظ حقیقت میں
کھینچی ہوئی تلواریں ہیں۔
22 اپنا بوجھ رب پر ڈال تو وہ تجھے سنبھالے گا۔ وہ راست
باز کو کبھی ڈگمگانے نہیں دے گا۔
23 لیکن اے اللہ، تُو اُنہیں تباہی کے گڑھے میں اُترنے دے
گا۔ خون خوار اور دھوکے باز آدھی عمر بھی نہیں پائیں گے بلکہ
جلدی مریں گے۔ لیکن مَیں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔

56

مصیبت میں بھروسا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: دُوردراز
جزیروں کا کبوتر۔ یہ سنہرا گیت اُس وقت سے متعلق ہے جب
فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑ لیا۔
اے اللہ، مجھ پر مہربانی کر! کیونکہ لوگ مجھے تنگ کر رہے
ہیں، لڑنے والا دن بھر مجھے ستا رہا ہے۔
2 دن بھر میرے دشمن میرے پیچھے لگے ہیں، کیونکہ وہ بہت
ہیں اور غرور سے مجھ سے لڑ رہے ہیں۔
3 لیکن جب خوف مجھے اپنی گرفت میں لے تو مَیں تجھ
ہی پر بھروسا رکھتا ہوں۔
4 اللہ کے کلام پر میرا فخر ہے، اللہ پر میرا بھروسا ہے۔ مَیں
ڈروں گا نہیں، کیونکہ فانی انسان مجھے کیا نقصان پہنچا سکتا ہے؟
5 دن بھر وہ میرے الفاظ کو توڑ مروڑ کر غلط معنی نکالتے،
اپنے تمام منصوبوں سے مجھے ضرر پہنچانا چاہتے ہیں۔
6 وہ حملہ آور ہو کر تاک میں بیٹھ جاتے اور میرے ہر قدم پر
غور کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ مجھے مار ڈالنے پر تُلے ہوئے ہیں۔
7 جو ایسی شریر حرکتیں کرتے ہیں، کیا اُنہیں بچنا چاہئے؟ ہرگز
نہیں! اے اللہ، اقوام کو غصے میں خاک میں ملا دے۔
8 جتنے بھی دن مَیں بے گھر پھرا ہوں اُن کا تُو نے پورا حساب
رکھا ہے۔ اے اللہ، میرے آنسو اپنے مشکیزے میں ڈال لے!
کیا وہ پہلے سے تیری کتاب میں قلم بند نہیں ہیں؟ ضرور!
9 پھر جب مَیں تجھے پکاروں گا تو میرے دشمن مجھ سے باز
آئیں گے۔ یہ مَیں نے جان لیا ہے کہ اللہ میرے ساتھ ہے!
10 اللہ کے کلام پر میرا فخر ہے، رب کے کلام پر میرا فخر ہے۔

10 تیری ہے، بلند جتنی آسمان شفقت عظیم تیری کیونکہ
ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری
11 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !ہو سرفراز پر آسمان اللہ، اے
جائے۔

58

دعا کی انتقام

1 طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی گیت۔ سنہرا کا داؤد:
کر۔ نہ تباہ
دیانت کیا کرتے، فیصلہ منصفانہ واقعی تم کیا حکمرانو، اے
ہو؟ کرتے عدالت کی زادوں آدم سے داری
2 ظالم اپنے میں ملک اور کرتے بدی میں دل تم نہیں، ہرگز
ہو۔ بناتے راستہ لئے کے ہاتھوں
3 ہیں، گئے ہو دُور سے راہ صحیح ہی سے پیدائش بےدین
ہیں۔ گئے بھٹک ہی سے پیٹ کے ماں والے بولنے جھوٹ
4 طرح کی ناگ بھرے اُس ہیں، اُگلتے زہر طرح کی سانپ وہ
ہے رکھتا کر بند کو کانوں اپنے جو
5 منتر۔ کے سپیرے ماہر نہ سنے، آواز کی جادوگر نہ تا کہ

6 جوان رب، اے !ڈال توڑ دانت کے منہ کے اُن اللہ، اے
!کر پاش پاش کو جبڑے کے شیرببروں
7 جاتا ہو غائب کر بہہ جو جائیں ہو ضائع طرح کی پانی اُس وہ
رہیں۔ بےاثر تیر ہوئے چلائے کے اُن ہے۔
8 پگھل چلتا چلتا جو ہوں مانند کی گھونگے میں دھوپ وہ
میں پیٹ کے ماں جو ہو سا کا بچے اُس انجام کا اُن ہے۔ جاتا
گا۔ دیکھے نہیں سورج کبھی کر ہو ضائع
9 آگ کی ٹہنیوں کانٹےدار دیگیں تمہاری کہ پہلے سے اِس
گا۔ جائے لے کر اُڑا میں آندھی کو سب اُن اللہ کریں محسوس

10 خوش باز راست کر دیکھ یہ گی۔ ملے سزا کو دشمن آخرکار
گا۔ لے دھو میں خون کے بےدینوں کو پاؤں اپنے وہ اور گا، ہو
11 ہے، ملتا اجر کو باز راست واقعی" گے، کہیں لوگ تب
"!ہے کرتا عدالت کی لوگوں میں دنیا جو ہے اللہ واقعی

59

دعا درمیان کے دشمن

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
اپنے نے ساؤل جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کر۔

11 فانی کیونکہ نہیں، گا ڈروں مَیں ہے۔ بھروسا میرا پر اللہ
ہے؟ سکتا پہنچا نقصان کیا مجھے انسان

12 اب اور ہیں، مانی مَنتیں نے مَیں حضور تیرے اللہ، اے
گا۔ کروں پیش قربانیاں کی شکرگزاری تجھے مَیں
13 پاؤں میرے اور بچایا سے موت کو جان میری نے تُو کیونکہ
اللہ میں روشنی کی زندگی تا کہ رکھا محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو
چلوں۔ حضور کے

57

اعتماد پر اللہ میں آزمائش

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
سے ساؤل وہ جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کر۔
گیا۔ چھپ میں غار کر بھاگ
میری کیونکہ !کر مہربانی پر مجھ کر، مہربانی پر مجھ اللہ، اے
نہ گزر سے پر مجھ آفت تک جب ہے۔ لیتی پناہ میں تجھ جان
گا۔ لوں پناہ میں سائے کے پَروں تیرے مَیں جائے
2 ٹھیک معاملہ میرا جو سے اللہ ہوں، پکارتا کو تعالیٰ اللہ مَیں
گا۔ کرے
3 کی اُن اور گا دے چھٹکارا مجھے کر بھیج مدد سے آسمان وہ
اپنا اللہ (سِلاہ) ہیں۔ رہے کر تنگ مجھے جو گا کرے رُسوائی
گا۔ بھیجے وفاداری اور کرم
4 لیٹا میں بیچ کے شیرببروں والے کرنے ہڑپ کو انسان مَیں
جن اور ہیں تیر اور نیزے دانت کے جن درمیان کے اُن ہوں، ہوا
ہے۔ تلوار تیز زبان کی

5 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !جا ہو سربلند پر آسمان اللہ، اے
!جائے

6 میری اور دیا، بچھا پھندا آگے کے قدموں میرے نے اُنہوں
گڑھا سامنے میرے نے اُنہوں ہے۔ گئی دب میں خاک جان
(سِلاہ) ہیں۔ گئے گر میں اُس خود وہ لیکن لیا، کھود

7 ساز مَیں ہے۔ قدم ثابت دل میرا مضبوط، دل میرا اللہ، اے
گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا
8 جاگ سرود، اور ستار اے !اُٹھ جاگ جان، میری اے
جگاؤں۔ کو صبح طلوع مَیں آؤ، !اُٹھو
9 تیری میں اُمتوں ستائش، تیری مَیں میں قوموں رب، اے
گا۔ کروں سرائی مدح

بھیجا لئے کے کرنے داری پہرا کی گھر کے داؤد کو آدمیوں
کریں۔ قتل اُسے ملے موقع جب تا کہ
میری سے اُن بچا۔ سے دشمنوں میرے مجھے خدا، میرے اے
ہیں۔ اُٹھے خلاف میرے جو کر حفاظت
2 رِہا سے خواروں خون دے، چھٹکارا سے بدکاروں مجھے
کر۔
3 زبردست رب، اے ہیں۔ بیٹھے میں تاک میری وہ دیکھ،
گناہ۔ نہ ہوئی خطا نہ سے مجھ حالانکہ ہیں، اور حملہ پر مجھ آدمی
4 کی لڑنے سے مجھ کر دوڑ دوڑ وہ تاہم ہوں، بےقصور مَیں
جو آ، کرنے مدد میری اُٹھ، جاگ چنانچہ ہیں۔ رہے کر تیاریاں
ڈال۔ نظر پر اُس ہے رہا ہو کچھ
5 کو قوموں تمام دیگر خدا، کے اسرائیل اور لشکروں رب، اے
اور شریر جو فرما نہ کرم پر سب اُن !اُٹھ جاگ لئے کے دینے سزا
(سِلاہ) ہیں۔ غدار

6 بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ہر
ہیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ہوئے
7 ہونٹوں کے اُن ہے، رہی ٹپک رال سے منہ کے اُن دیکھ،
سنے کون" ہیں، سمجھتے وہ کیونکہ ہیں۔ رہی نکل تلواریں سے
"گا؟

8 مذاق کا قوموں تمام تُو ہے، ہنستا پر اُن رب، اے تُو لیکن
ہے۔ اُڑاتا
9 کیونکہ گی، رہیں لگی پر تجھ آنکھیں میری قوت، میری اے
ہے۔ قلعہ میرا اللہ
10 اللہ گا، آئے ملنے سے مجھ ساتھ کے مہربانی اپنی خدا میرا
خوش کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں کہ گا دے بخش
گا۔ ہوں

11 قوم میری ورنہ کر، نہ ہلاک اُنہیں ڈھال، ہماری اللہ اے
اِدھر وہ کہ کریوں اظہار کا قدرت اپنی گی۔ جائے بھول کام تیرا
جائیں۔ گر کر لڑکھڑا اُدھر
12 لعنتیں وہ ہے، گناہ وہ ہے نکلتا سے منہ کے اُن بھی کچھ جو
جال کے تکبر کے اُن اُنہیں چنانچہ ہیں۔ سناتے ہی جھوٹ اور
دے۔ پھنسنے میں
13 و نام کا اُن کہ کر تباہ یوں اُنہیں !کر تباہ اُنہیں میں غصے
کہ گے لیں جان تک انتہا کی دنیا لوگ تب رہے۔ نہ تک نشان
اللہ یعقوب کی اولاد پر حکومت کرتا ہے۔ (سِلاہ)

14 بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ہر
ہیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ہوئے
15 ڈھونڈتے چیزیں کی کھانے کر لگا گشت اُدھر اِدھر وہ
ہیں۔ رہتے غُراتے تو بھرے نہ پیٹ اگر ہیں۔

16 صبح گا، کروں سرائی مدح کی قدرت تیری مَیں لیکن
گا۔ کروں ستائش کی شفقت تیری کر لگا نعرے کے خوشی کو
ہے۔ گاہ پناہ میری وقت کے مصیبت اور قلعہ میرا تُو کیونکہ
17 کیونکہ گا، کروں سرائی مدح تیری مَیں قوت، میری اے
ہے۔ خدا مہربان میرا اور قلعہ میرا اللہ

60

دعا کی قوم مردود

1 سنہرا یہ لئے کے تعلیم سوسن۔ کا عہد :طرز زبور۔ کا داؤد
کے مسوپتامیہ نے داؤد جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت
یوآب پر واپسی کی۔ جنگ سے اَرامیوں کے ضوباہ اور اَرامیوں
ڈالا۔ مار کو ادومیوں 12,000 میں وادی کی نمک نے
ڈال رخنہ میں بندی قلعہ ہماری کیا، رد ہمیں نے تُو اللہ، اے
کر۔ بحال ہمیں کر آ باز سے غضب اپنے اب لیکن ہے۔ دیا
2 پڑ دراڑیں میں اُس کہ دیئے جھٹکے ایسے کو زمین نے تُو
تک ابھی وہ کیونکہ دے، شفا کو شگافوں کے اُس اب گئیں۔
ہے۔ رہی تھرتھرا
3 ہمیں دیا، ہونے دوچار سے تجربوں تلخ کو قوم اپنی نے تُو
ہیں۔ لگے ڈگمگانے ہم کہ دی پلا مَے تیز ایسی
4 گاڑ جھنڈا نے تُو لئے کے اُن ہیں مانتے خوف تیرا جو لیکن
ہیں۔ سکتے لے پناہ سے تیروں کر ہو جمع وہ گرد ارد کے جس دیا
(سِلاہ)
5 تجھے جو تا کہ سن میری کے کر مدد سے ہاتھ دہنے اپنے
پائیں۔ نجات وہ ہیں پیارے

6 ہوئے مناتے فتح مَیں" ہے، فرمایا میں مقدِس اپنے نے اللہ
دوں بانٹ کر ناپ کو سُکات وادیٔ اور گا کروں تقسیم کو سِکم
گا۔
7 یہوداہ اور خود میرا افرائیم ہے۔ میرا منسّی اور ہے میرا جلعاد
ہے۔ عصا شاہی میرا

8 جوتا اپنا مَیں پر ادوم اور ہے، برتن کا غسل میرا موآب
زوردار کر دیکھ مجھے ملک، فلستی اے گا۔ دوں پھینک
!لگا نعرے“
9 راھنمائی میری کون گا؟ لائے میں شہر بند قلعہ مجھے کون
گا؟ پہنچائے تک ادوم مجھے کے کر
10 ہے۔ کیا رد ھمیں نے تُو گو ہے، سکتا کر یہ ھی تُو اللہ، اے
کے لڑنے وہ جب دیتا نہیں ساتھ کا فوجوں ھماری تُو اللہ، اے
ھیں۔ نکلتی لئے
11 مدد انسانی وقت اِس کیونکہ دے، سہارا ھمیں میں مصیبت
ہے۔ بے کار
12 وھی کیونکہ گے، کریں کام زبردست ھم ساتھ کے اللہ
گا۔ دے کچل کو دشمنوں ھمارے

61

درخواست سے دُور
1 کے سازتاردار لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہے۔ گانا ساتھ
دے۔ توجہ پر دعا میری سن، زاری و آہ میری اللہ، اے
2 دل میرا کیونکہ ھوں، رھا پکار سے انتہا کی دنیا تجھے مَیں
پہنچا پر چٹان اُس مجھے کے کر راھنمائی میری ہے۔ گیا ھو نڈھال
ہے۔ بلند سے مجھ جو دے
3 جس بُرج مضبوط ایک ہے، رھا گاہ پناہ میری تُو کیونکہ
ھوں۔ محفوظ سے دشمن مَیں میں
4 تلے پَروں تیرے رھنا، میں خیمے تیرے لئے کے ھمیشہ مَیں
(سِلاہ) ھوں۔ چاھتا لینا پناہ
5 نے تُو دیا، دھیان پر مَنتوں میری نے تُو اللہ، اے کیونکہ
خوف تیرا جو ہے ملتی کو سب اُن جو بخشی میراث وہ مجھے
ھیں۔ مانتے
6 پشت در پشت وہ دے۔ بخش درازی کی عمر کو بادشاہ
رہے۔ جیتا
7 اور شفقت رہے۔ نشین تخت حضور کے اللہ تک ھمیشہ وہ
کریں۔ حفاظت کی اُس وفاداری
8 روز گا، کروں سرائی مدح کی نام تیرے تک ھمیشہ مَیں تب
گا۔ کروں پوری مَنتیں اپنی روز بہ

62

کر انتظار کا اللہ سے خاموشی
1 کے یدوتون لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لئے۔
سے اُسی ہے۔ میں انتظار کے ھی اللہ سے خاموشی جان میری
ہے۔ ملتی مدد مجھے
2 لئے اِس ہے، قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، میری وھی
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں زیادہ مَیں
3 ھوئی جھکی ھی پہلے جو گے کرو حملہ پر اُس تک کب تم
رھو تُلے پر کرنے قتل اُسے تک کب سب تم ہے؟ مانند کی دیوار
ہے؟ جیسا چاردیواری والی گرنے ھی پہلے جو گے
4 کے اُس اُسے کہ ہے، مقصد ھی ایک کا منصوبوں کے اُن
سے منہ ہے۔ آتا مزہ سے جھوٹ اُنہیں اُتاریں۔ سے عُہدے اونچے
(سِلاہ) ھیں۔ کرتے لعنت اندر ھی اندر لیکن دیتے، برکت وہ
5 میں انتظار کے ھی اللہ سے خاموشی جان، میری اے تُو لیکن
ہے۔ اُمید مجھے سے اُسی کیونکہ رہ۔
6 قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، کی جان میری وھی صرف
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے،
7 محفوظ میری وھی ہے، مبنی پر اللہ عزت اور نجات میری
ھوں۔ لیتا پناہ مَیں میں اللہ ہے۔ چٹان
8 حضور کے اُس !رکھ بھروسا پر اُس وقت ھر اُمّت، اے
ھماری ھی اللہ دے۔ اُنڈیل طرح کی پانی الم و رنج کا دل اپنے
(سِلاہ) ہے۔ گاہ پناہ
9 اگر ھیں۔ ھی فریب لوگ بڑے اور ہے، ھی کا بھر دم انسان
سے پھونک ایک وزن کا اُن کر مل تو جائے تولا میں ترازو اُنہیں
ہے۔ کم بھی
10 رکھو۔ نہ اُمید فضول پر کرنے چوری کرو، نہ اعتماد پر ظلم
جائے۔ نہ لپٹ سے اُس دل تمہارا تو جائے بڑھ دولت اگر اور
11 کہ ہے سنی نے مَیں بار دو بلکہ فرمائی بات ایک نے اللہ
ہے۔ قادر ھی اللہ
12 اُس کو ایک ھر تُو کیونکہ ہے، مہربان تُو یقیناً رب، اے
ہے۔ دیتا بدلہ کا اعمال کے

63

آرزو لئے کے اللہ
1 یہوداہ وہ جب ہے متعلق سے وقت اُس یہ زبور۔ کا داؤد
تھا۔ میں ریگستان کے

جان میری ھوں۔ ڈھونڈتا مَیں جسے ھے خدا میرا تُو اللہ، اے
اُس مَیں ھے۔ ترستا لئے تیرے جسم پورا میرا ھے، پیاسی تیری
ھے۔ نہیں پانی میں جس ھوں مانند کی ملک نڈھال اور خشک
2 تا کہ رھا میں انتظار کے دیکھنے تجھے میں مقدِس مَیں چنانچہ
کروں۔ مشاھدہ کا جلال اور قدرت تیری
3 ھونٹ میرے ھے، بہتر کہیں سے زندگی شفقت تیری کیونکہ
گے۔ کریں سرائی مدح تیری
4 کرکے نام تیرا گا، کروں ستائش تیری جی جیتے مَیں چنانچہ
گا۔ اُٹھاؤں ھاتھ اپنے
5 خوشی منہ میرا گی، جائے ھو سیر سے غذا عمدہ جان میری
گا۔ کرے ثنا و حمد تیری کرکے لگا نعرے کے
6 تیرے دوران کے رات پوری کرتا، یاد تجھے مَیں پر بستر
ھوں۔ رھتا سوچتا میں بارے
7 کے پَروں تیرے مَیں اور آیا، کرنے مدد میری تُو کیونکہ
ھوں۔ لگاتا نعرے کے خوشی میں سائے
8 مجھے ھاتھ دھنا تیرا اور رھتی، لپٹی ساتھ تیرے جان میری
ھے۔ سنبھالتا

9 جائیں ھو تباہ وہ ھیں ھوئے تُلے پر لینے جان میری جو لیکن
گے۔ جائیں اُتر میں گہرائیوں کی زمین وہ گے،
10 کی گیدڑوں وہ اور گا، جائے کیا حوالے کے تلوار اُنہیں
گے۔ جائیں بن خوراک

11 قَسم کی اللہ بھی جو گا۔ منائے خوشی کی اللہ بادشاہ لیکن
منہ کے والوں بولنے جھوٹ کیونکہ گا، کرے فخر وہ ھے کھاتا
گے۔ جائیں ھو بند

64

دعا کی حفاظت سے حملوں پوشیدہ کے شریعت

1 لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
میری ھوں۔ کرتا پیش زاری و آہ اپنی مَیں جب سن اللہ، اے
رکھ۔ محفوظ سے دھشت کی دشمن زندگی
2 ھل کی اُن رکھ، چھپائے سے سازشوں کی بدمعاشوں مجھے
ھیں۔ کرتے کام غلط جو سے چل
3 زھریلے اپنے اور کرتے تیز طرح کی تلوار کو زبان اپنی وہ
ھیں رکھتے تیار طرح کی تیروں کو الفاظ
4 اچانک وہ چلائیں۔ پر بےقصور اُنہیں کر بیٹھ میں تاک تا کہ
ھیں۔ دیتے برسا پر اُس اُنہیں سے بےبا کی اور

5 افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک میں کرنے کام بُرا وہ
پھندے اپنے ھم کہ ھیں لیتے مشورہ سے دوسرے ایک کرتے،
نظر بھی کو کسی یہ" ھیں، کہتے وہ لگائیں؟ کر چھپا طرح کس
"گے۔ آئیں نہیں
6 پھر کرتے، تیاریاں کی منصوبوں بُرے سے باریکی بڑی وہ
بعد کے بچار سوچ منصوبہ ھے، گئی بن بات چلو،" ھیں، کہتے
پہنچنا تک تہہ کی دل اور باطن کے انسان یقیناً "ھے۔ ھوا تیار
ھے۔ ھی مشکل

7 ھو زخمی وہ ھی اچانک اور گا، برسائے تیر پر اُن اللہ لیکن
گے۔ جائیں
8 بھی جو گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر سے زبان ھی اپنی وہ
گا۔ کہے "توبہ توبہ" وہ گا دیکھے اُنہیں
9 یہ نے ھی اللہ" گے، کہیں کر کھا خوف لوگ تمام تب
ھے۔ کام کا اُسی یہ کہ گی آئے سمجھ اُنہیں "!کیا

10 اور گا، لے پناہ میں اُس کر منا خوشی کی اللہ باز راست
گے۔ کریں فخر سب وہ ھیں دار دیانت سے دل جو

65

شکرگزاری لئے کے برکتوں جسمانی اور روحانی

1 گیت۔ لئے کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
خاموشی پر صیون کوہِ انسان کہ ھے لائق اِس ھی تُو اللہ، اے
حضور تیرے اور کرے تمجید تیری رھے، میں انتظار تیرے سے
کرے۔ پوری منّتیں اپنی
2 آتے حضور تیرے انسان تمام لئے اِس ھے، سنتا کو دعاؤں تُو
ھیں۔
3 حرکتوں سرکش ھماری ھی تُو ھیں، گئے آ غالب پر مجھ گناہ
کر۔ معاف کو
4 جو ھے، دیتا آنے قریب کر چن تُو جسے وہ ھے مبارک
تیرے ھم کہ دے بخش ھے۔ سکتا بس میں بارگاھوں تیری
ھو سیر سے چیزوں اچھی کی گاہ سکونت مُقدّس تیری گھر،
جائیں۔

5 اپنی سے کاموں ناک ھیبت خدا، کے نجات ھماری اے
حدود تمام کی زمین تُو کیونکہ !سن ھماری کے کر قائم راستی
ھے۔ اُمید کی سب تک سمندروں دُوردراز اور

6 قوت اور ڈالتا بنیادیں مضبوط کی پہاڑوں سے قدرت اپنی تُو
ہے۔ رہتا کمربستہ سے
7 گرجتی کی اُن تُو ہے، دیتا تھما کو سمندروں متلاطم تُو
ہے۔ دیتا کر ختم شرابہ شور کا اُمّتوں اور لہروں
8 کھاتے خوف سے نشانات تیرے باشندے کے انتہا کی دنیا
دیتا منانے خوشی کو آفتاب غروبِ اور صبح طلوعِ تُو اور ہیں،
ہے۔
9 اور کثرت کی پانی اُسے کے کر بحال دیکھ کی زمین تُو
رہتی بھری سے پانی ندی کی اللہ چنانچہ ہے، نوازتا سے زرخیزی
فصل اچھی کی اناج کو انسان تُو کے کر تیاریوں کو زمین ہے۔
ہے۔ کرتا مہیا
10 کے اُس کے کر شرابور کو ریگھاریوں کی کھیت تُو
کو زمین سے بوچھاڑوں کی بارش تُو ہے۔ کرتا ہموار کو ڈھیلوں
ہے۔ دیتا برکت کو فصلوں کی اُس کے کر نرم
11 نقشِ تیرے اور ہے، دیتا پہنا تاج کا بھلائی اپنی کو سال تُو
ہیں۔ ٹپکتے سے فراوانی کی تیل قدم
12 اور ہیں، ٹپکتی سے کثرت کی *تیل چراگاہیں کی بیابان
ہیں۔ جاتی ہو ملبّس سے خوشی بھرپور پہاڑیاں
13 سے اناج وادیاں ہیں، آراستہ سے بھیڑبکریوں زار سبزہ
سب ہیں، رہے لگا نعرے کے خوشی سب ہیں۔ ہوئی ڈھکی
ہیں رہے گا گیت!

66

تعریف کی مدد معجزانہ کی اللہ

1 گیت۔ زبور۔ لئے۔ کے راہنما کے موسیقی
سرائی مدح کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی زمین، ساری اے
کر!
2 عروج ستائش کی اُس کرو، تمجید کی جلال کے نام کے اُس
جاؤ لے تک!
3 بڑی تیری ہیں۔ پُرجلال کتنے کام تیرے" کہو، سے اللہ
کرنے خوشامد تیری کر دبک دشمن تیرے سامنے کے قدرت
ہیں۔ لگتے
4 گیت میں تعریف تیری وہ !کرے سجدہ تجھے دنیا تمام
(س ل اہ) "کرے۔ ستائش کی نام تیرے گائے،

5 کتنے نے اُس خاطر کی زاد آدم !دیکھو کام کے اللہ آؤ،
ہیں کئے معجزے پُرجلال!
6 پہلے جہاں دیا۔ بدل میں زمین خشک کو سمندر نے اُس
آؤ، چنانچہ گزرے۔ ھی پیدل لوگ سے وھاں تھا بہاؤ تیز کا پانی
منائیں۔ خوشی کی اُس ہم
7 کی اُس ہے۔ کرتا حکومت تک ابد وہ سے قدرت اپنی
نہ خلاف کے اُس سرکش تاکہ ہیں رہتی لگی پر قوموں آنکھیں
اُٹھیں۔ (س ل اہ)
8 دُور ستائش کی اُس کرو۔ حمد کی خدا ہمارے اُمّتو، اے
دے۔ سنائی تک
9 کو پاؤں ہمارے رکھتا، قائم زندگی ہماری وہ کیونکہ
دیتا۔ نہیں ڈگمگانے
10 کو چاندی طرح جس آزمایا۔ ہمیں نے تُو اللہ، اے کیونکہ
کر صاف پاک ہمیں نے تُو طرح اُسی ہے جاتا کیا صاف کر پگھلا
دیا۔ ہے
11 ناک اذیت پر کمر ہماری دیا، پھنسا میں جال ہمیں نے تُو
دیا۔ ڈال بوجھ
12 گزرنے سے پر سروں ہمارے کو رتھوں کے لوگوں نے تُو
ہمیں نے تُو پھر لیکن گئے۔ آ میں زد کی پانی اور آگ ہم اور دیا،
پہنچایا۔ جگہ کی فراوانی کر نکال سے مصیبت
13 آؤں میں گھر تیرے کر لے قربانیاں والی ہونے بھسم مَیں
گا، کروں پوری مَنتیں اپنی حضور تیرے اور گا
14 تھیں۔ مانی وقت کے مصیبت نے منہ میرے جو مَنتیں وہ
15 تازی موٹی تجھے مَیں پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
اور بَیل ساتھ ساتھ گا، کروں پیش دھواں کا مینڈھوں اور بھیڑیں
(س ل اہ) گا۔ چڑھاؤں بھی بکرے
16 نے اللہ کچھ جو !سنو اور آؤ والو، ماننے خوف کا اللہ اے
گا۔ سناؤں تمہیں وہ کیا لئے کے جان میری
17 کی اُس زبان میری لیکن پکارا، اُسے سے منہ اپنے نے مَیں
تھی۔ تیار لئے کے کرنے تعریف
18 سنتا۔ نہ میری رب تو کرتا پرورش کی گناہ میں دل مَیں اگر
19 توجہ پر التجا میری نے اُس سنی، میری نے رب یقیناً لیکن
دی۔

* 65:12 تیل: لفظی ترجمہ: چربی جو فراوانی کا نشان تھا۔

20 اپنی نہ کی، رد دعا میری نہ نے جس ہو، حمد کی اللہ
رکھی۔ باز سے مجھ شفقت

67

کریں تعریف کی اللہ قومیں تمام

1 راہنما کے موسیقی ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار زبور۔
لئے۔ کے
اپنے وہ دے۔ برکت ہمیں اور کرے مہربانی پر ہم اللہ
(س ل اہ) چمکائے پر ہم نور کا چہرے
2 معلوم نجات تیری میں قوموں تمام اور راہ تیری پر زمین تا کہ
جائے۔ ہو

3 ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے
کریں۔

4 تُو کیونکہ لگائیں، نعرے کے خوشی کر ہو شادمان اُمّتیں
کی اُمّتوں پر زمین اور گا کرے عدالت کی قوموں سے انصاف
(س ل اہ) گا۔ کرے قیادت

5 ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے
کریں۔

6 !دے برکت ہمیں خدا ہمارا اللہ ہے۔ دیتی فصلیں اپنی زمین
7 خوف کا اُس سب انتہائیں کی دنیا اور دے، برکت ہمیں اللہ
مانیں۔

68

فتح کی اللہ

1 گیت۔ لئے کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
نفرت سے اُس گے، جائیں ہو بتر بتر دشمن کے اُس تو اُٹھے اللہ
گے۔ جائیں بھاگ سے سامنے کے اُس والے کرنے
2 آگ موم طرح جس گے۔ جائیں بکھر طرح کی دھوئیں وہ
حضور کے اللہ بےدین طرح اُسی ہے جاتا پگھل سامنے کے
گے۔ جائیں ہو ہلاک
3 حضور کے اللہ وہ گے، ہوں خرم و خوش باز راست لیکن
گے۔ سمائیں نہ پھولے کر منا جشن

4 سرائی مدح کی نام کے اُس گاؤ، گیت میں تعظیم کی اللہ
لئے کے اُس ہے رہا گزر سے میں بیابان سوار پر رتھ جو ! کرو
خوشی حضور کے اُس ہے، نام کا اُس رب کرو۔ تیار راستہ
!مناؤ
5 بیواؤں اور باپ کا یتیموں میں گاہ سکونت مُقدّس اپنی اللہ
ہے۔ حامی کا
6 قید کو قیدیوں اور دیتا بسا میں گھروں کو بےگھروں اللہ
ہیں سرکش جو لیکن ہے۔ کرتا عطا حالی خوش کر نکال سے
گے۔ رہیں میں ملک ہوئے جُھلسے وہ

7 تُو جب نکلا، آگے آگے کے قوم اپنی تُو جب اللہ، اے
(س ل اہ) بڑھا آگے قدم بہ قدم میں ریگستان
8 اللہ ہاں، لگی۔ ٹپکنے بارش سے آسمان اور اُٹھی لرز زمین تو
ہوا۔ ہی ایسا ہے خدا کا اسرائیل اور سینا کوہِ جو حضور کے
9 کبھی جب دی۔ برسنے بارش کی کثرت نے تُو اللہ، اے
کیا۔ دم تازہ اُسے نے تُو تو ہوا نڈھال ملک موروثی تیرا
10 سے بھلائی اپنی اللہ، اے ہوئی۔ آباد میں اُس قوم تیری یوں
کیا۔ تیار لئے کے مندوں ضرورت اُسے نے تُو

11 والی سنانے خبری خوش تو ہے کرتا صادر فرمان رب
ہے، نکلتا لشکر بڑا کا عورتوں
12 ہیں رہے بھاگ وہ ہیں۔ رہے بھاگ بادشاہ کے فوجوں”
ہیں۔ رہی کر تقسیم مال کا لُوٹ عورتیں اور
13 رہتے بیٹھے درمیان کے بوروں دو کے زِین اپنے کیوں تم
پر پَروں شاہ کے اُس اور چاندی پر پَروں کے کبوتر دیکھو، ہو؟
“ہے۔ گیا چڑھایا سونا پیلا
14 دیا کر منتشر کو بادشاہوں کے وہاں نے مطلق قادرِ جب
پڑی۔ برف پر ضلمون کوہِ تو

15 ہیں۔ چوٹیاں متعدد کی بسن کوہِ ہے، پہاڑ الٰہی بسن کوہِ
16 کی رشک کیوں کو پہاڑ اُس تم چوٹیو، متعدد کی پہاڑ اے
پسند لئے کے گاہ سکونت اپنی نے اللہ جسے ہو دیکھتی سے نگاہ
گا۔ کرے سکونت لئے کے ہمیشہ وہاں رب یقیناً ہے؟ کیا
17 اُن خداوند ہیں۔ فوجی گنت اَن اور رتھ بےشمار کے اللہ
ہے۔ میں مقدِس خدا کا سینا ہے، درمیان کے
18 تجھے لیا، کر گرفتار ہجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے تُو
یوں تھے۔ گئے ہو سرکش جو بھی سے اُن ملے، تحفے سے انسانوں
ہوا۔ پذیر سکونت وہاں خدا رب ہی

34 پر اسرائیل عظمت کی اُس ! کرو تسلیم کو قدرت کی اللہ
ہے۔ پر آسمان قدرت کی اُس اور رھتی چھائی
35 مہیب کتنا وقت ہوتے ظاہر سے مقدِس اپنے تُو اللہ، اے
ہے۔ کرتا عطا طاقت اور قوت کو قوم ہی خدا کا اسرائیل ہے۔
ہو تمجید کی اللہ!

69

دعا کی نجات سے آزمائش

1 راھنما کے موسیقی پھول۔ کے سوسن :طرز زبور۔ کا داؤد
لئے۔ کے
ہے۔ گیا پہنچ تک گلے میرے پانی کیونکہ ! بچا مجھے اللہ، اے
2 جمانے پاؤں کہیں ہوں، گیا دھنس میں دلدل گہری مَیں
سیلاب ہوں، گیا آ میں گہرائیوں کی پانی مَیں ملتی۔ نہیں جگہ کی
ہے۔ گیا آ غالب پر مجھ
3 ہے۔ گیا بیٹھ گلا میرا ہوں۔ گیا تھک چلّاتے چلّاتے مَیں
گئیں۔ دُھندلا آنکھیں میری کرتے کرتے انتظار کا خدا اپنے
4 بالوں کے سر میرے وہ ہیں رکھتے کینہ سے مجھ بلاوجہ جو
کرنا تباہ مجھے اور ہیں دشمن میرے بےسبب جو ہیں، زیادہ سے
مجھ اُسے لُوٹا نہیں نے مَیں کچھ جو ہیں۔ ور طاقت وہ ہیں چاہتے
ہے۔ جاتا کیا طلب سے

5 سے تجھ قصور میرا ہے، واقف سے حماقت میری تُو اللہ، اے
ہے۔ نہیں پوشیدہ
6 رھتے میں انتظار تیرے جو الافواج، رب مطلق قادرِ اے
خدا، کے اسرائیل اے ہوں۔ نہ شرمندہ باعث میرے وہ ہیں
ہو۔ نہ رُسوائی کی طالب تیرے باعث میرے
7 تیری ہوں، رھا کر برداشت شرمندگی مَیں خاطر تیری کیونکہ
ہے۔ رھتا ہی سار شرم چہرہ میرا خاطر
8 کے ماں اپنی اور اجنبی نزدیک کے بھائیوں سگے اپنے مَیں
ہوں۔ گیا بن پردیسی نزدیک کے بیٹوں
9 تجھے جو ہے، گئی کھا مجھے غیرت کی گھر تیرے کیونکہ
ہیں۔ گئی آ پر مجھ گالیاں کی اُن ہیں دیتے گالیاں
10 اُڑاتے مذاق میرا لوگ تو تھا روتا کر رکھ روزہ مَیں جب
تھے۔
11 مثال انگیز عبرت لئے کے اُن تو تھا پھرتا پہنے لباس ماتمی جب
گیا۔ بن
12 بارے میرے وہ ہیں بیٹھے پر دروازے کے شہر بزرگ جو
کا گیتوں بھرے طنز اپنے مجھے شرابی ہیں۔ ہانکتے گپیں میں
ہیں۔ بناتے نشانہ

19 چلتا اُٹھائے بوجھ ہمارا روز بہ روز جو ہو تمجید کی رب
(سِلاہ) ہے۔ نجات ہماری اللہ ہے۔
20 رب ہے، دیتا نجات بار بار ہمیں جو ہے خدا وہ خدا ہمارا
ہے۔ کرتا مہیا راستے کے بچنے سے موت بار بار ہمیں مطلق قادرِ
21 اپنے جو گا۔ دے کچل کو سروں کے دشمنوں اپنے اللہ یقیناً
گا۔ کرے پاش پاش وہ کھوپڑی کی اُس آتا نہیں باز سے گناھوں
22 سمندر گا، لاؤں واپس سے بسن اُنہیں مَیں" فرمایا، نے رب
گا۔ پہنچاؤں واپس سے گہرائیوں کی
23 اور گا، لے دھو میں خون کے دشمن کو پاؤں اپنے تُو تب
"گے۔ لیں چاٹ اُسے کُتے تیرے

24 اور خدا میرے ہیں، گئے آ نظر جلوس تیرے اللہ، اے
گئے آ نظر ہوئے ہوتے داخل میں مقدِس جلوس کے بادشاہ
ہیں۔
25 کے اُن ہیں۔ رہے چل والے بجانے ساز پھر گلوکار، آگے
ہیں۔ رہی پھر ہوئے بجاتے دف کنواریاں پاس آس
26 کے اسرائیل بھی جتنے ! کرو ستائش کی اللہ میں جماعتوں"
"! کرو تمجید کی رب ہو ہوئے نکلے سے سرچشمے
27 پھر ہے، رھا چل آگے یمین بن بھائی چھوٹا سے سب وہاں
بزرگوں کے نفتالی اور زبولون ہجوم پُرشور کا بزرگوں کے یہوداہ
ہے۔ رھا چل ساتھ کے

28 قدرت جو اللہ، اے ! لا کار بروئے قدرت اپنی اللہ، اے
! دکھا دوبارہ اُسے دکھائی خاطر ہماری بھی پہلے نے تُو
29 تب دکھا۔ سے گاہ سکونت اپنی اوپر کے یروشلم اُسے
گے۔ لائیں تحفے حضور تیرے بادشاہ
30 ! کر ملامت کو درندے ہوئے چھپے میں سرکنڈوں
اُسے ہے رھتا میں قوموں جیسی بچھڑوں غول جو کا سانڈوں
قوموں اُن ہیں۔ کرتے پیار کو چاندی جو دے کچل اُنہیں ! ڈانٹ
ہیں۔ ہوتی اندوز لطف سے کرنے جنگ جو کر منتشر کو
31 طرف کی اللہ ہاتھ اپنے ایتھوپیا گے، آئیں سفیر سے مصر
گا۔ اُٹھائے

32 کی رب ! گاؤ گیت میں تعظیم کی اللہ سلطنتو، کی دنیا اے
(سِلاہ) کرو سرائی مدح
33 آسمانوں بلند ترین کے زمانے قدیم کر ہو سوار پر رتھ اپنے جو
ہے۔ رھا گرج سے زور جو آواز کی اُس سنو ہے۔ گزرتا سے میں

13 تجھے مَیں کہ ہے دعا سے تجھ میری رب، اے لیکن
مطابق کے شفقت عظیم اپنی اللہ، اے جاؤں۔ ہو منظور دوبارہ
بچا۔ مجھے مطابق کے نجات یقینی اپنی سن، میری
14 سے اُن مجھے جاؤں۔ ہو نہ غرق تاکہ نکال سے دلدل مجھے
گہرائیوں کی پانی ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو دے چھٹکارا
بچا۔ مجھے سے
15 ہڑپ مجھے گہرائی کی سمندر آئے، نہ غالب پر مجھ سیلاب
لے۔ کرنہ بند منہ اپنا اوپر میرے گڑھا لے، کرنہ
16 اپنے ہے۔ بھلی شفقت تیری کیونکہ سن، میری رب، اے
کر۔ رجوع طرف میری مطابق کے رحم عظیم
17 مَیں کیونکہ رکھ، نہ چھپائے سے خادم اپنے چہرہ اپنا
!سن میری سے جلدی ہوں۔ میں مصیبت
18 کے دشمنوں میرے دے، فدیہ کا جان میری کر آ قریب
چھڑا۔ مجھے کر دے عوضانہ سے سبب
19 ہے۔ واقف سے تذلیل اور شرمندگی میری رُسوائی، میری تُو
ہیں۔ رھتی لگی پر دشمنوں تمام میرے آنکھیں تیری
20 گیا پڑ بیمار مَیں ہے، گیا ٹوٹ دل میرا سے طعنوں کے اُن
مَیں بےفائدہ۔ لیکن رہا، میں انتظار کے دردی ہم مَیں ہوں۔
ملا۔ نہ بھی ایک لیکن دے، دلاسا مجھے کوئی کہ کی توقع نے
21 سرکہ مجھے ملایا، زہر کڑوا میں خوراک میری نے اُنہوں
تھا۔ پیاسا جب پلایا
22 لئے کے ساتھیوں کے اُن اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن
جائے۔ بن جال
23 سکیں۔ نہ دیکھ وہ تاکہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن
رہے۔ ڈگمگاتی تک ہمیشہ کمر کی اُن
24 پڑے۔ آپر اُن غضب سخت تیرا اُتار، پر اُن غصہ پورا اپنا
25 کے اُن کوئی اور جائے ہو سنسان گاہ رھائش کی اُن
ہو، نہ آباد میں خیموں
26 ہیں، ستاتے وہ اُسے دی سزا نے ہی تُو جسے کیونکہ
خوش کرسنا کو دوسروں دُکھ کا اُس کیا زخمی نے ہی تُو جسے
ہیں۔ ہوتے
27 تیرے وہ کر، کتاب حساب سے سختی کا قصور کے اُن
ٹھہریں۔ نہ باز راست سامنے
28 بازوں راست نام کا اُن جائے، مٹایا سے حیات کتابِ اُنہیں
ہو۔ نہ درج میں فہرست کی

29 درد بہت مجھے ہوں، ہوا پھنسا میں مصیبت مَیں ہائے،
رکھے۔ محفوظ مجھے نجات تیری اللہ، اے ہے۔
30 سے شکرگزاری گا، کروں سرائی مدح کی نام کے اللہ مَیں
گا۔ کروں تعظیم کی اُس
31 سے سانڈ والے رکھنے کُھر اور سینگ یا بَیل کو رب یہ
گا۔ آئے پسند زیادہ کہیں
32 اللہ اے گے۔ جائیں ہو خوش کر دیکھ کام کا اللہ حلیم
!پاؤ تسلی طالبو، کے
33 حقیر کو قیدیوں اپنے اور سنتا کی محتاجوں رب کیونکہ
جانتا۔ نہیں
34 اُس کچھ جو اور سمندر کریں، تمجید کی اُس زمین و آسمان
کرے۔ ستائش کی اُس ہے کرتا حرکت میں
35 کو شہروں کے یہوداہ کر دے نجات کو صیون اللہ کیونکہ
آباد میں اُن کے کر قبضہ پر اُن خادم کے اُس اور گا، کرے تعمیر
گے۔ جائیں ہو
36 کے اُس اور گی، پائے میں میراث کو ملک اولاد کی اُن
گے۔ رہیں بسے میں اُس والے رکھنے محبت سے نام

70

دعا کی نجات سے دشمن

1 کے یادداشت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لئے۔
مدد میری رب، اے !بچا مجھے کر آ سے جلدی اللہ، اے
!کر جلدی میں کرنے
2 رُسوائی سخت کی اُن جائیں، ہو شرمندہ دشمن جانی میرے
وہ ہیں اُٹھاتے لطف سے دیکھنے مصیبت میری جو جائے۔ ہو
جائے۔ ہو کالا منہ کا اُن جائیں، ہٹ پیچھے
3 کے شرم وہ ہیں لگاتے قہقہہ کر دیکھ مصیبت میری جو
دکھائیں۔ پشت مارے
4 جنہیں منائیں۔ خوشی تیری کر ہو شادمان طالب تیرے لیکن
"!ہے عظیم اللہ" کہیں، ہمیشہ وہ ہے پیاری نجات تیری
5 میرے سے جلدی اللہ، اے ہوں۔ محتاج اور ناچار مَیں لیکن
دیر رب، اے ہے۔ دھندہ نجات میرا اور سہارا میرا ہی تُو !آ پاس
!کر نہ

71

دعا لئے کے حفاظت

1 شرمندہ کبھی مجھے ہے۔ لی پناہ میں تجھ نے مَیں رب، اے
دے۔ ہونے نہ
2 میری کان اپنا دے۔ چھٹکارا کر بچا مجھے سے راستی اپنی
دے۔ نجات مجھے کر جھکا طرف
3 وقت ہر مَیں میں جس ہو گھر محفوظ پر چٹان لئے میرے
گا، دے نجات مجھے کہ ہے فرمایا نے تُو سکوں۔ لے پناہ
ہے۔ قلعہ میرا اور چٹان میری ہی تُو کیونکہ

4 کے اُس بچا، سے ہاتھ کے بےدین مجھے خدا، میرے اے
ہے۔ ظالم اور بےانصاف جو سے قبضے

5 میری تو مطلق، قادرِ رب اے ہے۔ اُمید میری ہی تُو کیونکہ
ہے۔ رہا بھروسا میرا سے ہی جوانی
6 پیٹ کے ماں ہے، کیا تکیہ پر تجھ نے مَیں ہی سے پیدائش
کروں ثنا و حمد تیری ہمیشہ مَیں ہے۔ سنبھالا مجھے نے تُو سے
گا۔

7 مضبوط میری تُو لیکن ہوں، بدشگونی مَیں نزدیک کے بہتوں
ہے۔ گاہ پناہ
8 ہے۔ رہتا لبریز سے تعظیم اور تمجید تیری منہ میرا بھر دن

9 مجھے پر ہونے ختم کے طاقت کر، نہ رد مجھے میں بُڑھاپے
کر۔ نہ ترک
10 ہیں، رہے کر باتیں میں بارے میرے دشمن میرے کیونکہ
سے دوسرے ایک وہ ہیں بیٹھے لگائے تاک کی جان میری جو
ہیں۔ رہے کر مشورہ صلاح
11 کے اُس ہے۔ دیا کر ترک اُسے نے اللہ" ہیں، کہتے وہ
"بچائے۔ اُسے جو نہیں کوئی کیونکہ پکڑو، اُسے کر پڑ پیچھے

12 مدد میری خدا، میرے اے ہو۔ نہ دُور سے مجھ اللہ، اے
کر۔ جلدی میں کرنے
13 نقصان مجھے جو جائیں، ہو فنا کر ہو شرمندہ حریف میرے
جائیں۔ دب تلے رُسوائی اور طعن لعن وہ ہیں درپَے کے پہنچانے
14 تیری ہمیشہ گا، رہوں میں انتظار تیرے ہمیشہ مَیں لیکن
گا۔ رہوں کرتا ستائش
15 نجات تیرے دن سارا گا، رہے سناتا راستی تیری منہ میرا
گن تعداد پوری کی اُن مَیں گو گا، رہے کرتا ذکر کا کاموں بخش
سکتا۔ نہیں بھی
16 گا، آؤں ہوئے سناتے کام عظیم کے مطلق قادرِ رب مَیں
گا۔ کروں یاد راستی ہی تیری صرف تیری، مَیں

17 اور ہے، رہا دیتا تعلیم مجھے سے جوانی میری تُو اللہ، اے
ہوں۔ آیا کرتا اعلان کا معجزات تیرے مَیں تک آج
18 ہو سفید بال میرے اور جاؤں ہو بوڑھا مَیں خواہ اللہ، اے
تمام کے پشت والی آنے مَیں تک جب کر نہ ترک مجھے جائیں
لوں۔ نہ بتا میں بارے کے قدرت اور قوت تیری کو لوگوں

19 اللہ، اے ہے۔ کرتی باتیں سے آسمان راستی تیری اللہ، اے
ہیں؟ کئے کام عظیم اِتنے نے جس ہے کون جیسا تجھ
20 ہے، دیا گزرنے سے میں تجربوں تلخ متعدد مجھے نے تُو
کی زمین مجھے تُو گا، کرے بھی زندہ دوبارہ مجھے تُو لیکن
گا۔ لائے واپس سے میں گہرائیوں
21 دے۔ تسلی دوبارہ مجھے دے، بڑھا رُتبہ میرا
22 تیری اور ستائش تیری کر بجا ستار مَیں خدا، میرے اے
سرود مَیں قدوس، کے اسرائیل اے گا۔ کروں تمجید کی وفاداری
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف تیری کر بجا
23 خوشی ہونٹ میرے تو گا کروں سرائی مدح تیری مَیں جب
کر دے فدیہ نے تُو جسے جان میری اور گے، لگائیں نعرے کے
گی۔ بجائے شادیانہ ہے چھڑایا
24 کیونکہ گی، کرے بیان راستی تیری بھر دن بھی زبان میری
گئے ہو رُسوا اور سار شرم وہ تھے چاہتے پہنچانا نقصان مجھے جو
ہیں۔

72

بادشاہ کا سلامتی

1 زبور۔ کا سلیمان
کو بیٹے کے بادشاہ کر، عطا انصاف اپنا کو بادشاہ اللہ، اے
دے بخش راستی اپنی
2 مصیبت تیرے سے انصاف اور قوم تیری سے راستی وہ تاکہ
کرے۔ عدالت کی زدوں
3 پہنچائیں۔ راستی پہاڑیاں اور سلامتی کو قوم پہاڑ
4 کی محتاجوں اور کرے انصاف کا زدوں مصیبت کے قوم وہ
دے۔ کچل کو ظالموں کے کر مدد
5 تک جب گے مانیں خوف تیرا پشت در پشت لوگ تب
دے۔ روشنی چاند اور چمکے سورج
6 طرح کی بارش والی برسنے پر کھیت کے گھاس ہوئی کٹی وہ
ہو نازل طرح کی بوچھاڑوں والی کرنے تر کو زمین آئے، اُتر
جائے۔

7 اور گا، پھولے پھلے باز راست میں حکومت دورِ کے اُس
گا۔ ہو غلبہ کا سلامتی جائے ہو نہ نیست چاند تک جب
8 فرات دریائے اور تک سمندر دوسرے سے سمندر ایک وہ
کرے۔ حکومت تک انتہا کی دنیا سے
9 اُس جائیں، جھک سامنے کے اُس باشندے کے ریگستان
چاٹیں۔ خاک دشمن کے
10 خراج اُسے بادشاہ کے علاقوں ساحلی اور ترسیس
کریں۔ پیش باج اُسے سِبا اور سبا پہنچائیں،
11 خدمت کی اُس اقوام سب کریں، سجدہ اُسے بادشاہ تمام
کریں۔

12 وہ اُسے پکارے لئے کے مدد مند ضرورت جو کیونکہ
کوئی مدد کی جس اور ہے میں مصیبت جو گا، دے چھٹکارا
گا۔ دے رِہائی وہ اُسے کرتا نہیں
13 محتاجوں گا، کھائے ترس پر غریبوں اور حالوں پست وہ
گا۔ بچائے کو جان کی
14 گا، چھڑائے سے تشدد و ظلم اُنہیں کر دے عوضانہ وہ
ہے۔ قیمتی میں نظر کی اُس خون کا اُن کیونکہ

15 ہمیشہ لوگ جائے۔ دیا اُسے سونا کا سبا !باد زندہ بادشاہ
چاھیں۔ برکت لئے کے اُس بھر دن کریں، دعا لئے کے اُس
16 بھی پر چوٹیوں کی پہاڑوں ہو، کثرت کی اناج میں ملک
عمدہ جیسا پھل کے لبنان پھل کا اُس لہلہائیں۔ فصلیں کی اُس
پھولیں۔ پھلیں طرح کی ہریالی باشندے کے شہروں ہو،
17 چمکے سورج تک جب رہے، قائم تک ابد نام کا بادشاہ
وہ اور پائیں، برکت سے اُس اقوام تمام پھولے۔ پھلے نام کا اُس
کہیں۔ مبارک اُسے

18 وھی صرف ہے۔ خدا کا اسرائیل جو ہو تمجید کی خدا رب
!ہے کرتا معجزے
19 کے اُس دنیا پوری ہو، تمجید تک ابد کی نام جلالی کے اُس
آمین۔ پھر آمین، جائے۔ بھر سے جلال

20 ہیں۔ ہوتی ختم دعائیں کی یسّی بن داؤد یہاں

73-89 کتاب تیسری

73

تسلی باوجود کے کامیابی کی بےدینوں

1 زبور۔ کا آسف
ہیں۔ پاک دل کے جن پر اُن ہے، مہربان پر اسرائیل اللہ یقیناً
2 تھے۔ کو کھانے لغزش قدم میرے تھا، کو پھسلنے مَیں لیکن
3 اِس گیا، ہو بےچین مَیں کر دیکھ کو بازوں شیخی کیونکہ
ہیں۔ حال خوش اِتنے بےدین کہ لئے
4 جسم کے اُن اور ہوتی، نہیں تکلیف کوئی کو اُن وقت مرتے
ہیں۔ رہتے تازے موٹے
5 درد جس پڑتا۔ نہیں واسطہ کا اُن سے مسائل کے لوگوں عام
ہوتے آزاد وہ سے اُس ہیں رہتے مبتلا دوسرے میں کرب و
ہیں۔
6 لباس کا ظلم وہ ہے، ہار کا تکبر میں گلے کے اُن لئے اِس
ہیں۔ پھرتے پہنے
7 دل کے اُن ہیں۔ آتی اُبھر آنکھیں کی اُن باعث کے چربی
ہیں۔ رہتے میں گرفت کی وھموں بےلگام
8 کی ظلم میں غرور اپنے ہیں، کرتے باتیں بُری کر اُڑا مذاق وہ
ہیں۔ دیتے دھمکیاں
9 وہ ہے نکلتا سے منہ ہمارے کچھ جو کہ ہیں سمجھتے وہ
زمین پوری وہ ہے جاتی آ پر زبان ہماری بات جو ہے، سے آسمان
ہے۔ رکھتی اہمیت لئے کے
10 اُن کیونکہ ہیں، ہوتے رجوع طرف کی اُن عوام چنانچہ
ہے۔ جاتا پیا پانی کا کثرت ھاں کے
11 ھی علم کو تعالیٰ اللہ ہے؟ پتا کیا کو اللہ” ہیں، کہتے وہ
“نہیں۔
12 سے سکون ہمیشہ وہ حال۔ کا بےدینوں ہے یہی دیکھو،
ہیں۔ کرتے اضافہ میں دولت اپنی ہمیشہ رہتے،
13 اپنے عبث اور رکھا پاک دل اپنا بےفائدہ نے مَیں یقیناً
رکھے۔ باز سے کرنے کام غلط ھاتھ
14 ہر ہوں، رہتا مبتلا میں کرب و درد مَیں بھر دن کیونکہ
ہے۔ جاتی دی سزا مجھے صبح

15 تیرے تو “گا، بولوں طرح کی اُن بھی مَیں” کہتا، مَیں اگر
کرتا۔ غداری سے نسل کی فرزندوں
16 سوچتے لیکن سمجھوں، بات تا کہ گیا پڑ میں بچار سوچ مَیں
ہوا۔ اضافہ صرف میں اذیت گیا، تھک سوچتے

17 اُن کہ گیا سمجھ کر ہو داخل میں مقدس کے اللہ مَیں تب
گا۔ ہو کیا انجام کا

18 پھنسا میں فریب اُنہیں گا، رکھے پر جگہ پھسلنی اُنہیں تُو یقیناً
گا۔ دے پٹخ پر زمین کر
19 مصیبت ناک دھشت گے، جائیں ہو تباہ وہ ھی اچانک
گے۔ جائیں ہو فنا پر طور مکمل کر پھنس میں
20 غیرحقیقی وقت اُٹھتے جاگ خواب طرح جس رب، اے
حقیر کر دے قرار وھم اُنہیں وقت اُٹھتے تُو طرح اُسی ھے ہوتا ثابت
گا۔ جانے

21 میں باطن میرے اور ھوئی پیدا تلخی میں دل میرے جب
تھا درد سخت
22 سامنے تیرے بلکہ تھا سمجھتا نہیں کچھ مَیں تھا۔ احمق مَیں تو
تھا۔ مانند کی مویشی
23 میرا تُو کیونکہ گا، رھوں لپٹا ساتھ تیرے ھمیشہ مَیں توبھی
ھے۔ رکھتا تھامے ھاتھ دھنا
24 عزت میں آخر کے کر قیادت میری سے مشورے اپنے تُو
گا۔ کرے خیرمقدم میرا ساتھ کے
25 گی؟ ہو کمی کیا پر آسمان مجھے تو ھے ساتھ میرے تُو جب
نہیں چیز بھی کوئی کی زمین میں تو ھے ساتھ میرے تُو جب
گا۔ چاھوں
26 اللہ لیکن جائیں، دے جواب دل میرا اور جسم میرا خواہ
ھے۔ میراث میری اور چٹان کی دل میرے تک ھمیشہ

27 تجھ جو گے، جائیں ہو ھلاک وہ ھیں دُور سے تجھ جو یقیناً
گا۔ دے کر تباہ تُو اُنہیں ھیں بےوفا سے
28 رب نے مَیں ھے۔ کچھ سب قربت کی اللہ لئے میرے لیکن
تمام تیرے کو لوگوں میں اور ھے، بنایا گاہ پناہ اپنی کو مطلق قادرِ
گا۔ سناؤں کام

74

افسوس پر بےحرمتی کی گھر کے رب

1 گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا آسف
اپنی ھے؟ کیا رد کیوں لئے کے ھمیشہ ھمیں نے تُو اللہ، اے
ھے؟ رھتا بھڑکتا کیوں قہر تیرا پر بھیڑوں کی چراگاہ
2 خریدا میں زمانے قدیم نے تُو جسے کر یاد کو جماعت اپنی
کوہِ ہو۔ قبیلہ کا میراث تیری تاکہ چھڑایا کر دے عوضانہ اور
ھے۔ رھا پذیر سکونت تُو پر جس کر یاد کو صیون
3 نے دشمن بڑھا۔ طرف کی کھنڈرات دائمی اِن قدم اپنے
ھے۔ دیا کر تباہ کچھ سب میں مقدِس

4 اپنے میں گاہ جلسہ تیری ھوئے گرجتے نے مخالفوں تیرے
ھیں۔ دیئے گاڑ نشان
5 اپنے طرح کی لکڑھاروں میں جنگل گنجان نے اُنہوں
چلائے، کلھاڑے
6 کو کاری کندہ تمام کی اُس سے کدالوں اور کلھاڑوں اپنے
ھے۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے
7 تیرے تک فرش دیا، کر بھسم کو مقدِس تیرے نے اُنہوں
ھے۔ کی بےحرمتی کی گاہ سکونت کی نام
8 میں خاک کو سب اُن ھم آؤ،" بولے، وہ میں دل اپنے
آتش نذرِ گاہ عبادت ھر کی اللہ میں ملک نے اُنہوں "!ملائیں
ھے۔ دی کر
9 نبی کوئی نہ ھوتا۔ نہیں ظاھر نشان الٰہی کوئی پر ھم اب
ایسے کہ ہو جانتا جو ھے موجود اَور کوئی نہ گیا، رہ پاس ھمارے
گے۔ رھیں تک کب حالات
10 دشمن گا، کرے طعن لعن تک کب حریف اللہ، اے
گا؟ کرے تکفیر کی نام تیرے تک کب
11 ھے؟ رکھتا کیوں دُور ھاتھ دھنا اپنا ھٹاتا، کیوں ھاتھ اپنا تُو
!دے کر تباہ اُنہیں کر نکال سے چادر اپنی اُسے

12 نجات میں دنیا وھی ھے، بادشاہ میرا سے زمانے قدیم اللہ
ھے۔ دیتا انجام کام بخش
13 میں پانی کر چیر کو سمندر سے قدرت اپنی نے ھی تُو
ڈالا۔ توڑ کو سروں کے اژدھاؤں
14 اُسے کے کر چُور چُور کو سروں کے لِویاتان نے ھی تُو
دیا۔ کھلا کو جانوروں جنگلی
15 دوسری دیں، پھوٹنے ندیاں اور چشمے نے تُو جگہ ایک
دیئے۔ سوکھنے دریا والے سوکھنے نہ کبھی جگہ
16 سورج اور چاند ھے۔ ھی تیری بھی رات ھے، تیرا بھی دن
ھوئے۔ قائم سے ھاتھ ھی تیرے
17 گرمیوں نے ھی تُو کیں، مقرر حدود کی زمین نے ھی تُو
بنائے۔ موسم کے سردیوں اور

18 احمق کہ کر خیال کر۔ یاد طعن لعن کی دشمن رب، اے
ھے۔ بکتی کفر پر نام تیرے قوم
19 نہ حوالے کے جانوروں وحشی کو جان کی کبوتر اپنے
بھول۔ نہ کو زندگی کی زدوں مصیبت اپنے تک ھمیشہ کر،

20 کونے تاریک کے ملک کیونکہ کر، لحاظ کا عہد اپنے
ہیں۔ گئے بھر سے میدانوں کے ظلم
21 ہٹنا پیچھے کر ہو شرمندہ کو مظلوموں کہ دے نہ ہونے
پر نام تیرے غریب اور زدہ مصیبت کہ دے بخش بلکہ پڑے
سکیں۔ کر فخر
22 یاد کر۔ دفاع کا معاملے اپنے میں عدالت کر اُٹھ اللہ، اے
ہے۔ کرتا طعن لعن تجھے بھر دن احمق کہ رہے
23 کا مخالفوں اپنے بلکہ بھول نہ نعرے کے دشمنوں اپنے
کر۔ یاد شرابہ شور ہوا بڑھتا مسلسل

75

ہے کرتا عدالت کی مغروروں اللہ

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
کر۔
جو ہے قریب کے اُن نام تیرا !شکر تیرا ہو، شکر تیرا اللہ، اے
ہیں۔ کرتے بیان معجزے تیرے
2 سے انصاف مَیں تو گا آئے وقت میرا جب" ہے، فرماتا اللہ
گا۔ کروں عدالت
3 ہی مَیں لیکن لگے، ڈگمگانے سمیت باشندوں اپنے زمین گو
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر مضبوط کو ستونوں کے اُس نے
4 اور 'مارو، مت ڈینگیں' کہا، نے مَیں سے بازوں شیخی
*کرو۔ مت فخر پر آپ اپنے' سے، بےدینوں
5 "۔'بکو کفر کرا کڑنہ †مارو، شیخی پر طاقت اپنی نہ
6 بیابان نہ اور سے مغرب نہ سے، مشرق نہ سرفرازی کیونکہ
ہے آتی سے
7 دیتا کر پست کو ایک وہی ہے۔ منصف جو سے اللہ بلکہ
سرفراز۔ کو دوسرے اور ہے
8 ۓ دار مسالے اور دار جھاگ میں ہاتھ کے رب کیونکہ
تمام کے دنیا یقیناً ہے۔ دیتا پلا کو لوگوں وہ جسے ہے پیالہ کا
ہے۔ پینا تک قطرے آخری اِسے کو بےدینوں
9 یعقوب ہمیشہ گا، سناؤں کام عظیم کے اللہ ہمیشہ مَیں لیکن
گا۔ کروں سرائی مدح کی خدا کے
10 گا دوں توڑ کمر کی بےدینوں تمام مَیں" ہے، فرماتا اللہ
‡"گا۔ ہو سرفراز باز راست جبکہ

76

ہے منصف اللہ

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
ہے۔ گانا ساتھ کے
ہے۔ عظیم میں اسرائیل نام کا اُس ہے، مشہور میں یہوداہ اللہ
2 لیا بنا پر صیون کوہِ بھٹ اپنا اور میں *سالم ماند اپنی نے اُس
ہے۔
3 تلوار ڈھال، اور ڈالا توڑ کو تیروں ہوئے جلتے نے اُس وہاں
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر چُور چُور کو ہتھیاروں کے جنگ اور
4 ہوا آیا سے پہاڑوں کے شکار تُو ہے، درخشاں تُو اللہ، اے
ہے۔ سورما الشان عظیم
5 ہیں۔ گئے سو نیند کی موت وہ ہے، گیا لیا لُوٹ کو بہادروں
سکتا۔ اُٹھا نہیں ہاتھ بھی ایک سے میں فوجیوں
6 بان رتھ اور گھوڑے پر ڈانٹنے تیرے خدا، کے یعقوب اے
ہیں۔ گئے ہو حرکت و بےحس
7 قائم حضور تیرے کون تو جھڑکے تُو جب ہے۔ مہیب ہی تُو
گا؟ رہے
8 ہو چپ کر سہم زمین کیا۔ اعلان کا فیصلے سے آسمان نے تُو
گئی
9 مصیبت تمام وہ جب اُٹھا، لئے کے کرنے عدالت اللہ جب
(سِلاہ) آیا۔ لئے کے دینے نجات کو زدوں
10 اُس ہے۔ باعث کا تمجید تیری بھی طیش کا انسان کیونکہ
†ہے۔ ہی جلال تیرا نتیجہ آخری کا طیش کے
11 کرو۔ پورا اُنہیں کر مان مَنتیں حضور کے خدا اپنے رب
ہدیئے حضور کے خدا پُرجلال وہ ہیں گرد ارد کے اُس بھی جتنے
لائیں۔
12 دنیا سے اُسی ہے، دیتا کر روح شکستہ کو حکمرانوں وہ
ہیں۔ کھاتے دہشت بادشاہ کے

77

ہے ملتی تسلی سے کاموں عظیم کے اللہ

1 کے یدوتون لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
لئے۔

:ترجمہ لفظی : گا ہو ... بےدینوں تمام **75:10** ‡ اُٹھاؤ۔ سینگ اپنا :مطلب لفظی :مارو شیخی **75:5** † اُٹھاؤ۔ مت سینگ :ترجمہ لفظی : کرو مت فخر **75:4** *
کا طیش **76:10** † ہے۔ یروشلم مراد سے سالم :سالم **76:2** * گا۔ جائے ہو سرفراز سینگ کا بازوں راست جبکہ گا ڈالوں کاٹ کو سینگوں تمام کے بےدینوں
ہے۔ جاتا ہو کمربستہ سے طیش ہوئے بچے تُو :ترجمہ لفظی :ہے ہی جلال تیرا نتیجہ آخری

کو اللہ مَیں ہوں، چلّاتا لئے کے مدد کے کر فریاد سے اللہ مَیں
دے۔ دھیان پر مجھ کہ ہوں پکارتا
وقت کے رات کیا۔ تلاش کو رب نے مَیں میں مصیبت اپنی 2
نے جان میری رہے۔ اُٹھے طرف کی اُس بلاناغہ ہاتھ میرے
کیا۔ انکار سے پانے تسلی
سوچ مَیں ہوں، لگا بھرنے آہیں تو ہوں کرتا یاد کو اللہ مَیں 3
(سِلاہ) ہے۔ جاتی ہو نڈھال روح تو ہوں جاتا پڑ میں بچار
بےچین اِتنا مَیں دیتا۔ نہیں ہونے بند کو آنکھوں میری تُو 4
سکتا۔ نہیں بھی بول کہ ہوں
دیر بڑی جو پر سالوں اُن ہوں، کرتا غور پر زمانے قدیم مَیں 5
ہیں۔ گئے گزر ہوئے
رہتا خیال محوِ دل میرا ہوں۔ کرتا یاد گیت اپنا مَیں کو رات 6
ہے۔ رہتی کرتی تفتیش روح میری اور
کبھی ہمیں آئندہ کیا گا، کرے رد لئے کے ہمیشہ رب کیا” 7
گا؟ کرے نہیں پسند
اُس کیا ہے؟ رہی جاتی لئے کے ہمیشہ شفقت کی اُس کیا 8
ہیں؟ گئے دے جواب سے اب وعدے کے
اپنا میں غصے نے اُس کیا ہے؟ گیا بھول کرنا مہربانی اللہ کیا 9
(سِلاہ) ”ہے؟ رکھا باز رحم
دھنا کا تعالیٰ اللہ کہ ہے دُکھ مجھے سے اِس” بولا، مَیں 10
“ہے۔ گیا بدل ہاتھ
تیرے کے زمانے قدیم ہاں گا، کروں یاد کام کے رب مَیں 11
گا۔ کروں یاد معجزے
کروں خوض و غور پر پہلو ہر کے اُس کیا نے تُو کچھ جو 12
گا۔ رہوں خیال محوِ میں کاموں عظیم تیرے گا،
ہمارے معبود سا کون ہے۔ قدوس راہ تیری اللہ، اے 13
ہے؟ عظیم جیسا خدا
تُو درمیان کے اقوام ہے۔ خدا والا کرنے معجزے ہی تُو 14
ہے۔ کیا اظہار کا قدرت اپنی نے
اور یعقوب قوم، اپنی کر دے عوضانہ نے تُو سے قوت بڑی 15
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر رِہا کو اولاد کی یوسف
تو دیکھا تجھے نے پانی دیکھا، تجھے نے پانی اللہ، اے 16
لگا۔ لرزنے تک گہرائیوں لگا، تڑپنے

اِدھر تیر تیرے اور اُٹھے گرج بادل برسی، بارش موسلادھار 17
لگے۔ چلنے اُدھر
روشن سے بجلیوں دنیا رہی، کڑکتی آواز تیری میں آندھی 18
پڑی۔ اُچھل کانپتی کانپتی زمین ہوئی،
سے میں پانی گہرے راستہ تیرا ہے، میں سمندر راہ تیری 19
آئے۔ نہ نظر کو کسی قدم نقشِ تیرے تو بھی گزرا،
اپنی طرح کی ریوڑ نے تُو سے ہاتھ کے ہارون اور موسیٰ 20
کی۔ راہنمائی کی قوم

78

رحم اور سزا الٰہی میں تاریخ کی اسرائیل

گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا آسف 1
کی منہ میرے دے، دھیان پر ہدایت میری قوم، میری اے
لگا۔ کان پر باتوں
بیان معمے کے زمانے قدیم گا، کروں بات میں تمثیلوں مَیں 2
گا۔ کروں
کچھ جو ہے، ہوا معلوم ہمیں اور لیا سن نے ہم کچھ جو 3
ہے سنایا ہمیں نے دادا باپ ہمارے
والی آنے ہم گے۔ چھپائیں نہیں سے اولاد کی اُن ہم اُسے 4
اور قدرت کی اُس گے، بتائیں کام تعریفِ قابلِ کے رب کو پشت
گے۔ کریں بیان معجزات
اسرائیل دی، شریعت کو اولاد کی یعقوب نے اُس کیونکہ 5
یہ دادا باپ ہمارے کہ فرمایا نے اُس کئے۔ قائم احکام میں
سکھائیں کو اولاد اپنی احکام
پیدا ابھی جو بچے وہ اپنائے، اُنہیں بھی پشت والی آنے تاکہ 6
تھا۔ سنانا کو بچوں اپنے بھی اُنہیں پھر تھے۔ ہوئے نہیں
پر اللہ پشت ہر طرح اِس کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ 7
احکام کے اُس بلکہ بھولے نہ کام عظیم کے اُس کر رکھ اعتماد
کرے۔ عمل پر
ضدی جو ہوں مانند کی دادا باپ اپنے وہ کہ چاہتا نہیں وہ 8
تھا نہیں قدم ثابت دل کا جس نسل ایسی تھے، نسل سرکش اور
رہی۔ نہ لپٹی سے اللہ سے وفاداری روح کی جس اور
کے جنگ تھے لیس سے کمانوں گو مرد کے افرائیم چنانچہ 9
ہوئے۔ فرار وقت

10 عمل پر شریعت کی اُس رہے، نہ وفادار کے عہد کے اللہ وہ
تھے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے
11 اُنہیں نے اُس معجزے جو تھا، کیا نے اُس کچھ جو
گئے۔ بھول کچھ سب وہ افرائیمی تھے، دکھائے
12 دادا باپ کے اُن نے اُس میں ضُعن علاقے کے مصر ملکِ
تھے۔ کئے معجزے دیکھتے دیکھتے کے
13 دیا، گزرنے سے میں اُس اُنہیں نے اُس کر چیر کو سمندر
رہا۔ کھڑا طرح کی دیوار مضبوط پانی طرف دونوں اور
14 دار چمک بھر رات اور ذریعے کے بادل نے اُس کو دن
کی۔ قیادت کی اُن سے آگ
15 اُنہیں کے کر چاک کو پتھروں نے اُس میں ریگستان
پلایا۔ پانی کا کثرت سی کی سمندر
16 پانی اور نکلیں پھوٹ ندیاں سے چٹان کہ دیا ہونے نے اُس
لگے۔ بہنے طرح کی دریاؤں
17 ریگستان بلکہ آئے نہ باز سے کرنے گناہ کا اُس وہ لیکن
رہے۔ سرکش سے تعالیٰ اللہ میں
18 مانگی خوراک وہ کر آزما کو اللہ نے اُنہوں کر بوجھ جان
تھے۔ کرتے لالچ کا جس
19 ریگستان اللہ کیا" بولے، وہ کر بک کفر خلاف کے اللہ
ہے؟ سکتا بچھا میز لئے ہمارے میں
20 نکلا پھوٹ پانی تو مارا کو چٹان نے اُس جب بےشک
اپنی ہے، سکتا دے بھی روٹی وہ کیا لیکن لگیں۔ بہنے ندیاں اور
"ہے۔ ناممکن تو یہ ہے؟ سکتا کر مہیا بھی گوشت کو قوم
21 آگ خلاف کے یعقوب گیا۔ آ میں طیش رب کر سن یہ
ہوا۔ نازل پر اسرائیل غضب کا اُس اور اُٹھی، بھڑک
22 کی اُس وہ تھا، نہیں یقین پر اللہ اُنہیں کہ لئے اِس کیوں؟
تھے۔ رکھتے نہیں بھروسا پر نجات
23 دے حکم کو بادلوں اوپر کے اُن نے اللہ باوجود کے اِس
دیئے۔ کھول دروازے کے آسمان کر
24 سے آسمان اُنہیں برسایا، مَن پر اُن لئے کے کھانے نے اُس
کھلائی۔ روٹی
25 اِتنا نے اللہ بلکہ کھائی روٹی یہ کی فرشتوں نے ایک ہر
گئے۔ بھر پیٹ کے اُن کہ بھیجا کھانا
26 سے قدرت اپنی اور چلائی ہَوا مشرقی پر آسمان نے اُس پھر
پہنچائی۔ ہَوا جنوبی
27 ریت کی سمندر برسایا، گوشت پر اُن طرح کی گرد نے اُس
دیئے۔ گرنے پر اُن پرندے بےشمار جیسے
28 کے گھروں کے اُن پڑے، گر وہ ھی میں بیچ کے گاہ خیمہ
گرے۔ آ پر زمین ھی گرد ارد
29 کا جس کیونکہ گئے، ہو سیر خوب کر کھا کھا وہ تب
تھا۔ کیا مہیا اُنہیں نے اللہ وہ تھے کرتے وہ لالچ
30 اُن ابھی گوشت اور تھا ہوا نہیں پورا ابھی لالچ کا اُن لیکن
تھا میں منہ کے
31 لوگ پیتے کھاتے کے قوم ہوا۔ نازل پر اُن غضب کا اللہ کہ
گئے۔ مل میں خاک جوان کے اسرائیل ہوئے، ہلاک
32 کرتے اضافہ میں گناھوں اپنے وہ باوجود کے باتوں تمام اِن
لائے۔ نہ ایمان پر معجزات کے اُس اور گئے
33 اور دیئے، گزرنے میں ناکامی دن کے اُن نے اُس لئے اِس
ہوئے۔ پذیر اختتام میں حالت کی دہشت سال کے اُن
34 وہ تو دی ہونے غارت و قتل میں اُن نے اللہ کبھی جب
لگے۔ کرنے تلاش کو اللہ کر مُڑ وہ لگے، ڈھونڈنے اُسے
35 ہمارا تعالیٰ اللہ چٹان، ہماری اللہ کہ آیا یاد اُنہیں تب
ہے۔ والا چھڑانے
36 جھوٹ اُسے سے زبان دیتے، دھوکا اُسے سے منہ وہ لیکن
تھے۔ کرتے پیش
37 وہ نہ رہے، لپٹے ساتھ کے اُس سے قدمی ثابت دل کے اُن نہ
رہے۔ وفادار کے عہد کے اُس
38 اُن بلکہ کیا نہ تباہ اُنہیں نے اُس رہا۔ دل رحم اللہ تو بھی
بار بار آیا، باز سے غضب اپنے وہ بار بار رہا۔ کرتا معاف قصور کا
کیا۔ گریز سے اُتارنے پر اُن قہر پورا اپنا
39 ایک کا ہَوا ہیں، انسان فانی وہ کہ رہا یاد اُسے کیونکہ
آتا۔ نہیں واپس کبھی کر گزر جو جھونکا
40 کتنی ہوئے، سرکش سے اُس دفعہ کتنی وہ میں ریگستان
پہنچایا۔ دُکھ اُسے مرتبہ
41 قدوس کے اسرائیل بار بار آزمایا، کو اللہ نے اُنہوں بار بار
کیا۔ رنجیدہ کو
42 فدیہ نے اُس جب دن وہ رھی، نہ یاد قدرت کی اُس اُنہیں
چھڑایا، سے دشمن اُنہیں کر دے

دکھائے، نشان الٰہی اپنے میں مصر نے اُس جب دن وہ 43
کئے۔ معجزے اپنے میں علاقے کے ضُعن
اپنی وہ اور دیا، بدل میں خون پانی کا نہروں کی اُن نے اُس 44
سکے۔ نہ پی پانی کا ندیوں
اُنہیں جو بھیجے غول کے جوؤں درمیان کے اُن نے اُس 45
لائے۔ تباھی پر اُن جو مینڈک گئیں، کھا
کی اُن کی، حوالے کے ٹڈیوں جوان نے اُس پیداوار کی اُن 46
کیا۔ سپرد کے ٹڈیوں بالغ پھل کا محنت
انجیر توت کے اُن سے، اولوں نے اُس بیلیں کی انگور کی اُن 47
دیئے۔ کر تباہ سے سیلاب درخت کے
ریوڑ کے اُن کئے، حوالے کے اولوں نے اُس مویشی کے اُن 48
کئے۔ سپرد کے بجلی
اور خفگی قہر، کیا۔ نازل غضب زن شعلہ اپنا پر اُن نے اُس 49
حملہ پر اُن دستہ پورا کا فرشتوں والے لانے تباھی یعنی مصیبت
ھوا۔ آور
موت اُنہیں کے کر تیار راستہ لئے کے غضب اپنے نے اُس 50
دیا۔ آنے میں زد کی وبا مہلک بلکہ بچایا نہ سے
کے حام اور ڈالا مار کو پہلوٹھوں تمام نے اُس میں مصر 51
دیا۔ کر تمام پھل پہلا کا مردانگی میں خیموں
کر لا باھر سے مصر طرح کی بھیڑبکریوں کو قوم اپنی وہ پھر 52
پھرا۔ لئے طرح کی ریوڑ میں ریگستان
ڈر کوئی اُنہیں رھا۔ کرتا قیادت کی اُن سے حفاظت وہ 53
گئے۔ ڈوب میں سمندر دشمن کے اُن جبکہ تھا نہیں
تک پہاڑ اُس پہنچایا، تک ملک مُقدّس اُنہیں نے اللہ یوں 54
تھا۔ کیا حاصل نے ہاتھ دہنے کے اُس جسے
اُس زمین کی اُن گیا۔ نکالتا قومیں دیگر وہ آگے آگے کے اُن 55
کے اُن اور دی، میں میراث کو اسرائیلیوں کے کر تقسیم نے
بسائے۔ قبیلے اسرائیلی نے اُس میں خیموں

بلکہ آئے نہ باز سے آزمانے کو تعالیٰ اللہ وہ باوجود کے اِس 56
رہے۔ نہ تابع کے احکام کے اُس اور ھوئے سرکش سے اُس
وہ ھوئے۔ بےوفا کر بن غدار وہ طرح کی دادا باپ اپنے 57
گئے۔ ھو ناکام طرح کی کمان ڈھیلی

کو اللہ سے گاھوں قربان غلط کی جگھوں اونچی نے اُنھوں 58
کیا۔ رنجیدہ اُسے سے بُتوں اپنے اور دلایا غصہ
کو اسرائیل اور ھوا ناک غضب وہ تو ملی خبر کو اللہ جب 59
دیا۔ کر مسترد پر طور مکمل
خیمہ وہ دی، چھوڑ گاہ سکونت اپنی میں سَیلا نے اُس 60
تھا۔ کرتا سکونت درمیان کے انسان وہ میں جس
تھا، نشان کا جلال اور قدرت کی اُس صندوق کا عہد 61
میں جلاوطنی کے کر حوالے کے دشمن اُسے نے اُس لیکن
دیا۔ جانے
وہ کیونکہ دیا، آنے میں زد کی تلوار نے اُس کو قوم اپنی 62
تھا۔ ناراض نہایت سے ملکیت موروثی اپنی
کے کنواریوں کی اُس اور ھوئے، آتش نذرِ جوان کے قوم 63
گئے۔ نہ گائے گیت کے شادی لئے
نے بیواؤں کی اُس اور ھوئے، قتل سے تلوار امام کے اُس 64
کیا۔ نہ ماتم

نیند کی جس طرح کی آدمی اُس اُٹھا، جاگ رب تب 65
اثر کا نشے سے جس مانند کی سورمے اُس ھو، گئی ھو اُچاٹ
ھو۔ گیا اُتر
ھمیشہ اُنہیں اور دیا بھگا کر مار مار کو دشمنوں اپنے نے اُس 66
دیا۔ کر شرمندہ لئے کے
کے افرائیم اور کیا رد خیمہ کا یوسف نے اُس وقت اُس 67
چنا نہ کو قبیلے
اُسے جو لیا چن کو صیون کوہِ اور قبیلے کے یہوداہ بلکہ 68
تھا۔ پیارا
مانند کی زمین بنایا، مانند کی بلندیوں مقدِس اپنا نے اُس 69
ھے۔ کیا قائم لئے کے ھمیشہ نے اُس جسے
باڑوں کے بھیڑبکریوں کر چن کو داؤد خادم اپنے نے اُس 70
بُلایا۔ سے
تا کہ بُلایا سے بھال دیکھ کی *بھیڑوں اُسے نے اُس ھاں، 71
بانی گلہ کی اسرائیل میراث کی اُس یعقوب، قوم کی اُس وہ
کرے۔
مہارت بڑی کی، بانی گلہ کی اُن سے دلی خلوص نے داؤد 72
کی۔ راھنمائی کی اُن نے اُس سے

ھے۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے ابھی جو ھے بھیڑ وہ مراد سے متن عبرانی :بھیڑوں **78:71** *

79

دعا کی قوم میں مصیبت کی جنگ

1 زبور۔ کا آسف
ہیں۔ آئی گھس میں زمین موروثی تیری قومیں اجنبی اللہ، اے
یروشلم کے کر بےحرمتی کی گاہ سکونت مُقدّس تیری نے اُنہوں
ہے۔ دیا بنا ڈھیر کا ملبے کو
2 تیرے اور کو پرندوں لاشیں کی خادموں تیرے نے اُنہوں
ہے۔ دیا کھلا کو جانوروں جنگلی گوشت کا داروں ایمان
3 بہائیں، ندیاں کی خون نے اُنہوں طرف چاروں کے یروشلم
دفناتا۔ کو مُردوں جو رہا نہ باقی کوئی اور
4 گرد ارد ہے، لیا بنا نشانہ کا مذاق ہمیں نے پڑوسیوں ہمارے
ہیں۔ کرتی طعن لعن اور اُڑاتی ہنسی ہماری قومیں کی
5 تیری گا؟ ہو غصے تک ہمیشہ تُو کیا تک؟ کب رب، اے
گی؟ رہے بھڑکتی طرح کی آگ تک کب غیرت
6 اُن کرتیں، نہیں تسلیم تجھے جو کر نازل پر اقوام اُن غضب اپنا
پکارتیں۔ نہیں کو نام تیرے جو پر سلطنتوں
7 رہائش کی اُس کے کر ہڑپ کو یعقوب نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ دی کر تباہ گاہ
8 دادا باپ ہمارے جو ٹھہرا نہ قصوروار کے گناہوں اُن ہمیں
ہم کیونکہ کر، جلدی میں کرنے رحم پر ہم ہوئے۔ سرزد سے
ہیں۔ گئے ہو حال پست بہت
9 نام تیرے تاکہ کر مدد ہماری خدا، کے نجات ہماری اے
کو گناہوں ہمارے خاطر کی نام اپنے بچا، ہمیں ملے۔ جلال کو
کر۔ معاف
10 ہمارے "ہے؟ کہاں خدا کا اُن" کہیں، کیوں اقوام دیگر
بدلہ کا خون کے خادموں اپنے تُو کہ دکھا اُنہیں دیکھتے دیکھتے
ہے۔ لیتا
11 اُنہیں ہیں کو مرنے جو پہنچیں، تک تجھ آہیں کی قیدیوں
رکھ۔ محفوظ سے قدرت عظیم اپنی
12 برسائی پر تجھ نے پڑوسیوں ہمارے طعن لعن جو رب، اے
لا۔ واپس پر سروں کے اُن گنا سات اُسے ہے
13 ابد ہیں بھیڑیں کی چراگاہ تیری اور قوم تیری جو ہم تب
کریں ثنا و حمد تیری پشت در پشت گے، کریں ستائش تیری تک
گے۔

80

دعا لئے کے بحالی کی بیل کی انگور

1 کے عہد: طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
سوسن۔
یوسف جو تُو !دے دھیان پر ہم بان، گلہ کے اسرائیل اے
کروبی جو تُو !کر توجہ پر ہم ہے، کرتا راہنمائی طرح کی ریوڑ کی
!چمکا نور اپنا ہے، نشین تخت درمیان کے فرشتوں
2 حرکت کو قدرت اپنی سامنے کے منسّی اور بنیمین افرائیم،
!آ بچانے ہمیں لا۔ میں
3 ہم تو چمکا نور کا چہرے اپنے کر۔ بحال ہمیں اللہ، اے
گے۔ پائیں نجات
4 بھڑکتا تک کب غضب تیرا خدا، کے لشکروں رب، اے
ہے؟ رہی کر التجا سے تجھ قوم تیری حالانکہ گا، رہے
5 پیالہ کا آنسوؤں اور کھلائی روٹی کی آنسوؤں اُنہیں نے تُو
پلایا۔ خوب
6 ہمارے بنایا۔ نشانہ کا جھگڑوں کے پڑوسیوں ہمیں نے تُو
ہیں۔ اُڑاتے مذاق ہمارا دشمن
7 نور کا چہرے اپنے کر۔ بحال ہمیں خدا، کے لشکروں اے
گے۔ پائیں نجات ہم تو چمکا
8 کر اُکھاڑ تُو اُسے تھی رہی اُگ میں مصر بیل جو کی انگور
کی اُن بیل یہ کر بھگا کو اقوام کی وہاں نے تُو لایا۔ کنعان ملکِ
لگائی۔ جگہ
9 ملک پورے کر پکڑ جڑ وہ تو کی تیار زمین لئے کے اُس نے تُو
گئی۔ پھیل میں
10 نے شاخوں کی اُس اور گیا، چھا پر پہاڑوں سایہ کا اُس
لیا۔ ڈھانک کو درختوں عظیم کے دیودار
11 کی اُس گئیں، پھیل تک سمندر میں مغرب ٹہنیاں کی اُس
گئیں۔ پہنچ تک فرات دریائے میں مشرق ڈالیاں
12 گزرنے ہر اب دی؟ گرا کیوں چاردیواری کی اُس نے تُو
ہے۔ لیتا توڑ انگور کے اُس والا
13 میدان کھلے کرتے، تباہ کر کھا کھا اُسے سؤر کے جنگل
ہیں۔ چرتے وہاں جانور کے

14 !فرما رجوع دوبارہ طرف ہماری خدا، کے لشکروں اے
دیکھ کی بیل اِس دے۔ دھیان پر حالات کر ڈال نظر سے آسمان
کر۔ بحال

15 میں زمین نے ہاتھ دہنے تیرے جسے رکھ محفوظ اُسے
ہے۔ پالا لئے اپنے نے تُو جسے کو بیٹے اُس لگایا،
16 چہرے تیرے ہے۔ ہوا آتش نذرِ کر کٹ وہ وقت اِس
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک لوگ سے ڈپٹ ڈانٹ کی
17 آدم اُس دے، پناہ کو بندے کے ہاتھ دہنے اپنے ہاتھ تیرا
تھا۔ پالا لئے اپنے نے تُو جسے کو زاد
18 کر دے بخش گے۔ جائیں ہو نہیں دُور سے تجھ ہم تب
گے۔ پکاریں نام تیرا ہم تو آئے جان میں جان ہماری

19 چہرے اپنے کر۔ بحال ہمیں خدا، کے لشکروں رب، اے
گے۔ پائیں نجات ہم تو چمکا نور کا

81

ہے؟ کیا عبادت حقیقی

1 گتّیت۔ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
بجاؤ، شادیانہ میں خوشی کی اُس ہے۔ قوت ہماری اللہ
لگاؤ۔ نعرے کے خوشی میں تعظیم کی خدا کے یعقوب
2 سُریلی کی ستار اور سرود بجاؤ، دف کرو۔ شروع گانا گیت
نکالو۔ آواز
3 دن جس کے چاند پورے پھونکو، نرسنگا دن کے چاند نئے
پھونکو۔ اُسے ہے ہوتی عید ہماری
4 کا خدا کے یعقوب یہ ہے، فرض کا اسرائیل یہ کیونکہ
ہے۔ فرمان
5 مقرر یہ خود نے اللہ تو نکلا خلاف کے مصر یوسف جب
کیا۔

تھا، جانتا نہیں تک اب مَیں جو سنی، زبان ایک نے مَیں
6 کے اُس اور اُتارا بوجھ سے پر کندھے کے اُس نے مَیں”
کئے۔ آزاد سے اُٹھانے ٹوکری بھاری ہاتھ
7 گرجتے بچایا۔ تجھے نے مَیں تو دی آواز نے تُو میں مصیبت
پر پانی کے مریبہ تجھے اور دیا جواب تجھے نے مَیں سے میں بادل
آزمایا۔ (سلاہ)

8 اے گا۔ کروں آگاہ تجھے مَیں تو سن، قوم، میری اے
!سنے میری تُو کاش اسرائیل،
9 کو معبود اجنبی کسی ہو، نہ خدا اَور کوئی درمیان تیرے
کر۔ نہ سجدہ
10 نکال سے مصر ملکِ تجھے جو ہوں خدا تیرا رب ہی میں
گا۔ دوں بھر اُسے مَیں تو کھول خوب منہ اپنا لایا۔

11 ماننے بات میری اسرائیل سنی، نہ میری نے قوم میری لیکن
تھا۔ نہ تیار لئے کے
12 کر حوالے کے ضد کی دلوں کے اُن اُنہیں نے مَیں چنانچہ
لگے۔ گزارنے زندگی مطابق کے مشوروں ذاتی اپنے وہ اور دیا،
13 !چلے پر راہوں میری اسرائیل سنے، قوم میری کاش
14 ہاتھ اپنا کرتا، زیر کو دشمنوں کے اُس سے جلدی مَیں تب
اُٹھاتا۔ خلاف کے مخالفوں کے اُس
15 خوشامد کی اُس کر دبک والے کرنے نفرت سے رب تب
ہوتی۔ ابدی شکست کی اُن کرتے،
16 میں چٹان مَیں کھلاتا، گندم بہترین مَیں کو اسرائیل لیکن
“کرتا۔ سیر اُسے کر نکال شہد سے

82

منصف اعلیٰ سے سب

1 زبور۔ کا آسف
عدالت وہ درمیان کے معبودوں ہے، کھڑا میں مجلس الٰہی اللہ
ہے، کرتا
2 کی بےدینوں کر فیصلے غلط میں عدالت تک کب تم”
گے؟ کرو داری جانب (سلاہ)
3 اور زدوں مصیبت کرو، انصاف کا یتیموں اور حالوں پست
رکھو۔ قائم حقوق کے مندوں ضرورت
4 سے ہاتھ کے بےدینوں کر بچا کو غریبوں اور حالوں پست
چھڑاؤ۔“

5 وہ آتی۔ نہیں ہی سمجھ اُنہیں جانتے، نہیں کچھ وہ لیکن
تمام کی زمین جبکہ ہیں پھرتے گھومتے کر ٹٹول ٹٹول میں تاریکی
ہیں۔ لگی جھومنے بنیادیں
6 فرزند کے تعالیٰ اللہ سب ہو، خدا تم” کہا، نے مَیں بےشک
ہو۔
7 حکمرانوں دیگر تم گے، جاؤ مر طرح کی انسان فانی تم لیکن
گے۔ جاؤ گر طرح کی“

8 تیری اقوام تمام کیونکہ ! کرعدالت کی زمین کر اُٹھ اللہ، اے
ہیں۔ ملکیت موروثی ھی

83

دعا خلاف کے دشمنوں کے قوم

1 زبور۔ کا آسف گیت۔
!رہ نہ چپ اللہ، اے !رہ نہ خاموش اللہ، اے
2 کرنے نفرت سے تجھ ہیں، رہے مچا شور دشمن تیرے دیکھ،
ہیں۔ رہے اُٹھا خلاف تیرے سر اپنا والے
3 ہیں، رہے باندھ منصوبے چالاک وہ خلاف کے قوم تیری
رہے کر سازشیں خلاف کے اُن ہیں گئے چھپ میں آڑ تیری جو
ہیں۔
4 ہو نیست قوم تا کہ دیں مٹا اُنہیں ہم آؤ،" ہیں، کہتے وہ
"رہے۔ نہ باقی نشان و نام کا اسرائیل اور جائے
5 پر طور دلی بعد کے کرنے مشورہ صلاح میں آپس وہ کیونکہ
ہے۔ باندھا عہد خلاف ھی تیرے نے اُنہوں ہیں، گئے ہو متحد
6 ہاجری، موآب، اسماعیلی، خیمے، کے ادوم میں اُن
7 شامل باشندے کے صور اور فلستیہ عمالیق، عمون، جبال،
ہیں۔ گئے ہو
8 دے سہارا کو اولاد کی لوط کر ہو شریک میں اُن بھی اسور
(سِلاہ) ہے۔ رہا
9 یعنی سے مِدیانیوں نے تُو جو کر سلوک وھی ساتھ کے اُن
کیا۔ سے یابین اور سیسرا پر ندی قیسون
10 میں کھیت کر ہو ہلاک پاس کے دور عین وہ کیونکہ
گئے۔ بن گوبر
11 اور عوریب نے تُو جو کر برتاؤ وھی ساتھ کے شرفا کے اُن
بن مانند کی ضلمنّع اور زبح سردار تمام کے اُن کیا۔ سے زئیب
جائیں،
12 قبضہ پر چراگاھوں کی اللہ ہم آؤ،" کہا، نے جنھوں
"کریں۔
13 اُڑتے میں ہَوا اور بوٹی لُڑھک اُنہیں خدا، میرے اے
دے۔ بنا مانند کی بھوسے ہوئے
14 ھی ایک اور جاتی پھیل میں جنگل پورے آگ طرح جس
ہے، دیتا جُھلسا کو پہاڑوں شعلہ
15 سے طوفان اپنے کر، تعاقب کا اُن سے آندھی اپنی طرح اُسی
دے۔ کر زدہ دہشت کو اُن
16 کریں۔ تلاش نام تیرا وہ تا کہ کر کالا منہ کا اُن رب، اے
17 سار شرم وہ رھیں، باختہ حواس اور شرمندہ تک ہمیشہ وہ
جائیں۔ ہو ہلاک کر ہو
18 اللہ ہے رب نام کا جس ھی تُو کہ گے لیں جان وہ ھی تب
ہے۔ مالک کا دنیا پوری یعنی تعالیٰ

84

خوشی پر گھر کے رب

1 :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا خاندان قورح
گتّیت۔
!ہے پیاری کتنی گاہ سکونت تیری الافواج، رب اے
2 نڈھال ہوئی تڑپتی لئے کے بارگاھوں کی رب جان میری
ہے۔ رہا پکار سے زور کو خدا زندہ جسم پورا بلکہ دل میرا ہے۔
3 قربان تیری خدا، اور بادشاہ میرے اے الافواج، رب اے
اپنے بھی کو ابابیل گیا، مل گھر بھی کو پرندے پاس کے گاھوں
ہے۔ گیا مل گھونسلا کا پالنے کو بچوں
4 ھی ہمیشہ وہ ہیں، بستے میں گھر تیرے جو وہ ہیں مبارک
(سِلاہ) گے۔ کریں ستائش تیری
5 سے دل جو پاتے، طاقت اپنی میں تجھ جو وہ ہیں مبارک
ہیں۔ چلتے میں راھوں تیری
6 اُسے ہوئے گزرتے سے میں *وادی خشک کی بکا وہ
دیتی ڈھانپ سے برکتوں اُسے بارشیں اور ھیں، لیتے بنا جگہ شاداب
ہیں۔
7 کوہِ سب بڑھتے، آگے ہوئے پاتے تقویت قدم بہ قدم وہ
ہیں۔ جاتے ہو حاضر سامنے کے اللہ پر صیون
8 اے !سن دعا میری خدا، کے لشکروں اے رب، اے
(سِلاہ) !دے دھیان خدا، کے یعقوب
9 کئے مسح اپنے ڈال۔ نگاہ کی کرم پر ڈھال ھماری اللہ، اے
کر۔ نظر پر چہرے کے خادم ہوئے
10 دنوں ہزار پر جگہ اَور کسی دن ایک میں بارگاھوں تیری
حاضر پر دروازے کے گھر کے خدا اپنے مجھے ہے۔ بہتر سے
ہے۔ پسند زیادہ کہیں سے بسنے میں گھروں کے بےدینوں رہنا
11 اور فضل ہمیں وھی ہے، ڈھال اور آفتاب خدا رب کیونکہ
کسی وہ اُنہیں چلیں سے داری دیانت جو ہے۔ نوازتا سے عزت
رکھتا۔ نہیں محروم سے چیز اچھی بھی

* **84:6** بکا کی خشک وادی: یا رونے والی یعنی آنسوؤں کی وادی۔

رکھتا بھروسا پر تجھ جو وہ ہے مبارک الافواج، رب اے 12
ہے!

85

دعا لئے کے پانے برکت سے سرے نئے
لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
یعقوب پہلے کیا، پسند کو ملک اپنے نے تُو پہلے رب، اے
کیا۔ بحال کو
گناہ تمام کا اُس کیا، معاف قصور کا قوم اپنی نے تُو پہلے 2
(س ل اہ) دیا۔ ڈھانپ
روک نے تُو سلسلہ کا اُس تھا رہا ہو نازل پر ہم غضب جو 3
دیا۔ چھوڑ اُسے تھا رہا بھڑک خلاف ہمارے قہر جو دیا،
سے ہم کر۔ بحال دوبارہ ہمیں خدا، کے نجات ہماری اے 4
آ۔ باز سے ہونے ناراض
پشت قہر اپنا تُو کیا گا؟ رہے غصے سے ہم تک ہمیشہ تُو کیا 5
گا؟ رکھے قائم پشت در
تاکہ گا کرے نہیں دم تازہ کو جان ہماری دوبارہ تُو کیا 6
جائے؟ ہو خوش سے تجھ قوم تیری
عطا ہمیں نجات اپنی کر، ظاہر پر ہم شفقت اپنی رب، اے 7
فرما۔
وہ کیونکہ گا۔ فرمائے رب خدا جو گا سنوں کچھ وہ مَیں 8
گا، کرے وعدہ کا سلامتی سے داروں ایمان اپنے اور قوم اپنی
جائیں۔ نہ اُلجھ میں حماقت دوبارہ وہ کہ ہے لازم البتہ
مانتے خوف کا اُس جو ہے قریب کے اُن نجات کی اُس یقیناً 9
کرے۔ سکونت میں ملک ہمارے جلال تاکہ ہیں
گئے لگ گلے کے دوسرے ایک وفاداری اور شفقت 10
ہے۔ دیا بوسہ کو دوسرے ایک نے سلامتی اور راستی ہیں،
زمین سے آسمان راستی اور گی نکلے پھوٹ سے زمین سچائی 11
گی۔ ڈالے نظر پر
زمین ہماری ہے، اچھا جو گا دے کچھ وہ ضرور اللہ 12
گی۔ کرے پیدا فصلیں اپنی ضرور
لئے کے قدموں کے اُس کر چل آگے آگے کے اُس راستی 13
گی۔ کرے تیار راستہ

86

دعا میں مصیبت
دعا۔ کی داؤد 1
مصیبت مَیں کیونکہ سن، میری کر جھکا کان اپنا رب، اے
ہوں۔ محتاج اور زدہ
اپنے ہوں۔ دار ایمان مَیں کیونکہ رکھ، محفوظ کو جان میری 2
!ہے خدا میرا ہی تُو ہے۔ رکھتا بھروسا پر تجھ جو بچا کو خادم
پکارتا تجھے مَیں بھر دن کیونکہ کر، مہربانی پر مجھ رب، اے 3
ہوں۔
آرزومند تیرا مَیں کیونکہ کر، خوش کو جان کی خادم اپنے 4
ہوں۔
تیار لئے کے کرنے معاف تُو ہے، بھلا رب اے تُو کیونکہ 5
ہے۔ کرتا شفقت بڑی تُو پر اُن ہیں پکارتے تجھے بھی جو ہے۔
کر۔ توجہ پر التجاؤں میری سن، دعا میری رب، اے 6
سنتا میری تُو کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں دن کے مصیبت 7
ہے۔
جو ہے۔ نہیں مانند تیری کوئی سے میں معبودوں رب، اے 8
سکتا۔ کر نہیں اَور کوئی ہے کرتا تُو کچھ
حضور تیرے کر آ وہ بنائیں نے تُو قومیں بھی جتنی رب، اے 9
گی۔ دیں جلال کو نام تیرے اور گی کریں سجدہ
خدا ہی تُو ہے۔ کرتا معجزے اور ہے عظیم ہی تُو کیونکہ 10
ہے۔
میں وفاداری تیری تاکہ سکھا راہ اپنی مجھے رب، اے 11
مانوں۔ خوف تیرا سے دل پورے میں کہ دے بخش چلوں۔
کروں شکر تیرا سے دل پورے مَیں خدا، میرے رب اے 12
گا۔ کروں تعظیم کی نام تیرے تک ہمیشہ گا،
کو جان میری نے تُو ہے، عظیم شفقت پر مجھ تیری کیونکہ 13
ہے۔ چھڑایا سے گہرائیوں کی پاتال
ہیں، ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے مغرور اللہ، اے 14
لحاظ تیرا لوگ یہ ہے۔ درپے کے لینے جان میری جتھا کا ظالموں
کرتے۔ نہیں
تحمل، تُو ہے۔ خدا مہربان اور رحیم رب، اے تُو، لیکن 15
ہے۔ بھرپور سے وفا اور شفقت
کو خادم اپنے! کر مہربانی پر مجھ فرما، رجوع طرف میری 16
بچا۔ کو بیٹے کے خادمہ اپنی کر، عطا قوت اپنی
نفرت سے مجھ دکھا۔ نشان کوئی کا مہربانی اپنی مجھے 17
میری نے رب تُو کہ جائیں ہو شرمندہ کر دیکھ یہ والے کرنے
ہے۔ دی تسلی مجھے کے کر مدد

87

ہے ماں کی اقوام صیون

1 گیت۔ زبور۔ کا اولاد کی قورح
ہے۔ گئی رکھی پر پہاڑوں مُقدّس بنیاد کی اُس
2 سے آبادیوں دیگر کی یعقوب کو دروازوں کے صیون رب
ہے۔ کرتا پیار زیادہ کہیں
3 جاتی سنائی باتیں شاندار میں بارے تیرے شہر، کے اللہ اے
(سِلاہ) ہیں۔
4 شمار میں لوگوں اُن کو بابل اور مصر مَیں” ہے، فرماتا رب
کے ایتھوپیا اور صور فلستیہ، “ہیں۔ جانتے مجھے جو گا کروں
“ہے۔ ہوئی یہیں پیدائش کی اِن” گا، جائے کہا بھی میں بارے
5 باشندہ ایک ہر” گا، جائے کہا میں بارے کے صیون لیکن
“گا۔ رکھے قائم اُسے خود تعالیٰ اللہ ہے۔ ہوا پیدا میں اُس
6 ساتھ ساتھ وہ تو گا کرے درج میں کتاب کو اقوام رب جب
(سِلاہ) “ہیں۔ ہوئی پیدا میں صیون یہ” گا، لکھے بھی یہ
7 تجھ چشمے تمام میرے” گے، گائیں ہوئے ناچتے لوگ اور
“ہیں۔ میں

88

دعا لئے کے شخص گئے کئے ترک

1 طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح:
گیت۔ کا حکمت کا اِزراحی ہیمان لعنوت۔ محلت
تیرے مَیں رات دن خدا، کے نجات میری رب، اے
ہوں۔ چلّاتا چیختا حضور
2 کی چیخوں میری کان اپنا پہنچے، حضور تیرے دعا میری
جھکا۔ طرف
3 قبر ٹانگیں میری اور ہے، بھری سے دُکھ جان میری کیونکہ
ہیں۔ ہوئی لٹکی میں
4 ہیں۔ رہے اُتر میں پاتال جو ہے جاتا کیا شمار میں اُن مجھے
ہے۔ رہی جاتی طاقت تمام کی جس ہوں مانند کی مرد اُس مَیں
5 کی مقتولوں اُن میں قبر ہے، گیا چھوڑا تنہا میں مُردوں مجھے
کے ہاتھ تیرے جو اور رکھتا نہیں خیال اب تُو کا جن طرح
ہیں۔ گئے ہو منقطع سے سہارے
6 ترین تاریک میں، گڑھے گہرے سے سب مجھے نے تُو
ہے۔ دیا ڈال میں گہرائیوں
7 اپنی مجھے نے تُو ہے، پڑا آ پر مجھ بوجھ پورا کا غضب تیرے
(سِلاہ) ہے۔ دیا دبا نیچے کے موجوں تمام
8 ہے، دیا کر دُور سے مجھ کو دوستوں قریبی میرے نے تُو
اور ہوں ہوا پھنسا مَیں ہیں۔ کھاتے گھن سے مجھ وہ اب اور
سکتا۔ نہیں نکل
9 اے ہیں۔ گئی ہو پژمُردہ مارے کے غم آنکھیں میری
رکھتا اُٹھائے طرف تیری ہاتھ اپنے پکارتا، تجھے مَیں بھر دن رب،
ہوں۔
10 کے پاتال کیا گا؟ کرے معجزے لئے کے مُردوں تُو کیا
(سِلاہ) گے؟ کریں تمجید تیری کر اُٹھ باشندے
11 کریں بیان وفا تیری میں پاتال یا شفقت تیری میں قبر لوگ کیا
گے؟
12 تیری میں فراموش ملکِ یا معجزے تیرے میں تاریکی کیا
گی؟ جائے ہو معلوم راستی
13 میری ہوں، پکارتا تجھے لئے کے مدد مَیں رب، اے لیکن
ہے۔ جاتی آ سامنے تیرے سویرے صبح دعا
14 چہرہ اپنے کرتا، رد کیوں کو جان میری تو رب، اے
ہے؟ رکھتا کیوں پوشیدہ سے مجھ کو
15 ہوں۔ رہا قریب کے موت سے جوانی اور زدہ مصیبت مَیں
سے جان مَیں کرتے کرتے برداشت حملے ناک دہشت تیرے
ہوں۔ بیٹھا دھو ہاتھ
16 کاموں ناک ہول تیرے گیا، گزر سے پر مجھ قہر بھڑکتا تیرا
ہے۔ دیا کر نابود مجھے نے
17 ہر ہیں، رکھتے گھیرے طرح کی سیلاب مجھے وہ بھر دن
ہیں۔ ہوتے آور حملہ پر مجھ سے طرف
18 کر دُور سے مجھ کو پڑوسیوں اور دوستوں میرے نے تُو
ہے۔ گئی بن دوست قریبی میری ہی تاریکی ہے۔ رکھا

89

وعدہ سے داؤد اور مصیبت کی اسرائیل

1 گیت۔ کا حکمت کا اِزراحی ایتان
پشت گا، کروں سرائی مدح کی مہربانیوں کی رب تک ابد مَیں
گا۔ کروں اعلان کا وفا تیری سے منہ پشت در
2 نے تُو ہے، قائم تک ہمیشہ شفقت تیری” بولا، مَیں کیونکہ
“ہے۔ رکھی ہی پر آسمان بنیاد مضبوط کی وفا اپنی
3 عہد سے بندے ہوئے چنے اپنے نے مَیں” فرمایا، نے تُو
ہے، کیا وعدہ کر کھا قَسم سے داؤد خادم اپنے باندھا،

4 مَیں' تیری نسل کو ہمیشہ تک قائم رکھوں گا، تیرا تخت
ہمیشہ تک مضبوط رکھوں گا'۔" (سِلاہ)

5 اے رب، آسمان تیرے معجزوں کی ستائش کریں گے،
مُقدّسین کی جماعت میں ہی تیری وفاداری کی تمجید کریں گے۔
6 کیونکہ بادلوں میں کون رب کی مانند ہے؟ الٰہی ہستیوں
میں سے کون رب کی مانند ہے؟
7 جو بھی مُقدّسین کی مجلس میں شامل ہیں وہ اللہ سے خوف
کھاتے ہیں۔ جو بھی اُس کے ارد گرد ہوتے ہیں اُن پر اُس کی
عظمت اور رُعب چھایا رہتا ہے۔
8 اے رب، اے لشکروں کے خدا، کون تیری مانند ہے؟ اے
رب، تُو قوی اور اپنی وفا سے گھرا رہتا ہے۔
9 تُو ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر پر حکومت کرتا ہے۔ جب
وہ موجزن ہو تو تُو اُسے تھما دیتا ہے۔
10 تُو نے سمندری اژدہے رہب کو کچل دیا، اور وہ مقتول
کی مانند بن گیا۔ اپنے قوی بازو سے تُو نے اپنے دشمنوں کو تتر بتر
کر دیا۔
11 آسمان و زمین تیرے ہی ہیں۔ دنیا اور جو کچھ اُس میں ہے
تُو نے قائم کیا۔
12 تُو نے شمال و جنوب کو خلق کیا۔ تبور اور حرمون تیرے
نام کی خوشی میں نعرے لگاتے ہیں۔
13 تیرا بازو قوی اور تیرا ہاتھ طاقت ور ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ
عظیم کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
14 راستی اور انصاف تیرے تخت کی بنیاد ہیں۔ شفقت اور
وفا تیرے آگے آگے چلتی ہیں۔

15 مبارک ہے وہ قوم جو تیری خوشی کے نعرے لگا سکے۔
اے رب، وہ تیرے چہرے کے نور میں چلیں گے۔
16 روزانہ وہ تیرے نام کی خوشی منائیں گے اور تیری راستی
سے سرفراز ہوں گے۔
17 کیونکہ تُو ہی اُن کی طاقت کی شان ہے، اور تُو اپنے کرم
سے ہمیں سرفراز کرے گا۔
18 کیونکہ ہماری ڈھال رب کی ہی ہے، ہمارا بادشاہ اسرائیل
کے قدوس کا ہی ہے۔

19 ماضی میں تُو رویا میں اپنے ایمان داروں سے ہم کلام ہوا۔
اُس وقت تُو نے فرمایا، "مَیں نے ایک سورمے کو طاقت سے
نوازا ہے، قوم میں سے ایک کو چن کر سرفراز کیا ہے۔
20 مَیں نے اپنے خادم داؤد کو پا لیا اور اُسے اپنے مُقدّس تیل
سے مسح کیا ہے۔
21 میرا ہاتھ اُسے قائم رکھے گا، میرا بازو اُسے تقویت دے
گا۔
22 دشمن اُس پر غالب نہیں آئے گا، شریر اُسے خاک میں نہیں
ملائیں گے۔
23 اُس کے آگے آگے مَیں اُس کے دشمنوں کو پاش پاش کروں
گا، جو اُس سے نفرت رکھتے ہیں اُنہیں زمین پر پٹخ دوں گا۔
24 میری وفا اور میری شفقت اُس کے ساتھ رہیں گی، میرے
نام سے وہ سرفراز ہو گا۔
25 مَیں اُس کے ہاتھ کو سمندر پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کو
دریاؤں پر حکومت کرنے دوں گا۔
26 وہ مجھے پکار کر کہے گا، 'تُو میرا باپ، میرا خدا اور میری
نجات کی چٹان ہے۔'
27 مَیں اُسے اپنا پہلوٹھا اور دنیا کا سب سے اعلیٰ بادشاہ بناؤں
گا۔
28 مَیں اُسے ہمیشہ تک اپنی شفقت سے نوازتا رہوں گا، میرا
اُس کے ساتھ عہد کبھی تمام نہیں ہو گا۔
29 مَیں اُس کی نسل ہمیشہ تک قائم رکھوں گا، جب تک
آسمان قائم ہے اُس کا تخت قائم رکھوں گا۔
30 اگر اُس کے بیٹے میری شریعت ترک کر کے میرے احکام
پر عمل نہ کریں،
31 اگر وہ میرے فرمانوں کی بےحرمتی کر کے میری ہدایات
کے مطابق زندگی نہ گزاریں
32 تو مَیں لاٹھی لے کر اُن کی تادیب کروں گا اور مہلک
وباؤں سے اُن کے گناہوں کی سزا دوں گا۔
33 لیکن مَیں اُسے اپنی شفقت سے محروم نہیں کروں گا، اپنی
وفا کا انکار نہیں کروں گا۔
34 نہ مَیں اپنے عہد کی بےحرمتی کروں گا، نہ وہ کچھ تبدیل
کروں گا جو مَیں نے فرمایا ہے۔
35 مَیں نے ایک بار سدا کے لئے اپنی قدوسیت کی قَسم کھا
کر وعدہ کیا ہے، اور مَیں داؤد کو کبھی دھوکا نہیں دوں گا۔

36 کی آفتاب تخت کا اُس گی، رہے قائم تک ابد نسل کی اُس
گا۔ رہے کھڑا سامنے میرے طرح
37 گواہ جو اور گا، رہے برقرار تک ہمیشہ وہ طرح کی چاند
(سِلاہ) ”ہے۔ وفادار وہ ہے میں بادلوں

38 کر ٹھکرا کو خادم ہوئے کئے مسح اپنے نے تُو اب لیکن
ہے۔ گیا ہو ناک غضب سے اُس تو کیا، رد
39 خاک تاج کا اُس اور کیا نامنظور عہد کا خادم اپنے نے تُو
ہے۔ کی بےحرمتی کی اُس کر ملا میں
40 ملبے کو قلعوں کے اُس کر ڈھا فصیلیں تمام کی اُس نے تُو
ہے۔ دیا بنا ڈھیر کے
41 اپنے وہ ہے۔ لیتا لُوٹ اُسے وہ گزرے سے وہاں بھی جو
ہے۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے پڑوسیوں
42 کے اُس کیا، سرفراز ہاتھ دہنا کا مخالفوں کے اُس نے تُو
ہے۔ دیا کر خوش کو دشمنوں تمام
43 میں جنگ اُسے کے کر بےاثر تیزی کی تلوار کی اُس نے تُو
ہے۔ دیا روک سے پانے فتح
44 دیا پٹخ پر زمین تخت کا اُس کے کر ختم شان کی اُس نے تُو
ہے۔
45 رُسوائی اُسے کے کر مختصر دن کے جوانی کی اُس نے تُو
(سِلاہ) ہے۔ لپیٹا میں چادر کی

46 تک ہمیشہ کو آپ اپنے تُو کیا تک؟ کب رب، اے
رہے بھڑکتا طرح کی آگ تک ابد قہر تیرا کیا گا؟ رکھے چھپائے
گا؟
47 تمام نے تُو کہ ہے، مختصر کتنی زندگی میری کہ رہے یاد
ہیں۔ کئے خلق فانی کتنے انسان
48 جو ہے کون پڑے، نہ واسطہ سے موت کا جس ہے کون
بچائے سے قبضے کے موت کو جان اپنی کون رہے؟ زندہ ہمیشہ
(سِلاہ) ہے؟ سکتا رکھ
49 وعدہ کا جن ہیں کہاں مہربانیاں پرانی وہ تیری رب، اے
کیا؟ سے داؤد کر کھا قَسم کی وفا اپنی نے تُو
50 متعدد سینہ میرا کر۔ یاد نجالت کی خادموں اپنے رب، اے
ہے، دُکھتا سے طعن لعن کی قوموں
51 کی، طعن لعن مجھے نے دشمنوں تیرے رب، اے کیونکہ
طعن لعن پر قدم ہر کو خادم ہوئے کئے مسح تیرے نے اُنہوں
ہے کی!

52 آمین۔ پھر آمین، !ہو حمد کی رب تک ابد

90-106 کتاب چوتھی

90

لے پناہ میں اللہ انسان فانی

1 دعا۔ کی موسیٰ خدا مردِ
ہے۔ رہا گاہ پناہ ہماری تُو پشت در پشت رب، اے
2 کو دنیا اور زمین تُو اور ہوئے پیدا پہاڑ کہ پہلے سے اِس
ہے۔ تک ابد سے ازل تُو اللہ، اے تھا۔ ہی تُو لایا میں وجود
3 ہے، فرماتا تُو ہے۔ دیتا ہونے خاک دوبارہ کو انسان تُو
’!جاؤ مل میں خاک دوبارہ زادو، آدم اے‘
4 دن ہوئے گزرے کے کل سال ہزار میں نظر تیری کیونکہ
ہیں۔ مانند کی پہر ایک کے رات یا برابر کے
5 اور نیند وہ ہے، جاتا لے بہا طرح کی سیلاب کو لوگوں تُو
ہے۔ نکلتی پھوٹ کو صبح جو ہیں مانند کی گھاس اُس
6 مُرجھا کو شام لیکن ہے، اُگتی اور نکلتی پھوٹ کو صبح وہ
ہے۔ جاتی سوکھ کر

7 قہر تیرے اور جاتے ہو فنا سے غضب تیرے ہم کیونکہ
ہیں۔ جاتے ہو باختہ حواس سے
8 پوشیدہ ہمارے رکھا، سامنے اپنے کو خطاؤں ہماری نے تُو
ہے۔ لایا میں نور کے چہرے اپنے کو گناہوں
9 گھٹتے گھٹتے تحت کے قہر تیرے دن تمام ہمارے چنانچہ
ہیں پہنچتے پر اختتام کے سالوں اپنے ہم جب ہیں۔ جاتے ہو ختم
ہے۔ ہوتی ہی برابر کے آہ سرد زندگی تو
10 تک سال 80 تو ہو طاقت زیادہ اگر یا سال 70 عمر ہماری
اور دہ تکلیف بھی وہ تھے باعث کا فخر دن جو اور ہے، پہنچتی
کی پرندوں ہم اور ہیں، جاتے گزر وہ ہی جلد ہیں۔ بےکار
ہیں۔ جاتے چلے کر اُڑ طرح
11 کون ہے؟ جانتا شدت پوری کی غضب تیرے کون
ہی مطابق کے کمی کی ترسی خدا ہماری قہر تیرا کہ ہے سمجھتا
ہے؟
12 سکھا کرنا حساب صحیح کا دنوں ہمارے ہمیں چنانچہ
جائیں۔ ہو مند دانش دل ہمارے تاکہ

13 تک کب تُو !فرما رجوع طرف ہماری دوبارہ رب، اے
!کھا ترس پر خادموں اپنے گا؟ رہے دور

14 صبح کو ہمیں اپنی شفقت سے سیر کر! تب ہم زندگی بھر
باغ باغ ہوں گے اور خوشی منائیں گے۔
15 ہمیں اُتنے ہی دن خوشی دلا جتنے تُو نے ہمیں پست کیا ہے،
اُتنے ہی سال جتنے ہمیں دُکھ سہنا پڑا ہے۔
16 اپنے خادموں پر اپنے کام اور اُن کی اولاد پر اپنی عظمت
ظاہر کر۔
17 رب ہمارا خدا ہمیں اپنی مہربانی دکھائے۔ ہمارے ہاتھوں
کا کام مضبوط کر، ہاں ہمارے ہاتھوں کا کام مضبوط کر!

91

اللہ کی پناہ میں

1 جو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے وہ قادرِ مطلق کے سائے میں
سکونت کرے گا۔
2 مَیں کہوں گا، ”اے رب، تُو میری پناہ اور میرا قلعہ ہے،
میرا خدا جس پر مَیں بھروسا رکھتا ہوں۔“
3 کیونکہ وہ تجھے چڑی مار کے پھندے اور مہلک مرض سے
چھڑائے گا۔
4 وہ تجھے اپنے شاہ پَروں کے نیچے ڈھانپ لے گا، اور تُو اُس
کے پَروں تلے پناہ لے سکے گا۔ اُس کی وفاداری تیری ڈھال اور
پُشتہ رہے گی۔
5 رات کی دہشتوں سے خوف مت کھا، نہ اُس تیر سے جو
دن کے وقت چلے۔
6 اُس مہلک مرض سے دہشت مت کھا جو تاریکی میں
گھومے پھرے، نہ اُس وبائی بیماری سے جو دوپہر کے وقت
تباہی پھیلائے۔
7 گو تیرے ساتھ کھڑے ہزار افراد ہلاک ہو جائیں اور
تیرے دہنے ہاتھ دس ہزار مر جائیں، لیکن تُو اُس کی زد میں
نہیں آئے گا۔
8 تُو اپنی آنکھوں سے اِس کا ملاحظہ کرے گا، تُو خود
بےدینوں کی سزا دیکھے گا۔
9 کیونکہ تُو نے کہا ہے، ”رب میری پناہ گاہ ہے۔“ تُو اللہ
تعالیٰ کے سائے میں چھپ گیا ہے۔
10 اِس لئے تیرا کسی بلا سے واسطہ نہیں پڑے گا، کوئی آفت
بھی تیرے خیمے کے قریب نہیں پھٹکنے پائے گی۔
11 کیونکہ وہ اپنے فرشتوں کو ہر راہ پر تیری حفاظت کرنے
کا حکم دے گا،
12 اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تا کہ تیرے پاؤں کو
پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔
13 تُو شیرببروں اور زہریلے سانپوں پر قدم رکھے گا، تُو جوان
شیروں اور اژدہاؤں کو کچل دے گا۔
14 رب فرماتا ہے، ”چونکہ وہ مجھ سے لپٹا رہتا ہے اِس لئے
مَیں اُسے بچاؤں گا۔ چونکہ وہ میرا نام جانتا ہے اِس لئے مَیں اُسے
محفوظ رکھوں گا۔
15 وہ مجھے پکارے گا تو مَیں اُس کی سنوں گا۔ مصیبت میں
مَیں اُس کے ساتھ ہوں گا۔ مَیں اُسے چھڑا کر اُس کی عزت
کروں گا۔
16 مَیں اُسے عمر درازی کی بخشوں گا اور اُس پر اپنی نجات
ظاہر کروں گا۔“

92

اللہ کی ستائش کرنے کی خوشی

1 زبور۔ سبت کے لئے گیت۔
رب کا شکر کرنا بھلا ہے۔ اے اللہ تعالیٰ، تیرے نام کی مدح
سرائی کرنا بھلا ہے۔
2 صبح کو تیری شفقت اور رات کو تیری وفا کا اعلان کرنا
بھلا ہے،
3 خاص کر جب ساتھ ساتھ دس تاروں والا ساز، ستار اور
سرود بجتے ہیں۔
4 کیونکہ اے رب، تُو نے مجھے اپنے کاموں سے خوش کیا
ہے، اور مَیں تیرے ہاتھوں کے کام دیکھ کر خوشی کے نعرے
لگاتا ہوں۔
5 اے رب، تیرے کام کتنے عظیم، تیرے خیالات کتنے
گہرے ہیں۔
6 نادان یہ نہیں جانتا، احمق کو اِس کی سمجھ نہیں آتی۔
7 گو بےدین گھاس کی طرح پھوٹ نکلتے اور بدکار سب پھلتے
پھولتے ہیں، لیکن آخرکار وہ ہمیشہ کے لئے ہلاک ہو جائیں
گے۔
8 مگر تُو، اے رب، ابد تک سربلند رہے گا۔
9 کیونکہ اے رب، تیرے دشمن، یقیناً تیرے دشمن تباہ ہو
جائیں گے، بدکار سب تتر بتر ہو جائیں گے۔
10 تُو نے مجھے جنگلی بَیل کی سی طاقت دے کر تازہ تیل سے
مسح کیا ہے۔

رہتے مارتے شیخی بدکار تمام رہتے، اُگلتے باتیں کی کفر وہ 4
ہیں۔
ملکیت موروثی تیری رہے، کچل کو قوم تیری وہ رب، اے 5
ہیں۔ رہے کر ظلم پر
رہے، اُتار گھاٹ کے موت وہ کو اجنبیوں اور بیواؤں 6
ہیں۔ رہے کر قتل کو یتیموں
دھیان خدا کا یعقوب آتا، نہیں نظر کو رب یہ" ہیں، کہتے وہ 7
"دیتا۔ نہیں ھی

کب تمہیں احمقو، اے !دو دھیان نادانو، کے قوم اے 8
گی؟ آئے سمجھ
کو آنکھ نے جس سنتا؟ نہیں وہ کیا بنایا، کان نے جس 9
دیکھتا؟ نہیں وہ کیا دیا تشکیل
سزا وہ کیا ہے دیتا تعلیم کو انسان اور کرتا تنبیہ کو اقوام جو 10
دیتا؟ نہیں
دم وہ کہ ہے جانتا وہ ہے، جانتا خیالات کے انسان رب 11
ہیں۔ ھی کے بھر

جسے ہے، دیتا تربیت تُو جسے وہ ہے مبارک رب، اے 12
ہے دیتا تعلیم کی شریعت اپنی تُو
تک وقت اُس اور پائے آرام سے دنوں کے مصیبت وہ تاکہ 13
تیار گڑھا لئے کے بےدینوں تک جب گزارے زندگی سے سکون
ہو۔ نہ
موروثی اپنی وہ گا، کرے نہیں رد کو قوم اپنی رب کیونکہ 14
گا۔ کرے نہیں ترک کو ملکیت
دار دیانت تمام اور گے، ہوں مبنی پر انصاف دوبارہ فیصلے 15
گے۔ کریں پیروی کی اُس دل

میرے کون گا؟ کرے دفاع میرا سامنے کے شریروں کون 16
گا؟ کرے سامنا کا بدکاروں لئے
خاموشی ھی جلد جان میری تو ہوتا نہ سہارا میرا رب اگر 17
بستی۔ جا میں ملک کے
تو "ہے لگا ڈگمگانے پاؤں میرا" بولا، مَیں جب رب، اے 18
سنبھالا۔ مجھے نے شفقت تیری
تو لگے کرنے بےچین مجھے خیالات ناک تشویش جب 19
کیا۔ دم تازہ کو جان میری نے تسلیوں تیری

سکتی ہو متحد ساتھ تیرے حکومت کی تباھی کیا اللہ، اے 20
ہرگز ہے؟ کرتی ظلم سے فرمانوں اپنے جو حکومت ایسی ہے،
نہیں!

کان میرے اور سے شکست کی دشمنوں اپنے آنکھ میری 11
میرے جو ھیں ہوئے اندوز لطف سے انجام کے شریروں اُن
ھیں۔ ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف

گا، پھولے پھلے طرح کی درخت کے کھجور باز راست 12
گا۔ بڑھے طرح کی درخت کے دیودار کے لبنان وہ
وہ ھیں گئے لگائے میں گاہ سکونت کی رب پودے جو 13
گے۔ پھولیں پھلیں میں بارگاھوں کی خدا ہمارے
ہرے اور تازہ و تر اور گے لائیں پھل بھی میں بڑھاپے وہ 14
گے۔ رھیں بھرے
وہ ہے۔ راست رب" گے، کریں اعلان وہ بھی وقت اُس 15
"ہوتی۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے، چٹان میری

93

ہے بادشاہ ابدی اللہ

سے جلال رب ہے۔ ملبّس سے جلال وہ ہے، بادشاہ رب 1
قائم پر بنیاد مضبوط دنیا یقیناً ہے۔ کمربستہ سے قدرت اور ملبّس
گی۔ ڈگمگائے نہیں وہ اور ہے،

ہے۔ موجود سے ازل تُو ہے، قائم سے زمانے قدیم تخت تیرا 2
گرج کر مچا شور سیلاب اُٹھے، گرج سیلاب رب، اے 3
اُٹھے۔ گرج کر مار ٹھاٹھیں سیلاب اُٹھے،
زورآور، زیادہ سے شور کے پانی گہرے جو ہے ایک لیکن 4
بلندیوں جو رب ہے۔ ور طاقت زیادہ سے ٹھاٹھوں کی سمندر جو
ہے۔ عظیم زیادہ کہیں ہے رہتا پر

تیرا ہیں۔ اعتماد قابلِ سے طرح ہر احکام تیرے رب، اے 5
گا۔ رہے آراستہ سے قدوسیت تک ہمیشہ گھر

94

دعا لئے کے رِہائی سے والوں کرنے ظلم پر قوم

والے لینے انتقام اے !خدا والے لینے انتقام اے رب، اے 1
چمکا۔ نور اپنا خدا،
کی اعمال کے اُن کو مغروروں کر اُٹھ منصف، کے دنیا اے 2
دے۔ سزا مناسب
نعرے کے فتح تک کب ھاں تک، کب بےدین رب، اے 3
گے؟ لگائیں

کرو، ستائش کی نام کے اُس گاؤ، گیت میں تمجید کی رب 2
سناؤ۔ خبری خوش کی نجات کی اُس روز بہ روز
عجائب کے اُس میں اُمّتوں تمام اور جلال کا اُس میں قوموں 3
کرو۔ بیان
تمام وہ ہے۔ لائق بہت کے ستائش اور عظیم رب کیونکہ 4
ہے۔ مہیب سے معبودوں
نے رب جبکہ ہیں ہی بُت معبود تمام کے قوموں دیگر کیونکہ 5
بنایا۔ کو آسمان
قدرت میں مقدِس کے اُس شوکت، و شان حضور کے اُس 6
ہے۔ جلال اور
اور جلال کے رب کرو، تمجید کی رب قبیلو، کے قوموں اے 7
کرو۔ ستائش کی قدرت
بارگاھوں کی اُس کر کے قربانی دو۔ جلال کو نام کے رب 8
جاؤ۔ ہو داخل میں
پوری کرو۔ سجدہ کو رب کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس 9
اُٹھے۔ لرز سامنے کے اُس دنیا
دنیا یقیناً ! ہے بادشاہ ہی رب” کرو، اعلان میں قوموں 10
سے انصاف وہ گی۔ ڈگمگائے نہیں اور ہے قائم سے مضبوطی
“گا۔ کرے عدالت کی قوموں
کچھ جو اور سمندر ! منائے جشن زمین ہو، خوش آسمان 11
اُٹھے۔ گرج سے خوشی ہے میں اُس
کے جنگل پھر ہو۔ باغ باغ ہے میں اُس کچھ جو اور میدان 12
گے۔ بجائیں شادیانہ درخت
رہا آ وہ کیونکہ گے، بجائیں شادیانہ سامنے کے رب وہ 13
دنیا سے انصاف وہ ہے۔ رہا آ کرنے عدالت کی دنیا وہ ہے،
کرے فیصلہ کا اقوام سے صداقت اپنی اور گا کرے عدالت کی
گا۔

97

خوشی پر سلطنت کی اللہ

دُور علاقے ساحلی منائے، جشن زمین ! ہے بادشاہ رب 1
ہوں۔ خوش تک دُور
راستی ہے، رھتا گھرا سے اندھیرے گھرے اور بادلوں وہ 2
ہیں۔ بنیاد کی تخت کے اُس انصاف اور
کے اُس طرف چاروں کر بھڑک آگے آگے کے اُس آگ 3
ہے۔ دیتی کر بھسم کو دشمنوں

اور جاتے مل میں آپس لئے کے لینے جان کی باز راست وہ 21
ہیں۔ ٹھہراتے قاتل کو بےقصوروں
کی پناہ میری خدا میرا اور ہے، گیا بن قلعہ میرا رب لیکن 22
ہے۔ ہوا ثابت چٹان
شریر کی اُن اور گا دے آنے واپس پر اُن ناانصافی کی اُن وہ 23
اُنہیں خدا ھمارا رب گا۔ کرے تباہ اُنہیں میں جواب کے حرکتوں
گا۔ کرے نیست

95

دعوت کی برداری فرماں اور پرستش

کے خوشی کریں، سرائی مدح کی رب کر بجا شادیانہ ھم آؤ، 1
! کریں تمجید کی چٹان کی نجات اپنی کر لگا نعرے
گا گیت آئیں، حضور کے اُس ساتھ کے شکرگزاری ھم آؤ، 2
کریں۔ ستائش کی اُس کر
ہے۔ بادشاہ عظیم پر معبودوں تمام اور خدا عظیم رب کیونکہ 3
کی پہاڑ اور ہیں، گہرائیاں کی زمین میں ہاتھ کے اُس 4
ہیں۔ کی اُسی بھی بلندیاں
خشکی کیا۔ خلق اُسے نے اُس کیونکہ ہے، کا اُس سمندر 5
دیا۔ تشکیل اُسے نے ہاتھوں کے اُس کیونکہ ہے، کی اُس
کر جھک سامنے کے خالق اپنے رب اور کریں سجدہ ھم آؤ 6
ٹیکیں۔ گھٹنے
اور قوم کی چراگاہ کی اُس ھم اور ہے خدا ھمارا وہ کیونکہ 7
سنو آواز کی اُس آج تم اگر ہیں۔ بھیڑیں کی ہاتھ کے اُس
ہوا، میں مریبہ طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو” 8
ہوا۔ میں مسّہ میں ریگستان طرح جس
حالانکہ جانچا، اور آزمایا مجھے نے دادا باپ تمہارے وہاں 9
تھے۔ لئے دیکھ کام میرے نے اُنہوں
بولا، مَیں رہا۔ کھاتا گھن سے نسل اُس مَیں سال چالیس 10
میری وہ اور ہیں، جاتے ہٹ سے راہ صحیح ہمیشہ دل کے اُن’
‘جانتے۔ نہیں راھیں
ملک اُس کبھی یہ’ کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے 11
“۔‘دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں گے ہوں نہیں داخل میں

96

دنیا کا خالق اور منصف

کی رب دنیا، پوری اے گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی رب 1
کرو۔ سرائی مدح

4 یہ زمین تو دیا کر روشن کو دنیا نے بجلیوں کڑکتی کی اُس
لگی۔ کھانے تاب و پیچ کر دیکھ
5 آگے آگے کے مالک کے دنیا پوری ہاں آگے، آگے کے رب
گئے۔ پگھل طرح کی موم پہاڑ
6 نے قوموں تمام اور کیا، اعلان کا راستی کی اُس نے آسمانوں
دیکھا۔ جلال کا اُس

7 شرمندہ ہیں کرتے فخر پر بُتوں جو سب ہاں پرست، بُت تمام
! کرو سجدہ اُسے معبودو، تمام اے ہوں۔
8 فیصلوں تیرے رب، اے ہوا۔ خوش کر سن صیون کوہِ
ہوئیں۔ باغ باغ *بیٹیاں کی یہوداہ باعث کے
9 تمام تُو ہے، اعلیٰ سے سب پر دنیا پوری رب، اے تُو کیونکہ
ہے۔ سربلند سے معبودوں

10 ! کرو نفرت سے بُرائی ہو، رکھتے محبت سے رب جو تم
اُنہیں وہ ہے، رکھتا محفوظ کو جان کی داروں ایمان اپنے رب
ہے۔ چھڑاتا سے قبضے کے بےدینوں
11 لئے کے داروں دیانت کے دل اور کا نور لئے کے بازراست
ہے۔ گیا بویا بیج کا شادمانی
12 نام مُقدّس کے اُس ہو، خوش سے رب بازو، راست اے
کرو۔ ستائش کی

98

منصف شاہی کا دنیا پوری

1 معجزے نے اُس کیونکہ گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی رب
دی نجات نے اُس سے بازو مُقدّس اور ہاتھ دہنے اپنے ہیں۔ کئے
ہے۔
2 کے قوموں راستی اپنی اور کیا اعلان کا نجات اپنی نے رب
ہے۔ کی ظاہر رُوبرُو
3 ہے۔ کی یاد وفا اور شفقت اپنی لئے کے اسرائیل نے اُس
ہے۔ دیکھی نجات کی خدا ہمارے سب نے انتہاؤں کی دنیا
4 آپے ! کرو سرائی مدح کی رب کر لگا نعرے دنیا، پوری اے
! گاؤ گیت کے حمد کر منا جشن اور سماؤ نہ میں
5 سے گیت اور سرود کرو، سرائی مدح کی رب کر بجا سرود
کرو۔ ستائش کی اُس
6 کے خوشی حضور کے بادشاہ رب کر پھونک نرسنگا اور تُرم
لگاؤ نعرے!
7 باشندے کے اُس اور دنیا ہے، میں اُس کچھ جو اور سمندر
اُٹھیں۔ گرج سے خوشی
8 منائیں، خوشی کر مل پہاڑ بجائیں، تالیاں دریا
9 کی زمین وہ کیونکہ منائیں۔ خوشی سامنے کے رب وہ
کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ ہے۔ رہا آ کرنے عدالت
گا۔ کرے فیصلہ کا قوموں سے راستی گا،

99

خدا قدوس

1 کے فرشتوں کروبی وہ !اُٹھیں لرز اقوام ہے، بادشاہ رب
ڈگمگائے دنیا ہے، نشین تخت درمیان!
2 ہے۔ سربلند پر اقوام تمام ہے، عظیم رب پر صیون کوہِ
3 وہ کیونکہ کریں، ستائش کی نام پُرجلال اور عظیم تیرے وہ
ہے۔ قدوس

4 کرتا پیار سے انصاف جو کریں تمجید کی قدرت کی بادشاہ وہ
میں یعقوب نے ہی تُو کیا، قائم عدل نے ہی تُو اللہ، اے ہے۔
ہے۔ کی پیدا راستی اور انصاف
5 چوکی کی پاؤں کے اُس کرو، تعظیم کی خدا ہمارے رب
ہے۔ قدوس وہ کیونکہ کرو، سجدہ سامنے کے

6 بھی سموایل تھے۔ سے میں اماموں کے اُس ہارون اور موسیٰ
کو رب نے اُنہوں تھے۔ پکارتے نام کا اُس جو تھا سے میں اُن
سنی۔ کی اُن نے اُس اور پکارا،
7 اُن وہ اور ہوا، کلام ہم سے اُن سے میں ستون کے بادل وہ
تھے۔ دیئے اُنہیں نے اُس جو رہے تابع کے فرمانوں اور احکام
8 ہے اللہ جو تُو سنی۔ کی اُن نے تُو خدا، ہمارے رب اے
بھی سزا کی حرکتوں بُری کی اُن اُنہیں البتہ رہا، کرتا معاف اُنہیں
رہا۔ دیتا
9 پر پہاڑ مُقدّس کے اُس اور کرو تعظیم کی خدا ہمارے رب
ہے۔ قدوس خدا ہمارا رب کیونکہ کرو، سجدہ

100

! کرو ستائش کی اللہ

1 زبور۔ لئے کے قربانی کی شکرگزاری
سرائی مدح کی رب کر لگا نعرے کے خوشی دنیا، پوری اے
! کرو

* 97:8 یہوداہ کی بیٹیاں: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: یہوداہ کی آبادیاں۔

اُس ہوئے مناتے جشن کرو، عبادت کی رب سے خوشی 2
!آؤ حضور کے
اور کیا، خالق ہمیں نے اُسی ہے۔ خدا ہی رب کہ لو جان 3
بھیڑیں۔ کی چراگاہ کی اُس اور قوم کی اُس ہیں، کے اُس ہم
ستائش ہو، داخل میں دروازوں کے اُس ہوئے کرتے شکر 4
کرو، شکر کا اُس ہو۔ حاضر میں بارگاہوں کی اُس ہوئے کرتے
!کرو تمجید کی نام کے اُس
اُس اور ہے، ابدی شفقت کی اُس ہے۔ بھلا رب کیونکہ 5
ہے۔ قائم پشت درپشت وفاداری کی

101

چاہئے؟ ہونی کیسی حکومت کی بادشاہ

زبور۔ کا داؤد 1
مَیں رب، اے گا۔ گاؤں گیت کا انصاف اور شفقت مَیں
گا۔ کروں سرائی مدح تیری
کب تُو لیکن گا۔ چلوں پر راہ بےالزام سے احتیاط بڑی مَیں 2
زندگی میں گھر اپنے سے دلی خلوص مَیں گا؟ آئے پاس میرے
گا۔ گزاروں
حرکتوں بُری اور رکھتا نہیں سامنے اپنے بات کی شرارت مَیں 3
جاتیں۔ نہ لپٹ ساتھ میرے چیزیں ایسی ہوں۔ کرتا نفرت سے
نہیں ہی جاننا کو بُرائی مَیں رہے۔ دُور سے مجھ دل جھوٹا 4
چاہتا۔
خاموش مَیں اُسے لگائے تہمت پرپڑوسی اپنے سے چپکے جو 5
برداشت اُسے ہو متکبر دل اور مغرور آنکھیں کی جس گا، کراؤں
گا۔ کروں نہیں
وہ تاکہ ہیں رہتی لگی پر وفاداروں کے ملک آنکھیں میری 6
خدمت میری وہی چلے پر راہ بےالزام جو رہیں۔ ساتھ میرے
کرے۔
والا بولنے جھوٹ ٹھہرے، نہ میں گھر میرے باز دھوکے 7
رہے۔ نہ قائم میں موجودگی میری
خاموش کو بےدینوں تمام کے ملک مَیں کو صبح ہر 8
مٹایا سے میں شہر کے رب کو بدکاروں تمام تاکہ گا کراؤں
جائے۔

102

(زبورپانچواں کاتوبہ) دعا لئے کے بحالی کی صیون

رب کر ہونڈھال وہ جب وقت اُس دعا، کی زدہ مصیبت 1
ہے۔ دیتا اُنڈیل زاری و آہ اپنی سامنے کے
تیرے آہیں میری لئے کے مدد !سن دعا میری رب، اے
پہنچیں۔ حضور
نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تو ہوں میں مصیبت میں جب 2
جلد تو پکاروں مَیں جب جھکا۔ طرف میری کان اپنا بلکہ رکھ
سن۔ میری ہی
ہیں، رہے ہو غائب طرح کی دھوئیں دن میرے کیونکہ 3
ہیں۔ رہی دھک طرح کی کوئلوں ہڈیاں میری
مَیں اور ہے، گیا سوکھ کر جُھلس طرح کی گھاس دل میرا 4
ہوں۔ گیا بھول بھی کھانا روٹی
اور جِلد ہے، گیا سکڑ جسم میرا کرتے کرتے زاری و آہ 5
ہیں۔ گئی رہ ہی ہڈیاں
اُلّو چھوٹے میں کھنڈرات اور اُلّو دشتی میں ریگستان مَیں 6
ہوں۔ مانند کی
مانند کی پرندے تنہا پر چھت ہوں، رہتا جاگتا پر بستر مَیں 7
ہوں۔
میرا جو ہیں۔ کرتے طعن لعن مجھے دشمن میرے بھر دن 8
ہیں۔ کرتے لعنت کرکے نام میرا وہ ہیں اُڑاتے مذاق
میرے میں اُس ہوں پیتا کچھ جو اور ہے، روٹی میری راکھ 9
ہیں۔ ہوتے ملے آنسو
تُو ہے۔ ہوا نازل غضب تیرا اور لعنت تیری پر مجھ کیونکہ 10
ہے۔ دیا پٹخ پر زمین کر اُٹھا مجھے نے
مَیں ہیں۔ مانند کی سائے والے ڈھلنے کے شام دن میرے 11
ہوں۔ رہا سوکھ طرح کی گھاس
درپشت نام تیرا ہے، نشین تخت تک ابد رب اے تُو لیکن 12
ہے۔ رہتا قائم پشت
کرنے مہربانی پر اُس کیونکہ کر۔ رحم پر صیون کوہِ آ، اب 13
ہے۔ گیا آ وقت مقررہ ہے، گیا آ وقت کا
ہے، پیارا پتھر ایک ایک کا اُس کو خادموں تیرے کیونکہ 14
ہیں۔ کھاتے ترس پر ملبے کے اُس وہ اور
تمام کے دنیا اور گی، ڈریں سے نام کے رب قومیں ہی تب 15
گے۔ کھائیں خوف کا جلال تیرے بادشاہ
اپنے وہ گا، کرے تعمیر نو سرِ از کو صیون رب کیونکہ 16
گا۔ جائے ہو ظاہر ساتھ کے جلال پورے
فریادوں کی اُن اور گا دے دھیان وہ پر دعا کی مفلسوں 17
گا۔ جائے نہیں حقیر کو

18 آنے والی نسل کے لئے یہ قلم بند ھو جائے تا کہ جو قوم ابھی
پیدا نہیں ھوئی وہ رب کی ستائش کرے۔
19 کیونکہ رب نے اپنے مقدِس کی بلندیوں سے جھانکا ھے،
اُس نے آسمان سے زمین پر نظر ڈالی ھے
20 تا کہ قیدیوں کی آہ و زاری سنے اور مرنے والوں کی زنجیریں
کھولے۔
21 کیونکہ اُس کی مرضی ھے کہ وہ کوہِ صیون پر رب کے
نام کا اعلان کریں اور یروشلم میں اُس کی ستائش کریں،
22 کہ قومیں اور سلطنتیں مل کر جمع ھو جائیں اور رب کی
عبادت کریں۔
23 راستے میں ھی اللہ نے میری طاقت توڑ کر میرے دن مختصر
کر دیئے ھیں۔
24 مَیں بولا، ”اے میرے خدا، مجھے زندوں کے ملک سے
دُور نہ کر، میری زندگی تو ادھوری رہ گئی ھے۔ لیکن تیرے سال
پشت در پشت قائم رہتے ھیں۔
25 تُو نے قدیم زمانے میں زمین کی بنیاد رکھی، اور تیرے ھی
ھاتھوں نے آسمانوں کو بنایا۔
26 یہ تو تباہ ھو جائیں گے، لیکن تُو قائم رہے گا۔ یہ سب
کپڑے کی طرح گھس پھٹ جائیں گے۔ تُو اُنہیں پرانے لباس
کی طرح بدل دے گا، اور وہ جاتے رھیں گے۔
27 لیکن تُو وھی کا وھی رھتا، اور تیری زندگی کبھی ختم
نہیں ھوتی۔
28 تیرے خادموں کے فرزند تیرے حضور بستے رھیں گے، اور
اُن کی اولاد تیرے سامنے قائم رہے گی۔“

103

رب کی شفقت کی ستائش

1 داؤد کا زبور۔
اے میری جان، رب کی ستائش کر! میرا رگ و ریشہ اُس
کے قدوس نام کی حمد کرے!
2 اے میری جان، رب کی ستائش کر اور جو کچھ اُس نے
تیرے لئے کیا ھے اُسے بھول نہ جا۔
3 کیونکہ وہ تیرے تمام گناھوں کو معاف کرتا، تجھے تمام
بیماریوں سے شفا دیتا ھے۔
4 وہ عوضانہ دے کر تیری جان کو موت کے گڑھے سے چھڑا
لیتا، تیرے سر کو اپنی شفقت اور رحمت کے تاج سے آراستہ کرتا
ھے۔
5 وہ تیری زندگی کو اچھی چیزوں سے سیر کرتا ھے، اور تُو
دوبارہ جوان ھو کر عقاب کی سی تقویت پاتا ھے۔
6 رب تمام مظلوموں کے لئے راستی اور انصاف قائم کرتا ھے۔
7 اُس نے اپنی راھیں موسیٰ پر اور اپنے عظیم کام اسرائیلیوں پر
ظاھر کئے۔
8 رب رحیم اور مہربان ھے، وہ تحمل اور شفقت سے بھرپور
ھے۔
9 نہ وہ ھمیشہ ڈانٹتا رہے گا، نہ ابد تک ناراض رہے گا۔
10 نہ وہ ھماری خطاؤں کے مطابق سزا دیتا، نہ ھمارے گناھوں
کا مناسب اجر دیتا ھے۔
11 کیونکہ جتنا بلند آسمان ھے، اُتنی ھی عظیم اُس کی شفقت
اُن پر ھے جو اُس کا خوف مانتے ھیں۔
12 جتنی دُور مشرق مغرب سے ھے اُتنا ھی اُس نے ھمارے
قصور ھم سے دُور کر دیئے ھیں۔
13 جس طرح باپ اپنے بچوں پر ترس کھاتا ھے اُسی طرح
رب اُن پر ترس کھاتا ھے جو اُس کا خوف مانتے ھیں۔
14 کیونکہ وہ ھماری ساخت جانتا ھے، اُسے یاد ھے کہ ھم
خاک ھی ھیں۔
15 انسان کے دن گھاس کی مانند ھیں، اور وہ جنگلی پھول
کی طرح ھی پھلتا پھولتا ھے۔
16 جب اُس پر سے ھَوا گزرے تو وہ نہیں رھتا، اور اُس کے
نام و نشان کا بھی پتا نہیں چلتا۔
17 لیکن جو رب کا خوف مانیں اُن پر وہ ھمیشہ تک مہربانی
کرے گا، وہ اپنی راستی اُن کے پوتوں اور نواسوں پر بھی ظاھر
کرے گا۔
18 شرط یہ ھے کہ وہ اُس کے عہد کے مطابق زندگی گزاریں
اور دھیان سے اُس کے احکام پر عمل کریں۔
19 رب نے آسمان پر اپنا تخت قائم کیا ھے، اور اُس کی بادشاھی
سب پر حکومت کرتی ھے۔
20 اے رب کے فرشتو، اُس کے طاقت ور سورماؤ، جو اُس
کے فرمان پورے کرتے ھو تا کہ اُس کا کلام مانا جائے، رب
کی ستائش کرو!
21 اے تمام لشکرو، تم سب جو اُس کے خادم ھو اور اُس کی
مرضی پوری کرتے ھو، رب کی ستائش کرو!

کی اُس ! کرو ستائش کی رب بنایا، نے اُس جنہیں سب تم 22
رب جان، میری اے کرو۔ تمجید کی اُس پر جگہ ہر کی سلطنت
! کرو ستائش کی

104

ثنا و حمد کی خالق

خدا، میرے رب اے ! کرو ستائش کی رب جان، میری اے 1
ہے۔ آراستہ سے جلال و جاہ تُو ہے، عظیم ہی نہایت تُو
کو آسمان تُو ہے۔ رہتا اوڑھے تُو جسے ہے نور چادر تیری 2
کر تان طرح کی خیمے
بادل ہے۔ کرتا تعمیر میں بیچ کے پانی کے اُس بالاخانہ اپنا 3
ہے۔ ہوتا سوار پرپَروں کے ہَوا تُو اور ہے، رتھ تیرا
خادم اپنے کو شعلوں کے آگ اور قاصد اپنے کو ہَواؤں تُو 4
ہے۔ دیتا بنا
نہ کبھی وہ تاکہ رکھا پر بنیاد مضبوط کو زمین نے تُو 5
ڈگمگائے۔
پہاڑوں پانی اور دیا، ڈھانپ طرح کی لباس اُسے نے سیلاب 6
ہوا۔ کھڑا ہی اوپر کے
کر سن آواز گرجتی تیری ہوا، فرار پانی پر ڈانٹنے تیرے لیکن 7
گیا۔ بھاگ دم ایک وہ
تُو جو آئیں اُتر پر جگہوں اُن وادیاں اور ہوئے اونچے پہاڑ تب 8
تھیں۔ کی مقرر لئے کے اُن نے
آئندہ سکتا۔ نہیں بڑھ پانی سے جس باندھی حد ایک نے تُو 9
کا۔ ڈھانکنے نہیں کو زمین پوری کبھی وہ
میں پہاڑوں وہ اور ہے، دیتا پھوٹنے چشمے میں وادیوں تُو 10
ہیں۔ نکلتے بہہ سے
پلاتے پانی کو جانوروں تمام کے میدان کھلے وہ بہتے بہتے 11
ہیں۔ بجھاتے پیاس اپنی کر آ گدھے جنگلی ہیں۔
چہچہاتی کی اُن اور کرتے، بسیرا پر کناروں کے اُن پرندے 12
ہیں۔ دیتی سنائی سے میں بوٹوں بیل گھنے آوازیں
زمین اور ہے، کرتا تر کو پہاڑوں سے بالاخانے اپنے تُو 13
ہے۔ لاتی پھل کا طرح ہر کر ہو سیر سے ہاتھ تیرے
لئے کے انسان اور پھوٹنے گھاس لئے کے جانوروں تُو 14
روٹی کے کر کاری کاشت کی زمین وہ تاکہ ہے دیتا اُگنے پودے
کرے۔ حاصل
چہرہ کا اُس تیل تیرا کرتی، خوش دل کا انسان مَے تیری 15
ہے۔ کرتی مضبوط دل کا اُس روٹی تیری دیتا، کر روشن

ہوئے لگائے کے اُس میں لبنان یعنی درخت کے رب 16
ہیں۔ رہتے سیراب درخت کے دیودار
جونیپر لق لق اور ہیں، لیتے بنا گھونسلے اپنے میں اُن پرندے 17
آشیانہ۔ اپنا میں درخت کے
میں چٹانوں ہے، راج کا بکروں پہاڑی پر بلندیوں کی پہاڑوں 18
ہیں۔ لیتے پناہ بِجُو
بنایا، چاند لئے کے کرنے تقسیم میں مہینوں کو سال نے تُو 19
ہیں۔ معلوم اوقات کے ہونے غروب کو سورج اور
جنگلی اور ہے جاتا ڈھل دن تو ہے دیتا پھیلنے اندھیرا تُو 20
ہیں۔ جاتے آ میں حرکت جانور
سے اللہ اور جاتے پڑ پیچھے کے شکار کر دھاڑ شیر ببر جوان 21
ہیں۔ کرتے مطالبہ کا خوراک اپنی
اپنے کر کھسک وہ اور ہے، لگتا ہونے طلوع سورج پھر 22
ہیں۔ جاتے چھپ میں بھٹوں
جاتا لگ میں کام اپنے کر نکل سے گھر انسان وقت اُس 23
ہے۔ رہتا مصروف تک شام اور
ہر نے تُو ! ہیں عظیم کتنے کام گنت اَن تیرے رب، اے 24
پڑی بھری سے مخلوقات تیری زمین اور بنایا، سے حکمت کو ایک
ہے۔
میں اُس ہے۔ وسیع اور بڑا کتنا وہ دیکھو، کو سمندر 25
بھی۔ چھوٹے اور بھی بڑے ہیں، جاندار بےشمار
کی اُس ہیں، کرتے سفر اِدھر اُدھر جہاز پر سطح کی اُس 26
میں اُس نے تُو جسے اژدہا وہ ہے، پھرتا لِویاتان میں گہرائیوں
تھا۔ دیا تشکیل لئے کے کودنے اُچھلنے
کھانا پر وقت اُنہیں تُو کہ ہیں رہتے میں انتظار تیرے سب 27
کرے۔ مہیا
کرتے اکٹھا اُسے وہ تو ہے کرتا تقسیم خوراک میں اُن تُو 28
ہو سیر سے چیزوں اچھی وہ تو ہے کھولتا مٹھی اپنی تُو ہیں۔
ہیں۔ جاتے
ہو گم حواس کے اُن تو ہے لیتا چھپا چہرہ اپنا تُو جب 29
کر ہو نیست وہ تو ہے لیتا نکال دم کا اُن تُو جب ہیں۔ جاتے
ہیں۔ جاتے مل میں خاک دوبارہ
ہی تُو ہیں۔ جاتے ہو پیدا وہ تو ہے دیتا بھیج دم اپنا تُو 30
ہے۔ کرتا بحال کو زمین رُوئے

31 خوشی کی کام اپنے رب !رہے قائم تک ابد جلال کا رب
!منائے
32 کو پہاڑوں وہ ہے۔ اُٹھتی لرز وہ تو ہے ڈالتا نظر پر زمین وہ
ہیں۔ چھوڑتے دھواں وہ تو ہے دیتا چھو
33 تک جب گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب بھر عمر مَیں
گا۔ کروں سرائی مدح کی خدا اپنے ہوں زندہ
34 !ہوں خوش کتنا سے رب مَیں !آئے پسند اُسے بات میری
35 ہو نابود و نیست بےدین اور جائیں مٹ سے زمین گار گناہ
!ہو حمد کی رب !کر ستائش کی رب جان، میری اے جائیں۔

105

حمد کی نجات کی رب میں ماضی

1 کے اُس میں اقوام !پکارو نام کا اُس اور کرو شکر کا رب
کرو۔ اعلان کا کاموں
2 کے عجائب تمام کے اُس کرو۔ سرائی مدح کی اُس کر بجا ساز
بتاؤ۔ کو لوگوں میں بارے
3 سے دل طالب کے رب کرو۔ فخر پر نام مُقدّس کے اُس
ہوں۔ خوش
4 کے اُس وقت ہر کرو، دریافت کی قدرت کی اُس اور رب
رہو۔ طالب کے چہرے
5 نشان الٰہی کے اُس کرو۔ یاد اُنہیں کئے نے اُس معجزے جو
رہو۔ دہراتے فیصلے کے منہ کے اُس اور
6 فرزند کے یعقوب اور اولاد کی ابراہیم خادم کے اُس جو تم
!رہے یاد کچھ سب تمہیں ہو، لوگ برگزیدہ کے اُس جو ہو،
7 کرتا عدالت کی دنیا پوری وہی ہے، خدا ہمارا رب وہی
ہے۔
8 جو کا کلام اُس ہے، رکھتا خیال کا عہد اپنے ہمیشہ وہ
تھا۔ فرمایا لئے کے پُشتوں ہزار نے اُس
9 جو وعدہ وہ باندھا، سے ابراہیم نے اُس جو ہے عہد وہ یہ
تھا۔ کیا سے اسحاق کر کھا قَسم نے اُس
10 کے اُس وہ تاکہ کیا قائم لئے کے یعقوب اُسے نے اُس
اسرائیل میرا یہ کہ کی تصدیق نے اُس گزارے، زندگی مطابق
ہے۔ عہد ابدی سے
11 دوں کنعان ملکِ تجھے مَیں” فرمایا، نے اُس ساتھ ساتھ
“گا۔ ہو حصہ کا میراث تیری یہ گا۔
12 ملک بلکہ تھے ہی تھوڑے اور کم میں تعداد وہ وقت اُس
تھے۔ ہی اجنبی میں

13 پھرتے گھومتے میں سلطنتوں اور قوموں مختلف وہ تک اب
تھے۔
14 کی اُن اور دیا، نہ کرنے ظلم کو کسی پر اُن نے اللہ لیکن
ڈانٹا، کو بادشاہوں نے اُس خاطر
15 میرے چھیڑنا، مت کو خادموں ہوئے کئے مسح میرے”
“پہنچانا۔ مت نقصان کو نبیوں
16 خوراک اور دیا پڑنے کال میں کنعان ملک نے اللہ پھر
کیا۔ ختم ذخیرہ ہر کا
17 بھیجا مصر کو آدمی ایک آگے آگے کے اُن نے اُس لیکن
ہوا۔ فروخت کر بن غلام جو کو یوسف یعنی
18 رہے جکڑے میں زنجیروں گردن اور پاؤں کے اُس
19 یوسف گوئی پیش کی جس ہوا نہ پورا کچھ وہ تک جب
نہ تصدیق کی اُس نے فرمان کے رب تک جب تھی، کی نے
کی۔
20 رِہائی اُسے کر بھیج کو بندوں اپنے نے بادشاہ مصری تب
کیا۔ آزاد اُسے نے حکمران کے قوموں دی،
21 ملکیت تمام اپنی اور نگران پر گھرانے اپنے اُسے نے اُس
کیا۔ مقرر حکمران پر
22 مطابق کے مرضی اپنی کو رئیسوں کے فرعون کو یوسف
ذمہ کی دینے تعلیم کی حکمت کو بزرگوں مصری اور چلانے
گئی۔ دی بھی داری
23 ملک کے حام اسرائیل اور آیا، مصر خاندان کا یعقوب پھر
لگا۔ بسنے سے حیثیت کی اجنبی میں
24 نے اُس دیا، پھولنے پھلنے بہت کو قوم اپنی نے اللہ وہاں
دیا۔ بنا ور طاقت زیادہ سے دشمنوں کے اُس اُسے
25 کی اُس وہ تو دیا، بدل رویہ کا مصریوں نے اُس ساتھ ساتھ
چالاکیاں سے خادموں کے رب کے کر نفرت سے اسرائیل قوم
لگے۔ کرنے
26 بندے ہوئے چنے اپنے اور موسیٰ خادم اپنے نے اللہ تب
بھیجا۔ میں مصر کو ہارون
27 الٰہی کے اللہ درمیان کے اُن نے اُنہوں کر آ میں حام ملکِ
دکھائے۔ معجزے اور نشان
28 اندھیرا میں ملک گئی، چھا تاریکی پر مصر پر حکم کے اللہ
مانے۔ نہ فرمان کے اُس نے اُنہوں لیکن گیا۔ ہو

29 کو مچھلیوں کی اُن کر بدل میں خون پانی کا اُن نے اُس
دیا۔ مروا
30 کے اُن جو گئے چھا غول کے مینڈکوں پر ملک کے مصر
گئے۔ پہنچ تک کمروں اندرونی کے حکمرانوں
31 اور مکھیوں میں علاقے پورے کے مصر پر حکم کے اللہ
گئے۔ پھیل غول کے جوؤں
32 دھکتے اور اولے پر ملک کے اُن نے اُس بجائے کی بارش
برسائے۔ شعلے
33 کر تباہ درخت کے انجیر اور بیلیں کی انگور کی اُن نے اُس
ڈالے۔ توڑ درخت کے علاقے کے اُن دیئے،
34 پر ملک سمیت بچوں اپنے ٹڈیاں گنت اَن پر حکم کے اُس
ہوئیں۔ آور حملہ
35 تمام کی کھیتوں کے اُن اور ہریالی تمام کی ملک کے اُن وہ
گئیں۔ کر چٹ پیداوار
36 کی اُن ڈالا، مار کو پہلوٹھوں تمام میں مصر نے اللہ پھر
ہوا۔ تمام پھل پہلا کا مردانگی
37 کر نواز سے سونے اور چاندی کو اسرائیل وہ بعد کے اِس
کھانے ٹھوکر میں قبیلوں کے اُس وقت اُس لایا۔ نکال سے مصر
تھا۔ نہیں بھی ایک والا
38 اسرائیل پر اُن کیونکہ ہوئے، روانہ وہ جب تھا خوش مصر
تھی۔ گئی چھا دھشت کی
39 دیا، بچھا طرح کی کمبل بادل اوپر کے اُن نے اللہ کو دن
ہو۔ روشنی تاکہ کی مہیا آگ کو رات
40 پہنچا بٹیر اُنہیں نے اُس تو مانگی خوراک نے اُنہوں جب
کیا۔ سیر سے روٹی آسمانی کر
41 اور نکلا، پھوٹ پانی تو کیا چاک کو چٹان نے اُس
لگیں۔ بہنے ندیاں کی پانی میں ریگستان
42 اُس جو رکھا خیال کا وعدے مُقدّس اُس نے اُس کیونکہ
تھا۔ کیا سے ابراہیم خادم اپنے نے
43 اور لایا، نکال سے مصر کو قوم ہوئی چنی اپنی وہ چنانچہ
آئے۔ نکل کر لگا نعرے کے شادمانی اور خوشی وہ
44 نے اُنہوں اور دیئے، ممالک کے اقوام دیگر اُنہیں نے اُس
کیا۔ قبضہ پر پھل کے محنت کی اُمّتوں دیگر
45 کے ہدایات اور احکام کے اُس وہ کہ تھا چاھتا وہ کیونکہ
!ہو حمد کی رب گزاریں۔ زندگی مطابق

106

سرکشی کی اسرائیل اور فضل کا اللہ

1 اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب !ہو حمد کی رب
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس
2 مناسب کی اُس کون سکتا، سنا کام عظیم تمام کے رب کون
ہے؟ سکتا کر تمجید
3 راست وقت ہر جو رکھتے، قائم انصاف جو وہ ہیں مبارک
ہیں۔ کرتے کام
4 رکھ، خیال میرا وقت کرتے مہربانی پر قوم اپنی رب، اے
کر مدد بھی میری وقت دیتے نجات
5 دیکھ حالی خوش کی لوگوں ہوئے چنے تیرے مَیں تاکہ
میراث تیری کر ہو شریک میں خوشی کی قوم تیری اور سکوں
سکوں۔ کر ستائش ساتھ کے
6 ناانصافی سے ہم ہے، کیا گناہ طرح کی دادا باپ اپنے نے ہم
ہے۔ ہوئی سرزد بےدینی اور
7 معجزوں تیرے اُنہیں تو تھے میں مصر دادا باپ ہمارے جب
وہ بلکہ رھیں نہ یاد مہربانیاں متعدد تیری اور آئی نہ سمجھ کی
ہوئے۔ سرکش پر قُلزم بحرِیعنی سمندر
8 اپنی وہ کیونکہ بچایا، خاطر کی نام اپنے اُنہیں نے اُس تو بھی
تھا۔ چاھتا کرنا اظہار کا قدرت
9 نے اُس گیا۔ ہو خشک وہ تو جھڑکا کو قُلزم بحرِ نے اُس
طرح جس دیا گزرنے یوں سے میں گہرائیوں کی سمندر اُنہیں
سے۔ میں ریگستان
10 اور چھڑایا سے ھاتھ کے والے کرنے نفرت اُنہیں نے اُس
کیا۔ رِہا سے ھاتھ کے دشمن کر دے عوضانہ
11 بچا۔ نہ بھی ایک گئے۔ ڈوب میں پانی مخالف کے اُن
12 مدح کی اُس کر لا ایمان پر فرمانوں کے اللہ نے اُنہوں تب
کی۔ سرائی
13 مرضی کی اُس وہ گئے۔ بھول کام کے اُس وہ ہی جلد لیکن
تھے۔ نہ تیار لئے کے کرنے انتظار کا
14 میں بیابان وھیں نے اُنہوں کر آ میں لالچ شدید میں ریگستان
آزمایا۔ کو اللہ
15 ساتھ ساتھ لیکن کی، پوری درخواست کی اُن نے اُس تب
دی۔ پھیلا میں اُن بھی وبا مہلک

16 ہارون امام مُقدّس کے رب اور موسیٰ وہ میں گاہ خیمہ
لگے۔ کرنے حسد سے
17 لیا، کر ہڑپ کو داتن نے اُس اور گئی، کھل زمین تب
لیا۔ کر دفن اندر اپنے کو جتھے کے ابیرام
18 آتش نذرِ بے‌دین اور اُٹھی، بھڑک میں جتھے کے اُن آگ
ہوئے۔

19 بُت کا بچھڑے میں دامن کے سینا یعنی حورب کوہِ وہ
گئے۔ ہو منہ اوندھے سامنے کے اُس کر ڈھال
20 کھانے گھاس بجائے کے دینے جلال کو اللہ نے اُنہوں
کی۔ پوجا کی بَیل والے
21 تھا، چھڑایا اُنہیں نے اُسی حالانکہ گئے، بھول کو اللہ وہ
تھے۔ کئے کام عظیم میں مصر نے اُسی
22 جلالی جو اور ہوئے میں ملک کے حام معجزے جو
ہوئے سے ہاتھ کے اللہ سب وہ تھے آئے پیش پر قُلزم بحرِ واقعات
تھے۔
23 گا۔ کروں نابود و نیست اُنہیں مَیں کہ فرمایا نے اللہ چنانچہ
اُس تاکہ گیا ہو کھڑا میں رخنے موسیٰ خادم ہوا چنا کا اُس لیکن
وجہ اِس صرف روکے۔ سے مٹانے کو اسرائیلیوں کو غضب کے
آیا۔ باز سے ارادے اپنے اللہ سے

24 حقیر کو ملک گوار خوش کے کنعان نے اُنہوں پھر
گا۔ کرے پورا وعدہ اپنا اللہ کہ تھا نہیں یقین اُنہیں جانا۔
25 کے سننے آواز کی رب اور لگے بڑبڑانے میں خیموں اپنے وہ
ہوئے۔ نہ تیار لئے
26 وہیں اُنہیں تاکہ اُٹھایا خلاف کے اُن ہاتھ اپنا نے اُس تب
کرے ہلاک میں ریگستان
27 مختلف کر پھینک میں اقوام دیگر کو اولاد کی اُن اور
دے۔ کر منتشر میں ممالک

28 پیش لئے کے مُردوں اور گئے لپٹ سے دیوتا فغور بعل وہ
لگے۔ کھانے گوشت کا قربانیوں گئی کی
29 میں اُن تو دلایا طیش کو رب سے حرکتوں اپنی نے اُنہوں
گئی۔ پھیل بیماری مہلک
30 رُک وبا تب کی۔ عدالت کی اُن کر اُٹھ نے فینحاس لیکن
گئی۔

31 باز راست تک ابد اور پشت در پشت اُسے نے اللہ پر بنا اِسی
دیا۔ قرار

32 اُن دلایا۔ غصہ کو رب نے اُنہوں بھی پر چشمے کے مریبہ
ہوا۔ حال بُرا کا موسیٰ باعث کے ہی
33 کہ کی پیدا تلخی اِتنی میں دل کے اُس نے اُنہوں کیونکہ
نکلیں۔ باتیں بے‌جا سے منہ کے اُس

34 کیا، نہ نیست نے اُنہوں اُنہیں تھیں میں ملک قومیں دیگر جو
تھا۔ کہا کو کرنے یہ اُنہیں نے رب حالانکہ
35 میں اُن کر باندھ رشتہ سے غیرقوموں وہ بلکہ یہ صرف نہ
لئے۔ اپنا رواج و رسم کے اُن اور گئے مل گھل
36 کے اُن یہ اور گئے، لگ میں کرنے پوجا کی بُتوں کے اُن وہ
گئے۔ بن باعث کا پھندے لئے
37 کرنے قربان حضور کے بدروحوں کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ
کترائے۔ نہ بھی سے
38 کے دیوتاؤں کے کنعان کو بیٹیوں بیٹے اپنے نے اُنہوں ہاں،
کی ملک سے اِس بہایا۔ خون معصوم کا اُن کر پیش حضور
ہوئی۔ بے‌حرمتی
39 کاموں زناکارانہ اپنے اور ناپاک سے حرکتوں غلط اپنی وہ
ہوئے۔ بے‌وفا سے اللہ سے

40 موروثی اپنی اُسے اور ہوا، ناراض سخت سے قوم اپنی اللہ تب
لگی۔ آنے گھن سے ملکیت
41 سے اُن جو اور کیا، حوالے کے قوموں دیگر اُنہیں نے اُس
لگے۔ کرنے حکومت پر اُن وہ تھے کرتے نفرت
42 لیا۔ بنا مطیع اپنا کو اُن کے کر ظلم پر اُن نے دشمنوں کے اُن
43 سرکش اپنے وہ حالانکہ رہا، چھڑاتا اُنہیں بار بار اللہ
گئے۔ ڈوبتے میں قصور اپنے اور رہے تُلے پر منصوبوں
44 کی اُن کر سن آہیں کی اُن لئے کے مدد نے اُس لیکن
دیا۔ دھیان پر مصیبت
45 بڑی اپنی وہ اور کیا، یاد عہد اپنا ساتھ کے اُن نے اُس
پچھتایا۔ باعث کے شفقت
46 اُس کیا گرفتار اُنہیں بھی نے جس کہ دیا ہونے نے اُس
کھایا۔ ترس پر اُن نے

47 سے قوموں دیگر ہمیں !بچا ہمیں خدا، ہمارے رب اے
کریں ستائش کی نام مُقدّس تیرے ہم ھی تب کر۔ جمع کر نکال
گے۔ کریں فخر پر کاموں تعریف قابلِ تیرے اور گے
48 تمام ھو۔ حمد کی خدا کے اسرائیل رب، تک ابد سے ازل
“!ھو حمد کی رب !آمین” کہے، قوم

کتاب پانچویں 107-150

107

شکرگزاری کی یافتہ نجات

1 شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب
ہے۔ ابدی
2 دشمن کر دے عوضانہ نے اُس کو جن یافتہ نجات کے رب
کہیں۔ یہ سب ہے چھڑایا سے قبضے کے
3 جنوب سے شمال اور تک مغرب سے مشرق اُنہیں نے اُس
ہے۔ کیا اکٹھا سے ممالک دیگر تک

4 پر راستے ویران کر بھول راستہ صحیح میں ریگستان بعض
ملی۔ نہ آبادی بھی کہیں اور پھرے، مارے مارے
5 گئی۔ ہو نڈھال جان کی اُن مارے کے پیاس اور بھوک
6 نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
7 پہنچایا تک آبادی ایسی کر لا پر راہ صحیح اُنہیں نے اُس
تھے۔ سکتے رہ جہاں
8 اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے
9 کو جان بھوکی اور کرتا آسودہ کو جان پیاسی وہ کیونکہ
ہے۔ کرتا سیر سے چیزوں اچھی کی کثرت

10 ہوئے جکڑے میں مصیبت اور زنجیروں دوسرے
تھے، بستے میں تاریکی گہری اور اندھیرے
11 اُنہوں تھے، ہوئے سرکش سے فرمانوں کے اللہ وہ کیونکہ
تھا۔ جانا حقیر فیصلہ کا تعالیٰ اللہ نے
12 کے کر مبتلا میں تکلیف کو دل کے اُن نے اللہ لئے اِس
والا کرنے مدد اور گئے گر کر کھا ٹھوکر وہ جب دیا۔ کر پست
تھا رہا نہ کوئی
13 نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تو
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
14 اُن اور لایا نکال سے تاریکی گہری اور اندھیرے اُنہیں وہ
ڈالیں۔ توڑ زنجیریں کی
15 اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے
16 کے لوہے ڈالے، توڑ دروازے کے پیتل نے اُس کیونکہ
ہیں۔ دیئے کر ٹکڑے ٹکڑے کنڈے

17 گناہوں اور چلن چال سرکش اپنے وہ تھے، احمق لوگ کچھ
ہوئے۔ مبتلا میں پریشانیوں باعث کے
18 کے موت وہ اور لگی، آنے گھن سے خوراک ہر اُنہیں
پہنچے۔ قریب کے دروازوں
19 نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
20 موت اُنہیں اور دی شفا اُنہیں کر بھیج کلام اپنا نے اُس
بچایا۔ سے گڑھے کے
21 معجزے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان
22 نعرے کے خوشی اور کریں پیش قربانیاں کی شکرگزاری وہ
کریں۔ چرچا کا کاموں کے اُس کر لگا

23 میں سلسلے کے تجارت اور گئے بیٹھ میں جہاز بحری بعض
پہنچے۔ تک علاقوں دوردراز کرتے کرتے سفر پر سمندر
24 میں گہرائیوں کی سمندر اور کام عظیم کے رب نے اُنہوں
ہیں۔ دیکھے معجزے کے اُس
25 موجیں کی سمندر جو چلی آندھی تو دیا حکم نے رب کیونکہ
لائی۔ پر بلندیوں
26 کے پریشانی اُتریں۔ تک گہرائیوں اور چڑھیں تک آسمان وہ
گئی۔ دے جواب ہمت کی ملاحوں باعث
27 ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے طرح کی آدمی دُھت میں شراب وہ
ہوئی۔ ثابت ناکام حکمت تمام کی اُن رہے۔
28 نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام اُنہیں
29 لہریں گئی، پھیل خاموشی اور دیا تھما کو سمندر نے اُس
گئیں۔ ہو ساکت
30 نے اللہ اور ہوئے، خوش کر دیکھ حالات پُرسکون مسافر
پہنچایا۔ تک مقصود منزلِ اُنہیں
31 اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے

6 تجھے جو تا کہ سن میری کے کر مدد سے ہاتھ دہنے اپنے
پائیں۔ نجات ہیں پیارے

7 ہوئے مناتے فتح مَیں" ہے، فرمایا میں مقدِس اپنے نے اللہ
دوں بانٹ کر ناپ کو سُکات وادیٔ اور گا کروں تقسیم کو سِکم
گا۔
8 یہوداہ اور خود میرا افرائیم ہے۔ میرا منسّی اور ہے میرا جِلعاد
ہے۔ عصا شاہی میرا
9 جوتا اپنا مَیں پر ادوم اور ہے، برتن کا غسل میرا موآب
"! گا لگاؤں نعرے زوردار پر ملک فلستی مَیں گا۔ دوں پھینک

10 راہنمائی میری کون گا؟ لائے میں شہر بند قلعہ مجھے کون
گا؟ پہنچائے تک ادوم مجھے کے کر
11 ہے۔ کیا رد ہمیں نے تُو گو ہے، سکتا کر یہ ہی تُو اللہ، اے
کے لڑنے وہ جب دیتا نہیں ساتھ کا فوجوں ہماری تُو اللہ، اے
ہیں۔ نکلتی لئے
12 مدد انسانی وقت اِس کیونکہ دے، سہارا ہمیں میں مصیبت
ہے۔ بے کار
13 وہی کیونکہ گے، کریں کام زبردست ہم ساتھ کے اللہ
گا۔ دے کچل کو دشمنوں ہمارے

109

دعا سے اللہ سامنے کے مخالف بےرحم

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
رہ نہ خاموش فخر، میرے اللہ اے!
2 میرے منہ دہ فریب اور بےدین اپنا نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ کی بات ساتھ میرے سے زبان جھوٹی کر کھول خلاف
3 لڑے سے مجھ بلاوجہ کر گھیر سے الفاظ کے نفرت مجھے وہ
ہیں۔
4 اظہار کا دشمنی اپنی پر مجھ وہ میں جواب کے محبت میری
ہے۔ سہارا میرا ہی دعا لیکن ہیں۔ کرتے
5 میرے اور پہنچاتے نقصان مجھے وہ عوض کے نیکی میری
ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ بدلے کے پیار

6 کے دشمن میرے جو کر مقرر کو بےدین کسی اللہ، اے
ہو کھڑا ہاتھ دہنے کے اُس مخالف کوئی دے، گواہی خلاف
لگائے۔ الزام پر اُس جو جائے
7 بھی دعائیں کی اُس جائے۔ ٹھہرایا مجرم اُسے میں مقدمے
جائیں۔ کی شمار میں گناہوں کے اُس

32 کی بزرگوں کریں، تعظیم کی اُس میں جماعت کی قوم وہ
کریں۔ حمد کی اُس میں مجلس

33 چشموں اور میں ریگستان کو دریاؤں وہ پر جگہوں کئی
ہے۔ دیتا بدل میں زمین پیاسی کو
34 کے کلر کو زمین زرخیز وہ کر دیکھ بُرائی کی باشندوں
ہے۔ دیتا بدل میں بیابان
35 پیاسی اور میں جھیل کو ریگستان وہ پر جگہوں دوسری
ہے۔ دیتا بدل میں چشموں کو زمین
36 کریں۔ قائم آبادیاں تا کہ ہے دیتا بسا کو بھوکوں وہ وہاں
37 پھل خوب جو ہیں لگاتے باغ کے انگور اور کھیت وہ تب
ہیں۔ لاتے
38 ہے۔ جاتی بڑھ بہت تعداد کی اُن تو ہے دیتا برکت اُنہیں اللہ
دیتا۔ نہیں ہونے کم بھی کو ریوڑوں کے اُن وہ
39 اور مصیبت وہ اور جاتی ہو کم تعداد کی اُن کبھی جب
ہیں جاتے دب میں خاک تلے بوجھ کے دُکھ
40 میں ریگستان اُنہیں اور دیتا اُنڈیل حقارت اپنی پر شرفا وہ تو
ہے۔ دیتا پھرنے دُور سے راستے صحیح کر بھگا
41 سرفراز کر نکال سے دلدل کی مصیبت وہ کو محتاج لیکن
ہے۔ دیتا بڑھا طرح کی بھیڑبکریوں کو خاندانوں کے اُس اور کرتا

42 لیکن گے، ہوں خوش کر دیکھ یہ والے چلنے پر راہ سیدھی
گا۔ جائے کیا بند منہ کا بےانصاف
43 کی رب وہ دے، دھیان پر اِس وہ ہے؟ مند دانش کون
کرے۔ غور پر مہربانیوں

108

اُمید پر رب میں جنگ

1 گیت۔ زبور۔ کا داؤد
مدح تیری کر بجا ساز مَیں ہے۔ مضبوط دل میرا اللہ، اے
اُٹھ جاگ جان، میری اے گا۔ کروں سرائی!
2 کو صبح طلوعِ مَیں !اُٹھو جاگ سرود، اور ستار اے
گا۔ جگاؤں
3 تیری میں اُمّتوں ستائش، تیری میں قوموں مَیں رب، اے
گا۔ کروں سرائی مدح
4 تیری ہے، بلند کہیں سے آسمان شفقت تیری کیونکہ
ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری
5 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !ہو سرفراز پر آسمان اللہ، اے
جائے۔

داری ذمہ کی اُس اَور کوئی ہو، مختصر زندگی کی اُس 8
اُٹھائے۔
جائے۔ بن بیوہ بیوی کی اُس اور یتیم اولاد کی اُس 9
ہو مجبور پر مانگنے بھیک اور پھریں آوارہ بچے کے اُس 10
روٹی اُدھراِدھر کرنکل سے گھروں شدہ تباہ کے اُن اُنہیں جائیں۔
پڑے۔ ڈھونڈنی
قبضہ پر مال تمام کے اُس وہ تھا لیا قرضہ نے اُس سے جس 11
لیں۔ لُوٹ پھل کا محنت کی اُس اجنبی اور کرے،
پر یتیموں کے اُس یا کرے مہربانی پر اُس جو ہو نہ کوئی 12
کرے۔ رحم
و نام کا اُن میں پشت اگلی جائے، مٹایا کو اولاد کی اُس 13
رہے۔ نہ تک نشان
وہ اور کرے، لحاظ کا ناانصافی کی دادا باپ کے اُس رب 14
کرے۔ نہ درگزر بھی خطا کی ماں کی اُس
یاد کی اُن وہ اور رہے، سامنے کے رب کردار بُرا کا اُن 15
ڈالے۔ مٹا سے پر زمین رُوئے
وہ بلکہ آیا نہ خیال کا کرنے مہربانی کبھی کو اُس کیونکہ 16
اُسے تاک رہا کرتا تعاقب کا دل شکستہ اور محتاج زدہ، مصیبت
ڈالے۔ مار
!آئے پر اُسی لعنت چنانچہ تھا، شوق کا کرنے لعنت اُسے 17
رہے۔ دُور سے اُس برکت چنانچہ تھا، نہیں پسند دینا برکت اُسے
پانی لعنت چنانچہ لی، اوڑھ طرح کی چادر لعنت نے اُس 18
میں ہڈیوں کی اُس طرح کی تیل اور میں جسم کے اُس طرح کی
جائے۔ کرسرایت
طرح کی پٹکے رہے، لپٹی سے اُس طرح کی کپڑے وہ 19
رہے۔ کمربستہ سے اُس ہمیشہ
بُری خلاف میرے جو اُنہیں اور کو مخالفوں میرے رب 20
دے۔ سزا یہی ہیں کرتے باتیں
میرے خاطر کی نام اپنے مطلق، قادرِ رب اے تُو لیکن 21
شفقت ہی تیری کیونکہ بچا، مجھے کر۔ سلوک کا مہربانی ساتھ
ہے۔ بخش تسلی
دل میرا ہوں۔ مند ضرورت اور زدہ مصیبت مَیں کیونکہ 22
ہے۔ مجروح اندر میرے
ہوں۔ والا ہونے ختم مَیں طرح کی سائے ڈھلتے کے شام 23
ہے۔ گیا دیا کر دُور کر جھاڑ طرح کی ٹڈی مجھے

میرا اور لگے ڈگمگانے گھٹنے میرے رکھتے رکھتے روزہ 24
ہے۔ گیا سوکھ جسم
مجھے ہوں۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دشمنوں اپنے مَیں 25
ہیں۔ کہتے “توبہ توبہ” کر ہلا سر وہ کر دیکھ
کا شفقت اپنی ! کر مدد میری خدا، میرے رب اے 26
!چھڑا مجھے کے کر اظہار
رب تُو کہ ہے، آیا پیش سے ہاتھ تیرے یہ کہ چلے پتا اُنہیں 27
ہے۔ گیا کچھ سب یہ نے ہی
میرے وہ جب !دے برکت مجھے تو کریں لعنت وہ جب 28
خادم تیرا جبکہ جائیں ہو شرمندہ کر دے بخش تو اُٹھیں خلاف
ہو۔ خوش
شرمندگی اُنہیں جائیں، ہو ملبّس سے رُسوائی مخالف میرے 29
پڑے۔ اوڑھنی چادر کی
درمیان کے بہتوں گا، کروں ستائش کی رب سے زور مَیں 30
گا۔ کروں حمد کی اُس
اُسے تاک ہے رہتا کھڑا ہاتھ دہنے کے محتاج وہ کیونکہ 31
ہیں۔ ٹھہراتے مجرم اُسے جو بچائے سے اُن

110

امام اور بادشاہ ابدی

زبور۔ کا داؤد 1
جب بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے” کہا، سے رب میرے نے رب
“دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک
گا، کہے کر بڑھا سرحدیں کی سلطنت تیری سے صیون رب 2
“!کر حکومت پر دشمنوں کے پاس آس
خوشی قوم تیری گا کرے کھڑا کو فوج اپنی تُو دن جس 3
آراستہ سے شوکت و شان مُقدّس تُو گی۔ لے ہو پیچھے تیرے سے
گا۔ پائے اوس کی جوانی اپنی سے باطن کے صبح طلوع کر ہو
تُو” نہیں، گا پچھتائے سے اِس اور ہے کھائی قَسم نے رب 4
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا ہے، امام تک ابد
دن کے غضب اپنے اور گا رہے پر ہاتھ دہنے تیرے رب 5
گا۔ کرے چُور چُور کو بادشاہوں دیگر
دے بھر سے لاشوں کو میدان کے کر عدالت میں قوموں وہ 6
گا۔ کرے پاش پاش کو سروں تک دُور اور گا
اُٹھائے سر اپنا لئے اِس گا، لے پی پانی سے ندی وہ میں راستے 7
گا۔ پھرے

111
تمجید کی فضل کے اللہ
1 مجلس کی داروں دیانت سے دل پورے مَیں !ہو حمد کی رب
گا۔ کروں شکر کا رب میں جماعت اور
2 ہیں ہوتے اندوز لطف سے اُن جو ہیں۔ عظیم کام کے رب
ہیں۔ کرتے مطالعہ خوب کا اُن وہ
3 تک ابد راستی کی اُس ہے، جلالی اور شاندار کام کا اُس
ہے۔ رہتی قائم
4 ہے۔ رحیم اور مہربان رب ہے۔ کراتا یاد معجزے اپنے وہ
5 کی مہیا خوراک نے اُس اُنہیں ہیں مانتے خوف کا اُس جو
گا۔ رکھے خیال کا عہد اپنے تک ہمیشہ وہ ہے۔
6 کے کر اعلان کا کاموں زبردست اپنے کو قوم اپنی نے اُس
”گا۔ کروں عطا میراث کی غیرقوموں تمہیں مَیں“ کہا،
7 اُس ہیں۔ راست اور سچے وہ کریں ہاتھ کے اُس کام بھی جو
ہیں۔ اعتماد قابلِ احکام تمام کے
8 داری دیانت اور سچائی پر اُن اور ہیں، قائم تک ابد سے ازل وہ
ہے۔ کرنا عمل سے
9 نے اُس ہے۔ چھڑایا اُسے کر بھیج فدیہ کا قوم اپنی نے اُس
نام کا اُس “رہے۔ قائم تک ابد عہد ساتھ کے قوم میرا” فرمایا،
ہے۔ پُرجلال اور قدوس
10 خوف کا رب ہم کہ ہے ہوتی شروع سے اِس حکمت
سمجھ اچھی اُسے کرے عمل پر احکام کے اُس بھی جو مانیں۔
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حمد کی اُس گی۔ ہو حاصل

112
تعریف کی خوف کے اللہ
1 اور مانتا خوف کا اللہ جو وہ ہے مبارک !ہو حمد کی رب
ہے۔ ہوتا اندوز لطف بہت سے احکام کے اُس
2 دار دیانت اور گے، ہوں ور طاقت میں ملک فرزند کے اُس
گی۔ ملے برکت کو نسل کی
3 اُس اور گی، رہے میں گھر کے اُس حالی خوش اور دولت
گی۔ رہے قائم تک ابد بازی راست کی
4 ہے۔ چمکتی روشنی پر داروں دیانت وقت چلتے میں اندھیرے
ہے۔ رحیم اور مہربان باز، راست وہ
5 معاملوں اپنے جو ہے۔ بابرکت دینا قرض اور کرنا مہربانی
گا، کرے اچھا وہ کرے حل سے انصاف کو
6 ہی ہمیشہ باز راست گا۔ ڈگمگائے نہیں تک ابد وہ کیونکہ
گا۔ رہے یاد
7 اور ہے، مضبوط دل کا اُس ڈرتا۔ نہیں سے ملنے خبر بُری وہ
ہے۔ رکھتا بھروسا پر رب وہ
8 وہ کیونکہ رہتا، نہیں ہوا سہما وہ ہے۔ مستحکم دل کا اُس
کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں دن ایک کہ ہے جانتا
گا۔ ہوں خوش
9 ہے۔ دیتا بکھیر خیرات میں مندوں ضرورت سے فیاضی وہ
کے عزت اُسے اور گی، رہے قائم ہمیشہ بازی راست کی اُس
گا۔ جائے کیا سرفراز ساتھ
10 پیس دانت وہ گا، جائے ہو ناراض کر دیکھ یہ بےدین
جاتا وہ ہیں چاہتے بےدین کچھ جو گا۔ جائے ہو نیست کر پیس
گا۔ رہے

113
مہربانی اور عظمت کی اللہ
1 کی نام کے رب خادمو، کے رب اے !ہو حمد کی رب
کرو۔ تعریف کی نام کے رب کرو، ستائش
2 ہو۔ تمجید تک ابد سے اب کی نام کے رب
3 ہو۔ حمد کی نام کے رب تک آفتاب غروبِ سے صبح طلوعِ
4 عظیم سے آسمان جلال کا اُس ہے، سربلند سے اقوام تمام رب
ہے۔
5 نشین تخت پر بلندیوں جو ہے مانند کی خدا ہمارے رب کون
ہے
6 ہے؟ جھکتا نیچے لئے کے دیکھنے کو زمین و آسمان اور
7 کرتا، کھڑا پر پاؤں کر اُٹھا سے میں خاک وہ کو حال پست
ہے۔ کرتا سرفراز کر نکال سے راکھ کو محتاج
8 دیتا بٹھا ساتھ کے شرفا کے قوم اپنی ساتھ، کے شرفا اُسے وہ
ہے۔
9 سے خوشی میں گھر وہ تاکہ ہے کرتا عطا اولاد وہ کو بانجھ
!ہو حمد کی رب سکے۔ گزار زندگی

114
معجزات کے اللہ میں مصر
1 اجنبی گھرانا کا یعقوب اور ہوا روانہ سے مصر اسرائیل جب
آیا نکل سے قوم والی بولنے زبان
2 بادشاہی۔ کی اُس اسرائیل اور گیا بن مقدِس کا اللہ یہوداہ تو

3 ہٹ پیچھے یردن دریائے اور گیا بھاگ سمندر کر دیکھ یہ
گیا۔
4 بھیڑبکریوں جوان پہاڑیاں اور کودنے طرح کی مینڈھوں پہاڑ
لگیں۔ پھاندنے طرح کی

5 ہوا کیا یردن، اے ہے؟ گیا بھاگ تُو کہ ہوا کیا سمندر، اے
ہے؟ گیا ہٹ پیچھے تُو کہ
6 لگے کودنے طرح کی مینڈھوں تم کہ ہوا کیا پہاڑو، اے
پھاندنے طرح کی بھیڑبکریوں جوان تم کہ ہوا کیا پہاڑیو، اے ہو؟
ہو؟ لگی
7 حضور کے خدا کے یعقوب حضور، کے رب زمین، اے
اُٹھ، لرز
8 اور میں جوھڑ کو چٹان نے جس تھرتھرا سامنے کے اُس
دیا۔ بدل میں چشمے کو پتھر سخت

115

ہو حمد کی ھی اللہ

1 اِس بلکہ کر نہ کام خاطر کی عزت ھی ہماری رب، اے
وفادار اور مہربان تُو کہ لئے اِس ملے، جلال کو نام تیرے کہ لئے
ہے۔ خدا
2 "ہے؟ کہاں خدا کا اُن" کہیں، کیوں اقوام دیگر
3 ہے۔ کرتا چاہے جی جو اور ہے، پر آسمان تو خدا ہمارا

4 اُنہیں نے ہاتھ کے انسان ہیں، کے چاندی سونے بُت کے اُن
ہے۔ بنایا
5 ہیں آنکھیں کی اُن سکتے۔ نہیں بول وہ لیکن ہیں منہ کے اُن
سکتے۔ نہیں دیکھ وہ لیکن
6 ہے ناک کی اُن سکتے، نہیں سن وہ لیکن ہیں کان کے اُن
سکتے۔ نہیں سونگھ وہ لیکن
7 پاؤں کے اُن سکتے۔ نہیں چھو وہ لیکن ہیں، ہاتھ کے اُن
نکلتی۔ نہیں آواز سے گلے کے اُن سکتے۔ نہیں چل وہ لیکن ہیں،
8 بھروسا پر اُن جو جائیں، ہو مانند کی اُن وہ ہیں بناتے بُت جو
جائیں۔ ہو حرکت و بےحس جیسے اُن وہ ہیں رکھتے

9 تیری اور سہارا تیرا وھی ! رکھ بھروسا پر رب اسرائیل، اے
ہے۔ ڈھال
10 تیرا وھی ! رکھ بھروسا پر رب گھرانے، کے ہارون اے
ہے۔ ڈھال تیری اور سہارا
11 وھی ! رکھو بھروسا پر رب والو، ماننے خوف کا رب اے
ہے۔ ڈھال تمہاری اور سہارا تمہارا

12 دے برکت ہمیں وہ اور ہے، کیا خیال ہمارا نے رب
کے ہارون وہ گا، دے برکت کو گھرانے کے اسرائیل وہ گا۔
گا۔ دے برکت کو گھرانے
13 خواہ گا، دے برکت کو والوں ماننے خوف کا رب وہ
بڑے۔ یا ہوں چھوٹے
14 اور بھی تمہاری کرے، اضافہ میں تعداد تمہاری رب
بھی۔ کی اولاد تمہاری
15 مالا سے برکت تمہیں ہے خالق کا زمین و آسمان جو رب
کرے۔ مال
16 زادوں آدم نے اُس کو زمین لیکن ہے، کا رب تو آسمان
ہے۔ دیا بخش کو
17 کے خاموشی کرتے، نہیں ستائش تیری مُردے رب، اے
کرتا۔ نہیں تمجید تیری بھی کوئی سے میں والوں اُترنے میں ملک
18 رب گے۔ کریں تک ابد سے اب ستائش کی رب ہم لیکن
ہو حمد کی!

116

شکرگزاری پر نجات سے موت

1 آواز میری نے اُس کیونکہ ہوں، رکھتا محبت سے رب میں
ہے۔ سنی التجا میری اور
2 عمر مَیں لئے اِس ہے، جھکایا طرف میری کان اپنا نے اُس
گا۔ پکاروں اُسے بھر

3 کی پاتال اور لیا، جکڑ میں زنجیروں اپنی مجھے نے موت
گیا۔ پھنس میں دُکھ اور مصیبت مَیں آئیں۔ غالب پر مجھ پریشانیاں
4 کے کر مہربانی رب، اے" پکارا، نام کا رب نے مَیں تب
"! بچا مجھے
5 ہے۔ رحیم خدا ہمارا ہے، راست اور مہربان رب
6 حال پست مَیں جب ہے۔ کرتا حفاظت کی لوگوں سادہ رب
بچایا۔ مجھے نے اُس تو تھا
7 رب کیونکہ آ، واپس پاس کے گاہ آرام اپنی جان، میری اے
ہے۔ کی بھلائی ساتھ تیرے نے
8 میری سے، موت کو جان میری نے تُو رب، اے کیونکہ
بچایا سے پھسلنے کو پاؤں میرے اور سے بہانے آنسو کو آنکھوں
ہے۔
9 چلوں حضور کے رب کر رہ میں زمین کی زندوں مَیں اب
گا۔
10 میں مصیبت شدید مَیں" بولا، لئے اِس اور لایا ایمان مَیں
"ہوں۔ گیا پھنس
11 "ہیں۔ گو دروغ انسان تمام" بولا، اور گیا گھبرا سخت مَیں

12 کے سب اُن ھیں کی ساتھ میرے نے رب بھلائیاں جو
دوں؟ کیا مَیں عوض
13 گا۔ پکاروں نام کا رب کر اُٹھا پیالہ کا نجات مَیں
14 اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں
گا۔ کروں پوری مَنتیں
15 قدر گراں موت کی داروں ایمان کے اُس میں نگاہ کی رب
ھے۔
16 تیری اور خادم تیرا ھاں خادم، تیرا مَیں یقیناً رب، اے
ھے۔ ڈالا توڑ کو زنجیروں میری نے تُو ھوں۔ بیٹا کا خادمہ
17 پکاروں نام تیرا کے کر پیش قربانی کی شکرگزاری تجھے مَیں
گا۔
18 اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں
گا۔ کروں پوری مَنتیں
19 بیچ تیرے یروشلم اے میں، بارگاھوں کی گھر کے رب مَیں
ھو۔ حمد کی رب گا۔ کروں پورا اُنہیں ھی میں

117

کریں حمد کی اللہ اقوام تمام

1 کی اُس اُمّتو، تمام اے ! کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے
! کرو سرائی مدح
2 کی رب اور ھے، عظیم شفقت پر ھم کی اُس کیونکہ
! ھو حمد کی رب ھے۔ ابدی وفاداری

118

شکرگزاری پر مدد کی اللہ

1 شفقت کی اُس اور ھے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب
ھے۔ ابدی
2 ”ھے۔ ابدی شفقت کی اُس“ کہے، اسرائیل
3 ”ھے۔ ابدی شفقت کی اُس“ کہے، گھرانا کا ھارون
4 ابدی شفقت کی اُس“ کہیں، والے ماننے خوف کا رب
”ھے۔
5 کر سن میری نے رب تو پکارا کو رب نے مَیں میں مصیبت
ھے۔ دیا کر قائم میں میدان کھلے کو پاؤں میرے
6 انسان گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس ھے، میں حق میرے رب
ھے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا
7 اُن مَیں لئے اِس ھے، سہارا میرا اور ھے میں حق میرے رب
کرتے نفرت سے مجھ جو گا ھوں خوش کر دیکھ شکست کی
ھیں۔
8 ھے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر انسان لینا پناہ میں رب
9 ھے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر شرفا لینا پناہ میں رب
10 لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن لیا، گھیر مجھے نے اقوام تمام
دیا۔ بھگا اُنہیں کر
11 لیا، گھیر سے طرف چاروں ھاں لیا، گھیر مجھے نے اُنہوں
دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن
12 حملہ پر مجھ سے طرف چاروں طرح کی مکھیوں کی شہد وہ
ھی جلد طرح کی آگ کی جھاڑیوں کانٹےدار لیکن ھوئے، اور
دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا رب نے مَیں گئے۔ بجھ
13 کی، کوشش کی گرانے کر دے دھکا مجھے نے دشمن
کی۔ مدد میری نے رب لیکن
14 گیا بن نجات میری وہ ھے، گیت میرا اور قوت میری رب
ھے۔
15 میں خیموں کے بازوں راست نعرے کے فتح اور خوشی
! ھے کرتا کام زبردست ھاتھ دھنا کا رب“ ھیں، گونجتے
16 ھاتھ دھنا کا رب ھے، کرتا سرفراز ھاتھ دھنا کا رب
”! ھے کرتا کام زبردست
17 کروں بیان کام کے رب کر رہ زندہ بلکہ گا مروں نہیں مَیں
گا۔
18 مجھے نے اُس ھے، کی تادیب سخت میری نے رب گو
کیا۔ نہیں حوالے کے موت
19 میں اُن مَیں تاکہ دو کھول لئے میرے دروازے کے راستی
کروں۔ شکر کا رب کر ھو داخل
20 ھوتے داخل باز راست میں اِسی ھے، دروازہ کا رب یہ
ھیں۔
21 مجھے کر سن میری نے تُو کیونکہ ھوں، کرتا شکر تیرا مَیں
ھے۔ بچایا
22 کا کونے وہ کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
گیا۔ بن پتھر بنیادی
23 ھے۔ انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور کیا نے رب یہ
24 شادیانہ ھم آؤ، ھے۔ دکھائی قدرت اپنی نے رب دن اِسی
منائیں۔ خوشی کی اُس کر بجا
25 کر مہربانی رب، اے ! بچا ھمیں کر مہربانی رب، اے
! فرما عطا کامیابی کے
26 کی رب ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک
ھیں۔ دیتے برکت تمہیں ھم سے گاہ سکونت

27 ہے۔ بخشی روشنی ہمیں نے اُس اور ہے، خدا ہی رب
ساتھ کے سینگوں کے گاہ قربان سے رسّیوں قربانی کی عید آؤ،
باندھو۔

28 میرے اے ہوں۔ کرتا شکر تیرا مَیں اور ہے، خدا میرا تُو
ہوں۔ کرتا تعظیم تیری مَیں خدا،

29 کی اُس اور ہے بھلا وہ کیونکہ کرو، ستائش کی رب
ہے۔ ابدی شفقت

119

شان کی کلام کے اللہ

1

1 کی رب جو ہے، بےالزام چلن چال کا جن وہ ہیں مبارک
ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے شریعت
2 پورے اور کرتے عمل پر احکام کے اُس جو وہ ہیں مبارک
ہیں، رہتے طالب کے اُس سے دل
3 ہیں۔ چلتے پر راہوں کی اُس بلکہ کرتے نہیں بدی جو
4 ہم کہ ہے چاہتا تُو اور ہیں، دیئے احکام اپنے ہمیں نے تُو
رہیں۔ تابع کے اُن سے لحاظ ہر
5 سے قدمی ثابت مَیں کہ ہوں پختہ اِتنی راہیں میری کاش
کروں عمل پر احکام تیرے!
6 تیرے آنکھیں میری کیونکہ گا، ہوں نہیں شرمندہ مَیں تب
گی۔ رہیں لگی پر احکام تمام
7 سیکھوں میں بارے کے فیصلوں باانصاف تیرے مَیں جتنا
گا۔ کروں ستائش تیری سے دل دار دیانت ہی اُتنا گا
8 پوری مجھے گا۔ کروں عمل وقت ہر مَیں پر احکام تیرے
کر نہ ترک طرح!

2

9 کہ طرح اِس رکھے؟ پاک طرح کس کو راہ اپنی نوجوان
گزارے۔ زندگی مطابق کے کلام تیرے
10 احکام اپنے مجھے ہوں۔ رہا طالب تیرا سے دل پورے مَیں
دے۔ نہ بھٹکنے سے
11 تیرا تاکہ ہے رکھا محفوظ میں دل اپنے کلام تیرا نے مَیں
کروں۔ نہ گناہ
12 سکھا۔ احکام اپنے مجھے! ہو حمد تیری رب، اے
13 تمام کی منہ تیرے کو دوسروں مَیں سے ہونٹوں اپنے
ہوں۔ سناتا ہدایات

14 جتنا ہوں ہوتا اندوز لطف اُتنا سے راہ کی احکام تیرے مَیں
سے۔ دولت کی طرح ہر کہ
15 راہوں تیری اور گا رہوں خیال محوِ میں ہدایات تیری مَیں
گا۔ رہوں تکتا کو
16 کلام تیرا اور ہوں ہوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں
بھولتا۔ نہیں

3

17 تیرے اور رہوں زندہ مَیں تاکہ کر بھلائی سے خادم اپنے
گزاروں۔ زندگی مطابق کے کلام
18 عجائب کے شریعت تیری تاکہ کھول کو آنکھوں میری
دیکھوں۔
19 چھپائے سے مجھ احکام اپنے ہوں۔ ہی پردیسی مَیں میں دنیا
رکھ نہ!
20 کرتے کرتے آرزو کی ہدایات تیری وقت ہر جان میری
ہے۔ رہی ہو نڈھال
21 سے احکام تیرے جو لعنت پر اُن ہے۔ ڈانٹتا کو مغروروں تُو
ہیں جاتے بھٹک!
22 کیونکہ دے، رِہائی سے تحقیر اور توہین کی لوگوں مجھے
ہوں۔ رہا تابع کے احکام تیرے مَیں
23 بیٹھ لئے کے باندھنے منصوبے خلاف میرے بزرگ گو
ہے۔ رہتا خیال محوِ میں احکام تیرے خادم تیرا ہیں، گئے
24 میرے وہی ہوں، اُٹھاتا لطف مَیں ہی سے احکام تیرے
ہیں۔ مشیر

4

25 کے کلام اپنے ہے۔ گئی دب میں خاک جان میری
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق
26 مجھے سنی۔ میری نے تُو تو کیں بیان راہیں اپنی نے مَیں
سکھا۔ احکام اپنے
27 تیرے تاکہ بنا قابل کے سمجھنے راہ کی احکام اپنے مجھے
رہوں۔ خیال محوِ میں عجائب
28 اپنے مجھے ہے۔ گئی ہو نڈھال مارے کے دُکھ جان میری
دے۔ تقویت مطابق کے کلام
29 سے شریعت اپنی مجھے اور رکھ دُور سے مجھ راہ کی فریب
نواز۔
30 سامنے اپنے آئین تیرے کہ کر اختیار راہ کی وفا نے مَیں
ہیں۔ رکھے
31 مجھے رب، اے ہوں۔ رہتا لپٹا سے احکام تیرے مَیں
دے۔ ہونے نہ شرمندہ

32 نے تُو کیونکہ ہوں، دوڑتا پر راہ کی فرمانوں تیرے مَیں
ہے۔ بخشی کشادگی کو دل میرے

5

33 پر اُن بھر عمر مَیں تو سکھا راہ کی آئین اپنے مجھے رب، اے
گا۔ کروں عمل
34 زندگی مطابق کے شریعت تیری تا کہ کر عطا سمجھ مجھے
رہوں۔ تابع کے اُس سے دل پورے اور گزاروں
35 مَیں یہی کیونکہ کر، راہنمائی میری پر راہ کی احکام اپنے
ہوں۔ کرتا پسند
36 اپنے اُسے بلکہ دے نہ آنے میں لالچ کو دل میرے
کر۔ مائل طرف کی فرمانوں
37 اپنی مجھے اور لے، پھیر سے چیزوں باطل کو آنکھوں میری
کر۔ دم تازہ کو جان میری کر سنبھال پر راہوں
38 تیرا لوگ تا کہ کر پورا وہ کیا سے خادم اپنے نے تُو وعدہ جو
مانیں۔ خوف
39 کر، دُور خطرہ کا اُس ہے خوف مجھے سے رُسوائی جس
ہیں۔ اچھے احکام تیرے کیونکہ
40 سے راستی اپنی ہوں، آرزومند شدید کا ہدایات تیری مَیں
کر۔ دم تازہ کو جان میری

6

41 نے تُو وعدہ کا جس نجات وہ اور شفقت تیری رب، اے
پہنچے تک مجھ ہے کیا
42 سکوں۔ دے جواب کو والے کرنے بےعزتی مَیں تا کہ
ہوں۔ رکھتا بھروسا پر کلام تیرے مَیں کیونکہ
43 تیرے مَیں کیونکہ چھین، نہ کلام کا سچائی سے منہ میرے
ہوں۔ میں انتظار کے فرمانوں
44 سے اب گا، کروں پیروی کی شریعت تیری وقت ہر مَیں
گا۔ رہوں قائم میں اُس تک ابد
45 کا آئین تیرے کیونکہ گا، پھروں چلتا میں میدان کھلے مَیں
ہوں۔ رہتا طالب
46 بیان احکام تیرے سامنے کے بادشاہوں بغیر کئے شرم مَیں
گا۔ کروں
47 مجھے وہ ہوں، ہوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں
ہیں۔ پیارے
48 کیونکہ گا، اُٹھاؤں طرف کی فرمانوں تیرے ہاتھ اپنے مَیں
گا۔ رہوں خیال محوِ میں ہدایات تیری مَیں ہیں۔ پیارے مجھے وہ

7

49 اور کی سے خادم اپنے نے تُو جو رکھ خیال کا بات اُس
ہے۔ دلائی اُمید مجھے نے تُو سے جس
50 میری کلام تیرا کہ ہے رہا باعث کا تسلی یہی میں مصیبت
ہے۔ کرتا دم تازہ کو جان
51 تیری مَیں لیکن ہیں، اُڑاتے مذاق زیادہ سے حد میرا مغرور
ہوتا۔ نہیں دُور سے شریعت
52 تسلی مجھے تو ہوں کرتا یاد فرمان قدیم تیرے مَیں رب، اے
ہے۔ ملتی
53 ہوں، جاتا ہو بگولا آگ مَیں کر دیکھ کو بےدینوں
ہے۔ کیا ترک کو شریعت تیری نے اُنہوں کیونکہ
54 احکام تیرے مَیں میں اُس ہوں پردیسی مَیں میں گھر جس
ہوں۔ رہتا گاتا گیت کے
55 شریعت تیری ہوں، کرتا یاد نام تیرا مَیں کو رات رب، اے
ہوں۔ رہتا کرتا عمل پر
56 کرتا پیروی کی آئین تیرے مَیں کہ ہے بخشش تیری یہ
ہوں۔

8

57 عمل پر فرمانوں تیرے نے مَیں ہے۔ میراث میری رب
ہے۔ کیا وعدہ کا کرنے
58 اپنے ہوں۔ رہا طالب کا شفقت تیری سے دل پورے مَیں
کر۔ مہربانی پر مجھ مطابق کے وعدے
59 کی احکام تیرے کر دے دھیان پر راہوں اپنی نے مَیں
ہیں۔ بڑھائے قدم طرف
60 کرنے عمل پر احکام تیرے کر بھاگ بلکہ جھجکتا نہیں مَیں
ہوں۔ کرتا کوشش کی
61 تیری مَیں لیکن ہے، لیا جکڑ مجھے نے رسّوں کے بےدینوں
بھولتا۔ نہیں شریعت
62 راست تیرے تا کہ ہوں اُٹھتا جاگ مَیں کو رات آدھی
کروں۔ شکر تیرا لئے کے فرمانوں
63 اُن ہیں، مانتے خوف تیرا جو ہوں ساتھی کا سب اُن مَیں
ہیں۔ کرتے عمل پر ہدایات تیری جو دوست کا سب
64 اپنے مجھے ہے۔ معمور سے شفقت تیری دنیا رب، اے
سکھا احکام!

9

65 سے خادم اپنے مطابق کے کلام اپنے نے تُو رب، اے
ہے۔ کی بھلائی
66 تیرے مَیں کیونکہ سکھا، عرفان اور امتیاز صحیح مجھے
ہوں۔ رکھتا ایمان پر احکام

67 لیکن تھا، پھرتا آوارہ مَیں گیا کیا پست مجھے کہ پہلے سے اِس
ہوں۔ رہتا تابع کے کلام تیرے مَیں اب
68 !سکھا آئین اپنے مجھے ہے۔ کرتا بھلائی اور ہے بھلا تُو
69 ہے، اُچھالی کیچڑ پر مجھ کر بول جھوٹ نے مغروروں
کرتا برداری فرمان کی ہدایات تیری سے دل پورے مَیں لیکن
ہوں۔
70 تیری مَیں لیکن ہیں، گئے ہو بےحس کر اکڑ دل کے اُن
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت
71 طرح اِس کیونکہ گیا، کیا پست مجھے کہ تھا اچھا لئے میرے
لئے۔ سیکھ احکام تیرے نے مَیں
72 سونے مجھے وہ ہے ہوئی صادر سے منہ تیرے شریعت جو
ہے۔ پسند زیادہ سے سِکوں ہزاروں کے چاندی

10

73 ہے۔ دیا رکھ پر بنیاد مضبوط کر بنا مجھے نے ہاتھوں تیرے
لوں۔ سیکھ احکام تیرے تاکہ فرما عطا سمجھ مجھے
74 ہو خوش کر دیکھ مجھے وہ ہیں مانتے خوف تیرا جو
ہوں۔ رہتا میں انتظار کے کلام تیرے مَیں کیونکہ جائیں،
75 راست فیصلے تیرے کہ ہے لیا جان نے مَیں رب، اے
پست مجھے نے تُو کہ ہے اظہار کا وفاداری تیری بھی یہ ہیں۔
ہے۔ کیا
76 خادم اپنے نے تُو طرح جس دے، تسلی مجھے شفقت تیری
ہے۔ کیا وعدہ سے
77 جان میں جان میری تاکہ کر اظہار کا رحم اپنے پر مجھ
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت تیری مَیں کیونکہ آئے،
78 شرمندہ وہ ہیں رہے کر پست سے جھوٹ مجھے مغرور جو
گا۔ رہوں خیال محوِ میں فرمانوں تیرے مَیں لیکن جائیں۔ ہو
79 وہ ہیں جانتے احکام تیرے اور مانتے خوف تیرا جو کاش
!آئیں واپس پاس میرے
80 رہے بےالزام میں کرنے پیروی کی آئین تیرے دل میرا
جائے۔ ہو نہ رُسوائی میری تاکہ

11

81 ہو نڈھال کرتے کرتے آرزو کی نجات تیری جان میری
ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں ہے، رہی
82 دُھندلا دیکھتے دیکھتے راہ کی وعدے تیرے آنکھیں میری
گا؟ دے تسلی کب مجھے تُو ہیں۔ رہی
83 لیکن ہوں مانند کی مشک ہوئی سکڑی میں دھوئیں مَیں
بھولتا۔ نہیں کو فرمانوں تیرے

84 میرا تُو گا؟ پڑے کرنا انتظار دیر کتنی مزید کو خادم تیرے
گا؟ کرے کب عدالت کی والوں کرنے تعاقب
85 مجھے نے اُنہوں ہوتے نہیں تابع کے شریعت تیری مغرور جو
ہیں۔ لئے کھود گڑھے لئے کے پھنسانے
86 وہ کیونکہ کر، مدد میری ہیں۔ پُروفا احکام تمام تیرے
ہیں۔ رہے کر تعاقب میرا کر کے سہارا کا جھوٹ
87 لیکن ہیں، ہی قریب کے مٹانے سے پر زمین رُوئے مجھے وہ
کیا۔ نہیں ترک کو آئین تیرے نے مَیں
88 کر دم تازہ کو جان میری کر اظہار کا شفقت اپنی
کروں۔ عمل پر فرمانوں کے منہ تیرے تاکہ

12

89 ہے۔ دائم و قائم پر آسمان تک ابد کلام تیرا رب، اے
90 کی زمین نے تُو ہے۔ رہتی پشت در پشت وفاداری تیری
ہے۔ رہتی برقرار وہیں کی وہیں وہ اور رکھی، بنیاد
91 لئے کے کرنے پورا کو فرمانوں تیرے زمین و آسمان تک آج
لئے کے کرنے خدمت تیری چیزیں تمام کیونکہ ہیں، رہتے حاضر
ہیں۔ گئی بنائی
92 مصیبت اپنی مَیں تو ہوتی نہ خوشی میری شریعت تیری اگر
ہوتا۔ گیا ہو ہلاک میں
93 کے ہی اُن کیونکہ گا، بھولوں نہیں کبھی ہدایات تیری مَیں
ہے۔ کرتا دم تازہ کو جان میری تُو ذریعے
94 کا احکام تیرے مَیں کیونکہ !بچا مجھے ہوں، ہی تیرا مَیں
ہوں۔ رہا طالب
95 ڈالیں، مار مجھے تاکہ ہیں گئے بیٹھ میں تاک میری بےدین
گا۔ رہوں دیتا دھیان پر آئین تیرے مَیں لیکن
96 ہے، ہوتی حد کی چیز کامل ہر کہ ہے دیکھا نے مَیں
ہوتی۔ نہیں حد کوئی کی فرمان تیرے لیکن

13

97 میں اُس مَیں بھر دن !ہے پیاری کتنی مجھے شریعت تیری
ہوں۔ رہتا خیال محوِ
98 دیتا بنا مند دانش زیادہ سے دشمنوں میرے مجھے فرمان تیرا
ہے۔ خزانہ میرا تک ہمیشہ وہ کیونکہ ہے،
99 ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے اُستادوں تمام اپنے مجھے
ہوں۔ رہتا خیال محوِ میں آئین تیرے مَیں کیونکہ
100 مَیں کیونکہ ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے بزرگوں مجھے
ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے سے وفاداری

101 تا کہ ہے کیا گریز سے رکھنے قدم پر راہ بُری ہر نے مَیں
رھوں۔ لپٹا سے کلام تیرے
102 نے ہی تُو کیونکہ ہوا، نہیں دُور سے فرمانوں تیرے مَیں
ہے۔ دی تعلیم مجھے
103 زیادہ سے شہد میں منہ میرے وہ ہے، لذیذ کتنا کلام تیرا
ہے۔ میٹھا
104 لئے اِس ہے، ہوتی حاصل سمجھ مجھے سے احکام تیرے
ہوں۔ کرتا نفرت سے راہ ہر کی جھوٹ مَیں

14

105 کو راہ میری جو ہے چراغ لئے کے پاؤں میرے کلام تیرا
ہے۔ کرتا روشن
106 کی فرمانوں راست تیرے کہ ہے کھائی قَسم نے مَیں
گا۔ کروں بھی پورا وعدہ یہ مَیں اور گا، کروں پیروی
107 کے کلام اپنے رب، اے ہے۔ گیا کیا پست بہت مجھے
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق
108 کر پسند کو قربانیوں رضا کارانہ کی منہ میرے رب، اے
!سکھا آئین اپنے مجھے اور
109 تیری مَیں لیکن ہے، میں خطرے ہمیشہ جان میری
بھولتا۔ نہیں شریعت
110 لیکن ہے، رکھا کر تیار پھندا لئے میرے نے بےدینوں
بھٹکا۔ نہیں سے فرمانوں تیرے مَیں
111 اُن کیونکہ ہیں، گئے بن میراث ابدی میری احکام تیرے
ہے۔ اُچھلتا سے خوشی دل میرا سے
112 طرف کی کرنے عمل پر احکام تیرے دل اپنا نے مَیں
ہے۔ ابدی اجر کا اِس کیونکہ ہے، کیا مائل

15

113 کرتا محبت سے شریعت تیری لیکن نفرت سے دلوں دو مَیں
ہوں۔
114 کلام تیرے مَیں ہے، ڈھال میری اور گاہ پناہ میری تُو
ہوں۔ رہتا میں انتظار کے
115 خدا اپنے مَیں کیونکہ جاؤ، ہو دُور سے مجھ بدکارو، اے
گا۔ رھوں لپٹا سے احکام کے
116 رھوں۔ زندہ تا کہ سنبھال مجھے مطابق کے فرمان اپنے
جاؤں۔ ہو نہ شرمندہ تا کہ دے نہ ٹوٹنے آس میری
117 لحاظ کا آئین تیرے وقت ہر کر بچ تا کہ بن سہارا میرا
رکھوں۔
118 بھٹکے سے احکام تیرے جو ہے کرتا رد کو سب اُن تُو
ہے۔ ہی فریب بازی دھوکے کی اُن کیونکہ ہیں، پھرتے
119 خارج سے چاندی ناپاک کو بےدینوں تمام کے زمین تُو
لئے اِس ہے، دیتا کر نیست کر پھینک طرح کی مَیل ہوئی کی
ہیں۔ پیارے مجھے فرمان تیرے
120 مَیں اور ہے، تھرتھراتا کر کھا دھشت سے تجھ جسم میرا
ہوں۔ ڈرتا سے فیصلوں تیرے

16

121 مجھے چنانچہ ہے، کیا کام باانصاف اور راست نے مَیں
ہیں۔ کرتے ظلم پر مجھ جو کر نہ حوالے کے اُن
122 کو مغروروں کر بن ضامن کا حالی خوش کی خادم اپنے
دے۔ نہ کرنے ظلم پر مجھ
123 کی وعدے راست تیرے اور نجات تیری آنکھیں میری
ہیں۔ گئی رہ دیکھتے دیکھتے راہ
124 ہو۔ مطابق کے شفقت تیری سلوک تیرا سے خادم اپنے
سکھا۔ احکام اپنے مجھے
125 تیرے تا کہ فرما عطا فہم مجھے ہوں۔ خادم ہی تیرا مَیں
آئے۔ سمجھ پوری کی آئین
126 لوگوں کیونکہ اُٹھائے، قدم رب کہ ہے گیا آ وقت اب
ہے۔ ڈالا توڑ کو شریعت تیری نے
127 سونے خالص بلکہ سونے کو احکام تیرے مَیں لئے اِس
ہوں۔ کرتا پیار زیادہ سے
128 زندگی مطابق کے آئین تمام تیرے سے احتیاط مَیں لئے اِس
ہوں۔ کرتا نفرت سے راہ دہ فریب ہر مَیں ہوں۔ گزارتا

17

129 پر اُن جان میری لئے اِس ہیں، انگیز تعجب احکام تیرے
ہے۔ کرتی عمل
130 کو لوح سادہ اور بخشتا روشنی انکشاف کا کلام تیرے
ہے۔ کرتا عطا سمجھ
131 کھول منہ کہ ہوں پیاسا اِتنا لئے کے فرمانوں تیرے مَیں
ہوں۔ رہا ہانپ کر
132 تُو جو کر مہربانی وہی پر مجھ اور فرما رجوع طرف میری
ہیں۔ کرتے پیار سے نام تیرے جو ہے کرتا پر سب اُن
133 گناہ بھی کسی کر، مضبوط قدم میرے سے کلام اپنے
دے۔ کرنے نہ حکومت پر مجھ کو
134 تا کہ دے چھٹکارا سے ظلم کے انسان مجھے کر دے فدیہ
رھوں۔ تابع کے احکام تیرے مَیں
135 اپنے مجھے اور چمکا پر خادم اپنے نور کا چہرے اپنے
سکھا۔ احکام

136 کیونکہ ہیں، رھی بہہ ندیاں کی آنسوؤں سے آنکھوں میری
رھتے۔ نہیں تابع کے شریعت تیری لوگ

18

137 ہیں۔ درست فیصلے تیرے اور ہے، راست تُو رب، اے
138 فرمان اپنے ساتھ کے وفاداری بڑی اور راستی نے تُو
ہیں۔ کئے جاری
139 کیونکہ ہے، گئی ہو تباہ باعث کے غیرت جان میری
ہیں۔ گئے بھول فرمان تیرے دشمن میرے
140 خادم تیرا ہے، ہوا ثابت صاف پاک کر آزما کلام تیرا
ہے۔ کرتا پیار اُسے
141 آئین تیرے مَیں لیکن ہے، جاتا جانا حقیر اور ذلیل مجھے
بھولتا۔ نہیں
142 ہے۔ سچائی شریعت تیری اور ہے، ابدی راستی تیری
143 مَیں لیکن ہیں، گئی آ غالب پر مجھ پریشانی اور مصیبت
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے احکام تیرے
144 فرما عطا سمجھ مجھے ہیں۔ راست تک ابد احکام تیرے
رہوں۔ جیتا مَیں تا کہ

19

145 !سن میری رب، اے" ہوں، پکارتا سے دل پورے مَیں
"گا۔ گزاروں زندگی مطابق کے آئین تیرے مَیں
146 پیروی کی احکام تیرے مَیں !بچا مجھے" ہوں، پکارتا مَیں
"گا۔ کروں
147 ہوں۔ پکارتا لئے کے مدد کر اُٹھ مَیں پہلے سے پھٹنے پَو
ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں
148 تا کہ ہیں جاتی کھل آنکھیں میری ہی وقت کے رات
کروں۔ خوض و غور پر کلام تیرے
149 اپنے رب، اے !سن آواز میری مطابق کے شفقت اپنی
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے فرمانوں
150 پہنچ قریب وہ ہیں رہے کر تعاقب میرا سے چالاکی جو
ہیں۔ دُور انتہائی سے شریعت تیری وہ لیکن ہیں۔ گئے
151 ہیں۔ سچائی احکام تیرے اور ہے، ہی قریب تُو رب، اے
152 کہ ہے ہوا معلوم سے فرمانوں تیرے مجھے پہلے دیر بڑی
ہے۔ رکھا قائم لئے کے ہمیشہ اُنہیں نے تُو

20

153 مَیں کیونکہ !بچا مجھے کے کر خیال کا مصیبت میری
بھولتا۔ نہیں شریعت تیری
154 تا کہ دے عوضانہ میرا کر لڑ میں حق میرے میں عدالت
جان میری مطابق کے وعدے اپنے جائے۔ چھوٹ جان میری
کر۔ دم تازہ کو
155 تیرے وہ کیونکہ ہے، دُور بہت سے بےدینوں نجات
ہوتے۔ نہیں طالب کے احکام
156 کرتا اظہار کا رحم اپنے سے طریقوں متعدد تُو رب، اے
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے آئین اپنے ہے۔
157 تعداد بڑی کی دشمنوں میرے اور والوں کرنے تعاقب میرا
ہوا۔ نہیں دُور سے احکام تیرے مَیں لیکن ہے،
158 وہ کیونکہ ہے، آتی گھن مجھے کر دیکھ کو بےوفاؤں
گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے کلام تیرے
159 اپنی رب، اے ہے۔ پیار سے احکام تیرے مجھے دیکھ،
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے شفقت
160 راست تمام تیرے ہے، سچائی لباب لُبِ کا کلام تیرے
ہیں۔ قائم تک ابد فرمان

21

161 تیرے دل میرا لیکن ہیں، کرتے پیچھا میرا بلاوجہ سردار
ہے۔ ڈرتا ہی سے کلام
162 جسے ہوں مناتا طرح کی اُس خوشی کی کلام تیرے مَیں
ہو۔ گیا مل غنیمت مالِ کا کثرت
163 لیکن ہوں، کھاتا گھن بلکہ کرتا نفرت سے جھوٹ مَیں
ہے۔ پیاری مجھے شریعت تیری
164 کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری بار سات میں دن مَیں
ہیں۔ راست احکام تیرے
165 وہ ہے، حاصل سکون بڑا اُنہیں ہے پیاری شریعت جنہیں
گے۔ گریں نہیں کر کھا ٹھوکر سے چیز بھی کسی
166 ہوئے رہتے میں انتظار کے نجات تیری مَیں رب، اے
ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے
167 اُسے وہ ہے، رہتی لپٹی سے فرمانوں تیرے جان میری
ہیں۔ پیارے نہایت
168 کیونکہ ہوں، کرتا پیروی کی ہدایات اور آئین تیرے مَیں
ہیں۔ سامنے تیرے راہیں تمام میری

22

169 کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے آہیں میری رب، اے
فرما۔ عطا سمجھ مطابق کے
170 کے کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے التجائیں میری
!چھڑا مطابق

محفوظ کو جان تیری وہ گا، بچائے سے نقصان ہر تجھے رب 7
گا۔ رکھے
کرے داری پہرا کی جانے آنے تیرے تک ابد سے اب رب 8
گا۔

122

برکت پر یروشلم

گیت۔ کا زیارت کا داؤد 1
رب ہم آؤ،” کہا، سے مجھ نے جنہوں ہوا خوش سے اُن مَیں
“چلیں۔ گھر کے
کھڑے میں دروازوں تیرے پاؤں ہمارے اب یروشلم، اے 2
ہیں۔
مضبوطی حصے تمام کے اُس کہ ہے گیا بنایا یوں شہر یروشلم 3
ہیں۔ ہوئے جُڑے ساتھ کے دوسرے ایک سے
رب تاکہ ہیں ہوتے حاضر قبیلے کے رب ہاں قبیلے، وہاں 4
ہے۔ گیا فرمایا کو اسرائیل طرح جس کریں ستائش کی نام کے
ہیں، گئے لگائے لئے کے کرنے عدالت تخت وہاں کیونکہ 5
ہیں۔ تخت کے گھرانے کے داؤد وہاں
ہیں کرتے پیار سے تجھ جو” !مانگو سلامتی لئے کے یروشلم 6
پائیں۔ سکون وہ
“ہو۔ سکون میں محلوں تیرے اور سلامتی میں فصیل تیری 7
تیرے” گا، کہوں مَیں خاطر کی سایوں ہم اور بھائیوں اپنے 8
!ہو سلامتی اندر“
حالی خوش تیری مَیں خاطر کی گھر کے خدا ہمارے رب 9
گا۔ رہوں طالب کا

123

کرے مہربانی پر ہم اللہ

گیت۔ کا زیارت 1
جو طرف تیری ہوں، اُٹھاتا طرف تیری کو آنکھوں اپنی مَیں
ہے۔ نشین تخت پر آسمان
طرف کی ہاتھ کے مالک اپنے آنکھیں کی غلام طرح جس 2
رہتی لگی طرف کی ہاتھ کے مالکن اپنی آنکھیں کی لونڈی اور
ہیں، رہتی لگی پر خدا اپنے رب آنکھیں ہماری طرح اُسی ہیں
کرے۔ نہ مہربانی پر ہم وہ تک جب
ہم کیونکہ !کر مہربانی پر ہم کر، مہربانی پر ہم رب، اے 3
ہیں۔ گئے بن نشانہ کا حقارت زیادہ سے حد
مغروروں اور طعن لعن کی والوں گزارنے زندگی سے سکون 4
ہے۔ گئی ہو دوبھر جان ہماری سے تحقیر کی

مجھے تُو کیونکہ نکلے، پھوٹ ثنا و حمد سے ہونٹوں میرے 171
ہے۔ سکھاتا احکام اپنے
کیونکہ کرے، سرائی مدح کی کلام تیرے زبان میری 172
ہیں۔ راست فرمان تمام تیرے
مَیں کیونکہ رہے، تیار لئے کے کرنے مدد میری ہاتھ تیرا 173
ہیں۔ کئے اختیار احکام تیرے نے
شریعت تیری ہوں، آرزومند کا نجات تیری مَیں رب، اے 174
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے
تیرے سکے۔ کر ستائش تیری تاکہ رہے زندہ جان میری 175
کریں۔ مدد میری آئین
اپنے ہوں۔ رہا پھر آوارہ طرح کی بھیڑ ہوئی بھٹکی مَیں 176
بھولتا۔ نہیں احکام تیرے مَیں کیونکہ کر، تلاش کو خادم

120

دعا لئے کے رِہائی سے والوں لگانے تہمت

گیت۔ کا زیارت 1
سنی۔ میری نے اُس اور پکارا، کو رب نے مَیں میں مصیبت
زبان دہ فریب اور ہونٹوں جھوٹے کو جان میری رب، اے 2
بچا۔ سے
تجھے مزید کرے، کیا ساتھ تیرے وہ زبان، دہ فریب اے 3
دے؟ کیا
!برسائے کوئلے دھکتے اور تیر تیز کے جنگجو پر تجھ وہ 4
کے قیدار میں، مسک ملک اجنبی مجھے !افسوس پر مجھ 5
ہے۔ پڑتا رہنا پاس کے خیموں
جان میری سے رہنے پاس کے دشمنوں کے امن سے دیر اِتنی 6
ہے۔ گئی آ تنگ
جنگ وہ تو بولوں کبھی جب لیکن ہوں، چاہتا امن تو مَیں 7
ہیں۔ ہوتے تلے پر کرنے

121

محافظ وفادار کا انسان

گیت۔ کا زیارت 1
مدد میری ہوں۔ اُٹھاتا طرف کی پہاڑوں کو آنکھوں اپنی مَیں
ہے؟ آتی سے کہاں
ہے۔ خالق کا زمین و آسمان جو ہے، آتی سے رب مدد میری 2
نہیں۔ کا اونگھنے محافظ تیرا گا۔ دے نہیں پھسلنے پاؤں تیرا وہ 3
ہے۔ سوتا نہ ہے، اونگھتا نہ محافظ کا اسرائیل یقیناً 4
ہے۔ سائبان پر ہاتھ دہنے تیرے رب ہے، محافظ تیرا رب 5
گا۔ پہنچائے ضرر تجھے چاند کو رات نہ سورج، کو دن نہ 6

124

ہے سہارا ہمارا اللہ میں مصیبت
گیت۔ کا زیارت کا داؤد
1 ہوتا، نہ ساتھ ہمارے رب اگر" کہے، اسرائیل
2 خلاف ہمارے لوگ جب ہوتا نہ ساتھ ہمارے رب اگر
اُٹھے
3 ہمیں وہ تو اُتارا، پر ہم غصہ پورا اپنا کر ہو بگولا آگ اور
لیتے۔ کر ہڑپ زندہ
4 آ غالب پر ہم دھارا تیز کا ندی پڑتا، ٹوٹ پر ہم سیلاب پھر
جاتا
5 جاتا۔ گزر سے پر ہم پانی متلاطم اور"
6 حوالے کے دانتوں کے اُن ہمیں نے جس ہو حمد کی رب
کھاتے۔ پھاڑ ہمیں وہ ورنہ کیا، نہ
7 چڑی جو ہے گئی چھوٹ طرح کی چڑیا اُس جان ہماری
اور ہے، گیا ٹوٹ پھندا ہے۔ گئی اُڑ کر نکل سے پھندے کے مار
ہیں۔ نکلے بچ ہم
8 زمین و آسمان جو ہے سہارا ہمارا نام کا اُسی ہاں نام، کا رب
ہے۔ خالق کا

125

حفاظت کی قوم سے طرف چاروں
1 گیت۔ کا زیارت
جو ہیں مانند کی صیون کوہِ وہ ہیں رکھتے بھروسا پر رب جو
ہے۔ رہتا قائم تک ابد بلکہ ڈگمگاتا نہیں کبھی
2 رب طرح اُسی ہے رہتا گھرا سے پہاڑوں یروشلم طرح جس
رکھتا محفوظ سے طرف چاروں تک ابد سے اب کو قوم اپنی
ہے۔
3 حکومت پر میراث کی بازوں راست کی بےدینوں کیونکہ
آزمائش کی کرنے بدکاری باز راست کہ ہو نہ ایسا گی، رہے نہیں
جائیں۔ پڑ میں
4 سے دل جو ہیں، نیک جو کر بھلائی سے اُن رب، اے
ہیں۔ چلتے پر راہ سیدھی
5 اُنہیں ہیں چلتے پر راہوں میڑھی ٹیڑھی اپنی کر بھٹک جو لیکن
!ہو سلامتی کی اسرائیل دے۔ کر خارج ساتھ کے بدکاروں رب

126

ہے دیتا رِہائی کو قیدیوں اپنے رب
1 گیت۔ کا زیارت
ہم کہ تھا رہا لگ ایسا تو کیا بحال کو صیون نے رب جب
ہیں۔ رہے دیکھ خواب
2 زبان ہماری اور گیا، بھر سے خوشی ہنسی منہ ہمارا تب
قوموں دیگر تب سکی۔ نہ رُک سے لگانے نعرے کے شادمانی
"ہے۔ کیا کام زبردست لئے کے اُن نے رب" گیا، کہا میں
3 کتنے ہم ہے۔ کیا کام زبردست لئے ہمارے واقعی نے رب
!خوش کتنے تھے، خوش

4 میں برسات موسمِ طرح جس کر۔ بحال ہمیں رب، اے
طرح اُسی ہیں جاتے بھر سے پانی نالے خشک کے نجب دشتِ
کر۔ بحال ہمیں
5 فصل کر لگا نعرے کے خوشی وہ بوئیں بیج کر بہا بہا آنسو جو
گے۔ کاٹیں
6 جب لیکن گے، نکلیں لئے کے بونے بیج ہوئے روتے وہ
اپنے اُٹھائے پُولے کر لگا نعرے کے خوشی تو جائے پک فصل
گے۔ لوٹیں گھر

127

ہے کرتا تعمیر گھر ہمارا ہی اللہ
1 گیت۔ کا زیارت کا سلیمان
کی والوں کرنے کام پر اُس تو کرے نہ تعمیر کو گھر رب اگر
انسانی تو کرے نہ داری پہرا کی شہر رب اگر ہے۔ عبث محنت
ہے۔ عبث نگہبانی کی داروں پہرے
2 دن پورے اور اُٹھو سویرے صبح تم کہ ہے عبث بھی یہ
کیونکہ جاؤ۔ سو گئے رات کر کما روزی ساتھ کے مشقت محنت
سوتے کے اُن ضروریات کی اُن وہ اُنہیں ہیں پیارے کو اللہ جو
ہے۔ دیتا کر پوری میں

3 ہیں، پاتے سے رب میں میراث ہم جو ہیں نعمت ایسی بچے
ہے۔ دیتا ہمیں وہی جو ہے اجر ایک اولاد
4 کی تیروں میں ہاتھ کے سورمے بیٹے ہوئے پیدا میں جوانی
ہیں۔ مانند
5 جب ہے۔ بھرا سے اُن ترکش کا جس آدمی وہ ہے مبارک
شرمندہ تو گا جھگڑے سے دشمنوں اپنے پر دروازے کے شہر وہ
گا۔ ہو نہیں

128

ہے دیتا برکت اللہ کو خاندان جس
1 گیت۔ کا زیارت

پر راھوں کی اُس کر مان خوف کا رب جو وہ ھے مبارک
ھے۔ چلتا
2 تُو کیونکہ ہو، مبارک گا۔ کھائے پھل کا محنت اپنی تُو یقیناً
گا۔ ھو کامیاب
3 گی، ھو مانند کی بیل دار پھل کی انگور بیوی تیری میں گھر
*شاخوں تازہ کی زیتون کر بیٹھ گرد ارد کے میز بیٹے تیرے اور
گے۔ ھوں مانند کی
4 گی۔ ملے برکت ھی ایسی اُسے مانے خوف کا رب آدمی جو
5 جیتے تُو کہ کرے وہ دے۔ برکت سے صیون کوہِ تجھے رب
دیکھے، حالی خوش کی یروشلم جی
6 کی اسرائیل دیکھے۔ بھی کو نواسوں پوتوں اپنے تُو کہ
ھو سلامتی!

129

دعا کی اسرائیل لئے کے مدد

1 گیت۔ کا زیارت
مجھ بار بار دشمن میرے ھی سے جوانی میری" کہے، اسرائیل
ھیں۔ ھوئے آور حملہ پر
2 ھیں۔ ھوئے آور حملہ پر مجھ بار بار وہ ھی سے جوانی میری
"آئے۔ نہ غالب پر مجھ وہ تو بھی
3 اپنی پر اُس کر چلا ھل پر پیٹھ میری نے والوں چلانے ھل
ھیں۔ بنائی ریگھاریاں لمبی لمبی
4 مجھے کر کاٹ رسّے کے بےدینوں نے اُس ھے۔ راست رب
ھے۔ دیا کر آزاد
5 شرمندہ وہ رکھیں نفرت سے صیون بھی جتنے کہ کرے اللہ
جائیں۔ ہٹ پیچھے کر ھو
6 بڑھنے پر طور صحیح جو ھوں مانند کی گھاس کی پر چھتوں وہ
ھے جاتی مُرجھا ھی پہلے سے
7 باندھنے پُولے نہ ھاتھ، اپنا والا کاٹنے فصل نہ سے جس اور
سکے۔ بھر بازو اپنا والا
8 برکت تمہیں رب" کہے، نہ وہ گزرے سے اُن بھی جو
دے۔"
ھیں دیتے برکت تمہیں کر لے نام کا رب ھم!

130

(زبور چھٹا کا **توبہ**) دعا کی رِھائی سے مصیبت بڑی

1 گیت۔ کا زیارت
ھوں۔ پکارتا سے گہرائیوں تجھے مَیں رب، اے
2 پر التجاؤں میری کر لگا کان !سن آواز میری رب، اے
دے دھیان!
3 کون تو کرے حساب کا گناھوں ھمارے تُو اگر رب، اے
نہیں بھی کوئی گا؟ رہے قائم!
4 مانا خوف تیرا تاکہ ھے ھوتی حاصل معافی سے تجھ لیکن
جائے۔
5 انتظار سے شدت جان میری ھوں، میں انتظار کے رب مَیں
ھوں۔ رکھتا اُمید سے کلام کے اُس مَیں ھے۔ کرتی
6 ھیں، رہتے میں انتظار کے پھٹنے پَو سے شدت جس دار پہرے
شدت زیادہ ھاں ساتھ، کے شدت زیادہ بھی سے اُس جان میری
ھے۔ رھتی منتظر کی رب ساتھ کے
7 پاس کے رب کیونکہ !رہ دیکھتا راہ کی رب اسرائیل، اے
ھے۔ بندوبست ٹھوس کا فدیہ اور شفقت
8 دے نجات اُسے کر دے فدیہ کا گناھوں تمام کے اسرائیل وہ
گا۔

131

ایمان سا کا بچے

1 گیت۔ کا زیارت
مغرور آنکھیں میری نہ ھے، گھمنڈی دل میرا نہ رب، اے
نپٹ سے اُن مَیں کہ ھیں کن حیران اور عظیم اِتنی باتیں جو ھیں۔
چھیڑتا۔ نہیں مَیں اُنہیں سکتا نہیں
2 اور ھے، دلایا سکون اور راحت کو جان اپنی نے مَیں یقیناً
ھاں ھے، مانند کی بچے چھوٹے بیٹھے میں گود کی ماں وہ اب
ھے۔ مانند کی *بچے چھوٹے جان میری
3 رہ میں انتظار کے رب تک ابد سے اب اسرائیل، اے!

132

مقدِس پر صیون اور گھرانا کا داؤد

1 گیت۔ کا زیارت
یاد کو مصیبتوں تمام کی اُس رکھ، خیال کا داؤد رب، اے
کر۔
2 قوی کے یعقوب اور کیا وعدہ سے رب کر کھا قسم نے اُس
مانی، مَنت حضور کے خدا
3 گا، لیٹوں پر بستر نہ گا، ھوں داخل میں گھر اپنے مَیں نہ"

---

* **128:3** ٹہنیاں۔ گئی کاٹی سے درخت لئے کے پیوندکاری ھے مراد سے اِس :شاخوں تازہ
* **131:2** ھے۔ دیا چھوڑ پینا دودھ کا ماں نے بچے جس :بچے چھوٹے

4 کو پپوٹوں اپنے نہ گا، دوں سونے کو آنکھوں اپنی مَیں نہ
گا دوں اونگھنے
5 کے سورمے کے یعقوب اور مقام لئے کے رب تک جب
‘‘ملے۔ نہ گاہ سکونت لئے

6 کے یعر اور سنی خبر کی صندوق کے عہد میں اِفراتہ نے ہم
لیا۔ پا اُسے میں میدان کھلے
7 پاؤں کے اُس کر ہو داخل میں گاہ سکونت کی اُس ہم آؤ،
کریں۔ سجدہ سامنے کے چوکی کی

8 کا عہد اور تُو آ، پاس کے گاہ آرام اپنی کر اُٹھ رب، اے
ہے۔ اظہار کا قدرت تیری جو صندوق
9 دار ایمان تیرے اور جائیں، ہو ملبّس سے راستی امام تیرے
لگائیں۔ نعرے کے خوشی

10 ہوئے کئے مسح اپنے خاطر کی داؤد خادم اپنے اللہ، اے
کر۔ نہ رد کو چہرے کے بندے
11 اُس وہ اور ہے، کیا وعدہ سے داؤد کر کھا قسم نے رب
کو ایک سے میں اولاد تیری مَیں’’ گا، پھرے نہیں کبھی سے
گا۔ بٹھاؤں پر تخت تیرے
12 احکام اُن اور رہیں وفادار کے عہد میرے بیٹے تیرے اگر
ہمیشہ بھی بیٹے کے اُن تو گا سکھاؤں اُنہیں مَیں جو کریں پیروی کی
‘‘گے۔ بیٹھیں پر تخت تیرے تک

13 وہاں وہی اور ہے، لیا چن کو صیون کوہِ نے رب کیونکہ
تھا۔ آرزومند کا کرنے سکونت
14 اور ہے، گاہ آرام میری تک ہمیشہ یہ’’ فرمایا، نے اُس
ہوں۔ آرزومند کا اِس مَیں کیونکہ گا، کروں سکونت مَیں یہاں
15 اُس کر دے برکت کی کثرت کو خوراک کی صیون مَیں
گا۔ کروں سیر سے روٹی کو غریبوں کے
16 اور گا، کروں ملبّس سے نجات کو اماموں کے اُس مَیں
گے۔ لگائیں نعرے زوردار سے خوشی دار ایمان کے اُس
17 نے مَیں یہاں اور *گا، دوں بڑھا طاقت کی داؤد مَیں یہاں
ہے۔ رکھا کر تیار چراغ لئے کے خادم ہوئے کئے مسح اپنے
18 گا کروں ملبّس سے شرمندگی کو دشمنوں کے اُس مَیں
‘‘گا۔ رہے چمکتا تاج کا سر کے اُس جبکہ

133

برکت کی یگانگت کی بھائیوں

1 گیت۔ کا زیارت زبور۔ کا داؤد
اور اچھا کتنا یہ ہیں رہتے سے یگانگت اور کر مل بھائی جب
ہے۔ پیارا
2 پر سر کے امام ہارون جو ہے مانند کی تیل نفیس اُس یہ
کے لباس اور داڑھی کی اُس کر ٹپک ٹپک اور ہے جاتا اُنڈیلا
ہے۔ جاتا آ پر گریبان
3 کے صیون سے حرمون کوہِ جو ہے مانند کی اوس اُس یہ
ہمیشہ وہیں’’ ہے، فرمایا نے رب کیونکہ ہے۔ پڑتی پر پہاڑوں
‘‘گی۔ ملے زندگی اور برکت تک

134

ستائش کی رات میں گھر کے رب

1 گیت۔ کا زیارت
رات جو خادمو تمام کے رب اے کرو، ستائش کی رب آؤ،
ہو۔ کھڑے میں گھر کے رب وقت کے
2 کرو تمجید کی رب کر اُٹھا ہاتھ اپنے میں مقدس !
3 خالق کا زمین و آسمان دے، برکت تجھے سے صیون رب
دے۔ برکت تجھے

135

پرستش کی اللہ

1 تمجید کی اُس !کرو ستائش کی نام کے رب !ہو حمد کی رب
خادمو، تمام کے رب اے کرو،
2 میں بارگاہوں کی خدا ہمارے میں، گھر کے رب جو
ہو۔ کھڑے
3 کی نام کے اُس ہے۔ بھلا رب کیونکہ کرو، حمد کی رب
ہے۔ پیارا وہ کیونکہ کرو، سرائی مدح
4 کو اسرائیل لیا، چن لئے اپنے کو یعقوب نے رب کیونکہ
ہے۔ لیا بنا ملکیت اپنی

5 رب ہمارا کہ ہے، عظیم رب کہ ہے لیا جان نے مَیں ہاں،
ہے۔ عظیم زیادہ سے معبودوں تمام دیگر
6 پر، زمین یا ہو پر آسمان خواہ ہے، کرتا چاہے جی جو رب
ہو۔ بھی کہیں میں گہرائیوں یا ہو میں سمندروں خواہ
7 لئے کے بارش بجلی اور دیتا چڑھنے بادل سے انتہا کی زمین وہ
ہے۔ لاتا نکال سے گوداموں اپنے ہوا وہ ہے، کرتا پیدا

* 132:17 مَیں داؤد کی طاقت بڑھا دوں گا : لفظی ترجمہ: مَیں داؤد کا سینگ پھوٹنے دوں گا۔

مار کو پہلوٹھوں تمام کے حیوان و انسان نے اُس میں مصر 8
ڈالا۔
تیرے معجزات اور نشان الٰہی اپنے نے اُس مصر، اے 9
نشانہ کا اُن ملازم تمام کے اُس اور فرعون تب کئے۔ ھی درمیان
گئے۔ بن
ور طاقت کر دے شکست کو قوموں متعدد نے اُس 10
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو بادشاھوں
ملکِ اور عوج بادشاہ کا بسن سیحون، بادشاہ کا اموریوں 11
رھیں۔ نہ سلطنتیں تمام کی کنعان
آئندہ کہ فرمایا کر دے کو اسرائیل ملک کا اُن نے اُس 12
گا۔ ھو ملکیت موروثی کی قوم میری یہ
در پشت تجھے رب، اے ہے۔ ابدی نام تیرا رب، اے 13
گا۔ جائے کیا یاد پشت
پر خادموں اپنے کے کر انصاف کا قوم اپنی رب کیونکہ 14
گا۔ کھائے ترس
ہاتھ کے انسان ھیں، کے چاندی سونے بُت کے قوموں دیگر 15
بنایا۔ اُنہیں نے
ھیں آنکھیں کی اُن سکتے، نہیں بول وہ لیکن ھیں منہ کے اُن 16
سکتے۔ نہیں دیکھ وہ لیکن
میں منہ کے اُن سکتے، نہیں سن وہ لیکن ھیں کان کے اُن 17
ہوتی۔ نہیں ھی سانس
بھروسا پر اُن جو جائیں، ھو مانند کی اُن وہ ھیں بناتے بُت جو 18
جائیں۔ ھو حرکت و بےحس جیسے اُن وہ ھیں رکھتے
اے کر۔ ستائش کی رب گھرانے، کے اسرائیل اے 19
کر۔ تمجید کی رب گھرانے، کے ھارون
رب اے کر۔ ثنا و حمد کی رب گھرانے، کے لاوی اے 20
کرو۔ ستائش کی رب والو، ماننے خوف کا
میں یروشلم جو ھو حمد کی اُس ھو۔ حمد کی رب سے صیون 21
!ھو حمد کی رب ہے۔ کرتا سکونت

136

معجزے کے اللہ میں تاریخ کی قوم اور تخلیق

شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب 1
ہے۔ ابدی
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا خدا کے خداؤں 2
ہے۔
شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا مالک کے مالکوں 3
ہے۔ ابدی
کرو، شکر کا اُس ہے کرتا معجزے عظیم ھی اکیلا جو 4
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
کرو، شکر کا اُس بنایا آسمان ساتھ کے حکمت نے جس 5
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
کا اُس دیا لگا اوپر کے پانی سے مضبوطی کو زمین نے جس 6
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
کرو، شکر کا اُس کیا خلق کو روشنیوں کی آسمان نے جس 7
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
لئے کے کرنے حکومت وقت کے دن کو سورج نے جس 8
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا
حکومت وقت کے رات کو ستاروں اور چاند نے جس 9
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا لئے کے کرنے
ہے۔
کرو، شکر کا اُس ڈالا مار کو پہلوٹھوں میں مصر نے جس 10
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
شکر کا اُس لایا نکال سے میں مصریوں کو اسرائیل جو 11
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
کیا اظہار کا قدرت اور طاقت بڑی وقت اُس نے جس 12
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس
کا اُس دیا کر تقسیم میں حصوں دو کو قُلزم بحرِ نے جس 13
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
اُس دیا گزرنے سے میں بیچ کے اُس کو اسرائیل نے جس 14
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا
کر بہا میں قُلزم بحرِ کو فوج کی اُس اور فرعون نے جس 15
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس دیا کر غرق
شکر کا اُس کی قیادت کی قوم اپنی میں ریگستان نے جس 16
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
شکر کا اُس دی شکست کو بادشاھوں بڑے نے جس 17
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
شکر کا اُس ڈالا مار کو بادشاھوں ور طاقت نے جس 18
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
کے موت کو سیحون بادشاہ کے اموریوں نے جس 19
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس اُتارا گھاٹ

کا اُس دیا کر ھلاک کو عوج بادشاہ کے بسن نے جس 20
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
کا اُس دیا میں میراث کو اسرائیل ملک کا اُن نے جس 21
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
موروثی کی اسرائیل خادم اپنے ملک کا اُن نے جس 22
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا ملکیت
تھے گئے دب میں خاک ھم جب کیا خیال ھمارا نے جس 23
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس
کر ظلم پر ھم جو چھڑایا سے قبضے کے اُن ھمیں نے جس 24
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس تھے رہے
شکر کا اُس ہے کرتا مہیا خوراک کو جانداروں تمام جو 25
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا خدا کے آسمان 26
ہے۔

137

زاری و آہ کی جلاوطنوں میں بابل

ھی کنارے کے نہروں کی بابل ھم تو آئی یاد کی صیون جب 1
پڑے۔ رو کر بیٹھ
لٹکا سرود اپنے سے درختوں کے سفیدہ کے وھاں نے ھم 2
دیئے،
وھاں ھمیں نے اُنھوں تھا کیا گرفتار ھمیں نے جنھوں کیونکہ 3
نے اُنھوں ھیں اُڑاتے مذاق ھمارا جو اور کہا، کو گانے گیت
"!سناؤ گیت کوئی کا صیون ھمیں" کیا، مطالبہ کا خوشی
گائیں؟ گیت کا رب طرح کس میں ملک اجنبی ھم لیکن 4
ہاتھ دھنا میرا تو جاؤں بھول تجھے مَیں اگر یروشلم، اے 5
جائے۔ سوکھ
ترین عظیم اپنی کو یروشلم اور کروں نہ یاد تجھے مَیں اگر 6
چپک سے تالو زبان میری تو سمجھوں نہ قیمتی زیادہ سے خوشی
جائے۔

جب کیا دن اُس نے ادومیوں جو کر یاد کچھ وہ رب، اے 7
ڈھا اُسے" بولے، وہ وقت اُس آیا۔ میں قبضے کے دشمن یروشلم
"!دو گرا اُسے تک بنیادوں !دو
وہ ہے مبارک ہے، ھوئی تُلی پر کرنے تباہ جو بیٹی بابل اے 8
ہے۔ کیا ساتھ ھمارے نے تُو جو دے بدلہ کا اُس تجھے جو
دے۔ پٹخ پر پتھر کر پکڑ کو بچوں تیرے جو وہ ہے مبارک 9

138

شکرگزاری لئے کے مدد کی اللہ

زبور۔ کا داؤد 1
گا، کروں ستائش تیری سے دل پورے میں رب، اے
گا۔ کروں تمجید تیری ھی سامنے کے معبودوں
سجدہ کے کر رُخ طرف کی گاہ سکونت مُقدّس تیری مَیں 2
گا۔ کروں شکر تیرا باعث کے وفاداری اور مہربانی تیری گا، کروں
ہے۔ کیا سرفراز پر چیزوں تمام کو کلام اور نام اپنے نے تُو کیونکہ
جان میری کر سن میری نے تُو پکارا تجھے نے مَیں دن جس 3
دی۔ تقویت بڑی کو

سن فرمان کے منہ تیرے حکمران تمام کے دنیا رب، اے 4
کریں۔ شکر تیرا کر
کا رب کیونکہ کریں، سرائی مدح کی راھوں کی رب وہ 5
ہے۔ عظیم جلال
کرتا خیال کا حال پست وہ ہے پر بلندیوں رب گو کیونکہ 6
ہے۔ لیتا پہچان ھی سے دُور کو مغروروں اور

جان میری تُو تو چھوڑتی نہیں دامن میرا مصیبت کبھی جب 7
دشمنوں میرے مجھے کر بڑھا ہاتھ دھنا اپنا تُو ہے، کرتا دم تازہ کو
ہے۔ بچاتا سے طیش کے
ابدی شفقت تیری رب، اے گا۔ لے بدلہ خاطر میری رب 8
!ہے بنایا نے ہاتھوں تیرے کو جن چھوڑ نہ اُنھیں ہے۔

139

ہے موجود جگہ ہر اور جانتا کچھ سب اللہ

لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ جانتا خوب مجھے اور کرتا معائنہ میرا تُو رب، اے
میری ھی سے دُور تُو اور ہے، معلوم تجھے بیٹھنا اُٹھنا میرا 2
ہے۔ سمجھتا سوچ
کروں۔ آرام یا ھوں میں راستے مَیں خواہ ہے، جانچتا مجھے تُو 3
ہے۔ واقف سے راھوں تمام میری تُو
رب اے تُو آئے پر زبان میری بات کوئی بھی جب کیونکہ 4
ہے۔ رکھتا علم پورا کا اُس ھی پہلے
ہاتھ تیرا ہے، رکھتا گھیرے سے طرف چاروں مجھے تُو 5
ہے۔ رہتا ھی اوپر میرے
سمجھ اِسے مَیں کہ ہے عظیم اور کن حیران اِتنا علم کا اِس 6
سکتا۔ نہیں

چہرے تیرے جاؤں، بھاگ کہاں سے روح تیرے مَیں 7
جاؤں؟ ہو فرار کہاں سے
کر اُترا اگر ہے، موجود وہاں تُو تو جاؤں چڑھ پر آسمان اگر 8
ہے۔ بھی وہاں تُو تو بچھاؤں میں پاتال بستر اپنا
حد دُورترین کی سمندر کر اُڑ پَروں کے صبح طلوعِ مَیں گو 9
بسوں، جا پر
تیرا بھی وہاں گا، کرے قیادت میری ہاتھ تیرا بھی وہاں 10
گا۔ رکھے تھامے مجھے ہاتھ دھنا
ارد میرے اور دے، چھپا مجھے تاریکی” کہوں، مَیں اگر 11
نہیں فرق کوئی تو بھی “جائے، بدل میں رات روشنی کی گرد
گا۔ پڑے
حضور تیرے ہوتی، نہیں تاریک بھی تاریکی سامنے تیرے 12
ایک اندھیرا اور روشنی بلکہ ہے ہوتی روشن طرح کی دن رات
ہیں۔ ہوتے جیسے

پیٹ کے ماں مجھے نے تُو ہے، بنایا باطن میرا نے تُو کیونکہ 13
ہے۔ دیا تشکیل میں
طور معجزانہ اور جلالی مجھے کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں 14
یہ جان میری اور ہیں، انگیز حیرت کام تیرے ہے۔ گیا بنایا سے
ہے۔ جانتی خوب
میں پوشیدگی مجھے جب تھا نہیں چھپا سے تجھ ڈھانچا میرا 15
گیا۔ دیا تشکیل میں گہرائیوں کی زمین مجھے جب گیا، بنایا
جسم میرے جب دیکھا وقت اُس مجھے نے آنکھوں تیری 16
تھے مقرر لئے میرے دن بھی جتنے تھی۔ نامکمل ابھی شکل کی
نہیں بھی ایک جب تھے، درج وقت اُس میں کتاب تیری سب وہ
تھا۔ گزرا

مشکل کتنا لئے میرے سمجھنا خیالات تیرے اللہ، اے 17
ہے۔ عظیم کتنی تعداد کُل کی اُن !ہے
مَیں ہوتے۔ زیادہ سے ریت وہ تو سکتا گن اُنہیں مَیں اگر 18
ہوں۔ ہوتا ساتھ ہی تیرے تو ہوں اُٹھتا جاگ

خوار خوں کہ ڈالے، مار کو بےدین تُو کاش اللہ، اے 19
جائیں۔ ہو دُور سے مجھ
جھوٹ مخالف تیرے ہاں ہیں، کرتے ذکر تیرا سے فریب وہ 20
ہیں۔ بولتے
نفرت سے تجھ جو کروں نہ نفرت سے اُن مَیں کیا رب، اے 21
خلاف تیرے جو کھاؤں نہ گھن سے اُن مَیں کیا ہیں؟ کرتے
ہیں؟ اُٹھے

بن دشمن میرے وہ ہوں۔ کرتا نفرت سخت سے اُن مَیں یقیناً 22
ہیں۔ گئے

لے، جان حال کا دل میرے کے کر معائنہ میرا اللہ، اے 23
لے۔ جان کو خیالات بےچین میرے کر جانچ مجھے
میری پر راہ ابدی رہا؟ چل نہیں تو پر راہ دہ نقصان مَیں 24
کر قیادت!

140

دعا کی رِہائی سے دشمن

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
محفوظ سے ظالموں اور چھڑا سے شریروں مجھے رب، اے
رکھ۔
چھیڑتے جنگ روزانہ باندھتے، منصوبے بُرے وہ میں دل 2
ہیں۔
ہونٹوں کے اُن اور ہے، تیز جیسی زبان کی سانپ زبان کی اُن 3
(سِلاہ) ہے۔ زہر کا سانپ میں
ظالم رکھ، محفوظ سے ہاتھوں کے بےدین مجھے رب، اے 4
کھلانے ٹھوکر کو پاؤں میرے جو سے اُن رکھ، بچائے مجھے سے
ہیں۔ رہے باندھ منصوبے کے
چھپائے رسّے اور پھندا میں راستے میرے نے مغروروں 5
مجھے کنارے کے راستے کر بچھا جال نے اُنہوں ہیں،
(سِلاہ) ہیں۔ لگائے پھندے کے پکڑنے

التجاؤں میری ہے، خدا میرا ہی تُو” ہوں، کہتا سے رب مَیں 6
سن آواز کی!“
کے جنگ !نجات قوی میری اے مطلق، قادرِ رب اے 7
ہے۔ کرتا حفاظت کی سر میرے سے ڈھال اپنی تُو دن
ارادہ کا اُس کر۔ نہ پورا لالچ کا بےدین رب، اے 8
جائیں۔ ہو سرفراز لوگ یہ کہ ہو نہ ایسا دے، نہ ہونے کامیاب
(سِلاہ)
ہونٹ کے اُن آفت جو لیکن ہے، لیا گھیر مجھے نے اُنہوں 9
آئے پر سروں اپنے کے اُن وہ ہیں چاہتے لانا پر مجھ!
گڑھوں اتھاہ میں، آگ اُنہیں اور برسیں، پر اُن کوئلے دھکتے 10
اُٹھیں۔ نہ کبھی آئندہ تاکہ جائے پھینکا میں
ظالم بُرائی اور رہے، نہ قائم میں ملک والا لگانے تہمت 11
کرے۔ پیچھا کا اُس کر مار مار کو

12 دفاع کا زدہ مصیبت میں عدالت رب کہ ہوں جانتا مَیں
گا۔ کرے انصاف کا مند ضرورت وهی گا۔ کرے
13 دیانت اور گے، کریں ستائش کی نام تیرے باز راست یقیناً
گے۔ بسیں حضور تیرے دار

141

گزارش کی حفاظت

1 زبور۔ کا داؤد
میں آنے پاس میرے ہوں، رها پکار تجھے مَیں رب، اے
دھیان پر فریاد میری تو ہوں دیتا آواز تجھے مَیں جب ! کر جلدی
دے!
2 ہو، قبول طرح کی قربانی کی بخور حضور تیرے دعا میری
کی نذر کی غلہ کی شام هاتھ ہوئے اُٹھائے طرف تیری میرے
ہوں۔ منظور طرح
3 کے ہونٹوں میرے بٹھا، پہرہ پر منہ میرے رب، اے
کر۔ نگہبانی کی دروازے
4 ایسا دے، ہونے نہ مائل طرف کی بات غلط کو دل میرے
ہو ملوث میں کام بُرے کر مل ساتھ کے بدکاروں مَیں کہ ہو نہ
کروں۔ شرکت میں کھانوں لذیذ کے اُن اور جاؤں
5 کرے۔ تنبیہ مجھے اور مارے مجھے سے شفقت باز راست
لئے کے اُس یہ کیونکہ گا، کرے نہیں انکار سے اِس سر میرا
کی شریروں وقت هر مَیں لیکن گا۔ هو مانند کی تیلِ شفابخش
ہوں۔ کرتا دعا خلاف کے حرکتوں
6 کا اُن جو گے آئیں میں هاتھ کے چٹان اُس کر گر وہ جب
سمجھ اُنہیں اور گے، دیں دھیان پر باتوں میری وہ تو هے منصف
هیں۔ پیاری کتنی وہ کہ گی آئے
7 پر جس هیں مانند کی زمین اُس هڈیاں هماری اللہ، اے
اُدھراِدھر کراُڑ ڈھیلے کہ هے چلایا هل سے زورِاتنے نے کسی
هیں۔ گئی بکھر تک منہ کے پاتال هڈیاں هماری هیں۔ گئے بکھر
8 هیں، رهتی لگی پر تجھ آنکھیں میری مطلق، قادرِ رب اے
کر۔ نہ حوالے کے موت مجھے ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں اور
9 پکڑنے مجھے نے اُنہوں جو رکھ محفوظ سے جال اُس مجھے
رکھ۔ بچائے سے پھندوں کے بدکاروں مجھے هے۔ بچھایا لئے کے
10 مَیں جبکہ جائیں اُلجھ میں جالوں اپنے کے اُن کر مل بےدین
نکلوں۔ آگے کر بچ

142

پکار کی مدد میں مصیبت سخت

1 تھا۔ میں غار وہ جب کی نے داؤد جو دعا گیت۔ کا حکمت
مَیں ہوں، پکارتا کو رب چلّاتا چیختا لئے کے مدد مَیں
ہوں۔ کرتا التجا سے رب سے آواز زوردار
2 تمام اپنی دیتا، اُنڈیل سامنے کے اُس زاری و آہ اپنی مَیں
ہوں۔ کرتا پیش حضور کے اُس مصیبت
3 هی تو تُو هے جاتی هو نڈھال اندر میرے روح میری جب
میں اُس ہوں چلتا مَیں میں راستے جس هے۔ جانتا راہ میری
هے۔ چھپایا پھندا نے لوگوں
4 نہیں کوئی لیکن ہوں، دیکھتا کرڈال نظر طرف دهنی مَیں
جو هے نہیں کوئی سکتا، نہیں بچ مَیں کرے۔ خیال میرا جو هے
کرے۔ فکر کی جان میری
5 کہتا مَیں ہوں۔ پکارتا تجھے لئے کے مدد مَیں رب، اے
موروثی میرا میں ملک کے زندوں اور گاہ پناہ میری تُو” ہوں،
حصہ هے۔“
6 گیا هو پست بہت مَیں کیونکہ دے، دھیان پر چیخوں میری
مَیں کیونکہ هیں، رهے کر پیچھا میرا جو چھڑا سے اُن مجھے ہوں۔
سکتا۔ پا نہیں قابو پر اُن
7 کی نام تیرے تاکہ لا نکال سے قیدخانے کو جان میری
راست تو گا کرے بھلائی ساتھ میرے تُو جب کروں۔ ستائش
گے۔ جائیں هو جمع گرد ارد میرے باز

143

(زبور ساتواں کا توبہ) گزارش کی قیادت اور بچاؤ

1 زبور۔ کا داؤد
اپنی دے۔ دھیان پر التجاؤں میری سن، دعا میری رب، اے
سن میری خاطر کی راستی اور وفاداری!
2 حضور تیرے کیونکہ لا، نہ میں عدالت اپنی کو خادم اپنے
سکتا۔ ٹھہر نہیں باز راست جاندار بھی کوئی
3 میں خاک اُسے کر پیچھا کا جان میری نے دشمن کیونکہ
دیا بسا میں تاریکی طرح کی لوگوں اُن مجھے نے اُس هے۔ دیا کچل
هیں۔ مُردہ سے عرصے بڑے جو هے
4 دل میرا اندر میرے هے، نڈھال روح میری اندر میرے
هے۔ گیا هو حرکت و بےحس مارے کے دهشت

5 و غور پر کاموں تیرے اور کرتا یاد دن کے زمانے قدیم مَیں
محوِ مَیں میں اُس کیا نے ہاتھوں تیرے کچھ جو ہوں۔ کرتا خوض
ہوں۔ رہتا خیال
6 خشک جان میری ہوں، اُٹھاتا طرف تیری ہاتھ اپنے مَیں
(سِلاہ) ہے۔ پیاسی تیری طرح کی زمین

7 ختم تو جان میری کر۔ جلدی میں سنئے میری رب، اے
مَیں ورنہ رکھ، نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا ہے۔ والی ہونے
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے میں گڑھے
8 مَیں کیونکہ سنا، خبر کی شفقت اپنی مجھے وقت کے صبح
جانا مجھے پر جس دکھا راہ وہ مجھے ہوں۔ رکھتا بھروسا پر تجھ
ہوں۔ آرزومند ہی تیرا مَیں کیونکہ ہے،
9 تجھ مَیں کیونکہ چھڑا، سے دشمنوں میرے مجھے رب، اے
ہوں۔ لیتا پناہ میں
10 خدا میرا تُو کیونکہ سکھا، کرنا پوری مرضی اپنی مجھے
کرے۔ راہنمائی میری پر زمین ہموار روح نیک تیرا ہے۔
11 کر۔ دم تازہ کو جان میری خاطر کی نام اپنے رب، اے
بچا۔ سے مصیبت کو جان میری سے راستی اپنی
12 بھی جو کر۔ ہلاک کو دشمنوں میرے سے شفقت اپنی
خادم تیرا مَیں کیونکہ ! کر تباہ اُنہیں ہیں رہے کر تنگ مجھے
ہوں۔

144

دعا کی حالی خوش اور نجات

1 زبور۔ کا داؤد
اور لڑنے کو ہاتھوں میرے جو ہو، حمد کی چٹان میری رب
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو اُنگلیوں میری
2 ڈھال میری اور دہندہ نجات میرا قلعہ، میرا شفقت، میری وہ
میرے کو اقوام دیگر وہی اور ہوں، لیتا پناہ مَیں میں اُسی ہے۔
ہے۔ دیتا کر تابع

3 آدم رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ ہے کون انسان رب، اے
کرے؟ لحاظ کا اُس تُو کہ ہے کون زاد
4 گزرنے سے تیزی دن کے اُس ہے، ہی کا بھر دم انسان
ہیں۔ مانند کی سائے والے

5 چھو کو پہاڑوں ! آ اُتر کر جھکا کو آسمان اپنے رب، اے
چھوڑیں۔ دھواں وہ تا کہ

6 درھم اُنہیں کر چلا تیر اپنے کر، منتشر اُنہیں کر بھیج بجلی
کر۔ برھم
7 کی پانی کر چھڑا مجھے اور بڑھا نیچے سے بلندیوں ہاتھ اپنا
بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں اور گہرائیوں
8 ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دھنا اور بولتا جھوٹ منہ کا جن

9 تاروں دس گا، گاؤں گیت نیا میں تمجید تیری مَیں اللہ، اے
گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا ستار کا
10 کو داؤد خادم اپنے اور دیتا نجات کو بادشاہوں تُو کیونکہ
ہے۔ بچاتا سے تلوار مہلک

11 منہ کا جن بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں کر چھڑا مجھے
ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دھنا اور بولتا جھوٹ
12 مانند کی پودوں والے پھولنے پھلنے میں جوانی بیٹے ہمارے
کونے ہوئے تراشے لئے کے سجانے کو محل بیٹیاں ہماری ہوں،
ہوں۔ مانند کی ستون کے
13 خوراک کی قسم ہر اور رہیں بھرے گودام ہمارے
بلکہ ہزاروں میں میدانوں ہمارے بھیڑبکریاں ہماری کریں۔ مہیا
دیں۔ جنم بچے بےشمار
14 ضائع کوئی نہ اور ہوں، تازے موٹے گائےبَیل ہمارے
و آہ میں چوکوں ہمارے پہنچے۔ نقصان کو کسی نہ جائے، ہو
دے۔ نہ سنائی آواز کی زاری
15 ہے، آتا صادق کچھ سب یہ پر جس قوم وہ ہے مبارک
! ہے رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک

145

شفقت ابدی کی اللہ

1 گیت۔ کا ثنا و حمد زبور۔ کا داؤد
مَیں بادشاہ، اے گا۔ کروں تعظیم تیری مَیں خدا، میرے اے
گا۔ کروں ستائش کی نام تیرے تک ہمیشہ
2 کی نام تیرے تک ہمیشہ گا، کروں تمجید تیری مَیں روزانہ
گا۔ کروں حمد
3 عظمت کی اُس ہے۔ لائق کے تعریف بڑی اور عظیم رب
ہے۔ باہر سے سمجھ کی انسان
4 نے تُو جو سراہے کچھ وہ سامنے کے پشت اگلی پشت ایک
سنائیں۔ کام زبردست تیرے کو دوسروں وہ ہے، کیا
5 میں معجزوں تیرے اور عظمت کی جلال شاندار تیرے مَیں
گا۔ رہوں خیال محوِ

کی خدا اپنے بھر عمر گا، کروں ستائش کی رب مَیں جی جیتے 2
گا۔ کروں سرائی مدح

دے نہیں نجات جو پر زاد آدم نہ رکھو، نہ بھروسا پر شرفا 3
سکتا۔
مل میں خاک دوبارہ وہ تو جائے نکل روح کی اُس جب 4
ہیں۔ جاتے رہ ادھورے منصوبے کے اُس وقت اُسی ہے، جاتا

رب جو ہے، خدا کا یعقوب سہارا کا جس وہ ہے مبارک 5
ہے۔ رہتا میں انتظار کے خدا اپنے
ہے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، و آسمان نے اُس کیونکہ 6
ہے۔ وفادار تک ہمیشہ وہ ہے۔ بنایا
کھلاتا روٹی کو بھوکوں اور کرتا انصاف کا مظلوموں وہ 7
ہے۔ کرتا آزاد کو قیدیوں رب ہے۔
ہوؤں دبے میں خاک اور کرتا بحال آنکھیں کی اندھوں رب 8
ہے۔ کرتا پیار کو باز راست رب ہے، کرتا کھڑا اُٹھا کو
قائم کو بیواؤں اور یتیموں کرتا، بحال دیکھ کی پردیسیوں رب 9
کامیاب کر بنا ٹیڑھا کو راہ کی بےدینوں وہ لیکن ہے۔ رکھتا
دیتا۔ نہیں ہونے

خدا تیرا صیون، اے گا۔ کرے حکومت تک ابد رب 10
ہو۔ حمد کی رب گا۔ رہے بادشاہ پشت در پشت

147

بندوبست کا رب میں تاریخ اور کائنات

بھلا کتنا کرنا سرائی مدح کی خدا اپنے !ہو حمد کی رب 1
ہے۔ صورت خوب اور پیارا کتنا کرنا تمجید کی اُس ہے،
جلاوطنوں منتشر کے اسرائیل اور کرتا تعمیر کو یروشلم رب 2
ہے۔ کرتا جمع کو
پٹی مرہم پر زخموں کے اُن کر دے شفا کو شکستوں دل وہ 3
ہے۔ لگاتا
اُنہیں کر لے نام کا ایک ہر اور لیتا گن تعداد کی ستاروں وہ 4
ہے۔ بُلاتا
اُس ہے۔ زبردست قدرت کی اُس اور ہے، عظیم رب ہمارا 5
نہیں۔ انتہا کوئی کی حکمت کی
کو بدکاروں لیکن کرتا کھڑا اُٹھا کو زدوں مصیبت رب 6
ہے۔ دیتا ملا میں خاک

خوشی کی خدا ہمارے گاؤ، گیت کا شکر میں تمجید کی رب 7
بجاؤ۔ سرود میں

اور کریں، پیش قدرت کی کاموں ناک ہیبت تیرے لوگ 6
گا۔ کروں بیان عظمت تیری بھی مَیں
سے خوشی اور سراہیں کو بھلائی بڑی تیری سے جوش وہ 7
کریں۔ سرائی مدح کی راستی تیری
بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے۔ رحیم اور مہربان رب 8
ہے۔
پر مخلوقات تمام اپنی وہ ہے، کرتا بھلائی ساتھ کے سب رب 9
ہے۔ کرتا رحم

ایمان تیرے کریں۔ شکر تیرا مخلوقات تمام تیری رب، اے 10
کریں۔ تمجید تیری دار
قدرت تیری اور کریں فخر پر جلال کے بادشاہی تیری وہ 11
کریں بیان
کی بادشاہی تیری اور کاموں قوی تیرے زاد آدم تاکہ 12
جائیں۔ ہو آگاہ سے شوکت و شان جلالی
پشت سلطنت تیری اور نہیں، انتہا کوئی کی بادشاہی تیری 13
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ پشت در

جائے دب بھی جو ہے۔ سہارا کا والوں گرنے تمام رب 14
ہے۔ کرتا کھڑا اُٹھا وہ اُسے
ایک ہر تُو اور ہیں، رہتی میں انتظار تیرے آنکھیں کی سب 15
ہے۔ کرتا مہیا کھانا کا اُس پر وقت کو
کرتا پوری خواہش کی جاندار ہر کر کھول مٹھی اپنی تُو 16
ہے۔
میں کاموں تمام اپنے اور راست میں راہوں تمام اپنی رب 17
ہے۔ وفادار
جو ہیں، پکارتے اُسے جو ہے قریب کے سب اُن رب 18
ہیں۔ پکارتے اُسے سے داری دیانت
وہ ہے۔ کرتا پوری وہ آرزو کی اُن مانیں خوف کا اُس جو 19
ہے۔ کرتا مدد کی اُن کر سن فریادیں کی اُن
ہیں، کرتے پیار اُسے جو ہے رکھتا محفوظ کو سب اُن رب 20
ہے۔ کرتا ہلاک وہ کو بےدینوں لیکن

ہمیشہ مخلوقات تمام کرے، بیان تعریف کی رب منہ میرا 21
کریں۔ ستائش کی نام مُقدّس کے اُس تک

146

وفاداری ابدی کی اللہ

کر۔ حمد کی رب جان، میری اے !ہو حمد کی رب 1

8 کیونکہ وہ آسمان پر بادل چھانے دیتا، زمین کو بارش مہیا
کرتا اور پہاڑوں پر گھاس پھوٹنے دیتا ہے۔
9 وہ مویشی کو چارا اور کوّے کے بچوں کو وہ کچھ کھلاتا
ہے جو وہ شور مچا کر مانگتے ہیں۔
10 نہ وہ گھوڑے کی طاقت سے لطف اندوز ہوتا، نہ آدمی کی
مضبوط ٹانگوں سے خوش ہوتا ہے۔
11 رب اُن ہی سے خوش ہوتا ہے جو اُس کا خوف مانتے
اور اُس کی شفقت کے انتظار میں رہتے ہیں۔
12 اے یروشلم، رب کی مدح سرائی کر! اے صیون، اپنے
خدا کی حمد کر!
13 کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کے کنڈے مضبوط کر
کے تیرے درمیان بسنے والی اولاد کو برکت دی ہے۔
14 وہی تیرے علاقے میں امن اور سکون قائم رکھتا اور تجھے
بہترین گندم سے سیر کرتا ہے۔
15 وہ اپنا فرمان زمین پر بھیجتا ہے تو اُس کا کلام تیزی سے
پہنچتا ہے۔
16 وہ اُون جیسی برف مہیا کرتا اور پالا راکھ کی طرح چاروں
طرف بکھیر دیتا ہے۔
17 وہ اپنے اولے کنکروں کی طرح زمین پر پھینک دیتا ہے۔
کون اُس کی شدید سردی برداشت کر سکتا ہے؟
18 وہ ایک بار پھر اپنا فرمان بھیجتا ہے تو برف پگھل جاتی
ہے۔ وہ اپنی ہَوا چلنے دیتا ہے تو پانی ٹپکنے لگتا ہے۔
19 اُس نے یعقوب کو اپنا کلام سنایا، اسرائیل پر اپنے احکام
اور آئین ظاہر کئے ہیں۔
20 ایسا سلوک اُس نے کسی اَور قوم سے نہیں کیا۔ دیگر اقوام
تو تیرے احکام نہیں جانتیں۔ رب کی حمد ہو!

148

آسمان و زمین پر اللہ کی تمجید

1 رب کی حمد ہو! آسمان سے رب کی ستائش کرو، بلندیوں پر
اُس کی تمجید کرو!
2 اے اُس کے تمام فرشتو، اُس کی حمد کرو! اے اُس کے
تمام لشکرو، اُس کی تعریف کرو!
3 اے سورج اور چاند، اُس کی حمد کرو! اے تمام چمک دار
ستارو، اُس کی ستائش کرو!
4 اے بلند ترین آسمانو اور آسمان کے اوپر کے پانی، اُس کی حمد
کرو!
5 وہ رب کے نام کی ستائش کریں، کیونکہ اُس نے فرمایا تو
وہ وجود میں آئے۔
6 اُس نے ناقابلِ منسوخ فرمان جاری کر کے اُنہیں ہمیشہ کے
لئے قائم کیا ہے۔
7 اے سمندر کے اژدھاؤ اور تمام گہرائیو، زمین سے رب کی
تمجید کرو!
8 اے آگ، اولو، برف، دُھند اور اُس کے حکم پر چلنے والی
آندھیو، اُس کی حمد کرو!
9 اے پہاڑو اور پہاڑیو، پھل دار درختو اور تمام دیودارو، اُس
کی تعریف کرو!
10 اے جنگلی جانورو، مویشیو، رینگنے والی مخلوقات اور
پرندو، اُس کی حمد کرو!
11 اے زمین کے بادشاہو اور تمام قومو، سردارو اور زمین کے
تمام حکمرانو، اُس کی تمجید کرو!
12 اے نوجوانو اور کنواریو، بزرگو اور بچو، اُس کی حمد کرو!
13 سب رب کے نام کی ستائش کریں، کیونکہ صرف اُسی کا
نام عظیم ہے، اُس کی عظمت آسمان و زمین سے اعلیٰ ہے۔
14 اُس نے اپنی قوم کو سرفراز کر کے* اپنے تمام ایمان داروں
کی شہرت بڑھائی ہے، یعنی اسرائیلیوں کی شہرت، اُس قوم کی
جو اُس کے قریب رہتی ہے۔ رب کی حمد ہو!

149

صیون رب کی حمد کرے!

1 رب کی حمد ہو! رب کی تمجید میں نیا گیت گاؤ، ایمان
داروں کی جماعت میں اُس کی تعریف کرو۔
2 اسرائیل اپنے خالق سے خوش ہو، صیون کے فرزند اپنے
بادشاہ کی خوشی منائیں۔
3 وہ ناچ کر اُس کے نام کی ستائش کریں، دف اور سرود سے
اُس کی مدح سرائی کریں۔
4 کیونکہ رب اپنی قوم سے خوش ہے۔ وہ مصیبت زدوں کو
اپنی نجات کی شان و شوکت سے آراستہ کرتا ہے۔

* **148:14** اپنی قوم کو سرفراز کر کے: لفظی ترجمہ: اپنی قوم کا سینگ بلند کر کے۔

5 وہ منائیں، خوشی باعث کے شوکت و شان اِس دار ایمان
لگائیں۔ نعرے کے شادمانی پر بستروں اپنے
6 دو میں ہاتھوں کے اُن اور ثنا و حمد کی اللہ میں منہ کے اُن
ہو تلوار دھاری
7 دیں۔ سزا کو اُمّتوں اور لیں انتقام سے اقوام دیگر تا کہ
8 کو شرفا کے اُن اور میں زنجیروں کو بادشاہوں کے اُن وہ
گے لیں جکڑ میں بیڑیوں
9 یہ ہے۔ چکا ہو بند قلم فیصلہ کا جس دیں سزا وہ اُنہیں تا کہ
ہو! حمد کی رب ہے۔ حاصل کو داروں ایمان تمام کے اللہ عزت

150

ثنا و حمد کی رب

1 کرو۔ ستائش کی اُس میں مقدِس کے اللہ ہو! حمد کی رب
کرو۔ تمجید کی اُس میں گنبدِ آسمانی ہوئے بنے کے قدرت کی اُس
2 کی اُس کرو۔ حمد کی اُس باعث کے کاموں عظیم کے اُس
کرو۔ ستائش کی اُس باعث کے عظمت زبردست
3 کر بجا سرود اور ستار کرو، حمد کی اُس کر پھونک نرسنگا
کرو۔ تمجید کی اُس
4 اور ساز تاردار کرو۔ حمد کی اُس سے ناچ لوک اور دف
کرو۔ ستائش کی اُس کر بجا بانسری
5 گونجتی کرو، حمد کی اُس سے آواز جھنکارتی کی جھانجھوں
کرو۔ تعریف کی اُس سے جھانجھ
6 رب کرے۔ ستائش کی رب وہ ہے سانس بھی میں جس
ہو! حمد کی

امثال

مقصد کا کتاب

قلم امثال کی داؤد بن سلیمان بادشاہ کے اسرائیل میں ذیل 1
ہیں۔ بند
کے بصیرت گا، کرے حاصل تربیت اور حکمت تُو سے اِن 2
والی دلانے دانائی اور 3 گا، جائے ہو قابل کے سمجھنے الفاظ
امثال یہ 4 گا۔ اپنائے داری دیانت اور انصاف راستی، تربیت،
ہیں۔ سکھاتی تمیز اور علم کو نوجوان اور ہوشیاری کو لوح سادہ
سمجھ جو کرے، اضافہ میں علم اپنے کر سن وہ ہے دانا جو 5
اور امثال وہ تب 6 لے۔ سیکھ فن کا کرنے راہنمائی وہ ہے دار
گا۔ لے سمجھ معمے کے اُن اور باتیں کی مندوں دانش تمثیلیں،
خوف کا رب ہم کہ ہے ہوتی شروع سے اِس حکمت 7
ہیں۔ جانتے حقیر کو تربیت اور حکمت احمق صرف مانیں۔

خبردار سے ساتھیوں غلط

ماں اپنی اور رہ، تابع کے تربیت کی باپ اپنے بیٹے، میرے 8
سہرا کش دل پر سر تیرے یہ کیونکہ 9 کر۔ نہ مسترد ہدایت کی
خطا کار جب بیٹے، میرے 10 ہیں۔ گلوبند میں گلے تیرے اور
لے۔ ہو نہ پیچھے کے اُن تو کریں کوشش کی پُھسلانے تجھے
ہم ! چل ساتھ ہمارے آ،" کہیں، وہ جب مان نہ بات کی اُن 11
بےقصور کسی بلاوجہ کریں، قتل کو کسی کر بیٹھ میں تاک
اُنہیں لیں، نگل زندہ طرح کی پاتال اُنہیں ہم 12 لگائیں۔ گھات کی
کر ہڑپ دم ایک طرح کی والوں اُترنے میں گڑھے کے موت
گھروں اپنے گے، کریں حاصل چیز قیمتی کی قسم ہر ہم 13 لیں۔
میں ہم کے کر جرأت آ، 14 گے۔ لیں بھر سے مال کے لُوٹ کو
" گے۔ کریں تقسیم برابر مال تمام کا لُوٹ ہم جا، ہو شریک
پر راہوں کی اُن پاؤں اپنا جانا، مت ساتھ کے اُن بیٹے، میرے 15
پیچھے کے کام غلط پاؤں کے اُن کیونکہ 16 لینا۔ روک سے رکھنے
اپنا مار چڑی جب 17 ہیں۔ بھاگتے لئے کے بہانے خون دوڑتے،
ٹکڑے کے روٹی لئے کے پھانسنے کو پرندوں پر اُس کر لگا جال
لوگ یہ 18 ہے۔ بےمقصد یہ میں نظر کی پرندوں تو ہے دیتا بکھیر
ہیں جاتے بیٹھ میں تاک جب گے۔ جائیں پھنس دن ایک بھی
لگاتے گھات کی دوسروں جب ہیں، کرتے تباہ کو آپ اپنے تو
سب اُن یہی 19 ہیں۔ پہنچاتے نقصان کو جان ہی اپنی تو ہیں
اپنے نفع ناجائز ہیں۔ بھاگتے پیچھے کے نفع ناروا جو ہے انجام کا
ہے۔ لیتا چھین جان کی مالک

پکار کی حکمت

آواز بلند میں چوکوں دیتی، آواز سے زور میں گلی حکمت 20
وہاں ہے شرابہ شور زیادہ سے سب جہاں 21 ہے۔ پکارتی سے
ہے، کرتی تقریر اپنی ہی پر دروازوں کے شہر بولتی، کر چلّا چلّا وہ
محبت سے لوحی سادہ اپنی تک کب تم لوگو، لوح سادہ اے" 22
لطف سے مذاق اپنے تک کب والے اُڑانے مذاق گے؟ رکھو
میری آؤ، 23 گے؟ کریں نفرت سے علم تک کب احمق گے، اُٹھائیں
پھوٹنے پر تم چشمہ کا روح اپنی مَیں تب دو۔ دھیان پر سرزنش
گی۔ سناؤں باتیں اپنی تمہیں گی، دوں
مَیں جب کیا، انکار نے تم تو دی آواز نے مَیں جب لیکن 24
دی۔ نہ توجہ بھی نے کسی تو بڑھایا طرف تمہاری ہاتھ اپنا نے
ملامت میری کی، نہ پروا کی مشورے کسی میرے نے تم 25
آفت پر تم جب لئے اِس 26 تھی۔ نہیں قبول قابلِ نزدیک تمہارے
مصیبت ناک ہول تم جب گی، لگاؤں قہقہہ مَیں تو گی آئے
تم وقت اُس 27 گی۔ اُڑاؤں مذاق تمہارا تو گے جاؤ پھنس میں
پر تم طرح کی طوفان آفت گی، پڑے ٹوٹ آندھی ناک دہشت پر
جاؤ ڈوب میں سیلاب کے تکلیف اور مصیبت تم اور گی، آئے
سنوں نہیں کی اُن مَیں لیکن گے، دیں آواز مجھے وہ تب 28 گے۔
نہیں۔ گے پائیں پر گے ڈھونڈیں مجھے وہ گی،

کے ماننے خوف کا رب کے کر نفرت سے علم وہ کیونکہ 29
میری وہ بلکہ تھا نہیں قبول اُنہیں مشورہ میرا 30 تھے۔ نہیں تیار لئے
چال اپنے وہ اب چنانچہ 31 تھے۔ جانتے حقیر کو سرزنش ہر
سیر کر کھا کھا فصل کی منصوبوں اپنے کھائیں، پھل کا چلن
جائیں۔ ہو

مار کو لوح سادہ عمل کا ہونے دُور سے راہ صحیح کیونکہ 32
لیکن 33 ہے۔ کرتی تباہ اُنہیں بےپروائی کی احمقوں اور ہے، ڈالتا
اُسے مصیبت ناک ہول گا، بسے سے سکون وہ سنے میری جو
" گی۔ کرے نہیں پریشان

2

اہمیت کی حکمت

دل اپنے احکام میرے کے کر قبول بات میری بیٹے، میرے 1
کی سمجھ دل اپنا دھر، پر حکمت کان اپنا 2 رکھ۔ محفوظ میں

سمجھ کر چلّا دے، آواز لئے کے بصیرت 3 کر۔ مائل طرف
کھوج یوں کا اُس هو، چاندی گویا کر تلاش یوں اُسے 4 مانگ۔
رب تجھے تو کرے ایسا تو اگر 5 هو۔ خزانہ پوشیدہ گویا لگا
گا۔ هو حاصل عرفان کا اللہ اور گی آئے سمجھ کی خوف کے
اور عرفان سے منہ کے اُسی کرتا، عطا حکمت هی رب کیونکہ 6
فراهم کامیابی کو والوں چلنے پر راہ سیدهی وہ 7 هے۔ نکلتی سمجھ
هے۔ رهتا بنا ڈهال کی والوں گزارنے زندگی بےالزام اور کرتا
هے۔ کرتا داری پهرا کی راهوں کی پسندوں انصاف وہ کیونکہ 8
حفاظت کی اُن وہ وهاں هیں چلتے دار ایمان کے اُس بهی جهاں
هے۔ کرتا
راہ اچهی هر اور داری دیانت انصاف، راستی، تجھے تب 9
هو داخل حکمت میں دل تیرے کیونکہ 10 گی۔ آئے سمجھ کی
گا۔ جائے هو پیارا کو جان تیری عرفان و علم اور گی، جائے
گی۔ کرے چوکیداری تیری سمجھ اور حفاظت تیری تمیز 11
بچائے سے والے کرنے باتیں روکج اور راہ غلط تجھے حکمت 12
تا کہ هیں دیتے چهوڑ کو راہ سیدهی لوگ ایسے 13 گی۔ رکھے
هو خوش سے کرنے حرکتیں بُری وہ 14 چلیں، پر راستوں تاریک
هیں۔ مناتے جشن کر دیکھ روی کج کی کام غلط هیں، جاتے
پهرتے آوارہ چلیں بهی جهاں وہ اور هیں، ٹیڑهی راهیں کی اُن 15
هیں۔
اجنبی اُس هے، چهڑاتی سے عورت ناجائز تجھے حکمت 16
ساتهی جیون اپنے جو 17 کرتی، باتیں چپڑی چکنی جو سے عورت
کیونکہ 18 هے۔ جاتی بهول عهد کا خدا اپنے کے کر ترک کو
راهوں کی اُس موت، انجام کا هونے داخل میں گهر کے اُس
وہ جائے پاس کے اُس بهی جو 19 هے۔ پاتال مقصود منزلِ کی
پهنچے نهیں دوبارہ پر راهوں بخش زندگی وہ گا، آئے نهیں واپس
گا۔
کر دے دهیان پهر، چل پر راہ کی لوگوں اچهے چنانچہ 20
سیدهی کیونکہ 21 رهیں۔ پر راستے کے بازوں راست قدم تیرے
هی بےالزام آخرکار گے، هوں آباد میں ملک والے چلنے پر راہ
جائیں مٹ سے ملک بےدین لیکن 22 گے۔ رهیں باقی میں اُس
جائے دیا کر خارج سے ملک کر اُکھاڑ کو بےوفاؤں اور گے،
گا۔

3

برکت کی حکمت اور خوف کے اللہ

تیرے احکام میرے بھولنا۔ مت هدایت میری بیٹے، میرے 1
کے زندگی تیری سے هی اِن کیونکہ 2 رهیں۔ محفوظ میں دل
بڑهے حالی خوش تیری اور گا هو اضافہ میں سالوں اور دنوں
سے گلے اپنے اُنهیں چهوڑیں۔ نہ دامن تیرا وفا اور شفقت 3 گی۔
انسان اور اللہ تجھے تب 4 کرنا۔ کندہ پر تختی کی دل اپنے باندهنا،
گی۔ هو حاصل قبولیت اور مهربانی سامنے کے
نہ تکیہ پر عقل اپنی اور رکھ، بهروسا پر رب سے دل پورے 5
خود وہ پهر لے، جان کو اُسی صرف چلے تُو بهی جهاں 6 کر۔
مت مند دانش کو آپ اپنے 7 گا۔ کرے هموار کو راهوں تیری
سے اِس 8 رہ۔ دُور سے بُرائی کر مان خوف کا رب بلکہ سمجھنا
گی۔ جائیں هو تازہ و تر هڈیاں تیری اور گا پائے صحت بدن تیرا
کا رب سے پهل پہلے کے پیداوار تمام اپنی اور ملکیت اپنی 9
تیرے اور گے جائیں بهر سے اناج گودام تیرے پهر 10 کر، احترام
گے۔ اُٹهیں چهلک سے مَے برتن
تجھے وہ جب کر، نہ رد کو تربیت کی رب بیٹے، میرے 11
کی اُس هے پیارا کو رب جو کیونکہ 12 هو۔ نہ رنجیدہ تو ڈانٹے
جو هے کرتا تنبیہ کو بیٹے اُس باپ طرح جس هے، کرتا تادیب وہ
هے۔ پسند اُسے

دولت حقیقی

حاصل سمجھ جسے هے، پاتا حکمت جو وہ هے مبارک 13
سودمند زیادہ کهیں سے چاندی حکمت کیونکہ 14 هے۔ هوتی
حاصل چیزیں قیمتی زیادہ کهیں سے سونے سے اُس اور هے،
تمام تیرے هے، نفیس زیادہ سے موتیوں حکمت 15 هیں۔ هوتی
میں هاتھ دهنے کے اُس 16 سکتے۔ کر نهیں مقابلہ کا اُس خزانے
اُس 17 هے۔ عزت اور دولت میں هاتھ بائیں اور درازی کی عمر
اُس جو 18 هیں۔ پُرامن راستے تمام کے اُس گوار، خوش راهیں کی
مبارک هے۔ درخت کا زندگی وہ لئے کے اُس لے پکڑ دامن کا
وسیلے کے حکمت نے رب 19 رهے۔ لپٹا سے اُس جو وہ هے
کو آسمان هی ذریعے کے سمجھ رکھی، بنیاد کی زمین هی سے
پانی کا گہرائیوں هی سے عرفان کے اُس 20 لگایا۔ سے مضبوطی
هے۔ پڑتی پر زمین کر ٹپک شبنم سے آسمان اور نکلا پهوٹ
اُنهیں اور رکھ محفوظ پاس اپنے تمیز اور دانائی بیٹے، میرے 21
تازہ و تر جان تیری سے اُن 22 دے۔ هونے نہ دُور سے نظر اپنی
گا، رهے محفوظ وقت چلتے تُو تب 23 گا۔ رهے آراستہ گلا تیرا اور
سکے سو کر پهیلا پاؤں تُو 24 گا۔ کھائے نهیں ٹھوکر پاؤں تیرا اور

نیند گہری کر لیٹ تُو بلکہ گا پہنچے نہیں تجھے صدمہ کوئی گا،
جو سے تباہی اُس نہ ڈرنا، مت سے آفت ناگہاں 25 گا۔ سوئے
وھی ھے، اعتماد تیرا پر رب کیونکہ 26 ھے، آتی غالب پر بےدین
گا۔ رکھے محفوظ سے جانے پھنس کو پاؤں تیرے

نصیحت کی کرنے مدد کی دوسروں

تو سکے کر مدد کی اُس تُو اور ہو مند ضرورت کوئی اگر 27
کچھ آج تُو اگر 28 کر۔ نہ انکار سے کرنے بھلائی ساتھ کے اُس
کو آپ مَیں تو آنا کل" کہنا، مت سے پڑوسی اپنے تو سکے دے
ھے رھتا ساتھ تیرے بےفکر پڑوسی جو 29 "گا۔ دوں دے کچھ
تجھے نے جس 30 باندھنا۔ مت منصوبے بُرے خلاف کے اُس
لگانا۔ نہ الزام بےبنیاد پر اُس میں عدالت پہنچایا نہیں نقصان
کر۔ اختیار راہ کوئی کی اُس نہ کر، حسد سے ظالم نہ 31
جبکہ ھے کھاتا گھن رب سے والے چلنے پر راہ بُری کیونکہ 32
ھے۔ کرتا آگاہ سے رازوں اپنے وہ کو والوں چلنے پر راہ سیدھی
گھر کے باز راست جبکہ آتی لعنت کی رب پر گھر کے بےدین 33
اُڑاتا، مذاق وہ کا والوں اُڑانے مذاق 34 ھے۔ دیتا برکت وہ کو
عزت میں میراث مند دانش 35 ھے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں لیکن
گی۔ ہو شرمندگی میں نصیب کے احمق جبکہ گے پائیں

4

نصیحت کی باپ

سیکھ تم تاکہ دو دھیان سنو، نصیحت کی باپ بیٹو، اے 1
اِس ہوں، دیتا تعلیم اچھی تمہیں مَیں 2 سکو۔ کر حاصل سمجھ کر
گھر کے باپ اپنے ابھی مَیں 3 کرو۔ نہ ترک کو ھدایت میری لئے
نے باپ میرے تو 4 بچہ، واحد کا ماں اپنی تھا، لڑکا نازک میں
کہا، کر دے تعلیم مجھے
میرے وقت ھر اور لے اپنا الفاظ میرے سے دل پورے"
سمجھ کر، حاصل حکمت 5 گا۔ رہے جیتا تُو تو کر عمل پر احکام
نہ دُور سے الفاظ کے منہ میرے بھولنا، مت چیزیں یہ ! لے اپنا
اُس گی۔ رکھے محفوظ تجھے وہ تو کر نہ ترک حکمت 6 ھونا۔
اِس حکمت 7 گی۔ کرے بھال دیکھ تیری وہ تو رکھ محبت سے
کرنے حاصل سمجھ لے۔ اپنا حکمت تُو کہ ھے ھوتی شروع سے
اُسے 8 ہو۔ تیار لئے کے کرنے قربان ملکیت تمام باقی لئے کے
تجھے وہ تو لگا گلے اُسے گی، کرے سرفراز تجھے وہ تو رکھ عزیز
سہرے صورت خوب کو سر تیرے وہ تب 9 گی۔ بخشے عزت
"گی۔ نوازے سے تاج شاندار تجھے اور گی کرے آراستہ سے

دراز عمر تیری تو لے اپنا باتیں میری ! سن میری بیٹے، میرے 10
تجھے دیتا، ھدایت کی چلنے پر راہ کی حکمت تجھے مَیں 11 گی۔ ہو
تیرے تو گا چلے تُو جب 12 ہوں۔ دیتا پھرنے پر راہوں سیدھی
دوڑتے اور گا، جائے نہیں روکا سے چیز بھی کسی کو قدموں
اُسے ! رہ تھامے دامن کا تربیت 13 گا۔ کھائے نہیں ٹھوکر تُو وقت
ھے۔ زندگی تیری وہ کیونکہ رکھ، محفوظ بلکہ چھوڑ نہ
مت پر راستے کے شریروں رکھ، نہ قدم پر راہ کی بےدینوں 14
کترا سے اُس بلکہ کر نہ سفر پر اُس کر، گریز سے اُس 15 جا۔
نہ سرزد کام بُرا سے اُن تک جب کیونکہ 16 جا۔ نکل آگے کر
کو کسی نے اُنہوں تک جب سکتے، نہیں ھی سو وہ جائے ہو
رھتے محروم سے نیند وہ ہو دیا نہ ملا میں خاک کر کھلا ٹھوکر
ھیں۔ پیتے مَے کی ظلم اور کھاتے روٹی کی بےدینی وہ 17 ھیں۔
مانند کی روشنی پہلی کی صبح طلوع راہ کی باز راست لیکن 18
مقابلے کے اِس 19 ھے۔ رھتی بڑھتی تک عروج کے دن جو ھے
ھی پتا اُنہیں ھے، مانند کی تاریکی گہری راستہ کا بےدین میں
ھیں۔ گئے گر کر کھا ٹھوکر سے چیز کس کہ چلتا نہیں
پر الفاظ میرے دے، دھیان پر باتوں میری بیٹے، میرے 20
اپنے بلکہ دے ہونے نہ اوجھل سے نظر اپنی اُنہیں 21 دھر۔ کان
اور زندگی وہ اپنائیں باتیں یہ جو کیونکہ 22 رکھ۔ محفوظ میں دل
پہلے سے چیزوں تمام 23 ھیں۔ پاتے شفا لئے کے جسم پورے
ھے۔ سرچشمہ کا زندگی یہی کیونکہ کر، حفاظت کی دل اپنے
کر۔ دُور گوئی کج سے ہونٹوں اپنے اور جھوٹ سے منہ اپنے 24
دیکھیں، طرف کی آگے سیدھا آنکھیں تیری کہ دے دھیان 25
پاؤں اپنے 26 ھے۔ سیدھا جو رھے لگی پر راستے اُس نظر تیری کہ
راھیں تیری کہ دے دھیان دے، بنا قابل کے چلنے راستہ کا
کو پاؤں اپنے بلکہ مُڑ طرف بائیں نہ دائیں، نہ 27 ھیں۔ مضبوط
رکھ۔ باز سے اُٹھانے قدم غلط

5

خبردار سے زناکاری

کی سمجھ میری دے، دھیان پر حکمت میری بیٹے، میرے 1
تیرے اور گا، رھے تھامے دامن کا تمیز تُو پھر 2 دھر۔ کان پر باتوں
عورت زناکار کیونکہ 3 گے۔ رکھیں محفوظ عرفان و علم ہونٹ
چکنی طرح کی تیل باتیں کی اُس ھے، ٹپکتا شہد سے ہونٹوں کے
دو اور کڑوی جیسی زہر وہ میں انجام لیکن 4 ھیں۔ ھوتی چپڑی

کی موت پاؤں کے اُس 5 ہے۔ ہوتی ثابت تیز جیسی تلوار دھاری
ہیں۔ جاتے بڑھتے جانب کی پاتال قدم کے اُس اُترتے، طرف
زندگی تُو تاکہ ہیں پھرتے اُدھر کبھی اِدھر کبھی راستے کے اُس 6
لے۔ نہ جان کو آوارگی کی اُس اور دے نہ توجہ پر راہ کی
سے باتوں کی منہ میرے اور سنو میری بیٹو، میرے چنانچہ 7
گھر کے اُس رکھ، دُور سے اُس راستے اپنے 8 جاؤ۔ ہو نہ دُور
طاقت اپنی تُو کہ ہو نہ ایسا 9 جا۔ نہ بھی قریب کے دروازے کے
ضائع لئے کے ظالم سال اپنے اور کرے صَرف لئے کے اَور کسی
جائیں، ہو سیر سے ملکیت تیری پردیسی کہ ہو نہ ایسا 10 کرے۔
اَور کسی وہ کیا حاصل سے مشقت محنت نے تُو کچھ جو کہ
گھل گوشت اور بدن تیرا آخرکار تب 11 آئے۔ میں گھر کے
نے مَیں ہائے،" گا، کہے 12 کر بھر بھر آہیں تُو اور گے، جائیں
کو سرزنش کیوں نے دل میرے کی، نفرت سے تربیت کیوں
اپنے سنی، نہ نے مَیں کی والوں کرنے ہدایت 13 جانا؟ حقیر
ہی درمیان کے جماعت 14 دھرا۔ نہ کان پر باتوں کی اُستادوں
تک دھانے کے تباہی مَیں کہ آئی آفت ایسی پر مجھ ہوئے رہتے
"ہوں۔ گیا پہنچ
والا پھوٹنے سے کنوئیں ہی اپنے اور پانی کا حوض ہی اپنے 15
اور میں گلیوں چشمے تیرے کہ ہے مناسب کیا 16 لے۔ پی پانی
تجھ وہ ہے اپنا تیرا پانی جو 17 نکلیں؟ بہہ میں چوکوں ندیاں تیری
تیرا 18 جائے۔ ہو نہ شریک میں اُس اجنبی رہے، محدود تک
تیری وہی 19 رہ۔ خوش سے بیوی اپنی ہاں، ہو۔ مبارک چشمہ
و تر تجھے پیار کا اُسی ہے۔ *غزال رُبا دل اور ہرنی موہن من
رکھے۔ مست ہمیشہ تجھے محبت کی اُسی کرے، تازہ
جائے، ہو مست کیوں سے عورت اجنبی تُو بیٹے، میرے 20
رکھ، خیال 21 جائے؟ لپٹ کیوں سے بیوی کی دوسرے کسی
وہ بھی جہاں ہیں، دیتی دکھائی صاف کو رب راہیں کی انسان
اُسے حرکتیں ہی اپنی کی بےدین 22 ہے۔ دیتا توجہ وہ پر اُس چلے
ہے۔ رہتا جکڑا میں رسّوں کے گناہ ہی اپنے وہ ہیں، دیتی پھنسا
اپنی گا، جائے ہو ہلاک سے سبب کے کمی کی تربیت وہ 23
گا۔ پہنچے کو انجام اپنے ہوئے ڈگمگاتے باعث کے حماقت بڑی

6

خبردار سے جھوٹ اور کاہلی دینے، ضمانت

نے تُو کیا ہے؟ بنا ضامن کا پڑوسی اپنے تُو کیا بیٹے، میرے 1
دار ذمہ کا دوسرے کسی مَیں کہ ہے کیا وعدہ کر ملا ہاتھ
کے منہ اپنے ہوا، بندھا سے وعدے اپنے تُو کیا 2 گا؟ ٹھہروں
کے پڑوسی اپنے تُو سے کرنے ایسا 3 ہے؟ ہوا پھنسا سے الفاظ
اُس لئے کے چھڑانے کو جان اپنی لئے اِس ہے، گیا آ میں ہاتھ
تنگ سے سماجت منت اپنی اُسے کر ہو منہ اوندھے سامنے کے
نہ اونگھنے کو پپوٹوں اپنے دے، نہ سونے کو آنکھوں اپنی 4 کر۔
جس 5 جائے۔ ہو نہ فارغ سے داری ذمہ اِس تُو تک جب دے
ہاتھ کے مار چڑی پرندہ اور سے ہاتھ کے شکاری غزال طرح
جان تیری تاکہ کر کوشش سرتوڑ طرح اُسی ہے جاتا چھوٹ سے
جائے۔ چھوٹ
غور پر راہوں کی اُس کر جا پاس کے چیونٹی کاہل، اے 6
سردار، نہ پر اُس 7 لے۔ سیکھ حکمت سے نمونے کے اُس! کر
سردیوں میں گرمیوں وہ توبھی 8 ہے، مقرر حکمران یا افسر نہ
خوب میں دنوں کے فصل رکھتی، کر ذخیرہ کا کھانے لئے کے
سویا تک کب مزید تُو کاہل، اے 9 ہے۔ کرتی اکٹھی خوراک
دیر تھوڑی مجھے" ہے، کہتا تُو 10 گا؟ اُٹھے جاگ کب گا، رہے
ہاتھ پر ہاتھ دیر تھوڑی دے، اونگھنے دیر تھوڑی دے، سونے
جلد خبردار، لیکن 11 "سکوں۔ کر آرام تاکہ دے بیٹھنے دھرے
سے ہتھیار مفلسی گی، آئے پر تجھ طرح کی راہزن غربت ہی
گی۔ پڑے ٹوٹ پر تجھ طرح کی ڈاکو لیس
میں منہ وہ ہے؟ جاتا پہچانا طرح کس کمینہ اور بدمعاش 12
سے اُنگلیوں اور پاؤں آنکھوں، اپنی 13 ہے، پھرتا لئے جھوٹ
کوشش کی پھنسانے میں جال کے فریب تجھے کے کر اشارہ
بُرے وقت ہر وہ اور ہے، کجی میں دل کے اُس 14 ہے۔ کرتا
وہاں جائے بھی جہاں ہے۔ رہتا لگا میں باندھنے منصوبے
ہی اچانک پر شخص ایسے لیکن 15 ہیں۔ جاتے چھڑ جھگڑے
تب گا۔ جائے ہو پاش پاش وہ میں لمحے ہی ایک گی۔ آئے آفت
گا۔ ہو ناممکن علاج کا اُس
گھن سے چیزوں سات بلکہ نفرت سے چیزوں چھ رب 16
ہے، کھاتا
جھوٹ جو زبان وہ ہیں، دیکھتی سے غرور جو آنکھیں وہ 17
دل وہ 18 ہیں، کرتے قتل کو بےگناہوں جو ہاتھ وہ ہے، بولتی
نقصان کو دوسروں جو پاؤں وہ ہے، باندھتا منصوبے بُرے جو
جھوٹ میں عدالت جو گواہ وہ 19 ہیں، بھاگتے لئے کے پہنچانے
ہے۔ کرتا پیدا جھگڑا میں بھائیوں جو وہ اور بولتا

خبردار سے کرنے زنا

* **5:19** غزال: ترجمہ لفظی: پہاڑی بکری۔

کی ماں اپنی اور رہ، لپٹا سے حکم کے باپ اپنے بیٹے، میرے 20
باندھے ساتھ کے دل اپنے یوں اُنہیں 21 کر۔ نہ نظرانداز ھدایت
گلے اپنے طرح کی ھار اُنہیں جائیں۔ ھو نہ دُور کبھی کہ رکھ
کرتے آرام کریں، راھنمائی تیری وہ وقت چلتے 22 لے۔ ڈال میں
ھوں۔ کلام ھم سے تجھ وقت جاگتے کریں، داری پہرا تیری وقت
ھے، روشنی ھدایت کی ماں اور چراغ حکم کا باپ کیونکہ 23
بدکار تُو یوں 24 ھے۔ راہ بخش زندگی ڈپٹ ڈانٹ کی تربیت
سے باتوں چپڑی چکنی کی بیوی زناکار کی دوسرے اور عورت
نہ ایسا کر، نہ لالچ کا حُسن کے اُس میں دل 25 گا۔ رھے محفوظ
کسبی گو کیونکہ 26 لے۔ پکڑ تجھے کر مار مار پلک وہ کہ ھو
کی دوسرے لیکن ھے، کرتی محروم سے پیسے کے اُس کو آدمی
ھے۔ کرتی شکار کا جان قیمتی کی اُس بیوی زناکار
سکتا پھر کر اُٹھا یوں آگ بھڑکتی میں جھولی اپنی انسان کیا 27
کوئلوں دھکتے کوئی کیا یا 28 جلیں؟ نہ کپڑے کے اُس کہ ھے
اِسی 29 جائیں؟ نہ جُھلس پاؤں کے اُس کہ ھے سکتا پھر یوں پر
اُس جائے ھو بستر ھم سے بیوی کی دوسرے کسی جو طرح
اُسے چھیڑے کو بیوی کی دوسرے بھی جو ھے، بُرا انجام کا
کے بھرنے پیٹ اپنا مارے کے بھوک جو 30 گی۔ ملے سزا
جانتے، نہیں حقیر زیادہ سے حد لوگ اُسے کرے چوری لئے
کرنا واپس گُنا سات کو مال ھوئے کئے چوری اُسے حالانکہ 31
جو لیکن 32 گی۔ رھے جاتی دولت کی گھر کے اُس اور ھے
ھے۔ بےعقل وہ کرے زنا ساتھ کے بیوی کی دوسرے کسی
کی اُس 33 ھے۔ کرتا ایسا وھی چاھے کرنا تباہ کو جان اپنی جو
کبھی شرمندگی کی اُس اور گی، جائے کی بےعزتی اور پٹائی
کرآ میں طیش اور کر کھا غیرت شوھر کیونکہ 34 گی۔ مٹے نہیں
کرے قبول معاوضہ کوئی وہ نہ 35 گا۔ لے بدلہ سے بےرحمی
ھو۔ نہ کیوں زیادہ کتنی خواہ گا، لے رشوت نہ گا،

7

بیوی بےوفا

اپنے احکام میرے کر، پیروی کی الفاظ میرے بیٹے، میرے 1
رھے جیتا تو رہ تابع کے احکام میرے 2 رکھ۔ محفوظ اندر
کر۔ حفاظت کی ھدایت میری طرح کی پُتلی کی آنکھ اپنی گا۔
کندہ پر تختی کی دل اپنے باندھ، ساتھ کے اُنگلی اپنی اُنہیں 3
سے، سمجھ اور "ھے، بہن میری تُو" کہہ، سے حکمت 4 کر۔
سے عورت زناکار تجھے یہی 5 "ھے۔ دار رشتے قریبی میری تُو"
چکنی اپنی جو سے بیوی اُس کی دوسرے گی، رکھیں محفوظ
ھے۔ کرتی کوشش کی پُھسلانے تجھے سے باتوں چپڑی
جھانکا باھر سے میں *کھڑکی کی گھر اپنے نے مَیں دن ایک 6
ھیں۔ کھڑے نوجوان لوح سادہ کچھ وھاں کہ ھوں دیکھتا کیا تو 7
کر گزر سے میں گلی وہ 8 آیا۔ نظر جوان بےعقل ایک سے میں اُن
اُس وہ چلتے چلتے لگا۔ ٹہلنے طرف کی کونے کے عورت زناکار
کا شام 9 ھے۔ جاتا لے تک گھر کے عورت جو گیا آپر راستے
تب 10 تھا۔ لگا چھانے اندھیرا کا رات اور ڈھلنے دن تھا، دُھندلکا
ملنے سے اُس سے چالاکی ھوئے پہنے لباس کا کسبی عورت ایک
پاؤں کے اُس کہ ھے خودسر اور بےلگام اِتنی عورت یہ 11 آئی۔
چوکوں کبھی میں، گلی وہ کبھی 12 ٹکتے۔ نہیں میں گھر کے اُس
ھے۔ رھتی بیٹھی میں تاک وہ پر کونے ھر ھے، ھوتی میں
نظر بےحیا دیا۔ بوسہ اُسے کر پکڑ کو نوجوان نے اُس اب 13
پیش قربانیاں کی سلامتی مجھے" 14 کہا، نے اُس کر ڈال پر اُس
اِس 15 کیں۔ پوری مَنتیں اپنی نے مَیں ھی آج اور تھیں، کرنی
تُو اب اور کیا پتا تیرا نے مَیں آئی، ملنے سے تجھ کر نکل مَیں لئے
کمبل رنگین کے مصر پر بستر اپنے نے مَیں 16 ھے۔ گیا مل مجھے
ھے۔ چھڑکی خوشبو کی دارچینی اور عود مُر، پر اُس 17 بچھائے،
بازی عشق ھم لیں، پی تک تہہ پیالہ کا محبت تک صبح ھم آؤ، 18
ھے، نہیں میں گھر خاوند میرا کیونکہ 19 !ھوں اندوز لطف سے
ڈال پیسے میں بٹوے وہ 20 ھے۔ ھوا روانہ لئے کے سفر لمبے وہ
"گا۔ آئے نہیں واپس تک چاند پورے اور ھے گیا چلا کر
ترغیب کو نوجوان نے عورت کرتے کرتے باتیں ایسی 21
سیدھا نوجوان 22 ورغلایا۔ سے باتوں چپڑی چکنی اپنی کر دے
جاتا لئے کے ھونے ذبح بَیل طرح جس لیا ھو یوں پیچھے کے اُس
ایک کیونکہ 23 ھے۔ جاتا پھنس میں پھندے کر اُچھل ھرن یا
الحال فی لیکن گا۔ ڈالے چیر دل کا اُس تیر کہ گا آئے وقت
جاتی آ میں جال کر اُڑ جو ھے مانند کی چڑیا اُس حالت کی اُس
ھے۔ میں خطرے جان میری کہ کرتی نہیں تک خیال اور
پر باتوں کی منہ میرے سنو، میری بیٹو، میرے چنانچہ 24
جھان کرے نہ رُخ طرف اُس کر بھٹک دل تیرا 25 !دو دھیان
کی اُس کر ھو آوارہ تو کہ ھو نہ ایسا ھے، پھرتی عورت زناکار
جنہیں ھے بڑی تعداد کی اُن کیونکہ 26 جائے۔ اُلجھ میں راھوں

جنگلے۔ کے کھڑکی کی گھر :ترجمہ لفظی :کھڑکی کی گھر 7:6 *

لوگوں متعدد نے اُس ہے، اُتارا گھاٹ کے موت کر گرا نے اُس
لوگوں جو ہے راستہ کا پاتال گھر کا اُس 27 ہے۔ ڈالا مار کو
ہے۔ پہنچاتا تک کوٹھڑیوں کی موت کو

8

وعدہ اور دعوت کی حکمت

1 سے آواز اونچی سمجھ ہاں، دیتی؟ نہیں آواز حکمت کیا !سنو
تمام جہاں جگہ اُس ہے، کھڑی پر بلندیوں وہ 2 ہے۔ کرتی اعلان
جہاں پر دروازوں کے شہر 3 ہیں۔ ملتے سے دوسرے ایک راستے
سے آواز زوردار حکمت وہاں ہیں ہوتے داخل اور نکلتے لوگ
ہے، پکارتی

4 کو انسانوں تمام ہوں، پکارتی کو ہی تم مَیں مردو، اے”
ہوں۔ دیتی آواز
5 اپنا سمجھ احمقو، اے !لو سیکھ ہوشیاری لوحو، سادہ اے
!لو
6 میرے اور ہوں، کرتی باتیں کی شرافت مَیں کیونکہ سنو،
ہیں۔ کرتے پیش سچائی ہونٹ
7 سے بےدینی ہونٹ میرے کیونکہ ہے، بولتا سچ منہ میرا
ہیں۔ کھاتے گھن
8 بھی ایک ہے، راست وہ نکلے سے منہ میرے بات بھی جو
ہے۔ نہیں ٹیڑھی یا دار پیچ
9 علم ہیں، درست سب باتیں میری کہ ہے جانتا دار سمجھ
ہیں۔ صحیح وہ کہ ہے معلوم کو والے رکھنے
10 بجائے کے سونے خالص اور تربیت میری جگہ کی چاندی
لو۔ اپنا عرفان و علم
11 خزانہ بھی کوئی ہے، بہتر کہیں سے موتیوں حکمت کیونکہ
سکتا۔ کر نہیں مقابلہ کا اُس

12 اور ہوں، بستی ساتھ کے ہوشیاری ہوں حکمت جو مَیں
ہوں۔ رکھتی علم کا تمیز مَیں
13 ہے۔ کرتا نفرت سے بُرائی وہ ہے مانتا خوف کا رب جو
ہے۔ نفرت سے باتوں ٹیڑھی اور چلن چال غلط تکبر، غرور، مجھے
14 نام دوسرا میرا ہے۔ کامیابی اور مشورہ اچھا پاس میرے
ہے۔ حاصل قوت مجھے اور ہے، سمجھ
15 راست حکمران اور سلطنت بادشاہ سے وسیلے میرے
ہیں۔ کرتے فیصلے
16 منصف عادل تمام بلکہ شرفا اور رئیس ذریعے میرے
ہیں۔ کرتے حکومت
17 جو اور ہوں، کرتی پیار مَیں اُنہیں ہیں کرتے پیار مجھے جو
ہیں۔ لیتے پا مجھے وہ ہیں ڈھونڈتے مجھے

18 ہے۔ راستی اور مال شاندار دولت، و عزت پاس میرے
19 ہے، بہتر کہیں سے سونے خالص بلکہ سونے پھل میرا
ہے۔ رکھتی سبقت پر چاندی خالص پیداوار میری
20 انصاف جہاں وہیں ہوں، چلتی ہی پر راہ کی راستی مَیں
ہے۔
21 دولت میں میراث مَیں اُنہیں ہیں رکھتے محبت سے مجھ جو
ہیں۔ رہتے بھرے گودام کے اُن ہوں۔ کرتی مہیا

حصہ میں تخلیق کا حکمت

22 مجھے نے اُس پہلے تو لایا میں عمل سلسلہ کا تخلیق رب جب
ہی پہلے سے کاموں دیگر کے اُس مَیں میں زمانے قدیم بنایا۔ ہی
آئی۔ میں وجود
23 پیدا ابھی دنیا جب سے ہی ابتدا گیا، کیا مقرر سے ازل مجھے
تھی۔ ہوئی نہیں
24 چشمے والے پھوٹنے سے کثرت نہ گہرائیاں، کی سمندر نہ
لیا۔ جنم نے مَیں جب تھے
25 جب تھیں پہاڑیاں نہ تھے، ہوئے قائم پر جگہ اپنی پہاڑ نہ
ہوئی۔ پیدا مَیں
26 دنیا نہ اور میدان، کے اُس نہ زمین، نہ نے اللہ وقت اُس
تھے۔ بنائے ڈھیلے پہلے کے
27 کی سمندر اور لگایا پر جگہ کی اُس کو آسمان نے اُس جب
تھی۔ ساتھ مَیں تو کیا مقرر علاقہ کا زمین پر گہرائیوں
28 سرچشموں میں گہرائیوں اور بادلوں پر آسمان نے اُس جب
تھی۔ ساتھ مَیں تو کیا مضبوط انتظام کا
29 کہ دیا حکم اور کیں مقرر حدیں کی سمندر نے اُس جب
اپنی بنیادیں کی زمین نے اُس جب کرے، نہ تجاوز سے اُن پانی
رکھیں پر جگہ اپنی
30 تھی۔ ساتھ کے اُس سے حیثیت کی کاری گر ماہر مَیں تو
حضور کے اُس وقت ہر تھی، باعث کا لطف مَیں روز بہ روز
رہی۔ مناتی رلیاں رنگ
31 انسان اور مناتی رلیاں رنگ پر سطح کی زمین کی اُس مَیں
رہی۔ ہوتی اندوز لطف سے

32 جو وہ ہیں مبارک کیونکہ سنو، میری بیٹو، میرے چنانچہ
ہیں۔ چلتے پر راہوں میری
33 مت نظرانداز اُسے جاؤ، بن مند دانش کر مان تربیت میری
کرنا۔
34 میرے روز بہ روز جو سنے، میری جو وہ ہے مبارک
حاضر پر چوکھٹ میری روزانہ رہے، کھڑا چوکس پر دروازے
رہے۔

پاتا منظوری کی رب اور زندگی وہ پائے مجھے جو کیونکہ 35
ہے۔
کرتا ظلم پر جان اپنی وہ رہے قاصر سے پانے مجھے جو لیکن 36
“ہے۔ پیاری موت اُسے کرے نفرت سے مجھ بھی جو ہے،

9

ضیافت کی حکمت

تراش ستون سات لئے اپنے کے کر تعمیر گھر اپنا نے حکمت 1
ہیں۔ لئے
کے کرنے تیار مَے اپنی اور کرنے ذبح کو جانوروں اپنے 2
کو نوکرانیوں اپنی نے اُس اب 3 ہے۔ بچھائی میز اپنی نے اُس بعد
ضیافت سے بلندیوں کی شہر کو لوگوں بھی خود اور ہے، بھیجا
ہے، دیتی دعوت کی کرنے
لوگوں ناسمجھ “آئے۔ پاس میرے وہ ہے، لوح سادہ جو” 4
مَیں جو پیو مَے وہ کھاؤ، روٹی میری آؤ،” 5 ہے، کہتی وہ سے
جیتے تو آؤ باز سے راہوں لوح سادہ اپنی 6 ہے۔ رکھی کر تیار نے
“پڑو۔ چل پر راہ کی سمجھ گے، رہو

رُسوائی اپنی کی اُس دے تعلیم کو والے کرنے طعن لعن جو 7
گا۔ پہنچے نقصان اُسے ڈانٹے کو بےدین جو اور گی، جائے ہو
نفرت سے تجھ وہ ورنہ کر نہ ملامت کی والے کرنے طعن لعن 8
کرے محبت سے تجھ وہ تو کر ملامت کی مند دانش گا۔ کرے
بڑھے مزید حکمت کی اُس تو دے ہدایت کو مند دانش 9 گا۔
گا۔ کرے اضافہ میں علم اپنے وہ تو دے تعلیم کو باز راست گی،
ہے، ہوتی شروع حکمت ہی سے ماننے خوف کا رب 10
مجھ 11 ہے۔ ہوتی حاصل سمجھ ہی سے جاننے کو خدا قدوس
اگر 12 گا۔ ہو اضافہ میں سالوں اور دنوں کے عمر تیری ہی سے
طعن لعن اگر گا، اُٹھائے فائدہ سے اِس خود تو ہو مند دانش تُو
گا۔ پڑے جھیلنا نقصان کا اِس ہی تجھے تو ہو والا کرنے

ضیافت کی بی بی حماقت

جانتی۔ نہیں کچھ وہ ہے، ناسمجھ اور بےلگام بی بی حماقت 13
پاس کے دروازے ہے۔ واقع پر بلندی کی شہر گھر کا اُس 14
چلتے پر راہ سیدھی جو کو والوں گزرنے وہ 15 بیٹھی پر کرسی
وہ ہے لوح سادہ جو” 16 ہے، دیتی دعوت سے آواز اونچی ہیں
“آئے۔ پاس میرے
میٹھا پانی کا چوری” 17 ہے، کہتی وہ سے اُن ہیں ناسمجھ جو
“ہے۔ ہوتی لذیذ روٹی گئی کھائی میں پوشیدگی اور

میں گھر کے بی بی حماقت کہ نہیں معلوم اُنہیں لیکن 18
کی پاتال مہمان کے اُس کہ ہیں، بستی روحیں کی مُردوں صرف
ہیں۔ رہتے میں گہرائیوں

10

سلیمان کی حکمت بھری ہدایات

ہیں۔ بند قلم امثال کی سلیمان میں ذیل 1

زندگی بخش باتیں

اپنی بیٹا احمق جبکہ دلاتا خوشی کو باپ اپنے بیٹا مند دانش
ہے۔ پہنچاتا دُکھ کو ماں
جمع سے طریقوں بےدین وہ اگر نہیں فائدہ کوئی کا خزانوں 2
ہے۔ رکھتی بچائے سے موت بازی راست لیکن ہوں، گئے ہو
بےدینوں لیکن دیتا، نہیں مرنے بھوکے کو باز راست رب 3
ہے۔ دیتا روک لالچ کا
لے طرف کی دولت ہاتھ محنتی اور غربت ہاتھ ڈھیلے 4
ہیں۔ جاتے
ہے بیٹا مند دانش وہ ہے کرتا جمع فصل میں گرمیوں جو 5
کے والدین وہ ہے رہتا سویا وقت کے کٹائی کی فصل جو جبکہ
ہے۔ باعث کا شرم لئے
جبکہ ہے رہتا آراستہ سے تاج کے برکت سر کا باز راست 6
ہے۔ رہتا پڑا پردہ کا ظلم پر منہ کے بےدینوں
لیکن ہیں، کہتے مبارک اُسے کر یاد کو باز راست لوگ 7
گا۔ جائے مٹ کر سڑ نام کا بےدین
لیکن ہے، کرتا قبول احکام وہ ہے مند دانش سے دل جو 8
گا۔ جائے ہو تباہ بکواسی
گزارتا زندگی سے سکون وہ ہے بےالزام چلن چال کا جس 9
گا۔ جائے پکڑا اُسے کرے اختیار راستہ ٹیڑھا جو لیکن ہے،
ہو تباہ بکواسی اور ہے، پہنچاتا دُکھ والا مارنے آنکھ 10
گا۔ جائے
بےدین لیکن ہے، سرچشمہ کا زندگی منہ کا باز راست 11
ہے۔ رہتا پڑا پردہ کا ظلم پر منہ کے
پر خطاؤں تمام محبت جبکہ رہتی چھیڑتی جھگڑے نفرت 12
ہے۔ دیتی ڈال پردہ
لیکن ہے، جاتی پائی حکمت پر ہونٹوں کے دار سمجھ 13
ہے۔ سمجھتا پیغام کا ڈنڈے صرف ناسمجھ
جلد منہ کا احمق لیکن ہیں، رکھتے محفوظ علم اپنا مند دانش 14
ہے۔ جاتا لے طرف کی تباہی

32 ہے، پسند کیا کو اللہ کہ ہیں جانتے ہونٹ کے باز راست
ہے۔ جانتا ہی باتیں ٹیڑھی منہ کا بےدین لیکن

11

1 سے ہی ترازو صحیح وہ ہے، کھاتا گھن سے ترازو غلط رب
ہے۔ ہوتا خوش
2 لیکن ہے، رہتی ہی قریب بھی بدنامی وہاں ہے تکبر جہاں
ہے۔ رہتی حکمت میں دامن کے اُس ہے حلیم جو
3 راہنمائی کی اُن داری دیانت کی والوں چلنے پر راہ سیدھی
ہے۔ کرتی تباہ اُنہیں حرامی نمک کی بےوفاؤں جبکہ کرتی
4 بازی راست جبکہ نہیں فائدہ کوئی کا دولت دن کے غضب
ہے۔ چھڑاتی کو جان کی لوگوں
5 ہے دیتی بنا ہموار راستہ کا اُس بازی راست کی بےالزام
ہیں۔ دیتی گرا اُسے حرکتیں بُری کی بےدین جبکہ
6 دیتی چھڑا اُنہیں بازی راست کی والوں چلنے پر راہ سیدھی
ہے۔ دیتا پھنسا اُنہیں لالچ کا بےوفاؤں جبکہ
7 ہے، رہتی جاتی اُمید ساری کی بےدین وقت توڑتے دم
ہے۔ رہتی جاتی وہ کی نے اُس توقع کی دولت جس
8 اُس اور ہے، جاتی چھوٹ سے مصیبت جان کی باز راست
ہے۔ جاتا پھنس بےدین جگہ کی
9 راست لیکن ہے، کرتا تباہ کو پڑوسی اپنے سے منہ اپنے کافر
ہے۔ چھڑاتا اُنہیں علم کا بازوں
10 ہے، مناتا جشن شہر پورا تو ہوں کامیاب باز راست جب
جاتے ہو بلند نعرے کے خوشی تو ہوں ہلاک بےدین جب
ہیں۔
11 ہے، کرتا ترقی شہر سے برکت کی والوں چلنے پر راہ سیدھی
ہے۔ جاتا ہو مسمار وہ سے منہ کے بےدین لیکن
12 سمجھ جبکہ ہے جانتا حقیر کو پڑوسی اپنے آدمی ناسمجھ
ہے۔ رہتا خاموش آدمی دار
13 لیکن ہے، کرتا فاش راز کے دوسروں والا لگانے تہمت
کیا سپرد کے اُس جو ہے رکھتا پوشیدہ بھید وہ شخص اعتماد قابلِ
ہو۔ گیا
14 ہے، یقینی تنزل کا قوم وہاں ہے کمی کی قیادت جہاں
گی۔ رہے یاب فتح قوم وہاں ہے کثرت کی مشیروں جہاں
15 گا، پہنچے نقصان یقیناً اُسے جائے ہو ضامن کا اجنبی جو
گا۔ رہے محفوظ وہ کرے انکار سے بننے ضامن جو

15 ہے محفوظ وہ میں جس ہے شہر بند قلعہ دولت کی امیر
ہے۔ باعث کا تباہی کی اُس غربت کی غریب جبکہ
16 لیکن ہے، باعث کا زندگی وہ ہے لیتا کما باز راست کچھ جو
ہے۔ کرتا استعمال لئے کے کرنے گناہ روزی اپنی بےدین
17 لاتا پر راہ کی زندگی کو دوسروں وہ کرے قبول تربیت جو
سے راہ صحیح کو دوسروں وہ کرے نظرانداز نصیحت جو ہے،
ہے۔ جاتا لے دُور
18 جو ہے، بولتا جھوٹ وہ رکھے چھپائے نفرت اپنی جو
ہے۔ احمق وہ پھیلائے خبریں غلط میں بارے کے دوسروں
19 ہوتا موجود آ بھی گناہ وہاں ہیں جاتی کی باتیں بہت جہاں
ہے۔ مند دانش وہ رکھے میں قابو کو زبان اپنی جو ہے،
20 دل کے بےدین جبکہ ہے چاندی عمدہ زبان کی باز راست
نہیں۔ قدر کوئی کی
21 لیکن *ہے، کرتی پرورش کی بہتوں زبان کی باز راست
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک باعث کے بےعقلی اپنی احمق
22 محنت اپنی ہماری ہے، باعث کا دولت برکت کی رب
کرتی۔ نہیں اضافہ میں اِس مشقت
23 حکمت دار سمجھ لیکن بہلاتا، دل اپنا سے کام غلط احمق
ہے۔ ہوتا اندوز لطف سے
24 آئے پر اُس وہی ہے کھاتا دھشت بےدین سے چیز جس
گی۔ جائے ہو پوری آرزو کی باز راست لیکن گی،
25 جاتا مٹ نشان و نام کا بےدین تو ہیں آتے طوفان جب
ہے۔ رہتا قائم تک ہمیشہ باز راست جبکہ
26 تنگ سے دھوئیں آنکھیں اور سے سرکے دانت طرح جس
کام سے آدمی سُست جو ہے جاتا آ تنگ وہ طرح اُسی ہیں جاتی آ
ہے۔ کرواتا
27 اضافہ میں دنوں کے زندگی کی اُس مانے خوف کا رب جو
جاتی ہو ختم ہی پہلے سے وقت زندگی کی بےدین جبکہ ہے ہوتا
ہے۔
28 بر اُمید کی اُن کیونکہ گے، منائیں خوشی آخرکار باز راست
گی۔ رہے جاتی اُمید کی بےدینوں لیکن گی۔ آئے
29 بدکار لیکن گاہ، پناہ لئے کے شخص بےالزام راہ کی رب
ہے۔ باعث کا تباہی لئے کے
30 بےدین لیکن گا، ہو نہیں ڈول ڈانواں کبھی باز راست
گے۔ رہیں نہیں آباد میں ملک
31 گو کج لیکن ہے، رہتا لاتا پھل کا حکمت منہ کا باز راست
گا۔ جائے ڈالا کاٹ کو زبان

* **10:21** راست باز کی زبان بہتوں کی پرورش کرتی ہے: لفظی ترجمہ: راست باز کے ہونٹ بہتوں کو چَرائے ہیں۔

16 رھتے لیٹے سے دولت آدمی ظالم اور سے عزت عورت نیک
ھیں۔
17 ظالم جبکہ ہے مند فائدہ لئے کے اُسی سلوک اچھا کا شفیق
ہے۔ دہ نقصان لئے کے اُسی سلوک بُرا کا
18 راستی جو لیکن ہے، دہ فریب وہ ہے کماتا بےدین کچھ جو
ہے۔ یقینی اجر کا اُس بوئے بیج کا
19 بھاگنے پیچھے کے بُرائی جبکہ ہے زندگی پھل کا بازی راست
ہے۔ موت انجام کا والے
20 چلنے پر راہ بےالزام وہ ہے، کھاتا گھن سے دلوں کج رب
ہے۔ ہوتا خوش سے ھی والوں
21 بازوں راست جبکہ گا بچے نہیں سے سزا بدکار کرو، یقین
گے۔ جائیں چھوٹ فرزند کے
22 کھٹکتا چھلا کا سونے میں تھوتھنی کی سؤر طرح جس
ہے۔ کھٹکتی بےتمیزی کی عورت صورت خوب طرح اُسی ہے
23 کرتا پوری سے چیزوں اچھی آرزو کی بازوں راست اللہ
ہے۔ ہوتا نازل پر اُمید کی بےدینوں غضب کا اُس لیکن ہے،
24 دلی فیاض وہ گو ہے، ہوتا اضافہ میں دولت کی آدمی ایک
گو ہے، ہوتا اضافہ میں غربت کی دوسرے ہے۔ کرتا تقسیم سے
ہے۔ کنجوس زیادہ سے حد وہ
25 تازہ و تر کو دوسروں جو گا، رہے حال خوش دل فیاض
گا۔ رہے دم تازہ خود وہ کرے
26 جو لیکن ھیں، بھیجتے لعنت پر اندوز ذخیرہ کے گندم لوگ
ہے۔ آتی برکت پر سر کے اُس ہے دیتا آنے میں بازار کو گندم
27 چاھتا منظوری کی اللہ وہ رہے میں تلاش کی بھلائی جو
پھندے کے بُرائی خود وہ رہے میں تلاش کی بُرائی جو لیکن ہے،
گا۔ جائے پھنس میں
28 لیکن گا، جائے گر وہ رکھے بھروسا پر دولت اپنی جو
گے۔ پھولیں پھلیں طرح کی پتوں بھرے ھرے باز راست
29 ھی ہَوا میں میراث وہ کرے پیدا گڑبڑ میں گھر اپنے جو
گا۔ بنے نوکر کا مند دانش احمق گا۔ پائے
30 مند دانش اور ہے، درخت کا زندگی پھل کا باز راست
ہے۔ جیتتا جانیں آدمی
31 اور بےدین پھر تو ہے۔ ملتا اجر ھی پر زمین کو باز راست
پائیں؟ نہ کیوں سزا گار گناہ

12

1 ہے، پیاری بھی تربیت اُسے ہے پیارا عرفان و علم جسے
ہے۔ بےعقل وہ ہے نفرت سے نصیحت جسے
2 کرنے سازش وہ جبکہ ہے ہوتا خوش سے آدمی اچھے رب
ہے۔ ٹھہراتا قصوروار کو والے
3 باز راست جبکہ سکتا رہ نہیں قائم پر بنیاد کی بےدینی انسان
سکتیں۔ جا نہیں اُکھاڑی جڑیں کی
4 کی شوہر جو لیکن ہے، تاج کا شوہر اپنے بیوی سُگھڑ
مانند کی سڑاھٹ میں ھڈیوں کی اُس وہ ہے باعث کا رُسوائی
ہے۔
5 کے بےدینوں جبکہ ھیں منصفانہ خیالات کے باز راست
ھیں۔ دہ فریب منصوبے
6 میں تاک کی کرنے قتل کو لوگوں الفاظ کے بےدینوں
چھڑا کو لوگوں باتیں کی والوں چلنے پر راہ سیدھی جبکہ ھیں رھتے
ھیں۔ لیتی
7 و نام کا اُن کر ہے جاتا ملایا یوں میں خاک کو بےدینوں
ہے۔ رھتا قائم گھر کا باز راست لیکن رھتا، نہیں تک نشان
8 کی اُس لوگ ھی اُتنا ہے سمجھ و عقل جتنی کی کسی
حقیر اُسے ہے فتور میں ذھن کے جس لیکن ھیں، کرتے تعریف
ہے۔ جاتا جانا
9 اُس وہ ہے کرتا ادا داریاں ذمہ اپنی آدمی جو کا طبقے نچلے
پاس کے اُس گو ہے بگھارتا نخرہ جو ہے بہتر کہیں سے آدمی
ہے۔ نہیں بھی روٹی
10 بےدین جبکہ ہے کرتا خیال بھی کا مویشی اپنے باز راست
ہے۔ ظالم ھی دل کا
11 کثرت پاس کے اُس کرے باڑی کھیتی کی زمین اپنی جو
وہ جائے پڑ پیچھے کے چیزوں فضول جو لیکن گا، ھو کھانا کا
ہے۔ ناسمجھ
12 بھلاتا دل اپنا سے پھنسانے میں جال کو دوسروں بےدین
ہے۔ ھوتی دار پھل جڑ کی باز راست لیکن ہے،
13 راست جبکہ جاتا اُلجھ میں جال کے باتوں غلط اپنی شریر
ہے۔ جاتا بچ سے مصیبت باز
14 جو اور ہے، جاتا ھو سیر خوب سے پھل کے منہ اپنے انسان
گا۔ ملے ضرور اُسے اجر کا اُس کیا نے ھاتھوں کے اُس کام
15 دانش لیکن ہے، ٹھیک راہ اپنی کی اُس میں نظر کی احمق
ہے۔ دیتا دھیان پر مشورے کے دوسروں مند
16 دانا لیکن ہے، کرتا اظہار کا ناراضی اپنی دم ایک احمق
ہے۔ رکھتا چھپائے بدنامی اپنی
17 جبکہ ہے کرتا بیان سچائی پر طور کھلے گواہ دار دیانت
ہے۔ کرتا پیش دھوکا ھی دھوکا گواہ جھوٹا
18 دیتی کر زخمی طرح کی تلوار باتیں کی والے ھانکنے گپیں
ہے۔ دیتی شفا زبان کی مند دانش جبکہ ھیں

زبان جھوٹی جبکہ ھیں رہتے قائم تک ھمیشہ ھونٹ سچے 19
ہے۔ جاتی ھو ختم بعد کے لمحے ھی ایک
رھتا بھرا سے دھوکے دل کا والے باندھنے منصوبے بُرے 20
چھلکتا سے خوشی دل کا والے دینے مشورے کے سلامتی جبکہ
ہے۔
تکلیف دُکھ جبکہ گی آئے نہیں پر باز راست آفت بھی کوئی 21
گی۔ چھوڑے نہیں کبھی دامن کا بےدینوں
جو لیکن ہے، کھاتا گھن سے ھونٹوں دہ فریب رب 22
ہے۔ ھوتا خوش وہ سے اُن ھیں گزارتے زندگی سے وفاداری
کی دل اپنے احمق جبکہ رکھتا چھپائے علم اپنا دار سمجھ 23
ہے۔ کرتا پیش کو سب سے آواز بلند حماقت
لیکن گا، کرے حکومت وہ ھیں محنتی ھاتھ کے جس 24
گا۔ پڑے کرنا کام میں بیگار اُسے ھیں ڈھیلے ھاتھ کے جس
کوئی لیکن ہے، رھتا دبا وہ ہے پریشانی میں دل کے جس 25
ہے۔ دلاتی خوشی اُسے بات اچھی بھی
بےدینوں لیکن ہے، لیتا کر معلوم چراگاہ اپنی باز راست 26
ہے۔ دیتی پھرنے آوارہ اُنہیں راہ کی
کثرت شخص محنتی جبکہ سکتا پکڑ نہیں شکار اپنا آدمی ڈھیلا 27
ہے۔ لیتا کر حاصل مال کا
تک موت راہ غلط لیکن ہے، زندگی میں راہ کی راستی 28
ہے۔ پہنچاتی

13

لیکن ہے، کرتا قبول تربیت کی باپ اپنے بیٹا مند دانش 1
ڈانٹنے۔ اُسے کوئی اگر کرتا نہیں ھی پروا زن طعنہ
ہے، جاتا ھو سیر خوب سے پھل اچھے کے منہ اپنے انسان 2
ہے۔ رھتا لالچ کا ظلم میں دل کے بےوفا لیکن
ہے، رکھتا محفوظ زندگی اپنی وہ رکھے میں قابو زبان اپنی جو 3
گا۔ جائے ھو تباہ وہ دے چھوڑ بےلگام کو زبان اپنی جو
جبکہ ملتا نہیں کچھ اُسے لیکن ہے، کرتا لالچ آدمی کاھل 4
ہے۔ جاتی ھو پوری آرزو کی شخص محنتی
شرم بےدین لیکن ہے، کرتا نفرت سے جھوٹ باز راست 5
ہے۔ باعث کا رُسوائی اور
گار گناہ بےدینی جبکہ کرتی حفاظت کی بےالزام راستی 6
ہے۔ دیتی کر تباہ کو
ھیں۔ غریب گو ھیں پھرتے کر بھر روپ کا امیر لوگ کچھ 7
ھیں۔ ترین امیر گو ھیں پھرتے کر بھر روپ کا غریب دوسرے
پڑتا دینا تاوان ایسا لئے کے چھڑانے جان اپنی کو امیر کبھی 8
قسم اِس جان کی غریب لیکن ہے، رھتی جاتی دولت تمام کر ہے
ہے۔ رھتی بچی سے دھمکی کی
چراغ کا بےدین جبکہ * رھتی چمکتی روشنی کی باز راست 9
ہے۔ جاتا بجھ
صلاح مند دانش جبکہ ہے ھوتا جھگڑا ھمیشہ میں مغروروں 10
ھیں۔ چلتے ھی مطابق کے مشورے
ہے جاتی ھو ختم ھی جلد دولت شدہ حاصل سے جلدبازی 11
گا۔ رہے بڑھاتا اُسے وہ کرے جمع مال اپنا رفتہ رفتہ جو جبکہ
دیتی کر بیمار کو دل وہ جائے ھو نہ پوری پر وقت اُمید جو 12
ہے۔ درخت کا زندگی وہ جائے ھو پوری آرزو جو لیکن ہے،
گا، پہنچے نقصان اُسے جانے حقیر کو ھدایت اچھی جو 13
گا۔ ملے اجر اُسے مانے حکم جو لیکن
کو انسان جو ہے سرچشمہ کا زندگی ھدایت کی مند دانش 14
ہے۔ رکھتی بچائے سے پھندوں مہلک
راہ کی بےوفا لیکن ہے، کرتی عطا منظوری سمجھ اچھی 15
ہے۔ باعث کا تباھی ابدی
نظروں تمام احمق لیکن کرتا، کر سمجھ سوچ کام ھر ذھین 16
ہے۔ کرتا نمائش کی حماقت اپنی ھی سامنے کے
قاصد وفادار جبکہ جاتا پھنس میں مصیبت قاصد بےدین 17
ہے۔ باعث کا شفا
شرمندگی اور غربت اُسے کرے نہ پروا کی تربیت جو 18
اُس جائے مان نصیحت کی دوسرے جو لیکن گی، ھو حاصل
گا۔ جائے کیا احترام کا
ہے، کرتی تازہ و تر کو دل وہ جائے ھو پوری آرزو جو 19
ہے۔ کھاتا گھن سے کرنے دریغ سے بُرائی احمق لیکن
ھو مند دانش خود وہ چلے ساتھ کے مندوں دانش جو 20
پہنچے نقصان اُسے چلے ساتھ کے احمقوں جو لیکن گا، جائے
گا۔
کا بازوں راست جبکہ ہے کرتی پیچھا کا گار گناہ مصیبت 21
ہے۔ حالی خوش اجر
گے، پائیں میراث کی اُس پوتے اور بیٹے کے آدمی نیک 22
جائے رکھی محفوظ لئے کے باز راست دولت کی گار گناہ لیکن
گی۔
لیکن ہے، سکتا کر مہیا فصلیں کی کثرت کھیت کا غریب 23
ہے۔ جاتا لیا چھین کچھ سب وھاں نہیں انصاف جھاں

* **13:9** رھتی چمکتی: ترجمہ لفظی: خوشی۔ مناتی

ہے۔ کرتا نفرت سے اُس وہ کرتا نہیں تنبیہ کو بیٹے اپنے جو 24
ہے۔ کرتا تربیت کی اُس پر وقت وہ رکھے محبت سے اُس جو
کا بےدین لیکن ہے، کھاتا کھانا کر بھر جی باز راست 25
ہے۔ رہتا خالی پیٹ

14

بی بی حماقت لیکن ہے، کرتی تعمیر گھر اپنا بی بی حکمت 1
ہے۔ دیتی ڈھا اُسے سے ہاتھوں ھی اپنے
لیکن ہے، مانتا خوف کا اللہ وہ ہے چلتا پر راہ سیدھی جو 2
ہے۔ جانتا حقیر اُسے وہ ہے چلتا پر راہ غلط جو
تکبر کے اُس اُسے جو ہے نکلتا ڈنڈا وہ سے باتوں کی احمق 3
رکھتے محفوظ اُسے ہونٹ کے مند دانش لیکن ہے، دیتا سزا کی
ہیں۔
طاقت کی بَیل ہے، رہتی خالی چرنی وہاں نہیں بَیل جہاں 4
ہیں۔ ہوتی پیدا فصلیں کی کثرت سے ہی
منہ کے گواہ جھوٹے لیکن بولتا، نہیں جھوٹ گواہ وفادار 5
ہے۔ نکلتا جھوٹ سے
سمجھ بےفائدہ۔ لیکن ہے، ڈھونڈتا کو حکمت زن طعنہ 6
ہے۔ ہوتا اضافہ سے آسانی میں علم کے دار
پائے نہیں علم میں باتوں کی اُس تُو کیونکہ رہ، دُور سے احمق 7
گا۔
راہ اپنی کر سمجھ سوچ وہ کہ ہے میں اِس حکمت کی ذہین 8
ہے۔ ہی دھوکا سراسر حماقت کی احمق لیکن چلے، پر
پر راہ سیدھی لیکن ہیں، اُڑاتے مذاق کا قصور اپنے احمق 9
ہیں۔ منظور کو رب والے چلنے
وہی صرف سے جس ہے ہوتی تلخی ہی اپنی کی دل ہر 10
ہو نہیں شریک اَور کوئی بھی میں خوشی کی اُس اور ہے، واقف
سکتا۔
چلنے پر راہ سیدھی لیکن گا، جائے ہو تباہ گھر کا بےدین 11
گا۔ پھولے پھلے خیمہ کا والے
ہے لگتی تو ٹھیک میں دیکھنے جو ہے ہوتی بھی راہ ایسی 12
ہے۔ موت انجام کا اُس گو
کے خوشی اور ہے، سکتا ہو رنجیدہ بھی وقت ہنستے دل 13
ہے۔ جاتا رہ باقی ہی دُکھ پر اختتام
کا چلن چال اپنے کر بھر جی وہ ہے بےوفا دل کا جس 14
پھل میٹھے کے اعمال اپنے آدمی نیک جبکہ گا کھائے پھل کڑوا
گا۔ جائے ہو سیر سے
آدمی ذہین جبکہ ہے لیتا مان بات کی ایک ہر لوح سادہ 15
ہے۔ اُٹھاتا کر سمجھ سوچ قدم ہر اپنا

لیکن ہے، کرتا دریغ سے کام غلط ڈرتے ڈرتے مند دانش 16
ہے۔ جاتا ہو مشتعل دم ایک اور ہے اعتماد خود احمق
سازشی لوگ اور ہے، کرتا حرکتیں احمقانہ آدمی غصیلا 17
ہیں۔ کرتے نفرت سے شخص
کا آدمی ذہین جبکہ ہے پاتا حماقت میں میراث لوح سادہ 18
ہے۔ رہتا آراستہ سے تاج کے علم سر
اور گا، پڑے جھکنا سامنے کے نیکوں کو شریروں 19
پڑے ہونا منہ اوندھے پر دروازے کے باز راست کو بےدینوں
گا۔
جبکہ ہیں کرتے نفرت سے اُس بھی سائے ہم کے غریب 20
ہیں۔ ہوتے دوست بےشمار کے امیر
مبارک ہے۔ کرتا گناہ وہ جانے حقیر کو پڑوسی اپنے جو 21
ہے۔ کھاتا ترس پر مند ضرورت جو وہ ہے
لیکن ہیں۔ پھرتے آوارہ سب والے باندھنے منصوبے بُرے 22
گے۔ پائیں وفا اور شفقت والے باندھنے منصوبے اچھے
خالی جبکہ ہے، ہوتا فائدہ ہمیشہ میں کرنے مشقت محنت 23
ہیں۔ جاتے ہو غریب لوگ سے کرنے باتیں
اجر کا احمقوں جبکہ ہے تاج کا دولت اجر کا مندوں دانش 24
ہے۔ ہی حماقت
ہے۔ دہ فریب گواہ جھوٹا جبکہ ہے بچاتا جانیں گواہ سچا 25
ہے قلعہ محفوظ پاس کے اُس مانے خوف کا رب جو 26
ہے۔ سکتی لے پناہ بھی اولاد کی اُس میں جس
مہلک کو انسان جو ہے سرچشمہ کا زندگی خوف کا رب 27
ہے۔ رکھتا بچائے سے پھندوں
و شان کی بادشاہ ہی اُتنی ہے میں ملک آبادی جتنی 28
ہے۔ باعث کا تنزل کے حکمران کمی کی رعایا ہے۔ شوکت
لیکن ہے، مالک کا داری سمجھ بڑی والا کرنے تحمل 29
ہے۔ کرتا اظہار کا حماقت اپنی آدمی غصیلا
کو ہڈیوں حسد جبکہ دلاتا زندگی کو جسم دل پُرسکون 30
ہے۔ دیتا گلنے
کرتا تحقیر کی خالق کے اُس وہ کرے ظلم پر حال پست جو 31
کرتا احترام کا اللہ وہ کھائے ترس پر مند ضرورت جو جبکہ ہے
ہے۔
لیکن ہے، دیتی ملا میں خاک اُسے بُرائی کی بےدین 32
ہے۔ لیتا پناہ میں اللہ بھی وقت مرتے باز راست
وہ اور ہے، کرتی آرام میں دل کے دار سمجھ حکمت 33
ہے۔ جاتی ہو ظاہر بھی درمیان کے احمقوں

34 اُمّتیں سے گناہ جبکہ ہے ہوتی سرفراز قوم ہر سے راستی
ہیں۔ جاتی ہو رُسوا
35 شرم لیکن ہے، ہوتا خوش سے ملازم مند دانش بادشاہ
ہے۔ جاتا بن نشانہ کا غصے کے اُس ملازم والا کرنے کام ناک

15

1 دلاتی طیش بات تُرش لیکن کرتا، ٹھنڈا غصہ جواب نرم
ہے۔
2 احمق جبکہ ہے پھیلاتی عرفان و علم زبان کی مندوں دانش
ہے۔ چشمہ والا اُبلنے سے زور کا حماقت منہ کا
3 سب بھلے اور بُرے وہ ہیں، موجود جگہ ہر آنکھیں کی رب
ہیں۔ دیتی دھیان پر
4 شکستہ زبان دہ فریب جبکہ ہے درخت کا زندگی زبان نرم
ہے۔ دیتی کر دل
5 جو لیکن ہے، جانتا حقیر کو تربیت کی باپ اپنے احمق
ہے۔ مند دانش وہ مانے نصیحت
6 کچھ جو لیکن ہے، ہوتا خزانہ بڑا میں گھر کے باز راست
ہے۔ باعث کا تباہی وہ ہے کرتا حاصل بےدین
7 ہیں، دیتے بکھیر بیج کا عرفان و علم ہونٹ کے مندوں دانش
کرتا۔ نہیں ایسا دل کا احمقوں لیکن
8 راہ سیدھی لیکن کھاتا، گھن سے قربانی کی بےدینوں رب
ہے۔ ہوتا خوش سے دعا کی والوں چلنے پر
9 پیچھا کا راستی لیکن کھاتا، گھن سے راہ کی بےدین رب
ہے۔ کرتا پیار سے والے کرنے
10 کی تادیب سخت کی اُس کرے ترک کو راہ صحیح جو
گا۔ جائے مر وہ کرے نفرت سے نصیحت جو گی، جائے
11 پھر تو ہیں۔ آتے نظر صاف کو رب ارواح عالمِ اور پاتال
دیں؟ دکھائی صاف نہ کیوں اُسے دل کے انسانوں
12 لئے اِس آتی، نہیں پسند نصیحت کی دوسروں کو زن طعنہ
جاتا۔ نہیں پاس کے مندوں دانش وہ
13 ہے، رہتا کِھلا چہرہ کا اُس ہے خوش دل کا جس
ہے۔ رہتی شکستہ روح کی اُس ہے پریشان دل کا جس لیکن
14 لیکن رہتا، میں تلاش کی عرفان و علم دل کا دار سمجھ
ہے۔ رہتا چرتا میں چراگاہ کی حماقت احمق
15 دل کا جس لیکن ہیں، بُرے دن تمام کے زدہ مصیبت
ہے۔ مناتا جشن روزانہ وہ ہے خوش

16 اُس حال کا اُس ہے مانتا خوف کا رب غریب جو
گزارتا زندگی سے بےچینی بڑی جو ہے بہتر کہیں سے کروڑپتی
ہے۔
17 جہاں ہے، بہت سالن کا سبزی وہاں ہے محبت جہاں
بےفائدہ بھی ضیافت کی بچھڑے تازے موٹے وہاں ہے نفرت
ہے۔
18 والا کرنے تحمل جبکہ رہتا چھیڑتا جھگڑے آدمی غصیلا
ہے۔ دیتا کر ٹھنڈا کو غصے کے لوگوں
19 دیانت لیکن ہے، مانند کی باڑ کانٹےدار راستہ کا کاہل
ہے۔ ہی سڑک پکی راہ کی داروں
20 ہے، باعث کا خوشی لئے کے باپ اپنے بیٹا مند دانش
ہے۔ جانتا حقیر کو ماں اپنی احمق لیکن
21 دار سمجھ لیکن ہوتا، اندوز لطف سے حماقت آدمی ناسمجھ
ہے۔ چلتا پر راہ سیدھی آدمی
22 رہ ناکام منصوبے وہاں ہوتا نہیں مشورہ صلاح جہاں
ہوتی کامیابی وہاں ہیں ہوتے مشیر سے بہت جہاں ہیں، جاتے
ہے۔
23 پر وقت ہے، جاتا ہو خوش سے دینے جواب موزوں انسان
ہے۔ ہوتی اچھی کتنی بات مناسب
24 چلتے پر اُس دار سمجھ تاکہ ہے رہتی چڑھتی راہ کی زندگی
جائے۔ بچ سے اُترنے میں پاتال ہوئے
25 حدود کی زمین کی بیوہ لیکن دیتا، ڈھا گھر کا متکبر رب
ہے۔ رکھتا محفوظ
26 الفاظ مہربان اور ہے، کھاتا گھن سے منصوبوں بُرے رب
ہیں۔ پاک نزدیک کے اُس
27 لیکن ہے، لاتا آفت پر گھر اپنے وہ کمائے نفع ناجائز جو
گا۔ رہے جیتا وہ رکھے نفرت سے رشوت جو
28 لیکن ہے، دیتا جواب کر سمجھ سوچ دل کا باز راست
باتیں بُری سے جس ہے چشمہ والا اُبلنے سے زور منہ کا بےدین
ہیں۔ رہتی نکلتی
29 سنتا دعا کی باز راست لیکن رہتا، دُور سے بےدینوں رب
ہے۔
30 پورے خبر اچھی ہیں، دلاتی خوشی کو دل آنکھیں چمکتی
ہے۔ دیتی کر تازہ و تر کو جسم
31 مندوں دانش وہ دے دھیان پر نصیحت بخش زندگی جو
گا۔ کرے سکونت ہی درمیان کے
32 جانتا حقیر کو آپ اپنے وہ کرے نہ پروا کی تربیت جو
اضافہ میں سمجھ کی اُس دے دھیان پر نصیحت جو لیکن ہے،
ہے۔ ہوتا

33 حکمت انسان سے جس ہے تربیت وہ ھی خوف کا رب
کا پانے عزت یہی کیونکہ لے، اپنا فروتنی پہلے ہے۔ سیکھتا
ہے۔ قدم پہلا

16

1 جواب کا زبان لیکن ہے، باندھتا منصوبے میں دل انسان
ہے۔ آتا سے طرف کی رب
2 لیکن ھیں، صاف پاک راھیں تمام کی اُس میں نظر کی انسان
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی روحوں ھی رب
3 ھی تب کر۔ سپرد کے رب اُسے چاھے کرنا تُو بھی کچھ جو
گے۔ ھوں کامیاب منصوبے تیرے
4 لئے کے کرنے پورے مقاصد ھی اپنے کچھ سب نے رب
آئے آفت پر بےدین جب ہے مقرر سے پہلے بھی دن وہ ہے۔ بنایا
گی۔
5 نہیں سے سزا وہ یقیناً ہے۔ کھاتا گھن سے دل مغرور ھر رب
گا۔ بچے
6 خوف کا رب ھیں۔ دیتی کفارہ کا گناہ وفاداری اور شفقت
ہے۔ رھتا دُور سے بُرائی انسان سے ماننے
7 کے اُس وہ تو ھو خوش سے راھوں کی انسان کسی رب اگر
ہے۔ دیتا کرانے صلح سے اُس بھی کو دشمنوں
8 جمع دولت بہت سے ناانصافی کمانا بہت تھوڑا سے انصاف
ہے۔ بہتر کہیں سے کرنے
9 ھی رب لیکن ہے، رھتا باندھتا منصوبے میں دل اپنے انسان
پڑے۔ چل پر راہ کس آخرکار وہ کہ ہے کرتا مقرر
10 اُس ھیں، کرتے پیش فیصلے الٰہی گویا ھونٹ کے بادشاہ
ھوتا۔ نہیں بےوفا وقت کرتے عدالت منہ کا
11 کا باٹوں تمام نے اُسی ہے، مالک کا ترازو درست رب
کیا۔ قائم انتظام
12 تخت کا اُس کیونکہ ہے، کھاتا گھن سے بےدینی بادشاہ
ہے۔ رھتا مضبوط پر بنیاد کی بازی راست
13 بات صاف اور ھوتا خوش سے ھونٹوں باز راست بادشاہ
ہے۔ رکھتا محبت سے والے کرنے
14 مند دانش لیکن ہے، خیمہ پیش کا موت غصہ کا بادشاہ
ہے۔ جانتا طریقے کے کرنے ٹھنڈا اُسے
15 اُس ہے۔ زندگی مطلب تو اُٹھے کِھل چہرہ کا بادشاہ جب
مانند کی بادل والے کرنے تازہ و تر کے بہار موسمِ منظوری کی
ہے۔
16 پانا سمجھ اور بہتر کہیں سے سونے حصول کا حکمت
ہے۔ کر بڑھ کہیں سے چاندی
17 ہے، رھتی دُور سے کام بُرے راہ مضبوط کی دار دیانت
ہے۔ رکھتا بچائے جان اپنی وہ کرے داری پہرا کی راہ اپنی جو
18 ہے۔ آتا تکبر پہلے سے گرنے اور غرور پہلے سے تباھی
19 گھمنڈیوں بسنا درمیان کے مندوں ضرورت سے فروتنی
ہے۔ بہتر کہیں سے ھونے شریک میں مال ھوئے لُوٹے کے
20 ہے مبارک گا، ھو حال خوش وہ دے دھیان پر کلام جو
رکھے۔ بھروسا پر رب جو وہ
21 ہے، جاتا دیا قرار دار سمجھ اُسے ہے مند دانش سے دل جو
ھیں۔ کرتے اضافہ میں تعلیم الفاظ میٹھے اور
22 لیکن ہے، سرچشمہ کا زندگی لئے کے مالک اپنے فہم
ہے۔ دیتی سزا اُسے حماقت ھی اپنی کی احمق
23 دینے تعلیم اور لاتا پر زبان باتیں کی سمجھ دل کا مند دانش
ہے۔ بنتا سہارا کا ھونٹوں میں
24 اور شیریں لئے کے جان وہ ھیں، شہد خالص الفاظ مہربان
ھیں۔ دیتے کر تازہ و تر کو جسم پورے
25 ہے لگتی ٹھیک تو میں دیکھنے جو ہے ھوتی بھی راہ ایسی
ہے۔ موت انجام کا اُس گو
26 کی اُس کرتا، مجبور پر کرنے کام اُسے پیٹ خالی کا مزدور
ہے۔ رھتی ھانکتی اُسے بھوک
27 پر ھونٹوں کے اُس لیتا، نکال کام غلط کر کُرید کُرید شریر
ہے۔ رھتی آگ والی جُھلسانے
28 والا لگانے تہمت اور رھتا، چھیڑتا جھگڑے آدمی رَو کج
ہے۔ ڈالتا رخنہ بھی میں دوستوں دلی
29 ہے۔ جاتا لے پر راہ غلط کر ورغلا کو پڑوسی اپنے ظالم
30 اپنے جو ہے، رھا باندھ منصوبے غلط وہ مارے آنکھ جو
ہے۔ ھوا تُلا پر کرنے کام غلط وہ چبائے ھونٹ
31 زندگی باز راست جو ھیں تاج شاندار ایک بال سفید
ھیں۔ ھوتے حاصل سے گزارنے
32 آپ اپنے جو ہے، لیتا سبقت سے سورمے والا کرنے تحمل
ہے۔ برتر سے والے دینے شکست کو شہر وہ رکھے میں قابو کو
33 کی رب فیصلہ ھر کا اُس لیکن ہے، ڈالتا قرعہ تو انسان
ہے۔ سے طرف

17

1 کھایا ساتھ کے سکون ٹکڑا باسی کا روٹی میں گھر جس
ہے، جھگڑا لڑائی میں جس ہے بہتر کہیں سے گھر اُس وہ جائے
ھو۔ رھی ھو نہ کیوں ضیافت شاندار کتنی میں اُس خواہ

شرم جو گا پائے قابو پر بیٹے اُس کے مالک ملازم دار سمجھ 2
کی تقسیم ملکیت موروثی میں بھائیوں جب اور ہے، باعث کا
گا۔ ملے حصہ بھی اُسے تو جائے
جاتی کی صاف پاک کر پگھلا میں کٹھالی چاندی سونا 3
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی دل ہی رب لیکن ہے،
پر زبان کن تباہ باز دھوکے اور دھیان پر ہونٹوں شریر بدکار 4
ہے۔ دیتا توجہ
کرتا تحقیر کی خالق کے اُس وہ اُڑائے مذاق کا غریب جو 5
سزا وہ جائے ہو خوش کر دیکھ مصیبت کی دوسرے جو ہے،
گا۔ بچے نہیں سے
ہیں۔ زیور کے بچوں اپنے والدین اور تاج کا بوڑھوں پوتے 6
شریف لیکن نہیں، موزوں کرنا باتیں بڑی بڑی لئے کے احمق 7
ہے۔ غیرمناسب زیادہ کہیں فریب پر ہونٹوں
ہے۔ مانند کی جادو رشوت میں نظر کی والے دینے رشوت 8
ہے۔ جاتا کھل وہ کھٹکھٹائے بھی پر دروازے جس
فروغ کو محبت وہ کرے درگزر کو غلطی کی دوسرے جو 9
قریبی وہ رہے دھراتا غلطیاں کی ماضی جو لیکن ہے، دیتا
ہے۔ کرتا پیدا نفاق میں دوستوں
ہے، لیتا سیکھ خوب وہ تو جائے ڈانٹا کو دار سمجھ اگر 10
سیکھتا۔ نہیں اِتنا وہ تو بھی جائے مارا بار سَو کو احمق اگر لیکن
ظالم خلاف کے اُس لیکن ہے، رہتا تُلا پر سرکشی شریر 11
گا۔ جائے بھیجا قاصد
کر، دریغ سے اُس ہو ہوا اُلجھا میں حماقت اپنی احمق جو 12
سے ریچھنی اُس تیرا کہ ہے یہ بہتر سے ملنے سے اُس کیونکہ
ہوں۔ گئے لئے چھین سے اُس بچے کے جس پڑے واسطہ
بُرائی سے گھر کے اُس کرے بُرائی عوض کے بھلائی جو 13
گی۔ ہو نہیں دُور کبھی
اِس ہے۔ برابر کے ڈالنے رخنہ میں بند چھیڑنا جھگڑا لڑائی 14
آ۔ باز سے اُس ہو شروع بازی مقدمہ کہ پہلے سے
ٹھہرائے مجرم کو باز راست اور بےقصور کو بےدین جو 15
ہے۔ کھاتا گھن رب سے اُس
حکمت وہ کیا ہے؟ فائدہ کیا کا پیسوں میں ہاتھ کے احمق 16
نہیں ہرگز نہیں؟ عقل میں اُس جبکہ ہے سکتا خرید!
ہے وہ بھائی ہے، رکھتا محبت وقت ہر جو ہے وہ پڑوسی 17
ہے۔ ہوا پیدا لئے کے دینے سہارا میں مصیبت جو
کرے وعدہ کا ہونے ضامن کا پڑوسی اپنے کر ملا ہاتھ جو 18
ہے۔ ناسمجھ وہ

رکھتا محبت سے گناہ وہ رکھے محبت سے جھگڑے لڑائی جو 19
داخل کو تباہی وہ بنائے بڑا زیادہ سے حد دروازہ اپنا جو ہے،
ہے۔ دیتا دعوت کی ہونے
اور گا، پائے نہیں حالی خوش وہ ہے ٹیڑھا دل کا جس 20
گا۔ جائے اُلجھ میں مصیبت وہ ہے چالاک زبان کی جس
پہنچتا دُکھ اُسے جائے ہو پیدا بیٹا احمق ہاں کے جس 21
نہیں باعث کا خوشی لئے کے باپ بیٹا خالی سے عقل اور ہے،
ہوتا۔
لیکن ہے، دیتا شفا کو جسم پورے دل باش خوش 22
ہے۔ دیتی کر خشک کو ہڈیوں روح شکستہ
کو راہوں کی انصاف کر لے رشوت سے چپکے بےدین 23
ہے۔ دیتا بگاڑ
لیکن ہے، رکھتا حکمت سامنے کے نظر اپنی دار سمجھ 24
ہیں۔ پھرتی آوارہ تک انتہا کی دنیا نظریں کی احمق
تلخی لئے کے ماں اور باعث کا رنج لئے کے باپ بیٹا احمق 25
ہے۔ سبب کا
کی اُس کو شریف اور ہے، غلط لگانا جرمانہ پر بےقصور 26
ہے۔ بُرا لگانا کوڑے سے سبب کے داری دیانت
مالک کا عرفان و علم وہ رکھے میں قابو کو زبان اپنی جو 27
ہے۔ دار سمجھ وہ کرے بات سے دل ٹھنڈے جو ہے،
جب ہے۔ لگتا مند دانش بھی وہ تو رہے خاموش احمق اگر 28
ہیں۔ دیتے قرار دار سمجھ اُسے لوگ کرے نہ بات وہ تک

18

پورے مقاصد ذاتی اپنے وہ جائے ہو الگ سے دوسروں جو 1
ہے۔ لگتا جھگڑنے پر بات ہر کی سمجھ اور چاہتا کرنا
دل اپنے صرف بلکہ ہوتا نہیں اندوز لطف سے سمجھ احمق 2
سے۔ کرنے ظاہر پر دوسروں باتیں کی
اور ہوتی، موجود بھی حقارت وہاں آئے بےدین جہاں 3
ہے۔ ہوتی بھی زنی طعنہ وہاں ہو رُسوائی جہاں
بہتی سرچشمہ کا حکمت ہیں، پانی گہرا الفاظ کے انسان 4
ہے۔ ندی ہوئی
غلط مارنا حق کا باز راست کے کر داری جانب کی بےدین 5
ہے۔
زور منہ کا اُس ہیں، کرتے پیدا جھگڑا لڑائی ہونٹ کے احمق 6
ہے۔ کرتا مطالبہ کا پٹائی سے
ایسا ہونٹ کے اُس ہے، باعث کا تباہی کی اُس منہ کا احمق 7
ہے۔ جاتی اُلجھ جان اپنی کی اُس میں جس ہیں پھندا

8 کی لقموں کے کھانے لذیذ باتیں کی والے لگانے تہمت
ہیں۔ جاتی اُتر تک تہہ کی دل وہ ہیں، مانند
9 کہ رہے یاد اُسے جائے، ہو ڈھیلا بھی ذرا میں کام اپنے جو
ہے۔ تباہی بھائی کا پن ڈھیلے
10 کر بھاگ باز راست میں جس ہے بُرج مضبوط نام کا رب
ہے۔ رہتا محفوظ
11 میری اور شہر بند قلعہ میرا دولت میری کہ ہے سمجھتا امیر
ہوں۔ محفوظ میں میں جس ہے چاردیواری اونچی
12 عزت ہے، جاتا ہو مغرور دل کا انسان پہلے سے ہونے تباہ
جائے۔ ہو فروتن وہ کہ ہے لازم پہلے سے ملنے
13 ہے۔ حماقت دینا جواب پہلے سے سننے بات کی دوسرے
گی۔ جائے ہو رُسوائی کی اُس کرے ایسا جو
14 ہے، کرتی پرورش کی جسم روح کی انسان وقت ہوتے بیمار
گا؟ دے سہارا کو اُس کون پھر تو ہو شکستہ روح اگر لیکن
15 کا عرفان کان کا مند دانش اور اپناتا علم دل کا دار سمجھ
ہے۔ رہتا لگاتا کھوج
16 دیتا پہنچا تک بڑوں کو والے دینے کر کھول راستہ تحفہ
ہے۔
17 وقت اُس وہ کرے پیش موقف اپنا پہلے میں عدالت جو
اُس کر آ سامنے فریق دوسرا تک جب ہے لگتا بجانب حق تک
کرے۔ نہ تحقیق کی بات ہر کی
18 ایک کا بڑوں اور جاتے ہو ختم جھگڑے سے ڈالنے قرعہ
ہے۔ جاتا ہو دُور خطرہ کا لڑنے سے دوسرے
19 اُسے جائے دیا کر مایوس دفعہ ایک کو بھائی جس
ہے۔ دشوار زیادہ سے پانے فتح پر شہر بند قلعہ لینا جیت دوبارہ
ہے۔ مشکل طرح کی توڑنے کنڈے کے بُرج کرنا حل جھگڑے
20 اپنے وہ گا، جائے ہو سیر سے پھل کے منہ اپنے انسان
گا۔ کھائے کر بھر جی کو پیداوار کی ہونٹوں
21 کرے پیار اُسے جو ہے، اختیار پر موت اور زندگی کا زبان
گا۔ کھائے بھی پھل کا اُس وہ
22 کی رب اُسے اور ملی، نعمت اچھی اُسے ملی بیوی جسے
ہوئی۔ حاصل منظوری
23 لیکن ہے، کرتا پیش معاملہ اپنا کرتے کرتے منت غریب
ہے۔ ہوتا سخت جواب کا امیر
24 جو ہیں بھی ایسے لیکن ہیں، کرتے تباہ تجھے دوست کئی
ہیں۔ رہتے لپٹے زیادہ سے بھائی سے تجھ

19

1 کرنے باتیں ٹیڑھی وہ گزارے زندگی بےالزام غریب جو
ہے۔ بہتر کہیں سے احمق والے
2 جلدباز نہیں۔ فائدہ کوئی کا سرگرمی تو ہو نہ ساتھ علم اگر
ہے۔ رہتا آتا پر راہ غلط
3 کا اُس تو بھی ہے دیتی بھٹکا اُسے حماقت اپنی کی انسان گو
ہے۔ ہوتا ناراض سے رب دل
4 کا غریب لیکن ہے، ہوتا اضافہ میں دوستوں کے مند دولت
ہے۔ جاتا ہو الگ سے اُس بھی دوست ایک
5 دے گواہی جھوٹی جو گا، بچے نہیں سے سزا گواہ جھوٹا
گی۔ چھوٹے نہیں جان کی اُس
6 ایک ہر اور ہیں، کرتے خوشامد کی آدمی بڑے لوگ متعدد
ہے۔ دیتا تحفے جو ہے دوست کا آدمی اُس
7 اُس پھر تو ہیں، کرتے نفرت سے اُس بھائی تمام کے غریب
کرتے کرتے باتیں وہ رہیں۔ نہ دُور کیوں سے اُس دوست کے
ہیں۔ جاتے ہو غائب وہ لیکن ہے، کرتا پیچھا کا اُن
8 جو ہے، رکھتا محبت سے جان اپنی وہ لے اپنا حکمت جو
گی۔ ہو کامیابی اُسے کرے پرورش کی سمجھ
9 والا دینے گواہی جھوٹی گا، بچے نہیں سے سزا گواہ جھوٹا
گا۔ جائے ہو تباہ
10 موزوں گزارنا زندگی سے عشرت و عیش لئے کے احمق
زیادہ کہیں حکومت پر حکمرانوں کی غلام لیکن نہیں،
ہے۔ غیرمناسب
11 کے دوسروں اور ہے، سکھاتی تحمل اُسے حکمت کی انسان
ہے۔ فخر کا اُس کرنا درگزر سے جرائم
12 ہے مانند کی دھاڑوں کی شیرببر جوان طیش کا بادشاہ
کرتی تازہ و تر طرح کی شبنم پر گھاس منظوری کی اُس جبکہ
ہے۔
13 ٹپکنے مسلسل بیوی جھگڑالو اور تباہی کی باپ بیٹا احمق
ہے۔ چھت والی
14 ہے، ملتی سے طرف کی دادا باپ ملکیت اور گھر موروثی
ہے۔ سے طرف کی رب بیوی دار سمجھ لیکن
15 لیکن ہے، جاتا سو نیند گہری انسان سے ہونے سُست
گا۔ مرے بھوکے شخص ڈھیلا
16 محفوظ جان اپنی وہ کرے عمل پر حکم سے وفاداری جو
جائے مر وہ کرے نہ پروا کی راہوں اپنی جو لیکن ہے، رکھتا
گا۔
17 وہی ہے، دیتا اُدھار کو رب وہ کرے مہربانی پر غریب جو
گا۔ دے اجر اُسے

18 کر، تادیب کی بیٹے اپنے ہو باقی کرن کی اُمید تک جب
جائے۔ مر وہ کہ آنہ میں جوش اِتنے لیکن
19 پڑے دینا جرمانہ اُسے آئے میں طیش زیادہ سے حد جو
بڑھے اَور طیش کا اُس ورنہ کرمت کوشش کی بچانے اُسے گا۔
گا۔
20 مند دانش آئندہ تا کہ کر قبول تربیت اور اپنا مشورہ اچھا
ہو۔
21 رب لیکن ہے، رھتا باندھتا منصوبے متعدد میں دل انسان
ہے۔ جاتا ہو پورا ہمیشہ ارادہ کا
22 غریب اور ہے، باعث کا رُسوائی کی اُس لالچ کا انسان
ہے۔ بہتر سے گو دروغ
23 ہو سیر آدمی ترس خدا ہے۔ منبع کا زندگی خوف کا رب
ہے۔ رھتا محفوظ سے مصیبت اور جاتا سو سے سکون کر
24 تک منہ اُسے کر ڈال میں برتن کے کھانے ہاتھ اپنا کاھل
سکتا۔ لا نہیں
25 دار سمجھ گا، سیکھے سبق لوح سادہ تو مار کو زن طعنہ
گا۔ ہو اضافہ میں علم کے اُس تو ڈانٹ کو
26 وہ دے نکال کو ماں اپنی اور کرے ظلم پر باپ اپنے جو
ہے۔ باعث کا رُسوائی اور شرم لئے کے والدین
27 وعلم تُو ورنہ آ، نہ باز سے دینے دھیان پر تربیت بیٹے، میرے
گا۔ جائے بھٹک سے راہ کی عرفان
28 منہ کا بےدین اور ہے، اُڑاتا مذاق کا انصاف گواہ شریر
ہے۔ پھیلاتا خبریں کی آفت
29 تیار کوڑا لئے کے پیٹھ کی احمق اور سزا لئے کے زن طعنہ
ہے۔

20

1 جو ہے۔ ماں کی شرابہ شور شراب اور باپ کا زن طعنہ مَے
نہیں۔ مند دانش وہ لگے ڈگمگانے کر پی پی یہ
2 جو ہے، مانند کی دھاڑوں کی شیر ببر جوان قہر کا بادشاہ
ہے۔ کھیلتا پر جان اپنی وہ دلائے طیش اُسے
3 جبکہ ہے امتیاز طُرۂ کا عزت رھنا باز سے جھگڑے لڑائی
ہے۔ رھتا تیار لئے کے جھگڑنے احمق ھر
4 پکنے فصل وہ جب چنانچہ چلاتا، نہیں ھل پر وقت کاھل
گا۔ آئے نہیں نظر کچھ تو کرے نگاہ پر کھیت اپنے وقت
5 لیکن ہے، مانند کی پانی گہرے منصوبہ کا دل کے انسان
ہے۔ لاتا میں عمل کر نکال اُسے آدمی دار سمجھ
6 قابلِ لیکن ہیں، کرتے فخر پر وفاداری اپنی لوگ سے بہت
ہے؟ جاتا پایا کہاں شخص اعتماد
7 مبارک اولاد کی اُس گزارے زندگی بےالزام باز راست جو
ہے۔
8 سے آنکھوں اپنی وہ تو جائے بیٹھ پر عدالت تخت بادشاہ جب
ہے۔ لیتا کر طرف ایک بات غلط ھر کر چھان کچھ سب
9 کر صاف پاک کو دل اپنے نے مَیں" ہے، سکتا کہہ کون
؟"ہوں گیا ہو پاک سے گناہ اپنے مَیں ہے، رکھا
10 ہے۔ کھاتا گھن سے دونوں رب پیمائش، غلط اور باٹ غلط
11 اِس ہے۔ ہوتا معلوم سے سلوک کے اُس کردار کا لڑکے
نہیں۔ یا ہے راست اور پاک چلن چال کا اُس کہ ہے چلتا پتا سے
12 نے رب ھی دونوں آنکھیں والی دیکھنے اور کان والے سننے
ہیں۔ بنائی
13 آنکھوں اپنی گا۔ جائے ہو غریب ورنہ کر نہ پیار کو نیند
گا۔ کھائے کھانا کر بھر جی تو رکھ کھلا کو
14 چیز ناقص کیسی یہ" ہے، کہتا سے دکاندار گاھک
شیخی پر سودے اپنے سامنے کے دوسروں کر جا پھر لیکن "!ہے
ہے۔ مارتا
15 سمجھ لیکن ہیں، سکتے جا پائے موتی کے کثرت اور سونا
ہیں۔ قیمتی زیادہ کہیں سے اُن ہونٹ دار
16 کا پردیسی نے کسی جو کر نہ واپس لباس وہ کا ضمانت
پر ضمانت اُس تو ہو ضامن کا اجنبی وہ اگر ہے۔ دیا کر بن ضامن
تھی۔ دی نے اُس جو کر قبضہ ضرور
17 لگتی میٹھی کو آدمی روٹی ہوئی کی حاصل سے دھوکے
ہے۔ منہ بھرا سے کنکروں انجام کا اُس لیکن ہے،
18 اور ہیں، جاتے ہو مضبوط سے مشورے صلاح منصوبے
دے۔ دھیان پر ھدایات کی دوسروں پہلے سے کرنے جنگ
19 اُدھر اِدھر وہ تو بنائے راز ھم کو والے لگانے بہتان تُو اگر
کر۔ گریز سے باتونی چنانچہ گا۔ پھیلائے بات کر پھر
20 گھنے چراغ کا اُس کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو
گا۔ جائے بجھ میں اندھیرے
21 میں آخر وہ جائے مل سے جلدی بڑی میں شروع میراث جو
گی۔ ہو نہیں باعث کا برکت
22 کے رب "گا۔ لوں انتقام کا کام غلط مَیں" کہنا، مت
گا۔ کرے مدد تیری وھی تو رہ میں انتظار
23 اُسے ترازو غلط اور ہے، کھاتا گھن سے باٹوں جھوٹے رب
لگتا۔ نہیں اچھا
24 کس انسان پھر تو ہے۔ کرتا مقرر قدم کے ایک ہر رب
ہے؟ سکتا سمجھ راہ اپنی طرح

25 سے جلدبازی وہ جب ہے کرتا تیار پھندا لئے اپنے انسان
ہے۔ لگا کرنے غور پر نتائج کے مَنت ھی میں بعد اور مانتا مَنت
26 ہے، لیتا اُڑا کر چھان چھان کو بےدینوں بادشاہ مند دانش
ہے۔ دیتا گزرنے سے پر اُن ھی آلہ کا گاہنے وہ ھاں
27 کی باطن کے انسان جو ہے چراغ کا رب روح کی زاد آدم
ہے۔ کرتا تحقیق کی کچھ سب تک تہہ
28 سے شفقت ھیں، رکھتی محفوظ کو بادشاہ وفا اور شفقت
ہے۔ لیتا کر مستحکم تخت اپنا وہ
29 کے اُن شان کی بزرگوں اور طاقت کی اُن فخر کا نوجوانوں
ھیں۔ بال سفید
30 باطن ضربیں ھیں، دیتی کر دُور کو بُرائی چوٹیں اور زخم
ھیں۔ دیتی کر صاف کچھ سب تک تہہ کی

21

1 جدھر وہ ہے۔ مانند کی نہر میں ہاتھ کے رب دل کا بادشاہ
ہے۔ دیتا پھیر رُخ کا اُس چاہے
2 لیکن ہے، لگتی ٹھیک میں نظر اپنی کی اُس راہ کی آدمی ھر
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی دلوں ھی رب
3 سے قربانیوں کی ذبح کو رب کرنا انصاف اور بازی راست
ہے۔ پسند زیادہ کہیں
4 گناہ ھیں چراغ کا بےدینوں جو دل متکبر اور آنکھیں مغرور
ھیں۔
5 جلدبازی لیکن ھیں، باعث کا نفع منصوبے کے شخص محنتی
ہے۔ دیتی پہنچا تک غربت
6 دھواں والا جانے بکھر خزانہ ہوا کیا جمع سے زبان دہ فریب
ہے۔ پھندا مہلک اور
7 کیونکہ ہے، جاتا لے کر گھسیٹ اُنہیں ھی ظلم کا بےدینوں
ھیں۔ کرتے انکار سے کرنے انصاف وہ
8 راہ سیدھی شخص پاک جبکہ ہے دار پیچ راہ کی قصوروار
ہے۔ چلتا پر
9 نسبت کی رہنے میں گھر ھی ایک ساتھ کے بیوی جھگڑالو
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں کونے کسی کے چھت
10 اپنے اور ہے رہتا میں لالچ کے کرنے کام غلط بےدین
کھاتا۔ نہیں ترس پر پڑوسی بھی کسی
11 دانش گا، سیکھے سبق لوح سادہ تو لگا جرمانہ پر زن طعنہ
گا۔ ہو اضافہ میں علم کے اُس تو دے تعلیم کو مند
12 رکھتا میں دھیان کو گھر کے بےدین ہے راست جو اللہ
ہے۔ دیتا ملا میں خاک کو بےدین وہی ہے،

13 چیخیں لئے کے مدد کی غریب کر ڈال اُنگلی میں کان جو
سنی بھی کی اُس اور گا، مارے چیخیں دن ایک بھی وہ سنتا نہیں
گی۔ جائے نہیں
14 ھو ٹھنڈا غصہ کا دوسرے سے دینے صلہ میں پوشیدگی
دُور طیش سخت کا اُس سے کرنے گرم جیب کی کسی جاتا،
ہے۔ جاتا ھو
15 لیکن جاتا، ھو خوش باز راست تو جائے کیا انصاف جب
ہے۔ لگا کھانے دھشت بدکار
16 کی مُردوں دن ایک وہ جائے بھٹک سے راہ کی سمجھ جو
گا۔ کرے آرام میں جماعت
17 ھو غریب وہ کرے پسند زندگی کی عشرت و عیش جو
گا۔ جائے ھو نہیں امیر وہ ھو پیارا تیل اورِ مے جسے گا، جائے
18 جائے دیا کو بےدین تو ہے دینا فدیہ کا باز راست جب
گا۔ جائے دیا کو بےوفا جگہ کی دار دیانت اور گا،
19 نسبت کی بسنے ساتھ کے بیوی والی کرنے تنگ اور جھگڑالو
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں ریگستان
20 لیکن ہے، ہوتا تیل اور خزانہ عمدہ میں گھر کے مند دانش
ہے۔ لیتا کر ھڑپ مال سارا اپنا احمق
21 زندگی، وہ رہے کرتا تعاقب کا شفقت اور انصاف جو
گا۔ پائے عزت اور راستی
22 کے کر حملہ پر شہر کے فوجیوں ور طاقت آدمی مند دانش
تھا۔ اعتماد پورا کا اُن پر جس ہے دیتا ڈھا بندی قلعہ وہ
23 کو جان اپنی وہ کرے داری پہرا کی زبان اور منہ اپنے جو
ہے۔ رکھتا بچائے سے مصیبت
24 وہ کام ھر ہے، 'زن طعنہ' نام کا گھمنڈی اور مغرور
ہے۔ کرتا ساتھ کے تکبر بےحد
25 کیونکہ ہے، دیتا اُتار گھاٹ کے موت اُسے لالچ کا کاھل
ھیں۔ کرتے انکار سے کرنے کام ہاتھ کے اُس
26 فیاض باز راست لیکن ہے، رہتا کرتا لالچ دن پورا لالچی
ہے۔ دیتا سے دلی
27 اُسے جب کر خاص ہے، گھن قابلِ قربانی کی بےدینوں
جائے۔ کیا پیش سے مقصد بُرے
28 کی دوسرے جو لیکن گا، جائے ھو تباہ گواہ جھوٹا
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ بات کی اُس سنے سے دھیان
29 سیدھی لیکن ہے، آتا پیش سے انداز گستاخ آدمی بےدین
ہے۔ چلتا پر راہ اپنی کر سمجھ سوچ والا چلنے پر راہ
30 نہیں سامنا کا رب منصوبہ یا سمجھ حکمت، بھی کی کسی
سکتا۔ کر

میری سے دل دے، دھیان پر باتوں کی داناؤں کر لگا کان 17
محفوظ میں دل اپنے اُنہیں تُو کہ ہے اچھا کیونکہ 18 !لے اپنا تعلیم
تجھے، مَیں آج 19 رہیں۔ مستعد پر ہونٹوں تیرے سب وہ رکھے،
رہے۔ پر رب بھروسا تیرا تاکہ ہوں رہا دے تعلیم ہی تجھے ہاں
جو باتیں ایسی ہیں، کی بند قلم کہاوتیں 30 لئے تیرے نے مَیں 20
سچائی تجھے مَیں کیونکہ 21 ہیں۔ ہوئی بھری سے علم اور مشوروں
اعتماد قابلِ اُنہیں تُو تاکہ ہوں چاہتا سکھانا باتیں اعتماد قابلِ کی
ہے۔ بھیجا تجھے نے جنہوں سکے دے جواب

-۱-

ہے، حال پست وہ کہ لُوٹ نہ لئے اِس کو حال پست 22
اُن خود رب کیونکہ 23 کچلنا۔ مت میں عدالت کو زدہ مصیبت
ہیں۔ رہے لُوٹ اُنہیں جو گا لے لُوٹ اُنہیں کے کر دفاع کا

-۲-

رکھ تعلق زیادہ سے اُس نہ بن، نہ دوست کا شخص غصیلے 24
اُس تُو کہ ہو نہ ایسا 25 ہے۔ جاتا ہو بگولا آگ سے جلدی جو
لگائے۔ پھندا لئے کے جان اپنی کر اپنا چلن چال کا

-۳-

قرضے کے دوسرے مَیں کہ کر نہ وعدہ کر ملا ہاتھ کبھی 26
اگر پر کرنے نہ واپس پیسے کے دار قرض 27 گا۔ ہوں ضامن کا
سے نیچے تیرے بھی چارپائی تیری تو سکے کر نہ ادا پیسے بھی تو
گی۔ جائے لی چھین

-۴-

اُنہیں کیں مقرر نے دادا باپ تیرے حدود جو کی زمین 28
کرنا۔ مت پیچھے آگے

-۵-

وہ ہے؟ ماہر میں کام اپنے جو ہے آتا نظر آدمی ایسا تجھے کیا29
بادشاہوں بلکہ گا کرے نہیں خدمت کی لوگوں کے طبقے نچلے
کی۔

23

-۶-

تو جائے ہو شریک میں کھانے کے حکمران کسی تُو اگر 1
ہو پیٹو تُو اگر 2 ہے۔ حضور کے کس تُو کہ دے دھیان خوب
مت لالچ کا چیزوں عمدہ کی اُس 3 رکھ۔ چھری پر گلے اپنے تو
ہے۔ دہ فریب کھانا یہ کیونکہ کر،

-۷-

حکمت اپنی کر، نہ صَرف میں بننے امیر طاقت پوری اپنی 4
تو ڈال پر دولت نظر ایک 5 کر۔ مت ضائع سے کوششوں ایسی

ہے، جاتا کیا تو تیار لئے کے دن کے جنگ کو گھوڑے 31
ہے۔ میں ہاتھ کے رب فتح لیکن

22

سونے ہونا نظر منظورِ اور قیمتی، سے دولت بڑی نام نیک 1
ہے۔ بہتر سے چاندی
اُن رب ہیں، چلتے ملتے سے دوسرے ایک غریب اور امیر 2
ہے۔ خالق کا سب
جبکہ ہے، جاتا چھپ کر بھانپ سے پہلے خطرہ آدمی ذہین 3
ہے۔ جاتا آ میں لپیٹ کی اُس کر بڑھ آگے لوح سادہ
اور احترام دولت، پھل کا ماننے خوف کا رب اور فروتنی 4
ہے۔ زندگی
اپنی جو ہیں۔ ہوتے پھندے اور کانٹے میں راہ کی بےدین 5
ہے۔ رہتا دُور سے اُن وہ چاہے رکھنا محفوظ جان
بوڑھا وہ تو کر تربیت کی چلنے پر راہ صحیح کی بچے چھوٹے 6
گا۔ ہٹے نہیں سے اُس بھی کر ہو
کا خواہ قرض دار قرض اور کرتا، حکومت پر غریب امیر 7
ہے۔ ہوتا غلام
تب گا، کاٹے فصل کی آفت وہ بوئے بیج کا ناانصافی جو 8
گی۔ جائے ٹوٹ لاٹھی کی زیادتی کی اُس
اپنے کو حال پست وہ کیونکہ گی، ملے برکت کو دل فیاض 9
ہے۔ کرتا شریک میں کھانے
جائے نکل سے گھر جھگڑا لڑائی تو دے بھگا کو زن طعنہ 10
سلسلہ کا کرنے بےعزتی کی دوسرے ایک اور مَیں مَیں تُو تُو گا،
گا۔ جائے ہو ختم
کا زبان مہربان اور کرے پیار کو پاکیزگی کی دل جو 11
گا۔ بنے دوست کا بادشاہ وہ ہو مالک
لیکن ہیں، کرتی بھال دیکھ کی عرفان و علم آنکھیں کی رب 12
ہے۔ دیتا ہونے تباہ کو باتوں کی بےوفا وہ
مجھے تو جاؤں باہر اگر ہے، شیر میں گلی” ہے، کہتا کاہل 13
“گا۔ کھائے پھاڑ میں چوک کسی
رب سے جس ہے۔ گڑھا گہرا منہ کا عورت زناکار 14
ہے۔ جاتا گر میں اُس وہ ہو ناراض
چھڑی کی تربیت لیکن ہے، ٹکتی حماقت میں دل کے بچے 15
ہے۔ دیتی بھگا اُسے
دوسرا پائے، دولت تاکہ ہے کرتا ظلم پر حال پست ایک 16
ہے۔ جاتا ہو غریب لیکن ہے دیتا تحفے کو امیر

کہاوتیں 30 کی مندوں دانش

کو ماں اپنی اور کیا، پیدا تجھے نے جس سن کی باپ اپنے 22
جائے۔ ہو بوڑھی جب جان نہ حقیر
شامل میں اُس کر، نہ فروخت کبھی اور لے خرید سچائی 23
لے۔ اپنا سمجھ اور تربیت حکمت،
بیٹے مند دانش اور ہے، مناتا خوشی بڑی باپ کا باز راست 24
ہے۔ ہوتا اندوز لطف سے اُس والد کا
ایسی ہو، باعث کا خوشی لئے کے باپ ماں اپنے چنانچہ 25
سکے۔ منا جشن ماں تیری کہ گزار زندگی

-۱۷-

میری آنکھیں تیری کر، حوالے میرے دل اپنا بیٹے، میرے 26
عورت زنا کار اور گڑھا گہرا کسبی کیونکہ 27 کریں۔ پسند راہیں
کر بیٹھ لگائے تاک وہ طرح کی ڈاکو 28 ہے، کنواں تنگ
ہے۔ کرتی اضافہ کا بےوفاؤں میں مردوں

-۱۸-

لڑائی اور کرتا ہائے ہائے کون ہے؟ بھرتا آہیں کون 29
لگتی، چوٹیں بلاوجہ کو کس ہے؟ رہتا ملوث میں جھگڑے
تک گئے رات جو وہ 30 ہیں؟ رہتی سی دُھندلی آنکھیں کی کس
ہے۔ رہتا مصروف میں لینے مزہ سے مے دار مسالے اور پینے مے
صورتی خوب کتنی رنگ سرخ کا اُس خواہ رہ، نہ تکتا کو مے 31
کیوں سے مزے بڑے اُسے خواہ چمکے، نہ کیوں میں پیالے سے
گی، کاٹے طرح کی سانپ تجھے وہ کار انجام 32 جائے۔ پیا نہ
منظر غریب و عجیب آنکھیں تیری 33 گی۔ ڈسے طرح کی ناگ
سمندر تُو 34 گا۔ ہکلائے باتیں بےتُکی دل تیرا اور گی دیکھیں
پر مستول جو جیسا اُس گا، ہو مانند کی والے لیٹنے میں بیچ کے
درد لیکن ہوئی پٹائی میری" گا، کہے تُو 35 ہو۔ گیا لیٹ کر چڑھ
جاگ کب میں ہوا۔ نہ معلوم لیکن گیا مارا مجھے ہوا، نہ محسوس
"سکوں؟ کر رُخ طرف کی شراب دوبارہ تاکہ گا اُٹھوں

24

-۱۹-

آرزو کی رکھنے صحبت سے اُن نہ کر، نہ حسد سے شریروں 1
ہونٹ کے اُن ہے، رہتا تُلا پر کرنے ظلم دل کا اُن کیونکہ 2 رکھ،
ہیں۔ پہنچاتے دُکھ کو دوسروں

-۲۰-

پر بنیاد مضبوط اُسے سمجھ کرتی، تعمیر کو گھر حکمت 3
قیمت بیش کو کمروں کے اُس عرفان و علم اور 4 دیتی، کر کھڑا
ہے۔ دیتا بھر سے چیزوں موھن من اور

کی آسمان طرح کی عقاب کر لگا پَر اور ہے، جاتی ہو اوجھل وہ
ہے۔ جاتی اُڑ طرف

-۸-

لالچ کا کھانوں لذیذ کے اُس کھا، مت روٹی کی والے جلنے 6
کہے سے تجھ وہ گا۔ ہو طرح کی بال میں گلے یہ کیونکہ 7 کر۔ نہ
جو 8 ہے۔ نہیں ساتھ تیرے دل کا اُس لیکن "! پیو کھاؤ،" گا،
سے اُس تیری اور گی، آئے قے تجھے سے اُس لیا کھا نے تُو لقمہ
گی۔ جائیں ہو ضائع باتیں دوستانہ

-۹-

حقیر باتیں مند دانش تیری وہ کیونکہ کر، نہ بات سے احمق 9
گا۔ جانے

-۱۰-

آگے اُنہیں ہوئیں مقرر میں زمانے قدیم حدود جو کی زمین 10
کیونکہ 11 کر۔ نہ قبضہ پر کھیتوں کے یتیموں اور کرنا، مت پیچھے
تیرے خود میں حق کے اُن وہ ہے، قوی والا چھڑانے کا اُن
گا۔ لڑے خلاف

-۱۱-

پر باتوں کی علم کان اپنے اور کر حوالے کے تربیت دل اپنا 12
لگا۔

-۱۲-

سزا اُسے سے چھڑی رکھ، نہ محروم سے تربیت کو بچے 13
اُس تو دے سزا اُسے سے چھڑی 14 گا۔ مرے نہیں وہ سے دینے
گی۔ جائے چھوٹ سے موت جان کی

-۱۳-

خوش بھی دل میرا تو ہو مند دانش دل تیرا اگر بیٹے، میرے 15
ہونٹ تیرے جب گا مناؤں خوشی اندر ھی اندر میں 16 گا۔ ہو
گے۔ کریں باتیں دار دیانت

-۱۴-

پورے بلکہ رہے نہ کُڑھتا کر دیکھ کو گاروں گناہ دل تیرا 17
اُمید تیری کیونکہ 18 رہے۔ سرگرم میں رکھنے خوف کا رب دن
گا۔ ہو اچھا یقیناً مستقبل تیرا بلکہ گی رہے نہیں جاتی

-۱۵-

اپنے پر راہ صحیح اور جا ہو مند دانش کر سن بیٹے، میرے 19
کیونکہ 21 کر، دریغ سے پیٹو اور شرابی 20 کر۔ راھنمائی کی دل
چیتھڑے اُنہیں کاہلی اور گے، جائیں ہو غریب پیٹو اور شرابی
گی۔ پہنائے

-۱۶-

-۲۱-
کی والے رکھنے علم اور ہوتی حاصل طاقت کو مند دانش 5
ہدایت لئے کے کرنے جنگ کیونکہ 6 ھے، رہتی بڑھتی قوت
ھے۔ ہوتی ضرورت کی مشیروں متعدد لئے کے پانے فتح اور

-۲۲-
جب سکتا۔ نہیں پا اُسے احمق کہ ھے بالا و بلند اِتنی حکمت 7
ہوتے جمع لئے کے کرنے فیصلہ میں دروازے کے شہر بزرگ
سکتا۔ کہہ نہیں کچھ وہ تو ھیں

-۲۳-
کی احمق 9 ھے۔ کہلاتا سازشی والا باندھنے منصوبے بُرے 8
ھیں۔ کھاتے گھن سے زن طعنہ لوگ اور ھیں، گناہ چالاکیاں

-۲۴-
تیری تو جائے ہو ڈھیلا کر ھار ھمت دن کے مصیبت تُو اگر 10
گی۔ رھے جاتی طاقت

-۲۵-
جو چھڑا، اُنہیں ھے رھا جا کیا حوالے کے موت جنہیں 11
دے۔ روک اُنہیں ھیں رھے جا ہوئے ڈگمگاتے طرف کی قصائی
لیکن "تھا۔ نہیں علم میں بارے کے اِس تو ھمیں" کہے، تُو شاید 12
ھے، سمجھتا بات وہ ھے کرتا پڑتال جانچ کی دل جو جان، یقین
انسان وہ ھے۔ معلوم اُسے ھے کرتا بھال دیکھ کی جان تیری جو
ھے۔ دیتا بدلہ کا اعمال کے اُس کو

-۲۶-
خالص کا چھتے ھے، اچھا وہ کیونکہ کھا شہد بیٹے، میرے 13
کے جان تیری طرح اِسی حکمت کہ لے جان 14 ھے۔ میٹھا شہد
گی رھے نہیں جاتی اُمید تیری تو پائے اُسے تُو اگر ھے۔ میٹھی لئے
گا۔ ہو اچھا مستقبل تیرا بلکہ

-۲۷-
مت لگائے تاک کی گھر کے باز راست بےدین، اے 15
باز راست گو کیونکہ 16 کر۔ نہ تباہ گاہ رھائش کی اُس بیٹھنا،
جبکہ گا ہو کھڑا اُٹھ دوبارہ بار ھر تو بھی جائے گر بار سات
گا۔ رھے پھنسا میں مصیبت کر کھا ٹھوکر بار ایک بےدین

-۲۸-
ٹھوکر وہ اگر ہو، نہ خوش تو جائے گر دشمن تیرا اگر 17
دیکھ یہ رب کہ ہو نہ ایسا 18 منائے۔ نہ جشن دل تیرا تو کھائے
باز سے اُتارنے پر دشمن غصہ اپنا اور کرے نہ پسند رویہ تیرا کر
آئے۔

-۲۹-
کے بےدینوں جا، ہو نہ مشتعل کر دیکھ کو بدکاروں 19
نہیں، مستقبل کوئی کا شریروں کیونکہ 20 رہ۔ نہ کڑھتا باعث
گا۔ جائے بجھ چراغ کا بےدینوں

-۳۰-
سرکشوں اور ماں، خوف کا بادشاہ اور رب بیٹے، میرے 21
گی، آئے آفت پر اُن ھی اچانک کیونکہ 22 ہو۔ نہ شریک میں
اُنہیں کے کر حملہ پر اُن دونوں جب گا چلے نہیں ھی پتا کو کسی
گے۔ دیں کر تباہ

کہاوتیں مزید کی مندوں دانش

ھیں۔ بند قلم کہاوتیں مزید کی مندوں دانش میں ذیل 23
جو 24 ھے۔ بات بُری دکھانا داری جانب میں عدالت
لعنت قومیں پر اُس "ھے بےقصور تُو" کہے، سے قصوروار
جو لیکن 25 گی۔ کریں اُمّتیں سرزنش کی اُس گی، بھیجیں
کثرت اُسے گا، ہو حال خوش وہ ٹھہرائے مجرم کو قصوروار
گی۔ ملے برکت کی
ھے۔ مانند کی بوسے کے دوست جواب سچا 26
پھر کر، تیار کو کھیتوں اپنے کے کر مکمل کام کا باھر پہلے 27
کر۔ تعمیر گھر اپنا ھی
تُو کیا یا دے۔ مت گواھی خلاف کے پڑوسی اپنے بلاوجہ 28
ھے؟ چاھتا دینا دھوکا سے ہونٹوں اپنے
طرح اُسی کیا ساتھ میرے نے اُس طرح جس" کہنا، مت 29
مناسب کا فعل ھر کے اُس مَیں گا، کروں ساتھ کے اُس مَیں
"گا۔ دوں جواب

اور کھیت کے آدمی ناسمجھ اور سُست مَیں دن ایک 30
پھیلی جھاڑیاں کانٹےدار جگہ ھر 31 گزرا۔ سے میں باغ کے انگور
کی اُس تھے۔ گئے چھا پر زمین پوری پودے رَو خود تھیں، ہوئی
سے دل نے مَیں کر دیکھ یہ 32 تھی۔ گئی گر بھی چاردیواری
لیا، سیکھ سبق اور دیا دھیان
دیر تھوڑی دے، سونے دیر تھوڑی مجھے" کہے، تُو اگر 33
تاکہ دے بیٹھنے دھرے ھاتھ پر ھاتھ دیر تھوڑی دے، اونگھنے
کی راھزن غربت ھی جلد خبردار، تو 34 "سکوں کر آرام میں
تجھ طرح کی ڈاکو لیس سے ہتھیار مفلسی گی، آئے پر تجھ طرح
گی۔ پڑے آپر

25

کہاوتیں مزید کی سلیمان

یہوداہ جنہیں ھیں درج کہاوتیں مزید کی سلیمان میں ذیل 1
کیا۔ جمع نے لوگوں کے حِزقیاہ بادشاہ کے

پوشیدہ معاملہ وہ کہ ہے ہوتا ظاہر میں اِس جلال کا اللہ 2
تحقیق کی معاملے وہ کہ میں اِس جلال کا بادشاہ ہے، رکھتا
ہے۔ کرتا
کے بادشاھوں ھی اُتنا ہے گہری زمین اور بلند آسمان جتنا 3
سکتا۔ جا لگایا نہیں کھوج کا دل
ہو کامیاب میں بنانے برتن سنار تو کرو دُور مَیل سے چاندی 4
اُس تو کرو دُور سے حضور کے بادشاہ کو بےدین 5 گا، جائے
گا۔ رہے قائم پر بنیاد کی راستی تخت کا
اُس کی عزت نہ کر، نہ فخر پر آپ اپنے حضور کے بادشاہ 6
سے اِس 7 ہے۔ مخصوص لئے کے بزرگوں جو جا ہو کھڑا پر جگہ
ہے بہتر جائے ہو بےعزتی تیری ھی سامنے کے شرفا کہ پہلے
یہاں" کہے، سے تجھ کوئی میں بعد اور جا ہو کھڑا پیچھے تُو کہ
"جائیں۔ سامنے
کرنے پیش میں عدالت اُسے دیکھا نے آنکھوں تیری کچھ جو
پڑوسی تیرا اگر گا کرے کیا تُو کیونکہ کر، نہ جلدبازی 8 میں
کرے؟ شرمندہ تجھے کر جھٹلا کو معاملے تیرے
جو کرنہ بیان بات وہ وقت لڑتے سے پڑوسی اپنے میں عدالت 9
سننے کہ ہو نہ ایسا 10 کی، سپرد تیرے میں پوشیدگی نے کسی
گی۔ مٹے نہیں کبھی بدنامی تیری تب کرے۔ بےعزتی تیری والا
سیب کے سونے میں برتن کے چاندی بات موزوں پر وقت 11
کے والے کرنے قبول نصیحت کی مند دانش 12 ہے۔ مانند کی
ہے۔ مانند کی گلوبند کے سونے خالص اور بالی کی سونے لئے
وقت کاٹتے فصل لئے کے والے بھیجنے قاصد اعتماد قابلِ 13
جان کی مالک اپنے وہ طرح اِس ہے، جیسا ٹھنڈک کی برف
ہے۔ دیتا کر تازہ و تر کو
دے نہ کچھ لیکن کرے وعدہ کا تحفوں کر مار شیخی جو 14
ھیں۔ جاتے گزر بغیر برسے جو ہے مانند کی بادلوں طوفانی اُن وہ
ھڈیاں زبان نرم اور سکتا، جا کیا قائل سے تحمل کو حکمران 15
ہے۔ قابل کے توڑنے
حد کھا، مت زیادہ سے ضرورت تو جائے مل شہد اگر 16
گی۔ آئے قے تجھے سے کھانے زیادہ سے
کو قدموں اپنے سے جانے بار بار میں گھر کے پڑوسی اپنے 17
گا۔ لگے کرنے نفرت سے تجھ کر آ تنگ وہ ورنہ روک،

وہ دے گواھی جھوٹی خلاف کے پڑوسی اپنے جو 18
ہے۔ وہ نقصان جیسا تیر تیز اور تلوار ہتھوڑے،
یا دانت خراب کرنا اعتبار پر بےوفا وقت کے مصیبت 19
ہے۔ وہ تکلیف طرح کی پاؤں ڈگمگاتے
جتنا ہے غیرموزوں ھی اُتنا گانا گیت لئے کے دل دُکھتے 20
ڈالنا۔ سرکہ پر سوڈے یا اُتارنا قمیص میں موسم کے سردیوں
تو ہو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ہو بھوکا دشمن تیرا اگر 21
ہوئے جلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکہ 22 پلا۔ پانی
گا۔ دے اجر تجھے رب اور گا، لگائے ڈھیر کا کوئلوں
ہے کرتی پیدا بارش ہَوا والی لانے بادل کالے طرح جس 23
منہ کے لوگوں سے باتوں گئی کی سے چپکے کی باتونی طرح اُسی
ھیں۔ جاتے بگڑ
نسبت کی رہنے میں گھر ھی ایک ساتھ کے بیوی جھگڑالو 24
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں کونے کسی کے چھت
پانی ٹھنڈا میں گلے پیاسے خبری خوش کی ملک دُوردراز 25
ہے۔
گدلا وہ لگے، ڈگمگانے سامنے کے بےدین باز راست جو 26
ہے۔ کنواں آلودہ اور چشمہ
کی عزت اپنی زیادہ ھی نہ اور نہیں، اچھا کھانا شہد زیادہ 27
کرنا۔ فکر
جس ہے مانند کی شہر اُس وہ سکے پا نہ قابو پر آپ اپنے جو 28
ہے۔ گئی دی ڈھا فصیل کی

26

گرما موسمِ جتنا ہے غیرموزوں ھی اُتنا کرنا عزت کی احمق 1
بارش۔ وقت کاٹتے فصل یا برف میں
ابابیل ہوئی اُڑتی یا چڑیا پھڑپھڑاتی لعنت ہوئی بھیجی بلاوجہ 2
ہے۔ جاتی رہ بےاثر کر ہو اوجھل طرح کی
کی احمق اور سے لگام کو گدھے سے، چھڑی کو گھوڑے 3
دے۔ تربیت سے لاٹھی کو پیٹھ
ورنہ دے، نہ جواب اُسے تو کرے باتیں احمقانہ احمق جب 4
گا۔ جائے ہو برابر کے اُسی تُو
وہ ورنہ دے، جواب اُسے تو کرے باتیں احمقانہ احمق جب 5
گا۔ ٹھہرے مند دانش میں نظر اپنی
اپنے جو ہے مانند کی اُس وہ بھیجے پیغام ہاتھ کے احمق جو 6
ہے۔* کرتا زیادتی سے آپ اپنے کر مار کلہاڑی پر پاؤں

ہے۔ پیتا پیالہ کا زیادتی : ترجمہ لفظی : ہے کرتا زیادتی **26:6** *

چھپی سے فریب الحال فی نفرت کی اُس گو 26 ہیں۔ باتیں مکروہ
سامنے کے جماعت پوری کردار غلط کا اُس دن ایک لیکن رہے،
گا۔ جائے ہو ظاہر
27 اُس وہ کھودے گڑھا لئے کے پھنسانے کو دوسروں جو
چاھے پھینکا پر دوسروں کر لُڑھکا پتھر جو گا، جائے گر خود میں
گا۔ آئے لُڑھک واپس پتھر ھی پر اُس
28 دیتی کچل وہ جنہیں ہے کرتی نفرت سے اُن زبان جھوٹی
ہے۔ دیتا مچا تباھی منہ والا کرنے خوشامد ہے،

27

1 کہ معلوم کیا تجھے گا، کرے کل تُو جو مار نہ شیخی پر اُس
گا؟ کرے فراھم کچھ کیا دن کا کل
2 جو وہ بلکہ کریں نہ تعریف تیری ہونٹ اپنے اور منہ اپنا تیرا
ہو۔ نہ بھی واقف سے تجھ
3 تنگ تجھے احمق جو لیکن ہے، وزنی ریت اور بھاری پتھر
ہے۔ برداشت ناقابلِ زیادہ وہ کرے
4 جاتا آ پر انسان طرح کی سیلاب طیش اور ہوتا ظالم غصہ
ہے؟ سکتا کر مقابلہ کا حسد کون لیکن ہے،
5 ہے۔ بہتر سے محبت ہوئی چھپی ملامت کھلی
6 نفرت لیکن ہیں، ثبوت کا وفا ضربیں کی والے کرنے پیار
رہ۔ خبردار سے بوسوں متعدد کے والے کرنے
7 لیکن ہے، دیتا روند تلے پاؤں بھی کو شہد وہ ہے سیر جو
ہیں۔ لگتی میٹھی بھی چیزیں کڑوی کو بھوکے
8 اُس وہ پھرے مارا مارا کر نکل سے گھر اپنے آدمی جو
اِدھر کبھی کر بھاگ سے گھونسلے اپنے جو ہے مانند کی پرندے
ہے۔ رہتا پھڑپھڑاتا اُدھر کبھی
9 اپنے دوست لیکن ہیں، کرتے خوش کو دل بخور اور تیل
ہے۔ دلاتا خوشی سے مشوروں اچھے
10 کو دوستوں ذاتی اپنے نہ چھوڑ، نہ کبھی کو دوستوں اپنے
اپنے دن کے مصیبت تجھے تب کو۔ دوستوں کے باپ اپنے نہ
دُور پڑوسی کا قریب کیونکہ گی۔ پڑے مانگنی نہیں مدد سے بھائی
ہے۔ بہتر سے بھائی کے
11 تاکہ کر خوش کو دل میرے کر بن مند دانش بیٹے، میرے
سکوں۔ دے جواب کو والے جاننے حقیر اپنے مَیں
12 جبکہ ہے، جاتا چھپ کر بھانپ سے پہلے خطرہ آدمی ذہین
ہے۔ جاتا آ میں لپیٹ کی اُس کر بڑھ آگے لوح سادہ

7 بےحرکت کی مفلوج بات کی حکمت میں منہ کے احمق
ہے۔ بےکار طرح کی ٹانگوں لٹکتی
8 برابر کے باندھنے پتھر ساتھ کے فلاخن کرنا احترام کا احمق
ہے۔
9 کے شرابی دُھت میں نشے بات کی حکمت میں منہ کے احمق
ہے۔ مانند کی جھاڑی کانٹے دار میں ہاتھ
10 وہ لگائے پر کام کو والے گزرنے کسی ہر یا احمق جو
ہے۔ مانند کی تیرانداز والے کرنے زخمی کو سب
11 واپس پاس کے قے اپنی وہ دھرائے حماقت اپنی احمق جو
ہے۔ مانند کی کُتے والے آنے
12 مند دانش کو آپ اپنے جو ہے دیتا دکھائی کوئی کیا
اُمید زیادہ کی سدھرنے کے احمق نسبت کی اُس ہے؟ سمجھتا
ہے۔
13 میں چوکوں ہاں ہے، شیر میں راستے” ہے، کہتا کاہل
“!ہے رہا پھر شیر
14 کاہل طرح اُسی ہے گھومتا پر قبضے دروازہ طرح جس
ہے۔ بدلتا کروٹیں پر بستر اپنے
15 وہ تو دے ڈال میں برتن کے کھانے ہاتھ اپنا کاہل جب
سکتا۔ لا نہیں واپس تک منہ اُسے کہ ہے سُست اِتنا
16 سات والے دینے جواب سے حکمت میں نظر اپنی کاہل
ہے۔ مند دانش زیادہ کہیں سے آدمیوں
17 مداخلت میں جھگڑے کے دوسروں وقت گزرتے جو
لے۔ پکڑ سے کانوں کو کُتے جو ہے مانند کی آدمی اُس وہ کرے
18-19 مَیں” کہے، میں بعد کر دے فریب کو پڑوسی اپنے جو
لوگوں جو ہے مانند کی دیوانے اُس وہ “تھا رہا کر مذاق صرف
ہے۔ برساتا تیر مہلک اور ہوئے جلتے پر
20 لگانے تہمت ہے، جاتی بجھ آگ پر ہونے ختم کے لکڑی
ہے۔ جاتا ہو بند جھگڑا پر جانے چلے کے والے
21 بھڑک آگ تو ڈال لکڑی میں آگ اور کوئلے میں انگاروں
ہو مشتعل لوگ تو کر کھڑا بھی کہیں کو جھگڑالو گی۔ اُٹھے
گے۔ جائیں
22 جیسی لقموں کے کھانے لذیذ باتیں کی والے لگانے تہمت
ہیں۔ جاتی اُتر تک تہہ کی دل وہ ہیں،
23 مانند کی برتن اُس کے مٹی دل شریر اور ہونٹ والے جلنے
ہو۔ گیا بنایا دار چمک جسے ہیں
24 لیتا چھپا روپ اصلی اپنا سے ہونٹوں اپنے والا کرنے نفرت
مہربان وہ جب 25 ہے۔ رہتا بھرا سے فریب دل کا اُس لیکن ہے،
سات میں دل کے اُس کیونکہ کر، نہ یقین پر اُس تو کرے باتیں

13 کاپردیسی نے کسی جو کر نہ واپس لباس وہ کا ضمانت
اُس تو ہو ضامن کا عورت اجنبی وہ اگر ہے۔ دیا کر بن ضامن
تھی۔ دی نے اُس جو کر قبضہ ضرور پر ضمانت
14 دے برکت کو پڑوسی اپنے سے آواز بلند سویرے صبح جو
گی۔ جائے ٹھہرائی لعنت برکت کی اُس
15 ٹپکنے مسلسل باعث کے بارش موسلادھار بیوی جھگڑالو
کو تیل یا روکنے کو ہَوا روکنا اُسے 16 ہے۔ مانند کی چھت والی
ہے۔ برابر کے پکڑنے
17 ہے۔ کرتا تیز کو ذہن کے انسان انسان اور کو لوہے لوہا
18 پھل کا اُس وہ کرے بھال دیکھ کی درخت کے انجیر جو
اُس کرے خدمت سے وفاداری کی مالک اپنے جو گا، کھائے
گا۔ جائے کیا احترام کا
19 طرح اُسی ہے کرتا منعکس کو چہرے پانی طرح جس
ہے۔ کرتا منعکس کو انسان دل کا انسان
20 کی انسان نہ ہیں، ہوتے سیر کبھی پاتال نہ اور موت نہ
آنکھیں۔
21 کر، صاف پاک کر پگھلا میں کٹھالی چاندی اور سونا
کتنی کی اُس لوگ کہ کر معلوم سے اِس کردار کا انسان لیکن
ہیں۔ کرتے قدر
22 بھی کوٹا سے موسل اور اُوکھلی طرح کی اناج کو احمق اگر
گی۔ جائے ہو نہیں دُور حماقت کی اُس تو بھی جائے
23 اپنے دے، دھیان پر حالت کی بھیڑبکریوں اپنی سے احتیاط
ہمیشہ دولت بھی کوئی کیونکہ 24 دے۔ توجہ خوب پر ریوڑوں
رہتا۔ نہیں برقرار نسل در نسل تاج بھی کوئی رہتی، نہیں قائم تک
25 گھاس نئی تاکہ کر جمع کر کاٹ گھاس میں میدان کھلے
بھیڑوں تُو تب 26 کر۔ اکٹھا بھی سے پہاڑوں چارا سکے، اُگ
کھیت سے فروخت کی بکروں گا، سکے بنا کپڑے سے اُون کی
تیرے تیرے، کہ گی دیں دودھ اِتنا بکریاں اور 27 گا، سکے خرید
گا۔ ہو کافی لئے کے چاکروں نوکر تیرے اور خاندان

28

1 کوئی والا کرنے تعاقب حالانکہ ہے جاتا ہو فرار بےدین
طرح کی شیرببر جوان کو آپ اپنے باز راست لیکن ہوتا، نہیں
ہے۔ سمجھتا محفوظ
2 کی حکومت کی اُس سے سبب کے خطاکاری کی ملک
آدمی مند دانش اور دار سمجھ لیکن گی، رہے نہیں قائم یگانگت
گا۔ رکھے قائم تک دیر بڑی اُسے
3 بارش موسلادھار اُس وہ کرے ظلم پر غریبوں غریب جو
ہے۔ دیتی کر تباہ کو فصلوں کر لا سیلاب جو ہے مانند کی
4 کرتا تعریف کی بےدین وہ کیا ترک کو شریعت نے جس
کرتا مخالفت کی اُس وہ ہے رہتا تابع کے شریعت جو لیکن ہے،
ہے۔
5 کچھ سب طالب کے رب لیکن سمجھتے، نہیں انصاف شریر
ہیں۔ سمجھتے
6 چلنے پر راہوں ٹیڑھی غریب والا گزارنے زندگی بےالزام
ہے۔ بہتر سے امیر والے
7 لیکن ہے، بیٹا دار سمجھ وہ کرے پیروی کی شریعت جو
ہے۔ کرتا بےعزتی کی باپ اپنے ساتھی کا عیاشوں
8 کے اَور کسی اُسے وہ بڑھائے سے سود ناجائز دولت اپنی جو
رحم پر غریبوں جو لئے کے شخص ایسے ہے، رہا کر جمع لئے
گا۔ کرے
9 سنے نہ باتیں کی شریعت تاکہ ڈالے اُنگلی میں کان اپنے جو
ہیں۔ گھن قابلِ بھی دعائیں کی اُس
10 اپنے وہ لائے پر راہ غلط کو والوں چلنے پر راہ سیدھی جو
پائیں میراث اچھی بےالزام لیکن گا، جائے گر میں گڑھے ہی
گے۔
11 ضرورت جو لیکن ہے، سمجھتا مند دانش کو آپ اپنے امیر
ہے۔ لیتا کر معلوم کردار اصلی کا اُس وہ ہے دار سمجھ مند
12 شوکت و شان کی ملک تو ہوں یاب فتح باز راست جب
چھپ لوگ تو ہوں کھڑے اُٹھ بےدین جب لیکن ہے، جاتی بڑھ
ہیں۔ جاتے
13 اُنہیں جو لیکن گا، رہے ناکام وہ چھپائے گناہ اپنے جو
گا۔ پائے رحم وہ کرے ترک کے کر تسلیم
14 جو لیکن مانے، خوف کا رب وقت ہر جو وہ ہے مبارک
گا۔ جائے پھنس میں مصیبت وہ کرے سخت دل اپنا
15 غُراتے بےدین والا کرنے حکومت پر قوم حال پست
ہے۔ مانند کی ریچھ آور حملہ اور شیرببر ہوئے
16 جسے لیکن ہے، ہوتا ظلم وہاں ہے حکمران ناسمجھ جہاں
گی۔ ہو دراز عمر کی اُس ہو نفرت سے نفع غلط
17 نیچے کے قصور اپنے تک موت وہ کرے قتل کو کسی جو
!بن نہ سہارا کا شخص ایسے گا۔ پھرے مارا مارا ہوا دبا
18 ٹیڑھی جو لیکن گا، رہے بچا وہ گزارے زندگی بےالزام جو
گا۔ جائے گر ہی اچانک وہ چلے پر راہ

لیکن ہے، رکھتا خیال کا حقوق کے حالوں پست باز راست 7
کرتا۔ نہیں ھی پروا بےدین
غصہ مند دانش جبکہ دیتے مچا تفری افرا میں شہر زن طعنہ 8
ہیں۔ دیتے کر ٹھنڈا
احمق تو لڑے سے احمق میں عدالت آدمی مند دانشِ جب 9
نہیں ھی امکان کا سکون ہے، لگاتا قہقہہ یا جاتا آ میں طیش
ہوتا۔
لیکن کرتا، نفرت سے شخص بےالزام آدمی خوار خون 10
ہے۔ چاھتا بہتری کی اُس والا چلنے پر راہ سیدھی
کر روک اُسے مند دانش لیکن اُتارتا، غصہ پورا اپنا احمق 11
ہے۔ رکھتا میں قابو
ملازم تمام کے اُس دے دھیان پر جھوٹ حکمران جو 12
گے۔ ہوں بےدین
کی دونوں تو ہے ہوتی ملاقات کی ظالم اور غریب جب 13
ہے۔ ھی رب والا کرنے روشن کو آنکھوں
عدالت کی مند ضرورت سے داری دیانت بادشاہ جو 14
گا۔ رہے قائم تک ہمیشہ تخت کا اُس کرے
بےلگام جسے ہیں۔ کرتی پیدا حکمت نصیحت اور چھڑی 15
گا۔ ہو باعث کا شرمندگی لئے کے ماں اپنی وہ جائے چھوڑا
لیکن ہے، پھولتا پھلتا بھی گناہ تو پھولیں پھلیں بےدین جب 16
گے۔ ہوں گواہ کے شکست کی اُن باز راست
دلائے خوشی اور سکون تجھے وہ تو کر تربیت کی بیٹے اپنے 17
گا۔
لیکن ہے، جاتی ہو بےلگام قوم وہاں نہیں رویا جہاں 18
ہے۔ رہتا تابع کے شریعت جو وہ ہے مبارک
بھی سمجھے بات وہ اگر سدھرتا۔ نہیں سے الفاظ صرف نوکر 19
گا۔ دے نہیں دھیان توبھی
ہے؟ جلدباز میں کرنے بات جو ہے دیتا دکھائی کوئی کیا 20
ہے۔ اُمید زیادہ کی سدھرنے کے احمق نسبت کی اُس
اُس جائے بگڑ کر پل میں نعمت و ناز سے جوانی غلام جو 21
گا۔ ہو انجام بُرا کا
شخص غصیلے ہے، رہتا چھیڑتا جھگڑے آدمی آلود غضب 22
ہیں۔ ہوتے سرزد گناہ متعدد سے
شخص فروتن جبکہ گا دے کر پست کو مالک اپنے تکبر 23
گا۔ پائے عزت
ہے۔ رکھتا نفرت سے جان اپنی وہ ہو ساتھی کا چور جو 24
میں بارے کے چوری کر جائے اُٹھوایا حلف سے اُس گو

روٹی کر بھر جی وہ کرے باڑی کھیتی کی زمین اپنی جو 19
غربت وہ جائے پڑ پیچھے کے چیزوں فضول جو لیکن گا، کھائے
گا۔ جائے ہو سیر سے
گی، ہوں حاصل برکتیں کی کثرت کو آدمی اعتماد قابلِ 20
رہے مصروف میں کرنے جمع دولت کر بھاگ بھاگ جو لیکن
گا۔ بچے نہیں سے سزا وہ
حاصل ٹکڑا کا روٹی انسان لیکن ہے، بات بُری داری جانب 21
ہے۔ جاتا بن مجرم لئے کے کرنے
معلوم اُسے ہے، کرتا جمع دولت کر بھاگ بھاگ لالچی 22
ہے۔ ھی غربت انجام کا اِس کہ نہیں ھی
زیادہ سے والے کرنے چاپلوسی والا دینے نصیحت آخرکار 23
ہے۔ ہوتا منظور
“ہے نہیں جرم یہ” کہے، کر لُوٹ کو ماں یا باپ اپنے جو 24
ہے۔ ہوتا کار شریکِ کا قاتل مہلک وہ
بھروسا پر رب جو لیکن ہے، رہتا منبع کا جھگڑوں لالچی 25
گا۔ رہے حال خوش وہ رکھے
جو لیکن ہے، بےوقوف وہ رکھے بھروسا پر دل اپنے جو 26
گا۔ رہے محفوظ وہ چلے پر راہ کی حکمت
جو لیکن گا، ہو نہیں مند ضرورت والا دینے کو غریبوں 27
آئیں لعنتیں بہت پر اُس کرے نظرانداز اُنہیں کے کر بند آنکھیں اپنی
گی۔
ہیں، جاتے چھپ لوگ تو ہوں کھڑے اُٹھ بےدین جب 28
جاتی بڑھ تعداد کی بازوں راست تو جائیں ہو ہلاک جب لیکن
ہے۔

29

اچانک وہ رہے دھرم ہٹ باوجود کے نصیحتوں متعدد جو 1
گا۔ ہو نہیں ھی امکان کا شفا اور گا، جائے ہو برباد ھی
جب لیکن ہوتی، خوش قوم تو ہیں بہت باز راست جب 2
ہے۔ بھرتی آہیں قوم تو کرے حکومت بےدین
ہے، دلاتا خوشی کو باپ اپنے وہ ہو پیاری حکمت جسے 3
ہے۔ دیتا اُڑا دولت اپنی ساتھی کا کسبیوں لیکن
سے حد لیکن کرتا، مستحکم کو ملک سے انصاف بادشاہ 4
ہے۔ کرتا تباہ اُسے سے لینے ٹیکس زیادہ
کے قدموں کے اُس وہ کرے چاپلوسی کی پڑوسی اپنے جو 5
ہے۔ بچھاتا جال آگے
راست لیکن دیتا، پھنسا کو آپ اپنے وقت کرتے جرم شریر 6
ہے۔ رہتا شادمان کر منا خوشی باز

میں زد کی لعنت کی حلف بلکہ بتاتا نہیں کچھ توبھی دے گواھی
ھے۔ جاتا آ
25 جائے پھنس میں پھندے وہ کھائے خوف سے انسان جو
گا۔ رہے محفوظ وہ مانے خوف کا رب جو لیکن گا،
26 ھیں، رھتے طالب کے منظوری کی حکمران لوگ بہت
ھے۔ ملتا سے طرف کی ھی رب انصاف لیکن
27 والے چلنے پر راہ سیدھی بےدین اور سے بدکار باز راست
ھے۔ کھاتا گھن سے

30

کہاوتیں کی اجور

1 والا رھنے کا مسّا وہ ھیں۔ کہاوتیں کی یاقہ بن اجور میں ذیل
فرمایا، نے اُس تھا۔
یہ ھوں، گیا تھک مَیں اللہ، اے ھوں، گیا تھک مَیں اللہ، اے
سے سب میں انسانوں مَیں یقیناً 2 رھی۔ نہیں بات کی بس میرے
نے مَیں نہ 3 نہیں۔ حاصل سمجھ کی انسان مجھے ھوں، نادان زیادہ
ھوں۔ رکھتا علم میں بارے کے خدا قدوس نہ سیکھی، حکمت

4 اپنے کو ھَوا نے کس آیا؟ اُتر واپس کر چڑھ پر آسمان کون
لپیٹ میں چادر کو پانی گھیرے نے کس کیا؟ جمع میں ھاتھوں
ھے؟ کیا قائم پر جگہ اپنی اپنی کو حدود کی زمین نے کس لیا؟
معلوم تجھے اگر ھے؟ نام کیا کا بیٹے کے اُس ھے، کیا نام کا اُس
بتا مجھے تو ھو!

5 کے اُس لے پناہ میں اُس جو ھے، آزمودہ بات ھر کی اللہ
ھے۔ ڈھال وہ لئے
6 اور گا ڈانٹے تجھے وہ ورنہ کر، مت اضافہ میں باتوں کی اُس
گا۔ ٹھہرے جھوٹا تُو

7 مرنے میرے ھوں، مانگتا چیزیں دو سے تجھ مَیں رب، اے
مجھ جھوٹ اور گوئی دروغ پہلے، 8 کر۔ نہ انکار سے اِن پہلے سے
اُتنی بلکہ دے مجھے دولت نہ غربت نہ دوسرے، رکھ۔ دُور سے
باعث کے دولت مَیں کہ ھو نہ ایسا 9 ھے۔ حق میرا جتنی روٹی ھی
بھی ایسا "ھے؟ کون رب" کہوں، اور کروں انکار تیرا کر ھو سیر
نام کے خدا اپنے کے کر چوری باعث کے غربت مَیں کہ ھو نہ
کروں۔ بےحرمتی کی
10 وہ کہ ھو نہ ایسا لگا، نہ تہمت پر ملازم سامنے کے مالک
پڑے۔ بھگتنا نتیجہ بُرا کا اِس تجھے اور بھیجے لعنت پر تجھ

11 ماں اپنی اور کرتی لعنت پر باپ اپنے جو ھے بھی نسل ایسی
دیتی۔ نہیں برکت کو
12 گو ھے، صاف پاک میں نظر اپنی جو ھے بھی نسل ایسی
ھوئی۔ نہیں دُور غلاظت کی اُس
13 دیکھتی سے تکبر بڑے آنکھیں کی جس ھے بھی نسل ایسی
ھے۔ مارتی سے گھمنڈ بڑے پلکیں اپنی جو ھیں،
14 جبڑے اور تلواریں دانت کے جس ھے بھی نسل ایسی
جائیں، کھا کو زدوں مصیبت کے دنیا تاکہ ھیں چھریاں
لیں۔ کر ھڑپ کو مندوں ضرورت کے معاشرے

15 چیختے جو اعضا دو کے چوسنے ھیں، بیٹیاں دو کی جونک
"دو۔ اَور دو، اَور" ھیں، رھتے
جو ھیں چار بلکہ ھوتیں نہیں سیر کبھی جو ھیں چیزیں تین
پاتال، 16 "ھے۔ کافی اب کرو، بس اب" کہتیں، نہیں کبھی
آگ اور بجھتی نہیں کبھی پیاس کی جس زمین رِحم، کا بانجھ
"ھے۔ کافی اب کرو، بس اب" کہتی، نہیں کبھی جو
17 حقیر کو ھدایت کی ماں اور اُڑائے مذاق کا باپ آنکھ جو
اور گے نکالیں سے چونچوں اپنی کوّے کے وادی اُسے جانے
گے۔ جائیں کھا بچے کے گِدھ
18 کی جن ھیں چار بلکہ ھیں کرتی زدہ حیرت مجھے باتیں تین
چٹان راہ، کی عقاب پر بلندیوں کی آسمان 19 آتی، نہیں سمجھ مجھے
جو راہ وہ اور راہ کی جہاز میں بیچ کے سمندر راہ، کی سانپ پر
ھے۔ چلتا ساتھ کے کنواری مرد
20 منہ اپنا پھر اور لیتی کھا وہ ھے، راہ یہ کی عورت زناکار
"ھوئی۔ نہیں غلطی کوئی سے مجھ" ھے، کہتی کر پونچھ
21 برداشت چیزیں چار بلکہ ھے اُٹھتی لرز سے چیزوں تین زمین
جو احمق وہ جائے، بن بادشاہ جو غلام وہ 22 سکتی، کر نہیں
جس عورت *انگیز نفرت وہ 23 سکے، کھا کھانا کر بھر جی
پر ملکیت کی مالکن اپنی جو نوکرانی وہ اور جائے ھو شادی کی
کرے۔ قبضہ
24 حالانکہ ھیں مند دانش ھی نہایت مخلوقات چار کی زمین
موسم کے گرمیوں لیکن ھیں نسل کمزور چیونٹیاں 25 ھیں۔ چھوٹی
نسل کمزور بِجُو 26 ھیں، کرتی جمع خوراک کے لئے سردیوں میں
کا ٹڈیوں 27 ھیں، لیتے بنا گھر اپنے ھی میں چٹانوں لیکن ھیں
چھپکلیاں 28 ھیں، نکلتی کر باندھ پرے سب تاھم ھوتا نہیں بادشاہ
جاتی پائی میں محلوں شاھی تاھم ھیں، جاتی پکڑی سے ھاتھ گو
ھیں۔

* **30:23** ھے۔ جاتی کی نفرت سے جس :ترجمہ لفظی :انگیز نفرت

پہلے، 30 ھیں۔ چلتے میں اندازِ پُروقار جاندار چار بلکہ تین 29
نہیں پیچھے بھی سے کسی اور ھے زورآور میں جانوروں جو شیر ببر
اور بکرا تیسرے، ھے، چلتا کرا کڑ جو مرغا دوسرے، 31 ھٹتا،
بادشاہ۔ والا چلنے ساتھ کے فوج اپنی چوتھے
باندھے منصوبے بُرے یا کی حماقت کر ھو مغرور نے تُو اگر 32
دودھ کیونکہ 33 جا، ھو خاموش کر رکھ ھاتھ پر منہ اپنے تو
کو کسی اور خون سے †مروڑنے کو ناک مکھن، سے بلونے
ھے۔ ھوتا پیدا جھگڑا لڑائی سے دلانے غصہ

31

کہاوتیں کی لموایل

کی اُس ھیں۔ کہاوتیں کی لموایل بادشاہ کے مسّا میں ذیل 1
دی، تعلیم یہ اُسے نے ماں
سے مَنتوں میری جو پھل، کے پیٹ میرے بیٹے، میرے اے 2
ضائع پر عورتوں طاقت پوری اپنی 3 بتاؤں؟ کیا تجھے مَیں ھوا، پیدا
ھیں۔ باعث کا تباھی کی بادشاھوں جو پر اُن کر، نہ
نہیں، مناسب پینا مَے لئے کے بادشاھوں لموایل، اے 4
نہ ایسا 5 نہیں۔ موزوں رکھنا آرزو کی شراب لئے کے حکمرانوں
حق کا مظلوموں تمام اور جائیں بھول قوانین کر پی پی وہ کہ ھو
پلا اُنہیں مَے ھیں، والے ھونے تباہ جو پلا اُنہیں شراب 6 ماریں۔
مصیبت اور غربت اپنی کر پی پی ھی ایسے 7 ھیں، کھاتے غم جو
جائیں۔ بھول
میں حق کے اُن سکتے، نہیں بول جو کھول لئے کے اُن منہ اپنا 8
کر عدالت سے انصاف کر کھول منہ اپنا 9 ھیں۔ مند ضرورت جو
رکھ۔ محفوظ حقوق کے غریبوں اور زدہ مصیبت اور

تعریف کی بیوی سُگھڑ

سے موتیوں عورت ایسی ھے؟ سکتا پا کون بیوی سُگھڑ 10
پورا کو شوھر کے اُس پر اُس 11 ھے۔ قیمت بیش زیادہ کہیں
وہ بھر عمر 12 گا۔ رھے نہیں محروم سے نفع وہ اور ھے، اعتماد
گی۔ ھو باعث کا برکت بلکہ گی پہنچائے نہیں نقصان اُسے
ھے۔ لیتی بنا دھاگا سے محنت بڑی کر چن سَن اور اُون وہ 13
روٹی اپنی سے علاقوں دُوردراز وہ طرح کی جہازوں تجارتی 14
ھے۔ آتی لے
گھر اپنے تاکہ ھے اُٹھتی جاگ ھی پہلے سے پھٹنے پَو وہ 15
تیار حصہ کا اُن لئے کے نوکرانیوں اپنی اور کھانا لئے کے والوں
کمائے اپنے لیتی، خرید کھیت وہ بعد کے بچار سوچ 16 کرے۔
ھے۔ لیتی لگا باغ کا انگور سے پیسوں ھوئے
کرتی مضبوط کو بازوؤں اپنے وہ کر ھو کمربستہ سے طاقت 17
“ھے، مند فائدہ کاروبار میرا” ھے، کرتی محسوس وہ 18 ھے۔
اُس 19 بجھتا۔ نہیں بھی وقت کے رات چراغ کا اُس لئے اِس
ھیں۔ رھتے مصروف میں کاتنے کتان اور اُون وقت ھر ھاتھ کے
کر کھول لئے کے غریبوں اور زدوں مصیبت مٹھی اپنی وہ 20
والوں گھر اُسے تو پڑے برف جب 21 ھے۔ کرتی مدد کی اُن
پہنے کپڑے گرم گرم سب کیونکہ نہیں، ڈر کوئی میں بارے کے
خود اور لیتی، بنا کمبل اچھے وہ لئے کے بستر اپنے 22 ھیں۔ ھوئے
ھے۔ پھرتی پہنے لباس کے رنگ ارغوانی اور کتان باریک وہ
کے اُس بزرگ کے ملک بیٹھے میں دروازے کے شہر 23
کرتا فیصلہ کوئی کبھی جب اور ھیں، واقف خوب سے شوھر
ھے۔ ھوتا شریک میں شوریٰ بھی وہ تو ھو
ھے، کرتی فروخت اُنہیں کے کر سلائی کی کپڑوں بیوی 24
ھیں۔ لیتے خرید کمربند کے اُس سوداگر
والے آنے کر ھنس اور رھتی ملبّس سے وقار اور طاقت وہ 25
اُس اور کرتی، بات سے حکمت وہ 26 ھے۔ کرتی سامنا کا دنوں
نہیں روٹی کی سُستی وہ 27 ھے۔ رھتی تعلیم شفیق پر زبان کی
ھے۔ کرتی بھال دیکھ کی معاملے ھر میں گھر اپنے بلکہ کھاتی
کا اُس ھیں، کہتے مبارک اُسے کر ھو کھڑے بیٹے کے اُس 28
عورتیں سی بہت” 29 ھے، کہتا کر تعریف کی اُس بھی شوھر
“!ھے رکھتی سبقت پر سب اُن تُو لیکن ھیں، ھوئی ثابت سُگھڑ
جو لیکن ھے، کا بھر پل حُسن اور دھوکا فریبی، دل 30
کی اُس اُسے 31 ھے۔ تعریف قابلِ وہ مانے خوف کا اللہ عورت
کی اُس کام کے اُس میں دروازوں کے شہر !دو اجر کا محنت
!کریں ستائش

ڈالنے۔ دباؤ :ترجمہ لفظی :مروڑنے **30:33** †

واعظ

ھے باطل چیز دنیاوی ھر

کا داؤد جو کے اُس ھیں، بند قلم الفاظ کے واعظ میں ذیل 1
ھے، بادشاہ میں یروشلم اور بیٹا
سب باطل، ھی باطل باطل، ھی باطل" ھے، فرماتا واعظ 2
انسان مشقت محنت جو تلے سورج 3 "!ھے باطل ھی باطل کچھ
آتی پشت ایک 4 !نہیں کچھ ھے؟ فائدہ کیا کا اُس کرے
ھے۔ رھتی قائم تک ھمیشہ زمین لیکن ھے، جاتی دوسری اور
جگہ اُسی سے سُرعت پھر ھے، جاتا ھو غروب اور طلوع سورج 5
ھَوا 6 ھے۔ ھوتا طلوع دوبارہ سے جہاں ھے جاتا چلا واپس
لگتی چلنے طرف کی شمال کر مُڑ پھر چلتی، طرف کی جنوب
آتی واپس پر آغاز نقطۂ بار بار وہ کر کاٹ کاٹ چکر یوں ھے۔
سطح کی سمندر توبھی ھیں، ملتے جا میں سمندر دریا تمام 7 ھے۔
سرچشموں اُن مسلسل پانی کا دریاؤں کیونکہ ھے، رھتی وھی
باتیں انسان 8 ھے۔ نکلا بہہ سے جہاں ھے آتا واپس پاس کے
نہیں بیان کچھ سے طور صحیح اور ھے جاتا تھک کرتے کرتے
کرو، بس اب" کہے، کہ دیکھتی نہیں اِتنا کبھی آنکھ سکتا۔ کر
جو 9 چاھے۔ سننا نہ اَور کہ سنتا نہیں اِتنا کبھی کان "ھے۔ کافی
وھی گیا کیا کچھ جو گا، آئے پیش دوبارہ وھی آیا پیش کچھ
کیا 10 نہیں۔ نئی بات بھی کوئی تلے سورج گا۔ جائے کیا دوبارہ
یہ دیکھو،" سکے، جا کہا میں بارے کے جس ھے بات کوئی
موجود ھی پہلے دیر بہت سے ھم بھی یہ نہیں، ہرگز؟" ھے نئی
آنے جو اور کرتا، نہیں یاد کوئی اُنہیں تھے زندہ پہلے جو 11 تھی۔
گے۔ آئیں بعد کے اُن جو گے کریں نہیں یاد وہ بھی اُنہیں ھیں والے

ھے باطل کرنا حاصل حکمت

تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں یروشلم ھوں واعظ جو مَیں 12
کچھ جو کہ لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 13
تحقیق و تفتیش ذریعے کے حکمت کی اُس ھے جاتا کیا تلے آسمان
میں اِس کو انسان خود نے اللہ گو ھے ناگوار کام یہ کروں۔
ھے۔ دی داری ذمہ کی کرنے مشقت محنت
ھوتے تلے سورج جو کیا ملاحظہ کا کاموں تمام نے مَیں 14
کے پکڑنے کو ھَوا اور باطل کچھ سب کہ نکلا یہ نتیجہ تو ھیں،
کی جس سکتا، ھو نہیں سیدھا وہ ھے دار پیچ جو 15 ھے۔ برابر
سکتا۔ جا نہیں گنا اُسے ھے کمی
کیا اضافہ اِتنا نے مَیں میں حکمت" کہا، میں دل نے مَیں 16
پہلے سے مجھ جو گیا لے سبقت سے سب اُن کہ کی ترقی اِتنی اور
اور حکمت بہت نے دل میرے تھے۔ کرتے حکومت پر یروشلم
لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 17 "ھے۔ لیا اپنا علم
سمجھ کی حماقت اور دیوانگی مجھے کہ نیز سمجھوں، حکمت کہ
برابر کے پکڑنے کو ھَوا بھی یہ کہ ھوا معلوم مجھے لیکن آئے۔ بھی
بہت بھی رنجیدگی وھاں ھے بہت حکمت جہاں کیونکہ 18 ھے۔
کرتا اضافہ میں دُکھ وہ کرے، اضافہ میں عرفان و علم جو ھے۔
ھے۔

2

ھیں باطل خوشیاں کی دنیا

اچھی کر آزما کو خوشی آ،" کہا، سے آپ اپنے نے مَیں 1
بولا، مَیں 2 نکلا۔ ھی باطل بھی یہ لیکن "!کر تجربہ کا چیزوں
مَیں 3 "ھے؟ ھوتا حاصل کیا سے خوشی اور ھے، بےھودہ ھنسنا"
اپنانے حماقت اور کرنے تازہ و تر سے مَے جسم اپنا میں دل نے
معلوم حکمت میری بھی پیچھے کے اِس نکالے۔ ڈھونڈ طریقے کے
جب کہ تھا چاھتا دیکھنا مَیں کیونکہ تھی، کوشش کی کرنے
مفید کرنا کچھ کیا لئے کے اُس رھے جیتا تلے آسمان انسان تک
ھے۔
تعمیر مکان لئے اپنے دیئے، انجام کام بڑے بڑے نے مَیں 4
میں اُن کر لگا پارک اور باغ متعدد 5 لگائے، تاکستان کئے،
والے پھولنے پھلنے 6 لگائے۔ درخت دار پھل کے قسم مختلف
نے مَیں 7 بنوائے۔ تالاب نے مَیں لئے کے پاشی آب کی جنگل
میں گھر جو تھے بہت بھی غلام ایسے لیں۔ خرید لونڈیاں اور غلام
جتنی ملیں بھیڑبکریاں اور گائےبَیل اُتنے مجھے تھے۔ ھوئے پیدا
اپنے نے مَیں 8 تھیں۔ نہ حاصل کو کسی میں یروشلم پہلے سے مجھ
کئے۔ جمع خزانے کے صوبوں اور بادشاھوں اور چاندی سونا لئے
کی کثرت ساتھ کئے، حاصل خواتین و مرد گلوکار نے مَیں
ھے۔ بہلاتا دل اپنا انسان سے جن چیزیں ایسی
کی حاصل سبقت پر سب اُن کے کر ترقی بہت نے مَیں یوں 9
حکمت میری میں کام ھر اور تھے۔ میں یروشلم پہلے سے مجھ جو
چاھتی آنکھیں میری بھی کچھ جو 10 رھی۔ قائم میں دل میرے
کسی سے دل اپنے نے مَیں کیا، مہیا لئے کے اُن نے مَیں وہ تھیں
سے کام ھر میرے نے دل میرے کیا۔ نہ انکار کا خوشی بھی
رھا۔ اجر کا مشقت محنت تمام میری یہ اور اُٹھایا، لطف

11 لیکن جب مَیں نے اپنے ہاتھوں کے تمام کاموں کا جائزہ
لیا، اُس محنت مشقت کا جو مَیں نے کی تھی تو نتیجہ یہی نکلا
کہ سب کچھ باطل اور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔ سورج تلے
کسی بھی کام کا فائدہ نہیں ہوتا۔

سب کا ایک ہی انجام ہے

12 پھر مَیں حکمت، بےہودگی اور حماقت پر غور کرنے لگا۔
مَیں نے سوچا، جو آدمی بادشاہ کی وفات پر تخت نشین ہو گا وہ
کیا کرے گا؟ وہی کچھ جو پہلے بھی کیا جا چکا ہے!
13 مَیں نے دیکھا کہ جس طرح روشنی اندھیرے سے بہتر
ہے اُسی طرح حکمت حماقت سے بہتر ہے۔ 14 دانش مند کے سر
میں آنکھیں ہیں جبکہ احمق اندھیرے ہی میں چلتا ہے۔ لیکن
مَیں نے یہ بھی جان لیا کہ دونوں کا ایک ہی انجام ہے۔ 15 میں
نے دل میں کہا، ”احمق کا سا انجام میرا بھی ہو گا۔ تو پھر اِتنی
زیادہ حکمت حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ یہ بھی باطل ہے۔“
16 کیونکہ احمق کی طرح دانش مند کی یاد بھی ہمیشہ تک نہیں
رہے گی۔ آنے والے دنوں میں سب کی یاد مٹ جائے گی۔ احمق
کی طرح دانش مند کو بھی مرنا ہی ہے!
17 یوں سوچتے سوچتے مَیں زندگی سے نفرت کرنے لگا۔ جو بھی
کام سورج تلے کیا جاتا ہے وہ مجھے بُرا لگا، کیونکہ سب کچھ باطل
اور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔ 18 سورج تلے مَیں نے جو کچھ
بھی محنت مشقت سے حاصل کیا تھا اُس سے مجھے نفرت ہو گئی،
کیونکہ مجھے یہ سب کچھ اُس کے لئے چھوڑنا ہے جو میرے بعد
میری جگہ آئے گا۔ 19 اور کیا معلوم کہ وہ دانش مند یا احمق
ہو گا؟ لیکن جو بھی ہو، وہ اُن تمام چیزوں کا مالک ہو گا جو
حاصل کرنے کے لئے مَیں نے سورج تلے اپنی پوری طاقت اور
حکمت صَرف کی ہے۔ یہ بھی باطل ہے۔
20 تب میرا دل مایوس ہو کر ہمت ہارنے لگا، کیونکہ جو بھی
محنت مشقت مَیں نے سورج تلے کی تھی وہ بےکار سی لگی۔
21 کیونکہ خواہ انسان اپنا کام حکمت، علم اور مہارت سے کیوں
نہ کرے، آخرکار اُسے سب کچھ کسی کے لئے چھوڑنا ہے جس
نے اُس کے لئے ایک اُنگلی بھی نہیں ہلائی۔ یہ بھی باطل اور بڑی
مصیبت ہے۔ 22 کیونکہ آخر میں انسان کے لئے کیا کچھ قائم رہتا
ہے، جبکہ اُس نے سورج تلے اِتنی محنت مشقت اور کوششوں
کے ساتھ سب کچھ حاصل کر لیا ہے؟ 23 اُس کے تمام دن دُکھ
اور رنجیدگی سے بھرے رہتے ہیں، رات کو بھی اُس کا دل آرام
نہیں پاتا۔ یہ بھی باطل ہی ہے۔
24 انسان کے لئے سب سے اچھی بات یہ ہے کہ کھائے پیئے
اور اپنی محنت مشقت کے پھل سے لطف اندوز ہو۔ لیکن مَیں نے
یہ بھی جان لیا کہ یہ سب کچھ اللہ ہی مہیا کرتا ہے۔ 25 کیونکہ
اُس کے بغیر کون کھا کر خوش ہو سکتا ہے؟ کوئی نہیں! 26 جو
انسان اللہ کو منظور ہو اُسے وہ حکمت، علم و عرفان اور خوشی
عطا کرتا ہے، لیکن گناہ گار کو وہ جمع اور ذخیرہ کرنے
کی ذمہ داری دیتا ہے تاکہ بعد میں یہ دولت اللہ کو منظور شخص
کے حوالے کی جائے۔ یہ بھی باطل اور ہَوا کو پکڑنے کے برابر
ہے۔

3

ہر بات کا اپنا وقت ہے

1 ہر چیز کی اپنی گھڑی، آسمان تلے ہر معاملے کا اپنا
وقت ہوتا ہے،
2 جنم لینے اور مرنے کا،
پودا لگانے اور اُکھاڑنے کا،
3 مار دینے اور شفا دینے کا،
ڈھا دینے اور تعمیر کرنے کا،
4 رونے اور ہنسنے کا،
آہیں بھرنے اور رقص کرنے کا،
5 پتھر پھینکنے اور پتھر جمع کرنے کا،
گلے ملنے اور اِس سے باز رہنے کا،
6 تلاش کرنے اور کھو دینے کا،
محفوظ رکھنے اور پھینکنے کا،
7 پھاڑنے اور سی کر جوڑنے کا،
خاموش رہنے اور بولنے کا،
8 پیار کرنے اور نفرت کرنے کا،
جنگ لڑنے اور سلامتی سے زندگی گزارنے کا،

9 چنانچہ کیا فائدہ ہے کہ کام کرنے والا محنت مشقت
کرے؟
10 مَیں نے وہ تکلیف دہ کام دیکھا جو اللہ نے انسان
کے سپرد کیا تاکہ وہ اُس میں اُلجھا رہے۔ 11 اُس نے ہر چیز کو
یوں بنایا ہے کہ وہ اپنے وقت کے لئے خوب صورت اور مناسب
ہو۔ اُس نے انسان کے دل میں جاودانی بھی ڈالی ہے، گو وہ
شروع سے لے کر آخر تک اُس کام کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا
جو اللہ نے کیا ہے۔ 12 مَیں نے جان لیا کہ انسان کے لئے اِس
سے بہتر کچھ نہیں ہے کہ وہ خوش رہے اور جیتے جی زندگی کا

مشقت محنت تمام اور پیئے کھائے کوئی اگر کیونکہ 13 لے۔ مزہ
ہے۔ بخشش کی اللہ یہ تو ہو بھی حال خوش ساتھ ساتھ کے
رہے قائم تک ابد وہ کرے اللہ کچھ جو کہ آئی سمجھ مجھے 14
اِس کچھ سب یہ اللہ کمی۔ نہ ہے سکتا ہو اضافہ نہ میں اُس گا۔
میں حال جو 15 مانے۔ خوف کا اُس انسان کہ ہے کرتا لئے
مستقبل جو اور ہے، چکا آ پیش میں ماضی وہ ہے رہا آ پیش
گزر کچھ جو ھاں، ہے۔ چکا آ پیش بھی وہ گا آئے پیش میں
ہے۔ لاتا واپس دوبارہ اللہ اُسے ہے چکا

ہے فانی انسان

ہے کرنی عدالت جہاں دیکھا، مزید تلے سورج نے مَیں 16
ہے۔ بےدینی وھاں ہے کرنا انصاف جہاں ہے، ناانصافی وھاں
کی دونوں بےدین اور باز راست اللہ" بولا، میں دل مَیں لیکن 17
ھوتا وقت اپنا کا کام اور معاملے ھر کیونکہ گا، کرے عدالت
ہے۔"
ہے تعلق کا انسانوں تک جہاں" سوچا، بھی یہ نے مَیں 18
جانوروں وہ کہ چلے پتا اُنہیں تا کہ ہے کرتا پڑتال جانچ کی اُن اللہ
ہے۔ انجام ھی ایک کا حیوان و انسان کیونکہ 19 ھیں۔ مانند کی
انسان لئے اِس ہے، دم سا ایک میں دونوں چھوڑتے، دم دونوں
کچھ سب ھوتا۔ نہیں حاصل فائدہ زیادہ نسبت کی حیوان کو
سب ہے، جاتا چلا جگہ ھی ایک کچھ سب 20 ہے۔ ھی باطل
جائے مل میں خاک دوبارہ کچھ سب اور ہے بنا سے خاک کچھ
کی اوپر روح کی انسان کہ ہے سکتا کہہ سے یقین کون 21 گا۔
ہے؟ اُترتی میں زمین نیچے روح کی حیوان اور جاتی طرف"
کچھ بہتر سے اِس لئے کے انسان کہ لیا جان نے مَیں غرض 22
نصیب کے اُس یہی رہے، خوش میں کاموں اپنے وہ کہ ہے نہیں
اُس جو گا بنائے قابل کے دیکھنے وہ اُسے کون کیونکہ ہے۔ میں
نہیں کوئی گا؟ آئے پیش بعد کے!

4

ہے بہتر حال کا مُردوں

جو آیا نظر ظلم تمام وہ مجھے تو ڈالی نظر پھر بار ایک نے مَیں 1
دینے تسلی اور ھیں، بہتے آنسو کے مظلوموں ہے۔ ھوتا تلے سورج
تسلی اور ھیں، کرتے زیادتی سے اُن ظالم ھوتا۔ نہیں کوئی والا
کو مُردوں نے مَیں کر دیکھ یہ 2 ھوتا۔ نہیں کوئی والا دینے
نے مَیں تھے۔ چکے پا وفات سے عرصے وہ حالانکہ کہا، مبارک
لیکن 3 ھیں۔ مبارک کہیں سے لوگوں زندہ کے حال وہ" کہا،

آیا، نہیں میں وجود تک اب جو ہے وہ مبارک زیادہ سے اِن
"ھیں۔ ھوتی تلے سورج جو دیکھیں نہیں بُرائیاں تمام وہ نے جس

ہے بہتر سکون میں غربت

مشقت محنت لئے اِس لوگ سب کہ دیکھا بھی یہ نے مَیں 4
حسد سے دوسرے ایک کہ ھیں کرتے کام سے مہارت اور
ایک 5 ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ھَوا اور باطل بھی یہ ھیں۔ کرتے
کو آپ اپنے باعث کے بیٹھنے دھرے ھاتھ پر ھاتھ احمق تو طرف
مٹھی کوئی اگر طرف دوسری لیکن 6 ہے۔ پہنچاتا تک تباھی
اِس یہ تو سکے گزار زندگی ساتھ کے سکون کر کما روزی بھر
کی پکڑنے کو ھوا اور محنت سرتوڑ مٹھیاں دونوں کہ ہے بہتر سے
بھریں۔ ھی بعد کے کوششوں

ہے بہتر رھنا کر مل نسبت کی تنہائی

ایک 8 ہے۔ باطل جو دیکھا کچھ مزید تلے سورج نے مَیں 7
محنت بےحد وہ بھائی۔ نہ تھا، بیٹا کے اُس نہ تھا۔ ھی اکیلا آدمی
سے دولت اپنی کبھی آنکھیں کی اُس لیکن رھا، کرتا مشقت
کس کوشش سرتوڑ اِتنی میں" رھا، یہ سوال تھیں۔ نہ مطمئن
سے لینے مزے کے زندگی کو جان اپنی میں ھوں؟ رھا کر لئے کے
ہے۔ معاملہ ناگوار اور باطل بھی یہ "ھوں؟ رھا رکھ محروم کیوں
اچھا کا کاج کام اپنے اُنہیں کیونکہ ھیں، بہتر سے ایک دو 9
دوبارہ اُسے ساتھی کا اُس تو جائے گر ایک اگر 10 گا۔ ملے اجر
کوئی اور جائے گر جو افسوس پر اُس لیکن گا۔ کرے کھڑا
دو جب نیز، 11 کرے۔ کھڑا دوبارہ اُسے جو ھو نہ ساتھی
رھتے گرم وہ تو جائیں لیٹ پر بستر کر مل میں موسم کے سردیوں
شخص ایک 12 گا؟ جائے ھو گرم طرح کس وہ ہے تنہا جو ھیں۔
تین ھیں۔ سکتے کر دفاع اپنا کر مل دو جبکہ ہے سکتا جا پایا قابو پر
ٹوٹتی۔ نہیں سے جلدی رسّی والی لڑیوں

ہے فضول قبولیت کی قوم

لیکن بزرگ اُس وہ ہے مند دانش لیکن غریب لڑکا جو 13
کرے۔ انکار سے ماننے تنبیہ جو ہے بہتر کہیں سے بادشاہ احمق
غربت دوران کے حکومت کی بادشاہ بوڑھے وہ گو کیونکہ 14
لیکن 15 گیا۔ بن بادشاہ کر نکل سے جیل وہ تو بھی تھا ھوا پیدا میں
کے لڑکے اُور ایک لوگ تمام تلے سورج کہ دیکھا نے مَیں پھر
تمام اُن 16 تھا۔ ھونا نشین تخت جگہ کی پہلے جسے لئے ھو پیچھے
بعد جو تو بھی تھا۔ کرتا وہ قیادت کی جن تھی نہیں انتہا کی لوگوں
اور باطل بھی یہ گے۔ ھوں نہیں خوش سے اُس وہ گے آئیں میں
ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ھَوا

5

مانتا خوف کا اللہ

اور رکھ خیال کا قدموں اپنے وقت جاتے میں گھر کے اللہ 1
ہے، بہتر کہیں سے قربانیوں کی احمقوں یہ رہ۔ تیار لئے کے سننے
ہیں۔ رہے کر کام غلط کہ نہیں ہی جانتے وہ کیونکہ
بیان کچھ حضور کے اللہ دل تیرا کر، نہ جلدبازی میں بولنے 2
ھی پر زمین تو جبکہ ہے پر آسمان اللہ کرے۔ نہ جلدی میں کرنے
طرح جس کیونکہ 3 کرے۔ باتیں کم تو کہ ہے بہتر لہٰذا ہے۔
طرح اُسی ہیں لگتے آنے خواب سے مشقت محنت زیادہ سے حد
ہے۔ ہوتی ظاہر حماقت کی آدمی سے کرنے باتیں بہت
دیر میں کرنے پورا اُسے تو مانے مَنت حضور کے اللہ تُو اگر 4
پوری مَنت اپنی چنانچہ ہوتا، نہیں خوش سے احمقوں وہ کر۔ مت
ہے۔ بہتر سے کرنے نہ پورا اُسے کر مان مَنت ماننا نہ مَنت 5 کر۔
پھنسائے، میں گناہ تجھے وہ کہ دے نہ اجازت کو منہ اپنے 6
غلطی غیرارادی سے مجھ" کہہ، نہ سامنے کے پیغمبر کے اللہ اور
ہو ناراض سے بات تیری اللہ کہ ہے ضرورت کیا "ہے۔ ہوئی
کرے؟ تباہ کام کا محنت تیری کر
اور باتیں فضول وہاں ہیں جاتے دیکھے خواب بہت جہاں 7
!مان خوف کا اللہ چنانچہ ہیں۔ ہوتے الفاظ بےشمار

ظلم کا ظالموں

غریبوں جو ہیں آتے نظر لوگ ایسے میں صوبے تجھے کیا 8
محروم سے انصاف اُنہیں اور مارتے حق کا اُن کرتے، ظلم پر
دوسرے ملازم سرکاری ایک کیونکہ کر، نہ تعجب ہیں؟ رکھتے
ہیں۔ ہوتے مقرر ملازم مزید پر اُن اور ہے، کرتا نگہبانی کی
ایسا کہ ہے میں اِس فائدہ سے لحاظ ہر لئے کے ملک چنانچہ 9
ہے۔ کرتا فکر کی کاری کاشت جو کرے حکومت پر اُس بادشاہ

سکتی دے نہیں ضمانت کی حالی خوش دولت

خواہ گا، ہو نہیں مطمئن کبھی وہ ہوں پیارے پیسے جسے 10
ہو زردوست جو ہوں۔ نہ کیوں پیسے ہی کتنے پاس کے اُس
دولت ہی کتنی پاس کے اُس خواہ گا، ہو نہیں آسودہ کبھی وہ
ہو اضافہ میں مال جتنا 11 ہے۔ ہی باطل بھی یہ ہو۔ نہ کیوں
اُس ہیں۔ جاتے کھا اُسے جو ہے بڑھتی تعداد کی اُن ہی اُتنا
اُسے وہ کہ کے اِس سوائے ہے فائدہ کیا کا اُس کو مالک کے
میٹھی نیند کی والے کرنے کاج کام 12 لے؟ مزہ کر دیکھ دیکھ
کی امیر لیکن ہو، کھایا کھانا زیادہ یا کم نے اُس خواہ ہے، ہوتی
دیتی۔ نہیں سونے اُسے دولت
دولت جو آئی۔ نظر بات بُری نہایت ایک تلے سورج مجھے 13
باعث کا نقصان لئے کے اُس وہ رکھی محفوظ لئے اپنے نے کسی
تباہ باعث کے مصیبت کسی دولت یہ جب کیونکہ 14 گئی۔ بن
کچھ میں ہاتھ کے اُس تو ہوا پیدا بیٹا ہاں کے آدمی اور گئی ہو
اِسی اور تھا، ننگا وہ وقت نکلتے سے پیٹ کے ماں 15 تھا۔ نہیں
کوئی کا محنت کی اُس گا۔ جائے بھی چلا کے کر کوچ طرح
سکے۔ جا لے ساتھ اپنے وہ جسے گا ہو نہیں پھل
اُسی آیا انسان طرح جس کہ ہے بات بُری بہت بھی یہ 16
کہ ہے ہوا فائدہ کیا اُسے ہے۔ جاتا بھی چلا کے کر کوچ طرح
ہر وہ جی جیتے 17 ہو؟ کی مشقت محنت لئے کے ہَوا نے اُس
بڑی وہ بھر زندگی گزارتا، ہوئے کھاتے کھانا میں تاریکی دن
ہے۔ رہتا مبتلا میں غصے اور بیماری رنجیدگی،
مناسب اور اچھا لئے کے انسان کہ لیا جان نے مَیں تب 18
سورج اور پیئے کھائے ہیں دیئے اُسے نے اللہ دن جتنے وہ کہ ہے
کے اُس یہی کیونکہ لے، مزہ کا پھل کے مشقت محنت اپنی تلے
متاع و مال کو شخص کسی اللہ جب کیونکہ 19 ہے۔ میں نصیب
اپنا سکے، لے مزہ کا اُس کہ بنائے قابل اِس اُسے کے کر عطا
بھی خوش ساتھ ساتھ کے مشقت محنت اور سکے کر قبول نصیب
کے زندگی کو شخص ایسے 20 ہے۔ بخشش کی اللہ یہ تو سکے ہو
اللہ کیونکہ ہے، ملتا وقت ہی کم کا کرنے خوض و غور پر دنوں
ہے۔ رکھتا مصروف کر دلا خوشی میں دل اُسے

6

اپنے کو انسان جو آئی نظر بات بُری اَور ایک تلے سورج مجھے 1
ہے۔ رکھتی دبائے تلے بوجھ
ہے۔ کرتا عطا عزت اور متاع و مال کو آدمی کسی اللہ 2
لیکن چاہے۔ دل کا اُس جو ہے کچھ سب پاس کے اُس غرض
اجنبی کوئی بلکہ دیتا نہیں اُٹھانے لطف سے چیزوں اِن اُسے اللہ
ہو 3 ہے۔ مصیبت بڑی ایک اور باطل یہ ہے۔ لیتا مزہ کا اُس
رسیدہ عمر وہ اور ہوں پیدا بچے سَو کے آدمی کسی کہ ہے سکتا
اگر جائے، ہو نہ کیوں بوڑھا کتنا وہ خواہ لیکن جائے، ہو بھی
رسومات صحیح آخرکار اور سکے لے نہ مزہ کا حالی خوش اپنی
کہ ہوں کہتا مَیں فائدہ؟ کیا کا اِس تو جائے نہ دفنایا ساتھ کے
بہتر حال کا بچے گئے ہو ضائع میں پیٹ کے ماں نسبت کی اُس
اندھیرے وہ اور ہے، بےمعنی آنا کا بچے ایسے بےشک 4 ہے۔
اندھیرے تک نام کا اُس بلکہ جاتا چلا کے کر کوچ ہی میں

دیکھا، سورج کبھی نہ نے اُس گو لیکن 5 ہے۔ رھتا چھپا میں
آدمی مذکورہ اُسے تاھم ہے چیز ایسی کہ ھوا معلوم کبھی اُسے نہ
ھزار دو وہ اگر اور 6 ہے۔ حاصل سکون و آرام زیادہ کہیں سے
نہ اندوز لطف سے حالی خوش اپنی لیکن رہے، جیتا تک سال
ہے۔ جانا جگہ ھی ایک تو کو سب ہے؟ فائدہ کیا تو سکے ھو
بھر پیٹ کہ ہے مقصد یہ کا مشقت محنت تمام کی انسان 7
کو مند دانش 8 مٹتی۔ نہیں کبھی بھوک کی اُس تو بھی جائے،
کیا کا اِس ہے؟ برتر سے احمق وہ باعث کے جس ہے حاصل کیا
کرنے سلوک مناسب ساتھ کے زندوں آدمی غریب کہ ہے فائدہ
نسبت کی رہنے آرزومند کے چیزوں دُوردراز 9 لے؟ سیکھ فن کا
کے آنکھوں جو اُٹھائے لطف سے چیزوں اُن انسان کہ ہے یہ بہتر
ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ھَوا اور باطل بھی یہ ھیں۔ ھی سامنے

سکتا کر نہیں کوئی مقابلہ کا اللہ

ہے، گیا رکھا ھی پہلے نام کا اُس ہے آتا پیش بھی کچھ جو 10
بھی کوئی تھا۔ معلوم ھی پہلے وہ ہے آتا میں وجود انسان بھی جو
ہے۔ ور طاقت سے اُس جو سکتا کر نہیں مقابلہ کا اُس انسان
ھو معلوم زیادہ ھی اُتنا کرے انسان باتیں بھی جتنی کیونکہ 11
فائدہ؟ کیا کا اِس لئے کے انسان ھیں۔ باطل کہ گا
کے دنوں بے کار اور تھوڑے اُن کہ ہے معلوم کو کس 12
کچھ کیا لئے کے انسان ھیں جاتے گزر طرح کی سائے جو دوران
پر جانے چلے کے اُس کہ ہے سکتا بتا اُسے کون ہے؟ مند فائدہ
گا؟ آئے پیش کچھ کیا تلے سورج

7

ہے؟ کیا اچھا

دن کے پیدائش دن کا موت اور سے تیل خوشبودار نام اچھا 1
ہے۔ بہتر سے
ماتم نسبت کی جانے میں گھر کے والوں کرنے ضیافت 2
انجام کا انسان ھر کیونکہ ہے، بہتر جانا میں گھر کے والوں کرنے
دیں۔ دھیان خوب پر بات اِس وہ ھیں زندہ جو ہے۔ ھی موت
باعث کا بہتری کی دل چہرہ ھوا اُترا ہے، بہتر سے ھنسی دُکھ 3
ٹھہرتا میں گھر کے والوں کرنے ماتم دل کا مند دانش 4 ہے۔
ٹک میں گھر کے والوں کرنے عشرت و عیش دل کا احمق جبکہ
ہے۔ جاتا
پر جھڑکیوں کی مند دانش نسبت کی سننے گیت کے احمقوں 5
والے چٹخنے تلے دیگچی قہقہے کے احمق 6 ہے۔ بہتر دینا دھیان
ہے۔ ھی باطل بھی یہ ھیں۔ مانند کی آگ کی کانٹوں

بگاڑ کو دل رشوت دیتا، بنا احمق کو مند دانش نفع ناروا 7
ہے۔ دیتی
کرنا صبر ہے، بہتر سے ابتدا کی اُس انجام کا معاملے کسی 8
ہے۔ بہتر سے ھونے مغرور
گود کی احمقوں غصہ کیونکہ کر، نہ جلدی میں کرنے غصہ 9
ہے۔ کرتا آرام ھی میں
تھا، کیوں بہتر زمانہ پرانا نسبت کی آج کہ پوچھ نہ یہ 10
نہیں۔ بات کی حکمت یہ کیونکہ
جائے مل بھی ملکیت میں میراث علاوہ کے حکمت اگر 11
دیکھتے سورج جو ہے سودمند لئے کے اُن یہ ہے، بات اچھی یہ تو
لیکن ہے، دیتی پناہ طرح کی پیسوں حکمت کیونکہ 12 ھیں۔
بچائے جان کی مالک اپنے وہ کہ ہے یہ فائدہ خاص کا حکمت
ہے۔ رکھتی
بنایا دار پیچ نے اُس کچھ جو کر۔ ملاحظہ کا کام کے اللہ 13
ہے؟ سکتا سلجھا اُسے کون
خیال دن کے مصیبت لیکن ھو، خوش دن کے خوشی 14
انسان کہ لئے اِس بھی وہ اور بنایا بھی دن یہ نے اللہ کہ رکھ
سکے۔ کر نہ معلوم کچھ میں بارے کے مستقبل اپنے

کر دریغ سے انتہاپسندوں

ھیں۔ دیکھی باتیں دو نے مَیں دوران کے زندگی عبث اپنی 15
جاتا ھو تباہ باوجود کے بازی راست اپنی باز راست طرف ایک
رسیدہ عمر باوجود کے بےدینی اپنی بےدین طرف دوسری جبکہ
سے حد نہ دکھا، بازی راست زیادہ سے حد نہ 16 ہے۔ جاتا ھو
ضرورت کیا کی کرنے تباہ کو آپ اپنے مندی۔ دانش زیادہ
حماقت زیادہ سے حد نہ بےدینی، زیادہ سے حد نہ 17 ہے؟
اچھا 18 ہے؟ ضرورت کیا کی مرنے پہلے سے وقت مقررہ دکھا۔
جو چھوڑے۔ نہ بھی دوسری اور رکھے تھامے بات یہ تُو کہ ہے
گا۔ نکلے بچ سے خطروں دونوں وہ مانے خوف کا اللہ
زیادہ سے حکمرانوں دس کے شہر کو مند دانش حکمت 19
راست اِتنا انسان بھی کوئی میں دنیا 20 ہے۔ دیتی بنا ور طاقت
کرے۔ نہ گناہ کبھی اور کرے کام اچھا ھمیشہ کہ نہیں باز
کی نوکر تُو کہ ھو نہ ایسا دے، نہ دھیان پر بات ھر کی لوگوں 21
تُو میں دل کیونکہ 22 ہے۔ کرتا پر تجھ وہ جو لے سن بھی لعنت
ہے۔ بھیجی لعنت پر دوسروں بار متعدد خود نے تُو کہ ہے جانتا

ہے؟ مند دانش کون

کی۔ پڑتال جانچ کی باتوں تمام اِن نے مَیں ذریعے کے حکمت 23
سے مجھ حکمت لیکن "ھوں، چاھتا بننا مند دانش مَیں" بولا، مَیں

ہے۔ گہرا نہایت اور دُور وہ ہے موجود کچھ جو 24 رہی۔ دُور
کر بدل رُخ مَیں چنانچہ 25 ہے؟ سکتا پہنچ تک تہہ کی اُس کون
حکمت کہ لگا کرنے تفتیش و تحقیق کی اِس سے دھیان پورے
کی بےدینی مَیں نیز، ہیں۔ کیا نتائج صحیح کے باتوں مختلف اور
تھا۔ چاہتا کرنا معلوم دیوانگی کی بےہودگی اور حماقت
جو ہے عورت وہ تلخ کہیں سے موت کہ ہوا معلوم مجھے 26
اللہ آدمی جو ہیں۔ زنجیریں ہاتھ اور جال دل کا جس ہے، پھندا
اُلجھ میں جال کے اُس گار گناہ لیکن گا، نکلے بچ وہ ہو منظور کو
گا۔ جائے
مَیں جب ہوا معلوم مجھے کچھ سب یہ” ہے، فرماتا واعظ 27
تا کہ کیں منسلک ساتھ کے دوسرے ایک باتیں مختلف نے
نہ وہ رہا ڈھونڈتا مَیں جسے لیکن 28 پہنچوں۔ تک نتائج صحیح
مرد دار دیانت ھی ایک صرف مجھے سے میں افراد ہزار ملا۔
نہیں۔ عورت* دار دیانت بھی ایک لیکن ملا،
کو انسانوں نے اللہ کہ ہوا معلوم ھی اِتنا صرف مجھے 29
نکالتے ڈھونڈ چالاکیاں کی قسم کئی وہ لیکن بنایا، دار دیانت
ہیں۔“

8

تشریح صحیح کی باتوں کون ہے؟ مانند کی مند دانش کون 1
اُس اور روشن چہرہ کا انسان حکمت ہے؟ رکھتا علم کا کرنے
ہے۔ دیتی کر نرم انداز سخت کا منہ کے

اختیار کا حکمران

اللہ نے تُو کیونکہ چل، پر حکم کے بادشاہ ہوں، کہتا مَیں 2
ہونے دُور سے حضور کے بادشاہ 3 ہے۔ اُٹھایا حلف سامنے کے
جا، ہو نہ مبتلا میں معاملے بُرے کسی کر۔ نہ جلدبازی میں
پیچھے کے فرمان کے بادشاہ 4 ہے۔ چلتی مرضی کی اُسی کیونکہ
کر کیا تُو” پوچھے، سے اُس کون لئے اِس ہے، اختیار کا اُس
معاملے بُرے کسی کا اُس چلے پر حکم کے اُس جو 5 “ہے؟ رہا
وقت مناسب دل مند دانش کیونکہ گا، پڑے نہیں واسطہ سے
ہے۔ جانتا راہ کی انصاف اور
راہ کی انصاف اور وقت مناسب لئے کے معاملے ہر کیونکہ 6
کیونکہ 7 ہے، رکھتی دبائے کو انسان مصیبت لیکن ہے۔ ہوتی
سکتا بتا نہیں یہ اُسے کوئی گا۔ ہو کیسا مستقبل کہ جانتا نہیں وہ
اِسی *نہیں۔ قابل کے رکھنے بند کو ہَوا انسان بھی کوئی 8 ہے۔

نہیں۔ اختیار کا کرنے مقرر دن کا موت اپنی بھی کو کسی طرح
فارغ دوران کے جنگ کو فوجیوں کہ یہ جتنا ہے یقینی اُتنا یہ
بچاتی۔ نہیں کو بےدین بےدینی اور جاتا کیا نہیں
باتوں تمام اُن سے دل پورے جب دیکھا کچھ سب یہ نے مَیں 9
آدمی ایک وقت اِس جہان ہیں، ہوتی تلے سورج جو دیا دھیان پر
ہے۔ رکھتا اختیار کا پہنچانے نقصان کو دوسرے

ناانصافی میں دنیا

دفنایا ساتھ کے عزت کو بےدینوں کہ دیکھا نے مَیں پھر 10
راست جو لیکن !تھے جاتے آتے پاس کے مقدس لوگ یہ گیا۔
ہے۔ ھی باطل بھی یہ گئی۔ مٹ میں شہر یاد کی اُن تھے باز
لوگوں لئے اِس جاتی، دی نہیں سزا سے جلدی کو مجرموں 11
ہیں۔ جاتے بھر سے منصوبوں کے کرنے کام بُرے دل کے
ہو رسیدہ عمر تو بھی ہیں، ہوتے سرزد گناہ سَو سے گار گناہ 12
ہے۔ جاتا
ہو خیر کی لوگوں ترس خدا کہ ہوں جانتا بھی یہ مَیں بےشک
کی بےدین 13 ہیں۔ ڈرتے سے چہرے کے اللہ جو کی اُن گی،
زندگی کی اُس مانتا۔ نہیں خوف کا اللہ وہ کیونکہ گی، ہو نہیں خیر
تو بھی 14 گے۔ ہوں عارضی جیسے سائے بلکہ نہیں زیادہ دن کے
بازوں راست ہے، باطل جو ہے آتی پیش میں دنیا بات اَور ایک
بےدینوں اور چاہئے، ملنی کو بےدینوں جو ہے ملتی سزا وہ کو
کر دیکھ یہ چاہئے۔ ملنا کو بازوں راست جو ہے ملتا اجر وہ کو
”ہے۔ ھی باطل بھی یہ“ بولا، مَیں
تلے سورج کیونکہ کی، تعریف کی خوشی نے مَیں چنانچہ 15
اور پیئے کھائے وہ کہ ہے نہیں کچھ بہتر سے اِس لئے کے انسان
دن ھی اُتنے خوشی وقت کرتے مشقت محنت پھر رہے۔ خوش
مقرر لئے کے اُس تلے سورج نے اللہ جتنے گی رہے ساتھ کے اُس
ہیں۔ کئے

ہے فہم ناقابلِ وہ ہے کرتا اللہ کچھ جو

حکمت کہ لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 16
ایسی لوں، کر معائنہ کا محنتوں کی انسان پر زمین اور لوں جان
سارا کا اللہ نے مَیں تب 17 آتی۔ نہیں نیند رات دن اُسے کہ محنتیں
پہنچ نہیں تک تہہ کی کام تمام اُس انسان کہ لیا جان کر دیکھ کام
کیوں تحقیق کتنی کی اُس وہ خواہ ہے۔ ہوتا تلے سورج جو سکتا
کوئی ہے سکتا ہو سکتا۔ پہنچ نہیں تک تہہ وہ تو بھی کرے نہ

* 7:28 دار دیانت: 'دار دیانت' اضافہ ہے تا کہ آیت کا جو غالباً مطلب ہے وہ صاف ہو جائے۔
* 8:8 کوئی بھی انسان ہَوا کو بند رکھنے کے قابل نہیں: اَور ایک ممکنہ ترجمہ: کوئی بھی انسان اپنی جان کو نکلنے سے نہیں روک سکتا۔

“ہے، آئی سمجھ پوری کی اِس مجھے” کرے، دعوئ مند دانش
سکتا۔ پہنچ نہیں تک تہہ وہ ہے، نہیں ایسا لیکن

9

1 معائنے کے اِن کیا۔ غور سے دل نے مَیں پر باتوں تمام اِن
اور مند دانش اور باز راست کہ نکالا نتیجہ نے مَیں بعد کے
خواہ ہو محبت خواہ ہیں۔ میں ہاتھ کے اللہ کریں وہ کچھ جو
جڑیں کی دونوں آتی، نہیں کو انسان سمجھ بھی کی اِس نفرت،
ہی ایک میں نصیب کے سب 2 ہیں۔ میں ماضی پہلے سے اُس
پاک کے، بد اور نیک کے، بےدین اور باز راست ہے، انجام
جو کے اُس اور کے والے کرنے پیش قربانیاں کے، ناپاک اور
انجام ہی ایک کا گار گناہ اور شخص اچھے کرتا۔ پیش نہیں کچھ
والے کرنے گریز کر ڈر سے اِس اور والے اُٹھانے حلف ہے،
ہے۔ منزل ہی ایک کی
3 کے ایک ہر کہ ہے مصیبت یہی کی کام ہر تلے سورج
کا اُس کر۔ ملاحظہ کا انسان ہے۔ انجام ہی ایک میں نصیب
بےہودگی میں دل کے اُس بھر عمر بلکہ رہتا بھرا سے بُرائی دل
ہے۔ ملنا جا ہی میں مُردوں اُسے آخرکار لیکن ہے۔ رہتی
4 کیونکہ ہے۔ اُمید اُسے ہے شریک میں زندوں تک اب جو
ہیں زندہ جو کم از کم 5 ہے۔ بہتر سے شیر مُردہ حال کا کُتے زندہ
جانتے، نہیں کچھ مُردے لیکن گے۔ مریں ہم کہ ہیں جانتے وہ
جاتی مٹ بھی یادیں کی اُن ہے۔ ملنا نہیں اجر کوئی مزید اُنہیں
جاتی سے دیر بڑی کچھ سب غیرت اور نفرت محبت، کی اُن 6 ہیں۔
جو گے لیں نہیں حصہ میں کاموں اُن بھی کبھی وہ اب ہے۔ رہی
ہیں۔ ہوتے تلے سورج

!لے مزے کے زندگی

7 زندہ ے اپنی کھا، ساتھ کے خوشی کھانا اپنا کر جا چنانچہ
خوش سے کاموں تیرے سے دیر کافی اللہ کیونکہ پی، سے دلی
سے تیل سر تیرا ہوں، *سفید وقت ہر کپڑے تیرے 8 ہے۔
ہے پیارا تجھے جو ساتھ کے ساتھی جیون اپنے 9 رہے۔ نہ محروم
دن جتنے کے زندگی باطل کی تلے سورج رہ۔ لیتا مزے کے زندگی
زندگی کیونکہ ! گزار طرح اِسی اُنہیں ہیں دیئے بخش تجھے نے اللہ
نصیب تیرے کچھ یہی میں مشقت محنت تیری تلے سورج اور میں
جوش پورے اُسے لگائے ہاتھ بھی کو کام جس 10 ہے۔ میں
کوئی نہ ہے رہا جا تُو جہاں میں پاتال کیونکہ کر، سے خروش و
حکمت۔ نہ اور علم نہ منصوبہ، نہ ہے، کام

جاتی کی نہیں قدر کی حکمت میں دنیا

11 کہ نہیں بات یقینی دیکھا۔ کچھ مزید تلے سورج نے مَیں
جنگ کہ جائے، جیت والا دوڑنے تیز سے سب میں مقابلے
کہ ہو، حاصل خوراک کو مند دانش کہ پائے، فتح پہلوان میں
سب نہیں، پائے۔ منظوری عالِم کہ یا ملے دولت کو دار سمجھ
انسان بھی کوئی نیز، 12 ہے۔ ہوتا منحصر پر اتفاق اور موقع کچھ
طرح جس گا۔ آئے پر اُس کب وقت کا مصیبت کہ جانتا نہیں
پھنس میں پھندے پرندے یا جاتی اُلجھ میں جال ظالم مچھلیاں
مصیبت ہے۔ جاتا پھنس میں مصیبت انسان طرح اُسی ہیں جاتے
ہے۔ جاتی آ پر اُس ہی اچانک
13 جو دیکھی مثال اَور ایک کی حکمت نے مَیں تلے سورج
لگی۔ اہم مجھے
14 افراد سے تھوڑے میں جس تھا شہر چھوٹا کوئی کہیں
آیا۔ لڑنے سے اُس بادشاہ ور طاقت ایک دن ایک تھے۔ بستے
گرد ارد کے اُس سے مقصد اِس اور کیا محاصرہ کا اُس نے اُس
جو تھا رہتا آدمی ایک میں شہر 15 کئے۔ کھڑے بُرج بڑے بڑے
شہر سے حکمت اپنی نے شخص اِس تھا۔ غریب البتہ مند دانش
کیا۔ نہ یاد کو غریب بھی نے کسی میں بعد لیکن لیا۔ بچا کو
16 لیکن “ہے، بہتر سے طاقت حکمت” بولا، مَیں کر دیکھ یہ
باتوں کی اُس بھی کوئی ہے۔ جاتی جانی حقیر حکمت کی غریب
جائیں سنی سے آرام باتیں جو کی مند دانش 17 دیتا۔ نہیں دھیان پر
اعلانات زوردار کے حکمران والے رہنے درمیان کے احمقوں وہ
بہتر سے ہتھیاروں کے جنگ حکمت 18 ہیں۔ بہتر کہیں سے
ہے۔ کرتا تباہ ہے اچھا جو کچھ بہت گار گناہ ہی ایک لیکن ہے،

10

مختلف ہدایات

1 اور ہیں، کرتی خراب تیل خوشبودار مکھیاں ہوئی مری
ہوتا اثر زیادہ کا حماقت سی تھوڑی نسبت کی عزت اور حکمت
ہے۔
2 دل کا احمق جبکہ ہے لیتا چن راہ صحیح دل کا مند دانش
سے سمجھ احمق بھی وقت چلتے پر راستے 3 ہے۔ جاتا آ پر راہ غلط
بےوقوف وہ کہ ہے بتاتا اُسے ملے بھی سے جس ہے، خالی
*ہے۔

* 9:8 سفید: یعنی خوشی منانے کے کپڑے۔
* 10:3 وہ بےوقوف ہے: عبرانی ذومعنی ہے۔ دوسرا مطلب مَیں بےوقوف ہوں ہو سکتا ہے۔

مت جگہ اپنی تو جائے ہو ناراض سے تجھ حکمران اگر 4
ہے۔ دیتا کر دُور غلطیاں بڑی بڑی رویہ پُرسکون کیونکہ چھوڑ،
اکثر جو آئی نظر بات بُری ایسی ایک تلے سورج مجھے 5
فائز پر عُہدوں بڑے کو احمق 6 ہے۔ ہوتی سرزد سے حکمرانوں
مَیں 7 ہیں۔ رہتے ہی پر عُہدوں چھوٹے امیر جبکہ ہے جاتا کیا
کی غلاموں کو حکمرانوں اور سوار پر گھوڑے کو غلاموں نے
ہے۔ دیکھا چلتے پیدل طرح
دیوار جو ہے، سکتا گر میں اُس خود وہ کھودے گڑھا جو 8
پتھر سے کان جو 9 ڈسے۔ اُسے سانپ کہ ہے سکتا ہو دے گرا
زخمی وہ ڈالے چیر لکڑی جو ہے، سکتی لگ چوٹ اُسے نکالے
ہے۔ میں خطرے کے جانے ہو
زیادہ تو کرے نہ تیز اُسے کوئی اور ہو کُند کلہاڑی اگر 10
لا، میں عمل سے طور صحیح کو حکمت لٰہذا ہے۔ درکار طاقت
گی۔ ہو حاصل کامیابی ہی تب
ڈسے اُسے وہ پائے قابو پر سانپ سپیرا کہ پہلے سے اِس اگر 11
فائدہ؟ کیا کا ہونے سپیرا پھر تو
مہربانی کی دوسروں سے باتوں کی منہ اپنے مند دانش 12
کر ہڑپ اُسے ہونٹ ہی اپنے کے احمق لیکن ہے، کرتا حاصل
خطرناک اور شروع سے باتوں احمقانہ بیان کا اُس 13 ہیں۔ لیتے
باز سے کرنے باتیں شخص ایسا 14 ہے۔ ہوتا ختم سے بےوقوفیوں
کون جانتا۔ نہیں کچھ میں بارے کے مستقبل انسان گو آتا، نہیں
کام کا احمق 15 گا؟ ہو کچھ کیا بعد کے اُس کہ ہے سکتا بتا اُسے
جانتا۔ نہیں بھی راستہ کا شہر وہ اور ہے، دیتا تھکا اُسے
جس اور ہے بچہ بادشاہ کا جس افسوس پر ملک اُس 16
وہ ہے مبارک 17 ہیں۔ لگتے کرنے ضیافت ہی صبح بزرگ کے
میں نشے بزرگ کے جس اور ہے شریف بادشاہ کا جس ملک
ساتھ کے ضبط و نظم اور پر وقت مناسب بلکہ رہتے نہیں دُھت
ہیں۔ کھاتے کھانا
ہیں، لگتے جھکنے شہتیر کے گھر کے اُس ہے سُست جو 18
ہے۔ لگتا ٹپکنے پانی سے چھت کی اُس ہیں ڈھیلے ہاتھ کے جس
دلی زندہ سے پینے مَے اور خوشی ہنسی سے کرنے ضیافت 19
ہے۔ کرتا مہیا کچھ سب ہی پیسہ لیکن ہے، ہوتی پیدا
کے سونے اپنے کر، نہ لعنت پر بادشاہ بھی میں خیالوں 20
پرندہ کوئی کہ ہو نہ ایسا بھیج، نہ لعنت پر امیر بھی میں کمرے
پہنچائے۔ تک اُس کر لے الفاظ تیرے

11

فائدہ کا محبت

کے دنوں متعدد تو دے جانے کر پھینک پر پانی روٹی اپنی 1
آٹھ بلکہ سات ملکیت اپنی 2 گی۔ جائے مل پھر تجھے وہ بعد
ملک کہ معلوم کیا تجھے کیونکہ دے، لگا میں کاموں مختلف
گا۔ ہو دوچار سے مصیبت کس کس
گی۔ ہو ضرور بارش پر زمین تو ہوں بھرے سے پانی بادل اگر 3
رہے پڑا طرف اُسی تو جائے گر طرف کی شمال یا جنوب درخت
گا۔
بوئے نہیں بیج کبھی وہ رہے دیکھتا رُخ کا ہَوا وقت ہر جو 4
کرے نہیں کٹائی کی فصل کبھی وہ رہے تکتا کو بادلوں جو گا۔
گا۔
ماں کہ یہ نہ ہیں، معلوم چکر کے ہَوا تجھے نہ طرح جس 5
کا اللہ تُو طرح اُسی ہے پاتا تشکیل طرح کس بچہ میں پیٹ کے
ہے۔ لاتا میں عمل کچھ سب جو سکتا، سمجھ نہیں کام
رہ، لگا میں کام بھی کو شام اور بو بیج اپنا وقت کے صبح 6
اُس میں، اِس گی، ہو کامیابی میں کام کس کہ معلوم کیا کیونکہ
میں۔ دونوں یا میں

ہو اندوز لطف سے جوانی اپنی

کتنا لئے کے آنکھوں سورج اور ہے، بھلی کتنی روشنی 7
وہ سال اُتنے رہے زندہ انسان سال بھی جتنے 8 ہے۔ گوار خوش
بھی دن تاریک کہ رہے یاد اُسے ساتھ ساتھ رہے۔ باش خوش
آنے کچھ جو گی۔ ہو تعداد بڑی کی اُن کہ اور ہیں، والے آنے
ہے۔ ہی باطل وہ ہے والا
جوانی اور رہ خوش ہے جوان تُو تک جب نوجوان، اے 9
کو آنکھوں تیری اور چاہے دل تیرا کچھ جو رہ۔ لیتا مزے کے
اُس کرے تُو بھی کچھ جو کہ رہے یاد لیکن کر، وہ آئے پسند
سے دل اپنے چنانچہ 10 گا۔ کرے طلب سے تجھ اللہ جواب کا
جوانی کیونکہ رکھ، دُور درد دُکھ سے جسم اپنے اور رنجیدگی
ہیں۔ ہی کے بھر دم بال کالے اور

12

کہ پہلے سے اِس رکھ، یاد کو خالق اپنے ہی میں جوانی 1
تُو میں بارے کے جن آئیں قریب سال وہ آئیں، دن کے مصیبت
پہلے سے اِس رکھ یاد اُسے 2 ”نہیں۔ پسند مجھے یہ“ گا، کہے
ستارے اور چاند سورج، جائے، ہو ختم لئے تیرے روشنی کہ
یاد اُسے 3 آئیں۔ لوٹ بادل بعد کے بارش اور جائیں ہو اندھیرے

لگیں، تھرتھرانے دار پہرے کے گھر کہ پہلے سے اِس رکھ،
کم نوکرانیاں والی پیسنے گندم جائیں، ھو کُبڑے آدمی ور طاقت
سے میں کھڑکیوں اور دیں چھوڑ کرنا کام باعث کے ھونے
پہلے سے اِس رکھ، یاد اُسے 4 جائیں۔ دُھندلا خواتین والی دیکھنے
کی چکّی اور جائے ھو بند دروازہ والا پہنچانے میں گلی کہ
تُو تو گی لگیں چہچہانے چڑیاں جب جائے۔ ھو آھستہ آواز
دے سنائی سی دبی آواز کی گیتوں تمام لیکن گا، اُٹھ جاگ
گلیوں اور جگہوں اونچی تُو کہ پہلے سے اِس رکھ، یاد اُسے 5 گی۔
جائے، کھل پھول کا بادام گو لگے۔ ڈرنے سے خطروں کے
تُو لیکن نکلے، پھوٹ پھول کا کریر اور جائے دب تلے بوجھ ٹڈی
کرنے ماتم اور گا، جائے چلا میں گھر ابدی اپنے کر کوچ
گے۔ پھریں گھومتے میں گلیوں والے

ٹوٹ رسّا کا چاندی کہ پہلے سے اِس رکھ، یاد کو اللہ 6
پاس کے چشمے جائے، ھو ٹکڑے ٹکڑے برتن کا سونے جائے،
ٹوٹ پہیہ والا نکالنے پانی کا کنوئیں اور جائے ھو پاش پاش گھڑا
میں خاک اُس دوبارہ خاک تیری تب 7 جائے۔ گر میں اُس کر
پاس کے خدا اُس روح تیری اور آئی نکل سے جس گی جائے مل
تھا۔ بخشا اُسے نے جس گی جائے لوٹ

ھی باطل کچھ سب !باطل ھی باطل" ھے، فرماتا واعظ 8
!ھے باطل"

خاتمہ

کی عرفان و علم کو قوم واعظ علاوہ کے ھونے مند دانش 9
کی اُن کردے وزن صحیح کو امثال متعدد نے اُس رھا۔ دیتا تعلیم
کوشش کی واعظ 10 کیا۔ جمع وار ترتیب اُنہیں اور کی پڑتال جانچ
سچی سے داری دیانت اور کرے استعمال الفاظ مناسب کہ تھی
لکھے۔ باتیں

سے ترتیب ھیں، مانند کی آنکس الفاظ کے مندوں دانش 11
جیسی کیلوں گئی ٹھونکی سے مضبوطی میں لکڑی امثال شدہ جمع
ھیں۔ ھوئی دی کی بان گلہ ھی ایک یہ ھیں۔

کا لکھنے کتابیں رہ۔ خبردار علاوہ کے اِس بیٹے، میرے 12
بینی کتب زیادہ سے حد اور گا، جائے ھو نہیں ختم کبھی سلسلہ
ھے۔ جاتا تھک جسم سے

رب دیں۔ دھیان پر خلاصے کے تعلیم تمام ھم پر اختتام آؤ، 13
کا انسان ھر یہ کہ۔ پیروی کی احکام کے اُس اور مان خوف کا

خواہ ہو، ھی چھپا وہ خواہ کو کام ھر اللہ کیونکہ 14 ھے۔ فرض
گا۔ لائے میں عدالت ھو بھلا یا بُرا

الغزلات غزلُ

ہے بادشاہ میرا تُو

الغزلات۔ غزلُ کی سلیمان 1

ےَ محبت تیری کیونکہ دے، بوسے سے منہ اپنے مجھے وہ 2
ہے۔ بخش راحت زیادہ کہیں سے

گیا چھڑکا نام تیرا ہے، موھن من کتنی خوشبو کی عطر تیری 3
ہیں۔ کرتی پیار تجھے کنواریاں لئے اِس ہے۔ ھی تیل دار مہک

چلے کر دوڑ ہم آ، !جا لے ساتھ اپنے کر کھینچ مجھے آ، 4
باغ باغ ہم اور جائے، لے میں کمروں اپنے مجھے بادشاہ !جائیں
زیادہ کی پیار تیرے نسبت کی ےَ ہم منائیں۔ خوشی تیری کر ھو
کریں۔ محبت سے تجھ لوگ کہ ہے مناسب کریں۔ تعریف

جانو نہ حقیر مجھے

مَیں ھوں، موھن من لیکن فام سیاہ مَیں بیٹیو، کی یروشلم اے 5
جیسی پردوں کے خیموں کے سلیمان جیسی، خیموں کے قیدار
سیاہ مَیں کہ جانو نہ حقیر مجھے لئے اِس 6 ھوں۔ صورت خوب
میرے ہے۔ گئی جُھلس سے دھوپ جِلد میری کہ ھوں، فام
انگور مجھے نے اُنھوں لئے اِس تھے، ناراض سے مجھ بھائی سگے
کے انگور دی، داری ذمہ کی کرنے بھال دیکھ کی باغوں کے
سکی۔ نہ کر مَیں بھال دیکھ کی باغ ذاتی اپنے

ہے؟ کہاں تُو

بھیڑبکریاں کہ بتا مجھے ہے، پیارا کا جان میری جو تُو اے 7
کرنے آرام کہاں وقت کے دوپہر اُنھیں تُو ہے؟ رہا چَرا کہاں
کے ساتھیوں تیرے طرح کی پوش نقاب کیوں مَیں ہے؟ بٹھاتا
رھوں؟ ٹھہری پاس کے ریوڑوں

صورت خوب سے سب میں عورتوں جو تُو جانتی، نہیں تُو کیا 8
کس بھیڑبکریاں میری کہ لگا کھوج کر نکل سے گھر پھر ہے؟
کے خیموں کے بانوں گلہ کو میمنوں اپنے ھیں، گئی چلی طرف
چَرا۔ پاس

ہے صورت خوب کتنی تُو

فرعون تُو دوں؟ تشبیہ سے چیز کس تجھے مَیں محبوبہ، میری 9
!ہے گھوڑی والی کھینچنے رتھ شاندار کا
کے موتی گردن تیری آراستہ، کتنے سے بالیوں گال تیرے 10
ہے۔ لگتی فریب دل کتنی سے گلوبند
میں جس گے لیں بنوا ہار ایسا کا سونے لئے تیرے ہم 11
گے۔ ھوں لگے موتی کے چاندی

چھڑ بال میرے تھا شریک میں ضیافت بادشاہ دیر جتنی 12
رھی۔ پھیلتی طرف چاروں خوشبو کی
کے چھاتیوں میری جو ہے، ڈبیا کی مُر گویا محبوب میرا 13
ہے۔ رھتی پڑی درمیان
جو ہے، گُچھا کا پھولوں کے مہندی لئے میرے محبوب میرا 14
ہے۔ گیا لایا سے باغوں کے انگور کے جدی عین

!حسین کتنی ہے، صورت خوب کتنی تُو محبوبہ، میری 15
ہیں۔ ھی کبوتر آنکھیں تیری

!رُبا دل کتنا ہے، صورت خوب کتنا تُو محبوب، میرے 16
گھر ھمارے درخت کے دیودار اور 17 بستر ھمارا ھریالی دار سایہ
ہیں۔ دیتے کام کا تختوں درخت کے جونیپر ہیں۔ شہتیر کے

2

ہے لاثانی تُو

ھوں۔ سوسن کی وادیوں اور پھول کا شارون میدانِ میں 1

سوسن میں پودوں کا نٹے دار محبوبہ میری درمیان کے لڑکیوں 2
ہے۔ مانند کی

درخت کے سیب میں جنگل محبوب میرا میں آدمیوں جوان 3
آرزومند کتنی کی بیٹھنے میں سائے کے اُس مَیں ہے۔ مانند کی
ہے۔ لگا میٹھا کتنا مجھے پھل کا اُس ھوں،

ھوں گئی ھو بیمار مارے کے عشق مَیں

کا اُس اوپر میرے ہے، لایا میں *کدے مَے مجھے وہ 4
ہے۔ محبت جھنڈا
مجھے سے سیبوں کرو، تازہ و تر مجھے سے ٹکیوں کی کشمش 5
ھوں۔ گئی ھو بیمار مارے کے عشق مَیں کیونکہ دو، تقویت
مجھے بازو دھنا اور ھوتا نیچے کے سر میرے بازو بایاں کا اُس 6
ہے۔ لگاتا گلے

تھا۔ کرتا ضیافت بادشاہ میں جس ہے حصہ وہ کا محل غالباً مراد سے کدے مَے : کدے مَے **2:4** *

کی ہرنیوں کی میدان کھلے اورغزالوں بیٹیو، کی یروشلم اے 7
گی، جگاؤنہ اُسے تم چاہے نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤقسم
گی۔ کرو بیدار نہ

ھے گئی آبہار

پھلانگتا پر پہاڑوں وہ دیکھو، وہ ہے۔ رہا آمحبوب میرا سنو، 8
ہے۔ رہا آ کودتا اُچھلتا سے پر ٹیلوں اور
وہ اب ہے۔ مانند کی ہرن جوان یا غزال محبوب میرا 9
سے میں کھڑکیوں کر رُک سامنے کے دیوار کی گھر ہمارے
ہے۔ رہا تک سے میں جنگلے رہا، جھانک

محبوبہ، صورت خوب میری اے” ہے، کہتا سے مجھ وہ 10
چل ساتھ میرے کر اُٹھ!
ہو ختم بھی بارشیں ہے، گیا گزر موسم کا سردیوں دیکھ، 11
ہیں۔ گئی
ہے، گیاآوقت کا گیت اورہیں نکلے پھوٹ پھول سے زمین 12
ہے۔ دیتی سنائی میں ملک ہمارے غوں غوں کی کبوتروں
اور ہے، رہا پک پھل کا فصل پہلی پر درختوں کے انجیر 13
میری آچنانچہ ہیں۔ رہے پھیلا خوشبوپھول کے بیلوں کی انگور
جا آ کر اُٹھ محبوبہ، حسین!
رہ، نہ چھپی میں دراڑوں کی چٹان کبوتری، میری اے 14
مجھے دکھا، شکل اپنی مجھے بلکہ رہ نہ پوشیدہ میں پتھروں پہاڑی
خوب شکل تیری شیریں، آواز تیری کیونکہ دے، سننے آواز اپنی
ہے۔ صورت“

جو کو لومڑیوں چھوٹی اُن لو، پکڑ کو لومڑیوں لئے ہمارے 15
پھول سے بیلوں ہماری کیونکہ ہیں۔ کرتی تباہ کو باغوں کے انگور
ہیں۔ نکلے پھوٹ

کی اُسی ہوں، کی اُسی مَیں اور ہے، ہی میرا محبوب میرا 16
ہے۔ چرتا میں سوسنوں جو
چلے ہَوا کی شام کہ پہلے سے اِس محبوب، میرے اے 17
طرح کی ہرن جوان یا غزال جائیں ہو فرار کر ہولیے سائے اور
کر رُخ کا پہاڑوں سنگلاخ!

3

آرزو کی محبوب کو رات

جو ڈھونڈا اُسے نے مَیں تو تھی لیٹی پر بستر مَیں جب کو رات 1
پایا۔ نہ لیکن ڈھونڈا اُسے نے مَیں ہے، پیارا کا جان میری

گلیوں کی اُس گھومتی، میں شہر کر اُٹھ مَیں اب” بولی، مَیں 2
کا جان میری جو ہوں کرتی تلاش اُسے کر پھر میں چوکوں اور
ملا۔ نہ وہ لیکن رہی ڈھونڈتی مَیں “ہے۔ پیارا
مجھے نے اُنہوں ہیں کرتے گشت میں شہر چوکیدار جو 3
میری جو ہے دیکھا اُسے نے آپ کیا” پوچھا، نے مَیں دیکھا۔
“ہے؟ پیارا کا جان
ہے۔ پیارا کا جان میری جو گیا مِل وہ مجھے ہی نکلتے آگے 4
تک جب گی چھوڑوں نہیں اُسے مَیں اب لیا۔ پکڑ اُسے نے مَیں
نہ میں کمرے کے اُس جاؤں، لے نہ میں گھر کے ماں اپنی اُسے
تھا۔ دیا جنم مجھے نے جس پہنچاؤں

کی ہرنیوں کی میدان کھلے اورغزالوں بیٹیو، کی یروشلم اے 5
گی، جگاؤنہ اُسے تم چاہے نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤقسم
گی۔ کرو بیدار نہ

ہے آتا ساتھ کے لوگوں اپنے دُولہا

ہمارے سیدھا طرح کی ستون کے دھوئیں جو ہے کون یہ 6
کی تاجر اور بخور مُر، طرف چاروں سے اُس ہے؟ رہا آ چلا پاس
ہیں۔ رہی پھیل خوشبوئیں تمام
سے پہلوانوں 60 کے اسرائیل جو ہے پالکی کی سلیمان تو یہ 7
ہے۔ ہوئی گھری
نے ایک ہر ہیں۔ فوجی کار تجربہ اور لیس سے تلوار سب 8
کے کرنے سامنا کا خطروں ناک ہول کے رات کو تلوار اپنی
ہے۔ رکھا کر تیار لئے
لکڑی کی دیودار کے لبنان پالکی یہ خود نے بادشاہ سلیمان 9
بنوائی۔ سے
اور سے، سونے پشت سے، چاندی پائے کے اُس نے اُس 10
بیٹیوں کی یروشلم بنوائی۔ سے کپڑے کے رنگ ارغوانی نشست
آراستہ سے کاری مرصّع حصہ اندرونی کا اُس سے پیار بڑے نے
ہے۔ کیا

دیکھو۔ کو بادشاہ سلیمان اور آؤ نکل بیٹیو، کی صیون اے 11
کے شادی کی اُس نے ماں کی اُس جو ہے تاج وہ پر سر کے اُس
ہوا۔ باغ باغ دل کا اُس جب دن اُس پہنایا، پر سر کے اُس دن

4

!ہے حسین کتنی تو

کی جس ہے باغ ایک تُو دُلھن، میری بہن، میری 12
گیا کیا بند ایک دیتی، نہیں آنے اندر کو اَور کسی چاردیواری
ہے۔ لگی مُہر پر جس چشمہ
رھا پک پھل لذیذ پر جن ھیں لگے درخت کے انار میں باغ 13
ھیں۔ رہے اُگ بھی پودے کے مہندی ہے۔
ھر کی بخور دارچینی، بید، خوشبودار زعفران، چھڑ، بال 14
پھولتا پھلتا میں باغ بلسان کا قسم ھر اور عود مُر، درخت، کا قسم
ہے۔
پانی تازہ کا جس منبع ایسا ایک ہے، چشمہ اُبلتا کا باغ تُو 15
ہے۔ آتا کر بہہ سے لبنان

باغ میرے !آ ھَوا، جنوبی اے !اُٹھ جاگ ھَوا، شمالی اے 16
خوشبو کی بلسان طرف چاروں سے وھاں تا کہ جا گزر سے میں
پھلوں لذیذ کے اُس کر آ میں باغ اپنے محبوب میرا جائے۔ پھیل
کھائے۔ سے

5

گیا ہو داخل میں باغ اپنے مَیں اب دُلھن، میری بہن، میری 1
شہد چھتا اپنا لیا، چن سمیت بلسان اپنے مُر اپنا نے مَیں ہوں۔
کھاؤ، ہے۔ لی پی سمیت دودھ اپنے مَے اپنی لیا، کھا سمیت
جاؤ ہو سرشار سے محبت پیو، اور کھاؤ دوستو، میرے!

تلاش کی محبوب کو رات

محبوب میرا !سن رھا۔ بیدار دل میرا لیکن تھی، رھی سو مَیں 2
ہے، رھا دے دستک
کھول دروازہ لئے میرے ساتھی، میری بہن، میری اے ”
اوس سر میرا ساتھی، کامل میری کبوتری، میری اے !دے
گئی بھیگ سے شبنم کی رات زُلفیں میری ہے، گیا ہو تر سے
ھیں۔“

اُسے طرح کس مَیں اب ہوں، چکی اُتار لباس اپنا مَیں” 3
اُنہیں میں اب ہوں، چکی دھو پاؤں اپنے مَیں لوں؟ پہن دوبارہ
“کروں؟ مَیلا دوبارہ طرح کس

اندر سے میں سوراخ کے دیوار ہاتھ اپنا نے محبوب میرے 4
اُٹھا۔ تڑپ دل میرا تب دیا۔ ڈال
میرے کھولوں۔ دروازہ لئے کے محبوب اپنے تا کہ اُٹھی مَیں 5
تھیں رھی ٹپک سے خوشبو کی مُر انگلیاں میری سے، مُر ہاتھ
آئی۔ کھولنے کنڈی مَیں جب

!ہے حسین کتنی صورت، خوب کتنی تُو محبوبہ، میری 1
مانند کی کبوتروں جھلک کی آنکھوں تیری پیچھے کے نقاب
کوہِ کودتی اُچھلتی جو ھیں مانند کی بکریوں اُن بال تیرے ہے۔
ھیں۔ اُترتی سے جِلعاد
جیسے بھیڑوں ہوئی نہلائی اور کتری ابھی ابھی دانت تیرے 2
ہوا۔ نہیں گم بھی ایک ہے، جُڑواں کا دانت ھر ھیں۔ سفید
پیارا کتنا منہ تیرا ھیں، ڈورا کا رنگ قرمزی ہونٹ تیرے 3
ٹکڑوں کے انار جھلک کی گالوں تیرے پیچھے کے نقاب ہے۔
ہے۔ دیتی دکھائی مانند کی
طرح جس ہے۔ رُبا دل جیسی بُرج کے داؤد گردن تیری 4
ھیں لٹکی ڈھالیں ہزار کی پہلوانوں سے بُرج مضبوط اور گول اِس
ہے۔ آراستہ سے زیورات بھی گردن تیری طرح اُس
جُڑواں کے غزال والے چرنے میں سوسنوں چھاتیاں تیری 5
ھیں۔ مانند کی بچوں
فرار کر ہولیے سائے اور چلے ھَوا کی شام کہ پہلے سے اِس 6
گا۔ چلوں پاس کے پہاڑی کی بخور اور پہاڑ کے مُر مَیں جائیں ہو
نہیں نقص کوئی میں تجھ ہے، کامل حُسن تیرا محبوبہ، میری 7
ہے۔

جادو کا دُلھن

کی امانہ کوہِ ہم !آ ساتھ میرے سے لبنان دُلھن، میری آ 8
کی شیروں اُتریں، سے چوٹیوں کی حرمون اور سنیر سے، چوٹی
اُتریں۔ سے پہاڑوں کے چیتوں اور ماندوں

اپنی ہے، لیا چُرا دل میرا نے تُو دُلھن، میری بہن، میری 9
جوھر ھی ایک کے گلوبند اپنے سے، نظر ھی ایک کی آنکھوں
ہے۔ لیا چُرا دل میرا نے تُو سے

!ہے موھن من کتنی محبت تیری دُلھن، میری بہن، میری 10
بھی کوئی کی بلسان ہے۔ پسندیدہ زیادہ کہیں سے مَے پیار تیرا
سکتی۔ کر نہیں مقابلہ کا مہک تیری خوشبو

طرح اُسی ہے ٹپکتا سے چھتے شہد طرح جس دُلھن، میری 11
زبان تیری شہد اور دودھ ہے۔ ٹپکتی مٹھاس سے ہونٹوں تیرے
کی لبنان کر سونگھ خوشبو کی کپڑوں تیرے ھیں۔ رہتے تلے
ہے۔ آتی یاد خوشبو

ہے باغ نفیس دُلھن

وہ لیکن دیا، کھول دروازہ لئے کے محبوب اپنے نے مَیں 6
کیا تلاش اُسے نے مَیں ہوا۔ صدمہ سخت مجھے تھا۔ گیا چلا کر مُڑ
ملا۔ نہ جواب لیکن دی، آواز اُسے نے مَیں ملا۔ نہ لیکن
واسطہ میرا سے اُن ہیں کرتے گشت میں شہر چوکیدار جو 7
کے فصیل دیا۔ کر زخمی مجھے کے کر پٹائی میری نے اُنہوں پڑا،
لی۔ چھین بھی چادر میری نے چوکیداروں
تو ملا محبوب میرا اگر کہ کھاؤ قسم بیٹیو، کی یروشلم اے 8
ہوں۔ گئی ہو بیمار مارے کے محبت مَیں کہ دو اطلاع اُسے
تیرے بتا، ہمیں ہے، حسین سے سب میں عورتوں جو تُو 9
محبوب تیرا ہے؟ نہیں میں دوسروں جو ہے خاصیت کیا کی محبوب
قَسم ایسی ہمیں تُو کہ ہے رکھتا سبقت طرح کس سے دوسروں
ہے؟ چاہتی کھلانا
کے ہزاروں ہے۔ سفید اور گلابی جِلد کی محبوب میرے 10
آئے نظر پر طور نمایاں کردار اعلیٰ کا اُس تو کرو مقابلہ کا اُس ساتھ
گا۔
کے کھجور بال کے اُس ہے، کا سونے خالص سر کا اُس 11
ہیں۔ سیاہ طرح کی کوّے اور مانند کی *گُچھوں پھولدار
مانند کی کبوتروں کے کنارے کے ندیوں آنکھیں کی اُس 12
بیٹھے پاس کے پانی کے کثرت اور نہلائے میں دودھ جو ہیں،
ہیں۔
مُر ہونٹ کے اُس مانند، کی کیاری کی بلسان گال کے اُس 13
ہیں۔ جیسے پھولوں کے سوسن ٹپکتے سے
†پکھراج میں جن ہیں سلاخیں کی سونے بازو کے اُس 14
ہے شاہکار کا دانت ہاتھی جسم کا اُس ہیں، ہوئے جڑے
ہیں۔ لگے پتھر کے ‡لاجورد سنگِ میں جس
کے سونے خالص جو ہیں ستون کے مرمر رانیں کی اُس 15
درختوں کے دیودار اور لبنان حُلیہ کا اُس ہیں۔ لگے پر پائیوں
ہے۔ عمدہ جیسا
سے لحاظ ہر وہ غرض ہے، ہی مٹھاس منہ کا اُس 16
ہے۔ پسندیدہ

دوست۔ میرا محبوب، میرا ہے یہ بیٹیو، کی یروشلم اے

6

تیرا ہے، صورت خوب سے سب میں عورتوں جو تُو اے 1
کی اختیار سمت سی کون نے اُس ہے؟ گیا چلا کدھر محبوب
لگائیں؟ کھوج کا اُس ساتھ تیرے ہم تاکہ

وہ ہے، گیا چلا میں باغ اپنے کر اُتر سے یہاں محبوب میرا 2
اور چَرے میں باغوں تاکہ ہے گیا پاس کے کیاریوں کی بلسان
چنے۔ پھول کے سوسن
جو وہ ہے، ہی میرا وہ اور ہوں، ہی کی محبوب اپنے مَیں 3
ہے۔ چرتا میں سوسنوں

ہے صورت خوب کتنی تُو

جیسی یروشلم حسین، جیسی شہر تِرضہ تُو محبوبہ، میری 4
ہے۔ دار رُعب جیسی دستوں بردار علَم اور صورت خوب

اُلجھن میں مجھ وہ کیونکہ لے، ہٹا سے مجھ کو نظروں اپنی 5
ہیں۔ رہی کر پیدا

کوہِ کودتی اُچھلتی جو ہیں مانند کی بکریوں اُن بال تیرے
ہیں۔ اُترتی سے جِلعاد
ہیں۔ سفید جیسے بھیڑوں ہوئی نہلائی ابھی ابھی دانت تیرے 6
ہوا۔ نہیں گم بھی ایک ہے، جڑواں کا دانت ہر
کی ٹکڑوں کے انار جھلک کی گالوں تیرے پیچھے کے نقاب 7
ہے۔ دیتی دکھائی مانند

بےشمار اور داشتائیں 80 بیویاں، 60 کی بادشاہ گو 8
لاثانی ساتھی کامل میری کبوتری، میری لیکن 9 ہوں کنواریاں
اُس دیا جنم اُسے نے جس ہے، بیٹی واحد کی ماں اپنی وہ ہے۔
کہا، مبارک اُسے کر دیکھ اُسے نے بیٹیوں ہے۔ لاڈلی پاک کی
کی، تعریف کی اُس نے داشتاؤں اور رانیوں
جو اُٹھی، چمک طرح کی صبح طلوعِ جو ہے کون یہ” 10
بردار علَم اور پاک جیسی آفتاب صورت، خوب جیسی چاند
“ہے؟ دار رُعب جیسی دستوں

آرزو لئے کے محبوبہ

والے پھوٹنے میں وادی تاکہ آیا اُتر میں باغ کے اخروٹ مَیں 11
کیا کہ تھا چاہتا کرنا معلوم بھی یہ مَیں کروں۔ معائنہ کا پودوں
ہیں۔ گئے لگ پھول کے انار یا آئی نکل کونپلیں کی انگور
میری مجھے نے آرزو میری ہوا، کیا جانے نہ چلتے چلتے لیکن 12
پہنچایا۔ پاس کے رتھوں کے قوم شریف

محبوبہ کی دل کشی

* **5:11** پھولدار گُچھوں: عبرانی لفظ کا مطلب مبہم سا ہے۔ † **5:14** پکھراج: topas ‡ **5:14** لاجورد سنگِ: lapis lazuli

رات میں دیہات کر نکل سے شہر ہم محبوب، میرے آ، 11
گزاریں۔
معلوم کر جا میں باغوں کے انگور سویرے صبح ہم آ، 12
ہیں، لگے پھول اور ہیں آئی نکل کونپلیں سے بیلوں کیا کہ کریں
اپنی پر تجھ میں وہاں ہیں۔ رہے کِھل درخت کے انار کیا کہ
گی۔ کروں اظہار کا محبت
دروازے ہمارے اور رہی، پھیل خوشبو کی †گیاہ مردم 13
بھی۔ کا گزری اور بھی کا فصل نئی ہے، پھل لذیذ کا قسم ہر پر
محفوظ لئے کے محبوب اپنے لئے، تیرے چیزیں یہ نے مَیں کیونکہ
ہیں۔ رکھی

8

ہوں اکیلے ہم کاش

ملاقات سے تجھ باہر اگر تب *ہوتا، بھائی سگا میرا تُو کاش 1
مجھے کر دیکھ یہ جو ہوتا نہ کوئی اور دیتی بوسہ تجھے میں تو ہوتی
جانتا۔ حقیر
لے میں گھر کے ماں اپنی تجھے کر راہنمائی تیری مَیں 2
مَیں وہاں دی۔ تعلیم مجھے نے جس میں گھر کے اُس جاتی،
پلاتی۔ رس کا اناروں اپنے اور مَے دار مسالے تجھے

مجھے بازو دایاں اور ہوتا نیچے کے سر میرے بازو بایاں کا اُس 3
ہے۔ لگاتا گلے
نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤ قَسم بیٹیو، کی یروشلم اے 4
گی۔ کرو بیدار نہ گی، جگاؤ نہ اُسے تم چاہے

بات آخری کی محبوب

سے ریگستان کر لے سہارا کا محبوب اپنے جو ہے کون یہ 5
ہے؟ رہی آ چڑھی

جہاں وہاں دیا، جگا تجھے نے مَیں تلے درخت کے سیب
مبتلا میں زہ دردِ نے اُس جہاں دیا، جنم تجھے نے ماں تیری
کیا۔ پیدا تجھے کر ہو

!رکھ لگائے پر بازو اپنے پر، دل اپنے طرح کی مُہر مجھے 6
پاتال سرگرمی کی اُس اور ور، طاقت جیسی موت محبت کیونکہ
ہے۔ شعلہ بھڑکتا کا رب آگ، دھکتی وہ ہے۔ بے لچک جیسی

پر تجھ ہم تا کہ آ لوٹ کر مُڑ !آ لوٹ آ، لوٹ شولمیت، اے 13
کریں۔ نظر

لوک کا لشکرگاہ ہم ہو؟ چاہتی دیکھنا کیوں کو شولمیت تم
!ہیں چاہتی دیکھنا ناچ

7

من کتنا انداز تیرا کا چلنے میں جوتوں بیٹی، کی رئیس اے 1
زیورات کے گر کاری ماہر رانیں وضع خوش تیری !ہے موہن
ہیں۔ مانند کی
تیرا رہتی۔ محروم نہیں کبھی سے مَے جو ہے پیالہ ناف تیری 2
سے پھولوں کے سوسن احاطہ کا جس ہے ڈھیر کا گندم جسم
ہے۔ گیا کیا
ہیں۔ مانند کی بچوں جُڑواں کے غزال چھاتیاں تیری 3
شہر حسبون آنکھیں تیری مینار، کا دانت ہاتھی گردن تیری 4
ہیں۔ پاس کے دروازے کے ربیم بَت جو وہ ہیں، تالاب کے
طرف کی دمشق منہ کا جس ہے مانند کی لبنان مینارِ ناک تیری
ہے۔
کی ارغوان بال کھلے تیرے ہے، مانند کی کرمل کوہِ سر تیرا 5
زنجیروں کی زُلفوں تیری بادشاہ ہیں۔ کش دل اور قیمتی طرح
ہے۔ رہتا جکڑا میں

آرزو لئے کے محبوبہ

دل کتنی ہے، حسین کتنی تُو محبت، لبریز سے خوشیوں اے 6
رُبا!
انگور چھاتیاں تیری سا، درخت کے کھجور قامت و قد تیرا 7
ہیں۔ جیسی گُچھوں کے
کے اُس کر چڑھ پر درخت کے کھجور مَیں" بولا، مَیں 8
کے انگور چھاتیاں تیری "گا۔ لگاؤں ہاتھ پر *گُچھوں پھولدار
خوشبو کی سیبوں خوشبو کی سانس تیرے ہوں، مانند کی گُچھوں
ہو۔ جیسی
محبوب میرے سیدھی جو مَے ایسی ہو، مَے بہترین منہ تیرا 9
گزر سے میں دانتوں اور ہونٹوں سے نرمی کر جا میں منہ کے
جائے۔

آرزو لئے کے محبوب

ہے۔ چاہتا مجھے وہ اور ہوں، ہی کی محبوب اپنے مَیں 10

کو بچے بھی عورت بانجھ کر کھا اُسے کہ تھا جاتا سوچا میں بارے کے جس پودا ایک :گیاہ مردم **7:13** † ہے۔ سا مبہم مطلب کا لفظ عبرانی :گُچھوں پھولدار **7:8** *
ہوتا۔ پلایا دودھ نے ماں میری جسے ہوتا، بھائی میرا :ترجمہ لفظی :ہوتا بھائی سگا میرا **8:1** * گی۔ دے جنم

7 دریا بڑے سکتا، نہیں بجھا کو محبت بھی سیلاب بڑا کا پانی
پانے کو محبت کوئی اگر اور سکتے۔ نہیں جا لے کر بہا اُسے بھی
اُسے تو بھی کرے بھی پیش دولت تمام کی گھر اپنے لئے کے
گا۔ جائے جانا ھی حقیر میں جواب

بات آخری کی محبوبہ

8 کے بہن اپنی هم ھیں۔ نہیں چھاتیاں کی بہن چھوٹی ھماری
آئے؟ باندھنے رشتہ سے اُس کوئی اگر کریں کیا لئے
9 بنائیں انتظام بند قلعہ کا چاندی پر اُس هم تو ھو دیوار وہ اگر
محفوظ سے تختے کے دیودار اُسے ھم تو ھو دروازہ وہ اگر گے۔
گے۔ رکھیں

10 ھیں۔ مینار مضبوط چھاتیاں میری اور ھوں، دیوار مَیں
سلامتی جسے ھوں گئی بن خاتون ایسی میں نظر کی اُس مَیں اب
ھے۔ ھوئی حاصل

مند دولت زیادہ سے سلیمان

11 کو باغ اِس تھا۔ باغ کا انگور کا سلیمان میں ھامون بعل
کی اُس کو ایک ھر دیا۔ کر حوالے کے داروں پہرے نے اُس
تھے۔ دینے سِکے ھزار کے چاندی لئے کے فصل

12 ھے۔ موجود ھی سامنے میرے باغ کا انگور اپنا میرا لیکن
200 اور ھیں، لئے تیرے سِکے ھزار کے چاندی سلیمان، اے
ھیں۔ کرتے داری پہرا کی فصل کی اُس جو لئے کے اُن سِکے

پکار ھی مجھے

13 توجہ پر آواز تیری ساتھی میرے والی، بسنے میں باغ اے
دے۔ سننے آواز اپنی ھی مجھے ھیں۔ رھے دے

14 کے بلسان طرح کی ھرن جوان یا غزال محبوب، میرے اے
جا بھاگ جانب کی پہاڑوں!

یسعیاہ

یہوداہ نے آموص بن یسعیاہ جو ھیں درج رویائیں وہ میں ذیل 1
منکشف میں سالوں اُن جو اور دیکھیں میں بارے کے یروشلم اور
تھے۔ بادشاہ کے یہوداہ حِزقیاہ اور آخزیوتام، عُزّیاہ، جب ہوئیں

ھیں کرتے انکار سے جاننے کو آقا اپنے اسرائیلی

کان پر الفاظ میرے زمین، اے !سن بات میری آسمان، اے 2
ھے، فرمایا نے رب کیونکہ !دھر
زیرِ میرے جو اور ھے کی نے مَیں پرورش کی بچوں جن”
ھے۔ لیا توڑ رشتہ سے مجھ نے اُنہوں ھیں، چڑھے پروان نگرانی
پہچانتا کو چرنی کی آقا اپنے گدھا اور جانتا کو مالک اپنے بَیل 3
خالی سے سمجھ قوم میری جانتا، نہیں اِتنا اسرائیل لیکن ھے،
ھے۔“
میں قصور سنگین اے !افسوس پر تجھ قوم، گار گناہ اے 4
اُنہوں !بچے بدچلن نسل، شریر !افسوس پر تجھ اُمّت، ھوئی پھنسی
کے اسرائیل نے اُنہوں ھاں، ھے۔ دیا کر ترک کو رب نے
ھے۔ لیا پھیر سے اُس منہ اپنا کیا، رد کر جان حقیر کو قدوس
جا بڑھتی مزید تو ضد تمہاری جائے؟ پیٹا کہاں مزید تمہیں اب 5
لے سے چاند 6 ھے۔ بیمار دل پورا اور زخمی سر پورا گو ھے رھی
اور گھاؤ چوٹیں، جگہ ھر ھے، مجروح جسم پورا تک تلوے کر
کی اُن نہ گیا، کیا صاف اُنہیں نہ اور ھیں۔ لگی ضربیں تازہ تازہ
ھے۔ گئی کی پٹی مرھم
بھسم شہر تمہارے ھے، گیا ھو سنسان و ویران ملک تمہارا 7
کھیتوں تمہارے پردیسی دیکھتے دیکھتے تمہارے ھیں۔ گئے ھو
پردیسی طرح جس ھیں رھے اُجاڑیوں اُنہیں ھیں، رھے لُوٹ کو
صیون ھے، گیا رہ باقی ھی یروشلم صرف 8 ھیں۔ سکتے کر ھی
اب ھے۔ گئی رہ اکیلی طرح کی جھونپڑی میں باغ کے انگور بیٹی
چھپر لگے میں کھیت کے کھیرے شہر یہ ھوا گھرا سے دشمن
زندہ کو ایک چند سے میں ھم الافواج رب اگر 9 ھے۔ مانند کی
طرح کی عمورہ ھمارا جاتے، مٹ طرح کی سدوم ھم تو چھوڑتا نہ
جاتا۔ ھو ستیاناس
عمورہ اے !لو سن فرمان کا رب سردارو، کے سدوم اے 10
فرماتا ربِ 11 !دو دھیان پر ہدایت کی خدا ھمارے لوگو، کے
بھسم تو میں کیا؟ مجھے تو کرو پیش قربانیاں بےشمار تم اگر” ھے،
اُکتا سے چربی کی بچھڑوں تازے موٹے اور مینڈھوں والے ھونے
جاتا کیا پیش مجھے خون جو کا بکروں اور لیلوں بَیلوں، ھوں۔ گیا
میرے کر کیا تقاضا سے تم نے کس 12 نہیں۔ پسند مجھے وہ ھے
رُک 13 روندو؟ تلے پاؤں کو بارگاھوں میری وقت آتے حضور
سے بخور تمہارے !کرو پیش مت قربانیاں بےمعنی اپنی !جاؤ
مناؤ، مت دن کا سبت اور عید کی چاند نئے ھے۔ آتی گھن مجھے
بےدین تمہارے مَیں !کرو نہ جمع لئے کے عبادت کو لوگوں
عید کی چاند نئے تم جب 14 سکتا۔ کر نہیں ھی برداشت اجتماع
ھوتی پیدا نفرت میں دل میرے تو ھو مناتے تقریبات باقی اور
تنگ میں سے جن ھیں گئی بن بوجھ بھاری لئے میرے یہ ھے۔
ھوں۔ گیا آ
مَیں جاؤ، اُٹھاتے لئے کے دعا کو ھاتھوں اپنے بےشک 15
تمہاری مَیں پڑھو، بھی نماز زیادہ بہت تم گو گا۔ دوں نہیں دھیان
نہا پہلے 16 ھیں۔ آلودہ خون ھاتھ تمہارے کیونکہ گا، سنوں نہیں
آؤ باز سے حرکتوں شریر اپنی کرو۔ صاف پاک کو آپ اپنے کر
نیک 17 کر چھوڑ کو راھوں غلط اپنی آئیں۔ نہ نظر مجھے وہ تاکہ
سہارا کا مظلوموں رھو، طالب کے انصاف لو۔ سیکھ کرنا کام
”!لڑو میں حق کے بیواؤں اور کرو انصاف کا یتیموں بنو،

ھے کرتا عدالت کی قوم اپنی اللہ

دوسرے ایک کر جا میں عدالت ھم آؤ” ھے، فرماتا رب 18
جائے ھو قرمزی رنگ کا گناھوں تمہارے اگر لڑیں۔ مقدمہ سے
رنگ کا اُن اگر گے؟ جائیں ھو اُجلے جیسے برف دوبارہ وہ کیا تو
گے؟ جائیں ھو سفید جیسے اُون دوبارہ وہ کیا تو جائے ھو ارغوانی
سے پیداوار بہترین کی ملک تو ھو تیار لئے کے سننے تم اگر 19
تو جاؤ ھو سرکش کے کر انکار اگر لیکن 20 گے۔ ھو اندوز لطف
کیونکہ کرو، یقین کا بات اِس گے۔ جاؤ مر کر آ میں زد کی تلوار
ھے۔“ فرمایا کچھ یہ نے رب
اب وہ تھا وفادار اِتنا پہلے شہر جو کہ ھے گیا ھو کیسے یہ 21
راستی اور تھا، معمور سے انصاف یروشلم پہلے ھے؟ گیا بن کسبی
قاتل ھی قاتل طرف ھر اب لیکن تھی۔ کرتی سکونت میں اُس
بدل میں چاندی خام چاندی خالص تیری یروشلم، اے 22 !ھیں
بزرگ تیرے 23 ھے۔ گیا ملایا پانی میں مَے بہترین تیری ھے، گئی
لوگوں سب خور رشوت یہ ھیں۔ یار کے چوروں اور دھرم ھٹ
پروا وہ نہ جائے۔ مل پانی چائے تاکہ ھیں رھتے پڑے پیچھے کے
اُن فریاد کی بیواؤں نہ ملے، انصاف کو یتیموں کہ ھیں کرتے
ھے۔ پہنچتی تک

24 اِس لئے قادرِ مطلق رب الافواج جو اسرائیل کا زبردست
سورما ہے فرماتا ہے، ’آؤ، مَیں اپنے مخالفوں اور دشمنوں سے
انتقام لے کر سکون پاؤں۔ 25 مَیں تیرے خلاف ہاتھ اُٹھاؤں گا
اور خام چاندی کی طرح تجھے پوٹاش کے ساتھ پگھلا کر تمام مَیل
سے پاک صاف کر دوں گا۔ 26 مَیں تجھے دوبارہ قدیم زمانے
کے سے قاضی اور ابتدا کے سے مشیر عطا کروں گا۔ پھر یروشلم
دوبارہ دار الانصاف اور وفادار شہر کہلائے گا۔‘‘
27 اللہ صیون کی عدالت کر کے اُس کا فدیہ دے گا، جو اُس
میں توبہ کریں گے اُن کا وہ انصاف کر کے اُنہیں چھڑائے گا۔
28 لیکن باغی اور گناہ گار سب کے سب پاش پاش ہو جائیں گے،
رب کو ترک کرنے والے ہلاک ہو جائیں گے۔
29 بلوط کے جن درختوں کی پوجا سے تم لطف اندوز ہوتے
ہو اُن کے باعث تم شرم سار ہو گے، اور جن باغوں کو تم نے
اپنی بُت پرستی کے لئے چن لیا ہے اُن کے باعث تمہیں شرم آئے
گی۔ 30 تم اُس بلوط کے درخت کی مانند ہو گے جس کے پتے
مُرجھا گئے ہوں، تمہاری حالت اُس باغ کی سی ہو گی جس میں
پانی نایاب ہو۔ 31 زبردست آدمی پھوس اور اُس کی غلط حرکتیں
چنگاری جیسی ہوں گی۔ دونوں مل کر یوں بھڑک اُٹھیں گے کہ
کوئی بھی بجھا نہیں سکے گا۔

2

یروشلم ابدی امن و امان کا مرکز ہو گا

1 یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں ذیل
کی رویا دیکھی،
2 آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی سے قائم ہو
گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام بلندیوں سے کہیں زیادہ سرفراز
ہو گا۔ تب تمام قومیں جوق در جوق اُس کے پاس پہنچیں گی،
3 اور بےشمار اُمّتیں آ کر کہیں گی، ’’آؤ، ہم رب کے پہاڑ پر چڑھ
کر یعقوب کے خدا کے گھر کے پاس جائیں تاکہ وہ ہمیں اپنی
مرضی کی تعلیم دے اور ہم اُس کی راہوں پر چلیں۔‘‘
کیونکہ صیون پہاڑ سے رب کی ہدایت نکلے گی، اور یروشلم
سے اُس کا کلام صادر ہو گا۔ 4 رب بین الاقوامی جھگڑوں
کو نپٹائے گا اور بےشمار قوموں کا انصاف کرے گا۔ تب وہ
اپنی تلواروں کو کوٹ کر پھالے بنائیں گی اور اپنے نیزوں کو
کانٹ چھانٹ کے اوزار میں تبدیل کریں گی۔ اب سے نہ ایک
قوم دوسری پر حملہ کرے گی، نہ لوگ جنگ کرنے کی تربیت
حاصل کریں گے۔
5 اے یعقوب کے گھرانے، آؤ ہم رب کے نور میں چلیں!

اللہ کی ہیبت ناک عدالت

6 اے اللہ، تُو نے اپنی قوم، یعقوب کے گھرانے کو ترک کر
دیا ہے۔ اور کیا عجب! کیونکہ وہ مشرقی جادوگری سے بھر گئے
ہیں۔ فلستیوں کی طرح ہمارے لوگ بھی قسمت کا حال پوچھتے
ہیں، وہ پردیسیوں کے ساتھ بغل گیر رہتے ہیں۔ 7 اسرائیل سونے
چاندی سے بھر گیا ہے، اُس کے خزانوں کی حد ہی نہیں رہی۔
ہر طرف گھوڑے ہی گھوڑے نظر آتے ہیں، اور اُن کے رتھ
گنے نہیں جا سکتے۔ 8 لیکن ساتھ ساتھ اُن کا ملک بُتوں سے بھی
بھر گیا ہے۔ جو چیزیں اُن کے ہاتھوں نے بنائیں اُن کے سامنے وہ
جھک جاتے ہیں، جو کچھ اُن کی اُنگلیوں نے تشکیل دیا اُسے
وہ سجدہ کرتے ہیں۔ 9 چنانچہ اب اُنہیں خود جھکایا جائے گا،
اُنہیں پست کیا جائے گا۔ اے رب، اُنہیں معاف نہ کر!
10 چٹانوں میں گھس جاؤ! خاک میں چھپ جاؤ! کیونکہ
رب کا دہشت انگیز اور شاندار جلال آنے کو ہے۔ 11 تب
انسان کی مغرور آنکھوں کو نیچا کیا جائے گا، مردوں کا تکبر
خاک میں ملایا جائے گا۔ اُس دن صرف رب ہی سرفراز ہو
گا۔ 12 کیونکہ رب الافواج نے ایک خاص دن ٹھہرایا ہے
جس میں سب کچھ جو مغرور، بلند یا سرفراز ہو زیر کیا جائے
گا۔ 13 لبنان میں دیودار کے تمام بلند و بالا درخت، بسن کے کُل
بلوط، 14 تمام عالی پہاڑ اور اونچی پہاڑیاں، 15 ہر عظیم بُرج اور
قلعہ بند دیوار، 16 سمندر کا ہر عظیم تجارتی اور شاندار جہاز زیر
ہو جائے گا۔ 17 چنانچہ انسان کا غرور خاک میں ملایا جائے
گا اور مردوں کا تکبر نیچا کر دیا جائے گا۔ اُس دن صرف رب
ہی سرفراز ہو گا، 18 اور بُت سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔
19 جب رب زمین کو دہشت زدہ کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا
ہو گا تو لوگ مٹی کے گڑھوں میں کھسک جائیں گے۔ رب
کی مہیب اور شاندار تجلّی کو دیکھ کر وہ چٹانوں کے غاروں
میں چھپ جائیں گے۔ 20 اُس دن انسان سونے چاندی کے اُن
بُتوں کو پھینک دے گا جنہیں اُس نے سجدہ کرنے کے لئے بنا
لیا تھا۔ اُنہیں چوہوں اور چمگادڑوں کے آگے پھینک کر 21 وہ
چٹانوں کے شگافوں اور دراڑوں میں گھس جائیں گے تاکہ رب

دہشت کو زمین وہ جب جائیں بچ سے تجلّی شاندار اور مہیب کی
اعتماد پر انسان چنانچہ 22 گا۔ ہو کھڑا اُٹھ لئے کے کرنے زدہ
ھی قدر کی اُس ہے۔ کی بھر دم زندگی کی جس آؤ باز سے کرنے
ہے؟ کیا

3

تباھی کی یہوداہ

کچھ سب سے یہوداہ اور یروشلم الافواج رب مطلق قادرِ 1
لقمہ ہر کا روٹی ہیں۔ کرتے انحصار لوگ پر جس ہے کو چھیننے
قسمت نبی، اور قاضی فوجی، اور سورمے 2 قطرہ، ہر کا پانی اور
رسوخ و اثر اور افسر فوجی 3 بزرگ، اور والے بتانے حال کا
چھین سب کے سب والے، پھونکنے منتر اور جادوگر مشیر، والے،
مزاج متلوّن اور گا، کروں مقرر پر اُن لڑکے مَیں 4 گے۔ جائیں لئے
کریں ظلم پر دوسرے ایک عوام 5 گے۔ کریں حکومت پر اُن ظالم
پر بزرگوں نوجوان گا۔ دبائے کو پڑوسی اپنے ایک ہر اور گے،
گے۔ کریں حملہ پر داروں عزت کمینے، اور
اُس کر پکڑ کو بھائی اپنے میں گھر کے باپ اپنے کوئی تب 6
ہمارا آ، لئے اِس ہے، چادر تک اب پاس تیرے" گا، کہے سے
ذمہ کی سنبھالنے کو ڈھیر اِس کے کھنڈرات ! جا بن سربراہ
"! لے اُٹھا داری
معالجہ تمہارا مَیں نہیں،" گا، کرے انکار کر چیخ وہ لیکن 7
مجھے چادر۔ نہ ہے، روٹی نہ میں گھر میرے ! سکتا نہیں ھی کر
"! بنانا مت سربراہ کا عوام
وجہ اور ہے۔ گیا گر سے دھڑام یہوداہ ہے، رہا ڈگمگا یروشلم 8
کرتے مخالفت کی رب سے حرکتوں اور باتوں اپنی وہ کہ ہے یہ
کرتے اظہار کا سرکشی وہ میں ھی حضور جلالی کے اُس ہیں۔
ہے۔ دیتی گواھی خلاف کے اُن داری جانب کی اُن 9 ہیں۔
فخر پر گناھوں اپنے علانیہ طرح کی باشندوں کے سدوم وہ اور
پر اُن کرتے۔ نہیں ھی کوشش کی چھپانے اُنہیں وہ ہیں، کرتے
ہیں۔ رہے ڈال میں مصیبت کو آپ اپنے تو وہ ! افسوس
اعمال اپنے وہ کیونکہ دو، باد مبارک کو بازوں راست 10
پر بےدینوں لیکن 11 گے۔ ہوں اندوز لطف سے پھل اچھے کے
مناسب کی کام غلط اُنہیں کیونکہ گا، ہو بُرا انجام کا اُن ! افسوس
گی۔ ملے سزا
عورتیں اور کرتے ظلم پر تجھ مزاج متلوّن ! قوم میری ہائے، 12
ہیں۔ کرتی حکومت پر تجھ
وہ ہیں، رہے کر راہ گم تجھے راھنما تیرے قوم، میری اے
ہیں۔ رہے بھٹکا سے راہ صحیح کر اُلجھا تجھے

ہے کرتا عدالت کی قوم اپنی رب

وہ ہے، ہوا کھڑا لئے کے لڑنے مقدمہ میں عدالت رب 13
کے قوم اپنی رب 14 ہے۔ اُٹھا لئے کے کرنے عدالت کی قوموں
فرماتا کر آ سامنے لئے کے کرنے فیصلہ کا رئیسوں اور بزرگوں
گئے کھا کچھ سب ہوئے چرتے میں باغ کے انگور ھی تم" ہے،
سے مال ہوئے لُوٹے کے مندوں ضرورت گھر تمہارے ہو،
یہ دکھائی؟ کر گستاخی کیسی نے تم یہ 15 ہیں۔ پڑے بھرے
کے زدوں مصیبت تم ہو۔ رہے کچل تم جسے ہے قوم ھی میری
الافواج رب مطلق قادرِ"ہو۔ رہے پیس میں چکّی کو چہروں
ہے۔ فرماتا یوں

عدالت کی خواتین کی یروشلم

جب ہیں۔ مغرور کتنی بیٹیاں کی صیون" فرمایا، نے رب 16
سے شوخی کتنی کو گردنوں اپنی تو ہیں چلتی کر مار مار آنکھ
ہیں اُٹھاتی قدم کر مٹک مٹک جب اور ہیں۔ گھماتی اُدھر اِدھر
"ٹن۔ ٹن ٹن، ٹن ہیں بولتے گھنگھرو ہوئے بندھے پر پاؤں تو
اُن کے کر پیدا پھوڑے پر سروں کے اُن رب میں جواب 17
کا اُن رب دن اُس 18 گا۔ دے ہونے گنجا کو ماتھوں کے
چاند اور سورج گھنگھرو، کے اُن : گا دے اُتار سنگار تمام
ٹوپیاں، سجیلی 20 دوپٹے، کڑے، آویزے، 19 زیورات، کے
شاندار 22 نتھ، انگوٹھیاں، 21 تعویذ، بوتلیں، کی خوشبو پائل،
اور سربند لباس، نفیس آئینے، 23 بٹوے، چادریں، کپڑے،
رسّی، بجائے کے کمربند گی، ہو بدبو بجائے کی خوشبو 24 شال۔
بجائے کے لباس شاندار گنجاپن، بجائے کے بالوں ہوئے سلجھے
شرمندگی۔ بجائے کی صورتی خوب ٹاٹ،
مریں کر آ میں زد کی تلوار مرد تیرے ! یروشلم ہائے، 25
کے شہر 26 گے۔ جائیں ہو شہید لڑتے لڑتے سورمے تیرے گے،
کر رہ تنہا بیٹی صیون گے، کریں ماتم کر بھر بھر آہیں دروازے
گی۔ جائے بیٹھ میں خاک

4

ہم" گی، کہیں کر لپٹ سے مرد ھی ایک عورتیں سات تب 1
ضروریات کی روزمرہ ھی خود ہم بےشک ! کریں شادی سے
سے نام کے آپ ہم لیکن کپڑا۔ یا ہو کھانا خواہ گی، کریں پوری
"جائے۔ ہو دُور شرمندگی ہماری تاکہ کہلائیں

بحالی کی یروشلم

2 اُس دن جو کچھ رب پھوٹنے دے گا وہ شاندار اور جلالی
ہو گا، ملک کی پیداوار بچے ہوئے اسرائیلیوں کے لئے فخر اور
آب و تاب کا باعث ہو گی۔ 3 تب جو بھی صیون میں باقی رہ گئے
ہوں گے وہ مُقدّس کہلائیں گے۔ یروشلم کے جن باشندوں کے
نام زندوں کی فہرست میں درج کئے گئے ہیں وہ بچ کر مُقدّس
کہلائیں گے۔ 4 رب صیون کی بیٹیوں کو فضلہ سے لت پت دھو
کر پاک صاف کرے گا، وہ عدالت اور تباہی کی روح سے
یروشلم کی خون ریزی کے دھبے دُور کر دے گا۔ 5 پھر رب
ہونے دے گا کہ دن کو بادل صیون کے پورے پہاڑ اور اُس پر
جمع ہونے والوں پر سایہ ڈالے جبکہ رات کو دھواں اور دھکتی
آگ کی چمک دمک اُس پر چھائی رہے۔ یوں اُس پورے شاندار
علاقے پر سائبان ہو گا 6 جو اُسے جُھلستی دھوپ سے محفوظ
رکھے گا اور طوفان اور بارش سے پناہ دے گا۔

5

بےپھل انگور کا باغ

1 آؤ، مَیں اپنے محبوب کے لئے گیت گاؤں، ایک گیت جو
اُس کے انگور کے باغ کے بارے میں ہے۔
میرے پیارے کا باغ تھا۔ انگور کا یہ باغ زرخیز پہاڑی پر تھا۔
2 اُس نے گوڈی کرتے کرتے اُس میں سے تمام پتھر نکال دیئے،
پھر بہترین انگور کی قلمیں لگائیں۔ بیچ میں اُس نے مینار کھڑا کیا
تاکہ اُس کی صحیح چوکیداری کر سکے۔ ساتھ ساتھ اُس نے
انگور کا رس نکالنے کے لئے پتھر میں حوض تراش لیا۔ پھر وہ
پہلی فصل کا انتظار کرنے لگا۔ بڑی اُمید تھی کہ اچھے میٹھے
انگور ملیں گے۔ لیکن افسوس! جب فصل پک گئی تو چھوٹے
اور کھٹے انگور ہی نکلے تھے۔
3 ”اے یروشلم اور یہوداہ کے باشندو، اب خود فیصلہ کرو
کہ مَیں اُس باغ کے ساتھ کیا کروں۔ 4 کیا مَیں نے باغ کے لئے
ہر ممکن کوشش نہیں کی تھی؟ کیا مناسب نہیں تھا کہ مَیں اچھی
فصل کی اُمید رکھوں؟ کیا وجہ ہے کہ صرف چھوٹے اور کھٹے
انگور نکلے؟
5 پتا ہے کہ مَیں اپنے باغ کے ساتھ کیا کروں گا؟ مَیں اُس کی
کانٹےدار باڑ کو ختم کروں گا اور اُس کی چاردیواری گرا دوں
گا۔ اُس میں جانور گھس آئیں گے اور چر کر سب کچھ تباہ کریں
گے، سب کچھ پاؤں تلے روند ڈالیں گے!
6 مَیں اُس کی زمین بنجر بنا دوں گا۔ نہ اُس کی بیلوں کی کانٹ
چھانٹ ہو گی، نہ گوڈی کی جائے گی۔ وہاں کانٹےدار اور
خود رَو پودے اُگیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ مَیں بادلوں کو بھی
اُس پر برسنے سے روک دوں گا۔“
7 سنو، اسرائیلی قوم انگور کا باغ ہے جس کا مالک رب
الافواج ہے۔ یہوداہ کے لوگ اُس کے لگائے ہوئے پودے ہیں
جن سے وہ لطف اندوز ہونا چاہتا ہے۔ وہ اُمید رکھتا تھا کہ
انصاف کی فصل پیدا ہو گی، لیکن افسوس! اُنہوں نے غیرقانونی
حرکتیں کیں۔ راستی کی توقع تھی، لیکن مظلوموں کی چیخیں
ہی سنائی دیں۔

لوگوں کی غیرقانونی حرکتیں

8 تم پر افسوس جو یکے بعد دیگرے گھروں اور کھیتوں کو
اپناتے جا رہے ہو۔ آخرکار دیگر تمام لوگوں کو نکلنا پڑے گا
اور تم ملک میں اکیلے ہی رہو گے۔ 9 رب الافواج نے میری
موجودگی میں ہی قَسم کھائی ہے، ”یقیناً یہ متعدد مکان ویران و
سنسان ہو جائیں گے، اِن بڑے اور عالی شان گھروں میں کوئی
نہیں بسے گا۔ 10 دس ایکڑ* زمین کے انگوروں سے مَے کے
صرف 22 لٹر بنیں گے، اور بیج کے 160 کلو گرام سے غلہ کے
صرف 16 کلو گرام پیدا ہوں گے۔“
11 تم پر افسوس جو صبح سویرے اُٹھ کر شراب کے پیچھے پڑ
جاتے اور رات بھر مَے پی پی کر مست ہو جاتے ہو۔ 12 تمہاری
ضیافتوں میں کتنی رونق ہوتی ہے! تمہارے مہمان مَے پی پی
کر سرود، ستار، دف اور بانسری کی سُریلی آوازوں سے اپنا دل
بہلاتے ہیں۔ لیکن افسوس، تمہیں خیال تک نہیں آتا کہ رب کیا
کر رہا ہے۔ جو کچھ رب کے ہاتھوں ہو رہا ہے اُس کا تم لحاظ
ہی نہیں کرتے۔ 13 اِسی لئے میری قوم جلاوطن ہو جائے گی،
کیونکہ وہ سمجھ سے خالی ہے۔ اُس کے بڑے افسر بھوکے مر
یں گے، اور عوام پیاس کے مارے سوکھ جائیں گے۔ 14 پاتال
نے اپنا منہ پھاڑ کر کھولا ہے تاکہ قوم کی تمام شان و شوکت،
شور شرابہ، ہنگامہ اور شادمان افراد اُس کے گلے میں اُتر جائیں۔
15 انسان کو پست کر کے خاک میں ملایا جائے گا، اور مغرور
کی آنکھیں نیچی ہو جائیں گی۔

* **5:10** دس ایکڑ: لفظی مطلب: جتنی زمین پر بیلوں کی دس جوڑیاں ایک دن میں ہل چلا سکتی ہیں۔

دکھائے عظمت کی اُس عدالت کی الافواج رب لیکن 16
قدوس وہ کہ گی کرے ظاہر راستی کی خدا قدوس اور گی،
کے جلاوطنوں بھیڑیں تازی موٹی اور لیلے میں دنوں اُن 17 ہے۔
میں۔ چراگاھوں اپنی طرح جس گی چریں یوں میں کھنڈرات
ساتھ کے رسّوں باز دھوکے کو قصور اپنے جو افسوس پر تم 18
اپنے طرح کی گاڑی بَیل کو گناہ اپنے اور کھینچتے پیچھے اپنے
کام اپنا جلدی جلدی اللہ" ہو، کہتے تم 19 ہو۔ گھسیٹتے پیچھے
کا اسرائیل منصوبہ جو کریں۔ معائنہ کا اِس ہم تاکہ نپٹائے
"لیں۔ جان اُسے ہم تاکہ آئے سامنے جلدی وہ ہے رکھتا قدوس
دیتے قرار بُرا کو بھلائی اور بھلا کو بُرائی جو افسوس پر تم 20
کہ ہے، تاریکی روشنی اور روشنی تاریکی کہ ہو کہتے جو ہو،
ہے۔ کڑوی مٹھاس اور میٹھی کڑواہٹ
آپ اپنے اور ہو مند دانش میں نظر اپنی جو افسوس پر تم 21
ہو۔ سمجھتے ہوشیار کو
ملانے شراب اور ہو پہلوان میں پینے مَے جو افسوس پر تم 22
ہو۔ دکھاتے بہادری اپنی میں
بےقصوروں اور کرتے بَری کو مجرموں کر کھا رشوت تم 23
پڑے بھگتنی سزا کی اِس تمہیں اب 24 ہو۔ مارتے حقوق کے
اور جاتا ہو راکھ کر آ میں لپیٹ کی آگ بھوسا طرح جس گی۔
طرح اُسی ہے جاتی ہو چُرمُر میں شعلے کے آگ گھاس سوکھی
تمہارے اور گی جائیں سڑ جڑیں تمہاری گے۔ جاؤ ہو ختم تم
کی الافواج رب نے تم کیونکہ گے، جائیں اُڑ طرح کی گرد پھول
حقیر فرمان کا قدوس کے اسرائیل نے تم ہے، کیا رد کو شریعت
ہے۔ جانا

حملہ کا فوج اسوری

ہوا نازل پر قوم کی اُس غضب کا رب کہ ہے وجہ یہی 25
رہے لرز پہاڑ ہے۔ کیا حملہ پر اُن کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس کہ ہے،
تاھم ہیں۔ ہوئی بکھری طرح کی کچرے لاشیں میں گلیوں اور
لئے کے مارنے ہاتھ کا اُس بلکہ گا ہو نہیں ٹھنڈا غصہ کا اُس
گا۔ رہے ہی اُٹھا
اُسے کر گاڑ جھنڈا فوجی لئے کے قوم دُوردراز ایک وہ 26
دنیا اُسے کر بجا سیٹی وہ گا، کرے کھڑا خلاف کے قوم اپنی
رہے آ ہوئے بھاگتے دشمن دیکھو، وہ گا۔ بُلائے سے انتہا کی
چلے۔ کر لڑکھڑا یا ہو تھکاماندہ جو نہیں کوئی سے میں اُن 27 !ہیں
نہیں، ڈھیلا پٹکا بھی کا کسی ہے۔ ہوا سویا یا اونگھتا نہیں کوئی
ہوئے تنے کمان اور تیز تیر کے اُن 28 نہیں۔ ٹوٹا تسمہ بھی کا کسی
رتھوں کے اُن جیسے، چقماق کُھر کے گھوڑوں کے اُن ہیں۔
بلکہ ہیں گرجتے طرح کی شیرنی وہ 29 ہیں۔ جیسے آندھی پہئے کے
چھین شکار اپنا ہوئے غُراتے اور دھاڑتے طرح کی شیر ببر جوان
سکتا۔ بچا نہیں کوئی اُسے جہاں ہیں جاتے لے وہاں کر
مچاتے شور سا کا سمندر متلاطم اور غُراتے دشمن دن اُس 30
اندھیرا وہاں دیکھو بھی جہاں گے۔ پڑیں ٹوٹ پر اسرائیل ہوئے
سبب کے جانے چھا بادل مصیبت۔ ہی مصیبت اور اندھیرا ہی
گی۔ جائے ہو تاریک روشنی سے

6

بُلاھٹ کی یسعیاہ

نے مَیں سال اُس پائی وفات نے بادشاہ عُزیّاہ سال جس 1
لباس کے اُس دیکھا۔ بیٹھے پر تخت جلالی اور اعلیٰ کو رب
اوپر کے اُس فرشتے سرافیم 2 گیا۔ بھر گھر کا رب سے دامن کے
اور کو منہ اپنے وہ سے دو تھے۔ پَر چھ کے ایک ہر تھے۔ کھڑے
تھے۔ اُڑتے وہ سے دو جبکہ تھے لیتے ڈھانپ کو پاؤں اپنے سے دو
قدوس،" تھے، رہے پکار کو دوسرے ایک وہ سے آواز بلند 3
سے جلال کے اُس دنیا تمام الافواج۔ رب ہے قدوس قدوس،
"ہے۔ معمور
گھر کا رب اور گئیں ہل *دہلیزیں سے آوازوں کی اُن 4
برباد مَیں افسوس، پر مجھ" اُٹھا، چلّا مَیں 5 گیا۔ بھر سے دھوئیں
قوم جس اور ہیں، ناپاک ہونٹ میرے کیونکہ !ہوں گیا ہو
مَیں تو بھی ہیں نجس بھی ہونٹ کے اُس ہوں رہتا درمیان کے
"ہے۔ دیکھا کو الافواج رب بادشاہ سے آنکھوں اپنی نے
آیا۔ پاس میرے ہوا اُڑتا ایک سے میں فرشتوں سرافیم تب 6
گاہ قربان سے چمٹے نے اُس جو تھا کوئلہ دمکتا میں ہاتھ کے اُس
فرمایا، کر چھو کو منہ میرے نے اُس سے اِس 7 تھا۔ لیا سے
قصور تیرا اب ہے۔ دیا چھو کو ہونٹوں تیرے نے کوئلے دیکھ،"
"ہے۔ گیا دیا کفارہ کا گناہ تیرے گیا، ہو دُور
کس مَیں" پوچھا، نے اُس سنی۔ آواز کی رب نے مَیں پھر 8
مَیں" بولا، مَیں "جائے؟ سے طرف ہماری کون بھیجوں؟ کو
جا،" فرمایا، نے رب تب 9 "دے۔ بھیج ہی مجھے ہوں۔ حاضر
اپنی سمجھنا۔ نہ کچھ مگر سنو سے کانوں اپنے' بتا، کو قوم اِس

چولیں۔ کی دروازوں والی گھومنے میں دہلیزوں :مطلب لفظی :دہلیزیں 6:4 *

کو دل کے قوم اِس 10 ‘!جاننا نہ کچھ مگر دیکھو، سے آنکھوں
نہ ایسا کر۔ بند کو آنکھوں اور کانوں کے اُن دے، کر بےحس
میری سنیں، سے کانوں اپنے دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو
“پائیں۔ شفا اور کریں رجوع طرف
نے اُس ”تک؟ کب رب، اے“ کیا، سوال نے مَیں 11
سنسان، و ویران شہر کے ملک کہ تک وقت اُس“ دیا، جواب
پہلے 12 ہوں۔ نہ بنجر کھیت کے اُس اور غیرآباد گھر کے اُس
پورا کر دے، بھگا تک دُور دُور کو لوگوں رب کہ ہے لازم
حصہ دسواں کا قوم اگر13 جائے۔ رہ بےکس اور تنہا تن ملک
وہ گا۔ جائے دیا جلا بھی اُسے لیکن رہے بھی باقی میں ملک
جائے کٹ یوں طرح کی درخت چوڑے لیے دیگر یا بلوط کسی
ہو بیج مُقدّس ایک مُڈھ یہ تاہم گا۔ رہے باقی ہی مُڈھ کہ گا
“گی۔ نکلے پھوٹ زندگی سے سرے نئے سے جس گا

7

ہے دیتا تسلی کو آخز اللہ

کا شام تو تھا بادشاہ کا یہوداہ عُزیّاہ، بن یوتام بن آخز جب 1
کے یروشلم رملیاہ بن فِقح بادشاہ کا اسرائیل اور رضین بادشاہ
ناکام میں کرنے قبضہ پر شہر وہ لیکن نکلے۔ لئے کے لڑنے ساتھ
شام کہ ملی اطلاع کو گھرانے شاہی کے داؤد جب 2 رہے۔
آخز تو ہے لگائی لشکرگاہ اپنی میں علاقے کے افرائیم نے فوج کی
جھونکوں کے آندھی دل کے اُن اٹھے۔ لرز قوم کی اُس اور بادشاہ
لگے۔ تھرتھرانے طرح کی درختوں والے ہلنے سے
*یاشوب شیاربیٹے اپنے“ ہوا، کلام ہم سے یسعیاہ رب تب 3
وہ جا۔ نکل لئے کے ملنے سے بادشاہ آخز کر لے ساتھ اپنے کو
والے اوپر کو پانی جو ہے ہوا رُکا پاس کے سرے کے نالے اُس
دھوبیوں جو ہے پر راستے اُس تالاب (یہ) ہے پہنچاتا تک تالاب
سکون کر رہ محتاط کہ بتا اُسے 4 ۔(ہے جاتا لے تک گھاٹ کے
رملیاہ بن اور شام رضین، دل تیرا ڈر۔ مت چھوڑ۔ مت دامن کا
لکڑی ہوئی جلی بس یہ ہارے۔ نہ ہمت کر دیکھ طیش کا
چھوڑ دھواں کچھ تک اب جو ہیں ٹکڑے ہوئے بجھے دو کے
تیرے نے بادشاہوں کے اسرائیل اور شام بےشک 5 ہیں۔ رہے
ہم آؤ‘ 6 ہیں، کہتے وہ اور ہیں، باندھے منصوبے بُرے خلاف
پائیں فتح پر اُس کر پھیلا دہشت وہاں ہم کریں۔ حملہ پر یہوداہ

رب لیکن 7 ‘بنائیں۔ بادشاہ کا اُس کو بیٹے کے طابئیل پھر اور
بات گا۔ جائے ہونا کام منصوبہ کا اُن کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
محض سر کا دمشق اور دمشق سر کا شام کیونکہ 8 !گی بنے نہیں
سال 65 ہے، تعلق کا اسرائیل ملک تک جہاں ہے۔ رضین
نابود و نیست قوم اور گا، جائے ہو چُور چکنا وہ اندر اندر کے
محض سر کا سامریہ اور سامریہ سر کا اسرائیل 9 گی۔ جائے ہو
ہے۔ بیٹا کا رملیاہ
“گے۔ رہو نہیں قائم خود تو رہو، نہ قائم میں ایمان اگر

ہے دیتا نشان کو آخز رب

کی اِس“ 11 ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے بادشاہ آخز رب 10
لے، مانگ نشان الٰہی کوئی سے خدا اپنے رب لئے کے تصدیق
“میں۔ پاتال یا ہو پر آسمان خواہ
کو رب کہ مانگ نشان مَیں نہیں،“ کیا، انکار نے آخز لیکن 12
“گا۔ آزماؤں نہیں
کے داؤد اے سنو، بات میری پھر“ کہا، نے یسعیاہ تب 13
کہ ہے لازم کیا دو؟ تھکا کو انسان تم کہ نہیں کافی یہ کیا !خاندان
طرف ہی اپنی رب پھر چلو، 14 رہو؟ مُصر پر تھکانے بھی کو اللہ
ہو سے اُمید کنواری کہ گا ہو یہ نشان گا۔ دے نشان تمہیں سے
گی۔ رکھے †عمانوایل نام کا اُس تو گا ہو پیدا بیٹا جب گی۔ جائے
اچھا اور کرنے رد کام غلط کہ گا ہو بڑا اِتنا بچہ وقت جس 15
کھائے شہد اور بالائی سے وقت اُس گا رکھے علم کا چننے کام
اچھا اور کرنے رد کام غلط لڑکا کہ پہلے سے اِس کیونکہ 16 گا۔
گا جائے ہو سنسان و ویران ملک وہ رکھے علم کا چننے کام
ہے۔ کھاتا دہشت تُو سے بادشاہوں دونوں کے جس

گا جائے ہو تباہ بھی یہوداہ

بڑی سمیت قوم اور خاندان آبائی تیرے بھی تجھے رب 17
تمہارے کو بادشاہ کے اسور وہ کیونکہ گا۔ ڈالے میں مصیبت
سامنا کا دنوں مشکل ایسے تمہیں وقت اُس گا۔ بھیجے خلاف
لے سے جانے ہو الگ سے یہوداہ کے اسرائیل کہ گا پڑے کرنا
“گزرے۔ نہیں تک آج کر
مکھیوں کچھ گا۔ بُلائے کو دشمن کر بجا سیٹی رب دن اُس 18
آئیں سے شاخوں دُوردراز کی نیل دریائے طرح کی غول کے
کر ہو روانہ سے اسور طرح کی مکھیوں کی شہد کچھ اور گے،

* **7:3** یاشوب شیار: یاشوب شیار سے مراد ہے ’ایک بچا کھچا حصہ واپس آئے گا۔‘ † **7:14** عمانوایل: عمانوایل سے مراد ہے ’اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘

یروشلم لوگ یہ” 6 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر بار ایک 5
رضین کے کر مسترد پانی کا نالے شِلوخ والے بہنے سے آرام میں
دریائے پر اُن رب لئے اِس 7 ہیں۔ خوش سے رملیاہ بن فِقَح اور
تمام اپنی بادشاہ کا اسور گا، لائے سیلاب زبردست کا فرات
دریائی تمام کی اُس گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُن ساتھ کے شوکت و شان
یہوداہ میں صورت کی سیلاب 8 کر نکل سے کناروں اپنے شاخیں
پَروں اپنے طرح کی پرندے پانی عمانوایل، اے گی۔ گزریں سے پر
لوگ اور گا، لے ڈھانپ کو ملک پورے تیرے کر پھیلا کو
“گے۔ جائیں ڈوب میں اُس تک گلے
چِکنا بھی پھر تم لگاؤ۔ نعرے کے جنگ بےشک قومو، اے 9
دھیان باشندو، تمام کے ممالک دُوردراز اے گی۔ جاؤ ہو چُور
پاش پاش بھی پھر تم کرو۔ تیاریاں لئے کے جنگ بےشک !دو
باوجود کے کرنے تیاریاں لئے کے جنگ کیونکہ گے۔ جاؤ ہو
بات باندھو، تم منصوبہ بھی جو 10 گا۔ جائے کچلا تمہیں بھی
گے، جاؤ ہو ناکام تم کرو، فیصلہ بھی جو میں آپس گی۔ بنے نہیں
*ہے۔ ساتھ ہمارے اللہ کیونکہ

ہے کرتا آگاہ میں بارے کے قوم کو نبی رب

وقت اُس لیا پکڑ سے مضبوطی مجھے نے رب وقت جس 11
اُس کیا۔ خبردار سے چلنے پر راہوں کی قوم اِس مجھے نے اُس
سازش قوم یہ جو سمجھنا مت سازش کو بات ہر” 12 فرمایا، نے
نہ ڈرنا، نہ سے اُس ہیں ڈرتے لوگ یہ سے جس ہے۔ سمجھتی
دہشت سے اُسی ڈرو۔ سے الافواج رب بلکہ 13 کھانا دہشت
کا یہوداہ اور اسرائیل وہ تب 14 مانو۔ قدوس کو اُسی اور کھاؤ
ایک گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو پتھر ایسا ایک گا، ہو مقدِس
اُس باشندے کے یروشلم گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان
بہت سے میں اُن 15 گے۔ جائیں اُلجھ میں جال اور پھندے کے
اور گے جائیں ہو پاش پاش کر گر وہ گے۔ کھائیں ٹھوکر سارے
“گے۔ جائیں پکڑے کر پھنس میں پھندے

ہے کرنا حوالے کے شاگردوں کلام کا رب

ہے، رکھنا محفوظ کر ڈال میں لفافے کو مکاشفے مجھے 16
ہے۔ لگانی مُہر پر ہدایت کی اللہ ہی درمیان کے شاگردوں اپنے
چہرے اپنے نے جس گا رہوں میں انتظار کے رب خود مَیں 17

گے، جائیں ٹک وہ جگہ ہر 19 گے۔ دیں بول دھاوا پر ملک
کانٹےدار تمام میں، دراڑوں کی چٹانوں اور گھاٹیوں گہری
مطلق قادرِ دن اُس 20 پاس۔ کے جوہڑ ہر اور میں جھاڑیوں
پر تم کرلے پر کرائے اُسترا ایک طرف پرلی کے فرات دریائے
اور سر تمہارے وہ ذریعے کے بادشاہ کے اسوریعنی گا۔ چلائے
بھی کا مونچھ داڑھی تمہاری وہ ہاں، گا۔ منڈوائے کو ٹانگوں
گا۔ کرے صفایا
رکھ بھیڑبکریاں دو اور گائے جوان ایک آدمی جو دن اُس 21
کر گی دیں دودھ اِتنا وہ تو بھی 22 گا۔ ہو قسمت خوش وہ سکے
ہو گیا رہ باقی میں ملک بھی جو ہاں، گا۔ رہے کھاتا بالائی وہ
گا۔ کھائے شہد اور بالائی وہ گا
پودے ہزار کے انگور میں حال جہاں جہاں دن اُس 23
کانٹےدار وہاں ہیں بِکتے لئے کے سِکوں ہزار کے چاندی
ملک پورا 24 گے۔ اُگیں ہی کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں
جنگلی اِتنا سے سبب کے کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار
لئے کے کھیلنے شکار میں اُس کرلے کمان اور تیر لوگ کہ گا ہو
ہے جاتی کی باڑی کھیتی وقت اِس پر بلندیوں جن 25 گے۔ جائیں
جا سے وجہ کی کٹاروں اونٹ اور پودوں کانٹےدار لوگ وہاں
سب بھیڑبکریاں اور گے، چریں پر اُن گائےبَیل گے۔ سکیں نہیں
گی۔ روندیں تلے پاؤں کچھ

8

کھسوٹ لُوٹ ہی جلد

پر اُس کرلے تختہ بڑا ایک” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
سُرعت کھسوٹ، لُوٹ ہی جلد‘ دے، لکھ میں الفاظ صاف
کی یبرکیاہ بن زکریاہ اور امام اُوریاہ نے مَیں 2 “۔‘ گری غارت سے
تھے۔ گواہ معتبر دونوں کیونکہ دیا، لکھ ہی ایسا میں موجودگی
سے اُمید وہ تو گیا پاس کے نبیہ بیوی اپنی مَیں جب وقت اُس 3
جلد‘ نام کا اِس” دیا، حکم مجھے نے رب اور ہوا، پیدا بیٹا ہوئی۔
کیونکہ 4 رکھ۔ ‘گری غارت سے سُرعت کھسوٹ، لُوٹ ہی
دولت کی دمشق سکے کہہ ‘امی’ یا ‘ابو’ لڑکا کہ پہلے سے اِس
بادشاہ کے اسور گا، ہو گیا لیا چھین اسباب و مال کا سامریہ اور
“گا۔ ہو لیا لُوٹ کچھ سب نے

انجام بُرا کا کرنے رد پانی کا شِلوخ

نوٹ۔ فٹ کا 7:14 دیکھئے ہے، لکھا ‘عمانوایل’ میں عبرانی :ہے ساتھ ہمارے اللہ 8:10 *

اُمید مَیں سے اُسی ہے۔ لیا چھپا سے گھرانے کے یعقوب کو
گا۔ رکھوں
18 دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور مَیں ہوں، حاضر مَیں اب
رب سے جن ہیں نشان معجزانہ اور الٰہی میں اسرائیل ہم ہیں،
رہا کرا آگاہ کو لوگوں ہے کرتا سکونت پر صیون کوہِ جو الافواج
ہے۔
19 رابطہ سے مُردوں جاؤ،" ہیں، دیتے مشورہ تمہیں لوگ
سے اُن کرو، پتا سے والوں بتانے حال کا قسمت اور والوں کرنے
"ہیں۔ دیتے جواب ہوئے بڑبڑاتے اور نکالتے آوازیں باریک جو
مشورہ سے خدا اپنے قوم کہ نہیں مناسب کیا" کہو، سے اُن لیکن
"کریں؟ کیوں بات سے مُردوں خاطر کی زندوں ہم کرے؟
20 انکار جو ! کرو رجوع طرف کی مکاشفہ اور ہدایت کی اللہ
ایسے 21 گی۔ چمکے نہیں کبھی روشنی کی صبح پر اُس کرے
مارے مارے میں ملک میں حالت کش فاقہ اور مایوس لوگ
جھنجھلا تو گے ہوں کو مرنے بھوکے جب اور گے۔ پھریں
آسمان اوپر وہ گے۔ کریں لعنت پر خدا اپنے اور بادشاہ اپنے کر
نظر بھی جہاں لیکن گے، دیکھیں طرف کی زمین نیچے اور 22
دکھائی ہی تاریکی ناک ہول اور اندھیرا مصیبت، وہاں پڑے
گا۔ جائے دیا ڈال میں تاریکی ہی اُنہیں گی۔ دے

9

روشنی کی مسیح والے آنے

1 پہلے گو گے۔ رہیں نہیں میں تاریکی زدہ مصیبت لیکن
آئندہ لیکن ہے، ہوا پست علاقہ کا نفتالی اور علاقہ کا زبولون
کا غیریہودیوں پار، کے یردن دریائے راستہ، کا ساتھ کے جھیل
گا۔ ہو سرفراز گلیل
2 دیکھی، روشنی تیز ایک نے قوم والی چلنے میں اندھیرے
روشنی پر باشندوں کے ملک ہوئے ڈوبے میں سائے کے موت
ہے۔ دلائی خوشی بڑی اُسے کر بڑھا کو قوم نے تُو 3 چمکی۔
کاٹتے فصل طرح جس ہیں مناتے خوشی یوں وہ حضور تیرے
کو قوم اپنی نے تُو 4 ہے۔ جاتی منائی وقت بانٹتے مال کا لُوٹ اور
دی شکست کو مِدیان نے تُو جب دیا چھٹکارا طرح کی دن اُس
والے کرنے ظلم پر اُس اور گیا، ٹوٹ جوا والا دبانے اُسے تھی۔
مارنے سے زور پر زمین 5 ہے۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے لاٹھی کی
حوالہ سب وردیاں فوجی پت لت میں خون اور جوتے فوجی گئے
گی۔ جائیں ہو بھسم کر ہو آتش

ہے۔ گیا بخشا بیٹا ہمیں ہوا، پیدا بچہ ہاں ہمارے کیونکہ 6
انوکھا وہ گا۔ رہے ٹھہرا اختیار کا حکومت پر کندھوں کے اُس
کہلائے شہزادہ کا سلامتی صلح اور باپ ابدی خدا، قوی مشیر،
کی امان و امن اور گی، جائے پکڑتی زور حکومت کی اُس 7 گا۔
پر سلطنت کی اُس کر بیٹھ پر تخت کے داؤد وہ گی۔ ہو نہیں انتہا
کے کر مضبوط سے انصاف و عدل اُسے وہ گا، کرے حکومت
اِسے ہی غیرت کی الافواج رب گا۔ رکھے قائم تک ابد سے اب
گی۔ دے انجام

گا ہو نازل غضب کا رب

پر اسرائیل وہ اور بھیجا، پیغام خلاف کے یعقوب نے رب 8
اِسے باشندے تمام کے سامریہ اور اسرائیل 9 ہے۔ گیا ہو نازل
کر مار شیخی بڑی وقت اِس وہ حالانکہ گے، جائیں جان ہی جلد
ہیں، گئی گر دیواریں کی اینٹوں ہماری بےشک" 10 ہیں، کہتے
گے۔ لیں کر تعمیر دوبارہ سے پتھروں ہوئے تراشے اُنہیں ہم لیکن
لیکن ہیں، گئے کٹ درخت کے انجیر توت ہمارے بےشک
"گے۔ لیں لگا درخت کے دیودار جگہ کی اُن ہم نہیں، بات کوئی
اُس کر دے تقویت کو رضین دشمن کے اسرائیل رب لیکن 11
پر اُس کو دشمنوں تمام کے اسرائیل بلکہ گا بھیجے خلاف کے
سے مشرق فوجی کے شام 12 گا۔ اُبھارے لئے کے کرنے حملہ
گے۔ لیں کر ہڑپ کو اسرائیل کر پھاڑ منہ سے مغرب فلستی اور
کے مارنے ہاتھ کا اُس بلکہ گا ہو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب تاہم
گا۔ رہے ہی اُٹھا لئے
پاس کے والے دینے سزا لوگ بھی باوجود کے اِس کیونکہ 13
گے۔ ہوں نہیں طالب کے الافواج رب اور گے آئیں نہیں واپس
سر صرف نہ کا اسرائیل میں دن ہی ایک رب میں نتیجے 14
شاخ شاندار کی کھجور صرف نہ گا، کاٹے بھی دُم کی اُس بلکہ
رسوخ و اثر اور بزرگ 15 گا۔ توڑے بھی سرکنڈا سا معمولی بلکہ
اُس نبی والے دینے تعلیم جھوٹی جبکہ ہیں سر کا اسرائیل والے
لے پر راہ غلط کو لوگوں راہنما کے قوم کیونکہ 16 ہیں۔ دُم کی
میں دماغ کے اُن ہیں رہے کر وہ راہنمائی کی جن اور ہیں، گئے
خوش سے جوانوں کے قوم نہ رب لئے اِس 17 ہے۔ گیا آ فتور
کے سب کیونکہ گا۔ کرے رحم پر بیواؤں اور یتیموں نہ گا، ہو
کا رب تاہم ہے۔ بکتا کفر منہ ہر ہیں، شریر اور بےدین سب

ھی اُٹھا لئے کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب
گا۔ رھے
کانٹےدار آگ ھوئی بھڑکتی کی بےدینی کی اُن کیونکہ 18
گنجان بلکہ ھے، دیتی کر بھسم کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں
چھوڑتا بادل کالے کے دھوئیں کر آ میں زد کی اُس بھی جنگل
گا جائے جُھلس ملک سے غضب کے الافواج رب 19 ھے۔
کر تک یہاں گے۔ جائیں بن لقمہ کا آگ باشندے کے اُس اور
ایک ھر گو اور 20 گا۔ کھائے نہیں ترس پر بھائی اپنے بھی کوئی
گا، رھے بھوکا تو بھی جائے کر ھڑپ کچھ سب کر مُڑ طرف دائیں
نہیں سیر تو بھی جائے نگل کچھ سب کے کر رُخ طرف بائیں گو
کو افرائیم منسّی 21 گا، کھائے کو پڑوسی اپنے ایک ھر گا۔ ھو
گے۔ کریں حملہ پر یہوداہ کر مل دونوں اور کو۔ منسّی افرائیم اور
کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب تاھم
گا۔ رھے ھی اُٹھا لئے

10

فتوے ظالم اور کرتے صادر قوانین غلط جو افسوس پر تم 1
حقوق کے مظلوموں اور مارو حق کا غریبوں تاکہ 2 ھو دیتے
لُوٹ کو یتیموں تم اور ھیں، ھوتی شکار تمہارا بیوائیں کرو۔ پامال
سے دُور دُور جب گے، کرو کیا تم دن کے عدالت لیکن 3 ھو۔ لیتے
پاس کے کس لئے کے مدد تم تو گا پڑے آن پر تم طوفان زبردست
گے؟ چھوڑو رکھ محفوظ کہاں دولت و مال اپنا اور گے بھاگو
تاھم گا۔ جائے ھو ھلاک کر گروہ بنے نہ قیدی کر جھک جو 4
لئے کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب
گا۔ رھے ھی اُٹھا

گی ھو عدالت بھی کی اسور

ھاتھ کے جس ھے، آلہ کا غضب میرے جو افسوس پر اسور 5
کے قوم بےدین ایک اُسے مَیں 6 ھے۔ لاٹھی کی قہر میرے میں
دلاتی غصہ مجھے جو خلاف کے قوم ایک ھوں، رھا بھیج خلاف
کی گلی کر لُوٹ اُسے کہ ھے دیا حکم کو اسور نے مَیں ھے۔
کر۔ پامال طرح کی کیچڑ
رکھتا نہیں سوچ ایسی وہ ھے۔ فرق ارادہ اپنا کا اُس لیکن 7
و نیست کو قوموں بہت ھے، ھوا تُلا پر کرنے تباہ کچھ سب بلکہ
تو افسر تمام میرے" ھے، کرتا فخر وہ 8 ھے۔ آمادہ پر کرنے نابود
کلنو، کرکمیس، کرو۔ غور پر فتوحات ھماری پھر 9 ھیں۔ بادشاہ
دیگرے بعد یکے شہر تمام جیسے سامریہ اور دمشق حمات، ارفاد،
لیا پا قابو پر سلطنتوں کئی نے مَیں 10 ھیں۔ گئے آ میں قبضے میرے
تھے۔ بہتر کہیں سے بتوں کے سامریہ اور یروشلم بُت کے جن ھے
اب اور ھوں، چکا کر برباد مَیں کو بتوں کے اُس اور سامریہ 11
"! گا کروں ھی ایسا بھی ساتھ کے بُتوں کے اُس اور یروشلم مَیں
پورے مقاصد تمام اپنے میں یروشلم اور پر صیون کوہِ لیکن 12
دوں سزا بھی کو اسور شاہِ مَیں" گا، فرمائے رب بعد کے کرنے
اور ھے، آیا اُبھر کام بُرا کتنا سے دل مغرور کے اُس کیونکہ گا،
مار شیخی وہ 13 ھیں۔ دیکھتی سے غرور کتنے آنکھیں کی اُس
سب یہ سے حکمت اور بازو زورِ ھی اپنے نے میں' ھے، کہتا کر
کی قوموں نے مَیں ھوں۔ دار سمجھ مَیں کیونکہ ھے، لیا کر کچھ
سانڈ زبردست اور لیا لُوٹ کو خزانوں کے اُن کے کر ختم حدود
ھے۔ دیا ملا میں خاک کر مار مار کو بادشاھوں کے اُن طرح کی
نکال انڈے کر ڈال میں گھونسلے ھاتھ اپنا کوئی طرح جس 14
عام ھے۔ لی چھین دولت کی قوموں نے مَیں طرح اُسی ھے لیتا
اکٹھے انڈے ھوئے چھوڑے کے اُن کر بھگا کو پرندوں آدمی
کے ممالک تمام کے دنیا سلوک یہی نے مَیں جبکہ ھے لیتا کر
اپنے بھی نے ایک تو لایا میں قبضے اپنے اُنہیں مَیں جب کیا۔ ساتھ
جرأت کی کرنے چیں چیں کر کھول چونچ یا پھڑپھڑانے کو پَروں
"۔' کی نہ
اُسے جو بگھارتی شیخی سامنے کے اُس کلہاڑی کیا لیکن 15
اُسے جو کرتی فخر پر آپ اپنے سامنے کے اُس آری کیا ھے؟ چلاتا
پکڑنے لاٹھی کہ یہ جتنا ھے ناممکن ھی اُتنا یہ ھے؟ کرتا استعمال
اُٹھائے۔ کو آدمی ڈنڈا یا گھمائے کو والے
تازے موٹے کے اسور الافواج رب مطلق قادرِ چنانچہ 16
کو جسموں کے اُن جو گا دے پھیلا مرض ایک میں فوجیوں
ایک نیچے کے شوکت و شان کی اسور گا۔ کرے ضائع رفتہ رفتہ
کا اسرائیل وقت اُس 17 گی۔ جائے لگائی آگ ھوئی بھڑکتی
کانٹےدار کی اسور کر بن شعلہ قدوس کا اسرائیل اور آگ نور
دے کر بھسم میں دن ھی ایک کو کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں
پر طور مکمل کو باغوں اور جنگلوں شاندار کے اُس وہ 18 گا۔
ھو زائل کر گھل گھل طرح کی مریض وہ اور گا، دے کر تباہ
بھی بچہ کہ گے بچیں درخت کم اِتنے کے جنگلوں 19 گے۔ جائیں
گا۔ سکے کر درج میں کتاب کر گن اُنہیں

گا جائے بچ حصہ سا چھوٹا کا اسرائیل

20 کا گھرانے کے یعقوب یعنی بقیہ کا اسرائیل سے دن اُس
مارتا اُسے جو گا کرے نہیں انحصار مزید پر اُس حصہ کھچا بچا
پر رب قدوس، کے اسرائیل سے وفاداری پوری وہ بلکہ تھا، رہا
کھچا بچا کا یعقوب گا، آئے واپس بقیہ 21 گا۔ رکھے بھروسا
گو اسرائیل، اے 22 گا۔ آئے لوٹ حضور کے خدا قوی حصہ
ایک صرف توبھی ہو نہ کیوں بےشمار جیسا ریت کی پر ساحل تُو
چکا ہو فیصلہ کا ہونے برباد تیرے گا۔ آئے واپس حصہ ہوا بچا
کیونکہ 23 ہے۔ والا آنے پر ملک سیلاب کا انصاف اور ہے،
پورے الافواج رب مطلق قادرِ کہ ہے چکا ہو فیصلہ اٹل کا اِس
ہے۔ کو لانے ہلاکت پر ملک

24 صیون اے" ہے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ لئے اِس
تجھے سے لاٹھی جو ڈرنا مت سے اسور قوم، میری والی بسنے میں
پہلے طرح جس ہے اُٹھاتا یوں لاٹھی خلاف تیرے اور ہے مارتا
جائے ہو ٹھنڈا ہی جلد غصہ پر تجھ میرا 25 تھا۔ کرتا کیا مصر
"گا۔ کرے ختم اُنہیں کر ہو نازل پر اسوریوں غضب میرا اور گا
26 جدعون جب مارا کو مِدیانیوں نے الافواج رب طرح جس
اسوریوں وہ طرح اُسی دی شکست اُنہیں پر چٹان کی عوریب نے
اپنی نے رب طرح جس اور گا۔ مارے سے کوڑے بھی کو
مصر میں نتیجے اور اُٹھائی اوپر کے سمندر ذریعے کے موسیٰ لاٹھی
کے اسوریوں وہ طرح اُسی بالکل گئی ڈوب میں اُس فوج کی
پر کندھوں تیرے بوجھ کا اسور دن اُس 27 گا۔ کرے بھی ساتھ
کر ہو دُور سے پر گردن تیری جوا کا اُس اور گا، جائے اُتر سے
گا۔ جائے ٹوٹ

ترقی کی فاتح طرف کی یوروشلم

28 کیا حملہ پر عیات کر چڑھ سے طرف کی یشیمون نے فاتح
لشکری اپنا میں مِکماس کر گزر سے میں مجرون نے اُس ہے۔
ہیں، کہتے وہ کے کر پار کو درے 29 ہے۔ رکھا چھوڑ سامان
اور رہا تھرتھرا رامہ "گے۔ گزاریں میں جِبع کو رات ہم آج"
سے زور بیٹی، جلّیم اے 30 ہے۔ گیا بھاگ جِبعہ شہر کا ساؤل
جواب اُسے عنتوت، اے !دے دھیان لَیسہ، اے !مار چیخیں
دوسری نے باشندوں کے جیبیم اور گیا ہو فرار مدمینہ 31 !دے
کر رُک پاس کے نوب فاتح ہی آج 32 ہے۔ لی پناہ میں جگہوں
*گا۔ ہلائے ہاتھ اوپر کے یروشلم کوہِ یعنی پہاڑ کے بیٹی صیون
کو شاخوں سے زور بڑے الافواج رب مطلق قادرِ دیکھو، 33
جائیں گر کر کٹ درخت اونچے اونچے تب ہے۔ والا توڑنے
وہ 34 گا۔ جائے ملایا میں خاک اُنہیں ہیں سرفراز جو اور گے،
بھی لبنان بلکہ گا ڈالے کاٹ کو جنگل گھنے کر لے کلہاڑی
گا۔ جائے گر ہاتھوں کے زورآور

11

سلطنت پُرامن کی مسیح

1 یسّی* کے مُڈھ میں سے کونپل پھوٹ نکلے گی، اُس اور کی
روح کا رب 2 گی۔ لائے پھل کر نکل شاخ سے جڑوں ہوئی بچی
اور مشورت روح، کا سمجھ اور حکمت یعنی گا ٹھہرے پر اُس
کا رب 3 روح۔ کا خوف کے رب اور عرفان روح، کا قوت
کرے فیصلہ پر بنا کی دکھاوے وہ نہ گا۔ ہو عزیز اُسے خوف
انصاف بلکہ 4 گا دے فتویٰ پر بنا کی باتوں سنائی سنی نہ گا،
ملک سے داری غیرجانب اور گا کرے عدالت کی بےبسوں سے
سے لاٹھی کی کلام اپنے گا۔ کرے فیصلہ کا زدوں مصیبت کے
کو بےدین سے پھونک کی منہ اپنے اور گا مارے کو زمین وہ
کے وفاداری اور پٹکے کے بازی راست وہ 5 گا۔ کرے ہلاک
گا۔ رہے ملبّس سے زیرجامے

6 بھیڑیا اُس وقت بھیڑ کے بچے کے پاس ٹھہرے گا، اور چیتا
موٹا اور شیرببر جوان بچھڑا، گا۔ کرے آرام پاس کے بچے کے بھیڑ
سنبھالے کر ہانک اُنہیں لڑکا چھوٹا اور گے، رہیں کر مل بیَل تازہ
ایک بچے کے اُن اور گی، چَرے ساتھ کے ریچھ گائے 7 گا۔
بھوسا طرح کی بیَل شیرببر گے۔ کریں آرام ساتھ کے دوسرے
گا، کھیلے قریب کے بانبی کی ناگ بچہ شیرخوار 8 گا۔ کھائے
گا۔ ڈالے میں بِل کے سانپ زہریلے ہاتھ اپنا بچہ جوان اور

9 میرے تمام مُقدّس پہاڑ پر نہ غلط اور نہ تباہ کن کام کیا
گا ہو معموریوں سے عرفان کے رب ملک کیونکہ گا۔ جائے
جڑ کی یسّی† دن اُس 10 ہے۔ رہتا بھرا سے پانی سمندر طرح جس
اُس قومیں گا۔ ہو جھنڈا لئے کے اُمتّوں کونپل ہوئی پھوٹی سے
گی۔ ہو جلالی گاہ سکونت کی اُس اور گی، ہوں طالب کی

---

* **10:32** آج ہی ... ہاتھ ہلائے گا : ایک اَور ممکنہ ترجمہ : آج ہی فاتح نوب کے پاس رُک کر کوہِ یروشلم کے اوپر ہاتھ ہلائے گا تا کہ اُسے بڑا بنائے۔
* **11:1** یسّی: یسّی سے مراد حضرت داؤد کی نسل ہے (یسّی حضرت داؤد کا باپ تھا)۔
† **11:10** یسّی: یسّی سے مراد حضرت داؤد کی نسل ہے (یسّی حضرت داؤد کا باپ تھا)۔

گا لائے واپس کو قوم اپنی رب

قوم اپنی تا کہ گا بڑھائے ہاتھ اپنا پھر بار ایک رب دن اُس 11
اور شمالی اسور، جو کرے حاصل دوبارہ حصہ کھچا بچا وہ کا
میں علاقوں ساحلی اور حمات بابل، عیلام، ایتھوپیا، مصر، جنوبی
کے اسرائیل کر گاڑ جھنڈا لئے کے قوموں وہ 12 گا۔ ہو منتشر
بکھرے کے یہوداہ وہ ہاں، گا۔ کرے اکٹھا کو جلاوطنوں
تب 13 گا۔ کرے جمع کر لا سے کونوں چاروں کے دنیا کو افراد
نیست دشمن کے یہوداہ اور گا، جائے ہو ختم حسد کا اسرائیل
نہ گا، کرے حسد سے یہوداہ اسرائیل نہ گے۔ جائیں ہو نابود و
میں مغرب دونوں پھر 14 گا۔ رکھے دشمنی سے اسرائیل یہوداہ
باشندوں کے مشرق کر مل اور گے پڑیں جھپٹ پر ملک فلستی
گے، آئیں میں قبضے کے اُن موآب اور ادوم گے۔ لیں لُوٹ کو
خشک کو قُلزم بحرِ رب 15 گا۔ جائے ہو تابع کے اُن عمون اور
اُس کر ہلا ہاتھ اوپر کے فرات دریائے ساتھ ساتھ اور گا کرے
بٹ میں نہروں ایسی سات دریا تب گا۔ چلائے ہَوا زوردار پر
راستہ ایسا ایک 16 گی۔ سکیں جا کی پار ھی پیدل جو گا جائے
تک اسرائیل سے اسور کو افراد ہوئے بچے کے رب جو گا بنے
کو اسرائیلیوں نے جس طرح کی راستے اُس بالکل گا، پہنچائے
تھا۔ پہنچایا تک اسرائیل وقت نکلتے سے مصر

12

ثنا و حمد کی ہوؤں بچے

گے، گاؤ گیت تم دن اُس 1
سے مجھ تُو یقیناً ! گا کروں ستائش تیری مَیں رب، اے”
اور جائے ہو دُور سے پر مجھ غضب تیرا اب لیکن تھا، ناراض
دے۔ تسلی مجھے تُو
نہیں دہشت مَیں کر رکھ بھروسا پر اُس ہے۔ نجات میری اللہ 2
وہ ہے، گیت میرا اور قوت میری خدا رب کیونکہ گا۔ کھاؤں
ہے۔ گیا بن نجات میری“

گے۔ بھرو پانی سے چشموں کے نجات سے شادمانی تم 3
لے نام کا اُس ! کرو ستائش کی رب” گے، کہو تم دن اُس 4
نام کے اُس بتاؤ، کو دنیا ہے کیا نے اُس کچھ جو ! پکارو اُسے کر
کرو۔ اعلان کا عظمت کی
کام زبردست نے اُس کیونکہ گاؤ، گیت کا تمجید کی رب 5
پہنچے۔ تک دنیا پوری علم کا اِس اور ہے، کیا
نعرے کے خوشی کر بجا شادیانہ والی، رہنے کی یروشلم اے 6
درمیان تیرے وہ اور ہے، عظیم قدوس کا اسرائیل کیونکہ ! لگا
ہے۔ کرتا سکونت ھی“

13

اعلان خلاف کے بابل

بن یسعیاہ جو ہے اعلان وہ میں بارے کے بابل ذیل درج 1
دیکھا۔ میں رویا نے آموص
کر ہلا ہاتھ دو، آواز بلند اُنہیں دو۔ گاڑ جھنڈا پر پہاڑ ننگے 2
نے مَیں 3 دو۔ حکم کا ہونے داخل میں دروازوں کے شرفا اُنہیں
کو سورماؤں اپنے نے مَیں ہے، دیا لگا پر کام کو مُقدّسین اپنے
میرے تا کہ ہے لیا بُلا ھیں مناتے خوشی کی عظمت میری جو
بنیں۔ کار آلۂ کا غضب
متعدد ! سنو ہے۔ رہا مچ شور کا ھجوم بڑے پر پہاڑوں ! سنو 4
رہا دے سنائی غپاڑا غل کا قوموں والی ہونے جمع اور ممالک
اُس 5 ہے۔ رہا کر جمع فوج لئے کے جنگ الافواج رب ہے۔
ھیں۔ رہے آ سے انتہا کی آسمان بلکہ علاقوں دُوردراز فوجی کے
تمام تا کہ ہے رہا آ ساتھ کے آلات کے غضب اپنے رب کیونکہ
دے۔ کر برباد کو ملک
جب دن وہ ہے، ھی قریب دن کا رب کیونکہ کرو، واویلا 6
بےحس ہاتھ تمام تب 7 گی۔ مچے تباھی سے طرف کی مطلق قادرِ
گا۔ دے ہار ہمت دل کا ایک ہر اور گے، جائیں ہو حرکت و
کی زہ دردِ اور کنی جان وہ اور گی، جائے چھا پر اُن دہشت 8
گے۔ تڑپیں طرح کی عورت والی دینے جنم کر آ میں گرفت سی
چہرے کے اُن کر گھور گھور مارے کے ڈر کو دوسرے ایک
گے۔ ہوں رہے تمتما طرح کی آگ

اور قہر کا اُس جب ہے رہا آ دن بےرحم کا رب دیکھو، 9
اور گا جائے ہو تباہ ملک وقت اُس گا۔ ہو نازل غضب شدید
ستارے کے آسمان 10 گا۔ جائے دیا مٹا سے میں اُس کو گار گناہ
وقت ہوتے طلوع سورج گے، چمکیں نہیں جھرمٹ کے اُن اور
گی۔ ہو ختم روشنی کی چاند اور گا، رہے ھی تاریک

اُن کو بےدینوں اور اجر کا بدکاری کی اُس کو دنیا مَیں 11
دوں کر ختم گھمنڈ کا شوخوں مَیں گا، دوں سزا کی گناھوں کے
خالص لوگ 12 گا۔ دوں ملا میں خاک غرور کا ظالموں اور گا

قیمتی کے اوفیر انسان گے، ہوں نایاب زیادہ کہیں سے سونے
گا۔ ہویاب کم زیادہ کہیں نسبت کی سونے
13 اُٹھے کانپ سامنے کے قہر کے الافواج رب آسمان کیونکہ
جگہ اپنی کر لرز زمین پر ہونے نازل کے غضب شدید کے اُس گا،
کے شکاری باشندے تمام کے بابل 14 گی۔ جائے کھسک سے
کی بھیڑبکریوں محروم سے چرواہے اور غزال والے دوڑنے سامنے
آنے واپس میں قوم اپنی اور ملک اپنے کر بھاگ اُدھر اِدھر طرح
گا آئے میں قابو کے دشمن بھی جو 15 گے۔ کریں کوشش کی
سے تلوار اُسے گا جائے پکڑا بھی جسے گا، جائے چھیدا اُسے
کو بچوں کے اُن دشمن دیکھتے دیکھتے کے اُن 16 گا۔ جائے مارا
عورتوں کی اُن کر لُوٹ کو گھروں کے اُن اور گا دے پٹخ پر زمین
گا۔ کرے دری عصمت کی
17 جنہیں کو لوگوں ایسے گا، لاؤں چڑھا پر اُن کو مادیوں مَیں
ہی پروا کی چاندی سونے جو سکتا، جا آزمایا نہیں سے رشوت
وہ نہ گے۔ دیں مار کو نوجوانوں تیر کے اُن 18 کرتے۔ نہیں
گے۔ کریں رحم پر بچوں نہ گے، کھائیں ترس پر شیرخواروں

گا جائے بن گھر کا جانوروں جنگلی بابل

19 خاص کا بابلیوں اور تاج کا ممالک تمام جو کو بابل اللہ
اور سدوم وہ دن اُس گا۔ ڈالے مٹا سے پر زمین رُوئے ہے فخر
دوبارہ کبھی اُسے آئندہ 20 گا۔ جائے ہو تباہ طرح کی عمورہ
اپنا بَدُو نہ گا۔ رہے ہی ویران وہ نسل در نسل گا، جائے نہیں بسایا
ٹھہرائے میں اُس ریوڑ اپنے بان گلہ نہ اور گا، لگائے وہاں تنبو
گے۔ بسیں جا میں کھنڈرات جانور کے ریگستان صرف 21 گا۔
وہاں اُلو عقابی گے، اُٹھیں گونج سے آوازوں کی اُن گھر کے شہر
جنگلی 22 گے۔ کریں رقص میں اُس جِنّ بکرانما اور گے، ٹھہریں
عشرت و عیش گیدڑ اور گے، روئیں میں محلوں کے اُس کُتے
خاتمہ کا بابل گے۔ نکالیں آوازیں بھری درد اپنی میں قصروں کے
گی۔ لگے نہیں دیر اب ہے، ہی قریب

14

گے آئیں واپس اسرائیلی

1 دوبارہ وہ گا، کھائے ترس پر یعقوب رب کیونکہ
گا۔ دے بسا میں ملک اپنے کے اُن اُنہیں کر چن کو اسرائیلیوں
گھرانے کے یعقوب وہ گے، جائیں مل ساتھ کے اُن بھی پردیسی
کرے کو اسرائیلیوں قومیں دیگر 2 گے۔ جائیں ہو منسلک سے
اِن گھرانا کا اسرائیل تب گی۔ دیں پہنچا واپس میں وطن کے اُن
اُن میں ملک کے رب یہ اور گا، پائے میں ورثے کو پردیسیوں
اُنہیں نے جنہوں گے۔ کریں خدمت کی اُن کر بن نوکرانیاں نوکر کے
جنہوں گے، رکھیں کئے جلاوطن وہ کو ہی اُن تھا کیا جلاوطن
دن جس 3 گے۔ کریں حکومت وہ پر ہی اُن تھا کیا ظلم پر اُن نے
گا دے آرام سے غلامی ظالمانہ اور بےچینی مصیبت، تجھے رب
4 گا، گائے گیت کا طنز پر بادشاہ کے بابل تُو دن اُس

گیت کا طنز پر بابل

ختم حملے کے اُس اور نابود و نیست ظالم ہے؟ بات کیسی یہ”
حکمرانوں کر توڑ لاٹھی کی بےدینوں نے رب 5 ہیں۔ گئے ہو
کر آ میں طیش جو 6 ہے دیا کر ٹکڑے ٹکڑے عصا شاہی وہ کا
کرتا، حکومت پر اُن سے غصے اور رہا مارتا مسلسل کو قوموں
و آرام کو دنیا پوری اب 7 رہا۔ پڑا پیچھے کے اُن سے بےرحمی
سنائی نعرے کے خوشی طرف ہر اب ہے، ہوا حاصل سکون
بھی دیودار کے لبنان اور درخت کے جونیپر 8 ہیں۔ رہے دے
گرا تُو سے جب !ہے شکر‘ ہیں، کہتے کر ہو خوش پر انجام تیرے
‘آتا۔ نہیں کاٹنے ہمیں کر چڑھ یہاں کوئی گیا دیا
9 میں انتظار تیرے ہے۔ گیا ہل باعث کے اُترنے تیرے پاتال
تمام کے دنیا وہاں ہے۔ رہا لا میں حرکت کو روحوں مُردہ وہ
تیرا کر ہو کھڑے سے تختوں اپنے بادشاہ تمام کے اقوام اور رئیس
تُو اب‘ گے، کہیں سے تجھ کر مل سب 10 گے۔ کریں استقبال
‘!ہے گیا ہو برابر ہمارے بھی تُو ہے، گیا ہو کمزور جیسا ہم بھی
11 ستار تیرے ہے، گئی اُتر میں پاتال شوکت و شان تمام تیری
کمبل تیرا کیچوے اور گدّا تیرا کیڑے اب ہیں۔ گئے ہو خاموش
گے۔ ہوں
12 گر طرح کس سے آسمان تُو سحر، ابنِ اے صبح، ستارۂ اے
خود اب وہ تھی دی شکست کو ممالک دیگر نے جس !ہے گیا
چڑھ پر آسمان مَیں‘ کہا، نے تُو میں دل 13 ہے۔ گیا ہو پاش پاش
شمال انتہائی مَیں گا، لوں لگا اوپر کے ستاروں کے اللہ تخت اپنا کر
گا۔ ہوں نشین تخت ہیں ہوتے جمع دیوتا جہاں پر پہاڑ اُس میں
14 ہو برابر بالکل کے مطلق قادرِ کر چڑھ پر بلندیوں کی بادلوں مَیں
کے اُس گا، جائے اُتارا میں پاتال تو تجھے لیکن 15 ‘گا۔ جاؤں
گا۔ جائے گرایا میں گڑھے گہرے سے سب

کرے منسوخ اِسے کون تو ہے، لیا کر فیصلہ نے الافواج رب 27
گا؟ روکے اُسے کون تو ہے، دیا بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس گا؟

ہے قریب انجام کا فلستیوں

وفات نے بادشاہ آخز جب ہوا نازل سال اُس کلام کا ذیل 28
پائی۔
ہمیں کہ منا مت خوشی پر اِس ملک، فلستی تمام اے 29
ہوئی بچی کی سانپ کیونکہ ہے۔ گئی ٹوٹ لاٹھی والی مارنے
فشاں شعلہ پھل کا اُس اور گا، نکلے پھوٹ سانپ زہریلا سے جڑ
گی، ملے چراگاہ کو مندوں ضرورت تب 30 گا۔ ہو اژدھا اُڑن
مَیں کو جڑ تیری لیکن گے۔ کریں آرام پر جگہ محفوظ غریب اور
دوں کر ہلاک بھی اُنہیں جائیں بچ جو اور گا، دوں مار سے کال
گا۔
سے زور شہر، اے ! کر واویلا دروازے، کے شہر اے 31
کیونکہ جاؤ۔ لڑکھڑاتے کر ہار ہمت فلستیو، اے !مار چیخیں
صفوں کی اُس اور ہے، رہا بڑھ دھواں طرف تمہاری سے شمال
بھیجے پاس ہمارے پھر تو 32 ہے۔ نہیں کوئی والا رہنے پیچھے میں
کو صیون نے رب کہ یہ دیں؟ جواب کیا ہم کو قاصدوں ہوئے
گے۔ لیں پناہ میں اُسی مظلوم کے قوم کی اُس کہ ہے، رکھا قائم

15

اعلان کا انجام کے موآب

فرمان کا رب میں بارے کے موآب 1:
ایک ہے۔ گیا ہو تباہ عار شہر کا موآب میں رات ہی ایک
دیبون اب 2 ہے۔ گیا ہو برباد قیر شہر کا موآب میں رات ہی
قربان پہاڑی اور مندر اپنے لئے کے کرنے ماتم باشندے کے
میدبا اور نبو شہروں اپنے موآب ہیں۔ رہے چڑھ طرف کی گاھوں
گئی کٹ داڑھی ہر اور ہوا مُنڈا سر ہر ہے۔ رہا کر واویلا پر
پر چھتوں ہیں، رہے پھر ملبّس سے ٹاٹ وہ میں گلیوں 3 ہے۔
حسبون 4 ہیں۔ رہے کر بکا و آہ کر رو رو سب میں چوکوں اور
یہض آوازیں کی اُن اور ہیں، رہے پکار لئے کے مدد عالی اِلی اور
جنگ مرد مسلح کے موآب لئے اِس ہیں۔ رہی دے سنائی تک
ہیں۔ رہے کانپ اندر ہی اندر وہ کو ہیں، رہے لگا نعرے کے
مہاجرین کے اُس ہے۔ رہا رو کر دیکھ کو موآب دل میرا 5
رو لوگ ہیں۔ رہے پہنچ تک شلیشیاہ عجلت اور ضُغر کر بھاگ
جانے تک حورونائم وہ ہیں، رہے چڑھ طرف کی لوحیت کر رو
رہے کر زاری و گریہ پر تباہی اپنی ہوئے چلتے پر راستے والے
ہے، گئی جُھلس گھاس ہے، گیا سوکھ پانی کا نِمریم 6 ہیں۔

پوچھے کر دیکھ سے غور وہ گا ڈالے نظر پر تجھ بھی جو 16
کے جس دیا، ہلا کو زمین نے جس ہے آدمی وہ یہی کیا’ گا،
کر ویران کو دنیا نے اِسی کیا 17 اُٹھے؟ کانپ ممالک دیگر سامنے
جانے واپس گھر کو قیدیوں کر ڈھا کو شہروں کے اُس اور دیا
‘دی؟ نہ اجازت کی
اپنے ساتھ کے عزت بڑی بادشاہ تمام کے ممالک دیگر 18
سے قبر اپنی تجھے لیکن 19 ہیں۔ ہوئے پڑے میں مقبروں اپنے
تجھے گا۔ جائے دیا پھینک طرح کی کونپل بےکار کسی دُور
چھیدا سے تلوار کو جن سے اُن گا، جائے ڈھانکا سے مقتولوں
روندی تلے پاؤں تُو ہیں۔ گئے اُتر میں گڑھوں پتھریلے جو ہے، گیا
بادشاہوں دیگر تُو وقت کے تدفین اور 20 گا، ہو جیسا لاش ہوئی
اپنی اور تباہ کو ملک اپنے نے تُو کیونکہ گا۔ ملے نہیں جا سے
بےدینوں اِن تک ابد سے اب چنانچہ ہے۔ دیا کر ہلاک کو قوم
بیٹوں کے آدمی اِس 21 گا۔ جائے کیا نہیں تک ذکر کا اولاد کی
کا دادا باپ کے اُن کیونکہ ! کرو تیار جگہ کی دینے پھانسی کو
وہ کہ ہو نہ ایسا ہے۔ ہی مرنا اُنہیں کہ ہے سنگین اِتنا قصور
شہروں کے اُن زمین رُوئے کر لیں، کر قبضہ پر دنیا کر اُٹھ دوبارہ
“جائے۔ بھر سے

انجام کا بابل ہاتھوں کے رب

گا اُٹھوں یوں خلاف کے اُن مَیں” ہے، فرماتا الافواج رب 22
کو اولاد کی اُس مَیں گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا بابل کہ
بابل 23 گا۔ بچنے نہیں بھی ایک اور گا، دوں مٹا سے پر زمین رُوئے
مَیں کیونکہ گا، جائے بن علاقہ کا دلدل اور مسکن کا خارپُشت
کا الافواج رب یہ ”گا۔ دوں پھیر جھاڑو کا تباہی میں اُس خود
ہے۔ فرمان

تباہی کی فوج اسوری

کچھ سب یقیناً” ہے، فرمایا کر کھا قَسم نے الافواج رب 24
ہو پورا ضرور ارادہ میرا گا، ہو ہی مطابق کے منصوبے میرے
دوں کر چُور چکنا میں ملک اپنے کو اسور مَیں 25 گا۔ جائے
میری جوا کا اُس تب گا۔ ڈالوں کچل پر پہاڑوں اپنے اُسے اور گا
کندھوں کے اُس بوجھ کا اُس اور گا، جائے ہو دُور سے پر قوم
منصوبہ یہ میں بارے کے دنیا پوری 26 ”گا۔ جائے اُتر سے پر
ہے۔ چکا بڑھا خلاف کے قوموں تمام ہاتھ اپنا رب اور ہے، اٹل

پھیلی تک ریگستان بلکہ یعزیر بیلیں انوکھی کی اُن تو پہلے ہیں۔
اب لیکن تھیں۔ کرتی پار بھی کو سمندر کونپلیں کی اُن تھیں، ہوئی
مَیں لئے اِس 9 ہیں۔ ڈالی توڑ بیلیں عمدہ یہ نے حکمرانوں غیرقوم
کرزاری و آہ لئے کے انگوروں کے سِبماہ کر مل ساتھ کے یعزیر
کر دیکھ حالت تمھاری عالی، اِلی اے حسبون، اے ہوں۔ رہا
پک پھل تمھارا جب کیونکہ ہیں۔ رہے بہہ آنسو بےحد میرے
تمھارے نعرے کے جنگ تب ہوئی تیار فصل تمھاری اور گیا
غائب سے باغوں شادمانی و خوشی اب 10 اُٹھے۔ گونج میں علاقے
نعرے کے خوشی اور گیت میں باغوں کے انگور ہے، گئی ہو
روند کو انگور میں حوضوں جو رہا نہیں کوئی ہیں۔ گئے ہو بند
دی کر ختم خوشیاں کی فصل نے مَیں کیونکہ نکالے، رس کر
ہیں۔
نوحہ لئے کے موآب کر نکال سُر ماتمی کے سرود دل میرا 11
ہے۔ رہی بھر آہیں لئے کے قیرحراست جان میری ہے، رہا کر
سجدہ کر ہو حاضر سامنے کے گاہ قربان پہاڑی اپنی موآب جب 12
لئے کے کرنے پوجا وہ جب ہے۔ کرتا محنت بےکار تو ہے کرتا
ہوتا۔ نہیں کوئی فائدہ تو ہے ہوتا داخل میں مندر اپنے
وہ اب لیکن 14 کیا۔ اعلان کا باتوں اِن میں ماضی نے رب 13
و شان تمام کی موآب *اندر اندر کے سال تین” ہے، فرماتا مزید
بچیں بہت تھوڑے جو گی۔ رہے جاتی دھام دھوم اور شوکت
“گے۔ ہوں کم ہی نہایت وہ گے،

17

تباہی کی اسرائیل اور شام

1 فرمان کا اللہ میں بارے کے شہر دمشق:
گا۔ جائے رہ ہی ڈھیر کا ملبے گا، جائے مٹ دمشق”
ریوڑ تب گے۔ جائیں ہو سنسان و ویران بھی شہر کے عروعیر 2
نہیں کوئی گے۔ کریں آرام اور گے چریں میں گلیوں کی اُن ہی
نابود و نیست شہربند قلعہ کے اسرائیل 3 بھگائے۔ اُنہیں جو گا ہو
کے شام گی۔ رہے جاتی سلطنت کی دمشق اور گے، جائیں ہو
کا شوکت و شان کی اسرائیل اور کا اُن گے نکلیں بچ لوگ جو
فرمان۔ کا الافواج رب ہے یہ ”گا۔ ہو انجام ہی ایک
تازہ موٹا کا اُس اور کم شوکت و شان کی یعقوب دن اُس” 4
ہو حالت سی کی کٹائی کی فصل 5 گا۔ جائے ہوتا لاغر جسم
کو ڈنٹھل کے گندم سے ہاتھ ایک والا کاٹنے طرح جس گی۔

نہیں تک نشان و نام کا زاروں سبزہ ہے، گئی ہو ختم ہریالی تمام
وادیٔ کر سمیٹ سامان شدہ جمع سارا اپنا لوگ لئے اِس 7 رہا۔
تک حدود کی موآب چیخیں 8 ہیں۔ رہے کر عبور کو سفیدہ
تک ایلیم بیر اور اِجلائم آوازیں کی ہائے ہائے ہیں، رہی گونج
سرخ سے خون نہر کی دیمون گو لیکن 9 ہیں۔ رہی دے سنائی
شیرببر مَیں گا۔ لاؤں مصیبت مزید پر اُس مَیں تاہم ہے، گئی ہو
نکلے بچ سے موآب جو گے بولیں دھاوا بھی پر اُن جو گا بھیجوں
گے۔ ہوں گئے رہ پیچھے میں ملک جو بھی پر اُن اور گے ہوں

16

گا مانگے مدد سے اسرائیلیوں موآب

اُس ہے میں سلع پار کے ریگستان حکمران جو کا ملک 1
موآب 2 دو۔ بھیج مینڈھا پر پہاڑ کے بیٹی صیون سے طرف کی
دریائے طرح کی پرندوں ہوئے بھگائے سے گھونسلے بیٹیاں کی
ہمیں” 3 ہیں۔ رہی پھڑپھڑا اُدھر اِدھر پر مقاموں پایاب کے ارنون
تا کہ ڈال سایہ پر ہم کر۔ پیش فیصلہ کوئی دے، مشورہ کوئی
ہو۔ اندھیرا جیسا رات بلکہ پڑے نہ پر ہم دھوپ تپتی کی دوپہر
میں بارے کے گزینوں پناہ کو دشمن دے، چھپا کو مفروروں
دے، ٹھہرنے پاس اپنے کو مہاجروں موآبی 4 دے۔ نہ اطلاع
سے ہاتھ کے ہلاکو وہ تا کہ ہو گاہ پناہ لئے کے مفروروں موآبی
جائیں۔ بچ“
ہو ختم سلسلہ کا تباہی ہے۔ والا آنے انجام کا ظالم لیکن
تب 5 گا۔ جائے ہو غائب سے ملک والا کچلنے اور گا، جائے
کرے قائم تخت لئے کے گھرانے کے داؤد سے فضل اپنے اللہ
گا۔ کرے حکومت سے وفاداری وہ گا بیٹھے پر اُس جو اور گا۔
رکھنے قائم راستی اور گا کرے عدالت کر رہ طالب کا انصاف وہ
گا۔ ہو ماہر میں

افسوس پر سزا مناسب کی موآب

کیونکہ ہے، سنا میں بارے کے تکبر کے موآب نے ہم 6
ہے۔ چشم شوخ اور گھمنڈی مغرور، متکبر، زیادہ سے حد وہ
ہیں۔ عبث ڈینگیں کی اُس لیکن
مل سب رہے، کر زاری و آہ پر آپ اپنے موآبی لئے اِس 7
کی قیرحراست کر سسک سسک وہ ہیں۔ رہے بھر آہیں کر
گیا ہو حال بُرا نہایت کا اُن ہیں، رہے کر یاد ٹکیاں کی کشمش
گئے ہو ختم انگور کے سِبماہ گئے، مُرجھا باغ کے حسبون 8 ہے۔

اندر۔ اندر کے سال تین سے کے مزدور: ترجمہ لفظی: اندر اندر کے سال تین **16:14** *

کو اسرائیلیوں طرح اُسی ہے کاٹتا کو بالوں سے دوسرے کر پکڑ
لوگ غریب میں رفائیم وادیٔ طرح جس اور گا۔ جائے کاٹا
کو بالیوں ہوئی بچی کر چل پیچھے پیچھے کے والوں کاٹنے فصل
گا۔ جائے چنا کو ہوؤں بچے کے اسرائیل طرح اُسی ہیں چنتے
طرح کی زیتونوں چار دو اُن گا، رہے بچا کچھ نہ کچھ تاہم 6
کو درخت ہیں۔ جاتے رہ پر چوٹی کی درخت وقت چنتے جو
لگے ایک چند کہیں نہ کہیں باوجود کے جھاڑنے سے ڈنڈے
فرمان۔ کا خدا کے اسرائیل رب، ہے یہ ”گے۔ رہیں
اُس اور گا، اُٹھائے طرف کی خالق اپنے نظر اپنی انسان تب 7
نہ آئندہ 8 گی۔ دیکھیں طرف کی قدوس کے اسرائیل آنکھیں کی
اپنی نہ گا، تکے کو گاہوں قربان ہوئی بنی سے ہاتھوں اپنے وہ
کی بخور اور کھمبوں کے دیوی یسیرت ہوئے بنے سے اُنگلیوں
گا۔ دے دھیان پر گاہوں قربان
گے چھوڑیں یوں کو شہروں بند قلعہ اپنے اسرائیلی وقت اُس 9
چوٹیوں کی پہاڑوں اور جنگلوں اپنے نے کنعانیوں طرح جس
سنسان و ویران کچھ سب تھا۔ چھوڑا آگے آگے کے اسرائیلیوں کو
تجھے ہے۔ گیا بھول کو خدا کے نجات اپنی تُو افسوس، 10 گا۔ ہو
اپنے چنانچہ ہے۔ سکتا لے پناہ تُو پر جس رہی نہ یاد چٹان وہ
کی انگور پردیسی میں اُن اور جا، لگاتا باغ کے دیوتاؤں پیارے
لگیں، اُگنے سے تیزی وقت لگاتے وہ ہی شاید 11 جا۔ لگاتا قلمیں
محنت تیری تو بھی لگیں۔ کھلنے صبح اُسی پھول کے اُن ہی شاید
گا ہو نہیں اندوز لطف سے پھل کے اُن بھی کبھی تُو ہے۔ عبث
گا۔ کاٹے فصل کی درد لاعلاج اور بیماری محض بلکہ

حملے بے کار کے قوموں دیگر

سی کی سمندر طوفانی جو سنو شرابہ شور کا قوموں بےشمار 12
مارنے تھپیڑے جو سنو غپاڑا غل کا اُمّتوں ہیں۔ رہی مار ٹھاٹھیں
پہاڑ غیرقومیں کیونکہ 13 ہیں۔ رہی گرج طرح کی موجوں والی
وہ تو گا ڈانٹے اُنہیں رب لیکن ہیں۔ متلاطم طرح کی لہروں نما
کے ہَوا بھوسا پر پہاڑوں طرح جس گی۔ جائیں بھاگ دُور دُور
کھانے چکر میں آندھی بوٹی لُڑھک اور جاتا اُڑ سے جھونکوں
اسرائیل کو شام 14 گی۔ جائیں ہو فرار وہ طرح اُسی ہے لگتی
دشمن کے اُس پہلے پہلے سے پھٹنے پَو لیکن گا، جائے گھبرا سخت
غارت ہماری نصیب، کا والوں لُوٹنے ہمیں یہی گے۔ ہوں گئے مر
گا۔ ہو انجام کا والوں کرنے گری

18

عدالت کی ایتھوپیا

پر ایتھوپیا !افسوس پر ملک کے *بادبانوں پھڑپھڑاتے 1
قاصدوں اپنے جو اور 2 ہیں، بہتے دریا کے کوش جہاں افسوس
بھیجتا پر سفروں سمندری کر بٹھا میں کشتیوں کی نرسل آبی کو
کے قوم والی جِلد چِپڑی چِکنی اور قدلمبے قاصدو، رَو تیز اے ہے۔
دُوردراز قومیں دیگر سے جس پہنچو پاس کے قوم اُس جاؤ۔ پاس
دیتی کچل تلے پاؤں کچھ سب زبردستی جو ہیں، ڈرتی تک علاقوں
ہے۔ ہوا بٹا سے دریاؤں ملک کا جس اور ہے،
جب !والو بسنے تمام کے زمین باشندو، تمام کے دنیا اے 3
نرسنگا جب !دو دھیان پر اُس تو جائے گاڑا جھنڈا پر پہاڑوں
کلام ہم سے مجھ رب کیونکہ 4 !کرو غور پر اُس تو جائے بجایا
رہوں دیکھتا سے خاموشی سے گاہ سکونت اپنی مَیں” ہے، ہوا
موسمِ یا دھوپ چلچلاتی کی دوپہر خاموشی یہ میری لیکن گا۔
کی انگور کیونکہ 5 “گی۔ ہو مانند کی بادل کے دُھند میں گرما
پھولوں گا۔ دے بڑھا ہاتھ اپنا رب ہی پہلے سے پکنے کے فصل
کو کونپلوں وہ گے ہوں رہے پک انگور جب پر ہونے ختم کے
کی اُن کر توڑ توڑ کو شاخوں ہوئی پھیلتی گا، کاٹے سے چھری
اُس گی۔ ہو حالت کی ایتھوپیا یہی 6 گا۔ کرے چھانٹ کانٹ
جانوروں جنگلی اور پرندوں شکاری کے پہاڑوں کو لاشوں کی
پرندے شکاری دوران کے گرما موسمِ گا۔ جائے کیا حوالے کے
لاشوں جانور جنگلی میں سردیوں اور گے، جائیں کھاتے اُنہیں
گے۔ جائیں ہو سیر سے
رب قوم یہ والی جِلد چِپڑی چِکنی اور قدلمبے وقت اُس 7
دیگر سے لوگوں جن ہاں، گی۔ لائے تحفہ حضور کے الافواج
کچھ سب زبردستی جو اور ہیں ڈرتی تک علاقوں دُوردراز قومیں
ملک اپنے ہوئے بٹے سے دریاؤں وہ ہیں دیتے کچل تلے پاؤں
رب جہاں وہاں گے، کریں پیش پر پہاڑ صیون تحفہ اپنا کر آ سے
ہے۔ کرتا سکونت نام کا الافواج

19

عدالت کی مصر

* 18:1 پھڑپھڑاتے بادبانوں: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: پھڑپھڑاتی ٹڈیوں۔

فرمان کا اللہ میں بارے کے مصر 1:

سامنے کے اُس ہے۔ رہا آ مصر کر ہو سوار پر بادل رَو تیز رب
ہے۔ گئی ٹوٹ ہمت کی مصر اور ہیں رہے تھرتھرا بُت کے مصر
دوں اُکسا پر لڑنے ساتھ کے دوسرے ایک کو مصریوں مَیں” 2
کے شہر شہر ساتھ، کے پڑوسی پڑوسی ساتھ، کے بھائی بھائی گا۔
مصر 3 گی۔ کرے جنگ ساتھ کے بادشاہی بادشاہی اور ساتھ،
کو منصوبوں کے اُن مَیں اور گی، جائے ہو مضطرب روح کی
سے اُن روحوں، کی مُردوں بتوں، وہ گو گا۔ دوں کر برہم درہم
مشورہ سے والوں بتانے حال کا قسمت اور والوں کرنے رابطہ
کر حوالے کے مالک ظالم ایک اُنہیں مَیں لیکن 4 گے، کریں
یہ ”گا۔ کرے حکومت پر اُن بادشاہ سخت ایک اور گا، دوں
فرمان۔ کا الافواج رب مطلق قادرِ ہے

سوکھ بالکل وہ گا، جائے ہو ختم پانی کا نیل دریائے 5
نالے کے مصر بلکہ گی پھیلے بدبو سے نہروں کی مصر 6 گا۔ جائے
مُرجھا سرکنڈے اور نرسل گے۔ جائیں ہو خشک گھٹتے گھٹتے
اور ہریالی بھی جتنی تک دھانے کے نیل دریائے 7 گے۔ جائیں
ہَوا اور گی جائیں ہو پژمُردہ سب وہ ہیں اُگتی پر کنارے فصلیں
گے، کریں زاری و آہ مچھیرے 8 گی۔ جائیں ہو غائب کر بکھر میں
کے سَن 9 گے۔ جائیں گھٹتے والے ڈالنے جال اور کانٹا میں دریا
جولاہوں اور گی، آئے شرم کو والوں بنانے دھاگا سے ریشوں
ہوں مایوس سخت والے بنانے کپڑا 10 گا۔ جائے پڑ فق رنگ کا
گے۔ ہوں برداشتہ دل مزدور تمام گے،

اُسے مشیر دانا کے فرعون ہیں، ہی ناسمجھ افسر کے ضُعن 11
سامنے کے بادشاہ مصری تم ہیں۔ رہے دے مشورے احمقانہ
حلقے کے مندوں دانش مَیں” ہو، سکتے کر دعویٰ طرح کس
فرعون، اے 12 ؟“ہوں وارث کا بادشاہوں قدیم اور شامل میں
کر بتائیں تجھے کر معلوم وہ ہیں؟ کہاں مند دانش تیرے اب
ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے کچھ کیا ساتھ کے مصر الافواج رب
نے بزرگوں کے میمفِس ہیں، بیٹھے بن احمق افسر کے ضُعن 13
مصر سے فریب کے سرداروں قبائلی کے اُس ہے۔ کھایا دھوکا
ڈال روح کی ابتری میں اُن نے رب کیونکہ 14 ہے۔ لگا ڈگمگانے
لڑکھڑاتا میں قَے اپنی شرابی دُھت میں نشے طرح جس ہے۔ دی
گیا ہو ڈول ڈانواں سے مشوروں کے اُن مصر طرح اُسی ہے رہتا

نہیں بات کوئی کی اُس 15 کرے۔ نہ کیوں کچھ کیا وہ خواہ ہے،
تنا۔ یا ہو کونپل دُم، یا ہو سر خواہ بنتی،

رب جب گے۔ ہوں کمزور جیسے عورتوں دن اُس مصری 16
کر گھبرا وہ تو گا اُٹھائے ہاتھ اپنا لئے کے مارنے اُنہیں الافواج
باعث کا شرم لئے کے مصریوں یہوداہ ملکِ 17 گے۔ اُٹھیں کانپ
گے، کھائیں دہشت وہ تو گا ہو ذکر کا اُس بھی جب گا۔ بنے
خلاف کے اُن نے رب جو گا آئے یاد منصوبہ وہ اُنہیں کیونکہ
ہے۔ باندھا

گے کریں عبادت کر مل اسرائیل اور اسور مصر،

رب کر اپنا زبان کی کنعان شہر پانچ کے مصر دن اُس 18
کا تباہی‘ ایک سے میں اُن گے۔ کھائیں قَسم پر نام کے الافواج
گا۔ کہلائے* ‘شہر

گاہ قربان لئے کے رب میں بیچ کے مصر ملکِ دن اُس 19
میں یاد کی رب پر سرحد کی اُس اور گی، جائے کی مخصوص
حضوری کی الافواج رب دونوں یہ 20 گا۔ جائے کیا کھڑا ستون
ہے۔ موجود وہ کہ گے دیں گواہی اور گے کریں دہی نشان کی
فریاد سے اُس کر چلّا وہ تو گا جائے کیا ظلم پر اُن جب چنانچہ
اُن جو گا دے بھیج دہندہ نجات پاس کے اُن رب اور گے، کریں
مصریوں کو آپ اپنے رب یوں 21 گا۔ بچائے اُنہیں کر لڑ خاطر کی
اور ذبح اور گے، لیں جان کو رب وہ دن اُس گا۔ کرے ظاہر پر
کے رب وہ گے۔ کریں پرستش کی اُس کر چڑھا قربانیاں کی غلہ
مارے کو مصر رب 22 گے۔ کریں پورا کو اُن کر مان مَنتیں لئے
رجوع طرف کی رب مصری گا۔ دے بھی شفا اُسے اور بھی گا
گا۔ دے شفا اُنہیں میں جواب کے التجاؤں کی اُن وہ تو گے کریں
منسلک ساتھ کے اسور کو مصر سڑک پکی ایک دن اُس 23
کے دوسرے ایک سے آزادی مصری اور اسوری گی۔ دے کر
گے۔ کریں عبادت کی اللہ کر مل دونوں اور گے، آئیں میں ملک
شریک میں اتحاد کے اسور اور مصر بھی اسرائیل دن اُس 24
رب کیونکہ 25 گا۔ ہو باعث کا برکت لئے کے دنیا تمام کر ہو
پر مصر قوم میری” گا، فرمائے کر دے برکت اُنہیں الافواج
ہو، برکت میری پر اسور ملک بنے سے ہاتھوں میرے ہو، برکت
“ہو۔ برکت پر اسرائیل میراث میری

ہے۔ Heliopolis یعنی شہر کا سورج مراد سے اِس غالباً :شہر کا تباہی 19:18 *

20

انجام کا ایتھوپیا اور مصر اور برھنگی کی یسعیاہ

اشدود کو کمانڈر اپنے نے سرجون بادشاہ اسوری دن ایک 1
تو کیا حملہ پر شہر فلستی اُس نے اسوریوں جب بھیجا۔ لڑنے سے
گیا۔ آ میں قبضے کے اُن وہ
تھا، ہوا کلام ہم سے آموص بن یسعیاہ رب پہلے سال تین 2
بھی کو جوتوں اپنے اُتار۔ ہے رہا پہنے تُو لباس جو کا ٹاٹ جا،"
جب 3 تھا۔ رہا پھرتا میں حالت اِسی اور کیا ھی ایسا نے نبی "اُتار۔
میرے" فرمایا، نے رب تو گیا آ میں قبضے کے اسوریوں اشدود
ھیں۔ گئے ہو سال تین پھرتے پاؤں ننگے اور برھنہ کو یسعیاہ خادم
کہ ہے کی دھی نشان کی اِس پر طور علامتی نے اُس سے اِس
اور قیدیوں مصری اسور شاہ 4 گا۔ ہو انجام کیا کا ایتھوپیا اور مصر
ھانکے آگے آگے اپنے میں حالت اِسی کو جلاوطنوں کے ایتھوپیا
وہ گے، پھریں پاؤں ننگے اور برھنہ سب بزرگ اور نوجوان گا۔
ہو شرمندہ کتنا مصر گے۔ ہوں برھنہ تک پاؤں کر لے سے کمر
گا۔
گی، آئے شرم اُنہیں گے۔ کھائیں دھشت فلستی کر دیکھ یہ 5
فخر پر اتحادی مصری اپنے اور رکھتے اُمید سے ایتھوپیا وہ کیونکہ
کہیں باشندے کے علاقے ساحلی اِس وقت اُس 6 تھے۔ کرتے
تھے۔ رکھتے اُمید ہم سے جن حالت کی لوگوں اُن دیکھو' گے،
بادشاہ اسوری اور مدد تاکہ آئے کر بھاگ ہم پاس کے ھی اُن
کس ہم تو ہوا ایسا ساتھ کے اُن اگر جائے۔ مل چھٹکارا سے
طرح بچیں گے؟'"

21

اعلان کا تباھی کی بابل

فرمان: کا اللہ میں بارے کے *علاقے کے دلدل 1
آ بار بار جھونکے تیز کے طوفان میں نجب دشتِ طرح جس
ناک دھشت دشمن گی، آئے سے بیابان آفت طرح اُسی ھیں پڑتے
رویا ناک ھول نے رب 2 گا۔ پڑے ٹوٹ پر تجھ کر آ سے ملک
آ میں حرکت ھلاکو اور حرام نمک کہ ہے کیا ظاھر پر مجھ میں
شہر اُٹھ، مادی اے ! کر حملہ پر بابل چل، عیلام اے ھیں۔ گئے
آھیں کی مظلوموں کے بابل کہ گا دوں ہونے مَیں ! کر محاصرہ کا
بند ہو جائیں۔ گی
میں زہ دردِ ہے۔ لگی لرزنے سے شدت کمر میری لئے اِس 3
ہے۔ رھی مروڑ کو انتڑیوں میری گھبراھٹ سی کی عورت مبتلا
جو اور ہوں، اٹھا تڑپ مَیں سے اُس ہے سنا نے مَیں کچھ جو
ہوں۔ گیا ہو باختہ حواس مَیں سے اُس ہے، دیکھا نے مَیں کچھ
ہے۔ گئی ہو طاری پر مجھ کپکپی ہے، رہا دھڑک دل میرا 4
دیکھ کو رویا اب لیکن تھا، لگتا پیارا مجھے دُھندلکا کا شام پہلے
ہے۔ گیا بن باعث کا دھشت لئے میرے وہ کر
بےپروائی ھیں۔ رہے بچھا قالین کر لگا میز لوگ میں بابل تاھم 5
!اُٹھو افسرو، اے ھیں۔ رہے پی مَے اور رہے کھا کھانا وہ سے
!جاؤ ہو تیار لئے کے لڑنے کر لگا تیل پر ڈھالوں اپنی
دے کر کھڑا دار پہرے کر جا" دیا، حکم مجھے نے رب 6
دو ھی جوں 7 دے۔ اطلاع کی چیز والی آنے نظر ہر تجھے جو
دیں دکھائی آدمی سوار پر اونٹوں اور گدھوں یا رتھ والے گھوڑوں
"دے۔ توجہ پوری دار پہرے !خبردار تو
روز آقا، میرے" اُٹھا، پکار طرح کی شیر ببر دار پہرے تب 8
اور ہوں، رہا کھڑا پر بُرجی اپنی سے وفاداری پوری مَیں روز بہ
!دیکھو وہ اب 9 ہوں۔ آیا کرتا داری پہرا یہاں کر رہ تیار مَیں راتوں
وہ اب ہے۔ سوار آدمی پر جس ہے رہا آ رتھ والا گھوڑوں دو
کے اُس ! ہے گیا گر وہ گیا، گر بابل' ہے، رہا کہہ میں جواب
"۔'ھیں گئے بکھر پر زمین کر ہو چُور چُور بُت تمام
کچھ جو !قوم میری †ہوئی کچلی پر جگہ کی گاہنے اے 10
نے مَیں اُسے ہے فرمایا مجھے نے الافواج رب خدا، کے اسرائیل
ہے۔ دیا سنا تمہیں

ہے؟ دیر کتنی میں ہونے صبح :حالت کی ادوم

فرمان: کا رب میں بارے کے ادوم 11
اے" ہے، دیتا آواز مجھے کوئی سے علاقے پہاڑی کے سعیر
دار، پہرے اے ہے؟ باقی دیر کتنی میں ہونے صبح دار، پہرے
دیتا جواب دار پہرے 12 "ہے؟ باقی دیر کتنی میں ہونے صبح
مزید آپ اگر بھی۔ رات لیکن ہے، والی ہونے صبح" ہے،
"لیں۔ پوچھ کر آ دوبارہ تو چاھیں پوچھنا

انجام کا عرب ملکِ

ددانیوں اے :فرمان کا رب میں بارے کے ‡عرب ملکِ 13
اے 14 گزارو۔ رات میں جنگل کے عرب ملکِ قافلو، کے
پناہ !جاؤ ملنے سے پیاسوں کر لے پانی باشندو، کے تیما ملکِ
تلوار وہ کیونکہ 15 !کھلاؤ روٹی اُنہیں کر جا پاس کے گزینوں

* 21:1 دلدل کے علاقے: یعنی بابل۔
† 21:10 ہوئی کچلی: لفظی ترجمہ: گاھی گئی۔
‡ 21:13 ملکِ عرب: یا بیابان۔

جمع پانی والا نکلنے سے تالاب پرانے کے اوپر کیا۔ جمع پانی کا
ایک درمیان کے فصیل بیرونی اور اندرونی نے تم لئے کے کرنے
جو کرتے نہیں پروا کی اُس تم افسوس، لیکن لیا۔ بنا تالاب اَور
جس دیتے نہیں ھی توجہ تم پر اُس لایا۔ میں عمل سلسلہ سارا یہ
تھا۔ دیا تشکیل اِسے پہلے دیر بڑی نے
و گریہ کہ دیا حکم نے الافواج رب مطلق قادرِ وقت اُس 12
لیکن 13 لو۔ پہن لباس کاٹاٹ کرمنڈوا کو بالوں اپنے کرو، زاری
طرف ھر ھیں۔ رھے منا خوشی کر بجا شادیانہ لوگ تمام ھوا؟ کیا
اور گوشت سب ھے۔ رھا جا کیا ذبح کو بھیڑبکریوں اور بیَلوں
پئیں، کھائیں ھم آؤ،" ھیں، رھے کہہ کرھو اندوز لطف سے مَے
"ھے۔ جانا ھی مر تو کل کیونکہ
کیا ظاھر ھی میں موجودگی میری نے الافواج رب لیکن 14
کیا نہیں معاف تک دم مرتے تمہارے قصور یہ یقیناً کہ ھے
ھے۔ فرمان کا الافواج رب مطلق قادرِ یہ *گا۔ جائے

گا کرے مقرر نگران کا محل کو اِلیاقیم جگہ کی شبناہ رب

کے شبناہ نگران اُس" ھے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ 15
تُو' 16 دے، پہنچا پیغام اُسے ھے۔ انچارج کا محل جو چل پاس
تراشنے مقبرہ لئے اپنے یہاں تجھے نے کس ھے؟ رھا کر کیا یہاں
بنوائے، مزار لئے اپنے پر بلندی کہ ھے کون تو دی؟ اجازت کی
تجھے رب ! خبردار مرد، اے 17 کھدوائے؟ گاہ آرام میں چٹان
اور 18 گا لے پکڑ تجھے وہ ھے۔ والا پھینکنے تک دُور دُور سے زور
پھینک میں ملک وسیع ایک طرح کی گیند کر مروڑ مروڑ
رھیں پڑے رتھ شاندار تیرے وھیں گا، مرے تو وھیں گا۔ دے
باعث کا شرم لئے کے گھرانے کے مالک اپنے تُو کیونکہ گے۔
اپنے زبردستی تُو اور گا، کروں برطرف تجھے مَیں 19 ھے۔ بنا
گا۔ جائے دیا کر فارغ سے منصب اور عُہدے
گا۔ بُلاؤں کو خِلقیاہ بن اِلیاقیم خادم اپنے مَیں دن اُس 20
اختیار تیرا کر پہنا کمربند اور لباس سرکاری ھی تیرا اُسے مَیں 21
یروشلم اور گھرانے کے یہوداہ وہ وقت اُس گا۔ دوں دے اُسے
داؤد پر کندھے کے اُس مَیں 22 گا۔ بنے باپ کا باشندوں تمام کے
گا کھولے وہ دروازہ جو گا۔ دوں رکھ چابی کی گھرانے کے
کرے بند وہ دروازہ جو اور گا، سکے کر نہیں بند کوئی اُسے

تلوار جو سے لوگوں ایسے ھیں، رھے بھاگ سے دشمن لیس سے
ھیں۔ لڑے لڑائی سخت سے اُن تانے کمان اور تھامے
§اندر اندر کے سال ایک" فرمایا، سے مجھ نے رب کیونکہ 16
کے قیدار 17 گی۔ جائے ھو ختم شوکت و شان تمام کی قیدار
رب، یہ "گے۔ پائیں بچ ھی تھوڑے سے میں تیراندازوں زبردست
ھے۔ فرمان کا خدا کے اسرائیل

22

انجام کا یروشلم

فرمان کا رب میں بارے کے یروشلم وادی کی رویا 1:
طرف ھر 2 ھیں؟ گئے چڑھ کیوں پر چھتوں سب ھے؟ ھوا کیا
بات کیسی یہ ھے۔ رھا بجا بغلیں شہر پورا ھے، رھا مچ شرابہ شور
مرے۔ میں جنگ میدانِ نہ سے، تلوار نہ مقتول تیرے ھے؟
بغیر چلائے تیر پھر اور ھوئے فرار کر مل لیڈر تمام تیرے کیونکہ 3
بھاگا دُور دُور بھی وہ تھے میں تجھ لوگ جتنے باقی گئے۔ پکڑے
گیا۔ کیا قید بھی اُنہیں لیکن تھے، چاھتے
زار مجھے کر پھیر سے مجھ منہ اپنا" کہا، نے مَیں لئے اِس 4
تباہ قوم میری جبکہ رھو نہ بضد پر دینے تسلی مجھے دو۔ رونے زار
وادی کی رویا الافواج رب مطلق قادرِ کیونکہ 5 "ھے۔ رھی ھو
ھوئے کچلے گھبراھٹ، طرف ھر ھے۔ لایا دن ناک ھول پر
ھے، لگی ٹوٹنے چاردیواری کی شہر ھے۔ آتی نظر ابتری اور لوگ
ھیں۔ رھی گونج چیخیں میں پہاڑوں
اور آدمیوں رتھوں، کر اُٹھا ترکش اپنے فوجی کے عیلام 6
غلاف ڈھالیں اپنی بھی مرد کے قیر ھیں۔ گئے آ ساتھ کے گھوڑوں
کے یروشلم 7 ھیں۔ آئے نکل لئے کے لڑنے سے تجھ کر نکال سے
ھیں، گئی بھر سے رتھوں کے دشمن وادیاں بہترین کی نواح و گرد
لئے کے کرنے حملہ پر دروازے کے شہر گھڑسوار کے اُس اور
یہوداہ بندوبست بھی جو 8 ھیں۔ گئے ھو کھڑے سامنے کے اُس
ھے۔ گیا ھو ختم وہ تھا لیا کر لئے کے تحفظ اپنے نے
سلاح نامی 'گھر جنگل' تم کیا؟ کیا نے لوگوں تم دن اُس
اُن نے تم 9-11 لگے۔ کرنے معائنہ کا اسلحہ کر جا میں خانے
گئی پڑ میں فصیل کی شہر کے داؤد جو لیا جائزہ کا دراڑوں متعدد
کو مکانوں کے یروشلم نے تم لئے کے کرنے مضبوط اُسے تھیں۔
تالاب نچلے نے تم ساتھ ساتھ دیئے۔ گرا کچھ سے میں اُن کر گن

اِس یقیناً : ترجمہ لفظی : گا جائے کیا نہیں معاف ... قصور یہ **22:14** *
گا۔ جائے دیا نہیں تک دم مرتے تمہارے کفارہ کا قصور

§ **21:16** ایک سال کے اندر اندر : ترجمہ لفظی : مزدور کے سے ایک سال کے اندر۔ اندر

جاتے گنے میں شرفا کے دنیا تاجر کے اُس تھے، رئیس سوداگر
شوکت و شان تمام تاکہ باندھا منصوبہ یہ نے الافواج رب 9 تھے۔
جائیں۔ ہو زیر دار عُہدے تمام کے دنیا اور پست گھمنڈ کا
باڑی کھیتی کی زمین اپنی سے اب بیٹی، ترسیس اے 10
کے نیل دریائے جو کر کاری کاشت طرح کی کسانوں اُن کر،
رہی جاتی بندرگاہ تیری کیونکہ ہیں، لگاتے فصلیں اپنی کارے
ممالک کر اُٹھا اوپر کے سمندر کو ہاتھ اپنے نے رب 11 ہے۔
ہو برباد قلعے کے ‡کنعان کہ ہے دیا حکم نے اُس دیا۔ ہلا کو
رنگ تیری سے اب بیٹی، صیدا اے” فرمایا، نے اُس 12 جائیں۔
ہوئی دری عصمت کی جس کنواری اے گی۔ رہیں بند رلیاں
وہاں لیکن لے۔ پناہ میں قبرص کے کرپار کو سمندر اور اُٹھ ہے،
“گی۔ پائے کر نہیں آرام تو بھی
اُس گئی، ہو نابود و نیست تو قوم یہ ڈالو۔ نظر پر بابل ملکِ 13
بُرج نے اسوریوں ہے۔ گیا بن گھر کا جانوروں جنگلی ملک کا
ڈھیر کا ملبے دیا۔ ڈھا کو قلعوں کے اُس اور لیا گھیر اُسے کر بنا
ہے۔ گیا رہ ہی
کیونکہ کرو، ہائے ہائے جہازو، عمدہ کے ترسیس اے 14
!ہے گیا ہو تباہ قلعہ تمہارا
سال 70 لیکن گا۔ جائے اُتر سے یاد کی انسان صور تب 15
ہو بحال طرح اُس صور بعد کے العمر مدت کی بادشاہ ایک یعنی
جاتا گایا میں بارے کے کسبی میں گیت طرح جس گا جائے
ہے،
میں گلیوں کر پکڑ سرود اپنا !چل کسبی، فراموش اے” 16
تجھے لوگ تاکہ گا گیت ایک کئی بجا، خوب کو سرود !پھر
“کریں۔ یاد
گا۔ کرے بحال کو صور رب بعد کے سال 70 کیونکہ 17
کے اُس ممالک تمام کے دنیا گی، کمائے پیسے دوبارہ کسبی
کے رب وہ گی کمائے وہ پیسے جو لیکن 18 گے۔ بنیں گاہک
ہوں نہیں جمع لئے کے کرنے ذخیرہ وہ گے۔ ہوں مخصوص لئے
تاکہ گے جائیں دیئے کو والوں ٹھہرنے حضور کے رب بلکہ گے
سکیں۔ پہن کپڑے شاندار اور سکیں کھا کر بھر جی

24

ہے کرتا عدالت کی دنیا تمام رب

ہو مانند کی کھونٹی وہ 23 گا۔ سکے نہیں کھول کوئی اُسے گا
دوں لگا میں دیوار مضبوط کر ٹھونک سے زور میں کو جس گا
مقام اونچا کا شرافت کو گھرانے کے باپ کے اُس سے اُس گا۔
گا۔ ہو حاصل
لٹک ساتھ کے اُس بوجھ پورا کا گھرانے آبائی پھر لیکن 24
سے پیالوں برتن چھوٹے تمام دار، رشتے اور اولاد تمام گا۔ جائے
رب 25 گے۔ جائیں لٹک ساتھ کے اُس تک مرتبانوں کر لے
کھونٹی یہ لگی میں دیوار مضبوط وقت اُس کہ ہے فرماتا الافواج
اُس اور گی، جائے گر وہ تو گا جائے توڑا اُسے گی۔ جائے نکل
فرمان کا رب یہ “۔’گا جائے ٹوٹ سامان سارا لٹکا ساتھ کے
ہے۔

23

تباہی کی صیدا اور صور

1 صور کے بارے میں اللہ کا فرمان:
صور کیونکہ !کرو واویلا *جہازو، عمدہ کے ترسیس اے
قبرص جزیرۂ رہی۔ نہیں تک جگہ کی ٹکنے وہاں ہے، گیا ہو تباہ
علاقے ساحلی اے 2 گئی۔ دی اطلاع اُنہیں وقت آتے واپس سے
!کرو ماتم تاجرو، کے صیدا اے !کرو زاری و آہ والو، بسنے میں
سفر پر پانی گھرے وہ 3 تھے، کرتے پار کو سمندر قاصد تیرے
ہی تو کیونکہ تھے، پہنچاتے تک تجھ غلہ کا †مصر ہوئے کرتے
کا قوموں تمام تو یوں تھا۔ کماتا نفع سے فصل کی نیل دریائے
بنا۔ مرکز تجارتی
بند قلعہ کا سمندر کیونکہ صیدا، اے ہو، سار شرم اب لیکن 4
ایسا اب ہے۔ گیا ہو تباہ کچھ سب ہائے،” ہے، کہتا صور شہر
جنم بچے کر ہو مبتلا میں زہ دردِ کبھی نہ نے مَیں کہ ہے لگا
“پالے۔ بیٹیاں بیٹے کبھی نہ دیئے،
تڑپ باشندے کے وہاں تو گی پہنچے تک مصر خبر یہ جب 5
گے۔ اُٹھیں
ساحلی اے !پہنچو تک ترسیس کے کرپار کو سمندر چنانچہ 6
وہ تمہارا واقعی یہ کیا 7 !کرو زاری و گریہ باشندو، کے علاقے
کے جس شہر قدیم وہ تھیں، مشہور رلیاں رنگ کی جس ہے شہر
آبادیاں نئی وہاں تاکہ گئے لے تک علاقوں دُوردراز اُسے پاؤں
یہ باندھا؟ منصوبہ یہ خلاف کے صور نے کس 8 کرے؟ قائم
کے اُس اور تھا، کرتا بٹھایا پر تخت کو بادشاہوں پہلے تو شہر

* 23:1 ترسیس کے عمدہ جہازو،: ’ترسیس کا جہاز‘ نہ صرف ملکِ ترسیس کے جہاز کے لئے بلکہ ہر عمدہ قسم کے تجارتی جہاز کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ دیکھئے
آیت14۔ † 23:3 مصر: عبرانی میں ’سیحور‘ مستعمل ہے جو دریائے نیل کی ایک شاخ ہے۔ ‡ 23:11 کنعان: کنعان سے مراد لبنان یعنی قدیم زمانے کا
Phoenicia ہے۔

رُوئے گا، دے کر سنسان و ویران کو دنیا رب دیکھو، 1
دے کر منتشر کو باشندوں کے اُس کے کر پلٹ اُلٹ کو زمین
عام یا ہو امام خواہ گا، جائے نہیں چھوڑا بھی کو کسی 2 گا۔
اُدھار خریدار، یا والا بیچنے نوکرانی، یا مالکن نوکر، یا مالک شخص،
اُجڑ پر طور مکمل زمین 3 خواہ۔ قرض یا دار قرض والا، دینے یا لینے
کچھ سب یہ نے ہی رب گا۔ جائے لُوٹا سراسر اُسے گی، جائے
خشک دنیا گی، جائے سکڑ کر سوکھ سوکھ زمین 4 ہے۔ فرمایا
نڈھال بھی لوگ بڑے بڑے کے اُس گی۔ جائے مُرجھا کر ہو
بےحرمتی کی اُس نے باشندوں اپنے کے زمین 5 گے۔ جائیں ہو
احکام کے اُس بلکہ رہے نہ تابع کے شریعت وہ کیونکہ ہے، کی
ہے۔ دیا توڑ عہد ابدی کا ساتھ کے اللہ کے کر تبدیل کو
والے بسنے پر اُس ہے، گئی بن لقمہ کا لعنت زمین لئے اِسی 6
ہو بھسم باشندے کے دنیا لئے اِسی ہیں۔ رہے بھگت سزا اپنی
سوکھ رس تازہ کا انگور 7 ہیں۔ گئے رہ باقی ہی کم اور ہیں رہے
خوش پہلے جو ہیں۔ رہی مُرجھا بیلیں کی انگور رہا، ہو ختم کر
آوازیں کن خوش کی دفوں 8 ہیں۔ لگے بھرنے آہیں وہ تھے باش
سُریلے کے سرودوں بند، شور کا والوں منانے رلیاں رنگ بند،
پیتے نہیں مَے کر گا کا گیت لوگ اب 9 ہیں۔ گئے ہو بند نغمے
شہر سنسان و ویران 10 ہے۔ لگتی ہی کڑوی اُنہیں شراب بلکہ
تا کہ ہے لگی کنڈی پر دروازے کے گھر ہر ہے، گیا ہو تباہ
و گریہ لوگ میں گلیوں 11 رہے۔ محفوظ سے والوں گھسنے اندر
ہے، گئی ہو دُور خوشی ہر ہے۔ ختم مَے کہ ہیں رہے کر زاری
رہ ہی ڈھیر کے ملبے میں شہر 12 ہے۔ غائب سے زمین شادمانی ہر
ہیں۔ گئے ہو ٹکڑے ٹکڑے دروازے کے اُس ہیں، گئے
یہی میں بیچ کے اقوام اور درمیان کے ملک کیونکہ 13
دو اُن بالکل گے، پائیں بچ ہی ایک چند کہ گی ہو حال صورتِ
اُس باوجود کے جھاڑنے کو درخت جو مانند کی زیتونوں چار
چننے فصل جو طرح کی انگوروں چار دو اُن یا ہیں، جاتے رہ پر
ہی ایک چند یہ لیکن 14 ہیں۔ رہتے لگے پر بیلوں باوجود کے
کی رب وہ سے مغرب گے۔ لگائیں نعرے کے خوشی کر پکار
کو رب میں مشرق چنانچہ 15 گے۔ کریں ستائش کی عظمت
کرو۔ تعظیم کی نام کے خدا کے اسرائیل میں جزیروں دو، جلال
راست” ہیں، رہے دے سنائی گیت سے انتہا کی دنیا ہمیں 16
“!ہو تعریف کی خدا
ہوں، رہا مر کر گھل گھل مَیں ہائے،” اُٹھا، بول مَیں لیکن
بےوفا کیونکہ افسوس، پر مجھ !ہوں رہا مر کر گھل گھل مَیں
بےوفائی اپنی پر طور کھلے بےوفا ہیں، رہے دکھا بےوفائی اپنی
ناک دہشت تم باشندو، کے دنیا اے 17 “!ہیں رہے دکھا
ہول جو تب 18 گے۔ جاؤ پھنس میں پھندوں اور گڑھوں مصیبت،
جائے گر میں گڑھے وہ جائے بچ کر بھاگ سے آوازوں ناک
جائے پھنس میں پھندے وہ جائے نکل سے گڑھے جو اور گا،
بنیادیں کی زمین اور رہے کھل دریچے کے آسمان کیونکہ گا۔
رہی، ڈگمگا وہ ہے۔ رہی پھٹ سے کڑک زمین 19 ہیں۔ رہی ہل
کچی اور رہی لڑکھڑا طرح کی شرابی آئے میں نشے 20 رہی، جھوم
کے بےوفائی اپنی وہ آخرکار ہے۔ رہی جھول طرح کی جھونپڑی
اُٹھنے نہیں کبھی آئندہ کہ گی گرے سے دھڑام اِتنے تلے بوجھ
گی۔
سے بادشاہوں کے زمین اور لشکر کے آسمان رب دن اُس 21
جمع میں گڑھے کر ہو گرفتار وہ تب 22 گا۔ کرے طلب جواب
سزا بعد کے دنوں متعدد کر ڈال میں قیدخانے اُنہیں گے، ہوں
کھائے شرم سورج اور گا ہو نادم چاند وقت اُس 23 گی۔ ملے
وہاں گا۔ ہو نشین تخت پر صیون کوہِ الافواج رب کیونکہ گا،
کے بزرگوں اپنے ساتھ کے شوکت و شان بڑی وہ میں یروشلم
گا۔ کرے حکومت سامنے

25

تعریف کی اللہ لئے کے نجات

کی نام تیرے اور تعظیم تیری مَیں ہے، خدا میرا تُو رب، اے 1
کر کام انوکھا سے وفاداری بڑی نے تُو کیونکہ گا۔ کروں تعریف
ہے۔ کیا پورا کو منصوبوں ہوئے بندھے میں زمانے قدیم کے
آبادی محفوظ سے حملوں کر بنا ڈھیر کا ملبے کو شہر نے تُو 2
یوں محل بند قلعہ کا غیرملکیوں دیا۔ کر تبدیل میں کھنڈرات کو
کبھی گا، کہلائے نہیں شہر کبھی آئندہ کہ گیا ملایا میں خاک
گا۔ ہو نہیں تعمیر نو سرِ از
گی، کرے تعظیم تیری قوم زورآور ایک کر دیکھ یہ 3
پست تُو کیونکہ 4 گے۔ مانیں خوف تیرا شہر کے اقوام زبردست
گاہ پناہ لئے کے غریبوں زدہ مصیبت اور قلعہ لئے کے حالوں
سے شدت کی گرمی اور طوفان انسان میں آڑ تیری ہے۔ ہوا ثابت
بوچھاڑ کی بارش پھونکیں کی زبردستوں گو ہے۔ رہتا محفوظ
غیرملکیوں تُو تاہم ہوں، نہ کیوں جیسی تپش میں ریگستان یا 5
سے سائے کے بادل طرح جس ہے۔ دیتا روک کو گرج کی

کے کر نیچا کو شہر اونچے اور زیر کو والوں رہنے پر بلندیوں وہ 5
ہے۔ دیتا ملا میں خاک
”ہیں۔ دیتے کچل تلے پاؤں اُسے حال پست اور مند ضرورت 6

دعا

کا اُس تُو کیونکہ ہے، ہموار راہ کی باز راست اللہ، اے 7
ہے۔ دیتا بنا قابل کے چلنے راستہ
بھی وقت اُس ہیں، رہتے میں انتظار تیرے ہم رب، اے 8
کے تمجید تیری اور نام تیرے ہم ہے۔ کرتا عدالت ہماری تُو جب
ہیں۔ رہتے آرزومند
تیرا دل میرا تڑپتی، لئے تیرے روح میری وقت کے رات 9
کا انصاف وقت اُس باشندے کے دنیا کیونکہ ہے۔ رہتا طالب
ہے۔ کرتا عدالت کی دنیا تُو جب ہیں سیکھتے مطلب

انصاف وہ تو ہے جاتا کیا رحم پر بےدین جب افسوس، 10
کام غلط بھی میں ملک کے انصاف بلکہ سیکھتا نہیں مطلب کا
نہیں لحاظ کا عظمت کی رب بھی وہاں رہتا، نہیں باز سے کرنے
کرتا۔
ہے ہوا اُٹھا لئے کے مارنے اُنہیں ہاتھ تیرا گو رب، اے 11
کھل آنکھیں کی اُن دن ایک لیکن دیتے۔ نہیں دھیان وہ توبھی
کر دیکھ کو غیرت لئے کے قوم اپنی تیری وہ اور گی، جائیں
پر اُن آگ والی کرنے بھسم اپنی تُو تب گے۔ جائیں ہو شرمندہ
گا۔ کرے نازل

تمام ہماری بلکہ ہے کرتا مہیا امان و امن ہمیں تُو رب، اے 12
ہیں۔ ہوئی حاصل سے ہاتھ ہی تیرے کامیابیاں
پر ہم مالک دیگر سوا تیرے گو خدا، ہمارے رب اے 13
تیرے سے فضل ہی تیرے ہم توبھی ہیں آئے کرتے حکومت
کبھی آئندہ اور ہیں گئے مر لوگ یہ اب 14 پائے۔ کریاد کو نام
آئندہ اور ہیں گئی کر کوچ روحیں کی اُن گے، ہوں نہیں زندہ
کر دے سزا اُنہیں نے تُو کیونکہ گی۔ آئیں نہیں واپس کبھی
ہے۔ ڈالا مٹا نشان و نام کا اُن دیا، کر ہلاک

قوم اپنی نے تُو ہے۔ دیا فروغ کو قوم اپنی نے تُو رب، اے 15
اُس سے ہاتھ تیرے ہے۔ کیا اظہار کا جلال اپنے کر بنا بڑا کو
ہیں۔ گئی بڑھ طرف چاروں سرحدیں کی

شیخی کی زبردستوں طرح اُسی ہے، رہتی جاتی گرمی جُھلستی
ہے۔ دیتا کر بند تُو کو

ضیافت الاقوامی بین میں یروشلم

زبردست کی اقوام تمام الافواج رب پر صیون کوہِ یہیں 6
پیَ ئے شفاف صاف اور قدیم کی قسم بہترین گا۔ کرے ضیافت
گا۔ جائے کھایا کھانا لذیذترین اور عمدہ گی، جائے
اقوام تمام اور گا اُتارے نقاب کا پر اُمّتوں تمام وہ پر پہاڑ اِسی 7
تک ابد کر ہو لقمہ کا فتح الٰہی موت 8 گا۔ دے ہٹا پردہ کا پر
آنسو کے چہرے ہر مطلق قادرِ رب تب گی۔ رہے نابود و نیست
گا۔ کرے دُور رُسوائی کی قوم اپنی سے میں دنیا تمام کر پونچھ
گے، کہیں لوگ دن اُس 9 ہے۔ فرمایا کچھ سب یہ نے ہی رب
رہے۔ ہم میں انتظار کے نجات کی جس ہے خدا ہمارا یہی ”
بجا شادیانہ ہم آؤ، رہے۔ رکھتے اُمید ہم سے جس رب ہے یہی
“منائیں۔ خوشی کی نجات کی اُس کر

گا دے ڈھا کو قلعوں کے موآب رب

کو موآب لیکن گا۔ رہے ٹھہرا پر پہاڑ اِس ہاتھ کا رب 10
لئے کے ملانے میں گوبر بھوسا طرح جس گا روندے یوں وہ
کی تیرنے میں اُس کر پھیلا ہاتھ موآب گو اور 11 ہے۔ جاتا روندا
رکھے دبانے میں گوبر غرور کا اُس رب توبھی کرے کوشش
کوشش کی مارنے پاؤں ہاتھ سے مہارت کتنی وہ چاہے گا،
دیواروں بند قلعہ اور بلند تیری وہ موآب، اے 12 کرے۔ نہ کیوں
گا۔ ملانے میں خاک کر ڈھا اُنہیں گا، گرائے کو

26

ہے چٹان مضبوط خدا ہمارا

گا، جائے گایا گیت میں یہوداہ ملکِ دن اُس 1
والی دینے نجات کی اللہ ہم کیونکہ ہے، مضبوط شہر ہمارا”
ہیں۔ ہوئے گھرے سے پُشتوں اور چاردیواری
وہ ہو، داخل قوم راست تاکہ کھولو کو دروازوں کے شہر 2
ہے۔ رہی وفادار جو قوم
رکھتا محفوظ تُو اُسے ہے مضبوط ارادہ کا جس رب، اے 3
بھروسا پر تجھ وہ کیونکہ ہے، حاصل سلامتی پوری اُسے ہے۔
ہے۔ رکھتا
چٹان ابدی خدا رب کیونکہ !رکھو اعتماد تک ابد پر رب 4
ہے۔

رحم پر اسرائیل باوجود کے سزا

کو اسرائیل گا۔ پکڑے جڑ یعقوب کہ گا آئے وقت ایک 6
کے اُس دنیا اور گی نکلیں کونپلیں کی اُس گے، جائیں لگ پھول
جس مارایوں کو قوم اپنی نے رب کیا 7 گی۔ جائے بھر سے پھل
!نہیں ہرگز ہے؟ مارا کو والوں مارنے کو اسرائیل نے اُس طرح
کو قاتلوں کے اُس طرح جس گیا کیا قتل یوں کو اسرائیل کیا یا
اُس کر بھگا اور کر ڈرا اُسے نے تُو بلکہ نہیں، 8 ہے؟ گیا کیا قتل
آندھی تیز سے مشرق خلاف کے اُس نے تُو کیا، طلب جواب سے
دیا۔ نکال سے حضور اپنے اُسے کر بھیج
اور گا۔ جائے دیا کفارہ کا قصور کے یعقوب طرح اِس 9
غلط تمام وہ میں نتیجے تو گا جائے ہو دُور گناہ کا اسرائیل جب
کرے چُور چکنا طرح کی پتھروں کے چونے کو گاہوں قربان
قربان غلط کی جلانے بخور نہ کھمبے، کے دیوی یسیرت نہ گا۔
ہے۔ گیا رہ تنہا شہر بند قلعہ کیونکہ 10 گی۔ رہیں کھڑی گاہیں
دیا کر ترک طرح کی ریگستان کر چھوڑ ویران اُسے نے لوگوں
کی اُس وہی گے۔ چریں ہی بچھڑے میں اُس سے اب ہے۔
تب 11 گے۔ لیں چبا کو ٹہنیوں کی اُس کے کر آرام میں گلیوں
کر توڑ توڑ اُنہیں عورتیں اور گی جائیں سوکھ شاخیں کی اُس
کا اُس لہٰذا ہے، خالی سے سمجھ قوم یہ کیونکہ گی۔ جلائیں
وہ دیا تشکیل اُسے نے جس گا، کھائے نہیں ترس پر اُس خالق
گا۔ کرے نہیں مہربانی پر اُس
تمہاری رب اور گے، ہو جیسے غلہ اسرائیلی تم دن اُس 12
واقع پر سرحد شمالی کی مصر کرلے سے فرات دریائے کو بالیوں
تمام دانہ بہ دانہ کر گاہ تمہیں وہ پھر گا۔ کاٹے تک مصر وادیٔ
گا۔ بجے سے آواز بلند نرسنگا دن اُس 13 گا۔ کرے اکٹھا غلہ
لوگ ہوئے بھگائے میں مصر اور والے ہونے تباہ میں اسور تب
گے۔ کریں سجدہ کو رب پر پہاڑ مُقدّس کے یروشلم کر آ واپس

28

ہے پھول والا مُرجھانے سامریہ شہر مغرور

ہے۔ تاج شاندار کا شرابیوں اسرائیلی جو افسوس پر سامریہ 1
اب لیکن تھا شوکت و شان کی اسرائیل جو افسوس پر شہر اُس
میں نشے جو افسوس پر آبادی اُس ہے۔ پھول والا مُرجھانے
دیکھو، 2 ہے۔ نشین تخت اوپر کے وادی زرخیز کی لوگوں دُھت
تباہ طوفان، کے اولوں جو گا بھیجے سورما زبردست ایک رب

کرنے تلاش تجھے کر پھنس میں مصیبت وہ رب، اے 16
لگے۔ پھونکنے منتر باعث کے تادیب تیری لگے،
کی عورت مبتلا میں زہ دردِ ہم حضور تیرے رب، اے 17
محسوس درد کا جننے 18 رہے۔ چلّاتے چیختے اور تڑپتے طرح
پیدا ہی ہَوا افسوس، لیکن تھے۔ رہے کھا تاب و پیچ ہم کے کر
باشندے نئے کے دنیا نہ دی، نجات کو ملک نے ہم نہ ہوئی۔
ہوئے۔ پیدا

لاشیں کی اُن گے، ہوں زندہ دوبارہ مُردے تیرے لیکن 19
اور اُٹھو جاگ والو، بسنے میں خاک اے گی۔ اُٹھیں جی دن ایک
ہے، شبنم کی نوروں اوس تیری کیونکہ !لگاؤ نعرے کے خوشی
گی۔ دے جنم کو روحوں مُردہ زمین اور

گا لے بدلہ سے دشمنوں کے اسرائیل رب

میں کمروں اپنے لئے کے دیر تھوڑی اور جا قوم، میری اے 20
ہو نہ ٹھنڈا غضب کا رب تک جب لے۔ لگا کنڈی کر چھپ
سے گاہ سکونت اپنی رب دیکھ، کیونکہ 21 رہ۔ ٹھہری وہاں
اپنے زمین تب دے۔ سزا کو باشندوں کے دنیا تاکہ ہے کو نکلنے
مزید کو مقتولوں اپنے اور گی کرے فاش خون ہوا بہایا پر آپ
گی۔ رکھے نہیں چھپائے

27

سانپ والے کھانے تاب و پیچ اور بھاگنے اُس رب دن اُس 1
اور عظیم سخت، اپنی ہے۔ کہلاتا لِویاتان جو گا دے سزا کو
گا۔ ڈالے مار کو اژدہے کے سمندر وہ سے تلوار ور طاقت

گیت نیا کا باغ کے انگور

گا، جائے کہا دن اُس 2
میں تعریف کی اُس !ہے باغ صورت خوب کتنا کا انگور”
پانی مسلسل اُسے سنبھالتا، اُسے ہی خود رب مَیں، 3 !گاؤ گیت
تاکہ ہوں کرتا داری پہرا کی اُس مَیں رات دن ہوں۔ رہتا دیتا
پہنچائے۔ نہ نقصان اُسے کوئی
اونٹ میں باغ اگر لیکن ہے۔ گیا ہو ٹھنڈا غصہ میرا اب 4
لوں نپٹ سے اُن مَیں تو جائیں مل جھاڑیاں خاردار اور کٹارے
اگر لیکن 5 گا۔ دوں جلا کو سب کے کر جنگ سے اُن مَیں گا،
صلح ساتھ میرے وہ لیں۔ پناہ کر آ پاس میرے تو جائیں مان وہ
کریں، صلح ساتھ میرے ہاں کریں۔“

والو، اُڑانے مذاق اے لو، سن کلام کا رب اب چنانچہ 14
تم 15 ہو۔ کرتے حکومت پر قوم اِس والی بسنے میں یروشلم جو
پاتال اور باندھا عہد سے موت نے ہم” ہو، کہتے کر مار شیخی
سے پر ہم سیلاب کا سزا جب لئے اِس ہے۔ کیا معاہدہ سے
جھوٹ نے ہم کیونکہ گا۔ پہنچائے نہیں نقصان ہمیں تو گزرے
جواب کے اِس 16 “ہیں۔ گئے چھپ میں دھوکے اور لی پناہ میں
ایک میں صیون مَیں دیکھو،” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب میں
جو پتھر قیمتی اور آزمودہ ایک کا کونے ہوں، دیتا رکھ پتھر
ہلے نہیں کبھی وہ گا لائے ایمان جو ہے۔ لگا پر بنیاد مضبوط
ہو ڈوری کی ساھول میری راستی اور فیتہ میرا انصاف 17 گا۔
گا۔ پرکھوں کچھ سب مَیں سے اِن گی۔
لی پناہ نے تم میں جس گے کریں صفایا کا جھوٹ اُس اولے
لے بہا ساتھ اپنے کر اُڑا جگہ کی چھپنے تمہاری سیلاب اور ہے،
جائے ہو منسوخ عہد ساتھ کے موت تمہارا تب 18 گا۔ جائے
کا سزا گا۔ رہے نہیں قائم معاہدہ ساتھ کے پاتال تمہارا اور گا،
بہ صبح وہ 19 گا۔ کرے پامال تمہیں کر گزر سے پر تم سیلاب
تمہیں تو گا گزرے بھی جب اور گا، گزرے رات دن اور صبح
کر ہو زدہ دہشت لوگ وقت اُس گا۔ جائے لے بہا ساتھ اپنے
گی ہو چھوٹی اِتنی چارپائی 20 “گے۔ سمجھیں مطلب کا کلام
کم اِتنی چوڑائی کی بستر گے۔ سکو نہیں سو کر پھیلا پاؤں تم کر
گے۔ سکو کر نہیں آرام کر لپیٹ اُسے تم کہ گی ہو
طرح جس گا پڑے جھپٹ پر تم یوں کر اُٹھ رب کیونکہ 21
وادیٔ طرح جس پڑا۔ جھپٹ پر فلستیوں پاس کے پہاڑ پراضیم
گا۔ پڑے ٹوٹ پر تم وہ طرح اُسی پڑا ٹوٹ پر اموریوں میں جِبعون
وہ گا اُٹھائے وہ قدم جو گا، ہو عجیب وہ گا کرے وہ کام جو اور
آؤ، باز سے زنی طعنہ اپنی چنانچہ 22 گا۔ ہو کر ہٹ سے معمول
کیونکہ گی۔ جائیں دی کس سے زور مزید زنجیریں تمہاری ورنہ
کی دنیا تمام کہ ہے ملا پیغام سے الافواج رب مطلق قادرِ مجھے
ہے۔ متعین تباہی

تمثیل کی کسان ماہر

دھرو کان پر اُس سے دھیان !سنو بات میری سے غور 23
بونے بیج کو کھیت کسان جب 24 !ہوں رہا کہہ میں جو
کیا ہے؟ رہتا چلاتا ہل دن پورا وہ کیا تو ہے کرتا تیار لئے کے
صرف میں توڑنے ڈھیلے اور کھودنے زمین وقت پورا اپنا وہ
اور ہموار سطح کی کھیت پورے جب !نہیں ہرگز 25 ہے؟ کرتا

کی بارش موسلادھار والی کرنے پیدا سیلاب اور آندھی کن
دے پٹخ پر زمین اُسے سے زور اور گا پڑے ٹوٹ پر سامریہ طرح
روندا تلے پاؤں سامریہ تاج شاندار کا شرابیوں اسرائیلی تب 3 گا۔
کے وادی زرخیز جو پھول والا مُرجھانے یہ تب 4 گا۔ جائے
گی۔ جائے ہو ختم شوکت و شان کی اُس اور ہے نشین تخت اوپر
کیونکہ گا۔ ہو جیسا انجیر والے پکنے پہلے سے فصل حال کا اُس
گا۔ لے کر ہڑپ کر توڑ اُسے وہ دیکھے اُسے کوئی ہی جوں
وہ گا، ہو تاج شاندار کا اسرائیل خود الافواج رب دن اُس 5
کرنے عدالت وہ 6 گا۔ ہو سہرا جلالی کا ہوؤں بچے کے قوم اپنی
پر دروازے کے شہر اور گا دلائے روح کی انصاف کو والے
گا۔ ہو باعث کا طاقت لئے کے والوں دھکیلنے پیچھے کو دشمن

نبی متوالے کے یروشلم

پی شراب اور رہے ڈگمگا سے اثر کے مَے بھی لوگ یہ لیکن 7
ہیں۔ رہے جھوم میں نشے نبی اور امام ہیں۔ رہے لڑکھڑا کر پی
وہ کر پی پی شراب ہے، گیا آ خلل میں دماغوں کے اُن سے پینے مَے
کرتے فیصلے جھومتے، وہ وقت دیکھتے رویا ہیں۔ رہے کھا چکر
اُن ہیں، گندی سے قے کی اُن میزیں تمام 8 ہیں۔ جھولتے وقت
ہے۔ آتی نظر طرف ہر غلاظت کی
قسم اِس ساتھ ہمارے شخص یہ” ہیں، کہتے میں آپس وہ 9
مطلب کا پیغام الٰہی اور دیتے تعلیم ہمیں ہے؟ کرتا کیوں باتیں کی
ہوں بچے چھوٹے ہم گویا ہے سمجھاتا یوں ہمیں وہ وقت سناتے
ہے، کہتا یہ کیونکہ 10 ہو۔ گیا چھڑایا ابھی ابھی دودھ کا جن
تھوڑا طرف اِس سا تھوڑا لاقو، قو لاقو قو لاصو، صو لاصو صو،‘
”۔‘طرف اُس سا
کی غیرزبانوں اور ہونٹوں ہوئے ہکلاتے اللہ اب چنانچہ 11
فرمایا سے اُن نے اُس گو 12 گا۔ کرے بات سے قوم اِس معرفت
کیونکہ دو، آرام کو ماندوں تھکے ہے۔ جگہ کی آرام یہ” تھا،
تھے۔ نہیں تیار لئے کے سننے وہ لیکن “گے۔ پائیں سکون وہ یہیں
گا، ہو کلام ہم سے الفاظ ہی اِن سے اُن رب آئندہ لئے اِس 13
تھوڑا طرف، اِس سا تھوڑا لاقو، قو لاقو قو لاصو، صو لاصو صو”
کھائیں، ٹھوکر کر چل وہ کہ ہے لازم کیونکہ “طرف۔ اُس سا
اور جائیں ہو زخمی وہ کر جائیں، گر پر پشت اپنی سے دھڑام اور
جائیں۔ ہو گرفتار کر پھنس میں پھندے

پیغام واضح کا اللہ

گندم، زیرہ، سفید اور زیرہ سیاہ پر جگہ اپنی اپنی وہ تو ہے تیار
کا چارے پر کنارے وہ میں آخر ہے۔ بوتا بیج کا جَو اور باجرا
ہوتا کرنا کیا کیا کہ ہے معلوم خوب کو کسان 26 ہے۔ بوتا بیج
طریقہ صحیح کر دے تعلیم اُسے نے خدا کے اُس کیونکہ ہے،
طرح کی اناج کو زیرہ سفید اور زیرہ سیاہ چنانچہ 27 سکھایا۔
چلائی نہیں چیز وزنی پر اُن لئے کے نکالنے دانے جاتا۔ نہیں گاہا
گاہ کو اناج کیا اور 28 ہے۔ جاتا مارا سے ڈنڈے اُنہیں بلکہ جاتی
نہیں زیادہ سے حد اُسے کسان !نہیں گز ہر ہے؟ جاتا پیسا کر گاہ
ہوئے کھینچتے چیز وزنی کوئی گھوڑے کے اُس کو گاھتا۔
دیتا دھیان کسان تاہم نکلیں دانے تاکہ ہیں گزرتے سے پر بالیوں
سے الافواج رب بھی علم یہ اُسے 29 جائیں۔ نہ پس دانے کہ ہے
ہے۔ منبع کا حکمت کامل اور مشوروں زبردست جو ہے ملا

29

رہے خبردار یروشلم

جس شہر اے !افسوس پر تجھ *ایل، اری ایل، اری اے 1
اپنے سال بہ سال چلو، !افسوس پر تجھ تھا، زن خیمہ داؤد میں
تنگ کر گھیریوں کو ایل اری مَیں لیکن 2 رہو۔ مناتے تہوار
یروشلم تب گی۔ دے سنائی زاری و آہ میں اُس کہ گا کروں
کیونکہ 3 گا۔ ہو ثابت ایل اری میں معنوں صحیح نزدیک میرے
گا، رکھوں بند کر گھیر سے بندی پُشتہ سے طرف ہر تجھے مَیں
پست اِتنا تُو تب 4 گا۔ کروں بندوبست پورا کا محاصرے تیرے
میں گرد آواز دبی دبی تیری گا، بولے سے میں خاک کہ گا ہو
سرگوشی سے اندر کے زمین روح مُردہ طرح جس گی۔ نکلے سے
نکلے سے میں زمین آواز دھیمی دھیمی تیری طرح اُسی ہے کرتی
گی۔
طرح کی دُھول باریک دشمن متعدد تیرے اچانک لیکن 5
ہو بتر بتر طرح کی بھوسے میں ہَوا غول کا ظالموں گے، جائیں اُڑ
اُن الافواج رب 6 میں لمحے ہی ایک اچانک، کیونکہ گا۔ جائے
تیز شور، بڑا زلزلہ، آوازیں، کڑکتی کی بجلی وہ گا۔ پڑے ٹوٹ پر
ساتھ اپنے شعلے کے آگ والی کرنے بھسم اور طوفان آندھی،
لڑنے سے ایل اری تب 7 گا۔ آئے کرنے مدد کی شہر کر لے
پریروشلم جو گے۔ لگیں جیسے خواب غول کے قوموں تمام والی
تھے رہے کر تنگ اُسے اور رہے کر محاصرہ کا اُس کے کر حملہ
دشمن تمہارے 8 گے۔ لگیں غیرحقیقی جیسے رویا میں رات وہ
ہے دیکھتا میں خواب جو گے ہوں مانند کی آدمی بھوکے اُس
ہے لیتا جان کر جاگ پھر لیکن ہوں، رہا کھا کھانا مَیں کہ
پیاسے اُس مخالف تمہارے ہوں۔ بھوکا ویسا کا ویسے مَیں کہ
پی پانی مَیں کہ ہے دیکھتا میں خواب جو گے ہوں مانند کی آدمی
ویسا کا ویسے مَیں کہ ہے لیتا جان کر جاگ پھر لیکن ہوں، رہا
ہو حال کا غولوں الاقوامی بین تمام اُن یہی ہوں۔ پیاسا اور نڈھال
گے۔ کریں جنگ سے صیون کوہِ جو گا

ہے باہر سے سمجھ کی قوم کلام کا اللہ

ہو نابینا کر ہو اندھے !جاؤ رہ بکا بکا کر ہو زدہ حیرت 9
لیکن جاؤ، لڑکھڑاتے نہیں۔ سے مَے لیکن جاؤ، ہو متوالے !جاؤ
دیا سُلا نیند گہری تمہیں نے رب کیونکہ 10 نہیں۔ سے شراب
تمہارے اور کیا بند کو نبیوں یعنی آنکھوں تمہاری نے اُس ہے،
ہے۔ دیا ڈال پردہ پر والوں دیکھنے رویا یعنی سروں
بہ سر لئے تمہارے وہ ہے ہوا نازل کلام بھی جو لئے اِس 11
جائے دیا کو آدمی لکھے پڑھے کسی اُسے اگر ہے۔ ہی کتاب مُہر
کیونکہ سکتا، جا نہیں پڑھا یہ“ گا، دے جواب وہ تو پڑھے تاکہ
جائے دیا کو آدمی پڑھ اَن کسی اُسے اگر اور 12 ”ہے۔ مہر پر اِس
“ہوں۔ پڑھ اَن میں” گا، کہے وہ تو
اور زبان اپنی کر آ حضور میرے قوم یہ“ ہے، فرماتا رب 13
سے مجھ دل کا اُس لیکن ہے، کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں
رٹائے رٹے کے ہی انسان صرف ترسی خدا کی اُن ہے۔ دُور
ساتھ کے قوم اِس میرا بھی آئندہ لئے اِس 14 ہے۔ مبنی پر احکام
ہو غریب و عجیب سلوک میرا ہاں، گا۔ ہو انگیز حیرت سلوک
اُس اور گی، رہے جاتی دانش کی مندوں دانش کے اُس تب گا۔
”گی۔ جائے ہو غائب سمجھ کی داروں سمجھ کے
دبا میں گہرائیوں کی زمین منصوبہ اپنا جو افسوس پر اُن 15
میں تاریکی جو ہیں، کرتے کوشش کی چھپانے سے رب کر
کون گا، لے دیکھ ہمیں کون“ ہیں، کہتے کے کر کام اپنے
کو کمہار کیا !لعنت پر رَوی کج تمہاری 16 ”گا؟ لے پہچان ہمیں
بنانے چیز ہوئی بنی کیا ہے؟ جاتا سمجھا برابر کے گارے کے اُس
یا ؟“بنایا نہیں مجھے نے اُس” ہے، کہتی میں بارے کے والے
بارے کے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس کیا
!نہیں ہرگز ؟“سمجھتا نہیں کچھ وہ” ہے، کہتا میں

* **29:1** اری ایل: مراد ہے یروشلم۔ اری ایل کا ایک مطلب ’شیرببر کا اللہ‘ اور دوسرا ’بھسم ہونے والی قربانیوں کی قربان گاہ‘ ہے۔ ممکن ہے یہاں دونوں مطلب ہیں۔

ہیں والی آنے تبدیلیاں بڑی

میں باغ پھولتے پھلتے جنگل کا لبنان بعد کے دیر ہی تھوڑی 17
اُس 18 گا۔ لگے سا جنگل باغ پھولتا پھلتا جبکہ گا ہو تبدیل
آنکھیں کی اندھوں اور گے، سنیں تلاوت کی کتاب بہرے دن
ایک 19 گی۔ سکیں دیکھ کر نکل سے میں تاریکی اور اندھیرے
کے اسرائیل محتاج اور گے، منائیں خوشی کی رب فروتن پھر بار
نہیں نشان و نام کا ظالم 20 گے۔ بجائیں شادیانہ باعث کے قدوس
میں تاک کی دوسروں اور گے، جائیں ہو ختم زن طعنہ گا، رہے
گے۔ جائیں مٹ سے پر زمین رُوئے سب کے سب والے بیٹھنے
قصوروار کو دوسروں میں عدالت جو گا ہو انجام کا اُن یہی 21
کو قاضی والے کرنے عدالت میں دروازے کے شہر ٹھہراتے،
بےقصور سے گواہیوں جھوٹی اور کرتے کوشش کی پھنسانے
ہیں۔ مارتے حق کا
کر دے فدیہ بھی کا ابراہیم پہلے نے جس رب چنانچہ 22
سے اب" ہے، فرماتا سے گھرانے کے یعقوب تھا چھڑایا اُسے
نہیں فق رنگ کا اسرائیلیوں سے اب گا، ہو نہیں شرمندہ یعقوب
میرے جو کو بچوں اپنے درمیان اپنے وہ جب 23 گا۔ جائے پڑ
مانیں مُقدّس کو نام میرے وہ تو گے دیکھیں ہیں کام کا ہاتھوں
اسرائیل اور گے جانیں مُقدّس کو قدوس کے یعقوب وہ گے۔
آوارہ روح کی جن وقت اُس 24 گے۔ مانیں خوف کا خدا کے
قبول تعلیم والے بڑبڑانے اور گے، کریں حاصل سمجھ وہ ہے
گے۔ کریں"

30

ہیں بے کار وعدے کے مصر

تم کیونکہ !افسوس پر تم بچو، ضدی اے" ہے، فرماتا رب 1
معاہدے بغیر کے روح میرے اور باندھتے منصوبے بغیر میرے
سے مجھ نے تم 2 کرتے کرتے اضافہ میں گناہوں ہو۔ لیتے کر
میں آڑ کی فرعون تاکہ کیا رجوع طرف کی مصر بغیر لئے مشورہ
!خبردار لیکن 3 پاؤ۔ حفاظت میں سائے کے مصر اور لو پناہ
کے مصر گا، بنے باعث کا شرم لئے تمہارے تحفظ کا فرعون
کیونکہ 4 گی۔ جائے ہو رُسوائی تمہاری سے لینے پناہ میں سائے
تک حنیس ایلچی کے اُس اور ہیں میں ضُعن افسر کے اُس گو
گے، جائیں ہو شرمندہ سے قوم اِس سب تو بھی 5 ہیں گئے پہنچ
اور مدد نہ سے اِس گا۔ ہو بے کار معاہدہ ساتھ کے اِس کیونکہ
ہو ہی باعث کا خجالت اور شرم یہ بلکہ گا ہو حاصل فائدہ نہ
گی۔"
فرمان: کا رب میں بارے کے جانوروں کے نجب دشتِ 6
میں ملک کن پریشان اور دہ تکلیف ایک سفیر کے یہوداہ
اُڑن اور زہریلے شیرنی، شیرببر، میں جس ہیں رہے گزر سے
اور دولت کی یہوداہ اونٹ اور گدھے کے اُن ہیں۔ بستے سانپ
پاس کے مصر کچھ سب وہ اور ہیں، ہوئے لدے سے خزانوں
مدد کی مصر 7 نہیں۔ فائدہ کوئی کا قوم اِس کو ہیں، رہے پہنچا
جس اژدھا رہب' نام کا مصر نے مَیں لئے اِس !ہے ہی فضول
ہے۔ رکھا' ہے گیا دیا کر بند منہ کا
اُسے لکھ۔ پر تختے کچھ سب کر جا پاس کے دوسروں اب 8
والے آنے الفاظ میرے تاکہ کر بند قلم میں صورت کی کتاب
ہے، سرکش قوم یہ کیونکہ 9 دیں۔ گواہی تک ہمیشہ میں دنوں
کے ماننے کو ہدایات کی رب جو ہیں بچے باز دھوکے لوگ یہ
سے رویا" ہیں، کہتے وہ کو بینوں غیب 10 نہیں۔ ہی تیار لئے
ہمیں" ہیں، دیتے حکم وہ کو والوں دیکھنے رویا اور "آؤ۔ باز
فریب باتیں۔ والی کرنے خوشامد ہماری بلکہ بتانا مت رویا سچی
سے راستے صحیح 11 !کرو بیان آگے ہمارے کر دیکھ رویا دہ
کے اسرائیل سامنے ہمارے دو۔ چھوڑ کو راہ سیدھی جاؤ، ہٹ
"!آؤ باز سے کرنے ذکر کا قدوس
کلام یہ نے تم" ہے، فرماتا قدوس کا اسرائیل میں جواب 12
ہے۔ کیا اعتماد پورا بلکہ بھروسا پر چالاکی اور ظلم کے کر رد
جس گا ہو مانند کی دیوار اونچی اُس لئے تمہارے گناہ یہ اب 13
جاتی بیٹھی دیوار اور ہیں پھیلتی دراڑیں ہیں۔ گئی پڑ دراڑیں میں
ہو بوس زمین سے دھڑام وہ میں لمحے ہی ایک اچانک پھر ہے۔
اُس کے مٹی بالکل ہے، جاتی ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ 14 ہے۔ جاتی
جس اور ہے جاتا کیا چُور چکنا سے بےرحمی جو طرح کی برتن
سے حوض یا جانے لے کر اُٹھا کوئلے سے آگ بھی ٹکڑا ایک کا
جاتا۔ رہ نہیں قابل کے نکالنے پانی بہت تھوڑا"

رکھو بھروسا پر رب ساتھ کے صبر

ہے، فرماتا ہے قدوس کا اسرائیل جو مطلق قادرِ رب 15
خاموش گی۔ ملے نجات تمہیں ہی تب پاؤ، سکون کر آ واپس"
لیکن گی۔ ملے تقویت تمہیں ہی تب رکھو، بھروسا پر مجھ کر رہ
تھے۔ نہیں ہی تیار لئے کے اِس تم
گھوڑوں اپنے ہم نہیں، ہرگز' بولے، میں جواب تم چونکہ 16
تم چونکہ گے۔ جاؤ بھاگ تم لئے اِس ' گے بھاگیں کر ہو سوار پر

لئے اِس ' گے نکلیں بچ کر ہو سوار پر گھوڑوں تیز ہم' کہا، نے
تمہارے 17 گے۔ ہوں تیز زیادہ کہیں والے کرنے تعاقب تمہارا
اور گے۔ جائیں بھاگ پر دھمکی کی آدمی ہی ایک مرد ہزار
سب کے سب تم تو گے دھمکائیں تمہیں افراد پانچ کے دشمن جب
پرچم پر چوٹی کی پہاڑ وہ گے بچیں جو آخرکار گے۔ جاؤ ہو فرار
کی جھنڈے پر پہاڑی گے، جائیں رہ تنہا طرح کی ڈنڈے کے
"گے۔ ہوں اکیلے طرح
تم وہ ہے، میں انتظار کے دکھانے مہربانی تمہیں رب لیکن 18
انصاف رب کیونکہ ہے۔ ہوا کھڑا اُٹھ لئے کے کرنے رحم پر
ہیں۔ رہتے میں انتظار کے اُس جو وہ ہیں مبارک ہے۔ خدا کا
تم آئندہ ہو، رہتے میں یروشلم جو باشندو کے صیون اے 19
مہربانی پر تم ضرور وہ تو گے کرو فریاد تم جب گے۔ روؤ نہیں
ماضی گو 20 گا۔ دے جواب وہ ہی سنتے تمہاری گا۔ کرے
پلایا، پانی کا ظلم اور کھلائی روٹی کی تنگی تمہیں نے رب میں
آنکھیں ہی اپنی تیری بلکہ گا رہے نہیں چھپا اُستاد تیرا اب لیکن
تمہیں تو ہے مُڑنا طرف بائیں یا دائیں اگر 21 گی۔ دیکھیں اُسے
"!چلو پر اِسی ہے، صحیح راستہ یہی" گی، ملے ہدایت سے پیچھے
اور چاندی تم وقت اُس 22 گے۔ سنیں یہ کان اپنے تمہارے
تم گے۔ کرو بےحرمتی کی بُتوں اپنے ہوئے سجے سے سونے
باہر طرح کی چیتھڑے ناپاک اُنہیں کر کہہ "!چیز گندی اُف،"
گے۔ پھینکو
بہترین کر بھیج بارش پر کھیتوں تیرے رب وقت بوتے بیج 23
گا۔ کرے مہیا خوراک بخش غذائیت گا، دے پکنے فصلیں
چریں میں چراگاہوں وسیع گائے بَیل اور بھیڑبکریاں تیری دن اُس
کو گدھوں اور بیلوں مستعمل لئے کے باڑی کھیتی 24 گے۔
خوراک بہترین گئی کی صاف ذریعے کے شاخے دو اور چھاج
کے اُس اور گا جائے ہو ہلاک دشمن جب دن اُس 25 گی۔ ملے
سے بلندی ہر اور نہریں سے پہاڑ اونچے ہر تو گے جائیں گر بُرج
سورج جبکہ گا چمکے مانند کی سورج چاند 26 گے۔ بہیں نالے
سات روشنی کی دن ایک گی۔ ہو تیز زیادہ گُنا سات روشنی کی
کے قوم اپنی رب دن اُس گی۔ ہو برابر کے روشنی کی دنوں عام
گا۔ دے شفا اُسے کے کر پٹی مرہم پر زخموں

ہے کرتا عدالت کی اسوریوں رب

وہ ہے۔ رہا آ سے علاقے دُوردراز نام کا رب دیکھو، وہ 27
رہا پہنچ قریب ساتھ کے رُعب بڑے اور سے غضب و غیض
کے زبان کی اُس ہیں، رہے ہل سے قہر ہونٹ کے اُس ہے۔
سے کناروں دم کا اُس 28 ہے۔ رہا ہو راکھ کچھ سب آگے آگے
وہ ہے۔ دیتی ڈبو تک گلے کچھ سب جو ہے ندی والی آنے باہر
میں منہ کے اُن کر چھان چھان میں چھلنی کی ہلاکت کو اقوام
آئیں۔ پر راہ کن تباہ کر بھٹک وہ تاکہ ہے ڈالتا دہانہ
عید مُقدّس جیسے گیت ایسے گے، گاؤ گیت تم لیکن 29
دل تمہارے کہ گی ہو رونق اِتنی ہیں۔ جاتے گائے رات کی
گی ہو مانند کی زائرین اُن خوشی تمہاری گے۔ سمائیں نہ پھولے
کی اسرائیل اور چڑھتے پر پہاڑ کے رب ہوئے بجاتے بانسری جو
ہیں۔ آتے حضور کے چٹان
اظہار کا قدرت اپنی پر لوگوں سے آواز بارُعب اپنی رب تب 30
ہو نازل آگ والی کرنے بھسم اور غضب سخت کا اُس گا۔ کرے
ٹوٹ پر اُن طوفان کا اولوں اور بوچھاڑ تیز کی بارش ساتھ ساتھ گی،
اُس گی، دے کر پاش پاش کو اسور آواز کی رب 31 گا۔ پڑے
کے سزا رب جوں جوں اور 32 گی۔ رہے مارتی اُسے لاٹھی کی
بجیں سرود اور دف توں توں گا لگائے ضرب کو اسور سے لٹھ
بڑی کیونکہ 33 گا۔ لڑے سے اسور وہ سے بازو زورآور اپنے گے۔
جلانا کو لاش کی بادشاہ اسوری جہاں ہے تیار گڑھا وہ سے دیر
بڑا کا لکڑی میں اُس اور ہے، گیا بنایا چوڑا اور گہرا اُسے ہے۔
گا۔ جلائے طرح کی گندھک اُسے ہی دم کا رب ہے۔ ڈھیر

31

ہے بےکار مدد کی مصر

پوری کی اُن ہیں۔ جاتے مصر لئے کے مدد جو افسوس پر اُن 1
ور طاقت اور رتھوں متعدد اپنے وہ اور ہے، سے گھوڑوں اُمید
کے اسرائیل وہ نہ افسوس، ہیں۔ رکھتے اعتماد پر گھڑسواروں
کرتے دریافت مرضی کی رب نہ اُٹھاتے، نظر طرف کی قدوس
اپنا اور گا لائے آفت پر تم وہ ہے۔ دانا بھی اللہ لیکن 2 ہیں۔
کے اُن اور گھر کے شریروں بلکہ گا کرے نہیں منسوخ فرمان
بلکہ نہیں خدا تو مصری 3 گا۔ ہو کھڑا اُٹھ خلاف کے معاونوں
فانی بلکہ نہیں کے ارواحِ عالمِ گھوڑے کے اُن اور ہیں۔ انسان
کرنے مدد وہاں بڑھائے ہاتھ اپنا رب بھی جہاں ہیں۔ کے دنیا
مل سب ہیں، جاتے گر کر کھا ٹھوکر سمیت والوں ملنے مدد والے
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کر

اُس مَیں وقت اُترتے پر صیون" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 4
کھڑا اوپر کے اُس کر مار بکری جو گا ہوں طرح کی شیر ببر جوان
بُلایا لئے کے بھگانے اُسے کو بانوں گلہ متعدد گو ہے۔ غُراتا
کے اُن نہ کھاتا، نہیں دہشت سے چیخوں کی اُن وہ تو بھی جائے
ہی طرح اِسی الافواج رب ہے۔ جاتا دبک کر ڈر سے شرابہ شور
ہوئے پھیلائے پَر الافواج رب 5 گا۔ لڑے کر اُتر پر صیون کوہِ
کر رکھ محفوظ اُسے وہ گا، دے پناہ کو یروشلم طرح کی پرندے
"گا۔ کرے رِہا بچائے کے دینے سزا اُسے گا، دے چھٹکارا
گئے ہو دُور اِتنے کر ہو سرکش تم سے جس اسرائیلیو، اے 6
بنے سے ہاتھوں اپنے تم تک اب 7 جاؤ۔ آ واپس پاس کے اُس ہو
تم تک اب ہو، کرتے پوجا کی بُتوں کے چاندی سونے ہوئے
ایک ہر جب ہے والا آنے دن وہ لیکن ہو۔ ملوث میں گناہ اِس
گا۔ کرے رد کو بُتوں اپنے
مرد کسی یہ لیکن گا۔ جائے گر کر آ میں زد کی تلوار اسور" 8
فانی وہ گی جائے کھا کو اسور تلوار جو گی۔ ہو نہیں تلوار کی
اور گا، بھاگے آگے کے تلوار اسور گی۔ ہو نہیں کی انسان
چٹان کی اُس 9 گا۔ پڑے کرنا کام میں بیگار کو جوانوں کے اُس
جھنڈے لشکری افسر کے اُس گی، رہ جاتی مارے کے ڈر
جس ہے فرمان کا رب یہ "گے۔ کھائیں دہشت کر دیکھ کو
ہے۔ تپتا میں یروشلم تنور کا جس اور بھڑکتی میں صیون آگ کی

32

آمد کی بادشاہ راست

کرے حکومت سے انصاف جو ہے والا آنے بادشاہ ایک 1
ہر 2 گے۔ کریں حکمرانی سے صداقت بھی افسر کے اُس گا۔
میں ریگستان ایک ہر گا، دے پناہ سے طوفان اور آندھی ایک
بڑی میں دھوپ تپتی ایک ہر گا، کرے تازہ و تر طرح کی ندیوں
گا۔ دے سایہ سا کا چٹان
سننے اور گی، رہیں نہیں اندھی آنکھیں کی والوں دیکھنے تب 3
ہو دار سمجھ دل کے جلدبازوں 4 گے۔ دیں دھیان کان کے والوں
گی۔ کرے بات صاف سے روانی زبان کی ہکلوں اور گے، جائیں
ممتاز کو بدمعاش نہ گا، کہلائے شریف احمق نہ وقت اُس 5
اُس اور ہے، کرتا بیان حماقت احمق کیونکہ 6 گا۔ جائے دیا قرار
کے کر حرکتیں بےدین وہ ہے۔ باندھتا منصوبے شریر ذہن کا
اور چھوڑتا بھوکا وہ کو بھوکے ہے۔ بکتا کفر میں بارے کے رب
شریر کار طریقِ کے بدمعاش 7 ہے۔ روکتا سے پینے پانی کو پیاسے

منصوبے کے کرنے تباہ سے جھوٹ کو مند ضرورت وہ ہیں۔
کے اُس 8 ہو۔ نہ کیوں پر حق غریب خواہ ہے، رہتا باندھتا
کام شریف اور باندھتا منصوبے شریف آدمی شریف میں مقابلے
ہے۔ رہتا قدم ثابت میں کرنے

ہے والی ہونے ختم زندگی بےپروا

جو بیٹیو اے !سنو بات میری کر اُٹھ عورتو، بےپروا اے 9
!دو دھیان پر الفاظ میرے ہو، سمجھتی محفوظ کو آپ اپنے
کو آپ اپنے جو تم بعد کے دنوں ایک چند اور سال ایک 10
ضائع فصل کی انگور کیونکہ گی۔ اٹھو کانپ ہو سمجھتی محفوظ
اے 11 گی۔ پائے نہیں پکنے فصل کی پھل اور گی، جائے ہو
سمجھتی محفوظ کو آپ اپنے جو بیٹیو اے !اُٹھو لرز عورتو، بےپروا
پہن لباس کے ٹاٹ کر اُتار کو کپڑوں اچھے اپنے !تھرتھراؤ ہو،
کھیتوں گوار خوش اپنے کر پیٹ پیٹ کو سینوں اپنے 12 لو۔
زمین کی قوم میری 13 کرو۔ ماتم پر باغوں دار پھل کے انگور اور
ہیں۔ گئی چھا جھاڑیاں خاردار پر اُس کیونکہ کرو، زاری و آہ پر
غم پر گھروں باش خوش تمام کے شہر والے منانے رلیاں رنگ
قلعہ گا۔ ہو سنسان شہر دار رونق گا، ہو ویران محل 14 کھاؤ۔
اپنے گدھے جنگلی جہاں گے بنیں غار لئے کے ہمیشہ بُرج اور
گی۔ چریں بھیڑبکریاں اور گے بہلائیں دل

بحالی سے روح کے اللہ

تک وقت اُس کرے نہ نازل پر ہم روح اپنا اللہ تک جب 15
تبدیل میں باغ ریگستان پھر لیکن گے۔ رہیں ہی ایسے حالات
ہو گھنے جیسے جنگل درخت دار پھل کے باغ اور گا، جائے ہو
صداقت اور گا، بسے میں ریگستان انصاف تب 16 گے۔ جائیں
امن پھل کا انصاف 17 گی۔ کرے سکونت میں باغ پھولتے پھلتے
ہو حفاظت اور سکون ابدی اثر کا صداقت اور گا، ہو امان و
گی۔
اُس گی، بسے میں آبادیوں محفوظ اور پُرسکون قوم میری 18
شہر اور تباہ جنگل گو 19 گے۔ ہوں پُرامن اور دہ آرام گھر کے
کے ندی ہر جو ہو مبارک تم لیکن 20 ہو، نہ کیوں بوس زمین
گدھوں اور گائےبیلوں اپنے سے آزادی اور گے سکو بو بیج پاس
گے۔ سکو چَرا کو

33

مدد رب، یا!

1 باوجود کے کرنے برباد کو دوسروں جو افسوس، پر تجھ
تھا، بےوفا سے دوسروں جو افسوس، پر تجھ ہوا۔ نہیں برباد
بھی باری تیری لیکن ہوئی۔ نہیں بےوفائی ساتھ تیرے حالانکہ
ہو برباد خود تُو پر پہنچانے تک تکمیل کام کا بربادی گی۔ آئے
ساتھ تیرے پر پہنچانے تک تکمیل کام کا بےوفائی گا۔ جائے
گی۔ جائے کی بےوفائی بھی
2 ہر ہیں۔ رکھتے اُمید سے تجھ ہم ! کرمہربانی پر ہم رب، اے
باعث کا رِہائی ہماری وقت کے مصیبت بن، طاقت ہماری صبح
ہو۔
3 اُٹھ تیرے ہیں، جاتی بھاگ قومیں کر سن آواز گرجتی تیری
قومو، اے 4 ہیں۔ جاتی بکھر طرف چاروں وہ پر ہونے کھڑے
طرح جس کے۔ لیں چھین دوسرے وہ لیا لُوٹ نے تم مال جو
ہیں جاتے کر چٹ کچھ سب کر جھپٹ پر فصلوں غول کے ٹڈیوں
گے۔ پڑیں ٹوٹ پر ملکیت پوری تمہاری دوسرے طرح اُسی
5 صیون وھی ہے۔ کرتا سکونت پر بلندیوں اور ہے سرفراز رب
وہ میں دنوں اُن 6 گا۔ کرے مالامال سے صداقت اور انصاف کو
دانائی اور حکمت نجات، تجھے گا۔ ہو ضمانت کی حفاظت تیری
گا۔ ہو خزانہ تیرا خوف کا رب اور گا، ہو حاصل ذخیرہ کا

رِہائی سے رب دھوکا، سے دشمن

7 کے امن ہیں، رہے چیخ میں گلیوں سورمے کے اُن سنو،
اور ہیں، سنسان و ویران سڑکیں 8 ہیں۔ رہے بھر آہیں تلخ سفیر
لوگوں ہے، گیا توڑا کو معاہدے آتے۔ نہیں ھی نظر پر اُن مسافر
ہے۔ جانا حقیر کو انسان کے کر رد کو گواھوں کے اُس نے
9 ہو شرمندہ کر کملا لبنان ہے، گئی مُرجھا کر ہو خشک زمین
اور بسن ہے، گیا بن سا بیابان بےشجر میدان کا شارون ہے۔ گیا
ہیں۔ رہے جھاڑ پتے اپنے کرمل
10 مَیں اب گا، ہوں کھڑا اُٹھ مَیں اب” ہے، فرماتا رب لیکن
ہو، سے اُمید تم 11 گا۔ کروں اظہار کا قوت اپنی کر ہو سرفراز
بھوسا وقت دیتے جنم اور ہے، ھی گھاس سوکھی میں پیٹ لیکن
کر بن آگ دم تمہارا تو گے مارو پھونک تم جب گا۔ ہو پیدا ھی
12 گی جائیں ہو بھسم یوں اقوام گا۔ دے کر راکھ کو ھی تم
کٹ طرح کی جھاڑیوں خاردار وہ گا، جائے رہ ھی چونا کہ
13 کچھ وہ باشندو، کے علاقوں دُوردراز اے گی۔ جائیں جل کر
قدرت میری والو، بسنے کے قریب اے ہے۔ کیا نے مَیں جو سنو
لو۔ جان“

14 کے پریشانی بےدین ہیں، گئے گھبرا گار گناہ میں صیون
کون سے میں ہم” ہیں، رہے چلا ہوئے تھرتھراتے میں عالم
میں ہم ہے؟ سکتا رہ زندہ سامنے کے آگ اِس والی کرنے بھسم
رہ قائم قریب کے انگیٹھی اِس والی بھڑکنے تک ہمیشہ کون سے
15 زندگی راست جو گا رہے قائم شخص وہ لیکن “ہے؟ سکتا
سے لینے رشوت اور نفع غیرقانونی جو بولے، سچائی اور گزارے
کرے۔ گریز سے کام غلط اور سازشوں قاتلانہ جو کرے، انکار
16 گا۔ رہے محفوظ میں قلعے کے پہاڑ اور گا بسے پر بلندیوں وھی
گی۔ ہو نہ کمی کبھی کی پانی اور گی، رہے ملتی روٹی اُسے

ملک کا بادشاہ پُرجلال

17 کا صورتی خوب پوری کی اُس اور بادشاہ آنکھیں تیری
ہوا پھیلا تک دُور دُور اور وسیع ایک وہ گی، کریں مشاہدہ
پر وقت ناک ہول ہوئے گزرے تُو تب 18 گی۔ دیکھیں ملک
کدھر افسر بڑے کے دشمن” گا، پوچھے کے کر خوض و غور
جو ہے کدھر افسر وہ ہوا؟ غائب کہاں والا لینے ٹیکس ہیں؟
قوم گستاخ یہ تجھے آئندہ 19 “تھا؟ کرتا کتاب حساب کا بُرجوں
ہکلاتے اور بولتے زبان فہم ناقابلِ جو لوگ یہ گی، آئے نہیں نظر
آتیں۔ نہیں میں سمجھ جو ہیں کرتے باتیں ایسی ہوئے
20 آنکھیں تیری !ڈال نظر پر صیون شہر کے عیدوں ہماری
گا، ہو گاہ سکونت محفوظ وہ وقت اُس گی۔ دیکھیں کو یروشلم
کبھی میخیں کی جس گا، ہٹے نہیں کبھی آئندہ جو خیمہ ایک
گا۔ ٹوٹے نہیں بھی رسّا ایک کا جس اور گی، نکلیں نہیں
21 کا دریاؤں شہر اور گا، ہو آقا زورآور ہمارا ھی رب وہاں
کشتی، والی چپو نہ پر جن مقام کا ندیوں چوڑی ایسی گا، ہو مقام
رب قاضی، ہمارا ھی رب کیونکہ 22 گا۔ چلے جہاز شاندار نہ
چھٹکارا ہمیں وھی ہے۔ بادشاہ ہمارا ھی رب اور سردار ہمارا ھی
رسّے کے بادبان ہے۔ والا ہونے غرق بیڑا کا دشمن 23 گا۔ دے
کو بادبان نہ رکھنے، مضبوط کو مستول وہ نہ اور ہیں، ڈھیلے
ہوا لُوٹا کا کثرت وقت اُس ہیں۔ دیتے مدد میں رکھنے پھیلائے
شرکت میں لُوٹنے بھی لنگڑے کہ گا ہو مال اِتنا بلکہ گا، بٹے مال
کمزور مَیں” گا، کہے نہیں فرد بھی کوئی کا صیون 24 گے۔ کریں
گے۔ ہوں گئے بخشے گناہ کے باشندوں کے اُس کیونکہ “ہوں،

34

اعلان کا عدالت پر ادوم

قلعہ کے اُس کٹارے اونٹ اور پودے رَو خود گے، جائیں چھا پر
کا اُلّو عقابی اور گیدڑ ملک گے۔ جائیں پھیل میں شہروں بند
ملیں سے کُتوں جنگلی جانور کے ریگستان وھاں 14 گا۔ بنے گھر
لیلیت گے۔ کریں ملاقات سے دوسرے ایک جِنّ بکرانما اور گے،
ملے گاہ آرام بھی اُسے وھاں گا، ٹھہرے میں اُس بھی آسیب نامی
اپنے میں اُس کر بنا بِل میں سائے کے اُس سانپ مادہ 15 گی۔
بھی پرندے شکاری گی۔ پالے کر سے اُنہیں اور گی دے انڈے
گے۔ ہوں جمع وھاں کر ہو دو دو
یہ میں ادوم !کرو تحقیق کی اِس کر پڑھ میں کتاب کی رب 16
رھے نہیں محروم بھی سے ایک ملک گی۔ جائیں مل چیزیں تمام
کے ھی رب کیونکہ گی۔ جائیں پائی میں اُس کر مل سب بلکہ گا
کرے اکٹھا اِنہیں روح کا اُسی اور ھے، دیا حکم کا اِس نے منہ
ڈال قرعہ پھر اور گا کرے پیمائش کی زمین ساری وھی 17 گا۔
تک ابد ملک تب گا۔ کرے تقسیم میں جانداروں مذکورہ کر
آباد میں اُس نسل در نسل وہ اور گا، آئے میں ملکیت کی اُن
گے۔ ہوں

35

رِھائی کی قوم

منا خوشی بیابان گے، ھوں باغ باغ زمین پیاسی اور ریگستان 1
نکلیں پھوٹ 2 طرح کی سوسن پھول کے اُس گا۔ اُٹھے کِھل کر
لگائے نعرے کے خوشی کر بجا شادیانہ سے زور وہ اور گے،
جمال و حُسن پورا کا شارون اور کرمل شان، کی لبنان اُسے گا۔
و شان کی خدا ھمارے اور جلال کا رب لوگ گا۔ جائے دیا
گے۔ دیکھیں شوکت

کو گھٹنوں ڈول ڈانواں دو، تقویت کو ھاتھوں نڈھال 3
رکھو، حوصلہ” کہو، سے دلوں ھوئے دھڑکتے 4 !کرو مضبوط
ھر وہ ھے۔ رھا آ لئے کےلینے انتقام خدا تمہارا دیکھو، ڈرو۔ مت
“ھے۔ رھا آ لئے کے بچانے تمہیں کر دے سزا و جزا کو ایک

کھولا کو کانوں کے بہروں اور کو آنکھوں کی اندھوں تب 5
گا۔ جائے
گونگے اور گے، لگائیں چھلانگیں سی کی ھرن لنگڑے 6
نکلیں پھوٹ چشمے میں ریگستان گے۔ لگائیں نعرے کے خوشی
گی۔ گزریں ندیاں سے میں بیابان اور گے،

دنیا !دو دھیان اُمّتو، اے !لو سن کر آ قریب قومو، اے 1
میں اُس کچھ جو اور زمین لگائے، کان ھے میں اُس بھی جو اور
پر اُمّتوں تمام کو رب کیونکہ 2 !دے توجہ ھے نکلا پھوٹ سے
ھو نازل پر لشکروں تمام کے اُن غضب کا اُس اور ھے، گیا آ غصہ
کے سفاک اُنہیں گا، کرے تباہ پر طور مکمل اُنہیں وہ ھے۔ رھا
گا، جائے پھینکا باھر کو مقتولوں کے اُن 3 گا۔ کرے حوالے
خون کے اُن پہاڑ گی۔ پھیلے طرف چاروں بدبو کی لاشوں اور
آسمان اور گے، جائیں گل ستارے تمام 4 گے۔ ھوں شرابور سے
انگور لشکر پورا کا ستاروں گا۔ جائے لپیٹا طرح کی طومار کو
کے انجیر وہ گا، جائے جھڑ طرح کی پتوں ھوئے مُرجھائے کے
گا۔ جائے گر طرح کی ھریالی سوکھی کی درخت

گئی ھو مست کر پی پی خون تلوار میری پر آسمان کیونکہ 5
کی اُس تاکہ ھے رھی ھو نازل پر ادوم وہ اب دیکھو، ھے۔
کرمَیں فیصلہ کا تباھی مکمل کی جس کی قوم اُس کرے، عدالت
سے اُس اور ھے، گئی ھو آلودہ خون تلوار کی رب 6 ھوں۔ چکا
گُردوں کے مینڈھوں اور خون کا بھیڑبکریوں ھے۔ ٹپکتی چربی
کی قربانی میں شہر بُصرہ رب کیونکہ ھے، لگی پر اُس چربی کی
وقت اُس 7 گا۔ منائے تہوار کا عام قتلِ میں ادوم ملکِ اور عید
ور طاقت بچھڑے اور گے، جائیں گر ساتھ کے اُن بَیل جنگلی
مست سے خون زمین کی اُن گے۔ جائیں ھو ختم سمیت سانڈوں
گی۔ ھو شرابور سے چربی خاک اور

سال وہ گا، لے بدلہ رب جب ھے گیا آ دن وہ کیونکہ 8
ندیوں کی ادوم 9 گا۔ لے انتقام کا اسرائیل سے ادوم وہ جب
گی۔ ڈھانپے کو زمین گندھک اور گا، بہے ھی تارکول میں
نہ آگ کی جس 10 گا، جائے بھر سے رال ھوئی بھڑکتی ملک
رھے چھوڑتی دھواں تک ھمیشہ بلکہ گی بجھے رات نہ اور دن
کہ تک یہاں گا، رھے سنسان و ویران نسل در نسل ملک گی۔
گے۔ کریں گریز سے گزرنے سے میں اُس تک ھمیشہ بھی مسافر
چنگھاڑنے گے، کریں قبضہ پر اُس خارپُشت اور اُلّو دشتی 11
فِیتے رب کیونکہ گے۔ کریں بسیرا میں اُس کوّے اور اُلّو والے
ویرانی اور اُجاڑ کر ناپ ناپ ملک پورا کا ادوم سے ساھول اور
نہیں تک نشان و نام کا شرفا کے اُس 12 گا۔ کرے حوالے کے
کے ملک کہلائے، بادشاھی جو گا رھے نہیں کچھ گا۔ رھے
محلوں کے اُس پودے کانٹےدار 13 گے۔ رھیں جاتے رئیس تمام

زمین پیاسی اور گا، بنے جوھڑ جگہ کی ریت ہوئی جُھلستی 7
آرام گیدڑ پہلے جہاں گے۔ نکلیں پھوٹ سوتے کے پانی جگہ کی
نشو کی نرسل آبی اور سرکنڈے گھاس، ہری وھاں تھے کرتے
گی۔ ھو نما و

'مُقدّس شاھراہِ' جو گی گزرے شاھراہ سے میں ملک 8
کیونکہ گے، کریں نہیں سفر پر اُس لوگ ناپاک گی۔ کہلائے
پر اُس احمق ھے۔ مخصوص لئے کے والوں چلنے پر راہ صحیح وہ
گے۔ پائیں نہیں بھٹکنے
یا گا آئے جانور وحشی اَور کوئی نہ گا، ھو شیر ببر نہ پر اُس 9
عوضانہ نے اللہ جنہیں گے چلیں پر اُس وہ صرف گا۔ جائے پایا
ھے۔ لیا چھڑا کر دے

آئیں واپس وہ ھے کیا رِہا کر دے فدیہ نے رب کو جتنوں 10
کے اُن گے۔ ھوں داخل میں صیون ھوئے گاتے گیت اور گے
شادمان اور مسرور اِتنے وہ اور گا، ھو تاج کا خوشی ابدی پر سر
جائے بھاگ آگے آگے کے اُن زاری و گریہ اور ماتم کہ گے ھوں
گی۔

36

ھیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

اسور میں سال ویں14 کے حکومت کی بادشاہ حِزقیاہ 1
دھاوا پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے سنحیرب بادشاہ کے
کو ربشاقی افسرِ اعلیٰ اپنے نے اُس پھر 2 لیا۔ کر قبضہ پر اُن کر بول
کر پہنچ یروشلم بھیجا۔ کو یروشلم سے لکیس ساتھ کے فوج بڑی
تالاب والے اوپر کو پانی جو گیا رُک پاس کے نالے اُس ربشاقی
کے دھوبیوں جو ھے پر راستے اُس تالاب یﮦ) ھے پہنچاتا تک
اِلیاقیم انچارج کا محل کر دیکھ یہ 3 ۔(ھے جاتا لے تک گھاٹ
سے شہر آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی خِلقیاہ، بن
کو حزقیاہ ھاتھ کے اُن نے ربشاقی 4 آئے۔ ملنے سے اُس کر نکل
بھیجا، پیغام

چیز کس بھروسا تمہارا ھیں، فرماتے بادشاہ عظیم کے اسور”
اور عملی حکمتِ فوجی کرنا باتیں خالی کہ ھو سمجھتے تم 5 ھے؟ پر
کر اعتماد پر کس تم ھے؟ بات کیسی یہ ھے۔ برابر کے طاقت
بھروسا پر مصر تم کیا 6 ھو؟ گئے ھو سرکش سے مجھ کہ ھو رھے
ٹیک پر اُس بھی جو ھے۔ ھی سرکنڈا ھوا ٹوٹا تو وہ ھو؟ کرتے

اُن کچھ یہی گا۔ دے کر زخمی کر چیر وہ ھاتھ کا اُس لگائے
بھروسا پر فرعون بادشاہ کے مصر جو گا جائے ھو ساتھ کے سب
'ھیں۔ کرتے توکل پر خدا اپنے رب ھم' کہو، تم شاید 7 ! کریں
بےحرمتی کی اُس تو نے حِزقیاہ ھے؟ سکتا ھو طرح کس یہ لیکن
قربان اور مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس کیونکہ ھے۔ کی
صرف کہ ھے کہا سے یروشلم اور یہوداہ کر ڈھا کو گاھوں
آقا میرے آؤ، 8 کریں۔ پرستش سامنے کے گاہ قربان کی یروشلم
گھوڑے 2,000 تمہیں مَیں کرو۔ سودا سے بادشاہ کے اسور
افسوس، لیکن سکو۔ کر مہیا سوار لئے کے اُن تم بشرطیکہ گا دوں
اسور آقا میرے تم 9 !نہیں ھی ھیں گھڑسوار اِتنے پاس تمہارے
کر نہیں مقابلہ بھی کا افسر چھوٹے سے سب کے بادشاہ کے
شاید 10 فائدہ؟ کیا کا رکھنے بھروسا پر رتھوں کے مصر لہٰذا سکتے۔
پر ملک اِس ھی بغیر کے مرضی کی رب مَیں کہ ھو سمجھتے تم
ھرگز ایسا لیکن کروں۔ برباد کچھ سب تاکہ ھوں آیا کرنے حملہ
کر بول دھاوا پر ملک اِس کہ کہا مجھے خود نے رب !ھے نہیں
“دے۔ کر تباہ اِسے
میں تقریر کی ربشاقی نے یوآخ اور شبناہ اِلیاقیم، کر سن یہ 11
کے خادموں اپنے میں زبان اَرامی کرم براہِ” کہا، کر دے دخل
ھیں۔ لیتے بول طرح اچھی یہ ھم کیونکہ کیجئے، گفتگو ساتھ
کھڑے پر فصیل کی شہر ورنہ کریں، نہ استعمال زبان عبرانی
جواب نے ربشاقی لیکن 12 “گے۔ لیں سن باتیں کی آپ لوگ
تمہیں صرف پیغام یہ نے مالک میرے کہ ھو سمجھتے تم کیا” دیا،
کہ ھیں چاھتے وہ !نہیں ھرگز ھے؟ بھیجا کو مالک تمہارے اور
فضلہ اپنا طرح تمہاری بھی وہ کیونکہ لیں۔ سن باتیں یہ لوگ تمام
“گے۔ جائیں ھو مجبور پر پینے پیشاب اپنا اور کھانے
میں زبان عبرانی سے آواز بلند کر مُڑ طرف کی فصیل وہ پھر 13
فرمان کے بادشاہ کے اسور شہنشاہ، !سنو” ھوا، مخاطب سے عوام
نہ دھوکا تمہیں حِزقیاہ کہ ھیں فرماتے بادشاہ 14 !دو دھیان پر
دلانے تسلی تمہیں وہ بےشک 15 سکتا۔ نہیں بچا تمہیں وہ دے۔
دے چھٹکارا ضرور ھمیں رب' ھے، کہتا کے کر کوشش کی
آئے نہیں میں قبضے کے بادشاہ اسوری بھی کبھی شہر یہ گا،
مت بھروسا پر رب کر پا تسلی سے باتوں کی قسم اِس لیکن 'گا۔
کیونکہ کی۔ بادشاہ کے اسور بلکہ مانو نہ باتیں کی حِزقیاہ 16 کرنا۔
کر نکل سے شہر اور کرو صلح ساتھ میرے ھیں، فرماتے وہ
اور بیل اپنی کی انگور ایک ہر سے میں تم پھر جاؤ۔ آپاس میرے
پانی کا حوض اپنے اور گا کھائے پھل کا درخت اپنے کے انجیر

میں ملک ایسے ایک تمہیں مَیں بعد کے دیر کچھ پھر 17 گا۔ پیئے
میں اُس گا۔ ہو مانند کی ملک اپنے تمہارے جو گا جاؤں لے
کی حِزقیاہ 18 ہیں۔ باغ کے انگور اور روٹی مَے، نئی اور اناج بھی
تمہیں وہ تو ' گا بچائے ہمیں رب' ہے، کہتا وہ جب سننا۔ مت
شاہِ کو ملکوں اپنے دیوتا کے اقوام دیگر کیا ہے۔ رہا دے دھوکا
دیوتا کے ارفاد اور حمات 19 ہیں؟ رہے قابل کے بچانے سے اسور
کسی کیا اور سکے؟ کر کیا دیوتا کے سِفروائم ہیں؟ گئے رہ کہاں
بھی کوئی نہیں، 20 بچایا؟ سے گرفت میری کو سامریہ نے دیوتا
کس کو یروشلم رب پھر تو سکا۔ نہ بچا سے مجھ ملک اپنا دیوتا
“گا؟ بچائے سے مجھ طرح

کوئی نے اُنہوں رہے۔ خاموش لوگ کھڑے پر فصیل 21
میں جواب کہ تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ دیا، نہ جواب
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کا محل پھر 22 کہیں۔ نہ بھی لفظ ایک
مارے کے رنجش آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
پہنچ میں دربار گئے۔ واپس پاس کے حِزقیاہ کر پھاڑ لباس اپنے
اُنہیں نے ربشاقی جو سنایا کہہ کچھ سب کو بادشاہ نے اُنہوں کر
تھا۔ کہا

37

ہے دیتا تسلی کو حِزقیاہ رب

کا ٹاٹ اور پھاڑے کپڑے اپنے نے حِزقیاہ کر سن باتیں یہ 1
نے اُس ساتھ ساتھ 2 گیا۔ میں گھر کے رب کر پہن لباس ماتمی
کو بزرگوں کے اماموں اور شبناہ میرمنشی اِلیاقیم، انچارج کے محل
ماتمی کے ٹاٹ سب بھیجا۔ پاس کے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص
حِزقیاہ نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے نبی 3 تھے۔ ہوئے پہنے لباس
دن اِس کے سزا ہیں۔ میں مصیبت بڑی ہم آج” سنایا، پیغام کا
زدہ دردِ حال ہمارا ہے۔ کی بےعزتی سخت ہماری نے اسوریوں
کو نکلنے بچہ سے پیٹ کے جس ہے سا کا عورت اُس مبتلا میں
جاتی طاقت کی ماں کہ سکتا نکل نہیں لئے اِس جو لیکن ہے،
باتیں وہ کی ربشاقی نے خدا کے آپ رب شاید لیکن 4 ہے۔ رھی
توہین کی خدا زندہ نے بادشاہ کے اسور آقا کے اُس جو ہوں سنی
سن باتیں کی اُس خدا کا آپ رب ہے سکتا ہو ہیں۔ بھیجی میں
ہوئے بچے تک اب جو لئے ہمارے کرم براہِ دے۔ سزا اُسے کر
“کریں۔ دعا ہیں

پیغام کا بادشاہ کو یسعیاہ نے افسروں کے حِزقیاہ جب 5
فرماتا رب کہ دینا بتا کو آقا اپنے” دیا، جواب نے نبی تو 6 پہنچایا
کے بادشاہ اسوری جو کہا مت خوف سے دھمکیوں اُن' ہے،
اُس میں دیکھ، 7 ہیں۔ دی کے کر اہانت میری نے ملازموں
جائے ہو مضطرب اِتنا کر سن افواہ وہ گا۔ دوں بدل ارادہ کا
اُسے مَیں وہاں گا۔ جائے چلا واپس کو ملک ہی اپنے کہ گا
“۔' گا دوں مروا سے تلوار

دعا کی حِزقیاہ اور دھمکیاں کی سنحیرب

واپس پاس کے بادشاہ کے اسور کر چھوڑ کو یروشلم ربشاقی 8
کر چڑھائی پر لِبناہ کر ہو روانہ سے لکیس وقت اُس جو گیا چلا
تھا۔ رہا

آپ تِرہاقہ بادشاہ کا ایتھوپیا” ملی، اطلاع کو سنحیرب پھر 9
دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اُس تب “ہے۔ رہا آ لڑنے سے
پر دیوتا جس” 10 پہنچائیں، پیغام کو حِزقیاہ تاکہ دیا بھیج یروشلم
کہ ہے کہتا وہ جب کھاؤ نہ فریب سے اُس ہو رکھتے بھروسا تم
تم 11 گا۔ آئے نہیں کبھی میں قبضے کے بادشاہ اسوری یروشلم
کیا گئے بھی جہاں نے بادشاہوں کے اسور کہ ہو چکے سن تو
دیا کر تباہ پر طور مکمل نے اُنہوں کو ملک ہر ہے۔ کیا کچھ
اور حاران جوزان، کیا 12 گے؟ جاؤ بچ طرح کس تم پھر تو ہے۔
میں عدن ملکِ کیا پائے؟ کر حفاظت کی اُن دیوتا کے رصف
نہ مدد کی اُن دیوتا بھی کوئی نہیں، سکے؟ بچ باشندے کے تلسّار
دو، دھیان 13 کیا۔ تباہ اُنہیں نے دادا باپ میرے جب سکا کر
کہاں بادشاہ کے عِوّا اور ہینع شہر، سِفروائم ارفاد، حمات، اب
“ہیں؟

کے گھر کے رب پھر اور لیا پڑھ اُسے نے حِزقیاہ پر ملنے خط 14
رب نے اُس 15 کر بچھا سامنے کے رب کو خط گیا۔ میں صحن
کی، دعا سے

فرشتوں کروبی جو خدا کے اسرائیل الافواج رب اے” 16
کا ممالک تمام کے دنیا ہی اکیلا تُو ہے، نشین تخت درمیان کے
رب، اے 17 ہے۔ کیا خلق کو زمین و آسمان نے ہی تُو ہے۔ خدا
تمام اُن کی سنحیرب !دیکھ کر کھول آنکھیں اپنی !سن میری
پہنچائی تک ہم سے مقصد اِس نے اُس جو دے دھیان پر باتوں
ہے سچ بات یہ رب، اے 18 کرے۔ اہانت کی خدا زندہ کہ ہیں
سمیت ملکوں کے اُن کو قوموں تمام اِن نے بادشاہوں اسوری کہ
بھسم کر پھینک میں آگ کو بُتوں کے اُن تو وہ 19 ہے۔ دیا کر تباہ
ہاتھوں کے انسان صرف بلکہ نہیں زندہ وہ کیونکہ تھے، سکتے کر

همارے رب اے 20 تھے۔ بُت کے پتھر اور لکڑی ہوئے بنے سے
بادشاہ اسوری همیں کہ ہوں کرتا التماس سے تجھ مَیں اب خدا،
اے تُو کہ لیں جان ممالک تمام کے دنیا تا کہ بچا سے ہاتھ کے
“ہے۔ خدا واحد رب،

جواب کا اللہ پر طعن لعن کی اسوری

رب” بھیجا، پیغام کو حِزقیاہ نے آموص بن یسعیاہ پھر 21
سنحیرب بادشاہ اسوری نے مَیں کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل
کے اُس کا رب اب 22 ہے۔ سنی دعا تیری میں بارے کے
سن، فرمان خلاف

اپنا بیٹی یروشلم ہاں ہے، جانتی حقیر تجھے بیٹی صیون کنواری
ہے۔ دیکھتی پیچھے تیرے سے نظر آمیز حقارت کر ہلا ہلا سر
اہانت کی کس اور دیں گالیاں کو کس کہ جانتا نہیں تُو کیا 23
آواز خلاف کے کس نے تُو کہ معلوم نہیں تجھے کیا ہے؟ کی
ہے رہا دیکھ سے نظر کی غرور تُو طرف کی جس ہے؟ کی بلند
!ہے قدوس کا اسرائیل وہ

ہے۔ کی اہانت کی رب نے تُو ذریعے کے قاصدوں اپنے 24
پہاڑوں سے رتھوں بےشمار اپنے مَیں ’ ہے، کہتا کر مار ڈینگیں تُو
کے دیودار مَیں ہوں۔ گیا چڑھ تک انتہا کی لبنان اور چوٹیوں کی
کی لبنان کر کاٹ کو درختوں بہترین کے جونیپر اور بڑے بڑے
پہنچ تک جنگل گھنے سے سب کے اُس تک، بلندیوں دُورترین
کا اُن کر کھدوا کنوئیں میں غیرملکوں نے مَیں 25 ہوں۔ گیا
ہو خشک ندیاں تمام کی مصر تلے تلووں میرے ہے۔ لیا پی پانی
گئیں۔‘

سے دیر بڑی کہ سنا نہیں نے تُو کیا بادشاہ، اسوری اے 26
اِس نے مَیں ہی میں زمانے قدیم کیا؟ مقرر کچھ سب یہ نے مَیں
میری لایا۔ میں وجود اِسے مَیں اب اور لیا، باندھ منصوبہ کا
کے پتھر کر ملا میں خاک کو شہروں بند قلعہ تُو کہ تھی مرضی
طاقت کی باشندوں کے اُن لئے اِسی 27 دے۔ بدل میں ڈھیروں
طرح کی گھاس وہ ہوئے۔ شرمندہ اور گھبرائے وہ رہی، جاتی
دیر تھوڑی جو مانند کی ہریالی اُس والی اُگنے پر چھت تھے، کمزور
مُرجھا دم ایک وقت چلتے لُو لیکن ہے، تو پھولتی پھلتی لئے کے
معلوم مجھے ہوں۔ واقف خوب سے تجھ تو مَیں 28 ہے۔ جاتی
پوشیدہ سے مجھ جانا آنا تیرا اور ہے، ہوا ٹھہرا کہاں تُو کہ ہے
آمیں طیش کتنے خلاف میرے تُو کہ ہے پتا مجھے رہتا۔ نہیں
میں ناک تیری مَیں کر دیکھ غرور اور طیش تیرا 29 ہے۔ گیا
واپس سے پر راستے اُس تجھے کر ڈال لگام میں منہ تیرے اور نکیل
ہے۔ پہنچا آ یہاں تُو سے پر جس گا جاؤں لے گھسیٹ

کر گا دلاؤں تسلی سے نشان اِس تجھے مَیں حِزقیاہ، اے 30
کھیتوں جو گے کھاؤ کچھ وہ تم سال والے آنے اور سال اِس
فصلیں کر بو بیج تم سال تیسرے لیکن گا۔ اُگے بخود خود میں
یہوداہ 31 گے۔ کھاؤ پھل کا اُن کر لگا باغ کے انگور اور گے کاٹو
گے۔ لائیں پھل کر پکڑ جڑ پھر بار ایک باشندے ہوئے بچے کے
کا صیون کوہِ اور گا، آئے نکل بقیہ کا قوم سے یروشلم کیونکہ 32
الافواج رب گا۔ جائے پھیل میں ملک دوبارہ حصہ کھچا بچا
گی۔ دے سرانجام کچھ یہ غیرت کی

کہ ہے فرماتا رب ہے تعلق کا بادشاہ اسوری تک جہاں 33
نہیں میں اُس تک تیر ایک وہ گا۔ ہو نہیں داخل میں شہر اِس وہ
شہر نہ گا، کرے حملہ پر اُس کر لے ڈھال وہ نہ گا۔ چلائے
سے راستے جس 34 گا۔ لگائے ڈھیر کا مٹی ساتھ کے فصیل کی
جائے چلا واپس ملک اپنے وہ سے پر راستے اُسی آیا یہاں بادشاہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ پائے نہیں گھسنے وہ میں شہر اِس گا۔
کا شہر اِس خاطر کی داؤد خادم اپنے اور اپنی مَیں کیونکہ 35
“گا۔ بچاؤں اُسے کے کر دفاع

میں لشکرگاہ اسوری اور آیا نکل فرشتہ کا رب رات اُسی 36
صبح لوگ جب ڈالا۔ مار کو فوجیوں 1,85,000 کر گزر سے
آئیں۔ نظر لاشیں ہی لاشیں طرف چاروں تو اُٹھے سویرے
ملک اپنے کر اُکھاڑ خیمے اپنے سنحیرب کر دیکھ یہ 37
دن ایک 38 گیا۔ ٹھہر وہاں وہ کر پہنچ شہر نینوہ گیا۔ چلا واپس
اُس تو تھا رہا کر پوجا میں مندر کے نِسروک دیوتا اپنے وہ جب
اور دیا کر قتل سے تلوار اُسے نے شراضر اور ادرمّلِک بیٹوں کے
اسرحدون بیٹا کا اُس پھر لی۔ پناہ میں اراراط ملک کر ہو فرار
ہوا۔ نشین تخت

38

ہے دیتا شفا کو حِزقیاہ اللہ

پہنچی۔ آ نوبت کی مرنے کہ ہوا بیمار اِتنا حِزقیاہ میں دنوں اُن 1
ہے فرماتا رب” کہا، اور آیا ملنے سے اُس نبی یسعیاہ بیٹا کا آموص
اِس تُو ہے۔ مرنا تجھے کیونکہ لے، کر بندوبست کا گھر اپنے کہ
“گا۔ پائے نہیں شفا سے بیماری

هو کلام هم سے مجھ خود نے اُس کہوں؟ کیا مَیں لیکن 15
تک آخر کے زندگی کر هو مغلوب سے تلخیوں مَیں ہے۔ کیا یہ کر
گا۔ پھروں میں حالت هوئی دبی
رهتا زندہ انسان سے سبب کے چیزوں هی اِن رب، اے 16
بحال مجھے تُو ہے۔ مبنی پر هی اِن بھی زندگی کی روح میری ہے،
گا۔ دے جینے کے کر

محبت تیری گیا۔ بن باعث کا برکت میری تجربہ تلخ یہ یقیناً 17
گناهوں تمام میرے نے تُو رکھا، محفوظ سے قبر کو جان میری نے
ہے۔ دیا پھینک پیچھے کے پیٹھ اپنی کو
تیری موت اور کرتا، نہیں ثنا و حمد تیری پاتال کیونکہ 18
اُترے میں گہرائیوں کی زمین گاتی، نہیں گیت میں ستائش
رہتے۔ نہیں میں انتظار کے وفاداری تیری هوئے
تمجید تیری وهی کرتا، تعریف تیری وهی ہے زندہ جو نہیں، 19
باپ پشت در پشت هوں۔ رها کر آج مَیں طرح جس ہے، کرتا
هیں۔ بتاتے میں بارے کے وفاداری تیری کو بچوں اپنے
کے رب بھر عمر هم آؤ، تھا۔ تیار لئے کے بچانے مجھے رب 20
”بجائیں۔ ساز تاردار میں گھر

کار طریقِ کا علاج

بادشاہ کر لا ٹکی کی انجیر“ تھی، دی هدایت نے یسعیاہ 21
حِزقیاہ پہلے 22 ”گی۔ ملے شفا اُسے تب !دو باندھ پر ناسور کے
یقین مجھے سے جس گا دے نشان سا کون رب“ تھا، پوچھا نے
هوں شریک میں عبادت کی گھر کے رب دوبارہ مَیں کہ آئے
”گا؟

39

ہے هوتی غلطی سنگین سے حِزقیاہ

بلَدان بن بلَدان مرودک بادشاہ کے بابل بعد کے دیر تھوڑی 1
خط هاتھ کے وفد کر سن خبر کی شفا اور بیماری کی حِزقیاہ نے
کے کر استقبال کا وفد سے خوشی نے حِزقیاہ 2 بھیجے۔ تحفے اور
رکھے محفوظ میں خانے ذخیرہ جو دکھائے خزانے تمام وہ اُسے
تیل۔ قیمتی باقی اور تیل کا بلسان چاندی، سونا تمام یعنی تھے گئے
کے اُس جو دکھایا بھی کچھ سب باقی اور خانہ اسلحہ پورا نے اُس
خاص کوئی میں ملک پورے اور محل پورے تھا۔ میں خزانوں
دکھائی۔ نہ اُنہیں نے اُس جو رهی نہ چیز
اِن“ پوچھا، اور آیا پاس کے بادشاہ حِزقیاہ نبی یسعیاہ تب 3
جواب نے حِزقیاہ ”هیں؟ آئے سے کہاں کہا؟ کیا نے آدمیوں

کی، دعا کر پھیر طرف کی دیوار منہ اپنا نے حِزقیاہ کر سن یہ 2
تیرے سے دلی خلوص اور وفاداری مَیں کہ کر یاد رب، اے“ 3
پسند تجھے جو هوں آیا کرتا کچھ وہ مَیں کہ هوں، رها چلتا سامنے
لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ پھر ”ہے۔
جا پاس کے حِزقیاہ“ 5 ملا، کلام کا رب کو نبی یسعیاہ تب 4
مَیں ’ ہے، فرماتا خدا کا داؤد باپ تیرے رب کہ دینا بتا اُسے کر
زندگی تیری مَیں هیں۔ دیکھے آنسو تیرے اور لی سن دعا تیری نے
اِس اور تجھے مَیں ساتھ ساتھ 6 گا۔ کروں اضافہ کا سال 15 میں
دفاع کا شہر اِس هی مَیں گا۔ لوں بچا سے بادشاہ کے اسور کو شہر
“۔’ گا کروں
تجھے رب“ کہا، مزید نے یسعیاہ کر سنا کو حِزقیاہ پیغام یہ 7
پورا وعدہ اپنا وہ کہ گا لے جان تُو سے جس گا دے نشان ایک
کا گھڑی دھوپ هوئی بنائی کی آخز پر کہنے میرے 8 گا۔ کرے
دس سایہ هوا۔ هی ایسا اور ”گا۔ جائے پیچھے درجے دس سایہ
گیا۔ هٹ پیچھے درجے

گیت کا حِزقیاہ پر پانے شفا

قلم گیت کا ذیل پر پانے شفا نے حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 9
کیا، بند
دروازوں کے پاتال پر عروج کے زندگی مجھے کیا بولا، مَیں“ 10
هیں۔ گئے لئے چھین سے مجھ سال ماندہ باقی ہے؟ هونا داخل میں
نہیں میں ملک کے زندوں کو رب مَیں آئندہ بولا، مَیں 11
اِس کر رہ ساتھ کے باشندوں کے پاتال مَیں سے اب گا۔ دیکھوں
گا۔ ڈالوں نہیں نظر پر لوگوں کے دنیا
ہے، گیا اُتارا طرح کی خیمے کے بانوں گلہ کو گھر میرے 12
کو زندگی اپنی نے مَیں ہے۔ گیا لیا چھین سے اوپر میرے وہ
مجھے نے اُس اب ہے۔ لیا بُن تک اختتام طرح کی جولاہے
کے دن ایک ہے۔ دیا کر الگ سے دھاگوں کے تانت کر کاٹ
کیا۔ ختم مجھے نے تُو اندر اندر
شیر ببر نے اُس لیکن رها، کرتا فریاد کر چیخ مَیں تک صبح 13
نے تُو اندر اندر کے دن ایک دیں۔ توڑ هڈیاں تمام میری طرح کی
کیا۔ ختم مجھے
کرنے چیں چیں طرح کی بلبل یا ابابیل کر هو بے جان مَیں 14
آنکھیں میری لگا۔ بھرنے آهیں سی کبوتر کی کے کر غوں غوں لگا،
ظلم پر مجھ رب، اے رهیں۔ تکتی طرف کی آسمان کر هو نڈھال
!آ لئے کے مدد میری ہے۔ رها هو

یسعیاہ 4 "ھیں۔ آئے پاس میرے سے بابل ملک دُوردراز" دیا،
کہا، نے حِزقیاہ "دیکھا؟ کچھ کیا میں محل نے اُنہوں" بولا،
میں خزانوں میرے ہے۔ لیا دیکھ کچھ سب میں محل نے اُنہوں"
"دکھائی۔ نہیں اُنہیں نے مَیں جو رھی نہ چیز کوئی
ایک 6 !سنیں فرمان کا الافواج رب" کہا، نے یسعیاہ تب 5
گا۔ جائے لیا چھین مال تمام کا محل تیرے کہ ہے والا آنے دن
ھیں کئے جمع تک آج نے دادا باپ تیرے اور تُو خزانے بھی جتنے
ایک کہ ہے فرماتا رب گا۔ جائے لے بابل دشمن کو سب اُن
بعض بھی سے میں بیٹوں تیرے 7 گی۔ رہے نہیں پیچھے چیز بھی
وہ تب ہوئے۔ نہیں پیدا تک اب جو ایسے گے، جائیں لئے چھین
"گے۔ کریں خدمت میں محل کے بابل شاہِ کر بن سرا خواجہ
وہ ہے دیا مجھے نے آپ پیغام جو کا رب" بولا، حِزقیاہ 8
کہ ہے یہ بات بڑی" سوچا، نے اُس کیونکہ "ہے۔ ٹھیک
"گا۔ ہو امان و امن جی جیتے میرے

40

تسلی کو قوم کی اللہ

!دو تسلی کو قوم میری دو، تسلی" ہے، فرماتا رب تمہارا 1
تیری کہ بتاؤ اُسے سے آواز بلند کرو، بات سے یروشلم سے نرمی 2
ہے۔ گیا ہو معاف قصور تیرا ھیں، گئے ہو پورے دن کے غلامی
گئی مل سزا دُگنی کی گناھوں تمام سے ہاتھ کے رب تجھے کیونکہ
"ہے۔
تیار راہ کی رب میں ریگستان" ہے، رھی پکار آواز ایک 3
ہے لازم 4 بناؤ۔ سیدھا راستہ کا خدا ہمارے میں بیابان !کرو
بلند اور پہاڑ ھر کہ ہے ضروری جائے، دی بھر وادی ھر کہ
جو جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو جائے۔ بن میدان جگہ
ہو ظاھر جلال کا اللہ تب 5 جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار
کے رب یہ گے۔ دیکھیں اُسے کر مل انسان تمام اور گا، جائے
"ہے۔ فرمان کا منہ اپنے
پوچھا، نے مَیں "!دے آواز سے زور" کہا، نے آواز ایک 6
تمام کی اُن ھیں، ھی گھاس انسان تمام کہ یہ" "کہوں؟ کیا مَیں"
سانس کا رب جب 7 ہے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان
ہے، جاتا گر پھول اور جاتی مُرجھا گھاس تو گزرے سے پر اُن
پھول اور جاتی مُرجھا تو گھاس 8 ہے۔ ھی گھاس انسان کیونکہ
"ہے۔ رہتا قائم تک ابد کلام کا خدا ہمارے لیکن ہے، جاتا گر

چڑھ پر بلندیوں پیغمبر، کے خبری خوش اے صیون، اے 9
آواز سے زور پیغمبر، کے خبری خوش اے یروشلم، اے !جا
کو شہروں کے یہوداہ کہہ۔ مت خوف اور کہہ کر پکار !دے
"!خدا تمہارا دیکھو، وہ" بتا،
وہ ہے، رہا آ ساتھ کے قدرت بڑی مطلق قادرِ رب دیکھو، 10
اُس اجر کا اُس دیکھو، گا۔ کرے حکومت ساتھ کے طاقت بڑی
وہ 11 ہے۔ چلتا آگے آگے کے اُس انعام کا اُس اور ہے، پاس کے
کے بھیڑ وہ گا۔ کرے بانی گلہ کی گلے اپنے طرح کی چرواہے
لگائے ساتھ کے سینے کر رکھ محفوظ میں بازوؤں اپنے کو بچوں
لے ساتھ اپنے سے دھیان بڑے کو ماؤں کی اُن اور گا پھرے
گا۔ چلے

عظمت بیان ناقابلِ کی اللہ

کس ہے؟ لیا ناپ پانی کا دنیا سے ہاتھ اپنے نے کس 12
کی زمین نے کس ہے؟ کی پیمائش کی آسمان سے ہاتھ اپنے نے
کیا متعین وزن کُل کا پہاڑوں سے ترازو یا کی معلوم مقدار کی مٹی
کا اُس کیا پائی؟ کر تحقیق کی روح کے رب نے کس 13 ہے؟
مشورہ سے کسی اُسے کیا 14 دے؟ تعلیم اُسے جو ہے مشیر کوئی
مل تعلیم کی راہ راست کر آ سمجھ اُسے تا کہ ہے ضرورت کی لینے
سمجھ یا عرفان و علم اُسے کبھی نے کسی کیا !نہیں ہرگز جائے؟
!نہیں ہرگز ہے؟ سکھایا فن کا گزارنے زندگی دار
یا قطرے ایک کے بالٹی نزدیک کے رب اقوام تمام یقیناً 15
کی ذروں کے ریت وہ کو جزیروں ھیں۔ مانند کی گرد میں ترازو
رب جانور اور درخت تمام کے لبنان خواہ 16 ہے۔ لیتا اُٹھا طرح
کافی لئے کے قربانی مناسب تو بھی ہوتے نہ کیوں قربان لئے کے
اُس ھیں۔ نہیں بھی کچھ اقوام تمام سامنے کے اُس 17 ہوتے۔ نہ
ھیں۔ ناچیز اور ہیچ وہ میں نظر کی
کس مقابلہ کا اُس ہے؟ سکتا ہو سے کس موازنہ کا اللہ 18
پہلے کہ ہے بنتا یوں تو بُت 19 ہے؟ سکتا ہو سے مجسمے یا تصویر
اُسے کر چڑھا سونا پر اُس سنار پھر ہے، دیتا ڈھال اُسے کار دست
یہ باعث کے غربت جو 20 ہے۔ دیتا سجا سے زنجیروں کی چاندی
گل جو ہے لیتا چن لکڑی ایسی کوئی کم از کم وہ سکتا کروا نہیں
بنواتا یوں کو بُت سے کار دست ماہر کسی وہ پھر جاتی۔ نہیں سڑ
ہلے۔ نہ سے جگہ اپنی وہ کہ ہے

تمہیں کیا سنی؟ نہیں بات نے تم کیا نہیں؟ معلوم کو تم کیا 21
تک آج کر لے سے قیام کے دنیا تمہیں کیا گیا؟ نہیں سنایا سے ابتدا
نشین تخت پر بلندیوں اوپر کے زمین رُوئے رب 22 آئی؟ نہیں سمجھ
پردے کو آسمان وہ ہیں۔ لگتے جیسے ٹڈیوں انسان سے جہاں ہے
بنا خیمہ قابل کے رہنے کر کھینچ طرف ہر اور کر تان طرح کی
ہیچ کو قاضیوں کے دنیا اور ناچیز کو سرداروں وہ 23 ہے۔ دیتا
ابھی پنیری کی جن ہیں مانند کی پودوں نئے وہ 24 ہے۔ دیتا بنا
ابھی ابھی نے پودوں ہیں، گئے بوئے ابھی ابھی بیج ہے، لگی ابھی
جاتے مُرجھا وہ اور ہے مارتا پھونک پر اُن رب کہ ہے پکڑی جڑ
ہے۔ جاتی لے اُڑا طرح کی بھوسے اُنہیں آندھی تب ہیں۔
کرنا سے کس موازنہ میرا تم” ہے، فرماتا خدا قدوس 25
کی آسمان کر اُٹھا نظر اپنی 26 “ہے؟ برابر میرے کون ہو؟ چاہتے
لشکرِ آسمانی جو وہ کیا؟ خلق کچھ سب یہ نے کس دیکھو۔ طرف
اُس ہے۔ بُلاتا کر لے نام کو ایک ہر کر لا باہر تعداد پوری کی
دُور بھی ایک کہ ہے عظیم اِتنی طاقت زبردست اور قدرت کی
رہتا۔ نہیں
رب راہ میری کہ ہے کہتی کیوں تُو قوم، کی یعقوب اے 27
کرتا شکایت کیوں تُو اسرائیل، اے ہے؟ رہتی چھپی سے نظر کی
آتا؟ نہیں میں علم کے خدا میرے معاملہ میرا کہ ہے
خدا لازوال رب کہ سنا نہیں نے تُو کیا نہیں، معلوم تجھے کیا 28
کبھی تھکتا، نہیں کبھی وہ ہے؟ خالق کا تک انتہا کی دنیا اور
نہیں تک گہرائیوں کی سمجھ کی اُس بھی کوئی ہوتا۔ نہیں نڈھال
تقویت کو بےبسوں اور تازگی کو ماندوں تھکے وہ 29 سکتا۔ پہنچ
آدمی جوان اور جائیں ہو نڈھال کر تھک نوجوان گو 30 ہے۔ دیتا
نئی والے رکھنے اُمید سے رب لیکن 31 جائیں، گر کر کھا ٹھوکر
اُڑیں تک بلندیوں کر پھیلا پَر سے کے عقاب اور گے پائیں طاقت
ہو نڈھال ہوئے چلتے نہ گے، تھکیں ہوئے دوڑتے وہ نہ گے۔
گے۔ جائیں

41

ہیں سے طرف کی ہی رب حملے کے دشمن

نو سرِ از اقوام! سنو بات میری کر رہ خاموش جزیرو، اے” 1
ایک ہم آؤ، کریں۔ بات پھر آئیں، حضور میرے اور پائیں تقویت
!جائیں ہو حاضر میں عدالت کر مل سے دوسرے
کے جس ہے لایا سے مشرق کر جگا کو آدمی اُس کون 2
کے شخص اِس کو قوموں دیگر کون ہے؟ انصاف میں دامن
تلوار کی اُس ہے؟ ملاتا میں خاک کو بادشاہوں کے کر حوالے
بھوسے میں ہَوا لوگ سے کمان کی اُس ہیں، جاتے ہو گرد وہ سے
صحیح کے کر تعاقب کا اُن وہ 3 ہیں۔ جاتے بکھر کر اُڑ طرح کی
نہیں کو راستے پاؤں کے اُس ہوئے بھاگتے ہے، نکلتا آگے سلامت
دیا؟ انجام یہ نے کس کیا، کچھ سب یہ نے کس 4 چھوتے۔
اوّل رب مَیں، ہے۔ آیا بُلاتا کو نسلوں سے ہی ابتدا جو نے اُسی
“ہوں۔ وہی مَیں بھی ساتھ کے والوں آنے میں آخر اور ہوں،
کانپ علاقے دُوردراز کے دنیا گئے، ڈر کر دیکھ یہ جزیرے 5
دے سہارا کو دوسرے ایک 6 ہوئے آتے قریب وہ ہیں۔ اُٹھے
حوصلہ کی سنار کار دست 7 “!رکھ حوصلہ” ہیں، کہتے کر
سے ہتھوڑے کو ناہمواریوں کی بُت جو اور ہے، کرتا افزائی
اور بڑھاتا ہمت کی والے کرنے کام پر اہرن وہ ہے کرتا ٹھیک
کر مل پھر “!ہے ٹھیک اب” ہے، کہتا کے کر معائنہ کا ٹانکے
نہ۔ ہلے تاکہ ہیں کرتے مضبوط سے کیلوں کو بُت

ہوں خدا تیرا مَیں کیونکہ ڈرنا، مت

یعقوب اے ہے۔ فرق تُو اسرائیل، خادم میرے تُو لیکن” 8
کی ابراہیم دوست میرے تُو اور لیا، چن تجھے نے مَیں قوم، کی
کے اُس لایا، سے انتہا کی دنیا کر پکڑ تجھے مَیں 9 ہے۔ اولاد
‘ہے۔ خادم میرا تُو’ فرمایا، نے مَیں بُلایا۔ سے کونوں دُوردراز
مت چنانچہ 10 ہے۔ لیا چن تجھے بلکہ کیا نہیں رد تجھے نے مَیں
مَیں کیونکہ کہا، مت دہشت ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈر،
اپنے تجھے کرتا، مدد تیری کرتا، مضبوط تجھے مَیں ہوں۔ خدا تیرا
بھی جیتنے دیکھ، 11 ہوں۔ رکھتا قائم سے انصاف کے ہاتھ دہنے
جائیں ہو شرمندہ سب وہ ہیں گئے آ میں طیش خلاف تیرے
ہیچ والے جھگڑنے سے تجھ گا۔ جائے ہو کالا منہ کا اُن گے،
پتا کا مخالفوں اپنے تُو تب 12 گے۔ جائیں ہو ہلاک کر ہو ثابت ہی
لڑنے سے تجھ گا۔ ملے نہیں تک نشان و نام کا اُن لیکن گا کرے
نہیں۔ تھے کبھی وہ کہ گا لگے ہی ایسا گے، ہوں ہی ختم والے
پکڑ کو ہاتھ دہنے تیرے مَیں ہوں۔ خدا تیرا رب مَیں کیونکہ 13
‘ہوں۔ کرتا مدد تیری ہی مَیں ڈرنا، مت’ ہوں، بتاتا تجھے کر
اسرائیل قوم چھوٹی اے ڈر، مت یعقوب کیڑے اے 14
جو اور گا، کروں مدد تیری ہی مَیں کیونکہ کہا۔ مت خوف
“ہے۔ قدوس کا اسرائیل وہ ہے رہا چھڑا تجھے کر دے عوضانہ
اور نیا کا گاہنے تُو سے ہاتھ میرے” 15 فرمان۔ کا رب ہے یہ
کر گاہ کو پہاڑوں تُو تب گا۔ بنے آلہ والا رکھنے نوکیں تیز متعدد

گی۔ جائیں ھو مانند کی بھوسے پہاڑیاں اور گا، دے کر ریزہ ریزہ
گی، جائے لے اُنہیں ھَوا تو گا اُڑائے کر اُچھال اُچھال اُنہیں تُو 16
خوشی کی رب تُو لیکن گی۔ دے بکھیر تک دُور اُنہیں آندھی
گا۔ کرے فخر پر قدوس کے اسرائیل اور گا منائے

ہے کرتا مہیا پانی میں ریگستان اللہ

لیکن ھیں، میں تلاش کی پانی مند ضرورت اور غریب 17
ھیں۔ گئی ھو خشک مارے کے پیاس زبانیں کی اُن بےفائدہ،
ھوں خدا کا اسرائیل جو مَیں گا، سنوں کی اُن رب مَیں، لیکن
جاری ندیاں پر بلندیوں بنجر مَیں 18 گا۔ کروں نہیں ترک اُنہیں
ریگستان مَیں گا۔ دوں پھوٹنے چشمے میں وادیوں اور گا کروں
میں سوتوں کے پانی کو زمین سوکھی سوکھی اور میں جوھڑ کو
کیکر، دیودار، میں ریگستان سے ھاتھ میرے 19 گا۔ دوں بدل
صنوبر جونیپر، میں بیابان گے، لگیں درخت کے زیتون اور مہندی
کروں لئے اِس یہ مَیں 20 گے۔ اُگیں کرمل درخت کے سرو اور
یہ نے ھاتھ کے رب کہ لیں جان کر دے دھیان لوگ کہ گا
”ھے۔ کیا پیدا یہ نے قدوس کے اسرائیل کہ ھے، کیا کچھ سب

ھیں بے کار دیوتا

میں عدالت آؤ،” ھے، فرماتا ھے بادشاہ کا یعقوب جو رب 21
کو بُتوں اپنے آؤ، 22 کرو۔ بیان دلائل اپنے کرو، پیش معاملہ اپنا
کیا میں ماضی ھے۔ آنا پیش کیا کیا کہ بتائیں ھمیں وہ تا کہ آؤ لے
سناؤ، باتیں کی مستقبل ھمیں یا دیں۔ دھیان ھم تا کہ بتاؤ، ھوا؟ کیا
ھو معلوم ھمیں تا کہ گا، ھو میں دنوں والے آنے جو کچھ وہ 23
ھو اچھا خواہ کرو، کچھ نہ کچھ کم از کم ھو۔ دیوتا تم کہ جائے
اور ھو، نہیں بھی کچھ تو تم 24 جائیں۔ ڈر کر گھبرا ھم تا کہ بُرا، یا
گھن قابلِ وہ ھے لیتا چن تمہیں جو ھے۔ بے کار بھی کام تمہارا
ھے۔
وہ اور ھے، دیا جگا کو آدمی ایک سے شمال نے مَیں اب 25
مٹی کو حکمرانوں شخص یہ ھے۔ رھا آ سے مشرق کر لے نام میرا
کمہار والے کرنے نرم کو گارے اُنہیں ھے، دیتا کچل طرح کی
کیا اعلان کا اِس سے ابتدا نے کس 26 ھے۔ دیتا روند طرح کی
تا کہ کی گوئی پیش کی اِس سے پہلے نے کس ھو؟ علم ھمیں تا کہ
جس تھا نہیں کوئی ؟‘ ھے کہا صحیح بالکل نے اُس’ کہیں، ھم
کوئی کی۔ گوئی پیش کی اِس کے کر اعلان کا اِس سے پہلے نے
لفظ ایک میں بارے کے اِس سے منہ تمہارے نے جس تھا نہیں
تیرا دیکھو، وہ’ دیا، بتا پہلے کو صیون نے کس 27 سنا۔ بھی
یروشلم نے ھی مَیں فرمایا، یہ نے ھی مَیں ‘!ھے کو آنے سہارا
کیا۔ عطا پیغمبرِ کا خبری خوش کو
ھے نہیں کوئی تو ھوں دیکھتا گرد ارد اپنے مَیں جب لیکن 28
جواب کا سوال میرے جو نہیں کوئی دے، مشورہ مجھے جو
ہیچ کام کے اُن ھیں۔ دھوکا ھی دھوکا سب یہ دیکھو، 29 دے۔
ھیں۔ ھی ھَوا خالی مجسمے ھوئے ڈھالے کے اُن اور

42

ھے راہ مشعلِ لئے کے اقوام پیغمبر کا اللہ

برگزیدہ میرا ھوں، رکھتا قائم میں جسے خادم میرا دیکھو، 1
وہ اور گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں ھے۔ پسند مجھے جو
چلّائے نہ گا، چیخے تو نہ وہ 2 گا۔ کرے قائم انصاف میں اقوام
کچلے وہ نہ 3 گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں گا،
بجھائے کو بتی ھوئی بجھتی نہ گا، توڑے کو سرکنڈے ھوئے
اُس تک جب اور 4 گا۔ کرے قائم انصاف وہ سے وفاداری گا۔
بجھے بتی کی اُس نہ تک تب ھو لیا کر نہ قائم انصاف میں دنیا نے
اُمید سے ھدایت کی اُس جزیرے گا۔ جائے کچلا اُسے نہ گی،
”گے۔ رکھیں
زمین طرح کی خیمے کے کر خلق کو آسمان نے خدا رب 5
پھوٹ سے میں اُس کچھ جو اور کو زمین نے اُسی لیا۔ تان اوپر کے
چلنے اور بسنے پر زمین رُوئے نے اُسی اور دیا، تشکیل ھے نکلتا
خادم اپنے خدا یہی اب ڈالی۔ جان کر پھونک دم میں والوں
ھے۔ بُلایا تجھے سے انصاف نے رب مَیں،” 6 ھے، فرماتا سے
مَیں کیونکہ گا۔ رکھوں محفوظ تجھے کر پکڑ کو ھاتھ تیرے میں
تُو تا کہ 7 گا دوں بنا روشنی کی اقوام دیگر اور عہد کا قوم تجھے
کرے رِہا سے کوٹھڑی کو قیدیوں کھولے، آنکھیں کی اندھوں
رب مَیں 8 دے۔ چھٹکارا کو والوں بسنے میں قید کی تاریکی اور
جلال جو کہ گا کروں نہیں برداشت مَیں !ھے نام میرا یہی ھوں،
کی بُتوں لوگ کہ جائے، دیا دے کو اَور کسی وہ ھے ملنا مجھے
جس دیکھو، 9 چاھئے۔ کرنی تمجید میری اُنہیں جبکہ کریں تمجید
مَیں اب ھے۔ آیا میں وقوع وہ تھی کی نے مَیں گوئی پیش بھی کی
آئیں میں وجود وہ کہ پہلے سے اِس ھوں۔ کرتا اعلان کا باتوں نئی
”ھوں۔ دیتا سنا تمہیں اُنہیں میں

! گاؤ گیت میں تمجید کی رب

مدح کی اُس تک انتہا کی دنیا گاؤ، گیت میں تمجید کی رب 10
اُس ھے، میں اُس کچھ جو اور مسافرو کے سمندر اے !کرو سرائی

تعریف کی اُس سمیت باشندوں اپنے جزیرو، اے ! کرو ستائش کی
جن لگائیں، نعرے کے خوشی قصبے کے اُس اور بیابان 11 ! کرو
باغ باشندے کے سلع ہوں۔ شادمان وہ ہے بستا قیدار میں آبادیوں
سب 12 بجائیں۔ شادیانہ سے زور پر چوٹیوں کی پہاڑوں کر ہو باغ
پھیلائیں۔ تعریف کی اُس تک جزیروں اور دیں جلال کو رب
کی فوجی گا، نکلے لئے کے لڑنے طرح کی سورمے رب 13
اپنے کر لگا لگا نعرے کے جنگ اور گا آئے میں جوش طرح
گا۔ آئے غالب پر دشمنوں
مَیں ہوں۔ رہا خاموش سے دیر بڑی مَیں" ہے، فرماتا وہ 14
میں زہ دردِ میں اب لیکن رہا۔ روکا کو آپ اپنے اور رہا چپ
مَیں اور جاتا پھول سانس میرا ہوں۔ کراہتا طرح کی عورت مبتلا
تباہ کو پہاڑیوں اور پہاڑوں مَیں 15 ہوں۔ رہتا ہانپتا سے بےتابی
زمین خشک دریا گا۔ دوں جُھلسا ہریالی تمام کی اُن کے کر
کو اندھوں مَیں 16 گے۔ جائیں سوکھ جوہڑ اور گے، جائیں بن
گے، ہوں نہیں واقف وہ سے جن گا چلوں لے پر راہوں ایسی
مَیں آگے کے اُن گا۔ کروں راہنمائی کی اُن پر راستوں غیرمانوس
سب یہ گا۔ کروں ہموار کو زمین ناہموار اور روشن کو اندھیرے
جائے رہ نہیں ادھوری بھی بات ایک گا، دوں سرانجام مَیں کچھ
گی۔
تم' ہیں، کہتے سے اُن کر رکھ بھروسا پر بُتوں جو لیکن 17
گے۔ جائیں ہٹ پیچھے کر کھا شرم سخت وہ 'ہو دیوتا ہمارے

ہے پن اندھا سبب کا سزا

!سکو دیکھ تا کہ اُٹھاؤ نظر اندھو، اے !سنو بہرو، اے 18
جیسا پیغمبر میرے کون ہے؟ اندھا جیسا خادم میرے کون 19
اُس نے مَیں کو ہوں؟ رہا بھیج مَیں جسے جیسا اُس ہے، بہرا
نابینا اور اندھا جیسا خادم کے رب تو بھی باندھا عہد ساتھ کے
توجہ نے تُو ہے دیکھا کچھ بہت نے تُو گو 20 ہے۔ نہیں کوئی
"نہیں۔ سنتا تُو ہیں لیتے سن بات ہر کان تیرے گو دی، نہیں
اور عظمت کی شریعت اپنی خاطر کی راستی اپنی نے رب 21
لیکن 22 تھی۔ مرضی کی اُس یہ کیونکہ ہے، بڑھایا کو جلال
سب ہے۔ گیا لیا لُوٹ کچھ سب گیا، کیا غارت کو قوم کی اُس اب
ہیں۔ ہوئے چھپائے میں جیلوں یا جکڑے میں گڑھوں سب کے
بچائے۔ اُنہیں جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، گئے بن مال کا لُوٹ وہ
واپس اُنہیں" کہے، جو ہے نہیں کوئی اور ہے، گیا لیا چھین اُنہیں
"!کرو

لئے کے آئندہ کوئی دے، دھیان کوئی سے میں تم کاش 23
کی یعقوب کر دی اجازت نے کس !لو سوچ 24 دے۔ توجہ
کے لٹیروں کو اسرائیل نے کس جائے؟ کیا غارت کو اولاد
کے جس ہوا، نہیں سے طرف کی رب یہ کیا دیا؟ کر حوالے
ہی چلنا پر راہوں کی اُس تو لوگ ہے؟ کیا گناہ نے ہم خلاف
تیار لئے کے رہنے تابع کے شریعت کی اُس وہ تھے، چاہتے نہیں
نازل غضب سخت اپنا پر اُن نے اُس سے وجہ اِسی 25 تھے۔ نہ ہی
گو افسوس، لیکن دیا۔ آنے میں زد کی جنگ شدید اُنہیں کیا،
آئی، نہیں سمجھ اُسے تاہم دیا جُھلسا کر گھیر کو قوم نے آگ
سیکھا۔ نہیں سبق سے دل نے اُس تو بھی ہوئی بھسم وہ گو

43

گا لائے واپس میں وطن کو قوم رب

تجھے اور کیا خلق یعقوب اے تجھے نے جس رب اب لیکن 1
کیونکہ کہا، مت خوف" ہے، فرماتا دیا تشکیل اسرائیل اے
لے نام تیرا نے مَیں ہے، چھڑایا تجھے کر دے عوضانہ نے مَیں
سے میں گہرائیوں کی پانی 2 ہے۔ ہی میرا تُو ہے، بُلایا تجھے کر
کرتے پار کو دریاؤں گا، ہوں ساتھ تیرے مَیں وقت گزرتے
جُھلسِ تُو نہ وقت گزرتے سے میں آگ گا۔ ڈوبے نہیں تو وقت
رب مَیں کیونکہ 3 گا۔ جائے ہو بھسم سے شعلوں نہ گا، جائے
ہوں۔ دہندہ نجات تیرا اور قدوس کا اسرائیل مَیں ہوں، خدا تیرا
تیری دیتا، مصر پر طور کے عوضانہ مَیں لئے کے چھڑانے تجھے
اور قیمتی میں نظر میری تُو 4 ہوں۔ کرتا ادا سبا اور ایتھوپیا جگہ
لوگ میں بدلے تیرے مَیں لئے اِس ہے، پیارا مجھے تُو ہے، عزیز
ہوں۔ کرتا ادا قومیں عوض کے جان تیری اور
تیری مَیں ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈرنا، مت چنانچہ 5
گا۔ لاؤں واپس کے کر جمع سے مغرب اور مشرق کو اولاد
اُنہیں' کو، جنوب اور '!دو مجھے' گا، دوں حکم مَیں کو شمال 6
آؤ، لے واپس سے انتہا کی دنیا کو بیٹیوں بیٹے میرے '!روکنا مت
جلال اپنے نے مَیں جنہیں اور ہیں رکھتے نام میرا جو کو سب اُن 7
"ہے۔ بنایا کر دے تشکیل نے مَیں جنہیں کیا، خلق خاطر کی
دیکھ باوجود کے رکھنے آنکھیں جو لاؤ نکال کو قوم اُس 8
تمام 9 سکتی۔ نہیں سن باوجود کے رکھنے کان جو سکتی، نہیں
سے میں اُن جائیں۔ ہو اکٹھی اُمّتیں تمام جائیں، ہو جمع غیرقومیں
سنا باتیں کی ماضی کون سکتا، کر گوئی پیش کی اِس کون

ثابت درست اُنہیں جو کریں پیش کو گواہوں اپنے وہ ہے؟ سکتا
"ہے۔ صحیح بالکل بات کی اُن" کہیں، کر سن لوگ تاکہ کریں،
گواہ میرے ہی تم قوم، اسرائیلی اے" ہے، فرماتا رب لیکن 10
لو، جان تم تاکہ لیا چن نے مَیں جسے ہو خادم میرے ہی تم ہو،
پہلے سے مجھ نہ ہوں۔ ہی مَیں کہ لو پہچان اور لاؤ ایمان پر مجھ
مَیں، 11 گا۔ آئے کوئی بعد میرے نہ آیا، میں وجود خدا کوئی
نہیں دہندہ نجات اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، ربِ مَیں صرف
میں دیا، چھٹکارا تمہیں کے کر اعلان کا اِس نے ہی مَیں 12 ہے۔
کسی کے درمیان تمہارے یہ اور رہا۔ پہنچاتا کلام اپنا تمہیں ہی
ہی تم سے۔ ہی مجھ صرف بلکہ ہوا نہیں کبھی سے معبود اجنبی
ہے۔ فرمان کا رب یہ "ہوں۔ خدا ہی مَیں کہ ہو گواہ میرے
سے ہاتھ میرے جو ہے نہیں کوئی ہوں۔ وہی مَیں سے ازل" 13
بدل اِسے کون تو ہوں لاتا میں عمل کچھ مَیں جب سکے۔ چھڑا
"ہے؟ سکتا
ہے قدوس کا اسرائیل اور والا چھڑانے تمہارا جو رب 14
تمام کر بھیج فوج خلاف کے بابل مَیں خاطر تمہاری" ہے، فرماتا
میں زاری و گریہ شادمانی کی بابل تب گا۔ دوں تڑوا کنڈے
کا اسرائیل جو قدوس تمہارا ہوں، رب مَیں 15 گی۔ جائے بدل
"ہے۔ بادشاہ تمہارا اور خالق
کی گزرنے سے میں سمندر نے ہی مَیں" ہے، فرماتا رب 16
مصر پر کہنے میرے 17 دیا۔ بنا راستہ سے میں پانی گہرے اور راہ
لئے کے لڑنے سمیت گھوڑوں اور رتھوں سورماؤں، اپنے فوج کی
اور ہیں ہوئے پڑے میں تہ کی سمندر کر مل وہ اب آئی۔ نکل
لیکن 18 گئے۔ بجھ طرح کی بتی وہ گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ
نہ دھیان پر اُس ہے گیا گزر کچھ جو دو، چھوڑ باتیں کی ماضی
ہوں رہا لا میں وجود کام نیا ایک مَیں دیکھو، کیونکہ 19 دو۔
مَیں رہا؟ آ نہیں نظر تمہیں یہ کیا ہے۔ کو نکلنے پھوٹ ابھی جو
جنگلی 20 ہوں۔ رہا بنا نہریں میں بیابان اور راستہ میں ریگستان
مَیں کیونکہ گے، کریں احترام میرا اُلّو عقابی اور گیدڑ جانور،
تاکہ گا بناؤں نہریں میں بیابان گا، کروں مہیا پانی میں ریگستان
لئے اپنے نے مَیں قوم جو 21 پلاؤں۔ پانی کو قوم برگزیدہ اپنی
کرے۔ تمجید میری کر سنا کام میرے وہ ہے دی تشکیل

ہے گیا آ تنگ سے گناہوں کے اسرائیل رب

تُو کہ نہیں یہ بات اسرائیل، اے اولاد، کی یعقوب اے 22
کے کرنے دریافت مرضی میری تُو کہ کی، فریاد سے مجھ نے
بھیڑبکریاں اپنی لئے میرے نے تُو نہ کیونکہ 23 رہا۔ کوشاں لئے
مَیں نہ کیا۔ احترام میرا سے قربانیوں کی ذبح اپنی نہ کیں، بھسم
سے قربانی کی بخور نہ ڈالا، بوجھ پر تجھ سے نذروں کی غلہ نے
مجھے نہ خریدا، مسالا قیمتی لئے میرے نہ نے تُو 24 کیا۔ تنگ
نے تُو برعکس کے اِس کیا۔ خوش سے چربی کی قربانیوں اپنی
مجھے سے حرکتوں بُری اپنی اور ڈالا بوجھ پر مجھ سے گناہوں اپنے
کو جرائم تیرے خاطر اپنی ہی مَیں ہاں مَیں، تاہم 25 کیا۔ تنگ
ہوں۔ دیتا نکال سے ذہن کو گناہوں تیرے اور دیتا مٹا
ہم آ، !کر دائر مقدمہ خلاف میرے میں کچہری جا، 26
تُو تاکہ کر پیش معاملہ اپنا !جائیں ہو حاضر میں عدالت دونوں
گناہ نے بانی کے خاندان تیرے میں شروع 27 ہو۔ ثابت بےقصور
سے مجھ نمائندے تیرے تک آج کر لے سے وقت اُس اور کیا،
کو بزرگوں کے مقدِس مَیں لئے اِس 28 ہیں۔ آئے ہوتے بےوفا
مَیں گی، رہے جاتی حالت مُقدّس کی اُن کہ گا کروں رُسوا یوں
لئے کے طعن لعن اور تباہی مکمل کو اسرائیل اولاد کی یعقوب
گا۔ کروں مخصوص

44

زندگی نئی لئے کے قوم کی رب

توجہ پر بات میری !خادم میرے یعقوب اے سن، اب لیکن 1
نے جس رب 2 ہے۔ لیا چن نے مَیں جسے اسرائیل اے دے،
کرتا مدد تیری کر دے تشکیل ہی سے پیٹ کے ماں اور بنایا تجھے
اے !ڈر مت خادم، میرے یعقوب اے' ہے، فرماتا وہ ہے آیا
مَیں کیونکہ 3 کہا۔ نہ خوف ہے، لیا چن نے مَیں جسے یسورون
میں گا۔ دوں بہنے ندیاں پر خشکی اور گا ڈالوں پانی پر زمین پیاسی
کو بچوں تیرے برکت اپنی گا، کروں نازل پر اولاد تیری روح اپنا
پھوٹ طرح کی ہریالی کی درمیان کے پانی وہ تب 4 گا۔ بخشوں
پھولیں پھلیں طرح کی درختوں کے سفیدہ پر نہروں گے، نکلیں
'گے۔
نام کا یعقوب دوسرا 'ہوں، کا رب مَیں' گا، کہے ایک 5
کر لکھ 'بندہ کا رب' پر ہاتھ اپنے تیسرا اور گا پکارے کر لے
"گا۔ رکھے نام اعزازی کا اسرائیل
ہے والا چھڑانے اور بادشاہ کا اسرائیل جو الافواج رب 6
خدا اَور کوئی سوا میرے ہوں۔ آخر اور اوّل مَیں" ہے، فرماتا
اپنے اور بتائے کر دے آواز وہ ہے؟ مانند میری کون 7 ہے۔ نہیں
قدیم اُس جو سنائے کچھ سب سے ترتیب وہ کرے۔ پیش دلائل

"ہے۔ رہی ہو محسوس گرمی اب ہے، رہی لگ اچھی کتنی
جس ہے بناتا بُت کا دیوتا لئے اپنے وہ سے لکڑی باقی لیکن 17
کرتا التماس وہ سے اُس ہے۔ کرتا پوجا کر جھک وہ سامنے کے
"ہے۔ دیوتا میرا تُو کیونکہ بچا، مجھے" ہے،
آنکھوں کی اُن سمجھتے۔ نہیں کچھ جانتے، نہیں کچھ لوگ یہ 18
سکتے سمجھ نہ سکتے، دیکھ وہ نہ لئے اِس ہے، پڑا پردہ پر دلوں اور
نہیں تک سمجھ اور فہم اُنہیں کرتے، نہیں غور پر اِس وہ 19 ہیں۔
جھونک میں آگ حصہ آدھا کا لکڑی نے "مَیں سوچیں، کہ
چیزیں یہ لیا۔ بھون گوشت اور پکائی روٹی پر کوئلوں کے اُس کر
بناؤں، کیوں بُت گھن قابلِ سے لکڑی باقی مَیں بعد کے کھانے
یوں جو 20 "جاؤں؟ جھک کیوں سامنے کے ٹکڑے کے لکڑی
دل کے اُس کھایا، دھوکا نے اُس جائے ہو ملوث میں راکھ
کہ سکتا مان نہیں کر چھڑا جان اپنی وہ ہے۔ دیا فریب اُسے نے
ہے۔ جھوٹ وہ ہوں ہوئے تھامے میں ہاتھ دہنے مَیں بُت جو

ہے کرتا آزاد کو قوم اپنی رب

میرا تُو کہ رکھ یاد اسرائیل، اے اولاد، کی یعقوب اے" 21
اے ہے۔ خادم ہی میرا تُو دیا، تشکیل تجھے نے مَیں ہے۔ خادم
تیرے نے مَیں 22 گا۔ بھولوں نہیں کبھی تجھے مَیں اسرائیل،
ہَوا تیز یا دُھند میں دھوپ وہ ہے، ڈالا مٹا کو گناہوں اور جرائم
میرے اب ہیں۔ گئے ہو اوجھل طرح کی بادلوں بکھرے سے
چھڑایا تجھے کر دے عوضانہ نے مَیں کیونکہ آ، واپس پاس
"ہے۔
سب نے رب کیونکہ لگا، نعرے کے خوشی آسمان، اے 23
اور پہاڑو، اے !بجاؤ شادیانہ گہرائیو، کی زمین اے ہے۔ کیا کچھ
کیونکہ گاؤ، گیت کے خوشی سمیت درختوں تمام اپنے جنگلو،
میں اسرائیل ہے، چھڑایا کو یعقوب کر دے عوضانہ نے رب
ہے۔ کیا ظاہر جلال اپنا نے اُس
سے پیٹ کے ماں تجھے نے جس والا چھڑانے تیرا رب 24
کچھ سب ہی مَیں ہوں۔ رب مَیں" ہے، فرماتا دیا تشکیل ہی
تان اوپر کے زمین کو آسمان ہی اکیلے نے مَیں لایا، میں وجود
والوں بتانے حال کا قسمت ہی مَیں 25 بچھایا۔ کو زمین اور لیا
کو والوں کھولنے فال دیتا، ہونے ناکام نشان غریب و عجیب کے
حماقت کی علم کے اُن کر ہٹا پیچھے کو داناؤں اور کرتا ثابت احمق
دیتا ہونے پورا کلام کا خادم اپنے ہی مَیں 26 ہوں۔ کرتا ظاہر
ہی مَیں ہوں، پہنچاتا تک تکمیل منصوبہ کا پیغمبروں اپنے اور

والی آنے وہ کیا۔ قائم کو قوم اپنی نے مَیں جب ہے ہوا سے وقت
گا۔ آنے پیش کچھ کیا آئندہ کہ بتانے کے کر اعلان کا باتوں
تجھے پہلے دیر بہت نے مَیں کیا ہو۔ نہ زدہ دہشت کر گھبرا 8
میرے خود تم گا؟ آنے پیش کچھ یہ کہ تھی دی نہیں اطلاع
کوئی اَور !نہیں ہرگز ہے؟ خدا اَور کوئی سوا میرے کیا ہو۔ گواہ
"جانتا۔ نہیں کو اَور کسی مَیں ہے، نہیں چٹان

ساختہ خود دیوتا

اُنہیں چیزیں جو اور ہیں، ہی ہیچ سب والے بنانے بُت 9
نہ اور دیکھ نہ گواہ کے اُن ہیں۔ بےفائدہ وہ ہیں لگتی پیاری
گے۔ جائیں ہو شرمندہ آخرکار لہٰذا ہیں، سکتے جان
اور بناتے دیوتا لئے اپنے جو ہیں لوگ کے طرح کس یہ 10
ہو شرمندہ ساتھی تمام کے اُن 11 ہیں؟ لیتے ڈھال بُت بےفائدہ
سب وہ آؤ، ہیں۔ تو ہی انسان والے بنانے بُت آخر گے۔ جائیں
دہشت وہ کیونکہ جائیں۔ ہو کھڑے حضور کے خدا کر ہو جمع
گے۔ جائیں ہو شرمندہ سخت کر کھا
استعمال میں کوئلوں ہوئے جلتے اُسے کر لے اوزار لوہار 12
کو بُت کر ٹھونک ٹھونک سے ہتھوڑے اپنے وہ پھر ہے۔ کرتا
کے طاقت وہ کرتے کرتے کام سے زور پورے ہے۔ دیتا تشکیل
نڈھال سے وجہ کی پینے نہ پانی جاتا، ہو بھوکا تک دینے جواب
فیتے گر کاری تو ہے بنانا سے لکڑی کو بُت جب 13 ہے۔ جاتا ہو
بھی پرکار ہے۔ کھینچتا خاکہ پر لکڑی سے پنسل کر ناپ سے
تراش تراش سے چھری کو لکڑی گر کاری پھر ہے۔ جاتا آ کام
کے کسی مجسمہ کا آدمی شاندار یوں ہے۔ بناتا شکل کی آدمی کر
ہے۔ جاتا ہو تیار لئے کے لگنے میں گھر
لیتا کاٹ درخت کا دیودار لئے کے بنانے بُت گر کاری 14
چن درخت کا قسم اَور کسی یا بلوط وہ کبھی کبھی ہے۔
ہے۔ دیتا اُگنے میں بیچ کے درختوں دیگر کے جنگل اُسے کر
پھولنے پھلنے اُسے بارش اور ہے، لگاتا درخت کا *صنوبر وہ یا
بھی لئے کے ایندھن کو لکڑی انسان کہ دو دھیان 15 ہے۔ دیتی
ہے۔ پکاتا روٹی کر جلا کچھ تاپتا، آگ کر لے کچھ کرتا، استعمال
کر تیار مجسمہ کا دیوتا کرتا، سجدہ اُسے کر بنا بُت وہ سے حصے باقی
حصہ آدھا کا لکڑی وہ 16 ہے۔ جاتا جھک سامنے کے اُس کے
ہے۔ کھاتا کھانا کر بھر جی پھر بھونتا، گوشت اپنا پر اُس کر جلا
گرمی کی آگ واہ،" ہے، کہتا کر سینک آگ وہ ساتھ ساتھ

* **44:14** صنوبر: شاید عبرانی لفظ سے مراد صنوبر نہیں بلکہ laurel ہو، ایک چھوٹا سدابہار کافوری درخت۔

وہ گو ہے، کرتا جھگڑا سے خالق اپنے جو افسوس پر اُس 9
کمہار گارا کیا ہے۔ ھی ٹھیکرا کا برتنوں پھوٹے ٹوٹے کے مٹی
کوئی ھوئی بنائی تیری کیا ”ہے؟ رہا بنا کیا تُو“ ہے، پوچھتا سے
طاقت کوئی کی اُس“ ہے، کرتی شکایت میں بارے تیرے چیز
کیوں تُو“ کرے، سوال سے باپ جو افسوس پر اُس 10 ؟“نہیں
رھی دے جنم بچہ کیوں تُو“ سے، عورت یا ”ہے؟ رہا بن باپ
”ہے؟

ہے والا دینے تشکیل اُسے اور قدوس کا اسرائیل جو رب 11
میری میں بارے کے بچوں میرے طرح کس تم“ ہے، فرماتا
کے اُس بنایا نے ھاتھوں میرے کچھ جو ہو؟ سکتے کر کچھ پوچھ
نے ھی مَیں 12 ہو؟ سکتے دے حکم مجھے کیسے تم میں بارے
ھاتھوں اپنے میرے کیا۔ خلق پر اُس کو انسان کر بنا کو زمین
ھی مَیں اور لیا تان اوپر کے اُس طرح کی خیمے کو آسمان نے
ھی مَیں 13 دیا۔ ترتیب کو لشکر پورے کے ستاروں کے اُس نے
تمام کے اُس ھی مَیں اور دیا، جگا سے انصاف کو خورس نے
سے سرے نئے کو شہر میرے وہ ہوں۔ دیتا بنا سیدھے راستے
یہ اور گا۔ کرے آزاد کو جلاوطنوں میرے اور گا کرے تعمیر
رب یہ ”تحفے۔ نہ گا، لے پیسے وہ نہ گا، ہو میں مفت کچھ سب
ہے۔ فرمان کا الافواج

ہے خدا واحد رب

مال تجارتی کا ایتھوپیا دولت، کی مصر“ ہے، فرماتا رب 14
بن ملکیت تیری کر ہو ماتحت تیرے افراد درازقد کے سبا اور
جکڑے میں زنجیروں گے، چلیں پیچھے تیرے وہ گے۔ جائیں
کر التماس وہ کر جھک سامنے تیرے گے۔ جائیں ہو تابع تیرے
کوئی سوا کے اُس ہے۔ ساتھ تیرے اللہ یقیناً گے، کہیں کہ
دھندہ، نجات اور خدا کے اسرائیل اے 15 ”۔‘نہیں ہے خدا اَور
بنانے بُت 16 ہے۔ خدا والا رکھنے چھپائے کو آپ اپنے تو یقیناً
جائیں ہو کالے منہ کے اُن گے۔ جائیں ہو شرمندہ سب والے
لیکن 17 گے۔ جائیں چلے میں حالت سار شرم کر مل وہ اور گے،
تب گا۔ دے نجات ابدی اُسے رب گا، ملے چھٹکارا کو اسرائیل
ہونے شرمندہ تک ہمیشہ تم گی، ہو نہیں کبھی رُسوائی تمہاری
گے۔ رہو محفوظ سے

سوا میرے اور ہوں، رب ھی مَیں“ ہے، فرماتا رب کیونکہ 18
آسمان نے جس ہے، خدا وہ ہے فرماتا یہ جو !ہے نہیں اَور کوئی
اور رکھا۔ پر بنیاد محفوظ کر دے تشکیل کو زمین اور کیا خلق کو

جائے ہو آباد دوبارہ وہ‘ ہوں، فرماتا میں بارے کے یروشلم
سے سرے نئے وہ‘ میں، بارے کے شہروں کے یہوداہ اور ‘گا،
کروں کھڑے دوبارہ کھنڈرات کے اُن مَیں گے، جائیں ہو تعمیر
جا، سوکھ‘ ہوں، دیتا حکم کو سمندر گہرے ھی مَیں 27 ‘گا۔
نے ھی مَیں اور 28 ‘ہوں۔ کرتا خشک کو گہرائیوں تیری مَیں
میری یہی !ہے بان گلہ میرا یہ‘ فرمایا، میں بارے کے خورس
جائے، کیا تعمیر دوبارہ یروشلم کہ گا کہے کے کر پوری مرضی
“!‘جائے رکھی سے سرے نئے بنیاد کی گھر کے رب

45

ہے کار آلۂ کا رب خورس

ہے، فرماتا سے خورس خادم ہوئے کئے مسح اپنے رب 1
تُو بھی جہاں لئے اِس ہے، لیا پکڑ کو ہاتھ دہنے تیرے نے مَیں“
طاقت کی بادشاہوں گی، جائیں ہو تابع تیرے قومیں وہاں جائے
دروازے کے شہر اور گے جائیں کھل دروازے گی، رہ جاتی
بندیوں قلعہ کر جا آگے آگے تیرے خود مَیں 2 گے۔ رھیں نہیں بند
ٹکڑے ٹکڑے دروازے کے پیتل مَیں گا۔ دوں کر بوس زمین کو
چھپے میں اندھیرے تجھے مَیں 3 گا۔ دوں توڑوا کنڈے تمام کے کر
کر لے جان تُو تاکہ گا کروں عطا دولت و مال پوشیدہ اور خزانے
اسرائیل مَیں کہ ہے، بُلاتا تجھے کر لے نام تیرا جو ہوں رب مَیں
یعقوب خادم اپنے لیکن تھا، جانتا نہیں مجھے تُو گو 4 ہوں۔ خدا کا
اسرائیل برگزیدہ اپنے بُلایا، تجھے کر لے نام تیرا نے مَیں خاطر کی
ہے۔ نوازا سے نام اعزازی تجھے واسطے کے

ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، رب ھی مَیں 5
تاکہ 6 ہوں کرتا کمربستہ تجھے مَیں تو بھی تھا جانتا نہیں مجھے تُو گو
اَور کوئی سوا میرے کہ لیں جان انسان تک مغرب سے مشرق
ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، رب ھی میں ہے۔ نہیں
لاتا میں وجود کو اندھیرے اور دیتا تشکیل کو روشنی ھی میں 7
ھی رب مَیں کرتا، پیدا حالات بُرے اور اچھے ھی مَیں ہوں،
سے بلندی بوندا کی راستی آسمان، اے 8 ہوں۔ کرتا کچھ سب یہ
کر کھل زمین !برساؤ صداقت بادلو، اے !کر تازہ و تر کو زمین
ھی رب مَیں دے۔ پھوٹنے پودا کا راستی اور لائے پھل کا نجات
“ہوں۔ لایا میں وجود اُسے

اپنے خالق پر الزام لگانے والے پر افسوس

دیا بنا قابل کے بسنے اُسے نے اُس بلکہ رهی نہ بیابان سنسان زمین
دنیا یا میں پوشیدگی نے مَیں 19 سکیں۔ رہ میں اُس جاندار تا کہ
کی یعقوب نے مَیں کی۔ نہیں بات سے کونے تاریک کسی کے
لیکن کرو، تلاش مجھے بےشک ’ کہا، نہیں بھی یہ سے اولاد
بیان انصاف جو هوں، هی رب مَیں نہیں، ‘ گے۔ پاؤ نہیں مجھے تم
هے۔ کرتا اعلان کا سچائی کرتا،
کر مل جاؤ۔ هو جمع آؤ، هو نکلے بچ سے اقوام دیگر جو تم 20
ساتھ اپنے کر اُٹھا بُت کے لکڑی جو ! جاؤ هو حاضر حضور میرے
دے نہیں چھٹکارا دیوتا جو ! جانتے نہیں کچھ وہ هیں پھرتے لئے
سناؤ، معاملہ اپنا آؤ، 21 هیں؟ کرتے التجا کیوں وہ سے اُن سکتے
مشورہ سے دوسرے ایک پہلے بےشک ! کرو پیش دلائل اپنے
نے رب مَیں، کیا تھا؟ سنایا کچھ یہ پہلے دیر بڑی نے کس کرو۔
سوا میرے کیونکہ تھا؟ کیا نہیں اعلان کا اِس پہلے عرصہ طویل
هوں۔ دهندہ نجات اور خدا راست مَیں هے۔ نہیں خدا اَور کوئی
هے۔ نہیں اَور کوئی سوا میرے
نجات کے کر رجوع طرف میری سب انتہاؤ، کی زمین اے 22
هے۔ نہیں اَور کوئی سوا میرے هوں، خدا هی مَیں کیونکہ ! پاؤ
فرمان میرا اور هے، فرمایا کر کھا قَسم کی نام اپنے نے مَیں 23
میرے کہ هے یہ فرمان گا۔ هو نہیں منسوخ کبھی وہ هے، راست
کہے 24 کر کھا قَسم میری زبان هر اور گا جھکے گھٹنا هر سامنے
”! هے منبع کا قوت اور راستی هی رب ’ گی،
بھی وہ تھے کرتے مخالفت کی رب کر آ میں طیش پہلے جو
اسرائیل لیکن 25 گے۔ آئیں حضور کے اُس کر هو شرمندہ سب
گی۔ کرے فخر پر اُس کر ٹھہر باز راست میں رب اولاد تمام کی

46

سکتے کر نہیں مدد دیوتا

لادُو اور هیں، گئے گر کر جھک نبو اور بیل دیوتا کے بابل 1
بُت جو تمہارے هیں۔ رهے پھر اُٹھائے کو بُتوں کے اُن جانور
گئے بن بوجھ کا جانوروں هارے تھکے هیں سکتے جا اُٹھائے
بننے بوجھ وہ هیں۔ گئے گر کر جھک دیوتا دونوں کیونکہ 2 هیں۔
هیں۔ رهے جا میں جلاوطنی خود اب اور سکے، نہ بچ سے
کے اسرائیل اے ! سنو گھرانے، کے یعقوب اے” 3
سے پیٹ کے ماں ! دو دھیان افراد، هوئے بچے کے گھرانے
تمہیں میں هی پہلے سے پیدائش هو، رهے بوجھ لئے میرے تم هی
وهی مَیں تک هونے بوڑھے تمہارے 4 هوں۔ رها پھر اُٹھائے
اُٹھائے تمہیں تک جانے هو سفید کے بال تمہارے گا، رهوں
مَیں بھی آئندہ اور هے، رها کام هی میرا سے ابتدا یہ گا۔ پھروں
بچائے تجھے کر بن سہارا تیرا بھی آئندہ گا، پھروں اُٹھائے تجھے
گا۔ رکھوں
ٹھہراؤ برابر کے کس مجھے گے، کرو سے کس مقابلہ میرا تم 5
لوگ 6 هو؟ مانند میری جو گے کرو سے کس موازنہ میرا تم گے؟
چاندی اور نکالتے سونا کا کثرت سے بٹوے لئے کے بنوانے بُت
دیتے ٹھیکا کا بنانے بُت کو سنار وہ پھر هیں۔ تولتے میں ترازو
کی اُس بل کے منہ کر جھک وہ تو جائے هو تیار جب هیں۔
اُدھر اِدھر کر رکھ پر کندھوں اپنے اُسے وہ 7 هیں۔ کرتے پوجا
هیں۔ دیتے رکھ پر جگہ کی اُس دوبارہ اُسے پھر هیں، پھرتے لئے
کر چلّا لوگ هلتا۔ نہیں بھی ذرا اور هے رہتا کھڑا وہ وهاں
کو دعا گو دیتا، نہیں جواب وہ لیکن هیں، کرتے فریاد سے اُس
بچاتا۔ نہیں سے مصیبت
کر دکھا مردانگی ! رکھو خیال کا اِس لوگو، بےوفا اے 8
هے آیا پیش سے ازل کچھ جو ! دو دھیان پر اِس سے سنجیدگی 9
کوئی سوا میرے اور هوں، رب هی مَیں کیونکہ رکھو۔ یاد اُسے
نہیں۔ کوئی مانند میری اور هوں، رب هی مَیں نہیں۔ اَور
والی آنے سے زمانے قدیم اعلان، کا انجام سے ابتدا مَیں 10
میرا کہ هوں فرماتا مَیں اب هوں۔ آیا کرتا گوئی پیش کی باتوں
گا۔ کروں پوری سے لحاظ هر مرضی اپنی مَیں هے، اٹل منصوبہ
سے ملک دُوردراز هوں، رها بُلا پرندہ شکاری مَیں سے مشرق 11
کچھ جو دو، دھیان کرے۔ پورا منصوبہ میرا جو آدمی ایسا ایک
نے مَیں منصوبہ جو گا، پہنچاؤں تک تکمیل وہ فرمایا نے مَیں
گا۔ کروں پورا وہ باندھا
! سنو میری هو، دُور کہیں سے راستی جو لوگو ضدی اے 12
میری هے۔ نہیں دُور وہ هوں، لایا هی قریب راستی اپنی مَیں 13
دوں نجات کو صیون مَیں گی۔ هو نہیں دیر میں آنے کے نجات
گا۔ نوازوں سے شوکت و شان اپنی کو اسرائیل گا،

47

گا دے سزا کو بابل رب

اے ! جا بیٹھ میں خاک ! جا اُتر بیٹی، بابل کنواری اے 1
سے اب ! هے نہیں تخت جہاں جا بیٹھ پر زمین بیٹی، کی بابلیوں
میری اے نازپروردہ، میری اے ’ گے، کہیں نہیں سے تجھ لوگ
‘! لاڈلی
دامن کا لباس اپنے هٹا، نقاب اپنا ! پیس آٹا کر لے چکّی اب 2
برهنگی تیری 3 کر۔ پار ندیاں کے کر عُریاں کو ٹانگوں اپنی اُٹھا،

جو اور ہے کی محنت نے تُوپر جن ہے حال کا سب اُن یہی 15
ایک ہر ہیں۔ رہے کرتے تجارت ساتھ تیرے سے جوانی تیری
بھی ایک اور گا، کرے اختیار راہ اپنی اپنی ہوئے لڑکھڑاتے
بچائے۔ تجھے جو گا ہو نہیں

48

گا بچائے کو اسرائیل خاطر کی نام اپنے رب

کہلاتے اسرائیل جو تم !سنو گھرانے، کے یعقوب اے 1
کی نام کے رب جو تم !دو دھیان ہو، کے قبیلے کے یہوداہ اور
تمہاری اگرچہ ہو، کرتے یاد کو خدا کے اسرائیل کر کھا قَسم
تم دو، توجہ ہاں 2 !کرو غور ہے، مبنی پر انصاف نہ سچائی، نہ بات
اعتماد پر خدا کے اسرائیل اور کہلاتے لوگ کے شہر مُقدّس جو
فرماتا کیا ہے الافواج رب نام کا جس اللہ کہ سنو ہو، کرتے
ہے۔
کیا۔ پہلے دیر بڑی نے مَیں اعلان کا اُس ہے آیا پیش کچھ جو 3
نے ہی مَیں ہوئی، صادر گوئی پیش کی اُس سے منہ ہی میرے
وہ اور لایا میں عمل اُسے مَیں ہی اچانک پھر دی۔ اطلاع کی اُس
گلے تیرے ہے۔ ضدی کتنا تُو کہ تھا جانتا مَیں 4 ہوا۔ پذیر وقوع
سخت جیسی پیتل پیشانی تیری اور بےلچک جیسی لوہے نسیں کی
گوئی پیش کی باتوں اِن پہلے دیر بڑی نے مَیں کر جان یہ 5 ہے۔
دی خبر کی اُن تجھے نے مَیں پہلے سے آنے پیش کے اُن کی۔
میرے کیا، کچھ یہ نے بُت میرے' سکے، کہ نہ دعویٰ تُو تاکہ
تُو جب اب 6 'دیا۔ حکم کا اِس نے دیوتا گئے ڈھالے اور تراشے
کو باتوں اِن کیوں تُو کر۔ غور پر کچھ سب تو ہے لیا سن یہ نے
نہیں؟ تیار لئے کے ماننے
باتیں پوشیدہ ایسی گا، بتاؤں باتیں نئی نئی تجھے مَیں سے اب
میں زمانے قدیم کسی یہ 7 تھیں۔ نہ معلوم تک اب تجھے جو
ہیں۔ آئی میں علم تیرے ہی آج ابھی بلکہ آئیں نہیں میں وجود
علم کا اِس سے پہلے مجھے' کہے، تُو کہ تھا چاہتا نہیں مَیں کیونکہ
کا اِن تُو نہ ہیں، پہنچی تک کان تیرے باتیں یہ نہ چنانچہ 8 'تھا۔
سکتا نہیں سن یہ کان تیرا ہی سے زمانے قدیم بلکہ ہے، رکھتا علم
پیدائش کہ ہے، بےوفا سراسر تُو کہ تھا جانتا مَیں کیونکہ تھا۔
خاطر کی نام اپنے مَیں تو بھی 9 ہے۔ کہلاتا حرام نمک ہی سے
آپ اپنے خاطر کی تمجید اپنی رہتا، باز سے کرنے نازل غضب اپنا
دیکھ، 10 ہوں۔ رکھتا روکے سے کرنے نابود و نیست تجھے کو
صاف کو چاندی لیکن ہے، دیا کر صاف پاک تجھے نے مَیں

گے۔ دیکھیں حالت سار شرم تیری سب گی، ہو ظاہر پر سب
"گا۔ چھوڑوں نہیں کو کسی کر لے بدلہ مَیں کیونکہ
فرماتا یہ وہی ہے چھڑایا ہمیں کر دے عوضانہ نے جس 4
قدوس کا اسرائیل جو اور ہے الافواج رب نام کا جس وہ ہے،
ہے۔
میں تاریکی !جا بیٹھ سے چپکے بیٹی، کی بابلیوں اے" 5
گی۔ کہلائے نہیں 'ملکہ کی ممالک' تُو آئندہ !جا چھپ
کیا رُسوا یوں اُسے نے مَیں تو آیا غصہ پر قوم اپنی مجھے جب 6
حصہ موروثی میرا وہ گو رہی، جاتی حالت مُقدّس کی اُس کہ
نے تُو لیکن دیا، کر حوالے تیرے اُنہیں نے مَیں وقت اُس تھی۔
رکھ جوا بھاری اپنا بھی پر گردن کی بوڑھوں بلکہ کیا نہ رحم پر اُن
سنجیدگی نے تُو '!گی رہوں ہی ملکہ تک ابد مَیں' بولی، تُو 7 دیا۔
کیا۔ غور پر انجام کے اِس نہ دیا، نہ دھیان سے
کر سمجھ محفوظ کو آپ اپنے جو تُو عیاش، اے سن، اب 8
مَیں ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا میرے ہوں، ہی مَیں' ہے، کہتی
کہ ہوں فرماتا مَیں 9 'گی۔ ہوں بےاولاد کبھی نہ بیوہ، کبھی نہ
اور گی بنے بھی بےاولاد تُو میں لمحے ہی ایک اور دن ہی ایک
آفت یہ باوجود کے جادومنتر زبردست سارے تیرے بھی۔ بیوہ
گی۔ آئے پر تجھ سے زور پورے
نہیں کوئی' سوچا، کہ کر اعتماد پر بدکاری اپنی نے تُو 10
پر راہ غلط تجھے 'علم' اور 'حکمت' تیری لیکن 'دیکھتا۔ مجھے
میرے ہوں، ہی مَیں' کہا، میں دل نے تُو پر بنا کی اُن ہے۔ لایا
جیسے گی آئے آفت ایسی پر تجھ اب 11 'ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا
میں مصیبت ایسی تُو گے، پائیں نہیں کرنے دُور جادومنتر تیرے
تجھ ہی اچانک گی۔ سکے نہیں نپٹ سے جس گی جائے پھنس
گی۔ ہو نہیں ہی تیار لئے کے اُس تُو اور گی، ہو نازل تباہی پر
کر کھول خزانہ پورا کا جادوٹونے اپنے جا، ہو کھڑی اب 12
مشقت محنت بڑی سے جوانی نے تُو جو لا میں استعمال کچھ سب
بھگا کر ڈرا کو لوگوں تُو شاید ہو، فائدہ شاید ہے۔ لیا اپنا ساتھ کے
سکے۔
اُنہوں ہیں، بےکار مشورے بےشمار کے دوسروں لیکن 13
ہو کھڑے نجومی تیرے اب ہے۔ دیا تھکا صرف تجھے نے
گوئیاں پیش مہینے ہر کر دیکھ دیکھ کو ستاروں جو جائیں،
آنے پر تجھ جو بچائیں سے اُس تجھے کر آ سامنے وہ ہیں کرتے
اپنی جو ہیں ہی بھوسا والا جلنے میں آگ وہ یقیناً 14 ہے۔ والا
نہیں آگ کی کوئلوں یہ اور سکتے۔ نہیں بچا سے شعلوں کو جان
سکے۔ تاپ آگ کر بیٹھ انسان سامنے کے جس گی ہو

نے رب !دو دھیان قومو، دُوردراز اے !سنو جزیرو، اے 1
ہی سے پیٹ کے ماں میری بُلایا، ہی پہلے سے پیدائش مجھے
تلوار تیز کو منہ میرے نے اُس 2 ہے۔ آیا کرتا یاد کو نام میرے
تیر تیز مجھے رکھا، چھپائے میں سائے کے ہاتھ اپنے مجھے کر بنا
کلام ہم سے مجھ وہ 3 ہے۔ رکھا پوشیدہ میں ترکش اپنے کر بنا
جلال اپنا مَیں ذریعے کے جس ہے، اسرائیل خادم میرا تُو" ہوا،
"گا۔ کروں ظاہر
نے مَیں تھی، بےسود مشقت محنت میری" تھا، بولا تو مَیں 4
میرا تاہم ہے۔ دی کر ضائع بےمقصد اور بےفائدہ طاقت اپنی
"گا۔ دے اجر مجھے ہی خدا میرا ہے، میں ہاتھ کے اللہ حق
کے ماں جو وہ ہے، ہوا کلام ہم سے مجھ رب اب لیکن 5
اُس مَیں کہ ہے آیا دیتا تشکیل سے مقصد اِس مجھے ہی سے پیٹ
لاؤں واپس پاس کے اُس کو اولاد کی یعقوب کے کر خدمت کی
حضور کے ہی رب کروں۔ جمع حضور کے اُس کو اسرائیل اور
وہی 6 گا۔ ہو قوت میری ہی خدا میرا گا، جائے کیا احترام میرا
قبیلے کے یعقوب صرف نہ کے کر خدمت میری تُو" ہے، فرماتا
محفوظ نے مَیں جنہیں گا لائے واپس اُنہیں اور گا کرے بحال
مَیں کیونکہ گا۔ کرے کر بڑھ کہیں سے اِس تُو بلکہ ہے رکھا
دنیا کو نجات میری تُو تاکہ گا دوں بنا روشنی کی اقوام دیگر تجھے
"پہنچائے۔ تک انتہا کی
ہے قدوس کا اُس اور والا چھڑانے کا اسرائیل جو رب 7
جس ہیں، جانتے حقیر لوگ جسے ہے ہوا کلام ہم سے اُس
ہے۔ غلام کا حکمرانوں جو اور ہیں کھاتے گھن اقوام دیگر سے
ہو کھڑے بادشاہ ہی دیکھتے تجھے" ہے، فرماتا رب سے اُس
کی رب یہ گے۔ جائیں جھک بل کے منہ رئیس اور گے جائیں
قدوس کے اسرائیل اور ہے وفادار جو گا آئے پیش ہی خاطر
"ہے۔ لیا چن تجھے نے جس گا ہو پذیر وقوع ہی باعث کے
گا، سنوں تیری مَیں وقت کے قبولیت" ہے، فرماتا رب 8
رکھ محفوظ تجھے مَیں تب گا۔ کروں مدد تیری دن کے نجات
بنے، عہد درمیان کے قوم اور میرے تُو کہ گا کروں مقرر کر
سرے نئے کو زمین موروثی شدہ تباہ کے کر بحال ملک تُو کہ
تاریکی اور 'آؤ نکل ' کہے، کو قیدیوں تُو کہ 9 کرے، تقسیم سے
راستوں بھیڑیں میری تب '!جاؤ آ میں روشنی ' کو، والوں بسنے میں
کی اُن بھی پر بلندیوں بنجر تمام اور گی، چریں کنارے کنارے کے
نہ گی ستائے بھوک اُنہیں نہ 10 گی۔ ہوں چراگاہیں ہری ہری

میں اُسی میں۔ بھٹی کی مصیبت بلکہ نہیں میں کٹھالی کی کرنے
مَیں خاطر ہی اپنی ہاں خاطر، اپنی 11 ہے۔ آزمایا تجھے نے مَیں
ہو بےحرمتی کی نام میرے کہ ہونہ ایسا ہوں، کرتا کچھ سب یہ
وہ کو اَور کسی کہ گا دوں نہیں اجازت مَیں کیونکہ جائے۔
ہوں۔ دار حق مَیں صرف کا جس جائے دیا جلال

ہے دہندہ نجات کا اسرائیل رب

برگزیدہ میرے اے !سن میری اولاد، کی یعقوب اے 12
آخر و اوّل ہی مَیں ہوں۔ وہی ہی مَیں !دے دھیان اسرائیل،
ہی میرے رکھی، بنیاد کی زمین نے ہاتھ ہی میرے 13 ہوں۔
آواز میں جب لیا۔ تان طرح کی خیمے کو آسمان نے ہاتھ دہنے
جمع سب آؤ، 14 ہیں۔ جاتے ہو کھڑے کر مل سب تو ہوں دیتا
کی؟ گوئی پیش کی اِس نے کس سے میں بُتوں !سنو کر ہو
کے بابل وہ ہے کرتا پیار رب کو آدمی جس !نہیں نے کسی
قوت کی اُس پر بابلیوں گا، کرے پوری مرضی کی اُس خلاف
ہی مَیں فرمایا۔ یہ نے ہی مَیں ہاں مَیں، 15 گا۔ کرے اظہار کا
گا۔ ہو کامیاب ضرور وہ لئے اِس ہوں، لایا یہاں کر بُلا اُسے
کی، بات علانیہ نے مَیں سے شروع !سنو کر آ قریب میرے 16
"ہوں۔ حاضر مَیں آیا پیش یہ سے جب
ہے۔ بھیجا مجھے نے روح کے اُس اور مطلق قادرِ رب اب اور
فرماتا ہے قدوس کا اسرائیل اور والا چھڑانے تیرا جو رب 17
جو ہوں سکھاتا کچھ وہ تجھے مَیں ہوں۔ خدا تیرا رب مَیں" ہے،
چلنا تجھے پر جن ہوں دیتا چلنے پر راہوں اُن تجھے اور ہے مفید
سلامتی تیری تب !دیتا دھیان پر احکام میرے تُو کاش 18 ہے۔
جیسی موجوں کی سمندر بازی راست تیری اور جیسی دریا بہتے
پھل کا پیٹ تیرے ہوتی، مانند کی ریت اولاد تیری 19 ہوتی۔
ہوتا نہ ہی امکان کا اِس ہوتا۔ گنت اَن جیسا ذروں کے ریت
"جائے۔ مٹ سے سامنے میرے نشان و نام تیرا کہ
!کرو ہجرت سے میں بیچ کے بابلیوں !جاؤ نکل سے بابل 20
خوش تک انتہا کی دنیا کرو، اعلان کر لگا لگا نعرے کے خوشی
خادم اپنے کر دے عوضانہ نے رب کہ جاؤ پھیلاتے خبری
اُنہیں نے اُس جب لگی نہ پیاس اُنہیں 21 ہے۔ چھڑایا کو یعقوب
پانی سے میں پتھر پر حکم کے اُس دیا۔ گزرنے سے میں ریگستان
نکلا۔ پھوٹ پانی تو ڈالا چیر کو چٹان نے اُس جب نکلا۔ بہہ
گے۔ پائیں نہیں سلامتی بےدین کہ ہے فرماتا رب لیکن 22

49

ہے نور کا اقوام پیغمبر کا رب

جو کیونکہ گی۔ جُھلسائے اُنہیں دھوپ نہ گرمی، تپتی نہ پیاس۔
کے چشموں اُنہیں کے کر قیادت کی اُن وہ ہے کھاتا ترس پر اُن
تبدیل میں راستوں ہموار کو پہاڑوں مَیں 11 گا۔ جائے لے پاس
وہ تب 12 گی۔ جائیں ہو اونچی شاھراھیں میری جبکہ گا دوں کر
سے، مغرب کچھ سے، شمال کچھ گے، آئیں سے علاقوں دُوردراز
“بھی۔ سے اسوان شہر جنوبی کے مصر کچھ اور
ہو باغ باغ زمین، اے !لگا نعرے کے خوشی آسمان، اے 13
اپنی نے رب کیونکہ !گاؤ گیت کے شادمانی پہاڑو، اے !جا
آیا ترس پر لوگوں زدہ مصیبت اپنے اُسے ہے، دی تسلی کو قوم
ہے۔

گا بھولے نہیں کبھی کو قوم اپنی رب

ہے، دیا کر ترک مجھے نے رب” ہے، کہتی صیون لیکن 14
“ہے۔ گیا بھول مجھے مطلق قادرِ
بھول کو شیرخوار اپنے ماں کیا ہے؟ سکتا ہو کیسے یہ” 15
ترس پر اُس وہ کیا دیا، جنم نے اُس کو بچے جس ہے؟ سکتی
کبھی تجھے مَیں لیکن جائے، بھولِ وہ شاید گی؟ کھائے نہیں
میں ھتھیلیوں دونوں اپنی تجھے نے مَیں دیکھ، 16 !گا بھولوں نہیں
سامنے میرے ھمیشہ دیواریں بوس زمین تیری ہے، دیا کر کندہ
ھیں۔
کر دوڑ وہ ھیں چاھتے کرنا تعمیر سے سرے نئے تجھے جو 17
تجھ وہ کیا تباہ کر ڈھا تجھے نے لوگوں جن جبکہ ھیں رہے آ واپس
طرف چاروں کر اُٹھا نظر بیٹی، صیون اے 18 ھیں۔ رہے نکل سے
حیات میری ھیں۔ رہے آ پاس تیرے کر ھو جمع سب یہ !دیکھ
کو آپ اپنے تُو سے جن گے بنیں زیورات تیرے سب یہ قَسم، کی
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گی۔ کرے آراستہ طرح کی دُلھن
کھنڈرات، طرف چاروں میں ملک تیرے الحال فی” 19
کی باشندوں اپنے وہ آئندہ لیکن ہے، آتی نظر تباھی اور اُجاڑ
لیا کر ھڑپ تجھے نے جنہوں اور گا۔ ھو چھوٹا باعث کے کثرت
تیرے اب لیکن تھی، بےاولاد تُو پہلے 20 گے۔ رھیں دُور وہ تھا
میرے ’ گے، کہیں کر آ پاس تیرے وہ کہ گے ھوں بچے اِتنے
زندگی سے آرام مَیں تاکہ دیں زمین اَور مجھے ہے، کم جگہ لئے
گی۔ سنے یہ سے کانوں اپنے تُو ‘سکوں۔ گزار
بچے یہ نے کس ’ گی، سوچے میں دل کر ھو حیران تُو تب 21
تھی، بےاولاد اور محروم سے بچوں تو مَیں کئے؟ پیدا لئے میرے
مجھے پالا؟ کو اِن نے کس تھا۔ گیا ھٹایا کے کر جلاوطن مجھے
“؟‘ھیں گئے آ سے کہاں یہ پھر تو تھا۔ گیا دیا چھوڑ ھی تنہا تو

کو قوموں دیگر مَیں دیکھ،” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 22
گا۔ دوں گاڑ جھنڈا اپنا سامنے کے اُن کر دے اشارہ سے ھاتھ
گے آئیں لے واپس میں بازوؤں اپنے کر اُٹھا کو بیٹوں تیرے وہ تب
گے۔ پہنچائیں پاس تیرے کر بٹھا پر کندھے کو بیٹیوں تیری اور
کی اُن رانیاں اور گے، کریں بھال دیکھ کی بچوں تیرے بادشاہ 23
خاک کی پاؤں تیرے کر جھک بل کے منہ وہ گی۔ ھوں دائیاں
بھی جو کہ ھوں، رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو تب گے۔ چاٹیں
“گا۔ ھو نہیں شرمندہ کبھی وہ رکھے اُمید سے مجھ
سکتا جا چھینا سے ھاتھ کے اُس مال ھوا لُوٹا کا سورمے کیا 24
ھیں؟ سکتے چھوٹ سے قبضے کے اُس قیدی کے ظالم کیا یا ہے؟
قیدی کا سورمے یقیناً” ہے، فرماتا رب لیکن 25 سے۔ ھی مشکل
اُس مال ھوا لُوٹا کا ظالم اور گا جائے لیا چھین سے ھاتھ کے اُس
اُس جھگڑے سے تجھ جو گا۔ جائے چھوٹ سے قبضے کے
نجات کو بچوں تیرے ھی میں گا، جھگڑوں خود مَیں ساتھ کے
گوشت اپنا کا اُن مَیں اُنہیں کیا ظلم پر تجھ نے جنہوں 26 گا۔ دوں
کی مَے نئی اُسے وہ کہ گا پلاؤں یوں خون اپنا کا اُن گا، کھلاؤں
گے لیں جان انسان تمام تب گے۔ جائیں ھو مست کر پی پی طرح
کا یعقوب اور والا چھڑانے تیرا دھندہ، نجات تیرا رب مَیں کہ
“ھوں۔ سورما زبردست

50

ھو رہے بھگت سزا کی گناھوں ذاتی اپنے تم

مَیں جو دکھاؤ نامہ طلاق وہ مجھے آؤ،” ہے، فرماتا رب 1
یا ہے؟ کہاں وہ تھا۔ دیا چھوڑ کو ماں تمہاری کر دے نے
اپنا تمہیں نے مَیں حوالے کے جس دکھاؤ خواہ قرض وہ مجھے
ھی اپنے تمہیں دیکھو، ہے؟ کہاں وہ کیا۔ لئے کے اُتارنے قرض
گناھوں ھی اپنے تمہارے گیا، کیا فروخت سے سبب کے گناھوں
گیا۔ دیا کر فارغ کو ماں تمہاری سے سبب کے
آواز نے مَیں جب وجہ؟ کیا تھا۔ نہیں کوئی تو آیا مَیں جب 2
دے فدیہ میں کیا کیوں؟ تھا۔ نہیں کوئی والا دینے جواب تو دی
کہ نہیں طاقت اِتنی میری کیا تھا؟ نہ قابل کے چھڑانے تمہیں کر
ھو خشک سمندر سے دھمکی ھی ایک تو میری سکوں؟ بچا تمہیں
پانی مچھلیاں کی اُن تب ھیں۔ جاتے بن ریگستان دریا اور جاتا
طرف چاروں بدبو کی اُن اور ھیں، جاتی گل کر ھو محروم سے
مَیں پہناتا، جامہ کا تاریکی کو آسمان ھی مَیں 3 ہے۔ جاتی پھیل
“ھوں۔ دیتا لپیٹ میں لباس ماتمی کے ٹاٹ اُسے ھی

تمام کے اُس وہ گا۔ دے تسلی کو صیون رب یقیناً 3
میں عدن باغ کو ریگستان کے اُس کر دے تشفی کو کھنڈرات
اُس تب گا۔ دے بدل میں باغ کے رب کو زمین بنجر کی اُس اور
اور شکرگزاری طرف ہر گی، جائے پائی شادمانی و خوشی میں
گی۔ دیں سنائی آوازیں کی گیتوں

مجھ اُمّت، میری اے !دے دھیان پر مجھ قوم، میری اے" 4
انصاف میرا اور گی، ہو صادر سے مجھ ہدایت کیونکہ !کر غور پر
میری ہے، ہی قریب راستی میری 5 گا۔ بنے روشنی کی قوموں
قائم انصاف میں قوموں بازو زورآور میرا اور ہے، میں راستے نجات
قدرت میری وہ گے، رکھیں اُمید سے مجھ جزیرے گا۔ کرے
طرف کی آسمان آنکھیں اپنی 6 گے۔ رہیں میں انتظار کے دیکھنے
جائے بکھر طرح کی دھوئیں آسمان !ڈالو نظر پر زمین نیچے !اُٹھاؤ
کے اُس اور گی پھٹے گھسے طرح کی کپڑے پرانے زمین گا،
ابد نجات میری لیکن گے۔ جائیں مر طرح کی مچھروں باشندے
گی۔ ہو نہیں ختم کبھی راستی میری اور گی، رہے قائم تک

میں دل کے جس قوم اے والو، جاننے کو راہ صحیح اے 7
بےعزتی تمہاری لوگ جب !سنو بات میری ہے، شریعت میری
ہیں دیتے گالیاں تمہیں وہ جب ڈرنا، مت سے اُن تو ہیں کرتے
جائے کھا طرح کی کپڑے اُنہیں کِرم کیونکہ 8 گھبرانا۔ مت تو
راستی میری لیکن گا۔ کرے ہضم طرح کی اُون اُنہیں کیڑا گا،
رہے برقرار پشت در پشت نجات میری گی، رہے قائم تک ابد
گی۔"

رِہائی کی رب

پہن جامہ کا قوت اور اُٹھ جاگ !اُٹھ بازو، کے رب اے 9
تُو جب تھا، آیا میں زمانے قدیم طرح جس آ میں عمل یوں !لے
سمندری دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے کو رہب پہلے نسلوں متعدد نے
خشک کو سمندر نے ہی تُو کیونکہ 10 ڈالا۔ چھید کو اژدہے
نے تُو جنہیں وہ تاکہ بنایا راستہ پر تہہ کی گہرائیوں نے ہی تُو کیا،
سکیں۔ گزر سے میں اُس تھا چھڑایا کر دے عوضانہ
آئیں واپس وہ ہے چھڑایا کر دے فدیہ نے رب جنہیں 11
ایک ہر اور گے، ہوں داخل میں صیون کر بجا شادیانہ وہ گے۔
اور خوشی کیونکہ گا۔ ہو آراستہ سے تاج کے خوشی ابدی سر کا
گی۔ دے بھگا زاری و آہ اور غم تمام کر آ غالب پر اُن شادمانی

رُسوائی کی پیغمبر کے رب

تا کہ کی عطا زبان سی کی شاگرد مجھے نے مطلق قادرِ رب 4
بہ صبح پائے۔ تقویت تھکاماندہ سے جس لوں جان کلام وہ مَیں
طرح کی شاگرد مَیں تاکہ ہے دیتا جگا کو کان میرے وہ صبح
اور دیا، کھول کو کان میرے نے مطلق قادرِ رب 5 سکوں۔ سن
کو والوں مارنے نے مَیں 6 گیا۔ ہٹ پیچھے نہ ہوا، سرکش مَیں نہ
نے مَیں کئے۔ پیش گال اپنے کو والوں نوچنے بال اور پیٹھ اپنی
چھپایا۔ نہ سے تھوک اور گالیوں کی اُن چہرہ اپنا
میری لئے اِس ہے، کرتا مدد میری مطلق قادرِ رب لیکن 7
طرح کی چقماق منہ اپنا نے مَیں چنانچہ گی۔ ہو نہیں رُسوائی
ہو نہیں شرمندہ مَیں کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہے، لیا کر سخت
تو ہے۔ ہی قریب وہ ہے ٹھہراتا راست مجھے جو 8 گا۔ جاؤں
میں عدالت کر مل ہم آؤ، گا؟ جھگڑے ساتھ میرے کون پھر
گا؟ کرے جرأت کی لگانے الزام پر مجھ کون جائیں۔ ہو کھڑے
کرتا مدد میری ہی مطلق قادرِ رب 9 !کرے سامنا میرا کر آ وہ
کپڑے پرانے سب تو یہ گا؟ ٹھہرائے مجرم مجھے کون پھر تو ہے۔
گے۔ جائیں کھا اُنہیں کیڑے گے، پھٹیں کر گھس طرح کی
کی خادم کے اُس اور مانتا خوف کا رب کون سے میں تم 10
تو پڑے چلنا میں اندھیرے بغیر کے روشنی اُسے جب ہے؟ سنتا
کرے۔ انحصار پر خدا اپنے اور رکھے بھروسا پر نام کے رب وہ
ہوئے جلتے کو آپ اپنے کر لگا آگ جو لوگ باقی تم لیکن 11
چلے میں شعلوں کے آگ ہی اپنی ہو، کرتے لیس سے تیروں
لئے کے دوسروں نے تم جو آؤ میں زد کی تیروں اُن خود !جاؤ
سخت تم گا، ملے اجر یہی تمہیں سے ہاتھ میرے !ہیں جلائے
گے۔ رہو تڑپتے پر زمین کر ہو شکار کا اذیت

51

ہے دیتا تسلی کو قوم اپنی رب

طالب کے رب جو رہتے، لگے پیچھے کے راستی جو تم" 1
تمہیں سے میں جس دو دھیان پر چٹان اُس !سنو بات میری ہو،
تمہیں سے میں جس کرو غور پر کان اُس ہے، گیا نکالا کر تراش
توجہ پر سارہ ماں اپنی اور ابراہیم باپ اپنے یعنی 2 ہے۔ گیا کھودا
ابراہیم دیا۔ جنم تمہیں کر اُٹھا تکلیف کی زہ دردِ نے جس دو،
اُسے نے مَیں پھر لیکن بُلایا، اُسے نے مَیں جب تھا بےاولاد
بخشی۔ اولاد بہت کر دے برکت"

فانی تُو پھر تو ہوں۔ دیتا تسلی تجھے ھی مَیں صرف مَیں،” 12
ختم کر مُرجھا طرح کی گھاس جو ھے، ڈرتی کیوں سے انسان
جس ھے، گئی بھول کیوں کو خالق اپنے رب تُو 13 ھے؟ جاتا ھو
رکھی؟ بنیاد کی زمین اور لیا تان طرح کی خیمے کو آسمان نے
طیش کے اُس تُو تو ھے رہتا تُلا پر کرنے تباہ تجھے ظالم جب
طیش کا اُس اب ھے؟ رھتی کھاتی خوف کیوں دن پورے سے
ھو آزاد ھی جلد وہ ھے ھوا جکڑا میں زنجیروں جو 14 رھا؟ کہاں
رھے محروم سے روٹی نہ گا، اُترے میں قبر کر مر وہ نہ گا۔ جائے
حرکت یوں کو سمندر جو ھوں خدا تیرا رب مَیں کیونکہ 15 گا۔
الافواج رب ھے۔ لگا گرجنے کر ھو متلاطم وہ کہ ھے لاتا میں
تجھے کر ڈال میں منہ تیرے الفاظ اپنے نے مَیں 16 ھے۔ نام میرا
سے سرے نئے تاکہ ھے رکھا چھپائے میں سائے کے ہاتھ اپنے
تُو' بتاؤں، کو صیون اور رکھوں بنیادیں کی زمین تانوں، کو آسمان
“۔'ھے قوم میری

!اُٹھ جاگ یروشلم، اے

کے رب نے جس شہر اے !اُٹھ جاگ !اُٹھ یروشلم، اے 17
اب ! جا ھو کھڑی ھے، لیا پی پیالہ بھرا غضب کا اُس سے ہاتھ
لیا چاٹ تک قطرے آخری کو پیالے والے دینے لڑکھڑا نے تُو
نہیں بھی ایک سے میں اُن دیئے جنم نے تُو بیٹے بھی جتنے 18 ھے۔
میں اُن پالے نے تُو بیٹے بھی جتنے کرے۔ راھنمائی تیری جو رھا
پر تجھ 19 چلے۔ ساتھ تیرے کر پکڑ ہاتھ تیرا جو نہیں بھی ایک سے
نے کس لیکن تلوار۔ اور کال تباھی، و بربادی یعنی آئیں آفتیں دو
بیٹے تیرے 20 دی؟ تسلی تجھے نے کس کیا؟ اظہار کا دردی ھم
ھوئے پھنسے میں جال وہ میں گلی ھر ھیں۔ گئے گر کر کھا غش
غضب کا رب کیونکہ ھیں۔ رھے تڑپ پر زمین طرح کی *غزال
ھیں۔ گئے بن نشانہ کا ڈپٹ ڈانٹ الٰہی وہ ھے، ھوا نازل پر اُن
نشے اے قوم، زدہ مصیبت اے سن، بات میری چنانچہ 21
رب 22 رھی۔ ڈگمگا نہیں سے اثر کے مَے تُو گو اُمّت، متوالی میں
ھے، فرماتا وہ ھے لڑتا لئے کے قوم اپنی اور ھے خدا تیرا جو آقا تیرا
تیرے جو دیا کر دُور پیالہ وہ سے ہاتھ تیرے نے مَیں دیکھ،”
گی۔ پیئے نہیں پیالہ بھرا غضب میرا تو آئندہ بنا۔ سبب کا لڑکھڑانے
پہنچائی اذیت تجھے نے جنھوں گا دوں پکڑا کو اُن اِسے مَیں اب 23
ھم تاکہ جا جھک منہ اوندھے' کہا، سے تجھ نے جنھوں ھے،
کر دھنس میں خاک پیٹھ تیری وقت اُس ' گزریں۔ سے پر تجھ
“تھی۔ گئی بن راستہ لئے کے دوسروں

52

!توڑ کو زنجیروں

جا ھو ملبّس سے طاقت اپنی !اُٹھ جاگ اُٹھ، صیون، اے 1
!جا ھو آراستہ سے کپڑے شاندار اپنے یروشلم، شہر مُقدّس اے
ھو نہیں داخل میں تجھ شخص ناپاک یا غیرمختون بھی کبھی آئندہ
اور جا ھو کھڑی کر جھاڑ گرد سے آپ اپنے یروشلم، اے 2 گا۔
گردن اپنی بیٹی، صیون ھوئی کی گرفتار اے جا۔ بیٹھ پر تخت
رب کیونکہ 3 !جا ھو آزاد سے اُن کر کھول کو زنجیروں کی
دیئے پیسے تمہیں اب اور گیا، بیچا میں مفت تمہیں” ھے، فرماتا
“گا۔ جائے چھڑایا بغیر
میری میں زمانے قدیم” ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 4
نے اسور میں بعد رھے۔ میں پردیس وھاں تاکہ گئی چلی مصر قوم
زیادتی جو اب” ھے، فرماتا رب 5 “ھے۔ کیا ظلم پر اُس بلاوجہ
“ھے؟ واسطہ کیا ساتھ میرے کا اُس ھے رھی ھو سے قوم میری
اور ھے، گئی لی چھین میں مفت تو قوم میری” ھے، فرماتا رب
پر نام میرے دن پورا کر مار شیخی والے کرنے حکومت پر اُس
گی، لے جان کو نام میرے قوم میری چنانچہ 6 ھیں۔ بکتے کفر
ھے، فرماتا جو ھوں وھی ھی مَیں کہ گی لے پہچان وہ دن اُس
“!'ھوں حاضر مَیں'
ھوئے چلتے پر پہاڑوں جو ھیں پیارے کتنے قدم کے اُس 7
پیغام کا خوشی امان، و امن وہ کیونکہ ھے۔ سناتا خبری خوش
خدا تیرا” گا، کہے سے صیون وہ گا، کرے اعلان کا نجات اور
وہ ھیں، رھے کر بلند آواز دار پہرے تیرے !سن 8 “!ھے بادشاہ
کوہِ رب جب کیونکہ ھیں۔ رھے لگا نعرے کے خوشی کر مل
کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں اپنی وہ تو گا آئے واپس پر صیون
گے۔
گیت کے خوشی بجاؤ، شادیانہ کھنڈرات، کے یروشلم اے 9
عوضانہ نے اُس ھے، دی تسلی کو قوم اپنی نے رب کیونکہ !گاؤ
تمام قدرت مُقدّس اپنی رب 10 ھے۔ چھڑایا کو یروشلم کر دے
کی خدا ھمارے سب تک انتہا کی دنیا گا، کرے ظاہر پر اقوام
گے۔ دیکھیں نجات
چیز ناپاک بھی کسی !جاؤ نکل سے وھاں !جاؤ چلے جاؤ، 11
وھاں وہ ھیں رھے چل اُٹھائے سامان کا رب جو چھونا۔ نہ کو

* **51:20** غزال: غزالِ افریقہ، oryx۔

بھاگ تم کہ نہیں لازم لیکن 12 رہیں۔ صاف پاک کر نکل سے
ہو نہیں ضرورت کی ہونے فرار اچانک تمہیں جاؤ۔ ہو روانہ کر
پیچھے تمہارے اور گا چلے بھی آگے تمہارے رب کیونکہ گی،
حفاظت تمہاری سے طرف دونوں خدا کا اسرائیل یوں بھی۔
گا۔ کرے

گا اُٹھائے کو گناہوں ہمارے پیغمبر کا رب

اور ممتاز سربلند، وہ گا۔ ہو کامیاب خادم میرا دیکھو، 13
کھڑے رونگٹے کے بہتوں کر دیکھ تجھے 14 گا۔ ہو سرفراز بہت
صورت کی اُس تھی، خراب اِتنی شکل کی اُس کیونکہ گئے۔ ہو
اب لیکن 15 تھی۔ ہوئی بگڑی زیادہ کہیں سے انسان بھی کسی
دم بادشاہ گی، جائیں ہو بکا ہکا کر دیکھ اُسے قومیں سی بہت
وہ اُسے گیا بتایا نہیں اُنہیں کچھ جو کیونکہ گے۔ جائیں رہ بخود
سمجھ اُنہیں کی اُس سنا نہیں نے اُنہوں کچھ جو اور گے، دیکھیں
گی۔ آئے

53

قدرت کی رب اور لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون لیکن 1
پھوٹ طرح کی کونپل وہ سامنے کے اُس 2 ہوئی؟ ظاہر پر کس
میں زمین خشک جو طرح کی شگوفے ملائم اور تازہ اُس نکلا،
خوب وہ نہ ہے۔ لگتی پھولنے پھلنے کر نکل سے جڑ ہوئی چھپی
و شکل کی اُس تو دیکھا اُسے نے ہم شاندار۔ نہ تھا، صورت
مردود اور حقیر اُسے 3 آتا۔ پسند ہمیں جو تھا نہیں کچھ میں صورت
لوگ اور رہیں، ساتھی کی اُس بیماریاں اور دُکھ تھا۔ جاتا سمجھا
پھیر منہ اپنا کر دیکھ اُسے کہ تھے کرتے تحقیر کی اُس تک یہاں
تھے۔ کرتے نہیں قدر کچھ کی اُس ہم تھے۔ لیتے
دُکھ ہی ہمارا لیں، اُٹھا بیماریاں ہی ہماری نے اُس لیکن 4
کہ ہے، سزا مناسب کی اُس یہ کہ سمجھے ہم تو بھی لیا۔ بھگت
اُسے لیکن 5 ہے۔ دیا ملا میں خاک کر مار اُسے خود نے اللہ
گناہوں ہی ہمارے گیا، چھیدا سے سبب کے جرائم ہی ہمارے
ہو، حاصل سلامتی ہمیں تاکہ ملی سزا اُسے گیا۔ کچلا خاطر کی
کی بھیڑبکریوں سب ہم 6 ملی۔ شفا ہمیں سے زخموں کے اُسی اور
کی۔ اختیار راہ اپنی نے ایک ہر تھے، رہے پھر آوارہ طرح
بنایا۔ نشانہ کا قصور کے سب ہم اُسے نے رب لیکن
اور کیا برداشت کچھ سب نے اُس لیکن ہوا، ظلم پر اُس 7
لئے کے کرنے ذبح جسے طرح کی بھیڑ اُس کھولا، نہ منہ اپنا
سامنے کے والوں کترنے بال لیلا طرح جس ہیں۔ جاتے لے
ظلم اُسے 8 کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی ہے رہتا خاموش
—لوگ کے دور کے اُس گیا۔ لیا چھین سے ہاتھ کے عدالت اور
کٹ تعلق سے ملک کے زندوں کا اُس کہ دیا دھیان نے کس
گیا؟ بن نشانہ کا سزا سے سبب کے جرم کے قوم میری وہ کہ گیا،
مرتے وہ کہ ہو، پاس کے بےدینوں قبر کی اُس کہ ہوا یہ مقرر 9
گیا، تشدد نے اُس نہ گو جائے، دفنایا پاس کے امیر ایک وقت
تھا۔ فریب میں منہ کے اُس نہ
دُکھ اُسے کچلے، اُسے کہ تھی مرضی کی ہی رب 10
پر طور کے قربانی کی قصور کو جان اپنی وہ جب لیکن پہنچائے۔
اضافہ میں دنوں اپنے گا، دیکھے کو فرزندوں اپنے وہ تو گا دے
کامیاب میں کرنے پورا کو مرضی کی رب وہ ہاں، گا۔ کرے
آئے نظر پھل اُسے بعد کے کرنے برداشت تکلیف اِتنی 11 گا۔ ہو
بہتوں خادم راست میرا سے علم اپنے گا۔ جائے ہو سیر وہ اور گا،
اوپر اپنے کو گناہوں کے اُن وہ کیونکہ گا، کرے قائم انصاف کا
گا۔ دے کر دُور کر اُٹھا
وہ اور گا، دوں حصہ میں بڑوں اُسے مَیں لئے اِس 12
اُس کیونکہ گا۔ کرے تقسیم مال کا لُوٹ ساتھ کے زورآوروں
میں مجرموں اُسے اور دیا، کر حوالے کے موت کو جان اپنی نے
اور دیا کر دُور کر اُٹھا گناہ کا بہتوں نے اُس ہاں، گیا۔ کیا شمار
کی۔ شفاعت کی مجرموں

54

ہے لیا کر قبول دوبارہ کو یروشلم نے رب

بےاولاد جو تُو لگا، نعرے کے خوشی” ہے، فرماتا رب 1
شادیانہ سے آواز بلند سکتی۔ دے نہیں ہی جنم کو بچے جو ہے،
ہوئی کی ترک اب کیونکہ ہوا۔ نہ درد کا پیدائش جسے تُو بجا،
ہیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی بچے کے عورت
مت بچت! بچھا طرف ہر پردے کے اُس بنا، بڑا کو خیمے اپنے 2
زمین سے مضبوطی میخیں کے کر لمبے لمبے رسّے کے خیمے! کرنا
طرف بائیں اور دائیں سے تیزی تُو کیونکہ 3 دے۔ ٹھونک میں
تباہ کے کر قبضہ پر قوموں دیگر اولاد تیری اور گی، جائے پھیل
گی۔ کرے آباد نو سرِاز کو شہروں شدہ
تیری ہو، نہ سار شرم گی۔ ہو نہیں رُسوائی تیری ڈرنا، مت 4
بھول شرمندگی کی جوانی اپنی تُو اب گی۔ ہو نہیں بےحرمتی

گی۔ جائے اُتر ذلت کی ہونے بیوہ سے ذہن تیرے گی، جائے
ہے، نام کا اُس الافواج رب ہے، شوہر تیرا خالق تیرا کیونکہ 5
کا دنیا پوری جو ہے، قدوس کا اسرائیل والا چھڑانے تیرا اور
"ہے۔ کہلاتا خدا
کی بیوی مجروح سے دل اور متروکہ تُو" ہے، فرماتا خدا تیرا 6
کیا، رد اُسے نے شوہر کے جس مانند کی عورت اُس ہے، مانند
لیکن تھی۔ ہی کنواری جب ہوئی وقت اُس شادی کی اُس گو
مَیں لئے کے لمحے ہی ایک 7 ہے۔ بُلایا تجھے نے رب مَیں، اب
کروں جمع تجھے سے رحم بڑے اب لیکن کیا، ترک تجھے نے
بھرپل کے کر نازل پر تجھ زورپورا کا غضب اپنے نے مَیں 8 گا۔
سے شفقت ابدی اب لیکن لیا، چھپا سے تجھ چہرہ اپنا لئے کے
ہے۔ فرماتا یہ والا چھڑانے تیرا رب "گا۔ کروں رحم پر تجھ
تھی کھائی قَسم سے نوح نے مَیں بعد کے سیلاب بڑے" 9
طرح اِسی گا۔ آئے نہیں پر زمین پوری کبھی سیلاب آئندہ کہ
تجھ کبھی مَیں نہ آئندہ کہ ہوں کرتا وعدہ کر کھا قَسم مَیں اب
ہٹ پہاڑ گو 10 گا۔ کروں ملامت تجھے نہ گا، ہوں ناراض سے
سے پر تجھ شفقت میری لیکن کھائیں، جنبش پہاڑیاں اور جائیں
یہ "گا۔ ہلے نہیں کبھی عہد کا سلامتی میرا گی، ہٹے نہیں کبھی
ہے۔ کھاتا ترس پر تجھ جو ہے فرمان کا رب

یروشلم شہر نیا

گزر سے پر تجھ طوفان شدید !یروشلم بیٹی چاری بے" 11
مَیں دیکھ، دے۔ تسلی تجھے جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، گئے
تیری اور گا دوں جوڑ سے چونے مضبوط پتھر کے دیواروں تیری
تیری مَیں 12 گا۔ دوں رکھ سے *لاجورد سنگِ کو بنیادوں
تمام تیری اور †بحرآبِ کو دروازوں تیرے یاقوت، کو دیواروں
فرزند تمام تیرے 13 گا۔ کروں تعمیر سے جواہر قیمتی کو فصیل
ہو عظیم سلامتی کی اولاد تیری اور گے، پائیں تعلیم سے رب
چنانچہ گا، جائے رکھا پر بنیاد مضبوط کی انصاف تجھے 14 گی۔
ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے کیونکہ رہ، دُور سے ظلم کے دوسروں
تیرے سبب کا کھانے دہشت کیونکہ ہو، نہ زدہ دہشت گی۔
میری یہ تو بھی کرے حملہ پر تجھ کوئی اگر 15 گا۔ آئے نہیں قریب
گا۔ کھائے شکست آور حملہ ہر لئے اِس گا، ہو نہیں سے طرف
کر دے ہَوا جو ہوں خالق کا لوہار اُس ہی مَیں دیکھ، 16
بنا ہتھیار موزوں لئے کے کام تا کہ ہے دیتا دھکا کو کوئلوں
وہ تا کہ کیا خلق کو والے کرنے تباہ نے ہی مَیں اور لے۔
حملہ پر تجھ ہتھیار بھی جو چنانچہ 17 دے۔ انجام کام کا بربادی
زبان بھی جو اور گا، ہو ناکام وہ جائے ہو تیار لئے کے کرنے
کے رب یہی گی۔ کرے ثابت مجرم تُو اُسے لگائے الزام پر تجھ
برقرار بازی راست کی اُن ہی مَیں ہے، حصہ موروثی کا خادموں
ہے۔ فرماتا یہ خود رب "گا۔ رکھوں

55

پاؤ زندگی تا کہ آؤ پاس کے رب

تمہارے کیا !آؤ پاس کے پانی سب آؤ، ہو؟ پیاسے تم کیا" 1
کی یہاں کھاؤ۔ کھانا کر خرید سودا آؤ، اِدھر نہیں؟ پیسے پاس
اُس 2 خریدو۔ بغیر دیئے پیسے اُسے آؤ، ہے۔ مفت دودھ اورمَے
نہیں سیر جو ہے؟ نہیں روٹی جو ہو کرتے خرچ کیوں پیسے پر
میری سنو سنو، ہو؟ کرتے کیوں مشقت محنت لئے کے اُس کرتا
لطف سے کھانے بہترین گے، کھاؤ خوراک اچھی تم پھر !بات
گے۔ رہو جیتے تو سنو !آؤ پاس میرے کر لگا کان 3 گے۔ ہو اندوز
مٹ اَن اُن تمہیں گا، باندھوں عہد ابدی ساتھ تمہارے مَیں
دیکھ، 4 تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گا نوازوں سے مہربانیوں
اقوام کہ ہو، گواہ میرا سامنے کے اقوام وہ کہ کیا مقرر نے میں
گا بُلائے کو قوم ایسی تُو دیکھ، 5 ہو۔ حکمران اور رئیس کا
کی خدا تیرے رب قوم ناواقف سے تجھ اور جانتا، نہیں تُو جسے
کا اسرائیل جو کیونکہ گی۔ آئے چلی دوڑی پاس تیرے خاطر
"ہے۔ کی عطا شوکت و شان تجھے نے اُس ہے قدوس

رہتا نہیں بے تاثیر کلام میرا

ابھی ہے۔ سکتا جا پایا اُسے جبکہ کرو تلاش کو رب ابھی 6
اور راہ بُری اپنی بے دین 7 ہے۔ ہی قریب وہ جبکہ پکارو اُسے
آئے واپس پاس کے رب وہ چھوڑے۔ خیالات بُرے اپنے شریر
واپس پاس کے خدا ہمارے وہ گا۔ کرے رحم پر اُس وہ تو
ہے۔ دیتا کر معاف سے دلی فراخ وہ کیونکہ آئے،
تمہارے اور خیالات میرے" ہے، فرماتا رب کیونکہ 8
فرق بڑا میں راہوں تمہاری اور راہوں میری اور میں خیالات
راہیں میری ہی اُتنی ہے اونچا سے زمین آسمان جتنا 9 ہے۔
بلند سے خیالات تمہارے خیالات میرے اور راہوں تمہاری
ہیں۔
خالی یہ بعد کے پڑنے پر زمین !کرو غور پر برف اور بارش 10
کہ ہے کرتی سیراب یوں کو زمین بلکہ آتی نہیں واپس ہاتھ
بونے بیج پکتے پکتے بلکہ ہیں لگتے پھولنے پھلنے اور پھوٹنے پودے

* **54:11** لاجورد سنگِ: lapis lazuli † **54:12** بحرآبِ: beryl

منہ میرے 11 ہیں۔ کرتے مہیا روٹی کو بھوکے اور بیج کو والے
نہیں واپس ہاتھ خالی وہ ہے۔ ہی ایسا بھی کلام ہوا نکلا سے
کامیاب میں اُس اور گا کرے پوری مرضی میری بلکہ گا آئے
تھا۔ بھیجا اُسے نے مَیں لئے کے جس گا ہو
12 کیونکہ تم خوشی سے نکلو گے، سلامتی سے لایا
کر ہو باغ باغ پر آنے تمہارے پہاڑیاں اور پہاڑ گا۔ جائے
گے۔ بجائیں تالیاں درخت تمام کے میدان اور گی، بجائیں شادیانہ
اور گا، اُگے درخت کا جونیپر بجائے کی جھاڑی کانٹےدار 13
کو نام کے رب یوں گی۔ پھولے پھلے مہندی بجائے کی بچھوبوٹی
قائم نشان مٹ اَن اور ابدی کا قدرت کی اُس اور گا، ملے جلال
"گا۔ ہو

56

ہے سکتا ہو شامل میں قوم کی اللہ شخص ہر

1 رب فرماتا ہے، "انصاف کو قائم رکھو اور وہ کچھ کیا کرو
جو راست ہے، کیونکہ میری نجات قریب ہی ہے، اور میری
راستی ظاہر ہونے کو ہے۔ 2 مبارک ہے وہ جو یوں راستی سے
لپٹا رہے۔ مبارک ہے وہ جو سبت کے دن کی بےحرمتی نہ
کرے بلکہ اُسے منائے، جو ہر بُرے کام سے گریز کرے۔"
3 جو پردیسی رب کا پیروکار ہو گیا ہے وہ نہ کہے کہ
بےشک رب مجھے اپنی قوم سے الگ کر رکھے گا۔ خواجہ سرا
بھی نہ سوچے کہ ہائے، مَیں سوکھا ہوا درخت ہی ہوں!
4 کیونکہ رب فرماتا ہے، "جو خواجہ سرا میرے سبت کے
دن منائیں، ایسے قدم اُٹھائیں جو مجھے پسند ہوں اور میرے عہد
کے ساتھ لپٹے رہیں وہ بےفکر رہیں۔ 5 کیونکہ مَیں اُنہیں اپنے گھر
اور اُس کی چاردیواری میں ایسی یادگار اور ایسا نام عطا کروں گا
جو بیٹیاں بیٹے ملنے سے کہیں بہتر ہو گا۔ اور جو نام مَیں اُنہیں دوں
گا وہ ابدی ہو گا، وہ کبھی نہیں مٹنے کا۔
6 وہ پردیسی بھی بےفکر رہیں جو رب کے پیروکار بن کر اُس
کی خدمت کرنا چاہتے، جو رب کا نام عزیز رکھ کر اُس کی
عبادت کرتے، جو سبت کے دن کی بےحرمتی نہیں کرتے بلکہ
اُسے مناتے اور جو میرے عہد کے ساتھ لپٹے رہتے ہیں۔ 7 کیونکہ
مَیں اُنہیں اپنے مُقدّس پہاڑ کے پاس لا کر اپنے دعا کے گھر میں
خوشی دلاؤں گا۔ جب وہ میری قربان گاہ پر اپنی بھسم ہونے

والی اور ذبح کی قربانیاں چڑھائیں گے تو وہ مجھے پسند آئیں
گی۔ کیونکہ میرا گھر تمام قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا۔"
8 رب قادرِ مطلق جو اسرائیل کی بکھری ہوئی قوم جمع کر رہا
ہے فرماتا ہے، "اُن میں جو اکٹھے ہو چکے ہیں مَیں اَور بھی جمع
کر دوں گا۔"

قوم کے راہنما سُست اور لالچی کُتے ہیں

9 اے میدان کے تمام جانورو، آؤ! اے جنگل کے تمام حیوانو،
آ کر کھاؤ! 10 اسرائیل کے پہرے دار اندھے ہیں، سب کے سب
کچھ بھی نہیں جانتے۔ سب کے سب بہرے کُتے ہیں جو بھونک
ہی نہیں سکتے۔ فرش پر لیٹے ہوئے وہ اچھے اچھے خواب دیکھتے
رہتے ہیں۔ اونگھنا اُنہیں کتنا پسند ہے! 11 لیکن یہ کُتے لالچی
بھی ہیں اور کبھی سیر نہیں ہوتے، حالانکہ گلہ بان کہلاتے
ہیں۔ وہ سمجھ سے خالی ہیں، ہر ایک اپنی اپنی راہ پر دھیان
دے کر اپنے ہی نفع کی تلاش میں رہتا ہے۔ 12 ہر ایک آواز
دیتا ہے، "آؤ، مَیں مَے لے آتا ہوں! آؤ، ہم جی بھر کر شراب پی
لیں۔ اور کل بھی آج کی طرح ہو بلکہ اِس سے بھی زیادہ رونق
ہو!"

57

رب بےدینوں کی عدالت کرتا ہے

1 راست باز ہلاک ہو جاتا ہے، لیکن کسی کو پروا نہیں۔
دیانت دار دنیا سے چھین لئے جاتے ہیں، لیکن کوئی دھیان نہیں
دیتا۔ کوئی نہیں سمجھتا کہ راست باز کو بُرائی سے بچنے کے لئے
چھین لیا جاتا ہے۔ 2 کیونکہ اُس کی منزلِ مقصود سلامتی ہے۔
سیدھی راہ پر چلنے والے مرتے وقت پاؤں پھیلا کر آرام کرتے
ہیں۔
3 "لیکن اے جادوگرنی کی اولاد، زناکار اور فحاشی کے بچو،
اِدھر آؤ! 4 تم کس کا مذاق اُڑا رہے ہو، کس پر زبان چلا کر
منہ چڑاتے ہو؟ تم مجرموں اور دھوکے بازوں کے بچے ہی ہو!
5 تم بلوط بلکہ ہر گھنے درخت کے سائے میں مستی میں آ
جاتے ہو، وادیوں اور چٹانوں کے شگافوں میں اپنے بچوں کو
ذبح کرتے ہو۔ 6 وادیوں کے رگڑے ہوئے پتھر تیرا حصہ اور
تیرا مقدّر بن گئے ہیں۔ کیونکہ اُن ہی کو تُو نے مَے اور غلہ کی
نذریں پیش کیں۔ اِس کے مدِ نظر میں اپنا فیصلہ کیوں بدلوں؟
7 تُو نے اپنا بستر اونچے پہاڑ پر لگایا، اُس پر چڑھ کر اپنی قربانیاں
پیش کیں۔ 8 اپنے گھر کے دروازے اور چوکھٹ کے پیچھے تُو

رب کیونکہ ”گا۔ کروں پیدا پھل کا ہونٹوں مَیں لئے کے اُن 19
قریب جو کی اُن اور ہیں دُور جو ہو سلامتی کی اُن” ہے، فرماتا
“گا۔ دوں شفا اُنہیں ھی مَیں ہیں۔
سکتا نہیں تھم جو ہیں مانند کی سمندر متلاطم بےدین لیکن 20
میرا 21 ہیں۔ رہتی اُچھالتی کیچڑ اور گند لہریں کی جس اور
گے۔ پائیں نہیں سلامتی دین بے” ہے، فرماتا خدا

58

روزہ پسندیدہ کو رب

کی نرسنگے ! کر نہ بات کر رُک رُک دے، آواز کر پھاڑ گلا 1
یعقوب سنا، سرکشی کی اُس کو قوم میری ساتھ کے آواز بلند سی
بہ روز 2 کر۔ بیان فہرست کی گناہوں کے اُس کو گھرانے کے
راہوں میری وہ ہاں، ہیں۔ کرتے دریافت مرضی میری وہ روز
خدا اپنے نے جس مانند کی قوم اُس ہیں، شوقین کے جاننے کو
مجھ وہ چنانچہ ہے۔ باز راست بلکہ کیا نہیں ترک کو احکام کے
اندوز لطف سے قربت کی اللہ ظاہراً کر مانگ فیصلے منصفانہ سے
ہیں رکھتے روزہ ہم جب' ہیں، کرتے شکایت وہ 3 ہیں۔ ہوتے
بنا سار خاک کو آپ اپنے ہم جب دیتا؟ نہیں کیوں توجہ تُو تو
'دیتا؟ نہیں کیوں دھیان تُو تو ہیں کرتے اظہار کا انکساری کر
چلا مطابق کے معمول کاروبار اپنا تم وقت رکھتے روزہ !سنو
تم بلکہ یہ صرف نہ 4 ہو۔ رکھتے دبائے کو مزدوروں اپنے کر
ایک تم ہو۔ بھی لڑتے اور جھگڑتے ساتھ ساتھ کے رکھنے روزہ
یہ چوکتے۔ نہیں بھی سے مارنے مُکے کے شرارت کو دوسرے
کر نہیں توقع کی اِس تو رکھو روزہ یوں تم اگر ہے؟ بات کیسی
کا قسم اِس مجھے کیا 5 پہنچے۔ تک آسمان بات تمہاری کہ سکتے
کے دیر کچھ کو آپ اپنے بندہ کہ ہے کافی یہ کیا ہے؟ پسند روزہ
سر اپنے وہ کہ کرے؟ اظہار کا انکساری کر بنا سار خاک لئے
جائے؟ لیٹ میں راکھ اور ٹاٹ کر جھکا طرح کی نرسل آبی کو
کو رب وقت ایسا کہ ہے، روزہ یہ کہ ہو سمجھتے واقعی تم کیا
ہے؟ پسند
ہوں کرتا پسند مَیں روزہ جو ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ 6
زنجیروں کی بےانصافی تُو کہ ہے یہ روزہ حقیقی ہے۔ فرق وہ
کچلے ہٹائے، جوا کا مظلوموں کرے، رِہا کو ہوؤں جکڑے میں
اپنے کو بھوکے 7 توڑے، کو جوئے ہر کرے، آزاد کو ہوؤں
دے، پناہ کو زدہ مصیبت بےگھر کرے، شریک میں کھانے

بستر اپنا تُو کے کر ترک مجھے لگائے۔ نشان کے پرستی بُت اپنی نے
دوسرے کہ دیا بنا بڑا اِتنا اُسے نے تُو گئی۔ لیٹ پر اُس کر بچھا
مقرر پیسے کے فروشی عصمت نے تُو پھر سکیں۔ لیٹ پر اُس بھی
تُو سے برہنگی کی اُن تھی، پیاری کتنی تجھے صحبت کی اُن کئے۔
کریم خوشبودار اور تیل کا کثرت تُو 9 !تھی اُٹھاتی لطف کتنا
دُور کو قاصدوں اپنے نے تُو گئی۔ پاس کے دیوتا مَلِک کر لے
بہت کرتے کرتے سفر تُو گو 10 دیا۔ بھیج تک پاتال بلکہ دُور
تک اب '!ہے فضول' کہا، نہ کبھی نے تُو تو بھی گئی تھک
ہوئی۔ نہ نڈھال تُو لئے اِس رہی، ملتی تقویت تجھے
جھوٹ نے تُو کہ تھا ہراس و خوف اِتنا سے کس تجھے 11
میرا لئے اِس تُو نا، ہے ھی ایسا کی؟ پروا نہ کیا، یاد مجھے نہ کر بول
رہا۔ چھپا اور خاموش مَیں کہ مانتی نہیں خوف
کام تیرے اور بازی راست نہاد نام تیری پر لوگوں مَیں لیکن 12
مدد آ، 13 گے۔ ہوں نہیں مفید لئے تیرے یہ یقیناً گا۔ کروں ظاہر
تجھے مجموعہ کا بُتوں تیرے کہ ہیں دیکھتے !دے آواز لئے کے
لے اُٹھا ہَوا اُنہیں بلکہ گا ہو نہیں ایسا لیکن نہیں۔ کہ گا سکے بچا
گی۔ دے اُڑا اُنہیں پھونک ایک گی، جائے
پائے میں میراث کو ملک وہ رکھے بھروسا پر مجھ جو لیکن
”گا۔ بنے ملکیت موروثی کی اُس پہاڑ مُقدّس گا،

گا کرے مدد کی قوم اپنی رب

ستھرا صاف اُسے !بناؤ راستہ بناؤ، راستہ” ہے، فرماتا اللہ 14
کیونکہ 15 ”سکے۔ آ قوم میری تاکہ کرو دُور رکاوٹ ہر کے کر
کا جس اور نشین تخت تک ابد جو ہے، سربلند اور عظیم جو
مقدِس کے بلندیوں صرف نہ مَیں” ہے، فرماتا وہ ہے قدوس نام
کرتا سکونت بھی ساتھ کے روح فروتن اور حال شکستہ بلکہ میں
زندگی نئی کو دل کے حال شکستہ اور روح کی فروتن تاکہ ہوں
گا، جھگڑوں نہیں ساتھ کے اُن تک ہمیشہ مَیں کیونکہ 16 بخشوں۔
حضور میرے روح کی اُن ورنہ گا۔ رہوں نہیں ناراض تک ابد
کیا۔ خلق خود نے مَیں جنہیں جان کی لوگوں اُن جاتی، ہو نڈھال
اُسے اور آیا میں طیش کر دیکھ منافع ناجائز کا اسرائیل مَیں 17
برگشتہ کی دل اپنے وہ تو بھی رکھا۔ چھپائے منہ اپنا کر دے سزا
واقف سے چلن چال کے اُس مَیں گو لیکن 18 رہا۔ چلتا پر راہوں
اُسے کے کر راہنمائی کی اُس گا، دوں شفا بھی پھر اُسے مَیں ہوں
ہیں رہے کر ماتم لوگ جتنے کے اُس اور گا۔ دوں تسلی دوبارہ

سے کرنے مدد کی دار رشتے اپنے اور پہنائے کپڑے کو برہنہ
! کرے نہ گریز
چمک طرح کی کرنوں پہلی کی صبح تُو تو کرے ایسا تُو اگر 8
راست تیری تب گے۔ بھریں ھی جلد زخم تیرے اور گا، اُٹھے
پیچھے تیرے جلال کا رب اور گی، چلے آگے آگے تیرے بازی
جواب رب اور گا کرے فریاد تُو تب 9 گا۔ کرے حفاظت تیری
مَیں' گا، فرمائے وہ تو گا پکارے لئے کے مدد تُو جب گا۔ دے
'ہوں۔ حاضر
اور اُٹھانے اُنگلیاں ڈالنے، جوا پر دوسروں درمیان اپنے
کو بھوکے 10 ! کر ختم سلسلہ کا کرنے بدنامی کی دوسروں
تیری پھر ! کر پوری ضروریات کی مظلوموں اور دے روٹی اپنی
کی دوپہر رات تیری اور گی اُٹھے چمک میں اندھیرے روشنی
وہ گا، کرے قیادت تیری ہمیشہ رب 11 گی۔ ہو روشن طرح
پوری ضروریات کی جان تیری بھی میں علاقوں ہوئے جُھلستے
باغ سیراب تُو تب گا۔ دے تقویت کو اعضا تیرے اور گا کرے
ختم کبھی پانی کا جس مانند کی چشمے اُس گا، ہو مانند کی
سے سرے نئے کو کھنڈرات قدیم لوگ تیرے 12 ہوتا۔ نہیں
اُنہیں تھیں رکھی نے نسلوں گزری بنیادیں جو گے۔ کریں تعمیر
گلیوں' اور 'والا کرنے بند کو رخنے' تُو تب گا۔ رکھے دوبارہ تُو
گا۔ کہلائے 'والا بنانے قابل کے رہنے دوبارہ کو
میرے روک۔ سے کرنے کام کو پیروں اپنے دن کے سبت 13
راحت' اُسے بلکہ کرنا مت کاروبار دوران کے دن مُقدّس
پر راہوں کی معمول نہ دن اُس دے۔ قرار 'معزز' اور 'بخش
سبت تُو یوں ھانک۔ گپیں خالی نہ چلا، کاروبار اپنے نہ چل،
ہو منبع کا راحت تیری رب تب 14 گا۔ کرے احترام صحیح کا
گزرنے سے پر بلندیوں کی ملک کر بٹھا میں رتھ تجھے مَیں اور گا،
کروں سیر سے میں میراث کی یعقوب باپ تیرے تجھے گا، دوں
ہے۔ فرمایا یہ نے منہ کے رب "گا۔

59

ہے دیا کر دُور سے رب تمہیں نے قصور تمہارے

کا اُس سکے، نہ بچا وہ کہ نہیں چھوٹا بازو کا رب یقیناً 1
بُرے تمہارے میں حقیقت 2 سکے۔ نہ سن کہ نہیں بہرا کان
نے گناہوں تمہارے دیا، کر الگ سے اُس تمہیں نے کاموں
نہیں تمہاری وہ لئے اِس رکھا، چھپائے سے تم چہرہ کا اُس
گناہ اُنگلیاں تمہاری آلودہ، خون ہاتھ تمہارے کیونکہ 3 سنتا۔
زبان تمہاری اور بولتے جھوٹ ہونٹ تمہارے ہیں۔ ناپاک سے
مقدمہ منصفانہ کوئی میں عدالت 4 ہے۔ پھسپھساتی باتیں شریر
سے سچائی لوگ کرتا۔ نہیں پیش دلائل سچے کوئی چلاتا، نہیں
سے بدکاری وہ ہیں، بولتے جھوٹ کے کر اعتبار پر باتوں خالی
سانپوں زہریلے وہ 5-6 ہیں۔ دیتے جنم کو بےدینی کر ہو حاملہ
انڈے کے اُن جو نکلیں۔ بچے تاکہ ہیں جاتے بیٹھ پر انڈوں کے
زہریلا تو دبائے انڈے کے اُن اگر اور ہے، جاتا مر وہ کھائے
ایسا ہیں، لیتے تان جالے کے مکڑی لوگ یہ ہے۔ آتا نکل سانپ
ہوئے بنائے کے ہاتھوں اپنے ہے۔ بےکار لئے کے پہننے جو کپڑا
اعمال کے اُن سکتے۔ نہیں ڈھانپ کو آپ اپنے وہ سے کپڑے اِس
بھی جہاں 7 ہیں۔ کرتے ہی تشدد ہاتھ کے اُن ہیں، ہی بُرے
پہنچ کر بھاگ پاؤں کے اُن وہاں ملے موقع کا کرنے کام غلط
ہیں۔ رہتے تیار لئے کے کرنے قتل کو بےقصور وہ ہیں۔ جاتے
بربادی و تباہی وہ پیچھے اپنے ہیں، ہی شریر خیالات کے اُن
کے اُن نہ ہیں، جانتے راہ کی سلامتی وہ نہ 8 ہیں۔ جاتے چھوڑ
ٹیڑھا اُنہیں نے اُنہوں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا انصاف میں راستوں
نہیں کو سلامتی وہ چلے پر اُن بھی جو اور ہے، رکھا بنا میڑھا
جانتا۔

دعا کی توبہ

پہنچتی تک ہم راستی ہے، دُور سے ہم انصاف لئے اِسی 9
اندھیرا افسوس، لیکن ہیں، رہتے میں انتظار کے روشنی ہم نہیں۔
لیکن ہیں، رکھتے اُمید کی تاب و آب ہم ہے۔ آتا نظر اندھیرا ہی
رہتی چھائی تاریکی گھنی وہاں ہیں چلتے بھی جہاں افسوس،
کر چھو چھو سے ہاتھ کو دیوار طرح کی اندھوں ہم 10 ہے۔
ٹٹول طرح کی لوگوں محروم سے آنکھوں ہیں، کرتے معلوم راستہ
کھا کھا ٹھوکر ہم بھی وقت کے دوپہر ہیں۔ بڑھتے آگے کر ٹٹول
کے لوگوں آور تن ہم گو ہو۔ دُھندلکا جیسے ہیں پھرتے یوں کر
سب ہم 11 ہیں۔ مانند کی مُردوں خود لیکن ہیں، رہتے درمیان
مانند کی کبوتروں غُراتے، طرح کی ریچھوں میں حالت نڈھال
ہیں، رہتے میں انتظار کے انصاف ہم ہیں۔ کرتے غوں غوں
سے ہم وہ لیکن ہیں، رکھتے اُمید کی نجات ہم بےسود۔ لیکن
ہے۔ رہتی ہی دُور
اور ہیں، سامنے تیرے جرائم متعدد ہمارے کیونکہ 12
اپنے متواتر ہمیں ہیں۔ دیتے گواہی خلاف ہمارے گناہ ہمارے

هیں۔ واقف خوب سے گناهوں اپنے هم هے، احساس کا جرائم
بهی انکار کا اُس بلکہ رهے بےوفا سے رب کہ هیں مانتے هم 13
کی دهوکے اور ظلم کرپهیر سے خدا اپنے منہ اپنا نے هم هے۔ کیا
بڑهتے بڑهتے بیج کا جهوٹ میں دلوں همارے هیں۔ پهیلائی باتیں
راستی اور گیا، هٹ پیچهے انصاف میں نتیجے 14 نکلا۔ سے میں منہ
گئی گر کر کها ٹهوکر میں چوک سچائی هے۔ رهتی کهڑی دُور
سچائی چنانچہ 15 سکتی۔ هو نهیں هی داخل داری دیانت اور هے،
کو والے کرنے گریز سے کام غلط اور جاتی، نهیں پائی بهی کهیں
هے۔ جاتا لُوٹا

جواب کا رب

انصاف کہ تها ناخوش وه اور آیا، نظر کو رب کچھ سب یہ
هوا حیران وه هے، نهیں کوئی کہ دیکها نے اُس 16 هے۔ نهیں
زورآور کے اُس تب هے۔ نهیں کوئی والا کرنے مداخلت کہ
سهارا کو اُس نے راستی کی اُس اور کی، مدد کی اُس نے بازو
نجات پر سر نے اُس کر هو ملبّس سے بکتر زره کے راستی 17 دیا۔
چادر کی غیرت نے اُس کر پهن لباس کا انتقام رکها، خود کا
گا۔ دے معاوضہ مناسب کا اُس وه کو ایک هر 18 لی۔ اوڑه
لے بدلہ سے دشمنوں اور گا کرے نازل غضب اپنا پر مخالفوں وه
تب 19 گا۔ دے اجر کا حرکتوں کی اُن بهی کو جزیروں بلکہ گا
میں مشرق اور گے مانیں خوف کا نام کے رب میں مغرب انسان
چلائے سے پهونک کی رب وه کیونکہ گے۔ دیں جلال اُسے
گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُن طرح کی سیلاب زوردار هوئے
وه گا۔ آئے پر صیون کوهِ والا چهڑانے" هے، فرماتا رب 20
کو گناهوں اپنے جو گا آئے پاس کے فرزندوں اُن کے یعقوب
"گے۔ آئیں واپس کر چهوڑ
ساتھ کے اُن هے، تعلق میرا تک جهاں" هے، فرماتا رب 21
میرے اور هے هوا ٹهہرا پر تجھ جو روح میرا :هے عهد یہ میرا
تک ابد سے اب وه هیں ڈالے میں منہ تیرے نے مَیں جو الفاظ
اولاد تیری نہ اور سے منہ کے اولاد تیری نہ سے، منہ تیرے نہ
هے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ هٹیں سے اولاد کی

60

گی آئیں پاس کے نور کے یروشلم اقوام

اور هے، گیا آ نور تیرا کیونکہ !اُٹھ چمک کر هو کهڑی اُٹھ،" 1
تاریکی پر زمین گو کیونکہ 2 هے۔ هوا طلوع پر تجھ جلال کا رب
لیکن هیں، رهتی میں اندهیرے گهنے اقوام اور هے هوئی چهائی
ظاهر پر تجھ جلال کا اُس اور هے، رها هو طلوع نور کا رب پر تجھ
چمکتی اُس بادشاه اور پاس کے نور تیرے اقوام 3 هے۔ رها هو
گی۔ هو طلوع پر تجھ جو گے آئیں پاس کے روشنی دمکتی
جمع سب کے سب !دیکھ طرف چاروں کر اُٹها نظر اپنی 4
پهنچ سے دُور دُور بیٹے تیرے هیں۔ رهے آ پاس تیرے کر هو
رها جا لایا قریب کر اُٹها میں گود کو بیٹیوں تیری اور هیں، رهے
خوشی دل تیرا گی۔ اُٹهے چمک کر دیکھ یہ تُو وقت اُس 5 هے۔
گا۔ جائے هو کشاده اور گا لگے دهڑکنے سے تیزی مارے کے
اقوام گے، جائیں لائے پاس تیرے خزانے کے سمندر کیونکہ
مِدیان بلکہ غول کا اونٹوں 6 گی۔ پهنچے پاس تیرے دولت کی
وه گے۔ دیں ڈهانپ کو ملک تیرے اونٹ جوان کے عیفہ اور
کرتے ثنا و حمد کی رب اور هوئے لدے سے بخور اور سونے
تیرے بهیڑبکریاں تمام کی قیدار 7 گے۔ آئیں سے سبا ملکِ هوئے
کے خدمت تیری مینڈهے کے نبایوت اور گی، جائیں کی حوالے
گا جائے چڑهایا پر گاه قربان میری اُنهیں گے۔ هوں حاضر لئے
کو گهر کے جلال اپنے مَیں یوں گا۔ کروں پسند اُنهیں مَیں اور
گا۔ کروں آراستہ سے شوکت و شان
واپس پاس کے کابُک اور طرح کی بادلوں جو هیں کون یہ 8
ترسیس یہ 9 هیں؟ رهے آ کر اُڑ مانند کی کبوتروں والے آنے
هیں۔ رهے پهنچ پاس تیرے جو هیں جهاز بحری زبردست کے
بیٹوں تیرے جهاز یہ هیں۔ رکهتے اُمید سے مجھ جزیرے کیونکہ
آ کر لے سے علاقوں دُوردراز سمیت چاندی سونے کی اُن کو
قدوس کے اسرائیل اور نام کے خدا تیرے رب یوں هیں۔ رهے
هے۔ نوازا سے شوکت و شان تجهے نے جس گی هو تعظیم کی
کے اُن اور گے، کریں تعمیر نو سرِ از دیواریں تیری پردیسی 10
غضب اپنے نے مَیں گو کیونکہ گے۔ کریں خدمت تیری بادشاه
رحم پر تجھ سے فضل اپنے مَیں اب لیکن دی، سزا تجهے میں
گے۔ رهیں کهلے همیشہ دروازے کے فصیل تیری 11 گا۔ کروں
مال کا اقوام تاکہ کو رات نہ گا، جائے کیا بند کو دن نہ اُنهیں
اندر کے شهر کو بادشاهوں گئے کئے گرفتار کے اُن اور دولت و
کرنے خدمت تیری سلطنت یا قوم جو کیونکہ 12 سکے۔ جا لایا
تباه پر طور پورے اُسے گی، جائے هو برباد وه کرے انکار سے
گا۔ جائے کیا
گی۔ هو حاضر سامنے تیرے شوکت و شان کی لبنان 13

گے آئیں پاس تیرے کر مل درخت کے سرو اور صنوبر جونیپر،
کی پاؤں اپنے مَیں یوں کریں۔ آراستہ کو مقدِس میرے تا کہ
بیٹے کے والوں کرنے ظلم پر تجھ 14 گا۔ دوں جلال کو چوکی
کرنے تحقیر تیری گے، آئیں حضور تیرے کر جھک جھک
تجھے وہ گے۔ جائیں ہو منہ اوندھے سامنے کے پاؤں تیرے والے
گے۔ دیں قرار 'صیون کا قدوس کے اسرائیل' اور 'شہر کا رب'
تھے، رکھتے نفرت سے تجھ لوگ تھا، گیا کیا ترک تجھے پہلے 15
ابدی تجھے مَیں اب لیکن تھا۔ گزرتا نہیں کوئی سے میں تجھ اور
ہوں خوش کر دیکھ تجھے نسلیں تمام اور گا، دوں بنا باعث کا فخر
گی۔
پلائیں دودھ تجھے بادشاہ اور گی، پیئے دودھ کا اقوام تُو 16
کہ ہوں، دھندہ نجات تیرا رب مَیں کہ گی لے جان تُو تب گے۔
ہوں۔ والا چھڑانے تیرا ہوں سورما زبردست کا یعقوبِ جو مَیں
چاندی کو لوہے تیرے میں، سونے کو پیتل تیرے میں 17
بدلوں میں لوہے کو پتھر تیرے اور میں پیتل کو لکڑی تیری میں،
بناؤں نگران تیری کو راستی اور محافظ تیری کو سلامتی مَیں گا۔
نہ گا، ہو ذکر کا تشدد نہ میں ملک تیرے سے اب 18 گا۔
تیرے اور 'نجات' چاردیواری تیری سے اب کا۔ تباہی و بربادی
گے۔ کہلائیں 'ثنا و حمد' دروازے
چاند وقت کے رات نہ سورج، وقت کے دن نہ تجھے آئندہ 19
گا، ہو روشنی ابدی تیری ہی رب کیونکہ گی، ہو ضرورت کی
کبھی سورج تیرا آئندہ 20 گا۔ ہو تاب و آب تیری ہی خدا تیرا
رب کیونکہ گا۔ گھٹے نہیں کبھی چاند تیرا گا، ہو نہیں غروب
گے۔ جائیں ہو ختم دن تیرے کے ماتم اور گا، ہو نور ابدی تیرا
ملک اور گے، ہوں باز راست افراد تمام کے قوم تیری تب 21
سے ہاتھ میرے وہ کیونکہ گا۔ رہے ملکیت کی اُن تک ہمیشہ
مَیں سے جس کام کا ہاتھ میرے گے، ہوں پنیری ہوئی لگائی
کی خاندان چھوٹے سے سب تب 22 گا۔ کروں ظاہر جلال اپنا
کنبہ کمزور سے سب گی، ہو مشتمل پر افراد ہزار کر بڑھ تعداد
تیزی کچھ سب یہ رب مَیں، پر وقت مقررہ گا۔ بنے قوم ور طاقت
"گا۔ دوں انجام سے

61

ہے ختم وقت کا ماتم

مجھے نے رب کیونکہ ہے، پر مجھ روح کا مطلق قادرِ رب 1
اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں کے کر مسح سے تیل
کے کرنے پٹی مرہم کی دلوں شکستہ مجھے نے اُس ہے۔ دیا
رِہائی کو قیدیوں کہ ہے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ اور لئے
کہ 2 گے، جائیں ہو آزاد ہوئے جکڑے میں زنجیروں اور گی ملے
اُس ہے۔ گیا آ دن کا انتقام کے خدا ہمارے اور سال کا بحالی
دوں تسلی کو والوں کرنے ماتم تمام مَیں کہ ہے بھیجا مجھے نے
بجائے کے راکھ کر دے دلاسا کو سوگواروں کے صیون اور 3
کے روح شکستہ اور تیل کا خوشی بجائے کے ماتم تاج، شاندار
کروں۔ مہیا لباس کا ثنا و حمد بجائے
جو پودے ایسے گے، کہلائیں 'درخت کے راستی' وہ تب
قدیم وہ 4 ہیں۔ لگائے لئے کے کرنے ظاہر جلال اپنا نے رب
مقاموں ہوئے برباد سے دیر کر کے تعمیر نو سرِ از کو کھنڈرات
کریں قائم دوبارہ کو شہروں شدہ تباہ اُن وہ گے۔ کریں بحال کو
غیرملکی 5 ہیں۔ رہے سنسان و ویران نسل در نسل جو گے
پردیسی گے، کریں بانی گلہ کی بھیڑبکریوں تمہاری کر ہو کھڑے
تم وقت اُس 6 گے۔ کریں کام میں باغوں اور کھیتوں تمہارے
'خادم کے خدا ہمارے' تمہیں لوگ گے، کہلاؤ 'امام کے رب'
گے۔ دیں قرار
و شان کی اُن گے، ہو اندوز لطف سے دولت کی اقوام تم
رہے نہیں شرمندگی تمہاری 7 گے۔ کرو فخر پر اُس کر اپنا شوکت
رہے نہیں رُسوائی تمہاری گے، پاؤ حصہ دُگنا کا عزت تم بلکہ گی
کیونکہ گے۔ بجاؤ شادیانہ باعث کے ملنے حصہ شاندار تم بلکہ گی
میراث تمہاری خوشی ابدی اور گا، ملے حصہ دُگنا میں وطن تمہیں
گی۔ ہو
غارت مَیں ہے۔ پسند انصاف مجھے" ہے، فرماتا رب کیونکہ 8
کو لوگوں اپنے مَیں ہوں۔ رکھتا نفرت سے روی کج اور گری
عہد ابدی ساتھ کے اُن مَیں گا، دوں اجر کا اُن سے وفاداری
اُمّتوں دیگر اولاد کی اُن اور میں اقوام نسل کی اُن 9 گا۔ باندھوں
رب کہ گا لے جان وہ دیکھے اُنہیں بھی جو گی۔ ہو مشہور میں
"ہے۔ دی برکت اُنہیں نے
خدا اپنے جان میری ہوں، شادمان ہی نہایت سے رب مَیں 10
طرح جس کیونکہ ہے۔ گاتی گیت کے خوشی میں تعریف کی
کو آپ اپنے دُلہن اور سجاتا سے پگڑی سی کی امام سر اپنا دُولہا
نجات مجھے نے اللہ طرح اُسی ہے کرتی آراستہ سے زیورات اپنے
جس کیونکہ 11 ہے۔ لپیٹا میں چادر کی راستی کر پہنا لباس کا

پھوٹنے کو بیجوں اپنے باغ اور دیتی نکلنے کو ھریالی اپنی زمین طرح
اور راستی اپنی سامنے کے اقوام مطلق قادرِ رب طرح اُسی ھے دیتا
گا۔ دے پھوٹنے ستائش

62

بحالی کی یروشلم

خاطر کی یروشلم گا، رھوں نہیں خاموش مَیں خاطر کی صیون 1
صبح طلوعِ راستی کی اُس تک جب گا کروں نہیں آرام تک تب
بھڑکے۔ نہ طرح کی مشعل نجات کی اُس اور چمکے نہ طرح کی
و شان تیری بادشاہ تمام گی، دیکھیں راستی تیری اقوام 2
گا، ملے نام نیا تجھے وقت اُس گے۔ کریں مشاھدہ کا شوکت
ھاتھ کے رب تُو 3 گا۔ کرے متعین منہ اپنا کا رب جو نام ایسا
گی۔ ھو کُلاہ شاھی میں ھاتھ کے خدا اپنے اور تاج شاندار میں
ویران' کو ملک تیرے نہ 'متروکہ' کبھی نہ تجھے لوگ آئندہ 4
'بیاھی' ملک تیرا اور 'لطف میرا' تُو بلکہ گے دیں قرار 'سنسان و
تیرا اور گا، ھو اندوز لطف سے تجھ رب کیونکہ گا۔ کہلائے
سے کنواری آدمی جوان طرح جس 5 گا۔ ھو شدہ شادی ملک
اور گے۔ لیں بیاہ تجھے فرزند تیرے طرح اُسی ھے کرتا شادی
تیرا طرح اُسی ھے مناتا خوشی باعث کے دُلھن دُولھا طرح جس
گا۔ منائے خوشی سے سبب تیرے خدا
ھیں لگائے دار پہرے پر فصیل تیری نے مَیں یروشلم، اے 6
رھنے خاموش بھی لئے کے لمحے ایک اُنہیں دیں۔ آواز رات دن جو
وقت اُس والو، دلانے یاد کو رب اے ھے۔ نہیں اجازت کی
وہ تک جب دو کرنے آرام کو رب نہ 7 کرو، آرام خود نہ تک
تعریف کی شہر دنیا پوری جب لے۔ کر نہ قائم نو سرِ از کو یروشلم
نے رب 8 ھو۔ سکتے لے سانس کا سکون تم ھی تب گی کرے
ھے، کیا وعدہ کر کھا قَسم کی بازو زورآور اور ھاتھ دائیں اپنے
محنت بڑی نہ گا، کھلاؤں کو دشمنوں تیرے غلہ تیرا مَیں نہ آئندہ”
آئندہ کیونکہ 9 گا۔ پلاؤں کو اجنبیوں کو مَے تیری گئی بنائی سے
ھوئے کرتے ستائش کی رب ھی والے کرنے کٹائی کی فصل
کے مقدِس میرے ھی والے چننے انگور اور گے، کھائیں اُسے
“گے۔ پئیں رس کا اُن کر آ میں صحنوں
قوم !جاؤ ھو داخل میں دروازوں کے شہر جاؤ، ھو داخل 10
سے پتھروں اُسے !بناؤ راستہ بناؤ، راستہ !کرو تیار راستہ لئے کے
!دو گاڑ جھنڈا اوپر کے اقوام تمام !کرو صاف
صیون” ھے، کیا اعلان تک انتہا کی دنیا نے رب کیونکہ 11
اُس دیکھ، ھے۔ والی آنے نجات تیری دیکھ، کہ بتاؤ کو بیٹی
چل آگے آگے کے اُس انعام کا اُس ھے، پاس کے اُس اجر کا
نے رب جسے قوم وہ' اور 'قوم مُقدّس' وہ تب 12 “ھے۔ رھا
تُو بیٹی، یروشلم اے گے۔ کہلائیں 'ھے چھڑایا کر دے عوضانہ
گی۔ کہلائے 'شہر غیرمتروکہ' اور 'مرغوب'

63

ھے کرتا عدالت کی قوم اپنی اللہ

کپڑے سرخ سرخ جو ھے، رھا آ سے ادوم جو ھے کون یہ 1
ملبّس سے رُعب جو ھے کون یہ ھے؟ رھا پہنچ سے شہر بُصرہ پہنے
جو وہ ھوں، ھی مَیں” ھے؟ رھا بڑھ آگے ساتھ کے طاقت بڑی
“ھے۔ بچاتا تجھے سے قدرت بڑی جو بولتا، سے انصاف
لباس تیرا کہ ھے لگا ھیں؟ لال اِتنے کیوں کپڑے تیرے 2
ھے۔ گیا ھو سرخ سے کچلنے انگور میں حوض
سے میں اقوام ھوں، رھا کچلتا ھی اکیلا کو انگوروں مَیں” 3
کچلا، اُنہیں کر آ میں غصے نے مَیں تھا۔ نہیں ساتھ میرے کوئی
کپڑوں میرے چھینٹیں کی خون کے اُن روندا۔ اُنہیں میں طیش
لینے انتقام دل میرا کیونکہ 4 ھوا۔ آلودہ لباس سارا میرا گئیں، پڑ پر
مَیں 5 تھا۔ گیا آ سال کا دینے عوضانہ کا قوم اپنی تھا، ھوا تُلا پر
مدد میری جو تھا نہیں کوئی لیکن دوڑائی، نظر گرد ارد اپنے نے
چنانچہ دیا۔ نہ ساتھ میرا بھی نے کسی کہ تھا حیران مَیں کرتا۔
مجھے نے طیش میرے اور کی، مدد میری نے بازو اپنے میرے
میں طیش کیا، پامال کو اقوام نے مَیں کر آ میں غصے 6 دیا۔ سہارا
“دیا۔ گرا پر زمین خون کا اُن کے کر مدھوش اُنہیں

تمجید کی رب

تعریف قابلِ کے اُس گا، سناؤں مہربانیاں کی رب مَیں 7
جو کیا، لئے ھمارے نے رب کچھ جو گا۔ کروں تمجید کی کاموں
اسرائیل سے فضل بڑے اور رحم اپنے نے اُس بھلائیاں متعدد
گا۔ کروں ستائش کی اُن ھیں دکھائی کو
جو فرزند ایسے ھیں، کے قوم میری یہ یقیناً” فرمایا، نے اُس 8
گیا، بن دھندہ نجات کا اُن وہ کر کہہ یہ “گے۔ ھوں نہیں بےوفا
کے حضور کے اُس اور ھوا، شریک میں مصیبت تمام کی اُن وہ 9
کھاتا ترس پر اُن کرتا، پیار اُنہیں وہ دیا۔ چھٹکارا اُنہیں نے فرشتے

قدیم ہاں، چھڑایا۔ اُنہیں کر دے عوضانہ نے اُس لئے اِس تھا،
رہا۔ پھرتا اُٹھائے اُنہیں وہ تک آج سے زمانے
10 روح قدوس کے اُس نے اُنہوں ہوئے، سرکش وہ لیکن
اُن وہ خود گیا۔ بن دشمن کا اُن کر مُڑ وہ تب پہنچایا۔ دُکھ کو
لگا۔ لڑنے سے
11 اپنی موسیٰ جب آیا یاد زمانہ قدیم وہ کو قوم کی اُس پھر
اپنی جو ہے کہاں وہ" اُٹھے، پکار وہ اور تھا، درمیان کے قوم
لایا؟ نکال سے میں سمندر سمیت بانوں گلہ کے اُن کو بھیڑبکریوں
درمیان کے اُن کو القدس روح اپنے نے جس ہے کہاں وہ
12 حاضر ہاتھ دائیں کے موسیٰ قدرت جلالی کی جس کیا، نازل
کو پانی نے جس ہے کہاں وہ دے؟ سہارا کو اُس تاکہ رہی
کی پیدا شہرت ابدی لئے اپنے کے کر تقسیم سامنے کے اسرائیلیوں
13 کھلے وہ وقت اُس دیا؟ گزرنے سے میں گہرائیوں اُنہیں اور
اور گزرے سے آرام طرح کی گھوڑے والے چلنے میں میدان
14 لئے کے آرام گائے بَیل طرح جس کھائی۔ نہ ٹھوکر بھی کہیں
اور آرام سے روح کے رب اُنہیں طرح اُسی ہیں اُترتے میں وادی
"ہوا۔ حاصل سکون
کو نام تیرے تاکہ کی راہنمائی کی قوم اپنی نے تُو طرح اِسی
ملے۔ جلال

دعا کی توبہ

15 مُقدّس اپنی پر بلندیوں ڈال، نظر پر ہم سے آسمان اللہ، اے
اور غیرت تیری وقت اِس !دیکھ سے گاہ سکونت شاندار اور
گئے رہ محروم سے مہربانیوں اور نرمی تیری ہم ہے؟ کہاں قدرت
16 اور جانتا نہیں ہمیں ابراہیم کیونکہ ہے۔ باپ ہمارا تو تُو !ہیں
قدیم ہے، باپ ہمارا رب تُو، لیکن پہچانتا، نہیں ہمیں اسرائیل
17 رب، اے ہے۔ 'والا چھڑانے ہمارا' نام تیرا ہی سے زمانے
ہمارے نے تُو ہے؟ دیتا بھٹکنے کیوں سے راہوں اپنی ہمیں تُو
سکتے؟ مان نہیں خوف تیرا ہم کہ دیا کر کیوں سخت اِتنا کو دلوں
موروثی تیری خادم، تیرے ہم کیونکہ !آ واپس خاطر ہماری
18 لئے کے دیر ہی تھوڑی مقدِس تیرا ہیں۔ قبیلے کے ملکیت
اُسے نے مخالفوں ہمارے اب لیکن رہا، ملکیت کی قوم تیری
19 حکومت تیری کبھی ہم کہ ہے لگتا ہے۔ ڈالا روند تلے پاؤں
لگا نہیں ٹھپا کا نام تیرے کبھی پر ہم کہ رہے، نہیں تحت کے
تھا۔

64

1 سامنے تیرے پہاڑ کہ آئے، اُتر کر پھاڑ کو آسمان تُو کاش
2 کو پانی یا آگ والی دینے بھڑکا کو ڈالیوں تُو کاش تھرتھرائیں۔
تیرا دشمن تیرے تاکہ ہو نازل طرح کی آتش والی اُبالنے دم ایک
3 قدیم کیونکہ !اُٹھیں لرز سامنے تیرے قومیں اور لیں جان نام
تھا کرتا کیا کام غیرمتوقع اور ناک خوف تُو جب میں زمانے
لگے۔ کانپنے سامنے تیرے ہی یوں پہاڑ اور ہوا، نازل ہی یوں تو
4 نہ کو خدا اور کسی سوا تیرے نے کسی ہی سے زمانے قدیم
کرتا مدد کی اُن جو ہے خدا ایسا ہی تُو صرف ہے۔ سنا نہ دیکھا
ہیں۔ رہتے میں انتظار تیرے جو ہے
5 جو کرتے، کام راست سے خوشی جو ہے ملتا سے اُن تُو
ہم تُو افسوس، !ہیں کرتے یاد تجھے ہوئے چلتے پر راہوں تیری
سے تجھ کے کر گناہ تیرا سے شروع ہم کیونکہ ہوا، ناراض سے
6 سب ہم گے؟ جائیں بچ طرح کس ہم پھر تو ہیں۔ رہے بےوفا
گندے کام راست نہاد نام تمام ہمارے ہیں، گئے ہو ناپاک
ہیں، گئے مُرجھا طرح کی پتوں سب ہم ہیں۔ مانند کی چیتھڑوں
جالے کر اُڑا طرح کی جھونکوں کے ہَوا ہمیں گناہ ہمارے اور
ہیں۔ رہے
7 کوشش کی لپٹنے سے تجھ یا پکارے نام تیرا جو نہیں کوئی
ہمارے ہمیں کر چھپا سے ہم چہرہ اپنا نے تُو کیونکہ کرے۔
ہے۔ دیا چھوڑ حوالے کے قصوروں
8 سب ہم ہے۔ کمہار ہمارا باپ، ہمارا ہی تُو تاہم رب، اے
9 رب، اے ہے۔ دیا تشکیل نے ہاتھ تیرے جسے ہیں ہی مٹی
ہمیشہ تجھے گناہ ہمارے !ہو نہ ناراض سے ہم زیادہ سے حد
ہیں۔ قوم تیری سب ہم کہ کر لحاظ کا اِس ذرا رہیں۔ نہ یاد تک
10 بھی صیون کہ تک یہاں ہیں، گئے ہو ویران شہر مُقدّس تیرے
11 اور مُقدّس ہمارا ہے۔ سنسان و ویران یروشلم ہے، ہی بیابان
نذرِتھے کرتے ستائش تیری دادا باپ ہمارے جہاں گھر شاندار
گیا بن کھنڈر وہ تھے رکھتے عزیز ہم بھی کچھ جو ہے، گیا ہو آتش
ہے۔
12 کو آپ اپنے بھی باوجود کے واقعات اِن تُو کیا رب، اے
زیادہ سے حد ہمیں کر رہ خاموش تُو کیا گا؟ رکھے دُور سے ہم
گا؟ دے ہونے پست

65

گا ہو نازل پر قوم غضب کا رب

کو پہاڑ مُقدّس میرے کے کر ترک کو رب جو تم لیکن 11
دیوتا کے قسمتی خوش تم وقت اِس گو ! خبردار ہو، گئے بھول
ے لئے کے منات دیوتا کے تقدیر اور بچھاتے میز لئے کے جد
نے مَیں ہے۔ اَور تقدیر تمہاری لیکن 12 ہو، دیتے بھر برتن کا
کے قصائی کو سب تم ہے۔ کی مقرر تقدیر کی تلوار لئے تمہارے
نے تم تو بُلایا تمہیں نے مَیں جب کیونکہ گا، پڑے جھکنا سامنے
بلکہ سنا نہ نے تم تو ہوا کلام ہم سے تم مَیں جب دیا۔ نہ جواب
مجھے جو کیا اختیار کچھ وہ نے تم لگا۔ بُرا مجھے جو کیا کچھ وہ
“ہے۔ ناپسند
کھانا خادم میرے” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 13
پئیں پانی خادم میرے گے۔ رہو بھوکے تم لیکن گے، کھائیں
گے، ہوں مسرور خادم میرے گے۔ رہو پیاسے تم لیکن گے،
مارے کے خوشی خادم میرے 14 گے۔ ہو سار شرم تم لیکن
ہو مایوس تم گے، پڑو رو کر ہو رنجیدہ تم لیکن گے، بجائیں شادیانہ
کے برگزیدوں میرے ہی نام تمہارا آخرکار 15 گے۔ کرو واویلا کر
ہو استعمال پر طور کے لعنت صرف بھی وہ اور گا، رہے باقی پاس
اِسی تمہیں مطلق قادرِ رب ' گے، کہیں وہ وقت کھاتے قَسم گا۔
رکھا نام اَور ایک کا خادموں میرے لیکن ' کرے۔ قتل طرح
قَسم یا مانگے برکت لئے اپنے بھی جو میں ملک 16 گا۔ جائے
مصیبتوں گزری کیونکہ گا۔ لے نام کا خدا وفادار وہ کھائے
گی۔ جائیں چھپ سے آنکھوں میری وہ گی، جائیں مٹ یادیں کی

آغاز کا زمانے نئے

تب گا۔ کروں خلق زمین نئی اور آسمان نیا مَیں کیونکہ 17
گا۔ آئے نہیں تک خیال کا اُن گی، آئیں نہیں یاد چیزیں گزری
گا کروں خلق مَیں کچھ جو ! ہو خرم و خوش چنانچہ 18
کو یروشلم مَیں دیکھو، کیونکہ ! مناؤ خوشی تک ہمیشہ کی اُس
بناؤں سبب کا خوشی کو باشندوں کے اُس اور باعث کا شادمانی
سے قوم اپنی اور گا مناؤں خوشی کی یروشلم بھی خود مَیں 19 گا۔
گا۔ ہوں اندوز لطف
وہاں 20 گا۔ دے نہیں سنائی واویلا اور رونا میں اُس آئندہ
کوئی گا، ہو نہیں فوت بعد دنوں تھوڑے کے پیدائش بھی کوئی
اُسے گا ہو کا سال سَو جو گا۔ مرے نہیں پہلے سے وقت بھی
فوت ہی پہلے سے عمر کی سال سَو جو اور گا، جائے سمجھا جوان
گا۔ جائے سمجھا ملعون اُسے جائے ہو

مَیں اُنہیں تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو” 1
تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو دیا۔ موقع کا ڈھونڈنے مجھے نے
ہوں، حاضر مَیں ' بولا، مَیں دیا۔ موقع کا پانے مجھے نے مَیں اُنہیں
میرا وہ ہوا مخاطب مَیں سے قوم جس حالانکہ ' ! ہوں حاضر مَیں
تھی۔ پکارتی نہیں نام
سرکش ایک تا کر رکھے پھیلائے ہاتھ اپنے نے مَیں بھر دن 2
اور چلتے پر راہ غلط لوگ یہ حالانکہ کروں، استقبال کا قوم
اور متواتر یہ 3 ہیں۔ رہتے پڑے پیچھے کے خیالات رَو کج اپنے
میں باغوں یہ کیونکہ ہیں۔ کرتے ناراض مجھے ہی رُوبرُو میرے
ہیں۔ جلاتے بخور پر گاھوں قربان کی اینٹوں کر چڑھا قربانیاں
ہیں۔ گزارتے رات میں غاروں خفیہ کر بیٹھ میں قبرستان یہ 4
گھن قابلِ میں دیگوں کی اُن ہیں، کھاتے گوشت کا سؤر یہ
ہیں، کہتے سے دوسرے ایک یہ ساتھ ساتھ 5 ہے۔ ہوتا شوربہ
کہیں نسبت تیری مَیں کیونکہ ! آنا مت قریب رہو، دُور سے مجھ '
' ہوں۔ مُقدّس زیادہ
ایک ہیں، مانند کی دھوئیں میں ناک میری لوگ کے قسم اِس
سامنے میرے بات یہ دیکھو، 6 ہے۔ رہتی جلتی بھر دن جو آگ
پورا پورا بلکہ گا رہوں نہیں خاموش مَیں کہ ہے ہوئی بند قلم ہی
“گا۔ دوں بھر سے اجر کے اُن جھولی کی اُن مَیں گا۔ دوں اجر
ملے سزا کی گناھوں اپنے کے اُن صرف نہ اُنہیں” ہے، فرماتا رب 7
پہاڑوں نے اُنہوں چونکہ بھی۔ کی گناھوں کے دادا باپ بلکہ گی
کی اُن مَیں لئے اِس کی تحقیر میری کر چڑھا قربانیاں کی بخور پر
“گا۔ دوں بھر سے معاوضے کے حرکتوں کی اُن جھولی

! حیات بلکہ چنو نہ موت

ہو باقی رس سا تھوڑا میں انگور تک جب” ہے، فرماتا رب 8
میں اُس تک اب کیونکہ کرنا، مت ضائع اُسے ' ہیں، کہتے لوگ
ساتھ کے اسرائیل مَیں ' ہے۔ باعث کا برکت جو ہے کچھ نہ کچھ
سب مَیں خاطر کی خادموں اپنے کیونکہ گا۔ کروں ہی ایسا بھی
اولاد ایسی کو یہوداہ اور یعقوب مَیں 9 گا۔ کروں نہیں نیست کو
تب گی۔ پائے میں میراث کو پہاڑوں میرے جو گا دوں بخش
اُن خادم میرے اور گے، ہوں ملکیت کی برگزیدوں میرے پہاڑ
وادیٔ گی، چریں بھیڑبکریاں میں شارون وادیٔ 10 گے۔ بسیں پر
قوم اُس میری کچھ سب یہ گے۔ کریں آرام گائےبَیل میں عکور
گی۔ رہے طالب میری جو گا ہو یاب دست کو

کر لگا باغ کے انگور وہ گے، بسیں میں اُن کر بنا گھر لوگ 21
بنانے گھر کہ گا ہو نہیں ایسا آئندہ 22 گے۔ کھائیں پھل کا اُن
اَور کوئی بعد کے لگانے باغ کہ بسے، میں اُس اَور کوئی بعد کے
جیسی درختوں عمر کی قوم میری کیونکہ کھائے۔ پھل کا اُس
لطف سے کام کے ہاتھوں اپنے برگزیدہ میرے اور گی، ہو دراز
نہ گی، جائے رائیگاں مشقت محنت کی اُن نہ 23 گے۔ ہوں اندوز
وہ کیونکہ گے۔ مریں کر بن نشانہ کا تشدد اچانک بچے کے اُن
بھی۔ اولاد کی اُن اور خود وہ گے، ہوں نسل مبارک کی رب
بول ابھی وہ گا، دوں جواب مَیں دیں آواز وہ کہ پہلے سے اِس 24
“گا۔ سنوں کی اُن مَیں کہ گے ہوں رہے
شیرببر گے، چریں کر مل لیلا اور بھیڑیا” ہے، فرماتا رب 25
خاک خوراک کی سانپ اور گا، کھائے بھوسا طرح کی بَیل
جائے کیا کام غلط نہ پر پہاڑ مُقدّس پورے میرے گی۔ ہو ھی
“گا۔ پہنچے نقصان کو کسی نہ گا،

66

ہے ناممکن کرنا خدمت کی مالکوں دو

پاؤں میرے زمین اور ہے تخت میرا آسمان” ہے، فرماتا رب 1
گے؟ بناؤ لئے میرے تم جو ہے کہاں گھر وہ پھر تو چوکی، کی
ہے، فرماتا رب 2 “گا؟ کروں آرام مَیں جہاں ہے کہاں جگہ وہ
وجود کچھ سب یہ ھی تب بنایا، کچھ سب یہ نے ہاتھ میرے”
اور زدہ مصیبت جو ہوں رکھتا خیال کا اُسی مَیں اور آیا۔ میں
ہے۔ کانپتا سامنے کے کلام میرے جو ہے، دل شکستہ
قربان کو لیلے اور برابر کے قاتل والا کرنے ذبح کو بَیل لیکن 3
کی غلط ہے۔ برابر کے والے توڑنے گردن کی کُتے والا کرنے
نہیں، بہتر سے والے چڑھانے خون کا سؤر والا کرنے پیش نذر
نے لوگوں اِن ہے۔ مانند کی پرست بُت والا جلانے بخور اور
گھنونی اپنی جان کی اِن اور ہے، کیا اختیار کو راھوں غلط اپنی
سے اُن بھی مَیں میں جواب 4 ہے۔ ھوتی اندوز لطف سے چیزوں
گا کروں نازل کچھ وہ پر اُن مَیں گا، کروں اختیار راہ کی بدسلوکی
اُنہیں نے مَیں جب کیونکہ ھیں۔ کھاتے دھشت وہ سے جس
نہ نے اُنہوں تو بولا مَیں جب دیا، نہ جواب نے کسی تو دی آواز
تُلے پر کرنے وھی لگا، بُرا مجھے جو رہے کرتے کچھ وھی بلکہ سنا
“ہے۔ ناپسند مجھے جو رہے

مناؤ خوشی ساتھ کے یروشلم

فرمان کا اُس والو، لرزنے سامنے کے کلام کے رب اے 5
نام میرے اور کرتے نفرت سے تم بھائی اپنے تمہارے” !سنو
رب‘ ھیں، کہتے کر اُڑا مذاق وہ ھیں۔ کرتے رد تمہیں باعث کے
مشاھدہ کا خوشی تمہاری ھم تاکہ کرے اظہار کا جلال اپنے
گے۔ جائیں ہو شرمندہ وہ لیکن ’سکیں۔ کر
کے رب !سنو ہے۔ رہا ہو غوغا و شور میں شہر !سنو 6
اپنے رب !سنو ہے۔ رھی دے سنائی آواز کی چل ھل سے گھر
ہے۔ رہا دے سزا مناسب کی اُن کو دشمنوں
دیا، جنم بچہ نے یروشلم ھی پہلے سے ہونے مبتلا میں زہ دردِ 7
نے کس 8 ھوا۔ پیدا بیٹا کے اُس ھی پہلے سے ایذا کی زچگی
معاملہ کا قسم اِس کبھی نے کس ہے؟ سنی بات ایسی کبھی
ھو پیدا اندر اندر کے دن ھی ایک ملک کوئی کیا ہے؟ دیکھا
ہے؟ سکتی لے جنم میں لمحے ھی ایک قوم کوئی کیا ہے؟ سکتا
ھی شروع ابھی زہ دردِ ہے۔ ھوا ھی ایسا ساتھ کے صیون لیکن
کیا” ہے، فرماتا رب 9 “ھوئے۔ پیدا بچے کے اُس کہ تھا ھونا
ھو والا نکلنے سے پیٹ کے ماں وہ کہ لاؤں تک یہاں کو بچے مَیں
کیا” ہے، فرماتا خدا تیرا “!نہیں ہرگز دوں؟ نہ لینے جنم اُسے پھر اور
کبھی دوں؟ روک کو بچے ھوں دیتا ھونے پیدا کو بچے جو مَیں
“!نہیں

خوشی ساتھ کے اُس سب والو، کرنے پیار کو یروشلم اے” 10
شادیانہ ساتھ کے اُس سب والو، نے کر ماتم پر شہر اے !مناؤ
جی سے چھاتی والی دلانے تسلی کی اُس تم اب کیونکہ 11 !بجاؤ
سے کثرت کی دودھ شاندار کے اُس تم گے، پیو دودھ کر بھر
یروشلم مَیں” ہے، فرماتا رب کیونکہ 12 “گے۔ ھو اندوز لطف
شوکت و شان کی اقوام پر اُس اور گا دوں بہنے دریا کا سلامتی میں
اُٹھائے کر پلا دودھ اپنا تمہیں وہ تب گا۔ دوں آنے سیلاب کا
تمہیں مَیں 13 گی۔ کرے پیار کر بٹھا میں گود تمہیں گی، پھرے
گے۔ پاؤ تسلی کر دیکھ کو یروشلم تم اور گا، دوں تسلی سی کی ماں
تازہ تم اور گا ھو خوش دل تمہارا کے کر مشاھدہ کا باتوں اِن 14
“گے۔ پھولو پھلو طرح کی ھریالی

خادموں کے اُس ہاتھ کا رب کہ گا جائے ھو ظاھر وقت اُس
بنیں نشانہ کا غضب کے اُس دشمن کے اُس جبکہ ہے ساتھ کے
رتھوں جیسے آندھی ہے، رہا آ میں صورت کی آگ رب 15 گے۔
ٹھنڈا غصہ اپنا سے کوئلوں دھکتے تاکہ ہے رہا ہو نازل ساتھ کے

رب کیونکہ 16 کرے۔ ملامت سے آگ افشاں شعلہ اور کرے
اپنے کے کر عدالت کی انسانوں تمام ذریعے کے تلوار اپنی اور آگ
گا۔ کرے ہلاک کو لوگوں متعدد سے ہاتھ
لئے کے باغوں کے بُتوں کو آپ اپنے جو" ہے، فرماتا رب 17
کی راہنما کے درمیان اور ہیں کرتے صاف پاک اور مخصوص
ہیں کھاتے چیزیں گھنونی دیگر اور چوہے سؤر، کے کر پیروی
گے۔ جائیں ہو ہلاک کر مل وہ

گی کریں پرستش کی رب بھی اقوام دیگر

ہوں واقف سے خیالات اور اعمال کے اُن جو مَیں چنانچہ 18
کے کرنے جمع کو والوں بولنے زبانیں الگ الگ اور اقوام تمام
کریں مشاہدہ کا جلال میرے کر آ وہ تب ہوں۔ رہا ہو نازل لئے
میں ہوؤں بچے کے کر قائم نشان الٰہی درمیان کے اُن مَیں 19 گے۔
تیر لبیا، ترسیس، وہ گا۔ دوں بھیج پاس کے اقوام دیگر کچھ سے
جزیروں دُوردراز اُن اور یونان توبل، لُدیہ، قوم ماہر کی چلانے
نہ سنا، میں بارے میرے نہ نے جنہوں گے جائیں پاس کے
جلال میرے وہ میں اقوام اِن ہے۔ کیا مشاہدہ کا جلال میرے
گے۔ کریں اعلان کا
کو بھائیوں تمہارے والے رہنے میں اقوام تمام وہ پھر 20
کے کر سوار پر اونٹوں اور خچروں گاڑیوں، رتھوں، گھوڑوں،
کی غلہ اُنہیں وہ پر پہاڑ مُقدّس میرے یہاں گے۔ آئیں لے یروشلم
جس کہ ہے فرماتا رب کیونکہ گے۔ کریں پیش پر طور کے نذر
کے رب کر رکھ میں برتنوں پاک نذریں کی غلہ اپنی اسرائیلی طرح
کو بھائیوں اسرائیلی تمہارے وہ طرح اُسی ہیں آتے لے میں گھر
لاوی اور امام کو بعض مَیں سے میں اُن 21 گے۔ کریں پیش یہاں
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ دوں عُہدہ کا
آسمان نیا ہوا بنایا میرا ساتھ کے یقین جتنے" ہے، فرماتا رب 22
ساتھ کے یقین اُتنے گا رہے قائم سامنے میرے زمین نئی اور
وقت اُس 23 گا۔ رہے قائم تک ابد نام تمہارا اور نسل تمہاری
اور چاند نئے ہر گے۔ کریں سجدہ مجھے کر آ پاس میرے انسان تمام
فرمان کا رب یہ "گے۔ رہیں آتے سے باقاعدگی وہ کو سبت ہر
گے ڈالیں نظر پر لاشوں کی اُن کر نکل سے شہر وہ تب" 24 ہے۔
والے کھانے اُنہیں نہ کیونکہ تھے۔ ہوئے سرکش سے مجھ جو
بجھے کبھی آگ والی جلانے اُنہیں نہ گے، مریں کبھی کیڑے
"گے۔ کھائیں گھن سے اُن انسان تمام گی۔

یرمیاہ

یرمیاہ نبی کا رب

ہیں۔ گئے کئے بند قلم پیغامات کے خِلقیاہ بن یرمیاہ میں ذیل 1
رہتے امام کچھ میں عنتوت شہر کے علاقے قبائلی کے بن یمین)
بار پہلی فرمان کا رب 2 ۔(تھا سے میں اُن والد کا یرمیاہ اور تھے،
ویں13 کے حکومت کی امون بن یوسیاہ بادشاہ کے یہوداہ
یہویقیم پیغامات یہ کو یرمیاہ اور 3 ہوا، نازل پر یرمیاہ میں سال
کی یوسیاہ بن صِدقیاہ کر لے سے حکومت دورِ کے یوسیاہ بن
رہے۔ ملتے تک *مہینے پانچویں کے سال ویں11 کے حکومت
گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یروشلم وقت اُس

بُلاہٹ کی یرمیاہ

ماں تجھے مَیں” 5 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب دن ایک 4
پیدائش تیری تھا، جانتا ہی پہلے سے دینے تشکیل میں پیٹ کے
کے اقوام کے کر مُقدّس و مخصوص تجھے نے مَیں ہی پہلے سے
“کیا۔ مقرر نبی لئے
مَیں !افسوس مطلق، قادرِ رب اے” کیا، اعتراض نے مَیں 6
“ہوں۔ ہی بچہ تو مَیں رکھتا، نہیں علم صحیح کا سنانے کلام تیرا
‘ہوں۔ ہی بچہ مَیں’ کہہ مت” فرمایا، سے مجھ نے رب لیکن 7
تُو پاس کے اُن گا بھیجوں تجھے مَیں بھی پاس کے جن کیونکہ
اُسے گا کہوں کو سنانے تجھے مَیں بھی کچھ جو اور گا، جائے
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈرنا، مت سے لوگوں 8 گا۔ سنائے تُو
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”گا۔ رکھوں بچائے تجھے مَیں ہوں،
اور دیا چھو کو ہونٹوں میرے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے رب پھر 9
دیا ڈال میں منہ تیرے کو الفاظ اپنے نے مَیں دیکھ،” فرمایا،
ہوں۔ دیتا کر مقرر پر سلطنتوں اور قوموں تجھے مَیں آج 10 ہے۔
کے کر برباد کہیں دینا، گرا کر اُکھاڑ سے جڑ اُنہیں تجھے کہیں
“ہے۔ دینا لگا طرح کی پودے کے کر تعمیر کہیں اور دینا ڈھا

رویا کی دیگ اُبلتی اور شاخ کی بادام

نظر کیا تجھے یرمیاہ، اے” ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 11
اُس شاخ، ایک کی بادام” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟ رہا آ
فرمایا، نے رب 12 “ہے۔ کہلاتا ’والا دیکھنے‘ جو کی درخت
کلام اپنے مَیں کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ دیکھا صحیح نے تُو”
پورا وہ کہ ہوں رہا دے دھیان مَیں ہوں، رہا کر بحال دیکھ کی
“ہو۔ جائے
آ نظر کیا تجھے” ہوا، نازل پر مجھ دوبارہ کلام کا رب پھر 13
دے دکھائی دیگ میں شمال” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟ رہا
منہ کا اُس اور ہے، رہا اُبل وہ ہے میں اُس کچھ جو ہے۔ رہی
کہا، سے مجھ نے رب تب 14 “ہے۔ ہوا جھکا طرف ہماری
پڑے ٹوٹ آفت پر باشندوں تمام کے ملک سے شمال طرح اِسی”
تمام کے ممالک شمالی مَیں” ہے، فرماتا رب کیونکہ 15 “گی۔
کے یروشلم تخت اپنا کر آ ایک ہر اور گا، لوں بُلا کو گھرانوں
پوری کی اُس وہ ہاں، گا۔ کرے کھڑا ہی سامنے کے دروازوں
چھاپہ پر شہروں تمام کے یہوداہ بلکہ پر اُس کر گھیر کو فصیل
کے اُن کے کر صادر فیصلے پر قوم اپنی مَیں یوں 16 گے۔ ماریں
کر ترک مجھے نے اُنہوں کیونکہ گا۔ دوں سزا کی کاموں غلط
بنے سے ہاتھوں اپنے اور جلایا بخور لئے کے معبودوں اجنبی کے
ہے۔ کیا سجدہ کو بُتوں ہوئے
دے سنا کچھ سب اُنہیں کر اُٹھ !جا ہو کمربستہ چنانچہ 17
تجھے مَیں ورنہ کھانا، مت دہشت سے اُن گا۔ فرماؤں مَیں جو
مَیں آج دیکھ، 18 گا۔ دوں کر زدہ دہشت ہی سامنے کے اُن
چاردیواری کی پیتل اور ستون کے لوہے شہر، بند قلعہ تجھے نے
سکے، کر سامنا کا ملک پورے تُو تاکہ ہے دیا بنا مضبوط جیسا
نہ کیوں حملہ پر تجھ عوام یا امام افسر، بادشاہ، کے یہوداہ خواہ
آئیں نہیں غالب پر تجھ وہ باوجود کے لڑنے سے تجھ 19 کریں۔
رکھوں بچائے تجھے ہی مَیں ہوں، ساتھ تیرے مَیں کیونکہ گے،
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”گا۔

2

فکر لئے کے اسرائیل جوان کی اللہ

کے یروشلم سے زور جا،” 2 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 1
وفاداری کی جوانی تیری مجھے ’ ہے، فرماتا رب کہ پکار میں کان
پیار کتنا مجھے تُو تو آئی قریب شادی تیری جب ہے۔ یاد خوب
باڑی کھیتی جہاں بھی میں ریگستان تُو کہ تک یہاں تھی، کرتی
اسرائیل وقت اُس 3 رہی۔ چلتی پیچھے پیچھے میرے تھی ناممکن
پہلا کا فصل کی اُس وہ تھا، مُقدّس و مخصوص لئے کے رب
ٹھہرا، مجرم وہ کھایا کچھ سے میں اُس بھی نے جس تھا۔ پھل
“ہے۔ فرمان کا رب یہ ’ہوئی۔ نازل آفت پر اُس اور

* 1:3 مہینے پانچویں: جولائی تا اگست۔

غلام والدین کے اُس کیا ہے؟ غلام ھی سے ابتدا اسرائیل کیا 14
دوسروں کیوں وہ پھر تو !نہیں ہرگز ہے؟ غلام تک اب وہ کہ تھے
پر اُس ہوئے دھاڑتے شیر ببر جوان 15 ہے؟ گیا بن مال ہوا لُوٹا کا
برباد کو اسرائیل ملکِ نے اُنہوں گرجتے گرجتے ہیں، پڑے ٹوٹ
گئے ہو سنسان و ویران کر ہو آتش نذرِ شہر کے اُس ہے۔ دیا کر
تیرے بھی لوگ کے حیس تحفن اور میمفِس ساتھ ساتھ 16 ہیں۔
ہیں۔ رہے منڈوا کو سر

نہیں؟ نتیجہ کا کام غلط تیرے یہ کیا قوم، اسرائیلی اے 17
تیری وہ جب کیا ترک وقت اُس کو خدا اپنے رب نے تُو کیونکہ
دریائے کر جا کو مصر کہ بتا مجھے اب 18 تھا۔ رہا کر راہنمائی
فرات دریائے کر جا میں اسور ملک فائدہ؟ کیا کا پینے پانی کا نیل
رہا دے سزا تجھے کام غلط تیرا 19 حاصل؟ کیا سے پینے پانی کا
چنانچہ ہیں۔ رھی کر سرزنش تیری ھی حرکتیں بےوفا تیری ہے،
کا اُس کر چھوڑ کو خدا اپنے رب کہ دے دھیان اور لے جان
رب مطلق قادرِ یہ ”ہے۔ کڑوا اور بُرا کتنا پھل کا ماننے نہ خوف
ہے۔ فرمان کا الافواج

توڑ کو رسّوں اور جوئے اپنے تُو ھی سے شروع کیونکہ ” 20
بلندی ہر تو ‘!گی کروں نہیں خدمت تیری مَیں ’ رھی، کہتی کر
فروشی عصمت کر لیٹ میں سائے کے درخت گھنے ہر اور پر
نسل اعتماد قابلِ اور مخصوص کی انگور تُو پہلے 21 رھی۔ کرتی
ہوا کیا یہ تو لگایا۔ میں زمین خود نے مَیں جسے تھی پنیری کی
اُتر داغ کا قصور تیرے اب 22 گئی؟ بن بیل *جنگلی کر بگڑ تُو کہ
استعمال نہ کیوں صابن اور سوڈا کھاری کتنا تُو خواہ سکتا، نہیں
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ” کرے۔

مَیں کہ ہے سکتی کر جرأت کی کہنے یہ طرح کس تُو ” 23
نہیں پیچھے کے دیوتاؤں بعل مَیں کیا، نہیں آلودہ کو آپ اپنے نے
تجھ کہ لے جان ! کر غور تو پر حرکتوں اپنی میں وادی گئی۔
والی بھاگنے اِدھر اُدھر بےمقصد تُو ہے۔ ہوا سرزد کچھ کیا سے
ھی گدھی عادی کی رھنے میں ریگستان تُو بلکہ 24 ہے۔ اونٹنی
میں عالمِ اِس کے مستی ہے۔ ہانپتی مارے کے شہوت جو ہے
اُسے چاہے ملنا سے اُس بھی جو ہے؟ سکتا پا قابو پر اُس کون
میں موسم کے مستی کیونکہ نہیں، ضرورت کی جدوجہد زیادہ
دوڑ نہ اِتنا اسرائیل، اے 25 ہے۔ حاضر لئے کے ایک ہر وہ
ہو خشک گلا تیرا اور جائیں پھٹ کر گھس جوتے تیرے کہ

گناہ کے دادا باپ کے اسرائیل

اسرائیل اے !سنو کلام کا رب اولاد، کی یعقوب اے 4
باپ تمہارے ” ہے، فرماتا رب 5 !دو دھیان گھرانو، تمام کے
دُور اِتنے سے مجھ کہ پائی ناانصافی سی کون میں مجھ نے دادا
اُنہوں 6 گئے۔ ہو ھیچ خود وہ کر ہو پیچھے کے بُتوں ھیچ گئے؟ ہو
نکال سے مصر ہمیں جو ہے کہاں رب کہ نہیں تک پوچھا نے
و ویران علاقہ وہ کو دکھائی، راہ صحیح میں ریگستان اور لایا
کا تاریکی اور کمی سخت کی پانی گھاٹیوں، طرف ہر تھا۔ سنسان
رھتا وھاں کوئی نہ گزرتا، سے میں اُس کوئی نہ پڑا۔ کرنا سامنا
اُس تم تاکہ لایا میں ملک بھرے سے باغوں تمہیں تو مَیں 7 ہے۔
نے تم لیکن سکو۔ ہو اندوز لطف سے پیداوار اچھی اور پھل کے
ناپاک اُسے نے تم ھی ہوتے داخل میں ملک میرے کیا؟ کیا
نہ 8 لگا۔ کھانے گھن سے ملکیت موروثی اپنی مَیں اور دیا، کر
میں عمل کو شریعت نہ ہے، کہاں رب کہ پوچھا نے اماموں
بےوفا سے مجھ بان گلہ کے قوم تھے۔ جانتے مجھے والے لانے
کے دیوتا بعل کر لگ پیچھے کے بُتوں بےفائدہ نبی اور ہوئے،
”لگے۔ سنانے پیغامات

مقدمہ خلاف کے قوم اپنی کا رب

میں عدالت بھی آئندہ مَیں سے وجہ اِسی ” ہے، فرماتا رب 9
بلکہ ساتھ تمہارے صرف نہ ھاں، گا۔ لڑوں ساتھ تمہارے
پار کو سمندر جاؤ، 10 بھی۔ ساتھ کے نسلوں والی آنے تمہاری
ملکِ کو قاصدوں اپنے ! کرو تفتیش کی قبرص جزیرۂ کے کر
یہاں کبھی وھاں کیا کہ کرو دریافت سے غور کر بھیج میں قیدار
کو دیوتاؤں اپنے کبھی نے قوم کسی کیا 11 ہے؟ ہوا کام سا کا
لیکن !نہیں ہرگز ہیں؟ نہیں خدا میں حقیقت وہ گو کیا، تبدیل
بُتوں بےفائدہ کر چھوڑ کو خدا کے شوکت و شان اپنی قوم میری
یہ آسمان، اے” ہے، فرماتا رب 12 “ ہے۔ لگی کرنے پوجا کی
ھکا جائیں، ہو کھڑے رونگٹے تیرے جا، ہو زدہ ہیبت کر دیکھ
ہوئے سرزد جرم سنگین دو سے قوم میری کیونکہ 13 ! جا رہ بکا
پانی کے زندگی مَیں گو کیا، ترک مجھے نے اُنہوں ایک، ہیں۔
بنائے حوض ذاتی اپنے نے اُنہوں دوسرے، ہوں۔ سرچشمہ کا
سکتے۔ نہیں ھی بھر سے وجہ کی دراڑوں جو ھیں

نتائج کے بےوفائی کی اسرائیل

* **2:21** جنگلی: لفظی ترجمہ: اجنبی۔

جائے۔ لیکن افسوس، تُو بضد ہے، 'نہیں، مجھے چھوڑ دے!
مَیں اجنبی معبودوں کو پیار کرتی ہوں، اور لازم ہے کہ مَیں اُن
کے پیچھے بھاگتی جاؤں۔'
26 سنو! اسرائیلی قوم کے تمام افراد اُن کے بادشاہوں،
افسروں، اماموں اور نبیوں سمیت شرمندہ ہو جائیں گے۔ وہ پکڑے
ہوئے چور کی سی شرم محسوس کریں گے۔ 27 یہ لوگ لکڑی کے
بُت سے کہتے ہیں، 'تُو میرا باپ ہے' اور پتھر کے دیوتا سے، 'تُو
نے مجھے جنم دیا۔' لیکن گو یہ میری طرف رجوع نہیں کرتے
بلکہ اپنا منہ مجھ سے پھیر کر چلتے ہیں تو بھی جوں ہی کوئی آفت
اُن پر آ جائے تو یہ مجھ سے التجا کرنے لگتے ہیں کہ آ کر ہمیں
بچا! 28 اب یہ بُت کہاں ہیں جو تُو نے اپنے لئے بنائے؟ وھی
کھڑے ہو کر دکھائیں کہ تجھے مصیبت سے بچا سکتے ہیں۔
اے یہوداہ، آخر جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے دیوتا بھی ہیں۔”
29 رب فرماتا ہے، ”تم مجھ پر کیوں الزام لگاتے ہو؟ تم تو سب مجھ
سے بےوفا ہو گئے ہو۔ 30 مَیں نے تمہارے بچوں کو سزا دی،
لیکن بےفائدہ۔ وہ میری تربیت قبول نہیں کرتے۔ بلکہ تم نے
پھاڑنے والے شیرببر کی طرح اپنے نبیوں پر ٹوٹ کر اُنہیں تلوار
سے قتل کیا۔
31 اے موجودہ نسل، رب کے کلام پر دھیان دو! کیا مَیں
اسرائیل کے لئے ریگستان یا تاریک ترین علاقے کی مانند تھا؟
میری قوم کیوں کہتی ہے، 'اب ہم آزادی سے اِدھر اُدھر پھر
سکتے ہیں، آئندہ ہم تیرے حضور نہیں آئیں گے؟' 32 کیا کنواری
کبھی اپنے زیورات کو بھول سکتی ہے، یا دُلھن اپنا عروسی
لباس؟ ہرگز نہیں! لیکن میری قوم بےشمار دنوں سے مجھے بھول
گئی ہے۔
33 تُو عشق ڈھونڈنے میں کتنی ماہر ہے! بدکار عورتیں بھی
تجھ سے بہت کچھ سیکھ لیتی ہیں۔ 34 تیرے لباس کا دامن
بےگناہ غریبوں کے خون سے آلودہ ہے، گو تُو نے اُنہیں نقب زنی
جیسا غلط کام کرتے وقت نہ پکڑا۔ اِس سب کچھ کے باوجود بھی
35 تُو بضد ہے کہ مَیں بےقصور ہوں، اللہ کا مجھ پر غصہ ٹھنڈا ہو
گیا ہے۔ لیکن مَیں تیری عدالت کروں گا، اِس لئے کہ تُو کہتی
ہے، 'مجھ سے گناہ سرزد نہیں ہوا۔'
36 تُو کبھی اِدھر، کبھی اُدھر جا کر اِتنی آسانی سے اپنا رُخ
کیوں بدلتی ہے؟ یقین کر کہ جس طرح تُو اپنے اتحادی اسور سے
مایوس ہو کر شرمندہ ہوئی ہے اُسی طرح تُو نئے اتحادی مصر سے
بھی نادم ہو جائے گی۔ 37 تُو اُس جگہ سے بھی اپنے ہاتھوں کو
سر پر رکھ کر نکلے گی۔ کیونکہ رب نے اُنہیں رد کیا ہے جن پر
تُو بھروسا رکھتی ہے۔ اُن سے تجھے مدد حاصل نہیں ہو گی۔”

3

اسرائیل کی رب سے بےوفائی

1 رب فرماتا ہے، ”اگر کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے اور
الگ ہونے کے بعد بیوی کی کسی اَور سے شادی ہو جائے تو
کیا پہلے شوہر کو اُس سے دوبارہ شادی کرنے کی اجازت ہے؟
ہرگز نہیں، بلکہ ایسی حرکت سے پورے ملک کی بےحرمتی ہو
جاتی ہے۔ دیکھ، یہی تیری حالت ہے۔ تُو نے متعدد عاشقوں
سے زنا کیا ہے، اور اب تُو میرے پاس واپس آنا چاہتی ہے۔ یہ
کیسی بات ہے؟
2 اپنی نظر بنجر پہاڑیوں کی طرف اُٹھا کر دیکھ! کیا کوئی جگہ
ہے جہاں زنا کرنے سے تیری بےحرمتی نہیں ہوئی؟ ریگستان
میں تنہا بیٹھنے والے بدُو کی طرح تُو راستوں کے کنارے پر اپنے
عاشقوں کی تاک میں بیٹھی رہی ہے۔ اپنی عصمت فروشی اور
بدکاری سے تُو نے ملک کی بےحرمتی کی ہے۔ 3 اِسی وجہ
سے بہار میں برسات کا موسم روکا گیا اور بارش نہیں پڑی۔ لیکن
افسوس، تُو کسبی کی سی پیشانی رکھتی ہے، تُو شرم کھانے کے
لئے تیار ہی نہیں۔ 4 اِس وقت بھی تُو چیختی چلّاتی آواز دیتی
ہے، 'اے میرے باپ، جو میری جوانی سے میرا دوست ہے،
5 کیا تُو ہمیشہ تک میرے ساتھ ناراض رہے گا؟ کیا تیرا قہر کبھی
ٹھنڈا نہیں ہو گا؟' یہی تیرے اپنے الفاظ ہیں، لیکن ساتھ ساتھ
تُو غلط کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی رہتی ہے۔”
6 یوسیاہ بادشاہ کی حکومت کے دوران رب مجھ سے ہم
کلام ہوا، ”کیا تُو نے وہ کچھ دیکھا جو بےوفا اسرائیل نے کیا
ہے؟ اُس نے ہر بلندی پر اور ہر گھنے درخت کے سائے میں زنا
کیا ہے۔ 7 مَیں نے سوچا کہ یہ سب کچھ کرنے کے بعد وہ میرے
پاس واپس آئے گی۔ لیکن افسوس، ایسا نہ ہوا۔ اُس کی غدار
بہن یہوداہ بھی اِن تمام واقعات کی گواہ تھی۔ 8 بےوفا اسرائیل
کی زناکاری ناقابلِ برداشت تھی، اِس لئے مَیں نے اُسے گھر سے
نکال کر طلاق نامہ دے دیا۔ پھر بھی مَیں نے دیکھا کہ اُس کی
غدار بہن یہوداہ نے خوف نہ کھایا بلکہ خود نکل کر زنا کرنے
لگی۔ 9 اسرائیل کو اِس جرم کی سنجیدگی محسوس نہ ہوئی بلکہ
اُس نے پتھر اور لکڑی کے بُتوں کے ساتھ زنا کر کے ملک کی

یہوداہ بہن بےوفا کی اُس باوجود کے اِس 10 کی۔ بےحرمتی
واپس پاس میرے پر طور ظاہری صرف بلکہ نہیں سے دل پورے
ہے۔ فرمان کا رب یہ “آئی۔

آ لوٹ پاس میرے

یہوداہ غدار اسرائیل وفا بے” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 11
دیکھ طرف کی شمال جا، 12 ہے۔ باز راست زیادہ نسبت کی
ہے فرماتا رب اسرائیل، بےوفا اے’ کر، اعلان سے آواز بلند کر
گا، دیکھوں نہیں طرف تیری سے غصے مَیں آئندہ !آ واپس کہ
گا۔ رہوں نہیں ناراض تک ہمیشہ مَیں ہوں۔ مہربان مَیں کیونکہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ
کہ کر اقرار کرے۔ تسلیم قصور اپنا تُو کہ ہے لازم لیکن 13
کر گھوم اُدھر اِدھر مَیں ہوئی۔ سرکش سے خدا اپنے رب مَیں
کرتی پوجا کی معبودوں اجنبی میں سائے کے درخت گھنے ہر
رب 14 ہے۔ فرمان کا رب یہ “۔‘سنی نہ کی رب نے مَیں رہی،
مالک تمہارا مَیں کیونکہ آؤ، واپس بچو، بےوفا اے” ہے، فرماتا
گا۔ لاؤں واپس میں صیون کر نکال سے جگہ ہر تمہیں مَیں ہوں۔
سے خاندان کسی اور گا، لاؤں نکال کو ایک مَیں سے شہر کسی
کو۔ افراد دو
سوچ میری جو گا نوازوں سے بانوں گلہ ایسے تمہیں مَیں تب 15
کریں بانی گلہ تمہاری ساتھ کے عقل اور سمجھ جو اور گے رکھیں
طرف چاروں تم اور گی بڑھے بہت تعداد تمہاری پھر 16 گے۔
عہد کے رب میں دنوں اُن” ہے، فرماتا رب “گے۔ جاؤ پھیل
گا، آئے خیال کا اُس نہ گا۔ جائے کیا نہیں ذکر کا صندوق کے
نہ گی، ہو محسوس کمی کی اُس نہ گا۔ جائے کیا یاد اُسے نہ
کا رب’ یروشلم وقت اُس کیونکہ 17 گا۔ جائے بنایا دوبارہ اُسے
تعظیم کی نام کے رب اقوام تمام میں اُس اور گا، کہلائے ‘تخت
کے دلوں ضدی اور شریر اپنے وہ تب گی۔ جائیں ہو جمع میں
اسرائیل گھرانا کا یہوداہ تب 18 گی۔ گزاریں نہیں زندگی مطابق
سے ملک شمالی کر مل وہ اور گا، آئے پاس کے گھرانے کے
کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو گے آئیں واپس میں ملک اُس
تھا۔ دیا میں میراث
سلوک سا کا بیٹوں ساتھ تیرے مَیں کاش سوچا، نے مَیں 19
ایسی ایک سکوں، دے ملک گوار خوش ایک تجھے کہ کر
کہ سمجھا مَیں ہو۔ شاندار کہیں نسبت کی اقوام دیگر جو میراث
لیکن 20 گے۔ پھیرو نہیں سے مجھ منہ اپنا کر ٹھہرا باپ اپنا مجھے تم
عورت اُس بالکل ہے، رہی بےوفا سے مجھ تُو قوم، اسرائیلی اے
کا رب یہ “ہے۔ گئی ہو بےوفا سے شوہر اپنے جو طرح کی
ہے۔ فرمان
رہی دے سنائی التجائیں اور چیخیں پر بلندیوں بنجر !سنو” 21
کر اختیار راہ غلط وہ کہ لئے اِس ہیں، رہے رو اسرائیلی ہیں۔
واپس بچو، بےوفا اے 22 ہیں۔ گئے بھول کو خدا اپنے رب کے
“سکوں۔ دے شفا کو دلوں بےوفا تمہارے مَیں تاکہ آؤ
کیونکہ ہیں، آتے پاس تیرے ہم ہیں۔ حاضر ہم رب، اے”
بُت پر پہاڑوں اور پہاڑیوں واقعی، 23 ہے۔ خدا ہمارا رب ہی تُو
کی اسرائیل خدا ہمارا رب یقیناً ہے۔ ہی فریب تماشا کا پرستی
دیوتا ناک شرم تک آج کر لے سے جوانی ہماری 24 ہے۔ نجات
اُن خواہ ہیں، آئے کھاتے پھل کا محنت کی دادا باپ ہمارے
آؤ، 25 بیٹیاں۔ بیٹے کے اُن خواہ تھے، گائے بَیل اور بھیڑبکریاں کی
رضائی کی بےعزتی اپنی اور جائیں لیٹ پر بستر کے شرم اپنی ہم
اپنے رب سمیت دادا باپ اپنے نے ہم کیونکہ جائیں۔ چھپ میں
رب نے ہم تک آج کر لے سے جوانی اپنی ہے۔ کیا گناہ کا خدا
“سنی۔ نہیں کی خدا اپنے

4

کرو توبہ

تو چاہے آنا واپس تُو اگر اسرائیل، اے” ہے، فرماتا رب 1
حضور میرے کو بُتوں گھنونے اپنے تُو اگر !آ واپس پاس میرے
قَسم کی حیات کی رب اور 2 پھرے نہ آوارہ کے کر دُور سے
وعدہ اپنا سے صداقت اور انصاف داری، دیانت وقت کھاتے
“گی۔ کریں فخر پر مجھ کر پا برکت سے مجھ غیراقوام تو کرے پورا
اپنے” ہے، فرماتا سے باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ رب 3
!بناؤ کاشت قابلِ اُسے کر چلا ہل پر زمین غیرمستعمل کی دلوں
اے 4 کرنا۔ مت ضائع کر بو میں جھاڑیوں کانٹےدار بیج اپنے
مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے باشندو، کے یروشلم اور یہوداہ
قہر میرا ورنہ کراؤ، ختنہ کا دلوں اپنے یعنی کراؤ ختنہ اپنا کے کر
طرح کی آگ والی بجھنے نہ کبھی باعث کے کاموں غلط تمہارے
گا۔ ہو نازل پر تجھ

اعلان کا آفت سے شمال

بھر ملک’ دو، اطلاع کو یروشلم اور کرو اعلان میں یہوداہ 5
ہم آؤ، !جاؤ ہو اکٹھے’ چلاؤ، کر پھاڑ گلا ‘!بجاؤ نرسنگا میں
اُسے لوگ تاکہ دو گاڑ جھنڈا 6 ‘!لیں پناہ میں شہروں بند قلعہ
اور جاؤ بھاگ میں مقام محفوظ لیں۔ پناہ میں صیون کر دیکھ

ہے۔ نتیجہ کا حرکتوں اور چلن چال ھی اپنے تیرے یہ" 18 ہے۔
"!ہے خراش دل اور تلخ کتنا انجام کا بےدینی تیری ھائے،

دُکھ لئے کے قوم اپنی کا یرمیاہ

کے درد مَیں !جان تڑپتی میری جان، تڑپتی میری ھائے، 19
ہو بےقابو وہ !دل میرا ھائے، ہوں۔ رہا کھا تاب و پیچ مارے
نرسنگے کیونکہ سکتا، رہ نہیں خاموش مَیں ہے۔ رہا دھڑک کر
ہیں۔ گئے پہنچ تک کان میرے نعرے کے جنگ اور آواز کی
چاروں ہیں، رہی مل خبریں کی شکستوں دیگرے بعد یکے 20
برباد تنبو میرے ھی اچانک ہے۔ ہوئی تباھی کی ملک طرف
مجھے 21 ہیں۔ گئے ہو ختم خیمے میرے میں لمحے ھی ایک ہیں،
نرسنگے تک کب گا، پڑے دیکھنا جھنڈا کا جنگ تک کب
گی؟ پڑے سننی آواز کی
بےوقوف وہ جانتی۔ نہیں مجھے اور ہے احمق قوم میری" 22
ہیں، تیز بہت میں کرنے کام غلط وہ گو ہیں۔ بچے ناسمجھ اور
"ہے۔ باہر سے سمجھ کی اُن کرنا بھلائی لیکن
آسمان جب تھا۔ سنسان و ویران تو ڈالی نظر پر ملک نے مَیں 23
تو پڑی پر پہاڑوں نگاہ میری 24 تھا۔ اندھیرا تو دیکھا طرف کی
کہیں 25 تھیں۔ رھی کھا ھچکولے پہاڑیاں تمام تھے، رہے تھرتھرا
تھے۔ چکے جا کر اُڑ بھی پرندے تمام آیا، نہ نظر شخص کوئی
زمین زرخیز کہ ہوں دیکھتا کیا تو دوڑائی نظر پر ملک نے مَیں 26
سامنے کے غضب شدید کے اُس اور رب ہے۔ گئی بن ریگستان
فرماتا رب کیونکہ 27 ہیں۔ گئے ہو نابود و نیست شہر تمام کے اُس
طور پورے اُسے مَیں اگرچہ گا، جائے ہو برباد ملک پورا" ہے،
تاریک آسمان اور گی کرے ماتم زمین 28 گا۔ کروں نہیں ختم پر
اٹل ارادہ میرا اور ہوں، چکا فرما یہ مَیں کیونکہ گا، جائے ہو
"گا۔ آؤں باز سے اِس نہ گا، پچھتاؤں سے کرنے یہ مَیں نہ ہے۔
کر سن شرابہ شور کا والوں چلانے تیر اور گھڑسواروں 29
کھسک میں چٹانوں اور جنگلوں کر نکل سے شہروں تمام لوگ
بھی میں کسی گے، ہوں سنسان و ویران شہر تمام گے۔ جائیں
گے۔ بسیں نہیں لوگ
دیا ملا میں خاک جسے تُو ہے، رھی کر کیا تُو پھر تو 30
کیا کی پہننے زیورات کے سونے اور لباس قرمزی اب ہے؟ کیا
اور سجانے سے سُرمے کو آنکھوں اپنی وقت اِس ہے؟ ضرورت
تو عاشق تیرے نہیں۔ فائدہ کوئی کا کرنے آراستہ کو آپ اپنے
ہیں۔ درپَے کے مارنے سے جان تجھے بلکہ جانتے حقیر تجھے
جنم بار پہلی آواز، کی عورت مبتلا میں زہ دردِ مجھے کیونکہ 31

ہوں، رہا لا آفت سے طرف کی شمال مَیں کیونکہ رُکو، نہ کہیں
گا۔ جائے گر سے دھڑام کچھ سب
کو قوموں آیا، نکل سے جگہ کی چھپنے اپنی میں جنگل شیر ببر 7
تیرے تاکہ ہے چکا ہو روانہ سے مقام اپنے والا کرنے ہلاک
میں اُن اور گے، جائیں ہو برباد شہر تیرے کرے۔ تباہ کو ملک
گا۔ رہے نہیں کوئی
کا رب کیونکہ کرو، زاری و آہ کر پہن لباس کا ٹاٹ چنانچہ 8
"ہے۔ رہا ہو نازل پر ہم تک اب غضب سخت
ہمت افسر کے اُس اور بادشاہ دن اُس" ہے، فرماتا رب 9
نبی اور گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اماموں گے، ہاریں
"گے۔ جائیں رہ کر ہو سُن سے خوف
مطلق، قادرِ رب اے !ھائے ھائے،" اُٹھا، بول مَیں تب 10
نے تُو جب دیا فریب سخت کتنا کو یروشلم اور قوم اِس نے تُو
گلوں ہمارے حالانکہ 'گا ہو حاصل امان و امن تمہیں' فرمایا،
کو یروشلم اور قوم اِس وقت اُس 11 "ہے۔ کو پھرنے تلوار پر
کچھ سب سے ٹیلوں بنجر کے ریگستان" گی، جائے دی اطلاع
گندم یہ اور ہے۔ رھی آ پاس کے قوم میری لُو والی جُھلسانے
گی ہو نہیں ہَوا مفید والی کرنے الگ سے بھوسے کر پھٹک کو
کیونکہ گی۔ آئے سے طرف میری ہَوا تیز جیسی آندھی بلکہ 12
"گا۔ کروں صادر فیصلے اپنے پر اُن مَیں اب
!ہے رہا بڑھ آگے طرح کی بادلوں طوفانی دشمن دیکھو، 13
تیز سے عقاب گھوڑے کے اُس اور جیسے، آندھی رتھ کے اُس
ہے۔ گیا آ انجام ہمارا !افسوس پر ہم ھائے، ہیں۔
تاکہ کر صاف سے بُرائی کر دھو کو دل اپنے یروشلم، اے 14
منصوبے شریر اپنے تک کب اندر ھی اندر تُو ملے۔ چھٹکارا تجھے
گی؟ رہے باندھتی
پہاڑی کے افرائیم ہیں، رھی آ خبریں بُری سے دان !سنو 15
اطلاع کو غیراقوام 16 ہے۔ رہا پہنچ پیغام کا آفت سے علاقے
والے کرنے محاصرہ" کرو، اعلان میں بارے کے یروشلم اور دو
لگا نعرے کے جنگ وہ !ہیں رہے آ سے ملک دُوردراز فوجی
کھیتوں وہ تب 17 گے۔ پڑیں ٹوٹ پر شہروں کے یہوداہ کر لگا
گے۔ لیں گھیر کو یروشلم طرح کی والوں کرنے چوکیداری کی
فرمان کا رب یہ "ہے۔ گیا ہو سرکش سے مجھ شہر یہ کیونکہ

کراہ بیٹی صیون ہے۔ رہی دے سنائی زاری و آہ کی والی دینے
ہانے،" ہے، رہی کہہ ہوئے پھیلائے ہاتھ اپنے وہ ہے، رہی
رہی نکل کر آ میں ہاتھ کے قاتلوں جان میری !افسوس پر مجھ
"۔ہے

5

ہے ناممکن معافی اب

1 "کر ملاحظہ کا جگہ ہر !پھرو گھومو میں گلیوں کی یروشلم
بھی تفتیش کی چوکوں کے اُس ہے۔ رہا ہو کیا کہ کرو پتا کے
کرے انصاف جو جائے مل شخص بھی ایک تمہیں اگر کرو۔
دوں کر معاف کو شہر مَیں تو رہے طالب کا داری دیانت اور
بولتے جھوٹ بھی وقت کھاتے قَسم کی حیات کی رب وہ 2 گا۔
"ہیں۔
3 تُو ہیں۔ چاہتی دیکھنا داری دیانت آنکھیں تیری رب، اے
ڈالا، کچل اُنہیں نے تُو ہوا۔ نہ دُکھ اُنہیں لیکن مارا، اُنہیں نے
چہرے اپنے نے اُنہوں نہیں۔ تیار لئے کے پانے تربیت وہ لیکن
ہے۔ کیا انکار سے کرنے توبہ کر بنا سخت زیادہ کہیں سے پتھر کو
4 لئے اِس یہ ہیں۔ ایسے لوگ غریب صرف" سوچا، نے مَیں
کی خدا اپنے اور راہ کی رب کہ ہیں رہے کر حرکتیں احمقانہ
اُن کر جا پاس کے بزرگوں مَیں آؤ، 5 ہیں۔ نہیں واقف سے شریعت
شریعت کی اللہ اور راہ کی رب ضرور تو وہ ہوں۔ کرتا بات سے
اپنے نے سب کے سب افسوس، لیکن "گے۔ ہوں جانتے کو
ہیں۔ ڈالے توڑ رسّے اور جوئے
6 گا، کرے حملہ پر اُن کر نکل سے جنگل شیرببر لئے اِس
شہروں کے اُن چیتا گا، کرے برباد اُنہیں کر آ سے بیابان بھیڑیا
گا۔ ڈالے پھاڑ کو والے نکلنے ہر کر بیٹھ میں تاک قریب کے
اپنی نے اُنہوں دفعہ متعدد ہیں، ہوئے سرکش بار بار وہ کیونکہ
ہے۔ کیا اظہار کا بےوفائی
7 "مَیں تجھے کیسے معاف کروں؟ تیری اولاد نے مجھے ترک
نے مَیں گو ہیں۔ نہیں خدا جو ہے کھائی قَسم کی اُن کے کر
کے چکلے کیا، زنا نے اُنہوں توبھی کی پوری ضرورت ہر کی اُن
تازے موٹے لوگ یہ 8 رہیں۔ لگی قطاریں لمبی کی اُن سامنے
اپنے ہوا ہنہناتا ایک ہر ہیں۔ گئے آ میں مستی جو ہیں گھوڑے
مَیں کیا" ہے، فرماتا رب 9 "ہے۔ مارتا آنکھ کو بیوی کی پڑوسی
لوں؟ نہ انتقام سے قوم ایسی مَیں کیا دوں؟ نہ سزا اُنہیں میں جواب
10 جاؤ، اُس کے انگور کے باغوں پر ٹوٹ پڑو اور سب کچھ برباد

شاخوں کی بیلوں کرنا۔ مت ختم پر طور مکمل اُنہیں لیکن دو۔ کر
"ہیں۔ نہیں لوگ کے رب وہ کیونکہ کرو، دُور کو

گا کرے طلب جواب سے قوم اپنی رب

11 باشندے کے یہوداہ اور اسرائیل" ہے، فرماتا رب کیونکہ
کا رب نے اُنہوں 12 ہیں۔ رہے بےوفا سے مجھ سے طرح ہر
مصیبت پر ہم گا۔ کرے نہیں کچھ وہ' ہے، کہا کے کر انکار
گا۔ پہنچے نقصان سے کال نہ تلوار، نہ ہمیں گی۔ آئے نہیں
13 اور ہیں، کرتے ہی بکواس تو وہ ہے؟ حیثیت کیا کی نبیوں
کیا ایسا ساتھ کے ہی اُن بلکہ ہے۔ نہیں میں اُن کلام کا رب
"۔' گا جائے
14 یرمیاہ، اے" ہے، فرماتا خدا کا لشکروں رب لئے اِس
میں منہ تیرے لئے اِس ہیں رہے کر باتیں ایسی لوگ چونکہ
کر بھسم طرح کی لکڑی کو قوم اِس کر بن آگ الفاظ میرے
قوم کی دُور مَیں اسرائیل، اے" ہے، فرماتا رب 15 "گے۔ دیں
کی جس قوم قدیم اور پختہ ایسی گا، بھیجوں خلاف تیرے کو
کے اُن 16 سمجھتا۔ نہیں تُو باتیں کی جس اور جانتا نہیں تُو زبان
ہیں۔ سورمے زبردست سب کے سب ہیں، قبریں کھلی ترکش
17 خوراک، تیری فصلیں، تیری :گے لیں کر ہڑپ کچھ سب وہ
انگور تیری گائے بَیل، تیرے بھیڑبکریاں، تیری بیٹیاں، بیٹے تیرے
تم پر شہروں بند قلعہ جن درخت۔ کے انجیر تیرے اور بیلیں کی
گے۔ دیں ملا میں خاک سے تلوار وہ اُنہیں ہو رکھتے بھروسا
18 کروں نہیں برباد پر طور مکمل تمہیں وقت اُس مَیں بھی پھر
سے تجھ لوگ اگر یرمیاہ، اے" 19 ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔
کیوں ساتھ ہمارے کچھ سب یہ نے خدا ہمارے رب' پوچھیں،
اجنبی میں وطن اپنے کے کر ترک مجھے تم' بتا، اُنہیں تو 'کیا؟
دُور سے وطن تم لئے اِس ہو، رہے کرتے خدمت کی معبودوں
' گے۔ کرو خدمت کی اجنبیوں میں ملک
20 اے کر 21 دو اطلاع کو یہوداہ اور کرو اعلان میں اسرائیل
تو آنکھیں کی اُن افسوس، لیکن !سنو قوم، ناسمجھ اور بےوقوف
سن وہ لیکن ہیں تو کان کے اُن سکتے، نہیں دیکھ وہ لیکن ہیں
ماننا نہیں خوف میرا تمہیں کیا" ہے، فرماتا رب 22 "سکتے۔ نہیں
نے ہی مَیں !لو سوچ چاہئے؟ کانپنا نہیں حضور میرے چاہئے،
پر جس بنائی باڑ ایسی ایک کی، مقرر سرحد کی سمندر سے ریت
توبھی مارے لہریں سے زور وہ گو سکتا۔ گزر نہیں کبھی وہ سے

مقررہ تو بھی گرجیں خوب موجیں کی اُس گو ہے، رہتا ناکام
سکتیں۔ بڑھ نہیں آگے سے حد
یہ ہے۔ سرکش اور ضدی دل کا قوم اِس افسوس، لیکن 23
ہیں۔ پڑے چل پر راہوں ہی اپنی کر ہٹ سے راہ صحیح لوگ
خوف کا خدا اپنے رب ہم آؤ،' کہتے، نہیں کبھی میں دل وہ 24
میں موسم کے بہار اور خزاں پر وقت ہمیں وہی کیونکہ مانیں۔
ہماری کر ہے دیتا ضمانت کی اِس وہی ہے، کرتا مہیا بارش
کاموں غلط تمہارے اب 25 ' جائیں۔ پک سے باقاعدگی فصلیں
تمہیں نے گناہوں تمہارے دیا، کر محروم سے نعمتوں اِن تمہیں نے
ہے۔ رکھا روک سے چیزوں اچھی اِن
ہیں جاتے پائے افراد بےدین ایسے میں قوم میری کیونکہ 26
شکاری طرح جس ہیں۔ رہتے لگائے تاک کی دوسروں جو
طرح اُسی ہے، جاتا چھپ کر جھک لئے کے پکڑنے پرندے
کر لگا پھندے وہ ہیں۔ جاتے بیٹھ میں گھات کی دوسروں وہ
اپنے شکاری طرح جس اور 27 ہیں۔ پھنساتے میں اُن کو لوگوں
کے لوگوں شریر اِن طرح اُسی ہے دیتا بھر سے چڑیوں کو پنجرے
طاقت امیر، وہ سے چالوں اپنی ہیں۔ رہتے بھرے سے فریب گھر
حد کی کاموں غلط کے اُن ہیں۔ گئے ہو تازے موٹے اور 28 ور
مدد کی یتیموں وہ نہ نہیں۔ ہی کرتے انصاف وہ رہتی۔ نہیں
نہ ہے، حق کا اُن جو جائے مل کچھ وہ اُنہیں تاکہ ہیں کرتے
اب" ہے، فرماتا رب 29 "ہیں۔ رکھتے قائم حقوق کے غریبوں
مجھے کیا چاہئے؟ دینی نہیں سزا کی اِس اُنہیں مجھے کیا بتاؤ، مجھے
چاہئے؟ لینا نہیں بدلہ سے قوم والی کرنے حرکتیں کی قسم اِس
گھن قابلِ اور ناک ہول وہ ہے ہوا میں ملک کچھ جو 30
اپنی امام اور سناتے گوئیاں پیش جھوٹی نبی کیونکہ 31 ہے۔
یہ کا اُن قوم میری اور ہیں۔ کرتے حکومت سے مرضی ہی
ختم کچھ سب یہ جب بتاؤ، مجھے لیکن ہے۔ رکھتی عزیز رویہ
گے؟ کرو کیا تم پھر تو گا جائے ہو

6

ہے ہوا گھرا سے دشمنوں یروشلم

!لو پناہ اَور کہیں کر نکل سے یروشلم اولاد، کی بن یمین اے 1
کھڑا اشارہ ایسا کا بھاگنے میں کرم بیت !پھونکو نرسنگا میں تقوع
رہی ہو نازل آفت سے شمال کیونکہ !آئے نظر کو سب جو کر
گا۔ جائے گر سے دھڑام کچھ سب ہے،

اُسے مَیں لیکن ہے۔ نازک اور موہن من کتنی بیٹی صیون 2
پر اُس کرلے کو ریوڑوں اپنے چرواہے اور 3 گا، دوں کر ہلاک
گے، لیں لگا گرد ارد کے اُس کو خیموں اپنے وہ گے۔ پڑیں ٹوٹ
گا۔ جائے کھا حصہ اپنا کر چر ریوڑ کا ایک ہر اور
جائیں۔ ہو تیار لئے کے لڑنے سے اُس ہم آؤ،' گے، کہیں وہ 4
رہا ڈھل دن افسوس، لیکن ! کریں حملہ وقت کے دوپہر ہم آؤ،
بات کوئی 5 ہیں۔ رہے جا ہوتے لمبے سائے کے شام اور ہے،
وقت اُسی گے، ماریں چھاپہ پر اُس ہم ہی وقت کے رات نہیں،
”۔' گے دیں گرا کو بُرجوں کے اُس ہم
کے مٹی کاٹو، کو درختوں" ہے، فرماتا الافواج رب 6
ہے، دینی سزا کو شہر ! کرو گھیراؤ کا یروشلم سے ڈھیروں
کنوئیں طرح جس 7 ہے۔ جاتا پایا ظلم ہی ظلم میں اُس کیونکہ
تازہ تازہ بھی بدی کی یروشلم طرح اُسی ہے رہتا نکلتا پانی تازہ سے
گونجتی میں اُس آوازیں کی تشدد و ظلم ہے۔ رہتی نکلتی سے اُس
رہتے سامنے میرے لگاتار زخم اور حالت بیمار کی اُس ہیں، رہتی ہیں۔
کر آتنگ مَیں ورنہ کر، قبول کو تربیت میری یروشلم، اے 8
غیرآباد تُو اور گا دوں کر تباہ تجھے مَیں گا، لوں پھیر منہ اپنا سے تجھ
گی۔ جائے ہو“
بعد کے چننے انگور طرح جس" ہے، فرماتا الافواج رب 9
کا اسرائیل طرح اُسی ہیں لیتے توڑ پھل کھچا بچا تمام لوگ غریب
والے چننے گا۔ جائے لیا توڑ سے احتیاط بھی حصہ کھچا بچا
گزرنے سے پر شاخوں کی انگور کو ہاتھ اپنے دوبارہ طرح کی دے۔“
آگاہ کو کس کروں، بات سے کس مَیں رب، اے 10
لئے اِس ہیں، نامختون کان کے اُن دیکھ، گا؟ سنے کون کروں؟
ہے، لگتا خیز مضحکہ اُنہیں کلام کا رب سکتے۔ نہیں ہی سن وہ
ہوا بھرا سے غضب کے رب مَیں لئے اِس 11 ہے۔ ناپسند اُنہیں وہ
اُسے کر ہوں گیا تھک اِتنا کرتے کرتے برداشت اُسے مَیں ہوں، سکتا۔ روک نہیں مزید
پر نوجوانوں شدہ جمع اور بچوں والے کھیلنے میں گلیوں اُسے”
یا ہو آدمی خواہ گا، جائے کیا گرفتار کو سب کیونکہ کر، نازل
کھیتوں کو گھروں کے اُن 12 رسیدہ۔ عمر یا ہو بزرگ عورت،
مَیں کیونکہ گا، جائے کیا حوالے کے دوسروں سمیت بیویوں اور
کا رب یہ " گا۔ بڑھاؤں خلاف کے باشندوں کے ملک ہاتھ اپنا

کے نفع غلط سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے" 13 ہے۔ فرمان
ہیں۔ باز دھوکے سب تک امام کر لے سے نبی ہیں، پڑے پیچھے
ہیں، کہتے کر لگا پٹی مرہم عارضی پر زخم کے قوم میری وہ 14
' ہے گیا آ دور کا سلامتی اب ہے، گیا ہو ٹھیک کچھ سب اب '
لئے کے اُن رویہ گھنونا ایسا 15 نہیں۔ ہی ہے سلامتی حالانکہ
سراسر بلکہ کرتے نہیں شرم وہ لیکن چاہئے، ہونا باعث کا شرم
لوگ یہ تو گا جائے گر کچھ سب جب لئے اِس ہیں۔ بےشرم
ٹھوکر یہ تو گا کروں نازل سزا پر اِن مَیں جب گے۔ جائیں گر بھی
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ جائیں مل میں خاک کر کھا

رہو میں تلاش کی راستے صحیح

کا اُن کر ہو کھڑے پاس کے راستوں" ہے، فرماتا رب 16
سے میں اُن کہ کرو پتا کے کر تفتیش کی راہوں قدیم !کرو معائنہ
سکون کو جان تمہاری تب چلو۔ پر اُس ہے، پھر اچھی سی کون
یہ ہم نہیں،' ہو، کہتے کے کر انکار تم افسوس، لیکن گا۔ ملے
دار پہرے پر تم نے مَیں دیکھو، 17 '!گے کریں نہیں اختیار راہ
'!دو دھیان تو گا جائے پھونکا نرسنگا جب' کہا، اور کئے مقرر
' گے۔ دیں نہیں توجہ ہم نہیں،' کیا، انکار نے تم لیکن
کے اُن کہ لے جان جماعت، اے !سنو قومو، اے چنانچہ 18
مَیں کہ دے دھیان زمین، اے 19 گا۔ جائے کیا کچھ کیا ساتھ
منصوبوں اپنے کے اُن یہ اور گا۔ کروں نازل آفت کیا پر قوم اِس
بلکہ دی نہ توجہ پر باتوں میری نے اُنہوں کیونکہ گا، ہو پھل کا
دُوردراز یا بخور کے سبا مجھے 20 دیا۔ کر رد کو شریعت میری
والی ہونے بھسم تمہاری !پروا کیا کی مسالوں قیمتی کے ممالک
لطف مَیں سے قربانیوں کی ذبح تمہاری نہیں، پسند مجھے قربانیاں
راستے کے قوم اِس مَیں" ہے، فرماتا رب 21 "ہوتا۔ نہیں اندوز
ٹھوکر بیٹا اور باپ سے جن گا دوں کر کھڑی رکاوٹیں ایسی میں
جائیں ہو ہلاک کر مل دوست اور پڑوسی گے۔ جائیں گر کر کھا
"گے۔

حملہ کا دشمن سے شمال

دنیا ہے، رہی آ فوج سے ملک شمالی" ہے، فرماتا رب 22
کے اُس 23 ہے۔ رہا جا جگایا کو قوم عظیم ایک سے انتہا کی
اُن سنو ہیں۔ لیس سے شمشیر اور کمان فوجی بےرحم اور ظالم
اے ہے۔ رہی دے سنائی آواز سی کی سمندر متلاطم !شور کا
آ کرنے حملہ پر تجھ کر ہو آرا صف پر گھوڑوں وہ بیٹی، صیون
"ہیں۔ رہے
گئے ہار ہمت ہاتھ ہمارے کر پا اطلاع میں بارے کے اُن 24
مبتلا میں زہ دردِ ہمیں ہے، گیا ہو طاری خوف پر ہم ہیں۔
میں کھیت کر نکل سے شہر 25 ہے۔ رہا ہو درد سا کا عورت
ہے، کھڑا تھامے تلوار دشمن وہاں کیونکہ چلنا، مت پر سڑک یا
ہے۔ گئی پھیل دہشت ہی دہشت طرف چاروں
پوٹ لوٹ میں راکھ کر پہن لباس کا ٹاٹ قوم، میری اے 26
سے زور ہو۔ گیا مر بیٹا اکلوتا طرح جس کر ماتم یوں جا۔ ہو
گا۔ مارے چھاپہ پر ہم ہلاکو ہی اچانک کیونکہ کر، واویلا

ہے آزماتا کو قوم یرمیاہ

کو دھاتوں تجھے نے مَیں" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 27
جس ہے دھات وہ قوم میری اور ہے، دی داری ذمہ کی جانچنے
یہ رب، اے 28 "ہے۔ پرکھنا کے کر معلوم تجھے چلن چال کا
روزی کی اِن لگانا تہمت ہیں۔ سرکش کے قسم بدترین لوگ تمام
کا تباہی سب کے سب ہیں، ہی لوہا اور پیتل یہ ہے۔ گیا بن
سیسہ تاکہ ہے رہی دے ہَوا خوب دھونکنی 29 ہیں۔ باعث
افسوس، لیکن جائے۔ ہو الگ سے چاندی کر پگھل میں آگ
کیا نہیں الگ کو بےدینوں یعنی سیسہ ہے۔ رائیگاں محنت ساری
ردی' اُنہیں چنانچہ 30 رہتی۔ نہیں باقی چاندی خالص سکتا، جا
ہے۔ دیا کر رد اُنہیں نے رب کیونکہ ہے، جاتا دیا قرار' چاندی

7

پیغام میں بارے کے گھر کے رب

صحن کے گھر کے رب" 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب 1
تمام کے یہوداہ اے کہ کر اعلان کر ہو کھڑا پر دروازے کے
کے کرنے پرستش کی رب بھی جتنے !سنو کلام کا رب باشندو،
رب 3 !دیں توجہ سب وہ ہیں ہوتے داخل میں دروازوں اِن لئے
چال اور زندگی اپنی کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
گا۔ دوں بسنے پر مقام اِس تمہیں بھی آئندہ مَیں تو کرو درست چلن
یہاں' ہیں، کہتے جو کرو مت اعتماد پر الفاظ دہ فریب کے اُن 4
کا رب گھر، کا رب گھر، کا رب یہ کیونکہ ہیں محفوظ ہم
چلن چال اور زندگی اپنی تم کہ ہے یہ تو شرط سنو، 5 ' ہے۔ گھر
کرو، سلوک کا انصاف ساتھ کے دوسرے ایک اور کرو درست
کا بےقصور جگہ اِس کرو، نہ ظلم پر بیوہ اور یتیم پردیسی، تم کہ 6
کو آپ اپنے کر لگ پیچھے کے معبودوں اجنبی اور بہاؤ نہ خون

اِس تمہیں بھی آئندہ مَیں تو کرو ایسا تم اگر 7 پہنچاؤ۔ نہ نقصان
دادا باپ تمہارے نے مَیں جو میں ملک اُس گا، دوں بسنے جگہ
تھا۔ دیا بخش لئے کے ہمیشہ کو
جو ہو رکھتے بھروسا پر الفاظ دہ فریب تم افسوس، لیکن 8
قَسم جھوٹی تم نیز ہو۔ زنا کار اور قاتل چور، تم 9 ہیں۔ ہی فضول
معبودوں اجنبی اور جلاتے بخور حضور کے دیوتا بعل کھاتے،
پہلے تم سے جن پیچھے کے دیوتاؤں ایسے ہو، جاتے لگ پیچھے کے
بھی حضور میرے یہاں تم ساتھ ساتھ لیکن 10 تھے۔ نہیں واقف
تم میں اُسی ہے لگاٹھپا کا نام ہی میرے پر مکان جس ہو۔ آتے
میں گھر کے رب تم ‘ہیں۔ محفوظ ہم’ ہو، کہتے کر ہو کھڑے
حرکتیں گھنونی تمام یہ طرح کس ساتھ ساتھ کے کرنے عبادت
“ہو؟ سکتے رکھ جاری
پر جس مکان یہ نزدیک تمہارے کیا” ہے، فرماتا رب 11
!خبردار ہے؟ گیا بن اڈّا کا ڈاکوؤں ہے لگاٹھپا کا نام ہی میرے
جہاں لگاؤ چکر کا شہر سَیلا 12 ہے۔ آتا نظر بھی مجھے کچھ سب یہ
قوم اپنی نے مَیں کہ کرو معلوم تھا۔ بسایا نام اپنا پہلے نے مَیں
“کیا۔ کیا ساتھ کے شہر اُس سے سبب کے بےدینی کی اسرائیل
بار مَیں اور رہے، کرتے حرکتیں شریر یہ تم” ہے، فرماتا رب 13
تمہیں مَیں سنی۔ نہ میری نے تم لیکن رہا، ہوتا کلام ہم سے تم بار
اِس 14 ہوئے۔ نہ تیار لئے کے دینے جواب تم لیکن رہا، بُلاتا
نے مَیں جو گا کروں کچھ وہ ساتھ کے گھر اِس مَیں اب لئے
یہ ہے، لگاٹھپا کا نام ہی میرے پر اِس گو تھا، کیا ساتھ کے سَیلا
تمہیں نے مَیں جسے اور ہو رکھتے اعتماد تم پر جس ہے مکان وہ
حضور اپنے تمہیں مَیں 15 تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ تمہارے اور
تمہارے نے مَیں طرح جس طرح اُسی بالکل گا، دوں نکال سے
تھا۔ دیا نکال کو اولاد کی *اسرائیل یعنی بھائیوں تمام

نافرمانی کی لوگوں

نہ لئے کے اِس کر۔ مت دعا لئے کے قوم اِس یرمیاہ، اے 16
کیونکہ کر، نہ تنگ مجھے خاطر کی لوگوں اِن منت۔ نہ کر، التجا
یہ جو رہا آنہیں نظر کچھ وہ تجھے کیا 17 گا۔ سنوں نہیں تیری مَیں
اور 18 ہیں؟ رہے کر میں گلیوں کی یروشلم اور شہروں کے یہوداہ
ہیں، بناتے ڈھیر کر چن لکڑی بچے ہیں۔ ملوث میں اِس سب
کر گوندھ گوندھ آٹا عورتیں جبکہ ہیں لگاتے آگ اُسے باپ پھر
مجھے ہیں۔ پکاتی ٹکیاں لئے کے دیوی نامی ملکہ کی آسمان پر آگ
بھی نذریں کی مَے کو معبودوں اجنبی وہ لئے کے کرنے تنگ
ہیں۔ کرتے پیش
اپنے جتنا رہے کر نہیں تنگ اُتنا مجھے یہ میں حقیقت لیکن 19
“ہیں۔ رہے کر رُسوائی ہی اپنی وہ سے حرکتوں ایسی کو۔ آپ
مقام اِس غضب اور قہر میرا” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 20
کی زمین اور پر درختوں کے میدان کھلے پر، حیوان و انسان پر،
کوئی اور گا، جائے ہو آتش نذرِ کچھ سب گا۔ ہو نازل پر پیداوار
“گا۔ سکے نہیں بجھا اُسے
بھسم” ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 21
گوشت کا اُن بلکہ کرو، نہ پیش مجھے کو قربانیوں والی ہونے
مَیں دن جس کیونکہ 22 لو۔ کھا خود سمیت قربانیوں دیگر
اُنہیں نے مَیں دن اُس لایا نکال سے مصر کو دادا باپ تمہارے
نہ حکم کا چڑھانے قربانیاں دیگر اور قربانیاں والی ہونے بھسم
ہی تب !سنو میری کہ دیا حکم یہ صرف اُنہیں نے مَیں 23 دیا۔
پر طور پورے گے۔ ہو قوم میری تم اور گا ہوں خدا تمہارا مَیں
تمہاری ہی تب ہوں۔ دکھاتا تمہیں مَیں جو رہو چلتے پر راہ اُس
بلکہ دیا دھیان نہ سنی، نہ میری نے اُنہوں لیکن 24 گی۔ ہو خیر
نے اُنہوں لگے۔ گزارنے زندگی مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے
جب 25 لیا۔ پھیر سے مجھ منہ اپنا بلکہ کیا نہ رجوع طرف میری
بہ روز مَیں تک آج آئے نکل سے مصر دادا باپ تمہارے سے
بھیجتا پاس تمہارے کو نبیوں یعنی خادموں اپنے بار بار اور روز
بضد وہ دی۔ توجہ نہ سنی، میری نہ نے اُنہوں توبھی 26 رہا۔
تھے۔ بُرے زیادہ نسبت کی دادا باپ اپنے بلکہ رہے
تیری وہ لیکن گا، بتائے باتیں تمام یہ اُنہیں تُو یرمیاہ، اے 27
گے۔ دیں نہیں جواب وہ لیکن گا، بُلائے اُنہیں تُو گے۔ سنیں نہیں
آواز کی خدا اپنے رب نہ نے قوم اِس’ گا، بتائے اُنہیں تُو تب 28
کے اُن کر ہو ختم داری دیانت کی۔ قبول تربیت کی اُس نہ سنی،
‘ہے۔ گئی مٹ سے منہ

رسوم گھن قابلِ میں ہنوم بن وادئ

ماتم پر ٹیلوں بنجر جا، !دے پھینک کر کاٹ کو بالوں اپنے 29
گئی بن نشانہ کا غضب کے رب نسل یہ کیونکہ گا، گیت کا
“ہے۔ دیا چھوڑ کر رد اِسے نے اُس اور ہے،
نے باشندوں کے یہوداہ کچھ جو” ہے، فرماتا رب کیونکہ 30
کو بُتوں گھنونے اپنے نے اُنہوں ہے۔ لگتا بُرا بہت مجھے وہ کیا

* 7:15 اسرائیل: لفظی ترجمہ: افرائیم۔

میرے نام کے لئے مخصوص گھر میں رکھ کر اُس کی بےحرمتی
کی ھے۔ 31 ساتھ ساتھ اُنہوں نے وادیٔ بن ہنوم میں واقع توفت
کی اونچی جگہیں تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو جلا کر
قربان کریں۔ مَیں نے کبھی بھی ایسی رسم ادا کرنے کا حکم نہیں
دیا بلکہ اِس کا خیال میرے ذہن میں آیا تک نہیں۔
32 چنانچہ رب کا کلام سنو! وہ دن آنے والے ہیں جب یہ
مقام 'توفت' یا 'وادیٔ بن ہنوم' نہیں کہلائے گا بلکہ 'قتل و
غارت کی وادی۔' اُس وقت لوگ توفت میں اِتنی لاشیں دفنائیں
گے کہ آخرکار خالی جگہ نہیں رہے گی۔ 33 تب اِس قوم کی
لاشیں پرندوں اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں گی، اور
کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں بھگا دے۔ 34 مَیں یہوداہ کے شہروں
اور یروشلم کی گلیوں میں خوشی و شادمانی کی آوازیں ختم کر
دوں گا، دُولہا دُلہن کی آوازیں بند ہو جائیں گی۔ کیونکہ ملک
ویران و سنسان ہو جائے گا۔"

8

1 رب فرماتا ھے، "اُس وقت دشمن قبروں کو کھول کر
یہوداہ کے بادشاہوں، افسروں، اماموں اور نبیوں اور یروشلم کے عام
باشندوں کی ہڈیوں کو نکالے گا 2 اور زمین پر بکھیر دے گا۔
وہاں وہ اُن کے سامنے پڑی رہیں گی جو اُنہیں پیارے تھے یعنی
سورج، چاند اور ستاروں کے تمام لشکر کے سامنے۔ کیونکہ وہ اُن
ہی کی خدمت کرتے، اُن ہی کے پیچھے چلتے، اُن ہی کے طالب
رہتے اور اُن ہی کو سجدہ کرتے تھے۔ اُن کی ہڈیاں دوبارہ نہ
اکٹھی کی جائیں گی، نہ دفن کی جائیں گی بلکہ کھیت میں گوبر کی
طرح بکھری پڑی رہیں گی۔ 3 اور جہاں بھی مَیں اِس شریر
قوم کے بچے ہوؤں کو منتشر کروں گا وہاں وہ سب کہیں گے کہ
کاش ہم بھی زندہ نہ رہیں بلکہ مر جائیں۔" یہ رب الافواج
کا فرمان ھے۔

قوم تباہ کن راہ سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں

4 "اُنہیں بتا، رب فرماتا ھے کہ جب کوئی گر جاتا ھے تو
کیا وہ دوبارہ اُٹھنے کی کوشش نہیں کرتا؟ اور جب کوئی
صحیح راستے سے دُور ہو جاتا ھے تو کیا وہ دوبارہ واپس آ جانے
کی کوشش نہیں کرتا؟ بےشک۔ 5 تو پھر یروشلم کے یہ لوگ
صحیح راہ سے بار بار کیوں بھٹک جاتے ہیں؟ یہ فریب کے ساتھ
لپٹے رہتے اور واپس آنے سے انکار ہی کرتے ہیں۔ 6 مَیں نے
دھیان دے کر دیکھا ھے کہ یہ جھوٹ ہی بولتے ہیں۔ کوئی
بھی پچھتا کر نہیں کہتا، 'یہ کیسا غلط کام ھے جو مَیں نے کیا!'
جس طرح جنگ میں گھوڑے دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہیں اُسی
طرح ہر ایک سیدھا اپنی غلط راہ پر دوڑتا رہتا ھے۔ 7 فضا میں
اُڑنے والے لق لق پر غور کرو جسے آنے جانے کے مقررہ اوقات
خوب معلوم ہوتے ہیں۔ فاختہ، ابابیل اور بلبل پر بھی دھیان دو
جو سردیوں کے موسم میں کہیں اَور ہوتے ہیں، گرمیوں کے
موسم میں کہیں اَور۔ وہ مقررہ اوقات سے کبھی نہیں ہٹتے۔ لیکن
افسوس، میری قوم رب کی شریعت نہیں جانتی۔
8 تم کس طرح کہہ سکتے ہو، 'ہم دانش مند ہیں، کیونکہ
ہمارے پاس رب کی شریعت ھے'؟ حقیقت میں کاتبوں کے
فریب دہ قلم نے اِسے توڑ مروڑ کر بیان کیا ھے۔ 9 سنو، دانش
مندوں کی رُسوائی ہو جائے گی، وہ دہشت زدہ ہو کر پکڑے
جائیں گے۔ دیکھو، رب کا کلام رد کرنے کے بعد اُن کی اپنی
حکمت کہاں رہی؟
10 اِس لئے مَیں اُن کی بیویوں کو پردیسیوں کے حوالے کر
دوں گا اور اُن کے کھیتوں کو ایسے لوگوں کے سپرد جو اُنہیں
نکال دیں گے۔ کیونکہ چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب کے
سب ناجائز نفع کے پیچھے پڑے ہیں، نبیوں سے لے کر اماموں
تک سب دھوکے باز ہیں۔ 11 وہ میری قوم کے زخم پر عارضی
مرہم پٹی لگا کر کہتے ہیں، 'اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ھے،
سلامتی کا دَور آ گیا ھے' حالانکہ سلامتی ھے ہی نہیں۔
12 گو ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث ہونا چاہئے،
لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بےشرم ہیں۔ اِس لئے جب
سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی گر جائیں گے۔ جب مَیں
اِن پر سزا نازل کروں گا تو یہ ٹھوکر کھا کر خاک میں مل جائیں
گے۔" یہ رب کا فرمان ھے۔
13 رب فرماتا ھے، "مَیں اُن کی پوری فصل چھین لوں گا۔
انگور کی بیل پر ایک دانہ بھی نہیں رہے گا، انجیر کے تمام درخت
پھل سے محروم ہو جائیں گے بلکہ تمام پتے بھی جھڑ جائیں
گے۔ جو کچھ بھی مَیں نے اُنہیں عطا کیا تھا وہ اُن سے چھین لیا جائے
گا۔"
14 تب تم کہو گے، 'ہم یہاں کیوں بیٹھے رہیں؟ آؤ، ہم قلعہ
بند شہروں میں پناہ لے کر وہیں ہلاک ہو جائیں۔ ہم نے رب
اپنے خدا کا گناہ کیا ھے، اور اب ہم اِس کا نتیجہ بھگت رہے

4 بھائی بھی کسی اپنے اور رہے، خبردار سے پڑوسی اپنے ایک ہر
ماہر میں کرنے چالا کی بھائی ہر کیونکہ رکھنا۔ مت بھروسا پر
اپنے ایک ہر 5 ہے۔ رہتا تُلا پر لگانے تہمت پڑوسی ہر اور ہے،
اپنی نے اُنہوں بولتا۔ نہیں سچ بھی کوئی ہے، دیتا دھوکا کو پڑوسی
کرتے کام غلط وہ اب اور ہے، سکھایا بولنا جھوٹ کو زبان
ہے، رہتا گھرا سے فریب تُو یرمیاہ، اے 6 ہیں۔ گئے تھک کرتے
کرتے انکار سے جاننے مجھے ہی باعث کے فریب لوگ یہ اور
ہیں۔“
7 خام اُنہیں مَیں دیکھو،” ہے، فرماتا الافواج رب لئے اِس
اپنی قوم، اپنی مَیں کیونکہ گا، آزماؤں کر پگھلا طرح کی چاندی
ہیں۔ تیر مہلک زبانیں کی اُن 8 ہوں؟ سکتا کر کیا اَور ساتھ کے بیٹی
جبکہ ہیں کرتے باتیں کی سلامتی صلح سے پڑوسی منہ کے اُن
ہے، فرماتا رب 9 “ہیں۔ بیٹھے میں تاک کی اُس وہ اندر ہی اندر
قوم ایسی مجھے کیا چاہئے؟ دینی نہیں سزا کی اِس اُنہیں مجھے کیا”
“چاہئے؟ لینا نہیں بدلہ سے

! کرو نوحہ

10 کی بیابان گا، کروں زاری و آہ میں بارے کے پہاڑوں مَیں
گئے ہو تباہ یوں وہ کیونکہ گا۔ گاؤں گیت کا ماتم پر چراگاہوں
میں اُن آوازیں کی ریوڑوں نہ گزرتا، سے میں اُن کوئی نہ کہ ہیں
ہیں۔ گئے چلے کر بھاگ سب جانور اورپرندے ہیں۔ دیتی سنائی
11 اُس گیدڑ آئندہ اور گا، دوں بنا ڈھیر کا ملبے مَیں کو یروشلم”
کر سنسان و ویران مَیں کو شہروں کے یہوداہ گے۔ بسیں جا میں
“گا۔ بسے نہیں میں اُن بھی ایک گا۔ دوں
12 رب کو کس سکے؟ سمجھ یہ کہ ہے مند دانش اِتنا کون
کیوں ملک کہ سکے کر بیان وہ کہ ہے ملی ہدایت اِتنی سے
ویران اِتنا ہے، گیا بن جیسا ریگستان کیوں وہ ہے؟ گیا ہو برباد
گزرتا؟ نہیں کوئی سے میں اُس کہ
13 شریعت میری نے اُنہوں کہ ہے یہ وجہ” فرمایا، نے رب
نہ تھی۔ دی اُنہیں خود نے مَیں جو ہدایت وہ کیا، ترک کو
اِس 14 کی۔ پیروی کی شریعت میری نہ سنی، میری نے اُنہوں
دیوتاؤں بعل کے کر پیروی کی دلوں ضدی اپنے وہ بجائے کے
باپ کے اُن جو کیا کچھ وہی نے اُنہوں ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے
“تھا۔ سکھایا اُنہیں نے دادا
15 ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے اِس
پلا پانی زہریلا کر کھلا کھانا کڑوا کو قوم اِس مَیں دیکھو،”
سے جن گا دوں کر منتشر میں قوموں ایسی اُنہیں مَیں 16 گا۔ دوں

ہمیں کے کر حوالے کے ہلاکت ہمیں نے اُسی کیونکہ ہیں۔
رہے، میں انتظار کے سلامتی ہم 15 ہے۔ دیا پلا پانی زہریلا
تھے، رکھتے اُمید کی پانے شفا ہم ہوئے۔ نہ ٹھیک حالات لیکن
کے دشمن !سنو 16 گئی۔ چھا دہشت پر ہم بجائے کے اِس لیکن
پہنچ تک ہم شور کا اُن سے دان ہیں۔ رہے پُھلا نتھنے گھوڑے
کیونکہ ہے، رہا تھرتھرا ملک پورا سے ہنہنانے کے اُن ہے۔ رہا
سمیت باشندوں اور شہروں کے اُس کو ملک پورے یہ وقت آتے
“۔ گے لیں کر ہڑپ

نوحہ کا یرمیاہ پر قوم اپنی

17 گا، دوں بھیج افعی خلاف تمہارے مَیں” ہے، فرماتا رب
رہے بےاثر جادومنتر ہر خلاف کے جن سانپ زہریلے ایسے
گیا، ہو حاوی پر مجھ غم لاعلاج 18 “گے۔ کاٹیں تمہیں یہ گا۔
ملک دُوردراز قوم میری !سنو 19 ہے۔ گیا ہو نڈھال دل میرا
پوچھتے لوگ ہے۔ رہی دے آواز لئے کے مدد کر چیخ چیخ سے
سے اب بادشاہ کا یروشلم کیا ہے، نہیں میں صیون رب کیا” ہیں،
اور مجسموں اپنے نے اُنہوں سنو،” “کرتا؟ نہیں سکونت وہاں
“دلایا؟ طیش کیوں مجھے کے کر پوجا کی بُتوں اجنبی بے کار
20 ہے، گئی کٹ فصل” ہیں، کہتے کر بھر بھر آہیں لوگ
“ہوئی۔ نہیں حاصل نجات ہمیں تک اب لیکن ہے، گیا چنا پھل
21 ہے۔ گیا ٹوٹ دل میرا کر دیکھ تباہی مکمل کی قوم میری
کہ ہے بُری اِتنی حالت کی اُس کیونکہ ہوں، رہا کر ماتم مَیں
نہیں؟ مرہم میں جِلعاد کیا 22 ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے میرے
نہیں کیوں زخم کا قوم میری بتاؤ، مجھے ملتا؟ نہیں ڈاکٹر وہاں کیا
بھرتا؟

9

1 چشمہ کا آنسوؤں آنکھیں میری اور منبع کا پانی سر میرا کاش
کر زاری و آہ پر مقتولوں کے قوم اپنی رات دن مَیں تاکہ ہوں
سکوں۔

دھوکے بازوں کی قوم

2 تاکہ ہو سرائے لئے کے مسافروں کہیں میں ریگستان کاش
زناکار، سب کیونکہ جاؤں۔ چلا وہاں کر چھوڑ کو قوم اپنی مَیں
ہیں۔ جتھا کا غداروں سب
3 چلاتے تیر کے جھوٹ سے زبان اپنی وہ” ہے، فرماتا رب
ہوتی۔ نہیں مبنی پر داری دیانت طاقت کی اُن میں ملک اور ہیں،
نہیں۔ ہی جانتے وہ تو مجھے ہیں۔ رہے جا ہوتے بدتر وہ نیز،

وقت اُس تلوار میری تھے۔ واقف دادا باپ کے اُن نہ اور وہ نہ
"جائیں۔ ہو نہ ہلاک تک جب گی رہے پڑی پیچھے کے اُن تک
والی کرنے گریہ کر دے دھیان" ہے، فرماتا الافواج رب 17
سب سے میں اُن ہیں کرتی واویلا پر جنازوں جو بُلاؤ۔ کو عورتوں
بُلاؤ۔ کو عورتوں ماہر سے
سے آنکھوں ہماری تا کہ کریں زاری و آہ پر ہم کر آ جلد وہ 18
لگے۔ ٹپکنے خوب پانی سے پلکوں ہماری نکلیں، بہہ آنسو
ہیں، رہی ہو بلند آوازیں کی گریہ سے صیون کیونکہ 19
کیسی ہماری ہے، ہوئی زیادتی کیسی ساتھ ہمارے ہائے،'
کیونکہ ہیں، مجبور پر چھوڑنے کو ملک ہم !ہے ہوئی رُسوائی
"۔' ہے دیا ڈھا کو گھروں ہمارے نے دشمن
کی اُس کو کانوں اپنے سنو۔ پیغام کا رب عورتو، اے 20
ایک دو، تعلیم کی کرنے نوحہ کو بیٹیوں اپنی !دھرو پر بات ہر
سکھاؤ، گیت یہ کا ماتم کو دوسری
آئی گھس سے میں کھڑکیوں ہماری کر پھلانگ موت" 21
گلیوں کو بچوں وہ اب ہے۔ ہوئی داخل میں قلعوں ہمارے اور
رہی جا ڈالنے مٹا سے میں چوکوں کو نوجوانوں اور سے میں
"ہے۔
اِدھر طرح کی گوبر میں کھیتوں نعشیں" ہے، فرماتا رب 22
کاٹنے فصل گندم ہوا کٹا طرح جس گی۔ رہیں پڑی بکھری اُدھر
اُدھر اِدھر لاشیں طرح اُسی ہے رہتا پڑا اُدھر اِدھر پیچھے کے والے
"گا۔ ہو نہیں کوئی والا کرنے اکٹھا اُنہیں لیکن گی۔ رہیں پڑی
کرے، فخر پر حکمت اپنی مند دانش نہ" ہے، فرماتا رب 23
فخر والا کرنے فخر 24 پر۔ دولت اپنی امیر یا پر زور اپنے زورآور نہ
اور ہے جانتا کو رب وہ کہ ہے، حاصل سمجھ اُسے کہ کرے
عمل کو راستی اور انصاف مہربانی، میں دنیا جو ہوں رب مَیں کہ
"ہیں۔ پسند مجھے چیزیں یہی کیونکہ ہوں۔ لاتا میں
سب اُن مَیں جب ہے رہا آ وقت ایسا" ہے، فرماتا رب 25
میں اِن 26 ہے۔ ہوا ختنہ جسمانی صرف کا جن گا دوں سزا کو
ریگستان جو ہیں شامل وہ اور موآب عمون، ادوم، یہوداہ، مصر،
ظاہری اقوام تمام یہ گو کیونکہ ہیں۔ رہتے کنارے کے
طور باطنی ختنہ کا اُن لیکن ہیں، کرتی ادا رسم کی ختنہ پر طور
"ہے۔ حالت یہی بھی کی اسرائیل کہ دو دھیان ہوا۔ نہیں پر

10

ہیں بے فائدہ بُت

فرماتا رب 2 !سن پیغام کا رب گھرانے، کے اسرائیل اے 1
سے نجوم علمِ لوگ یہ اپنانا۔ مت پرستی بُت کی اقوام دیگر" ہے،
جاتے ہو پریشان کرتے کرتے کوشش کی لینے جان مستقبل
دیگر کیونکہ 3 جاؤ۔ ہو نہ پریشان سے باتوں کی اُن تم لیکن ہیں،
کٹ درخت میں جنگل ہیں۔ ہی فضول رواج و رسم کے قوموں
ہے۔ دیتا تشکیل سے اوزار اپنے اُسے گر کاری پھر ہے، جاتا
دیتے لگا کہیں سے کیلوں کر سجا سے چاندی سونا اپنی اُسے لوگ 4
کے کھیرے جو ہیں مانند کی پتلوں اُن بُت 5 نہ۔ ہلے تا کہ ہیں
نہ دیں۔ بھگا کو پرندوں تا کہ ہیں جاتے کئے کھڑے میں کھیت
اپنے کر اُٹھا اُنہیں لوگ لئے اِس ہیں، سکتے چل نہ سکتے، بول وہ
کا نقصان وہ نہ کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن ہیں۔ جاتے لے ساتھ
"کا۔ بھلائی نہ ہیں، باعث
تیرے ہے، عظیم تُو ہے، نہیں کوئی جیسا تجھ رب، اے 6
اقوام اے 7 ہے۔ ہوئی ظاہر سے طریقے زوردار عظمت کی نام
لائق اِس تُو کیونکہ گا؟ مانے نہیں خوف تیرا کون بادشاہ، کے
تجھ میں ممالک تمام کے اُن اور مندوں دانش تمام کے اقوام ہے۔
ہوئے ثابت بےوقوف اور احمق سب 8 ہے۔ نہیں کوئی جیسا
حاصل سے بُتوں بے کار کے لکڑی تربیت کی اُن کیونکہ ہیں،
سونا سے اوفاز اور چادریں کی چاندی سے ترسیس 9 ہے۔ ہوئی
جسے ہیں دیتے بنا بُت سنار اور گر کاری سے اُن ہے۔ جاتا لایا
سب ہیں۔ جاتے پہنائے کپڑے کے رنگ ارغوانی اور قرمزی
ہے۔ جاتا بنایا سے ہاتھ کے اُستادوں ماہر کچھ
ابدی اور خدا زندہ وہی ہے۔ خدا حقیقی ہی رب لیکن 10
لگتی لرزنے زمین تو ہے جاتا ہو ناراض وہ جب ہے۔ بادشاہ
سکتیں۔ کر نہیں برداشت قہر کا اُس اقوام ہے۔
نہ اور بنایا کو آسمان نہ نے دیوتاؤں کہ بتاؤ کو پرستوں بُت 11
گا۔ جائے مٹ سے زمین و آسمان تو نشان و نام کا اُن کو، زمین
اُسی کیا، خلق کو زمین سے قدرت اپنی نے ہی اللہ دیکھو، 12
سمجھ اپنی نے اُسی اور رکھی، بنیاد کی دنیا سے حکمت اپنی نے
حکم کے اُس 13 لیا۔ تان طرح کی خیمے کو آسمان مطابق کے
انتہا کی دنیا وہ ہیں۔ لگتے گرجنے ذخیرے کے پانی پر آسمان پر
اپنے اور دیتا کڑکنے بجلی ساتھ کے بارش دیتا، چڑھنے بادل سے
ہے۔ دیتا نکلنے ہَوا سے گوداموں
بُتوں اپنے سنار ہر ہیں۔ خالی سے سمجھ اور احمق انسان تمام 14
میں اُن ہیں، ہی دھوکا بُت کے اُس ہے۔ ہوا شرمندہ باعث کے

سے مصر اُنہیں جب تھا باندھا سے دادا باپ تمہارے نے مَیں
مانند کی بھٹی والی پگھلانے لوہا جو سے مقام اُس لایا، نکال
عمل پر حکم ہر میرے اور سنو میری ' بولا، مَیں وقت اُس تھا۔
مَیں پھر 5 گا۔ ہوں خدا تمہارا مَیں اور گے ہو قوم میری تم تو کرو
دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ وہ
شہد اور دودھ میں جس گا دوں ملک وہ تمہیں مَیں تھا، کِیا سے
“ہو۔ رہے رہ میں ملک اُسی تم آج ' ہے۔ کثرت کی
“!ہو ہی ایسا آمین، رب، اے” دیا، جواب نے یرمیاہ مَیں،
یروشلم اور شہروں کے یہوداہ کہ دیا حکم مجھے نے رب تب 6
کی عہد” کر، اعلان دے۔ سنا باتیں تمام یہ کر پھر میں گلیوں کی
کو دادا باپ تمہارے 7 کرو۔ عمل پر اُن کر دے دھیان پر شرائط
آج سنو۔ میری کہ کیا آگاہ اُنہیں نے مَیں وقت نکالتے سے مصر
میری نہ نے اُنہوں لیکن 8 رہا، دہراتا بات یہی بار بار مَیں تک
مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے ایک ہر بلکہ دیا دھیان نہ سنی،
کرنے عمل اُنہیں نے مَیں پر باتوں جن کی عہد رہا۔ گزارتا زندگی
وہ پر اُن مَیں میں نتیجے کیا۔ نہ عمل نے اُنہوں پر اُن تھا دیا حکم کا
“ہیں۔ گئی کی بیان میں عہد جو لایا لعنتیں تمام
کے یروشلم اور یہوداہ” ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 9
گاہ وہی سے اُن 10 ہے۔ کی سازش خلاف میرے نے باشندوں
یہ کیونکہ تھے۔ کئے نے دادا باپ کے اُن جو ہیں ہوئے سرزد
معبودوں اجنبی بھی یہ ہیں، نہیں تیار لئے کے سننے باتیں میری بھی
اور اسرائیل کریں۔ خدمت کی اُن تاکہ ہیں لئے ہو پیچھے کے
دادا باپ کے اُن نے مَیں جو ہے توڑا عہد وہ کر مل نے یہوداہ
تھا۔ باندھا سے
کروں نازل آفت ایسی پر اُن مَیں کہ ہے فرماتا رب لئے اِس 11
سے مجھ لئے کے مدد وہ تب گے۔ سکیں نہیں بچ وہ سے جس گا
اور یہوداہ پھر 12 گا۔ سنوں نہیں کی اُن مَیں لیکن گے، کریں فریاد
اُن چلّاتے چیختے کر نکل سے شہروں اپنے باشندے کے یروشلم
رہے جلاتے بخور سامنے کے جن گے کریں منت سے دیوتاؤں
اُنہیں یہ تو گے ہوں مبتلا میں مصیبت وہ جب اب لیکن ہیں۔
جیسے شہروں تیرے دیوتا تیرے یہوداہ، اے 13 گے۔ بچائیں نہیں
جلانے بخور لئے کے بعل دیوتا ناک شرم ہیں۔ گئے ہو بےشمار
گلیاں میں یروشلم جتنی ہیں گئی کی کھڑی گاہیں قربان اِتنی کی
اِس ! کرنا مت دعا لئے کے قوم اِس یرمیاہ، اے 14 ہیں۔ ہوتی
وہ وقت کے عدالت ہیں۔ خیز مضحکہ اور فضول وہ 15 نہیں۔ دم
اِن ہے حصہ موروثی کا یعقوب جو اللہ 16 گے۔ جائیں ہو نیست
اُس قوم اسرائیلی اور ہے، خالق کا سب وہ ہے۔ نہیں مانند کی
ہے۔ نام کا اُس ہی الافواج رب ہے۔ حصہ موروثی کا

جلاوطنی والی آنے

نکلنے سے ملک کر سمیٹ سامان اپنا شہر، شدہ محاصرہ اے 17
مَیں بار اِس” ہے، فرماتا رب کیونکہ 18 لے۔ کر تیاریاں کی
تنگ اُنہیں مَیں گا۔ دوں پھینک باہر کو باشندوں کے ملک
“جائے۔ پکڑا اُنہیں تاکہ گا کروں
بھر زخم میرا ہائے، ! ہے گیا ہو غرق بیڑا میرا ہائے، 19
مجھے جسے ہے بیماری ایسی یہ کہ سوچا نے مَیں پہلے سکتا۔ نہیں
ہے، گیا ہو تباہ خیمہ میرا اب لیکن 20 ہے۔ کرنا ہی برداشت
سے پاس میرے بیٹے میرے ہیں۔ گئے ٹوٹ رسّے تمام کے اُس
خیمہ میرا جو ہے نہیں کوئی رہا۔ نہیں بھی ایک ہیں، گئے چلے
لٹکائے۔ سے سرے نئے پردے کے اُس جو لگائے، دوبارہ
کو رب نے اُنہوں ہیں، گئے ہو احمق بان گلہ کے قوم کیونکہ 21
پورا کا اُن اور رہے، نہیں کامیاب وہ لئے اِس کیا۔ نہیں تلاش
ہے۔ گیا ہو بتر تتر ریوڑ
غوغا و شور سے ملک شمالی ہے، رہی پہنچ خبر ایک !سنو 22
ہو برباد کر آ میں زد کی اُس شہر کے یہوداہ ہے۔ رہا دے سنائی
گے۔ بسیں میں اُن ہی گیدڑ آئندہ گے۔ جائیں
کے اُس راہ کی انسان کہ ہے لیا جان نے مَیں رب، اے 23
اُٹھاتا قدم نہ چلتا، وہ نہ سے مرضی اپنی ہوتی۔ نہیں میں ہاتھ اپنے
طیش تک۔ حد مناسب لیکن کر، تنبیہ میری رب، اے 24 ہے۔
اپنا 25 گا۔ جاؤں ہو بھسم مَیں ورنہ کر، نہ تنبیہ میری کر آ میں
جو پر اُمّتوں اُن جانتیں، نہیں تجھے جو کر نازل پر اقوام اُن غضب
کو یعقوب نے اُنہوں کیونکہ پکارتیں۔ نہیں تجھے کر لے نام تیرا
کی اُس کر نگل پر طور مکمل اُسے نے اُنہوں ہے۔ لیا کر ہڑپ
ہے۔ دیا کر تباہ کو چراگاہ

11

شکنی عہد کی قوم

کے یہوداہ اور یروشلم” 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب 1
مَیں جو دو دھیان پر شرائط کی عہد اُس کہ کہہ سے باشندوں
فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب 3 تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے
جو 4 کرے نہ پوری شرائط کی عہد اُس جو لعنت پر اُس کہ ہے

کے لئے نہ منت کر، نہ سماجت۔ کیونکہ جب آفت اُن پر آئے گی
اور وہ چلّا کر مجھ سے فریاد کریں گے تو مَیں اُن کی نہیں سنوں
گا۔
15 میری پیاری قوم میرے گھر میں کیوں حاضر ہوتی ہے؟
وہ تو اپنی بےشمار سازشوں سے باز ہی نہیں آتی۔ کیا آنے والی
آفت قربانی کا مُقدّس گوشت پیش کرنے سے رُک جائے گی؟
اگر ایسا ہوتا تو تُو خوشی منا سکتی۔
16 رب نے تیرا نام 'زیتون کا پھلتا پھولتا درخت جس کا
پھل خوب صورت ہے' رکھا، لیکن اب وہ زبردست آندھی کا
شور مچا کر درخت کو آگ لگائے گا۔ تب اُس کی تمام ڈالیاں
بھسم ہو جائیں گی۔ 17 اے اسرائیل اور یہوداہ، رب الافواج نے
خود تمہیں زمین میں لگایا۔ لیکن اب اُس نے تم پر آفت لانے کا
فیصلہ کیا ہے۔ کیوں؟ تمہارے غلط کام کی وجہ سے، اور اِس
لئے کہ تم نے بعل دیوتا کو بخور کی قربانیاں پیش کر کے مجھے
طیش دلایا ہے۔“

یرمیاہ کے لئے جان کا خطرہ

18 رب نے مجھے اطلاع دی تو مجھے معلوم ہوا۔ ہاں، اُس
وقت تُو ہی نے مجھے اُن کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ 19 پہلے مَیں
اُس بھولے بھالے بھیڑ کے بچے کی مانند تھا جسے قصائی کے پاس
لایا جا رہا ہو۔ مجھے کیا پتا تھا کہ یہ میرے خلاف سازشیں کر
رہے ہیں۔ آپس میں وہ کہہ رہے تھے، ”آؤ، ہم درخت کو پھل
سمیت ختم کریں، آؤ ہم اُسے زندوں کے ملک میں سے مٹائیں
تاکہ اُس کا نام و نشان تک یاد نہ رہے۔“
20 اے رب الافواج، تُو عادل منصف ہے جو لوگوں کے سب
سے گہرے خیالات اور راز جانچ لیتا ہے۔ اب بخش دے کہ
مَیں اپنی آنکھوں سے وہ انتقام دیکھوں جو تُو میرے مخالفوں سے
لے گا۔ کیونکہ مَیں نے اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا ہے۔
21 رب فرماتا ہے، ”عنتوت کے آدمی تجھے قتل کرنا چاہتے
ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'رب کا نام لے کر نبوّت مت کرنا، ورنہ
تُو ہمارے ہاتھوں مار دیا جائے گا۔' “ 22 چونکہ یہ لوگ ایسی
باتیں کرتے ہیں اِس لئے رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں اُنہیں سزا
دوں گا! اُن کے جوان آدمی تلوار سے اور اُن کے بیٹے بیٹیاں کال
سے ہلاک ہو جائیں گے۔ 23 اُن میں سے ایک بھی نہیں بچے
گا۔ کیونکہ جس سال اُن کی سزا نازل ہو گی، اُس وقت مَیں عنتوت
کے آدمیوں پر سخت آفت لاؤں گا۔“

12

بےدینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل ہوتی ہے؟

1 اے رب، تُو ہمیشہ حق پر ہے، لٰہذا عدالت میں تجھ سے
شکایت کرنے کا کیا فائدہ؟ تاہم مَیں اپنا معاملہ تجھے پیش کرنا
چاہتا ہوں۔ بےدینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل ہوتی ہے؟
غدار اِتنے سکون سے زندگی کیوں گزارتے ہیں؟ 2 تُو نے اُنہیں
زمین میں لگا دیا، اور اب وہ جڑ پکڑ کر خوب اُگنے لگے بلکہ پھل
بھی لا رہے ہیں۔ گو تیرا نام اُن کی زبان پر رہتا ہے، لیکن اُن
کا دل تجھ سے دُور ہے۔ 3 لیکن اے رب، تُو مجھے جانتا ہے۔
تُو میرا ملاحظہ کر کے میرے دل کو پرکھتا رہتا ہے۔ گزارش
ہے کہ تُو اُنہیں بھیڑوں کی طرح گھسیٹ کر ذبح کرنے کے لئے
لے جا۔ اُنہیں قتل و غارت کے دن کے لئے مخصوص کر!
4 ملک کب تک کال کی گرفت میں رہے گا؟ کھیتوں میں
ہریالی کب تک مُرجھائی ہوئی نظر آئے گی؟ باشندوں کی بُرائی
کے باعث جانور اور پرندے غائب ہو گئے ہیں۔ کیونکہ لوگ
کہتے ہیں، ”اللہ کو معلوم نہیں کہ ہمارے ساتھ کیا ہو جائے
گا۔“
5 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”پیدل چلنے والوں سے دوڑ کا
مقابلہ کرنا تجھے تھکا دیتا ہے، تو پھر تُو کس طرح گھوڑوں کا
مقابلہ کرے گا؟ تُو اپنے آپ کو صرف وہاں محفوظ سمجھتا ہے
جہاں چاروں طرف امن و امان پھیلا ہوا ہے، تو پھر تُو دریائے
یردن کے گنجان جنگل سے کس طرح نپٹے گا؟ 6 کیونکہ تیرے
سگے بھائی، ہاں تیرے باپ کا گھر بھی تجھ سے بےوفا ہو گیا
ہے۔ یہ بھی بلند آواز سے تیرے پیچھے تجھے گالیاں دیتے ہیں۔
اُن پر اعتماد مت کرنا، خواہ وہ تیرے ساتھ اچھی باتیں کیوں نہ
کریں۔

اللہ اپنے ملک پر ماتم کرتا ہے

7 مَیں نے اپنے گھر اسرائیل کو ترک کر دیا ہے۔ جو میری
موروثی ملکیت تھی اُسے مَیں نے رد کیا ہے۔ مَیں نے اپنے
لختِ جگر کو اُس کے دشمنوں کے حوالے کر دیا ہے۔ 8 کیونکہ
میری قوم جو میری موروثی ملکیت ہے میرے ساتھ بُرا سلوک
کرتی ہے۔ جنگل میں شیرببر کی طرح وہ میرے خلاف دھاڑتی
ہے، اِس لئے مَیں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ 9 اب میری موروثی
ملکیت اُس رنگین شکاری پرندے کی مانند ہے جسے دیگر
شکاری پرندوں نے گھیر رکھا ہے۔ جاؤ، تمام درندوں کو اکٹھا

فرات دریائے کر ہو روانہ مَیں چنانچہ 5 ”دے۔ چھپا میں دراڑ
دیا چھپا کہیں کو لنگوٹی نے مَیں وہاں گیا۔ پہنچ کنارے کے
رب پھر گئے۔ گزر دن بہت 6 تھا۔ دیا حکم نے رب طرح جس
پاس کے فرات دریائے اُٹھ،“ ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے مجھ
کہا کو چھپانے وہاں تجھے نے مَیں جو لا نکال لنگوٹی وہ کر جا
گیا۔ پہنچ پاس کے فرات دریائے کر ہو روانہ مَیں چنانچہ 7 ”تھا۔
جہاں لیا نکال سے جگہ اُس کو لنگوٹی کر کھود نے مَیں وہاں
تھی، گئی سڑ گل وہ افسوس، لیکن تھا۔ دیا چھپا اُسے نے مَیں
تھی۔ گئی ہو بے کار بالکل
کپڑا یہ طرح جس” 9 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب تب 8
یروشلم اور یہوداہ مَیں طرح اُسی گیا سڑ گل کر دب میں زمین
میری لوگ خراب یہ 10 گا۔ دوں ملا میں خاک گھمنڈ بڑا کا
مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے بلکہ نہیں تیار لئے کے سننے باتیں
اُن یہ کر لگ پیچھے کے معبودوں اجنبی ہیں۔ گزارتے زندگی
لنگوٹی انجام کا اِن لیکن ہیں۔ کرتے پوجا اور خدمت کی ہی
جس کیونکہ 11 گے۔ جائیں ہو بے کار یہ گا۔ ہو ہی مانند کی
مَیں طرح اُسی ہے رہتی لپٹی ساتھ کے کمر کی آدمی لنگوٹی طرح
موقع کا لپٹنے ساتھ اپنے کو یہوداہ پورے اور اسرائیل پورے نے
عزت اور تعریف شہرت، میری اور قوم میری وہ تا کہ کیا فراہم
نہیں تیار لئے کے سننے وہ افسوس، لیکن جائیں۔ بن باعث کا
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”تھے۔

ہیں ہوئے بھرے گھڑے کے مَے

12 ”اُنہیں بتا دے کہ رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’ہر
ہم ’گے، کہیں میں جواب وہ ‘ہے۔ بھرنا سے مَے کو گھڑے
تب 13 ‘ہے۔ بھرنا سے مَے کو گھڑے ہر کہ ہیں جانتے خود تو
تمام کے ملک اِس کہ ہے فرماتا رب’ بتا۔ مطلب کا اِس اُنہیں
کے داؤد گا۔ دوں بھر سے مَے مَیں جنہیں ہیں گھڑے باشندے
رہنے تمام کے یروشلم اور نبی امام، بادشاہ، والے بیٹھنے پر تخت
گے۔ جائیں ہو دُھت میں نشے کر بھر بھر سب کے سب والے
باپ اور گا، دوں ٹکرا ساتھ کے دوسرے ایک اُنہیں مَیں تب 14
ترس مَیں نہ گے۔ جائیں ہو ٹکڑے ٹکڑے کر مل ساتھ کے بیٹوں
بغیر دکھائے دردی ہم بلکہ گا کروں رحم پر اُن نہ گا، کھاؤں
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”۔گا کروں تباہ اُنہیں

حالت ناک ہیبت کی قید

میرے نے بانوں گلہ متعدد 10 جائیں۔ کہا اُسے کر آ وہ تا کہ کرو
کو کھیت پیارے میرے ہے۔ دیا کر خراب کو باغ کے انگور
وہ اب 11 ہے۔ دیا بدل میں ریگستان کر روند تلے پاؤں نے اُنہوں
پورا ہے۔ کرتا ماتم سامنے میرے میں حالت اُجاڑ کر بن زمین بنجر
کرتا۔ نہیں پروا کوئی لیکن ہے، سنسان و ویران ملک
قریب کر اُتر سے پر بلندیوں بنجر کی بیابان فوجی کن تباہ 12
سے سرے ایک کے ملک تلوار کی رب کیونکہ ہیں۔ رہے پہنچ
نہیں بھی کوئی گی۔ جائے کھا کچھ سب تک سرے دوسرے
گا۔ بچے
پک فصل کی کانٹوں لیکن بویا، بیج کا گندم نے قوم اِس 13
نہ حاصل کچھ بھی باوجود کے کرنے مشقت محنت خوب گئی۔
چنانچہ ہے۔ رہا ہو نازل پر قوم غضب سخت کا رب کیونکہ ہوا،
”!کاٹو فصل کی رُسوائی اب

پیغام لئے کے ممالک پڑوسی کا اللہ

جڑ کو ممالک پڑوسی شریر تمام اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 14
چھیننے کو ملکیت کی اسرائیل قوم میری جو گا دوں اُکھاڑ سے
اُنہیں خود نے مَیں جو ملکیت وہ ہیں، رہے کر کوشش کی
اُن سے جڑ بھی کو یہوداہ مَیں ساتھ ساتھ تھی۔ دی میں میراث
ترس پر اُن مَیں میں بعد لیکن 15 گا۔ دوں نکال سے درمیان کے
ملک اپنے اور زمین موروثی اپنی کی اُس پھر کو ایک ہر کر کھا
بعل کو قوم میری نے قوموں دیگر اُن پہلے 16 گا۔ دوں پہنچا میں
میری وہ اگر اب لیکن سکھایا۔ طرز کا کھانے قَسم کی دیوتا
ہی میری اور نام ہی میرے کر سیکھ طرح اچھی راہیں کی قوم
نو سرِ از کر رہ درمیان کے قوم میری تو کھائیں قَسم کی حیات
مَیں اُسے گی سنے نہیں میری قوم جو لیکن 17 گی۔ جائیں ہو قائم
کا رب یہ ”گا۔ دوں کر نیست کر اُکھاڑ سے جڑ پر طور حتمی
ہے۔ فرمان

13

لنگوٹی سڑی گلی

کر خرید لنگوٹی کی کتان جا،” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہی ایسا نے مَیں 2 ”جائے۔ نہ بھیگ وہ لیکن لے۔ باندھ اُسے
کلام کا رب تب 3 لیا۔ باندھ اُسے نے مَیں کر خرید لنگوٹی کیا۔
کر خرید نے تُو جو لے لنگوٹی وہ اب” 4 ہوا، نازل پر مجھ دوبارہ
کی چٹان کسی اُسے کر جا پاس کے فرات دریائے ہے۔ لی باندھ

”گی؟ لگے دیر کتنی مزید نہیں۔ تیار لئے کے جانے ہو

14

پیغام کا رب دوران کے کال

1 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب دوران کے کال
2 قابلِ حالت کی دروازوں کے اُس ہے، رہا کر ماتم یہوداہ“
اور ہیں، بیٹھے پر فرش میں حالت وار سوگ لوگ ہے۔ رحم
نوکروں اپنے امیر 3 ہیں۔ رہی ہو بلند تک آسمان چیخیں کی یروشلم
پتا کر پہنچ پاس کے حوضوں لیکن ہیں، بھیجتے بھرنے پانی کو
جاتے آ واپس ہاتھ خالی وہ لئے اِس ہے، نہیں پانی کہ ہے چلتا
ڈھانپ کو سروں اپنے وہ مارے کے ندامت اور شرمندگی ہیں۔
گئی پڑ دراڑیں میں زمین سے وجہ کی ہونے نہ بارش 4 ہیں۔ لیتے
اپنے مارے کے شرم بھی والے کرنے کام میں کھیتوں ہیں۔
ہرنی لئے اِس ہے، نہیں گھاس 5 ہیں۔ لیتے ڈھانپ کو سروں
ٹیلوں بنجر گدھے جنگلی 6 ہے۔ دیتی چھوڑ کو بچے نومولود اپنے
وجہ کی ملنے نہ ہریالی ہیں۔ ہانپتے طرح کی گیدڑوں کھڑے پر
ہیں۔ رہے ہو بےجان وہ سے“
7 رہے دے گواہی خلاف ہمارے گناہ ہمارے رب، اے
ہیں مانتے ہم کر۔ رحم پر ہم خاطر کی نام اپنے توبھی ہیں۔
ہے۔ کیا گناہ ہی تیرا نے ہم ہیں، گئے ہو بےوفا طرح بُری کہ
8 وقت کے مصیبت ہی تُو ہے، اُمید کی اسرائیل تُو اللہ، اے
ملک سلوک تیرا ساتھ ہمارے پھر تو ہے۔ دیتا چھٹکارا اُسے
اُدھر کبھی اِدھر کبھی کو رات تُو ہے؟ کیوں سا کا اجنبی میں
کی آدمی اُس کیوں تُو 9 ہے؟ کیوں جیسا مسافر والے ٹھہرنے
مانند کی سورمے اُس ہے، جاتا ہو بخود دم اچانک جو ہے مانند
درمیان ہمارے تو تُو رب، اے سکتا۔ نہیں بچا کر ہو بےبس جو
ترک ہمیں ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر ہم اور ہے، رہتا ہی
کر نہ!

کرنا مت دعا لئے کے قوم اِس

10 لوگ یہ“ ہے، فرماتا میں بارے کے قوم اِس رب لیکن
نہیں ہی روک کو پاؤں اپنے یہ ہیں، شوقین کے پھرنے آوارہ
یاد کام غلط کے اُن مجھے اب ہوں۔ ناخوش سے اُن میں سکتے۔
رب 11 ”گا۔ دوں سزا کی گناہوں کے اُن میں اب گے، رہیں
دعا لئے کے بہبودی کی قوم اِس“ ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید
پر التجاؤں کی اِن میں توبھی رکھیں بھی روزہ یہ گو 12 کرنا۔ مت

15 فرمایا خود نے رب کیونکہ ہو، نہ مغرور! سنو سے دھیان
پاؤں تمہارے اور جائے پھیل تاریکی کہ پہلے سے اِس 16 ہے۔
خدا اپنے رب کھائیں، ٹھوکر ساتھ کے پہاڑوں میں پن دُھندلے
رہو میں انتظار کے روشنی تم گو وقت اُس کیونکہ! دو جلال کو
تم تاریکی گہری گا، بڑھائے مزید کو اندھیرے اللہ لیکن گے،
کو تکبر تمہارے مَیں تو سنو نہ تم اگر لیکن 17 گی۔ جائے چھا پر
روؤں زار زار مَیں گا۔ کروں زاری و گریہ میں پوشیدگی کر دیکھ
دشمن کیونکہ گے، ٹپکیں سے زور آنسو سے آنکھوں میری گا،
گا۔ دے کر جلاوطن کر پکڑ کو ریوڑ کے رب
18 سے تختوں اپنے“ دے، اطلاع کو ماں کی اُس اور بادشاہ
تمہارے تاج کا شان تمہاری کیونکہ جاؤ، بیٹھ پر زمین کر اُتر
جائیں کئے بند شہر کے نجب دشتِ 19 ”ہے۔ گیا گر سے سروں
کو یہوداہ پورے گا۔ ہو نہیں کوئی والا کھولنے اُنہیں اور گے،
گا۔ بچے نہیں بھی ایک گا، جائے دیا کر جلاوطن
20 رہے آ سے شمال جو دیکھ اُنہیں کر اُٹھا نظر اپنی یروشلم، اے
شاندار تیری گیا، کیا سپرد تیرے جو رہا کہاں ریوڑ وہ اب ہیں۔
اُنہیں رب جب گی کہے کیا دن اُس تُو 21 ہیں؟ کدھر بھیڑبکریاں
تھا؟ بنایا دوست قریبی اپنے نے تُو جنہیں گا کرے مقرر پر تجھ
اور 22 گا۔ آئے غالب پر تجھ درد سا کا عورت والی دینے جنم
رہا ہو کیوں یہ ساتھ میرے کہ آئے اُبھر سوال میں دل تیرے اگر
اِن ہے۔ رہا ہو سے وجہ کی گناہوں سنگین تیرے یہ! سن تو ہے
عصمت تیری اور ہیں گئے اُتارے کپڑے تیرے سے وجہ کی ہی
ہے۔ ہوئی دری
23 دھبے کے کھال اپنی چیتا یا رنگ کا جِلد اپنی آدمی کالا کیا
کے کام غلط تم سکتے۔ نہیں بدل بھی تم! نہیں ہرگز ہے؟ سکتا بدل
سکتے۔ نہیں ہی کر کام صحیح کہ ہو گئے ہو عادی اِتنے
24 ہو بتر تتر کر اُڑ میں ہوا تیز کی ریگستان بھوسا طرح جس“
”گا۔ دوں کر منتشر کو باشندوں تیرے مَیں طرح اُسی ہے جاتا
25 کیا مقرر خود نے مَیں گا، ہو انجام تیرا یہی“ ہے، فرماتا رب
جھوٹ کر بھول مجھے نے تُو کیونکہ ہے۔ ملنا اجر یہ تجھے کہ ہے
تاکہ گا اُتاروں کپڑے تیرے خود مَیں 26 ہے۔ رکھا بھروسا پر
میدانی اور پہاڑی نے مَیں 27 آئے۔ نظر کو سب برہنگی تیری
تیری ہے۔ دیا دھیان خوب پر حرکتوں گھنونی تیری میں علاقوں
سب فروشی، عصمت بےشرم تیری ہنہنانا، مستانہ تیرا زنا کاری،
صاف پاک تُو! افسوس پر تجھ یروشلم، اے ہے۔ آتا نظر مجھے کچھ

قربانیاں کی غلہ اور والی ہونے بھسم یہ گو گا۔ دوں نہیں دھیان
اِنہیں بلکہ گا ہوں نہیں خوش سے اِن مَیں توبھی کریں بھی پیش
“گا۔ دوں کر نابود و نیست سے بیماریوں اور تلوار کال،
نبی مطلق، قادرِ رب اے” کہا، اعتراض نے مَیں کر سن یہ 13
کال نہ گا، ہو خطرہ کا غارت و قتل نہ‘ ہیں، آئے بتاتے اِنہیں
بندوبست پکا کا امان و امن لئے تمہارے یہیں مَیں بلکہ گا پڑے
“۔‘گا لوں کر
پیش جھوٹی کر لے نام میرا نبی” دیا، جواب نے رب 14
کوئی اُنہیں نہ بھیجا، اُنہیں نہ نے مَیں ہیں۔ رہے کر بیان گوئیاں
جھوٹی تمہیں یہ ہوا۔ کلام ہم سے اُن نہ اور دی داری ذمہ
رہے سناتے وہم کے دل اپنے اور گوئیاں پیش فضول رویائیں،
زد کی کال اور تلوار نبی یہ” ہے، فرماتا رب چنانچہ 15 “ہیں۔
توبھی بھیجا نہیں اُنہیں نے مَیں گو کیونکہ گے۔ جائیں مر کر آ میں
و قتل نہ میں ملک کہ ہیں کہتے کے کر نبوّت میں نام میرے یہ
کو لوگوں جن اور 16 گا۔ پڑے کال نہ گا، ہو خطرہ کا غارت
جائیں بن شکار کا کال اور تلوار وہ ہیں رہے سناتے نبوّتیں اپنی وہ
گی۔ جائیں دی پھینک میں گلیوں کی یروشلم لاشیں کی اُن گے،
بیویوں کی اُن نہ کو، اُن نہ گا، ہو نہیں کوئی والا دفنانے اُنہیں
بدکاری اپنی کی اُن پر اُن مَیں یوں کو۔ بیٹیوں بیٹے کے اُن نہ اور کو
گا۔ کروں نازل

! کر معاف ہمیں رب، اے

بہہ آنسو میرے رات دن‘ سنا، کلام یہ اُنہیں یرمیاہ، اے 17
کنواری میری قوم، میری کیونکہ سکتے، نہیں رُک وہ ہیں۔ رہے
سکا۔ نہیں بھر جو زخم ایسا ہے، گئی لگ چوٹ گہری کو بیٹی
قتل سے تلوار جو ہیں آتے نظر سب وہ مجھے کر جا میں دیہات 18
طرف چاروں تو ہوں آتا واپس میں شہر مَیں جب ہیں۔ گئے کئے
ملک امام اور نبی ہیں۔ دیتے دکھائی اثرات بُرے کے کال
کیا کہ نہیں معلوم اُنہیں اور ہیں، رہے پھر مارے مارے میں
“۔‘کریں
تجھے کیا ہے؟ کیا رد سراسر کو یہوداہ نے تُو کیا رب، اے 19
مارا کیوں بار اِتنی ہمیں نے تُو ہے؟ آتی گھن اِتنی سے صیون
انتظار کے امان و امن ہم ہے؟ کیا ہو ناممکن علاج ہمارا کہ
اُمید کی پانے شفا ہم ہوئے۔ نہ ٹھیک حالات لیکن رہے، میں
گئی۔ چھا دہشت پر ہم بجائے کے اِس لیکن تھے، رکھتے
قصور کا دادا باپ اپنے اور بےدینی اپنی ہم رب، اے 20
کی نام اپنے 21 ہے۔ کیا گناہ ہی تیرا نے ہم ہیں۔ کرتے تسلیم
ہونے بےحرمتی کی تخت جلالی اپنے جان، نہ حقیر ہمیں خاطر
کیا 22 کر۔ نہ منسوخ اُسے کر، یاد عہد اپنا ساتھ ہمارے !دے نہ
یا سکے؟ برسا بارش جو ہے کوئی سے میں دیوتاؤں کے اقوام دیگر
بلکہ نہیں، ہرگز ہے؟ دیتا بھیج پر زمین بارشیں ہی خود آسمان کیا
ہم لئے اِسی خدا۔ ہمارے رب اے ہے، کرتا کچھ سب یہ ہی تُو
ہے۔ کیا قائم انتظام سارا یہ نے ہی تُو ہیں۔ رکھتے اُمید پر تجھ

15

ہے گئی ہو دیر کیونکہ گی، آئے ضرور سزا

قوم اِس دل میرا سے اب” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر 1
سامنے میرے سموایل اور موسیٰ خواہ گا، ہو نہیں مائل طرف کی
نکال سے حضور میرے اُنہیں کریں۔ نہ کیوں شفاعت کی اُن کر آ
کدھر ہم‘ پوچھیں، سے تجھ وہ اگر 2 !جائیں چلے وہ دے،
ہے مرنا جسے کہ ہے فرماتا رب‘ دے، جواب اُنہیں تو‘ جائیں؟
بنے، لقمہ کا تلوار وہ ہے آنا میں زد کی تلوار جسے مرے، وہ
ہے جانا میں قید جسے مرے، بھوکے وہ ہے مرنا بھوکے جسے
کی قسم چار اُنہیں مَیں” ہے، فرماتا رب 3 “۔‘جائے ہو قید وہ
کُتے دوسرے، گی۔ کرے قتل اُنہیں تلوار ایک، گا۔ دوں سزا
چوتھے، اور تیسرے گے۔ جائیں لے کر گھسیٹ لاشیں کی اُن
جب 4 گے۔ دیں کر ختم کر کھا کھا اُنہیں درندے اور پرندے
حالت کی اُس ممالک تمام کے دنیا تو گا لوں نپٹ سے قوم اپنی مَیں
گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اُن گے۔ اُٹھیں کانپ کر دیکھ
حرکتوں شریر اُن کی حِزقیاہ بن منسّی بادشاہ کے یہوداہ وہ جب
ہیں۔ کی میں یروشلم نے اُس جو گے دیکھیں انجام کا
دردی ہم کون گا، کھائے ترس پر تجھ کون یروشلم، اے 5
“گا؟ پوچھے حال تیرا کر آ گھر تیرے کون گا؟ کرے اظہار کا
لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا کیا، رد مجھے نے تُو” ہے، فرماتا رب 6
دوں کر تباہ تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں اب ہے۔
ہوں۔ گیا آ تنگ دکھاتے دکھاتے دردی ہم مَیں کیونکہ گا۔
الگ سے بھوسے کر اُچھال میں ہَوا کو گندم طرح جس 7
سامنے کے دروازوں کے ملک اُنہیں مَیں طرح اُسی ہے جاتا کیا
نہ ترک کو راستوں غلط اپنے نے قوم میری چونکہ گا۔ پھٹکوں

کی اُس 8 گا۔ دوں کر برباد کر بنا بےاولاد اُسے مَیں لئے اِس کیا
وقت کے دوپہر گی۔ ہوں بےشمار جیسی ریت کی سمندر بیوائیں
ہی اچانک گا، کروں نازل تباہی پر ماؤں کی نوجوانوں مَیں ہی
ماں کی بچوں سات 9 گی۔ جائے چھا دہشت اور تاب و پیچ پر اُن
اُس ہی وقت کے دن گی۔ بیٹھے دھو ہاتھ سے جان کر ہو نڈھال
گی۔ رہے جاتی عزت اور فخر کا اُس گا، جائے ڈوب سورج کا
مار سے تلوار آگے آگے کے دشمن مَیں اُنہیں گے جائیں بچ لوگ جو
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”گا۔ ڈالوں

ہے کرتا شکایت سے رب یرمیاہ

مجھ نے تُو کہ افسوس !افسوس پر مجھ ماں، میری اے 10
اور جھگڑتا ملک پورا ساتھ کے جس دیا جنم کو شخص جیسے
لعنت پر مجھ سب توبھی لیا نہ دیا اُدھار نہ نے مَیں گو ہے۔ لڑتا
کر مضبوط تجھے مَیں یقیناً“ دیا، جواب نے رب 11 ہیں۔ کرتے
کہ گا دوں ہونے مَیں یقیناً گا۔ کروں پورا مقصد اچھا اپنا کے
کرے۔ منت سے تجھ دشمن وقت کے مصیبت
سے شمال جو گا سکے نہیں توڑ کو لوہے اُس کوئی کیونکہ 12
گا۔ جائے نہیں توڑا سریا وہ کا پیتل اور لوہے ہاں گا، آئے
تمام تجھے گا۔ دوں میں مفت کو دشمن خزانے تیرے مَیں 13
لُوٹنے دولت تیری میں ملک پورے وہ جب گا ملے اجر کا گناہوں
میں ملک ایک ذریعے کے دشمن تجھے مَیں تب 14 گا۔ آئے
غضب میرے کیونکہ ہے۔ ناواقف تُو سے جس گا دوں پہنچا
”گی۔ دے کر بھسم تجھے آگ بھڑکتی کی
خیال میرا کر، یاد مجھے ہے۔ جانتا کچھ سب تُو رب، اے 15
تک یہاں اُنہیں !لے انتقام میرا سے والوں کرنے تعاقب کر،
میں دھیان اِسے جائے۔ ہو صفایا میرا آخرکار کہ کر نہ برداشت
رب، اے 16 ہے۔ رہی ہو خاطر ہی تیری رُسوائی میری کہ رکھ
نے مَیں تو ہوا نازل پر مجھ کلام تیرا بھی جب خدا، کے لشکروں
مجھ کیونکہ ہوا۔ خرم و خوش سے اُس دل میرا اور کیا، ہضم اُسے
رلیوں رنگ لوگ دیگر جب 17 ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر
کبھی بیٹھا، نہ ساتھ کے اُن کبھی مَیں تو تھے بہلاتے دل اپنے میں
اِس تھا، پر مجھ ہاتھ تیرا نہیں، ہوا۔ نہ اندوز لطف سے باتوں کی اُن
دل میرے نے تُو کیونکہ رہا۔ بیٹھا ہی دُور سے دوسروں میں لئے
کبھی درد میرا کہ ہے وجہ کیا 18 تھا۔ دیا بھر سے قہر پر قوم کو
تُو بھرتا؟ نہیں کبھی اور ہے لاعلاج زخم میرا کہ ہوتا، نہیں ختم
پانی کے جس ندی ایسی ہے، گیا بن چشمہ دہ فریب لئے میرے
سکتا۔ جا کیا نہیں اعتماد پر
آئے واپس پاس میرے تُو اگر“ ہے، فرماتا میں جواب رب 19
سامنے میرے دوبارہ تُو اور گا، دوں آنے واپس تجھے مَیں تو
میرے بلکہ کرے نہ باتیں فضول تُو اگر اور گا۔ سکے ہو حاضر
تیری لوگ کہ ہے لازم گا۔ ہو ترجمان میرا تو بولے الفاظ لائق
رجوع طرف کی اُن کبھی خبردار، لیکن کریں، رجوع طرف
دیوار مضبوط کی پیتل تجھے مَیں“ ہے، فرماتا رب 20 ”!کر نہ
لڑیں سے تجھ یہ سکے۔ کر سامنا کا قوم اِس تُو تاکہ گا دوں بنا
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ گے، آئیں نہیں غالب پر تجھ لیکن گے
تجھے میں 21 گا۔ رکھوں بچائے تجھے کے کر مدد تیری میں ہوں،
کی ظالموں کر دے فدیہ اور گا بچاؤں سے ہاتھ کے بےدینوں
”گا۔ چھڑاؤں سے گرفت

16

نہیں اجازت کی کرنے شادی کو یرمیاہ

شادی تیری نہ میں مقام اِس“ 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
پیدا یہاں رب کیونکہ 3 ”جائیں۔ ہو پیدا بیٹیاں بیٹے تیرے نہ ہو،
فرماتا میں بارے کے باپ ماں کے اُن اور بیٹیوں بیٹے والے ہونے
طرح کی گوبر میں کھیتوں کر مر سے بیماریوں مہلک وہ“ 4 ہے،
دفنائے اُنہیں نہ گا، کرے ماتم پر اُن کوئی نہ گے۔ رہیں پڑے
اُن اور گے، جائیں ہو ہلاک سے کال اور تلوار وہ کیونکہ گا،
”گی۔ جائیں بن خوراک کی درندوں اور پرندوں لاشیں کی
کوئی میں جس جانا مت میں گھر ایسے“ ہے، فرماتا رب 5
افسوس نہ لئے، کے کرنے ماتم نہ میں اُس *ہے۔ گیا ہو فوت
پر قوم اِس مَیں سے اب کیونکہ ہونا۔ داخل لئے کے کرنے
یہ ”گا۔ کروں نہیں اظہار کا رحم اور مہربانی سلامتی، اپنی
گے، جائیں مر باشندے کے ملک اِس“ 6 ہے۔ فرمان کا رب
نہ گا، دفنائے اُنہیں کوئی نہ اور چھوٹے۔ یا ہوں بڑے خواہ
جِلد اپنی مارے کے غم جو گا ہو نہیں کوئی گا۔ کرے ماتم
بھی ماں یا باپ کا کسی 7 منڈوائے۔ کو سر اپنے یا کاٹے کو
نہیں میں گھر والے کرنے ماتم لوگ توبھی جائے کر انتقال
میں پینے کھانے کے جنازے لئے کے دینے تسلی نہ گے، جائیں
لوگ جہاں ہونا نہ داخل بھی میں گھر ایسے 8 گے۔ ہوں شریک
مت لئے کے پینے کھانے ساتھ کے اُن ہیں۔ رہے کر ضیافت

* **16:5** جس میں کوئی فوت ہو گیا ہے: لفظی ترجمہ: جس میں جنازے کا کھانا کھلایا جا رہا ہے۔

”بیٹھنا۔ 9 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے، ”تمہارے جیتے جی، ہاں تمہارے دیکھتے دیکھتے مَیں یہاں
خوشی و شادمانی کی آوازیں بند کر دوں گا۔ اب سے دُولہا دُلہن
کی آوازیں خاموش ہو جائیں گی۔
10 جب تُو اِس قوم کو یہ سب کچھ بتائے گا تو لوگ پوچھیں
گے، ’رب اِتنی بڑی آفت ہم پر لانے پر کیوں تُلا ہوا ہے؟ ہم
سے کیا جرم ہوا ہے؟ ہم نے رب اپنے خدا کا کیا گناہ کیا ہے؟‘
11 اُنہیں جواب دے، ’وجہ یہ ہے کہ تمہارے باپ دادا نے
مجھے ترک کر دیا۔ وہ میری شریعت کے تابع نہ رہے بلکہ مجھے
چھوڑ کر اجنبی معبودوں کے پیچھے لگ گئے اور اُن ہی کی
خدمت اور پوجا کرنے لگے۔ 12 لیکن تم اپنے باپ دادا کی
نسبت کہیں زیادہ غلط کام کرتے ہو۔ دیکھو، میری کوئی نہیں
سنتا بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق زندگی گزارتا
ہے۔ 13 اِس لئے مَیں تمہیں اِس ملک سے نکال کر ایک ایسے
ملک میں پھینک دوں گا جس سے نہ تم اور نہ تمہارے باپ
دادا واقف تھے۔ وہاں تم دن رات اجنبی معبودوں کی خدمت
کرو گے، کیونکہ اُس وقت مَیں تم پر رحم نہیں کروں گا۔‘“

جلاوطنی سے واپسی

14 لیکن رب یہ بھی فرماتا ہے، ”ایسا وقت آنے والا ہے کہ
لوگ قَسم کھاتے وقت نہیں کہیں گے، ’رب کی حیات کی
قَسم جو اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لایا۔‘ 15 اِس کے بجائے
وہ کہیں گے، ’رب کی حیات کی قَسم جو اسرائیلیوں کو شمالی
ملک اور دیگر اُن ممالک سے نکال لایا جن میں اُس نے اُنہیں
منتشر کر دیا تھا۔‘ کیونکہ مَیں اُنہیں اُس ملک میں واپس لاؤں
گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو دیا تھا۔“

آنے والی سزا

16 لیکن موجودہ حال کے بارے میں رب فرماتا ہے، ”مَیں
بہت سے ماہی گیر بھیج دوں گا جو جال ڈال کر اُنہیں پکڑیں
گے۔ اِس کے بعد مَیں متعدد شکاری بھیج دوں گا جو اُن کا
تعاقب کر کے اُنہیں ہر جگہ پکڑیں گے، خواہ وہ کسی پہاڑ یا ٹیلے
پر چھپ گئے ہوں، خواہ چٹانوں کی کسی دراڑ میں۔ 17 کیونکہ
اُن کی تمام حرکتیں مجھے نظر آتی ہیں۔ وہ میرے سامنے چھپ
نہیں سکتے، اور اُن کا قصور میرے سامنے پوشیدہ نہیں ہے۔
18 اب مَیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی دُگنی سزا دوں گا، کیونکہ
اُنہوں نے اپنے بےجان بُتوں اور گھنونی چیزوں سے میری موروثی
زمین کو بھر کر میرے ملک کی بےحرمتی کی ہے۔“

یرمیاہ کا رب پر اعتماد

19 اے رب، تُو میری قوت اور میرا قلعہ ہے، مصیبت کے
دن مَیں تجھ میں پناہ لیتا ہوں۔ دنیا کی انتہا سے اقوام تیرے پاس
آ کر کہیں گی، ”ہمارے باپ دادا کو میراث میں جھوٹ ہی
ملا، ایسے بےکار بُت جو اُن کی مدد نہ کر سکے۔ 20 انسان کس
طرح اپنے لئے خدا بنا سکتا ہے؟ اُس کے بُت تو خدا نہیں ہیں۔“
21 رب فرماتا ہے، ”چنانچہ اِس بار مَیں اُنہیں صحیح پہچان عطا
کروں گا۔ وہ میری قوت اور طاقت کو پہچان لیں گے، اور وہ
جان لیں گے کہ میرا نام رب ہے۔

17

یہوداہ کا گناہ اور اُس کی سزا

1 اے یہوداہ کے لوگو، تمہارا گناہ تمہاری زندگیوں کا اَن مٹ
حصہ بن گیا ہے۔ اُسے ہیرے کی نوک والے لوہے کے
آلے سے تمہارے دلوں کی تختیوں اور تمہاری قربان گاہوں کے
سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔ 2 نہ صرف تم بلکہ تمہارے بچے بھی
اپنی قربان گاہوں اور اسیرت دیوی کے کھمبوں کو یاد کرتے
ہیں، خواہ وہ گھنے درختوں کے سائے میں یا اونچی جگہوں پر
کیوں نہ ہوں۔ 3 اے میرے پہاڑ جو دیہات سے گھرا ہوا ہے،
تیرے پورے ملک پر گناہ کا اثر ہے، اِس لئے میں ہونے دوں
گا کہ سب کچھ لُوٹ لیا جائے گا۔ تیرا مال، تیرے خزانے اور
تیری اونچی جگہوں کی قربان گاہیں سب چھین لی جائیں گی۔
4 اپنے قصور کے سبب سے تجھے اپنی موروثی ملکیت چھوڑنی
پڑے گی، وہ ملکیت جو تجھے میری طرف سے ملی تھی۔ مَیں
تجھے تیرے دشمنوں کا غلام بنا دوں گا، اور تُو ایک نامعلوم ملک
میں بسے گا۔ کیونکہ تم لوگوں نے مجھے طیش دلایا ہے، اور
اب تم پر میرا غضب کبھی نہ بجھنے والی آگ کی طرح بھڑکتا رہے
گا۔“

مختلف فرمان

5 رب فرماتا ہے، ”اُس پر لعنت جس کا دل رب سے دُور ہو
کر صرف انسان اور اُسی کی طاقت پر بھروسا رکھتا ہے۔ 6 وہ
ریگستان میں جھاڑی کی مانند ہو گا، اُسے کسی بھی اچھی چیز
کا تجربہ نہیں ہو گا بلکہ وہ بیابان کے ایسے پتھریلے اور کلر والے
علاقوں میں بسے گا جہاں کوئی اَور نہیں رہتا۔ 7 لیکن مبارک

اے ' کہہ، سے لوگوں وهاں 20 جا۔ هو کھڑا بھی میں دروازوں
یہوداہ اے !سنو کلام کا رب والو، گزرنے سے میں دروازوں
طرف میری باشندو، تمام کے یروشلم اور یہوداہ اور بادشاهو کے
!لگاؤ کان

بلکہ ڈالو نہ میں خطرے جان اپنی کہ هے فرماتا رب 21
اور لاؤ نہ میں شہر اسباب و مال دن کے سبت تم کہ دو دھیان
کے سبت نہ 22 هو۔ نہ داخل میں دروازوں کے شہر کر اُٹھا اُسے
اَور کوئی نہ جاؤ، لے اَور کہیں سے گھر اپنے کر اُٹھا بوجھ دن
هو۔ مُقدّس و مخصوص کہ منانا طرح اِس اُسے بلکہ کرو، کام
لیکن 23 تھا، دیا حکم کا کرنے یہ کو دادا باپ تمھارے نے مَیں
اَڑے پر موقف اپنے بلکہ دی توجہ نہ سنی، نہ میری نے اُنھوں
کی۔ قبول تربیت میری نہ سنی، میری نہ اور رهے

کے سبت اور سنو میری واقعی تم اگر کہ هے فرماتا رب 24
یہ سے کرنے آرام بلکہ لاؤ نہ میں شہر اِس اسباب و مال اپنا دن
کے نسل کی داؤد بھی آئندہ پھر تو 25 مانو مُقدّس و مخصوص دن
تب گے۔ گزریں سے میں دروازوں کے شہر اِس سردار اور بادشاہ
اور یہوداہ اور افسروں اپنے کر هو سوار پر رتھوں اور گھوڑوں وہ
اگر گے۔ رهیں جاتے آتے میں شہر ساتھ کے باشندوں کے یروشلم
پورے پھر 26 گا۔ رهے آباد تک همیشہ شہر یہ تو مانو کو سبت تم
کے یروشلم اور شہروں کے یہوداہ گے۔ آئیں یہاں لوگ سے ملک
مغرب سے، علاقے قبائلی کے بِنیمین سے، دیہات کے نواح و گرد
نجب دشتِ اور سے علاقے پہاڑی سے، علاقے پہاڑی نشیبی کے
گے۔ کریں پیش میں گھر کے رب کر لا قربانیاں اپنی سب سے
سلامتی اور بخور غلہ، ذبح، قربانیاں، والی هونے بھسم تمام کی اُن
اگر لیکن 27 گی۔ جائیں چڑھائی میں گھر کے رب قربانیاں کی
پھر تو مانو نہ مُقدّس و مخصوص دن کا سبت اور سنو نہ میری تم
اسباب و مال اپنا دن کے سبت تم اگر گی۔ ملے سزا سخت تمھیں
آگ والی بجھنے نہ ایک میں دروازوں هی اِن مَیں تو لاؤ میں شہر
دے کر بھسم کو محلوں کے یروشلم جلتی جلتی جو گا دوں لگا
گی۔' "

18

هے کمھار عظیم اللہ

هے۔ پر اُسی اعتماد کا جس هے، رکھتا بھروسا پر رب جو وہ هے
کی جس هے مانند کی درخت اُس لگے پر کنارے کے پانی وہ 8
تو آئے بھی گرمی والی جُھلسانے هیں۔ هوئی پھیلی تک نہر جڑیں
کال هیں۔ رهتے بھرے هرے پتے کے اُس بلکہ نہیں، ڈر اُسے
هے۔ رهتا لاتا پھل پر وقت بلکہ هوتا نہیں پریشان وہ تو پڑے بھی
ناممکن علاج کا اُس اور هے، دہ فریب زیادہ سے حد دل 9
کی دل هی رب مَیں، 10 هے؟ رکھتا علم صحیح کا اُس کون هے۔
اُس اُسے کر جانچ حالت باطنی کی ایک هر مَیں هوں۔ کرتا تفتیش
هوں۔ دیتا اجر مناسب کا عمل اور چلن چال کے
وہ هے کی جمع دولت سے طریقے غلط نے شخص جس 11
جاتا بیٹھ پر انڈوں کے دوسرے کسی جو هے مانند کی تیتر اُس
گا، پڑے چھوڑنا کچھ سب اُسے پر عروج کے زندگی کیونکہ هے۔
" گی۔ جائے هو ظاهر پر سب حماقت کی اُس آخرکار اور
عظیم سے ازل جو هے تخت جلالی کا اللہ مقدِس همارا 12
ترک تجھے هے۔ اُمید کی اسرائیل هی تُو رب، اے 13 هے۔
هونے دُور سے تجھ گے۔ جائیں هو شرمندہ سب والے کرنے
کو رب نے اُنھوں کیونکہ گے، جائیں ملائے میں خاک والے
هے۔ سرچشمہ کا پانی کے زندگی جو هے دیا چھوڑ

درخواست کی یرمیاہ لئے کے مدد

تُو گی۔ ملے شفا مجھے تو دے شفا مجھے هی تُو رب، اے 14
لوگ 15 هے۔ فخر میرا هی تُو کیونکہ گا۔ بچوں مَیں تو بچا مجھے هی
کیا پیش نے تُو کلام جو کا رب" هیں، رهتے پوچھتے سے مجھ
مجھے نے تُو اللہ، اے 16 "!دے هونے پورا اُسے هے؟ کہاں وہ
نہیں کبھی داری ذمہ یہ نے مَیں اور هے، بنایا بان گلہ کا قوم اپنی
دن کا مصیبت کہ رکھی نہیں خواهش کبھی نے مَیں چھوڑی۔
نکلی سے منہ میرے بات بھی جو هے، جانتا کچھ سب یہ تُو آئے۔
نہ باعث کا دهشت لئے میرے اب 17 هے۔ سامنے تیرے وہ هے
تعاقب میرا 18 هوں۔ لیتا پناہ هی میں تجھ مَیں دن کے مصیبت !بن
پر اُن هو۔ نہ رُسوائی میری لیکن جائیں، هو شرمندہ والے کرنے
مصیبت پر اُن رهوں۔ بچا سے اِس مَیں لیکن جائے، چھا دهشت
دے۔ ملا میں خاک کر کچل بار دو کو اُن کر، نازل دن کا

مناؤ دن کا سبت

میں دروازے عوامی کے شہر" هوا، کلام هم سے مجھ رب 19
جب هیں کرتے استعمال بادشاہ کے یہوداہ جسے جا، هو کھڑا
دیگر کے یروشلم طرح اِسی هیں۔ نکلتے سے اُس اور آتے میں شہر

1 میں گھر کے کمہار اور اُٹھ” 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب
کمہار مَیں چنانچہ 3 ”گا۔ ہوں کلام ہم سے تجھ مَیں وہاں !جا
تھا۔ رہا کر کام پر چاک وہ وقت اُس گیا۔ پہنچ میں گھر کے
4 وہ تھا رہا دے تشکیل سے ہاتھوں اپنے وہ برتن جو کا مٹی لیکن
دیا بنا برتن نیا سے مٹی اُسی نے کمہار کر دیکھ یہ گیا۔ ہو خراب
تھا۔ پسند زیادہ اُسے جو
5 مَیں کیا اسرائیل، اے” 6 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب
برتن اپنے کمہار جیسا سکتا کر نہیں سلوک ویسا ساتھ تمہارے
ہے پاتی تشکیل میں ہاتھ کے کمہار مٹی طرح جس ہے؟ کرتا سے
فرمان کا رب یہ ”ہو۔ پاتے تشکیل میں ہاتھ میرے تم طرح اُسی
7 کو سلطنت یا قوم کسی کہ ہوں کرتا اعلان مَیں کبھی” ہے۔
8 کئی لیکن گا۔ دوں کر تباہ کر گرا اُسے گا، دوں اُکھاڑ سے جڑ
میں صورت اِس ہے۔ دیتی کر ترک کو راہ غلط اپنی قوم یہ بار
کہا کو لانے نے مَیں جو لاتا نہیں آفت وہ پر اُس کر پچھتا مَیں
9 لگانے طرح کی پنیری کو سلطنت یا قوم کسی مَیں کبھی تھا۔
10 کئی افسوس، لیکن ہوں۔ کرتا بھی اعلان کا کرنے تعمیر اور
جو ہے لگتی کرنے کام ایسا بلکہ سنتی نہیں میری قوم یہ دفعہ
مہربانی وہ پر اُس کر پچھتا مَیں میں صورت اِس ہے۔ ناپسند مجھے
تھا۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس کرتا نہیں
11 کہہ، کر ہو مخاطب سے باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ اب
ہوں، رہا کر تیاریاں کی لانے آفت پر تم مَیں کہ ہے فرماتا رب’
ایک ہر چنانچہ ہے۔ لیا باندھ منصوبہ خلاف تمہارے نے مَیں
اور چلن چال اپنا ایک ہر آئے، واپس کر ہٹ سے راہ غلط اپنی
12 کریں اعتراض یہ افسوس، لیکن ‘کرے۔ درست رویہ اپنا
ہر گے۔ رکھیں جاری منصوبے ہی اپنے ہم !کرو دفع’ گے،
”۔‘گا گزارے زندگی ہی مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے ایک

ہے گئی بھول کو رب قوم

13 کہ کرو دریافت سے اقوام دیگر” ہے، فرماتا رب لئے اِس
سے اسرائیل کنواری ہے۔ آئی میں سننے بات ایسی کبھی میں اُن
14 کی چوٹیوں پتھریلی کی لبنان کیا !ہے ہوا جرم گھنونا نہایت
سے چشموں دُوردراز کیا ہے؟ جاتی ہو ختم کر پگھل کبھی برف
15 مجھے قوم میری لیکن ہے؟ جاتا تھم کبھی پانی برفیلا والا بہنے
ہیں، جلاتے بخور سامنے کے بُتوں باطل لوگ یہ ہے۔ گئی بھول
راہوں قدیم کر کھا ٹھوکر وہ باعث کے جن سامنے کے چیزوں اُن
16 اِس ہیں۔ رہے چل پر راستوں کچے اب اور ہیں گئے ہٹ سے

جسے جگہ ایسی ایک گا، جائے ہو ویران ملک کا اُن لئے
اُس گزرے بھی جو گے۔ بنائیں نشانہ کا مذاق اپنے دوسرے
ہلائے سر اپنا سے افسوس وہ گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے
17 منتشر آگے کے اُس کو قوم اپنی مَیں تو گا آئے دشمن گا۔
کر اُڑ سے جھونکوں تیز کے ہَوا مشرقی گرد طرح جس گا۔ کروں
پر اُن آفت جب گے۔ جائیں ہو بتر بتر وہ طرح اُسی ہے جاتی بکھر
منہ اپنا بلکہ گا کروں نہیں رجوع طرف کی اُن مَیں تو گی ہو نازل
”گا۔ لوں پھیر سے اُن

سازش خلاف کے یرمیاہ

18 کے یرمیاہ ہم آؤ،” لگے، کہنے میں آپس لوگ کر سن یہ
ہیں۔ نہیں صحیح باتیں کی اُس کیونکہ باندھیں، منصوبے خلاف
مشوروں اچھے مند دانش نہ سے، ہدایت کی شریعت امام نہ
ہم آؤ، گا۔ جائے ہو محروم سے کلام کے اللہ نبی نہ اور سے،
خواہ دیں، نہ دھیان پر باتوں کی اُس اور کریں حملہ پر اُس زبانی
”کہے۔ نہ کیوں بھی کچھ وہ
19 میرے جو کر غور پر اُس اور دے توجہ پر مجھ رب، اے
20 میں بدلے کے کام نیک کو انسان کیا ہیں۔ رہے کہہ مخالف
لئے کے پھنسانے مجھے نے اُنہوں کیونکہ چاہئے؟ کرنا کام بُرا
حضور تیرے نے مَیں کہ کر یاد ہے۔ رکھا کر تیار کر کھود گڑھا
نازل پر اُن غضب تیرا تاکہ کی شفاعت لئے کے اُن کر ہو کھڑے
21 وہ اور جائیں مر بھوکے بچے کے اُن کر دے ہونے اب ہو۔ نہ
شوہروں اور بےاولاد بیویاں کی اُن آئیں۔ میں زد کی تلوار خود
اُتارا گھاٹ کے موت کو آدمیوں کے اُن جائیں۔ ہو محروم سے
جائیں۔ ہو ہلاک لڑتے لڑتے میں جنگ نوجوان کے اُن جائے،
22 چیخوں سے گھروں کے اُن تاکہ لا دستے جنگی پر اُن اچانک
گڑھا لئے کے پکڑنے مجھے نے اُنہوں کیونکہ ہوں۔ بلند آوازیں کی
میرے لئے کے پھنسانے کو پاؤں میرے نے اُنہوں ہے، کھودا
ہیں۔ رکھے چھپا پھندے میں راستے
23 جانتا سازشیں تمام کی کرنے قتل مجھے کی اُن تُو رب، اے
بلکہ مٹا نہ کو گناہوں کے اُن اور کر، نہ معاف قصور کا اُن ہے۔
سامنے تیرے کر کھا ٹھوکر وہ کہ دے ہونے کر۔ یاد ہمیشہ اُنہیں
لے۔ نپٹ بھی سے اُن تو گا ہو نازل غضب تیرا جب جائیں۔ گر

19

گی ہو مانند کی برتن ہوئے ٹوٹے کے مٹی قوم

خرید برتن کا مٹی کر جا پاس کے کمہار” دیا، حکم نے رب 1
کو اماموں بزرگ ایک چند اور بزرگوں کچھ کے عوام پھر لے۔
جا چلا میں ہنوم بن وادیٔ جا۔ نکل سے شہر 2 کر لے ساتھ اپنے
ہے۔ سامنے کے ’دروازہ کاٹھیکرے‘ بنام دروازے کے شہر جو
بتا، اُنہیں 3 گا۔ کہوں کو سنانے تجھے مَیں جو سنا کلام وہ وہاں
کلام کا رب باشندو، کے یروشلم اور بادشاہو کے یہوداہ اے‘
اِس مَیں کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب !سنو
ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں نازل آفت ایسی پر مقام
کر ترک مجھے نے اُنہوں کیونکہ 4 گے۔ بجیں کان کے اُس گی
جن ہے۔ دیا کر حوالے کے معبودوں اجنبی کو مقام اِس کے
واقف کبھی بادشاہ کے یہوداہ نہ اور دادا باپ کے اُن نہ سے بتوں
نے اُنہوں نیز، کیں۔ پیش قربانیاں نے اُنہوں حضور کے اُن تھے
نے اُنہوں 5 ہے۔ دیا بھر سے خون کے بےقصوروں کو جگہ اِس
تاکہ کیں تعمیر گاہیں قربان لئے کے دیوتا بعل پر جگہوں اونچی
کرنے یہ نے مَیں کریں۔ پیش اُسے کر جلا پر اُن کو بیٹوں اپنے
نہ کہا، ذکر کا اِس کبھی نے مَیں نہ تھا۔ دیا نہیں حکم کبھی کا
آیا۔ تک خیال کا اِس میں ذہن میرے کبھی
ہے والا آنے وقت ایسا کہ ہے فرماتا رب !خبردار چنانچہ 6
بلکہ گی کہلائے نہیں “ہنوم بن” یا “توفت” وادی یہ جب
کے یروشلم اور یہوداہ مَیں جگہ اِس 7 “غارت۔ و قتل وادیٔ”
کے اُن کر گا دوں ہونے مَیں گا۔ دوں ملا میں خاک منصوبے
مارنا سے جان اُنہیں جو کر اُتاریں، گھاٹ کے موت اُنہیں دشمن
کو لاشوں کی اُن مَیں تب جائیں۔ ہو کامیاب میں اِس وہ چاہیں
ہول کو شہر اِس مَیں 8 گا۔ دوں کھلا کو درندوں اور پرندوں
مذاق اپنے اُسے دوسرے تب گا۔ کروں تباہ سے طریقے ناک
ہو کھڑے رونگٹے کے اُس گزرے بھی جو گے۔ بنائیں نشانہ کا
کہے “توبہ توبہ” وہ کر دیکھ حالت شدہ تباہ کی اُس گے۔ جائیں
سخت اِتنا تو گا کرے محاصرہ کا شہر دشمن جانی کا اُن جب 9 گا۔
کھا کو دوسرے ایک اور بچوں اپنے باشندے کہ گا پڑے کال
گے۔ جائیں‘
پر زمین کو برتن کے مٹی میں موجودگی کی والوں ساتھ پھر 10
کہ ہے فرماتا الافواج رب‘ بتا، اُنہیں ساتھ ساتھ 11 دے۔ پٹخ
مرمت کی اُس اور ہے گیا ہو پاش پاش برتن کا مٹی طرح جس
کر پاش پاش بھی کو شہر اور قوم اِس مَیں طرح اُسی ہے ناممکن
کیونکہ گا، جائے دفنایا میں توفت کو لاشوں وقت اُس گا۔ دوں
باشندوں کے اِس اور شہر اِس 12 گی۔ ملے نہیں جگہ اَور کہیں
کی توفت کو شہر اِس مَیں گا۔ کروں سلوک یہی میں ساتھ کے
یہوداہ گھر کے یروشلم 13 ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ دوں بنا مانند
گے۔ جائیں ہو ناپاک طرح کی توفت سمیت محلوں شاہی کے
تمام پر چھتوں کی جن گے جائیں ہو ناپاک گھر تمام وہ ہاں،
ہے کو معبودوں اجنبی اور جاتا جلایا بخور لئے کے لشکر آسمانی
“۔‘تھیں جاتی کی پیش نذریں کی
نے رب جہاں آیا واپس سے توفت وادیٔ یرمیاہ بعد کے اِس 14
کے گھر کے رب وہ پھر تھا۔ بھیجا لئے کے کرنے نبوّت اُسے
رب” 15 ہوا، مخاطب سے لوگوں تمام کر ہو کھڑے میں صحن
شہر اِس مَیں !سنو کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
جس ہوں کو لانے مصیبت تمام وہ پر شہروں دیگر کے یہوداہ اور
سننے باتیں میری اور ہو گئے اَڑ تم کیونکہ ہے۔ کیا نے مَیں اعلان کا
“نہیں۔ ہی تیار لئے کے

20

ہے جاتا ٹکرا سے امام فشحور یرمیاہ

نام کا جس تھا میں گھر کے رب امام ایک وقت اُس 1
یرمیاہ جب تھا۔ افسر اعلیٰ کا گھر کے رب وہ تھا۔ اِمّیر بن فشحور
نے اُس تو 2 گئیں پہنچ تک کانوں کے اُس گوئیاں پیش یہ کی
دیئے۔ ٹھونک میں کاٹھ پاؤں کے اُس کر کروا پٹائی کی نبی یرمیاہ
بنام دروازے والے اوپر کے شہر ملحق سے گھر کے رب کاٹھ یہ
تھا۔ میں بنیمین
اُس نے یرمیاہ تب دیا۔ کر آزاد اُسے نے فشحور دن اگلے 3
آپ سے اب ہے۔ رکھا نام نیا ایک کا آپ نے رب” کہا، سے
‘دہشت۔ ہی دہشت طرف چاروں’ بلکہ ہے نہیں فشحور نام کا
اور لئے اپنے تُو کہ گا دوں ہونے مَیں‘ ہے، فرماتا رب کیونکہ 4
تُو کیونکہ گا۔ بنے علامت کی دہشت لئے کے دوستوں تمام اپنے
مَیں گا۔ دیکھے غارت و قتل کی دوستوں اپنے سے آنکھوں اپنی
کر میں قبضے کے بادشاہ کے بابل کو باشندوں تمام کے یہوداہ
بعض اور گا جائے لے میں بابل ملکِ کو بعض جو گا دوں
ساری کی شہر اِس مَیں 5 گا۔ دے اُتار گھاٹ کے موت کو
پیداوار، تمام کی اِس وہ اور گا، دوں کر حوالے کے دشمن دولت
جائے لے بابل ملکِ کر لُوٹ خزانے شاہی اور چیزیں قیمتی

میں بابل ملکِ سمیت والوں گھرا اپنے بھی تُو فشحور، اے 6 گا۔
صرف نہ اور گا۔ جائے دفنایا کر مر تُو وہاں گا۔ ہو جلاوطن
پیش جھوٹی نے تُو جنہیں بھی دوست سارے وہ تیرے بلکہ تُو
”۔‘ہیں سنائی گوئیاں

شکایت سے رب کی یرمیاہ

اپنے مجھے تُو گیا۔ مان مَیں اور منوایا، مجھے نے تُو رب، اے 7
بنا نشانہ کا مذاق دن پورا مَیں اب آیا۔ غالب پر مجھ کر لا میں قابو
جب کیونکہ 8 ہے۔ رہتا اُڑاتا ہنسی میری ایک ہر ہوں۔ رہتا
کا ’تباہی و ظلم‘ کر چلّا مجھے تو ہوں کھولتا منہ اپنا مَیں بھی
دن پورا باعث کے کلام کے رب مَیں چنانچہ ہے۔ پڑتا لگانا نعرہ
کہوں، مَیں اگر لیکن 9 ہوں۔ رہتا بنا نشانہ کا مذاق اور گالیوں
بولوں کر لے نام کا اُس نہ گا، کروں ذکر کا رب نہ مَیں آئندہ“
بھڑکنے میں دل میرے طرح کی آگ کلام کا اُس پھر تو ”گا
نہیں کبھی اور رہتی بند میں ہڈیوں میری آگ یہ اور ہے۔ لگا
میرے یہ ہوں، گیا تھک کرتے کرتے برداشت اِسے مَیں نکلتی۔
میرے سرگوشیاں کی لوگوں متعدد 10 رہی۔ نہیں بات کی بس
دہشت طرف چاروں” ہیں، کہتے وہ ہیں۔ پہنچتی تک کانوں
ہم آؤ، !لکھواؤ رپٹ کی اُس ہے؟ رہا کہہ کیا یہ دہشت؟ ہی
انتظار اِس دوست نہاد نام تمام میرے “کریں۔ رپورٹ کی اُس
دھوکا وہ شاید” ہیں، کہتے وہ جاؤں۔ پھسل مَیں کہ ہیں میں
لے انتقام سے اُس کر آ غالب پر اُس ہم اور جائے پھنس کر کھا
“سکیں۔
ہے، ساتھ میرے طرح کی سورمے زبردست رب لیکن 11
بلکہ گے آئیں نہیں غالب پر مجھ والے کرنے تعاقب میرا لئے اِس
گے، جائیں ہو کالے منہ کے اُن گے۔ جائیں گر کر کھاٹھوکر خود
رہے یاد ہی ہمیشہ رُسوائی کی اُن گے۔ جائیں ہونا کام وہ کیونکہ
باز راست تُو الافواج، رب اے 12 گی۔ مٹے نہیں کبھی اور گی
کہ دے بخش اب ہے۔ پرکھتا کو ذہن اور دل کے کر معائنہ کا
سے مخالفوں میرے تُو جو دیکھوں انتقام وہ سے آنکھوں اپنی مَیں
ہے۔ دیا کر سپرد ہی تیرے معاملہ اپنا نے مَیں کیونکہ گا۔ لے
نے اُس کیونکہ !کرو تمجید کی رب !کرو سرائی مدح کی رب 13
ہے۔ لیا بچا سے ہاتھ کے شریروں کو جان کی مند ضرورت

ہوا؟ پیدا کیوں مَیں

ہو نہ مبارک دن وہ !ہوا پیدا مَیں جب لعنت پر دن اُس 14
جس لعنت پر آدمی اُس 15 دیا۔ جنم مجھے نے ماں میری جب
تیرے کہ دی اطلاع کر دلا خوشی بڑی کو باپ میرے نے
نے رب کو جن ہو مانند کی شہروں اُن وہ 16 !ہے ہوا پیدا بیٹا
وقت کے صبح کہ کرے اللہ دیا۔ ملا میں خاک سے بےرحمی
نعرے۔ کے جنگ وقت کے دوپہر اور دیں سنائی چیخیں اُسے
ابھی مَیں جب تھا چاہئے ڈالنا مار وقت اُسی مجھے اُسے کیونکہ 17
کا اُس جاتی، بن قبر میری ماں میری پھر تھا۔ میں پیٹ کے ماں
سے میں پیٹ کے ماں کیوں مَیں 18 رہتا۔ بھاری تک ہمیشہ پاؤں
زندگی اور دیکھوں غم اور مصیبت کہ لئے اِس صرف کیا نکلا؟
گزاروں؟ زندگی کی رُسوائی تک اختتام کے

21

گی پائے فتح پر یروشلم فوج کی بابل

کے معسیاہ اور ملکیاہ بن فشحور نے بادشاہ صِدقیاہ دن ایک 1
پہنچ پاس کے اُس دیا۔ بھیج پاس کے یرمیاہ کو امام صفنیاہ بیٹے
رہا کر حملہ پر ہم نبوکدنضر بادشاہ کا بابل“ 2 کہا، نے اُنہوں کر
دفعہ اِس کیا بار کئی میں ماضی نے رب طرح جس شاید ہے۔
کو یروشلم پر طور معجزانہ کو نبوکدنضر کے کر مدد ہماری بھی
دریافت میں بارے کے اِس سے رب کرے۔ مجبور پر چھوڑنے
”کریں۔
دونوں نے اُس اور 3 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب تب
کا اسرائیل جو رب 4 کہ بتاؤ کو صِدقیاہ” کہا، سے آدمیوں
محاصرہ کی بابل کر نکل سے شہر بےشک‘ ہے، فرماتا ہے خدا
تمہیں مَیں لیکن لڑو۔ سے بادشاہ کے اُس اور فوج والی کرنے
اُس وہاں گا۔ کروں مجبور پر لینے پناہ میں شہر کر دھکیل پیچھے
مَیں 5 گے۔ جاؤ ہو جمع سمیت ہتھیاروں اپنے تم ہی میں بیچ کے
مَیں گا، لڑوں ساتھ تمہارے سے قدرت بڑی کر بڑھا ہاتھ اپنا خود
غضب سخت میرا گا، کروں اظہار پورا کا طیش اور غصے اپنے
ہو ہلاک سے ہاتھ میرے باشندے کے شہر 6 گا۔ ہو نازل پر تم
کے موت اُنہیں وبا مہلک حیوان۔ یا ہوں انسان خواہ گے، جائیں
یہوداہ مَیں بعد کے اِس‘ ہے، فرماتا رب 7 ’گی۔ دے اُتار گھاٹ
سمیت باشندوں باقی اور افسروں کے اُس کو صِدقیاہ بادشاہ کے
اور تلوار وبا، گا۔ دوں کر حوالے کے نبوکدنضر بادشاہ کے بابل
جائیں آ میں قابو کے دشمن جانی اپنے سب والے بچنے سے کال

نہ گا۔ دے مار سے تلوار اُنہیں سے بےرحمی نبوکدنضر تب گے۔
‘ گا۔ کرے اظہار کا دردی ہم وہ نہ گا، آئے ترس پر اُن اُسے
8 کو جان اپنی تمہیں مَیں‘ ہے، فرماتا رب کہ بتا کو قوم اِس
مرو تم ورنہ اُٹھاؤ، فائدہ سے اِس ہوں۔ کرتا فراہم موقع کا بچانے
رہو۔ میں شہر اِس تو چاہو مرنا سے وبا یا کال تلوار، تم اگر 9 گے۔
آپ اپنے کر نکل سے شہر تو چاہو بچانا کو جان اپنی تم اگر لیکن
کوئی جو کرو۔ حوالے کے فوج والی کرنے محاصرہ کی بابل کو
*‘ گی۔ جائے چھوٹ جان کی اُس کرے یہ
10 شہر اِس کہ ہے کیا فیصلہ اٹل نے مَیں‘ ہے، فرماتا رب
شاہِ اِسے گا۔ پہنچاؤں نقصان اِسے بلکہ گا کروں نہیں مہربانی پر
کرے تباہ کر لگا آگ اِسے جو گا جائے دیا کر حوالے کے بابل
‘ گا۔
11 !سنو کلام کا رب‘ کہہ، سے خاندان شاہی کے یہوداہ
12 کا لوگوں صبح ہر کہ ہے فرماتا رب گھرانے، کے داؤد اے
!بچاؤ سے ہاتھ کے ظالم اُسے ہو گیا لیا لُوٹ جسے کرو۔ انصاف
تم سے وجہ کی حرکتوں شریر تمہاری غضب میرا کہ ہو نہ ایسا
اُسے جو ہو نہ کوئی اور اُٹھے بھڑک طرح کی آگ کر ہو نازل پر
سکے۔ بجھا
13 اونچی اوپر کے وادی تُو یروشلم، اے کہ ہے فرماتا رب
کون گا، کرے حملہ پر ہم کون کہ ہے کرتی فخر کر رہ پر چٹان
تجھ خود مَیں اب لیکن ہے؟ سکتا گھس میں گھروں ہمارے
کا حرکتوں تمہاری مَیں کہ ہے فرماتا رب 14 گا۔ لوں نپٹ سے
دوں لگا آگ ایسی میں جنگل کے یروشلم مَیں گا۔ دوں اجر پورا
”۔‘ گی دے کر بھسم کچھ سب گرد ارد جو گا

22

گا جائے ہو آتش نذرِ محل شاہی

1 میرا کر جا پاس کے محل کے یہوداہ شاہِ” فرمایا، نے رب
!سن فرمان کا رب بادشاہ، کے یہوداہ اے‘ 2 سنا، کلام یہ
محل اور ملازموں اپنے ہے، بیٹھا پر تخت کے داؤد جو تُو اے
! کر غور پر بات میری سمیت لوگوں والے آنے میں دروازوں کے
3 لیا لُوٹ جسے رکھو۔ قائم راستی اور انصاف کہ ہے فرماتا رب
کو بیوہ اور یتیم پردیسی، چھڑاؤ۔ سے ہاتھ کے ظالم اُسے ہے گیا
لوگوں بےقصور جگہ اِس اور کرنا، زیادتی سے اُن نہ دبانا، مت
کرو عمل پر اِس سے احتیاط تم اگر 4 کرنا۔ مت ریزی خون کی
کے رعایا اور افسروں اپنے بادشاہ کے نسل کی داؤد بھی آئندہ تو
ہوں داخل میں محل اِس کر ہو سوار پر گھوڑوں اور رتھوں ساتھ
کی نام میرے تو سنو نہ کی باتوں اِن میری تم اگر لیکن 5 گے۔
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ جائے بن ڈھیر کا ملبے محل یہ !قَسم
6 ہے فرماتا میں بارے کے محل کے یہوداہ شاہِ رب کیونکہ
خوب جیسا چوٹی کی لبنان اور گوار خوش جیسا جِلعاد تُو کہ
غیرآباد تُو گا، دوں بدل میں بیابان تجھے مَیں اب لیکن تھا۔ صورت
کرنے تباہ تجھے کو آدمیوں مَیں 7 گا۔ جائے ہو مانند کی شہر
گا، کروں لیس سے ہتھیار کو ایک ہر کے کر مخصوص لئے کے
میں آگ کر کاٹ کو شہتیروں عمدہ تیرے کے دیودار وہ اور
گزر سے یہاں افراد کے قوموں متعدد تب 8 گے۔ دیں جھونک
ایسا ساتھ کے شہر بڑے جیسے اِس نے رب کہ گے پوچھیں کر
کہ ہے یہ وجہ گا، جائے دیا جواب اُنہیں 9 کیا؟ کیوں سلوک
کی معبودوں اجنبی کے کر ترک عہد کا خدا اپنے رب نے اِنہوں
”۔‘ ہے کی خدمت اور پوجا

گا آئے نہیں واپس بادشاہ یہوآخز

10 کر کوچ بادشاہ یوسیاہ کہ کرو نہ زاری و گریہ لئے اِس
کیونکہ ہے، گیا کیا جلاوطن جسے کرو ماتم پر اُس بلکہ ہے گیا
دیکھے نہیں دوبارہ وطن اپنا کبھی گا، آئے نہیں واپس کبھی وہ
گا۔
11 یہوآخز یعنی سلّوم جانشین اور بیٹے کے یوسیاہ رب کیونکہ
اور ہے گیا چلا سے یہاں یہوآخز” ہے، فرماتا میں بارے کے
پہنچایا کے کر گرفتار اُسے جہاں 12 گا۔ آئے نہیں واپس کبھی
نہیں کبھی دوبارہ ملک یہ وہ گا۔ پائے وفات وہ وہیں ہے گیا
گا۔ دیکھے

الزام پر یہویقیم

13 گھر اپنا سے طریقے ناجائز جو افسوس پر بادشاہ یہویقیم
رہا بنا منزل دوسری کی اُس سے ناانصافی جو ہے، رہا کر تعمیر
مجبور پر کرنے کام میں مفت کو وطنوں ہم اپنے وہ کیونکہ ہے۔
رہا۔ دے نہیں معاوضہ کا محنت کی اُن اُنہیں اور ہے رہا کر
14 کی جس گا لوں بنوا محل کشادہ لئے اپنے مَیں‘ ہے، کہتا وہ
بڑی میں گھر مَیں گے۔ ہوں کمرے بڑے بڑے پر منزل دوسری
دوں ڈھانپ سے لکڑی کی دیودار کو دیواروں کر بنوا کھڑکیاں

* **21:9** اُس کی جان چھوٹ جائے گی: لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

‘گا۔ کروں آراستہ سے رنگ سرخ اُسے مَیں بعد کے اِس گا۔
کہ ہے ہوتا ثابت یہ سے بنوانے عمارتیں شاندار کی دیودار کیا 15
ھر کی پینے کھانے بھی کو باپ تیرے !نہیں ھرگز ہے؟ بادشاہ تُو
اور انصاف کہ کیا خیال کا اِس نے اُس لیکن تھی، میسر چیز
توجہ نے اُس 16 ملی۔ برکت اُسے میں نتیجے رہے۔ قائم راستی
اِسی جائے، نہ مارا حق کا مندوں ضرورت اور غریبوں کہ دی
طرح اِسی جو” ہے، فرماتا رب “ہوئی۔ حاصل کامیابی اُسے لئے
فرق تُو لیکن 17 ہے۔ جانتا پر طور صحیح مجھے وھی گزارے زندگی
نہ ھیں۔ رہتے تُلے پر کمانے نفع ناجائز دل اور آنکھیں تیری ہے۔
سے لینے کچھ جبراً یا کرنے ظلم نہ سے، کرنے قتل کو بےقصور تُو
“ہے۔ جھجکتا

بارے کے یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ رب چنانچہ 18
ھائے‘ کہ گے کریں نہیں ماتم پر اُس لوگ” ہے، فرماتا میں
ھائے،’ گے، کہیں کر رو وہ نہ ‘بہن، میری ھائے بھائی، میرے
اِس 19 ‘ہے۔ رھی جاتی شان کی اُس ھائے، !آقا میرے
اُسے لوگ گا۔ جائے دفنایا طرح کی گدھے اُسے بجائے کے
دیں پھینک دُور کہیں سے دروازوں کے یروشلم باھر کر گھسیٹ
گے۔

گا جائے کیا حوالے کے دشمن کو بادشاہ یہویاکین

بلندیوں کی بسن !رو قطار و زار کر چڑھ پر لبنان یروشلم، اے 20
زاری و آہ پر چوٹیوں کی پہاڑوں کے عباریم !مار چیخیں کر جا پر
نے مَیں 21 ھیں۔ گئے ھو پاش پاش *عاشق تمام تیرے کیونکہ !کر
رھی گزار زندگی سے سکون تُو جب تھا کیا آگاہ وقت اُس تجھے
سے جوانی تیری ‘گی۔ سنوں نہیں مَیں’ کہا، نے تُو لیکن تھی،
میری نے تُو تک آج کرلے سے وقت اُس رھا۔ رویہ یہی تیرا ھی
گی، جائے لے اُڑا آندھی کو بانوں گلہ تمام تیرے 22 سنی۔ نہیں
حرکتوں بُری اپنی تُو تب گے۔ جائیں ھو جلاوطن عاشق تیرے اور
ھو رُسوائی خوب تیری کیونکہ گی، جائے ھو شرمندہ باعث کے
تیرا اور ہے رھتی میں لبنان تُو وقت اِس بےشک 23 گی۔ جائے
بھر بھر آھیں تُو ھی جلد لیکن ہے۔ میں درختوں کے دیودار بسیرا
کی عورت والی دینے جنم تُو گی، جائے ھو مبتلا میں زہ دردِ کر
“گی۔ کھائے تاب و پیچ طرح

بن †یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ اے” ہے، فرماتا رب 24
کی ھاتھ دھنے میرے تُو خواہ !قَسم کی حیات میری یہویقیم،
دیتا۔ پھینک کر اُتار تجھے مَیں تو بھی ھوتا نہ کیوں انگوٹھی مہردار
سے جس گا کروں حوالے کے دشمن جانی اُس تجھے مَیں 25
کے قوم کی اُس اور نبوکدنضر بادشاہ کے بابل یعنی ہے ڈرتا تُو
میں ملک اجنبی ایک سمیت ماں تیری تجھے مَیں 26 حوالے۔
گے۔ پاؤ وفات وھیں ھوئے نہیں پیدا تم جہاں گا۔ دوں پھینک
اُس لیکن گے ھو آرزومند شدید کے آنے واپس میں وطن تم 27
“گے۔ لوٹو نہیں کبھی میں

واقعی ‡یہویاکین آدمی یہ کیا” ھیں، کرتے اعتراض لوگ 28
آتا؟ نہیں پسند بھی کو کسی جو ہے برتن پھوٹا ٹوٹا اور حقیر ایسا
ملک نامعلوم کسی کر نکال سے زور کیوں سمیت بچوں اپنے اُسے
“گا؟ جائے دیا پھینک میں

!سن پیغام کا رب !ملک اے ملک، اے ملک، اے 29
بےاولاد آدمی یہ کہ کرو درج میں رجسٹر” ہے، فرماتا رب 30
میں بچوں کے اُس کیونکہ گا۔ رہے ناکام بھر عمر یہ کہ ہے،
کرنے حکومت کی یہوداہ کر بیٹھ پر تخت کے داؤد کوئی سے
“گا۔ ھو نہیں کامیاب میں

23

گا کرے مقرر بان گلہ صحیح کے قوم رب

چراگاہ میری جو افسوس پر بانوں گلہ اُن” ہے، فرماتا رب 1
رب لئے اِس 2 “ھیں۔ رہے کر منتشر کے کر تباہ کو بھیڑوں کی
چرانے کو قوم میری اے” ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو
دوں سزا مناسب کی حرکتوں شریر تمہاری مَیں بانو، گلہ والے
منتشر اُنہیں بلکہ کی نہیں فکر کی بھیڑوں میری نے تم کیونکہ گا،
تمہاری مَیں سنو،” ہے، فرماتا رب “ہے۔ دیا کر بتر تتر کے کر
گا۔ لوں نپٹ سے حرکتوں شریر

گا۔ کروں جمع کو بھیڑوں ھوئی بچی کی ریوڑ اپنے خود مَیں 3
مَیں سے ممالک تمام اُن تھا، دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں بھی جہاں
پھولیں پھلیں وہ وھاں گا۔ لاؤں واپس میں چراگاہ اپنی کی اُن اُنہیں
کو بانوں گلہ ایسے مَیں 4 گی۔ جائے بڑھتی تعداد کی اُن اور گے،
نہ آئندہ گے۔ کریں بانی گلہ صحیح کی اُن جو گا کروں مقرر پر اُن

* 22:20 عاشق: عاشق سے مراد یہوداہ کے اتحادی ھیں۔
† 22:24 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔
‡ 22:28 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

وہ خوف کھائیں گے، نہ گھبرا جائیں گے۔ ایک بھی گم نہیں ہو
جائے گا۔” یہ رب کا فرمان ہے۔

رب صحیح بادشاہ مقرر کرے گا

5 رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے کہ مَیں داؤد کے
لئے ایک راست باز کونپل پھوٹنے دوں گا، ایک ایسا بادشاہ جو
حکمت سے حکومت کرے گا، جو ملک میں انصاف اور راستی
قائم رکھے گا۔ 6 اُس کے دورِ حکومت میں یہوداہ کو چھٹکارا
ملے گا اور اسرائیل محفوظ زندگی گزارے گا۔ وہ ’رب ہماری
راست بازی‘ کہلائے گا۔
7 چنانچہ وہ وقت آنے والا ہے جب لوگ قَسم کھاتے وقت
نہیں کہیں گے، ’رب کی حیات کی قَسم جو اسرائیلیوں کو مصر
سے نکال لایا۔‘ 8 اِس کے بجائے وہ کہیں گے، ’رب کی حیات
کی قَسم جو اسرائیلیوں کو شمالی ملک اور دیگر اُن تمام ممالک
سے نکال لایا جن میں اُس نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔‘ اُس وقت
وہ دوبارہ اپنے ہی ملک میں بسیں گے۔” یہ رب کا فرمان ہے۔

جھوٹے نبیوں پر یقین مت کرنا

9 جھوٹے نبیوں کو دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا ہے، میری تمام
ہڈیاں لرز رہی ہیں۔ مَیں نشے میں دُھت آدمی کی مانند ہوں۔ مَے
سے مغلوب شخص کی طرح مَیں رب اور اُس کے مُقدّس الفاظ
کے سبب سے ڈگمگا رہا ہوں۔
10 یہ ملک زناکاروں سے بھرا ہوا ہے، اِس لئے اُس پر اللہ
کی لعنت ہے۔ زمین جُھلس گئی ہے، بیابان کی چراگاہوں کی
ہریالی مُرجھا گئی ہے۔ نبی غلط راہ پر دوڑ رہے ہیں، اور جس
میں وہ طاقت ور ہیں وہ ٹھیک نہیں۔ 11 رب فرماتا ہے، ”نبی
اور امام دونوں ہی بےدین ہیں۔ مَیں نے اپنے گھر میں بھی اُن
کا بُرا کام پایا ہے۔ 12 اِس لئے جہاں بھی وہ چلیں وہ پھسل جائیں
گے، وہ اندھیرے میں ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ کیونکہ مَیں
مقررہ وقت پر اُن پر آفت لاؤں گا۔” یہ رب کا فرمان ہے۔
13 ”مَیں نے دیکھا کہ سامریہ کے نبی بعل کے نام میں نبوّت
کر کے میری قوم اسرائیل کو غلط راہ پر لائے۔ یہ قابلِ گھن
ہے، 14 لیکن جو کچھ مجھے یروشلم کے نبیوں میں نظر آتا ہے وہ اُتنا
ہی گھنونا ہے۔ وہ زنا کرتے اور جھوٹ کے پیروکار ہیں۔ ساتھ
ساتھ وہ بدکاروں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں، اور نتیجے
میں کوئی بھی اپنی بدی سے باز نہیں آتا۔ میری نظر میں وہ سب
سدوم کی مانند ہیں۔ ہاں، یروشلم کے باشندے عمورہ کے برابر
ہیں۔” 15 اِس لئے رب اِن نبیوں کے بارے میں فرماتا ہے، ”مَیں
اُنہیں کڑوا کھانا کھلاؤں گا اور زہریلا پانی پلاؤں گا، کیونکہ
یروشلم کے نبیوں نے پورے ملک میں بےدینی پھیلائی ہے۔”
16 رب الافواج فرماتا ہے، ”نبیوں کی پیش گوئیوں پر دھیان
مت دینا۔ وہ تمہیں فریب دے رہے ہیں۔ کیونکہ وہ رب کا
کلام نہیں سناتے بلکہ محض اپنے دل میں سے اُبھرنے والی
رویا پیش کرتے ہیں۔ 17 جو مجھے حقیر جانتے ہیں اُنہیں وہ
بتاتے رہتے ہیں، ’رب فرماتا ہے کہ حالات صحیح سلامت رہیں
گے۔‘ جو اپنے دلوں کی ضد کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، اُن
سب کو وہ تسلی دے کر کہتے ہیں، ’تم پر آفت نہیں آئے گی۔‘
18 لیکن اُن میں سے کس نے رب کی مجلس میں شریک ہو کر
وہ کچھ دیکھا اور سنا ہے جو رب بیان کر رہا ہے؟ کسی نے
نہیں! کس نے توجہ دے کر اُس کا کلام سنا ہے؟ کسی نے
نہیں!
19 دیکھو، رب کے غضب کی ناک آندھی چلنے لگی ہے، اُس
کا تیزی سے گھومتا ہوا بگولا بےدینوں کے سروں پر منڈلا رہا
ہے۔ 20 اور رب کا یہ غضب اُس وقت تک ٹھنڈا نہیں ہو گا
جب تک اُس کے دل کا ارادہ تکمیل تک نہ پہنچ جائے۔ آنے
والے دنوں میں تمہیں اِس کی پوری سمجھ آئے گی۔
21 یہ نبی دوڑ کر اپنی باتیں سناتے رہتے ہیں اگرچہ مَیں نے
اُنہیں نہیں بھیجا۔ گو مَیں اُن سے ہم کلام نہیں ہوا توبھی یہ پیش
گوئیاں کرتے ہیں۔ 22 اگر یہ میری مجلس میں شریک ہوتے تو
میری قوم کو میرے الفاظ سنا کر اُسے اُس کے بُرے چال چلن
اور غلط حرکتوں سے ہٹانے کی کوشش کرتے۔”
23 رب فرماتا ہے، ”کیا مَیں صرف قریب کا خدا ہوں؟ ہرگز
نہیں! مَیں دُور کا خدا بھی ہوں۔ 24 کیا کوئی میری نظر سے غائب
ہو سکتا ہے؟ نہیں، ایسی جگہ ہے نہیں جہاں وہ مجھ سے چھپ
سکے۔ آسمان و زمین مجھ سے معمور رہتے ہیں۔” یہ رب کا فرمان
ہے۔
25 ”اِن نبیوں کی باتیں مجھ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ میرا نام
لے کر جھوٹ بولتے ہیں کہ مَیں نے خواب دیکھا، خواب
دیکھا ہے! 26 یہ نبی جھوٹی پیش گوئیاں اور اپنے دلوں کے
وسوسے سنانے سے کب باز آئیں گے؟ 27 جو خواب وہ ایک
دوسرے کو بتاتے ہیں اُن سے وہ چاہتے ہیں کہ میری قوم میرا
نام یوں بھول جائے جس طرح اُن کے باپ دادا بعل کی پوجا

شرمندگی تمہاری اور گا، کراؤں رُسوائی ابدی تمہاری مَیں 40 تھا۔
“گی۔ رہے یاد تک ہمیشہ

24

ٹوکریاں دو کی انجیر

کا بابل وقت اُس دکھائی۔ رویا مجھے نے رب دن ایک 1
کو یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ نبوکدنضر بادشاہ
میں بابل سمیت لوہاروں اور گروں کاری بزرگوں، کے یہوداہ
تھا۔ چکا کر جلاوطن
رب ٹوکریاں دو بھری سے انجیروں کہ دیکھا نے مَیں میں رویا
شروع کے موسم میں ٹوکری ایک 2 ہیں۔ پڑی سامنے کے گھر کے
انجیر خراب میں دوسری جبکہ تھے انجیر بہترین والے پکنے میں
تھے۔ سکتے جا نہیں بھی کھائے جو تھے
آتا نظر کیا تجھے یرمیاہ، اے” کہا، سوال سے مجھ نے رب 3
کچھ ہیں۔ آتے نظر انجیر مجھے” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟
بھی کھایا اُنہیں کہ ہیں خراب اِتنے دوسرے جبکہ ہیں بہترین
“سکتا۔ جا نہیں
خدا کا اسرائیل رب” 5 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 4
نے مَیں جنہیں ہیں لوگ وہ کے یہوداہ انجیر اچھے کہ ہے فرماتا
کی مہربانی مَیں اُنہیں ہے۔ بھیجا میں بابل ملکِ کے کر جلاوطن
کر اظہار کا کرم اپنے مَیں پر اُن کیونکہ 6 ہوں۔ دیکھتا سے نگاہ
نہیں گا گراؤں اُنہیں مَیں گا۔ لاؤں واپس میں ملک اِس اُنہیں کے
کی پنیری بلکہ نہیں گا اُکھاڑوں سے جڑ اُنہیں گا، کروں تعمیر بلکہ
وہ تا کہ گا کروں عطا دل دار سمجھ اُنہیں مَیں 7 گا۔ لگاؤں طرح
قوم میری وہ تب ہوں۔ رب مَیں کہ لیں پہچان وہ لیں، جان مجھے
سے دل پورے وہ کیونکہ گا، ہوں خدا کا اُن مَیں اور گے ہوں
گے۔ آئیں واپس پاس میرے
کھائے جو ہیں مانند کی انجیروں خراب اُن لوگ باقی لیکن 8
خراب جو گا کروں سلوک وہ مَیں ساتھ کے اُن جاتے۔ نہیں
صِدقیاہ، بادشاہ کا یہوداہ میں اُن ہے۔ جاتا کیا ساتھ کے انجیروں
مصر اور لوگ ہوئے بچے میں یہوداہ اور یروشلم افسر، کے اُس
کہ گا دوں ہونے مَیں 9 ہیں۔ شامل سب والے لینے پناہ میں
بن علامت کی آفت اور دہشت لئے کے ممالک تمام کے دنیا وہ
عبرت وہ وہاں گا کروں منتشر اُنہیں مَیں بھی جہاں گے۔ جائیں
اُنہیں بےعزتی، کی اُن لوگ جگہ ہر گے۔ جائیں بن مثال انگیز

جس” ہے، فرماتا رب 28 “تھے۔ گئے بھول نام میرا سے کرنے
کرے، بیان خواب اپنا بےشک وہ ہو دیکھا خواب نے نبی
کلام میرا سے وفاداری وہ ہو ہوا نازل کلام میرا پر جس لیکن
“ہے؟ واسطہ کیا سے گندم کا بھوسے سنائے۔
وہ کیا نہیں؟ مانند کی آگ کلام میرا کیا” ہے، فرماتا رب 29
چنانچہ 30 “کرتا؟ نہیں ٹکڑے ٹکڑے کو چٹان طرح کی ہتھوڑے
ایک جو گا لوں نپٹ سے نبیوں اُن مَیں اب” ہے، فرماتا رب
میری وہ کہ ہیں کرتے دعویٰ کر چُرا پیغامات کے دوسرے
گا لوں نپٹ سے اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 31 “ہیں۔ سے طرف
کا رب یہ ’ ہیں، کرتے دعویٰ کر سنا خیالات شخصی اپنے جو
جو گا لوں نپٹ سے اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 32 “۔’ ہے فرمان
شیخی اور بازی دھوکے اپنی کو قوم میری کر سنا خواب جھوٹے
نہ اُنہیں نے مَیں حالانکہ ہیں، لاتے پر راہ غلط سے باتوں کی
لئے کے قوم اِس کا لوگوں اُن تھا۔ کہا کو کہنے کچھ نہ بھیجا،
ہے۔ فرمان کا رب یہ “نہیں۔ فائدہ بھی کوئی

ہو باعث کا بوجھ تم لئے کے رب

تجھ نبی یا امام یا لوگ عام کے قوم اِس اگر یرمیاہ، اے” 33
’ہے؟ کیا نازل بوجھ کیا کا کلام پر تجھ نے رب آج ‘ پوچھیں، سے
لیکن !ہو بوجھ پر مجھ ہی تم کہ ہے فرماتا رب ’ دے، جواب تو
عام یا امام نبی، کوئی اگر اور 34 ’ گا۔ پھینکوں اُتار تمہیں مَیں
کیا نازل بوجھ کا کلام پر مجھ نے رب ’ کرے، دعویٰ شخص
گا۔ دوں سزا سمیت گھرانے کے اُس اُسے مَیں تو ‘ ہے
رب ’ کہ کرو سوال سے دوسرے ایک بجائے کے اِس 35
کے رب آئندہ 36 ‘فرمایا؟ کیا نے رب ’ یا ‘ دیا؟ جواب کیا نے
بات بھی جو کیونکہ کرو، نہ استعمال ‘بوجھ’ لفظ لئے کے پیغام
الفاظ کے خدا زندہ تم کیونکہ گی۔ ہو بوجھ اپنا تمہارا وہ کرو تم
الافواج رب جو کو کلام اُس ہو، کرتے بیان کر مروڑ توڑ کو
صرف سے نبی آئندہ چنانچہ 37 ہے۔ کیا نازل نے خدا ہمارے
کیا نے رب ’ یا ‘ دیا؟ جواب کیا تجھے نے رب ’ کہ پوچھو ہی اِتنا
رب تو کرو اصرار پر کہنے ‘بوجھ کا رب’ تم اگر لیکن 38 ‘فرمایا؟
نازل بوجھ کا رب پر مجھ’ کہ ہو کہتے تم چونکہ !سنو جواب کا
اپنی تمہیں مَیں لئے اِس 39 تھا، کیا منع یہ نے مَیں گو ‘ ہے ہوا
گا، دوں پھینک دُور سے حضور اپنے سمیت یروشلم کر مٹا سے یاد
کیا فراہم کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں شہر یہ خود نے مَیں گو

* **24:1** یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

ملک اُس وہ تک جب 10 گے۔ کریں لعنت پر اُن اور طعن لعن
دے کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائیں نہ مٹ سے میں
مہلک اور کال تلوار، درمیان کے اُن مَیں تک وقت اُس تھا دیا
”گا۔ رھوں بھیجتا بیماریاں

25

گوئی پیش کی رھنے سال 70 میں بابل ملکِ

کا اللہ میں سال چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم 1
تخت نبوکدنضر بادشاہ کا بابل سال اُسی ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام
میں بارے کے باشندوں تمام کے یہوداہ کلام یہ تھا۔ ہوا نشین
یہوداہ اور باشندوں تمام کے یروشلم نے نبی یرمیاہ چنانچہ 2 تھا۔
کہا، کر ہو مخاطب سے قوم پوری کی
یعنی ہے رہا ہوتا نازل پر مجھ کلام کا رب سے سال 23” 3
آج کر لے سے سال تیرھویں کے حکومت کی امون بن یوسیاہ
نے تم لیکن ہوں، رہا سناتا پیغامات تمہیں مَیں بار بار تک۔
بار بھی کو نبیوں تمام دیگر رب علاوہ میرے 4 دیا۔ نہیں دھیان
دی، توجہ نہ سنا، نہ نے تم لیکن رہا، بھیجتا پاس تمہارے بار
!کرو توبہ ’ رھے، کرتے آگاہ بار بار تمہیں خادم میرے گو 5
واپس کر آ باز سے حرکتوں بُری اور راہوں غلط اپنی ایک ہر
نے رب جو گے رہو میں ملک اُس تک ہمیشہ تم پھر آئے۔
معبودوں اجنبی 6 تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں
ہاتھوں اپنے !کرنا مت پوجا اور خدمت کی اُن کے کر پیروی کی
تمہیں مَیں ورنہ دلانا، نہ طیش مجھے سے بُتوں ہوئے بنائے کے
”۔‘ گا پہنچاؤں نقصان
مجھے بلکہ سنی نہ میری نے تم !افسوس” ہے، فرماتا رب 7
آپ اپنے کر دلا غصہ سے بُتوں ہوئے بنائے کے ہاتھوں اپنے
نے تم چونکہ” ہے، فرماتا الافواج رب 8 “پہنچایا۔ نقصان کو
تمام کی شمال مَیں لئے اِس 9 دیا، نہ دھیان پر پیغامات میرے
گا لوں بُلا کو نبوکدنضر بادشاہ کے بابل خادم اپنے اور قوموں
ممالک کے نواح و گرد اور باشندوں کے اِس ملک، اِس وہ تا کہ
کر گے جائیں مٹ یوں سے ہستی صفحۂ یہ تب کریں۔ حملہ پر
اُڑائیں مذاق کا اُن وہ اور گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں
کے اُن مَیں 10 گے۔ جائیں بن کھنڈرات دائمی علاقے یہ گے۔
دوں کر بند آوازیں کی دُلہن دُولھے اور شادمانی و خوشی درمیان
پورا 11 گے۔ جائیں بجھ چراغ اور گی جائیں پڑ خاموش چکّیاں گا۔
ڈھیر کے ملبے طرف چاروں گا، جائے ہو سنسان و ویران ملک
بابل شاہِ تک سال 70 قومیں کی گرد ارد اور تم تب گے۔ آئیں نظر
گے۔ کرو خدمت کی
کو قوم کی اُس اور بابل شاہِ مَیں بعد کے سال 70 لیکن 12
وہ کہ گا کروں برباد یوں کو بابل ملکِ مَیں گا۔ دوں سزا مناسب
ملک اُس مَیں وقت اُس 13 گا۔ رہے سنسان و ویران تک ہمیشہ
فرمایا میں بارے کے اُس نے مَیں جو گا کروں نازل کچھ سب پر
اور ہے درج میں کتاب اِس جو گا جائے ہو پورا کچھ سب ہے،
ہے۔ کی میں بارے کے اقوام تمام نے یرمیاہ گوئی پیش کی جس
کی بادشاہوں بڑے بڑے اور قوموں متعدد بھی اُنہیں وقت اُس 14
اعمال اور حرکتوں کی اُن اُنہیں مَیں یوں گی۔ پڑے کرنی خدمت
”گا۔ دوں اجر مناسب کا

پیالہ کا غضب کے رب

ہوا، کلام ہم سے مجھ ہے خدا کا اسرائیل جو رب 15
ہے۔ پیالہ ہوا بھرا سے غضب میرے میں ہاتھ میرے دیکھ،”
تجھے مَیں پاس کے جن دے پلا کو قوموں تمام اُن کر لے اِسے
ڈگمگاتی آگے کے تلوار میری وہ پیئے یہ قوم بھی جو 16 ہوں۔ بھیجتا
”گی۔ جائے ہو دیوانہ ہوئی
تمام اُن اُسے کر لے پیالہ سے ہاتھ کے رب نے مَیں چنانچہ 17
یروشلم پہلے 18 بھیجا۔ مجھے نے رب پاس کے جن دیا پلا کو اقوام
سمیت بزرگوں اور بادشاہوں کے اُن کو شہروں کے یہوداہ اور
دیکھ جسے گیا بن ڈھیر کا ملبے ملک تب پڑا۔ پینا پیالہ کا غضب
لعنت اور مذاق وہ تک آج گئے۔ ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر
ہے۔ نشانہ کا
پینا پیالہ کا غضب کو قوموں متعدد دیگرے بعد یکے پھر 19
کے اُس فرعون، بادشاہ کا مصر :ہے فہرست کی اُن میں ذیل پڑا۔
والے بسنے میں ملک اور 20 قوم مصری پوری افسر، درباری،
بادشاہ، تمام کے عُوض ملکِ غیرملکی،

نیز عقرون، اور غزہ اسقلون، شہر کے اُن اور بادشاہ فلستی
حصہ، کھچا بچا کا اشدود شہر فلستی
عمون، اور موآب ادوم، 21
ساحلی کے روم بحیرۂ بادشاہ، تمام کے صیدا اور صور 22
علاقے،
کے ریگستان جو قومیں وہ شہر، کے بوز اور تیما دادان، 23
ہیں، رہتی کنارے

24 ملکِ عرب کے تمام بادشاہ، ریگستان میں مل کر بسنے
والے غیرملکیوں کے بادشاہ،
25 زِمری، عیلام اور مادی کے تمام بادشاہ،
26 شمال کے دُور و نزدیک کے تمام بادشاہ۔

یکے بعد دیگرے دنیا کے تمام ممالک کو غضب کا پیالہ پینا
پڑا۔ آخر میں شیشک کے بادشاہ* کو بھی یہ پیالہ پینا پڑا۔
27 پھر رب نے کہا، "اُنہیں بتا، 'رب الافواج جو اسرائیل کا
خدا ہے فرماتا ہے کہ غضب کا پیالہ خوب پیو! اِتنا پیو کہ نشے
میں آ کر قَے کرنے لگے۔ اُس وقت تک پیتے جاؤ جب تک تم
میری تلوار کے آگے گر کر پڑے نہ رہو۔' 28 اگر وہ تیرے ہاتھ
سے پیالہ نہ لیں بلکہ اُسے پینے سے انکار کریں تو اُنہیں بتا، 'رب
الافواج خود فرماتا ہے کہ پیو! 29 دیکھو، جس شہر پر میرے نام
کا ٹھپا لگا ہے اُسی پر مَیں آفت لانے لگا ہوں۔ اگر مَیں نے اُسی
سے شروع کیا تو پھر تم کس طرح بچے رہو گے؟ یقیناً تمہیں سزا
ملے گی، کیونکہ مَیں نے طے کر لیا ہے کہ دنیا کے تمام باشندے
تلوار کی زد میں آ جائیں۔' یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

تمام اقوام کی عدالت

30 "اے یرمیاہ، اُنہیں یہ تمام پیش گوئیاں سنا کر بتا کہ رب
بلندیوں سے دھاڑے گا۔ اُس کی مُقدّس سکونت گاہ سے اُس
کی کڑکتی آواز نکلے گی، وہ زور سے اپنی چراگاہ کے خلاف
گرجے گا۔ جس طرح انگور کا رس نکالنے والے انگور کو
روندتے وقت زور سے نعرے لگاتے ہیں اُسی طرح وہ نعرے
لگائے گا، البتہ جنگ کے نعرے۔ کیونکہ وہ دنیا کے تمام
باشندوں کے خلاف جنگ کے نعرے لگائے گا۔ 31 اُس کا
شور دنیا کی انتہا تک گونجے گا، کیونکہ رب عدالت میں اقوام
سے مقدمہ لڑے گا، وہ تمام انسانوں کا انصاف کر کے شریروں
کو تلوار کے حوالے کر دے گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔
32 رب الافواج فرماتا ہے، "دیکھو، یکے بعد دیگرے تمام قوموں
پر آفت نازل ہو رہی ہے، زمین کی انتہا سے زبردست طوفان آ
رہا ہے۔ 33 اُس وقت رب کے مارے ہوئے لوگوں کی لاشیں
دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑی رہیں گی۔
نہ کوئی اُن پر ماتم کرے گا، نہ اُنہیں اُٹھا کر دفن کرے گا۔ وہ
کھیت میں بکھرے گوبر کی طرح زمین پر پڑی رہیں گی۔

34 اے گلہ بانو، واویلا کرو! اے ریوڑ کے راھنماؤ، راکھ
میں لوٹ پوٹ ہو جاؤ! کیونکہ وقت آ گیا ہے کہ تمہیں ذبح کیا
جائے۔ تم گر کر نازک برتن کی طرح پاش پاش ہو جاؤ گے۔
35 گلہ بان کہیں بھی بھاگ کر پناہ نہیں لے سکیں گے، ریوڑ
کے راھنما بچ ہی نہیں سکیں گے۔ 36 سنو! گلہ بانوں کی چیخیں
اور ریوڑ کے راھنماؤں کی آہیں! کیونکہ رب اُن کی چراگاہ کو
تباہ کر رہا ہے۔ 37 پُرسکون مرغزاروں کا ستیاناس ہو گا جب
رب کا سخت غضب نازل ہو گا، 38 جب رب جوان ببر شیر کی
طرح اپنی چھپنے کی جگہ سے نکل کر لوگوں پر ٹوٹ پڑے گا۔
تب ظالم کی تیز تلوار اور رب کا شدید قہر اُن کا ملک تباہ کرے
گا۔"

26

رب کے گھر میں یرمیاہ کا پیغام

1 جب یہویقیم بن یوسیاہ یہوداہ کے تخت پر بیٹھ گیا تو تھوڑی دیر
بعد رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ 2 رب نے فرمایا، "اے
یرمیاہ، رب کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کر اُن تمام لوگوں سے
مخاطب ہو جو رب کے گھر میں سجدہ کرنے کے لئے یہوداہ کے
دیگر شہروں سے آئے ہیں۔ اُنہیں میرا پورا پیغام سنا دے، ایک
بات بھی نہ چھوڑ! 3 شاید وہ سنیں اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے
باز آئے۔ اِس صورت میں مَیں پچھتا کر اُن پر وہ سزا نازل نہیں
کروں گا جس کا منصوبہ مَیں نے اُن کے بُرے اعمال دیکھ کر
باندھ لیا ہے۔
4 اُنہیں بتا، 'رب فرماتا ہے کہ میری سنو اور میری اُس
شریعت پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دی ہے۔ 5 نیز، نبیوں کے
پیغامات پر دھیان دو۔ افسوس، گو مَیں اپنے خادموں کو بار بار
تمہارے پاس بھیجتا رہا تو بھی تم نے اُن کی نہ سنی۔ 6 اگر تم
آئندہ بھی نہ سنو تو مَیں اِس گھر کو یوں تباہ کروں گا جس طرح
مَیں نے سَیلا کا مقدِس تباہ کیا تھا۔ مَیں اِس شہر کو بھی یوں
خاک میں ملا دوں گا کہ عبرت انگیز مثال بن جائے گا۔ دنیا
کی تمام قوموں میں جب کوئی اپنے دشمن پر لعنت بھیجنا چاہے
تو وہ کہے گا کہ اُس کا یروشلم کا سا انجام ہو۔'"

یرمیاہ کی عدالت

7 جب یرمیاہ نے رب کے گھر میں یہ الفاظ سنائے
تو امام، نبی اور تمام باقی لوگوں نے غور سے سنا۔ 8 یرمیاہ

* 25:26 شیشک کے بادشاہ: غالباً اِس سے مراد بابل کا بادشاہ ہے۔

کیا 19 ' گا۔ اُگے جنگل گنجان پر پہاڑی کی گھر کے رب گا۔
میکاہ نے شخص اَور کسی کے یہوداہ یا حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ
خوف کا رب نے حِزقیاہ بلکہ نہیں، ہرگز دی؟ موت سزائے کو
میں نتیجے کی۔ کوشش کی کرنے ٹھنڈا غصہ کا اُس کر مان
کر وہ اعلان کا جس کی نہ نازل پر اُن سزا وہ کر پچھتا نے رب
پر آپ اپنے تو دیں موت سزائے کو یرمیاہ ہم اگر سنیں، تھا۔ چکا
"گے۔ لائیں سزا سخت

قتل کا نبی اُوریاہ

نام کا رب طرح کی یرمیاہ بھی نبی اَور ایک میں دنوں اُن 20
وہ اور تھا، سمعیاہ بن اُوریاہ نام کا اُس تھا۔ کرتا نبوّت کر لے
کے یہوداہ اوریروشلم بھی نے اُس تھا۔ والا رہنے کا یعریم قِریَت
تھا۔ سناتا یرمیاہ جو سنائیں گوئیاں پیش وہی خلاف
سرکاری اور فوجی تمام کے اُس اور بادشاہ یہویقیم جب 21
کی ڈالنے مار اُسے نے بادشاہ تو سنیں باتیں کی اُس نے افسروں
کر ڈر وہ اور ملی، خبر کی اِس کو اُوریاہ لیکن کی۔ کوشش
اِلناتن نے یہویقیم تب 22 گیا۔ پہنچ مصر وہ چلتے چلتے گیا۔ بھاگ
پہنچ وہاں 23 دیا۔ بھیج وہاں کو آدمیوں ایک چند اور عکبور بن
کے بادشاہ لائے۔ واپس پاس کے یہویقیم کر پکڑ کو اُوریاہ وہ کر
طبقے نچلے کو نعش کی اُس اور گیا دیا کر قلم سر کا اُس پر حکم
گیا۔ دفنایا میں قبرستان کے لوگوں کے
حوالے کے عوام اُسے گئی۔ چھوٹ جان کی یرمیاہ لیکن 24
بن قام اخی کیونکہ تھے، چاہتے ڈالنا مار اُسے وہ گو گیا، کیا نہ
تھا۔ میں حق کے اُس سافن

27

علامت کی جوئے

رب تو گیا بیٹھ پر تخت کے یہوداہ یوسیاہ بن صِدقیاہ جب 1
فرمایا، مجھے نے رب 2 ہوا۔ کلام ہم سے یرمیاہ
رکھ پر گردن اپنی اُسے کر بنا رسّے کے اُس اور جوا لئے اپنے"
سفیروں شاہی کے صیدا اور صور عمون، موآب، ادوم، پھر 3 ! لے
پاس کے بادشاہ صِدقیاہ میں یروشلم وقت اِس جو جا پاس کے
رب' بھیج، پیغام کو بادشاہوں کے اُن ہاتھ کے اُن 4 ہیں۔ جمع
ہاتھ اپنا نے مَیں 5 کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
کیا خلق سمیت حیوان و انسان کو دنیا سے قدرت بڑی کر بڑھا

کہا کو سنانے اُسے نے رب جو کیا پیش کچھ سب اُنہیں نے
تمام باقی اور نبی امام، تو گیا پہنچ پر اختتام وہ ہی جوں لیکن تھا۔
کا رب تو 9 ! ہے ہی مرنا تجھے" لگے، چیخنے کر پکڑ اُسے لوگ
طرح کی سَیلا گھر کا رب کہ ہے رہا کہہ کیوں کر لے نام
جائے ہو غیرآباد کر بن ڈھیر کا ملبے یروشلم اور گا، جائے ہو تباہ
یرمیاہ میں گھر کے رب نے لوگوں تمام کر کہہ باتیں ایسی "گا؟
رکھا۔ گھیرے کو
شاہی وہ تو ملی خبر کی اِس کو بزرگوں کے یہوداہ جب 10
رب وہ وہاں پہنچے۔ پاس کے گھر کے رب کر نکل سے محل
یرمیاہ تا کہ گئے بیٹھ میں دروازے نئے کے صحن کے گھر کے
تمام اور بزرگوں نے نبیوں اور اماموں تب 11 کریں۔ عدالت کی
آدمی اِس کہ ہے لازم" لگایا، الزام پر یرمیاہ سامنے کے لوگوں
یروشلم شہر اِس نے اِس کیونکہ ! جائے دی موت سزائے کو
سنی بات یہ سے کانوں اپنے نے آپ ہے۔ کی نبوّت خلاف کے
"ہے۔
رب" کہا، سے لوگوں تمام باقی اور بزرگوں نے یرمیاہ تب 12
کے یروشلم اور گھر کے رب مَیں تا کہ بھیجا یہاں مجھے خود نے
ہیں۔ سنی نے آپ جو کروں گوئی پیش کی باتوں تمام اُن خلاف
خدا اپنے رب ! کریں درست کو اعمال اور راہوں اپنی چنانچہ 13
کا جس کرے نہ نازل سزا وہ پر آپ کر پچھتا وہ تا کہ سنیں کی
آپ تو مَیں ہے، تعلق میرا تک جہاں 14 ہے۔ کیا نے اُس اعلان
اچھا کو آپ جو کریں سلوک وہ ساتھ میرے ہوں۔ میں ہاتھ کے
مجھے آپ اگر لیں۔ جان بات ایک لیکن 15 لگے۔ مناسب اور
اور آپ گے۔ ٹھہریں قاتل کے بےقصور آپ تو دیں موت سزائے
کیونکہ گے۔ ٹھہریں قصوروار سمیت باشندوں تمام کے اُس شہر یہ
یہ ہی سامنے کے آپ تا کہ بھیجا پاس کے آپ مجھے نے ہی رب
"کروں۔ باتیں
اماموں نے لوگوں تمام کے عوام اور بزرگوں کر سن یہ 16
! ہے نہیں لائق کے موت سزائے آدمی یہ" کہا، سے نبیوں اور
کی بات سے ہم کر لے نام کا خدا ہمارے رب نے اُس کیونکہ
"ہے۔
سے جماعت پوری کر ہو کھڑے بزرگ کچھ کے ملک پھر 17
مورشت تو تھا بادشاہ کا یہوداہ حِزقیاہ جب" 18 ہوئے، مخاطب
تمام کے یہوداہ کے کر نبوّت نے میکاہ نبی والے رہنے کے
کھیت پر صیون کہ ہے فرماتا الافواج رب' کہا، سے باشندوں
جائے بن ڈھیر کا ملبے یروشلم اور گا، جائے چلایا ہل طرح کی

فرماتا رب" ہوا، مخاطب سے قوم پوری اور اماموں مَیں پھر 16
رب اب کہ ہیں کہتے کے کر نبوّت جو سنو نہ کی نبیوں اُن ' ہے،
گا۔ جائے لایا واپس سے بابل ملکِ ہی جلد سامان کا گھر کے
توجہ پر اُن 17 ہیں۔ رہے کر بیان گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں وہ
گے۔ رہو زندہ تم تو کرو خدمت کی بادشاہ کے بابل دینا۔ مت
نبی واقعی لوگ یہ اگر 18 جائے؟ بن ڈھیر کا ملبے کیوں شہر یہ
شاہی گھر، کے رب اِنہیں تو ہو ملا کلام کا رب اِنہیں اور ہوں
کرنی دعا لئے کے سامان ہوئے بچے تک اب میں یروشلم اور محل
ملکِ چیزیں یہ کہ کریں شفاعت سے الافواج رب وہ چاہئے۔
رہیں۔ یہیں بلکہ جائیں جائی لے نہ بابل
سمندر، بنام حوض کا پیتل ستون، کے پیتل تک اب 19-22
بچا باقی کا شہر اِس اور گاڑیاں ہتھ والی اُٹھانے باسن کے پانی
اپنے وقت اُس اِنہیں نے نبوکدنضر ہے۔ موجود یہیں سامان ہوا
یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ وہ جب تھا لیا نہیں ساتھ
ملکِ کے کر جلاوطن سمیت شرفا تمام کے یہوداہ اوریروشلم کو
اِن ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لیکن تھا۔ گیا لے بابل
اب چیزیں قیمتی بھی جتنی کہ ہے فرماتا میں بارے کے چیزوں
ہیں گئی بچ اَور کہیں میں یروشلم یا محل شاہی گھر، کے رب تک
تک وقت اُس وہ وہیں گی۔ جائیں پہنچائی میں بابل ملکِ بھی وہ
نہ واپس جگہ اِس اُنہیں کر ڈال نظر پر اُن مَیں تک جب گی رہیں
"ہے۔ فرمان کا رب یہ 'لاؤں۔

28

مخالفت کی نبی حننیاہ

نبی والا رہنے کا جِبعون میں *مہینے پانچویں کے سال اُسی 1
کی صِدقیاہ یعنی وقت اُس آیا۔ میں گھر کے رب عزور بن حننیاہ
موجودگی کی قوم اور اماموں وہ میں سال چوتھے کے حکومت
خدا کا اسرائیل جو الافواج رب" 2 ہوا، مخاطب سے مجھ میں
سال دو 3 گا۔ ڈالوں توڑ جوا کا بابل شاہِ مَیں کہ ہے فرماتا ہے
واپس جگہ اِس سامان سارا وہ کا گھر کے رب مَیں اندر اندر کے
گیا لے بابل کر نکال سے یہاں نبوکدنضر بابل شاہِ جو گا پہنچاؤں
اور یہویقیم بن †یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ مَیں وقت اُس 4 تھا۔
گا۔ لاؤں واپس سے بابل بھی کو جلاوطنوں تمام دیگر کے یہوداہ

میں نظر میری جو ہوں کرتا عطا اُسے چیزیں یہ ہی مَیں اور ہے،
خادم اپنے کو ممالک تمام تمہارے مَیں وقت اِس 6 ہے۔ لائق
سب تک جانور جنگلی گا۔ کروں حوالے کے نبوکدنضر بابل شاہِ
بیٹے کے اُس اور کی اُس اقوام تمام 7 گے۔ جائیں ہو تابع کے اُس
بابل کہ گا آئے وقت ایک پھر گی۔ کریں خدمت کی پوتے اور
بڑے بڑے اور قومیں متعدد تب گی۔ جائے ہو ختم حکومت کی
ہے لازم وقت اِس لیکن 8 گے۔ لیں کر تابع ہی اپنے اُسے بادشاہ
کے کر خدمت کی نبوکدنضر بابل شاہِ سلطنت اور قوم ہر کہ
کال تلوار، مَیں اُسے کرے انکار جو کرے۔ قبول جوا کا اُس
وہ تک جب گا دوں سزا تک وقت اُس سے بیماریوں مہلک اور
رب یہ جائے۔ ہو نہ تباہ سے ہاتھ کے نبوکدنضر پر طور پورے
ہے۔ فرمان کا
والوں، دیکھنے خواب گیروں، فال نبیوں، اپنے چنانچہ 9
جب دو نہ دھیان پر جادوگروں اور والوں بتانے حال کا قسمت
گے۔ کرو نہیں خدمت کی بابل شاہِ تم کہ ہیں بتاتے تمہیں وہ
جن ہیں رہے کر پیش گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں وہ کیونکہ 10
منتشر کر نکال سے وطن تمہیں مَیں کہ گا نکلے نتیجہ یہ صرف کا
کا بابل شاہِ قوم جو لیکن 11 گے۔ جاؤ ہو ہلاک تم اور گا کروں
اپنے کے اُس مَیں اُسے کرے خدمت کی اُس کے کر قبول جوا
اُس کے کر باڑی کھیتی کی اُس وہ اور گا، دوں رہنے میں ملک
"۔' ہے فرمان کا رب یہ گی۔ بسے میں
سنایا۔ بھی کو صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ پیغام یہی نے مَیں 12
اُس اور کی اُس کے کر قبول کو جوئے کے بابل شاہِ" بولا، مَیں
ہے ضرورت کیا 13 گے۔ رہو زندہ تم تو کرو خدمت کی قوم کی
آ میں زد کی بیماریوں مہلک اور کال تلوار، سمیت قوم اپنی تُو کہ
جو قوم ہر کہ ہے فرمایا نے رب کیونکہ جائے؟ ہو ہلاک کر
انجام یہی کا اُس کرے انکار سے کرنے خدمت کی بابل شاہِ
شاہِ تم ' ہیں، کہتے سے تم جو دینا مت توجہ پر نبیوں اُن 14 گا۔ ہو
ہی جھوٹ گوئی پیش یہ کی اُن ' گے۔ کرو نہیں خدمت کی بابل
نام میرا وہ بلکہ بھیجا نہیں اُنہیں نے مَیں ' ہے، فرماتا رب 15 ہے۔
تو سنو کی اُن تم اگر ہیں۔ رہے سنا گوئیاں پیش جھوٹی کر لے
نبیوں اُن والے کرنے نبوّت تم اور گا، دوں کر منتشر تمہیں مَیں
"۔' گے جاؤ ہو ہلاک سمیت

میں عبرانی :یہویاکین 28:4 † اگست۔ تا جولائی :مہینے پانچویں 28:1 *

ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی :یہویاکین 27:19-22 *
ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین

فرمان کا رب یہ گا۔ ڈالوں توڑ جوا کا بابل شاہِ یقیناً مَیں کیونکہ
“ہے۔
5 کھڑے میں گھر کے رب اور اماموں نے یرمیاہ کر سن یہ
!آمین” 6 کہا، سے نبی حننیاہ میں موجودگی کی پرستاروں باقی
کے رب کے کر پوری گوئی پیش تیری وہ کرے، ھی ایسا رب
واپس جگہ اِس سے بابل کو جلاوطنوں تمام اور سامان کا گھر
کی قوم پوری اور تیری مَیں جو دے توجہ پر اُس لیکن 7 لائے۔
تک آج کر لے سے زمانے قدیم 8 !ہوں کرتا بیان میں موجودگی
اُنہوں ھیں آئے کرتے خدمت پہلے سے تجھ اور سے مجھ نبی جتنے
نبوّت میں بارے کے سلطنتوں بڑی بڑی اور ملکوں متعدد نے
گی۔ ہوں نازل بیماریاں مہلک اور آفت جنگ، پر اُن کہ تھی کی
کی اُس کرے گوئی پیش کی سلامتی نبی جو !خبردار چنانچہ 9
جائے ہو پوری گوئی پیش کی اُس جب گی ہو وقت اُس تصدیق
طرف کی رب واقعی اُسے کہ گے لیں جان لوگ وقت اُسی گی۔
“ہے۔ گیا بھیجا سے
10 تب حننیاہ نے لکڑی کے جوئے کو یرمیاہ کی گردن پر
کہا، نے اُس سامنے کے لوگوں تمام 11 دیا۔ توڑ اُسے کر اُتار سے
بابل شاہِ طرح اِسی مَیں اندر اندر کے سال دو کہ ہے فرماتا رب”
ڈالوں توڑ کر اُتار سے پر گردن کی قوموں تمام جوا کا نبوکدنضر
گیا۔ چلا سے وہاں یرمیاہ تب “گا۔
12 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب بعد دیر تھوڑی کے واقعے اِس
جوا کا لکڑی نے تُو کہ ہے فرماتا رب‘ بتا، کو حننیاہ جا،” 13
کا لوہے پر گردن اپنی نے تُو جگہ کی اُس لیکن ہے، دیا توڑ تو
خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 14 ‘ہے۔ لیا رکھ جوا
دیا رکھ پر قوموں تمام اِن جوا کا لوہے نے مَیں کہ ہے فرماتا
کی اُس یہ صرف نہ اور کریں۔ خدمت کی نبوکدنضر وہ تاکہ ہے
ہاتھ کے اُس بھی کو جانوروں جنگلی مَیں بلکہ گے کریں خدمت
“گا۔ دوں کر میں
15 رب گو !سن حننیاہ، اے” کہا، سے حننیاہ نے یرمیاہ پھر
بھروسا پر جھوٹ کو قوم اِس نے تُو تو بھی بھیجا نہیں تجھے نے
تجھے مَیں‘ ہے، فرماتا رب لئے اِس 16 ہے۔ کیا آمادہ پر رکھنے
گا، جائے مر تُو سال اِسی ہوں۔ کو مٹانے سے پر زمین رُوئے
“۔‘ ہے دیا مشورہ کا ہونے سرکش سے رب نے تُو کہ لئے اِس
17 مہینے دو یعنی ‡مہینے ساتویں کے سال اُسی ہوا۔ ھی ایسا اور
گیا۔ کر کوچ نبی حننیاہ بعد کے

29

ہے بھیجتا خط کو جلاوطنوں یرمیاہ

1 بابل ملکِ خط ایک سے یروشلم نے نبی یرمیاہ دن ایک
باقی اور نبیوں اماموں، بزرگوں، ہوئے بچے اُن خط یہ بھیجا۔
کر جلاوطن بادشاہ نبوکدنضر جنہیں تھا لکھا نام کے اسرائیلیوں
اور ماں کی اُس بادشاہ، *یہویاکین میں اُن 2 تھا۔ گیا لے بابل کے
لوہار اور گر کاری بزرگ، کے یروشلم اور یہوداہ اور درباری،
کے خِلقیاہ بن جمریاہ اور سافن بن اِلعاسہ خط یہ 3 تھے۔ شامل
شاہِ میں بابل نے صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ جنہیں پہنچا بابل ہاتھ
تھا، لکھا میں خط تھا۔ بھیجا پاس کے نبوکدنضر بابل
تمام اے‘ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب” 4
دھیان ہوں، گیا لے بابل کر نکال سے یروشلم مَیں جنہیں جلاوطنو
!سنو سے
5 کا اُن کر لگا باغ لگو۔ بسنے میں اُن کر بنا گھر میں بابل
بیٹیوں بیٹے اپنے کرو۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کے کر شادی 6 کھاؤ۔ پھل
دھیان جائیں۔ ہو پیدا بچے بھی کے اُن تاکہ کراؤ شادی کی
بڑھ بلکہ جائے ہو نہ کم تعداد تمہاری میں بابل ملکِ کہ دو
تمہیں مَیں میں جس رہو طالب کے سلامتی کی شہر اُس 7 جائے۔
!کرو دعا لئے کے اُس سے رب ہوں۔ گیا لے کر جلاوطن
‘ہے۔ منحصر پر سلامتی کی اُسی سلامتی تمہاری کیونکہ
8 !خبردار‘ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب
والے بتانے حال کا قسمت اور نبی والے رہنے درمیان تمہارے
دیکھتے یہ جو دینا مت توجہ پر خوابوں اُن دیں۔ نہ فریب تمہیں
پیش جھوٹی تمہیں کر لے نام میرا یہ‘ ہے، فرماتا رب 9 ‘ہیں۔
کیونکہ 10 ‘بھیجا۔ نہیں اُنہیں نے مَیں گو ہیں، سناتے گوئیاں
گزر سال 70 کُل ہوئے رہتے میں بابل تمہیں‘ ہے، فرماتا رب
کروں رجوع طرف تمہاری مَیں بعد کے اِس لیکن گے۔ جائیں
‘گا۔ لاؤں واپس تمہیں کے کر پورا وعدہ پُرفضل اپنا مَیں گا،
واقف خوب سے منصوبوں اُن مَیں‘ ہے، فرماتا ربِ کیونکہ 11
تمہیں منصوبے یہ ہیں۔ باندھے لئے تمہارے نے میں جو ہوں
گے، ہوں باعث کا سلامتی تمہاری بلکہ گے پہنچائیں نہیں نقصان
اُس 12 گے۔ کریں فراہم مستقبل اچھا ایک کر دلا اُمید تمہیں
مَیں تو گے کرو دعا سے مجھ کر آ تم گے، پکارو مجھے تم وقت
کیونکہ گے۔ لو پا کر تلاش مجھے تم 13 گا۔ سنوں تمہاری

‡ 28:17 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر۔
* 29:2 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

”ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘ہوں۔ گواہ کا اِس مَیں اور

پیغام کا رب لئے کے سمعیاہ

کو نخلامی سمعیاہ والے رہنے کے بابل” فرمایا، نے رب 24
ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25 دے، اطلاع
خط کو معسیاہ بن صفنیاہ امام سے طرف ھی اپنی نے تُو کہ
اِس بھی کو باشندوں تمام باقی کے یروشلم اور اماموں دیگر بھیجا۔
تھا، لکھا میں خط گئیں۔ مل کاپیاں کی
بحال دیکھ کی گھر اپنے جگہ کی یہویدع کو آپ نے رب ‘ 26
بھی یہ میں داریوں ذمہ کی آپ ہے۔ دی داری ذمہ کی کرنے
میں کاٹھ کو والے کرنے نبوّت اور دیوانے ہر کہ ہے شامل
آپ پھر تو 27 ڈالیں۔ زنجیریں کی لوہے میں گردن کی اُس کر ڈال
نہیں کیوں قدم خلاف کے یرمیاہ والے رہنے کے عنتوت نے
اُس کیونکہ 28 ہے؟ رہتا کرتا نبوّت درمیان کے آپ جو اُٹھایا
دیر کہ ہے دیا مشورہ کر بھیج خط ھیں میں بابل جو ھمیں نے
کا اُن کر لگا باغ لگو، بسنے میں اُن کر بنا گھر لئے اِس گی، لگے
”۔‘کھاؤ پھل
کو یرمیاہ نے اُس تو گیا مل خط کا سمعیاہ کو صفنیاہ جب 29
تمام” 31 ہوا، نازل کلام کا رب پر یرمیاہ تب 30 سنایا۔ کچھ سب
کے نخلامی سمعیاہ رب‘ دے، لکھ کر بھیج خط کو جلاوطنوں
تو بھی بھیجا نہیں کو سمعیاہ نے مَیں گو کہ ہے فرماتا میں بارے
پر رکھنے بھروسا پر جھوٹ کر سنا گوئیاں پیش تمہیں نے اُس
نخلامی سمعیاہ مَیں کہ ہے فرماتا رب چنانچہ 32 ہے۔ کیا آمادہ
نسل کی اُس میں قوم اِس گا۔ دوں سزا سمیت اولاد کی اُس کو
اندوز لطف سے چیزوں اچھی اُن خود وہ اور گی، جائے ہو ختم
نے اُس کیونکہ گا۔ کروں فراہم کو قوم اپنی مَیں جو گا ہو نہیں
”۔‘ہے دیا مشورہ کا ہونے سرکش سے رب

30

گے جائیں ہو بحال یہوداہ اور اسرائیل

خدا کا اسرائیل رب” 2 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب 1
کتاب اُنہیں کئے نازل پر تجھ نے مَیں پیغام بھی جو کہ ہے فرماتا
وقت وہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 3 ! کر بند قلم میں صورت کی
کر بحال کو یہوداہ اور اسرائیل قوم اپنی مَیں جب ہے والا آنے
دادا باپ کے اُن نے مَیں جو گا لاؤں واپس میں ملک اُس کے
”تھا۔ دیا میں میراث کو

کہ گا دوں ہونے مَیں تو 14 ڈھونڈو مجھے سے دل پورے تم اگر
کے کر بحال تمہیں مَیں پھر‘ ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘پاؤ۔ مجھے تم
تمہیں نے مَیں جہاں گا کروں جمع سے مقاموں اور قوموں تمام اُن
گا لاؤں واپس میں ملک اُس تمہیں مَیں اور تھا۔ دیا کر منتشر
رب یہ ‘تھا۔ دیا کر جلاوطن کر نکال تمہیں نے مَیں سے جس
ہے۔ فرمان کا
ھمارے بھی میں بابل یہاں نے رب کہ ہے دعویٰ تمہارا 15
داؤد !سنو جواب کا رب لیکن 16-17 ھیں۔ کئے برپا نبی لئے
تمام ہوئے بچے میں یروشلم اور بادشاہ والے بیٹھنے پر تخت کے
جتنے تمہارے‘ ہے، فرماتا الافواج رب میں بارے کے باشندوں
کال تلوار، مَیں خلاف کے اُن ھیں گئے بچ سے جلاوطنی بھائی
انجیروں ہوئے گلے اُنہیں مَیں گا۔ دوں بھیج بیماریاں مہلک اور
نہیں کھائے سے وجہ کی ہونے خراب جو گا، دوں بنا مانند کی
یوں کا اُن سے بیماریوں مہلک اور کال تلوار، مَیں 18 گے۔ جائیں
کر دیکھ حالت کی اُن ممالک تمام کے دنیا کہ گا کروں تعاقب
گا کروں منتشر اُنہیں مَیں بھی میں قوم جس گے۔ جائیں گھبرا
لعنت پر کسی گے۔ جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں وہاں
سا کا باشندوں کے یہوداہ اُسے کہ گے کہیں لوگ وقت بھیجتے
جائیں بن نشانہ کا رُسوائی اور مذاق وہ جگہ ہر ہو۔ نصیب انجام
مَیں گو سنی، نہ میری نے اُنہوں کہ لئے اِس کیوں؟ 19 گے۔
بھیجتا پیغامات اُنہیں بار بار ذریعے کے نبیوں یعنی خادموں اپنے
ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘سنی۔ نہ میری بھی نے تم لیکن رہا۔
چکے ہو جلاوطن جو سب تم سنو، فرمان کا رب اب 20
رب 21 ہوں۔ چکا بھیج بابل کر نکال سے یروشلم مَیں جنہیں ہو،
قولایاہ بن اب اخی‘ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں کر لے نام میرا معسیاہ بن صِدقیاہ اور
میں ہاتھ کے نبوکدنضر بابل شاہِ اُنہیں مَیں لئے اِس ھیں۔ سناتے
گا۔ دے موت سزائے دیکھتے دیکھتے تیرے اُنہیں جو گا دوں
لعنت پر کسی گا۔ جائے بن مثال انگیز عبرت انجام کا اُن 22
ساتھ تیرے رب” گے، کہیں جلاوطن کے یہوداہ وقت بھیجتے
آگ نے بابل شاہِ جنہیں کرے سلوک سا کا اب اخی اور صِدقیاہ
حرکتیں بےدین میں اسرائیل نے اُنہوں کیونکہ 23 ”!لیا بھون میں
ساتھ کے کرنے زنا ساتھ کے بیویوں کی پڑوسیوں اپنے ھیں۔ کی
جو ھیں سنائے پیغام جھوٹے ایسے کر لے نام میرا نے اُنہوں ساتھ
ہے، علم پورا کا اِس مجھے تھا۔ کہا نہیں کو سنانے اُنہیں نے مَیں

4 یہ اسرائیل اور یہوداہ کے بارے میں رب کے فرمان ہیں۔
5 ”رب فرماتا ہے، ’خوف زدہ چیخیں سنائی دے رہی ہیں۔
امن کا نام و نشان تک نہیں بلکہ چاروں طرف دہشت ہی
دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ 6 کیا مرد بچے جنم دے سکتا ہے؟ تو پھر
تمام مرد کیوں اپنے ہاتھ کمر پر رکھ کر دردِ زہ میں مبتلا عورتوں
کی طرح تڑپ رہے ہیں؟ ہر ایک کا رنگ فق پڑ گیا ہے۔
7 افسوس! وہ دن کتنا ہولناک ہو گا! اُس جیسا کوئی نہیں
ہو گا۔ یعقوب کی اولاد کو بڑی مصیبت پیش آئے گی، لیکن
آخرکار اُسے رِہائی ملے گی۔ 8 رب فرماتا ہے، ’اُس دن مَیں اُن
کی گردن پر رکھے جوئے اور اُن کی زنجیروں کو توڑ ڈالوں گا۔
تب وہ غیرملکیوں کے غلام نہیں رہیں گے 9 بلکہ رب اپنے خدا
اور داؤد کی نسل کے اُس بادشاہ کی خدمت کریں گے جسے مَیں
برپا کر کے اُن پر مقرر کروں گا۔’
10 چنانچہ رب فرماتا ہے، ’اے یعقوب میرے خادم، مت
ڈر! اے اسرائیل، دہشت مت کھا! دیکھ، مَیں تجھے دُوردراز
علاقوں سے اور تیری اولاد کو جلاوطنی سے چھڑا کر واپس لے
آؤں گا۔ یعقوب واپس آ کر سکون سے زندگی گزارے گا، اور
اُسے پریشان کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔’ 11 کیونکہ رب فرماتا
ہے، ’مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں ہی تجھے بچاؤں گا۔ مَیں اُن تمام
قوموں کو نیست و نابود کر دوں گا جن میں مَیں نے تجھے منتشر
کر دیا ہے، لیکن تجھے مَیں اِس طرح صفحۂ ہستی سے نہیں مٹاؤں
گا۔ البتہ مَیں مناسب حد تک تیری تنبیہ کروں گا، کیونکہ مَیں
تجھے سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑ سکتا۔’
12 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’تیرا زخم لاعلاج ہے، تیری
چوٹ بھر ہی نہیں سکتی۔ 13 کوئی نہیں ہے جو تیرے حق میں
بات کرے، تیرے پھوڑوں کا معالجہ اور تیری شفا ممکن ہی
نہیں! 14 تیرے تمام عاشق* تجھے بھول گئے ہیں اور تیری پروا ہی
نہیں کرتے۔ تیرا قصور بہت سنگین ہے، تجھ سے بےشمار گناہ
سرزد ہوئے ہیں۔ اِسی لئے مَیں نے تجھے دشمن کی طرح مارا،
ظالم کی طرح تنبیہ دی ہے۔
15 اب جب چوٹ لگ گئی ہے اور لاعلاج درد محسوس
ہو رہا ہے تو تُو مدد کے لئے کیوں چیختا ہے؟ یہ مَیں ہی نے
تیرے سنگین قصور اور متعدد گناہوں کی وجہ سے تیرے ساتھ
کیا ہے۔
16 لیکن جو تجھے ہڑپ کریں اُنہیں بھی ہڑپ کیا جائے گا۔
تیرے تمام دشمن جلاوطن ہو جائیں گے۔ جنہوں نے تجھے لُوٹ
لیا اُنہیں بھی لُوٹا جائے گا، جنہوں نے تجھے غارت کیا اُنہیں بھی
غارت کیا جائے گا۔’ 17 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تیرے
زخموں کو بھر کر تجھے شفا دوں گا، کیونکہ لوگوں نے تجھے
مردود قرار دے کر کہا ہے کہ صیون کو دیکھو جس کی فکر
کوئی نہیں کرتا۔’ 18 رب فرماتا ہے، ’دیکھو، مَیں یعقوب کے
خیموں کی بدنصیبی ختم کروں گا، مَیں اسرائیل کے گھروں پر
ترس کھاؤں گا۔ تب یروشلم کو کھنڈرات پر نئے سرے سے
تعمیر کیا جائے گا، اور محل کو دوبارہ اُس کی پرانی جگہ پر کھڑا
کیا جائے گا۔
19 اُس وقت وہاں شکرگزاری کے گیت اور خوشی منانے
والوں کی آوازیں بلند ہو جائیں گی۔ اور مَیں دھیان دوں گا کہ
اُن کی تعداد کم نہ ہو جائے بلکہ مزید بڑھ جائے۔ اُنہیں حقیر
نہیں سمجھا جائے گا بلکہ مَیں اُن کی عزت بہت بڑھا دوں گا۔
20 اُن کے بچے قدیم زمانے کی طرح محفوظ زندگی گزاریں گے،
اور اُن کی جماعت مضبوطی سے میرے حضور قائم رہے گی۔
لیکن جنتوں نے اُن پر ظلم کیا ہے اُنہیں مَیں سزا دوں گا۔
21 اُن کا حکمران اُن کا اپنا ہم وطن ہو گا، وہ دوبارہ اُن میں
سے اُٹھ کر تخت نشین ہو جائے گا۔ مَیں خود اُسے اپنے قریب
لاؤں گا تو وہ میرے قریب آئے گا۔’ کیونکہ رب فرماتا ہے،
’صرف وہی اپنی جان خطرے میں ڈال کر میرے قریب آنے
کی جرأت کر سکتا ہے جسے مَیں خود اپنے قریب لایا ہوں۔
22 اُس وقت تم میری قوم ہو گے اور مَیں تمہارا خدا ہوں گا۔’“
23 دیکھو، رب کا غضب زبردست آندھی کی طرح نازل ہو
رہا ہے۔ تیز بگولے کے جھونکے بےدینوں کے سروں پر اُتر رہے
ہیں۔ 24 اور رب کا شدید قہر اُس وقت تک ٹھنڈا نہیں ہو گا
جب تک اُس نے اپنے دل کے منصوبوں کو تکمیل تک نہیں
پہنچایا۔ آنے والے دنوں میں تمہیں اِس کی صاف سمجھ آنے
گی۔

31

جلاوطنوں کی واپسی

1 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت مَیں تمام اسرائیلی گھرانوں کا
خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں گے۔“ 2 رب فرماتا ہے،
”تلوار سے بچے ہوئے لوگوں کو ریگستان ہی میں میرا فضل

* 30:14 عاشق: عاشق سے مراد اسرائیل کے اتحادی ہیں۔

رھا پہنچ پاس کے گاہ آرام اپنی اسرائیل اور ھے، ھوا حاصل
“ھے۔
3 نے مَیں” فرمایا، کر ھو ظاھر پر اسرائیل سے دُور نے رب
سے شفقت بڑی تجھے مَیں لئے اِس ھے، کیا پیار ھی ھمیشہ تجھے
4 نئے تیری اسرائیل، کنواری اے ھوں۔ لایا کھینچ پاس اپنے
تعمیر تجھے خود مَیں کیونکہ گی، جائے ھو تعمیر سے سرے
منانے خوشی کر ھو آراستہ سے دفوں اپنے دوبارہ تُو گا۔ کروں
5 کی سامریہ دوبارہ تُو گی۔ نکلے لئے کے ناچ لوک کے والوں
گے لگائیں کو پودوں جو اور گی۔ لگائے باغ کے انگور پر پہاڑیوں
6 دن وہ کیونکہ گے۔ ھوں اندوز لطف سے پھل کے اُن خود وہ
آواز دار پہرے کے علاقے پہاڑی کے افرائیم جب ھے والا آنے
اپنے رب تاکہ جائیں پاس کے صیون ھم آؤ' گے، کہیں کر دے
“۔'کریں سجدہ کو خدا
7 !مناؤ خوشی کر دیکھ کو یعقوب” ھے، فرماتا رب کیونکہ
آواز بلند !مارو نعرہ کا شادمانی کر دیکھ کو سربراہ کے قوموں
بچا، کو قوم اپنی رب، اے' کہو، کے کر ثنا و حمد کی اللہ سے
8 کیونکہ 'دے۔ چھٹکارا کو حصے ھوئے بچے کے اسرائیل
سے انتہا کی دنیا اُنہیں گا، لاؤں واپس سے ملک شمالی اُنہیں مَیں
حاملہ گے، ھوں شامل میں اُن لنگڑے اور اندھے گا۔ کروں جمع
ھجوم بڑا کا اُن گی۔ چلیں ساتھ بھی عورتیں والی دینے جنم اور
9 روتے وہ تو گا لاؤں واپس اُنہیں مَیں جب اور گا۔ آئے واپس
مَیں گے۔ چلیں پیچھے میرے ھوئے کرتے التجائیں اور ھوئے
واپس پر راستوں ھموار ایسے اور کنارے کے ندیوں اُنہیں
کیونکہ گا۔ ھو نہیں خطرہ کا کھانے ٹھوکر جہاں گا، چلوں لے
ھے۔ پہلوٹھا میرا *افرائیم اور ھوں، باپ کا اسرائیل مَیں
10 اعلان تک جزیروں دُوردراز !سنو کلام کا رب قومو، اے
دوبارہ اُسے وہ ھے دیا کر منتشر کو اسرائیل نے جس' کرو،
بانی گلہ کی اُس کر رکھ فکر سی کی چرواھے اور گا کرے جمع
11 بچایا کو یعقوب کر دے فدیہ نے رب کیونکہ 'گا۔ کرے
چھڑایا سے ھاتھ کے زورآور اُسے کر دے عوضانہ نے اُس ھے،
12 لگائیں نعرے کے خوشی پر بلندی کی صیون کر آ وہ تب ھے۔
اُٹھیں چمک کر دیکھ کو برکتوں کی رب چہرے کے اُن گے،
اور تیل کے زیتون مَے، نئی اناج، اُنہیں وہ وقت اُس کیونکہ گے۔
اُن گا۔ نوازے سے کثرت کی گائے بَیلوں اور بھیڑبکریوں جوان

نڈھال کی اُن اور گی، ھو سرسبز طرح کی باغ سیراب جان کی
13 مارے کے خوشی کنواریاں پھر گی۔ جائے سنبھل حالت
حصہ میں اُس بھی آدمی بزرگ اور جوان گی، ناچیں ناچ لوک
اُن مَیں گا، دوں بدل میں خوشی ماتم کا اُن مَیں یوں گے۔ لیں
بھر سے شادمانی اور تسلی اپنی اُنہیں کر نکال غم سے دلوں کے
14 تازہ و تر کو جان کی اماموں مَیں” ھے، فرماتا رب “گا۔ دوں
“گی۔ جائے ھو سیر سے برکتوں میری قوم میری اور گا، کروں
15 اور پیٹنے رونے ھے، گیا مچ شور میں رامہ” ھے، فرماتا رب
اور ھے رھی رو لئے کے بچوں اپنے راخل آوازیں۔ کی ماتم شدید
“ھیں۔ گئے ھو ھلاک وہ کیونکہ رھی، کر نہیں قبول تسلی
16 آ، باز سے بہانے آنسو اور رونے” ھے، فرماتا رب لیکن
کہ ھے وعدہ کا رب یہ گا۔ ملے اجر کا محنت اپنی تجھے کیونکہ
17 ھو پُراُمید مستقبل تیرا گے۔ آئیں لوٹ سے ملک کے دشمن وہ
رب یہ “گے۔ آئیں واپس میں وطن اپنے بچے تیرے کیونکہ گا،
ھے۔ فرمان کا
18 ھے۔ گئی پہنچ تک مجھ زاری و گریہ کی †اسرائیل”
ھے۔ کی تادیب سخت میری نے تُو ھائے،' ھے، کہتا وہ کیونکہ
ھے ھوتی کی بچھڑے طرح جس ھے ھوئی تربیت یوں میری
رب، اے ھے۔ جاتا رکھا جوا بار پہلی پر گردن کی اُس جب
خدا میرا رب ھی تُو کیونکہ آؤں، واپس مَیں تاکہ لا واپس مجھے
19 اور ھوئی، محسوس ندامت مجھے پر آنے واپس میرے ھے۔
رُسوائی اور شرمندگی مجھے لگا۔ پیٹنے سینہ اپنا مَیں پر آنے سمجھ
کے جوانی اپنی مَیں اب کیونکہ ھے، رھا ھو احساس شدید کا
20 فرماتا رب لیکن 'ھوں۔ رھا کاٹ فصل کی پھل ناک شرم
بار بار مَیں گو ھے۔ لاڈلا میرا بیٹا، قیمتی میرا اسرائیل کہ ھے
اِس ھوں۔ رھتا کرتا یاد اُسے تو بھی ھوں کرتا باتیں خلاف کے اُس
پر اُس مَیں کہ ھے لازم اور ھے، تڑپتا لئے کے اُس دل میرا لئے
کھاؤں۔ ترس
21 کو لوگوں سے جن کر کھڑے نشان ایسے قوم، میری اے
تُو پر جس دے دھیان پر سڑک پکی اُس !چلے پتا کا راستے صحیح
شہروں اِن اپنے آ، واپس اسرائیل، کنواری اے ھے۔ کیا سفر نے
22 گی؟ پھرے بھٹکتی تک کب تُو بیٹی، بےوفا اے !آ لوٹ میں
عورت آئندہ کہ یہ ھے، کی پیدا چیز نئی ایک میں ملک نے رب
“گی۔ رھے گرد کے آدمی

* 31:9 افرائیم: یہاں افرائیم اسرائیل کا دوسرا نام ھے۔ † 31:18 اسرائیل: لفظی ترجمہ: افرائیم۔

رب یہ ''گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور گا کروں
ہے۔ فرمان کا
کے دن کہ ہے کیا مقرر نے ہی مَیں'' ہے، فرماتا رب 35
روشنی سمیت ستاروں چاند وقت کے رات اور چمکے سورج وقت
موجیں کی اُس کہ ہوں دیتا اُچھال یوں کو سمندر ہی مَیں دے۔
فرماتا رب 36 ''ہے۔ نام میرا ہی الافواج رب ہیں۔ لگتی گرجنے
گے رہیں قائم سامنے میرے اصول قدرتی یہ تک جب'' ہے،
کیا 37 گی۔ رہے قائم سامنے میرے قوم اسرائیل تک وقت اُس
کی بنیادوں کی زمین وہ کیا یا ہے؟ سکتا کر پیمائش کی آسمان انسان
کہ نہیں ہی ممکن یہ طرح اِسی !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا کر تفتیش
رد سے سبب کے گناہوں کے اُس کو قوم پوری کی اسرائیل مَیں
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''کروں۔

گا جائے کیا تعمیر سے سرے نئے کو یروشلم

کو یروشلم جب ہے والا آنے وقت وہ'' ہے، فرماتا رب 38
کی اُس تب گا۔ جائے کیا تعمیر سے سرے نئے لئے کے رب
تک دروازے کے کونے کر لے سے بُرج کے ایل حنن فصیل
جریب سیدھی سرحد کی شہر سے وہاں 39 گی۔ جائے ہو تیار
اُس 40 گی۔ مُڑے طرف کی جوعہ پھر گی، پہنچے تک پہاڑی
ناپاک سے راکھ کی چربی ہوئی بھسم اور لاشوں وادی جو وقت
ہو مُقدّس و مخصوص لئے کے رب پر طور پورے وہ ہے ہوئی
تک قدرون وادیٔ بھی کھیت تمام کے پر ڈھلانوں کی اُس گی۔
کے دروازے کے گھوڑے میں مشرق بلکہ گے، ہوں شامل
کبھی نہ کو شہر آئندہ گا۔ ہو مُقدّس کچھ سب تک کونے
''گا۔ جائے کیا تباہ نہ گا، جائے اُکھاڑا سے جڑ دوبارہ

32

ہے خریدتا کھیت دوران کے محاصرے یرمیاہ

میں سال دسویں کے حکومت کی صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 1
سال 18 جو نبوکدنضر وقت اُس ہوا۔ کلام ہم سے یرمیاہ رب
کر محاصرہ کا یروشلم ساتھ کے فوج اپنی 2 تھا بادشاہ کا بابل سے
میں صحن کے محافظوں کے محل شاہی میں دنوں اُن یرمیاہ تھا۔ رہا
کیوں تُو'' تھا، کیا گرفتار اُسے کر کہہ یہ نے صِدقیاہ 3 تھا۔ قید
ہے فرماتا رب' ہے، کہتا تُو ہے؟ سناتا گوئی پیش کی قسم اِس
جب ہوں۔ والا دینے میں ہاتھ کے بابل شاہِ کو شہر اِس مَیں کہ
بچے نہیں سے فوج کی بابل صِدقیاہ تو 4 گا کرے قبضہ پر اُس وہ

گے جائیں ہو آباد دوبارہ یہوداہ اور اسرائیل

جب'' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 23
کے اُس اور یہوداہ ملک تو گا کروں بحال کو اسرائیلیوں مَیں
گھر، کے راستی اے' گے، کہیں دوبارہ باشندے کے شہروں
اُس اور یہوداہ تب 24 '!دے برکت تجھے رب پہاڑ، مُقدّس اے
گے، بسیں میں ملک بھی کسان گے۔ ہوں آباد دوبارہ شہر کے
ہیں۔ پھرتے اِدھر اُدھر ساتھ کے ریوڑوں اپنے جو بھی وہ اور
غش اور گا دوں طاقت نئی کو ماندوں تھکے مَیں کیونکہ 25
''گا۔ کروں تازہ و تر کو والوں کھانے
نیند میری دیکھا۔ طرف چاروں اور اُٹھا جاگ مَیں تب 26
!تھی رہی میٹھی کتنی
اسرائیل مَیں جب ہے والا آنے وقت وہ'' ہے، فرماتا رب 27
حیوان و انسان کر بو بیج کا گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے
اُنہیں سے دھیان بڑے نے مَیں پہلے 28 گا۔ دوں بڑھا تعداد کی
میں خاک کے کر تباہ ہاں دیا، ڈھا دیا، گرا دیا، اُکھاڑ سے جڑ
کروں تعمیر اُنہیں سے دھیان ہی اُتنے مَیں آئندہ لیکن دیا۔ ملا
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''گا۔ دوں لگا طرح کی پنیری اُنہیں گا،
کھٹے نے والدین کہ گے آئیں باز سے کہنے یہ لوگ وقت اُس'' 29
ہیں۔ گئے ہو کھٹے کے بچوں کے اُن دانت لیکن کھائے، انگور
دانت ہی اپنے کے والے کھانے انگور کھٹے سے اب کیونکہ 30
جو گی جائے دی موت سزائے کو اُسی سے اب گے۔ ہوں کھٹے
''ہے۔ قصوروار

عہد نیا

اسرائیل مَیں جب ہیں رہے آ دن ایسے'' ہے، فرماتا رب 31
عہد نیا ایک ساتھ کے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے
اُن نے مَیں جو گا ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 32 گا۔ باندھوں
پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس ساتھ کے دادا باپ کے
دیا، توڑ عہد وہ نے اُنہوں کیونکہ لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں کر
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''تھا۔ مالک کا اُن مَیں گو
گھرانے کے اسرائیل بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو'' 33
اندر کے اُن شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس گا باندھوں ساتھ کے
خدا کا اُن ہی مَیں تب گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن کر ڈال
کی اِس سے وقت اُس 34 گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں
تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ گی رہے نہیں ضرورت
کر لے سے چھوٹے کیونکہ 'لو۔ جان کو رب' کہے، کر دے
معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ گے۔ جانیں مجھے سب تک بڑے

رب نے مَیں بعد کے دینے نامہ انتقال کو نیریاہ بن باروک 16
کی، دعا سے
قدرت بڑی کر بڑھا ہاتھ اپنا نے تُو مطلق، قادرِ رب اے’ 17
نہیں۔ ناممکن کام بھی کوئی لئے تیرے بنایا، کو زمین و آسمان سے
والدین کے اُن کو بچوں ساتھ ساتھ اور کرتا شفقت پر ہزاروں تُو 18
نام کا جس خدا قادر اور عظیم اے ہے۔ دیتا سزا کی گناہوں کے
زبردست کام تیرے اور عظیم مقاصد تیرے 19 ہے، الافواج رب
تُو ہیں۔ رہتی دیکھتی کو راہوں تمام کی انسان آنکھیں تیری ہیں،
ہے۔ دیتا اجر مناسب کا اعمال اور چلن چال کے اُس کو ایک ہر
تیرا اور دکھائے، معجزے اور نشان الٰہی نے تُو میں مصر 20
قوموں باقی اور بھی میں اسرائیل ہے، رہا جاری تک آج سلسلہ یہ
آج تجھے جو ملا جلال و عزت وہ کو نام تیرے یوں بھی۔ میں
قوم اپنی کر دکھا معجزے اور نشان الٰہی تُو 21 ہے۔ حاصل تک
عظیم اپنی کر بڑھا ہاتھ اپنا نے تُو لایا۔ نکال سے مصر کو اسرائیل
ہوئی۔ طاری دہشت شدید پر اُن تو کی ظاہر پر مصریوں قدرت
اور دودھ میں جس دیا بخش ملک یہ کو قوم اپنی نے تُو تب 22
کے اُن کر کھا قَسم نے تُو وعدہ کا جس اور تھی کثرت کی شہد
تھا۔ کیا سے دادا باپ
کر ہو داخل میں ملک نے دادا باپ ہمارے جب لیکن 23
کے شریعت تیری نہ سنی، تیری نہ نے اُنہوں تو کیا قبضہ پر اُس
کہا کو کرنے اُنہیں نے تُو بھی کچھ جو گزاری۔ زندگی مطابق
لایا۔ آفت یہ پر اُن تُو میں نتیجے کیا۔ نہ عمل نے اُنہوں پر اُس تھا
ہم ہے۔ چکا پہنچ قریب کے فصیل کر بنا پُشتے کے مٹی دشمن 24
کہ ہیں گئے ہو کمزور اِتنے سے بیماریوں مہلک اور کال تلوار،
میں قبضے کے اُس وہ تو گی کرے حملہ پر شہر فوج کی بابل جب
خود تُو ہے۔ آیا پیش وہ تھا فرمایا نے تُو بھی کچھ جو گا۔ آئے
کہ ہے کمال مطلق، قادرِ رب اے لیکن 25 ہے۔ گواہ کا اِس
مجھ تُو تو بھی گا جائے کیا حوالے کے فوج کی بابل کو شہر گو
اور لے خرید کھیت کر دے چاندی کہ ہے ہوا کلام ہم سے
گواہوں سے کارروائی کی تصدیق کروا۔‘ ”

جواب کا رب

رب مَیں دیکھ،” 27 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب تب 26
سے مجھ جو ہے کام کوئی کیا پھر تو ہوں۔ خدا کا انسانوں تمام اور
بابل کو شہر اِس مَیں” ہے، فرماتا رب چنانچہ 28 “سکتا؟ ہو نہیں

کے اُس وہ اور گا، جائے دیا کر حوالے کے بابل شاہ اُسے گا۔
گا۔ دیکھے اُسے سے آنکھوں اپنی گا، کرے بات سے اُس رُوبرُو
وقت اُس وہ وہاں اور گا، جائے لے بابل کو صِدقیاہ بابل شاہِ 5
رب کروں۔ نہ قبول دوبارہ اُسے مَیں تک جب گا رہے تک
فرماتا ہے کہ اگر تم بابل کی فوج سے لڑو تو کام نا رہو گے۔‘ ”
رب” کہا، نے یرمیاہ تو ہوا نازل پر یرمیاہ کلام کا رب جب 6
تیرے سلّوم بن ایل حنم بھائی زاد چچا تیرا’ 7 ہوا، کلام ہم سے مجھ
سب آپ لیں۔ خرید کھیت میرا میں عنتوت کہ گا کہے کر آ پاس
بلکہ حق کا آپ خریدنا اُسے لئے اِس ہیں، دار رشتے قریبی سے
رہے۔’* ملکیت کی خاندان ہمارے زمین تا کہ ہے بھی فرض
حنم بھائی زاد چچا میرا تھا۔ فرمایا نے رب طرح جس ہوا ہی ایسا 8
یمین بن’ کہا، سے مجھ اور آیا میں صحن کے محافظوں شاہی ایل
کھیت یہ لیں۔ خرید کھیت میرا میں عنتوت شہر کے قبیلے کے
ہمارے زمین تا کہ ہے بھی فرض بلکہ حق موروثی کا آپ خریدنا
خاندان کی ملکیت رہے۔ آئیں، اُسے خرید لیں!‘
فرمائی نے رب جو ہے بات وہی یہ کہ لیا جان نے مَیں تب
کا عنتوت سے ایل حنم بھائی زاد چچا اپنے نے مَیں چنانچہ 9 تھی۔
مَیں 10 دیئے۔ دے سِکے 17 کے چاندی اُسے کر خرید کھیت
تول سِکے کے چاندی پھر لگائی، مُہر پر اُس کر لکھ نامہ انتقال نے
تا کہ تھے بُلائے بھی گواہ نے مَیں دیئے۔ دے کو بھائی اپنے کر
نے مَیں بعد کے اِس 11-12 کریں۔ تصدیق کی کارروائی پوری وہ
بن نیریاہ بن باروک سمیت قواعد اور شرائط تمام نامہ انتقال مُہر شدہ
بھی نقل ایک اُسے نے مَیں ساتھ ساتھ دیا۔ کر سپرد کے محسیاہ
دست پر نامے انتقال ایل، حنم تھی۔ لگی نہیں مُہر پر جس دی
سب وطن ہم باقی حاضر میں صحن اور گواہ والے کرنے خط
باروک نے مَیں دیکھتے دیکھتے کے اُن 13 تھے۔ گواہ کے اِس
کو ہدایت دی،
کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب’ 14
ڈال میں برتن کے مٹی کر لے نقل کی اُس اور نامہ انتقال مُہر شدہ
الافواج رب کیونکہ 15 رہیں۔ محفوظ تک عرصے لمبے تا کہ دے
جب گا آئے وقت ایک کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو
خریدے باغ کے انگور اور کھیت گھر، دوبارہ میں ملک اِس
جائیں۔ گے۔‘

یرمیاہ اللہ کی تمجید کرتا ہے

* 32:7 اُسے خریدنا ... ملکیت رہے: لفظی ترجمہ: عوضانہ دے کر اُسے چھڑانا (ہ ک ا ت خاندان کا حصہ رہے) آپ کا ہی حق ہے۔

برکت کو اولاد ہماری اور ہمیں سے کرنے ایسا کہ گا ہو معلوم
گی۔ ملے
کہ گا کروں وعدہ کر باندھ عہد ابدی ساتھ کے اُن مَیں 40
اپنا مَیں ساتھ ساتھ گا۔ آؤں نہیں باز سے کرنے شفقت پر اُن
نہ دُور سے مجھ وہ تاکہ گا دوں ڈال میں دلوں کے اُن خوف
ہو باعث کا خوشی لئے میرے دینا برکت اُنہیں 41 جائیں۔ ہو
کی پنیری اُنہیں سے جان و دل پورے اور وفاداری مَیں اور گا،
فرماتا رب کیونکہ 42 ”گا۔ دوں لگا دوبارہ میں ملک اِس طرح
ھی مَیں اور کی، نازل پر قوم اِس آفت بڑی یہ نے ھی مَیں” ہے،
ہے۔ کیا نے مَیں وعدہ کا جن گا نوازوں سے برکتوں تمام اُن اُنہیں
و ویران ملک ہمارا ہائے،’ ہو، کہتے وقت اِس تم بےشک 43
کیونکہ ہے، گیا رہ حیوان نہ اور انسان نہ میں اُس ہے، سنسان
ہوں فرماتا مَیں لیکن ‘ ہے۔ گیا دیا کر حوالے کے بابل کچھ سب
فروخت اور 44 خریدے کھیت دوبارہ میں ملک پورے کہ
پر اُن کر لکھ نامے انتقال مطابق کے معمول لوگ گے۔ جائیں کئے
گے۔ بُلائیں گواہ لئے کے تصدیق کی کارروائی اور گے لگائیں مُہر
دیہات کے یروشلم میں، علاقے قبائلی کے یمین بن یعنی علاقے تمام
نشیبی کے مغرب میں، شہروں کے علاقے پہاڑی اور یہوداہ میں،
میں شہروں کے نجب دشتِ اور میں شہروں کے علاقے پہاڑی
”گا۔ کروں ختم بدنصیبی کی اُن خود مَیں گا۔ جائے کیا ھی ایسا
ہے۔ فرمان کا رب یہ

33

گی ہو خوشی دوبارہ میں یروشلم

کہ تھا گرفتار میں صحن کے محافظوں شاہی تک اب یرمیاہ 1
خلق کچھ سب جو” 2 ہوا، کلام ہم سے اُس پھر بار ایک رب
یہی ہے۔ رب نام کا اُس ہے رکھتا قائم اور دیتا تشکیل کرتا،
عظیم ایسی میں جواب تجھے مَیں تو پکار مجھے 3 ہے، فرماتا رب
جانتا۔ نہیں تُو جو گا کروں بیان باتیں فہم ناقابلِ اور
نے تم کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب کیونکہ 4
ڈھا بھی کو مکانوں شاہی ایک چند بلکہ مکانوں کے شہر اِس
کرو مضبوط کو فصیل سے لکڑی اور پتھروں کے اُن تاکہ ہے دیا
تم گو 5 رکھو۔ بچانے سے تلوار اور پُشتوں کے دشمن کو شہر اور
کی اسرائیلیوں گھر کے شہر لیکن ہو، چاہتے لڑنا سے فوج کی بابل
نازل غضب اپنا مَیں پر ھی اُن کیونکہ گے۔ جائیں بھر سے لاشوں

ضرور وہ گا۔ دوں کر حوالے کے نبوکدنضر بادشاہ کے اُس اور
کر حملہ پر شہر اِس فوجی جو کے بابل 29 گا۔ کرے قبضہ پر اُس
کچھ سب گے، دیں جلا کچھ سب کر گھس میں اِس ہیں رہے
کی جن گے جائیں ہو راکھ گھر تمام وہ تب گے۔ کریں آتش نذرِ
اجنبی اور کر جلا بخور لئے کے دیوتا بعل نے لوگوں پر چھتوں
”دلایا۔ طیش مجھے کے کر پیش نذریں کی مَے کو معبودوں
سے جوانی قبیلے کے یہوداہ اور اسرائیل” ہے، فرماتا رب 30
ہے۔ ناپسند مجھے جو ہیں آئے کرتے کچھ وہی تک آج کر لے
ہیں۔ رہے دلاتے غصہ بار بار مجھے وہ سے کام کے ہاتھوں اپنے
نے شہر اِس تک آج کر لے سے ڈالنے بنیادیں کی یروشلم 31
مَیں کہ ہے لازم اب ہے۔ دیا کر مشتعل زیادہ سے حد مجھے
کے یہوداہ اور اسرائیل کیونکہ 32 دوں۔ کر دُور سے نظروں اُسے
خواہ ہے، دلایا طیش مجھے سے حرکتوں بُری اپنی نے باشندوں
یروشلم۔ یا ہو یہوداہ خواہ نبی، یا ہو امام خواہ ملازم، یا ہو بادشاہ
کرنے رجوع طرف میری کر پھیر سے مجھ منہ اپنا نے اُنہوں 33
وہ تو بھی رہا دیتا تعلیم بار بار اُنہیں مَیں گو ہے۔ کیا انکار سے
نہ 34 تھے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے قبول تربیت میری یا سننے
میں اُس ہے لگا ٹھپا کا نام میرے پر گھر جس بلکہ یہ صرف
کی بےحرمتی کی اُس کر رکھ کو بُتوں گھنونے اپنے نے اُنہوں
دیوتا بعل نے اُنہوں پر جگہوں اونچی کی ہنوم بن وادیٔ 35 ہے۔
مَلِک کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہاں تاکہ کیں تعمیر گاہیں قربان کی
حرکتیں گھن قابلِ ایسی اُنہیں نے مَیں کریں۔ قربان لئے کے دیوتا
آیا۔ نہیں تک خیال کا اِس مجھے بلکہ تھا، دیا نہیں حکم کا کرنے
ہے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو یہوداہ نے اُنہوں یوں
کے بابل شاہِ ضرور شہر یہ’ ہو، رہے کہہ تم وقت اِس 36
نے بیماریوں مہلک اور کال تلوار، کیونکہ گا، جائے آ میں قبضے
کا رب میں بارے کے شہر اب لیکن ‘ ہے۔ دیا کر کمزور ہمیں
!ہے خدا کا اسرائیل جو سنو، فرمان
کو باشندوں کے شہر کر آ میں طیش بڑے مَیں بےشک 37
جگہوں اُن اُنہیں مَیں لیکن گا، دوں کر منتشر میں ممالک مختلف
سکون یہاں دوبارہ وہ تاکہ گا لاؤں بھی واپس کے کر جمع پھر سے
اُن مَیں اور گے، ہوں قوم میری وہ تب 38 سکیں۔ رہ ساتھ کے
چال اور سوچ وہ کہ گا دوں ہونے مَیں 39 گا۔ ہوں خدا کا
اُنہیں کیونکہ گے۔ مانیں خوف میرا وقت ہر کر ہو ایک میں چلن

اُس منہ اپنا نے مَیں باعث کے بےدینی تمام کی یروشلم گا۔ کروں
ہے۔ لیا چھپا سے
گا، بخشوں تندرستی کر دے شفا اُسے مَیں میں بعد لیکن 6
دیرپا پر اُن اور گا کروں عطا صحت کو باشندوں کے اُس مَیں
یہوداہ مَیں کیونکہ 7 گا۔ کروں اظہار کا وفاداری اور سلامتی
جیسے گا کروں تعمیر ویسے اُنہیں کے کر بحال کو اسرائیل اور
کر صاف پاک سے بےدینی تمام کی اُن اُنہیں مَیں 8 تھے۔ پہلے
گا۔ دوں کر معاف کو گناہوں تمام اور سرکشی تمام کی اُن کے
تعریف شہرت، مسرت، لئے میرے میں دنیا پوری یروشلم تب 9
پر اُس میری ممالک تمام کے دنیا گا۔ بنے باعث کا جلال اور
اُٹھیں کانپ کر گھبرا وہ گے۔ جائیں ہو متاثر کر دیکھ مہربانی
اور برکت کتنی کو یروشلم نے مَیں کہ گا چلے پتا اُنہیں جب گے
ہے۔ کیا مہیا سکون
نہ میں اُس ہے۔ سنسان و ویران شہر ہمارا' ہو، کہتے تم 10
اور یروشلم کہ ہے فرماتا رب لیکن 'ہیں۔ رہتے حیوان نہ انسان،
انسان اور ویران وقت اِس گلیاں جو کی شہروں دیگر کے یہوداہ
شادمانی، و خوشی دوبارہ میں اُن 11 ہیں، خالی سے حیوان و
قربانیاں کی شکرگزاری میں گھر کے رب اور آواز کی دُلہن دُولہے
گائیں وہ وقت اُس گے۔ دیں سنائی گیت کے والوں پہنچانے
اُس اور ہے، بھلا رب کیونکہ کرو، شکر کا الافواج رب' گے،
طرح کی پہلے کو ملک اِس مَیں کیونکہ 'ہے۔ ابدی شفقت کی
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ دوں کر بحال
انسان اور ویران مقام یہ الحال فی کہ ہے فرماتا الافواج رب 12
میں شہروں تمام باقی اور یہاں آئندہ لیکن ہے۔ خالی سے حیوان و
کو ریوڑوں اپنے بان گلہ جہاں گی ہوں چراگاہیں ایسی دوبارہ
کو ریوڑوں اپنے چرواہے میں ملک پورے تب 13 گے۔ چَرائیں
کے علاقے پہاڑی خواہ گے، آئیں نظر ہوئے سنبھالتے اور گنتے
دشتِ خواہ دیکھو، میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب یا شہروں
یروشلم خواہ کرو، معلوم میں علاقے قبائلی کے یمین بن یا نجب
رب یہ کرو۔ دریافت میں شہروں باقی کے یہوداہ یا دیہات کے
ہے۔ فرمان کا

وعدہ کا عہد ابدی

وہ مَیں جب ہے والا آنے وقت ایسا کہ ہے فرماتا رب 14
اور گھرانے کے اسرائیل نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ اچھا
نسل کی داؤد مَیں وقت اُس 15 ہے۔ کیا سے گھرانے کے یہوداہ
میں ملک وہی اور گا، دوں پھوٹنے کونپل باز راست ایک سے
کو یہوداہ میں دنوں اُن 16 گا۔ کرے قائم راستی اور انصاف
یروشلم تب گا۔ گزارے زندگی پُرامن یروشلم اور گا ملے چھٹکارا
کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 17 گا۔ کہلائے 'راستی ہماری رب'
گا۔ ہو کا نسل کی داؤد ہی ہمیشہ والا بیٹھنے پر تخت کے اسرائیل
لاوی ہی ہمیشہ امام گزار خدمت میں گھر کے رب طرح اِسی 18
ہونے بھسم حضور میرے متواتر وہی گے۔ ہوں کے قبیلے کے
"گے۔ کریں پیش قربانیاں کی ذبح اور غلہ اور قربانیاں والی
فرماتا رب" 20 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ پھر بار ایک رب 19
مقررہ وہ کہ ہے باندھا عہد سے رات اور دن نے مَیں کہ ہے
سکتا۔ نہیں توڑ کو عہد اِس کوئی گزریں۔ وار ترتیب اور پر وقت
کر باندھ عہد بھی سے داؤد خادم اپنے نے مَیں طرح اِسی 21
گا۔ ہو کا نسل کی اُسی ہمیشہ بادشاہ کا اسرائیل کہ کیا وعدہ
کیا وعدہ کر باندھ عہد بھی سے اماموں کے لاوی نے مَیں نیز،
قبیلے کے لاوی ہمیشہ امام گزار خدمت میں گھر کے رب کہ
طرح کی عہد ہوئے بندھے سے رات اور دن گے۔ ہوں ہی کے
داؤد خادم اپنے مَیں 22 سکتا۔ جا نہیں توڑا بھی کو عہدوں اِن
سمندر اور ستاروں کو لاویوں گزار خدمت اپنے اور اولاد کی
"گا۔ دوں بنا بےشمار جیسا ریت کی
تجھے کیا" 24 ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے یرمیاہ رب 23
رب گو' ہیں، رہے کہہ یہ ہوئیں؟ نہیں معلوم باتیں کی لوگوں
اب لیکن تھا، لیا بنا قوم اپنی کر چن کو یہوداہ اور اسرائیل نے
حقیر کو قوم میری وہ یوں 'ہے۔ دیا کر رد کو دونوں نے اُس
لیکن 25 "سمجھتے۔ نہیں ہی قوم سے اب اِسے بلکہ ہیں جانتے
ہے باندھا سے رات اور دن نے مَیں عہد جو" ہے، فرماتا رب
اصول مقررہ کے زمین و آسمان کبھی نہ گا، توڑوں نہیں مَیں وہ
یعقوب مَیں کہ نہیں ہی ممکن یہ طرح اِسی 26 گا۔ کروں منسوخ
مَیں نہیں، کروں۔ رد کبھی کو اولاد کی داؤد خادم اپنے اور
تا کہ گا بٹھاؤں پر تخت کو کسی سے میں نسل کی داؤد ہی ہمیشہ
کیونکہ کرے، حکومت پر اولاد کی یعقوب اور اسحاق ابراہیم، وہ
"گا۔ کھاؤں ترس پر اُن کے کر بحال اُنہیں مَیں

34

گا جائے مر میں قید کی بابل صِدقیاہ

اُن سے عہد باندھا۔ اُس کی ایک شرط یہ تھی 14 کہ جب کسی
ہم وطن نے اپنے آپ کو بیچ کر چھ سال تک تیری خدمت کی
ہے تو لازم ہے کہ ساتویں سال تُو اُسے آزاد کر دے۔ یہ شرط تم
سب پر صادق آتی ہے۔ لیکن افسوس، تمہارے باپ دادا نے نہ
میری سنی، نہ میری بات پر دھیان دیا۔ 15 اب تم نے پچھتا کر وہ
کچھ کیا جو مجھے پسند تھا۔ ہر ایک نے اعلان کیا کہ ہم اپنے ہم
وطن غلاموں کو آزاد کر دیں گے۔ تم اُس گھر میں آئے جس
پر میرے نام کا ٹھپا لگا ہے اور عہد باندھ کر میرے حضور اُس
وعدے کی تصدیق کی۔ 16 لیکن اب تم نے اپنا ارادہ بدل کر
میرے نام کی بےحرمتی کی ہے۔ اپنے غلاموں اور لونڈیوں کو
آزاد کر دینے کے بعد ہر ایک اُنہیں اپنے پاس واپس لایا ہے۔
پہلے تم نے اُنہیں بتایا کہ جہاں جی چاہو چلے جاؤ، اور اب تم
نے اُنہیں دوبارہ غلام بننے پر مجبور کیا ہے۔ ’

17 چنانچہ سنو جو کچھ رب فرماتا ہے! ’تم نے میری نہیں
سنی، کیونکہ تم نے اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد نہیں چھوڑا۔
اِس لئے اب رب تمہیں تلوار، مہلک بیماریوں اور کال کے
لئے آزاد چھوڑ دے گا۔ تمہیں دیکھ کر دنیا کے تمام ممالک
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ ’ یہ رب کا فرمان ہے۔
18-19 ’دیکھو، یہوداہ اور یروشلم کے بزرگوں، درباریوں، اماموں
اور عوام نے میرے ساتھ عہد باندھا۔ اِس کی تصدیق کرنے کے
لئے وہ ایک بچھڑے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے اُن کے
درمیان سے گزر گئے۔ تو بھی اُنہوں نے عہد توڑ کر اُس کی شرائط
پوری نہ کیں۔ چنانچہ میں ہونے دوں گا کہ وہ اُس بچھڑے کی
مانند ہو جائیں جس کے دو حصوں میں سے وہ گزر گئے ہیں۔
20 میں اُنہیں اُن کے دشمنوں کے حوالے کر دوں گا، اُن ہی کے
حوالے جو اُنہیں جان سے مارنے کے درپے ہیں۔ اُن کی لاشیں
پرندوں اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں گی۔

21 میں یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ اور اُس کے افسروں کو اُن
کے دشمن کے حوالے کر دوں گا، اُن ہی کے حوالے جو اُنہیں
جان سے مارنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ وہ یقیناً شاہِ بابل نبوکدنضر کی
فوج کے قبضے میں آ جائیں گے۔ کیونکہ گو فوجی اِس وقت پیچھے
ہٹ گئے ہیں، 22 لیکن میرے حکم پر وہ واپس آ کر یروشلم پر حملہ
کریں گے۔ اور اِس مرتبہ وہ اُس پر قبضہ کر کے اُسے نذرِ آتش
کر دیں گے۔ میں یہوداہ کے شہروں کو بھی یوں خاک میں ملا

1 رب اُس وقت یرمیاہ سے ہم کلام ہوا جب شاہِ بابل
نبوکدنضر اپنی پوری فوج لے کر یروشلم اور یہوداہ کے تمام شہروں
پر حملہ کر رہا تھا۔ اُس کے ساتھ دنیا کے اُن تمام ممالک اور قوموں
کی فوجیں تھیں جنہیں اُس نے اپنے تابع کر لیا تھا۔
2 ”رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ یہوداہ کے
بادشاہ صِدقیاہ کے پاس جا کر اُسے بتا، ’رب فرماتا ہے کہ میں
اِس شہر یروشلم کو شاہِ بابل کے حوالے کرنے کو ہوں، اور وہ
اِسے نذرِ آتش کر دے گا۔ 3 تُو بھی اُس کے ہاتھ سے نہیں بچے گا
بلکہ ضرور پکڑا جائے گا۔ تجھے اُس کے حوالے کیا جائے گا،
اور تُو شاہِ بابل کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا، وہ تیرے رُوبرُو
تجھ سے بات کرے گا۔ پھر تجھے بابل جانا پڑے گا۔ 4 لیکن اے
صِدقیاہ بادشاہ، رب کا یہ فرمان بھی سن! رب تیرے بارے میں
فرماتا ہے کہ تُو تلوار سے نہیں 5 بلکہ طبعی موت مرے گا، اور
لوگ اُسی طرح تیری تعظیم میں لکڑی کا بڑا ڈھیر بنا کر آگ لگائیں
گے جس طرح تیرے باپ دادا کے لئے کرتے آئے ہیں۔ وہ تجھ
پر بھی ماتم کریں گے اور کہیں گے، ہائے، میرے آقا!’ یہ رب
کا فرمان ہے۔“
6 یرمیاہ نبی نے بادشاہ صِدقیاہ کو یروشلم میں یہ پیغام سنایا۔
7 اُس وقت بابل کی فوج یروشلم، لکیس اور عزیقہ سے لڑ رہی
تھی۔ یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں میں سے یہی تین اب تک قائم
رہے تھے۔

غلاموں کے ساتھ بےوفائی

8 رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُس وقت
صِدقیاہ بادشاہ نے یروشلم کے باشندوں کے ساتھ عہد باندھا تھا
کہ ہم اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد کر دیں گے۔ 9 ہر ایک نے
اپنے ہم وطن غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کرنے کا وعدہ کیا تھا،
کیونکہ سب متفق ہوئے تھے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کو غلامی
میں نہیں رکھیں گے۔ 10 تمام بزرگ اور باقی تمام لوگ یہ کرنے
پر راضی ہوئے تھے۔ یہ عہد کرنے پر اُنہوں نے اپنے غلاموں کو
واقعی آزاد کر دیا تھا۔ 11 لیکن بعد میں وہ اپنا ارادہ بدل کر اپنے
آزاد کئے ہوئے غلاموں کو واپس لائے اور اُنہیں دوبارہ اپنے
غلام بنا لیا تھا۔ 12 تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
13 ”رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’جب میں
تمہارے باپ دادا کو مصر کی غلامی سے نکال لایا تو میں نے

کرتے؟ نہیں قبول کیوں تربیت میری تم‘ کہہ، کر جا پاس کے
اُس کرو۔ غور پر ریکاب بن یوندب 14 سنتے؟ نہیں کیوں میری تم
آج گھرانا کا اُس لئے اِس کیا، منع سے پینے مَے کو اولاد اپنی نے
رہتے تابع کے ہدایات کی باپ اپنے لوگ یہ پیتا۔ نہیں مَے تک
بار بار مَیں گو ہو؟ رہے کر کیا لوگ تم میں مقابلے کے اِس ہیں۔
سنی۔ نہیں میری نے تم توبھی ہوا کلام ہم سے تم
تا کہ رہا بھیجتا پاس تمہارے کو نبیوں اپنے مَیں بار بار 15
راہ بُری اپنی ایک ہر کہ رہیں کرتے آگاہ تمہیں خادم میرے
اجنبی اور کرو درست چلن چال اپنا !آئے واپس کے کر ترک
اُس تم پھر !کرو مت خدمت کی اُن کے کر پیروی کی معبودوں
کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں نے مَیں جو گے رہو میں ملک
یوندب 16 سنی۔ میری نہ دی، توجہ نہ نے تم لیکن تھا۔ دیا بخش
ہے، اُتری پوری پر ہدایات کی باپ اپنے اولاد کی ریکاب بن
‘سنی۔ نہیں میری نے قوم اِس لیکن
فرماتا ہے خدا کا اسرائیل اور کا لشکروں جو رب لئے اِس 17
تمام وہ پر باشندے ہر کے یروشلم اور پر یہوداہ مَیں !سنو‘ ہے،
اُن مَیں گو ہے۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس گا کروں نازل آفت
بُلایا، اُنہوں نے مَیں سنی۔ نہ نے اُنہوں توبھی ہوا کلام ہم سے
”۔‘دیا نہ جواب نے اُنہوں لیکن
جو الافواج رب“ کہا، نے یرمیاہ سے ریکابیوں لیکن 18
حکم کے یوندب باپ اپنے تم‘ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل
کرتے عمل پر حکم ہر اور ہدایت ہر کی اُس کر اُتر پورے پر
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے اِس 19 ‘ہو۔
گا ہو کوئی نہ کوئی ہمیشہ سے میں اولاد کی ریکاب بن یوندب‘
”۔‘گا کرے خدمت حضور میرے جو

36

تلاوت کی کتاب کی یرمیاہ میں گھر کے رب

چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ 1
اُس کر لے طومار“ 2 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب میں سال
تمام وہ میں بارے کے قوموں تمام باقی اور یہوداہ اسرائیل، میں
کر لے سے حکومت کی یوسیاہ نے مَیں جو کر بند قلم پیغامات
ہر میں گھرانے کے یہوداہ شاید 3 ہیں۔ کئے نازل پر تجھ تک آج
پوری کی آفت اُس اگر آئے واپس کر آ باز سے راہ بُری اپنی ایک

فرمان کا رب یہ ”۔‘گا سکے رہ نہیں میں اُن کوئی کہ گا دوں
ہے۔

35

ہے آزماتا کو ریکابیوں یرمیاہ

مجھ رب تو تھا بادشاہ کا یہوداہ ابھی یوسیاہ بن یہویقیم جب 1
رب اُنہیں کر جا پاس کے خاندان ریکابی“ 2 ہوا، کلام ہم سے
دے۔ دعوت کی آنے میں کمرے کسی کے صحن کے گھر کے
“دے۔ پلا مَے اُنہیں تو آئیں وہ جب
اُسے اور گیا پاس کے حبصِّنیاہ بن یرمیاہ بن یازنیاہ مَیں چنانچہ 3
گھرانے پورے کے ریکابیوں یعنی بیٹوں تمام اور بھائیوں کے اُس
کمرے کے بیٹوں کے حنان ہم لایا۔ میں گھر کے رب 4 سمیت
بزرگوں کمرا یہ تھا۔ بیٹا کا یِجدلیاہ خدا مردِ حنان گئے۔ بیٹھ میں
بن معسیاہ دربان کے گھر کے رب اور ملحق سے کمرے کے
اور جام کے مَے نے مَیں وہاں 5 تھا۔ اوپر کے کمرے کے سلّوم
کچھ آئیں،“ کہا، سے اُن کے کر پیش کو آدمیوں ریکابی پیالے
“لیں۔ پی مَے
پیتے، نہیں مَے ہم“ کہا، کے کر انکار نے اُنہوں لیکن 6
اولاد ہماری اور ہمیں نے ریکاب بن یوندب باپ ہمارے کیونکہ
دی، بھی ہدایت یہ ہمیں نے اُس 7 ہے۔ کیا منع سے پینے مَے کو
چیزیں یہ لگانا۔ باغ کا انگور نہ اور بونا بیج نہ کرنا، تعمیر مکان نہ‘
ہے لازم کیونکہ ہوں، نہ شامل میں ملکیت تمہاری بھی کبھی
اُس تک عرصے لمبے تم پھر گزارو۔ زندگی میں خیموں ہمیشہ تم کہ
اپنے ہم چنانچہ 8 ‘ہو۔ مہمان تم میں جس گے رہو میں ملک
ہیں۔ رہتے تابع کے ہدایات تمام اِن کی ریکاب بن یوندب باپ
اپنی ہم 9 ہیں۔ پیتے مَے کبھی بچے یا بیویاں ہماری نہ اور ہم نہ
کھیت نہ باغ، کے انگور نہ اور بناتے، نہیں مکان لئے کے رہائش
ہم بجائے کے اِس 10 ہیں۔ ہوتی میں ملکیت ہماری فصلیں یا
باپ ہمارے ہدایت بھی جو ہیں۔ رہتے میں خیموں تک آج
صرف ہم 11 ہیں۔ اُترے پورے ہم پر اُس دی ہمیں نے یوندب
شاہِ جب کیونکہ ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں شہر پر طور عارضی
آئیں،‘ بولے، ہم تو آیا گھس میں ملک اِس نبوکدنضر بابل
بچ سے فوجوں کی شام اور بابل تا کہ جائیں میں شہر یروشلم ہم
“ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں یروشلم لئے اِسی صرف ہم ‘جائیں۔
جو الافواج رب“ 13 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب تب 12
باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل

پاس کے اُن ہوئے تھامے کو طومار میں ہاتھ نیریاہ بن باروک
آیا۔
کی طومار بھی لئے ہمارے کر بیٹھ ذرا" کہا، نے افسروں 15
سنا کر پڑھ کچھ سب اُنہیں نے باروک چنانچہ "کریں۔ تلاوت
اور گئے گھبرا وہ ھی سنتے گوئیاں پیش تمام کی یرمیاہ 16 دیا۔
نے اُنہوں پھر لگے۔ دیکھنے کو دوسرے ایک مارے کے ڈر
سے باتوں تمام اِن کو بادشاہ ہم کہ ہے لازم" کہا، سے باروک
طرح کس باتیں تمام یہ نے آپ بتائیں، ذرا ھمیں 17 کریں۔ آگاہ
"کیا؟ پیش کو آپ زبانی کچھ سب نے یرمیاہ کیا کیں؟ بند قلم
گیا، سناتا باتیں تمام یہ مجھے وہ جی،" دیا، جواب نے باروک 18
"گیا۔ کرتا درج میں طومار اِس سے سیاھی کچھ سب مَیں اور
جائیں، چلے اب" کہا، سے باروک نے افسروں کر سن یہ 19
کہ چلے نہ پتا بھی کو کسی !جائیں چھپ دونوں یرمیاہ اور آپ
"ہیں۔ کہاں آپ

ہے دیتا جلا کو طومار یہویقیم

میں دفتر کے سمع اِلی میرمنشی شاھی کو طومار نے افسروں 20
کچھ سب کو بادشاہ کر ہو داخل میں دربار پھر دیا، رکھ محفوظ
دیا۔ حکم کا آنے لے طومار کو یہودی نے بادشاہ 21 دیا۔ بتا
بادشاہ کر لے کو طومار سے دفتر کے میرمنشی سمع اِلی یہودی،
لگا۔ کرنے تلاوت کی اُس میں موجودگی کی افسروں تمام اور
حصے اُس کے محل بادشاہ لئے اِس تھا †مہینہ نواں چونکہ 22
کے اُس تھا۔ گیا بنایا لئے کے موسم کے سردیوں جو تھا بیٹھا میں
یہودی بھی جب 23 تھی۔ رہی جل آگ میں انگیٹھی پڑی سامنے
چھری کی منشی نے بادشاہ تو ہوا فارغ سے پڑھنے کالم چار یا تین
یہودی دیا۔ پھینک میں آگ اور لیا کاٹ سے طومار اُنہیں کر لے
تھا۔ گیا ہو راکھ طومار پورا آخرکار گیا۔ کاٹتا بادشاہ اور پڑھتا
سنیں باتیں تمام یہ نے ملازموں تمام کے اُس اور بادشاہ گو 24
کپڑے اپنے کر ہو پریشان نے اُنہوں نہ گھبرائے، وہ نہ تو بھی
سے بادشاہ نے جمریاہ اور دِلایاہ اِلناتن، گو اور 25 پھاڑے۔
نہ کی اُن نے اُس تو بھی جلائے نہ کو طومار وہ کہ کی منت
اور ایل عزری بن سراباہ شاہزادہ، یرحمئیل میں بعد بلکہ 26 مانی
نبی یرمیاہ اور منشی باروک وہ تاکہ بھیجا کو عبدئیل بن سلمیاہ
تھا۔ رکھا چھپائے اُنہیں نے رب لیکن کریں۔ گرفتار کو

ہے جاتا کیا بند قلم دوبارہ کلام کا اللہ

پھر ہوں۔ کو کرنے نازل پر قوم اِس مَیں جو پہنچے تک اُن خبر
"گا۔ کروں معاف کو گناہ اور بےدینی کی اُن مَیں
تمام وہ سے اُس کر بُلا کو نیریاہ بن باروک نے یرمیاہ چنانچہ 4
تھے۔ کئے نازل پر اُس نے رب جو لکھوائے میں طومار پیغامات
اِس ہے، گیا کیا نظربند مجھے" کہا، سے باروک نے یرمیاہ پھر 5
سکتے جا تو آپ لیکن 6 سکتا۔ جا نہیں میں گھر کے رب مَیں لئے
گھر کے رب کر لے ساتھ اپنے طومار یہ دن کے روزے ہیں۔
کر پڑھ کو باتوں تمام اُن کی رب سامنے کے حاضرین جائیں۔ میں
کی طومار کو سب ہیں۔ لکھوائی سے آپ نے مَیں جو سنائیں
پہنچے یہاں سے آبادیوں دیگر کی یہوداہ جو بھی اُنہیں سنائیں، باتیں
ہر شاید کرے۔ رحم پر اُن رب کہ کریں التجا وہ شاید 7 ہیں۔
اِس غضب جو کیونکہ آئے۔ واپس کر آباز سے راہ بُری اپنی ایک
ہے چکا کر رب اعلان کا جس اور ہے والا ہونے نازل پر قوم
"ہے۔ سخت بہت وہ

کے ہدایت کی نبی یرمیاہ کیا۔ ھی ایسا نے نیریاہ بن باروک 8
کلام کے رب درج میں طومار میں گھر کے رب نے اُس مطابق
کیونکہ تھے، ہوئے رکھے روزہ لوگ وقت اُس 9 کی۔ تلاوت کی
نویں اور سال پانچویں کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ
یہوداہ اور باشندے کے یروشلم کہ تھا گیا کیا اعلان میں *مہینے
روزہ حضور کے رب لوگ تمام ہوئے آئے سے شہروں دیگر کے
لوگ تمام تو کی تلاوت کی طومار نے باروک جب 10 رکھیں۔
جمریاہ محرّر شاھی میں گھر کے رب وہ وقت اُس تھے۔ حاضر
اوپر کے گھر کے رب کمرا یہ تھا۔ بیٹھا میں کمرے کے سافن بن
نہیں دُور سے وہاں دروازہ نیا کا صحن اور تھا، میں صحن والے
تھا۔

بن جمریاہ کر سن پیغامات تمام کے رب درج میں طومار 11
چلا میں دفتر کے میرمنشی میں محل شاھی 12 میکایاہ بیٹا کا سافن
میرمنشی، سمع اِلی یعنی تھے بیٹھے افسر سرکاری تمام وہاں گیا۔
بن صِدقیاہ سافن، بن جمریاہ عکبور، بن اِلناتن سمعیاہ، بن دِلایاہ
سنایا کچھ سب اُنہیں نے میکایاہ 13 ملازم۔ تمام باقی اور حننیاہ
تمام تب 14 تھا۔ کیا پیش کر تلاوت کی طومار نے باروک جو
کے باروک کو کوشی بن سلمیاہ بن نتنیاہ بن یہودی نے بزرگوں
نے آپ تلاوت کی طومار جس" دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس
چنانچہ "آئیں۔ پاس ہمارے کر لے اُسے کی سامنے کے لوگوں

* 36:9 نویں مہینے: نومبر تا دسمبر۔ † 36:22 نواں مہینہ: تقریباً دسمبر۔

سے یرمیاہ رب بعد کے جلانے کو طومار کے بادشاہ 27
ہوا، کلام ہم دوبارہ
کر بند قلم پیغامات تمام وہی میں اُس کر لے طومار نیا” 28
تھا۔ دیا جلا نے یہوداہ شاہِ جسے تھے درج میں طومار اُس جو
ہے، فرماتا رب کہ کر اعلان میں بارے کے یہویقیم ساتھ 29
اِس نے تُو کہ کی شکایت سے یرمیاہ کر جلا کو طومار نے تُو’
ملک اِس کر آ ضرور بابل شاہِ کہ ہے لکھا کیوں میں کتاب
‘گا؟ رہے حیوان نہ انسان، نہ میں اِس اور گا، کرے تباہ کو
!سن فیصلہ کا رب میں بارے کے بادشاہ کے یہوداہ چنانچہ 30
نہیں پر تخت کے داؤد فرد بھی کوئی کا خاندان کے اُس آئندہ
وہ وہاں اور گی، جائے پھینکی باہر لاش کی یہویقیم گا۔ بیٹھے
گرمی تپتی کی دن اُسے بھی کوئی گی۔ رہے پڑی میں میدان کھلے
اُسے میں 31 گا۔ رکھے نہیں بچائے سے سردی شدید کی رات یا
اجر مناسب کا بےدینی کی اُن سمیت ملازموں اور بچوں کے اُس
پر باشندوں کے یہوداہ اور یروشلم اور پر اُن میں کیونکہ گا۔ دوں
ہوں۔ چکا کر میں اعلان کا جس گا کروں نازل آفت تمام وہ
”سنی۔ نہیں میری نے اُنہوں افسوس،
کو نیریاہ بن باروک اُسے کر لے طومار نیا نے یرمیاہ چنانچہ 32
دوبارہ پیغامات تمام وہ سے منشی باروک نے اُس پھر دیا۔ دے
یہویقیم یہوداہ شاہِ جسے تھے درج میں طومار اُس جو لکھوائے
اضافہ کا پیغامات سے بہت مزید علاوہ کے اُن تھا۔ دیا جلا نے
ہوا۔

37

سکا کر نہیں مدد کی صِدقیاہ مصر

اُتارنے سے تخت کو یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 1
پر تخت کو یوسیاہ بن صِدقیاہ نے نبوکدنضر بابل شاہِ بعد کے
اُن نے عوام یا افسروں کے اُس نہ صِدقیاہ، نہ لیکن 2 دیا۔ بٹھا
فرمائے معرفت کی نبی یرمیاہ نے رب جو دیا دھیان پر پیغامات
تھے۔
صفنیاہ امام اور سلمیاہ بن یہوکل نے بادشاہ صِدقیاہ دن ایک 3
کریں، گزارش وہ تاکہ بھیجا پاس کے یرمیاہ کو معسیاہ بن
”کریں۔ شفاعت ہماری سے خدا ہمارے رب کے کر مہربانی”
وہ لئے اِس تھا، گیا نہیں ڈالا میں قید تک اب کو یرمیاہ 4
کی فرعون وقت اُس 5 تھا۔ سکتا پھر چل میں لوگوں سے آزادی
جب تھی۔ رہی بڑھ طرف کی اسرائیل کر نکل سے مصر فوج
وہ تو ملی خبر یہ کو فوج کی بابل والی کرنے محاصرہ کا یروشلم
کلام ہم سے نبی یرمیاہ رب تب 6 گئی۔ ہٹ پیچھے سے وہاں
ہوا،
تمہیں نے یہوداہ شاہِ کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب” 7
کہ دو جواب اُسے ہے۔ بھیجا کرنے دریافت مرضی میری
وہ ہے آئی نکل لئے کے کرنے مدد تمہاری فوج جو کی فرعون
آ واپس فوجی کے بابل پھر 8 ہے۔ کو لوٹنے واپس ملک اپنے
نذرِ کر لے میں قبضے اپنے اِسے وہ گے۔ کریں حملہ پر یروشلم کر
دھوکا کر سوچ یہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 9 گے۔ دیں کر آتش
گی۔ جائے چلی کر چھوڑ ہمیں ضرور فوج کی بابل کہ کھاؤ مت
کو فوج بابلی پوری اور حملہ تم خواہ 10 !گا ہو نہیں کبھی ایسا
تم تو بھی رہتے بچے آدمی زخمی صرف اور دیتے نہ کیوں شکست
نکل سے میں خیموں اپنے آدمی ایک بعض یہ تو بھی رہتے، ناکام
”کرتے۔ آتش نذرِ کو یروشلم کر

ہے جاتا ڈالا میں قید کو یرمیاہ

بابل تو لگی بڑھنے طرف کی اسرائیل فوج کی فرعون جب 11
میں دنوں اُن 12 گئے۔ ہٹ پیچھے کر چھوڑ کو یروشلم فوجی کے
اپنے وہ کیونکہ ہوا، روانہ لئے کے علاقے قبائلی کے بن یمین یرمیاہ
چاہتا کرنا تقسیم ملکیت موروثی کوئی ساتھ کے داروں رشتے
دروازے کے بن یمین 13 ہوئے نکلتے سے شہر وہ جب لیکن تھا۔
لگا، کہنے کر پکڑ اُسے افسر ایک کا داروں پہرے تو گیا پہنچ تک
افسر ”!ہو چاہتے جانا پاس کے فوج کی بابل تم !ہو بھگوڑے تم“
کیا، اعتراض نے یرمیاہ 14 تھا۔ حننیاہ بن سلمیاہ بن اِریاہ نام کا
کے فوج کی بابل میں !ہوں نہیں بھگوڑا میں ہے، جھوٹ یہ“
کے کر گرفتار اُسے بلکہ مانا نہ اِریاہ لیکن ”رہا۔ جا نہیں پاس
یرمیاہ اُنہیں کر دیکھ اُسے 15 گیا۔ لے پاس کے افسروں سرکاری
کے یونتن محرّر شاہی اُسے کر کرا پٹائی کی اُس وہ اور آیا، غصہ پر
اُسے وہاں 16 تھا۔ بنایا قیدخانہ نے اُنہوں جسے لائے میں گھر
اور تھا حوضِ پہلے جو گیا دیا ڈال میں کمرے دوز زمین ایک
رہا۔ بند میں اُس دن متعدد وہ تھی۔ دار محراب چھت کی جس
علیٰحدگی وہاں بُلایا۔ میں محل اُسے نے صِدقیاہ دن ایک 17
کوئی لئے میرے سے طرف کی رب کیا“ پوچھا، سے اُس میں
بابل شاہِ کو آپ ہاں۔ جی” دیا، جواب نے یرمیاہ ”ہے؟ پیغام

* 37:1 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

کے حوالے کیا جائے گا۔" 18 تب یرمیاہ نے صِدقیاہ بادشاہ سے
اپنی بات جاری رکھ کر کہا، "مجھ سے کیا جرم ہوا ہے؟ مَیں نے
آپ کے افسروں اور عوام کا کیا قصور کیا ہے کہ مجھے جیل میں
ڈلوا دیا؟ 19 آپ کے وہ نبی کہاں ہیں جنہوں نے آپ کو پیش
گوئی سنائی کہ شاہِ بابل نہ آپ پر، نہ اِس ملک پر حملہ کرے
گا؟ 20 اے میرے مالک اور بادشاہ، مہربانی کر کے میری بات
سنیں، میری گزارش پوری کریں! مجھے یونتن محرّر کے گھر میں
واپس نہ بھیجیں، ورنہ میں مر جاؤں گا۔"
21 تب صِدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا کہ یرمیاہ کو شاہی
محافظوں کے صحن میں رکھا جائے۔ اُس نے یہ ہدایت بھی دی
کہ جب تک شہر میں روٹی دست یاب ہو یرمیاہ کو نان بائی گلی
سے ہر روز ایک روٹی ملتی رہے۔ چنانچہ یرمیاہ محافظوں کے
صحن میں رہنے لگا۔

38

یرمیاہ کو سزائے موت دینے کا ارادہ

1 سفطیاہ بن متان، جِدلیاہ بن فشحور، یوکل بن سلمیاہ اور
فشحور بن ملکیاہ کو معلوم ہوا کہ یرمیاہ تمام لوگوں کو بتا رہا
ہے کہ 2 رب فرماتا ہے،
"اگر تم تلوار، کال یا وبا سے مرنا چاہو تو اِس شہر میں رہو۔
لیکن اگر تم اپنی جان کو بچانا چاہو تو شہر سے نکل کر اپنے آپ
کو بابل کی فوج کے حوالے کرو۔ جو کوئی یہ کرے اُس کی
جان چھوٹ جائے گی۔* 3 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ یروشلم
کو ضرور شاہِ بابل کی فوج کے حوالے کیا جائے گا۔ وہ یقیناً
اُس پر قبضہ کرے گا۔"
4 تب مذکورہ افسروں نے بادشاہ سے کہا، "اِس آدمی کو
سزائے موت دینی چاہئے، کیونکہ یہ شہر میں بچے ہوئے فوجیوں
اور باقی تمام لوگوں کو ایسی باتیں بتا رہا ہے جن سے وہ ہمت ہار
گئے ہیں۔ یہ آدمی قوم کی بہبودی نہیں چاہتا بلکہ اُسے مصیبت
میں ڈالنے پر تُلا رہتا ہے۔"
5 صِدقیاہ بادشاہ نے جواب دیا، "ٹھیک ہے، وہ آپ کے
ہاتھ میں ہے۔ مَیں آپ کو نہیں روک سکتا۔" 6 تب اُنہوں نے
یرمیاہ کو پکڑ کر ملکیاہ شاہزادہ کے حوض میں ڈال دیا۔ یہ
حوض شاہی محافظوں کے صحن میں تھا۔ رسّوں کے ذریعے اُنہوں
نے یرمیاہ کو حوض میں اُتار دیا۔ پانی نہیں تھا بلکہ صرف
کیچڑ، اور یرمیاہ کیچڑ میں دھنس گیا۔
7 لیکن ایتھوپیا کے ایک درباری بنام عبدمَلِک کو پتا چلا
کہ یرمیاہ کے ساتھ کیا کچھ کیا جا رہا ہے۔ جب بادشاہ شہر کے
دروازے بنام بنیمین میں کچہری لگائے بیٹھا تھا 8 تو عبدمَلِک
شاہی محل سے نکل کر اُس کے پاس گیا اور کہا، 9 "میرے آقا
بادشاہ، جو سلوک اِن آدمیوں نے یرمیاہ کے ساتھ کیا ہے وہ
نہایت بُرا ہے۔ اُنہوں نے اُسے ایک حوض میں پھینک دیا ہے
جہاں وہ بھوک سے مرے گا۔ کیونکہ شہر میں روٹی ختم ہو
گئی ہے۔"
10 یہ سن کر بادشاہ نے عبدمَلِک کو حکم دیا، "اِس سے
پہلے کہ یرمیاہ مر جائے یہاں سے 30 آدمیوں کو لے کر نبی
کو حوض سے نکال دیں۔" 11 عبدمَلِک آدمیوں کو اپنے ساتھ
لے کر شاہی محل کے گودام کے نیچے کے ایک کمرے میں گیا۔
وہاں سے اُس نے کچھ پرانے چیتھڑے اور گھسے پھٹے کپڑے
چن کر اُنہیں رسّوں کے ذریعے حوض میں یرمیاہ تک اُتار دیا۔
12 عبدمَلِک بولا، "رسّے باندھنے سے پہلے یہ پرانے چیتھڑے
اور گھسے پھٹے کپڑے بغل میں رکھیں۔" یرمیاہ نے ایسا ہی کیا،
13 تو وہ اُسے رسّوں سے کھینچ کر حوض سے نکال لائے۔ اِس
کے بعد یرمیاہ شاہی محافظوں کے صحن میں رہا۔

صِدقیاہ کو آخری مرتبہ آگاہ کیا جاتا ہے

14 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کو رب کے گھر کے
تیسرے دروازے کے پاس بُلا کر اُس سے کہا، "مَیں آپ
سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اِس کا صاف
جواب دیں، کوئی بھی بات مجھ سے مت چھپائیں۔" 15 یرمیاہ
نے اعتراض کیا، "اگر مَیں آپ کو صاف جواب دوں تو آپ مجھے
مار ڈالیں گے۔ اور اگر مَیں آپ کو مشورہ دوں بھی تو آپ اُسے
قبول نہیں کریں گے۔" 16 تب صِدقیاہ بادشاہ نے علیحدگی میں
قَسم کھا کر یرمیاہ سے وعدہ کیا، "رب کی حیات کی قَسم جس
نے ہمیں جان دی ہے، نہ مَیں آپ کو مار ڈالوں گا، نہ آپ کے
جانی دشمنوں کے حوالے کروں گا۔"
17 تب یرمیاہ بولا، "رب جو لشکروں کا اور اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، 'اپنے آپ کو شاہِ بابل کے افسران کے حوالے
کر۔ پھر تیری جان چھوٹ جائے گی اور یہ شہر نذرِ آتش نہیں ہو
جائے گا۔ تُو اور تیرا خاندان جیتا رہے گا۔ 18 دوسری صورت

* **38:2** اُس کی جان چھوٹ جائے گی: لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

نذرِ اِسے فوجی اور گا جائے کیا حوالے کے بابل کو شہر اِس میں
“۔’ گا بچے نہیں سے ہاتھ کے اُن بھی تُو گے۔ کریں آتش
19 وطنوں ہم اُن مجھے” کیا، اعتراض نے بادشاہ صِدقیاہ لیکن
بھاگ پاس کے فوج کی بابل کے کر غداری جو ہے لگتا ڈر سے
حوالے کے اُن مجھے فوجی کے بابل کہ ہے سکتا ہو ہیں۔ گئے
جواب نے یرمیاہ 20 “کریں۔ بدسلوکی ساتھ میرے وہ اور کریں
کر سن کی رب گے۔ کریں نہیں حوالے کے اُن کو آپ وہ” دیا،
سلامتی کی آپ پھر ہے۔ بتایا کو آپ نے مَیں جو کریں کچھ وہ
شہر آپ اگر لیکن 21 گی۔ جائے چھوٹ جان کی آپ اور گی ہو
پیغام یہ پھر تو ہیں نہیں تیار لئے کے ڈالنے ہتھیار کر نکل سے
جتنی میں محل شاہی 22 ! ہے کیا ظاہر پر مجھ نے رب جو سنیں
پاس کے افسروں کے بابل شاہِ کو سب اُن ہیں گئی بچ خواتین
گی، کہیں میں بارے کے آپ خواتین یہ تب گا۔ جائے پہنچایا
کر دے فریب وہ تھا رکھتا اعتماد پورا تُو پر آدمیوں جن ہائے،’
ہیں، گئے دھنس میں دلدل پاؤں تیرے ہیں۔ گئے آ غالب پر تجھ
بچوں بال تمام تیرے ہاں، 23 ‘ہیں۔ گئے ہو غائب لوگ یہ لیکن
کے اُن بھی خود تُو گا۔ جائے لایا پاس کے فوج کی بابل باہر کو
نذرِ شہر یہ گا۔ لے پکڑ تجھے بابل شاہِ بلکہ گا بچے نہیں سے ہاتھ
“گا۔ جائے ہو آتش
24 بھی کو کسی !خبردار” کہا، سے یرمیاہ نے صِدقیاہ پھر
مر آپ ورنہ ہیں، کی باتیں کیا کیا نے ہم کہ ہو نہ معلوم یہ
آپ میری کہ چلے پتا کو افسروں میرے جب 25 گے۔ جائیں
تم ’ گے، پوچھیں کر آ پاس کے آپ وہ تو ہے ہوئی گفتگو سے
ہمیں کہا؟ کیا سے تم نے بادشاہ اور کی، بات کیا سے بادشاہ نے
ڈالیں مار تمہیں ہم ورنہ بولو، نہ جھوٹ اور دو جواب صاف
صرف اُنہیں تو گے کریں باتیں کی طرح اِس وہ جب 26 ‘گے۔
یونتن مجھے وہ کہ تھا رہا کر منت سے بادشاہ مَیں’ بتائیں، سا اِتنا
“۔’ گا جاؤں مر میں ورنہ بھیجیں، نہ واپس میں گھر کے
27 اور آئے پاس کے یرمیاہ افسر سرکاری تمام ہوا۔ ہی ایسا
کچھ وہ صرف اُنہیں نے اُس لیکن لگے۔ کرنے سوال سے اُس
ہو خاموش وہ تب تھا۔ کہا کو کہنے اُسے نے بادشاہ جو بتایا
سنی نہیں گفتگو سے بادشاہ کی اُس بھی نے کسی کیونکہ گئے، تھی۔
28 محافظوں شاہی تک شکست کی یروشلم یرمیاہ بعد کے اِس
رہا۔ قیدی میں صحن کے

39

شکست کی یروشلم

1 نویں کے بادشاہ کے یہوداہ :آیا میں ہاتھ کے دشمن یوں یروشلم
فوج تمام اپنی نبوکدنضر بابل شاہِ میں *مہینے ویں10 اور سال
کے صِدقیاہ 2 لگا۔ کرنے محاصرہ کا شہر اور پہنچا یروشلم کر لے
فصیل نے دشمن †دن نویں اور مہینے چوتھے کے سال ویں11
کر آ میں شہر افسر اعلیٰ تمام کے نبوکدنضر تب 3 دیا۔ ڈال رخنہ میں
سراضر نیرگل میں اُن گئے۔ بیٹھ میں دروازے درمیانی کے اُس
شاہِ اور تھا ساریس رب جو سرسکیم سمگرنبو، تھا، ماگ رب جو
تھے۔ شامل بزرگ باقی کے بابل
4 تمام کے اُس اور صِدقیاہ بادشاہ کا یہوداہ کر دیکھ اُنہیں
دروازے اُس کے فصیل وہ وقت کے رات گئے۔ بھاگ فوجی
میں بیچ کے دیواروں دو ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے
کے بابل لیکن 5 لگے، دوڑنے طرف کی یردن وادئ وہ تھا۔
میدانی کے یریحو کو صِدقیاہ کے کر تعاقب کا اُن نے فوجیوں
شاہِ میں رِبلہ شہر کے حمات ملکِ اُسے پھر لیا۔ پکڑ میں علاقے
فیصلہ پر صِدقیاہ نے اُس وہیں اور گیا، لایا پاس کے نبوکدنضر بابل
میں رِبلہ نے بابل شاہِ دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 6 کیا۔ صادر
تمام کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ کیا۔ قتل کو بیٹوں کے اُس
صِدقیاہ نے اُس پھر 7 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت بھی کو بزرگوں
بابل اور لیا جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے کر نکلوا آنکھیں کی
رکھا۔ محفوظ لئے کے جانے لے کو
8 گھروں کے لوگوں دیگر اور محل شاہی نے فوجیوں کے بابل
کے محافظوں شاہی 9 دیا۔ گرا کو فصیل کی یروشلم کر جلا کو
یہوداہ اور یروشلم جو دیا کر جلاوطن کو سب نے نبوزرادان افسر
کے جنگ جو تھے شامل میں اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں
لیکن 10 تھے۔ گئے لگ پیچھے کے بابل شاہِ کے کر غداری دوران
ملکِ کو لوگوں بعض کے طبقے نچلے سے سب نے نبوزرادان
اُنہیں تھا۔ نہیں کچھ پاس کے جن لوگ ایسے دیا، چھوڑ میں یہوداہ
دیئے۔ کھیت اور باغ کے انگور وقت اُس نے اُس
11-12 نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی نے بادشاہ نبوکدنضر
رکھیں۔ خیال کا اُس رکھیں۔ پاس اپنے کو یرمیاہ” دیا، حکم کو

* 39:1 10ویں مہینے: دسمبر تا جنوری۔ † 39:2 چوتھے مہینے اور نویں دن: 18 جولائی۔

اُسے کرے وہ درخواست بھی جو بلکہ پہنچائیں نہ نقصان اُسے
”کریں۔ پورا
کو کسی نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی چنانچہ 13
تھا، ساریس رب جو نبوشزبان وقت اُس بھیجا۔ پاس کے یرمیاہ
افسر باقی کے بابل شاہِ اور تھا ماگ رب جو سراضر نیرگل
کے محافظوں شاہی تک اب یرمیاہ 14 تھے۔ پاس کے نبوزرادان
نکال سے وہاں اُسے کہ دیا حکم نے اُنہوں تھا۔ گرفتار میں صحن
وہ تاکہ جائے دیا کر حوالے کے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ کر
کے لوگوں اپنے یرمیاہ یوں دے۔ پہنچا گھر اپنے کے اُس اُسے
لگا۔ بسنے درمیان

خبری خوش لئے کے مَلِک عبد

تو تھا گرفتار میں صحن کے محافظوں شاہی ابھی یرمیاہ جب 15
ہوا، کلام ہم سے اُس رب
جو الافواج رب' بتا، کو عبدمَلِک کے ایتھوپیا کر جا” 16
ساتھ کے شہر اِس مَیں دیکھ، کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل
مَیں تھا۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس ہوں کو کرنے کچھ سب وہ
اپنی تُو گا۔ پہنچاؤں نقصان اُسے بلکہ گا کروں نہیں مہربانی پر اُس
میں تجھے کہ ہے فرماتا رب لیکن 17 گا۔ دیکھے یہ سے آنکھوں
جائے کیا نہیں حوالے کے اُن تجھے گا، دوں چھٹکارا دن اُس
تُو چونکہ گا۔ بچاؤں تجھے خود مَیں 18 ہے۔ ڈرتا تُو سے جن گا
بلکہ گا آئے نہیں میں زد کی تلوار تُو لئے اِس کیا بھروسا پر مجھ نے
”۔' ہے فرمان کا رب یہ ‡ گی۔ جائے چھوٹ جان تیری

40

ہے جاتا کیا آزاد کو یرمیاہ

ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب بھی بعد کے ہونے آزاد 1
تھا۔ کیا رِہا میں رامہ اُسے نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی
میں بابل ملکِ کو قیدیوں کے یہوداہ باقی اور یروشلم جب کیونکہ
زنجیروں بھی یرمیاہ کہ ہوا معلوم تو گیا کیا جمع لئے کے جانے لے
کو یرمیاہ نے نبوزرادان تب 2 ہے۔ شامل میں اُن ہوا جکڑا میں
کہ تھا کیا اعلان نے خدا کے آپ رب” کہا، سے اُس کر بُلا
لایا ہی طرح اُسی آفت یہ وہ اب اور 3 گی۔ آئے آفت پر جگہ اِس
کی آپ کہ ہوا لئے اِس کچھ سب تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس
مَیں آج لیکن 4 سنی۔ نہ کی اُس اور رہی کرتی گناہ کا رب قوم

ہوئے جکڑے ہاتھ کے آپ سے جن ہوں دیتا کھول زنجیریں وہ
تب جائیں۔ بابل ساتھ میرے تو چاہیں اگر ہیں۔ آزاد آپ ہیں۔
یہیں اگر مرضی۔ کی آپ باقی گا۔ کروں نگرانی کی آپ ہی مَیں
بھی جہاں میں ملک پورے رہیں۔ یہیں تو گے کریں پسند رہنا
”گا۔ روکے نہیں کو آپ کوئی جائیں۔ چاہیں جانا
نے نبوزرادان لئے اِس تھا، رہا جھجک تک اب یرمیاہ 5
شاہ! جائیں چلے پاس کے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ پھر” کہا،
کے اُس ہے۔ کیا مقرر پر شہروں کے یہوداہ صوبہ اُسے نے بابل
”رہیں۔ وہیں کریں پسند رہنا بھی جہاں پھر یا رہیں۔ ساتھ
کر دے تحفہ ایک اور خوراک کچھ کو یرمیاہ نے نبوزرادان
یرمیاہ تھا۔ ہوا ٹھہرا میں مِصفاہ جِدلیاہ 6 دیا۔ کر رُخصت اُسے
بسنے میں بیچ کے لوگوں ہوئے بچے کے ملک کر جا پاس کے اُس
لگا۔

سازشیں کی کرنے قتل کو جِدلیاہ

دستوں اپنے افسر فوجی کچھ کے یہوداہ تک اب میں دیہات 7
نے بابل شاہِ کہ ملی خبر اُنہیں جب تھے۔ رہتے چھپے سمیت
آدمیوں غریب اُن کر بنا گورنر کا یہوداہ کو قام اخی بن جِدلیاہ
تو 8 ہیں ہوئے نہیں جلاوطن جو ہے کیا مقرر پر بچوں بال اور
بن اسمٰعیل نام کے افسروں آئے۔ پاس کے جِدلیاہ میں مِصفاہ وہ
عیفی تنحومت، بن سرایاہ یونتن، اور یوحنان بیٹے کے قریح نتنیاہ،
ساتھ بھی فوجی کے اُن تھے۔ معکاتی بن یازنیاہ اور بیٹے کے نطوفاتی
وعدہ سے اُن کر کھا قَسم نے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ 9 آئے۔
ہو آباد میں ملک! ڈرنا مت سے جانے ہو تابع کے بابل” کیا،
مَیں 10 گی۔ ہو سلامتی کی آپ تو کریں خدمت کی بابل شاہِ کر
کے بابل جب گا کروں سفارش کی آپ کر ٹھہر میں مِصفاہ خود
زیتون اور پھل کا گرما موسمِ انگور، میں اِتنے گے۔ آئیں نمائندے
شہروں اُن رکھیں۔ محفوظ میں برتنوں اپنے کے کر جمع فصلیں کی
”ہے۔ لیا کر قبضہ نے آپ پر جن رہیں آباد میں
دیگر اور ادوم عمون، مواب، باشندے متعدد کے یہوداہ 11
ملی اطلاع اُنہیں جب اب تھے۔ گئے کر ہجرت میں ممالک پڑوسی
کر چھوڑ میں یہوداہ کو لوگوں ہوئے بچے کچھ نے بابل شاہِ کہ
سب وہ تو 12 ہے دیا بنا گورنر کو سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ
تھے ہوئے منتشر وہ بھی میں ممالک جن آئے۔ واپس میں یہوداہ

‡ **39:18** تیری جان چھوٹ جائے گی : لفظی ترجمہ: تُو غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

گرما موسمِ اُس ملیں۔ سے جِدلیاہ تا کہ آئے مِصفاہ وہ سے وہاں
سکے۔ کر جمع فصل بڑی کی پھل باقی اور انگور وہ میں
تک اب جو افسر فوجی تمام وہ اور قریح بن یوحنان دن ایک 13
مِصفاہ 14 آئے۔ ملنے سے جِدلیاہ تھے ہوئے ٹھہرے میں دیہات
معلوم نہیں کو آپ کیا" لگے، کہنے سے جِدلیاہ وہ کر پہنچ میں
قتل کو آپ کو نتنیاہ بن اسمٰعیل نے بعلیس بادشاہ کے عمون کہ
کی اُن نے قام اخی بن جِدلیاہ لیکن "ہے؟ بھیجا لئے کے کرنے
علیٰحدگی اور آیا مِصفاہ قریح بن یوحنان تب 15 کیا۔ نہ یقین کا بات
پاس کے نتنیاہ بن اسمٰعیل مجھے" بولا، وہ ملا۔ سے جِدلیاہ میں
چلے نہیں پتا بھی کو کسی دیں۔ اجازت کی دینے مار اُسے کر جا
میں اِس وہ اگر کرے؟ قتل کو آپ وہ کہ ہے ضرورت کیا گا۔
کے سب وطن ہم شدہ جمع پاس کے آپ تو جائے ہو کامیاب
ہو ہلاک حصہ ہوا بچا کا یہوداہ اور گے جائیں ہو منتشر سب
مت ایسا" کہا، کر ڈانٹ کو یوحنان نے جِدلیاہ 16 "گا۔ جائے
جھوٹ وہ ہیں رہے بتا میں بارے کے اسمٰعیل آپ کچھ جو ! کرنا
"ہے۔

41

ہے کرتا قتل کو گورنر جِدلیاہ اسمٰعیل

شاہِ پہلے اور تھا کا نسل شاہی سمع اِلی بن نتنیاہ بن اسمٰعیل 1
کو آدمیوں دس وہ میں *مہینے ساتویں تھا۔ افسر اعلیٰ کا یہوداہ
کر مل وہ جب آیا۔ ملنے سے جِدلیاہ میں مِصفاہ کر لے ساتھ اپنے
اچانک آدمی دس کے اُس اور اسمٰعیل تو 2 تھے رہے کھا کھانا
یوں ڈالا۔ مار کو جِدلیاہ کر کھینچ کو تلواروں اپنی اور اُٹھے
صوبہ نے بادشاہ کے بابل جسے کیا قتل کو آدمی اُس نے اسمٰعیل
رہنے ساتھ کے جِدلیاہ میں مِصفاہ نے اُس 3 تھا۔ کیا مقرر پر یہوداہ
بابل والے ٹھہرنے وہاں اور کیا قتل بھی کو وطنوں ہم تمام والے
بھی۔ کو فوجیوں کے
قتل کو جِدلیاہ کہ تھا نہیں معلوم کو کسی جب دن اگلے 4
سامریہ اور سَیلا سِکم، جو پہنچے وہاں آدمی 80 تو 5 ہے گیا کیا
جا کرنے پرستش کی اُس میں گھر شدہ تباہ کے رب کر آ سے
اُنہوں اور تھیں، قربانیاں کی بخور اور غلہ پاس کے اُن تھے۔ رہے
لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر منڈوا داڑھیاں اپنی مارے کے غم نے
مِصفاہ روتے روتے اسمٰعیل 6 تھا۔ دیا کر زخمی کو جِلد اپنی اور

کہنے تو پہنچا پاس کے اُن وہ جب آیا۔ ملنے سے اُن کر نکل سے
"!ہے ہوا کیا کہ دیکھو اور آؤ پاس کے قام اخی بن جِدلیاہ" لگا،
کے اُس اور اسمٰعیل تو ہوئے داخل میں شہر وہ ہی جوں 7
دیا۔ پھینک میں حوض ایک کے کر قتل اُنہیں نے ساتھیوں
کہا، سے اسمٰعیل نے اُنہوں جب گئے بچ آدمی دس صرف 8
شہد اور جَو گندم، پاس ہمارے کیونکہ کرنا، قتل مت ہمیں"
رکھے چھپا کہیں میں میدان کھلے نے ہم جو ہیں ذخیرے کے
بلکہ مارا نہ طرح کی دوسروں اُنہیں نے اُس کر سن یہ "ہیں۔
چھوڑا۔ زندہ
لاشیں کی آدمیوں مذکورہ نے اسمٰعیل میں حوض جس 9
اُس اُسے نے آسا بادشاہ کے یہوداہ تھا۔ بڑا بہت وہ دیں پھینک
اور تھی جنگ سے بعشا بادشاہ اسرائیلی جب تھا بنوایا وقت
کو حوض اِسی نے اسمٰعیل تھا۔ رہا بنا مضبوط کو مِصفاہ وہ
نے اُس کو لوگوں باقی کے مِصفاہ 10 تھا۔ دیا بھر سے مقتولوں
تمام وہ باقی اور بیٹیاں کی بادشاہ کے یہوداہ میں اُن لیا۔ بنا قیدی
نے نبوزرادان سردار کے محافظوں شاہی پر جن تھے شامل لوگ
اپنے کو سب اُن اسمٰعیل پھر تھا۔ کیا مقرر کو قام اخی بن جِدلیاہ
ہوا۔ روانہ لئے کے عمون ملکِ کر لے ساتھ
اطلاع کو افسروں ساتھی کے اُس اور قریح بن یوحنان لیکن 11
تمام اپنے وہ تب 12 ہے۔ ہوا جرم کیا سے اسمٰعیل کہ گئی دی
اُس اور نکلے لئے کے لڑنے سے اسمٰعیل کے کر جمع کو فوجیوں
لیا۔ جا پاس کے جوہڑ کے جِبعون اُسے کرتے کرتے تعاقب کا
افسروں کے اُس اور یوحنان نے قیدیوں کے اسمٰعیل ہی جوں 13
دیا چھوڑ کو اسمٰعیل نے سب 14 ہوئے۔ خوش وہ تو دیکھا کو
ساتھیوں آٹھ اسمٰعیل 15 آئے۔ بھاگ پاس کے یوحنان کر مُڑ اور
میں عمون ملکِ کر بچ سے ہاتھ کے یوحنان اور ہوا فرار سمیت
گیا۔ چلا
یوحنان میں جِبعون لوگ تمام ہوئے بچے کے مِصفاہ یوں 16
تمام وہ میں اُن آئے۔ نگرانی زیرِ کے افسروں ساتھی کے اُس اور
نے اسمٰعیل جنہیں تھے شامل درباری اور بچے خواتین، فوجی،
مِصفاہ وہ لیکن 17 تھا۔ بنایا قیدی بعد کے کرنے قتل کو جِدلیاہ
گاؤں کے قریب کے لحم بیت چلتے چلتے آگے بلکہ گئے نہ واپس
روانہ لئے کے مصر وہ وہاں گئے۔ رُک میں کِمہام سرائے بنام

* 41:1 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر۔

گا، کروں رحم پر تم مَیں 12 گا۔ دوں چھٹکارا سے هاتھ کے اُس
واپس میں ملک تمہارے تمہیں کے کر رحم پر تم بھی وہ لئے اِس
گا۔ دے آنے

بلکہ ہو نہ تیار لئے کے سننے کی خدا اپنے رب تم اگر لیکن 13
جائیں مصر بلکہ 14 گے رہیں نہیں میں ملک اِس هم کہ کہو
سنیں آواز کی نرسنگے جنگی نہ گے، دیکھیں جنگ نہ جہاں گے
یہوداہ اے !سنو جواب کا رب تو 15 گے رہیں بھوکے نہ اور گے
تم اگر کہ هے فرماتا خدا کا اسرائیل رب لوگو، ہوئے بچے کے
کہ جانو یقین تو 16 ہو ہوئے تُلے پر لینے پناہ وہاں کر جا میں مصر
پیچھا تمہارا میں مصر وہیں وہ ہو ڈرتے تم سے کال اور تلوار جس
جا مصر بھی جتنے 17 گے۔ مرو یقیناً تم کر جا وہاں گا۔ رہے کرتا
مہلک اور کال تلوار، سب وہ ہوں ہوئے تُلے پر رہنے وہاں کر
مَیں میں مصیبت جس گے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی بیماریوں
‘ گا۔ بچے نہیں کوئی سے اُس گا دوں ڈال اُنہیں

هے، فرماتا هے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 18
تم اگر ہوا۔ نازل پر باشندوں کے یروشلم غضب سخت میرا پہلے ’
کر دیکھ تمہیں گا۔ ہو نازل بھی پر تم غضب میرا تو جاؤ مصر
طعن لعن کی اُن تم اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں
کے دشمنوں اپنے والا کرنے لعنت گے۔ بنو نشانہ کا حقارت اور
کا وطن تمہارے تک جہاں گا۔ چاهے انجام جیسا تمہارے لئے
‘ گے۔ دیکھو نہیں کبھی آئندہ اُسے تم هے، تعلق

هم سے آپ رب اب لوگو، ہوئے بچے کے یہوداہ اے 19
!جانا مت کو مصر هے۔ صاف جواب کا اُس هے۔ ہوا کلام
هے۔ دیا کر آگاہ کو آپ نے مَیں آج کہ لیں جان خوب بات یہ
آپ جب دیا ڈال میں خطرے کو جان اپنی خود نے آپ 20
همارے رب’ کہا، کر بھیج پاس کے خدا اپنے رب مجھے نے
سنائیں، همیں جواب پورا کا اُس کریں۔ دعا لئے همارے سے خدا
یہ نے مَیں آج 21 ‘ گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام کی اُس هم کیونکہ
هیں۔ نہیں تیار لئے کے سننے کی خدا اپنے رب آپ لیکن هے، کیا
آپ پر اُس هے کہا کو سنانے کو آپ مجھے نے اُس بھی کچھ جو
جا آپ جہاں کہ لیں جان اب چنانچہ 22 چاهتے۔ کرنا نہیں عمل
بیماریوں مہلک اور کال تلوار، آپ وہاں هیں چاهتے لینا پناہ کر
‘‘ گے۔ جائیں ہو هلاک کر آ میں زد کی

سے انتقام کے بابل وہ کیونکہ 18 لگے، کرنے تیاریاں کی ہونے
سے کرنے قتل کو قام اخی بن جِدلیاہ کہ لئے اِس تھے، ڈرتے
جسے تھا اُتارا گھاٹ کے موت کو آدمی اُس نے نتنیاہ بن اسمٰعیل
تھا۔ کیا مقرر گورنر کا یہوداہ نے بابل شاہِ

42

هے دیتا مشورہ کا جانے نہ مصر یرمیاہ

1 باقی افسر فوجی دیگر اور ہوسعیاہ بن یزنیاہ قریح، بن یوحنان
نبی یرمیاہ 2 تک بڑے کر لے سے چھوٹے ساتھ کے لوگوں تمام
رب اور کریں قبول منت هماری" لگے، کہنے اور آئے پاس کے
هیں سکتے دیکھ خود آپ کریں۔ دعا لئے همارے سے خدا اپنے
گئے رہ هی تھوڑے اب لیکن تھے، لوگ متعدد پہلے هم گو کہ
کہاں هم کہ دکھائے همیں خدا کا آپ رب کہ کریں دعا 3 هیں۔
“ کریں۔ کچھ کیا اور جائیں
رب ضرور میں دعا مَیں هے، ٹھیک" دیا، جواب نے یرمیاہ 4
بھی جو اور گا۔ کروں پیش گزارش کی آپ کو خدا کے آپ
مَیں گا۔ دوں بتا کو آپ لفظ بہ لفظ مَیں وہ دے رب جواب
نے اُنہوں 5 “ گا۔ رکھوں نہیں محروم سے بات بھی کسی کو آپ
هر هم اگر هے۔ گواہ اعتماد قابلِ اور وفادار همارا رب" کہا،
پر هم معرفت کی آپ خدا کا آپ رب جو کریں نہ عمل پر بات
اُس خواہ 6 دے۔ گواہی خلاف همارے وهی تو گا کرے نازل
سنیں کی خدا اپنے رب هم بُری، یا لگے اچھی همیں هدایت کی
سنیں کی خدا اپنے رب هم جب کہ هیں جانتے هم کیونکہ گے۔
پاس کے اُس کو آپ هم لئے اِسی گی۔ ہو سلامتی هماری هی تب
“ هیں۔ رہے بھیج
ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب بعد کے گزرنے دن دس 7
لوگوں تمام باقی اور افسروں ساتھی کے اُس یوحنان، نے اُس 8
آپ" کہا، 9 کر بُلا پاس اپنے تک بڑے کر لے سے چھوٹے کو
کی آپ مَیں تاکہ بھیجا پاس کے خدا کے اسرائیل رب مجھے نے
اگر ’ 10 !سنیں فرمان کا اُس اب لاؤں۔ سامنے کے اُس گزارش
کروں تعمیر بلکہ گا گراؤں نہیں تمہیں مَیں تو رہو میں ملک اِس تم
دوں لگا طرح کی پنیری بلکہ گا اُکھاڑوں نہیں سے جڑ تمہیں گا،
نے مَیں میں جس هے افسوس پر مصیبت اُس مجھے کیونکہ گا۔
لیکن ہو، ڈرتے سے بابل شاہِ تم وقت اِس 11 هے۔ کیا مبتلا تمہیں
نہ دهشت سے اُس’ هے، فرماتا رب ‘ !کھانا مت خوف سے اُس
کے کر مدد تمہاری اور ہوں ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ کھاؤ،

43

ہے جاتا کیا نظرانداز کو آگاہی کی یرمیاہ

یرمیاہ نے خدا کے اُن رب بھی کچھ جو ہوا۔ خاموش یرمیاہ 1
تھا۔ پہنچایا تک سب اُن نے اُس اُسے تھا کہا کو سنانے اُنہیں کو
آدمی بدتمیز تمام اور قام اخی بن یوحنان ہوسعیاہ، بن عزریاہ پھر 2
تمہیں نے خدا ہمارے رب! ہو رہے بول جھوٹ تم" اُٹھے، بول
جاؤ۔ ہو آباد وہاں نہ جاؤ، نہ کو مصر کہ بھیجا نہیں کو سنانے یہ
ہمارے تمہیں وہی ہے۔ ہاتھ کا نیریاہ بن باروک پیچھے کے اِس 3
کے بابلیوں ہم کہ ہے چاہتا وہ کیونکہ ہے، رہا اُکسا خلاف
ملکِ کے کر جلاوطن یا کریں قتل ہمیں وہ تاکہ جائیں آ میں ہاتھ
جائیں۔ لے بابل"
افسروں فوجی دیگر قریح، بن یوحنان کرتے کرتے باتیں ایسی 4
یہوداہ ملکِ وہ کیا۔ رد حکم کا رب نے لوگوں تمام باقی اور
کی افسروں فوجی تمام باقی اور یوحنان سب بلکہ 5 رہے نہ میں
ہوئے بچے وہ کے یہوداہ میں اُن گئے۔ چلے مصر میں راہنمائی
ہوئے منتشر میں ممالک مختلف پہلے جو تھے شامل لوگ سب
آئے واپس لئے کے ہونے آباد دوبارہ میں یہوداہ اب لیکن تھے،
بھی سمیت بیٹیوں کی بادشاہ بچے اور عورتیں مرد، تمام وہ 6 تھے۔
نے نبوزرادان سردار کے محافظوں شاہی جنہیں تھے شامل میں اُن
بن باروک اور نبی یرمیاہ تھا۔ کیا سپرد کے قام اخی بن جِدلیاہ
کے کر رد ہدایت کی رب وہ یوں 7 پڑا۔ جانا ساتھ بھی کو نیریاہ
تک حیس تحفن شہر کے سرحد مصری چلتے چلتے اور ہوئے روانہ
پہنچے۔

گوئی پیش کی آنے گھس میں مصر کے بابل شاہِ

ہم اپنے" 9 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب میں حیس تحفن 8
محل کے فرعون پتھر بڑے ایک چند میں موجودگی کی وطنوں
کے اینٹوں کچی کی فرش کر جا لے قریب کے دروازے کے
اسرائیل جو الافواج رب' دے، بتا اُنہیں پھر 10 دے۔ دبا نیچے
کو نبوکدنضر بابل شاہِ خادم اپنے مَیں کہ ہے فرماتا ہے خدا کا
کھڑا اوپر کے پتھروں اُن تخت کا اُس اور گا لاؤں یہاں کر بُلا
اُن نبوکدنضر ہیں۔ دبائے ذریعے کے یرمیاہ نے مَیں جو گا کروں
اور گا آئے وہ کیونکہ 11 گا۔ لگائے تنبو شاہی اپنا اوپر کے ہی
اُس جو گا کرے کچھ وہ ساتھ کے ایک ہر کے کر حملہ پر مصر
جائے میں قید دوسرا گا، جائے مر ایک ہے۔ میں نصیب کے
مصری نبوکدنضر 12-13 گا۔ آئے میں زد کی تلوار تیسرا اور گا
کے اُن اور گا دے کر راکھ کر جلا کو مندروں کے دیوتاؤں

طرح جس گا۔ جائے لے ساتھ اپنے اُنہیں کے کر قبضہ پر بُتوں
لیتا کر صاف اُسے کر نکال نکال جوئیں سے کپڑے اپنے چرواہا
کرے صاف سے متاع و مال کو مصر بابل شاہِ طرح اُسی ہے
کے اُس کر جا میں مندر کے دیوتا سورج وہ وقت آتے مصر گا۔
بھی مندر کے دیوتاؤں مصری باقی اور گا دے ڈھا کو ستونوں
واپس سے وہاں سلامت صحیح بابل شاہِ پھر گا۔ کرے آتش نذرِ
گا۔" جائے چلا

44

آئے؟ نہیں کیوں باز سے پرستی بُت تم

وہ میں اُس ہوا۔ نازل پر یرمیاہ پھر بار ایک کلام کا رب 1
شہروں کے مصر شمالی جو ہوا کلام ہم سے وطنوں ہم تمام اُن
میں پتروس بنام مصر جنوبی اور میمفس اور حیس تحفن مجدال،
تھے۔ رہتے
نے تم' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب" 2
تمام دیگر کے یہوداہ اور یروشلم مَیں جو دیکھی آفت بڑی وہ خود
نہیں کوئی میں اُن اور ہیں، سنسان و ویران وہ آج لایا۔ پر شہروں
اجنبی کیونکہ ملا۔ اجر کا حرکتوں بُری کی اُن اُنہیں یوں 3 بستا۔
اُنہوں سے کرنے خدمت کی اُن کر جلا بخور لئے کے معبودوں
وہ، نہ پہلے سے جن تھے دیوتا ایسے یہ اور دلایا۔ طیش مجھے نے
کو نبیوں میں بار بار 4 تھے۔ واقف دادا باپ تمہارے نہ اور تم نہ
کہ رہے کہتے خادم میرے بار بار اور رہا، بھیجتا پاس کے اُن
ہے نفرت سے اِن مجھے کیونکہ کرنا، مت حرکتیں گھنونی ایسی!
سے بےدینی اپنی وہ نہ دیا۔ دھیان نہ سنی، نہ نے اُنہوں لیکن 5
کیا۔ بند سلسلہ کا جلانے بخور کو معبودوں اجنبی نہ آئے، باز
کی قہر میرے ہوا۔ نازل پر اُن غضب شدید میرا تب 6
میں گلیوں کی یروشلم اور شہروں کے یہوداہ نے آگ زبردست
حال یہی کا اُن تک آج دیا۔ کر سنسان و ویران اُنہیں پھیلتے پھیلتے
ہے۔'
اپنا تم' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب اب 7
سے یہوداہ تم سے اُٹھانے قدم ایسے ہو؟ رہے کر کیوں ستیاناس
سمیت شیرخواروں اور بچوں کو عورتوں اور مردوں ہوئے آئے
نہیں بھی ایک میں صورت اِس ہو۔ رہے لا طرف کی ہلاکت
دلاتے کیوں طیش سے کام کے ہاتھوں اپنے مجھے 8 گا۔ بچے
بخور لئے کے معبودوں اجنبی تم کر لے پناہ میں مصر یہاں ہو؟
رہے کر نابود و نیست کو آپ اپنے تم سے اِس ہو؟ جلاتے کیوں

کیونکہ تھے۔ کرتے کیا میں گلیوں کی یروشلم اور یہوداہ ملکِ
وقت اُس تھا۔ حال اچھا ہمارا اور تھی کثرت کی روٹی وقت اُس
سے جب لیکن 18 ہوئے۔ نہ دوچار سے مصیبت بھی کسی ہم
باز سے کرنے پیش نذریں کی مَے اور بخور کو ملکہ آسمانی ہم
اُسی ہیں۔ رہے مند حاجت سے لحاظ ہر سے وقت اُس ہیں آئے
"ہیں۔ رہے ہو نیست کر آ میں زد کی کال اور تلوار ہم سے وقت
کہ ہیں سمجھتے آپ کیا" کہا، کر رکھ جاری بات نے عورتوں 19
کو ملکہ آسمانی ہم کہ تھا نہیں علم کا اِس کو شوہروں ہمارے
کی شکل کی اُس ہم کہ ہیں، کرتی پیش نذریں کی مَے اور بخور
"ہیں؟ کرتی پوجا کی اُس کر بنا ٹکیاں

گوئی پیش کی بچنے کے ایک چند

سے عورتوں اور مردوں تمام والے کرنے اعتراض یرمیاہ 20
دیا دھیان پر بخور اُس نے رب دیکھو،" 21 ہوا، مخاطب دوبارہ
عوام اور بزرگوں بادشاہوں، نے دادا باپ تمہارے اور تم جو
یہ ہے۔ جلایا میں گلیوں کی یروشلم اور شہروں کے یہوداہ سمیت
تمہاری جب آیا وقت ایک آخرکار 22 ہے۔ یاد خوب اُسے بات
کو رب اور رہیں، نہ برداشت قابلِ حرکتیں گھنونی اور شریر
ویران ملک تمہارا آج کہ ہے وجہ یہی پڑی۔ دینی سزا تمہیں
ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ اُسے کہ ہے، سنسان و
انجام ہی ایسا لئے کے دشمن اپنے والا کرنے لعنت ہیں۔ جاتے
بخور لئے کے بُتوں نے تم کہ آئی پر تم لئے اِسی آفت 23 ہے۔ چاہتا
مطابق کے شریعت کی اُس نے تم نہ سنی۔ نہ کی رب کر جلا
تک آج کیا۔ عمل پر احکام اور ہدایات کی اُس نہ گزاری، زندگی
"ہے۔ رہا حال یہی کا ملک

اے" کہا، سمیت عورتوں سے لوگوں تمام نے یرمیاہ پھر 24
کلام کا رب وطنو، ہم تمام کے یہوداہ والے رہنے میں مصر
تم کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25 !سنو
مَنتوں اُن اپنی ضرور ہم' ہے، کیا اصرار نے بیویوں تمہاری اور
کو ملکہ آسمانی ضرور ہم ہیں، مانی نے ہم جو گے کریں پورا کو
الفاظ اپنے نے تم اور '۔گے کریں پیش نذریں کی مَے اور بخور
اپنے سے سنجیدگی تم کہ ہے دیا کر ثابت سے حرکتوں اپنی اور
اور وعدہ اپنا ہے، ٹھیک تو ہو۔ چاہتے کرنا عمل پر اعلان اِس
!کرو پوری مَنتیں اپنی

بنو نشانہ کا مذاق اور لعنت لئے کے قوموں تمام کی دنیا تم ہو،
کیا ہو؟ گئے بھول کو گناہوں سنگین کے قوم اپنی تم کیا 9 گے۔
راجے کے یہوداہ دادا، باپ تمہارے جو نہیں یاد کچھ وہ تمہیں
یروشلم اور یہوداہ ملکِ سمیت بیویوں تمہاری سے تم اور رانیوں
کا انکساری نہ نے تم تک آج 10 ہے؟ ہوا سرزد میں گلیوں کی
مطابق کے شریعت میری نہ اور مانا، خوف میرا نہ کیا، اظہار
تمہیں نے مَیں جو رہے نہ تابع کے ہدایات اُن تم گزاری۔ زندگی
'تھیں۔ کی عطا کو دادا باپ تمہارے اور
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب چنانچہ 11
ہو ختم یہوداہ تمام ہوں۔ رکھتا ارادہ اٹل کا لانے آفت پر تم مَیں'
صفحۂ کو حصے ہوئے بچے اُس کے یہوداہ مَیں 12 گا۔ جائے
تھا۔ ہوا تُلا پر لینے پناہ کر جا میں مصر جو گا دوں مٹا سے ہستی
کال خواہ سے، تلوار خواہ گے، جائیں ہو ہلاک میں مصر سب
کال یا تلوار سب کے سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے سے۔
رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ اُنہیں گے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی
حقارت اور طعن لعن کی دوسروں وہ اور گے، جائیں ہو کھڑے
ہی اُن لئے کے دشمنوں اپنے والا کرنے لعنت گے۔ بنیں نشانہ کا
سزا کو یروشلم نے مَیں طرح جس 13 گا۔ چاہے انجام سا کا
تلوار، کو وطنوں ہم والے آنے میں مصر مَیں طرح اُسی عین دی
جتنے کے یہوداہ 14 گا۔ دوں سزا سے بیماریوں مہلک اور کال
سب وہ ہیں آئے لئے کے لینے پناہ میں مصر یہاں لوگ ہوئے بچے
میں یہوداہ ملکِ کر بچ بھی کوئی گے۔ جائیں ہو ہلاک یہیں
آرزو شدید کی ہونے آباد دوبارہ وہاں سب تم گو گا، لوٹے نہیں
"۔'گے جائیں ہو کامیاب میں اِس ایک چند صرف ہو۔ رکھتے

ضد پر پوجا کی ملکہ آسمانی

کے یہوداہ والے رہنے میں مصر جنوبی اور شمالی وقت اُس 15
تھے۔ ہوئے جمع لئے کے اجتماع بڑے ایک عورتیں اور مرد تمام
کو معبودوں اجنبی بیویاں ہماری کہ تھا معلوم خوب کو مردوں
کہا، سے یرمیاہ نے اُنہوں اب ہیں۔ کرتی پیش قربانیاں کی بخور
ہم وہ ہے کی سے ہم کر لے نام کا رب نے آپ بات جو" 16
ہم جو گے کریں عمل ضرور پر باتوں تمام اُن ہم 17 مانتے۔ نہیں
گے جلائیں بخور لئے کے دیوی ملکہ آسمانی ہم ہیں۔ کہی نے
گے کریں کچھ وہی ہم گے۔ کریں پیش نذریں کی مَے اُسے اور
بزرگ ہمارے اور بادشاہ ہمارے دادا، باپ ہمارے ہم، جو

جہاں لیکن ہے۔ فرمان کا رب یہ ہوں۔ رہا لا آفت پر انسانوں
چھوٹ جان تیری کہ گا دوں ہونے مَیں وہاں جائے تُو بھی
جائے۔"*

46

گوئی پیش کی شکست کی مصر

نازل پیغامات بھی میں بارے کے قوموں مختلف پر یرمیاہ 1
ہیں۔ درج میں ذیل یہ ہوئے۔
بادشاہ کے یہوداہ ہے۔ میں بارے کے مصر پیغام پہلا 2
نے نبوکدنضر بابل شاہِ میں سال چوتھے کے یوسیاہ بن یہویقیم
کو فوج مصری پاس کے کرکمیس شہر واقع پر فرات دریائے
کی فرعون نکوہ بادشاہ مصری میں دنوں اُن تھی۔ دی شکست
ہوا، نازل کلام کا رب میں بارے کے فوج
لئے کے جنگ کے کر تیار ڈھالیں چھوٹی اور بڑی اپنی" 3
ہو سوار پر گھوڑوں دیگر! جوتو میں رتھوں کو گھوڑوں 4 !نکلو
سے روغن کو نیزوں اپنے !جاؤ ہو کھڑے کر پہن خود !جاؤ
مصری ہے؟ رہا آ نظر کیا مجھے لیکن 5 !لو پہن بکتر زرہ کر چمکا
اُن ہیں، رہے ہٹ پیچھے وہ ہے۔ ہوئی طاری دہشت پر فوجیوں
کر بھاگ بھاگ وہ ہیں۔ دیئے ڈال ہتھیار نے سورماؤں کے
کہ ہے فرماتا رب دیکھتے۔ نہیں بھی پیچھے اور ہیں رہے ہو فرار
کو کسی 6 ہے۔ گئی پھیل دہشت ہی دہشت طرف چاروں
یا ہو رہا بھاگ نہ کیوں سے تیزی کتنی وہ خواہ دو، نہ بچنے بھی
کے فرات دریائے میں شمال ہو۔ نہ کیوں فوجی زبردست کتنا
ہیں۔ گئے گر کر کھا ٹھوکر وہ ہی کنارے
جو ہے، رہا چڑھ طرح کی نیل دریائے جو ہے کیا یہ 7
نیل دریائے مصر 8 ہے؟ رہا کر غرق کچھ سب کر بن سیلاب
کر غرق کچھ سب کر بن سیلاب وہی ہے، رہا چڑھ طرح کی
کر غرق کو زمین پوری کر چڑھ مَیں' ہے، کہتا وہ ہے۔ رہا
'گا۔ کروں تباہ سمیت باشندوں کے اُن کو شہروں مَیں گا۔ دوں
طرح کی دیوانوں رتھو، اے !پڑو ٹوٹ پر دشمن گھوڑو، اے 9
کے لبیا اور ایتھوپیا اے !نکلو لئے کے لڑنے فوجیو، اے !دوڑو
والو، چلانے تیر کے لُدیہ اے چلو، کر پکڑ ڈھالیں اپنی سپاہیو،
!بڑھو آگے کر تان کمان اپنے
انتقام ہے۔ دن ہی کا الافواج رب مطلق، قادرِ آج لیکن 10
اُنہیں تلوار کی اُس گا۔ لے بدلہ سے دشمنوں اپنے وہ دن اِس کے
اُس کر پی پی خون کا اُن اور گی، جائے ہو سیر کر کھا کھا

کے رب وطنو، ہم تمام والے رہنے میں مصر اے لیکن 26
قَسم، کی نام عظیم میرے کہ ہے فرماتا رب !دو دھیان پر کلام
کھائے نہیں قَسم کر لے نام میرا کوئی سے میں تم میں مصر آئندہ
'!قَسم کی حیات کی مطلق قادرِ رب' گا، کہے نہیں کوئی گا،
مہربانی پر تم لیکن ہوں، رہا کر نگرانی تمہاری مَیں کیونکہ 27
مصر لئے۔ کے پہنچانے نقصان تمہیں بلکہ نہیں لئے کے کرنے
میں زد کی کال اور تلوار لوگ تمام کے یہوداہ والے رہنے میں
چند صرف 28 گے۔ جائیں ہو ہلاک پستے پستے اور گے جائیں آ
تب گے۔ آئیں واپس یہوداہ ملکِ کر بچ سے تلوار کی دشمن ایک
آئے لئے کے لینے پناہ میں مصر لوگ ہوئے بچے جتنے کے یہوداہ
ہے، نکلی درست بات کی کس کہ گے لیں جان سب وہ ہیں
دیتا بھی نشان تمہیں مَیں کہ ہے فرماتا رب 29 کی۔ اُن یا میری
خالی خلاف تمہارے مَیں کہ جائے ہو یقین تمہیں تاکہ ہوں
نشان 30 گا۔ دوں سزا میں مصر یقیناً تمہیں بلکہ رہا کر نہیں باتیں
کو صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ نے مَیں طرح جس کہ گا ہو یہ
مَیں طرح اُسی دیا کر حوالے کے نبوکدنضر دشمن جانی کے اُس
دوں کر حوالے کے دشمنوں جانی کے اُس بھی کو فرعون حُفرع
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔"

45

باروک کے لئے تسلی کا پیغام

چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ 1
پیغام کا رب لئے کے نیریاہ بن باروک کو نبی یرمیاہ میں سال
جو تھا رہا لکھوا باتیں تمام وہ سے باروک یرمیاہ وقت اُس ملا۔
رب باروک، اے" 2 کہا، نے یرمیاہ تھیں۔ ہوئی نازل پر اُس
ہے، کہتا تُو کہ 3 ہے فرماتا میں بارے تیرے خدا کا اسرائیل
دیا کر اضافہ میں درد میرے نے رب !افسوس پر مجھ ہائے،'
کراہتے کراہتے میں ہے۔ پڑتا سہنا بھی الم و رنج مجھے اب ہے،
'ملتا۔ نہیں سکون و آرام بھی کہیں ہوں۔ گیا تھک
مَیں کچھ جو کہ ہے فرماتا میں جواب رب باروک، اے 4
خود نے مَیں پودا جو گا، دوں گرا مَیں اُسے کیا تعمیر خود نے
ہی ایسا ساتھ کے ملک پورے گا۔ دوں اُکھاڑ سے جڑ اُسے لگایا
حاصل کامیابی بڑی کیوں لئے اپنے تُو پھر تو 5 گا۔ کروں سلوک
تمام مَیں کیونکہ دے، چھوڑ خیال ایسا ہے؟ آرزومند کا کرنے

* **45:5** مَیں ہونے دوں گا کہ تیری جان چھوٹ جائے :لفظی ترجمہ :مَیں تجھے تیری جان غنیمت کے طور پر بخش دوں گا۔

کنارے کے فرات دریائے میں شمال کیونکہ گی۔ بجھے پیاس کی
گا۔ جائے کیا قربان کو الافواج رب مطلق، قادرِ اُنہیں
اپنے کر جا میں جِلعاد ملکِ بیٹی، مصر کنواری اے 11
کتنی تُو خواہ فائدہ؟ کیا لیکن لے۔ خرید بلسان لئے کے زخموں
!سکتیں نہیں ھی بھر چوٹیں تیری کرے استعمال نہ کیوں دوائی
تیری ہے، گئی پھیل میں اقوام دیگر خبر کی شرمندگی تیری 12
سورمے تیرے کیونکہ ہیں۔ رھی گونج میں دنیا پوری چیخیں
“ہیں۔ گئے گر کر کھا ٹھوکر سے دوسرے ایک

گوئی پیش کی آنے گھس میں مصر کے بابل شاہِ

اِس رب تو آیا کرنے حملہ پر مصر نبوکدنضر بابل شاہِ جب 13
ہوا، کلام ھم سے یرمیاہ میں بارے کے
میں حیس تحفن اور میمفس مجدال، شہروں مصری” 14
ہو کھڑے لئے کے لڑنے کے کر تیاریاں کی جنگ’ کرو، اعلان
‘ہے۔ رہی کھا کچھ سب پاس آس تمہارے تلوار کیونکہ !جاؤ
گیا ملایا کیوں میں خاک کو سورماؤں تیرے مصر، اے 15
دیا دبا اُنہیں نے رب کیونکہ سکتے، رہ نہیں کھڑے وہ ہے؟
ایک وہ اور دیا، کھانے ٹھوکر کو افراد متعدد نے اُس 16 ہے۔
اور قوم ھی اپنی ھم آؤ،’ کہا، نے اُنہوں گئے۔ گر پر دوسرے
نہیں تک ہم تلوار کی ظالم جہاں جائیں چلے واپس میں وطن اپنے
بہت تو شور بادشاہ کا مصر’ اُٹھے، پکار وہ وہاں 17 ‘سکتی۔ پہنچ
اُسے موقع سنہرا جو نہیں۔ بھی کچھ پیچھے کے اِس لیکن ہے مچاتا
“۔’ہے رہا جاتا وہ ملا
ہے، فرماتا ہے الافواج رب نام کا جس بادشاہ کا دنیا 18
دوسروں وہ ہے رہا آ کرنے حملہ پر تم جو قسم، کی حیات میری”
سے سمندر کرمل اور سے پہاڑوں دیگر تبور جتنا ہے بڑا اُتنا سے
کر باندھ اسباب و مال اپنا باشندو، کے مصر اے 19 ہے۔ اونچا
کر ہو مسمار میمفِس کیونکہ کرو۔ تیاریاں کی ہونے جلاوطن
گا۔ رہے نہیں کوئی میں اُس گا۔ جائے ہو آتش نذرِ
شمال لیکن ہے، گائے جوان سی صورت خوب مصر 20
آ وہ ہاں، ہے۔ رہی بول دھاوا پر اُس کر آ مکھی مہلک سے
تازے موٹے فوجی کے بھاڑے کے فوج مصری 21 ہے۔ رہی
بھی ایک کے۔ جائیں ہو فرار کر مُڑ بھی وہ لیکن ہیں، بچھڑے
وہ ہے، والا آنے پر اُن دن کا آفت کیونکہ گا۔ رہے نہیں قائم
طرح کی سانپ مصر 22 گی۔ ملے سزا پوری اُنہیں جب وقت
فوجی کے دشمن جب گا جائے ہٹ پیچھے ہوئے پھنکارتے

کی لکڑہاروں وہ جب گے، کریں حملہ پر اُس سے زور پورے
رب 23 ”گے۔ پڑیں ٹوٹ پر اُس ہوئے پکڑے کلہاڑیاں اپنی طرح
کتنا وہ گو گے، ڈالیں کاٹ جنگل کا مصر وہ تب“ ہے، فرماتا
گی ہو زیادہ سے ٹڈیوں تعداد کی اُن کیونکہ ہو۔ نہ کیوں گھنا
جائے کی بےعزتی کی بیٹی مصر 24 گے۔ ہوں گنت اَن وہ بلکہ
”گا۔ جائے کیا حوالے کے قوم شمالی اُسے گی،
مَیں“ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25
کے اُس کو مصر تمام اور فرعون آمون، دیوتا کے شہر تھیبس
اور فرعون مَیں ہاں، گا۔ دوں سزا سمیت بادشاہوں اور دیوتاؤں
”گا۔ کروں عدالت کی لوگوں تمام والے رکھنے اعتماد پر اُس
حوالے کے دشمنوں جانی کے اُن اُنہیں مَیں“ ہے، فرماتا رب 26
کے افسروں کے اُس اور نبوکدنضر بابل شاہِ وہ اور گا، دوں کر
آباد دوبارہ طرح کی پہلے مصر میں بعد لیکن گے۔ جائیں آ میں قابو
گا۔ جائے ہو
خوف خادم، میرے یعقوب اے ہے، تعلق تیرا تک جہاں 27
تجھے مَیں دیکھ، !ہار مت حوصلہ اسرائیل، اے !کھا مت
اُس مَیں کو اولاد تیری گا۔ دوں چھٹکارا سے ملک دُوردراز
پھر ہے۔ گیا کیا جلاوطن اُسے جہاں گا دوں نجات سے ملک
کوئی گا۔ گزارے زندگی کی سکون و آرام کر آ واپس یعقوب
اے“ ہے، فرماتا رب 28 ”کرے۔ زدہ ہیبت اُسے جو گا ہو نہیں
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ کھا، نہ خوف خادم، میرے یعقوب
میں جن گا دوں کر نابود و نیست کو قوموں تمام اُن مَیں ہوں۔
صفحۂ طرح اِس مَیں تجھے لیکن ہے، دیا کر منتشر تجھے نے مَیں
تنبیہ تیری تک حد مناسب مَیں البتہ گا۔ مٹاؤں نہیں سے ہستی
”سکتا۔ چھوڑ نہیں بغیر دیئے سزا تجھے مَیں کیونکہ گا، کروں

47

گا جائے مٹایا سے ہستی صفحۂ کو فلستیوں

پر نبی یرمیاہ پہلے سے کرنے حملہ پر شہر غزہ کے فرعون 1
ہوا، نازل کلام کا رب میں بارے کے فلستیوں
سیلاب جو ہے رہا آ پانی سے شمال کہ ہے فرماتا رب“ 2
شہروں ملک پورا گا۔ دے کر غرق کو ملک پورے کر بن
اُٹھیں چیخ لوگ گا۔ جائے ڈوب میں اُس سمیت باشندوں اور
کیونکہ 3 گے۔ کریں زاری و آہ باشندے تمام کے ملک اور گے،
کے دشمن گی، دیں سنائی ٹاپیں کی گھوڑوں ہوئے دوڑتے سرپٹ

تباہ 8 گا۔ جائے ہو جلاوطن سمیت بزرگوں اور پجاریوں اپنے
جس گا۔ بچے نہیں بھی ایک گا، کرے حملہ پر شہر ہر والا کرنے
میدانِ اور گی جائے ہو تباہ بھی وادی ہے، فرمایا نے رب طرح
جائے ہو مسمار وہ کیونکہ دو، ڈال نمک پر مواب 9 بھی۔ مرتفع
کوئی میں اُن اور گے، جائیں ہو سنسان و ویران شہر کے اُس گا۔
گا۔ بسے نہیں

لعنت پر اُس ! کرے کام کا رب سے سُستی جو لعنت پر اُس 10
سے جوانی اپنی 11 ! لے روک سے بہانے خون کو تلوار اپنی جو
اُس ہے، آیا گزارتا زندگی کی سکون و آرام مواب تک آج کر لے
برتن ایک کبھی اور گئی چھیڑی نہیں کبھی جو مانند کی مَے
اور قائم مزہ کا اُس لئے اِس گئی۔ نہیں اُنڈیلی میں دوسرے سے
آنے دن وہ" ہے، فرماتا رب لیکن 12 "ہے۔ رہا بہترین ذائقہ
جو گا بھیجوں پاس کے اُس کو آدمیوں ایسے مَیں جب ہے والا
خالی کو برتنوں اور گے، دیں کر ضائع کر نکال سے برتنوں کو مَے
دیوتا اپنے کو مواب تب 13 گے۔ دیں کر پاش پاش بعد کے کرنے
کے ایل بیت کو اسرائیل طرح جس گی آئے شرم یوں پر کموس
تھا۔ رکھتا بھروسا وہ پر جس آئی شرم پر بُت اُس

سورمے ہم کہ ہو کرتے فخر کتنا پر آپ اپنے تم ہائے، 14
نام کا جس بادشاہ کا دنیا لیکن 15 ہیں۔ جنگجو زبردست اور
دشمن اور گا، جائے ہو تباہ مواب کہ ہے فرماتا ہے الافواج رب
و قتل جوان بہترین کے اُس گا۔ آئے گھس میں شہروں کے اُس
گے۔ جائیں ہو ہلاک کر آ میں زد کی غارت

ہے گئی ٹوٹ طاقت کی مواب

والی ہونے نازل پر اُس آفت ہے، ہی قریب انجام کا مواب 16
کی اُس جتنے ! کرو ماتم پر اُس والو، بسنے میں پڑوس اے 17 ہے۔
زوردار کا مواب ہائے،' بولو، کرو۔ زاری و آہ ہو جانتے شہرت
علامت کی شوکت و شان کی اُس ہے، گیا ٹوٹ شاہی عصائے
'ہے۔ گئی ملائی میں خاک

زمین پیاسی کر اُتر سے پر تخت شاندار اپنے بیٹی، دیبون اے 18
بھی خلاف تیرے والا کرنے تباہ کو مواب کیونکہ جا۔ بیٹھ پر
گا۔ کرے مسمار بھی کو شہروں بند قلعہ تیرے وہ گا، آئے چڑھ
کر ہو کھڑی کنارے کے سڑک والی، رہنے عروعیر کی اے 19
لے پوچھ سے والوں بچانے جان اپنی ! کر غور پر والوں گزرنے
ہوا رُسوا مواب' گا، ملے جواب تجھے تب 20 ہے۔ ہوا کیا کہ

پہنچے تک کانوں کے اُن گڑگڑاہٹ کی پہیوں اور شور کا رتھوں
اپنے وہ کہ گے جائیں ہو ساکت یوں کر ہو زدہ خوف باپ گی۔
گے۔ سکیں نہیں دیکھ بھی پیچھے لئے کے کرنے مدد کی بچوں
نابود و نیست کو فلستیوں تمام جب ہے والا آنے دن وہ کیونکہ 4
بھی والے کرنے مدد آخری کے صیدا اور صور تاکہ گا جائے کیا
مٹانے سے ہستی صفحۂ کو فلستیوں رب کیونکہ جائیں۔ ہو ختم
آباد کر آ یہاں جو کو ہوؤں بچے اُن کے کریتے جزیرۂ ہے، والا
ہیں۔ ہوئے

شہر اسقلون گی، منڈوائے سر اپنا میں عالم کے ماتم بیٹی غزہ 5
تم لوگو، ہوئے بچے کے علاقے میدانی اے گا۔ جائے ہو مسمار
رب اے ہائے،' 6 گے؟ رہو کرتے زخمی کو جِلد اپنی تک کب
میں میان اپنے دوبارہ گی؟ کرے آرام نہیں کبھی تُو کیا تلوار، کی
آرام طرح کس وہ لیکن 7 '! کر آرام کر ہو خاموش ! جا چھپ
نے اُسی جب ہے، چلایا اُسے خود نے رب جب ہے سکتی کر
"ہے؟ دیا حکم کا بولنے دھاوا پر علاقے ساحلی اور اسقلون اُسے

48

گوئی پیش کی انجام کے مواب

ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب میں بارے کے مواب 1
ہے، فرماتا
نے دشمن ہے۔ گیا ہو تباہ وہ کیونکہ افسوس، پر شہر نبو"
کے چٹان ہے۔ لیا کر قبضہ پر اُس کے کر بےحرمتی کی قِریَتائم
سے اب 2 ہے۔ گیا ہو پاش پاش وہ گئی، ہو رُسوائی کی قلعے
اُس آدمی میں حسبون گا۔ کرے نہیں تعریف کی مواب کوئی
موابی ہم آؤ،' ہیں، رہے کہہ کے کر سازشیں کی شکست کی
جائے ہو تباہ بھی تُو مدمین، اے 'کریں۔ نابود و نیست کو قوم
گی۔ جائے پڑ پیچھے بھی تیرے تلوار گا،
بڑی اور تباہی ہیں۔ رہی ہو بلند چیخیں سے حورونائم ! سنو 3
اُس ہے، گیا ہو چُور چُور مواب 4 ہے۔ رہا مچ شور کا شکست
لوحیت روتے روتے لوگ 5 ہیں۔ رہے چلا سے زور بچے کے
پر راستے اُترتے طرف کی حورونائم ہیں۔ رہے چڑھ طرف کی
اپنی کر بھاگ 6 ہے۔ رہی دے سنائی زاری و آہ کی شکست
جاؤ۔ بن مانند کی جھاڑی میں ریگستان ! بچاؤ جان
بھروسا پر دولت اور کامیابیوں اپنی نے موابیوں تم چونکہ 7
بھی کموس دیوتا تمہارا گے۔ جاؤ میں قید بھی تم لئے اِس رکھا،

بخور کو دیوتاؤں اپنے کر چڑھ پر جگہوں اونچی جو میں موآب”
گا۔ دوں کر خاتمہ مَیں کا اُن ہیں کرتے پیش قربانیاں باقی اور

اور موآب کر نکال سُر ماتمی کے بانسری دل میرا لئے اِس 36
شدہ حاصل کی اُن کیونکہ ہے۔ رہا کر نوحہ لئے کے قیرحراست
گئی منڈوائی داڑھی ہر گنجا، سر ہر 37 ہے۔ رہی جاتی دولت
سے ٹاٹ کمر ہر ہے، گیا دیا کر زخمی کو جِلد کی ہاتھ ہر ہے۔
میں چوکوں کے اُس اورپر چھتوں تمام کی موآب 38 ہے۔ ملبّس
“ہے۔ رہی ہو بلند زاری و آہ
کے مٹی بے کار کو موآب نے مَیں” ہے، فرماتا رب کیونکہ
گیا ہو پاش پاش موآب ہائے، 39 ہے۔ ڈالا توڑ طرح کی برتن
کے شرم نے موآب اور ہیں، رہے رو قطار و زار لوگ ! ہے
اُسے ہے، گیا بن نشانہ کا مذاق وہ ہے۔ لیا ڈھانپ منہ اپنا مارے
“ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے کے پڑوسیوں تمام کر دیکھ

ہے ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے رب موآب

موآب طرح کی عقاب دشمن !دیکھو وہ” ہے، فرماتا رب 40
سایہ پر ملک پورے وہ کر پھیلا کو پَروں اپنے ہے۔ مارتا جھپٹا پر
ہے۔ گیا آ میں قبضے کے اُس سمیت قلعوں قریوت 41 ہے۔ ڈالتا
طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ دل کا سورماؤں موآبی دن اُس
سے ہستی صفحۂ قوم موآبی کیونکہ 42 گا۔ کھائے تاب و پیچ
خلاف کے رب کر ہو مغرور وہ کہ لئے اِس گی، جائے مٹ
ہے۔ گئی ہو کھڑی
میں نصیب تیرے پھندا اور گڑھا دہشت، قوم، موآبی اے 43
بچ کر بھاگ سے دہشت جو” ہے، فرماتا رب کیونکہ 44 “ہیں۔
جائے نکل سے گڑھے جو اور گا، جائے گر میں گڑھے وہ جائے
کی اُس پر موآب مَیں کیونکہ گا۔ جائے پھنس میں پھندے وہ
گا۔ لاؤں سال کا عدالت

جاتے رُک میں سائے کے حسبون ہارے تھکے گزین پناہ 45
سیحون اور ہے آئی نکل آگ سے حسبون افسوس، لیکن ہیں۔
پیشانی کی موآب جو ہے اُٹھا بھڑک شعلہ سے میں شہر کے بادشاہ
گا۔ کرے آتش نذرِ کو چاندوں کے والوں مچانے شور اور کو
و نیست پرستار کے دیوتا کموس !افسوس پر تجھ موآب، اے 46
ہیں۔ گئے ہو جلاوطن کر بن قیدی بیٹیاں بیٹے تیرے ہیں، نابود
“گا۔ کروں بحال کو موآب مَیں میں دنوں والے آنے لیکن 47
ہے۔ فرمان کا رب یہ
ہے۔ گیا پہنچ پر اختتام فیصلہ کا عدالت پر موآب یہاں

دریائے ! کرو واویلا سے آواز بلند ہے۔ گیا ہو پاش پاش وہ ہے،
‘ہے۔ ختم موآب کہ کرو اعلان کنارے کے ارنون

حَولون، ہے۔ ہوئی نازل عدالت کی اللہ پر مرتفع میدانِ 21
بیت قِریَتائم، 23 دِبلاتائم، بیت نبو، دیبون، 22 مِفعت، یہض،
تمام کے موآب غرض بُصرہ، اور قریوت 24 معون، بیت جمول،
“قریب۔ یا ہوں دُور وہ خواہ ہے، ہوئی عدالت کی شہروں
کا اُس ہے، گئی ٹوٹ طاقت کی موآب” ہے، فرماتا رب 25
کرو، متوالا کر پلا پلا ئے اُسے 26 ہے۔ گیا ہو پاش پاش بازو
نشانہ کا مذاق لئے کے سب کر ہو پوٹ لوٹ میں قَے اپنی وہ
گیا ہو کھڑا خلاف کے رب کر ہو مغرور وہ کیونکہ جائے۔ بن
ہے۔
تم تھا۔ بنایا نشانہ کا مذاق اپنے کو اسرائیل نے موآبیو تم 27
پکڑا وقت کرتے چوری اُسے جیسے رہے دیتے گالیاں اُسے یوں
کو شہروں اپنے ہے۔ گئی آ باری تمہاری اب لیکن 28 ہو۔ گیا
دراڑوں کی چٹانوں کر بن کبوتر !بسو جا میں چٹانوں کر چھوڑ
بناؤ۔ گھونسلے اپنے میں

وہ کیونکہ ہے، سنا میں بارے کے تکبر کے موآب نے ہم 29
اناپرست اور خودپسند گھمنڈی، مغرور، متکبر، زیادہ سے حد
“ہے۔
لیکن ہوں۔ واقف سے تکبر کے اُس مَیں” ہے، فرماتا رب 30
اِس 31 ہے۔ نہیں کچھ پیچھے کے اُن ہیں، عبث ڈینگیں کی اُس
چلّا سے سبب کے موآب تمام رہا، کر زاری و آہ پر موآب مَیں لئے
آہیں مَیں کر دیکھ انجام کا باشندوں کے قیرحراست ہوں۔ رہا
نسبت کی یعزیر بیل، کی انگور کی سِبماہ اے 32 ہوں۔ رہا بھر
تک یعزیر کونپلیں تیری ہوں۔ رہا کر ماتم پر تجھ زیادہ کہیں مَیں
تباہ اب لیکن تھیں۔ کرتی بھی پار کو سمندر بلکہ تھیں ہوئی پھیلی
کے گرما موسمِ اور انگوروں ہوئے پکے تیرے دشمن والا کرنے
باغوں کے موآب شادمانی و خوشی اب 33 ہے۔ پڑا ٹوٹ پر پھل
کا نکالنے رس کا انگور نے مَیں ہے۔ رہی جاتی سے کھیتوں اور
کو انگور کر لگا لگا نعرے کے خوشی کوئی ہے۔ دیا روک کام
نعرے کے خوشی لیکن ہے، رہا مچ تو شور روندتا۔ نہیں تلے پاؤں
کے۔ جنگ بلکہ رہے ہو نہیں بلند

آواز کی اُن ہیں، رہے پکار لئے کے مدد لوگ میں حسبون 34
کی ضُغر طرح اِسی ہے۔ رہی دے سنائی تک یہض اور عالی اِلی
کیونکہ ہیں۔ گئی پہنچ تک شلیشیاہ عجلت اور حورونائم چیخیں
ہے، فرماتا رب 35 “گا۔ جائے ہو خشک بھی پانی کا نِمریم

49

عدالت کی عمونیوں

ہے، فرماتا رب میں بارے کے عمونیوں 1
جد جو نہیں وارث کوئی نہیں، اولاد کوئی کی اسرائیل کیا”
نے پرستاروں کے دیوتا مَلِک سکے؟ رہ میں علاقے قبائلی کے
کے جد لوگ یہ کہ ہے وجہ کیا ہے؟ کیا قبضہ کیوں پر اُس
وہ” ہے، فرماتا رب چنانچہ 2 “ہیں؟ گئے ہو آباد میں شہروں
کے ربّہ الحکومت دار عمونی پر حکم میرے کہ ہے والا آنے وقت
ڈھیر کا ملبے وہ تب گے۔ جائیں لگائے نعرے کے جنگ خلاف
گی۔ جائیں ہو آتش نذرِ آبادیاں کی نواح و گرد اور گا، جائے بن
بدر ملک اُسے نے جنھوں گا کرے بدر ملک اُنہیں اسرائیل تب
ہے۔ فرمان کا رب یہ “تھا۔ کیا
ہے۔ ہوا برباد شہر عَی کیونکہ کر، واویلا حسبون، اے” 3
! کرو ماتم کر اوڑھ ٹاٹ !چلّاؤ لئے کے مدد بیٹیو، کی ربّہ اے
دیوتا مَلِک کیونکہ !پھرو اِدھر اُدھر سے بےچینی اندر کے فصیل
اے 4 گا۔ جائے ہو جلاوطن سمیت بزرگوں اور پجاریوں اپنے
تُو ہے؟ کرتی کیوں فخر اِتنا پر وادیوں زرخیز اپنی تُو بیٹی، بےوفا
مجھ اب کہ ہے مارتی شیخی کے کر بھروسا پر دولت و مال اپنے
فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ 5 “گا۔ کرے نہیں حملہ کوئی پر
جانے چھا دہشت پر تجھ سے طرف کی پڑوسیوں تمام مَیں” ہے،
اور گا، جائے دیا کر منتشر طرف چاروں کو سب تم گا۔ دوں
گا۔ کرے نہیں جمع کوئی کو گزینوں پناہ تیرے
کا رب یہ “گا۔ کروں بحال کو عمونیوں مَیں میں بعد لیکن 6
ہے۔ فرمان

عدالت کی ادوم

میں تیمان کیا” ہے، فرماتا میں بارے کے ادوم الافواج رب 7
نہیں مشورہ صحیح مند دانش کیا رہا؟ نہیں نشان و نام کا حکمت
ہے؟ گئی ہو بےکار دانائی کی اُن کیا سکتے؟ دے
کے زمین کرو، ہجرت کر بھاگ باشندو، کے ددان اے 8
کرتا نازل آفت پر اولاد کی عیسَو مَیں کیونکہ جاؤ۔ چھپ اندر
انگور تُو اگر ادوم، اے 9 ہے۔ گیا آ قریب دن کا سزا میری ہوں،
اُن بہت تھوڑا تو آتے لئے کے چننے فصل مزدور اور ہوتا باغ کا
وہ تو لیتے لُوٹ تجھے وقت کے رات ڈاکو اگر جاتا۔ رہ پیچھے کے
تیرا لیکن ہیں۔ سکتے جا لے کر اُٹھا جتنا لیتے چھین ہی اُتنا صرف
عیسَو نے مَیں کیونکہ 10 گا۔ ہو بُرا زیادہ کہیں سے اِس انجام
ہیں۔ نکالی ڈھونڈ جگہیں کی چھپنے تمام کی اُس کے کر ننگا کو
ہم اور بھائی اولاد، کی اُس گا۔ سکے نہیں چھپ بھی کہیں وہ
اپنے 11 گا۔ رہے نہیں باقی بھی ایک گے، جائیں ہو ہلاک سائے
بچانے کو جان کی اُن مَیں کیونکہ دے، چھوڑ پیچھے کو یتیموں
“رکھیں۔ بھروسا پر مجھ بھی بیوائیں تمہاری گا۔ رکھوں
فیصلہ کا پینے پیالہ کا غضب میرے جنہیں” ہے، فرماتا رب 12
طرح کس جان تیری پھر تو پڑا۔ پینا بھی اُنہیں تھا گیا سنایا نہیں
فرماتا رب 13 “گا۔ لے پی پیالہ کا سزا یقیناً تُو نہیں، گی؟ بچے
شہروں تمام کے نواح و گرد شہر بُصرہ قَسم، کی نام میرے” ہے،
کے لوگوں کر دیکھ اُسے گا۔ جائے بن کھنڈرات ابدی سمیت
گے۔ کریں طعن لعن اُسے وہ اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے
چاہے انجام سا کا ہی بُصرہ لئے کے دشمن اپنے والا کرنے لعنت
“گا۔

کو قاصد ایک” ہے، سنا پیغام سے طرف کی رب نے مَیں 14
ادوم کر ہو جمع ’دے، حکم اُنہیں جو ہے گیا بھیجا پاس کے اقوام
‘!اُٹھو لئے کے لڑنے سے اُس !نکلو لئے کے کرنے حملہ پر
دیگر جسے قوم ایسی ایک گا، دوں بنا چھوٹا تجھے مَیں اب 15
دہشت سے تجھ دوسرے میں ماضی 16 گے۔ جانیں حقیر لوگ
فریب تجھے نے غرور تیرے اور نے بات اِس لیکن تھے، کھاتے
اور ہے، کرتا بسیرا میں دراڑوں کی چٹانوں تُو بےشک ہے۔ دیا
گھونسلا اپنا تُو خواہ لیکن ہیں۔ میں قبضے تیرے بلندیاں پہاڑی
تجھے مَیں تو بھی بنائے نہ کیوں پر جگہوں اونچی سی کی عقاب
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گا۔ دوں ملا میں خاک کر اُتار سے وہاں
گزرنے سے وہاں کہ گا جائے ہو برباد یوں ادوم ملکِ” 17
کو زخموں کے اُس گے۔ جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں
اُس” ہے، فرماتا رب 18 “گے۔ کہیں ’توبہ توبہ‘ وہ کر دیکھ
گا ہو مانند کی شہروں پڑوسی کے اُن اور عمورہ سدوم، انجام کا
بسے نہیں کوئی وہاں دیا۔ کر نابود و نیست کر اُلٹا نے اللہ جنہیں
شاداب کر نکل سے جنگل کے یردن شیرببر طرح جس 19 گا۔
طرح اُسی ہے پڑتا ٹوٹ پر بھیڑبکریوں والی چرنے میں چراگاہوں
سے ملک اپنے کے اُس اُسے کر حملہ پر ادوم اچانک مَیں
حکومت پر ادوم ہے کیا مقرر نے مَیں جسے وہ تب گا۔ دوں بھگا
جواب سے مجھ کون ہے؟ مانند میری کون کیونکہ گا۔ کرے
“ہے؟ سکتا کر مقابلہ میرا بان گلہ سا کون ہے؟ سکتا کر طلب

اور پُرسکون میں علیٰحدگی جو کرو حملہ پر قوم اُس کر اُٹھ فوجیو،
کنڈے نہ دروازے، نہ کے جس ہے، گزارتی زندگی محفوظ
جائیں بن مال کا لُوٹ ریوڑ بڑے بڑے اور اونٹ کے اُن 32 ہیں۔
قبیلوں اِن والے رہنے پر کنارے کے ریگستان مَیں کیونکہ گے۔
آفت سے طرف چاروں پر اُن گا۔ دوں کر منتشر طرف چاروں کو
ویران تک ہمیشہ حصور” 33 ہے۔ فرمان کا رب یہ “گی۔ آئے
اُس ھی گیدڑ گا۔ بسے نہیں کوئی میں اُس گا، رہے سنسان و
“گے۔ لیں بنا گھر اپنے میں

عدالت کی عیلام ملکِ

رب میں دنوں ابتدائی کے حکومت کی صِدقیاہ یہوداہ شاہِ 34
تھا۔ متعلق کے عیلام پیغام ہوا۔ کلام ہم سے نبی یرمیاہ
ڈالتا توڑ کو کمان کی عیلام مَیں‘ ہے، فرماتا الافواج رب” 35
آسمان 36 ہے۔ مبنی طاقت کی عیلام پر جس کو ھتھیار اُس ہوں،
چلاؤں ہَوائیں تیز خلاف کے عیلامیوں مَیں سے سمتوں چاروں کی
ایسا کوئی گی۔ دیں کر منتشر طرف چاروں کر اُڑا اُنہیں جو گا
‘ گے۔ پہنچیں نہیں جلاوطن عیلامی تک جس گا ہو نہیں ملک
کے دشمنوں جانی کے اُس کو عیلام مَیں‘ ہے، فرماتا رب 37
سخت میرا گا، لاؤں آفت پر اُن مَیں گا۔ دوں کر پاش پاش سامنے
اُن کو تلوار مَیں ہوں نہ نیست وہ تک جب گا۔ ہو نازل پر اُن قہر
کھڑا تخت اپنا میں عیلام مَیں تب 38 گا۔ رہوں چلاتا پیچھے کے
رب یہ ‘گا۔ دوں کر تباہ کو بزرگوں اور بادشاہ کے اُس کے کر
ہے۔ فرمان کا
مَیں میں دنوں والے آنے‘ ہے، فرماتا بھی یہ رب لیکن 39
“۔‘گا کروں بحال کو عیلام

50

عدالت کی بابل

میں بارے کے بابل الحکومت دار کے اُس اور بابل ملک 1
ہوا، نازل پر نبی یرمیاہ کلام کا رب
جھنڈا !دو اطلاع جگہ ہر کرو، اعلان سامنے کے اقوام” 2
دشمن شہر بابل‘ بتاؤ، صاف کو سب بلکہ چھپاؤ نہ کچھ کر گاڑ
ہے، ہوئی بےحرمتی کی دیوتا بیل !ہے گیا آ میں قبضے کے
کی دیوتاؤں تمام کے بابل ہے۔ گیا ہو پاش پاش دیوتا مردُک
کیونکہ 3 ‘!ہیں گئے ہو چُور چکنا بُت تمام ہے، ہوئی بےحرمتی
برباد کو ملک پورے جو ہے آئی چڑھ پر بابل قوم ایک سے شمال

کے باشندوں کے تیمان !سنو فیصلہ کا رب پر ادوم چنانچہ 20
سب کو ریوڑ پورے دشمن !دو دھیان پر منصوبے کے اُس لئے
جائے لے کر گھسیٹ تک بڑوں کر لے سے بچوں ننھے سے
اِتنے ادوم 21 گی۔ جائے ہو سنسان و ویران چراگاہ کی اُس گا۔
کی لوگوں گی۔ اُٹھے تھرتھرا زمین کر گا جائے گر سے دھڑام
عقاب دشمن !دیکھو وہ 22 گی۔ دیں سنائی تک قُلزم بحرِ چیخیں
کر پھیلا کو پَروں اپنے وہ ہے۔ مارتا جھپٹا پر ادوم کر اُڑ طرح کی
زہ دردِ دل کا سورماؤں ادومی دن اُس ہے۔ ڈالتا سایہ پر بُصرہ
گا۔ کھائے تاب و پیچ طرح کی عورت مبتلا میں

عدالت کی دمشق

ہے، فرماتا میں بارے کے دمشق رب 23
وہ کر سن خبریں بُری ہیں۔ گئے ہو شرمندہ ارفاد اور حمات”
جیسا سمندر متلاطم اُس اُنہیں نے پریشانی ہیں۔ گئے ہار ہمت
کر ہار ہمت دمشق 24 سکتا۔ نہیں تھم جو ہے دیا کر بےچین
وہ اور ہے، گئی چھا پر اُس دہشت ہے۔ گیا مُڑ لئے کے بھاگنے
ہے۔ رہا تڑپ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ
سے شہر مشہور جس !ہے گیا کیا ترک کو دمشق ہائے، 25
رب 26 “ہے۔ سنسان و ویران وہ تھا ہوتا اندوز لطف دل میرا
میں گلیوں آدمی جوان کے اُس دن اُس” ہے، فرماتا الافواج
گے۔ جائیں ہو ہلاک فوجی تمام کے اُس گے، جائیں رہ کر گر
بن پھیلتے پھیلتے جو گا دوں لگا آگ کو فصیل کی دمشق مَیں 27
“گی۔ لے لے میں لپیٹ اپنی بھی کو محلوں کے بادشاہ ھدد

عدالت کی قبیلوں بَدُو

میں بارے کے قبیلوں بَدُو کے حصور اور قیدار میں ذیل 28
شکست اُنہیں نے نبوکدنضر بابل شاہِ میں بعد ہے۔ درج کلام
ہے، فرماتا رب دی۔
قبیلوں بَدُو والے بسنے میں مشرق !کرو حملہ پر قیدار !اُٹھو”
کو اونٹوں اور بھیڑبکریوں خیموں، کے اُن تم 29 !کرو تباہ کو
لُوٹ کو سامان باقی اور پردوں کے خیموں کے اُن گے، لو چھین
ہی دہشت طرف چاروں ہائے،‘ گی، دیں سنائی چیخیں گے۔ لو
‘!دہشت“
جلدی قبیلو، والے بسنے میں حصور اے” ہے، فرماتا رب 30
شاہِ کیونکہ !جاؤ چھپ میں دراڑوں کی زمین جاؤ، بھاگ سے
خلاف تمہارے کے کر فیصلہ کا کرنے حملہ پر تم نے بابل
کے بابل اے” ہے، فرماتا رب 31 “ہے۔ لیا باندھ منصوبہ

تمام !برساؤ تیر پر اُس کر گھیر کو شہر بابل تیراندازو، اے 14
کا رب نے اُس کیونکہ رہے، نہ باقی بھی ایک کرو، استعمال تیر
نعرے کے جنگ خلاف کے اُس طرف چاروں 15 ہے۔ کیا گناہ
گُرج کے اُس ہیں۔ دیئے ڈال ہتھیار نے اُس دیکھو، !لگاؤ
رہا لے انتقام رب ہیں۔ گئی ہو مسمار دیواریں کی اُس گئے،
دوسروں نے اُس سلوک جو لو۔ بدلہ خوب سے بابل چنانچہ ہے،
بوتے بیج جو میں بابل 16 کرو۔ ساتھ کے اُس وہی کیا، ساتھ کے
سے پر زمین روئے اُنہیں ہیں چلاتے درانتی وقت کے فصل اور
اپنے کر بھاگ سے تلوار مہلک پردیسی کے شہر وقت اُس دو۔ مٹا
گے۔ جائیں چلے واپس میں وطن اپنے

ریوڑ ہوئے بکھرے سے حملے کے شیرببروں قوم اسرائیلی 17
لیا، کر ھڑپ اُسے کر آ نے اسور شاہِ پہلے کیونکہ ہے۔ مانند کی
اِس 18 "لیا۔ چبا کو ہڈیوں کی اُس نے نبوکدنضر بابل شاہِ پھر
مَیں پہلے" ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے
کے اُس کو بابل شاہِ مَیں اب اور دی، سزا کو اسور شاہِ نے
کی اُس مَیں کو اسرائیل لیکن 19 گا۔ دوں سزا وہی سمیت ملک
بسن اور کرمل دوبارہ وہ اور گا، لاؤں واپس میں چراگاہ اپنی
پہاڑی کے جِلعاد اور افرائیم دوبارہ وہ گا، چرے پر ڈھلانوں کی
دنوں اُن" ہے، فرماتا رب 20 "گا۔ جائے ہو سیر میں علاقوں
اُسے کرے کوشش کی نکالنے ڈھونڈ قصور کا اسرائیل جو میں
گناہ کے اُس گی۔ ہو بھی حالت کی یہوداہ یہی گا۔ ملے نہیں کچھ
چھوڑوں زندہ مَیں کو لوگوں جن کیونکہ گے، جائیں نہیں پائے
"گا۔ دوں کر معاف مَیں اُنہیں گا

ہے لیتا بدلہ کا گھر اپنے اللہ

پر باشندوں کے فقود اور مراتائم ملکِ" ہے، فرماتا رب 21
بھی جو !دو مٹا سے ہستی صفحۂ مارتے مارتے اُنہیں !کرو حملہ
کرو۔ عمل پر اُس دیا نے مَیں حکم

ہول کی بابل !سنو شرابہ شور کا جنگ میں بابل ملکِ 22
اُسے تھا ہتھوڑا کا دنیا تمام پہلے جو 23 !دیکھو شکست ناک
کو لوگوں کر دیکھ کو بابل ہے۔ گیا دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کر توڑ
ہے۔ لگا دھچکا سخت

پتا تجھے اور دیا، لگا پھندا لئے تیرے نے مَیں بابل، اے 24
کیا مقابلہ کا رب نے تُو چونکہ گیا۔ پھنس میں اُس تُو بلکہ چلا نہ
جو مطلق قادرِ 25 "گیا۔ پکڑا تجھے اور گیا لگایا کھوج تیرا لئے اِسی

ملک گے، جائیں کر ہجرت سب حیوان اور انسان گی۔ دے کر
"گا۔ رہے نہیں کوئی میں

یہوداہ اور اسرائیل تو گا آئے وقت یہ جب" ہے، فرماتا رب 4
روتے وہ تب گے۔ آئیں واپس میں وطن اپنے کر مل لوگ کے
کا صیون وہ 5 گے۔ آئیں کرنے تلاش کو خدا اپنے رب ہوئے
کہیں اور گے لیں کر طرف اُس رُخ اپنا کر پوچھ پوچھ راستہ
ابدی ساتھ کے اُس ہم جائیں، لپٹ ساتھ کے رب ہم آؤ، ' گے،
حالت کی قوم میری 6 ' جائے۔ بُھلایا نہ کبھی جو لیں باندھ عہد
نے بانوں گلہ کے اُن کیونکہ تھی۔ مانند کی بھیڑبکریوں شدہ گم
یوں تھا۔ دیا پھرنے آوارہ پر پہاڑوں دہ فریب کر لا پر راہ غلط اُنہیں
گئے بھول گاہ آرام اپنی وہ گھومتے گھومتے اُدھر اِدھر پر پہاڑوں
اُن تھے۔ جاتے کھا کر پکڑ اُنہیں وہ پاتے کو اُن بھی جو 7 تھے۔
تو نے اُنہوں ہے؟ قصور کیا ہمارا میں اِس ' تھے، کہتے مخالف کے
کے اُن اور ہے چراگاہ حقیقی کی اُن وہ گو ہے، کیا گناہ کا رب
' تھے۔ رکھتے اُمید پر اُس دادا باپ

! کرو ہجرت سے بابل

سے الحکومت دار کے اُس اور بابل ملکِ قوم، میری اے 8
راہنمائی کی ریوڑ جو جاؤ بن مانند کی بکروں اُن !نکلو بھاگ
اتحاد کے قوموں بڑی میں ملک شمالی مَیں کیونکہ 9 ہیں۔ کرتے
آرا صف خلاف کے اُس جو گا، اُبھاروں پر کرنے حملہ پر بابل کو
ہوں ماہر اِتنے تیرانداز کے دشمن گا۔ کرے قبضہ پر اُس کر ہو
ہے، فرماتا رب 10 "گا۔ جائے لگ پر نشانے تیر ہر کہ گے
جائیں ہو سیر والے لُوٹنے تمام کہ گا جائے لیا لُوٹ یوں کو بابل"
گے۔

اِس تم بےشک والو، لُوٹنے کو حصے موروثی میرے اے 11
ہوئے گاہتے تم بےشک ہو۔ مناتے خوشی کر بجا شادیانہ وقت
ہنہناتے طرح کی گھوڑوں اور کودتے اُچھلتے طرح کی بچھڑوں
گی، جائے ہو شرمندہ بےحد ماں تمہاری آئندہ لیکن 12 ہو۔
سب بابل آئندہ گی۔ جائے ہو رُسوا وہ دیا جنم تمہیں نے جس
گی۔ ہو ہی ریگستان ویران اور خشک وہ گی، ہو قوم ذلیل سے
نہیں آباد کوئی وہاں تو گا ہو نازل پر اُن غضب کا رب جب 13
سے بابل گا۔ رہے سنسان و ویران سراسر ملک بلکہ گا رہے
زخموں کے اُس گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں گزرنے
گے۔ کہیں 'توبہ توبہ' سب کر دیکھ کو

اپنا کر کھول خانہ اسلحہ اپنا مَیں" ہے، فرماتا ہے الافواج رب
بابل ملکِ کیونکہ ہوں، لایا نکال ہتھیار کے کرنے نازل غضب
ہے۔ ضرورت اشد کی اُن میں
26 کے اناج کے اُس !آؤ چڑھ پر بابل سے طرف چاروں
کچھ سب پھر !لگاؤ ڈھیر کا مال سارے کر کھول کو گوداموں
ذبح کو بَیلوں تمام کے اُس 27 رہے۔ نہ بچا کچھ کرو، نابود و نیست
کا اُن کیونکہ افسوس، پر اُن !آئیں میں زد کی قصائی سب !کرو
ہے۔ گیا آ وقت کا سزا کی اُن دن، مقررہ
28 بتا میں صیون گریں پناہ ہوئے بچے سے بابل ملکِ !سنو
کیونکہ لیا۔ انتقام طرح کس نے خدا ہمارے رب کہ ہیں رہے
!ہے لیا بدلہ کا گھر اپنے نے اُس اب
29 گھیر اُسے !کریں حملہ پر بابل تاکہ بُلاؤ کو تیراندازوں تمام
!دو اجر مناسب کا حرکتوں کی اُس اُسے بچے۔ نہ کوئی تاکہ لو
ساتھ کے اُس وہی کیا ساتھ کے دوسروں نے اُس سلوک بُرا جو
ساتھ کے قدوس کے اسرائیل رب، رویہ کا اُس کیونکہ کرو۔
مر کر گر میں گلیوں نوجوان کے اُس لئے اِس 30 تھا۔ گستاخانہ
"گے۔ جائیں ہو ہلاک دن اُس فوجی تمام کے اُس گے، جائیں
ہے۔ فرمان کا رب یہ
31 شہر، گستاخ اے" ہے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ
تجھے جب ہے گیا آ دن وہ کیونکہ ہوں۔ والا نپٹنے سے تجھ مَیں
اور گا، جائے گر کر کھا ٹھوکر شہر گستاخ تب 32 ہے۔ ملنی سزا
شہروں تمام کے اُس مَیں گا۔ کرے نہیں کھڑا دوبارہ اُسے کوئی
دے کر راکھ کچھ سب میں نواح و گرد جو گا دوں لگا آگ میں
"گی۔

ہے کرواتا رِہا کو قوم اپنی رب

33 پر لوگوں کے یہوداہ اور اسرائیل" ہے، فرماتا الافواج رب
وہ ہے کیا جلاوطن کر اسیر اُنہیں نے جنہوں ہے۔ ہوا ظلم
کا اُن لیکن 34 دیتے۔ نہیں جانے اُنہیں چاہتے، کرنا نہیں رِہا اُنہیں
خوب وہ ہے۔ الافواج رب نام کا اُس ہے، قوی والا چھڑانے
سکون و آرام کو ملک تاکہ گا کرے درست معاملہ کا اُن کر لڑ
"گا۔ دے تھرتھرانے وہ کو باشندوں کے بابل لیکن جائے۔ مل
35 بابل وہ !پڑے ٹوٹ پر قوم کی بابل تلوار" ہے، فرماتا رب
!پڑے ٹوٹ پر مندوں دانش اور بزرگوں کے اُس باشندوں، کے
36 ثابت بےوقوف تاکہ پڑے ٹوٹ پر نبیوں جھوٹے کے اُس تلوار
چھا دہشت پر اُن تاکہ پڑے ٹوٹ پر سورماؤں کے اُس تلوار ہوں۔
فوجیوں پردیسی اور رتھوں گھوڑوں، کے بابل تلوار 37 جائے۔
کے اُس تلوار جائیں۔ بن مانند کی عورتوں وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر
کے اُس تلوار 38 جائیں۔ لئے چھین وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر خزانوں
کیونکہ جائیں۔ ہو خشک وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر ذخیروں کے پانی
باعث کے جن سے بُتوں ایسے ہے، ہوا بھرا سے بُتوں بابل ملکِ
صرف میں گلیوں میں آخر 39 ہیں۔ پھرتے طرح کی دیوانوں لوگ
اُلّو عقابی وہاں گے، پھریں کُتے جنگلی اور جانور کے ریگستان
در نسل اور محروم سے بستیوں کی انسان تک ہمیشہ وہ گے۔ بسیں
سدوم حالت کی اُس" ہے، فرماتا رب 40 "گا۔ رہے غیرآباد نسل
سمیت شہروں کے پڑوس نے مَیں جنہیں گی ہو سی کی عمورہ اور
گا، بسے نہیں کوئی وہاں آئندہ دیا۔ مٹا سے ہستی صفحۂ کر اُلٹا
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ ہو آباد نہیں کوئی

ہے رہا آ دشمن سے شمال

41 اور قوم بڑی ایک ہے، رہی آ فوج سے شمال دیکھو،"
ظالم کے اُس 42 ہیں۔ ہوئے روانہ سے انتہا کی دنیا بادشاہ متعدد
اپنے وہ جب ہیں۔ لیس سے شمشیر اور کمان فوجی بےرحم اور
برپا شور سا کا سمندر گرجتے تو ہیں چلتے کر ہو سوار پر گھوڑوں
تجھ کر ہو تیار لئے کے جنگ سب وہ بیٹی، بابل اے ہے۔ ہوتا
ہار ہمت بابل شاہِ ہی سنتے خبر کی اُن 43 ہیں۔ رہے آ لڑنے سے
طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ وہ کر ہو زدہ خوف ہے۔ گیا
ہے۔ لگا تڑپنے

44 شاداب کر نکل سے جنگلوں کے یردن شیرببر طرح جس
مَیں طرح اُسی ہے پڑتا ٹوٹ پر بھیڑوں والی چرنے میں چراگاہوں
اپنے مَیں پھر گا۔ دوں بھگا سے ملک کے اُس دم ایک کو بابل
میرے کون کیونکہ گا۔ کروں مقرر پر بابل کو آدمی ہوئے چنے
بان گلہ وہ ہے؟ سکتا کر طلب جواب سے مجھ کون ہے؟ برابر
کا رب پر بابل چنانچہ 45 "سکے؟ کر مقابلہ میرا جو ہے کہاں
!دو دھیان پر منصوبے کے اُس لئے کے بابل ملکِ سنو، فیصلہ
تک بڑوں کر لے سے بچوں ننھے سے سب کو ریوڑ پورے دشمن"
ہو سنسان و ویران چراگاہ کی اُس گا۔ جائے لے کر گھسیٹ
گی۔ جائے

46 گیا آ میں قبضے کے دشمن بابل کہ گا ہو بلند نعرہ ہی جوں
دیگر چیخیں کی بابل لئے کے مدد تب گی۔ اُٹھے لرز زمین تو ہے
"گی۔ گونجیں تک ممالک

51

بابل کا زمانہ ختم ہے

1 رب فرماتا ہے، ”مَیں بابل اور اُس کے باشندوں کے خلاف
مہلک آندھی چلاؤں گا۔ 2 مَیں ملکِ بابل میں غیرملکی بھیجوں
گا تاکہ وہ اُسے اناج کی طرح پھٹک کر تباہ کریں۔ آفت کے
دن وہ پورے ملک کو گھیرے رکھیں گے۔ 3 تیرانداز کو تیر
چلانے سے روکو! فوجی کو زرہ بکتر پہن کر لڑنے کے لئے
کھڑے ہونے نہ دو! اُن کے نوجوانوں کو زندہ مت چھوڑنا بلکہ
فوج کو سراسر نیست و نابود کر دینا!
4 تب ملکِ بابل میں ہر طرف لاشیں نظر آئیں گی، تلوار کے
چِرے ہوئے اُس کی گلیوں میں پڑے رہیں گے۔ 5 کیونکہ رب
الافواج نے اسرائیل اور یہوداہ کو اکیلا* نہیں چھوڑا، اُن کے
خدا نے اُنہیں ترک نہیں کیا۔ ملکِ بابل کا قصور نہایت سنگین
ہے، اُس نے اسرائیل کے قدوس کا گناہ کیا ہے۔ 6 بابل سے
بھاگ نکلو! دوڑ کر اپنی جان بچاؤ، ورنہ تمہیں بھی بابل کے قصور
کا اجر ملے گا۔ کیونکہ رب کے انتقام کا وقت آ پہنچا ہے، اب
بابل کو مناسب سزا ملے گی۔
7 بابل رب کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جسے اُس نے
پوری دنیا کو پلا دیا۔ اقوام اُس کی مَے پی کر متوالی ہو گئیں،
اِس لئے وہ دیوانی ہو گئی ہیں۔ 8 لیکن اب یہ پیالہ اچانک گر
کر ٹوٹ گیا ہے۔ چنانچہ بابل پر آہ و زاری کرو! اُس کے درد
اور تکلیف کو دُور کرنے کے لئے بلسان لے آؤ، شاید اُسے شفا
ملے۔ 9 لیکن لوگ کہیں گے، ’ہم بابل کی مدد کرنا چاہتے تھے،
لیکن اُس کے زخم بھر نہیں سکتے۔ اِس لئے آؤ، ہم اُسے چھوڑ
دیں اور ہر ایک اپنے اپنے ملک میں جا بسے۔ کیونکہ اُس کی
سخت عدالت ہو رہی ہے، جتنا آسمان اور بادل بلند ہیں اُتنی ہی
سخت اُس کی سزا ہے۔‘
10 رب کی قوم بولے، ’رب ہماری راستی روشنی میں لایا
ہے۔ آؤ، ہم صیون میں وہ کچھ سنائیں جو رب ہمارے خدا نے
کیا ہے۔‘
11 تیروں کو تیز کرو! اپنا ترکش اُن سے بھر لو! رب مادی
بادشاہوں کو حرکت میں لایا ہے، کیونکہ وہ بابل کو تباہ کرنے
کا ارادہ رکھتا ہے۔ رب انتقام لے گا، اپنے گھر کی تباہی کا
بدلہ لے گا۔ 12 بابل کی فصیل کے خلاف جنگ کا جھنڈا گاڑ
دو! شہر کے ارد گرد پہرا داری کا بندوبست مضبوط کرو، ہاں
مزید سنتری کھڑے کرو۔ کیونکہ رب نے بابل کے باشندوں
کے خلاف منصوبہ باندھ کر اُس کا اعلان کیا ہے، اور اب وہ
اُسے پورا کرے گا۔
13 اے بابل بیٹی، تُو گہرے پانی کے پاس بستی اور نہایت
دولت مند ہو گئی ہے۔ لیکن خبردار! تیرا انجام قریب ہی ہے،
تیری زندگی کا دھاگا کٹ گیا ہے۔ 14 رب الافواج نے اپنے نام
کی قَسم کھا کر فرمایا ہے کہ مَیں تجھے دشمنوں سے بھر دوں گا،
اور وہ ٹڈیوں کے غول کی طرح پورے شہر کو ڈھانپ لیں گے۔
ہر جگہ وہ تجھ پر فتح کے نعرے لگائیں گے۔
15 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے زمین کو خلق کیا، اُسی
نے اپنی حکمت سے دنیا کی بنیاد رکھی، اور اُسی نے اپنی سمجھ
کے مطابق آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا۔ 16 اُس کے حکم
پر آسمان پر پانی کے ذخیرے گرجنے لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا
سے بادل چڑھنے دیتا، بارش کے ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے
گوداموں سے ہَوا نکلنے دیتا ہے۔
17 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار اپنے بُتوں
کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بُت دھوکا ہی ہیں، اُن میں
دم نہیں۔ 18 وہ فضول اور مضحکہ خیز ہیں۔ عدالت کے وقت وہ
نیست ہو جائیں گے۔ 19 اللہ جو یعقوب کا موروثی حصہ ہے اِن
کی مانند نہیں ہے۔ وہ سب کا خالق ہے، اور اسرائیلی قوم اُس
کا موروثی حصہ ہے۔ رب الافواج ہی اُس کا نام ہے۔

اب رب بابل پر حملہ کرے گا

20 اے بابل، تُو میرا ہتھوڑا، میرا جنگی ہتھیار تھا۔ تیرے
ہی ذریعے مَیں نے قوموں کو پاش پاش کر دیا، سلطنتوں کو
خاک میں ملا دیا۔ 21 تیرے ہی ذریعے مَیں نے گھوڑوں کو
سواروں سمیت اور رتھوں کو رتھ بانوں سمیت پاش پاش کر دیا۔
22 تیرے ہی ذریعے مَیں نے مردوں اور عورتوں، بزرگوں اور
بچوں، نوجوانوں اور کنواریوں کو پارہ پارہ کر دیا۔ 23 تیرے ہی
ذریعے مَیں نے گلہ بان اور اُس کے ریوڑ، کسان اور اُس کے
بیلوں، گورنروں اور سرکاری ملازموں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔
24 لیکن اب مَیں بابل اور اُس کے تمام باشندوں کو اُن کی
صیون کے ساتھ بدسلوکی کا پورا اجر دوں گا۔ تم اپنی آنکھوں سے
اِس کے گواہ ہو گے۔” یہ رب کا فرمان ہے۔

* 51:5 اکیلا: لفظی ترجمہ: رنڈوا۔

جس تھا پہاڑ مہلک تُو پہلے بابل، اے" ہے، فرماتا رب 25
نپٹ سے تجھ مَیں اب لیکن دیا۔ کر ستیاناس کا دنیا تمام نے
اونچی اونچی تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں ہوں۔ لیتا
باقی ہی ڈھیر ہوا جُھلسا کا ملبے آخرکار گا۔ دوں پٹخ سے چٹانوں
مکان کسی نہ پتھر تیرے کہ گا جائے ہو تباہ اِتنا تُو 26 گا۔ رہے
سکیں ہو استعمال لئے کے بنیاد کسی نہ لئے، کے کونوں کے
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔
نرسنگا میں اقوام! دو گاڑ جھنڈا کا جنگ میں ملک آؤ،" 27
مخصوص لئے کے لڑنے خلاف کے بابل اُنہیں کر پھونک پھونک
سلطنتوں کی اشکناز اور مِنّی ارارط، لئے کے لڑنے سے اُس! کرو
گھوڑے کرو۔ مقرر کمانڈر لئے کے لڑنے سے بابل! بُلاؤ کو
ٹوٹ پر اُس طرح کی غول ناک ہول کے ٹڈیوں جو دو بھیج
مادی! کرو مخصوص لئے کے لڑنے سے بابل کو اقوام 28 پڑیں۔
تیار سمیت ممالک مطیع تمام اور افسروں گورنروں، اپنے بادشاہ
کا رب کیونکہ ہے، تھرتھراتی اور لرزتی زمین 29 جائیں۔ ہو
کہ ہے چاہتا کرنا تباہ یوں کو بابل ملکِ وہ ہے، اٹل منصوبہ
رہے۔ نہ کوئی میں اُس آئندہ
قلعوں اپنے کر آباز سے لڑنے فوجی آزمودہ جنگ کے بابل 30
کی عورتوں وہ ہے، رہی جاتی طاقت کی اُن ہیں۔ گئے چھپ میں
ہے، گئی لگ آگ کو گھروں کے بابل اب ہیں۔ گئے ہو مانند
بعد یکے 31 ہیں۔ گئے ٹوٹ کنڈے کے دروازوں کے فصیل
چاروں شہر' ہیں، دیتے اطلاع کو بابل شاہِ کر دوڑ قاصد دیگرے
کے کرنے پار کو دریا 32! ہے میں قبضے کے دشمن سے طرف
جل علاقہ دلدلی کا سرکنڈے ہیں، میں ہاتھ کے اُس راستے تمام
گئے ہو حرکت و بےحس مارے کے خوف فوجی اور ہے، رہا
"۔' ہیں
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 33
دبا کو فرش کے جگہ کی گاہنے پہلے پہلے سے کٹائی کی فصل"
فصل ہے۔ حالت کی بیٹی بابل یہی ہے۔ جاتا کیا مضبوط کر دبا
پاؤں کو بابل بعد کے دیر تھوڑی اور ہے، گئی آ قریب کٹائی کی
گا۔ جائے دبایا خوب تلے

گالے انتقام کا یروشلم سے بابل رب

ہڑپ مجھے نے نبوکدنضر بابل شاہ' ہے، روتی بیٹی صیون 34
ہے۔ دیا رکھ طرف ایک طرح کی برتن خالی لیا، چوس لیا، کر
لذیذ میری کو پیٹ اپنے لیا، نگل مجھے طرح کی اژدہے نے اُس
'دیا۔ نکال سے وطن مجھے نے اُس پھر ہے۔ لیا بھر سے چیزوں
ساتھ میرے زیادتی جو' کہے، والی رہنے کی صیون اب لیکن 35
ہوئی میں مجھ غارت و قتل جو جائے۔ کی ساتھ کے بابل وہ ہوئی
"!' جائے مچ میں باشندوں کے بابل وہ
حق تیرے خود مَیں دیکھ،" ہے، فرماتا سے یروشلم رب 36
خشک سمندر کا اُس تب گا۔ لوں بدلہ تیرا خود مَیں گا، لڑوں میں
کا ملبے بابل 37 گے۔ جائیں ہو بند چشمے کے اُس گا، جائے ہو
اُسے گے۔ لیں بنا گھر اپنا میں اُس ہی گیدڑ گا۔ جائے بن ڈھیر
اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں گزرنے کر دیکھ
بسے نہیں وہاں بھی کوئی گے۔ نکلیں آگے کر کہہ 'توبہ توبہ' وہ
گا۔
رہے دھاڑ طرح کی شیرببر باشندے کے بابل وقت اِس 38
رب لیکن 39 ہیں۔ رہے غُرا طرح کی بچوں کے شیر وہ ہیں،
ضیافت لئے کے اُن مَیں کہ گے ہوں مست ابھی وہ کہ ہے فرماتا
کر ہو متوالے وہ میں جس ضیافت ایسی ایک گا، کروں تیار
اُس گے۔ جائیں سو نیند ابدی پھر گے، ماریں نعرے کے خوشی
بچوں، کے بھیڑ اُنہیں مَیں 40 گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی وہ سے نیند
گا۔ جاؤں لے پاس کے قصائی طرح کی بکروں اور مینڈھوں
کی جس! ہے گیا آ میں قبضے کے دشمن بابل ہائے، 41
دیکھ اُسے اب! ہے گیا لیا چھین وہ تھی کرتی دنیا پوری تعریف
پر بابل سمندر 42 ہیں۔ جاتے ہو کھڑے رونگٹے کے قوموں کر
ہے۔ لیا ڈھانپ اُسے نے لہروں گرجتی کی اُس ہے، آیا چڑھ
خشک طرف چاروں اب ہیں، گئے بن ریگستان شہر کے اُس 43
میں اُس نہ رہتا، میں اُس کوئی نہ ہے۔ آتا نظر ہی بیابان ویران اور
ہے۔ گزرتا سے
وہ سے منہ کے اُس کر دے سزا کو بیل دیوتا کے بابل مَیں 44
اقوام دیگر سے اب تھا۔ لیا کر ہڑپ نے اُس جو گا دوں نکال کچھ
فصیل کی بابل کیونکہ گی، آئیں نہیں پاس کے اُس جوق در جوق
ہے۔ گئی گر بھی
بچانے جان اپنی ایک ہر! آ نکل سے بابل قوم، میری اے 45
غضب شدید کا رب کیونکہ جائے، بھاگ سے وہاں لئے کے
ہے۔ کو ہونے نازل پر اُس
نہ ہارنا، مت ہمت تو جائیں پھیل میں ملک افواہیں جب 46
ظلم پر ظلم گی، پھیلے افواہ اَور کوئی سال ہر کیونکہ کھانا۔ خوف
ہی قریب وقت وہ کیونکہ 47 گا۔ رہے آتا حکمران پر حکمران اور
ملک پورے تب گا۔ دوں سزا کو بُتوں کے بابل مَیں جب ہے

سے مشکل بڑی نے اُنہوں کچھ جو رہی، بےفائدہ مشقت محنت
"۔'ہے گیا ہو آتش نذرِ وہ بنایا

ہے بھیجتا بابل پیغام اپنا یرمیاہ

نبی یرمیاہ میں سال چوتھے کے صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 59
جو دیا کر سپرد کے محسیاہ بن نیریاہ بن سرایاہ کلام یہ نے
پورا کا سفر ہوا۔ روانہ لئے کے بابل ساتھ کے بادشاہ وقت اُس
تھا۔ میں ہاتھ کے سرایاہ بندوبست
پوری کی آفت والی ہونے نازل پر بابل میں طومار نے یرمیاہ 60
پیغامات تمام میں بارے کے بابل کے اُس تھی۔ دی لکھ تفصیل
پہنچ بابل" کہا، سے سرایاہ نے اُس 61 تھے۔ بند قلم میں اُس
دعا تب 62 کریں۔ تلاوت کی باتوں تمام کی طومار سے دھیان کر
تباہ یوں کو بابل مَیں کہ ہے کیا اعلان نے تُو رب، اے' کریں،
ابد شہر گا۔ بسے میں اُس حیوان نہ انسان، نہ آئندہ کہ گا کروں
کے تلاوت کی کتاب پوری 63 'گا۔ رہے سنسان و ویران تک
میں فرات دریائے پھر لیں، باندھ ساتھ کے پتھر اُسے پر اختتام
جائے ہو غرق طرح کی پتھر اِس بیڑا کا بابل' بولیں، 64 کر پھینک
خاک یوں اُسے سے اُس گا کروں نازل پر اُس مَیں آفت جو گا۔
ختم سراسر وہ گا۔ اُٹھے نہیں کبھی دوبارہ کہ گا جائے ملایا میں
"۔'گا جائے ہو
ہیں۔ گئے پہنچ پر اختتام یہاں پیغامات کے یرمیاہ

52

حکومت کی صِدقیاہ یہوداہ شاہِ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 1
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی
صِدقیاہ طرح کی یہویقیم 2 تھی۔ والی رہنے کی شہر لِبناہ یرمیاہ
یہوداہ اور یروشلم رب 3 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام ایسا
اپنے اُنہیں نے اُس میں آخر کہ ہوا ناراض اِتنا سے باشندوں کے
دیا۔ کر خارج سے حضور

گرفتاری اور فرار کا صِدقیاہ

لئے اِس 4 ہوا، سرکش سے بادشاہ کے بابل صِدقیاہ دن ایک
پہنچا یروشلم دوبارہ کر لے ساتھ اپنے فوج تمام نبوکدنضر بابل شاہِ
کرے۔ حملہ پر اُس تا کہ

میں بیچ کے اُس مقتول کے اُس اور گی، جائے ہو بےحرمتی کی
میں اُن کچھ جو اور زمین و آسمان تب 48 گے۔ رہیں پڑے کر گر
سے شمال دشمن کن تباہ کیونکہ گے۔ بجائیں شادیانہ پر بابل ہے
ہے۔ فرمان کا رب یہ "ہے۔ رہا آ کرنے حملہ پر اُس
ہے، کیا قتل کو لوگوں بےشمار میں دنیا پوری نے بابل" 49
اِتنے نے اُس کہ لئے اِس گا، جائے ہو ہلاک خود وہ اب لیکن
ہے۔ کیا قتل کو اسرائیلیوں
روانہ بلکہ رہو نہ رُکے اسرائیلیو، ہوئے بچے سے تلوار اے 50
بھی کا یروشلم کرو، یاد کو رب میں ملک دُوردراز !جاؤ ہو
ہماری ہیں، شرمندہ ہم' ہو، کہتے تم بےشک 51 !کرو خیال
کو منہ اپنے نے ہم مارے کے شرم ہے، ہوئی رُسوائی سخت
ترین مُقدّس کی گھر کے رب پردیسی کیونکہ ہے۔ لیا ڈھانپ
'ہیں۔ آئے گھس میں جگہوں
مَیں جب ہے والا آنے وقت وہ کہ ہے فرماتا رب لیکن 52
میں ملک پورے کے اُس تب گا۔ دوں سزا کو بُتوں کے بابل
خواہ 53 گی۔ دیں سنائی آہیں کی والوں اُترنے گھاٹ کے موت
بلند اپنے وہ خواہ ہو، نہ کیوں اونچی تک آسمان طاقت کی بابل
گا۔ جائے گر وہ توبھی کرے نہ کیوں مضبوط کتنا کو قلعے
کا رب یہ "گا۔ لاؤں چڑھا پر اُس فوجی والے کرنے تباہ مَیں
ہے۔ فرمان
دھڑام بابل ملکِ ہیں، رہی ہو بلند چیخیں میں بابل !سنو" 54
کا اُس وہ رہا، کر برباد کو بابل رب کیونکہ 55 ہے۔ پڑا گر سے
کی سمندر متلاطم لہریں کی دشمن ہے۔ رہا کر بند شرابہ شور
گونج میں فضا آواز گرجتی کی اُن ہیں، رہی چڑھ پر اُس طرح
ہے۔ رہا آ کرنے حملہ پر بابل دشمن کن تباہ کیونکہ 56 ہے۔ رہی
ٹوٹ کمانیں کی اُن اور گا جائے پکڑا کو سورماؤں کے اُس تب
اُس کو انسان ہر وہ ہے، خدا کا انتقام رب کیونکہ گی۔ جائیں
"گا۔ دے اجر مناسب کا
ہے، فرماتا ہے الافواج رب نام کا جس بادشاہ کا دنیا 57
دانش بزرگ، وہ خواہ گا، کروں متوالا کو بڑوں کے بابل مَیں"
ابدی وہ تب ہوں۔ نہ کیوں فوجی یا افسر سرکاری گورنر، مند،
"گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ اور گے جائیں سو نیند
میں خاک کو فصیل موٹی موٹی کی بابل" ہے، فرماتا رب 58
ہو راکھ دروازے اونچے اونچے کے اُس اور گا، جائے ملایا
کی اقوام' گی، آئے صادق پر بابل کہاوت یہ تب گے۔ جائیں

* 52:4 دسویں مہینے کے دسویں دن: 15 جنوری۔

کا یروشلم فوج کی بابل میں سال نویں کے حکومت کی صِدقیاہ
شروع *دن دسویں کے مہینے دسویں کام یہ لگی۔ کر نے محاصرہ
صِدقیاہ 5 بنوائے۔ پُشتے نے بادشاہ گرد ارد کے شہر پورے ہوا۔
پھر لیکن 6 رہا۔ قائم یروشلم تک سال ویں 11 کے حکومت کی
چیزیں کی کھانے لئے کے عوام اور پکڑا، زور میں شہر نے کال
رہیں۔ نہ
میں فصیل نے فوجیوں کے بابل 7 †دن نویں کے مہینے چوتھے
فرار سمیت فوجیوں تمام اپنے صِدقیاہ رات اُسی دیا۔ ڈال رخنہ
وہ تھا۔ ہوا گھرا سے دشمن شہر اگرچہ ہوا، کامیاب میں ہونے
ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے دروازے اُس کے فصیل
بھاگنے طرف کی یردن وادیٔ وہ تھا۔ میں بیچ کے دیواروں دو
پیچھا اُسے کے کر تعاقب کا بادشاہ نے فوج کی بابل لیکن 8 لگے،
چاروں کر ہو الگ سے اُس فوجی کے اُس لیا۔ پکڑ میں میدان کے
ملکِ اُسے پھر گیا۔ ہو گرفتار خود وہ اور 9 گئے، ہو منتشر طرف
اُس وہیں اور گیا، لایا پاس کے بابل شاہِ میں رِبلہ شہر کے حمات
شاہِ دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 10 کیا۔ صادر فیصلہ پر صِدقیاہ نے
نے اُس ساتھ ساتھ کیا۔ قتل کو بیٹوں کے اُس میں رِبلہ نے بابل
پھر 11 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت بھی کو بزرگوں تمام کے یہوداہ
میں زنجیروں کی پیتل اُسے کر نکلوا آنکھیں کی صِدقیاہ نے اُس
رہا۔ جی جیتے وہ جہاں گیا لے بابل اور لیا جکڑ

تباہی کی گھر کے رب اور یروشلم

میں سال ویں 19 کے حکومت کی نبوکدنضر بابل شاہ 12
محافظوں شاہی وہ پہنچا۔ یروشلم نبوزرادان افسر خاص کا بادشاہ
رب 13 کر آنے اُس ‡دن ساتویں کے مہینے پانچویں تھا۔ مقرر پر
دیا۔ جلا کو مکانوں تمام کے یروشلم اور محل شاہی گھر، کے
سے فوجیوں تمام اپنے نے اُس 14 گئی۔ ہو بھسم عمارت بڑی ہر
سب نے نبوزرادان پھر 15 دیا۔ گرا بھی کو فصیل پوری کی شہر
اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں یروشلم جو دیا کر جلاوطن کو
کے بابل شاہ کے کر غداری دوران کے جنگ جو تھے شامل میں
غریبوں اور کر کاری ماندہ باقی نبوزرادان تھے۔ گئے لگ پیچھے
نچلے سے سب نے اُس لیکن 16 گیا۔ لے بابل کچھ بھی سے میں
وہ تاکہ دیا چھوڑ میں یہوداہ ملکِ کو لوگوں بعض کے طبقے
سنبھالیں۔ کو کھیتوں اور باغوں کے انگور

کے پیتل کر جا میں گھر کے رب نے فوجیوں کے بابل 17
اور گاڑیوں ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں کے پانی ستونوں، دونوں
بابل کر اُٹھا پیتل سارا اور دیا توڑ کو حوض کے پیتل نامی سمندر
کے دینے سرانجام خدمت کی گھر کے رب وہ 18 گئے۔ لے
کترنے بتی بیلچے، بالٹیاں، یعنی گئے لے بھی سامان درکار لئے
سارا باقی کا پیتل اور پیالے کٹورے، کے چھڑکاؤ اوزار، کے
میں اِس بھی برتن کے چاندی اور سونے خالص 19 سامان۔
کے چھڑکاؤ برتن، کے کوئلے ہوئے جلتے باسن، یعنی تھے شامل
کرنے پیش نذریں کی مے اور پیالے دان، شمع بالٹیاں، کٹورے،
بابل کر اُٹھا سامان سارا افسر یہ کا محافظوں شاہی برتن۔ کے
کو حوض حوض، نامی سمندر ستونوں، دونوں جب 20 گیا۔ لے
ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں اور بَیلوں کے پیتل والے اُٹھانے
جا نہ تولا اُسے کہ تھا وزنی اِتنا وہ تو گیا تڑوایا پیتل کا گاڑیوں
بنوائی لئے کے گھر کے رب چیزیں یہ نے بادشاہ سلیمان سکا۔
تھا۔ فٹ 18 گھیرا اور فٹ 27 اونچائی کی ستون ہر 21 تھیں۔
تھی۔ انچ 3 موٹائی کی دیواروں کی اُن اور تھے، کھوکھلے دونوں
اور تھی، فٹ سات ساڑھے اونچائی کی حصوں بالائی کے اُن 22
لگے انار 96 23 تھے۔ ہوئے سجے سے اناروں اور جالی کی پیتل وہ
تھے۔ لگے انار 100 کُل گرد ارد کے جالی تھے۔ ہوئے
کو قیدیوں کے ذیل نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی 24
امام والے آنے بعد کے اُس سرایاہ، اعظم امامِ :دیا کر الگ
ہوؤں بچے کے شہر 25 دربانوں، تین کے گھر کے رب صفنیاہ،
صِدقیاہ تھا، مقرر پر فوجیوں کے شہر جو کو افسر اُس سے میں
اور افسر والے کرنے بھرتی کی اُمّت مشیروں، سات کے بادشاہ
سب اِن نبوزرادان 26 کو۔ مردوں 60 کے اُس موجود میں شہر
بابل شاہِ جہاں گیا لے رِبلہ شہر کے حمات صوبہ کے کر الگ کو
دی۔ موت سزائے اُنہیں نے نبوکدنضر وہاں 27 تھا۔
نبوکدنضر 28 گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ یوں
3,023 کے یہوداہ میں سال ویں 7 کے حکومت اپنی نے
اور 30 افراد، 832 کے یروشلم میں سال ویں 18 29 افراد،
آخری یہ دیا۔ کر جلاوطن کو افراد 745 میں سال ویں 23
لائے بابل ذریعے کے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی لوگ
ہوئے۔ جلاوطن افراد 4,600 کُل گئے۔

ہے جاتا کیا آزاد کو یہویاکین

† 52:6 چوتھے مہینے کے نویں دن: 18 جولائی۔ ‡ 52:12 پانچویں مہینے کے ساتویں دن: 17 اگست۔

ویں37 کے جلاوطنی کی یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 31
کے سال اُسی بنا۔ بادشاہ کا بابل مرودک اَویل میں سال
کو یہویاکین نے اُس §دن ویں25 کے مہینے ویں12
باتیں نرم ساتھ کے اُس نے اُس 32 دیا۔ کر آزاد سے قیدخانے
جلاوطن میں بابل جو بٹھایا پر کرسی ایسی کی عزت اُسے کے کر
یہویاکین 33 تھی۔ اہم زیادہ نسبت کی بادشاہوں باقی گئے کئے
زندگی اُسے اور ملی، اجازت کی اُتارنے کپڑے کے قیدی کو
حاصل شرف کا کھانے کھانا سے باقاعدگی پر میز کی بادشاہ بھر
وظیفہ اِتنا بھر عمر کو یہویاکین کہ کیا مقرر نے بادشاہ 34 رہا۔
رہیں۔ ہوتی پوری ضروریات روزمرہ کی اُس کہ رہے ملتا

---

§ **52:31** 12ویں مہینے کے 25ویں دن: 31 مارچ۔

نوحہ

سنسان و ویران

اُس گو ہے، بیٹھی تنہا کتنی بیٹی یروشلم !افسوس ھائے، 1
تھی رکھتی درجہ اوّل میں اقوام پہلے جو تھی۔ رونق اِتنی پہلے میں
آمیں غلامی وہ تھی رانی کی ممالک پہلے جو ہے، گئی بن بیوہ وہ
ہے۔ گئی
آنسوؤں گال کے اُس ہے، گزارتی کر رو رو وہ کو رات 2
تسلی اُسے جو رہا نہیں کوئی سے میں عاشقوں ھیں۔ رھتے تر سے
گئے بن دشمن کے اُس کر ھو بےوفا سب کے سب دوست دے۔
ھیں۔
پہلے تھی، ھوئی پھنسی میں مصیبت بڑی بیٹی یہوداہ بھی پہلے 3
ھو جلاوطن وہ اب لیکن پڑی۔ کرنی مزدوری سخت اُسے بھی
ایسی بھی کہیں اُسے اب ہے، رھتی میں بیچ کے اقوام دیگر کر
بڑی وہ جب کیونکہ سکے۔ رہ سے سکون جھاں ملتی نہیں جگہ
اُسے کے کر تعاقب کا اُس نے دشمن تو تھی مبتلا میں تکلیف
لیا۔ گھیر
کے منانے عید کوئی کیونکہ ھیں، زدہ ماتم راھیں کی صیون 4
کے اُس ھیں۔ سنسان و ویران دروازے تمام کے شہر آتا۔ نہیں لئے
اُسے اور ھیں رھی کھا غم کنواریاں کی اُس رہے، بھر آھیں امام
ہے۔ رھی ھو محسوس تلخی شدید خود
سے سکون دشمن کے اُس گئے، بن مالک مخالف کے اُس 5
گناھوں متعدد کے اُس کو شہر نے رب کیونکہ ھیں۔ رہے رہ
کے دشمن فرزند کے اُس ہے۔ پہنچایا دُکھ اُسے کر دے اجر کا
ھیں۔ گئے ھو جلاوطن کر چل آگے آگے
کے اُس ہے۔ رھی جاتی شوکت و شان تمام کی بیٹی صیون 6
شکاریوں تھکتے تھکتے جو ھیں ھرن والے پانے نہ چراگاہ بزرگ
ھیں۔ بھاگتے آگے آگے کے
وہ اُسے تو ہے بےوطن اور زدہ مصیبت یروشلم جب اب 7
حاصل ھی سے زمانے قدیم اُسے جو ھیں آتی یاد چیزیں قیمتی
کوئی تو آئی میں ھاتھ کے دشمن قوم کی اُس جب کیونکہ تھیں۔
دیکھنے تماشا مخالف کے اُس بلکہ کرتا مدد کی اُس جو تھا نہیں
پڑے۔ ھنس کر ھو خوش سے تباھی کی اُس وہ آئے، دوڑے
لعن وہ لئے اِسی ہے، ھوا سرزد گناہ سنگین سے بیٹی یروشلم 8
تھے کرتے عزت کی اُس پہلے جو ہے۔ گئی بن نشانہ کا طعن

برھنگی کی اُس نے اُنھوں کیونکہ ھیں، جانتے حقیر اُسے سب وہ
پھیر طرف دوسری منہ اپنا کر بھر بھر آھیں وہ اب ہے۔ دیکھی
ہے۔ لیتی
اپنے نے اُس تو بھی تھی، گندگی بہت میں دامن کے اُس گو 9
اور ہے، گئی گر سے دھڑام وہ اب کیا۔ نہ تک خیال کا انجام
مصیبت میری رب، اے" دے۔ تسلی اُسے جو ہے نہیں کوئی
"ہے۔ رھا مار شیخی دشمن کیونکہ !کر لحاظ کا
ڈالا ھاتھ نے دشمن پر اُس تھا پیارا کو یروشلم بھی کچھ جو 10
میں مقدِس کے اُس غیراقوام کہ پڑا دیکھنا اُسے کہ حتیٰ ہے۔
میں جماعت اپنی کو لوگوں ایسے نے تُو گو ھیں، رہے ھو داخل
تھا۔ کیا منع سے ھونے شریک
رھتے میں تلاش کی روٹی کر بھر بھر آھیں باشندے تمام 11
اپنی لئے کے پانے ٹکڑا کوئی نہ کوئی کا کھانے ایک ھر ھیں۔
کہ ہے خیال ھی ایک میں ذھن ہے۔ رھا بیچ چیزیں قیمت بیش
نظر پر مجھ رب، اے" بچائے۔ طرح کسی نہ کسی کو جان اپنی
ہے۔ ھوئی تذلیل کتنی میری کہ دے دھیان کر ڈال

تمھارے کچھ سب یہ کیا والو، گزرنے سے یہاں اے 12
برداشت مجھے ایذا جو لو، سوچ سے غور ہے؟ بےمعنی نزدیک
رب یہ !نہیں ھرگز ہے؟ جاتی پائی اَور کہیں وہ کیا ہے پڑتی کرنی
ہے۔ ھوا نازل پر مجھ غضب سخت کا اُسی ہے، سے طرف کی
اُنھیں کے کر نازل آگ پر ھڈیوں میری نے اُس سے بلندیوں 13
پیچھے مجھے کر بچھا جال سامنے کے پاؤں میرے نے اُس دیا۔ کچل
بیمار لئے کے ھمیشہ کے کر سنسان و ویران مجھے نے اُسی دیا۔ ھٹا
دیا۔ کر
اُنھیں نے ھاتھ کے رب ہے۔ بھاری جوا کا جرائم میرے 14
اب دیا۔ رکھ پر گردن میری کر جوڑ ساتھ کے دوسرے ایک
دیا کر حوالے کے ھی اُن مجھے نے رب ہے، ختم طاقت میری
سکتا۔ نہیں ھی کر مَیں مقابلہ کا جن
دیا، کر رد کو سورماؤں تمام کے درمیان میرے نے رب 15
پاش کو جوانوں میرے جو نکلوایا جلوس خلاف میرے نے اُس
کا انگور کو بیٹی یہوداہ کنواری نے رب ھاں، کرے۔ پاش
ڈالا۔ کچل کر پھینک میں حوضِ کے نکالنے رس
ٹپکتے آنسو سے آنکھوں میری ھوں، رھی رو مَیں لئے اِس 16
کر دے تسلی مجھے جو ہے نہیں کوئی قریب کیونکہ ھیں۔ رھتے
کیونکہ ھیں، تباہ بچے میرے کرے۔ تازہ و تر کو جان میری
"ہے۔ گیا آ غالب دشمن

3 ختم طاقت پوری کی اسرائیل نے اُس کر ہو ناک غضب
کو ہاتھ دہنے اپنے نے اُس تو آیا قریب دشمن جب پھر دی۔ کر
شعلہ وہ بلکہ یہ صرف نہ لیا۔ روک سے کرنے مدد کی اسرائیل
سب کر پھیل طرف چاروں میں یعقوب نے جس گیا بن آگ زن
دیا۔ کر بھسم کچھ
4 کے چلانے تیر سے ہاتھ دہنے اپنے وہ کر تان کو کمان اپنی
موت تھا موہن من جو کچھ سب نے اُس طرح کی دشمن اُٹھا۔ لئے
بھڑکتے کے قہر کے اُس خیمہ کا بیٹی صیون اُتارا۔ گھاٹ کے
گیا۔ بھر سے کوئلوں
5 محلوں کے اُس کو ملک کر بن سا دشمن کا اسرائیل نے رب
کی بیٹی یہوداہ ہاتھوں کے اُسی ہے۔ دیا کر تباہ سمیت قلعوں اور
گیا۔ ہوتا اضافہ میں زاری و آہ
6 گرا طرح کی جھونپڑی کی باغ کو گاہ سکونت اپنی نے اُس
جمع لئے کے ملنے سے اُس قوم جہاں دیا کر برباد کو مقام اُسی دیا،
اور عیدوں کی صیون اب کہ ہوا یوں ہاتھوں کے رب تھی۔ ہوتی
اور بادشاہ نے قہر شدید کے اُس رہی۔ نہیں ھی یاد کی سبتوں
ہے۔ دیا کر رد کو دونوں امام
7 یروشلم نے رب کے کر مسترد کو مقدِس اور گاہ قربان اپنی
کے رب تب دیں۔ کر حوالے کے دشمن دیواریں کی محلوں کے
گیا۔ مچ شور سا کا دن کے عید بھی میں گھر
8 دیا گرا کو فصیل کی بیٹی صیون کہ کیا فیصلہ نے رب
کو ہاتھ اپنے کر ناپ ناپ کو دیواروں سے فیتے نے اُس جائے۔
پُشتے کے بندی قلعہ تب گیا۔ ہو نہ تباہ کچھ سب تک جب روکا نہ
گئے۔ ہو ضائع کرتے کرتے ماتم فصیل اور
9 کنڈے کے اُن گئے، دھنس میں زمین دروازے کے شہر
اقوام دیگر راہنما اور بادشاہ کے یروشلم گئے۔ ہو بے کار کر ٹوٹ
کے صیون نہ رہی، شریعت نہ اب ہیں۔ گئے ہو جلاوطن میں
ہے۔ ملتی رویا کی رب کو نبیوں
10 ہیں۔ گئے بیٹھ پر زمین سے خاموشی بزرگ کے بیٹی صیون
لی ڈال خاک پر سروں اپنے نے اُنہوں کر اوڑھ لباس کے ٹاٹ
بیٹھی جھکائے کو سروں اپنے بھی کنواریاں کی یروشلم ہے۔
ہیں۔
11 نے درد شدید ہیں، گئی تھک کر رو رو آنکھیں میری
ہو نیست قوم میری کیونکہ ہے۔ دیا کر بے حال کو دل میرے
رہے پھر میں حالت پژمُردہ بچے میں چوکوں کے شہر ہے۔ گئی

17 ہے نہیں کوئی لیکن ہے، پھیلاتی ہاتھ اپنے بیٹی صیون
کے اُس پڑوسی کے یعقوب پر حکم کے رب دے۔ تسلی اُسے جو
گئی بن چیز گھنونی درمیان کے اُن یروشلم ہیں۔ گئے بن دشمن
ہے۔
18 سے کلام کے اُس مَیں کیونکہ ہے، بجانب حق رب”
! کرو غور پر ایذا میری !سنو اقوام، تمام اے ہوئی۔ سرکش
ہیں۔ گئے ہو جلاوطن کنواریاں اور نوجوان میرے
19 ہو بےوفا نے اُنہوں لیکن بُلایا، کو عاشقوں اپنے نے مَیں
بچانے جان اپنی بزرگ اور امام میرے اب دیا۔ کر ترک مجھے کر
گئے ہو ہلاک میں شہر ڈھونڈتے ڈھونڈتے خوراک لئے کے
ہیں۔
20 مَیں میں باطن !دے دھیان پر دستی تنگ میری رب، اے
کہ لئے اِس ہے، رہا دھڑک سے تیزی دل میرا ہوں، رہی تڑپ
مجھے نے تلوار میں گلی باہر ہوں۔ رہی سرکش زیادہ اِتنی مَیں
پڑی پیچھے میرے موت اندر کے گھر دیا، کر محروم سے بچوں
ہے۔
21 مجھے کوئی لیکن ہیں، پہنچتی تک لوگوں تو آہیں میری
دشمن تمام میرے بجائے کے اِس آتا۔ نہیں لئے کے دینے تسلی
وہ ہیں۔ رہے بجا بغلیں کر سن میں بارے کے مصیبت میری
رب، اے ہے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے نے تُو کہ ہیں خوش
میری بھی وہ تاکہ ہے کیا نے تُو اعلان کا جس دے آنے دن وہ
جائیں۔ پھنس میں مصیبت کی طرح
22 نپٹ یوں سے اُن آئیں۔ سامنے تیرے حرکتیں بُری تمام کی اُن
نپٹ سے مجھ میں جواب کے گناہوں میرے نے تُو طرح جس لے
”ہے۔ گیا ہو نڈھال دل میرا بھرتے بھرتے آہیں کیونکہ ہے۔ لیا

2

ہے ہوا نازل پر یروشلم غضب کا رب

1 چھا پر بیٹی صیون طرح کی بادلوں کالے قہر کا رب ہائے،
بلند طرح کی آسمان پہلے شوکت و شان جو کی اسرائیل !ہے گیا
غضب کا اُس جب ہے۔ دیا ملا میں خاک نے اللہ اُسے تھی
کے اُس وہ گو کیا، نہ خیال بھی کا گھر اپنے نے اُس تو ہوا نازل
ہے۔ چوکی کی پاؤں
2 قہر ڈالا، مٹا کو آبادیوں کی یعقوب سے بےرحمی نے رب
سلطنت کی یہوداہ نے اُس دیا۔ ڈھا کو قلعوں کے بیٹی یہوداہ میں
ہے۔ کی بےحرمتی کی اُن کر ملا میں خاک کو بزرگوں اور

کلیجا میرا کر دیکھ یہ ھیں۔ رہے کھا غش بچے شیرخوار ھیں،
ھے۔ رہا پھٹ
12 "ھے؟ کہاں مَے اور روٹی" ھیں، پوچھتے وہ سے ماں اپنی
آدمیوں زخمی والے اُترنے گھاٹ کے موت وہ بےفائدہ۔ لیکن
کی ماں جان کی اُن ھیں، رہے مر بھوکے میں چوکوں طرح کی
ھے۔ رہی نکل ھی میں گود

13 تیری کے کر موازنہ تیرا سے کس مَیں بیٹی، یروشلم اے
سے کس مَیں بیٹی، صیون کنواری اے کروں؟ افزائی حوصلہ
وسیع جیسا سمندر تجھے کیونکہ دوں؟ تسلی تجھے کے کر مقابلہ تیرا
ھے؟ سکتا دے شفا تجھے کون ھے۔ پہنچا نقصان
14 پیش رویائیں بےکار اور جھوٹی تجھے نے نبیوں تیرے
کرنا اُنہیں حالانکہ کیا، نہ ظاہر پر تجھ قصور تیرا نے اُنہوں کیں۔
نے اُنہوں بجائے کے اِس جاتی۔ بچ سے سزا اِس تُو تاکہ تھا چاھئے
سنائے۔ پیغامات دہ فریب اور جھوٹ تجھے
15 کستے آوازے کر بجا تالی والے گزرنے سے پاس تیرے اب
'توبہ توبہ' ہوئے ہلاتے سر وہ کر دیکھ کو بیٹی یروشلم ھیں۔
دنیا تمام' اور 'حُسن تکمیلِ' جو ھے شہر وہ یہ کیا" ھیں، کہتے
"تھا؟ کہلاتا 'خوشی کی
16 کرتے باتیں خلاف تیرے کر پسار منہ دشمن تمام تیرے
ہم" ھیں، کہتے ہوئے پیستے دانت اور کستے آوازے وہ ھیں۔
انتظار کے جس ھے گیا آ دن وہ لو، ھے۔ لیا کر ہڑپ اُسے نے
آنکھوں اپنی نے ہم آخرکار گیا، پہنچ وہ آخرکار رہے۔ ہم میں
"ھے۔ لیا دیکھ اُسے سے
17 سب نے اُس اب ھے۔ کی پوری مرضی اپنی نے رب اب
اُس سے بےرحمی ھے۔ آیا فرماتا سے دیر بڑی جو ھے کیا پورا کچھ
تجھ دشمن کہ دیا ہونے نے اُسی دیا۔ ملا میں خاک تجھے نے
گئی آ غالب پر تجھ طاقت کی مخالفوں تیرے کہ بجاتا، شادیانہ پر
ھے۔

18 کی بیٹی صیون اے ھیں۔ پکارتے کو رب دل کے لوگوں
سے اِس نہ جائیں۔ بن ندی بہتے بہتے رات دن آنسو تیرے فصیل،
دے رُکنے سے رونے کو آنکھوں اپنی نہ آ، باز!
19 اپنے ! کر زاری و آہ میں ابتدا کی پہر ہر کے رات اُٹھ،
اپنے دے۔ اُنڈیل حضور کے رب طرح کی پانی بات ہر کی دل
لئے کے جانوں کی بچوں اپنے کر اُٹھا طرف کی اُس کو ہاتھوں
ھیں۔ رہے مر بھوکے میں گلی گلی وقت اِس جو کر التجا

20 ایسا سے کس نے تُو کہ دیکھ سے دھیان رب، اے
لاڈلے اپنے پھل، کا پیٹ اپنے عورتیں یہ کیا ھے۔ کیا سلوک
کو نبی اور امام ھی میں مقدِس کے رب کیا کھائیں؟ کو بچوں
جائے؟ ڈالا مار
21 ھیں۔ پڑی میں گلیوں کر مل لاشیں کی بزرگوں اور لڑکوں
جب ھیں۔ گئے گر کر آ میں زد کی تلوار لڑکیاں لڑکے جوان میرے
اُنہیں سے بےرحمی ڈالا، مار اُنہیں نے تُو تو ہوا نازل غضب تیرا
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت
22 جس بُلایا۔ نے تُو اُنہیں تھا کھاتا دہشت مَیں سے جن
اُسی ھیں ہوتے جمع میں شہر ہجوم پر موقع کے عیدوں بڑی طرح
کا رب جب پڑے۔ ٹوٹ پر مجھ سے طرف چاروں دشمن طرح
مَیں جنہیں گیا۔ رہ باقی کوئی نہ بچا، کوئی نہ تو ہوا نازل غضب
نے دشمن اُنہیں چڑھے پروان نگرانی زیرِ میرے جو اور پالا نے
دیا۔ کر ہلاک

3

اُمید پر مہربانی کی رب میں مصیبت

1 ہو لئے اِس کچھ سب یہ اور !پڑا اُٹھانا دُکھ کتنا مجھے ہائے،
لاٹھی کی اُسی ھے، ہوا نازل پر مجھ غضب کا رب کہ ھے رہا
ھے۔ رہی دے تربیت مجھے
2 کہیں دیا، چلنے میں تاریکی کر ہانک ہانک مجھے نے اُس
آئی۔ نہیں نظر روشنی بھی
3 ھے۔ رہتا اُٹھاتا خلاف میرے ہاتھ اپنا بار بار وہ روزانہ
4 ہڈیوں میری دیا، سڑنے کو جِلد اور جسم میرے نے اُس
ڈالا۔ توڑ کو
5 دیوار کی مصیبت سخت اور زہر نے اُس کر گھیر مجھے
دی۔ کر کھڑی گرد ارد میرے
6 ہوں مانند کی اُن مَیں اب بسایا۔ میں تاریکی مجھے نے اُس
ھیں۔ پڑے میں قبر سے دیر بڑی جو
7 میرے کر جکڑ میں زنجیروں بھاری کی پیتل مجھے نے اُس
سکتا۔ نہیں نکل مَیں سے جن کیں کھڑی دیواریں ایسی گرد ارد
8 میری وہ ماروں نہ کیوں چیخیں کتنی لئے کے مدد مَیں خواہ
دیتا۔ نہیں پہنچنے حضور اپنے التجائیں
9 کی پتھروں تراشے نے اُس وہاں چاہوں چلنا مَیں بھی جہاں
بُھلیاں بھول راستے تمام میرے لیا۔ روک مجھے سے دیوار مضبوط
ھیں۔ گئے بن
10 کی شیرببر گیا، بیٹھ میں گھات میری طرح کی ریچھ اللہ
گیا۔ چھپ لگائے تاک میری طرح

11 کرپھاڑ مجھے پھر دیا، بھٹکا سے راستے صحیح مجھے نے اُس
دیا۔ چھوڑ بےسہارا
12 بنایا۔ نشانہ کا تیروں اپنے مجھے نے اُس کرتان کو کمان اپنی
13 ڈالا۔ چیر کو گُردوں میرے نے تیروں کے اُس
14 وہ ہوں۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے قوم پوری اپنی مَیں
ہیں۔ کرتے طعن لعن مجھے میں گیتوں اپنے دن پورے
15 تلخی ناگوار مجھے کیا، سیر سے زہر کڑوے مجھے نے اللہ
پلایا۔ پیالہ کا
16 کچل مجھے دی، چبانے بجری کو دانتوں میرے نے اُس
دیا۔ ملا میں خاک کر
17 حالی خوش مَیں اب گیا، لیا چھین سکون سے جان میری
ہوں۔ گیا ھی بھول مزہ کا
18 اُمید میری سے پر رب اور شان میری" بولا، مَیں چنانچہ
"ہے۔ رہی جاتی
19 زہر کڑوے خیال کا حالت بےوطن اور دہ تکلیف میری
ہے۔ مانند کی
20 سوچتے ہے، رہتی آتی یاد کی اُس کو جان میری توبھی
ہے۔ جاتی دب اندر میرے وہ سوچتے
21 بار مَیں یہی اور ہے، رہی اُمید کی بات ایک مجھے لیکن
ہوں، لاتا میں ذہن بار
22 ہوئے۔ نہیں نابود و نیست ہم کہ ہے مہربانی کی رب
ہوتی نہیں ختم کبھی شفقت کی اُس کیونکہ
23 میرے اے ہے۔ اُٹھتی چمک پر ہم نو سرِ از صبح ہر بلکہ
ہے۔ عظیم وفاداری تیری آقا،
24 اِس ہے، حصہ موروثی میرا رب" ہے، کہتی جان میری
"گی۔ رہوں میں انتظار کے اُس مَیں لئے
25 اُس کرکھ اُمید پر اُس جو ہے مہربان پر اُن رب کیونکہ
ہیں۔ رہتے طالب کے
26 کے نجات کی رب سے خاموشی ہم کہ ہے اچھا چنانچہ
رہیں۔ میں انتظار
27 پھرے۔ اُٹھائے جوا کا اللہ میں جوانی انسان کہ ہے اچھا
28 سے چپکے وہ تو جائے رکھا پر گردن کی اُس جوا جب
جائے۔ بیٹھ میں تنہائی
29 اُمید تک ابھی شاید جائے، ہو منہ اوندھے میں خاک وہ
ہو۔
30 ہر سے چپکے کرے، پیش گال اپنا کو والے مارنے وہ
کرے۔ برداشت رُسوائی کی طرح

31 کرتا۔ نہیں رد تک ہمیشہ کو انسان رب کیونکہ
32 کو انسان کبھی وہ گو کہ ہے عظیم اِتنی شفقت کی اُس
ہے۔ کرتا رحم دوبارہ پر اُس آخرکار وہ توبھی پہنچائے دُکھ
33 خوشی میں پہنچانے غم اور دبانے کو انسان وہ کیونکہ
کرتا۔ نہیں محسوس
34 ہے۔ رہا جا کچلا تلے پاؤں کو قیدیوں تمام میں ملک
35 رھی جا کی تلفی حق کی انسان دیکھتے دیکھتے کے تعالیٰ اللہ
ہے،
36 کو رب لیکن ہے۔ رہا جا مارا حق کا لوگوں میں عدالت
ہے۔ آتا نظر کچھ سب یہ
37 دیا نہ حکم کا اِس نے رب اگر ہے سکتا کروا کچھ کون
ہو؟
38 وجود پر فرمان کے تعالیٰ اللہ دونوں چیزیں اچھی اور آفتیں
ہیں۔ آتی میں
39 پر پانے سزا کی گناہوں اپنے کون سے میں انسانوں پھر تو
کرے؟ شکایت
40 جانچ طرح اچھی اُسے لیں، جائزہ کا چلن چال اپنے ہم آؤ،
آئیں۔ واپس پاس کے رب کر
41 کریں مائل طرف کی آسمان سمیت ہاتھوں کو دل اپنے ہم
ہے۔ اللہ جہاں
42 ہیں، گئے ہو سرکش کر ہو بےوفا ہم" کریں، اقرار ہم
کیا۔ نہیں معاف ہمیں نے تُو اور
43 تعاقب ہمارا کر چھپ پیچھے کے پردے کے قہر اپنے تُو
گیا۔ مارتا ہمیں سے بےرحمی لگا، کرنے
44 تک تجھ دعا بھی کوئی کہ ہے گیا چھپ یوں میں بادل تُو
سکتی۔ پہنچ نہیں
45 دیا۔ بنا کرکٹ کُوڑا درمیان کے اقوام ہمیں نے تُو
46 ہیں۔ دیتے طعنے ہمیں دشمن تمام ہمارے
47 سے دھڑام ہم ہیں، میں نصیب ہمارے گڑھے اور دہشت
"ہیں۔ گئے ہو تباہ کر گر
48 ہیں، گئے بن ندیاں کر ٹپک ٹپک سے آنکھوں میری آنسو
ہے۔ گئی ہو تباہ قوم میری کہ ہوں رہا رو لئے اِس مَیں
49 جاری تک وقت اُس بلکہ سکتے نہیں رُک آنسو میرے
گے رہیں
50 نہ دھیان پر مجھ کر جھانک سے آسمان رب تک جب
دے۔

51 دل میرا کر دیکھ سلوک کا دشمن سے عورتوں کی شہر اپنے
ہے۔ رہا ہو چھلنی
52 طرح کی پرندے نے اُنہوں ہیں دشمن میرے بلاوجہ جو
کیا۔ شکار میرا
53 ڈال میں گڑھے لئے کے مارنے سے جان مجھے نے اُنہوں
دیئے۔ پھینک پتھر پر مجھ کر
54 بولا، مَیں گیا۔ ڈوب میں پانی سر میرا اور آیا، پر مجھ سیلاب
”ہے۔ گیا کٹ دھاگا کا زندگی میری“

55 نے مَیں تو تھا میں گہرائیوں کی گڑھے مَیں جب رب، اے
پکارا۔ کو نام تیرے
56 اور آہیں میری بلکہ رکھ نہ بند کان اپنا” کی، التجا نے مَیں
سنی۔ میری نے تُو اور “!سن چیخیں
57 خوف” فرمایا، کر آ قریب نے تُو تو پکارا تجھے نے مَیں جب
“کھا۔ نہ
58 بلکہ لڑا، مقدمہ میں حق میرے میں عدالت تُو رب، اے
دیا۔ بھی عوضانہ کا جان میری نے تُو
59 ہے۔ آتا نظر صاف تجھے وہ ہوا پر مجھ ظلم جو رب، اے
! کر انصاف میرا اب
60 بھی جتنی ہے۔ دی توجہ پر پروری کینہ تمام کی اُن نے تُو
ہے۔ واقف تُو سے اُن ہیں کی خلاف میرے نے اُنہوں سازشیں
61 تمام خلاف میرے کے اُن طعن، لعن کی اُن رب، اے
ہیں۔ گئے پہنچ تک کان تیرے منصوبے
62 پھسپھساتے خلاف میرے دن پورا مخالف میرے کچھ جو
ہے۔ آشنا خوب تُو سے اُس ہیں بڑبڑاتے اور
63 ہوں، کھڑے یا بیٹھے خواہ !ہیں کرتے کیا یہ کہ دیکھ
ہیں۔ بناتے نشانہ کا مذاق اپنے مجھے میں گیتوں اپنے وہ وقت ہر
64 دے اجر مناسب کا حرکتوں کی اُن اُنہیں رب، اے!
65 پڑے آ پر اُن لعنت تیری کر، کُند کو ذہنوں کے اُن!
66 آسمان تیرے وہ تک جب ! کر نازل غضب پورا اپنا پر اُن
رہ کرتا تعاقب کا اُن جائیں ہو نہ غائب سے نیچے کے!

4

مصیبت کی یروشلم

1 مانند بھی سونا خالص رہی، نہ تاب و آب کی سونے ہائے،
ہیں۔ پڑے بکھرے میں گلیوں تمام جواہر کے مقدِس ہے۔ گیا پڑ

2 جیسے سونے خالص فرزند قدر گراں کے صیون تو پہلے
ہیں جاتے سمجھے برتن کے مٹی گویا وہ اب لیکن تھے، قیمتی
ہیں۔ بنائے نے کمہار عام جو
3 میری لیکن ہیں، پلاتے دودھ کو بچوں اپنے بھی گیدڑ گو
ہے۔ گئی ہو ظالم جیسی اُلّو عقابی والے رہنے میں ریگستان قوم
4 گئی چپک سے تالو مارے کے پیاس زبان کی بچے شیرخوار
لیکن ہیں، مانگتے روٹی مارے کے بھوک بچے چھوٹے ہے۔
ہے۔ نہیں کوئی والا کھلانے
5 ہو تباہ میں گلیوں اب وہ تھے کھاتے کھانا لذیذ پہلے جو
تھے پہنتے کپڑے شاندار کے رنگ ارغوانی پہلے جو ہیں۔ رہے
ہیں۔ رہے ہو پوٹ لوٹ میں کرکٹ کُوڑے اب وہ

6 گناہ سنگین زیادہ کہیں نسبت کی سدوم سے قوم میری
ایک وہ کہ تھا سنگین اِتنا قصور کا سدوم اور ہے۔ ہوا سرزد
کی۔ نہ مداخلت بھی نے کسی ہوا۔ تباہ میں لمحے ہی
7 جیسی برف جلد !تھے شاندار کتنے رئیس کے صیون
طرح کی مونگے رخسار تھی۔ سفید جیسی دودھ نکھری،
تھی۔ دار چمک جیسی *لاجورد سنگِ صورت و شکل گلابی،
8 گلیوں جب ہیں۔ آتے نظر کالے جیسے کوئلے وہ اب لیکن
جِلد کی پر ہڈیوں کی اُن جاتا۔ نہیں پہچانا اُنہیں تو ہیں گھومتے میں
ہے۔ ہوئی سوکھی طرح کی لکڑی کر سکڑ
9 جو تھا بہتر سے اُن حال کا اُن ہوئے ہلاک سے تلوار جو
گھل وہ پر ملنے نہ خوراک سے کھیتوں کیونکہ گئے۔ مر بھوکے
گئے۔ مر کر گھل
10 دل نرم کہ گیا پڑ کال سخت اِتنا تو ہوئی تباہ قوم میری جب
لیا۔ کھا کر پکا کو بچوں اپنے بھی نے ماؤں

11 شدید اپنے اُسے کیا، نازل پر صیون غضب پورا اپنا نے رب
لگائی آگ زبردست اِتنی میں یروشلم نے اُس بنایا۔ نشانہ کا قہر
گیا۔ ہو بھسم تک بنیادوں وہ کہ
12 ہیں، ہوئے داخل میں دروازوں کے یروشلم دشمن اب
یہ کہ تھے سمجھتے لوگ سب بلکہ بادشاہ تمام کے دنیا حالانکہ
نہیں۔ ہی ممکن
13 سے سبب کے اماموں اور نبیوں کے اُس کچھ سب یہ لیکن
کی۔ ریزی خون کی بازوں راست میں ہی شہر نے جنہوں ہوا

* 4:7 سنگِ لاجورد: lapis lazuli

14 کر ٹٹول ٹٹول میں گلیوں طرح کی اندھوں لوگ یہی اب
کے اُن لوگ سب کہ ہیں آلودہ اِتنے سے خون وہ ہیں۔ پھرتے
ہیں۔ کرتے گریز سے لگنے سے کپڑوں
15 ہو ناپاک تم ہٹو،" ہیں، گرجتے لوگ کر دیکھ اُنہیں!
دیگر وہ جب پھر "!لگانا مت ہاتھ ہمیں جاؤ، ہو دفع جاؤ، بھاگ
بھی لوگ کے وہاں تو ہیں لگتے پھرنے اُدھر اِدھر کر جا میں اقوام
ٹھہریں۔ نہ یہاں مزید یہ کہ ہیں کہتے
16 خیال کا اُن وہ سے اب دیا، کر منتشر اُنہیں خود نے رب
پر بزرگوں نہ ہے، ہوتی عزت کی اماموں نہ اب گا۔ کرے نہیں
ہے۔ جاتی کی مہربانی

17 بےفائدہ، لیکن رہے، دوڑاتے آنکھ طرف چاروں ہم
گئی۔ دُھندلا نظر ہماری دیکھتے دیکھتے ملی۔ نہ مدد کوئی
میں انتظار کے قوم ایسی ایک کھڑے پر بُرجوں اپنے ہم کیونکہ
تھی۔ سکتی نہیں ہی کر مدد ہماری جو رہے
18 دشمن وہاں کیونکہ سکے، نہ جا میں چوکوں اپنے ہم
وقت مقررہ ہمارا آیا، قریب خاتمہ ہمارا تھا۔ بیٹھا میں تاک ہماری
پہنچا۔ آ انجام ہمارا ہوا، پذیر اختتام
19 شکار دم ایک عقاب والا منڈلانے پر آسمان طرح جس
ٹوٹ پر ہم والے کرنے تعاقب ہمارا طرح اُسی ہے پڑتا جھپٹ پر
ہمارے پر پہاڑوں وہ سے۔ تیزی زیادہ کہیں بھی وہ اور پڑے،
رہے۔ میں گھات ہماری میں ریگستان اور بھاگے پیچھے پیچھے
20 ہماری جو گیا۔ پھنس میں گڑھوں کے اُن بھی بادشاہ ہمارا
پکڑ بھی اُسے تھا لیا چن کے کر مسح نے رب جسے اور تھا جان
اقوام کر بس میں سائے کے اُس کہ تھا سوچا نے ہم گو گیا، لیا
گے۔ رہیں محفوظ درمیان کے

21 ملکِ بےشک !بجا شادیانہ بےشک بیٹی، ادوم اے
کا غضب کے اللہ خبردار، لیکن !منا خوشی کر رہ میں عُوض
ہو مست کر پی پی اُسے تُو تب گا۔ جائے پلایا بھی تجھے پیالہ
گی۔ پھرے برہنہ کر اُتار کپڑے اپنے میں نشے اور گی جائے
22 اب ہے۔ گیا ہو پورا وقت کا سزا تیری بیٹی، صیون اے
اے لیکن گا۔ کرے نہیں جلاوطن کر بنا قیدی تجھے رب سے
تیرے وہ گا، دے اجر پورا کا قصور تیرے تجھے وہ بیٹی، ادوم
گا۔ لے اُٹھا پردہ سے پر گناہوں

5

لا واپس حضور اپنے ہمیں رب، اے!

1 کہ کر غور !ہوا کچھ کیا ساتھ ہمارے کہ کر یاد رب، اے
ہے۔ ہوئی رُسوائی کیسی ہماری
2 گئی، کی حوالے کے پردیسیوں ملکیت موروثی ہماری
ہیں۔ گئے آ میں ہاتھ کے اجنبیوں گھر ہمارے
3 مائیں ہماری ہیں، گئے ہو یتیم کر ہو محروم سے والدوں ہم
ہیں۔ غیرمحفوظ طرح کی بیواؤں
4 ادا قیمت پوری کی چیز ہر لکڑی، یا ہو پانی کا پینے خواہ
تھیں۔ چیزیں ہی اپنی ہماری یہ حالانکہ ہے، پڑتی کرنی

5 اور ہیں، آئے چڑھ پر سر ہمارے والے کرنے تعاقب ہمارا
ملتا۔ نہیں سکون بھی کہیں ہیں۔ گئے تھک ہم
6 تاکہ دیا کر حوالے کے اسور اور مصر کو آپ اپنے نے ہم
مریں۔ نہ بھوکے اور جائے مل روٹی
7 ہیں۔ گئے کر کوچ وہ لیکن کیا، گناہ نے دادا باپ ہمارے
ہیں۔ رہے بھگت سزا کی اُن ہی ہم اب
8 ہمیں جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، کرتے حکومت پر ہم غلام
بچائے۔ سے ہاتھ کے اُن
9 ہیں، کماتے روزی کر ڈال میں خطرے کو جان اپنی ہم
ہے۔ رہتی بیٹھی میں تاک تلوار ہماری میں بیابان کیونکہ
10 جُھرُ کر ہو گرم جیسی تنور جِلد ہماری مارے کے بھوک
ہے۔ گئی ہو
11 شہروں کے یہوداہ دری، عصمت کی عورتوں میں صیون
ہے۔ ہوئی بےحرمتی کی کنواریوں میں
12 بےعزتی کی بزرگوں کر دے پھانسی کو رئیسوں نے دشمن
ہے۔ کی
13 لکڑی لڑکے ہے، پڑتا اُٹھانے پاٹ کا چکّی کو نوجوانوں
ہیں۔ جاتے گر کر ڈگمگا تلے بوجھ کے
14 سازوں اپنے جوان اور سے دروازے کے شہر بزرگ اب
ہیں۔ رہتے باز سے
15 آہ ناچ لوک ہمارا ہے، رہی جاتی سے دلوں ہمارے خوشی
ہے۔ گیا بدل میں زاری و
16 سے ہم افسوس، پر ہم ہے۔ گیا گر سے پر سر ہمارے تاج
ہے۔ ہوا سرزد گناہ
17 گئی دُھندلا نظر ہماری گیا، ہو نڈھال دل ہمارا لئے اِسی
ہے۔

18 گلیوں کی اُس لومڑیاں ہے، ہوا تباہ صیون کوہِ کیونکہ
ہیں۔ پھرتی میں

19 قائم پشت درپشت تخت تیرا ہے، ابدی راج تیرا رب، اے
ہے۔ رھتا
20 اِتنی ہمیں نے تُو ہے؟ چاھتا بھولنا کیوں تک ہمیشہ ہمیں تُو
ہے؟ رکھا کئے ترک کیوں تک دیر
21 سکیں۔ آواپس ہم تا کہ لا واپس پاس اپنے ہمیں رب، اے
ہو۔ طرح کی پہلے حال ہمارا تا کہ کر بحال ہمیں
22 تیرا کیا ہے؟ دیا کر مسترد پر طور حتمی ہمیں نے تُو کیا یا
ہے؟ گیا بڑھ زیادہ سے حد غصہ پر ہم

ایل حزقی

رویا کی رتھ کے اللہ

تو تھا کا سال تیس بوزی بن ایل حزقی امام یعنی مَیں جب 1-3
کے کبار دریا کے بابل ملکِ ساتھ کے جلاوطنوں کے یہوداہ مَیں
پانچ ہوئے جلاوطن کو بادشاہ یہویاکین تھا۔ ہوا ٹھہرا کنارے
گیا کھل آسمان *دن پانچویں کے مہینے چوتھے تھے۔ گئے ہو سال
مجھ رب وقت اُس کیں۔ ظاہر رویائیں مختلف پر مجھ نے اللہ اور
ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا اُس اور ہوا، کلام ہم سے

شمال نے جس دیکھی آندھی زبردست نے مَیں میں رویا 4
دمکتی چمکتی میں بادل پہنچایا۔ پاس میرے بادل بڑا کر آ سے
مرکز کا آگ تھا۔ ہوا گھرا سے روشنی تیز وہ اور آئی، نظر آگ
تھا۔ رہا تمتما طرح کی دھات دار چمک

شکل کی جن تھے رہے چل جیسے جانداروں چار میں آگ 5
چہرے چار کے ایک ہر لیکن 6 تھی۔ سی کی انسان صورت و
تھیں، سیدھی جیسی انسانوں ٹانگیں کی اُن 7 تھے۔ پَر چار اور
کئے پالش وہ تھے۔ کُھر سے کے بچھڑوں تلوے کے پاؤں لیکن
چہرے کے چاروں 8 تھے۔ رہے جگمگا طرح کی پیتل ہوئے
دیئے۔ دکھائی ہاتھ انسانی نیچے کے پَروں چاروں اور تھے، پَر اور
چلتے تھے۔ رہے چھو کو دوسرے ایک سے پَروں اپنے جاندار 9
چار کے ایک ہر کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی مُڑنے وقت
جانا سمت کسی کبھی جب تھے۔ دیکھتے طرف چاروں چہرے
ایک چہرے کے چاروں 10 پڑتا۔ چل چہرہ کا سمت اُسی تو ہوتا
چہرہ کا طرف دائیں کا، انسان چہرہ کا سامنے تھے۔ جیسے
عقابِ چہرہ کا پیچھے اور کا بَیل چہرہ کا طرف بائیں کا، شیر ببر
بائیں پَر دو تھے۔ ہوئے پھیلے طرف کی اوپر پَر کے اُن 11 تھا۔ کا
کے اُن پَر دو اور تھے، لگتے سے جانداروں کے ھاتھ دائیں اور
جانا روح کا اللہ بھی جہاں 12 تھے۔ رکھتے ڈھانپے کو جسموں
ضرورت کی مُڑنے اُنہیں پڑتے۔ چل جاندار یہ وہاں تھا چاھتا
ایک سے میں چہروں چاروں اپنے ہمیشہ وہ کیونکہ تھی، نہیں
تھے۔ کرتے اختیار رُخ کا

کوئلے جیسے تھا رہا لگ ایسا میں بیچ کے جانداروں 13
چل اُدھر اِدھر مشعلیں درمیان کے اُن کہ ہوں، رہے دھک
تھی۔ نکلتی کر چمک بھی بجلی سے میں آگ جھلملاتی ہوں۔ رھی
بادل کہ تھے رہے گھوم اُدھر اِدھر سے تیزی اِتنی خود جاندار 14
تھے۔ رہے آ نظر جیسے بجلی کی

ایک ہر کہ دیکھا تو ڈالی نظر پر اُن سے غور نے مَیں جب 15
تھا لگتا ہے۔ رہا چھو کو زمین جو ہے پہیہ پاس کے جاندار 16
جیسے ایک چاروں ہیں۔ ہوئے بنے سے †پکھراج پہئے چاروں کہ
تھا، رہا گھوم میں قائمہ زاویۂ پہیہ اَور ایک اندر کے پہئے ہر تھے۔
کے اُن 18 تھے۔ سکتے کر اختیار رُخ ہر بغیر مُڑے وہ لئے اِس 17
ھی آنکھیں پر جگہ ہر کی چکروں اور تھے، ناک خوف چکر لمبے
ساتھ بھی پہئے چاروں تو چلتے جاندار چار جب 19 تھیں۔ آنکھیں
تھے۔ اُڑتے ساتھ بھی پہئے تو اُڑتے سے زمین جاندار جب چلتے،
پہئے تھے۔ جاتے بھی جاندار وہاں جاتا روح کا اللہ بھی جہاں 20
پہیوں روح کی جانداروں کیونکہ تھے، چلتے ساتھ ساتھ کر اُڑ بھی
رُک جب چلتے، بھی یہ تو چلتے جاندار کبھی جب 21 تھی۔ میں
کیونکہ اُڑتے۔ بھی یہ تو اُڑتے جب جاتے، رُک بھی یہ تو جاتے
تھی۔ میں پہیوں روح کی جانداروں

جو تھا ہوا پھیلا سا گنبد اوپر کے سروں کے جانداروں 22
گھبرا انسان کر دیکھ اُسے تھا۔ رہا لگ جیسا بلور شفاف صاف
ایک ہر اور تھے، نیچے کے گنبد اِس جاندار چاروں 23 تھا۔ جاتا
اور ساتھی کے طرف بائیں سے ایک کر پھیلا کو پَروں اپنے
دو باقی تھا۔ رہا چھو کو ساتھی کے طرف دائیں سے دوسرِے
اُن وقت چلتے 24 تھا۔ رکھتا ڈھانپے کو جسم اپنے وہ سے پَروں
قریب جیسے تھا رہا لگ یوں پہنچا۔ تک مجھ شور کا پَروں کے
فرما بات کوئی مطلق قادرِ کہ ہو، رہی بہہ آبشار زبردست ھی
اپنے وہ وقت رُکتے ہو۔ گیا آ میں حرکت لشکر کوئی کہ یا ہو، رہا
تھے۔ دیتے لٹکنے نیچے کو پَروں

نے جانداروں اور دی، سنائی آواز سے اوپر کے گنبد پھر 25
کے اُن کہ دیکھا نے مَیں 26 دیا۔ لٹکنے کو پَروں اپنے کر رُک
رہا آ نظر سا تخت کا ‡لاجورد سنگِ پر گنبد کے اوپر کے سروں
کی انسان صورت و شکل کی جس تھا بیٹھا کوئی پر جس ہے
دھات دار چمک وہ تک سر کر لے سے کمر لیکن 27 ہے۔ مانند
کی آگ تک پاؤں کر لے سے کمر جبکہ تھا، رہا تمتما طرح کی
رھی جھلملا گرد ارد کے اُس روشنی تیز تھا۔ رہا بھڑک مانند
تھی آتی یاد تاب و آب وہ کی قزح قوسِ کر دیکھ اُسے 28 تھی۔

---

* **1:1-3** چوتھے مہینے کے پانچویں دن: 31 جولائی۔ † **1:16** پکھراج: topas ‡ **1:26** سنگِ لاجورد: lapis lazuli

کا رب یوں ہے۔ دیتی دکھائی میں بادل وقت ھوتے بارش جو
حالت اِسی گیا۔ گر منہ اوندھے مَیں ھی دیکھتے یہ آیا۔ نظر جلال
لگا۔ کرنے بات سے مجھ کوئی میں

2

رویا کی طومار بلاھٹ، کی ایل حزقی

کرنا بات سے تجھ مَیں ! جا ھو کھڑا زاد، آدم اے" بولا، وہ 1
مجھ نے روح تو ھوا کلام ھم سے مجھ وہ ھی جوں 2 "ھوں۔ چاھتا
ھوئے کہتے یہ کو آواز نے مَیں پھر دیا۔ کر کھڑا مجھے کر آ میں
سنا،
ھوں، رھا بھیج پاس کے اسرائیلیوں تجھے مَیں زاد، آدم اے" 3
کی بغاوت سے مجھ نے جس پاس کے قوم سرکش ایسی ایک
سے مجھ سمیت دادا باپ اپنے وہ تک آج کرلے سے شروع ہے۔
ھوں رھا بھیج تجھے مَیں پاس کے لوگوں جن 4 ھیں۔ رہے بےوفا
قادرِ رب جو دے سنا کچھ وہ اُنہیں ھیں۔ ضدی اور بےشرم وہ
جانِ ضرور وہ سنیں، نہ یا سنیں باغی یہ خواہ 5 ہے۔ فرماتا مطلق
اُن زاد، آدم اے 6 ہے۔ ھوا برپا نبی درمیان ھمارے کہ گے لیں
سے جھاڑیوں کانٹےدار تُو گو ڈرنا۔ مت سے باتوں کی اُن یا سے
توبھی گا پڑے بسنا درمیان کے بچھوؤں تجھے اور گا رہے گھرا
کے اُن نہ کھانا، خوف سے باتوں کی اُن نہ ھو۔ نہ زدہ خوف
یہ خواہ 7 ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ کھانا۔ دھشت سے رویے
سنائے۔ اُنہیں پیغامات میرے تُو کہ ہے لازم سنیں نہ یا سنیں
سے تجھ مَیں جب زاد، آدم اے 8 ھیں۔ ھی باغی وہ کیونکہ
طرح کی قوم سرکش اِس اور دے دھیان تو گا ھوں کلام ھم
مَیں جو کہا کچھ وہ کر کھول کو منہ اپنے کرنا۔ مت بغاوت
ھوں۔ کھلاتا تجھے"
طومار میں جس آیا نظر ھوا بڑھا طرف میری ھاتھ ایک تب 9
آگے میں اُس کہ دیکھا نے مَیں تو گیا کھولا کو طومار 10 تھا۔
ہے۔ ھوئی بند قلم زاری و آہ اور ماتم بھی پیچھے اور بھی

3

رھا جا دیا تجھے کچھ جو زاد، آدم اے" فرمایا، نے اُس 1
سے قوم اسرائیلی کر جا پھر کھا، کو طومار ! لے کھا اُسے ہے
طومار مجھے نے اُس تو کھولا منہ اپنا نے مَیں 2 "جا۔ ھو مخاطب
مَیں طومار جو زاد، آدم" فرمایا، نے اُس ساتھ ساتھ 3 کھلایا۔
نے مَیں جب "!کھا کر بھر پیٹ کھا، اُسے ھوں کھلاتا تجھے
لگا۔ میٹھا طرح کی شہد تو کھایا اُسے

کر جا اب زاد، آدم اے" ھوا، کلام ھم سے مجھ اللہ تب 4
ایسی تجھے مَیں 5 دے۔ سنا پیغامات میرے کو گھرانے اسرائیلی
نہ سمجھ تجھے زبان اجنبی کی جس رھا بھیج نہیں پاس کے قوم
بےشک 6 ھوں۔ رھا بھیج پاس کے قوم اسرائیلی تجھے بلکہ آئے
آتیں، نہیں تجھے زبانیں اجنبی کی جن ھیں قومیں سی بہت ایسی
ھی اُن تجھے مَیں اگر رھا۔ بھیج نہیں تجھے مَیں پاس کے اُن لیکن
گھرانا اسرائیلی لیکن 7 سنتیں۔ تیری ضرور وہ تو بھیجتا پاس کے
لئے کے سننے میری وہ کیونکہ گا، ھو نہیں تیار لئے کے سننے تیری
ہے۔ ھوا اَڑا دل اور سخت ماتھا کا قوم پوری کیونکہ نہیں۔ ھی تیار
دیا، کر سخت جیسا چہرے کے اُن بھی چہرہ تیرا نے مَیں لیکن 8
کا اُن تُو 9 ہے۔ دیا کر مضبوط جیسا ماتھے کے اُن بھی ماتھا تیرا
جیسا ھیرے کو ماتھے تیرے نے مَیں کیونکہ گا، سکے کر مقابلہ
ہے باغی قوم یہ گو ہے۔ دیا کر دار پائے جیسا چقماق مضبوط،
زدہ دھشت سے سلوک کے اُن نہ کھا، نہ خوف سے اُن توبھی
ھو۔"
دھیان پر بات ھر میری زاد، آدم اے" فرمایا، مزید نے اللہ 10
اُن کے قوم اپنی کر ھو روانہ اب 11 بٹھا۔ میں ذھن اُسے کر دے
کچھ وہ اُنہیں ھیں۔ ھوئے جلاوطن میں بابل جو جا پاس کے افراد
سنیں وہ خواہ ہے، چاھتا بتانا اُنہیں مطلق قادرِ رب جو دے سنا
یا نہ سنیں۔"
کا رب جب اُٹھایا۔ سے وھاں مجھے نے روح کے اللہ پھر 12
آواز گڑگڑاتی ایک پیچھے اپنے نے مَیں تو اُٹھا سے جگہ اپنی جلال
اُن جب اُٹھی گونج سے شور کے جانداروں چاروں فضا 13 سنی۔
لگے۔ گھومنے پہئے کے اُن اور لگنے سے دوسرے ایک پَر کے
مزاجی تلخ مَیں اور گیا، لے سے وھاں کر اُٹھا مجھے روح کا اللہ 14
مجھ سے زور ھاتھ کا رب کیونکہ ھوا۔ روانہ سے سرگرمی بڑی اور
ابیب تل آبادی کی کبار دریائے مَیں چلتے چلتے 15 تھا۔ ھوا ٹھہرا پر
درمیان کے اُن مَیں گیا۔ پہنچ پاس کے جلاوطنوں والے رھنے میں
رھی۔ صم گم حالت میری تک دن سات گیا۔ بیٹھ

!کر آگاہ کو قوم میری

آدم اے" 17 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب بعد کے دن سات 16
جب لئے اِس بنایا، دار پہرے پر قوم اسرائیلی تجھے نے مَیں زاد،
!کر آگاہ سے طرف میری اُنہیں تو ملے کلام سے مجھ تجھے بھی

مرنا اُسے کہ گا دوں اطلاع کو بےدین ذریعے تیرے مَیں 18
یہ اُسے تُو اگر جائے۔ بچ کر ہٹ سے راہ بُری اپنی وہ تاکہ ہے ھی
باعث کے قصور اپنے وہ اور کرے تنبیہ اُسے نہ پہنچائے، نہ پیغام
گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تجھے مَیں تو جائے مر
ہٹے نہ سے راہ بُری اور بےدینی اپنی پر تنبیہ تیری وہ اگر لیکن 19
دار ذمہ تُو لیکن گا، مرے وہ بےشک ہے۔ بات الگ یہ تو
گا۔ چھڑائے کو جان اپنی بلکہ گا ٹھہرے نہیں
آپ راہ بُری کر چھوڑ کو بازی راست اپنی باز راست جب 20
گا۔ دوں داری ذمہ کی کرنے آگاہ اُسے تجھے مَیں تو گا جائے
جب گا ٹھہرے دار ذمہ ھی تُو تو رہا باز سے کرنے یہ تُو اگر
راستے کے اُس وقت اُس گا۔ ڈالوں مار کر کھلا ٹھوکر اُسے مَیں
گا۔ مرے سے سبب کے گناہ اپنے وہ بلکہ گے رہیں نہیں یاد کام
تُو اگر لیکن 21 گا۔ ٹھہرے دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تُو لیکن
کو تنبیہ میری وہ تو آئے باز سے گناہ اپنے وہ اور کرے تنبیہ اُسے
چھڑائے کو جان اپنی بھی تُو اور گا، بچے باعث کے کرنے قبول
گا۔“

فرمایا، نے اُس ٹھہرا۔ آپر مجھ دوبارہ ہاتھ کا رب وھیں 22
!جا چلا میں میدان کھلے کے وادی کر نکل سے یہاں اُٹھ،”
“گا۔ ہوں کلام ہم سے تجھ مَیں وہاں

گیا۔ چلا میں میدان کھلے کے وادی کر نکل اور اُٹھا مَیں 23
موجود یوں وہاں جلال کا رب کہ ہوں دیکھتا کیا تو پہنچا جب
تھا۔ پر کنارے کے کبار دریائے میں رویا پہلی طرح جس ہے
دوبارہ مجھے کر آنے روح کے اللہ تب 24 گیا۔ گر بل کے منہ مَیں
لگا۔ کنڈی پیچھے اپنے کر جا میں گھر اپنے” فرمایا، اور کیا کھڑا
گے رکھیں بند کر جکڑ میں رسّیوں تجھے لوگ زاد، آدم اے 25
گا دوں ہونے مَیں 26 سکے۔ پھر نہ میں دوسروں کر نکل تُو تاکہ
اُنہیں کر رہ خاموش تُو اور جائے چپک سے تالو زبان تیری کہ
بھی جب لیکن 27 ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ سکے۔ نہ ڈانٹ
تب گا۔ کھولوں کو منہ تیرے تو گا ہوں کلام ہم سے تجھ مَیں
تب ‘!ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ گا، کہے کر سنا کلام میرا تُو
سنے۔ نہ وہ ہو نہ تیار جو اور سنے، وہ ہو تیار لئے کے سننے جو
ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ

4

محاصرہ کا یروشلم

سامنے اپنے اُسے اور لے اینٹ کچی ایک اب زاد، آدم اے 1
کا شہر نقشہ یہ پھر 2 کر۔ کندہ نقشہ کا شہر یروشلم پر اُس کر رکھ
گھیرا کر بنا پُشتے اور بُرج کر۔ استعمال لئے کے دکھانے محاصرہ
شکن قلعہ گرد ارد کے شہر کر لگا لشکرگاہ باہر کے یروشلم ڈال۔
کے شہر اور اپنے کر لے پلیٹ کی لوہے پھر 3 رکھ۔ تیار مشینیں
گھور کو شہر ہے۔ دیوار کی لوہے مراد سے اِس رکھ۔ درمیان
نشان اِس ہے۔ رہا کر محاصرہ کا اُس تُو کہ کر ظاہر کر گھور
والا ہونے کچھ کیا ساتھ کے اسرائیلیوں کہ گا دکھائے تُو سے
ہے۔

ملکِ پر طور علامتی کر لیٹ پر پہلو بائیں اپنے بعد کے اِس 4-5
اُتنے ہیں آئے کرتے گناہ وہ سال بھی جتنے پا۔ سزا کی اسرائیل
گناہ سال 390 وہ ہے۔ رہنا لیٹے میں حالت اِسی تجھے دن ھی
سزا کی گناہوں کے اُن دن 390 تُو لئے اِس ہیں، رہے کرتے
یہوداہ ملکِ اور جا لیٹ پر پہلو دائیں اپنے بعد کے اِس 6 گا۔ پائے
کیونکہ کرے، یہ دن 40 تُو کہ ہے کیا مقرر نے مَیں پا۔ سزا کی
یروشلم شہر ہوئے گھیرے 7 ہے۔ رہا کرتا گناہ سال 40 یہوداہ
اُس اور دے دھمکی اُسے سے بازو ننگے اپنے کر گھور گھور کو
میں رسّیوں تجھے مَیں ساتھ 8 کر۔ گوئی پیش خلاف کے
تیرا دن جتنے سکے نہ بدل کروٹیں دن اُتنے تُو تاکہ گا لوں جکڑ
گا۔ جائے کیا محاصرہ

مستعمل یہاں اور باجرہ مسور، لوبیا، جَو، گندم، کچھ اب 9
پہلو بائیں ڈال۔ میں برتن ھی ایک کر جمع گندم کا قسم گھٹیا
کھا۔ کر بنا روٹی سے ھی اِن دن 390 پورے یعنی وقت لیٹتے پر
لٹر پونا کا پانی اور کھانے پاؤ ایک کا روٹی تجھے دن فی 10-11
اوقات مقررہ کر تول سے احتیاط چیزیں یہ ہے۔ اجازت کی پینے
کے کر تیار طرح کی روٹی کی جَو کو روٹی 12 پی۔ اور کھا پر
دے دھیان کر۔ استعمال فضلہ کا انسان لئے کے ایندھن کھا۔
مَیں جب” فرمایا، نے رب 13 “ہوں۔ گواہ کے اِس سب کہ
روٹی ناپاک اُنہیں تو گا کروں منتشر میں اقوام دیگر کو اسرائیلیوں
“گی۔ پڑے کھانی

قادرِ رب اے !ھائے ھائے،” اُٹھا، بول مَیں کر سن یہ 14
آج کر لے سے جوانی ہوا۔ نہیں ناپاک بھی کبھی مَیں مطلق،
ذبح جسے کھایا نہیں گوشت کا جانور ایسے کبھی نے مَیں تک
ناپاک تھا۔ پھاڑا نے جانوروں جنگلی جسے یا تھا گیا کیا نہیں
“آیا۔ نہیں میں منہ میرے کبھی گوشت

15 تب رب نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، روٹی کو بنانے کے
لئے تُو انسان کے فضلے کے بجائے گوبر استعمال کر سکتا ہے۔
مَیں تجھے اِس کی اجازت دیتا ہوں۔“
16 اُس نے مزید فرمایا، ”اے آدم زاد، مَیں یروشلم میں روٹی
کا بندوبست ختم ہو جانے دوں گا۔ تب لوگ اپنا کھانا بڑی
احتیاط سے اور پریشانی میں تول تول کر کھائیں گے۔ وہ پانی
کا قطرہ قطرہ گن کر اُسے لرزتے ہوئے پئیں گے۔ 17 کیونکہ
کھانے اور پانی کی قلت ہو گی۔ سب مل کر تباہ ہو جائیں گے،
سب اپنے گناہوں کے سبب سے سڑ جائیں گے۔

5

یروشلم کے خلاف تلوار

1 اے آدم زاد، تیز تلوار لے کر اپنے سر کے بال اور داڑھی
منڈوا۔ پھر ترازو میں بالوں کو تول کر تین حصوں میں تقسیم کر۔
2 کچی اینٹ پر کندہ یروشلم کے نقشے کے ذریعے ظاہر کر کہ
شہر کا محاصرہ ختم ہو گیا ہے۔ پھر بالوں کی ایک تہائی شہر کے
نقشے کے بیچ میں جلا دے، ایک تہائی تلوار سے مار مار کر شہر
کے ارد گرد زمین پر گرنے دے، اور ایک تہائی ہَوا میں اُڑا کر
منتشر کر۔ کیونکہ مَیں اِسی طرح اپنی تلوار کو میان سے کھینچ
کر لوگوں کے پیچھے پڑ جاؤں گا۔ 3 لیکن بالوں میں سے تھوڑے
تھوڑے بچا لے اور اپنی جھولی میں لپیٹ کر محفوظ رکھ۔ 4 پھر
اِن میں سے کچھ لے اور آگ میں پھینک کر بھسم کر۔ یہی آگ
اسرائیل کے پورے گھرانے میں پھیل جائے گی۔“
5 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”یہی یروشلم کی حالت ہے! گو
مَیں نے اُسے دیگر اقوام کے درمیان رکھ کر دیگر ممالک کا مرکز بنا
دیا 6 تو بھی وہ میرے احکام اور ہدایات سے سرکش ہو گیا ہے۔
گرد و نواح کی اقوام و ممالک کی نسبت اُس کی حرکتیں کہیں
زیادہ بُری ہیں۔ کیونکہ اُس کے باشندوں نے میرے احکام کو
رد کر کے میری ہدایات کے مطابق زندگی گزارنے سے انکار کر
دیا ہے۔“ 7 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”تمہاری حرکتیں ارد
گرد کی قوموں کی نسبت کہیں زیادہ بُری ہیں۔ تم نے نہ میری
ہدایات کے مطابق زندگی گزاری، نہ میرے احکام پر عمل کیا۔
بلکہ تم اِتنے شرارتی تھے کہ گرد و نواح کی اقوام کے رسم و رواج
سے بھی بدتر زندگی گزارنے لگے۔“ 8 اِس لئے رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے، ”اے یروشلم، اب مَیں خود تجھ سے نپٹ لوں گا۔
دیگر اقوام کے دیکھتے دیکھتے مَیں تیری عدالت کروں گا۔ 9 تیری
گھنونی بُت پرستی کے سبب سے مَیں تیرے ساتھ ایسا سلوک
کروں گا جیسا مَیں نے پہلے کبھی نہیں کیا ہے اور آئندہ بھی
کبھی نہیں کروں گا۔ 10 تب تیرے درمیان باپ اپنے بیٹوں کو
اور بیٹے اپنے باپ کو کھائیں گے۔ مَیں تیری عدالت یوں کروں گا
کہ جتنے بچیں گے وہ سب ہَوا میں اُڑ کر چاروں طرف منتشر ہو
جائیں گے۔“
11 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میری حیات کی قَسم، تُو
نے اپنے گھنونے بُتوں اور رسم و رواج سے میرے مقدِس کی
بےحرمتی کی ہے، اِس لئے مَیں تجھے منڈوا کر تباہ کر دوں
گا۔ نہ مَیں تجھ پر ترس کھاؤں گا، نہ رحم کروں گا۔ 12 تیرے
باشندوں کی ایک تہائی مہلک بیماریوں اور کال سے شہر میں
ہلاک ہو جائے گی۔ دوسری تہائی تلوار کی زد میں آ کر شہر
کے ارد گرد مر جائے گی۔ تیسری تہائی کو مَیں ہَوا میں اُڑا کر
منتشر کر دوں گا اور پھر تلوار کو میان سے کھینچ کر اُن کا پیچھا
کروں گا۔ 13 یوں میرا قہر ٹھنڈا ہو جائے گا اور مَیں انتقام لے
کر اپنا غصہ اُتاروں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں، رب غیرت
میں اُن سے ہم کلام ہوا ہوں۔
14 مَیں تجھے ملبے کا ڈھیر اور ارد گرد کی اقوام کی لعن طعن
کا نشانہ بنا دوں گا۔ ہر گزرنے والا تیری حالت دیکھ کر ’توبہ‘
کہے گا۔ 15 جب میرا غضب تجھ پر ٹوٹ پڑے گا اور میں
تیری سخت عدالت اور سرزنش کروں گا تو اُس وقت تُو پڑوس کی
اقوام کے لئے مذاق اور لعنت ملامت کا نشانہ بن جائے گا۔ تیری
حالت کو دیکھ کر اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے اور وہ
محتاط رہنے کا سبق سیکھیں گے۔ یہ میرا، رب کا فرمان
ہے۔ 16 اے یروشلم کے باشندو، مَیں کال کے مہلک اور تباہ
کن تیر تم پر برساؤں گا تاکہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ کال یہاں تک
زور پکڑے گا کہ کھانے کا بندوبست ختم ہو جائے گا۔
17 مَیں تمہارے خلاف کال اور وحشی جانور بھیجوں گا تاکہ تُو
بےاولاد ہو جائے۔ مہلک بیماریاں اور قتل و غارت تیرے بیچ
میں سے گزرے گی، اور مَیں تیرے خلاف تلوار چلاؤں گا۔ یہ
میرا، رب کا فرمان ہے۔“

6

مقتول کے اُن جب ہوں رب مَیں کہ گے لیں جان وہ 13 گا۔
ہر گرد، ارد کے گاھوں قربان کی اُن درمیان، کے بُتوں کے اُن
گھنے کے بلوط اور درخت ہرے ہر اور پر چوٹی کی پہاڑ اور پہاڑ
کو بُتوں اپنے وہ بھی جہاں کے۔ آئیں نظر میں سائے کے درخت
جائیں پائی لاشیں کی اُن وہاں رہے کوشاں لئے کے کرنے خوش
کے یہوداہ کو ملک کر اُٹھا خلاف کے اُن ہاتھ اپنا مَیں 14 گی۔
آبادیاں تمام کی اُن گا۔ دوں کر تباہ تک دِبلہ کر لے سے ریگستان
رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گی۔ جائیں ہو سنسان و ویران
“۔ ہوں

7

انجام بُرا کا ملک

قادرِ رب زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہی قریب انجام تیرا کہ ہے فرماتا سے اسرائیل ملکِ مطلق
تیرا اب 3 گا۔ جائے ہو تباہ ملک پورا دیکھو، بھی جہاں !ہے
کروں نازل پر تجھ غضب اپنا خود میں ہے، والا ہونے ستیاناس
کروں عدالت تیری کر پرکھ پرکھ کو چلن چال تیرے مَیں گا۔
پر تجھ مَیں نہ 4 گا۔ دوں اجر پورا کا حرکتوں مکروہ تیری گا،
کا چلن چال تیرے تجھے بلکہ گا کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس
تیرے بیچ کا حرکتوں مکروہ تیری کیونکہ گا۔ دوں اجر مناسب
ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ لائے پھل کر اُگ ہی درمیان
“ہوں۔ رب
ہے۔ رہی آ ہی آفت پر آفت” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 5
لپک پر تجھ کر اُٹھ وہ اب ہے۔ رہا آ انجام تیرا ہاں، انجام، تیرا 6
ہے۔ رہی پہنچ فنا تیری باشندے، کے ملک اے 7 ہے۔ رہا
خوشی پر پہاڑوں تیرے جب دن وہ ہے، ہی قریب وقت وہ اب
جلد میں اب 8 گا۔ مچے شور کا تفری افرا بجائے کے نعروں کے
پر تجھ غصہ اپنا ہی جلد گا، کروں نازل پر تجھ غضب اپنا ہی
عدالت تیری کر پرکھ پرکھ کو چلن چال تیرے مَیں گا۔ اُتاروں
مَیں نہ 9 گا۔ دوں اجر پورا کا حرکتوں گھنونی تیری گا، کروں
چال تیرے تجھے بلکہ گا کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر تجھ
بیچ کا حرکتوں مکروہ تیری کیونکہ گا۔ دوں اجر مناسب کا چلن
کہ گے لو جان تم تب گا۔ لائے پھل کر اُگ ہی درمیان تیرے
ہوں۔ رہا لگا ضرب ہی رب یعنی مَیں
پہنچ ہلاکت تیری !ہے ہی قریب دن مذکورہ دیکھو، 10
نکلی پھوٹ کونپلیں کی شوخی اور پھول کے ناانصافی ہے۔ رہی
اُن اُنہیں جو ہے گیا بن لاٹھی کر بڑھ بڑھ ظلم کا لوگوں 11 ہیں۔

بلندیوں پر مزاروں کی عدالت

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
سے اُن 3 کر۔ نبوّت خلاف کے اُن کے کر رُخ طرف کی پہاڑوں
!سنو کلام کا مطلق قادرِ رب پہاڑو، کے اسرائیل اے’ کہہ،
فرماتا میں بارے کے وادیوں اور گھاٹیوں پہاڑیوں، پہاڑوں، وہ
جگہوں اونچی تمہاری کر چلا تلوار خلاف تمہارے مَیں کہ ہے
اپنے تم پر گاھوں قربان جن 4 گا۔ دوں کر تباہ کو مندروں کے
کو مقتولوں تیرے مَیں گا۔ دوں ڈھا وہ ہو جلاتے بخور اور جانور
اسرائیلیوں میں 5 گا۔ چھوڑوں پھینک ہی سامنے کے بتوں تیرے
کو ہڈیوں تمہاری کر ڈال سامنے کے بُتوں کے اُن کو لاشوں کی
بھی جہاں 6 گا۔ دوں بکھیر گرد ارد کے گاھوں قربان تمہاری
اونچی اور گے جائیں بن کھنڈرات شہر تمہارے وہاں ہو آباد تم
کہ ہے لازم کیونکہ گے۔ جائیں ہو مسمار مندر کے جگہوں
خاک وہ ہو جلاتے بخور اور جانور اپنے تم پر گاھوں قربان جن
کر جائے، کیا پاش پاش کو بُتوں تمہارے کر جائیں، ملائی میں
مقتول 7 جائیں۔ ہو نابود و نیست چیزیں کی پرستی بُت تمہاری
کہ گے لو جان تم تب گے۔ رہیں پڑے کر گر درمیان تمہارے
ہوں۔ رب ہی مَیں

جب کیونکہ گا۔ چھوڑوں زندہ کو ایک چند مَیں لیکن 8
تلوار کچھ تو گا جائے کیا منتشر میں اقوام اور ممالک دیگر تمہیں
ممالک مختلف کر بن قیدی لوگ یہ جب 9 گے۔ رہیں بچے سے
گا آئے یاد اُنہیں گا۔ آئے خیال میرا اُنہیں تو گے جائیں لائے میں
دُور سے مجھ دل زناکار کے اُن جب پڑا کھانا غم کتنا مجھے کہ
یہ وہ تب رہیں۔ کرتی زنا سے بُتوں اپنے آنکھیں کی اُن اور ہوئے
کی حرکتیں مکروہ کتنی اور کیا کام بُرا کتنا نے ہم کہ کر سوچ
لیں جان وہ وقت اُس 10 گے۔ کھائیں گھن سے آپ اپنے ہیں
کرتے اعلان کا لانے آفت یہ پر اُن کہ ہوں، رب مَیں کہ گے
“۔’تھا رہا کر نہیں باتیں خالی مَیں وقت

پاؤں کر بجا تالیاں” فرمایا، سے مجھ نے مطلق قادرِ رب پھر 11
گھنونی کی قوم اسرائیلی’ کہہ، یہ ساتھ ساتھ !مار پر زمین سے زور
میں زد کی بیماریوں مہلک اور کال تلوار، وہ !افسوس پر حرکتوں
مر سے وبا مہلک وہ ہے دُور جو 12 گے۔ جائیں ہو ہلاک کر آ
بچ جو اور گا، جائے ہو قتل سے تلوار وہ ہے قریب جو گا، جائے
کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں یوں گا۔ مرے بھوک وہ جائے

بُلاؤں کو لوگوں شریر سے سب کے اقوام دیگر مَیں 24 ہے۔ گیا
کا زورآوروں مَیں کریں، قبضہ پر گھروں کے اسرائیلیوں تا کہ گا
اُس ہو مُقدّس اُنہیں مقام بھی جو گا۔ دوں ملا میں خاک تکبر
گی۔ جائے کی بےحرمتی کی
تلاش امان و امن وہ تو گی ہو طاری پر اُن دہشت جب 25
جائے نہیں پایا بھی کہیں امان و امن بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں
بُری دیگرے بعد یکے گی، آئے پر اُن ہی آفت پر آفت 26 گا۔
کریں اُمید کی ملنے رویا سے نبی وہ گی۔ پہنچیں تک اُن خبریں
بزرگ نہ تعلیم، کی شریعت اُنہیں امام نہ بےفائدہ۔ لیکن گے،
رئیس گا، کرے ماتم بادشاہ 27 گے۔ سکیں دے مشورہ اُنہیں
کے اُن مَیں گے۔ تھرتھرائیں ہاتھ کے عوام اور گا، ہو زدہ ہیبت
اصولوں ہی اپنے کے اُن گا، نپٹوں سے اُن مطابق کے چلن چال
مَیں کر گے لیں جان وہ تب گا۔ کروں عدالت کی اُن مطابق کے
”ہوں۔ رب ہی

8

رب کے گھر میں بُت پرستی کی رویا

1 مَیں *دن پانچویں کے مہینے چھٹے کے سال چھٹے کے جلاوطنی
تھے۔ بیٹھے ہی پاس بزرگ کے یہوداہ تھا۔ بیٹھا میں گھر اپنے
نے مَیں میں رویا 2 ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا مطلق قادرِ رب تب
تھی۔ مانند کی انسان صورت و شکل کی جس دیکھا کو کسی
تھا رہا بھڑک مانند کی آگ وہ تک پاؤں کر لے سے کمر لیکن
تمتما طرح کی دھات دار چمک تک سر کر لے سے کمر جبکہ
تھا رہا لگ سا ہاتھ جو دیا بڑھا آگے کچھ نے اُس 3 تھا۔ رہا
اور زمین اور اُٹھایا مجھے نے روح پھر لیا۔ پکڑ کو بالوں میرے اور
مَیں تک ابھی پہنچایا۔ تک یروشلم چلتے چلتے درمیان کے آسمان
صحن اندرونی کے گھر کے رب مَیں تھا۔ رہا دیکھ رویا کی اللہ
طرف کی شمال رُخ کا جس گیا پہنچ پاس کے دروازے اُس کے
کر مشتعل کو رب جو تھا پڑا بُت ایک قریب کے دروازے ہے۔
ہے۔ دلاتا غیرت کے
4 وہاں اسرائیل کے خدا کا جلال مجھ پر اُسی طرح ظاہر ہوا
مجھ وہ 5 تھا۔ ہوا ظاہر پر مجھ میں رویا کی میدان پہلے طرح جس
مَیں ”اُٹھا۔ نظر طرف کی شمال زاد، آدم اے“ ہوا، کلام ہم سے
گاہ قربان باھر کے دروازے تو اُٹھائی طرف کی شمال نظر اپنی نے

نہ خود، وہ نہ گا، رہے نہیں کچھ گی۔ دے سزا کی بےدینی کی
شوکت۔ و شان کی اُن نہ اور شرابہ، شور کا اُن نہ دولت، کی اُن
خریدے کچھ جو وقت اُس ہے۔ ہی قریب دن کا عدالت 12
کھائے۔ نہ غم وہ کرے فروخت کچھ جو اور ہو، نہ خوش وہ
پر سب غضب الٰہی نہیں، فائدہ کوئی کا چیزوں اِن اب کیونکہ
کاروبار اپنا وہ تو جائیں بھی بچ والے بیچنے 13 ہے۔ رہا ہو نازل
ہے اٹل فیصلہ کا غضب الٰہی پر سب کیونکہ گے۔ سکیں کر نہیں
جان ایک باعث کے گناہوں کے لوگوں سکتا۔ ہو نہیں منسوخ اور
کی جنگ کر بجا بِگل لوگ بےشک 14 گی۔ چھوٹے نہیں بھی
گا، نکلے نہیں کوئی لئے کے لڑنے فائدہ؟ کیا لیکن کریں، تیاریاں
گے۔ جائیں بن نشانہ کا قہر میرے سب کے سب کیونکہ
میں دیہات کیونکہ بھوک۔ اور وبا مہلک اندر تلوار، باہر 15
وبا مہلک اور کال میں شہر گے، جائیں آ میں زد کی تلوار لوگ
میں پہاڑوں وہ گے بچیں بھی جتنے 16 گے۔ جائیں ہو ہلاک سے
کے کر غوں غوں طرح کی فاختاؤں میں گھاٹیوں گے، لیں پناہ
جاتی طاقت سے ہاتھ ہر 17 گے۔ کریں زاری و آہ پر گناہوں اپنے
گا۔ جائے ہو ڈول ڈانواں گھٹنا ہر گی، رہے
کپکپی پر اُن گے، لیں اوڑھ کپڑے ماتمی کے ٹاٹ وہ 18
سر ہر گی، آئے نظر شرمندگی پر چہرے ہر گی۔ جائے ہو طاری
دیں پھینک میں گلیوں وہ کو چاندی اپنی 19 گا۔ ہو گیا منڈوایا
کا رب جب کیونکہ گے۔ سمجھیں غلاظت کو سونے اپنے گے،
گی، سکے بچا اُنہیں چاندی کی اُن نہ تو گا ہو نازل پر اُن غضب
کو پیٹ اپنے نہ گے، سکیں مٹا بھوک اپنی وہ نہ سے اُن سونا۔ نہ
بن باعث کا گناہ لئے کے اُن چیزیں یہی کیونکہ گے، سکیں بھر
کر فخر پر زیورات صورت خوب اپنے نے اُنہوں 20 تھیں۔ گئی
لئے اِس بنائے، مجسمے مکروہ اور بُت گھنونے اپنے سے اُن کے
گے۔ کھائیں گھن سے دولت اپنی وہ کہ گا دوں ہونے مَیں
اور گا، دوں کر حوالے کے پردیسیوں کچھ سب یہ مَیں 21
کی اُس کر چھین اُسے بےدین کے دنیا گے۔ لیں لوٹ اُسے وہ
تو گا لوں پھیر سے اسرائیلیوں منہ اپنا مَیں 22 گے۔ کریں بےحرمتی
میں اُس ڈاکو گے۔ کریں بےحرمتی کی مقام قیمتی میرے اجنبی
کیونکہ ! کر تیار زنجیریں 23 گے۔ کریں ناپاک اُسے کر گھس
بھر سے تشدد و ظلم شہر ہے، گئی ہو عام غارت و قتل میں ملک

* **8:1** چھٹے مہینے کے پانچویں دن: 17 ستمبر۔

جو تھا کھڑا بُت وہ ہی قریب کے دروازے ساتھ ساتھ دیکھی۔
تجھے کیا زاد، آدم اے" بولا، رب پھر 6 ہے۔ دلاتا غیرت کو رب
یہاں لوگ یہ ہے؟ کرتی یہاں قوم اسرائیلی جو ہے آتا نظر کچھ وہ
دُور سے مقدِس اپنے مَیں تاکہ ہیں رہے کر حرکتیں مکروہ بڑی
"گا۔ دیکھے چیزیں مکروہ زیادہ بھی سے اِن تُو لیکن جاؤں۔ ہو
کے دروازے کے صحن بیرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 7
فرمایا، نے اللہ 8 دیکھا۔ سوراخ میں دیوار نے مَیں تو گیا لے پاس
کے دیوار تو کیا ایسا نے مَیں "بنا۔ بڑا کو سوراخ اِس زاد، آدم"
شریر وہ کر جا اندر" فرمایا، نے اُس تب 9 آیا۔ نظر دروازہ پیچھے
"ہیں۔ رہے کر یہاں لوگ جو دیکھ حرکتیں گھنونی اور
دیواروں کر ہوں دیکھتا کیا تو ہوا داخل میں دروازے مَیں 10
قسم ہر ہیں۔ ہوئی کندہ تصویریں کی پرستی بُت طرف چاروں پر
کے قوم اسرائیلی بلکہ جانور مکروہ دیگر اور والے رینگنے کے
بخوردان بزرگ 70 کے قوم اسرائیلی 11 آئے۔ نظر پر اُن بُت تمام
کا بخور سے میں بخوردانوں تھے۔ کھڑے سامنے کے اُن پکڑے
میں بزرگوں بھی سافن بن یازنیاہ تھا۔ رہا اُٹھ دھواں خوشبودار
تھا۔ شامل
دیکھا نے تُو کیا زاد، آدم اے" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 12
ہیں؟ رہے کر کچھ کیا میں اندھیرے بزرگ کے قوم اسرائیلی کہ
کر مخصوص کمرا لئے کے بُتوں اپنے میں گھر اپنے نے ایک ہر
آئے، نہیں نظر کو رب ہم' ہیں، سمجھتے وہ کیونکہ ہے۔ رکھا
مَیں آ، لیکن 13 ' ہے۔ دیا کر ترک کو ملک ہمارے نے اُس
"ہوں۔ دکھاتا حرکتیں گھن قابلِ زیادہ بھی سے اِس تجھے
شمالی کے صحن اندرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 14
رو رو جو تھیں بیٹھی عورتیں وہاں گیا۔ لے پاس کے دروازے
آدم" کیا، سوال نے رب 15 تھیں۔ رہی کر ماتم کا †دیوتا تموز کر
زیادہ بھی سے اِس تجھے مَیں آ، لیکن ہے؟ آتا نظریہ تجھے کیا زاد،
"ہوں۔ دکھاتا حرکتیں گھن قابلِ
رب گیا۔ لے میں صحن اندرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 16
قربان اور برآمدے والے سامنے یعنی پر دروازے کے گھر کے
کے رب رُخ کا اُن تھے۔ کھڑے آدمی 25 ہی درمیان کے گاہ
کو سورج وہ اور تھا، طرف کی مشرق بلکہ نہیں طرف کی گھر
تھے۔ رہے کر سجدہ

ہے؟ آتا نظر یہ تجھے کیا زاد، آدم اے" فرمایا، نے رب 17
نہیں کافی لئے کے باشندوں کے یہوداہ بھی حرکتیں مکروہ یہ اور
مشتعل مجھے کر بھر سے تشدد و ظلم کو ملک پورے وہ بلکہ ہیں
کے ناکوں اپنی وہ اب دیکھ، ہیں۔ رہتے کوشاں لئے کے کرنے
کر ادا رسم اَور ایک کی پرستی بُت کر لہرا بیل کی انگور سامنے
مَیں نہ گا۔ کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں چنانچہ 18 !ہیں رہے
لئے کے مدد وہ خواہ گا۔ کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر اُن
"گا۔ سنوں نہیں کی اُن مَیں چیخیں نہ کیوں سے زور کتنے

9

گا جائے ہو تباہ یروشلم

قریب عدالت کی یروشلم" سنی، آواز بلند کی اللہ نے مَیں پھر 1
ہو کھڑا کر پکڑ ہتھیار کن تباہ اپنا ایک ہر آؤ، !ہے گئی آ
میں دروازے شمالی کے گھر کے رب آدمی چھ تب 2 "!جائے
اُن تھا۔ رہا چل تھامے ہتھیار کن تباہ اپنا ایک ہر ہوئے۔ داخل
کے اُس تھا۔ کا کتان لباس کا جس تھا آدمی اَور ایک ساتھ کے
پیتل کر آ قریب آدمی یہ تھا۔ ہوا لٹکا سامان کا کاتب سے پٹکے
گئے۔ ہو کھڑے پاس کے گاہ قربان کی
اوپر کے فرشتوں کروبی تک اب جلال کا خدا کے اسرائیل 3
کے دہلیز کی گھر کے رب کر اُڑ سے وہاں وہ اب تھا۔ ہوا ٹھہرا
کلام ہم سے مرد اُس ملبّس سے کتان رب پھر گیا۔ رُک پاس
نے اُس 4 تھا۔ ہوا لٹکا سامان کا کاتب سے پٹکے کے جس ہوا
پر ماتھے کے ایک ہر کر گزر سے میں شہر یروشلم جا،" فرمایا،
کر دیکھ کو حرکتوں مکروہ تمام کی باشندوں جو دے لگا نشان
آدمیوں دیگر نے رب سنتے سنتے میرے 5 "ہے۔ کرتا زاری و آہ
!ڈالو مار کو لوگوں کر چل پیچھے پیچھے کے آدمی پہلے" کہا، سے
کنوارے کو بزرگوں بلکہ 6 کرو رحم نہ کھاؤ، ترس پر کسی نہ
صرف اُتارو۔ گھاٹ کے موت سمیت بچوں بال اور کنواریوں
سے مقدِس میرے ہے۔ نشان پر ماتھے کے جن چھوڑنا اُنہیں
"!کرو شروع
گھر کے رب جو کیا شروع سے بزرگوں اُن نے آدمیوں چنانچہ
کلام ہم دوبارہ سے اُن رب پھر 7 تھے۔ کھڑے سامنے کے
کی اُس کر بھر سے مقتولوں کو صحنوں کے گھر کے رب" ہوا،
شہر اور گئے نکل وہ "!جاؤ نکل سے وہاں پھر کرو، بےحرمتی

جی دوبارہ میں بہار موسمِ اور جاتا مر ساتھ ساتھ کے ہریالی پر اختتام کے گرما موسمِ وہ کہ تھے سمجھتے پیروکار کے جس تھا دیوتا ایک کا میسوپتامیہ تموز: دیوتا تموز **8:14** †
ہے۔ اُٹھتا

ہے دیتا چھوڑ کو گھر اپنے رب

ہے کچھ نیچے کےپَروں کے فرشتوں کروبی کہ دیکھا نے مَیں 8
ایک پاس کے فرشتے ہر 9 ہے۔ رہا لگ جیسا ہاتھ انسانی جو
ہر تھے۔ جیسے ایک 10 پہیے چار یہ بنے سے †پکھراج تھا۔ پہیہ
اِس 11 تھا، رہا گھوم میں قائمہ زاویۂ پہیہ اَور ایک اندر کے پہیے
ایک طرف جس تھے۔ سکتے کر اختیار رُخ ہر بغیر مُڑے یہ لئے
فرشتوں 12 لگتے۔ چلنے بغیر مُڑے بھی باقی طرف اُس پڑتا چل
نہ آنکھیں تھیں۔ آنکھیں ہی آنکھیں پر جگہ ہر کی جسموں کے
بھی پر پَروں اور ہاتھوں پیٹھ، کی اُن بلکہ آئیں نظر سامنے صرف
میں کیونکہ تھے، ہی پہیے یہ تو بھی 13 بھی۔ پر پہیوں چاروں بلکہ
ہوا۔ استعمال نام یہی لئے کے اُن کہ سنا خود نے

کا، کروبی چہرہ پہلا تھے۔ چہرے چار کے فرشتے ہر 14
تھا۔ چہرہ کا عقاب چوتھا اور کا شیرببر تیسرا کا، آدمی دوسرا
دریائے مَیں جنہیں تھے جاندار وہی گئے۔ اُڑ فرشتے کروبی پھر 15
آ میں حرکت فرشتے جب 16 تھا۔ چکا دیکھ کنارے کے کبار
اُڑنے کر پھڑپھڑا فرشتے جب اور لگتے، چلنے بھی پہیے تو جاتے
رُکنے کے فرشتوں 17 لگتے۔ اُڑنے ساتھ کے اُن بھی پہیے تو لگتے
کیونکہ جاتے، اُڑ بھی یہ پر اُڑنے کے اُن اور جاتے، رُک پہیے پر
تھی۔ میں اُن روح کی جانداروں

اور گیا ہٹ سے دہلیز کی گھر اپنے جلال کا رب پھر 18
دیکھتے میرے 19 گیا۔ ٹھہر کر آ اوپر کے فرشتوں کروبی دوبارہ
وہ چلتے چلتے پڑے۔ چل کر پھیلا کو پَروں اپنے فرشتے دیکھتے
خدائے گئے۔ رُک پاس کے دروازے مشرقی کے گھر کے رب
رہا۔ ٹھہرا اوپر کے اُن جلال کا اسرائیل

کنارے کے کبار دریائے نے مَیں جنہیں تھے جاندار وہی 20
کروبی یہ کہ لیا جان نے مَیں تھا۔ دیکھا نیچے کے اسرائیل خدائے
اور تھے، پَر چار اور چہرے چار کے ایک ہر 21 ہیں۔ فرشتے
اُن 22 تھا۔ مانند کی ہاتھوں انسانی جو آیا نظر کچھ نیچے کے پَروں
مِیں جو تھی مانند کی چہروں اُن صورت و شکل کی چہروں کے
جاندار ہر وقت چلتے تھے۔ دیکھے کنارے کے کبار دریائے نے
تھا۔ کرتا اختیار رُخ کا چہرے ایک کسی اپنے سیدھا

11

سزا سخت لئے کے بزرگوں کے یروشلم کی اللہ

کے گھر کے رب 8 لگے۔ ڈالنے مار کو لوگوں کر گزر سے میں
تھا۔ گیا چھوڑا زندہ ہی مجھے صرف میں صحن
کیا مطلق، قادرِ رب اے” اُٹھا، چیخ کر گر منہ اوندھے مَیں
کو ہوؤں بچے تمام کے اسرائیل کر نازل غضب اپنا پر یروشلم تُو
اسرائیل” دیا، جواب نے رب 9 “گا؟ اُتارے گھاٹ کے موت
میں ملک ہے۔ سنگین ہی نہایت قصور کا لوگوں کے یہوداہ اور
کیونکہ ہے۔ گیا بھر سے ناانصافی شہر اور ہے، عام غارت و قتل
نظر اُسے ہم ہے، کیا ترک کو ملک نے رب’ ہیں، کہتے لوگ
رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر اُن مَیں نہ لئے اِس 10 آتے۔‘ نہیں ہی
پر سروں کے اُن سزا مناسب کی حرکتوں کی اُن بلکہ گا کروں
“گا۔ لاؤں
سے پٹکے کے جس آیا لوٹ آدمی وہ ملبّس سے کتان پھر 11
تُو کچھ جو” دی، اطلاع نے اُس تھا۔ ہوا لٹکا سامان کا کاتب
“ہے۔ کیا پورا نے مَیں وہ فرمایا نے

10

سروں کے فرشتوں کروبی جو ڈالی نظر پر گنبد اُس نے مَیں 1
نظر سا تخت کا *لاجورد سنگِ پر اُس تھی۔ ہوئی پھیلی اوپر کے
فرشتوں کروبی” فرمایا، سے مرد ملبّس سے کتان نے رب 2 آیا۔
بھر مٹھی دو سے وہاں جا۔ میں بیچ کے پہیوں لگے نیچے کے
دیکھتے دیکھتے میرے آدمی “دے۔ بکھیر پر شہر کر لے کوئلے
کے رب فرشتے کروبی وقت اُس 3 گیا۔ چلا میں بیچ کے فرشتوں
سے بادل صحن اندرونی اور تھے، کھڑے میں جنوب کے گھر
تھا۔ ہوا بھرا
تھا ہوا ٹھہرا اوپر کے فرشتوں کروبی جو جلال کا رب پھر 4
مکان پورا گیا۔ رُک پر دہلیز کی گھر کے رب کر اُٹھ سے وہاں
سے تاب و آب کی جلال کے رب بھی صحن بلکہ گیا بھر سے بادل
رہے پھڑپھڑا سے زور اِتنے کو پَروں اپنے فرشتے کروبی 5 گیا۔ بھر
یوں تھا۔ رہا دے سنائی تک صحن بیرونی شور کا اُس کہ تھے
نے رب جب 6 ہے۔ رہا بول خدا مطلق قادرِ کہ تھا رہا لگ
پہیوں کے فرشتوں کروبی کہ دیا حکم کو آدمی ملبّس سے کتان
چل درمیان کے اُن وہ تو لے کوئلے ہوئے جلتے سے میں بیچ کے
سے میں فرشتوں کروبی پھر 7 ہوا۔ کھڑا پاس کے پہیے ایک کر
سے میں کوئلوں والے جلنے میں بیچ کر بڑھا ہاتھ اپنا نے ایک
یہ ملبّس سے کتان دیا۔ ڈال میں ہاتھوں کے آدمی اور لیا لے کچھ
گیا۔ چلا کر لے کوئلے آدمی

* 10:1 لاجوردسنگِ: lapis lazuli † 10:9 پکھراج: topas

دروازے مشرق کے گھر کے رب کر اُٹھا مجھے روح تب 1
مَیں تھے۔ کھڑے مرد 25 پر دروازے وهاں گیا۔ لے پاس کے
بن فلطیاه اور عزور بن یازنیاه بزرگ دو کے قوم کہ دیکھا نے
یہ زاد، آدم اے" فرمایا، نے رب 2 هیں۔ شامل میں اُن بھی بِنایاه
بُرے میں یروشلم اور رہے باندھ منصوبے شریر جو هیں مرد وهی
میں دنوں والے آنے' هیں، کہتے یہ 3 هیں۔ رہے دے مشورے
جبکہ هے دیگ تو شہر همارا نہیں۔ ضرورت کی کرنے تعمیر گھر
وہ چونکہ زاد، آدم 4 'هیں۔ گوشت بہترین والا پکنے میں اُس هم
نبوّت خلاف کے اُن ! کر نبوّت لئے اِس هیں کرتے باتیں ایسی
کر!"

پیش یہ مجھے نے اُس اور ٹھہرا، آ پر مجھ روح کا رب تب 5
قسم اِس تم قوم، اسرائیلی اے' هے، فرماتا رب" کہا، کو کرنے
هوں واقف خوب سے خیالات اُن تو مَیں هو۔ کرتے باتیں کی
میں شہر اِس نے تم 6 هیں۔ رهتے اُبھرتے سے دلوں تمہارے جو
بھر سے لاشوں کو گلیوں کی اُس کے کر قتل کو لوگوں متعدد
دیا۔ هے'

دیگ شہر بےشک' هے، فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 7
بلکہ گے هو نہیں گوشت اچھا والا پکنے میں اُس تم لیکن هے،
مَیں تمہیں هے۔ کیا قتل درمیان کے اُس نے تم کو جن وهی
اُسی هو، ڈرتے تم سے تلوار جس 8 گا۔ دوں نکال سے شہر اِس
هے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ' گا۔ کروں نازل پر تم مَیں کو
کے کر حوالے کے پردیسیوں اور گا نکالوں سے شہر تمہیں مَیں' 9
جاؤ مر کر آ میں زد کی تلوار تم 10 گا۔ کروں عدالت تمہاری
گا۔ کروں عدالت تمہاری مَیں هی پر حدود کی اسرائیل گے۔
یروشلم نہ چنانچہ 11 هوں۔ رب هی مَیں کہ گے لو جان تم تب
هو گوشت بہترین میں اُس تم نہ گا، هو دیگ لئے تمہارے شہر
گا۔ کروں عدالت تمہاری پر هی حدود کی اسرائیل مَیں بلکہ گے
کے احکام کے جس هوں، رب هی مَیں کہ گے لو جان تم تب 12
اصولوں میرے نے تم کیونکہ گزاری۔ نہیں زندگی نے تم مطابق
کی اصولوں کے قوموں پڑوسی اپنی بلکہ کی نہیں پیروی کی '۔"

بن فلطیاه کہ تھا رہا کر اعلان کا گوئی پیش اِس ابھی مَیں 13
سے آواز بلند اور گیا گر بل کے منہ مَیں کر دیکھ یہ هوا۔ فوت بنایاه
اسرائیل تُو کیا مطلق، قادرِ رب اے !هائے هائے،" اُٹھا، چیخ
کے بچے کھچے حصے کو سراسر مٹانا چاهتا هے؟"

گا کرے بحال کو اسرائیل اللہ

یروشلم زاد، آدم اے" 15 هوا، کلام هم سے مجھ رب 14
میں بابل اور داروں رشتے تیرے بھائیوں، تیرے باشندے کے
هیں، رہے کہہ میں بارے کے اسرائیلیوں تمام هوئے جلاوطن
همارے اسرائیل اب هیں، گئے هو دُور کہیں سے رب لوگ یہ '
اُنہیں هیں کرتے باتیں کی قسم اِس جو 16 ' هے۔ میں قبضے هی
نے مَیں هاں، جی کہ هے فرماتا مطلق قادرِ رب' دے، جواب
هی درمیان کے قوموں دیگر وہ اب اور دیا، بھگا دُور دُور اُنہیں
دیا، کر منتشر میں ممالک مختلف اُنہیں خود نے مَیں هیں۔ رهتے
کا آنے حضور میرے میں مقدس اُنہیں جہاں میں علاقوں ایسے
فرماتا بھی یہ مطلق قادرِ رب لیکن 17 هے۔ ملتا هی تھوڑا موقع
ملکوں اُن تمہیں گا، لوں نکال سے میں قوموں دیگر تمہیں مَیں هے،
مَیں تب تھا۔ دیا کر منتشر تمہیں نے مَیں جہاں گا کروں جمع سے
گا۔ کروں عطا دوبارہ اسرائیل ملکِ تمہیں

کریں دُور چیزیں گھنونی اور بُت مکروہ تمام کر آ یہاں وہ پھر 18
روح نئی میں اُن کر بخش دل نیا اُنہیں مَیں وقت اُس 19 گے۔
کا پوست گوشت اُنہیں کر نکال دل سنگین کا اُن مَیں گا۔ ڈالوں
زندگی مطابق کے احکام میرے وہ تب 20 گا۔ کروں عطا دل نرم
وہ گے۔ کریں عمل پر هدایات میری سے دھیان اور گے گزاریں
جن لیکن 21 گا۔ هوں خدا کا اُن مَیں اور گے، هوں قوم میری
کے اُن هیں رهتے لپٹے سے بتوں گھنونے کے اُن دل کے لوگوں
قادرِ رب یہ گا۔ لاؤں اجر مناسب کا کام غلط کے اُن مَیں پر سر
هے فرمان کا مطلق '۔"

هے دیتا چھوڑ کو یروشلم رب

پہئے کے اُن پھیلایا، کو پَروں اپنے نے فرشتوں کروبی پھر 22
اوپر کے اُن جو جلال کا اسرائیل خدائے اور گئے آ میں حرکت
میں مشرق کے یروشلم وہ چلتے چلتے گیا۔ نکل سے شہر کر اُٹھ 23 تھا
میں رویا اِس عطا کردہ کی روح کے اللہ 24 گیا۔ ٹھہر پر پہاڑ واقع
لے واپس پاس کے جلاوطنوں کے بابل ملکِ کر اُٹھا مجھے روح
کچھ سب کو جلاوطنوں نے مَیں اور 25 هوئی، ختم رویا پھر گیا۔
تھا۔ دکھایا مجھے نے رب جو سنایا

12

هے کرتا گوئی پیش کی جلاوطنی کر لپیٹ سامان نبی

ایک تُو زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
توبھی ہیں آنکھیں کی اُن گو ہے۔ رہتا درمیان کے قوم سرکش
سنتے۔ نہیں کچھ توبھی ہیں کان کے اُن گو دیکھتے، نہیں کچھ
ہے۔ دھرم ہٹ قوم یہ کیونکہ

تجھے طرح جس لے لپیٹ یوں سامان اپنا اب زاد، آدم اے 3
دیکھتے کے اُن اور وقت کے دن پھر ہو۔ رہا جا کیا جلاوطن
اُنہیں شاید جا۔ چلا جگہ اَور کسی کر ہو روانہ سے گھر دیکھتے
سرکش قوم یہ حالانکہ ہے، ہونا جلاوطن اُنہیں کہ آئے سمجھ
سے گھر سامان اپنا دیکھتے دیکھتے کے اُن وقت کے دن 4 ہے۔
پھر ہو۔ رہا کر تیاریاں لئے کے جلاوطنی تُو جیسے یوں لے، نکال
کر ادا کردار سا کا جلاوطن میں موجودگی کی اُن وقت کے شام
بنا، سوراخ میں دیوار لئے کے نکلنے سے گھر 5 جا۔ ہو روانہ کے
گواہ کے اِس سب جا۔ لے باہر سے میں اُس سامان سارا اپنا پھر
کندھے سامان اپنا میں اندھیرے دیکھتے دیکھتے کے اُن 6 ہوں۔
تُو تاکہ لے ڈھانپ منہ اپنا لیکن جا۔ نکل سے وہاں کر رکھ پر
کرے، کچھ سب یہ تُو کہ ہے لازم سکے۔ نہ دیکھ کو ملک
کرنے آگاہ کو قوم اسرائیلی تُو کہ ہے کیا مقرر نے مَیں کیونکہ
“جائے۔ بن نشان کا

مَیں تھا۔ دیا حکم مجھے نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے مَیں 7
رہا جا کیا جلاوطن مجھے جیسے لیا لپیٹ یوں سامان اپنا نے
مَیں کو شام گیا، لے باہر سے گھر اُسے مَیں وقت کے دن ہو۔
دیکھتے کے لوگوں لیا۔ بنا سوراخ میں دیوار سے ہاتھوں اپنے نے
آیا۔ نکل سے وہاں کر اُٹھا پر کندھے اپنے کو سامان مَیں دیکھتے
تھا۔ گیا ہو اندھیرا میں اُتنے

آدم اے” 9 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب وقت کے صبح 8
کیا تُو کہ پوچھا سے تجھ نے اسرائیل قوم دھرم ہٹ اِس زاد،
ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' دے، جواب اُنہیں 10 ہے؟ رہا کر
والے بسنے میں شہر اور رئیس کے یروشلم تعلق کا پیغام اِس کہ
کا کرنے آگاہ تمہیں مَیں' بتا، اُنہیں 11 ' ہے۔ سے اسرائیلیوں تمام
گا۔ جائے ہو ساتھ تمہارے وہ کیا نے مَیں کچھ جو ہوں۔ نشان
تمہارے رئیس جو 12 گے۔ جاؤ ہو جلاوطن کر بن قیدی تم
چلا کر اُٹھا پر کندھے سامان اپنا میں اندھیرے وہ ہے درمیان
سکے۔ نکل وہ تاکہ گا جائے بنایا سوراخ میں دیوار گا۔ جائے
لیکن 13 سکے۔ دیکھ نہ کو ملک تاکہ گا لے ڈھانپ منہ اپنا وہ
پھنس میں پھندے میرے وہ اور گا، دوں ڈال پر اُس جال اپنا مَیں
ہے، میں ملک کے بابلیوں جو گا لاؤں بابل اُسے مَیں گا۔ جائے
وفات وہ وہیں گا۔ دیکھے نہیں سے آنکھوں اپنی اُسے وہ اگرچہ
گے ہوں گرد ارد کے اُس دستے اور ملازم بھی جتنے 14 گا۔ پائے
گا۔ دوں کر منتشر طرف چاروں کر اُڑا میں ہوا مَیں کو سب اُن
گا۔ رہوں پڑا پیچھے کے اُن مَیں کر کھینچ سے میان کو تلوار اپنی
کروں منتشر میں ممالک مختلف اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں جب 15
میں اُن مَیں لیکن 16 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تو گا
میں زد کی وبا مہلک اور کال تلوار، کر بچا کو ایک چند سے
وہ بھی میں اقوام جن کہ ہے لازم کیونکہ گا۔ دوں آنے نہیں
بھی اقوام یہ تب کریں۔ بیان حرکتیں مکروہ اپنی وہ وہاں بسیں جا
”۔' ہوں رب ہی مَیں کہ گی لیں جان

کانپنا کا ایل حزقی :نشان اَور ایک

کھانا زاد، آدم اے” 18 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 17
کو پانی اپنے اور کھا ہوئے لرزتے کو روٹی اپنی وقت کھاتے
کو اُمّت ساتھ 19 پی۔ ہوئے تھرتھراتے مارے کے پریشانی
یروشلم شہر کے اسرائیل ملکِ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' بتا،
زدہ دھشت اور گے کھائیں کھانا اپنا میں پریشانی باشندے کے
برکت ہر اور تباہ ملک کا اُن کیونکہ گے، پئیں پانی اپنا میں حالت
تشدد و ظلم کا باشندوں کے اُس سبب اور گا۔ جائے ہو خالی سے
ہو برباد وہ ہیں آباد تک اب لوگ میں شہروں جن 20 گا۔ ہو
لو جان تم تب گا۔ جائے ہو سنسان و ویران ملک گے، جائیں
”۔' ہوں رب ہی مَیں کہ گے

گا جائے ہو پورا ہی جلد کلام کا اللہ

کیسی یہ زاد، آدم اے” 22 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 21
لوگ ہے؟ گئی ہو عام میں اسرائیل ملکِ جو ہے کہاوت
رویا ہر توں ہیں جاتے گزرتے دن جوں جوں' ہیں، کہتے
قادرِ رب' بتا، اُنہیں میں جواب 23 ' ہے۔ جاتی ہوتی ثابت غلط
آئندہ گا، کروں ختم کو کہاوت اِس مَیں کہ ہے فرماتا مطلق
وقت وہ' بتا، بھی یہ اُنہیں ' گی۔ ہو نہیں استعمال میں اسرائیل یہ
آئندہ کیونکہ 24 گی۔ جائے ہو پوری رویا ہر جب ہے ہی قریب
گوئیاں پیش کی چاپلوسی نہ رویا، دہ فریب نہ میں قوم اسرائیلی
ہوں فرماتا مَیں کچھ جو ہوں۔ رب مَیں کیونکہ 25 گی۔ جائیں پائی
بلکہ گی ہو نہیں دیر قوم، سرکش اے ہے۔ آتا میں وجود وہ

بھی پورا اُسے اور گا کروں بھی بات مَیں میں ایام ہی تمہارے
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ‘گا۔ کروں
زاد، آدم اے” 27 ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 26
آدمی یہ رویا جو' ہے، کہتی میں بارے تیرے قوم اسرائیلی
پیش کی اُس گی، ہو پوری ہی بعد کے دیر بڑی وہ ہے دیکھتا
اُنہیں لیکن 28 ‘ہیں۔ میں بارے کے مستقبل کے دُور گوئیاں
مَیں بھی کچھ جو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' دے، جواب
ہو پورا ہی جلد وہ بلکہ گی ہو نہیں دیر مزید میں اُس ہوں فرماتا
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ‘گا۔

13

گے جائیں ہو ہلاک نبی جھوٹے

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
اپنے وقت کرتے نبوّت جو ! کر نبوّت خلاف کے نبیوں نہاد نام
کہہ، سے اُن ہیں، کرتے پیش ہی باتیں والی اُبھرنے سے دلوں
احمق اُن کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 3 !سنو فرمان کا رب'
اور ہے ملتی تحریک سے روح ہی اپنی جنہیں افسوس پر نبیوں
نبی تیرے اسرائیل، اے 4 دیکھتے۔ نہیں رویا میں حقیقت جو
کوئی نہ 5 ہیں۔ رہے پھر آوارہ طرح کی لومڑیوں میں کھنڈرات
مرمت کی اُس نے کسی نہ ہوا، کھڑا میں رخنوں کے دیوار
جنگ جب سکے رہ قائم دن اُس کے رب قوم اسرائیلی تاکہ کی
پیش کی اُن دھوکا، ہی دھوکا رویائیں کی اُن 6 گی۔ جائے چھڑ
“ہے فرماتا رب” ہیں، کہتے وہ ہیں۔ جھوٹ ہی جھوٹ گوئیاں
وہ تو بھی کہ ہے بات کی تعجب بھیجا۔ نہیں اُنہیں نے رب گو
!دوں ہونے پوری گوئیاں پیش کی اُن مَیں کہ ہیں کرتے توقع
پیش تمہاری اور دھوکا ہی دھوکا رویائیں تمہاری میں حقیقت 7
فرماتا رب” ہو، کہتے تم تو بھی ہیں۔ جھوٹ ہی جھوٹ گوئیاں
فرمایا۔ نہیں کچھ نے مَیں حالانکہ “ہے
دہ فریب تمہاری مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 8
رب یہ گا۔ لوں نپٹ سے تم سے وجہ کی رویاؤں جھوٹی اور باتوں
بڑھا خلاف کے نبیوں اُن ہاتھ اپنا مَیں 9 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ
گوئیاں پیش جھوٹی اور دیکھتے رویائیں کی دھوکے جو گا دوں
گے، ہوں شریک میں مجلس کی قوم میری وہ نہ ہیں۔ سناتے
اسرائیل ملک گے۔ ہوں درج میں فہرستوں کی قوم اسرائیلی نہ
مَیں کہ گے لو جان تم تب گے۔ ہوں نہیں داخل کبھی وہ میں
وامن کر لا پر راہ غلط کو قوم میری وہ 10 ہوں۔ مطلق قادرِ رب

قوم جب نہیں۔ ہے امان وامن اگرچہ ہیں کرتے اعلان کا امان
پھیر سفیدی پر اُس نبی یہ تو ہے لیتی بنا دیوار سی کچی لئے اپنے
دیوار یہ !خبردار والو، کرنے سفیدی اے لیکن 11 ہیں۔ دیتے
اور گے پڑیں اولے گی، برسے بارش موسلادھار گی۔ جائے گر
گی، جائے گر دیوار تب 12 گی۔ پڑے ٹوٹ پر اُس آندھی سخت
ہے کہاں سفیدی وہ اب کہ گے پوچھیں سے تم طنزاً لوگ اور
تھی؟ پھیری پر دیوار نے تم جو
پر دیوار کر آ میں طیش مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 13
بارش موسلادھار پر اُس میں غصے گا، دوں آنے آندھی زبردست
دوں ڈھا کو دیوار اُس مَیں 14 گا۔ دوں برسا اولے مہلک اور
ملا یوں میں خاک اُسے تھی، پھیری سفیدی نے تم پر جس گا
جائے گر وہ جب اور گی۔ آئے نظر بنیاد کی اُس کہ گا دوں
لو جان تم تب گے۔ جاؤ ہو تباہ کر آ میں زد کی اُس بھی تم تو گی
سفیدی کی اُس اور دیوار مَیں یوں 15 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے
کر گا کہوں سے تم مَیں تب گا۔ اُتاروں غصہ اپنا پر والوں کرنے
یعنی 16 بھی، والے کرنے سفیدی کی اُس اور ہے ختم بھی دیوار
اور گوئیاں پیش ایسی کو یروشلم نے جنہوں نبی وہ کے اسرائیل
ہے، ہی قریب دور کا امان وامن مطابق کے جن سنائیں رویائیں
کا مطلق قادرِ رب یہ نہیں۔ ہی امکان کا امان وامن حالانکہ
‘ہے۔ فرمان
جو کر سامنا کا بیٹیوں اُن کی قوم اپنی اب زاد، آدم اے 17
سے دلوں کے اُن جو ہیں کرتی پیش باتیں وہی وقت کرتے نبوّت
کہہ، 18 کہ کر نبوّت خلاف کے اُن ہیں۔ آتی اُبھر
تمام جو افسوس پر عورتوں اُن کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب'
جو ہیں، لیتی سی تعویذ والے باندھنے سے کلائی لئے کے لوگوں
کے سروں کے بڑوں اور چھوٹوں لئے کے پھنسانے کو لوگوں
کہ ہو سمجھتی واقعی تم کیا عورتو، اے ہیں۔ لیتی بنا پردے لئے
لئے اپنے کو بعض اور سکتی پھانس کو بعض سے میں قوم میری
میری نے تم ہی درمیان کے قوم میری 19 ہو؟ سکتی چھوڑ زندہ
روٹی اور جَو بھر مٹھی ایک چند صرف یہ اور کی، بےحرمتی
پسند سننا جھوٹ قوم میری افسوس، لئے۔ کے ٹکڑوں چار دو کے
کے کر پیش جھوٹ اُسے نے تم کر اُٹھا فائدہ سے اِس ہے۔ کرتی
زندہ جنہیں چھوڑا زندہ اُنہیں اور تھا نہیں مرنا جنہیں ڈالا مار اُنہیں
تھا۔ رہنا نہیں
تمہارے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 20

وہ اور جائے لپٹ سے بتوں اپنے کر ہو دُور سے مجھ وہ اگر ہو۔
جب تو ھیں باعث کا گناہ اور ٹھوکر جو رکھے سامنے اپنے چیزیں
کوشش کی کرنے حاصل معلومات سے مجھ معرفت کی نبی وہ
ایسے میں 8 گا۔ دوں جواب مناسب اُسے رب میں، تو گا کرے
دوسروں وہ کہ گا لوں نپٹ یوں سے اُس کے کر سامنا کا شخص
گا دوں مٹا یوں اُسے میں گا۔ جائے بن مثال انگیز عبرت لئے کے
تم تب گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس میں قوم میری کہ
ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لو جان
طرف میری جو گیا اُکسایا پر سنانے کچھ کو نبی کسی اگر 9
اُکسایا۔ اُسے خود نے رب میں، کہ ہوا لئے اِس یہ تو تھا نہیں سے
گا کروں تباہ یوں اُسے کر اُٹھا ہاتھ اپنا میں خلاف کے نبی ایسے
دونوں 10 گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس میں قوم میری کہ
اُسے اور بھی کو نبی گی، ملے سزا مناسب کی قصور کے اُن کو
تب 11 ہے۔ آتا پاس کے اُس لئے کے پانے ہدایت جو بھی
آپ اپنے نہ گی، پھرے آوارہ کر ہو دُور سے مجھ نہ قوم اسرائیلی
گے، ہوں قوم میری وہ گی۔ کرے آلودہ سے گناہوں تمام اِن کو
“۔’ ہے فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ ہوں خدا کا اُن مَیں اور

گے رہیں بچے ھی باز راست صرف

کر فرض زاد، آدم اے” 13 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 12
کال مَیں اور کرے، گناہ میرا کر ہو بےوفا ملک کوئی کہ
مٹا حیوان و انسان سے میں اُس کر دے سزا اُسے ذریعے کے
بستے نہ کیوں ایوب اور دانیال نوح، میں ملک خواہ 14 ڈالوں۔
اپنی صرف سے بازی راست اپنی آدمی یہ بچتا۔ نہ ملک تو بھی
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ سکتے۔ بچا کو جانوں ھی
درندوں وحشی میں ملک مذکورہ مَیں کہ کر فرض یا 15
ملک کھائیں۔ پہاڑ کو سب کر پھر اُدھر اِدھر جو دوں بھیج کو
کوئی سے وجہ کی درندوں جنگلی اور جائے ہو سنسان و ویران
کی حیات میری 16 کرے۔ نہ جرأت کی گزرنے سے میں اُس
بستے نہ کیوں میں ملک آدمی باز راست تین مذکورہ خواہ قَسم،
بلکہ سکتے نہ بچا بھی کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ بچتے۔ ھی اکیلے تو بھی
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہوتا۔ سنسان و ویران ملک پورا
تباہ سے جنگ کو ملک مذکورہ مَیں کہ کر فرض یا 17
و انسان کر گزر سے میں ملک کہ دوں حکم کو تلوار میں کروں،
خواہ قَسم، کی حیات میری 18 دے۔ کر نابود و نیست کو حیوان
ھی اکیلے وہ بستے نہ کیوں میں ملک آدمی باز راست تین مذکورہ

کی پرندوں کو لوگوں تم ذریعے کے جن گا لوں نپٹ سے تعویذوں
سے بازوؤں تمہارے چیزیں یہ کی جادوگری مَیں ہو۔ لیتی پکڑ طرح
پرندوں نے تم جنہیں گا کروں رِہا اُنہیں اور گا ڈالوں پھاڑ کر نوچ
گا لوں ہٹا کر پھاڑ کو پردوں تمہارے مَیں 21 ہے۔ لیا پکڑ طرح کی
تمہارا وہ آئندہ گا۔ لوں بچا سے ہاتھوں تمہارے کو قوم اپنی اور
ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گی لو جان تم تب گی۔ رہے نہیں شکار
پہنچایا، دُکھ کو بازوں راست سے جھوٹ اپنے نے تم 22
نے تم ساتھ ساتھ تھا۔ نہیں سے طرف میری دُکھ یہ حالانکہ
باز سے راہوں بُری اپنی وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی بےدینوں
نہ آئندہ لئے اِس 23 جاتے۔ بچ سے آنے باز وہ حالانکہ آئیں، نہ
بتاؤ حال کا قسمت کی دوسروں نہ گی، دیکھو رویا دہ فریب تم
تب گا۔ دوں چھٹکارا سے ہاتھوں تمہارے کو قوم اپنی مَیں گی۔
“۔’ہوں رب ھی مَیں کہ گی لو جان تم

14

گا دے جواب مناسب کا پرستی بُت اللہ

سامنے میرے اور آئے ملنے سے مجھ بزرگ کچھ کے اسرائیل 1
زاد، آدم اے” 3 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 2 گئے۔ بیٹھ
اُن چیزیں جو ھیں۔ رہتے لپٹے سے بتوں اپنے دل کے آدمیوں اِن
کے منہ اپنے نے اُنہوں اُنہیں ھیں باعث کا گناہ اور ٹھوکر لئے کے
جواب اُنہیں مَیں کہ ہے مناسب کیا پھر تو ہے۔ رکھا ھی سامنے
رب’ بتا، اُنہیں 4 ھیں؟ آتے کرنے دریافت سے مجھ وہ جب دوں
وہ اور رہتے لپٹے سے بتوں اپنے لوگ یہ ہے، فرماتا مطلق قادرِ
باعث کا گناہ اور ٹھوکر جو ھیں رکھتے سامنے کے منہ اپنے چیزیں
سے مجھ تاکہ ھیں جاتے بھی پاس کے نبی یہ ساتھ ساتھ ھیں۔
مَیں اُسے کرے ایسا اسرائیلی بھی جو کریں۔ حاصل معلومات
متعدد کے اُس جو جواب ایسا گا، دوں جواب ہوں رب جو خود
گا کروں سلوک ایسا سے اُن مَیں 5 گا۔ ہو مطابق عین کے بتوں
اپنے کیونکہ لوں۔ پکڑ سے مضبوطی کو دل کے قوم اسرائیلی تاکہ
ھیں۔ گئے ہو دُور سے مجھ سب کے سب خاطر کی بتوں’
کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی چنانچہ 6
کر موڑ منہ سے رواج و رسم مکروہ تمام اور بتوں اپنے! کرو توبہ
ایسا جو دو دھیان پر انجام کے اُس 7 جاؤ۔ آ واپس پاس میرے
پردیسی والا رہنے میں اسرائیل یا اسرائیلی وہ خواہ گا، کرے نہیں

مطلق قادرِ رب یہ سکتے۔ نہ بچا بھی کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ بچتے۔
ہے۔ فرمان کا
مہلک میں اُس کر اُتارپر ملک غصہ اپنا مَیں کہ کرفرض یا 19
جائیں۔ مر سب کے سب حیوان و انسان کہ دوں پھیلا یوں وبا
میں ملک ایوب اور دانیال نوح، خواہ قَسم، کی حیات میری 20
اپنی وہ سکتے۔ نہ بچا کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ توبھی بستے نہ کیوں
قادرِ رب یہ بچاتے۔ کو جانوں ھی اپنی صرف سے بازی راست
ہے۔ فرمان کا مطلق
!سنو فرمان کا مطلق قادرِ رب میں بارے کے یروشلم اب 21
اُس سزائیں سخت چار اپنی مَیں جب گا ھو حال بُرا کتنا کا یروشلم
وحشی کال، جنگ، حیوان و انسان کیونکہ گا۔ کروں نازل پر
گے۔ جائیں ھو ھلاک کر آ میں زد کی وبا مہلک اور درندوں
کر ھو جلاوطن بیٹیاں بیٹے کچھ گے، بچیں ایک چند توبھی 22
اور چلن چال بُرا کا اُن تم جب گے۔ آئیں پاس تمہارے میں بابل
تھی مناسب آفت ھر کہ گی ملے تسلی تمہیں تو گے دیکھو حرکتیں
کر دیکھ حرکتیں اور چلن چال کا اُن 23 لایا۔ پریروشلم مَیں جو
مَیں بھی کچھ جو کہ گے لو جان تم کیونکہ گی، ملے تسلی تمہیں
مطلق قادرِ رب یہ تھا۔ نہیں بلاوجہ وہ کیا ساتھ کے یروشلم نے
“ہے۔ فرمان کا

15

ہے لکڑی بےکار کی بیل کی انگوریروشلم

بیل کی انگور زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
ہے؟ بہتر سے لکڑیوں دیگر کی جنگل سے لحاظ کس لکڑی کی
کے بنانے کھونٹیاں کم از کم یہ کیا ہے؟ جاتی آ کام کسی یہ کیا 3
ھرگز سکیں؟ جا لٹکائی چیزیں سے جن ہے سکتی ھو استعمال لئے
کے اِس ہے۔ جاتا پھینکا میں آگ پر طور کے ایندھن اُسے 4 !نہیں
بھی میں بیچ اور ھیں ھوئے بھسم سرے دونوں کے اُس جب بعد
لگنے آگ 5 ہے؟ جاتی آ کام کسی وہ کیا تو ہے گئی لگ آگ
اُس جب گی آئے کام کس وہ اب تو تھی، بےکار بھی پہلے سے
لگ آگ بھی میں بیچ بلکہ ھیں ھوئے بھسم سرے دونوں کے
ہے؟ گئی
انگور باشندے کے یروشلم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 6
کے درختوں کے جنگل مَیں جنہیں ھیں جیسے لکڑی کی بیل کی
اُن مَیں کیونکہ 7 ھوں۔ دیتا پھینک میں آگ کر نکال سے درمیان

توبھی ھیں نکلے بچ سے آگ وہ گو گا۔ ھوں کھڑا اُٹھ خلاف کے
خلاف کے اُن مَیں جب گی۔ کرے بھسم اُنہیں ھی آگ آخرکار
پورے 8 ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لو جان تم تو گا ھوں کھڑا اُٹھ
بےوفا وہ کہ لئے اِس گا، دوں کر سنسان و ویران مَیں کو ملک
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ھیں۔ ھوئے ثابت

16

ہے عورت بےوفا یروشلم

کے یروشلم زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
اعلان 3 کر بتھا سنجیدگی کی حرکتوں مکروہ کی اُس میں ذھن
نسل تیری بیٹی، یروشلم اے’ ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب کہ کر
اموری، باپ تیرا ھوئی۔ پیدا تُو وھیں اور ہے، کی کنعان ملکِ
نال لگی ساتھ کے ناف وقت ھوتے پیدا 4 تھی۔ حِتّی ماں تیری
تیرے نہ گیا، نہلایا سے پانی تجھے نہ گیا۔ کیا نہیں دُور کر کاٹ کو
کسی نہ 5 گیا۔ لپیٹا میں کپڑوں تجھے نہ اور گیا، مَلا نمک پر جسم
کاموں اِن کہ کیا رحم اِتنا پر تجھ نے کسی نہ آیا، ترس اِتنا کو
میں میدان کھلے تجھے بجائے کے اِس کرتا۔ بھی ایک سے میں
تجھے سب تو ھوئی پیدا تُو جب کیونکہ گیا۔ دیا چھوڑ کر پھینک
تھے۔ جانتے حقیر
تڑپ میں خون اپنے تُو وقت اُس گزرا۔ سے وھاں مَیں تب 6
“!رہ جیتی” بولا، مَیں کر دیکھ میں حالت اِس تجھے تھی۔ رھی
!رہ جیتی” بولا، مَیں جب تھی رھی تڑپ میں خون اپنے تُو ھاں،
پھولتی پھلتی تُو تب “!جا پھولتی پھلتی طرح کی ھریالی میں کھیت 7
اور چھاتیاں گئی۔ بن صورت خوب نہایت تُو چڑھی۔ پروان ھوئی
برھنہ اور ننگی تُو تک ابھی لیکن لگے۔ پیارے میں دیکھنے بال
تھی۔
کے شادی تُو کہ دیکھا تو گزرا سے پاس تیرے دوبارہ مَیں 8
کر بچھا پر تجھ دامن کا لباس اپنے نے مَیں ہے۔ گئی ھو قابل
ساتھ تیرے کر کھا قَسم نے مَیں دیا۔ ڈھانپ کو برھنگی تیری
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گیا۔ بن مالک تیرا یوں اور باندھا عہد
ہے۔
جسم تیرے پھر کیا، صاف سے خون کر نہلا تجھے نے مَیں 9
نفیس کے چمڑے اور لباس شاندار تجھے نے مَیں 10 مَلا۔ تیل پر
ملبّس سے کپڑے قیمتی اور کتان باریک تجھے پہنائے، جوتے
ھار، چوڑیوں، زیورات، صورت خوب تجھے نے مَیں پھر 11 کیا۔
چاندی سونے تُو یوں 13 سجایا۔ سے تاج شاندار اور بالیوں نتھ، 12

مَیں نے اپنا ہاتھ تیرے خلاف بڑھا کر تیرے علاقے کو چھوٹا
کر دیا۔ مَیں نے تجھے فلستی بیٹیوں کے لالچ کے حوالے کر دیا،
اُن کے حوالے جو تجھ سے نفرت کرتی ہیں اور جن کو تیرے
زناکارانہ چال چلن پر شرم آتی ہے۔

28 اب تک تیری شہوت کو تسکین نہیں ملی تھی، اِس لئے
تُو اسوریوں سے زنا کرنے لگی۔ لیکن یہ بھی تیرے لئے کافی نہ
تھا۔ 29 اپنی زناکاری میں اضافہ کر کے تُو سوداگروں کے ملک
بابل کے پیچھے پڑ گئی۔ لیکن یہ بھی تیری شہوت کے لئے کافی
نہیں تھا۔' 30 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'ایسی حرکتیں کر کے تُو
کتنی سرگرم ہوئی! صاف ظاہر ہوا کہ تُو زبردست کسبی ہے۔
31 جب تُو نے ہر چوک میں بُتوں کی قربان گاہ بنائی اور ہر
گلی کے کونے میں زنا کرنے کا کمرا تعمیر کیا تو تُو عام کسبی
سے مختلف تھی۔ کیونکہ تُو نے اپنے گاھکوں سے پیسے لینے سے
انکار کیا۔ 32 ہائے، تُو کیسی بدکار بیوی ہے! اپنے شوہر پر تُو
دیگر مردوں کو ترجیح دیتی ہے۔ 33 ہر کسبی کو فیس ملتی
ہے، لیکن تُو تو اپنے تمام عاشقوں کو تحفے دیتی ہے تاکہ وہ ہر
جگہ سے آ کر تیرے ساتھ زنا کریں۔ 34 اِس میں تُو دیگر کسبیوں
سے فرق ہے۔ کیونکہ گاھک تیرے پیچھے نہ بھاگتے، نہ وہ تیری
محبت کا معاوضہ دیتے ہیں بلکہ تُو خود اُن کے پیچھے بھاگتی اور
اُنہیں اپنے ساتھ زنا کرنے کا معاوضہ دیتی ہے۔'

35 اے کسبی، اب رب کا فرمان سن لے! 36 رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے، 'تُو نے اپنے عاشقوں کو اپنی برہنگی دکھا کر
اپنی عصمت فروشی کی، تُو نے مکروہ بُت بنا کر اُن کی پوجا کی،
تُو نے اُنہیں اپنے بچوں کا خون قربان کیا۔ 37 اِس لئے مَیں
تیرے تمام عاشقوں کو اکٹھا کروں گا، اُن سب کو جنہیں تُو پسند
آئی، اُنہیں بھی جو تجھے پیارے تھے اور اُنہیں بھی جن سے تُو نے
نفرت کی۔ مَیں اُنہیں چاروں طرف سے جمع کر کے تیرے خلاف
بھیجوں گا۔ تب مَیں اُن کے سامنے ہی تیرے تمام کپڑے اُتاروں
گا تاکہ وہ تیری پوری برہنگی دیکھیں۔ 38 مَیں تیری عدالت کر
کے تیری زناکاری اور قاتلانہ حرکتوں کا فیصلہ کروں گا۔ میرا
غصہ اور میری غیرت تجھے خون ریزی کی سزا دے گی۔

39 مَیں تجھے تیرے عاشقوں کے حوالے کروں گا، اور وہ
تیرے بُتوں کی قربان گاہیں اُن کمروں سمیت ڈھا دیں گے جہاں
تُو زناکاری کرتی رہی ہے۔ وہ تیرے کپڑے اور شاندار زیورات

سے آراستہ اور باریک کتان، ریشم اور شاندار کپڑے سے ملبّس
ہوئی۔ تیری خوراک بہترین میدے، شہد اور زیتون کے تیل پر
مشتمل تھی۔ تُو نہایت ہی خوب صورت ہوئی، اور ہوتے ہوتے
ملکہ بن گئی۔' 14 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'تیرے حُسن کی
شہرت دیگر اقوام میں پھیل گئی، کیونکہ مَیں نے تجھے اپنی شان
و شوکت میں یوں شریک کیا تھا کہ تیرا حُسن کامل تھا۔

15 لیکن تُو نے کیا کِیا؟ تُو نے اپنے حُسن پر بھروسا رکھا۔ اپنی
شہرت سے فائدہ اُٹھا کر تُو زناکار بن گئی۔ ہر گزرنے والے کو
تُو نے اپنے آپ کو پیش کیا، ہر ایک کو تیرا حُسن حاصل ہوا۔
16 تُو نے اپنے کچھ شاندار کپڑے لے کر اپنے لئے رنگ دار
بستر بنایا اور اُسے اونچی جگہوں پر بچھا کر زنا کرنے لگی۔ ایسا
نہ کبھی ماضی میں ہوا، نہ آئندہ کبھی ہو گا۔ 17 تُو نے وہی
نفیس زیورات لئے جو مَیں نے تجھے دیئے تھے اور میری ہی
سونے چاندی سے اپنے لئے مردوں کے بُت ڈھال کر اُن سے زنا
کرنے لگی۔ 18 اُنہیں اپنے شاندار کپڑے پہنا کر تُو نے میرا ہی
تیل اور بخور اُنہیں پیش کیا۔' 19 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'جو
خوراک یعنی بہترین میدہ، زیتون کا تیل اور شہد مَیں نے تجھے
دیا تھا اُسے تُو نے اُنہیں پیش کیا تاکہ اُس کی خوشبو اُنہیں پسند
آئے۔

20 جن بیٹے بیٹیوں کو تُو نے میرے ہاں جنم دیا تھا اُنہیں تُو
نے قربان کر کے بُتوں کو کھلایا۔ کیا تُو اپنی زناکاری پر اکتفا
نہ کر سکی؟ 21 کیا ضرورت تھی کہ میرے بچوں کو بھی قتل کر
کے بُتوں کے لئے جلا دے؟ 22 تعجب ہے کہ جب بھی تُو ایسی
مکروہ حرکتیں اور زنا کرتی تھی تو تجھے ایک بار بھی جوانی کا
خیال نہ آیا، یعنی وہ وقت جب تُو ننگی اور برہنہ حالت میں اپنے
خون میں تڑپتی رہی۔'

23 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'افسوس، تجھ پر افسوس! اپنی
باقی تمام شرارتوں کے علاوہ 24 تُو نے ہر چوک میں بُتوں کے لئے
قربان گاہ تعمیر کر کے ہر ایک کے ساتھ زنا کرنے کی جگہ بھی
بنائی۔ 25 ہر گلی کے کونے میں تُو نے زنا کرنے کا کمرا بنایا۔
اپنے حُسن کی بےحرمتی کر کے تُو اپنی عصمت فروشی زوروں
پر لائی۔ ہر گزرنے والے کو تُو نے اپنا بدن پیش کیا۔ 26 پہلے تُو
اپنے شہوت پرست پڑوسی مصر کے ساتھ زنا کرنے لگی۔ جب تُو
نے اپنی عصمت فروشی کو زوروں پر لا کر مجھے مشتعل کیا 27 تو

اب اور ھیں، کئے کام گھن قابلِ زیادہ کہیں سے اُن نے تُو ھے۔
کر کھا کھا شرم ھیں۔ لگتی بچے معصوم میں مقابلے تیرے وہ
گناہ سنگین ایسے سے تجھ کیونکہ کر، برداشت کو رُسوائی اپنی
ھیں۔ لگتی ھی باز راست بہنیں تیری کہ ھیں ھوئے سرزد

گارھے وفادار رب توبھی

تجھے سامریہ، سدوم، مَیں جب گا آئے دن ایک لیکن 53
رُسوائی اپنی تُو تب 54 گا۔ کروں بحال کو بیٹیوں کی سب تم اور
کھائے شرم پر کام غلط سارے اپنے اور گی سکے کر برداشت
تیری ھاں، 55 گی۔ پائیں تسلی کر دیکھ یہ سامریہ اور سدوم گی۔
جائیں ھو قائم دوبارہ سمیت بیٹیوں اپنی سامریہ اور سدوم بہنیں
گی۔ جائے ھو قائم دوبارہ سمیت بیٹیوں اپنی بھی تُو گی۔

نہیں تک ذکر کا سدوم بہن اپنی کہ تھی مغرور اِتنی تُو پہلے 56
اور گئی، ڈالی روشنی پر بُرائی اپنی تیری پھر لیکن 57 تھی۔ کرتی
ھوں، ادومی خواہ ھیں، اُڑاتی مذاق ھی تیرا پڑوسنیں تمام تیری اب
تجھے اب چنانچہ 58 ھیں۔ جانتی حقیر تجھے سب فلستی۔ خواہ
رب یہ گا۔ پڑے بھگتنا نتیجہ کا حرکتوں مکروہ اور زناکاری اپنی
‘ ھے۔ فرمان کا

دوں سزا مناسب تجھے مَیں’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 59
ھے جانا حقیر کو قَسم اُس کر توڑ عہد وہ میرا نے تُو کیونکہ گا،
توبھی 60 تھی۔ کھائی وقت باندھتے عہد ساتھ تیرے نے مَیں جو
ساتھ تیرے میں جوانی تیری نے مَیں جو گا کروں یاد عہد وہ میں
کروں قائم عہد ابدی ساتھ تیرے مَیں بلکہ یہ صرف نہ تھا۔ باندھا
سرزد سے تجھ پہلے جو گا آئے یاد کام غلط وہ تجھے تب 61 گا۔
چھوٹی اور بڑی تیری مَیں جب گی آئے شرم تجھے اور تھا، ھوا
بن بیٹیاں تیری وہ تاکہ گا کروں حوالے تیرے کر لے کو بہنوں
عہد تُو کہ گا ھو نہیں سے وجہ اِس کچھ سب یہ لیکن جائیں۔
قائم عہد اپنا ساتھ تیرے خود مَیں 62 ھے۔ رھی چلتی مطابق کے
رب 63 ‘ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو اور گا، کروں
معاف کو گناھوں تمام تیرے مَیں جب’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ
گی، ھو محسوس شرمندگی کر آ خیال کا اُن تجھے تب گا کروں
”۔‘ گی رھے صم گم مارے کے شرم تُو اور

17

تمثیل کی عقاب اور بیل کی انگور

خلاف تیرے وہ 40 گے۔ دیں چھوڑ برہنہ اور عُریاں تجھے کر اُتار
ٹکڑے سے تلوار کے کر سنگسار تجھے اور گے نکالیں جلوس
متعدد وہ کر جلا کو گھروں تیرے 41 گے۔ دیں کر ٹکڑے
تیری مَیں یوں گے۔ دیں سزا تجھے دیکھتے دیکھتے کے عورتوں
زنا کو عاشقوں اپنے تُو آئندہ اور گا، دوں روک کو زناکاری
گی۔ سکے دے نہیں پیسے کے کرنے

کا غیرت میری تُو اور گا، جائے ھو ٹھنڈا غصہ میرا تب 42
مجھے اور گی، جائے ھو ختم ناراضی میری گی۔ رھے نہیں نشانہ
مَیں’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 43 ‘گی۔ ملے تسکین دوبارہ
تجھے کیونکہ گا، لاؤں نتیجہ پورا کا حرکتوں تیری پر سر تیرے
باتوں تمام اِن مجھے تُو بلکہ رھی نہ یاد کی مدد میری میں جوانی
کافی لئے تیرے حرکتیں گھنونی تمام باقی رھی۔ دلاتی طیش سے
لگی۔ کرنے بھی زنا تُو بلکہ تھیں نہیں

جیسی” گے، اُڑائیں مذاق تیرا کر کہہ کہاوت یہ لوگ تب 44
اپنے جو ھے، مانند کی ماں اپنی واقعی تُو 45 “! بیٹی ویسی ماں،
مانند کی بہنوں اپنی تُو تھی۔ کرتی نفرت سخت سے بچوں اور شوھر
نفرت سخت سے بچوں اور شوھروں اپنے بھی وہ کیونکہ ھے، بھی
بڑی تیری 46 تھا۔ اموری باپ تیرا اور حِتّی ماں تیری تھیں۔ کرتی
آباد میں شمال تیرے ساتھ کے بیٹیوں اپنی جو تھی سامریہ بہن
ساتھ کے بیٹیوں اپنی جو تھی سدوم بہن چھوٹی تیری اور تھی۔
نمونے غلط کے اُن صرف نہ تُو 47 تھی۔ رھتی میں جنوب تیرے
سے اُن بلکہ لگی کرنے حرکتیں مکروہ سی کی اُن اور پڑی چل پر
ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 48 ‘لگی۔ کرنے کام بُرا زیادہ کہیں
سے بیٹیوں کی اُس اور سدوم بہن تیری قَسم، کی حیات میری’
بیٹیوں تیری اور سے تجھ کہ جتنا ھوا نہ سرزد کام غلط اِتنا کبھی
بیٹیوں اپنی وہ تھا؟ قصور کیا کا سدوم بہن تیری 49 ھے۔ ھوا سے
سکون و آرام اور کثرت کی خوراک اُنہیں گو تھی۔ متکبر سمیت
بنتی نہیں سہارا کا غریبوں اور زدوں مصیبت وہ توبھی تھا حاصل
کام گھنونا ھی میں موجودگی میری اور تھیں مغرور وہ 50 تھیں۔
کی اِس خود تُو دیا۔ ھٹا اُنہیں نے مَیں سے وجہ اِسی تھیں۔ کرتی
سرزد سے تجھ گناہ جتنے کر۔ غور بھی پر سامریہ 51 ھے۔ گواہ
نسبت کی بہنوں اپنی ھوا۔ نہ سے اُس بھی حصہ آدھا کا اُن ھوئے
میں مقابلے تیرے ھیں۔ کی حرکتیں گھنونی زیادہ کہیں نے تُو
برداشت کو خجالت اپنی اب چنانچہ 52 ھیں۔ فرشتے بہنیں تیری
گئی ھو کھڑی جگہ کی بہنوں اپنی تُو سے گناھوں اپنے کیونکہ کر۔

نئے دیا۔ بٹھا پر تخت اُسے کر باندھ عہد ساتھ کے اُس اور لیا چن
بادشاہ کے بابل کھائی۔ قَسم کی رہنے وفادار سے بابل نے بادشاہ
ملکِ تا کہ 14 دیا کر جلاوطن بھی کو راہنماؤں کے یہوداہ نے
قابل کے ہونے سرکش کر رہ کمزور بادشاہ نیا کا اُس اور یہوداہ
رہیں۔ قائم خود کر رکھ قائم عہد ساتھ کے اُس بلکہ بنیں نہ
بھیجے مصر قاصد اپنے اور گیا ہو باغی بادشاہ کا یہوداہ تو بھی 15
کامیابی اُسے کیا منگوائیں۔ فوجی اور گھوڑے سے وہاں تا کہ
گا؟ نکلے بچ ہیں کی حرکتیں ایسی نے جس کیا گی؟ ہو حاصل
!نہیں گزھر گا؟ بچے وہ ھے لیا توڑ عہد نے جس کیا !نہیں ہرگز
اُس قَسم، کی حیات میری کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 16
اب لیکن ھے، باندھا عہد سے بابل شاہِ تحت کے قَسم نے شخص
وہ لئے اِس ھے۔ ڈالا توڑ کو عہد کر جان حقیر قَسم یہ نے اُس
نے جس میں ملک کے بادشاہ اُس گا، پائے وفات میں بابل
گرد ارد کے یروشلم فوج کی بابل جب 17 تھا۔ بٹھایا پر تخت اُسے
مار کو بہتوں تا کہ گی کرے محاصرہ کا اُس کر بنا بُرج اور پُشتے
اُس کرلے کو فوجیوں متعدد اور فوج بڑی اپنی فرعون تو ڈالے
نے بادشاہ کے یہوداہ کیونکہ 18 گا۔ آئے نہیں کرنے مدد کی
باندھا یہ تحت کے جس ھے جانی حقیر قَسم وہ کر توڑ کو عہد
کی تصدیق کی عہد کر ملا ہاتھ سے بابل شاہِ نے اُس گو گیا۔
قادرِ رب 19 گا۔ بچے نہیں وہ لئے اِس گیا، ہو بےوفا تو بھی تھی
ھی میرے نے اُس قَسم، کی حیات میری کہ ھے فرماتا مطلق
مَیں لئے اِس ھے۔ جانا حقیر کو قَسم ھی میری ڈالا، توڑ کو عہد
پر اُس مَیں 20 گا۔ لاؤں پر سر کے اُس نتائج تمام کے توڑنے عہد
چونکہ گا۔ لوں پکڑ میں پھندے اپنے اُسے گا، دوں ڈال جال اپنا
کر جا لے بابل اُسے مَیں لئے اِس ھے گیا ہو بےوفا سے مجھ وہ
جائیں مر سب فوجی بہترین کے اُس 21 گا۔ کروں عدالت کی اُس
گے۔ جائیں ہو منتشر طرف چاروں وہ گے جائیں بچ جتنے اور گے،
ھے۔ فرمایا کچھ سب یہ نے رب مَیں، کہ گے لو جان تم تب

کے دیودار خود مَیں اب کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 22
و بلند ایک اُسے کر توڑ کونپل نازک و نرم سے چوٹی کی درخت
بلندیوں کی اسرائیل اُسے مَیں جب اور 23 گا۔ دوں لگا پر پہاڑ بالا
کر لا پھل وہ اور گی، نکلیں پھوٹ شاخیں کی اُس تو گا دوں لگا پر
کریں بسیرا میں اُس پرندے کے قسم ھر گا۔ بنے درخت شاندار

قوم اسرائیلی زاد، آدم اے" 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
مطلق قادرِ رب' بتا، اُنہیں 3 دے۔ سنا تمثیل کر، پیش پہیلی کو
کے اُس آیا۔ میں لبنان ملکِ کر اُڑ عقاب بڑا ایک کہ ھے فرماتا
بال رنگین اور گھنے کے اُس تھے، پنکھ لمبے لمبے اور پَر بڑے بڑے
درخت کے دیودار ایک نے اُس میں لبنان تھے۔ رہے چمک پَر و
کر توڑ کو شاخ اونچی سے سب کی اُس اور 4 لی پکڑ چوٹی کی
سوداگروں اُسے نے اُس وہاں گیا۔ لے میں ملک کے تاجروں
سے وہاں اور آیا میں اسرائیل عقاب پھر 5 دیا۔ لگا میں شہر کے
میں زمین زرخیز پر کنارے کے دریا بڑے ایک کر لے بیج کچھ
ہوئی نہ اونچی زیادہ جو نکلی پھوٹ بیل کی انگور تب 6 دیا۔ بو
طرف کی عقاب رُخ کا شاخوں گئی۔ پھیلتی طرف چاروں بلکہ
اچھی چنانچہ گئیں۔ دھنستی میں زمین جڑیں کی اُس جبکہ رہا
گئی۔ نکالتی شاخیں نئی پھوٹتی پھوٹتی جو گئی بن بیل
بڑے بڑے بھی کے اُس آیا۔ عقاب بڑا اَور ایک پھر لیکن 7
بیل ہوں، دیکھتا کیا مَیں اب تھے۔ پَر و بال گھنے گھنے اور پَر
جڑیں کی اُس ھے۔ لگتی کرنے رُخ طرف کی عقاب دوسرے
تھا گیا لگایا اُسے میں جس رہیں نہ میں کھیت اُس شاخیں اور
کی اُسی کر رکھ اُمید کی ملنے پانی سے عقاب دوسرے وہ بلکہ
گیا لگایا میں زمین اچھی اُسے کہ تھا یہ تعجب 8 لگی۔ پھیلنے طرف
پھیل خوب وہ وہاں تھا۔ حاصل پانی کا کثرت اُسے جہاں تھا،
'تھی۔ سکتی بن بیل زبردست وہ وہاں تھی، سکتی لا پھل کر
جاری نما و نشو کی بیل کیا' ھے، پوچھتا مطلق قادرِ رب اب 9
جائے نہیں پھینکا کر اُکھاڑ سے جڑ اُسے کیا !نہیں ہرگز گی؟ رہے
بےشک گا؟ جائے لیا نہیں چھین پھل کا اُس کیا !ضرور گا؟
مُرجھا سب کی سب بھی کونپلیں تازہ تازہ کی اُس آخرکار بلکہ
زیادہ نہ لئے کے اُکھاڑنے سے جڑ اُسے تب گی۔ جائیں ہو ختم کر
ھے گیا لگایا اُسے گو 10 گی۔ ہو ضرورت کی طاقت نہ لوگوں،
لُو مشرقی ھی جوں گی۔ رہے نہیں جاری نما و نشو کی بیل تو بھی
کھیت جس گی۔ جائے مُرجھا پر طور مکمل وہ گی چلے پر اُس
"۔' گی جائے ہو ختم وہ وہیں گیا لگایا اُسے میں

سے قوم سرکش اِس" 12 ہوا، کلام ہم مزید سے مجھ رب 11
کا اِس اُنہیں تب 'آئی؟ نہیں سمجھ کی تمثیل اِس تجھے کیا' پوچھ،
وہ کیا۔ حملہ پر یروشلم نے بادشاہ کے بابل' دے۔ سمجھا مطلب
میں ملک اپنے لے کر گرفتار کو افسروں اور بادشاہ کے اُس
کو ایک سے میں خاندان شاہی کے یہوداہ نے اُس 13 گیا۔ لے

گے، سب اُس کی شاخوں کے سائے میں پناہ لیں گے۔ 24 تب
ملک کے تمام درخت جان لیں گے کہ مَیں رب ہوں۔ مَیں
ہی اونچے درخت کو خاک میں ملا دیتا، اور مَیں ہی چھوٹے
درخت کو بڑا بنا دیتا ہوں۔ مَیں ہی سایہ دار درخت کو سوکھنے
دیتا اور مَیں ہی سوکھے درخت کو پھلنے پھولنے دیتا ہوں۔ یہ
میرا، رب کا فرمان ہے، اور مَیں یہ کروں گا بھی‘۔”

18

ہر ایک کو صرف اپنے ہی اعمال کی سزا ملے گی

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”تم لوگ ملکِ اسرائیل کے
لئے یہ کہاوت کیوں استعمال کرتے ہو، 'والدین نے کھٹے
انگور کھائے، لیکن اُن کے بچوں کے ہی دانت کھٹے ہو گئے
ہیں‘۔ 3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قسم،
آئندہ تم یہ کہاوت اسرائیل میں استعمال نہیں کرو گے! 4 ہر
انسان کی جان میری ہی ہے، خواہ باپ کی ہو یا بیٹے کی۔ جس
نے گناہ کیا ہے صرف اُسی کو سزائے موت ملے گی۔
5 لیکن اُس راست باز کا معاملہ فرق ہے جو راستی اور
انصاف کی راہ پر چلتے ہوئے 6 نہ اونچی جگہوں کی ناجائز
قربانیاں کھاتا، نہ اسرائیلی قوم کے بتوں کی پوجا کرتا ہے۔ نہ وہ
اپنے پڑوسی کی بیوی کی بےحرمتی کرتا، نہ ماہواری کے دوران
کسی عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔ 7 وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔
اگر کوئی ضمانت دے کر اُس سے قرضہ لے تو پیسے واپس ملنے
پر وہ ضمانت واپس کر دیتا ہے۔ وہ چوری نہیں کرتا بلکہ بھوکوں
کو کھانا کھلاتا اور ننگوں کو کپڑے پہناتا ہے۔ 8 وہ کسی سے
بھی سود نہیں لیتا۔ وہ غلط کام کرنے سے گریز کرتا اور جھگڑنے
والوں کا منصفانہ فیصلہ کرتا ہے۔ 9 وہ میرے قواعد کے مطابق
زندگی گزارتا اور وفاداری سے میرے احکام پر عمل کرتا ہے۔
ایسا شخص راست باز ہے، اور وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ یہ رب قادرِ
مطلق کا فرمان ہے۔
10 اب فرض کرو کہ اُس کا ایک ظالم بیٹا ہے جو قاتل ہے
اور وہ کچھ کرتا ہے 11 جس سے اُس کا باپ گریز کرتا تھا۔
وہ اونچی جگہوں کی ناجائز قربانیاں کھاتا، اپنے پڑوسی کی بیوی
کی بےحرمتی کرتا، 12 غریبوں اور ضرورت مندوں پر ظلم کرتا
اور چوری کرتا ہے۔ جب قرض دار قرضہ ادا کرے تو وہ اُسے
ضمانت واپس نہیں دیتا۔ وہ بتوں کی پوجا بلکہ کئی قسم کی مکروہ
حرکتیں کرتا ہے۔ 13 وہ سود بھی لیتا ہے۔ کیا ایسا آدمی زندہ
رہے گا؟ ہرگز نہیں! اِن تمام مکروہ حرکتوں کی بنا پر اُسے سزائے
موت دی جائے گی۔ وہ خود اپنے گناہوں کا ذمہ دار ٹھہرے
گا۔
14 لیکن فرض کرو کہ اِس بیٹے کے ہاں بیٹا پیدا ہو جائے۔
گو بیٹا سب کچھ دیکھتا ہے جو اُس کے باپ سے سرزد ہوتا
ہے بھی تو وہ باپ کے غلط نمونے پر نہیں چلتا۔ 15 نہ وہ اونچی
جگہوں کی ناجائز قربانیاں کھاتا، نہ اسرائیلی قوم کے بتوں کی
پوجا کرتا ہے۔ وہ اپنے پڑوسی کی بیوی کی بےحرمتی نہیں کرتا
16 اور کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ضمانت دے کر اُس
سے قرضہ لے تو پیسے واپس ملنے پر وہ ضمانت لوٹا دیتا ہے۔ وہ
چوری نہیں کرتا بلکہ بھوکوں کو کھانا کھلاتا اور ننگوں کو
کپڑے پہناتا ہے۔ 17 وہ غلط کام کرنے سے گریز کر کے سود
نہیں لیتا۔ وہ میرے قواعد کے مطابق زندگی گزارتا اور میرے
احکام پر عمل کرتا ہے۔ ایسے شخص کو اپنے باپ کی سزا نہیں
بھگتنی پڑے گی۔ اُسے سزائے موت نہیں ملے گی، حالانکہ اُس
کے باپ نے مذکورہ گناہ کئے ہیں۔ نہیں، وہ یقیناً زندہ رہے گا۔
18 لیکن اُس کے باپ کو ضرور اُس کے گناہوں کی سزا ملے گی،
وہ یقیناً مرے گا۔ کیونکہ اُس نے لوگوں پر ظلم کیا، اپنے بھائی
سے چوری کی اور اپنی ہی قوم کے درمیان بُرا کام کیا۔
19 لیکن تم لوگ اعتراض کرتے ہو، 'بیٹا باپ کے قصور میں
کیوں نہ شریک ہو؟ اُسے بھی باپ کی سزا بھگتنی چاہئے۔‘
جواب یہ ہے کہ بیٹا تو راست باز اور انصاف کی راہ پر چلتا رہا
ہے، وہ احتیاط سے میرے تمام احکام پر عمل کرتا رہا ہے۔ اِس
لئے لازم ہے کہ وہ زندہ رہے۔ 20 جس سے گناہ سرزد ہوا ہے
صرف اُسے ہی مرنا ہے۔ لہٰذا نہ بیٹے کو باپ کی سزا بھگتنی
پڑے گی، نہ باپ کو بیٹے کی۔ بازراست اپنی راست بازی کا اجر
پائے گا، اور بےدین اپنی بےدینی کا۔
21 بھی تو اگر بےدین آدمی اپنے گناہوں کو ترک کرے اور
میرے تمام قواعد کے مطابق زندگی گزار کر راست بازی اور
انصاف کی راہ پر چل پڑے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا، وہ مرے
گا نہیں۔ 22 جتنے بھی غلط کام اُس سے سرزد ہوئے ہیں اُن کا
حساب مَیں نہیں لوں گا بلکہ اُس کے راست باز چال چلن کا
لحاظ کر کے اُسے زندہ رہنے دوں گا۔ 23 رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے کہ کیا مَیں بےدین کی ہلاکت دیکھ کر خوش ہوتا ہوں؟
ہرگز نہیں، بلکہ مَیں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی بُری راہوں کو چھوڑ

رہے۔ زندہ کر
اپنی وہ اگر گا رہے زندہ باز راست کیا برعکس کے اِس 24
گھن قابلِ وہی کے کر گناہ اور کرے ترک زندگی باز راست
بھی جتنا !نہیں ہرگز ہیں؟ کرتے بےدین جو لگے کرنے حرکتیں
اُس بلکہ گا کروں نہیں خیال مَیں کا اُس کیا نے اُس کام اچھا
سزائے اُسے سے وجہ کی ہی اُن کا۔ گناہوں اور بےوفائی کی
گی۔ جائے دی موت
وہ ہے کرتا رب کچھ جو کہ ہو کرتے دعویٰ لوگ تم لیکن 25
میرا کہ ہے بات کیسی یہ !سنو قوم، اسرائیلی اے نہیں۔ ٹھیک
نہیں۔ درست وہی !کرو غور پر اعمال ہی اپنے نہیں؟ ٹھیک عمل
کرے گناہ کے کر ترک زندگی باز راست اپنی باز راست اگر 26
مر وہ ہی سے وجہ کی ناراستی اپنی گا۔ جائے مر پر بنا اِس وہ تو
زندگی بےدین اپنی بےدین اگر برعکس کے اِس 27 گا۔ جائے
اپنی وہ تو لگے چلنے پر راہ کی انصاف اور راستی کے کر ترک
کے کر تسلیم قصور اپنا وہ اگر کیونکہ 28 گا۔ چھڑائے کو جان
رہے زندہ بلکہ نہیں گا مرے وہ تو لے موڑ منہ سے گناہوں اپنے
کرتا رب کچھ جو کہ ہے کرتی دعویٰ قوم اسرائیلی لیکن 29 گا۔
میرا کہ ہے بات کیسی یہ قوم، اسرائیلی اے نہیں۔ ٹھیک وہ ہے
نہیں۔ درست وہی !کرو غور پر اعمال ہی اپنے نہیں؟ ٹھیک عمل
کی اسرائیل اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 30
کے کاموں کے اُس کا ایک ہر گا، کروں عدالت تیری مَیں قوم،
بےوفا اپنی کے کر توبہ !خبردار چنانچہ گا۔ کروں فیصلہ موافق
گے۔ جاؤ گر کر پھنس میں گناہ تم ورنہ پھیرو، منہ سے حرکتوں
لو۔ اپنا روح نئی اور دل نیا کے کر ترک کام غلط تمام اپنے 31
موت کی کسی مَیں کیونکہ 32 جاؤ؟ مر کیوں تم اسرائیلیو، اے
گے۔ رہو زندہ تم ہی تب کرو، توبہ چنانچہ ہوتا۔ نہیں خوش سے
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ

19

گیت ماتمی پر بزرگوں اسرائیلی

گا، گیت ماتمی پر رئیسوں کے اسرائیل نبی، اے 1
کے شیر ببروں جوان تھی۔ شیرنی زبردست کتنی ماں تیری ’ 2
لیا۔ پال کو بچوں اپنے نے اُس کر بنا گھر اپنا ہی درمیان
تو ہوا بڑا جب دی۔ تربیت خاص نے اُس کو بچے ایک 3
خوراک کی اُس بھی انسان بلکہ لیا، سیکھ پھاڑنا کو جانوروں
گئے۔ بن
اپنے اُسے نے اُنہوں تو پہنچی تک اقوام دیگر خبر کی اِس 4
مصر اُسے کر ڈال کانٹے میں ناک کی اُس وہ لیا۔ پکڑ میں گڑھے
گئے۔ لے گھسیٹ میں

نے اُس تو رہی جاتی اُمید سے بچے اِس کے شیرنی جب 5
دی۔ تربیت خاص اُسے کر چن کو ایک سے میں بچوں دیگر
لگا۔ پھرنے گھومنے میں شیروں دیگر کر ہو ور طاقت بھی یہ 6
کی اُس بھی انسان بلکہ لیا، سیکھ پھاڑنا کو جانوروں نے اُس
گئے۔ بن خوراک
خاک کو شہروں کے اُن نے اُس کر گرا کو قلعوں کے اُن 7
سمیت باشندوں ملک سے آواز دھاڑتی کی اُس دیا۔ ملا میں
گیا۔ ہو زدہ خوف
لڑنے سے اُس اقوام والی بسنے میں صوبوں کے گرد ارد تب 8
پکڑ میں گڑھے اپنے اُسے دیا، ڈال پر اُس جال اپنا نے اُنہوں آئیں۔
لیا۔
اُسے کر ڈال کانٹے میں ناک اور پٹا میں گردن کی اُس وہ 9
گیا ڈالا میں قید اُسے وہاں گئے۔ لے گھسیٹ پاس کے بابل شاہِ
نہ سنائی آواز گرجتی کی اُس پر پہاڑوں کے اسرائیل آئندہ تاکہ
دے۔

بیل سی کی انگور گئی لگائی کنارے کے پانی ماں تیری 10
تھی۔ دار شاخ اور دار پھل باعث کے پانی کے کثرت بیل تھی۔
بن عصا شاہی سے اُن کہ تھیں مضبوط اِتنی شاخیں کی اُس 11
اُس بلکہ تھی اونچی زیادہ کہیں سے پودوں باقی وہ تھے۔ سکتے
تھیں۔ آتی نظر تک دُور دُور شاخیں کی
کر اُکھاڑ اُسے کر آ میں طیش نے لوگوں آخرکار لیکن 12
کچھ سب دیا۔ مُرجھانے پھل کا اُس نے لُو مشرقی دیا۔ پھینک
ہوا۔ آتش نذرِ تنا مضبوط کا اُس اور گیا سوکھ وہ لہٰذا گیا، اُتارا
جہاں وہاں ہے، گیا لگایا میں ریگستان کو بیل اب 13
ہے۔ ہوتی زمین پیاسی اور خشک
کا اُس کر نکل نے آگ سے ٹہنی ایک کی تنے کے اُس 14
سے جس رہی نہیں شاخ مضبوط کوئی اب دیا۔ کر بھسم پھل
سکے بن عصا شاہی ”۔‘

لئے کے کرنے زاری و آہ اور ہے ماتمی گیت بالا درج
ہے۔ ہوا استعمال

20

بےوفائی مسلسل کی اسرائیل

اُنہیں ھی رب مَیں کہ لیں جان لوگ سے اِس کہ ھو، نشان کا عہد
ھوں۔ بناتا مُقدّس

ہوئے۔ باغی سے مجھ اسرائیلی بھی میں ریگستان لیکن 13
میرے بلکہ گزاری نہ زندگی مطابق کے ھدایات میری نے اُنہوں
سے کرنے پیروی کی اُن انسان حالانکہ دیا، کر مسترد کو احکام
کی۔ بےحرمتی بڑی بھی کی سبت نے اُنہوں ھے۔ رھتا جیتا ھی
ریگستان وھیں اُنہیں کے کر نازل پر اُن غضب اپنا مَیں کر دیکھ یہ
نہیں مَیں کیونکہ رھا، باز مَیں تاھم 14 تھا۔ چاھتا کرنا ہلاک میں
ھو بےحرمتی کی نام میرے سامنے کے اقوام اُن کہ تھا چاھتا
نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں دیکھتے دیکھتے کے جن جائے
کر اُٹھا ھاتھ اپنا بجائے کے کرنے یہ نے مَیں چنانچہ 15 تھا۔ لایا
جو گا جاؤں لے نہیں میں ملک اُس تمہیں مَیں" کھائی، قَسم
اور دودھ میں اُس حالانکہ تھا، کیا مقرر لئے تمہارے نے مَیں
زیادہ کہیں نسبت کی ممالک تمام دیگر وہ اور ھے کثرت کی شہد
کر رد کو ھدایات میری نے تم کیونکہ 16 ھے۔ صورت خوب
دن کے سبت بلکہ گزاری نہ زندگی مطابق کے احکام میرے کے
رھتے لپٹے سے بُتوں دل تمہارے تک ابھی کی۔ بےحرمتی بھی کی
"ھیں۔

نے مَیں نہ کھایا۔ ترس پر اُن نے مَیں پھر بار ایک لیکن 17
ریگستان 18 دیا۔ مٹا میں ریگستان کو قوم پوری نہ کیا، تباہ اُنہیں
کے دادا باپ اپنے" کیا، آگاہ کو بیٹوں کے اُن نے مَیں ھی میں
کرو، عمل پر احکام کے اُن نہ گزارنا۔ مت زندگی مطابق کے قواعد
مَیں 19 کرو۔ ناپاک کو آپ اپنے سے پوجا کی بُتوں کے اُن نہ
اور گزارو زندگی مطابق کے ھدایات میری ھوں۔ خدا تمہارا رب
دن کے سبت میرے 20 کرو۔ عمل پر احکام میرے سے احتیاط
ہوئے بندھے ساتھ میرے وہ تاکہ مانو مُقدّس اُنہیں کے کر آرام
خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم تب رھیں۔ نشان کا عہد
"ھوں۔

میری نے اُنہوں نہ ہوئے۔ باغی سے مجھ بھی بچے یہ لیکن 21
احکام میرے سے احتیاط نہ گزاری، زندگی مطابق کے ھدایات
رھتا جیتا ھی سے کرنے پیروی کی اُن انسان حالانکہ کیا، عمل پر
کی۔ بےحرمتی بھی کی دنوں کے سبت میرے نے اُنہوں ھے۔
ریگستان وھیں اُنہیں کے کر نازل پر اُن غصہ اپنا مَیں کر دیکھ یہ
کو ھاتھ اپنے مَیں پھر بار ایک لیکن 22 تھا۔ چاھتا کرنا تباہ میں

سال ساتویں کے جلاوطنی کی یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 1
سے رب تاکہ آئے پاس میرے بزرگ کچھ کے قوم اسرائیلی میں
میرے وہ تھا۔ *دن دسواں کا مہینے پانچویں کریں۔ دریافت کچھ
آدم اے" 3 ہوا، کلام ھم سے مجھ رب تب 2 گئے۔ بیٹھ سامنے
بتا، کو بزرگوں کے اسرائیل زاد،
کرنے دریافت سے مجھ تم کیا کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب'
دوں نہیں جواب کوئی تمہیں مَیں قَسم، کی حیات میری ھو؟ آئے
'ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ! گا

ھے؟ تیار لئے کے کرنے عدالت کی اُن تُو کیا زاد، آدم اے 4
گھن قابلِ کی دادا باپ کے اُن اُنہیں ! کر عدالت کی اُن پھر
ھے فرماتا مطلق قادرِ رب' بتا، اُنہیں 5 دلا۔ احساس کا حرکتوں
سے اُس کر اُٹھا ھاتھ اپنا نے مَیں وقت چنتے کو قوم اسرائیلی کہ
ظاہر پر اُن کو آپ اپنے نے مَیں ھی میں مصر ملکِ کھائی۔ قَسم
میرا یہ 6 ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کہ کہا کر کھا قَسم اور کیا
میں ملک ایک کر نکال سے مصر تمہیں مَیں کہ ھے وعدہ اٹل
ھوں۔ چکا لے خاطر تمہاری مَیں جائزہ کا جس گا دوں پہنچا
ھے، صورت خوب زیادہ کہیں سے ممالک تمام دیگر ملک یہ
نے مَیں وقت اُس 7 ھے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں اِس اور
پھینک کو بُتوں گھنونے اپنے ایک ھر" کہا، سے اسرائیلیوں
اپنے تم سے اُن کیونکہ رھو، نہ لپٹے سے دیوتاؤں کے مصر ! دے
"ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ھو۔ رھے کر ناپاک کو آپ
تیار لئے کے سننے میری اور ہوئے باغی سے مجھ وہ لیکن 8
گھنونی اِن وہ بلکہ پھینکا نہ کو بُتوں اپنے بھی نے کسی تھے۔ نہ
دیکھ یہ کیا۔ نہ ترک کو دیوتاؤں مصری اور رھے لپٹے سے چیزوں
اُسی تھا۔ چاھتا کرنا نازل پر اُن غضب اپنا میں مصر وھیں مَیں کر
رھا، باز مَیں لیکن 9 تھا۔ چاھتا اُتارنا پر اُن غصہ اپنا مَیں وقت
رھتے اسرائیلی درمیان کے اقوام جن کہ تھا چاھتا نہیں مَیں کیونکہ
اُن کیونکہ جائے۔ ھو بےحرمتی کی نام میرے سامنے کے اُن تھے
پر اسرائیلیوں کو آپ اپنے نے مَیں ھی میں موجودگی کی قوموں
گا۔ لاؤں نکال سے مصر تمہیں مَیں کہ تھا کیا وعدہ کے کر ظاہر
لایا۔ میں ریگستان کر نکال سے مصر اُنہیں مَیں چنانچہ 10
پیروی کی جن احکام وہ دیں، ھدایات اپنی اُنہیں نے مَیں وھاں 11
دن کا سبت اُنہیں نے مَیں 12 ھے۔ رھتا جیتا انسان سے کرنے
ساتھ کے اُن میرے دن یہ کہ آرام کا تھا چاھتا مَیں کیا۔ عطا بھی

* **20:1** پانچویں مہینے کا دسواں دن: 14 اگست۔

گا لائے واپس کو قوم اپنی اللہ

کے دنیا چاہتے، ہونا مانند کی قوموں دیگر ہم” ہو، کہتے تم 32
عبادت کی چیزوں کی پتھر اور لکڑی طرح کی ممالک دوسرے
ہے، آیا اُبھر میں ذہنوں تمہارے خیال یہ گو “ہیں۔ چاہتے کرنا
کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 33 گا۔ ہو نہیں کبھی ایسا لیکن
سے طریقے زوردار اور غصے بڑے مَیں قَسم، کی حیات میری
مَیں 34 گا۔ کروں حکومت پر تم کے کر اظہار کا قدرت اپنی
کے کر اظہار کا قدرت اپنی سے طریقے زوردار اور غصے بڑے
تم جہاں گا کروں جمع کر نکال سے ممالک اور قوموں اُن تمہیں
کر لا میں ریگستان کے اقوام تمہیں مَیں تب 35 ہو۔ گئے ہو منتشر
نے مَیں طرح جس 36 گا۔ کروں عدالت تمہاری رُوبرُو تمہارے
اُسی کی میں ریگستان کے مصر عدالت کی دادا باپ تمہارے
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ کروں عدالت بھی تمہاری طرح
نیچے کے لاٹھی اپنی کو بھیڑبکریوں بان گلہ طرح جس 37 ہے۔
اپنی تمہیں مَیں طرح اُسی لے گن اُنہیں تاکہ ہے دیتا گزرنے سے
میں بندھن کے عہد تمہیں اور گا دوں گزرنے سے نیچے کے لاٹھی
ہیں گئے ہو باغی سے مجھ کر ہو بےوفا جو 38 گا۔ کروں شریک
اگرچہ جاؤ۔ ہو پاک تم تاکہ گا دوں کر دُور سے تم مَیں اُنہیں
رہ وہ میں جن گا لاؤں نکال سے ممالک دیگر اُن بھی اُنہیں مَیں
تب گے۔ ہوں نہیں داخل میں اسرائیل ملکِ وہ توبھی ہیں رہے
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم
مطلق قادرِ رب میں بارے تمہارے قوم، اسرائیلی اے 39
!جائے کرتا عبادت کی بُتوں اپنے ایک ہر جاؤ، کہ ہے فرماتا
جب گے، سنو میری ضرور تم جب گا آئے وقت ایک لیکن
کی نام مُقدّس میرے سے پوجا کی بُتوں اور قربانیوں اپنی تم
گے۔ کرو نہیں بےحرمتی
میرے قوم اسرائیلی پوری آئندہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 40
خدمت میری پر صیون پہاڑ بلند کے اسرائیل یعنی پہاڑ مُقدّس
وہاں اور گا، کروں قبول اُنہیں سے خوشی مَیں وہاں گی۔ کرے
مُقدّس تمام تمہارے اور پھل پہلے تمہارے قربانیاں، تمہاری مَیں
سے ممالک اور اقوام اُن تمہیں میرے 41 گا۔ کروں طلب ہدیئے
تم ہو گئے ہو منتشر تم میں جن بعد کے کرنے جمع کر نکال
خوشبو کی اُن مَیں اور گے، کرو پیش قربانیاں مجھے میں اسرائیل
تمہارے مَیں یوں گا۔ کروں قبول تمہیں سے خوشی کر سونگھ

کے اقوام اُن کہ تھا چاہتا نہیں مَیں کیونکہ رہا، باز کر روک
دیکھتے دیکھتے کے جن جائے ہو بےحرمتی کی نام میرے سامنے
یہ نے مَیں چنانچہ 23 تھا۔ لایا نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں
دیگر تمہیں مَیں” کھائی، قَسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا بجائے کے کرنے
میرے نے تم کیونکہ 24 گا، کروں منتشر میں ممالک و اقوام
گو دیا۔ کر رد کو ہدایات میری بلکہ کی نہیں پیروی کی احکام
کے آرام نے تم توبھی تھا دیا حکم کا ماننے دن کا سبت نے مَیں
اپنے تم بلکہ تھا نہیں کافی بھی یہ اور کی۔ بےحرمتی کی دن اِس
“رہے۔ لگے پیچھے بھی کے بُتوں کے دادا باپ

تھے، نہیں اچھے جو دیئے احکام ایسے اُنہیں نے مَیں تب 25
نے مَیں نیز، 26 دیتیں۔ نہیں جینے کو انسان جو ہدایات ایسی
کو آپ اپنے کے کر قربان کو پہلوٹھوں اپنے وہ کہ دیا ہونے
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اُن کہ تھا یہ مقصد کریں۔ ناپاک
‘ہوں۔ رب ہی مَیں کہ لیں جان وہ اور

مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی زاد، آدم اے چنانچہ 27
تکفیر میری بھی میں اِس نے دادا باپ تمہارے کہ ہے فرماتا
ملکِ سے اُن تو نے مَیں 28 ہوئے۔ بےوفا سے مجھ وہ کہ کی
مَیں ہی جوں لیکن تھا۔ کیا وعدہ کر کھا قَسم کی دینے اسرائیل
دار سایہ یا جگہ اونچی کوئی بھی جہاں تو لایا میں اُس اُنہیں
طیش کرنے، ذبح کو جانوروں اپنے وہ وہاں آیا نظر درخت
مَے اور جلانے بخور خوشبودار چڑھانے، قربانیاں والی دلانے
کے کر سامنا کا اُن نے مَیں 29 لگے۔ کرنے پیش نذریں کی
“ہو؟ جاتے تم جہاں ہیں جگہیں اونچی کی طرح کس یہ” کہا،
‘ہیں۔ کہلاتی جگہیں اونچی گاہیں قربان یہ تک آج

فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی زاد، آدم اے 30
کو آپ اپنے کر اپنا حرکتیں کی دادا باپ اپنے تم کیا کہ ہے
پیچھے کے بُتوں گھنونے کے اُن بھی تم کیا ہو؟ چاہتے کرنا ناپاک
کرنے پیش نذرانے اپنے کیونکہ 31 ہو؟ چاہتے کرنا زنا کر لگ
سے بُتوں اپنے کو آپ اپنے تم سے کرنے قربان کو بچوں اپنے اور
!ہے رویہ تمہارا یہی تک آج قوم، اسرائیلی اے ہو۔ کرتے آلودہ
تم جب چاہئے دینا جواب تمہیں مجھے کیا کروں؟ کیا مَیں پھر تو
میری !نہیں ہرگز ہو؟ آتے لئے کے کرنے دریافت کچھ سے مجھ
رب یہ گا۔ بتاؤں نہیں کچھ میں جواب تمہیں مَیں قَسم، کی حیات
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ

رہے مارتی تلوار ہے۔ لیا کھینچ سے میان کو تلوار اپنی نے رب
‘گی۔ آئے نہیں واپس میں میان اور گی
سامنے کے لوگوں !سنا پیغام یہ کر بھر بھر آہیں زاد، آدم اے 6
جب 7 لگے۔ ہوئے درد میں کمر کر کرزاری و آہ سے تلخی اِتنی
جواب اُنہیں تو ‘ہیں؟ رہے کراہ کیوں آپ’ پوچھیں، سے تجھ وہ
والی آنے ابھی جو ہے علم کا خبر ناک ہول ایک مجھے’ دے،
اور گی جائے ٹوٹ ہمت کی ایک ہر تو گی پہنچے یہاں جب ہے۔
ہارے حوصلہ جان ہر گا۔ جائے ہو حرکت و بےحس ہاتھ ہر
فرماتا مطلق قادرِ رب گا۔ جائے ہو ڈول ڈانواں گھٹنا ہر اور گی
وہ ہے آنا پیش کچھ جو ہے، گیا آ قریب وقت کا خبر اِس کہ ہے
”۔‘ گا آئے پیش ہی جلد
زاد، آدم اے” 9 ہوا، کلام ہم سے مجھ پھر بار ایک رب 8
بتا، کو لوگوں کے کر نبوّت
غارت و قتل وہ اب 10 ہے۔ گیا دیا کر تیز کر رگڑ رگڑ کو تلوار’
کر دیکھ یہ ہم ہے۔ لگی چمکنے طرح کی بجلی ہے، تیار لئے کے
لاٹھی نے تُو بیٹے، میرے اے ہیں؟ سکتے ہو خوش طرح کس
کروانے تیز کو تلوار چنانچہ 11 ہے۔ جانا حقیر کو تربیت ہر اور
وہ اب سکے۔ جا کیا استعمال خوب اُسے تاکہ گیا بھیجا لئے کے
تیار لئے کے ہاتھ کے قاتل وہ اب ہے، گئی کی تیز کر رگڑ رگڑ
‘ہے۔
سینہ اپنا سے افسوس !کر واویلا !اُٹھ چیخ زاد، آدم اے 12
چلنے خلاف کے بزرگوں کے اسرائیل اور قوم میری تلوار !پیٹ
قادرِ کیونکہ 13 گے۔ جائیں آ میں زد کی اُس سب اور ہے، لگی
ہے لازم اور ہے، گیا آ وقت کا پڑتال جانچ کہ ہے فرماتا مطلق
ہے۔ جانا حقیر کو تربیت کی لاٹھی نے تُو کیونکہ آئے، وہ کہ
دو کو تلوار !کر نبوّت کر بجا تالی اب زاد، آدم اے چنانچہ 14
مہلک یہ کی غارت و قتل کیونکہ !دے ٹوٹنے پر اُن بار تین بلکہ
تلوار نے مَیں 15 گی۔ جائے گھونپی میں مقتولوں تک قبضے تلوار
آنے تاکہ ہے دیا کر کھڑا پر دروازے ہر کے شہروں کے اُن کو
افراد متعدد اور ہارے ہمت دل ہر ڈالے، مار کو والوں جانے
وہ ہے، گیا چمکایا طرح کی بجلی اُسے !افسوس جائیں۔ ہو ہلاک
ہے۔ تیار لئے کے غارت و قتل
طرف جس پھر، گھومتی طرف بائیں اور دائیں تلوار، اے 16
اپنا کر بجا تالیاں بھی مَیں 17 !جا مارتی طرف اُس مُڑے تُو بھی
”ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ اُتاروں پر اسرائیل غصہ

تباہی کی یروشلم ذریعے کے بابل نقشہ، کا راستوں دو

ہوں۔ خدا قدوس مَیں کہ گا کروں ظاہر پر اقوام دیگر ذریعے
لاؤں میں ملک اُس یعنی اسرائیل ملکِ تمہیں مَیں جب تب 42
گیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قسم نے مَیں وعدہ کا جس گا
وہ اپنا تمہیں وہاں 43 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم تو تھا
آپ اپنے نے تم سے جن گی آئیں یاد حرکتیں وہ اپنی اور چلن چال
اپنے باعث کے اعمال بُرے تمام اپنے تم اور تھا، دیا کر ناپاک کو
کہ گے لو جان تم قوم، اسرائیلی اے 44 گے۔ کھاؤ گھن سے آپ
پیش سے تم سے نرمی خاطر کی نام اپنے مَیں جب ہوں رب مَیں
کی حرکتوں کن تباہ اور سلوک بُرے اپنے تم حالانکہ گا، آؤں
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ تھے۔ لائق کے سزا سخت سے وجہ
”۔‘ ہے

تمثیل کی لگنے آگ میں جنگل

جنوب زاد، آدم اے” 46 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 45
نجب دشتِ !کر نبوّت خلاف کے اُس کر کے رُخ طرف کی
قادرِ رب’ بتا، اُسے 47 کے کر نبوّت خلاف کے جنگل کے
جو ہوں والا لگانے آگ ایسی میں تجھ مَیں کہ ہے فرماتا مطلق
بھرے ہرے وہ خواہ گی، کرے بھسم کو درختوں تمام تیرے
گے بجھیں نہیں شعلے بھڑکتے کے آگ اِس ہوں۔ ہوئے سوکھے یا
دیں جُھلسا کو چہرے ہر تک شمال کر لے سے جنوب بلکہ
کہ رب میرے، آگ یہ کہ گا آئے نظر کو ایک ہر 48 گے۔
”۔‘ نہیں گی بجھے یہ ہے۔ لگائی نے ہاتھ
فائدہ کیا کا بتانے یہ مطلق، قادرِ اے” بولا، مَیں کر سن یہ 49
ہمیشہ یہ کہ ہیں کہتے میں بارے میرے سے پہلے لوگ ہے؟
”ہے۔ کرتا پیش تمثیلیں سمجھ ناقابلِ

21

ہے کو چلانے تلوار خلاف کے اسرائیل رب

کی یروشلم زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
خلاف کے اسرائیل ملکِ اور جگہوں مُقدّس کے کر رُخ طرف
تجھ مَیں اب کہ ہے فرماتا رب’ بتا، کو ملک 3 !کر نبوّت
تیرے میں کر کھینچ سے میان تلوار اپنی !گا لوں نپٹ سے
بےدین۔ یا ہوں باز راست خواہ گا، دوں مٹا کو باشندوں تمام
اِس گا، ڈالوں مار سمیت بےدینوں کو بازوں راست مَیں کیونکہ 4
ہر تک شمال کر لے سے جنوب کر نکل سے میان تلوار میری لئے
مَیں، کہ گا چلے پتا کو لوگوں تمام تب 5 گی۔ پڑے ٹوٹ پر شخص

18 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 19 ”اے آدم زاد، نقشہ بنا
کر اُس پر دو وہ راستے دکھا جو شاہِ بابل کی تلوار اختیار کر سکتی
ہے۔ دونوں راستے ایک ہی ملک سے شروع ہو جائیں۔ جہاں
یہ ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے ہیں وہاں دو سائن بورڈ
کھڑے کر جو دو مختلف شہروں کے راستے دکھائیں، 20 ایک
عمونیوں کے شہر ربّہ کا اور دوسرا یہوداہ کے قلعہ بند شہر یروشلم
کا۔
یہ وہ دو راستے ہیں جو شاہِ بابل کی تلوار اختیار کر سکتی
ہے۔ 21 کیونکہ جہاں یہ دو راستے ایک دوسرے سے الگ ہو
جاتے ہیں وہاں شاہِ بابل رُک کر معلوم کرے گا کہ کون سا
راستہ اختیار کرنا ہے۔ وہ تیروں کے ذریعے قرعہ ڈالے گا، اپنے
بُتوں سے اشارہ ملنے کی کوشش کرے گا اور کسی جانور کی
کلیجی کا معائنہ کرے گا۔ 22 تب اُسے یروشلم کا راستہ اختیار
کرنے کی ہدایت ملے گی، چنانچہ وہ اپنے فوجیوں کے ساتھ
یروشلم کے پاس پہنچ کر قتل و غارت کا حکم دے گا۔ تب وہ
زور سے جنگ کے نعرے لگا لگا کر شہر کو پُشتے سے گھیر لیں
گے، محاصرے کے بُرج تعمیر کریں گے اور دروازوں کو توڑنے
کی قلعہ شکن مشینیں کھڑی کریں گے۔ 23 جنہوں نے شاہِ بابل
سے وفاداری کی قَسم کھائی ہے اُنہیں یہ پیش گوئی غلط لگے
گی، لیکن وہ اُنہیں اُن کے قصور کی یاد دلا کر اُنہیں گرفتار کرے
گا۔
24 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’تم لوگوں نے خود
علانیہ طور پر بےوفا ہونے سے اپنے قصور کی یاد دلائی ہے۔
تمہارے تمام اعمال میں تمہارے گناہ نظر آتے ہیں۔ اِس لئے تم
سے سختی سے نپٹا جائے گا۔
25 اے اسرائیل کے بگڑے ہوئے اور بےدین رئیس، اب وہ
وقت آ گیا ہے جب تجھے حتمی سزا دی جائے گی۔ 26 رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ پگڑی کو اُتار، تاج کو دُور کر! اب سب کچھ
اُلٹ جائے گا۔ ذلیل کو سرفراز اور سرفراز کو ذلیل کیا جائے
گا۔
27 مَیں یروشلم کو ملبے کا ڈھیر، ملبے کا ڈھیر، ملبے کا ڈھیر بنا
دوں گا۔ اور یہ شہر اُس وقت تک نئے سرے سے تعمیر نہیں کیا
جائے گا جب تک وہ نہ آئے جو حق دار ہے۔ اُسی کے حوالے
مَیں یروشلم کروں گا۔‘

عمونی بھی تلوار کی زد میں آئیں گے

28 اے آدم زاد، عمونیوں اور اُن کی لعن طعن کے جواب میں
نبوّت کر! اُنہیں بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تلوار قتل و غارت کے لئے میان
سے کھینچ لی گئی ہے، اُسے رگڑ رگڑ کر تیز کیا گیا ہے تاکہ بجلی
کی طرح چمکتے ہوئے مارتی جائے۔
29 تیرے نبیوں نے تجھے فریب دہ رویائیں اور جھوٹے
پیغامات سنائے ہیں۔ لیکن تلوار بےدینوں کی گردن پر نازل
ہونے والی ہے، کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے جب اُنہیں حتمی سزا
دی جائے۔
30 لیکن اِس کے بعد اپنی تلوار کو میان میں واپس ڈال،
کیونکہ مَیں تجھے سزا بھی دوں گا۔ جہاں تُو پیدا ہوا، تیرے اپنے
وطن میں مَیں تیری عدالت کروں گا۔ 31 مَیں اپنا غضب تجھ پر
نازل کروں گا، اپنے قہر کی آگ تیرے خلاف بھڑکاؤں گا۔ مَیں
تجھے ایسے وحشی آدمیوں کے حوالے کروں گا جو تباہ کرنے
کا فن خوب جانتے ہیں۔ 32 تُو آگ کا ایندھن بن جائے گا،
خون تیرے اپنے ملک میں بہہ جائے گا، آئندہ تجھے کوئی یاد
نہیں کرے گا۔ کیونکہ یہ میرا، رب کا فرمان ہے۔‘“

22

یروشلم خون ریزی کا شہر ہے

1 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 2 ”اے آدم زاد، کیا تُو یروشلم
کی عدالت کرنے کے لئے تیار ہے؟ کیا تُو اِس قاتل شہر پر فیصلہ
کرنے کے لئے مستعد ہے؟ پھر اُس پر اُس کی مکروہ حرکتیں
ظاہر کر۔ 3 اُسے بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے یروشلم بیٹی، تیرا انجام
قریب ہی ہے، اور یہ تیرا اپنا قصور ہے۔ کیونکہ تُو نے اپنے
درمیان معصوموں کا خون بہایا اور اپنے لئے بُت بنا کر اپنے آپ
کو ناپاک کر دیا ہے۔ 4 اپنی خون ریزی سے تُو مجرم بن گئی ہے،
اپنی بُت پرستی سے ناپاک ہو گئی ہے۔ تُو خود اپنی عدالت کا دن
قریب لائی ہے۔ اِسی وجہ سے تیرا انجام قریب آ گیا ہے، اِسی لئے
مَیں تجھے دیگر اقوام کی لعن طعن اور تمام ممالک کے مذاق کا
نشانہ بنا دوں گا۔ 5 سب تجھ پر ٹھٹھا ماریں گے، خواہ وہ قریب
ہوں یا دُور۔ تیرے نام پر داغ لگ گیا ہے، تجھ میں فساد حد سے
زیادہ بڑھ گیا ہے۔
6 اسرائیل کا جو بھی بزرگ تجھ میں رہتا ہے وہ اپنی پوری
طاقت سے خون بہانے کی کوشش کرتا ہے۔ 7 تیرے باشندے

کے کر سختی پر پردیسی وہ ھیں۔ جانتے حقیر کو باپ ماں اپنے
ھے مُقدّس مجھے جو 8 ھیں۔ کرتے ظلم پر بیواؤں اور یتیموں
کی دنوں کے سبت میرے تُو ھے۔ دیتی کچل تلے پاؤں تو اُسے
ھے۔ کرتی بھی بےحرمتی

تُلے پر ریزی خوں جو ھیں والے لگانے تہمت ایسے میں تجھ 9
کے گاھوں قربان ناجائز کی پہاڑوں باشندے تیرے ھیں۔ ھوئے
کرتے حرکتیں ناک شرم درمیان تیرے اور کھاتے قربانیاں پاس
کرتا بےحرمتی کی باپ کر ھو بستر ھم سے ماں بیٹا 10 ھیں۔
سے اُس کے کر صحبت سے بیوی دوران کے ماھواری شوھر ھے،
ھے کرتا زنا سے بیوی کی پڑوسی اپنے ایک 11 ھے۔ کرتا زیادتی
کی بہن سگی اپنی تیسرا اور بےحرمتی کی بہو اپنی دوسرا جبکہ
رشوت جو ھیں لوگ ایسے میں تجھ 12 ھے۔ کرتا دری عصمت
ایک لوگ اور ھے، قبول قابلِ سود ھیں۔ کرتے قتل عوض کے
مطلق قادرِ رب ھیں۔ کماتے نفع ناجائز کے کر ظلم پر دوسرے
!ھے گئی بھول سراسر مجھے تُویروشلم، اے کہ ھے فرماتا

مَیں کر دیکھ ریزی خوں میں بیچ تیرے اور نفع ناجائز تیرا 13
سے تجھ مَیں دن جس !لے سوچ 14 ھوں۔ بجاتا تالی میں غصے
گے؟ رھیں مضبوط ھاتھ تیرے اور قائم حوصلہ تیرا کیا تو گا نپٹوں
تجھے مَیں 15 بھی۔ گا کروں یہ مَیں اور ھے، فرمان کا رب میرا، یہ
گا۔ کروں دُور ناپاکی تیری کے کر منتشر میں ممالک و اقوام دیگر
ھو بےحرمتی تیری دیکھتے دیکھتے کے قوموں دیگر جب پھر 16
"۔' ھوں رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو تب گی جائے

ھے مَیل کا دھات میں بھٹی قوم اسرائیلی

زاد، آدم اے" 18 ھوا، کلام ھم سے مجھ مزید رب 17
جو ھے گئی بن مانند کی مَیل اُس نزدیک میرے قوم اسرائیلی
سب ھے۔ جاتا رہ باقی میں بھٹی بعد کے کرنے خالص کو چاندی
بھٹی جو ھیں مانند کی سیسے اور لوھے ٹین، تانبے، اُس سب کے
مطلق قادرِ رب چنانچہ 19 ھیں۔ ھی کچرا وہ ھے۔ جاتا رہ میں
تمہیں مَیں لئے اِس ھو مَیل ھوا بچا میں بھٹی تم چونکہ کہ ھے فرماتا
طرح جس گا۔ دوں پھینک میں بھٹی 20 کے کر اکٹھا میں یروشلم
میں بھٹی تپتی کو آمیزش کی ٹین اور سیسے لوھے، تانبے، چاندی،
میں غصے تمہیں مَیں طرح اُسی جائے پگھل تاکہ ھے جاتا پھینکا
مَیں 21 گا۔ دوں پگھلا کر پھینک میں بھٹی اور گا کروں اکٹھا
سے غصے بڑے اور گا دوں پھینک میں آگ کے کر جمع تمہیں
بھٹی چاندی طرح جس 22 گا۔ دوں پگھلا تمہیں کر دے ہَوا
تب گے۔ جاؤ پگھل میں یروشلم تم طرح اُسی ھے جاتی پگھل میں
"ھے۔ کیا نازل پر تم غضب اپنا نے رب مَیں کہ گے لو جان تم

ھے قصوروار قوم پوری

ملکِ زاد، آدم اے" 24 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 23
بلکہ گا برسے نہیں مینہ پر تجھ دن کے غضب' بتا، کو اسرائیل
'گا۔ رھے محروم سے بارش تو

کی شیرببر راھنما والے کرنے سازش میں بیچ کے ملک 25
لوگوں وہ ھیں۔ لیتے پھاڑ شکار اپنا دھاڑتے دھاڑتے جو ھیں مانند
اور لیتے چھین چیزیں قیمتی اور خزانے کے اُن کے کر ھڑپ کو
ھیں۔ دیتے بنا بیوائیں کو عورتوں متعدد ھی درمیان کے ملک

چیزوں اُن کے کر زیادتی سے شریعت میری امام کے ملک 26
مُقدّس وہ نہ ھیں۔ مُقدّس مجھے جو ھیں کرتے بےحرمتی کی
کا اشیا ناپاک اور پاک نہ کرتے، امتیاز میں چیزوں عام اور
آنکھوں اپنی دن کے سبت میرے وہ نیز، ھیں۔ سکھاتے فرق
اُن یوں آئے۔ نہ نظر بےحرمتی کی اُس تاکہ ھیں رکھتے بند کو
ھے۔ جاتی کی بےحرمتی میری ھی درمیان کے

جو ھیں مانند کی بھیڑیوں بزرگ کے درمیان کے ملک 27
کے موت کو لوگوں اور بہاتے خون کر پھاڑ پھاڑ کو شکار اپنے
کمائیں۔ نفع ناروا تاکہ ھیں اُتارتے گھاٹ

سنا پیغامات جھوٹے اور رویائیں دہ فریب نبی کے ملک 28
کی اُن تاکہ ھیں دیتے پھیر سفیدی پر کاموں بُرے کے لوگوں کر
'ھے فرماتا مطلق قادرِ رب' ھیں، کہتے وہ آئیں۔ نہ نظر غلطیاں
ھوتا۔ کیا نہیں نازل کچھ پر اُن نے رب حالانکہ

استحصال کا دوسرے ایک بھی لوگ عام کے ملک 29
ظلم پر مندوں ضرورت اور غریبوں کر بن ڈکیت وہ ھیں۔ کرتے
ھیں۔ مارتے حق کا اُن کے کر بدسلوکی سے پردیسیوں اور کرتے
ملک جو رھا میں تلاش کی آدمی ایسے مَیں میں اسرائیل 30
آ حضور میرے جو کرے، تعمیر چاردیواری حفاظتی لئے کے
نہ تباہ کو ملک مَیں تاکہ جائے ھو کھڑا میں رخنے کے دیوار کر
چنانچہ 31 ھو۔ قابل اِس جو ملا نہ بھی ایک مجھے لیکن کروں۔
سے قہر سخت اپنے اُنہیں اور گا کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں
اپنے کے اُن نتیجہ کا کاموں غلط کے اُن تب گا۔ کروں بھسم
"ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ آئے پر سروں

23

اھولیبہ اور اھولہ بہنیں بے حیا

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، دو عورتوں کی
ابھی وہ 3 تھیں۔ بیٹیاں کی ماں ہی ایک دونوں لے۔ سن کہانی
دونوں مرد وھیں گئیں۔ بن کسبی میں مصر جب تھیں ہی جوان
کا بڑی 4 تھے۔ بہلاتے دل اپنا کر سہلا چھاتیاں کی کنواریوں
اھولیبہ اور سامریہ اھولہ تھا۔ اھولیبہ نام کا چھوٹی اور اھولہ نام
بیٹیاں بیٹے کے دونوں اور گیا، بن مالک کا دونوں مَیں ہے۔ یروشلم
ہوئے۔ پیدا
5 گو مَیں اھولہ کا مالک تھا تو بھی وہ زنا کرنے لگی۔ شہوت
اُس یہی اور گئی، پڑپیچھے کے اسوریوں جنگجو وہ کر بھر سے
فوجی اور گورنر یہ ملبّس سے کپڑوں شاندار 6 گئے۔ بن عاشق کے
اور جوان صورت خوب سب لگے۔ پیارے بڑے اُسے افسر
نے اُس سے بیٹوں چیدہ چیدہ کے اسور 7 تھے۔ گھڑسوار اچھے
بتوں کے اُس اور سے اُس تھی شہوت اُسے بھی کی جس کیا۔ زنا
کے مصریوں میں جوانی نے اُس لیکن 8 ہوئی۔ ناپاک وہ سے
لوگ وھی چھوڑی۔ نہ بھی وہ ہوئی شروع زناکاری جو ساتھ
ابھی وہ جب تھے ہوئے بستر ہم وقت اُس ساتھ کے اُس جو تھے
گندی اپنی کر سہلا چھاتیاں کی اُس نے جنہوں تھی، کنواری
تھیں۔ کی پوری سے اُس خواھشات
9 یہ دیکھ کر مَیں نے اُسے اُس کے اسوری عاشقوں کے
اُسے شہوت شدید کی جن حوالے کے ہی اُن دیا، کر حوالے
کے اُس نے اُنہوں ہوئی۔ عدالت کی اھولہ سے ہی اُن 10 تھی۔
اُس کو بیٹیوں بیٹے کے اُس اور دیا کر برہنہ اُسے کر اُتار کپڑے
دیگر وہ یوں ڈالا۔ مار سے تلوار نے اُنہوں خود اُسے لیا۔ چھین سے
گئی۔ بن مثال انگیز عبرت لئے کے عورتوں
11 گو اُس کی بہن اھولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا تو بھی وہ
زیادہ کہیں سے بہن اپنی سے لحاظ کے زناکاری اور شہوت
پیچھے کے اسوریوں مارے کے شہوت بھی وہ 12 بڑھی۔ آگے
خواہ تھے، پیارے اُسے سب جوان صورت خوب یہ گئی۔ پڑ
یا فوجی ملبّس سے کپڑوں شاندار خواہ افسر، یا گورنر اسوری
اپنے بھی نے اُس کہ دیکھا نے مَیں 13 تھے۔ گھڑسوار اچھے
تھیں۔ جیسی ایک بیٹیاں دونوں میں اِس دیا۔ کر ناپاک کو آپ
14 لیکن اھولیبہ کی زناکارانہ حرکتیں کہیں زیادہ بُری تھیں۔
دیکھی۔ تصویر کی مردوں کے بابل پر دیوار نے اُس دن ایک
میں کمر کی مردوں 15 تھی۔ ہوئی کھینچی سے رنگ لال تصویر
کی افسروں اُن کے بابل وہ تھی۔ ہوئی بندھی پگڑی پر سر اور پٹکا
تصویر کی مردوں 16 ھیں۔ لڑتے سوار پر رتھوں جو تھے لگتے مانند
ہوئی۔ پیدا آرزو شدید لئے کے اُن میں دل کے اھولیبہ ہی دیکھتے
کی آنے اُنہیں کر بھیج بابل کو قاصدوں اپنے نے اُس چنانچہ
سے اُس اور آئے پاس کے اُس مرد کے بابل تب 17 دی۔ دعوت
دیا۔ کر ناپاک اُسے نے اُنہوں سے زناکاری اپنی ہوئے۔ بستر ہم
اُن منہ اپنا کر آ تنگ نے اُس بعد کے ہونے ناپاک سے اُن لیکن
لیا۔ پھیر سے
18 جب اُس نے کھلے طور پر اُن سے زنا کر کے اپنی برہنگی
لیا، پھیر سے اُس منہ اپنا کر آ تنگ نے مَیں تو کی ظاہر پر سب
بھی سے بہن کی اُس منہ اپنا نے مَیں طرح جس طرح اُسی بالکل
اُس بلکہ تھا نہ کافی لئے کے اُس بھی یہ لیکن 19 تھا۔ لیا پھیر
یاد دن کے جوانی اُسے کیا۔ اضافہ مزید میں زناکاری اپنی نے
پہلے مارے کے شہوت وہ 20 تھی۔ کسبی میں مصر وہ جب آئے
گھوڑوں اور گدھوں جو سے اُن لگی، کرنے آرزو کی عاشقوں
کی جوانی اپنی تُو کیونکہ 21 تھے۔ رکھتے طاقت جنسی سی کی
ہم سے اُن پھر بار ایک تُو تھی۔ متمنی کی دھرانے زناکاری
دل اپنا کر سہلا چھاتیاں تیری میں مصر جو تھی چاھتی ہونا بستر
تھے۔ بہلاتے
22 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’اے اھولیبہ، مَیں
تُو سے جن گا۔ کروں کھڑا خلاف تیرے کو عاشقوں تیرے
سے طرف چاروں مَیں اُنہیں تھا لیا پھیر منہ اپنا کر آ تنگ نے
قوع اور شوع فقود، کسدیوں، بابل، 23 گا۔ لاؤں خلاف تیرے
بھی اسوری گھڑسوار گے۔ پڑیں ٹوٹ پر تجھ کر مل فوجی کے
سب جو جوان صورت خوب ایسے گے، ہوں شامل میں اُن
ہوں افراد کے طبقے اونچے اور فوجی سوار رتھ افسر، گورنر،
فوجیوں متعدد کے قوموں مختلف اور رتھوں وہ سے شمال 24 گے۔
ہر کہ گے لیں گھیر یوں تجھے وہ گے۔ کریں حملہ پر تجھ سمیت
مَیں گے۔ آئیں نظر خود طرف ہر ڈھالیں، بڑی اور چھوٹی طرف
اپنے کر دے سزا تجھے وہ تاکہ گا دوں کر حوالے کے اُن تجھے
تجربہ کا غیرت میری تُو 25 کریں۔ عدالت تیری مطابق کے قوانین
وہ گے۔ لیں نپٹ سے تجھ میں غصے لوگ یہ کیونکہ گی، کرے
تلوار کو ہوؤں بچے اور گے ڈالیں کاٹ کو کانوں اور ناک تیری
لے وہ کو بیٹیوں بیٹے تیرے گے۔ اُتاریں گھاٹ کے موت سے
جائیں گے، اور جو کچھ اُن کے پیچھے رہ جائے وہ بھسم ہو جائے

کی اُس کر آمیں گھر میرے وہ دن اُسی تھیں کرتی قربان حضور
کرتی حرکتیں ایسی وہ میں گھر ھی میرے تھیں۔ کرتی بےحرمتی
تھیں۔
کی آدمیوں بلکہ تھا نہیں کافی لئے کے بہنوں دو اِن بھی یہ 40
دیا۔ بھیج تک دُور دُور کو قاصدوں اپنے نے اُنہوں میں تلاش
سُرمہ میں آنکھوں اپنی کرنہا لئے کے اُن نے تُو تو پہنچے مرد جب
بیٹھ پر صوفے شاندار تُو پھر 41 لئے۔ پہن زیورات اپنے اور لگایا
مخصوص لئے میرے نے تُو پر جس تھی میز سامنے تیرے گئی۔
آدمی متعدد کے سِبا سے ریگستان 42 تھا۔ رکھا تیل اور بخور
سانس کا سکون نے لوگوں اور گیا، مچ شور میں شہر تو گئے لائے
اور پہنائے کڑے میں بازوؤں کے بہنوں دونوں نے آدمیوں لیا۔
سے زناکاری نے مَیں تب 43 رکھے۔ تاج شاندار پر سروں کے اُن
ساتھ کے اُس وہ اب ' کہا، میں بارے کے عورت پھٹی گھسی
اُن مرد ہوا۔ ھی ایسا 44 ' ھے۔ ھی زناکار وہ کیونکہ کریں، زنا
طرح جس ہوئے بستر ہم یوں سے اھولیبہ اور اھولہ بہنوں بےحیا
سے۔ کسبیوں

قتل اور زنا اُنہیں کے کر عدالت کی اُن آدمی بازراست لیکن 45
ھی قاتل اور زناکار بہنیں دونوں کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم کے
جلوس خلاف کے اُن کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 46 ھیں۔
لوگ 47 کرو۔ حوالے کے مار لُوٹ اور دھشت اُنہیں کر نکال
کے اُن وہ کریں، ٹکڑے ٹکڑے سے تلوار کے کر سنگسار اُنہیں
کریں۔ آتش نذرِ کو گھروں کے اُن اور ڈالیں مار کو بیٹیوں بیٹے
تمام سے اِس گا۔ کروں ختم زناکاری میں ملک مَیں یوں 48
نہ پر نمونے ناک شرم تمہارے وہ کہ گی ملے تنبیہ کو عورتوں
گی۔ ملے سزا مناسب کی پرستی بُت اور زناکاری تمہیں 49 چلیں۔
“ہوں۔ مطلق قادرِ رب مَیں کہ گی لو جان تم تب

24

ھے دیگ آلودہ زنگ پر آگ یروشلم

کا رب میں سال نویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
یہ پیغام تھا۔ *دن دسواں کا مہینے دسویں ہوا۔ نازل پر مجھ کلام
اِسی کیونکہ لے، لکھ تاریخ کی دن اِسی زاد، آدم اے” 2 تھا،
سرکش اِس پھر 3 ھے۔ لگا کرنے محاصرہ کا یروشلم بابل شاہِ دن
بتا، کے کر پیش تمثیل کو اسرائیل قوم

اُتاریں سے پر تجھ کو زیورات تیرے اور لباس تیرے وہ 26 گا۔
گے۔
جس گا دوں روک زناکاری اور فحاشی وہ تیری مَیں یوں 27
نظروں آرزومند تُو نہ تب تھا۔ کیا شروع میں مصر نے تُو سلسلہ کا
گی۔ کرے یاد کو مصر نہ گی، دیکھے طرف کی چیزوں اِن سے
حوالے کے اُن تجھے مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 28
حوالے کے اُن ھیں، کرتے نفرت سے تجھ جو ھوں کو کرنے
سے نفرت بڑی وہ 29 تھا۔ لیا پھیر منہ اپنا کر آتنگ نے تُو سے جن
وہ اُسے کمایا سے محنت نے تُو کچھ جو گے۔ آئیں پیش ساتھ تیرے
زناکاری تیری تب گے۔ چھوڑیں برھنہ اور ننگی تجھے کر چھین
گی۔ جائے ھو ظاھر پر سب فحاشی تیری اور انجام ناک شرم کا
زنا کر پڑ پیچھے کے قوموں تُو کہ گا ملے اجر کا اِس تجھے تب 30
کو آپ اپنے کے کر پوجا کی بتوں کے اُن نے تُو کر رھی، کرتی
ھے۔ دیا کر ناپاک

وھی تجھے مَیں لئے اِس پڑی، چل پر نمونے کے بہن اپنی تُو 31
کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 32 پڑا۔ پینا اُسے جو گا پلاؤں پیالہ
تُو اور ھے۔ گہرا اور بڑا جو گا پڑے پینا پیالہ کا بہن اپنی تجھے
طعن لعن اور مذاق تک جب گی رھے پیتی اُسے تک وقت اُس
تُو کر پی پی پیالہ کا تباھی اور دھشت 33 ھو۔ گئی بن نہ نشانہ کا
یہ کا سامریہ بہن اپنی تُو گی۔ جائے بھر سے دُکھ اور مدھوشی
پاش پاش کو پیالے پھر گی، لے پی تک قطرے آخری 34 پیالہ
لے پھاڑ کو سینے اپنے اور گی لے چبا ٹکڑے کے اُس کے کر
فرماتا مطلق قادرِ رب 35 ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ' گی۔
تجھے اب ھے۔ لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا کر بھول مجھے نے تُو ' ھے،
”۔' گا پڑے بھگتنا نتیجہ کا زناکاری اور فحاشی اپنی

تُو کیا زاد، آدم اے” ہوا، کلام ھم سے مجھ مزید رب 36
پر اُن پھر ھے؟ تیار لئے کے کرنے عدالت کی اھولیبہ اور اھولہ
ہوئے سرزد جرم دو سے اُن 37 کر۔ ظاھر حرکتیں مکروہ کی اُن
کو بچوں اپنے اور کیا زنا سے بتوں نے اُنہوں قتل۔ اور زنا ھیں،
جنم ھاں میرے نے اُنہوں جو کو بچوں اُن کھلایا، اُنہیں کر جلا
اُنہوں ساتھ ساتھ تھا۔ نہیں کافی لئے کے اُن یہ لیکن 38 تھے۔ دیئے
بےحرمتی کی دنوں کے سبت میرے اور ناپاک مقدس میرا نے
کے بتوں اپنے کو بچوں اپنے وہ کبھی جب کیونکہ 39 کی۔

* **24:1** دسویں مہینے کا دسواں دن: 15 جنوری۔

میں اُس کر رکھ دیگ پر آگ کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب’
اور ران دے۔ بھر سے گوشت بہترین اُسے پھر 4 دے۔ ڈال پانی
صرف 5 دے۔ ڈال میں اُس ھڈیاں بہترین نیز ٹکڑے، کے شانے
کے دیگ کہ دے دھیان کر۔ استعمال گوشت کا بھیڑوں بہترین
خوب سمیت ھڈیوں کو گوشت رھے۔ بھڑکتی سے زور آگ نیچے
دے۔ پکنے
6 اِتنا میں جس افسوس پر یروشلم کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب
ایسا ھے، لگا زنگ میں جس ھے دیگ شہر یہ ! ھے گیا بہایا خون
دیگرے بعد یکے کو ٹکڑوں کے گوشت اب نہیں۔ اُترتا جو زنگ
قرعہ بلکہ نکالنا مت سے ترتیب کسی اُنہیں دے۔ نکال سے دیگ
دے۔ نکال بغیر ڈالے
7 ھے۔ موجود میں اُس تک اب وہ بہایا نے یروشلم خون جو
چٹان ننگی بلکہ سکتی کر جذب اُسے جو گرا نہ پر مٹی وہ کیونکہ
نہ چھپ وہ تاکہ دیا بہنے پر چٹان ننگی خون یہ خود نے مَیں 8 پر۔
لوں۔ بدلہ مَیں اور جائے ھو نازل پر یروشلم غضب میرا بلکہ جائے
9 اِتنا نے جس افسوس پر یروشلم کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب
گا۔ لگاؤں ڈھیر بڑا کا لکڑی نیچے تیرے بھی مَیں ! ھے بہایا خون
خوب کو گوشت دے۔ لگا آگ کے کر ڈھیر بڑا کا لکڑی آ، 10
کے اِس 11 دے۔ ھونے بھسم کو ھڈیوں کر نکال شوربہ پھر پکا،
ھو گرم پیتل تاکہ دے رکھ پر کوئلوں جلتے کو دیگ خالی بعد
زنگ کا اُس جائے، پگھل مَیل میں دیگ اور لگے تمتمانے کر
جائے۔ اُتر
12 نہیں بھی میں آگ وہ کہ ھے لگا زنگ اِتنا ! بےفائدہ لیکن
اُترتا۔
13 کو آپ اپنے نے تُو سے حرکتوں بےحیا اپنی یروشلم، اے
چاھتا کرنا صاف پاک تجھے خود مَیں اگرچہ ھے۔ دیا کر ناپاک
نہیں پاک تک وقت اُس تو اب ھوئی۔ نہ صاف پاک تُو تو بھی تھا
میرے 14 لوں۔ نہ اُتار پر تجھ غصہ پورا اپنا مَیں تک جب گی ھو
اُسے سے دھیان مَیں اور ھے، والا ھونے پورا فرمان یہ کا رب
کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر تجھ مَیں نہ گا۔ لاؤں میں عمل
کروں عدالت تیری مطابق کے اعمال اور چلن چال تیرے مَیں گا۔
“ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ’گا۔

کرے نہ ماتم ایل حزقی پر وفات کی بیوی

15 سے تجھ مَیں زاد، آدم اے” 16 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب
نہ تُو کہ ھے لازم لیکن گا۔ لوں چھین تارا کا آنکھ تیری اچانک
کراھتا سے چپکے بےشک 17 بہائے۔ آنسو نہ کرے، زاری و آہ
پگڑی سے سر نہ کر۔ نہ ماتم علانیہ لئے کے عزیزہ اپنی لیکن رہ،
کا جنازے نہ ڈھانپنا، کو داڑھی نہ جوتے۔ سے پاؤں نہ اور اُتار
“کھا۔ کھانا
18 میری کو شام اور سنایا، پیغام یہ کو قوم نے مَیں کو صبح
رب جو کیا کچھ وہ نے مَیں صبح اگلی گئی۔ کر انتقال بیوی
سے مجھ نے لوگوں کر دیکھ یہ 19 تھا۔ کہا کو کرنے مجھے نے
ھمیں ذرا ھے؟ تعلق کیا ساتھ ھمارے کا رویے کے آپ” پوچھا،
“بتائیں۔
20 کو اسرائیلیوں آپ 21 مجھے نے رب” دیا، جواب نے مَیں
گھر میرا کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب’ کہا، کو سنانے پیغام یہ
یہ لیکن ھو۔ کرتے فخر تم پر جس ھے گاہ پناہ نزدیک تمہارے
ھونے تباہ ھے پیارا کا جان اور تارا کا آنکھ تمہاری جو مقدس
تمہارے اور ھوں۔ کو کرنے بےحرمتی کی اُس مَیں ھے۔ والا
کی تلوار سب وہ تھے گئے رہ پیچھے میں یروشلم بیٹیاں بیٹے جتنے
حزقی جو گے کرو کچھ وہ تم تب 22 گے۔ جائیں مر کر آ میں زد
نہ گے، ڈھانپو کو داڑھیوں اپنی تم نہ ھے۔ رھا کر وقت اِس ایل
سے پاؤں نہ پگڑی، سے سر تم نہ 23 گے۔ کھاؤ کھانا کا جنازے
آواز کی رونے نہ شور، کا ماتم نہ ھاں تمہارے گے۔ اُتارو جوتے
ھوتے ضائع سے سبب کے گناھوں اپنے تم بلکہ گی دے سنائی
کراھتے کر بیٹھ ساتھ کے دوسرے ایک سے چپکے تم گے۔ جاؤ
اِس وہ کچھ جو ھے۔ نشان لئے تمہارے ایل حزقی 24 گے۔ رھو
مَیں کہ گے لو جان تم تب گے۔ کرو بھی تم وہ ھے رھا کر وقت
“۔‘ھوں مطلق قادرِ رب
25 گھر یہ زاد، آدم اے” ھوا، کلام ھم سے مجھ مزید رب
وہ میں بارے کے جس ھے گاہ پناہ نزدیک کے اسرائیلیوں
ھیں۔ کرتے فخر وہ پر جس ھیں، کرتے محسوس خوشی خاص
ھے پیارا کا جان اور تارا کا آنکھ کی اُن جو مقدس یہ مَیں لیکن
بھی۔ کو بیٹیوں بیٹے کے اُن ساتھ ساتھ اور گا لوں چھین سے اُن
اِس تجھے کر بچ آدمی ایک دن اُس 26 گا آئے پیش یہ دن جس
تُو گا۔ سکے بول دوبارہ تُو وقت اُسی 27 گا۔ پہنچائے خبر کی
تُو یوں گا۔ لگے کرنے باتیں سے اُس بلکہ گا رھے نہیں گونگا
ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ ھو نشان لئے کے اسرائیلیوں
“ھوں۔ رب

25

گا جائے لیا چھین سے اُن ملک کا عمونیوں

کے عمونیوں زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
بتا، اُنہیں 3 کر۔ نبوّت خلاف کے اُن کے کر رُخ طرف کی ملک
عمون اے کہ ہے فرماتا وہ ! کلام کا مطلق قادرِ رب سنو،’
کی مقدس میرے جب لگایا قہقہہ کر ہو خوش نے تُو بیٹی،
باشندے کے یہوداہ اور ہوا تباہ اسرائیل ملکِ ہوئی، بےحرمتی
حوالے کے قبیلوں مشرقی تجھے مَیں لئے اِس 4 ہوئے۔ جلاوطن
کریں قائم بستیاں پوری کر لگا میں تجھ ڈیرے اپنے جو گا کروں
ربّہ 5 گے۔ پئیں دودھ ھی تیرا گے، کھائیں پھل ھی تیرا وہ گے۔
عمون ملکِ اور گا دوں بدل میں چراگاہ کی اونٹوں مَیں کو شہر
مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ دوں بنا گاہ آرام کی بھیڑبکریوں کو
ہوں۔ رب ھی
کر بجا بجا تالیاں نے تُو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 6
خوشی دلی اپنی پر انجام کے اسرائیل کر مار مار پر زمین پاؤں اور
نظر پر طور صاف حقارت لئے کے اسرائیل تیری کیا۔ اظہار کا
اقوامِ دیگر تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں لئے اِس 7 آئی۔
مٹا یوں تجھے مَیں لیں۔ لُوٹ تجھے وہ تا کہ گا دوں کر حوالے کے
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام تیرا میں ممالک و اقوام کہ گا دوں
”۔‘ہوں رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو تب

گے جائیں ہو تباہ شہر کے موآب

اسرائیل سعیر اور موآب کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 8
کا گھرانے کے یہوداہ دیکھو لو،’ ہیں، کہتے کر اُڑا مذاق کا
لئے اِس 9 ‘ ہے۔ گیا بن طرح کی قوموں باقی بھی وہ اب ! حال
کروں محروم سے شہروں کے اُن کو ڈھلانوں پہاڑی کی موآب مَیں
بھی ایک تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے ملک گا۔
بعل یسیموت، بیت شہروں اپنے موآبی گو گی۔ رہے نہیں آبادی
بوس زمین بھی وہ لیکن ہیں، کرتے فخر خاص پر قِریَتائم اور معون
قبیلوں مشرقی بھی کو موآب مَیں طرح کی عمون 10 گے۔ جائیں ہو
نہیں تک یاد کی عمونیوں میں اقوام آخرکار گا۔ کروں حوالے کے
تب گی۔ ملے سزا مناسب سے مجھ بھی کو موآب اور 11 گی، رہے
ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ“

گا لے انتقام سے ادومیوں اللہ

سے لینے انتقام سے یہوداہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 12
کے ادوم ہاتھ اپنا مَیں لئے اِس 13 ہے۔ کیا گناہ سنگین نے ادوم
وہ اور گا، ڈالوں مار کو حیوان و انسان کے اُس کر بڑھا خلاف
ملک یہ تک ددان کر لے سے تیمان گے۔ جائیں مارے سے تلوار
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے ہو سنسان و ویران
ادوم مَیں ہاتھوں کے قوم اپنی کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 14
مطابق کے قہر اور غضب میرے اسرائیل اور گا، لوں بدلہ سے
”گے۔ لیں جان انتقام میرا وہ تب گا۔ لے نپٹ سے ادوم ھی

خاتمہ کا فلستیوں

کے ظلم بڑے نے فلستیوں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 15
حقارت دلی اپنی پر اُس نے اُنہوں ہے۔ لیا بدلہ سے یہوداہ ساتھ
کی کرنے تباہ اُسے کر لے انتقام اور کیا اظہار کا دشمنی دائمی اور
اپنا مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 16 کی۔ کوشش
اور کریتیوں اِن مَیں ہوں۔ کو بڑھانے خلاف کے فلستیوں ہاتھ
غضب اپنا مَیں 17 گا۔ دوں مٹا کو ہوؤں بچے کے علاقے ساحلی
لیں جان وہ تب گا۔ لوں بدلہ سے اُن سے سختی کے کر نازل پر اُن
ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے“

26

ستیاناس کا صور

رب میں سال ویں11 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
زاد، آدم اے” 2 تھا۔ دن پہلا کا مہینے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
کہتی وہ ہے۔ ہوئی خوش کر دیکھ تباہی کی یروشلم بیٹی صور
ذمہ کی اِس ھی مَیں اب ! ہے گیا ٹوٹ دروازہ کا اقوام لو،’ ہے،
فروغ ھی مَیں تو ہے ویران یروشلم جب اب گی۔ نبھاؤں داریاں
گی۔ پاؤں‘
مَیں صور، اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب میں جواب 3
بھیجوں خلاف تیرے کو قوموں متعدد مَیں ! گا لوں نپٹ سے تجھ
گی۔ پڑیں ٹوٹ پر تجھ وہ طرح کی موجوں زبردست کی سمندر گا۔
خاک کو بُرجوں کے اُس کر ڈھا کو فصیل کی شہر صور وہ 4
کہ گا دوں جھاڑ سے زور اِتنے اُسے مَیں تب گی۔ دیں ملا میں
رب 5 گی۔ آئے نظر ھی چٹان خالی گی۔ رہے نہیں تک مٹّی
رہے جگہ ایسی درمیان کے سمندر وہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
دیں بچھا لئے کے سُکھانے کو جالوں اپنے مچھیرے جہاں گی
آبادیاں کی اُس پر خشکی اور 6 گی، لیں لُوٹ اُسے اقوامِ دیگر گے۔
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گی۔ جائیں آ میں زد کی تلوار
ہوں۔

جزیرے کے سمندر ہیں۔ رہے تھرتھرا کر دیکھ کو انجام تیرے
‘ہیں۔ گئے ہو زدہ دہشت کر سن خبر کی خاتمے تیرے
تجھے مَیں بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 19
گی جائے بن مانند کی شہروں دیگر اُن تُو گا۔ کروں سنسان و ویران
اور گا، لاؤں سیلاب پر تجھ مَیں ہیں۔ گئے ہو نابود و نیست جو
اُترنے میں پاتال تجھے مَیں 20 گا۔ دے ڈھانپ تجھے پانی گہرا
سے زمانے قدیم جو گی پہنچے پاس کے قوم اُس تُو اور گا، دوں
پڑے رہنا میں گہرائیوں کی زمین تجھے تب ہے۔ بستی وہاں ہی
کے مُردوں تُو ہیں۔ کھنڈرات کے زمانوں قدیم جہاں وہاں گا،
نہیں واپس میں ملک کے زندگی کبھی اور گی رہے میں ملک
مَیں 21 گی۔ کرے حاصل دوبارہ مقام اپنا وہاں نہ گی، آئے
سراسر تُو اور گا، ہوں ناک دہشت انجام تیرا کر گا دوں ہونے
کبھی تجھے لیکن گے لگائیں کھوج تیرا لوگ گی۔ جائے ہو تباہ
”ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔ پائیں نہیں

27

گیت ماتمی پر انجام کے صور

پر بیٹی صور زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
اور ہے واقع پر گزرگاہ کی سمندر جو پر شہر اُس 3 گا، گیت ماتمی
کہہ، سے اُس ہے۔ کرتا تجارت سے قوموں ساحلی متعدد
فخر بہت پر آپ اپنے تُو بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا رب‘
واقعی، اور 4 ہے۔ کا کمال حُسن میرا واہ، کہ ہے کہتی کے کر
تجھے نے جنہوں اور ہے، ہی میں بیچ کے سمندر علاقہ تیرا
تجھے 5 پہنچایا، تک تکمیل کو حُسن تیرے نے اُنہوں کیا تعمیر
والے اُگنے میں سنیر تختے تیرے بنایا۔ مانند کی جہاز بحری شاندار
کا دیودار کا لبنان مستول تیرا گئے، بنائے سے درختوں جونیپر کے
بنائے سے درختوں کے بلوط کے بسن چپو تیرے 6 تھا۔ درخت
لائی لکڑی کی سرو سے قبرص لئے کے فرش تیرے جبکہ گئے،
تیرا کا کتان نفیس 7 گیا۔ کیا آراستہ سے دانت ہاتھی اُسے پھر گئی،
تیرے گیا۔ بن نشان امتیازی تیرا وہ تھا۔ کا مصر بادبان دار رنگ
سے علاقے ساحلی کے اِلیسہ رنگ ارغوانی اور قرمزی کا ترپالوں
گیا۔ لایا
کے صور تھے، مارتے چپو تیرے مرد کے اروَد اور صیدا 8
دانش اور بزرگ کے *جبل 9 تھے۔ ملاح تیرے دانا ہی اپنے
بحری تمام رہیں۔ بند درزیں تیری کہ تھے دیتے دھیان آدمی مند
بادشاہ کے بابل مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 7
رتھ، گھوڑے، جو گا بھیجوں خلاف تیرے کو نبوکدنضر
گا۔ کرے حملہ پر تجھ سے شمال کر لے فوج بڑی اور گھڑسوار
پُشتے پھر گا، کرے تباہ سے تلوار وہ کو آبادیوں تیری پر خشکی 8
ڈھالیں اپنی فوجی کے اُس گا۔ لے گھیر تجھے سے بُرجوں اور
سے مشینوں شکن قلعہ اپنی بادشاہ 9 گے۔ کریں حملہ پر تجھ کر اُٹھا
کو بُرجوں تیرے سے آلات اپنے اور گا دے ڈھا کو فصیل تیری
گے پڑیں چل گھوڑے بےشمار کے اُس جب 10 گا۔ دے گرا
جب گی۔ جائے ڈوب میں اُس تُو کہ گی جائے اُڑ گرد اِتنی تو
ہو داخل میں دروازوں تیرے کر توڑ توڑ کو فصیل تیری بادشاہ
گی۔ اُٹھیں لرز سے شور کے رتھوں اور گھوڑوں دیواریں تیری تو گا
گے، دیں کچل کو گلیوں تمام تیری کُھر کے گھوڑوں کے اُس 11
ستون مضبوط تیرے گے، جائیں مر سے تلوار باشندے تیرے اور
اور گے لیں چھین دولت تیری دشمن 12 گے۔ جائیں ہو بوس زمین
کر گرا کو دیواروں تیری وہ گے۔ لیں لُوٹ مال کا تجارت تیری
لکڑی پتھر، تیرے پھر گے، کریں مسمار کو عمارتوں شاندار تیری
شور کا گیتوں تیرے مَیں 13 گے۔ دیں پھینک میں سمندر ملبہ اور
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی سرودوں تیرے آئندہ گا۔ کروں بند
تجھے مچھیرے اور گا، کروں تبدیل میں چٹان ننگی تجھے مَیں 14
آئندہ گے۔ کریں استعمال لئے کے سُکھانے کر بچھا جال اپنے
مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے کیا نہیں تعمیر دوبارہ کبھی تجھے
ہے۔ فرمان کا
ساحلی بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15
جب گی، جائے کر سے دھڑام تُو جب گے اُٹھیں کانپ علاقے
گلی ہر گی، دیں سنائی آوازیں کراہتی کی لوگوں زخمی طرف ہر
تمام کے علاقوں ساحلی تب 16 گا۔ مچے شور کا غارت و قتل میں
اُتاریں لباس شاندار اور چوغے اپنے کر اُتر سے تختوں اپنے حکمران
لرزبار بار اور گے جائیں بیٹھ پر زمین کر پہن کپڑے ماتمی وہ گے۔
تب 17 گے۔ ہوں پریشان پر انجام تیرے وہ تک یہاں گے، اُٹھیں
گے، گائیں گیت کے کر ماتم پر تجھ وہ
ساحلی اے !ہے ہوئی تباہ کر گر سے دھڑام کتنے تُو ہائے،‘
کے سمندر سمیت باشندوں اپنے تُو پہلے بیٹی، صور اے شہر،
تمام کے نواح و گرد تھی۔ ور طاقت اور مشہور کتنی کر رہ درمیان
علاقے ساحلی اب 18 تھے۔ کھاتے دہشت سے تجھ باشندے

* **27:9** جبل: Biblos

گئی۔ ھو مال مالا سے شان اور دولت کر رہ میں بیچ کے سمندر
ھیں۔ پہنچاتے تک دُور دُور تجھے والے چلانے چپو تیرے 26
تجھے کر آآندھی تیز سے مشرق جب ہے قریب وقت وہ لیکن
دن جس 27 گی۔ دے کر ٹکڑے ٹکڑے ھی درمیان کے سمندر
ھی میں بیچ کے سمندر ملکیت تمام تیری دن اُس گی جائے گر تُو
تیرے ملاح، تیرے سودا، تیرا دولت، تیری گی۔ جائے ڈوب
تیرے تاجر، تیرے والے، رکھنے بند درزیں تیری مسافر، بحری
غرق سب کے سب ھیں سوار پر تجھ بھی جتنے باقی اور فوجی تمام
سن آوازیں چلاتی چیختی کی ملاحوں تیرے 28 گے۔ جائیں ھو
والے، چلانے چپو تمام 29 گے۔ اُٹھیں کانپ علاقے ساحلی کر
کھڑے پر ساحل کر اُتر سے جہازوں اپنے مسافر بحری اور ملاح
گریہ سے تلخی بڑی گے، پڑیں رو سے زور وہ 30 گے۔ جائیں ھو
میں راکھ وہ کر ڈال خاک پر سروں اپنے گے۔ کریں زاری و
سروں اپنے وہ سے وجہ ھی تیری 31 گے۔ جائیں ھو پوٹ لوٹ
اور بےچینی بڑی وہ گے، لیں اوڑھ لباس کا ٹاٹ کر منڈوا کو
ماتم کر رو قطار و زار وہ تب 32 گے۔ کریں ماتم پر تجھ سے تلخی
گے، گائیں گیت کا
طرح کی صور ھوئے گھرے سے سمندر کون ھائے،”
“ہے؟ گیا ھو خاموش
تک تجھ سے طرف چاروں کی سمندر مال کا تجارت جب 33
بادشاہ کے دنیا تھی۔ کرتی سیر کو قوموں متعدد تو تو تھا پہنچتا
ھوئے۔ امیر سے کثرت کی سامان تجارتی اور دولت تیری
میں گہرائیوں کی سمندر کر ھو پاش پاش تُو اب ! افسوس 34
ڈوب ساتھ تیرے افراد تمام تیرے اور مال تیرا ہے۔ گئی ھو غائب
ھیں۔ گئے
کے اُن ھیں۔ گئے گھبرا والے بسنے میں علاقوں ساحلی 35
پریشان چہرے کے اُن گئے، ھو کھڑے رونگٹے کے بادشاھوں
ھیں۔ آتے نظر
ھیں۔ کہتے ”توبہ توبہ“ کر دیکھ تجھے تاجر کے اقوام دیگر 36
نہیں کبھی تُو سے اب ہے۔ گیا آ ھی اچانک انجام ناک ہول تیرا
“۔ گی اُٹھے

28

پیغام لئے کے حکمران کے صور

تیرے تاکہ تھے کرتے آیا پاس تیرے سمیت ملاحوں اپنے جہاز
فوج تیری افراد کے لبیا اور لُدیہ فارس، 10 کریں۔ تجارت ساتھ
ڈھالوں کی اُن لٹکی سے دیواروں تیری تھے۔ کرتے خدمت میں
†خلک اور ارود 11 دی۔ بڑھا مزید شان تیری نے خودوں اور
تیرے فوجی کے جماد تھے، کرتے دفاع کا فصیل تیری آدمی کے
ھوئی لٹکی سے دیواروں تیری تھے۔ کرتے داری پہرا میں بُرجوں
دیا۔ پہنچا تک کمال کو حُسن تیرے نے ڈھالوں کی اُن

تجارت کی کثرت کی اسباب و مال میں تجھ تھی، امیر تُو 12
اور ٹین لوھا، چاندی، تجھے ترسیس لئے اِس تھی۔ جاتی کی
اور تُوبل یونان، 13 تھا۔ کرتا سودا سے تجھ کر دے سیسا
میں معاوضے کر خرید مال تیرا کرتے، تجارت سے تجھ مسک
تاجر کے تُجرمہ بیت 14 تھے۔ دیتے سامان کا پیتل اور غلام
اور گھوڑے فوجی گھوڑے، عام تجھے لئے کے مال تیرے
کرتے تجارت ساتھ تیرے آدمی کے ددان 15 تھے۔ پہنچاتے خچر
ساتھ کے اُن تھے۔ گاھک تیرے علاقے ساحلی متعدد ھاں تھے،
ملتی لکڑی کی آبنوس اور دانت ھاتھی تجھے کے کر سودابازی
ساتھ تیرے سے وجہ کی کثرت کی پیداوار تیری شام 16 تھی۔
رنگ رنگ، ارغوانی فیروزہ، تجھے میں معاوضے تھا۔ کرتا تجارت
یہوداہ 17 تھا۔ ملتا یاقوت اور مونگا کتان، باریک کپڑے، دار
منّیت تجھے وہ کر خرید مال تیرا تھے۔ گاھک تیرے اسرائیل اور
دیتے بلسان اور تیل کا زیتون شہد، ٹکیاں، کی پنگ گندم، کا
وجہ کی کثرت کی مال اور پیداوار وافر تیری دمشق 18 تھے۔
مَے کی حلبون تجھے سے اُس تھا۔ کرتا کاروبار ساتھ تیرے سے
گاھک تیرے یونان اور ودان 19 تھی۔ ملتی اُون کی صاحر اور
مسالا کا کلمس اور دارچینی لوھا، ھوا ڈھالا کا اُوزال وہ تھے۔
پوش زین تجھے سے کرنے تجارت سے ددان 20 تھے۔ پہنچاتے
گاھک تیرے حکمران تمام کے قیدار اور عرب 21 تھی۔ ملتی
بکرے اور مینڈھے بچے، کے بھیڑ وہ عوض کے مال تیرے تھے۔
کے کرنے حاصل مال تیرا تاجر کے رعمہ اور سبا 22 تھے۔ دیتے
تھے۔ دیتے سونا اور جواھر کے قسم ھر بلسان، بہترین تجھے لئے
تیرے سب مادی کُل اور اسور سبا، عدن، کنّہ، حاران، 23
شاندار تجھے کر آ پاس تیرے وہ 24 تھے۔ کرتے تجارت ساتھ
کمبل، اور کپڑے دار رنگ چادریں، کی رنگ قرمزی لباس،
جہاز عمدہ کے ترسیس 25 تھے۔ کرتے پیش رسّے مضبوط نیز
مانند کی جہاز تُو یوں تھے۔ پہنچاتے میں ممالک مختلف مال تیرا

† **27:11** خلک: غالباً Cilicia۔

کے صور زاد، آدم اے" 2 هوا، کلام هم سے مجھ رب 1
بتا، کو حکمران
کہتا تُو ہے۔ گیا ہو مغرور تُو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب '
الٰہی تختِ اپنے ہی درمیان کے سمندر مَیں ہوں، خدا مَیں کہ ہے
آپ اپنے تُو گو ہے، انسان بلکہ نہیں خدا تُو لیکن ہوں۔ بیٹھا پر
سے دانیال کو آپ اپنے تُو بےشک 3 ہے۔ سمجھتا سا خدا کو
بھید بھی کوئی کہ ہے کہتا کر سمجھ مند دانش زیادہ کہیں
نے تُو کہ ہے بھی حقیقت یہ اور 4 رہتا۔ نہیں پوشیدہ سے مجھ
سونے ہے، کی حاصل دولت بہت سے سمجھ اور حکمت اپنی
مندی دانش بڑی 5 ہے۔ دیا بھر کو خزانوں اپنے سے چاندی اور
تیری جتنی لیکن بڑھائی۔ دولت اپنی ذریعے کے تجارت نے تُو سے
گیا۔ بڑھتا بھی غرور تیرا ہی اُتنا گئی بڑھتی دولت
کو آپ اپنے تُو چونکہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 6
تیرے کو قوموں ظالم سے سب مَیں لئے اِس 7 ہے سمجھتا سا خدا
اور صورتی خوب تیری کو تلواروں اپنی جو گا بھیجوں خلاف
بےحرمتی کی شوکت و شان تیری کر کھینچ خلاف کے حکمت
میں بیچ کے سمندر گی۔ اُتاریں میں پاتال تجھے وہ 8 گی۔ کریں
سے قاتلوں اپنے وقت اُس تُو کیا 9 گا۔ جائے ڈالا مار تجھے ھی
میں ہاتھ کے قاتلوں اپنے !نہیں ہرگز ہوں؟ خدا مَیں کہ گا کہے
کے اجنبیوں تُو 10 گا۔ ہو ثابت انسان بلکہ نہیں خدا تُو وقت ہوتے
مطلق قادرِ رب میرا، یہ گا۔ پائے وفات سی کی نامختون ہاتھوں
"۔' ہے فرمان کا
صور زاد، آدم اے" 12 هوا، کلام هم سے مجھ مزید رب 11
کہہ، سے اُس کر گا گیت ماتمی پر بادشاہ کے
تُو تھا۔ ٹھپا کا کاملیت پر تجھ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب '
عدن باغِ کے اللہ 13 تھا۔ کا کمال حُسن تیرا تھا، بھرپور سے حکمت
†زبرجد، *لعل، تھا۔ ہوا سجا سے جواہر کے قسم ہر تُو کر رہ میں
‡لاجورد، سنگِ †یشب، اور *احمر عقیقِ §پکھراج، ‡القمر حجر
سونے کچھ سب تھے۔ کرتے آراستہ تجھے سب زمرد اور فیروزہ
خلق تجھے دن جس تھا۔ گیا بنایا صورت خوب مزید سے کام کے
ہوئیں۔ تیار لئے تیرے چیزیں یہ دن اُسی گیا کیا
تُو وہاں تھا۔ کیا کھڑا پر پہاڑ مُقدّس کے اللہ تجھے نے مَیں 14
تھا، کرتا داری پہرا پھیلائے پَر اپنے سے حیثیت کی فرشتے کروبی
رہا۔ پھرتا گھومتا ہی درمیان کے پتھروں ہوئے جلتے تُو وہاں
لیکن تھا، بےالزام چلن چال تیرا گیا کیا خلق تجھے دن جس 15
کی کامیابی میں تجارت 16 ہے۔ گئی پائی ناانصافی میں تجھ اب
لگا۔ کرنے گناہ اور گیا بھر سے تشدد و ظلم تُو سے وجہ
نے مَیں دیا۔ اُتار سے پر پہاڑ کے اللہ تجھے نے مَیں کر دیکھ یہ
ہوئے جلتے کے کر تباہ تھا فرشتہ والا کرنے داری پہرا جو تجھے
تیرے صورتی خوب تیری 17 دیا۔ نکال سے درمیان کے پتھروں
تجھے نے شوکت و شان تیری ہاں گئی، بن باعث کا غرور لئے
تجھے نے مَیں لئے اِسی رہی۔ جاتی حکمت تیری کہ دیا پُھلا اِتنا
اپنے 18 دیا۔ بنا تماشا سامنے کے بادشاہوں دیگر کر پٹخ پر زمین
مُقدّس اپنے نے تُو سے تجارت بےانصاف اور گناہوں بےشمار
دیا ہونے نے مَیں میں جواب ہے۔ کی بےحرمتی کی مقاموں
نے مَیں کرے۔ بھسم تجھے کر نکل سے درمیان تیرے آگ کہ
دیا۔ کر راکھ ہی سامنے کے لوگوں تمام والے دیکھنے تماشا تجھے
ہو کھڑے رونگٹے کے اُن تھیں جانتی تجھے قومیں بھی جتنی 19
کبھی تُو سے اب ہے۔ گیا آ ہی اچانک انجام ناک ہول تیرا گئے۔
"۔' گا اُٹھے نہیں

گی جائے دی سزا کو صیدا

کی صیدا زاد، آدم اے" 21 هوا، کلام هم سے مجھ رب 20
قادرِ رب 22 !کر نبوّت خلاف کے اُس کے کر رُخ طرف
تیرے گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں صیدا، اے کہ ہے فرماتا مطلق
کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ دکھاؤں جلال اپنا مَیں ہی درمیان
مُقدّس اپنا کے کر عدالت کی شہر مَیں کیونکہ ہوں، رب ہی مَیں
کر پھیلا وبا مہلک میں اُس مَیں 23 گا۔ کروں ظاہر پر اُن کردار
سے طرف چاروں اُسے گا۔ دوں بہا خون میں گلیوں کی اُس
جائیں ہو ہلاک لوگ ہوئے پھنسے میں اُس تو گی لے گھیر تلوار
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گے۔

بحالی کی اسرائیل

اب ہیں۔ جانتے حقیر اُسے پڑوسی کے اسرائیل وقت اِس 24
ہیں۔ کانٹے والے کرنے زخمی اور خار والے چبھنے اُسے وہ تک
رب مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ ہو نہیں ایسا آئندہ لیکن

* 28:13 لعل: یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رہے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواہرات کے نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا ترجمہ مختلف ہو سکتا ہے۔
† 28:13 زبرجد: peridot
‡ 28:13 حجر القمر: moonstone
§ 28:13 پکھراج: topas
* 28:13 عقیقِ احمر: carnelian
† 28:13 یشب: jasper
‡ 28:13 سنگِ لاجورد: lapis lazuli

گے لیں جان وہ تب گا۔ جائے ہو سنسان و ویران مصر ملک 9
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ
نے مَیں ہے، ہی میرا نیل دریائے” کیا، دعویٰ نے تُو چونکہ
نپٹ سے ندیوں تیری اور سے تجھ مَیں لئے اِس 10 “بنایا اُسے خود
میں شمال گے۔ آئیں نظر کھنڈرات طرف ہر میں مصر گا۔ لوں
تک سرحد کی ایتھوپیا بلکہ اسوان شہر جنوبی کر لے سے مجدال
حیوان نہ اور انسان نہ 11 گا۔ دوں کر سنسان و ویران کو مصر مَیں
کوئی میں اُس تک سال چالیس گا۔ گزرے سے میں اُس پاؤں کا
مصر مَیں طرح کی ممالک تمام دیگر کے گرد ارد 12 گا۔ بسے نہیں
مَیں طرح کی شہروں تمام دیگر کے گرد ارد گا، اُجاڑوں بھی کو
تک سال چالیس گا۔ دوں بنا ڈھیر کے ملبے بھی شہر کے مصر
مختلف کو مصریوں مَیں ساتھ ساتھ گی۔ رہے حالت یہی کی اُن
گا۔ دوں کر منتشر میں ممالک و اقوام
سال چالیس کہ ہے فرماتا بھی یہ مطلق قادرِ رب لیکن 13
گا کروں جمع کر نکال سے ممالک اُن کو مصریوں مَیں بعد کے
کر بحال کو مصر مَیں 14 تھا۔ دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں جہاں
گا۔ لاؤں واپس میں مصر جنوبی یعنی وطن آبائی کے اُن اُنہیں کے
ممالک باقی جو 15 گے کریں قائم سلطنت غیراہم ایک وہ وہاں
نہیں رُعب اپنا پر قوموں دیگر وہ آئندہ گی۔ ہو چھوٹی نسبت کی
رہیں کمزور اِتنے آئندہ وہ کہ گا دوں دھیان خود مَیں گے۔ ڈالیں
مصر نہ اسرائیل آئندہ 16 سکیں۔ کر نہ حکومت پر قوموں دیگر کہ
پڑے میں آزمائش کی جانے لپٹ سے اُس نہ اور کرنے بھروسا پر
۔‘‘ہوں مطلق قادرِ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔

گا ملے مصر کو بابل شاہِ

میں سال ویں27 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 17
نے اُس تھا۔ †دن پہلا کا مہینے پہلے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ رب
کا صور نے نبوکدنضر بابل شاہِ جب زاد، آدم اے” 18 فرمایا،
گنجا سر ہر پڑی۔ کرنی محنت سخت کو فوج کی اُس تو کیا محاصرہ
کی اُس نہ اور اُسے نہ لیکن گئی۔ چھل جِلد کی کندھے ہر ہوا،
ملا۔ اجر مناسب کا محنت کو فوج
بابل شاہِ مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 19
کر اُٹھا وہ کو دولت کی اُس گا۔ دوں دے مصر کو نبوکدنضر
کو مصر وہ لئے کے دینے پیسے کو فوج اپنی گا۔ جائے لے

دیگر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 25 ہوں۔ مطلق قادرِ
ہوں۔ مُقدّس مَیں کہ گا کروں ظاہر مَیں دیکھتے دیکھتے کے اقوام
گا کروں جمع کر نکال سے میں اقوام اُن کو اسرائیلیوں مَیں کیونکہ
جا میں وطن اپنے وہ تب تھا۔ دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں جہاں
دیا کو یعقوب خادم اپنے نے مَیں جو میں ملک اُس گے، بسیں
اور گے کریں تعمیر گھر کر رہ میں اُس سے حفاظت وہ 26 تھا۔
تھے جاتے حقیر اُنہیں پڑوسی جو لیکن گے۔ لگائیں باغ کے انگور
اُن رب مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ کروں عدالت مَیں کی اُن
“ہوں۔ خدا کا

29

گی ملے سزا کو مصر

مجھ رب میں سال دسویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
نے رب تھا۔ *دن واں11 کا مہینے دسویں ہوا۔ کلام ہم سے
رُخ طرف کی فرعون بادشاہ کے مصر زاد، آدم اے” 2 فرمایا،
کر نبوّت خلاف کے مصر تمام اور کے اُس کے کر!
مصر شاہِ اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، اُسے 3
اژدہا بڑا ایک تُو بےشک ہوں۔ کو نپٹنے سے تجھ مَیں فرعون،
کہتا ہوا لیٹا میں بیچ کے شاخوں مختلف کی نیل دریائے جو ہے
بنایا۔ اُسے خود نے مَیں ہے، ہی میرا دریا یہ کہ ہے
سے دریا تجھے کر ڈال کانٹے میں منہ تیرے مَیں لیکن 4
تیرے مچھلیاں تمام کی ندیوں تیری پر کہنے میرے گا۔ لاؤں نکال
مَیں 5 گی۔ جائیں پکڑی ساتھ تیرے کر لگ ساتھ کے چھلکوں
تُو گا۔ چھوڑوں پھینک میں ریگستان سمیت مچھلیوں تمام اِن تجھے
کرے اکٹھا تجھے کوئی نہ گا۔ رہے پڑا کر گر میں میدان کھلے
کھلا کو پرندوں اور درندوں تجھے مَیں بلکہ گا کرے جمع نہ گا،
ہی مَیں کہ گے لیں جان باشندے تمام کے مصر تب 6 گا۔ دوں
ہوں۔ رب
ہے۔ ہوا ثابت چھڑی کچی کی سرکنڈے لئے کے اسرائیل تُو
ٹکڑے نے تُو تو کی کوشش کی پکڑنے تجھے نے اُنہوں جب 7
اپنا نے اُنہوں جب دیا۔ کر زخمی کو کندھے کے اُن کر ہو ٹکڑے
ہو ڈول ڈانواں کمر کی اُن اور گیا، ٹوٹ تُو تو ڈالا پر تجھ وزن پورا
خلاف تیرے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 8 گئی۔
گی۔ ڈالے مٹا حیوان و انسان سے میں ملک جو گا بھیجوں تلوار

* 29:1 دسویں مہینے کا 11واں دن: 7 جنوری۔ † 29:17 پہلے مہینے کا پہلا دن: 26 اپریل۔

میرے نے فوج کی اُس اور نبوکدنضر چونکہ 20 گا۔ لے لُوٹ
کے معاوضے اُسے نے مَیں لئے اِس کی مشقت محنت خوب لئے
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہے۔ دیا دے مصر پر طور
طاقت نئی کو اسرائیل مَیں تو گا آئے پیش کچھ یہ جب 21
گا، دوں کھول منہ تیرا مَیں وقت اُس ایل، حزقی اے گا۔ دوں
کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ بولے درمیان کے اُن دوبارہ تُو اور
“ہوں۔ رب ہی مَیں

30

گی جائے ہو ختم طاقت کی مصر

کہ کر نبوّت زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
دے، سنا پیغام یہ
پر دن اُس ! کرو زاری و آہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب ’
ہے۔ ہی قریب دن کا رب کیونکہ ہے۔ والا آنے جو 3 افسوس
کروں عدالت کی اقوام مَیں اور گے، جائیں چھا بادل گھنے دن اُس
ڈالے مار کو باشندوں کے وہاں کر ہو نازل تلوار پر مصر 4 گا۔
بنیادوں کی اُس اور گی، جائے لی چھین دولت کی ملک گی۔
کیونکہ 5 گا، اُٹھے لرز ایتھوپیا کر دیکھ یہ گا۔ جائے دیا ڈھا کو
کے قوموں کئی گے۔ جائیں آ میں زد کی تلوار بھی لوگ کے اُس
لبیا کے، ایتھوپیا گے۔ جائیں ہو ہلاک ساتھ کے مصریوں افراد
کوب کے، قوموں اجنبی تمام والے بسنے میں مصر کے، لُدیہ کے،
جائیں ہو ہلاک لوگ کے اسرائیل قوم کی عہد میرے اور کے
والے دینے سہارا کو مصر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 6 گے۔
جاتی وہ ہے کرتا فخر وہ پر طاقت جس اور گے، جائیں گر سب
تک اسوان شہر جنوبی کر لے سے مجدال میں شمال گی۔ رہے
ارد 7 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔ ڈالے مار تلوار اُنہیں
گا، ہو سنسان و ویران بھی مصر طرح کی ممالک دیگر کے گرد
کے ملبے بھی شہر کے اُس طرح کی شہروں دیگر کے گرد ارد
کے اُس کر لگا آگ یوں میں مصر مَیں جب 8 گے۔ ہوں ڈھیر
ہی مَیں کہ گے لیں جان لوگ تو گا ڈالوں کچل کو مددگاروں
ہوں۔ رب
اُس لیکن ہے، سمجھتا محفوظ کو آپ اپنے ایتھوپیا تک اب 9
کو باشندوں کے ملک اُس کر نکل قاصد سے طرف میری دن
کیونکہ گے۔ اُٹھیں تھرتھرا وہ سے جس گے پہنچائیں خبر ایسی
پہنچیں تک اُن ذریعے کے نیل دریائے کر بیٹھ میں کشتیوں قاصد
کر سن یہ ہے۔ گیا ہو تباہ مصر کہ گے دیں اطلاع اُنہیں اور گے
آنے ہی جلد دن یہ کرو، یقین گے۔ اُٹھیں کانپ لوگ کے وہاں
کے نبوکدنضر بابل شاہِ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 10 ہے۔ والا
فوج اُسے 11 گا۔ لوں چھین شوکت و شان کی مصر مَیں ذریعے
اقوام تب کرے۔ تباہ اُسے تاکہ گا جائے لایا میں مصر سمیت
کو ملک کر چلا کو تلواروں اپنی لوگ یہ ظالم سے سب سے میں
کو شاخوں کی نیل دریائے مَیں 12 گے۔ دیں بھر سے مقتولوں
کے آدمیوں شریر کے کر فروخت کو مصر اور گا کروں خشک
کچھ جو اور ملک مَیں ذریعے کے پردیسیوں گا۔ دوں کر حوالے
ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ دوں کر تباہ ہے میں اُس بھی
برباد کو بُتوں مصری مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 13
حکمران میں مصر گا۔ دوں ہٹا مجسمے کے میمفِس اور گا کروں
میرے 14 گا۔ کروں طاری خوف پر ملک مَیں اور گا، رہے نہیں
تھیبس مَیں گا۔ ہو آتش نذرِ ضُعن اور برباد مصر جنوبی پر حکم
کروں نازل غضب اپنا پر پلوسیئم قلعے مصری اور 15 عدالت کی
گی۔ جائے ہو نابود و نیست شوکت و شان کی تھیبس ہاں، گا۔
مبتلا میں زہ دردِ پلوسیئم تب گا۔ کروں آتش نذرِ کو مصر مَیں 16
قبضے کے دشمن تھیبس گا، کھائے تاب و پیچ طرح کی عورت
گا۔ رہے پھنسا میں مصیبت مسلسل میمفِس اور گا آئے میں
مار کو جوانوں کے بوبستس اور ہیلیوپلس تلوار کی دشمن 17
جائیں ہو جلاوطن کر بن غلام عورتیں ہوئی بچی جبکہ گی ڈالے
وہاں مَیں جب گا جائے ہو تاریک دن میں حیس تحفن 18 گی۔
طاقت زبردست کی اُس وہیں گا۔ دوں توڑ کو جوئے کے مصر
نواح و گرد اور گا، جائے چھا پر شہر بادل گھنا گی۔ رہے جاتی
مصر مَیں یوں 19 گی۔ جائیں ہو جلاوطن کر بن قیدی آبادیاں کی
“۔‘ہوں رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ اور گا کروں عدالت کی
رب میں سال گیارھویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 20
نے اُس تھا۔ *دن ساتواں کا مہینے پہلے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
کا فرعون بادشاہ مصری نے مَیں زاد، آدم اے” 21 تھا، فرمایا
پٹی پر بازو کہ تھا لازم لئے کے پانے شفا ہے۔ ڈالا توڑ بازو
باندھی کھپچّی ساتھ کے ہڈی ہوئی ٹوٹی کہ جائے، باندھی
جائے۔ ہو قابل کے چلانے تلوار کر ہو مضبوط بازو تاکہ جائے
نہیں۔ ہوا علاج کا قسم اِس لیکن
بادشاہ مصری مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 22

اپریل۔ 29 :دن ساتواں کا مہینے پہلے **30:20** *

چنار نہ ٹہنیاں، کی جونیپر نہ تھے۔ نہیں برابر کے اُس درخت کے
بھی کوئی میں خدا باغ تھیں۔ برابر کے شاخوں کی اُس شاخیں کی
مَیں 9 تھا۔ سکتا کر نہیں مقابلہ کا صورتی خوب کی اُس درخت
تھا۔ بنایا صورت خوب کے کر مہیا ڈالیاں متعدد اُسے خود نے
کھاتے رشک سے اُس درخت دیگر تمام کے عدن باغ کے اللہ
تھے۔
اِتنا درخت جب کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب اب لیکن 10
اپنے وہ تو گئی ہو اوجھل میں بادلوں چوٹی کی اُس کہ گیا ہو بڑا
گیا۔ ہو مغرور کے کر فخر پر قد
حکمران بڑے سے سب کے اقوام اُسے نے مَیں کر دیکھ یہ 11
سے اُس مطابق کے بےدینی کی اُس وہ تاکہ دیا کر حوالے کے
سے سب کے اقوام اجنبی تو 12 دیا، نکال اُسے نے مَیں لے۔ نپٹ
تب دیا۔ چھوڑ پر زمین کے کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے نے لوگوں ظالم
کی اُس گئیں، گر میں وادیوں تمام اور پر پہاڑوں شاخیں کی اُس
کی دنیا رھیں۔ پڑی میں گھاٹیوں تمام کی ملک کر ٹوٹ ٹہنیاں
گئیں۔ چلی سے وہاں کر نکل سے میں سائے کے اُس اقوام تمام
جنگلی تمام گئے، بیٹھ پر تنے ہوئے کٹے کے اُس پرندے تمام 13
لئے اِس یہ 14 گئے۔ لیٹ پر شاخوں ہوئی سوکھی کی اُس جانور
ہو نہ بڑا اِتنا درخت بھی کوئی لگا پر کنارے کے پانی آئندہ کہ ہوا
اپنے وہ نتیجتاً اور جائے ہو اوجھل میں بادلوں چوٹی کی اُس کہ
اور موت لئے کے سب کیونکہ سمجھے۔ برتر سے دوسروں کو آپ
مُردوں کر اُتر میں پاتال کو سب ہیں، مقرر گہرائیاں کی زمین
ہے۔ بسنا درمیان کے
پاتال درخت یہ وقت جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15
ماتم پر اُس کو چشموں کے گہرائیوں نے مَیں دن اُس گیا اُتر میں
کثرت اِتنی پانی تاکہ دیا روک کو ندیوں کی اُن اور دیا کرنے
پہنائے۔ لباس ماتمی کو لبنان نے مَیں خاطر کی اُس بہے۔ نہ سے
دھڑام اِتنے وہ 16 گئے۔ مُرجھا درخت تمام کے میدان کھلے تب
جو دیا اُتار پاس کے اُن میں پاتال اُسے نے مَیں جب گیا گر سے
باغ لیکن لگا۔ دھچکا کو اقوام دیگر کہ تھے چکے اُتر میں گڑھے
کے لبنان گو کیونکہ ملی۔ تسلی کو درختوں تمام باقی کے عدن
تھی رھی ملتی کثرت کی پانی کو درختوں بہترین اور چیدہ اِن
کی درخت بڑے یہ گو 17 تھے۔ گئے اُتر میں پاتال بھی یہ تاھم
میں سائے کے اُس کر رہ درمیان کے اقوام اور تھے رہے طاقت

صحت گا، ڈالوں توڑ کو بازوؤں دونوں کے اُس کر نپٹ سے فرعون
ہاتھ کے اُس تلوار تب بھی۔ کو ہوئے ٹوٹے اور بھی کو بازو مند
ممالک و اقوامِ مختلف کو مصریوں مَیں اور 23 گی جائے گر سے
گا۔ دوں کر منتشر میں
ھی اپنی اُسے کر دے تقویت کو بازوؤں کے بابل شاہِ مَیں 24
گا، ڈالوں توڑ مَیں کو بازوؤں کے فرعون لیکن گا۔ دوں پکڑا تلوار
کراہ طرح کی آدمی زخمی والے مرنے سامنے کے بابل شاہِ وہ اور
جبکہ گا دوں تقویت مَیں کو بازوؤں کے بابل شاہِ 25 گا۔ اُٹھے
وقت جس گے۔ جائیں ہو حرکت و بےحس بازو کے فرعون
کے مصر اُسے وہ اور گا دوں پکڑا کو بابل شاہِ کو تلوار اپنی مَیں
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان لوگ وقت اُس گا چلائے خلاف
ممالک و اقوامِ دیگر کو مصریوں مَیں وقت جس ہاں، 26 ہوں۔
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ وقت اُس گا دوں کر منتشر میں
ہوں۔“

31

گا جائے گر سے دھڑام درخت مصری

رب میں سال گیارھویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
نے اُس تھا۔ *دن پہلا کا مہینے تیسرے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
شان کی اُس اور فرعون بادشاہ مصری زاد، آدم اے” 2 فرمایا،
کہہ، سے شوکت و
کا لبنان درخت، کا سرو تُو 3 تھا؟ عظیم جیسا تجھ کون’
شاخیں گھنی اور صورت خوب کی جس تھا، درخت کا دیودار
بادلوں چوٹی کی اُس کہ تھا بڑا اِتنا وہ تھیں۔ دیتی سایہ کو جنگل
دی، ترقی اِتنی اُسے نے کثرت کی پانی 4 تھی۔ اوجھل میں
کے تنے ندیاں کی اُس دیا۔ بنا بڑا اُسے نے چشموں گہرے
تمام باقی کے کھیت کر جا آگے پھر اور تھیں بہتی طرف چاروں
درختوں دیگر وہ چنانچہ 5 تھیں۔ کرتی سیراب بھی کو درختوں
ٹہنیاں کی اُس اور بڑھتی شاخیں کی اُس تھا۔ بڑا زیادہ کہیں سے
تمام 6 گیا۔ پھیلتا خوب وہ باعث کے پانی وافر گئیں۔ ہوتی لمبی
کی اُس تھے۔ بناتے میں شاخوں کی اُس گھونسلے اپنے پرندے
کے اُس ہوتے، پیدا بچے کے جانوروں جنگلی میں آڑ کی شاخوں
جڑوں کی درخت چونکہ 7 تھیں۔ بستی قومیں عظیم تمام میں سائے
شاخیں اور لمبائی کی اُس لئے اِس تھی ملتی کثرت کی پانی کو
دیودار کے خدا باغ 8 گئیں۔ بن صورت خوب اور تعریف قابلِ

جون۔ 21 :دن پہلا کا مہینے تیسرے **31:1** *

تلوار پر تجھ مَیں ھی سامنے کے قوموں متعدد 10 ھے۔ ناواقف تُو
اور گی، جائے ھو طاری دھشت پر اُن کر دیکھ یہ گا۔ دوں چلا
دن جس گے۔ جائیں ھو کھڑے رونگٹے کے بادشاھوں کے اُن
چھا خوف اِتنا کا مرنے پر اُن دن اُس گا جائے گر سے دھڑام تُو
گے۔ اُٹھیں کانپ بار بار وہ کہ گا جائے
11 تلوار کی بابل شاہِ کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ
سورماؤں کے اُس فوج شاندار تیری 12 گی۔ کرے حملہ پر تجھ
ظالم سے سب کے دنیا گی۔ جائے ھو ھلاک کر گر سے تلوار کی
میں خاک شوکت و شان تمام کی اُس اور غرور کا مصر آدمی
مویشی کے اُس کھڑے پاس کے پانی وافر مَیں 13 گے۔ دیں ملا
پاؤں کے حیوان نہ انسان، نہ پانی یہ آئندہ گا۔ کروں برباد بھی کو
مَیں وقت اُس کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 14 گا۔ ھو گدلا سے
ندیاں اور جائے ھو شفاف صاف پانی کا اُن کہ گا دوں ھونے
کے کر سنسان و ویران کو مصر مَیں 15 لگیں۔ بہنے طرح کی تیل
مار کو باشندوں تمام کے اُس مَیں گا، کروں محروم سے چیز ھر
”۔‘ھوں رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ ڈالوں
16 ماتمی بالا درجِ کہ ھے لازم” ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب
کی اُس اور مصر وہ گائیں، اُسے اقوام دیگر جائے۔ گایا کو گیت
”گائیں۔ ضرور گیت یہ کا ماتم پر شوکت و شان

ھیں میں انتظار کے مصر اقوام دیگر میں پاتال

17 ھم سے مجھ رب میں سال 12ویں کے بادشاہ یہویاکین
آدم اے” 18 فرمایا، نے اُس تھا۔ دن 15واں کا مہینے ھوا۔ کلام
اقوام عظیم دیگر اُسے کر۔ واویلا پر شوکت و شان کی مصر زاد،
جو دے پہنچا پاس کے اُن اُسے دے۔ اُتار میں پاتال ساتھ کے
بتا، کو مصر 19 ھیں۔ چکے پہنچ میں گڑھے پہلے
کا کس میں اِس تُو اب گئی؟ کہاں صورتی خوب تیری اب‘
پڑا ھی پاس کے نامختونوں میں پاتال ! جا اُتر ھے؟ سکتا کر مقابلہ
ھی میں بیچ کے مقتولوں مصری کہ ھے لازم کیونکہ 20 ‘رہ۔
کھینچی لئے کے کرنے حملہ پر اُن تلوار جائیں۔ ھو ھلاک کر گر
ساتھ کے شوکت و شان تمام کی اُس کو مصر اب ھے۔ چکی جا
سورمے بڑے میں پاتال تب 21 ! جاؤ لے میں پاتال کر گھسیٹ
لو۔‘ گے، کہیں کے کر استقبال کا مددگاروں کے اُس اور مصر

گئے اُتر وھاں ساتھ کے درخت بڑے یہ تو بھی تھا لیا بنا گھر اپنا
تھے۔ میں انتظار کے اُن مقتول جہاں
18 کون کا عدن باغ سے لحاظ کے شان اور عظمت مصر، اے
دیگر کے عدن باغ تجھے لیکن ھے؟ سکتا کر مقابلہ تیرا درخت سا
وھاں گا۔ جائے اُتارا میں گہرائیوں کی زمین ساتھ کے درختوں
مطلق قادرِ رب گا۔ رھے پڑا درمیان کے مقتولوں اور نامختونوں تُو
ھو انجام کا شوکت و شان کی اُس اور فرعون یہی کہ ھے فرماتا
”۔گا

32

گا جائے مارا کو فرعون اژدھے

1 ھم سے مجھ رب میں سال 12ویں کے بادشاہ یہویاکین
ملا، پیغام یہ مجھے تھا۔ *دن پہلا کا مہینے 12ویں ھوا۔ کلام
2 کر گا گیت ماتمی پر فرعون بادشاہ کے مصر زاد، آدم اے”
بتا، اُسے
ھے، جاتا سمجھا شیرببر جوان تجھے درمیان کے اقوام گو‘
اژدھا والا رہنے میں شاخوں کی نیل دریائے تُو حقیقت در لیکن
سے زور کو پانی سے پاؤں اور دیتا اُبلنے کو ندیوں اپنی جو ھے
ھے۔ دیتا کر گدلا کر لا میں حرکت
3 کر جمع کو قوموں متعدد مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب
سے پانی تجھے کر ڈال جال پر تجھ تاکہ گا بھیجوں پاس تیرے کے
گا، دوں پٹخ پر خشکی سے زور تجھے مَیں تب 4 نکالیں۔ کھینچ
پر تجھ پرندے تمام گا۔ چھوڑوں پھینک تجھے ھی پر میدان کھلے
جائیں ھو سیر کر کھا کھا تجھے جانور جنگلی تمام گے، جائیں بیٹھ
لاش تیری گا، دوں پھینک پر پہاڑوں مَیں گوشت تیرا 5 گے۔
کو زمین میں سے خون بہتے تیرے 6 گا۔ دوں بھر کو وادیوں سے
گی۔ جائیں بھر سے تجھ گھاٹیاں گا، کروں سیراب تک پہاڑوں
7 وقت اُس گا دوں بجھا بتی کی زندگی تیری مَیں وقت جس
گے، جائیں ھو تاریک ستارے گا۔ دوں ڈھانپ کو آسمان مَیں
نہیں نظر روشنی کی چاند اور گا جائے چھپ میں بادلوں سورج
تیرے مَیں اُسے ھے دمکتا چمکتا پر آسمان بھی کچھ جو 8 گی۔ آئے
چھا تاریکی پر ملک پورے تیرے گا۔ دوں کر تاریک باعث
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔ جائے
9 انجام تیرے مَیں جب گے جائیں گھبرا دل کے قوموں بہت
سے جن تک ممالک ایسے گا، پہنچاؤں تک اقوام دیگر خبر کی

* **32:1** 12ویں مہینے کا پہلا دن: 3 مارچ۔

اب ھیں، گئے ھو شرمندہ وہ اب لیکن تھی، پھیلاتی دھشت میں
پاتال بھی وہ ھیں۔ پڑے ساتھ کے مقتولوں میں حالت نامختون وہ
رھے بھگت رُسوائی اپنی ساتھ کے لوگوں باقی ھوئے اُترے میں
ھیں۔
اُس گو گا، پائے تسلی کر دیکھ کو سب اِن فرعون تب 31
مطلق قادرِ رب گی۔ ھو گئی اُتر میں پاتال شوکت و شان تمام کی
آ میں زد کی تلوار فوج پوری کی اُس اور فرعون کہ ھے فرماتا
گے۔ جائیں
میں ملک کے زندوں فرعون کہ تھی مرضی میری پہلے 32
و شان تمام کی اُس اُسے اب لیکن پھیلائے، ہراس و خوف
جائے رکھا درمیان کے مقتولوں اور نامختونوں ساتھ کے شوکت
”ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا یہ گا۔

33

ھے پہرےدار کا اسرائیل ایل حزقی

وطنوں ھم اپنے زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
دے، پہنچا پیغام یہ کو
اُس تو ھوں چھیڑتا جنگ میں ملک کسی مَیں کبھی جب ’
اپنا کر چن کو ایک سے میں مردوں اپنے باشندے کے ملک
کہ ھے یہ داری ذمہ کی دار پہرے 3 ھیں۔ لیتے بنا دار پہرے
آگاہ کو لوگوں کر بجا نرسنگا ھی توں آئے نظر دشمن ھی جوں
وہ کرے نہ پروا کر سن آواز کی نرسنگے جو وقت اُس 4 کرے۔
قتل اُسے کے کر حملہ پر اُس دشمن اگر گا ٹھہرے دار ذمہ خود
نرسنگے نے اُس کیونکہ گا، ھو قصور اپنا کا اُس یہ 5 کرے۔
کی دار پہرے وہ اگر لیکن کی۔ نہ پروا باوجود کے سننے آواز کی
گا۔ بچائے کو جان اپنی تو لے مان خبر
نہ لیکن دیکھے کو دشمن دار پہرے کہ کرو فرض اب 6
کوئی میں نتیجے اگر کرے۔ آگاہ کو لوگوں نہ بجائے، نرسنگا
گا۔ جائے مر ھی باعث کے گناھوں اپنے وہ تو جائے ھو قتل
’گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ کا موت کی اُس کو دار پہرے مَیں لیکن
داری پہرا کی قوم اسرائیلی تجھے نے مَیں زاد، آدم اے 7
بھی جب کہ ھے لازم لئے اِس ھے۔ دی داری ذمہ کی کرنے
سے طرف میری کو اسرائیلیوں کر سن میری تُو تو فرماؤں کچھ مَیں
یقیناً تُو’ چاھوں، بتانا کو بےدین کسی مَیں اگر 8 کرے۔ آگاہ
سے راہ غلط کی اُس کر سنا یہ اُسے تُو کہ ھے لازم تو ’گا مرے
کے گناھوں اپنے بےدین گو تو کرے نہ ایسا تُو اگر کرے۔ آگاہ
دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تجھے مَیں تاھم گا مرے ھی باعث

مقتولوں اور نامختونوں پڑے یہاں بھی یہ ھیں، آئے اُتر بھی یہ اب
’ھیں۔ گئے ھو شامل میں
اُس اور ھے، پڑا سمیت فوج پوری اپنی سے پہلے اسور وہاں 22
پاتال کو اسور 23 ھیں۔ قبریں کی مقتولوں کے تلوار گرد ارد کے
گرد ارد اور گئیں، مل قبریں میں گڑھے گہرے سے سب کے
چاروں میں ملک کے زندوں یہ پہلے ھے۔ ھوئی دفن فوج کی اُس
ھو ھلاک سے تلوار خود اب لیکن تھے، پھیلاتے دھشت طرف
ھیں۔ گئے
ھے۔ پڑا سمیت شوکت و شان تمام اپنی بھی عیلام وہاں 24
تھے۔ گئے آ میں زد کی تلوار فوجی ھوئے دفن گرد ارد کے اُس
کے زندوں گو ھیں، گئے ھو شامل میں نامختونوں کر اُتر سب اب
بھی وہ اب تھے۔ کھاتے دھشت شدید سے اُن لوگ میں ملک
بھگت رُسوائی اپنی طرح کی لوگوں دیگر ھوئے اُترے میں پاتال
گیا بچھایا ھی درمیان کے مقتولوں بستر کا عیلام 25 ھیں۔ رھے
مل قبریں کو فوج شاندار تمام کی اُس گرد ارد کے اُس اور ھے،
ملک کے زندوں گو ھیں، مقتول سب نامختون، سب ھیں۔ گئی
میں پاتال بھی وہ اب تھے۔ کھاتے دھشت سخت سے اُن لوگ میں
ھیں۔ رھے بھگت رُسوائی اپنی طرح کی لوگوں دیگر ھوئے اُترے
ھے۔ گئی مل جگہ ھی درمیان کے مقتولوں اُنہیں
پڑا سمیت شوکت و شان تمام اپنی بھی تُوبل مسک وہاں 26
گئے آ میں زد کی تلوار فوجی ھوئے دفن گرد ارد کے اُس ھے۔
کے زندوں گو ھیں، گئے ھو شامل میں نامختونوں سب اب تھے۔
اُنہیں اور 27 تھے۔ کھاتے دھشت شدید سے اُن لوگ میں ملک
نامختونوں میں زمانے قدیم جو ملی نہیں جگہ پاس کے سورماؤں اُن
آئے اُتر میں پاتال ساتھ کے ہتھیاروں اپنے کر ھو فوت درمیان کے
قصور کا اُن گئی۔ رکھی تلوار نیچے کے سروں کے جن اور تھے
اِن لوگ میں ملک کے زندوں گو ھے، رھتا پڑا پر ھڈیوں کی اُن
تھے۔ کھاتے دھشت سے جنگجوؤں
مقتولوں اور نامختونوں کر ھو پاش پاش بھی تُو فرعون، اے 28
اور بادشاھوں اپنے سے پہلے ادوم 29 گا۔ رھے پڑا درمیان کے
ور طاقت اِتنے پہلے وہ گو گا۔ ھو چکا پہنچ وہاں سمیت رئیسوں
پاتال جو میں نامختونوں اُن ھیں، شامل میں مقتولوں اب لیکن تھے،
صیدا اور حکمران تمام کے شمال طرح اِس 30 ھیں۔ گئے اُتر میں
مقتولوں بھی وہ گے۔ ھوں موجود آ وہاں بھی باشندے تمام کے
لوگوں طاقت زبردست کی اُن گو ھیں۔ گئے اُتر میں پاتال ساتھ کے

اُسے تو لگے کرنے بدی کر چھوڑ چلن چال راست اپنا باز راست
بےدین اگر میں مقابلے کے اِس 19 گی۔ جائے دی موت سزائے
منصفانہ جو لگے کرنے کچھ وہ کر چھوڑ چلن چال بےدین اپنا
گا۔ رہے زندہ پر بنا اِس وہ تو ہے راست اور
صحیح سلوک کا رب کہ ہو کرتے دعویٰ تم اسرائیلیو، اے 20
وقت کرتے عدالت تمہاری ! ہے نہیں ہرگز ایسا لیکن ہے۔ نہیں
“گا۔ کروں خیال کا چلن چال کے ایک ہر میں

خبر کی قبضے کے دشمن پر یروشلم

میں سال ویں12 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 21
تھا۔ *دن پانچواں کا مہینے ویں10 آیا۔ پاس میرے آدمی ایک
دشمن یروشلم” کہا، نے اُس تھا۔ نکلا بھاگ سے یروشلم آدمی یہ
“! ہے گیا آ میں قبضے کے
اور تھا، آیا پر مجھ وقت کے شام ہاتھ کا رب پہلے دن ایک 22
میرے نے رب تو پہنچا وقت کے صبح آدمی یہ جب دن اگلے
سکا۔ بول دوبارہ میں اور دیا، کھول کو منہ

ہیں کرتے اعتماد غلط پر آپ اپنے اسرائیلی ہوئے بچے

ملکِ زاد، آدم اے” 24 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 23
ہیں، رہے کہہ لوگ والے رہنے میں کھنڈرات کے اسرائیل
ملک پورے نے اُس تو بھی تھا آدمی ایک صرف ابراہیم گو’
کہ ہے لازم لئے اِس ہیں، بہت ہم نسبت کی اُس کیا۔ قبضہ پر
بتا، اُنہیں 25 ‘ہو۔ حاصل ملک یہ ہمیں
جس ہو کھاتے گوشت تم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
ہے۔ عام ریزی خون اور پرستی بُت ہاں تمہارے ہے، خون میں
تلوار اپنی تم 26 ہے؟ سکتا ہو حاصل تمہیں طرح کس ملک پھر تو
ایک ہر کہ حتیٰ ہو، کرتے حرکتیں گھنَ قابلِ کر رکھ بھروسا پر
طرح کس ملک پھر تو ہے۔ کرتا زنا سے بیوی کی پڑوسی اپنے
‘ہے؟ سکتا ہو حاصل تمہیں
کی حیات میری کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، اُنہیں 27
زد کی تلوار وہ ہیں رہتے میں کھنڈرات کے اسرائیل جو قسم،
بسے جا میں میدان کھلے کر بچ جو گے، جائیں ہو ہلاک کر آ میں
پہاڑی نے جنہوں اور گا، دوں کھلا کو درندوں میں اُنہیں ہیں
ہو شکار کا بیماریوں مہلک وہ ہے لی پناہ میں غاروں اور قلعوں
جس گا۔ دوں کر سنسان و ویران کو ملک میں 28 گے۔ جائیں
پہاڑی کا اسرائیل گی۔ رہے جاتی وہ ہیں کرتے فخر وہ پر طاقت

کرے آگاہ سے راہ غلط کی اُس اُسے تُو اگر لیکن 9 گا۔ ٹھہراؤں
تُو لیکن گا، مرے باعث کے گناہوں اپنے وہ تو مانے نہ وہ اور
گا۔ ہو بچایا کو جان اپنی نے

! کرو توبہ

کہتے کر بھر بھر آہیں تم بتا، کو اسرائیلیوں زاد، آدم اے 10
تباہ کر سڑ گل باعث کے گناہوں اور جرائم اپنے ہم ہائے’ ہو،
قادرِ رب لیکن 11 ‘رہیں؟ جیتے طرح کس ہم ہیں۔ رہے ہو
موت کی بےدین مَیں قسم، کی حیات میری’ ہے، فرماتا مطلق
سے راہ غلط اپنی وہ کہ ہوں چاہتا مَیں بلکہ ہوتا نہیں خوش سے
ترک کو راہوں غلط اپنی ! کرو توبہ چنانچہ رہے۔ زندہ کر ہٹ
مر تُو کہ ہے ضرورت کیا قوم، اسرائیلی اے !آؤ واپس کے کر
‘جائے؟
بتا، کو وطنوں ہم اپنے زاد، آدم اے 12
گی بچائے نہیں اُسے بات یہ تو کرے کام غلط باز راست اگر’
چھوڑا نہیں زندہ اُسے تو کرے گناہ وہ اگر تھا۔ باز راست پہلے کہ
توبہ سے بےدینی اپنی بےدین اگر میں مقابلے کے اِس گا۔ جائے
گی بنے نہیں باعث کا تباہی کی اُس بات یہ تو آئے واپس کے کر
بتاؤں، کو باز راست مَیں ہے سکتا ہو 13 ‘تھا۔ بےدین پہلے کہ
راست میری’ لگے، سمجھنے کر سن یہ وہ اگر’ گا۔ رہے زندہ تُو
کام غلط میں نتیجے اور ‘ گی بچائے میں صورت ہر مجھے بازی
گا کروں نہیں لحاظ کا کاموں راست تمام کے اُس مَیں تو کرے
گا۔ دوں موت سزائے اُسے باعث کے کام غلط کے اُس بلکہ
یقیناً تُو’ بتاؤں، کو آدمی بےدین کسی مَیں کرو فرض لیکن 14
کے کر توبہ سے گناہ اپنے کر سن یہ وہ ہے سکتا ہو ‘گا۔ مرے
کو دار قرض اپنے وہ 15 لگے۔ کرنے بازی راست اور انصاف
چوری وہ تھا، ملا پر طور کے ضمانت جو کرے واپس کچھ وہ
مطابق کے ہدایات بخش زندگی وہ دے، کر واپس چیزیں ہوئی
اِس کرے۔ گریز سے کام بُرے ہر وہ غرض گزارے، زندگی
بھی جو 16 گا۔ رہے ہی زندہ بلکہ نہیں گا مرے وہ میں صورت
چونکہ گا۔ کروں نہیں یاد مَیں وہ تھے ہوئے سرزد سے اُس گناہ
لئے اِس تھا راست اور منصفانہ جو کیا کچھ وہ میں بعد نے اُس
گا۔ رہے زندہ یقیناً وہ
سلوک کا رب کہ ہیں کرتے اعتراض وطن ہم تیرے 17
اگر 18 ہے۔ نہیں صحیح سلوک اپنا کا اُن جبکہ ہے نہیں صحیح

* **33:21** ویں10 کا مہینے دن پانچواں: 8 جنوری۔

بھال دیکھ کی اُن ھیں۔ گئی بن غذا کی درندوں تمام اور شکار
کو ریوڑ میرے بان گلہ میرے ہے۔ نہیں کوئی والا کرنے
ھیں۔ کرتے خیال ھی اپنا صرف بلکہ لاتے نہیں واپس کرڈھونڈ
مطلق قادرِ رب 10 !سنو جواب کا رب بانو، گلہ اے چنانچہ 9
کے بھیڑبکریوں اپنی اُنہیں کرنپٹ سے بانوں گلہ مَیں کہ ہے فرماتا
داری ذمہ کی بانی گلہ اُنہیں مَیں تب گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ لئے
ختم سلسلہ کا کرنے خیال ھی اپنا صرف تاکہ گا کروں فارغ سے
بچاؤں کرنکال سے منہ کے اُن کو بھیڑبکریوں اپنی مَیں جائے۔ ھو
کھائیں۔ نہ اُنہیں وہ آئندہ تاکہ گا

ہے چرواہا اچھا اللہ

اپنی خود مَیں آئندہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 11
بھال دیکھ کی اُن خود گا، لاؤں واپس کرڈھونڈ کو بھیڑبکریوں
اپنی ھوئی بکھری طرف چاروں چرواہا طرح جس 12 گا۔ کروں
طرح اُسی ہے کرتا بھال دیکھ کی اُن کے کراکٹھا کو بھیڑبکریوں
تمام اُن اُنہیں مَیں گا۔ کروں بھال دیکھ کی بھیڑبکریوں اپنی مَیں
تاریکی اور بادلوں گھنے اُنہیں جہاں گا بچاؤں کرنکال سے مقاموں
ممالک اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں 13 تھا۔ گیا دیا کر منتشر دن کے
میں ملک اپنے کے اُن اُنہیں اور گا کروں جمع کرنکال سے میں
میں آبادیوں تمام اور گھاٹیوں پہاڑوں، کے اسرائیل کرلا واپس
بھال دیکھ کی اُن میں چراگاھوں اچھی مَیں تب 14 گا۔ چَراؤں
وھاں گی۔ چریں ھی پر بلندیوں کی اسرائیل وہ اور گا، کروں
بہترین پر پہاڑوں کے اسرائیل کے کرآرام میں میدانوں سرسبز وہ
اپنی خود مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15 گی۔ چریں گھاس
گا۔ بٹھاؤں اُنہیں خود گا، کروں بھال دیکھ کی بھیڑبکریوں
پھرنے آوارہ اور گا لگاؤں کھوج کا بھیڑبکریوں شدہ گم مَیں 16
اور گا کروں پٹی مرہم کی زخمیوں مَیں گا۔ لاؤں واپس کو والوں
ور طاقت اور تازے موٹے لیکن گا۔ دوں تقویت کو کمزوروں
گلہ کی ریوڑ سے انصاف مَیں گا۔ کروں ختم میں کو جانوروں
گا۔ کروں بانی
جہاں ریوڑ، میرے اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 17
مَیں وھاں ہے ناانصافی درمیان کے بکروں اور مینڈھوں بھیڑوں،
کہ نہیں کافی لئے تمہارے یہ کیا 18 گا۔ کروں عدالت کی اُن
لئے کے پینے اور حصہ بہترین کا چراگاہ لئے کے کھانے تمہیں
روندتے کیوں کو چراگاہ باقی تم ہے؟ گیا مل پانی شفاف صاف

سے گزرنے سے میں اُس لوگ کہ گا جائے ھو تباہ اِتنا بھی علاقہ
حرکتوں مکروہ کی اُن کو ملک مَیں جب پھر 29 گے۔ کریں گریز
مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا دوں کرسنسان و ویران باعث کے
‘ھوں۔ رب ھی

بےپروائی کی اسرائیلیوں جلاوطن

اور دیواروں کی گھروں اپنے وطن ھم تیرے زاد، آدم اے 30
کہتے وہ ھیں۔ کرتے ذکر تیرا کرھو کھڑے پاس کے دروازوں
طرف کی رب جو سنیں پیغام وہ کرجا پاس کے نبی ھم آؤ،‘ ھیں،
پیغامات تیرے کرآ ھجوم کے لوگوں اِن گو لیکن 31 ‘ ہے۔ آیا سے
نہیں عمل پر اُن وہ تو بھی ھیں جاتے بیٹھ سامنے تیرے لئے کے سننے
ھی اُن ھیں۔ گیت ھی کے عشق پر زبان کی اُن کیونکہ کرتے۔
رہتا پڑا پیچھے کے نفع ناروا دل کا اُن جبکہ ھیں، کرتے عمل وہ پر
کسی طرح جس ھیں سنتے یوں باتیں تیری وہ میں اصل 32 ہے۔
عشق سے آواز سُریلی کر بجا ساز سے مہارت جو گیت کے گلوکار
ھیں جاتے ھو خوش کرسن باتیں تیری وہ گو گائے۔ گیت کے
والا آنے دن ایک یقیناً لیکن 33 کرتے۔ نہیں عمل پر اُن تو بھی
“ہے۔ رہا نبی درمیان ہمارے کہ گے لیں جان وہ جب ہے

34

بان گلہ بےپروا کے اسرائیل

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
بتا، اُنہیں !کرنبوّت خلاف کے بانوں گلہ
پر بانوں گلہ کے اسرائیل کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
ریوڑ کو بان گلہ کیا ھیں۔ کرتے فکر ھی اپنی صرف جو افسوس
کی اُن پیتے، دودھ کا بھیڑبکریوں تم 3 چاھئے؟ کرنی نہیں فکر کی
ھو۔ کھاتے گوشت کا جانوروں بہترین اور پہنتے کپڑے کے اُون
کمزوروں نے تم نہ 4 !کرتے نہیں بھال دیکھ کی ریوڑ تم تو بھی
کی۔ پٹی مرہم کی زخمیوں یا دی شفا کو بیماروں نہ تقویت، کو
کو جانوروں شدہ گم نہ لائے، واپس کو والوں پھرنے آوارہ تم نہ
کرتے حکومت پر اُن سے طریقے ظالمانہ اور سختی بلکہ کیا تلاش
کرھو بتر تتر بھیڑبکریاں سے وجہ کی ھونے نہ بان گلہ 5 رہے۔
بلند اور پہاڑوں تمام بھیڑبکریاں میری 6 گئیں۔ ھو شکار کا درندوں
گئیں، ھو منتشر وہ پر زمین ساری رھیں۔ پھرتی آوارہ پر جگہوں
لاتا۔ واپس کرڈھونڈ اُنہیں جو تھا نہیں کوئی اور
مطلق قادرِ رب 8 !سنو جواب کا رب بانو، گلہ اے چنانچہ 7
کا لٹیروں بھیڑبکریاں میری قسم، کی حیات میری کہ ہے فرماتا

35

گا بنے ریگستان ادوم

کے سعیر زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
!کر نبوّت خلاف کے اُس کے کر رُخ طرف کی علاقے پہاڑی
بتا، اُسے 3
علاقے، پہاڑی کے سعیر اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب ’
کر اُٹھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں اب
کے ملبے کو شہروں تیرے مَیں 4 گا۔ دوں کر سنسان و ویران تجھے
گا لے جان تُو تب گا۔ جائے اُجڑ سراسر تُو اور گا، دوں بنا ڈھیر
ہوں۔ رب ہی میں کہ
پر اُن جب اور ہے، رہا دشمن سخت کا اسرائیلیوں ہمیشہ تُو 5
اُن کر لے تلوار بھی تُو تو پہنچی تک عروج سزا کی اُن اور آئی آفت
حیات میری کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 6 پڑا۔ ٹوٹ پر
قتل اور گا، کروں حوالے کے غارت و قتل تجھے مَیں قَسم، کی
غارت و قتل نے تُو چونکہ گی۔ رہے کرتی تعاقب تیرا غارت و
پڑی پیچھے تیرے غارت و قتل لئے اِس کی، نہ نفرت سے کرنے
کر سنسان و ویران کو علاقے پہاڑی کے سعیر مَیں 7 گی۔ رہے
تیرے 8 گا۔ ڈالوں مٹا کو والوں جانے آنے تمام کے وہاں کے
میں زد کی تلوار گا۔ دوں بھر سے مقتولوں مَیں کو علاقے پہاڑی
اور وادیوں پہاڑیوں، تیری گے۔ رہیں پڑے طرف ہر والے آنے
تک ابد تُو پر حکم میرے 9 گی۔ آئیں نظر لاشیں میں گھاٹیوں تمام
لے جان تُو تب گے۔ رہیں غیرآباد شہر تیرے اور گا، رہے ویران
ہوں۔ رب ہی میں کہ گا
علاقوں اپنے قومیں دونوں کی یہوداہ اور اسرائیل” بولا، تُو 10
تک خیال تجھے ”کریں۔ قبضہ پر اُن ہم آؤ !ہیں ہی میری سمیت
مطلق قادرِ رب لئے اِس 11 ہے۔ موجود وہاں رب کہ آیا نہیں
سلوک وہی سے تجھ مَیں قَسم، کی حیات میری کہ ہے فرماتا
کے حسد اور غصے نے تُو جب کیا سے اُن نے تُو جو گا کروں
مَیں پر ہی اُن لیکن کیا۔ اظہار کا نفرت پوری اپنی پر اُن میں عالم
گا۔ کروں عدالت تیری مَیں جب گا کروں ظاہر کو آپ اپنے
لیا سن کفر تمام وہ نے رب مَیں، کہ گا لے جان تُو وقت اُس 12
کیونکہ ہے۔ بکا خلاف کے پہاڑوں کے اسرائیل نے تُو جو ہے
ہیں گئے آ میں قبضے ہمارے یہ اب ہیں، گئے اُجڑ یہ” کہا، نے تُو
میرے کر مار شیخی نے تُو 13 ”ہیں۔ سکتے کھا اُنہیں ہم اور

تم کیوں ریوڑ میرا 19 ہو؟ کرتے گدلا سے پاؤں کو پانی باقی اور
پیئے؟ پانی ہوا کیا گدلا تمہارا اور کھائے گھاس ہوئی کچلی سے
دُبلی اور موٹی جہاں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 20
کروں فیصلہ خود مَیں وہاں ہے ناانصافی درمیان کے بھیڑبکریوں
سے کندھوں کو کمزوروں نے بھیڑوں موٹی تم کیونکہ 21 گا۔
بھگا سے گھاس اچھی کر مار مار سے سینگوں اور کر دے دھکا
آئندہ گا۔ لوں بچا سے تم کو بھیڑبکریوں اپنی مَیں لیکن 22 ہے۔ دیا
رکھوں قائم انصاف میں اُن خود مَیں بلکہ گا جائے نہیں لُوٹا اُنہیں
گا۔

سلطنت کی امان و امن

مقرر کو داؤد خادم اپنے یعنی بان گلہ ہی ایک پر اُن مَیں 23
اُن وہی گا۔ کرے بھال دیکھ کی اُن کر چَرا اُنہیں جو گا کروں
اور گا ہوں خدا کا اُن رب مَیں، 24 گا۔ رہے چرواہا صحیح کا
رب میرا، یہ گا۔ ہو حکمران کا اُن درمیان کے اُن داؤد خادم میرا
ہے۔ فرمان کا
درندوں کر باندھ عہد کا سلامتی ساتھ کے اسرائیلیوں مَیں 25
سکیں سو سے حفاظت وہ پھر گا۔ دوں نکال سے ملک کو
اور اُنہیں مَیں 26 میں۔ جنگل یا ہوں میں ریگستان خواہ گے،
ملک مَیں گا۔ دوں برکت کو علاقے کے گرد ارد کے پہاڑ اپنے
گی ہوں بارشیں مبارک ایسی گا۔ رہوں برساتا بارش پر وقت میں
پکیں فصلیں زبردست میں کھیتوں اور باغوں کے ملک کہ 27
کے اُن مَیں جب پھر گے۔ ہوں محفوظ میں ملک اپنے لوگ گی۔
اُنہیں نے جنہوں گا دوں رِہائی سے اُن اُنہیں کر توڑ کو جوئے
نہ آئندہ 28 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب تھا بنایا غلام
بلکہ گے بنیں خوراک کی درندوں وہ نہ گی، لُوٹیں اُنہیں اقوام دیگر
کوئی والا ڈرانے گے۔ بسیں میں گھروں اپنے سے حفاظت وہ
گی کرے پیدا فصلیں ایسی زمین پر حکم میرے 29 گا۔ ہو نہیں
مریں بھوکے وہ نہ آئندہ گی۔ پھیلے تک دُور دُور شہرت کی جن
رب 30 گی۔ پڑے سننی طعن لعن کی اقوام دیگر اُنہیں نہ گے،
مَیں کہ گے لیں جان وہ وقت اُس کہ ہے فرماتا خدا مطلق قادرِ
قوم میری اسرائیلی کہ ہوں، ساتھ کے اُن ہوں خدا کا اُن رب جو
چراگاہ میری ریوڑ، میرا تم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 31 ہیں۔
”۔‘ہوں خدا تمہارا مَیں اور لوگ، میرے تم ہو۔ بھیڑبکریاں کی

توجہ پر باتوں تمام اِن نے مَیں !خبردار لیکن ہے، بکا کفر خلاف
منائی خوشی نے تُو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 14 ہے۔ دی
ہی اُتنا بھی تجھے مَیں لیکن ہے، سنسان و ویران ملک پورا کہ
موروثی کی اسرائیل جب ہوا خوش کتنا تُو 15 گا۔ دوں کر ویران
اے گا۔ کروں ہی ایسا بھی ساتھ تیرے مَیں اب !گئی اُجڑ زمین
ہو سنسان و ویران سمیت ادوم پورے تُو علاقے، پہاڑی کے سعیر
‘ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ جائے

36

گا آئے واپس وطن اپنے اسرائیل

کر نبوّت میں بارے کے پہاڑوں کے اسرائیل زاد، آدم اے 1
کہہ، کے
مطلق قادرِ رب 2 !سنو کلام کا رب پہاڑو، کے اسرائیل اے’
اسرائیل خوب، کیا کہ ہے کہتا کر بجا بغلیں دشمن کہ ہے فرماتا
فرماتا مطلق قادرِ 3 !ہیں گئی آ میں قبضے ہمارے بلندیاں قدیم کی
تنگ سے طرف چاروں تمہیں دیا، اُجاڑ تمہیں نے اُنہوں کہ ہے
لوگ اور ہو گئی آ میں قبضے کے اقوام دیگر تم میں نتیجے ہے۔ کیا
رب پہاڑو، کے اسرائیل اے چنانچہ 4 ہیں۔ لگے بکنے کفر پر تم
!سنو کلام کا مطلق قادرِ
اے پہاڑیو، اور پہاڑو اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب
تم شہرو، خالی سے انسان اور کھنڈرات اے وادیو، اور گھاٹیو
گئے بن نشانہ کا مذاق اور مار لُوٹ لئے کے اقوام کی نواح و گرد
ہو۔
غیرت بڑی نے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 5
کی۔ ادوم کر خاص ہے، کی سرزنش کی اقوام باقی اِن سے
اور لگیں بجانے شادیانہ کر دیکھ نقصان کا قوم میری وہ کیونکہ
اُس تا کہ کیا قبضہ پر ملک میرے کے کر اظہار کا حقارت اپنی
اور گھاٹیو اے پہاڑیو، اور پہاڑو اے 6 لیں۔ لُوٹ کو چرا گاہ کی
تیری نے اقوام دیگر چونکہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب وادیو،
پر اُن غضب اپنا اور غیرت اپنی مَیں لئے اِس ہے کی رُسوائی اِتنی
کھاتا قَسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا مطلق قادرِ رب مَیں 7 گا۔ کروں نازل
گی۔ جائے کی رُسوائی بھی کی اقوام اِن کی نواح و گرد کہ ہوں
پھولے پھلے ہریالی دوبارہ پر تم پہاڑو، کے اسرائیل اے لیکن 8
گے، لاؤ پھل لئے کے اسرائیل قوم میری سے سرے نئے تم گی۔
تمہاری دوبارہ مَیں 9 ہے۔ والی آنے واپس ہی جلد وہ کیونکہ

لوگ تب گا۔ کروں مہربانی پر تم دوبارہ گا، کروں رجوع طرف
گے۔ بوئیں بیج کر چلا ہل پر تم سے سرے نئے
کر آ اسرائیلی تمام کیونکہ گا۔ دوں بڑھا آبادی کی پر تم مَیں 10
آباد دوبارہ شہر تمہارے گے۔ لیں بنا گھر اپنے پر ڈھلانوں تمہاری
گے۔ جائیں بن گھر نئے جگہ کی کھنڈرات اور گے، جائیں ہو
گا، دوں بڑھا تعداد کی حیوان و انسان والے بسنے پر تم مَیں 11
تمہارے کہ گا دوں ہونے مَیں گے۔ پھولیں پھلیں کر بڑھ وہ اور
تم مَیں نسبت کی پہلے گی، ہو آبادی طرح کی ماضی میں علاقے
ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ کروں مہربانی زیادہ کہیں پر
ہوں۔ رب
اور گا، دوں پہنچا پاس تمہارے کو اسرائیل قوم اپنی مَیں 12
قبضہ پر تم وہ گے۔ پھریں گھومتے پر ڈھلانوں تمہاری دوبارہ وہ
تم کبھی آئندہ گے۔ ہو زمین موروثی کی اُن تم اور گے، کریں
مطلق قادرِ رب 13 گے۔ کرو نہیں محروم سے اولاد کی اُن اُنہیں
کہ ہیں کہتے میں بارے تمہارے لوگ بےشک کہ ہے فرماتا
محروم سے اولاد کی اُس کو قوم اپنی کے کر ہڑپ کو لوگوں تم
آدمیوں نہ تم آئندہ گا۔ ہو نہیں ایسا آئندہ لیکن 14 ہو۔ دیتے کر
کرو محروم سے اولاد کی اُس کو قوم اپنی نہ گے، کرو ہڑپ کو
دوں ہونے خود مَیں 15 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔
گی۔ پڑے سننی نہیں طعن لعن کی اقوام دیگر تمہیں آئندہ کہ گا
ایسا کیونکہ گا، پڑے کرنا نہیں برداشت مذاق کا اُن تمہیں آئندہ
یہ ہو۔ باعث کا ٹھوکر لئے کے قوم اپنی تم کہ نہیں گا ہو کبھی
”۔‘ ہے فرمان کا مطلق قادرِ رب

گا بخشے روح نیا اور دل نیا کو قوم اپنی اللہ

جب زاد، آدم اے“ 17 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 16
اور چلن چال کے اُن ملک تو تھے آباد میں ملک اپنے اسرائیلی
میری باعث کے رویے بُرے اپنے وہ ہوا۔ ناپاک سے حرکتوں
اُن 18 تھے۔ ناپاک طرح کی عورت مبتلا میں ماہواری میں نظر
ناپاک ملک سے پرستی بُت کی اُن ہوئے، قتل لوگ ہاتھوں کے
گیا۔ ہو
اُنہیں نے مَیں 19 کیا۔ نازل غضب اپنا پر اُن نے مَیں میں جواب
غلط اور چلن چال کے اُن کے کر منتشر میں ممالک و اقوام مختلف
وہاں پہنچے وہ بھی جہاں لیکن 20 دی۔ سزا مناسب کی کاموں
ہوئی۔ بےحرمتی کی نام مُقدّس میرے سے سبب کے ہی اُن

یہ گو' کہا، نے اُنہوں ہوئی ملاقات کی اُن بھی سے جن کیونکہ
یہ 21 '!پڑا چھوڑنا کو ملک کے اُس اِنہیں تو بھی ہیں قوم کی رب
نے اُنہوں وہاں بسے جا اسرائیلی بھی میں قوم جس کہ کر دیکھ
کرنے فکر کی نام اپنے مَیں کی بےحرمتی کی نام مُقدّس میرے
بتا، کو قوم اسرائیلی لئے اِس 22 لگا۔

ہوں والا کرنے مَیں کچھ جو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب'
خاطر۔ کی نام مُقدّس اپنے بلکہ گا کروں نہیں خاطر تیری مَیں وہ
کی بےحرمتی کی اُس کر ہو منتشر میں اقوام دیگر نے تم کیونکہ
ہے۔ مُقدّس کتنا نام عظیم میرا کہ گا کروں ظاہر مَیں 23 ہے۔
ہے، کی بےحرمتی کی اُس کر رہ درمیان کے اقوام دیگر نے تم
مُقدّس اپنا کے کر مدد تمہاری میں موجودگی کی اُن مَیں لیکن
رب ہی مَیں کہ گی لیں جان وہ تب گا۔ کروں ظاہر پر اُن کردار
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہوں۔

تمہیں اور گا دوں نکال سے ممالک و اقوام دیگر تمہیں مَیں 24
پر تم مَیں 25 گا۔ لاؤں واپس میں ملک اپنے تمہارے کے کر جمع
مَیں ہاں، گے۔ جاؤ ہو صاف پاک تم تو گا چھڑکوں پانی صاف
گا۔ دوں کر صاف پاک سے بُتوں اور ناپاکیوں تمام تمہیں

دوں ڈال روح نئی میں تم کر بخش دل نیا تمہیں مَیں تب 26
نرم کا پوست گوشت تمہیں کر نکال دل سنگین تمہارا مَیں گا۔
کر ڈال میں تم روح ہی اپنا مَیں کیونکہ 27 گا۔ کروں عطا دل
اور پیروی کی ہدایات میری تم کہ گا دوں بنا قابل اِس تمہیں
اُس دوبارہ تم تب 28 سکو۔ کر عمل سے دھیان پر احکام میرے
کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو گے کرو سکونت میں ملک
مَیں 29 گا۔ ہوں خدا تمہارا مَیں اور گے، ہو قوم میری تم تھا۔ دیا
تمہارے مَیں آئندہ گا۔ چھڑاؤں سے ناپاکی تمام تمہاری تمہیں خود
بڑھنے اور اُگنے کو اناج بلکہ گا دوں نہیں پڑنے کال میں ملک
دوں بڑھا پیداوار کی کھیتوں اور باغوں مَیں 30 گا۔ دوں حکم کا
قوموں دیگر باعث کے پڑنے کال میں ملک تمہیں آئندہ تاکہ گا
حرکتیں غلط اور راہیں بُری تمہاری تب 31 پڑیں۔ نہ سننے طعنے کے
اپنے باعث کے پرستی بُت اور گناہوں اپنے تم اور گی، آئیں یاد تمہیں
کچھ سب یہ مَیں کہ رہے یاد لیکن 32 گے۔ کھاؤ گھن سے آپ
اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب رہا۔ کر نہیں خاطر تمہاری
!ہو سار شرم پر چلن چال اپنے !کرو شرم قوم، اسرائیلی

تمہارے تمہیں مَیں دن جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 33
دوبارہ تمہیں مَیں دن اُس گا کروں صاف پاک سے گناہوں تمام
گھر نئے پر کھنڈرات تب گا۔ کروں آباد میں شہروں تمہارے
مسافر ہر والے گزرنے سے میں ملک وقت اِس گو 34 گے۔ بنیں
ایسا وقت اُس لیکن ہے، آتی نظر حالت شدہ تباہ کی اُس کو
لوگ 35 گی۔ جائے کی باڑی کھیتی کی زمین بلکہ گا ہو نہیں
لیکن تھا، سنسان و ویران کچھ سب پہلے" گے، کہیں کر دیکھ یہ
تھے بوس زمین شہر کے اُس پہلے !ہے گیا بن عدن باغِ ملک اب
نئے کی اُن اب لیکن تھے۔ آتے نظر ڈھیر کے ملبے جگہ کی اُن اور
"ہیں۔ آباد میں اُن لوگ اور ہے گئی ہو بندی قلعہ سے سرے
کہ گی لیں جان وہ گی ہوں گئی بچ قومیں جتنی کی گرد ارد پھر 36
ڈھا پہلے جو ہے کیا تعمیر کچھ وہ سے سرے نئے نے رب مَیں،
ہیں۔ لگائے پودے دوبارہ میں زمین ویران نے مَیں تھا، گیا دیا
بھی۔ گا کروں یہ مَیں اور ہے، فرمان کا رب میرا، یہ
قوم اسرائیلی مَیں پھر بار ایک کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ 37
دوں بڑھا طرح کی ریوڑ تعداد کی باشندوں کر سن التجائیں کی
طرف ہر میں یروشلم دن کے عید میں ماضی طرح جس 38 گا۔
شہروں کے ملک طرح اُسی تھیں آتی نظر بھیڑبکریاں کی قربانی
کہ گے لیں جان وہ تب گے۔ آئیں نظر ہجوم کے ہجوم دوبارہ میں
"۔'ہوں رب ہی مَیں

37

رویا کی وادی بھری سے ہڈیوں

اپنے مجھے نے رب ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا رب دن ایک 1
کیا۔ کھڑا میں بیچ کے وادی کھلی ایک کر جا لے باہر سے روح
گزرنے سے میں اُن مجھے نے اُس 2 تھی۔ بھری سے ہڈیوں وادی
بکھری ہڈیاں بےشمار پر زمین کی وادی کہ دیکھا نے مَیں تو دیا
تھیں۔ ہوئی سوکھی سراسر ہڈیاں یہ ہیں۔ پڑی
دوبارہ ہڈیاں یہ کیا زاد، آدم اے" پوچھا، سے مجھ نے رب 3
قادرِ رب اے" دیا، جواب نے مَیں "ہیں؟ سکتی ہو زندہ
"ہے۔ جانتا ہی تُو مطلق،
اے' بتا، کو ہڈیوں کے کر نبوّت" فرمایا، نے اُس تب 4
فرماتا مطلق قادرِ رب 5 !سنو کلام کا رب ہڈیو، ہوئی سوکھی
گی۔ جاؤ ہو زندہ دوبارہ تم تو گا ڈالوں دم میں تم مَیں کہ ہے
ڈھانپ سے جِلد کچھ سب کر چڑھا گوشت اور نسیں پر تم مَیں 6

18 تیرے ھم وطن تجھ سے پوچھیں گے، 'کیا آپ ھمیں اِس کا
مطلب نہیں بتائیں گے؟' 19 تب اُنہیں بتا، 'رب قادرِ مطلق فرماتا
ھے کہ مَیں یوسف یعنی لکڑی کے مالک افرائیم اور اُس کے ساتھ
متحد اسرائیلی قبیلوں کو لے کر یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ جوڑ
دوں گا۔ میرے ھاتھ میں وہ لکڑی کا ایک ھی ٹکڑا بن جائیں
گے۔'
20 اپنے ھم وطنوں کی موجودگی میں لکڑی کے مذکورہ
ٹکڑے ھاتھ میں تھامے رکھ 21 اور ساتھ ساتھ اُنہیں بتا، 'رب قادرِ
مطلق فرماتا ھے کہ مَیں اسرائیلیوں کو اُن قوموں میں سے نکال
لاؤں گا جہاں وہ جا بسے ھیں۔ مَیں اُنہیں جمع کر کے اُن کے
اپنے ملک میں واپس لاؤں گا۔ 22 وھیں اسرائیل کے پہاڑوں پر
میں اُنہیں متحد کر کے ایک ھی قوم بنا دوں گا۔ اُن پر ایک ھی
بادشاہ حکومت کرے گا۔ آئندہ وہ کبھی دو قوموں میں تقسیم
ھو جائیں گے، نہ دو سلطنتوں میں۔ 23 آئندہ وہ اپنے آپ کو نہ
اپنے بُتوں یا باقی مکروہ چیزوں سے ناپاک کریں گے، نہ اُن گناھوں
سے جو اب تک کرتے آئے ھیں۔ مَیں اُنہیں اُن تمام مقاموں سے
نکال کر چھڑاؤں گا جن میں اُنہوں نے گناہ کیا ھے۔ مَیں اُنہیں
پاک صاف کروں گا۔ یوں وہ میری قوم ھوں گے اور مَیں اُن کا
خدا ھوں گا۔ 24 میرا خادم داؤد اُن کا بادشاہ ھو گا، اُن کا ایک
ھی گلہ بان ھو گا۔ تب وہ میری ھدایات کے مطابق زندگی گزاریں
گے اور دھیان سے میرے احکام پر عمل کریں گے۔
25 جو ملک مَیں نے اپنے خادم یعقوب کو دیا تھا اور جس
میں تمہارے باپ دادا رہتے تھے اُس میں اسرائیلی دوبارہ بسیں
گے۔ ھاں، وہ اور اُن کی اولاد ھمیشہ تک اُس میں آباد رھیں
گے، اور میرا خادم داؤد ابد تک اُن پر حکومت کرے گا۔ 26 تب
مَیں اُن کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھوں گا، ایک ایسا عہد جو
ھمیشہ تک قائم رھے گا۔ مَیں اُنہیں قائم کر کے اُن کی تعداد بڑھاتا
جاؤں گا، اور میرا مقدس ابد تک اُن کے درمیان رھے گا۔ 27 وہ
میری سکونت گاہ کے سائے میں بسیں گے۔ مَیں اُن کا خدا ھوں
گا، اور وہ میری قوم ھوں گے۔ 28 جب میرا مقدس ابد تک اُن
کے درمیان ھو گا تو دیگر اقوام جان لیں گی کہ مَیں ھی رب ھوں،
کہ اسرائیل کو مُقدّس کرنے والا مَیں ھی ھوں۔'"

38

دوں گا۔ مَیں تم میں دم ڈال دوں گا، اور تم زندہ ھو جاؤ۔ گی
تب تم جان لو گی کہ مَیں ھی رب ھوں۔'"
7 مَیں نے ایسا ھی کیا۔ اور جوں ھی مَیں نبوّت کرنے لگا تو
شور مچ گیا۔ ھڈیاں کھڑکھڑاتے ھوئے ایک دوسری کے ساتھ جڑ
گئیں، اور ھوتے ھوتے پورے ڈھانچے بن گئے۔ 8 میرے دیکھتے
دیکھتے نسیں اور گوشت ڈھانچوں پر چڑھ گیا اور سب کچھ جِلد
سے ڈھانپا گیا۔ لیکن اب تک جسموں میں دم نہیں تھا۔
9 پھر رب نے فرمایا، "اے آدم زاد، نبوّت کر کہ دم سے
مخاطب ھو جا، 'اے دم، رب قادرِ مطلق فرماتا ھے کہ چاروں
طرف سے آ کر مقتولوں پر پھونک مار تاکہ دوبارہ زندہ ھو
جائیں۔'"
10 مَیں نے ایسا ھی کیا تو مقتولوں میں دم آ گیا، اور وہ زندہ ھو
کر اپنے پاؤں پر کھڑے ھو گئے۔ ایک نہایت بڑی فوج وجود میں
آ گئی تھی!
11 تب رب نے فرمایا، "اے آدم زاد، یہ ھڈیاں اسرائیلی قوم
کے تمام افراد ھیں۔ وہ کہتے ھیں، 'ھماری ھڈیاں سوکھ گئی ھیں،
ھماری اُمید جاتی رھی ھے۔ ھم ختم ھی ھو گئے ھیں!' 12 چنانچہ
نبوّت کر کے اُنہیں بتا،
'رب قادرِ مطلق فرماتا ھے کہ اے میری قوم، مَیں تمہاری
قبروں کو کھول دوں گا اور تمہیں اُن میں سے نکال کر ملکِ
اسرائیل میں واپس لاؤں گا۔ 13 اے میری قوم، جب مَیں تمہاری
قبروں کو کھول دوں گا اور تمہیں اُن میں سے نکال لاؤں گا تب
تم جان لو گے کہ مَیں ھی رب ھوں۔ 14 مَیں اپنا روح تم میں ڈال
دوں گا تو تم زندہ ھو جاؤ گے۔ پھر مَیں تمہیں تمہارے اپنے ملک
میں بسا دوں گا۔ تب تم جان لو گے کہ یہ میرا، رب کا فرمان ھے
اور مَیں یہ کروں گا بھی۔'"

یہوداہ اور اسرائیل متحد ھو جائیں گے

15 رب مجھ سے ھم کلام ھوا، 16 "اے آدم زاد، لکڑی کا ٹکڑا
لے کر اُس پر لکھ دے، 'جنوبی قبیلہ یہوداہ اور جتنے اسرائیلی
قبیلے اُس کے ساتھ متحد ھیں۔' پھر لکڑی کا ایک اَور ٹکڑا لے کر
اُس پر لکھ دے، 'شمالی قبیلہ یوسف یعنی افرائیم اور جتنے اسرائیلی
قبیلے اُس کے ساتھ متحد ھیں۔' 17 اب لکڑی کے دونوں ٹکڑے
ایک دوسرے کے ساتھ یوں جوڑ دے کہ تیرے ھاتھ میں ایک
ھو جائیں۔

بسے آ میں مرکز کے دنیا وہ اب اور ہیں، ہوئے حاصل مویشی
پوچھیں بزرگ اور تاجر کے ترسیس اور ددان سبا، 13 ”ہیں۔
اکٹھا لئے کے مار لُوٹ کو فوجیوں اپنے واقعی نے تُو کیا کہ گے
سی بہت باقی اور مویشی مال چاندی، سونا واقعی تو کیا ہے؟ لیا کر
‘ ہے؟ چاھتا چھیننا دولت
مطلق قادرِ رب’ بتا، کو جوج کہ کر نبوّت زاد، آدم اے 14
اسرائیل قوم میری کہ گا چلے پتا تجھے وقت اُس کہ ہے فرماتا
کے شمال دُوردراز تُو اور 15 ہے، رھی گزار زندگی سے سکون
میں فوج ور طاقت اور وسیع تیری گا۔ نکلے سے ملک اپنے
میری 16 سوار پر گھوڑوں سب اور گی، ہوں شامل قومیں متعدد
چھا طرح کی بادل پر اُس وہ گے۔ دیں بول دھاوا پر اسرائیل قوم
اپنے تجھے خود مَیں میں دنوں آخری اُن جوج، اے گے۔ جائیں
لیں۔ جان مجھے اقوام دیگر تاکہ گا دوں کرنے حملہ پر ملک
گا کروں ساتھ تیرے دیکھتے دیکھتے کے اُن مَیں کچھ جو کیونکہ
قادرِ رب 17 گا۔ جائے ہو ظاہر پر اُن کردار مُقدّس میرا سے اُس
میں ماضی نے مَیں ذکر کا جس ہے وھی تُو کہ ہے فرماتا مطلق
کافی نبی کے اسرائیل یعنی خادم میرے میں ماضی کیونکہ تھا۔ کیا
کے اسرائیل تجھے مَیں کہ رہے کرتے گوئی پیش سے سالوں
گا۔ بھیجوں خلاف

گا کرے تباہ کو جوج خود اللہ

ملکِ جوج دن جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 18
گا۔ جاؤں ہو بگولا آگ مَیں دن اُس گا کرے حملہ پر اسرائیل
یوں قہر شدید اور غیرت میری دن اُس کہ ہوں فرماتا مَیں 19
آئے زلزلہ زبردست میں اسرائیل ملکِ یقیناً کہ گا اُٹھے بھڑک
یا ہوں مچھلیاں خواہ گے، اُٹھیں تھرتھرا سامنے میرے سب 20 گا۔
انسان۔ یا ہوں جانور والے رینگنے اور چلنے پر زمین خواہ پرندے،
اور گے، جائیں ملائے میں خاک سمیت گزرگاھوں کی اُن پہاڑ
گی۔ جائے گر دیوار ھر
علاقے پہاڑی تمام اپنے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 21
لڑنے میں آپس سب تب گا۔ بھیجوں تلوار خلاف کے جوج میں
پھیلا غارت و قتل اور بیماریاں مہلک میں ملک میں اُن مَیں 22 گے۔ لگیں
بارش، موسلادھار مَیں ساتھ ساتھ گا۔ کروں عدالت کی اُن کر
فوج الاقوامی بین کی اُس اور جوج گندھک اور آگ اولے،
متعدد کردار مُقدّس اور عظیم اپنا مَیں یوں 23 گا۔ دوں برسا پر

جوج دشمن کا اسرائیل

ماجوج ملکِ زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
اعلیٰ کا تُوبل اور مسک جو کر رُخ طرف کی جوج حکمران کے
کہہ، 3 کے کر نبوّت خلاف کے اُس ہے۔ رئیس
اعلیٰ کے تُوبل اور مسک اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
کو منہ تیرے مَیں 4 گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں اب جوج، رئیس
سمیت فوج پوری تجھے کر ڈال کانٹے میں منہ تیرے گا، دوں پھیر
گھڑسوار تمام تیرے آراستہ سے وردیوں شاندار گا۔ دوں نکال
فوج بڑی تیری گو گے، آئیں نکل سمیت گھوڑوں اپنے فوجی اور
ایک ہر اور گے، پھریں اُٹھائے ڈھالیں بڑی اور چھوٹی مرد کے
فوج بھی مرد کے لبیا اور ایتھوپیا فارس، 5 گا۔ ہو لیس سے تلوار
ہو مسلح سے خود اور ڈھال بڑی ایک ہر گے۔ ہوں شامل میں
دستے تمام کے تُجرمہ بیت علاقے دُوردراز کے شمال اور جُمر 6 گا۔
ساتھ تیرے قومیں سی بہت وقت اُس غرض گے۔ ہوں ساتھ بھی
جمع گرد ارد تیرے لشکر جتنے ! جا ہو مستعد چنانچہ 7 گی۔ نکلیں
لئے کے اُن ! کر تیاریاں خوب کر مل ساتھ کے اُن ہیں گئے ہو
کر۔ داری پہرا
کے کرنے حملہ پر اسرائیل ملکِ تجھے بعد کے دنوں متعدد 8
اور گا ہو ملا چھٹکارا سے جنگ ابھی جسے گا جائے بُلایا لئے
ہوں گئے آ واپس سے میں قوموں سی بہت دیگر جلاوطن کے جس
گا، ہو ہوا برباد سے دیر بڑی علاقہ پہاڑی کا اسرائیل گو گے۔
امن کر آ واپس سے جلاوطنی باشندے کے اُس وقت اُس لیکن
گے۔ بسیں میں اُس سے امان و
کی بادل دستے تیرے گا، بڑھے آگے طرح کی طوفان تُو تب 9
قومیں سی بہت ساتھ تیرے گے۔ جائیں چھا پر ملک پورے طرح
ذہن تیرے وقت اُس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 10 گی۔ ہوں
گا۔ باندھے منصوبے شریر تُو اور گے آئیں اُبھر خیالات بُرے میں
آرام باشندے کے اُس اور ہے، کھلا ملک یہ” گا، کہے تُو 11
کروں، حملہ پر اُن مَیں آؤ، ہیں۔ رہے رہ ساتھ کے سکون اور
چاردیواری کی اُن نہ سکتے۔ کر نہیں حفاظت اپنی وہ کیونکہ
گا۔ لوں لُوٹ کو اسرائیلیوں مَیں 12 کنڈا۔ یا دروازہ نہ ہے،
ہوئے آباد سے سرے نئے اب لیکن تھے کھنڈرات پہلے شہر جو
آ واپس سے اقوام دیگر جلاوطن جو گا۔ پڑوں ٹوٹ مَیں پر اُن ہیں
مال کافی اُنہیں کیونکہ گا۔ لوں چھین مَیں دولت کی اُن ہیں گئے

کروں مقرر قبرستان لئے کے جوج میں اسرائیل مَیں دن اُس 11
کے مُردار بحیرۂ جو گا ہو میں *عباریم وادیٔ قبرستان یہ گا۔
ہو دفن بھی فوج تمام کی اُس ساتھ کے جوج ہے۔ میں مشرق
تب گے۔ سکیں گزر نہیں سے میں اُس آئندہ مسافر لئے اِس گی،
اسرائیل جب 12 گی۔ کہلائے بھی †جوج ہمون وادیٔ جگہ وہ
مہینے سات تو گے کریں صاف پاک کو ملک کر دفنا لاشیں تمام
رب گی۔ رہے مصروف میں کام اِس اُمّت تمام 13 گے۔ لگیں
ظاہر جلال اپنا پر دنیا مَیں دن جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
گا۔ ہو باعث کا شہرت لئے کے اُن یہ دن اُس گا کروں

کہا کے کر الگ کو آدمیوں کچھ بعد کے مہینوں سات 14
ابھی کہ کریں معلوم کر گزر سے میں ملک پورے کہ گا جائے
دفن سب کہ ہے لازم کیونکہ ہیں۔ پڑی لاشیں کہاں کہاں
جہاں 15 جائے۔ ہو صاف پاک دوبارہ ملک تاکہ جائیں ہو
گے کریں دھی نشان وہ کی جگہ اُس آئے نظر لاش کوئی کہیں
دفن کر جا لے میں جوج ہمون وادیٔ اُسے والے دفنانے تاکہ
وقت اُس گا۔ جائے کیا صاف کو ملک یوں 16 کریں۔
'گا۔ کہلائے ‡ہمونہ نام کا شہر ایک کے اسرائیل سے

کے قسم ہر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب زاد، آدم اے 17
چاروں !جاؤ ہو جمع اِدھر آؤ،' کہہ، کر بُلا درندے اور پرندے
!جاؤ ہو جمع میں علاقے پہاڑی کے اسرائیل کر آ سے طرف
تیار ضیافت زبردست کی قربانی لئے تمہارے مَیں یہاں کیونکہ
سنہرا کا پینے خون اور کھانے گوشت تمہیں یہاں ہوں۔ رہا کر
دنیا اور گے کھاؤ گوشت کا سورماؤں تم 18 گا۔ ملے موقع
تازے موٹے کے بسن سب گے۔ پیو خون کا حکمرانوں کے
ہوں دار مزے جیسے بیلوں اور بکروں بچوں، کے بھیڑ مینڈھوں،
اُس ہوں رہا کر تیار لئے تمہارے مَیں قربانی جو کیونکہ 19 گے۔
ہو مست کر پی پی خون کا اُس گے، کھاؤ کر بھر جی تم چربی کی
گھوڑوں کر بیٹھ پر میز میری تم کہ ہے فرماتا رب 20 گے۔ جاؤ
ہو سیر سے فوجیوں کے قسم ہر اور سورماؤں گھڑسواروں، اور
'گے۔ جاؤ

گا لائے واپس قوم اپنی رب

اظہار کا آپ اپنے دیکھتے دیکھتے کے اُن گا، کروں ظاہر پر قوموں
'ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گی لیں جان وہ تب گا۔ کروں

39

کہہ، کر نبوّت خلاف کے جوج زاد، آدم اے 1
اعلیٰ کے تُوبل اور مسک اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب '
پھیر منہ تیرا مَیں 2 گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں اب جوج، رئیس
کر گھسیٹ سے علاقے دُوردراز کے شمال تجھے اور گا دوں
ہاتھ بائیں تیرے مَیں وہاں 3 گا۔ لاؤں پر پہاڑوں کے اسرائیل
گا۔ دوں گرا تیر سے ہاتھ دائیں تیرے اور گا ہٹاؤں کمان سے
کے فوجیوں الاقوامی بین تمام اپنے تُو ہی پر پہاڑوں کے اسرائیل 4
پرندوں شکاری کے قسم ہر تجھے مَیں گا۔ جائے ہو ہلاک ساتھ
میدان کھلے لاش تیری کیونکہ 5 گا۔ دوں کھلا کو درندوں اور
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا، یہ گی۔ رہے پڑی کر گر میں
ساحلی والے سمجھنے محفوظ کو آپ اپنے اور پر ماجوج مَیں 6
رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ بھیجوں آگ پر علاقوں
ظاہر نام مُقدّس اپنا مَیں ہی درمیان کے اسرائیل قوم اپنی 7 ہوں۔
نہیں برداشت بےحرمتی کی نام مُقدّس اپنے مَیں آئندہ گا۔ کروں
کا اسرائیل اور رب مَیں کہ گی لیں جان اقوام تب گا۔ کروں
ہونے کچھ سب یہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 8 ہوں۔ قدوس
مَیں ذکر کا جس ہے دن وہی ! گا آئے پیش ضرور یہ ہے، والا
ہوں۔ چکا کر

تدفین کی فوج کی اُس اور جوج

کر جا میں جنگ میدانِ باشندے کے شہروں اسرائیلی پھر 9
چھوٹی اِتنی گے۔ کریں جمع لئے کے ایندھن کو اسلحہ کے دشمن
جائیں ہو اکٹھے نیزے اور لاٹھیاں تیر، کمان، ڈھالیں، بڑی اور
ہو نہیں ضرورت کی ایندھن اَور کسی تک سال سات کہ گے
میں جنگل یا چننے لکڑی میں میدان کھلے کو اسرائیلیوں 10 گی۔
ہتھیار یہ وہ کیونکہ گی، ہو نہیں ضرورت کی کاٹنے درخت
گے لُوٹیں اُنہیں وہ اب گے۔ کریں استعمال پر طور کے ایندھن
گے لیں چھین مویشی مال سے اُن وہ تھا، لیا لُوٹ اُنہیں نے جنہوں
کا مطلق قادرِ رب یہ تھا۔ لیا چھین کچھ سب سے اُن نے جنہوں
ہے۔ فرمان

* **39:11** عباریم وادیٔ: یا گزرنے والوں کی وادی۔ † **39:11** جوج ہمون وادیٔ: جوج کے فوجی ہجوم کی وادی۔ ‡ **39:16** ہمونہ: ہجوم یعنی جوج کے۔

کیونکہ گا۔ کروں ظاہر جلال اپنا پر اقوام دیگر مَیں یوں 21
نپٹ سے اُن کے کر عدالت کی فوج کی اُس اور جوج مَیں جب
قوم اسرائیلی تب 22 گی۔ ہوں گواہ کی اِس اقوام تمام تو گا لوں
اور 23 ہوں۔ خدا کا اُس رب مَیں کہ گی لے جان لئے کے ہمیشہ
سے سبب کے گناھوں اپنے اسرائیلی کہ گی لیں جان اقوام دیگر
سے مجھ اسرائیلی چونکہ کہ گی لیں جان وہ ہوئے۔ جلاوطن
اُنہیں کر چھپا سے اُن منہ اپنا نے مَیں لئے اِسی ہوئے، بےوفا
زد کی تلوار سب وہ لئے اِسی دیا، کر حوالے کے دشمنوں کے اُن
ناپاکی کی اُن اُنہیں نے مَیں کیونکہ 24 ہوئے۔ ہلاک کر آ میں
تھا۔ لیا چھپا سے اُن چہرہ اپنا کر دے بدلہ مناسب کا جرائم اور
کی یعقوب مَیں اب کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 25
اب گا۔ کھاؤں ترس پر قوم اسرائیلی تمام کے کر بحال کو اولاد
جب 26 گا۔ کروں دفاع کا نام مُقدّس اپنے سے غیرت بڑی مَیں
رہیں میں ملک اپنے بغیر کھائے خوف اور سے سکون اسرائیلی
کریں اعتراف کا بےوفائی ساتھ میرے اور رُسوائی اپنی وہ تو گے
میں ممالک کے دشمنوں کے اُن اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں 27 گے۔
اپنا ذریعے کے اُن یوں اور گا لاؤں واپس اُنہیں کے کر جمع سے
جان وہ تب 28 گا۔ کروں ظاہر پر اقوام متعدد کردار مُقدّس
جلاوطن میں اقوام اُنہیں کیونکہ ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لیں
جمع دوبارہ میں ملک ھی اپنے کے اُن اُنہیں مَیں بعد کے کرنے
قادرِ رب 29 گا۔ جائے چھوڑا نہیں پیچھے بھی ایک گا۔ کروں
گا۔ چھپاؤں نہیں سے اُن چہرہ اپنا مَیں آئندہ کہ ہے فرماتا مطلق
”گا۔ دوں اُنڈیل پر قوم اسرائیلی روح اپنا مَیں کیونکہ

40

رویا کی گھر نئے کے رب

پر مجھ ہاتھ کا رب میں سال ویں 25 کے جلاوطنی ھماری 1
اُس تھا۔ *دن دسواں کا مہینے گیا۔ لے یروشلم مجھے وہ اور ٹھہرا آ
تھے۔ گئے ہو سال 14 آئے میں قبضے کے دشمن کو یروشلم وقت
نہایت ایک کے اسرائیل ملکِ مجھے نے اللہ میں رویاؤں الٰہی 2
آیا۔ نظر سا شہر ایک مجھے میں جنوب کے پہاڑ پہنچایا۔ پر پہاڑ بلند
دروازے کے شہر نے مَیں تو گیا لے قریب کے شہر مجھے اللہ 3
رہا لگ ہوا بنا کا پیتل جو دیکھا کو آدمی ایک کھڑے میں
مجھ نے اُس 4 تھا۔ فیتہ اور رسّی کی کتّان میں ہاتھ کے اُس تھا۔
جو !سن سے غور دیکھ، سے دھیان زاد، آدم اے” کہا، سے
تجھے کیونکہ دے۔ توجہ پر اُس گا، دکھاؤں تجھے مَیں بھی کچھ
بھی کچھ جو دکھاؤں۔ یہ تجھے میں کہ ہے گیا لایا یہاں لئے اِسی
“!دے سنا کو قوم اسرائیلی اُسے دیکھے تو

دروازہ مشرقی کا صحن بیرونی کے گھر کے رب

سے چاردیواری صحن کا گھر کے رب کہ دیکھا نے مَیں 5
کی اُس تھا میں ہاتھ کے راهنما میرے فیتہ جو ہے۔ ہوا گھرا
چاردیواری نے اُس ذریعے کے اِس تھی۔ فٹ 10 ساڑھے لمبائی
دس دس ساڑھے دونوں اونچائی اور موٹائی کی دیوار لیا۔ ناپ کو
تھی۔ فٹ
والی پہنچانے پاس کے دروازے مشرقی راهنما میرا پھر 6
نے اُس جب گیا۔ رُک پر دهلیز کی دروازے کر چڑھ پر سیڑھی
نکلی۔ فٹ 10 ساڑھے گہرائی کی اُس تو کی پیمائش کی اُس
طرف بائیں اور دائیں تو ہوا کھڑا میں دروازے وہ جب 7
لمبائی کی کمرے هر آئے۔ نظر کمرے تین تین کے داروں پہرے
کی درمیان کے کمروں تھی۔ فٹ دس دس ساڑھے چوڑائی اور
دهلیز اَور ایک بعد کے کمروں اِن تھی۔ موٹی فٹ نو پونے دیوار
هم کر گزر سے پر اُس تھی۔ گہری فٹ 10 ساڑھے جو تھی
رب رُخ کا جس آئے میں برآمدے ایک ملحق سے دروازے
پیمائش کی برآمدے نے راهنما میرے 8 تھا۔ طرف کی گھر کے
کے دروازے ہے۔ فٹ 14 لمبائی کی اُس کہ چلا پتا تو 9 کی
رب رُخ کا برآمدے تھے۔ موٹے فٹ تین تین ساڑھے بازو نما ستون
کمرے مذکورہ کے داروں پہرے 10 تھا۔ طرف کی گھر کے
سب دیواریں والی درمیان کے اُن اور تھے، بڑے جیسے ایک سب
تھیں۔ موٹی جیسی ایک
چوڑائی کی گزرگاہ کی دروازے نے اُس بعد کے اِس 11
تھے کھلے کواڑ جب البتہ تھی، فٹ 23 پونے کر ملا مل یہ ناپی۔
داروں پہرے 12 تھا۔ فٹ 17 ساڑھے فاصلہ کا درمیان کے اُن تو
کی جس تھی دیوار سی چھوٹی ایک سامنے کے کمرے هر کے
ساڑھے اونچائی اور لمبائی کی کمرے هر جبکہ تھی انچ 21 اونچائی
اِن جو ناپا فاصلہ وہ نے راهنما میرے پھر 13 تھی۔ فٹ دس دس
مقابل کے اُس کر لے سے دیوار پچھلی کی ایک سے میں کمروں
فٹ 44 پونے کہ ہوا معلوم تھا۔ تک دیوار پچھلی کی کمرے کے
ہے۔

* 40:1 دن دسواں کا مہینے :28 اپریل۔ † 40:14 میں صحن ... 33 فٹ تھی :عبرانی متن میں اِس آیت کا مطلب غیرواضح ہے۔

انسان کر ھو سے جس تھا ملحق برآمدہ ایک ساتھ کے سرے
تھا۔ پہنچتا میں صحن
بھی مقابل کے دروازے اِس طرح کی دروازے مشرقی 23
کا دروازوں دونوں تھا۔ دروازہ والا پہنچانے میں صحن اندرونی
تھا۔ فٹ 175 فاصلہ درمیانی

دروازہ جنوبی کا صحن بیرونی

ہم چلتے چلتے گیا۔ لے باہر مجھے راھنما میرا بعد کے اِس 24
آیا۔ نظر دروازہ بھی وھاں پہنچے۔ پاس کے چاردیواری جنوبی
برآمدے ملحق سے دروازے بھی وھاں ہم کر گزر سے میں اُس
برآمدہ یہ تھا۔ طرف کی گھر کے رب رُخ کا جس آئے میں
برآمدے کے دروازوں دیگر سمیت بازوؤں نما ستون کے دروازے
دیگر بھی کھڑکیاں کی برآمدے اور دروازے 25 تھا۔ بڑا جتنا
87 ساڑھے لمبائی پوری کی گزرگاہ تھیں۔ مانند کی کھڑکیوں
کے داروں پہرے جو ناپا فاصلہ وہ نے اُس جب تھی۔ فٹ
مقابل کے اُس کرے سے دیوار پچھلی کی ایک سے میں کمروں
44 پونے کہ ھوا معلوم تو تھا تک دیوار پچھلی کی کمرے کے
جس تھی پہنچاتی تک دروازے سیڑھی ایک باھر 26 ہے۔ فٹ
دروازے جنوبی طرح کی دروازوں دیگر تھے۔ قدمچے سات کے
کر ھو سے جس تھا ملحق برآمدہ ساتھ کے سرے اندرونی کے
بازوؤں نما ستون دونوں کے برآمدے تھا۔ پہنچتا میں صحن انسان
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر
پہنچانے میں صحن اندرونی بھی مقابل کے دروازے اِس 27
فٹ 175 فاصلہ درمیانی کا دروازوں دونوں تھا۔ دروازہ والا
تھا۔

دروازہ جنوبی کا صحن اندرونی

مجھے کر گزر سے میں دروازے جنوبی راھنما میرا پھر 28
معلوم تو ناپا دروازہ کا وھاں نے اُس جب لایا۔ میں صحن اندرونی
داروں پہرے 29-30 ہے۔ مانند کی دروازوں بیرونی وہ کہ ھوا
کے پیمائش سب بازو نما ستون کے اُس اور برآمدہ کمرے، کے
اِس اور دروازے اِس تھے۔ مانند کی دروازوں دیگر سے حساب
کی گزرگاہ تھیں۔ کھڑکیاں بھی میں برآمدے ملحق ساتھ کے
وہ نے راھنما میرے جب تھی۔ فٹ 87 ساڑھے لمبائی پوری
پچھلی کی ایک سے میں کمرے کے داروں پہرے جو ناپا فاصلہ
تک دیوار پچھلی کی کمرے کے مقابل کے اُس کرے سے دیوار
برآمدے کے اُس لیکن 31 ہے۔ فٹ 44 پونے کہ ھوا معلوم تو تھا
ایک لئے کے پہنچنے میں اُس تھا۔ طرف کی صحن بیرونی رُخ کا

رُخ کا جس تھا برآمدہ وہ ملحق سے دروازے میں صحن 14
†تھی۔ فٹ 33 چوڑائی کی اُس تھا۔ طرف کی گھر کے رب
فٹ 87 ساڑھے وہ تھا ھوتا داخل میں دروازے سے باھر جو 15
تھا۔ پہنچتا میں صحن ھی بعد کے
تھیں۔ کھڑکیاں چھوٹی میں کمروں تمام کے داروں پہرے 16
دیواروں کی درمیان کے کمروں کچھ تھیں، میں دیوار بیرونی کچھ
درخت کے کھجور میں بازوؤں نما ستون کے دروازے میں۔
تھے۔ منقّش

صحن بیرونی کا گھر کے رب

رب مجھے کر گزر سے میں دروازے راھنما میرا پھر 17
ساتھ ساتھ کے چاردیواری لایا۔ میں صحن بیرونی کے گھر کے
تھا۔ فرش کا پتھر سامنے کے جن تھے گئے بنائے کمرے 30
کی دروازوں جہاں تھا۔ ساتھ ساتھ کے چاردیواری فرش یہ 18
لمبا جتنا تھا۔ لگا سے دیواروں کی اُن فرش وھاں تھیں گزرگاھیں
فرش چوڑا ھی اُتنا تھا میں صحن جو تھا حصہ وہ کا گزرگاھوں اِن
تھا۔ نیچا نسبت کی صحن اندرونی فرش یہ تھا۔ بھی
یہ تھا۔ دروازہ بھی درمیان کے صحنوں اندرونی اور بیرونی 19
دونوں نے راھنما میرے جب تھا۔ مقابل کے دروازے بیرونی
ہے۔ فٹ 175 کہ ھوا معلوم تو ناپا فاصلہ درمیانی کا دروازوں

دروازہ شمالی کا صحن بیرونی

کی دروازے شمالی کے چاردیواری نے اُس بعد کے اِس 20
کی۔ پیمائش
کمرے تین تین طرف بائیں اور دائیں بھی میں دروازے اِس 21
میں اُس تھے۔ بڑے جتنے کمروں کے دروازے مشرقی جو تھے
آئے میں برآمدے ملحق سے دروازے بھی وھاں ہم کر گزر سے
کے اُس اور کی اُس تھا۔ طرف کی گھر کے رب رُخ کا جس
مشرقی جتنی تھی ھی اُتنی چوڑائی اور لمبائی کی بازوؤں نما ستون
تھی۔ کی بازوؤں نما ستون کے اُس اور برآمدے کے دروازے
راھنما میرے جب تھی۔ فٹ 87 ساڑھے لمبائی پوری کی گزرگاہ
کی ایک سے میں کمروں کے داروں پہرے جو ناپا فاصلہ وہ نے
دیوار پچھلی کی کمرے کے مقابل کے اُس کرے سے دیوار پچھلی
سے دروازے 22 ہے۔ فٹ 44 پونے کہ ھوا معلوم تو تھا تک
درخت کے کھجور گئے کئے کندہ اور کھڑکیاں برآمدہ، ملحق
باھر میں۔ دروازے مشرقی طرح جس تھے گئے بنائے طرح اُسی
قدمچے سات کے جس تھی پہنچاتی تک دروازے سیڑھی ایک
اندرونی کے دروازے شمالی طرح کی دروازے مشرقی تھے۔

کے دروازے تھے۔ قدمچے آٹھ کے جس تھی گئی بنائی سیڑھی
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون

دروازہ مشرقی کا صحن اندرونی

32 ہو سے دروازے مشرقی مجھے راہنما میرا بعد کے اِس
معلوم تو ناپا دروازہ یہ نے اُس جب لایا۔ میں صحن اندرونی کر
33 داروں پہرے ہے۔ بڑا جتنا دروازوں دیگر بھی یہ کہ ہوا
کے پیمائش برآمدہ اور بازو نما ستون کے دروازے کمرے، کے
دروازے بھی یہاں تھے۔ مانند کی دروازوں دیگر سے حساب
ساڑھے لمبائی کی گزرگاہ تھیں۔ لگی کھڑکیاں میں برآمدے اور
34 کے دروازے اِس تھی۔ فٹ 44 پونے چوڑائی اور فٹ 87
کے دروازے تھا۔ طرف کی صحن بیرونی بھی رُخ کا برآمدے
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون
جس تھی گئی بنائی سیڑھی ایک لئے کے پہنچنے میں برآمدے
تھے۔ قدمچے آٹھ کے

دروازہ شمالی کا صحن اندرونی

35 کی اُس لایا۔ پاس کے دروازے شمالی مجھے راہنما میرا پھر
ہے۔ بڑا جتنا دروازوں دیگر بھی یہ کہ ہوا معلوم پر کرنے پیمائش
36 دیواروں اور برآمدہ بازو، نما ستون کمرے، کے داروں پہرے
کی گزرگاہ تھیں۔ مانند کی دروازوں دوسرے بھی کھڑکیاں میں
37 اُس تھی۔ فٹ 44 پونے چوڑائی اور فٹ 87 ساڑھے لمبائی
دروازے تھا۔ طرف کی صحن بیرونی بھی رُخ کا برآمدے کے
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون کے
آٹھ کے جس تھی گئی بنائی سیڑھی ایک لئے کے پہنچنے میں اُس
تھے۔ قدمچے

بندوبست کا ذبح پاس کے دروازے شمالی اندرونی

38 جس تھا دروازہ میں برآمدے کے دروازے شمالی اندرونی
اُن جہاں تھا ہوتا داخل میں کمرے اُس انسان کر گزر سے میں
ہوتا کرنا بھسم جنہیں تھا جاتا دھویا کو جانوروں ہوئے کئے ذبح
39 طرف دونوں کے کمرے تھیں، میزیں چار میں برآمدے تھا۔
جو تھا جاتا کیا ذبح کو جانوروں اُن پر میزوں اِن میزیں۔ دو دو
قربانیوں کی قصور اور قربانیوں کی گناہ قربانیوں، والی ہونے بھسم
40 ایسی چار مزید باہر سے برآمدے اِس تھے۔ مخصوص لئے کے
41 ملا مل طرف۔ دوسری دو اور طرف ایک دو تھیں، میزیں
تھے۔ جاتے کئے ذبح جانور کے قربانیوں پر جن تھیں میزیں آٹھ کر
تھیں۔ میں صحن کے باہر سے اُس چار اور اندر کے برآمدے چار

42 گئی بنائی سے پتھر ہوئے تراشے میزیں چار کی برآمدے
اونچائی اور انچ 31 ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی ایک ہر تھیں۔
بھسم کو جانوروں جو تھے پڑے آلات تمام وہ پر اُن تھی۔ انچ 21
لئے کے کرنے تیار لئے کے قربانیوں باقی اور قربانی والی ہونے
43 تھا۔ جاتا رکھا پر میزوں اِن گوشت کا جانوروں تھے۔ درکار
تھیں۔ لگی ہکیں لمبی انچ تین تین میں دیواروں کی گرد ارد
44 شمالی وہاں ہوئے۔ داخل میں صحن اندرونی ہم پھر
کی صحن اندرونی جو تھا ملحق کمرا ایک ساتھ کے دروازے
جنوبی تھا۔ طرف کی جنوب رُخ کا جس اور تھا کھلا طرف
طرف کی شمال رُخ کا اُس تھا۔ کمرا ایسا بھی ساتھ کے دروازے
45 رُخ کا کمرے جس" کہا، سے مجھ نے راہنما میرے تھا۔
کے رب جو ہے لئے کے اماموں اُن وہ ہے طرف کی جنوب
46 رُخ کا کمرے جس جبکہ ہیں، کرتے بھال دیکھ کی گھر
کی گاہ قربان جو ہے لئے کے اماموں اُن وہ ہے طرف کی شمال
لاوی ہیں۔ اولاد کی صدوق امام تمام ہیں۔ کرتے بھال دیکھ
کی اُس کر آ حضور کے رب کو ہی اُن صرف سے میں قبیلے کے
"ہے۔ اجازت کی کرنے خدمت

گھر کا رب اور صحن اندرونی

47 کی اُس کی۔ پیمائش کی صحن اندرونی نے راہنما میرے
صحن اِس گاہ قربان تھی۔ فٹ سَو دو دو پونے چوڑائی اور لمبائی
48 رب مجھے نے اُس پھر تھی۔ ہی سامنے کے گھر کے رب میں
نما ستون کے دروازے کر جا لے میں برآمدے کے گھر کے
ہیں۔ موٹے فٹ 9 پونے یہ کہ ہوا معلوم کی۔ پیمائش کی بازوؤں
کی بائیں دائیں جبکہ تھی فٹ 24 ساڑھے چوڑائی کی دروازے
49 کی برآمدے چنانچہ تھی۔ فٹ پانچ پانچ سوا لمبائی کی دیواروں
ہونے داخل میں اُس تھی۔ فٹ 21 لمبائی اور 35 چوڑائی پوری
کے دروازے تھی۔ گئی بنائی سیڑھی والی قدمچوں دس لئے کے
کیا کھڑا ستون ایک ایک ساتھ کے بازوؤں نما ستون دونوں
تھا۔ گیا

41

1 کمرے پہلے کے گھر کے رب مجھے راہنما میرا بعد کے اِس
نما ستون کے دروازے نے اُس گیا۔ لے میں 'کمرا مُقدّس' یعنی
ہیں۔ موٹے فٹ دس دس ساڑھے کہ ہوا معلوم تو ناپے بازو
2 کی بائیں دائیں اور تھی، فٹ 17 ساڑھے چوڑائی کی دروازے
فٹ 70 لمبائی پوری کی کمرے تھیں۔ لمبی فٹ نو نو پونے دیواریں
تھی۔ فٹ 35 چوڑائی اور

3 پھر وہ آگے بڑھ کر سب سے اندرونی کمرے میں داخل ہوا۔
اُس نے دروازے کے ستون نما بازوؤں کی پیمائش کی تو معلوم
ہوا کہ ساڑھے تین تین فٹ موٹے ہیں۔ دروازے کی چوڑائی
ساڑھے 10 فٹ تھی، اور دائیں بائیں کی دیواریں سوا بارہ بارہ فٹ
لمبی تھیں۔ 4 اندرونی کمرے کی لمبائی اور چوڑائی پینتیس پینتیس
فٹ تھی۔ وہ بولا، ”یہ مُقدّس ترین کمرا ہے۔“

رب کے گھر سے ملحق کمرے

5 پھر اُس نے رب کے گھر کی بیرونی دیوار ناپی۔ اُس کی
موٹائی ساڑھے 10 فٹ تھی۔ دیوار کے ساتھ ساتھ کمرے تعمیر
کئے گئے تھے۔ ہر کمرے کی چوڑائی 7 فٹ تھی۔ 6 کمروں کی تین
منزلیں تھیں، کُل 30 کمرے تھے۔ رب کے گھر کی بیرونی دیوار
دوسری منزل پر پہلی منزل کی نسبت کم موٹی اور تیسری منزل پر
دوسری منزل کی نسبت کم موٹی تھی۔ نتیجتاً ہر منزل کا وزن اُس
کی بیرونی دیوار پر تھا اور ضرورت نہیں تھی کہ اِس دیوار میں
شہتیر لگائیں۔ 7 چنانچہ دوسری منزل پہلی کی نسبت چوڑی اور
تیسری دوسری کی نسبت چوڑی تھی۔ ایک سیڑھی نچلی منزل
سے دوسری اور تیسری منزل تک پہنچاتی تھی۔
8-11 اِن کمروں کی بیرونی دیوار پونے 9 فٹ موٹی تھی۔ جو
کمرے رب کے گھر کی شمالی دیوار میں تھے اُن میں داخل ہونے
کا ایک دروازہ تھا، اور اِسی طرح جنوبی کمروں میں داخل
ہونے کا ایک دروازہ تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ رب کا گھر ایک
چبوترے پر تعمیر ہوا ہے۔ اِس کا جتنا حصہ اُس کے ارد گرد
نظر آتا تھا وہ پونے 9 فٹ چوڑا اور ساڑھے 10 فٹ اونچا تھا۔
رب کے گھر کی بیرونی دیوار سے ملحق کمرے اِس پر بنائے گئے
تھے۔ اِس چبوترے اور اماموں سے مستعمل مکانوں کے درمیان
کھلی جگہ تھی جس کا فاصلہ 35 فٹ تھا۔ یہ کھلی جگہ رب
کے گھر کے چاروں طرف نظر آتی تھی۔

مغرب میں عمارت

12 اِس کھلی جگہ کے مغرب میں ایک عمارت تھی جو
ساڑھے ایک سَو 57 فٹ لمبی اور ساڑھے ایک سَو 22 فٹ چوڑی
تھی۔ اُس کی چاروں دیواریں پونے نو نو فٹ موٹی تھیں۔

رب کے گھر کی بیرونی پیمائش

13 پھر میرے راہنما نے باہر سے رب کے گھر کی پیمائش
کی۔ اُس کی لمبائی 175 فٹ تھی۔ رب کے گھر کی پچھلی دیوار
سے مغربی عمارت تک کا فاصلہ بھی 175 فٹ تھا۔ 14 پھر اُس
نے رب کے گھر کے سامنے والی یعنی مشرقی دیوار اور شمال
جنوب میں کھلی جگہ سمیت کی پیمائش کی۔ معلوم ہوا کہ اُس
کا فاصلہ بھی 175 فٹ ہے۔ 15 اُس نے مغرب میں اُس عمارت
کی لمبائی ناپی جو رب کے گھر کے پیچھے تھی۔ معلوم ہوا کہ یہ
بھی دونوں پہلوؤں کی گزرگاہوں سمیت 175 فٹ لمبی ہے۔

رب کے گھر کا اندرونی حصہ

رب کے گھر کے برآمدے، مُقدّس کمرے اور مُقدّس ترین
کمرے کی دیواروں پر 16 فرش سے لے کر کھڑکیوں تک لکڑی
کے تختے لگائے گئے تھے۔ اِن کھڑکیوں کو بند کیا جا سکتا تھا۔
17 رب کے گھر کی اندرونی دیواروں پر دروازوں کے اوپر
تک کندہ کی گئی تصویریں تھیں۔ 18 کھجور کے درختوں
اور کروبی فرشتوں کی تصویریں باری باری نظر آتی تھیں۔ ہر
فرشتے کے دو چہرے تھے۔ 19 انسان کا چہرہ ایک طرف
کے درخت کی طرف دیکھتا تھا جبکہ شیر ببر کا چہرہ دوسری
طرف کے درخت کی طرف دیکھتا تھا۔ یہ درخت اور کروبی
پوری دیوار پر باری باری منقّش کئے گئے تھے، 20 فرش سے لے
کر دروازوں کے اوپر تک۔ 21 مُقدّس کمرے میں داخل ہونے
والے دروازے کے دونوں بازو مربع تھے۔

لکڑی کی قربان گاہ

مُقدّس ترین کمرے کے دروازے کے سامنے 22 لکڑی کی
قربان گاہ نظر آئی۔ اُس کی اونچائی سوا 5 فٹ اور چوڑائی ساڑھے
تین فٹ تھی۔ اُس کے کونے، پایہ اور چاروں پہلو لکڑی سے بنے
تھے۔ اُس نے مجھ سے کہا، ”یہ وہی میز ہے جو رب کے حضور
رہتی ہے۔“

دروازے

23 مُقدّس کمرے میں داخل ہونے کا ایک دروازہ تھا اور
مُقدّس ترین کمرے کا ایک۔ 24 ہر دروازے کے دو کواڑ
تھے، وہ درمیان میں سے کھلتے تھے۔ 25 دیواروں کی طرح مُقدّس
کمرے کے دروازے پر بھی کھجور کے درخت اور کروبی
فرشتے کندہ کئے گئے تھے۔ اور برآمدے کے باہر والے دروازے
کے اوپر لکڑی کی چھوٹی سی چھت بنائی گئی تھی۔
26 برآمدے کے دونوں طرف کھڑکیاں تھیں، اور دیواروں پر
کھجور کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔

42

اماموں کے لئے مخصوص کمرے

1 اِس کے بعد ہم دوبارہ بیرونی صحن میں آئے۔ میرا راہنما
مجھے رب کے گھر کے شمال میں واقع ایک عمارت کے پاس لے

وقت کرتے خدمت کی رب نے اُنہوں جو ہے چھوڑنا کر اُتار
ھی پھر بدلیں، کپڑے اپنے پہلے وہ کہ ہے لازم تھے۔ ہوئے پہنے
”ھیں۔ ہوتے جمع لوگ باقی جہاں جائیں وھاں

پیمائش کی چاردیواری کی گھر کے رب سے باھر

بعد کے ناپنے کچھ سب میں احاطے کے گھر کے رب 15
سے باھر اور گیا لے باھر سے دروازے مشرقی مجھے راھنما میرا
مشرقی پہلے سے فیتے 16-20 لگا۔ کرنے پیمائش کی چاردیواری
لمبائی کی دیوار ھر دیوار۔ مغربی اور جنوبی شمالی، پھر ناپی، دیوار
کچھ جو کہ تھا یہ مقصد کا چاردیواری اِس تھی۔ فٹ 875
ہے۔ نہیں مُقدّس جو جائے کیا الگ سے اُس وہ ہے مقدّس

43

ہے جاتا آ واپس میں گھر اپنے رب

دروازے مشرقی کے گھر کے رب دوبارہ مجھے راھنما میرا 1
مشرق جلال کا خدا کے اسرائیل اچانک 2 گیا۔ لے پاس کے
اور دیا، سنائی شور سا کا آبشار زبردست دیا۔ دکھائی ھوا آتا سے
ظاھریوں پر مجھ رب 3 تھی۔ رھی چمک سے جلال کے اُس زمین
کنارے کے کبار دریائے پہلے میں، رویاؤں دیگر طرح جس ھوا
تھا۔ آیا کرنے تباہ کو یروشلم وہ جب وقت اُس پھر اور
میں دروازے مشرقی جلال کا رب 4 گیا۔ گر بل کے منہ مَیں
کر اُٹھا مجھے روح کا اللہ پھر 5 ھوا۔ داخل میں گھر کے رب سے
رب گھر پورا کہ دیکھا نے مَیں وھاں گیا۔ لے میں صحن اندرونی
ہے۔ معمور سے جلال کے
کے رب کوئی میں موجودگی کی آدمی کھڑے پاس میرے 6
ھوا، مخاطب سے مجھ سے میں گھر
کا تلووں کے پاؤں میرے اور تخت میرے یہ زاد، آدم اے” 7
سکونت درمیان کے اسرائیلیوں تک ھمیشہ مَیں یہیں ہے۔ مقام
میرے بادشاہ کے اُن نہ اور اسرائیلی کبھی نہ آئندہ گا۔ کروں
بُت زناکارانہ اپنی وہ نہ گے۔ کریں بےحرمتی کی نام مُقدّس
بےحرمتی کی نام میرے سے لاشوں کی بادشاھوں نہ سے، پرستی
محلوں اپنے نے بادشاھوں کے اسرائیل میں ماضی 8 گے۔ کریں
دھلیز میری دھلیز کی اُن کیا۔ تعمیر ھی ساتھ کے گھر میرے کو
بازو کے دروازے میرے بازو کا دروازے کے اُن اور ساتھ کے
رکھتی الگ سے مجھ اُنہیں دیوار ھی ایک تھا۔ لگا ساتھ کے
نام مُقدّس میرے سے حرکتوں مکروہ اپنی نے اُنہوں یوں تھی۔
اُنہیں میں غضب اپنے نے مَیں میں جواب اور کی، بےحرمتی کی

کے عمارت واقع میں مغرب یعنی پیچھے کے گھر کے رب جو گیا
چوڑی فٹ 87 ساڑھے اور لمبی فٹ 175 عمارت یہ 2 تھی۔ مقابل
تھی۔
تھا طرف کی جگہ کھلی اُس کی صحن اندرونی رُخ کا اُس 3
فرش پکے کے صحن بیرونی رُخ دوسرا تھی۔ چوڑی فٹ 35 جو
تھا۔ طرف کی
کم نسبت کی پہلی منزل دوسری تھیں۔ منزلیں تین کی مکان
کے مکان 4 تھی۔ چوڑی کم نسبت کی دوسری تیسری اور چوڑی
دوسرے سے سرے ایک جو تھی گزرگاہ ایک میں پہلو شمالی
چوڑائی اور فٹ 175 لمبائی کی اُس تھی۔ جاتی لے تک سرے
طرف کی شمال سب دروازے کے کمروں تھی۔ فٹ 17 ساڑھے
نسبت کی منزل پہلی کمرے کے منزل دوسری 5-6 تھے۔ کھلتے
تیسری طرح اِسی ہو۔ ٹیرس سامنے کے اُن تاکہ تھے چوڑے کم
عمارت اِس تھے۔ چوڑے کم نسبت کی دوسری کمرے کے منزل
تھے۔ نہیں ستون طرح کی عمارتوں دوسری کی صحن میں
بیرونی اُنہیں جو تھی دیوار بیرونی ایک سامنے کے کمروں 7
تھی، فٹ 87 ساڑھے لمبائی کی اُس تھی۔ کرتی الگ سے صحن
لمبائی کر ملا مل کی کمروں طرف کی صحن بیرونی کیونکہ 8
تھی۔ فٹ 175 لمبائی کی دیوار پوری اگرچہ تھی فٹ 87 ساڑھے
مشرق لئے کے ہونے داخل میں عمارت اِس سے صحن بیرونی 9
تھا۔ دروازہ ایک وھاں تھا۔ پڑتا آنا سے طرف کی
عمارت اَور ایک جیسی اُس میں جنوب کے گھر کے رب 10
کے عمارت مغربی یعنی والی پیچھے کے گھر کے رب جو تھی
شمالی مذکورہ بھی سامنے کے کمروں کے اُس 11 تھی۔ مقابل
اور ڈیزائن چوڑائی، اور لمبائی کی اُس تھی۔ گزرگاہ جیسی عمارت
کمروں 12 تھا۔ مانند کی مکان شمالی کچھ سب غرض دروازے،
بھی سامنے کے اُن اور تھے، طرف کی جنوب دروازے کے
داخل میں عمارت اِس سے صحن بیرونی تھی۔ دیوار حفاظتی ایک
گزرگاہ بھی دروازہ کا اُس تھا۔ پڑتا آنا سے مشرق لئے کے ہونے
تھا۔ میں شروع کے
مُقدّس عمارتیں دونوں یہ” کہا، سے مجھ نے آدمی اُس 13
مُقدّس میں ھی اِن وہ ھیں آتے حضور کے رب امام جو ھیں۔
لئے اِس ھیں مُقدّس کمرے یہ چونکہ ھیں۔ کھاتے قربانیاں ترین
یا گناہ غلہ، خواہ گے، رکھیں قربانیاں ترین مُقدّس میں اِن امام
کر نکل سے مقدِس امام جو 14 ھوں۔ نہ کیوں قربانیاں کی قصور
لباس مُقدّس وہ میں کمروں اِن اُنہیں چاھیں جانا میں صحن بیرونی

اپنے اورپرستی بُت زنا کارانہ اپنی وہ اب لیکن 9 دیا۔ کر ھلاک
ہمیشہ مَیں تب گے۔ رکھیں دُور سے مجھ لاشیں کی بادشاھوں
گا۔ کروں سکونت درمیان کے اُن تک
بتا میں بارے کے گھر اِس کو اسرائیلیوں زاد، آدم اے 10
گھر نئے سے دھیان وہ آئے۔ شرم پر گناھوں اپنے اُنہیں تا کہ دے
آئے شرم پر حرکتوں اپنی اُنہیں اگر 11 کریں۔ مطالعہ کا نقشے کے
ترتیب، کی اُس یعنی دے، دکھا بھی تفصیلات کی گھر اُنہیں تو
قواعد تمام انتظام پورا کا اُس اور راستے کے جانے آنے کے اُس
تا کہ دے لکھ ھی سامنے کے اُن کچھ سب سمیت۔ احکام اور
قواعد تمام کے اُس اور رھیں پابند کے انتظام پورے کے اُس وہ
!سن ھدایت میری لئے کے گھر کے رب 12 کریں۔ پیروی کی
ترین مُقدّس سمیت علاقے تمام کے نواح و گرد چوٹی کی پہاڑ اِس
“ہے۔ ھدایت میری لئے کے گھر یہ ہے۔ جگہ

گاہ قربان کی قربانیوں والی ھونے بھسم

گھرا سے نالی پایہ کا اُس کہ تھی گئی بنائی یوں گاہ قربان 13
طرف کی باھر تھی۔ چوڑی ھی اُتنی اور گہری انچ 21 جو تھا ھوا
انچ 9 اونچائی کی جس تھی دیوار سی چھوٹی پر کنارے کے نالی
حصہ نچلا سے سب تھے۔ حصے تین کے گاہ قربان 14 تھی۔
تھا، اونچا فٹ 7 حصہ ھوا بنا پر اِس تھا۔ اونچا فٹ تین ساڑھے
نچلے طرف چاروں لئے اِس تھی، کم کچھ چوڑائی کی اُس لیکن
21 چوڑائی کی کنارے اِس تھا۔ آتا نظر کنارہ والا اوپر کا حصے
گیا بنایا طرح اِسی بھی حصہ والا اوپر سے سب اور تیسرا تھی۔ انچ
چاروں لئے اِس تھا، چوڑا کم نسبت کی حصے دوسرے وہ تھا۔
کنارے اِس تھا۔ آتا نظر کنارہ والا اوپر کا حصے دوسرے طرف
جلائی قربانیاں پر حصے تیسرے 15 تھی۔ انچ 21 بھی چوڑائی کی
بھی حصہ یہ تھے۔ لگے سینگ پر کونوں چاروں اور تھیں، جاتی
شکل مربع سطح والی اوپر کی گاہ قربان 16 تھا۔ اونچا فٹ 7
تھی۔ فٹ اکیس اکیس لمبائی اور چوڑائی کی اُس تھی۔ کی
لمبائی اور چوڑائی کی اُس تھا۔ کا شکل مربع بھی حصہ دوسرا 17
آتا نظر کنارہ والا اوپر کا اُس تھی۔ فٹ چوبیس چوبیس ساڑھے
چھوٹی پر کنارے کہ یوں تھی، نالی چوڑی انچ 21 پر اُس اور تھا،
پر گاہ قربان تھی۔ انچ 10 ساڑھے اونچائی کی جس تھی دیوار سی
تھی۔ سیڑھی میں مشرق کے اُس لئے کے چڑھنے

مخصوصیت کی گاہ قربان

قادرِ رب زاد، آدم اے” ھوا، کلام ھم سے مجھ رب پھر 18
تجھے بعد کے کرنے تعمیر کو گاہ قربان اِس کہ ہے فرماتا مطلق
پر اِس ساتھ ساتھ ہے۔ کرنا مخصوص اِسے کر جلا قربانیاں پر اِس
ھدایات میری میں سلسلے اِس ہے۔ چھڑکنا بھی خون کا قربانیوں
!سن
گھر کے رب کو اماموں اُن کے قبیلے کے لاوی صرف 19
کی صدوق جو ہے اجازت کی کرنے خدمت حضور میرے میں
ھیں۔ اولاد
تا کہ دے بَیل جوان ایک اُنہیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب
کا بَیل اِس 20 کریں۔ پیش پر طور کے قربانی کی گناہ اُسے وہ
کے حصے نچلے سینگوں، چاروں کے گاہ قربان کر لے خون کچھ
تُو یوں دے۔ لگا پر کنارے کے اُس گرد ارد اور کونوں چاروں
اِس 21 گا۔ کرے صاف پاک اُسے کر دے کفارہ کا گاہ قربان
لے پر جگہ مقررہ کسی باھر سے مقدِس کو بَیل جوان بعد کے
ہے۔ دینا جلا اُسے وھاں جا۔
گاہ بھی یہ کر۔ قربان کو بکرے بےعیب ایک دن اگلے 22
کی قربانی پہلی کو گاہ قربان ذریعے کے اِس اور ہے، قربانی کی
ہے۔ کرنا صاف پاک طرح
ایک پر تکمیل کی سلسلے اِس کے کرنے صاف پاک 23
کو رب 24 کر چن کو مینڈھے بےعیب ایک اور بَیل بےعیب
بھسم کو رب اِنہیں کر چھڑک نمک پر جانوروں اِن امام کر۔ پیش
کریں۔ پیش پر طور کے قربانی والی ھونے
جوان ایک بکرا، ایک روزانہ تک دن سات تُو کہ ہے لازم 25
ھوں۔ بےعیب جانور سب کرے۔ قربان مینڈھا ایک اور بَیل
کفارہ کا گاہ قربان تم سے کارروائی اِس کی دنوں سات 26
دن آٹھویں 27 گے۔ کرو مخصوص اور صاف پاک اُسے کر دے
وہ سے وقت اُس گے۔ سکیں کر شروع قربانیاں باقاعدہ امام سے
چڑھائیں قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم لئے تمہارے
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔ ھو منظور مجھے تم تب گے۔
“ہے۔

44

ہے جاتا کیا بند دروازہ مشرقی بیرونی کا گھر کے رب

دروازے مشرقی بیرونی کے مقدِس دوبارہ مجھے راھنما میرا 1
سے اب” فرمایا، نے رب 2 تھا۔ بند وہ اب گیا۔ لے پاس کے
ہے۔ کھولنا نہیں کبھی اِسے رہے۔ بند تک ہمیشہ دروازہ یہ
کیونکہ نہیں، اجازت کی ھونے داخل سے میں اِس بھی کو کسی
رب کر ھو سے میں دروازے اِس ہے خدا کا اسرائیل جو رب

خدمت کی لوگوں سامنے کے بُتوں کے وطنوں ھم اپنے وہ چونکہ
اپنا نے مَیں لئے اِس رھے بنے باعث کا گناہ لئے کے اُن کے کر
پڑے بھگتنی سزا کی اِس اُنہیں کہ ھے کھائی قَسم کر اُٹھا ھاتھ
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔
میری کر آ قریب میرے سے حیثیت کی امام وہ سے اب 13
آئیں نہیں قریب کے چیزوں اُن وہ سے اب گے، کریں نہیں خدمت
بجالانے کے اِس 14 ھے۔ دیا قرار ترین مُقدّس نے مَیں کو جن گے
گا۔ دوں داریاں ذمہ کی درجے نچلے کے گھر کے رب اُنہیں مَیں

ھدایات لئے کے اماموں

خاندان ایک کا لاوی کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب لیکن 15
میری بھی آئندہ خاندان کا صدوق ھے۔ نہیں شامل میں اُن
سے وفاداری بھی وقت اُس امام کے اُس گا۔ کرے خدمت
کے اسرائیل جب رھے کرتے خدمت میری میں مقدِس میرے
میرے بھی آئندہ یہ لئے اِس تھے۔ گئے ھو دُور سے مجھ لوگ باقی
گے۔ کریں پیش خون اور چربی کی قربانیوں مجھے کر آ حضور
میری اور گے ھوں داخل میں مقدِس میرے امام یہی صرف 16
گے۔ کریں ادا فرائض تمام میرے کے کر خدمت میری پر میز
تو ھیں ھوتے داخل میں دروازے اندرونی امام بھی جب 17
رب اور صحن اندرونی لیں۔ پہن کپڑے کے کتان وہ کہ ھے لازم
ھے۔ منع پہننا کپڑے کے اُون وقت کرتے خدمت میں گھر کے
دلانے پسینہ اُنہیں کیونکہ پہنیں، پاجامہ اور پگڑی کی کتان وہ 18
صحن اندرونی امام بھی جب 19 ھے۔ کرنا گریز سے کپڑوں والے
خدمت وہ کہ ھے لازم تو چاھیں جانا میں صحن بیرونی دوبارہ سے
مُقدّس کو کپڑوں اِن وہ اُتاریں۔ کو کپڑوں مستعمل لئے کے
کہ ھو نہ ایسا لیں، پہن کپڑے عام اور آئیں چھوڑ میں کمروں
پڑ میں خطرے جان کی لوگوں عام سے چھونے کپڑے مُقدّس
جائے۔
اُنہیں وہ بلکہ ھوں لمبے بال کے اُن نہ منڈوائیں، سر اپنا امام نہ 20
سے ھونے داخل میں صحن اندرونی کو امام 21 رھیں۔ کٹواتے
ھے۔ منع پینا مے پہلے
کرنے شادی سے بیوہ یا عورت شدہ طلاق کسی کو امام 22
شادی سے کنواری اسرائیلی صرف وہ ھے۔ نہیں اجازت کی
ھے اجازت کی کرنے شادی سے بیوہ وقت اُس صرف کرے۔
تھا۔ امام شوہر مرحوم جب

کو حکمران کے اسرائیل صرف 3 ھے۔ ھوا داخل میں گھر کے
حصہ اپنا کا قربانی حضور میرے اور بیٹھنے میں دروازے اِس
میں دروازے وہ لئے کے اِس لیکن ھے۔ اجازت کی کھانے
میں اُس سے طرف کی صحن بیرونی بلکہ گا سکے نہیں گزر سے
کر ھو سے برآمدے ملحق ساتھ کے دروازے وہ گا۔ ھو داخل
بھی۔ گا نکلے سے وھاں سے راستے اِسی اور گا پہنچے وھاں“

ھے جاتا کیا محدود کو خدمت کی لاویوں اکثر

دوبارہ کر ھو سے میں دروازے شمالی مجھے راھنما میرا پھر 4
پہنچے۔ سامنے کے گھر کے رب ھم گیا۔ لے میں صحن اندرونی
رھا ھو معمور سے جلال کے رب گھر کا رب کہ دیکھا نے مَیں
گیا۔ گر بل کے منہ مَیں ھے۔
سے غور دیکھ، سے دھیان زاد، آدم اے” فرمایا، نے رب 5
دے توجہ پر ھدایات تمام اُن میں بارے کے گھر کے رب !سن
اُس کون کون کہ دے دھیان ھوں۔ والا بتانے تجھے مَیں جو
بتا، کو اسرائیل قوم سرکش اِس 6 گا۔ سکے جا میں
تمہاری کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب قوم، اسرائیلی اے’
میرے کو پردیسیوں تم 7 ! کرو بس اب ھیں، بہت حرکتیں مکروہ
میں ظاھر اور باطن جو کو لوگوں ایسے ھو، لائے میں مقدِس
میری مجھے تم جب کیا وقت اُس نے تم یہ اور ھیں۔ نامختون
نے تم یوں تھے۔ رھے کر پیش خون اور چربی یعنی خوراک
وہ سے حرکتوں گھنونی اپنی کے کر بےحرمتی کی گھر میرے
تم 8 تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے مَیں جو ھے ڈالا توڑ عہد
نے تم بلکہ تھے چاھتے کرنا نہیں خدمت میں مقدِس میرے خود
خدمت یہ جگہ تمہاری وہ کہ تھی دی داری ذمہ یہ کو پردیسیوں
دیں۔ انجام
غیرملکی بھی جو آئندہ کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 9
میں مقدِس میرے اُسے ھے نامختون پر طور بیرونی اور اندرونی
ھیں شامل بھی اجنبی وہ میں اِس نہیں۔ اجازت کی ھونے داخل
بھٹک اسرائیلی جب 10 ھیں۔ رھتے درمیان کے اسرائیلیوں جو
لاوی اکثر تو گئے لگ پیچھے کے بُتوں کر ھو دُور سے مجھ اور گئے
پڑے بھگتنی سزا کی گناہ اپنے اُنہیں اب ھوئے۔ دُور سے مجھ بھی
کریں نہیں خدمت کی قسم ھر میں مقدِس میرے وہ آئندہ 11 گی۔
کو جانوروں اور کرنے داری پہرا کی دروازوں صرف اُنہیں گے۔
والی ھونے بھسم میں جانوروں اِن گی۔ ھو اجازت کی کرنے ذبح
قوم لاوی بھی۔ قربانیاں کی ذبح اور گی ھوں شامل بھی قربانیاں
لیکن 12 گے، رھیں حاضر میں گھر کے رب لئے کے خدمت کی

گی، ہو میٹر کلو 5 چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی کی اُس
خطہ یہ 4 گی۔ ہو جگہ ترین مُقدّس یعنی مقدِس میں اُس اور
مخصوص لئے کے اماموں اُن وہ گا۔ ہو علاقہ مُقدّس کا ملک
اُن میں اُس ہیں۔ کرتے خدمت کی اُس میں مقدِس جو گا ہو
گا۔ ہو پلاٹ مخصوص کا مقدِس اور گھر کے
جو گا جائے دیا کو لاویوں باقی اُن حصہ دوسرا کا خطے 5
گی، ہو ملکیت کی اُن یہ گے۔ کریں خدمت میں گھر کے رب
اور لمبائی کی اُس گے۔ سکیں بنا آبادیاں اپنی وہ میں اُس اور
گی۔ ہو برابر کے حصے پہلے چوڑائی
لمبائی کی جس گا ہو خطہ اَور ایک ملحق سے خطے مُقدّس 6
ایک یہ گی۔ ہو میٹر کلو ڈھائی چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے
اسرائیلی بھی کوئی میں جس گا ہو مخصوص لئے کے شہر ایسے
گا۔ سکے رہ

زمین لئے کے حکمران

مُقدّس زمین یہ ہے۔ کرنی الگ زمین بھی لئے کے حکمران 7
تک سرحد مشرقی کی ملک کر لے سے حد مشرقی کی خطے
گی۔ ہو تک سمندر کر لے سے حد مغربی کی خطے مُقدّس اور
کے حکمران اور خطے مُقدّس تک مغرب سے مشرق چنانچہ
ہے۔ کا علاقوں قبائلی جتنا ہے اُتنا فاصلہ کر ملا مل کا علاقے
وہ پھر گا۔ ہو حصہ کا حکمران میں اسرائیل ملکِ علاقہ یہ 8
حصے باقی کے ملک بلکہ گا کرے نہیں ظلم پر قوم میری آئندہ
گا۔ چھوڑے پر قبیلوں کے اسرائیل کو

ہدایات لئے کے حکمران

اب حکمرانو، اسرائیلی اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 9
کر چھوڑ تشدد و ظلم اپنا آؤ۔ باز سے حرکتوں غلط اپنی ! کرو بس
موروثی کی اُس کو قوم میری کرو۔ قائم بازی راست اور انصاف
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ آؤ۔ باز سے بھگانے سے زمین
کے پیمائش اور باٹ تمہارے کرو، استعمال ترازو صحیح 10
کے ناپنے مائع ایفہ بنام برتن کا ناپنے غلہ 11 ہوں۔ نہ غلط آلات
ایک ہے۔ خوم کسوٹی لئے کے دونوں ہو۔ بڑا جتنا بَت بنام برتن
یوں باٹ تمہارے 12 ہے۔ برابر کے بَت 10 اور ایفہ 10 خوم
برابر کے مانہ 1 مثقال 60 اور برابر کے مثقال 1 جیرہ 20 کہ ہوں
ہوں۔
13 ہیں ہدیئے باقاعدہ تمہارے ذیل درج:
حصہ، واں60 کا فصل تمہاری :اناج

کی فرق میں چیزوں غیرمُقدّس اور مُقدّس کو عوام امام 23
کرنا امتیاز میں چیزوں پاک اور ناپاک اُنہیں وہ دیں۔ تعلیم
ہی مطابق کے احکام میرے امام تو ہو تنازع اگر 24 سکھائیں۔
عیدوں مقررہ میری وہ کہ ہے فرض کا اُن کریں۔ فیصلہ پر اُس
سبت میرا وہ منائیں۔ ہی مطابق کے قواعد اور ہدایات میری کو
رکھیں۔ مُقدّس و مخصوص دن کا
ناپاک سے جانے پاس کے لاش کسی کو آپ اپنے امام 25
اُس کہ ہے میں صورت اِسی صرف اجازت کی اِس کرے۔ نہ
سے میں بہنوں شدہ غیرشادی یا بھائیوں بچوں، باپ، ماں کے
کو آپ اپنے وہ تو ہو ایسا کبھی اگر 26 جائے۔ کر انتقال کوئی
پھر 27 کرے، انتظار دن سات مزید بعد کے کرنے صاف پاک
پیش قربانی کی گناہ لئے اپنے کر جا میں صحن اندرونی کے مقدِس
یہ ہے۔ سکتا کر خدمت میں مقدِس دوبارہ وہ ہی تب کرے۔
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب
اُنہیں ہوں۔ حصہ موروثی کا اماموں ہی مَیں صرف 28
کی اُن خود مَیں کیونکہ دینا، مت ملکیت موروثی میں اسرائیل
گناہ غلہ، کو اماموں لئے کے کھانے 29 ہوں۔ ملکیت موروثی
جو کچھ سب وہ میں اسرائیل نیز گی، ملیں قربانیاں کی قصور اور
پہلے کے فصل کو اماموں 30 ہے۔ جاتا کیا مخصوص لئے کے رب
اپنے اُنہیں گے۔ ملیں ہدیئے تمام تمہارے اور حصہ بہترین کا پھل
برکت کی اللہ تب ہے۔ دینا حصہ بھی سے آٹے ہوئے گُندھے
گی۔ ٹھہرے پر گھرانے تیرے
جانور دوسرے کسی یا پر طور فطری جانور دیگر یا پرندہ جو 31
منع لئے کے امام کھانا گوشت کا اُس جائے مر سے حملے کے
ہے۔

45

حصہ کا رب میں اسرائیل

تو گے کرو تقسیم میں قبیلوں کر ڈال قرعہ کو ملک تم جب 1
کی زمین اُس ہے۔ کرنا مخصوص لئے کے رب کو حصے ایک
پوری گی۔ ہو میٹر کلو 10 چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی
گی۔ ہو مُقدّس زمین
مخصوص لئے کے گھر کے رب پلاٹ ایک میں خطے اِس 2
چوڑائی کی اُس اور گی ہو فٹ 875 بھی لمبائی کی اُس گا۔ ہو
چوڑائی کی جس گی ہو جگہ کھلی گرد ارد کے اُس بھی۔
جائے۔ کیا الگ حصہ آدھا کا خطے 3 گی۔ ہو فٹ 87 ساڑھے

حصہ، واں60 کا فصل تمہاری :جَو
حصہ واں100 کا فصل تمہاری :تیل کا زیتون 14
خومر 1 بَت 10 ھے۔ ناپنا سے حساب کے بَت کو تیل)
،(ھے۔ برابر کے کور 1 اور
ایک۔ سے میں بھیڑبکریوں 200 15
اور قربانیوں والی ھونے بھسم لئے، کے نذروں کی غلہ چیزیں یہ
دیا کفارہ کا قوم سے اُن ھیں۔ مقرر لئے کے قربانیوں کی سلامتی
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے
کے حکمران کے ملک ھدیئے یہ اسرائیلی تمام کہ ھے لازم 16
کی چاند نئے وہ کہ گا ھو فرض کا حکمران 17 کریں۔ حوالے
کے قوم اسرائیلی تمام پر عیدوں دیگر اور دنوں کے سبت عیدوں،
گاہ قربانیاں، والی ھونے بھسم میں اِن کرے۔ مہیا قربانیاں لئے
گی۔ ھوں شامل نذریں کی مَے اور غلہ اور قربانیاں کی سلامتی اور
گا۔ دے کفارہ کا اسرائیل وہ یوں

قربانیاں پر عیدوں بڑی

کو دن پہلے کے *مہینے پہلے کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 18
کر۔ صاف پاک کو مقدِس کے کر قربان کو بَیل بےعیب ایک
کے دروازوں کے گھر کے رب اُسے کرلے خون کا بَیل امام 19
اندرونی اور کونوں کے حصے درمیانی کے گاہ قربان بازوؤں،
دے۔ لگا پر بازوؤں کے دروازوں والے پہنچانے میں صحن
کا سب اُن تاکہ کر بھی دن ساتویں کے مہینے پہلے عمل یہی 20
سے بےخبری یا پر طور غیرارادی نے جنہوں جائے دیا کفارہ
گے۔ دو کفارہ کا گھر کے رب تم یوں ھو۔ کیا گناہ
ھو۔ آغاز کا عید کی فسح دن چودھویں کے مہینے پہلے 21
روٹی بےخمیری صرف دوران کے اُس اور مناؤ، دن سات اُسے
لئے کے قوم تمام اور اپنے حکمران کا ملک دن پہلے 22 کھاؤ۔
عید وہ نیز، 23 کرے۔ پیش بَیل ایک پر طور کے قربانی کی گناہ
سات اور بَیل بےعیب سات روزانہ دوران کے دن سات کے
گاہ اور کرے قربان پر طور کے قربانی والی ھونے بھسم مینڈھے
بَیل ھر وہ 24 کرے۔ پیش بکرا ایک ایک پر طور کے قربانی کی
اِس کرے۔ پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ ساتھ کے مینڈھے ھر اور
کرے۔ مہیا تیل لٹر 4 اور میدہ گرام کلو 16 جانور فی وہ لئے کے
شروع عید کی جھونپڑیوں دن پندرھویں کے †مہینے ساتویں 25
وھی دوران کے دن سات بھی پر عید اِس حکمران ھے۔ ھوتی

یعنی ھیں درکار لئے کے عید کی فسح جو کرے پیش قربانیاں
اور نذریں کی غلہ قربانیاں، والی ھونے بھسم قربانیاں، کی گناہ
تیل۔

46

قربانیاں سے جانب کی حکمران پر عیدوں

میں صحن اندرونی کہ ھے لازم کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 1
رھے۔ بند تک جمعہ کرلے سے اتوار دروازہ مشرقی والا پہنچانے
وقت اُس 2 ھے۔ کھولنا دن کے چاند نئے اور سبت صرف اُسے
برآمدے کے دروازے مشرقی کر ھو سے صحن بیرونی حکمران
کے دروازے کر گزر سے میں اُس اور جائے ھو داخل میں
اُس کو اماموں وہ سے وھاں جائے۔ ھو کھڑا پاس کے بازو
ھوئے کرتے پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم کی
پھر گا، کرے سجدہ وہ پر دھلیز کی دروازے گا۔ سکے دیکھ
کہ ھے لازم 3 رھے۔ کھلا تک شام دروازہ یہ گا۔ جائے چلا
عبادت میں صحن بیرونی دن کے چاند نئے اور سبت اسرائیلی باقی
حضور میرے کر آ پاس کے دروازے مشرقی اِسی وہ کریں۔
جائیں۔ ھو منہ اوندھے
ایک اور بچے کے بھیڑ بےعیب چھ حکمران دن کے سبت 4
طور کے قربانی والی ھونے بھسم کو رب کرچن مینڈھا بےعیب
پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ کے مینڈھے ھر وہ 5 کرے۔ پیش پر
کے بھیڑ ھر تیل۔ کا زیتون لٹر 4 اور میدہ گرام کلو 16 یعنی کرے
چاند نئے 6 چاھے۔ جی جتنا دے غلہ ھی اُتنا وہ ساتھ کے بچے
مینڈھا ایک اور بچے کے بھیڑ چھ بَیل، جوان ایک وہ دن کے
کے مینڈھے اور بَیل جوان 7 ھوں۔ بےعیب سب کرے۔ پیش
گرام کلو 16 نذر یہ کی غلہ جائے۔ کی پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ
بچے کے بھیڑ ھر وہ ھو۔ مشتمل پر تیل کے زیتون لٹر 4 اور میدے
چاھے۔ جی جتنا دے غلہ ھی اُتنا ساتھ کے
کر ھو سے صحن بیرونی میں دروازے مشرقی اندرونی حکمران 8
اسرائیلی باقی جب 9 بھی۔ نکلے سے راستے اِسی وہ اور ھو، داخل
سے دروازے شمالی جو تو آئیں کرنے سجدہ کو رب پر عید کسی
دروازے جنوبی بعد کے عبادت وہ ھوں داخل میں صحن بیرونی
شمالی وہ ھوں داخل سے دروازے جنوبی جو اور نکلیں، سے
میں جس نکلے نہ سے دروازے اُس کوئی نکلیں۔ سے دروازے
اُس حکمران 10 سے۔ دروازے کے مقابل بلکہ ھوا داخل وہ سے
ھوں، رھے ھو داخل اسرائیلی باقی جب ھو داخل میں صحن وقت
جائیں۔ ھو روانہ اسرائیلی باقی جب ھو روانہ وقت اُس وہ اور

* 45:18 پہلے مہینے: مارچ تا اپریل۔ † 45:25 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر۔

گاہ جو گے اُبالیں گوشت وہ امام یہاں” کہا، 20 کر دکھا جگہ
غلہ وہ یہاں ہے۔ بنتا حصہ کا اُن سے میں قربانیوں کی قصور اور
بھی کوئی سے میں قربانیوں گے۔ بنائیں بھی روٹی کر لے نذر کی
مُقدّس کہ ہو نہ ایسا سکتی، جا لائی نہیں میں صحن بیرونی چیز
“جائے۔ پڑ میں خطرے جان کی لوگوں عام سے چھونے چیزیں
گیا۔ آ میں صحن بیرونی ساتھ میرے دوبارہ راہنما میرا پھر 21
کونے ہر دکھائے۔ کونے چار کے اُس مجھے نے اُس وہاں
ساڑھے چوڑائی اور فٹ 70 لمبائی کی جس 22 تھا صحن ایک میں
گھرا سے دیوار ایک اور 23 تھا بڑا ہی اِتنا صحن ہر تھی۔ فٹ 52
نے راہنما میرے 24 تھے۔ چولہے ساتھ ساتھ کے دیوار تھا۔ ہوا
خادم کے گھر کے رب میں جن ہیں کچن وہ یہ” بتایا، مجھے
“گے۔ اُبالیں قربانیاں کردہ پیش کی لوگوں

47

دریا والا نکلنے سے میں گھر کے رب

کے گھر کے رب پھر بار ایک مجھے راہنما میرا بعد کے اِس 1
کیونکہ تھا، میں مشرق دروازہ یہ گیا۔ لے پاس کے دروازے
دیکھا نے مَیں تھا۔ طرف کی مشرق ہی رُخ کا گھر کے رب
کر نکل سے دروازے ہے۔ رہا نکل پانی سے نیچے کے دہلیز کہ
پھر تھا، بہتا ساتھ ساتھ کے دیوار جنوبی کی گھر کے رب پہلے وہ
نکلا۔ بہہ طرف کی مشرق کر گزر سے میں جنوب کے گاہ قربان
میں دروازے شمالی کے صحن بیرونی ساتھ میرے راہنما میرا 2
بیرونی ہم چلتے چلتے ساتھ ساتھ کے چاردیواری باہر نکلا۔ سے
دیکھا نے مَیں گئے۔ پہنچ پاس کے دروازے مشرقی کے صحن
ہے۔ رہا نکل سے میں حصے جنوبی کے دروازے اِس پانی کہ
نے راہنما میرے پڑے۔ چل کنارے کنارے کے پانی ہم 3
مجھے نے اُس پھر ناپا۔ فاصلہ کا میٹر کلو آدھا ساتھ کے فیتے اپنے
تھا۔ پہنچتا تک ٹخنوں پانی یہاں کہا۔ کو گزرنے سے میں پانی
پانی دوبارہ مجھے پھر ناپا، فاصلہ کا میٹر کلو آدھے مزید نے اُس 4
اُس جب پہنچا۔ تک گھٹنوں پانی اب کہا۔ کو گزرنے سے میں
میں اُس مجھے کر ناپ فاصلہ کا میٹر کلو آدھا مرتبہ تیسری نے
اُس دفعہ آخری ایک 5 پہنچا۔ تک کمر پانی تو دیا گزرنے سے
نہ گزر سے میں پانی مَیں اب ناپا۔ فاصلہ کا میٹر کلو آدھے نے
تیرنے لئے کے گزرنے سے میں اُس کہ تھا گہرا اِتنا پانی سکا۔
تھی۔ ضرورت کی

غلہ ساتھ کے مینڈھے اور بَیل پر تہواروں مقررہ اور عیدوں 11
اور میدے گرام کلو 16 نذر یہ کی غلہ جائے۔ کی پیش نذر کی
کے بچوں کے بھیڑ حکمران ہو۔ مشتمل پر تیل کے زیتون لٹر 4
چاہے۔ جی جتنا دے غلہ ہی اُتنا ساتھ
چاہے کرنا پیش قربانی مجھے سے خوشی اپنی حکمران جب 12
لئے کے اُس تو ہو، قربانی کی سلامتی یا والی ہونے بھسم خواہ
اپنی وہ وہاں جائے۔ کھولا دروازہ مشرقی کا دروازے اندرونی
اُس ہے۔ کرتا دن کے سبت طرح جس کرے پیش یوں قربانی
جائے۔ دیا کر بند دروازہ یہ پر نکلنے کے

قربانی کی روزانہ

بھیڑ سالہ یک بےعیب ایک صبح ہر کو رب اسرائیل 13
چڑھائی روزانہ قربانی یہ والی ہونے بھسم کرے۔ پیش بچہ کا
کے اِس جائے۔ کی پیش نذر کی غلہ ساتھ ساتھ 14 جائے۔
ملایا ساتھ کے میدے گرام کلو ڈھائی تیل کا زیتون لٹر سوا لئے
لازم 15 ہے۔ کرنی پیش مجھے ہی ہمیشہ نذر یہ کی غلہ جائے۔
جلایا لئے میرے تیل اور میدہ بچہ، کا بھیڑ صبح ہر کہ ہے
جائے۔

زمین موروثی کی حکمران

اپنے حکمران کا اسرائیل اگر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ 16
موروثی کی بیٹے زمین یہ تو دے زمین موروثی کچھ کو بیٹے کسی
اگر لیکن 17 گی۔ رہے ملکیت کی اولاد کی اُس کر بن زمین
زمین یہ تو دے کو ملازم کسی اپنے زمین موروثی کچھ حکمران
گی۔ رہے میں ہاتھ کے ملازم تک سال کے بحالی اگلے صرف
یہ کیونکہ گی۔ آئے واپس میں قبضے کے حکمران دوبارہ یہ پھر
ملکیت کی بیٹوں کے اُس اور کی اُس پر طور مستقل زمین موروثی
زمین موروثی کی اسرائیلیوں دوسرے جبراً کو حکمران 18 ہے۔
بیٹوں اپنے وہ زمین بھی جو کہ ہے لازم نہیں۔ اجازت کی اپنانے
قوم میری ہو۔ زمین موروثی ہی اپنی کی اُس وہ کرے تقسیم میں
کرنا محروم سے زمین موروثی کی اُس کر نکال کو کسی سے میں
“۔ ہے منع

کچن کا گھر کے رب

دروازے کے کمروں اُن مجھے راہنما میرا بعد کے اِس 19
اندرونی جو اور تھا طرف کی شمال رُخ کا جن گیا لے پاس کے
مُقدّس کے اماموں یہ تھے۔ قریب کے دروازے جنوبی کے صحن
ایک میں سرے مغربی کے کمروں مجھے نے اُس ہیں۔ کمرے

تک عینان حصر کرلے سے روم بحیرۂ سرحد شمالی غرض 17
میں شمال کے اُس سرحدیں کی حمات اور دمشق ہے۔ پہنچتی ہیں۔
جہاں ہے ہوتی شروع وہاں سرحد مشرقی کی ملک 18
وہاں ہے۔ ملتا سے علاقے پہاڑی کے حوران علاقہ کا دمشق
میں جنوب ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے یردن دریائے سرحد سے
یردن دریائے یوں ہے۔ پہنچتی تک شہر تمر پاس کے روم بحیرۂ
مغربی کی جِلعاد ملکِ اور سرحد مشرقی کی اسرائیل ملک
ہے۔ سرحَد
طرف کی مغرب جنوب کر ہو شروع سے تمر سرحد جنوبی 19
وہ پھر ہے۔ پہنچتی تک چشموں کے قادس مریبہ چلتی چلتی
مصر وادئ یعنی سرحد کی مصر کے کرُخ طرف کی مغرب شمال
ہے۔ پہنچتی تک روم بحیرۂ ساتھ ساتھ کے
کے حمات لبو میں شمال جو ہے روم بحیرۂ سرحد مغربی 20
ہے۔ ہوتی ختم مقابل
موروثی تمہاری یہ 22 ! کرو تقسیم میں قبیلوں اپنے کو ملک 21
تو کرو تقسیم میں آپس اُسے کر ڈال قرعہ تم جب گی۔ ہو زمین
رہتے درمیان تمہارے جو ہے ملنی زمین بھی کو غیرملکیوں اُن
ویسا ساتھ کے اُن تمہارا ہیں۔ ہوئے پیدا یہاں بچے کے جن اور
اُنہیں وقت ڈالتے قرعہ ساتھ۔ کے اسرائیلیوں جیسا ہو سلوک
فرماتا مطلق قادرِ رب 23 ہے۔ ملنی زمین ساتھ کے قبیلوں اسرائیلی
اُنہیں تمہیں وہاں ہوں آباد پردیسی بھی میں قبیلے جس کہ ہے
ہے۔ دینی زمین موروثی

48

تقسیم کی ملک میں قبیلوں

کر ہو شروع سے روم بحیرۂ سرحد شمالی کی اسرائیل 1-7
سے پاس کے عینان حصر اور حمات لبو حتلون، طرف کی مشرق
قبیلے ہر ہیں۔ میں شمال کے سرحد حمات اور دمشق ہے۔ گزرتی
ملک سرا ایک کا خطے ہر گا۔ ملے حصہ ایک کا ملک کو
سے شمال گا۔ ہو سرحد مغربی سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی
آشر، دان، : گی ہو ترتیب یہ کی علاقوں قبائلی تک جنوب کرلے
یہوداہ۔ اور روبن افرائیم، منسّی، نفتالی،

علاقہ مخصوص میں بیچ کے ملک

لئے میرے تمہیں جو گا ہو علاقہ وہ میں جنوب کے یہوداہ 8
سرا ایک بھی کا اُس طرح کی علاقوں قبائلی ہے۔ کرنا الگ
شمال گا۔ ہو سرحد مغربی سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی ملک

کیا غور نے تُو کیا زاد، آدم اے" پوچھا، سے مجھ نے اُس 6
لایا۔ واپس تک کنارے کے دریا مجھے وہ پھر "ہے؟
کناروں دونوں کے دریا کہ دیکھا نے مَیں تو آیا واپس جب 7
طرف کی مشرق پانی یہ" بولا، وہ 8 ہیں۔ لگے درخت متعدد پر
بحیرۂ وہ کے کر پار اُسے ہے۔ پہنچتا میں یردن وادئ کر بہہ
پانی نمکین کا مُردار بحیرۂ سے اثر کے اُس ہے۔ جاتا آ میں مُردار
کے وہاں گا بہے دریا بھی جہاں 9 گا۔ جائے ہو قابل کے پینے
دریا اور گی، ہوں مچھلیاں بہت گے۔ رہیں جیتے جاندار بےشمار
بھی سے جہاں گا۔ بنائے قابل کے پینے پانی نمکین کا مُردار بحیرۂ
سے جدی عین 10 گا۔ رہے پھولتا پھلتا کچھ سب وہاں گا گزرے
ہوں کھڑے مچھیرے پر کناروں کے اُس تک عجلیم عین کر لے
نظر ہوئے پھیلائے لئے کے سوکھنے جال کے اُن طرف ہر گے۔
بحیرۂ جتنی اُتنی گی، ہوں مچھلیاں کی قسم ہر میں دریا گے۔ آئیں
کی گرد ارد کے مُردار بحیرۂ صرف 11 ہیں۔ جاتی پائی میں روم
وہ کیونکہ گا، رہے نمکین پانی کا جوہڑوں اور جگہوں دلدلی
دونوں کے دریا 12 گا۔ ہو استعمال لئے کے کرنے حاصل نمک
درختوں اِن گے۔ اُگیں درخت دار پھل کے قسم ہر پر کناروں
گا۔ ہو ختم پھل کا اُن کبھی نہ گے، مُرجھائیں کبھی نہ پتے کے
آب کی اُن پانی کا مقدِس کہ لئے اِس گے، لائیں پھل مہینے ہر وہ
اور گا، بنے خوراک کی لوگوں پھل کا اُن گا۔ رہے کرتا پاشی
"گے۔ دیں شفا پتے کے اُن

سرحدیں کی اسرائیل

کی ملک اُس تجھے مَیں" فرمایا، نے مطلق قادرِ رب پھر 13
کو یوسف ہے۔ کرنا تقسیم میں قبیلوں بارہ جو ہوں بتاتا سرحدیں
مَیں 14 حصہ۔ ایک ایک کو قبیلوں باقی ہیں، دینے حصے دو
تمہارے ملک یہ مَیں کہ تھی کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا نے
باپ دادا کو عطا کروں گا، اِس لئے یہ ملک میراث میں پاؤ
لو۔ کر تقسیم برابر میں آپس اُسے اب گے۔
طرف کی مشرق کر ہو شروع سے روم بحیرۂ سرحد شمالی 15
وہاں 16 ہے۔ گزرتی سے پاس کے صداد اور حمات لبو حتلون،
ملکِ سِ ب ر ی م) ہے پہنچتی پاس کے سبریم اور بیروتا وہ سے
حصر سرحد پھر۔ (ہے واقع درمیان کے حمات ملکِ اور دمشق
ہے۔ واقع پر سرحد کی حوران جو ہے نکلتی آگے تک شہر عینان

باڑی کھیتی کی کھیتوں اِن وہی گے۔ ہوں کے قبیلوں تمام والے
گے۔ کریں
20 کا شکل مربع علاقہ پورا یہ گیا کیا الگ لئے میرے چنانچہ
ہے۔ میٹر کلو بارہ بارہ ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی اُس ہے۔
ہے۔ شامل بھی شہر میں اِس
21-22 باقی اور اماموں مقدِس، میں خطے مُقدّس مذکورہ
ماندہ باقی میں مغرب اور مشرق کے اُس ہیں۔ زمینیں کی لاویوں
میں مشرق کے خطے مُقدّس ہے۔ ملکیت کی حکمران زمین
مُقدّس اور گی ہو تک سرحد مشرقی کی ملک زمین کی حکمران
تک جنوب سے شمال گی۔ ہو تک سمندروہ میں مغرب کے خطے
گی۔ ہو میٹر کلو 12 ساڑھے یعنی چوڑی جتنی خطے مُقدّس وہ
کا۔ یمین بن میں جنوب اور گا ہو علاقہ قبائلی کا یہوداہ میں شمال

زمین کی قبیلوں دیگر

23-27 میں جنوب کے حصے درمیانی خاص اِس کے ملک
سرا ایک کا علاقے ہر گا۔ ملے علاقہ ایک ایک کو قبیلوں باقی
شمال گا۔ ہو روم بحیرۂ سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی ملک
بن : گی ہو ترتیب یہ کی علاقوں قبائلی تک جنوب کرنے سے
جد۔ اور زبولون اِشکار، شمعون، یمین،
28 ہے۔ بھی سرحد کی ملک سرحد جنوبی کی قبیلے کے جد
چلتی تک چشموں کے قادس مریبہ میں مغرب جنوب سے تمروہ
شمال ساتھ ساتھ کے مصر وادیٔ یعنی سرحد کی مصر پھر ہے،
ہے۔ پہنچتی تک روم بحیرۂ کے کرُخ کا مغرب
29 اُسے ! گا ہو ملک تمہارا یہی کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب
کر ڈال قرعہ اُنہیں بھی کچھ جو کرو۔ تقسیم میں قبیلوں اسرائیلی
گی۔ ہو زمین موروثی کی اُن وہ ملے

دروازے کے یروشلم

30-34 کی فصیل گے۔ ہوں دروازے 12 کے شہر یروشلم
کے دیوار ہر گی۔ ہوں لمبی میٹر کلو دو دو سوا دیواریں چاروں
ہر گے۔ ہوں دروازے بارہ کُل غرض گے، ہوں دروازے تین
کا روبن میں شمال چنانچہ گا۔ ہو نام کا قبیلے کسی نام کا ایک
میں مشرق گا، ہو دروازہ کا لاوی اور دروازہ کا یہوداہ دروازہ،
گا، ہو دروازہ کا دان اور دروازہ کا یمین بن دروازہ، کا یوسف
کا زبولون اور دروازہ کا اِشکار دروازہ، کا شمعون میں جنوب
اور دروازہ کا آشر دروازہ، کا جد میں مغرب اور گا، ہو دروازہ
35 ہے۔ میٹر کلو 9 لمبائی پوری کی فصیل گا۔ ہو دروازہ کا نفتالی
"! گا کہلائے ’ہے رب یہاں‘ شہر تب

بیچ کے اُس ہے۔ میٹر کلو 12 ساڑھے فاصلہ کا تک جنوب سے
ہے۔ مقدِس میں
9 مشرق گا۔ ہو خطہ خاص ایک درمیان کے علاقے اِس
جبکہ گا ہو میٹر کلو 12 ساڑھے فاصلہ کا اُس تک مغرب سے
لئے کے رب گا۔ ہو میٹر کلو 10 فاصلہ تک جنوب سے شمال
10 مخصوص لئے کے اماموں حصہ ایک کا خطے اِس مخصوص
12 ساڑھے تک مغرب سے مشرق فاصلہ کا حصے اِس گا۔ ہو
کے اِس گا۔ ہو میٹر کلو 5 تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو
11 لاوی علاقہ مُقدّس یہ گا۔ ہو مقدِس کا رب ہی میں بیچ
کو اماموں گئے کئے مُقدّس و مخصوص کے صدوق خاندان کے
تو ہوئے برگشتہ سے مجھ اسرائیلی جب کیونکہ گا۔ جائے دیا
خاندان کا صدوق لیکن گئے، بھٹک ساتھ کے اُن لاوی باقی
12 میرے اُنہیں لئے اِس رہا۔ کرتا خدمت میری سے وفاداری
لاویوں یہ گا۔ ملے حصہ ترین مُقدّس کا علاقے مخصوص لئے
13 باقی میں جنوب کے اماموں گا۔ ہو میں شمال کے خطے کے
فاصلہ کا اُس تک مغرب سے مشرق گا۔ ہو خطہ کا لاویوں
گا۔ ہو میٹر کلو 5 تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو 12 ساڑھے
14 بہترین کا ملک پورے علاقہ یہ مخصوص لئے کے رب
میں ہاتھ کے دوسرے کسی پلاٹ بھی کوئی کا اُس ہے۔ حصہ
کو دوسرے کسی نہ جائے، بیچا نہ اُسے نہیں۔ اجازت کی دینے
کے رب علاقہ یہ کیونکہ جائے۔ دیا میں عوض کے پلاٹ کسی
ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے
15 میں جنوب کے علاقے خاص اِس کے مقدِس کے رب
اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی کی جس گا ہو خطہ اَور ایک
لوگوں عام بلکہ ہے نہیں مُقدّس وہ ہے۔ میٹر کلو اڑھائی چوڑائی
جس گا، ہو شہر میں بیچ کے اِس گا۔ ہو لئے کے رہائش کی
16 گا۔ ہو کا شکل مربع شہر یہ گی۔ ہوں چراگاہیں گرد ارد کے
گی۔ ہو میٹر کلو دو دو سوا دونوں چوڑائی اور لمبائی
17 جگہ کھلی کی چَرانے کو جانوروں طرف چاروں کے شہر
18 اپنے شہر چونکہ گی۔ ہو میٹر 133 چوڑائی کی جس گی ہو
مشرق کے جگہ کھلی مذکورہ لئے اِس گا ہو میں بیچ کے خطے
تک شہر سے مشرق کا جس گا جائے رہ باقی خطہ ایک میں
میٹر کلو اڑھائی فاصلہ تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو 5 فاصلہ
دو اِن گا۔ ہو خطہ بڑا ہی اِتنا بھی میں مغرب کے شہر گا۔ ہو
میں شہر پیداوار کی جس گی جائے کی باڑی کھیتی میں خطوں
19 کرنے کام میں شہر گی۔ ہو خوراک کی والوں کرنے کام

دانیال

میں دربار کے بابل شاہِ دوست کے اُس اور دانیال

1 شاہِ میں سال تیسرے کے سلطنت کی یہویقیم یہوداہ شاہِ
وقت اُس 2 کیا۔ محاصرہ کا اُس کر آ یروشلم نے نبوکدنضر بابل
کے نبوکدنضر سامان کافی کا گھر کے اللہ اور یہویقیم نے رب
جا لے میں بابل ملکِ چیزیں یہ نے نبوکدنضر دیا۔ کر حوالے
دیں۔ کر محفوظ میں خزانے کے مندر کے دیوتا اپنے کر
3 دیا، حکم کو اشپناز افسر اعلیٰ کے دربار اپنے نے اُس پھر
کی خاندانوں کے طبقے اونچے اور خاندان شاہی کے یہوداہ"
آؤ لے کر چن کو نوجوانوں ایسے کچھ سے میں اُن کرو۔ تفتیش
4 سمجھ سے لحاظ ہر کے حکمت صورت، خوب بےعیب، جو
شاہی آدمی یہ غرض ہوں۔ تیز میں سمجھنے اور یافتہ تعلیم دار،
لکھنے زبان کی بابل اُنہیں ہوں۔ قابل کے کرنے خدمت میں محل
5 اُنہیں روزانہ کہ کیا مقرر نے بادشاہ "دو۔ تعلیم کی بولنے اور
سال تین ہے۔ ملنی مَے اور کھانا کتنا سے خانے باورچی شاہی
ہونا حاضر لئے کے خدمت کی بادشاہ اُنہیں بعد کے تربیت کی
تھا۔
6 تھے شامل میں اُن آدمی چار تو گیا چنا کو نوجوانوں اِن جب
دربار 7 تھے۔ عزریاہ اور میسائیل حننیاہ، دانیال، نام کے جن
میں طَشَضَر بیل دانیال رکھے۔ نام نئے کے اُن نے افسر اعلیٰ کے
عزریاہ اور میں میسک میسائیل میں، سدرک حننیاہ گیا، بدل
میں۔ عبدنجو
8 کو آپ اپنے مَیں کہ لیا کر ارادہ مصمم نے دانیال لیکن
کروں نہیں ناپاک سے پینے مَے شاہی اور کھانے کھانا شاہی
کرنے پرہیز سے چیزوں اِن سے افسر اعلیٰ کے دربار نے اُس گا۔
کر نرم دل کا افسر اِس سے پہلے نے اللہ 9 مانگی۔ اجازت کی
مہربانی پر اُس اور کرتا لحاظ خاص کا دانیال وہ لئے اِس تھا، دیا
جواب نے اُس کر سن درخواست کی دانیال لیکن 10 تھا۔ کرتا
کہ کیا متعین نے ہی اُن ہے۔ ڈر سے بادشاہ آقا اپنے مجھے" دیا،
دوسرے تم کہ چلے پتا اُنہیں اگر ہے۔ پینا اور کھانا کیا کیا تمہیں
قلم سر میرا وہ تو لگے کمزور اور پتلے دُبلے نسبت کی نوجوانوں
جسے کی بات سے نگران اُس نے دانیال تب 11 "گے۔ کریں
پر عزریاہ اور میسائیل حننیاہ، دانیال، نے افسر اعلیٰ کے دربار
کو خادموں اپنے تک دن دس ذرا" 12 بولا، وہ تھا۔ کیا مقرر
اور پات ساگ صرف لئے کے کھانے ہمیں میں اِتنے آزمائیں۔
مقابلہ کا صورت ہماری بعد کے اِس 13 دیجئے۔ پانی لئے کے پینے
ہیں۔ کھاتے کھانا شاہی جو کریں ساتھ کے نوجوانوں دیگر اُن
سلوک کیسا ساتھ کے خادموں اپنے آئندہ کہ کریں فیصلہ ہی پھر
"گے۔ کریں
14 کر کھلا پات ساگ اُنہیں وہ تک دن دس گیا۔ مان نگران
کہ ہے دیکھتا کیا بعد کے دن دس 15 رہا۔ آزماتا کر پلا پانی اور
دیگر والے کھانے کھانا شاہی دوست تین کے اُس اور دانیال
لگ تازے موٹے اور مند صحت زیادہ کہیں نسبت کی نوجوانوں
مَے اور کھانے شاہی مقررہ لئے کے اُن نگران تب 16 ہیں۔ رہے
اللہ 17 لگا۔ کھلانے پات ساگ صرف اُنہیں کے کر بند انتظام کا
اور علم میں شعبے ہر کے حکمت اور ادب کو آدمیوں چار اِن نے
تعبیر کی خواب اور رویا کی قسم ہر دانیال نیز، کی۔ عطا سمجھ
تھا۔ سکتا کر
18 تمام نے افسر اعلیٰ کے دربار بعد کے سال تین مقررہ
نے بادشاہ جب 19 کیا۔ پیش سامنے کے نبوکدنضر کو نوجوانوں
اور میسائیل حننیاہ، دانیال، کہ ہوا معلوم تو کی گفتگو سے اُن
کے بادشاہ چاروں چنانچہ ہیں۔ رکھتے سبقت پر دوسروں عزریاہ
اور حکمت خاص میں معاملے کسی بھی جب 20 گئے۔ بن ملازم
مشورہ نوجوان چاریہ کہ دیکھا نے بادشاہ تو ہوتی درکار سمجھ
اور والوں بتانے حال کا قسمت تمام کے سلطنت پوری میں دینے
ہیں۔ قابل زیادہ گنا دس سے جادوگروں
21 دربار شاہی تک سال پہلے کے حکومت کی خورس دانیال
رہا۔ کرتا خدمت میں

2

خواب کا نبوکدنضر

1 خواب نے نبوکدنضر میں سال دوسرے کے حکومت اپنی
اُٹھا۔ جاگ کر گھبرا وہ کہ تھا ناک ہول اِتنا خواب دیکھا۔
2 جادوگر، والے، بتانے حال کا قسمت تمام کہ دیا حکم نے اُس
بتائیں۔ مطلب کا خواب کر آ پاس میرے نجومی اور گر افسوں
خواب ایک نے مَیں" بولا، بادشاہ تو 3 ہوئے حاضر وہ جب
کا اُس میں اب ہے۔ رہا کر پریشان بہت مجھے جو ہے دیکھا
"ہوں۔ چاہتا جاننا مطلب

4 نجومیوں نے اَرامی زبان میں جواب دیا، "بادشاہ سلامت
اپنے خادموں کے سامنے یہ خواب بیان کریں تو ہم اُس کی تعبیر
کریں گے۔"
5 لیکن بادشاہ بولا، "تم نہیں، مجھے ہی وہ کچھ بتاؤ اور اُس
کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔ اگر تم یہ نہ کر سکو
تو مَیں حکم دوں گا کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے اور
تمہارے گھر کچرے کے ڈھیر ہو جائیں۔ یہ میرا مصمم ارادہ
ہے۔ 6 لیکن اگر تم مجھے وہ کچھ بتا کر اُس کی تعبیر کرو جو مَیں
نے خواب میں دیکھا تو مَیں تمہیں اچھے تحفے اور انعام دوں گا،
نیز تمہاری خاص عزت کروں گا۔ اب شروع کرو! مجھے وہ کچھ
بتاؤ اور اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔"
7 ایک بار پھر اُنہوں نے منت کی، "بادشاہ اپنے خادموں کے
سامنے اپنا خواب بتائیں تو ہم ضرور اُس کی تعبیر کریں گے۔"
8 بادشاہ نے جواب دیا، "مجھے صاف پتا ہے کہ تم کیا کر
رہے ہو! تم صرف ٹال مٹول کر رہے ہو، کیونکہ تم سمجھ گئے
ہو کہ میرا ارادہ پکا ہے۔ 9 اگر تم مجھے خواب نہ بتاؤ تو تم سب
کو ایک ہی سزا دی جائے گی۔ کیونکہ تم سب جھوٹ اور
غلط باتیں پیش کرنے پر متفق ہو گئے ہو، یہ اُمید رکھتے ہوئے
کہ حالات کسی وقت بدل جائیں گے۔ مجھے خواب بتاؤ تو
پتا چل جائے گا کہ تم مجھے اُس کی صحیح تعبیر پیش کر سکتے
ہو۔"
10 نجومیوں نے اعتراض کیا، "دنیا میں کوئی بھی انسان وہ
کچھ نہیں کر پاتا جو بادشاہ مانگتے ہیں۔ یہ کبھی ہوا بھی نہیں کہ
کسی بادشاہ نے ایسی بات کسی قسمت کا حال بتانے والے،
جادوگر یا نجومی سے طلب کی، خواہ بادشاہ کتنا عظیم کیوں نہ
تھا۔ 11 جس چیز کا تقاضا بادشاہ کرتے ہیں وہ حد سے زیادہ
مشکل ہے۔ صرف دیوتا ہی یہ بات بادشاہ پر ظاہر کر سکتے ہیں،
لیکن وہ تو انسان کے درمیان رہتے نہیں۔"
12 یہ سن کر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا۔ بڑے غصے میں اُس
نے حکم دیا کہ بابل کے تمام دانش مندوں کو سزائے موت دی
جائے۔ 13 فرمان صادر ہوا کہ دانش مندوں کو مار ڈالنا ہے۔
چنانچہ دانیال اور اُس کے دوستوں کو بھی تلاش کیا گیا تاکہ
اُنہیں سزائے موت دیں۔
14 شاہی محافظوں کا افسر بنام اریوک ابھی دانش مندوں کو
مار ڈالنے کے لئے روانہ ہوا کہ دانیال بڑی حکمت اور موقع
شناسی سے اُس سے مخاطب ہوا۔ 15 اُس نے افسر سے پوچھا،
"بادشاہ نے اِتنا سخت فرمان کیوں جاری کیا؟" اریوک نے
دانیال کو سارا معاملہ بیان کیا۔ 16 دانیال فوراً بادشاہ کے پاس
گیا اور اُس سے درخواست کی، "ذرا مجھے کچھ مہلت دیجئے تاکہ
مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر سکوں۔" 17 پھر وہ اپنے
گھر واپس گیا اور اپنے دوستوں حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ کو
تمام صورتِ حال سنائی۔ 18 وہ بولا، "آسمان کے خدا سے التجا
کریں کہ وہ مجھ پر رحم کرے۔ منت کریں کہ وہ میرے لئے
بھید کھولے تاکہ ہم دیگر دانش مندوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو
جائیں۔"
19 رات کے وقت دانیال نے رویا دیکھی جس میں اُس کے
لئے بھید کھولا گیا۔ تب اُس نے آسمان کے خدا کی حمد و ثنا
کی، 20 "اللہ کے نام کی تمجید ازل سے ابد تک ہو۔ وہی حکمت اور
قوت کا مالک ہے۔ 21 وہی اوقات اور زمانے بدلنے دیتا ہے۔
وہی بادشاہوں کو تخت پر بٹھا دیتا اور اُنہیں تخت پر سے اُتار دیتا
ہے۔ وہی دانش مندوں کو دانائی اور سمجھ داروں کو سمجھ
عطا کرتا ہے۔ 22 وہی گہری اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے۔
جو کچھ اندھیرے میں چھپا رہتا ہے اُس کا علم وہ رکھتا ہے،
کیونکہ وہ روشنی سے گھرا رہتا ہے۔ 23 اے میرے باپ دادا
کے خدا، مَیں تیری حمد و ثنا کرتا ہوں! تُو نے مجھے حکمت اور
طاقت عطا کی ہے۔ جو بات ہم نے تجھ سے مانگی وہ تُو نے
ہم پر ظاہر کی، کیونکہ تُو نے ہم پر بادشاہ کا خواب ظاہر کیا
ہے۔"
24 پھر دانیال اریوک کے پاس گیا جسے بادشاہ نے بابل کے
دانش مندوں کو سزائے موت دینے کی ذمہ داری دی تھی۔ اُس
نے اُس سے درخواست کی، "بابل کے دانش مندوں کو موت
کے گھاٹ نہ اُتاریں، کیونکہ مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر
سکتا ہوں۔ مجھے بادشاہ کے حضور پہنچا دیں تو مَیں اُنہیں سب
کچھ بتا دوں گا۔"
25 یہ سن کر اریوک بھاگ کر دانیال کو بادشاہ کے حضور
لے گیا۔ وہ بولا، "مجھے یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ایک
آدمی مل گیا جو بادشاہ کو خواب کا مطلب بتا سکتا ہے۔"
26 تب نبوکدنضر نے دانیال سے جو بیلطَشضر کہلاتا تھا، پوچھا،
"کیا تم مجھے وہ کچھ بتا سکتے ہو جو مَیں نے خواب میں دیکھا؟
کیا تم اُس کی تعبیر کر سکتے ہو؟"
27 دانیال نے جواب دیا، "جو بھید بادشاہ جاننا چاہتے ہیں
اُسے کھولنے کی کنجی کسی بھی دانش مند، جادوگر، قسمت
کا حال بتانے والے یا غیب دان کے پاس نہیں ہوتی۔ 28 لیکن

دیتا کر ظاهر پر انسان مطلب کا بھیدوں جو ہے خدا ایک پر آسمان
دنوں والے آنے کہ دکھایا کو بادشاہ نبوکدنضر نے اُسی ہے۔
رویا میں خواب نے آپ وقت سوتے گا۔ آنے پیش کچھ کیا میں
آپ تو تھے ہوئے لیٹے پر پلنگ آپ جب بادشاہ، اے 29 دیکھی۔
آئے۔ اُبھر خیالات میں بارے کے دنوں والے آنے میں ذہن کے
آنے کہ کیا ظاہر پر آپ نے خدا والے کھولنے کو بھیدوں تب
مطلب کا بھید اِس 30 گا۔ آئے پیش کچھ کیا میں دنوں والے
دانش تمام دیگر مجھے کہ نہیں لئے اِس لیکن ہے، ہوا ظاہر پر مجھ
کو آپ کہ لئے اِس بلکہ ہے حاصل حکمت زیادہ سے مندوں
کے آپ کہ سکیں سمجھ آپ اور جائے ہو معلوم مطلب کا بھید
ہے۔ آیا اُبھر کچھ کیا میں ذہن
لمبا اور بڑا ایک سامنے اپنے نے آپ میں رویا بادشاہ، اے 31
صورت و شکل تھا۔ رہا چمک سے تیزی جو دیکھا مجسمہ ترنگا
سر 32 تھے۔ جاتے ہو کھڑے رونگٹے کے انسان کہ تھی ایسی
اور پیٹ کے، چاندی بازو اور سینہ جبکہ تھا کا سونے خالص
آدھا کا پاؤں کے اُس تھیں۔ کی لوہے پنڈلیاں اور 33 کی پیتل ران
پر منظر اِس آپ 34 تھا۔ مٹی ہوئی پکی حصہ آدھا اور لوہا حصہ
پتھر سے ڈھلان پہاڑی کسی اچانک کہ تھے رہے کر ہی غور
نے پتھر ہوا۔ کے ہاتھ انسانی کسی بغیر یہ ہوا۔ الگ ٹکڑا بڑا کا
کو دونوں کر گر پر پاؤں کے مٹی اور لوہے کے مجسمے سے دھڑام
جتنا گیا۔ ہو پاش پاش مجسمہ پورا میں نتیجے 35 دیا۔ کر چُور چُور
مانند کی بھوسے اُس وہ تھا سونا اور چاندی پیتل، مٹی، لوہا، بھی
اُڑا یوں کچھ سب نے ہَوا ہے۔ جاتا رہ باقی وقت کا ہتے جو گیا بن
نے پتھر جس لیکن رہا۔ نہ تک نشان و نام کا چیزوں اِن کہ دیا
پوری کہ گیا بڑھ اِتنا کر بن پہاڑ زبردست وہ دیا گرا کو مجسمے
گئی۔ بھر سے اُس دنیا
کا خواب کو بادشاہ ہم اب تھا۔ خواب کا بادشاہ یہی 36
کے آسمان ہیں۔ شہنشاہ آپ بادشاہ، اے 37 ہیں۔ بتاتے مطلب
ہے۔ نوازا سے عزت اور طاقت قوت، سلطنت، کو آپ نے خدا
ہی آپ سمیت پرندوں اور جانوروں جنگلی کو انسان نے اُس 38
کو آپ نے اُس ہیں بستے وہ بھی جہاں ہے۔ دیا کر حوالے کے
آپ 39 ہیں۔ سر کا سونے مذکورہ ہی آپ ہے۔ کیا پر مقرر اُن ہی
طاقت کی اُس لیکن گی، جائے ہو قائم سلطنت اَور ایک بعد کے
سلطنت تیسری ایک کی پیتل پھر گی۔ ہو کم سے سلطنت کی آپ
آخر 40 گی۔ کرے حکومت پر دنیا پوری جو گی آئے میں وجود
ہو ور طاقت جیسی لوہے جو گی آئے سلطنت چوتھی ایک میں
اُسی ہے دیتا کر پاش پاش کر توڑ کچھ سب لوہا طرح جس گی۔

نے آپ 41 گی۔ کرے پاش پاش کر توڑ کو سب دیگر وہ طرح
پکی کچھ اور لوہا کچھ میں اُنگلیوں اور پاؤں کے مجسمے کہ دیکھا
الگ دو کے سلطنت اِس ہے، مطلب کا اِس تھی۔ مٹی ہوئی
لوہا ساتھ کے مٹی میں خواب طرح جس لیکن گے۔ ہوں حصے
کچھ نہ کچھ کی لوہے میں سلطنت چوتھی طرح اُسی تھا گیا ملایا
بھی لوہا کچھ میں اُنگلیوں کی پاؤں میں خواب 42 گی۔ ہو طاقت
کا سلطنت چوتھی ہے، مطلب کا اِس بھی۔ مٹی کچھ اور تھا
مٹی اور لوہے 43 گا۔ ہو نازک دوسرا اور ور طاقت حصہ ایک
کرنے شادی میں آپس لوگ گو کہ ہے مطلب کا ملاوٹ کی
گے کریں کوشش کی ہونے متحد ساتھ کے دوسرے ایک سے
اُسی بالکل گے، رہیں نہیں پیوست سے دوسرے ایک وہ تو بھی
سکتا۔ رہ نہیں پیوست ساتھ کے مٹی لوہا طرح جس طرح
آسمان میں دنوں ہی اُن گے، کریں حکومت بادشاہ یہ جب 44
نہ گی، ہو تباہ کبھی نہ جو گا کرے قائم بادشاہی ایک خدا کا
دیگر اِن بادشاہی یہ گی۔ آئے میں ہاتھ کے قوم دوسری کسی
خود لیکن گی، کرے ختم کے کر پاش پاش کو سلطنتوں تمام
مطلب کا پتھر اُس میں خواب یہی 45 گی۔ رہے قائم تک ابد
الگ سے ڈھلان پہاڑی کے ہاتھ انسانی کسی بغیر نے جس ہے
پاش کو سونے اور چاندی مٹی، پیتل، لوہے، کے مجسمے کر ھو
ہے کیا ظاہر پر بادشاہ نے خدا عظیم سے طریقے اِس دیا۔ کر پاش
اور اعتماد قابلِ خواب یہ گا۔ آئے پیش کچھ کیا میں مستقبل کہ
”ہے۔ صحیح تعبیر کی اُس
دانیال کر ہو منہ اوندھے نے بادشاہ نبوکدنضر کر سن یہ 46
قربانیاں کی بخور اور غلہ کو دانیال کہ دیا حکم اور کیا سجدہ کو
خدا تمہارا یقیناً،“ کہا، نے اُس سے دانیال 47 جائیں۔ کی پیش
بھیدوں واقعی وہ ہے۔ مالک کا بادشاہوں اور خدا کا خداؤں
”پاتے۔ نہ کھول لئے میرے بھید یہ تم ورنہ ہے، کھولتا کو
تحفے قیمت بیش متعدد اور عُہدہ بڑا کو دانیال نے نبوکدنضر 48
ساتھ دیا۔ بنا گورنر کا بابل صوبہ پورے اُسے نے اُس دیئے۔
کی اُس 49 ہوا۔ مقرر پر مندوں دانش تمام کے بابل دانیال ساتھ
بابل صوبہ کو عبدنجو اور میسک سدرک، نے بادشاہ پر گزارش
رہتا حاضر میں دربار شاہی خود دانیال کیا۔ مقرر پر انتظامیہ کی
تھا۔

3

حکم کا کرنے پوجا کی بُت کے سونے

کی اُس بنوایا۔ مجسمہ کا سونے نے نبوکدنضر دن ایک 1
دیا حکم نے اُس تھی۔ فٹ 9 چوڑائی اور فٹ 90 اونچائی
کیا کھڑا میں دُورا بنام میدان کے بابل صوبہ کو بُت کہ
منتظموں، گورنروں، داروں، صوبے تمام نے اُس پھر 2 جائے۔
تمام دیگر کے صوبوں اور مجسٹریٹوں، ججوں، خزانچیوں، مشیروں،
کی مجسمے کہ بھیجا پیغام کو ملازموں سرکاری بڑے بڑے
کی بُت سب چنانچہ 3 جاؤ۔ ہو جمع کر آ لئے کے مخصوصیت
سامنے کے اُس سب جب گئے۔ ہو جمع لئے کے مخصوصیت
کیا، اعلان سے آواز بلند نے نقیب شاہی تو 4 تھے کھڑے
بادشاہ !سنو لوگو، کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، مختلف اے”
بین عود، سرود، سنطور، شہنائی، نرسنگا، ہی جوں’ 5 ہے، فرماتا
ہو منہ اوندھے سب کہ ہے لازم تو گے بجیں ساز تمام دیگر اور
کریں۔ سجدہ کو بُت کے سونے گئے کئے کھڑے کے بادشاہ کر
جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی فوراً اُسے کرے نہ سجدہ بھی جو 6
“۔’گا

اور اُمّتوں قوموں، مختلف تو لگے بجنے ساز ہی جوں چنانچہ 7
کئے کھڑے کے نبوکدنضر کر ہو بل کے منہ لوگ تمام کے زبانوں
لگے۔ کرنے سجدہ کو بُت گئے

الزام پر یہودیوں کر آ پاس کے بادشاہ نجومی کچھ وقت اُس 8
!رہیں جیتے تک ابد سلامت بادشاہ” بولے، وہ 9 لگے۔ لگانے
شہنائی، نرسنگا، ہی جوں’ فرمایا، نے آپ بادشاہ، اے 10
ہے لازم تو گے بجیں ساز تمام دیگر اور بین عود، سرود، سنطور،
اِس گئے کئے کھڑے کے بادشاہ کر ہو منہ اوندھے سب کہ
اُسے کرے نہ سجدہ بھی جو 11 کریں۔ سجدہ کو بُت کے سونے
آدمی یہودی کچھ لیکن 12 ’گا۔ جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی
صوبہ اُنہیں نے آپ حالانکہ کرتے، نہیں ہی پروا کی آپ جو ہیں
اور میسک سدرک، بنام آدمی یہ تھا۔ کیا مقرر پر انتظامیہ کی بابل
بُت اُس کے سونے نہ کرتے، پوجا کی دیوتاؤں کے آپ نہ عبدنجو
“ہے۔ کیا کھڑا نے آپ جو ہیں کرتے پرستش کی

سیدھا نے اُس گیا۔ ہو باہر سے آپے نبوکدنضر کر سن یہ 13
بولا، تو 14 پہنچے جب بُلایا۔ کو عبدنجو اور میسک سدرک،
نہ کہ ہے صحیح یہ کیا عبدنجو، اور میسک سدرک، اے”
گئے کئے کھڑے میرے نہ کرتے، پوجا کی دیوتاؤں میرے تم
موقع آخری ایک تمہیں مَیں 15 ہو؟ کرتے پرستش کی مجسمے
میرے کر ہو بل کے منہ تمہیں تو گے بجیں دوبارہ ساز ہوں۔ دیتا
تو کرو نہ ایسا تم اگر ہے۔ کرنا سجدہ کو مجسمے ہوئے بنوائے
خدا سا کون تب گا۔ جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی سیدھا تمہیں
“گا؟ سکے بچا سے ہاتھ میرے تمہیں

اے” دیا، جواب نے عبدنجو اور میسک سدرک، 16
نہیں ضرورت کی کرنے دفاع اپنا ہمیں میں معاملے اِس نبوکدنضر،
سکتا بچا ہمیں وہ ہیں کرتے ہم خدمت کی خدا جس 17 ہے۔
اے جائے۔ پھینکا نہ کیوں میں بھٹی بھڑکتی ہمیں خواہ ہے،
اگر لیکن 18 گا۔ بچائے سے ہاتھ کے آپ ضرور ہمیں وہ بادشاہ،
کے آپ ہم نہ کہ ہو معلوم کو آپ تو بھی بچائے بھی نہ ہمیں وہ
سونے گئے کئے کھڑے کے آپ نہ گے، کریں پوجا کی دیوتاؤں
“گے۔ کریں پرستش کی مجسمے کے

میسک سدرک، گیا۔ ہو بگولا آگ نبوکدنضر کر سن یہ 19
دیا حکم نے اُس اور گیا بگڑ چہرہ کا اُس سامنے کے عبدنجو اور
جائے۔ کیا گرم زیادہ گُنا سات نسبت کی معمول کو بھٹی کہ
ایک چند سے میں فوجیوں بہترین کہ کہا نے اُس پھر 20
پھینک میں بھٹی بھڑکتی کر باندھ کو عبدنجو اور میسک سدرک،
کے اُن گیا۔ پھینکا میں بھٹی بھڑکتی کر باندھ کو تینوں 21 دیں۔
نے بادشاہ چونکہ 22 گئیں۔ نہ اُتاری ٹوپیاں اور پاجامے چوغے،
تیز اِتنی آگ لئے اِس تھا دیا زور خاص پر کرنے گرم کو بھٹی
بھٹی کر لے کو عبدنجو اور میسک سدرک، فوجی جو کہ ہوئی
قیدی کے اُن 23 گئے۔ ہو آتش نذرِ فوراً وہ گئے چڑھ تک منہ کے
گئے۔ گر میں آگ زن شعلہ میں حالت ہوئی بندھی

کر اُچھل نے اُس اُٹھا۔ چونک بادشاہ نبوکدنضر اچانک 24
کر باندھ کو آدمیوں تین تو نے ہم” پوچھا، سے مشیروں اپنے
اے جی،” دیا، جواب نے اُنہوں “نہیں؟ کہ پھینکوایا میں بھٹی
میں آگ آدمی چار مجھے ہے؟ کیا یہ پھر تو” بولا، وہ 25 “بادشاہ۔
ہیں، ہوئے بندھے وہ نہ ہیں۔ رہے آ نظر ہوئے پھرتے اُدھر اِدھر
لگ سا بیٹا کا دیوتاؤں آدمی چوتھا ہے۔ رہا پہنچ نقصان اُنہیں نہ
“ہے۔ رہا

پکارا، اور گیا قریب کے منہ کے بھٹی ہوئی جلتی نبوکدنضر 26
نکل بندو، کے تعالیٰ اللہ اے عبدنجو، اور میسک سدرک، اے”
نکل سے آگ عبدنجو اور میسک سدرک، تب “آؤ۔ اِدھر !آؤ
گرد کے اُن مشیر شاہی اور منتظم گورنر، دار، صوبے 27 آئے۔
نہیں نقصان کو جسموں کے اُن نے آگ کہ دیکھا تو ہوئے جمع
کے اُن نہ تھا، گیا نہیں جُھلس بھی ایک سے میں بالوں پہنچایا۔
نہیں تک بُو کی دھوئیں اور آگ تھے۔ ہوئے متاثر سے آگ لباس

تھی۔
کے عبدنجو اور میسک سدرک،” بولا، نبوکدنضر تب 28
بندوں اپنے کر بھیج کو فرشتے اپنے نے جس ہو تمجید کی خدا
حکم کے بادشاہ کر رکھ بھروسا پر اُس نے اُنھوں بچایا۔ کو
یا خدمت کی اَور کسی سوا کے خدا اپنے کی۔ نافرمانی کی
تھے۔ تیار لئے کے دینے کو جان اپنی وہ پہلے سے کرنے پرستش
خدا کے عبدنجو اور میسک سدرک، !سنو حکم میرا چنانچہ 29
کے افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام بکا کفر خلاف کے
دیا کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے کرے ایسا بھی جو ہے۔ منع سخت لئے
گا۔ جائے بنایا ڈھیر کا کچرے کو گھر کے اُس اور گا جائے
بادشاہ پھر 30 “سکتا۔ بچا نہیں طرح اِس دیوتا بھی کوئی کیونکہ
کیا۔ سرفراز میں بابل صوبہ کو آدمیوں تینوں نے

4

تعبیر کی خواب دوسرے کے نبوکدنضر

کو افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام کی دنیا نبوکدنضر 1
ہے، بھیجتا پیغام کا ذیل
نشانات الٰہی اُن کو سب نے مَیں 2 !ہو سلامتی کی سب
تعالیٰ اللہ جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے آگاہ سے معجزات اور
کے اُس عظیم، کتنے نشان کے اُس 3 ہیں۔ کئے لئے میرے نے
اُس ہے، ابدی بادشاہی کی اُس !ہیں زبردست کتنے معجزات
ہے۔ رہتی قائم نسل در نسل سلطنت کی
تھا۔ رہتا میں محل اپنے سے سکون اور خوشی نبوکدنضر مَیں، 4
مَیں گیا۔ گھبرا بہت کر دیکھ خواب ایک مَیں دن ایک لیکن 5
میرے رویائیں اور باتیں ناک ہول اِتنی کہ تھا ہوا لیٹا پر پلنگ
بابل کہ دیا حکم نے مَیں تب 6 گیا۔ ڈر میں کہ گزریں سے سامنے
کی خواب لئے میرے تاکہ آئیں پاس میرے مند دانش تمام کے
اور نجومی جادوگر، والے، بتانے حال کا قسمت 7 کریں۔ تعبیر
وہ لیکن گیا، بیان خواب اپنا اُنھیں نے مَیں تو پہنچے دان غیب
رہے۔ ناکام میں کرنے تعبیر کی اُس
رکھا بیلطَشَضَر نام کا جس آیا حضور میرے دانیال آخرکار 8
مُقدّس میں دانیال ۔(ہے بیل نام کا دیوتا میرے) ہے گیا
مَیں 9 سنایا۔ خواب اپنا نے مَیں بھی اُسے ہے۔ روح کی دیوتاؤں
مَیں اور ہو، سردار کے جادوگروں تم بیلطَشَضَر، اے” بولا،
بھی کوئی ہے۔ میں تم روح کی دیوتاؤں مُقدّس کہ ہوں جانتا

سکو۔ نہ کھول اُسے تم کہ ہے نہیں مشکل اِتنا لئے تمہارے بھید
!کرو تعبیر کی اُس کر سن خواب میرا اب
بیچ کے دنیا کہ دیکھا میں رویا نے مَیں ہوئے لیٹے پر پلنگ 10
تناور اور اونچا اِتنا درخت یہ 11 ہے۔ لگا درخت سا لمبا نہایت میں
دنیا وہ اور گئی پہنچ تک آسمان چوٹی کی اُس آخرکار کہ گیا ہوتا
وہ اور تھے، صورت خوب پتے کے اُس 12 آیا۔ نظر تک انتہا کی
اُس لئے، پناہ جانور جنگلی میں سائے کے اُس تھا۔ لاتا پھل بہت
کو حیوان و انسان ہر تھے۔ کرتے بسیرا پرندے میں شاخوں کی
تھی۔ ملتی خوراک سے اُس
فرشتہ مُقدّس ایک کہ تھا رہا دیکھ کو درخت ابھی مَیں 13
درخت’ دی، آواز سے زور بڑے نے اُس 14 آیا۔ اُتر سے آسمان
دو، جھاڑ پتے کے اُس دو، توڑ شاخیں کی اُس !ڈالو کاٹ کو
کر نکل سے میں سائے کے اُس جانور !دو بکھیر پھل کا اُس
لیکن 15 جائیں۔ اُڑ سے شاخوں کی اُس پرندے جائیں، بھاگ
اور لوہے اُسے دو۔ رہنے میں زمین سمیت جڑوں مُڈھ کا اُس
چھوڑ میں گھاس کی میدان کھلے کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل
ساتھ کے جانوروں اور کرے، تر اوس کی آسمان اُسے وہاں دو۔
اُس تک سال سات 16 ہو۔ نصیب کو اُس ہی گھاس کی زمین
مُقدّس کیونکہ 17 جائے۔ بدل میں دل کے جانور دل انسانی کا
لے جان انسان تاکہ ہو ہی ایسا کہ ہے دیا فتویٰ نے فرشتوں
مرضی ہی اپنی وہ ہے۔ پر سلطنتوں انسانی اختیار کا تعالیٰ اللہ کہ
نہ کیوں ذلیل کتنے وہ خواہ ہے، کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے
ہوں۔‘
بیل اے دیکھا۔ کچھ یہ میں خواب نے نبوکدنضر مَیں، 18
کے سلطنت میری کرو۔ پیش تعبیر کی اِس مجھے اب طَشَضَر،
گے، پاؤ کر یہ تم لیکن ہیں۔ رہے ناکام میں اِس مند دانش تمام
“ہے۔ روح کی دیوتاؤں مُقدّس میں تم کیونکہ
اور گئے، ہو کھڑے رونگٹے کے دانیال طَشَضَر یعنی بیل تب 19
دہشت سخت تک دیر کافی پر اُس سے اُن آئے اُبھر خیالات جو
اور خواب طَشَضَر، بیل اے” بولا، بادشاہ آخرکار رہی۔ طاری
نے بیلطَشَضَر “کرے۔ نہ زدہ دہشت اِتنا تجھے مطلب کا اُس
دشمنوں کے آپ باتیں کی خواب کاش آقا، میرے” دیا، جواب
اِتنا جو دیکھا درخت ایک نے آپ 20 !آئیں پیش کو مخالفوں اور
وہ اور پہنچی تک آسمان چوٹی کی اُس کہ گیا ہو تناور اور اونچا
وہ اور تھے، صورت خوب پتے کے اُس 21 آیا۔ نظر کو دنیا پوری
لئے، پناہ جانور جنگلی میں سائے کے اُس تھا۔ لاتا پھل سا بہت

گا کرے اقرار تُو آخرکار پھر گے۔ جائیں گزر ھی یوں سال سات
مرضی ھی اپنی وہ ھے، اختیار پر سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ
"ھے۔ کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے
انسانی کو نبوکدنضر ہوا۔ ھی ایسا تو ھوئی بند آواز ھی جوں 33
گھاس طرح کی بیلوں وہ اور گیا، بھگایا کر نکال سے سنگت
ھوتے رھا۔ ھوتا تر سے اوس کی آسمان جسم کا اُس لگا۔ چرنے
ناخن کے اُس اور لمبے جتنے پَروں کے عقاب بال کے اُس ھوتے
گزرنے سال سات لیکن 34 ھوئے۔ مانند کی چنگل کے پرندے
کر اُٹھا طرف کی آسمان کو آنکھوں اپنی نبوکدنضر مَیں، بعد کے
نے مَیں کی، تمجید کی تعالیٰ اللہ نے مَیں تب آیا۔ میں ھوش دوبارہ
حکومت کی اُس ھے۔ زندہ تک ھمیشہ جو کی ثنا و حمد کی اُس
اُس 35 ھے۔ رھتی قائم نسل در نسل سلطنت کی اُس ھے، ابدی
فوج آسمانی وہ ھیں۔ برابر کے صفر باشندے تمام کے دنیا نسبت کی
کچھ اُسے ھے۔ کرتا چاھے جی جو ساتھ کے باشندوں کے دنیا اور
کر طلب جواب سے اُس کوئی سکتا، روک نہیں کوئی سے کرنے
"کِیا؟ کیا نے تُو" سکتا، نہیں پوچھ کے
عزت شاھی پہلی مجھے تو آیا میں ھوش دوبارہ مَیں ھی جوں 36
اور مشیر میرے ھوئی۔ حاصل نو سرِ از بھی شوکت و شان اور
تخت دوبارہ مجھے اور ھوئے، حاضر سامنے میرے دوبارہ شرفا
ھوا۔ اضافہ میں عظمت میری نسبت کی پہلے گیا۔ بٹھایا پر
کرتا ثنا و حمد کی بادشاہ کے آسمان نبوکدنضر مَیں، اب 37
وہ بھی کچھ جو کیونکہ ھوں، دیتا جلال کو اُسی مَیں ھوں۔
مغرور جو ھیں۔ منصفانہ راھیں تمام کی اُس ھے۔ صحیح وہ کرے
ھے۔ قابل کے کرنے پست وہ اُنہیں ھیں گزارتے زندگی کر ھو

5

ضیافت کی شَضَر بیل

لئے کے افراد ھزار کے بڑوں اپنے بادشاہ شَضَر بیل دن ایک 1
میں نشے 2 لگا۔ پینے مَے ساتھ کے اُن کر ضیافت زبردست
باپ میرے پیالے جو کے چاندی سونے" دیا، حکم نے اُس
تھے لئے چھین سے گھر کے اللہ واقع میں یروشلم نے نبوکدنضر
داشتاؤں اور بیویوں بڑوں، اپنے مَیں تا کہ آؤ لے پاس میرے وہ
کے اللہ واقع میں یروشلم چنانچہ 3 "لوں۔ پی مَے سے اُن ساتھ کے
سب اور گئے، لائے پاس کے اُس پیالے ھوئے لُوٹے سے گھر

حیوان و انسان ھر تھے۔ کرتے بسیرا پرندے میں شاخوں کی اُس
تھی۔ ملتی خوراک سے اُس کو
اور بڑے ھی آپ !ھیں درخت یہ ھی آپ بادشاہ، اے 22
سے آسمان بڑھتے بڑھتے عظمت کی آپ بلکہ ھیں گئے ھو ور طاقت
گئی پھیل تک انتہا کی دنیا سلطنت کی آپ لگی، کرنے باتیں
فرشتے مُقدّس ایک نے آپ بعد کے اِس بادشاہ، اے 23 ھے۔
اُسے !ڈالو کاٹ کو درخت' بولا، کر اُتر سے آسمان جو دیکھا کو
اُسے دو۔ رھنے میں زمین سمیت جڑوں مُڈھ کا اُس لیکن کرو، تباہ
گھاس کی میدان کھلے کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اور لوھے
جانوروں اور کرے، تر اوس کی آسمان اُسے وھاں دو۔ چھوڑ میں
یوں سال سات ھو۔ نصیب کو اُس ھی گھاس کی زمین ساتھ کے
۔' جائیں گزر ھی
آقا میرے نے تعالیٰ اللہ ھے، یہ مطلب کا اِس بادشاہ، اے 24
سنگت انسانی کو آپ کہ 25 ھے کیا فیصلہ میں بارے کے بادشاہ
ساتھ کے جانوروں جنگلی آپ تب گا۔ جائے بھگایا کر نکال سے
سے اوس کی آسمان اور گے چریں گھاس طرح کی بیلوں کر رہ
آپ آخرکار پھر گے۔ گزریں ھی یوں سال سات گے۔ جائیں ھو تر
ھے، اختیار پر سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ گے کریں اقرار
لیکن 26 ھے۔ کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے مرضی ھی اپنی وہ
سمیت جڑوں کو مُڈھ کے درخت کہ گیا کہا بھی یہ میں خواب
سلطنت کی آپ کہ ھے مطلب کا اِس جائے۔ چھوڑا میں زمین
اختیار تمام کہ گے کریں اعتراف آپ جب گی۔ رھے قائم تاھم
اے 27 گی۔ ملے واپس سلطنت کو آپ تو ھے میں ھاتھ کے آسمان
کے کر انصاف فرمائیں۔ قبول مشورہ میرا سے مہربانی اب بادشاہ،
ایسا شاید کریں۔ دُور کو گناھوں اپنے کر فرما کرم پر مظلوموں اور
"رھے۔ قائم حالی خوش کی آپ سے کرنے
مہینے بارہ 29 آئی۔ پیش کو نبوکدنضر بات ھر کی دانیال 28
رھا ٹہل پر چھت کی محل شاھی اپنے میں بابل بادشاہ بعد کے
نے مَیں جو دیکھو شہر عظیم یہ لو،" لگا، کہنے وہ تب 30 تھا۔
ھی اپنی نے مَیں کچھ سب یہ !ھے کیا تعمیر لئے کے رھائش اپنی
بڑھتی مزید شوکت و شان میری تا کہ ھے لیا بنا سے قوت زبردست
"جائے۔
دی، سنائی آواز سے آسمان کہ تھا رھا ھی بول بات یہ بادشاہ 31
گئی لی چھین سے تجھ سلطنت !سن بادشاہ، نبوکدنضر اے"
تُو اور گا، جائے بھگایا کر نکال سے سنگت انسانی تجھے 32 ھے۔
گا۔ چرے گھاس طرح کی بیل کر رہ ساتھ کے جانوروں جنگلی

پر دیوار تا کہ ہے گیا لایا سامنے میرے کو نجومیوں اور مندوں
وہ لیکن بتائیں، مطلب کا اُن مجھے کر پڑھ الفاظ ہوئے لکھے
اور تعبیر کی خوابوں تم کہ گیا بتایا مجھے اب 16 ہیں۔ رہے ناکام
کر پڑھ الفاظ یہ تم اگر ہو۔ ماہر میں کرنے حل کو مسئلوں پیچیدہ
پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی تمہیں تو سکو بتا مطلب کا اِن مجھے
گی، جائے پہنائی زنجیر کی سونے میں گلے تمہارے گا۔ جائے
"گے۔ ہوں بڑے سے تم لوگ دو صرف میں حکومت اور
کسی تحفے اپنے دیں، نہ اجر مجھے" دیا، جواب نے دانیال 17
ویسے مطلب کا اِن اور الفاظ یہ کو بادشاہ مَیں دیجئے۔ کو اَور
و شان اور عظمت سلطنت، جو بادشاہ، اے 18 گا۔ دوں بتا ھی
سے تعالیٰ اللہ وہ تھی حاصل کو نبوکدنضر باپ کے آپ شوکت
کے جس تھی کی عطا عظمت وہ اُنہیں نے اُسی 19 تھی۔ ملی
اُن اور ڈرتے سے اُن افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام باعث
گیا، مارا اُسے تھے چاہتے ڈالنا مار وہ جسے تھے۔ کانپتے سامنے کے
سرفراز وہ جسے رہا۔ زندہ وہ تھے چاہتے چھوڑنا زندہ وہ جسے
وہ تھے چاہتے کرنا پست جسے اور ہوا سرفراز وہ تھے چاہتے کرنا
اِس گئے، ہو مغرور زیادہ سے حد کر پھول وہ لیکن 20 ہوا۔ پست
بیٹھے۔ کھو منزلت و قدر اپنی وہ اور گیا، اُتارا سے تخت اُنہیں لئے
جانور دل کا اُن اور گیا، بھگایا کر نکال سے سنگت انسانی اُنہیں 21
کے گدھوں جنگلی سہن رہن کا اُن گیا۔ بن مانند کی دل کے
جسم کا اُن لگے۔ چرنے گھاس طرح کی بیلوں وہ اور تھا، ساتھ
جب رہی تک وقت اُس حالت یہ تھا۔ رہتا تر سے اوس کی آسمان
سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ کیا نہ اقرار نے اُنہوں کہ تک
کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے مرضی ھی اپنی وہ ہے، اختیار پر
ہے۔
اِس اور ہیں بیٹے کے اُن آپ گو بادشاہ، شَضَر بیل اے 22
آسمان بلکہ 23 رہے نہ فروتن آپ تو بھی ہیں رکھتے علم کا بات
حکم نے آپ ہیں۔ گئے ہو کھڑے اُٹھ خلاف کے مالک کے
اور جائیں، لائے حضور کے آپ پیالے کے گھر کے اُس کہ دیا
پینے مَے اُنہیں ساتھ کے داشتاؤں اور بیویوں بڑوں، اپنے نے آپ
تمجید کی دیوتاؤں اپنے نے آپ ساتھ ساتھ کیا۔ استعمال لئے کے
بُت کے پتھر اور لکڑی لوہے، پیتل، سونے، چاندی، وہ گو کی
لیکن ہیں۔ سکتے سمجھ یا سن نہ سکتے، دیکھ وہ نہ ہیں۔ ھی
ہیں راہیں تمام کی آپ اور جان کی آپ میں ہاتھ کے خدا جس
کیا۔ نہیں نے آپ احترام کا اُس
لکھوا الفاظ یہ پر دیوار کر بھیج ہاتھ نے اُس لئے اِسی 24
'فرسین۔ و تقیل منے منے' ہے، یہ لکھا اور 25 دیئے۔

پتھر اور لکڑی لوہے، پیتل، چاندی، سونے، 4 کر پی مَے سے اُن
لگے۔ کرنے تمجید کی بتوں اپنے کے
نظر اُنگلیاں کی ہاتھ انسانی میں حال کے محل شاہی لمحے اُسی 5
لگیں۔ لکھنے کچھ پر پلستر کے دیوار مقابل کے دان شمع جو آئیں
چہرہ کا اُس تو 6 دیکھا ہوئے لکھتے کو ہاتھ نے بادشاہ جب
اور گئے، پڑ ڈھیلے جوڑ کے کمر کی اُس گیا۔ ہو فق مارے کے ڈر
لگے۔ ٹکرانے سے دوسرے ایک گھٹنے کے اُس
دانوں غیب اور نجومیوں جادوگروں،" چیخا، سے زور وہ 7
لکھے بھی جو" بولا، وہ تو پہنچے مند دانش کے بابل "!بُلاؤ کو
ارغوانی اُسے سکے بتا مطلب کا اُن مجھے کر پڑھ الفاظ ہوئے
زنجیر کی سونے میں گلے کے اُس گا۔ جائے پہنایا لباس کا رنگ
بڑے سے اُس لوگ دو صرف میں حکومت اور گی، جائے پہنائی
"گے۔ ہوں
ہوئے لکھے وہ نہ لیکن آئے، قریب مند دانش کے بادشاہ 8
بیل تب 9 سکے۔ بتا کو بادشاہ مطلب کا اُن نہ سکے، پڑھ الفاظ
گیا۔ پڑ ماند مزید چہرہ کا اُس اور ہوا، پریشان نہایت بادشاہ شَضَر
گئے۔ ہو پریشان سخت بھی شرفا کے اُس
ضیافت وہ تو گئیں پہنچ تک ملکہ باتیں کی شرفا اور بادشاہ 10
جیتے تک ابد بادشاہ" لگی، کہنے ہوئی۔ داخل میں ہال کے
آپ 11 ہے؟ ضرورت کیا کی پڑنے ماند یا گھبرانے !رہیں
کی دیوتاؤں مُقدّس میں جس ہے آدمی ایک میں بادشاہی کی
وہ کہ ہوا ثابت میں حکومت دورِ کے باپ کے آپ ہے۔ روح
آپ ہے۔ مالک کا حکمت اور فہم بصیرت، سی کی دیوتاؤں
والوں، بتانے حال کا قسمت اُسے نے بادشاہ نبوکدنضر باپ کے
کیونکہ 12 تھا، کیا مقرر پر دانوں غیب اور نجومیوں جادوگروں،
وہ ہے۔ جاتی پائی سمجھ اور علم ذہانت، غیرمعمولی میں اُس
کرنے حل مسئلے پیچیدہ اور پہیلیاں اور کرنے تعبیر کی خوابوں
نے بادشاہ گو ہے، دانیال نام کا آدمی ہے۔ ہوا ثابت ماہر میں
اُسے آپ کہ ہے مشورہ میرا تھا۔ رکھا طَشَضَر بیل نام کا اُس
مطلب کا الفاظ ہوئے لکھے ضرور کو آپ وہ کیونکہ بُلائیں،
"گا۔ بتائے
تو پہنچا جب لیا۔ بُلا فوراً کو دانیال نے بادشاہ کر سن یہ 13
میرے جسے ہو دانیال وہ تم کیا" ہوا، مخاطب سے اُس بادشاہ
سے یہوداہ ساتھ کے جلاوطنوں کے یہوداہ بادشاہ نبوکدنضر باپ
کہ ہے، میں تم روح کی دیوتاؤں کہ ہے سنا 14 تھے؟ لائے یہاں
دانش 15 ہو۔ مالک کے حکمت غیرمعمولی اور فہم بصیرت، تم

کے سلطنت کی آپ یعنی ہے۔ 'ھوا گا' مطلب کا 'منے' 26
ہے۔ پہنچایا تک اختتام اُنہیں نے اللہ ھیں، ھوئے گنے دن
تول کو آپ نے اللہ یعنی ہے۔ 'ھوا تولا' مطلب کا 'تقیل' 27
ہے۔ کم وزن کا آپ کہ ہے گیا معلوم کر
بادشاھی کی آپ یعنی ہے۔ 'ھوا تقسیم' مطلب کا 'فرسین' 28
”گا۔ جائے کیا تقسیم میں فارسیوں اور مادیوں کو
اُسے کہ دیا حکم نے بیلشَضَر تو ھوا خاموش دانیال 29
سونے میں گلے کے اُس اور جائے پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی
سے اب کہ گیا کیا اعلان ساتھ ساتھ جائے۔ پہنائی زنجیر کی
ھیں۔ بڑے سے دانیال آدمی دو صرف میں حکومت
دارا اور 31 گیا، کیا قتل کو بیلشَضَر بابل شاہِ رات اُسی 30
تھی۔ سال 62 عمر کی اُس گیا۔ بیٹھ پر تخت مادی

6

میں ماند کی شیر ببر دانیال

متعین دار صوبے 120 پر صوبوں تمام کے سلطنت نے دارا 1
ایک سے میں جن تھے مقرر وزیر تین پر اُن 2 گیا۔ فیصلہ کا کرنے
کو بادشاہ تاکہ تھے دہ جواب سامنے کے اُن گورنر تھا۔ دانیال
وزیروں دوسرے دانیال کہ چلا پتا ھی جلد 3 پہنچے۔ نہ نقصان
غیرمعمولی وہ کیونکہ تھا، رکھتا سبقت پر داروں صوبے اور
سلطنت پوری اُسے نے بادشاہ نتیجتاً تھا۔ مالک کا ذھانت
صوبے اور وزیروں دیگر جب 4 گیا۔ ارادہ کا کرنے مقرر پر
بہانہ کا لگانے الزام پر دانیال وہ تو ھوئی معلوم بات یہ کو داروں
اِتنا میں نبھانے کو داریوں ذمہ اپنی وہ لیکن لگے۔ ڈھونڈنے
تھا، خور رشوت وہ نہ کیونکہ رہے۔ ناکام وہ کہ تھا اعتماد قابلِ
سُست۔ میں کام کسی نہ
ھمیں سے طریقے اِس” لگے، کہنے میں آپس آدمی وہ آخرکار 5
ہے بات ایک لیکن گا۔ ملے نہیں موقع کا لگانے الزام پر دانیال
”شریعت۔ کی خدا کے اُس یعنی ہے سکتی بن باعث کا الزام جو
اور ھوئے حاضر سامنے کے بادشاہ میں صورت کی گروہ وہ تب 6
تمام کے سلطنت 7 !رھیں جیتے تک ابد بادشاہ دارا” لگے، کہنے
کر مشورہ میں آپس منتظم اور مشیر دار، صوبے گورنر، وزیر،
صرف کو سب دوران کے دن 30 اگلے کہ ھیں ھوئے متفق کے
کر کریں صادر فرمان ایک بادشاہ چاھئے۔ کرنی دعا سے بادشاہ
کی شیروں اُسے کرے التجا سے انسان یا معبود اَور کسی بھی جو
پر اِس ھی سب کہ چاھئے دینا دھیان گا۔ جائے پھینکا میں ماند
ضرور فرمان یہ آپ کہ ہے گزارش بادشاہ، اے 8 کریں۔ عمل

اُسے تاکہ کریں بھی تصدیق کی اُس کر لکھ بلکہ کریں صادر
کا قوانین کے فارسیوں اور مادیوں وہ تب سکے۔ جا کیا نہ تبدیل
”گا۔ سکے جا کیا نہیں منسوخ کر بن حصہ
تصدیق کی اُس کر لکھوا فرمان نے اُس گیا۔ مان بادشاہ دارا 9
کی۔
وہ تو ہے ھوا صادر فرمان کہ ھوا معلوم کو دانیال جب 10
کی جس تھا کمرا ایک پر چھت گیا۔ چلا میں گھر اپنے سیدھا
میں کمرے اِس تھا۔ طرف کی یروشلم رُخ کا کھڑکیوں کھلی
کی خدا اپنے اور دعا کر ٹیک گھٹنے اپنے بار تین روزانہ دانیال
جوں 11 رکھا۔ جاری سلسلہ یہ نے اُس بھی اب تھا۔ کرتا ستائش
دشمنوں کے اُس تو تھا رھا کر التجا اور دعا سے خدا اپنے دانیال ھی
کرتے یہ اُسے کر گھس میں گھر میں صورت کی گروہ نے
پایا۔ ھوئے
یاد کی فرمان شاھی اُسے اور گئے پاس کے بادشاہ وہ تب 12
کے دن 30 اگلے کہ تھا کیا نہیں صادر فرمان نے آپ کیا” دلائی،
کسی جو اور ہے، کرنی دعا سے بادشاہ صرف کو سب دوران
پھینکا میں ماند کی شیروں اُسے کرے التجا سے انسان یا معبود اَور
بلکہ ہے قائم فرمان یہ جی،” دیا، جواب نے بادشاہ ”گا؟ جائے
کیا نہیں منسوخ جو ہے حصہ کا قوانین کے فارسیوں اور مادیوں
یہوداہ جو دانیال بادشاہ، اے” کہا، نے اُنہوں 13 ”سکتا۔ جا
فرمان اُس نہ کرتا، پروا کی آپ نہ ہے سے میں جلاوطنوں کے
روزانہ وہ تک ابھی کی۔ تصدیق کر لکھ نے آپ کی جس
”ہے۔ کرتا دعا سے خدا اپنے بار تین
دن پورا ھوئی۔ محسوس دقت بڑی کو بادشاہ کر سن یہ 14
سورج بچاؤں۔ طرح کس کو دانیال مَیں کہ رھا سوچتا وہ
رھا۔ کوشاں لئے کے چھڑانے اُسے وہ تک ھونے غروب کے
کے بادشاہ دوبارہ میں صورت کی گروہ آدمی وہ آخرکار لیکن 15
اور مادیوں کہ رہے یاد کو بادشاہ” لگے، کہنے اور آئے حضور
کرے صادر بادشاہ فرمان بھی جو مطابق کے قوانین کے فارسیوں
دیا حکم نے بادشاہ چنانچہ 16 ”سکتا۔ جا کیا نہیں تبدیل اُسے
ھی ایسا جائے۔ پھینکا میں ماند کی شیروں کر پکڑ کو دانیال کہ
بلاناغہ تم عبادت کی خدا جس دانیال، اے” بولا، بادشاہ ھوا۔
رکھا پتھر پر منہ کے ماند پھر 17 ”بچائے۔ تمہیں وہ آئے کرتے
لگائیں پر اُس مُہریں کی بڑوں اپنے اور مُہر اپنی نے بادشاہ اور گیا،
کرے۔ نہ مدد کی دانیال کر کھول اُسے بھی کوئی تاکہ

18 پوری اور گیا چلا واپس میں محل شاہی بادشاہ بعد کے اِس
کے بہلانے دل کا اُس کچھ نہ گزاری۔ ہوئے رکھے روزہ رات
آئی۔ نیند اُسے نہ گیا، لایا پاس کے اُس لئے

19 پاس کے ماند کی شیروں کر اُٹھ وہ تو لگی پھٹنے پَو جب
پکارا، سے آواز غمگین نے بادشاہ کر پہنچ قریب کے اُس 20 گیا۔
کی جس خدا تمہارے کیا دانیال، بندے کے خدا زندہ اے”
“سکا؟ بچا سے شیروں تمہیں ہو رہے کرتے عبادت بلاناغہ تم
میرے 22 !رہیں جیتے تک ابد بادشاہ” دیا، جواب نے دانیال 21
بند کو منہ کے شیروں نے جس دیا بھیج کو فرشتے اپنے نے خدا
کیونکہ پہنچایا، نہ نقصان بھی کوئی مجھے نے اُنہوں رکھا۔ کئے
خلاف کے سلامت بادشاہ ہوں۔ بےقصور مَیں سامنے کے اللہ
“ہوا۔ نہیں جرم سے مجھ بھی

23 ماند کو دانیال نے اُس سمایا۔ نہ میں آپے بادشاہ کر سن یہ
معلوم تو گیا نکالا کر کھینچ اُسے جب دیا۔ حکم کا نکالنے سے
بھروسا پر اللہ اُسے یوں پہنچا۔ نہیں نقصان بھی کوئی اُسے کہ ہوا
لگایا الزام پر دانیال نے آدمیوں جن لیکن 24 ملا۔ اجر کا رکھنے
بچوں بال کے اُن اُنہیں پر حکم کے بادشاہ ہوا۔ انجام بُرا کا اُن تھا
سے گرنے پر فرش کے ماند گیا۔ پھینکا میں ماند کی شیروں سمیت
کو ہڈیوں کی اُن کر پھاڑ اُنہیں اورپڑے جھپٹ پر اُن شیر ہی پہلے
لیا۔ چبا

25 اہلِ اور اُمّتوں قوموں، تمام کی سلطنت نے بادشاہ دارا پھر
بھیجا، پیغام کا ذیل کو زبان

میری کہ ہے لازم !سنو فرمان میرا 26 !ہو سلامتی کی سب”
تھرتھرائیں سامنے کے خدا کے دانیال لوگ جگہ ہر کی سلطنت
قائم تک ابد اور خدا زندہ وہ کیونکہ مانیں۔ خوف کا اُس اور
ہو ختم حکومت کی اُس نہ تباہ، بادشاہی کی اُس کبھی نہ ہے۔
الٰہی پر زمین و آسمان وہی ہے، دیتا نجات اور بچاتا وہی 27 گی۔
کے شیروں کو دانیال نے اُسی ہے۔ دکھاتا معجزے اور نشان
“بچایا۔ سے قبضے

28 بادشاہ کے فارس اور بادشاہ دارا کو دانیال چنانچہ
ہوئی۔ حاصل کامیابی بہت میں حکومت دورِ کے خورس

7

دانیال کی پہلی رویا: چار جانور

1 نے دانیال میں سال پہلے کے حکومت کی بیل شَضَر بابل شاہِ
کر بند قلم کچھ وہ نے اُس پر اُٹھنے جاگ دیکھی۔ رویا میں خواب
ہے، بیان کا اِس میں ذیل تھا۔ دیکھا میں خواب جو لیا

2 آسمان کہ دیکھا میں رویا نے دانیال مَیں، وقت کے رات
ہیں۔ رہی کر متلاطم کو سمندر بڑے سے زور ہوائیں چاروں کی
سے دوسرے ایک جو آئے نکل سے سمندر جانور بڑے چار پھر 3
تھے۔ مختلف

4 تھے۔ پَر کے عقاب کے اُس لیکن تھا، جیسا شیر ببر جانور پہلا
کر اُٹھا اُسے اور گیا لیا نوچ کو پَروں کے اُس ہی دیکھتے میرے
دل کا انسان اُسے گیا۔ کیا کھڑا پر پیروں دو پچھلے طرح کی انسان
گیا۔ مل بھی

5 گیا کیا کھڑا پہلو ایک کا اُس تھا۔ جیسا ریچھ جانور دوسرا
بتایا اُسے تھا۔ ہوئے پکڑے پسلیاں تین میں دانتوں اپنے وہ اور تھا،
“!کھالے گوشت کر بھر جی اُٹھ،” گیا،

6 تھا، جیسا چیتے وہ دیکھا۔ کو جانور تیسرے نے مَیں پھر
دیا اختیار کا کرنے حکومت اُسے تھے۔ سر چار کے اُس لیکن
گیا۔

7 آیا نظر جانور چوتھا ایک میں رویا کی رات بعد کے اِس
لوہے اپنے تھا۔ ور طاقت ہی نہایت اور ناک ہول ڈراؤنا، جو
کرتا چُور چُور اور کھاتا کچھ سب وہ سے دانتوں بڑے بڑے کے
جانور یہ تھا۔ دیتا روند تلے پاؤں وہ اُسے جاتا بچ کچھ جو تھا۔
مَیں 8 تھے۔ سینگ دس کے اُس تھا۔ مختلف سے جانوروں دیگر
اُن سینگوں پر غور کر ہی رہا تھا کہ ایک اَور چھوٹا سا سینگ
نوچ کو تین سے میں سینگوں دس پہلے آیا۔ نکل سے درمیان کے
آنکھیں انسانی پر سینگ چھوٹے جائے۔ مل جگہ اُسے تاکہ گیا لیا
تھا۔ کرتا باتیں بڑی بڑی منہ کا اُس اور تھیں،

9 بیٹھ الایام قدیم اور گئے لگائے تخت کہ تھا رہا ہی دیکھ مَیں
اُون خالص بال کے اُس اور سفید جیسا برف لباس کا اُس گیا۔
بھڑک طرح کی آگ وہ تھا بیٹھا وہ پر تخت جس تھے۔ مانند کی
سامنے کے اُس 10 تھے۔ لگے پہئے زن شعلہ پر اُس اور تھا، رہا
کی اُس ہستیاں بےشمار تھی۔ رہی نکل کر بہہ نہر کی آگ سے
اور گئے، بیٹھ لئے کے عدالت لوگ تھیں۔ کھڑی لئے کے خدمت
گئیں۔ کھولی کتابیں

11 رہا کر باتیں بڑی بڑی سینگ چھوٹا کہ کیا غور نے مَیں
جسم کا اُس گیا۔ کیا قتل کو جانور چوتھے تو رہا دیکھتا مَیں ہے۔
کی جانوروں تین دیگر 12 گیا۔ پھینکا میں آگ بھڑکتی اور ہوا تباہ

زندہ لئے کے دیر کچھ اُنہیں لیکن گئی، لی چھین سے اُن حکومت
گئی۔ دی اجازت کی رہنے
کے آسمان کہ دیکھا بھی یہ نے مَیں میں رویا کی رات 13
رہا لگ سا آدم ابنِ جو ہے رہا آ کوئی ساتھ ساتھ کے بادلوں
گیا۔ لایا حضور کے اُس تو پہنچا قریب کے الایام قدیم جب ہے۔
اُمّت قوم، ہر اور گئی، دی بادشاہی اور عزت سلطنت، اُسے 14
حکومت کی اُس کی۔ پرستش کی اُس نے افراد کے زبان اور
کبھی بادشاہی کی اُس گی۔ ہو نہیں ختم کبھی اور ہے ابدی
گی۔ ہو نہیں تباہ
پر مجھ سے رویا کیونکہ ہوا، پریشان سخت دانیال مَیں، 15
کسی کھڑے وہاں نے مَیں لئے اِس 16 تھی۔ گئی چھا دھشت
کا باتوں تمام اِن مجھے وہ کہ کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے
بڑے چار" 17 بتایا، مطلب کا اِن مجھے نے اُس بتائے۔ مطلب
گی۔ جائیں ہو قائم کر نکل سے زمین جو ہیں سلطنتیں چار جانور
وہ گی، ملے بادشاہی حقیقی کو مُقدّسین کے تعالیٰ اللہ لیکن 18
"گی۔ رہے حاصل تک ابد جو بادشاہی
تھا، چاھتا جاننا مزید میں بارے کے جانور چوتھے مَیں 19
اور مختلف اِتنا سے جانوروں دیگر جو میں بارے کے جانور اُس
پیتل پنجے اور لوہے دانت کے اُس کیونکہ تھا۔ ناک ہول اِتنا
بچ جو تھا۔ کرتا چُور چُور اور کھاتا کچھ سب وہ اور تھے، کے
دس کے سر کے اُس مَیں 20 تھا۔ دیتا روند تلے پاؤں وہ اُسے جاتا
بارے کے سینگ چھوٹے ہوئے نکلے سے میں اُن اور سینگوں
نکلنے کے سینگ چھوٹے کیونکہ تھا۔ چاھتا جاننا مزید بھی میں
بڑھ سینگ یہ اور گئے، گر کر نکل تین سے میں سینگوں دس پر
آنکھیں کی اُس آیا۔ نظر بڑا کہیں سے سینگوں والے ساتھ کر
نے میں میں رویا 21 تھا۔ کرتا باتیں بڑی بڑی منہ کا اُس اور تھیں،
اُنہیں کے کر جنگ سے مُقدّسین نے سینگ چھوٹے کہ دیکھا
کے تعالیٰ اللہ اور پہنچا آ الایام قدیم پھر لیکن 22 دی۔ شکست
مُقدّسین جب آیا وقت وہ پھر کیا۔ قائم انصاف لئے کے مُقدّسین
ہوئی۔ حاصل بادشاہی کو
کہا، نے اُس تھا پوچھا مطلب کا رویا نے مَیں سے جس 23
جو ہے بادشاہی چوتھی ایک پر زمین مراد سے جانور چوتھے"
جائے کھا کو دنیا تمام وہ گی۔ ہو مختلف سے بادشاہیوں تمام دیگر
سے سینگوں دس 24 گی۔ دے کر چُور چُور کر روند اُسے گی،
کے اُن گے۔ آئیں نکل سے بادشاہی اِس جو ہیں بادشاہ دس مراد
ہو مختلف سے بادشاہوں گزرے جو گا آئے بادشاہ اَور ایک بعد

تعالیٰ اللہ وہ 25 گا۔ دے ملا میں خاک کو بادشاہوں تین اور گا
رہیں پِستے تحت کے اُس مُقدّسین اور گا، بکے کفر خلاف کے
کو شریعت اور اوقات مقررہ کے عیدوں وہ کہ تک یہاں گے،
عرصے، ایک کو مُقدّسین گا۔ کرے کوشش کی کرنے تبدیل
جائے کیا حوالے کے اُس لئے کے عرصے آدھے اور عرصوں دو
گا۔
اُس گے۔ جائیں بیٹھ لئے کے عدالت کی اُس لوگ پھر لیکن 26
تباہ پر طور مکمل وہ اور گی، جائے لی چھین سے اُس حکومت کی
بادشاہت، کی سلطنتوں تمام کی تلے آسمان تب 27 گی۔ جائے ہو
دی کر حوالے کے قوم مُقدّس کی تعالیٰ اللہ عظمت اور سلطنت
حکمران تمام اور گی، ہو ابدی بادشاہی کی تعالیٰ اللہ گی۔ جائے
"گے۔ رہیں تابع کے اُس کے کر خدمت کی اُس
بہت سے باتوں اِن دانیال مَیں، گیا۔ بتایا نہیں کچھ مزید مجھے 28
اپنے معاملہ نے مَیں لیکن گیا، پڑ ماند چہرہ میرا اور ہوا، پریشان
رکھا۔ محفوظ میں دل

8

بکرا اور مینڈھا: رویا دوسری کی دانیال

میں سال تیسرے کے حکومت دورِ کے بادشاہ شَضَر بیل 1
صوبہ مَیں میں رویا 2 دیکھی۔ رویا اَور ایک نے دانیال مَیں،
کھڑا پر کنارے کے اُولائی نہر کی سوسن شہر بند قلعہ کے عیلام
سامنے میرے پر کنارے تو اُٹھائی نگاہ اپنی نے مَیں جب 3 تھا۔
میں جن تھے سینگ بڑے دو کے اُس تھا۔ کھڑا مینڈھا ایک ھی
گیا ہو بڑا ھی بعد کے دوسرے وہ لیکن تھا۔ بڑا زیادہ ایک سے
جنوب اور شمال مغرب، مینڈھا سامنے کے نظروں میری 4 تھا۔
کر مقابلہ کا اُس جانور کوئی نہ لگا۔ مارنے سینگ طرف کی
تھا کرتا چاہے جی جو سکا۔ بچا سے قابو کے اُس کوئی نہ سکا،
گیا۔ ہو بڑا بہت ہوتے ہوتے اور
سے مغرب اچانک کہ تھا رہا کر ھی غور پر اُس مَیں 5
درمیان کے آنکھوں کی اُس دیا۔ دکھائی بکرا ایک ہوئے آتے
تھا۔ رہا چل بغیر چھوئے کو زمین وہ اور تھا، سینگ زبردست
مینڈھے اُس والے سینگوں دو وہ 6 کے کر عبور کو دنیا پوری
تھا۔ دیکھا کھڑا کنارے کے نہر نے مَیں جو گیا پہنچ پاس کے
وہ کہ دیکھا نے مَیں 7 پڑا۔ ٹوٹ پر اُس وہ کر آ میں طیش بڑے
یوں اُسے نے اُس میں غصے بڑے گیا۔ ٹکرا سے پہلو کے مینڈھے
اِس گئے۔ ہو ٹکڑے ٹکڑے سینگ دونوں کے مینڈھے کہ مارا
نے بکرے سکا۔ کر نہ مقابلہ کا اُس مینڈھا میں حالت بےبس

میںڈھے جو تھا نہیں کوئی دیا۔ کچل تلے پاؤں کر پٹخ پر زمین اُسے
بچاتے۔ سے قابو کے بکرے کو
ھی پر عروج کے طاقت لیکن گیا۔ ھو ور طاقت نہایت بکرا 8
زبردست چار مزید جگہ کی اُس اور گیا، ٹوٹ سینگ بڑا کا اُس
تھا۔ طرف کی سمتوں چار کی آسمان رُخ کا جن آئے نکل سینگ
ابتدا جو آیا نکل سینگ اَور ایک سے میں سینگ ایک کے اُن 9
ملک صورت خوب اور مشرق جنوب، وہ لیکن تھا۔ چھوٹا میں
وہ پھر 10 گیا۔ ھو ور طاقت بہت بڑھتے بڑھتے طرف کی اسرائیل
ستاروں اور فوجیوں کچھ نے اُس وھاں گیا۔ بڑھ تک فوج آسمانی
آسمانی بڑھتے بڑھتے وہ 11 دیا۔ کچل تلے پاؤں کر پھینک پر زمین کو
محروم سے قربانیوں اُن اُسے اور گیا پہنچ بھی تک کمانڈر کے فوج
سینگ ساتھ ساتھ تھیں۔ جاتی کی پیش روزانہ اُسے جو دیا کر
فوج کی اُس 12 دیا۔ کر تباہ کو مقام کے مقدِس کے اُس نے
سچائی نے سینگ اور ھوئی، بےحرمتی کی قربانیوں کی روزانہ سے
کامیاب وہ میں اُس کیا نے اُس بھی کچھ جو دیا۔ پٹخ پر زمین کو
رھا۔
کرتے بات میں آپس کو ھستیوں مُقدّس دو نے مَیں پھر 13
گئے کئے پیش میں رویا اِس" پوچھا، نے ایک سنا۔ ھوئے
قربانیوں کی روزانہ کچھ جو یعنی گے، رھیں قائم تک کب حالات
مقدِس کہ بات یہ اور بےحرمتی کن تباہ یہ ہے، رھا ھو ساتھ کے
مجھے میں جواب نے دوسرے 14 "ہے؟ رھا جا کیا پامال کو
رھیں ھی یوں تک صبحوں اور شاموں 2,300 حالات" بتایا،
مُقدّس و مخصوص سے سرے نئے کو مقدِس بعد کے اِس گے۔
"گا۔ جائے کیا
ھی کر کوشش کی سمجھنے کو واقعات ھوئے دیکھے مَیں 15
رھا لگ جیسا مرد جو ھوا کھڑا سامنے میرے کوئی کہ تھا رھا
شخص کسی سے طرف کی اُولائی نہر نے مَیں ساتھ ساتھ 16 تھا۔
رویا کو آدمی اِس جبرائیل، اے" کہا، نے جس سنی آواز کی
گھبرا سخت مَیں تو آیا قریب میرے فرشتہ 17 "دے۔ بتا مطلب کا
کہ لے جان زاد، آدم اے" بولا، وہ لیکن گیا۔ گر بل کے منہ کر
"ہے۔ سے زمانے آخری تعلق کا رویا اِس
میں حالت مدھوش مَیں تو تھا رھا کر بات سے مجھ وہ جب 18
کیا۔ کھڑا پر پاؤں کر چھو مجھے نے فرشتے اب رھا۔ پڑا بل کے منہ
میں زمانے آخری اُس کہ ھوں دیتا سمجھا تجھے مَیں" بولا، وہ 19
کیونکہ گا۔ ھو نازل غضب کا اللہ جب گا آئے پیش کچھ کیا
جس کے سینگوں دو 20 ہے۔ سے زمانے آخری تعلق کا رویا
کی بادشاھوں کے فارس اور مادی وہ دیکھا نے تُو کو میںڈھے

اُس ہے۔ بادشاہ کا یونان بکرا کا بالوں لمبے 21 ہے۔ کرتا نمائندگی
پہلا کا شہنشاھی یونانی سینگ بڑا لگا درمیان کے آنکھوں کی
کی اُس اور گیا ٹوٹ سینگ یہ کہ دیکھا نے تُو 22 ہے۔ بادشاہ
بادشاھی پہلی کہ ہے مطلب کا اِس آئے۔ نکل سینگ چار جگہ
نسبت کی پہلی طاقت کی چاروں لیکن گی۔ آئیں نکل اَور چار سے
کی بےوفاؤں میں ایام آخری کے حکومت کی اُن 23 گی۔ ھو کم
گی۔ ھو گئی پہنچ تک عروج بدکرداری
پر تخت بادشاہ ماھر کا سازش اور گستاخ ایک وقت اُس
کی اُس یہ لیکن گا، جائے ھو ور طاقت بہت وہ 24 گا۔ بیٹھے
گا، بنے باعث کا بربادی انگیز حیرت وہ گی۔ ھو نہیں طاقت اپنی
زورآوروں وہ گا۔ ھو کامیاب میں اُس گا کرے بھی کچھ جو اور
کے فریب اور سمجھ اپنی 25 گا۔ کرے تباہ کو قوم مُقدّس اور
جب گا۔ جائے ھو متکبر وہ تب گا۔ رہے کامیاب وہ ذریعے
کے موت اُنہیں وہ تو گے سمجھیں محفوظ کو آپ اپنے لوگ
خلاف کے حکمران کے حکمرانوں وہ آخرکار گا۔ اُتارے گھاٹ
ھاتھ انسانی البتہ گا، جائے ھو پاش پاش وہ لیکن گا۔ اُٹھے بھی
نہیں۔ سے
رویا جو میں بارے کے صبحوں اور شاموں دانیال، اے 26
رکھ، پوشیدہ اُسے الحال فی لیکن ہے۔ سچی وہ ھوئی ظاھر پر تجھ
کے دنوں بہت بلکہ گے آئیں نہیں پیش ابھی واقعات یہ کیونکہ
"ھیں۔ بعد کے جانے گزر
بیمار تک دنوں کئی کر ھو نڈھال دانیال مَیں، بعد کے اِس 27
فرائض اپنے دوبارہ میں خدمت کی بادشاہ اور اُٹھا مَیں پھر رھا۔
تھا نہیں کوئی اور تھا، پریشان سخت سے رویا مَیں لگا۔ کرنے ادا
سکے۔ بتا مطلب کا اُس مجھے جو

9

ہے کرتا شفاعت کی قوم اپنی دانیال

مادی اِس تھا۔ گیا بیٹھ پر تخت کے بابل اخسویرس بن دارا 1
پاک نے دانیال مَیں، میں سال پہلے کے حکومت کی 2 بادشاہ
رب جو کیا غور پر اُس کر خاص نے مَیں کی۔ تحقیق کی نوشتوں
کی یروشلم مطابق کے اُس تھا۔ فرمایا معرفت کی نبی یرمیاہ نے
نے مَیں چنانچہ 3 گی۔ رہے قائم تک سال 70 حالت شدہ تباہ
سے التجاؤں اور دعا اپنی تاکہ کیا رجوع طرف کی خدا اپنے رب
رکھا، روزہ نے مَیں ساتھ ساتھ کروں۔ دریافت مرضی کی اُس

نے مَیں 4 لی۔ ڈال راکھ پر سر اپنے اور لیا اوڑھ لباس کا ٹاٹ
کیا، اقرار کے کر دعا سے خدا اپنے رب
تجھے بھی جو ! ہے خدا مہیب اور عظیم کتنا تُو رب، اے”
تُو ساتھ کے اُس ہے رہتا تابع کے احکام تیرے اور کرتا پیار
نے ہم لیکن 5 ہے۔ کرتا مہربانی پر اُس اور رکھتا قائم عہد اپنا
احکام تیرے کر ہو باغی اور بےدین ہم ہے۔ کی بدی اور گناہ
سنی، نہیں کی نبیوں نے ہم 6 ہیں۔ گئے بھٹک سے ہدایات اور
بزرگوں، بادشاہوں، ہمارے کر لے نام تیرا خادم تیرے حالانکہ
ہوئے۔ مخاطب سے باشندوں تمام کے ملک بلکہ دادا باپ
سار شرم سب ہم دن اِس جبکہ ہے بجانب حق تُو رب، اے 7
اُن یا قریب خواہ ہوں، کے اسرائیل یا یروشلم یہوداہ، خواہ ہیں،
ہماری ہمیں نے تُو جہاں ہوں رہتے میں ممالک دُوردراز تمام
ہی تیرے ہم کیونکہ ہے۔ دیا کر منتشر سے سبب کے بےوفائی
بزرگوں بادشاہوں، اپنے ہم رب، اے 8 ہیں۔ رہے بےوفا ساتھ
ہی تیرا نے ہم کیونکہ ہیں، سار شرم بہت سمیت دادا باپ اور
ہے۔ کیا گناہ
کرتا معاف سے خوشی اور ہے رحیم خدا ہمارا رب لیکن 9
اپنے رب ہم نہ 10 ہیں۔ ہوئے سرکش سے اُس ہم گو ہے،
گزاری زندگی مطابق کے احکام اُن کے اُس نہ رہے، تابع کے خدا
تھے۔ دیئے معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے ہمیں نے اُس جو
راہ صحیح کے کر ورزی خلاف کی شریعت تیری اسرائیل تمام 11
تھا۔ نہیں تیار لئے کے سننے تیری کوئی ہے، گیا بھٹک سے
بھیجی لعنتیں کر کھا قَسم میں شریعت نے موسیٰ خادم کے اللہ
نے ہم کہ لئے اِس ہیں، ہوئی نازل پر ہم لعنتیں یہ اب اور تھیں،
حکمرانوں ہمارے اور ہمارے نے تُو کچھ جو 12 کیا۔ گناہ تیرا
آسمان آئی۔ آفت بڑی پر ہم اور ہوا، پورا وہ تھا فرمایا خلاف کے
پیش کو یروشلم طرح جس آئی نہیں مصیبت ایسی بھی کہیں تلے
پر ہم لعنت وہ ہر مذکور میں شریعت کی موسیٰ 13 ہے۔ آئی
اپنے نے ہم نہ تو بھی ہے۔ گئی بھیجی پر نافرمانوں جو ہوئی نازل
سے اِس حالانکہ دیا، دھیان پر سچائی تیری نہ چھوڑا، کو گناہوں
رب لئے اِسی 14 تھے۔ سکتے کر ٹھنڈا غضب کا خدا اپنے رب ہم
ہمارا رب بھی کچھ جو کیونکہ جھجکا۔ نہ سے لانے آفت پر ہم
اُس نے ہم لیکن ہے۔ ہوتا بجانب حق وہ میں اُس ہے کرتا خدا
سنی۔ نہ کی

اپنی کے کر اظہار کا قدرت بڑی تُو خدا، ہمارے رب اے 15
جلال و عزت وہ کو نام تیرے یوں لایا۔ نکال سے مصر کو قوم
کیا، گناہ نے ہم باوجود کے اِس ہے۔ رہا قائم تک آج جو ملا
اپنے تُو رب، اے 16 ہیں۔ ہوئی سرزد حرکتیں بےدین سے ہم
اور کر لحاظ کا اِس بھی اب ! ہے رہا وفادار میں کاموں منصفانہ
! کر دُور سے یروشلم پہاڑ مُقدّس اور شہر اپنے کو غضب سخت اپنے
نشانہ کا مذاق لئے کے قوموں کی نواح و گرد قوم تیری اور یروشلم
ہمارے اور گناہوں ہمارے یہ کہ ہیں مانتے ہم گو ہے، گئی بن
ہے۔ رہا ہو سے وجہ کی خطاؤں کی دادا باپ
التجاؤں اور دعاؤں کی خادم اپنے اب خدا، ہمارے اے 17
اپنے پر مقدِس شدہ تباہ اپنے خاطر ہی اپنی رب، اے ! سن کو
کر لگا کان خدا، میرے اے 18 چمکا۔ نور مہربان کا چہرے
نظر پر کھنڈرات کے شہر اُس ! کھول آنکھیں اپنی ! سن میری
سے تجھ لئے اِس ہم ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر جس کر
تُو کہ لئے اِس بلکہ ہیں باز راست ہم کہ رہے کر نہیں التجائیں
ہمیں رب، اے ! سن ہماری رب، اے 19 ہے۔ مہربان نہایت
تیرے کیونکہ کر، نہ دیر خاطر اپنی خدا، میرے اے ! کر معاف
“ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر قوم اور شہر

بھید کا ہفتوں 70

گناہوں کے اسرائیل قوم اپنی اور اپنے اور کرتا دعا مَیں یوں 20
یروشلم پہاڑ مُقدّس کے خدا اپنے کر خاص مَیں گیا۔ کرتا اقرار کا
تھا۔ رہا کر فریاد حضور کے خدا اپنے رب لئے کے
دوسری نے مَیں جسے جبرائیل کہ تھا رہا ہی کر دعا مَیں 21
شام میں گھر کے رب پہنچا۔ آ پاس میرے تھا دیکھا میں رویا
تھا۔ گیا تھک ہی بہت مَیں تھا۔ وقت کا کرنے پیش قربانی کی
تجھے مَیں اب دانیال، اے” کہا، کر سمجھا مجھے نے اُس 22
دعا تُو ہی جوں 23 ہوں۔ آیا لئے کے دینے بصیرت اور سمجھ
گراں میں نظر کی اُس تُو کیونکہ دیا، جواب نے اللہ تو لگا کرنے
سے دھیان اب ہوں۔ آیا سنانے جواب یہ تجھے مَیں ہے۔ قدر
لئے کے شہر مُقدّس تیرے اور قوم تیری 24 ! لے سمجھ کو رویا
کا گناہوں اور جرائم میں اُتنے تاکہ ہیں گئے کئے مقرر ہفتے 70
راستی ابدی جائے، دیا کفارہ کا قصور جائے، کیا ختم سلسلہ
اور جائے کی تصدیق کی گوئی پیش اور رویا جائے، کی قائم
جائے۔ کیا مُقدّس و مخصوص کے کر مسح کو جگہ ترین مُقدّس

25 اب جان لے اور سمجھ لے کہ یروشلم کو دوبارہ تعمیر
کرنے کا حکم دیا جائے گا، لیکن مزید سات ہفتے گزریں گے،
پھر ہی ایک اللہ حکمران کو اِس کام کے لئے چن کر مسح
کرے گا۔ تب شہر کو 62 ہفتوں کے اندر چوکوں اور خندقوں
سمیت نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا، گو اِس دوران وہ کافی
مصیبت سے دوچار ہو گا۔ 26 اِن 62 ہفتوں کے بعد اللہ کے
مسح کئے گئے بندے کو قتل کیا جائے گا، اور اُس کے پاس کچھ
بھی نہیں ہو گا۔ اُس وقت ایک اَور حکمران کی قوم آ کر شہر اور
مقدِس کو تباہ کرے گی۔ اختتام سیلاب کی صورت میں آئے
گا، اور آخر تک جنگ جاری رہے گی، ایسی تباہی ہو گی جس
کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ 27 ایک ہفتے تک یہ حکمران متعدد لوگوں
کو ایک عہد کے تحت رہنے پر مجبور کرے گا۔ اِس ہفتے کے بیچ
میں وہ ذبح اور غلہ کی قربانیوں کا انتظام بند کرے گا اور مقدِس
کے ایک طرف وہ کچھ کھڑا کرے گا جو بےحرمتی اور تباہی
کا باعث ہے۔ لیکن تباہ کرنے والے کا خاتمہ بھی مقرر کیا گیا
ہے، اور آخرکار وہ بھی تباہ ہو جائے گا۔“

10

دانیال کی آخری رویا

1 فارس کے بادشاہ خورس کی حکومت کے تیسرے سال
میں بیل طَشَضر یعنی دانیال پر ایک بات ظاہر ہوئی جو یقینی ہے
اور جس کا تعلق ایک بڑی مصیبت سے ہے۔ اُسے رویا میں اِس
پیغام کی سمجھ حاصل ہوئی۔

2 اُن دنوں میں مَیں، دانیال تین پورے ہفتے ماتم کر رہا تھا۔ 3 نہ
مَیں نے عمدہ کھانا کھایا، نہ گوشت یا مَے میرے ہونٹوں تک
پہنچی۔ تین پورے ہفتے مَیں نے ہر خوشبودار تیل سے پرہیز کیا۔
4 پہلے مہینے کے 24ویں دن* مَیں بڑے دریا دجلہ کے کنارے
پر کھڑا تھا۔ 5 مَیں نے نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے
سامنے کتان سے ملبّس آدمی کھڑا ہے جس کی کمر میں خالص
سونے کا پٹکا بندھا ہوا ہے۔ 6 اُس کا جسم پکھراج† جیسا تھا،
اُس کا چہرہ آسمانی بجلی کی طرح چمک رہا تھا، اور اُس کی
آنکھیں بھڑکتی مشعلوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاؤں
پالش کئے ہوئے پیتل کی طرح دمک رہے تھے۔ بولتے وقت یوں
لگ رہا تھا کہ بڑا ہجوم شور مچا رہا ہے۔

7 صرف مَیں، دانیال نے یہ رویا دیکھی۔ میرے ساتھیوں نے
اُسے نہ دیکھا۔ تو بھی اچانک اُن پر اِتنی دہشت طاری ہوئی کہ
وہ بھاگ کر چھپ گئے۔ 8 چنانچہ مَیں اکیلا ہی رہ گیا۔ لیکن
یہ عظیم رویا دیکھ کر میری ساری طاقت جاتی رہی۔ میرے
چہرے کا رنگ ماند پڑ گیا اور مَیں بےبس ہوا۔ 9 پھر وہ بولنے
لگا۔ اُسے سنتے ہی مَیں منہ کے بل گر کر مدہوش حالت میں زمین
پر پڑا رہا۔ 10 تب ایک ہاتھ نے مجھے چھو کر ہلایا۔ اُس کی مدد
سے مَیں اپنے ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل ہو سکا۔

11 وہ آدمی بولا، ”اے دانیال، تُو اللہ کے نزدیک بہت گراں
قدر ہے! جو باتیں مَیں تجھ سے کروں گا اُن پر غور کر۔ کھڑا
ہو جا، کیونکہ اِس وقت مجھے تیرے ہی پاس بھیجا گیا ہے۔“
تب مَیں تھرتھراتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔ 12 اُس نے اپنی بات
جاری رکھی، ”اے دانیال، مت ڈرنا! جب سے تُو نے سمجھ
حاصل کرنے اور اپنے خدا کے سامنے جھکنے کا پورا ارادہ کر
رکھا ہے، اُسی دن سے تیری سنی گئی ہے۔ مَیں تیری دعاؤں کے
جواب میں آ گیا ہوں۔ 13 لیکن فارسی بادشاہی کا سردار 21 دن
تک میرے راستے میں کھڑا رہا۔ پھر میکائیل جو اللہ کے سردار
فرشتوں میں سے ایک ہے میری مدد کرنے آیا، اور میری جان
فارسی بادشاہی کے اُس سردار کے ساتھ لڑنے سے چھوٹ گئی۔
14 مَیں تجھے وہ کچھ سنانے کو آیا ہوں جو آخری دنوں میں تیری
قوم کو پیش آئے گا۔ کیونکہ رویا کا تعلق آنے والے وقت سے
ہے۔“

15 جب وہ میرے ساتھ یہ باتیں کر رہا تھا تو مَیں خاموشی سے
نیچے زمین کی طرف دیکھتا رہا۔ 16 پھر جو آدمی سا لگ رہا تھا
اُس نے میرے ہونٹوں کو چھو دیا، اور مَیں منہ کھول کر بولنے
لگا۔ مَیں نے اپنے سامنے کھڑے فرشتے سے کہا، ”اے میرے
آقا، یہ رویا دیکھ کر مَیں دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ
و تاب کھانے لگا ہوں۔ میری طاقت جاتی رہی ہے۔ 17 اے
میرے آقا، آپ کا خادم کس طرح آپ سے بات کر سکتا ہے؟
میری طاقت تو جواب دے گئی ہے، سانس لینا بھی مشکل ہو
گیا ہے۔“

18 جو آدمی سا لگ رہا تھا اُس نے مجھے ایک بار پھر چھو
کر تقویت دی 19 اور بولا، ”اے تُو جو اللہ کی نظر میں گراں
قدر ہے، مت ڈرنا! تیری سلامتی ہو۔ حوصلہ رکھ، مضبوط
ہو جا!“ جوں ہی اُس نے مجھ سے بات کی مجھے تقویت ملی،
اور مَیں بولا، ”اب میرے آقا بات کریں، کیونکہ آپ نے مجھے
تقویت دی ہے۔“

* 10:4 پہلے مہینے کے 24ویں دن: 23 اپریل۔ † 10:6 پکھراج: topas

میں ملک کے بادشاہ جنوبی بادشاہ شمالی پھر 9 گا۔ چھیڑے نہیں
گا۔ پڑے جانا واپس میں ملک اپنے اُسے لیکن گا، آئے گھس
بڑی بڑی کے کر تیاریاں کی جنگ بیٹے کے اُس بعد کے اِس 10
طرف کی بادشاہ جنوبی ایک سے میں اُن گے۔ کریں جمع فوجیں
لڑتے لڑتے اور گی آئے پر ملک جنوبی طرح کی سیلاب کر بڑھ
گی۔ پہنچے تک قلعے کے اُس
لڑنے سے بادشاہ شمالی کر آ میں طیش بادشاہ جنوبی پھر 11
کھڑی فوج بڑی میں جواب بادشاہ شمالی گا۔ نکلے لئے کے
تب گی۔ جائے ہو تباہ 12 کر کھا شکست وہ لیکن گا، کرے
بےشمار وہ اور گا، جائے بھر سے غرور دل کا بادشاہ جنوبی
نہیں ور طاقت وہ توبھی گا۔ اُتارے گھاٹ کے موت کو افراد
گا کرے جمع فوج اَور ایک بادشاہ شمالی کیونکہ 13 گا۔ رہے
وہ بعد کے سال چند گی۔ ہو بڑی زیادہ کہیں نسبت کی پہلی جو
سے بادشاہ جنوبی ساتھ کے فوج لیس سے ہتھیاروں اور بڑی اِس
گا۔ آئے لڑنے

اُٹھ خلاف کے بادشاہ جنوبی لوگ سے بہت وقت اُس 14
کے اُس بھی لوگ بےدین کے قوم تیری گے۔ ہوں کھڑے
گے۔ کریں پورا کو رویا یوں اور گے جائیں ہو کھڑے خلاف
کر آ بادشاہ شمالی پھر 15 گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر وہ لیکن
قبضہ پر شہر کر بنا پُشتہ وہ گا۔ کرے محاصرہ کا شہر بند قلعہ ایک
کے اُن گی، سکیں نہیں روک اُسے فوجیں کی جنوب گا۔ لے کر
گے۔ سکیں کر نہیں سامنا کا اُس کر ہو بےبس بھی دستے بہترین
کا اُس کوئی اور گا، کرے چاہے جی جو بادشاہ آور حملہ 16
گا۔ سکے کر نہیں سامنا

گا جائے ٹک میں اسرائیل ملک صورت خوب وہ وقت اُس
پوری اپنی وہ تب 17 گا۔ رکھے اختیار کا کرنے تباہ اُسے اور
وہ میں ضمن اِس گا۔ باندھے منصوبہ کا پانے قابو پر سلطنت
شادی کی بیٹی اپنی سے اُس کر باندھ عہد ساتھ کے بادشاہ جنوبی
بےفائدہ۔ لیکن کرے، تباہ کو ملک جنوبی تاکہ گا کرائے
گا۔ جائے ہو ناکام منصوبہ

گا۔ کرے رُخ طرف کی علاقوں ساحلی وہ بعد کے اِس 18
ایک آخرکار لیکن گا، کرے بھی قبضہ پر بہتوں وہ سے میں اُن
اُسے اور گا، کرے خاتمہ کا رویے گستاخانہ کے اُس حکمران
ملک اپنے بادشاہ شمالی پھر 19 گا۔ پڑے ہٹنا پیچھے کر ہو شرمندہ
کر کھا ٹھوکر میں اِتنے لیکن گا، آئے واپس پاس کے قلعوں کے

جلد ہے؟ جانتا مقصد کا آنے میرے تُو کیا” کہا، نے اُس 20
اور گا۔ جاؤں چلا لڑنے سے سردار کے فارس دوبارہ مَیں ہی
مَیں پہلے لیکن 21 گا۔ آئے سردار کا یونان بعد کے نپٹنے سے اُس
میں ’کتاب کی سچائی‘ جو ہوں کرتا بیان کچھ وہ سامنے تیرے
نہیں کوئی مدد میری میں لڑنے سے سرداروں (*ان*) ہے۔ لکھا
کے۔ میکائیل فرشتے سردار تمہارے سوائے کرتا

11

مَیں ہی سے سال پہلے کے حکومت کی دارا بادشاہ مادی 1
اُس اور دوں سہارا کو اُس تاکہ ہوں رہا کھڑا ساتھ کے میکائیل
(کروں۔ حفاظت کی

جنگیں کی سلطنتوں جنوبی اور شمالی

فارس گا۔ آئے پیش یقیناً جو ہوں بتاتا کچھ وہ تجھے مَیں اب 2
چوتھا ایک بعد کے اِس گے۔ بیٹھیں پر تخت بادشاہ تین مزید میں
مند دولت زیادہ کہیں سے دوسروں تمام جو گا بنے بادشاہ آدمی
وہ تو گا جائے ہو ور طاقت باعث کے دولت وہ جب گا۔ ہو
گا۔ کرے جمع کچھ سب لئے کے لڑنے سے مملکت یونانی
سے قوت بڑی جو گا جائے ہو برپا بادشاہ زورآور ایک پھر 3
جوں لیکن 4 گا۔ کرے چاہے جی جو اور گا کرے حکومت
ایک کر ہو ٹکڑے ٹکڑے سلطنت کی اُس جائے ہو برپا وہ ہی
میں حصے مشرق ایک اور مغربی ایک جنوبی، ایک شمالی،
ور طاقت جتنے سلطنت پہلی حصے چار یہ نہ گی۔ جائے ہو تقسیم
کی اُس کیونکہ گی، بیٹھے پر تخت اولاد کی بادشاہ نہ گے، ہوں
جنوبی 5 گی۔ جائے دی کو دوسروں کر اُکھاڑ سے جڑ سلطنت
کہیں افسر ایک کا اُس لیکن گا، پائے تقویت بادشاہ کا ملک
زیادہ کہیں حکومت کی اُس گا، جائے ہو ور طاقت زیادہ
گی۔ ہو مضبوط
عہد گی۔ جائیں ہو متحد سلطنتیں دونوں بعد کے سال چند 6
شادی کی بیٹی کی بادشاہ جنوبی لئے کے کرنے مضبوط کو
گی، ہو کامیاب بیٹی نہ لیکن گی۔ جائے کرائی سے بادشاہ شمالی
میں دنوں اُن گی۔ رہے قائم طاقت کی اُس نہ اور شوہر کا اُس نہ
حوالے کے دشمن سمیت شوہر اور باپ ساتھیوں، کے اُس اُسے
ہو کھڑا دار رشتے ایک کا اُس جگہ کی بیٹی 7 گا۔ جائے کیا
قلعے کے اُس کے کر حملہ پر فوج کی بادشاہ شمالی جو گا جائے
اُن اور 8 گا پائے فتح کر نپٹ سے اُن وہ گا۔ آئے گھس میں
سمیت چیزوں قیمتی کی چاندی سونے کو بُتوں ہوئے ڈھالے کے
کو بادشاہ شمالی تک سال کچھ وہ گا۔ جائے لے مصر کر چھین

گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس تب گا۔ جائے گر
20 افسر اپنے جو گا جائے ہو برپا بادشاہ ایک جگہ کی اُس
کر گزر سے وھاں تا کہ گا بھیجے میں اسرائیل ملک شاندار کو
ھو تباہ وہ بعد کے دنوں تھوڑے لیکن لے۔ ٹیکس سے لوگوں
نہ گا، ھو ھلاک سے سبب کے جھگڑے کسی وہ نہ گا۔ جائے
میں۔ جنگ کسی

دشمن بڑا کا قوم اسرائیلی

21 گا۔ جائے ہو کھڑا آدمی مذمت قابلِ ایک جگہ کی اُس
کر آ پر طور غیرمتوقع بلکہ گا ھو ھوا نہیں مقرر لئے کے تخت وہ
اُس فوجیں مخالف 22 گا۔ بنے بادشاہ سے وسیلے کے سازشوں
بہا اُنہیں کر آ پر اُن طرح کی سیلاب وہ لیکن گی، پڑیں ٹوٹ پر
گے۔ جائیں ھو تباہ رئیس ایک کا عہد اور وہ گا۔ جائے لے
دے فریب اُسے وہ بعد کے باندھنے عہد ساتھ کے اُس کیونکہ 23
کر حاصل اقتدار ذریعے کے افراد ھی تھوڑے صرف اور گا
گھس میں صوبوں مند دولت پر طور غیرمتوقع وہ 24 گا۔ لے
باپ کے اُس نہ اور باپ کے اُس نہ جو گا کرے کچھ وہ کر
اپنے وہ ملکیت اور مال ھوا لُوٹا گا۔ ھو ھوا سرزد کبھی سے دادا
کے کرنے قبضہ پر شہروں بند قلعہ وہ گا۔ کرے تقسیم میں لوگوں
لئے۔ کے عرصے محدود صرف لیکن گا، باندھے بھی منصوبے
25 ساتھ کے فوج بڑی کر لگا زور پورا اور کر باندھ ھمت وہ پھر
بادشاہ جنوبی میں جواب گا۔ جائے لڑنے سے بادشاہ جنوبی
تیار لئے کے لڑنے کو فوج ور طاقت ھی نہایت اور بڑی ایک
اِس گا، پائے کر نہیں سامنا کا بادشاہ شمالی وہ تو بھی گا۔ کرے
اُس 26 گی۔ جائیں ھو کامیاب سازشیں خلاف کے اُس کہ لئے
فوج کی اُس تب گے۔ کریں تباہ اُسے ھی والے کھانے روٹی کی
کھیت میں جنگ میدانِ افراد سے بہت اور گی، جائے ھو منتشر
گے۔ آئیں
27 جائیں بیٹھ پر میز ھی ایک لئے کے مذاکرات بادشاہ دونوں
نقصان کو دوسرے ایک ھوئے بولتے جھوٹ دونوں وھاں گے۔
کامیابی کو کسی لیکن گے۔ رھیں کوشاں لئے کے پہنچانے
ھے۔ آنا نہیں ابھی وقت آخری مقررہ کیونکہ گی، ھو نہیں حاصل
28 چلا واپس میں ملک اپنے ساتھ کے دولت بڑی بادشاہ شمالی
دھیان پر اسرائیل قوم کی عہد مُقدّس وہ میں راستے گا۔ جائے

جائے واپس وطن اپنے پھر گا، پہنچائے نقصان اُسے کر دے
گا۔
29 گا، آئے گھس میں ملک جنوبی دوبارہ وہ پر وقت مقررہ
کِتّیم کیونکہ 30 گا۔ ھو فرق نتیجہ بار اِس نسبت کی پہلے لیکن
ھارے حوصلہ وہ اور گے، کریں مخالفت کی اُس جہاز بحری کے
گا۔
گا۔ اُتارے غصہ پورا اپنا پر قوم کی عہد مُقدّس کر مُڑ وہ تب
گا۔ کرے مہربانی وہ پر اُن گے کریں ترک کو عہد مُقدّس جو
31 گے۔ کریں بےحرمتی کی مقدِس بند قلعہ کر آ فوجی کے اُس
بُت مکروہ کا تباھی کے کر بند انتظام کا قربانیوں کی روزانہ وہ
ورزی خلاف کی عہد سے پہلے یہودی جو 32 گے۔ کریں کھڑا
جائے ھو مرتد سے باتوں چپڑی چِکنی وہ اُنہیں گے ھوں رہے کر
وہ ھیں جانتے کو خدا اپنے لوگ جو لیکن گا۔ کرے آمادہ پر
دار سمجھ کے قوم 33 گے۔ کریں مخالفت کی اُس کر رہ مضبوط
لئے کے عرصے کچھ لیکن گے۔ دیں تعلیم کی راہ صحیح کو بہتوں
گے۔ رھیں ڈول ڈانواں باعث کے مار لُوٹ اور قید آگ، تلوار، وہ
34 بہت لیکن گی، ھو تو حاصل مدد بہت تھوڑی اُنہیں وقت اُس
ھوں نہیں مخلص جو گے جائیں مل ساتھ کے اُن لوگ ایسے سے
گے جائیں ھو ڈول ڈانواں کچھ سے میں داروں سمجھ 35 گے۔
صاف پاک اور خالص تک وقت آخری کر آزما کو لوگوں تا کہ
گا۔ آئے بعد کے دیر کچھ وقت مقررہ کیونکہ جائے۔ کیا
36 اپنے کر ھو سرفراز وہ گا۔ کرے چاھے جی جو بادشاہ
خدا کے خداؤں گا۔ دے قرار عظیم سے معبودوں تمام کو آپ
حاصل بھی کامیابی اُسے گا۔ بکے کفر بیان ناقابلِ وہ خلاف کے
ٹھنڈا غضب الٰہی تک جب تک وقت اُس صرف لیکن گی، ھو
ھے۔ ھونا پورا اُسے ھے ھوا مقرر کچھ جو کیونکہ جائے۔ ھو نہ
37 نہ گا، کرے پروا کی دیوتاؤں کے دادا باپ اپنے نہ بادشاہ
آپ اپنے وہ کیونکہ کی۔ اَور کسی نہ کی، دیوتا عزیز کے عورتوں
قلعوں وہ بجائے کے دیوتاؤں اِن 38 گا۔ کرے سرفراز پر سب کو
واقف دادا باپ کے اُس سے جس گا کرے پوجا کی دیوتا کے
سے تحفوں قیمتی اور جواہرات چاندی، سونے وہ تھے۔ نہیں ھی
سے مدد کی معبود اجنبی وہ چنانچہ 39 گا۔ کرے احترام کا دیوتا
اُن مانیں حکومت کی اُس جو گا۔ کرے حملہ پر قلعوں مضبوط
اُن اور گا کرے مقرر پر بہتوں اُنہیں گا، کرے عزت بڑی وہ کی
گا۔ کرے تقسیم زمین پر طور کے اجر میں

40 لیکن پھر آخری وقت آئے گا۔ جنوبی بادشاہ جنگ میں
اُس سے ٹکرائے گا، تو جواب میں شمالی بادشاہ رتھ، گھڑسوار
اور متعدد بحری جہاز لے کر اُس پر ٹوٹ پڑے گا۔ تب وہ
بہت سے ملکوں میں گھس آئے گا اور سیلاب کی طرح
سب کچھ غرق کر کے آگے بڑھے گا۔ 41 اِس دوران وہ خوب
صورت ملک اسرائیل میں بھی گھس آئے گا۔ بہت سے ممالک
شکست کھائیں گے، لیکن ادوم اور موآب اور عمون کے مرکزی
حصے سمیت بچ جائیں گے۔ 42 اُس وقت اُس کا اقتدار بہت سے
ممالک پر چھا جائے گا، مصر بھی نہیں بچے گا۔ 43 شمالی بادشاہ
مصر کی سونے چاندی اور باقی دولت پر قبضہ کرے گا، اور
لبیا اور ایتھوپیا بھی اُس کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔ 44 لیکن پھر
مشرق اور شمال کی طرف سے افواہیں اُسے صدمہ پہنچائیں گی،
اور وہ بڑے طیش میں آ کر بہتوں کو تباہ اور ہلاک کرنے کے
لئے نکلے گا۔ 45 راستے میں وہ سمندر اور خوب صورت مُقدّس
پہاڑ کے درمیان اپنے شاہی خیمے لگا لے گا۔ لیکن پھر اُس کا
انجام آئے گا، اور کوئی اُس کی مدد نہیں کرے گا۔

12

مُردے جی اُٹھتے ہیں

1 اُس وقت فرشتوں کا عظیم سردار میکائیل اُٹھ کھڑا ہو گا،
وہ جو تیری قوم کی شفاعت کرتا ہے۔ مصیبت کا ایسا وقت ہو
گا کہ قوموں کے پیدا ہونے سے لے کر اُس وقت تک نہیں ہوا
ہو گا۔ لیکن ساتھ ساتھ تیری قوم کو نجات ملے گی۔ جس کا
بھی نام اللہ کی کتاب میں درج ہے وہ نجات پائے گا۔ 2 تب
خاک میں سوئے ہوئے متعدد لوگ جاگ اُٹھیں گے، کچھ ابدی
زندگی پانے کے لئے اور کچھ ابدی رُسوائی اور گھن کا نشانہ بننے
کے لئے۔ 3 جو سمجھ دار ہیں وہ آسمان کی آب و تاب کی مانند
چمکیں گے، اور جو بہتوں کو راہ راست پر لائے ہیں وہ ہمیشہ
تک ستاروں کی طرح جگمگائیں گے۔

4 لیکن تُو، اے دانیال، اِن باتوں کو چھپائے رکھ! اِس کتاب
پر آخری وقت تک مُہر لگا دے! بہت لوگ اِدھر اُدھر گھومتے
پھریں گے، اور علم میں اضافہ ہوتا جائے گا۔“

آخری وقت

5 پھر مَیں، دانیال نے دریا کے پاس دو آدمیوں کو دیکھا۔
ایک اِس کنارے پر کھڑا تھا جبکہ دوسرا دوسرے کنارے پر۔
6 کتان سے ملبّس آدمی بہتے ہوئے پانی کے اوپر تھا۔ کناروں پر
کھڑے آدمیوں میں سے ایک نے اُس سے پوچھا، ”اِن حیرت
انگیز باتوں کی تکمیل تک مزید کتنی دیر لگے گی؟“
7 کتان سے ملبّس آدمی نے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف
اُٹھائے اور ابد تک زندہ خدا کی قَسم کھا کر بولا، ”پہلے ایک
عرصہ، پھر دو عرصے، پھر آدھا عرصہ گزرے گا۔ پہلے مُقدّس
قوم کی طاقت کو پاش پاش کرنے کا سلسلہ اختتام پر پہنچنا
ہے۔ اِس کے بعد ہی یہ تمام باتیں تکمیل تک پہنچیں گی۔“
8 گو مَیں نے اُس کی یہ بات سنی، لیکن وہ میری سمجھ میں
نہ آئی۔ چنانچہ مَیں نے پوچھا، ”میرے آقا، اِن تمام باتوں کا کیا
انجام ہو گا؟“
9 وہ بولا، ”اے دانیال، اب چلا جا! کیونکہ اِن باتوں کو
آخری وقت تک چھپائے رکھنا ہے۔ اُس وقت تک اِن پر مُہر لگی
رہے گی۔ 10 بہتوں کو آزما کر پاک صاف اور خالص کیا جائے
گا۔ لیکن بےدین بےدین ہی رہیں گے۔ کوئی بھی بےدین یہ
نہیں سمجھے گا، لیکن سمجھ داروں کو سمجھ آئے گی۔ 11 جس
وقت سے روزانہ کی قربانی کا انتظام بند کیا جائے گا اور تباہی
کے مکروہ بُت کو مقدس میں کھڑا کیا جائے گا اُس وقت سے
1,290 دن گزریں گے۔ 12 جو صبر کر کے 1,335 دنوں
اختتام تک قائم رہے وہ مبارک ہے!
13 جہاں تک تیرا تعلق ہے، آخری وقت کی طرف بڑھتا چلا
جا! تُو آرام کرے گا اور پھر دنوں کے اختتام پر جی اُٹھ کر اپنی
میراث پائے گا۔“

هوسیع

ہے علامت کی اسرائیل خاندان کا نبی

هوسیع میں دنوں اُن جو ہے درج کلام وہ کا رب میں ذیل 1
کے یہوداہ حِزقیاہ اور آخز یوتام، عُزیّاہ، جب ہوا نازل پر بیری بن
تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل یوآس بن یرُبعام اور بادشاہ
حکم نے اُس تو ہوا کلام ہم سے هوسیع بار پہلی رب جب 2
کر، پیدا بچے زناکار اور کر شادی سے عورت زناکار جا،” دیا،
رہتا کرتا زنا مسلسل کر چھوڑ پیروی کی رب ملک کیونکہ
اُس ہوئی۔ شادی سے دِبلائم بنت جُمر کی هوسیع چنانچہ 3 “ہے۔
سے هوسیع نے رب تب 4 ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوا، بھاری پاؤں کا
کے یاهو میں ہی جلد کیونکہ رکھنا۔ یزرعیل نام کا اُس” کہا،
اُس جو گا دوں سزا کی غارت و قتل اُس میں یزرعیل کو خاندان
ختم بھی کو بادشاہی اسرائیلی میں ساتھ ساتھ ہوئی۔ سرزد سے
کو کمان کی اسرائیل میں یزرعیل میدانِ میں دن اُس 5 گا۔ کروں
“گا۔ ڈالوں توڑ
پیدا بیٹی بار اِس ہوئی۔ سے اُمید دوبارہ جُمر بعد کے اِس 6
یعنی لورُحامہ نام کا اِس” کہا، سے هوسیع نے رب ہوئی۔
پر اسرائیلیوں میں آئندہ کیونکہ رکھنا، ’ہو ہوا نہ رحم پر جس‘
رهیں محروم سراسر سے رحم میرے وہ بلکہ گا کروں نہیں رحم
گے۔
چھٹکارا اُنہیں کے کر رحم میں پر باشندوں کے یہوداہ لیکن 7
یا گھوڑوں ہتھیاروں، کے جنگ تلوار، کمان، اُنہیں میں گا۔ دوں
رب جو میں بلکہ گا دوں نہیں چھٹکارا معرفت کی گھڑسواروں
“گا۔ دوں نجات اُنہیں ہی خود ہوں خدا کا اُن
مرتبہ اِس ہوئی۔ حاملہ پھر جُمر پر چھڑانے دودھ کا لورُحامہ 8
میری‘ یعنی لوعمی نام کا اِس” فرمایا، نے رب تب 9 ہوا۔ پیدا بیٹا
خدا تمہارا میں اور نہیں، قوم میری تم کیونکہ رکھنا۔ ’نہیں قوم
گا۔ ہوں نہیں
جیسے ریت کی سمندر اسرائیلی جب گا آئے وقت وہ لیکن 10
گا اُنہیں نہ گی، سکے جا کی پیمائش کی اُن نہ گے۔ ہوں بےشمار
’نہیں قوم میری تم‘ کہ گیا کہا سے اُن جہاں تب گا۔ سکے جا
اور یہوداہ تب 11 گے۔ کہلائیں ’فرزند کے خدا زندہ‘ وہ وہاں
مقرر راهنما ایک کر مل اور گے جائیں هو متحد لوگ کے اسرائیل
*یزرعیل کیونکہ گے، آئیں نکل سے میں ملک وہ پھر گے۔ کریں
! گا ہو عظیم دن کا

2

اپنی اور ’قوم میری‘ یعنی عمی نام کا بھائیوں اپنے وقت اُس 1
رکھو۔ ’ہو گیا کیا رحم پر جس‘ یعنی رُحامہ نام کا بہنوں

ہے مانند کی جُمر بےوفا اسرائیل

کیونکہ !لگاؤ الزام پر اُس ہاں لگاؤ، الزام پر اسرائیل ماں اپنی 2
چہرے اپنے وہ ہوں۔ شوہر کا اُس میں نہ ہے، بیوی میری وہ نہ
دُور نشان کے زناکاری سے درمیان کے چھاتیوں اپنی اور سے
حالت ننگی اُس اُسے کر اُتار کپڑے کے اُس میں ورنہ 3 کرے،
کہ گا دوں ہونے میں ہوئی۔ پیدا وہ میں جس گا چھوڑوں میں
پیاس وہ کہ جائے، ہو تبدیل میں زمین جُھلستی اور ریگستان وہ
نہیں رحم بھی پر بچوں کے اُس میں 4 جائے۔ مر مارے کے
کیا، زنا نے ماں کی اُن 5 ہیں۔ بچے زناکار وہ کیونکہ گا، کروں
بولی، وہ ہیں۔ کی حرکتیں ناک شرم نے والی دینے جنم اُنہیں
روٹی، میری آخر گی۔ جاؤں بھاگ پیچھے کے عاشقوں اپنے ’میں
‘ہیں۔ کرتے مہیا وہی چیزیں کی پینے اور تیل کتان، اُون، پانی،
کانٹےدار اُسے میں وہاں چاہے چلنا وہ بھی جہاں لئے اِس 6
کہ گا کروں کھڑی دیوار ایسی میں گا، دوں روک سے جھاڑیوں
کرتے کرتے پیچھا کا عاشقوں اپنے وہ 7 چلے۔ نہ پتا کا راستے اُسے
کا اُن وہ نہیں، گی پہنچے تک اُن کبھی اور گی جائے تھک
گی، بولے وہ پھر نہیں۔ گی پائے اُنہیں لیکن گی رہے لگاتی کھوج
وقت اُس کیونکہ جاؤں، واپس پاس کے شوہر پہلے اپنے ’میں
جاننے بات یہ وہ لیکن 8 ‘تھا۔ بہتر کہیں نسبت کی آج حال میرا
مہیا کچھ سب سے طرف کی ہی اللہ اُسے کہ نہیں تیار لئے کے
سونا کی کثرت اور تیل مَے، اناج، وہ اُسے نے ہی میں ہے۔ ہوا
اِس 9 کی۔ پیش کو دیوتا بعل نے لوگوں جو دی دے چاندی
پہلے پہلے سے کٹائی کی فصل کو انگور اپنے اور اناج اپنے میں لئے
کی اُس تاکہ رہا دیتا اُسے میں کتان اور اُون جو گا۔ لوں واپس
کے اُس 10 گا۔ لوں چھین سے اُس میں اُسے آئے نہ نظر برہنگی
اُتاروں کپڑے سارے کے اُس میں دیکھتے دیکھتے کے عاشقوں
اُس میں 11 گا۔ بچائے نہیں سے ہاتھ میرے اُسے کوئی اور گا،

ہے۔ بوتا بیج اللہ :یزرعیل **1:11** *

بو میں ملک بیج کا اسرائیل خاطر اپنی مَیں وقت اُس 23 گی۔
سے *'لوعمی' اور گا، کروں رحم مَیں پر §'لورُحامہ' گا۔ دوں
تُو' گی، بولے وہ میں جواب 'ہے۔ قوم میری تُو' گا، کہوں مَیں
"۔' ہے خدا میرا

3

گا جائے خریدا واپس کو اسرائیل طرح کی جُمر

پیار دوبارہ کو بیوی اپنی جا،" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہے۔ کیا زنا نے اُس سے جس ہے عاشق کا اُس حالانکہ کر،
ہے، کرتا پیار کو اسرائیلیوں رب طرح جس کر پیار یوں اُسے
ھی اُن اُنہیں اور ہے طرف کی معبودوں دیگر رُخ کا اُن حالانکہ
"ہیں۔ پسند ٹکیاں کی انگور کی
کلو 195 کے جَو اور سِکے 15 کے چاندی نے مَیں تب 2
اب" کہا، سے اُس نے مَیں 3 لیا۔ خرید واپس اُسے کر دے گرام
کر، زنا نہ میں اِتنے ہے۔ رہنا ساتھ میرے تک عرصے بڑے تجھے
ہم سے تجھ تک دیر بڑی بھی مَیں رکھ۔ صحبت سے آدمی کسی نہ
"گا۔ ہوں نہیں بستر
بادشاہ کا اُن نہ تک دیر بڑی گا۔ ہو حال یہی کا اسرائیل 4
کا امام نہ پتھر، یادگار نہ انتظام، کا قربانی نہ راہنما، نہ گا، ہو
کے اِس 5 گے۔ ہوں نہیں بھی تک بُت پاس کے اُن بالاپوش۔
کو بادشاہ اپنے داؤد اور خدا اپنے رب کر آ واپس اسرائیلی بعد
اُس اور رب ہوئے لرزتے وہ میں دنوں آخری گے۔ کریں تلاش
گے۔ کریں رجوع طرف کی بھلائی کی

4

الزام کا رب پر اماموں

ملک کا رب کیونکہ !سنو کلام کا رب اسرائیلیو، اے 1
نہ میں ملک کہ ہے یہ الزام" ہے۔ مقدمہ سے باشندوں کے
جھوٹ کوسنا، 2 ہے۔ عرفان کا اللہ نہ اور مہربانی نہ وفاداری،
غارت و قتل روز بہ روز ہے۔ گیا ہو عام کرنا زنا اور چوری بولنا،
اور ہے کال میں ملک لئے اِسی 3 ہیں۔ رہتی ملتی خبریں نئی کی
پرندے جانور، جنگلی ہیں۔ گئے ہو پژمُردہ باشندے تمام کے اُس
ہیں۔ رہی ہو فنا بھی مچھلیاں اور
کی کسی مخواہ خواہ نہ لگانا، مت الزام پر کسی بلاوجہ لیکن 4
امام، اے 5 ہوں۔ لگاتا الزام پر ھی تم مَیں اماموں، اے !کرو تنبیہ

کا چاند نئے نہ عید، کوئی نہ گا۔ دوں کر بند خوشیاں تمام کی
گا۔ جائے منایا جشن مقررہ کوئی باقی یا دن کا سبت نہ تہوار،
اُن گا، کروں تباہ کو باغوں کے انجیر اور انگور کے اُس مَیں 12
عاشقوں مجھے یہ' کہا، نے اُس میں بارے کے جن کو چیزوں
جنگل باغ یہ مَیں 'ہیں۔ گئی مل عوض کے کرنے خدمت کی
گے۔ کھائیں پھل کا اُن جانور جنگلی اور گا، دوں بننے
جب گا دوں سزا کی دنوں اُن اُسے مَیں کہ ہے فرماتا رب 13
وقت اُس کیں۔ پیش قربانیاں کی بخور کو بُتوں کے بعل نے اُس
کے عاشقوں اپنے کر سجا سے زیورات اور بالیوں کو آپ اپنے وہ
گئی۔ بھول وہ مجھے گئی۔ بھاگ پیچھے

ہے رہتا وفادار اللہ

اُسے گا، کروں کوشش کی منانے اُسے مَیں اب چنانچہ 14
پھر 15 گا۔ کروں بات سے نرمی سے اُس کر جا لے میں ریگستان
گا کروں واپس باغ کے انگور کے اُس کر ہو سے وہاں اُسے مَیں
اُس گا۔ دوں بدل میں دروازے کے اُمید کو *عکور وادیِ اور
اُسی بالکل گی، چلے وہاں کر ہو پیچھے میرے سے خوشی وہ وقت
کر ہو پیچھے میرے جب تھی کرتی میں جوانی طرح جس طرح
"آئی۔ نکل سے مصر
اے' وقت پکارتے مجھے تُو دن اُس" ہے، فرماتا رب 16
مَیں 17 'خاوند۔ میرے اے' بلکہ گی کہے نہیں †'بعل میرے
اُن آئندہ تو اور گا، دوں نکال سے منہ تیرے نام کے دیوتاؤں بعل
جنگلی مَیں دن اُس 18 گی۔ کرے نہیں تک ذکر کا ناموں کے
عہد ساتھ کے جانداروں والے رینگنے اور پرندوں جانوروں،
تلوار اور کمان پہنچائیں۔ نہ نقصان کو اسرائیل وہ تاکہ گا باندھوں
سب گا۔ دوں کر دُور سے ملک خطرہ کا جنگ مَیں کر توڑ کو
گے۔ گزاریں زندگی سے سکون و آرام
جو رشتہ ایسا گا، باندھوں رشتہ ابدی ساتھ تیرے مَیں 19
رشتہ جو ہاں، 20 گا۔ ہو مبنی پر رحم اور فضل انصاف، راستی،
تُو تب گی۔ ہو وفاداری بنیاد کی اُس گا باندھوں ساتھ تیرے مَیں
"گی۔ لے جان کو رب
سن کی آسمان مَیں گا۔ سنوں مَیں دن اُس" ہے، فرماتا رب 21
گا، برسائے بارش کر سن کی زمین آسمان گا، کروں پیدا بادل کر
گی، دے تقویت اُنہیں کر سن کی زیتون اور انگور اناج، زمین 22
جائیں ہو پیدا سے کثرت کر سن کی ‡یزرعیل میدانِ چیزیں یہ اور

پر جس :لورُحامہ **2:23** § ہے۔ بوتا بیج اللہ :یزرعیل **2:22** ‡ ہے۔ 'مالک' مطلب کا بعل :بعل **2:16** † وادی۔ کی مصیبت :عکور وادیِ **2:15** *
نہیں۔ قوم میری :لوعمی **2:23** * ہو۔ ہوا نہ رحم

رب پھر تو ہے۔ گیا اَڑ طرح کی گائے ضدی تو اسرائیل 16 ہے۔
سکتا چَرا طرح کی بچوں کے بھیڑ میں زار سبزہ طرح کس اُنہیں
ہے؟
یہ 18 !دے چھوڑ اُسے ہے، اتحادی کا بُتوں تو †اسرائیل 17
جاتے لگ میں زنا کاری کر ہو فارغ سے محفل کی شراب لوگ
اِس لیکن تھکتے۔ نہیں کبھی کرتے کرتے محبت ناجائز وہ ہیں۔
میں لپیٹ اپنی اُنہیں آندھی 19 ہے۔ بےعزتی اپنی کی اُن اجر کا
شرمندہ باعث کے قربانیوں اپنی وہ اور گی، جائے لے اُڑا کر لے
گے۔ جائیں ہو

5

ہیں قصوروار دونوں یہوداہ اور اسرائیل

1 گھرانے، کے اسرائیل اے !بات میری سنو اماموں، اے
!کر غور پر پیغام میرے خاندان، شاہی اے !دے توجہ
میں مِصفاہ نے تم سے پرستی بُت اپنی کیونکہ ہے، فیصلہ پر تم
کھدوا گڑھا میں شِطّیم اور 2 دیا بچھا جال پر پہاڑ تبور دیا، لگا پھندا
گا۔ دوں سزا کو سب تم مَیں !خبردار ہے۔ لیا
3 نہیں چھپا سے مجھ وہ ہوں، جانتا خوب کو اسرائیل تو مَیں
ہے۔ ناپاک وہ ہے، گیا بن فروش عصمت اب اسرائیل سکتا۔ رہ
4 نہیں آنے واپس پاس کے خدا کے اُن اُنہیں حرکتیں بری کی اُن
رب وہ اور ہے، روح کی زنا کاری اندر کے اُن کیونکہ دیتیں۔
دیتا گواہی خلاف کے اُس تکبر کا اسرائیل 5 جانتے۔ نہیں کو
اُس بھی یہوداہ گا۔ جائے گر باعث کے قصور اپنے وہ اور ہے،
گا۔ جائے گر ساتھ کے
6 کو رب کرنے کو گائےبَیلوں اور بھیڑبکریوں اپنی وہ تب
گے، سکیں نہیں پا اُسے وہ بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں تلاش
سے رب نے اُنہوں 7 ہے۔ گیا چلا کر چھوڑ اُنہیں وہ کیونکہ
کی اُن اُنہیں چاند نیا اب ہے۔ کی پیدا اولاد ناجائز کر ہو بےوفا
گا۔ لے کر ہڑپ سمیت زمینوں موروثی

الزام کا اللہ پر قوم اپنی

8 میں آون بیت !بجاؤ تُرم میں رامہ پھونکو، نرسنگا میں جِبعہ
پڑ پیچھے تیرے دشمن یمین، بن اے کرو۔ بلند نعرے کے جنگ
و ویران اسرائیل دن اُس گا دوں سزا مَیں دن جس 9 !ہے گیا
کے قبیلوں اسرائیل نے مَیں کہ دو دھیان گا۔ جائے ہو سنسان
ہیں۔ بتائی باتیں اعتماد قابلِ میں بارے

نبی وقت کے رات اور گا، گرے کر کھا ٹھوکر تُو وقت کے دن
کروں تباہ بھی کو ماں تیری مَیں گا۔ رہے پڑا ساتھ تیرے کر گر
صحیح وہ کہ ہے رہی ہو تباہ لئے اِس قوم میری افسوس، 6 گا۔
دیا کر رد علم یہ نے اماموں تم جب عجب کیا اور رکھتی۔ نہیں علم
خدمت کی امام تم آئندہ ہوں۔ کرتا رد بھی تمہیں مَیں اب ہے۔
ہو گئے بھول شریعت کی خدا اپنے تم چونکہ گے۔ کرو نہیں ادا
گا۔ جاؤں بھول بھی کو اولاد تمہاری مَیں لئے اِس
7 کرتے گناہ میرا وہ ہی اُتنا گئی بڑھتی جتنی تعداد کی اماموں
جو دی چھوڑ عوض کے چیز ایسی عزت اپنی نے اُنہوں گئے۔
ہیں، خوراک کی اُن گناہ کے قوم میری 8 ہے۔ باعث کا رُسوائی
بڑھ مزید قصور کا لوگوں کہ ہیں رہتے میں لالچ اِس وہ اور
سلوک جیسا ایک ساتھ کے قوم اور اماموں چنانچہ 9 جائے۔
گا، دوں سزا کی چلن چال کے اُن مَیں کو دونوں گا۔ جائے کیا
کھائیں وہ تو کھانا 10 گا۔ دوں اجر کا حرکتوں کی اُن کو دونوں
لیکن گے، رہیں کرتے بھی زنا گے۔ ہوں نہیں سیر لیکن گے
نے اُنہوں کیونکہ گی۔ بڑھے نہیں تعداد کی اُن سے اِس بےفائدہ۔
ہے۔ دیا چھوڑ کرنا خیال کا رب
11 عقل کی لوگوں سے پینے مَے پرانی اور نئی اور کرنے زنا
کہ ہے کرتی دریافت سے لکڑی قوم میری 12 ہے۔ رہتی جاتی
کیونکہ ہے۔ دیتی ہدایت اُسے لاٹھی کی اُس اور ہے، کرنا کیا
وہ کرتے کرتے زنا ہے، دیا بھٹکا اُنہیں نے روح کی زنا کاری
پر چوٹیوں کی پہاڑوں وہ 13 ہیں۔ گئے ہو دُور کہیں سے خدا اپنے
بلوط، کر چڑھ پر پہاڑیوں اور ہیں کرتے قربان کو جانوروں اپنے
کی بخور میں سائے گوار خوش کے درخت اَور کسی یا سفیدہ
فروش عصمت بیٹیاں تمہاری لئے اِسی ہیں۔ کرتے پیش قربانیاں
اُنہیں مَیں لیکن 14 ہیں۔ کرتی زنا بہوئیں تمہاری اور ہیں، گئی بن
جبکہ دوں کیوں سزا کی زنا کاری اور فروشی عصمت کی اُن
میں خدمت کی دیوتاؤں اور رکھتے صحبت سے کسبیوں مرد تم
چڑھاتے قربانیاں ساتھ کے عورتوں والی کرنے فروشی عصمت
ہے۔ رہی ہو تباہ قوم ناسمجھ سے حرکتوں ایسی ہو؟
15 خبردار یہوداہ لیکن ہے، فروش عصمت تُو اسرائیل، اے
شہروں کے اسرائیل جائے۔ ہو نہ ملوث میں جرم اِس وہ کہ رہے
ایسی جانا۔ مت پاس کے گاہوں قربان کی *آون بیت اور جِلجال
منع کھانا قَسم کی حیات کی اُس کرکے نام کا رب پر جگہوں

* **4:15** آون بیت: آون بیت یعنی ’گھر کا گناہ‘ سے مراد ایل بیت ہے۔ ہے جس سے مراد شمالی ملکِ اسرائیل ہے۔
† **4:17** اسرائیل: ہوسیع کے عبرانی متن میں یہاں اور دیگر متعدد آیات میں ’افرائیم‘ مستعمل

10 یہوداہ کے راہنما اُن جیسے بن گئے ہیں جو ناجائز طور پر
اپنی زمین کی حدود بڑھا دیتے ہیں۔ جواب میں مَیں اپنا غضب
موسلادھار بارش کی طرح اُن پر نازل کروں گا۔ 11 اسرائیل پر
اِس لئے ظلم ہو رہا ہے اور اُس کا حق مارا جا رہا ہے کہ وہ
بےمعنی بُتوں کے پیچھے بھاگنے پر تُلا ہوا ہے۔ 12 مَیں اسرائیل کے
لئے پیپ اور یہوداہ کے لئے سڑاہٹ کا باعث بنوں گا۔
13 اسرائیل نے اپنی بیماری دیکھی اور یہوداہ نے اپنے ناسور
پر غور کیا۔ تب اسرائیل نے اسور کی طرف رجوع کیا اور اسور
کے عظیم بادشاہ کو پیغام بھیج کر اُس سے مدد مانگی۔ لیکن وہ
تمہیں شفا نہیں دے سکتا، وہ تمہارے ناسور کا علاج نہیں کر
سکتا۔
14 کیونکہ مَیں شیرببر کی طرح اسرائیل پر ٹوٹ پڑوں گا اور
جوان شیرببر کی طرح یہوداہ پر جھپٹ پڑوں گا۔ مَیں اُنہیں پھاڑ
کر اپنے ساتھ گھسیٹ لے جاؤں گا، اور کوئی اُنہیں نہیں بچائے
گا۔ 15 پھر مَیں اپنے گھر واپس جا کر اُس وقت تک اُن سے دُور
رہوں گا جب تک وہ اپنا قصور تسلیم کر کے میرے چہرے کو
تلاش نہ کریں۔ کیونکہ جب وہ مصیبت میں پھنس جائیں گے
تب ہی مجھے تلاش کریں گے۔“

6

1 اُس وقت وہ کہیں گے، ”آؤ ہم رب کے پاس واپس چلیں۔
کیونکہ اُسی نے ہمیں پھاڑا، اور وہی ہمیں شفا بھی دے گا۔
اُسی نے ہماری پٹائی کی، اور وہی ہماری مرہم پٹی بھی کرے
گا۔ 2 دو دن کے بعد وہ ہمیں نئے سرے سے زندہ کرے گا
اور تیسرے دن ہمیں دوبارہ اُٹھا کھڑا کرے گا تاکہ ہم اُس
کے حضور زندگی گزاریں۔ 3 آؤ، ہم اُسے جان لیں، پوری
جد و جہد کے ساتھ رب کو جاننے کے لئے کوشاں رہیں۔ وہ
ضرور ظاہر ہو گا۔ یہ اُتنا یقینی ہے جتنا سورج کا روزانہ
طلوع ہونا یقینی ہے۔ جس طرح موسمِ بہار کی تیز بارش زمین کو
سیراب کرتی ہے اُسی طرح اللہ بھی ہمارے پاس آئے گا۔“
4 ”اے اسرائیل، مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟ اے یہوداہ،
مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟ تمہاری محبت صبح کی دُھند جیسی
عارضی ہے۔ دھوپ میں اوس کی طرح وہ جلد ہی کافور ہو
جاتی ہے۔ 5 اِسی لئے مَیں نے اپنے نبیوں کی معرفت تمہیں پٹخ
دیا، اپنے منہ کے الفاظ سے تمہیں مار ڈالا ہے۔ میرے انصاف
کا نور سورج کی طرح ہی طلوع ہوتا ہے۔ 6 کیونکہ مَیں قربانی
نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں، بھسم ہونے والی قربانیوں کی
نسبت مجھے یہ پسند ہے کہ تم اللہ کو جان لو۔

عدالت کی فصل پک گئی ہے

7 وہ آدم شہر میں عہد توڑ کر مجھ سے بےوفا ہو گئے۔ 8 جلعاد
شہر مجرموں سے بھر گیا ہے، ہر طرف خون کے داغ ہیں۔
9 اماموں کے جتھے ڈاکوؤں کی مانند بن گئے ہیں۔ کیونکہ وہ
سِکم کو پہنچانے والے راستے پر مسافروں کی تاک لگا کر اُنہیں
قتل کرتے ہیں۔ ہاں، وہ شرم ناک حرکتوں سے گریز نہیں
کرتے۔ 10 مَیں نے اسرائیل میں ایسی باتیں دیکھی ہیں جن سے
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل زنا کرتا ہے، وہ
اپنے آپ کو ناپاک کرتا ہے۔ 11 لیکن یہوداہ پر بھی عدالت کی
فصل پکنے والی ہے۔
جب کبھی مَیں اپنی قوم کو بحال کر کے

7

1 اسرائیل کو شفا دینا چاہتا ہوں تو اسرائیل کا قصور اور
سامریہ کی بُرائی صاف ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ فریب دینا اُن
کا پیشہ ہی بن گیا ہے۔ چور گھروں میں نقب لگاتے جبکہ باہر
گلی میں ڈاکوؤں کے جتھے لوگوں کو لُوٹ لیتے ہیں۔ 2 لیکن وہ
خیال نہیں کرتے کہ مجھے اُن کی تمام بُری حرکتوں کی یاد رہتی
ہے۔ وہ نہیں سمجھتے کہ اب وہ اپنے غلط کاموں سے گھیرے
رہتے ہیں، کہ یہ گناہ ہر وقت مجھے نظر آتے ہیں۔ 3 اپنی بُرائی
سے وہ بادشاہ کو خوش رکھتے ہیں، اُن کے جھوٹ سے بزرگ
لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 4 سب کے سب زناکار ہیں۔ وہ اُس
تپتے تنور کی مانند ہیں جو اِتنا گرم ہے کہ نان بائی کو اُسے مزید
چھیڑنے کی ضرورت نہیں۔ اگر وہ آٹا گوندھ کر اُس کے خمیر
ہونے تک انتظار بھی کرے تو بھی تنور اِتنا گرم رہتا ہے کہ
روٹی پک جائے گی۔ 5 ہمارے بادشاہ کے جشن پر راہنما َے
پی پی کر مست ہو جاتے ہیں، اور وہ کفر بکنے والوں سے ہاتھ
ملاتا ہے۔ 6 یہ لوگ قریب آ کر تاک میں بیٹھ جاتے ہیں جبکہ اُن
کے دل تنور کی طرح تپتے ہیں۔ پوری رات کو اُن کا غصہ سویا
رہتا ہے، لیکن صبح کے وقت وہ بیدار ہو کر شعلہ زن آگ کی
طرح دھکنے لگتا ہے۔ 7 سب تنور کی طرح تپتے تپتے اپنے راہنماؤں
کو ہڑپ کر لیتے ہیں۔ اُن کے تمام بادشاہ گر جاتے ہیں، اور ایک
بھی مجھے نہیں پکارتا۔

8 اسرائیل دیگر اقوام کے ساتھ مل کر ایک ہو گیا ہے۔ اب وہ
اُس روٹی کی مانند ہے جو توے پر صرف ایک طرف سے پک
گئی ہے، دوسری طرف سے کچی ھی ہے۔ 9 غیرملکی اُس کی
طاقت کھا کھا کر اُسے کمزور کر رھے ھیں، لیکن ابھی تک اُسے
پتا نہیں چلا۔ اُس کے بال سفید ھو گئے ھیں، لیکن ابھی تک اُسے
معلوم نہیں ھوا۔ 10 اسرائیل کا تکبر اُس کے خلاف گواھی دیتا
ہے۔ تو بھی نہ وہ رب اپنے خدا کے پاس واپس آ جاتا، نہ اُسے
تلاش کرتا ہے۔
11 اسرائیل ناسمجھ کبوتر کی مانند ہے جسے آسانی سے
ورغلایا جا سکتا ہے۔ پہلے وہ مصر کو مدد کے لئے بُلاتا، پھر
اسور کے پاس بھاگ جاتا ہے۔ 12 لیکن جوں ھی وہ کبھی اِدھر
کبھی اُدھر دوڑیں گے تو مَیں اُن پر اپنا جال ڈالوں گا، اُنہیں اُڑتے
ھوئے پرندوں کی طرح نیچے اُتاروں گا۔ مَیں اُن کی یوں تادیب
کروں گا جس طرح اُن کی جماعت کو آگاہ کیا گیا ہے۔
13 اُن پر افسوس، کیونکہ وہ مجھ سے بھاگ گئے ھیں۔ اُن
پر تباھی آئے، کیونکہ وہ مجھ سے سرکش ھو گئے ھیں۔ مَیں
فدیہ دے کر اُنہیں چھڑانا چاھتا تھا، لیکن جواب میں وہ میرے
بارے میں جھوٹ بولتے ھیں۔ 14 وہ خلوص دلی سے مجھ سے
التجا نہیں کرتے۔ وہ بستر پر لیٹے لیٹے 'ھائے ھائے' کرتے اور غلہ
اور انگور کو حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو زخمی کرتے
ھیں۔ لیکن مجھ سے وہ دُور رھتے ھیں۔
15 مَیں ھی نے اُنہیں تربیت دی، مَیں ھی نے اُنہیں تقویت
دی، لیکن وہ میرے خلاف بُرے منصوبے باندھتے ھیں۔ 16 وہ
توبہ کر کے واپس آ جاتے ھیں، لیکن میرے پاس نہیں، لہٰذا وہ
ڈھیلی کمان جیسے بے کار ھو گئے ھیں۔ چنانچہ اُن کے راھنما
کفر بکنے کے سبب سے تلوار کی زد میں آ کر ھلاک ھو جائیں
گے۔ اِس بات کے باعث وہ مصر میں مذاق کا نشانہ بن جائیں
گے۔

8

اللہ کی بےوفا قوم پر عدالت

1 نرسنگا بجاؤ! دشمن عقاب کی طرح رب کے گھر پر جھپٹا
مارنے کو ہے۔ کیونکہ لوگوں نے میرے عہد کو توڑ کر میری
شریعت کی خلاف ورزی کی ہے۔ 2 بےشک وہ مدد کے لئے
چیختے چلاتے ھیں، 'اے ھمارے خدا، ھم تو تجھے جانتے ھیں،
ھم تو اسرائیل ھیں۔' 3 لیکن حقیقت میں اسرائیل نے وہ کچھ
مسترد کر دیا ہے جو اچھا ہے۔ چنانچہ دشمن اُس کا تعاقب
کرے! 4 اُنہوں نے میری مرضی پوچھے بغیر اپنے بادشاہ مقرر
کئے، میری منظوری کے بغیر اپنے راھنماؤں کو چن لیا ہے۔ اپنے
سونے چاندی سے اپنے لئے بُت بنا کر وہ اپنی تباھی اپنے سر پر
لائے ھیں۔
5 اے سامریہ، مَیں نے تیرے بچھڑے کو رد کر دیا ہے! میرا
غضب تیرے باشندوں پر نازل ھونے والا ہے، کیونکہ وہ پاک
صاف ھو جانے کے قابل ھی نہیں! یہ حالت کب تک جاری
رہے گی؟ 6 اے اسرائیل، جس بچھڑے کی پوجا تُو کرتا ہے اُسے
دستکار ھی نے بنایا ہے۔ سامریہ کا بچھڑا خدا نہیں ہے بلکہ
پاش پاش ھو جائے گا۔
7 وہ ھوا کا بیج بو رہے ھیں اور آندھی کی فصل کاٹیں گے۔
اناج کی فصل تیار ہے، لیکن بالیاں کہیں نظر نہیں آتیں۔ اِس سے
آٹا ملنے کا امکان ھی نہیں۔ اور اگر تھوڑا بہت گندم ملے بھی تو
غیرملکی اُسے ھڑپ کر لیں گے۔
8 ھاں، تمام اسرائیل کو ھڑپ کر لیا گیا ہے۔ اب وہ قوموں
میں ایسا برتن بن گیا ہے جو کوئی پسند نہیں کرتا۔ 9 کیونکہ اُس
کے لوگ اسور کے پاس چلے گئے ھیں۔ جنگلی گدھا تو اکیلا رھتا
ہے، لیکن اسرائیل اپنے عاشق کو تحفے دے کر خوش رکھنے پر
تُلا رھتا ہے۔ 10 لیکن خواہ وہ دیگر قوموں میں کتنے تحفے کیوں
نہ تقسیم کریں اب مَیں اُنہیں سزا دینے کے لئے جمع کروں گا۔
جلد ھی وہ شہنشاہ کے بوجھ تلے پیچ و تاب کھانے لگیں گے۔
11 گو اسرائیل نے گناھوں کو دُور کرنے کے لئے متعدد قربان
گاھیں تعمیر کیں، لیکن وہ اُس کے لئے گناہ کا باعث بن گئی
ھیں۔ 12 خواہ مَیں اپنے احکام کو اسرائیلیوں کے لئے ہزاروں
دفعہ کیوں نہ قلم بند کرتا، تو بھی فرق نہ پڑتا، وہ سمجھتے کہ یہ
احکام اجنبی ھیں، یہ ھم پر لاگو نہیں ھوتے۔ 13 گو وہ مجھے
قربانیاں پیش کر کے اُن کا گوشت کھاتے ھیں، لیکن مَیں، رب
اِن سے خوش نہیں ھوتا بلکہ اُن کے گناھوں کو یاد کر کے اُنہیں
سزا دوں گا۔ تب اُنہیں دوبارہ مصر جانا پڑے گا۔ 14 اسرائیل
نے اپنے خالق کو بھول کر بڑے محل بنا لئے ھیں، اور یہوداہ نے
متعدد شہروں کو قلعہ بند بنا لیا ہے۔ لیکن مَیں اُن کے شہروں پر
آگ نازل کر کے اُن کے محلوں کو بھسم کر دوں گا۔”

9

اسرائیل کا انجام

شادیانہ طرح کی اقوام دیگر منا، نہ خوشی اسرائیل، اے 1
جا ہوتا دُور سے خدا اپنے کرتے کرتے زنا تُو کیونکہ بجا۔ مت
اپنی کر جاتو وہاں ہیں گاہتے گندم لوگ بھی جہاں ہے۔ رہا
ہے۔ پیارا تجھے کچھ یہی ہے، کرتا جمع پیسے کے فروشی عصمت
جگہیں کی نکالنے رس کا انگور اور گاہنے گندم آئندہ لئے اِس 2
رس اُنہیں فصل کی انگور اور گی، کریں نہیں مہیا خوراک اُنہیں
گی۔ کرے نہیں مہیا
مصر اُنہیں بلکہ گے رہیں نہیں میں ملک کے رب اسرائیلی 3
پڑیں کھانی چیزیں ناپاک میں اسور اُنہیں گا، پڑے جانا واپس
پیش قربانیاں کی ذبح نہ اور کی مَے نہ کو رب وہ وہاں 4 گی۔
ہو جیسی روٹی کی والوں کرنے ماتم روٹی کی اُن گے۔ سکیں کر
اُن ہاں، گا۔ جائے ہو ناپاک وہ کھائے اُسے بھی جو یعنی گی
وہ اور گا، ہو لئے کے مٹانے بھوک اپنی کی اُن صرف کھانا کا
کرو کیا پر عیدوں تم وقت اُس 5 گا۔ آئے نہیں میں گھر کے رب
شدہ تباہ جو 6 گے؟ مناؤ کیسے تم کو تہواروں کے رب گے؟
میمفِس اُنہیں گا، کرے اکٹھا مصر اُنہیں گے نکلیں سے ملک
کریں قبضہ پر چاندی قیمتی کی اُن پودے رَو خود گا۔ دفنائے
گی۔ جائیں چھا پر گھروں کے اُن جھاڑیاں کانٹے دار گے،
ہیں۔ گئے پہنچ دن کے کتاب حساب ہیں، گئے آ دن کے سزا 7
روح ہے، احمق نبی یہ" ہو، کہتے تم لے۔ جان بات یہ اسرائیل
اُتنے ہے گناہ تمہارا سنگین جتنا کیونکہ "ہے۔ پاگل بندہ یہ کا
ہو۔ کرتے مخالفت میری تم سے زور ہی
گیا بنایا دار پہرے کا اسرائیل سے طرف کی خدا میرے نبی 8
پھندے کے پھنسانے اُسے وہاں جائے وہ بھی جہاں لیکن ہے۔
ستایا بھی میں گھر کے خدا کے اُس اُسے بلکہ ہیں، گئے لگائے
شریر ایسا ہے، ہوا سرزد کام خراب ہی نہایت سے اُن 9 ہے۔ جاتا
کریاد قصور کا اُن اللہ تھا۔ ہوا سے باشندوں کے جِبعہ جیسا کام
گا۔ دے سزا مناسب کی گناہوں کے اُن کے

ہے شریر ہی سے شروع اسرائیل

توپڑا واسطہ پہلا سے اسرائیل میرا جب" ہے، فرماتا رب 10
انجیر دادا باپ تمہارے تھا۔ رہا لگ جیسا انگور میں ریگستان
لیکن آئے۔ نظر جیسے پھل والے پکنے پہلے لگے پر درخت کے
شرم اُس کو آپ اپنے نے اُنہوں ہی پہنچتے پاس کے فغور بعل
جیسے عاشق اپنے وہ تب لیا۔ کر مخصوص لئے کے بُت ناک

کی پرندے شوکت و شان کی اسرائیل اب 11 گئے۔ ہو مکروہ
نہ گی، ہو سے اُمید کوئی نہ آئندہ گی۔ جائے ہو غائب کر اُڑ طرح
بھی پالیں تک چڑھنے پروان کو بچوں اپنے وہ اگر 12 گی۔ جنے بچہ
گا۔ رہے نہیں بھی ایک گا۔ دوں کر بےاولاد اُنہیں مَیں تو بھی
جب پہلے 13 گا۔ جاؤں ہو دُور سے اُن مَیں جب افسوس پر اُن
اُسے تھا، شاندار مانند کی صور وہ تو ڈالی نظر پر اسرائیل نے مَیں
اپنی اُسے اب لیکن تھا۔ گیا لگایا طرح کی پودے پر جگہ شاداب
"گا۔ پڑے کرنا حوالے کے قاتل کر لا باہر کو اولاد
کے اُن کر دے ہونے دے؟ کیا !دے اُنہیں رب، اے 14
سکیں۔ پلا نہ دودھ عورتیں کر جائیں، ہو ضائع میں پیٹ بچے
میں جِلجال بےدینی تمام کی اُن جب" ہے، فرماتا رب 15
کی حرکتوں بُری کی اُن کی۔ نفرت سے اُن نے مَیں تو ہوئی ظاہر
اُنہیں مَیں آئندہ گا۔ دوں نکال سے گھر اپنے اُنہیں مَیں سے وجہ
اسرائیل 16 ہیں۔ سرکش راہنما تمام کے اُن گا۔ کروں نہیں پیار
لا نہیں پھل وہ اور ہے، گئی سوکھ جڑ کی لوگوں گیا، مارا کو
اولاد قیمتی کی اُن مَیں تو جائیں بھی ہو پیدا بچے کے اُن سکتے۔
کر لئے اِس گا، کرے رد اُنہیں خدا میرا 17 "گا۔ ڈالوں مار کو
مارے میں اقوام دیگر اُنہیں چنانچہ سنی۔ نہیں کی اُس نے اُنہوں
گا۔ پڑے پھرنا مارے

10

نتائج کے پرستی بُت

لاتی پھل کافی جو تھا بیل پھولتی پھلتی کی انگور اسرائیل 1
لئے کے بتوں وہ ہی اُتنا گیا بڑھتا پھل کا اُس جتنا لیکن رہی۔
وہ ہی اُتنا گیا کرتا ترقی ملک کا اُس جتنا گیا۔ بناتا گاہیں قربان
ہیں، دلے دو لوگ 2 گیا۔ سجاتا کو ستونوں مخصوص کے دیوتاؤں
کی اُن رب گا۔ پڑے بھگتنا اجر کا قصور کے اُن اُنہیں اب اور
کرے مسمار کو ستونوں کے اُن گا، دے گرا کو گاہوں قربان
ہیں محروم سے بادشاہ لئے اِس ہم" گے، کہیں وہ ہی جلد 3 گا۔
وہ تو بھی ہوتا بادشاہ اگر لیکن مانا۔ نہ خوف کا رب نے ہم کر
قَسمیں جھوٹی کرتے، باتیں بڑی وہ 4 "سکتا؟ کر کیا لئے ہمارے
زہریلے اُن انصاف کا اُن ہیں۔ باندھتے عہد خالی اور کھاتے
سے زمین شدہ تیار لئے کے بیج جو ہے مانند کی پودوں رَو خود
ہیں۔ نکلتے پھوٹ

ہے۔ ایل بیت مراد سے 'گھر کا گناہ' یعنی آون بیت :آون بیت 10:5 *

بچھڑے میں *آون بیت کہ ھیں پریشان باشندے کے سامریہ 5
ماتم پر اُس پرستار کے اُس گا۔ جائے کیا کیا ساتھ کے بُت کے
کے کر یاد شوکت و شان کی اُس پجاری کے اُس گے، کریں
جایا لے میں پردیس کر چھن سے اُن وہ کیونکہ گے، کریں واویلا
شہنشاہ کر جا لے میں اسور ملکِ کو بچھڑے ھاں، 6 گا۔ جائے
ہو رُسوائی کی اسرائیل گا۔ جائے کیا پیش پر طور کے خراج کو
گا۔ جائے ہو شرمندہ باعث کے منصوبے اپنے وہ گی، جائے
ٹہنی ہوئی تیرتی پر پانی بادشاہ کا اُس نابود، و نیست سامریہ 7
ہو تباہ جگہیں اونچی وہ کی †آون بیت 8 گا۔ ہو بےبس طرح کی
پر گاھوں قربان کی اُن ھے۔ رہا کرتا گناہ اسرائیل جہاں گی جائیں
لوگ تب گے۔ جائیں چھا کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں کانٹے دار
پر ھم” کو پہاڑیوں اور “!لو چھپا ھمیں” گے، کہیں سے پہاڑوں
“!پڑو گر
کر لے سے واقعے کے جِبعہ اسرائیل، اے” ھے، فرماتا رب 9
کیا ھیں۔ گئے رہ وھیں کے وھیں لوگ ھے، آیا کرتا گناہ تُو تک آج
شریر اِتنے جو پڑے ٹوٹ پر اُن جنگ میں جِبعہ کہ نہیں مناسب
اقوام گا۔ کروں تادیب کی اُن سے مرضی اپنی مَیں اب 10 ھیں؟
قصور دُگنے کے اُن اُنہیں جب گی جائیں ہو جمع خلاف کے اُن
گا۔ جائے لیا جکڑ میں زنجیروں لئے کے
دی تربیت کی گاھنے گندم جسے تھا گائے جوان اسرائیل 11
اُس نے مَیں تب تھی۔ کرتی کام یہ سے شوق جو اور تھی گئی
کو یہوداہ لیا۔ جوت اُسے کر رکھ جوا پر گلے صورت خوب کے
نے میں 12 تھا۔ پھیرنا سہاگہ پر زمین کو ‡یعقوب اور کھینچنا ھل
پر زمین جس کاٹو۔ فصل کی شفقت کر بو بیج کا انصاف’ فرمایا،
تک جب ! چلاؤ ھل طرح ٹھیک پر اُس گیا چلایا نہیں کبھی ھل
تک جب اور کرو، تلاش اُسے ھے موقع کا کرنے تلاش کو رب
‘ڈھونڈو۔ اُسے برسائے نہ بارش کی انصاف پر تم کر آ وہ
بویا، بیج کا بےدینی کر چلا ھل نے تم میں جواب لیکن 13
چونکہ ھے۔ کھایا پھل کا فریب کر کاٹ فصل کی بُرائی نے تم
رکھا بھروسا پر تعداد بڑی کی سورماؤں اپنے اور راہ اپنی نے تُو
تمام تیرے گا، مچے شور کا جنگ میں قوم تیری لئے اِس 14 ھے
حملے پر اربیل بیت کے شلمن گے۔ جائیں ملائے میں خاک قلعے
کر بوس زمین کو شہر اُس نے جس گے ہوں حالات سے کے
کے ایل بیت اے 15 دیا۔ پٹخ پر زمین سمیت بچوں کو ماؤں کے
تمہاری کیونکہ گا، جائے کیا ھی ایسا بھی ساتھ تمہارے باشندو،
نیست بادشاہ کا اسرائیل ھی پھٹتے پو ھے۔ زیادہ سے حد بدکاری
“گا۔ جائے ہو

11

شفقت کی اللہ باوجود کے بےوفائی

اُسے نے مَیں جب تھا لڑکا ابھی اسرائیل” ھے، فرماتا رب 1
بعد لیکن 2 بُلایا۔ سے مصر کو بیٹے اپنے نے مَیں جب کیا، پیار
ہوتے دُور سے مجھ وہ ھی اُتنا رہا بُلاتا اُنہیں مَیں ھی جتنا میں
بخور لئے کے بُتوں چڑھانے، جانور لئے کے دیوتاؤں بعل وہ گئے۔
دی، تربیت کی چلنے کو اسرائیل خود نے مَیں 3 لگے۔ جلانے
مَیں کہ سمجھے نہ وہ لیکن پھرا۔ لئے کر اُٹھا میں گود اُنہیں بار بار
لیکن رہا، کھینچتا اُنہیں مَیں 4 ہوں۔ والا دینے شفا اُنہیں ھی
شفقت بلکہ سکے کر نہ برداشت انسان جو نہیں سے رسّوں ایسے
اور دیا کر ہلکا جوا کا پر گلے کے اُن نے مَیں سے۔ رسّوں بھرے
کھلائی۔ خوراک اُنہیں سے نرمی
ھی اسور بلکہ گا؟ پڑے جانا نہیں واپس مصر ملکِ اُنہیں کیا 5
کے آنے واپس پاس میرے وہ کہ لئے اِس گا، بنے بادشاہ کا اُن
غیب کر گھوم گھوم میں شہروں کے اُن تلوار 6 نہیں۔ تیار لئے
مشوروں غلط کے اُن کو لوگوں اور گی کرے ہلاک کو دانوں
ترک مجھے قوم میری لیکن 7 گی۔ جائے کھا سے سبب کے
کو دیکھنے طرف کی اللہ اوپر اُسے جب ھے۔ ہوئی تُلی پر کرنے
کرتا۔ نہیں رجوع طرف اُس بھی کوئی سے میں اُس تو جائے کہا
مَیں ہوں؟ سکتا چھوڑ طرح کس تجھے مَیں اسرائیل، اے 8
ادمہ طرح کس سکتا، کر حوالے کے دشمن طرح کس تجھے
ضبوئیم طرح کس سکتا، چھوڑ میں قبضے کے دوسروں طرح کی
تجھ مَیں ھے، گیا بدل سراسر ارادہ میرا ہوں؟ سکتا کر تباہ طرح کی
غضب سخت اپنا مَیں نہ 9 ہوں۔ بےچین لئے کے کرنے شفقت پر
مَیں کیونکہ گا۔ کروں برباد کو اسرائیل دوبارہ نہ گا، کروں نازل
سکونت درمیان تیرے جو قدوس وہ ہوں، خدا بلکہ نہیں انسان
کے رب وہ وقت اُس 10 گا۔ آؤں نہیں میں غضب مَیں ھے۔ کرتا
اور گا۔ دھاڑے طرح کی شیرببر وہ تب گے۔ چلیں ھی پیچھے
واپس ہوئے لرزتے سے مغرب فرزند کے اُس تو گا دھاڑے جب

ھے۔ اسرائیل مراد سے یعقوب :یعقوب 10:11 ‡ ھے۔ ایل بیت مراد سے ’گھر کا گناہ‘ یعنی آون بیت :آون بیت 10:8 †

آئیں سے مصر ہوئے پھڑپھڑاتے طرح کی پرندوں وہ 11 گے۔ آئیں
مَیں پھر گے۔ لوٹیں سے اسور طرح کی کبوتروں تھرتھراتے گے،
ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ دوں بسا میں گھروں کے اُن اُنہیں
میرا سے فریب لیا، گھیر سے جھوٹ مجھے نے اسرائیل 12
ساتھ کے اللہ سے مضبوطی بھی یہوداہ لیکن ہے۔ لیا کر محاصرہ
”ہے۔ وفادار خدا قدوس حالانکہ ہے، پھرتا آوارہ بلکہ ہے نہیں

12

کہانی رام کی سرکشی

وہ دن پورا ہے، رہا کر کوشش کی چرنے ہَوا اسرائیل 1
میں ظلم اور جھوٹ کے اُس ہے۔ رہتا بھاگتا پیچھے کے لُو مشرقی
وہ ساتھ ساتھ کے باندھنے عہد سے اسور ہے۔ رہا جا ہوتا اضافہ
ہے۔ دیتا بھیج تیل کا زیتون بھی کو مصر
کو *یعقوب وہ گا۔ لڑے بھی سے یہوداہ میں عدالت رب 2
دے اجر مناسب کا اعمال کے اُس سزا، کی چلن چال کے اُس
ایڑی کی بھائی اپنے نے اُس ھی میں پیٹ کے ماں کیونکہ 3 گا۔
سے فرشتے بلکہ 4 لڑا سے اللہ تو ہوا بالغ جب دیا۔ دھوکا اُسے کرپکڑ
سے اُس روتے روتے نے اُس پھر آیا۔ غالب پر اُس لڑتے لڑتے
ایل بیت کو اللہ نے یعقوب میں بعد کر۔ رحم پر مجھ کہ کی التجا
لشکروں جو رب 5 ہوا۔ کلام ہم سے اُس خدا وہاں اور پایا، میں
اپنے ” 6 فرمایا، نے اُس ہے، ھی رب نام کا جس اور ہے خدا کا
اپنے کبھی !رکھ قائم انصاف اور رحم کر آ واپس پاس کے خدا
“آ۔ نہ باز سے رکھنے اُمید پر خدا
اور ہے ترازو غلط میں ہاتھ کے جس ہے تاجر اسرائیل 7
کہتا وہ 8 ہے۔ شوق بڑا کا اُٹھانے فائدہ ناجائز سے لوگوں جسے
ہے۔ پائی دولت کی کثرت نے مَیں ہوں، گیا ہو امیر مَیں” ہے،
حاصل ملکیت تمام یہ سے مجھ کہ گا سکے کر نہیں ثابت کوئی
“ہے۔ ہوا سرزد گناہ یا قصور کوئی میں کرنے
تک آج وقت نکالتے تجھے سے مصر جو رب مَیں، لیکن” 9
دوبارہ تجھے مَیں گا۔ کروں نہیں نظرانداز یہ مَیں ہوں خدا تیرا
دنوں پہلے اُن طرح جس گا ہو یوں گا۔ دوں بسنے میں خیموں
میں ریگستان لئے کے کرنے پرستش میری اسرائیلی جب ہوا میں
کلام ہم سے تم معرفت کی نبیوں بار بار مَیں 10 تھے۔ ہوتے جمع
تمہیں ذریعے کے اُن اور دکھائیں رویائیں متعدد اُنہیں نے مَیں ہوا،
“سنائیں۔ تمثیلیں

* 12:2 یعقوب: یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔

ہے زوال اجر کا پرستی بُت

!ہیں ھی ناکارہ لوگ کے اُس ہے؟ بےدین جِلعاد کیا 11
قربان کی اُن لئے اِس ہیں، کئے قربان سانڈ نے لوگوں میں جِلجال
شدہ تیار لئے کے بونے بیج وہ گی۔ جائیں بن ڈھیر کے ملبے گاہیں
گی۔ بنیں جیسی ڈھیر کے پتھر لگے پر کنارے کے کھیت
وہاں پڑی۔ لینی پناہ میں اَرام ملکِ کر بھاگ کو یعقوب 12
نے اُس باعث کے عورت گیا، بن ملازم لئے کے ملنے بیوی وہ
معرفت کی نبی رب میں بعد لیکن 13 کی۔ بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
بانی گلہ کی اُس ذریعے کے نبی اور لایا نکال سے مصر کو اسرائیل
کی اُن اُنہیں اب دلایا۔ طیش بڑا اُسے نے اسرائیل تو بھی 14 کی۔
توہین کی آقا اپنے نے اُنہوں گا۔ پڑے بھگتنا اجر کا غارت و قتل
گا۔ دے سزا مناسب اُنہیں وہ اب اور ہے، کی

13

عدالت کی اسرائیل سے طرف کی اللہ

کیونکہ اُٹھے، کانپ لوگ تو کی بات نے اسرائیل جب پہلے 1
پرستی بُت کی بعل وہ پھر لیکن تھا۔ سرفراز وہ میں اسرائیل ملکِ
بہت میں گناھوں اپنے وہ اب 2 ہوا۔ ہلاک کر ہو ملوث میں
ڈھال بُت سے مہارت کرلے چاندی اپنی وہ ہیں۔ رہے کر اضافہ
بارے کے بُتوں اِن بنے سے ہاتھ کے کاروں دست پھر ہیں۔ لیتے
وہ چاہے چومنا کو بُتوں کے بچھڑے جو” ہے، جاتا کہا میں
کی سویرے صبح وہ لئے اِس 3 “!کرے قربان کو انسان کسی
والی ہونے ختم ھی جلد میں دھوپ اور عارضی جیسے دُھند
ہونے الگ سے گندم وقت کا ھتے وہ گے۔ ہوں مانند کی اوس
نکلنے سے میں گھر گے، جائیں اُڑ میں ہَوا مانند کی بھوسے والے
گے۔ جائیں ہو ضائع طرح کی دھوئیں والے
آج کرلے سے وقت نکالتے سے مصر تجھے رب مَیں، لیکن” 4
جاننا نہیں خدا کو اَور کسی سوا میرے تجھے ہوں۔ خدا تیرا تک
ریگستان 5 ہے۔ نہیں دھندہ نجات کوئی اَور سوا میرے ہے۔
تھی۔ گرمی تپتی جہاں وہاں کی، بھال دیکھ تیری نے مَیں میں
کھا کر بھر جی وہ جب لیکن ملی۔ خوراک اچھی اُنہیں وہاں 6
دیکھ یہ 7 گئے۔ بھول مجھے کر ہو مغرور تو ہوئے سیر اور سکے
طرح کی چیتے مَیں اب ہوں۔ گیا بن شیرببر لئے کے اُن مَیں کر
کی ریچھنی اُس 8 گا۔ بیٹھوں میں تاک کی اُن کنارے کے راستے

کر مار جھپٹا پر اُن مَیں ہو گیا لیا چھین کو بچوں کے جس طرح
ھڑپ طرح کی شیرببر اُنہیں مَیں گا۔ نکالوں پھاڑ کو انتڑیوں کی اُن
گے۔ دیں کر ٹکڑے ٹکڑے اُنہیں جانور جنگلی اور گا، لوں کر
خلاف میرے تُو کہ ہے گیا ہو تباہ لئے اِس تُو اسرائیل، اے 9
تیرا اب 10 ہے۔ سکتا کر مدد تیری جو خلاف کے اُس ہے،
چھٹکارا تجھے کر آ میں شہروں تمام تیرے وہ کہ ہے کہاں بادشاہ
تھا، کہا نے تُو سے جن ہیں کدھر راھنما تیرے اب دے؟
میں غصے نے مَیں 11 ’دے۔ دے راھنما اور بادشاہ مجھے‘
لیا۔ بھی چھین سے تجھ اُسے میں غصے اور دیا دے بادشاہ تجھے
اُس ہے، گیا رکھا میں گودام کر لپیٹ قصور کا اسرائیل 12
دردِ 13 ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے کتاب حساب گناہ کے
پیٹ کے ماں وہ ہے۔ بچہ ناسمجھ وہ لیکن ہے، گیا ہو شروع زہ
چاھتا۔ نہیں نکلنا سے
مَیں کروں؟ رِھا کیوں سے پاتال اُنہیں کر دے فدیہ مَیں 14
تیرے موت، اے چھڑاؤں؟ کیوں سے گرفت کی موت اُنہیں
کام اُسے رھا؟ کہاں ڈنک تیرا پاتال، اے رہے؟ کہاں کانٹے
اپنے وہ خواہ 15 گا۔ کھاؤں نہیں ترس مَیں کیونکہ لا، میں
طرف کی رب تو بھی ہو نہ کیوں پھولتا پھلتا درمیان کے بھائیوں
تو گی آئے سے ریگستان جب اور گی۔ چلے پر اُس لُو مشرقی سے
خزانہ، ھر گے۔ جائیں ہو خشک چشمے اور کنوئیں کے اسرائیل
باشندوں کے سامریہ 16 گی۔ جائے بن مال کا لُوٹ چیز قیمتی ھر
خدا اپنے وہ کیونکہ گی، پڑے بھگتنی سزا کی قصور کے اُن کو
کے اُن کر مار سے تلوار اُنہیں دشمن ہیں۔ گئے ہو سرکش سے
پیٹ کے عورتوں حاملہ کی اُن اور گا دے پٹخ پر زمین کو بچوں
”گا۔ ڈالے چیر

14

آؤ واپس پاس کے رب!

!آ واپس پاس کے خدا اپنے رب کے کر توبہ اسرائیل، اے 1
گناھوں اپنے 2 ہے۔ گیا بن سبب کا زوال تیرے قصور تیرا کیونکہ
کہو، سے اُس آؤ۔ واپس پاس کے رب ہوئے کرتے اقرار کا
قبول سے مہربانی ہمیں کے کر معاف کو گناھوں تمام ہمارے“
مناسب تجھے کہ کر تعریف تیری سے ہونٹوں اپنے ہم تاکہ فرما
گھوڑوں ہم نہ آئندہ بچائے۔ نہ ہمیں اسور 3 سکیں۔ کر ادا قربانی
چیزیں کی ھاتھوں ہمارے کہ گے کہیں نہ گے، جائیں ہو سوار پر
”ہے۔ کرتا رحم پر یتیم ھی تُو کیونکہ ہیں۔ خدا ہمارا
ختم اثرات کے بےوفائی کی اُن مَیں“ گا، فرمائے رب تب 4
کروں پیار سے دل کھلے اُنہیں مَیں ھاں گا، دوں شفا اُنہیں کے کر
لئے کے اسرائیل 5 ہے۔ گیا ہو ٹھنڈا غضب پر اُن میرا کیونکہ گا،
نکالے پھول مانند کی سوسن وہ تب گا۔ ہوں مانند کی شبنم مَیں
اُس 6 گا، پکڑے جڑ طرح کی درخت کے دیودار کے لبنان گا،
گی۔ جائیں پھیلتی کر بن شاخیں اور گی، نکلیں پھوٹ کونپلیں کی
خوشبو کی اُس گی، ہو مانند کی درخت کے زیتون شان کی اُس
جائے پھیل طرح کی خوشبو کی درخت کے دیودار کے لبنان
گی۔
وہ وھاں گے۔ بسیں جا میں سائے کے اُس دوبارہ لوگ 7
گے۔ نکالیں پھول سے کے انگور گے، پھولیں پھلیں طرح کی اناج
عمدہ کی لبنان طرح جس گے کریں تعریف یوں کی اُن دوسرے
مَیں ’واسطہ؟ کیا سے بُتوں میرا‘ گا، کہے اسرائیل تب 8 کی۔ مَے
سایہ کا جونیپر مَیں گا۔ کروں بھال دیکھ تیری کر سن تیری ھی
”گا۔ پائے پھل ھی سے مجھ تُو اور ہوں، درخت دار
ہے؟ فہم صاحبِ کون لے۔ سمجھ وہ ہے؟ مند دانش کون 9
راست ہیں۔ درست راھیں کی رب کیونکہ لے۔ جان مطلب وہ
کھا ٹھوکر وقت چلتے پر اُن سرکش لیکن گے، رھیں چلتے پر اُن باز
گے۔ جائیں گر کر

یوایل

1 ذیل میں رب کا وہ کلام ہے جو یوایل بن فتوایل پر نازل هوا۔
2 اے بزرگو، سنو! اے ملک کے تمام باشندو، توجہ دو! جو
کچھ اِن دنوں میں تمہیں پیش آیا ہے کیا وہ پہلے کبھی تمہیں یا
تمہارے باپ دادا کو پیش آیا؟ 3 اپنے بچوں کو اِس کے بارے
میں بتاؤ، جو کچھ پیش آیا ہے اُس کی یاد نسل در نسل تازہ رہے۔
4 جو کچھ ٹڈی کے لاروے نے چھوڑ دیا اُسے بالغ ٹڈی کھا
گئی، جو بالغ ٹڈی چھوڑ گئی اُسے ٹڈی کا بچہ کھا گیا، اور
جو ٹڈی کا بچہ چھوڑ گیا اُسے جوان ٹڈی کھا گئی۔ 5 اے
نشے میں دُھت لوگو، جاگ اُٹھو اور رو پڑو! اے مَے پینے والو،
واویلا کرو! کیونکہ نئی مَے تمہارے منہ سے چھین لی گئی
ہے۔ 6 ٹڈیوں کی زبردست اور اَن گنت قوم میرے ملک پر ٹوٹ
پڑی ہے۔ اُن کے شیر کے سے دانت اور شیرنی کا سا جبڑا ہے۔
7 نتیجے میں میرے انگور کی بیلیں تباہ، میرے انجیر کے درخت
ضائع ہو گئے ہیں۔ ٹڈیوں نے چھال کو بھی اُتار لیا، اب شاخیں
سفید سفید نظر آتی ہیں۔

8 آہ و زاری کرو، ٹاٹ سے ملبّس اُس کنواری کی طرح گریہ
کرو جس کا منگیتر انتقال کر گیا ہو۔ 9 رب کے گھر میں غلہ اور
مَے کی نذریں بند ہو گئی ہیں۔ امام جو رب کے خادم ہیں ماتم
کر رہے ہیں۔ 10 کھیت تباہ ہوئے، زمین جُھلس گئی ہے۔
اناج ختم، انگور ختم، زیتون ختم۔

11 اے کاشت کارو، شرم سار ہو جاؤ! اے انگور کے باغ
بانو، آہ و بکا کرو! کیونکہ کھیت کی فصل برباد ہو گئی ہے،
گندم اور جَو کی فصل ختم ہی ہے۔ 12 انگور کی بیل سوکھ
گئی، انجیر کا درخت مُرجھا گیا ہے۔ انار، کھجور، سیب بلکہ
پھل لانے والے تمام درخت پژمُردہ ہو گئے ہیں۔ انسان کی تمام
خوشی خاک میں ملائی گئی ہے۔
13 اے امامو، ٹاٹ کا لباس اوڑھ کر ماتم کرو! اے قربان
گاہ کے خادمو، واویلا کرو! اے میرے خدا کے خادمو، آؤ،
رات کو بھی ٹاٹ اوڑھ کر گزارو! کیونکہ تمہارے خدا کا گھر
غلہ اور مَے کی نذروں سے محروم ہو گیا ہے۔ 14 مُقدّس روزے
کا اعلان کرو۔ لوگوں کو خاص اجتماع کے لئے بُلاؤ۔ بزرگوں
اور ملک کے تمام باشندوں کو رب اپنے خدا کے گھر میں جمع
کر کے بلند آواز سے رب سے التجا کرو۔
15 اُس دن پر افسوس! کیونکہ رب کا وہ دن قریب ہی ہے
جب قادرِ مطلق ہم پر تباہی نازل کرے گا۔ 16 کیا ایسا نہیں هوا
کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے ہم سے خوراک چھین لی گئی، کہ
اللہ کے گھر میں خوشی و شادمانی بند ہو گئی ہے؟ 17 ڈھیلوں
میں چھپے بیج جُھلس گئے ہیں، اِس لئے خالی گودام خستہ حال
اور اناج کو محفوظ رکھنے کے مکان ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ اُن کی
ضرورت نہیں رہی، کیونکہ غلہ سوکھ گیا ہے۔ 18 ہائے، مویشی
کیسی درد ناک آواز نکال رہے ہیں! گائےبَیل پریشانی سے
اِدھر اُدھر پھر رہے ہیں، کیونکہ کہیں بھی چراگاہ نہیں ملتی۔
بھیڑبکریوں کو بھی تکلیف ہے۔
19 اے رب، مَیں تجھے پکارتا ہوں، کیونکہ کھلے میدان کی
چراگاہیں نذرِ آتش ہو گئی ہیں، تمام درخت بھسم ہو گئے ہیں۔
20 جنگلی جانور بھی ہانپتے ہانپتے تیرے انتظار میں ہیں، کیونکہ
ندیاں سوکھ گئی ہیں، اور کھلے میدان کی چراگاہیں نذرِ آتش
ہو گئی ہیں۔

2

رب کا عدالتی دن

1 صیون پر نرسنگا پھونکو، میرے مُقدّس پہاڑ پر جنگ کا
نعرہ لگاؤ۔ ملک کے تمام باشندے لرز اُٹھیں، کیونکہ رب کا دن
آنے والا ہے بلکہ قریب ہی ہے۔ 2 وہ ظلمت اور تاریکی کا دن،
گھنے بادلوں اور گھپ اندھیرے کا دن ہو گا۔ جس طرح پَو
پھٹتے ہی روشنی پہاڑوں پر پھیل جاتی ہے اُسی طرح ایک بڑی اور
طاقت ور قوم آ رہی ہے، ایسی قوم جیسی نہ ماضی میں کبھی
تھی، نہ مستقبل میں کبھی ہو گی۔ 3 اُس کے آگے آگے آتش
سب کچھ بھسم کرتی ہے، اُس کے پیچھے پیچھے جُھلسانے والا
شعلہ چلتا ہے۔ جہاں بھی وہ پہنچے وہاں ملک ویران و سنسان
ہو جاتا ہے، خواہ وہ باغِ عدن کیوں نہ ہو۔ اُس سے کچھ نہیں
بچتا۔ 4 دیکھنے میں وہ گھوڑے جیسے لگتے ہیں، فوجی گھوڑوں
کی طرح سرپٹ دوڑتے 5 ہیں۔ رتھوں کا سا شور مچاتے ہوئے
وہ اُچھل اُچھل کر پہاڑ کی چوٹیوں پر سے گزرتے ہیں۔ بھوسے
کو بھسم کرنے والی آگ کی چٹختی آواز سنائی دیتی ہے جب
وہ جنگ کے لئے تیار بڑی بڑی فوج کی طرح آگے بڑھتے ہیں۔

لگتی کھانے تاب و پیچ مارے کے ڈر قومیں کر دیکھ اُنہیں 6
ہے۔ جاتا پڑ ماند چہرہ ہر ہیں،
طرح کی فوجیوں کرتے، حملہ طرح کی سورماؤں وہ 7
بڑھتے آگے کر باندھ صف سب ہیں۔ لگاتے چھلانگ پر دیواروں
دوسرے ایک وہ 8 ہٹتا۔ نہیں سے راستے مقررہ بھی ایک ہیں،
ہے۔ بڑھتا آگے پر راہ اپنی سیدھا ایک ہر بلکہ دیتے نہیں دھکا کو
گزر سے میں صفوں دفاعی کی دشمن وہ کر ہو بستہ صف یوں
لگاتے چھلانگ پر فصیل کر مار جھپٹا پر شہر اور 9 ہیں جاتے
میں کھڑکیوں طرح کی چور کر چڑھ پر دیواروں کی گھروں ہیں،
ہیں۔ آتے گھس سے
سورج تھرتھراتا، آسمان اُٹھتی، کانپ زمین آگے آگے کے اُن 10
جاتی دمک چمک کی ستاروں اور جاتے ہو تاریک چاند اور
ہے۔ رہتا گرجتا آگے آگے کے فوج اپنی خود رب 11 ہے۔ رہتی
ہیں چلتے پر حکم کے اُس فوجی جو اور ہے، بڑا نہایت لشکر کا اُس
ناک ہول نہایت اور عظیم دن کا رب کیونکہ ہیں۔ ور طاقت وہ
ہے؟ سکتا کر برداشت اُسے کون ہے،

آؤ واپس کے کر توبہ

دل پورے ہو۔ سکتے کر توبہ تم بھی اب" ہے، فرماتا رب 12
! کرو ماتم کرو، زاری و آہ رکھو، روزہ !آؤ واپس پاس میرے سے
پھاڑو مت کو کپڑوں اپنے لئے کے کرنے اظہار کا رنجش 13
"کو۔ دل اپنے بلکہ
رحیم اور مہربان وہ کیونکہ آؤ، واپس پاس کے خدا اپنے رب
دینے سزا ھی جلد اور ہے بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے۔
کر پچھتا بھی بار اِس وہ شاید جانے، کون 14 ہے۔ پچھتاتا سے
اپنے رب سے سرے نئے تم اور جائے چھوڑ برکت پیچھے اپنے
سکو۔ کر پیش نذریں کی مَے اور غلہ کو خدا
اعلان کا روزے مُقدّس پھونکو، نرسنگا پر صیون کوہِ 15
جمع کو لوگوں 16 !بُلاؤ لئے کے اجتماع خاص کو لوگوں کرو،
بزرگوں صرف نہ کرو۔ مُقدّس و مخصوص کو جماعت پھر کرو،
اور دُولہا کرو۔ اکٹھا سمیت شیرخواروں بھی کو بچوں بلکہ کو
لازم 17 آئیں۔ کر نکل سے کمروں عروسی اپنے اپنے بھی دُلھن
اور برآمدے کے گھر کے رب ہیں خادم کے اللہ جو امام کہ ہے
اقرار وہ کریں۔ زاری و آہ کر ہو کھڑے درمیان کے گاہ قربان
موروثی اپنی !ڈال نگاہ کی ترس پر قوم اپنی رب، اے" کریں،
دیگر کہ ہو نہ ایسا دے۔ نہ بننے نشانہ کا طعن لعن کو ملکیت
"؟" ہے کہاں خدا کا اُن' کہیں، کر اُڑا مذاق کا اُس اقوام

ہے کرتا رحم پر قوم اپنی رب

ترس پر قوم اپنی کر کھا غیرت لئے کے ملک اپنے رب تب 18
اِتنا تمہیں میں" گا، کرے وعدہ سے قوم اپنی وہ 19 گا۔ کھائے
آئندہ گے۔ جاؤ ہو سیر تم کہ ہوں دیتا بھیج زیتون اور انگور اناج،
مَیں 20 گا۔ بناؤں نہیں نشانہ کا مذاق کے اقوام دیگر تمہیں میں
سنسان و ویران کے کر دُور سے تم کو دشمن ہوئے آئے سے شمال
سمندر مشرقی دستے اگلے کے اُس وہاں گا۔ دوں بھگا میں ملک
گے۔ جائیں ڈوب میں سمندر مغربی دستے پچھلے کے اُس اور میں
جائے پھیل طرف چاروں بدبو کی نعشوں سڑی گلی کی اُن تب
ہیں۔ کئے کام عظیم نے *اُس کیونکہ "گی۔
!منا خوشی کر بجا شادیانہ بلکہ ڈرنا مت ملک، اے 21
ہیں۔ کئے کام عظیم نے رب کیونکہ
کی میدان کھلے کیونکہ ڈرنا، مت جانورو، جنگلی اے 22
لا پھل سے سرے نئے درخت ہے۔ لگی اُگنے دوبارہ ہریالی
ہے۔ رھی پک فصل بڑی کی انگور اور انجیر ہیں، رہے
خدا اپنے رب کر بجا شادیانہ بھی تم باشندو، کے صیون اے 23
برساتا، مینہ پر تم مطابق کے راستی اپنی وہ کیونکہ مناؤ۔ خوشی کی
اناج 24 ہے۔ دیتا بخش بارشیں کی بہار اور خزاں طرح کی پہلے
زیتون اور انگور گی، جائیں بھر جگہیں کی گاہنے سے کثرت کی
گے۔ اُٹھیں چھلک حوض سے کثرت کی
گا دوں کر واپس کچھ سب تمہیں مَیں" ہے، فرماتا رب 25
واپس کچھ سب تمہیں ہے۔ لیا کھا نے فوج بڑی کی ٹڈیوں جو
ٹڈیوں اور ٹڈی جوان بچے، کے ٹڈی ٹڈی، بالغ جو گا جائے مل
بھیجا خلاف تمہارے اُنہیں نے مَیں جب لیا کھا نے لاروں کے
خدا اپنے رب تم تب گے۔ سکو کھا کر بھر جی دوبارہ تم 26 تھا۔
بڑے اِتنے خاطر تمہاری نے جس گے کرو ستائش کی نام کے
گی۔ ہو نہ شرمندہ کبھی قوم میری آئندہ ہیں۔ کئے معجزے
ہوں، موجود درمیان کے اسرائیل مَیں کہ گے لو جان تم تب 27
ہے۔ نہیں کوئی اَور سوا میرے اور ہوں خدا تمہارا رب مَیں، کہ
گی۔ ہو نہیں سار شرم بھی کبھی قوم میری آئندہ

ہے کرتا وعدہ کا روح اپنے اللہ

* 2:20 اُس: غالباً 'اُس' سے مراد خدا ہے، لیکن دشمن بھی ہو سکتا ہے۔

دون اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے مَیں بعد کے اِس 28
خواب بزرگ تمہارے گے، کریں نبوّت بیٹیاں بیٹے تمہارے گا۔
مَیں میں دنوں اُن 29 گے۔ دیکھیں رویائیں نوجوان تمہارے اور
مَیں 30 گا۔ دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں کو روح اپنے
کروں ظاہر نشان الٰہی پر زمین اور گا دکھاؤں معجزے پر آسمان
ہو تاریک سورج 31 بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون، گا،
رب پھر اور گا، جائے ہو سا خون رنگ کا چاند گا، جائے
کا رب بھی جو وقت اُس 32 گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا
میں یروشلم اورپر صیون کوہِ کیونکہ گا۔ پائے نجات گا لے نام
ہے۔ فرمایا نے رب طرح جس طرح اُسی بالکل گی، ملے نجات
جائے پائی نجات میں ھی اُن ہے بُلایا نے رب کو ہوؤں بچے جن
گی۔

3

سزا کی دشمن

یروشلم اور یہوداہ مَیں جب وقت اُس ہاں میں، دنوں اُن 1
وادیٔ کے کر جمع کو اقوام دیگر تمام مَیں 2 گا کروں بحال کو
موروثی اور قوم اپنی مَیں وہاں گا۔ جاؤں لے میں *یہوسفط
نے اُنہوں کیونکہ گا۔ لڑوں مقدمہ سے اُن خاطر کی ملکیت
آپس کو ملک میرے کے کر منتشر میں اقوام دیگر کو قوم میری
بانٹ میں آپس کو قوم میری کر ڈال قرعہ 3 لیا، کر تقسیم میں
میں بدلے کے کسبیوں کو لڑکوں اسرائیلی نے اُنہوں ہے۔ لیا
کر خرید ے تا کہ کیا فروخت کو لڑکیوں اسرائیلی اور دیا دے
سکیں۔ پی
واسطہ؟ کیا سے تم میرا علاقو، فلستی تمام اور صیدا صور، اے 4
مَیں ھی جلد ہو؟ چاہتے دینا سزا مجھے یا لینا انتقام سے مجھ تم کیا
کے دوسروں نے تم جو گا کروں کچھ وہ ساتھ تمہارے سے تیزی
بیش میرے اور چاندی سونا میری نے تم کیونکہ 5 ہے۔ کیا ساتھ
یہوداہ 6 ہیں۔ لئے رکھ میں مندروں اپنے کر لُوٹ خزانے قیمت
تا کہ ڈالا بیچ ہاتھ کے یونانیوں نے تم کو باشندوں کے یروشلم اور
رھیں۔ دُور سے وطن اپنے وہ
جہاں گا لاؤں واپس سے مقاموں اُن کر جگا اُنہیں مَیں لیکن 7
ساتھ تمہارے مَیں ساتھ ساتھ تھا۔ دیا کر فروخت اُنہیں نے تم
فرماتا رب 8 تھا۔ کیا ساتھ کے اُن نے تم جو گا کروں کچھ وہ
ہاتھ کے باشندوں کے یہوداہ کو بیٹیوں بیٹے تمہارے مَیں کہ ہے
کے کر حوالے کے سبا قوم دُوردراز اُنہیں وہ اور گا، ڈالوں بیچ
گے۔ کریں فروخت
تیاریاں کی جنگ کہ کرو اعلان میں اقوام دیگر سے آواز بلند 9
مرد تمام قابل کے لڑنے کرو۔ کھڑا کو فوجیوں بہترین اپنے کرو۔
کر کوٹ کوٹ کو پھالیوں کی ہل اپنے 10 کریں۔ حملہ کرآ
تبدیل میں نیزوں کو اوزاروں کے چھانٹ کانٹ لو، بنا تلواریں
تمام اے 11 '!ھوں سورما مَیں' کہے، بھی آدمی کمزور کرو۔
جلدی !جاؤ ہو جمع میں وادی کرآ سے طرف چاروں اقوام،
کرو۔“
دے اُترنے وہاں کو سورماؤں اپنے رب، اے!
جائیں۔ آ میں یہوسفط وادیٔ کرآ میں حرکت اقوام دیگر” 12
فیصلہ کا اقوام تمام کی گرد ارد کر بیٹھ پر تخت مَیں وہاں کیونکہ
آؤ، ہے۔ گئی پک فصل کیونکہ چلاؤ، درانتی آؤ، 13 گا۔ کروں
ہوا بھرا حوض کا نکالنے رس کا اُس کیونکہ دو، کچل کو انگور
کی اُن کیونکہ ھیں۔ لگے چھلکنے سے رس برتن تمام اور ہے،
“ہے۔ بہت بُرائی
کیونکہ ہے، ہنگامہ ھی ہنگامہ میں وادی کی فیصلے 14
اور سورج 15 ہے۔ گیا آ قریب دن کا رب میں وادی کی فیصلے
رہے جاتی دمک چمک کی ستاروں گے، جائیں ہو تاریک چاند
کی اُس سے یروشلم گا، دھاڑے سے پر صیون کوہِ رب 16 گی۔
گے۔ اُٹھیں لرز زمین و آسمان کہ گی دے سنائی یوں آواز گرجتی

مستقبل جلالی کا اسرائیل

گا۔ ہو قلعہ کا اسرائیلیوں اور گاہ پناہ کی قوم اپنی رب لیکن
اپنے اور ہوں خدا تمہارا رب مَیں، کہ گے لو جان تم تب” 17
گا، ہو مُقدّس یروشلم ہوں۔ کرتا سکونت پر صیون پہاڑ مُقدّس
گے۔ گزریں نہیں سے میں اُس پردیسی آئندہ اور
سے پہاڑوں گی۔ ہو یاب دست سے کثرت چیز ہر دن اُس 18
گی، بہیں ندیاں کی دودھ سے پہاڑیوں گا، ٹپکے رس کا انگور
رب نیز، گے۔ رھیں بھرے سے پانی نالے ندی تمام کے یہوداہ اور
وادیٔ ہوا بہتا اور گا نکلے پھوٹ چشمہ ایک سے میں گھر کے
ویران ادوم اور تباہ مصر لیکن 19 گا۔ کرے پاشی آب کی شِطّیم
پر باشندوں کے یہوداہ نے اُنہوں کیونکہ گا، جائے ہو سنسان و
کو لوگوں بےقصور میں ملک ھی اپنے کے اُن کیا، تشدد و ظلم

* 3:2 یہوسفط :یہوسفط کا مطلب 'رب عدالت کرتا ہے۔'

نسل یروشلم گا، رہے آباد تک ہمیشہ یہوداہ لیکن 20 ہے۔ کیا قتل
ہوئی درمیان کے اُن غارت و قتل جو 21 گا۔ رہے قائم نسل در
”گا۔ دوں ضرور مَیں سزا کی اُس ہے
ہے کرتا سکونت پر صیون کوہِ رب!

عاموس

عدالت کی پڑوسیوں کے اسرائیل

شہرتقوع عاموس ہیں۔ بند قلم پیغامات کے عاموس میں ذیل 1
کے اسرائیل نے اُس پہلے سال دو سے زلزلے تھا۔ بان گلہ کا
کا یہوداہ عزیّاہ وقت اُس دیکھا۔ کچھ یہ میں رویا میں بارے
تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل یوآس بن یرُبعام اور
اُس ہے، دھاڑتا سے پر صیون کوہِ رب” بولا، عاموس 2
کی بانوں گلہ تب ہے۔ دیتی سنائی سے یروشلم آواز گرجتی کی
مُرجھا جنگل پر چوٹی کی کرمل اور ہیں جاتی سوکھ چرا گاہیں
“ہے۔ جاتا
کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے دمشق” ہے، فرماتا رب 3
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
کر کوٹ خوب سے اوزار آہنی کے گاہنے کو جِلعاد نے اُنہوں
کروں نازل آگ پر گھرانے کے حزائیل مَیں چنانچہ 4 ہے۔ لیا گاہ
دمشق مَیں 5 گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے ہدد بن اور گا،
حکمرانوں کے عدن بیت اور آون بِقعت کر توڑ کو کنڈے کے
قیر کر ہو جلاوطن قوم کی اَرام گا۔ اُتاروں گھاٹ کے موت کو
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گی۔ بسے جا میں
ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے غزہ” ہے، فرماتا رب 6
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
دیا کر حوالے کے ادوم کے کر جلاوطن کو آبادیوں پوری نے
اور گا، کروں نازل آگ پر فصیل کی غزہ مَیں چنانچہ 7 ہے۔
کے اسقلون اور اشدود 8 گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس
گا۔ کروں حملہ بھی پر عقرون گا، ڈالوں مار مَیں کو حکمرانوں
قادرِ رب یہ “گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی فلستی کھچے بچے تب
ہے۔ فرمان کا مطلق
ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے صور” ہے، فرماتا رب 9
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
جلاوطن کو آبادیوں پوری بلکہ کیا نہ لحاظ کا عہد برادرانہ نے
فصیل کی صور مَیں چنانچہ 10 دیا۔ کر حوالے کے ادوم کے کر
“گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس اور گا، کروں نازل آگ پر
ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے ادوم” ہے، فرماتا رب 11
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
تعاقب کا اُن کر مار مار سے تلوار کو بھائیوں اسرائیلی اپنے نے
بھڑکتا قہر کا اُن کیا۔ انکار سے کرنے رحم پر اُن سے سختی اور کیا
آگ پر تیمان مَیں چنانچہ 12 ہوا۔ نہ ٹھنڈا کبھی طیش کا اُن رہا،
“گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے بُصرہ اور گا، کروں نازل
کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے عمون” ہے، فرماتا رب 13
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
حاملہ کی جِلعاد نے اُنہوں لئے کے بڑھانے کو سرحدوں اپنی
کو فصیل کی ربّہ مَیں چنانچہ 14 ڈالے۔ چیر پیٹ کے عورتوں
جنگ گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس اور گا، دوں لگا آگ
گے، جائیں ہو بلند نعرے کے فوجیوں طرف ہر دن اُس کے
کا اُن 15 گی۔ پڑے ٹوٹ آندھی سخت پر اُن دن اُس کے طوفان
“گا۔ جائے ہو جلاوطن کر بن قیدی سمیت افسروں اپنے بادشاہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ

2

ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے موآب” ہے، فرماتا رب 1
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
ہے۔ دیا کر راکھ کر جلا کو ہڈیوں کی بادشاہ کے ادوم نے
قریوت اور گا، کروں نازل آگ پر موآب ملکِ مَیں چنانچہ 2
گا، مچے شرابہ شور کا جنگ گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے
گا۔ جائے پھونکا نرسنگا گے، جائیں ہو بلند نعرے کے فوجیوں
اُس کو حکمران کے اُس مَیں 3 گا۔ جائے ہو ہلاک موآب تب
فرمان کا رب یہ “گا۔ دوں کر ہلاک سمیت افسروں تمام کے
ہے۔

عدالت کی یہوداہ

ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے یہوداہ” ہے، فرماتا رب 4
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
نہیں عمل پر احکام کے اُس کے کر رد کو شریعت کی رب نے
دیوتا وہ ہیں، گئے لے پر راہ غلط اُنہیں دیوتا جھوٹے کے اُن کیا۔
مَیں چنانچہ 5 رہے۔ کرتے بھی دادا باپ کے اُن پیروی کی جن
ہو آتش نذرِ محل کے یروشلم اور گا، کروں نازل آگ پر یہوداہ
“گے۔ جائیں

عدالت کی اسرائیل

کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے اسرائیل” ہے، فرماتا رب 6
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
مندوں ضرورت اور بیچتے لئے کے پیسے کو لوگوں شریف وہ

ہوں؟ نہ متفق وہ اگر ہیں سکتے کر سفر کر مل افراد دو کیا 3
شیر جوان کیا ہو؟ ملا نہ شکار اُسے اگر ہے دھاڑتا شیرببر کیا 4
پرندہ کیا 5 ہو؟ نہ پکڑا کچھ نے اُس اگر ہے گرجتا میں ماند اپنی
پھندا یا ہو؟ گیا نہ لگایا کو پھندے اگر ہے جاتا پھنس میں پھندے
پھونکا نرسنگا میں شہر جب 6 ہو؟ نہ شکار اگر ہے سکتا پھنسا کچھ
وہ کیا تو کرے آگاہ سے خطرے کسی کو لوگوں تاکہ ہے جاتا
سے طرف کی رب کیا تو ہے آتی پر شہر آفت جب گھبراتے؟ نہیں
ہوتی؟ نہیں
عمل پر اُس باندھے مطلق قادرِ رب منصوبہ بھی جو یقیناً 7
ہے۔ کرتا ظاہر پر نبیوں یعنی خادموں اپنے اُسے وہ پہلے سے کرنے
قادرِ رب جائے؟ نہ ڈر جو ہے کون تو ہے اُٹھا دھاڑ شیرببر 8
کرے؟ نہ نبوّت جو ہے کون تو ہے اُٹھا بول مطلق

گی ملے نہیں رِہائی کو سامریہ

کے سامریہ" دو، اطلاع کو محلوں کے مصر اور اشدود 9
ہے۔ رہا ہو میں شہر کچھ جو ڈالو نظر پر اُس کر ہو جمع پر پہاڑوں
رب 10 "ہے۔ رہا ہو ظلم کتنا ہے، گئی مچ چل ہل بڑی کتنی
اور ظالم بلکہ نہیں ہی جانتے کرنا کام صحیح لوگ یہ" ہے، فرماتا
"ہیں۔ کرتے جمع خزانے میں محلوں اپنے سے طریقوں کن تباہ
گھیر کو ملک دشمن" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 11
لے لُوٹ کو محلوں تیرے اور گا دے ڈھا کو بندیوں قلعہ تیری کر
منہ کے شیرببر کو بھیڑ اپنی چرواہا اگر" ہے، فرماتا رب 12 "گا۔
ٹکڑا کا کان یا پنڈلیاں دو شاید تو کرے کوشش کی نکالنے سے
گے، جائیں بچ ہی طرح اِسی بھی اسرائیلی کے سامریہ جائے۔ بچ
گدیوں صورت خوب اور صوفوں شاندار اپنے وقت اِس وہ خواہ
"کریں۔ نہ کیوں آرام پر
ہے، فرماتا ہے خدا کا لشکروں آسمانی جو مطلق قادرِ رب 13
جس 14 !دو گواہی خلاف کے گھرانے کے یعقوب سنو،"
مَیں دن اُس گا دوں سزا کی گناہوں کے اُس کو اسرائیل مَیں دن
گاہ قربان تب گا۔ کروں مسمار کو گاہوں قربان کی ایل بیت
مَیں 15 گے۔ جائیں گر پر زمین کر ٹوٹ سینگ لگے پر کونوں کے
کو گھروں گئے کئے تعمیر لئے کے موسم کے گرمیوں اور سردیوں
ملائی میں خاک عمارتیں آراستہ سے دانت ہاتھی گا۔ دوں ڈھا
وہاں ہیں آتے نظر مکان متعدد وقت اِس جہاں اور گی، جائیں
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ رہے نہیں کچھ

وہ 7 جائے۔ مل جوتا جوڑی ایک تاکہ ہیں کرتے فروخت کو
انصاف کو زدوں مصیبت دیتے، کچل پر زمین کو سر کے غریبوں
پاس کے کسبی ہی ایک دونوں بیٹا اور باپ ہیں۔ روکتے سے ملنے
کسی کبھی جب 8 ہیں۔ کرتے بےحرمتی کی نام میرے کر جا
آرام پر کپڑوں ایسے تو ہیں جاتے کرنے پوجا پاس کے گاہ قربان
تھے۔ دیئے پر طور کے ضمانت نے داروں قرض جو ہیں کرتے
مَے سے پیسوں ایسے تو جاتے میں مندر کے دیوتا اپنے کبھی جب
مل سے مندوں ضرورت پر طور کے جرمانہ جو ہیں پیتے کر خرید
تھے۔ گئے
آگے کے اُن کو اموریوں نے ہی مَیں ہے؟ بات کیسی یہ 9
جیسے درختوں کے دیودار وہ حالانکہ تھا، دیا کر نیست آگے
نے ہی مَیں تھے۔ ور طاقت جیسے درختوں کے بلوط اور لمبے
پہلے سے اِس 10 تھا۔ دیا مٹا سمیت پھل اور جڑوں کو اموریوں
سال چالیس نے ہی میں لایا، نکال سے مصر تمہیں ہی مَیں
اموریوں تمہیں کرتے کرتے راہنمائی تمہاری میں ریگستان تک
نے ہی مَیں 11 کرو۔ قبضہ پر اُس تاکہ پہنچایا تک ملک کے
تمہارے نے ہی میں اور کئے، برپا نبی سے میں بیٹوں تمہارے
لئے کے خدمت اپنی تاکہ لئے چن کچھ سے میں نوجوانوں
نہیں ایسا کیا اسرائیلیو، اے" ہے، فرماتا رب "کروں۔ مخصوص
پلائی مَے کو آدمیوں مخصوص لئے میرے نے تم لیکن 12 تھا؟
کرو۔ مت نبوّت کہ دیا حکم کو نبیوں اور
بَیل ہوئی لدی خوب سے اناج تم کہ گا دوں ہونے مَیں اب 13
کر بھاگ شخص رَو تیز نہ 14 گے۔ لگو جھولنے طرح کی گاڑی
جان اپنی سورما نہ گا۔ پائے کر کچھ آدمی ور طاقت نہ گا، بچے
بچے نہیں کوئی گا۔ رہے قائم والا چلانے تیر نہ 15 گا، بچائے
دن اُس 16 سوار۔ پر گھوڑے یا ہو والا دوڑنے پیدل خواہ گا،
بھاگ میں حالت ننگی کر ڈال ہتھیار بھی سورما بہادر سے سب
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ جائے

3

فرماتا خلاف تمہارے رب جو سنو کلام وہ اسرائیلیو، اے 1
تھا۔ لایا نکال سے مصر مَیں جسے خلاف کے قوم پوری اُس ہے،
لیا، جان کو ہی تم صرف نے مَیں سے میں قوموں تمام کی دنیا" 2
"گا۔ دوں سزا کی گناہوں تمام تمہارے کو ہی تم مَیں لئے اِس

داری ذمہ کی نبی

تھے۔ مشہور مویشی کے جس تھا علاقہ پہاڑی ایک بسن گائیو۔ کی بسن :ترجمہ لفظی : گائیو تازی موٹی **4:1** *

4

عورتیں ظالم کی سامریہ

تم !بات میری سنو *گائیو، تازی موٹی کی سامریہ کوہِ اے 1
اپنے تم دیتی، کچل کو مندوں ضرورت اور کرتی ظلم پر غریبوں
چاھتی پینا اَور ھم آؤ، لے مَے کر جا" ھو، کہتی کو شوھروں
وہ" ہے، فرمایا کر کھا قَسم کی قدوسیت اپنی نے رب 2 "ھیں۔
گھسیٹ ذریعے کے کانٹوں تمہیں دشمن جب ہے والا آنے دن
کانٹے کے مچھلی اُسے گا بچے جو گا۔ جائے لے ساتھ اپنے کر
سے میں رخنوں کے فصیل کو ایک ھر 3 گا۔ جائے پکڑا سے
دیا بھگا طرف کی پہاڑ حرمون کو ایک ھر گا، پڑے نکلنا سیدھا
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ جائے

سکتا جا نہیں سمجھایا کو اسرائیل

گاھوں اپنے کر جا جِلجال کرو، گناہ کر جا ایل بیت چلو،" 4
تیسرے چڑھاؤ، کو قربانیوں اپنی وقت کے صبح !کرو اضافہ میں
اپنی کر جلا روٹی خمیری 5 کرو۔ پیش حصہ دسواں کا آمدنی دن
کرو اعلان کا قربانیوں اُن سے آواز بلند کرو، اظہار کا شکرگزاری
تم حرکتیں ایسی کیونکہ ھو۔ رھے کر ادا سے خوشی اپنی تم جو
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ "ھیں۔ پسند بہت کو اسرائیلیوں
آبادی اور شہر ھر دیا۔ پڑنے کال نے مَیں" ہے، فرماتا رب 6
ابھی 7 !آئے نہیں واپس پاس میرے تم توبھی ھوئی۔ ختم روٹی میں
ملک تمہارے نے مَیں کہ تھے باقی ماہ تین تک پکنے کے فصل
میں شہر ایک کہ دیا ھونے نے مَیں دیا۔ روک کو بارشوں میں
کھیت ایک رھا، محروم سے اُس شہر والا ساتھ جبکہ ھوئی بارش
شہر جس 8 گیا۔ جُھلس دوسرا جبکہ ھوا سیراب سے بارش
باشندے کے شہروں کئی دیگر وھاں تھا باقی پانی بہت تھوڑا میں
توبھی تھا۔ نہیں کافی لئے کے اُن لیکن پہنچے، ھوئے لڑکھڑاتے
ہے۔ فرمان کا رب یہ "!آئے نہ واپس پاس میرے تم
اور روگ پَت کو فصلوں تمہاری نے مَیں" ہے، فرماتا رب 9
انجیر، انگور، متعدد تمہارے بھی جو دیا۔ کر تباہ سے پھپھوندی
گئیں۔ کھا ٹڈیاں اُسے تھا اُگتا میں باغوں کے پھل باقی اور زیتون
"!آئے نہ واپس پاس میرے تم توبھی
مہلک ایسی درمیان تمہارے نے مَیں" ہے، فرماتا رب 10
گئی پھیل میں مصر میں زمانے قدیم جیسی دی پھیلا بیماری
تمہارے ڈالا، مار سے تلوار نے مَیں کو نوجوانوں تمہارے تھی۔
لاشوں میں لشکرگاھوں تمہاری گئے۔ لئے چھین سے تم گھوڑے
میرے تم توبھی ھوئے۔ تنگ بہت تم کہ گیا پھیل اِتنا تعفن کا
"آئے۔ نہ واپس پاس
تباھی ایسی درمیان تمہارے نے مَیں" ہے، فرماتا رب 11
تباہ کو عمورہ اور سدوم نے مَیں جب ھوئی دن اُس جیسی مچائی
کیا۔
سے آگ جو تھی مانند کی لکڑی اُس بالکل حالت تمہاری
توبھی تھی۔ گئی جُھلس کافی بھی پھر لیکن گئی بچائی کر نکال
بھی آئندہ مَیں اب اسرائیل، اے چنانچہ 12 آئے۔ نہ واپس تم
ایسا ساتھ تیرے مَیں چونکہ اور گا۔ کروں ھی ایسا ساتھ تیرے
اے جا، ھو تیار لئے کے ملنے سے خدا اپنے لئے اِس گا، کروں
"!اسرائیل
اور کرتا خلق کو ھَوا دیتا، تشکیل کو پہاڑوں ھی اللہ کیونکہ 13
اندھیرا اور تڑکا وھی ہے۔ کرتا ظاھر پر انسان کو خیالات اپنے
رب،' نام کا اُس ہے۔ چلتا پر بلندیوں کی زمین وھی اور کرتا پیدا
ہے۔ 'خدا کا لشکروں

5

!آؤ لوٹ پاس میرے

میں بارے تمہارے سنو، بات میری قوم، اسرائیلی اے 1
!دو دھیان پر نوحہ میرے
اُٹھے نہیں کبھی آئندہ اور ہے گئی گر اسرائیل کنواری" 2
اُسے کوئی اور ہے، گیا دیا پٹخ پر زمین اپنی کی اُس اُسے گی۔
"گا۔ کرے نہیں کھڑا دوبارہ
سے شہر جس کے اسرائیل" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 3
افراد 100 صرف کے اُس گے نکلیں لئے کے لڑنے مرد 1,000
کے اُس گے، نکلیں 100 سے شہر جس اور گے۔ آئیں واپس
سے قوم اسرائیلی رب کیونکہ 4 "گے۔ آئیں واپس مرد 10 صرف
ایل بیت نہ 5 گے۔ رھو جیتے تم تو کرو تلاش مجھے" ہے، فرماتا
لئے کے بیرسبع نہ اور جاؤ، پاس کے جِلجال نہ ھو، طالب کے
ھو جلاوطن یقیناً باشندے کے جِلجال کیونکہ !جاؤ ھو روانہ
"گا۔ جائے ھو نابود و نیست ایل بیت اور گے، جائیں
کی آگ وہ ورنہ گے۔ رھو جیتے تم تو کرو تلاش کو رب 6
بھسم کو ایل بیت کر گزر سے میں گھرانے کے یوسف طرح
گا۔ سکے بجھا نہیں کوئی اُسے اور گا، کرے

ناانصافی طرف ھر

سانپ تو ھے لیتا سہارا کا دیوار سے ہاتھ کر لے پناہ میں گھر جب
ھے۔ لیتا ڈس اُسے
تاریکی بلکہ نہیں کا روشنی لئے تمہارے دن کا رب ہاں، 20
نہیں نظر تک کرن کی اُمید کہ گا ہو اندھیرا ایسا گا۔ ہو باعث کا
گی۔ آئے
نفرت سے تہواروں مذہبی تمہارے مجھے ” ھے، فرماتا رب 21
مجھے سے اجتماعوں تمہارے ہوں۔ جانتا حقیر اُنہیں مَیں ھے،
تم قربانیاں کی غلہ اور والی ہونے بھسم جو 22 ھے۔ آتی گھن
تازے موٹے جو کرتا، نہیں پسند مَیں اُنہیں ہو کرتے پیش مجھے
مَیں پر اُن ہو چڑھاتے پر طور کے قربانی کی سلامتی مجھے تم بَیل
مَیں !شور کا گیتوں اپنے کرو دفع 23 چاہتا۔ ڈالنا نہیں بھی نظر
کی چیزوں اِن 24 چاہتا۔ نہیں سننا موسیقی کی ستاروں تمہارے
نہ بند کبھی کی راستی اور نکلے پھوٹ چشمہ کا انصاف بجائے
نکلے۔ بہہ نہر والی ہونے
گھومتے میں ریگستان تم جب گھرانے، کے اسرائیل اے 25
ذبح مجھے کبھی دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو تھے پھرتے
اپنے تم بھی وقت اُس نہیں، 26 کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور
اُٹھائے کو دیوتا کیوان ستارے اپنے اور دیوتا سکوت بادشاہ
لئے بنا لئے اپنے بُت یہ سے ہاتھوں اپنے نے تم گو تھے، پھرتے
ھے فرماتا ھے خدا کا لشکروں نام کا جس رب لئے اِس 27 تھے۔
”گا۔ دوں بسا پار کے دمشق کے کر جلاوطن تمہیں مَیں کہ

6

عیاشی اور اعتمادی خود کی راہنماؤں

سامریہ کوہِ !افسوس پر باشندوں بےپروا کے صیون کوہِ 1
ہیں۔ سمجھتے محفوظ کو آپ اپنے جو افسوس پر باشندوں کے
پاس کے جن افسوس پر شرفا اُن کے قوم اعلیٰ سے سب ہاں،
کر جا پاس کے شہر کلنہ 2 ھے۔ آتی لئے کے مدد قوم اسرائیلی
پھر پہنچو، پاس کے حمات شہر عظیم سے وہاں کرو، غور پر اُس
سے ممالک اِن تم کیا اُترو۔ پاس کے جات شہر کے ملک فلستی
ھے؟ بڑا نسبت کی اِن علاقہ تمہارا کیا ہو؟ بہتر
ظالم اپنی کر سمجھ دُور سے دن کے آفت کو آپ اپنے تم 3
آراستہ سے دانت ہاتھی تم 4 ہو۔ جتاتے پر دوسروں حکومت
ہو۔ پھیلاتے پاؤں پر صوفوں شاندار اپنے اور سوتے پر پلنگوں
بچے کے بھیڑ اچھے اچھے سے ریوڑوں اپنے تم لئے کے کھانے
بجا کو ستاروں اپنے تم 5 ہو۔ لیتے چن بچھڑے تازے موٹے اور

جو دیتے، بدل میں زہر کر اُلٹ کو انصاف جو افسوس پر اُن 7
!ہیں دیتے پٹخ پر زمین کو راستی
ھے۔ خالق کا جوزے اور جھمکے کے سہیلیوں سات اللہ 8
بدل میں رات کو دن اور میں روشنی کی صبح وہ کو اندھیرے
دیتا اُنڈیل پر زمین روئے کر بُلا کو پانی کے سمندر جو ھے۔ دیتا
لاتا آفت پر زورآوروں وہ ھی اچانک 9 !ھے رب نام کا اُس ھے
ھے۔ جاتا ہو تباہ شہر بند قلعہ پر کہنے کے اُس اور ھے،
کرے، انصاف میں عدالت جو ہو کرتے نفرت سے اُس تم 10
کچل کو غریبوں تم 11 بولے۔ سچ جو ھے آتی گھن سے اُس تمہیں
گو لئے اِس ہو۔ لگاتے ٹیکس زیادہ سے حد پر اناج کے اُن کر
اُن تو بھی ہیں بنائے گھر شاندار سے پتھروں ہوئے تراشے نے تم
لگائے باغ پھولتے پھلتے کے انگور نے تم گو گے، رہو نہیں میں
تمہارے تو مَیں 12 گے۔ ہو نہیں محفوظ سے مَے کی اُن تو بھی ہیں
راست تم ہوں۔ واقف خوب سے گناہوں سنگین اور جرائم متعدد
میں عدالت کو غریبوں کر لے رشوت اور کرتے ظلم پر بازوں
اِس شخص دار سمجھ لئے اِس 13 ہو۔ رکھتے محروم سے انصاف
ھے۔ بُرا ھی اِتنا وقت ھے، رہتا خاموش وقت
رہو جیتے ھی تب کو، اچھائی بلکہ کرو نہ تلاش کو بُرائی 14
کا لشکروں جو رب کہ گا ہو درست دعویٰ تمہارا ھی تب گے۔
کچھ جو اور کرو نفرت سے بُرائی 15 ھے۔ ساتھ ہمارے ھے خدا
شاید رکھو، قائم انصاف میں عدالتوں کرو۔ پیار اُسے ھے اچھا
پر حصے کھچے بچے کے یوسف ھے خدا کا لشکروں جو رب
کرے۔ رحم
ھے، فرماتا ھے آقا ہمارا اور خدا کا لشکروں جو رب چنانچہ 16
ہائے،‘ لوگ میں گلیوں تمام گی، ہو بکا و آہ میں چوکوں تمام ”
جائے بُلایا بھی کو والوں کرنے باڑی کھیتی گے۔ کریں ’ہائے
و گریہ ساتھ کے والوں منانے سوگ پر طور ورانہ پیشہ تاکہ گا
کیونکہ گا، مچے واویلا میں باغوں تمام کے انگور 17 کریں۔ زاری
فرمان کا رب یہ ”گا۔ گزروں سے درمیان تمہارے خود مَیں
ھے۔

ھے ہولناک دن کا رب

”!جائے آ دن کا رب کاش“ ہیں، کہتے جو افسوس پر اُن 18
لئے تمہارے تو وہ گا؟ ہو فائدہ کیا کا دن کے رب لئے تمہارے
آدمی اُس تم تب 19 گا۔ ہو باعث کا تاریکی بلکہ نہیں کا روشنی
ھے۔ جاتا ٹکرا سے ریچھ کر بھاگ سے شیرببر جو گے ہو مانند کی

ۓ 6 ہو۔ کرتے تیار گیت کے قسم مختلف طرح کی داؤد کر بجا
جسم اپنے تیل کے قسم بہترین لیتے، پی سے پیالوں بڑے بڑے تم کو
گھرانا کا یوسف کہ کرتے نہیں ھی پروا تم افسوس، ہو۔ ملتے پر
ہے۔ والا ہونے تباہ
کر بن قیدی پہلے جو گے ہو سے میں لوگوں اُن تم لئے اِس 7
جائیں ہو بند رلیاں رنگ تمہاری تب گے۔ جائیں ہو جلاوطن
گی۔ جائے ہو ختم زندگی کاھل اور گرد آوارہ تمہاری گی،
کا یعقوب مجھے” ہے، فرماتا ہے خدا کا لشکروں جو رب 8
ہوں۔ متنفر میں سے محلوں کے اُس ہے، آتی گھن کر دیکھ غرور
گا۔ دوں کر حوالے کے دشمن ہے میں اُس کچھ جو اور شہر میں
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا، یہ قسم، کی نام میرے
مر بھی وہ تو جائیں رہ آدمی دس میں گھر ایک اگر وقت اُس 9
اُٹھا کو لاشوں تا کہ آئے دار رشتے کوئی جب پھر 10 گے۔ جائیں
ابھی میں کونے کسی کے گھر کہ دیکھے اور جائے دفنانے کر
کے آپ کیا” گا، پوچھے سے اُس وہ تو ہے گیا بچ کر چھپ کوئی
نہیں،” گا، دے جواب وہ تو “ہے؟ بچا بھی اَور کوئی علاوہ
نام کے رب !چپ” گا، کہے دار رشتے تب “نہیں۔ بھی ایک
گھاٹ کے موت بھی تجھے وہ کہ ہو نہ ایسا کرنا، مت ذکر کا
*“اُتارے۔
ٹکڑے کو گھروں شاندار کہ ہے دیا حکم نے رب کیونکہ 11
جائے۔ کیا ریزہ ریزہ کو گھروں چھوٹے اور ٹکڑے
بیل انسان کیا ہیں؟ دوڑتے سرپٹ پر چٹانوں گھوڑے کیا 12
حرکتیں غیرفطری ھی اِتنی تم لیکن ہے؟ چلاتا ھل پر اُن کر لے
پھل میٹھا کا راستی اور میں زہر کو انصاف تم کیونکہ ہو۔ کرتے
بجا بجا شادیانہ پر فتح کی دبار لو تم 13 ہو۔ دیتے بدل میں کڑواہٹ
کر قبضہ پر قرنیم سے طاقت ھی اپنی نے ہم” ہو، کرتے فخر کر
اے” ہے، فرماتا ہے خدا کا لشکروں جو رب چنانچہ 14 “!لیا
گا دوں تحریک کو قوم ایک خلاف تیرے میں قوم، اسرائیلی
وادی کی جنوب کر لے سے حمات لبو شہر کے شمال تجھے جو
“گی۔ پہنچائے اذیت تک عرابہ

7

رویا کی ٹڈیوں

کہ دیکھا نے میں دکھائی۔ رویا مجھے نے مطلق قادرِ رب 1
کی گھاس پہلی وقت اُس ہے۔ رہا کر پیدا غول کے ٹڈیوں اللہ
تھی۔ مقرر لئے کے بادشاہ جو گھاس وہ تھی، چکی ہو کٹائی
پوری کی ملک ٹڈیاں تب 2 تھی۔ لگی اُگنے دوبارہ گھاس اب
اے” اُٹھا، چلّا میں گئیں۔ کھا کچھ سب اور پڑیں ٹوٹ پر ھریالی
کس یعقوب ورنہ کر، معاف کے کر مہربانی مطلق، قادرِ رب
رب تب 3 “ہے۔ قوم چھوٹی اِتنی سے پہلے وہ گا؟ رہے قائم طرح
“گا۔ آئے نہیں پیش وہ دیکھا نے تُو کچھ جو” فرمایا، اور پچھتایا

رویا کی آگ

میں دکھائی۔ رویا اَور ایک مجھے نے مطلق قادرِ رب پھر 4
تا کہ ہے رہا بُلا بارش کی آگ مطلق قادرِ رب کہ دیکھا نے
دیا، کر خشک کو گہرائیوں کی سمندر نے آگ برسے۔ پر ملک
قادرِ رب اے” اُٹھا، چلّا میں تب 5 لگی۔ پھیلنے میں ملک پھر
قائم طرح کس یعقوب ورنہ آ، باز سے اِس کے کر مہربانی مطلق،
دوبارہ رب تب 6 “ہے۔ قوم چھوٹی اِتنی سے پہلے وہ گا؟ رہے
“گا۔ آئے نہیں پیش بھی یہ” فرمایا، اور پچھتایا

رویا کی ساھول

میں دکھائی۔ رویا تیسری ایک مجھے نے رب بعد کے اِس 7
ساھول جو ہے کھڑا پر دیوار ایسی ایک مطلق قادرِ کہ دیکھا نے
ساھول میں ھاتھ کے اُس ہے۔ گئی کی تعمیر کر ناپ ناپ سے
نظر کیا تجھے عاموس، اے” پوچھا، سے مجھ نے رب 8 تھا۔
فرمایا، نے رب تب “ساھول۔” دیا، جواب نے میں “ہے؟ آتا
ہوں۔ والا لگانے ساھول درمیان کے اسرائیل قوم اپنی میں”
ناپ ناپ بلکہ گا کروں نہیں نظرانداز کو گناھوں کے اُن میں آئندہ
جائیں ہو تباہ گاھیں قربان کی بلندیوں اُن 9 گا۔ دوں سزا کو اُن کر
اسرائیل ہے۔ کرتی پیش قربانیاں اپنی اولاد کی اسحاق جہاں گی
کو تلوار اپنی میں اور گے، جائیں ملائے میں خاک مقدس کے
“گا۔ پڑوں ٹوٹ پر خاندان کے یربعام کر پکڑ

ہے جاتا دیا حکم کا نکلنے سے اسرائیل کو عاموس

بادشاہ کے اسرائیل نے اَمصیاہ امام کے ایل بیت کر سن یہ 10
کے آپ ھی درمیان کے اسرائیل عاموس” دی، اطلاع کو یربعام
نہیں برداشت پیغام کے اُس ملک !ہے رہا کر سازشیں خلاف
مر کر آمیں زد کی تلوار یربعام‘ ہے، کہتا وہ کیونکہ 11 سکتا، کر
جائے ہو جلاوطن کر بن قیدی یقیناً قوم اسرائیلی اور گا، جائے
“۔‘گی

* **6:10** ایسا نہ ہو کہ وہ … گھاٹ اُتارے: ’ایسا نہ ہو کہ وہ … گھاٹ اُتارے‘ اضافہ ہے تا کہ مطلب صاف ہو۔

12 اَمَصیاہ نے عاموس سے کہا، ”اے رویا دیکھنے والے،
یہاں سے نکل جا! ملکِ یہوداہ میں بھاگ کر وهیں روزی کما،
وهیں نبوّت کر۔ 13 آئندہ بیت ایل میں نبوّت مت کرنا، کیونکہ یہ
بادشاہ کا مقدِس اور بادشاهی کی مرکزی عبادت گاہ ہے۔“
14 عاموس نے جواب دیا، ”پیشہ کے لحاظ سے نہ مَیں نبی
هوں، نہ کسی نبی کا شاگرد بلکہ گلہ بان اور انجیرتوت کا باغ
بان۔ 15 تو بھی رب نے مجھے بھیڑبکریوں کی گلہ بانی کرنے سے
هٹا کر حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل کے پاس جا اور نبوّت کر
کے اُسے میرا کلام پیش کر۔ 16 اب رب کا کلام سن! تُو کہتا
ہے، ’اسرائیل کے خلاف نبوّت مت کرنا، اسحاق کی قوم کے
خلاف بات مت کرنا۔‘ 17 جواب میں رب فرماتا ہے، ’تیری
بیوی شہر میں کسبی بنے گی، تیرے بیٹے بیٹیاں سب تلوار سے قتل
هو جائیں گے، تیری زمین ناپ کر دوسروں میں تقسیم کی جائے
گی، اور تُو خود ایک ناپاک ملک میں وفات پائے گا۔ یقیناً
اسرائیلی قوم قیدی بن کر جلاوطن هو جائے گی۔‘“

8

پکے پھل سے بھری ٹوکری

1 ایک بار پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا دکھائی۔ مَیں
نے پکے هوئے پھل سے بھری هوئی ٹوکری دیکھی۔ 2 رب نے
پوچھا، ”اے عاموس، تجھے کیا نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب
دیا، ”پکے هوئے پھل سے بھری هوئی ٹوکری۔“ تب رب نے مجھ
سے فرمایا، ”میری قوم کا انجام پک گیا ہے۔ اب سے مَیں اُنہیں
سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ 3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ اُس دن محل میں گیت سنائی نہیں دیں گے بلکہ آہ و زاری۔
چاروں طرف نعشیں نظر آئیں گی، کیونکہ دشمن اُنہیں هر جگہ
پھینکے گا۔ خاموش!“

عوام کا استحصال

4 اے غریبوں کو کچلنے والو، اے ضرورت مندوں کو تباہ
کرنے والو، سنو! 5-6 تم کہتے هو، ”نئے چاند کی عید کب
گزر جائے گی، سبت کا دن کب ختم ہے تاکہ هم اناج کے
گودام کھول کر غلہ بیچ سکیں؟ تب هم پیمائش کے برتن چھوٹے
اور ترازو کے باٹ هلکے بنائیں گے، ساتھ ساتھ سودے کا بھاؤ
بڑھائیں گے۔ هم فروخت کرتے وقت اناج کے ساتھ اُس کا بھوسا
بھی ملائیں گے۔ “اپنے ناجائز طریقوں سے تم تھوڑے پیسوں میں
بلکہ ایک جوڑی جوتوں کے عوض غریبوں کو خریدتے هو۔

7 رب نے یعقوب کے فخر کی قسم کھا کر وعدہ کیا ہے، ”جو
کچھ اُن سے سرزد هوا ہے اُسے مَیں کبھی نہیں بھولوں گا۔ 8 اُن
هی کی وجہ سے زمین لرز اُٹھے گی اور اُس کے تمام باشندے ماتم
کریں گے۔ جس طرح مصر میں دریائے نیل برسات کے موسم
میں سیلابی صورت اختیار کر لیتا ہے اُسی طرح پوری زمین اُٹھے
گی۔ وہ نیل کی طرح جوش میں آئے گی، پھر دوبارہ اُتر جائے
گی۔“
9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں هونے دوں گا کہ
سورج دوپہر کے وقت غروب هو جائے۔ دن عروج پر هی هو
گا تو زمین پر اندهیرا چھا جائے گا۔ 10 مَیں تمہارے تہواروں کو
ماتم میں اور تمہارے گیتوں کو آہ و بکا میں بدل دوں گا۔ مَیں
سب کو ٹاٹ کے ماتمی لباس پہنا کر هر ایک کا سر منڈواؤں گا۔
لوگ یوں ماتم کریں گے جیسا اُن کا واحد بیٹا کوچ کر گیا هو۔
انجام کا وہ دن کتنا تلخ هو گا۔“

اللہ آئندہ جواب نہیں دے گا

11 قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”ایسے دن آنے والے هیں جب مَیں
ملک میں کال بھیجوں گا۔ لیکن لوگ نہ روٹی اور نہ پانی سے
بلکہ اللہ کا کلام سننے سے محروم رهیں گے۔ 12 لوگ لڑکھڑاتے
هوئے ایک سمندر سے دوسرے تک اور شمال سے مشرق تک
پھریں گے تاکہ رب کا کلام مل جائے، لیکن بےسود۔
13 اُس دن خوب صورت کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے
مارے بےهوش هو جائیں گے۔ 14 جو اِس وقت سامریہ کے
مکروہ بُت کی قسم کھاتے اور کہتے هیں، ’اے دان، تیرے دیوتا
کی حیات کی قسم‘ یا ’اے بیرسبع، تیرے دیوتا کی قسم!‘ وہ اُس
وقت گر جائیں گے اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔“

9

آخری رویا: اسرائیل کی تباهی

1 مَیں نے رب کو قربان گاہ کے پاس کھڑا دیکھا۔ اُس نے
فرمایا، ”مقدِس کے ستونوں کے بالائی حصوں کو اِتنے زور سے
مار کہ دهلیزیں لرز اُٹھیں اور اُن کے ٹکڑے حاضرین کے سروں
پر گر جائیں۔ اُن میں سے جتنے زندہ رهیں اُنہیں مَیں تلوار سے مار
ڈالوں گا۔ ایک بھی بھاگ جانے میں کامیاب نہیں هو گا، ایک
بھی نہیں بچے گا۔ 2 خواہ وہ زمین میں کھود کھود کر پاتال تک
کیوں نہ پہنچیں تو بھی میرا هاتھ اُنہیں پکڑ کر وهاں سے واپس لائے

سرے نئے کو گھر ہوئے گرے کے داؤد مَیں دن اُس 11
کے اُس اور بند کو رخنوں کے اُس مَیں گا۔ کروں کھڑا سے
گا کروں تعمیر یوں کچھ سب مَیں گا۔ کروں بحال کو کھنڈرات
بچے کے ادوم اسرائیلی تب 12 تھا۔ میں زمانے قدیم طرح جس
میرے پر جن گے کریں قبضہ پر قوموں تمام اُن اور حصے کھچے
گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ ”ہے۔ لگا ٹھپا کا نام
بھی۔
فصلیں جب ہیں والے آنے دن ایسے“ ہے، فرماتا رب 13
درکار وقت اِتنا لئے کے کٹائی کی فصل گی۔ ہوں زیادہ ھی بہت
پیچھے کے والوں کرنے کٹائی والا چلانے ھل آخرکار کہ گا ہو
انگور گا۔ جائے کرتا تیار لئے کے فصل اگلی کو کھیت پیچھے
اُن باعث کے کثرت کی انگور گی۔ ہو ھی ایسی بھی فصل کی
بونے بیج آخرکار کہ گا لگے وقت اِتنا لئے کے نکالنے رس سے
کے کثرت گا۔ کرے شروع کام کا بونے بیج ساتھ ساتھ والا
گی۔ بہے سے پہاڑیوں تمام اور گی ٹپکے سے پہاڑوں ے نئی باعث
وہ تب گا۔ کروں بحال کو اسرائیل قوم اپنی مَیں وقت اُس 14
ہو آباد میں اُن کے کر تعمیر سے سرے نئے کو شہروں شدہ تباہ
دیگر گے، پئیں ے کی اُن کر لگا باغ کے انگور وہ گے۔ جائیں
پنیری اُنہیں مَیں 15 گے۔ کھائیں پھل کا اُن کر لگا باغ کے پھلوں
اُس آئندہ وہ تب گا۔ دوں لگا میں ملک اپنے کے اُن طرح کی
نے مَیں جو گے جائیں اُکھاڑے نہیں سے جڑ کبھی سے ملک
ہے۔ فرمان کا خدا تیرے رب یہ ”ہے۔ کیا عطا اُنہیں

اُنہیں مَیں تو بھی جائیں چڑھ نہ کیوں تک آسمان وہ خواہ اور گا۔
چھپ نہ کیوں پر چوٹی کی کرمل وہ خواہ 3 گا۔ اُتاروں سے وہاں
گو گا۔ لوں چھین اُنہیں کر لگا کھوج کا اُن مَیں تو بھی جائیں
کوشش کی ہونے پوشیدہ سے مجھ کر اُتر تک تہہ کی سمندر وہ
سانپ سمندری مَیں کیونکہ گا، ہو بےفائدہ تو بھی کریں نہ کیوں
کر بھگا اُنہیں دشمن کے اُن اگر 4 گا۔ دوں حکم کا ڈسنے اُنہیں کو
گا۔ دوں حکم کا کرنے قتل اُنہیں کو تلوار مَیں تو کریں جلاوطن
لئے کے دینے برکت لیکن گا، رہوں تکتا کو اُن سے دھیان مَیں
“لئے۔ کے پہنچانے نقصان بلکہ نہیں
دیتا چھو کو زمین وہ جب ہے۔ الافواج رب مطلق قادرِ 5
لگتے کرنے ماتم باشندے تمام کے اُس اور اُٹھتی لرز وہ تو ہے
موسم کے برسات نیل دریائے میں مصر طرح جس تب ہیں۔
زمین پوری طرح اُسی ہے لیتا کر اختیار صورت کی سیلاب میں
ہے۔ جاتی اُتر دوبارہ پھر اُٹھتی،
خانے تہہ اپنے پر زمین اور کرتا تعمیر بالاخانہ اپنا پر آسمان وہ 6
اُنڈیل پر زمین رُوئے کر بُلا پانی کا سمندر وہ ہے۔ ڈالتا بنیاد کی
!ہے رب نام کا اُسی ہے۔ دیتا

نہیں بہتر سے دوسروں تم

میرے کہ سمجھنا مت یہ اسرائیلیو، اے” ہے، فرماتا رب 7
میں بےشک ہو۔ بہتر سے باشندوں کے ایتھوپیا تم نزدیک
مَیں طرح اِسی بالکل لیکن لایا، نکال سے مصر کو اسرائیل
مَیں، 8 لایا۔ نکال سے قیر کو اَرامیوں اور سے *کریتے کو فلستیوں
غور پر بادشاہی آلودہ گناہ کی اسرائیل سے دھیان مطلق قادرِ رب
“گا۔ ڈالوں مٹا سے پر زمین رُوئے اُسے مَیں یقیناً ہوں۔ رہا کر
سراسر کو گھرانے کے یعقوب مَیں” ہے، فرماتا رب تاہم
اقوام تمام کو قوم اسرائیلی پر حکم میرے 9 گا۔ کروں نہیں تباہ
چھلنی کو اناج طرح جس گا جائے ہلایا یوں ھی درمیان کے
پتھر بھی ایک میں آخر ہے۔ جاتا کیا صاف پاک کر ہلا ہلا میں
تلوار گار گناہ تمام کے قوم میری 10 گا۔ رہے نہیں باقی میں اناج
نہ کہ ہیں کہتے وقت اِس وہ گو گے، جائیں مر کر آ میں زد کی
گے۔ آئیں میں زد کی اُس ہم نہ گی، آئے آفت پر ہم

اُمید نئی لئے کے اسرائیل

* **9:7** کریتے : کریتے : عبرانی کفتور۔

عبدیاہ

رب ادوم کی عدالت کرے گا

1 ذیل میں وہ رویا قلم بند ہے جو عبدیاہ نے دیکھی۔ اُس میں
وہ کچھ بیان کیا گیا جو رب قادرِ مطلق نے ادوم کے بارے
میں فرمایا۔
ہم نے رب کی طرف سے پیغام سنا ہے، ایک قاصد کو اقوام
کے پاس بھیجا گیا ہے جو اُنہیں حکم دے، ”اُٹھو! آؤ، ہم ادوم
سے لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں۔“
2 رب ادوم سے فرماتا ہے، ”مَیں تجھے قوموں میں چھوٹا بنا
دوں گا، اور تجھے بہت حقیر جانا جائے گا۔ 3 تیرے دل کے
غرور نے تجھے فریب دیا ہے۔ چونکہ تُو چٹانوں کی دراڑوں میں
اور بلندیوں پر رہتا ہے اِس لئے تُو دل میں سوچتا ہے، ’کون
مجھے یہاں سے اُتار دے گا؟‘“ 4 لیکن رب فرماتا ہے، ”خواہ
تُو اپنا گھونسلا عقاب کی طرح بلندی پر کیوں نہ بنائے بلکہ اُسے
ستاروں کے درمیان لگا لے، تو بھی مَیں تجھے وہاں سے اُتار کر
خاک میں ملا دوں گا۔
5 اگر ڈاکو رات کے وقت تجھے لُوٹ لیتے تو وہ صرف اُتنا ہی
چھین لیتے جتنا اُٹھا کر لے جا سکتے ہیں۔ اگر تُو انگور کا باغ ہوتا
اور مزدور فصل چننے کے لئے آتے تو تھوڑا بہت اُن کے پیچھے
رہ جاتا۔ لیکن تیرا انجام اِس سے کہیں زیادہ بُرا ہو گا۔ 6 دشمن
عیسَو* کے کونے کونے کا کھوج لگا لگا کر اُس کے تمام
پوشیدہ خزانے لُوٹ لے گا۔ 7 تیرے تمام اتحادی تجھے ملک
کی سرحد تک بھگا دیں گے، تیرے دوست تجھے فریب دے کر
تجھ پر غالب آئیں گے۔ بلکہ تیری روٹی کھانے والے ہی تیرے
لئے پھندا لگائیں گے، اور تجھے پتا نہیں چلے گا۔“ 8 رب فرماتا
ہے، ”اُس دن مَیں ادوم کے دانش مندوں کو تباہ کر دوں گا۔
تب عیسَو کے پہاڑی علاقے میں سمجھ اور عقل کا نام و نشان نہیں
رہے گا۔ 9 اے تیمان، تیرے سورمے بھی سخت دہشت کھائیں
گے، کیونکہ اُس وقت عیسَو کے پہاڑی علاقے میں قتل و غارت
عام ہو گی، کوئی نہیں بچے گا۔
10 تُو نے اپنے بھائی یعقوب† پر ظلم و تشدد کیا، اِس لئے تیری
خوب رُسوائی ہو جائے گی، تجھے یوں مٹایا جائے گا کہ آئندہ
تیرا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ 11 جب اجنبی فوجی یروشلم
کے دروازوں میں گھس آئے تو تُو فاصلے پر کھڑا ہو کر اُن جیسا
تھا۔ جب اُنہوں نے تمام مال و دولت چھین لیا، جب اُنہوں نے
قرعہ ڈال کر آپس میں یروشلم کو بانٹ لیا تو تُو نے اُن کا ہی
رویہ اپنا لیا۔ 12 تجھے اپنے بھائی کی بدقسمتی پر خوشی نہیں منانی
چاہئے تھی۔ مناسب نہیں تھا کہ تُو یہوداہ کے باشندوں کی تباہی
پر شادیانہ بجاتا۔ اُن کی مصیبت دیکھ کر تجھے شیخی نہیں مارنی
چاہئے تھی۔ 13 یہ ٹھیک نہیں تھا کہ تُو اُس دن تباہ شدہ شہر میں
گھس آیا تاکہ یروشلم کی مصیبت سے لطف اُٹھائے اور اُن کا
بچا کھچا مال لُوٹ لے۔ 14 کتنی بُری بات تھی کہ تُو شہر سے
نکلنے والے راستوں پر تاک میں بیٹھ گیا تاکہ وہاں سے بھاگنے
والوں کو تباہ کرے اور بچے ہوؤں کو دشمن کے حوالے کرے۔
15 کیونکہ رب کا دن تمام اقوام کے لئے قریب آ گیا ہے۔ جو
سلوک تُو نے دوسروں کے ساتھ کیا وہی سلوک تیرے ساتھ کیا
جائے گا۔ تیرا غلط کام تیرے اپنے ہی سر پر آئے گا۔

اللہ کی قوم نجات پائے گی

16 پہلے تمہیں میرے مُقدّس پہاڑ پر میرے غضب کا پیالہ پینا
پڑا، لیکن اب تمام دیگر اقوام اُسے پیتی رہیں گی۔ بلکہ وہ اُسے پی
پی کر خالی کریں گی، اُنہیں اُس کے آخری قطرے بھی چاٹنے
پڑیں گے۔ پھر اُن کا نام و نشان نہیں رہے گا، ایسا لگے گا کہ وہ
کبھی تھیں نہیں۔
17 لیکن کوہِ صیون پر نجات ہو گی، یروشلم مُقدّس ہو گا۔
تب یعقوب کا گھرانا‡ دوبارہ اپنی موروثی زمین پر قبضہ
کرے گا، 18 اور اسرائیلی قوم§ بھڑکتی آگ بن کر ادوم کو
بھوسے کی طرح بھسم کرے گی۔ ادوم کا ایک شخص بھی نہیں
بچے گا۔ کیونکہ رب نے یہ فرمایا ہے۔
19 تب نجب یعنی جنوب کے باشندے ادوم کے پہاڑی علاقے
پر قبضہ کریں گے، اور مغرب کے نشیبی پہاڑی علاقے کے
باشندے فلستیوں کا علاقہ اپنا لیں گے۔ وہ افرائیم اور سامریہ کے
علاقوں پر بھی قبضہ کریں گے۔ جلعاد کا علاقہ بن یمین کے قبیلے

* 1:6 عیسَو: عیسَو سے ادوم مراد ہے۔ † 1:10 یعقوب: یعقوب سے اسرائیل مراد ہے۔ ‡ 1:17 یعقوب کا گھرانا: ’یعقوب کا گھرانا‘ سے اسرائیل مراد ہے۔
§ 1:18 اسرائیلی قوم: لفظی ترجمہ: یعقوب اور یوسف کے گھرانے۔

کا کنعانیوں کو جلاوطنوں کے اسرائیل 20 گا۔ بنے ملکیت کی
جو کے یروشلم جبکہ گا ہو حاصل تک صارپت شہر شمالی ملک
علاقے جنوبی وہ بسے جا میں سفاراد کر ہو جلاوطن باشندے
آ پر صیون کوہِ والے دینے نجات 21 گے۔ کریں قبضہ پر نجب
ھی رب تب گے۔ کریں حکومت پر علاقے پہاڑی کے ادوم کر
“! گا ہو بادشاہ

یونس

ے جاتا ھو فرار سے اللہ یونس

جا نینوہ شہر بڑے" 2 ھوا، کلام ھم سے اِمتّی بن یونس رب 1
میرے بُرائی کی اُن کیونکہ کر، اعلان کا عدالت میری پر اُس کر
"ھے۔ گئی پہنچ تک حضور
بلکہ نہیں لئے کے نینوہ شہر مشرقی لیکن ھوا، روانہ یونس 3
ھونے فرار سے حضور کے رب لئے۔ کے ترسیس شہر مغربی
کو ترسیس جہاز بحری ایک جہاں گیا پہنچ شہر یافا وہ لئے کے
گیا بیٹھ میں جہاز یونس کے کر ادا کرایہ کا سفر تھا۔ والا جانے
نکلے۔ بھاگ سے حضور کے رب تا کہ
اِتنا طوفان بھیجی۔ آندھی زبردست پر سمندر نے رب لیکن 4
ملاح 5 تھا۔ خطرہ کا ھونے ٹکڑے ٹکڑے کے جہاز کہ تھا شدید
کرنے التجا سے دیوتا اپنے چلّاتا چیختا ایک ھر اور گئے، سہم
سمندر کو سامان نے اُنہوں لئے کے کرنے ھلکا کو جہاز لگا۔
دیا۔ پھینک میں
وہ اب تھا۔ گیا لیٹ میں حصے نچلے کے جہاز یونس لیکن
کہنے اور آیا پاس کے اُس کپتان پھر 6 تھا۔ رہا سو نیند گہری
التجا سے دیوتا اپنے اُٹھیں، ھیں؟ سکتے سو طرح کس آپ" لگا،
"ھوں۔ نہ ھلاک ھم اور دے دھیان پر ھم وہ شاید ! کریں
معلوم کر ڈال قرعہ ھم آؤ،" لگے، کہنے میں آپس ملاح 7
قرعہ نے اُنہوں "ھے۔ باعث کا مصیبت ھماری کون کہ کریں
ھمیں" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تب 8 نکلا۔ نام کا یونس تو ڈالا
ھے؟ ھوئی نازل پر ھم باعث کے قصور کے کس آفت یہ کہ بتائیں
کس اور ملک کس ھیں، آئے سے کہاں ھیں، کرتے کیا آپ
"ھیں؟ سے قوم
پرستار کا رب اور ھوں، عبرانی مَیں" دیا، جواب نے یونس 9
نے اُسی دونوں خشکی اور سمندر ھے۔ خدا کا آسمان جو ھوں
کے رب مَیں کہ بتایا بھی یہ اُنہیں نے یونس 10 "ھیں۔ بنائے
مسافروں دیگر کر سن کچھ سب یہ ھوں۔ رہا ھو فرار سے حضور
کِیا کیا نے آپ یہ" کہا، نے اُنہوں ھوئی۔ طاری دھشت شدید پر
چنانچہ تھا۔ رہا جا ھوتا متلاطم مزید سمندر میں اِتنے 11 "ھے؟
سمندر تا کہ کریں کیا ساتھ کے آپ ھم اب" پوچھا، نے اُنہوں
دیا، جواب نے یونس 12 "دے؟ چھوڑ پیچھا ھمارا اور جائے تھم
کیونکہ گا۔ جائے تھم وہ تو دیں پھینک میں سمندر کر اُٹھا مجھے"
پڑا ٹوٹ پر آپ سے وجہ ھی میری طوفان بڑا یہ کہ ھوں جانتا مَیں
"ھے۔
کر مار مار چپو بلکہ مانا نہ مشورہ کا اُس نے ملاحوں پہلے 13
بےفائدہ، لیکن رہے۔ کرتے کوشش سرتوڑ کی پہنچنے پر ساحل
بلند وہ تب 14 گیا۔ ھو متلاطم زیادہ کہیں نسبت کی پہلے سمندر
ھم کہ ھو نہ ایسا رب، اے" لگے، کرنے التجا سے رب سے آواز
ھم جب اور جائیں۔ ھو ھلاک سے سبب کے زندگی کی آدمی اِس
کے لینے جان کی آدمی بےگناہ ھمیں تو گے پھینکیں میں سمندر اُسے
مرضی ھی تیری وہ ھے رہا ھو کچھ جو کیونکہ ٹھہرا۔ نہ دار ذمہ
سمندر کر اُٹھا کو یونس نے اُنہوں کر کہہ یہ 15 "ھے۔ رہا ھو سے
باز سے مارنے ٹھاٹھیں سمندر ھی گرتے میں پانی دیا۔ پھینک میں
گئی، چھا دھشت سخت پر مسافروں کر دیکھ یہ 16 گیا۔ تھم کر آ
مانیں۔ مَنتیں اور کی پیش قربانی کی ذبح کو رب نے اُنہوں اور
بھیجا پاس کے یونس کو مچھلی بڑی ایک نے رب لیکن 17
پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس لیا۔ نگل اُسے نے جس
رہا۔ میں

2

دعا کی یونس

دعا کی ذیل سے خدا اپنے رب نے یونس میں پیٹ کے مچھلی 1
کی،
اُس اور کی، التجا سے رب کر آ میں مصیبت بڑی نے مَیں" 2
کر چیخ سے گہرائیوں کی پاتال نے مَیں دیا۔ جواب مجھے نے
سنی۔ میری نے تُو تو کی فریاد
پھینک ھی میں بیچ کے سمندر بلکہ پانی گہرے مجھے نے تُو 3
اور لہریں تمام تیری لیا، گھیر مجھے نے بہاؤ زوردار کے پانی دیا۔
گئیں۔ گزر سے پر مجھ موجیں
ھے، گیا دیا کر خارج سے حضور تیرے مجھے 'بولا، مَیں تب 4
'گا۔ رھوں تکتا طرف کی گھر مُقدّس تیرے مَیں لیکن
مجھے نے گہرائیوں کی سمندر گیا، پہنچ تک گلے میرے پانی 5
گئے۔ لپٹ پودے سمندری سے سر میرے لیا۔ چھپا
گیا۔ پہنچ تک بنیادوں کی پہاڑوں مَیں اُترتے اُترتے میں پانی 6
کے جس گیا آ میں ملک ایسے ایک کر دھنس میں زمین مَیں
اے لیکن گئے۔ ھو بند پیچھے میرے لئے کے ھمیشہ دروازے
!لایا نکال سے گڑھے کو جان میری ھی تُو خدا، میرے رب،
اور آیا، یاد مجھے رب اے تُو، تو لگی نکلنے جان میری جب 7
پہنچی۔ حضور تیرے میں گھر مُقدّس تیرے دعا میری

رہنے وفادار سے اللہ نے اُنہوں ہیں کرتے پوجا کی بُتوں جو 8
ہے۔ دیا توڑ وعدہ کا
قربانی تجھے ہوئے گاتے گیت کے شکرگزاری مَیں لیکن 9
رب گا۔ کروں پورا اُسے مانی نے مَیں مَنت جو گا۔ کروں پیش
“ہے۔ دیتا نجات ہی

پر خشکی کو یونس وہ کہ دیا حکم کو مچھلی نے رب تب 10
دے۔ اُگل

3

میں نینوہ یونس

نینوہ شہر بڑے” 2 ہوا، کلام ہم سے یونس پھر بار ایک رب 1
”گا۔ دوں تجھے مَیں جو دے سنا پیغام وہ اُسے کر جا
ہوا۔ روانہ لئے کے نینوہ کر سن کی رب یونس مرتبہ اِس 3
لئے کے گزرنے سے میں اُس تھا۔ شہر اہم نینوہ نزدیک کے رب
چلتے اور ہوا داخل میں شہر یونس دن پہلے 4 تھے۔ درکار دن تین
تباہ نینوہ بعد کے دن 40 عین” لگا، سنانے پیغام کو لوگوں چلتے
”گا۔ جائے ہو
نے اُنہوں لائے۔ ایمان پر اللہ باشندے کے نینوہ کر سن یہ 5
سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے اور کیا، اعلان کا روزے
لگے۔ کرنے ماتم کر اوڑھ ٹاٹ
نے اُس تو پہنچا تک بادشاہ کے نینوہ پیغام کا یونس جب 6
اوڑھ ٹاٹ اور دیا اُتار کو کپڑوں شاہی اپنے کر اُتر سے پر تخت
بادشاہ” کیا، اعلان میں شہر نے اُس 7 گیا۔ بیٹھ میں خاک کر
کی پینے یا کھانے بھی کو کسی !سنو فرمان کا شرفا کے اُس اور
اِس بھی جانور تمام سمیت بھیڑبکریوں اور گائےبَیل نہیں۔ اجازت
ہے لازم 8 دو۔ پینے پانی نہ دو، چرنے اُنہیں نہ ہیں۔ شامل میں
پورے ایک ہر لیں۔ اوڑھ ٹاٹ سمیت جانوروں لوگ سب کہ
اپنے اور راہوں بُری اپنی ایک ہر کرے، التجا سے اللہ سے زور
شاید پچھتائے۔ اللہ شاید معلوم، کیا 9 آئے۔ باز سے تشدد و ظلم
”ہوں۔ نہ ہلاک ہم اور جائے ٹل غضب شدید کا اُس
بُری اپنی واقعی وہ کہ دیکھا، رویہ یہ کا اُن نے اللہ جب 10
کا جس لایا نہ آفت وہ پر اُن اور پچھتایا وہ تو آئے باز سے راہوں
تھا۔ کیا نے اُس اعلان

4

ہے جاتا ہو ناراض کر دیکھ مہربانی کی اللہ یونس

اُس 2 ہوا۔ غصے وہ اور لگی، بُری نہایت کو یونس بات یہ 1
مَیں جو نہیں بات وہی یہ کیا رب، اے” کی، دعا سے رب نے
اِتنی مَیں لئے اِسی تھا؟ میں وطن اپنے ابھی جب کی وقت اُس نے
تھا جانتا مَیں تھا۔ ہوا روانہ لئے کے ترسیس کر بھاگ سے تیزی
بھرپور سے شفقت اور تحمل تُو ہے۔ خدا رحیم اور مہربان تُو کہ
اب رب، اے 3 ہے۔ پچھتاتا سے دینے سزا ہی جلد اور ہے
کوچ مَیں کہ ہے یہی بہتر سے جینے !دے مار سے جان مجھے
”جاؤں۔ کر
حق میں ہونے غصے تُو کیا” دیا، جواب نے رب لیکن 4
”ہے؟ بجانب
وہاں گیا۔ رُک میں مشرق کے اُس کر نکل سے شہر یونس 5
کیونکہ گیا۔ بیٹھ میں سائے کے اُس کر بنا جھونپڑی لئے اپنے وہ
گا۔ جائے ہو کچھ کیا ساتھ کے شہر کہ تھا چاہتا دیکھنا وہ
بڑھتے بڑھتے جو دیا پھوٹنے کو بیل ایک نے خدا رب تب 6
دُور ناراضی کی اُس کر دے سایہ تاکہ گئی پھیل اوپر کے یونس
جب دن اگلے لیکن 7 ہوا۔ خوش بہت یونس کر دیکھ یہ کرے۔
کیا۔ حملہ پر بیل نے جس بھیجا کیڑا ایک نے اللہ تو لگی پھٹنے پَو
گئی۔ مُرجھا ہی جلد بیل
لُو جُھلستی سے مشرق نے اللہ تو ہوا طلوع سورج جب 8
لگا۔ کھانے غش یونس کہ تھی شدید اِتنی دھوپ بھیجی۔
ہے یہی بہتر سے جینے” بولا، وہ تھا۔ چاہتا ہی مرنا وہ آخرکار
”جاؤں۔ کر کوچ مَیں کہ
غصے سے سبب کے بیل تُو کیا” پوچھا، سے اُس نے اللہ تب 9
ہاں، جی” دیا، جواب نے یونس “ہے؟ بجانب حق میں ہونے
بھی بجانب حق میں میں اِس اور ہوں، غصے تک مرنے میں
”ہوں۔
حالانکہ ہے، کھاتا غم پر بیل اِس تُو” دیا، جواب نے رب 10
ہلائی۔ نہیں بھی اُنگلی ایک لئے کے پھولنے پھلنے کے اُس نے تُو
جبکہ 11 ہوئی ختم رات اگلی اور ہوئی پیدا میں رات ایک بیل یہ
جانور متعدد اور افراد 1,20,000 میں اُس ہے، شہر بڑا بہت نینوہ
بائیں اور دائیں اپنے کہ ہیں جاہل اِتنے لوگ یہ اور ہیں۔ بستے
نہیں غم پر شہر بڑے اِس مجھے کیا پاتے۔ کر نہیں امتیاز میں ہاتھ
”چاہئے؟ کھانا

میکاہ

سامریہ کی تباھی

1 ذیل میں رب کا وہ کلام درج ہے جو میکاہ مورشتی پر
یہوداہ کے بادشاھوں یوتام، آخز اور حِزقیاہ کے دورِ حکومت میں
نازل ھوا۔ اُس نے سامریہ اور یروشلم کے بارے میں یہ باتیں رویا
میں دیکھیں۔
2 اے تمام اقوام، سنو! اے زمین اور جو کچھ اُس پر ہے،
دھیان دو! رب قادرِ مطلق تمہارے خلاف گواھی دے، قادرِ
مطلق اپنے مُقدّس گھر کی طرف سے گواھی دے۔ 3 کیونکہ
دیکھو، رب اپنی سکونت گاہ سے نکل رھا ہے تاکہ اُتر کر زمین
کی بلندیوں پر چلے۔ 4 اُس کے پاؤں تلے پہاڑ پگھل جائیں گے اور
وادیاں پھٹ جائیں گی، وہ آگ کے سامنے پگھلنے والے موم یا
ڈھلان پر اُنڈیلے گئے پانی کی مانند ھوں گے۔
5 یہ سب کچھ یعقوب کے جرم، اسرائیلی قوم کے گناھوں کے
سبب سے ہو رھا ہے۔ یعقوب کے جرم کا ذمہ دار کون ہے؟
سامریہ! کس نے یہوداہ کو بلند جگہوں پر بُت پرستی کرنے
کی تحریک دی؟ یروشلم نے!
6 اِس لئے رب فرماتا ہے، “مَیں سامریہ کو کھلے میدان میں
ملبے کا ڈھیر بنا دوں گا، اِتنی خالی جگہ کہ لوگ وھاں انگور کے
باغ لگائیں گے۔ مَیں اُس کے پتھر وادی میں پھینک دوں گا، اُسے
اِتنے دھڑام سے گرا دوں گا کہ اُس کی بنیادیں ھی نظر آئیں گی۔
7 اُس کے تمام بُت ٹکڑے ٹکڑے ھو جائیں گے، اُس کی عصمت
فروشی کا پورا اجر نذرِ آتش ھو جائے گا۔ مَیں اُس کے دیوتاؤں
کے تمام مجسموں کو تباہ کر دوں گا۔ کیونکہ سامریہ نے یہ تمام
چیزیں اپنی عصمت فروشی سے حاصل کی ھیں، اور اب یہ سب
اُس سے چھین لی جائیں گی اور دیگر عصمت فروشوں کو معاوضے
کے طور پر دی جائیں گی۔”

اپنی قوم پر ماتم

8 اِس لئے مَیں آہ و زاری کروں گا، ننگے پاؤں اور برھنہ پھروں
گا، گیدڑوں کی طرح واویلا کروں گا، عقابی اُلّو کی طرح آھیں
بھروں گا۔ 9 کیونکہ سامریہ کا زخم لاعلاج ہے، اور وہ ملکِ
یہوداہ میں بھی پھیل گیا ہے، وہ میری قوم کے دروازے یعنی
یروشلم تک پہنچ گیا ہے۔
10 فلستی شہر جات میں یہ بات نہ بتاؤ، اُنہیں اپنے آنسو نہ
دکھاؤ۔ بیت *لعفرہ میں خاک میں لوٹ پوٹ ھو جاؤ۔ 11 اے
†سفیر کے رھنے والو، برھنہ اور شرم سار ھو کر یہاں سے گزر جاؤ۔
‡ضانان کے باشندے نکلیں گے نہیں۔ بیت §ایضل ماتم کرے گا
جب تم سے ھر سہارا چھین لیا جائے گا۔ 12 *ماروت کے بسنے
والے اپنے مال کے لئے پیچ و تاب کھا رہے ھیں، کیونکہ رب
کی طرف سے آفت نازل ھو کر یروشلم کے دروازے تک پہنچ
گئی ہے۔
13 اے †لکیس کے باشندو، گھوڑوں کو رتھ میں جوت کر
بھاگ جاؤ۔ کیونکہ ابتدا میں تم ھی صیون بیٹی کے لئے گناہ کا
باعث بن گئے، تم ھی میں وہ جرائم موجود تھے جو اسرائیل سے
سرزد ھو رہے ھیں۔ 14 اِس لئے تمہیں تحفے دے کر مورشت
‡جات کو رُخصت کرنی پڑے گی۔ §اکزیب کے گھر اسرائیل
کے بادشاھوں کے لئے فریب دہ ثابت ھوں گے۔
15 اے *مریسہ کے لوگو، مَیں ھونے دوں گا کہ ایک قبضہ
کرنے والا تم پر حملہ کرے گا۔ تب اسرائیل کا جلال عدُلام تک
پہنچے گا۔ 16 اے صیون بیٹی، اپنے بال کٹوا کر گِدھ جیسی
گنجی ھو جا۔ اپنے لاڈلے بچوں پر ماتم کر، کیونکہ وہ قیدی بن
کر تجھ سے دُور ھو جائیں گے۔

2

قوم پر ظلم کرنے والوں پر افسوس

1 اُن پر افسوس جو دوسروں کو نقصان پہنچانے کے منصوبے
باندھتے اور اپنے بستر پر ھی سازشیں کرتے ھیں۔ پو پھٹتے ھی وہ اُٹھ
کر اُنہیں پورا کرتے ھیں، کیونکہ وہ یہ کرنے کا اختیار رکھتے
ھیں۔ 2 جب وہ کسی کھیت یا مکان کے لالچ میں آ جاتے ھیں
تو اُسے چھین لیتے ھیں۔ وہ لوگوں پر ظلم کر کے اُن کے گھر اور
موروثی ملکیت اُن سے لُوٹ لیتے ھیں۔

* **1:10** بیت لعفرہ: بیت لعفرہ = خاک کا گھر۔
† **1:11** سفیر: سفیر = خوب صورت۔
‡ **1:11** ضانان: ضانان = نکلنے والا۔
§ **1:11** بیت ایضل: بیت ایضل = ساتھ والا یعنی سہارا دینے والا گھر۔
* **1:12** ماروت: ماروت = تلخی۔
† **1:13** لکیس: لکیس کے قلعہ بند شہر میں جنگی رتھ رکھے جاتے تھے۔
‡ **1:14** مورشت جات: ’مورشت‘ تحفے اور جہیز کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔
§ **1:14** اکزیب: اکزیب = فریب ہے۔
* **1:15** مریسہ: ’مریسہ‘ فاتح اور قابض کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔

منصوبہ کا آفت پر قوم اِس مَیں” ہے، فرماتا رب چنانچہ 3
نکال کو گردنوں اپنی تم سے میں جس ہوں، رہا باندھ پھندا ایسا
بُرا وقت کیونکہ گے، پھرو نہیں کر اُٹھا سر تم تب گے۔ سکو نہیں
اُڑائیں مذاق تمہارا میں گیتوں اپنے لوگ دن اُس 4 گا۔ ہو ھی
گے، کریں طعن لعن تمہیں کر گا گیت تلخ کا ماتم وہ گے،
موروثی کی قوم میری !ہیں گئے ہو تباہ سراسر ہم ہائے،‘
سے مجھ طرح کس وہ ہے۔ گئی آ میں ہاتھ کے دوسروں زمین
کھیت ہمارے میں جواب کے کام ہمارے !ہے گئی لی چھین
“۔’ہیں رہے ہو تقسیم میں دوسروں
جماعت کی رب جو گا ہو نہیں کوئی سے میں تم آئندہ چنانچہ 5
کرے۔ تقسیم زمین موروثی کر ڈال قرعہ میں
وقت کرتے نبوّت !کرو مت نبوّت” ہیں، کرتے نبوّت وہ 6
کہ نہیں صحیح یہ چاھئیں۔ سنانی نہیں باتیں کی قسم اِس کو انسان
کیا گھرانے، کے یعقوب اے 7 ”گی۔ جائے ہو رُسوائی ہماری
کیا ہے؟ ناراض رب کیا” چاھئیں، کرنی باتیں کی طرح اِس تجھے
“گا؟ کرے کام ایسا وہ
مہربان سے اُس مَیں کہ ہے درست بات یہ” ہے، فرماتا رب
میری سے دیر کافی لیکن 8 چلے۔ پر راہ صحیح جو ہوں کرتا باتیں
جنگ کا لوگوں جن ہے۔ ہوئی کھڑی اُٹھ کر بن دشمن قوم
چھین کچھ سب تک چادر تم سے اُن نہیں ھی تعلق سے کرنے
سے پاس تمہارے کر سمجھ محفوظ کو آپ اپنے وہ جب ہو لیتے
نما خوش کے اُن تم کو عورتوں کی قوم میری 9 ہیں۔ گزرتے
شاندار میری لئے کے ہمیشہ کو بچوں کے اُن کر بھگا سے گھروں
آئندہ !جاؤ چلے کر اُٹھ اب 10 ہو۔ دیتے کر محروم سے برکتوں
سبب کے ناپاکی کیونکہ گا۔ ہو نہیں حاصل سکون یہاں تمہیں
حقیقت 11 گا۔ جائے ہو تباہ سے طریقے ناک اذیت مقام یہ سے
اُس *کر آ ہاتھ خالی جو ہے چاھتی نبی دہ فریب ایسا قوم یہ میں
!‘گی ہو حاصل شراب اور مَے کی کثرت تمہیں’ کہے، سے

گا لائے واپس کو قوم اللہ

جمع یقیناً کو سب تم مَیں دن ایک اولاد، کی یعقوب اے 12
گا کروں اکٹھا یوں حصہ ہوا بچا کا اسرائیل مَیں تب گا۔ کروں
میں۔ چراگاہ کو ریوڑ یا میں باڑے کو بھیڑبکریوں طرح جس
راہنما ایک 13 گا۔ مچے شور کا ھجوموں طرف چاروں میں ملک
گا۔ کھولے راستہ لئے کے اُن جو گا چلے آگے آگے کے اُن
اُن گے۔ نکلیں سے میں اُس کر توڑ کو دروازے کے شہر وہ تب
راھنمائی کی اُن خود رب گا، چلے آگے آگے کے اُن بادشاہ کا
“گا۔ کرے

3

فیصلہ الٰہی پر نبیوں جھوٹے اور راھنماؤں

کے اسرائیل اے راھنماؤ، کے یعقوب اے” بولا، مَیں 1
ہے اچھا جو لیکن 2 چاھئے۔ جاننا کو انصاف تمہیں !سنو بزرگو،
ہو۔ کرتے پیار اُسے ہے غلط جو اور کرتے نفرت تم سے اُس
جدا سے ھڈیوں گوشت کا اُس کر اُتار کھال کی قوم میری تم
کی اُن ہو۔ لیتے کھا گوشت کا قوم میری تم کیونکہ 3 ہو۔ لیتے کر
کر ٹکڑے ٹکڑے کو گوشت اور ھڈیوں کی اُن تم کر اُتار کھال
التجا سے رب کر چلّا وہ تب 4 ”ہو۔ دیتے پھینک میں دیگ کے
کے کاموں غلط کے اُن گا۔ سنے نہیں کی اُن وہ لیکن گے، کریں
گا۔ لے چھپا سے اُن چہرہ اپنا وہ سے سبب
ہو۔ رہے بھٹکا کو قوم میری تم نبیو، اے” ہے، فرماتا رب 5
امان و امن کہ ہو کرتے اعلان تم تو جائے کھلایا کچھ تمہیں اگر
فتویٰ کا جہاد تم پر اُس کھلائے نہ کچھ تمہیں جو لیکن گا۔ ہو
تم میں جس گی جائے چھا رات ایسی پر تم چنانچہ 6 ہو۔ دیتے
کے مستقبل تمہیں میں جس تاریکی ایسی گے، دیکھو نہیں رویا
ڈوب سورج پر نبیوں گی۔ ملے نہیں بات بھی کوئی میں بارے
جائے چھا اندھیرا ھی اندھیرا طرف چاروں کے اُن گا، جائے
بتانے حال کا قسمت اور سار شرم والے دیکھنے رویا تب 7 گا۔
کو *منہ اپنے وہ مارے کے شرم گے۔ جائیں ہو شرمندہ والے
“گا۔ ملے نہیں جواب بھی کوئی سے اللہ کیونکہ گے، لیں چھپا
اور انصاف اور سے روح کے رب سے، قوت خود مَیں لیکن 8
جرائم کے اُس کو اولاد کی یعقوب تاکہ ہوں ہوا بھرا سے طاقت
سکوں۔ سنا گناہ کے اُس کو اسرائیل اور
تم !سنو بزرگو، کے اسرائیل اے راھنماؤ، کے یعقوب اے 9
ہو۔ لیتے بنا ٹیڑھی کو بات سیدھی ہر کر کھا گھن سے انصاف
تعمیر سے ناانصافی کو یروشلم اور سے ریزی خون کو صیون تم 10
رشوت وقت کرتے عدالت بزرگ کے یروشلم 11 ہو۔ رہے کر
کے ملنے کچھ صرف لیکن ہیں دیتے تعلیم امام کے اُس ہیں۔ لیتے

آئے۔ کر لے ساتھ اپنے نہیں کچھ یعنی ہَوا جو :ترجمہ لفظی : کر آ ہاتھ خالی **2:11** *

مونچھیں۔ :ترجمہ لفظی :منہ **3:7** *

گی۔ ھو حاصل سلطنت سی کی پہلے تجھے پہاڑ، کے بیٹی صیون
”گی۔ ملے بادشاھت دوبارہ کو بیٹی یروشلم

ھے میں خطرے تک ابھی یروشلم

رھی چیخ کیوں سے زور اِتنے تُو وقت اِس بیٹی، یروشلم اے 9
گئے ھو ختم سب مشیر تیرے کیا نہیں؟ بادشاہ کوئی تیرا کیا ھے؟
رھی کھا تاب و پیچ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ تُو کہ ھیں
ھے؟
اور تڑپتی طرح کی عورت والی دینے جنم بیٹی، صیون اے 10
میں میدان کھلے کر نکل سے شہر تجھے اب کیونکہ ! جا چیختی
رب وھاں لیکن گی۔ پہنچے تک بابل تُو میں آخر گا، پڑے رھنا
ہاتھ کے دشمن تجھے کر دے عوضانہ وہ وھاں گا، بچائے تجھے
گا۔ چھڑائے سے
ھیں۔ گئی ھو جمع خلاف تیرے قومیں متعدد تو وقت اِس 11
جائے، ھو بےحرمتی کی یروشلم آؤ،” ھیں، رھی کہہ وہ میں آپس
وہ لیکن 12 ”جائیں۔ ھو اندوز لطف کر دیکھ حالت کی صیون ھم
سمجھتے۔ نہیں منصوبہ کا اُس جانتے، نہیں کو خیالات کے رب
کر اکٹھا طرح کی پُولوں کے گندم اُنہیں وہ کہ نہیں معلوم اُنہیں
لے۔ گاہ اُنہیں تا کہ ھے رھا
لوھے تجھے مَیں کیونکہ ! لے گاہ کر اُٹھ بیٹی، صیون اے” 13
سی بہت تُو تا کہ گا نوازوں سے کُھروں کے پیتل اور سینگوں کے
کے رب مال ھوا لُوٹا کا اُن مَیں تب سکے۔ کر چُور چُور کو قوموں
کے مالک کے دنیا پوری دولت کی اُن گا، کروں مخصوص لئے
”گا۔ کروں حوالے

5

اُمید کی دھندہ نجات

چھری کو آپ اپنے اب ھے، رہا ھو حملہ پر جس شہر اے 1
سے لاٹھی دشمن ھے۔ رہا ھو محاصرہ ھمارا کیونکہ کر، زخمی سے
گا۔ مارے پر گال کے حکمران کے اسرائیل
خاندانوں دیگر کے یہوداہ جو اِفراتہ، لحم بیت اے تُو، لیکن 2
کا اسرائیل جو گا نکلے وہ سے میں تجھ ھے، چھوٹا نسبت کی
ھے۔ ھوا صادر سے ازل بلکہ زمانے قدیم جو اور گا ھو حکمران
تک وقت اُس دے، نہ جنم اُسے عورت حاملہ تک جب لیکن 3
اُس پھر لیکن گا۔ چھوڑے حوالے کے دشمن کو قوم اپنی رب
گا۔ آئے واپس پاس کے اسرائیلیوں حصہ ھوا بچا کا بھائیوں کے

پیسوں صرف لیکن ھیں دیتے سنا گوئی پیش نبی کے اُس لئے۔
ھیں، کہتے کے کر انحصار پر رب لوگ یہ تاھم میں۔ معاوضے کے
”ھے۔ درمیان ھمارے رب کیونکہ سکتی، نہیں ھی آ آفت پر ھم”
یروشلم اور گا جائے چلایا ھل پر صیون سے وجہ تمہاری 12
پر اُس ھے گھر کا رب پر پہاڑ جس گا۔ جائے بن ڈھیر کا ملبے
گا۔ جائے چھا جنگل

4

گا جائے بن مرکز کا بادشاھی نئی ایک یروشلم

ھو قائم سے مضبوطی پہاڑ کا گھر کے رب میں ایام آخری 1
سرفراز زیادہ کہیں سے بلندیوں تمام دیگر پہاڑ یہ بڑا سے سب گا۔
اور 2 گی، پہنچیں پاس کے اُس جوق در جوق اُمّتیں تب گا۔ ھو
کر چڑھ پر پہاڑ کے رب ھم آؤ،” گی، کہیں کر آ قومیں بےشمار
مرضی اپنی ھمیں وہ تا کہ جائیں پاس کے گھر کے خدا کے یعقوب
”چلیں۔ پر راھوں کی اُس ھم اور دے تعلیم کی
یروشلم اور گی، نکلے ھدایت کی رب سے پہاڑ صیون کیونکہ
کو جھگڑوں الاقوامی بین رب 3 گا۔ ھو صادر کلام کا اُس سے
گا۔ کرے انصاف کا قوموں زورآور کی تک دُور اور گا نپٹائے
نیزوں اپنے اور گی بنائیں پھالے کر کوٹ کو تلواروں اپنی وہ تب
ایک نہ سے اب گی۔ کریں تبدیل میں اوزار کے چھانٹ کانٹ کو
تربیت کی کرنے جنگ لوگ نہ گی، کرے حملہ پر دوسری قوم
کے انجیر اپنے اور بیل کی انگور اپنی ایک ھر 4 گے۔ کریں حاصل
رھے نہیں کوئی گا۔ کرے آرام کر بیٹھ میں سائے کے درخت
الافواج رب کیونکہ کرے۔ زدہ دھشت اچانک اُنہیں جو گا
ھے۔ فرمایا کچھ یہ نے
ھم لیکن ھے، پھرتی کر لے نام کا دیوتا اپنے قوم دوسری ھر 5
گے۔ پھریں کر لے نام کا خدا اپنے رب تک ھمیشہ
اور گا کروں جمع کو لنگڑوں مَیں دن اُس” ھے، فرماتا رب 6
پہنچایا دُکھ کے کر منتشر نے مَیں جنہیں گا کروں اکٹھا اُنہیں
دُور جو اور گا دوں بنا حصہ ھوا بچا کا قوم کو لنگڑوں مَیں 7 تھا۔
گا۔ کروں تبدیل میں اُمّت ور طاقت اُنہیں تھے گئے بھٹک تک
حکومت پر اُن پر پہاڑ صیون تک ابد کر بن بادشاہ کا اُن رب تب
اے بُرج، کے ریوڑ اے ھے، تعلق تیرا تک جہاں 8 گا۔ کرے

ریوڑ اپنے ساتھ کے قوت کی رب کر ہو کھڑے حکمران یہ 4
اختیارِ عظیم کا نام کے خدا اپنے رب اُسے گا۔ کرے بانی گلہ کی
کی اُس کیونکہ گی، بسے سے سلامتی قوم تب گا۔ ہو حاصل
گا۔ ہو منبع کا سلامتی وہی 5 گی۔ پھیلے تک انتہا کی دنیا عظمت
محلوں ہمارے کر ہو داخل میں ملک ہمارے فوج کی اسور جب
آٹھ اور چرواھے سات خلاف کے اُس ہم تو آئے گھس میں
بانی گلہ کی اسور ملکِ سے تلوار جو 6 گے کریں کھڑے رئیس
پر ملک کے نمرود کر کھینچ سے میان کو تلوار ھاں گے، کریں
جب گا بچائے سے اسور ہمیں حکمران یوں گے۔ کریں حکومت
گا۔ آئے گھس میں سرحد ھماری اور ملک ھمارے یہ
میں بیچ کے اقوام متعدد کر بچ لوگ جتنے کے یعقوب تب 7
والی پڑنے پر ھریالی یا اوس ھوئی بھیجی کی رب وہ گے رھیں
کسی نہ جو مانند کی چیزوں ایسی یعنی گے ھوں مانند کی بارش
ھیں۔ پڑتی پر حکم کے انسان کسی نہ رھتی، میں انتظار کے انسان
گے رھیں میں بیچ کے اقوام متعدد کر بچ لوگ جتنے کے یعقوب 8
میں بیچ کے بھیڑبکریوں اور شیرببر درمیان کے جانوروں جنگلی وہ
جہاں جو مانند کی جانور ایسے یعنی گے ھوں مانند کی شیر جوان
ھاتھ کے اُس ھے۔ لیتا پھاڑ کر روند کو جانوروں گزرے بھی سے
پائے فتح پر مخالفوں تمام تیرے ھاتھ تیرا 9 سکتا۔ نہیں بچا کوئی سے
گے۔ جائیں ھو نابود و نیست دشمن تمام تیرے گا،

گا کرے ختم کو بتوں کے اسرائیل رب

نیست کو گھوڑوں تیرے مَیں دن اُس" ھے، فرماتا رب 10
کے ملک تیرے میں 11 گا۔ کروں نابود کو رتھوں تیرے اور
گا۔ دوں گرا کو قلعوں تمام تیرے کر ملا میں خاک کو شہروں
بتانے حال کا قسمت گا، ڈالوں مٹا مَیں کو جادوگری تیری 12
تیرے اور بُت تیرے 13 گے۔ رھیں نہیں میں بیچ تیرے والے
ھاتھ اپنے آئندہ تُو کہ گا کروں تباہ یوں مَیں کو ستونوں مخصوص
اسیرت تیرے 14 گا۔ کرے نہیں پوجا کی چیزوں ھوئی بنائی کی
کروں مسمار کو شہروں تیرے کر اُکھاڑ مَیں کھمبے کے دیوی
لوں انتقام سے قوموں اُن سے غصے بڑے مَیں وقت اُس 15 گا۔
"سنی۔ نہیں میری نے جنہوں گا

6

ھے لگاتا الزام پر اسرائیل اللہ

ھو کھڑے میں عدالت" سن، فرمان کا رب اسرائیل، اے 1
اُنہیں ھوں، گواہ تیرے پہاڑیاں اور پہاڑ! کر بیان معاملہ اپنا کر
"دے۔ سنا بات اپنی
کی دنیا اے !سنو الزام پر قوم اپنی کا رب اب پہاڑو، اے 2
الزام پر قوم اپنی میں عدالت رب کیونکہ !دو توجہ بنیادو، قدیم
ھے۔ رھا اُٹھا مقدمہ سے اسرائیل وہ ھے، رھا لگا
ساتھ تیرے نے مَیں قوم، میری اے" ھے، کرتا سوال وہ 3
بتا ھے؟ گئی تھک اِتنی تُو کہ کِیا کیا نے مَیں کیا؟ سلوک غلط کیا
نکال سے مصر ملکِ تجھے مَیں کہ ھے یہ تو حقیقت 4 !سہی تو
ساتھ دیا۔ کر رِہا سے غلامی تجھے کر دے فدیہ نے مَیں لایا،
آگے تیرے تاکہ بھیجا کو مریم اور ھارون موسیٰ، نے مَیں ساتھ
کر یاد وقت وہ قوم، میری اے 5 کریں۔ راھنمائی تیری کر چل
تجھ تاکہ بُلایا کو بعور بن بلعام نے بلق بادشاہ کے موآب جب
وہ !دی برکت تجھے نے اُس بجائے کی لعنت بھیجے۔ لعنت پر
اگر پہنچی۔ جِلجال کر ھو روانہ سے شِطّیم تُو جب کر یاد بھی سفر
کتنی نے رب کہ گی لے جان تو کرے غور پر باتوں تمام اِن تُو
"ھے۔ کیا سلوک ساتھ تیرے سے انصاف اور وفاداری
سجدہ کو تعالیٰ اللہ تاکہ ھیں آتے حضور کے رب ھم جب 6
بچھڑے سالہ یک ھمیں کیا چاھئے؟ لانا کیا ساتھ اپنے ھمیں تو کریں
ھزاروں رب کیا 7 چاھئیں؟ کرنے بھسم کر لا حضور کے اُس
کیا گا؟ جائے ھو خوش سے ندیوں بےشمار کی تیل یا مینڈھوں
اپنے چاھئے، چڑھانا عوض کے جرائم اپنے کو پہلوٹھے اپنے مجھے
کرنا پیش لئے کے مٹانے کو گناھوں اپنے کو پھل کے جسم
!نہیں ھرگز چاھئے؟
اچھا کچھ کیا کہ ھے بتایا صاف تجھے نے اُس انسان، اے 8
مہربانی رکھے، قائم انصاف تُو کہ ھے چاھتا سے تجھ رب ھے۔
چلتا حضور کے خدا اپنے سے فروتنی اور رھے لگا میں کرنے
رھے۔

گی ملے سزا سی کی سامریہ بھی کو یروشلم

کیونکہ دو، توجہ ھے۔ رھا دے آواز کو یروشلم رب !سنو 9
دو دھیان قبیلے، اے ھے۔ مانتا خوف کا نام کے اُس مند دانش
ھے، کیا مقرر یہ نے کس کہ
میں گھر کے آدمی بےدین دولت کی نفع ناجائز تک اب" 10
نہیں تول پورا وقت بیچتے گندم لوگ تک اب ھے، رھی ھو جمع
بَری کو آدمی اُس مَیں کیا 11 !لعنت پر پیمائش غلط کی اُن تولتے،

میں تھیلی کی جس اور ہے کرتا استعمال ترازو غلط جو دوں قرار
بڑے امیر کے یروشلم 12 !نہیں ہرگز ہیں؟ رہتے پڑے باٹ ہلکے
ہر کی اُن ہیں، بولتے جھوٹ بھی باشندے باقی لیکن ہیں، ظالم
!ہے دھوکا ہی دھوکا بات
تجھے مَیں گا۔ کروں زخمی کر مار مار تجھے مَیں لئے اِس 13
کھائے کھانا تُو 14 گا۔ کروں تباہ میں بدلے کے گناہوں تیرے
محفوظ مال تُو گا۔ رہے خالی پیٹ بلکہ گا ہو نہیں سیر لیکن گا
جو کیونکہ گا۔ بچے نہیں کچھ لیکن گا، کرے کوشش کی رکھنے
حوالے کے تلوار مَیں اُسے گا کرے کوشش کی بچانے تُو کچھ
کا زیتون گا، کاٹے نہیں فصل لیکن گا بوئے بیج تُو 15 گا۔ کروں
رس کا انگور گا، کرے نہیں استعمال اُسے لیکن گا نکالے تیل
بادشاہوں کے اسرائیل تُو 16 گا۔ پیئے نہیں اُسے لیکن گا نکالے
کے ہی اُن تک آج ہے، پڑا چل پر نمونے کے اب اخی اور عُمری
کے تباہی تجھے مَیں لئے اِس ہے۔ آیا کرتا پیروی کی منصوبوں
گا۔ بناؤں نشانہ کا مذاق کو لوگوں تیرے گا، دوں کر حوالے
”گی۔ پڑے کرنی برداشت طعن لعن کی اقوام دیگر تجھے

7

افسوس پر قوم اپنی

جو ہوں مانند کی شخص اُس مَیں !افسوس پر مجھ ہائے، 1
تاک ہے جاتا گزر سے میں باغ کے انگور پر ہونے جمع کے فصل
نہیں۔ باقی تک گُچھا ایک لیکن جائے، مل پھل بہت تھوڑا ہوا بچا
اُمید کی ملنے پھل پہلا کا انجیر جو ہوں مانند کی آدمی اُس مَیں
دار دیانت سے میں ملک 2 ملتا۔ نہیں بھی ایک لیکن ہے رکھتا
بیٹھے میں تاک سب رہا۔ نہیں دار ایمان بھی ایک ہیں، گئے مٹ
بچھا جال اپنا ایک ہر کریں، قتل کو دوسرے ایک تاکہ ہیں
ہاتھ دونوں 3 ہے۔ کرتا کوشش کی پکڑنے کو بھائی اپنے کر
قاضی اور حکمران ہیں۔ ماہر جیسے ایک میں کرنے کام غلط
کبھی یہ، کبھی سے مزاجی متلوّن لوگ بڑے کھاتے، رشوت
مصروف میں کرنے سازشیں کر مل سب ہیں۔ کرتے طلب وہ
جھاڑی خاردار شخص شریف سے سب سے میں اُن 4 ہیں۔ رہتے
اچھا سے باڑ کانٹےدار آدمی دار ایمان سے سب ہے، مانند کی
نہیں۔
پہرے تمہارے اعلان کا جس ہے والا آنے دن وہ لیکن
اُلٹ کچھ سب گا، لے نپٹ سے تجھ اللہ تب ہے۔ کیا نے داروں
گا۔ جائے ہو پلٹ
اپنے نہ پر، پڑوسی اپنے نہ رکھنا، مت بھروسا بھی پر کسی 5
رہو۔ محتاط سے کرنے بات بھی سے بیوی اپنی پر۔ دوست
کے ماں اپنی بیٹی مانتا، نہیں حیثیت کی باپ اپنے بیٹا کیونکہ 6
ہے۔ کرتی مخالفت کی ساس اپنی بہو اور جاتی ہو کھڑی خلاف
ہیں۔ دشمن تمہارے والے گھر ہی اپنے تمہارے
خدا کے نجات اپنی گا، دیکھوں راہ کی رب خود مَیں لیکن 7
گا۔ سنے میری خدا میرا کیونکہ گا۔ رہوں میں انتظار کے

گا کرے رِہا ہمیں رب

مَیں گو !بجا مت شادیانہ کر دیکھ مجھے دشمن، میرے اے 8
بیٹھا میں اندھیرے گو گا، جاؤں ہو کھڑا دوبارہ تاہم ہوں گیا گر
کیا گناہ ہی کا رب نے مَیں 9 ہے۔ روشنی میری رب تاہم ہوں
جب کیونکہ گا۔ پڑے بھگتنا غضب کا اُس مجھے لئے اِس ہے،
اُس کرے نہ انصاف میرا کر لڑ مقدمہ میں حق میرے وہ تک
تاریکی مجھے وہ تب گا۔ کروں برداشت قہر کا اُس مَیں تک وقت
اُس سے آنکھوں اپنی مَیں اور گا، لائے میں روشنی کر نکال سے
گا۔ کروں مشاہدہ کا وفاداری اور انصاف کے
گا، جائے ہو شرمندہ سراسر کر دیکھ یہ دشمن میرا 10
“ہے؟ کہاں خدا تیرا رب” ہے، رہا کہہ وہ وقت اِس حالانکہ
اُس کیونکہ گی، دیکھیں شرمندگی کی اُس آنکھیں اپنی میری
گا۔ جائے روندا تلے پاؤں طرح کی کیچڑ میں گلی اُسے وقت
نئے دیواریں تیری جب ہے والا آنے دن وہ اسرائیل، اے 11
ہو وسیع سرحدیں تیری دن اُس گی۔ جائیں ہو تعمیر سے سرے
گے۔ آئیں پاس تیرے سے طرف چاروں لوگ 12 گی۔ جائیں
علاقے کے فرات دریائے سے، شہروں کے مصر سے، اسور وہ
گے۔ آئیں بھی سے علاقوں پہاڑی اور ساحلی دُوردراز بلکہ سے
گی، جائے ہو سنسان و ویران باعث کے باشندوں اپنے زمین 13
گا۔ آئے نکل پھل کڑوا کا حرکتوں کی اُن آخرکار
کیونکہ !کر بانی گلہ کی قوم اپنی سے لاٹھی اپنی رب، اے 14
ہے، رہتا تنہا میں جنگل وقت اِس ریوڑ یہ کا میراث تیری
طرح کی زمانے قدیم ہے۔ زرخیز زمین کی نواح و گرد حالانکہ
!دے چرنے میں چراگاہوں شاداب کی جِلعاد اور بسن اُنہیں
تجھے مَیں طرح کی وقت نکلتے سے مصر” ہے، فرماتا رب 15
جائیں ہو شرمندہ اقوام کر دیکھ یہ 16 “گا۔ دوں دکھا معجزات
وہ گی۔ پائیں کر نہیں کچھ باوجود کے طاقت تمام اپنی اور گی
جائیں ہو بہرے کان کے اُن گی، رکھیں ہاتھ پر منہ کر گھبرا
خاک وہ طرح کی جانوروں والے رینگنے اور سانپ 17 گے۔
وہ گی۔ آئیں نکل سے قلعوں اپنے ہوئے تھرتھراتے اور گی چاٹیں

ھاں گی، کریں رجوع طرف کی خدا ھمارے رب مارے کے ڈر
گی۔ کھائیں دھشت سے تجھ
کو گناھوں ھی تُو ہے؟ کہاں خدا جیسا تجھ رب، اے 18
سے جرائم کے ھوؤں بچے کے میراث اپنی ھی تُو دیتا، کر معاف
پسند شفقت بلکہ رھتا نہیں غصے تک ھمیشہ تُو ہے۔ کرتا درگزر
ھمارے دوبارہ گا، کرے رحم پر ھم دوبارہ تُو 19 ہے۔ کرتا
دے پھینک میں گہرائیوں کی سمندر کر کچل تلے پاؤں کو گناھوں
دکھا شفقت اور وفا اپنی پر اولاد کی ابراھیم اور یعقوب تُو 20 گا۔
میں زمانے قدیم کر کھا قَسم نے تُو جو گا کرے پورا وعدہ وہ کر
تھا۔ کیا سے دادا باپ ھمارے

خلاف کے رب نے جس آیا نکل وہ سے تجھ نینوہ، اے 11
دیئے۔ مشورے شیطانی نے جس باندھے، منصوبے بُرے
ور طاقت دشمن گو" ہے، فرماتا رب سے قوم اپنی لیکن 12
غائب وہ اور گا جائے مٹایا اُنہیں تو بھی ہوں نہ کیوں بےشمار اور
آئندہ لیکن دیا، کر پست تجھے نے مَیں بےشک گے۔ جائیں ہو
نے اُنہوں جو گا ڈالوں توڑ جوا وہ مَیں اب 13 گا۔ کروں نہیں ایسا
"گا۔ ڈالوں پھاڑ کو زنجیروں تیری مَیں تھا، دیا رکھ پر گردن تیری
قائم اولاد کوئی تیری آئندہ" ہے، فرماتا رب سے نینوہ لیکن 14
تیرے مجسمے اور بُت بھی جتنے رکھے۔ نام تیرا جو گی رہے نہیں
گا۔ دوں کر نابود و نیست مَیں کو سب اُن ہیں پڑے میں مندر
"ہے۔ نہیں بھی کچھ تُو کیونکہ ہوں، رہا کر تیار قبر تیری مَیں

شکست کی نینوہ

امن جو ہیں رہے چل قدم کے اُس پر پہاڑوں دیکھو، وہ 15
عیدیں اپنی اب یہوداہ، اے ہے۔ سناتا خبری خوش کی امان و
نہیں میں تجھ آدمی شیطانی آئندہ کیونکہ ! کر پوری منتیں اپنی مناء،
ہے۔ گیا مٹ سراسر وہ گا، گھسے

2

آ کرنے حملہ پر تجھ والا کرنے منتشر کچھ سب نینوہ، اے 1
دے، دھیان پر راستے ! کر داری پہرا کی قلعے چنانچہ ہے، رہا
! کر تیاریاں کی دفاع ہے ممکن تک جہاں جا، ہو کمربستہ
گئے ہو نابود باغ کے انگوروں کے اُس اور تباہ یعقوب گو 2
گا۔ کرے بحال شوکت و شان کی اسرائیل رب اب لیکن ہیں،
ڈھالیں کی سورماؤں والے کرنے حملہ پر نینوہ دیکھو، وہ 3
دشمن ہیں۔ ہوئے پہنے وردیاں کی رنگ قرمزی فوجی ہیں، سرخ
مشعلوں بھڑکتی وہ اور ہے، رکھا کر تیار کو رتھوں اپنے نے
لہرا نیزے اپنے سپاہی ساتھ ساتھ ہیں۔ رہے چمک طرح کی
ہیں۔ رہے گزر دُھند اندھا سے میں گلیوں رتھ اب 4 ہیں۔ رہے
ہے رہا لگ یوں ہیں۔ رہے بھاگ اُدھر اِدھر وہ میں چوکوں
ہیں۔ رہی چمک اُدھر اِدھر بجلیاں کی بادل یا مشعلیں بھڑکتی کہ
ٹھوکر وہ اور ہے، لیتا بُلا کو افسروں چیدہ اپنے حکمران 5
پہنچ پاس کے فصیل کر دوڑ وہ ہیں۔ بڑھتے آگے کر کھا کھا
دریا پھر 6 ہیں۔ کرتے کھڑی ڈھال حفاظتی سے جلدی جاتے،
ہے۔ لگتا لڑکھڑانے محل شاہی اور جاتے کھل دروازے کے
اُس ہیں۔ جاتے لے اُسے کر اُتار کپڑے کے ملکہ دشمن تب 7
کرتی غوں غوں طرح کی کبوتروں کر پیٹ پیٹ چھاتی لونڈیاں کی
لیکن تھا، مانند کی تالاب خاصے اچھے سے دیر بڑی نینوہ 8 ہیں۔

ناحوم

اظہار کا غضب کے اللہ

نے اللہ جو ہے بند قلم کلام وہ میں بارے کے نینوہ میں ذیل 1
دکھایا۔ کو اِلقُوشی ناحوم میں رویا
وقت لیتے انتقام ہے۔ خدا والا لینے انتقام اور مند غیرت رب 2
اور لیتا بدلہ سے مخالفوں اپنے رب ہے۔ اُتارتا غصہ پورا اپنا رب
ہے۔ رہتا ناراض سے دشمنوں اپنے
وہ ہے۔ عظیم قدرت کی اُس اور ہے، بھرپور سے تحمل رب 3
چھوڑتا۔ نہیں بغیر دیئے سزا بھی کبھی کو قصوروار

کے اُس بادل اور ہے، چلتا ہوا گھرا سے طوفان اور آندھی وہ
ہیں۔ ہوتے گرد کی تلے پاؤں
دریا تمام پر حکم کے اُس جاتا، سوکھ وہ تو ڈانٹتا کو سمندر وہ 4
ہریالی شاداب کی کرمل اور بسن تب ہیں۔ جاتے ہو خشک
ہیں۔ جاتے کملا پھول کے لبنان اور جاتی مُرجھا

اُس ہیں۔ جاتی پگھل پہاڑیاں اُٹھتے، لرز پہاڑ سامنے کے اُس 5
ہے۔ اُٹھتی لرز سمیت باشندوں اپنے زمین پوری حضور کے
کر سامنا کا قہر شدید کے اُس اور ناراضی کی اُس کون 6
نازل پر زمین کر بھڑک طرح کی آگ غضب کا اُس ہے؟ سکتا
جاتے ہو ٹکڑے ٹکڑے کر پھٹ پتھر پر آنے کے اُس ہے، ہوتا
ہیں۔

اور ہے، قلعہ مضبوط وہ دن کے مصیبت ہے۔ مہربان رب 7
ہے۔ جانتا وہ اُنہیں ہیں لیتے پناہ میں اُس جو
مقام کے اُن جو گا لائے سیلاب وہ پر دشمنوں اپنے لیکن 8
پر اُس وہاں جائے بھاگ دشمن بھی جہاں گا۔ کرے غرق کو
گا۔ دے جانے چھا تاریکی

تمہیں تو وہ فائدہ؟ کیا کا باندھنے منصوبہ خلاف کے رب 9
کی لانے آفت پر تم بار دوسری گا، دے کر تباہ دم ایک
گی۔ ہو نہیں ہی ضرورت
میں نشے اور جھاڑیوں خاردار اور گھنی دشمن گو کیونکہ 10
کی بھوسے خشک ہی جلد وہ لیکن ہیں، مانند کی شرابی دُھت
گے۔ جائیں ہو بھسم طرح

ـے، جاتا کہا کو لوگوں ھیں۔ رـے بھاگ سے اُس لوگ اب
پاؤں پر سر سب رُکتا۔ نہیں کوئی لیکن "!سہی تو رکو جاؤ، رُک"
مُڑتا۔ نہیں کوئی اور ھیں، رـے بھاگ سے شہر کر رکھ
کیونکہ !لو چھین سونا کا اُس لو، لُوٹ چاندی کی نینوہ آؤ، 9
ـے۔ لامحدود دولت کی خزانوں ـکے اُس نہیں، انتہا کی ذخیرـے
ویران اور خالی شہر ھی جلد چھوڑـتے۔ نہیں کچھ والـے لُوٹنے 10
کانپ گھٹنا ھر جاتا، ھار حوصلہ دل ھر ـے۔ جاتا ھو سنسان و
جاتا پڑ ماند رنگ کا چہرـے ھر اور لگتی تھرتھرانے کمر ھر اُٹھتا،
ـے۔
ماند کی شیر ببر وہ پہلے رھی؟ حیثیت کیا کی بیٹی نینوہ اب 11
جاتا، کھلایا گوشت کو شیروں جوان جہاں جگہ ایسی تھی،
ڈرا اُنہیں کوئی تھے۔ ٹہلتے سمیت بچوں اپنے شیرنی اور شیر جہاں
بہت لئے کے بچوں اپنے شیر وقت اُس 12 تھا۔ سکتا نہیں بھگا کر
مار کر گھونٹ گلا بھی لئے کے شیرنیوں اپنی اور لیتا پھاڑ کچھ
ھوئے پھاڑـے جگہیں کی چھپنے اور ماندیں کی اُس تھا۔ ڈالتا
تھیں۔ رھتی بھری سے شکار
نپٹ سے تجھ مَیں اب نینوہ، اـے" ـے، فرماتا الافواجِ رب 13
تیرـے اور گا، دوں کر آتش نذرِ کو رتھوں تیرـے مَیں ھوں۔ لیتا
دوں ھونے مَیں ـگے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی تلوار شیر جوان
سکے۔ کہا کر پھاڑ جسے ملے نہ کچھ پر زمین تجھے آئندہ کہ گا
"گی۔ دـے نہیں سنائی کبھی آواز کی قاصدوں تیرـے آئندہ

3

رُسوائی کی نینوہ

سے مال ھوئے لُوـٹے اور جھوٹ جو افسوس پر شہر قاتل اُس 1
آتا۔ نہیں باز کبھی سے مار لُوٹ وہ ـے۔ ھوا بھرا
گھوڑـے !شور کا رتھوں ھوئے چلتے آواز، کی چابک !سنو 2
ھیں۔ رـے اُچھل کر بھاگ بھاگ رتھ رـے، دوڑ سرپٹ
نظر نیزـے چمکتے اور تلواریں زن شعلہ رـے، بڑھ آـگے گھڑسوار 3
ـکے لاشوں بےشمار مقتول، ھی مقتول طرف ھر ھیں۔ رـے آ
سے پر اُن کر کھا کھا ٹھوکر لوگ کہ ھیں اِتنی ھیں۔ پڑـے ڈھیر
اور کسبی فریب دل اُس انجام، کا نینوہ گا ھویہ 4 ھیں۔ گزرـتے
سے فروشی عصمت اور جادوگری اپنی نے جس کا جادوگرنی
ڈالا۔ بیچ میں غلامی کو اُمّتوں اور اقوام
سے تجھ مَیں اب بیٹی، نینوہ اـے" ـے، فرماتا الافواج رب 5
تیرا کہ گا اُٹھاؤں اوپر ـکے سر تیرـے لباس تیرا مَیں ھوں۔ لیتا نپٹ
کالا سامنے ـکے ممالک دیگر منہ تیرا اور آئے نظر کو اقوام ننگاپن
کروں تحقیر تیری کر پھینک کرکٹ کُوڑا پر تجھ مَیں 6 جائے۔ ھو
تجھے سب تب 7 گی۔ جائے بن تماشا لئے ـکے دوسروں تُو گا۔
گئی ھو تباہ نینوہ' ـگے، کہیں وہ ـگے۔ جائیں بھاگ کر دیکھ
کہاں مجھے اب رھا؟ کون والا کرنے افسوس پر اُس اب '!ـے
"دیں؟ تسلی تجھے جو ـگے ملیں لوگ سے
واقع پر نیل دریائے جو ـے، بہتر سے شہر *تھیبس تُو کیا 8
سے حملوں اُسے ھی پانی اور تھا، ھوا گھرا سے پانی تو وہ تھا؟
لئے ـکے اُس فوجی ـکے مصر اور ایتھوپیا 9 تھا۔ رکھتا محفوظ
تھے۔ اتحادی ـکے اُس لبیا اور فوط تھے، باعث کا طاقت لامحدود
میں کونے ـکے گلی ھر ھوا۔ جلاوطن کر بن قیدی وہ تو بھی 10
قرعہ شرفا ـکے اُس گیا۔ دیا پٹخ پر زمین کو بچوں شیرخوار ـکے اُس
زنجیروں بزرگ تمام ـکے اُس ھوئے، تقسیم ذریعے ـکے اندازی
گئے۔ جکڑـے میں
بھی تُو گی۔ جائے ھو دُھت میں نشے بھی تُو بیٹی، نینوہ اـے 11
گی۔ کرـے کوشش کی لینے پناہ سے دشمن کر ھو باختہ حواس
درخت ـکے انجیر ھوئے لدـے سے پھل پکے قلعے تمام تیرـے 12
منہ ـکے والـے کھانے فوراً انجیر تو جائے ھلایا اُنہیں جب ھیں۔
ھیں۔ گئے بن عورتیں دستے تمام تیرـے لو، 13 ھیں۔ جاتـے گر میں
کھولـے پر طور پورـے لئے ـکے دشمن دروازـے ـکے ملک تیرـے
ھیں۔ گئے ھو آتش نذرِ کنڈـے تیرـے گئے،
ھو۔ کافی دوران ـکے محاصرـے تاکہ کر جمع پانی خوب 14
کر لتاڑ لتاڑ سے پاؤں کو گارـے !کر مضبوط مزید بندی قلعہ اپنی
مار تجھے تلوار گی، کرـے بھسم تجھے آگ تاھم 15 !لـے بنا اینٹیں
کا بچنے گی۔ جائے کھا طرح کی ٹڈیوں تجھے وہ ھاں گی، ڈالـے
کیوں ـبےشمار طرح کی ٹڈیوں تُو خواہ گا، ھو نہیں امکان کوئی
ھو لاتعداد جتنے ستاروں تاجر تیرـے ـبےشک 16 جائے۔ ھو نہ
کینچلی اپنی طرح کی بچوں ـکے ٹڈیوں وہ اچانک لیکن ھیں، گئے
درباری تیرـے 17 ـگے۔ جائیں ھو غائب کر اُڑ اور ـگے لیں اُتار کو
سردیوں جو ھیں مانند کی دَلوں ٹڈی افسر تیرـے اور جیسے ٹڈیوں
نکلتے دھوپ لیکن جاتی چپک ساتھ ـکے دیواروں میں موسم ـکے
وہ کہ نہیں پتا بھی کو کسی ھیں۔ جاتی ھو اوجھل کر اُڑ ھی
ھیں۔ گئی چلی کہاں
سو نیند گہری چرواـے تیرـے بادشاہ، ـکے اسور اـے 18

* 3:8 تھیبس: Thebes۔ عبرانی متن میں اِس کا مترادف نو آمون مستعمل ـے۔

منتشر پر پہاڑوں قوم تیری ھیں۔ رہے کر آرام شرفا تیرے رہے،
تیری 19 کرے۔ جمع دوبارہ اُنہیں جو نہیں کوئی اور ہے، گئی ھو
بھی جسے ہے۔ لاعلاج زخم تیرا سکتی، نہیں ھی بھر چوٹ
تیرا کو سب کیونکہ گا۔ بجائے تالی وہ ملے خبر کی انجام تیرے
پڑا۔ کرنا برداشت تشدد و ظلم مسلسل

حبقوق

نبی کی شکایت: ہر طرف ناانصافی

1 ذیل میں وہ کلام قلم بند ہے جو حبقوق نبی کو رویا دیکھ
کر ملا۔
2 اے رب، مَیں مزید کب تک مدد کے لئے پکاروں؟ اب
تک تو نے میری نہیں سنی۔ مَیں مزید کب تک چیخیں مار مار
کر کہوں کہ فساد ہو رہا ہے؟ اب تک تُو نے ہمیں چھٹکارا
نہیں دیا۔ 3 تُو کیوں ہونے دیتا ہے کہ مجھے اِتنی ناانصافی دیکھنی
پڑے؟ لوگوں کو اِتنا نقصان پہنچایا جا رہا ہے، لیکن تُو خاموشی
سے سب کچھ دیکھتا رہتا ہے۔ جہاں بھی مَیں نظر ڈالوں، وہاں
ظلم و تشدد ہی نظر آتا ہے، مقدمہ بازی اور جھگڑے سر اُٹھاتے
ہیں۔ 4 نتیجے میں شریعت بےاثر ہو گئی ہے، اور باانصاف
فیصلے کبھی جاری نہیں ہوتے۔ بےدینوں نے راست بازوں کو
گھیر لیا ہے، اِس لئے عدالت میں بےہودہ فیصلے کئے جاتے
ہیں۔

اللہ کا جواب

5 ”دیگر اقوام پر نگاہ ڈالو، اُن پر دھیان دو تو ہکا بکا رہ
جاؤ گے۔ کیونکہ مَیں تمہارے جیتے جی ایک ایسا کام کروں گا
جس کی خبر جب سنو گے تو تمہیں یقین نہیں آئے گا۔ 6 مَیں
بابلیوں کو کھڑا کروں گا۔ یہ ظالم اور تلخ رُو قوم پوری دنیا
کو عبور کر کے دوسرے ممالک پر قبضہ کرے گی۔ 7 لوگ
اُس سے سخت دہشت کھائیں گے، ہر طرف اُسی کے قوانین
اور عظمت مانی پڑے گی۔ 8 اُن کے گھوڑے چیتوں سے تیز
ہیں، اور شام کے وقت شکار کرنے والے بھیڑیئے بھی اُن جیسے
پھُرتیلے نہیں ہوتے۔ وہ سرپٹ دوڑ کر دُور دُور سے آتے ہیں۔
جس طرح عقاب لاش پر جھپٹا مارتا ہے اُسی طرح وہ اپنے شکار
پر حملہ کرتے ہیں۔ 9 سب اِسی مقصد سے آتے ہیں کہ ظلم و
تشدد کریں۔ جہاں بھی جائیں وہاں آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ ریت
جیسے بےشمار قیدی اُن کے ہاتھ میں جمع ہوتے ہیں۔ 10 وہ دیگر
بادشاہوں کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور دوسروں کے بزرگ اُن کے
تمسخر کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ ہر قلعے کو دیکھ کر وہ ہنس اُٹھتے
ہیں۔ جلد ہی وہ اُن کی دیواروں کے ساتھ مٹی کے ڈھیر لگا کر
اُن پر قبضہ کرتے ہیں۔ 11 پھر وہ تیز ہَوا کی طرح وہاں سے گزر
کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن وہ قصوروار ٹھہریں گے، کیونکہ
اُن کی اپنی طاقت اُن کا خدا ہے۔“

اے رب، تُو کیوں خاموش رہتا ہے؟

12 اے رب، کیا تُو قدیم زمانے سے ہی میرا خدا، میرا قدوس
نہیں ہے؟ ہم نہیں مریں گے۔ اے رب، تُو نے اُنہیں سزا دینے
کے لئے مقرر کیا ہے۔ اے چٹان، تیری مرضی ہے کہ وہ ہماری
تربیت کریں۔ 13 تیری آنکھیں بالکل پاک ہیں، اِس لئے تُو بُرا کام
برداشت نہیں کر سکتا، تُو خاموشی سے ظلم و تشدد پر نظر نہیں ڈال
سکتا۔ تو پھر تُو اِن بےوفاؤں کی حرکتوں کو کس طرح برداشت
کرتا ہے؟ جب بےدین اُسے ہڑپ کر لیتا جو اُس سے کہیں زیادہ
راست باز ہے تو تُو خاموش کیوں رہتا ہے؟ 14 تُو نے ہونے
دیا ہے کہ انسان سے مچھلیوں کا سا سلوک کیا جائے، کہ اُسے
اُن سمندری جانوروں کی طرح پکڑا جائے، جن کا کوئی مالک
نہیں۔ 15 دشمن اُن سب کو کانٹے کے ذریعے پانی سے نکال لیتا
ہے، اپنا جال ڈال کر اُنہیں پکڑ لیتا ہے۔ جب اُن کا بڑا ڈھیر جمع
ہو جاتا ہے تو وہ خوش ہو کر شادیانہ بجاتا ہے۔ 16 تب وہ اپنے
جال کے سامنے بخور جلا کر اُسے جانور قربان کرتا ہے۔ کیونکہ
اُسی کے وسیلے سے وہ عیش و عشرت کی زندگی گزار سکتا ہے۔
17 کیا وہ مسلسل اپنا جال ڈالتا اور قوموں کو بےرحمی سے موت
کے گھاٹ اُتارتا رہے؟

2

1 اب مَیں پہرا دینے کے لئے اپنی بُرجی پر چڑھ جاؤں گا، قلعے
کی اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر چاروں طرف دیکھتا رہوں گا۔
کیونکہ مَیں جاننا چاہتا ہوں کہ اللہ مجھے کیا کچھ بتائے گا، کہ
وہ میری شکایت کا کیا جواب دے گا۔

رب کا جواب

2 رب نے مجھے جواب دیا، ”جو کچھ تُو نے رویا میں دیکھا
ہے اُسے تختوں پر یوں لکھ دے کہ ہر گزرنے والا اُسے روانی
سے پڑھ سکے۔ 3 کیونکہ وہ فوراً پوری نہیں ہو جائے گی بلکہ
مقررہ وقت پر آخرکار ظاہر ہو گی، وہ جھوٹی ثابت نہیں ہو گی۔
گو دیر بھی لگے تو صبر کر۔ کیونکہ آنے والا پہنچے گا، وہ
دیر نہیں کرے گا۔
4 مغرور آدمی پھولا ہوا ہے اور اندر سے سیدھی راہ پر نہیں
چلتا۔ لیکن راست باز ایمان ہی سے جیتا رہے گا۔ 5 یقیناً مَے
ایک بےوفا ساتھی ہے۔ مغرور شخص جیتا نہیں رہے گا، گو وہ

موت بھوک کی اُس اور رکھتا کھلا طرح کی پاتال کو منہ اپنے
جمع پاس اپنے اُمّتیں اور اقوام تمام وہ مٹتی، نہیں کبھی طرح کی
ہے۔ کرتا

انجام کا بےدینوں

گی۔ کریں طعن لعن اُسے کر اُڑا مذاق کا اُس سب یہ لیکن 6
کر چھین چیزیں کی دوسروں جو افسوس پر اُس' گی، کہیں وہ
پر ضمانت کی داروں قرض جو ہے، کرتا اضافہ میں ملکیت اپنی
تک کب کارروائی یہ ہے۔ گیا ہو مند دولت سے کرنے قبضہ
جو گے اُٹھیں لوگ ایسے ھی اچانک کیونکہ 7 'گی؟ رہے جاری
سامنے کے جن گے اُٹھیں جاگ لوگ ایسے گے، کاٹیں تجھے
گا۔ جائے بن شکار کا اُن خود تُو تب گا۔ لگے تھرتھرانے تُو
بچی اب لئے اِس ہے لیا لُوٹ کو اقوام متعدد دیگر نے تُو چونکہ 8
غارت و قتل سے تجھ کیونکہ گی۔ لیں لُوٹ ھی تجھے اُمّتیں ہوئی
سمیت باشندوں کے اُن پر شہر اور دیہات نے تُو ہے، ہوئی سرزد
ہے۔ کیا ظلم شدید
ہے، لاتا آفت پر گھرانے اپنے کر کما نفع ناجائز جو افسوس پر اُس 9
لیتا بنا پر بلندیوں گھونسلا اپنا لئے کے بچنے سے آفت وہ حالانکہ
لیکن ھیں، ہوئی تباہ قومیں متعدد سے منصوبوں تیرے 10 ہے۔
گناہ اِس ہے۔ گیا بن باعث کا شرم لئے کے گھرانے ھی تیرے یہ
پتھر کے دیواروں یقیناً 11 ہے۔ لایا سزا کی موت پر آپ اپنے تُو سے
زاری و آہ میں جواب شہتیر کے لکڑی اور گے کریں التجا کر چیخ
گے۔ کریں
تعمیر ذریعے کے غارت و قتل کو شہر جو افسوس پر اُس 12
رب 13 ہے۔ کرتا قائم پر بنیاد کی ناانصافی کو آبادی جو کرتا،
محنت بڑی نے قوموں کچھ جو کہ ہے کیا مقرر نے الافواج
کے پانے کچھ جو ہے، ہونا آتش نذرِ اُسے کیا حاصل سے مشقت
جس کیونکہ 14 ہے۔ ھی بے کار وہ ھیں جاتی تھک اُمّتیں لئے
رب دن ایک دنیا طرح اُسی ہے، ہوا بھرا سے پانی سمندر طرح
گی۔ جائے بھر سے عرفان کے جلال کے
اُسے کر بھر سے شراب زہریلی پیالہ اپنا جو افسوس پر اُس 15
کی اُن کر لا میں نشے اُنہیں تا کہ ہے دیتا پلا کو پڑوسیوں اپنے
بھی باری تیری اب لیکن 16 جائے۔ ہو اندوز لطف سے برہنگی
منہ تیرا اور گی، جائے ہو ختم شوکت و شان تیری !ہے گئی آ
کپڑے اپنے کر آ میں نشے !لے پی خود اب گا۔ جائے ہو کالا
تیرے وہ ہے میں ہاتھ دہنے کے رب پیالہ جو کا غضب لے۔ اُتار
تیری کر گی جائے ہو رُسوائی اِتنی تیری تب گا۔ پہنچے بھی پاس
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا شان
جن گا، آئے غالب ھی پر تجھ وہ کیا پر لبنان نے تُو ظلم جو 17
طاری پر ھی تجھ دہشت کی اُن کیا تباہ وہاں نے تُو کو جانوروں
ہے، ہوئی سرزد غارت و قتل سے تجھ کیونکہ گی۔ جائے ہو
کیا ظلم شدید سمیت باشندوں کے اُن پر شہروں اور دیہات نے تُو
ہے۔
تراشا اُسے نے گر کاری ماہر کسی آخر فائدہ؟ کیا کا بُت 18
ہے۔ دیتا ہدایات کی جھوٹ ھی جھوٹ وہ اور ہے، لیا ڈھال یا
وہ حالانکہ ہے، رکھتا بھروسا پر بُت کے ہاتھوں اپنے گر کاری
سکتا نہیں بھی بول!
اور '!اُٹھ جاگ' ہے، کہتا سے لکڑی جو افسوس پر اُس 19
سکتی دے ہدایت چیزیں یہ کیا '!جا ہو کھڑا' سے، پتھر خاموش
چاندی یا سونا پر اُن خواہ نہیں، ھی جان میں اُن !نہیں ہرگز ھیں؟
میں گھر مُقدّس اپنے رب لیکن 20 ہو۔ گئی چڑھائی نہ کیوں
"رہے۔ خاموش دنیا پوری حضور کے اُس ہے۔ موجود

3

دعا کی حبقوق

طرز کے 'شگیونوت' اِسے ہے۔ دعا کی نبی حبقوق میں ذیل 1
ہے۔ گانا پر
کام تیرا رب، اے ہے۔ سنا پیغام تیرا نے مَیں رب، اے 2
لا، میں وجود اُسے جی جیتے ہمارے ہوں۔ گیا ڈر مَیں کر دیکھ
اپنا تو آئے غصہ پر ہم تجھے جب کر۔ ظاہر پر ہم اُسے ھی جلد
کر۔ یاد رحم

سے علاقے پہاڑی کے فاران قدوس ہے، رہا آ سے تیمان اللہ 3
گیا چھا پر آسمان پورے جلال کا اُس *(سِلاہ) ہے۔ رہا پہنچ
ہے۔ ہوئی بھری سے ثنا و حمد کی اُس زمین ہے،
سے ہاتھ کے اُس چمکتی، طرح کی سورج شان کی اُس تب 4
ہے۔ ہوتی پنہاں قدرت کی اُس میں جن ھیں نکلتی کرنیں تیز
اُس مرض وبائی پھیلتی، آگے آگے کے اُس بیماری مہلک 5
ہے۔ چلتا پر قدم نقشِ کے

* **3:3** سِلاہ: غالباً سِلاہ گانے کے بجانے کے بارے میں ہدایت کوئی ہے۔ مفسرین میں اِس کے مطلب کے بارے میں اتفاقِ رائے نہیں ہوتی۔

جب گا رھوں میں انتظار کے دن اُس مَیں اب اُٹھے۔ کانپ گھٹنے
ھے۔ رھی کر حملہ پر ھم جو گی آئے پر قوم اُس آفت

انگور آتیں، نہیں نظر پر درخت کے انجیر کونپلیں تک ابھی 17
سے پھل درخت کے زیتون تک ابھی ھیں۔ بےپھل بیلیں کی
نہ میں باڑوں اُگتیں۔ نہیں فصلیں میں کھیتوں اور ھیں محروم
ھیں۔ مویشی نہ بھیڑبکریاں،
اللہ دھندہ نجات اپنے گا، مناؤں خوشی کی رب مَیں تاھم 18
گا۔ بجاؤں شادیانہ باعث کے
سے کے ھرنوں مجھے وھی ھے۔ قوت میری مطلق قادرِ رب 19
دیتا گزرنے سے پر بلندیوں مجھے وھی ھے، کرتا مہیا پاؤں رَو تیز
ھے۔

میرے اِسے ھے۔ لئے کے راھنما کے موسیقی گیت بالا درج
ھے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار کے طرز

بھی جہاں جاتی، ھل زمین وھاں اُٹھائے، قدم بھی جہاں 6
جاتے، پھٹ پہاڑ قدیم تب ھیں۔ اُٹھتی لرز اقوام وھاں ڈالے نظر
ھی ایسی سے ازل راھیں کی اُس ھیں۔ جاتی دبک پہاڑیاں پرانی
ھیں۔ رھی
مِدیان دیکھا، میں مصیبت کو خیموں کے کُوشان نے مَیں 7
تھے۔ رھے کانپ تنبو کے

تیرا کیا تھا؟ غصے سے ندیوں اور دریاؤں تُو کیا رب، اے 8
رتھوں مند فتح اور گھوڑوں اپنے تُو جب ھوا نازل پر سمندر غضب
نکلا؟ کر ھو سوار پر
برسنے طرح کی تیروں لعنتیں تیری لیا، نکال کو کمان اپنی نے تُو 9
بہنے دریا پر جگہوں اُن کر پھاڑ کو زمین تُو (سِلاہ) ھیں۔ لگی
ھے۔ دیتا
برسنے بارش موسلادھار اُٹھتے، کانپ پہاڑ کر دیکھ تجھے 10
کی آسمان ھاتھ اپنے ھوئی گرجتی گہرائیاں کی پانی اور لگتی
ھیں۔ اُٹھاتی طرف
ھیں۔ جاتے رُک میں گاہ رھائش بلند اپنی چاند اور سورج 11
کی نیزوں تیرے جاتے، پڑ ماند وہ سامنے کے تیروں چمکتے تیرے
ھیں۔ جاتے ھو اوجھل میں روشنی جھلملاتی

کو اقوام دیگر سے طیش گزرتا، سے میں دنیا میں غصے تُو 12
ھے۔ لیتا گاہ کر مار
کئے مسح اپنے نکلا، لئے کے کرنے رِھا کو قوم اپنی تُو 13
چھت گھر کا بےدین نے تُو ھے۔ آیا کرنے مدد کی خادم ھوئے
(سِلاہ) آتا۔ نہیں نظر کچھ اب دیا، گرا تک بنیاد کر لے سے
ڈالا۔ چھید کو سر کے اُس نے تُو سے نیزوں اپنے کے اُس 14
ھمیں تا کہ پڑے ٹوٹ پر ھم سے خوشی کتنی دستے کے اُس پہلے
لیکن !سکیں کھا میں پوشیدگی کو زدہ مصیبت کے کر منتشر
ھیں۔ گئے اُڑ میں ھَوا طرح کی بھوسے خود وہ اب
گھیرا کہ دیا کچل یوں کو سمندر سے گھوڑوں اپنے نے تُو 15
لگا۔ نکلنے جھاگ پانی

ھے دیتا تقویت مجھے اللہ

کہ تھا شور اِتنا اُٹھا۔ لرز جسم میرا کر سن کچھ سب یہ 16
میرے لگیں، سڑنے ھڈیاں میری †لگے، بجنے دانت میرے

† **3:16** دانت بجنے لگے، :لفظی ترجمہ: ھونٹ ھلنے لگے۔

صفنیاه

بن کوشی بن صفنیاه جو ہے بند قلم کلام وہ کا رب میں ذیل 1
امون بن یوسیاہ وقت اُس ہوا۔ نازل پر حِزقیاہ بن امریاہ بن جِدلیاہ
تھا۔ بادشاہ کا یہوداہ
ڈالوں مٹا کچھ سب سے پر زمین رُوئے مَیں” ہے، فرماتا رب 2
والی کھلانے ٹھوکر مچھلیوں، پرندوں، حیوان، و انسان 3 گا،
تک نشان و نام کا انسان پر زمین تب کو۔ بےدینوں اور چیزوں
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گا۔ رہے نہیں
ہو نازل سزا میری پر باشندوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ” 4
اُسے ہے گئی رہ تک اب پرستی بُت بھی جتنی کی دیوتا بعل گی۔
نشان و نام کا پجاریوں پرست بُت نہ گا۔ دوں کر نابود و نیست
کے آسمان بلکہ چاند سورج، پر چھتوں جو کا اُن نہ 5 گا، رہے
کے کھانے قَسم کی رب جو ہیں، کرتے سجدہ کو لشکر پورے
کی رب جو 6 ہیں۔ کھاتے قَسم بھی کی دیوتا ملکوم ساتھ ساتھ
دریافت مرضی کی اُس نہ کرتے، تلاش اُسے نہ کر چھوڑ پیروی
گے۔ جائیں ہو تباہ سب کے سب وہ ہیں کرتے
کیونکہ جاؤ، ہو خاموش سامنے کے مطلق قادرِ رب اب 7
قربانی کی ذبح لئے کے اِس نے رب ہے۔ ہی قریب دن کا رب
“ہے۔ دیا کر مُقدّس و مخصوص کو مہمانوں اپنے کے کر تیار
دن اُس گا چڑھاؤں قربانی یہ مَیں دن جس” ہے، فرماتا رب 8
گا۔ دوں سزا کو والوں پہننے لباس اجنبی اور شہزادوں بزرگوں،
باعث کے پرستی توہم جو گا کروں نازل سزا پر اُن مَیں دن اُس 9
گھر کے مالک اپنے جو ہیں، کرتے گریز سے رکھنے قدم پر دہلیز
“ہیں۔ دیتے بھر سے فریب اور ظلم کو
کی زور سے دروازے کے مچھلی دن اُس” ہے، فرماتا رب 10
آوازیں کڑکتی سے پہاڑیوں اور زاری و آہ سے شہر نئے چیخیں،
کرو، واویلا باشندو، کے محلے مکتیس اے 11 گی۔ دیں سنائی
جتنے کے وہاں گے۔ جائیں ہو ہلاک تاجر تمام تمہارے کیونکہ
گے۔ جائیں ہو نابود و نیست وہ ہیں تولتے چاندی سودا گر بھی
کا اُن میں کونے کونے کے یروشلم کر لے چراغ مَیں تب 12
خواہ ہیں، بیٹھے سے آرام بڑے وقت اِس جو گا لگاؤں کھوج
جو گا لوں نپٹ سے اُن مَیں ہوں۔ نہ کیوں بُرے کتنے حالات
‘بُرا۔ نہ اور کام اچھا نہ گا، کرے نہیں کچھ رب’ ہیں، سوچتے
ہو مسمار گھر کے اُن گا، جائے لیا لُوٹ مال کا لوگوں ایسے 13
گے رہیں میں اُن لیکن گے کریں تو تعمیر مکان نئے وہ گے۔ جائیں
“نہیں۔ گے پئیں مَے کی اُن لیکن گے لگائیں باغ کے انگور نہیں،
پر ہم سے تیزی بڑی وہ ہے، ہی قریب دن عظیم کا رب 14
گے ہوں ایسے حالات گا۔ ہو تلخ دن وہ !سنو ہے۔ رہا ہو نازل
رب 15 گے۔ پکاریں لئے کے مدد کر چیخ بھی فوجی بہادر کہ
میں مصیبت اور پریشانی لوگ اور گا، ہو نازل غضب پورا کا
اندھیرا طرف ہر بربادی، و تباہی طرف ہر گے۔ رہیں مبتلا
دن اُس 16 گے۔ رہیں چھائے بادل گھنے طرف ہر اندھیرا، ہی
بند قلعہ کر لگا نعرے کے جنگ اور کر پھونک نرسنگا دشمن
چونکہ” ہے، فرماتا رب 17 گا۔ پڑے ٹوٹ پر بُرجوں اور شہروں
میں مصیبت بڑی کو اُن مَیں لئے اِس ہے کیا گناہ میرا نے لوگوں
پھریں اُدھر اِدھر کر ٹٹول ٹٹول طرح کی اندھوں وہ گا۔ دوں اُلجھا
نعشیں کی اُن اور گا جائے گرایا طرح کی خاک خون کا اُن گے،
غضب کا رب جب 18 “گی۔ جائیں پھینکی پر زمین طرح کی گوبر
اُس گی۔ سکے بچا اُنہیں چاندی نہ سونا، کا اُن نہ تو گا ہو نازل
وہ گی۔ دے کر بھسم طرح کی آگ کو ملک پورے غیرت کی
انجام کا اُن ہاں گا، کرے ہلاک کو باشندوں تمام کے ملک
گا۔ ہو ناک ہول

2

!آؤ میں ہوش

ہو کھڑی لئے کے حاضری کر ہو جمع قوم، بےحیا اے 1
اُڑا طرح کی بھوسے تجھے کر آ دن مقررہ کہ پہلے سے اِس 2 جا،
بن نشانہ کا غصے سخت کے رب تم کہ ہو نہ ایسا جائے۔ لے
جائے۔ ہو نازل پر تم دن ناک غضب کا رب کہ جاؤ،
عمل پر احکام کے اُس اے فروتنو، تمام کے ملک اے 3
ہو، طالب کے بازی راست !کرو تلاش کو رب والو، کرنے
*جاؤ۔ بچ سے غضب کے رب دن اُس تم شاید ڈھونڈو۔ حلیمی

انجام کا دشمنوں کے اسرائیل

ہو سنسان و ویران اسقلون گا، جائے دیا چھوڑ کو غزہ 4
نکالا کو باشندوں کے اشدود ہی وقت کے دوپہر گا۔ جائے
سے کرتے 5 گا۔ جائے اُکھاڑا سے جڑ کو عقرون گا، جائے

* **2:3** جاؤ بچ :ترجمہ لفظی :سکو۔ رہ چھپے

مَیں" تھا، کہتا میں دل جو اور تھا بستا سے حفاظت اِتنی پہلے جو
ریگستان وہ آئندہ "نہیں۔ ھی ھے اَور کوئی سوا میرے ھوں، ھی
توبہ" مسافر ھر گے۔ کریں آرام ھی جانور جہاں جگہ ایسی گا، ھو
گا۔ گزرے سے وھاں کر کہہ "توبہ

3

انجام کا یروشلم

یروشلم جو افسوس پر شہر ظالم اور ناپاک سرکش، اُس 1
رب وہ نہ ھے۔ کرتا قبول تربیت نہ سنتا، وہ نہ 2 ھے۔ کہلاتا
اُس بزرگ جو 3 ھے۔ آتا قریب کے خدا اپنے نہ رکھتا، بھروسا پر
قاضی کے اُس ھیں۔ شیر ببر ھوئے دھاڑتے وہ ھیں میں بیچ کے
صبح طلوع جو ھیں بھیڑیئے والے پھرنے بھوکے وقت کے شام
نبی کے اُس 4 چھوڑتے۔ نہیں تک ھڈی ایک کی شکار تک
اور بےحرمتی کی مقدِس امام کے اُس ھیں۔ غدار اور گستاخ
ھیں۔ کرتے زیادتی سے شریعت
ھے، راست وہ اور ھے، میں بیچ کے شہر بھی رب لیکن 5
رکھتا قائم انصاف اپنا وہ صبح بہ صبح کرتا۔ نہیں بےانصافی وہ
سے شرم بےدین لیکن رہتے۔ نہیں محروم سے اُس کبھی ہم ھے،
ھوتا۔ نہیں ھی واقف
دیا کر نابود و نیست کو قوموں نے مَیں" ھے، فرماتا رب 6
میں اُن اب ھیں۔ سنسان گلیاں کی اُن تباہ، قلعے کے اُن ھے۔
بھی کوئی کہ ھیں برباد اِتنے شہر کے اُن گزرتا۔ نہیں کوئی سے
مان خوف میرا یروشلم بےشک' بولا، مَیں 7 رہتا۔ نہیں میں اُن
اُس کہ ھے ضرورت کیا کیونکہ گا۔ کرے قبول تربیت میری کر
ھو نازل پر اُس سزائیں تمام میری اور جائے مٹ گاہ رھائش کی
بُری اپنی ساتھ کے جوش مزید باشندے کے اُس لیکن 'جائیں۔
میرے اب" ھے، فرماتا رب چنانچہ 8 "گئے۔ لگ میں حرکتوں
کے کرنے شکار مَیں جب میں انتظار کے دن اُس رھو، میں انتظار
فیصلہ کا کرنے جمع کو اقوام نے مَیں کیونکہ گا۔ اُٹھوں * لئے
کروں نازل غضب اپنا پر اُن کے کرا کٹھا کو ممالک مَیں ھے۔ کیا
دنیا پوری گے، جائیں بن نشانہ کا قہر سخت میرے وہ تب گا۔
گی۔ جائے ھو بھسم سے آگ کی غیرت میری

اُمید نئی لئے کے اسرائیل

صاف پاک کو ھونٹوں کے اقوام مَیں بعد کے اِس لیکن 9
کہ کریں، عبادت کر لے نام کا رب آئندہ وہ تاکہ گا کروں

کیونکہ ھے۔ رھتی میں علاقے ساحلی جو افسوس پر قوم ھوئی آئی
سرزمین، کی فلستیوں اے" ھے، فرماتا میں بارے تمہارے رب
نہیں باقی بھی ایک گا، کروں تباہ تجھے مَیں کنعان، ملکِ اے
ھو استعمال لئے کے چَرانے علاقہ ساحلی یہ تب 6 "گا۔ رہے
لیں بنا باڑے لئے کے بھیڑبکریوں اپنی میں اُس چرواھے اور گا،
میں قبضے کے ھوؤں بچے کے گھرانے کے یہوداہ ملک 7 گے۔
اسقلون وقت کے شام وھی گے، چریں وھاں وھی اور گا، آئے
کی اُن خدا کا اُن رب کیونکہ گے۔ کریں آرام میں گھروں کے
گا۔ کرے بحال اُنہیں وھی گا، کرے بھال دیکھ
پر اھانت کی عمونیوں اور طعن لعن کی موآبیوں نے مَیں" 8
ملک کے اُس اور رُسوائی کی قوم میری نے اُنہوں ھے۔ کیا غور
جو الافواج رب لئے اِس 9 "ھیں۔ کی باتیں بڑی بڑی خلاف کے
موآب قَسم، کی حیات میری" ھے، فرماتا ھے خدا کا اسرائیل
گے۔ جائیں بن مانند کی عمورہ اور سدوم علاقے کے عمون اور
گے، جائیں پائے ھی گڑھے کے نمک اور پودے رَو خود میں اُن
بچا کا قوم میری تب گے۔ رھیں سنسان و ویران تک ابد وہ اور
"گا۔ لے کر قبضہ پر زمین کی اُن کر لُوٹ اُنہیں حصہ ھوا
رب نے اُنہوں کیونکہ گا۔ ھو اجر کا تکبر کے اُن یہی 10
بڑی بڑی خلاف کے قوم کے کر طعن لعن کو قوم کی الافواج
کرے تباہ کو دیوتاؤں تمام کے ملک رب جب 11 ھیں۔ کی باتیں
علاقوں ساحلی تمام گے۔ جائیں ھو کھڑے رونگٹے کے اُن تو گا
اپنے اپنے ایک ھر گی، جائیں جھک سامنے کے اُس اقوام کی
گا۔ کرے سجدہ اُسے پر مقام
تلوار میری باشندو، کے ایتھوپیا اے" ھے، فرماتا رب 12
"گی۔ ڈالے مار بھی تمہیں
کرے تباہ کو اسور کر بڑھا بھی طرف کی شمال ھاتھ اپنا وہ 13
جائے ھو خشک جیسا ریگستان کر ھو سنسان و ویران نینوہ گا۔
آرام جانور کے قسم کئی دیگر اور ریوڑ میں بیچ کے شہر 14 گا۔
ستونوں پھوٹے ٹوٹے کے اُس خارپُشت اور اُلّو دشتی گے۔ کریں
کھڑکیوں چیخیں کی جانوروں جنگلی اور گے، کریں بسیرا میں
میں ڈھیروں کے ملبے دھلیزیں کی گھروں گی۔ گونجیں سے میں
والے گزرنے ھر لکڑی کی دیودار کی اُن جبکہ گی رھیں چھپی
گا ھو انجام کا شہر باش خوش اُس یہی 15 گی۔ دے دکھائی کو

* 3:8 شکار کرنے کے لئے : ایک اَور ممکن ترجمہ: گواھی دینے کے لئے۔

وقت اُس 10 کریں۔ خدمت میری کر ہو کھڑی شانہ بہ شانہ وہ
پار کے دریاؤں کے ایتھوپیا قوم ہوئی منتشر میری پرستار، میرے
گی۔ کرے پیش قربانیاں مجھے کر آ بھی سے
11 پڑے ہونا نہیں سار شرم تجھے دن اُس بیٹی، صیون اے
کئے کام بُرے نہایت کر ہو بےوفا سے مجھ نے تُو حالانکہ گا
بازوں شیخی متکبر تیرے سے درمیان تیرے مَیں کیونکہ ہیں۔
گی۔ ہو نہیں مغرور پر پہاڑ مُقدّس میرے تُو آئندہ گا۔ نکالوں کو
12 کو مندوں ضرورت اور غریبوں کے قوم صرف میں تجھ مَیں
گے۔ لیں پناہ میں نام کے رب جو کو سب اُن گا، چھوڑوں
13 جھوٹ نہ گا، کرے کام غلط نہ حصہ ہوا بچا یہ کا اسرائیل
کی بھیڑوں وہ تب گا۔ ہو نہیں فریب پر زبان کی اُن گا۔ بولے
نے ڈرا اُنہیں گے۔ کریں آرام اور گے چریں میں چراگاہ طرح
”گا۔ ہو نہیں کوئی والا
14 اسرائیل، اے !لگا نعرے کے خوشی بیٹی، صیون اے
شادیانہ سے دل پورے ہو، شادمان بیٹی، یروشلم اے !منا خوشی
15 بھگا کو دشمن تیرے کر مٹا سزا تیری نے رب کیونکہ بجا۔
ہے۔ ھی درمیان تیرے ہے بادشاہ کا اسرائیل جو رب ہے۔ دیا
گی۔ ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے سے نقصان کسی تجھے آئندہ
16 مت صیون، اے” گے، کہیں سے یروشلم لوگ دن اُس
17 خدا تیرا رب ہوں۔ نہ ڈھیلے ھاتھ تیرے ھار، نہ حوصلہ !ڈرنا
شادمان وہ گا۔ دے نجات تجھے پہلوان تیرا ہے، درمیان تیرے
ذکر کا قصور تیرے محبت کی اُس گا۔ منائے خوشی تیری کر ہو
شادیانہ کر ہو خوش انتہائی سے تجھ وہ بلکہ گی کرے نہیں ھی
”گا۔ بجائے
18 تجھ کو والوں کرنے ترک کو عید مَیں” ہے، فرماتا رب
تھے۔ باعث کا رُسوائی تیری وہ کیونکہ گا، دوں کر دُور سے
19 لنگڑاتا جو ہیں۔ رہے کچل تجھے جو گا لوں نپٹ بھی سے اُن مَیں
جس گا۔ کروں جمع اُنہیں ہیں منتشر جو گا، بچاؤں مَیں اُسے ہے
اور تعریف کی اُن مَیں وہاں ہوئی رُسوائی کی اُن بھی میں ملک
20 میں وطن کے کر جمع تمہیں مَیں وقت اُس گا۔ کراؤں احترام
گا کروں بحال تمہیں دیکھتے دیکھتے تمہارے مَیں گا۔ لاؤں واپس
”گا۔ کراؤں احترام اور تعریف تمہاری میں اقوام تمام کی دنیا اور
ہے۔ فرمان کا رب یہ

حجی

حکم کا بنانے دوبارہ کو گھر کے رب

1 میں سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس
تھا۔ *دن پہلا کا مہینے چھٹے ہوا۔ نازل کلام کا رب پر نبی حجی
امامِ اور ایل سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ اللہ میں کلام
ہوا۔ مخاطب سے یہوصدق بن یشوع اعظم

2-3 رب ابھی ’ ہے، کہتی قوم یہ” ہے، فرماتا الافواج رب
ٹھیک یہ کیا 4 ‘آیا۔ نہیں وقت کا کرنے تعمیر دوبارہ کو گھر کے
جبکہ ہو رہتے میں گھروں ہوئے سجے سے لکڑی خود تم کہ ہے
ہے، فرماتا الافواج رب 5 “ہے؟ ڈھیر کا ملبے تک اب گھر میرا
کاٹی فصل کم لیکن بویا بیج بہت نے تم 6 کرو۔ غور پر حال اپنے”
ہو پیتے تو پانی ہو، رہتے بھوکے لیکن ہو کھاتے تو کھانا تم ہے۔
ہے۔ لگتی سردی لیکن ہو پہنتے تو کپڑے ہو، رہتے پیاسے لیکن
اُس تو ہے ڈالتا میں بٹوے اپنے اُنہیں کر کما پیسے کوئی جب اور
“ہیں۔ سوراخ میں

7 کا اُس کردے دھیان پر حال اپنے” ہے، فرماتا الافواج رب
کے رب اور آؤ لے لکڑی کر چڑھ پر پہاڑوں 8 !نکالو نتیجہ صحیح
اور گا، ہو پسند مجھے رویہ ھی ایسا کرو۔ شروع تعمیر کی گھر
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گے۔ دو جلال مجھے تم ھی طرح اِس
9 ”ہوا؟ کیا لیکن کی، توقع کی پانے برکت بہت نے تم دیکھو،
اُسے لائے واپس گھر اپنے تم کچھ جو اور ہوا۔ حاصل ھی کم
کی اِس تمہیں الافواج رب مَیں، کیوں؟ دیا۔ اُڑا میں ہَوا نے مَیں
جبکہ ہے ڈھیر کا ملبے تک اب گھر میرا ہوں۔ بتاتا وجہ اصل
بھاگ لئے کے کرنے مضبوط گھر اپنا اپنا ایک ہر سے میں تم
زمین اور سے اوس تمہیں نے آسمان لئے اِسی 10 ہے۔ رہا کر دوڑ
نے مَیں لئے اِسی 11 ہے۔ رکھا کر محروم سے فصلوں تمہیں نے
کا ملک کہ پڑے، کال پر پہاڑوں اور میں کھیتوں کہ دیا حکم
میں لپیٹ کی اُس پیداوار ہر کی زمین بلکہ زیتون انگور، اناج،
تمہاری اور ہیں، گئے آ میں زد کی اُس حیوان و انسان جائے۔ آ
“ہے۔ رہی ہو ضائع مشقت محنت

12 اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ ایل، سیالتی بن زرُبابل تب
سنی۔ کی خدا اپنے رب نے حصے ہوئے بچے پورے کے قوم
تھا کہا کو سنانے کو نبی حجی نے خدا کے اُن رب بات بھی جو
ہوا۔ طاری پر قوم پوری خوف کا رب لیا۔ مان نے اُنہوں اُسے
13 دیا، پیغام یہ اُنہیں معرفت کی حجی پیغمبر اپنے نے رب تب
“ہوں۔ ساتھ تمہارے مَیں ہے، فرماتا رب”
14-15 ایل، سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ نے رب یوں
کو حصے ہوئے بچے کے قوم اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ
کی بادشاہ دارا دی۔ تحریک کی کرنے تعمیر کی گھر کے رب
خدا اپنے الافواج رب کر آ وہ میں سال دوسرے کے حکومت
تھا۔ †دن واں24 کا مہینے چھٹے لگے۔ کرنے کام پر گھر کے

2

گا ہو شاندار گھر نیا کا رب

1 پر نبی حجی *دن ویں21 کے مہینے ساتویں کے سال اُسی
سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ” 2 ہوا، نازل کلام کا رب
حصے ہوئے بچے کے قوم اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ ایل،
دینا، بتا کو
3 ’تم میں سے کس کو یاد ہے کہ رب کا گھر تباہ ہونے سے
ہے رہا ہو تعمیر جگہ کی اُس وقت اِس جو تھا؟ شاندار کتنا پہلے
بھی کچھ یہ نسبت کی گھر پہلے کے رب ہے؟ لگتا کیسا تمہیں وہ
!رکھ حوصلہ زرُبابل، اے کہ ہے فرماتا رب لیکن 4 لگتا۔ نہیں
کے ملک اے !رکھ حوصلہ یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ اے
رب کیونکہ رکھو۔ جاری کام اپنا کر رکھ حوصلہ باشندو، تمام
مَیں عہد جو 5 ہوں۔ ساتھ تمہارے مَیں کہ ہے فرماتا الافواج
میرا گا۔ رہے قائم وہ تھا باندھا سے تم وقت نکلتے سے مصر نے
!مت ڈرو گا۔ رہے ھی درمیان تمہارے روح

6 بار ایک مَیں بعد کے دیر تھوڑی کہ ہے فرماتا الافواج رب
لرز اقوام تمام تب 7 گا۔ دوں ہلا کو بر و بحر اور زمین و آسمان پھر
اور گے، جائیں لائے اِدھر خزانے قیمت بیش کے اُن گی، اُٹھیں
الافواج رب 8 گا۔ دوں بھر سے جلال اپنے کو گھر اِس میں
گھر نیا 9 ہے۔ میرا سونا اور ہے میری چاندی کہ ہے فرماتا
کو جگہ اِس مَیں اور گا، ہو شاندار زیادہ کہیں سے گھر پرانے
“ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ ’گا۔ کروں عطا سلامتی

* 1:1 چھٹے مہینے کا پہلا دن: 29 اگست۔ † 1:14-15 چھٹے مہینے کا 24واں دن: 21 ستمبر۔ * 2:1 ساتویں مہینے کے 21ویں دن: 17 اکتوبر۔ † 2:10 نویں مہینے کا 24واں دن: 18 دسمبر۔

گا دوں برکت دوبارہ تمہیں مَیں

رب پر حجی میں سال دوسرے کے حکومت کی بادشاہ دارا 10
تھا۔ †دن واں24 کا مہینے نویں ہوا۔ نازل کلام اَور ایک کا
کہ کر سوال سے اماموں' ہے، فرماتا الافواج رب'' 11
اگر 12 ہے، فرماتی کیا میں بارے کے معاملے کے ذیل شریعت
کر ڈال میں جھولی اپنی گوشت مُقدّس و مخصوص شخص کوئی
روٹی تیل، کے زیتون ئے، جھولی میں راستے اور جائے لے کہیں
والی کھانے کیا تو جائے لگ سے چیز والی کھانے کسی مزید یا
''؟' ہے جاتی ہو مُقدّس و مخصوص سے گوشت چیز یہ
دیا، جواب نے اُنھوں تو کیا پیش سوال یہ کو اماموں نے حجی
''نہیں۔''
کو لاش کسی کوئی اگر'' پوچھا، مزید نے اُس تب 13
کچھ سے میں چیزوں والی کھانے اِن کر ہو ناپاک سے چھونے
'' ہے؟ جاتی ہو ناپاک سے اُس چیز والی کھانے کیا تو چھوئے
''ہاں۔ جی'' دیا، جواب نے اماموں
اِس میں نظر میری کہ ہے فرماتا رب'' کہا، نے حجی پھر 14
ھیں کرتے قربان اور کرتے یہ بھی کچھ جو ہے۔ حال یہی کا قوم
ہے۔ ناپاک وہ
کیسے حالات سے آج کہ دو دھیان پر بات اِس اب لیکن 15
پہلے سے رکھنے بنیاد سے سرے نئے کی گھر کے رب گے۔ ھوں
اُمید کی بوریوں 20 کی فصل تم جہاں 16 تھے؟ کیسے حالات
کو انگوروں تم جہاں ہوئیں۔ حاصل 10 صرف وہاں تھے رکھتے
40 صرف وہاں تھے رکھتے توقع کی لٹر 100 کے رس کر کچل
ہوئی، ضائع مشقت محنت تیری'' ہے، فرماتا رب 17 ''نکلے۔ لٹر
تمہاری سے اولوں اور پھپھوندی روگ، پَت نے مَیں کیونکہ
طرف میری کے کر توبہ نے تم تو بھی پہنچایا۔ نقصان کو پیداوار
نویں یعنی آج حال تمہارا کہ دو توجہ اب لیکن 18 کیا۔ نہ رجوع
گھر کے رب دن اِس گا۔ ھو کیسا سے دن ویں24 کے مہینے
گودام بھی آئندہ کیا کہ 19 کرو غور لئے اِس گئی، رکھی بنیاد کی
انگور، بھی آئندہ کیا کہ گا، جائے ہو ضائع بیج شدہ جمع میں
آج کیونکہ گا۔ ھو برابر کے ھونے نہ پھل کا زیتون اور انار انجیر،
''گا۔ دوں برکت تمہیں مَیں سے

وعدہ کا اللہ سے زرُبابل

یہوداہ'' 21 ہوا، نازل کلام اَور ایک کا رب پر حجی دن اُسی 20
دوں ہلا کو زمین و آسمان مَیں کہ دے بتا کو زرُبابل گورنر کے
طاقت کی سلطنتوں اجنبی کر اُلٹ کو تختوں شاہی مَیں 22 گا۔
دوں اُلٹ سمیت بانوں رتھ کے اُن کو رتھوں مَیں گا۔ دوں کر تباہ
ایک ھر گے۔ جائیں گر سمیت سواروں اپنے گھوڑے اور گا،
ہے، فرماتا الافواج رب 23 ''گا۔ مرے سے تلوار کی بھائی اپنے
کر لے کو ایل سیالتی بن زرُبابل خادم اپنے تجھے، مَیں دن اُس''
چن تجھے نے مَیں کیونکہ گا، دوں بنا مانند کی انگوٹھی کی مُہر
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ '' ہے۔ لیا

زکریاہ

! کرو توبہ

اور سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس 1
نازل پر عِدّو بن برکیاہ بن زکریاہ نبی کلام کا رب میں *مہینے آٹھویں
ہوا،
نہایت سے دادا باپ تمہارے رب کہ کہہ سے لوگوں” 2-3
واپس پاس میرے کہ ہے فرماتا الافواج رب اب تھا۔ ناراض ھی
کی دادا باپ اپنے 4 گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے بھی مَیں تو آؤ
دی، توجہ طرف میری نہ سنی، میری نہ نے جنہوں ہو نہ مانند
کہ تھا کیا آگاہ اُنہیں معرفت کی نبیوں کے وقت اُس نے مَیں گو
باپ تمہارے اب 5 آؤ۔ باز سے حرکتوں شریر اور راہوں بُری اپنی
بہت دونوں ہیں؟ رہتے زندہ تک ابد نبی کیا اور ہیں؟ کہاں دادا
کے دادا باپ تمہارے لیکن 6 †ہیں۔ چکے پا وفات ہوئی دیر
یعنی خادموں اپنے نے مَیں فیصلے اور باتیں بھی جتنی میں بارے
نے اُنہوں تب ہوئے۔ پورے سب وہ فرمائے معرفت کی نبیوں
اور راہوں بُری ہماری نے الافواج رب’ کیا، اقرار کے کر توبہ
کو کرنے نے اُس جو ہے کیا کچھ وہ سے سبب کے حرکتوں
“۔‘تھا کہا

ہے دیکھتا رویا زکریاہ

ایک پر عِدّو بن برکیاہ بن زکریاہ نبی نے رب بعد کے ماہ تین 7
‡دن واں24 کا مہینے ویں11 یعنی سباط کیا۔ نازل کلام اَور
تھا۔

گھڑسوار :رویا پہلی

کے رنگ سرخ کو آدمی ایک میں رویا نے مَیں رات اُس 8
مہندی والی اُگنے درمیان کے گھاٹی وہ دیکھا۔ سوار پر گھوڑے
سرخ، پیچھے کے اُس تھا۔ ہوا رُکا میں بیچ کے جھاڑیوں کی
بھی پر اُن تھے۔ کھڑے گھوڑے کے رنگ سفید اور بُھورے
سے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 9 §تھے۔ بیٹھے آدمی
“ہے؟ مراد کیا سے گھڑسواروں اِن آقا، میرے” پوچھا، نے مَیں
“ہوں۔ دکھاتا مطلب کا اُن تجھے مَیں” دیا، جواب نے اُس
دیا، جواب نے آدمی ہوئے رُکے میں جھاڑیوں کی مہندی تب 10
لئے کے کرنے گشت کی دنیا پوری نے رب جنہیں ہیں وہ یہ”
پاس کے فرشتے اُس کے رب گھڑسوار دیگر اب 11 “ہے۔ بھیجا
نے اُنہوں تھا۔ ہوا رُکا درمیان کے جھاڑیوں کی مہندی جو آئے
پوری کہ ہوا معلوم تو لگائی گشت کی دنیا نے ہم” دی، اطلاع
رب اے” بولا، فرشتہ کا رب تب 12 “ہے۔ امان و امن میں دنیا
سے آبادیوں کی یہوداہ اور یروشلم سے سالوں 70 تُو اب الافواج،
“گا؟ کرے نہ رحم پر اُن تک کب تُو ہے۔ رہا ناراض
والے کرنے گفتگو ساتھ میرے نے رب میں جواب 13
دوبارہ فرشتہ 14 کیں۔ باتیں والی دینے تسلی اور نرم سے فرشتے
مَیں’ ہے، فرماتا الافواج رب کہ کر اعلان” ہوا، مخاطب سے مجھ
مَیں 15 گا۔ لڑوں لئے کے صیون کوہِ اور یروشلم سے غیرت بڑی
کو آپ اپنے وقت اِس جو ہوں ناراض نہایت سے اقوام دیگر اُن
تھا، ناراض کچھ سے قوم اپنی مَیں ہیں۔ بےشک سمجھتی محفوظ
یہ ہے۔ دیا کر تباہ زیادہ سے حد اُسے نے قوموں دیگر اِن لیکن
مَیں اب’ ہے، فرماتا رب 16 ‘تھا۔ نہیں مقصد میرا بھی کبھی
میرا گا۔ کروں رحم پر اُس کر ہو مائل طرف کی یروشلم دوبارہ
شہر پورے بلکہ گا جائے ہو تعمیر میں اُس سے سرے نئے گھر
یہ ‘جائے۔ کیا تعمیر دوبارہ اُسے تاکہ گی جائے کی پیمائش کی
ہے۔ فرمان کا الافواج رب
شہروں میرے’ ہے، فرماتا الافواج رب کہ کر اعلان مزید 17
صیون کوہِ دوبارہ رب گا۔ جائے پایا مال کا کثرت دوبارہ میں
“۔‘گا لے چن کو یروشلم دوبارہ گا، دے تسلی کو

گر کاری اور سینگ :رویا دوسری

سینگ چار کہ ہوں دیکھتا کیا تو اُٹھائی نگاہ اپنی نے مَیں 18
اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 19 ہیں۔ سامنے میرے
جواب نے اُس “ہے؟ مطلب کیا کا اِن” پوچھا، نے مَیں سے
یروشلم کو اسرائیل اور یہوداہ نے جنہوں ہیں سینگ وہ یہ” دیا،
“تھا۔ دیا کر منتشر سمیت
نے مَیں 21 دکھائے۔ گر کاری چار مجھے نے رب پھر 20
دیا، جواب نے اُس “ہیں؟ رہے آ کرنے کیا یہ” کیا، سوال
کہ دیا کر منتشر سے زور اِتنے کو یہوداہ نے سینگوں مذکورہ”
گر کاری یہ اب لیکن سکا۔ اُٹھا نہیں سر اپنا بھی ایک آخرکار
کو سینگوں کے قوموں اُن یہ ہیں۔ آئے پھیلا نے دہشت میں اُن
باشندوں کے یہوداہ سے اُن نے جنہوں گے دیں ملا میں خاک
“تھا۔ دیا کر منتشر کو

---

* 1:1 مہینے آٹھویں: اکتوبر تا نومبر۔ † 1:5 دونوں ... چکے ہیں: ’دونوں ... چکے ہیں‘ اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔ ‡ 1:7 ویں11 کا مہینے واں24 دن: 15 فروری۔ § 1:8 اُن ... بیٹھے تھے: ’اُن ... بیٹھے تھے‘ اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

2

ہے کرتا پیمائش کی یروشلم آدمی :رویا تیسری

1 جس دیکھا کو آدمی ایک تو اُٹھائی دوبارہ نظر اپنی نے مَیں
رہے جا کہاں آپ" پوچھا، نے مَیں 2 تھا۔ فیتہ میں ہاتھ کے
رہا جا کرنے پیمائش کی یروشلم" دیا، جواب نے اُس "ہیں؟
چوڑائی اور لمبائی کی شہر کہ ہوں چاہتا کرنا معلوم مَیں ہوں۔
مجھ تک اب جو ہوا روانہ فرشتہ وہ تب 3 "چاہئے۔ ہونی کتنی
ملنے سے اُس فرشتہ اَور ایک میں راستے لیکن تھا۔ رہا کر بات سے
کرنے پیمائش کر بھاگ" کہا، نے فرشتے دوسرے اِس 4 آیا۔
ہو تعداد بڑی اِتنی کی حیوان و انسان' دے، بتا کو نوجوان والے
کہ ہے فرماتا رب 5 گی۔ ہو نہیں فصیل کی یروشلم آئندہ کہ گی
کروں حفاظت کی اُس کر بن چاردیواری کی آگ مَیں وقت اُس
باعث کا جلال و عزت کی اُس کر رہ درمیان کے اُس مَیں گا،
''۔' گا ہوں

6 آؤ۔ بھاگ سے ملک شمالی !اُٹھو اُٹھو،" ہے، فرماتا رب
تھا۔ دیا کر منتشر طرف چاروں تمہیں خود نے مَیں کیونکہ
7 جتنے کے صیون آؤ۔ نکل سے وہاں کہ ہوں فرماتا مَیں اب لیکن
رب کیونکہ 8 "!نکلیں بچ سے وہاں ہیں رہتے میں *بابل لوگ
جنہوں میں بارے کے قوموں اُن وہ بھیجا مجھے نے جس الافواج
آنکھ میری وہ چھیڑے تمہیں جو" ہے، فرماتا لیا لُوٹ تمہیں نے
اُن ہاتھ اپنا مَیں کہ کرو یقین لئے اِس 9 گا۔ چھیڑے کو پُتلی کی
''گے۔ لیں لُوٹ اُنہیں غلام اپنے کے اُن گا۔ اُٹھاؤں خلاف کے

ہے۔ بھیجا مجھے نے الافواج رب کہ گے لو جان تم تب
10 !لگا نعرے کے خوشی بیٹی، صیون اے" ہے، فرماتا رب
گا۔ کروں سکونت درمیان تیرے مَیں ہوں، رہا آ مَیں کیونکہ
11 قوم میری کر ہو پیوست ساتھ میرے اقوام سی بہت دن اُس
کروں سکونت درمیان تیرے خود مَیں گی۔ جائیں بن حصہ کا
''گا۔

بھیجا پاس تیرے مجھے نے الافواج رب کہ گی لے جان تُو تب
ہے۔

12 اور گا، بنے زمین موروثی کی رب یہوداہ میں ملک مُقدّس
سامنے کے رب انسان تمام 13 گا۔ لے چن دوبارہ کو یروشلم وہ
گاہ سکونت مُقدّس اپنی کر اُٹھ وہ کیونکہ جائیں، ہو خاموش
ہے۔ آیا نکل سے

* **2:7** بیٹی۔ بابل :ترجمہ لفظی :بابل

3

یشوع اعظم امامِ :رویا چوتھی

1 کو یشوع اعظم امامِ میں رویا مجھے نے رب بعد کے اِس
پر اُس ابلیس اور تھا، کھڑا سامنے کے فرشتے کے رب وہ دکھایا۔
رب 2 تھا۔ گیا ہو کھڑا ہاتھ دائیں کے اُس لئے کے لگانے الزام
!ہے کرتا ملامت تجھے رب ابلیس، اے" فرمایا، سے ابلیس نے
تو آدمی یہ !ہے ڈانٹتا تجھے وہ لیا چن کو یروشلم نے جس رب
سے میں آگ بھڑکتی جو طرح کی لکڑی اُس ہے، گیا بچ بال بال
''ہے۔ گئی لی چھین

3 تھا۔ کھڑا سامنے کے فرشتے ہوئے پہنے کپڑے گندے یشوع
4 کے اُس" دیا، حکم نے فرشتے اُنہیں تھے کھڑے ساتھ افراد جو
مَیں دیکھ،" ہوا، مخاطب سے یشوع پھر "دو۔ اُتار کپڑے مَیلے
شاندار تجھے مَیں اب اور ہے، دیا کر دُور سے تجھ قصور تیرا نے
سر کے اُس وہ" کہا، نے مَیں 5 "ہوں۔ دیتا پہنا کپڑے سفید
سر کے یشوع نے اُنہوں چنانچہ "!باندھیں پگڑی صاف پاک پر
کا رب پہنائے۔ کپڑے نئے اُسے کر باندھ پگڑی صاف پاک پر
سے سنجیدگی بڑی نے اُس سے یشوع 6 رہا۔ کھڑا ساتھ فرشتہ
کہا،

7 میرے کر چل پر راہوں میری' ہے، فرماتا الافواج رب"
کی اُس اور راہنمائی کی گھر میرے تُو تو کر عمل پر احکام
آنے یہاں لئے تیرے مَیں پھر گا۔ کرے بھال دیکھ کی بارگاہوں
گا۔ رکھوں قائم راستہ کا ہونے کھڑے میں حاضرین اور

8 تیرے بیٹھے سامنے تیرے اور تُو !سن یشوع، اعظم امامِ اے
اپنے مَیں جب ہیں اشارہ طرف کی وقت اُس کر مل بھائی امام
جو ہر وہ دیکھو 9 گا۔ دوں آنے ہے کہلاتا کونپل جو کو خادم
سات پر پتھر ہی ایک اُس ہے۔ رکھا سامنے کے یشوع نے مَیں جو
کندہ کتبہ پر اُس مَیں' ہے، فرماتا الافواج رب 'ہیں۔ آنکھیں
اُس 10 گا۔ دوں مٹا گناہ کا ملک اِس میں دن ہی ایک کے کر
کے انجیر اپنے اور بیل کی انگور اپنی کو دوسرے ایک تم دن
الافواج رب یہ 'گے۔ دو دعوت کی بیٹھنے میں سائے کے درخت
''ہے۔ فرمان کا

4

درخت کے زیتون اور دان شمع کا سونے :رویا پانچویں

1 پاس میرے اب وہ تھی کی بات سے مجھ نے فرشتے جس
نیند گہری طرح جس دیا جگا یوں مجھے نے اُس آیا۔ واپس
نظر کیا تجھے" پوچھا، نے اُس 2 ہے۔ جاتا جگایا کو والے سونے
جس دان شمع کا سونے خالص" دیا، جواب نے مَیں "ہے؟ آتا
ہیں۔ منہ سات کے چراغ ہر ہیں۔ چراغ سات اور پیالہ کا تیل پر
3 تیل درخت ایک ہیں۔ دیتے دکھائی بھی درخت دو کے زیتون
ہے۔ طرف بائیں کے اُس دوسرا اور طرف دائیں کے پیالے کے
4 "ہے؟ کیا مطلب کا چیزوں اِن آقا، میرے لیکن

5 دیا، جواب نے مَیں "نہیں؟ معلوم تجھے یہ کیا" بولا، فرشتہ
"آقا۔ میرے نہیں،"

6 پیغام یہ کا رب لئے کے زرُبابل" کہا، سے مجھ نے فرشتے
ہے،

سے قوت اپنی نہ طاقت، اپنی نہ تُو کہ ہے فرماتا الافواج رب'
پہاڑ بڑا میں راستے کیا 7 ' گا۔ ہو کامیاب ہی سے روح میرے بلکہ
اور گا۔ جائے بن میدان ہموار وہ سامنے کے زرُبابل ہے؟ حائل
حاضرین تو گا لگائے پتھر آخری کا گھر کے رب زرُبابل جب
"!ہو مبارک !ہو مبارک' گے، اُٹھیں پکار

8 کے زرُبابل" 9 ہوا، نازل پر مجھ بار پھر ایک کلام کا رب
تکمیل اُسے ہاتھ کے اُسی اور ڈالی، بنیاد کی گھر اِس نے ہاتھوں
مجھے نے الافواج رب کہ گا لے جان تُو تب گے۔ پہنچائیں تک
کم بہت میں آغاز کے تعمیر گو 10 ہے۔ بھیجا پاس تمہارے
لوگ کیونکہ ڈالو۔ نہ نگاہ کی حقارت پر اُس تو بھی ہے آتا نظر
گے۔ دیکھیں ساہول میں ہاتھ کے زرُبابل جب گے منائیں خوشی
کی دنیا پوری جو ہیں آنکھیں کی رب چراغ سات مذکورہ)
"۔(ہیں رہتی لگاتی گشت

11 زیتون کے بائیں دائیں کے دان شمع" پوچھا، مزید نے مَیں
پائپ دو کے سونے یہاں 12 ہے؟ مراد کیا سے درختوں دو کے
ہے۔ نکلتا بہہ تیل سنہرا کا زیتون سے جن ہیں آتے نظر بھی
"ہے؟ کیا مطلب کا اُن ہیں ساتھ کے اُن ٹہنیاں دو جو کی زیتون

13 نہیں،" بولا، مَیں "جانتا؟ نہیں یہ تُو کیا" کہا، نے فرشتے
ہوئے کئے مسح دو وہ یہ" فرمایا، نے اُس تب 14 "آقا۔ میرے
ہوتے کھڑے حضور کے مالک کے دنیا پوری جو ہیں آدمی
"ہیں۔

5

طومار والا اُڑنے :رویا چھٹی

1 طومار ہوا اُڑتا ایک تو اُٹھائی نظر اپنی پھر بار ایک نے مَیں
نے مَیں "ہے؟ آتا نظر کیا تجھے" پوچھا، نے فرشتے 2 دیکھا۔
فٹ 15 اور لمبا فٹ 30 جو طومار ہوا اُڑتا ایک" دیا، جواب
پورے جو ہے لعنت ایک مراد سے اِس" بولا، وہ 3 "ہے۔ چوڑا
ہے لکھا طرف ایک کے طومار اِس گی۔ جائے بھیجی پر ملک
جھوٹی کہ یہ طرف دوسری اور گا جائے دیا مٹا کو چور ہر کہ
فرماتا الافواج رب 4 گا۔ جائے کیا نیست کو والے کھانے قَسم
قَسم جھوٹی کی نام میرے اور چور تو گا بھیجوں یہ مَیں' ہے،
بیچ کے اُس اور گی ہو داخل لعنت میں گھر کے والے کھانے
"۔' گی دے کر تباہ سمیت پتھر اور لکڑی اُسے کر رہ میں

عورت میں ٹوکری :رویا ساتویں

5 سے مجھ کر آ نے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو
مَیں 6 "ہے۔ رہا آ کر نکل جو دیکھ وہ کر اُٹھا نگاہ اپنی" کہا،
کی اناج یہ" دیا، جواب نے اُس "ہے؟ کیا یہ" پوچھا، نے
"ہے۔ آتی نظر میں ملک پورے یہ ہے۔ ٹوکری کی کرنے پیمائش
7 میں ٹوکری اور گیا، کھل وہ اب تھا۔ ڈھکنا کا سیسے پر ٹوکری
عورت اِس" بولا، فرشتہ 8 دی۔ دکھائی عورت ایک ہوئی بیٹھی
کر دے دھکا کو عورت نے اُس "ہے۔ بےدینی مراد سے
دیا۔ کر بند سے زور ڈھکنا کا سیسے اور دیا کر واپس میں ٹوکری
9 اُن دیکھا۔ کو عورتوں دو تو اُٹھائی نظر اپنی دوبارہ نے مَیں
تھی۔ ساتھ کے اُن ہَوا وقت اُڑتے اور تھے، پَر سے کے لق لق کے
درمیان کے زمین و آسمان کر اُٹھا اُسے وہ کر پہنچ پاس کے ٹوکری
مَیں سے اُس تھا رہا کر گفتگو سے مجھ فرشتہ جو 10 گئیں۔ لے
اُس 11 "ہیں؟ رہی جا لے کدھر کو ٹوکری عورتیں" پوچھا، نے
بنا گھر لئے کے اُس وہ وہاں میں۔ بابل ملک" دیا، جواب نے
پر جگہ اپنی کی اُس وہاں ٹوکری تو گا ہو تیار گھر جب گی۔ دیں
"گی۔ جائے رکھی

6

رتھ چار

1 رتھ چار کہ ہوں دیکھتا کیا تو اُٹھائی نگاہ اپنی پھر نے مَیں
رتھ پہلے 2 ہیں۔ رہے نکل سے میں بیچ کے پہاڑوں دو کے پیتل
اور سفید کے تیسرے 3 سیاہ، کے دوسرے سرخ، گھوڑے کے
تھے۔ ور طاقت سب تھے۔ دار دھبے کے چوتھے

* 6:5 ہَوائیں۔ یا :روحیں

سوال نے مَیں سے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 4
دیا، جواب نے اُس 5 "ہے؟ مطلب کیا کا اِن آقا، میرے" کیا،
مالک کے دنیا پوری یہ پہلے ہیں۔ *روحیں چار کی آسمان یہ"
ہیں۔ رہی نکل سے وہاں اب لیکن تھیں، کھڑی حضور کے
سفید ہے، رہا جا طرف کی ملک شمالی رتھ کا گھوڑوں سیاہ 6
جنوب کا گھوڑوں دار دھبے اور طرف، کی مغرب کا گھوڑوں
"طرف۔ کی
تھے میں انتظار اِس سے بےتابی بڑی گھوڑے ور طاقت یہ 7
کی دنیا چلو،" دیا، حکم نے اُس پھر کریں۔ گشت کی دنیا کہ
لگے۔ کرنے گشت کی دنیا کر نکل فوراً وہ "کرو۔ گشت
خاص پر گھوڑوں اُن" کہا، کر دے آواز مجھے نے فرشتے 8
ملک اُس یہ ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی ملک شمالی جو دو دھیان
"گے۔ اُتاریں غصہ میرا پر

بادشاہ والا آنے کا اسرائیل

صفنیاہ بن یوسیاہ ہی آج" 10 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 9
کئے جلاوطن میں بابل ملاقات تیری وہاں !جا میں گھر کے
اِس جو گی ہو سے یدعیاہ اور طوبیاہ خلدی، اسرائیلیوں ہوئے
ہیں لائے ساتھ اپنے وہ ہدیئے جو ہیں۔ چکے پہنچ وہاں وقت
پھر لے، بنا تاج کر لے چاندی سونا یہ کی اُن 11 کر۔ قبول اُنہیں
بتا، اُسے 12 کر رکھ پر سر کے یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ کو تاج
نام کا جس ہے والا آنے آدمی ایک کہ ہے فرماتا الافواج رب'
گی، نکلیں پھوٹ کونپلیں بہت میں سائے کے اُس ہے۔ کونپل
گھر کا رب وہی ہاں، 13 گا۔ کرے تعمیر گھر کا رب وہ اور
حکومت کر بیٹھ پر تخت ساتھ کے شوکت و شان اور گا بنائے
اور گا، بیٹھے پر تخت بھی سے حیثیت کی امام وہ گا۔ کرے
حلیم، کو تاج 14 ' گی۔ ہو سلامتی اور اتفاق میں عہدوں دونوں
میں گھر کے رب میں یاد کی صفنیاہ بن حین اور یدعیاہ طوبیاہ،
کا رب کر آ سے علاقوں دُوردراز لوگ 15 جائے۔ رکھا محفوظ
"گے۔ کریں مدد میں کرنے تعمیر گھر
پاس تمہارے مجھے نے الافواج رب کہ گے لو جان تم تب
سب یہ تو سنو کی خدا اپنے رب سے دھیان تم اگر ہے۔ بھیجا
گا۔ جائے ہو پورا کچھ

7

ہو کرتے انکار سے سننے میری تم

زکریاہ رب میں سال چوتھے کے حکومت کی بادشاہ دارا 1
تھا۔ *دن چوتھا کا مہینے نویں یعنی کِسلیو ہوا۔ کلام ہم سے
کے اُس کو مَلِک رجم اور سراضر نے شہر ایل بیت وقت اُس 2
ساتھ 3 کریں۔ التماس سے رب تا کہ تھا بھیجا یروشلم سمیت آدمیوں
پیش سوال یہ کو اماموں کے گھر کے الافواج رب اُنہیں ساتھ
کر رکھ روزہ میں مہینے پانچویں سے سال کئی ہم اب" تھا، کرنا
کہ ہے لازم کیا ہیں۔ آئے کرتے ماتم پر تباہی کی گھر کے رب
"رکھیں؟ جاری بھی آئندہ دستور یہ ہم

تمام کے ملک" 5 ملا، جواب سے الافواج رب مجھے تب 4
پانچویں سے سال 70 تم بےشک' کہہ، سے اماموں اور باشندوں
تم کیا لیکن ہو۔ آئے کرتے ماتم کر رکھ روزہ میں مہینے ساتویں اور
بھی پر عیدوں 6 !نہیں ہرگز کیا؟ ادا خاطر میری واقعی دستور یہ نے
یہ 7 ہو۔ مناتے خوشی خاطر ہی اپنی صرف وقت پیتے کھاتے تم
تمہیں معرفت کی نبیوں بھی میں ماضی نے مَیں جو ہے بات وہی
گرد جب تھا، سکون اور آبادی میں یروشلم جب وقت اُس بتائی،
علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب اور نجب دشتِ شہر کے نواح و
"۔'تھے آباد تک

ہوا، نازل کلام اَور ایک کا رب پر زکریاہ سے ناتے اِس 8
کرو، فیصلے منصفانہ میں عدالت' ہے، فرماتا الافواج رب" 9
یتیموں، بیواؤں، 10 !کرو رحم اور مہربانی پر دوسرے ایک
دوسرے ایک میں دل اپنے کرنا۔ مت ظلم پر غریبوں اور اجنبیوں
باپ تمہارے جب 11 'باندھو۔ نہ منصوبے بُرے خلاف کے
تھے نہیں تیار لئے کے دینے دھیان پر اِس وہ تو سنا کچھ یہ نے دادا
کانوں اپنے کر پھیر طرف دوسری منہ اپنا نے اُنہوں گئے۔ اکڑ بلکہ
طرح کی ہیرے کو دلوں اپنے نے اُنہوں 12 رکھا۔ کئے بند کو
سکیں ہو نہ اثرانداز پر اُن باتیں وہ اور شریعت تا کہ لیا کر سخت
کو نبیوں گزشتہ سے وسیلے کے روح اپنے نے الافواج رب جو
نازل پر اُن غضب شدید کا الافواج رب تب تھا۔ کہا کو بتانے
لئے اِس سنی نہ میری نے اُنہوں چونکہ' ہے، فرماتا وہ 13 ہوا۔
کریں التجا سے مجھ لئے کے مدد وہ جب کہ کیا فیصلہ نے مَیں
اُڑا سے آندھی اُنہیں نے مَیں 14 گا۔ سنوں نہیں کی اُن بھی مَیں تو
وہ سے جن میں قوموں ایسی دیا، کر منتشر میں اقوام دیگر تمام کر
کہ ہوا سنسان و ویران اِتنا وطن پر جانے کے اُن تھے۔ ناواقف
نے اُنہوں یوں جائے۔ سے وہاں یا آئے میں اُس جو رہا نہ کوئی

* **7:1** دسمبر۔ 4 :دن چوتھا کا مہینے نویں

"۔' دیا کر تباہ کو ملک گوار خوش اُس

8

آغاز نیا ایک

رب" 2 ھوا، نازل پر مجھ کلام کا الافواج رب پھر بار ایک 1
رھا لڑ لئے کے صیون سے غیرت بڑی مَیں کہ ھے فرماتا الافواج
ھوں۔ رھا کر جہد و جد لئے کے اُس میں غصے بڑے ھوں،
دوبارہ گا، آؤں واپس پاس کے صیون مَیں کہ ھے فرماتا رب 3
وفاداری' یروشلم تب گا۔ کروں سکونت میں بیچ کے یروشلم
گا۔ کہلائے 'مُقدّس کوہِ' پہاڑ کا الافواج رب اور 'شہر کا
دوبارہ خواتین و مرد بزرگ' ھے، فرماتا الافواج رب کیونکہ 4
رسیدہ عمر اِتنا ایک ھر اور گے، بیٹھیں میں چوکوں کے یروشلم
چوک ساتھ ساتھ 5 گا۔ پڑے لینا سہارا کا چھڑی اُسے کہ گا ھو
' گے۔ رھیں بھرے سے لڑکیوں لڑکے مصروف میں کود کھیل
ھوئے بچے وقت اُس یہ شاید' ھے، فرماتا الافواج رب 6
جو لئے میرے کام ایسا کیا لیکن لگے۔ ناممکن کو اسرائیلیوں
فرماتا الافواج رب 7 '!نہیں ھرگز ھے؟ ناممکن ھوں الافواج رب
کر بچا سے ممالک کے مغرب اور مشرق کو قوم اپنی مَیں' ھے،
قوم میری وہ وھاں گے۔ بسیں میں یروشلم وہ اور گا، لاؤں واپس 8
ھوں خدا کا اُن ساتھ کے انصاف اور وفاداری مَیں اور گے ھوں
۔گا'
تکمیل کام تعمیری کر رکھ حوصلہ' ھے، فرماتا الافواج رب 9
نبیوں جو ھو سکتے کر اعتماد پر باتوں اُن تم بھی آج !پہنچاؤ تک
یاد 10 تھیں۔ سنائی وقت ڈالتے بنیاد کی گھر کے الافواج رب نے
کی محنت کو حیوان نہ اور انسان نہ پہلے سے وقت اُس کہ رھے
حملوں کے دشمن بھی کہیں والے جانے آنے تھی۔ ملتی مزدوری
ھم کے اُس کو آدمی ھر نے مَیں کیونکہ تھے، نہیں محفوظ سے
ھے، فرماتا الافواج رب لیکن 11 'تھا۔ دیا بنا دشمن کا سائے
کروں نہیں سلوک ایسا ھو ھوئے بچے جو سے تم مَیں سے اب'
اپنا پر وقت بیل کی انگور گے، بوئیں بیج سے سلامتی لوگ 12 گا۔
پڑنے اوس آسمان اور گی پکیں فصلیں میں کھیتوں گی، لائے پھل
میں میراث کو ھوؤں بچے کے یہوداہ مَیں چیزیں تمام یہ گا۔ دے
لعنت میں اقوام دیگر تم پہلے اسرائیل، اور یہوداہ اے 13 گا۔ دوں
تم تو گا کروں رِھا تمہیں مَیں جب اب لیکن تھے، گئے بن نشانہ کا
'!رکھو حوصلہ !مت ڈرو گے۔ ھو باعث کا برکت

نے دادا باپ تمہارے جب پہلے' ھے، فرماتا الافواج رب 14
کر ارادہ مصمم کا لانے آفت پر تم نے مَیں تو دلایا طیش مجھے
یہوداہ اور یروشلم مَیں اب لیکن 15 پچھتایا۔ نہ کبھی اور تھا لیا
ھے پکا ھی اُتنا ارادہ میرا میں اِس ھوں۔ چاھتا دینا برکت کو
!مت ڈرو چنانچہ تھا۔ پکا میں پہنچانے نقصان تمہیں پہلے جتنا
کرو، بات سچ سے دوسرے ایک دو، دھیان پر باتوں اِن لیکن 16
پڑوسی اپنے 17 کرو، فیصلے مبنی پر سلامتی اور سچائی میں عدالت
کھانے قَسم جھوٹی اور باندھو مت منصوبے بُرے خلاف کے
'ھوں۔ کرتا نفرت مَیں سے چیزوں تمام اِن آؤ۔ باز سے شوق کے
"ھے۔ فرمان کا رب یہ
رب" 19 ھوا، نازل پر مجھ کلام کا الافواج رب پھر بار ایک 18
پانچویں، چوتھے، لوگ کے یہوداہ تک آج کہ ھے فرماتا الافواج
ھیں۔ آئے کرتے ماتم کر رکھ روزہ میں مہینے دسویں اور ساتویں
گے ھوں موقعے کے شادمانی و خوشی اوقات یہ سے اب لیکن
!کرو پیار کو سلامتی اور سچائی لیکن گے۔ مناؤ جشن پر جن
دیگر جب گا آئے وقت ایسا کہ ھے فرماتا الافواج رب 20
کے شہر ایک 21 گے۔ آئیں یہاں لوگ کے شہروں متعدد اور اقوام
جا یروشلم ھم آؤ،' گے، کہیں کر جا میں شہر دوسرے باشندے
کریں۔ دریافت مرضی کی الافواج رب کریں، التماس سے رب کر
اُمّتیں ور طاقت اور اقوام متعدد ھاں، 22 ' گے۔ جائیں بھی ھم
اُس اور کریں معلوم مرضی کی الافواج رب تاکہ گی آئیں یروشلم
کریں۔ التماس سے
اور اقوام مختلف میں دنوں اُن کہ ھے فرماتا الافواج رب 23
کہیں کر پکڑ کو دامن کے یہودی ایک آدمی دس کے زبان اھلِ
اللہ کہ ھے سنا نے ھم کیونکہ دیں، چلنے ساتھ اپنے ھمیں' گے،
"۔' ھے ساتھ کے آپ

9

عدالت کی دشمنوں کے اسرائیل

وہ اور ھے، خلاف کے حدراک ملکِ کلام کا رب 1
قبیلوں تمام کے اسرائیل اور انسان کیونکہ گا۔ ھو نازل پر دمشق
پر سرحد کی دمشق 2 ھیں۔ دیکھتی طرف کی رب آنکھیں کی
جائیں ھو متاثر سے کلام اِس بھی صیدا اور صور بلکہ حمات واقع
صور بےشک 3 ھوں۔ نہ کیوں مند دانش کتنے وہ خواہ گے،
سونے نے اُس بےشک ھے، لیا بنا قلعہ مضبوط لئے اپنے نے

برکتیں دو تمہیں مَیں عوض کے تکلیف ہر تمہاری کہ ہوں کرتا
گا۔ دوں بخش
دشمن مَیں جو تیر میرے اسرائیل اور ہے کمان میری یہوداہ 13
کو بیٹوں تیرے میں بیٹی، صیون اے گا۔ چلاؤں خلاف کے
تجھے میں گا، بھیجوں لئے کے لڑنے سے فوجیوں کے یونان
“گا۔ دوں بنا مانند کی تلوار کی سورمے
گا۔ چلائے تیر اپنا طرح کی بجلی کر ہو ظاہر پر اُن رب تب 14
گا۔ آئے میں آندھیوں جنوبی کر پھونک نرسنگا مطلق قادرِ رب
دشمن وہ تب گا۔ دے پناہ کو اسرائیلیوں خود الافواج رب 15
میں خاک کو پتھروں ہوئے پھینکے کے اُس کر کھا کھا کو
گے۔ مچائیں شور کر پی پی طرح کی مَے کو خون اور گے دیں ملا
گے، جائیں بھر طرح کی کٹورے بھرے سے خون کے قربانی وہ
گے۔ جائیں ہو آلودہ خون جیسے کونوں کے گاہ قربان
ہیں ریوڑ کا قوم کی اُس جو اُنہیں خدا کا اُن رب دن اُس 16
کی جواہر کے تاج میں ملک کے اُس وہ تب گا۔ دے چھٹکارا
صورت خوب اور کش دل کتنے وہ 17 گے۔ اُٹھیں چمک مانند
پھلنے کنواریاں کنوارے سے کثرت کی مَے اور اناج !گے لگیں
گے۔ لگیں پھولنے

10

ہے سکتا کر مدد ہی رب

گھنے وہی کیونکہ مانگو۔ بارش سے رب میں موسم کے بہار 1
ہریالی کی کھیت کو ایک ہر کر برسا بارش وہی ہے، بناتا بادل
تمہارے دیتے، فریب بت کے گھروں تمہارے 2 ہے۔ کرتا مہیا
ہیں۔ سناتے خواب دہ فریب اور دیکھتے رویا جھوٹی دان غیب
یہاں طرح کی بھیڑبکریوں کو قوم لئے اِسی ہے۔ عبث تسلی کی اُن
میں مصیبت وہ لئے اِس ہے، نہیں بان گلہ پڑا۔ جانا چلا سے
ہیں۔ رہتے اُلجھے

گا لائے واپس کو قوم اپنی رب

غضب میرا پر بانوں گلہ کے قوم میری” ہے، فرماتا رب 3
ہیں رہے کر راہنمائی کی اُس بکرے جو اور ہے، اُٹھا بھڑک
کے یہوداہ ریوڑ اپنے الافواج رب کیونکہ گا۔ دوں سزا مَیں اُنہیں
جیسا گھوڑے جنگی اُسے گا، کرے بھال دیکھ کی گھرانے
میخ، پتھر، بنیادی کا کونے سے یہوداہ 4 گا۔ دے بنا شاندار
سورمے سب 5 گے۔ آئیں نکل حکمران تمام اور کمان کی جنگ

میں گلیوں پر طور عام جیسے ہیں لگائے ڈھیر ایسے کے چاندی
اُس رب لیکن 4 ہیں۔ جاتے لئے لگا ڈھیر کے کچرے یا ریت
تب گا۔ دے پھینک میں سمندر کو فوج کی اُس کے کر قبضہ پر
گا جائے گھبرا اسقلون کر دیکھ یہ 5 گا۔ جائے ہو آتش نذرِ شہر
کی اُس کیونکہ گا، اُٹھے لرز بھی عقرون گا۔ اُٹھے تڑپ غزہ اور
ہو غیرآباد اسقلون اور ہلاک بادشاہ کا غزہ گی۔ رہے جاتی اُمید
فرماتا رب گے۔ بسیں لوگ کے نسلوں دو میں اشدود 6 گا۔ جائے
مٹا مَیں اُسے ہے باعث کا فخر لئے کے فلستیوں کچھ جو” ہے،
گوشت وہ آئندہ گا۔ کروں ختم پرستی بُت کی اُن مَیں 7 گا۔ دوں
تب گے۔ کھائیں نہیں قربانیاں گھنونی اپنی اور ساتھ کے خون کو
خاندانوں کے یہوداہ اور گے ہوں پرستار میرے گے جائیں بچ جو
میں قوم میری یوں فلستی کے عقرون گے۔ جائیں ہو شامل میں
قوم میری یبوسی میں زمانے قدیم طرح جس گے جائیں ہو شامل
گا کروں داری پہرا کی گھر اپنے خود مَیں 8 گئے۔ ہو شامل میں
پر اُس گزرے سے وہاں وقت جاتے یا آتے بھی جو آئندہ تاکہ
اب کرے۔ نہ تنگ کو قوم میری ظالم بھی کوئی کرے، نہ حملہ
گا۔ کروں بھال دیکھ کی اُس خود مَیں سے

ہے والا آنے بادشاہ نیا

کے شادمانی بیٹی، یروشلم اے !بجا شادیانہ بیٹی، صیون اے 9
راست وہ ہے۔ رہا آ پاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ، !لگا نعرے
کے گدھی ہاں پر، گدھے اور ہے حلیم وہ ہے، مند فتح اور باز
ہے۔ سوار پر بچے
دوں کر دُور گھوڑے سے یروشلم اور رتھ سے افرائیم مَیں 10
کہنے کے بادشاہ موعودہ گی۔ جائے ٹوٹ کمان کی جنگ گا۔
حکومت کی اُس گی۔ جائے ہو قائم سلامتی میں اقوام تمام *پر
کی دنیا سے فرات دریائے اور تک دوسرے سے سمندر ایک
گی۔ جائے مانی تک انتہا

گا کرے حفاظت کی قوم اپنی رب

جس باندھا عہد ایک ساتھ تیرے نے مَیں قوم، میری اے 11
تیرے مَیں لئے اِس ہوئی، سے خون کے قربانیوں تصدیق کی
اے 12 گا۔ کروں رِہا سے گڑھے محروم سے پانی کو قیدیوں
اعلان مَیں ہی آج کیونکہ !آؤ واپس پاس کے قلعے قیدیو، پُراُمید

* 9:10 موعودہ بادشاہ کے کہنے پر: لفظی ترجمہ: اُس کے کہنے پر۔

میں کیچڑے کے گلی کو دشمن وقت لڑتے جو گے ہوں مانند کی
کر لڑ وہ لئے اِس گا، ہو ساتھ کے اُن الافواج رب گے۔ دیں کچل
گی۔ ہو رُسوائی بڑی کی گھڑسواروں مخالف گے۔ آئیں غالب
کے یوسف گا، دوں تقویت کو گھرانے کے یہوداہ مَیں 6
اُنہیں کے کر رحم پر اُن ہاں گا، دوں چھٹکارا کو گھرانے
چلے نہیں پتا سے حالت کی اُن تب گا۔ دوں بسا میں وطن دوبارہ
خدا کا اُن رب مَیں کیونکہ تھا۔ کیا رد اُنہیں کبھی نے مَیں کہ گا
بن سے سورمے افراد کے افرائیم 7 گا۔ سنوں کی اُن ہی مَیں ہوں،
پینے مَے دل طرح جس گے جائیں ہو خوش یوں وہ گے، جائیں
جائیں ہو باغ باغ کر دیکھ یہ بچے کے اُن ہے۔ جاتا ہو خوش سے
گے۔ منائیں خوشی کی رب دل کے اُن گے،
فدیہ نے مَیں کیونکہ گا، کروں جمع اُنہیں کر بجا سیٹی مَیں 8
بےشمار طرح کی پہلے وہ تب ہے۔ دیا کر آزاد اُنہیں کر دے
کر بو میں قوموں مختلف طرح کی بیج اُنہیں مَیں 9 گے۔ جائیں ہو
کریں یاد مجھے وہ میں علاقوں دُوردراز لیکن گا، دوں کر منتشر
گے۔ آئیں واپس کر بچ سمیت اولاد اپنی وہ دن ایک اور گے۔
کروں اکٹھا سے اسور گا، لاؤں واپس سے مصر اُنہیں مَیں 10
لئے کے اُن تو بھی گا، لاؤں میں لبنان اور جِلعاد اُنہیں مَیں گا۔
سے میں سمندر کے مصیبت وہ جب 11 گی۔ ہو نہیں کافی جگہ
پانی کچھ سب کہ گا مارے یوں کو موجوں رب تو گے گزریں
میں خاک نخر کا اسور گا۔ جائے ہو خشک تک گہرائیوں کی
مَیں 12 گا۔ جائے ہو دُور عصا شاہی کا مصر اور گا، جائے مل
لے نام ہی کا اُس وہ اور گا، دوں تقویت میں رب کو قوم اپنی
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ گزاریں زندگی کر

11

گا جائے کیا نیچا کو بڑوں

تیرے تاکہ دے کھول کو دروازوں اپنے لبنان، اے 1
جائیں۔ ہو آتش نذرِ درخت کے دیودار
کے دیودار کیونکہ ! کرو واویلا درختو، کے جونیپر اے 2
اے ہیں۔ گئے ہو تباہ درخت زبردست یہ ہیں، گئے گر درخت
کوئی کہ تھا گھنا اِتنا جنگل جو ! کروزاری واہ بلوطو، کے بسن
ہے۔ گیا کاٹا اُسے تھا سکتا نہ گزر سے میں اُس

چراگاہیں شاندار کی اُن کیونکہ ہیں، رہے رو چرواہے سنو، 3
کیونکہ ہیں، رہے دھاڑ شیرببر جوان سنو، ہیں۔ گئی ہو برباد
ہے۔ گیا ہو ختم جنگل گنجان کا یردن وادیِ

بان گلہ کے قسم دو

والی ہونے ذبح" ہوا، کلام ہم سے مجھ خدا میرا رب 4
ذبح اُنہیں وہ لیتے خرید اُنہیں جو 5 ! کر بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
کہتے وہ بیچتے اُنہیں جو اور ٹھہرتے۔ نہیں قصوروار اور ہیں کرتے
چرواہے اپنے کے اُن '!ہوں گیا ہو امیر مَیں ہو، حمد کی اللہ' ہیں،
کھاتے۔ نہیں ترس پر اُن
پر باشندوں کے ملک بھی مَیں کہ ہے فرماتا رب لئے اِس 6
اُس اور پڑوسی کے اُس کو ایک ہر مَیں گا۔ کھاؤں نہیں ترس
ٹکڑے ٹکڑے کو ملک وہ گا۔ کروں حوالے کے بادشاہ کے
" گا۔ چھڑاؤں نہیں سے ہاتھ کے اُن اُنہیں مَیں اور گے، کریں
والی ہونے ذبح لئے کے سوداگروں نے زکریاہ مَیں، چنانچہ 7
لاٹھیاں دو لئے کے کام اُس نے مَیں کی۔ بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
اُن تھا۔ 'یگانگت' نام کا دوسری اور 'مہربانی' نام کا ایک لیں۔
مَیں میں مہینے ہی ایک 8 کی۔ بانی گلہ کی ریوڑ نے مَیں ساتھ کے
سے بھیڑبکریوں میں ہی جلد لیکن دیا۔ مٹا کو بانوں گلہ تین نے
جانا۔ حقیر بھی مجھے نے اُنہوں اور گیا، آ تنگ
گا۔ کروں نہیں بانی گلہ تمہاری میں آئندہ" بولا، مَیں تب 9
ہو ضائع وہ ہے ہونا ضائع جسے مرے، وہ ہے مرنا جسے
کھائیں۔ گوشت کا دوسرے ایک وہ جائیں بچ جو اور جائے۔
کو 'مہربانی' بنام لاٹھی نے مَیں 10 "*! گا ہوں نہیں دار ذمہ میں
تھا باندھا ساتھ کے اقوام تمام نے مَیں عہد جو کہ کیا ظاہر کر توڑ
ہوا۔ منسوخ وہ دن اُسی 11 ہے۔ منسوخ وہ
تھے رہے دے دھیان پر مجھ سوداگر جو کے بھیڑبکریوں تب
میں پھر 12 ہے۔ سے طرف کی رب پیغام یہ کہ لیا جان نے اُنہوں
مزدوری مجھے تو لگے مناسب کو آپ یہ اگر" کہا، سے اُن نے
کے مزدوری نے اُنہوں "دیں۔ رہنے ورنہ دیں، دے پیسے کے
دیئے۔ دے سِکے 30 کے چاندی مجھے لئے
سامنے کے † کمہار رقم یہ اب" دیا، حکم مجھے نے رب تب 13
کرتے قدر ہی اِتنی میری یہ ! ہے رقم شاندار کتنی دے۔ پھینک
میں گھر کے رب کر لے سِکے 30 کے چاندی نے مَیں "ہیں۔
دوسری نے مَیں بعد کے اِس 14 دیئے۔ پھینک سامنے کے کمہار

* 11:9 مَیں دار ذمہ نہیں ہوں گا: 'گا ہوں نہیں دار ذمہ مَیں' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔ † 11:13 کمہار: یا دھات ڈھالنے والے۔

اسرائیل اور یہوداہ کہ کیا ظاھر کر توڑ کو 'یگانگت' بنام لاٹھی
ہے۔ گئی ہو منسوخ اخوت کی

لے سامان کا بان گلہ دوبارہ اب" بتایا، مجھے نے رب پھر 15
کیونکہ 16 لے۔ اپنا رویہ سا کا چرواھے احمق بار اِس لیکن لے۔
والوں ہونے ھلاک نہ جو گا کروں مقرربان گلہ ایسا پر ملک مَیں
نہ گا، کرے تلاش کو چھوٹوں نہ گا، کرے بھال دیکھ کی
کرے مہیا خوراک کو مندوں صحت نہ گا، دے شفا کو زخمیوں
گا لے کھا گوشت کا جانوروں بہترین وہ بجائے کے اِس گا۔
گا۔ توڑے کر پھاڑ کو کُھروں کے اُن کہ گا ہو ظالم اِتنا بلکہ
دیتا چھوڑ کو ریوڑ اپنے جو افسوس پر چرواھے بے کار اُس 17
کا اُس کرے۔ زخمی کو آنکھ دھنی اور بازو کے اُس تلوار ہے۔
"جائے۔ ہو اندھی آنکھ دھنی کی اُس اور جائے سوکھ بازو

12

گا کرے حفاظت کی یروشلم اللہ

نے جس رب ہے۔ کلام لئے کے اسرائیل کا رب میں ذیل 1
انسان اور رکھیں بنیادیں کی زمین کرتان طرح کی خیمے کو آسمان
ہے، فرماتا وہ دیا تشکیل کو روح کی اُس اندر کے
کا شراب لئے کے قوموں کی نواح و گرد کو یروشلم مَیں" 2
بھی یہوداہ گی۔ لگیں لڑکھڑانے کر پی وہ جسے گا دوں بنا پیالہ
اُس 3 گا۔ جائے کیا محاصرہ کا یروشلم جب گا آئے میں مصیبت
تب گی۔ جائیں ہو جمع خلاف کے یروشلم اقوام تمام کی دنیا دن
سکے اُٹھا نہیں کوئی جو گا بناؤں پتھر ایسا ایک کو یروشلم مَیں
"گا۔ جائے ہو زخمی وہ چاھے جانا لے کر اُٹھا اُسے بھی جو گا۔
اُن اور ابتری میں گھوڑوں تمام مَیں دن اُس" ہے، فرماتا رب 4
تمام کے اقوام دیگر مَیں گا۔ کروں پیدا دیوانگی میں سواروں کے
گا۔ دوں کر اندھا کو گھوڑوں
کی گھرانے کے یہوداہ سے آنکھوں کھلی مَیں ساتھ
کہیں میں دل خاندان کے یہوداہ تب 5 گا۔ کروں بھال دیکھ
باعث کا قوت لئے ھمارے لئے اِس باشندے کے یروشلم' گے،
کے یہوداہ مَیں دن اُس 6 ' ہے۔ خدا کا اُن الافواج رب کہ ھیں
سوکھی کی دشمن جو گا دوں بنا کوئلے ھوئے جلتے کو خاندانوں
جو گے ھوں مشعل ھوئی بھڑکتی وہ گے۔ دیں جلا کو لکڑی
طرف بائیں اور دائیں کے اُن گی۔ کرے بھسم کو پُولوں کی دشمن
ھو آتش نذرِ سب وہ ھیں رھتی میں نواح و گرد قومیں بھی جتنی
گا۔ رہے محفوظ جگہ ھی اپنی یروشلم لیکن گی۔ جائیں
کے داؤد تا کہ گا بچائے کو گھروں کے یہوداہ رب پہلے 7
سے یہوداہ شوکت و شان کی باشندوں کے یروشلم اور گھرانے
دے پناہ بھی کو باشندوں کے یروشلم رب لیکن 8 ھو۔ نہ بڑی
جبکہ گا ھو سورما جیسا داؤد آدمی کمزور سے میں اُن تب گا۔
کے رب والے چلنے آگے کے اُن مانند، کی خدا گھرانا کا داؤد
اقوام تمام آور حملہ پر یروشلم مَیں دن اُس 9 گا۔ ھو مانند کی فرشتے
گا۔ نکلوں لئے کے کرنے تباہ کو

ماتم کا یروشلم

مہربانی پر باشندوں کے یروشلم اور گھرانے کے داؤد مَیں 10
جسے گے ڈالیں نظر پر مجھ وہ تب گا۔ اُنڈیلوں روح کا التماس اور
گے کریں ماتم ایسا لئے کے اُس وہ اور ہے، چھیدا نے اُنھوں
غم شدید ایسا لئے کے اُس لئے، کے بیٹے اکلوتے اپنے جیسے
لوگ دن اُس 11 لئے۔ کے پہلوٹھے اپنے طرح جس گے کھائیں
میدانِ جیسا گا ھو ماتم ایسا گے۔ کریں ماتم سے شدت میں یروشلم
ملک پورا کا پورے 12-14 تھا۔ جاتا کیا پر رِمّون ھدد میں مجِدّو
تمام اور الگ سے دوسرے ایک خاندان تمام گا۔ کرے واویلا
خاندان، کا داؤد گی۔ کریں بکا و آہ الگ سے دوسروں عورتیں
ملک اور خاندان کا سِمعی خاندان، کا لاوی خاندان، کا ناتن
گے۔ کریں ماتم الگ الگ خاندان تمام باقی کے

13

خاتمہ کا نبوّت جھوٹی اور پرستی بُت

لئے کے باشندوں کے یروشلم اور گھرانے کے داؤد دن اُس 1
اور گناھوں اپنے وہ ذریعے کے جس گا جائے کھولا چشمہ
"گے۔ سکیں کر دُور کو ناپاکی
ملک کو بُتوں تمام مَیں دن اُس" ہے، فرماتا الافواج رب 2
وہ اور گا، رہے نہیں تک نشان و نام کا اُن گا۔ دوں مٹا سے میں
گے۔ رھیں نہیں یاد کو کسی
کروں دُور سے ملک مَیں بھی کو روح کی ناپاکی اور نبیوں
ماں اپنے کے اُس تو کرے نبوّت کوئی اگر بعد کے اِس 3 گا۔
رب نے تُو کیونکہ سکتا، رہ نہیں زندہ تُو' گے، کہیں سے اُس باپ

گا سنائے گوئیاں پیش وہ جب ‘ ہے۔ بولا جھوٹ کرلے نام کا
نبی ہر وقت اُس 4 گے۔ ڈالیں چھید اُسے والدین اپنے کے اُس تو
کا نبی وہ گا۔ کرے نبوّت جب گی آئے شرم پر رویا اپنی کو
گا، کہے بلکہ 5 دے فریب تاکہ گا پہنے نہیں لباس بنا سے بالوں
پیشہ میرا ھی سے جوانی ہوں۔ کار کاشت بلکہ نہیں نبی مَیں ’
سینے تیرے پھر تو ‘ پوچھے، کوئی اگر 6 ‘ ہے۔ رہا باڑی کھیتی
مَیں ’ گا، دے جواب تو ‘لگے؟ طرح کس نشان کے زخموں پر
”۔‘ہوا زخمی میں گھر کے دوستوں اپنے

لوگوں کی جانچ پڑتال

گلہ میرے !اُٹھ جاگ تلوار، اے” ہے، فرماتا الافواج رب 7
ڈال مار کو بان گلہ ہے۔ قریب میرے جو پر اُس کر، حملہ پر بان
چھوٹوں کو ہاتھ اپنے خود میں جائیں۔ ھو بتر تتر بھیڑبکریاں تاکہ
میں ملک پورے” ہے، فرماتا رب 8 “گا۔ اُٹھاؤں خلاف کے
دو گا۔ جائے مٹایا کو حصوں دو سے میں حصوں تین کے لوگوں
رہے بچا حصہ ھی ایک صرف اور گے جائیں ھو ھلاک حصے
چاندی کر ڈال میں آگ مَیں کو حصے ہوئے بچے اِس 9 گا۔
پکاریں نام میرا وہ تب گا۔ کروں صاف پاک طرح کی سونے یا
‘ ہے، قوم میری یہ’ گا، کہوں مَیں گا۔ سنوں کی اُن مَیں اور گے،
”۔‘ ہے خدا ھمارا رب’ گے، کہیں وہ اور

14

رب خود یروشلم میں بادشاہ ھو گا

تیرا دشمن جب ہے والا آنے دن وہ کا رب یروشلم، اے 1
گا۔ کرے تقسیم میں آپس اُسے ھی درمیان تیرے کر لُوٹ مال
کروں جمع لئے کے لڑنے سے یروشلم کو اقوام تمام مَیں کیونکہ 2
جائے لیا لُوٹ کو گھروں گا، آئے میں قبضے کے دشمن شہر گا۔
آدھے کے شہر گی۔ جائے کی دری عصمت کی عورتوں اور گا
زندہ میں اُس حصہ باقی لیکن گے، جائیں ھو جلاوطن باشندے
گا۔ جائے چھوڑا
جس گا لڑے یوں سے اقوام اِن کر نکل خود رب پھر لیکن 3
اُس 4 ہے۔ جاتا آ میں جنگ میدانِ کبھی جب ہے لڑتا تب طرح
کھڑے پر پہاڑ کے زیتون میں مشرق کے یروشلم پاؤں کے اُس دن
شمال حصہ ایک کا اُس گا۔ جائے پھٹ پہاڑ تب گے۔ ہوں
بیچ گا۔ جائے کھسک طرف کی جنوب دوسرا اور طرف کی
جائے ھو پیدا وادی بڑی ایک طرف کی مغرب سے مشرق میں
گے، لو پناہ کر بھاگ میں وادی اِس کی پہاڑوں میرے تم 5 گی۔
کے یہوداہ تم طرح جس گی۔ پہنچائے تک آصَل یہ کیونکہ
کے بچانے سے زلزلے کو آپ اپنے میں ایام کے عُزیّاہ بادشاہ
میں وادی مذکورہ تم طرح اُسی تھے نکلے بھاگ سے یروشلم لئے
کے اُس مُقدّسین تمام اور گا، آئے خدا میرا رب تب گے۔ آؤ دوڑ
گے۔ ہوں ساتھ

ایک وہ 7 پالا۔ یا سردی نہ گی، ہو گرمی تپتی نہ دن اُس 6
نہ اور گا ھو دن نہ گا۔ ھو معلوم کو ھی رب جو گا ھو دن منفرد
زندگی سے یروشلم دن اُس 8 گی۔ ھو روشنی بھی کو شام بلکہ رات
مُردار بحیرۂ کے مشرق شاخ ایک کی اُس گا۔ نکلے بہ پانی کا
گی۔ بہے طرف کی سمندر کے مغرب شاخ دوسری اور طرف کی
گی۔ ھو کمی کبھی میں سردیوں نہ میں، گرمیوں نہ میں پانی اِس
خدا واحد رب دن اُس گا۔ ھو بادشاہ کا دنیا پوری رب 9
پورا 10 گے۔ کریں پرستش کی نام کے اُسی صرف لوگ گا، ھو
واقع میں جنوب کے یروشلم کرلے سے جِبع شہر شمالی ملک
ھی اپنی یروشلم صرف گا۔ جائے بن میدان کھلا تک رِمّون شہر
یعنی گی رھیں قائم بھی حدود پرانی کی اُس گا۔ رہے پر جگہ اونچی
کے کونے اور دروازے پرانے کرلے سے دروازے کے بنِیمین
تک جگہ اُس کرلے سے بُرج کے ایل حنن پھر تک، دروازے
اور گے، بسیں میں اُس لوگ 11 ہے۔ جاتی بنائی َے شاھی جہاں
جائے کیا نہیں مخصوص لئے کے تباھی پوری کبھی اُسے آئندہ
گی۔ رہے جگہ محفوظ یروشلم گا۔

ایک رب پر اُن نکلیں لڑنے سے یروشلم قومیں جو لیکن 12
گے سکیں ھو کھڑے ابھی لوگ گا۔ لائے بیماری ناک ھول
زبان اور میں خانوں اپنے آنکھیں گے۔ جائیں سڑ جسم کے اُن کہ
پیدا ابتری بڑی میں اُن رب دن اُس 13 گی۔ جائے گل میں منہ
کرے حملہ پر اُس کر پکڑ ہاتھ کا ساتھی اپنے ایک ہر گا۔ کرے
کی اقوام پڑوسی تمام گا۔ لڑے *سے یروشلم بھی یہوداہ 14 گا۔
اور چاندی سونا، کا کثرت یعنی گی جائے ھو جمع وہاں دولت
بلکہ گا آئے میں زد کی بیماری مہلک انسان صرف نہ 15 کپڑے۔
اُن جانور جتنے باقی اور گدھے اونٹ، خچر، گھوڑے، بھی۔ جانور

* **14:14** سے: یا میں۔

گی۔ آئے آفت یہی پر سب اُن گے ہوں میں لشکرگاہوں

گی منائیں عید میں یروشلم اقوام تمام

16 جنہوں گے جائیں بچ لوگ کچھ کے اقوام تمام اُن توبھی
رہیں آتے یروشلم سال بہ سال وہ اب تھا۔ کیا حملہ پریروشلم نے
اور کریں پرستش کی الافواج رب بادشاہ ہمارے تا کہ گے
میں اقوام تمام کی دنیا کبھی جب 17 منائیں۔ عید کی جھونپڑیوں
لئے کے کرنے سجدہ کو الافواج رب بادشاہ ہمارے کوئی سے
اگر 18 گا۔ رہے محروم سے بارش ملک کا اُس تو آئے نہ یروشلم
محروم سے بارش وہ تو لے نہ حصہ اورآئے نہ یروشلم قوم مصری
جھونپڑیوں جو گا دے سزا کو قوموں اُن رب یوں گی۔ رہے
قومیں بھی جتنی 19 گی۔ آئیں نہیں یروشلم لئے کے منانے عید کی
سزا یہی اُنہیں آئیں نہ یروشلم لئے کے منانے عید کی جھونپڑیوں
قوم۔ اَور کوئی یا ہو مصر خواہ گی، ملے
20 کے رب" گا، ہو لکھا پر گھنٹیوں کی گھوڑوں دن اُس
مُقدّس اُن دیگیں کی گھر کے رب اور "مُقدّس۔ و مخصوص لئے
استعمال سامنے کے گاہ قربان جو گی ہوں برابر کے کٹوروں
رب دیگ ہر موجود میں یہوداہ اوریروشلم ہاں، 21 ہیں۔ ہوتے
قربانیاں بھی جو گی۔ ہو مُقدّس و مخصوص لئے کے الافواج
کے پکانے قربانیاں اپنی اُنہیں وہ آئے یروشلم لئے کے کرنے پیش
میں گھر کے الافواج رب سے دن اُس گا۔ کرے استعمال لئے
گا۔ جائے نہیں پایا سوداگر بھی کوئی

ملاکی

1 ذیل میں اسرائیل کے لئے رب کا وہ کلام ہے جو اُس نے
ملاکی پر نازل کیا۔
2 رب فرماتا ہے، ”تم مجھے پیارے ہو۔“ لیکن تم کہتے ہو،
”کس طرح؟ تیری ہم سے محبت کہاں ظاہر ہوئی ہے؟“
سنو رب کا جواب! ”کیا عیسَو اور یعقوب سگے بھائی نہیں
تھے؟ توبھی صرف یعقوب مجھے پیارا تھا 3 جبکہ عیسَو سے میں
متنفر رہا۔ اُس کے پہاڑی علاقے ادوم کو مَیں نے ویران و
سنسان کر دیا، اُس کی موروثی زمین کو ریگستان کے گیدڑوں
کے حوالے کر دیا ہے۔“ 4 ادومی کہتے ہیں، ”گو ہم چکنا چور
ہو گئے ہیں توبھی کھنڈرات کی جگہ نئے گھر بنا لیں گے۔“
لیکن رب الافواج فرماتا ہے، ”بےشک تعمیر کا کام کرتے
جاؤ، لیکن مَیں سب کچھ دوبارہ ڈھا دوں گا۔ اُن کا ملک ’بے
دینی کا ملک‘ اور اُن کی قوم ’وہ قوم جس پر رب کی ابدی
لعنت ہے‘ کہلائے گی۔ 5 تم اسرائیلی اپنی آنکھوں سے یہ دیکھو
گے۔ تب تم کہو گے، ’رب اپنی عظمت اسرائیل کی سرحدوں
سے باہر بھی ظاہر کرتا ہے‘۔“

الزام پر اماموں

6 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے اماموں، بیٹا اپنے باپ کا اور
نوکر اپنے مالک کا احترام کرتا ہے۔ لیکن میرا احترام کون کرتا
ہے، گو مَیں تمہارا باپ ہوں؟ میرا خوف کون مانتا ہے، گو
مَیں تمہارا مالک ہوں؟ حقیقت یہ ہے کہ تم میرے نام کو
حقیر جانتے ہو۔ لیکن تم اعتراض کرتے ہو، ’ہم کس طرح
تیرے نام کو حقیر جانتے ہیں؟‘ 7 اِس میں کہ تم میری قربان
گاہ پر ناپاک خوراک رکھ دیتے ہو۔ تم پوچھتے ہو، ’ہم نے
تجھے کس بات میں ناپاک کیا ہے؟‘ اِس میں کہ تم رب کی
میز کو قابلِ تحقیر قرار دیتے ہو۔ 8 کیونکہ گو اندھے جانوروں
کو قربان کرنا سخت منع ہے، توبھی تم یہ بات نظرانداز کر کے
ایسے جانوروں کو قربان کرتے ہو۔ لنگڑے یا بیمار جانور چڑھانا
بھی ممنوع ہے، توبھی تم کہتے ہو، ’کوئی بات نہیں‘ اور ایسے ہی
جانوروں کو پیش کرتے ہو۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”اگر
واقعی اِس کی کوئی بات نہیں تو اپنے ملک کے گورنر کو ایسے
جانوروں کو پیش کرو۔ کیا وہ تم سے خوش ہو گا؟ کیا وہ تمہیں
قبول کرے گا؟ ہرگز نہیں! 9 چنانچہ اب اللہ سے التماس کرو
کہ ہم پر مہربانی کر۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”خود سوچ لو،
کیا ہمارے ہاتھوں سے ایسی قربانیاں ملنے پر اللہ ہمیں قبول کرے
گا؟ 10 کاش تم میں سے کوئی میرے گھر کے دروازوں کو بند
کرے تاکہ میری قربان گاہ پر بےفائدہ آگ نہ لگا سکو! مَیں
تم سے خوش نہیں، اور تمہارے ہاتھوں سے قربانیاں مجھے بالکل
پسند نہیں۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔
11 رب الافواج فرماتا ہے، ”پوری دنیا میں مشرق سے مغرب
تک میرا نام عظیم ہے۔ ہر جگہ میرے نام کو بخور اور پاک
قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ کیونکہ دیگر اقوام میں میرا نام عظیم
ہے۔ 12 لیکن تم اپنی حرکتوں سے میرے نام کی بےحرمتی
کرتے ہو۔ تم کہتے ہو، ’رب کی میز کو ناپاک کیا جا سکتا ہے،
اُس کی قربانیوں کو حقیر جانا جا سکتا ہے۔‘ 13 تم شکایت کرتے
ہو، ’ہائے، یہ خدمت کتنی تکلیف دہ ہے!‘ اور قربانی کی آگ
کو حقارت کی نظروں سے دیکھتے ہوئے تیز کرتے ہو۔ ہر قسم
کا جانور پیش کیا جاتا ہے، خواہ وہ زخمی، لنگڑا یا بیمار کیوں
نہ ہو۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”کیا مَیں تمہارے ہاتھوں سے
ایسی قربانیاں قبول کر سکتا ہوں؟ ہرگز نہیں! 14 اُس دھوکے باز
پر لعنت جو منت مان کر کہے، ’مَیں رب کو اپنے ریوڑ کا اچھا
مینڈھا قربان کروں گا‘ لیکن اِس کے بجائے ناقص جانور پیش
کرے۔“ کیونکہ رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں عظیم بادشاہ
ہوں، اور اقوام میں میرے نام کا خوف مانا جاتا ہے۔

2

1 اے اماموں، اب میرے فیصلے پر دھیان دو!“ 2 رب الافواج
فرماتا ہے، ”میری سنو، پورے دل سے میرے نام کا احترام
کرو، ورنہ مَیں تم پر لعنت بھیجوں گا، مَیں تمہاری برکتوں کو
لعنتوں میں تبدیل کر دوں گا۔ بلکہ مَیں یہ کر بھی چکا ہوں،
کیونکہ تم نے پورے دل سے میرے نام کا احترام نہیں کیا۔
3 تمہارے چال چلن کے سبب سے مَیں تمہاری اولاد کو ڈانٹوں
گا۔ میں تمہاری عید کی قربانیوں کا گوبر تمہارے منہ پر پھینک
دوں گا، اور تمہیں اُس کے سمیت باہر پھینکا جائے گا۔“
4 رب الافواج فرماتا ہے، ”تب تم جان لو گے کہ مَیں نے تم
پر یہ فیصلہ کیا ہے تاکہ میرا لاوی کے قبیلے کے ساتھ عہد قائم
رہے۔ 5 کیونکہ مَیں نے عہد باندھ کر لاویوں سے زندگی اور
سلامتی کا وعدہ کیا تھا، اور مَیں نے وعدے کو پورا بھی کیا۔
اُس وقت لاوی میرا خوف مانتے بلکہ میرے نام سے دہشت

سے طلاق مَیں" ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب
ہوتا ملبّس سے ظلم جو ہوں متنفر سے اُس اور ہوں کرتا نفرت
بےوفا کا طرح اِس کر رہ خبردار میں روح اپنی چنانچہ ہے۔
"!کرو نہ اختیار رویہ

گا کرے عدالت کی لوگوں رب

پوچھتے تم ہے۔ گیا تھک رب کر سن سن کو باتوں تمہاری 17
تم کہ میں اِس "ہے؟ دیا تھکا طرح کس اُسے نے ہم" ہو،
ہے، ٹھیک میں نظر کی رب والا کرنے بدی" ہو، کرتے دعویٰ
اللہ" ہو، کہتے بھی یہ تم "ہے۔ کرتا پسند کو لوگوں ایسے وہ
"کرتا؟ نہیں کیوں انصاف وہ ہے؟ کہاں

3

پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،" ہے، فرماتا میں جواب الافواج رب 1
تیار راستہ میرا کر چل آگے آگے میرے جو ہوں دیتا بھیج کو
اچانک وہ ہو رہے کر تلاش تم کو رب جس تب گا۔ کرے
تم کی جس پیغمبر کا عہد ہاں، گا۔ ہو موجود آ میں گھر اپنے
"!ہے والا آنے وہ ہو کرتے آرزو سے شدت
کون گا؟ سکے کر برداشت یہ کون تو آئے وہ جب لیکن 2
دہات تو وہ گا؟ جائے ہو ظاہر پر ہم وہ جب گا سکے رہ قائم
گا۔ ہو مانند کی صابن تیز کے دھوبی یا آگ کی والے ڈھالنے
جس گا۔ کرے صاف پاک کر پگھلا کو چاندی کر بیٹھ وہ 3
اُسی ہے جاتا کیا صاف پاک کر پگھلا کو چاندی سونے طرح
رب وہ تب گا۔ کرے صاف پاک کو قبیلے کے لاوی وہ طرح
کی یروشلم اور یہوداہ پھر 4 گے۔ کریں پیش قربانیاں راست کو
گی۔ ہوں قبول کو رب دوبارہ طرح کی زمانے قدیم قربانیاں
کے کرنے عدالت تمہاری مَیں" ہے، فرماتا الافواج رب 5
گواہی خلاف کے اُن مَیں ہی جلد گا۔ آؤں پاس تمہارے لئے
ہیں، زناکار اور جادوگر جو مانتے، نہیں خوف میرا جو گا دوں
اور بیواؤں مارتے، حق کا مزدوروں کھاتے، قَسم جھوٹی جو
ہیں۔ مارتے حق کا اجنبیوں اور کرتے ظلم پر یتیموں

ہو دیتے دھوکا کو اللہ تم

اولاد کی یعقوب تک اب تم لیکن ہوتا، نہیں تبدیل رب مَیں، 6
نے تم تک آج کر لے سے زمانے کے دادا باپ اپنے 7 ہو۔ رہے
الافواج رب دیا۔ نہیں دھیان پر اُن کر رہ دُور سے احکام میرے

زبان کی اُن اور تھے، دیتے تعلیم اعتماد قابلِ وہ 6 تھے۔ کھاتے
میرے پر راہ سیدھی اور سے سلامتی وہ تھا۔ ہوتا نہیں جھوٹ پر
ہو دُور سے گناہ باعث کے اُن لوگ سے بہت اور تھے، چلتے ساتھ
گئے۔
اور رکھیں، محفوظ تعلیم صحیح وہ کہ ہے فرض کا اماموں 7
رب امام کیونکہ چاہئے۔ کرنی حاصل ہدایت سے اُن کو لوگوں
ہو۔ گئے ہٹ سے راہ صحیح تم لیکن 8 ہے۔ پیغمبر کا الافواج
رب "ہے۔ گئی بن باعث کا ٹھوکر لئے کے بہتوں تعلیم تمہاری
کو عہد میرے ساتھ کے لاویوں نے تم" ہے، فرماتا الافواج
کے قوم تمام تمہیں نے مَیں لئے اِس 9 ہے۔ دیا ملا میں خاک
کیونکہ ہیں۔ جانتے حقیر تمہیں سب ہے، دیا کر ذلیل سامنے
داری جانب وقت دیتے تعلیم بلکہ رہتے نہیں پر راہوں میری تم
"ہو۔ دکھاتے

ملامت پر طلاق اور شادیاں ناجائز

ہمیں نے خدا ہی ایک نہیں؟ باپ ہی ایک کا سب ہم کیا 10
اپنے کے کر بےوفائی سے دوسرے ایک ہم پھر تو ہے۔ کیا خلق
ہیں؟ رہے کر کیوں بےحرمتی کی عہد کے دادا باپ
مکروہ میں یروشلم اور اسرائیل ہے۔ گیا ہو بےوفا یہوداہ 11
کے رب نے آدمیوں کے یہوداہ کیونکہ ہیں، ہوئی سرزد حرکتیں
پیارا کو رب جو کی مقدِس اُس ہے، کی بےحرمتی کی گھر
سے عورتوں پرست بُت کی اقوام دیگر نے اُنہوں طرح؟ کس ہے۔
رب اُسے ہے کیا ایسا بھی نے جس لیکن 12 *ہے۔ کی شادی
رب وہ خواہ گا، پھینکے نکال سے خیموں کے یعقوب سے جڑ
کرے۔ نہ کیوں پیش قربانیاں کتنی کو الافواج
رب بےشک ہے۔ ہوتی سرزد بھی خطا اَور ایک سے تم 13
اور روتے بےشک کرو، تر سے آنسوؤں اپنے کو گاہ قربان کی
اُنہیں نہ دیتا، توجہ پر قربانیوں ہماری نہ رب کہ رہو کراہتے
سے کرنے یہ لیکن ہے۔ کرتا قبول سے ہاتھ ہمارے سے خوشی
لئے اِس "کیوں؟" ہو، پوچھتے تم 14 گا۔ پڑے نہیں فرق کوئی
اپنی تُو اب اور ہے۔ ہوتا گواہ خود رب وقت کرتے شادی کہ
جس ہے ساتھی جیون تیری وہ گو ہے، گیا ہو بےوفا سے بیوی
اور شوہر نے رب کیا 15 تھا۔ باندھا عہد کا شادی نے تُو سے
یہ اور ہے؟ روح میں جسم جس ایک بنایا، نہیں ایک کو بیوی
اپنی چنانچہ اولاد۔ سے طرف کی اللہ ہے؟ چاہتا کیا جسم ایک
کیونکہ 16 !جا ہو نہ بےوفا سے بیوی اپنی !رہو خبردار میں روح

* **2:11** اُنہوں نے اقوام دیگر ... کی شادی ہے: لفظی ترجمہ: یہوداہ نے اجنبی معبودوں کی بیٹیوں سے شادی کی ہے۔

پاس تمہارے بھی مَیں تب !آؤ واپس پاس میرے کہ ہے فرماتا
گا۔ آؤں واپس
کیا سے ہم آئیں، واپس کیوں ہم' ہو، کرتے اعتراض تم لیکن
ہرگز ٹھگے؟ کو اللہ انسان کہ ہے مناسب کیا 8 ' ہے؟ ہوا سرزد
ہم' ہو، پوچھتے تم ہو۔ رہے کر کچھ یہی لوگ تم لیکن !نہیں
کا پیداوار اپنی مجھے تم کہ میں اِس ' ہیں؟ ٹھگتے تجھے طرح کس
حصہ وہ کا قربانیوں کو اماموں تم نیز، دیتے۔ نہیں حصہ دسواں
رھتی ٹھگتی مجھے قوم پوری 9 ہے۔ بنتا حق کا اُن جو دیتے نہیں
“ہے۔ بھیجی لعنت پر تم نے مَیں لئے اِس ہے،
اپنی میں گودام کے گھر میرے” ہے، فرماتا الافواج رب 10
خوراک میں اُس تاکہ کرو جمع حصہ دسواں پورا کا پیداوار
وعدے اپنے مَیں کہ دیکھو کر آزما میں اِس مجھے ہو۔ یاب دست
کہ ہوں کرتا وعدہ سے تم مَیں کیونکہ نہیں۔ کہ ہوں کرتا پورا کو
زیادہ سے حد پر تم کر کھول دریچے کے آسمان مَیں میں جواب
کیڑوں مَیں” ہے، فرماتا الافواج رب 11 “گا۔ دوں برسا برکت
کی کھیتوں تمہارے تاکہ گا رکھوں دُور سے فصلوں تمہاری کو
جائیں۔ پک بلکہ جائیں ہو نہ خراب انگور تمہارے اور پیداوار
تمہیں اقوام تمام کہ گا ہو بخش راحت اِتنا ملک تمہارا تب 12
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ “گی۔ کہیں مبارک

گا کرے فیصلہ اللہ دن جس

تم ہو۔ بکتے کفر میں بارے میرے تم” ہے، فرماتا رب 13
کہتے تم کہ میں اِس 14 ' ہیں؟ بکتے کفر کیونکر ہم' ہو، کہتے
کی الافواج رب کیونکہ ہے۔ عبث کرنا خدمت کی اللہ' ہو،
پھرنے حضور کے اُس کر لٹکا منہ اور دینے دھیان پر ہدایات
مبارک کو لوگوں گستاخ چنانچہ 15 ہے؟ ہوا فائدہ کیا ہمیں سے
بچے ھی والے آزمانے کو اللہ اور پھولتے پھلتے بےدین کیونکہ ہو،
“۔' ہیں رہتے
کرنے بات میں آپس والے ماننے خوف کا رب پھر لیکن 16
یادگاری حضور کے اُس سنی۔ کی اُن سے غور نے رب اور لگے،
رب جو ہیں درج نام کے اُن میں جس گئی لکھی کتاب کی
رب 17 ہیں۔ کرتے احترام کا نام کے اُس اور مانتے خوف کا
دن اُس گا آؤں میں حرکت مَیں دن جس” ہے، فرماتا الافواج
کروں رحم یوں پر اُن مَیں گے۔ ہوں ملکیت خاص میری وہ
کی اُس جو ہے کھاتا ترس پر بیٹے اُس اپنے باپ طرح جس گا،
کا بےدین اور باز راست تمہیں وقت اُس 18 ہے۔ کرتا خدمت
کی اللہ کہ گا جائے ہو ظاہر صاف گا۔ آئے نظر دوبارہ فرق
“ہے۔ فرق کیا میں دوسروں اور والوں کرنے خدمت

4

میرا جب ہے والا آنے دن وہ یقیناً” ہے، فرماتا الافواج رب 1
بےدین اور گستاخ ہر کر ہو نازل طرح کی بھٹی بھڑکتی غضب
کرنے سے جڑ وہ گا۔ دے کر بھسم طرح کی بھوسے کو شخص
گے۔ جائیں مٹ تک شاخ
سورج کا راستی ہو مانتے خوف کا نام میرے جو پر تم لیکن 2
نکل باھر تم تب گی۔ ہو شفا تلے پَروں کے اُس اور گا، ہو طلوع
کودتے سے خوشی طرح کی بچھڑوں ہوئے چھوڑے کھلے کر
تم دن اُس گا کروں کچھ یہ مَیں دن جس 3 گے۔ پھرو پھاندتے
بن خاک کی تلے پاؤں وہ کہ گے ڈالو کچل یوں کو بےدینوں
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ “گے۔ جائیں
تمام وہ یعنی رکھو یاد کو شریعت کی موسیٰ خادم میرے” 4
پر پہاڑ سینا یعنی حورب اُسے نے مَیں جو ہدایات اور احکام
ہول اور عظیم اُس کے رب 5 تھیں۔ دی لئے کے قوم اسرائیل
گا۔ بھیجوں کو نبی الیاس پاس تمہارے مَیں پہلے سے دن ناک
طرف کی باپ دل کا بیٹے اور بیٹے دل کا باپ تو گا آئے وہ جب 6
کے کر مخصوص لئے اپنے کو ملک کر آ مَیں تاکہ گا کرے مائل
“کروں۔ نہ نابود و نیست

متی

نامہ نسب کا مسیح عیسیٰ

1 نامہ نسب کا ابراھیم بن داؤد بن مسیح عیسیٰ:
2 یعقوب اور باپ کا یعقوب اسحاق تھا، باپ کا اسحاق ابراھیم
فارص بیٹے دو کے یہوداہ 3 باپ۔ کا بھائیوں کے اُس اور یہوداہ
اور باپ کا حصرون فارص ۔(تھی تمر ماں کی اِن) تھے زارح اور
نداب عمی باپ، کا نداب عمی رام 4 تھا۔ باپ کا رام حصرون
کا بوعز سلمون 5 تھا۔ باپ کا سلمون نحسون اور باپ کا نحسون
تھا باپ کا عوبید بوعز ۔(تھی راحب ماں کی ب وع ز) تھا باپ
یسّی 6 اور باپ کا یسّی عوبید ۔(تھی روت ماں کی ع وب ی د)
تھا۔ باپ کا بادشاہ داؤد
اُوریاہ پہلے ماں کی س ل ی م ان) تھا باپ کا سلیمان داؤد
کا ابیاہ رحبعام باپ، کا رحبعام سلیمان 7 ۔(تھی بیوی کی
یہوسفط باپ، کا یہوسفط آسا 8 تھا۔ باپ کا آسا ابیاہ اور باپ
کا یوتام عُزیّاہ 9 تھا۔ باپ کا عُزیّاہ یورام اور باپ کا یورام
حِزقیاہ 10 تھا۔ باپ کا حِزقیاہ آخز اور باپ کا آخز یوتام باپ،
تھا۔ باپ کا یوسیاہ امون اور باپ کا امون منسّی باپ، کا منسّی
بابل ی ہ) تھا باپ کا بھائیوں کے اُس اور *یہویاکین یوسیاہ 11
۔(ہوئے پیدا دوران کے جلاوطنی کی
12 اور باپ کا ایل سیالتی †یہویاکین بعد کے جلاوطنی کی بابل
ہود ابی باپ، کا ابیہود زرُبابل 13 تھا۔ باپ کا زرُبابل ایل سیالتی
کا صدوق عازور 14 تھا۔ باپ کا عازور اِلیاقیم اور باپ کا اِلیاقیم
اِلیہود 15 تھا۔ باپ کا اِلیہود اخیم اور باپ کا اخیم صدوق باپ،
یعقوب باپ کا متان اور باپ کا متان عزرالی باپ، کا عزرالی
سے مریم اِس تھا۔ باپ کا یوسف شوہر کے مریم یعقوب 16 تھا۔
ہے۔ کہلاتا مسیح جو ہوا، پیدا عیسیٰ
17 کی بابل سے داؤد ہیں، نسلیں 14 تک داؤد سے ابراھیم یوں
14 تک مسیح سے جلاوطنی اور ہیں نسلیں 14 تک جلاوطنی
ہیں۔ نسلیں

پیدائش کی مسیح عیسیٰ

18 ماں کی اُس وقت اُس :ہوئی یوں پیدائش کی مسیح عیسیٰ
القدس روح وہ کہ تھی چکی ہو ساتھ کے یوسف منگنی کی مریم
اُس 19 تھی۔ ہوئی نہیں شادی کی اُن ابھی گئی۔ پائی حاملہ سے
کرنا نہیں بدنام کو مریم علانیہ وہ تھا، باز راست یوسف منگیتر کا
ارادہ کا توڑنے رشتہ یہ سے خاموشی نے اُس لئے اِس تھا۔ چاھتا
کا رب کہ تھا رہا ھی کر فکر و غور ابھی پر بات اِس وہ 20 لیا۔ کر
داؤد، بن یوسف” فرمایا، اور ہوا ظاہر پر اُس میں خواب فرشتہ
ڈر، مت سے آنے لے گھر اپنے اُسے کے کر شادی سے مریم
کے اُس 21 ہے۔ سے القدس روح بچہ والا ہونے پیدا کیونکہ
اُس کو قوم اپنی وہ کیونکہ رکھنا، عیسیٰ نام کا اُس اور گا ہو بیٹا
“گا۔ دے رِہائی سے گناھوں کے
22 ہو پوری بات وہ کی رب تاکہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ
دیکھو” 23 تھی، فرمائی معرفت کی نبی اپنے نے اُس جو جائے
اُس وہ اور گا ہو پیدا بیٹا سے اُس گی۔ ہو حاملہ کنواری ایک
خدا‘ مطلب کا ع م ان وا ی ل) ”گے۔ رکھیں عمانوایل نام کا
(ہے۔ ‘ساتھ ھمارے
24 کے فرشتے کے رب نے اُس تو اُٹھا جاگ یوسف جب
لے گھر اپنے اُسے اور لی کر شادی سے مریم مطابق کے فرمان
ھم سے مریم وہ ہوا نہ پیدا بیٹا کے اُس تک جب لیکن 25 گیا۔
رکھا۔ عیسیٰ نام کا بچے نے یوسف اور ہوا۔ نہ بستر

2

عالِم مجوسی سے مشرق

1 شہر کے یہودیہ صوبہ میں زمانے کے بادشاہ ہیرودیس عیسیٰ
آ سے مشرق عالِم مجوسی کچھ میں دنوں اُن ہوا۔ پیدا میں لحم بیت
بادشاہ وہ کا یہودیوں” پوچھا، نے اُنہوں 2 گئے۔ پہنچ یروشلم کر
مشرق نے ہم کیونکہ ہے؟ ہوا پیدا میں ھی حال جو ہے کہاں
“ہیں۔ آئے کرنے سجدہ اُسے ہم اور ہے دیکھا ستارہ کا اُس میں
3 گیا۔ گھبرا سمیت یروشلم پورے بادشاہ ہیرودیس کر سن یہ
4 نے اُس کے کر جمع کو علما کے شریعت اور اماموں راھنما تمام
گا۔ ہو پیدا کہاں مسیح کہ کیا دریافت سے اُن
5 کیونکہ میں، لحم بیت شہر کے یہودیہ” دیا، جواب نے اُنہوں
بیت واقع میں یہودیہ ملکِ اے‘ 6 ہے، لکھا یوں معرفت کی نبی
نہیں۔ چھوٹا سے سب گز ھر میں حکمرانوں کے یہودیہ تُو لحم،
اسرائیل قوم میری جو گا نکلے حکمران ایک سے میں تجھ کیونکہ
“۔’گا کرے بانی گلہ کی

* 1:11 یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔ † 1:12 یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

کر بُلا کو عالِموں مجوسی پر طور خفیہ نے ہیرودیس پر اِس 7
پھر 8 تھا۔ دیا دکھائی وقت کس ستارہ وہ کہ پوچھا سے تفصیل
پتا کا بچے سے تفصیل اور جائیں لحم بیت" بتایا، اُنہیں نے اُس
جا بھی مَیں تاکہ دیں اطلاع مجھے تو لیں پا اُسے آپ جب لگائیں۔
“کروں۔ سجدہ اُسے کر
جو دیکھو اور گئے۔ چلے وہ بعد کے الفاظ اِن کے بادشاہ 9
چلتا آگے آگے کے اُن وہ تھا دیکھا میں مشرق نے اُنہوں ستارہ
تھا۔ بچہ جہاں گیا ٹھہر اوپر کے مقام اُس چلتے چلتے اور گیا
گھر وہ 11 ہوئے۔ خوش بہت وہ کر دیکھ کو ستارے 10
نے اُنہوں کر دیکھ ساتھ کے ماں کو بچے اور ہوئے داخل میں
اُسے کر کھول ڈبے اپنے پھر کیا۔ سجدہ اُسے کر گر منہ اوندھے
کئے۔ پیش تحفے کے مُر اور لُبان سونے،
بلکہ گئے نہ کر ہو سے یروشلم وہ تو آیا وقت کا روانگی جب 12
خواب اُنہیں کیونکہ گئے، چلے ملک اپنے سے راستے اَور ایک
جاؤ۔ نہ واپس پاس کے ہیرودیس کہ تھا گیا کیا آگاہ میں

ہجرت جانب کی مصر

میں خواب فرشتہ کا رب بعد کے جانے چلے کے اُن 13
سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ،" کہا، اور ہوا ظاہر پر یوسف
دوں نہ اطلاع تجھے مَیں تک جب جا۔ کر ہجرت کو مصر کر لے
تاکہ گا کرے تلاش کو بچے ہیرودیس کیونکہ رہ، ٹھہرا وہیں
“کرے۔ قتل اُسے
لے سمیت ماں کی اُس کو بچے رات اُسی اور اُٹھا یوسف 14
تک انتقال کے ہیرودیس وہ وہاں 15 ہوا۔ روانہ لئے کے مصر کر
فرمائی معرفت کی نبی نے رب جو ہوئی پوری بات وہ یوں رہا۔
“بُلایا۔ سے مصر کو فرزند اپنے نے مَیں" تھی،

قتل کا بچوں

مجھے نے عالِموں مجوسی کہ ہوا معلوم کو ہیرودیس جب 16
بیت کو فوجیوں اپنے نے اُس آیا۔ طیش بڑا اُسے تو ہے دیا فریب
علاقے کے گرد ارد اور لحم بیت کہ دیا حکم اُنہیں کر بھیج لحم
ہو۔ تک سال دو عمر کی جن کریں قتل کو لڑکوں تمام اُن کے
معلوم یہ میں بارے کے عمر کی بچے سے مجوسیوں نے اُس کیونکہ
تھا۔ لیا کر
میں رامہ" 18 ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یرمیاہ یوں 17
اپنے راخل آوازیں۔ کی ماتم شدید اور پیٹنے رونے ہے، گیا مچ شور
وہ کیونکہ رھی، کہ نہیں قبول تسلی اور ھے رھی رو لئے کے بچوں
“ھیں۔ گئے ہو ھلاک

واپسی سے مصر

میں خواب فرشتہ کا رب تو گیا کر انتقال ہیرودیس جب 19
اُسے نے فرشتے 20 تھا۔ میں مصر ابھی جو ہوا ظاہر پر یوسف
اسرائیل ملکِ کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ،" بتایا،
درپے کے مارنے سے جان کو بچے جو کیونکہ جا، چلا واپس
کی اُس اور بچے اور اُٹھا یوسف چنانچہ 21 “ھیں۔ گئے مر وہ تھے
آیا۔ لوٹ میں اسرائیل ملکِ کر لے کو ماں
ہیرودیس باپ اپنے ارخلاؤس کہ سنا نے اُس جب لیکن 22
سے جانے وہاں وہ تو ہے گیا ہو نشین تخت میں یہودیہ جگہ کی
لئے کے علاقے کے گلیل وہ کر پا ہدایت میں خواب پھر گیا۔ ڈر
ناصرت نام کا جس بسا جا میں شہر ایک وہ وہاں 23 ہوا۔ روانہ
‘گا۔ کہلائے ناصری وہ’ کہ ہوئی پوری بات کی نبیوں یوں تھا۔

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

کے یہودیہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ میں دنوں اُن 1
کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ" 2 لگا، کرنے اعلان میں ریگستان
بارے کے جس ہے وہی یحییٰ 3 “ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی
رھی پکار آواز ایک میں ریگستان' فرمایا، نے نبی یسعیاہ میں
‘بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس !کرو تیار راہ کی رب ہے،
پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحییٰ 4
شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے خوراک تھا۔ رہتا باندھے
کے یردن دریائے اور یہودیہ پورے یروشلم، لوگ 5 تھا۔ کھاتا
گناہوں اپنے اور 6 آئے۔ پاس کے اُس کر نکل سے علاقے پورے
لیا۔ بپتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو
بپتسمہ وہ جہاں آئے وہاں بھی صدوقی اور فریسی سے بہت 7
سانپ زہریلے اے" کہا، نے اُس کر دیکھ اُنہیں تھا۔ رہا دے
ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے تمہیں نے کس !بچو کے
ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی 8 کی؟
ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم کہ کرو مت خیال یہ 9
ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں ہے۔ باپ
کلہاڑی کی عدالت تو اب 10 ہے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے
پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں
توبہ تم تو مَیں 11 گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ

والا آنے ایک لیکن ہوں، دیتا بپتسمہ سے پانی کو والوں کرنے
بھی کے اُٹھانے کو جوتوں کے اُس مَیں ہے۔ بڑا سے مجھ جو ہے
گا۔ دے بپتسمہ سے آگ اور القدس روح تمہیں وہ نہیں۔ لائق
الگ سے بھوسے کو اناج ہوئے پکڑے چھاج میں ہاتھ وہ 12
صاف بالکل جگہ کی گاہنے وہ ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے
کو بھوسے لیکن گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے کر
“نہیں۔ کی بجھنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ

بپتسمہ کا عیسیٰ

یحییٰ تاکہ آیا کنارے کے یردن دریائے سے گلیل عیسیٰ پھر 13
کر کوشش کی روکنے اُسے نے یحییٰ لیکن 14 لے۔ بپتسمہ سے
پھر تو ہے، ضرورت کی لینے بپتسمہ سے آپ تو مجھے” کہا، کے
“ہیں؟ آئے کیوں پاس میرے آپ
کیونکہ دے، ہی ہونے اب” دیا، جواب نے عیسیٰ 15
پوری مرضی راست کی اللہ ہوئے کرتے یہ ہم کہ ہے مناسب
گیا۔ مان یحییٰ پر اِس *“کریں۔
کھل آسمان لمحے اُسی نکلا۔ سے پانی فوراً عیسیٰ پر لینے بپتسمہ 16
کر اُتر طرح کی کبوتر جو دیکھا کو روح کے اللہ نے اُس اور گیا
دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ 17 گیا۔ ٹھہر پر اُس
“ہوں۔ خوش مَیں سے اِس ہے، فرزند پیارا میرا یہ”

4

ہے جاتا آزمایا کو عیسیٰ

اُسے تاکہ گیا لے میں ریگستان کو عیسیٰ القدس روح پھر 1
روزہ رات چالیس اور دن چالیس 2 جائے۔ آزمایا سے ابلیس
اُس والا آزمانے پھر 3 لگی۔ بھوک آخرکار اُسے بعد کے رکھنے
کو پتھروں اِن تو ہے فرزند کا اللہ تُو اگر” لگا، کہنے کر آ پاس کے
“جائیں۔ بن روٹی کہ دے حکم
کلامِ کیونکہ نہیں، ہرگز” کہا، کے کر انکار نے عیسیٰ لیکن 4
منحصر پر روٹی صرف زندگی کی انسان کہ ہے لکھا میں مُقدّس
“ہے۔ نکلتی سے منہ کے رب جو پر بات اُس ہر بلکہ ہوتی نہیں
بیت کر جا لے یروشلم شہر مُقدّس اُسے نے ابلیس پر اِس 5
تُو اگر” 6 کہا، اور کیا کھڑا پر جگہ اونچی سے سب کی المُقدّس
کلامِ کیونکہ دے۔ لگا چھلانگ سے یہاں تو ہے فرزند کا اللہ
دے حکم کو فرشتوں اپنے خاطر تیری وہ‘ ہے، لکھا میں مُقدّس
کو پاؤں تیرے تاکہ گے لیں اُٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور گا،
“۔’لگے نہ ٹھیس سے پتھر
فرماتا بھی یہ مُقدّس کلامِ” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 7
“۔’آزمانا نہ کو خدا اپنے رب‘ ہے،
اُسے کر جا لے پر پہاڑ اونچے نہایت ایک اُسے نے ابلیس پھر 8
بولا، وہ 9 دکھائی۔ شوکت و شان کی اُن اور ممالک تمام کے دنیا
کر گر تُو کہ ہے یہ شرط گا، دوں دے تجھے مَیں کچھ سب یہ”
“کرے۔ سجدہ مجھے
دفع ابلیس،” کہا، اور کیا انکار بار تیسری نے عیسیٰ لیکن 10
خدا اپنے رب‘ ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ کیونکہ !جا ہو
“۔’کر عبادت کی اُسی صرف اور کر سجدہ کو
کی اُس کر آ فرشتے اور گیا چلا کر چھوڑ اُسے ابلیس پر اِس 11
لگے۔ کرنے خدمت

آغاز کا خدمت کی عیسیٰ میں گلیل

گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ کہ ملی خبر کو عیسیٰ جب 12
کو ناصرت 13 آیا۔ میں گلیل اور گیا چلا سے وہاں وہ تو ہے
رہنے میں کفرنحوم شہر واقع پر کنارے کے جھیل وہ کر چھوڑ
نبی یسعیاہ یوں 14 میں۔ علاقے کے نفتالی اور زبولون یعنی لگا،
ہوئی، پوری گوئی پیش کی

علاقہ، کا نفتالی علاقہ، کا زبولون” 15
پار، کے یردن دریائے راستہ، کا ساتھ کے جھیل
گلیل کا غیریہودیوں :
دیکھی، روشنی تیز ایک نے قوم بیٹھی میں اندھیرے 16
پر باشندوں کے ملک ہوئے ڈوبے میں سائے کے موت
“چمکی۔ روشنی

توبہ” لگا، کرنے منادی کی پیغام اِس عیسیٰ سے وقت اُس 17
“ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی کی آسمان کیونکہ کرو،

ہے بُلاتا کو مچھیروں چار عیسیٰ

کنارے کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ دن ایک جب 18
پطرس جو شمعون — دیکھا کو بھائیوں دو نے اُس تو تھا رہا چل
تھے، رہے ڈال جال میں پانی وہ کو۔ اندریاس اور تھا کہلاتا بھی
ہو پیچھے میرے آؤ،” کہا، نے اُس 19 تھے۔ گیر ماہی وہ کیونکہ
جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 20 “گا۔ بناؤں گیر آدم کو تم مَیں لو،
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو

کریں۔ پوری بازی راست تمام ہم :ترجمہ لفظی : کریں پوری ... ہم **3:15** *

بن یعقوب دیکھا، کو بھائیوں اَور دو نے عیسیٰ کر جا آگے 21
باپ اپنے بیٹھے میں کشتی وہ کو۔ یوحنا بھائی کے اُس اور زبدی
نے عیسیٰ تھے۔ رہے کر مرمت کی جالوں اپنے ساتھ کے زبدی
کے اُس کر چھوڑ کو باپ اپنے اور کشتی فوراً وہ تو 22 بُلایا اُنہیں
لئے۔ ہو پیچھے

ہے دیتا شفا اور کرتا منادی دیتا، تعلیم عیسیٰ

جہاں رہا۔ پھرتا میں علاقے پورے کے گلیل عیسیٰ اور 23
کی بادشاہی دیتا، تعلیم میں خانوں عبادت یہودی وہ جاتا وہ بھی
شفا سے علالت اور بیماری کی قسم ہر اور سناتا خبری خوش
پہنچ تک کونے کونے کے شام ملکِ خبر کی اُس 24 تھا۔ دیتا
لگے۔ لانے پاس کے اُس کو مریضوں تمام اپنے لوگ اور گئی،
شکار کا درد شدید جو ایسے لوگ، دبے تلے بیماریوں کی قسم قسم
زدہ، فالج اور والے مرگی مبتلا، میں گرفت کی بدروحوں تھے،
دکپلس، گلیل، 25 بخشی۔ شفا اُسے نے عیسیٰ آیا بھی جو غرض
بڑے سے علاقے کے پار کے یردن دریائے اور یہودیہ یروشلم،
رہے۔ چلتے پیچھے کے اُس ہجوم بڑے

5

وعظ پہاڑی

کے اُس گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ کر دیکھ کو بھیڑ 1
لگا دینے تعلیم یہ اُنہیں وہ اور 2 آئے پاس کے اُس شاگرد:

خوشی حقیقی

کیونکہ ہے، مند ضرورت روح کی جن وہ ہیں مبارک” 3
ہے۔ کی ہی اُن بادشاہی کی آسمان
دی تسلی اُنہیں کیونکہ ہیں، کرتے ماتم جو وہ ہیں مبارک 4
گی۔ جائے
میں ورثے زمین وہ کیونکہ ہیں، حلیم جو وہ ہیں مبارک 5
گے۔ پائیں
ہے، پیاس اور بھوک کی بازی راست جنہیں وہ ہیں مبارک 6
گے۔ جائیں ہو سیر وہ کیونکہ
کیا رحم پر اُن کیونکہ ہیں، دل رحم جو وہ ہیں مبارک 7
گا۔ جائے
کو اللہ وہ کیونکہ ہیں، دل خالص جو وہ ہیں مبارک 8
گے۔ دیکھیں

کے اللہ وہ کیونکہ ہیں، کراتے صلح جو وہ ہیں مبارک 9
گے۔ کہلائیں فرزند
سے سبب کے ہونے باز راست کو جن وہ ہیں مبارک 10
ملے میں ورثے بادشاہی کی آسمان اُنہیں کیونکہ ہے، جاتا ستایا
گی۔
طعن لعن تمہیں سے وجہ میری لوگ جب تم ہو مبارک 11
اور بُری کی قسم ہر میں بارے تمہارے اور ستاتے تمہیں کرتے،
کو تم جاؤ، ہو باغ باغ اور مناؤ خوشی 12 ہیں۔ کرتے بات جھوٹی
پہلے سے تم نے اُنہوں طرح اِسی کیونکہ گا۔ ملے اجر بڑا پر آسمان
تھی۔ پہنچائی ایذا بھی کو نبیوں

ہو روشنی اور نمک تم

تو رہے جاتا ذائقہ کا نمک اگر لیکن ہو۔ نمک کا دنیا تم 13
کام بھی کسی وہ ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر
پاؤں کے لوگوں وہ جہاں گا جائے پھینکا باہر بلکہ رہا نہیں کا
گا۔ جائے روندا تلے
چھپایا کو تم طرح کی شہر واقع پر پہاڑ ہو۔ روشنی کی دنیا تم 14
کے برتن اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب 15 سکتا۔ جا نہیں
گھر وہ سے جہاں ہے دیتا رکھ پر دان شمع بلکہ رکھتا نہیں نیچے
روشنی تمہاری طرح اِسی 16 ہے۔ دیتا روشنی کو افراد تمام کے
کر دیکھ کام نیک تمہارے وہ تاکہ چمکے سامنے کے لوگوں بھی
دیں۔ جلال کو باپ آسمانی تمہارے

شریعت

باتوں کی نبیوں اور شریعت موسوی مَیں کہ سمجھو نہ یہ 17
تکمیل کی اُن بلکہ نہیں کرنے منسوخ ہوں۔ آیا کرنے منسوخ کو
و آسمان تک جب ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 18 ہوں۔ آیا کرنے
اُس نہ — گی رہے قائم بھی شریعت تک تب گے رہیں قائم زمین
جب گا ہو منسوخ زبر یا زیر کوئی کا اُس نہ حرف، کوئی کا
چھوٹے سے سب اِن جو 19 جائے۔ ہو نہ پورا کچھ سب تک
ایسا کو لوگوں اور کرے منسوخ بھی کو ایک سے میں احکام
قرار چھوٹا سے سب میں بادشاہی کی آسمان اُسے سکھائے کرنا
کے کر عمل پر احکام اِن جو میں مقابلے کے اِس گا۔ جائے دیا
جائے دیا قرار بڑا میں بادشاہی کی آسمان اُسے ہے سکھاتا اِنہیں
بازی راست تمہاری اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 20 گا۔
تو نہیں زیادہ سے بازی راست کی فریسیوں اور علما کے شریعت
نہیں۔ لائق کے ہونے داخل میں بادشاہی کی آسمان تم

غصہ
اور کرنا۔ نہ قتل ' گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ہے سنا نے تم 21
مَیں لیکن 22 ' گا۔ ہو دینا جواب میں عدالت اُسے کرے قتل جو
عدالت اُسے کرے غصہ پر بھائی اپنے بھی جو کہ ہوں بتاتا کو تم
کہے 'احمق' کو بھائی اپنے جو طرح اِسی گا۔ ہو دینا جواب میں
کو اُس جو اور گا۔ ہو دینا جواب میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے
کے جانے پھینکے میں آگ کی جہنم وہ کہے '!وقوف بے'
پیش قربانی میں المُقدّس بیت تجھے اگر لٰہٰذا 23 گا۔ ٹھہرے لائق
شکایت کوئی سے تجھ کو بھائی تیرے کہ آئے یاد وقت کرتے
کر چھوڑ ھی سامنے کے گاہ قربان وھیں کو قربانی اپنی تو 24 ہے
واپس پھر اور کر صلح سے اُس پہلے جا۔ چلا پاس کے بھائی اپنے
کر۔ پیش قربانی اپنی کو اللہ کر آ
ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض 25
جھگڑا سے جلدی پہلے پہلے سے ہونے داخل میں کچہری تو ہو
تجھے جج کرے، حوالے کے جج تجھے وہ کہ ہو نہ ایسا کر۔ ختم
میں جیل کو تجھ میں نتیجے اور کرے حوالے کے افسر پولیس
وقت اُس تُو سے وہاں ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں 26 جائے۔ ڈالا
رقم پوری پوری کی جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک
دے۔ کر نہ ادا

زنا کاری
مَیں لیکن 28 ' کرنا۔ نہ زنا' کہ ہے لیا سن حکم یہ نے تم 27
دیکھتا سے خواہش بُری کو عورت کسی جو ہوں، بتاتا تمہیں
تیری اگر 29 ہے۔ چکا کر زنا ساتھ کے اُس میں دل اپنے وہ ہے
پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ دائیں
ڈالا میں جہنم کو جسم پورے تیرے کہ پہلے سے اِس دے۔
اگر اور 30 رہے۔ جاتا عضو ھی ایک تیرا کہ ہے یہ بہتر جائے
پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ہاتھ دھنا تیرا
ہے یہ بہتر جائے میں جہنم جسم پورا تیرا کہ پہلے سے اِس دے۔
رہے۔ جاتا عضو ھی ایک تیرا کہ

طلاق
وہ دے طلاق کو بیوی اپنی بھی جو' ہے، گیا فرمایا بھی یہ 31
اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 32 ' دے۔ لکھ نامہ طلاق اُسے
تو دے طلاق اُسے شوہر تو بھی ہو کیا نہ زنا نے بیوی کی کسی
شادی سے عورت شدہ طلاق جو اور ہے۔ کراتا زنا سے اُس وہ
ہے۔ کرتا زنا وہ کرے

کھانا مت قَسم
جھوٹی ' گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ہے سنا بھی یہ نے تم 33
کئے کر کھا قَسم سے رب نے تُو وعدے جو بلکہ کھانا مت قَسم
نہ بالکل قَسم ہوں، بتاتا تمہیں مَیں لیکن 34 ' کرنا۔ پورا اُنہیں ہوں
نہ 35 ہے، تخت کا اللہ آسمان کیونکہ 'قَسم کی آسمان' نہ کھانا۔
یروشلم' ہے۔ چوکی کی پاؤں کے اُس زمین کیونکہ ' کی زمین'
ہے۔ شہر کا بادشاہ عظیم یروشلم کیونکہ کھانا نہ بھی 'قَسم کی
ایک اپنا تُو کیونکہ کھانا، نہ بھی قَسم کی سر اپنے کہ تک یہاں 36
جی' کہنا، ھی اِتنا صرف 37 سکتا۔ کر نہیں سفید یا کالا بھی بال
طرف کی ابلیس یہ تو کہو زیادہ سے اِس اگر 'نہیں۔ جی' یا 'ہاں
ہے۔ سے

لینا بدلہ
آنکھ، بدلے کے آنکھ' ہے، گیا فرمایا یہ کہ ہے سنا نے تم 38
کا بدکار کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 39 ' دانت۔ بدلے کے دانت
اُسے تو مارے تھپڑ پر گال دہنے تیرے کوئی اگر کرنا۔ مت مقابلہ
کے لینے قمیص تیری کوئی اگر 40 دے۔ کر پیش بھی گال دوسرا
دینا۔ دے بھی چادر اپنی اُسے تو چاھے کرنا مقدمہ پر تجھ لئے
جانے میٹر کلو ایک کر اُٹھا سامان کا اُس کو تجھ کوئی اگر 41
تجھ جو 42 جانا۔ چلا میٹر کلو دو ساتھ کے اُس تو کرے مجبور پر
چاھے لینا قرض سے تجھ جو اور دینا دے اُسے مانگے کچھ سے
کرنا۔ نہ انکار سے اُس

محبت سے دشمن
محبت سے پڑوسی اپنے' ہے، گیا فرمایا کہ ہے سنا نے تم 43
بتاتا کو تم مَیں لیکن 44 ' کرنا۔ نفرت سے دشمن اپنے اور رکھنا
تم جو کرو دعا لئے کے اُن اور رکھو محبت سے دشمنوں اپنے ہوں،
گے، ٹھہرو فرزند کے باپ آسمانی اپنے تم پھر 45 ہیں۔ ستاتے کو
اچھے وہ خواہ ہے، دیتا ہونے طلوع پر سب سورج اپنا وہ کیونکہ
راست وہ خواہ ہے، دیتا برسنے بارش پر سب وہ اور بُرے۔ یا ہوں
تم جو کرو محبت سے ھی اُن صرف تم اگر 46 ناراست۔ یا ہوں باز
بھی والے لینے ٹیکس گا؟ ملے اجر کیا کو تم تو ہیں کرتے سے
لئے کے بھائیوں اپنے صرف تم اگر اور 47 ہیں۔ کرتے ھی ایسا تو
غیر یہودی ہو؟ کرتے بات خاص سی کون تو کرو دعا کی سلامتی
جیسا ہو کامل ھی ویسے چنانچہ 48 ہیں۔ کرتے ھی ایسا تو بھی
ہے۔ کامل باپ آسمانی تمہارا

6

خیرات

1 خبردار! اپنے نیک کام لوگوں کے سامنے دکھاوے کے لئے
نہ کرو، ورنہ تم کو اپنے آسمانی باپ سے کوئی اجر نہیں ملے گا۔
2 چنانچہ خیرات دیتے وقت ریاکاروں کی طرح نہ کر جو
عبادت خانوں اور گلیوں میں بِگل بجا کر اِس کا اعلان کرتے
ہیں تاکہ لوگ اُن کی عزت کریں۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جتنا
اجر اُنہیں ملنا تھا اُنہیں مل چکا ہے۔ 3 اِس کے بجائے جب تُو
خیرات دے تو تیرے دائیں ہاتھ کو پتا نہ چلے کہ بایاں ہاتھ کیا
کر رہا ہے۔ 4 تیری خیرات یوں پوشیدگی میں دی جائے تو تیرا
باپ جو پوشیدہ باتیں دیکھتا ہے تجھے اِس کا معاوضہ دے گا۔

دعا

5 دعا کرتے وقت ریاکاروں کی طرح نہ کرنا جو عبادت
خانوں اور چوکوں میں جا کر دعا کرنا پسند کرتے ہیں، جہاں
سب اُنہیں دیکھ سکیں۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جتنا اجر اُنہیں
ملنا تھا اُنہیں مل چکا ہے۔ 6 اِس کے بجائے جب تُو دعا کرتا ہے
تو اندر کے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر اور پھر اپنے باپ سے
دعا کر جو پوشیدگی میں ہے۔ پھر تیرا باپ جو پوشیدہ باتیں دیکھتا
ہے تجھے اِس کا معاوضہ دے گا۔
7 دعا کرتے وقت غیریہودیوں کی طرح طویل اور بےمعنی
باتیں نہ دہراتے رہو۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری بہت سی باتوں
کے سبب سے ہماری سنی جائے گی۔ 8 اُن کی مانند نہ بنو،
کیونکہ تمہارا باپ پہلے سے تمہاری ضروریات سے واقف ہے،
9 بلکہ یوں دعا کیا کرو،

اے ہمارے آسمانی باپ،
تیرا نام مُقدّس مانا جائے۔
10 تیری بادشاہی آئے۔
تیری مرضی جس طرح آسمان میں پوری ہوتی ہے زمین پر بھی
پوری ہو۔
11 ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
12 ہمارے گناہوں کو معاف کر
جس طرح ہم نے اُنہیں معاف کیا*
جنہوں نے ہمارا گناہ کیا ہے۔
13 اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے
بلکہ ہمیں ابلیس سے بچائے رکھ۔
[کیونکہ بادشاہی، قدرت اور جلال ابد تک
تیرے ہی ہیں۔]

14 کیونکہ جب تم لوگوں کے گناہ معاف کرو گے تو تمہارا
آسمانی باپ بھی تم کو معاف کرے گا۔ 15 لیکن اگر تم اُنہیں
معاف نہ کرو تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ معاف نہیں کرے
گا۔

روزہ

16 روزہ رکھتے وقت ریاکاروں کی طرح منہ لٹکائے نہ پھرو،
کیونکہ وہ ایسا روپ بھرتے ہیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے
کہ وہ روزہ سے ہیں۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جتنا اجر اُنہیں ملنا
تھا اُنہیں مل چکا ہے۔ 17 ایسا مت کرنا بلکہ روزہ کے وقت اپنے
بالوں میں تیل ڈال اور اپنا منہ دھو۔ 18 پھر لوگوں کو معلوم نہیں
ہو گا کہ تُو روزہ سے ہے بلکہ صرف تیرے باپ کو جو پوشیدگی
میں ہے۔ اور تیرا باپ جو پوشیدہ باتیں دیکھتا ہے تجھے اِس کا
معاوضہ دے گا۔

آسمان پر خزانہ

19 اِس دنیا میں اپنے لئے خزانے جمع نہ کرو، جہاں کیڑا
اور زنگ اُنہیں کھا جاتے اور چور نقب لگا کر چُرا لیتے ہیں۔
20 اِس کے بجائے اپنے خزانے آسمان پر جمع کرو جہاں کیڑا اور
زنگ اُنہیں تباہ نہیں کر سکتے، نہ چور نقب لگا کر چُرا سکتے ہیں۔
21 کیونکہ جہاں تیرا خزانہ ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔

جسم کی روشنی

22 بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ اگر تیری آنکھ ٹھیک ہو تو پھر تیرا
پورا بدن روشن ہو گا۔ 23 لیکن اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا
پورا بدن اندھیرا ہی اندھیرا ہو گا۔ اور اگر تیرے اندر کی روشنی
تاریکی ہو تو یہ تاریکی کتنی شدید ہو گی!

بےفکر ہونا

24 کوئی بھی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ یا تو وہ
ایک سے نفرت کر کے دوسرے سے محبت رکھے گا یا ایک سے
لپٹ کر دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم ایک ہی وقت میں اللہ
اور دولت کی خدمت نہیں کر سکتے۔
25 اِس لئے مَیں تمہیں بتاتا ہوں، اپنی زندگی کی ضروریات
پوری کرنے کے لئے پریشان نہ رہو کہ ہائے، مَیں کیا کھاؤں
اور کیا پیوں۔ اور جسم کے لئے فکرمند نہ رہو کہ ہائے، مَیں
کیا پہنوں۔ کیا زندگی کھانے پینے سے اہم نہیں ہے؟ اور کیا جسم
پوشاک سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا؟ 26 پرندوں پر غور کرو۔ نہ
وہ بیج بوتے، نہ فصلیں کاٹ کر اُنہیں گودام میں جمع کرتے

* 6:12 ہمارے گناہوں ... کیا معاف: لفظی ترجمہ: ہمارے قرض ہمیں معاف کر جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا۔

تمہاری کیا ہے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود باپ آسمانی تمہارا ہیں۔
کوئی سے میں تم کیا 27 ہے؟ نہیں قیمت و قدر زیادہ نسبت کی اُن
سکتا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر
ہے؟
غور ہو؟ ہوتے فکرمند کیوں لئے کے کپڑوں اپنے تم اور 28
محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو
سلیمان کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لیکن 29 ہیں۔ کاتتے نہ کرتے،
کپڑوں شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ
اُس اللہ اگر 30 ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے
جھونکی میں آگ کل اور ہے میں میدان آج جو کو گھاس
تم وہ اعتقادو، کم اے تو ہے پہناتا لباس شاندار ایسا گی جائے
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو
کہتے نہ یہ کرتے کرتے فکر میں عالم کے پریشانی چنانچہ 31
جو کیونکہ 32 'پہنیں؟ کیا ہم پئیں؟ کیا ہم کھائیں؟ کیا ہم' رہو،
ہیں رہتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وہی رکھتے نہیں ایمان
اِن کو تم کہ ہے معلوم سے پہلے کو باپ آسمانی تمہارے جبکہ
اُس اور بادشاہی کی اللہ پہلے 33 ہے۔ ضرورت کی چیزوں تمام
کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بازی راست کی
کرتے کرتے فکر میں بارے کے کل لئے اِس 34 گی۔ جائیں مل
ہر گا۔ لے کر فکر آپ لئے اپنے دن کا کل کیونکہ ہو نہ پریشان
ہیں۔ کافی مصیبتیں اپنی کی دن

7

بننا منصف کا اَوروں

کی بھی عدالت تمہاری ورنہ کرنا، مت عدالت کی دوسروں 1
کرتے فیصلہ کا دوسروں تم سے سختی جتنی کیونکہ 2 گی۔ جائے
پیمانے جس اور گا۔ جائے کیا فیصلہ بھی تمہارا سے سختی اُتنی ہو
کیوں تو 3 گے۔ جاؤ ناپے بھی تم سے پیمانے اُسی ہو ناپتے تم سے
جبکہ ہے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور
کیونکر تو 4 ہے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر وہ تجھے
پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے ٹھہرو،' ہے، سکتا کہہ سے بھائی اپنے
!ریاکار 5 ہے۔ شہتیر میں آنکھ اپنی تیری جبکہ 'دو، نکالنے تنکا
تنکا کا بھائی تجھے ہی تب نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے
نکال کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تُو اور گا آئے نظر صاف
گا۔ سکے

آگے کے سؤروں اور کھلانا مت خوراک مُقدّس کو کُتوں 6
اور روندیں تلے پاؤں اُنہیں وہ کہ ہو نہ ایسا پھینکنا۔ نہ موتی اپنے
ڈالیں۔ پھاڑ کو تم کر مُڑ

رہنا مانگتے

کو تم تو رہو ڈھونڈتے گا۔ جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے 7
کھول دروازہ لئے تمہارے تو رہو کھٹکھٹاتے گا۔ جائے مل
ڈھونڈتا جو ہے، پاتا وہ ہے مانگتا بھی جو کیونکہ 8 گا۔ جائے دیا
دروازہ لئے کے اُس ہے کھٹکھٹاتا جو اور ہے، ملتا اُسے ہے
دے پتھر کو بیٹے اپنے کون سے میں تم 9 ہے۔ جاتا دیا کھول
وہ اگر گا دے سانپ اُسے کون یا 10 مانگے؟ روٹی وہ اگر گا
باوجود کے ہونے بُرے تم جب 11 !نہیں کوئی مانگے؟ مچھلی
ہو سکتے دے چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اِتنے
والوں مانگنے باپ آسمانی تمہارا کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو
گا۔ دے چیزیں اچھی کو
تم جو کرو سلوک وہی ساتھ کے دوسروں میں بات ہر 12
اور شریعت یہی کیونکہ کریں۔ ساتھ تمہارے وہ کہ ہو چاہتے
ہے۔ لباب لُبِ کا تعلیمات کی نبیوں

دروازہ تنگ

طرف کی ہلاکت کیونکہ ہو، داخل سے دروازے تنگ 13
ہے۔ چوڑا دروازہ کا اُس اور کشادہ راستہ والا جانے لے
کی زندگی لیکن 14 ہیں۔ جاتے ہو داخل میں اُس لوگ سے بہت
چھوٹا۔ دروازہ کا اُس اور ہے تنگ راستہ والا جانے لے طرف
ہیں۔ پاتے اُسے لوگ ہی کم

ہے ہوتا پھل اپنا کا درخت ہر

بھیس کا بھیڑوں وہ گو !رہو خبردار سے نبیوں جھوٹے 15
گر غارت وہ سے اندر لیکن ہیں، آتے پاس تمہارے کر بدل
لو پہچان اُنہیں تم کر دیکھ پھل کا اُن 16 ہیں۔ ہوتے بھیڑیئے
اونٹ یا ہیں جاتے توڑے انگور سے جھاڑیوں خاردار کیا گے۔
اچھا درخت اچھا طرح اِسی 17 نہیں۔ ہرگز انجیر؟ سے کٹاروں
درخت اچھا نہ 18 پھل۔ خراب درخت خراب اور ہے لاتا پھل
بھی جو 19 پھل۔ اچھا درخت خراب نہ ہے، سکتا لا پھل خراب
جاتا جھونکا میں آگ کر کاٹ اُسے لاتا نہیں پھل اچھا درخت
گے۔ لو پہچان اُنہیں کر دیکھ پھل کا اُن تم یوں 20 ہے۔

گے ہوں داخل پیروکار اصل صرف

21 جو مجھے ’خداوند، خداوند‘ کہتے ھیں اُن میں سے سب
آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوں گے بلکہ صرف وہ جو
میرے آسمانی باپ کی مرضی پر عمل کرتے ہیں۔ 22 عدالت کے
دن بہت سے لوگ مجھ سے کہیں گے، ’اے خداوند، خداوند!
کیا ھم نے تیرے ھی نام میں نبوّت نہیں کی، تیرے ھی نام سے
بدروحیں نہیں نکالیں، تیرے ھی نام سے معجزے نہیں کئے؟‘
23 اُس وقت مَیں اُن سے صاف صاف کہہ دوں گا، ’میری کبھی
تم سے جان پہچان نہ تھی۔ اے بدکارو! میرے سامنے سے چلے
جاؤ۔‘

دو قسم کے مکان

24 لہٰذا جو بھی میری یہ باتیں سن کر اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس
سمجھ دار آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے مکان کی بنیاد چٹان
پر رکھی۔ 25 بارش ہونے لگی، سیلاب آیا اور آندھی مکان کو
جھنجھوڑنے لگی۔ لیکن وہ نہ گرا، کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان
پر رکھی گئی تھی۔
26 لیکن جو بھی میری یہ باتیں سن کر اُن پر عمل نہیں کرتا
وہ اُس احمق کی مانند ہے جس نے اپنا مکان صحیح بنیاد ڈالے
بغیر ریت پر تعمیر کیا۔ 27 جب بارش ہونے لگی، سیلاب آیا اور
آندھی مکان کو جھنجھوڑنے لگی تو یہ مکان دھڑام سے گر گیا۔“

عیسیٰ کا اختیار

28 جب عیسیٰ نے یہ باتیں ختم کر لیں تو لوگ اُس کی تعلیم سن
کر ہکا بکا رہ گئے، 29 کیونکہ وہ اُن کے علما کی طرح نہیں بلکہ
اختیار کے ساتھ سکھاتا تھا۔

8

کوڑھ سے شفا

1 عیسیٰ پہاڑ سے اُترا تو بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے چلنے لگی۔ 2 پھر
ایک آدمی اُس کے پاس آیا جو کوڑھ کا مریض تھا۔ منہ کے
بل گر کر اُس نے کہا، ”خداوند، اگر آپ چاہیں تو مجھے پاک
صاف کر سکتے ہیں۔“
3 عیسیٰ نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا، ”مَیں چاہتا
ہوں، پاک صاف ہو جا۔“ اِس پر وہ فوراً اُس بیماری سے پاک
صاف ہو گیا۔ 4 عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”خبردار! یہ بات کسی
کو نہ بتانا بلکہ بیت المُقدّس میں امام کے پاس جا تاکہ وہ تیرا
معائنہ کرے۔ اپنے ساتھ وہ قربانی لے جا جس کا تقاضا موسیٰ
کی شریعت اُن سے کرتی ہے جنہیں کوڑھ سے شفا ملی ہے۔ یوں
علانیہ تصدیق ہو جائے گی کہ تُو واقعی پاک صاف ہو گیا ہے۔“

رومی افسر کے غلام کی شفا

5 جب عیسیٰ کفرنحوم میں داخل ہوا تو سَو فوجیوں پر مقرر
ایک افسر اُس کے پاس آ کر منت کرنے لگا، 6 ”خداوند،
میرا غلام مفلوج حالت میں گھر میں پڑا ہے، اور اُسے شدید درد
ہو رہا ہے۔“
7 عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”مَیں آ کر اُسے شفا دوں گا۔“
8 افسر نے جواب دیا، ”نہیں خداوند، مَیں اِس لائق نہیں کہ
آپ میرے گھر میں جائیں۔ بس یہیں سے حکم کریں تو میرا غلام شفا
پا جائے گا۔ 9 کیونکہ مجھے خود اعلیٰ افسروں کے حکم پر چلنا
پڑتا ہے اور میرے ماتحت بھی فوجی ہیں۔ ایک کو کہتا ہوں،
’جا!‘ تو وہ جاتا ہے اور دوسرے کو ’آ!‘ تو وہ آتا ہے۔ اِسی طرح
مَیں اپنے نوکر کو حکم دیتا ہوں، ’یہ کر‘ تو وہ کرتا ہے۔“
10 یہ سن کر عیسیٰ نہایت حیران ہوا۔ اُس نے مُڑ کر اپنے
پیچھے آنے والوں سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، مَیں نے
اسرائیل میں بھی اِس قسم کا ایمان نہیں پایا۔ 11 مَیں تمہیں بتاتا
ہوں، بہت سے لوگ مشرق اور مغرب سے آ کر ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں
گے۔ 12 لیکن بادشاہی کے اصل وارثوں کو نکال کر اندھیرے
میں ڈال دیا جائے گا، جہاں لوگ روتے اور دانت
پیستے رہیں گے۔“ 13 پھر عیسیٰ افسر سے مخاطب ہوا، ”جا،
تیرے ساتھ ویسا ہی ہو جیسا تیرا ایمان ہے۔“
اور افسر کے غلام کو اُسی گھڑی شفا مل گئی۔

بہت سے مریضوں کی شفا

14 عیسیٰ پطرس کے گھر میں آیا۔ وہاں اُس نے پطرس کی
ساس کو بستر پر پڑے دیکھا۔ اُسے بخار تھا۔ 15 اُس نے اُس کا
ہاتھ چھوا تو بخار اُتر گیا اور وہ اُٹھ کر اُس کی خدمت کرنے
لگی۔
16 شام ہوئی تو بدروحوں کی گرفت میں پڑے بہت سے لوگوں
کو عیسیٰ کے پاس لایا گیا۔ اُس نے بدروحوں کو حکم دے کر
نکال دیا اور تمام مریضوں کو شفا دی۔ 17 یوں یسعیاہ نبی کی یہ
پیش گوئی پوری ہوئی کہ ”اُس نے ہماری کمزوریاں لے لیں
اور ہماری بیماریاں اُٹھا لیں۔“

سنجیدگی کی پیروی

18 جب عیسیٰ نے اپنے گرد بڑا ھجوم دیکھا تو اُس نے
شاگردوں کو جھیل پار کرنے کا حکم دیا۔ 19 روانہ ہونے سے
پہلے شریعت کا ایک عالِم اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، ”اُستاد،
جہاں بھی آپ جائیں گے مَیں آپ کے پیچھے چلتا رہوں گا۔“
20 عیسیٰ نے جواب دیا، ”لومڑیاں اپنے بھٹوں میں اور پرندے
اپنے گھونسلوں میں آرام کر سکتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس سر
رکھ کر آرام کرنے کی کوئی جگہ نہیں۔“
21 کسی اَور شاگرد نے اُس سے کہا، ”خداوند، مجھے پہلے
جا کر اپنے باپ کو دفن کرنے کی اجازت دیں۔“
22 لیکن عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”میرے پیچھے ہو لے اور مُردوں
کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔“

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ہے

23 پھر وہ کشتی پر سوار ہوا اور اُس کے پیچھے اُس کے شاگرد
بھی۔ 24 اچانک جھیل پر سخت آندھی چلنے لگی اور کشتی لہروں
میں ڈوبنے لگی۔ لیکن عیسیٰ سو رہا تھا۔ 25 شاگرد اُس کے پاس
گئے اور اُسے جگا کر کہنے لگے، ”خداوند، ہمیں بچا، ہم تباہ ہو
رہے ہیں!“
26 اُس نے جواب دیا، ”اے کم اعتقادو! کیوں گھبراتے
ہو؟“ پھر کھڑے ہو کر اُس نے آندھی اور موجوں کو ڈانٹا تو لہریں
بالکل ساکت ہو گئیں۔ 27 شاگرد حیران ہو کر کہنے لگے، ”یہ
کس قسم کا شخص ہے؟ ہوا اور جھیل بھی اُس کا حکم مانتی
ہیں۔“

دو بدروح گرفتہ آدمیوں کی شفا

28 وہ جھیل کے پار گدرینیوں کے علاقے میں پہنچے تو
بدروح گرفتہ دو آدمی قبروں میں سے نکل کر عیسیٰ کو ملے۔
وہ اِتنے خطرناک تھے کہ وہاں سے کوئی گزر نہیں سکتا تھا۔
29 وہ چیخیں مار مار کر کہنے لگے، ”اللہ کے فرزند، ہمارا آپ
کے ساتھ کیا واسطہ؟ کیا آپ ہمیں مقررہ وقت سے پہلے عذاب
میں ڈالنے آئے ہیں؟“
30 کچھ فاصلے پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا تھا۔ 31 بدروحوں
نے عیسیٰ سے التجا کی، ”اگر آپ ہمیں نکالتے ہیں تو سؤروں کے
اُس غول میں بھیج دیں۔“
32 عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، ”جاؤ۔“ بدروحیں نکل کر
سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے کا پورا غول بھاگ بھاگ
کر پہاڑی کی ڈھلان پر سے اُترا اور جھیل میں جھپٹ کر ڈوب
مرا۔ 33 یہ دیکھ کر سؤروں کے گلہ بان بھاگ گئے۔ شہر میں
جا کر اُنہوں نے لوگوں کو سب کچھ سنایا اور وہ بھی جو بدروح
گرفتہ آدمیوں کے ساتھ ہوا تھا۔ 34 پھر پورا شہر نکل کر عیسیٰ کو
ملنے آیا۔ اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمارے
علاقے سے چلے جائیں۔

9

مفلوج آدمی کی شفا

1 کشتی میں بیٹھ کر عیسیٰ نے جھیل کو پار کیا اور اپنے شہر
پہنچ گیا۔ 2 وہاں ایک مفلوج آدمی کو چارپائی پر ڈال کر اُس کے
پاس لایا گیا۔ اُن کا ایمان دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ”بیٹا، حوصلہ
رکھ۔ تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔“
3 یہ سن کر شریعت کے کچھ علما دل میں کہنے لگے، ”یہ کفر
بک رہا ہے!“
4 عیسیٰ نے جان لیا کہ یہ کیا سوچ رہے ہیں، اِس لئے اُس
نے اُن سے پوچھا، 5 ”تم دل میں بُری باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟
کیا مفلوج سے یہ کہنا زیادہ آسان ہے کہ ’تیرے گناہ معاف کر
دیئے گئے ہیں‘ یا یہ کہ ’اُٹھ اور چل پھر‘؟ 6 لیکن مَیں تم کو
دکھاتا ہوں کہ ابنِ آدم کو واقعی دنیا میں گناہ معاف کرنے کا
اختیار ہے۔“ یہ کہہ کر وہ مفلوج سے مخاطب ہوا، ”اُٹھ، اپنی
چارپائی اُٹھا کر گھر چلا جا۔“
7 وہ آدمی کھڑا ہوا اور اپنے گھر چلا گیا۔ 8 یہ دیکھ کر ھجوم
پر اللہ کا خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی تمجید کرنے لگے کہ
اُس نے انسان کو اِس قسم کا اختیار دیا ہے۔

متی کی بُلاہٹ

9 آگے جا کر عیسیٰ نے ایک آدمی کو دیکھا جو ٹیکس لینے
والوں کی چوکی پر بیٹھا تھا۔ اُس کا نام متی تھا۔ عیسیٰ نے اُس
سے کہا، ”میرے پیچھے ہو لے۔“ اور متی اُٹھ کر اُس کے پیچھے
ہو لیا۔
10 بعد میں عیسیٰ متی کے گھر میں کھانا کھا رہا تھا۔ بہت
سے ٹیکس لینے والے اور گناہ گار بھی آ کر عیسیٰ اور اُس کے
شاگردوں کے ساتھ کھانے میں شریک ہوئے۔ 11 یہ دیکھ
کر فریسیوں نے اُس کے شاگردوں سے پوچھا، ”آپ کا اُستاد
ٹیکس لینے والوں اور گناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟“
12 یہ سن کر عیسیٰ نے کہا، ”صحت مندوں کو ڈاکٹر کی
ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مریضوں کو۔ 13 پہلے جاؤ اور کلامِ

بلکہ نہیں قربانی مَیں ’ کہ لو جان مطلب کا بات اِس کی مُقدّس
گناہ بلکہ نہیں کو بازوں راست مَیں کیونکہ ‘ هوں۔ کرتا پسند رحم
”هوں۔ آیا بُلانے کو گاروں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

کے آپ” پوچھا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے یحیٰ پھر 14
رکھتے روزہ فریسی اور هم جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد
”هیں؟
ماتم طرح کس مہمان کے شادی” دیا، جواب نے عیسیٰ 15
دن ایک لیکن ہے؟ درمیان کے اُن دُولها تک جب هیں سکتے کر
ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولها جب گا آئے
گے۔ رکھیں روزہ
نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 16
لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔
پہلے جگہ هوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے هو الگ سے
کا انگور طرح اِسی 17 گی۔ جائے هو خراب زیادہ نسبت کی
ایسا اگر جاتا۔ ڈالا نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ
پھٹ باعث کے گیس والی هونے پیدا مشکیں پرانی تو جائے کیا
گی۔ جائیں هو ضائع دونوں مشکیں اور مَے میں نتیجے گی۔ جائیں
جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس
رہتے محفوظ هی دونوں مشکیں اور رس یوں هیں۔ هوتی دار لچک
”هیں۔

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

گرنے راهنما یہودی ایک کہ تھا رہا کر بیان یہ ابھی عیسیٰ 18
لیکن ہے۔ مری ابھی ابھی بیٹی میری” کہا، اور کیا سجدہ اُسے کر
”گی۔ جائے هو زندہ دوبارہ وہ تو رکھیں پر اُس هاتھ اپنا کر آ
لیا۔ هو ساتھ کے اُس سمیت شاگردوں اپنے کر اُٹھ عیسیٰ 19
لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے عورت ایک چلتے چلتے 20
تھی مریضہ کی بہنے خون سے سال بارہ عورت یہ چھوا۔ کنارہ کا
هی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر” تھی، رهی سوچ وہ اور 21
”گی۔ لوں پا شفا تو لوں چھو
!رکھ حوصلہ بیٹی،” کہا، اور دیکھا اُسے کر مُڑ نے عیسیٰ 22
شفا وقت اُسی کو عورت اور ”ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے
گئی۔ مل
بجانے بانسری هوا۔ داخل میں گھر کے راهنما عیسیٰ پھر 23
تھا۔ شرابہ شور بہت اور تھے چکے پہنچ لوگ سے بہت اور والے
گئی نہیں مر لڑکی !جاؤ نکل” کہا، نے عیسیٰ 24 کر دیکھ یہ
لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر هنس لوگ ”ہے۔ رهی سو بلکہ
لڑکی نے اُس گیا۔ اندر وہ تو گیا دیا نکال کو سب جب لیکن 25
اُس خبر کی معجزے اِس 26 هوئی۔ کھڑی اُٹھ وہ تو پکڑا هاتھ کا
گئی۔ پھیل میں علاقے پورے

شفا کی اندھوں دو

پیچھے کے اُس اندھے دو تو هوا روانہ سے وهاں عیسیٰ جب 27
”کریں۔ رحم پر هم داؤد، ابنِ” لگے، چلّانے کر چل
کے اُس وہ تو هوا داخل میں گھر کے کسی عیسیٰ جب 28
مَیں کہ ہے ایمان تمہارا کیا” پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ آئے۔ پاس
”هوں؟ سکتا کر یہ
”خداوند۔ جی،” دیا، جواب نے اُنہوں
ساتھ تمہارے” کہا، کر چھو آنکھیں کی اُن نے اُس پھر 29
هو بحال آنکھیں کی اُن 30 ”جائے۔ هو مطابق کے ایمان تمہارے
بھی کو کسی خبردار،” کہا، اُنہیں سے سختی نے عیسیٰ اور گئیں
”!چلے نہ پتا کا اِس
پھیلانے خبر کی اُس میں علاقے پورے کر نکل وہ لیکن 31
لگے۔

شفا کی آدمی گونگے

پاس کے عیسیٰ آدمی گونگا ایک تو تھے رہے نکل وہ جب 32
کو بدروح جب 33 تھا۔ میں قبضے کے بدروح کسی جو گیا لایا
کہا، نے اُنہوں گیا۔ رہ حیران هجوم لگا۔ بولنے گونگا تو گیا نکالا
”گیا۔ دیکھا نہیں کبھی میں اسرائیل کام ایسا”
کی هی سردار کے بدروحوں وہ” کہا، نے فریسیوں لیکن 34
”ہے۔ نکالتا کو بدروحوں سے مدد

ہے آتا ترس پر لوگوں کو عیسیٰ

سے میں گاؤں اور شہروں تمام کرتے کرتے سفر عیسیٰ اور 35
خانوں عبادت کے اُن نے اُس وهاں پہنچا وہ بھی جهاں گزرا۔
کے قسم هر اور سنائی خبری خوش کی بادشاهی دی، تعلیم میں
پر اُن اُسے کر دیکھ کو هجوم 36 دی۔ شفا سے علالت اور مرض
بھیڑوں ایسی تھے، بےبس اور هوئے پِسے وہ کیونکہ آیا، ترس بڑا
سے شاگردوں اپنے نے اُس 37 هو۔ نہ چرواها کا جن طرح کی
کے فصل لئے اِس 38 کم۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل” کہا،
مزید لئے کے کاٹنے فصل اپنی وہ کہ کرو گزارش سے مالک
”دے۔ بھیج مزدور

10

ہے جاتا دیا اختیار کو رسولوں بارہ

ناپاک اُنہیں کر بُلا کو رسولوں بارہ اپنے نے عیسیٰ پھر 1
کا دینے شفا سے علالت اور مرض کے قسم ہر اور نکالنے روحیں
پطرس جو شمعون پہلا :ہیں یہ نام کے رسولوں بارہ 2 دیا۔ اختیار
زبدی بن یعقوب اندریاس، بھائی کا اُس پھر ہے، کہلاتا بھی
ٹیکس جَو) متی توما، برتلمائی، فلپّس، 3 یوحنا، بھائی کا اُس اور
یہوداہ اور مجاہد شمعون 4 تدّی، حلفئی، بن یعقوب ،(تھا والا لینے
دیا۔ کر حوالے کے دشمنوں اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی

ہے جاتا بھیجا لئے کے تبلیغ کو رسولوں

اُس ساتھ ساتھ دیا۔ بھیج نے عیسیٰ کو مردوں بارہ اِن 5
کسی نہ جانا، نہ میں آبادیوں غیریہودی" دی، ہدایت اُنہیں نے
بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف بلکہ 6 میں، شہر سامری
کی آسمان' کہ جاؤ کرتے منادی چلتے چلتے اور 7 پاس۔ کے
کو مُردوں دو، شفا کو بیماروں 8 ‘ ہے۔ چکی آ قریب بادشاہی
نکالو۔ کو بدروحوں کرو، صاف پاک کو کوڑھیوں کرو، زندہ
میں کمربند اپنے 9 بانٹنا۔ ہی میں مفت ہے، ملا میں مفت کو تم
سِکے۔ کے تانبے نہ اور چاندی نہ سونے، نہ — رکھنا نہ پیسے
جوتے، نہ سوٹ، زیادہ سے ایک نہ ہو، بیگ لئے کے سفر نہ 10
ہے۔ دار حق کا روزی اپنی مزدور کیونکہ لاٹھی۔ نہ
لائق کسی میں اُس ہو ہوتے داخل میں گاؤں یا شہر جس 11
میں گھر کے اُسی تک وقت ہوتے روانہ اور کرو پتا کا شخص
دو۔ خیر دعائے اُسے وقت ہوتے داخل میں گھر 12 ٹھہرو۔
لئے کے اُس نے تم سلامتی جو تو گا ہو لائق اِس گھر وہ اگر 13
سلامتی یہ تو نہیں اگر گی۔ رہے ٹھہری کر آ پر اُس وہ ہے مانگی
کو تم شہر یا گھرانا کوئی اگر 14 گی۔ آئے لوٹ پاس تمہارے
کی جگہ اُس وقت ہوتے روانہ تو سنے تمہاری نہ کرے، نہ قبول
عدالت ہوں، بتاتا سچ تمہیں مَیں 15 دینا۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد
حال کا علاقے کے عمورہ اور سدوم نسبت کی شہر اُس دن کے
گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ

رسانیاں ایذا والی آنے

اِس ہوں۔ رہا بھیج میں بھیڑیوں کو بھیڑوں تم مَیں دیکھو، 16
بنو۔ معصوم طرح کی کبوتروں اور ہوشیار طرح کی سانپوں لئے
کے عدالتوں مقامی کو تم وہ کیونکہ رہو، خبردار سے لوگوں 17
گے۔ لگوائیں کوڑے میں خانوں عبادت اپنے کے کر حوالے
پیش سامنے کے بادشاہوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری 18
گواہی کو غیریہودیوں اور اُنہیں کو تم یوں اور گا جائے کیا
یہ تو گے کریں گرفتار تمہیں وہ جب 19 گا۔ ملے موقع کا دینے
طرح کس یا کہوں کیا مَیں کہ جانا ہو نہ پریشان سوچتے سوچتے
ہے، کہنا کیا کہ گا جائے بتایا کو تم وقت اُس کروں۔ بات
روح کا باپ تمہارے بلکہ گے کرو نہیں بات خود تم کیونکہ 20
گا۔ بولے معرفت تمہاری
حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 21
قتل اُنہیں کر ہو کھڑے خلاف کے والدین اپنے بچے گا۔ کرے
تم کہ لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 22 گے۔ کروائیں
ملے نجات اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن ہو۔ پیروکار میرے
دوسرے کسی تو گے ستائیں تمہیں میں شہر ایک وہ جب 23 گی۔
آمد کی آدم ابنِ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں جانا۔ کر ہجرت کو شہر
گے۔ پاؤ پہنچ نہیں تک شہروں تمام کے اسرائیل تم تک
مالک اپنے غلام نہ ہوتا، نہیں بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد 24
کی اُستاد اپنے وہ کہ ہے کرنا اکتفا پر اِس کو شاگرد 25 سے۔
ہو۔ مانند کی مالک اپنے وہ کہ کو غلام طرح اِسی اور ہو، مانند
قرار زبول بعل سردار کا بدروحوں اگر کو سرپرست کے گھرانے
گا۔ جائے کہا نہ کچھ کیا کو والوں گھر کے اُس تو ہے گیا دیا

ہے؟ ڈرنا سے کس

اُسے ہے ہوا چھپا ابھی کچھ جو کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن 26
پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور گا، جائے کیا ظاہر میں آخر
تمہیں مَیں کچھ جو 27 گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس ہے
جو اور دینا۔ سنا میں روشن روزِ اُسے ہوں رہا سنا میں اندھیرے
چھتوں کا اُس ہے گیا بتایا میں کان تمہارے آہستہ آہستہ کچھ
روح تمہاری جو کھانا مت خوف سے اُن 28 کرو۔ اعلان سے
اللہ ہیں۔ سکتے کر قتل کو جسم تمہارے صرف بلکہ نہیں کو
ہلاک کر ڈال میں جہنم کو دونوں جسم اور روح جو ڈرو سے
تاہم بِکتا؟ نہیں میں پیسوں کم جوڑا کا چڑیوں کیا 29 ہے۔ سکتا کر
پر زمین بغیر کے اجازت کی باپ تمہارے بھی ایک سے میں اُن
بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ یہ صرف نہ 30 سکتی۔ گر نہیں
سی بہت قیمت و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لٰہذا 31 ہیں۔ ہوئے گنے
ہے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں

نتیجہ کا کرنے انکار یا اقرار کا مسیح

اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
دیکھتے، اندھے ’ 5 ہے۔ سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب
ہے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ہیں، پھرتے چلتے لنگڑے
اللہ کو غریبوں اور ہے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ہیں، سنتے بہرے
میرے جو وہ ہے مبارک 6 ‘ ہے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی
“ہوتا۔ نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب
کے یحییٰ سے ہجوم عیسیٰ تو گئے چلے شاگرد یہ کے یحییٰ 7
تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم” لگا، کرنے بات میں بارے
بےشک ہے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہَوا جو سرکنڈا ایک
جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وہاں کیا یا 8 نہیں۔
کپڑے شاندار جو نہیں، ہے؟ ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس
کیا تم پھر تو 9 ہیں۔ جاتے پائے میں محلوں شاہی وہ ہیں پہنتے
کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے
میں بارے کے اُسی 10 ہے۔ بڑا بھی سے نبی وہ کہ ہوں بتاتا
تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،’ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
‘ گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ہوں دیتا بھیج آگے آگے
کوئی والا ہونے پیدا میں دنیا اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 11
میں بادشاہی کی آسمان تو بھی ہے۔ نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی
یحییٰ 12 ہے۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ہونے داخل
کی آسمان تک آج کر لے سے خدمت کی والے دینے بپتسمہ
چھین اُسے زبردست اور ہے، رہی جا کی زبردستی پر بادشاہی
تک دور کے یحییٰ نے توریت اور نبی تمام کیونکہ 13 ہیں۔ رہے
ماننے یہ تم اگر اور 14 ہے۔ کی گوئی پیش میں بارے کے اِس
جو 15 تھا۔ آنا جسے ہے نبی الیاس وہ کہ مانو تو ہو تیار لئے کے
لے سن وہ ہے سکتا سن!
کی بچوں اُن وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اِس مَیں 16
کچھ سے میں اُن ہیں۔ رہے کھیل بیٹھے میں بازار جو ہیں مانند
ہم ’ 17 ہیں، رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی
گیت کے نوحہ نے ہم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے
یحییٰ دیکھو، 18 ‘ کیا۔ نہ ماتم کر پیٹ چھاتی نے تم لیکن گائے،
میں اُس کہ ہیں کہتے لوگ کر دیکھ یہ پیا۔ نہ کھایا، نہ اور آیا
ہیں، کہتے اب آیا۔ ہوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر 19 ہے۔ بدروح
اور والوں لینے ٹیکس وہ اور ہے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو’
سے اعمال اپنے حکمت لیکن ‘ ہے۔ بھی دوست کا گاروں گناہ
“ہے۔ ہوئی ثابت صحیح ہی

مَیں اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو 32
بھی جو لیکن 33 گا۔ کروں سامنے کے باپ آسمانی اپنے بھی خود
آسمانی اپنے بھی مَیں کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں
گا۔ کروں انکار سامنے کے باپ

نہیں باعث کا سلامتی صلح عیسیٰ

آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ سمجھو مت یہ 34
مَیں 35 ہوں۔ آیا چلوانے تلوار بلکہ نہیں سلامتی صلح مَیں ہوں۔
کو بیٹی ہوں، آیا کرنے کھڑا خلاف کے باپ کے اُس کو بیٹے
خلاف۔ کے ساس کی اُس کو بہو اور خلاف کے ماں کی اُس
گے۔ ہوں والے گھر اپنے کے اُس دشمن کے انسان 36
میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ اپنے جو 37
وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو بیٹی یا بیٹے اپنے جو نہیں۔ لائق
ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو 38 نہیں۔ لائق میرے
اُسے وہ بچائے کو جان اپنی بھی جو 39 نہیں۔ لائق میرے وہ لے
وہ دے کھو خاطر میری کو جان اپنی جو لیکن گا، دے کھو
گا۔ پائے اُسے

اجر کا کرنے قبول کو پیروکاروں کے اُس اور عیسیٰ

مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول تمہیں جو 40
بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول کو اُس وہ ہے کرتا قبول
گا۔ ملے اجر سا کا نبی اُسے کرے قبول کو نبی کسی جو 41 ہے۔
سبب کے بازی راست کی اُس کو شخص باز راست کسی جو اور
مَیں 42 گا۔ ملے اجر سا کا شخص باز راست اُسے کرے قبول سے
میرا کو ایک کسی سے میں چھوٹوں اِن جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
اُس پلائے بھی گلاس کا پانی ٹھنڈے باعث کے ہونے شاگرد
“گا۔ رہے قائم اجر کا

11

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

کے اُن عیسیٰ بعد کے دینے ہدایات یہ کو شاگردوں اپنے 1
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے منادی اور دینے تعلیم میں شہروں
کر کیا کیا عیسیٰ کہ سنا تھا میں جیل وقت اُس جو نے یحییٰ 2
بھیج پاس کے اُس کو شاگردوں اپنے نے اُس پر اِس ہے۔ رہا
یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا” پوچھیں، سے اُس وہ تا کہ 3 دیا
“رہیں؟ میں انتظار کے اَور کسی ہم

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

زیادہ نے اُس میں جن لگا ڈانٹنے کو شہروں اُن عیسیٰ پھر 20
اے" 21 تھی۔ کی نہیں توبہ نے اُنہوں کیونکہ تھے، کئے معجزے
صور اگر !افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین،
تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے وہ میں صیدا اور
کر ڈال راکھ پر سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں
نسبت تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی 22 ہوتے۔ چکے کر توبہ
اے اور 23 گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور
نہیں، ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرنحوم،
معجزے وہ میں سدوم اگر گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا اُترتا تُو بلکہ
رہتا۔ قائم تک آج وہ تو ہیں ہوئے میں تجھ جو ہوتے گئے کئے
قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت تیری دن کے عدالت ہاں، 24
"گا۔ ہو برداشت

تمجید کی باپ

کے زمین و آسمان باپ، اے" کہا، نے عیسیٰ وقت اُس 25
اور داناؤں باتیں یہ نے تُو کہ ہوں کرتا تمجید تیری مَیں !مالک
ہیں۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے مندوں عقل
آیا۔ پسند تجھے یہی باپ، میرے ہاں 26
کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے 27
نہیں کو باپ کوئی اور کے۔ باپ سوائے جانتا نہیں کو فرزند بھی
کو باپ فرزند پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے جانتا
ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر
سب لوگو، ہوئے دبے تلے بوجھ اور ماندے تھکے اے 28
اوپر اپنے جوا میرا 29 گا۔ دوں آرام کو تم مَیں !آؤ پاس میرے
یوں ہوں۔ دل نرم اور حلیم مَیں کیونکہ سیکھو، سے مجھ کر اُٹھا
ملائم جوا میرا کیونکہ 30 گی، پائیں آرام جانیں تمہاری سے کرنے
"ہے۔ ہلکا بوجھ میرا اور

12

سوال میں بارے کے سبت

تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ میں دنوں اُن 1
اور لگی بھوک کو شاگردوں کے اُس چلتے چلتے تھا۔ دن کا سبت
فریسیوں کر دیکھ یہ 2 لگے۔ کھانے کر توڑ توڑ بالیں کی اناج وہ
کر کام ایسا شاگرد کے آپ دیکھو،" کی، شکایت سے عیسیٰ نے
"ہے۔ منع دن کے سبت جو ہیں رہے
نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
اللہ وہ 4 لگی؟ بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کِیا کیا
لئے کے رب سمیت ساتھیوں اپنے اور ہوا داخل میں گھر کے
نہیں اجازت کی اِس اُنہیں اگرچہ کھائیں، روٹیاں شدہ مخصوص
پڑھا نہیں میں توریت نے تم کیا یا 5 کو؟ اماموں صرف بلکہ تھی
ہوئے کرتے خدمت میں المُقدّس بیت دن کے سبت امام کہ گو
ہیں؟ ٹھہرتے بےالزام وہ توبھی ہیں توڑتے حکم کا کرنے آرام
افضل سے المُقدّس بیت جو ہے وہ یہاں کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں 6
رحم بلکہ نہیں قربانی مَیں' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 7 ہے۔
کو بےقصوروں تو سمجھتے مطلب کا اِس تم اگر 'ہوں۔ کرتا پسند
"ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ کیونکہ 8 ٹھہراتے۔ نہ مجرم

شفا کی آدمی والے ہاتھ سوکھے

ہوا۔ داخل میں خانے عبادت کے اُن وہ چلتے چلتے سے وہاں 9
لوگ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک میں اُس 10
لئے اِس تھے، رہے کر تلاش بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر عیسیٰ
دینے شفا دن کے سبت شریعت کیا" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں
"ہے؟ دیتی اجازت کی
سبت بھیڑ کی کسی سے میں تم اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 11
اور 12 گے؟ نکالو نہیں اُسے کیا تو جائے گر میں گڑھے دن کے
غرض !ہے قیمت و قدر زیادہ کتنی کی انسان نسبت کی بھیڑ
نے اُس پھر 13 "ہے۔ دیتی اجازت کی کرنے کام نیک شریعت
آگے ہاتھ اپنا" کہا، تھا ہوا سوکھا ہاتھ کا جس سے آدمی اُس
"بڑھا۔
مانند کی ہاتھ دوسرے ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
قتل کو عیسیٰ میں آپس کر نکل فریسی پر اِس 14 گیا۔ ہو تندرست
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے

خادم ہوا چنا کا اللہ

سے بہت گیا۔ چلا سے وہاں وہ تو لیا جان یہ نے عیسیٰ جب 15
مریضوں تمام کے اُن نے اُس تھے۔ رہے چل پیچھے کے اُس لوگ
بارے میرے کو کسی" کی، تاکید اُنہیں 16 کر دے شفا کو
ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں 17 "بتاؤ۔ نہ میں
ہے، لیا چن نے مَیں جسے خادم میرا دیکھو،' 18
ہے۔ پسند مجھے جو پیارا میرا
گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں
گا۔ کرے اعلان کا انصاف میں اقوام وہ اور
گا۔ چلّائے نہ گا، جھگڑے تو نہ وہ 19
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں
گا، توڑے کو سرکنڈے ہوئے کچلے وہ نہ 20

نہ بجھتی ہوئی بتی کو بجھائے گا
جب تک وہ انصاف کو غلبہ نہ بخشے۔
21 اُسی کے نام سے قومیں اُمید رکھیں گی۔‘

عیسیٰ اور بدروحوں کا سردار

22 پھر ایک آدمی کو عیسیٰ کے پاس لایا گیا جو بدروح کی
گرفت میں تھا۔ وہ اندھا اور گونگا تھا۔ عیسیٰ نے اُسے شفا دی
تو گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔ 23 ھجوم کے تمام لوگ ھکا بکا رہ
گئے اور پوچھنے لگے، ”کیا یہ ابنِ داؤد نہیں؟“
24 لیکن جب فریسیوں نے یہ سنا تو اُنھوں نے کہا، ”یہ
صرف بدروحوں کے سردار بعل زبول کی معرفت سے بدروحوں کو
نکالتا ہے۔“
25 اُن کے یہ خیالات جان کر عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”جس
بادشاہی میں پھوٹ پڑ جائے وہ تباہ ہو جائے گی۔ اور جس شہر
یا گھرانے کی ایسی حالت ھو وہ بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ 26 اِسی
طرح اگر ابلیس اپنے آپ کو نکالے تو پھر اُس میں پھوٹ پڑ گئی
ہے۔ اِس صورت میں اُس کی بادشاہی کس طرح قائم رہ سکتی
ہے؟ 27 اور اگر مَیں بدروحوں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا
ھوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کے ذریعے نکالتے ھیں؟ چنانچہ
وھی اِس بات میں تمہارے منصف ھوں گے۔ 28 لیکن اگر مَیں
اللہ کے روح کی معرفت سے بدروحوں کو نکال دیتا ھوں تو پھر اللہ
کی بادشاھی تمہارے پاس پہنچ چکی ہے۔
29 کسی زورآور آدمی کے گھر میں گھس کر اُس کا مال
و اسباب لُوٹنا کس طرح ممکن ہے جب تک کہ اُسے باندھا نہ
جائے؟ پھر ھی اُسے لُوٹا جا سکتا ہے۔
30 جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے
ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ 31 غرض مَیں تم کو بتاتا ھوں
کہ انسان کا ھر گناہ اور کفر معاف کیا جا سکے گا سوائے روح
القدس کے خلاف کفر بکنے کے۔ اِسے معاف نہیں کیا جائے
گا۔ 32 جو ابنِ آدم کے خلاف بات کرے اُسے معاف کیا جا
سکے گا، لیکن جو روح القدس کے خلاف بات کرے اُسے نہ
اِس جہان میں اور نہ آنے والے جہان میں معاف کیا جائے گا۔

درخت اُس کے پھل سے پہچانا جاتا ہے

33 اچھے پھل کے لئے اچھے درخت کی ضرورت ھوتی ہے۔
خراب درخت سے خراب پھل ملتا ہے۔ درخت اُس کے پھل
سے ھی پہچانا جاتا ہے۔ 34 اے سانپ کے بچو! تم جو بُرے ھو
کس طرح اچھی باتیں کر سکتے ھو؟ کیونکہ جس چیز سے دل
لبریز ھوتا ہے وہ چھلک کر زبان پر آ جاتی ہے۔ 35 اچھا شخص
اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے جبکہ بُرا
شخص اپنے بُرے خزانے سے بُری چیزیں۔
36 مَیں تم کو بتاتا ھوں کہ قیامت کے دن لوگوں کو بےپروائی
سے کی گئی ھر بات کا حساب دینا پڑے گا۔ 37 تمہاری اپنی
باتوں کی بنا پر تم کو راست یا ناراست ٹھہرایا جائے گا۔“

الٰہی نشان کا تقاضا

38 پھر شریعت کے کچھ علما اور فریسیوں نے عیسیٰ سے بات
کی، ”اُستاد، ھم آپ کی طرف سے الٰہی نشان دیکھنا چاھتے
ھیں۔“
39 اُس نے جواب دیا، ”صرف شریر اور زناکار نسل الٰہی
نشان کا تقاضا کرتی ہے۔ لیکن اُسے کوئی بھی الٰہی نشان پیش
نہیں کیا جائے گا سوائے یونس نبی کے نشان کے۔ 40 کیونکہ
جس طرح یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا
اُسی طرح ابنِ آدم بھی تین دن اور تین رات زمین کی گود میں پڑا
رہے گا۔ 41 قیامت کے دن نینوہ کے باشندے اِس نسل کے ساتھ
کھڑے ھو کر اِسے مجرم ٹھہرائیں گے۔ کیونکہ یونس کے اعلان
پر اُنھوں نے توبہ کی تھی جبکہ یہاں وہ ہے جو یونس سے بھی بڑا
ہے۔ 42 اُس دن جنوبی ملک سبا کی ملکہ بھی اِس نسل کے
ساتھ کھڑی ھو کر اِسے مجرم قرار دے گی۔ کیونکہ وہ دُوردراز
ملک سے سلیمان کی حکمت سننے کے لئے آئی تھی جبکہ یہاں وہ
ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔

بدروح کی واپسی

43 جب کوئی بدروح کسی شخص سے نکلتی ہے تو وہ ویران
علاقوں میں سے گزرتی ھوئی آرام کی جگہ تلاش کرتی ہے۔ لیکن
جب اُسے کوئی ایسا مقام نہیں ملتا 44 تو وہ کہتی ہے، ’مَیں اپنے
اُس گھر میں واپس چلی جاؤں گی جس میں سے نکلی تھی۔‘ وہ
واپس آ کر دیکھتی ہے کہ گھر خالی ہے اور کسی نے جھاڑو
دے کر سب کچھ سلیقے سے رکھ دیا ہے۔ 45 پھر وہ جا کر سات
اَور بدروحیں ڈھونڈ لاتی ہے جو اُس سے بدتر ھوتی ھیں، اور وہ
سب اُس شخص میں گھس کر رہنے لگتی ھیں۔ چنانچہ اب اُس
آدمی کی حالت پہلے کی نسبت زیادہ بُری ھو جاتی ہے۔ اِس شریر
نسل کا بھی یہی حال ھو گا۔“

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

ماں کی اُس کہ تھا رھا ھی کر بات سے ھجوم ابھی عیسیٰ 46
کرنے کوشش کی کرنے بات سے اُس کھڑے باھر بھائی اور
باھر بھائی اور ماں کی آپ" کہا، سے عیسیٰ نے کسی 47 لگے۔
“ھیں۔ چاھتے کرنا بات سے آپ اور ھیں کھڑے
ھیں کون اور ماں میری ھے کون" پوچھا، نے عیسیٰ 48
اشارہ طرف کی شاگردوں سے ھاتھ اپنے پھر 49 “بھائی؟ میرے
بھائی میرے اور ماں میری یہ دیکھو،" کہا، نے اُس کے کر
کرتا پوری مرضی کی باپ آسمانی میرے بھی جو کیونکہ 50 ھیں۔
“ھے۔ ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ھے

13

تمثیل کی والے بونے بیج

گیا۔ بیٹھ کنارے کے جھیل کر نکل سے گھر عیسیٰ دن اُسی 1
کشتی ایک وہ آخرکار کہ گیا ھو جمع گرد کے اُس ھجوم بڑا اِتنا 2
نے اُس پھر 3 رھے۔ کھڑے پر کنارے لوگ جبکہ گیا بیٹھ میں
سنائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں
اُدھر اِدھر بیج جب 4 نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک”
اُنہیں کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر
تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ 5 لیا۔ چگ
جب لیکن 6 تھی۔ نہیں گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ
سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج
درمیان کے پودوں کانٹےدار رَو خود کچھ 7 گئے۔ سوکھ لئے اِس
ساتھ نے پودوں رَو خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وھاں گرے۔ بھی
گئے۔ ھو ختم بھی وہ چنانچہ دیا۔ نہ پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ
بڑھتے اور گرے میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن 8
جو 9 لائے۔ پھل زیادہ تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے
لے سن وہ ھے سکتا سن!“

مقصد کا تمثیلوں

سے لوگوں آپ" لگے، پوچھنے کر آ پاس کے اُس شاگرد 10
“ھیں؟ کرتے کیوں بات میں تمثیلوں
بھید کے بادشاھی کی آسمان تو کو تم" دیا، جواب نے اُس 11
دی نہیں لیاقت یہ اُنہیں لیکن ھے، گئی دی لیاقت کی سمجھنے
اُس اور گا جائے دیا اَور اُسے ھے کچھ پاس کے جس 12 گئی۔
کچھ پاس کے جس لیکن گی۔ ھوں چیزیں کی کثرت پاس کے
پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ھے نہیں
کیونکہ ھوں۔ کرتا بات سے اُن میں تمثیلوں مَیں لئے اِس 13 ھے۔
سنتے نہیں کچھ ھوئے سنتے وہ دیکھتے، نہیں کچھ ھوئے دیکھتے وہ

گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ میں اُن 14 سمجھتے۔ نہیں کچھ اور
ھے رھی ھو پوری:

‘گے سنو سے کانوں اپنے تم
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
ھے۔ گیا ھو بےحس دل کا قوم اِس کیونکہ 15
ھیں، سنتے سے کانوں اپنے مشکل وہ
ھے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ھو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
دوں۔ شفا اُنہیں مَیں اور’

سکتی دیکھ وہ کیونکہ ھیں مبارک آنکھیں تمہاری لیکن 16
ھیں۔ سکتے سن وہ کیونکہ ھیں مبارک کان تمہارے اور ھیں
سے بہت ھو رھے دیکھ تم کچھ جو کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں 17
آرزومند کے اِس وہ اگرچہ پائے نہ دیکھ اِسے باز راست اور نبی
اگرچہ پائے، نہ سننے وہ اِسے ھو رھے سن تم کچھ جو اور تھے۔
تھے۔ مند خواھش کے اِس وہ

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

ھے۔ کیا مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج کہ سنو اب 18
کا بادشاھی جو ھیں لوگ وہ دانے ھوئے گرے پر راستے 19
وہ کر آ ابلیس پھر نہیں۔ سمجھتے اُسے لیکن ھیں، تو سنتے کلام
پتھریلی 20 ھے۔ گیا بویا میں دلوں کے اُن جو ھے لیتا چھین کلام
اُسے ھی سنتے کلام جو ھیں لوگ وہ دانے ھوئے گرے پر زمین
اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن 21 ھیں، لیتے کر قبول سے خوشی
پر کلام وہ ھی جوں رھتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اِس
ھو دوچار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان
پودوں کانٹےدار رَو خود 22 ھیں۔ جاتے ھو برگشتہ وہ تو جائیں
تو سنتے کلام جو ھیں لوگ وہ دانے ھوئے گرے درمیان کے
کو کلام فریب کا دولت اور پریشانیاں کی روزمرہ پھر لیکن ھیں،
پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتا۔ نہیں پھولنے پھلنے
وہ دانے ھوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس 23
بڑھتے بڑھتے اور لیتے سمجھ اُسے کر سن کو کلام جو ھیں لوگ
“ھیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس

تمثیل کی پودوں رَو خود

بادشاھی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ 24
میں کھیت اپنے نے جس ھے رکھتی مطابقت سے کسان اُس
دشمن کے اُس تو تھے رہے سو لوگ جب لیکن 25 دیا۔ بو بیج اچھا
دیا۔ بو بیج کا پودوں رَو خود درمیان کے پودوں کے اناج کر آ نے
تو لگی پکنے فصل اور نکلا پھوٹ اناج جب 26 گیا۔ چلا وہ پھر
اور آئے پاس کے مالک نوکر 27 آئے۔ نظر بھی پودے رَو خود
نہیں بیج اچھا میں کھیت اپنے نے آپ کیا جناب،' لگے، کہنے
'ھیں؟ گئے آ سے کہاں پودے رَو خود یہ پھر تو تھا؟ بویا
' ھے۔ دیا کر یہ نے دشمن کسی' دیا، جواب نے اُس 28
'اُکھاڑیں؟ اُنہیں کر جا ھم کیا' پوچھا، نے نوکروں
کے پودوں رَو خود کہ ھو نہ ایسا' کہا۔ نے اُس 'نہیں،' 29
کی فصل اُنہیں 30 ڈالو۔ اُکھاڑ بھی پودے کے اناج تم ساتھ ساتھ
کرنے کٹائی کی فصل مَیں وقت اُس دو۔ بڑھنے کر مل تک کٹائی
اُنہیں اور لو چن کو پودوں رَو خود پہلے کہ گا کہوں سے والوں
کر جمع کو اناج ھی پھر لو۔ باندھ میں گٹھوں لئے کے جلانے
"۔'لاؤ میں گودام کے

تمثیل کی دانے کے رائی

بادشاھی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ 31
کھیت اپنے کر لے نے کسی جو ھے مانند کی دانے کے رائی
لیکن ھے، دانہ چھوٹا سے سب میں بیجوں یہ گو 32 دیا۔ بو میں
یہ بلکہ ھے۔ جاتا ھو بڑا سے سب میں سبزیوں یہ بڑھتے بڑھتے
میں شاخوں کی اُس کر آ پرندے اور ھے جاتا بن سا درخت
"ھیں۔ لیتے بنا گھونسلے

تمثیل کی خمیر

کی آسمان" سنائی۔ بھی تمثیل اَور ایک اُنہیں نے اُس 33
تقریباً کر لے نے عورت کسی جو ھے مانند کی خمیر بادشاھی
تو بھی گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آٹے گرام کلو 27
"دیا۔ بنا خمیر کو آٹے ھوئے گُندھے پورے ھوتے ھوتے

سبب کا کرنے بات میں تمثیلوں

صورت کی تمثیلوں سامنے کے ھجوم باتیں تمام یہ نے عیسیٰ 34
یوں 35 کی۔ نہیں ھی بات سے اُن نے اُس بغیر کے تمثیل کیں۔ میں
کروں بات میں تمثیلوں مَیں" کہ ھوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی
بیان باتیں ھوئی چھپی تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا مَیں گا،
"گا۔ کروں

مطلب کا تمثیل کی پودوں رَو خود

گیا۔ چلا اندر کے گھر کے کر رُخصت کو ھجوم عیسیٰ پھر 36
خود میں کھیت" لگے، کہنے کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس
"سمجھائیں۔ ھمیں مطلب کا تمثیل کی پودوں رَو
ھے۔ آدم ابنِ والا بونے بیج اچھا" دیا، جواب نے اُس 37
فرزند کے بادشاھی مراد سے بیج اچھے جبکہ ھے دنیا کھیت 38
بونے اُنہیں اور 39 ھیں فرزند کے ابلیس پودے رَو خود ھیں۔
اختتام کا دنیا مطلب کا کٹائی کی فصل ھے۔ ابلیس دشمن والا
طرح جس 40 ھیں۔ فرشتے والے کرنے کٹائی کی فصل جبکہ ھے
جلانے میں آگ اور جاتے اُکھاڑے پودے رَو خود میں تمثیل
ابنِ 41 گا۔ جائے کیا بھی پر اختتام کے دنیا طرح اُسی ھیں جاتے
بادشاھی کی اُس وہ اور گا، دے بھیج کو فرشتوں اپنے آدم
کرنے ورزی خلاف کی شریعت اور سبب ھر کا برگشتگی سے
بھٹی بھڑکتی اُنہیں وہ 42 گے۔ جائیں نکالتے کو شخص ھر والے
رھیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں
طرح کی سورج میں بادشاھی کی باپ اپنے باز راست پھر 43 گے۔
! لے سن وہ ھے سکتا سن جو گے۔ چمکیں

تمثیل کی خزانے ھوئے چھپے

ھے۔ مانند کی خزانے چھپے میں کھیت بادشاھی کی آسمان 44
نے اُس تو ھوا معلوم میں بارے کے اُس کو آدمی کسی جب
اپنی گیا، چلا مارے کے خوشی وہ پھر دیا۔ چھپا دوبارہ اُسے
لیا۔ خرید کو کھیت اُس اور دی کر فروخت ملکیت تمام

تمثیل کی موتی

جو ھے مانند کی سوداگر ایسے بادشاھی کی آسمان نیز، 45
قیمتی نہایت ایک اُسے جب 46 تھا۔ میں تلاش کی موتیوں اچھے
ملکیت تمام اپنی گیا، چلا وہ تو ھوا معلوم میں بارے کے موتی
لیا۔ خرید کو موتی اُس اور دی کر فروخت

تمثیل کی جال

جھیل اُسے ھے۔ بھی مانند کی جال بادشاھی کی آسمان 47
بھر وہ جب 48 گئیں۔ پکڑی مچھلیاں کی قسم ھر تو گیا ڈالا میں
بیٹھ نے اُنہوں پھر لیا۔ کھینچ پر کنارے اُسے نے مچھیروں تو گیا
ناقابلِ اور دیں ڈال میں ٹوکریوں کر چن مچھلیاں استعمال قابلِ کر
ھو ھی ایسا پر اختتام کے دنیا 49 دیں۔ پھینک مچھلیاں استعمال
الگ سے بازوں راست کو لوگوں بُرے اور گے آئیں فرشتے گا۔

کر کے 50 اُنہیں بھڑکتی بھٹی میں پھینک دیں گے جہاں لوگ
روتے اور دانت پیستے رھیں گے۔”

نئی اور پرانی سچائیاں

51 عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا تم کو اِن تمام باتوں کی سمجھ آ گئی
ہے؟”
”جی،” شاگردوں نے جواب دیا۔
52 اُس نے اُن سے کہا، ”اِس لئے شریعت کا ہر عالِم جو
آسمان کی بادشاہی میں شاگرد بن گیا ہے ایسے مالکِ مکان کی
مانند ہے جو اپنے خزانے سے نئے اور پرانے جواہر نکالتا ہے۔”

عیسیٰ کو ناصرت میں رد کیا جاتا ہے

53 یہ تمثیلیں سنانے کے بعد عیسیٰ وہاں سے چلا گیا۔ 54 اپنے
وطنی شہر ناصرت پہنچ کر وہ عبادت خانے میں لوگوں کو تعلیم
دینے لگا۔ اُس کی باتیں سن کر وہ حیرت زدہ ہوئے۔ اُنہوں نے
پوچھا، ”اُسے یہ حکمت اور معجزے کرنے کی یہ قدرت کہاں
سے حاصل ہوئی ہے؟ 55 کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ہے؟ کیا اُس کی
ماں کا نام مریم نہیں ہے، اور کیا اُس کے بھائی یعقوب، یوسف،
شمعون اور یہوداہ نہیں ہیں؟ 56 کیا اُس کی بہنیں ہمارے ساتھ نہیں
رہتیں؟ تو پھر اُسے یہ سب کچھ کہاں سے مل گیا؟” 57 یوں وہ اُس
سے ٹھوکر کھا کر اُسے قبول کرنے سے قاصر رہے۔
عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”نبی کی عزت ہر جگہ کی جاتی ہے
سوائے اُس کے وطنی شہر اور اُس کے اپنے خاندان کے۔” 58 اور
اُن کے ایمان کی کمی کے باعث اُس نے وہاں زیادہ معجزے نہ
کئے۔

14

یحییٰ کا قتل

1 اُس وقت گلیل کے حکمران ہیرودیس انتپاس کو عیسیٰ کے
بارے میں اطلاع ملی۔ 2 اِس پر اُس نے اپنے درباریوں سے کہا،
”یہ یحییٰ بپتسمہ دینے والا ہے جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے،
اِس لئے اُس کی معجزانہ طاقتیں اِس میں نظر آتی ہیں۔”
3 وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس نے یحییٰ کو گرفتار کر کے جیل
میں ڈالا تھا۔ یہ ہیرودیاس کی خاطر ہوا تھا جو پہلے ہیرودیس
کے بھائی فلپّس کی بیوی تھی۔ 4 یحییٰ نے ہیرودیس کو بتایا تھا،
”ہیرودیاس سے تیری شادی ناجائز ہے۔” 5 ہیرودیس یحییٰ کو
قتل کرنا چاہتا تھا، لیکن عوام سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی
سمجھتے تھے۔

6 ہیرودیس کی سال گرہ کے موقع پر ہیرودیاس کی بیٹی اُن
کے سامنے ناچی۔ ہیرودیس کو اُس کا ناچنا اِتنا پسند آیا 7 کہ
اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا، ”جو بھی تُو مانگے گی
مَیں تجھے دوں گا۔”
8 اپنی ماں کے سکھانے پر بیٹی نے کہا، ”مجھے یحییٰ بپتسمہ
دینے والے کا سر ٹرے میں منگوا دیں۔”
9 یہ سن کر بادشاہ کو دُکھ ہوا۔ لیکن اپنی قَسموں اور مہمانوں
کی موجودگی کی وجہ سے اُس نے اُسے دینے کا حکم دے دیا۔
10 چنانچہ یحییٰ کا سر قلم کر دیا گیا۔ 11 پھر ٹرے میں رکھ کر اندر
لایا گیا اور لڑکی کو دے دیا گیا۔ لڑکی اُسے اپنی ماں کے پاس لے
گئی۔ 12 بعد میں یحییٰ کے شاگرد آئے اور اُس کی لاش لے کر
اُسے دفنایا۔ پھر وہ عیسیٰ کے پاس گئے اور اُسے اطلاع دی۔

عیسیٰ 5000 مردوں کو کھانا کھلاتا ہے

13 یہ خبر سن کر عیسیٰ لوگوں سے الگ ہو کر کشتی پر سوار
ہوا اور کسی ویران جگہ چلا گیا۔ لیکن ہجوم کو اُس کی خبر
ملی۔ لوگ پیدل چل کر شہروں سے نکل آئے اور اُس کے پیچھے
لگ گئے۔ 14 جب عیسیٰ نے کشتی پر سے اُتر کر بڑے ہجوم کو
دیکھا تو اُسے لوگوں پر ترس آیا۔ وھیں اُس نے اُن کے مریضوں
کو شفا دی۔
15 جب دن ڈھلنے لگا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے اور
کہا، ”یہ جگہ ویران ہے اور دن ڈھلنے لگا ہے۔ اِن کو رُخصت
کر دیں تاکہ یہ ارد گرد کے دیہاتوں میں جا کر کھانے کے لئے
کچھ خرید لیں۔”
16 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اِنہیں جانے کی ضرورت نہیں، تم
خود اِنہیں کھانے کو دو۔”
17 اُنہوں نے جواب دیا، ”ہمارے پاس صرف پانچ روٹیاں اور
دو مچھلیاں ہیں۔”
18 اُس نے کہا، ”اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ،” 19 اور
لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ عیسیٰ نے اُن پانچ روٹیوں
اور دو مچھلیوں کو لے کر آسمان کی طرف دیکھا اور شکرگزاری
کی دعا کی۔ پھر اُس نے روٹیوں کو توڑ توڑ کر شاگردوں کو دیا،
اور شاگردوں نے یہ روٹیاں لوگوں میں تقسیم کر دیں۔ 20 سب
نے جی بھر کر کھایا۔ جب شاگردوں نے بچے ہوئے ٹکڑے
جمع کئے تو بارہ ٹوکرے بھر گئے۔ 21 خواتین اور بچوں کے علاوہ
کھانے والے تقریباً 5,000 مرد تھے۔

عیسیٰ پانی پر چلتا ہے

عیسیٰ کر آ سے یروشلم عالِم کے شریعت اور فریسی کچھ پھر 1
کیوں روایت کی دادا باپ شاگرد کے آپ" 2 لگے، پوچھنے سے
"ھیں۔ کھاتے روٹی بغیر دھوئے ھاتھ وہ کیونکہ ھیں؟ توڑتے
کا اللہ خاطر کی روایات اپنی تم اور" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
اپنی اور باپ اپنے' فرمایا، نے اللہ کیونکہ 4 ھو؟ توڑتے کیوں حکم
اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو' اور 'کرنا عزت کی ماں
سے والدین اپنے کوئی جب لیکن 5 'جائے۔ دی موت سزائے
مانی مَنت نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد کی آپ مَیں' کہے،
'ھے وقف لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے کچھ جو کہ ھے
ماں اپنے اُسے کہ ھو کہتے تم یوں 6 ھو۔ دیتے قرار جائز اِسے تم تو
اللہ تم طرح اِسی اور ھے۔ نہیں ضرورت کی کرنے عزت کی باپ
!ریاکارو 7 ھو۔ لیتے کر منسوخ خاطر کی روایت اپنی کو کلام کے
ھے، کی نبوّت خوب کیا میں بارے تمہارے نے نبی یسعیاہ
ھے کرتی احترام میرا تو سے ھونٹوں اپنے قوم یہ' 8
ھے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن ھیں، تو کرتے پرستش میری وہ 9
"۔' ھیں سکھاتے احکام کے ھی انسان صرف وہ کیونکہ

ھے؟ دیتا کر ناپاک کچھ کیا کو انسان

سب" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو ھجوم نے عیسیٰ پھر 10
ایسی کوئی 11 کرو۔ کوشش کی سمجھنے اِسے اور سنو بات میری
کر ناپاک اُسے کر ھو داخل میں منہ کے انسان جو نہیں چیز ھے
ناپاک اُسے وھی ھے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو بلکہ سکے،
"ھے۔ دیتا کر
کو آپ کیا" پوچھا، کر آ پاس کے اُس نے شاگردوں پر اِس 12
"ھیں؟ ھوئے ناراض کر سن بات یہ فریسی کہ ھے معلوم
نے باپ آسمانی میرے پودا بھی جو" دیا، جواب نے اُس 13
وہ دو، چھوڑ اُنہیں 14 گا۔ جائے اُکھاڑا سے جڑ اُسے لگایا نہیں
اندھے دوسرے اندھا ایک اگر ھیں۔ والے دکھانے راہ اندھے
"گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو کرے راھنمائی کی
"بتائیں۔ ھمیں مطلب کا تمثیل اِس" اُٹھا، بول پطرس 15
کیا 17 ھو؟ ناسمجھ اِتنے تک ابھی تم کیا" کہا، نے عیسیٰ 16
جاتا ھو داخل میں منہ کے انسان کچھ جو کہ سکتے سمجھ نہیں تم
جائے کر نکل سے وھاں اور ھے جاتا میں معدے کے اُس وہ ھے
وہ ھے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو لیکن 18 میں؟ ضرورت
سے ھی دل 19 ھے۔ کرتا ناپاک کو انسان وھی ھے۔ آتا سے دل

وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 22
جائیں۔ چلے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر ھو سوار پر کشتی
خیرباد اُنہیں 23 تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کو ھجوم وہ میں اِتنے
شام گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اکیلا لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے
دُور کافی سے کنارے کشتی جبکہ 24 تھا اکیلا وھاں وہ وقت کے
کیونکہ تھیں رھی کر تنگ بہت کو کشتی لہریں تھی۔ گئی ھو
تھی۔ رھی چل خلاف کے اُس ھوا
اُن ھوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً 25
پر سطح کی جھیل اُسے نے شاگردوں جب 26 آیا۔ پاس کے
بھوت کوئی یہ" کھائی۔ دھشت نے اُنہوں تو دیکھا ھوئے چلتے
لگے۔ مارنے چیخیں مارے کے ڈر اور کہا نے اُنہوں "ھے،
!رکھو حوصلہ" بولا، کر ھو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن 27
"گھبراؤ۔ مت ھوں۔ ھی مَیں
مجھے تو ھیں ھی آپ اگر خداوند،" اُٹھا، بول پطرس پر اِس 28
"دیں۔ حکم کا آنے پاس اپنے پر پانی
کر اُتر سے پر کشتی پطرس "آ۔" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
اُس جب لیکن 30 لگا۔ بڑھنے طرف کی عیسیٰ چلتے چلتے پر پانی
اُٹھا، چلّا وہ لگا۔ ڈوبنے اور گیا گھبرا وہ تو کیا غور پر ھوا تیز نے
"!بچائیں مجھے خداوند،"
کہا، نے اُس لیا۔ پکڑ اُسے کر بڑھا ھاتھ اپنا فوراً نے عیسیٰ 31
"تھا؟ کیا پڑ کیوں میں شک تو !اعتقاد کم اے"
کشتی پھر 33 گئی۔ تھم ھوا تو ھوئے سوار پر کشتی دونوں 32
اللہ آپ یقیناً" کہا، کے کر سجدہ اُسے نے شاگردوں موجود میں
"!ھیں فرزند کے

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

گئے۔ پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 34
نے اُنہوں تو لیا پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں کے جگہ اُس جب 35
نے اُنہوں پھیلائی۔ خبر کی اِس میں علاقے پورے کے گرد ارد
کی منت سے اُس 36 کر لا پاس کے اُس کو مریضوں تمام اپنے
اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے صرف اُنہیں وہ کہ
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی نے جس

15

تعلیم کی دادا باپ

چوری، کاری، حرام زنا کاری، غارت، و قتل خیالات، بُرے
ناپاک کو انسان کچھ یہی 20 ھیں۔ نکلتے بہتان اور گواھی جھوٹی
ناپاک وہ سے کھانے کھانا بغیر دھوئے ھاتھ لیکن ہے، دیتا کر
"ھوتا۔ نہیں

ایمان کا عورت غیریہودی

صیدا اور صور میں شمال کر ھو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 21
اُس خاتون کنعانی ایک کی علاقے اِس 22 آیا۔ میں علاقے کے
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ خداوند،" لگی، چلّانے کر آ پاس کے
"ہے۔ ستاتی بہت کو بیٹی میری بدروح ایک کریں۔
پر اِس کہا۔ نہ بھی لفظ ایک میں جواب نے عیسیٰ لیکن 23
لگے، کرنے گزارش سے اُس کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس
چلّاتی چیختی پیچھے پیچھے ہمارے وہ کیونکہ دیں، کر فارغ اُسے"
"ہے۔
کھوئی کی اسرائیل صرف مجھے" دیا، جواب نے عیسیٰ 24
"ہے۔ گیا بھیجا پاس کے بھیڑوں ھوئی
کہا، اور گئی جھک بل کے منہ کر آ پاس کے اُس عورت 25
"کریں مدد میری خداوند،"!
لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ" بتایا، اُسے نے اُس 26
"جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں کر
ٹکڑے وہ بھی کُتے لیکن خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس 27
جاتے گر پر فرش سے پر میز کی مالک کے اُن جو ھیں کھاتے
"ھیں۔
تیری ہے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے" کہا، نے عیسیٰ 28
شفا کو بیٹی کی عورت لمحے اُسی "جائے۔ ھو پوری درخواست
گئی۔ مل

ہے دیتا شفا کو مریضوں سے بہت عیسیٰ

کے جھیل کی گلیل کر ھو روانہ سے وھاں عیسیٰ پھر 29
کی لوگوں 30 گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ وہ وھاں گیا۔ پہنچ کنارے
مفلوج، اندھے، لنگڑے، اپنے وہ آئی۔ پاس کے اُس تعداد بڑی
اُنہوں آئے۔ لے ساتھ بھی مریض کے قسم اَور کئی اور گونگے
دی۔ شفا اُنہیں نے اُس تو رکھا سامنے کے عیسیٰ اُنہیں نے
تھے، رہے بول گونگے کیونکہ گیا۔ ھو زدہ حیرت ھجوم 31
دیکھنے اندھے اور چلنے لنگڑے گئے، ھو بحال اعضا کے اپاھجوں
کی۔ تمجید کی خدا کے اسرائیل نے بھیڑ کر دیکھ یہ تھے۔ لگے

ہے کھلاتا کھانا کو مردوں *4000* عیسیٰ

مجھے" کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 32
ھو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں ہے۔ آتا ترس پر لوگوں اِن
لیکن ہے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے اِن اور ھیں چکے
نہ ایسا چاھتا۔ کرنا نہیں رُخصت میں حالت بھوکی اِس اِنہیں مَیں
"جائیں۔ ھو چُور کر تھک میں راستے وہ کہ ھو
علاقے ویران اِس" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 33
سیر کر کھا لوگ یہ کہ گا سکے مل کھانا اِتنا سے کہاں میں
"جائیں؟ ھو
"ھیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" پوچھا، نے عیسیٰ 34
"مچھلیاں۔ چھوٹی ایک چند اور سات،" دیا، جواب نے اُنہوں
سات پھر 36 کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ھجوم نے عیسیٰ 35
اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو مچھلیوں اور روٹیوں
دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ توڑ اُنہیں
کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے سب 37 دیا۔
گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو گئے کئے جمع ٹکڑے ھوئے بچے
تھے۔ مرد 4,000 والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 38
اور ھوا سوار پر کشتی کے کر رُخصت کو لوگوں عیسیٰ پھر 39
گیا۔ چلا میں علاقے کے مگدن

16

ھیں کرتے تقاضا کا نشان الٰہی فریسی

اُسے آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی اور فریسی دن ایک 1
کی آسمان اُنہیں وہ کہ کیا مطالبہ نے اُنہوں لئے کے پرکھنے
ھو ثابت اختیار کا اُس تا کہ دکھائے نشان الٰہی کوئی سے طرف
کل' ھو، کہتے تم کو شام" دیا، جواب نے اُس لیکن 2 جائے۔
صبح اور 3 'ہے۔ آتا نظر سرخ آسمان کیونکہ گا ھو صاف موسم
اور ہے سرخ آسمان کیونکہ گا ھو طوفان آج' ھو، کہتے وقت کے
کر غور پر حالت کی آسمان تم غرض 'ھیں۔ ھوئے چھائے بادل
غور پر علامتوں کی زمانوں لیکن ھو، لیتے نکال نتیجہ صحیح کے
ہے۔ نہیں بات کی بس تمہارے پہنچنا تک نتیجے صحیح کے کر
ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زناکار اور شریر صرف 4
سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن
"کے۔ نشان کے نبی یونس
گیا۔ چلا کر چھوڑ اُنہیں عیسیٰ کر کہہ یہ

خمیر کا صدوقیوں اور فریسیوں

لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد وقت کرتے پار کو جھیل 5
اور فریسیوں خبردار،" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 6 تھے۔ گئے بھول
"رہنا۔ ھوشیار سے خمیر کے صدوقیوں

لگا، کرنے واضح پر شاگردوں اپنے عیسیٰ سے وقت اُس 21
اماموں راہنما بزرگوں، کے قوم کر جا یروشلم مَیں کہ ہے لازم"
کیا قتل مجھے اُٹھاؤں۔ دُکھ بہت ہاتھوں کے علما کے شریعت اور
"گا۔ اُٹھوں جی مَیں دن تیسرے لیکن گا، جائے
لگا۔ سمجھانے کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس پر اِس 22
"ہو۔ ساتھ کے آپ بھی کبھی یہ کہ کرے نہ اللہ خداوند، اے"
سامنے میرے شیطان،" کہا، سے پطرس کر مُڑ نے عیسیٰ 23
کی اللہ تُو کیونکہ ہے، باعث کا ٹھوکر لئے میرے تُو! جا ہٹ سے
"کی۔ انسان بلکہ رکھتا نہیں سوچ
پیچھے میرے جو" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 24
کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا
رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 25 لے۔ ہو پیچھے میرے
کھو جان اپنی خاطر میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے
دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 26 گا۔ لے پا اُسے وہی دے
انسان جائے؟ ہو محروم سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل
اپنے آدم ابنِ کیونکہ 27 ہے؟ سکتا دے کیا بدلے کے جان اپنی
وقت اُس اور گا، آئے ساتھ کے فرشتوں اپنے میں جلال کے باپ
بتاتا سچ تمہیں مَیں 28 گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس کو ایک ہر وہ
ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں،
"گے۔ دیکھیں ہوئے آتے میں بادشاہی کی اُس کو آدم ابنِ

17

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 1
شکل کی اُس وہاں 2 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے
کی سورج چہرہ کا اُس گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت و
گئے۔ ہو سفید مانند کی نور کپڑے کے اُس اور لگا، چمکنے طرح
کرنے باتیں سے عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس اچانک 3
ہم کہ ہے بات اچھی کتنی خداوند،" اُٹھا، بول پطرس 4 لگے۔
ایک گا، بناؤں جھونپڑیاں تین مَیں تو چاہیں آپ اگر ہیں۔ یہاں
"لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ
اُن کر آ بادل دار چمک ایک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 5
پیارا میرا یہ" دی، سنائی آواز ایک سے میں بادل اور گیا چھا پر
"سنو۔ کی اِس ہوں۔ خوش مَیں سے جس ہے، فرزند

رہے کہنے لئے اِس وہ" لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 7
"لائے۔ نہیں ساتھ کھانا ہم کہ گے ہوں
کہا، نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 8
نہیں روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہے کر بحث کیوں میں آپس تم"
نے مَیں کہ نہیں یاد تمہیں کیا سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا 9 ہے؟
کر اور دیا کھلا کھانا کو آدمیوں 5,000 کر لے روٹیاں پانچ
کیا یا 10 تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم
آدمیوں 4,000 کر لے روٹیاں سات نے مَیں کہ ہو گئے بھول تم
ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم کر اور کھلایا کھانا کو
کی کھانے سے تم مَیں کہ سمجھتے نہیں کیوں تم 11 تھے؟ اُٹھائے
کے صدوقیوں اور فریسیوں !بات میری سنو رہا؟ کر نہیں بات
"!رہو ہوشیار سے خمیر
آگاہ سے خمیر کے روٹی اُنہیں عیسیٰ کہ آئی سمجھ اُنہیں پھر 12
سے۔ تعلیم کی صدوقیوں اور فریسیوں بلکہ تھا رہا کر نہیں

اقرار کا پطرس

نے اُس تو پہنچا میں علاقے کے فلپی قیصریہ عیسیٰ جب 13
"ہے؟ کون نزدیک کے لوگوں آدم ابنِ" پوچھا، سے شاگردوں
دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 14
کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا،
"ایک۔ سے میں نبیوں یا یرمیاہ
"ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے لیکن" پوچھا، نے اُس 15
مسیح فرزند کے خدا زندہ آپ" دیا، جواب نے پطرس 16
"ہیں۔
کیونکہ ہے، مبارک تُو یونس، بن شمعون" کہا، نے عیسیٰ 17
باپ آسمانی میرے بلکہ کیا نہیں ظاہر یہ پر تجھ نے انسان کسی
ہے، پتھر یعنی پطرس تُو کہ ہوں بتاتا بھی یہ تجھے مَیں 18 نے۔
جماعت اپنی گا، کروں تعمیر کو جماعت اپنی میں پر پتھر اِسی اور
تجھے مَیں 19 گے۔ آئیں نہیں غالب بھی دروازے کے پاتال پر جس
زمین تُو کچھ جو گا۔ دوں دے کنجیاں کی بادشاہی کی آسمان
پر زمین تُو کچھ جو اور گا۔ بندھے بھی پر آسمان وہ گا باندھے پر
"گا۔ کھلے بھی پر آسمان وہ گا کھولے
بھی کو کسی" دیا، حکم کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20
"ہوں۔ مسیح مَیں کہ بتاؤ نہ

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

6 یہ سن کر شاگرد دھشت کھا کر اوندھے منہ گر گئے۔
7 لیکن عیسیٰ نے آ کر اُنہیں چھوا۔ اُس نے کہا، ”اُٹھو، مت
ڈرو۔“ 8 جب اُنہوں نے نظر اُٹھائی تو عیسیٰ کے سوا کسی کو نہ
دیکھا۔
9 وہ پہاڑ سے اُترنے لگے تو عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، ”جو کچھ
تم نے دیکھا ہے اُسے اُس وقت تک کسی کو نہ بتانا جب تک
کہ ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے۔“
10 شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ”شریعت کے علما کیوں
کہتے ہیں کہ مسیح کی آمد سے پہلے الیاس کا آنا ضروری ہے؟“
11 عیسیٰ نے جواب دیا، ”الیاس تو ضرور سب کچھ بحال
کرنے کے لئے آئے گا۔ 12 لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ الیاس
تو آ چکا ہے اور اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ اُس کے ساتھ جو
چاہا کیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُن کے ہاتھوں دُکھ اُٹھائے گا۔“
13 پھر شاگردوں کو سمجھ آئی کہ وہ اُن کے ساتھ یحییٰ بپتسمہ
دینے والے کی بات کر رہا تھا۔

عیسیٰ لڑکے میں سے بدروح نکالتا ہے

14 جب وہ نیچے ہجوم کے پاس پہنچے تو ایک آدمی نے عیسیٰ
کے سامنے آ کر گھٹنے ٹیکے 15 اور کہا، ”خداوند، میرے بیٹے
پر رحم کریں۔ اُسے مرگی کے دورے پڑتے ہیں اور اُسے شدید
تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ کئی بار وہ آگ یا پانی میں گر جاتا ہے۔
16 مَیں اُسے آپ کے شاگردوں کے پاس لایا تھا، لیکن وہ اُسے
شفا نہ دے سکے۔“
17 عیسیٰ نے جواب دیا، ”ایمان سے خالی اور ٹیڑھی نسل! مَیں
کب تک تمہارے ساتھ رہوں، کب تک تمہیں برداشت کروں؟
لڑکے کو میرے پاس لے آؤ۔“ 18 عیسیٰ نے بدروح کو ڈانٹا، تو
وہ لڑکے میں سے نکل گئی۔ اُسی لمحے اُسے شفا مل گئی۔
19 بعد میں شاگردوں نے علیٰحدگی میں عیسیٰ کے پاس آ کر
پوچھا، ”ہم بدروح کو کیوں نہ نکال سکے؟“
20 اُس نے جواب دیا، ”اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے۔
مَیں تمہیں سچ بتاتا ہوں، اگر تمہارا ایمان رائی کے دانے کے برابر
بھی ہو تو پھر تم اِس پہاڑ کو کہہ سکو گے، ’اِدھر سے اُدھر
کھسک جا،‘ تو وہ کھسک جائے گا۔ اور تمہارے لئے کچھ
بھی ناممکن نہیں ہو گا۔ 21 [لیکن اِس قسم کی بدروح
دعا اور روزے کے بغیر نہیں نکلتی۔]“

عیسیٰ دوسری بار اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

22 جب وہ گلیل میں جمع ہوئے تو عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”ابنِ
آدم کو آدمیوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ 23 وہ اُسے قتل
کریں گے، لیکن تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔“
یہ سن کر شاگرد نہایت غمگین ہوئے۔

بیت المُقدّس کا ٹیکس

24 وہ کفرنحوم پہنچے تو بیت المُقدّس کا ٹیکس جمع کرنے
والے پطرس کے پاس آ کر پوچھنے لگے، ”کیا آپ کا اُستاد بیت
المُقدّس کا ٹیکس ادا نہیں کرتا؟“
25 ”جی، وہ کرتا ہے،“ پطرس نے جواب دیا۔ وہ گھر میں
آیا تو عیسیٰ پہلے ہی بولنے لگا، ”کیا خیال ہے شمعون، دنیا کے
بادشاہ کن سے ڈیوٹی اور ٹیکس لیتے ہیں، اپنے فرزندوں سے یا
اجنبیوں سے؟“
26 پطرس نے جواب دیا، ”اجنبیوں سے۔“
عیسیٰ بولا، ”تو پھر اُن کے فرزند ٹیکس دینے سے بَری ہوئے۔
27 لیکن ہم اُنہیں ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ اِس لئے جھیل پر جا
کر اُس میں ڈوری ڈال دینا۔ جو مچھلی تُو پہلے پکڑے گا اُس کا
منہ کھولنا تو اُس میں سے چاندی کا سِکہ نکلے گا۔ اُسے لے کر
اُنہیں میرے اور اپنے لئے ادا کر دے۔“

18

کون سب سے بڑا ہے؟

1 اُس وقت شاگرد عیسیٰ کے پاس آ کر پوچھنے لگے، ”آسمان
کی بادشاہی میں کون سب سے بڑا ہے؟“
2 جواب میں عیسیٰ نے ایک چھوٹے بچے کو بُلا کر اُن کے
درمیان کھڑا کیا 3 اور کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں اگر تم بدل
کر چھوٹے بچوں کی مانند نہ بنو تو تم کبھی آسمان کی بادشاہی
میں داخل نہیں ہو گے۔ 4 اِس لئے جو بھی اپنے آپ کو اِس بچے
کی طرح چھوٹا بنائے گا وہ آسمان میں سب سے بڑا ہو گا۔ 5 اور
جو بھی میرے نام میں اِس جیسے چھوٹے بچے کو قبول کرے
وہ مجھے قبول کرتا ہے۔

آزمائشیں

6 لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے کسی کو گناہ کرنے پر
اُکسائے اُس کے لئے بہتر ہے کہ اُس کے گلے میں بڑی چکّی کا
پاٹ باندھ کر اُسے سمندر کی گہرائیوں میں ڈبو دیا جائے۔ 7 دنیا
پر اُن چیزوں کی وجہ سے افسوس جو گناہ کرنے پر اُکساتی ہیں۔

باندھو پر زمین تم بھی کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 18
آسمان گے کھولو پر زمین کچھ جو اور گا، بندھے بھی پر آسمان گے
گا۔ کھلے بھی پر
شخص دو سے میں تم اگر کہ ہوں بتاتا بھی یہ کو تم مَیں 19
کو تم باپ آسمانی میرا تو جائیں ہو متفق پر مانگنے کو بات کسی
جمع میں نام میرے افراد تین یا دو بھی جہاں کیونکہ 20 گا۔ بخشے
"گا۔ ہوں درمیان کے اُن مَیں وہاں جائیں ہو

تمثیل کی نوکر والے کرنے نہ معاف

جب خداوند،" پوچھا، کر آ پاس کے عیسیٰ نے پطرس پھر 21
سات کروں؟ معاف اُسے بار کتنی مَیں تو کرے گناہ میرا بھائی میرا
"تک؟ بار
نہیں بار سات ہوں، بتاتا تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 22
مانند کی بادشاہی کی آسمان لئے اِس 23 بار۔ 77 بلکہ
تھا۔ چاہتا کرنا کتاب حساب کا قرضوں کے نوکروں اپنے جو ہے
سامنے کے اُس آدمی ایک وقت کرتے شروع کتاب حساب 24
تھا۔ دار قرض کا اُس سے حساب کے اربوں جو گیا کیا پیش
قرض یہ نے مالک کے اُس لئے اِس سکا، کر نہ ادا رقم یہ وہ 25
ملکیت تمام اور بچوں بال اُسے کہ دیا حکم لئے کے کرنے وصول
گرا بل کے منہ نوکر کر سن یہ 26 جائے۔ دیا کر فروخت سمیت
دوں کر ادا رقم پوری میں دیں، مہلت مجھے' لگا، کرنے منت اور
معاف قرض کا اُس نے اُس آیا۔ ترس پر اُس کو بادشاہ 27 'گا۔
دیا۔ جانے اُسے کے کر
جو ملا خدمت ہم ایک تو نکلا باہر نوکر یہی جب لیکن 28
اُس وہ کر پکڑ اُسے تھا۔ دار قرض کا روپوں ہزار چند کا اُس
کر گر نوکر دوسرا 29 '!کر ادا قرض اپنا' لگا، کہنے کر دبا گلا کا
کر ادا رقم ساری کو آپ مَیں دیں، مہلت مجھے' لگا، کرنے منت
اُسے کر جا بلکہ ہوا، نہ تیار لئے کے اِس وہ لیکن 30 'گا۔ دوں
کر نہ ادا رقم پوری وہ تک جب ڈلوایا میں جیل تک وقت اُس
ہوا دُکھ شدید اُنہیں تو دیکھا یہ نے نوکروں باقی جب 31 دے۔
ہوا جو دیا بتا کچھ سب کر جا پاس کے مالک اپنے نے اُنہوں اور
کہا، اور لیا بُلا پاس اپنے کو نوکر اُس نے مالک پر اِس 32 تھا۔
قرض پورا تیرا نے مَیں تو کی منت میری نے تُو جب !نوکر شریر'
اُتنا پر نوکر ساتھی اپنے بھی تُو کہ تھا نہ لازم کیا 33 دیا۔ کر معاف
نے مالک میں غصے 34 'تھا؟ کیا پر تجھ نے مَیں جتنا کرتا رحم
وقت اُس پر اُس تاکہ دیا کر حوالے کے افسروں کے جیل اُسے

افسوس پر شخص اُس لیکن آئیں، آزمائشیں ایسی کہ ہے لازم
آئیں۔ وہ معرفت کی جس
اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں یا ہاتھ تیرا اگر 8
دو یا ہاتھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک کر کاٹ
کہ ہے یہ بہتر جائے، پھینکا میں آگ ابدی کی جہنم سمیت پاؤں
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں یا ہاتھ ایک
کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 9
کی جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک
کر ہو محروم سے آنکھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے پھینکا میں آگ
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی

تمثیل کی بھیڑ ہوئی کھوئی

حقیر بھی کو کسی سے میں چھوٹوں اِن تم !خبردار 10
کے اِن پر آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ جاننا۔ نہ
ہیں۔ رہتے دیکھتے کو چہرے کے باپ میرے وقت ہر فرشتے
اور ڈھونڈنے کو ہوؤں کھوئے آدم ابنِ کیونکہ] 11
[ہے۔ آیا دینے نجات
ہوں بھیڑیں 100 کی آدمی کسی اگر ہے؟ خیال کیا تمہارا 12
99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا وہ تو جائے ہو گم کر بھٹک ایک اور
ڈھونڈنے کو بھیڑ ہوئی بھٹکی کر چھوڑ میں علاقے پہاڑی بھیڑیں
بھیڑ ہوئی بھٹکی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں اور 13 گا؟ جائے نہیں
نسبت کی بھیڑوں 99 باقی اُن میں بارے کے اُس وہ پر ملنے کے
طرح اِسی بالکل 14 نہیں۔ بھٹکی جو گا منائے خوشی زیادہ کہیں
بھی ایک سے میں چھوٹوں اِن کہ چاہتا نہیں باپ تمہارا پر آسمان
جائے۔ ہو ہلاک

سلوک سے بھائی پڑے میں گناہ

پاس کے اُس اکیلے تو ہو کیا گناہ تیرا نے بھائی تیرے اگر 15
تُو تو مانے بات تیری وہ اگر کر۔ ظاہر گناہ کا اُس پر اُس کر جا
یا ایک تو مانے نہ وہ اگر لیکن 16 لیا۔ جیت کو بھائی اپنے نے
یا دو کی بات ہر تمہاری تاکہ جا لے ساتھ اپنے کو لوگوں اَور دو
نہ بھی بات کی اُن وہ اگر 17 جائے۔ ہو تصدیق سے گواہوں تین
تو مانے نہ بھی کی جماعت وہ اگر اور دینا۔ بتا کو جماعت تو مانے
کر۔ سلوک سا کا والے لینے ٹیکس یا دار غیرایمان ساتھ کے اُس

اختیار کا کھولنے اور باندھنے

کر نہ ادا رقم پوری کی قرض وہ تک جب جائے کیا تشدد تک
دے۔
ھی ایسا بھی ساتھ کے ایک ہر سے میں تم باپ آسمانی میرا 35
”کیا۔ نہ معاف سے دل پورے کو بھائی اپنے نے تم اگر گا کرے

19

تعلیم میں بارے کے طلاق

دریائے میں یہودیہ کر چھوڑ کو گلیل عیسیٰ بعد کے کہنے یہ 1
نے اُس اور لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا 2 گیا۔ چلا پار کے یردن
دی۔ شفا وہاں اُنہیں
کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ 3
طلاق سے وجہ بھی کسی کو بیوی اپنی مرد کہ ہے جائز کیا”
دے؟“
پڑھا نہیں میں مُقدّس کلامِ نے تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
نے اُس اور 5 بنایا؟ عورت اور مرد اُنہیں نے خالق میں ابتدا کہ
کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس’ فرمایا،
یوں 6 ‘ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ
جاتے ہو ایک بلکہ رہتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس کلامِ وہ
”کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا نے اللہ جسے ہیں۔
کہ فرمایا کیوں یہ نے موسیٰ پھر تو” کیا، اعتراض نے اُنہوں 7
”دے؟ کر رُخصت کو بیوی کر لکھ نامہ طلاق آدمی
وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ 8
ابتدا لیکن دی۔ اجازت کی دینے طلاق کو بیوی اپنی کو تم سے
نے جس کو بیوی اپنی جو ہوں، بتاتا تمہیں مَیں 9 تھا۔ نہ ایسا میں
زنا وہ کرے، شادی سے اَور کسی اور دے طلاق ہو کیا نہ زنا
”ہے۔ کرتا
آپس کا بیوی اور شوہر اگر” کہا، سے اُس نے شاگردوں 10
”ہے۔ بہتر کرنا نہ شادی تو ہے ایسا تعلق کا
سکتا نہیں سمجھ بات یہ کوئی ہر” دیا، جواب نے عیسیٰ 11
کچھ کیونکہ 12 ہو۔ گیا دیا بنا قابل اِس جسے وہ صرف بلکہ
کو بعض ہوتے، نہیں قابل کے کرنے شادی سے ہی پیدائش
کی بادشاہی کی آسمان نے بعض اور ہے بنایا یوں نے دوسروں
وہ سکے سمجھ یہ جو لہٰذا ہے۔ کیا انکار سے کرنے شادی خاطر
”لے۔ سمجھ

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

وہ تاکہ گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے دن ایک 13
لانے نے شاگردوں لیکن کرے۔ دعا کر رکھ ہاتھ اپنے پر اُن
کو بچوں” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ 14 کی۔ ملامت کو والوں
بادشاہی کی آسمان کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے
”ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن
گیا۔ چلا سے وہاں پھر اور رکھے ہاتھ اپنے پر اُن نے اُس 15

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر

اُستاد،” کہا، نے اُس آیا۔ پاس کے عیسیٰ آدمی ایک پھر 16
”جائے؟ مل زندگی ابدی تاکہ کروں کام نیک سا کون مَیں
کیوں میں بارے کے نیکی مجھے تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ 17
ابدی تُو اگر لیکن ہے۔ نیک ہی ایک صرف ہے؟ رہا پوچھ
زندگی مطابق کے احکام تو ہے چاہتا ہونا داخل میں زندگی
”گزار۔
”احکام؟ سے کون” پوچھا، نے آدمی 18
نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل” دیا، جواب نے عیسیٰ
عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے 19 دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا،
سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے اور کرنا
”ہے۔ رکھتا
کی احکام تمام اِن نے مَیں” دیا، جواب نے آدمی جوان 20
”ہے؟ گیا رہ کیا اب ہے، کی پیروی
اور جا تو ہے چاہتا ہونا کامل تُو اگر” بتایا، اُسے نے عیسیٰ 21
کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی
کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔
”لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد
نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس نوجوان کر سن یہ 22
تھا۔ مند دولت
سچ کو تم مَیں” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پر اِس 23
داخل میں بادشاہی کی آسمان لئے کے مند دولت کہ ہوں بتاتا
کی آسمان کے امیر ہوں، کہتا دوبارہ یہ مَیں 24 ہے۔ مشکل ہونا
اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی
”جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی
لگے، پوچھنے اور ہوئے زدہ حیرت نہایت شاگرد کر سن یہ 25
”ہے؟ سکتی ہو حاصل نجات کو کس پھر”
یہ” دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 26
ممکن کچھ سب لئے کے اللہ لیکن ہے، ناممکن تو لئے کے انسان
”ہے۔
کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم” اُٹھا، بول پطرس پھر 27
”گا؟ ملے کیا ہمیں ہیں۔ لئے ہو پیچھے
کی دنیا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 28
بھی تم تو گا بیٹھے پر تخت جلالی اپنے آدم ابنِ جب پر تخلیق نئی

جنہوں نے میری پیروی کی ھے بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل
کے بارہ قبیلوں کی عدالت کرو گے۔ 29 اور جس نے بھی میری
خاطر اپنے گھروں، بھائیوں، بہنوں، باپ، ماں، بچوں یا کھیتوں
کو چھوڑ دیا ھے اُسے سَو گُنا زیادہ مل جائے گا اور میراث میں
ابدی زندگی پائے گا۔ 30 لیکن بہت سے لوگ جو اب اوّل ھیں
اُس وقت آخر ھوں گے اور جو اب آخر ھیں وہ اوّل ھوں گے۔

20

انگور کے باغ میں مزدور

1 کیونکہ آسمان کی بادشاھی اُس زمین دار سے مطابقت رکھتی
ھے جو ایک دن صبح سویرے نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ کے
لئے مزدور ڈھونڈے۔ 2 وہ اُن سے دِہاڑی کے لئے چاندی کا
ایک سِکہ دینے پر متفق ہوا اور اُنہیں اپنے انگور کے باغ میں بھیج
دیا۔ 3 نو بجے وہ دوبارہ نکلا تو دیکھا کہ کچھ لوگ ابھی تک
منڈی میں فارغ بیٹھے ھیں۔ 4 اُس نے اُن سے کہا، 'تم بھی جا
کر میرے انگور کے باغ میں کام کرو۔ مَیں تمہیں مناسب اُجرت
دوں گا۔' 5 چنانچہ وہ کام کرنے کے لئے چلے گئے۔ بارہ بجے
اور تین بجے دوپہر کے وقت بھی وہ نکلا اور اِسی طرح کے فارغ
مزدوروں کو کام پر لگایا۔ 6 پھر شام کے پانچ بج گئے۔ وہ نکلا
تو دیکھا کہ ابھی تک کچھ لوگ فارغ بیٹھے ھیں۔ اُس نے اُن
سے پوچھا، 'تم کیوں پورا دن فارغ بیٹھے رھے ھو؟' 7 اُنہوں نے
جواب دیا، 'اِس لئے کہ کسی نے ھمیں کام پر نہیں لگایا۔' اُس
نے اُن سے کہا، 'تم بھی جا کر میرے انگور کے باغ میں کام
کرو۔'
8 دن ڈھل گیا تو زمین دار نے اپنے افسر کو بتایا، 'مزدوروں
کو بُلا کر اُنہیں مزدوری دے دے، آخر میں آنے والوں سے
شروع کر کے پہلے آنے والوں تک۔' 9 جو مزدور پانچ بجے آئے
تھے اُنہیں ایک ایک چاندی کا سِکہ مل گیا۔ 10 اِس لئے جب
وہ آئے جو پہلے کام پر لگائے گئے تھے تو اُنہوں نے زیادہ ملنے کی توقع
کی۔ لیکن اُنہیں بھی چاندی کا ایک ایک سِکہ ملا۔ 11 اِس پر وہ
زمین دار کے خلاف بڑبڑانے لگے، 12 'یہ آدمی جنہیں آخر میں
لگایا گیا اُنہوں نے صرف ایک گھنٹا کام کیا۔ تو بھی آپ نے اُنہیں
ھمارے برابر کی مزدوری دی حالانکہ ھمیں پورا دن کا بوجھ اور
دھوپ کی شدت برداشت کرنی پڑی۔'
13 لیکن زمین دار نے اُن میں سے ایک سے بات کی، 'یار،
مَیں نے غلط کام نہیں کیا۔ کیا تُو چاندی کے ایک سِکے کے لئے
مزدوری کرنے پر متفق نہ ہوا تھا؟ 14 اپنے پیسے لے کر چلا
جا۔ مَیں آخر میں کام پر لگنے والوں کو اُتنا ھی دینا چاھتا ھوں
جتنا تجھے۔ 15 کیا میرا حق نہیں کہ مَیں جیسا چاھوں اپنے پیسے
خرچ کروں؟ یا کیا تُو اِس لئے حسد کرتا ھے کہ مَیں فیاض دل
ھوں؟'
16 یوں اوّل آخر میں آئیں گے اور جو آخری ھیں وہ اوّل ھو
جائیں گے۔"

عیسیٰ تیسری مرتبہ اپنی موت کا ذکر کرتا ھے

17 اب جب عیسیٰ یروشلم کی طرف بڑھ رہا تھا تو بارہ
شاگردوں کو ایک طرف لے جا کر اُس نے اُن سے کہا،
18 "ھم یروشلم کی طرف بڑھ رھے ھیں۔ وھاں ابنِ آدم کو راہنما
اماموں اور شریعت کے علما کے حوالے کر دیا جائے گا۔ وہ اُس
پر سزائے موت کا فتویٰ دے کر 19 اُسے غیریہودیوں کے حوالے
کر دیں گے تاکہ وہ اُس کا مذاق اُڑائیں، اُس کو کوڑے ماریں
اور اُسے مصلوب کریں۔ لیکن تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔"

یعقوب اور یوحنا کی ماں کی گزارش

20 پھر زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا کی ماں اپنے بیٹوں
کو ساتھ لے کر عیسیٰ کے پاس آئی اور سجدہ کر کے کہا، "آپ
سے ایک گزارش ھے۔"
21 عیسیٰ نے پوچھا، "تُو کیا چاھتی ھے؟"
اُس نے جواب دیا، "اپنی بادشاھی میں میرے اِن بیٹوں میں
سے ایک کو اپنے دائیں ھاتھ بیٹھنے دیں اور دوسرے کو بائیں
ھاتھ۔"
22 عیسیٰ نے کہا، "تم کو معلوم نہیں کہ کیا مانگ رھے ھو۔
کیا تم وہ پیالہ پی سکتے ھو جو مَیں پینے کو ھوں؟"
"جی ھم پی سکتے ھیں،" اُنہوں نے جواب دیا۔
23 پھر عیسیٰ نے اُن سے کہا، "تم میرا پیالہ تو ضرور پیو
گے، لیکن یہ فیصلہ کرنا میرا کام نہیں کہ کون میرے دائیں ھاتھ بیٹھے
گا اور کون بائیں ھاتھ۔ میرے باپ نے یہ مقام اُن ھی کے لئے
تیار کیا ھے جن کو اُس نے خود مقرر کیا ھے۔"
24 جب باقی دس شاگردوں نے یہ سنا تو اُنہیں یعقوب اور
یوحنا پر غصہ آیا۔ 25 اِس پر عیسیٰ نے سب کو بُلا کر کہا، "تم
جانتے ھو کہ قوموں کے حکمران اپنی رعایا پر رُعب ڈالتے ھیں اور

ہیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن
چاھے ہونا بڑا میں تم جو ھے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 26
تمہارا وہ چاھے ہونا اوّل میں تم جو اور 27 بنے خادم تمہارا وہ
خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 28 بنے۔ غلام
طور کے فدیہ جان اپنی اور کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے
”چھڑائے۔ کو بہتوں کر دے پر

شفا کی اندھوں دو

کے اُن ہجوم بڑا ایک تو لگے نکلنے سے شہر یریحو وہ جب 29
تھے۔ بیٹھے کنارے کے راستے اندھے دو 30 تھا۔ رہا چل پیچھے
لگے، چلّانے وہ تو ھے رہا گزر عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں جب
”کریں۔ رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،“
بھی اَور وہ لیکن ”!خاموش“ کہا، کر ڈانٹ اُنہیں نے ہجوم 31
رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،“ رہے، پکارتے سے آواز اونچی
”کریں۔
پوچھا، اور بُلایا پاس اپنے اُنہیں نے اُس گیا۔ رُک عیسیٰ 32
”کروں؟ لئے تمہارے مَیں کہ ہو چاہتے کیا تم“
”سکیں۔ دیکھ ھم کہ یہ خداوند،“ دیا، جواب نے اُنہوں 33
چھوا کو آنکھوں کی اُن نے اُس آیا۔ ترس پر اُن کو عیسیٰ 34
لگے۔ چلنے پیچھے کے اُس وہ پھر گئیں۔ ہو بحال فوراً وہ تو

21

استقبال پُرجوش میں یروشلم

کے زیتون گاؤں یہ پہنچے۔ فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
کہا، اور 2 بھیجا کو شاگردوں دو نے عیسیٰ تھا۔ واقع پر پہاڑ
نظر گدھی ایک فوراً کو تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے“
کھول اُنہیں گی۔ ہو ہوئی بندھی ساتھ کے بچے اپنے جو گی آئے
اُسے تو کہے کچھ سے تم کر دیکھ یہ کوئی اگر 3 آؤ۔ لے یہاں کر
فوراً وہ کر سن یہ ’ھے۔ ضرورت کی اِن کو خداوند‘ دینا، بتا
”گا۔ دے بھیج اِنہیں
ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں 4
دینا، بتا کو بیٹی صیون‘ 5
ھے۔ رہا آ پاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ،
پر، گدھے اور ھے حلیم وہ
’ھے۔ سوار پر بچے کے گدھی ہاں

عیسیٰ جیسا کیا ھی ویسا نے اُنہوں گئے۔ چلے شاگرد دونوں 6
اپنے اور آئے لے سمیت بچے کو گدھی وہ 7 تھا۔ بتایا اُنہیں نے
چل وہ جب 8 گیا۔ بیٹھ پر اُن عیسیٰ پھر دیئے۔ رکھ پر اُن کپڑے
اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں زیادہ بہت تو پڑا
آگے آگے کے اُس بھی شاخیں نے بعض دیئے۔ بچھا کپڑے
تھیں۔ لی کاٹ سے درختوں نے اُنہوں جو دیں بچھا میں راستے
یہ کر چلّا اور تھے رہے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9
تھے، رہے لگا نعرے
*!ہوشعنا کو داؤد ابنِ“
ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک
†”ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان
سب گیا۔ ھل شہر پورا تو ہوا داخل میں یروشلم عیسیٰ جب 10
”ھے؟ کون یہ“ پوچھا، نے
کے گلیل جو نبی وہ ھے، عیسیٰ یہ“ دیا، جواب نے ہجوم 11
”ھے۔ سے ناصرت

ھے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

لگا نکالنے کو سب اُن کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور 12
کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو
اور میزیں کی والوں کرنے تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے
کلامِ“ کہا، سے اُن اور 13 دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر
’گا۔ کہلائے گھر کا دعا گھر میرا‘ ھے، لکھا میں مُقدّس
”ھے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن
اور آئے پاس کے اُس میں المُقدّس بیت لنگڑے اور اندھے 14
علما کے شریعت اور امام راہنما لیکن 15 دی۔ شفا اُنہیں نے اُس
دیکھے کام انگیز حیرت کے اُس نے اُنہوں جب ہوئے ناراض
رہے چلّا ”ہوشعنا کو داؤد ابنِ“ میں المُقدّس بیت بچے کہ یہ اور
یہ کہ ہیں رہے سن آپ کیا“ پوچھا، سے اُس نے اُنہوں 16 ہیں۔
”ہیں؟ رہے کہہ کیا بچے
میں مُقدّس کلامِ نے تم کیا“ دیا، جواب نے عیسیٰ ”جی،“
کی شیرخواروں اور بچوں چھوٹے نے تُو‘ کہ پڑھا نہیں کبھی
”؟‘کریں تمجید تیری وہ تاکہ ھے کیا تیار کو زبان
پہنچا عنیاہ بیت اور نکلا سے شہر کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر 17
گزاری۔ رات نے اُس جہاں

* 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: مہربانی کر کے ھمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ھے۔ † 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: مہربانی کر کے ھمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ھے۔

لعنت پر درخت کے انجیر

عیسیٰ تو تھا رہا لوٹ یروشلم وہ جب سویرے صبح دن اگلے 18
دیکھ درخت ایک کا انجیر قریب کے راستے 19 لگی۔ بھوک کو
کہ دیکھا تو پہنچا وہاں وہ جب لیکن گیا۔ پاس کے اُس وہ کر
درخت نے اُس پر اِس ہیں۔ پتے ھی پتے صرف بلکہ لگا نہیں پھل
درخت ”!لگے نہ پھل میں تجھ بھی کبھی سے اب“ کہا، سے
گیا۔ سوکھ فوراً
کا انجیر“ کہا، اور ہوئے حیران شاگرد کر دیکھ یہ 20
”گیا؟ سوکھ طرح کس سے جلدی اِتنی درخت
شک تم اگر ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 21
کے سکو کر کام ایسا صرف نہ تم پھر تو رکھو ایمان بلکہ کرو نہ
آپ اپنے اُٹھ،‘ کے، کہو سے پہاڑ اِس تم بڑا۔ بھی سے اِس بلکہ
رکھو ایمان تم اگر 22 گا۔ جائے ہو یہ تو ’دے گرا میں سمندر کو
”گا۔ جائے مل کو تم وہ گے مانگو میں دعا تم بھی کچھ جو تو

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

اِتنے لگا۔ دینے تعلیم کر ہو داخل میں المُقدّس بیت عیسیٰ 23
پوچھا، اور آئے پاس کے اُس بزرگ کے قوم اور امام راہنما میں
آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ“
”ہے؟ دیا اختیار یہ کو
ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا“ دیا، جواب نے عیسیٰ 24
اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس
تھا سے کہاں بپتسمہ کا یحییٰ کہ بتاؤ مجھے 25 ہوں۔ رہا کر سے
”انسانی؟ یا تھا آسمانی وہ کیا —
تو ’آسمانی‘ کہیں ہم اگر“ لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
لیکن 26 ’لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو‘ گا، پوچھے وہ
لوگوں عام تو ہم تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم
”تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں مانتے سب وہ کیونکہ ہیں، ڈرتے سے
”جانتے۔ نہیں ہم“ دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ 27
سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر“ کہا، نے عیسیٰ
ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ

تمثیل کی بیٹوں دو

بڑے باپ تھے۔ بیٹے دو کے آدمی ایک ہے؟ خیال کیا تمہارا 28
کام کر جا میں باغ کے انگور آج بیٹا،‘ کہا، اور گیا پاس کے بیٹے
میں بعد لیکن ’چاھتا، نہیں جانا مَیں‘ دیا، جواب نے بیٹے 29 ’کر۔
باپ میں اِتنے 30 گیا۔ چلا میں باغ اور لیا بدل خیال اپنا نے اُس
کہا۔ کو جانے میں باغ اُسے اور گیا بھی پاس کے بیٹے چھوٹے
نہ وہ لیکن کہا۔ نے بیٹے چھوٹے ’گا، جاؤں مَیں جناب، جی‘
پوری مرضی کی باپ اپنے نے بیٹے کس کہ بتاؤ مجھے اب 31 گیا۔
”کی؟
دیا۔ جواب نے اُنہوں ”نے، بیٹے پہلے“
والے لینے ٹیکس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں“ کہا، نے عیسیٰ
ہیں۔ رہے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ پہلے سے تم کسبیاں اور
اُس تم اور آیا دکھانے راہ کی بازی راست کو تم یحییٰ کیونکہ 32
ایمان پر اُس کسبیاں اور والے لینے ٹیکس لیکن لائے۔ نہ ایمان پر
پر اُس اور بدلا نہ خیال اپنا نے تم بھی کر دیکھ یہ اور لائے۔
لائے۔ نہ ایمان

بغاوت کی مزارعوں میں باغ کے انگور

کا انگور نے جس تھا دار زمین ایک سنو۔ تمثیل اَور ایک 33
رس کا انگوروں بنائی، چاردیواری کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ
داروں پہرے اور کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے
کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے
آقریب وقت کا توڑنے کو انگور جب 34 گیا۔ چلا ملک بیرونِ
تاکہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا
نے مزارعوں لیکن 35 کریں۔ وصول حصہ کا مالک سے اُن وہ
دوسرے کی، پٹائی کی ایک نے اُنہوں لیا۔ پکڑ کو نوکروں کے اُس
مزید نے مالک پھر 36 گیا۔ سنگسار کو تیسرے اور کیا قتل کو
تھے۔ زیادہ نسبت کی پہلے جو دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکروں
آخرکار 37 کیا۔ سلوک وہی بھی ساتھ کے اُن نے مزارعوں لیکن
آخر‘ کہا، نے اُس بھیجا۔ پاس کے اُن کو بیٹے اپنے نے دار زمین
کر دیکھ کو بیٹے لیکن 38 ’گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے
ہے۔ وارث کا زمین یہ‘ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع
اُنہوں 39 ’لیں۔ کر قبضہ پر میراث کی اُس کے کر قتل اِسے ہم آؤ،
”گیا۔ قتل اور دیا پھینک باہر سے باغ کر پکڑ اُسے نے
تو گا آئے جب مالک کا باغ بتاؤ، اب“ پوچھا، نے عیسیٰ 40
”گا؟ کرے کیا ساتھ کے مزارعوں اُن
گا کرے تباہ طرح بُری اُنہیں وہ“ دیا، جواب نے اُنہوں 41
کے مزارعوں ایسے گا، دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور
”گے۔ دیں حصہ کا اُس کا فصل اُسے پر وقت جو سپرد

حوالہ یہ کا کلام کبھی نے تم کیا" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 42
پڑھا، نہیں
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس '
گیا- بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ
؟' ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
سے تم بادشاہی کی اللہ کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لئے اِس 43
اِس جو گی جائے دی کو قوم ایسی ایک اور گی جائے لی لے
ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو 44 گی- لائے پھل مطابق کے
وہ اُسے گا گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ہو ٹکڑے
"گا- ڈالے پیس
گئے سمجھ فریسی اور امام راہنما کر سن تمثیلیں کی عیسیٰ 45
عیسیٰ نے اُنہوں 46 ہے- رہا کر بات میں بارے ہمارے وہ کہ
تھے ڈرتے سے عوام وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو
ہے- نبی عیسیٰ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ

22

تمثیل کی ضیافت بڑی

آسمان" 2 کی- بات سے اُن میں تمثیلوں پھر بار ایک نے عیسیٰ 1
اپنے نے جس ہے رکھتی مطابقت سے بادشاہ ایک بادشاہی کی
کا ضیافت جب 3 کروائیں- تیاریاں کی ضیافت کی شادی کی بیٹے
اطلاع یہ پاس کے مہمانوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ وقت
تھے- چاہتے نہیں آنا وہ لیکن آئیں، وہ کہ بھیجا لئے کے دینے
کو مہمانوں ' کہا، کر بھیج کو نوکروں کچھ مزید نے اُس پھر 4
موٹے اور بَیلوں ہے- رکھا کر تیار کھانا اپنا نے مَیں کہ بتانا
آئیں، ہے- تیار کچھ سب 5 ہے، گیا کیا ذبح کو بچھڑوں تازے
بلکہ کی نہ پروا نے مہمانوں لیکن ' جائیں- ہو شریک میں ضیافت
گیا، چلا کو کھیت اپنے ایک گئے- لگ میں کاموں مختلف اپنے
بادشاہ نے باقیوں 6 گیا- ہو مصروف میں کاروبار اپنے دوسرا
قتل اُنہیں کے کر سلوک بُرا سے اُن اور لیا پکڑ کو نوکروں کے
بھیج کو فوج اپنی نے اُس گیا- آ میں طیش بڑے بادشاہ 7 کیا-
نے اُس پھر 8 دیا- جلا شہر کا اُن اور دیا کر تباہ کو قاتلوں کر
جن لیکن ہے، تیار تو ضیافت کی شادی ' کہا، سے نوکروں اپنے
تھے- نہیں لائق کے آنے وہ تھی دی دعوت نے مَیں کو مہمانوں
سے جس اور ہیں نکلتی سے شہر سڑکیں جہاں جاؤ وہاں اب 9
' دینا- دے دعوت لئے کے ضیافت اُسے جائے ہو ملاقات بھی
ہوئی ملاقات بھی سے جس اور نکلے پر سڑکوں نوکر چنانچہ 10
سے مہمانوں ہال شادی یوں بُرا- یا تھا اچھا وہ خواہ لائے، اُسے
گیا- بھر
اُسے تو آیا اندر لئے کے ملنے سے مہمانوں بادشاہ جب لیکن 11
نہیں کپڑے مناسب لئے کے شادی نے جس آیا نظر آدمی ایک
پہنے لباس کا شادی تم دوست، ' پوچھا، نے بادشاہ 12 تھے- پہنے
سکا- دے نہ جواب کوئی آدمی وہ ' آئے؟ طرح کس اندر بغیر
اور ہاتھ کے اِس ' دیا، حکم کو درباریوں اپنے نے بادشاہ پھر 13
لوگ جہاں وہاں دو، پھینک میں تاریکی باہر اِسے کر باندھ پاؤں
' گے- رہیں پیستے دانت اور روتے
"کم- ہوئے چنے لیکن ہیں، بہت تو ہوئے بُلائے کیونکہ 14

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

کو عیسیٰ ہم کہ کیا مشورہ میں آپس کر جا نے فریسیوں پھر 15
پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں لئے کے کرنے بات ایسی طرح کس
کو شاگردوں اپنے نے اُنہوں تحت کے مقصد اِس 16 سکے- جا
نے اُنہوں بھیجا- پاس کے عیسیٰ سمیت پیروکاروں کے ہیرودیس
داری دیانت اور ہیں سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد،" کہا،
کرتے نہیں پروا کی کسی آپ ہیں- دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے
کیا بتائیں- رائے اپنی ہمیں اب 17 ہیں- دار غیرجانب آپ کیونکہ
"ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی
کہا، نے اُس لی- پہچان نیت بُری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 18
سِکہ وہ مجھے 19 ہو؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے تم ریاکارو،"
"ہے- ہوتا استعمال لئے کے کرنے ادا ٹیکس جو دکھاؤ
اُس تو 20 آئے لے سِکہ رومی ایک کا چاندی پاس کے اُس وہ
"ہے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس" پوچھا، نے
"کا- شہنشاہ" دیا، جواب نے اُنہوں 21
جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو" کہا، نے اُس
"کو- اللہ ہے کا اللہ
چھوڑ اُسے اور گئے رہ بکا ھکا وہ کر سن جواب یہ کا اُس 22
گئے- چلے کر

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

مانتے نہیں صدوقی آئے- پاس کے عیسیٰ صدوقی دن اُس 23
ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے- اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ کہ
کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،" 24 کیا- سوال
بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا

سات درمیان ہمارے کہ کریں فرض اب 25 کرے۔ پیدا اولاد
اِس ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی
بھی وہ لیکن 26 کی۔ شادی سے بیوہ نے بھائی دوسرے لئے
یہ کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر گیا۔ مر بےاولاد
بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ
فوت بھی بیوہ میں آخر 27 گیا۔ مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ
بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 28 گئی۔ ہو
کی شادی سے اُس نے بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو
“تھی۔
تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
کیونکہ 30 ہے۔ قدرت کی اللہ نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ
کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی نہ لوگ دن کے قیامت
رہی 31 گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے
پڑھی نہیں بات وہ نے تم کیا گے، اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ
خدا، کا ابراہیم مَیں‘ فرمایا، نے اُس 32 کہی؟ سے تم نے اللہ جو
تینوں وقت اُس حالانکہ ‘ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق
حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی
خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں۔ زندہ میں
“ہے۔
گیا۔ رہ حیران باعث کے تعلیم کی اُس ہجوم کر سن یہ 33

حکم اوّل

کو صدوقیوں نے عیسیٰ کہ سنا نے فریسیوں جب 34
جو نے ایک سے میں اُن 35 ہوئے۔ جمع وہ تو ہے دیا کر لا جواب
اُستاد،” 36 کیا، سوال لئے کے پھنسانے اُسے تھا عالِم کا شریعت
“ہے؟ سا کون حکم بڑا سے سب میں شریعت
پورے اپنے سے خدا اپنے رب‘ ” دیا، جواب نے عیسیٰ 37
یہ 38 ‘کرنا۔ پیار سے ذہن پورے اپنے اور جان پوری اپنی دل،
یہ برابر کے اِس حکم دوسرا اور 39 ہے۔ حکم بڑا سے سب اور اوّل
سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے‘ ہے،
احکام دو اِن تعلیمات کی نبیوں اور شریعت تمام 40 ‘ہے۔ رکھتا
“ہیں۔ مبنی پر

سوال میں بارے کے مسیح

پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ تو تھے اکٹھے فریسی جب 41
فرزند کا کس وہ ہے؟ خیال کیا میں بارے کے مسیح تمہارا” 42
“ہے؟

“ہے۔ فرزند کا داؤد وہ” دیا، جواب نے اُنہوں
اُسے معرفت کی القدس روح داؤد پھر تو” کہا، نے عیسیٰ 43
ہے، فرماتا وہ کیونکہ ہے؟ کہتا ‘رب’ طرح کس
کہا، سے رب میرے نے رب‘ 44
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
کو دشمنوں تیرے میں تک جب
‘دوں۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے
طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 45
“ہے؟ سکتا ہو فرزند کا اُس
نے کسی سے دن اُس اور سکا، دے نہ جواب بھی کوئی 46
کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے کچھ مزید سے اُس بھی

23

خبردار سے فریسیوں اور علما

ہوا، مخاطب سے شاگردوں اپنے اور ہجوم عیسیٰ پھر 1
ہیں۔ بیٹھے پر کرسی کی موسیٰ فریسی اور علما کے شریعت” 2
مطابق کے اُس اور کرو وہ ہیں بتاتے کو تم وہ کچھ جو چنانچہ 3
کیونکہ کرو، نہ وہ ہیں کرتے وہ کچھ جو لیکن گزارو۔ زندگی
بھاری وہ 4 گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے تعلیم اپنی خود وہ
ہیں، دیتے رکھ پر کندھوں کے لوگوں کر باندھ باندھ گٹھڑیاں
تیار کو ہلانے تک اُنگلی ایک لئے کے اُٹھانے اُنہیں خود لیکن
ہیں۔ کرتے لئے کے دکھاوے ہیں کرتے بھی جو 5 ہوتے۔ نہیں
پُھندنے جو اور باندھتے پر پیشانیوں اور بازوؤں اپنے وہ *تعویذ جو
کی اُن 6 ہیں۔ ہوتے بڑے خاص وہ ہیں لگاتے سے لباس اپنے
خانوں عبادت اور ضیافتوں کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس
میں بازاروں لوگ جب 7 جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں
سے اُن کر کہہ ‘اُستاد’ اور کرتے عزت کی اُن کے کر سلام
کو تم لیکن 8 ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے بات
اُستاد ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ چاہئے، کہلانا نہیں اُستاد
کہہ ‘باپ’ کو کسی میں دنیا اور 9 ہو۔ بھائی سب تم جبکہ ہے
وہ اور ہے باپ ہی ایک تمہارا کیونکہ کرو، نہ بات سے اُس کر
ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ کہلانا نہ ہادی 10 ہے۔ پر آسمان
تمہارا شخص بڑا سے سب سے میں تم 11 المسیح۔ یعنی ہے ہادی
گا کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 12 گا۔ ہو خادم
اُسے گا کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے
گا۔ جائے کیا سرفراز

* 23:5 تعویذ: تعویذوں میں توریت کے حوالہ جات لکھ کر رکھے جاتے تھے۔

افسوس پر ریاکاری کی اُن

تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 13
خود تم نہ ہو۔ لگاتے تالا پر بادشاہی کی آسمان سامنے کے لوگوں
جانا اندر جو ہو دیتے ہونے داخل اُنہیں نہ ہو، ہوتے داخل
ہیں۔ چاہتے

!افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت] 14
کے دکھاوے اور لیتے کر قبضہ پر گھروں کے بیواؤں تم !ریاکارو
[گی۔ ملے سزا زیادہ تمہیں لئے اِس ہو۔ پڑھتے نماز لمبی لمبی لئے

تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 15
کرتے سفر لمبے کے تری اور خشکی خاطر کی بنانے نومرید ایک
شخص اُس تم تو ہو جاتے ہو کامیاب میں اِس جب اور ہو۔
اندھے 16 ہو۔ دیتے بنا فرزند شریر دُگنا کا جہنم نسبت اپنی کو
کی المُقدّس بیت کوئی اگر' ہو، کہتے تم !افسوس پر تم راہنماؤ،
اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسم
اُسے کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی سونے کے المُقدّس بیت وہ
بیت یا سونا ہے، کیا اہم زیادہ !احمقو اندھے 17 ' کرے۔ پورا
بھی یہ تم 18 ہے؟ بناتا مُقدّس و مخصوص کو سونے جو المُقدّس
نہیں ضروری تو کھائے قَسم کی گاہ قربان کوئی اگر' ہو، کہتے
ھدیئے پڑے پر گاہ قربان وہ اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ
!اندھو 19 ' کرے۔ پورا اُسے وہ کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی
و مخصوص کو ھدیئے جو گاہ قربان یا ھدیہ ہے، کیا اہم زیادہ
ہے کھاتا قَسم کی گاہ قربان جو غرض، 20 ہے؟ بناتی مُقدّس
ہیں۔ پڑی پر اُس جو ہے کھاتا بھی قَسم کی چیزوں تمام اُن وہ
قَسم بھی کی اُس وہ ہے کھاتا قَسم کی المُقدّس بیت جو اور 21
کی آسمان جو اور 22 ہے۔ کرتا سکونت میں اُس جو ہے کھاتا
قَسم کی والے بیٹھنے پر اُس اور کی تخت کے اللہ وہ ہے کھاتا قَسم
ہے۔ کھاتا بھی

گو !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 23
حصہ دسواں کا زیرے اور اجوائن پودینے، سے احتیاط بڑی تم
کی شریعت نے تم لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے ھدیئے
اور رحم انصاف، یعنی ہے دیا کر نظرانداز کو باتوں اہم زیادہ
نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ہے لازم کو۔ وفاداری
تاکہ ہو چھانتے مشروب اپنے تم !راہنماؤ اندھے 24 چھوڑو۔
نگل کو اونٹ ساتھ ساتھ لیکن جائے، لیا پی نہ مچھر سے غلطی
ہو۔ لیتے

تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 25
سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے باہر
اندھے 26 ہیں۔ ہوتے بھرے سے پرستی عیش اور مار لُوٹ وہ
وہ پھر اور کرو، صفائی کی برتن اور پیالے سے اندر پہلے فریسیو،
گے۔ جائیں ہو صاف پاک بھی سے باہر

تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 27
ہو۔ گئی کی سفیدی پر جن ہو رکھتے مطابقت سے قبروں ایسی
مُردوں وہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر کش دل سے باہر وہ گو
بھی تم 28 ہیں۔ ہوتی بھری سے ناپاکی کی قسم ہر اور ہڈّیوں کی
ریاکاری تم سے اندر جبکہ ہو دیتے دکھائی باز راست سے باہر
ہو۔ ہوتے معمور سے بےدینی اور

!ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 29
مزار کے بازوں راست اور کرتے تعمیر قبریں لئے کے نبیوں تم
زمانے کے دادا باپ اپنے ہم اگر' ہو، کہتے تم اور 30 ہو۔ سجاتے
' ہوتے۔ نہ شریک میں کرنے قتل کو نبیوں تو ہوتے زندہ میں
نبیوں تم کہ ہو دیتے گواہی خلاف اپنے تم سے کہنے یہ لیکن 31
جو کرو مکمل کام وہ جاؤ، اب 32 ہو۔ اولاد کی قاتلوں کے
زہریلے سانپو، 33 تھا۔ دیا چھوڑ ادھورا نے دادا باپ تمہارے
گے؟ پاؤ بچ سے سزا کی جہنم طرح کس تم !بچو کے سانپوں
کو عالِموں کے شریعت اور مندوں دانش نبیوں، مَیں لئے اِس 34
اور قتل تم کو بعض سے میں اُن ہوں۔ دیتا بھیج پاس تمہارے
جالے میں خانوں عبادت اپنے کو بعض اور گے کرو مصلوب
گے۔ کرو تعاقب کا اُن شہر بہ شہر اور گے لگواؤ کوڑے کر
ٹھہرو دار ذمہ کے قتل کے بازوں راست تمام تم میں نتیجے 35
کے برکیاہ بن زکریاہ کر لے سے قتل کے ہابیل باز راست — گے
کے اُس اور دروازے کے المُقدّس بیت نے تم جسے تک قتل
کو تم مَیں 36 ڈالا۔ مار درمیان کے گاہ قربان موجود میں صحن
گا۔ آئے پر نسل اِسی کچھ سب یہ کہ ہوں بتاتا سچ

افسوس پر یروشلم

اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے 37
نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس
جس طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بار ھی کتنی
کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح

ویران کو گھر تمہارے اب 38 چاھا۔ نہ نے تم لیکن ھے۔ لیتی
تم ھوں، بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 39 گا۔ جائے چھوڑا سنسان و
کہو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے
“ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک کہ

24

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

کے اُس کہ تھا رھا نکل کر چھوڑ کو المُقدّس بیت عیسیٰ 1
عمارتوں مختلف کی المُقدّس بیت اور آئے پاس کے اُس شاگرد
جواب نے عیسیٰ لیکن 2 لگے۔ دلانے توجہ کی اُس طرف کی
بتاتا سچ کو تم مَیں ھے؟ آتا نظر کچھ سب یہ کو تم کیا” کہا، میں
جائے دیا ڈھا کچھ سب بلکہ گا رھے نہیں پتھر پر پتھر یہاں کہ ھوں
“گا۔

گوئی پیش کی رسانیوں ایذا اور مصیبتوں

اُس اکیلے شاگرد گیا۔ بیٹھ پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
گا؟ ھو کب یہ بتائیں، ذرا ھمیں” کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے
ھیں والے آنے آپ کہ گا چلے پتا سے جس گا آئے نظر کیا کیا
“ھے؟ والی ھونے ختم دنیا یہ اور
راہ گم تمہیں کوئی کہ رھو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ 5 دے۔ کر نہ
راہ گم کو بہتوں وہ یوں ‘ھوں۔ مسیح ھی مَیں’ گے، کہیں اور
گی، پہنچیں تک تم افواھیں اور خبریں کی جنگوں 6 گے۔ دیں کر
یہ کہ ھے لازم کیونکہ جاؤ۔ نہ گھبرا تم کہ رھو محتاط لیکن
ایک 7 گی۔ ھو نہیں آخرت ابھی توبھی آئے۔ پیش کچھ سب
بادشاھی ایک اور گی، ھو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم
آئیں زلزلے جگہ جگہ اور گے پڑیں کال خلاف۔ کے دوسری
گی۔ ھو ھی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن 8 گے۔
قتل کو تم اور گے دیں ڈال میں مصیبت بڑی کو تم وہ پھر 9
تم کہ گی کریں نفرت لئے اِس سے تم قومیں تمام گے۔ کریں
برگشتہ سے ایمان لوگ سے بہت وقت اُس 10 ھو۔ پیروکار میرے
ایک اور گے کریں حوالے کے دشمن کو دوسرے ایک کر ھو
کھڑے نبی جھوٹے سے بہت 11 گے۔ کریں نفرت سے دوسرے
کے بےدینی 12 گے۔ دیں کر راہ گم کو لوگوں سے بہت کر ھو
جائے پڑ ٹھنڈی محبت کی لوگوں بیشتر سے وجہ کی جانے بڑھ
گی۔ ملے نجات اُسے گا رھے قائم تک آخر جو لیکن 13 گی۔
پوری اعلان کا پیغام کے خبری خوش اِس کی بادشاھی اور 14
گواھی کی اِس سامنے کے قوموں تمام تاکہ گا جائے کیا میں دنیا
گی۔ آئے آخرت ھی پھر جائے۔ دی

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

کھڑا کچھ وہ میں مقام مُقدّس تم جب گا آئے دن ایک 15
اور بےحرمتی جو اور کیا نے نبی دانیال ذکر کا جس گے دیکھو
اُس” 16 (!دے دھیان پر اِس قاری) ”ھے۔ باعث کا تباھی
پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رھنے کے یہودیہ وقت
ساتھ کچھ سے میں گھر وہ ھو پر چھت کی گھر اپنے جو 17 لیں۔
چادر اپنی وہ ھو میں کھیت جو 18 اُترے۔ نہ لئے کے جانے لے
افسوس پر خواتین اُن 19 جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ
ھوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ھوں حاملہ میں دنوں اُن جو
دن کے سبت یا میں موسم کے سردیوں کو تم کہ کرو دعا 20
مصیبت شدید ایسی وقت اُس کیونکہ 21 پڑے۔ کرنی نہ ھجرت
گی۔ ھو آئی نہ میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ھو
اگر اور 22 گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس
لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو جاتا کیا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس
جائے دیا کر مختصر دورانیہ کا اِس خاطر کی ھوؤں چنے کے اللہ
گا۔
‘ھے یہاں مسیح دیکھو،’ بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 23
جھوٹے کیونکہ 24 ماننا۔ نہ بات کی اُس تو ‘ھے وھاں وہ’ یا
و عجیب بڑے جو گے ھوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح
ھوئے چنے کے اللہ تاکہ گے دکھائیں معجزے اور نشان غریب
ھوتا۔ ممکن یہ اگر — دیں پر ڈال راستے غلط بھی کو لوگوں
ھے۔ دیا کر آگاہ سے اِس پہلے تمہیں نے مَیں دیکھو، 25
میں ریگستان وہ دیکھو،’ بتائے، کو تم کوئی اگر چنانچہ 26
کہے، کوئی اگر اور نکلنا۔ نہ لئے کے جانے وھاں تو ‘ھے
کرنا۔ نہ یقین کا اُس تو ‘ھے میں کمروں اندرونی وہ دیکھو،’
مغرب کر کڑک میں مشرق بجلی کی بادل طرح جس کیونکہ 27
گی۔ ھو بھی آمد کی آدم ابنِ طرح اُسی ھے چمکتی تک
گے۔ جائیں ھو جمع گِدھ وھاں ھو پڑی لاش بھی جہاں 28

آمد کی آدم ابنِ

جائے ھو تاریک سورج بعد عین کے دنوں اُن کے مصیبت 29
سے پر آسمان ستارے گی۔ جائے ھو ختم روشنی کی چاند اور گا

وقت اُس 30 گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر
ماتم قومیں تمام کی دنیا تب گا۔ آئے نظر پر آسمان نشان کا آدم ابنِ
آسمان ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ وہ گی۔ کریں
کو فرشتوں اپنے وہ اور 31 گی۔ دیکھیں ہوئے آتے پر بادلوں کے
چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج ساتھ کے آواز اونچی کی بِگل
سرے ایک کے آسمان کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں
کریں۔ اکٹھا تک سرے دوسرے سے

سبق سے درخت کے انجیر

کی اُس ھی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 32
پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ھیں جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ھیں نکلتی
لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 33 ہے۔ گیا آ
تم مَیں 34 ہے۔ پر دروازے بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے
سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو
میری لیکن گے، رھیں جاتے تو زمین و آسمان 35 گا۔ ہو واقع کچھ
گی۔ رھیں قائم تک ہمیشہ باتیں

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن 36
نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی
کے نوح حالات تو گا آئے آدم ابنِ جب 37 کو۔ باپ صرف بلکہ
میں دنوں کے پہلے سے سیلاب کیونکہ 38 گے۔ ہوں جیسے دنوں
رہے کراتے کرتے شادیاں اور پیتے کھاتے تک وقت اُس لوگ
تک وقت اُس وہ 39 گیا۔ ہو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب
آ سیلاب تک جب رہے علم لا میں بارے کے مصیبت والی آنے
کے قسم اِسی تو گا آئے آدم ابنِ جب گیا۔ لے نہا کو سب اُن کر
گے، ہوں میں کھیت افراد دو وقت اُس 40 گے۔ ہوں حالات
چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک
گی، ہوں رھی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 41 گا۔ جائے دیا
دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک
گا۔ جائے
تمھارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس 42
کے گھر کسی اگر جانو، یقین 43 گا۔ جائے آ دن کس خداوند
چوکس ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا معلوم کو مالک
تیار بھی تم 44 دیتا۔ نہ لگانے نقب میں گھر اپنے اُسے اور رہتا
نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رہو،
گے۔ کرو

نوکر وفادار

کرو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون چنانچہ 45
کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی نے مالک کے گھر کہ
کھانا پر وقت اُنہیں کہ ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔
یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ 46 کھلائے۔
دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 47 گا۔ ہو رہا کر کچھ سب
لیکن 48 گا۔ کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر
میں واپسی کی مالک' سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض
شرابیوں اور پیٹنے کو نوکروں ساتھی اپنے وہ 49 ' ہے۔ دیر ابھی
ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر 50 لگے۔ پینے کھانے ساتھ کے
اِن 51 گی۔ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن
اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات
روتے لوگ جہاں وہاں گا، کرے شامل میں ریاکاروں اُسے
گے۔ رھیں پیستے دانت اور

25

تمثیل کی کنواریوں دس

مطابقت سے کنواریوں دس بادشاھی کی آسمان وقت اُس 1
نکلیں۔ لئے کے ملنے کو دُولھے کر لے چراغ اپنے جو گی رکھے
ناسمجھ 3 دار۔ سمجھ پانچ اور تھیں ناسمجھ پانچ سے میں اُن 2
رکھا۔ نہ تیل فالتو لئے کے چراغوں پاس اپنے نے کنواریوں
ساتھ اپنے کر ڈال تیل میں کُپّی نے کنواریوں دار سمجھ لیکن 4
سب وہ لئے اِس لگی، دیر بڑی میں آنے کو دُولھے 5 لیا۔ لے
گئیں۔ سو کر اونگھ اونگھ
ہے، رہا پہنچ دُولہا دیکھو،' گیا، مچ شور کو رات آدھی 6
اور اُٹھیں جاگ کنواریاں تمام پر اِس 7 '!نکلو لئے کے ملنے اُسے
نے کنواریوں ناسمجھ 8 لگیں۔ کرنے درست کو چراغوں اپنے
کچھ بھی ہمیں سے میں تیل اپنے' کہا، سے کنواریوں دار سمجھ
کنواریوں دوسری 9 ' ھیں۔ والے بجھنے چراغ ہمارے دو۔ دے
بلکہ لئے تمہارے صرف نہ کہ ہو نہ ایسا نہیں،' دیا، جواب نے
خرید لئے اپنے کر جا پر دکان ہو۔ نہ کافی تیل بھی لئے ہمارے
دوران اِس لیکن گئیں۔ چلی کنواریاں ناسمجھ چنانچہ 10 'لو۔

شادی ساتھ کے اُس وہ تھیں تیار کنواریاں جو گیا۔ پہنچ دُولھا
گیا۔ دیا کر بند کو دروازے پھر ہوئیں۔ داخل میں ہال
لگیں، چلّانے اور آئیں کنواریاں باقی بعد کے دیر کچھ 11
نے اُس لیکن 12 ’دیں۔ کھول دروازہ لئے ہمارے !جناب‘
‘جانتا۔ نہیں کو تم میں جانو، یقین’ دیا، جواب
دن کا آنے کے آدم ابنِ تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس 13
جانتے۔ نہیں وقت یا

تمثیل کی نوکروں تین

کو آدمی ایک :گی ہو یوں بادشاہی کی آسمان وقت اُس 14
ملکیت اپنی کر بُلا کو نوکروں اپنے نے اُس تھا۔ جانا ملک بیرونِ
5,000 کے سونے نے اُس کو پہلے 15 دی۔ کر سپرد کے اُن
ہر ۔1,000 کو تیسرے اور 2,000 کو دوسرے دیئے، سِکے
پھر دیئے۔ پیسے مطابق کے قابلیت کی اُس نے اُس کو ایک
نے اُس تھے ملے سِکے 5,000 کو نوکر جس 16 ہوا۔ روانہ وہ
مزید اُسے سے اِس لگایا۔ میں کاروبار کسی اُنہیں کر جا سیدھا
بھی کو دوسرے طرح اِسی 17 ہوئے۔ حاصل سِکے 5,000
ہوئے۔ حاصل سِکے 2,000 مزید تھے ملے سِکے 2,000 جسے
اور گیا چلا وہ تھے ملے سِکے 1,000 کو آدمی جس لیکن 18
میں اُس پیسے کے مالک اپنے کر کھود گڑھا میں زمین کہیں
دیئے۔ چھپا
اُن نے اُس جب آیا۔ لوٹ مالک کا اُن بعد کے دیر بڑی 19
ملے سِکے 5,000 جسے نوکر پہلا تو 20 کیا کتاب حساب ساتھ کے
آپ جناب،’ کہا، نے اُس آیا۔ کر لے سِکے 5,000 مزید تھے
نے مَیں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 5,000 نے
نے مالک کے اُس 21 ’ہیں۔ کئے حاصل سِکے 5,000 مزید
تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،’ دیا، جواب
گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمہیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں
‘جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر
نے اُس تھے۔ ملے سِکے 2,000 جسے آیا نوکر دوسرا پھر 22
یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 2,000 نے آپ جناب،’ کہا،
اُس 23 ’ہیں۔ کئے حاصل سِکے 2,000 مزید نے مَیں دیکھیں،
وفادار اور اچھے میرے شاباش،’ دیا، جواب نے مالک کے
کچھ بہت تمہیں میں لئے اِس رہے، وفادار میں تھوڑے تم نوکر۔
شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر
‘جاؤ۔ ہو

نے اُس تھے۔ ملے سِکے 1,000 جسے آیا نوکر تیسرا پھر 24
آپ بیج جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ تھا جانتا مَیں جناب،’ کہا،
نے آپ کچھ جو اور ہیں کاٹتے آپ فصل کی اُس بویا نہیں نے
ڈر مَیں لئے اِس 25 ہیں۔ کرتے جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں
اپنے آپ اب دیئے۔ چھپا میں زمین پیسے کے آپ کر جا اور گیا
‘ہیں۔ سکتے لے واپس پیسے
تُو کیا !نوکر سُست اور شریر’ دیا، جواب نے مالک کے اُس 26
اور ہوں کاٹتا فصل کی اُس بویا نہیں نے مَیں بیج جو کہ تھا جانتا
پھر تو 27 ہوں؟ کرتا جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے مَیں کچھ جو
ایسا اگر دیئے؟ کرا جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو
‘جاتے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے پر واپسی تو کرتا
اِس پیسے یہ’ ہوا، مخاطب سے دوسروں مالک کر کہہ یہ 28
سِکے 10,000 پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے سے
گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ 29 ہیں۔
کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور
کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس
تاریکی کی باہر کر نکال کو نوکر بے کار اِس اب 30 ہے۔ پاس
رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں دو، پھینک میں
‘گے۔

عدالت آخری

فرشتے تمام اور گا آئے ساتھ کے جلال اپنے آدم ابنِ جب 31
گا۔ جائے بیٹھ پر تخت جلالی اپنے وہ تو گے ہوں ساتھ کے اُس
جس اور گی۔ جائیں کی جمع سامنے کے اُس قومیں تمام تب 32
وہ طرح اُسی ہے کرتا الگ سے بکریوں کو بھیڑوں چرواہا طرح
کو بھیڑوں وہ 33 گا۔ کرے الگ سے دوسرے ایک کو لوگوں
ہاتھ۔ بائیں اپنے کو بکریوں اور گا کرے کھڑا ہاتھ دہنے اپنے
کے باپ میرے آؤ،’ گا، کہے سے والوں ہاتھ دہنے بادشاہ پھر 34
تیار لئے تمہارے سے تخلیق کی دنیا بادشاہی جو !لوگو مبارک
نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 35 لو۔ لے میں میراث اُسے ہے
مَیں پلایا، پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، کھانا مجھے
اور تھا ننگا مَیں 36 کی، نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی
دیکھ میری نے تم اور تھا بیمار مَیں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم
‘آئے۔ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل مَیں کی، بھال
ہم خداوند،’ گے، کہیں میں جواب لوگ باز راست یہ پھر 37
پیاسا کب کو آپ کھلایا، کھانا کر دیکھ بھوکا کب کو آپ نے

داخل میں گھر کے آدمی ایک کرآ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے 6
تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا کوڑھ وقت کسی جو ھوا
جس آئی عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ 7
عیسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت پاس کے
اُنہوں ھوئے۔ ناراض کر دیکھ یہ شاگرد 8 دیا۔ اُنڈیل پر سر کے
یہ 9 تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا” کہا، نے
غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر ھے۔ چیز مہنگی بہت
“تھے۔ سکتے جا دیئے کو
تم” کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر پہچان خیال کے اُن لیکن 10
نیک ایک لئے میرے تو نے اِس ھو؟ رہے کر تنگ کیوں اِسے
لیکن گے، رھیں پاس تمہارے ھمیشہ تو غریب 11 ھے۔ کیا کام
اُنڈیلنے عطر پر مجھ 12 گا۔ رھوں نہیں پاس تمہارے تک ھمیشہ مَیں
ھے۔ کیا تیار لئے کے ھونے دفن کو بدن میرے نے اُس سے
کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں 13
کو خاتون اِس لوگ وھاں گا جائے کیا اعلان کا خبری خوش
“ھے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کریاد

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر 14
عیسیٰ مجھے آپ” پوچھا، نے اُس 15 گیا۔ پاس کے اماموں راھنما
لئے کے دینے پیسے کتنے عوض کے کرنے حوالے کے آپ کو
متعین سِکے 30 کے چاندی لئے کے اُس نے اُنہوں “ھیں؟ تیار
کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ یہوداہ سے وقت اُس 16 کئے۔
لگا۔ ڈھونڈنے موقع

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

شاگردوں کے عیسیٰ دن پہلے آئی۔ عید کی روٹی بےخمیری 17
کا فسح لئے کے آپ کہاں ہم” پوچھا، کرآ پاس کے اُس نے
“کریں؟ تیار کھانا
پاس کے آدمی فلاں میں شہریروشلم” دیا، جواب نے اُس 18
قریب وقت مقررہ میرا کہ ھے کہا نے اُستاد’ بتاؤ، اُسے اور جاؤ
آپ کھانا کا عید کی فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں ھے۔ گیا آ
“۔‘ گا کھاؤں میں گھر کے
اور تھا بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جو کیا کچھ وہ نے شاگردوں 19
کیا۔ تیار کھانا کا عید کی فسح

ھے؟ غدار کون

حیثیت کی اجنبی کب کو آپ نے ھم 38 پلایا؟ پانی کر دیکھ
دیکھ ننگا کب کو آپ کی، نوازی مہمان کی آپ کر دیکھ سے
جیل یا میں حالت بیمار کب کو آپ ھم 39 پہنائے؟ کپڑے کر
گا، دے جواب بادشاہ 40 ‘گئے؟ ملنے سے آپ کر دیکھ پڑا میں
سے سب اِن میرے نے تم کچھ جو کہ ھوں بتاتا سچ تمہیں مَیں’
ھی میرے نے تم وہ کیا لئے کے ایک سے میں بھائیوں چھوٹے
‘کیا۔ لئے
سے مجھ لوگو، لعنتی’ گا، کہے سے والوں ھاتھ بائیں وہ پھر 41
اُس اور ابلیس جو جاؤ چلے میں آگ ابدی اُس اور جاؤ ھو دُور
نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 42 ھے۔ تیار لئے کے فرشتوں کے
پلایا، نہ پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، نہ کچھ مجھے
تھا ننگا مَیں کی، نہ نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی مَیں 43
اور تھا میں جیل اور بیمار مَیں پہنائے، نہ کپڑے مجھے نے تم اور
‘آئے۔ نہ ملنے سے مجھ تم
کو آپ نے ھم خداوند،’ گے، پوچھیں میں جواب وہ پھر 44
آپ اور دیکھا پڑا میں جیل یا بیمار ننگا، اجنبی، پیاسا، بھوکا، کب
بتاتا سچ کو تم مَیں’ گا، دے جواب وہ 45 ‘کی؟ نہ خدمت کی
ایک سے میں چھوٹوں سے سب اِن نے تم کبھی جب کہ ھوں
سے کرنے خدمت میری نے تم تو کیا انکار سے کرنے مدد کی
جبکہ گے جائیں لئے کے بھگتنے سزا ابدی یہ پھر 46 ‘کیا۔ انکار
“گے۔ ھوں داخل میں زندگی ابدی باز راست

26

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تم” 2 ھوا، مخاطب سے شاگردوں عیسیٰ پر کرنے ختم باتیں یہ 1
اُس گی۔ ھو شروع عید کی فسح بعد کے دن دو کہ ھو جانتے
اُسے تاکہ گا جائے کیا حوالے کے دشمن کو آدم ابنِ وقت
“جائے۔ کیا مصلوب
کے اعظم امامِ نامی کائفا بزرگ کے قوم اور امام راھنما پھر 3
گرفتار سے چالاکی کسی کو عیسیٰ اور 4 ھوئے جمع میں محل
کہا، نے اُنہوں 5 لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کے کر
عوام کہ ھو نہ ایسا چاھئے، ھونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن”
“جائے۔ مچ چل ھل میں

ھے اُنڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

کھانے کھانا ساتھ کے شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 20
نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا وہ جب 21 گیا۔ بیٹھ لئے کے
دشمن مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا،
"گا۔ دے کر حوالے کے
اُس وہ باری باری ہوئے۔ غمگین نہایت کر سن یہ شاگرد 22
"ہوں؟ نہیں تو مَیں خداوند،" لگے، پوچھنے سے
ہاتھ اپنا ساتھ میرے نے جس" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
کرے حوالے کے دشمن مجھے وہی ہے ڈالا میں برتن کے سالن
مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابنِ 24 گا۔
سے وسیلے کے جس افسوس پر شخص اُس لیکن ہے، لکھا میں
ہوتا بہتر یہ لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے
"ہوتا۔ نہ ہی پیدا کبھی وہ کہ
تھا کو کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو نے یہوداہ پھر 25
"ہوں؟ نہیں تو مَیں اُستاد،" پوچھا،
"ہے۔ کہا خود نے تم جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ

کھانا آخری کا فسح

کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 26
نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا
"ہے۔ بدن میرا یہ کھاؤ۔ اور لو یہ" کہا،
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 27
میرا یہ 28 پیو۔ سے میں اِس سب تم" کہا، کر دے اُنہیں اُسے
ہے جاتا بہایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون
سچ کو تم مَیں 29 جائے۔ دیا کر معاف کو گناہوں کے اُن تا کہ
کیونکہ گا، پیوں نہیں رس یہ کا انگور مَیں سے اب کہ ہوں بتاتا
پیوں ہی میں بادشاہی کی باپ اپنے ساتھ تمہارے اِسے دفعہ اگلی
"گا۔
پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے وہ کر گا زبور ایک پھر 30
پہنچے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

برگشتہ بابت میری سب تم رات آج" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 31
مَیں' ہے، فرماتا اللہ میں مُقدّس کلامِ کیونکہ گے، جاؤ ہو
جائیں ہو بتر تتر بھیڑیں کی ریوڑ اور گا ڈالوں مار کو چرواہے
گلیل آگے آگے تمہارے مَیں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 32 'گی۔
"گا۔ پہنچوں
کی آپ سب بےشک دوسرے" کیا، اعتراض نے پطرس 33
"گا۔ ہوں نہیں کبھی مَیں لیکن جائیں، ہو برگشتہ بابت

رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ
"گا۔ ہو چکا کر
کبھی سے جاننے کو آپ مَیں !نہیں ہرگز" کہا، نے پطرس 35
"پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاہے گا، کروں نہیں انکار
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

جس پہنچا میں باغ ایک ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ 36
میرا کر بیٹھ یہاں" کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ گتسمنی نام کا
اُس 37 "ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا مَیں کرو۔ انتظار
ساتھ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں دو کے زبدی اور پطرس نے
سے اُن نے اُس 38 لگا۔ ہونے بےقرار اور غمگین وہ وہاں لیا۔
یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں" کہا،
"رہو۔ جاگتے ساتھ میرے کر ٹھہر
کرنے دعا یوں کر گر پر زمین منہ اوندھے وہ کر جا آگے کچھ 39
سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ تو ہو ممکن اگر باپ، میرے اے" لگا،
"ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن جائے۔ ہٹ
سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 40
گھنٹا ایک لوگ تم کیا" پوچھا، سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے
کرتے دعا اور جاگتے 41 سکے؟ جاگ نہیں ساتھ میرے بھی
جسم لیکن ہے تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تا کہ رہو
"کمزور۔
یہ اگر باپ، میرے" کی، دعا کر جا نے اُس پھر بار ایک 42
"ہو۔ پوری مرضی تیری پھر تو سکتا نہیں ہٹ بغیر پئے میرے پیالہ
کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس وہ جب 43
تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن بدولت کی نیند
یہی بار تیسری اور گیا چلا کر چھوڑ دوبارہ اُنہیں وہ چنانچہ 44
اُن اور آیا واپس پاس کے شاگردوں عیسیٰ پھر 45 لگا۔ کرنے دعا
گیا آ وقت دیکھو، ہو؟ رہے کر آرام اور سو تک ابھی" کہا، سے
آؤ، !اُٹھو 46 جائے۔ کیا حوالے کے گاروں گناہ آدم ابنِ کہ ہے
چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔
"ہے۔

گرفتاری کی عیسیٰ

بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ 47
لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ ایک سے میں شاگردوں
کے قوم اور اماموں راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم بڑا کا آدمیوں لیس سے

امتیازی ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس 48 تھا۔ بھیجا نے بزرگوں
اُسے ہے۔ عیسیٰ وہی دوں بوسہ مَیں کو جس کہ تھا دیا نشان
لینا۔ کر گرفتار
اُستاد،” اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جوں 49
دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ “!علیکم السلام
“ ہے؟ آیا سے مقصد اِسی تُو کیا دوست،” کہا، نے عیسیٰ 50
کے عیسیٰ پر اِس 51 لیا۔ کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پھر
غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے ساتھی ایک
اپنی” کہا، نے عیسیٰ لیکن 52 دیا۔ اُڑا کان کا اُس کر مار کو
اُسے ہے چلاتا تلوار بھی جو کیونکہ رکھ، میں میان کو تلوار
باپ میرا کہ سمجھتا نہیں تُو کیا یا 53 گا۔ جائے مارا سے تلوار
کروں؟ طلب اُنہیں مَیں اگر گا دے بھیج فوراً فرشتے ہزاروں مجھے
گوئیاں پیش کی مُقدّس کلامِ پھر تو کرتا ایسا مَیں اگر لیکن 54
“ ہے؟ ہونا ہی ایسا یہ مطابق کے جن ہوتیں پوری طرح کس
ہوں ڈاکو مَیں کیا” کہا، سے ہجوم نے عیسیٰ وقت اُس 55
مَیں ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ
مجھے نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم کر بیٹھ میں المُقدّس بیت روزانہ تو
تاکہ ہے رہا ہو لئے اِس کچھ سب یہ لیکن 56 کیا۔ نہیں گرفتار
“جائیں۔ ہو پوری گوئیاں پیش درج میں صحیفوں کے نبیوں
گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے شاگرد تمام پھر

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی عیسیٰ

اعظم امامِ کائفا اُسے وہ تھا کیا گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں 57
بزرگ کے قوم اور علما تمام کے شریعت جہاں گئے لے گھر کے
پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اِتنے 58 تھے۔ جمع
کر ہو داخل میں اُس گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امامِ پیچھے
سلسلے اِس تاکہ گیا بیٹھ پاس کے آگ ساتھ کے ملازموں وہ
یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان 59 سکے۔ دیکھ انجام کا
گواہیاں جھوٹی خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ
بہت 60 سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تاکہ تھے رہے ڈھونڈ
ملی۔ نہ گواہی ایسی کوئی لیکن آئے، سامنے گواہ جھوٹے سے
نے اِس” کی، پیش بات یہ 61 کر آسامنے نے آدمیوں دو آخرکار
کے دن تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت کے اللہ مَیں کہ ہے کہا
“ہوں۔ سکتا کر تعمیر دوبارہ اندر اندر

تُو کیا” کہا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے نے اعظم امامِ پھر 62
تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب کوئی
“ہیں؟ رہے دے خلاف
اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن 63
کہ ہوں پوچھتا کر دے قَسم کی خدا زندہ تجھے مَیں” کہا، سوال
“ہے؟ مسیح فرزند کا اللہ تُو کیا
مَیں اور ہے۔ دیا کہہ خود نے تُو جی،” کہا، نے عیسیٰ 64
دہنے کے مطلق قادرِ کو آدم ابنِ تم آئندہ کہ ہوں بتاتا کو سب تم
“گے۔ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ
پھاڑ کپڑے اپنے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ 65
کیا کی گواہوں مزید ہمیں ! ہے بکا کفر نے اِس” کہا، اور لئے
بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے آپ !رہی ضرورت
“ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ 66 ہے۔
“ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ” دیا، جواب نے اُنہوں
بعض لگے۔ مارنے مُکے کے اُس اور تھوکنے پر اُس وہ پھر 67
کے کر نبوّت مسیح، اے” کہا، 68 کر مار تھپڑ کے اُس نے
“مارا۔ نے کس تجھے کہ بتا ہمیں

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

اُس نوکرانی ایک تھا۔ بیٹھا میں صحن باہر پطرس دوران اِس 69
عیسیٰ آدمی اُس کے گلیل بھی تم” کہا، نے اُس آئی۔ پاس کے
“تھے۔ ساتھ کے
نہیں مَیں” کیا، انکار سامنے کے سب اُن نے پطرس لیکن 70
گیٹ باہر وہ 71 کر کہہ یہ “ہے۔ رہی کر بات کیا تُو کہ جانتا
کھڑے پاس اور دیکھا اُسے نے نوکرانی اَور ایک وہاں گیا۔ تک
“تھا۔ ساتھ کے ناصری عیسیٰ آدمی یہ” کہا، سے لوگوں
کھا قَسم نے اُس دفعہ اِس کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ 72
“جانتا۔ نہیں کو آدمی اِس مَیں” کہا، کر
پطرس نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں بعد کے دیر تھوڑی 73
بولی تمہاری کیونکہ ہو سے میں اُن ضرور تم” کہا، کر آ پاس کے
“ہے۔ چلتا پتا صاف سے
مَیں اگر لعنت پر مجھ” کہا، کر کھا قَسم نے پطرس پر اِس 74
مرغ فوراً “!جانتا نہیں کو آدمی اِس مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ
عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر 75 دی۔ سنائی بانگ کی
مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ” تھی، کہی نے
ٹوٹے اور نکلا باہر وہ پر اِس “گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
رویا۔ خوب سے دل

27

ہے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ

1 اِس بزرگ تمام کے قوم اور امام راہنما تمام سویرے صبح
وہ 2 جائے۔ دی موت سزائے کو عیسیٰ کہ گئے پہنچ تک فیصلے
کے پیلاطس گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ اُسے
دیا۔ کر حوالے

کشی خود کی یہوداہ

3 تھا دیا کر حوالے کے دشمن اُسے نے جس نے یہوداہ جب
اُس تو ہے گیا دیا دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس کہ دیکھا
کے قوم اور اماموں راہنما سِکے 30 کے چاندی کر پچھتا نے
کیا گناہ نے مَیں" کہا، نے اُس 4 دیئے۔ کر واپس کو بزرگوں
ہے گئی دی موت سزائے کو آدمی بےقصور ایک کیونکہ ہے،
"ہے۔ کیا حوالے کے آپ اُسے نے ہی مَیں اور
یہوداہ 5 "ہے۔ مسئلہ تیرا یہ ! کیا ہمیں" دیا، جواب نے اُنہوں
اُس پھر گیا۔ چلا کر پھینک میں المُقدّس بیت سِکے کے چاندی
لی۔ لے پھانسی کر جا نے
یہ شریعت" کہا، کے کر جمع کو سِکوں نے اماموں راہنما 6
دیتی، نہیں اجازت کی ڈالنے میں خزانے کے المُقدّس بیت پیسے
کرنے مشورہ میں آپس 7 "ہے۔ معاوضہ کا ریزی خون یہ کیونکہ
تاکہ کیا فیصلہ کا خریدنے کھیت کا کمہار نے اُنہوں بعد کے
آج کھیت یہ لئے اِس 8 ہو۔ جگہ لئے کے دفنانے کو پردیسیوں
ہے۔ کہلاتا کھیت کا خون تک
نے اُنہوں" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یرمیاہ یوں 9
کے اُس نے اسرائیلیوں جو رقم وہ یعنی لئے سِکے 30 کے چاندی
لیا، خرید کھیت کا کمہار نے اُنہوں سے اِن 10 تھی۔ لگائی لئے
"تھا۔ دیا حکم مجھے نے رب طرح جس ایسا بالکل

ہے کرتا کچھ پوچھ کی عیسیٰ پیلاطس

پیش سامنے کے پیلاطس گورنر رومی کو عیسیٰ میں اِتنے 11
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا، سے اُس نے اُس گیا۔ کیا
لیکن 12 "ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
تو لگائے الزام پر اُس نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما جب
رہا۔ خاموش عیسیٰ
یہ تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ 13
"ہیں؟ رہے جا لگائے پر تم جو رہے سن نہیں الزامات تمام
لئے اِس دیا، نہ جواب بھی کا الزام ایک نے عیسیٰ لیکن 14
ہوا۔ حیران نہایت گورنر

فیصلہ کا موت سزائے

ایک پر عید کی فسح سال ہر گورنر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 15
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے ہجوم قیدی یہ تھا۔ دیتا کر آزاد کو قیدی
تھا۔ برابا نام کا اُس تھا۔ قیدی بدنام ایک میں جیل وقت اُس 16
پوچھا، سے اُس نے پیلاطس تو ہوا جمع ہجوم جب چنانچہ 17
مسیح جو کو عیسیٰ یا کروں آزاد کو برابا مَیں ہو؟ چاہتے کیا تم"
صرف کو عیسیٰ نے اُنہوں کہ تھا جانتا تو وہ 18 "ہے؟ کہلاتا
ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد
اُس تو تھا بیٹھا پر تخت کے عدالت یوں پیلاطس جب 19
نہ ہاتھ کو آدمی بےقصور اِس" بھیجا، پیغام اُسے نے بیوی کی
شدید میں خواب باعث کے اِس رات پچھلی مجھے کیونکہ لگائیں،
"ہوئی۔ تکلیف
کو ہجوم نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما لیکن 20
کریں۔ طلب موت کی عیسیٰ اور مانگیں کو برابا وہ کہ اُکسایا
کو کس سے میں دونوں اِن مَیں" پوچھا، دوبارہ نے گورنر 21
"کروں؟ آزاد لئے تمہارے
"کو۔ برابا" چلّائے، وہ
کروں کیا ساتھ کے عیسیٰ مَیں پھر" پوچھا، نے پیلاطس 22
"ہے؟ کہلاتا مسیح جو
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ
"ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 23
مصلوب اُسے" رہے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن
"!کریں
رہا پہنچ نہیں تک نتیجے کسی وہ کہ دیکھا نے پیلاطس 24
ہجوم کر لے پانی نے اُس لئے اِس ہے۔ رہا ہو برپا ہنگامہ بلکہ
کو آدمی اِس اگر" کہا، نے اُس دھوئے۔ ہاتھ اپنے سامنے کے
جواب لئے کے اُس ہی تم ہوں، بےقصور مَیں تو جائے کیا قتل
"ٹھہرو۔ دہ
کے اُس اولاد ہماری اور ہم" دیا، جواب نے لوگوں تمام 25
"ہیں۔ دہ جواب کے خون
عیسیٰ لیکن دیا۔ دے اُنہیں کر آزاد کو برابا نے اُس پھر 26
کرنے مصلوب اُسے پھر دیا، حکم کا لگانے کوڑے نے اُس کو
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

ہے، چاھتا اِسے وہ اگر بچائے اِسے اللہ اب ہے۔ رکھا بھروسا پر
“۔’ہوں فرزند کا اللہ مَیں‘ کہا، نے اِس کیونکہ
اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو ڈاکوؤں جن اور 44
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے

موت کی عیسیٰ

یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 45
آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پہر 46 رھی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی
اے” ہے، مطلب کا جس “شبقتنی لما ایلی، ایلی،” اُٹھا، پکار سے
دیا کر ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے
“ہے؟
الیاس وہ” لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 47
ایک کر دوڑ فوراً نے ایک سے میں اُن 48 “ہے۔ رہا بُلا کو نبی
کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا میں سرکے کے مَے کو اسفنج
کی۔ کوشش کی چُسانے کو عیسیٰ
اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ،” کہا، نے دوسروں 49
“بچائے۔
چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے دوبارہ نے عیسیٰ لیکن 50
دیا۔
سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 51
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا
مرحوم کئی گئیں۔ کھل قبریں اور 52 گئیں پھٹ چٹانیں آیا، زلزلہ
جی کے عیسیٰ وہ 53 گیا۔ دیا کر زندہ کو جسموں کے مُقدّسین
ہوئے داخل میں شہر مُقدّس کر نکل سے میں قبروں بعد کے اُٹھنے
آئے۔ نظر کو بہتوں اور
داری پہرا کی عیسیٰ اور *افسر رومی کھڑے پاس جب 54
وہ تو دیکھے واقعات تمام یہ اور زلزلہ نے فوجیوں والے کرنے
کا اللہ واقعی یہ” کہا، نے اُنہوں گئے۔ ہو زدہ دہشت نہایت
“تھا۔ فرزند
کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین سی بہت 55
یہاں کر چل پیچھے کے عیسیٰ میں گلیل وہ تھیں۔ رھی کر مشاہدہ
مگدلینی، مریم میں اُن 56 تھیں۔ آئی کرتی خدمت کی اُس تک
اور یعقوب بیٹوں کے زبدی اور مریم ماں کی یوسف اور یعقوب
تھیں۔ بھی ماں کی یوحنا

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

آدمی مند دولت ایک کا ارمتیہ تو تھی کو ہونے شام جب 57
پیلاطس نے اُس 58 تھا۔ شاگرد کا عیسیٰ بھی وہ آیا۔ یوسف بنام

میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کو عیسیٰ فوجی کے گورنر 27
اُس 28 کیا۔ اکٹھا گرد ارد کے اُس کو پلٹن پوری اور گئے لے
پہنایا، لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں کر اُتار کپڑے کے
دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار پھر 29
سامنے کے اُس نے اُنہوں کر پکڑا چھڑی میں ہاتھ دہنے کے اُس
بادشاہ، کے یہودیوں اے” اُڑایا، مذاق کا اُس کر ٹیک گھٹنے
کے اُس بار بار کر لے چھڑی رہے، تھوکتے پر اُس وہ 30 “!آداب
نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 31 مارا۔ کو سر
پہنائے کپڑے اپنے کے اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی
گئے۔ لے لئے کے کرنے مصلوب اُسے اور

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

لیا جو دیکھا کو آدمی ایک نے اُنہوں وقت نکلتے سے شہر 32
اُنہوں اُسے تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کرین شہر کے
وہ چلتے چلتے یوں 33 کیا۔ مجبور پر جانے لے کر اُٹھا صلیب نے
کھوپڑی ی ع ن ی) گلگتا نام کا جس گئے پہنچ تک مقام ایک
میں جس کی پیش مَے اُسے نے اُنہوں وہاں 34 تھا۔ (مقام کا
اُسے نے عیسیٰ کر چکھ لیکن تھی۔ گئی ملائی چیز کڑوی کوئی
دیا۔ کر انکار سے پینے
آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 35
ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں
داری پہرا کی اُس کر بیٹھ وہاں وہ یوں 36 ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں
لگا تختی ایک اوپر کے سر کے عیسیٰ پر صلیب 37 رہے۔ کرتے
عیسیٰ بادشاہ کا یہودیوں یہ” تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی
گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو 38 “ہے۔
ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے اور ہاتھ دہنے کے اُس کو ایک
تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو 39
نے اُنہوں 40 کیا۔ اظہار کا حقارت اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی
تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہا تو نے تُو” کہا،
!بچا کو آپ اپنے اب گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن
“آ۔ اُتر سے پر صلیب تو ہے فرزند کا اللہ واقعی تُو اگر
نے بزرگوں کے قوم اور علما کے شریعت اماموں، راہنما 41
اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں نے اِس” 42 اُڑایا، مذاق کا عیسیٰ بھی
صلیب یہ ابھی !ہے بادشاہ کا اسرائیل یہ سکتا۔ بچا نہیں کو آپ
اللہ نے اِس 43 گے۔ آئیں لے ایمان پر اِس ہم تو آئے اُتر سے پر

* **27:54** افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر

حکم نے پیلاطس اور مانگی، لاش کی عیسیٰ کر جا پاس کے
لے کو لاش نے یوسف 59 جائے۔ دی دے اُسے وہ کہ دیا
ذاتی اپنی اور 60 لپیٹا میں کفن صاف ایک کے کتان اُسے کر
تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر شدہ غیراستعمال
اور دیا کر بند منہ کا قبر کر لُڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر
کے قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم وقت اُس 61 گیا۔ چلا
تھیں۔ بیٹھی مقابل

داری پہرا کی قبر

فریسی اور امام راہنما تھا، دن کا سبت جو دن، اگلے 62
ہمیں" کہا، نے اُنہوں "جناب،" 63 آئے۔ پاس کے پیلاطس
تھا، کہا نے اُس تو تھا زندہ ابھی باز دھوکے وہ جب کہ آیا یاد
قبر کہ دیں حکم لئے اِس 64 'گا۔ اُٹھوں جی مَیں بعد کے دن تین'
کے اُس کہ ہو نہ ایسا جائے۔ رکھا محفوظ تک دن تیسرے کو
بتائیں کو لوگوں اور جائیں لے چُرا کو لاش کی اُس کر آ شاگرد
دھوکا آخری یہ تو ہوا ایسا اگر ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں وہ کہ
"گا۔ ہو بڑا زیادہ بھی سے دھوکے پہلے
قبر کر لے کو داروں پہرے" دیا، جواب نے پیلاطس 65
"ہو۔ سکتے کر تم جتنا دو کر محفوظ اِتنا کو
پر منہ کے قبر لیا۔ کر محفوظ کو قبر کر جا نے اُنہوں چنانچہ 66
دیئے۔ کر مقرر دار پہرے پر اُس نے اُنہوں کر لگا مُہر پر پتھر پڑے

28

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

مریم دوسری اور مگدلینی مریم ہی سویرے صبح کو اتوار 1
اچانک 2 تھا۔ رہا ہو طلوع سورج نکلیں۔ لئے کے دیکھنے کو قبر
آیا اُتر سے آسمان فرشتہ ایک کا رب کیونکہ آیا، زلزلہ شدید ایک
لُڑھکا طرف ایک کو پتھر پڑے پر اُس کر جا پاس کے قبر اور
کی بجلی صورت و شکل کی اُس 3 گیا۔ بیٹھ پر اُس وہ پھر دیا۔
تھا۔ سفید مانند کی برف لباس کا اُس اور تھی رہی چمک طرح
گئے۔ ہو سے مُردہ لرزتے لرزتے وہ کہ گئے ڈر اِتنے دار پہرے 4
کہ ہے معلوم مجھے ڈرو۔ مت" کہا، سے خواتین نے فرشتے 5
نہیں یہاں وہ 6 تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی ڈھونڈ کو عیسیٰ تم
اُس آؤ، تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس ہے، اُٹھا جی وہ ہے۔
جا سے جلدی اب اور 7 تھا۔ پڑا وہ جہاں لو دیکھ خود کو جگہ
تمہارے اور ہے اُٹھا جی وہ کہ دو بتا کو شاگردوں کے اُس کر
اب گے۔ دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل آگے آگے
"ہے۔ کیا آگاہ سے اِس کو تم نے مَیں
لیکن ہوئی سہمی وہ گئیں۔ چلی سے قبر سے جلدی خواتین 8
خبریہ کو شاگردوں کے اُس دوڑی دوڑی اور تھیں خوش بڑی
گئیں۔ سنانے
اُس وہ "سلام۔" کہا، نے اُس ملا۔ سے اُن عیسیٰ اچانک 9
عیسیٰ 10 کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے پاؤں کے اُس آئیں، پاس کے
کہ دو بتا کو بھائیوں میرے جاؤ، ڈرو۔ مت" کہا، سے اُن نے
"گے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں جائیں۔ چلے کو گلیل وہ

رپورٹ کی داروں پہرے

کچھ سے میں داروں پہرے کہ تھیں میں راستے ابھی خواتین 11
راہنما 12 دیا۔ بتا کچھ سب کو اماموں راہنما اور گئے میں شہر
کی منعقد میٹنگ ایک ساتھ کے بزرگوں کے قوم نے اماموں
کیا۔ فیصلہ کا دینے رقم بڑی کی رشوت کو داروں پہرے اور
کے رات ہم جب' ہے، کہنا کو تم" بتایا، اُنہیں نے اُنہوں 13
'گئے۔ لے چُرا اُسے اور آئے شاگرد کے اُس تو تھے رہے سو وقت
کو تم گے۔ لیں سمجھا اُسے ہم تو پہنچے تک گورنر خبر یہ اگر 14
"نہیں۔ ضرورت کی کرنے فکر
جو کیا کچھ وہ کر لے رشوت نے داروں پہرے چنانچہ 15
بہت درمیان کے یہودیوں کہانی یہ کی اُن تھا۔ گیا سکھایا اُنہیں
ہے۔ رائج میں اُن تک آج اور گئی پھیلائی

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

جہاں پہنچے پاس کے پہاڑ اُس کے گلیل شاگرد گیارہ پھر 16
اُنہوں کر دیکھ اُسے وہاں 17 تھا۔ کہا کو جانے اُنہیں نے عیسیٰ
نے عیسیٰ پھر 18 گئے۔ پڑ میں شک کچھ لیکن کیا۔ سجدہ اُسے نے
دے مجھے اختیار کُل کا زمین اور آسمان" کہا، کر آ پاس کے اُن
اُنہیں کر بنا شاگرد کو قوموں تمام جاؤ، لئے اِس 19 ہے۔ گیا دیا
اُنہیں اور 20 دو۔ بپتسمہ سے نام کے القدس روح اور فرزند باپ،
مَیں جو گزاریں زندگی مطابق کے احکام تمام اُن وہ کہ سکھاؤ یہ
ہمیشہ تک اختتام کے دنیا مَیں دیکھو، اور ہیں۔ دیئے تمہیں نے
"ہوں۔ ساتھ تمہارے

مرقس

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحیی

خبری خوش میں بارے کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اللہ یہ 1
ہوئی شروع یوں مطابق کے گوئی پیش کی نبی یسعیاہ جو 2 ہے،:
ہوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،'
گا۔ کرے تیار راستہ لئے تیرے جو
3 ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان
کرو تیار راہ کی رب!
'بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
4 کر رہ میں ریگستان تھا۔ والا دینے بپتسمہ یحیی پیغمبر یہ
اُنہیں تاکہ لیں بپتسمہ کے کر توبہ لوگ کہ کیا اعلان نے اُس
علاقے پورے کے یہودیہ 5 جائے۔ مل معافی کی گناہوں اپنے
پاس کے اُس کر نکل سمیت باشندوں تمام کے یروشلم لوگ کے
یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو گناہوں اپنے اور آئے۔
لیا۔ بپتسمہ سے یحیی میں
پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحیی 6
شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے خوراک تھا۔ رہتا باندھے
ہے والا آنے ایک بعد میرے" کیا، اعلان نے اُس 7 تھا۔ کھاتا
تسمے کے جوتوں کے اُس کر جھک مَیں ہے۔ بڑا سے مجھ جو
دیتا بپتسمہ سے پانی کو تم مَیں 8 نہیں۔ لائق بھی کے کھولنے
"گا۔ دے بپتسمہ سے القدس روح تمہیں وہ لیکن ہوں،

آزمائش اور بپتسمہ کا عیسیٰ

دریائے اُسے نے یحیی اور آیا سے ناصرت عیسیٰ میں دنوں اُن 9
کر دیکھا نے عیسیٰ ہی نکلتے سے پانی 10 دیا۔ بپتسمہ میں یردن
رہا اُتر پر مجھ طرح کی کبوتر القدس روح اور ہے رہا پھٹ آسمان
پیارا میرا تُو" دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ 11 ہے۔
"ہوں۔ خوش مَیں سے تجھ ہے، فرزند
بھیج میں ریگستان اُسے نے القدس روح بعد فوراً کے اِس 12
کی اُس ابلیس دوران کے جس رہا دن چالیس وہ وہاں 13 دیا۔
فرشتے اور رہتا درمیان کے جانوروں جنگلی وہ رہا۔ کرتا آزمائش
تھے۔ کرتے خدمت کی اُس

ہے بُلاتا کو مچھیروں چار عیسیٰ

کے گلیل عیسیٰ تو گیا دیا ڈال میں جیل کو یحیی جب 14
لگا۔ کرنے اعلان کا خبری خوش کی اللہ اور آیا میں علاقے
گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ ہے، گیا آ وقت مقررہ" بولا، وہ 15
"لاؤ۔ ایمان پر خبری خوش کی اللہ اور کرو توبہ ہے۔
کنارے کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک 16
کو اندریاس بھائی کے اُس اور شمعون نے اُس تو تھا رہا چل
گیر ماہی وہ کیونکہ تھے رہے ڈال جال میں جھیل وہ دیکھا۔
آدم کو تم مَیں لو، ہو پیچھے میرے آؤ،" کہا، نے اُس 17 تھے۔
اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 18 "گا۔ بناؤں گیر
کے لئے۔ ہو پیچھے
یعقوب بیٹوں کے زبدی نے عیسیٰ کر جا آگے سا تھوڑا 19
مرمت کی جالوں اپنے بیٹھے میں کشتی وہ دیکھا۔ کو یوحنا اور
کو باپ اپنے وہ تو بُلایا فوراً اُنہیں نے اُس 20 تھے۔ رہے کر
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ میں کشتی سمیت مزدوروں

رِہائی سے قبضے کے بدروح کی آدمی

دن کے سبت اور ہوئے۔ داخل میں شہر کفرنحوم وہ 21
وہ 22 لگا۔ سکھانے کو لوگوں کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ
کے شریعت اُنہیں وہ کیونکہ گئے رہ بکا ہکا کر سن تعلیم کی اُس
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں طرح کی عالِموں
ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت کے اُن 23
کر چیخ چیخ وہ ہی دیکھتے کو عیسیٰ تھا۔ میں قبضے کے روح
کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت اے" 24 لگا، بولنے
جانتا تو مَیں ہیں؟ آئے کرنے ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟ واسطہ
"ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ کہ ہوں
نکل سے آدمی! خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 25
مار مار چیخیں اور کر جھنجھوڑ کو آدمی بدروح پر اِس 26 "!جا
گئی۔ نکل سے میں اُس کر
لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 27
ہے۔ رہی جا دی ساتھ کے اختیار جو تعلیم نئی ایک ہے؟ کیا یہ"
"ہیں۔ مانتی کی اُس وہ تو ہے دیتا حکم کو بدروحوں وہ اور
کے گلیل سے جلدی چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور 28
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے

شفا کی مریضوں سے بہت

یوحنا اور یعقوب وہ بعد عین کے نکلنے سے خانے عبادت 29
کی شمعون وہاں 30 گئے۔ گھر کے اندریاس اور شمعون ساتھ کے

کو عیسیٰ نے اُنہوں تھا۔ بخار اُسے کیونکہ تھی، پڑی پر بستر ساس
نے اُس کر پکڑ ہاتھ کا اُس گیا۔ نزدیک کے اُس وہ تو 31 دیا بتا
خدمت کی اُن وہ اور گیا اُتر بخار پر اِس کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے
لگی۔ کرنے
مریضوں تمام لوگ تو ہوا غروب سورج اور ہوئی شام جب 32
شہر پورا 33 لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو اشخاص گرفتہ بدروح اور
کو مریضوں سے بہت نے عیسیٰ اور 34 گیا ہو جمع پر دروازے
بدروحیں سی بہت نے اُس دی۔ شفا سے بیماریوں کی قسم مختلف
جانتی وہ کیونکہ دیا، نہ بولنے اُنہیں نے اُس لیکن دیں، نکال بھی
ہے۔ کون وہ کہ تھیں

منادی میں گلیل

عیسیٰ تو تھا ہی اندھیرا ابھی جب سویرے صبح دن اگلے 35
میں بعد 36 گیا۔ چلا جگہ ویران کسی لئے کے کرنے دعا کر اُٹھ
معلوم جب 37 نکلے۔ ڈھونڈنے اُسے ساتھی کے اُس اور شمعون
آپ لوگ تمام" کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ہے کہاں وہ کہ ہوا
"!ہیں رہے کر تلاش کو
میں آبادیوں والی ساتھ ہم آؤ،" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
مقصد اِسی مَیں کیونکہ کروں۔ منادی بھی وہاں مَیں تاکہ جائیں
"ہوں۔ آیا نکل سے
خانوں عبادت ہوا گزرتا سے میں گلیل پورے وہ چنانچہ 39
رہا۔ نکالتا کو بدروحوں اور کرتا منادی میں

شفا سے کوڑھ

تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک 40
تو چاہیں آپ اگر" کی، منت نے اُس کر جھک بل کے گھٹنوں
"ہیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے
اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس آیا۔ ترس کو عیسیٰ 41
بیماری پر اِس 42 "جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا مَیں" کہا،
اُسے نے عیسیٰ 43 گیا۔ ہو صاف پاک وہ اور گئی ہو دُور فوراً
بات یہ !خبردار" 44 سمجھایا، سے سختی کے کر رُخصت فوراً
تاکہ جا پاس کے امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی
تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ
ملی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ
ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہو۔
"ہے۔ گیا
لگا۔ سنانے کہانی اپنی جگہ ہر وہ لیکن گیا، چلا آدمی 45
شہر بھی کسی پر طور کھلے عیسیٰ کہ پھیلائی اِتنی خبر یہ نے اُس
لیکن پڑا۔ رہنا میں جگہوں ویران اُسے بلکہ سکا ہو نہ داخل میں
گئے۔ پہنچ پاس کے اُس سے جگہ ہر لوگ بھی وہاں

2

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

ہی جلد آیا۔ واپس میں کفرنحوم عیسیٰ بعد کے دنوں کچھ 1
ہو جمع لوگ اِتنے پر اِس 2 ہے۔ میں گھر وہ کہ گئی پھیل خبر
نہ جگہ بھی سامنے کے دروازے بلکہ گیا بھر گھر پورا کہ گئے
لوگ کچھ میں اِتنے 3 لگا۔ سنانے کلامِ مُقدّس اُنہیں وہ رہی۔
کے عیسیٰ اُٹھائے کو مفلوج ایک آدمی چار سے میں اُن پہنچے۔
تک عیسیٰ سے وجہ کی ہجوم اُسے وہ مگر 4 تھے۔ چاہتے لانا پاس
کے عیسیٰ دی۔ کھول چھت نے اُنہوں لئے اِس سکے، پہنچا نہ
لیٹا مفلوج پر جس کو چارپائی نے اُنہوں کر اُدھیڑ حصہ کا اوپر
مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب 5 دیا۔ اُتار تھا
"ہیں۔ گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے بیٹا،" کہا، سے
سوچ کر سن یہ وہ تھے۔ بیٹھے وہاں عالِم کچھ کے شریعت 6
کفر ہے؟ سکتا کر باتیں ایسی طرح کس یہ" 7 گئے۔ پڑ میں بچار
"ہے۔ سکتا کر معاف گناہ ہی اللہ صرف ہے۔ رہا بک
رہے سوچ کیا وہ کہ لیا جان فوراً میں روح اپنی نے عیسیٰ 8
کی طرح اِس میں دل تم" پوچھا، سے اُن نے اُس لئے اِس ہیں،
کہ ہے آسان کہنا یہ سے مفلوج کیا 9 ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں
چارپائی اپنی اُٹھ،' کہ یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے'
کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم مَیں لیکن 10 ؟'پھر چل کر اُٹھا
وہ کر کہہ یہ "ہے۔ اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی
اپنی اُٹھ، کہ ہوں کہتا سے تجھ مَیں" 11 ہوا، مخاطب سے مفلوج
"جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی
کے اُن کر اُٹھا چارپائی اپنی فوراً اور ہوا کھڑا آدمی وہ 12
کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب گیا۔ چلا دیکھتے دیکھتے
"!دیکھا نہیں کبھی نے ہم کام ایسا" لگے، کہنے کے کر تمجید

ہے بُلاتا کو متی عیسیٰ

بڑی ایک گیا۔ کنارے کے جھیل دوبارہ کر نکل عیسیٰ پھر 13
اُس چلتے چلتے 14 لگا۔ سکھانے اُنہیں وہ تو آئی پاس کے اُس بھیڑ
اپنی لئے کے لینے ٹیکس جو دیکھا کو لاوی بیٹے کے حلفئی نے
ہو پیچھے میرے" کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ بیٹھا پر چوکی
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر اُٹھ لاوی اور "لے۔

اُس تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے لاوی عیسیٰ میں بعد 15
لینے ٹیکس سے بہت بلکہ شاگرد کے اُس صرف نہ ساتھ کے
کے اُس بہتیرے سے میں اُن کیونکہ تھے، بھی گار گناہ اور والے
اُسے نے عالِموں فریسی کچھ کے شریعت 16 تھے۔ چکے بن پیروکار
دیکھا کھاتے ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس یوں
گناہ اور والوں لینے ٹیکس یہ" پوچھا، سے شاگردوں کے اُس تو
"ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ کے گاروں
ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ کر سن یہ 17
کو بازوں راست مَیں کو۔ مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی
"ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ نہیں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

ایک تھے۔ کرتے رکھا روزہ فریسی اور شاگرد کے یحییٰ 18
کے آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ پر موقع
شاگرد کے فریسیوں اور یحییٰ جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد
"ہیں؟ رکھتے روزہ
روزہ طرح کس مہمان کے شادی" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
دُولھا تک جب ہے؟ درمیان کے اُن دُولھا جب ہیں سکتے رکھ
آئے دن ایک لیکن 20 سکتے۔ رکھ نہیں روزہ وہ ہے ساتھ کے اُن
روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولھا جب گا
گے۔ رکھیں
نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 21
لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔
پہلے جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو الگ سے
بھی کوئی طرح اِسی 22 گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی
اگر ڈالتا۔ نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور
باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ
جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ
جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس گی۔
"ہیں۔ ہوتی دار لچک

سوال میں بارے کے سبت

چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 23
لگے۔ توڑنے بالیں کی اناج لئے کے کھانے شاگرد کے اُس چلتے
پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 24 تھا۔ دن کا سبت
منع کرنا ایسا دن کے سبت ہیں؟ رہے کر ایسا کیوں یہ دیکھو،"
"ہے۔

داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 25
اُن اور لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے
تھا۔ اعظم امامِ ابیاتر وقت اُس 26 تھی؟ نہیں خوراک پاس کے
شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ داؤد
کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کرلے روٹیاں
روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی
"کھلائیں۔
نہیں لئے کے دن کے سبت کو انسان" کہا، نے اُس پھر 27
سبت آدم ابنِ چنانچہ 28 لئے۔ کے انسان دن کا سبت بلکہ گیا بنایا
"ہے۔ مالک بھی کا

3

شفا کی ہاتھ ہوئے سوکھے

وہاں تو گیا میں خانے عبادت عیسیٰ جب وقت اَور کسی 1
تھا دن کا سبت 2 تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک
آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے لوگ اور
کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا۔ دے شفا بھی آج کو
آدمی والے ہاتھ سوکھے نے عیسیٰ 3 تھے۔ رہے کر تلاش بہانہ
سے اُن نے عیسیٰ پھر 4 "ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے
کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا،
کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت
"کی؟ کرنے تباہ اُسے یا کی بچانے جان کی کسی
لوگوں کے گرد ارد اپنے سے غصے وہ 5 رہے۔ خاموش سب
دُکھ بڑے لئے کے اُس دلی سخت کی اُن لگا۔ دیکھنے طرف کی
آگے ہاتھ اپنا" کہا، سے آدمی نے اُس پھر تھی۔ رہی بن باعث کا
فریسی پر اِس 6 گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس "بڑھا۔
مل ساتھ کے افراد کے پارٹی کی ہیرودیس کر سیدھے نکل باہر
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو عیسیٰ کر

ہجوم پر کنارے کے جھیل

ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہٹ سے وہاں عیسیٰ لیکن 7
لوگ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک گیا۔ پاس کے جھیل
جگہوں اَور سی بہت بلکہ آئے سے علاقے کے گلیل صرف نہ
اور صور اور پار کے یردن دریائے ادومیہ، یروشلم، 8 یہودیہ، یعنی
خبر کی کام کے عیسیٰ کہ تھی یہ وجہ بھی۔ سے علاقے کے صیدا
لوگ سے بہت میں نتیجے اور تھی چکی پہنچ بھی تک علاقوں اُن
احتیاطاً" کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ 9 آئے۔ بھی سے وہاں

و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی 27
کو آدمی اُس تک جب ہے نہیں ممکن تک وقت اُس لُوٹنا اسباب
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی پھر جائے۔ نہ باندھا
کفر اور گناہ تمام کے لوگوں کہ ہوں کہتا سچ سے تم مَیں 28
نہ کیوں کفر ہی کتنا وہ خواہ گی، سکیں جا کی معاف باتیں کی
ابد اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن 29 بکیں۔
ٹھہرے قصوروار کا گناہ ابدی ایک وہ گی۔ ملے نہیں معافی تک
کہ تھے رہے کہہ عالِم کیونکہ کہا لئے اِس یہ نے عیسیٰ 30 ”گا۔
ہے۔ میں گرفت کی بدروح کسی وہ

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

کر ہو کھڑے باہر گئے۔ پہنچ بھائی اور ماں کی عیسیٰ پھر 31
ارد کے اُس 32 دیا۔ بھیج کو بُلانے اُسے کو کسی نے اُنہوں
باہر بھائی اور ماں کی آپ” کہا، نے اُنہوں تھا۔ بیٹھا ہجوم گرد
“ہیں۔ رہے بُلا کو آپ
بھائی میرے کون اور ماں میری کون” پوچھا، نے عیسیٰ 33
کہا، نے اُس کر ڈال نظر پر لوگوں بیٹھے گرد اپنے اور 34 “ہیں؟
کی اللہ بھی جو 35 ہیں۔ بھائی میرے اور ماں میری یہ دیکھو،”
ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی
“ہے۔

4

تمثیل کی والے بونے بیج

اور لگا۔ دینے تعلیم کنارے کے جھیل دوبارہ عیسیٰ پھر 1
کھڑی میں جھیل وہ کہ ہوئی جمع پاس کے اُس بھیڑ بڑی اِتنی
کھڑے پر کنارے کے جھیل لوگ باقی گیا۔ بیٹھ میں کشتی ایک
اُن سکھائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس 2 رہے۔
تھی یہ ایک سے میں:
اِدھر بیج جب 4 نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک !سنو” 3
کر آ نے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر
کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ 5 لیا۔ چگ اُنہیں
جب لیکن 6 تھی۔ نہیں گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔
سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج
کے پودوں کانٹےدار رَو خود دانے کچھ 7 گئے۔ سوکھ لئے اِس
پودوں رَو خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان
چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے
بھی دانے ایسے لیکن 8 سکے۔ لا نہ پھل اور گئے ہو ختم بھی وہ

حد مجھے ہجوم جب رکھو کر تیار لئے کے وقت اُس کشتی ایک
بہتوں نے اُس دن اُس کیونکہ 10 ”گا۔ لگے دبانے زیادہ سے
دھکے وہ تھی تکلیف کوئی بھی جسے لئے اِس تھی، دی شفا کو
جب اور 11 سکے۔ چھو اُسے تاکہ آیا پاس کے اُس کر دے دے
گر سامنے کے اُس وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے روحوں ناپاک بھی
“ہیں۔ فرزند کے اللہ آپ” لگیں، مارنے چیخیں کر
اُسے وہ کہ کہا کر ڈانٹ سے سختی نے اُنہیں عیسیٰ لیکن 12
کریں۔ نہ ظاہر

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

تھا چاہتا وہ جنہیں کر چڑھ پر پہاڑ نے عیسیٰ بعد کے اِس 13
نے اُس 14 آئے۔ پاس کے اُس وہ اور لیا۔ بُلا پاس اپنے اُنہیں
کر مقرر رسول اپنے نے اُس اُنہیں لیا۔ چن کو بارہ سے میں اُن
لئے کے کرنے منادی اُنہیں وہ اور چلیں ساتھ کے اُس وہ تاکہ لیا
دیا۔ بھی اختیار کا نکالنے بدروحیں اُنہیں نے اُس 15 سکے۔ بھیج
شمعون :ہیں یہ نام کے اُن کیا مقرر نے اُس کو بارہ جن 16
یعقوب بیٹے کے زبدی 17 رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس
رکھا، ’بیٹے کے گرج کی بادل‘ نے عیسیٰ لقب کا جن یوحنا اور
تدّی، حلفئی، بن یعقوب توما، متی، برتلمائی، فلپّس، اندریاس، 18
دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور 19 مجاہد شمعون
دیا۔ کر حوالے کے

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

ہجوم اِتنا بھی بار اِس ہوا۔ داخل میں گھر کسی عیسیٰ پھر 20
کا کھانے کھانا سمیت شاگردوں اپنے کو عیسیٰ کہ گیا ہو جمع
تو سنا یہ نے افراد کے خاندان کے اُس جب 21 ملا۔ نہ بھی موقع
کہا، نے اُنہوں کیونکہ آئے، لئے کے جانے لے کر پکڑ اُسے وہ
“ہے۔ نہیں میں ہوش وہ”
نے اُنہوں تھے آئے سے یروشلم عالِم جو کے شریعت لیکن 22
ہے۔ میں قبضے کے زبول بعل سردار کے بدروحوں یہ” کہا،
“ہے۔ رہا نکال کو بدروحوں سے مدد کی اُسی
دیا۔ جواب میں تمثیلوں کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ پھر 23
بادشاہی جس 24 ہے؟ سکتا نکال کو ابلیس طرح کس ابلیس”
گھرانے جس اور 25 سکتی۔ رہ نہیں قائم وہ جائے پڑ پھوٹ میں
اگر طرح اِسی 26 سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی
جائے پڑ پھوٹ میں اُس یوں اور کرے مخالفت کی آپ اپنے ابلیس
ہے۔ چکا ہو ختم بلکہ سکتا رہ نہیں قائم وہ تو

تھے جو زرخیز زمین میں گرے۔ وہاں وہ پھوٹ نکلے اور بڑھتے
بڑھتے تیس گُنا، ساٹھ گُنا بلکہ سَو گُنا تک پھل لائے۔“
9 پھر اُس نے کہا، ”جو سن سکتا ہے وہ سن لے!“

تمثیلوں کا مقصد

10 جب وہ اکیلا تھا تو جو لوگ اُس کے ارد گرد جمع تھے
اُنہوں نے بارہ شاگردوں سمیت اُس سے پوچھا کہ اِس تمثیل کا
مطلب کیا ہے؟ 11 اُس نے جواب دیا، ”تم کو تو اللہ کی بادشاہی
کا بھید سمجھنے کی لیاقت دی گئی ہے۔ لیکن مَیں اِس دائرے
سے باہر کے لوگوں کو ہر بات سمجھانے کے لئے تمثیلیں استعمال
کرتا ہوں 12 تاکہ پاک کلام پورا ہو جائے کہ

’وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے مگر کچھ نہیں جانیں گے،
وہ اپنے کانوں سے سنیں گے مگر کچھ نہیں سمجھیں گے،
ایسا نہ ہو کہ وہ میری طرف رجوع کریں
اور اُنہیں معاف کر دیا جائے۔‘“

بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب

13 پھر عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھتے؟ تو
پھر باقی تمام تمثیلیں کس طرح سمجھ پاؤ گے؟ 14 بیج بونے والا
اللہ کا کلام بو دیتا ہے۔ 15 راستے پر گرنے والے دانے وہ لوگ
ہیں جو کلام کو سنتے تو ہیں، لیکن پھر ابلیس فوراً آ کر وہ کلام
چھین لیتا ہے جو اُن میں بویا گیا ہے۔ 16 پتھریلی زمین پر گرنے
والے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے ہی اُسے خوشی سے قبول
تو کر لیتے ہیں، 17 لیکن وہ جڑ نہیں پکڑتے اور اِس لئے زیادہ دیر
تک قائم نہیں رہتے۔ جوں ہی وہ کلام پر ایمان لانے کے باعث
کسی مصیبت یا ایذا رسانی سے دوچار ہو جائیں، تو وہ برگشتہ
ہو جاتے ہیں۔ 18 خود رَو کانٹےدار پودوں کے درمیان گرے
ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے تو ہیں، 19 لیکن پھر
روزمرہ کی پریشانیاں، دولت کا فریب اور دیگر چیزوں کا لالچ
کلام کو پھلنے پھولنے نہیں دیتے۔ نتیجے میں وہ پھل لانے تک
نہیں پہنچتا۔ 20 اِس کے مقابلے میں زرخیز زمین میں گرے ہوئے
دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سن کر اُسے قبول کرتے اور بڑھتے
بڑھتے تیس گُنا، ساٹھ گُنا بلکہ سَو گُنا تک پھل لاتے ہیں۔“

کوئی چراغ کو برتن کے نیچے نہیں چھپاتا

21 عیسیٰ نے بات جاری رکھی اور کہا، ”کیا چراغ کو
اِس لئے جلا کر لایا جاتا ہے کہ وہ کسی برتن یا چارپائی کے
نیچے رکھا جائے؟ ہرگز نہیں! اُسے شمع دان پر رکھا جاتا ہے۔
22 کیونکہ جو کچھ بھی اِس وقت پوشیدہ ہے اُسے آخرکار ظاہر
ہو جانا ہے اور تمام بھیدوں کو ایک دن کھل جانا ہے۔ 23 اگر
کوئی سن سکے تو سن لے۔“
24 اُس نے اُن سے یہ بھی کہا، ”اِس پر دھیان دو کہ تم کیا
سنتے ہو۔ جس حساب سے تم دوسروں کو دیتے ہو اُسی حساب
سے تم کو بھی دیا جائے گا بلکہ تم کو اُس سے بڑھ کر ملے گا۔
25 کیونکہ جس کے پاس کچھ ہے اُسے اَور بھی دیا جائے گا،
جبکہ جس کے پاس کچھ نہیں ہے اُس سے وہ تھوڑا بہت بھی چھین
لیا جائے گا جو اُسے حاصل ہے۔“

خود بخود اُگنے والے بیج کی تمثیل

26 پھر عیسیٰ نے کہا، ”اللہ کی بادشاہی یوں سمجھ لو: ایک
کسان زمین میں بیج بکھیر دیتا ہے۔ 27 یہ بیج پھوٹ کر دن رات
اُگتا رہتا ہے، خواہ کسان سو رہا یا جاگ رہا ہو۔ اُسے معلوم
نہیں کہ یہ کیونکر ہوتا ہے۔ 28 زمین خود بخود اناج کی فصل
پیدا کرتی ہے۔ پہلے پتے نکلتے، پھر بالیں نظر آنے لگتی ہیں
اور آخر میں دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ 29 اور جوں ہی اناج کی
فصل پک جاتی ہے کسان آ کر درانتی سے اُسے کاٹ لیتا ہے،
کیونکہ فصل کی کٹائی کا وقت آ چکا ہوتا ہے۔“

رائی کے دانے کی تمثیل

30 پھر عیسیٰ نے کہا، ”ہم اللہ کی بادشاہی کا موازنہ کس
چیز سے کریں؟ ہم کون سی تمثیل سے اِسے بیان کریں؟ 31 وہ
رائی کے دانے کی مانند ہے جو زمین میں ڈالا گیا ہو۔ رائی بیجوں
میں سب سے چھوٹا دانہ ہے 32 لیکن بڑھتے بڑھتے سبزیوں میں
سب سے بڑا ہو جاتا ہے۔ اُس کی شاخیں اِتنی لمبی ہو جاتی ہیں
کہ پرندے اُس کے سائے میں اپنے گھونسلے بنا سکتے ہیں۔“
33 عیسیٰ اِسی قسم کی بہت سی تمثیلوں کی مدد سے اُنہیں کلام
یوں سناتا تھا کہ وہ اِسے سمجھ سکتے تھے۔ 34 ہاں، عوام کو
وہ صرف تمثیلوں کے ذریعے سکھاتا تھا۔ لیکن جب وہ اپنے
شاگردوں کے ساتھ اکیلا ہوتا تو وہ ہر بات کی تشریح کرتا
تھا۔

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ہے

35 اُس دن جب شام ہوئی تو عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے
کہا، ”آؤ، ہم جھیل کے پار چلیں۔“ 36 چنانچہ وہ بِھیڑ کو
رُخصت کر کے اُسے لے کر چل پڑے۔ بعض اَور کشتیاں بھی

کر ٹکرا سے کشتی لہریں آئی۔ آندھی سخت اچانک 37 گئیں۔ ساتھ
کے کشتی تک ابھی عیسیٰ لیکن 38 لگیں، بھرنے سے پانی اُسے
شاگردوں تھا۔ رہا سو رکھے پر گدی سر اپنا میں حصے پچھلے
تباہ ہم کہ نہیں پروا کو آپ کیا اُستاد،” کہا، کر جگا اُسے نے
“ہیں؟ رہے ہو
کہا، سے جھیل اور ڈانٹا کو آندھی اُٹھا، جاگ وہ 39
بالکل لہریں اور گئی تھم آندھی پر اِس “!کر چپ !خاموش”
تم” پوچھا، سے شاگردوں نے عیسیٰ پھر 40 گئیں۔ ہو ساکت
“رکھتے؟ نہیں ایمان تک ابھی تم کیا ہو؟ گھبراتے کیوں
سے دوسرے ایک وہ اور گیا ہو طاری خوف سخت پر اُن 41
حکم کا اُس بھی جھیل اور ہَوا ہے؟ کون یہ آخر” لگے، کہنے
“ہیں۔ مانتی

5

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

جب 2 پہنچے۔ میں علاقے کے گراسا پار کے جھیل وہ پھر 1
میں گرفت کی روح ناپاک جو آدمی ایک تو اُترا سے کشتی عیسیٰ
میں قبروں آدمی یہ 3 ملا۔ کو عیسیٰ کر نکل سے میں قبروں تھا
نہ باندھ اُسے بھی کوئی کہ تھا گیا پہنچ تک نوبت اِس اور رہتا
بہت اُسے 4 جاتا۔ باندھا بھی سے زنجیروں اُسے چاہے تھا، سکتا
ایسا بھی جب لیکن تھا، گیا باندھا سے زنجیروں اور بیڑیوں دفعہ
کر ٹکڑے ٹکڑے کو بیڑیوں کر توڑ کو زنجیروں نے اُس تو ہوا
وہ رات دن 5 تھا۔ سکتا کر نہیں کنٹرول اُسے بھی کوئی تھا۔ دیا
اور پھرتا گھومتا میں علاقے پہاڑی اور قبروں کر مار مار چیخیں
تھا۔ لیتا کر زخمی سے پتھروں کو آپ اپنے
منہ سامنے کے اُس اور دوڑا وہ کر دیکھ سے دُور کو عیسیٰ 6
فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ اے” چیخا، سے زور وہ 7 گرا۔ بل کے
دیتا قَسم کو آپ میں نام کے اللہ ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ میرا
کہا اُسے نے عیسیٰ کیونکہ 8 “ڈالیں۔ نہ میں عذاب مجھے کہ ہوں
“!جا نکل سے میں آدمی روح، ناپاک اے” تھا،
“ہے؟ کیا نام تیرا” پوچھا، نے عیسیٰ پھر 9
“ہیں۔ سے بہت ہم کیونکہ لشکر،” دیا، جواب نے اُس
سے علاقے اِس اُنہیں عیسیٰ کہ رہا کرتا منت بار بار وہ اور 10
نکالے۔ نہ
رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس 11
میں سؤروں ہمیں” کی، التماس سے عیسیٰ نے بدروحوں 12 تھا۔
اُنہیں نے اُس 13 “دیں۔ ہونے داخل میں اُن ہمیں دیں، بھیج
میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس بدروحیں تو دی اجازت
بھاگ سؤر 2,000 تقریباً کے غول پورے پر اِس گھسیں۔ جا
جھپٹ میں جھیل اور اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ
مرے۔ ڈوب کر
شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 14
کے کرنے معلوم یہ لوگ تو کیا چرچا کا بات اِس میں دیہات اور
آئے۔ پاس کے عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے
بدروحوں پہلے میں جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس 15
ذہنی کی اُس اور تھا بیٹھا وہاں پہنے کپڑے وہ اب تھا۔ لشکر کا
سب نے جنہوں 16 گئے۔ ڈر وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت
اورآدمی گرفتہ بدروح کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ
ہے۔ ہوا کیا ساتھ کے سؤروں
علاقے کے اُن وہ کہ لگے کرنے منت کی عیسیٰ لوگ پھر 17
جائے۔ چلا سے
کئے آزاد سے بدروحوں تو لگا ہونے سوار پر کشتی عیسیٰ 18
جانے ساتھ اپنے بھی مجھے” کی، التماس سے اُس نے آدمی گئے
“دیں۔
اپنے” کہا، بلکہ دیا نہ جانے ساتھ اُسے نے عیسیٰ لیکن 19
نے رب جو بتا کچھ سب کو عزیزوں اپنے اور جا چلا واپس گھر
“ہے۔ کیا رحم کتنا پر تجھ نے اُس کہ ہے، کیا لئے تیرے
کو لوگوں میں علاقے کے دِکپُلِس اور گیا چلا آدمی چنانچہ 20
سب اور ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا بتانے
ہوئے۔ زدہ حیرت

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

جب کیا۔ پار دوبارہ کو جھیل بیٹھے میں کشتی نے عیسیٰ 21
وہ گیا۔ ہو جمع گرد کے اُس ہجوم ایک تو پہنچا کنارے دوسرے
ایک کا خانے عبادت مقامی کہ 22 تھا ہی پاس کے جھیل ابھی
کر دیکھ کو عیسیٰ تھا۔ یائیر نام کا اُس آیا۔ پاس کے اُس راہنما
میری” لگا، کرنے منت بہت اور 23 گیا گر میں پاؤں کے اُس وہ
رکھیں ہاتھ اپنے پر اُس کر آکرم براہِ ہے، والی مرنے بیٹی چھوٹی
“رہے۔ زندہ کر پا شفا وہ تاکہ
اُس بھیڑ بڑی ایک پڑا۔ چل ساتھ کے اُس عیسیٰ چنانچہ 24
دبانے سے طرف ہر کر گھیر اُسے لوگ اور گئی لگ پیچھے کے
لگے۔
بہنے خون سے سال بارہ جو تھی عورت ایک میں ہجوم 25
اپنا سے ڈاکٹروں بہت 26 تھی۔ سکی پا نہ رِہائی سے مرض کے

طلتھا" کہا، کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے اُس 41 تھی۔ پڑی لڑکی میں
ہوں دیتا حکم تجھے مَیں لڑکی، چھوٹی" ہے، مطلب کا اِس "!قُوم
"!اُٹھ جاگ کہ
42 سال بارہ عمر کی اُس لگی۔ پھرنے چلنے کر اُٹھ فوراً لڑکی
نے عیسیٰ 43 گئے۔ رہ حیران کر گھبرا لوگ کر دیکھ یہ تھی۔
بارے کے اِس بھی کو کسی وہ کہ سمجھایا سے سنجیدگی اُنہیں
کچھ کو کھانے اُسے کہ کہا اُنہیں نے اُس پھر بتائیں۔ نہ میں
دو۔

6

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

1 ناصرت شہر وطنی اپنے اور گیا چلا سے وہاں عیسیٰ پھر
دن کے سبت 2 تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد کے اُس آیا۔ میں
باتیں کی اُس لوگ بیشتر لگا۔ دینے تعلیم میں خانے عبادت وہ
سے کہاں یہ اِسے" پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت کر سن
جو معجزے یہ اور ہے، ملی اِسے جو حکمت یہ ہے؟ ہوا حاصل
نہیں بڑھئی وہ یہ کیا 3 ہے؟ کیا یہ ہیں، ہوتے سے ہاتھوں کے اِس
یوسف، یعقوب، بھائی کے جس اور ہے بیٹا کا مریم جو ہے
"رہتیں؟ نہیں یہیں بہنیں کی اِس کیا اور ہیں؟ شمعون اور یہوداہ
کیا۔ نہ قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے اُس نے اُنہوں یوں
4 ہے ہوتی عزت جگہ ہر کی نبی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
کے اُس اور داروں رشتے کے اُس شہر، وطنی کے اُس سوائے
"کے۔ خاندان اپنے
5 چند صرف نے اُس سکا۔ کر نہ معجزہ کوئی وہ وہاں
کی اُن وہ اور 6 دی۔ شفا کو اُن کر رکھ ہاتھ پر مریضوں ایک
تھا۔ حیران بہت سے سبب کے بےاعتقادی

ہے بھیجتا کرنے تبلیغ کو شاگردوں بارہ عیسیٰ

گاؤں گاؤں میں علاقے کے گرد ارد نے عیسیٰ بعد کے اِس
اُنہیں وہ کر بُلا کو شاگردوں بارہ 7 دی۔ تعلیم کو لوگوں کر جا
نے اُس لئے کے اِس لگا۔ بھیجنے پر جگہوں مختلف کے کر دو دو
ہدایت یہ 8 کر دے اختیار کا نکالنے کو روحوں ناپاک اُنہیں
نہ کے۔ لاٹھی ایک سوائے لینا نہ کچھ ساتھ اپنے پر سفر" کی،
پیسہ، کوئی میں کمربند نہ بیگ، کوئی لئے کے سامان نہ روٹی،
9 جس 10 ہو۔ سکتے پہن جوتے تم سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ
تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو داخل بھی میں گھر
نہ تمہاری یا کرے نہ قبول کو تم مقام کوئی اگر اور 11 ٹھہرو۔

تھی پڑی جھیلنی مصیبت کی طرح کئی اُسے کر کروا کروا علاج
تو بھی تھے۔ گئے ہو خرچ بھی پیسے تمام کے اُس میں اِتنے اور
گئی۔ ہوتی خراب مزید حالت کی اُس بلکہ تھا ہوا نہ فائدہ کوئی
27 تھی۔ گئی ہو شامل میں بھیڑ وہ کر سن میں بارے کے عیسیٰ
کیونکہ 28 چھوا، کو لباس کے اُس نے اُس کر آ سے پیچھے اب
لوں چھو ہی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر" سوچا، نے اُس
"گی۔ لوں پا شفا مَیں تو
29 محسوس میں جسم اپنے نے اُس اور گیا ہو بند فوراً بہنا خون
ہے۔ گئی مل رِہائی سے حالت ناک اذیت اِس مجھے کہ کیا
30 سے میں مجھ کہ ہوا محسوس خود کو عیسیٰ لمحے اُسی لیکن
میرے نے کس" پوچھا، کر مُڑ نے اُس ہے۔ نکلی توانائی
"ہے؟ چھوا کو کپڑوں
31 رہے دیکھ خود آپ" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس
طرح کس آپ پھر تو ہے۔ رہا دبا کر گھیر کو آپ ہجوم کہ ہیں
"چھوا؟ مجھے نے کس کہ ہیں سکتے پوچھ
32 نے کس کہ رہا دیکھتا طرف چاروں اپنے عیسیٰ لیکن
کیا ساتھ میرے کہ کر جان یہ عورت وہ پر اِس 33 ہے۔ کیا یہ
اُس وہ آئی۔ پاس کے اُس ہوئی لرزتی مارے کے خوف ہے ہوا
کی۔ بیان کر کھول حقیقت پوری اُسے اور پڑی گر سامنے کے
34 لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،" کہا، سے اُس نے عیسیٰ
"رہ۔ بچی سے حالت ناک اذیت اپنی اور جا سے سلامتی ہے۔
35 خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ
کہا، اور پہنچے لوگ کچھ سے طرف کی گھر کے یائیر راہنما کے
دینے تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ"
"ضرورت؟ کیا کی
36 کہا، سے یائیر نے عیسیٰ کے کر نظرانداز بات یہ کی اُن
کو ہجوم نے عیسیٰ پھر 37 "رکھو۔ ایمان فقط گھبراؤ، مت"
کو یوحنا بھائی کے اُس اور یعقوب پطرس، صرف اور لیا روک
کے خانے عبادت جب 38 دی۔ اجازت کی جانے ساتھ اپنے
لوگ آئی۔ نظر تفری افرا بڑی وہاں تو پہنچے گھر کے راہنما
اُن نے عیسیٰ کر جا اندر 39 تھے۔ رہے کر زاری و گریہ خوب
مر لڑکی ہو؟ رہے رو کیوں ہے؟ شرابہ شور کیسا یہ" کہا، سے
"ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں
40 نے اُس لیکن لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ
تین اپنے اور والدین کے لڑکی صرف پھر دیا۔ نکال باہر کو سب
جس ہوا داخل میں کمرے اُس وہ کر لے ساتھ کو شاگردوں

تم یوں دو۔ جھاڑ گرد سے پاؤں اپنے وقت ہوتے روانہ پھر تو سنے
“گے۔ دو گواہی خلاف کے اُن
کہ لگے کرنے منادی کر نکل سے وہاں شاگرد چنانچہ 12
اور دیں نکال بدروحیں سی بہت نے اُنہوں 13 کریں۔ توبہ لوگ
دی۔ شفا اُنہیں کر مَل تیل کا زیتون پر مریضوں سے بہت

قتل کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

سنا، میں بارے کے عیسیٰ نے انتپاس ہیرودیس بادشاہ 14
یحییٰ” تھے، رہے کہہ کچھ تھا۔ گیا ہو مشہور نام کا اُس کیونکہ
قسم اِس لئے اِس ہے، اُٹھا جی سے میں مُردوں والا دینے بپتسمہ
“ہیں۔ آتی نظر میں اُس طاقتیں معجزانہ کی
“ہے۔ نبی الیاس یہ” سوچا، نے اَوروں
کے زمانے قدیم وہ کہ تھا رہا جا کیا پیش بھی خیال یہ 15
ہے۔ نبی کوئی جیسا نبیوں
اُس تو سنا میں بارے کے اُس نے ہیرودیس جب لیکن 16
میں مُردوں ہے کروایا قلم سر نے مَیں کا جس یحییٰ” کہا، نے
ہی پر حکم کے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ 17 “ہے۔ اُٹھا جی سے
کی ہیرودیاس یہ تھا۔ گیا ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ
تھی، بیوی کی فلِپّس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر
یحییٰ 18 تھی۔ لی کر شادی خود اب نے اُس سے جس لیکن
شادی تیری سے بیوی کی بھائی اپنے” تھا، بتایا کو ہیرودیس نے
“ہے۔ ناجائز
اُسے اور رکھتی کینہ سے اُس ہیرودیاس سے وجہ اِس 19
کیونکہ 20 رہی ناکام وہ میں اِس لیکن تھی۔ چاہتی کرانا قتل
اور باز راست آدمی یہ کہ تھا جانتا وہ تھا۔ ڈرتا سے یحییٰ ہیرودیس
اُس بھی جب تھا۔ کرتا حفاظت کی اُس وہ لئے اِس ہے، مُقدّس
جاتا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی کر سن سن ہیرودیس تو ہوتی بات سے
تھا۔ کرتا پسند سننا باتیں کی اُس وہ تو بھی
موقع اچھا پر گرہ سال کی ہیرودیس کو ہیرودیاس آخرکار 21
بڑے اپنے نے ہیرودیس لئے کے منانے کو گرہ سال گیا۔ مل
کے درجے اوّل کے گلیل اور کمانڈروں ملٹری افسروں، سرکاری
کی ہیرودیاس دوران کے ضیافت 22 کی۔ ضیافت کی شہریوں
یہ کو مہمانوں کے اُس اور ہیرودیس لگی۔ ناچنے کر آ اندر بیٹی
سے مجھ چاہے جی جو” کہا، سے لڑکی نے اُس اور آیا پسند بہت
کر کھا قسم نے اُس بلکہ 23 “گا۔ دوں تجھے وہ مَیں تو مانگ
کا بادشاہی خواہ گا، دوں تجھے مَیں گی مانگے تُو بھی جو” کہا،
“ہو۔ نہ کیوں ہی حصہ آدھا
“مانگوں؟ کیا مَیں” پوچھا، سے ماں اپنی کر نکل نے لڑکی 24
“سر۔ کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ” دیا، جواب نے ماں
اور آئی واپس پاس کے بادشاہ کر جا اندر سے پُھرتی لڑکی 25
دینے بپتسمہ یحییٰ ابھی ابھی مجھے آپ کہ ہوں چاہتی مَیں” کہا،
“دیں۔ منگوا میں ٹرے سر کا والے
اور قَسموں اپنی لیکن ہوا۔ دُکھ بہت کو بادشاہ کر سن یہ 26
بھی لئے کے کرنے انکار وہ سے وجہ کی موجودگی کی مہمانوں
دیا حکم کر بھیج کو جلاد فوراً نے اُس چنانچہ 27 تھا۔ نہیں تیار
کا یحییٰ کر جا میں جیل نے جلاد آئے۔ لے سر کا یحییٰ وہ کہ
لڑکی اور آیا لے کر رکھ میں ٹرے اُسے وہ پھر 28 دیا۔ کر قلم سر
یحییٰ جب 29 کیا۔ سپرد کے ماں اپنی اُسے نے لڑکی دیا۔ دے کو
لے لاش کی اُس اور آئے وہ تو پہنچی خبر یہ کو شاگردوں کے
دیا۔ رکھ میں قبر اُسے کر

عیسیٰ *5000* افراد کو کھانا کھلاتا ہے

سب اُسے اور ہوئے جمع پاس کے عیسیٰ کر آ واپس رسول 30
دوران اِس 31 تھا۔ سکھایا اور کیا نے اُنہوں جو لگے سنانے کچھ
بھی موقع کا کھانے کھانا اُنہیں کہ تھے رہے جا اور آ لوگ اِتنے
ہم آؤ،” کہا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ لئے اِس ملا۔ نہ
“کریں۔ آرام اور جائیں جگہ غیرآباد کسی کر ہو الگ سے لوگوں
گئے۔ چلے جگہ ویران کسی کر ہو سوار پر کشتی وہ چنانچہ 32
وہ لیا۔ پہچان وقت جاتے اُنہیں نے لوگوں سے بہت لیکن 33
سے اُن کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل سے شہروں تمام کر چل پیدل
پر کشتی نے عیسیٰ جب 34 گئے۔ پہنچ تک مقصود منزلِ پہلے
کیونکہ آیا، ترس پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے
وہ وہیں ہو۔ نہ چرواہا کوئی کا جن تھے مانند کی بھیڑوں اُن وہ
لگا۔ سکھانے باتیں سی بہت اُنہیں
آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 35
کو اِن 36 ہے۔ لگا ڈھلنے دن اور ہے ویران جگہ یہ” کہا، اور
جا میں دیہاتوں اور بستیوں کی گرد ارد یہ تاکہ دیں کر رُخصت
“لیں۔ خرید کچھ لئے کے کھانے کر
کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم” کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 37
“دو۔

کے چاندی درکار لئے کے اِس ہم" پوچھا، نے اُنہوں
اِنہیں اور جائیں خریدنے روٹی کر لے سے کہاں سکے 200
"کھلائیں؟
پتا کر جا هیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" کہا، نے اُس 38
"!کرو
لگے، کہنے کر آپاس کے اُس دوبارہ پھر کیا۔ معلوم نے اُنہوں
"هیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ پاس ہمارے"
کو لوگوں تمام" دی، ہدایت اُنہیں نے عیسیٰ پر اِس 39
سَو سَو لوگ چنانچہ 40 "دو۔ بٹھا پر گھاس ہری میں گروهوں
اُن نے عیسیٰ پھر 41 گئے۔ بیٹھ میں صورت کی پچاس پچاس اور
دیکھا طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ
کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری اور
دو نے اُس کریں۔ تقسیم میں لوگوں وہ تا کہ دیا کو شاگردوں
اُن ذریعے کے شاگردوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے بھی کو مچھلیوں
جب 43 کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 42 کروایا۔ تقسیم میں
کئے جمع ٹکڑے هوئے بچے کے مچھلیوں اور روٹیوں نے شاگردوں
تعداد کُل کی مردوں والے کھانے 44 گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو
تھی۔ 5,000

هے چلتا پر پانی عیسیٰ

کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 45
شہر کے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر هو سوار پر کشتی وہ
تھا۔ چاهتا کرنا رُخصت کو هجوم وہ میں اِتنے جائیں۔ صیدا بیت
چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خیرباد اُنہیں 46
تک بیچ کے جھیل کشتی کی شاگردوں وقت کے شام 47 گیا۔
وهاں 48 تھا۔ گیا رہ اکیلا پر خشکی خود عیسیٰ جبکہ تھی گئی پہنچ
و جد بڑی میں کھینے کو کشتی شاگرد کہ دیکھا نے اُس سے
تھی۔ رهی چل خلاف کے اُن هَوا کیونکہ هیں، رهے کر جہد
پاس کے اُن هوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً
اُسے نے اُنہوں جب لیکن 49 تھا، چاهتا نکلنا آگے سے اُن وہ آیا۔
کوئی یہ" لگے، سوچنے تو دیکھا هوئے چلتے پر سطح کی جھیل
اُسے نے سب کیونکہ 50 لگے۔ مارنے چیخیں اور "هے بھوت
کھائی۔ دهشت کر دیکھ
!رکھو حوصلہ" بولا، کر هو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن
کشتی اور آیا پاس کے اُن وہ پھر 51 "گھبراؤ۔ مت هوں۔ هی مَیں
حیرت هی نہایت شاگرد گئی۔ تھم هَوا وقت اُسی گیا۔ بیٹھ میں
وہ تو تھا گیا کیا معجزہ کا روٹیوں جب کیونکہ 52 هوئے۔ زدہ
گئے هو بےحس دل کے اُن بلکہ تھے سمجھے نہیں مطلب کا اِس
تھے۔

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 53
لوگوں اُترے سے کشتی وہ هی جوں 54 دیا۔ ڈال لنگر اور گئے
پورے اُس کر بھاگ بھاگ وہ 55 لیا۔ پہچان کو عیسیٰ نے
کر اٹھا اٹھا پر چارپائیوں کو مریضوں اور گزرے سے میں علاقے
هے۔ هوا ٹھہرا وہ کہ ملی خبر اُنہیں کہیں جہاں آئے لے وهاں
لوگوں وهاں میں، بستی یا شہر گاؤں، چاهے گیا وہ بھی جہاں 56
کم وہ کہ کی منت سے اُس کر رکھ میں چوکوں کو بیماروں نے
نے جس اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے اُنہیں کم از
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی

7

تعلیم کی دادا باپ

عیسیٰ سے یروشلم عالِم کچھ کے شریعت اور فریسی دن ایک 1
اُس کہ دیکھا نے اُنہوں تو تھے وهاں وہ جب 2 آئے۔ ملنے سے
بغیر دھوئے یعنی بغیر کئے صاف پاک هاتھ اپنے شاگرد کچھ کے
هیں۔ رهے کھا کھانا
کے فرقے فریسی کر خاص اور یہودی (کیونکہ 3
هیں۔ مانتے کو روایت کی دادا باپ اپنے میں معاملے اِس لوگ
اِسی 4 کھاتے۔ نہیں کھانا بغیر دھوئے طرح اچھی هاتھ اپنے وہ
هی کے کر غسل وہ تو هیں آتے سے بازار کبھی وہ جب طرح
کرتے عمل بھی پر روایتوں اَور سی بہت وہ هیں۔ کھاتے کھانا
کرنے صاف پاک کر دھو کو کیتلی اور جگ کپ، مثلاً هیں،
(پر۔ رسم کی
سے عیسیٰ نے عالموں کے شریعت اور فریسیوں چنانچہ 5
زندگی مطابق کے روایتوں کی دادا باپ شاگرد کے آپ" پوچھا،
بغیر کئے صاف پاک هاتھ بھی روٹی بلکہ گزارتے نہیں کیوں
"هیں؟ کھاتے
کے ریاکاروں تم نے نبی یسعیاہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 6
کی، نبوّت یہ نے اُس جب کہا ٹھیک میں بارے
هے کرتی احترام میرا تو سے هونٹوں اپنے قوم یہ'
هے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن هیں، تو کرتے پرستش میری وہ 7
'هیں۔ سکھاتے احکام کے هی انسان صرف وہ کیونکہ

پیروی کی روایات انسانی کر چھوڑ کو احکام کے اللہ تم 8
“ہو۔ کرتے
اللہ سے سلیقے کتنے تم” رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ 9
سکو۔ رکھ قائم کو روایات اپنی تا کہ ہو کرتے منسوخ حکم کا
’کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے‘ فرمایا، نے موسیٰ مثلاً 10
دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو‘ اور
کی آپ مَیں‘ کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن 11 ’جائے۔
مجھے جو کہ ہے مانی مَنت نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد
قرار جائز اِسے تم تو ’ہے قربانی لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ
روک سے کرنے مدد کی باپ ماں اپنے اُسے تم یوں 12 ہو۔ دیتے
سے روایت اُس اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح اِسی اور 13 ہو۔ لیتے
اِس تم ہے۔ کی منتقل نسل در نسل نے تم جو ہو لیتے کر منسوخ
“ہو۔ کرتے حرکتیں سی بہت کی قسم

ہے؟ دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ کیا

کہا، اور بُلایا پاس اپنے کو ہجوم دوبارہ نے عیسیٰ پھر 14
کرو۔ کوشش کی سمجھنے اِسے اور سنو بات میری سب”
اُسے کر ہو داخل میں انسان جو نہیں ہے چیز ایسی کوئی 15
وہی ہے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو بلکہ سکے، کر ناپاک
وہ تو ہے سکتا سن کوئی اگر] 16 “ہے۔ دیتا کر ناپاک اُسے
[لے۔ سن
وہاں ہوا۔ داخل میں گھر کسی کر چھوڑ کو ہجوم وہ پھر 17
“ہے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس” پوچھا، نے شاگردوں کے اُس
نہیں تم کیا ہو؟ ناسمجھ اِتنے بھی تم کیا” کہا، نے اُس 18
اُسے وہ ہے ہوتا داخل میں انسان سے باہر کچھ جو کہ سمجھتے
اُس بلکہ جاتا نہیں میں دل کے اُس تو وہ 19 سکتا؟ کر نہیں ناپاک
“میں۔ ضرورت جائے کر نکل سے وہاں اور میں معدے کے
(دیا۔ قرار صاف پاک کھانا کا قسم ہر نے عیسیٰ کر کہہ یہ)
نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو” کہا، بھی یہ نے اُس 20
سے، اندر کے لوگوں کیونکہ 21 ہے۔ کرتا ناپاک اُسے وہی ہے
قتل چوری، کاری، حرام خیالات، بُرے سے ہی دلوں کے اُن
پرستی، شہوت دھوکا، بدکاری، لالچ، زناکاری، 22 غارت، و
اندر بُرائیاں تمام یہ 23 ہیں۔ نکلتے حماقت اور غرور بہتان، حسد،
“ہیں۔ دیتی کر ناپاک کو انسان کر نکل سے ہی

ایمان کا عورت غیریہودی

علاقے کے صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 24
تھا چاہتا نہیں وہ ہوا۔ داخل میں گھر کسی وہ وہاں آیا۔ میں
ایک فوراً 25 سکا۔ رہ نہ پوشیدہ وہ لیکن چلے، پتا کو کسی کہ
سن میں بارے کے اُس نے جس آئی پاس کے اُس عورت
بیٹی چھوٹی کی اُس گئی۔ گر میں پاؤں کے اُس وہ تھا۔ رکھا
سے عیسیٰ نے اُس اور 26 تھی، میں قبضے کے روح ناپاک کسی
لیکن “دیں۔ نکال سے میں بیٹی میری کو بدروح” کی، گزارش
ہوئی پیدا میں علاقے کے سورفینیکے اور تھی یونانی عورت وہ
کر بھر جی کو بچوں پہلے” بتایا، اُسے نے عیسیٰ لئے اِس 27 تھی،
کرلے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ کیونکہ دے، کھانے
“جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں
کے نیچے کے میز لیکن خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس 28
“ہیں۔ کھاتے ٹکڑے ہوئے گرے کے بچوں بھی کُتے
جا، لئے اِس دیا، جواب اچھا نے تُو” کہا، نے عیسیٰ 29
“ہے۔ گئی نکل سے میں بیٹی تیری بدروح
پر بستر لڑکی کہ دیکھا تو گئی چلی واپس گھر اپنے عورت 30
ہے۔ چکی نکل سے میں اُس بدروح اور ہے پڑی

شفا کی بہرے گونگے

واقع میں شمال پہلے وہ تو ہوا روانہ سے صور عیسیٰ جب 31
دوبارہ وہ کر ہو فارغ بھی سے وہاں پھر گیا۔ چلا کو صیدا شہر
پہنچ میں علاقے کے دکپلس واقع کنارے کے جھیل کی گلیل
مشکل جو گیا لایا آدمی بہرا ایک پاس کے اُس وہاں 32 گیا۔
پر اُس ہاتھ اپنا وہ کہ کی منت نے اُنہوں تھا۔ سکتا بول سے ہی
اُنگلیاں اپنی نے اُس گیا۔ لے دُور سے ہجوم اُسے عیسیٰ 33 رکھے۔
چھوا۔ کو زبان کی آدمی کر تھوک اور ڈالیں میں کانوں کے اُس
سے اُس اور بھری آہ نے اُس کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان پھر 34
(“!جا کھل” ہے مطلب کا اِس) “!اِفتح” کہا،
اور گیا ٹوٹ بندھن کا زبان گئے، کھل کان کے آدمی فوراً 35
کہ دیا حکم کو حاضرین نے عیسیٰ 36 لگا۔ بولنے ٹھیک ٹھیک وہ
ہی اُتنا تھا کرتا منع وہ جتنا لیکن بتائیں۔ نہ بات یہ کو کسی وہ
ہوئے حیران ہی نہایت وہ 37 تھے۔ پھیلاتے خبر کی اِس لوگ
کو بہروں یہ ہے۔ کیا اچھا کچھ سب نے اِس” لگے، کہنے اور
“کی۔ بولنے کو گونگوں اور ہے دیتا طاقت کی سننے

8

ہے کھلاتا کھانا کو افراد *4000* عیسیٰ

1 اُن دنوں میں ایک اَور مرتبہ ایسا ہوا کہ بہت سے لوگ جمع
ہوئے جن کے پاس کھانے کا بندوبست نہیں تھا۔ چنانچہ عیسیٰ
نے اپنے شاگردوں کو بُلا کر اُن سے کہا، 2 "مجھے اِن لوگوں پر
ترس آتا ہے۔ اِنہیں میرے ساتھ ٹھہرے تین دن ہو چکے ہیں
اور اِن کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ 3 لیکن اگر مَیں
اِنہیں رُخصت کر دوں اور وہ اِس بھوکی حالت میں اپنے اپنے گھر
چلے جائیں تو وہ راستے میں تھک کر چُور ہو جائیں گے۔ اور اِن
میں سے کئی دُوردراز سے آئے ہیں۔"
4 اُس کے شاگردوں نے جواب دیا، "اِس ویران علاقے میں
کہاں سے اِتنا کھانا مل سکے گا کہ یہ کھا کر سیر ہو جائیں؟"
5 عیسیٰ نے پوچھا، "تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟"
اُنہوں نے جواب دیا، "سات۔"
6 عیسیٰ نے ہجوم کو زمین پر بیٹھنے کو کہا۔ پھر سات روٹیوں
کو لے کر اُس نے شکرگزاری کی دعا کی اور اُنہیں توڑ توڑ کر اپنے
شاگردوں کو تقسیم کرنے کے لئے دے دیا۔ 7 اُن کے پاس دو
چار چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں۔ عیسیٰ نے اُن پر بھی شکرگزاری کی
دعا کی اور شاگردوں کو اُنہیں بانٹنے کو کہا۔ 8 لوگوں نے جی بھر
کر کھایا۔ بعد میں جب کھانے کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کئے
گئے تو سات بڑے ٹوکرے بھر گئے۔ 9 تقریباً 4,000 آدمی حاضر
تھے۔ کھانے کے بعد عیسیٰ نے اُنہیں رُخصت کر دیا 10 اور فوراً
کشتی پر سوار ہو کر اپنے شاگردوں کے ساتھ دلمنوتہ کے علاقے
میں پہنچ گیا۔

فریسی الٰہی نشان طلب کرتے ہیں

11 اِس پر فریسی نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے اور اُس سے بحث
کرنے لگے۔ اُسے آزمانے کے لئے اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ وہ
اُنہیں آسمان کی طرف سے کوئی الٰہی نشان دکھائے تاکہ اُس کا
اختیار ثابت ہو جائے۔ 12 لیکن اُس نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا،
"یہ نسل کیوں الٰہی نشان کا مطالبہ کرتی ہے؟ مَیں تم کو سچ بتاتا
ہوں کہ اِسے کوئی نشان نہیں دیا جائے گا۔"
13 اور اُنہیں چھوڑ کر وہ دوبارہ کشتی میں بیٹھ گیا اور جھیل
کو پار کرنے لگا۔

فریسیوں اور ہیرودیس کا خمیر

14 لیکن شاگرد اپنے ساتھ کھانا لانا بھول گئے تھے۔ کشتی میں
اُن کے پاس صرف ایک روٹی تھی۔ 15 عیسیٰ نے اُنہیں ہدایت
کی، "خبردار، فریسیوں اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار
رہنا۔"
16 شاگرد آپس میں بحث کرنے لگے، "وہ اِس لئے کہہ رہے
ہوں گے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ہے۔"
17 عیسیٰ کو معلوم ہوا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اُس نے
کہا، "تم آپس میں کیوں بحث کر رہے ہو کہ ہمارے پاس روٹی
نہیں ہے؟ کیا تم اب تک نہ جانتے، نہ سمجھتے ہو؟ کیا تمہارے
دل اِتنے بےحس ہو گئے ہیں؟ 18 تمہاری آنکھیں تو ہیں، کیا تم
دیکھ نہیں سکتے؟ تمہارے کان تو ہیں، کیا تم سن نہیں سکتے؟ اور
کیا تمہیں یاد نہیں 19 جب مَیں نے 5,000 آدمیوں کو پانچ روٹیوں
سے سیر کر دیا تو تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے
تھے؟"
اُنہوں نے جواب دیا، "بارہ۔"
20 "اور جب مَیں نے 4,000 آدمیوں کو سات روٹیوں سے
سیر کر دیا تو تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے
تھے؟"
اُنہوں نے جواب دیا، "سات۔"
21 اُس نے پوچھا، "کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے؟"

بیت صیدا میں اندھے کی شفا

22 وہ بیت صیدا پہنچے تو لوگ عیسیٰ کے پاس ایک اندھے
آدمی کو لائے۔ اُنہوں نے التماس کی کہ وہ اُسے چھوئے۔
23 عیسیٰ اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ وہاں
اُس نے اُس کی آنکھوں پر تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ دیئے
اور پوچھا، "کیا تُو کچھ دیکھ سکتا ہے؟"
24 آدمی نے نظر اُٹھا کر کہا، "ہاں، مَیں لوگوں کو دیکھ
سکتا ہوں۔ وہ پھرتے ہوئے درختوں کی مانند دکھائی دے رہے
ہیں۔"
25 عیسیٰ نے دوبارہ اپنے ہاتھ اُس کی آنکھوں پر رکھے۔ اِس
پر آدمی کی آنکھیں پورے طور پر کھل گئیں، اُس کی نظر بحال ہو
گئی اور وہ سب کچھ صاف صاف دیکھ سکتا تھا۔ 26 عیسیٰ نے
اُسے رُخصت کر کے کہا، "اِس گاؤں میں واپس نہ جانا بلکہ
سیدھا اپنے گھر چلا جا۔"

پطرس کا اقرار

27 پھر عیسیٰ وہاں سے نکل کر اپنے شاگردوں کے ساتھ
قیصریہ فلپی کے قریب کے دیہاتوں میں گیا۔ چلتے چلتے اُس نے
اُن سے پوچھا، "مَیں لوگوں کے نزدیک کون ہوں؟"

دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 28
کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا،
"ایک۔ سے میں نبیوں
نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 29
"ہوں؟ کون مَیں
"ہیں۔ مسیح آپ" دیا، جواب نے پطرس
سے بتانے بات یہ بھی کو کسی اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 30
کیا۔ منع

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" لگا، دینے تعلیم اُنہیں عیسیٰ پھر 31
رد سے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ
جی دن تیسرے وہ لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا
پر اِس بتائی۔ صاف صاف بات یہ اُنہیں نے اُس 32 "گا۔ اُٹھے
مُڑ عیسیٰ 33 لگا۔ سمجھانے کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس
ڈانٹا، کو پطرس نے اُس لگا۔ دیکھنے طرف کی شاگردوں کر
رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تُو !جا ہٹ سے سامنے میرے شیطان،"
"کی۔ انسان بلکہ
پاس اپنے بھی کو ہجوم علاوہ کے شاگردوں نے اُس پھر 34
آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، نے اُس بُلایا۔
لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار کا
کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 35
خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور میری جو لیکن گا۔ دے
اگر ہے فائدہ کیا 36 گا۔ بچائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی
سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی
ہے؟ سکتا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان 37 جائے؟ ہو محروم
اور میرے سامنے کے نسلِ آلودہ گناہ اور زناکار اِس بھی جو 38
وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب کے باتوں میری
کے فرشتوں مُقدّس میں جلال کے باپ اپنے وہ جب گا شرمائے
"گا۔ آئے ساتھ

9

یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" بتایا، بھی یہ اُنہیں نے عیسیٰ 1
کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ
"گے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے قدرت کو بادشاہی

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 2
و شکل کی اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے
لگے چمکنے کپڑے کے اُس 3 گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت
اِتنے کپڑے دھوبی بھی کوئی میں دنیا گئے۔ ہو سفید نہایت اور
عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس پھر 4 سکتا۔ کر نہیں سفید
اچھی کتنی اُستاد،" اُٹھا، بول پطرس 5 لگے۔ کرنے بات سے
ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات
"لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ
اور تھے ہوئے سہمے شاگرد تینوں کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس 6
کہے۔ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ
آواز ایک سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آ بادل ایک پر اِس 7
اچانک 8 "سنو۔ کی اِس ہے۔ فرزند پیارا میرا یہ" دی، سنائی
طرف چاروں نے شاگردوں گئے۔ ہو غائب الیاس اور موسیٰ
آیا۔ نظر عیسیٰ صرف لیکن دیکھا،
کچھ جو" دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ 9
تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت اُس اُسے ہے دیکھا نے تم
"اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابنِ کہ
وہ لیکن رکھی۔ محدود تک اپنے بات یہ نے اُنہوں چنانچہ 10
اُٹھنے جی سے میں مُردوں کہ لگے کرنے بحث میں آپس بار کئی
پوچھا، سے اُس نے اُنہوں پھر 11 ہے۔ سکتی ہو مراد کیا سے
پہلے سے آمد کی مسیح کہ ہیں کہتے کیوں علما کے شریعت"
"ہے؟ ضروری آنا کا الیاس
بحال کچھ سب پہلے ضرور تو الیاس" دیا، جواب نے عیسیٰ 12
کے آدم ابنِ میں مُقدّس کلامِ لیکن گا۔ آئے لئے کے کرنے
حقیر اور اُٹھانا دُکھ بہت اُسے کہ ہے لکھا کیوں یہ میں بارے
ہے چکا آ تو الیاس ہوں، بتاتا کو تم مَیں لیکن 13 ہے؟ جانا سمجھا
مُقدّس کلامِ بھی یہ کیا۔ چاہا جو ساتھ کے اُس نے اُنہوں اور
"ہے۔ ہوا ہی مطابق کے

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

نے اُنہوں تو پہنچے واپس پاس کے شاگردوں باقی وہ جب 14
کچھ کے شریعت اور ہے جمع ہجوم بڑا ایک گرد کے اُن کہ دیکھا
ہی دیکھتے کو عیسیٰ 15 ہیں۔ رہے کر بحث ساتھ کے اُن علما
سلام اُسے کر دوڑ طرف کی اُس سے بےچینی بڑی نے لوگوں
کس ساتھ کے اُن تم" کیا، سوال سے شاگردوں نے اُس 16 کیا۔
"ہو؟ رہے کر بحث میں بارے کے

اپنے مَیں اُستاد،” دیا، جواب نے آدمی ایک سے میں ہجوم 17
ہے میں قبضے کے بدروح ایسی وہ تھا۔ لایا پاس کے آپ کو بیٹے
ہے آتی غالب پر اُس وہ بھی جب اور 18 دیتی۔ نہیں بولنے اُسے جو
لگتا نکلنے جھاگ سے منہ کے بیٹے ہے۔ دیتی پٹک پر زمین اُسے وہ
مَیں ہے۔ جاتا اکڑ جسم کا اُس پھر ہے۔ لگتا پیسنے دانت وہ اور
دیں، نکال کو بدروح وہ کہ تھا تو کہا سے شاگردوں کے آپ نے
“سکے۔ نکال نہ وہ لیکن
کب مَیں !نسل خالی سے ایمان” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 19
لڑکے کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رہوں، ساتھ تمہارے تک
آئے۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 20 “آؤ۔ لے پاس میرے کو
وہ لگی۔ جھنجھوڑنے کو لڑکے بدروح ھی دیکھتے کو عیسیٰ
نکالنے جھاگ سے منہ ہوئے لڑھکتے اُدھر اِدھر اور گیا گر پر زمین
ایسا سے کب ساتھ کے اِس” پوچھا، سے باپ نے عیسیٰ 21 لگا۔
“ہے؟ رہا ہو
اِسے نے اُس دفعہ بہت 22 سے۔ بچپن” دیا، جواب نے اُس
کچھ آپ اگر ہے۔ گرایا میں پانی یا آگ خاطر کی کرنے ہلاک
“کریں۔ مدد ہماری کر کھا ترس تو ہیں سکتے کر
سکتے کر کچھ آپ اگر‘ مطلب، کیا” پوچھا، نے عیسیٰ 23
“ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اُس ہے رکھتا ایمان جو؟‘ ہیں
میری ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں” اُٹھا، چلّا فوراً باپ کا لڑکے 24
“کریں۔ علاج کا بےاعتقادی
آ دیکھنے کر دوڑ دوڑ لوگ سے بہت کہ دیکھا نے عیسیٰ 25
گونگی اے” ڈانٹا، کو روح ناپاک نے اُس لئے اِس ہیں، رہے
نکل سے میں اِس کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں بدروح، بہری اور
“!ہونا نہ داخل دوبارہ میں اِس بھی کبھی جا۔
جھنجھوڑ سے شدت کو لڑکے اور اُٹھی چیخ بدروح پر اِس 26
سب لئے اِس رہا، پڑا پر زمین طرح کی لاش لڑکا گئی۔ نکل کر
پکڑ ھاتھ کا اُس نے عیسیٰ لیکن 27 “ہے۔ گیا مر وہ” کہا، نے
گیا۔ ہو کھڑا وہ اور کی مدد کی اُس میں اُٹھنے کر
شاگردوں اپنے کر جا میں گھر کسی عیسیٰ جب میں بعد 28
کو بدروح ہم” پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تو تھا اکیلا ساتھ کے
“سکے؟ نکال نہ کیوں
سے دعا صرف بدروح کی قسم اِس” دیا، جواب نے اُس 29
“ہے۔ سکتی جا نکالی

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ دوسری عیسیٰ

نہیں عیسیٰ گزرے۔ سے میں گلیل وہ کر نکل سے وہاں 30
وہ کیونکہ 31 ہے، کہاں وہ کہ چلے پتا کو کسی کہ تھا چاہتا
ابنِ” کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ رہا دے تعلیم کو شاگردوں اپنے
کریں قتل اُسے وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم
“گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے،
اِس سے عیسیٰ وہ اور سمجھے نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن 32
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے

ہے؟ بڑا سے سب کون

تھے میں گھر کسی وہ جب پہنچے۔ کفرنحوم وہ چلتے چلتے 33
بات کس تم میں راستے” کیا، سوال سے شاگردوں نے عیسیٰ تو
“تھے؟ رہے کر بحث پر
بحث پر اِس میں راستے وہ کیونکہ رہے، خاموش وہ لیکن 34
اور گیا بیٹھ عیسیٰ 35 ہے؟ کون بڑا سے میں ہم کہ تھے رہے کر
سب وہ ہے چاہتا ہونا اوّل جو” کہا، کر بُلا کو شاگردوں بارہ
ایک نے اُس پھر 36 “ہو۔ خادم کا سب اور آئے میں آخر سے
لگا گلے اُسے کیا۔ کھڑا درمیان کے اُن کر لے کو بچے چھوٹے
سے میں بچوں اِن میں نام میرے جو” 37 کہا، سے اُن نے اُس کر
مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول ھی مجھے وہ ہے کرتا قبول کو کسی
نے جس ہے کرتا قبول اُسے بلکہ نہیں مجھے وہ ہے کرتا قبول
“ہے۔ بھیجا مجھے

ہے میں حق ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو

جو دیکھا کو شخص ایک نے ہم اُستاد،” اُٹھا، بول یوحنا 38
کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا نکال بدروحیں کر لے نام کا آپ
“کرتا۔ نہیں پیروی ہماری وہ کیونکہ
نام میرے بھی جو کرنا۔ نہ منع اُسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 39
نہیں باتیں بُری میں بارے میرے لمحے اگلے وہ کرے معجزہ میں
ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو کیونکہ 40 گا۔ سکے کہہ
وجہ اِس تمہیں بھی جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 41 ہے۔ میں حق
ضرور اُسے ہو پیروکار کے مسیح تم کہ پلائے گلاس کا پانی سے
گا۔ ملے اجر

آزمائشیں

سے میں چھوٹوں اِن والے رکھنے ایمان پر مجھ کوئی جو اور 42
اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس کسائے پر کرنے گناہ کو کسی
پھینک میں سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے
تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ہاتھ تیرا اگر 43-44 جائے۔ دیا
جہنم سمیت ہاتھوں دو تُو کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے

وھاں ی ع ن ی] جائے چلا میں آگ والی بجھنے نہ کبھی کی
اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں
محروم سے ھاتھ ایک تُو کہ ہے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ
گناہ تجھے پاؤں تیرا اگر 45-46 ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ھو
دو تجھے کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے
کھانے کو لوگوں جہاں] جائے پھینکا میں جہنم سمیت پاؤں
بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے
داخل میں زندگی ابدی کر ھو محروم سے پاؤں ایک تُو کہ ہے یہ
اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 47-48 ہو۔
میں جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ نکال
نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں جائے پھینکا
سے آنکھ ایک تُو کہ ہے یہ بہتر بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے
ہو۔ داخل میں بادشاھی کی اللہ کر ھو محروم
ھر اور] گا جائے کیا نمکین سے آگ کو ایک ھر کیونکہ 49
۔[گی جائے کی نمکین سے نمک قربانی ایک
رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک 50
نمک درمیان اپنے ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے تو
کے دوسرے ایک سے سلامتی صلح اور رکھو برقرار خوبیاں کی
“گزارو۔ زندگی ساتھ

10

تعلیم میں بارے کے طلاق

اور میں علاقے کے یہودیہ کر چھوڑ کو جگہ اُس عیسیٰ پھر 1
اُس گیا۔ ہو جمع ھجوم بھی وھاں گیا۔ چلا پار کے یردن دریائے
دی۔ تعلیم مطابق کے معمول اُنہیں نے
کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ 2
“دے؟ طلاق کو بیوی اپنی مرد کہ ہے جائز کیا”
کیا کو تم میں شریعت نے موسیٰ” پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ 3
“ہے؟ کی ھدایت
طلاق آدمی کہ ہے دی اجازت نے اُس” کہا، نے اُنہوں 4
“دے۔ کر رُخصت کو بیوی کر لکھ نامہ
وجہ کی دلی سخت تمھاری نے موسیٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ 5
تھا۔ نہیں ایسا میں ابتدا لیکن 6 تھا۔ لکھا حکم یہ لئے تمھارے سے
اِس’ 7 بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اللہ وقت کے تخلیق کی دنیا
پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے
کلامِ وہ یوں ‘ھیں۔ جاتے ھو ایک دونوں وہ 8 ہے۔ جاتا ھو
تو 9 ھیں۔ جاتے ھو ایک بلکہ رہتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس
“کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا خود نے اللہ جسے
کر چھیڑ دوبارہ بات یہ نے شاگردوں کر آ میں گھر کسی 10
اپنی جو” بتایا، اُنہیں نے اُس 11 کیا۔ دریافت مزید سے عیسیٰ
کے اُس وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی
دے طلاق کو خاوند اپنے عورت جو اور 12 ہے۔ کرتا زنا ساتھ
“ہے۔ کرتی زنا بھی وہ کرے شادی سے اَور کسی کر

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک 13
ملامت کو اُن نے شاگردوں لیکن چھوئے۔ اُنہیں وہ تاکہ لائے
کہا، سے اُن نے اُس ہوا۔ ناراض عیسیٰ کر دیکھ یہ 14 کی۔
کی اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں”
بتاتا سچ کو تم مَیں 15 ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاھی
اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاھی کی اللہ جو ھوں،
لگایا گلے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 16 “گا۔ ھو نہیں داخل میں
دی۔ برکت اُنہیں کر رکھ پر اُن ھاتھ اپنے اور

ھیں سکتے ھو داخل میں بادشاھی سے مشکل امیر

کے اُس کر دوڑ آدمی ایک تو لگا ھونے روانہ عیسیٰ جب 17
اُستاد، نیک” پوچھا، کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا پاس
“پاؤں؟ میں میراث زندگی ابدی تاکہ کروں کیا مَیں
کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو” پوچھا، نے عیسیٰ 18
کے شریعت تُو 19 اللہ۔ ہے وہ اور کے ایک سوائے نہیں نیک
کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ہے۔ واقف تو سے احکام
کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ دھوکا دینا، نہ گواھی جھوٹی
“کرنا۔ عزت
تک آج سے جوانی نے مَیں اُستاد،” دیا، جواب نے آدمی 20
“ہے۔ کی پیروی کی احکام تمام اِن
میں دل کے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے عیسیٰ 21
جا، ہے۔ گیا رہ کام ایک” بولا، وہ آیا۔ اُبھر پیار لئے کے اُس
کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی
کے اِس گا۔ جائے ھو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔
لٹک منہ کا آدمی کر سن یہ 22 “لے۔ ھو پیچھے میرے کر آ بعد
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ھو مایوس وہ اور گیا

23 عیسیٰ نے اپنے ارد گرد دیکھ کر شاگردوں سے کہا،
“دولت مندوں کے لئے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا
مشکل ہے!”
24 شاگرد اُس کے یہ الفاظ سن کر حیران ہوئے۔ لیکن عیسیٰ
نے دوبارہ کہا، “بچو! اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا
مشکل ہے۔ 25 امیر کے اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونے کی
نسبت زیادہ آسان یہ ہے کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر
جائے۔”
26 اِس پر شاگرد مزید حیرت زدہ ہوئے اور ایک دوسرے
سے کہنے لگے، “پھر کس کو نجات مل سکتی ہے؟”
27 عیسیٰ نے غور سے اُن کی طرف دیکھ کر جواب دیا، “یہ
انسان کے لئے تو ناممکن ہے، لیکن اللہ کے لئے نہیں۔ اُس کے
لئے سب کچھ ممکن ہے۔”
28 پھر پطرس بول اُٹھا، “ہم تو اپنا سب کچھ چھوڑ کر آپ کے
پیچھے ہو لئے ہیں۔”
29 عیسیٰ نے جواب دیا، “مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جس نے
بھی میری اور اللہ کی خوش خبری کی خاطر اپنے گھر، بھائیوں،
بہنوں، ماں، باپ، بچوں یا کھیتوں کو چھوڑ دیا ہے 30 اُسے اِس
زمانے میں ایذا رسانی کے ساتھ ساتھ سَو گنا زیادہ گھر، بھائی،
بہنیں، مائیں، بچے اور کھیت مل جائیں گے۔ اور آنے والے
زمانے میں اُسے ابدی زندگی ملے گی۔ 31 لیکن بہت سے لوگ
جو اب اوّل ہیں اُس وقت آخر ہوں گے اور جو اب آخر ہیں وہ
اوّل ہوں گے۔”

عیسیٰ تیسری دفعہ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

32 اب وہ یروشلم کی طرف بڑھ رہے تھے اور عیسیٰ اُن کے آگے
آگے چل رہا تھا۔ شاگرد حیرت زدہ تھے جبکہ اُن کے پیچھے چلنے
والے لوگ سہمے ہوئے تھے۔ ایک اَور دفعہ بارہ شاگردوں کو
ایک طرف لے جا کر عیسیٰ اُنہیں وہ کچھ بتانے لگا جو اُس کے
ساتھ ہونے کو تھا۔ 33 اُس نے کہا، “ہم یروشلم کی طرف بڑھ
رہے ہیں۔ وہاں ابنِ آدم کو راہنما اماموں اور شریعت کے علما
کے حوالے کر دیا جائے گا۔ وہ اُس پر سزائے موت کا فتویٰ
دے کر اُسے غیریہودیوں کے حوالے کر دیں گے، 34 جو اُس کا
مذاق اُڑائیں گے، اُس پر تھوکیں گے، اُس کو کوڑے ماریں گے
اور اُسے قتل کریں گے۔ لیکن تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔”

یعقوب اور یوحنا کی گزارش

35 پھر زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا اُس کے پاس آئے۔ وہ
کہنے لگے، “اُستاد، آپ سے ایک گزارش ہے۔”
36 اُس نے پوچھا، “تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے
کروں؟”
37 اُنہوں نے جواب دیا، “جب آپ اپنے جلالی تخت پر
بیٹھیں گے تو ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں ہاتھ بیٹھنے دیں اور
دوسرے کو بائیں ہاتھ۔”
38 عیسیٰ نے کہا، “تم کو نہیں معلوم کہ کیا مانگ رہے ہو۔
کیا تم وہ پیالہ پی سکتے ہو جو مَیں پینے کو ہوں یا وہ بپتسمہ لے
سکتے ہو جو مَیں لینے کو ہوں؟”
39 اُنہوں نے جواب دیا، “جی، ہم کر سکتے ہیں۔” پھر عیسیٰ
نے اُن سے کہا، “تم ضرور وہ پیالہ پیو گے جو مَیں پینے کو ہوں
اور وہ بپتسمہ لو گے جو مَیں لینے کو ہوں۔ 40 لیکن یہ فیصلہ کرنا
میرا کام نہیں کہ کون میرے دائیں ہاتھ بیٹھے گا اور کون بائیں
ہاتھ۔ اللہ نے یہ مقام صرف اُن ہی کے لئے تیار کیا ہے جن کو
اُس نے خود مقرر کیا ہے۔”
41 جب باقی دس شاگردوں نے یہ سنا تو اُنہیں یعقوب اور
یوحنا پر غصہ آیا۔ 42 اِس پر عیسیٰ نے اُن سب کو بُلا کر کہا، “تم
جانتے ہو کہ قوموں کے حکمران اپنی رعایا پر رُعب ڈالتے ہیں،
اور اُن کے بڑے افسر اُن پر اپنے اختیار کا غلط استعمال کرتے
ہیں۔ 43 لیکن تمہارے درمیان ایسا نہیں ہے۔ جو تم میں بڑا ہونا
چاہے وہ تمہارا خادم بنے 44 اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ
سب کا غلام بنے۔ 45 کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ
خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان فدیہ
کے طور پر دے کر بہتوں کو چھڑائے۔”

اندھے برتمائی کی شفا

46 وہ یریحو پہنچ گئے۔ اُس میں سے گزر کر عیسیٰ شاگردوں
اور ایک بڑے ہجوم کے ساتھ باہر نکلنے لگا۔ وہاں ایک اندھا
بھیک مانگنے والا راستے کے کنارے بیٹھا تھا۔ اُس کا نام برتمائی
(تِمائی کا بیٹا) تھا۔ 47 جب اُس نے سنا کہ عیسیٰ ناصری
قریب ہی ہے تو وہ چلّانے لگا، “عیسیٰ ابنِ داؤد، مجھ پر رحم
کریں!”
48 بہت سے لوگوں نے اُسے ڈانٹ کر کہا، “خاموش!” لیکن
وہ مزید اونچی آواز سے پکارتا رہا، “ابنِ داؤد، مجھ پر رحم
کریں!”

"بُلاؤ۔ اُسے" بولا، کر رُک عیسیٰ 49
وہ اُٹھ، رکھ۔ حوصلہ" کہا، کر بُلا اُسے نے اُنہوں چنانچہ
"ہے۔ رہا بُلا تجھے
کر اُچھل اور دی پھینک پر زمین چادر اپنی نے برتمائی 50
آیا۔ پاس کے عیسیٰ
لئے تیرے مَیں کہ ہے چاہتا کیا تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 51
"کروں؟
"سکوں۔ دیکھ مَیں کہ یہ اُستاد،" دیا، جواب نے اُس
"ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا،" کہا، نے عیسیٰ 52
گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے عیسیٰ ہی جوں
لگا۔ چلنے پیچھے کے عیسیٰ وہ اور

11

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

لگے۔ پہنچنے عنیاہ بیت اور فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھے۔ واقع پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ
جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے" کہا، اور 2 بھیجا کو دو سے میں
اب اور گا ہو ہوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں
یہاں کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک
دینا، بتا اُسے تو ہو رہے کر کیا یہ کہ پوچھے کوئی اگر 3 آؤ۔ لے
بھیج واپس اِسے ہی جلد وہ ہے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند'
"دیں۔' گے
باہر جو دیکھا گدھا جوان ایک تو گئے وہاں شاگرد دونوں 4
کی اُس وہ جب تھا۔ ہوا بندھا ساتھ کے دروازے کسی میں گلی
تم" پوچھا، نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں تو 5 لگے کھولنے رسّی
"ہو؟ رہے کھول کیوں کو گدھے جوان ہو؟ رہے کر کیا یہ
کہا اُنہیں نے عیسیٰ جو دیا بتا کچھ وہ میں جواب نے اُنہوں 6
کو گدھے جوان وہ 7 دیا۔ کھولنے اُنہیں نے لوگوں پر اِس تھا۔
پھر دیئے۔ رکھ پر اُس کپڑے اپنے اور آئے لے پاس کے عیسیٰ
نے لوگوں سے بہت تو پڑا چل وہ جب 8 ہوا۔ سوار پر اُس عیسیٰ
نے بعض دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس
کھیتوں نے اُنہوں جو دیں بچھا آگے کے اُس بھی شاخیں ہری
پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9 تھیں۔ لی کاٹ سے درختوں کے
تھے، رہے لگا نعرے کر چلّا چلّا اور تھے رہے چل
"ہوشعنا!*

ہے مبارک 10 ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
ہے۔ رہی آ جو بادشاہی کی داؤد باپ ہمارے
"ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان†
گیا میں المُقدّس بیت وہ ہوا۔ داخل میں یروشلم عیسیٰ یوں 11
گیا۔ چلا بعد کے دیکھنے کچھ سب کر دوڑا نظر گرد ارد اپنے اور
سمیت شاگردوں بارہ وہ لئے اِس تھا وقت پچھلا کا شام چونکہ
گیا۔ واپس عنیاہ بیت کر نکل سے شہر

لعنت پر درخت کے انجیر

عیسیٰ تو تھے رہے نکل سے عنیاہ بیت وہ جب دن اگلے 12
درخت ایک کا انجیر پر فاصلے کچھ نے اُس 13 لگی۔ بھوک کو
کے اُس لئے کے دیکھنے یہ وہ لئے اِس تھے۔ پتے پر جس دیکھا
پہنچا وہاں وہ جب لیکن نہیں۔ یا ہے لگا پھل کوئی کہ آیا پاس
نہیں موسم کا انجیر کہ تھی یہ وجہ ہیں۔ پتے ہی کہ دیکھا تو
تک ہمیشہ سے اب" کہا، سے درخت نے عیسیٰ پر اِس 14 تھا۔
کی اُس نے شاگردوں کے اُس "!سکے جا نہ کھایا پھل سے تجھ
لی۔ سن بات یہ

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور گئے۔ پہنچ یروشلم وہ 15
و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے
والوں کرنے تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت
جو اور 16 دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی
رہے گزر سے میں صحنوں کے المُقدّس بیت کر لے مال تجارتی
کلامِ کیا" کہا، نے اُس کر دے تعلیم 17 لیا۔ روک اُنہیں تھے
کا دعا لئے کے قوموں تمام گھر میرا' ہے، لکھا نہیں میں مُقدّس
بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن ؟' گا کہلائے گھر
"ہے۔ دیا
اُسے تو سنا یہ جب نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 18
ڈرتے سے اُس وہ کیونکہ لگے۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے قتل
تھا۔ حیران نہایت سے تعلیم کی اُس ہجوم پورا کہ لئے اِس تھے
نکل سے شہر شاگرد کے اُس اور عیسیٰ تو ہوئی شام جب 19
گئے۔

انجیر کے درخت سے سبق

* 11:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: کرمہربانی کے ہمیں بچا) یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔
† 11:10 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: کرمہربانی کے ہمیں بچا) یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

پاس کے درخت اُس کے انجیر سویرے صبح وہ دن اگلے 20
اُنہوں جب تھی۔ بھیجی لعنت نے عیسیٰ پر جس گزرے سے
گیا سوکھ تک جڑوں وہ کہ ہوا معلوم تو کیا غور پر اُس نے
انجیر کل نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس تب 21 ہے۔
!دیکھیں یہ اُستاد،” کہا، نے اُس تھی۔ کی سے درخت کے
سوکھ وہ تھی بھیجی لعنت نے آپ پر درخت جس کے انجیر
“ہے۔ گیا

کو تم مَیں 23 رکھو۔ ایمان پر اللہ” دیا، جواب نے عیسیٰ 22
کو آپ اپنے اُٹھ،’ کہے، سے پہاڑ اِس کوئی اگر کہ ہوں بتاتا سچ
کہ ہے یہ صرف شرط گا۔ جائے ہو یہ تو ‘دے گرا میں سمندر
ہے کہا نے اُس کچھ جو کہ رکھے ایمان بلکہ کرے نہ شک وہ
ہوں، بتاتا کو تم مَیں لئے اِس 24 گا۔ جائے ہو لئے کے اُس وہ
کو تم کہ رکھو ایمان تو ہو مانگتے کچھ کے کر دعا تم بھی جب
تم جب اور 25 گا۔ جائے مل ضرور تمہیں وہ پھر ہے۔ گیا مل
تو ہو شکایت سے کسی تمہیں اگر تو ہو کرتے دعا کر ہو کھڑے
گاہوں تمہارے بھی باپ تمہارا پر آسمان تاکہ کرو معاف اُسے پہلے
آسمانی تمہارا تو کرو نہ معاف تم اگر اور] 26 کرے۔ معاف کو
“[گا۔ کرے نہیں معاف بھی گاہ تمہارے باپ

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

بیت عیسیٰ جب اور گئے۔ پہنچ یروشلم دفعہ اَور ایک وہ 27
بزرگ اور علما کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا پھر میں المُقدّس
کس کچھ سب یہ آپ” پوچھا، نے اُنہوں 28 آئے۔ پاس کے اُس
اختیار کا کرنے یہ کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار
“ہے؟ دیا

ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس
یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا بتاؤ، مجھے 30 ہوں۔ رہا کر سے
“انسانی؟

تو ‘آسمانی’ کہیں ہم اگر” لگے، کرنے بحث میں آپس وہ 31
ہم لیکن 32 ‘لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو’ گا، پوچھے وہ
عام وہ کہ تھی یہ وجہ ”تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے
نبی واقعی یحییٰ کہ تھے مانتے سب کیونکہ تھے، ڈرتے سے لوگوں
“جانتے۔ نہیں ہم” دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ 33 تھا۔

سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو” کہا، نے عیسیٰ
“ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ

12

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

آدمی کسی” لگا۔ کرنے بات سے اُن میں تمثیلوں وہ پھر 1
بنائی، چاردیواری کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ ایک کا انگور نے
کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کا انگوروں
مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے داروں پہرے اور
تو گئے پک انگور جب 2 گیا۔ چلا ملک بیرونِ کے کر سپرد کے
سے اُن وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکر اپنے نے اُس
کر پکڑ اُسے نے مزارعوں لیکن 3 کرے۔ وصول حصہ کا مالک
نے مالک پھر 4 دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے اور کی پٹائی کی اُس
بےعزتی بھی کی اُس نے اُنہوں لیکن دیا۔ بھیج کو نوکر اَور ایک
کو نوکر تیسرے نے مالک جب 5 دیا۔ پھوڑ سر کا اُس کے کر
کو ایک کئی نے اُس یوں ڈالا۔ مار اُسے نے اُنہوں تو بھیجا
آخرکار 6 کیا۔ قتل کو بعض پیٹا، مارا نے اُنہوں کو بعض بھیجا۔
اُس اب بیٹا۔ پیارا کا اُس تھا وہ تھا۔ گیا رہ باقی ایک صرف
’گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے آخر‘ کہا، کر بھیج اُسے نے
وارث کا زمین یہ‘ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع لیکن 7
ہو ہی ہماری میراث کی اِس پھر تو ڈالیں مار اِسے ہم آؤ ہے۔
دیا۔ پھینک باہر سے باغ اور کیا قتل کر پکڑ اُسے نے اُنہوں 8 ’گی۔
مزارعوں کر جا وہ گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب 9
گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے ہلاک کو
پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ نے تم کیا 10
’کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ 11
“۔’ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور

کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے راہنماؤں دینی پر اِس 12
شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش
وہ لئے اِس تھے، ڈرتے سے ہجوم وہ لیکن ہیں۔ ہی ہم مزارع
گئے۔ چلے کر چھوڑ اُسے

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

کے ہیرودیس اور فریسیوں کچھ نے اُنہوں میں بعد 13
ایسی کوئی اُسے وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے اُس کو پیروکاروں
اُس وہ 14 سکے۔ جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں پر کرنے بات
سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد،” لگے، کہنے کر آ پاس کے

هوتے نہیں دار جانب آپ کرتے۔ نہیں پروا کی کسی اور ہیں
ہمیں اب ہیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ
کیا ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں
“کریں؟ نہ یا کریں ادا ہم
کہا، سے اُن کر جان ریاکاری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 15
سِکہ رومی ایک کا چاندی ہو؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے”
“آؤ۔ لے پاس میرے
پوچھا، نے اُس تو آئے لے پاس کے اُس سِکہ ایک وہ 16
جواب نے اُنہوں “ہے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس”
“کا۔ شہنشاہ” دیا،
جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو” کہا، نے اُس 17
“کو۔ اللہ ہے کا اللہ
کیا۔ تعجب بڑا نے اُنہوں کر سن جواب یہ کا اُس

گے؟ اُٹھیں جی هم کیا

مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی کچھ پھر 18
ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ کہ
کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،” 19 کیا، سوال
تو ہو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا بھائی
بھائی سات کہ کریں فرض اب 20 کرے۔ پیدا اولاد لئے کے
پر اِس 21 ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔
گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے
ساتویں سلسلہ یہ 22 کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر
شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی
اب 23 گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر گیا۔ مر بعد کے کرنے
سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں
“تھی۔ کی شادی سے اُس نے بھائیوں سات کے
تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 24
کیونکہ 25 سے۔ قدرت کی اللہ نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ
کی اُن نہ گے کریں شادی وہ نہ تو گے اُٹھیں جی مُردے جب
ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے کرائی شادی
موسیٰ نے تم کیا گے۔ اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 26 گے۔
کس سے میں جھاڑی ہوئی جلتی اللہ کہ پڑھا نہیں میں کتاب کی
کا ابراہیم مَیں’ فرمایا، نے اُس ہوا؟ کلام ہم سے موسیٰ طرح
وقت اُس حالانکہ ‘ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا،
یہ کہ ہے مطلب کا اِس 27 تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی تینوں
زندوں بلکہ نہیں، کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں، زندہ میں حقیقت
“ہے۔ ہوئی غلطی بڑی سے تم ہے۔ خدا کا

حکمِ اوّل

نے اُس آیا۔ پاس کے اُن عالمِ ایک کا شریعت میں اِتنے 28
اچھا نے عیسیٰ کہ لیا جان اور تھا سنا ہوئے کرتے بحث اُنہیں
کون سے میں احکام تمام” پوچھا، نے اُس لئے اِس دیا، جواب
“ہے؟ اہم سے سب حکم سا
اے سن’ :ہے یہ حکمِ اوّل” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
خدا اپنے رب 30 ہے۔ رب ہی ایک خدا ہمارا رب !اسرائیل
اپنی اور ذہن پورے اپنے جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے
پڑوسی اپنے’ :ہے یہ حکم دوسرا 31 ‘ کرنا۔ پیار سے طاقت پوری
دیگر ‘ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے
“ہے۔ نہیں اہم سے احکام دو اِن حکم بھی کوئی
ہے کہا سچ نے آپ !اُستاد شاباش،” کہا، نے عالمِ اُس 32
ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس اور ہے ہی ایک صرف اللہ کہ
پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے دل، پورے اپنے اُسے ہمیں 33
ویسی سے پڑوسی اپنے ساتھ ساتھ اور چاہئے کرنا پیار سے طاقت
احکام دو یہ ہیں۔ رکھتے سے آپ اپنے جیسی چاہئے رکھنی محبت
اہمیت زیادہ سے نذروں دیگر اور قربانیوں تمام والی ہونے بھسم
“ہیں۔ رکھتے
تُو” کہا، سے اُس تو سنا جواب یہ کا اُس نے عیسیٰ جب 34
“ہے۔ نہیں دُور سے بادشاہی کی اللہ
جرأت کی پوچھنے سوال سے اُس بھی نے کسی بعد کے اِس
کی۔ نہ

سوال میں بارے کے مسیح

نے اُس تو تھا رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب 35
مسیح کہ ہیں کرتے دعویٰ کیوں علما کے شریعت” پوچھا،
کی القدس روح خود تو نے داؤد کیونکہ 36 ہے؟ فرزند کا داؤد
فرمایا، یہ معرفت
کہا، سے رب میرے نے رب’
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
کہ نہ نیچے کے پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب
دوں۔‘
طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 37
“ہے؟ سکتا ہو فرزند کا داؤد

رهنا خبردار سے علما کے شریعت

اُنہیں 38 تھا۔ رہا سن باتیں کی عیسیٰ سے مزے ہجوم بڑا ایک
کیونکہ !رہو خبردار سے علما" کہا، نے اُس وقت دیتے تعلیم
جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن چوغے شاندار وہ
پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ
ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن 39 ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ
بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے
ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 40 جائیں۔
کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں لمبی لمبی لئے کے دکھاوے
"گی۔ ملے سزا سخت نہایت

چندہ کا بیوہ

بیٹھ مقابل کے بکس کے چندے کے المُقدّس بیت عیسیٰ 41
بڑی امیر کئی لگا۔ دیکھنے ہوئے ڈالتے ہدیئے کو ہجوم اور گیا
سے وہاں بھی بیوہ غریب ایک پھر 42 تھے۔ رہے ڈال رقمیں بڑی
ڈال سِکے سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری
مَیں" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں نے عیسیٰ 43 دیئے۔
نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
کثرت کی دولت اپنی نے سب اِن کیونکہ 44 ہے۔ ڈالا زیادہ
بھی باوجود کے ہونے مند ضرورت نے اُس جبکہ دیا دے سے
"ہیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے

13

تباہی والی آنے پر المُقدّس بیت

کے اُس تو تھا رہا نکل سے المُقدّس بیت عیسیٰ جب دن اُس 1
عمارتیں اور پتھر شاندار کتنے دیکھیں اُستاد،" کہا، نے شاگردوں
!ہیں"
آتی نظر عمارتیں بڑی بڑی یہ کو تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 2
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر ہیں؟

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

مقابل کے المُقدّس بیت پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
پاس کے اُس اکیلے اندریاس اور یوحنا یعقوب، پطرس، گیا۔ بیٹھ
کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں" 4 کہا، نے اُنہوں آئے۔
کو ہونے پورا اب یہ کہ گا ہو معلوم سے جس گا آئے نظر
"ہے؟
راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 5
کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت 6 دے۔ کر نہ
گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں 'ہوں۔ مسیح ہی مَیں ' گے،
مت تو گی پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں جب 7
ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ ہے لازم کیونکہ گھبرانا۔
کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 8 گی۔ ہو نہیں آخرت
زلزلے جگہ جگہ خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور گی ہو
ہو ہی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن گے۔ پڑیں کال گے، آئیں
گی۔
کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم رہو۔ خبردار خود تم 9
کوڑے تمہیں میں خانوں عبادت یہودی لوگ اور گا جائے دیا
کے بادشاہوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری گے۔ لگوائیں
گے۔ دو گواہی میری اُنہیں تم یوں گا۔ جائے کیا پیش سامنے
اقوام تمام خبری خوش کی اللہ پہلے سے آخرت کہ ہے لازم 10
کے کر گرفتار کو تم لوگ جب لیکن 11 جائے۔ سنائی کو
جانا ہو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں پیش میں عدالت
وقت اُس تمہیں اللہ جو کہنا کچھ وہی بس کہوں۔ کیا مَیں کہ
والا بولنے القدس روح بلکہ نہیں تم وقت اُس کیونکہ گا۔ بتائے
کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 12 گا۔ ہو
کر ہو کھڑے خلاف کے والدین اپنے بچے گا۔ دے کر حوالے
لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 13 گے۔ کروائیں قتل اُنہیں
اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن ہو۔ پیروکار میرے تم کہ
گی۔ ملے نجات

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

چاہئے ہونا نہیں اُسے جہاں وہاں تم جب گا آئے دن ایک 14
"ہے۔ باعث کا تباہی اور بےحرمتی جو گے دیکھو کھڑا کچھ وہ
والے رہنے کے یہودیہ وقت اُس" (!دے دھیان پر اِس قاری)
چھت کی گھر اپنے جو 15 لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ
داخل میں گھر لئے کے جانے لے ساتھ کچھ نہ اُترے، نہ وہ ہو پر
جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو 16 جائے۔ ہو
میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 17 جائے۔ نہ واپس لئے کے
یہ کہ کرو دعا 18 ہوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ
دنوں اُن کیونکہ 19 آئے۔ نہ پیش میں موسم کے سردیوں واقعہ
دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو مصیبت ایسی میں
نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس گی۔ ہو آئی نہ میں

نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس خداوند اگر اور 20 گی۔ آئے
اُس خاطر کی ہوؤں چنے اپنے نے اُس لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو کرتا
ہے۔ دیا کر مختصر دورانیہ کا
یہاں مسیح دیکھو،' بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 21
کیونکہ 22 ماننا۔ نہ بات کی اُس تو 'ہے وہاں وہ' یا 'ہے،
عجیب جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے
ہوئے چنے کے اللہ تا کہ گے دکھائیں معجزے اور نشان غریب و
اِس 23 ہوتا۔ ممکن یہ اگر — دیں ڈال پر راستے غلط کو لوگوں
کر آگاہ سے باتوں سب اِن ہی پہلے کو تم نے مَیں ! خبردار لئے
ہے۔ دیا

آمد کی آدم ابنِ

گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے دنوں اُن کے مصیبت 24
سے پر آسمان ستارے 25 گی۔ جائے ہو ختم روشنی کی چاند اور
وقت اُس 26 گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر
آتے میں بادلوں ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ لوگ
گا دے بھیج کو فرشتوں اپنے وہ اور 27 گے۔ دیکھیں ہوئے
دنیا کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں چنے کے اُس تا کہ
کریں۔ اکٹھا تک انتہا کی آسمان سے کونے کونے کے

سبق سے درخت کے انجیر

کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 28
پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی
لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 29 ہے۔ گیا آ
تم مَیں 30 ہے۔ پر دروازے بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے
سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس ہوں، بتاتا سچ کو
میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان 31 گا۔ ہو واقع کچھ
گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن 32
نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی
کیونکہ ! رہو چوکنے اور خبردار چنانچہ 33 کو۔ باپ صرف بلکہ
آمد کی آدم ابنِ 34 گا۔ آئے کب وقت یہ کہ معلوم نہیں کو تم
تھا۔ جانا پر سفر کسی جسے ہے رکھتی مطابقت سے آدمی اُس
کا چلانے انتظام کو نوکروں اپنے نے اُس وقت چھوڑتے گھر
دی۔ سونپ داری ذمہ اپنی کی اُس کو ایک ہر کر دے اختیار
اِسی بھی تم 35 رہے۔ چوکس وہ کہ دیا حکم نے اُس کو دربان
مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس طرح
بانگ کے مرغ کو، رات آدھی کو، شام گا، آئے واپس کب
کو تم کر آ اچانک وہ کہ ہو نہ ایسا 36 وقت۔ پھٹتے پو یا دیتے
بتاتا کو سب بلکہ کو تم صرف نہ مَیں بات یہ 37 پائے۔ سوتے
“!رہو چوکس ہوں،

14

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

صرف تھی۔ گئی آ قریب عید کی روٹی بےخمیری اور فسح 1
کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راہنما تھے۔ گئے رہ دن دو
تھے۔ میں تلاش کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالاکی کسی
ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن” کہا، نے اُنہوں 2
جائے۔ مچ چل ہل میں عوام کہ ہو نہ“

ہے انڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے 3
تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا کوڑھ وقت کسی جو ہوا
کے اُس آئی۔ عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ
اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت کے جٹاماسی خالص پاس
حاضرین 4 دیا۔ انڈیل پر سر کے عیسیٰ عطر نے اُس کر توڑ سر کا
کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا” ہوئے۔ ناراض کچھ سے میں
سِکے 300 کے چاندی کم از کم قیمت کی اِس 5 تھی؟ ضرورت
سکتے جا دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر تھی۔
جھڑکا۔ اُسے نے اُنہوں ہوئے کرتے باتیں ایسی “تھے۔
تنگ کیوں اِسے تم دو، چھوڑ اِسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 6
ہے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے تو نے اِس ہو؟ رہے کر
چاہو بھی جب تم اور گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب 7
نہیں ساتھ تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے۔ سکو کر مدد کی اُن
پر مجھ ہے۔ کیا نے اُس تھی سکتی کر وہ کچھ جو 8 گا۔ رہوں
دفنانے کو بدن میرے پہلے سے وقت مقررہ وہ سے انڈیلنے عطر
دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 9 ہے۔ چکی کر تیار لئے کے
وہاں گا جائے کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں

کبھی وہ کہ ہوتا یہ بہتر لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے
"ہوتا۔ نہ ہی پیدا

کھانا آخری کا فسح

کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 22
نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا
"ہے۔ بدن میرا یہ لو، یہ" کہا،
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 23
نے اُس 24 لیا۔ پی سے میں اُس نے سب دیا۔ دے اُنہیں اُسے
بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ" کہا، سے اُن
میں سے اب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 25 ہے۔ جاتا بہایا لئے کے
سرے نئے اِسے دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور
"گا۔ پیوں ہی میں بادشاہی کی اللہ سے
پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے کر گا زبور ایک وہ پھر 26
پہنچے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ سب تم" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 27
گا ڈالوں مار کو چرواہے مَیں' ہے، فرماتا اللہ میں مُقدّس کلامِ
بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 28 'گی۔ جائیں ہو بتر بتر بھیڑیں اور
"گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمہارے مَیں
برگشتہ سب بےشک دوسرے" کیا، اعتراض نے پطرس 29
"گا۔ ہوں نہیں کبھی مَیں لیکن جائیں، ہو
رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 30
مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ دفعہ دوسری کے مرغ
"گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
سے جاننے کو آپ مَیں !نہیں ہرگز" کیا، اصرار نے پطرس 31
بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاہے گا، کروں نہیں انکار کبھی
"پڑے۔
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

نے عیسیٰ تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچے میں باغ ایک وہ 32
دعا مَیں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں" کہا، سے شاگردوں اپنے
اور یعقوب پطرس، نے اُس 33 "ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے
اُس 34 لگا۔ ہونے بےقرار کر گھبرا وہ وہاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا
کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں" کہا، سے اُن نے
"رہو۔ جاگتے کر ٹھہر یہاں ہوں۔

نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کر یاد کو خاتون اِس لوگ
"ہے۔ کیا

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر 10
کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ تاکہ گیا پاس کے اماموں راہنما
خوش وہ کر سن مقصد کا آنے کے اُس 11 کرے۔ بات کی
اُن کو عیسیٰ وہ چنانچہ کیا۔ وعدہ کا دینے پیسے اُسے اور ہوئے
لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

کو لیلے کے فسح لوگ جب آئی عید کی روٹی بےخمیری 12
ہم" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے عیسیٰ تھے۔ کرتے قربان
"کریں؟ تیار کھانا کا فسح لئے کے آپ کہاں
کر دے ہدایت یہ کو دو سے میں اُن نے عیسیٰ چنانچہ 13
تمہاری تو گے ہو داخل میں شہر تم جب" کہ دیا بھیج یروشلم
رہا چل اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو سے آدمی ایک ملاقات
ہو داخل وہ میں گھر جس 14 لینا۔ ہو پیچھے کے اُس گا۔ ہو
وہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد' کہنا، سے مالک کے اُس
کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں جہاں ہے کہاں کمرا
کمرا ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری تمہیں وہ 15 'کھاؤں؟
تیار وہیں کھانا کا فسح لئے ہمارے گا۔ ہو تیار وہ گا۔ دکھائے
"کرنا۔
ہی ویسا کچھ سب کر ہو داخل میں شہر تو گئے چلے دونوں 16
تیار کھانا کا فسح نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا
کیا۔

ہے؟ کون غدار

گیا۔ پہنچ وہاں سمیت شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 17
مَیں" کہا، نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ جب 18
کھا کھانا ساتھ میرے جو ایک سے میں تم ہوں، بتاتا سچ کو تم
"گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ہے رہا
اُس نے اُنہوں باری باری ہوئے۔ غمگین کر سن یہ شاگرد 19
"ہوں؟ نہیں تو مَیں" پوچھا، سے
وہ ہے۔ ایک سے میں بارہ تم" دیا، جواب نے عیسیٰ 20
ابنِ 21 ہے۔ رہا ڈال میں برتن کے سالن روٹی اپنی ساتھ میرے
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کوچ تو آدم
کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر شخص اُس لیکن

کہ لگا کرنے دعا اور گیا گر پر زمین وہ کر جا آگے کچھ 35
نہ گزرنا سے تکلیف کی گھڑیوں والی آنے مجھے تو ہو ممکن اگر
سب لئے تیرے !باپ اے ابّا، اے" کہا، نے اُس 36 پڑے۔
نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ ہے۔ ممکن کچھ
"ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ
سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 37
ہے؟ رہا سو تو کیا شمعون،" کہا، سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے
کرتے دعا اور جاگتے 38 سکا؟ جاگ نہیں بھی گھنٹا ایک تُو کیا
لیکن ہے، تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تم تاکہ رہو
"کمزور۔ جسم
تھی۔ کی پہلے جو کی دعا وہی کر جا نے اُس پھر بار ایک 39
کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس جب 40
تھے جانتے نہیں وہ تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن بدولت کی نیند
دیں۔ جواب کیا کہ
کہا، سے اُن نے اُس تو آیا واپس بار تیسری عیسیٰ جب 41
گیا آ وقت ہے۔ کافی بس ہو؟ رہے کر آرام اور سو تک ابھی تم"
ہے۔ رہا جا کیا حوالے کے گاروں گناہ کو آدم ابنِ دیکھو، ہے۔
والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو، 42
"ہے۔ چکا آ قریب

گرفتاری کی عیسیٰ

بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ 43
لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ ایک سے میں شاگردوں
کے شریعت اماموں، راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم کا آدمیوں لیس سے
ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس 44 تھا۔ بھیجا نے بزرگوں اور علما
ہے۔ عیسیٰ وہی دوں بوسہ میں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی
جائیں۔ لے کر گرفتار اُسے
"!اُستاد" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جوں 45
کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پر اِس 46 دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ
تلوار اپنی نے شخص ایک کھڑے پاس کے عیسیٰ لیکن 47 لیا۔
کان کا اُس کر مار کو غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان
تم کہ ہوں ڈاکو مَیں کیا" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ 48 دیا۔ اُڑا
تو مَیں 49 ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں
مگر رہا، دیتا تعلیم اور تھا پاس تمہارے میں المُقدّس بیت روزانہ
تاکہ ہے رہا ہو لئے اِس یہ لیکن کیا۔ نہیں گرفتار مجھے نے تم
"جائیں۔ ہو پوری باتیں کی مُقدّس کلامِ

گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے سب کے سب پھر 50
جو رہا چلتا پیچھے پیچھے کے عیسیٰ نوجوان ایک لیکن 51
کی پکڑنے اُسے نے لوگوں تھا۔ ہوئے اوڑھے چادر صرف
بھاگ میں حالت ننگی کر چھوڑ چادر وہ لیکن 52 کی، کوشش
گیا۔

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

راہنما تمام جہاں گئے لے پاس کے اعظم امامِ کو عیسیٰ وہ 53
میں اِتنے 54 تھے۔ جمع بھی علما کے شریعت اور بزرگ امام،
صحن کے اعظم امامِ پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس
تاپنے آگ کر بیٹھ ساتھ کے ملازموں وہ وہاں گیا۔ پہنچ تک
کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان 55 لگا۔
اُسے تاکہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں خلاف کے عیسیٰ افراد تمام
کافی 56 ملی۔ نہ گواہی کوئی لیکن سکیں۔ دلوا موت سزائے
کے اُن لیکن دی، تو گواہی جھوٹی خلاف کے اُس نے لوگوں
تھے۔ متضاد کے دوسرے ایک بیان
دی، گواہی جھوٹی یہ کر ہو کھڑے نے بعض آخرکار 57
کے ہاتھوں کے انسان میں کہ ہے سنا کہتے یہ اِسے نے ہم" 58
مقدِس نیا اندر اندر کے دن تین کر ڈھا کو المُقدّس بیت اِس بنے
بنائیں نہیں ہاتھ کے انسان جو مقدِس ایسا ایک گا، دوں کر تعمیر
متضاد سے دوسری ایک بھی گواہیاں کی اُن لیکن 59 "گے۔
تھیں۔
کر ہو کھڑے سامنے کے حاضرین نے اعظم امامِ پھر 60
کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب کوئی تُو کیا" پوچھا، سے عیسیٰ
"ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں
دیا۔ نہ جواب کوئی نے اُس رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن 61
فرزند کا الحمید تُو کیا" کہا، سوال اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ
"ہے؟ مسیح
کو آدم ابنِ تم آئندہ اور ہوں۔ مَیں جی،" کہا، نے عیسیٰ 62
آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ دہنے کے مطلق قادرِ
"گے۔ دیکھو ہوئے
پھاڑ کپڑے اپنے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ 63
آپ 64 !رہی ضرورت کیا کی گواہوں مزید ہمیں" کہا، اور لئے
فیصلہ کیا کا آپ ہے۔ بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے
"ہے؟
دیا۔ قرار لائق کے موت سزائے اُسے نے سب

پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں لگے۔ تھوکنے پر اُس کچھ پھر 65
"!کر نبوّت" لگے، کہنے کر مار مار مُکے اُسے اور باندھی پٹی
مارے۔ تھپڑ اُسے بھی نے ملازموں

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

ایک کی اعظم امامِ تھا۔ میں صحن نیچے پطرس دوران اِس 66
تاپ آگ وہاں پطرس کہ دیکھا اور 67 گزری سے وہاں نوکرانی
بھی تم" کہا، اور کی نظر پر اُس سے غور نے اُس ہے۔ رہا
"تھے۔ ساتھ کے عیسیٰ آدمی اُس کے ناصرت
تُو کہ سمجھتا یا جانتا نہیں مَیں" کیا، انکار نے اُس لیکن 68
گیا۔ چلا قریب کے گیٹ وہ کر کہہ یہ "ہے۔ رہی کر بات کیا
[دی۔ بانگ نے مرغ لمحے اِس ہی]
پاس دوبارہ نے اُس تو دیکھا وہاں اُسے نے نوکرانی جب 69
دوبارہ 70 "ہے۔ سے میں اُن بندہ یہ" کہا، سے لوگوں کھڑے
کیا۔ انکار نے پطرس
بھی نے لوگوں کھڑے ساتھ کے پطرس بعد کے دیر تھوڑی
رہنے کے گلیل تم کیونکہ ہو سے میں اُن ضرور تم" کہا، سے اُس
"ہو۔ والے
مَیں اگر لعنت پر مجھ" کہا، کر کھا قسم نے پطرس پر اِس 71
ذکر کا جس جانتا نہیں کو آدمی اُس مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ
"ہو۔ رہے کر تم
پطرس پھر دی۔ سنائی مرتبہ دوسری بانگ کی مرغ فوراً 72
کے مرغ" تھی، کہی سے اُس نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو
سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ دفعہ دوسری
پڑا۔ رو وہ پر اِس "گا۔ ہو چکا کر انکار

15

سامنے کے پیلاطس

علما کے شریعت بزرگوں، اماموں راہنما ہی سویرے صبح 1
پہنچ تک فیصلے کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی پوری اور
گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ کو عیسیٰ وہ گئے۔
پوچھا، سے اُس نے پیلاطس 2 دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا"
"ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
چنانچہ 4 لگائے۔ الزام بہت پر اُس نے اماموں راہنما 3
نہیں جواب کوئی تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس
"ہیں۔ رہے لگا الزامات سے بہت پر تم تو یہ گے؟ دو

پیلاطس اور دیا، نہ جواب کوئی بھی پر اِس نے عیسیٰ لیکن 5
ہوا۔ حیران بڑا

فیصلہ کا موت سزائے

قیدی ایک پر عید کی فسح سال ہر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 6
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے عوام قیدی یہ تھا۔ جاتا دیا کر رِہا کو
خلاف کے حکومت جو تھے میں جیل آدمی کچھ وقت اُس 7
نے جنہوں اور تھے ہوئے شریک میں تحریک انقلابی کسی
کا ایک سے میں اُن تھی۔ کی غارت و قتل پر موقع کے بغاوت
سے اُس کر آ پاس کے پیلاطس نے ہجوم اب 8 تھا۔ برابا نام
کر آزاد کو قیدی ایک مطابق کے معمول وہ کہ کی گزارش
یہودیوں مَیں کہ ہو چاہتے تم کیا" پوچھا، نے پیلاطس 9 دے۔
اماموں راہنما کہ تھا جانتا وہ 10 "دوں؟ کر آزاد کو بادشاہ کے
ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے
کے عیسیٰ وہ کہ اُکسایا کو ہجوم نے اماموں راہنما لیکن 11
اِس مَیں پھر" کیا، سوال نے پیلاطس 12 مانگیں۔ کو برابا بجائے
رکھا بادشاہ کا یہودیوں نے تم نام کا جس کروں کیا ساتھ کے
"ہے؟
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ 13
"ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 14
مصلوب اُسے" رہے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن
"!کریں
برابا خاطر کی کرنے مطمئن کو ہجوم نے پیلاطس چنانچہ 15
پھر کہا، کو لگانے کوڑے کو عیسیٰ نے اُس دیا۔ کر آزاد کو
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب اُسے

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کے گورنر کو عیسیٰ فوجی 16
ارغوانی اُسے نے اُنہوں 17 کیا۔ اکٹھا کو پلٹن پوری اور گئے لے
اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار اور پہنایا لباس کا رنگ
اے" لگے، کرنے سلام اُسے وہ پھر 18 دیا۔ رکھ پر سر کے
مار مار پر سر کے اُس سے لاٹھی 19 "!آداب بادشاہ، کے یہودیوں
سجدہ اُسے نے اُنہوں کر ٹیک گھٹنے رہے۔ تھوکتے پر اُس وہ کر
ارغوانی نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 20 کیا۔
وہ پھر پہنائے۔ کپڑے اپنے کے اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس
گئے۔ لے باہر لئے کے کرنے مصلوب اُسے

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

21 اُس وقت لبیا کے شہر کرین کا رہنے والا ایک آدمی بنام
شمعون دیہات سے شہر کو آ رہا تھا۔ وہ سکندر اور روفس کا
باپ تھا۔ جب وہ عیسیٰ اور فوجیوں کے پاس سے گزرنے لگا تو
فوجیوں نے اُسے صلیب اُٹھانے پر مجبور کیا۔ 22 یوں چلتے چلتے وہ
عیسیٰ کو ایک مقام پر لے گئے جس کا نام گلگتا (یعنی
کھوپڑی کا مقام) تھا۔ 23 وہاں اُنہوں نے اُسے مَے پیش کی
جس میں مُر ملایا گیا تھا، لیکن اُس نے پینے سے انکار کیا۔ 24 پھر
فوجیوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ
لئے۔ یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ کس کو کیا کیا ملے گا اُنہوں
نے قرعہ ڈالا۔ 25 نو بجے صبح کا وقت تھا جب اُنہوں نے اُسے
مصلوب کیا۔ 26 ایک تختی پر صلیب لگا دی گئی جس پر یہ
الزام لکھا تھا، "یہودیوں کا بادشاہ۔" 27 دو ڈاکوؤں کو بھی
عیسیٰ کے ساتھ مصلوب کیا گیا، ایک کو اُس کے دہنے ہاتھ اور
دوسرے کو اُس کے بائیں ہاتھ۔ 28 [یوں مُقدّس کلام کا
وہ حوالہ پورا ہوا جس میں لکھا ہے، 'اُسے مجرموں میں شمار کیا
گیا۔']
29 جو وہاں سے گزرے اُنہوں نے کفر بک کر اُس کی تذلیل
کی اور سر ہلا ہلا کر اپنی حقارت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا،
"تُو نے تو کہا تھا کہ مَیں بیت المُقدّس کو ڈھا کر اُسے تین دن
کے اندر اندر دوبارہ تعمیر کر دوں گا۔ 30 اب صلیب پر سے اُتر
کر اپنے آپ کو بچا!"
31 راہنما اماموں اور شریعت کے علما نے بھی عیسیٰ کا مذاق
اُڑا کر کہا، "اِس نے اَوروں کو بچایا، لیکن اپنے آپ کو نہیں بچا
سکتا۔ 32 یہ اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے
تاکہ ہم یہ دیکھ کر ایمان لائیں۔" اور جن آدمیوں کو اُس کے
ساتھ مصلوب کیا گیا تھا اُنہوں نے بھی اُسے لعن طعن کی۔

عیسیٰ کی موت

33 دوپہر بارہ بجے پورا ملک اندھیرے میں ڈوب گیا۔ یہ
تاریکی تین گھنٹوں تک رہی۔ 34 پھر تین بجے عیسیٰ اونچی آواز
سے پکار اُٹھا، "ایلی، ایلی، لما شبقتنی؟" جس کا مطلب ہے،
"اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں ترک
کر دیا ہے؟"
35 یہ سن کر پاس کھڑے کچھ لوگ کہنے لگے، "وہ الیاس
کو بُلا رہا ہے۔" 36 کسی نے دوڑ کر مَے کے سرکے میں
ایک اسفنج ڈبویا اور اُسے ڈنڈے پر لگا کر عیسیٰ کو چُسانے
کی کوشش کی۔ وہ بولا، "آؤ ہم دیکھیں، شاید الیاس آ کر اُسے
صلیب پر سے اُتار لے۔"
37 لیکن عیسیٰ نے بڑے زور سے چلّا کر دم چھوڑ دیا۔
38 اُسی وقت بیت المُقدّس کے مُقدّس ترین کمرے کے سامنے
لٹکا ہوا پردہ اوپر سے لے کر نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا۔
39 جب عیسیٰ کے مقابل کھڑے رومی افسر* نے دیکھا کہ وہ
کس طرح مرا تو اُس نے کہا، "یہ آدمی واقعی اللہ کا فرزند تھا!"
40 کچھ خواتین بھی وہاں تھیں جو کچھ فاصلے پر اِس کا
مشاہدہ کر رہی تھیں۔ اُن میں مریم مگدلینی، چھوٹے یعقوب
اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومی بھی تھیں۔ 41 گلیل میں یہ
عورتیں عیسیٰ کے پیچھے چل کر اُس کی خدمت کرتی رہی
تھیں۔ کئی اَور خواتین بھی وہاں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلم آ
گئی تھیں۔

عیسیٰ کو دفن کیا جاتا ہے

42 یہ سب کچھ جمعہ کو ہوا جو اگلے دن کے سبت کے لئے
تیاری کا دن تھا۔ جب شام ہونے کو تھی 43 تو ارمتیہ کا ایک
آدمی بنام یوسف ہمت کر کے پیلاطس کے پاس گیا اور اُس
سے عیسیٰ کی لاش مانگی۔ (یوسف یہودی عدالتِ عالیہ کا
نامور ممبر تھا اور اللہ کی بادشاہی کے آنے کے انتظار میں تھا۔)
44 پیلاطس یہ سن کر حیران ہوا کہ عیسیٰ مر چکا ہے۔ اُس نے
رومی افسر کو بُلا کر اُس سے پوچھا کہ کیا عیسیٰ واقعی مر چکا
ہے؟ 45 جب افسر نے اِس کی تصدیق کی تو پیلاطس نے یوسف
کو لاش دے دی۔ 46 یوسف نے کفن خرید لیا، پھر عیسیٰ کی
لاش اُتار کر اُسے کتان کے کفن میں لپیٹا اور ایک قبر میں رکھ
دیا جو چٹان میں تراشی گئی تھی۔ آخر میں اُس نے ایک بڑا پتھر
لُڑھکا کر قبر کا منہ بند کر دیا۔ 47 مریم مگدلینی اور یوسیس کی
ماں مریم نے دیکھ لیا کہ عیسیٰ کی لاش کہاں رکھی گئی ہے۔

16

عیسیٰ جی اُٹھتا ہے

1 ہفتے کی شام کو جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی،
یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار مسالے خرید
لئے، کیونکہ وہ قبر کے پاس جا کر اُنہیں عیسیٰ کی لاش پر
لگانا چاہتی تھیں۔ 2 چنانچہ وہ اتوار کو صبح سویرے ہی قبر پر
گئیں۔ سورج طلوع ہو رہا تھا۔ 3 راستے میں وہ ایک دوسرے
سے پوچھنے لگیں، "کون ہمارے لئے قبر کے منہ سے پتھر کو

* 15:39 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

پر قبر کر اُٹھا نظر اور پہنچیں وہاں جب لیکن 4 ''گا؟ لُڑھکائے
ہے۔ چکا جا لُڑھکایا طرف ایک کو پتھر کہ دیکھا تو کیا غور
جوان ایک وہاں ہوئیں۔ داخل میں قبر وہ 5 تھا۔ بڑا بہت پتھر یہ
وہ تھا۔ بیٹھا طرف دائیں ہوئے پہنے لباس سفید جو آیا نظر آدمی
گئیں۔ گھبرا
ڈھونڈ کو ناصری عیسیٰ تم گھبراؤ۔ مت'' کہا، نے اُس 6
ہے۔ نہیں یہاں وہ ہے، اُٹھا جی وہ تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی
جاؤ، اب 7 تھا۔ گیا رکھا اُسے جہاں لو دیکھ خود کو جگہ اُس
آگے آگے تمہارے وہ کہ دو بتا کو پطرس اور شاگردوں کے اُس
اُس طرح جس گے، دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل
''تھا۔ بتایا کو تم نے
کر نکل سے قبر میں حالت ہوئی اُلجھی اور لرزتی خواتین 8
وہ کیونکہ بتایا، نہ کچھ بھی کو کسی نے اُنہوں گئیں۔ بھاگ
تھیں۔ ہوئی سہمی نہایت

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

شخص پہلا تو اُٹھا جی سویرے صبح کو اتوار عیسیٰ جب 9
سات نے اُس سے جس تھی مگدلینی مریم ہوا ظاہر وہ پر جس
گئی پاس کے ساتھیوں کے عیسیٰ مریم 10 تھیں۔ نکالی بدروحیں
تھا ہوا کچھ جو اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے رو اور رہے کر ماتم جو
مریم کہ اور ہے زندہ عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں گو لیکن 11 بتایا۔
آیا۔ نہ یقین اُنہیں تو بھی ہے دیکھا اُسے نے

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں دو مزید عیسیٰ

پر دو سے میں اُن میں صورت دوسری عیسیٰ بعد کے اِس 12
رہے چل پیدل طرف کی دیہات سے یروشلم وہ جب ہوا ظاہر
بتائی۔ کو لوگوں باقی بات یہ کر جا واپس نے دونوں 13 تھے۔
آیا۔ نہ یقین بھی کا اِن اُنہیں لیکن

ہے ہوتا ظاہر پر رسولوں گیارہ عیسیٰ

وقت اُس ہوا۔ ظاہر بھی پر شاگردوں گیارہ عیسیٰ میں آخر 14
کی اُن اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ
اُن نے اُنہوں کہ ڈانٹا، سے سبب کے دلی سخت اور بےاعتقادی
اُن نے اُس پھر 15 تھا۔ دیکھا زندہ اُسے نے جنہوں کیا نہ یقین کا
خوش کی اللہ کو مخلوقات تمام کر جا میں دنیا پوری'' کہا، سے
ملے نجات اُسے لے بپتسمہ کر لا ایمان بھی جو 16 سناؤ۔ خبری
اور 17 گا۔ جائے دیا قرار مجرم اُسے لائے نہ ایمان جو لیکن گی۔
ہوں ظاہر نشان الٰہی یہ وہاں گے رکھیں ایمان لوگ جہاں جہاں
زبانیں نئی نئی گے، دیں نکال بدروحیں سے نام میرے وہ :گے
مہلک گے۔ رہیں محفوظ کر اُٹھا کو سانپوں اور 18 گے بولیں
ہاتھ اپنے وہ جب اور گا پہنچے نہیں نقصان اُنہیں سے پینے زہر
''گے۔ پائیں شفا تو گے رکھیں پر مریضوں

ہے جاتا اُٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ

اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ خداوند بعد کے کرنے بات سے اُن 19
نے شاگردوں پر اِس 20 گیا۔ بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ وہ اور گیا لیا
کے کر حمایت کی اُن نے خداوند اور کی۔ منادی جگہ ہر کر نکل
کی۔ تصدیق کی کلام سے نشانوں الٰہی

لوقا

پیش لفظ

ھیں چکے لکھ کچھ سب وہ لوگ سے بہت تھیُفِلُس، محترم 1
کہ تھی یہ کوشش کی اُن 2 ہے۔ ہوا واقع درمیان ہمارے جو
شروع جو ھیں دیتے وہ گواھی کی جس جائے کیا بیان کچھ وھی
خدمت کی سنانے کلام کا اللہ تک آج اور تھے ساتھ سے ھی
کی کوشش ممکن ہر بھی نے مَیں 3 ھیں۔ رہے دے سرانجام
معلوم مطابق کے حقیقت عین اور سے شروع کچھ سب کہ ہے
چاھتا لکھنا لئے کے آپ سے ترتیب باتیں یہ مَیں اب کروں۔
سکھائی کو آپ باتیں جو کہ گے لیں جان کر پڑھ یہ آپ 4 ہوں۔
ھیں۔ درست اور سچ وہ ھیں گئی

گوئی پیش میں بارے کے یحییٰ

تھا امام ایک میں زمانے کے ہیرودیس بادشاہ کے یہودیہ 5
گروہ مختلف کے اماموں میں المُقدّس بیت تھا۔ زکریاہ نام کا جس
سے گروہ کے ابیاہ تعلق کا زکریاہ اور تھے، دیتے سرانجام خدمت
کا اُس اور تھی سے نسل کی ھارون اعظم امامِ بیوی کی اُس تھا۔
رب اور تھے باز راست نزدیک کے اللہ بیوی میاں 6 تھا۔ الیشبع نام
گزارتے زندگی بےالزام مطابق کے ھدایات اور احکام تمام کے
سکتے ہو نہیں پیدا بچے کے الیشبع تھے۔ بےاولاد وہ لیکن 7 تھے۔
تھے۔ چکے ہو بوڑھے دونوں وہ اب تھے۔
اور تھی باری کی گروہ کے ابیاہ میں المُقدّس بیت دن ایک 8
دستور 9 تھا۔ رہا دے سرانجام خدمت اپنی حضور کے اللہ زکریاہ
کے رب کہ کریں معلوم تاکہ ڈالا قرعہ نے اُنھوں مطابق کے
چنا کو زکریاہ جلائے۔ کون قربانی کی بخور کر جا میں مقدِس
المُقدّس بیت لئے کے جلانے بخور پر وقت مقررہ وہ جب 10 گیا۔
کر دعا میں صحن پرستار تمام والے ہونے جمع تو ہوا داخل میں
تھے۔ رہے
کی جلانے بخور جو ہوا ظاھر فرشتہ ایک کا رب اچانک 11
زکریاہ کر دیکھ اُسے 12 تھا۔ کھڑا طرف دھنی کے گاہ قربان
کہا، سے اُس نے فرشتے لیکن 13 گیا۔ ڈر بہت اور گھبرایا
الیشبع بیوی تیری ہے۔ لی سن دعا تیری نے اللہ !ڈر مت زکریاہ،”
تیرے صرف نہ وہ 14 رکھنا۔ یحییٰ نام کا اُس گا۔ ہو بیٹا کے
اُس لوگ سے بہت بلکہ گا، ہو باعث کا مسرت اور خوشی لئے
نزدیک کے رب وہ کیونکہ 15 گے۔ منائیں خوشی پر پیدائش کی
کرے۔ پرہیز سے شراب اور مَے وہ کہ ہے لازم گا۔ ہو عظیم
اور 16 گا ہو معمور سے القدس روح ھی پہلے سے ہونے پیدا وہ
واپس پاس کے خدا کے اُن رب کو بہتوں سے میں قوم اسرائیلی
آگے کے خداوند سے قوت اور روح کی الیاس وہ 17 گا۔ لائے
کی بچوں اپنے دل کے والدوں سے خدمت کی اُس گا۔ چلے آگے
دانائی کی بازوں راست لوگ نافرمان اور گے جائیں ہو مائل طرف
تیار لئے کے رب کو قوم اِس وہ یوں گے۔ کریں رجوع طرف کی
گا۔ کرے“
یہ کہ جانوں طرح کس مَیں” پوچھا، سے فرشتے نے زکریاہ 18
رسیدہ عمر بھی بیوی میری اور ہوں بوڑھا خود مَیں ہے؟ سچ بات
ہے۔“
کہ اللہ جو ہوں جبرائیل مَیں” دیا، جواب نے فرشتے 19
ہے گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی مجھے ہوں۔ رہتا کھڑا حضور
میری نے تُو چونکہ لیکن 20 سناؤں۔ خبری خوش یہ تجھے کہ
وقت اُس اور گا رہے خاموش تُو لئے اِس کیا نہیں یقین کا بات
یہ میری ہو۔ نہ پیدا بیٹا تیرے تک جب گا سکے نہیں بول تک
گی۔ ہوں پوری ھی پر وقت مقررہ باتیں“
وہ تھے۔ میں انتظار کے زکریاہ لوگ کے باھر دوران اِس 21
دیر اِتنی کیوں میں آنے واپس اُسے کہ تھے رہے جا ہوتے حیران
کر نہ بات سے اُن وہ لیکن آیا، باھر وہ آخر کار 22 ہے۔ رھی ہو
رویا میں المُقدّس بیت نے اُس کہ لیا جان نے اُنھوں تب سکا۔
خاموش لیکن کئے، تو اشارے سے ھاتھوں نے اُس ہے۔ دیکھی
رھا۔
انجام خدمت اپنی میں المُقدّس بیت تک وقت مقررہ زکریاہ 23
بعد کے دنوں تھوڑے 24 گیا۔ چلا واپس گھر اپنے پھر رہا، دیتا
میں گھر تک ماہ پانچ وہ اور گئی ہو حاملہ الیشبع بیوی کی اُس
بڑا کتنا لئے میرے نے خداوند” کہا، نے اُس 25 رھی۔ چھپی
کے لوگوں اور کی فکر میری نے اُس اب کیونکہ ہے، کیا کام
دی۔“ کر دُور رُسوائی میری سے سامنے

گوئی پیش کی پیدائش کی عیسیٰ

جبرائیل نے اللہ جب تھی سے اُمید سے ماہ چھ الیشبع 26-27
رھتی میں ناصرت جو بھیجا پاس کے کنواری ایک کو فرشتے
مریم نام کا کنواری اور ہے شہر ایک کا گلیل ناصرت تھی۔

داؤد جو تھی چکی ہو ساتھ کے مرد ایک منگنی کی اُس تھا۔
نے فرشتے 28 تھا۔ یوسف نام کا جس اور تھا سے نسل کی بادشاہ
فضل خاص کا رب پر جس خاتون اے” کہا، کر آ پاس کے اُس
“ہے۔ ساتھ تیرے رب !سلام ہے، ہوا
کا طرح کس یہ” سوچا، اور گئی گھبرا کر سن یہ مریم 29
کہا، اور رکھی جاری بات اپنی نے فرشتے لیکن 30 “ہے؟ سلام
تُو 31 ہے۔ ہوا فضل کا اللہ پر تجھ کیونکہ ڈر، مت مریم، اے”
عیسیٰ نام کا اُس تجھے گی۔ دے جنم کو بیٹے ایک کر ہو سے اُمید
تعالیٰ اللہ اور گا ہو عظیم وہ 32 ہے۔ رکھنا (والا دینے **نجات**)
داؤد باپ کے اُس اُسے خدا ہمارا رب گا۔ کہلائے فرزند کا
حکومت پر اسرائیل تک ہمیشہ وہ اور 33 گا بٹھائے پر تخت کے
“گی۔ ہو نہ ختم کبھی سلطنت کی اُس گا۔ کرے
تو ابھی ہے؟ سکتا ہو کیونکر یہ” کہا، سے فرشتے نے مریم 34
“ہوں۔ کنواری مَیں
گا، ہو نازل پر تجھ القدس روح” دیا، جواب نے فرشتے 35
بچہ یہ لئے اِس گا۔ جائے چھا پر تجھ سایہ کا قدرت کی تعالیٰ اللہ
تیری دیکھ، اور 36 گا۔ کہلائے فرزند کا اللہ اور گا ہو قدوس
ہے۔ رسیدہ عمر وہ حالانکہ گا ہو بیٹا بھی کے الیشبع دار رشتے
ہے۔ سے اُمید سے ماہ چھ وہ لیکن تھا، گیا دیا قرار بانجھ اُسے گو
“ہے۔ نہیں ناممکن کام کوئی نزدیک کے اللہ کیونکہ 37
حاضر لئے کے خدمت کی رب مَیں” دیا، جواب نے مریم 38
پر اِس “ہے۔ کہا نے آپ جیسا ہو ہی ویسا ساتھ میرے ہوں۔
گیا۔ چلا فرشتہ

ہے ملتی سے الیشبع مریم

شہر ایک کے علاقے پہاڑی کے یہودیہ مریم میں دنوں اُن 39
وہاں 40 گیا۔ سفر جلدی جلدی نے اُس ہوئی۔ روانہ لئے کے
سلام کو الیشبع اور ہوئی داخل میں گھر کے زکریاہ وہ کر پہنچ
میں پیٹ کے اُس بچہ کا الیشبع کر سن سلام یہ کا مریم 41 گیا۔
نے اُس 42 گئی۔ بھر سے القدس روح خود الیشبع اور پڑا اُچھل
مبارک اور ہے مبارک میں عورتوں تمام تُو” کہا، سے آواز بلند
میرے ماں کی خداوند میرے کہ ہوں کون مَیں 43 !بچہ تیرا ہے
میں پیٹ میرے بچہ سنا سلام تیرا نے مَیں ہی جوں 44 !آئی پاس
ایمان تُو کیونکہ ہے، مبارک کتنی تُو 45 پڑا۔ اُچھل سے خوشی
“گا۔ پہنچے تک تکمیل وہ ہے فرمایا نے رب کچھ جو کہ لائی

گیت کا مریم

کہا، نے مریم پر اِس 46
ہے کرتی تعظیم کی رب جان میری”
خوش نہایت سے اللہ دہندہ نجات اپنے روح میری اور 47
ہے۔
ہے۔ کی نظر پرستی کی خادمہ اپنی نے اُس کیونکہ 48
گی، کہیں مبارک مجھے نسلیں تمام سے اب ہاں،
کئے کام بڑے بڑے لئے میرے نے مطلق قادرِ کیونکہ 49
ہیں۔
ہے۔ قدوس نام کا اُس
ہیں مانتے خوف کا اُس جو 50
گا۔ کرے ظاہر رحمت اپنی پشت در پشت وہ پر اُن
ہیں، دکھائے کر کام عظیم نے قدرت کی اُس 51
ہیں۔ گئے ہو بتر تتر لوگ مغرور سے دل اور
کر ہٹا سے تخت کے اُن کو حکمرانوں نے اُس 52
ہے۔ دیا کر سرفراز کو لوگوں حال پست
کے کر مال مالا سے چیزوں اچھی نے اُس کو بھوکوں 53
ہے۔ دیا لوٹا ہاتھ خالی کو امیروں
ہے۔ گیا آ لئے کے مدد کی اسرائیل خادم اپنے وہ 54
ہے، کیا یاد کو رحمت اپنی نے اُس ہاں،
ساتھ کے بزرگوں ہمارے نے اُس جو وعدہ دائمی وہ یعنی 55
تھا، کیا
“ساتھ۔ کے اولاد کی اُس اور ابراہیم
اپنے پھر رہی، ٹھہری ہاں کے الیشبع ماہ تین تقریباً مریم 56
گئی۔ لوٹ گھر

پیدائش کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

کے اُس اور پہنچا آ دن کا دینے جنم کو بچے کا الیشبع پھر 57
اطلاع کو داروں رشتے اور سایوں ہم کے اُس جب 58 ہوا۔ بیٹا
نے اُنہوں تو ہے ہوئی رحمت بڑی کتنی پر اُس کی رب کہ ملی
منائی۔ خوشی ساتھ کے اُس
رسم کی کروانے ختنہ کا اُس وہ تو تھا کا دن آٹھ بچہ جب 59
رکھنا زکریاہ پر نام کے باپ کے اُس نام کا بچے وہ آئے۔ لئے کے
کہا، نے اُس کیا۔ اعتراض نے ماں کی اُس لیکن 60 تھے، چاہتے
“ہو۔ یحییٰ نام کا اُس نہیں،
کہیں نام ایسا تو میں داروں رشتے کے آپ” کہا، نے اُنہوں 61
باپ کے بچے سے اشاروں نے اُنہوں تب 62 “جاتا۔ پایا نہیں بھی
ہے۔ چاہتا رکھنا نام کیا وہ کہ پوچھا سے

گی۔ پائے معافی کی گناھوں اپنے طرح کس وہ کہ
سے وجہ کی رحمت بڑی کی اللہ ھمارے 78
گا۔ چمکے نورِ الٰہی پر ھم
گی جائے پھیل پر اُن روشنی کی اُس 79
ھیں، بیٹھے میں سائے کے موت اور اندھیرے جو
”گی۔ پہنچائے پر راہ کی سلامتی کو قدموں ھمارے وہ ھاں
اُس پائی۔ تقویت نے روح کی اُس اور چڑھا پروان یحییٰ 80
اُسے تک جب گزاری زندگی میں ریگستان تک وقت اُس نے
گیا۔ نہ بُلایا لئے کے کرنے خدمت کی اسرائیل

2

پیدائش کی عیسیٰ

کیا جاری فرمان نے اَوگوستُس شہنشاہ کے روم میں ایام اُن 1
مردم پہلی یہ 2 جائے۔ کی شماری مردم کی سلطنت پوری کہ
ہر 3 تھا۔ گورنر کا شام کورِنیئس جب ہوئی وقت اُس شماری
اپنا میں رجسٹر وھاں تاکہ پڑا جانا میں شہر وطنی اپنے کو کسی
کروائے۔ درج نام
یہودیہ کر ھو روانہ سے ناصرت شہر کے گلیل یوسف چنانچہ 4
کے بادشاہ داؤد وہ کہ تھی یہ وجہ پہنچا۔ لحم بیت شہر کے
چنانچہ 5 تھا۔ شہر کا داؤد لحم بیت اور تھا، سے نسل اور گھرانے
گیا۔ وھاں لئے کے کروانے درج میں رجسٹر کو نام اپنے وہ
تھی۔ سے اُمید وہ وقت اُس تھی۔ ساتھ بھی مریم منگیتر کی اُس
وقت کا دینے جنم کو بچے تو تھے ہوئے ٹھہرے وھاں وہ جب 6
اُسے نے اُس تھا۔ بچہ پہلا کا مریم یہ ہوا۔ پیدا بیٹا 7 پہنچا۔ آ
سرائے اُنہیں کیونکہ دیا، لٹا میں چرنی ایک کر لپیٹ میں *کپڑوں
تھی۔ ملی نہیں جگہ کی رھنے میں

خبری خوش کو چرواھوں

اپنے میں میدان کھلے کے قریب چرواھے کچھ رات اُس 8
ایک کا رب اچانک 9 تھے۔ رہے کر داری پہرا کی ریوڑوں
چمکا۔ جلال کا رب گرد ارد کے اُن اور ہوا، ظاھر پر اُن فرشتہ
کہا، سے اُن نے فرشتے لیکن 10 گئے۔ ڈر سخت وہ کر دیکھ یہ
جو ھوں دیتا خبر کی خوشی بڑی کو تم مَیں دیکھو !مت ڈرو”
تمہارے میں شہر کے داؤد ھی آج 11 گی۔ ہو لئے کے لوگوں تمام
اُسے تم اور 12 خداوند۔ مسیح یعنی ھے ہوا پیدا دھندہ نجات لئے

اُس” لکھا، پر اُس کر منگوا تختی نے زکریاہ میں جواب 63
لمحے اُسی 64 ہوئے۔ حیران سب کر دیکھ یہ ”ھے۔ یحییٰ نام کا
کرنے تمجید کی اللہ وہ اور گیا، ھو قابل کے بولنے دوبارہ زکریاہ
چرچا کا بات اِس اور گیا چھا خوف پر سایوں ھم تمام 65 لگا۔
سنا بھی نے جس 66 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کے یہودیہ
گیا کا بچے اِس” سوچا، اور کیا غور پر اِس سے سنجیدگی نے اُس
تھی۔ ساتھ کے اُس قدرت کی رب کیونکہ ”گا؟ بنے

نبوّت کی زکریاہ

نبوّت اور گیا ھو معمور سے القدس روح زکریاہ باپ کا اُس 67
کہا، کر
”ھو تمجید کی اللہ کے اسرائیل رب! 68
ھے، آیا لئے کے مدد کی قوم اپنی وہ کیونکہ
ھے۔ چھڑایا اُسے کر دے فدیہ نے اُس
میں گھرانے کے داؤد خادم اپنے نے اُس 69
ھے۔ کیا کھڑا دھندہ نجات عظیم ایک لئے ھمارے
میں زمانوں قدیم نے اُس طرح جس ہوا ھی ایسا 70
تھا، فرمایا معرفت کی نبیوں مُقدّس اپنے
گا، دلائے نجات سے دشمنوں ھمارے ھمیں وہ کہ 71
سے ہاتھ کے سب اُن
ھیں۔ رکھتے نفرت سے ھم جو
رحم پر دادا باپ ھمارے وہ کہ تھا فرمایا نے اُس کیونکہ 72
گا کرے
گا، رکھے یاد کو عہد مُقدّس اپنے اور 73
کر کھا قَسم نے اُس جو کو وعدے اُس
تھا۔ کیا ساتھ کے ابراھیم
گا جائے ھو پورا وعدہ یہ کا اُس اب: 74
کر پا مخلصی سے دشمنوں اپنے ھم
گے، سکیں کر خدمت کی اللہ بغیر کے خوف
گزار زندگی راست اور مُقدّس حضور کے اُس جی جیتے 75
گے۔ سکیں
گا۔ کہلائے نبی کا تعالیٰ اللہ بچے، میرے تُو، اور 76
آگے آگے کے خداوند تُو کیونکہ
گا۔ کرے تیار راستے کے اُس
گا، دکھائے راستہ کا نجات کو قوم کی اُس تُو 77

* 2:7 کپڑوں: ترجمہ لفظی: پوتڑوں

میں کپڑوں کو بچے شیرخوار ایک تم گے، لو پہچان سے نشان اِس
“گا۔ ہو ہوا پڑا میں چرنی وہ گے۔ پاؤ ہوا لپٹا
کے فرشتے اُس فرشتے بےشمار کے لشکروں آسمانی اچانک 13
تھے، رہے کہہ کے کر ثنا و حمد کی اللہ جو ہوئے ظاہر ساتھ
اُن پر زمین جلال، و عزت کی اللہ پر بلندیوں کی آسمان” 14
“ہیں۔ منظور اُسے جو سلامتی کی لوگوں
چرواہے تو گئے چلے واپس پر آسمان کر چھوڑ اُنہیں فرشتے 15
جو دیکھیں بات یہ کر جا لحم بیت ہم آؤ،” لگے، کہنے میں آپس
“ہے۔ کی ظاہر پر ہم نے رب جو اور ہے ہوئی
یوسف اور مریم اُنہیں وہاں پہنچے۔ لحم بیت کر بھاگ وہ 16
دیکھ یہ 17 تھا۔ ہوا پڑا میں چرنی جو بچہ چھوٹا ہی ساتھ اور ملے
میں بارے کے بچے اِس اُنہیں جو کیا بیان کچھ سب نے اُنہوں کر
ہوا۔ زدہ حیرت وہ سنی بات کی اُن بھی نے جس 18 تھا۔ گیا بتایا
پر اُن میں دل اپنے وہ اور رہیں یاد باتیں تمام یہ کو مریم لیکن 19
رہی۔ کرتی غور
لئے کے باتوں تمام اُن چلتے چلتے اور گئے لوٹ چرواہے پھر 20
دیکھی اور سنی نے اُنہوں جو رہے کرتے تعریف و تعظیم کی اللہ
بتایا اُنہیں نے فرشتے جیسا تھا پایا ہی ویسا کچھ سب کیونکہ تھیں،
تھا۔

ہے جاتا رکھا عیسیٰ نام کا بچے

اُس گیا۔ آ وقت کا کروانے ختنہ کا بچے بعد کے دن آٹھ 21
اُس کو مریم نے فرشتے جو نام وہی یعنی گیا، رکھا عیسیٰ نام کا
تھا۔ بتایا پہلے سے ہونے حاملہ کے

ہے جاتا کیا پیش میں المُقدّس بیت کو عیسیٰ

پورے دن کے طہارت مطابق کے شریعت کی موسیٰ جب 22
حضور کے رب اُسے تا کہ گئے لے یروشلم کو بچے وہ تب ہوئے
ہر” ہے، لکھا میں شریعت کی رب جیسے 23 جائے، کیا پیش
ساتھ 24 “ہے۔ کرنا مُقدّس و مخصوص لئے کے رب کو پہلوٹھے
پیش قربانی وہ لئے کے رسم کی طہارت کی مریم نے اُنہوں ہی
دو یا قمریاں دو” یعنی ہے، کرتی بیان شریعت کی رب جو کی
“کبوتر۔ جوان
وہ تھا۔ رہتا شمعون بنام آدمی ایک میں یروشلم وقت اُس 25
کر آ مسیح کہ تھا میں انتظار اِس اور تھا ترس خدا اور باز راست
اُس اور 26 تھا، پر اُس القدس روح بخشے۔ سکون کو اسرائیل
مسیح کے رب جی جیتے وہ کہ تھی کی ظاہر بات یہ پر اُس نے
دی تحریک اُسے نے القدس روح دن اُس 27 گا۔ دیکھے کو
یوسف اور مریم جب چنانچہ جائے۔ میں المُقدّس بیت وہ کہ
بیت لئے کے کرنے پیش مطابق کے شریعت کی رب کو بچے
اپنے کو بچے نے اُس تھا۔ موجود شمعون تو 28 آئے میں المُقدّس
کہا، ہوئے کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر لے میں بازوؤں
ہے دیتا اجازت کو بندے اپنے تو اب آقا، اے” 29
فرمایا نے تُو طرح جس جائے، کر رِحلت سے سلامتی وہ کہ
ہے۔
کا نجات اُس تیری سے آنکھوں اپنی نے مَیں کیونکہ 30
ہے لیا کر مشاہدہ
ہے۔ کی تیار میں موجودگی کی قوموں تمام نے تُو جو 31
آنکھیں کی غیریہودیوں سے جس ہے روشنی ایسی ایک یہ 32
گی جائیں کھل
“گا۔ ہو حاصل جلال کو اسرائیل قوم تیری اور
حیران پر الفاظ اِن میں بارے کے بیٹے اپنے باپ ماں کے بچے 33
بچہ یہ” کہا، سے مریم اور دی برکت اُنہیں نے شمعون 34 ہوئے۔
کھا ٹھوکر سے اِس لوگ سے بہت کے اسرائیل کہ ہے ہوا مقرر
ہو بھی کھڑے پر پاؤں اپنے سے اِس سے بہت لیکن جائیں، گر کر
اِس تو بھی ہے اشارہ ایک سے طرف کی اللہ یہ گو گے۔ جائیں
ظاہر خیالات دلی کے بہتوں یوں 35 گی۔ جائے کی مخالفت کی
گزر بھی سے میں جان تیری تلوار میں سلسلے اِس گے۔ جائیں ہو
“گی۔ جائے
جس تھی بھی نبیہ رسیدہ عمر ایک میں المُقدّس بیت وہاں 36
تھی۔ سے قبیلے کے آشر اور بیٹی کی فنوایل وہ تھا۔ حناہ نام کا
وہ اب 37 تھا۔ گیا مر شوہر کا اُس بعد سال سات کے شادی
بیت کبھی وہ تھی۔ چکی ہو کی سال 84 سے حیثیت کی بیوہ
کرتی، سجدہ کو اللہ رات دن بلکہ تھی، چھوڑتی نہیں کو المُقدّس
یوسف اور مریم وہ وقت اُس 38 تھی۔ کرتی دعا اور رکھتی روزہ
کو ایک ہر وہ ساتھ لگی۔ کرنے تمجید کی اللہ کر آ پاس کے
چھڑائے، کو یروشلم کر دے فدیہ اللہ کہ تھا میں انتظار اِس جو
رہی۔ بتاتی میں بارے کے بچے

ہیں جاتے چلے واپس ناصرت وہ

تمام درج میں شریعت کی رب نے والدین کے عیسیٰ جب 39
گئے۔ لوٹ کو ناصرت شہر اپنے میں گلیل وہ تو لئے کر ادا فرائض

سے دانائی و حکمت وہ گیا۔ پاتا تقویت اور چڑھا پروان بچہ وہاں 40
تھا۔ پر اُس فضل کا اللہ اور تھا، معمور

میں المُقدّس بیت میں عمر کی سال بارہ

یروشلم لئے کے عید کی فسح سال ہر والدین کے عیسیٰ 41
کے عید مطابق کے معمول وہ بھی سال اُس 42 تھے۔ کرتے جایا
وہ پر اختتام کے عید 43 تھا۔ کا سال بارہ عیسیٰ جب گئے لئے
پہلے گیا۔ رہ میں یروشلم عیسیٰ لیکن لگے، جانے واپس ناصرت
کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ 44 تھا، نہ معلوم کو والدین کے اُس
گزر دن پہلا چلتے چلتے لیکن ہے۔ موجود کہیں میں قافلے وہ
رشتے اپنے اُسے والدین پر اِس تھا۔ آیا نہ نظر تک اب وہ اور گیا
ملا نہ وہاں وہ جب 45 لگے۔ ڈھونڈنے میں عزیزوں اور داروں
لگے۔ ڈھونڈنے وہاں اور گئے واپس یروشلم یوسف اور مریم تو
وہاں پہنچے۔ میں المُقدّس بیت آخرکار وہ بعد کے دن تین 46
اُن اور رہا سن باتیں کی اُن بیٹھا درمیان کے اُستادوں دینی عیسیٰ
سنیں باتیں کی اُس بھی نے جس 47 تھا۔ رہا پوچھ سوالات سے
دیکھ اُسے 48 گیا۔ رہ دنگ سے جوابوں اور سمجھ کی اُس وہ
تُو بیٹا،" کہا، نے ماں کی اُس گئے۔ گھبرا والدین کے اُس کر
ڈھونڈتے تجھے مَیں اور باپ تیرا کیا؟ کیوں یہ ساتھ ہمارے نے
"ہوئے۔ شکار کا کوفت شدید ڈھونڈتے
کیا کی کرنے تلاش مجھے کو آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ 49
کے باپ اپنے مجھے کہ تھا نہ معلوم کو آپ کیا تھی؟ ضرورت
سمجھے۔ نہ بات کی اُس وہ لیکن 50 "ہے؟ ضرور ہونا میں گھر
کے اُن اور آیا واپس ناصرت کر ہو روانہ ساتھ کے اُن وہ پھر 51
محفوظ میں دل اپنے باتیں تمام یہ نے ماں کی اُس لیکن رہا۔ تابع
بڑھتی حکمت اور سمجھ کی اُس ہوا۔ جوان عیسیٰ یوں 52 رکھیں۔
تھی۔ حاصل مقبولیت کی انسان اور اللہ اُسے اور گئی،

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

سال پندرھواں کا حکومت کی تبریُس شہنشاہ کے روم پھر 1
تھا، گورنر کا یہودیہ صوبہ پیلاطس پنطیُس وقت اُس گیا۔ آ
اتوریہ فلِپّس بھائی کا اُس تھا، حاکم کا گلیل انتپاس ہیرودیس
حنّا 2 کا۔ ابلینے لسانیاس جبکہ کا، علاقے کے ترخونیتس اور
زکریاہ بن یحییٰ اللہ میں دنوں اُن تھے۔ اعظم امامِ دونوں کائفا اور
دریائے وہ پھر 3 تھا۔ میں ریگستان وہ جب ہوا کلام ہم سے
اعلان نے اُس جگہ ہر گزرا۔ سے میں علاقے پورے کے یردن
معافی کی گناہوں اپنے تمہیں تاکہ لو بپتسمہ کے کر توبہ کہ کیا
کی اُس جو ہوئے پورے الفاظ کے نبی یسعیاہ یوں 4 جائے۔ مل
ہیں درج میں کتاب:

ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان '
کرو تیار راہ کی رب!
بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
جائے، دی بھر وادی ہر کہ ہے لازم 5
جائے۔ بن میدان جگہ بلند اور پہاڑ ہر کہ ہے ضروری
جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو
جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار جو
' گے۔ دیکھیں نجات کی اللہ انسان تمام اور 6

بپتسمہ سے اُس تاکہ آئے پاس کے یحییٰ لوگ سے بہت جب 7
کس! بچو کے سانپ زہریلے اے" کہا، سے اُن نے اُس تو لیں
زندگی اپنی 8 کی؟ ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے کو تم نے
کہ کرو مت خیال یہ ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے
بتاتا کو تم مَیں ہے۔ باپ ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم
سکتا کر پیدا اولاد لئے کے ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں
رکھی پر جڑوں کی درختوں کلہاڑی کی عدالت تو اب 9 ہے۔
میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی
"گا۔ جائے جھونکا
"کریں؟ کیا ہم پھر" پوچھا، سے اُس نے لوگوں 10
وہ ہیں کُرتے دو پاس کے جس" دیا، جواب نے اُس 11
جس اور ہو۔ نہ کچھ پاس کے جس دے دے کو اُس ایک
نہ کچھ پاس کے جس دے کھلا اُسے وہ ہے کھانا پاس کے
"ہو۔
نے اُنہوں تو آئے لئے کے لینے بپتسمہ بھی والے لینے ٹیکس 12
"کریں؟ کیا ہم اُستاد،" پوچھا،
جتنے لینا ٹیکس اُتنے صرف" دیا، جواب نے اُس 13
"ہیں۔ کئے مقرر نے حکومت
"چاہئے؟ کرنا کیا ہمیں" پوچھا، نے فوجیوں کچھ 14
پیسے کر لگا الزام غلط یا جبراً سے کسی" دیا، جواب نے اُس
"کرنا۔ اکتفا پر آمدنی جائز اپنی بلکہ لینا نہ
میں دلوں اپنے وہ گئیں۔ بڑھ بہت توقعات کی لوگوں 15
سب اُن یحییٰ پر اِس 16 ہے؟ نہیں تو مسیح یہ کیا کہ لگے سوچنے
دیتا بپتسمہ سے پانی تمہیں تو مَیں" لگا، کہنے کر ہو مخاطب سے

ہوں، لیکن ایک آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے۔ مَیں اُس
کے جوتوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح
القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ 17 وہ ہاتھ میں چھاج
پکڑے ہوئے اناج کو بھوسے سے الگ کرنے کے لئے تیار کھڑا
ہے۔ وہ گاہنے کی جگہ کو بالکل صاف کر کے اناج کو اپنے
گودام میں جمع کرے گا۔ لیکن بھوسے کو وہ ایسی آگ میں
جھونکے گا جو بجھنے کی نہیں۔“
18 اِس قسم کی بہت سی اَور باتوں سے اُس نے قوم کو
نصیحت کی اور اُسے اللہ کی خوش خبری سنائی۔ 19 لیکن
ایک دن یوں ہوا کہ یحییٰ نے گلیل کے حاکم ہیرودیس انتپاس
کو ڈانٹا۔ وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس نے اپنے بھائی کی بیوی
ہیرودیاس سے شادی کر لی تھی اور اِس کے علاوہ اَور بہت سے
غلط کام کئے تھے۔ 20 یہ ملامت سن کر ہیرودیس نے اپنے غلط
کاموں میں اَور یہ اضافہ کیا کہ یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا۔

عیسیٰ کا بپتسمہ

21 ایک دن جب بہت سے لوگوں کو بپتسمہ دیا جا رہا تھا تو
عیسیٰ نے بھی بپتسمہ لیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو آسمان کھل
گیا 22 اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی طرح اُس
پر اُتر آیا۔ ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”تُو میرا پیارا
فرزند ہے، تجھ سے مَیں خوش ہوں۔“

عیسیٰ کا نسب نامہ

23 عیسیٰ تقریباً تیس سال کا تھا جب اُس نے خدمت شروع
کی۔ اُسے یوسف کا بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ اُس کا نسب نامہ یہ ہے:
یوسف بن عیلی 24 بن متات بن لاوی بن ملکی بن ینّا بن یوسف
25 بن متِتیاہ بن عاموس بن ناحوم بن اسلیاہ بن نوگہ 26 بن ماعت بن
متِتیاہ بن شمعی بن یوسیخ بن یوداہ 27 بن یوحناہ بن ریسا بن زرُبابل
بن سیالتی ایل بن نیری 28 بن ملکی بن ادّی بن قوسام بن اِلمودام
بن عیر 29 بن یشوع بن عزرِالی بن یوریم بن متات بن لاوی 30 بن
شمعون بن یہوداہ بن یوسف بن یونام بن اِلیاقیم 31 بن ملیاہ بن مِنّاہ
بن متّتاہ بن ناتن بن داؤد 32 بن یسّی بن عوبید بن بوعز بن سلمون بن
نحسون 33 بن عمی نداب بن ادمین بن ارنی بن حصرون بن فارص
بن یہوداہ 34 بن یعقوب بن اضحاق بن ابراہیم بن تارح بن نحور 35 بن
سروج بن رعو بن فلج بن عِبر بن سلح 36 بن قینان بن ارفکسد بن سِم
بن نوح بن لمک 37 بن متوسلح بن حنوک بن یارد بن مہلل ایل بن
قینان 38 بن انوس بن سیت بن آدم۔ آدم کو اللہ نے پیدا کیا تھا۔

4

عیسیٰ کو آزمایا جاتا ہے

1 عیسیٰ دریائے یردن سے واپس آیا۔ وہ روح القدس سے
معمور تھا جس نے اُسے ریگستان میں لا کر اُس کی راہنمائی
کی۔ 2 وہاں اُسے چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا۔ اِس
پورے عرصے میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔ آخرکار اُسے بھوک
لگی۔
3 پھر ابلیس نے اُس سے کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو اِس
پتھر کو حکم دے کہ روٹی بن جائے۔“
4 لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ
مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر
نہیں ہوتی۔“
5 اِس پر ابلیس نے اُسے کسی بلند جگہ پر لے جا کر ایک
لمحے میں دنیا کے تمام ممالک دکھائے۔ 6 وہ بولا، ”مَیں تجھے اِن
ممالک کی شان و شوکت اور اِن پر تمام اختیار دوں گا۔ کیونکہ
یہ میرے سپرد کئے گئے ہیں اور جسے چاہوں دے سکتا ہوں۔
7 لہٰذا یہ سب کچھ تیرا ہی ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ
کرے۔“
8 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ
مُقدّس میں یوں لکھا ہے، ’رب اپنے اللہ کو سجدہ کر اور صرف
اُسی کی عبادت کر۔‘“
9 پھر ابلیس نے اُسے یروشلم لے جا کر بیت المُقدّس کی سب
سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو
یہاں سے چھلانگ لگا دے۔ 10 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا
ہے، ’وہ اپنے فرشتوں کو تیری حفاظت کرنے کا حکم دے گا،
11 اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو پتھر
سے ٹھیس نہ لگے۔‘“
12 لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، ”کلامِ
مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، ’رب اپنے اللہ کو نہ آزمانا۔‘“
13 اِن آزمائشوں کے بعد ابلیس نے عیسیٰ کو کچھ دیر کے لئے
چھوڑ دیا۔

خدمت کا آغاز

14 پھر عیسیٰ واپس گلیل میں آیا۔ اُس میں روح القدس کی
قوت تھی، اور اُس کی شہرت اُس پورے علاقے میں پھیل گئی۔

سب اور لگا، دینے تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن وہ وہاں 15
کی۔ تعریف کی اُس نے

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

وہاں تھا۔ چڑھا پروان وہ جہاں پہنچا ناصرت وہ دن ایک 16
میں خانے عبادت مقامی دن کے سبت مطابق کے معمول وہ بھی
اُسے 17 گیا۔ ہو کھڑا لئے کے پڑھنے سے میں مُقدّس کلامِ کر جا
یہ کر کھول کو طومار نے اُس تو گئی دی کتاب کی نبی یسعیاہ
نکالا، ڈھونڈ حوالہ

ہے، پر مجھ روح کا رب" 18
کے کر مسح سے تیل مجھے نے اُس کیونکہ
ہے۔ دیا اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں
ہے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ مجھے نے اُس
گی ملے رِہائی کو قیدیوں کہ
گے۔ دیکھیں اندھے اور
ہے بھیجا مجھے نے اُس
کراؤں آزاد کو ہوؤں کچلے مَیں کہ
"کروں۔ اعلان کا سال کے بحالی سے طرف کی رب اور 19

کے خانے عبادت کر لپیٹ کو طومار نے عیسیٰ کر کہہ یہ 20
آنکھیں کی جماعت ساری گیا۔ بیٹھ اور دیا کر واپس کو ملازم
تمہارے فرمان یہ کا اللہ آج" اُٹھا، بول وہ پھر 21 تھیں۔ لگی پر اُس
"ہے۔ گیا ہو پورا ہی سنتے
پُرفضل اُن وہ لگے۔ کرنے باتیں میں حق کے عیسیٰ سب 22
کہنے وہ اور نکلیں، سے منہ کے اُس جو تھے زدہ حیرت پر باتوں
"ہے؟ نہیں بیٹا کا یوسف یہ کیا" لگے،
بتاؤ کہاوت یہ مجھے تم بےشک" کہا، سے اُن نے اُس 23
میں سننے یعنی 'کر۔ علاج کا آپ اپنے پہلے ڈاکٹر، اے' گے،
ایسے اب ہیں۔ کئے معجزے میں کفرنحوم نے آپ کہ ہے آیا
تم مَیں لیکن 24 دکھائیں۔ بھی میں شہر وطنی اپنے یہاں معجزے
نہیں مقبول میں شہر وطنی اپنے نبی بھی کوئی کہ ہوں بتاتا سچ کو
ہوتا۔
میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیاس کہ ہے حقیقت یہ 25
تین ساڑھے جب وقت اُس تھیں، بیوائیں مند ضرورت سی بہت
پڑا۔ کال سخت میں ملک پورے اور ہوئی نہ بارش تک سال
نہیں پاس کے کسی سے میں اُن کو الیاس باوجود کے اِس 26
شہر کے صیدا جو پاس کے بیوہ غیریہودی ایک بلکہ گیا بھیجا
میں زمانے کے نبی الیشع طرح اِسی 27 تھی۔ رہتی میں صارپت
سے میں اُن لیکن تھے۔ مریض سے بہت کے کوڑھ میں اسرائیل
کا شام ملکِ جو کو نعمان صرف بلکہ ملی نہ شفا کو کسی
"تھا۔ شہری
وہ تو سنیں باتیں یہ نے لوگوں جمع میں خانے عبادت جب 28
اُس کر نکال سے شہر اُسے اور اُٹھے وہ 29 گئے۔ آ میں طیش بڑے
وہاں تھا۔ گیا کیا تعمیر کو شہر پر جس گئے لے کنارے کے پہاڑی
گزر سے میں اُن عیسیٰ لیکن 30 تھے، چاہتے گرانا نیچے اُسے وہ سے
گیا۔ چلا سے وہاں کر

رِہائی سے گرفت کی بدروح کا آدمی

سبت اور گیا کو کفرنحوم شہر کے گلیل وہ بعد کے اِس 31
اُس وہ 32 لگا۔ سکھانے کو لوگوں میں خانے عبادت دن کے
ساتھ کے اختیار وہ کیونکہ گئے، رہ ہکا بکا کر سن تعلیم کی
کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت 33 تھا۔ دیتا تعلیم
لگا، بولنے کر چیخ چیخ وہ اب تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک
واسطہ کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت ارے" 34
کہ ہوں جانتا تو مَیں ہیں؟ آئے کرنے ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟
"ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ
سے میں آدمی !خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 35
پر فرش میں بیچ کے جماعت کو آدمی بدروح پر اِس "!جا نکل
ہوا۔ نہ زخمی آدمی وہ لیکن گئی۔ نکل سے میں اُس کر پٹک
لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 36
بدروحیں کہ ہے قوت اور اختیار کیا میں الفاظ کے آدمی اِس"
اور 37 "ہیں؟ جاتی نکل پر کہنے کے اُس اور مانتی حکم کا اُس
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے اُس چرچا میں بارے کے عیسیٰ

بہت سے مریضوں کی شفا یابی

گیا۔ گھر کے شمعون کر چھوڑ کو خانے عبادت عیسیٰ پھر 38
عیسیٰ نے اُنہوں تھی۔ مبتلا میں بخار شدید ساس کی شمعون وہاں
کے اُس نے اُس 39 کرے۔ مدد کی اُس وہ کہ کی گزارش سے
کی شمعون اور گیا اُتر وہ تو ڈانٹا کو بخار کر ہو کھڑے سرہانے
لگی۔ کرنے خدمت کی اُن کر اُٹھ وقت اُسی ساس
کو مریضوں اپنے لوگ مقامی سب تو گیا ڈھل دن جب 40
نہ کیوں بھی کچھ بیماریاں کی اُن خواہ لائے۔ پاس کے عیسیٰ
دی۔ شفا اُسے کر رکھ ہاتھ اپنے پر ایک ہر نے اُس تھیں،
کر چلّا وقت نکلتے نے جنہوں تھیں بھی بدروحیں میں بہتوں 41

وہ کہ تھیں جانتی وہ چونکہ لیکن ”ہے۔ فرزند کا اللہ تُو“ کہا،
دیا۔ نہ بولنے کر ڈانٹ اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے مسیح

ہے لئے کے ایک ہر خبری خوش

ویران کسی کر نکل سے شہر عیسیٰ تو چڑھا دن اگلا جب 42
اُس آخرکار ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُسے ہجوم لیکن گیا۔ چلا جگہ
چاہتے دینا نہیں جانے سے پاس اپنے اُسے لوگ پہنچا۔ پاس کے
دوسرے مَیں کہ ہے لازم“ کہا، سے اُن نے اُس لیکن 43 تھے۔
سناؤں، خبری خوش کی بادشاہی کی اللہ کر جا بھی میں شہروں
”ہے۔ گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی مجھے کیونکہ
رہا۔ کرتا منادی میں خانوں عبادت کے یہودیہ وہ چنانچہ 44

5

بُلاہٹ کی شاگردوں پہلے

پر کنارے کے گنیسرت جھیل کی گلیل عیسیٰ دن ایک 1
قریب اِتنے سنتے سنتے لوگ تھا۔ رہا سنا کلام کا اللہ کو ہجوم کھڑا
کشتیاں دو اُسے پھر 2 گئی۔ ہو کم جگہ لئے کے اُس کہ گئے آ
سے میں اُن مچھیرے تھیں۔ لگی کنارے کے جھیل جو آئیں نظر
عیسیٰ 3 تھے۔ رہے دھو کو جالوں اپنے اب اور تھے چکے اُتر
سے شمعون مالک کے کشتی نے اُس ہوا۔ سوار پر کشتی ایک
لے دُور سا تھوڑا سے کنارے کو کشتی وہ کہ کی درخواست
لگا۔ دینے تعلیم کو ہجوم اور بیٹھا میں کشتی وہ پھر چلے۔
اب“ کہا، سے شمعون نے اُس پر اختتام کے دینے تعلیم 4
کو جالوں اپنے اور ہے گہرا پانی جہاں جا لے وہاں کو کشتی
”دو۔ ڈال لئے کے پکڑنے مچھلیاں
رات پوری تو نے ہم اُستاد،“ کیا، اعتراض نے شمعون لیکن 5
پر کہنے کے آپ تاہم پکڑی۔ نہ بھی ایک لیکن کی، کوشش بڑی
گھیرے نے اُنہوں کر کہہ یہ 6 ”گا۔ ڈالوں دوبارہ کو جالوں مَیں
بڑا اِتنا کا مچھلیوں واقعی، اور دیئے۔ ڈال جال اپنے کر جا میں پانی
اُنہوں کر دیکھ یہ 7 لگے۔ پھٹنے وہ کہ گیا پھنس میں جالوں غول
کشتی دوسری وہ تاکہ بُلایا کے کر اشارہ کو ساتھیوں اپنے نے
دونوں کر مل نے سب اور آئے وہ کریں۔ مدد کی اُن کر آ میں
کے ڈوبنے دونوں آخرکار کہ دیا بھر سے مچھلیوں اِتنی کو کشتیوں
دیکھا کچھ سب یہ نے پطرس شمعون جب 8 تھیں۔ میں خطرے
خداوند،“ کہا، کر گر بل کے منہ سامنے کے عیسیٰ نے اُس تو
وہ کیونکہ 9 ”ہوں۔ گار گناہ تو مَیں جائیں۔ چلے دُور سے مجھ
حیران سخت سے وجہ کی پکڑنے مچھلیاں اِتنی ساتھی کے اُس اور
یہی بھی حالت کی یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی اور 10 تھے۔
تھے۔ کرتے کام کر مل ساتھ کے شمعون جو تھی
آدمیوں تُو سے اب ڈر۔ مت“ کہا، سے شمعون نے عیسیٰ لیکن
”گا۔ کرے پکڑا کو
چھوڑ کچھ سب اور آئے لے پر کنارے کو کشتیوں اپنی وہ 11
لئے۔ ہو پیچھے کے عیسیٰ کر

شفا سے کوڑھ

وہاں کہ تھا رہا گزر سے میں شہر کسی عیسیٰ دن ایک 12
جب تھا۔ متاثر سے کوڑھ جسم پورا کا جس ملا مریض ایک
کی، التجا اور پڑا گر بل کے منہ وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے اُس
سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند، اے“
”ہیں۔
چاہتا مَیں“ کہا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ 13
گئی۔ ہو دُور فوراً بیماری پر اِس ”جا۔ ہو صاف پاک ہوں،
کیا کہ بتائے نہ کو کسی وہ کہ کی ہدایت اُسے نے عیسیٰ 14
پاس کے امام میں المُقدّس بیت سیدھا“ کہا، نے اُس ہے۔ ہوا
جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تاکہ جا
سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا
پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہے۔ ملتی شفا
”ہے۔ گیا ہو صاف
پھیلتی سے تیزی زیادہ اَور خبر میں بارے کے عیسیٰ تاہم 15
اُس تاکہ رہے آتے پاس کے اُس گروہ بڑے کے لوگوں گئی۔
کئی وہ بھی پھر 16 پائیں۔ شفا سے ہاتھ کے اُس اور سنیں باتیں کی
کرتا جایا پر جگہوں ویران لئے کے کرنے دعا کر چھوڑ اُنہیں بار
تھا۔

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

اور فریسی تھا۔ رہا دے تعلیم کو لوگوں وہ دن ایک 17
یروشلم اور گاؤں ہر کے یہودیہ اور گلیل بھی عالِم کے شریعت
شفا اُسے قدرت کی رب اور تھے۔ بیٹھے پاس کے اُس کر آ سے
آدمی کچھ میں اِتنے 18 تھی۔ رہی دے تحریک لئے کے دینے
اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ وہاں کر ڈال پر چارپائی کو مفلوج ایک
لیکن 19 کی، کوشش کی رکھنے سامنے کے عیسیٰ اندر کے گھر
اِس تھا۔ ناممکن جانا اندر کہ تھے لوگ اِتنے میں گھر بےفائدہ۔
چھت کر اُدھیڑ ٹائلیں کچھ اور گئے چڑھ پر چھت آخرکار وہ لئے
سمیت مفلوج کو چارپائی نے اُنہوں پھر دیا۔ کھول حصہ ایک کا

کا اُن نے عیسیٰ جب 20 اُتارا۔ سامنے کے عیسیٰ درمیان کے ہجوم
گناہ تیرے آدمی، اے” کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان
“ہیں۔ گئے دیئے کر معاف
گئے، پڑ میں بچار سوچ فریسی اور عالِم کے شریعت کر سن یہ 21
صرف ہے؟ بکتا کفر کا قسم اِس جو ہے بندہ کا طرح کس یہ”
“ہے۔ سکتا کر معاف گناہ ہی اللہ
لئے اِس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ لیکن 22
رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اِس میں دل تم” پوچھا، نے اُس
گناہ تیرے‘ کہ ہے آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا 23 ہو؟
مَیں لیکن 24 ؟‘پھر چل کر اُٹھ’ کہ یہ یا ’ہیں گئے دیئے کر معاف
کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم
اپنی اُٹھ،” ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ “ہے۔ اختیار کا
“جا۔ چلا گھر اپنے کر اُٹھا چارپائی
اپنی اور ہوا کھڑا آدمی وہ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں 25
چلا گھر اپنے ہوئے کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر اُٹھا چارپائی
تمجید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب کر دیکھ یہ 26 گیا۔
نے ہم آج” اُٹھے، کہہ وہ اور گیا چھا خوف پر اُن لگے۔ کرنے
“ہیں۔ دیکھی باتیں یقین ناقابلِ

ہے بلاتا کو متی عیسیٰ

پاس کے والے لینے ٹیکس ایک کر نکل عیسیٰ بعد کے اِس 27
اُسے تھا۔ لاوی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا پر چوکی اپنی جو گزرا سے
اور اُٹھا وہ 28 “لے۔ ہو پیچھے میرے” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کچھ سب
ضیافت بڑی کی عیسیٰ میں گھر اپنے نے اُس میں بعد 29
شریک میں اِس مہمان دیگر اور والے لینے ٹیکس سے بہت کی۔
والے رکھنے تعلق سے اُن اور فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 30 ہوئے۔
کی۔ شکایت سے شاگردوں کے عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت
ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس تم” کہا، نے اُنہوں
“ہو؟ پیتے کھاتے کیوں
کی ڈاکٹر کو مندوں صحت” دیا، جواب نے عیسیٰ 31
کو بازوں راست مَیں 32 کو۔ مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت
“کریں۔ توبہ وہ تاکہ ہوں آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ نہیں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

کے یحییٰ” پوچھا، سوال اَور ایک سے عیسیٰ نے لوگوں کچھ 33
کرتے بھی دعا وہ ساتھ ساتھ اور ہیں۔ رکھتے روزہ اکثر شاگرد
لیکن ہیں۔ کرتے طرح اِسی بھی شاگرد کے فریسیوں ہیں۔ رہتے
“ہیں۔ رکھتے جاری سلسلہ کا پینے کھانے شاگرد کے آپ
روزہ کو مہمانوں کے شادی تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 34
ہرگز ہے؟ درمیان کے اُن دُولہا جب ہو سکتے کہہ کو رکھنے
جائے لیا لے سے اُن دُولہا جب گا آئے دن ایک لیکن 35 !نہیں
“گے۔ رکھیں روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔
لباس نئے کسی کون” دی، بھی مثال یہ اُنہیں نے اُس 36
گا؟ لگائے میں لباس پرانے کسی ٹکڑا ایک کا اُس کر پھاڑ کو
ہو خراب لباس نیا صرف نہ تو کرے ایسا وہ اگر !نہیں بھی کوئی
دے کر خراب بھی کو لباس پرانے ٹکڑا گیا لیا سے اُس بلکہ گا
بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی 37 گا۔
پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر گا۔ ڈالے نہیں میں مشکوں
اور ے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے
رس تازہ کا انگور لئے اِس 38 گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں
لیکن 39 ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی
رس تازہ اور نیا کا انگور وہ کرے پسند پینا ے پرانی بھی جو
“ہے۔ بہتر ہی پرانی کہ گا کہے وہ گا۔ کرے نہیں پسند

6

سوال میں بارے کے سبت

چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 1
مَل سے ہاتھوں اپنے اور توڑنے بالیں کی اناج شاگرد کے اُس چلتے
فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 2 تھا۔ دن کا سبت لگے۔ کھانے کر
منع کرنا ایسا دن کے سبت ہو؟ رہے کر کیوں یہ تم” کہا، نے
“ہے۔
داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 3
تھی؟ لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے
شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ 4
کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں
روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی
کا سبت آدم ابنِ” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 5 “کھلائیں۔
“ہے۔ مالک

شفا کی ہاتھ سوکھے

کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن اَور ایک کے سبت 6
سوکھا ہاتھ دہنا کا جس تھا آدمی ایک وہاں لگا۔ سکھانے
رہے دیکھ سے غور بڑے فریسی اور عالِم کے شریعت 7 تھا۔ ہوا
وہ کیونکہ گا؟ دے شفا بھی آج کو آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے

عیسیٰ لیکن 8 تھے۔ رہے ڈھونڈ بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس
آدمی والے ہاتھ سوکھے اُس اور لیا جان کو سوچ کی اُن نے
کھڑا آدمی وہ چنانچہ "ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے
ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 9 ہوا۔
کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت کی کرنے کیا دن کے سبت
تباہ اُسے یا کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی
لوگوں تمام کے گرد ارد اپنے کر ہو خاموش وہ 10 "کی؟ کرنے
"بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا" کہا، نے اُس پھر لگا۔ دیکھنے طرف کی
گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
بات سے دوسرے ایک اور رہے نہ میں آپے وہ لیکن 11
ہیں؟ سکتے نپٹ طرح کس سے عیسیٰ ہم کہ لگے کرنے

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر نکل عیسیٰ میں دنوں ہی اُن 12
نے اُس پھر 13 گئی۔ گزر رات پوری کرتے کرتے دعا گیا۔ چڑھ
لیا، چن کو بارہ سے میں اُن کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں اپنے
شمعون 14 :ہیں یہ نام کے اُن کیا۔ مقرر رسول اپنے نے اُس جنہیں
اندریاس، بھائی کا اُس رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس
حلفئی، بن یعقوب توما، متی، 15 برتلمائی، فلپّس، یوحنا، یعقوب،
نے جس اسکریوتی یہوداہ اوریعقوب بن یہوداہ 16 مجاهد، شمعون
دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد

ہے دیتا شفا اور تعلیم عیسیٰ

ہموار اور کھلے ایک کر اُتر سے پہاڑ ساتھ کے اُن وہ پھر 17
اُسے نے تعداد بڑی کی شاگردوں وہاں ہوا۔ کھڑا میں میدان
اور صور اور یروشلم یہودیہ، لوگ سے بہت ہی ساتھ لیا۔ گھیر
سے بیماریوں اور سننے تعلیم کی اُس 18 سے علاقے ساحلی کے صیدا
رہی کر تنگ بدروحیں جنہیں اور تھے۔ آئے لئے کے پانے شفا
کوشش کی چھونے اُسے لوگ تمام 19 ملی۔ شفا بھی اُنہیں تھیں
شفا کو سب کر نکل قوت سے میں اُس کیونکہ تھے، رہے کر
تھی۔ رہی دے

ہے؟ مبارک کون

کہا، کر دیکھ طرف کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20
ہو، مند ضرورت جو تم ہو مبارک"
ہے۔ حاصل ہی کو تم بادشاہی کی اللہ کیونکہ
ہو، بھوکے وقت اِس جو تم ہو مبارک 21
گے۔ جاؤ ہو سیر کیونکہ
ہو، روتے وقت اِس جو تم ہو مبارک
گے۔ ہنسو سے خوشی کیونکہ
اور کرتے نفرت سے تم لئے اِس لوگ جب تم ہو مبارک 22
گئے بن پیروکار کے آدمِ ابنِ تم کہ ہیں کرتے بند پانی حقہ تمہارا
طعن لعن تمہیں سے وجہ اِسی وہ جب تم ہو مبارک ہاں، ہو۔
ہیں کرتے ایسا وہ جب 23 ہیں۔ کرتے بدنامی تمہاری اور کرتے
اجر بڑا کو تم پر آسمان کیونکہ ناچو، سے خوشی کر ہو شادمان تو
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن گا۔ ملے
ہو، مند دولت اب جو افسوس پر تم مگر 24
گا۔ جائے ہو ختم یہیں سکون تمہارا کیونکہ
ہو، سیر خوب وقت اِس جو افسوس پر تم 25
گے۔ ہو بھوکے تم میں بعد کیونکہ
ہو، رہے ہنس اب جو افسوس پر تم
گے۔ کرو ماتم کر رو رو کہ گا آئے وقت ایک کیونکہ
کیونکہ ہیں، کرتے تعریف لوگ تمام کی جن افسوس پر تم 26
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں جھوٹے سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن

رکھنا محبت سے دشمنوں اپنے

دشمنوں اپنے ہوں، بتاتا یہ مَیں ہو رہے سن جو کو تم لیکن 27
کرتے نفرت سے تم جو کرو بھلائی سے اُن اور رکھو، محبت سے
سے تم جو اور دو، برکت اُنہیں ہیں کرتے لعنت پر تم جو 28 ہیں۔
تمہارے کوئی اگر 29 کرو۔ دعا لئے کے اُن ہیں کرتے سلوک بُرا
دو۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ پر گال ایک
لینے قمیص اُسے تو لے چھین چادر تمہاری کوئی اگر طرح اِسی
اور دو۔ اُسے ہے مانگتا کچھ سے تم بھی جو 30 روکو۔ نہ بھی سے
تقاضا کا دینے واپس اُسے سے اُس ہے لیا کچھ سے تم نے جس
ہو چاہتے تم جیسا کرو سلوک ویسا ساتھ کے لوگوں 31 کرو۔ نہ
کریں۔ ساتھ تمہارے وہ کہ
ہیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے ہی اُن صرف تم اگر 32
ایسا بھی گار گناہ گی؟ ہو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو
جو کرو بھلائی سے ہی اُن صرف تم اگر اور 33 ہیں۔ کرتے ہی
ہو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو ہیں کرتے بھلائی سے تم
صرف تم اگر طرح اِسی 34 ہیں۔ کرتے ہی ایسا بھی گار گناہ گی؟
وہ کہ ہے اندازہ تمہیں میں بارے کے جن دو اُدھار کو ہی اُن
گی؟ ہو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو گے دیں کر واپس
کچھ سب اُنہیں جب ہیں دیتے اُدھار کو گاروں گناہ بھی گار گناہ

مکان کے قسم دو

هو؟ پکارتے کر کہہ 'خداوند خداوند،' مجھے کیوں تم 46
هوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 47 کرتے۔ نہیں عمل تم تو پر بات میری
میری کر آ پاس میرے جو هے مانند کی کس شخص وہ کہ
مانند کی آدمی اُس وہ 48 هے۔ کرتا عمل پر اُس اور لیتا سن بات
کھدائی کی بنیاد گہری لئے کے بنانے مکان اپنا نے جس هے
نے اُس پر اُسی گیا۔ پہنچ تک چٹان وہ کر کھود کھود کروائی۔
آیا۔ سیلاب دن ایک تو ہوا مکمل مکان رکھی۔ بنیاد کی مکان
سکا نہ ہلا اُسے وہ لیکن ٹکرایا، سے مکان پانی ہوا بہتا سے زور
سنتا بات میری جو لیکن 49 تھا۔ گیا بنایا سے مضبوطی وہ کیونکہ
اپنا نے جس هے مانند کی شخص اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس اور
بہتا سے زور هی جوں کیا۔ تعمیر هی پر زمین بغیر کے بنیاد مکان
"گیا۔ هو تباہ سراسر اور گیا گر وہ تو ٹکرایا سے اُس پانی ہوا

7

شفا کی غلام کے افسر رومی

چلا کفرنحوم عیسیٰ بعد کے سنانے کو لوگوں کچھ سب یہ 1
میں دنوں اُن تھا۔ رہتا افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو وهاں 2 گیا۔
مرنے وہ اب گیا۔ پڑ بیمار تھا عزیز بہت اُسے جو غلام ایک کا اُس
لئے اِس تھا سنا میں بارے کے عیسیٰ نے افسر چونکہ 3 تھا۔ کو
لئے کے کرنے درخواست یہ بزرگ کچھ کے یہودیوں نے اُس
وہ 4 دے۔ شفا کو غلام کر آ وہ کہ دیئے بھیج پاس کے اُس
آدمی یہ" لگے، کرنے التجا سے زور بڑے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ
کیونکہ 5 کریں، پوری درخواست کی اُس آپ کہ هے لائق اِس
ہمارے نے اُس کہ تک یہاں هے، کرتا پیار سے قوم ہماری وہ
"هے۔ کروایا تعمیر بھی خانہ عبادت لئے
کے گھر وہ جب لیکن پڑا۔ چل ساتھ کے اُن عیسیٰ چنانچہ 6
کے اُس کر کہہ یہ دوست کچھ اپنے نے افسر تو گیا پہنچ قریب
تکلیف کی آنے میں گھر میرے خداوند،" کہ دیئے بھیج پاس
نے مَیں لئے اِس 7 هوں۔ نہیں لائق اِس مَیں کیونکہ کریں، نہ
وهیں بس سمجھا۔ نہ بھی لائق کے آنے پاس کے آپ کو خود
خود مجھے کیونکہ 8 گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو دیں کہہ سے
فوجی بھی ماتحت میرے اور هے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ
کو دوسرے اور هے جاتا وہ تو '!جا' هوں، کہتا کو ایک هیں۔
یہ' هوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں طرح اِسی هے۔ آتا وہ تو '!آ'
"هے۔ کرتا وہ تو '!کر

کرو محبت سے دشمنوں اپنے نہیں، 35 هے۔ ہوتا یقین کا ملنے واپس
میں بارے کے جن دو اُدھار اُنہیں کرو۔ بھلائی سے هی اُن اور
اور گا ملے اجر بڑا کو تم پھر هے۔ نہیں اُمید کی ملنے واپس تمہیں
اور ناشکروں بھی وہ کیونکہ گے، هو ثابت فرزند کے تعالیٰ اللہ تم
رحم تم کہ هے لازم 36 هے۔ کرتا اظہار کا نیکی پر لوگوں بُرے
هے۔ دل رحم بھی باپ تمہارا کیونکہ هو دل

بننا نہ منصف

کی نہیں عدالت بھی تمہاری تو کرنا نہ عدالت کی دوسروں 37
قرار مجرم بھی کو تم تو دینا نہ قرار مجرم کو دوسروں گی۔ جائے
جائے دیا کر معاف بھی کو تم تو کرو معاف گا۔ جائے دیا نہیں
سے حساب جس هاں، گا۔ جائے دیا بھی کو تم تو دو 38 گا۔
دبا دبا پیمانہ بلکہ گا، جائے دیا کو تم سے حساب اُسی دیا نے تم
جائے دیا ڈال میں جھولی تمہاری کے کر لبریز اور کر ہلا ہلا اور
لئے تمہارے سے اُسی ہو ناپتے تم سے پیمانے جس کیونکہ گا۔
"گا۔ جائے ناپا
دوسرے اندھا ایک کیا" کی۔ پیش مثال یہ نے عیسیٰ پھر 39
کرے ایسا وہ اگر !نہیں ہرگز هے؟ سکتا کر راہنمائی کی اندھے
بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد 40 گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو
اُستاد اپنے وہ تو ہو ملی ٹریننگ پوری اُسے جب بلکہ ہوتا نہیں
گا۔ هو مانند کی هی
نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تُو 41
میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر وہ تجھے جبکہ هے کرتا
ٹھہرو، بھائی،' هے، سکتا کہہ سے بھائی اپنے کیونکر تُو 42 هے؟
آنکھ اپنی تجھے جبکہ 'دو نکالنے تنکا پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے
نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے !ریاکار آتا؟ نہیں نظر شہتیر کا
اچھی اُسے تُو اور گا آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے هی تب
گا۔ سکے نکال کر دیکھ سے طرح

هے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت

اچھا درخت خراب نہ هے، لاتا پھل خراب درخت اچھا نہ 43
هے۔ جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت کا قسم هر 44 پھل۔
نیک 45 جاتے۔ توڑے نہیں انگور یا انجیر سے جھاڑیوں خاردار
هے نکلتا سے خزانے اچھے کے دل کے اُس پھل اچھا کا شخص
نکلتا سے بُرائی کی دل کے اُس پھل خراب کا شخص بُرے جبکہ
کر چھلک وهی هے ہوتا بھرا دل سے چیز جس کیونکہ هے۔
هے۔ نکلتی سے منہ

9 پیچھے اپنے کر مُڑ نے اُس هوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ
نے مَیں هوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے هجوم والے آنے
"پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اِس بھی میں اسرائیل
10 اُنہوں تو آئے واپس گھر والے پہنچانے پیغام کا افسر جب
هے۔ چکی هو بحال صحت کی غلام کہ دیکھا نے

هے جاتا کیا زندہ بیٹا کا بیوہ

11 شہر نائن ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے دیر کچھ
جب 12 تھا۔ رہا چل ساتھ بھی هجوم بڑا ایک هوا۔ روانہ لئے کے
جو نکلا۔ جنازہ ایک تو پہنچا قریب کے دروازے کے شہر وہ
بیٹا اکلوتا کا اُس وہ اور تھی بیوہ ماں کی اُس تھا هوا فوت نوجوان
اُسے 13 تھے۔ رہے چل لوگ سے بہت کے شہر ساتھ کے ماں تھا۔
کہا، سے اُس نے اُس آیا۔ ترس بڑا پر اُس کو خداوند کر دیکھ
اُسے چھوا۔ اُسے اور گیا پاس کے جنازے وہ پھر 14 "رو۔ مت"
مَیں نوجوان، اے" کہا، نے عیسیٰ تو گئے رُک والے اُٹھانے
عیسیٰ لگا۔ بولنے اور بیٹھا اُٹھ مُردہ 15 "!اُٹھ کہ هوں کہتا تجھے
دیا۔ کر سپرد کے ماں کی اُس اُسے نے
16 کی اللہ وہ اور گیا هو طاری خوف پر لوگوں تمام کر دیکھ یہ
هوا برپا نبی بڑا ایک درمیان همارے" لگے، کہنے کر تمجید
"هے۔ کی نظر پر قوم اپنی نے اللہ هے۔
17 گرد ارد اور یہودیہ پورے خبر یہ میں بارے کے عیسیٰ اور
گئی۔ پھیل میں علاقے کے

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

18 واقعات تمام اِن معرفت کی شاگردوں اپنے بھی کو یحییٰ
کر بُلا کو شاگردوں دو نے اُس پر اِس چلا۔ پتا میں بارے کے
وهی آپ کیا" بھیجا، پاس کے خداوند لئے کے پوچھنے یہ اُنہیں 19
"رهیں؟ میں انتظار کے اَور کسی هم یا هے آنا جسے هیں
20 یحییٰ" لگے، کہنے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ شاگرد یہ چنانچہ
کیا کہ هے بھیجا لئے کے پوچھنے یہ همیں نے والے دینے بپتسمہ
"کریں؟ انتظار کا اَور کسی هم یا هے آنا جسے هیں وهی آپ
21 جو تھی دی شفا کو لوگوں سے بہت وقت اُسی نے عیسیٰ
میں گرفت کی بدروحوں اور مصیبتوں بیماریوں، کی قسم مختلف
لئے اِس 22 تھیں۔ گئی هو بحال بھی آنکھیں کی اندھوں تھے۔
پاس کے یحییٰ" کہا، سے قاصدوں کے یحییٰ میں جواب نے اُس
سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر جا واپس
کو کوڑھیوں هیں، پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے' هے۔
کیا زندہ کو مُردوں هیں، سنتے بہرے هے، جاتا کیا صاف پاک
' هے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور هے جاتا
کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ هے مبارک' بتاؤ، کو یحییٰ 23
"۔' هوتا نہیں برگشتہ کر
24 کے یحییٰ سے هجوم عیسیٰ تو گئے چلے قاصد یہ کے یحییٰ
تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم" لگا، کرنے بات میں بارے
بےشک هے؟ هلتا سے جھونکے هر کے هَوا جو سرکنڈا ایک
جو تھے رهے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وهاں کیا یا 25 نہیں۔
کپڑے شاندار جو نہیں، هے؟ هوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس
محلوں شاهی وہ هیں گزارتے زندگی میں عشرت و عیش اور پہنتے
نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو 26 هیں۔ جاتے پائے میں
بڑا بھی سے نبی وہ کہ هوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟
دیکھ' هے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اُسی 27 هے۔
تیرے جو هوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں
دنیا اِس کہ هوں بتاتا کو تم مَیں 28 ' گا۔ کرے تیار راستہ سامنے
تو بھی هے۔ نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا هونے پیدا میں
اُس شخص چھوٹا سے سب والا هونے داخل میں بادشاهی کی اللہ
"هے۔ بڑا سے
29 یحییٰ نے والوں لینے ٹیکس بشمول قوم تمام کہ تھی یہ بات
تھا۔ لیا بپتسمہ سے یحییٰ اور لیا مان انصاف کا اللہ کر سن پیغام کا
کی اللہ میں بارے اپنے نے علما کے شریعت اور فریسی صرف 30
تھا۔ کیا انکار سے لینے بپتسمہ کا یحییٰ کے کر رد کو مرضی
31 کے نسل اِس مَیں چنانچہ" رکھی، جاری بات نے عیسیٰ
رکھتے مطابقت سے کس وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو لوگوں
کھیل بیٹھے میں بازار جو هیں مانند کی بچوں اُن وہ 32 هیں؟
سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی کچھ سے میں اُن هیں۔ رهے
پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے هم' هیں، رهے کر شکایت
دیکھو، 33 ' روئے۔ نہ تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے هم
دیکھ یہ پی۔ مَے نہ کھائی، روٹی نہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ
اور کھاتا آدم ابنِ پھر 34 هے۔ بدروح میں اُس کہ هو کہتے تم کر
هے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو' هو، کہتے تم اب آیا۔ هوا پیتا
' هے۔ بھی دوست کا گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور
35 "هے۔ هوئی ثابت صحیح هی سے بچوں تمام اپنے حکمت لیکن

میں گھر کے فریسی شمعون عیسیٰ

تجھے نے ایمان تیرے" کہا، سے خاتون نے عیسیٰ لیکن 50
"جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا

8

ہیں کرتی سفر ساتھ کے عیسیٰ خواتین گزار خدمت

میں دیہاتوں اور شہروں مختلف عیسیٰ بعد دیر کچھ کے اِس 1
بادشاہی کی اللہ نے اُس جگہ ہر لگا۔ کرنے سفر کر گزر سے
اُس شاگرد بارہ کے اُس سنائی۔ خبری خوش میں بارے کے
بدروحوں نے اُس جنہیں بھی خواتین کچھ نیز 2 تھے، ساتھ کے
مریم ایک سے میں اِن تھی۔ دی شفا سے بیماریوں اور رِہائی سے
نکالی بدروحیں سات سے میں جس تھی کہلاتی مگدلینی جو تھی
ہیرودیس خُوزہ) تھی بیوی کی خوزہ جو یُوأنّہ پھر 3 تھیں۔ گئی
تھیں بھی خواتین کئی دیگر اور سوسناہ ۔(تھا افسر ایک کا بادشاہ
تھیں۔ کرتی خدمت کی اُن سے وسائل مالی اپنے جو

تمثیل کی والے بونے بیج

سنائی۔ تمثیل ایک کو ہجوم بڑے ایک نے عیسیٰ دن ایک 4
تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے سننے اُسے سے شہروں مختلف لوگ
اُدھر اِدھر بیج جب نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک" 5
کچلا تلے پاؤں اُنہیں وہاں گرے۔ پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر
گرے۔ پر زمین پتھریلی کچھ 6 لیا۔ چگ اُنہیں نے پرندوں اور گیا
پودے لئے اِس تھی، کمی کی نمی لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں
کانٹےدار رو خود دانے کچھ 7 گئے۔ سوکھ بعد کے دیر کچھ
خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں
نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رو
تھے بھی دانے ایسے لیکن 8 گئے۔ ہو ختم بھی وہ چنانچہ دی۔
فصل جب اور سکے اُگ وہ وہاں گرے۔ پر زمین زرخیز جو
"ہوا۔ پیدا پھل زیادہ گُنا سَو تو گئی پک
"!لے سن وہ ہے سکتا سن جو" اُٹھا، پکار عیسیٰ کر کہہ یہ

مقصد کا تمثیلوں

کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس نے شاگردوں کے اُس 9
کی اللہ تو کو تم" کہا، نے اُس میں جواب 10 ہے؟ مطلب کیا
مَیں لیکن ہے۔ گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی
تاکہ ہوں کرتا استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے کو دوسروں
کے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ' کہ جائے ہو پورا کلام پاک
کچھ مگر گے سنیں سے کانوں اپنے وہ گے، جانیں نہیں کچھ مگر
'گے۔ سمجھیں نہیں

دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو عیسیٰ نے فریسی ایک 36
اُس 37 گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا کر جا گھر کے اُس عیسیٰ
کہ چلا پتا اُسے جب تھی۔ رہتی عورت بدچلن ایک میں شہر
عطردان وہ تو ہے رہا کھا کھانا میں گھر کے فریسی اُس عیسیٰ
پاس کے پاؤں کے اُس سے پیچھے 38 کر لا عطر قیمت بیش میں
عیسیٰ کر ٹپک ٹپک آنسو کے اُس اور پڑی رو وہ گئی۔ ہو کھڑی
اپنے کو پاؤں کے اُس نے اُس پھر لگے۔ کرنے تر کو پاؤں کے
عیسیٰ جب 39 ڈالا۔ عطر پر اُن اور چوما اُنہیں کر پونچھ سے بالوں
یہ اگر" کہا، میں دل نے اُس تو دیکھا یہ نے میزبان فریسی کے
ہے عورت کی قسم کس یہ کہ ہوتا معلوم اُسے تو ہوتا نبی آدمی
"ہے۔ گار گناہ یہ کہ ہے، رہی چھو اُسے جو
کہا، سے اُس میں جواب کے خیالات اِن نے عیسیٰ 40
"ہوں۔ چاہتا بتانا کچھ تجھے مَیں شمعون،"
"بتائیں۔ اُستاد، جی" کہا، نے اُس
تھے۔ دار قرض دو کے کار ساہو ایک" کہا، نے عیسیٰ 41
دوسرے اور تھے دیئے سِکے 500 کے چاندی نے اُس کو ایک
دیکھ یہ سکے۔ کر نہ ادا قرض اپنا دونوں لیکن 42 سِکے۔ 50 کو
دونوں بتا، مجھے اب دیا۔ کر معاف قرض کا دونوں نے اُس کر
"گا؟ رکھے عزیز زیادہ اُسے کون سے میں داروں قرض
زیادہ جسے وہ میں خیال میرے" دیا، جواب نے شمعون 43
"گیا۔ کیا معاف
اور 44 "ہے۔ لگایا اندازہ ٹھیک نے تُو" کہا، نے عیسیٰ
رکھی، جاری بات سے شمعون نے اُس کر مُڑ طرف کی عورت
آیا میں گھر اِس مَیں جب 45 ہے؟ دیکھتا کو عورت اِس تُو کیا"
نے اِس لیکن دیا۔ نہ پانی لئے کے دھونے پاؤں مجھے نے تُو تو
پونچھ سے بالوں اپنے کے کر تر سے آنسوؤں اپنے کو پاؤں میرے
میرے یہ لیکن دیا، نہ بوسہ مجھے نے تُو ہے۔ دیا کر خشک کر
نہیں باز سے چومنے کو پاؤں میرے تک اب کر لے سے آنے اندر
نے اِس لیکن ڈالا، نہ تیل کا زیتون پر سر میرے نے تُو 46 رہی۔
اِس کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں لئے اِس 47 ڈالا۔ عطر پر پاؤں میرے
اِس کیونکہ ہے، گیا دیا کر معاف ہیں بہت وہ گو کو گناہوں کے
ہو گیا کیا معاف کم جسے لیکن ہے۔ کیا اظہار کا محبت بہت نے
"ہے۔ رکھتا محبت کم وہ
معاف کو گناہوں تیرے" کہا، سے عورت نے عیسیٰ پھر 48
"ہے۔ گیا دیا کر
یہ" لگے، کہنے میں آپس تھے بیٹھے ساتھ جو کر سن یہ 49
"ہے؟ کرتا معاف بھی کو گناہوں جو ہے شخص کا قسم کس

بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب

11 تمثیل کا مطلب یہ ہے: بیج سے مراد اللہ کا کلام ہے۔
12 راہ پر گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سنتے تو ہیں،
لیکن پھر ابلیس آ کر اُسے اُن کے دلوں سے چھین لیتا ہے، ایسا
نہ ہو کہ وہ ایمان لا کر نجات پائیں۔ 13 پتھریلی زمین پر گرے
ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام سن کر اُسے خوشی سے قبول
کرتے تو ہیں، لیکن جڑ نہیں پکڑتے۔ نتیجے میں اگرچہ وہ کچھ دیر
کے لئے ایمان رکھتے ہیں تو بھی جب کسی آزمائش کا سامنا کرنا
پڑتا ہے تو وہ برگشتہ ہو جاتے ہیں۔ 14 خود رَو کانٹے دار پودوں
کے درمیان گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو سنتے تو ہیں،
لیکن جب وہ چلے جاتے ہیں تو روزمرہ کی پریشانیاں، دولت
اور زندگی کی عیش و عشرت اُنہیں پھلنے پھولنے نہیں دیتی۔ نتیجے
میں وہ پھل لانے تک نہیں پہنچتے۔ 15 اِس کے مقابلے میں زرخیز
زمین میں گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جن کا دل دیانت دار
اور اچھا ہے۔ جب وہ کلام سنتے ہیں تو وہ اُسے اپناتے اور ثابت
قدمی سے ترقی کرتے کرتے پھل لاتے ہیں۔

کوئی چراغ کو برتن کے نیچے نہیں چھپاتا

16 جب کوئی چراغ جلاتا ہے تو وہ اُسے کسی برتن یا چارپائی
کے نیچے نہیں رکھتا، بلکہ اُسے شمع دان پر رکھ دیتا ہے تاکہ اُس
کی روشنی اندر آنے والوں کو نظر آئے۔
17 جو کچھ بھی اِس وقت پوشیدہ ہے وہ آخر میں ظاہر ہو
جائے گا، اور جو کچھ بھی چھپا ہوا ہے وہ معلوم ہو جائے گا
اور روشنی میں لایا جائے گا۔
18 چنانچہ اِس پر دھیان دو کہ تم کس طرح سنتے ہو۔ کیونکہ
جس کے پاس کچھ ہے اُسے اَور دیا جائے گا، جبکہ جس کے
پاس کچھ نہیں ہے اُس سے وہ بھی چھین لیا جائے گا جس کے
بارے میں وہ خیال کرتا ہے کہ اُس کا ہے۔"

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

19 ایک دن عیسیٰ کی ماں اور بھائی اُس کے پاس آئے، لیکن
وہ ہجوم کی وجہ سے اُس تک نہ پہنچ سکے۔ 20 چنانچہ عیسیٰ
کو اطلاع دی گئی، "آپ کی ماں اور بھائی باہر کھڑے ہیں
اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔"
21 اُس نے جواب دیا، "میری ماں اور بھائی وہ سب ہیں جو
اللہ کا کلام سن کر اُس پر عمل کرتے ہیں۔"

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ہے

22 ایک دن عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آؤ، ہم
جھیل کو پار کریں۔" چنانچہ وہ کشتی پر سوار ہو کر روانہ
ہوئے۔ 23 جب کشتی چلی جا رہی تھی تو عیسیٰ سو گیا۔ اچانک
جھیل پر آندھی آئی۔ کشتی پانی سے بھرنے لگی اور ڈوبنے کا
خطرہ تھا۔ 24 پھر اُنہوں نے عیسیٰ کے پاس جا کر اُسے جگا دیا
اور کہا، "اُستاد، اُستاد، ہم تباہ ہو رہے ہیں۔"
وہ جاگ اُٹھا اور آندھی اور موجوں کو ڈانٹا۔ آندھی تھم گئی
اور لہریں بالکل ساکت ہو گئیں۔ 25 پھر اُس نے شاگردوں سے
پوچھا، "تمہارا ایمان کہاں ہے؟"
اُن پر خوف طاری ہو گیا اور وہ سخت حیران ہو کر آپس میں
کہنے لگے، "آخر یہ کون ہے؟ وہ ہَوا اور پانی کو بھی حکم دیتا
ہے، اور وہ اُس کی مانتے ہیں۔"

عیسیٰ ایک گراسینی آدمی سے بدروحیں نکال دیتا ہے

26 پھر وہ سفر جاری رکھتے ہوئے گراسا کے علاقے کے
کنارے پر پہنچے جو جھیل کے پار گلیل کے مقابل ہے۔ 27 جب
عیسیٰ کشتی سے اُترا تو شہر کا ایک آدمی عیسیٰ کو ملا جو
بدروحوں کی گرفت میں تھا۔ وہ کافی دیر سے کپڑے پہنے بغیر
چلتا پھرتا تھا اور اپنے گھر کے بجائے قبروں میں رہتا تھا۔
28 عیسیٰ کو دیکھ کر وہ چلّایا اور اُس کے سامنے گر گیا۔ اونچی
آواز سے اُس نے کہا، "عیسیٰ اللہ تعالیٰ کے فرزند، میرا آپ کے
ساتھ کیا واسطہ ہے؟ منت کرتا ہوں، مجھے عذاب میں نہ
ڈالیں۔" 29 کیونکہ عیسیٰ نے ناپاک روح کو حکم دیا تھا، "آدمی
میں سے نکل جا!" اِس بدروح نے بڑی دیر سے اُس پر قبضہ
کیا ہوا تھا، اِس لئے لوگوں نے اُس کے ہاتھ پاؤں زنجیروں سے
باندھ کر اُس کی پہرا داری کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن
بے فائدہ۔ وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا اور بدروح اُسے ویران علاقوں
میں بھگائے پھرتی تھی۔
30 عیسیٰ نے اُس سے پوچھا، "تیرا نام کیا ہے؟" اُس نے
جواب دیا، "لشکر۔" اِس نام کی وجہ یہ تھی کہ اُس میں بہت
سی بدروحیں گھسی ہوئی تھیں۔ 31 اب یہ منت کرنے لگیں،
"ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کو نہ کہیں۔"
32 اُس وقت قریب کی پہاڑی پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا
تھا۔ بدروحوں نے عیسیٰ سے التماس کی، "ہمیں اُن سؤروں میں
داخل ہونے دیں۔" اُس نے اجازت دے دی۔ 33 چنانچہ وہ
اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے

اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر کے غول
مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور
شہر نے اُنھوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 34
کرنے معلوم یہ لوگ تو 35 کیا چرچا کا بات اِس میں دیہات اور
پاس کے عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے کے
بدروحیں سے جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس آئے۔
تھا بیٹھا میں پاؤں کے عیسیٰ پہنے کپڑے وہ اب تھیں۔ گئی نکل
گئے۔ ڈر وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذہنی کی اُس اور
کہ بتایا کو لوگوں نے اُنھوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنھوں 36
پھر 37 ہے۔ ملی رِہائی طرح کس کو آدمی گرفتہ بدروح اِس
وہ کہ کی درخواست سے عیسیٰ نے لوگوں تمام کے علاقے اُس
تھا۔ گیا چھا خوف بڑا پر اُن کیونکہ جائے، چلا کر چھوڑ اُنہیں
آدمی جس 38 گیا۔ چلا واپس کر ہو سوار پر کشتی عیسیٰ چنانچہ
مجھے" کی، التماس سے اُس نے اُس تھیں گئی نکل بدروحیں سے
"دیں۔ جانے ساتھ اپنے بھی
گھر اپنے" 39 کہا، بلکہ دی نہ اجازت اُسے نے عیسیٰ لیکن
تیرے نے اللہ جو بتا کچھ سب وہ کو دوسروں اور جا چلا واپس
"ہے۔ کیا لئے
بتانے کو لوگوں میں شہر پورے اور گیا چلا واپس وہ چنانچہ
ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا

خاتون بیمار اور بیٹی کی یائیر

تو پہنچا واپس پر کنارے دوسرے کے جھیل عیسیٰ جب 40
میں انتظار کے اُس وہ کیونکہ کیا، استقبال کا اُس نے لوگوں
یائیر نام کا جس آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک میں اِتنے 41 تھے۔
پاؤں کے عیسیٰ وہ تھا۔ راہنما کا خانے عبادت مقامی وہ تھا۔
اُس کیونکہ 42 "چلیں۔ گھر میرے" لگا، کرنے منت کر گر میں
تھی۔ کو مرنے تھی کی سال بارہ تقریباً جو بیٹی اکلوتی کی
لینا سانس کہ تھا ہوا گھیرا یوں اُسے نے ہجوم پڑا۔ چل عیسیٰ
سے سال بارہ جو تھی خاتون ایک میں ہجوم 43 تھا۔ مشکل بھی
شفا اُسے کوئی تھی۔ سکی پا نہ رِہائی سے مرض کے بہنے خون
لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے اُس اب 44 تھا۔ سکا دے نہ
عیسیٰ لیکن 45 گیا۔ ہو بند فوراً بہنا خون چھوا۔ کو کنارے کے
"ہے؟ چھوا مجھے نے کس" پوچھا، نے
لوگ تمام یہ اُستاد،" کہا، نے پطرس اور کیا انکار نے سب
"ہیں۔ رہے دبا کر گھیر کو آپ تو
چھوا مجھے ضرور نے کسی" کیا، اصرار نے عیسیٰ لیکن 46
نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہے ہوا محسوس مجھے کیونکہ ہے،

لرزتی وہ تو گیا کھل بھید کہ دیکھا نے خاتون اُس جب 47 "ہے۔
موجودگی کی ہجوم پورے گئی۔ گر سامنے کے اُس اور آئی ہوئی
کہ اور تھا چھوا کیوں کو عیسیٰ نے اُس کہ کیا بیان نے اُس میں
بیٹی،" کہا، نے عیسیٰ 48 تھی۔ گئی مل شفا اُسے ہی چھوتے
"جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے
خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 49
کہا، نے اُس پہنچا۔ آ شخص کوئی سے گھر کے یائیر راہنما کے
نہ تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ"
"دیں۔
ایمان فقط گھبرا۔ مت" کہا، کر سن یہ نے عیسیٰ لیکن 50
"گی۔ جائے بچ وہ تو رکھ
سوائے بھی کو کسی نے عیسیٰ تو گئے پہنچ گھر وہ 51
کی آنے اندر کے والدین کے بیٹی اور یعقوب یوحنا، پطرس،
کر پیٹ پیٹ چھاتی اور رہے رو لوگ تمام 52 دی۔ نہ اجازت
گئی نہیں مر وہ !خاموش" کہا، نے عیسیٰ تھے۔ رہے کر ماتم
"ہے۔ رہی سو بلکہ
جانتے وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ 53
کر پکڑ ہاتھ کا لڑکی نے عیسیٰ لیکن 54 ہے۔ گئی مر لڑکی کہ تھے
آ واپس جان کی لڑکی 55 "!اُٹھ جاگ بیٹی،" کہا، سے آواز اونچی
اُسے کہ دیا حکم نے عیسیٰ پھر ہوئی۔ کھڑی اُٹھ فوراً وہ اور گئی
کے اُس کر دیکھ کچھ سب یہ 56 جائے۔ دیا کو کھانے کچھ
کے اِس کہ کہا اُنہیں نے اُس لیکن ہوئے۔ زدہ حیرت والدین
بتانا۔ نہ بھی کو کسی میں بارے

9

ہے دیتا بھیج کرنے تبلیغ کو رسولوں بارہ عیسیٰ

کے کر اکٹھا کو شاگردوں بارہ اپنے نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
قوت کی دینے شفا کو مریضوں اور نکالنے کو بدروحوں اُنہیں
منادی کی بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس پھر 2 دیا۔ اختیار اور
سفر" کہا، نے اُس 3 دیا۔ بھیج لئے کے دینے شفا اور کرنے
روٹی، نہ بیگ، لئے کے سامان نہ لاٹھی، نہ لینا۔ نہ ساتھ کچھ پر
تم بھی میں گھر جس 4 سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ اور پیسے نہ
اگر اور 5 ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو جاتے
اُس وقت نکلتے سے شہر اُس پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ مقامی
گواہی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد کی
"گے۔ دو

کے اُس شاگرد صرف تھا۔ رہا کر دعا اکیلا عیسیٰ دن ایک 18
نزدیک کے لوگوں عام مَیں" پوچھا، سے اُن نے اُس تھے۔ ساتھ
"ہوں؟ کون
دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 19
کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا،
"ہے۔ اُٹھا جی نبی کوئی کا زمانے قدیم
نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 20
"ہوں؟ کون مَیں
"ہیں۔ مسیح کے اللہ آپ" دیا، جواب نے پطرس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

سے بتانے بھی کو کسی بات یہ اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 21
کر اُٹھا دُکھ بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" کہا، نے اُس 22 کیا۔ منع
جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں،
"گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے
وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، سے سب نے اُس پھر 23
میرے کر اُٹھا صلیب اپنی روز ہر اور کرے انکار کا آپ اپنے
چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 24 لے۔ ہو پیچھے
دے کھو جان اپنی خاطر میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ
دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 25 گا۔ بچائے اُسے وہی
اُسے یا جائے ہو محروم سے جان اپنی وہ مگر جائے ہو حاصل
کے باتوں میری اور میرے بھی جو 26 پڑے؟ اُٹھانا نقصان کا اِس
گا شرمائے وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب
میں جلال کے فرشتوں مُقدّس اور کے باپ اپنے اور اپنے وہ جب
کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 27 گا۔ آئے
"گے۔ دیکھیں کو بادشاہی کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ

یوحنا اور یعقوب پطرس، عیسیٰ پھر گئے۔ گزر دن آٹھ تقریباً 28
دعا وہاں 29 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر لے ساتھ کو
کے اُس اور گئی بدل صورت کی چہرے کے اُس کرتے کرتے
دو اچانک 30 لگے۔ چمکنے طرح کی بجلی کر ہو سفید کپڑے
دوسرا اور موسیٰ ایک ہوئے۔ مخاطب سے اُس کر ہو ظاہر مرد
سے عیسیٰ وہ تھی۔ پُرجلال صورت و شکل کی اُن 31 تھا۔ الیاس
کا اللہ طرح کس وہ کہ لگے کرنے بات میں بارے کے اِس
گا۔ جائے کر کوچ سے دنیا اِس میں یروشلم کے کر پورا مقصد

خبری خوش کی اللہ کر جا گاؤں گاؤں کر نکل وہ چنانچہ 6
لگے۔ دینے شفا کو مریضوں اور سنانے

ہے جاتا ہو پریشان انتپاس ہیرودیس

سنا کچھ سب نے انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل جب 7
تھے رہے کہہ تو بعض گیا۔ پڑ میں اُلجھن وہ تو تھا رہا کر عیسیٰ جو
کہ تھا خیال کا اَوروں 8 ہے۔ اُٹھا جی والا دینے بپتسمہ یحییٰ کہ
اَور کوئی کا زمانے قدیم کہ یا ہے ہوا ظاہر میں عیسیٰ نبی الیاس
یحییٰ خود نے مَیں" کہا، نے ہیرودیس لیکن 9 ہے۔ اُٹھا جی نبی
مَیں میں بارے کے جس ہے کون یہ پھر تو تھا۔ کروایا قلم سر کا
کوشش کی ملنے سے اُس وہ اور "ہوں؟ سنتا باتیں کی قسم اِس
لگا۔ کرنے

ہے کھلاتا کھانا کو افراد *5000* عیسیٰ

جو سنایا کچھ سب کو عیسیٰ نے اُنہوں تو آئے واپس رسول 10
شہر نامی صیدا بیت کر جا لے الگ اُنہیں وہ پھر تھا۔ کیا نے اُنہوں
وہاں پیچھے کے اُن وہ تو چلا پتا کو لوگوں جب لیکن 11 آیا۔ میں
بارے کے بادشاہی کی اللہ اور دیا آنے اُنہیں نے عیسیٰ گئے۔ پہنچ
دی۔ بھی شفا کو مریضوں نے اُس ساتھ ساتھ دی۔ تعلیم میں
سے اُس کر آ پاس نے شاگردوں بارہ تو لگا ڈھلنے دن جب 12
دیہاتوں کے گرد ارد وہ تاکہ دیں کر رُخصت کو لوگوں" کہا،
کر بندوبست کا کھانے اور ٹھہرنے رات کر جا میں بستیوں اور
"گا۔ ملے نہیں کچھ میں جگہ ویران اِس کیونکہ سکیں،
کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم" کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 13
"دو۔
دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے" دیا، جواب نے اُنہوں
خرید کھانا لئے کے لوگوں تمام اِن کر جا ہم کیا یا ہیں۔ مچھلیاں
(تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہاں) 14 "لائیں؟
گروہوں کو لوگوں تمام" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ
"ہو۔ مشتمل پر افراد پچاس گروہ ہر دو۔ بٹھا کے کر تقسیم میں
پر اِس 16 دیا۔ بٹھا کو سب اور کیا ہی ایسا نے شاگردوں 15
کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ
اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری لئے کے اُن اور اُٹھائی نظر طرف
تقسیم میں لوگوں وہ تاکہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ اُنہیں نے
بچے جب بعد کے اِس کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 17 کریں۔
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے

اقرار کا پطرس

لیکن تھی، گئی آ نیند گہری کو ساتھیوں کے اُس اور پطرس 32
آدمی دو کہ یہ اور دیکھا جلال کا عیسیٰ تو اُٹھے جاگ وہ جب
کر چھوڑ کو عیسیٰ مرد وہ جب 33 ہیں۔ کھڑے ساتھ کے اُس
بات اچھی کتنی اُستاد،" کہا، نے پطرس تو لگے ہونے روانہ
آپ ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے
لیکن " لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے
ہے۔ رہا کہہ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ
میں اُس وہ جب گیا۔ چھا پر اُن کر آ بادل ایک ہی کہتے یہ 34
آواز ایک سے بادل پھر 35 گئے۔ ہو زدہ دہشت تو ہوئے داخل
"سنو۔ کی اِس ہے، فرزند ہوا چنا میرا یہ" دی، سنائی
میں دنوں اُن اور تھا۔ ہی اکیلا عیسیٰ تو ہوئی ختم آواز 36
بتایا نہ میں بارے کے واقعے اِس بھی کو کسی نے شاگردوں
رہے۔ خاموش بلکہ

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

سے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک تو آئے اُتر سے پہاڑ وہ دن اگلے 37
کہا، سے آواز اونچی نے آدمی ایک سے میں ہجوم 38 آیا۔ ملنے
بیٹا اکلوتا میرا وہ کریں۔ نظر پر بیٹے میرے کے کر مہربانی اُستاد،"
ہے۔ لیتی لے میں گرفت اپنی بار بار اُسے بدروح ایک 39 ہے۔
کر جھنجھوڑ اُسے بدروح ہے۔ لگتا مارنے چیخیں اچانک وہ پھر
ہے۔ لگتا نکلنے جھاگ سے منہ کے اُس کہ ہے کرتی تنگ اِتنا
آپ نے مَیں 40 ہے۔ چھوڑتی سے مشکل کر کچل کچل اُسے وہ
لیکن نکالیں، اُسے وہ کہ تھی کی درخواست سے شاگردوں کے
"رہے۔ ناکام وہ
کب مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" کہا، نے عیسیٰ 41
پھر " کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رہوں، پاس تمہارے تک
"آ۔ لے کو بیٹے اپنے" کہا، سے آدمی نے اُس
کر پٹخ پر زمین اُسے بدروح تو تھا رہا آ پاس کے عیسیٰ بیٹا 42
کر ڈانٹ کو روح ناپاک نے عیسیٰ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے
دیا۔ کر سپرد کے باپ واپس اُسے نے اُس پھر دی۔ شفا کو بچے
گئے۔ رہ بکا ہکا کر دیکھ کو قدرت عظیم کی اللہ لوگ تمام 43

اعلان دوسرا کا موت کی عیسیٰ

عیسیٰ جو تھے رہے کر تعجب پر کاموں تمام اُن سب ابھی
کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس کہ تھے کئے میں ہی حال نے
کے آدمیوں کو آدم ابنِ دو، دھیان خوب پر بات اِس میری" 44
نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن 45 "گا۔ جائے دیا کر حوالے
سکے۔ نہ سمجھ اِسے وہ اور رہی پوشیدہ سے اُن بات یہ سمجھے۔
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ نیز،

ہے؟ بڑا سے سب کون

سے سب کون سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث شاگرد پھر 46
اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ لیکن 47 ہے۔ بڑا
اُن اور 48 کیا کھڑا پاس اپنے کر لے کو بچے چھوٹے ایک نے
مجھے وہ ہے کرتا قبول کو بچے اِس میں نام میرے جو" کہا، سے
کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول ہی
سے سب جو سے میں تم چنانچہ ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے
"ہے۔ بڑا وہی ہے چھوٹا

ہے میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو

کا آپ جو دیکھا کو کسی نے ہم اُستاد،" اُٹھا، بول یوحنا 49
کیونکہ کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا نکال بدروحیں کر لے نام
"کرتا۔ نہیں پیروی کی آپ کر مل ساتھ ہمارے وہ
جو کیونکہ کرنا، نہ منع اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن 50
"ہے۔ میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے

دیتا نہیں ٹھہرنے کو عیسیٰ گاؤں سامری ایک

تو جائے لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ کہ آیا قریب وقت وہ جب 51
اِس 52 لگا۔ کرنے سفر طرف کی یروشلم ساتھ کے عزم بڑے وہ
چلتے چلتے دیئے۔ بھیج قاصد آگے اپنے نے اُس تحت کے مقصد
لئے کے اُس وہ جہاں پہنچے میں گاؤں ایک کے سامریوں وہ
لوگوں کے گاؤں لیکن 53 تھے۔ چاہتے کرنا تیار جگہ کی ٹھہرنے
یروشلم مقصود منزلِ کی اُس کیونکہ دیا، نہ ٹکنے کو عیسیٰ نے
کہا، نے یوحنا اور یعقوب شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ 54 تھی۔
سے پر آسمان کہ کہیں ہم [طرح کی *الیاس*] کیا خداوند،"
"دے؟ کر بھسم کو اِن کر ہو نازل آگ
جانتے نہیں تم" کہا، اور] ڈانٹا اُنہیں کر مُڑ نے عیسیٰ لیکن 55
آیا نہیں لئے اِس آدم ابنِ ہو۔ کے روح کی قسم کس تم کہ
["بچائے۔ اُنہیں کہ لئے اِس بلکہ کرے ہلاک کو لوگوں کہ
گئے۔ چلے میں گاؤں اَور کسی وہ چنانچہ 56

پیروی کی سنجیدگی

کہا، سے عیسیٰ میں راستے نے کسی کرتے کرتے سفر 57
"گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے آپ مَیں جائیں آپ بھی جہاں"

پرندے اور میں بهٹوں اپنے لومڑیاں” دیا، جواب نے عیسیٰ 58
سرپاس کے آدم ابنِ لیکن هیں، سکتے کرآرام میں گهونسلوں اپنے
“نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کرکھ
“لے۔ هو پیچهے میرے” کہا، نے اُس سے اَور کسی 59
اپنے کر جا پہلے مجهے خداوند،” کہا، نے آدمی اُس لیکن
“دیں۔ اجازت کی کرنے دفن کو باپ
مُردے اپنے کو مُردوں” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 60
“کر۔ منادی کی بادشاهی کی الله کر جا تُو دے۔ دفنانے
ضرور مَیں خداوند،” چاهی، معذرت یہ نے آدمی اَور ایک 61
کو والوں گهر اپنے مجهے پہلے لیکن گا۔ لوں هو پیچهے کے آپ
“دیں۔ کہنے خیرباد
هوئے چلاتے هل بهی جو” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 62
“هے۔ نہیں لائق کے بادشاهی کی الله وه دیکهے طرف کی پیچهے

10

هے بهیجتا لئے کے منادی کو شاگردوں 72 عیسیٰ

کیا مقرر کو شاگردوں 72 مزید نے خداوند بعد کے اِس 1
دیا بهیج جگہ اور شهر اُس هر آگے اپنے کے کر دو دو اُنہیں اور
فصل” کہا، سے اُن نے اُس 2 تها۔ کو جانے ابهی وه جهاں
سے مالک کے فصل لئے اِس تهوڑے۔ مزدور لیکن هے، بہت
بهیج مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل وه کہ کرو درخواست
تم کہ رکهو بات یہ میں ذهن لیکن جاؤ، هو روانہ اب 3 دے۔
بهیج درمیان کے بهیڑیوں مَیں جنہیں هو مانند کی بچوں کے بهیڑ
بیگ، لئے کے سامان نہ جانا، لے بٹوا نہ ساتھ اپنے 4 هوں۔ رها
جب 5 کرنا۔ نہ سلام بهی کو کسی میں راستے اور جوتے۔ نہ
گهر اِس’ کہنا، یہ پہلے تو هو داخل میں گهر کسی تم بهی
تو گا هو بنده کوئی کا سلامتی میں اُس اگر 6 ‘هو۔ سلامتی کی
گی۔ آئے لوٹ پر تم وه ورنہ گی، ٹهہرے پر اُس برکت تمهاری
تم جو پیو کهاؤ کچھ وه اور ٹهہرو میں گهر ایسے کے سلامتی 7
هے۔ دار حق کا مزدوری اپنی مزدور کیونکہ جائے، دیا کو
رهو۔ میں گهر هی ایک بلکہ پهرو نہ گهومتے میں گهروں مختلف
کریں قبول کو تم لوگ اور هو داخل میں شهر کسی تم بهی جب 8
کے وهاں 9 کهاؤ۔ اُسے دیں کو کهانے کو تم وه کچھ جو تو
گئی آ قریب بادشاهی کی الله کہ بتاؤ کر دے شفا کو مریضوں
نہ قبول کو تم لوگ اور جاؤ میں شهر کسی تم اگر لیکن 10 هے۔
اپنے هم’ 11 کہو، کر هو کهڑے پر سڑکوں کی شهر پهر تو کریں
هم یوں هیں۔ دیتے جهاڑ بهی گرد کی شهر تمهارے سے جوتوں
کی الله کہ لو جان یہ لیکن هیں۔ دیتے گواهی خلاف تمهارے
دن اُس کہ هوں بتاتا کو تم مَیں 12 ‘هے۔ گئی آ قریب بادشاهی
گا۔ هو برداشت قابلِ زیاده حال کا سدوم نسبت کی شهر اُس

افسوس پر شهروں والے کرنے نہ توبہ

!افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین، اے 13
میں تم جو هوتے گئے کئے معجزے وه میں صیدا اور صور اگر
راکھ پر سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وهاں تو هوئے
تمهاری دن کے عدالت هاں، جی 14 هوتے۔ چکے کر توبہ کر ڈال
اور 15 گا۔ هو برداشت قابلِ زیاده حال کا صیدا اور صور نسبت
هرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجهے کیا کفرنحوم، اے تُو
گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا اُترتا تُو بلکہ نہیں،
جس اور سنی۔ بهی میری نے اُس سنی تمهاری نے جس 16
کرنے رد مجهے اور کیا۔ رد بهی مجهے نے اُس کیا رد کو تم نے
“هے۔ بهیجا مجهے نے جس کیا رد بهی اُسے نے والے

واپسی کی شاگردوں 72

لگے، کہنے اور تهے خوش بہت وه آئے۔ لوٹ شاگرد 72 17
همارے بهی بدروحیں تو هیں لیتے نام کا آپ هم جب خداوند،”
“هیں۔ جاتی هو تابع
کی بجلی وه اور آیا نظر مجهے ابلیس” دیا، جواب نے عیسیٰ 18
اور سانپوں کو تم نے مَیں دیکهو، 19 تها۔ رها گر سے آسمان طرح
پر طاقت پوری کی دشمن کو تم هے۔ دیا اختیار کا چلنے پر بچهوؤں
گا۔ سکے پہنچا نہیں نقصان کو تم بهی کچھ هے۔ حاصل اختیار
تابع تمهارے بدروحیں کہ مناؤ نہ خوشی سے وجہ اِس لیکن 20
گئے کئے درج پر آسمان نام تمهارے کہ سے وجہ اِس بلکہ هیں،
“هیں۔

تمجید کی باپ

اُس لگا۔ منانے خوشی میں القدس روح عیسیٰ وقت اُسی 21
تمجید تیری مَیں !مالک کے زمین و آسمان باپ، اے” کہا، نے
کر چهپا سے مندوں عقل اور داناؤں بات یہ نے تُو کہ هوں کرتا
یہی کیونکہ باپ، میرے هاں هے۔ دی کر ظاهر پر بچوں چهوٹے
آیا۔ پسند تجهے
کوئی هے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے 22
نہیں کوئی اور کے۔ باپ سوائے هے کون فرزند کہ جانتا نہیں
جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے هے کون باپ کہ جانتا
“هے۔ چاهتا کرنا ظاهر یہ فرزند پر

23 پھر عیسیٰ شاگردوں کی طرف مُڑا اور علیٰحدگی میں اُن سے
کہنے لگا، “مبارک ہیں وہ آنکھیں جو وہ کچھ دیکھتی ہیں جو
تم نے دیکھا ہے۔ 24 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ بہت سے نبی اور
بادشاہ یہ دیکھنا چاہتے تھے جو تم دیکھتے ہو، لیکن اُنہوں نے نہ
دیکھا۔ اور وہ یہ سننے کے آرزومند تھے جو تم سنتے ہو، لیکن اُنہوں
نے نہ سنا۔”

نیک سامری کی تمثیل

25 ایک موقع پر شریعت کا ایک عالم عیسیٰ کو پھنسانے کی
خاطر کھڑا ہوا۔ اُس نے پوچھا، “اُستاد، مَیں کیا کرنے سے
میراث میں ابدی زندگی پا سکتا ہوں؟”
26 عیسیٰ نے اُس سے کہا، “شریعت میں کیا لکھا ہے؟ تُو
اُس میں کیا پڑھتا ہے؟”
27 آدمی نے جواب دیا، “ ‘رب اپنے خدا سے اپنے پورے
دل، اپنی پوری جان، اپنی پوری طاقت اور اپنے پورے ذہن سے
پیار کرنا۔’ اور ‘اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے
آپ سے رکھتا ہے۔’ ”
28 عیسیٰ نے کہا، “تُو نے ٹھیک جواب دیا۔ ایسا ھی کر تو
زندہ رہے گا۔”
29 لیکن عالم نے اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کی غرض
سے پوچھا، “تو میرا پڑوسی کون ہے؟”
30 عیسیٰ نے جواب میں کہا، “ایک آدمی یروشلم سے یریحو
کی طرف جا رہا تھا کہ وہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں پڑ گیا۔ اُنہوں
نے اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے خوب مارا اور اَدھ مُوا چھوڑ
کر چلے گئے۔ 31 اتفاق سے ایک امام بھی اُسی راستے پر یریحو کی
طرف چل رہا تھا۔ لیکن جب اُس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو
راستے کی پرلی طرف ہو کر آگے نکل گیا۔ 32 لاوی قبیلے کا ایک
خادم بھی وہاں سے گزرا۔ لیکن وہ بھی راستے کی پرلی طرف سے
آگے نکل گیا۔ 33 پھر سامریہ کا ایک مسافر وہاں سے گزرا۔ جب
اُس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو اُسے اُس پر ترس آیا۔ 34 وہ اُس
کے پاس گیا اور اُس کے زخموں پر تیل اور ے لگا کر اُن پر پٹیاں
باندھ دیں۔ پھر اُس کو اپنے گدھے پر بٹھا کر سرائے تک لے
گیا۔ وہاں اُس نے اُس کی مزید دیکھ بھال کی۔ 35 اگلے دن
اُس نے چاندی کے دو سِکے نکال کر سرائے کے مالک کو
دیئے اور کہا، ‘اِس کی دیکھ بھال کرنا۔ اگر خرچہ اِس سے بڑھ
کر ہوا تو مَیں واپسی پر ادا کر دوں گا۔’ ”
36 پھر عیسیٰ نے پوچھا، “اب تیرا کیا خیال ہے، ڈاکوؤں
کی زد میں آنے والے آدمی کا پڑوسی کون تھا؟ امام، لاوی یا
سامری؟”
37 عالم نے جواب دیا، “وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔”
عیسیٰ نے کہا، “بالکل ٹھیک۔ اب تُو بھی جا کر ایسا ھی
کر۔”

عیسیٰ مریم اور مرتھا کے گھر جاتا ہے

38 پھر عیسیٰ شاگردوں کے ساتھ آگے نکلا۔ چلتے چلتے وہ ایک
گاؤں میں پہنچا۔ وہاں کی ایک عورت بنام مرتھا نے اُسے اپنے
گھر میں خوش آمدید کہا۔ 39 مرتھا کی ایک بہن تھی جس کا
نام مریم تھا۔ وہ خداوند کے پاؤں میں بیٹھ کر اُس کی باتیں سننے
لگی 40 جبکہ مرتھا مہمانوں کی خدمت کرتے کرتے تھک گئی۔
آخرکار وہ عیسیٰ کے پاس آ کر کہنے لگی، “خداوند، کیا آپ کو
پروا نہیں کہ میری بہن نے مہمانوں کی خدمت کا پورا انتظام مجھ
پر چھوڑ دیا ہے؟ اُس سے کہیں کہ وہ میری مدد کرے۔”
41 لیکن خداوند عیسیٰ نے جواب میں کہا، “مرتھا، مرتھا،
تُو بہت سی فکروں اور پریشانیوں میں پڑ گئی ہے۔ 42 لیکن ایک
بات ضروری ہے۔ مریم نے بہتر حصہ چن لیا ہے اور یہ اُس سے
چھینا نہیں جائے گا۔”

11

دعا کس طرح کرنی ہے

1 ایک دن عیسیٰ کہیں دعا کر رہا تھا۔ جب وہ فارغ ہوا
تو اُس کے کسی شاگرد نے کہا، “خداوند، ہمیں دعا کرنا
سکھائیں، جس طرح یحییٰ نے بھی اپنے شاگردوں کو دعا کرنے
کی تعلیم دی۔”
2 عیسیٰ نے کہا، “دعا کرتے وقت یوں کہنا،
اے باپ،
تیرا نام مُقدّس مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
3 ہر روز ہمیں ہماری روز کی روٹی دے۔
4 ہمارے گناہوں کو معاف کر۔
کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو معاف کرتے ہیں
جو ہمارا گناہ کرتا ہے۔*
اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔”

مانگتے رہو

* **11:4** جو ہمارا گناہ کرتا ہے: لفظی ترجمہ: جو ہمارا قرض دار ہے۔

5 پھر اُس نے اُن سے کہا، "اگر تم میں سے کوئی آدھی رات
کے وقت اپنے دوست کے گھر جا کر کہے، 'بھائی، مجھے تین
روٹیاں دے، میں بعد میں یہ واپس کر دوں گا۔ 6 کیونکہ میرا
دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور مَیں اُسے کھانے کے
لئے کچھ نہیں دے سکتا۔' 7 اب فرض کرو کہ یہ دوست اندر
سے جواب دے، 'مہربانی کر کے مجھے تنگ نہ کر۔ دروازے پر
تالا لگا ہے اور میرے بچے میرے ساتھ بستر پر ہیں، اِس لئے مَیں
تجھے دینے کے لئے نہیں اُٹھ سکتا۔' 8 لیکن مَیں تم کو یہ بتاتا ہوں
کہ اگر وہ دوستی کی خاطر نہ بھی اُٹھے، تو بھی وہ اپنے دوست
کے بے جا اصرار کی وجہ سے اُس کی تمام ضرورت پوری کرے
گا۔
9 چنانچہ مانگتے رہو تو تم کو دیا جائے گا، ڈھونڈتے رہو تو
تم کو مل جائے گا۔ کھٹکھٹاتے رہو تو تمہارے لئے دروازہ
کھول دیا جائے گا۔ 10 کیونکہ جو بھی مانگتا ہے وہ پاتا ہے،
جو ڈھونڈتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے
دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ 11 تم باپوں میں سے کون اپنے بیٹے کو
سانپ دے گا اگر وہ مچھلی مانگے؟ 12 یا کون اُسے بچھو دے
گا اگر وہ انڈا مانگے؟ کوئی نہیں! 13 جب تم بُرے ہونے کے
باوجود اِتنے سمجھ دار ہو کہ اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دے
سکتے ہو تو پھر کتنی زیادہ یقینی بات ہے کہ آسمانی باپ اپنے
مانگنے والوں کو روح القدس دے گا۔''

عیسیٰ اور بدروحوں کا سردار

14 ایک دن عیسیٰ نے ایک ایسی بدروح نکال دی جو گونگی
تھی۔ جب وہ گونگے آدمی میں سے نکلی تو وہ بولنے لگا۔ وہاں
جمع لوگ ھکا بکا رہ گئے۔ 15 لیکن بعض نے کہا، "یہ تو
بدروحوں کے سردار بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا
ہے۔''
16 اَوروں نے اُسے آزمانے کے لئے کسی الٰہی نشان کا مطالبہ
کیا۔ 17 لیکن عیسیٰ نے اُن کے خیالات جان کر کہا، "جس
بادشاہی میں بھی پھوٹ پڑ جائے وہ تباہ ہو جائے گی، اور جس
گھرانے کی ایسی حالت ہو وہ بھی خاک میں مل جائے گا۔
18 تم کہتے ہو کہ مَیں بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو
نکالتا ہوں۔ لیکن اگر ابلیس میں پھوٹ پڑ گئی ہے تو پھر اُس
کی بادشاہی کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟ 19 دوسرا سوال یہ
ہے، اگر مَیں بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں
تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کے ذریعے نکالتے ہیں؟ چنانچہ وہی
اِس بات میں تمہارے منصف ہوں گے۔ 20 لیکن اگر مَیں اللہ
کی قدرت سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو پھر اللہ کی بادشاہی
تمہارے پاس پہنچ چکی ہے۔
21 جب تک کوئی زورآور آدمی ہتھیاروں سے لیس اپنے
ڈیرے کی پہرا داری کرے اُس وقت تک اُس کی ملکیت
محفوظ رہتی ہے۔ 22 لیکن اگر کوئی زیادہ طاقت ور شخص حملہ
کر کے اُس پر غالب آئے تو وہ اُس کے اسلحہ پر قبضہ کرے گا
جس پر اُس کا بھروسا تھا، اور لُوٹا ہوا مال اپنے لوگوں میں تقسیم
کر دے گا۔
23 جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے
ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

بدروح کی واپسی

24 جب کوئی بدروح کسی شخص میں سے نکلتی ہے تو وہ
ویران علاقوں میں سے گزرتی ہوئی آرام کی جگہ تلاش کرتی ہے۔
لیکن جب اُسے کوئی ایسا مقام نہیں ملتا تو وہ کہتی ہے، 'مَیں
اپنے اُس گھر میں واپس چلی جاؤں گی جس میں سے نکلی تھی۔'
25 وہ واپس آ کر دیکھتی ہے کہ کسی نے جھاڑو دے کر سب
کچھ سلیقے سے رکھ دیا ہے۔ 26 پھر وہ جا کر سات اَور بدروحیں
ڈھونڈ لاتی ہے جو اُس سے بدتر ہوتی ہیں، اور وہ سب اُس
شخص میں گھس کر رہنے لگتی ہیں۔ چنانچہ اب اُس آدمی کی
حالت پہلے کی نسبت زیادہ بُری ہو جاتی ہے۔''

کون مبارک ہے؟

27 عیسیٰ ابھی یہ بات کہہ رہا تھا کہ ایک عورت نے اونچی
آواز سے کہا، "آپ کی ماں مبارک ہے جس نے آپ کو جنم
دیا اور آپ کو دودھ پلایا۔''
28 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، "بات یہ نہیں ہے۔ حقیقت
میں وہ مبارک ہیں جو اللہ کا کلام سن کر اُس پر عمل کرتے
ہیں۔''

الٰہی نشان کا تقاضا

29 سننے والوں کی تعداد بہت بڑھ گئی تو وہ کہنے لگا، "یہ
نسل شریر ہے، کیونکہ یہ مجھ سے الٰہی نشان کا تقاضا کرتی ہے۔
لیکن اِسے کوئی بھی الٰہی نشان پیش نہیں کیا جائے گا سوائے
یونس کے نشان کے۔ 30 کیونکہ جس طرح یونس نینوہ شہر کے
باشندوں کے لئے نشان تھا بالکل اُسی طرح ابنِ آدم اِس نسل کے
لئے نشان ہو گا۔ 31 قیامت کے دن جنوبی ملک سبا کی ملکہ
اِس نسل کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہو کر اُنہیں مجرم قرار دے

گزرتے پر طور نادانستہ لوگ سے پر جن ہو مانند کی قبروں پوشیدہ
”ہیں۔
یہ آپ اُستاد،” کہا، اعتراض نے عالمِ ایک کے شریعت 45
”ہیں۔ کرتے بےعزتی بھی ہماری کر کہہ
بھی پر عالموں کے شریعت تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 46
مشکل جو ہو دیتے ڈال بوجھ بھاری پر لوگوں تم کیونکہ !افسوس
کو بوجھ اِس خود تم بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ سکتا جا اُٹھایا سے
نبیوں تم کیونکہ !افسوس پر تم 47 لگاتے۔ نہیں بھی اُنگلی ایک اپنی
مار نے دادا باپ تمہارے جنہیں کے اُن ہو، دیتے بنا مزار کے
ہو کرتے پسند کچھ وہ تم کہ ہو دیتے گواہی تم سے اِس 48 ڈالا۔
جبکہ کیا قتل کو نبیوں نے اُنہوں کیا۔ نے دادا باپ تمہارے جو
نے حکمت کی اللہ لئے اِس 49 ہو۔ کرتے تعمیر مزار کے اُن تم
بعض سے میں اُن گی۔ دوں بھیج رسول اور نبی میں اُن میں‘ کہا،
یہ میں نتیجے 50 ’گے۔ ستائیں کو بعض اور گے کریں قتل وہ کو
تخلیق کی دنیا— گی ٹھہرے دار ذمہ کی قتل کے نبیوں تمام نسل
کے زکریاہ کرنے سے قتل کے ہابیل یعنی 51 تک، آج کرنے سے
اور گاہ قربان موجود میں صحن کے المُقدّس بیت جسے تک، قتل
تم میں ہاں، گیا۔ کیا قتل درمیان کے دروازے کے المُقدّس بیت
گی۔ ٹھہرے دار ذمہ کی اُن ضرور نسل یہ کہ ہوں بتاتا کو
کی علم نے تم کیونکہ !افسوس پر تم عالمو، کے شریعت 52
نہیں داخل خود تم کہ یہ صرف نہ ہے۔ لیا چھین کو کنجی
”لیا۔ روک بھی کو والوں ہونے داخل نے تم بلکہ ہوئے،
سخت کے اُس فریسی اور عالمِ تو نکلا سے وہاں عیسیٰ جب 53
لگے۔ کرنے کچھ پوچھ کی اُس سے غور بڑے اور گئے ہو مخالف
کی بات کسی نکلی سے منہ اُسے کہ رہے میں تاک اِس وہ 54
پکڑیں۔ سے وجہ

12

رہو خبردار سے ریاکاری!

تعداد بڑی تھے۔ گئے ہو جمع لوگ ہزار کئی میں اِتنے 1
عیسیٰ پھر تھے۔ پڑتے گرے پر دوسرے ایک وہ سے وجہ کی
یعنی خمیر کے فریسیوں” لگا، کرنے بات یہ سے شاگردوں اپنے
آخر اُسے ہے ہوا چھپا ابھی بھی کچھ جو 2 !خبردار سے ریاکاری
ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور گا جائے کیا ظاہر میں
نے تم کچھ جو لئے اِس 3 گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس
جو اور گا جائے سنایا میں روشن روزِ وہ ہے کہا میں اندھیرے

کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک دُوردراز وہ کیونکہ گی۔
اُس 32 ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی آئی لئے
کھڑے ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس بھی باشندے کے نینوہ دن
اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم اُنہیں کر ہو
ہے۔ بڑا بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے

روشنی کی بدن

نہ چھپاتا، اُسے وہ نہ تو ہے جلاتا چراغ شخص کوئی جب 33
اُس تاکہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے بلکہ رکھتا نیچے کے برتن
بدن تیرے آنکھ تیری 34 آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی
روشن جسم پورا تیرا تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ چراغ کا
اندھیرا ہی اندھیرا جسم پورا تو ہو خراب آنکھ اگر لیکن گا۔ ہو
وہ ہے اندر تیرے روشنی جو کہ ہو نہ ایسا !خبردار 35 گا۔ ہو
ہو روشن جسم پورا تیرا اگر چنانچہ 36 ہو۔ تاریکی میں حقیقت
گا، ہو روشن بالکل وہ پھر تو ہو نہ تاریک حصہ بھی کوئی اور
دمکنے چمکنے اپنے تجھے چراغ جب ہے ہوتا وقت اُس جیسا ایسا
”ہے۔ دیتا کر روشن سے

افسوس پر فریسیوں

اُسے نے فریسی کسی کہ تھا رہا کر بات ابھی عیسیٰ 37
کر جا میں گھر کے اُس وہ چنانچہ دی۔ دعوت کی کھانے
اُس کیونکہ ہوا، حیران بڑا میزبان 38 گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے
گیا بیٹھ لئے کے کھانے بغیر دھوئے ہاتھ عیسیٰ کہ دیکھا نے
باہر فریسی تم دیکھو،” کہا، سے اُس نے خداوند لیکن 39 ہے۔
تم سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے
نے اللہ !نادانو 40 ہو۔ ہوتے بھرے سے شرارت اور مار لُوٹ
حصے والے اندر نے اُس کیا تو کیا، خلق کو حصے والے باہر
غریبوں اُسے ہے اندر کے برتن کچھ جو چنانچہ 41 بنایا؟ نہیں کو
گا۔ ہو صاف پاک کچھ سب لئے تمہارے پھر دو۔ دے کو
پودینہ، تم طرف ایک کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 42
کے اللہ حصہ دسواں کا ترکاری قسم ہر کی باغ اور سداب
اللہ اور انصاف تم طرف دوسری لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے
کو بھی کام یہ تم کہ ہے لازم ہو۔ کرتے نظرانداز کو محبت کی
چھوڑو۔ نہ بھی پہلا اور
عزت کی خانوں عبادت تم کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 43
کا لوگوں میں بازاروں اور رہتے بےچین لئے کے بیٹھنے پر کرسیوں کی
تم کیونکہ !افسوس پر تم ہاں، 44 ہو۔ تڑپتے لئے کے سننے سلام

آہستہ آہستہ کے کر بند دروازہ کا کمروں اندرونی نے تم کچھ
گا۔ جائے کیا اعلان سے چھتوں کا اُس ھے کیا بیان میں کان

چاھئے؟ ڈرنا سے کس

قتل کو جسم صرف جو ڈرنا مت سے اُن عزیزو، میرے 4
بتاتا کو تم مَیں 5 سکتے۔ پہنچا نہیں نقصان مزید اور ھیں کرتے
ہلاک تمہیں جو ڈرو، سے اللہ ھے۔ ڈرنا سے کس کہ ہوں
جی ھے۔ رکھتا بھی اختیار کا پھینکنے میں جہنم بعد کے کرنے
کھاؤ۔ خوف سے اُسی ہاں،
ایک ھر اللہ توبھی بِکتیں؟ نہیں میں پیسوں دو چڑیاں پانچ کیا 6
سر تمہارے بلکہ ہاں، 7 بھولتا۔ نہیں بھی کو ایک کے کر فکر کی
و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہٰذا ھیں۔ ہوئے گنے بھی بال سب کے
ھے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت

نتیجے کے کرنے انکاریا اقرار کا مسیح

اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو ہوں، بتاتا کو تم مَیں 8
گا۔ کرے سامنے کے فرشتوں بھی آدم ابنِ اقرار کا اُس کرے
کے اللہ بھی کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں جو لیکن 9
گا۔ جائے کیا انکار سامنے کے فرشتوں
کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ بھی جو اور 10
اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن ھے۔ سکتا جا
گا۔ جائے کیا نہیں معاف
اختیار اور حاکموں اور میں خانوں عبادت کو تم لوگ جب 11
سوچتے سوچتے یہ تو گے جائیں لے کر گھسیٹ سامنے کے والوں
کہوں، کیا یا کروں دفاع اپنا طرح کس مَیں کہ جانا ہو نہ پریشان
کو تم کہ گا دے سکھا وقت اُسی کو تم القدس روح کیونکہ 12
ھے۔ کہنا کیا“

تمثیل کی امیر نادان

سے بھائی میرے اُستاد،” کہا، سے میں بھیڑ نے کسی 13
دے۔“ مجھے حصہ میرا کا میراث کہ کہیں
یا جج پر تم مجھے نے کس بھئی،” دیا، جواب نے عیسیٰ 14
مزید سے اُن نے اُس پھر 15 ”ھے؟ کیا مقرر والا کرنے تقسیم
کی انسان کیونکہ رہنا، بچے سے لالچ کے قسم ھر !خبردار” کہا،
نہیں۔ منحصر پر کثرت کی دولت و مال کے اُس زندگی“
زمین کی آدمی امیر کسی” سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے اُس 16
مَیں اب‘ لگا، سوچنے وہ چنانچہ 17 ہوئی۔ پیدا فصل اچھی میں

کچھ سب مَیں جہاں نہیں جگہ اِتنی تو پاس میرے کروں؟ کیا
گا کروں یہ مَیں‘ کہا، نے اُس پھر 18 ‘رکھوں۔ کے کر جمع
اُن گا۔ کروں تعمیر بڑے سے اِن کر ڈھا کو گوداموں اپنے کہ
اپنے مَیں پھر 19 گا۔ لوں کر جمع پیداوار باقی اور اناج تمام اپنا میں
ضروریات تیری سے چیزوں اچھی اِن لو، کہ گا کہوں سے آپ
اور پی کھا، کر۔ آرام اب گی۔ رھیں ہوتی پوری تک سالوں بہت
تو رات اِسی !احمق‘ کہا، سے اُس نے اللہ لیکن 20 ‘منا۔ خوشی
کی کس وہ ھیں کی جمع نے تُو چیزیں جو پھر تو گا۔ جائے مر
ہوں؟ گی‘
جمع چیزیں لئے اپنے صرف جو ھے انجام کا شخص اُس یہی 21
ھے۔ غریب سامنے کے اللہ وہ جبکہ ھے کرتا“

بھروسا پر اللہ

اپنی لئے اِس” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 22
کہ رہو نہ پریشان لئے کے کرنے پوری ضروریات کی زندگی
کہ رہو نہ فکرمند لئے کے جسم اور کھاؤں۔ کیا مَیں ہائے،
ھے اھم زیادہ سے کھانے تو زندگی 23 پہنوں۔ کیا مَیں ہائے،
بیج وہ نہ کرو۔ غور پر کوّوں 24 زیادہ۔ سے پوشاک جسم اور
ھے، ہوتا سٹور نہ پاس کے اُن ھیں۔ کاٹتے فصلیں نہ بوتے،
تمہاری اور ھے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود اللہ توبھی گودام۔ نہ
سے میں تم کیا 25 ھے۔ زیادہ کہیں سے پرندوں تو قیمت و قدر
اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی
تبدیلی سی چھوٹی اِتنی سے کرنے فکر تم اگر 26 ھے؟ سکتا کر
فکرمند کیوں میں بارے کے باتوں باقی تم پھر تو سکتے لا نہیں بھی
نہ ھیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو غور 27 ہو؟
کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لیکن ھیں۔ کاتتے نہ کرتے، محنت وہ
شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان
اللہ اگر 28 ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے کپڑوں
جھونکی میں آگ کل اور ھے میں میدان آج جو کو گھاس اُس
تم وہ اعتقادو، کم اے تو ھے پہناتا لباس شاندار ایسا گی جائے
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو
گے۔ پیو کیا یا گے کھاؤ کیا کہ رہنا نہ میں تلاش کی اِس 29
جو میں دنیا کیونکہ 30 رہو۔ نہ بےچین سے وجہ کی باتوں ایسی
ھیں، رہتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وھی رکھتے نہیں ایمان
کی اِن کو تم کہ ھے معلوم سے پہلے کو باپ تمہارے جبکہ

رھو۔ میں تلاش کی بادشاھی کی اُسی چنانچہ 31 ھے۔ ضرورت
گی۔ جائیں مل کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر

کرنا جمع دولت پر آسمان

نے باپ تمہارے کیونکہ ڈرنا، مت گلے، چھوٹے اے 32
غریبوں کر بیچ ملکیت اپنی 33 کیا۔ پسند دینا بادشاھی کو تم
اپنے گھسنے۔ نہیں جو بنواؤ بٹوے ایسے لئے اپنے دینا۔ دے کو
اور گا ھو نہیں ختم کبھی جو کرو جمع خزانہ ایسا پر آسمان لئے
کرے خراب اُسے کیڑا کوئی نہ گا، آئے چور کوئی نہ جہاں
لگا بھی دل تمہارا وھیں ھے خزانہ تمہارا جہاں کیونکہ 34 گا۔
گا۔ رھے

نوکر تیار وقت ھر

کہ دو دھیان پر اِس اور رھو کھڑے تیار لئے کے خدمت 35
کا جن مانند کی نوکروں ایسے یعنی 36 رھیں۔ جلتے چراغ تمہارے
لئے کے اُس وہ اور ھے والا آنے واپس سے شادی کسی مالک
دروازے وہ دے دستک کر آ وہ ھی جوں ھیں۔ کھڑے تیار
کر آ مالک جنہیں ھیں مبارک نوکر وہ 37 گے۔ دیں کھول کو
یہ کہ ھوں بتاتا سچ کو تم میں گا۔ پائے چوکس اور ھوئے جاگتے
اُن پر میز اور گا بٹھائے اُنہیں کر بدل کپڑے اپنے مالک کر دیکھ
اِس یا رات آدھی مالک ھے سکتا ھو 38 گا۔ کرے خدمت کی
تو پائے مستعد اُنہیں بھی میں صورت اِس وہ اگر آئے۔ بعد کے
پتا کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین 39 ھیں۔ مبارک وہ
لگانے نقب میں گھر اُسے ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ھوتا
گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رھو، تیار بھی تم 40 دیتا۔ نہ
"گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب

نوکر وفادار

ھمارے صرف تمثیل یہ کیا خداوند،" پوچھا، نے پطرس 41
"لئے؟ کے سب یا ھے لئے
سمجھ اور وفادار نوکر سا کون" دیا، جواب نے خداوند 42
باقی کو نوکر کسی نے مالک کے گھر کہ کرو فرض ھے؟ دار
کہ ھے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ھو۔ کیا مقرر پر نوکروں
گا ھو مبارک نوکر وہ 43 کھلائے۔ کھانا مناسب پر وقت اُنہیں
تم مَیں 44 گا۔ ھو رھا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو
پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ھوں بتاتا سچ کو
سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن 45 گا۔ کرے مقرر
نوکرانیوں اور نوکروں وہ 'ھے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک'
ایسا وہ اگر 46 رھے۔ میں نشے وہ پیتے کھاتے اور لگے پیٹنے کو

کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے
کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن گی۔ ھو نہیں
گا۔ کرے شامل میں داروں غیرایمان اُسے اور گا ڈالے
اُس لیکن ھے، جانتا کو مرضی کی مالک اپنے نوکر جو 47
کرتا کوشش کی کرنے پوری اُسے نہ کرتا، نہیں تیاریاں لئے کے
میں مقابلے کے اِس 48 گی۔ جائے کی پٹائی خوب کی اُس ھے،
قابلِ کوئی پر بنا اِس اور جانتا نہیں کو مرضی کی مالک جو وہ
جسے کیونکہ گی۔ جائے کی پٹائی کم کی اُس کرے کام سزا
کے جس اور گا۔ جائے کیا طلب بہت سے اُس ھو گیا دیا بہت
گا۔ جائے مانگا زیادہ کہیں سے اُس ھو گیا کیا کچھ بہت سپرد

گا ھو پیدا اختلاف سے وجہ کی عیسیٰ

ھی پہلے وہ کاش اور ھوں، آیا لگانے آگ پر زمین مَیں 49
بپتسمہ ایک سامنے میرے تک اب لیکن 50 !ھوتی رھی بھڑک
تک جب ھے دباؤ کتنا پر مجھ اور ھے۔ ضروری لینا جسے ھے
میں دنیا مَیں کہ ھو سمجھتے تم کیا 51 جائے۔ ھو نہ تکمیل کی اُس
کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں نہیں، ھوں؟ آیا کرنے قائم سلامتی صلح
سے اب کیونکہ 52 گا۔ کروں پیدا اختلاف مَیں بجائے کی اِس
کے دو تین گا۔ ھو اختلاف میں افراد پانچ کے گھرانے ایک
خلاف کے بیٹے باپ 53 گے۔ ھوں خلاف کے تین دو اور خلاف
ماں بیٹی اور خلاف کے بیٹی ماں خلاف، کے باپ بیٹا اور گا ھو
"خلاف۔ کے ساس بہو اور خلاف کے بہو ساس خلاف، کے

چاھئے نکالنا نتیجہ صحیح کا حالات موجودہ

بادل کوئی ھی جوں" کہا، بھی یہ سے ھجوم نے عیسیٰ 54
ھو بارش کہ ھو کہتے تم تو آئے نظر ہوا چڑھتا سے اُفق مغربی
تو ھے چلتی لُو جنوبی جب اور 55 ھے۔ ھوتا ھی ایسا اور گی۔
اے 56 ھے۔ ھوتا ھی ایسا اور گی۔ ھو گرمی سخت کہ ھو کہتے تم
نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمین و آسمان تم !ریاکارو
کے کر غور پر حالات کے زمانے موجودہ تم پھر تو ھو۔ لیتے نکال
سکتے؟ نکال نہیں کیوں نتیجہ صحیح

کرنا سمجھوتا سے مخالف اپنے

کہ کرو فرض 58 سکتے؟ کر نہیں کیوں فیصلہ صحیح خود تم 57
کوشش پوری تو ھو ایسا اگر ھے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی
مخالف کے کر حل معاملہ پہلے پہلے سے پہنچنے میں کچہری کہ کر
سامنے کے جج کو تجھ وہ کہ ھو نہ ایسا جائے۔ ھو فارغ سے
کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج جائے، لے کر گھسیٹ

بتاتا تجھے مَیں 59 دے۔ ڈال میں جیل تجھے افسر پولیس اور
تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تُو سے وہاں ہوں،
”دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی جرمانے

13

گے جاؤ ہو ہلاک ورنہ کرو توبہ

اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ وقت اُس 1
اُس نے پیلاطس جنہیں بتایا میں بارے کے لوگوں کچھ کے گلیل
کر پیش قربانیاں میں المُقدّس بیت وہ جب تھا کروایا قتل وقت
گیا ملایا ساتھ کے خون کے قربانیوں خون کا اُن یوں تھے۔ رہے
یہ میں خیال تمہارے کیا” پوچھا، کر سن یہ نے عیسیٰ 2 تھا۔
اِتنا اِنہیں کہ تھے گار گناہ زیادہ سے لوگوں باقی کے گلیل لوگ
توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ !نہیں ہرگز 3 پڑا؟ اُٹھانا دُکھ
کے افراد 18 اُن یا 4 گے۔ جاؤ ہو تباہ طرح اِسی بھی تم تو کرو نہ
اُن بُرج کا شِلوخ جب گئے مر جو ہے خیال کیا تمہارا میں بارے
گار گناہ زیادہ نسبت کی باشندوں باقی کے یروشلم وہ کیا گرا؟ پر
تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ہرگز 5 تھے؟
”گے۔ جاؤ ہو تباہ بھی

درخت کا انجیر بےپھل

میں باغ اپنے نے کسی” سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پھر 6
تو آیا لئے کے توڑنے پھل کا اُس وہ جب لگایا۔ درخت کا انجیر
مَیں‘ کہا، سے مالی نے اُس کر دیکھ یہ 7 تھا۔ نہیں پھل کوئی
بھی کچھ تک آج لیکن ہوں، آتا توڑنے پھل کا اِس سے سال تین
’کرے؟ ختم کیوں طاقت کی زمین یہ ڈال۔ کاٹ اِسے ملا۔ نہیں
دیں۔ رہنے اَور سال ایک اِسے جناب،‘ کہا، نے مالی لیکن 8
یہ اگر پھر 9 گا۔ ڈالوں کھاد کے کر گوڈی گرد ارد کے اِس میں
”۔‘ڈالنا کٹوا اِسے ورنہ ٹھیک، تو لایا پھل سال اگلے

شفا کی عورت کبڑی دن کے سبت

دے تعلیم میں خانے عبادت کسی عیسیٰ دن کے سبت 10
کے بدروح سے سال 18 جو تھی عورت ایک وہاں 11 تھا۔ رہا
ہونے کھڑی سیدھی اور تھی گئی ہو کبڑی وہ تھی۔ بیمار باعث
کر پکار تو دیکھا اُسے نے عیسیٰ جب 12 تھی۔ نہ قابل بالکل کے
اُس 13 !ہے گئی چھوٹ سے بیماری اپنی تُو عورت، اے” کہا،
کی اللہ کر ہو کھڑی سیدھی فوراً وہ تو رکھے پر اُس ہاتھ اپنے نے
لگی۔ کرنے تمجید

عیسیٰ کیونکہ ہوا ناراض راہنما کا خانے عبادت لیکن 14
ہفتے” کہا، سے لوگوں نے اُس تھی۔ دی شفا دن کے سبت نے
سے اتوار لئے اِس ہیں۔ ہوتے لئے کے کرنے کام دن چھ کے
”دن۔ کے سبت کہ نہ آؤ، لئے کے پانے شفا تک جمعہ کر لے
ریاکار کتنے تم” کہا، سے اُس میں جواب نے خداوند 15
کو گدھے یا بَیل اپنے دن کے سبت کوئی ہر سے میں تم کیا !ہو
پلائے؟ پانی اُسے تاکہ جاتا لے نہیں باہر سے تھان اُسے کر کھول
18 جو اور ہے بیٹی کی ابراہیم جو دیکھو کو عورت اِس اب 16
اپنے دن کے سبت تم جب تھی۔ میں بندھن کے ابلیس سے سال
کو عورت کہ نہیں ٹھیک یہ کیا تو ہو کرتے مدد کی جانوروں
دن کے سبت کام یہ چاہے جاتی، دلائی رِہائی سے بندھن اِس
کے اُس سے جواب اِس کے عیسیٰ 17 ”جائے؟ کیا نہ کیوں ہی
شاندار تمام اِن کے اُس لوگ عام لیکن گئے۔ ہو شرمندہ مخالف
ہوئے۔ خوش سے کاموں

رائی کے دانے کی تمثیل

ہے؟ مانند کی چیز کس بادشاہی کی اللہ” کہا، نے عیسیٰ 18
دانے ایک کے رائی وہ 19 کروں؟ سے کس موازنہ کا اِس مَیں
بڑھتے بڑھتے دیا۔ بو میں باغ اپنے نے کسی جو ہے مانند کی
اپنے میں شاخوں کی اُس نے پرندوں اور گیا بن سا درخت وہ
”لئے۔ بنا گھونسلے

خمیر کی مثال

سے چیز کس کا بادشاہی کی اللہ” پوچھا، دوبارہ نے اُس 20
نے عورت کسی جو ہے مانند کی خمیر اُس وہ 21 کروں؟ موازنہ
میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آٹے گرام کلو 27 تقریباً کر لے
خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے پورے ہوتے ہوتے تو بھی گیا چھپ
”گیا۔ کر

دروازہ تنگ

سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف دیتے دیتے تعلیم عیسیٰ 22
کسی میں اِتنے 23 تھا۔ طرف کی ہی یروشلم رُخ کا اُس اب گزرا۔
”گی؟ ملے نجات کو لوگوں کم کیا خداوند،” پوچھا، سے اُس نے
داخل سے میں دروازے تنگ” 24 دیا، جواب نے اُس
ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ کرو۔ کوشش سرتوڑ کی ہونے
لیکن گے، کریں کوشش کی جانے اندر لوگ سے بہت کہ
کر اُٹھ مالک کا گھر کہ گا آئے وقت ایک 25 بےفائدہ۔
اور گے رہو کھڑے باہر تم پھر گا۔ دے کر بند دروازہ

هماِرے خداوند،' گے، کرو التماس کھٹکھٹاتے کھٹکھٹاتے
تم مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 'دیں۔ کھول دروازہ لِئے
گے، کہو تم پھر 26 'ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو
هماری هی آپ اور پیا اور کھایا هی سامنے کے آپ تو نے هم'
مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 27 'رہے۔ دیتے تعلیم پر سڑکوں
مجھ بدکارو، تمام اے ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم
گے۔ رهو پیستے دانت اور روتے تم وهاں 28 '!جاؤ ہو دُور سے
اللہ نبی تمام اور یعقوب اسحاق، ابراهیم، کہ گے دیکھو تم کیونکہ
لوگ اور 29 ہے۔ گیا دیا نکال کو تم جبکہ هیں میں بادشاهی کی
کی بادشاهی کی اللہ کر آ سے جنوب اور شمال مغرب، مشرق،
گے ہوں ایسے کچھ وقت اُس 30 گے۔ ہوں شریک میں ضیافت
ہوں بھی ایسے کچھ اور گے۔ ہوں اوّل اب لیکن تھے، آخر پہلے جو
"گے۔ ہوں آخر اب لیکن تھے، اوّل پہلے جو گے

افسوس پر یروشلم

کہنے سے اُس کر آ پاس کے عیسیٰ فریسی کچھ وقت اُس 31
کیونکہ جائیں، چلے اَور کہیں کر چھوڑ کو مقام اِس" لگے،
"ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل کو آپ هیرودیس
آج' دو، بتا کو لومڑی اُس جاؤ،" دیا، جواب نے عیسیٰ 32
گا۔ رهوں دیتا شفا کو مریضوں اور نکالتا بدروحیں مَیں کل اور
لازم لِئے اِس 33 'گا۔ پہنچوں کو تکمیل پایۂ مَیں دن تیسرے پھر
ممکن کیونکہ رهوں۔ چلتا آگے پرسوں اور کل آج، مَیں کہ ہے
ہو۔ هلاک باهر سے یروشلم نبی کوئی کہ نہیں
اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، هائے 34
نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں هوئے بھیجے پاس
جس طرح اُسی بالکل چاها، کرنا جمع کو اولاد تیری بار هی کتنی
کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح
و ویران کو گھر تیرے اب 35 چاها۔ نہ نے تُو لیکن ہے۔ لیتی
اُس مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم مَیں اور گا۔ جائے چھوڑا سنسان
مبارک کہ کہو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت
"ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے

14

شفا کی مریض دن کے سبت

کے فریسیوں لِئے کے کھانے عیسیٰ دن ایک کے سبت 1
کی اُس لِئے کے پکڑنے اُسے لوگ آیا۔ گھر کے راهنما کسی
عیسیٰ آدمی ایک وهاں 2 تھے۔ هوئے رکھے نظر پر حرکت هر
یہ 3 تھے۔ هوئے پھولے ٹانگیں اور بازو کے جس تھا سامنے کے
کیا" لگا، پوچھنے سے عالِموں کے شریعت اور فریسیوں وہ کر دیکھ
"ہے؟ دیتی اجازت کی دینے شفا دن کے سبت شریعت
رکھا هاتھ پر آدمی اُس نے اُس پھر رہے۔ خاموش وہ لیکن 4
کہنے وہ سے حاضرین 5 دیا۔ کر رُخصت کر دے شفا اُسے اور
میں کنوئیں دن کے سبت بیل یا بیٹا کا کسی سے میں تم اگر" لگا،
"گے؟ نکالو نہیں فوراً اُسے تم کیا تو جائے گر
سکے۔ دے نہ جواب کوئی وہ پر اِس 6

طریقہ کا کرنے حاصل اجر اور عزت

چن کرسیاں کی عزت پر میز مہمان کہ دیکھا نے عیسیٰ جب 7
کسی تجھے جب" 8 سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے اُس تو هیں رہے
تو جائے دی دعوت کی هونے شریک میں ضیافت کی شادی
کسی کہ ہو نہ ایسا بیٹھنا۔ نہ پر کرسی کی عزت کر جا وهاں
دار عزت زیادہ سے تجھ جو ہو گئی دی دعوت بھی کو اَور
کہے کر آ پاس تیرے میزبان تو گا پہنچے وہ جب کیونکہ 9 ہے۔
ہو بےعزتی تیری یوں 'دے۔ بیٹھنے یہاں کو آدمی اِس ذرا' گا،
پڑے بیٹھنا پر کرسی آخری کر اُٹھ سے وهاں تجھے اور گی جائے
جائے دی دعوت تجھے جب بلکہ کرنا مت ایسا لِئے اِس 10 گا۔
وهاں تجھے میزبان جب پھر جا۔ بیٹھ پر کرسی آخری کر جا تو
کرسی والی سامنے دوست،' گا، کہے وہ تو گا دیکھے ہوا بیٹھا
جائے ہو عزت تیری سامنے کے مہمانوں تمام طرح اِس 'بیٹھ۔ پر
کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 11 گی۔
جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے
"گا۔
کو لوگوں تُو جب" کی، بات سے میزبان نے عیسیٰ پھر 12
اپنے تو ہے چاهتا دینا دعوت کی کھانے کھانا کا شام یا دوپهر
نہ ایسا بُلا۔ نہ کو سایوں هم امیر یا داروں رشتے بھائیوں، دوستوں،
وہ اگر کیونکہ دیں۔ دعوت بھی تجھے عوض کے اِس وہ کہ ہو
ضیافت بجائے کے اِس 13 گا۔ ہو معاوضہ تیرا یہی تو کریں ایسا
دعوت کو اندھوں اور مفلوجوں لنگڑوں، غریبوں، وقت کرتے
تجھے وہ کیونکہ گی۔ ملے برکت تجھے سے کرنے ایسا 14 دے۔
کا اِس تجھے بلکہ گے، سکیں دے نہیں کچھ عوض کے اِس
"گے۔ اُٹھیں جی باز راست جب گا ملے وقت اُس معاوضہ

تمثیل کی ضیافت بڑی

15 کہا، سے اُس نے ایک سے میں مہمانوں کر سن یہ
"کھائے۔ کھانا میں بادشاہی کی اللہ جو وہ ہے مبارک"
16 بڑی ایک نے آدمی کسی" کہا، میں جواب نے عیسیٰ
کو لوگوں سے بہت نے اُس لئے کے اِس کیا۔ انتظام کا ضیافت
کو نوکر اپنے نے اُس تو آیا وقت کا ضیافت جب 17 دی۔ دعوت
تیار کچھ سب آئیں،' کہ بھیجا لئے کے دینے اطلاع کو مہمانوں
نے پہلے لگے۔ چاہنے معذرت سب کے سب وہ لیکن 18 '۔ہے۔
نکل کہ ہے ضروری اب اور ہے خریدا کھیت نے مَیں' کہا،
دوسرے 19 'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں کروں۔ معائنہ کا اُس کر
مَیں اب ہیں۔ خریدے جوڑے پانچ کے بَیلوں نے مَیں' کہا، نے
تیسرے 20 'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں ہوں۔ رہا جا آزمانے اُنہیں
'سکتا۔ آ نہیں لئے اِس ہے، کی شادی نے مَیں' کہا، نے
21 ہو غصے وہ بتایا۔ کچھ سب کو مالک کر آ واپس نے نوکر
گلیوں اور سڑکوں کی شہر سیدھے جا،' لگا، کہنے سے نوکر کر
کو مفلوجوں اور اندھوں لنگڑوں، غریبوں، کے وہاں کر جا میں
کو مالک نے اُس کر آ واپس پھر 22 کیا۔ ہی ایسا نے نوکر 'آ۔ لے
ہے۔ چکا ہو پورا تھا کہا نے آپ کچھ جو جناب،' دی، اطلاع
مالک 23 'ہے۔ گنجائش لئے کے لوگوں مزید بھی اب لیکن
اور پر سڑکوں کی دیہات کر نکل سے شہر پھر' کہا، سے اُس نے
میں خوشی ہماری اُسے جائے مل بھی جو جا۔ پاس کے باڑوں
کیونکہ 24 جائے۔ بھر گھر میرا تا کہ کر مجبور پر ہونے شریک
میں اُن تھی گئی دی دعوت پہلے کو جن کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
"۔' گا ہو نہ شریک میں ضیافت میری بھی کوئی سے

قیمت کی ہونے شاگرد

25 طرف کی اُن تھا۔ رہا چل ساتھ کے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک
باپ، اپنے کر آ پاس میرے کوئی اگر" 26 کہا، نے اُس کر مُڑ
نہ دشمنی بھی سے آپ اپنے بلکہ بہنوں بھائیوں، بچوں، بیوی، ماں،
اُٹھا صلیب اپنی جو اور 27 سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ تو رکھے
سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر
28 پہلے وہ کیا تو چاہے کرنا تعمیر بُرج کوئی سے میں تم اگر
معلوم تا کہ گا لگائے نہیں اندازہ کا اخراجات پورے کر بیٹھ
ورنہ 29 نہیں؟ یا گا سکے پہنچا تک تکمیل اُسے وہ کہ جائے ہو
جائیں ہو ختم پیسے بعد کے ڈالنے بنیاد کی اُس کہ ہے خطرہ
اُس وہ گا دیکھے بھی کوئی جو پھر سکے۔ بنا نہ کچھ آگے وہ اور
کیا، تو شروع کو عمارت نے اُس' گا، کہے 30 کر اُڑا مذاق کا
'پایا۔ کر نہیں مکمل اُسے اب لیکن
31 جنگ ساتھ کے بادشاہ دوسرے کسی بادشاہ کوئی اگر یا
وہ کہ گا لگائے نہیں اندازہ کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو نکلے لئے کے
سکتا آ غالب پر فوجیوں ہزار بیس اُن سے فوجیوں ہزار دس اپنے
پہنچے پر نتیجے اِس وہ اگر 32 ہیں؟ رہے آ لڑنے سے اُس جو ہے
نمائندے اپنے لئے کے کرنے صلح وہ تو سکتا آ نہیں غالب کہ
طرح اِسی 33 ہو۔ ہی دُور ابھی وہ جب گا بھیجے پاس کے دشمن
نہیں شاگرد میرا وہ چھوڑے نہ کچھ سب اپنا بھی جو سے میں تم
سکتا۔ ہو

نمک بے کار

34 تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک
کے زمین وہ نہ 35 ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر
پھینکا باہر کر نکال اُسے بلکہ لئے کے کھاد نہ ہے، مفید لئے
"لے۔ سن وہ ہے سکتا سن جو گا۔ جائے

15

کھوئی ہوئی بھیڑ

1 عیسیٰ گار گناہ اور والے لینے ٹیکس تمام کہ تھا ایسا اب
کر دیکھ یہ 2 تھے۔ آتے پاس کے اُس لئے کے سننے باتیں کی
گاروں گناہ آدمی یہ" لگے، بڑبڑانے عالِم کے شریعت اور فریسی
اِس 3 "ہے۔ کھاتا کھانا ساتھ کے اُن کر کہہ آمدید خوش کو
سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پر
4 لیکن ہیں۔ بھیڑیں سَو کی کسی سے میں تم کہ کرو فرض"
99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا مالک اب ہے۔ جاتی ہو گم ایک
نہیں ڈھونڈنے کو بھیڑ شدہ گم کر چھوڑ میں میدان کھلے بھیڑیں
نہ مل بھیڑ وہ اُسے تک جب بلکہ گا، جائے ضرور گا؟ جائے
کر ہو خوش وہ پھر 5 گا۔ رہے میں تلاش کی اُس وہ جائے
گھر اپنے وہ چلتے چلتے یوں 6 گا۔ لے اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے
کر بُلا کو سایوں ہم اور دوستوں اپنے وہاں اور گا جائے پہنچ
اپنی مجھے کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ میرے' گا، کہے سے اُن
آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 7 'ہے۔ گئی مل بھیڑ ہوئی کھوئی
گار گناہ ہی ایک جب گی جائے منائی خوشی طرح اِسی بالکل پر
گی ہو زیادہ نسبت کی خوشی اُس خوشی یہ اور گا۔ کرے توبہ
کی کرنے توبہ جنہیں گی جائے منائی باعث کے افراد 99 اُن جو
تھی۔ نہیں ہی ضرورت

سِکہ شدہ گم

ہوں سِکے دس پاس کے عورت کسی کہ کرو فرض یا 8
وہ کیا گی؟ کرے کیا عورت اب جائے۔ ہو گم سِکہ ایک لیکن
سے احتیاط بڑی کر دے دے جھاڑو میں گھر اور کر جلا چراغ
اُس وہ بلکہ گی، کرے ضرور گی؟ کرے نہیں تلاش کو سِکے
جائے۔ نہ مل سِکہ اُسے تک جب گی رہے ڈھونڈتی تک وقت
سایوں ہم اور سہیلیوں اپنی وہ تو گا جائے مل سِکہ اُسے جب 9
کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ میرے' گی، کہے سے اُن کر بُلا کو
کہ ہوں بتاتا کو تم میں 10 '۔ہے گیا مل سِکہ شدہ گم اپنا مجھے
جاتی منائی خوشی سامنے کے فرشتوں کے اللہ طرح اِسی بالکل
“۔ہے کرتا توبہ گار گناہ بھی ایک جب ہے

بیٹا شدہ گم

دو کے آدمی کسی” رکھی۔ جاری بات اپنی نے عیسیٰ 11
باپ، اے' کہا، سے باپ نے چھوٹے سے میں اِن 12 تھے۔ بیٹے
اپنی میں دونوں نے باپ پر اِس 'دیں۔ دے حصہ میرا کا میراث
اپنا بیٹا چھوٹا بعد کے دنوں تھوڑے 13 دی۔ کر تقسیم ملکیت
لے میں ملک دُوردراز کسی ساتھ اپنے کر سمیٹ سامان سارا
سب 14 دیا۔ اُڑا متاع و مال پورا اپنا میں عیاشی نے اُس وہاں گیا۔
ضرورت وہ اب پڑا۔ کال سخت میں ملک اُس تو گیا ہو ضائع کچھ
باشندے کسی کے ملک اُس وہ میں نتیجے 15 لگا۔ ہونے مند
اپنے لئے کے چَرانے کو سؤروں اُسے نے جس پڑا جا ہاں کے
بھرنے سے پھلیوں اُن پیٹ اپنا وہ وہاں 16 دیا۔ بھیج میں کھیتوں
اِس اُسے لیکن تھے، کھاتے سؤر جو تھا رکھتا خواہش شدید کی
لگا، کہنے وہ آیا۔ میں ہوش وہ پھر 17 ملی۔ نہ اجازت بھی کی
ہے ملتا کھانا سے کثرت کو مزدوروں کتنے کے باپ میرے'
کے باپ اپنے کر اُٹھ میں 18 ہوں۔ رہا مر بھوکا یہاں مَیں جبکہ
مَیں باپ، اے” گا، کہوں سے اُس اور گا جاؤں چلا واپس پاس
نہیں لائق اِس مَیں اب 19 ہے۔ کیا گناہ کا آپ اور کا آسمان نے
مزدوروں اپنے مجھے کے کر مہربانی کہلاؤں۔ بیٹا کا آپ کہ رہا
چلا واپس پاس کے باپ اپنے کر اُٹھ وہ پھر 20 '۔“لیں رکھ میں
گیا۔
اُسے نے باپ کے اُس کہ تھا ہی دُور ابھی سے گھر وہ لیکن
گلے اور آیا پاس کے بیٹے کر بھاگ وہ اور آیا ترس اُسے لیا۔ دیکھ
آسمان نے مَیں باپ، اے' کہا، نے بیٹے 21 دیا۔ بوسہ اُسے کر لگا
کا آپ کہ رہا نہیں لائق اِس مَیں اب ہے۔ کیا گناہ کا آپ اور کا
کہا، اور بُلایا کو نوکروں اپنے نے باپ لیکن 22 'کہلاؤں۔ بیٹا
میں ہاتھ کے اِس پہناؤ۔ اِسے کر لا سوٹ بہترین کرو، جلدی'
کر لا بچھڑا تازہ موٹا پھر 23 دو۔ پہنا جوتے میں پاؤں اور انگوٹھی
میرا یہ کیونکہ 24 منائیں، خوشی اور کھائیں ہم تاکہ کرو ذبح اُسے
'ہے۔ گیا مل اب تھا گیا ہو گم ہے، گیا ہو زندہ اب تھا مُردہ بیٹا
لگے۔ منانے خوشی وہ پر اِس
لوٹا۔ گھر وہ اب تھا۔ میں کھیت بیٹا بڑا کا باپ دوران اِس 25
کی ناچنے اور موسیقی سے اندر تو پہنچا قریب کے گھر وہ جب
یہ' پوچھا، کر بُلا کو نوکر کسی نے اُس 26 دیں۔ سنائی آوازیں
ہے گیا آ بھائی کا آپ' دیا، جواب نے نوکر 27 'ہے؟ رہا ہو کیا
اُسے کیونکہ ہے، کروایا ذبح بچھڑا تازہ موٹا نے باپ کے آپ اور
'ہے۔ گیا مل واپس سلامت صحیح بیٹا اپنا
دیا۔ کر انکار سے جانے اندر اور ہوا غصے بیٹا بڑا کر سن یہ 28
نے اُس لیکن 29 لگا۔ سمجھانے اُسے کر نکل سے گھر باپ پھر
آپ سال اِتنے نے مَیں دیکھیں،' کہا، سے باپ اپنے میں جواب
بھی دفعہ ایک اور ہے کی مشقت محنت سخت میں خدمت کی
مجھے نے آپ تو بھی کی۔ نہیں ورزی خلاف کی مرضی کی آپ
ذبح اُسے کہ دیا نہیں بھی بکرا چھوٹا ایک میں عرصے پورے اِس
ہی جوں لیکن 30 کرتا۔ ضیافت ساتھ کے دوستوں اپنے کے کر
دی، اُڑا میں کسبیوں دولت کی آپ نے جس آیا بیٹا یہ کا آپ
نے باپ 31 'کروایا۔ ذبح بچھڑا تازہ موٹا لئے کے اُس نے آپ
جو اور ہیں، رہے پاس میرے وقت ہر تو آپ بیٹا،' دیا، جواب
ہم کہ تھا ضروری اب لیکن 32 ہے۔ کا ہی آپ وہ ہے میرا کچھ
تھا مُردہ جو بھائی یہ کا آپ کیونکہ ہوں۔ خوش اور منائیں جشن
اب زندہ ہو گیا ہے، جو گم ہو گیا تھا اب مل گیا ہے ۔'“

16

ملازم چالاک

ایک نے آدمی امیر کسی” کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ 1
ایسا تھا۔ کرتا بھال دیکھ کی جائیداد کی اُس جو تھا رکھا ملازم
دولت کی مالک اپنے وہ کہ گیا لگایا الزام پر اُس دن ایک کہ ہوا
جو ہے کیا یہ' کہا، کر بُلا اُسے نے مالک 2 ہے۔ رہا کر ضائع
حساب کا داریوں ذمہ تمام اپنی ہوں؟ سنتا میں بارے تیرے مَیں
دل نے ملازم 3 'گا۔ دوں کر برخاست تجھے مَیں کیونکہ دے،
مجھ داری ذمہ یہ مالک میرا جبکہ کروں کیا مَیں اب' کہا، میں

اور ھوتا نہیں سے مجھ کام سخت جیسا کھدائی گا؟ لے چھین سے
کیا کہ ھوں جانتا مَیں ھاں، 4 ھے۔ آتی شرم سے مانگنے بھیک
گھروں اپنے بعد کے جانے کئے برخاست مجھے لوگ تاکہ کروں
‘کہیں۔ آمدید خوش میں
کو داروں قرض تمام کے مالک اپنے نے اُس کر کہہ یہ 5
اُس 6 ‘ھے؟ کتنا قرضہ تمہارا’ پوچھا، نے اُس سے پہلے بُلایا۔
کنستر سَو کے تیل کے زیتون کو مالک مجھے’ دیا، جواب نے
کر بیٹھ اور لو لے بِل اپنا’ کہا، نے ملازم ‘ھیں۔ کرنے واپس
اُس سے دوسرے 7 ‘لو۔ بدل میں پچاس کنستر سَو سے جلدی
مجھے’ دیا، جواب نے اُس ‘ھے؟ قرضہ کتنا تمہارا’ پوچھا، نے
اپنا’ کہا، نے ملازم ‘ھیں۔ کرنی واپس بوریاں ہزار کی گندم
‘لو۔ لکھ سَو آٹھ بدلے کے ہزار اور لو لے بِل
کہ کی تعریف کی ملازم بےایمان نے مالک کر دیکھ یہ 8
اپنی فرزند کے دنیا اِس کیونکہ ھے۔ لیا کام سے عقل نے اُس
ھوشیار زیادہ سے فرزندوں کے نور میں نپٹنے سے لوگوں کے نسل
ھیں۔ ھوتے
اپنے سے دولت ناراست کی دنیا کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 9
کو تم لوگ تو جائے ھو ختم یہ جب تاکہ لو بنا دوست لئے
تھوڑے جو 10 کہیں۔ آمدید خوش میں گاھوں رھائش ابدی
تھوڑے جو اور گا۔ ھو وفادار بھی میں زیادہ وہ ھے وفادار میں
اگر 11 گا۔ کرے بےایمانی بھی میں زیادہ وہ ھے بےایمان میں
تو رھے نہ وفادار میں سنبھالنے کو دولت ناراست کی دنیا تم
تم اگر اور 12 گا؟ کرے سپرد تمہارے دولت حقیقی کون پھر
پھر تو ھے دکھائی بےایمانی میں سنبھالنے دولت کی دوسروں نے
گا؟ دے کچھ لئے کے استعمال ذاتی تمہارے کو تم کون
تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو غلام بھی کوئی 13
ایک یا گا، رکھے محبت سے دوسرے کے کر نفرت سے ایک وہ
میں وقت ھی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ سے
“سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ

کہاوتیں چند کی عیسیٰ

اُڑانے مذاق کا اُس وہ تو سنا کچھ سب یہ نے فریسیوں 14
ھی تم” کہا، سے اُن نے اُس 15 تھے۔ لالچی وہ کیونکہ لگے،
دیتے قرار باز راست سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے جو ھو وہ
جس لوگ کیونکہ ھے۔ واقف سے دلوں تمہارے اللہ لیکن ھو،
ھے۔ مکروہ نزدیک کے اللہ وہ ھیں کرتے قدر بہت کی چیز

اور شریعت کی موسیٰ راھنما تمہارے تک آنے کے یحییٰ 16
خوش کی بادشاھی کی اللہ اب لیکن تھے۔ پیغامات کے نبیوں
میں اِس زبردستی لوگ تمام اور ھے رھا جا کیا اعلان کا خبری
شریعت کہ نہیں مطلب یہ کا اِس لیکن 17 ھیں۔ رھے ھو داخل
لیکن گے، رھیں جاتے زمین و آسمان بلکہ ھے گئی ھو منسوخ
گی۔ بدلے نہیں بات بھی کوئی تک زیر زبر کی شریعت
اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی آدمی جو چنانچہ 18
طلاق کسی جو طرح اِسی ھے۔ کرتا زنا وہ کرے شادی سے
ھے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے عورت شدہ

امیر آدمی اور لعزر

کپڑے کے رنگ ارغوانی جو ھے ذکر کا آدمی امیر ایک 19
تھا۔ گزارتا میں عشرت و عیش روز ھر اور پہنتا کتان نفیس اور
پورے کے جس تھا پڑا آدمی غریب ایک پر گیٹ کے امیر 20
ایک بس کی اُس اور 21 تھا لعزر نام کا اُس تھے۔ ناسور پر جسم
کھا ٹکڑے ھوئے گرے سے میز کی امیر وہ کہ تھی خواھش ھی
چاٹتے ناسور کے اُس کر آ پاس کے اُس کُتے جائے۔ ھو سیر کر
تھے۔
اُٹھا اُسے نے فرشتوں گیا۔ مر آدمی غریب کہ ھوا ایسا پھر 22
دفنایا اور ھوا فوت بھی آدمی امیر دیا۔ بٹھا میں گود کی ابراھیم کر
اپنی نے اُس میں حالت کی عذاب پہنچا۔ میں جہنم وہ 23 گیا۔
دیکھا۔ کو لعزر میں گود کی اُس اور ابراھیم سے دُور تو اُٹھائی نظر
کریں۔ رحم پر مجھ ابراھیم، باپ میرے اے’ اُٹھا، پکار وہ 24
اُنگلی اپنی وہ تاکہ دیں بھیج پاس میرے کو لعزر کرکے مہربانی
اِس مَیں کیونکہ کرے، ٹھنڈا کو زبان میری کر ڈبو میں پانی کو
‘ھوں۔ تڑپتا میں آگ
اپنی تجھے کہ رکھ یاد بیٹا،’ دیا، جواب نے ابراھیم لیکن 25
بدترین کو لعزر جبکہ ھیں چکی مل چیزیں بہترین میں زندگی
تجھے جبکہ ھے گئی مل تسلی اور آرام اُسے اب لیکن چیزیں۔
قائم خلیج وسیع ایک درمیان تمہارے اور ھمارے نیز، 26 اذیت۔
تمہارے سے یہاں کہ کر پار اُسے تو بھی چاھے کوئی اگر ھے۔
امیر 27 ‘ھے۔ سکتا آ یہاں کوئی سے وھاں نہ سکتا، جا نہیں پاس
ھے، گزارش اَور ایک میری پھر باپ، میرے’ کہا، نے آدمی
میرے 28 دیں۔ بھیج گھر کے والد میرے کو لعزر کرکے مہربانی
کہ ھو نہ ایسا کرے، آگاہ اُنہیں کر جا وھاں وہ ھیں۔ بھائی پانچ
‘ھو۔ مقام ناک اذیت یہ بھی انجام کا اُن

توریت کی موسیٰ پاس کے اُن' دیا، جواب نے ابراھیم لیکن 29
عرض نے امیر 30 'سنیں۔ کی اُن وہ ھیں۔ تو صحیفے کے نبیوں اور
کے اُن سے میں مُردوں کوئی اگر ابراھیم، باپ میرے نہیں،' کی،
کہا، نے ابراھیم 31 'گے۔ کریں توبہ ضرور وہ پھر تو جائے پاس
قائل بھی وقت اُس وہ تو سنتے نہیں کی نبیوں اور موسیٰ وہ اگر'
پاس کے اُن کر اُٹھ جی سے میں مُردوں کوئی جب گے ہوں نہیں
"۔' گا جائے

17

گناہ

ھی آنا تو کو آزمائشوں" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 1
وہ اگر 2 آئیں۔ وہ معرفت کی جس افسوس پر اُس لیکن ھے، آنا
کے اُس تو اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن
جائے باندھا پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ھے بہتر لئے
رھو خبردار 3 جائے۔ دیا پھینک میں سمندر اُسے اور!
توبہ پر اِس وہ اگر سمجھاؤ۔ اُسے تو کرے گناہ بھائی تمہارا اگر
دن ایک وہ کہ کرو فرض اب 4 دو۔ کر معاف اُسے تو کرے
کر آ واپس دفعہ ھر لیکن کرے، گناہ تمہارا بار سات اندر کے
"دو۔ کر معاف دفعہ ھر اُسے تو بھی کرے، اظہار کا توبہ

ایمان

بڑھا کو ایمان ھمارے" کہا، سے خداوند نے رسولوں 5
"دیں۔
دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر" دیا، جواب نے خداوند 6
سکتے کہہ کو درخت اِس کے شہتوت تم تو ھو بھی چھوٹا جیسا
کرے عمل پر بات تمہاری وہ تو 'لگ جا میں سمندر کر اُکھڑ' ھو،
گا۔

فرض کا غلام

جانور یا چلانے ھل نے کسی سے میں تم کہ کرو فرض 7
سے کھیت غلام یہ جب ھے۔ رکھا غلام ایک لئے کے چَرانے
کے کھانے آؤ، اِدھر' گا، کہے مالک کا اُس کیا تو گا آئے گھر
تیار کھانا میرا' گا، کہے یہ وہ بلکہ نہیں، ھرگز 8 ؟'جاؤ بیٹھ لئے
میں تک جب کرو خدمت میری کر پہن کپڑے کے ڈیوٹی کرو،
اور 9 'گے۔ سکو پی اور کھا بھی تم بعد کے اِس لوں۔ نہ پی کھا
اُس جو گا کرے ادا شکریہ کا خدمت اِس کی غلام اپنے وہ کیا
تم جب طرح اِسی 10 !نہیں ھرگز تھا؟ کہا کو کرنے اُسے نے
یہ کو تم تب چکو کر ھے گیا کہا کو کرنے تمہیں جو کچھ سب

ادا فرض اپنا صرف نے ھم ھیں۔ نوکر نالائق ھم' چاھئے، کہنا
"۔' ھے کیا

شفا کی مریضوں دس کے کوڑھ

عیسیٰ کرتے کرتے سفر طرف کی یروشلم کہ ھوا ایسا 11
میں گاؤں کسی وہ دن ایک 12 گزرا۔ سے میں گلیل اور سامریہ
آئے۔ ملنے کو اُس مریض دس کے کوڑھ کہ تھا رھا ھو داخل
لگے، کہنے سے آواز اونچی 13 کر ھو کھڑے پر فاصلے کچھ وہ
"کریں۔ رحم پر ھم اُستاد، عیسیٰ، اے"
اماموں کو آپ اپنے جاؤ،" کہا، تو دیکھا اُنہیں نے اُس 14
"کریں۔ معائنہ تمہارا وہ تاکہ دکھاؤ کو
ھو صاف پاک سے بیماری اپنی چلتے چلتے وہ کہ ھوا ایسا اور
ھے گئی مل شفا کہ دیکھا جب نے ایک سے میں اُن 15 گئے۔
عیسیٰ اور 16 لگا، کرنے تمجید کی اللہ سے آواز اونچی کر مُڑ وہ تو
کا سامریہ آدمی یہ کیا۔ ادا شکریہ کر گر بل کے منہ سامنے کے
اپنی آدمی دس کے دس کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 17 تھا۔ باشندہ
اِس کیا 18 ھیں؟ کہاں نو باقی ھوئے؟ نہیں صاف پاک سے بیماری
کے کرنے تمجید کی اللہ کر آ واپس اَور کوئی علاوہ کے غیرملکی
چلا کر اُٹھ" کہا، سے اُس نے اُس پھر 19 "تھا؟ نہیں تیار لئے
"ھے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا۔

گی آئے کب بادشاھی کی اللہ

کب بادشاھی کی اللہ" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کچھ 20
رھی آ نہیں یوں بادشاھی کی اللہ" دیا، جواب نے اُس "گی؟ آئے
نہیں بھی یہ لوگ 21 جائے۔ پہچانا سے نشانوں ظاھری اُسے کہ
کی اللہ کیونکہ 'ھے وھاں وہ' یا 'ھے یہاں وہ' گے، سکیں کہہ
"ھے۔ درمیان تمہارے بادشاھی
گے آئیں دن ایسے" کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 22
لیکن گے، کرو تمنا کی دیکھنے دن ایک کم از کم کا آدم ابنِ تم کہ
وہ' یا 'ھے وھاں وہ' گے، بتائیں کو تم لوگ 23 گے۔ دیکھو نہیں
کیونکہ 24 لگنا۔ نہ پیچھے کے اُن اور جانا مت لیکن 'ھے۔ یہاں
جس گا ھو مانند کی بجلی وہ تو گا آئے دن کا آدم ابنِ جب
سرے دوسرے کر لے سے سرے ایک کو آسمان چمک کی
بہت وہ کہ ھے لازم پہلے لیکن 25 ھے۔ دیتی کر روشن تک
ابنِ جب 26 جائے۔ کیا رد ھاتھوں کے نسل اِس اور اُٹھائے دُکھ
گے۔ ھوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے وقت کا آدم
میں کروانے کرنے شادی اور پینے کھانے تک دن اُس لوگ 27
سیلاب پھر گیا۔ ھو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب رھے لگے

کے لوط کچھ یہی بالکل 28 دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر آ نے
کاری کاشت فروخت، وخرید پینے، کھانے لوگ ھوا۔ میں ایام
کو سدوم لوط جب لیکن 29 رہے۔ لگے میں کام کے تعمیر اور
اُن کر برس سے آسمان نے گندھک اور آگ تو نکلا کر چھوڑ
ھی ایسے وقت کے ظھور کے آدم ابنِ 30 دیا۔ کر تباہ کو سب
گے۔ ھوں حالات

ساتھ سامان کا گھر وہ ھو پر چھت دن اُس شخص جو 31
ھو میں کھیت جو طرح اِسی اُترے۔ نہ نیچے لئے کے جانے لے
نہ گھر لئے کے جانے لے ساتھ کو چیزوں پڑی پیچھے اپنے وہ
بچانے جان اپنی جو 33 رکھو۔ یاد کو بیوی کی لوط 32 لوٹے۔
جان اپنی جو اور گا، دے کھو اُسے وہ گا کرے کوشش کی
ھوں بتاتا کو تم مَیں 34 گا۔ رکھے بچائے اُسے وھی گا دے کھو
کو ایک گے، ھوں سوئے میں بستر ایک افراد دو رات اُس کہ
جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
کو ایک گی، ھوں رھی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 35 گا۔
جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
لیا لے ساتھ کو ایک گے، ھوں میں کھیت افراد دو] 36 گا۔
“[گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے
“گا؟ ھو کہاں یہ خداوند،” پوچھا، نے اُنہوں 37
ھو جمع گِدھ وھاں ھوپڑی لاش جہاں” دیا، جواب نے اُس
“گے۔ جائیں

18

تمثیل کی جج اور بیوہ

کرنے دعا مسلسل جو سنائی تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ پھر 1
نے اُس 2 ھے۔ کرتی ظاھر کو ضرورت کی ھارنے نہ ھمت اور
مانتا، خوف کا خدا نہ جو تھا رھتا جج ایک میں شہر کسی” کہا،
بھی بیوہ ایک میں شہر اُس اب 3 تھا۔ کرتا لحاظ کا انسان کسی نہ
کو مخالف میرے’ کہ رھی آتی پاس کے اُس کر کہہ یہ جو تھی
نے جج لئے کے دیر کچھ 4 ‘کریں۔ انصاف میرا بلکہ دیں نہ جیتنے
کا خدا مَیں بےشک’ لگا، کہنے میں دل وہ پھر لیکن کیا۔ انکار
مجھے بیوہ یہ لیکن 5 ھوں، کرتا پروا کی لوگوں نہ مانتا، نہیں خوف
گا۔ کروں انصاف کا اُس مَیں لئے اِس ھے۔ رھی کر تنگ بار بار
“۔‘مارے تھپڑ پر منہ میرے کر آ وہ آخرکار کہ ھو نہ ایسا
جو دو دھیان پر اِس” رکھی۔ جاری بات نے خداوند 6
کیا تو کیا انصاف آخرکار نے اُس اگر 7 کہا۔ نے جج بےانصاف
رات دن جو گا کرے نہیں انصاف کا لوگوں ھوئے چنے اپنے اللہ
کرتا ملتوی بات کی اُن وہ کیا ھیں؟ پکارتے لئے کے مدد اُسے
اُن سے جلدی وہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ھرگز 8 گا؟ رہے
تو گا آئے میں دنیا جب آدم ابنِ کیا لیکن گا۔ کرے انصاف کا
“گا؟ پائے دیکھ ایمان

تمثیل کی والے لینے ٹیکس اور فریسی

رکھتے بھروسا پر بازی راست اپنی جو تھے موجود لوگ بعض 9
تمثیل یہ نے عیسیٰ اُنہیں تھے۔ جانتے حقیر کو دوسروں اور
ایک آئے۔ کرنے دعا میں المُقدّس بیت آدمی دو” 10 سنائی،
والا۔ لینے ٹیکس دوسرا اور تھا فریسی
تیرا مَیں خدا، اے’ لگا، کرنے دعا یہ کر ھو کھڑا فریسی 11
ڈاکو مَیں نہ ھوں۔ نہیں طرح کی لوگوں باقی مَیں کہ ھوں کرتا شکر
کی والے لینے ٹیکس اِس مَیں زناکار۔ نہ بےانصاف، نہ ھوں،
ھوں رکھتا روزہ مرتبہ دو میں ھفتے مَیں 12 ھوں۔ نہیں بھی مانند
‘ھوں۔ کرتا مخصوص لئے تیرے حصہ دسواں کا آمدنی تمام اور
اپنی نے اُس رھا۔ کھڑا ھی دُور والا لینے ٹیکس لیکن 13
اپنی بلکہ کی نہ جرأت کی تک اُٹھانے طرف کی آسمان آنکھیں
رحم پر گارگناہ مجھ خدا، اے’ لگا، کہنے کر پیٹ پیٹ چھاتی
لوٹے گھر اپنے دونوں جب کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 14 ‘!کر
ٹھہرا۔ باز راست نزدیک کے اللہ آدمی یہ بلکہ نہیں فریسی تو
جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ
“گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا

ھے کرتا پیار کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

پاس کے عیسیٰ بھی کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک 15
کو اُن نے شاگردوں کر دیکھ یہ چھوئے۔ اُنہیں وہ تاکہ لائے
کہا، کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 16 کی۔ ملامت
اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں”
سچ کو تم مَیں 17 ھے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاھی کی
وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاھی کی اللہ جو ھوں، بتاتا
“گا۔ ھو نہیں داخل میں اُس

ھیں سکتے ھو داخل میں بادشاھی کی اللہ سے مشکل امیر

کیا مَیں اُستاد، نیک” پوچھا، سے اُس نے راھنما کسی 18
“پاؤں؟ زندگی ابدی میں میراث تاکہ کروں

کا بات اِس آیا۔ نہ کچھ میں سمجھ کی شاگردوں لیکن 34
ہے۔ رہا کہہ کیا وہ کہ سمجھے نہ وہ اور رہا چھپا سے اُن مطلب

شفا کی اندھے

ایک کنارے کے راستے وہاں پہنچا۔ قریب کے یریحو عیسیٰ 35
سامنے کے اُس لوگ سے بہت 36 تھا۔ رہا مانگ بھیک بیٹھا اندھا
ہے۔ رہا ہو کیا کہ پوچھا کرسن یہ نے اُس تو لگے گزرنے سے
”ہے۔ رہا گزر سے یہاں ناصری عیسیٰ“ کہا، نے اُنہوں 37
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ عیسیٰ اے“ لگا، چلّانے اندھا 38
”کریں۔
لیکن ”!خاموش“ کہا، کرڈانٹ اُسے نے والوں چلنے آگے 39
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ اے“ رہا، پکارتا سے آواز اونچی مزید وہ
”کریں۔
جب ”لاؤ۔ پاس میرے اُسے“ دیا، حکم اور گیا رُک عیسیٰ 40
کہ ہے چاہتا کیا تُو“ 41 پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ تو آیا قریب وہ
”کروں؟ لئے تیرے میں
”سکوں۔ دیکھ میں کہ یہ خداوند،“ دیا، جواب نے اُس
نے ایمان تیرے !دیکھ پھر تو“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ 42
”ہے۔ لیا بچا تجھے
گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے اُس ہی جوں 43
دیکھ یہ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس ہوئے کرتے تمجید کی اللہ وہ اور
دیا۔ جلال کو اللہ نے ہجوم پورے کر

19

زکائی اور عیسیٰ

لگا۔ گزرنے سے میں اُس اور ہوا داخل میں یریحو عیسیٰ پھر 1
ٹیکس جو تھا رہتا زکائی بنام آدمی امیر ایک میں شہر اُس 2
کون عیسیٰ یہ کہ تھا چاہتا جاننا وہ 3 تھا۔ افسر کا والوں لینے
سکا، نہ دیکھ اُسے باوجود کے کرنے کوشش پوری لیکن ہے،
تھا۔ چھوٹا قد کا زکائی اور تھا ہجوم بڑا گرد ارد کے عیسیٰ کیونکہ
انجیر لئے کے دیکھنے اُسے اور نکلا آگے کر دوڑ وہ لئے اِس 4
عیسیٰ جب 5 تھا۔ میں راستے جو گیا چڑھ پر درخت کے *توت
آ، اُتر سے جلدی زکائی،“ کہا، کر اُٹھا نظر نے اُس تو پہنچا وہاں
”ہے۔ ٹھہرنا میں گھر تیرے مجھے آج کیونکہ
کی۔ نوازی مہمان کی اُس سے خوشی اور آیا اُتر فوراً زکائی 6
جا میں گھر کے اِس“ لگے، بڑبڑانے لوگ تمام باقی کر دیکھ یہ 7
”ہیں۔ گئے بن مہمان کے گار گناہ ایک وہ کر

ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو“ دیا، جواب نے عیسیٰ 19
شریعت تُو 20 اللہ۔ ہے وہ اور کے ایک سوائے نہیں نیک کوئی
چوری کرنا، نہ قتل کرنا، نہ زنا کہ ہے واقف تو سے احکام کے
عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا، نہ
”کرنا۔
تمام اِن تک آج سے جوانی نے مَیں“ دیا، جواب نے آدمی 21
”ہے۔ کی پیروی کی احکام
ہے۔ گیا رہ تک اب کام ایک“ کہا، نے عیسیٰ کرسن یہ 22
کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی
کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔
دُکھ بہت کو آدمی کرسن یہ 23 ”لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ ہوا،
اللہ لئے کے مندوں دولت“ کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ 24
کی اللہ کے امیر 25 !ہے مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی
اونٹ کہ ہے آسان زیادہ یہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی
”جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی
نجات کو کس پھر“ پوچھا، نے والوں سننے کرسن بات یہ 26
”ہے؟ سکتی مل
وہ ہے ناممکن لئے کے انسان جو“ دیا، جواب نے عیسیٰ 27
”ہے۔ ممکن لئے کے اللہ
کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم“ کہا، سے اُس نے پطرس 28
”ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ
جس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 29
بھائیوں، بیوی، گھر، اپنے خاطر کی بادشاہی کی اللہ بھی نے
گنا کئی میں زمانے اِس اُسے 30 ہے دیا چھوڑ کو بچوں یا والدین
”گی۔ ملے زندگی ابدی میں زمانے والے آنے اور زیادہ

گوئی پیش تیسری کی موت کی عیسیٰ

کہنے سے اُن کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں عیسیٰ 31
کچھ سب وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم سنو،“ لگا،
میں بارے کے آدم ابنِ معرفت کی نبیوں جو گا جائے ہو پورا
گا جائے دیا کر حوالے کے غیریہودیوں اُسے 32 ہے۔ گیا لکھا
اُس گے، کریں بےعزتی کی اُس گے، اُڑائیں مذاق کا اُس جو
کریں قتل اُسے اور گے ماریں کوڑے کو اُس 33 گے، تھوکیں پر
”گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گے۔

ficus جمیز۔ توت۔ مصری ہیں۔ ہوتے آرائشی اور زرد پھول کے اِس ہے۔ لگتا پھل خوردنی کا طرح کی انجیر میں جس درخت دار سایہ ایک :توت انجیر **19:4** *
sycomorus۔

جو ھوں لیتا لے پیسے وہ کہ ھوں، آدمی سخت مَیں کہ تھا جانتا
بویا، نہیں بیج کا جس ھوں کاٹتا فصل وہ اور لگائے نہیں خود
کرائے؟ جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو پھر تو 23
مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے پر واپسی تو کرتا ایسا تُو اگر
‘جاتے۔
سے اِس سِکہ یہ’ ہوا، مخاطب سے حاضرین وہ کر کہہ یہ 24
‘ھیں۔ سِکے دس پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے
دس ھی پہلے تو پاس کے اُس جناب،’ کیا، اعتراض نے اُنہوں 25
ہر کہ ھوں بتاتا تمہیں مَیں’ دیا، جواب نے اُس 26 ‘ھیں۔ سِکے
جس لیکن گا، جائے دیا اَور اُسے ھے کچھ پاس کے جس شخص
جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ھے نہیں کچھ پاس کے
چاہتے نہیں جو آؤ لے کو دشمنوں اُن اب 27 ھے۔ پاس کے اُس
دے پھانسی سامنے میرے اُنہیں بنوں۔ بادشاہ کا اُن مَیں کہ تھے
“۔‘دو

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

کی یروشلم آگے آگے کے دوسروں عیسیٰ بعد کے باتوں اِن 28
قریب کے عنیاہ بیت اور فگے بیت وہ جب 29 لگا۔ بڑھنے طرف
اپنے کو شاگردوں دو نے اُس تو تھے پر پہاڑ کے زیتون جو پہنچا
تم وھاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے” کہا، 30 کر بھیج آگے
تک اب اور گا ھو ہوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک
آؤ۔ لے کر کھول اُسے ھے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی
اُسے تو ھو رھے کھول کیوں کو گدھے کہ پوچھے کوئی اگر 31
“ھے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند کہ دینا بتا
جیسا ھے ھی ویسا کچھ سب کہ دیکھا تو گئے شاگرد دونوں 32
کھولنے کو گدھے جوان وہ جب 33 تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ
کھول کیوں کو گدھے تم” پوچھا، نے مالکوں کے اُس تو لگے
“ھو؟ رھے
ضرورت کی اِس کو خداوند” دیا، جواب نے اُنہوں 34
کپڑے اپنے اور آئے، لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 35 “ھے۔
تو پڑا چل وہ جب 36 کیا۔ سوار پر اُس کو اُس کر رکھ پر گدھے
دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں
زیتون راستہ جہاں پہنچا قریب کے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 37
ہجوم پورا کا شاگردوں پر اِس ھے۔ لگا اُترنے سے پر پہاڑ کے
کی اللہ لئے کے معجزوں اُن سے آواز اونچی مارے کے خوشی
تھے، دیکھے نے اُنہوں جو لگا کرنے تمجید

کہا، کر ھو کھڑے سامنے کے خداوند نے زکائی لیکن 8
دیتا دے کو غریبوں حصہ آدھا کا مال اپنے مَیں خداوند،”
چار اُسے ھے لیا کچھ سے طور ناجائز نے مَیں سے جس اور ھوں۔
“ھوں۔ کرتا واپس گُنا
مل نجات کو گھرانے اِس آج” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 9
ابنِ کیونکہ 10 ھے۔ بیٹا کا ابراہیم بھی یہ کہ لئے اِس ھے، گئی
“ھے۔ آیا لئے کے دینے نجات اور ڈھونڈنے کو شدہ گُم آدم

اضافہ میں پیسوں

اندازہ لوگ لئے اِس تھا، چکا آ قریب کے یروشلم عیسیٰ اب 11
کہ اِس ھے۔ والی ھونے ظاہر بادشاہی کی اللہ کہ لگے لگانے
سنائی۔ تمثیل ایک کو والوں سننے باتیں یہ اپنی نے عیسیٰ نظر پیشِ
گیا چلا کو ملک دُوردراز کسی نواب ایک” کہا، نے اُس 12
روانہ 13 تھا۔ آنا واپس اُسے پھر جائے۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تا کہ
اُنہیں کر بُلا کو دس سے میں نوکروں اپنے نے اُس پہلے سے ھونے
پیسے یہ’ کہا، نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ سِکہ ایک ایک کا سونے
نہ واپس مَیں تک جب لگاؤ میں کاروبار تک وقت اُس کر لے
لئے اِس تھی، رکھتی نفرت سے اُس رعایا کی اُس لیکن 14 ‘آؤں۔
چاہتے نہیں ھم’ دی، اطلاع کر بھیج وفد پیچھے کے اُس نے اُس
‘بنے۔ بادشاہ ھمارا آدمی یہ کہ
واپس جب بعد کے اِس گیا۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تو بھی 15
تھے دیئے پیسے نے اُس جنہیں بُلایا کو نوکروں اُن نے اُس تو آیا
کتنا کر لگا میں کاروبار پیسے یہ نے اُنہوں کہ کرے معلوم تا کہ
کے آپ جناب،’ کہا، نے اُس آیا۔ نوکر پہلا 16 ھے۔ کیا اضافہ
شاباش،’ کہا، نے مالک 17 ‘ھیں۔ گئے ھو دس سے سِکے ایک
دس تجھے اب لئے اِس رھا، وفادار میں تھوڑے تُو نوکر۔ اچھے
کہا، نے اُس آیا۔ نوکر دوسرا پھر 18 ‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں
مالک 19 ‘ھیں۔ گئے ھو پانچ سے سِکے ایک کے آپ جناب،’
‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں پانچ تجھے’ کہا، سے اُس نے
سِکہ کا آپ یہ جناب،’ لگا، کہنے کر آ نوکر اَور ایک پھر 20
کیونکہ 21 رکھا، محفوظ کر لپیٹ میں کپڑے اِسے نے مَیں ھے۔
پیسے جو ھیں۔ آدمی سخت آپ کہ لئے اِس تھا، ڈرتا سے آپ مَیں
نہیں نے آپ بیج جو اور ھیں لیتے لے اُنہیں لگائے نہیں نے آپ
!نوکر شریر’ کہا، نے مالک 22 ‘ھیں۔ کاٹتے فصل کی اُس بویا
تُو جب گا۔ کروں عدالت تیری مطابق کے الفاظ اپنے تیرے مَیں

38 بادشاہ وہ ہے مبارک"
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو
"جلال۔ و عزت پر بلندیوں اور ہو سلامتی پر آسمان
39 کہا، سے عیسیٰ نے اُنہوں تھے۔ میں بھیڑ فریسی کچھ
"سمجھائیں۔ کو شاگردوں اپنے اُستاد،"
40 ہو چپ یہ اگر ہوں، بتاتا تمہیں مَیں" دیا، جواب نے اُس
"گے۔ اُٹھیں پکار پتھر تو جائیں

ہے پڑتا رو کر دیکھ کو شہر عیسیٰ

41 پڑا رو کر دیکھ کو شہر تو پہنچا قریب کے یروشلم وہ جب
42 سلامتی تیری کہ لیتی جان دن اِس بھی تُو کاش" کہا، اور
ہوئی چھپی سے آنکھوں تیری بات یہ اب لیکن ہے۔ میں کس
تیرے دشمن تیرے کہ گا آئے وقت ایسا پر تجھ کیونکہ 43 ہے۔
چاروں تجھے یوں اور گے کریں محاصرہ تیرا کر باندھ بند گرد ارد
بچوں تیرے تجھے وہ 44 گے۔ کریں تنگ کر گھیر سے طرف
دوسرے پتھر بھی ایک اندر تیرے اور گے پٹکیں پر زمین سمیت
نہیں وقت وہ نے تُو کہ گی ہو یہی وجہ اور گے۔ چھوڑیں نہیں پر
"کی۔ نظر پر تجھ لئے کے نجات تیری نے اللہ جب پہچانا

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

45 وہاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ پھر
کہا، نے اُس تھے۔ رہے بیچ چیزیں درکار لئے کے قربانیوں
46 'گا ہو گھر کا دعا گھر میرا' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ"
"ہے۔ دیا بدل میں اڈے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم جبکہ
47 بیت لیکن رہا۔ دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت روزانہ وہ اور
اُسے راہنما عوامی اور عالِم کے شریعت امام، راہنما کے المُقدّس
نہ موقع کوئی اُنہیں البتہ 48 رہے، کوشاں لئے کے کرنے قتل
لپٹے سے اُس کر سن سن بات ہر کی عیسیٰ لوگ تمام کیونکہ ملا،
رہتے۔ تھے

20

اختیار کا عیسیٰ

1 رہا دے تعلیم کو لوگوں میں المُقدّس بیت وہ جب دن ایک
کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا سنا خبری خوش کی اللہ اور
بتائیں، ہمیں" کہا، نے اُنہوں 2 آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما
اختیار یہ کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس یہ آپ
"ہے؟ دیا

3 تم ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ
"انسانی؟ یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا 4 کہ بتاؤ مجھے
5 وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
ہم اگر لیکن 6 'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو' گا، پوچھے
وہ کیونکہ گے، کریں سنگسار ہمیں لوگ تمام تو 'انسانی' کہیں
جواب نے اُنہوں لئے اِس 7 "تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں رکھتے یقین تو
"تھا۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں ہم" دیا،
8 یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو" کہا، نے عیسیٰ
"ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ سب

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

9 نے آدمی کسی" لگا، سنانے تمثیل یہ کو لوگوں عیسیٰ پھر
کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر لگایا۔ باغ ایک کا انگور
گئے پک انگور جب 10 گیا۔ چلا ملک بیرونِ لئے کے دیر بہت
کا مالک وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکر اپنے نے اُس تو
کے کر پٹائی کی اُس نے مزارعوں لیکن کرے۔ وصول حصہ
اُن کو نوکر اَور ایک نے مالک پر اِس 11 دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے
کی اُس کر مار مار بھی اُسے نے مزارعوں لیکن بھیجا۔ پاس کے
تیسرے نے مالک پھر 12 دیا۔ نکال ہاتھ خالی اور کی بےعزتی
نکال اور دیا کر زخمی کر مار نے اُنہوں بھی اُسے دیا۔ بھیج کو نوکر
اپنے مَیں کروں؟ کیا مَیں اب' کہا، نے مالک کے باغ 13 دیا۔
لیکن 14 'کریں۔ لحاظ کا اُس وہ شاید گا، بھیجوں کو بیٹے پیارے
زمین یہ' لگے، کہنے میں آپس مزارع کر دیکھ کو بیٹے کے مالک
ہماری میراث کی اِس پھر ڈالیں۔ مار اِسے ہم آؤ، ہے۔ وارث کا
"کیا۔ قتل کر پھینک باہر سے باغ اُسے نے اُنہوں 15 'گی۔ ہو ھی
گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب" پوچھا، نے عیسیٰ
16 کو باغ اور گا کرے ہلاک کو مزارعوں کر جا وہاں وہ
"گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں
"کرے۔ نہ کبھی ایسا خدا" کہا، نے لوگوں کر سن یہ
17 مُقدّس کلامِ پھر تو" پوچھا، کر ڈال نظر پر اُن نے عیسیٰ
کہ ہے مطلب کیا کا حوالے اِس کے
'کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
؟'گیا بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
18 گا، جائے ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو
"گا۔ ڈالے پیس اُسے گا گرے خود وہ پر جس جبکہ

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

19 شریعت کے علما اور راهنما اماموں نے اُسی وقت اُسے
میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش کی پکڑنے
تھے۔ ڈرتے سے عوام وہ لیکن ہیں۔ ھی ھم مزارع شدہ بیان
مقصد اِس رہے۔ ڈھونڈتے موقع کا پکڑنے اُسے وہ چنانچہ 20
لوگ یہ دیئے۔ بھیج جاسوس پاس کے اُس نے اُنھوں تحت کے
تاکہ آئے پاس کے عیسیٰ کے کر ظاهر دار دیانت کو آپ اپنے
کر حوالے کے گورنر رومی اُسے کر پکڑ بات کوئی کی اُس
جانتے هم اُستاد،” پوچھا، سے اُس نے جاسوسوں اِن 21 سکیں۔
صحیح جو ہیں سکھاتے اور کرتے بیان کچھ وهی آپ کہ ہیں
راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ہوتے نہیں دار جانب آپ ہے۔
کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ہمیں اب 22 ہیں۔ دیتے تعلیم کی
“ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس
کہا، اور لی بھانپ چالاکی کی اُن نے عیسیٰ لیکن 23
صورت کی کس دکھاؤ۔ سِکہ رومی ایک کا چاندی مجھے” 24
“ہے؟ کندہ پر اِس نام اور
“کا۔ شہنشاہ” دیا، جواب نے اُنھوں
جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو” کہا، نے اُس 25
“کو۔ اللہ ہے کا اللہ
ناکام میں پکڑنے بات کوئی کی اُس سامنے کے عوام وہ یوں 26
کوئی مزید اور گئے رہ بکا هکا وہ کر سن جواب کا اُس رہے۔
سکے۔ کر نہ بات

گے؟ اُٹھیں جی هم کیا

کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے اُس صدوقی کچھ پھر 27
ایک سے عیسیٰ نے اُنھوں گے۔ اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ
کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،” 28 کیا، سوال
بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
لئے کے بھائی اپنے کہ شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا
پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 29 کرے۔ پیدا اولاد
دوسرے پر اِس 30 ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے
پھر 31 گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے
تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے تیسرے
کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری
کہ بتائیں اب 33 گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 32 گیا۔ مر بعد
سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت
“تھی۔ کی شادی سے اُس نے بھائیوں

شادی بیاہ لوگ میں زمانے اِس” دیا، جواب نے عیسیٰ 34
زمانے والے آنے اللہ جنھیں لیکن 35 ہیں۔ کراتے اور کرتے
سمجھتا لائق کے اُٹھنے جی سے میں مُردوں اور ہونے شریک میں
کسی شادی کی اُن نہ گے، کریں نہیں شادی وقت اُس وہ ہے
وہ کیونکہ گے، سکیں نہیں بھی مر وہ 36 گی۔ جائے کرائی سے
باعث کے ہونے فرزند کے قیامت اور گے ہوں مانند کی فرشتوں
گے اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ اور 37 گے۔ ہوں فرزند کے اللہ
کانٹےدار وہ جب کیونکہ ہے۔ گئی کی ظاهر بھی سے موسیٰ
خدا، کا ابراہیم' دیا، نام یہ کو رب نے اُس تو آیا پاس کے جھاڑی
بہت تینوں وقت اُس حالانکہ 'خدا، کا یعقوب اور خدا کا اسحاق
زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر پہلے
اُس ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ 38 ہیں۔
“ہیں۔ زندہ سب یہ نزدیک کے
اُستاد، شاباش” کہا، نے علما کچھ کے شریعت کر سن یہ 39
کوئی سے اُس نے اُنھوں بعد کے اِس 40 “ہے۔ کہا اچھا نے آپ
کی۔ نہ جرأت کی کرنے سوال بھی

سوال میں بارے کے مسیح

کیوں میں بارے کے مسیح” پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 41
خود داؤد کیونکہ 42 ہے؟ فرزند کا داؤد وہ کہ ہے جاتا کہا
ہے، فرماتا میں کتاب کی زبور
کہا، سے رب میرے نے رب'
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب 43
دوں۔ بنا'
طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 44
“ہے؟ سکتا ہو فرزند کا داؤد

خبردار سے علما کے شریعت

سے شاگردوں اپنے نے اُس تو تھے رہے سن لوگ جب 45
شاندار وہ کیونکہ !رہو خبردار سے علما کے شریعت” 46 کہا،
لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن چوغے
وہ پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں
ہے ہوتی خواہش ھی ایک بس کی اُن ہیں۔ جاتے ہو خوش
بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ
ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 47 جائیں۔
کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں لمبی لمبی لئے کے دکھاوے
“گی۔ ملے سزا سخت نہایت

21

چندہ کا بیوہ

بیت ھدیئے اپنے لوگ امیر کہ دیکھا کر اُٹھا نظر نے عیسیٰ 1
ایک 2 ھیں۔ رہے ڈال میں بکس کے چندے کے المُقدّس
دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وھاں بھی بیوہ غریب
سچ کو تم مَیں” کہا، نے عیسیٰ 3 دیئے۔ ڈال سِکے سے معمولی
ڈالا زیادہ نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ھوں بتاتا
ڈالا کچھ سے کثرت کی دولت اپنی تو نے سب اِن کیونکہ 4 ھے۔
گزارے اپنے بھی باوجود کے ھونے مند ضرورت نے اِس جبکہ
”ھیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

لگے کہنے میں تعریف کی المُقدّس بیت لوگ کچھ وقت اُس 5
سجی سے تحفوں کے مَنت اور پتھروں صورت خوب کتنے وہ کہ
نظریہاں کو تم کچھ جو” 6 کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ ھے۔ ھوئی
سب میں دنوں والے آنے گا۔ رہے نہیں پتھرپر پتھر کا اُس ھے آتا
”گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ھو کب یہ اُستاد،” پوچھا، نے اُنہوں 7
”ھے؟ کو ھونے اب یہ کہ ھو معلوم سے جس
راہ گم تمہیں کوئی کہ رھو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ 8
اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ دے۔ کر نہ
چکا آ قریب وقت‘ کہ اور ‘ھوں مسیح ھی مَیں’ گے، کہیں
فتنوں اور جنگوں جب اور 9 لگنا۔ نہ پیچھے کے اُن لیکن ‘ھے۔
ھے لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم خبریں کی
”گی۔ ھو نہ آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش پہلے کچھ سب یہ کہ
دوسری قوم ایک” رکھی، جاری بات اپنی نے اُس 10
کے دوسری بادشاھی ایک اور گی، ھو کھڑی اُٹھ خلاف کے
اور گے پڑیں کال جگہ جگہ گے، آئیں زلزلے شدید 11 خلاف۔
پر آسمان اور واقعات ناک ھیبت گی۔ جائیں پھیل بیماریاں وبائی
پہلے سے واقعات تمام اِن لیکن 12 گے۔ آئیں میں دیکھنے نشان بڑے
خانوں عبادت یہودی کو تم وہ گے۔ ستائیں کر پکڑ کو تم لوگ
بادشاھوں اور گے ڈلوائیں میں قیدخانوں گے، کریں حوالے کے
گا ھو لئے اِس یہ اور گے۔ کریں پیش سامنے کے حکمرانوں اور
دینے گواھی میری تمہیں میں نتیجے 13 ھو۔ پیروکار میرے تم کہ
کرنے دفاع اپنا سے پہلے تم کہ لوٹھان لیکن 14 گا۔ ملے موقع کا
حکمت اور الفاظ ایسے کو تم مَیں کیونکہ 15 کرو، نہ تیاری کی
اُس نہ اور مقابلہ کا اُس نہ مخالف تمام تمہارے کہ گا کروں عطا
اور دار رشتے بھائی، والدین، تمہارے 16 گے۔ سکیں کر تردید کی
سے میں تم بلکہ گے، دیں کر حوالے کے دشمن کو تم بھی دوست
اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 17 گا۔ جائے کیا قتل کو بعض
بیکا بھی بال ایک تمہارا تو بھی 18 ھو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے
گے۔ لو بچا جان اپنی تم ھی سے رھنے قدم ثابت 19 گا۔ ھو نہیں

تباھی کی یروشلم

لو جان تو دیکھو ہوا گھرا سے فوجوں کو یروشلم تم جب 20
کے یہودیہ وقت اُس 21 ھے۔ چکی آ قریب تباھی کی اُس کہ
رھنے کے شہر لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ باشندے
داخل میں شہر لوگ آباد میں دیہات اور جائیں نکل سے اُس والے
میں جن گے ھوں دن کے غضب الٰہی یہ کیونکہ 22 ھوں۔ نہ
ھے۔ لکھا میں مُقدّس کلامِ جو گا جائے ھو پورا کچھ سب وہ
بچوں اپنے یا ھوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 23
اور گی ھو مصیبت بہت میں ملک کیونکہ ھوں، پلاتی دودھ کو
قتل سے تلوار اُنہیں لوگ 24 گا۔ ھو نازل غضب کا اللہ پر قوم اِس
جائیں لے میں ممالک غیریہودی تمام کے کر قید اور گے کریں
اُس سلسلہ یہ گے۔ ڈالیں کچل تلے پاؤں کو یروشلم غیریہودی گے۔
ھو نہ پورا دور کا غیریہودیوں تک جب گا رھے جاری تک وقت
جائے۔

آمد کی آدم ابنِ

ظاھر نشان غریب و عجیب میں ستاروں اور چاند سورج، 25
و حیران سے مارنے ٹھاٹھیں اور شور کے سمندر قومیں گے۔ ھوں
دنیا مصیبت کیا کہ سے اندیشے اِس لوگ 26 گی۔ ھوں پریشان
نہ جان میں جان کی اُن کہ گے کھائیں خوف قدر اِس گی آنے پر
وہ پھر اور 27 گی۔ جائیں ھلائی قوتیں کی آسمان کیونکہ گی، رھے
ھوئے آتے میں بادل ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ
سیدھے تو لگے آنے پیش کچھ یہ جب چنانچہ 28 گے۔ دیکھیں
ھو نزدیک نجات تمہاری کیونکہ اُٹھاؤ، نظر اپنی کر ھو کھڑے
”گی۔

تمثیل کی درخت کے انجیر

انجیر” سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ میں سلسلے اِس 29
کونپلیں ھی جوں 30 کرو۔ غور پر درختوں باقی اور درخت کے
ہے۔ نزدیک موسم کا گرمیوں کہ ہولیتے جان تم ہیں لگتی نکلنے
اللہ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 31
ہے۔ ھی قریب بادشاہی کی
پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 32
گے، رھیں جاتے تو زمین و آسمان 33 گا۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے
گی۔ رھیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن

رھنا خبردار

روزانہ اور بازی نشہ عیاشی، دل تمہارے تاکہ رھو خبردار 34
گا، پڑے آن پر تم اچانک دن یہ ورنہ جائیں۔ نہ دب تلے فکروں کی
کے دنیا وہ کیونکہ گا۔ لے جکڑ تمہیں طرح کی پھندے اور 35
کرتے دعا اور رھو چوکس وقت ھر 36 گا۔ آئے پر باشندوں تمام
مل توفیق کی نکلنے بچ سے باتوں سب اِن والی آنے کو تم کہ رھو
“سکو۔ ہو کھڑے سامنے کے آدم ابنِ تم اور جائے
شام ھر اور رھا دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ روز ھر 37
پہاڑ کا زیتون نام کا جس تھا گزارتا رات پر پہاڑ اُس کر نکل وہ
سویرے صبح لئے کے سننے باتیں کی اُس لوگ تمام اور 38 ہے۔
تھے۔ آتے پاس کے اُس میں المُقدّس بیت

22

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تھی۔ گئی آ قریب عید کی فسح یعنی عید کی روٹی بےخمیری 1
کوئی کا کرنے قتل کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راھنما 2
سے عمل ردِ کے عوام وہ کیونکہ تھے، رھے ڈھونڈ موقع موزوں
تھے۔ ڈرتے

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

رسولوں بارہ جو گیا سما میں اسکریوتی یہوداہ ابلیس وقت اُس 3
پہرے کے المُقدّس بیت اور اماموں راھنما وہ اب 4 تھا۔ سے میں
وہ کہ لگا کرنے بات سے اُن اور ملا سے افسروں کے داروں
خوش وہ 5 گا۔ سکے کر حوالے کے اُن طرح کس کو عیسیٰ
ہوا۔ رضامند یہوداہ 6 ہوئے۔ متفق پر دینے پیسے اُسے اور ہوئے
کے اُن پر موقع ایسے کو عیسیٰ کہ رھا میں تلاش اِس وہ سے اب
ہو۔ نہ پاس کے اُس ھجوم جب کرے حوالے

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

قربان کو لیلے کے فسح جب آئی عید کی روٹی بےخمیری 7
ہدایت کر بھیج آگے کو یوحنا اور پطرس نے عیسیٰ 8 تھا۔ کرنا
کر جا ھم تاکہ کرو تیار کھانا کا فسح لئے ھمارے جاؤ،” کی،
“سکیں۔ کھا اُسے
“کریں؟ تیار کہاں اُسے ھم” پوچھا، نے اُنہوں 9
تو گے ہو داخل میں شہر تم جب” دیا، جواب نے اُس 10
اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو سے آدمی ایک ملاقات تمہاری
ہو داخل میں گھر اُس کر چل پیچھے کے اُس گا۔ ہو رھا چل
کہنا، سے مالک کے وہاں 11 گا۔ جائے وہ میں جس جاؤ
اپنے مَیں جہاں ہے کہاں کمرا وہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد’
دوسری کو تم وہ 12 ‘کھاؤں؟ کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں
وھیں کھانا کا فسح گا۔ دکھائے کمرا ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل
“کرنا۔ تیار
نے عیسیٰ جیسا پایا ھی ویسا کچھ سب تو گئے چلے دونوں 13
کیا۔ تیار کھانا کا فسح نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں

کھانا آخری کا فسح

کے کھانے ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ پر وقت مقررہ 14
تھی آرزو شدید میری” کہا، سے اُن نے اُس 15 گیا۔ بیٹھ لئے
کھانا یہ کا فسح کر مل ساتھ تمہارے پہلے سے اُٹھانے دُکھ کہ
اِس تک وقت اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 16 کھاؤں۔
کی اللہ مقصد کا اِس تک جب گا ہوں نہیں شریک میں کھانے
“ہو۔ گیا ہو نہ پورا میں بادشاہی
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 17
ہوں بتاتا کو تم مَیں 18 لو۔ بانٹ میں آپس کر لے کو اِس” کہا،
دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور مَیں سے اب کہ
“گا۔ پیوں پر آنے کے بادشاہی کی اللہ اِسے
اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے اُس پھر 19
ہے، بدن میرا یہ” کہا، نے اُس دیا۔ دے اُنہیں کے کر ٹکڑے
کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ہے۔ جاتا دیا لئے تمہارے جو
کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اِسی 20 ”کرو۔
قائم ذریعے کے خون میرے جو ہے عہد نیا وہ پیالہ یہ کا مَے”
ہے۔ جاتا بہایا لئے تمہارے جو خون وہ ہے، جاتا کیا
میں کھانے کھانا ساتھ میرے ہاتھ کا شخص جس لیکن 21
آدم ابنِ 22 گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے وہ ہے شریک

شخص اُس لیکن گا، جائے کر کوچ مطابق کے مرضی کی اللہ تو
دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
”گا۔ جائے
23 کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک شاگرد کر سن یہ
کرے حرکت کی قسم اِس جو ھے سکتا ہو کون یہ سے میں ہم
گا۔

ھے؟ بڑا کون

24 سے دوسرے ایک وہ گئی۔ چھڑ بھی بات اَور ایک پھر
سمجھا بڑا سے سب کون سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث
میں قوموں غیریہودی” کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 25 جائے۔
اختیار اور ھیں، کرتے حکومت پر دوسروں جو ھیں وھی بادشاہ
تم لیکن 26 ھے۔ جاتا دیا لقب کا ’محسن‘ جنھیں ھیں وھی والے
وہ ھے بڑا سے سب جو بجائے کے اِس چاھئے۔ ہونا نہیں ایسا کو
ھے کرتا راھنمائی جو اور ہو مانند کی لڑکے چھوٹے سے سب
ھے، ہوتا بڑا زیادہ کون پر طور عام کیونکہ 27 ہو۔ جیسا نوکر وہ
کے خدمت کی لوگوں جو وہ یا ھے بیٹھا لئے کے کھانے جو وہ
ھے؟ بیٹھا لئے کے کھانے جو نہیں وہ کیا ھے؟ ہوتا حاضر لئے
ھی سے حیثیت کی والے کرنے خدمت مَیں لیکن بےشک۔
ہوں۔ درمیان تمہارے
28 دوران کے آزمائشوں تمام میری جو ہو وھی تم دیکھو،
کرتا عطا بادشاھی کو تم مَیں چنانچہ 29 ہو۔ رھے ساتھ میرے
تم 30 ھے۔ کی عطا بادشاھی بھی مجھے نے باپ طرح جس ہوں
پیو اور کھاؤ ساتھ میرے کر بیٹھ پر میز میری میں بادشاھی میری
کرو انصاف کا قبیلوں بارہ کے اسرائیل کر بیٹھ پر تختوں اور گے،
گے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

31 طرح کی گندم کو لوگوں تم نے ابلیس !شمعون شمعون،
کی دعا لئے تیرے نے مَیں لیکن 32 ھے۔ کیا مطالبہ کا پھٹکنے
تو آئے واپس کر مُڑ تُو جب اور رھے۔ نہ جاتا ایمان تیرا تاکہ ھے
”کرنا۔ مضبوط کو بھائیوں اپنے وقت اُس
33 ساتھ کے آپ تو مَیں خداوند،” دیا، جواب نے پطرس
”ہوں۔ تیار کو مرنے بلکہ جانے بھی میں جیل
34 صبح کل کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں پطرس،” کہا، نے عیسیٰ
انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ
”گا۔ ہو چکا کر

اب بٹوے، بیگ اور تلوار کی ضرورت ھے

35 بٹوے، کو تم نے مَیں جب” پوچھا، سے اُن نے اُس پھر
کسی تم کیا تو دیا بھیج بغیر کے جوتوں اور بیگ لئے کے سامان
”رھے؟ محروم سے چیز بھی
”نہیں۔ سے کسی” دیا، جواب نے اُنہوں
36 ہو بیگ یا بٹوا پاس کے جس اب لیکن” کہا، نے اُس
اپنی وہ ہو نہ تلوار پاس کے جس بلکہ جائے، لے ساتھ اُسے وہ
ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 37 لے۔ خرید تلوار کر بیچ چادر
ھے لازم ہوں، بتاتا کو تم مَیں اور ’گیا کیا شمار میں مجرموں اُسے‘
میرے کچھ جو کیونکہ جائے۔ ہو پوری میں مجھ بات یہ کہ
”ھے۔ ہونا ھی پورا اُسے ھے لکھا میں بارے
38 نے اُس “ھیں۔ تلواریں دو یہاں خداوند،” کہا، نے اُنہوں
”!ھے کافی !بس” کہا،

دعا کی عیسیٰ پر پہاڑ کے زیتون

39 پہاڑ کے زیتون مطابق کے معمول کر نکل سے شہر وہ پھر
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس شاگرد کے اُس دیا۔ چل طرف کی
40 آزمائش تاکہ کرو دعا” کہا، سے اُن نے اُس کر پہنچ وھاں
”پڑو۔ نہ میں
41 پر فاصلے اِتنے تقریباً نکلا، آگے کچھ کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر
دعا کر جھک وہ وھاں ھے۔ سکتا جا پھینکا پتھر تک دُور جتنی
ہٹا سے مجھ پیالہ یہ تو چاھے تُو اگر باپ، اے” 42 لگا، کرنے
وقت اُس 43 “ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔
تقویت کو اُس کر ہو ظاھر پر اُس سے پر آسمان نے فرشتے ایک
کرنے دعا سے سوزی دل زیادہ کر ہو پریشان سخت وہ 44 دی۔
پر زمین طرح کی بوندوں کی خون پسینہ کا اُس ساتھ ساتھ لگا۔
لگا۔ ٹپکنے
45 کے شاگردوں اور ہوا کھڑا کر ہو فارغ سے دعا وہ جب
اُس 46 ھیں۔ گئے سو مارے کے غم وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس
رھو کرتے دعا کر اُٹھ ہو؟ رھے سو کیوں تم” کہا، سے اُن نے
”پڑو۔ نہ میں آزمائش تاکہ

گرفتاری کی عیسیٰ

47 جس پہنچا آ ھجوم ایک کہ تھا رھا ھی کر بات یہ ابھی وہ
کے دینے بوسہ کو عیسیٰ وہ تھا۔ رھا چل یہوداہ آگے آگے کے
ابنِ تُو کیا یہوداہ،” کہا، نے اُس لیکن 48 آیا۔ پاس کے اُس لئے
”ھے؟ رھا کر حوالے کے دشمن کر دے بوسہ کو آدم

والا ہونے کیا اب کہ لیا بھانپ نے ساتھیوں کے اُس جب 49
اور 50 ”چلائیں؟ تلوار ہم کیا خداوند،“ کہا، نے اُنہوں تو ہے
دھنا کا غلام کے اعظم امامِ سے تلوار اپنی نے ایک سے میں اُن
دیا۔ اُڑا کان
کان کا غلام نے اُس ”! کرو بس“ کہا، نے عیسیٰ لیکن 51
المُقدّس بیت اماموں، راہنما اُن وہ پھر 52 دی۔ شفا اُسے کر چھو
جو ہوا مخاطب سے بزرگوں اور افسروں کے داروں پہرے کے
تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو مَیں کیا“ تھے، آئے پاس کے اُس
بیت روزانہ تو مَیں 53 ہو؟ نکلے خلاف میرے لئے لاٹھیاں اور
ہاتھ مجھے وہاں نے تم مگر تھا، پاس تمہارے میں المُقدّس
تاریکی جب وقت وہ ہے، وقت تمہارا یہ اب لیکن لگایا۔ نہیں
”ہے۔ کرتی حکومت

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

گئے۔ لے گھر کے اعظم امامِ کے کر گرفتار اُسے وہ پھر 54
لوگ 55 گیا۔ پہنچ وہاں پیچھے پیچھے کے اُن پر فاصلے کچھ پطرس
اُن بھی پطرس گئے۔ بیٹھ گرد ارد کے اُس کر جلا آگ میں صحن
کے آگ وہاں اُسے نے نوکرانی کسی 56 گیا۔ بیٹھ درمیان کے
بھی یہ“ کہا، کر گھور اُسے نے اُس دیکھا۔ ہوئے بیٹھے پاس
”تھا۔ ساتھ کے اُس
”جانتا۔ نہیں اُسے مَیں خاتون،“ کیا، انکار نے اُس لیکن 57
کہا، اور دیکھا اُسے نے آدمی کسی بعد کے دیر تھوڑی 58
”ہو۔ سے میں اُن بھی تم“
”ہوں۔ نہیں مَیں !بھئی نہیں“ دیا، جواب نے پطرس لیکن
کے کر اصرار نے اَور کسی تو گیا گزر گھنٹا ایک تقریباً 59
کا گلیل بھی یہ کیونکہ تھا، ساتھ کے اُس یقیناً آدمی یہ“ کہا،
”ہے۔ والا رہنے
کیا تم کہ جانتا نہیں مَیں یار،“ دیا، جواب نے پطرس لیکن 60
”! ہو رہے کہہ
سنائی بانگ کی مرغ اچانک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ
کو پطرس پھر ڈالی۔ نظر پر پطرس کر مُڑ نے خداوند 61 دی۔
کہ تھی کہی سے اُس نے اُس جو آئی یاد بات وہ کی خداوند
مجھے بار تین تو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ صبح کل“
کر نکل سے وہاں پطرس 62 ”گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
رویا۔ خوب سے دل ٹوٹے

پٹائی اور طعن لعن

کرنے پٹائی کی اُس اور اُڑانے مذاق کا عیسیٰ دار پہرے 63
پوچھا، کر باندھ پٹی پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں 64 لگے۔
بہت اَور کی طرح اِس 65 ”مارا؟ تجھے نے کس کہ کر نبوّت“
رہے۔ کرتے بےعزتی کی اُس وہ سے باتوں سی

پیشی سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

پر علما کے شریعت اور اماموں راہنما تو چڑھا دن جب 66
عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کر ہو جمع نے مجلس کی قوم مشتمل
”!بتا ہمیں تو ہے مسیح تُو اگر“ کہا، نے اُنہوں 67 کیا۔ پیش میں
بات میری تم تو بتاؤں کو تم مَیں اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ
گے۔ دو نہیں جواب تم تو پوچھوں سے تم اگر اور 68 گے، مانو نہیں
”گا۔ ہو بیٹھا ہاتھ دہنے کے تعالیٰ اللہ آدم ابنِ سے اب لیکن 69
”ہے؟ فرزند کا اللہ تُو کیا پھر تو“ پوچھا، نے سب 70
”ہوں۔ کہتے خود تم جی،“ دیا، جواب نے اُس
کیا کی گواہی اَور کسی ہمیں اب“ کہا، نے اُنہوں پر اِس 71
سن سے منہ اپنے کے اُس بات یہ نے ہم کیونکہ رہی؟ ضرورت
”ہے۔ لی

23

سامنے کے پیلاطس

آئی۔ لے پاس کے پیلاطس اُسے اور اُٹھی مجلس پوری پھر 1
ہے کیا معلوم نے ہم“ لگے، کہنے کر لگا الزام پر اُس وہ وہاں 2
کو شہنشاہ یہ ہے۔ رہا کر راہ گم کو قوم ہماری آدمی یہ کہ
اور مسیح مَیں کہ ہے کرتا دعویٰ اور کرتا منع سے دینے ٹیکس
”ہوں۔ بادشاہ
بادشاہ کے یہودیوں تم اچھا،“ پوچھا، سے اُس نے پیلاطس 3
”ہو؟
”ہیں۔ کہتے خود آپ جی،“ دیا، جواب نے عیسیٰ
مجھے“ کہا، سے ہجوم اور اماموں راہنما نے پیلاطس پھر 4
”آتی۔ نہیں نظر وجہ کوئی کی لگانے الزام پر آدمی اِس
میں یہودیہ پورے وہ“ کہا، نے اُنہوں رہے۔ اَڑے وہ لیکن 5
کے کر شروع سے گلیل وہ ہے۔ اُکساتا کو قوم ہوئے دیتے تعلیم
”ہے۔ پہنچا آ تک یہاں

سامنے کے ہیرودیس

”ہے؟ کا گلیل شخص یہ کیا“ پوچھا، نے پیلاطس کر سن یہ 6
سے علاقے اُس یعنی گلیل عیسیٰ کہ ہوا معلوم اُسے جب 7

اُسے نے اُس تو ہے حکومت کی انتپاس ہیرودیس پر جس ہے
میں یروشلم وقت اُس بھی وہ کیونکہ دیا، بھیج پاس کے ہیرودیس
اُس کیونکہ ہوا، خوش بہت کر دیکھ کو عیسیٰ ہیرودیس 8 تھا۔
دیر کافی لئے اِس اور تھا سنا کچھ بہت میں بارے کے اُس نے
کر تھی خواہش بڑی کی اُس اب تھا۔ چاھتا ملنا سے اُس سے
اُس نے اُس 9 سکے۔ دیکھ ہوئے کرتے معجزہ کوئی کو عیسیٰ
جواب بھی کا ایک نے عیسیٰ لیکن کئے، سوال سارے بہت سے
بڑے کھڑے ساتھ علما کے شریعت اور امام راھنما 10 دیا۔ نہ
اُس اور ہیرودیس پھر 11 رہے۔ لگاتے الزام پر اُس سے جوش
اُڑایا مذاق کا اُس ہوئے کرتے تحقیر کی اُس نے فوجیوں کے
بھیج واپس پاس کے پیلاطس کر پہنا لباس دار چمک اُسے اور
کیونکہ گئے، بن دوست پیلاطس اور ہیرودیس دن اُسی 12 دیا۔
تھی۔ رہی چل دشمنی کی اُن پہلے سے اِس

فیصلہ کا موت سزائے

کو عوام اور سرداروں اماموں، راھنما نے پیلاطس پھر 13
پاس میرے کو شخص اِس نے تم" کہا، سے اُن 14 کے کر جمع
نے مَیں ہے۔ رہا اُکسا کو قوم یہ کہ ہے لگایا الزام پر اِس کر لا
جو پایا نہیں کچھ ایسا کر لے جائزہ کا اِس میں موجودگی تمہاری
نہیں کچھ بھی ہیرودیس 15 کرے۔ تصدیق کی الزامات تمہارے
دیا بھیج واپس پاس ہمارے اِسے نے اُس لئے اِس سکا، کر معلوم
سزائے یہ کہ ہوا نہیں قصور ایسا بھی کوئی سے آدمی اِس ہے۔
دے سزا کی کوڑوں اِسے میں لئے اِس 16 ہے۔ لائق کے موت
"ہوں۔ دیتا کر رِہا کر
اُن پر موقع کے عید وہ کہ تھا فرض کا اُس یہ میں *اصل* 17 [
[دے۔ کر رِہا کو قیدی ایک خاطر کی
!جائیں لے اِسے" لگے، کہنے کر مچا شور کر مل سب لیکن 18
کو ***برابا)*** 19 "دیں۔ ہمیں کے کر رِہا کو برابا بلکہ نہیں اِسے
میں شہر نے اُس اور تھا قاتل وہ کہ تھا گیا ڈالا میں جیل لئے اِس
(تھی۔ کی بغاوت خلاف کے حکومت
دوبارہ وہ لئے اِس تھا، چاھتا کرنا رِہا کو عیسیٰ پیلاطس 20
مصلوب اِسے" رہے، چلاتے وہ لیکن 21 ہوا۔ مخاطب سے اُن
"!کریں مصلوب اِسے کریں،
اِس کیوں؟" کہا، سے اُن دفعہ تیسری نے پیلاطس پھر 22
وجہ کوئی کی دینے موت سزائے اِسے مجھے ہے؟ کیا جرم کیا نے
دیتا کر رِہا کر لگوا کوڑے اِسے مَیں لئے اِس آتی۔ نہیں نظر
"ہوں۔

کرتے تقاضا کا کرنے مصلوب اُسے کر مچا شور بڑا وہ لیکن 23
پیلاطس پھر 24 گئیں۔ آ غالب آوازیں کی اُن آخرکار اور رہے،
اُس نے اُس 25 جائے۔ کیا پورا مطالبہ کا اُن کہ کیا فیصلہ نے
سے وجہ کی قتل اور حرکتوں باغیانہ اپنی جو دیا کر رِہا کو آدمی
مرضی کی اُن نے اُس کو عیسیٰ جبکہ تھا گیا دیا ڈال میں جیل
دیا۔ کر حوالے کے اُن مطابق کے

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

ایک نے اُنہوں تو تھے رہے جا لے کو عیسیٰ فوجی جب 26
نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کرین شہر کے لبیا جو لیا پکڑ کو آدمی
تھا۔ رہا ہو داخل میں شہر سے دیہات وہ وقت اُس تھا۔ شمعون
کے عیسیٰ اُسے کر رکھ پر کندھوں کے اُس کو صلیب نے اُنہوں
دیا۔ حکم کا چلنے پیچھے
ایسی کچھ میں جس لیا ہو پیچھے کے اُس ھجوم بڑا ایک 27
کر ماتم کا اُس کر پیٹ پیٹ سینہ جو تھیں شامل بھی عورتیں
!بیٹیو کی یروشلم" کہا، سے اُن کر مُڑ نے عیسیٰ 28 تھیں۔ رہی
روؤ۔ واسطے کے بچوں اپنے اور اپنے بلکہ روؤ نہ واسطے میرے
ہیں مبارک' گے، کہیں لوگ جب گے آئیں دن ایسے کیونکہ 29
دودھ نہ دیا، جنم کو بچوں تو نہ نے جنہوں ہیں، بانجھ جو وہ
'پڑو، گر پر ہم' گے، لگیں کہنے سے پہاڑوں لوگ پھر 30 'پلایا۔
لکڑی ہری اگر کیونکہ 31 'لو۔ چھپا ہمیں' کہ سے پہاڑیوں اور
"گا؟ بنے کیا کا لکڑی سوکھی پھر تو ہے جاتا کیا سلوک ایسا سے
جایا لے باہر لئے کے دینے پھانسی بھی کو مردوں اَور دو 32
پہنچے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 33 تھے۔ مجرم دونوں تھا۔ رہا جا
دونوں کو عیسیٰ نے اُنہوں وہاں تھا۔ کھوپڑی نام کا جس
ہاتھ دائیں کے اُس کو مجرم ایک کیا۔ مصلوب سمیت مجرموں
نے عیسیٰ 34 گیا۔ دیا لٹکا ہاتھ بائیں کے اُس کو دوسرے اور
کیا کہ نہیں جانتے یہ کیونکہ کر، معاف اِنہیں باپ، اے" کہا،
"ہیں۔ رہے کر
لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس کر ڈال قرعہ نے اُنہوں
نے سرداروں کے قوم جبکہ رہا دیکھتا تماشا کھڑا وہاں ھجوم 35
بچایا کو اَوروں نے اُس" کہا، نے اُنہوں اُڑایا۔ بھی مذاق کا اُس
"بچائے۔ کو آپ اپنے تو ہے مسیح اور ہوا چنا کا اللہ یہ اگر ہے۔
کر آ پاس کے اُس کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے فوجیوں 36
یہودیوں تُو اگر" کہا، اور 37 کیا پیش سرکہ کا مَے اُسے نے اُنہوں
"لے۔ بچا کو آپ اپنے تو ہے بادشاہ کا

لکھا پر جس تھی گئی لگائی تختی ایک اوپر کے سر کے اُس 38
“ہے۔ بادشاہ کا یہودیوں یہ” تھا،
ایک سے میں اُن تھے ہوئے مصلوب ساتھ کے اُس مجرم جو 39
آپ اپنے پھر تو ہے؟ نہیں مسیح تُو کیا” کہا، ہوئے بکتے کفر نے
“لے۔ بچا بھی ہمیں اور کو
سے اللہ تو کیا” ڈانٹا، اُسے کر سن یہ نے دوسرے لیکن 40
ہے۔ ملی بھی تجھے وہ ہے گئی دی اُسے سزا جو ڈرتا؟ نہیں بھی
بدلہ کا کاموں اپنے ہمیں کیونکہ ہے، واجبی تو سزا ہماری 41
اُس پھر 42 “کیا۔ نہیں کام بُرا کوئی نے اِس لیکن ہے، رہا مل
یاد مجھے تو آئیں میں بادشاہی اپنی آپ جب” کہا، سے عیسیٰ نے
“کریں۔
آج تُو کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 43
“گا۔ ہو میں فردوس ساتھ میرے ھی

موت کی عیسیٰ

میں اندھیرے ملک پورا تک بجے تین دوپہر سے بجے بارہ 44
مُقدّس کے المُقدّس بیت اور گیا ہو تاریک سورج 45 گیا۔ ڈوب
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین
روح اپنی مَیں باپ، اے” اُٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ 46
چھوڑ دم نے اُس کر کہہ یہ “ہوں۔ سونپتا میں ہاتھوں تیرے
دیا۔
کر تمجید کی اللہ نے *افسر فوجی کھڑے وہاں کر دیکھ یہ 47
“تھا۔ باز راست واقعی آدمی یہ” کہا، کے
جمع لئے کے دیکھنے تماشا یہ جو لوگ تمام کے ہجوم اور 48
میں شہر اور لگے پیٹنے چھاتی کر دیکھ کچھ سب یہ تھے ہوئے
پر فاصلے کچھ والے جاننے کے عیسیٰ لیکن 49 گئے۔ چلے واپس
گلیل جو تھیں شامل بھی خواتین وہ میں اُن رہے۔ دیکھتے کھڑے
تھیں۔ آئی ساتھ کے اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے اُس میں

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

وہ تھا۔ یوسف بنام آدمی باز راست اور نیک ایک وہاں 50
اور فیصلے کے دوسروں لیکن 51 تھا رُکن کا عالیہ عدالتِ یہودی
ارمتیہ شہر کے یہودیہ آدمی یہ تھا۔ ہوا نہیں رضامند پر حرکتوں
آئے۔ بادشاہی کی اللہ کہ تھا میں انتظار اِس اور تھا والا رہنے کا
لاش کی عیسیٰ سے اُس کر جا پاس کے پیلاطس نے اُس اب 52
نے اُس کر اُتار کو لاش پھر 53 مانگی۔ اجازت کی جانے لے
قبر ایک ہوئی تراشی میں چٹان کر لپیٹ میں کفن کے کتان اُسے
یہ 54 تھا۔ گیا نہیں دفنایا کو کسی تک اب میں جس دیا رکھ میں
کو ہونے شروع دن کا سبت لیکن تھا، جمعہ یعنی دن کا تیاری
یوسف وہ تھیں آئی سے گلیل ساتھ کے عیسیٰ عورتیں جو 55 †تھا۔
عیسیٰ کہ بھی یہ اور دیکھا کو قبر نے اُنہوں لیں۔ ہو پیچھے کے
میں شہر وہ پھر 56 ہے۔ گئی رکھی میں طرح کس لاش کی
مسالے خوشبودار لئے کے لاش کی اُس اور گئیں چلی واپس
لئے اِس ہوا، شروع دن کا سبت میں بیچ لیکن لگیں۔ کرنے تیار
کیا۔ آرام مطابق کے شریعت نے اُنہوں

24

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

صبح کر لے مسالے شدہ تیار اپنے عورتیں یہ دن کے اتوار 1
کا پر قبر کہ دیکھا نے اُنہوں کر پہنچ وہاں 2 گئیں۔ پر قبر سویرے
تو گئیں میں قبر وہ جب لیکن 3 ہے۔ ہوا لُڑھکا طرف ایک پتھر
وہاں میں اُلجھن ابھی وہ 4 پائی۔ نہ لاش کی عیسیٰ خداوند وہاں
جن ہوئے کھڑے آپاس کے اُن مرد دو اچانک کہ تھیں کھڑی
کہا دہشت عورتیں 5 تھے۔ رہے چمک طرح کی بجلی لباس کے
کیوں تم” کہا، نے مردوں اُن لیکن گئیں، جھک بل کے منہ کر
تو وہ ہے، نہیں یہاں وہ 6 ہو؟ رہی ڈھونڈ میں مُردوں کو زندہ
کبھی وقت اُس سے تم نے اُس جو کرو یاد بات وہ ہے۔ اُٹھا جی
گاروں گناہ کو آدم ابنِ کہ ہے لازم‘ 7 تھا۔ میں گلیل وہ جب
تیسرے وہ کہ اور جائے کیا مصلوب جائے، دیا کر حوالے کے
“۔’اُٹھے جی دن
نے اُنہوں کر آ واپس سے قبر اور 9 آئی۔ یاد بات یہ اُنہیں پھر 8
مریم 10 دیا۔ سنا کو شاگردوں باقی اور رسولوں گیارہ کچھ سب یہ
اُن عورتیں اَور ایک چند اور مریم ماں کی یعقوب یُوأنّہ، مگدلینی،
لیکن 11 بتائیں۔ کو رسولوں باتیں یہ نے جنہوں تھیں شامل میں
یقین اُنہیں لئے اِس تھیں، رہی لگ سی بےتُکی باتیں یہ کو اُن
جب آیا۔ پاس کے قبر کر بھاگ اور اُٹھا پطرس تو بھی 12 آیا۔ نہ
آیا۔ نظر ھی *کفن صرف لیکن جھانکا، اندر کر جھک تو پہنچا
گیا۔ چلا اور ہوا حیران وہ کر دیکھ حالات یہ

ملاقات سے عیسیٰ میں راستے کے اماؤس

کی اماؤس بنام گاؤں ایک پیروکار دو کے عیسیٰ دن اُسی 13
دُور میٹر کلو دس تقریباً سے یروشلم گاؤں یہ تھے۔ رہے چل طرف

* 23:47 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔ † 23:54 تھا کو ہونے شروع: یہودی دن سورج کے غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ * 24:12 کفن: لفظی
ترجمہ: کتان کی پٹیاں جو کفن کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔

اُن اچانک 31 دیا۔ اُنہیں کے کرٹکڑے اُسے نے اُس پھر کی۔ دعا
اُسی لیکن لیا۔ پہچان اُسے نے اُنہوں اور گئیں کھل آنکھیں کی
لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ پھر 32 گیا۔ ہو اوجھل وہ لمحے
ہم میں راستے وہ جب تھے گئے بھر نہ سے جوش دل ہمارے کیا”
“تھا؟ رہا سمجھا مطلب کا صحیفوں ہمیں کرتے کرتے باتیں سے
وہ جب گئے۔ چلے واپس یروشلم کراٹھ وقت اُسی وہ اور 33
تھے جمع سے پہلے سمیت ساتھیوں اپنے رسول گیارہ تو پہنچے وہاں
شمعون وہ !ہے اٹھا جی واقعی خداوند” تھے، رہے کہہ یہ اور 34
“ہے۔ ہوا ظاہر پر
کی گاؤں کہ بتایا اُنہیں نے شاگردوں دو کے اماؤس پھر 35
توڑتے روٹی کے عیسیٰ کہ اور تھا ہوا کیا ہوئے جاتے طرف
پہچانا۔ کیسے اُسے نے اُنہوں وقت

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

درمیان کے اُن خود عیسیٰ کہ تھے رہے سنا باتیں یہ ابھی وہ 36
“ہو۔ سلامتی تمہاری” کہا، اور ہوا کھڑا آ
کوئی کہ تھا خیال کا اُن کیونکہ گئے، ڈر بہت کر گھبرا وہ 37
کیوں تم” کہا، سے اُن نے اُس 38 ہیں۔ رہے دیکھ پریت بھوت
اُبھر شک میں دلوں تمہارے کہ ہے وجہ کیا ہو؟ گئے ہو پریشان
ہوں۔ ہی مَیں کہ دیکھو کو پاؤں اور ہاتھوں میرے 39 ہے؟ آیا
نہیں ہڈیاں اور گوشت کے بھوت کیونکہ دیکھو، کر ٹٹول مجھے
“ہے۔ جسم میرا کہ ہو رہے دیکھ تم جبکہ ہوتیں
دکھائے۔ پاؤں اور ہاتھ اپنے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 40
تعجب اور تھا رہا آ نہیں یقین مارے کے خوشی اُنہیں جب 41
کوئی پاس تمہارے یہاں کیا” پوچھا، نے عیسیٰ تو تھے رہے کر
ایک کا مچھلی ہوئی بُھنی اُسے نے اُنہوں 42 “ہے؟ چیز کی کھانے
لیا۔ کھا ہی سامنے کے اُن کر لے اُسے نے اُس 43 دیا۔ ٹکڑا
اُس کو تم نے مَیں جو ہے یہی” کہا، سے اُن نے اُس پھر 44
کی موسیٰ بھی کچھ جو کہ تھا ساتھ تمہارے جب تھا بتایا وقت
بارے میرے میں کتاب کی زبور اور صحیفوں کے نبیوں شریعت،
“ہے۔ ہونا پورا اُسے ہے لکھا میں
کلام کا اللہ وہ تاکہ دیا کھول کو ذہن کے اُن نے اُس پھر 45
یوں میں مُقدّس کلامِ” کہا، سے اُن نے اُس 46 سکیں۔ سمجھ
جی سے میں مُردوں دن تیسرے کر اُٹھ دکھ مسیح ہے، لکھا
پیغام یہ میں نام کے اُس کر شروع سے یروشلم پھر 47 گا۔ اُٹھے
معافی کی گناہوں کر توبہ وہ کہ گا جائے سنایا کو قوموں تمام

جو تھے رہے کر ذکر کا واقعات اُن میں آپس وہ چلتے چلتے 14 تھا۔
دوسرے ایک اور باتیں وہ جب کہ ہوا ایسا اور 15 تھے۔ ہوئے
اُن کر آ قریب خود عیسیٰ تو تھے رہے کر مباحثہ بحث ساتھ کے
تھا، گیا ڈالا پردہ پر آنکھوں کی اُن لیکن 16 لگا۔ چلنے ساتھ کے
کیسی یہ” کہا، نے عیسیٰ 17 سکے۔ نہ پہچان اُسے وہ لئے اِس
رہے کر خیال تبادلہ چلتے چلتے تم میں بارے کے جن ہیں باتیں
“ہو؟
سے میں اُن 18 گئے۔ ہو کھڑے سے غمگین وہ کر سن یہ
واحد میں یروشلم آپ کیا” پوچھا، سے اُس نے کلیوپاس بنام ایک
“ہے؟ ہوا کچھ کیا میں دنوں اِن کہ نہیں معلوم جسے ہیں شخص
“ہے؟ ہوا کیا” کہا، نے اُس 19
ہوا ساتھ کے ناصری عیسیٰ جو وہ” دیا، جواب نے اُنہوں
کے قوم تمام اور اللہ میں کام اور کلام جسے تھا نبی وہ ہے۔
راہنما ہمارے لیکن 20 تھی۔ حاصل قوت زبردست سامنے
تاکہ دیا کر حوالے کے حکمرانوں اُسے نے سرداروں اور اماموں
گیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں اور جائے، دی موت سزائے اُسے
اِن گا۔ دے نجات کو اسرائیل وہی کہ تھی اُمید تو ہمیں لیکن 21
خواتین کچھ سے میں ہم لیکن 22 ہیں۔ گئے ہو دن تین کو واقعات
گئیں پر قبر سویرے صبح آج وہ ہے۔ دیا کر حیران ہمیں بھی نے
بتایا ہمیں کر لوٹ نے اُنہوں ہے۔ نہیں وہاں لاش کہ دیکھا تو 23
ہے۔ زندہ عیسیٰ کہ کہا نے جنہوں ہوئے ظاہر فرشتے پر ہم کہ
اُن طرح جس پایا ہی ویسا اُسے اور گئے پر قبر کچھ سے میں ہم 24
“دیکھا۔ نہیں نے اُنہوں خود اُسے لیکن تھا۔ کہا نے عورتوں
ذہن کُند کتنے تم !نادانو ارے” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 25
ہیں۔ فرمائی نے نبیوں جو آیا نہیں یقین پر باتوں تمام اُن تمہیں کہ ہو
جلال اپنے کر جھیل کچھ سب یہ مسیح کہ تھا نہیں لازم کیا 26
شروع سے نبیوں تمام اور موسیٰ پھر 27 “جائے؟ ہو داخل میں
جہاں کی تشریح کی بات ہر کی مُقدّس کلامِ نے عیسیٰ کے کر
ہے۔ ذکر کا اُس جہاں
جانا اُنہیں جہاں پہنچے قریب کے گاؤں اُس وہ چلتے چلتے 28
لیکن 29 ہے، چاہتا بڑھنا آگے وہ کہ گویا کیا ایسا نے عیسیٰ تھا۔
کیونکہ ٹھہریں، پاس ہمارے” کہا، کے کر مجبور اُسے نے اُنہوں
ساتھ کے اُن وہ چنانچہ “ہے۔ گیا ڈھل دن اور ہے کو ہونے شام
کے کھانے وہ جب کہ ہوا ایسا اور 30 گیا۔ اندر لئے کے ٹھہرنے
کی شکرگزاری لئے کے اُس کر لے روٹی نے اُس تو گئے بیٹھ لئے

اُسے پاس تمہارے مَیں اور 49 ہو۔ گواہ کے باتوں اِن تم 48 پائیں۔
کو تم پھر ہے۔ کیا نے باپ میرے وعدہ کا جس گا دوں بھیج
سے شہر تک وقت اُس گا۔ جائے کیا ملبّس سے قوت کی آسمان
”نکلنا۔ نہ باہر

ہے جاتا اُٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ

وہاں گیا۔ لے تک عنیاہ بیت اُنہیں کر نکل سے شہر وہ پھر 50
کہ ہوا ایسا اور 51 دی۔ برکت اُنہیں کر اُٹھا ہاتھ اپنے نے اُس
گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان کر ہو جدا سے اُن وہ ہوئے دیتے برکت
واپس یروشلم سے خوشی بڑی پھر اور کیا سجدہ اُسے نے اُنہوں 52
اللہ کر گزار میں المُقدّس بیت وقت پورا اپنا وہ وہاں 53 گئے۔ چلے
رہے۔ کرتے تمجید کی

یوحنا

کلام کا زندگی

1 تھا۔ اللہ کلام اور تھا ساتھ کے اللہ کلام تھا۔ کلام میں ابتدا
2 سے وسیلے کے کلام کچھ سب 3 تھا۔ ساتھ کے اللہ میں ابتدا یہی
ھوئی۔ نہیں پیدا بغیر کے اُس چیز بھی ایک کی مخلوقات ھوا۔ پیدا
4 نور یہ 5 تھی۔ نور کا انسانوں زندگی یہ اور تھی، زندگی میں اُس
پایا۔ نہ قابو پر اُس نے تاریکی اور ھے، چمکتا میں تاریکی
6 نام کا جس آدمی ایک دیا، بھیج پیغمبر اپنا نے اللہ دن ایک
کہ تھا یہ مقصد آیا۔ لئے کے دینے گواھی کی نور وہ 7 تھا۔ یحییٰ
تھا نہ نور تو خود وہ 8 لائیں۔ ایمان پر بنا کی گواھی کی اُس لوگ
ھر جو نور حقیقی 9 تھی۔ دینی گواھی کی نور صرف اُسے بلکہ
تھا۔ کو آنے میں دنیا ھے کرتا روشن کو شخص
10 ھوئی پیدا سے وسیلے کے اُس دنیا اور تھا میں دنیا کلام گو
اپنا کا اُس جو آیا میں اُس وہ 11 پہچانا۔ نہ اُسے نے دنیا تو بھی
اُسے کچھ تو بھی 12 کیا۔ نہ قبول اُسے نے اپنوں کے اُس لیکن تھا،
کے اللہ نے اُس اُنہیں لائے۔ ایمان پر نام کے اُس کے کر قبول
پر، طور فطری نہ جو فرزند ایسے 13 دیا، بخش حق کا بننے فرزند
سے۔ اللہ بلکہ ھوئے پیدا تحت کے منصوبے کے انسان کسی نہ
14 ھم اور ھوا پذیر رھائش درمیان ھمارے کر بن انسان کلام
معمور سے سچائی اور فضل وہ کیا۔ مشاھدہ کا جلال کے اُس نے
تھا۔ سا کا فرزند اکلوتے کے باپ جلال کا اُس اور تھا
15 یہ" اُٹھا، پکار کر دے گواھی میں بارے کے اُس یحییٰ
بعد میرے ایک' کہا، نے مَیں میں بارے کے جس ھے وھی
"۔' تھا پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ھے، بڑا سے مجھ جو ھے والا آنے
16 پایا۔ فضل پر فضل نے سب ھم سے کثرت کی اُس
17 فضل کا اللہ لیکن گئی، دی معرفت کی موسیٰ شریعت کیونکہ
نے کسی 18 ھوئی۔ قائم سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ سچائی اور
گود کی اللہ جو فرزند اکلوتا لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی کبھی
ھے۔ کیا ظاھر پر ھم کو اللہ نے اُسی ھے میں

پیغام کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

19 اماموں نے یہودیوں کے یروشلم جب ھے گواھی کی یحییٰ یہ
"ھیں؟ کون آپ" پوچھا، کر بھیج پاس کے اُس کو لاویوں اور
20 نہیں مسیح مَیں" کیا، تسلیم صاف بلکہ کیا نہ انکار نے اُس
"ھوں۔
21 الیاس آپ کیا ھیں؟ کون آپ پھر تو" پوچھا، نے اُنہوں
"ھیں؟
"ھوں۔ نہیں وہ مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
"ھیں؟ نبی والا آنے آپ کیا" کیا، سوال نے اُنہوں
"نہیں۔" کہا، نے اُس
22 بھیجا ھمیں نے جنہوں ھیں؟ کون آپ کہ بتائیں ھمیں پھر تو"
اپنے خود آپ ھے۔ دینا جواب کوئی نہ کوئی ھمیں اُنہیں ھے
"ھیں؟ کہتے کیا میں بارے
23 مَیں" دیا، جواب کر دے حوالہ کا نبی یسعیاہ نے یحییٰ
راستہ کا رب ھے، رھی پکار جو ھوں آواز وہ میں ریگستان
"بناؤ۔ سیدھا
24 تھے۔ رکھتے تعلق سے فرقے فریسی لوگ گئے بھیجے
25 والا آنے یا الیاس نہ ھیں، مسیح نہ آپ اگر" پوچھا، نے اُنہوں
"ھیں؟ رھے دے کیوں بپتسمہ آپ پھر تو نبی
26 ھوں، دیتا بپتسمہ سے پانی تو مَیں" دیا، جواب نے یحییٰ
نہیں تم کو جس ھے کھڑا ایک ھی درمیان تمہارے لیکن
27 جوتوں کے اُس مَیں اور ھے والا آنے بعد میرے وھی جانتے۔
"نہیں۔ لائق کے کھولنے بھی تسمے کے
28 دے بپتسمہ یحییٰ جہاں ھوا میں عنیاہ بیت پار کے یردن یہ
تھا۔ رھا

اللہ کا لیلا

29 اُس دیکھا۔ آتے پاس اپنے کو عیسیٰ نے یحییٰ دن اگلے
جاتا لے اُٹھا گناہ کا دنیا جو ھے لیلا کا اللہ یہ دیکھو،" کہا، نے
30 ایک' کہا، نے مَیں میں بارے کے جس ھے وھی یہ ھے۔
سے مجھ وہ کیونکہ ھے، بڑا سے مجھ جو ھے والا آنے بعد میرے
31 کر آ لئے اِس مَیں لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو مَیں 'تھا۔ پہلے
"جائے۔ ھو ظاھر پر اسرائیل وہ تاکہ لگا دینے بپتسمہ سے پانی
32 روح کہ دیکھا نے مَیں" دی، گواھی یہ نے یحییٰ اور
33 مَیں کیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر سے پر آسمان طرح کی کبوتر القدس
کے دینے بپتسمہ مجھے نے اللہ جب لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو
اُترالقدس روح کہ گا دیکھے تُو' بتایا، مجھے نے اُس تو بھیجا لئے
سے القدس روح جو گا ھو وھی یہ گا۔ جائے ٹھہر پر کسی کر
34 ھوں دیتا گواھی اور ھے دیکھا نے مَیں اب 'گا۔ دے بپتسمہ
"ھے۔ فرزند کا اللہ یہ کہ

شاگرد پہلے کے عیسیٰ

شاگرد دو کے اُس تھا۔ کھڑا وھیں دوبارہ یحییٰ دن اگلے 35
دیکھا ھوئے گزرتے سے وھاں کو عیسیٰ نے اُس 36 تھے۔ ساتھ
”!ھے لیلا کا اللہ یہ دیکھو،“ کہا، تو
پیچھے کے عیسیٰ شاگرد دو کے اُس کر سن بات یہ کی اُس 37
رھے چل پیچھے میرے یہ کہ دیکھا کر مُڑ نے عیسیٰ 38 لئے۔ ھو
”ھو؟ چاھتے کیا تم“ پوچھا، نے اُس تو ھیں
”ھیں؟ ھوئے ٹھہرے کہاں آپ اُستاد،“ کہا، نے اُنھوں
اُس وہ چنانچہ ”لو۔ دیکھ خود آؤ،“ دیا، جواب نے اُس 39
تھا ھوا ٹھہرا وہ جہاں دیکھی جگہ وہ نے اُنھوں گئے۔ ساتھ کے
بج چار تقریباً کے شام رھے۔ پاس کے اُس وقت باقی کے دن اور
تھے۔ گئے
سے میں شاگردوں دو اُن اندریاس بھائی کا پطرس شمعون 40
تھے۔ لئے ھو پیچھے کے عیسیٰ کر سن بات کی یحییٰ جو تھا ایک
ھوئی۔ سے شمعون بھائی اپنے کے اُس ملاقات پہلی کی اُس اب 41
کا مَسِیح) ”ھے۔ گیا مل مسیح ھمیں“ بتایا، اُسے نے اُس
پاس کے عیسیٰ اُسے وہ پھر 42 (ھے۔ ’شخص ھوا کیا مسح‘ مطلب
گیا۔ لے
تُو ھے۔ شمعون بیٹا کا یوحنا تُو“ کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے
(ھے۔ پتھر یعنی پطرس ترجمہ یونانی کا اِس) ”گا۔ کہلائے کیفا

ھے بُلاتا کو ایل نتن اور فلپّس عیسیٰ

سے فلپّس کیا۔ ارادہ کا جانے گلیل نے عیسیٰ دن اگلے 43
اور اندریاس 44 ”لے۔ ھو پیچھے میرے“ کہا، سے اُس تو ملا
نتن فلپّس 45 تھا۔ صیدا بیت شہر وطنی کا فلپّس طرح کی پطرس
مل شخص وھی ھمیں“ کہا، سے اُس نے اُس اور ملا، سے ایل
میں صحیفوں اپنے نے نبیوں اور توریت نے موسیٰ ذکر کا جس گیا
رھنے کا ناصرت وہ اور ھے یوسف بن عیسیٰ نام کا اُس ھے۔ کیا
”ھے۔ والا
اچھی کوئی سے ناصرت کیا ناصرت؟“ کہا، نے ایل نتن 46
”ھے؟ سکتی نکل چیز
”لے۔ دیکھ خود اور آ“ دیا، جواب نے فلپّس
کہا، نے اُس تو دیکھا آتے کو ایل نتن نے عیسیٰ جب 47
”نہیں۔ مکر میں جس ھے اسرائیلی سچا یہ لو،“
”ھیں؟ جانتے سے کہاں مجھے آپ“ پوچھا، نے ایل نتن 48
بُلایا تجھے نے فلپّس کہ پہلے سے اِس“ دیا، جواب نے عیسیٰ
”تھا۔ میں سائے کے درخت کے انجیر تُو دیکھا۔ تجھے نے مَیں

آپ ھیں، فرزند کے اللہ آپ اُستاد،“ کہا، نے ایل نتن 49
”ھیں۔ بادشاہ کے اسرائیل
کہ کر سن بات یہ میری اچھا،“ پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ 50
لایا ایمان تُو دیکھا میں سائے کے درخت کے انجیر تجھے نے مَیں
بات نے اُس 51 ”گا۔ دیکھے باتیں بڑی کہیں سے اِس تُو ھے؟
اور کھلا کو آسمان تم کہ ھوں بتاتا سچ کو تم میں“ رکھی، جاری
”گے۔ دیکھو اُترتے پر آدم ابنِ اور چڑھتے اوپر کو فرشتوں کے اللہ

2

شادی میں قانا

ھوئی۔ شادی ایک میں قانا گاؤں کے گلیل دن تیسرے 1
کو شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ اور 2 تھی وھاں ماں کی عیسیٰ
ماں کی عیسیٰ تو گئی ھو ختم مَے 3 تھی۔ گئی دی دعوت بھی
”رھی۔ نہیں مَے پاس کے اُن“ کہا، سے اُس نے
کیا سے آپ میرا خاتون، اے“ دیا، جواب نے عیسیٰ 4
”آیا۔ نہیں ابھی وقت میرا واسطہ؟
کو تم وہ کچھ جو“ بتایا، کو نوکروں نے ماں کی اُس لیکن 5
جنھیں تھے پڑے مٹکے چھ کے پتھر وھاں 6 ”کرو۔ وہ بتائے
میں ایک ھر تھے۔ کرتے استعمال لئے کے غسل دینی یہودی
کہا، سے نوکروں نے عیسیٰ 7 تھی۔ گنجائش کی لٹر 100 تقریباً
بھر لبالب اُنھیں نے اُنھوں چنانچہ ”دو۔ بھر سے پانی کو مٹکوں“
انتظام کا ضیافت کر نکال کچھ اب“ کہا، نے اُس پھر 8 دیا۔
جوں 9 کیا۔ ھی ایسا نے اُنھوں ”جاؤ۔ لے پاس کے والے چلانے
میں مَے جو چکھا پانی وہ نے والے چلانے انتظام کا ضیافت ھی
کہ تھا نہ معلوم اُسے) بُلایا۔ کو دُولھے نے اُس تو تھا گیا بدل
نکال اُسے جو تھا پتا کو نوکروں اُن اگرچہ ھے، آئی سے کہاں یہ
کی قسم اچھی پہلے میزبان ھر“ کہا، نے اُس 10 (تھے۔ لائے کر
چڑھنے نشہ کو لوگوں جب پھر ھے۔ کرتا پیش لئے کے پینے مَے
نے آپ لیکن ھے۔ لگتا پلانے مَے کی قسم گھٹیا نسبتاً وہ تو لگے
”ھے۔ چھوڑی رکھ تک اب مَے اچھی
کر دکھا نشان الٰہی پہلا یہ میں قانا کے گلیل نے عیسیٰ یوں 11
ایمان پر اُس شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ کیا۔ اظہار کا جلال اپنے
لائے۔
شاگرد اپنے اور بھائیوں اپنے ماں، اپنی وہ بعد کے اِس 12
رھے۔ دن تھوڑے وہ وھاں گیا۔ چلا کو کفرنحوم ساتھ کے

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

چلا یروشلم عیسیٰ تو گئی آ قریب فسح عیدِ یہودی جب 13
لوگ کئی کہ دیکھا نے اُس کر جا میں المُقدّس بیت 14 گیا۔
دوسرے ہیں۔ رہے بیچ کبوتر اور بھیڑیں گائےبَیل، میں اُس
بدل میں سِکوں کے المُقدّس بیت سِکے غیرملکی بیٹھے پر میز
بیت کو سب کر بنا کوڑا کا رسّیوں نے عیسیٰ پھر 15 ہیں۔ رہے
باھر کو گائےبَیلوں اور بھیڑوں نے اُس دیا۔ نکال سے المُقدّس
کی اُن اور دیئے بکھیر سِکے کے والوں بدلنے پیسے دیا، ھانک
لے اِسے” کہا، نے اُس کو والوں بیچنے کبوتر 16 دیں۔ اُلٹ میزیں
دیکھ یہ 17 “بدلو۔ مت میں منڈی کو گھر کے باپ میرے جاؤ۔
کہ آیا یاد حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ کو شاگردوں کے عیسیٰ کہ
“گی۔ جائے کھا مجھے غیرت کی گھر تیرے”
نشان الٰہی کیا ھمیں آپ” پوچھا، میں جواب نے یہودیوں 18
کا کرنے یہ کو آپ کہ آئے یقین ھمیں تاکہ ھیں سکتے دکھا
“ہے؟ اختیار
اِسے مَیں تو دو ڈھا کو مقدس اِس” دیا، جواب نے عیسیٰ 19
“گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر کے دن تین
46 میں کرنے تعمیر کو المُقدّس بیت” کہا، نے یہودیوں 20
چاھتے کرنا تعمیر میں دن تین اِسے آپ اور تھے گئے لگ سال
“ھیں؟
استعمال الفاظ کے “مقدسِ اِس” نے عیسیٰ جب لیکن 21
میں مُردوں کے اُس 22 تھا۔ بدن اپنا کا اُس مطلب کا اِس تو کئے
یاد بات یہ کی اُس کو شاگردوں کے اُس بعد کے اُٹھنے جی سے
نے عیسیٰ جو لائے ایمان پر باتوں اُن اور مُقدّس کلامِ وہ پھر آئی۔
تھیں۔ کی

ہے واقف سے فطرت انسانی عیسیٰ

سے بہت تو تھا میں یروشلم لئے کے عید کی فسح عیسیٰ جب 23
پر نام کے اُس کر دیکھ کو نشانوں الٰہی کردہ پیش کے اُس لوگ
کیونکہ تھا، نہیں اعتماد پر اُن کو اُس لیکن 24 لگے۔ لانے ایمان
کی کسی میں بارے کے انسان اُسے اور 25 تھا۔ جانتا کو سب وہ
کے انسان کہ تھا جانتا وہ کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی گواھی
ہے۔ کچھ کیا اندر

3

ملاقات ساتھ کے نیکدیمس

یہودی جو تھا نیکدیمس بنام آدمی ایک کا فرقے فریسی 1
پاس کے عیسیٰ وقت کے رات وہ 2 تھا۔ رُکن کا عالیہ عدالتِ
جو ھیں اُستاد ایسے آپ کہ ھیں جانتے ھم اُستاد،” کہا، اور آیا
دکھاتے آپ نشان الٰہی جو کیونکہ ھیں، آئے سے طرف کی اللہ
اللہ ساتھ کے جس ہے سکتا دکھا ھی شخص ایسا صرف وہ ھیں
“ہو۔
وہ صرف ھوں، بتاتا سچ تجھے مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ 3
سے سرے نئے جو ہے سکتا دیکھ کو بادشاھی کی اللہ شخص
“ہو۔ ھوا پیدا
کس آدمی بوڑھا مطلب؟ کیا” کیا، اعتراض نے نیکدیمس 4
ماں اپنی دوبارہ وہ کیا ہے؟ سکتا ھو پیدا سے سرے نئے طرح
“ہے؟ سکتا ھو پیدا کر جا میں پیٹ کے
وہ صرف ھوں، بتاتا سچ تجھے مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ 5
روح اور پانی جو ہے سکتا ھو داخل میں بادشاھی کی اللہ شخص
جسمانی وہ ہے ھوتا پیدا سے جسم کچھ جو 6 ھو۔ ھوا پیدا سے
لئے اِس 7 ہے۔ روحانی وہ ہے ھوتا پیدا سے روح جو لیکن ہے،
پیدا سے سرے نئے تمہیں‘ ھوں، کہتا مَیں کہ نہ کر تعجب تُو
آواز کی اُس تُو ہے۔ چلتی چاھے جہاں ھَوا 8 ‘ہے۔ ضرور ھونا
کو کہاں اور آتی سے کہاں کہ جانتا نہیں یہ لیکن ہے، سنتا تو
ھوا پیدا سے روح جو ہے کی شخص اُس ہر حالت یہی ہے۔ جاتی
“ہے۔
“ہے؟ سکتا ھو طرح کس یہ” پوچھا، نے نیکدیمس 9
کیا ہے۔ اُستاد کا اسرائیل تو تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ 10
بتاتا سچ کو تجھ مَیں 11 سمجھتا؟ نہیں باتیں یہ بھی باوجود کے اِس
کی اُس اور ھیں جانتے ھم جو ھیں کرتے بیان کچھ وہ ھم ھوں،
لوگ تم تو بھی ہے۔ دیکھا خود نے ھم جو ھیں دیتے گواھی
باتیں دنیاوی کو تم نے مَیں 12 کرتے۔ نہیں قبول گواھی ھماری
لاؤ ایمان کیونکر تم پھر تو رکھتے۔ نہیں ایمان پر اُن تم اور ھیں سنائی
کوئی پر آسمان 13 بتاؤں؟ میں بارے کے باتوں آسمانی تمہیں اگر گے
ہے۔ اُترا سے آسمان جو کے، آدم ابنِ سوائے چڑھا نہیں
لکڑی کو سانپ میں ریگستان نے موسیٰ طرح جس اور 14
بھی کو آدم ابنِ کہ ہے ضرور طرح اُسی دیا کر اونچا کر لٹکا پر
لائے ایمان پر اُس جو کو ایک ہر تاکہ 15 جائے، چڑھایا پر اونچے
محبت اِتنی سے دنیا نے اللہ کیونکہ 16 جائے۔ مل زندگی ابدی گا
بھی جو تاکہ دیا، بخش کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ رکھی
کیونکہ 17 پائے۔ زندگی ابدی بلکہ ھو نہ ہلاک لائے ایمان پر اُس

کو دنیا وہ کہ بھیجا نہیں میں دنیا لئے اِس کو فرزند اپنے نے اللہ
دے۔ نجات اُسے وہ کہ لئے اِس بلکہ ٹھہرائے مجرم
جائے دیا قرار نہیں مجرم اُسے ہے لایا ایمان پر اُس بھی جو 18
وجہ ہے۔ چکا جا ٹھہرایا مجرم اُسے رکھتا نہیں ایمان جو لیکن گا،
لایا۔ نہیں ایمان پر نام کے فرزند اکلوتے کے اللہ وہ کہ ہے یہ
کا اللہ گو کہ ہے یہ سبب کا ٹھہرانے مجرم کو لوگوں اور 19
کو اندھیرے نسبت کی نور نے لوگوں لیکن آیا، میں دنیا اِس نور
کام غلط بھی جو 20 تھے۔ بُرے کام کے اُن کیونکہ کیا، پیار زیادہ
آتا نہیں قریب کے اُس اور ہے رکھتا دشمنی سے نور وہ ہے کرتا
جو لیکن 21 جائے۔ کھل نہ پول کا کاموں بُرے کے اُس تاکہ
کہ جائے ہو ظاہر تاکہ ہے آتا پاس کے نور وہ ہے کرتا کام سچا
”ہیں۔ ہوئے سے وسیلے کے اللہ کام کے اُس

یحیٰ اور عیسیٰ

کے یہودیہ ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے اِس 22
ٹھہرا ساتھ کے اُن لئے کے دیر کچھ وہ وہاں گیا۔ میں علاقے
کے شالیم بھی یحیٰ وقت اُس 23 لگا۔ دینے بپتسمہ کو لوگوں اور
وہاں کیونکہ تھا، رہا دے بپتسمہ میں عینون مقام واقع قریب
رہے۔ آتے لئے کے لینے بپتسمہ لوگ پر جگہ اُس تھا۔ بہت پانی
(تھا۔ گیا ڈالا نہیں میں جیل تک اب کو یحیٰ) 24
ساتھ کے یہودی کسی کا شاگردوں کے یحیٰ دن ایک 25
یحیٰ وہ 26 تھا۔ غسل دینی مضمون غور زیرِ گیا۔ چھڑ مباحثہ
کی آپ سے آدمی جس اُستاد،“ لگے، کہنے اور آئے پاس کے
آپ میں بارے کے جس اور ہوئی ملاقات پار کے یردن دریائے
دے بپتسمہ کو لوگوں بھی وہ ہے، مسیح وہ کہ دی گواہی نے
”ہیں۔ رہے جا پاس کے اُسی لوگ سب اب ہے۔ رہا
ہے ملتا کچھ وہ صرف کو ایک ہر“ دیا، جواب نے یحیٰ 27
کہ ہو گواہ کے اِس خود تم 28 ہے۔ جاتا دیا سے آسمان اُسے جو
آگے کے اُس مجھے بلکہ ہوں نہیں مسیح مَیں‘ کہا، نے مَیں
دُلہن اور ہے، کرتا شادی سے دُلہن ہی دُولہا 29 ’ہے۔ گیا بھیجا
اور ہے۔ ہوتا کھڑا ساتھ صرف دوست کا اُس ہے۔ کی اُسی
ہوتی۔ نہیں انتہا کی خوشی کی دوست کر سن آواز کی دُولہے
ہے۔ گئی ہو پوری خوشی کی جس ہوں دوست ہی ایسا بھی میں
جاؤں۔ گھٹتا میں جبکہ جائے بڑھتا وہ کہ ہے لازم 30

والا آنے سے آسمان

دنیا جو ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو 31
کرتا باتیں دنیاوی وہ اور ہے ہی سے دنیا تعلق کا اُس ہے سے
ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو لیکن ہے۔
دیتا گواہی کی اُسی ہے سنا اور دیکھا خود نے اُس کچھ جو 32
لیکن 33 کرتا۔ نہیں قبول کو گواہی کی اُس کوئی تو بھی ہے۔
اللہ کہ ہے کی تصدیق کی اِس نے اُس کیا قبول اُسے نے جس
ہے، سناتا باتیں کی اللہ وہ ہے بھیجا نے اللہ جسے 34 ہے۔ سچا
کو فرزند اپنے باپ 35 دیتا۔ نہیں کر تول ناپ روح اپنا اللہ کیونکہ
ہے۔ دیا کر سپرد کے اُس کچھ سب نے اُس اور ہے، کرتا پیار
کی اُس زندگی ابدی ہے لاتا ایمان پر فرزند کے اللہ جو چنانچہ 36
دیکھے نہیں کو زندگی اِس وہ کرے رد کو فرزند جو لیکن ہے۔
”گا۔ رہے ٹھہرا پر اُس غضب کا اللہ بلکہ گا

4

عورت سامری اور عیسیٰ

زیادہ نسبت کی یحیٰ عیسیٰ کہ ملی اطلاع کو فریسیوں 1
وہ حالانکہ 2 ہے، رہا دے بپتسمہ کو لوگوں اور رہا بنا شاگرد
خداوند جب 3 شاگرد۔ کے اُس بلکہ تھا دیتا نہیں بپتسمہ خود
کو گلیل کر چھوڑ کو یہودیہ وہ تو ہوئی معلوم بات یہ کو عیسیٰ
گزرنا سے میں سامریہ اُسے لئے کے پہنچنے وہاں 4 گیا۔ چلا واپس
تھا۔
سوخار نام کا جس گیا پہنچ پاس کے شہر ایک وہ چلتے چلتے 5
یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو تھا قریب کے زمین اُس یہ تھا۔
تھک سے سفر عیسیٰ تھا۔ کنواں کا یعقوب وہاں 6 تھی۔ دی کو
گئے بج بارہ تقریباً کے دوپہر گیا۔ بیٹھ پر کنوئیں وہ لئے اِس تھا، گیا
تھے۔
سے اُس نے عیسیٰ آئی۔ بھرنے پانی عورت سامری ایک 7
خریدنے کھانا شاگرد کے اُس) 8 “پلا۔ پانی ذرا مجھے” کہا،
(تھے۔ ہوئے گئے شہر لئے کے
کے سامریوں یہودی کیونکہ کیا، تعجب نے عورت سامری 9
تو آپ” کہا، نے اُس ہیں۔ کرتے انکار سے رکھنے تعلق ساتھ
مجھ طرح کس آپ ہوں۔ عورت سامری مَیں اور ہیں، یہودی
”ہیں؟ سکتے کر درخواست کی پلانے پانی سے
ہوتی واقف سے بخشش اُس تُو اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ 10
پانی سے تجھ جو جانتی اُسے تُو اور ہے چاہتا دینا کو تجھ اللہ جو
پانی کا زندگی تجھے وہ اور مانگتی سے اُس تُو تو ہے رہا مانگ
”دیتا۔

11 خاتون نے کہا، "خداوند، آپ کے پاس تو بالٹی نہیں ھے
اور یہ کنواں گہرا ھے۔ آپ کو زندگی کا یہ پانی کہاں سے ملا؟
12 کیا آپ ھمارے باپ یعقوب سے بڑے هیں جس نے ھمیں یہ
کنواں دیا اور جو خود بھی اپنے بیٹوں اور ریوڑوں سمیت اُس کے
پانی سے لطف اندوز هوا؟"

13 عیسیٰ نے جواب دیا، "جو بھی اِس پانی میں سے پیئے اُسے
دوبارہ پیاس لگے گی۔ 14 لیکن جسے مَیں پلا دوں اُسے بعد
میں کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ بلکہ جو پانی مَیں اُسے دوں
گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جس سے پانی پھوٹ کر
ابدی زندگی مہیا کرے گا۔"

15 عورت نے اُس سے کہا، "خداوند، مجھے یہ پانی پلا دیں۔
پھر مجھے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی اور مجھے بار بار یہاں آ کر
پانی بھرنا نہیں پڑے گا۔"

16 عیسیٰ نے کہا، "جا، اپنے خاوند کو بُلا لا۔"

17 عورت نے جواب دیا، "میرا کوئی خاوند نہیں ھے۔"

عیسیٰ نے کہا، "تُو نے صحیح کہا کہ میرا خاوند نہیں ھے،
18 کیونکہ تیری شادی پانچ مردوں سے ہو چکی ھے اور جس
آدمی کے ساتھ تُو اب رہ رهی ھے وہ تیرا شوہر نہیں ھے۔ تیری
بات بالکل درست ھے۔"

19 عورت نے کہا، "خداوند، مَیں دیکھتی هوں کہ آپ نبی
هیں۔ 20 ھمارے باپ دادا تو اِسی پہاڑ پر عبادت کرتے تھے جبکہ
آپ یہودی لوگ اصرار کرتے هیں کہ یروشلم وہ مرکز ھے جہاں
ھمیں عبادت کرنی ھے۔"

21 عیسیٰ نے جواب دیا، "اے خاتون، یقین جان کہ وہ
وقت آئے گا جب تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی عبادت کرو گے،
نہ یروشلم میں۔ 22 تم سامری اُس کی پرستش کرتے ہو جسے
نہیں جانتے۔ اِس کے مقابلے میں هم اُس کی پرستش کرتے هیں
جسے جانتے هیں، کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ھے۔ 23 لیکن
وہ وقت آ رها ھے بلکہ پہنچ چکا ھے جب حقیقی پرستار روح
اور سچائی سے باپ کی پرستش کریں گے، کیونکہ باپ ایسے هی
پرستار چاهتا ھے۔ 24 الله روح ھے، اِس لئے لازم ھے کہ اُس
کے پرستار روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کریں۔"

25 عورت نے اُس سے کہا، "مجھے معلوم ھے کہ مسیح یعنی
مسح کیا هوا شخص آ رها ھے۔ جب وہ آئے گا تو ھمیں سب کچھ
بتا دے گا۔"

26 اِس پر عیسیٰ نے اُسے بتایا، "مَیں هی مسیح هوں جو تیرے
ساتھ بات کر رها هوں۔"

27 اُسی لمحے شاگرد پہنچ گئے۔ اُنہوں نے جب دیکھا کہ عیسیٰ
ایک عورت سے بات کر رها ھے تو تعجب کیا۔ لیکن کسی نے
پوچھنے کی جرأت نہ کی کہ "آپ کیا چاهتے هیں؟" یا "آپ اِس
عورت سے کیوں باتیں کر رهے هیں؟"
28 عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور وهاں
لوگوں سے کہنے لگی، 29 "آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے
مجھے سب کچھ بتا دیا ھے جو مَیں نے کیا ھے۔ وہ مسیح تو نہیں
ھے؟" 30 چنانچہ وہ شہر سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔

31 اِتنے میں شاگرد زور دے کر عیسیٰ سے کہنے لگے،
"اُستاد، کچھ کھانا کھا لیں۔"

32 لیکن اُس نے جواب دیا، "میرے پاس کھانے کی ایسی
چیز ھے جس سے تم واقف نہیں هو۔"

33 شاگرد آپس میں کہنے لگے، "کیا کوئی اُس کے پاس کھانا
لے کر آیا؟"

34 لیکن عیسیٰ نے اُن سے کہا، "میرا کھانا یہ ھے کہ اُس
کی مرضی پوری کروں جس نے مجھے بھیجا ھے اور اُس کا کام
تکمیل تک پہنچاؤں۔ 35 تم تو خود کہتے هو، 'مزید چار مہینے تک
فصل پک جائے گی۔' لیکن مَیں تم کو بتاتا هوں، اپنی نظر اُٹھا کر
کھیتوں پر غور کرو۔ فصل پک گئی ھے اور کٹائی کے لئے تیار
ھے۔ 36 فصل کی کٹائی شروع هو چکی ھے۔ کٹائی کرنے والے
کو مزدوری مل رهی ھے اور وہ فصل کو ابدی زندگی کے لئے
جمع کر رها ھے تاکہ بیج بونے والا اور کٹائی کرنے والا دونوں
مل کر خوشی منا سکیں۔ 37 یوں یہ کہاوت درست ثابت هو جاتی
ھے کہ 'ایک بیج بوتا ھے اور دوسرا فصل کاٹتا ھے۔' 38 مَیں نے تم
کو اُس فصل کی کٹائی کرنے کے لئے بھیج دیا ھے جسے تیار
کرنے کے لئے تم نے محنت نہیں کی۔ اَوروں نے خوب محنت
کی ھے اور تم اِس سے فائدہ اُٹھا کر فصل جمع کر سکتے هو۔"

39 اُس شہر کے بہت سے سامری عیسیٰ پر ایمان لائے۔ وجہ
یہ تھی کہ اُس عورت نے اُس کے بارے میں یہ گواهی دی
تھی، "اُس نے مجھے سب کچھ بتا دیا جو مَیں نے کیا ھے۔"
40 جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے منت کی، "ھمارے
پاس ٹھہریں۔" چنانچہ وہ دو دن وهاں رها۔

41 اور اُس کی باتیں سن کر مزید بہت سے لوگ ایمان لائے۔
42 اُنہوں نے عورت سے کہا، "اب هم تیری باتوں کی بنا پر ایمان

کہ ہے لیا جان اور سن خود نے ہم کہ لئے اِس بلکہ رکھتے نہیں
“ہے۔ یہی دھندہ نجات کا دنیا واقعی

شفا کی بیٹے کے افسر

گیا۔ چلا کو گلیل عیسیٰ بعد کے گزارنے دن دو وہاں 43
کے اُس کی نبی کہ تھا کہا کر دے گواہی خود نے اُس 44
تو پہنچا گلیل وہ جب اب 45 ہوتی۔ نہیں عزت میں وطن اپنے
عید کی فسح وہ کیونکہ کہا، آمدید خوش اُسے نے لوگوں مقامی
جو دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اور تھے آئے یروشلم لئے کے منانے
تھا۔ کیا وہاں نے عیسیٰ
میں مَے کو پانی نے اُس جہاں آیا میں قانا دوبارہ وہ پھر 46
بیٹا کا جس تھا افسر شاہی ایک میں علاقے اُس تھا۔ دیا بدل
عیسیٰ کہ ملی اطلاع اُسے جب 47 تھا۔ پڑا بیمار میں کفرنحوم
گزارش اور گیا پاس کے اُس وہ تو ہے گیا پہنچ گلیل سے یہودیہ
کیونکہ دیں، شفا کو بیٹے میرے کر آ پاس میرے سے قانا” کی،
تم تک جب” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 48 “ہے۔ کو مرنے وہ
“لاتے۔ نہیں ایمان دیکھتے نہیں معجزے اور نشان الٰہی لوگ
میرا کہ پہلے سے اِس آئیں، خداوند” کہا، نے افسر شاہی 49
“جائے۔ مر لڑکا
“گا۔ رہے زندہ بیٹا تیرا جا،” دیا، جواب نے عیسیٰ 50
وہ 51 گیا۔ چلا گھر اپنے اور لایا ایمان پر بات کی عیسیٰ آدمی
اُسے نے اُنہوں ملے۔ سے اُس نوکر کے اُس کہ تھا میں راستے ابھی
ہے۔ زندہ بیٹا کہ دی اطلاع
کس طبیعت کی اُس کہ کی کچھ پوچھ سے اُن نے اُس 52
کل بخار” دیا، جواب نے اُنہوں تھی۔ لگی ہونے بہتر سے وقت
وقت اُسی کہ لیا جان نے باپ پھر 53 “گیا۔ اُتر بجے ایک دوپہر
اپنے وہ اور “گا۔ رہے زندہ بیٹا تمہارا” تھا، بتایا اُسے نے عیسیٰ
لایا۔ ایمان پر اُس سمیت گھرانے پورے
جب دکھایا وقت اُس نشان الٰہی دوسرا اپنا نے عیسیٰ یوں 54
تھا۔ آیا میں گلیل سے یہودیہ وہ

5

شفا پر حوض کے المُقدّس بیت

یروشلم پر موقع کے عید یہودی کسی عیسیٰ بعد کے دیر کچھ 1
میں زبان اَرامی نام کا جس تھا حوض ایک میں شہر 2 گیا۔
کے شہر وہ اور تھے برآمدے بڑے پانچ کے اُس تھا۔ حسدا بیت
‘دروازہ کا بھیڑوں’ نام کا جس تھا قریب کے دروازے اُس
یہ تھے۔ رہتے پڑے لوگ معذور بےشمار میں برآمدوں اِن 3 ہے۔
تھے۔ رہتے میں انتظار کے ہلنے کے پانی مفلوج اور لنگڑے اندھے،
کو پانی کر اُتر فرشتہ کا رب بگاہے گاہے کیونکہ] 4
اُسے جاتا ہو داخل پہلے میں اُس وقت اُس بھی جو تھا۔ دیتا ہلا
[ہوتی۔ نہ کیوں بھی کوئی بیماری کی اُس خواہ تھی جاتی مل شفا
جب 6 تھا۔ معذور سے سال 38 آدمی ایک سے میں مریضوں 5
دیر اِتنی یہ کہ ہوا معلوم اُسے اور دیکھا پڑا وہاں اُسے نے عیسیٰ
ہونا تندرست تُو کیا” پوچھا، نے اُس تو ہے میں حالت اِس سے
“ہے؟ چاہتا
کوئی میرا ہے۔ مشکل یہ خداوند،” دیا، جواب نے اُس 7
لے ہے جاتا ہلایا اُسے جب میں پانی کر اُٹھا مجھے جو نہیں ساتھی
ہے جاتی لگ دیر اِتنی میں پہنچنے وہاں میرے لئے اِس جائے۔
“ہے۔ جاتا اُتر میں پانی پہلے سے مجھ اَور کوئی کہ
آدمی وہ 9 “!پھر چل کر اُٹھا بستر اپنا اُٹھ،” کہا، نے عیسیٰ 8
لگا۔ پھرنے چلنے اور اُٹھایا بستر اپنا نے اُس گیا۔ ہو بحال فوراً
شفایاب نے یہودیوں لئے اِس 10 ہوا۔ دن کے سبت واقعہ یہ
“ہے۔ منع اُٹھانا بستر آج ہے۔ دن کا سبت آج” بتایا، کو آدمی
دی شفا مجھے نے آدمی جس” دیا، جواب نے اُس لیکن 11
“۔‘پھر چل کر اُٹھا بستر اپنا’ بتایا، مجھے نے اُس
کچھ یہ تجھے نے جس ہے کون وہ” کیا، سوال نے اُنہوں 12
ہجوم عیسیٰ کیونکہ تھا، نہ معلوم کو آدمی شفایاب لیکن 13 “بتایا؟
تھا۔ گیا چلا سے وہاں سے چپکے سبب کے
کہا، نے اُس ملا۔ میں المُقدّس بیت اُسے عیسیٰ میں بعد 14
حال تیرا کہ ہو نہ ایسا کرنا، نہ گناہ پھر ہے۔ گیا ہو بحال تُو اب”
“جائے۔ ہو بدتر بھی سے پہلے
دی، اطلاع کو یہودیوں کر چھوڑ اُسے نے آدمی اُس 15
ستانے کو اُس یہودی پر اِس 16 “دی۔ شفا مجھے نے عیسیٰ”
تھا۔ کیا بحال دن کے سبت کو آدمی اُس نے اُس کیونکہ لگے،
کرتا کام تک آج باپ میرا” دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 17
“ہوں۔ کرتا ایسا بھی مَیں اور ہے، آیا
کرنے کوشش مزید کی کرنے قتل اُسے یہودی کر سن یہ 18
دیا قرار منسوخ کو دن کے سبت صرف نہ نے اُس کیونکہ لگے،
ٹھہرایا برابر کے اللہ کو آپ اپنے کر کہہ باپ اپنا کو اللہ بلکہ تھا
تھا۔

اختیار کا فرزند

19 عیسیٰ نے اُنہیں جواب دیا، ”میں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ
فرزند اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا۔ وہ صرف وہ کچھ کرتا
ہے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ جو کچھ باپ کرتا ہے
وہی فرزند بھی کرتا ہے، 20 کیونکہ باپ فرزند کو پیار کرتا اور
اُسے سب کچھ دکھاتا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔ ہاں، وہ فرزند
کو اِن سے بھی عظیم کام دکھائے گا۔ پھر تم اَور بھی زیادہ
حیرت زدہ ہو گے۔ 21 کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اُسی طرح فرزند بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کر دیتا ہے۔
22 اور باپ کسی کی بھی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت
کا پورا انتظام فرزند کے سپرد کر دیا ہے 23 تاکہ سب اُسی طرح
فرزند کی عزت کریں جس طرح وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔
جو فرزند کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی عزت نہیں کرتا
جس نے اُسے بھیجا ہے۔
24 میں تم کو سچ بتاتا ہوں، جو بھی میری بات سن کر اُس پر
ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی ابدی زندگی ہے۔
اُسے مجرم نہیں ٹھہرایا جائے گا بلکہ وہ موت کی گرفت سے نکل
کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ 25 میں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ
ایک وقت آنے والا ہے بلکہ آ چکا ہے جب مُردے اللہ کے
فرزند کی آواز سنیں گے۔ اور جتنے سنیں گے وہ زندہ ہو جائیں
گے۔ 26 کیونکہ جس طرح باپ زندگی کا منبع ہے اُسی طرح
اُس نے اپنے فرزند کو زندگی کا منبع بنا دیا ہے۔ 27 ساتھ ساتھ
اُس نے اُسے عدالت کرنے کا اختیار بھی دے دیا ہے، کیونکہ
وہ ابنِ آدم ہے۔ 28 یہ سن کر تعجب نہ کرو کیونکہ ایک وقت آ
رہا ہے جب تمام مُردے اُس کی آواز سن کر 29 قبروں میں سے
نکل آئیں گے۔ جنہوں نے نیک کام کیا وہ جی اُٹھ کر زندگی پائیں
گے لیکن جنہوں نے بُرا کام کیا وہ جی تو اُٹھیں گے لیکن اُن کی
عدالت کی جائے گی۔

عیسیٰ کے گواہ

30 میں اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا بلکہ جو کچھ باپ
سے سنتا ہوں اُس کے مطابق عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت
راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی کرنے کی کوشش نہیں کرتا
بلکہ اُسی کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔
31 اگر میں خود اپنے بارے میں گواہی دیتا تو میری گواہی
معتبر نہ ہوتی۔ 32 لیکن ایک اَور ہے جو میرے بارے میں
گواہی دے رہا ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے بارے میں
اُس کی گواہی سچی اور معتبر ہے۔ 33 تم نے پتا کرنے کے لئے
اپنے لوگوں کو یحییٰ کے پاس بھیجا ہے اور اُس نے حقیقت
کی تصدیق کی ہے۔ 34 بےشک مجھے کسی انسانی گواہ کی
ضرورت نہیں ہے، لیکن میں یہ اِس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کو
نجات مل جائے۔ 35 یحییٰ ایک جلتا ہوا چراغ تھا جو روشنی دیتا
تھا، اور کچھ دیر کے لئے تم نے اُس کی روشنی میں خوشی منانا
پسند کیا۔ 36 لیکن میرے پاس ایک اَور گواہ ہے جو یحییٰ کی
نسبت زیادہ اہم ہے یعنی وہ کام جو باپ نے مجھے مکمل کرنے
کے لئے دے دیا۔ یہی کام جو میں کر رہا ہوں میرے بارے
میں گواہی دیتا ہے کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 37 اِس کے
علاوہ باپ نے خود جس نے مجھے بھیجا ہے میرے بارے میں
گواہی دی ہے۔ افسوس، تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی،
نہ اُس کی شکل و صورت دیکھی، 38 اور اُس کا کلام تمہارے
اندر نہیں رہتا، کیونکہ تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے جسے اُس نے
بھیجا ہے۔ 39 تم اپنے صحیفوں میں ڈھونڈتے رہتے ہو کیونکہ
سمجھتے ہو کہ اُن سے تمہیں ابدی زندگی حاصل ہے۔ لیکن یہی
میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں! 40 تو بھی تم زندگی پانے کے
لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔
41 میں انسانوں سے عزت نہیں چاہتا، 42 لیکن میں تم کو
جانتا ہوں کہ تم میں اللہ کی محبت نہیں۔ 43 اگرچہ میں اپنے باپ
کے نام میں آیا ہوں تو بھی تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اِس کے
مقابلے میں اگر کوئی اپنے نام میں آئے گا تو تم اُسے قبول کرو
گے۔ 44 کوئی عجب نہیں کہ تم ایمان نہیں لا سکتے۔ کیونکہ تم
ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو جبکہ تم وہ عزت پانے کی
کوشش ہی نہیں کرتے جو واحد خدا سے ملتی ہے۔ 45 لیکن یہ
نہ سمجھو کہ میں باپ کے سامنے تم پر الزام لگاؤں گا۔ ایک اَور
ہے جو تم پر الزام لگا رہا ہے یعنی موسیٰ، جس سے تم اُمید رکھتے
ہو۔ 46 اگر تم واقعی موسیٰ پر ایمان رکھتے تو ضرور مجھ پر بھی ایمان
رکھتے، کیونکہ اُس نے میرے ہی بارے میں لکھا۔ 47 لیکن
چونکہ تم وہ کچھ نہیں مانتے جو اُس نے لکھا ہے تو میری باتیں
کیونکر مان سکتے ہو!“

6

عیسیٰ بڑے ہجوم کو کھانا کھلاتا ہے

کیا۔ پار کو جھیل کی گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
اُس ہجوم بڑا ایک 2 (تھا۔ تبریاس نام دوسرا کا جھیل)
کر دیکھا نشان الٰہی نے اُس کیونکہ تھا، گیا لگ پیچھے کے
تھا۔ کیا مشاہدہ کا اِس نے لوگوں اور تھی دی شفا کو مریضوں
گیا۔ بیٹھ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ پھر 3
عیسیٰ بیٹھے وہاں 5 (تھی۔ گئی آ قریب فسح عیدِ یہودی) 4
اُس ہے۔ رہا پہنچ ہجوم بڑا ایک کہ دیکھا تو اُٹھائی نظر اپنی نے
اُنہیں تاکہ خریدیں کھانا سے کہاں ہم" پوچھا، سے فلپّس نے
کہا۔ لئے کے آزمانے کو فلپّس نے اُس (یہ 6 "کھلائیں؟
(گا۔ کرے کیا کہ تھا جانتا وہ تو خود
ملے ساتھوڑا صرف کو ایک ہرا گر" دیا، جواب نے فلپّس 7
"گے۔ ہوں نہیں کافی سِکّے 200 کے چاندی تو بھی
ایک یہاں" 9 اُٹھا، بول اندریاس بھائی کا پطرس شمعون پھر 8
ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ کی جَو پاس کے جس ہے لڑکا
"!ہیں کیا یہ میں لوگوں اِتنے مگر
بہت جگہ اُس "دو۔ بٹھا کو لوگوں" کہا، نے عیسیٰ 10
تعداد کی مردوں صرف) گئے۔ بیٹھ سب چنانچہ تھی۔ گھاس
دعا کی شکرگزاری کر لے روٹیاں نے عیسیٰ 11 (تھی۔ 5,000
اُس کچھ یہی کروایا۔ تقسیم میں لوگوں ہوئے بیٹھے اُنہیں اور کی
روٹی کر بھر جی نے سب اور کیا۔ بھی ساتھ کے مچھلیوں نے
بتایا، کو شاگردوں نے عیسیٰ تو گئے ہو سیر سب جب 12 کھائی۔
"جائے۔ ہو نہ ضائع کچھ تاکہ کرو جمع ٹکڑے ہوئے بچے اب"
روٹیوں پانچ کی جَو تو کیا اکٹھا کھانا ہوا بچا نے اُنہوں جب 13
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ سے ٹکڑوں کے
تو دیکھا دکھاتے نشان الٰہی یہ کو عیسیٰ نے لوگوں جب 14
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہے نبی وہی یہ یقیناً" کہا، نے اُنہوں
چاہتے بنانا بادشاہ زبردستی اُسے کر آ وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 15
پہاڑ کسی ہی اکیلا کر ہو الگ سے اُن دوبارہ وہ لئے اِس ہیں،
گیا۔ چڑھ پر

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

سوار پر کشتی اور 17 گئے پاس کے جھیل شاگرد کو شام 16
اندھیرا ہوئے۔ روانہ لئے کے کفرنحوم شہر پار کے جھیل کر ہو
تیز 18 تھا۔ آیا نہیں واپس پاس کے اُن تک اب عیسیٰ اور تھا چکا ہو
کھیتے کو کشتی 19 لگیں۔ اُٹھنے لہریں میں جھیل باعث کے ہَوا
کہ تھے چکے کر طے سفر کا میٹر کلو پانچ یا چار شاگرد کھیتے

رہا بڑھ طرف کی کشتی ہوا چلتا پر پانی وہ آیا۔ نظر عیسیٰ اچانک
کہا، سے اُن نے اُس لیکن 20 گئے۔ ہو زدہ دہشت شاگرد تھا۔
پر بٹھانے میں کشتی اُسے وہ 21 "کرو۔ نہ خوف ہوں۔ ہی مَیں"
وہ جہاں گئی پہنچ جگہ اُس لمحے اُسی کشتی اور ہوئے۔ آمادہ
تھے۔ چاہتے جانا

ہیں ڈھونڈتے کو عیسیٰ لوگ

چلا پتا کو لوگوں دن اگلے تھا۔ گیا رہ پار کے جھیل تو ہجوم 22
وقت اُس کہ اور ہیں گئے چلے کر لے کشتی ہی ایک شاگرد کہ
اُس سے تبریاس کشتیاں کچھ پھر 23 تھا۔ نہیں میں کشتی عیسیٰ
لئے کے روٹی نے عیسیٰ خداوند جہاں پہنچیں قریب کے مقام
جب 24 تھا۔ کھلایا کو لوگوں اُسے کے کر دعا کی شکرگزاری
تو ہیں وہاں شاگرد کے اُس نہ اور عیسیٰ نہ کہ دیکھا نے لوگوں
کفرنحوم ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو عیسیٰ کر ہو سوار پر کشتیوں وہ
پہنچے۔

ہے روٹی کی زندگی عیسیٰ

اُستاد،" پوچھا، تو پایا پار کے جھیل اُسے نے اُنہوں جب 25
"گئے؟ پہنچ یہاں طرح کس آپ
اِس مجھے تم ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 26
کہ لئے اِس بلکہ ہیں دیکھے نشان الٰہی کہ رہے ڈھونڈ نہیں لئے
لئے کے خوراک ایسی 27 ہے۔ کھائی روٹی کر بھر جی نے تم
جو لئے کے ایسی بلکہ ہے، جاتی سڑ گل جو کرو نہ جدوجہد
گا، دے کو تم آدم ابنِ جو اور ہے رہتی قائم تک زندگی ابدی
"ہے۔ لگائی مُہر کی تصدیق اپنی پر اُس نے باپ خدا کیونکہ
کا اللہ تاکہ چاہئے کرنا کیا ہمیں" پوچھا، نے اُنہوں پر اِس 28
"کریں؟ کام مطلوبہ
ایمان پر اُس تم کہ ہے یہ کام کا اللہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
"ہے۔ بھیجا نے اُس جسے لاؤ
گے دکھائیں نشان الٰہی کیا آپ پھر تو" کہا، نے اُنہوں 30
دیں سرانجام کام کیا آپ لائیں؟ ایمان پر آپ ہم کر دیکھ جسے
کھایا۔ مَن میں ریگستان تو نے دادا باپ ہمارے 31 گے؟
سے آسمان اُنہیں نے موسیٰ کہ ہے لکھا میں مُقدّس کلامِ چنانچہ
"کھلائی۔ روٹی
خود کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 32
باپ میرے بلکہ کھلائی نہیں روٹی سے آسمان کو تم نے موسیٰ
اللہ کیونکہ 33 ہے۔ دیتا روٹی حقیقی سے آسمان کو تم وہی نے

بخشتا زندگی کو دنیا کر اُتر سے پر آسمان جو ہے شخص وہ روٹی کی
“ہے۔
دیا وقت ہر روٹی یہ ہمیں خداوند،” کہا، نے اُنہوں 34
“کریں۔
ہوں۔ روٹی کی زندگی ہی مَیں” کہا، نے عیسیٰ میں جواب 35
جو اور گی۔ لگے نہیں بھوک کبھی پھر اُسے آئے پاس میرے جو
لیکن 36 گی۔ لگے نہیں پیاس کبھی پھر اُسے لائے ایمان پر مجھ
پھر اور دیکھا مجھے نے تم ہوں، چکا بتا کو تم مَیں طرح جس
وہ ہیں دیئے مجھے نے باپ بھی جتنے 37 لائے۔ نہیں ایمان بھی
مَیں اُسے گا آئے پاس میرے بھی جو اور گے آئیں پاس میرے
کرنے پوری مرضی اپنی مَیں کیونکہ 38 گا۔ دوں نہ نکال ہرگز
بھیجا مجھے نے جس کی اُس بلکہ اُترا نہیں سے آسمان لئے کے
جتنے کہ ہے یہ مرضی کی اُس بھیجا مجھے نے جس اور 39 ہے۔
کھو بھی کو ایک مَیں سے میں اُن ہیں دیئے مجھے نے اُس بھی
زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت کو سب بلکہ دوں نہ
بھی جو کہ ہے یہی مرضی کی باپ میرے کیونکہ 40 کروں۔
حاصل زندگی ابدی اُسے لائے ایمان پر اُس کر دیکھ کو فرزند
زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت مَیں کو شخص ایسے ہو۔
“گا۔ کروں

کہا نے اُس کہ لگے بڑبڑانے لئے اِس یہودی کر سن یہ 41
“ہے۔ آئی اُتر سے پر آسمان جو ہوں روٹی وہ ہی مَیں” تھا،
جس نہیں، یوسف بن عیسیٰ یہ کیا” کیا، اعتراض نے اُنہوں 42
ہے سکتا کہہ کیونکر وہ ہیں؟ واقف ہم سے ماں اور باپ کے
“؟‘ہوں اُترا سے آسمان مَیں’ کہ

بڑبڑاؤ۔ مت میں آپس” کہا، میں جواب نے عیسیٰ 43
نے جس باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف 44
مَیں کو شخص ایسے ہے۔ لایا کھینچ پاس میرے ہے بھیجا مجھے
کے نبیوں 45 گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت
اللہ بھی جو ’گے۔ پائیں تعلیم سے اللہ سب‘ ہے، لکھا میں صحیفوں
اِس 46 ہے۔ جاتا آ پاس میرے وہ ہے سیکھتا سے اُس کر سن کی
صرف دیکھا۔ کو باپ کبھی نے کسی کہ نہیں یہ مطلب کا
سے طرف کی اللہ جو وہی ہے، دیکھا کو باپ نے ہی ایک
ابدی اُسے ہے رکھتا ایمان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 47 ہے۔
تمہارے 49 ہوں۔ مَیں روٹی کی زندگی 48 ہے۔ حاصل زندگی
گئے۔ مر وہ تو بھی رہے، کھاتے مَن میں ریگستان دادا باپ
کر کھا جسے ہے روٹی ایسی والی اُترنے سے آسمان یہاں لیکن 50
سے آسمان جو ہوں روٹی وہ کی زندگی ہی مَیں 51 مرتا۔ نہیں انسان
گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ کھائے سے روٹی اِس جو ہے۔ آئی اُتر
کی کرنے مہیا زندگی کو دنیا مَیں جو ہے گوشت میرا روٹی یہ اور
“گا۔ کروں پیش خاطر

کرنے بحث سے دوسرے ایک سے سرگرمی بڑی یہودی 52
“ہے؟ سکتا کھلا گوشت اپنا طرح کس ہمیں آدمی یہ” لگے،

صرف کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 53
میں تم سے ہی پینے خون کا اُس اور کھانے گوشت کا آدم ابنِ
ابدی پیئے خون میرا اور کھائے گوشت میرا جو 54 گی۔ ہو زندگی
سے میں مُردوں دن کے قیامت اُسے مَیں اور ہے کی اُس زندگی
اور خوراک حقیقی گوشت میرا کیونکہ 55 گا۔ کروں زندہ پھر
اور کھاتا گوشت میرا جو 56 ہے۔ چیز کی پینے حقیقی خون میرا
میں۔ اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ وہ ہے پیتا خون میرا
مجھے نے جس ہوں زندہ سے وجہ کی باپ زندہ اُس مَیں 57
زندہ سے وجہ ہی میری وہ ہے کھاتا مجھے جو طرح اِسی بھیجا۔
تمہارے ہے۔ اُتری سے آسمان جو ہے روٹی وہ یہی 58 گا۔ رہے
روٹی یہ جو لیکن گئے، مر باوجود کے کھانے مَن دادا باپ
“گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ گا کھائے

میں کفرنحوم وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 59
تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت یہودی

باتیں کی زندگی ابدی

باتیں یہ” کہا، نے شاگردوں سے بہت کے اُس کر سن یہ 60
“!ہے سکتا سن اِنہیں کون ہیں۔ ناگوار

میں بارے میرے شاگرد میرے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 61
سے باتوں اِن کو تم کیا” کہا، نے اُس لئے اِس ہیں، رہے بڑبڑا
اوپر کو آدم ابنِ جب گے سوچو کیا تم پھر تو 62 ہے؟ لگی ٹھیس
کرتا زندہ ہی روح کا اللہ 63 تھا؟ پہلے وہ جہاں گے دیکھو جاتے
مَیں باتیں جو ہوتا۔ نہیں فائدہ کوئی کا طاقت جسمانی جبکہ ہے
سے میں تم لیکن 64 ہیں۔ زندگی اور روح وہ ہیں بتائی کو تم نے
ہی سے شروع تو ع ی س ی) “رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہیں کچھ
کے دشمن مجھے کون اور رکھتے نہیں ایمان کون کون کہ تھا جانتا
تم نے مَیں لئے اِس” کہا، نے اُس پھر 65 (گا۔ کرے حوالے
باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف کہ بتایا کو
“ملے۔ توفیق یہ سے طرف کی

پھر پاؤں اُلٹے شاگرد سے بہت کے اُس سے وقت اُس 66
بارہ نے عیسیٰ تب 67 چلے۔ نہ ساتھ کے اُس کو آئندہ اور گئے
”ہو؟ چاہتے جانا چلے بھی تم کیا“ پوچھا، سے شاگردوں
کے کس ہم خداوند،“ دیا، جواب نے پطرس شمعون 68
اور 69 ہیں۔ پاس کے ہی آپ تو باتیں کی زندگی ابدی جائیں؟ پاس
”ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان کر لا ایمان نے ہم
نہیں کو بارہ تم نے مَیں کیا“ کہا، نے عیسیٰ میں جواب 70
شمعون وہ) 71 ”ہے۔ شیطان شخص ایک سے میں تم تو بھی چنا؟
بارہ جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی
کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اور تھا ایک سے میں شاگردوں
(دیا۔ کر حوالے

7

بھائی کے اُس اور عیسیٰ

اُدھر اِدھر میں علاقے کے گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
کے وہاں کیونکہ تھا چاہتا نہیں پھرنا میں یہودیہ وہ کیا۔ سفر
جب لیکن 2 تھے۔ رہے ڈھونڈ موقع کا کرنے قتل اُسے یہودی
بھائیوں کے اُس تو 3 آئی قریب عید کی جھونپڑیوں بنام عید یہودی
تیرے تاکہ جا چلا یہودیہ کر چھوڑ جگہ یہ“ کہا، سے اُس نے
شخص جو 4 ہے۔ کرتا تُو جو لیں دیکھ معجزے وہ بھی پیروکار
کرتا۔ نہیں کام میں پوشیدگی وہ جانے اُسے عوام کہ ہے چاہتا
پر دنیا کو آپ اپنے تو ہے کرتا کام معجزانہ کا قسم اِس تُو اگر
نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے عیسیٰ میں اصل (5 ”کر۔ ظاہر
(تھے۔ رکھتے
لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی“ بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 6
موزوں وقت ہر لئے تمہارے ہو، سکتے جا تم لیکن ہے۔ موزوں
وہ سے مجھ لیکن سکتی۔ رکھ نہیں دشمنی سے تم دنیا 7 ہے۔
دیتا گواہی یہ میں بارے کے اُس مَیں کیونکہ ہے، رکھتی دشمنی
نہیں مَیں جاؤ۔ پر عید خود تم 8 ہیں۔ بُرے کام کے اُس کہ ہوں
موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی کیونکہ گا، جاؤں
رہا۔ ٹھہرا میں گلیل وہ کر کہہ یہ 9 ”ہے۔

پر عید کی جھونپڑیوں عیسیٰ

تو تھے چکے جا پر عید بھائی کے اُس جب میں، بعد لیکن 10
عید یہودی 11 پر۔ طور خفیہ بلکہ نہیں علانیہ اگرچہ گیا، بھی وہ
آدمی وہ“ رہے، پوچھتے وہ تھے۔ رہے کر تلاش اُسے پر موقع کے
”ہے؟ کہاں

رہے بڑبڑا میں بارے کے عیسیٰ لوگ کئی سے میں ہجوم 12
نے دوسروں لیکن ”ہے۔ بندہ اچھا وہ“ کہا، نے بعض تھے۔
نے کسی لیکن 13 ”ہے۔ بھٹکاتا کو عوام وہ نہیں،“ کیا، اعتراض
یہودیوں وہ کیونکہ کی، نہ بات کر کھل میں بارے کے اُس بھی
تھے۔ ڈرتے سے
میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب تھا چکا گزر حصہ آدھا کا عید 14
ہوئے زدہ حیرت یہودی کر سن اُسے 15 لگا۔ دینے تعلیم کر جا
نے اِس حالانکہ ہے رکھتا علم اِتنا طرح کس آدمی یہ“ کہا، اور
”!کی نہیں حاصل تعلیم بھی سے کہیں
میری وہ ہوں دیتا مَیں تعلیم جو“ دیا، جواب نے عیسیٰ 16
کی اُس جو 17 بھیجا۔ مجھے نے جس ہے کی اُس بلکہ نہیں اپنی
میری کہ گا لے جان وہ ہے تیار لئے کے کرنے پوری مرضی
جو 18 سے۔ طرف اپنی میری کہ یا ہے سے طرف کی اللہ تعلیم
جو لیکن ہے۔ چاہتا عزت ہی اپنی وہ ہے بولتا سے طرف اپنی
کرتا کوشش کی بڑھانے جلال و عزت کی والے بھیجنے اپنے
نے موسیٰ کیا 19 ہے۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے سچا وہ ہے
کوشش کی کرنے قتل مجھے تم پھر تو دی؟ نہیں شریعت کو تم
”ہو؟ رہے کر کیوں
ہو۔ میں گرفت کی بدروح کسی تم“ دیا، جواب نے ہجوم 20
”ہے؟ رہا کر کوشش کی کرنے قتل تمہیں کون
ہی ایک دن کے سبت نے مَیں“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 21
سبت بھی تم لیکن 22 ہوئے۔ زدہ حیرت سب تم اور کیا معجزہ
کرواتے ختنہ کا بچوں اپنے دن اُس تم ہو۔ کرتے کام دن کے
یہ اگرچہ ہے، ہی مطابق کے شریعت کی موسیٰ رسم یہ اور ہو۔
یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے بلکہ نہیں سے موسیٰ
بچے کہ ہے لازم مطابق کے شریعت کیونکہ 23 ہوئی۔ شروع سے
پھر تم تو ہو سبت دن یہ اگر اور جائے، کروایا دن آٹھویں ختنہ کا
ورزی خلاف کی شریعت تاکہ ہو کرواتے ختنہ کا بچے اپنے بھی
سبت نے مَیں کہ ہو ناراض کیوں سے مجھ تم پھر تو جائے۔ ہو نہ
ظاہری 24 دی؟ شفا کو جسم پورے کے آدمی ایک دن کے
منصفانہ کر پہچان حالت باطنی بلکہ کرو نہ فیصلہ پر بنا کی صورت
”کرو۔ فیصلہ

ہے؟ مسیح ہی عیسیٰ کیا

یہ کیا“ لگے، کہنے والے رہنے کچھ کے یروشلم وقت اُس 25
رہے کر کوشش کی کرنے قتل لوگ جسے ہے نہیں آدمی وہ

“۔‘گی نکلیں بہہ نہریں کی پانی کے زندگی سے اندر کے اُس’
رہا کر اشارہ طرف کی القدس روح وہ سے ’پانی کے زندگی‘) 39
لیکن ھیں۔ لاتے ایمان پر عیسیٰ جو ھے ہوتا حاصل کو اُن جو تھا
اپنے تک اب عیسیٰ کیونکہ تھا، ہوا نہیں نازل تک وقت اُس وہ
(تھا۔ پہنچا نہ کو جلال

نااتفاقی میں والوں سننے

کہا، نے لوگوں کچھ کے ہجوم کر سن باتیں یہ کی عیسیٰ 40
“ھیں۔ ہم میں انتظار کے جس ھے نبی وہ واقعی آدمی یہ”
“ھے۔ مسیح یہ” کہا، نے دوسروں 41
طرح کس سے گلیل مسیح” کیا، اعتراض نے بعض لیکن
کے داؤد مسیح کہ ھے کرتا بیان تو کلامِ پاک 42 !ھے سکتا آ
داؤد جہاں سے گاؤں اُس گا، آئے سے لحم بیت اور خاندان
پھوٹ میں لوگوں سے وجہ کی عیسیٰ یوں 43 “ہوا۔ پیدا بادشاہ
بھی کوئی لیکن تھے، چاھتے کرنا گرفتار اُسے تو کچھ 44 گئی۔ پڑ
سکا۔ لگا نہ ہاتھ کو اُس

رکھتے نہیں ایمان پر عیسیٰ راہنما یہودی

اور اماموں راہنما دار پہرے کے مُقدّس بیت میں اِتنے 45
آئے نہیں کر لے کو عیسیٰ وہ آئے۔ واپس پاس کے فریسیوں
“لائے؟ نہیں کیوں اُسے تم” پوچھا، نے راہنماؤں لئے اِس تھے،
آدمی اِس کبھی نے کسی” دیا، جواب نے داروں پہرے 46
“کی۔ نہیں بات طرح کی
ھے؟ گیا دیا بہکا بھی کو تم کیا” کہا، طنزاً نے فریسیوں 47
ہو؟ لایا ایمان پر اُس جو ھے کوئی میں فریسیوں یا راہنماؤں کیا 48
“!ھے لعنتی ہجوم یہ ناواقف سے شریعت لیکن 49 !نہیں بھی کوئی
پہلے دیر کچھ جو تھا شامل بھی نیکدیمس میں راہنماؤں اِن 50
شریعت ہماری کیا” 51 اُٹھا، بول وہ اب تھا۔ گیا پاس کے عیسیٰ
ھے لازم نہیں، ھے؟ دیتی اجازت کی دینے فیصلہ یوں پر کسی
جائے ہو معلوم تاکہ جائے کیا پیش میں عدالت پہلے اُسے کہ
“ھے۔ ہوا سرزد کچھ کیا سے اُس کہ
رہنے کے گلیل بھی تم کیا” کیا، اعتراض نے دوسروں 52
کہ لو دیکھ خود کے کر تفتیش میں مُقدّس کلامِ ہو؟ والے
اپنے ایک ہر کر کہہ یہ 53 “گا۔ آئے نہیں نبی کوئی سے گلیل
گیا۔ چلا گھر اپنے

8

پتھر پہلا پر عورت زنا کار

بھی کوئی اور ھے رہا کر بات کر کھل یہاں وہ تاہم 26 ھیں؟
نے راہنماؤں ہمارے کیا رہا۔ کر نہیں کوشش کی روکنے اُسے
مسیح جب لیکن 27 ھے؟ مسیح یہ کہ ھے لیا جان میں حقیقت
ھے۔ سے کہاں وہ کہ گا ہو نہیں معلوم بھی کو کسی تو گا آئے
“ھے۔ سے کہاں یہ کہ ھیں جانتے تو ہم ھے۔ فرق آدمی یہ
اُٹھا، پکار وہ اب تھا۔ رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ 28
ہوں۔ سے کہاں مَیں کہ ہو جانتے بھی یہ اور ہو جانتے مجھے تم”
سچا وہ ھے بھیجا مجھے نے جس آیا۔ نہیں سے طرف اپنی مَیں لیکن
کیونکہ ہوں، جانتا اُسے مَیں لیکن 29 جانتے۔ نہیں اُسے تم اور ھے
“ھے۔ بھیجا مجھے نے اُس اور ہوں سے طرف کی اُس مَیں
لیکن کی۔ کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں تب 30
نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ سکا، لگا نہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی
کیونکہ لائے، ایمان پر اُس لوگ کئی کے ہجوم توبھی 31 تھا۔ آیا
زیادہ سے آدمی اِس وہ کیا تو گا آئے مسیح جب” کہا، نے اُنہوں
“گا؟ دکھائے نشان الٰہی

ھیں آتے کرنے گرفتار اُسے دار پہرے

دھیمی باتیں کی قسم اِس میں ہجوم کہ دیکھا نے فریسیوں 32
راہنما نے اُنہوں چنانچہ ھیں۔ رہی پھیل ساتھ کے آواز دھیمی
کو عیسیٰ دار پہرے کے المُقدّس بیت کر مل ساتھ کے اماموں
مَیں” کہا، نے عیسیٰ لیکن 33 بھیجے۔ لئے کے کرنے گرفتار
کے اُس مَیں پھر گا، رہوں ساتھ تمہارے اَور دیر تھوڑی صرف
وقت اُس 34 ھے۔ بھیجا مجھے نے جس گا جاؤں چلا واپس پاس
ہوں مَیں جہاں کیونکہ گے، پاؤ نہیں مگر گے، ڈھونڈو مجھے تم
“سکتے۔ آ نہیں تم وہاں
ھے چاھتا جانا کہاں یہ” لگے، کہنے میں آپس یہودی 35
چاھتا جانا ملک بیرونِ وہ کیا گے؟ سکیں پا نہیں اُسے ہم جہاں
میں حالت بکھری میں یونانیوں لوگ ہمارے جہاں وہاں ھے،
کیا مطلب 36 ھے؟ چاھتا دینا تعلیم کو یونانیوں وہ کیا ھیں؟ رہتے
اور ’گے پاؤ نہیں مگر گے ڈھونڈو مجھے تم‘ ھے، کہتا وہ جب ھے
“۔‘سکتے آ نہیں تم وہاں ہوں مَیں جہاں’

نہریں کی پانی کے زندگی

ہوا کھڑا عیسیٰ ھے اہم سے سب جو دن آخری کے عید 37
آئے، پاس میرے وہ ہو پیاسا جو” اُٹھا، پکار سے آواز اونچی اور
مطابق کے مُقدّس کلامِ پیئے۔ وہ لائے ایمان پر مجھ جو اور 38

1 عیسیٰ خود زیتون کے پہاڑ پر چلا گیا۔ 2 اگلے دن پَو پھٹتے
وقت وہ دوبارہ بیت المُقدّس میں آیا۔ وہاں سب لوگ اُس کے
گرد جمع ہوئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ 3 اِس دوران
شریعت کے علما اور فریسی ایک عورت کو لے کر آئے جسے
زنا کرتے وقت پکڑا گیا تھا۔ اُسے بیچ میں کھڑا کر کے 4 اُنہوں نے
عیسیٰ سے کہا، “اُستاد، اِس عورت کو زنا کرتے وقت پکڑا گیا
ہے۔ 5 موسیٰ نے شریعت میں ہمیں حکم دیا ہے کہ ایسے لوگوں
کو سنگسار کرنا ہے۔ آپ کیا کہتے ہیں؟” 6 اِس سوال سے وہ
اُسے پھنسانا چاہتے تھے تاکہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی بہانہ اُن
کے ہاتھ آ جائے۔ لیکن عیسیٰ جھک گیا اور اپنی اُنگلی سے زمین
پر لکھنے لگا۔

7 جب وہ اُس سے جواب کا تقاضا کرتے رہے تو وہ کھڑا ہو
کر اُن سے مخاطب ہوا، “تم میں سے جس نے کبھی گناہ نہیں
کیا، وہ پہلا پتھر مارے۔” 8 پھر وہ دوبارہ جھک کر زمین پر
لکھنے لگا۔ 9 یہ جواب سن کر الزام لگانے والے یکے بعد دیگرے
وہاں سے کھسک گئے، پہلے بزرگ، پھر باقی سب۔ آخرکار عیسیٰ
اور درمیان میں کھڑی وہ عورت اکیلے رہ گئے۔ 10 پھر اُس نے
کھڑے ہو کر کہا، “اے عورت، وہ سب کہاں گئے؟ کیا کسی
نے تجھ پر فتویٰ نہیں لگایا؟”

11 عورت نے جواب دیا، “نہیں خداوند۔”

عیسیٰ نے کہا، “مَیں بھی تجھ پر فتویٰ نہیں لگاتا۔ جا، آئندہ
گناہ نہ کرنا۔”

عیسیٰ دنیا کا نور ہے

12 پھر عیسیٰ دوبارہ لوگوں سے مخاطب ہوا، “دنیا کا نور مَیں
ہوں۔ جو میری پیروی کرے وہ تاریکی میں نہیں چلے گا، کیونکہ
اُسے زندگی کا نور حاصل ہو گا۔”

13 فریسیوں نے اعتراض کیا، “آپ تو اپنے بارے میں گواہی
دے رہے ہیں۔ ایسی گواہی معتبر نہیں ہوتی۔”

14 عیسیٰ نے جواب دیا، “اگرچہ مَیں اپنے بارے میں ہی
گواہی دے رہا ہوں تو بھی وہ معتبر ہے۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں
کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جا رہا ہوں۔ لیکن تم کو
تو معلوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں۔
15 تم انسانی سوچ کے مطابق لوگوں کا فیصلہ کرتے ہو، لیکن
مَیں کسی کا بھی فیصلہ نہیں کرتا۔ 16 اور اگر فیصلہ کروں بھی تو
میرا فیصلہ درست ہے، کیونکہ مَیں اکیلا نہیں ہوں۔ باپ جس
نے مجھے بھیجا ہے میرے ساتھ ہے۔ 17 تمہاری شریعت میں
لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی معتبر ہے۔ 18 مَیں خود اپنے
بارے میں گواہی دیتا ہوں جبکہ دوسرا گواہ باپ ہے جس نے
مجھے بھیجا۔”

19 اُنہوں نے پوچھا، “آپ کا باپ کہاں ہے؟” عیسیٰ نے
جواب دیا، “تم نہ مجھے جانتے ہو، نہ میرے باپ کو۔ اگر تم
مجھے جانتے تو پھر میرے باپ کو بھی جانتے۔”
20 عیسیٰ نے یہ باتیں اُس وقت کہیں جب وہ اُس جگہ کے
قریب تعلیم دے رہا تھا جہاں لوگ اپنا ہدیہ ڈالتے تھے۔ لیکن
کسی نے اُسے گرفتار نہ کیا کیونکہ ابھی اُس کا وقت نہیں آیا تھا۔

جہاں مَیں جا رہا ہوں تم وہاں نہیں جا سکتے

21 ایک اَور بار عیسیٰ اُن سے مخاطب ہوا، “مَیں جا رہا ہوں
اور تم مجھے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے گناہوں میں مر جاؤ گے۔ جہاں
مَیں جا رہا ہوں وہاں تم نہیں پہنچ سکتے۔”
22 یہودیوں نے پوچھا، “کیا وہ خود کشی کرنا چاہتا ہے؟ کیا
وہ اِسی وجہ سے کہتا ہے، ‘جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں تم نہیں
پہنچ سکتے’؟”
23 عیسیٰ نے اپنی بات جاری رکھی، “تم نیچے سے ہو جبکہ
مَیں اوپر سے ہوں۔ تم اِس دنیا کے ہو جبکہ مَیں اِس دنیا کا نہیں
ہوں۔ 24 مَیں تم کو بتا چکا ہوں کہ تم اپنے گناہوں میں مر جاؤ
گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے کہ مَیں وہی ہوں تو تم یقیناً
اپنے گناہوں میں مر جاؤ گے۔”

25 اُنہوں نے سوال کیا، “آپ کون ہیں؟”

عیسیٰ نے جواب دیا، “مَیں وہی ہوں جو مَیں شروع سے ہی
بتاتا آیا ہوں۔ 26 مَیں تمہارے بارے میں بہت کچھ کہہ سکتا
ہوں۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کی بنا پر مَیں تم کو مجرم ٹھہرا
سکتا ہوں۔ لیکن جس نے مجھے بھیجا ہے وہی سچا اور معتبر ہے
اور مَیں دنیا کو صرف وہ کچھ سناتا ہوں جو مَیں نے اُس سے سنا
ہے۔”
27 سننے والے نہ سمجھے کہ عیسیٰ باپ کا ذکر کر رہا ہے۔
28 چنانچہ اُس نے کہا، “جب تم ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھاؤ
گے تب ہی تم جان لو گے کہ مَیں وہی ہوں، کہ مَیں اپنی طرف
سے کچھ نہیں کرتا بلکہ صرف وہی سناتا ہوں جو باپ نے مجھے
سکھایا ہے۔ 29 اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ
ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا، کیونکہ مَیں ہر وقت وہی
کچھ کرتا ہوں جو اُسے پسند آتا ہے۔”
30 یہ باتیں سن کر بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے۔

سچائی تم کو آزاد کرے گی

31 جو یہودی اُس کا یقین کرتے تھے عیسیٰ اب اُن سے ہم
کلام ہوا، ”اگر تم میری تعلیم کے تابع رہو گے تب ہی تم میرے
سچے شاگرد ہو گے۔ 32 پھر تم سچائی کو جان لو گے اور سچائی تم
کو آزاد کر دے گی۔“
33 اُنہوں نے اعتراض کیا، ”ہم تو ابراہیم کی اولاد ہیں، ہم
کبھی بھی کسی کے غلام نہیں رہے۔ پھر آپ کس طرح کہہ
سکتے ہیں کہ ہم آزاد ہو جائیں گے؟“
34 عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی
گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔ 35 غلام تو عارضی طور پر گھر
میں رہتا ہے، لیکن مالک کا بیٹا ہمیشہ تک۔ 36 اِس لئے اگر
فرزند تم کو آزاد کرے تو تم حقیقتاً آزاد ہو گے۔ 37 مجھے معلوم
ہے کہ تم ابراہیم کی اولاد ہو۔ لیکن تم مجھے قتل کرنے کے
درپے ہو، کیونکہ تمہارے اندر میرے پیغام کے لئے گنجائش
نہیں ہے۔ 38 مَیں تم کو وہی کچھ بتاتا ہوں جو مَیں نے باپ کے
ہاں دیکھا ہے، جبکہ تم وہی کچھ سناتے ہو جو تم نے اپنے باپ
سے سنا ہے۔“
39 اُنہوں نے کہا، ”ہمارا باپ ابراہیم ہے۔“ عیسیٰ نے
جواب دیا، ”اگر تم ابراہیم کی اولاد ہوتے تو تم اُس کے نمونے
پر چلتے۔ 40 اِس کے بجائے تم مجھے قتل کرنے کی تلاش میں ہو،
اِس لئے کہ مَیں نے تم کو وہی سچائی سنائی ہے جو مَیں نے اللہ
کے حضور سنی ہے۔ ابراہیم نے کبھی بھی اِس قسم کا کام نہ
کیا۔ 41 نہیں، تم اپنے باپ کا کام کر رہے ہو۔“
اُنہوں نے اعتراض کیا، ”ہم حرام زادے نہیں ہیں۔ اللہ ہی
ہمارا واحد باپ ہے۔“
42 عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”اگر اللہ تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ
سے محبت رکھتے، کیونکہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا ہوں۔ مَیں اپنی
طرف سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ 43 تم میری زبان
کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ تم میری بات سن نہیں سکتے۔
44 تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں پر عمل
کرنے کے خواہاں رہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے قاتل ہے اور سچائی
پر قائم نہ رہا، کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ
بولتا ہے تو یہ فطری بات ہے، کیونکہ وہ جھوٹ بولنے والا اور
جھوٹ کا باپ ہے۔ 45 لیکن میں سچی باتیں سناتا ہوں اور یہی
وجہ ہے کہ تم کو مجھ پر یقین نہیں آتا۔ 46 کیا تم میں سے کوئی
ثابت کر سکتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے؟ مَیں تو
تم کو حقیقت بتا رہا ہوں۔ پھر تم کو مجھ پر یقین کیوں نہیں آتا؟
47 جو اللہ سے ہے وہ اللہ کی باتیں سنتا ہے۔ تم یہ اِس لئے نہیں
سنتے کہ تم اللہ سے نہیں ہو۔“

ابراہیم اور عیسیٰ

48 یہودیوں نے جواب دیا، ”کیا ہم نے ٹھیک نہیں کہا کہ
تم سامری ہو اور کسی بدروح کے قبضے میں ہو؟“
49 عیسیٰ نے کہا، ”مَیں بدروح کے قبضے میں نہیں ہوں بلکہ
اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں جبکہ تم میری بےعزتی کرتے ہو۔
50 مَیں خود اپنی عزت کا خواہاں نہیں ہوں۔ لیکن ایک ہے
جو میری عزت اور جلال کا خیال رکھتا اور انصاف کرتا ہے۔
51 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا
رہے وہ موت کو کبھی نہیں دیکھے گا۔“
52 یہ سن کر لوگوں نے کہا، ”اب ہمیں پتا چل گیا ہے کہ
تم کسی بدروح کے قبضے میں ہو۔ ابراہیم اور نبی سب انتقال کر
گئے جبکہ تم دعویٰ کرتے ہو، ’جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا
رہے وہ موت کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا۔‘ 53 کیا تم ہمارے
باپ ابراہیم سے بڑے ہو؟ وہ مر گیا، اور نبی بھی مر گئے۔ تم اپنے
آپ کو کیا سمجھتے ہو؟“
54 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں اپنی عزت اور جلال بڑھاتا
تو میرا جلال باطل ہوتا۔ لیکن میرا باپ ہی میری عزت و جلال
بڑھاتا ہے، وہی جس کے بارے میں تم دعویٰ کرتے ہو کہ ’وہ
ہمارا خدا ہے۔‘ 55 لیکن حقیقت میں تم نے اُسے نہیں جانا جبکہ
مَیں اُسے جانتا ہوں۔ اگر مَیں کہتا کہ مَیں اُسے نہیں جانتا تو مَیں
تمہاری طرح جھوٹا ہوتا۔ لیکن مَیں اُسے جانتا اور اُس کے کلام
پر عمل کرتا ہوں۔ 56 تمہارے باپ ابراہیم نے خوشی منائی جب
اُسے معلوم ہوا کہ وہ میری آمد کا دن دیکھے گا، اور وہ اُسے
دیکھ کر مسرور ہوا۔“
57 یہودیوں نے اعتراض کیا، ”تمہاری عمر تو ابھی پچاس سال
بھی نہیں، تو پھر تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ تم نے ابراہیم کو
دیکھا ہے؟“
58 عیسیٰ نے اُن سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، ابراہیم کی
پیدائش سے پیشتر ’مَیں ہوں‘۔“
59 اِس پر لوگ اُسے سنگسار کرنے کے لئے پتھر اُٹھانے
لگے۔ لیکن عیسیٰ غائب ہو کر بیت المُقدّس سے نکل گیا۔

9

شفا کی اندھے

اندھا کا پیدائش جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ چلتے چلتے 1
آدمی یہ اُستاد،" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے اُس 2 تھا۔
والدین کے اِس یا ہے گناہ کوئی کا اِس کیا ہوا؟ پیدا کیوں اندھا
"کا؟
اِس نہ اور ہے گناہ کوئی کا اِس نہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
کا اللہ میں زندگی کی اِس کہ ہوا لئے اِس یہ کا۔ والدین کے
دیر جتنی ہم کہ ہے لازم ہے۔ دن ابھی 4 جائے۔ ہو ظاہر کام
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس رہیں کرتے کام کا اُس ہے دن تک
سکے کر نہیں کام کوئی وقت اُس ہے، والی آنے رات کیونکہ
دنیا مَیں تک دیر اُتنی ہوں میں دنیا مَیں تک دیر جتنی لیکن 5 گا۔
"ہوں۔ نور کا
کی اُس اور سانی مٹی کر تھوک پر زمین نے اُس کر کہہ یہ 6
کے شِلوخ جا،" کہا، سے اُس نے اُس 7 دی۔ لگا پر آنکھوں
(ہے۔ 'ہوا بھیجا' مطلب کا شِلوخ) "لے۔ نہا میں حوض
تھا۔ سکتا دیکھ وہ تو آیا واپس جب لیا۔ نہا کر جا نے اندھے
مانگتے بھیک اُسے پہلے نے جنہوں وہ اور سائے ہم کے اُس 8
کرتا مانگا بھیک بیٹھا جو نہیں وہی یہ کیا" لگے، پوچھنے تھا دیکھا
"تھا؟
"ہے۔ وہی ہاں،" کہا، نے بعض 9
"ہے۔ شکل ہم کا اُس صرف یہ نہیں،" کیا، انکار نے اَوروں
"ہوں۔ وہی مَیں" کیا، اصرار خود نے آدمی لیکن
طرح کس آنکھیں تیری" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں 10
"ہوئیں؟ بحال
اُس ہے کہلاتا عیسیٰ جو آدمی وہ" دیا، جواب نے اُس 11
کہا، مجھے نے اُس پھر دی۔ لگا پر آنکھوں میری کر سان مٹی نے
ھی نہاتے اور گیا وہاں مَیں 'لے۔ نہا اور جا پر حوض کے شِلوخ'
"گئیں۔ ہو بحال آنکھیں میری
"ہے؟ کہاں وہ" پوچھا، نے اُنہوں 12
"معلوم۔ نہیں مجھے" دیا، جواب نے اُس

ہیں کرتے تفتیش کی شفا فریسی

گئے۔ لے پاس کے فریسیوں کو اندھے شفایاب وہ تب 13
کیا بحال کو آنکھوں کی اُس کر سان مٹی نے عیسیٰ دن جس 14
سے اُس بھی نے فریسیوں لئے اِس 15 تھا۔ دن کا سبت وہ تھا
نے آدمی گئی۔ مل بصارت طرح کس اُسے کہ کی کچھ پوچھ
نے مَیں پھر دی، لگا مٹی پر آنکھوں میری نے اُس" دیا، جواب
"ہوں۔ سکتا دیکھ اب اور لیا نہا
طرف کی اللہ شخص یہ" کہا، نے بعض سے میں فریسیوں 16
"ہے۔ کرتا کام دن کے سبت کیونکہ ہے، نہیں سے
نشان الٰہی کے قسم اِس گارگناہ" کیا، اعتراض نے دوسروں
گئی۔ پڑ پھوٹ میں اُن یوں "ہے؟ سکتا دکھا طرح کس
اندھا پہلے جو ہوئے مخاطب سے آدمی اُس دوبارہ وہ پھر 17
تیری تو نے اُس ہے؟ کہتا کیا میں بارے کے اِس خود تُو" تھا،
"ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں ہی
"ہے۔ نبی وہ" دیا، جواب نے اُس
اور تھا اندھا واقعی وہ کہ تھا رہا آ نہیں یقین کو یہودیوں 18
بُلایا۔ کو والدین کے اُس نے اُنہوں لئے اِس ہے۔ گیا ہو بحال پھر
کے جس وہی ہے، بیٹا تمہارا یہ کیا" پوچھا، سے اُن نے اُنہوں 19
طرح کس یہ اب تھا؟ ہوا پیدا اندھا وہ کہ ہو کہتے تم میں بارے
"ہے؟ سکتا دیکھ
ہمارا یہ کہ ہیں جانتے ہم" دیا، جواب نے والدین کے اُس 20
معلوم ہمیں لیکن 21 تھا۔ اندھا وقت ہوتے پیدا یہ کہ اور ہے بیٹا
اِس نے کس کہ یا ہے سکتا دیکھ طرح کس یہ اب کہ نہیں
ہے۔ بالغ یہ کریں، پتا خود سے اِس ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں کی
یہ نے والدین کے اُس 22 "ہے۔ سکتا بتا میں بارے اپنے خود یہ
فیصلہ وہ کیونکہ تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کہ کہا لئے اِس
یہودی اُسے دے قرار مسیح کو عیسیٰ بھی جو کہ تھے چکے کر
والدین کے اُس کہ تھی وجہ یہی 23 جائے۔ دیا نکال سے جماعت
"لیں۔ پوچھ خود سے اِس ہے، بالغ یہ" تھا، کہا نے
کو اللہ" بُلایا، کو اندھے شفایاب نے اُنہوں بار ایک پھر 24
"ہے۔ گارگناہ آدمی یہ کہ ہیں جانتے تو ہم دے، جلال
ہے گارگناہ وہ کہ ہے پتا کیا مجھے" دیا، جواب نے آدمی 25
اور تھا، اندھا مَیں پہلے ہوں، جانتا مَیں بات ایک لیکن نہیں، یا
"!ہوں سکتا دیکھ مَیں اب
کیا ساتھ تیرے نے اُس" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں پھر 26
"دیا؟ کر بحال کو آنکھوں تیری طرح کس نے اُس کیا؟
اور ہوں چکا بتا کو آپ بھی پہلے مَیں" دیا، جواب نے اُس 27
"ہیں؟ چاہتے بننا شاگرد کے اُس بھی آپ کیا نہیں۔ سنا نے آپ
شاگرد کا اُس ہی تُو" کہا، بھلا بُرا اُسے نے اُنہوں پر اِس 28
اللہ کہ ہیں جانتے تو ہم 29 ہیں۔ شاگرد کے موسیٰ تو ہم ہے،

بھی یہ ہم میں بارے کے اِس لیکن ہے، کی بات سے موسیٰ نے
“ہے۔ آیا سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں
میری نے اُس ہے، باتِ عجیب” دیا، جواب نے آدمی 30
کہاں وہ کہ جانتے نہیں آپ بھی پھر اور ہے دی شفا کو آنکھوں
وہ سنتا۔ نہیں کی گاروں گناہ اللہ کہ ہیں جانتے ہم 31 ہے۔ سے
کے مرضی کی اُس اور مانتا خوف کا اُس جو ہے سنتا کی اُس تو
کہ آئی نہیں میں سننے بات یہ سے ہی ابتدا 32 ہے۔ چلتا مطابق
اگر 33 ہو۔ دیا کر بحال کو آنکھوں کی اندھے پیدائشی نے کسی
“سکتا۔ کر نہ کچھ تو ہوتا نہ سے طرف کی اللہ آدمی یہ
حالت آلودہ گناہ جو تُو” بتایا، اُسے نے اُنہوں میں جواب 34
کر کہہ یہ “ہے؟ چاہتا بننا اُستاد ہمارا تُو کیا ہے ہوا پیدا میں
دیا۔ نکال سے میں جماعت اُسے نے اُنہوں

پن اندھا روحانی

اُس وہ تو ہے گیا دیا نکال اُسے کہ چلا پتا کو عیسیٰ جب 35
“ہے؟ رکھتا ایمان پر آدم ابنِ تُو کیا” پوچھا، اور ملا کو
تا کہ بتائیں مجھے ہے؟ کون وہ خداوند،” کہا، نے اُس 36
“لاؤں۔ ایمان پر اُس مَیں
وہ بلکہ ہے لیا دیکھ اُسے نے تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ 37
“ہے۔ رہا کر بات سے تجھ
اُسے اور “ہوں رکھتا ایمان مَیں خداوند،” کہا، نے اُس 38
کیا۔ سجدہ
میں دنیا اِس لئے کے کرنے عدالت مَیں” کہا، نے عیسیٰ 39
ہو اندھے والے دیکھنے اور دیکھیں اندھے کہ لئے اِس ہوں، آیا
“جائیں۔
پوچھنے کر سن کچھ یہ تھے کھڑے ساتھ جو فریسی کچھ 40
“ہیں؟ اندھے بھی ہم اچھا،” لگے،
قصوروار تم تو ہوتے اندھے تم اگر” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 41
دیکھ ہم کہ ہو کرتے دعویٰ تم چونکہ اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ
ہے۔ رہتا قائم گناہ تمہارا لئے اِس ہیں سکتے

10

تمثیل کی چرواہے

کے بھیڑوں سے دروازے جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 1
ہے آتا گھس اندر کر پھلانگ بلکہ ہوتا نہیں داخل میں باڑے
ہے ہوتا داخل سے دروازے جو لیکن 2 ہے۔ ڈاکو اور چور وہ
کھول دروازہ لئے کے اُس چوکیدار 3 ہے۔ چرواہا کا بھیڑوں وہ
کا بھیڑ ایک ہر اپنی وہ ہیں۔ سنتی آواز کی اُس بھیڑیں اور ہے دیتا
کو گلے پورے اپنے 4 ہے۔ جاتا لے باہر اور بُلاتا اُنہیں کر لے نام
بھیڑیں اور ہے لگتا چلنے آگے آگے کے اُن وہ بعد کے نکالنے باہر
پہچانتی آواز کی اُس وہ کیونکہ ہیں، پڑتی چل پیچھے پیچھے کے اُس
اُس بلکہ گی چلیں نہیں پیچھے کے اجنبی کسی وہ لیکن 5 ہیں۔
“پہچانتیں۔ نہیں آواز کی اُس وہ کیونکہ گی، جائیں بھاگ سے
وہ کہ سمجھے نہ وہ لیکن کی، پیش تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ 6
ہے۔ چاہتا بتانا کیا اُنہیں

اچھا چرواہا

سچ کو تم مَیں” لگا، کرنے بات پر اِس دوبارہ عیسیٰ لئے اِس 7
مجھ بھی جتنے 8 ہوں۔ مَیں دروازہ لئے کے بھیڑوں کہ ہوں بتاتا
نہ کی اُن نے بھیڑوں لیکن ہیں۔ ڈاکو اور چور وہ آئے پہلے سے
آئے اندر ذریعے میرے بھی جو ہوں۔ دروازہ ہی مَیں 9 سنی۔
گا۔ رہے پاتا چراگاہیں ہری اور جاتا آتا وہ گی۔ ملے نجات اُسے
آتا کرنے تباہ اور کرنے ذبح کرنے، چوری صرف تو چور 10
کثرت بلکہ پائیں، زندگی وہ کہ ہوں آیا لئے اِس مَیں لیکن ہے۔
پائیں۔ زندگی کی
لئے کے بھیڑوں اپنی چرواہا اچھا ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا 11
کرتا، نہیں ادا کردار کا چرواہے مزدور 12 ہے۔ دیتا جان اپنی
کوئی ہی جوں لئے اِس ہوتیں۔ نہیں اپنی کی اُس بھیڑیں کیونکہ
بھاگ کر چھوڑ کو بھیڑوں ہی دیکھتے اُسے مزدور تو ہے آتا بھیڑیا
منتشر کو باقیوں اور لیتا پکڑ بھیڑیں کچھ بھیڑیا میں نتیجے ہے۔ جاتا
بھیڑوں اور ہے ہی مزدور وہ کہ ہے یہ وجہ 13 ہے۔ دیتا کر
کو بھیڑوں اپنی مَیں ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا 14 کرتا۔ نہیں فکر کی
طرح جس اُسی بالکل 15 ہیں، جانتی مجھے وہ اور ہوں جانتا
بھیڑوں مَیں اور ہوں۔ جانتا کو باپ مَیں اور ہے جانتا مجھے باپ
اِس جو ہیں بھیڑیں بھی اَور میری 16 ہوں۔ دیتا جان اپنی لئے کے
بھی وہ آؤں۔ لے بھی اُنہیں کہ ہے لازم ہیں۔ نہیں میں باڑے
ہو بان گلہ ہی ایک اور گلہ ہی ایک پھر گی۔ سنیں آواز میری
گا۔
دیتا جان اپنی مَیں کہ ہے کرتا پیار لئے اِس مجھے باپ میرا 17
چھین سے مجھ جان میری کوئی 18 لوں۔ لے پھر اُسے تا کہ ہوں
مجھے ہوں۔ دیتا دے سے مرضی اپنی اُسے مَیں بلکہ سکتا نہیں
مجھے حکم یہ بھی۔ کا لینے واپس اُسے اور ہے اختیار کا دینے اُسے
“ہے۔ ملا سے طرف کی باپ اپنے
بہتوں 20 گئے۔ پڑ پھوٹ دوبارہ میں یہودیوں پر باتوں اِن 19
کی اِس ہے۔ دیوانہ یہ ہے، میں گرفت کی بدروح یہ” کہا، نے
“!سنیں کیوں

بدروح جو ھیں نہیں باتیں ایسی یہ” کہا، نے اَوروں لیکن 21
کر بحال آنکھیں کی اندھوں بدروحیں کیا سکے۔ کر شخص گرفتہ
“ھیں؟ سکتی

ھے جاتا کیا رد کو عیسیٰ

مخصوصیت کی المُقدّس بیت عیسیٰ اور تھا موسم کا سردیوں 22
المُقدّس بیت وہ 23 تھا۔ میں یروشلم دوران کے حنوکا بنام عید کی
برآمدہ کا سلیمان نام کا جس تھا رھا پھر میں برآمدے اُس کے
تک کب ھمیں آپ” لگے، کہنے کر گھیر اُسے یہودی 24 تھا۔
صاف صاف ھمیں تو ھیں مسیح آپ اگر گے؟ رکھیں میں اُلجھن
“دیں۔ بتا
تم لیکن ھوں، چکا بتا کو تم مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ 25
وہ ھوں کرتا سے نام کے باپ اپنے مَیں کام جو آیا۔ نہیں یقین کو
میری تم کیونکہ رکھتے نہیں ایمان تم لیکن 26 ھیں۔ گواہ میرے
اُنہیں مَیں ھیں۔ سنتی آواز میری بھیڑیں میری 27 ھو۔ نہیں بھیڑیں
ابدی اُنہیں مَیں 28 ھیں۔ چلتی پیچھے میرے وہ اور ھوں جانتا
کوئی گی۔ ھوں نہیں ھلاک کبھی وہ لئے اِس ھوں، دیتا زندگی
باپ میرے کیونکہ 29 گا، لے نہ چھین سے ھاتھ میرے اُنہیں
کوئی ھے۔ بڑا سے سب وھی اور ھے کیا سپرد میرے اُنہیں نے
ایک باپ اور مَیں 30 سکتا۔ نہیں چھین سے ھاتھ کے باپ اُنہیں
“ھیں۔
کو عیسیٰ تاکہ لگے اُٹھانے پتھر دوبارہ یہودی کر سن یہ 31
باپ تمہیں نے مَیں” کہا، سے اُن نے اُس 32 کریں۔ سنگسار
سے میں اِن مجھے تم ھیں۔ دکھائے نشان الٰہی کئی سے طرف کی
“ھو؟ رھے کر سنگسار سے وجہ کی نشان کس
کی کام اچھے کسی کو تم ھم” دیا، جواب نے یہودیوں 33
تم سے۔ وجہ کی بکنے کفر بلکہ رھے کر نہیں سنگسار سے وجہ
“ھو۔ کرتے دعویٰ کا ھونے اللہ ھو انسان صرف جو
ھے لکھا نہیں میں شریعت تمہاری یہ کیا” کہا، نے عیسیٰ 34
تک جن گیا کہا ’خدا‘ اُنہیں 35 ؟‘ھو خدا تم’ فرمایا، نے اللہ کہ
مُقدّس کلامِ کہ ھیں جانتے ھم اور گیا۔ پہنچایا پیغام یہ کا اللہ
کیوں بات کی بکنے کفر تم پھر تو 36 سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ کو
باپ آخر ھوں؟ فرزند کا اللہ مَیں کہ ھوں کہتا مَیں جب ھو کرتے
مَیں اگر 37 ھے۔ بھیجا میں دنیا کے کر مخصوص مجھے خود نے
اُس اگر لیکن 38 مانو۔ نہ بات میری تو کروں نہ کام کے باپ اپنے
اُن کم از کم لیکن مانو، نہ بات میری بےشک تو کروں کام کے
گے جاؤ سمجھ اور گے لو جان تم پھر مانو۔ تو گواھی کی کاموں
“ھوں۔ میں باپ مَیں اور ھے میں مجھ باپ کہ
کی، کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں پھر بار ایک 39
گیا۔ نکل سے ھاتھ کے اُن وہ لیکن
گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن دریائے دوبارہ عیسیٰ پھر 40
ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ وھاں تھا۔ کرتا دیا بپتسمہ میں شروع یحیٰی جہاں
یحیٰی” کہا، نے اُنہوں رھے۔ آتے پاس کے اُس لوگ سے بہت 41
اِس نے اُس کچھ جو لیکن دکھایا، نہ نشان الٰہی کوئی کبھی نے
بہت وھاں اور 42 “نکلا۔ صحیح بالکل وہ کیا، بیان میں بارے کے
لائے۔ ایمان پر عیسیٰ لوگ سے

11

موت کی لعزر

وہ تھا۔ لعزر نام کا جس گیا پڑ بیمار آدمی ایک میں دنوں اُن 1
یہ 2 تھا۔ رہتا میں عنیاہ بیت ساتھ کے مرتھا اور مریم بہنوں اپنی
اُس کر انڈیل خوشبو پر خداوند میں بعد نے جس تھی مریم وھی
بیمار لعزر بھائی کا اُسی تھے۔ کئے خشک سے بالوں اپنے پاؤں کے
جسے خداوند،” دی، اطلاع کو عیسیٰ نے بہنوں چنانچہ 3 تھا۔
“ھے۔ بیمار وہ ھیں کرتے پیار آپ
کا بیماری اِس” کہا، نے اُس تو ملی خبر یہ کو عیسیٰ جب 4
ھے، ھوا واسطے کے جلال کے اللہ یہ بلکہ ھے، نہیں موت انجام
“ملے۔ جلال کو فرزند کے اللہ سے اِس تاکہ
وہ تو بھی 6 تھا۔ رکھتا محبت سے لعزر اور مریم مرتھا، عیسیٰ 5
ٹھہرا۔ وھیں اَور دن دو بعد کے ملنے اطلاع میں بارے کے لعزر
یہودیہ دوبارہ ھم آؤ،” کی، بات سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 7
“جائیں۔ چلے
کے وھاں ابھی ابھی اُستاد،” کیا، اعتراض نے شاگردوں 8
بھی پھر تھے، رھے کر کوشش کی کرنے سنگسار کو آپ یہودی
“ھیں؟ چاھتے جانا واپس آپ
گھنٹے بارہ کے روشنی میں دن کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 9
کسی وہ ھے پھرتا چلتا وقت کے دن شخص جو ھوتے؟ نہیں
کے روشنی کی دنیا اِس وہ کیونکہ گا، ٹکرائے نہیں سے چیز بھی
ھے چلتا وقت کے رات جو لیکن 10 ھے۔ سکتا دیکھ ذریعے
نہیں روشنی پاس کے اُس کیونکہ ھے، جاتا ٹکرا سے چیزوں وہ
لیکن ھے۔ گیا سو لعزر دوست ھمارا” کہا، نے اُس پھر 11 “ھے۔
“گا۔ دوں جگا اُسے کر جا مَیں

ماتم وہ کہ تھے رہے سمجھ وہ کیونکہ لئے۔ ہو پیچھے کے اُس وہ
ہے۔ رہی جا پر قبر کی بھائی اپنے لئے کے کرنے
اُس وہ ھی دیکھتے اُسے گئی۔ پہنچ پاس کے عیسیٰ مریم 32
یہاں آپ اگر خداوند،“ لگی، کہنے اور گئی گر میں پاؤں کے
”مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے
دیکھا روتے کو ساتھیوں کے اُس اور مریم نے عیسیٰ جب 33
پوچھا، نے اُس 34 میں حالت مضطرب ہوئی۔ رنجش بڑی اُسے تو
”ہے؟ رکھا کہاں اُسے نے تم
”لیں۔ دیکھ اور خداوند، آئیں“ دیا، جواب نے اُنہوں
کتنا اُسے وہ دیکھو،“ کہا، نے یہودیوں 36 پڑا۔ رو عیسیٰ 35
”تھا۔ عزیز
اندھے نے آدمی اِس“ کہا، نے بعض سے میں اُن لیکن 37
”تھا؟ سکتا بچا نہیں سے مرنے کو لعزر یہ کیا دی۔ شفا کو

ہے جاتا دیا کر زندہ کو لعزر

غار ایک قبر آیا۔ پر قبر کر ہو رنجیدہ نہایت دوبارہ عیسیٰ پھر 38
پتھر“ کہا، نے عیسیٰ 39 تھا۔ گیا رکھا پتھر پر منہ کے جس تھی
”دو۔ ہٹا کو
بدبو خداوند،“ کیا، اعتراض نے مرتھا بہن کی مرحوم لیکن
”ہیں۔ گئے ہو دن چار پڑے یہاں اُسے کیونکہ گی، آئے
کہ بتایا نہیں تجھے نے مَیں کیا“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ 40
اُنہوں چنانچہ 41 ”گی؟ دیکھے جلال کا اللہ تو رکھے ایمان تُو اگر
اے“ کہا، کر اُٹھا نظر اپنی نے عیسیٰ پھر دیا۔ ہٹا کو پتھر نے
مَیں 42 ہے۔ لی سن میری نے تُو کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں باپ،
بات یہ نے مَیں لیکن ہے۔ سنتا میری ہمیشہ تُو کہ ہوں جانتا تو
نے تُو کہ لائیں ایمان وہ تاکہ کی، خاطر کی لوگوں کھڑے پاس
نکل لعزر،“ اُٹھا، پکار سے زور عیسیٰ پھر 43 ”ہے۔ بھیجا مجھے
پٹیوں پاؤں اور ہاتھ کے اُس تک ابھی آیا۔ نکل مُردہ اور 44 ”!آ
ہوا لپٹا میں کپڑے چہرہ کا اُس جبکہ تھے ہوئے بندھے سے
اِسے کر کھول کو کفن کے اِس“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ تھا۔
”دو۔ جانے

بندی منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

سے بہت تھے آئے پاس کے مریم جو سے میں یہودیوں اُن 45
کیا۔ نے اُس جو دیکھا وہ نے اُنہوں جب لائے ایمان پر عیسیٰ
نے عیسیٰ کہ بتایا اُنہیں اور گئے پاس کے فریسیوں بعض لیکن 46
عدالتِ یہودی نے فریسیوں اور اماموں راہنما تب 47 ہے۔ کیا کیا
پوچھا، سے دوسرے ایک نے اُنہوں کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ

بچ وہ تو ہے رہا سو وہ اگر خداوند،“ کہا، نے شاگردوں 12
”گا۔ جائے
کر ذکر کا نیند فطری کی لعزر عیسیٰ کہ تھا خیال کا اُن 13
کر اشارہ طرف کی موت کی اُس وہ میں حقیقت جبکہ ہے رہا
پا وفات لعزر“ دیا، بتا صاف اُنہیں نے اُس لئے اِس 14 تھا۔ رہا
کے اُس مَیں کہ ہوں خوش مَیں خاطر تمہاری اور 15 ہے۔ گیا
ہم آؤ، گے۔ لاؤ ایمان تم اب کیونکہ تھا، نہیں وہاں وقت مرتے
”جائیں۔ پاس کے اُس
سے شاگردوں ساتھی اپنے تھا جُڑواں لقب کا جس نے توما 16
”جائیں۔ مر ساتھ کے اُس کر جا وہاں بھی ہم چلو،“ کہا،

ہے زندگی اور قیامت عیسیٰ

میں قبر کو لعزر کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ کر پہنچ وہاں 17
فاصلہ سے یروشلم کا عنیاہ بیت 18 ہیں۔ گئے ہو دن چار رکھے
مریم اور مرتھا یہودی سے بہت اور 19 تھا، کم سے میٹر کلو تین
ہوئے آئے لئے کے دینے تسلی میں بارے کے بھائی کے اُن کو
تھے۔
لیکن گئی۔ ملنے اُسے مرتھا ہے رہا آ عیسیٰ کہ کر سن یہ 20
آپ اگر خداوند،“ کہا، نے مرتھا 21 رہی۔ بیٹھی میں گھر مریم
اب کہ ہوں جانتی مَیں لیکن 22 مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں
”گا۔ دے گے مانگیں بھی جو کو آپ اللہ بھی
”گا۔ اُٹھے جی بھائی تیرا“ بتایا، اُسے نے عیسیٰ 23
قیامت وہ کہ ہے معلوم مجھے جی،“ دیا، جواب نے مرتھا 24
”گے۔ اُٹھیں جی سب جب گا، اُٹھے جی دن کے
جو ہوں۔ مَیں تو زندگی اور قیامت“ بتایا، اُسے نے عیسیٰ 25
جائے۔ بھی مر وہ چاہے گا، رہے زندہ وہ رکھے ایمان پر مجھ
نہیں کبھی وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ اور ہے زندہ جو اور 26
”ہے؟ یقین کا بات اِس تجھے کیا مرتھا، گا۔ مرے
ہوں رکھتی ایمان مَیں خداوند، جی“ دیا، جواب نے مرتھا 27
”تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہیں، مسیح فرزند کے خدا آپ کہ

ہے روتا عیسیٰ

کو مریم سے چپکے اور گئی چلی واپس مرتھا کر کہہ یہ 28
ھی سنتے یہ 29 ”ہیں۔ رہے بُلا تجھے وہ ہیں، گئے آ اُستاد“ بُلایا،
اُسی باہر کے گاؤں ابھی وہ 30 گئی۔ پاس کے عیسیٰ کر اُٹھ مریم
جو 31 تھی۔ ہوئی سے مرتھا ملاقات کی اُس جہاں تھا ٹھہرا جگہ
تھے، رہے دے تسلی اُسے بیٹھے ساتھ کے مریم میں گھر یہودی
تو ہے گئی نکل کر اُٹھ سے جلدی وہ کہ دیکھا نے اُنہوں جب

ہے۔ رہا دکھا نشان الٰہی سے بہت آدمی یہ ہیں؟ رہے کر کیا ہم”
48 آئیں لے ایمان پر اُس سب آخر کار تو چھوڑیں کھلا اُسے ہم اگر
کو ملک ہمارے اور المُقدّس بیت ہمارے کر آ رومی پھر گے۔
“گے۔ دیں کر تباہ
49 اُس تھا۔ اعظم امامِ سال اُس جو تھا کائفا ایک سے میں اُن
نہیں بھی خیال کا اِس اور 50 سمجھتے نہیں کچھ آپ” کہا، نے
یہ بہتر جائے ہو ہلاک قوم پوری کہ پہلے سے اِس کہ کرتے
بات یہ نے اُس 51 “جائے۔ مر لئے کے اُمّت آدمی ایک کہ ہے
حیثیت کی اعظم امامِ کے سال اُس تھی۔ کی نہیں سے طرف اپنی
لئے کے قوم یہودی عیسیٰ کہ کی گوئی پیش یہ نے اُس ہی سے
بکھرے کے اللہ بلکہ لئے کے اِس صرف نہ اور 52 گا۔ مرے
بھی۔ لئے کے کرنے ایک کے کر جمع کو فرزندوں ہوئے
53 کر ارادہ کا کرنے قتل کو عیسیٰ نے اُنہوں سے دن اُس
وقت درمیان کے یہودیوں علانیہ سے اب نے اُس لئے اِس 54 لیا۔
ایک قریب کے ریگستان کر چھوڑ کو جگہ اُس بلکہ گزارا، نہ
بنام گاؤں ایک سمیت شاگردوں اپنے وہ وہاں گیا۔ میں علاقے
لگا۔ رہنے میں افرائیم
55 بہت سے دیہات گئی۔ آ قریب فسح عیدِ کی یہودیوں پھر
پہلے پہلے سے عید لئے کے کروانے پاک کو آپ اپنے لوگ سے
المُقدّس بیت اور کرتے پتا کا عیسیٰ وہ وہاں 56 پہنچے۔ یروشلم
وہ کیا ہے؟ خیال کیا” رہے، کرتے بات میں آپس کھڑے میں
نے فریسیوں اور اماموں راہنما لیکن 57 “گا؟ آئے نہیں پر تہوار
ہے کہاں عیسیٰ کہ جائے ہو معلوم کو کسی اگر” تھا، دیا حکم
“لیں۔ کر گرفتار اُسے ہم تاکہ دے اطلاع وہ تو

12

ہے جاتا کیا مسح میں عنیاہ بیت کو عیسیٰ

1 عنیاہ بیت عیسیٰ کہ تھے باقی دن چھ ابھی میں عید کی فسح
نے عیسیٰ جسے تھا گھر کا لعزر اُس جہاں تھی جگہ وہ یہ پہنچا۔
خاص ایک لئے کے اُس وہاں 2 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں
جبکہ تھی رہی کر خدمت کی والوں کھانے مرتھا گیا۔ بنایا کھانا
تھا۔ شریک میں کھانے ساتھ کے مہمانوں باقی اور عیسیٰ لعزر
3 لے عطر قیمتی نہایت کا جٹاماسی خالص لٹر آدھا نے مریم پھر
کر پونچھ سے بالوں اپنے اُنہیں اور دیا اُنڈیل پر پاؤں کے عیسیٰ کر
عیسیٰ لیکن 4 گئی۔ پھیل میں گھر پورے خوشبو کیا۔ خشک
اُسی میں **بعد)** کیا اعتراض نے اسکریوتی یہوداہ شاگرد کے
اِس” 5 کہا، نے اُس ۔(دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ نے
بیچا نہیں کیوں اِسے تھی۔ سِکے 300 کے چاندی قیمت کی عطر
یہ نے اُس 6 “جاتے؟ دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تاکہ گیا
میں اصل تھی۔ فکر کی غریبوں اُسے کہ کی نہیں لئے اِس بات
میں پیسوں شدہ جمع اور تھا خزانچی کا شاگردوں وہ تھا۔ چور وہ
تھا۔ رہتا کرتا بددیانتی سے
7 میری نے اُس !دے چھوڑ اُسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن
تمہارے ہمیشہ تو غریب 8 ہے۔ کیا یہ لئے کے تیاری کی تدفین
“گا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے، رہیں پاس

بندی منصوبہ خلاف کے لعزر

9 وہاں عیسیٰ کہ ہوا معلوم کو تعداد بڑی کی یہودیوں میں اِتنے
بھی سے لعزر بلکہ آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ صرف نہ وہ ہے۔
راہنما لئے اِس 10 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے اُس جسے
کیونکہ 11 بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل بھی کو لعزر نے اماموں
عیسیٰ اور گئے چلے سے میں اُن یہودی سے بہت وجہ کی اُس
تھے۔ آئے لے ایمان پر

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

12 کہ چلا پتا کو لوگوں ہوئے آئے لئے کے عید دن اگلے
پکڑے ڈالیاں کی کھجور 13 ہجوم بڑا ایک ہے۔ رہا آ یروشلم عیسیٰ
لگا نعرے کر چلّا وہ چلتے چلتے آیا۔ ملنے سے اُس کر نکل سے شہر
تھے، رہے

“ہوشعنا!*
!ہے آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
“!ہے مبارک بادشاہ کا اسرائیل

14 پر اُس وہ اور گیا مل گدھا جوان ایک سے کہیں کو عیسیٰ
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گیا، بیٹھ

15 ” !ڈر مت بیٹی، صیون اے
“ہے۔ رہا آ سوار پر بچے کے گدھے بادشاہ تیرا دیکھ،

16 آئی۔ نہ سمجھ کی بات اِس کو شاگردوں کے اُس وقت اُس
کہ آیا یاد اُنہیں تو پہنچا کو جلال اپنے عیسیٰ جب میں بعد لیکن
کلامِ کہ گئے سمجھ وہ اور تھا کیا کچھ یہ ساتھ کے اُس نے لوگوں
ہے۔ بھی ذکر کا اِس میں مُقدّس

* **12:13** ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی: مہربانی کرکے ہمیں بچا) ۔ یہاں اِس حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

17 جو ہجوم اُس وقت عیسیٰ کے ساتھ تھا جب اُس نے لعزر
کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا، وہ دوسروں کو اِس کے بارے
میں بتاتا رہا تھا۔ 18 اِسی وجہ سے اِتنے لوگ عیسیٰ سے ملنے کے
لئے آئے تھے، اُنہوں نے اُس کے اِس الٰہی نشان کے بارے میں
سنا تھا۔ 19 یہ دیکھ کر فریسی آپس میں کہنے لگے، "آپ دیکھ
رہے ہیں کہ بات نہیں بن رہی۔ دیکھو، تمام دنیا اُس کے پیچھے
ہو لی ہے۔"

کچھ یونانی عیسیٰ کو تلاش کرتے ہیں

20 کچھ یونانی بھی اُن میں تھے جو فسح کی عید کے موقع پر
پرستش کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ 21 اب وہ فلپّس سے ملنے
آئے جو گلیل کے بیت صیدا سے تھا۔ اُنہوں نے کہا، "جناب،
ہم عیسیٰ سے ملنا چاہتے ہیں۔"
22 فلپّس نے اندریاس کو یہ بات بتائی اور پھر وہ مل کر عیسیٰ
کے پاس گئے اور اُسے یہ خبر پہنچائی۔ 23 لیکن عیسیٰ نے جواب
دیا، "اب وقت آ گیا ہے کہ ابنِ آدم کو جلال ملے۔ 24 مَیں تم
کو سچ بتاتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ
جائے وہ اکیلا ہی رہتا ہے۔ لیکن جب وہ مر جاتا ہے تو بہت
سا پھل لاتا ہے۔ 25 جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو
دے گا، اور جو اِس دنیا میں اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے وہ
اُسے ابد تک محفوظ رکھے گا۔ 26 اگر کوئی میری خدمت کرنا
چاہے تو وہ میرے پیچھے ہو لے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں
میرا خادم بھی ہو گا۔ اور جو میری خدمت کرے میرا باپ اُس
کی عزت کرے گا۔

عیسیٰ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

27 اب میرا دل مضطرب ہے۔ مَیں کیا کہوں؟ مَیں کیا کہوں،
'اے باپ، مجھے اِس وقت سے بچائے رکھ'؟ نہیں، مَیں تو اِسی
لئے آیا ہوں۔ 28 اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔"
تب آسمان سے ایک آواز سنائی دی، "مَیں اُسے جلال دے
چکا ہوں اور دوبارہ بھی جلال دوں گا۔"
29 ہجوم کے جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے یہ سن
کر کہا، "بادل گرج رہے ہیں۔" اَوروں نے خیال پیش کیا،
"کوئی فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا ہے۔"
30 عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، "یہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ
تمہارے واسطے تھی۔ 31 اب دنیا کی عدالت کرنے کا وقت آ
گیا ہے، اب دنیا کے حکمران کو نکال دیا جائے گا۔ 32 اور مَیں
خود زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے بعد سب کو اپنے
پاس کھینچ لوں گا۔" 33 اِن الفاظ سے اُس نے اِس طرف اشارہ
کیا کہ وہ کس طرح کی موت مرے گا۔
34 ہجوم بول اُٹھا، "کلامِ مُقدّس نے ہم سے سنا ہے کہ
مسیح ابد تک قائم رہے گا۔ تو پھر آپ کی یہ کیسی بات ہے
کہ ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھایا جانا ہے؟ آخر ابنِ آدم ہے کون؟"
35 عیسیٰ نے جواب دیا، "نور تھوڑی دیر اَور تمہارے پاس
رہے گا۔ جتنی دیر وہ موجود ہے اِس نور میں چلتے رہو تاکہ
تاریکی تم پر چھا نہ جائے۔ جو اندھیرے میں چلتا ہے اُسے نہیں
معلوم کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ 36 نور کے تمہارے پاس سے
چلے جانے سے پہلے پہلے اُس پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند بن
جاؤ۔"

لوگ ایمان نہیں رکھتے

یہ کہنے کے بعد عیسیٰ چلا گیا اور غائب ہو گیا۔ 37 اگرچہ
عیسیٰ نے یہ تمام الٰہی نشان اُن کے سامنے ہی دکھائے تو بھی وہ
اُس پر ایمان نہ لائے۔ 38 یوں یسعیاہ نبی کی پیش گوئی پوری
ہوئی،
"اے رب، کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟
اور رب کی قدرت کس پر ظاہر ہوئی؟"
39 چنانچہ وہ ایمان نہ لا سکے، جس طرح یسعیاہ نبی نے
کہیں اَور فرمایا ہے،
40 "اللہ نے اُن کی آنکھوں کو اندھا
اور اُن کے دل کو بےحس کر دیا ہے،
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں،
اپنے دل سے سمجھیں،
میری طرف رجوع کریں
اور مَیں اُنہیں شفا دوں۔"
41 یسعیاہ نے یہ اِس لئے فرمایا کیونکہ اُس نے عیسیٰ کا
جلال دیکھ کر اُس کے بارے میں بات کی۔
42 تو بھی بہت سے لوگ عیسیٰ پر ایمان رکھتے تھے۔ اُن میں کچھ
راہنما بھی شامل تھے۔ لیکن وہ اِس کا علانیہ اقرار نہیں کرتے
تھے، کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ فریسی ہمیں یہودی جماعت سے
خارج کر دیں گے۔ 43 اصل میں وہ اللہ کی عزت کی نسبت انسان
کی عزت کو زیادہ عزیز رکھتے تھے۔

عیسیٰ کا کلام لوگوں کی عدالت کرے گا

44 پھر عیسیٰ پکار اُٹھا، "جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ نہ صرف
مجھ پر بلکہ اُس پر ایمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔

مجھے نے جس ہے دیکھتا اُسے وہ ہے دیکھتا مجھے جو اور 45
تا کہ ہوں آیا میں دنیا اِس سے حیثیت کی نور مَیں 46 ہے۔ بھیجا
میری جو 47 رہے۔ نہ میں تاریکی وہ لائے ایمان پر مجھ بھی جو
کروں نہیں عدالت کی اُس مَیں کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں
اُسے بلکہ آیا نہیں لئے کے کرنے عدالت کی دنیا مَیں کیونکہ گا،
کرتا عدالت کی اُس جو ہے ایک تو بھی 48 لئے۔ کے دینے نجات
کیا پیش میرا کرتا نہیں قبول باتیں میری کے کر رد مجھے جو ہے۔
کیونکہ 49 گا۔ کرے عدالت کی اُس دن کے قیامت ھی کلام کیا
میرے ہے۔ نہیں سے طرف میری وہ ہے کیا بیان نے مَیں کچھ جو
سنانا کیا اور کہنا کیا کہ دیا حکم مجھے نے ھی باپ والے بھیجنے
تک زندگی ابدی حکم کا اُس کہ ہوں جانتا مَیں اور 50 ہے۔
باپ جو ہے کچھ وھی ہوں سناتا مَیں کچھ جو چنانچہ ہے۔ پہنچاتا
”ہے۔ بتایا مجھے نے

13

ہے دھوتا پاؤں کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

تھا جانتا عیسیٰ تھی۔ والی ہونے شروع اب عید کی فسح 1
کے باپ کر چھوڑ کو دنیا اِس مجھے کہ ہے گیا آ وقت وہ کہ
محبت سے لوگوں اپنے میں دنیا ہمیشہ نے اُس گو ہے۔ جانا پاس
کا محبت اپنی پر اُن تک حد آخری نے اُس اب لیکن تھی، رکھی
کیا۔ اظہار

اسکریوتی شمعون ابلیس وقت اُس ہوا۔ تیار کھانا کا شام پھر 2
کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ میں دل کے یہوداہ بیٹے کے
میرے کچھ سب نے باپ کہ تھا جانتا عیسیٰ 3 تھا۔ چکا ڈال ارادہ
کے اُس اب اور آیا نکل سے میں اللہ مَیں کہ اور ہے دیا کر سپرد
کر اُٹھ سے دسترخوان نے اُس چنانچہ 4 ہوں۔ رہا جا واپس پاس
پانی میں باسن وہ پھر 5 لیا۔ باندھ تولیہ پر کمر اور دیا اُتار لباس اپنا
سے تولیہ ہوئے بندھے اور دھونے پاؤں کے شاگردوں کر ڈال
اُس تو آئی باری کی پطرس جب 6 لگا۔ کرنے خشک کر پونچھ
”ہیں؟ چاہتے دھونا پاؤں میرے آپ خداوند،“ کہا، نے

کیا مَیں کہ سمجھتا نہیں تُو وقت اِس“ دیا، جواب نے عیسیٰ 7
”گا۔ جائے آ میں سمجھ تیری یہ میں بعد لیکن ہوں، رہا کر

میرے کو آپ بھی کبھی مَیں“ کیا، اعتراض نے پطرس 8
”! گا دوں نہیں دھونے پاؤں

ساتھ میرے تو دھوؤں نہ تجھے مَیں اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ
”گا۔ ہو نہیں حصہ کوئی تیرا

میرے صرف نہ خداوند، پھر تو“ کہا، نے پطرس کر سن یہ 9
”!دھوئیں بھی کو سر اور ہاتھوں میرے بلکہ پاؤں

اُسے ہے لیا نہا نے شخص جس“ دیا، جواب نے عیسیٰ 10
وہ کیونکہ ہے، ہوتی ضرورت کی دھونے کو پاؤں اپنے صرف
سب لیکن ہو، صاف پاک تم ہے۔ صاف پاک پر طور پورے
اُسے کون کہ تھا معلوم کو (عیسیٰ 11 ”نہیں۔ سب کے
کے سب کہ کہا نے اُس لئے اِس گا۔ کرے حوالے کے دشمن
(ہیں۔ نہیں صاف پاک سب

لباس اپنا دوبارہ عیسیٰ بعد کے دھونے پاؤں کے سب اُن 12
مَیں کہ ہو سمجھتے تم کیا“ کیا، سوال نے اُس گیا۔ بیٹھ کر پہن
‘خداوند’ اور ‘اُستاد’ مجھے تم 13 ہے؟ کیا کیا لئے تمہارے نے
یہی مَیں کیونکہ ہے، صحیح یہ اور ہو کرتے مخاطب کر کہہ
پاؤں تمہارے نے اُستاد اور خداوند تمہارے مَیں، 14 ہوں۔ کچھ
دوسرے ایک کہ ہے بھی فرض تمہارا اب لئے اِس دھوئے۔
تم تا کہ ہے دیا نمونہ ایک کو تم نے مَیں 15 کرو۔ دھویا پاؤں کے
کو تم مَیں 16 ہے۔ کیا ساتھ تمہارے نے مَیں جو کرو وھی بھی
اپنے پیغمبر نہ ہوتا، نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ ہوں بتاتا سچ
کرو، بھی عمل پر اِس تو ہو جانتے یہ تم اگر 17 سے۔ والے بھیجنے
گے۔ ہو مبارک تم ھی پھر

لیا چن نے مَیں جنہیں رہا۔ کر نہیں بات کی سب تم مَیں 18
پورا کا بات اِس کی مُقدّس کلامِ لیکن ہوں۔ جانتا مَیں اُنہیں ہے
لات پر مجھ نے اُس ہے کھاتا روٹی میری جو‘ ہے، ضرور ہونا
ابھی یہ آنے پیش وہ کہ پہلے سے اِس کو تم مَیں 19 ’ ہے۔ اُٹھائی
وھی مَیں کہ لاؤ ایمان تم تو آئے پیش وہ جب تا کہ ہوں، رہا بتا
ہے کرتا قبول اُسے شخص جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20 ہوں۔
مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول مجھے وہ ہے بھیجا نے مَیں جسے
”ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول

ہے جاتا کیا حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

مَیں“ کہا، اور ہوا مضطرب نہایت عیسیٰ بعد کے الفاظ اِن 21
کر حوالے کے دشمن مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
”گا۔ دے

لگے سوچنے کر دیکھ کو دوسرے ایک میں اُلجھن شاگرد 22
عیسیٰ جسے شاگرد ایک 23 ہے۔ رہا کر بات کی کس عیسیٰ کہ
اُسے نے پطرس 24 تھا۔ بیٹھا ترین قریب کے اُس تھا کرتا پیار

بات کی کس وہ کہ کرے دریافت سے اُس وہ کہ کیا اشارہ
ھے۔ رہا کر
پوچھا، کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ نے شاگرد اُس 25
“ھے؟ کون یہ خداوند،”
شوربے لقمہ کا روٹی مَیں جسے” دیا، جواب نے عیسیٰ 26
شمعون نے اُس کر ڈبو کو لقمے پھر “ھے۔ وھی دوں، کر ڈبو میں
یہ نے یہوداہ ھی جوں 27 دیا۔ دے کو یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی
کچھ جو” بتایا، اُسے نے عیسیٰ گیا۔ سما میں اُس ابلیس لیا لے لقمہ
میں لوگوں بیٹھے پر میز لیکن 28 “لے۔ کر سے جلدی وہ ھے کرنا
بعض 29 کہا۔ کیوں یہ نے عیسیٰ کہ ہوا نہ معلوم کو کسی سے
رھا بتا اُسے وہ لئے اِس تھا خزانچی یہوداہ چونکہ کہ تھا خیال کا
کچھ میں غریبوں یا لے خرید چیزیں درکار لئے کے عید کہ ھے
دے۔ کر تقسیم
رات گیا۔ نکل باھر یہوداہ ھی لیتے لقمہ یہ سے عیسیٰ چنانچہ 30
تھا۔ وقت کا

حکم نیا کا عیسیٰ

ابنِ اب” کہا، نے عیسیٰ بعد کے جانے چلے کے یہوداہ 31
ھاں، 32 ھے۔ پایا جلال میں اُس نے اللہ اور پایا جلال نے آدم
اپنے اللہ لئے اِس ھے گیا مل جلال میں اُس کو اللہ چونکہ
گا۔ دے فوراً جلال یہ وہ اور گا۔ دے جلال کو فرزند میں
گا۔ ٹھہروں پاس تمہارے اَور دیر تھوڑی مَیں بچو، میرے 33
چکا بتا کو یہودیوں مَیں کچھ جو اور گے، کرو تلاش مجھے تم
تم وھاں ھوں رھا جا مَیں جہاں ھوں، بتاتا بھی کو تم اب وہ ھوں
ایک کہ یہ ھوں، دیتا حکم نیا ایک کو تم مَیں 34 سکتے۔ آ نہیں
محبت سے تم نے مَیں طرح جس رکھو۔ محبت سے دوسرے
اگر 35 کرو۔ محبت سے دوسرے ایک بھی تم طرح اُسی رکھی
تم کہ گے لیں جان سب تو گے رکھو محبت سے دوسرے ایک تم
“ھو۔ شاگرد میرے

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

“ھیں؟ رھے جا کہاں آپ خداوند،” پوچھا، نے پطرس 36
میرے تُو وھاں ھوں رھا جا مَیں جہاں” دیا، جواب نے عیسیٰ
“گا۔ جائے آ پیچھے میرے تُو میں بعد لیکن سکتا۔ آ نہیں پیچھے
ابھی پیچھے کے آپ مَیں خداوند،” کیا، سوال نے پطرس 37
کو دینے تک جان اپنی لئے کے آپ مَیں سکتا؟ جا نہیں کیوں
“ھوں۔ تیار

دینا جان اپنی لئے میرے تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
سے دینے بانگ کے مرغ کہ ھوں بتاتا سچ تجھے مَیں ھے؟ چاھتا
گا۔ ھو چکا کر انکار سے جاننے مجھے مرتبہ تین تُو پہلے پہلے

14

ھے راہ کی جانے پاس کے باپ عیسیٰ

بھی پر مجھ ھو، رکھتے ایمان پر اللہ تم گھبرائے۔ نہ دل تمہارا 1
اگر ھیں۔ مکان بےشمار میں گھر کے باپ میرے 2 رکھو۔ ایمان
تیار جگہ لئے تمہارے مَیں کہ بتاتا کو تم مَیں کیا تو ھوتا نہ ایسا
تمہارے کر جا مَیں اگر اور 3 ھوں؟ رہا جا وھاں لئے کے کرنے
گا جاؤں لے ساتھ اپنے کو تم کر آ واپس تو کروں تیار جگہ لئے
رھا جا مَیں جہاں اور 4 ھو۔ بھی تم وھاں ھوں مَیں جہاں تاکہ
“ھو۔ جانتے تم راہ کی اُس ھوں
جا کہاں آپ کہ نہیں معلوم ھمیں خداوند،” اُٹھا، بول توما 5
“جانیں؟ طرح کس راہ کی اُس ھم پھر تو ھیں۔ رھے
ھوں۔ مَیں زندگی اور حق اور راہ” دیا، جواب نے عیسیٰ 6
تم اگر 7 سکتا۔ آ نہیں پاس کے باپ بغیر کے وسیلے میرے کوئی
کو باپ میرے تم کہ ھے مطلب کا اِس تو ھے لیا جان مجھے نے
اور ھو جانتے اُسے تم بھی۔ ھے ایسا سے اب اور گے۔ لو جان بھی
“ھے۔ لیا دیکھ کو اُس نے تم
بس دکھائیں۔ ھمیں کو باپ خداوند، اے” کہا، نے فلپّس 8
“ھے۔ کافی لئے ھمارے یہی
تمہارے سے دیر اِتنی مَیں فلپّس،” دیا، جواب نے عیسیٰ 9
نے جس جانتا؟ نہیں مجھے تُو باوجود کے اِس کیا ھوں، ساتھ
کہتا کیونکر تُو پھر تو ھے۔ دیکھا کو باپ نے اُس دیکھا مجھے
مَیں کہ رکھتا نہیں ایمان تُو کیا 10 ؟‘دکھائیں ھمیں کو باپ’ ھے،
ھوں بتاتا کو تم مَیں باتیں جو ھے؟ میں مجھ باپ اور ھوں میں باپ
ھیں۔ سے طرف کی باپ والے رھنے میں مجھ بلکہ نہیں میری وہ
باپ مَیں کہ کرو یقین کا بات میری 11 ھے۔ رھا کر کام اپنا وھی
یقین پر بنا کی کاموں اُن کم از کم یا ھے۔ میں مجھ باپ اور ھوں میں
مجھ جو کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں 12 ھیں۔ کئے نے مَیں جو کرو
صرف نہ ھوں۔ کرتا میں جو گا کرے کچھ وھی وہ رکھے ایمان پر
کے باپ مَیں کیونکہ گا، کرے کام بڑے بھی سے اِن وہ بلکہ یہ
مَیں مانگو میں نام میرے تم کچھ جو اور 13 ھوں۔ رھا جا پاس

تم کچھ جو 14 جائے۔ مل جلال میں فرزند کو باپ تا کہ گا دوں
گا۔ کروں مَیں وہ چاھو سے مجھ میں نام میرے

وعدہ کا دینے القدس روح

زندگی مطابق کے احکام میرے تو ھو کرتے پیار مجھے تم اگر 15
کو تم وہ تو گا کروں گزارش سے باپ مَیں اور 16 گے۔ گزارو
گا رہے ساتھ تمھارے تک ابد جو گا دے مددگار اَور ایک
تو نہ وہ کیونکہ سکتی، نہیں پا دنیا جسے روح، کا سچائی یعنی 17
وہ کیونکہ ھو، جانتے اُسے تم لیکن ھے۔ جانتی نہ دیکھتی اُسے
گا۔ رہے اندر تمھارے آئندہ اور ھے رہتا ساتھ تمھارے
پاس تمھارے بلکہ گا جاؤں نہیں کر چھوڑ یتیم کو تم مَیں 18
گی، دیکھے نہیں مجھے دنیا بعد کے دیر تھوڑی 19 گا۔ آؤں واپس
تم لئے اِس ھوں زندہ مَیں چونکہ گے۔ رھو دیکھتے مجھے تم لیکن
کہ گے لو جان تم تو گا آئے دن وہ جب 20 گے۔ رھو زندہ بھی
میں۔ تم مَیں اور ھو میں مجھ تم ھوں، میں باپ اپنے مَیں
مطابق کے اُن جو اور ھیں احکام میرے پاس کے جس 21
کرتا پیار مجھے جو اور ھے۔ کرتا پیار مجھے وھی ھے، گزارتا زندگی
اور گا کروں پیار اُسے بھی مَیں گا۔ کرے پیار باپ میرا اُسے ھے
”گا۔ کروں ظاھر پر اُس کو آپ اپنے
کیا خداوند،” پوچھا، نے (نہیں اسکریوتی یہوداہ) یہوداہ 22
اور گے کریں ظاھر پر ھم صرف کو آپ اپنے آپ کہ ھے وجہ
دنیا پر نہیں؟“
وہ تو کرے پیار مجھے کوئی اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 23
شخص ایسے باپ میرا گا۔ گزارے زندگی مطابق کے کلام میرے
سکونت ساتھ کے اُس کر آ پاس کے اُس ھم اور گا کرے پیار کو
کے باتوں میری وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو 24 گے۔ کریں
میرا وہ ھو سنتے سے مجھ تم کلام جو اور گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق
ھے۔ بھیجا مجھے نے جس ھے کا باپ بلکہ ھے نہیں کلام اپنا
بتایا کو تم ھوئے رہتے ساتھ تمھارے نے مَیں کچھ سب یہ 25
سے نام میرے باپ جسے القدس، روح میں بعد لیکن 26 ھے۔
بات ھر کو تم مددگار یہ گا۔ سکھائے کچھ سب کو تم گا بھیجے
ھے۔ بتائی کو تم نے مَیں جو گا دلائے یاد کی
ھی اپنی ھوں، جاتا چھوڑے سلامتی پاس تمھارے مَیں 27
جس دیتا نہیں یوں اِسے مَیں اور ھوں۔ دیتا دے کو تم سلامتی
تم 28 ڈرے۔ نہ اور گھبرائے نہ دل تمھارا ھے۔ دیتی دنیا طرح
پاس تمھارے اور ھوں رہا جا مَیں' کہ ھے لیا سن سے مجھ نے

خوش پر بات اِس تم تو رکھتے محبت سے مجھ تم اگر' گا۔ آؤں واپس
سے مجھ باپ کیونکہ ھوں، رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ ھوتے
کہ پیشتر سے اِس ھے، دیا بتا سے پہلے کو تم نے مَیں 29 ھے۔ بڑا
تم مَیں سے اب 30 لاؤ۔ ایمان تم تو آئے پیش جب تا کہ ھو، یہ
رہا آ حکمران کا دنیا اِس کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ سے
کہ لے جان یہ دنیا لیکن 31 ھے، نہیں قابو کوئی پر مجھ اُسے ھے۔
حکم کا جس ھوں کرتا کچھ وھی اور ھوں کرتا پیار کو باپ مَیں
ھے۔ دیتا مجھے وہ
چلیں۔ سے یہاں ھم اُٹھو، اب

15

ھے بیل حقیقی کی انگور عیسیٰ

وہ 2 ھے۔ مالی باپ میرا اور ھوں بیل حقیقی کی انگور مَیں 1
ھے۔ دیتا پھینک کر کاٹ لاتی نہیں پھل جو کو شاخ ھر میری
ھے کرتا چھانٹ کانٹ وہ کی اُس ھے لاتی پھل شاخ جو لیکن
تم نے مَیں جو ذریعے کے کلام اُس 3 لائے۔ پھل زیادہ تا کہ
رھو قائم میں مجھ 4 ھو۔ چکے ھو صاف پاک تو تم ھے سنایا کو
ھے گئی کٹ سے بیل شاخ جو گا۔ رھوں قائم میں تم بھی مَیں تو
قائم میں مجھ تم اگر بھی تم طرح اِسی بالکل سکتی۔ لا نہیں پھل وہ
سکتے۔ لا نہیں پھل رہتے نہیں
جو ھو۔ شاخیں کی اُس تم اور ھوں، بیل کی انگور ھی مَیں 5
ھے، لاتا پھل سا بہت وہ میں اُس مَیں اور ھے رہتا قائم میں مجھ
میں مجھ جو 6 سکتے۔ کر نہیں کچھ تم کر ھو الگ سے مجھ کیونکہ
طرح کی شاخ بےفائدہ اُسے میں اُس مَیں نہ اور رہتا نہیں قائم
لوگ اور ھیں جاتی سوکھ شاخیں ایسی ھے۔ جاتا دیا پھینک باھر
وہ جہاں ھیں دیتے جھونک میں آگ اُنہیں کر لگا ڈھیر کا اُن
جو تو میں تم مَیں اور رھو قائم میں مجھ تم اگر 7 ھیں۔ جاتی جل
پھل سا بہت تم جب 8 گا۔ جائے دیا کو تم وہ مانگو، چاھے جی
میرے سے اِس تو ھو ھوتے ثابت شاگرد میرے یوں اور لاتے
محبت سے مجھ نے باپ طرح جس 9 ھے۔ ملتا جلال کو باپ
اب ھے۔ رکھی محبت بھی سے تم نے مَیں طرح اُسی ھے رکھی
مطابق کے احکام میرے تم جب 10 رھو۔ قائم میں محبت میری
بھی مَیں ھو۔ رہتے قائم میں محبت میری تم تو ھو گزارتے زندگی
اُس یوں اور ھوں چلتا مطابق کے احکام کے باپ اپنے طرح اِسی
ھوں۔ رہتا قائم میں محبت کی

میں تم خوشی میری تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 11
حکم میرا 12 اُٹھے۔ چھلک کر بھر سے خوشی دل تمہارا بلکہ ہو
تم نے مَیں جیسے کرو پیار ویسے کو دوسرے ایک کہ ہے یہ
اپنے کوئی کہ نہیں ہے محبت بڑی سے اِس 13 ہے۔ کیا پیار کو
ہو دوست میرے تم 14 دے۔ دے جان اپنی لئے کے دوستوں
نہیں مَیں سے اب 15 ہوں۔ بتاتا کو تم مَیں جو کرو کچھ وہ تم اگر
مالک کا اُس کہ جانتا نہیں غلام کیونکہ ہو، غلام تم کہ کہتا
ہو، دوست تم کہ ہے کہا نے مَیں بجائے کے اِس ہے۔ کرتا کیا
باپ اپنے نے مَیں جو ہے بتایا کچھ سب کو تم نے مَیں کیونکہ
لیا چن کو تم نے مَیں بلکہ چنا نہیں مجھے نے تم 16 ہے۔ سنا سے
قائم جو پھل ایسا لاؤ، پھل کر جا کہ کیا مقرر کو تم نے مَیں ہے۔
مانگو میں نام میرے تم جو گا دے کچھ وہ کو تم باپ پھر رہے۔
رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ ہے یہی حکم میرا 17 گے۔

دشمنی کی دنیا

کہ رکھو میں ذہن بات یہ تو رکھے دشمنی سے تم دنیا اگر 18
کے دنیا تم اگر 19 ہے۔ رکھی دشمنی سے مجھ پہلے سے تم نے اُس
نہیں کے دنیا تم لیکن کرتی۔ پیار کر سمجھ اپنا کو تم دنیا تو ہوتے
لئے اِس ہے۔ لیا چن کے کر الگ سے دنیا کو تم نے مَیں ہو۔
تم نے مَیں جو کرو یاد بات وہ 20 ہے۔ رکھتی دشمنی سے تم دنیا
نے اُنہوں اگر ہوتا۔ نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ بتائی کو
میرے نے اُنہوں اگر اور گے۔ ستائیں بھی تمہیں تو ہے ستایا مجھے
عمل بھی پر باتوں تمہاری وہ تو گزاری زندگی مطابق کے کلام
میرے گے۔ کریں بھی کچھ جو ساتھ تمہارے لیکن 21 گے۔ کریں
نے جس جانتے نہیں اُسے وہ کیونکہ گے، کریں سے وجہ کی نام
ہوتی کی نہ بات سے اُن اور ہوتا نہ آیا مَیں اگر 22 ہے۔ بھیجا مجھے
بھی کوئی کا گناہ کے اُن اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصوروار وہ تو
میرے وہ ہے رکھتا دشمنی سے مجھ جو 23 رہا۔ نہیں باقی عذر
درمیان کے اُن نے مَیں اگر 24 ہے۔ رکھتا دشمنی بھی سے باپ
نہ قصوروار وہ تو کیا نہیں نے اَور کسی جو ہوتا کیا نہ کام ایسا
بھی پھر اور ہے دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اب لیکن ٹھہرتے۔
ہونا ایسا اور 25 ہے۔ رکھی دشمنی سے باپ میرے اور سے مجھ
کہ جائے ہو پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تا کہ تھا بھی
’ ہے۔ رکھا کینہ سے مجھ بلاوجہ نے اُنہوں‘

سے طرف کی باپ مَیں جسے گا آئے مددگار وہ جب 26
دے گواہی میں بارے میرے وہ تو گا بھیجوں پاس تمہارے
تم 27 ہے۔ نکلتا سے میں باپ جو ہے روح کا سچائی وہ گا۔
سے ابتدا تم کیونکہ ہے، دینا گواہی میں بارے میرے بھی کو
ہو۔ رہے ساتھ میرے

16

جاؤ۔ ہو نہ راہ گم تم تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 1
بھی وقت وہ بلکہ گے، دیں نکال سے جماعتوں یہودی کو تم وہ 2
مَیں‘ گا، سمجھے وہ گا ڈالے مار کو تم بھی جو کہ ہے والا آنے
لئے اِس حرکتیں کی قسم اِس وہ 3 ’ ہے۔ کی خدمت کی اللہ نے
نے مَیں 4 مجھے۔ نہ ہے، جانا کو باپ نہ نے اُنہوں کہ گے کریں
تو جائے آ وقت کا اُن جب کہ ہیں بتائی لئے اِس باتیں یہ کو تم
تھا۔ دیا کر آگاہ تمہیں نے مَیں کہ آئے یاد کو تم

روح القدس کی خدمت

ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ بتایا نہیں یہ کو تم تک اب نے مَیں
مجھے نے جس ہوں رہا جا پاس کے اُس مَیں اب لیکن 5 تھا۔
آپ‘ پوچھتا، نہیں سے مجھ کوئی سے میں تم تو بھی ہے۔ بھیجا
ہیں زدہ غم دل تمہارے بجائے کے اِس 6 ‘ ہیں؟ رہے جا کہاں
بتاتا سچ کو تم مَیں لیکن 7 ہیں۔ بتائی باتیں ایسی کو تم نے مَیں کہ
اگر ہوں۔ رہا جا مَیں کہ ہے مند فائدہ لئے تمہارے کہ ہوں
مَیں اگر لیکن گا۔ آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ میں
آئے وہ جب اور 8 گا۔ دوں بھیج پاس تمہارے اُسے مَیں تو جاؤں
غلطی کی دنیا میں بارے کے عدالت اور بازی راست گناہ، تو گا
میں بارے کے گناہ 9 : گا کرے ظاہر یہ کے کر بےنقاب کو
بارے کے بازی راست 10 رکھتے، نہیں ایمان پر مجھ لوگ کہ یہ
سے اب مجھے تم اور ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ یہ میں
دنیا اِس کہ یہ میں بارے کے عدالت اور 11 گے، دیکھو نہیں
ہے۔ چکی ہو عدالت کی حکمران کے
اُسے تم وقت اِس لیکن ہے، بتانا کچھ بہت مزید کو تم مجھے 12
پوری وہ تو گا آئے روح کا سچائی جب 13 سکتے۔ کر نہیں برداشت
سے مرضی اپنی وہ گا۔ کرے راہنمائی تمہاری طرف کی سچائی
سنے خود وہ جو گا کہے کچھ وہی صرف بلکہ گا کرے نہیں بات
وہ اور 14 گا۔ بتائے بھی میں بارے کے مستقبل کو تم وہی گا۔
گا سنائے کچھ وہی کو تم وہ کہ گا دے جلال مجھے میں اِس
میرا وہ ہے کا باپ بھی کچھ جو 15 گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو

جو گا سنائے کچھ وہی کو تم روح' کہا، نے مَیں لئے اِس ہے۔
' گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے

سُکھ پھر دُکھ اب

دیر تھوڑی پھر گے۔ دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی 16
“گے۔ لو دیکھ دوبارہ مجھے تم بعد کے
عیسیٰ” لگے، کرنے بات میں آپس شاگرد کچھ کے اُس 17
نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ ہے مراد کیا سے کہنے یہ کے
اور؟' گے لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو
اور 18 “؟'ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں' ہے، مطلب کیا کا اِس
ذکر کا جس ہے 'دیر تھوڑی' کی قسم کس یہ” رہے، سوچتے وہ
“سمجھتے۔ نہیں بات کی اُن ہم ہیں؟ رہے کر وہ
سوال میں بارے کے اِس سے مجھ وہ کہ لیا جان نے عیسیٰ 19
دوسرے ایک تم کیا” کہا، نے اُس لئے اِس ہیں۔ چاہتے کرنا
کہ ہے مطلب کیا کا بات اِس میری کہ ہو رہے پوچھ سے
کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی'
تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20 ؟'گے لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد
گے، کرو غم تم گی۔ ہو خوش دنیا جبکہ گے کرو ماتم کر رو رو
عورت کسی جب 21 گا۔ جائے بدل میں خوشی غم تمہارا لیکن
ہے ہوتی تکلیف اور غم اُسے تو ہے ہوتا والا ہونے پیدا بچہ کے
جاتا ہو پیدا بچہ ہی جوں لیکن ہے۔ گیا آ وقت کا اُس کیونکہ
ہے گیا آ میں دنیا انسان ایک کہ مارے کے خوشی ماں تو ہے
ہے۔ حالت تمہاری یہی 22 ہے۔ جاتی بھول مصیبت تمام اپنی
اُس گا۔ ملوں دوبارہ سے تم مَیں لیکن ہو، غمزدہ تم اب کیونکہ
نہ چھین کوئی سے تم جو خوشی ایسی گی، ہو خوشی کو تم وقت
گا۔ لے
بتاتا سچ کو تم مَیں گے۔ پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس 23
کو تم وہ گے مانگو سے باپ میں نام میرے تم کچھ جو کہ ہوں
مانگو مانگا۔ نہیں کچھ میں نام میرے نے تم تک اب 24 گا۔ دے
گی۔ جائے ہو پوری خوشی تمہاری پھر گا۔ ملے کو تم تو

فتح پر دنیا

آئے دن ایک لیکن ہے۔ بتایا میں تمثیلوں یہ کو تم نے مَیں 25
بات میں تمثیلوں مَیں وقت اُس گا۔ کروں نہیں ایسا مَیں جب گا
بتا صاف صاف میں بارے کے باپ کو تم بلکہ گا کروں نہیں
کہنے میرے گے۔ مانگو کر لے نام میرا تم دن اُس 26 گا۔ دوں
درخواست سے باپ خاطر تمہاری ہی مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا
کہ لئے اِس ہے، کرتا پیار کو تم خود باپ کیونکہ 27 گا۔ کروں
سے میں اللہ مَیں کہ ہو لائے ایمان اور ہے کیا پیار مجھے نے تم
اور ہوں۔ آیا میں دنیا کر نکل سے میں باپ مَیں 28 ہوں۔ آیا نکل
“ہوں۔ تا جا واپس پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا مَیں اب
میں تمثیلوں آپ اب” کہا، نے شاگردوں کے اُس پر اِس 29
آئی سمجھ ہمیں اب 30 ہیں۔ رہے کر بات صاف صاف بلکہ نہیں
نہیں ضرورت کی اِس کہ اور ہیں جانتے کچھ سب آپ کہ ہے
ہیں رکھتے ایمان ہم لئے اِس کرے۔ پوچھ کچھ کی آپ کوئی کہ
“ہیں۔ آئے کر نکل سے میں اللہ آپ کہ
دیکھو، 32 ہو؟ رکھتے ایمان تم اب” دیا، جواب نے عیسیٰ 31
گے۔ جاؤ ہو بتر تتر تم جب ہے چکا آ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ
توبھی گا۔ جائے چلا گھر اپنے ایک ہر کر چھوڑ اکیلا مجھے
نے مَیں 33 ہے۔ ساتھ میرے باپ کیونکہ گا ہوں نہیں اکیلا مَیں
میں دنیا پاؤ۔ سلامتی میں مجھ تم تاکہ بتائی بات یہ لئے اِس کو تم
پر دنیا مَیں رکھو، حوصلہ لیکن ہو۔ رہتے پھنسے میں مصیبت تم
“ہوں۔ آیا غالب

17

ہے کرتا دعا لئے کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

اور اُٹھائی طرف کی آسمان نظر اپنی نے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
دے جلال کو فرزند اپنے ہے۔ گیا آ وقت باپ، اے” کی، دعا
انسانوں تمام اُسے نے تُو کیونکہ 2 دے۔ جلال تجھے فرزند تاکہ
نے تُو جو دے زندگی ابدی کو سب اُن وہ تاکہ ہے دیا اختیار پر
لیں جان تجھے وہ کہ ہے یہ زندگی ابدی اور 3 ہیں۔ دیئے اُسے
جسے لیں جان بھی کو مسیح عیسیٰ اور ہے خدا سچا اور واحد جو
کام اُس اور دیا جلال پر زمین تجھے نے مَیں 4 ہے۔ بھیجا نے تُو
اور 5 تھی۔ دی مجھے نے تُو داری ذمہ کی جس کی تکمیل کی
جو جلال وہی باپ، اے دے، جلال حضور اپنے مجھے اب
تھا۔ رکھتا حضور تیرے پیشتر سے تخلیق کی دنیا مَیں
سے دنیا نے تُو جنہیں کیا ظاہر پر لوگوں اُن نام تیرا نے مَیں 6
مجھے اُنہیں نے تُو تھے۔ ہی تیرے وہ ہے۔ دیا مجھے کے کر الگ
ہے۔ گزاری زندگی مطابق کے کلام تیرے نے اُنہوں اور دیا
ہے دیا مجھے نے تُو بھی کچھ جو کہ ہے لیا جان نے اُنہوں اب 7
مَیں دیں مجھے نے تُو باتیں جو کیونکہ 8 ہے۔ سے طرف تیری وہ

کے کر قبول باتیں یہ نے اُنہوں میں نتیجے ہیں۔ دی اُنہیں نے
ساتھ ہوں۔ آیا کر نکل سے میں تجھ مَیں کہ لیا جان پر طور حقیقی
ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ لائے بھی ایمان وہ ساتھ
کے اُن بلکہ نہیں لئے کے دنیا ہوں، کرتا دعا لئے کے اُن مَیں 9
جو 10 ہیں۔ ھی تیرے وہ کیونکہ ہے، دیا مجھے نے تُو جنہیں لئے
مجھے چنانچہ ہے۔ میرا وہ ہے تیرا جو اور ہے تیرا وہ ہے میرا بھی
گا۔ ہوں نہیں میں دنیا مَیں سے اب 11 ہے۔ ملا جلال میں اُن
ہوں۔ رہا آ پاس تیرے مَیں جبکہ ہیں گئے رہ میں دنیا یہ لیکن
جو میں نام اُس رکھ، محفوظ اُنہیں میں نام اپنے باپ، قدوس
ہیں۔ ایک ہم جیسے ہوں ایک وہ تاکہ ہے، دیا مجھے نے تُو
میں نام تیرے اُنہیں نے مَیں رہا ساتھ کے اُن مَیں دیر جتنی 12
اُن یوں نے مَیں تھا۔ دیا مجھے نے تُو جو میں نام اُسی رکھا، محفوظ
سوائے ہوا نہیں ہلاک بھی ایک سے میں اُن کہ کی نگہبانی کی
ہوئی۔ پوری گوئی پیش کی کلام یوں کے۔ فرزند کے ہلاکت
ہوتے میں دنیا مَیں لیکن ہوں۔ رہا آ پاس تیرے مَیں تو اب 13
بھر سے خوشی میری دل کے اُن تاکہ ہوں رہا کر بیان یہ ہوئے
نے دنیا اور ہے دیا کلام تیرا اُنہیں نے مَیں 14 اُٹھیں۔ چھلک کر
طرح جس ہیں، نہیں کے دنیا یہ کیونکہ رکھی، دشمنی سے اُن
اُنہیں تُو کہ ہے نہیں یہ دعا میری 15 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں
وہ 16 رکھے۔ محفوظ سے ابلیس اُنہیں کہ یہ بلکہ لے اُٹھا سے دنیا
اُنہیں 17 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں طرح جس ہیں نہیں کے دنیا
سچائی ھی کلام تیرا کر۔ مُقدّس و مخصوص سے وسیلے کے سچائی
طرح اُسی ہے بھیجا میں دنیا مجھے نے تُو طرح جس 18 ہے۔
اپنے مَیں خاطر کی اُن 19 ہے۔ بھیجا میں دنیا اُنہیں بھی نے مَیں
سے وسیلے کے سچائی بھی اُنہیں تاکہ ہوں، کرتا مخصوص کو آپ
جائے۔ کیا مُقدّس و مخصوص
کے سب اُن بلکہ ہے، لئے کے ھی اِن صرف نہ دعا میری 20
تاکہ 21 گے لائیں ایمان پر مجھ کر سن پیغام کا اِن جو بھی لئے
مَیں اور ہے میں مجھ باپ، اے تُو طرح جس ہوں۔ ایک سب
کرے یقین دنیا تاکہ ہوں میں ہم بھی وہ طرح اُسی ہوں میں تجھ
جو ہے دیا جلال وہ اُنہیں نے مَیں 22 ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ
ہیں، ایک ہم طرح جس ہوں ایک وہ تاکہ ہے دیا مجھے نے تُو
تاکہ ہوں ایک پر طور کامل وہ میں۔ مجھ تُو اور میں اُن مَیں 23
محبت سے اُن نے تُو کہ اور بھیجا مجھے نے تُو کہ لے جان دنیا

ہے۔ رکھی سے مجھ طرح جس ہے رکھی
ہیں دیئے مجھے نے تُو جو کہ ہوں چاہتا مَیں باپ، اے 24
میرے وہ کہ ہوں، مَیں جہاں وہاں ہوں، ساتھ میرے بھی وہ
کہ ہے دیا مجھے لئے اِس نے تُو جو جلال وہ دیکھیں، کو جلال
راست اے 25 ہے۔ کیا پیار پیشتر سے تخلیق کی دنیا مجھے نے تُو
یہ اور ہوں۔ جانتا تجھے مَیں لیکن جانتی، نہیں تجھے دنیا باپ،
نام تیرا نے مَیں 26 ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ ہیں جانتے شاگرد
سے مجھ تیری تاکہ گا رہوں کرتا ظاہر اِسے اور کیا ظاہر پر اُن
“ہوں۔ میں اُن مَیں اور ہو میں اُن محبت

18

گرفتاری کی عیسیٰ

وادئ اور نکلا ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
اُسے جو یہوداہ 2 ہوا۔ داخل میں باغ ایک کے کرپار کو قدرون
واقف سے جگہ اِس بھی وہ تھا والا کرنے حوالے کے دشمن
تھا۔ کرتا جایا ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں عیسیٰ کیونکہ تھا،
کا فوجیوں رومی کو یہوداہ نے فریسیوں اور اماموں راہنما 3
یہ اب تھے۔ دیئے دار پہرے کچھ کے المُقدّس بیت اور دستہ
معلوم کو عیسیٰ 4 پہنچے۔ میں باغ لئے ہتھیار اور لالٹین مشعلیں،
سے اُن کر نکل نے اُس چنانچہ گا۔ آئے پیش کیا اُسے کہ تھا
“ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم” پوچھا،
“کو۔ ناصری عیسیٰ” دیا، جواب نے اُنہوں 5
“ہوں۔ ھی مَیں” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ
اُن بھی وہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ
“ہوں، ھی مَیں” کیا، اعلان نے عیسیٰ جب 6 تھا۔ کھڑا ساتھ کے
نے عیسیٰ بار اور ایک 7 پڑے۔ گر پر زمین کر ہٹ پیچھے سب تو
“ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم” کیا، سوال سے اُن
“کو۔ ناصری عیسیٰ” دیا، جواب نے اُنہوں
ہوں۔ ھی مَیں کہ ہوں چکا بتا کو تم مَیں” کہا، نے اُس 8
کی اُس یوں 9 “دو۔ جانے کو اِن تو ہو رہے ڈھونڈ مجھے تم اگر
دیئے مجھے نے تُو جو سے میں اُن نے مَیں” ہوئی، پوری بات یہ
“کھویا۔ نہیں بھی کو ایک ہیں
میان اُسے نے اُس اب تھی۔ تلوار پاس کے پطرس شمعون 10
غلام) دیا اُڑا کان دھنا کا غلام کے اعظم امامِ کر نکال سے
تلوار” کہا، سے پطرس نے عیسیٰ لیکن 11 ۔(تھا ملخُس نام کا

کو میان میں رکھ۔ کیا مَیں وہ پیالہ نہ پیوں جو باپ نے مجھے دیا
ہے؟“

عیسیٰ حنّا کے سامنے

12 پھر فوجی دستے، اُن کے افسر اور بیت المُقدّس کے یہودی
پہرے داروں نے عیسیٰ کو گرفتار کر کے باندھ لیا۔ 13 پہلے وہ
اُسے حنّا کے پاس لے گئے۔ حنّا اُس سال امامِ اعظم کائفا
کا سُسر تھا۔ 14 کائفا ہی نے یہودیوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ بہتر
یہ ہے کہ ایک ہی آدمی اُمّت کے لئے مر جائے۔

پطرس عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

15 شمعون پطرس کسی اَور شاگرد کے ساتھ عیسیٰ کے پیچھے
ہو لیا تھا۔ یہ دوسرا شاگرد امامِ اعظم کا جاننے والا تھا، اِس لئے
وہ عیسیٰ کے ساتھ امامِ اعظم کے صحن میں داخل ہوا۔ 16 پطرس
باہر دروازے پر کھڑا رہا۔ پھر امامِ اعظم کا جاننے والا شاگرد
دوبارہ نکل آیا۔ اُس نے گیٹ کی نگرانی کرنے والی عورت سے
بات کی تو اُسے پطرس کو اپنے ساتھ اندر لے جانے کی اجازت
ملی۔ 17 اُس عورت نے پطرس سے پوچھا، ”تم بھی اِس آدمی
کے شاگرد ہو کہ نہیں؟“
اُس نے جواب دیا، ”نہیں، مَیں نہیں ہوں۔“
18 ٹھنڈ تھی، اِس لئے غلاموں اور پہرے داروں نے لکڑی
کے کوئلوں سے آگ جلائی۔ اب وہ اُس کے پاس کھڑے تاپ
رہے تھے۔ پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔

امامِ اعظم عیسیٰ کی پوچھ گچھ کرتا ہے

19 اِتنے میں امامِ اعظم عیسیٰ کی پوچھ گچھ کر کے اُس کے
شاگردوں اور تعلیم کے بارے میں تفتیش کرنے لگا۔ 20 عیسیٰ
نے جواب میں کہا، ”مَیں نے دنیا میں کھل کر بات کی ہے۔
مَیں ہمیشہ یہودی عبادت خانوں اور بیت المُقدّس میں تعلیم دیتا
رہا، وہاں جہاں تمام یہودی جمع ہوا کرتے ہیں۔ پوشیدگی میں تو
مَیں نے کچھ نہیں کہا۔ 21 آپ مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں؟
اُن سے دریافت کریں جنہوں نے میری باتیں سنی ہیں۔ اُن کو
معلوم ہے کہ مَیں نے کیا کچھ کہا ہے۔“
22 اِس پر ساتھ کھڑے بیت المُقدّس کے پہرے داروں میں
سے ایک نے عیسیٰ کے منہ پر تھپڑ مار کر کہا، ”کیا یہ امامِ اعظم
سے بات کرنے کا طریقہ ہے جب وہ تم سے کچھ پوچھے؟“
23 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں نے بُری بات کی ہے تو
ثابت کر۔ لیکن اگر سچ کہا، تو تُو نے مجھے کیوں مارا؟“
24 پھر حنّا نے عیسیٰ کو بندھی ہوئی حالت میں امامِ اعظم
کائفا کے پاس بھیج دیا۔

پطرس دوبارہ عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

25 شمعون پطرس اب تک آگ کے پاس کھڑا تاپ رہا تھا۔
اِتنے میں دوسرے اُس سے پوچھنے لگے، ”تم بھی اُس کے شاگرد
ہو کہ نہیں؟“
لیکن پطرس نے انکار کیا، ”نہیں، مَیں نہیں ہوں۔“
26 پھر امامِ اعظم کا ایک غلام بول اُٹھا جو اُس آدمی کا رشتے
دار تھا جس کا کان پطرس نے اُڑا دیا تھا، ”کیا مَیں نے تم کو
باغ میں اُس کے ساتھ نہیں دیکھا تھا؟“
27 پطرس نے ایک بار پھر انکار کیا، اور انکار کرتے ہی مرغ
کی بانگ سنائی دی۔

عیسیٰ کو پیلاطس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

28 پھر یہودی عیسیٰ کو کائفا سے لے کر رومی گورنر کے محل
بنام پریٹوریُم کے پاس پہنچ گئے۔ اب صبح ہو چکی تھی اور چونکہ
یہودی فسح کی عید کے کھانے میں شریک ہونا چاہتے تھے،
اِس لئے وہ محل میں داخل نہ ہوئے، ورنہ وہ ناپاک ہو جاتے۔
29 چنانچہ پیلاطس نکل کر اُن کے پاس آیا اور پوچھا، ”تم اِس
آدمی پر کیا الزام لگا رہے ہو؟“
30 اُنہوں نے جواب دیا، ”اگر یہ مجرم نہ ہوتا تو ہم اِسے آپ
کے حوالے نہ کرتے۔“
31 پیلاطس نے کہا، ”پھر اِسے لے جاؤ اور اپنی شرعی
عدالتوں میں پیش کرو۔“
لیکن یہودیوں نے اعتراض کیا، ”ہمیں کسی کو سزائے موت
دینے کی اجازت نہیں۔“ 32 عیسیٰ نے اِس طرف اشارہ کیا تھا کہ
وہ کس طرح مرے گا اور اب اُس کی یہ بات پوری ہوئی۔
33 تب پیلاطس پھر اپنے محل میں گیا۔ وہاں سے اُس نے
عیسیٰ کو بُلایا اور اُس سے پوچھا، ”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ
ہو؟“
34 عیسیٰ نے پوچھا، ”کیا آپ اپنی طرف سے یہ سوال کر رہے
ہیں، یا اَوروں نے آپ کو میرے بارے میں بتایا ہے؟“
35 پیلاطس نے جواب دیا، ”کیا مَیں یہودی ہوں؟ تمہاری اپنی
قوم اور راہنما اماموں ہی نے تمہیں میرے حوالے کیا ہے۔
تم سے کیا کچھ سرزد ہوا ہے؟“

ہے۔ نہیں کی دنیا اِس بادشاہی میری” کہا، نے عیسیٰ 36
کرتے جدوجہد خادم میرے تو ہوتی کی دنیا اِس وہ اگر
ہے۔ نہیں ایسا لیکن جاتا۔ کیا نہ حوالے کے یہودیوں مجھے تاکہ
”ہے۔ نہیں کی یہاں بادشاہی میری اب
“ہو؟ بادشاہ واقعی تم پھر تو” کہا، نے پیلاطس 37
بادشاہ مَیں ہیں، کہتے صحیح آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ
سچائی کہ آیا میں دنیا کر ہو پیدا لئے کے مقصد اِسی مَیں ہوں۔
سنتا میری وہ ہے سے طرف کی سچائی بھی جو دوں۔ گواہی کی
”ہے۔
“ہے؟ کیا سچائی” پوچھا، نے پیلاطس 38

ہے جاتی سنائی موت سزائے کو عیسیٰ

اعلان نے اُس گیا۔ پاس کے یہودیوں کر نکل دوبارہ وہ پھر
لیکن 39 ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اُسے مجھے” کیا،
موقع کے فسح عیدِ مجھے مطابق کے جس ہے رسم ایک تمہاری
کہ ہو چاہتے تم کیا ہے۔ کرنا رِہا کو قیدی ایک لئے تمہارے پر
“دوں؟ کر رِہا کو ’بادشاہ کے یہودیوں‘ مَیں
نہیں کو اِس نہیں،” لگے، چلّانے لوگ میں جواب لیکن 40
(تھا۔ ڈاکو **برابا**) “کو۔ برابا بلکہ

19

فوجیوں 2 لگوائے۔ کوڑے کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 1
دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار نے
کے اُس پھر 3 پہنایا۔ بھی لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں
اور “!آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے” کہتے، وہ کر آ سامنے
تھے۔ مارتے تھپڑ اُسے
کرنے بات سے یہودیوں اور آیا نکل پیلاطس پھر بار ایک 4
تم تاکہ ہوں رہا لا باہر پاس تمہارے اِسے مَیں دیکھو،” لگا،
“ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اِسے مجھے کہ لو جان
آیا۔ باہر پہنے لباس کا رنگ ارغوانی اور تاج کانٹےدار عیسیٰ پھر 5
“آدمی۔ وہ ہے یہ لو” کہا، سے اُن نے پیلاطس
لگے، چیخنے ملازم کے اُن اور امام راہنما ہی دیکھتے اُسے 6
”!کریں مصلوب اِسے کریں، مصلوب اِسے”
مصلوب کر جا لے اِسے ہی تم” کہا، سے اُن نے پیلاطس
“ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اِسے مجھے کیونکہ کرو۔
اِس اور ہے شریعت پاس ہمارے” کیا، اصرار نے یہودیوں 7
نے اِس کیونکہ جائے۔ مارا وہ کہ ہے لازم مطابق کے شریعت
“ہے۔ دیا قرار فرزند کا اللہ کو آپ اپنے

کر جا میں محل دوبارہ 9 گیا۔ ڈر مزید پیلاطس کر سن یہ 8
“ہو؟ آئے سے کہاں تم” پوچھا، سے عیسیٰ
کہا، سے اُس نے پیلاطس 10 رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
کہ نہیں معلوم تمہیں کیا کرتے؟ نہیں بات ساتھ میرے تم اچھا،”
“ہے؟ اختیار کا کرنے مصلوب اور کرنے رِہا تمہیں مجھے
اگر ہوتا نہ اختیار پر مجھ کو آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ 11
سے شخص اُس سے وجہ اِس ہوتا۔ گیا دیا نہ سے اوپر کو آپ وہ
کر حوالے کے دشمن مجھے نے جس ہے ہوا گناہ سنگین زیادہ
“ہے۔ دیا
کوشش کی کرنے آزاد اُسے نے پیلاطس بعد کے اِس 12
رِہا اِسے آپ اگر” لگے، کہنے کر چیخ چیخ یہودی لیکن کی۔
گے۔ ہوں نہیں ثابت دوست کے قیصر شہنشاہ رومی آپ تو کریں
کرتا مخالفت کی شہنشاہ وہ کرے دعویٰ کا ہونے بادشاہ بھی جو
”ہے۔
آیا۔ لے باہر کو عیسیٰ پیلاطس کر سن باتیں کی طرح اِس 13
“کاری پچی” نام کا جگہ اُس گیا۔ بیٹھ پر کرسی کی جج وہ پھر
کے دوپہر اب 14 (تھی۔ کہلاتی گبتا وہ میں زبان *ارامی*) تھا۔
جاتی کی تیاریاں لئے کے عید دن اُس تھے۔ گئے بج بارہ تقریباً
لو،” اُٹھا، بول پیلاطس تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے کیونکہ تھیں،
“!بادشاہ تمہارا
اِسے !جائیں لے اِسے، جائیں لے” رہے، چلّاتے وہ لیکن 15
“!کریں مصلوب
صلیب کو بادشاہ تمہارے مَیں کیا” کیا، سوال نے پیلاطس
“چڑھاؤں؟ پر
ہمارا کے شہنشاہ سوائے” دیا، جواب نے اماموں راہنما
“ہے۔ نہیں بادشاہ کوئی
اُسے تاکہ دیا کر حوالے کے اُن کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 16
جائے۔ کیا مصلوب

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

صلیب اپنی وہ 17 گئے۔ چلے کر لے کو عیسیٰ وہ چنانچہ
کھوپڑی نام کا جس پہنچا جگہ اُس اور نکلا سے شہر اُٹھائے
پر صلیب اُسے نے اُنہوں وہاں 18 تھا۔ (گلگتا میں زبان *ارامی*)
اَور دو ہاتھ دائیں اور بائیں کے اُس نے اُنہوں ساتھ ساتھ دیا۔ چڑھا
اُسے کر بنوا تختی ایک نے پیلاطس 19 گیا۔ مصلوب کو آدمیوں
ناصری، عیسیٰ‘ تھا، لکھا پر تختی دیا۔ لگوا پر صلیب کی عیسیٰ
کیونکہ لیا، پڑھ یہ نے یہودیوں سے بہت 20 ’بادشاہ۔ کا یہودیوں
لاطینی اَرامی، جملہ یہ اور تھا قریب کے شہر مقام کا مصلوبیت
راہنما کے یہودیوں کر دیکھ یہ 21 تھا۔ لکھا میں زبانوں یونانی اور

یہ بلکہ لکھیں نہ 'بادشاہ کا یہودیوں' " کیا، اعتراض نے اماموں
".'کیا دعویٰ کا ہونے بادشاہ کا یہودیوں نے آدمی اِس' کہ
دیاسو لکھ نے مَیں کچھ جو" دیا، جواب نے پیلاطس 22
دیا۔ لکھ"
کے اُس نے فوجیوں بعد کے چڑھانے پر صلیب کو عیسیٰ 23
ایک لئے کے فوجی ہر لئے، بانٹ میں حصوں چار کر لے کپڑے
تک نیچے کر لے سے اوپر وہ تھا۔ بےجوڑ چوغہ لیکن حصہ۔
کہا، نے فوجیوں لئے اِس 24 تھا۔ کا ٹکڑے ہی ایک ہوا بُنا
یوں "ڈالیں۔ قرعہ پر اِس بلکہ کریں نہ تقسیم کر پھاڑ اِسے آؤ،"
میں آپس نے اُنہوں" ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ
فوجیوں "ڈالا۔ قرعہ پر لباس میرے اور لئے بانٹ کپڑے میرے
کیا۔ کچھ یہی نے
تھیں: کھڑی قریب کے صلیب کی عیسیٰ بھی خواتین کچھ 25
مریم اور مریم بیوی کی کلوپاس خالہ، کی اُس ماں، کی اُس
ساتھ کے شاگرد اُس کو ماں اپنی نے عیسیٰ جب 26 مگدلینی۔
خاتون، اے" کہا، نے اُس تو تھا پیارا اُسے جو دیکھا کھڑے
"ہے۔ یہ بیٹا کا آپ دیکھیں
یہ ماں تیری دیکھ،" کہا، نے اُس سے شاگرد اُس اور 27
گھر اپنے کو ماں کی عیسیٰ نے شاگرد اُس سے وقت اُس "ہے۔
رکھا۔

موت کی عیسیٰ

تکمیل مشن میرا کہ لیا جان نے عیسیٰ جب بعد کے اِس 28
"ہے۔ لگی پیاس مجھے" کہا، نے اُس تو ہے چکا پہنچ تک
(ہوئی۔ پوری گوئی پیش ایک کی مُقدّس کلامِ بھی سے اِس)
ایک نے اُنہوں تھا۔ پڑا برتن بھرا سے سرکے کے مَے قریب 29
اُٹھا اور دیا لگا پر شاخ کی زوفے اُسے کر ڈبو میں سرکے اسپنج
بول عیسیٰ بعد کے پینے سرکہ یہ 30 پہنچایا۔ تک منہ کے عیسیٰ کر
جان اپنی نے اُس کر جھکا سر اور "ہے۔ گیا ہو مکمل کام" اُٹھا،
دی۔ کر سپرد کے اللہ

ہے جاتا چھیدا پہلو کا عیسیٰ

ایک اور آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح 31
مصلوب کہ تھے چاہتے نہیں یہودی لئے اِس تھا۔ سبت خاص
اُنہوں چنانچہ رہیں۔ لٹکی پر صلیبوں تک دن اگلے لاشیں ہوئی
اُنہیں کر تڑوا ٹانگیں کی اُن وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے
کے عیسیٰ کر آ نے فوجیوں تب 32 دے۔ اُتارنے سے صلیبوں
پہلے دیں، توڑ ٹانگیں کی آدمیوں والے جانے کئے مصلوب ساتھ
تو آئے پاس کے عیسیٰ وہ جب 33 کی۔ دوسرے پھر کی ایک
نے اُنہوں لئے اِس ہے، چکا ہو فوت وہ کہ دیکھا نے اُنہوں
نیزے نے ایک بجائے کے اِس 34 توڑیں۔ نہ ٹانگیں کی اُس
بہہ پانی اور خون فوراً سے زخم دیا۔ چھید پہلو کا عیسیٰ سے
اور ہے دی گواہی نے اُس ہے دیکھا یہ نے جس) 35 نکلا۔
کر بیان حقیقت وہ کہ ہے جانتا وہ ہے۔ سچی گواہی کی اُس
ایمان بھی آپ کہ ہے یہ مقصد کا گواہی کی اُس اور ہے رہا
پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تاکہ ہوا یوں یہ 36 (لائیں۔
"گی۔ جائے نہیں توڑی بھی ہڈی ایک کی اُس" جائے، ہو
گے ڈالیں نظر پر اُس وہ" ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ 37
"ہے۔ چھیدا نے اُنہوں جسے

ہے جاتا دفنایا کو عیسیٰ

سے پیلاطس نے یوسف والے رہنے کے ارمتیہ میں بعد 38
عیسیٰ (یوسف) مانگی۔ اجازت کی اُتارنے لاش کی عیسیٰ
کی اِس (تھا۔ ڈرتا سے یہودیوں وہ کیونکہ تھا، شاگرد خفیہ کا
ساتھ بھی نیکدیمس 39 لیا۔ اُتار کو لاش اور آیا وہ پر ملنے اجازت
سے عیسیٰ وقت کے رات میں دنوں گزرے جو آدمی وہ تھا،
کلو 34 تقریباً کی عود اور مُر ساتھ اپنے نیکدیمس تھا۔ آیا ملنے
کے رسومات کی جنازے یہودی 40 تھا۔ آیا کر لے خوشبو گرام
دیا۔ لپیٹ سے پٹیوں اُسے کر لگا خوشبو پر لاش نے اُنہوں مطابق
تھی قبر نئی ایک میں باغ اور تھا باغ ایک قریب کے صلیبوں 41
ہونے قریب کے اُس 42 تھی۔ گئی کی نہیں استعمال تک اب جو
فسح کیونکہ دیا، رکھ میں اُس کو عیسیٰ نے اُنہوں سے سبب کے
تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی

20

خالی قبر

سویرے صبح مگدلینی مریم کو اتوار تو گیا گزر دن کا ہفتے 1
دیکھا نے اُس کر پہنچ وہاں تھا۔ اندھیرا ابھی آئی۔ پاس کے قبر
دوڑ مریم 2 ہے۔ گیا ہٹایا طرف ایک پتھر کا پر منہ کے قبر کہ
اُس آئی۔ پاس کے شاگرد پیارے کو عیسیٰ اور پطرس شمعون کر
ہمیں اور ہیں، گئے لے سے قبر کو خداوند وہ" دی، اطلاع نے
"ہے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم
پڑا۔ چل طرف کی قبر سمیت شاگرد دوسرے پطرس تب 3
وہ تھا۔ رفتار تیز زیادہ شاگرد دوسرا لیکن تھے، رہے دوڑ دونوں 4
کی کفن تو جھانکا اندر کر جھک نے اُس 5 گیا۔ پہنچ پر قبر پہلے

پطرس شمعون پھر 6 گیا۔ نہ اندر وہ لیکن آئیں۔ نظر پڑی وہاں پٹیاں
کہ دیکھا بھی نے اُس ہوا۔ داخل میں قبر کر پہنچ پیچھے کے اُس
میں جس بھی کپڑا وہ ساتھ اور 7 ہیں پڑی وہاں پٹیاں کی کفن
الگ سے پٹیوں اور تھا گیا کیا تہہ کپڑا یہ تھا۔ ہوا لپٹا سر کا عیسیٰ
داخل بھی وہ تھا، گیا پہنچ پہلے جو شاگرد دوسرا پھر 8 تھا۔ پڑا
اب ل ی ک ن) 9 لایا۔ ایمان وہ تو دیکھا یہ نے اُس جب ہوا۔
اُسے کہ تھے سمجھتے نہیں گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ وہ بھی
واپس گھر شاگرد دونوں پھر 10 (ہے۔ اُٹھنا جی سے میں مُردوں
گئے۔ چلے

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

روتے اور رہی۔ کھڑی سامنے کے قبر کر رو رو مریم لیکن 11
ہے دیکھتی کیا تو 12 جھانکا میں قبر کر جھک نے اُس ہوئے
پہلے جہاں ہیں بیٹھے وہاں ہوئے پہنے لباس سفید فرشتے دو کہ
وہاں دوسرا اور سرہانے کے اُس ایک تھی، پڑی لاش کی عیسیٰ
پوچھا، سے مریم نے اُنہوں 13 تھے۔ پاؤں کے اُس پہلے جہاں
“ہے؟ رہی رو کیوں تُو خاتون، اے”
معلوم اور ہیں، گئے لے کو خداوند میرے وہ” کہا، نے اُس
“ہے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں
دیکھا، کھڑے وہاں کو عیسیٰ کر مُڑ پیچھے نے اُس پھر 14
خاتون، اے” پوچھا، نے عیسیٰ 15 پہچانا۔ نہ اُسے نے اُس لیکن
“ہے؟ رہی ڈھونڈ کو کس ہے، رہی رو کیوں تُو
آپ اگر جناب،” کہا، نے اُس ہے مالی وہ کہ کر سوچ یہ
تاکہ ہے دیا رکھ کہاں اُسے کہ دیں بتا مجھے تو ہیں گئے لے اُسے
“جاؤں۔ لے اُسے
“!مریم” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 16
کا اِس) “!ربونی” اُٹھی، بول اور مُڑی طرف کی اُس وہ
(ہے۔ اُستاد میں زبان اَرامی مطلب
مَیں ابھی کیونکہ رہ، نہ چمٹی ساتھ میرے” کہا، نے عیسیٰ 17
اُنہیں اور جا پاس کے بھائیوں لیکن گیا۔ نہیں پاس کے باپ اوپر،
ہوں، رہا جا واپس پاس کے باپ تمہارے اور باپ اپنے ’مَیں بتا،
“۔‘پاس کے خدا تمہارے اور خدا اپنے
اُنہیں اور گئی پاس کے شاگردوں مگدلینی مریم چنانچہ 18
مجھ نے اُس اور ہے دیکھا کو خداوند نے مَیں” دی، اطلاع
“کہیں۔ باتیں یہ سے

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

دروازوں نے اُنہوں تھے۔ جمع شاگرد کو شام کی اتوار اُس 19
اچانک تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کیونکہ تھے دیئے لگا تالے پر
“ہو، سلامتی تمہاری” کہا، اور ہوا کھڑا آ درمیان کے اُن عیسیٰ
دیکھ کو خداوند دکھایا۔ کو پہلو اور ہاتھوں اپنے اُنہیں اور 20
تمہاری” کہا، دوبارہ نے عیسیٰ 21 ہوئے۔ خوش نہایت وہ کر
کو تم مَیں طرح اُسی بھیجا مجھے نے باپ طرح جس !ہو سلامتی
روح” فرمایا، نے اُس کر پھونک پر اُن پھر 22 “ہوں۔ رہا بھیج
وہ تو کرو معاف کو گناہوں کے کسی تم اگر 23 لو۔ پا کو القدس
معاف وہ تو کرو نہ معاف اُنہیں تم اگر اور گے۔ جائیں کئے معاف
“گے۔ جائیں کئے نہیں

ہے کرتا شک توما

عیسیٰ تھا جُڑواں لقب کا جس توما سے میں شاگردوں بارہ 24
نے شاگردوں دوسرے چنانچہ 25 تھا۔ نہ موجود پر آنے کے
کہا، نے توما لیکن “!ہے دیکھا کو خداوند نے ہم” بتایا، اُسے
کے کیلوں میں ہاتھوں کے اُس مجھے پہلے آتا۔ نہیں یقین مجھے”
ہاتھ اپنے مَیں پہلے ڈالوں، اُنگلی اپنی میں اُن مَیں اور آئیں نظر نشان
آئے یقین مجھے ہی پھر ڈالوں۔ میں زخم کے پہلو کے اُس کو
“گا۔
اِس تھے۔ جمع میں مکان دوبارہ شاگرد گیا۔ گزر ہفتہ ایک 26
پھر تھے لگے تالے پر دروازوں اگرچہ تھا۔ ساتھ بھی توما مرتبہ
تمہاری” کہا، نے اُس ہوا۔ کھڑا کر آ درمیان کے اُن عیسیٰ بھی
کو اُنگلی اپنی” ہوا، مخاطب سے توما وہ پھر 27 “!ہو سلامتی
ڈال میں زخم کے پہلو میرے کو ہاتھ اپنے اور ہاتھوں میرے
“رکھ۔ ایمان بلکہ ہو نہ بےاعتقاد اور
!خداوند میرے اے” کہا، سے اُس میں جواب نے توما 28
“!خدا میرے اے
کہ ہے لایا ایمان لئے اِس تُو کیا” بتایا، اُسے نے عیسیٰ پھر 29
مجھ بغیر دیکھے مجھے جو وہ ہیں مبارک ہے؟ دیکھا مجھے نے تُو
“ہیں۔ لاتے ایمان پر

مقصد کا کتاب اِس

بہت مزید میں موجودگی کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 30
ہیں۔ نہیں درج میں کتاب اِس جو دکھائے نشان الٰہی ایسے سے
لائیں ایمان آپ کہ ہے یہ مقصد کا اُن ہیں درج جتنے لیکن 31
ایمان اِس کو آپ اور ہے فرزند کا اللہ یعنی مسیح ہی عیسیٰ کہ
ہو۔ حاصل زندگی سے نام کے اُس سے وسیلے کے

21

ے ہوتا ظاہر پر شاگردوں پر جھیل عیسیٰ

ہوا ظاہر پر شاگردوں اپنے پھر بار ایک عیسیٰ بعد کے اِس 1
کچھ 2 ہوا۔ یوں یہ تھے۔ پر جھیل کی گلیل یعنی تبریاس وہ جب
کہلاتا جڑواں جو توما تھے، جمع ساتھ کے پطرس شمعون شاگرد
مزید اور بیٹے دو کے زبدی تھا، سے قانا کے گلیل جو ایل نتن تھا،
شاگرد۔ دو
”ہوں۔ رہا جا پکڑنے مچھلی مَیں“ کہا، نے پطرس شمعون 3
وہ چنانچہ ”گے۔ جائیں ساتھ بھی ہم“ کہا، نے دوسروں
بھی ایک رات پوری اُس لیکن ہوئے۔ سوار پر کشتی کر نکل
پر کنارے کے جھیل عیسیٰ سویرے صبح 4 آئی۔ نہ ہاتھ مچھلی
ہی عیسیٰ وہ کہ تھا نہیں معلوم کو شاگردوں لیکن ہوا۔ کھڑا آ
لئے کے کھانے تمہیں کیا بچو،“ پوچھا، سے اُن نے اُس 5 ہے۔
”گیا؟ مل کچھ
”نہیں۔“ دیا، جواب نے اُنہوں
تم پھر ڈالو، ہاتھ دائیں کے کشتی جال اپنا“ کہا، نے اُس 6
تعداد بڑی اِتنی کی مچھلیوں تو کیا ایسا نے اُنہوں ”گا۔ ملے کچھ کو
سکے۔ لا نہ تک کشتی جال وہ کہ تھی
یہ“ کہا، سے پطرس نے شاگرد پیارے کے خداوند پر اِس 7
اپنی پطرس شمعون ہے خداوند کہ ہی سنتے یہ ”ہے۔ خداوند تو
کرنے کام کو چادر نے اُس) پڑا کود میں پانی کر اوڑھ چادر
کے اُس سوار پر کشتی شاگرد دوسرے 8 (تھا۔ لیا اُتار لئے کے
میٹر سَو تقریباً تھے، نہیں دُور زیادہ سے کنارے وہ آئے۔ پیچھے
پانی کو جال بھرے سے مچھلیوں وہ لئے اِس تھے۔ پر فاصلے کے
سے کشتی وہ جب 9 لائے۔ تک خشکی کر کھینچ کھینچ میں
جا بُھنی مچھلیاں پر آگ کی کوئلوں کے لکڑی کہ دیکھا تو اُترے
اُن“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 10 ہے۔ بھی روٹی ساتھ اور ہیں رہی
”ہیں۔ پکڑی ابھی نے تم جو آؤ لے کچھ سے میں مچھلیوں
گھسیٹ پر خشکی کو جال اور گیا پر کشتی پطرس شمعون 11
پھٹا۔ نہ وہ تو بھی تھا، ہوا بھرا سے مچھلیوں بڑی 153 جال یہ لایا۔
شاگرد بھی کسی ”لو۔ کر ناشتہ آؤ،“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 12
کیونکہ ”ہیں؟ کون آپ“ کہ کی نہ جرأت کی کرنے سوال نے
روٹی اور آیا عیسیٰ پھر 13 ہے۔ ہی خداوند یہ کہ تھے جانتے تو وہ
کھلائی۔ اُنہیں بھی مچھلی طرح اِسی اور دی اُنہیں کر لے
اپنے وہ کہ تھی بار تیسری یہ بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ 14
ہوا۔ ظاہر پر شاگردوں

سوال سے پطرس کا عیسیٰ

یوحنا“ ہوا، مخاطب سے پطرس شمعون عیسیٰ بعد کے ناشتے 15
کرتا محبت زیادہ سے مجھ نسبت کی اِن تُو کیا شمعون، بیٹے کے
”ہے؟
مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی“ دیا، جواب نے اُس
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ
نے عیسیٰ تب 16 ”چرا۔ کو لیلوں میرے پھر“ بولا، عیسیٰ
محبت سے مجھ تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون“ پوچھا، مرتبہ اَور ایک
”ہے؟ کرتا
مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی“ دیا، جواب نے اُس
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ
تیسری 17 ”کر۔ بانی گلہ کی بھیڑوں میری پھر“ بولا، عیسیٰ
مجھے تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون“ پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ بار
”ہے؟ کرتا پیار
اُس ہوا۔ دُکھ بڑا کو پطرس سے سننے سوال یہ دفعہ تیسری
جانتے تو آپ ہے۔ معلوم کچھ سب کو آپ خداوند،“ کہا، نے
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ مَیں کہ ہیں
چَرا۔ کو بھیڑوں میری“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ
اپنی خود تُو تو تھا جوان تُو جب کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں 18
تُو جب لیکن تھا۔ پھرتا گھومتا چاھتا جی جہاں کر باندھ کمر
اَور کوئی اور گا بڑھائے آگے کو ہاتھوں اپنے تُو تو گا ہو بوڑھا
کرے نہیں دل تیرا جہاں گا جائے لے تجھے کر باندھ کمر تیری
پطرس کہ تھا اشارہ طرف اِس بات یہ کی (عیسیٰ) 19 ”گا۔
نے اُس پھر (گا۔ دے جلال کو اللہ سے موت کی قسم کس
”چل۔ پیچھے میرے“ بتایا، اُسے

شاگرد دوسرا اور عیسیٰ

تھا پیارا کو عیسیٰ شاگرد جو کہ دیکھا کر مُڑ نے پطرس 20
شام نے جس تھا شاگرد وہی یہ ہے۔ رہا چل پیچھے کے اُن وہ
تھا، پوچھا کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ دوران کے کھانے کے
اب 21 ”گا؟ کرے حوالے کے دشمن کو آپ کون خداوند،“
کیا ساتھ کے اِس خداوند،“ کیا، سوال نے پطرس کر دیکھ اُسے
”گا؟ ہو
واپس میرے یہ کہ چاہوں مَیں اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ 22
”رہ۔ چلتا پیچھے میرے تُو بس کیا؟ تجھے تو رہے زندہ تک آنے
نہیں شاگرد یہ کہ گیا پھیل خیال یہ میں بھائیوں میں نتیجے 23
صرف نے اُس تھی۔ کی نہیں بات یہ نے عیسیٰ لیکن گا۔ مرے

زندہ تک آنے واپس میرے یہ کہ چاھوں مَیں اگر” تھا، کہا یہ
“کیا؟ تجھے تو رہے
24 کر دے گواھی کی باتوں اِن نے جس ہے شاگرد وہ یہ
گواھی کی اُس کہ ھیں جانتے ہم اور ہے۔ دیا کر بند قلم اِنہیں
ہے۔ سچی

خلاصہ

25 کا اُس اگر کیا۔ کچھ بہت بھی علاوہ کے اِس نے عیسیٰ
کتابیں یہ میں دنیا پوری میں خیال میرے تو جاتا کیا بند قلم کام ھر
ہوتی۔ نہ گنجائش کی رکھنے

ی ہ) گئے۔ چلے واپس شہر یروشلم سے پہاڑ کے زیتون وہ پھر 12
کر پہنچ وہاں 13 (ہے۔ دُور میٹر کلو ایک تقریباً سے شہر پہاڑ
ہوئے ٹھہرے وہ میں جس ہوئے داخل میں بالاخانے اُس وہ
توما، اور فلپّس اندریاس، اور یعقوب یوحنا، پطرس، یعنی تھے،
بن یہوداہ اور مجاہد شمعون حلفئی، بن یعقوب متی، اور برتلمائی
کچھ رہے۔ لگے میں دعا کر ہو دل یک سب یہ 14 یعقوب۔
تھے۔ ساتھ بھی بھائی کے اُس اور مریم ماں کی عیسیٰ عورتیں،
تقریباً وقت اُس ہوا۔ کھڑا میں بھائیوں پطرس میں دنوں اُن 15
کلامِ کہ تھا لازم بھائیو،” 16 کہا، نے اُس تھے۔ جمع لوگ 120
داؤد نے القدس روح جو ہو پوری گوئی پیش وہ کی مُقدّس
گیا بن راہنما کا اُن یہوداہ کی۔ میں بارے کے یہوداہ معرفت کی
جاتا کیا شمار میں ہم اُسے گو 17 کیا، گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں
“تھا۔ شریک ساتھ ہمارے میں خدمت اِسی وہ اور تھا
گئے مل لئے کے کام غلط کے اُس کو یہوداہ پیسے جو) 18
کے سر وہ وہاں تھا۔ لیا خرید کھیت ایک نے اُس سے اُن تھے
نکل باہر انتڑیاں تمام کی اُس اور گیا پھٹ پیٹ کا اُس گیا، گر بل
اِس گیا، پھیل میں باشندوں تمام کے یروشلم چرچا کا اِس 19 پڑیں۔
مشہور سے نام کے دَما ہقل میں زبان مادری کی اُن کھیت یہ لئے
(کھیت۔ کا خون ہے مطلب کا جس ہوا
کی زبور بات یہی” رکھی، جاری بات اپنی نے پطرس 20
جائے، ہو سنسان گاہ رہائش کی اُس‘ ہے، لکھی میں کتاب
کی اُس اَور کوئی‘ ہے، لکھا بھی یہ ’ہو۔ نہ آباد میں اُس کوئی
یہوداہ ہم کہ ہے ضروری اب چنانچہ 21 ’اُٹھائے۔ داری ذمہ
ایک سے میں مردوں اُن شخص یہ لیں۔ چن کو اَور کسی جگہ کی
کرتے سفر ساتھ ہمارے دوران کے وقت پورے اُس جو ہو
یحییٰ کے اُس یعنی 22 تھا، ساتھ ہمارے عیسیٰ خداوند جب رہے
اُسے جب تک وقت اُس کر لے سے لینے بپتسمہ سے ہاتھ کے
ہمارے ایک سے میں اُن کہ ہے لازم گیا۔ اُٹھایا سے پاس ہمارے
“ہو۔ گواہ کا اُٹھنے جی کے عیسیٰ ساتھ
برسبا جو یوسف کئے، پیش آدمی دو نے اُنہوں چنانچہ 23
اُنہوں پھر 24 متیاہ۔ اور (تھا یُوستس نام دوسرا کا اِس) تھا کہلاتا
ہے۔ واقف سے دل کے ایک ہر تُو خداوند، اے” کی، دعا نے
ہے چنا کو کس سے میں دونوں اِن نے تُو کہ کر ظاہر پر ہم
چھوڑ یہوداہ جو اُٹھائے داری ذمہ کی خدمت اُس وہ تاکہ 25
اُنہوں کر کہہ یہ 26 “تھا۔ ہی جانا اُسے جہاں گیا چلا وہاں کر

اعمال

جو کیا بیان کچھ سب نے مَیں میں کتاب پہلی تھیُفِلُس، معزز 1
جب سکھایا، اور کیا تک دن اُس 2 کر لے سے شروع نے عیسیٰ
ہوئے چنے اپنے نے اُس پہلے سے جانے گیا۔ اُٹھایا پر آسمان اُسے
اپنے 3 دیں۔ ہدایات مزید معرفت کی القدس روح کو رسولوں
کر ظاہر کو آپ اپنے نے اُس بعد کے سہنے موت اور اُٹھانے دُکھ
وہ ہے۔ زندہ واقعی وہ کہ کیا قائل سے دلیلوں سی بہت اُنہیں کے
بادشاہی کی اللہ اُنہیں اور ہوتا ظاہر پر اُن دوران کے دن چالیس
نے اُس تھا ساتھ کے اُن ابھی وہ جب 4 رہا۔ بتاتا میں بارے کے
یہیں میں انتظار اِس بلکہ چھوڑنا نہ کو یروشلم” دیا، حکم اُنہیں
بارے کے جس وعدہ وہ جائے، ہو پورا وعدہ کا باپ کہ ٹھہرو
سے پانی تو نے یحییٰ کیونکہ 5 ہے۔ کیا آگاہ کو تم نے مَیں میں
سے القدس روح بعد کے دنوں تھوڑے کو تم لیکن دیا، بپتسمہ
“گا۔ جائے دیا بپتسمہ

ہے جاتا اُٹھایا کو عیسیٰ

کیا خداوند،” پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تھے جمع وہاں جو 6
کریں قائم دوبارہ بادشاہی کی اُس لئے کے اسرائیل وقت اِسی آپ
“گے؟
بلکہ ہے نہیں کام تمہارا جاننا یہ” دیا، جواب نے عیسیٰ 7
اختیار کا کرنے مقرر تاریخیں اور اوقات ایسے جو کا باپ صرف
پر تم جو گی ملے قوت کی القدس روح تمہیں لیکن 8 ہے۔ رکھتا
کی دنیا بلکہ سامریہ اور یہودیہ پورے یروشلم، تم پھر گا۔ ہو نازل
دیکھتے کے اُن وہ کر کہہ یہ 9 “گے۔ ہو گواہ میرے تک انتہا
سے نظروں کی اُن اُسے نے بادل ایک اور گیا۔ لیا اُٹھا دیکھتے
دیا۔ کر اوجھل
دو اچانک کہ تھے رہے ہی دیکھ طرف کی آسمان ابھی وہ 10
ہوئے پہنے لباس سفید دونوں ہوئے۔ کھڑے آ پاس کے اُن آدمی
کھڑے کیوں آپ مردو، کے گلیل” کہا، نے اُنہوں 11 تھے۔
پاس کے آپ جسے عیسیٰ یہی ہیں؟ رہے دیکھ طرف کی آسمان
آپ طرح جس گا آئے واپس طرح اُسی ہے گیا اُٹھایا پر آسمان سے
“ہے۔ دیکھا ہوئے جاتے اوپر اُسے نے

جانشین کا یہوداہ

اُسے لہٰذا نکلا۔ نام کا متیاہ تو ڈالا قرعہ کرکے نام کا دونوں نے
گیا۔ لیا کر شامل میں رسولوں گیارہ بھی

2

آمد کی القدس روح

کہ 2 تھے جمع جگہ ایک سب آیا۔ دن کا پنتکُست عیدِ پھر 1
ہو۔ رہی چل آندھی شدید جیسے آئی آواز ایسی سے آسمان اچانک
اور 3 اُٹھا۔ گونج سے آواز اِس تھے بیٹھے وہ میں جس مکان پورا
میں اُن کر ہو الگ الگ جو آئیں نظر جیسی لَوئیں کی شعلے اُنہیں
گئے بھر سے القدس روح سب 4 گئیں۔ ٹھہر کر اُتر پر ایک ہر سے
زبان اُس ایک ہر لگے، بولنے میں زبانوں غیرملکی مختلف اور
دی۔ توفیق اُسے نے القدس روح کی بولنے جو میں
ہوئے ٹھہرے یہودی ترس خدا ایسے میں یروشلم وقت اُس 5
سنائی آواز یہ جب 6 تھے۔ سے میں قوم ہر کی تلے آسمان جو تھے
نے ایک ہر کیونکہ گئے گھبرا سب ہوا۔ جمع ہجوم بڑا ایک تو دی
حیرت سخت 7 سنا۔ بولتے میں زبان مادری اپنی کو داروں ایمان
والے رہنے کے گلیل سب یہ کیا” لگے، کہنے وہ کر ہو زدہ
ہر سے میں ہم کہ ہے سکتا ہو طرح کس یہ پھر تو 8 ہیں؟ نہیں
جبکہ 9 ہے رہا سن کرتے باتیں میں زبان مادری اپنی اُنہیں ایک
یہودیہ، مسوپتامیہ، عیلام، مادیا، پارتھیا، :ہیں یہ ممالک ہمارے
وہ کا لبیا اور مصر پمفیلیہ، فروگیہ، 10 آسیہ، پنطس، کپدکیہ،
موجود لوگ بھی سے روم ہے۔ گرد ارد کے کرین جو علاقہ
کرتے بھی، نومرید غیریہودی اور ہیں بھی یہودی یہاں 11 ہیں۔
کے سب ہم اب اور بھی۔ باشندے کے عرب اور لوگ کے
کرتے ذکر کا کاموں عظیم کے اللہ میں زبان اپنی اپنی کو اِن سب
ایک وہ کر پڑ میں اُلجھن گئے۔ رہ دنگ سب 12 “ہیں۔ رہے سن
“ہے؟ مطلب کیا کا اِس” لگے، پوچھنے سے دوسرے
نئی بس یہ” لگے، کہنے کر اُڑا مذاق کا اُن لوگ کچھ لیکن 13
“ہیں۔ گئے ہو دُھت میں نشے کر پی مَے

پیغام کا پطرس

آواز اونچی کر ہو کھڑا سمیت رسولوں گیارہ باقی پطرس پھر 14
تمام کے یروشلم اور بھائیو یہودی سنیں،” ہوا، مخاطب سے اُن سے
آپ 15 !لیں سن بات میری سے غور اور لیں جان !والو رہنے
ہے۔ نہیں ایسا لیکن ہیں۔ میں نشے لوگ یہ کہ ہے خیال کا
کچھ وہ اب 16 ہے۔ وقت کا بجے نو کے توصبح ابھی دیکھیں،
تھی، کی نے نبی یوایل گوئی پیش کی جس ہے رہا ہو

میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا اللہ‘ 17
گا۔ دوں اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے مَیں
گے، کریں نبوّت بیٹیاں بیٹے تمہارے
رویائیں نوجوان تمہارے
گے۔ دیکھیں خواب بزرگ تمہارے اور
میں دنوں اُن 18
دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں اپنے کو روح اپنے مَیں
گا،
گے۔ کریں نبوّت وہ اور
گا دکھاؤں معجزے پر آسمان اوپر میں 19
گا، کروں ظاہر نشان الٰہی پر زمین نیچے اور
بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون،
گا، جائے ہو تاریک سورج 20
گا، جائے ہو سا خون رنگ کا چاند
گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا رب پھر اور
گا لے نام کا رب بھی جو وقت اُس 21
‘گا۔ پائے نجات
کے آپ نے اللہ !سنیں بات میری مردو، کے اسرائیل 22
اُس نے اُس کیونکہ کی، تصدیق کی ناصری عیسیٰ ہی سامنے
نشان الٰہی اور معجزے عجوبے، درمیان کے آپ سے وسیلے کے
کو اللہ لیکن 23 ہیں۔ واقف سے بات اِس خود آپ دکھائے۔
مرضی اپنی خود نے اُس کیونکہ ہے، ہونا کیا کہ تھا علم ہی پہلے
جائے۔ دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ کہ تھا کیا مقرر سے
چڑھوا پر صلیب اُسے ذریعے کے لوگوں بےدین نے آپ چنانچہ
گرفت ناک اذیت کی موت اُسے نے اللہ لیکن 24 کیا۔ قتل کر
موت کہ تھا نہیں ہی ممکن کیونکہ دیا، کر زندہ کے کر آزاد سے
بارے کے اُس نے داؤد چنانچہ 25 رکھے۔ میں قبضے اپنے اُسے
کہا، میں
رہا۔ سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب‘
ہے رہتا ہاتھ دہنے میرے وہ
ڈگمگاؤں۔ نہ میں تاکہ
ہے، شادمان دل میرا لئے اِس 26
ہے۔ لگاتی نعرے کے خوشی زبان میری اور
گا۔ گزارے زندگی پُراُمید بدن میرا ہاں،
گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تُو کیونکہ 27
دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ اور
گا۔

28 تُو نے مجھے زندگی کی راہوں سے آگاہ کر دیا ہے،
اور تُو اپنے حضور مجھے خوشی سے سرشار کرے گا۔‘
29 میرے بھائیو، اگر اجازت ہو تو مَیں آپ کو دلیری سے
اپنے بزرگ داؤد کے بارے میں کچھ بتاؤں۔ وہ تو فوت ہو کر
دفنایا گیا اور اُس کی قبر آج تک ہمارے درمیان موجود
ہے۔ 30 لیکن وہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ اللہ نے قَسم کھا کر مجھ سے
وعدہ کیا ہے کہ وہ میری اولاد میں سے ایک کو میرے تخت
پر بٹھائے گا۔ 31 مذکورہ آیات میں داؤد مستقبل میں دیکھ کر
مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کر رہا ہے، یعنی کہ نہ اُسے پاتال میں
چھوڑا گیا، نہ اُس کا بدن گلنے سڑنے کی نوبت تک پہنچا۔ 32 اللہ
نے اِسی عیسیٰ کو زندہ کر دیا ہے اور ہم سب اِس کے گواہ
ہیں۔ 33 اب اُسے سرفراز کر کے خدا کے دہنے ہاتھ بٹھایا گیا اور
باپ کی طرف سے اُسے موعودہ روح القدس مل گیا ہے۔ اِسی
کو اُس نے ہم پر اُنڈیل دیا، جس طرح آپ دیکھ اور سن رہے
ہیں۔ 34 داؤد تو خود آسمان پر نہیں چڑھا، توبھی اُس نے فرمایا،
’رب نے میرے رب سے کہا،
میرے دہنے ہاتھ بیٹھ
35 جب تک مَیں تیرے دشمنوں کو
تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔‘
36 چنانچہ پورا اسرائیل یقین جانے کہ جس عیسیٰ کو آپ
نے مصلوب کیا ہے اُسے اللہ ہی نے خداوند اور مسیح بنا دیا
ہے۔“
37 پطرس کی یہ باتیں سن کر لوگوں کے دل چھد
گئے۔ اُنہوں نے پطرس اور باقی رسولوں سے پوچھا، ”بھائیو، ہم پھر کیا
کریں؟“
38 پطرس نے جواب دیا، ”آپ میں سے ہر ایک توبہ کر
کے عیسیٰ کے نام پر بپتسمہ لے تاکہ آپ کے گناہ معاف کر
دیئے جائیں۔ پھر آپ کو روح القدس کی نعمت مل جائے گی۔
39 کیونکہ یہ دینے کا وعدہ آپ سے اور آپ کے بچوں سے کیا گیا
ہے، بلکہ اُن سب سے بھی جو دُور کے ہیں، جنہیں رب
ہمارا خدا اپنے پاس بُلائے گا۔“
40 پطرس نے مزید بہت سی باتوں سے اُنہیں نصیحت کی اور
سمجھایا کہ ”اِس ٹیڑھی نسل سے نکل کر نجات پائیں۔“ 41 جنہوں
نے پطرس کی بات قبول کی اُن کا بپتسمہ ہوا۔ یوں اُس دن
جماعت میں تقریباً 3,000 افراد کا اضافہ ہوا۔ 42 یہ ایمان دار
رسولوں سے تعلیم پانے، رفاقت رکھنے اور کھانوں
اور دعاؤں میں شریک ہوتے رہے۔

ایمان داروں کی حیرت انگیز زندگی

43 سب پر خوف چھا گیا اور رسولوں کی طرف سے بہت سے
معجزے اور الٰہی نشان دکھائے گئے۔ 44 جو بھی ایمان لاتے تھے
وہ ایک جگہ جمع ہوتے تھے۔ اُن کی ہر چیز مشترکہ ہوتی تھی۔
45 اپنی ملکیت اور مال فروخت کر کے اُنہوں نے ہر ایک کو
اُس کی ضرورت کے مطابق دیا۔ 46 روزانہ وہ یک دلی سے بیت
المُقدّس میں جمع ہوتے رہے۔ ساتھ ساتھ وہ مسیح کی یاد میں
اپنے گھروں میں روٹی توڑتے، بڑی خوشی اور سادگی سے رفاقتی
کھانا کھاتے 47 اور اللہ کی تمجید کرتے رہے۔ اُس وقت وہ تمام
لوگوں کے منظورِ نظر تھے۔ اور خداوند روز بہ روز جماعت میں
نجات یافتہ لوگوں کا اضافہ کرتا رہا۔

3

لنگڑے آدمی کی شفا

1 ایک دن دوپہر تین بجے پطرس اور یوحنا دعا کے لئے بیت
المُقدّس کی طرف چل پڑے۔ تین بج گئے تھے۔ 2 اُس وقت لوگ
ایک پیدائشی لنگڑے کو اُٹھا کر وہاں لا رہے تھے۔ روزانہ اُسے
صحن کے اُس دروازے کے پاس لایا جاتا تھا جو ’خوب صورت
دروازہ‘ کہلاتا تھا تاکہ وہ بیت المُقدّس کے صحنوں میں داخل
ہونے والوں سے بھیک مانگ سکے۔ 3 پطرس اور یوحنا بیت
المُقدّس میں داخل ہونے والے تھے تو لنگڑا اُن سے بھیک مانگنے
لگا۔ 4 پطرس اور یوحنا غور سے اُس کی طرف دیکھنے لگے۔ پھر
پطرس نے کہا، ”ہماری طرف دیکھیں۔“ 5 اِس توقع سے کہ
اُسے کچھ ملے گا لنگڑا اُن کی طرف متوجہ ہوا۔ 6 لیکن پطرس
نے کہا، ”میرے پاس نہ تو چاندی ہے، نہ سونا، لیکن جو کچھ
ہے وہ آپ کو دے دیتا ہوں۔ ناصرت کے عیسیٰ مسیح کے نام
سے اُٹھیں اور چلیں پھریں!“ 7 اُس نے اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر
اُسے کھڑا کیا۔ اُسی وقت لنگڑے کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو
گئے۔ 8 وہ اُچھل کر کھڑا ہوا اور چلنے پھرنے لگا۔ پھر وہ چلتے،
کودتے اور اللہ کی تمجید کرتے ہوئے اُن کے ساتھ بیت المُقدّس
میں داخل ہوا۔ 9 تمام لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور اللہ کی
تمجید کرتے ہوئے دیکھا۔ 10 جب اُنہوں نے جان لیا کہ یہ وہی
آدمی ہے جو خوب صورت نامی دروازے پر بیٹھا بھیک مانگا
کرتا تھا تو وہ اُس کی تبدیلی دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

کی دنیا سے اولاد تیری ’ تھا، کہا سے ابراھیم نے اُس کیونکہ تھا،
عیسیٰ بندے اپنے نے اللہ جب 26 ‘ گی۔ پائیں برکت قومیں تمام
سے میں آپ وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے آپ اُسے پہلے تو کیا برپا کو
”دے۔ برکت کرپھیر سے راھوں بُری کی اُس کو ایک ھر

4

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی یوحنا اور پطرس

امام، کہ تھے رہے ھی کر بات سے لوگوں یوحنا اور پطرس 1
پاس کے اُن صدوقی اور کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت
منادی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ رسول کہ تھے ناراض وہ 2 پہنچے۔
رہے دے تعلیم کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں کو لوگوں کے کر
ڈال میں جیل تک دن اگلے کے کر گرفتار اُنہیں نے اُنہوں 3 ھیں۔
سن پیغام کا اُن نے جنھوں لیکن 4 تھی۔ چکی ہو شام کیونکہ دیا،
میں داروں ایمان یوں لائے۔ ایمان لوگ سے بہت سے میں اُن تھا لیا
گئی۔ پہنچ تک 5,000 تقریباً کر بڑھ تعداد کی مردوں
سرداروں، کے عالیہ عدالتِ یہودی میں یروشلم دن اگلے 5
اعظم امامِ 6 ھوا۔ منعقد اجلاس کا علما کے شریعت اور بزرگوں
کے اعظم امامِ اور سکندر یوحنا، کائفا، طرح اِسی اور حنّا
اپنے کو دونوں نے اُنہوں 7 تھے۔ شامل بھی مرد دیگر کے خاندان
نام اور قوت کس کام یہ نے تم” پوچھا، کے کر کھڑا درمیان
”کیا؟ سے
قوم” کہا، سے اُن کر ہو معمور سے القدس روح نے پطرس 8
ھے رھی جا کی کچھ پوچھ ھماری آج 9 بزرگو، اور راھنماؤ کے
سے وسیلے کے کس اظہار کا رحم پر آدمی معذور نے ھم کہ
قوم پوری اور سب آپ پھر تو 10 ھے۔ گئی مل شفا اُسے کہ کیا
ھوا سے نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت یہ کہ لے جان اسرائیل
میں مُردوں نے اللہ جسے اور کیا مصلوب نے آپ جسے ھے،
آپ یہاں کر پا صحت سے وسیلے کے اُسی آدمی یہ دیا۔ کر زندہ سے
میں بارے کے جس ھے پتھر وہ عیسیٰ 11 ھے۔ کھڑا سامنے کے
والوں بنانے مکان کو پتھر جس’ ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
اُسے نے ھی آپ اور ‘ گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ کیا رد نے
حاصل نجات سے وسیلے کے دوسرے کسی 12 ھے۔ دیا کر رد
نہیں نام اَور کوئی کو انسانوں ھم تلے کے آسمان کیونکہ ہوتی، نہیں
”سکیں۔ پا نجات ھم سے وسیلے کے جس گیا بخشا

پیغام کا پطرس میں المُقدّس بیت

جہاں آئے میں برآمدے کے سلیمان کر دوڑ سب وہ 11
یہ 12 تھا۔ ھوا لپٹا سے یوحنا اور پطرس تک اب والا مانگنے بھیک
حضرات، کے اسرائیل” ھوا، مخاطب سے اُن پطرس کر دیکھ
کر گھور گھور کیوں آپ ھیں؟ حیران کیوں کر دیکھ یہ آپ
یا طاقت ذاتی اپنی نے ھم گویا ھیں رہے دیکھ طرف ھماری
یہ 13 سکے؟ پھر چل آدمی یہ کہ ھے کیا یہ باعث کے داری دین
خدا کے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، خدا، کے دادا باپ ھمارے
دیا جلال کو عیسیٰ بندے اپنے نے جس ھے سے طرف کی
کے کر حوالے کے دشمن نے آپ جسے ھے عیسیٰ وھی یہ ھے۔
فیصلہ کا کرنے رِھا اُسے وہ اگرچہ کیا، رد سامنے کے پیلاطس
کے کر رد کو باز راست اور قدوس اُس نے آپ 14 تھا۔ چکا کر
کے کر رِھا کو قاتل ایک عوض کے اُس پیلاطس کہ کیا تقاضا
کیا، قتل کو سردار کے زندگی نے آپ 15 دے۔ دے کو آپ
کے بات اِس ھم دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن
رہے دیکھ جسے ھیں واقف سے آدمی اِس تو آپ 16 ھیں۔ گواہ
ھے، گیا ہو بحال سے لانے ایمان پر نام کے عیسیٰ وہ اب ھیں۔
کو آدمی اِس نے اُسی ھے ملتا ذریعے کے عیسیٰ ایمان جو کیونکہ
کی۔ عطا مندی صحت پوری سامنے کے آپ
راھنماؤں کے آپ اور آپ کہ ھوں جانتا مَیں بھائیو، میرے 17
اللہ لیکن 18 کیا۔ ایسا نے آپ لئے اِس تھا، نہیں علم صحیح کو
کی نبیوں تمام نے اُس گوئی پیش کی جس کیا پورا کچھ وہ نے
اب 19 گا۔ اُٹھائے دُکھ مسیح کا اُس کہ یہ یعنی تھی، کی معرفت
گناھوں کے آپ تا کہ لائیں رجوع طرف کی اللہ اور کریں توبہ
کے تازگی سے حضور کے رب کو آپ پھر 20 جائے۔ مٹایا کو
دے بھیج کو مسیح یعنی عیسیٰ دوبارہ وہ اور گے آئیں میسر دن
اُس وہ کہ ھے لازم 21 ھے۔ گیا کیا مقرر لئے کے آپ جسے گا
دے، کر نہ بحال کچھ سب اللہ تک جب رہے پر آسمان تک وقت
ھے۔ آیا فرماتا زبانی کی نبیوں مُقدّس اپنے سے ابتدا وہ طرح جس
واسطے تمہارے خدا تمہارا رب’ کہا، نے موسیٰ کیونکہ 22
جو گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے مجھ سے میں بھائیوں تمہارے
قوم کر مٹا اُسے گا سنے نہیں جو 23 سننا۔ کی اُس کہے وہ بات بھی
نے نبی ھر کر لے سے سموایل اور 24 ‘ گا۔ جائے دیا نکال سے
اور اولاد کی نبیوں اِن تو آپ 25 ھے۔ کی گوئی پیش کی دنوں اِن
کیا قائم سے دادا باپ کے آپ نے اللہ جو ھیں وارث کے عہد اُس

ہوئے حیران لوگ کر سن باتیں کی یوحنا اور پطرس 13
نہ تھے، عالِم تو نہ وہ اگرچہ تھے رہے کر بات سے دلیری وہ کیونکہ
والوں سننے ساتھ ساتھ تھی۔ پائی تعلیم خاص کی شریعت نے اُنہوں
لیکن 14 ہیں۔ ساتھی کے عیسیٰ دونوں کہ لیا جان بھی یہ نے
شفا جو تھے رہے دیکھ کو آدمی اُس سے آنکھوں اپنی وہ چونکہ
کوئی خلاف کے اِس وہ لئے اِس تھا کھڑا ساتھ کے اُن کر پا
اجلاس کو دونوں اُن نے اُنہوں چنانچہ 15 سکے۔ کر نہ بات
کرنے مشورہ صلاح میں آپس اور کہا کو جانے باہر سے میں
واضح بات کریں؟ سلوک کیا ساتھ کے لوگوں اِن ہم” 16 لگے،
کا اِس ہے۔ گیا دکھایا نشان الٰہی ایک ذریعے کے اُن کہ ہے
نہیں انکار کا اِس ہم ہے۔ ہوا علم کو باشندوں تمام کے یروشلم
دیں حکم کر دے دھمکی اُنہیں کہ ہے لازم لیکن 17 سکتے۔ کر
یہ ورنہ کریں، نہ بات کر لے نام یہ سے شخص بھی کسی وہ کہ
“گا۔ جائے پھیل مزید میں قوم معاملہ
آئندہ وہ کہ دیا حکم کر بُلا کو دونوں نے اُنہوں چنانچہ 18
دیں۔ تعلیم نہ اور بولیں کبھی نہ سے نام کے عیسیٰ
خود آپ” کہا، میں جواب نے یوحنا اور پطرس لیکن 19
کی اُس ہم کہ ہے ٹھیک نزدیک کے اللہ یہ کیا لیں، کر فیصلہ
نے ہم کچھ جو کہ نہیں ہی ممکن 20 مانیں؟ بات کی آپ نسبت
“رہیں۔ باز سے سنانے کو دوسروں اُسے ہے لیا سن اور دیکھ
دے دھمکیاں مزید کو دونوں نے ممبران کے اجلاس تب 21
تمام کیونکہ دیں، سزا کیا کہ سکے کر نہ فیصلہ وہ دیا۔ چھوڑ کر
کر تمجید کی اللہ سے وجہ کی کام اِس کے یوحنا اور پطرس لوگ
تھی ملی شفا پر طور معجزانہ کو آدمی جس کیونکہ 22 تھے۔ رہے
تھا۔ رہا لنگڑا زیادہ سے سال چالیس وہ

دعا لئے کے دلیری

کے ساتھیوں اپنے یوحنا اور پطرس بعد کے رِہائی کی اُن 23
بزرگوں اور اماموں راہنما جو سنایا کچھ سب اور گئے واپس پاس
اونچی کر مل نے داروں ایمان تمام کر سن یہ 24 تھا۔ بتایا اُنہیں نے
کو سمندر اور زمین و آسمان نے تُو آقا، اے” کی، دعا سے آواز
خادم اپنے نے تُو اور 25 ہے۔ کیا خلق ہے میں اُن کچھ جو اور
کہا، معرفت کی القدس روح سے منہ کے داؤد باپ ہمارے
ہیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام‘
ہیں؟ رہی کر سازشیں بے کار کیوں اُمّتیں
ہوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا 26
گئے ہو جمع خلاف کے مسیح کے اُس اور رب حکمران
‘ہیں۔
انتپاس، ہیرودیس ہوا۔ میں شہر اِس کچھ یہی واقعی اور 27
مُقدّس تیرے سب یہودی اور غیریہودی پیلاطس، پنطیُس
تھا۔ کیا مسح نے تُو جسے ہوئے جمع خلاف کے عیسیٰ خادم
مرضی اور قدرت اپنی نے تُو وہ کیا نے اُنہوں کچھ جو لیکن 28
دھمکیوں کی اُن اب رب، اے 29 تھا۔ کیا مقرر سے ہی پہلے سے
عطا دلیری بڑی کی سنانے کلام اپنا کو خادموں اپنے کر۔ غور پر
خادم مُقدّس تیرے ہم تاکہ کر اظہار کا قدرت اپنی 30 فرما۔
“سکیں۔ دکھا معجزے اور نشان الٰہی شفا، سے نام کے عیسیٰ
تھے۔ جمع وہ جہاں گئی ہل جگہ وہ پر اختتام کے دعا 31
کلام کا اللہ سے دلیری اور گئے ہو معمور سے القدس روح سب
لگے۔ سنانے

ملکیت مشترکہ کی ایمانداروں

بھی نے کسی تھی۔ دل یک جماعت پوری کی داروں ایمان 32
میری یہ کہ کہا نہیں میں بارے کے چیز کسی کی ملکیت اپنی
اختیار بڑے رسول اور 33 تھی۔ مشترکہ چیز ہر کی اُن بلکہ ہے
اللہ رہے۔ دیتے گواہی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ خداوند ساتھ کے
ضرورت بھی کوئی سے میں اُن 34 تھی۔ پر سب اُن مہربانی بڑی کی
اُس تھے مکان یا زمینیں بھی پاس کے جس کیونکہ تھا، نہیں مند
دی۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں 35 رقم کے کر فروخت اُنہیں نے
جتنوں جاتے دیئے اُتنے کو ایک ہر سے میں پیسوں شدہ جمع یوں
تھی۔ ہوتی ضرورت اُسے کی
نے رسولوں نام کا جس تھا آدمی ایک نامی یوسف مثلاً 36
سے قبیلے لاوی وہ تھا۔ رکھا (بیٹا کا افزائی حوصلہ) برنباس
کھیت ایک اپنا نے اُس 37 تھا۔ والا رہنے کا قبرص جزیرۂ اور
دیئے۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں پیسے کے کر فروخت

5

حننیاہ اور سفیرہ

اپنی کر مل ساتھ کے بیوی اپنی نے جس تھا آدمی اَور ایک 1
لیکن 2 تھے۔ سفیرہ اور حننیاہ نام کے اُن دی۔ بیچ زمین کوئی
کچھ سے میں اُس بلکہ لایا نہ پاس کے رسولوں رقم پوری حننیاہ
اُس دیا۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں باقی اور چھوڑا رکھ لئے اپنے

کہا، نے پطرس لیکن 3 تھی۔ واقف سے بات اِس بھی بیوی کی
کہ ہے دیا بھر کیوں یوں کو دل کے آپ نے ابلیس حننیاہ،”
زمین نے آپ کیونکہ ہے؟ بولا جھوٹ سے القدس روح نے آپ
زمین یہ کیا 4 ہیں۔ لئے رکھ پاس اپنے پیسے کچھ کے رقم کی
آپ کیا کر بیچ اُسے اور تھی؟ نہیں کی آپ پہلے سے کرنے فروخت
کیوں نے آپ تھے؟ سکتے کر نہیں استعمال چاہتے جیسے پیسے
دیا دھوکا کو اللہ بلکہ نہیں ہمیں نے آپ لیا؟ ٹھان یہ میں دل اپنے
ہے۔“
والوں سننے تمام اور گیا۔ مر کر گر پر فرش حننیاہ ہی سنتے یہ 5
اُٹھ نے نوجوانوں کے جماعت 6 گئی۔ ہو طاری دہشت بڑی پر
کر دفن کر جا لے باہر اُسے اور دیا لپیٹ میں کفن کو لاش کر
دیا۔
معلوم اُسے آئی۔ اندر بیوی کی اُس تو گئے گزر گھنٹے تین تقریباً 7
ہے۔ ہوا کیا کو شوہر کہ تھا نہ
اپنی کو آپ کیا بتائیں، مجھے” پوچھا، سے اُس نے پطرس 8
“تھی؟ ملی رقم ہی اِتنی لئے کے زمین
“تھی۔ رقم ہی اِتنی جی،” دیا، جواب نے سفیرہ
کو روح کے رب دونوں آپ کیوں” کہا، نے پطرس 9
کو خاوند کے آپ نے جنہوں دیکھو، ہوئے؟ متفق پر آزمانے
کر اُٹھا بھی کو آپ اور ہیں کھڑے پر دروازے وہ ہے دفنایا
گر میں پاؤں کے پطرس سفیرہ لمحے اُسی 10 “گے۔ جائیں لے باہر
بھی اُسے کر دیکھ لاش کی اُس تو آئے اندر نوجوان گئی۔ مر کر
پوری 11 دیا۔ کر دفن پاس کے شوہر کے اُس اور گئے لے باہر
گیا۔ ہو طاری خوف بڑا پر والے سننے ہر بلکہ جماعت

معجزے

اور نشان الٰہی سے بہت میں عوام معرفت کی رسولوں 12
سے دلی یک دار ایمان تمام وقت اُس ہوئے۔ ظاہر معجزے
تھے۔ کرتے ہوا جمع میں برآمدے کے سلیمان میں المُقدّس بیت
تھے، کرتے نہیں جرأت کی رکھنے تعلق قریبی سے اُن لوگ باقی 13
پر خداوند تو بھی 14 تھے۔ کرتے عزت بہت کی اُن عوام اگرچہ
لوگ 15 گئی۔ بڑھتی تعداد کی خواتین و مرد والے رکھنے ایمان
پر سڑکوں کر رکھ پر چٹائیوں اور چارپائیوں کو مریضوں اپنے
کا اُس کم از کم تو گزرے سے وہاں پطرس جب تاکہ تھے لاتے
ارد کے یروشلم لوگ سے بہت 16 جائے۔ پڑ پر کسی نہ کسی سایہ
عزیزوں گرفتہ بدروح اور مریضوں اپنے بھی سے آبادیوں کی گرد
تھے۔ پاتے شفا سب اور لاتے، کو

رسولوں کی ایذا رسانی

ساتھ کے ساتھیوں تمام کے فرقے صدوقی اعظم امامِ پھر 17
کو رسولوں نے اُنہوں 18 کر جل سے حسد آیا۔ میں حرکت
کا رب کو رات لیکن 19 دیا۔ ڈال میں جیل عوامی کے کر گرفتار
لایا۔ باہر اُنہیں کر کھول کو دروازوں کے قیدخانے فرشتہ ایک
لوگوں کر ہو کھڑے میں المُقدّس بیت جاؤ،” 20 کہا، نے اُس
سن کی فرشتے 21 “سناؤ۔ باتیں سب متعلق سے زندگی نئی اِس کو
لگے۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت سویرے صبح رسول کر
اور پہنچا سمیت ساتھیوں اپنے اعظم امامِ کہ ہوا ایسا اب
اسرائیل میں اِس کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی
کو ملازموں اپنے نے اُنہوں پھر ہوئے۔ شریک بزرگ تمام کے
پیش سامنے کے اُن کر لا کو رسولوں تاکہ دیا بھیج میں قیدخانے
رسول کہ چلا پتا تو پہنچے وہاں وہ جب لیکن 22 جائے۔ کیا
ہم جب” 23 لگے، کہنے اور آئے واپس وہ ہیں۔ نہیں میں جیل
پہرے پر دروازوں اور تھی بند سے احتیاط بڑی جیل تو پہنچے
اندر کر کھول کو دروازوں ہم جب لیکن تھے۔ کھڑے دار
کے المُقدّس بیت کر سن یہ 24 “!تھا نہیں کوئی وہاں تو گئے
اور گئے پڑ میں اُلجھن بڑی امام راہنما اور کپتان کا داروں پہرے
لگا، کہنے کر آ کوئی میں اِتنے 25 گا؟ ہو کیا اب کہ لگے سوچنے
بیت وہ تھا ڈالا میں جیل نے آپ کو آدمیوں جن سنیں، بات”
تب 26 “ہیں۔ رہے دے تعلیم کو لوگوں کھڑے میں المُقدّس
ساتھ کے ملازموں اپنے کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت
کیونکہ نہیں، زبردستی لیکن لایا، اُنہیں اور گیا پاس کے رسولوں
دیں۔ کر نہ سنگسار اُنہیں لوگ شدہ جمع کہ تھے ڈرتے وہ
سامنے کے اجلاس کر لا کو رسولوں نے اُنہوں چنانچہ 27
کو تم تو نے ہم” 28 ہوا، مخاطب سے اُن اعظم امامِ کیا۔ کھڑا
اِس دو۔ نہ تعلیم کر لے نام کا آدمی اِس کہ تھا کیا منع سے سختی
تک جگہ ہر کی یروشلم تعلیم اپنی صرف نہ نے تم برعکس کے
بھی دار ذمہ کے موت کی آدمی اِس ہمیں بلکہ ہے دی پہنچا
“ہو۔ چاہتے ٹھہرانا
ہم کہ ہے لازم” دیا، جواب نے رسولوں باقی اور پطرس 29
خدا کے دادا باپ ہمارے 30 کی۔ انسان پھر سنیں، کی اللہ پہلے
صلیب نے آپ جسے کو شخص اُسی دیا، کر زندہ کو عیسیٰ نے
نجات اور حکمران کو اُسی نے اللہ 31 تھا۔ ڈالا مار کر چڑھوا پر
تاکہ لیا بٹھا ہاتھ دہنے اپنے کے کر سرفراز سے حیثیت کی دہندہ

کرے۔ فراھم موقع کا معافی کی گناھوں اور توبہ کو اسرائیل وہ
جسے بھی، القدس روح اور ھیں گواہ کے باتوں اِن خود ھم 32
”ھے۔ دیا دے کو برداروں فرماں اپنے نے اللہ
کرنا قتل اُنہیں کر آمیں طیش لوگ کے عدالت کر سن یہ 33
ھوا کھڑا میں اجلاس عالِم فریسی ایک لیکن 34 تھے۔ چاھتے
اُس تھا۔ دار عزت وہ میں قوم پوری تھا۔ ایل جملی نام کا جس
نکال سے اجلاس لئے کے دیر تھوڑی کو رسولوں کہ دیا حکم نے
سے غور بھائیو، اسرائیلی میرے” کہا، نے اُس پھر 35 جائے۔ دیا
کچھ کیونکہ 36 گے۔ کریں کیا ساتھ کے آدمیوں اِن آپ کہ سوچیں
شخص خاص کوئی مَیں کہ لگا کہنے کر اُٹھ تھیوداس ھوئی دیر
قتل اُسے لیکن گئے۔ لگ پیچھے کے اُس آدمی 400 تقریباً ھوں۔
نہ کچھ سے سرگرمیوں کی اُن گئے۔ بکھر پیروکار کے اُس اور گیا کیا
اُٹھا۔ گلیلی یہوداہ میں دنوں کے شماری مردم بعد کے اِس 37 ھوا۔
کرنے بغاوت کر بنا پیروکار اپنے کو لوگوں کافی بھی نے اُس
منتشر پیروکار کے اُس اور گیا دیا مار بھی اُسے لیکن اُکسایا۔ پر
لوگوں اِن کہ ھے یہ مشورہ میرا کر رکھ نظر پیشِ یہ 38 ھوئے۔
سرگرمیاں یا ارادہ کا اِن اگر دیں۔ جانے اِنہیں دیں، چھوڑ کو
اگر لیکن 39 گا۔ جائے ھو ختم بخود خود کچھ سب تو ھیں انسانی
ایسا گے۔ سکیں کر نہیں ختم اِنہیں آپ تو ھے سے طرف کی اللہ یہ
”ھوں۔ رہے لڑ خلاف کے ھی اللہ آپ آخرکار کہ ھو نہ
کو رسولوں نے اُنہوں 40 لی۔ مان بات کی اُس نے حاضرین
نام کا عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں پھر لگوائے۔ کوڑے کو اُن کر بُلا
یہودی رسول 41 دیا۔ جانے پھر اور کیا منع سے بولنے کر لے
خوشی بڑی لئے کے اُن بات یہ گئے۔ چلے کر نکل سے عالیہ عدالتِ
کے عیسیٰ کہ ھے سمجھا لائق اِس ھمیں نے اللہ کہ تھی باعث کا
روزانہ وہ بھی بعد کے اِس 42 جائیں۔ ھو بےعزت خاطر کی نام
اِس اور سکھاتے کر جا جا میں گھروں مختلف اور المُقدّس بیت
ھے۔ مسیح ھی عیسیٰ کہ رہے کرتے منادی کی خبری خوش

6

مددگار سات کے رسولوں

گئی بڑھتی تعداد کی شاگردوں کے عیسیٰ جب میں دنوں اُن 1
داروں ایمان والے بولنے عبرانی دار ایمان والے بولنے زبان یونانی تو
روزمرہ جب” کہا، نے اُنہوں لگے۔ بڑبڑانے میں بارے کے
جاتا کیا نظرانداز کو بیواؤں ھماری تو ھے ھوتا تقسیم کھانا کا
کو جماعت پوری کی شاگردوں نے رسولوں بارہ تب 2 ”ھے۔
سکھانے کلام کا اللہ ھم کہ نہیں ٹھیک یہ” کہا، کے کر اکٹھا
رھیں۔ مصروف میں کرنے تقسیم کھانا کر چھوڑ کو خدمت کی
چن آدمی سات سے میں اپنے کر رکھ نظر پیشِ بات یہ بھائیو، 3
جو اور ھیں سکتے کر تصدیق آپ کی کردار نیک کے جن لیں،
تقسیم کھانا اُنہیں ھم پھر ھیں۔ معمور سے حکمت اور القدس روح
کی کلام اور دعا وقت پورا اپنا 4 کر دے داری ذمہ یہ کی کرنے
”گے۔ سکیں کر صَرف میں خدمت
سات نے اُنہوں اور آئی پسند کو جماعت پوری بات یہ 5
معمور سے القدس روح اور ایمان (جو ستفنس : لئے چن آدمی
کا انطاکیہ اور پرمناس تیمون، نیکانور، پرخرس، فلپّس، ،(تھا
پرعیسیٰ نے جس تھا غیریہودی (نی کُ لاوَس) نیکلاؤس۔
سات اِن 6 (تھا۔ لیا اپنا کو مذھب یہودی پہلے سے لانے ایمان
ھاتھ پر اِن نے اُنہوں تو گیا کیا پیش سامنے کے رسولوں کو آدمیوں
کی۔ دعا کر رکھ
تعداد کی داروں ایمان میں یروشلم گیا۔ پھیلتا پیغام کا اللہ یوں 7
ایمان بھی امام سے بہت کے المُقدّس بیت اور گئی بڑھتی نہایت
آئے۔ لے

گرفتاری کی ستفنس

لوگوں اور تھا معمور سے قوت اور فضل کے اللہ ستفنس 8
تھا۔ دکھاتا نشان الٰہی اور معجزے بڑے بڑے درمیان کے
کرین، وہ) لگے۔ کرنے بحث سے ستفنس یہودی کچھ دن ایک 9
اُن اور تھے والے رہنے کے آسیہ صوبہ اور کِلِکیہ اسکندریہ،
غلاموں گئے کئے آزاد یعنی لِبرطینیوں نام کا خانے عبادت کے
سامنا کا حکمت کی اُس نہ وہ لیکن 10 (تھا۔ خانہ عبادت کا
مدد کی اُس وقت کرتے کلام جو کا روح اُس نہ سکے، کر
کو کہنے یہ کو آدمیوں بعض نے اُنہوں لئے اِس 11 تھا۔ کرتا
ھے۔ بکا کفر میں بارے کے اللہ اور موسیٰ نے اِس” کہ اُکسایا
اور بزرگوں لوگوں، عام یوں 12 ”ھیں۔ گواہ کے اِس خود ھم
اور آئے چڑھ پر ستفنس وہ گئی۔ مچ ھل چل میں علما کے شریعت
وھاں 13 لائے۔ پاس کے عالیہ عدالتِ یہودی کر گھسیٹ اُسے
آدمی یہ” کہا، نے جنہوں کئے کھڑے گواہ جھوٹے نے اُنہوں
آتا۔ نہیں باز سے کرنے باتیں خلاف کے شریعت اور المُقدّس بیت
مقام یہ ناصری عیسیٰ کہ ھے سنا سے منہ کے اِس نے ھم 14
نے موسیٰ جو گا دے بدل رواج و رسم وہ اور گا کرے تباہ

لوگ تمام بیٹھے میں اجلاس جب 15 “ہیں۔ کئے سپرد ہمارے
چہرہ کا اُس تو لگے دیکھنے طرف کی ستفنس کر گھور گھور
آیا۔ نظر سا کا فرشتے

7

تقریر کی ستفنس

“ہے؟ سچ یہ کیا” پوچھا، نے اعظم امامِ 1
بات میری بزرگو، اور بھائیو” دیا، جواب نے ستفنس 2
وہ جب ہوا ظاہر پر ابراہیم باپ ہمارے خدا کا جلال سنیں۔
نہیں منتقل میں حاران وہ وقت اُس تھا۔ آباد میں مسوپتامیہ ابھی
چھوڑ کو قوم اپنی اور وطن اپنے’ کہا، سے اُس نے اللہ 3 تھا۔ ہوا
چنانچہ 4 ‘گا۔ دکھاؤں تجھے مَیں جو جا چلا میں ملک اُس کر
وہاں لگا۔ رہنے میں حاران کر چھوڑ کو ملک کے کسدیوں وہ
کیا منتقل میں ملک اِس اُسے نے اللہ تو ہوا فوت باپ کا اُس
اِس اُسے نے اللہ وقت اُس 5 ہیں۔ آباد تک آج آپ میں جس
فٹ مربع ایک تھی، دی نہ زمین موروثی بھی کوئی میں ملک
ملک اِس مَیں’ کیا، وعدہ سے اُس نے اُس لیکن نہیں۔ بھی تک
اُس اگرچہ ‘گا، دوں کر میں قبضے کے اولاد تیری اور تیرے کو
یہ اُسے نے اللہ 6 تھا۔ ہوا نہیں پیدا بچہ کوئی ہاں کے ابراہیم وقت
نہیں کا اُس جو گی رہے میں ملک ایسے اولاد تیری’ بتایا، بھی
تک سال 400 پر اُس اور گی، ہو غلام اور اجنبی وہ وہاں گا۔ ہو
گا کروں عدالت کی قوم اُس مَیں لیکن 7 گا۔ جائے کیا ظلم بہت
میں ملک اُس وہ بعد کے اِس گا۔ ہو بنایا غلام اُسے نے جس
نے اللہ پھر 8 ‘گے۔ کریں عبادت میری پر مقام اِس کر نکل سے
اسحاق بیٹا کا ابراہیم جب چنانچہ دیا۔ عہد کا ختنہ کو ابراہیم
جاری سلسلہ یہ کیا۔ ختنہ کا اُس دن آٹھویں نے باپ تو ہوا پیدا
بیٹے، بارہ کے یعقوب اور ہوا پیدا یعقوب بیٹا کا اسحاق جب رہا
سردار۔ کے قبیلوں بارہ ہمارے
اِس اور لگے کرنے حسد سے یوسف بھائی اپنے سردار یہ 9
اُس اللہ لیکن پہنچا۔ مصر کر بن غلام وہ یوں دیا۔ بیچ اُسے لئے
دی۔ رِہائی سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے اور 10 رہا ساتھ کے
کے مصر وہ کہ دیا بنا قابل اِس کے کر عطا دانائی اُسے نے اُس
مصر اُسے نے فرعون یوں جائے۔ ہو نظر منظورِ کا فرعون بادشاہ
اور مصر تمام پھر 11 کیا۔ مقرر حکمران پر گھرانے پورے اپنے اور
ہمارے اور گئے پڑ میں مصیبت بڑی لوگ پڑا۔ کال میں کنعان
پتا کو یعقوب 12 گئی۔ ہو ختم خوراک بھی پاس کے دادا باپ
بیٹوں اپنے نے اُس لئے اِس ہے، اناج تک اب میں مصر کہ چلا
بار دوسری اُنہیں جب 13 دیا۔ بھیج وہاں کو خریدنے اناج کو
کیا، ظاہر پر بھائیوں اپنے کو آپ اپنے نے یوسف تو پڑا جانا وہاں
گیا۔ کیا آگاہ میں بارے کے خاندان کے یوسف کو فرعون اور
داروں رشتے تمام اور یعقوب باپ اپنے نے یوسف بعد کے اِس 14
وہاں پہنچا۔ مصر یعقوب یوں 15 آئے۔ افراد 75 کُل لیا۔ بُلا کو
قبر اُس کر لا میں سِکم اُنہیں 16 گئے۔ مر دادا باپ ہمارے اور وہ
کر دے پیسے سے اولاد کی حمور نے ابراہیم جو گیا دفنایا میں
تھی۔ خریدی
ابراہیم نے اللہ وعدہ کا جس گیا آ قریب وقت وہ پھر 17
تھی۔ چکی بڑھ بہت تعداد کی قوم ہماری میں مصر تھا۔ کیا سے
یوسف جو ہوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ہوتے ہوتے لیکن 18
اُن کے کر استحصال کا قوم ہماری نے اُس 19 تھا۔ ناواقف سے
پر کرنے ضائع کو بچوں شیرخوار اپنے اُنہیں اور کی بدسلوکی سے
خوب نزدیک کے اللہ وہ ہوا۔ پیدا موسیٰ وقت اُس 20 کیا۔ مجبور
گیا۔ پالا میں گھر کے باپ اپنے تک ماہ تین اور تھا بچہ صورت
بیٹی کی فرعون لیکن پڑا، چھوڑنا اُسے کو والدین بعد کے اِس 21
موسیٰ اور 22 پالا۔ پر طور کے بیٹے اپنے کر بنا پالک لے اُسے نے
بولنے اُسے ملی۔ تربیت میں شعبے ہر کے حکمت کی مصریوں کو
تھی۔ حاصل قابلیت زبردست کی کرنے عمل اور
کے اسرائیل قوم اپنی اُسے تو تھا کا سال چالیس وہ جب 23
کر جا پاس کے اُن نے اُس جب 24 آیا۔ خیال کا ملنے سے لوگوں
اُس تو رہے کر تشدد پر اسرائیلی کسی مصری ایک کہ دیکھا
کو مصری اور لیا بدلہ کا مظلوم کے کر حمایت کی اسرائیلی نے
سمجھ کو بھائیوں میرے کہ تھا یہ تو خیال کا اُس 25 ڈالا۔ مار
لیکن گا، دے رِہائی اُنہیں سے وسیلے میرے اللہ کہ گی آئے
گزرا سے پاس کے اسرائیلیوں دو وہ دن اگلے 26 تھا۔ نہیں ایسا
کوشش کی کرانے صلح نے اُس تھے۔ رہے لڑ میں آپس جو
دوسرے ایک کیوں آپ ہیں۔ بھائی تو آپ مردو،’ کہا، میں
سے دوسرے آدمی جو لیکن 27 ‘ہیں؟ رہے کر سلوک غلط سے
کر دھکیل طرف ایک کو موسیٰ نے اُس تھا رہا کر بدسلوکی
ہے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس’ کہا،
مصری کل طرح جس ہیں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا 28
میں مِدیان ملکِ کر ہو فرار موسیٰ کر سن یہ 29 ‘تھا؟ ڈالا مار کو
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے اُس وہاں لگا۔ رہنے پر طور کے اجنبی

30 کانٹےدار ھوئی جلتی فرشتہ ایک بعد کے سال چالیس
پہاڑ سینا موسیٰ وقت اُس ھوا۔ ظاھرپراُس میں شعلے کے جھاڑی
حیران موسیٰ کر دیکھ منظر یہ 31 تھا۔ میں ریگستان قریب کے
رب تو پہنچا قریب لئے کے کرنے معائنہ کا اُس وہ جب ھوا۔
ابراھیم، خدا، کا دادا باپ تیرے مَیں' 32 دی، سنائی آواز کی
اُس اور لگا تھرتھرانے موسیٰ 'ھوں۔ خدا کا یعقوب اور اسحاق
کہا، سے اُس نے رب پھر 33 کی۔ نہ جرأت کی دیکھنے طرف
مَیں 34 ہے۔ کھڑا پر زمین مُقدّس تُو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی'
سنی آھیں کی اُن اور دیکھی حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے
تجھے مَیں جا، اب ھوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے اُنہیں لئے اِس ھیں،
'ھوں۔ بھیجتا مصر

35 جسے دیا بھیج پاس کے اُن کو شخص اُس نے اللہ یوں
پر ھم کو آپ نے کس' کہ تھے چکے کر رد کر کہہ یہ وہ
جھاڑی کانٹےدار ھوئی جلتی 'ہے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران
بھیج پاس کے اُن کو موسیٰ نے اللہ معرفت کی فرشتے موجود میں
اور 36 جائے۔ بن دھندہ نجات اور حکمران کا اُن وہ تاکہ دیا
لایا، نکال سے مصر اُنہیں کر دکھا نشان الٰہی اور معجزے وہ
اُن میں ریگستان دوران کے سال 40 کر گزر سے قُلزم بحرِ پھر
اللہ' بتایا، کو اسرائیلیوں خود نے موسیٰ 37 کی۔ راھنمائی کی
برپا کو نبی جیسے مجھ سے میں بھائیوں تمہارے واسطے تمہارے
شریک میں جماعت کی قوم میں ریگستان موسیٰ 38 'گا۔ کرے
سے اُس پر پہاڑ سینا جو تھا ساتھ کے فرشتے اُس وہ طرف ایک تھا۔
فرشتے ساتھ۔ کے دادا باپ ھمارے طرف دوسری تھا، کرتا باتیں
کرنی سپرد ھمارے اُسے جو گئیں مل باتیں بخش زندگی اُسے سے
تھیں۔

39 کے کر انکار سے سننے کی اُس نے دادا باپ ھمارے لیکن
کر رجوع طرف کی مصر وہ میں دل ھی دل دیا۔ کر رد اُسے
دیوتا لئے ھمارے آئیں،' لگے، کہنے سے ھارون وہ 40 تھے۔ چکے
کریں۔ راھنمائی ھماری ھوئے چلتے آگے آگے ھمارے جو دیں بنا
ھمیں جو ہے ھوا کیا کو موسیٰ بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ
بنا بُت کا بچھڑے نے اُنہوں وقت اُسی 41 'لایا۔ نکال سے مصر
خوشی کی کام کے ھاتھوں اپنے اور کیں پیش قربانیاں اُسے کر
پوجا کی ستاروں اُنہیں اور لیا پھیر منہ اپنا نے اللہ پر اِس 42 منائی۔
کے نبیوں طرح جس طرح اُسی بالکل دیا، چھوڑ میں گرفت کی
ہے، لکھا میں صحیفے

گھرانے، کے اسرائیل اے'

تھے پھرتے گھومتے میں ریگستان تم جب
دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو
کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور ذبح مجھے کبھی
43 تابوت کا دیوتا مَلِک تم بھی وقت اُس نہیں،
تھے، پھرتے اُٹھائے ستارہ کا دیوتا رِفان اور
بُت یہ سے ھاتھوں اپنے نے تم گو
تھے۔ لئے بنا لئے کے کرنے پوجا
کر جلاوطن تمہیں مَیں لئے اِس
'گا۔ دوں بسا پار کے بابل

44 خیمہ کا ملاقات پاس کے دادا باپ ھمارے میں ریگستان
کو موسیٰ نے اللہ جو تھا گیا بنایا مطابق کے نمونے اُس اُسے تھا۔
نے دادا باپ ھمارے بعد کے موت کی موسیٰ 45 تھا۔ دکھایا
کی یشوع نے اُنہوں جب لیا لے ساتھ اپنے کر پا میں ورثے اُسے
اُس لیا۔ کر قبضہ پر اُس کر ھو داخل میں ملک اِس میں راھنمائی
یوں گیا۔ نکالتا آگے آگے کے اُن کو قوموں آباد میں اُس اللہ وقت
رھا۔ میں ملک تک زمانے کے بادشاہ داؤد خیمہ کا ملاقات
46 ایک کو خدا کے یعقوب نے اُس تھا۔ نظر منظورِ کا اللہ داؤد
کو سلیمان لیکن 47 مانگی۔ اجازت کی کرنے مہیا گاہ سکونت
ھوا۔ حاصل اعزاز کا بنانے مکان لئے کے اُس

48 ھوئے بنائے کے ھاتھ کے انسان تعالیٰ اللہ میں حقیقت
ہے، کرتا بیان یوں فرمان کا رب نبی رھتا۔ نہیں میں مکانوں

49 ہے تخت میرا آسمان'
چوکی، کی پاؤں میرے زمین اور
گے؟ بناؤ گھر کا قسم کس لئے میرے تم پھر تو
گا؟ کروں آرام مَیں جہاں ہے کہاں جگہ وہ
50 'بنایا؟ نہیں کچھ سب یہ نے ھاتھ میرے کیا

51 جو ہے ھوا ختنہ کا آپ بےشک !لوگو کش گردن اے
اور دلوں کے آپ کا اُس لیکن ہے۔ نشان ظاھری کا قوم کی اللہ
ھمیشہ طرح کی دادا باپ اپنے آپ ھوا۔ نہیں اثر بھی کچھ پر کانوں
نبی کوئی کبھی کیا 52 ھیں۔ رھتے کرتے مخالفت کی القدس روح
قتل بھی اُنہیں نے اُنہوں ستایا؟ نہ نے دادا باپ کے آپ جسے تھا
شخص اُس کی، گوئی پیش کی مسیح باز راست نے جنہوں کیا
آپ 53 ڈالا۔ مار کے کر حوالے کے دشمنوں نے آپ جسے کی
مگر ھوئی حاصل شریعت کی اللہ سے ھاتھ کے فرشتوں کو ھی
''کیا۔ نہیں عمل پر اُس

اُس یوں 8 گئی۔ مل شفا کو لنگڑوں اور مفلوجوں سے بہت اور
گئی۔ پھیل شادمانی بڑی میں شہر

شمعون نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک سے عرصے کافی وہاں 9
کے سامریہ سے کام انگیز حیرت کے اُس اور تھا جادوگر وہ تھا۔
خاص کوئی مَیں کہ تھا دعویٰ اپنا کا اُس تھے۔ متاثر بہت لوگ
بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب لئے اِس 10 ہوں۔ شخص
وہ آدمی یہ' تھا، کہنا کا اُن تھے۔ دیتے توجہ خاص پر اُس تک
کے اُس لئے اِس وہ 11 ' ہے۔ کہلاتی عظیم جو ہے قوت الٰہی
حیرت اپنے سے دیر بڑی اُنہیں نے اُس کہ تھے گئے لگ پیچھے
کی فلپّس لوگ اب لیکن 12 تھا۔ رکھا کر متاثر سے کاموں انگیز
پر خبری خوش میں بارے کے نام کے عیسیٰ اور بادشاہی کی اللہ
شمعون خود 13 لیا۔ بپتسمہ نے خواتین و مرد اور آئے، لے ایمان
اُس جب رہا۔ ساتھ کے فلپّس اور لیا بپتسمہ کر لا ایمان بھی نے
ہاتھ کے فلپّس جو دیکھے معجزے اور نشان الٰہی بڑے وہ نے
گیا۔ رہ بکا ھکا وہ تو ہوئے ظاہر سے

کا اللہ نے سامریہ کہ سنا نے رسولوں میں یروشلم جب 14
کے اُن کو یوحنا اور پطرس نے اُنہوں تو ہے لیا کر قبول کلام
کی دعا لئے کے اُن نے اُنہوں کر پہنچ وہاں 15 دیا۔ بھیج پاس
القدس روح ابھی کیونکہ 16 جائے، مل القدس روح اُنہیں کہ
میں نام کے عیسیٰ خداوند صرف اُنہیں بلکہ تھا ہوا نہیں نازل پر اُن
اُن ہاتھ اپنے نے یوحنا اور پطرس جب اب 17 تھا۔ گیا دیا بپتسمہ
گیا۔ مل القدس روح اُنہیں تو رکھے پر

ہیں رکھتے ہاتھ پر لوگوں رسول جب کہ دیکھا نے شمعون 18
پیش پیسے اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے۔ ملتا القدس روح کو اُن تو
مِیں پر جس کہ دیں دے اختیار یہ بھی مجھے" کہا، 19 کے کر
"جائے۔ مل القدس روح اُسے رکھوں ہاتھ

ساتھ کے آپ پیسے کے آپ" دیا، جواب نے پطرس لیکن 20
پیسوں نعمت کی اللہ کہ سوچا نے آپ کیونکہ جائیں، ہو غارت
کوئی کا آپ میں خدمت اِس 21 ہے۔ سکتی جا خریدی سے
نہیں خالص سامنے کے اللہ دل کا آپ کیونکہ ہے، نہیں حصہ
کریں۔ دعا سے خداوند کے کر توبہ سے شرارت اِس اپنی 22 ہے۔
میں دل نے آپ جو دے معافی کی ارادے اِس کو آپ وہ شاید
سے پِت کڑوی آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں کیونکہ 23 ہے۔ رکھا
"ہیں۔ ہوئے جکڑے میں بندھن کے ناراستی اور بھرے

ہے جاتا کیا سنگسار کو ستفنس

آمیں طیش لوگ کے اجلاس کر سن باتیں یہ کی ستفنس 54
معمور سے القدس روح ستفنس لیکن 55 لگے۔ پیسنے دانت کر
جلال کا اللہ اُسے وہاں لگا۔ تکنے طرف کی آسمان کر اُٹھا نظر اپنی
کہا، نے اُس 56 تھا۔ کھڑا ہاتھ دہنے کے اللہ عیسیٰ اور آیا، نظر
آدم ابنِ اور ہے رہا دے دکھائی ہوا کھلا آسمان مجھے دیکھو،"
"!ہے کھڑا ہاتھ دہنے کے اللہ

کانوں اپنے سے ہاتھوں کر چیخ چیخ نے اُنہوں ھی سنتے یہ 57
اُسے وہ پھر 58 پڑے۔ جھپٹ پر اُس کر مل اور لیا کر بند کو
اُس نے لوگوں جن اور لگے۔ کرنے سنگسار کر نکال سے شہر
ایک کر اُتار چادریں اپنی نے اُنہوں تھی دی گواھی خلاف کے
تھا۔ ساؤل نام کا آدمی اُس دیں۔ رکھ میں پاؤں کے آدمی جوان
کر دعا نے اُس تو تھے رہے کر سنگسار کو ستفنس وہ جب 59
پھر 60 "کر۔ قبول کو روح میری عیسیٰ، خداوند اے" کہا، کے
خداوند، اے" کہا، سے آواز اونچی نے اُس کر ٹیک گھٹنے
کر انتقال وہ کر کہہ یہ "ٹھہرا۔ نہ دار ذمہ کے گناہ اِس اُنہیں
گیا۔

8

تھا۔ منظور قتل کا ستفنس بھی کو ساؤل اور 1

ہے ستاتا کو جماعت ساؤل

زد کی رسانی ایذا سخت جماعت موجود میں یروشلم دن اُس
اور یہودیہ دار ایمان تمام کے رسولوں سوائے لئے اِس گئی۔ آمیں
آدمیوں ترس خدا کچھ 2 گئے۔ ہو بتر تتر میں علاقوں کے سامریہ
کیا۔ ماتم کا اُس کر رو رو کے کر دفن کو ستفنس نے
تھا۔ ہوا تُلا پر کرنے تباہ کو جماعت کی عیسیٰ ساؤل لیکن 3
اور دیا نکال کو خواتین و مرد دار ایمان کر جا گھر گھر نے اُس
دیا۔ ڈلوا میں قیدخانے کر گھسیٹ اُنہیں

ہے جاتی پھیل میں سامریہ خبری خوش

خوش کی اللہ کر جا جگہ جگہ وہ تھے گئے بکھر دار ایمان جو 4
شہر کسی کے سامریہ فلپّس طرح اِس 5 پھرے۔ سناتے خبری
جو 6 بتایا۔ میں بارے کے مسیح کو لوگوں کے وہاں اور گیا کو
دکھائے، نے اُس نشان الٰہی بھی جو اور کہا نے فلپّس بھی کچھ
سے بہت 7 دی۔ توجہ کر ہو دل یک نے ہجوم والے سننے پر اُس
گئیں، نکل کر مار چیخیں زوردار بدروحیں سے میں لوگوں

کہ کریں دعا لئے میرے سے خداوند پھر" کہا، نے شمعون 24
"آئے۔ نہ کوئی پر مجھ سے میں مصیبتوں مذکورہ کی آپ
منادی کی اُس اور دینے گواھی کی کلام کے خداوند 25
روانہ لئے کے یروشلم واپس یوحنا اور پطرس بعد کے کرنے
میں دیہاتوں سے بہت کے سامریہ نے اُنہوں میں راستے ہوئے۔
سنائی۔ خبری خوش کی اللہ

افسر کا ایتھوپیا اور فلپّس

کر اُٹھ" کہا، سے فلپّس نے فرشتے کے رب دن ایک 26
کر گزر سے میں ریگستان جو جا پر راہ اُس طرف کی جنوب
چلتے ہوا۔ روانہ کر اُٹھ فلپّس 27 "ہے۔ جاتی کو غزہ سے یروشلم
خواجہ ایک کے کنداکے ملکہ کی ایتھوپیا ملاقات کی اُس چلتے
درباری یہ مقرر پر خزانے پورے کے ملکہ ہوئی۔ سے سرا
میں ملک اپنے اب اور 28 تھا گیا یروشلم لئے کے کرنے عبادت
کتاب کی نبی یسعیاہ سوار میں رتھ وہ وقت اُس تھا۔ رہا جا واپس
اُس" کہا، سے فلپّس نے القدس روح 29 تھا۔ رہا کر تلاوت کی
کے رتھ کر دوڑ فلپّس 30 "لے۔ ہو ساتھ کے رتھ کر جا پاس کے
رہا کر تلاوت کی کتاب کی نبی یسعیاہ وہ کہ سنا تو پہنچا پاس
ہے آتی سمجھ کی سب اُس کو آپ کیا" پوچھا، نے اُس ہے۔
"ہیں؟ رہے پڑھ آپ جو
تک جب سمجھوں کیونکر مَیں" دیا، جواب نے درباری 31
میں رتھ کو فلپّس نے اُس اور "کرے؟ نہ راہنمائی میری کوئی
وہ حوالہ جو کا مُقدّس کلامِ 32 دی۔ دعوت کی ہونے سوار
تھا، یہ تھا رہا پڑھ
گئے۔ لے لئے کے کرنے ذبح طرح کی بھیڑ اُسے'
رہتا خاموش سامنے کے والے کترنے بال لیلا طرح جس
ہے،
کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی
ملا۔ نہ انصاف اُسے اور گئی کی تذلیل کی اُس 33
ہے؟ سکتا کر بیان نسل کی اُس کون
'گئی۔ لی چھین سے دنیا جان کی اُس کیونکہ
بتا مجھے کے کر مہربانی" پوچھا، سے فلپّس نے درباری 34
اَور کسی یا اپنا ہے، رہا کر ذکر کا کس یہاں نبی کہ دیجئے
حوالے اِسی کے مُقدّس کلامِ نے فلپّس میں جواب 35 "کا؟
خبری خوش میں بارے کے عیسیٰ اُسے کے کر شروع سے
گزرے سے جگہ ایک وہ کرتے کرتے سفر پر سڑک 36 سنائی۔
ہے۔ پانی یہاں دیکھیں،" کہا، نے سرا خواجہ تھا۔ پانی جہاں

"ہے؟ سکتی روک چیز سی کون سے لینے بپتسمہ مجھے اب
لائیں ایمان سے دل پورے آپ اگر" کہا، نے فلپّس 37 [
ہوں رکھتا ایمان مَیں" دیا، جواب نے اُس "ہیں۔ سکتے لے تو
"ہے۔ فرزند کا اللہ مسیح عیسیٰ کہ]
گئے اُتر میں پانی دونوں دیا۔ حکم کا روکنے کو رتھ نے اُس 38
تو آئے نکل سے پانی وہ جب 39 دیا۔ بپتسمہ اُسے نے فلپّس اور
سرا خواجہ بعد کے اِس گیا۔ لے اُٹھا کو فلپّس روح کا خداوند
ہوئے مناتے خوشی نے اُس لیکن دیکھا، نہ کبھی پھر اُسے نے
پایا میں شہر اشدود کو فلپّس میں اِتنے 40 رکھا۔ جاری سفر اپنا
اللہ کر گزر سے میں شہروں تمام کے تک قیصریہ اور وہاں وہ گیا۔
گیا۔ سناتا خبری خوش کی

9

تبدیلی کی پولس

قتل اور دھمکانے کو شاگردوں کے خداوند ساؤل تک اب 1
اُس 2 کر جا پاس کے اعظم امامِ نے اُس تھا۔ درپے کے کرنے
کے خانوں عبادت یہودی میں دمشق مجھے" کہ کی گزارش سے
کریں۔ تعاون ساتھ میرے وہ تاکہ دیں کر لکھ خط سفارشی لئے
ہوں مرد وہ خواہ کو والوں چلنے پر راہ کی مسیح وہاں مَیں کیونکہ
"ہوں۔ چاہتا لانا یروشلم کر باندھ اور کر ڈھونڈ خواتین یا
ہی پہنچا قریب کے دمشق کے کر سفر سے مقصد اِس وہ 3
کے اُس روشنی تیز ایک سے طرف کی آسمان اچانک کہ تھا
ساؤل،" دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین وہ 4 چمکی۔ گرد
"ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل،
"ہیں؟ کون آپ خداوند،" پوچھا، نے اُس 5
اب 6 ہے۔ ستاتا تُو جسے ہوں عیسیٰ مَیں" دیا، جواب نے آواز
کرنا کیا تجھے کہ گا جائے بتایا تجھے وہاں جا۔ میں شہر کر اُٹھ
"ہے۔
وہ تو آواز گئے۔ رہ بخود دم سفر ہم کھڑے پاس کے ساؤل 7
سے پر زمین ساؤل 8 آیا۔ نہ نظر کوئی اُنہیں لیکن تھے، رہے سن
وہ کہ ہوا معلوم تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب لیکن اُٹھا،
دمشق اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اُس ساتھی کے اُس چنانچہ ہے۔ اندھا
اُس میں اِتنے رہا۔ اندھا وہ دوران کے دن تین وہاں 9 گئے۔ لے
پیا۔ نہ کھایا، کچھ نہ نے
جس تھا رہتا شاگرد ایک کا عیسیٰ میں دمشق وقت اُس 10
ہوا، کلام ہم سے اُس میں رویا خداوند اب تھا۔ حننیاہ نام کا
"!حننیاہ"

“ہوں۔ حاضر مَیں خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس
‘سیدھی’ جو جا میں گلی اُس اُٹھ،” فرمایا، نے خداوند 11
آدمی ایک کے ترسس میں گھر کے یہوداہ وہاں ہے۔ کہلاتی
رہا کر دعا وہ دیکھ، کیونکہ ہے۔ ساؤل نام کا جس کرنا پتا کا
بنام آدمی ایک کہ ہے لیا دیکھ نے اُس میں رویا اور 12 ہے۔
میری سے اِس گا۔ رکھے پر مجھ ہاتھ اپنے کر آ پاس میرے حننیاہ
“گی۔ جائیں ہو بحال آنکھیں
سے بہت نے مَیں خداوند، اے” کہا، اعتراض نے حننیاہ 13
ہے۔ سنا میں بارے کے حرکتوں شریر کی شخص اُس سے لوگوں
کی زیادتی بہت ساتھ کے مُقدّسوں تیرے نے اُس میں یروشلم
یہاں کہ ہے گیا مل اختیار سے اماموں راہنما اُسے اب 14 ہے۔
“ہے۔ کرتا عبادت تیری جو کرے گرفتار کو ایک ہر بھی
وسیلہ ہوا چنا میرا آدمی یہ جا،” کہا، نے خداوند لیکن 15
تک اسرائیلیوں اور بادشاہوں غیریہودیوں، نام میرا جو ہے
نام میرے اُسے کہ گا دوں دکھا اُسے مَیں اور 16 گا۔ پہنچائے
“گا۔ پڑے اُٹھانا دُکھ کتنا خاطر کی
داخل میں اُس گیا، پاس کے گھر مذکورہ حننیاہ چنانچہ 17
ساؤل” کہا، نے اُس دیئے۔ رکھ پر ساؤل ہاتھ اپنے اور ہوا
رہے آ یہاں آپ جب ہوا ظاہر پر آپ جو عیسیٰ خداوند بھائی،
روح اور پائیں دیکھ دوبارہ آپ تاکہ ہے بھیجا مجھے نے اُسی تھے
جیسی چھلکوں ھی کہتے یہ 18 “جائیں۔ ہو معمور سے القدس
دیکھنے دوبارہ وہ اور گری سے پر آنکھوں کی ساؤل چیز کوئی
نئے کر کھا کھانا کچھ پھر 19 لیا، بپتسمہ کر اُٹھ نے اُس لگا۔
پائی۔ تقویت سے سرے

ہے سناتا خبری خوش کی اللہ میں دمشق ساؤل

اُسی 20 رہا۔ میں دمشق ساتھ کے شاگردوں دن کئی ساؤل
لگا کرنے اعلان کر جا میں خانوں عبادت یہودی سیدھا وہ وقت
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ
کیا” پوچھا، اور گیا رہ حیران وہ سنا اُسے بھی نے جس اور 21
کو والوں کرنے عبادت کی عیسیٰ میں یروشلم جو نہیں آدمی وہ یہ
ایسے کہ آیا نہیں یہاں سے مقصد اِس وہ کیا اور تھا؟ رہا کر ہلاک
“جائے؟ لے پاس کے اماموں راہنما کر باندھ کو لوگوں
نے اُس چونکہ اور گیا، پکڑتا زور روز بہ روز ساؤل لیکن 22
میں دمشق لئے اِس ہے مسیح ہوا کیا وعدہ عیسیٰ کہ کیا ثابت
گئے۔ پڑ میں اُلجھن یہودی آباد

کرنے قتل اُسے کر مل نے اُنہوں بعد کے دنوں کافی چنانچہ 23
رات دن یہودی گیا۔ چل پتا کو ساؤل لیکن 24 بنایا۔ منصوبہ کا
کریں، قتل اُسے تاکہ رہے کرتے داری پہرا کی دروازوں کے شہر
ٹوکرے وقت کے رات اُسے نے شاگردوں کے اُس لئے اِس 25
دیا۔ اُتار سے میں سوراخ ایک کے چاردیواری کی شہر کر بٹھا میں

میں یروشلم ساؤل

سے شاگردوں نے اُس وہاں گیا۔ چلا واپس یروشلم ساؤل 26
تھے، ڈرتے سے اُس سب لیکن کی، کوشش کی کرنے رابطہ
گیا بن شاگرد کا عیسیٰ واقعی وہ کہ تھا آیا نہیں یقین اُنہیں کیونکہ
اُنہیں نے اُس آیا۔ لے پاس کے رسولوں اُسے برنباس پھر 27 ہے۔
طرف کی دمشق نے اُس کہ بتایا، کچھ سب میں بارے کے ساؤل
اُس خداوند کہ دیکھا، کو خداوند میں راستے وقت کرتے سفر
کے عیسیٰ سے دلیری میں دمشق نے اُس اور تھا ہوا کلام ہم سے
آزادی کر رہ ساتھ کے اُن ساؤل چنانچہ 28 تھی۔ کی بات سے نام
سے نام کے عیسیٰ خداوند سے دلیری اور پھرنے میں یروشلم سے
سے یہودیوں والے بولنے زبان یونانی نے اُس 29 لگا۔ کرنے کلام
کرنے قتل اُسے وہ میں جواب لیکن کی، بحث کر ہو مخاطب بھی
اُنہوں تو ہوا معلوم کو بھائیوں جب 30 لگے۔ کرنے کوشش کی
لئے کے ترسس کر بٹھا میں جہاز اور دیا پہنچا قیصریہ اُسے نے
دیا۔ کر روانہ
میں علاقے پورے کے سامریہ اور گلیل یہودیہ، پر اِس 31
کی القدس روح ہوا۔ حاصل امان و امن کو جماعت ہوئی پھیلی
مان خوف کا خدا وہ ہوئی، تقویت و تعمیر کی اُس سے حمایت
گئی۔ بڑھتی بھی میں تعداد اور رہی چلتی کر

میں یافا اور لُدّہ پطرس

میں لُدّہ وہ تو تھا رہا کر سفر جگہ جگہ پطرس جب دن ایک 32
ایک ملاقات کی اُس وہاں 33 آیا۔ بھی پاس کے مُقدّسوں آباد
سے سال آٹھ وہ تھا۔ مفلوج اینیاس ہوئی۔ سے اینیاس بنام آدمی
اینیاس،” کہا، سے اُس نے پطرس 34 تھا۔ سکا نہ اُٹھ سے بستر
“لیں۔ سمیٹ بستر اپنا کر اُٹھ ہے۔ دیتا شفا کو آپ مسیح عیسیٰ
شارون علاقے میدانی اور لُدّہ جب 35 ہوا۔ کھڑا اُٹھ فوراً اینیاس
طرف کی خداوند نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے والوں رہنے تمام کے
کیا۔ رجوع
کام نیک اور تھی شاگرد جو تھی عورت ایک میں یافا 36
تبیتا نام کا اُس تھی۔ آگے بہت میں دینے خیرات اور کرنے

گئی۔ ھو فوت کر ھو بیمار وہ میں دنوں ھی اُن 37 تھا۔ (غزال ہ)
یافا لُدہ 38 دیا۔ رکھ میں بالا خانے کر دے غسل اُسے نے لوگوں
لُدہ پطرس کہ سنا نے شاگردوں جب لئے اِس ھے، قریب کے
التماس کر بھیج کو آدمیوں دو پاس کے اُس نے اُنہوں تو ھے میں
پطرس 39 ”کریں۔ نہ دیر اور آئیں پاس ھمارے سیدھے“ کی،
بالا خانے اُسے لوگ کر پہنچ وھاں گیا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُٹھ
چلّاتے روتے اور لیا گھیر اُسے نے بیواؤں تمام گئے۔ لے میں
اُن نے تبیتا جو لگیں دکھانے لباس باقی اور قمیصیں ساری وہ
نے پطرس لیکن 40 تھی۔ زندہ ابھی وہ جب تھے بنائے لئے کے
کی۔ دعا کر ٹیک گھٹنے اور دیا نکال سے کمرے کو سب اُن
عورت ”!اُٹھیں تبیتا،“ کہا، نے اُس کر مُڑ طرف کی لاش پھر
گئی۔ بیٹھ وہ کر دیکھ کو پطرس دیں۔ کھول آنکھیں اپنی نے
کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے اور لیا پکڑ ھاتھ کا اُس نے پطرس 41
کے اُن زندہ کو تبیتا کر بُلا کو بیواؤں اور مُقدّسوں نے اُس پھر
سے بہت اور ھوا، مشہور میں یافا پورے واقعہ یہ 42 گیا۔ سپرد
یافا تک دنوں کافی پطرس 43 لائے۔ ایمان پر عیسیٰ خداوند لوگ
ٹھہرا گھر کے آدمی ایک والے رنگنے چمڑا وہ وھاں رھا۔ میں
تھا۔ شمعون نام کا جس

10

کُرنیلیُس اور پطرس

کُرنیلیُس نام کا جس تھا رھتا *افسر رومی ایک میں قیصریہ 1
کہلاتی اطالوی جو تھا مقرر پر فوجیوں سَو کے پلٹن اُس وہ تھا۔
خدا اور دار دین سمیت گھرانے پورے اپنے کُرنیلیُس 2 تھی۔
رھتا لگا میں دعا متواتر اور دیتا خیرات سے فیاضی وہ تھا۔ ترس
دیکھی۔ رویا وقت کے دوپہر بجے تین نے اُس دن ایک 3 تھا۔
اُس جو دیکھا فرشتہ ایک کا اللہ پر طور صاف نے اُس میں اُس
”!کُرنیلیُس“ کہا، اور آیا پاس کے
میرے“ کہا، ھوئے دیکھتے سے غور اُسے اور گیا گھبرا وہ 4
”فرمائیں۔ آقا،
کے اللہ قربانی کی خیرات اور دعاؤں تمہاری“ کہا، نے فرشتے
بھیج یافا آدمی کچھ اب 5 ھے۔ منظور اور ھے گئی پہنچ حضور
اُسے ھے۔ کہلاتا پطرس جو ھے شمعون بنام آدمی ایک وھاں دو۔
جس ھے مہمان کا والے رنگنے چمڑا ایک پطرس 6 آؤ۔ لے کر بُلا
”ھے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا اُس ھے۔ شمعون نام کا

اپنے اور نوکروں دو نے کُرنیلیُس گیا چلا فرشتہ ھی جوں 7
بُلایا۔ کو آدمی ترس خدا ایک سے میں فوجیوں گار خدمت
دیا۔ بھیج یافا اُنہیں نے اُس کر سنا کچھ سب 8
لئے کے کرنے دعا بجے بارہ تقریباً دوپہر پطرس دن اگلے 9
آدمی ھوئے بھیجے کے کُرنیلیُس وقت اُس گیا۔ چڑھ پر چھت
وہ اور لگی بھوک کو پطرس 10 تھے۔ گئے پہنچ قریب کے شہر یافا
تو تھا رھا جا کیا تیار کھانا لئے کے اُس جب تھا۔ چاھتا کھانا کچھ
گیا کھل آسمان کہ دیکھا نے اُس 11 گیا۔ آ میں حالت کی وجد وہ
جیسی چادر بڑی کی کتان ھے، رھی اُتر پر زمین چیز ایک اور ھے
میں چادر 12 ھے۔ رھی جا اُتاری نیچے سے کونوں چار اپنے جو
اور والے رینگنے والے، رکھنے پاؤں چار :ھیں جانور کے قسم تمام
پطرس۔ اُٹھ،“ ھوئی، مخاطب سے اُس آواز ایک پھر 13 پرندے۔
”!کھا کر ذبح کچھ
نے مَیں خداوند، نہیں ھرگز“ کیا، اعتراض نے پطرس 14
”کھایا۔ نہیں کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی
اللہ کچھ جو“ ھوئی، کلام ھم سے اُس دوبارہ آواز یہ لیکن 15
تین کچھ یہی 16 ”دے۔ نہ قرار ناپاک اُسے ھے دیا کر پاک نے
گیا۔ لیا اُٹھا واپس پر آسمان اچانک کو چادر پھر ھوا، مرتبہ
اِس کہ تھا رھا سوچ ابھی وہ گیا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی پطرس 17
شمعون آدمی ھوئے بھیجے کے کُرنیلیُس تو ھے مطلب کیا کا رویا
دے آواز 18 گئے۔ پہنچ پر گیٹ کے اُس کے کر پتا کا گھر کے
کے آپ ھے کہلاتا پطرس جو شمعون کیا“ پوچھا، نے اُنہوں کر
”ھیں؟ مہمان
اُس القدس روح کہ تھا رھا ھی کر غور پر رویا ابھی پطرس 19
اُٹھ 20 ھیں۔ میں تلاش تیری مرد تین شمعون،“ ھوا، کلام ھم سے
کیونکہ جھجکنا، مت جا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُتر سے چھت اور
اُن پطرس چنانچہ 21 ”ھے۔ بھیجا پاس تیرے اُنہیں نے ھی مَیں
آپ جسے ھوں وھی مَیں“ کہا، سے اُن اور گیا پاس کے آدمیوں
”ھیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ ھیں۔ رھے ڈھونڈ
افسر مقرر پر فوجیوں سَو ھم“ دیا، جواب نے اُنہوں 22
ترس خدا اور پرور انصاف وہ ھیں۔ آئے سے گھر کے کُرنیلیُس
ایک ھے۔ سکتی کر تصدیق کی اِس قوم یہودی پوری ھیں۔ آدمی
بُلا گھر اپنے کو آپ وہ کہ دی ہدایت اُنہیں نے فرشتے مُقدّس
اور گیا لے اندر اُنہیں پطرس کر سن یہ 23 ”سنیں۔ پیغام کا آپ کر

* 10:1 افسر: سو سپاھیوں پر مقرر۔ افسر

روانہ ساتھ کے اُن کر اُٹھ وہ دن اگلے کی۔ نوازی مہمان کی اُن
وہ بعد کے دن ایک 24 گئے۔ ساتھ بھی بھائی کچھ کے یافا ہوا۔
اپنے نے اُس تھا۔ میں انتظار کے اُن کُرنیلیُس گیا۔ پہنچ قیصریہ
رکھا کر جمع گھر اپنے بھی کو دوستوں قریبی اور داروں رشتے
کے اُس نے کُرنیلیُس تو ہوا داخل میں گھر پطرس جب 25 تھا۔
کہا، کر اُٹھا اُسے نے پطرس لیکن 26 کیا۔ سجدہ اُسے کر گر سامنے
کرتے باتیں سے اُس اور 27 "ہوں۔ ہی انسان بھی مَیں اُٹھیں۔"
ہیں۔ گئے ہو جمع لوگ سے بہت کہ دیکھا اور گیا اندر وہ کرتے
کے یہودی کسی کہ ہیں جانتے آپ" کہا، سے اُن نے اُس 28
جانا میں گھر کے اُس یا رکھنا رفاقت سے غیریہودی کسی لئے
بھی کو کسی مَیں کہ ہے دکھایا مجھے نے اللہ لیکن ہے۔ منع
گیا بُلایا مجھے جب سے وجہ اِس 29 دوں۔ نہ قرار ناپاک یا حرام
نے آپ کہ دیجئے بتا مجھے اب آیا۔ چلا بغیر کئے اعتراض مَیں تو
"ہے؟ بُلایا کیوں مجھے
مَیں کہ ہے بات کی دن چار" دیا، جواب نے کُرنیلیُس 30
آدمی ایک اچانک تھا۔ رہا کر دعا بجے تین دوپہر وقت اِسی
تھے۔ رہے چمک کپڑے کے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے میرے
اور لی سن دعا تمہاری نے اللہ کُرنیلیُس،' کہا، نے اُس 31
کر بھیج یافا کو کسی اب 32 ہے۔ کیا خیال کا خیرات تمہاری
والے رنگنے چمڑا وہ ہے۔ کہلاتا پطرس جو لو بُلا کو شمعون
'ہے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا شمعون ہے۔ مہمان کا شمعون
لئے کے بُلانے کو آپ کو لوگوں اپنے نے مَیں ہی سنتے یہ 33
کے اللہ سب ہم اب ہیں۔ گئے آ آپ کہ ہوا اچھا دیا۔ بھیج
ہمیں کو آپ نے رب جو سنیں کچھ وہ تاکہ ہیں حاضر حضور
"ہے۔ کہا کو بتانے

تقریر کی پطرس

واقعی اللہ کہ ہوں گیا سمجھ مَیں اب" اُٹھا، بول پطرس پھر 34
اُس جو ہے کرتا قبول کو کسی ہر بلکہ 35 نہیں، دار جانب
اُس کی اللہ آپ 36 ہے۔ کرتا کام راست اور مانتا خوف کا
بھیجی، کو اسرائیلیوں نے اُس جو ہیں واقف سے خبری خوش
ہے۔ آئی سلامتی سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کہ خبری خوش یہ
ہے معلوم کچھ وہ کو آپ 37 ہے۔ خداوند کا سب مسیح عیسیٰ
یعنی ہوا میں علاقے پورے کے یہودیہ کر ہو شروع سے گلیل جو
آپ اور 38 کی۔ نے یحییٰ منادی کی جس بعد کے بپتسمے اُس
قوت اور القدس روح کو ناصری عیسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے
کیا کام نیک کر جا جگہ جگہ نے اُس پر اِس کہ اور کیا مسح سے
اللہ کیونکہ دی، شفا کو لوگوں تمام ہوئے دبے کے ابلیس اور
یروشلم اور یہود ملکِ نے اُس بھی کچھ جو 39 تھا۔ ساتھ کے اُس
لکڑی اُسے نے لوگوں گو ہیں۔ خود ہم گواہ کے اُس کیا، میں
مُردوں اُسے دن تیسرے نے اللہ لیکن 40 دیا کر قتل کر لٹکا پر
پر قوم پوری وہ 41 کیا۔ ظاہر پر لوگوں اُسے اور کیا زندہ سے میں
تھا لیا چن سے پہلے نے اللہ کو جن پر ہم بلکہ ہوا نہیں ظاہر تو
بعد کے اُٹھنے جی کے اُس نے ہم ہوں۔ گواہ کے اُس ہم تاکہ
وقت اُس 42 رکھی۔ بھی رفاقت کی پینے کھانے ساتھ کے اُس
کہ دو گواہی کو قوم کے کر منادی کہ دیا حکم ہمیں نے اُس
مقرر منصف پر مُردوں اور زندوں نے اللہ جسے ہے وہی عیسیٰ
پر اُس بھی جو کہ ہیں دیتے گواہی کی اُس نبی تمام 43 ہے۔ کیا
مل معافی کی گناہوں سے وسیلے کے نام کے اُس اُسے لائے ایمان
"گی۔ جائے

ہے ہوتا نازل پر غیریہودیوں القدس روح

روح پر والوں سننے تمام کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی پطرس 44
آئے ساتھ کے پطرس دار ایمان یہودی جو 45 ہوا۔ نازل القدس
پر غیریہودیوں نعمت کی القدس روح کہ گئے رہ بکا ہکا وہ تھے
غیرزبانیں وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ 46 ہے، گئی اُنڈیلی بھی
کہا، نے پطرس تب ہیں۔ رہے کر تمجید کی اللہ اور رہے بول
تو اِنہیں ہے؟ سکتا روک سے لینے بپتسمہ کو اِن کون اب" 47
حکم نے اُس اور 48 "ہے۔ ہوا حاصل القدس روح طرح ہماری
کے اِس جائے۔ دیا بپتسمہ سے نام کے مسیح عیسیٰ اُنہیں کہ دیا
پاس ہمارے دن کچھ کہ کی گزارش سے پطرس نے اُنہوں بعد
ٹھہریں۔

11

رپورٹ کی پطرس میں جماعت کی یروشلم

کہ پہنچی تک بھائیوں باقی کے یہودیہ اور رسولوں خبر یہ 1
جب چنانچہ 2 ہے۔ کیا قبول کلام کا اللہ بھی نے غیریہودیوں
کرنے اعتراض پر اُس دار ایمان یہودی تو آیا واپس یروشلم پطرس
کھانا ساتھ کے اُن اور گئے میں گھر کے غیریہودیوں آپ" 3 لگے،
کچھ سب سے ترتیب سامنے کے اُن نے پطرس پھر 4 "کھایا۔ بھی
تھا۔ ہوا جو کیا بیان

آ میں حالت کی وجد کہ تھا رہا کر دعا میں شہر یافا مَیں” 5
کتان ہے، رہی اُتر پر زمین چیز ایک سے آسمان دیکھی۔ رویا کر
رہی جا اُتاری سے کونوں چاروں اپنے جو جیسی چادر بڑی کی
سے غور نے مَیں جب 6 گئی۔ پہنچ تک مجھ وہ اُترتی ہے۔
پاؤں چار :ہیں جانور کے قسم تمام میں اُس کہ چلا پتا تو دیکھا
مخاطب سے مجھ آواز ایک پھر 7 پرندے۔ اور والے رینگنے والے،
اعتراض نے مَیں 8 ‘! کھا کے کر ذبح کچھ !اُٹھ پطرس،’ ہوئی،
کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے مَیں خداوند، نہیں، ہرگز’ کیا،
جو’ ہوئی، کلام ہم سے مجھ دوبارہ آواز یہ لیکن 9 ‘کھایا۔ نہیں
تین 10 ‘دے۔ نہ قرار ناپاک اُسے ہے دیا کر پاک نے اللہ کچھ
لیا اُٹھا پر آسمان واپس سمیت جانوروں کو چادر پھر ہوا، ایسا مرتبہ
جہاں گئے رُک سامنے کے گھر اُس آدمی تین وقت اُسی 11 گیا۔
تھا۔ گیا بھیجا پاس میرے سے قیصریہ اُنہیں تھا۔ ہوا ٹھہرا مَیں
ساتھ کے اُن جھجکے بغیر مَیں کہ بتایا مجھے نے القدس روح 12
روانہ ہم گئے۔ ساتھ میرے بھی بھائی چھ میرے یہ جاؤں۔ چلا
بُلایا مجھے نے جس ہوئے داخل میں گھر کے آدمی اُس کر ہو
ظاہر پر اُس میں گھر فرشتہ ایک کہ بتایا ہمیں نے اُس 13 تھا۔
شمعون کر بھیج یافا کو کسی’ تھا، کہا اُسے نے جس تھا ہوا
ہے پیغام وہ پاس کے اُس 14 ہے۔ کہلاتا پطرس جو لو بُلا کو
‘گے۔ پاؤ نجات سمیت گھرانے پورے اپنے تم ذریعے کے جس
بالکل ہوا، نازل پر اُن القدس روح تو لگا بولنے وہاں مَیں جب 15
وہ مجھے پھر 16 تھا۔ ہوا پر ہم میں شروع وہ طرح جس طرح اُسی
سے پانی کو تم نے یحییٰ’ تھی، کہی نے خداوند جو آئی یاد بات
‘گا۔ جائے دیا بپتسمہ سے القدس روح تمہیں لیکن دیا، بپتسمہ
تھی دی بھی ہمیں نے اُس جو دی نعمت وہی اُنہیں نے اللہ 17
تھا کون مَیں پھر تو تھے۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جو
”روکتا؟ کو اللہ کہ
اعتراض دار ایمان کے یروشلم کر سن باتیں یہ کی پطرس 18
کہا، نے اُنہوں لگے۔ کرنے تمجید کی اللہ اور آئے باز سے کرنے
کرنے توبہ بھی کو غیریہودیوں نے اللہ کہ ہے مطلب کا اِس تو”
“ہے۔ دیا موقع کا پانے زندگی ابدی اور

جماعت میں انطاکیہ

رسانی ایذا کی بعد کے موت کی ستفنس دار ایمان جو 19
پہنچ تک انطاکیہ اور قبرص فینیکے، وہ تھے گئے بکھر سے
صرف البتہ سناتے پیغام کا اللہ وہاں جاتے وہ بھی جہاں گئے۔
آدمی کچھ کے قبرص اور کرین سے میں اُن لیکن 20 کو۔ یہودیوں
میں بارے کے عیسیٰ خداوند بھی کو یونانیوں کر جا شہر انطاکیہ
ساتھ کے اُن قدرت کی خداوند 21 لگے۔ سنانے خبری خوش
رجوع طرف کی خداوند کر لا ایمان نے لوگوں سے بہت اور تھی،
نے اُنہوں تو گئی پہنچ تک جماعت کی یروشلم خبر کی اِس 22 کیا۔
دیکھا اور پہنچا وہاں وہ جب 23 دیا۔ بھیج انطاکیہ کو برنباس
نے اُس ہوا۔ خوش وہ تو ہے ہوا کچھ کیا سے فضل کے اللہ کہ
کے خداوند سے لگن پوری وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی سب اُن
اور القدس روح جو تھا آدمی نیک برنباس 24 رہیں۔ لپٹے ساتھ
کی خداوند لوگ سے بہت وقت اُس چنانچہ تھا۔ معمور سے ایمان
ہوئے۔ شامل میں جماعت
گیا۔ چلا ترسس میں تلاش کی ساؤل وہ بعد کے اِس 25
ایک دونوں وہ وہاں آیا۔ لے انطاکیہ اُسے وہ تو ملا اُسے جب 26
کو لوگوں سے بہت اور ہوتے شامل میں جماعت تک سال پورے
مسیحی دار ایمان جہاں تھا مقام پہلا انطاکیہ رہے۔ سکھاتے
لگے۔ کہلانے
گئے۔ پہنچ انطاکیہ کر آ سے یروشلم نبی کچھ دنوں اُن 27
کی القدس روح اور ہوا کھڑا وہ تھا۔ اگبس نام کا ایک 28
سخت میں مملکت پوری کی روم کہ کی گوئی پیش معرفت
شہنشاہ جب ہوئی پوری وقت اُس بات (یہ گا۔ پڑے کال
انطاکیہ کر سن بات کی اگبس 29 (تھی۔ حکومت کی کلودیُس
مالی اپنی ایک ہر سے میں ہم کہ کیا فیصلہ نے شاگردوں کے
والے رہنے میں یہودیہ اُسے تاکہ دے کچھ مطابق کے گنجائش
اِس اپنے نے اُنہوں 30 سکے۔ جا بھیجا لئے کے امداد کی بھائیوں
بزرگوں کے وہاں کے کر سپرد کے ساؤل اور برنباس کو ہدیئے
دیا۔ بھیج کو

12

رسانی ایذا مزید

ایمان کچھ کے جماعت اگرپا ہیرودیس بادشاہ میں دنوں اُن 1
اِس 2 لگا۔ کرنے بدسلوکی سے اُن کے کر گرفتار کو داروں
تلوار کو (بھائی کے یوحنا) رسول یعقوب نے اُس میں سلسلے
کو یہودیوں حرکت یہ کہ دیکھا نے اُس جب 3 کروایا۔ قتل سے
وقت اُس لیا۔ کر گرفتار بھی کو پطرس نے اُس تو ہے آئی پسند
جیل اُسے نے اُس 4 تھی۔ رہی جا منائی عید کی روٹی بےخمیری

اور کیا اشارہ کا رہنے خاموش سے ہاتھ اپنے نے اُس لیکن 17
نکال سے جیل طرح کس مجھے خداوند کہ سنایا واقعہ سارا اُنہیں
کر کہہ یہ "بتانا، یہ بھی کو بھائیوں باقی اور یعقوب" ہے۔ لایا
گیا۔ چلا اَور کہیں وہ
کہ گئی مچ چل ھل بڑی میں فوجیوں کے جیل صبح اگلی 18
نہ اور ڈھونڈا اُسے نے ہیرودیس جب 19 ہے۔ ہوا کیا کا پطرس
موت سزائے اُنہیں کر لے بیان کا داروں پہرے نے اُس تو پایا
دی۔ دے
لگا۔ رہنے میں قیصریہ اور گیا چلا سے یہودیہ وہ بعد کے اِس

موت کی اگرپا ہیرودیس

نہایت سے باشندوں کے صیدا اور صور وہ وقت اُس 20
صلح کر مل نمائندے کے شہروں دونوں لئے اِس تھا۔ ناراض
تھی یہ وجہ آئے۔ پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست کی
تھی۔ ہوتی حاصل سے ملک کے ہیرودیس خوراک کی اُن کہ
کیا آمادہ پر اِس کو بلستس انچارج کے محل کے بادشاہ نے اُنہوں
کیا۔ مقرر دن کا ملنے سے بادشاہ اور 21 کرے مدد کی اُن وہ کہ
گیا بیٹھ پر تخت کر پہن لباس شاہی اپنا ہیرودیس تو آیا دن وہ جب
پکارا، کر لگا لگا نعرے نے عوام 22 کی۔ تقریر علانیہ ایک اور
رہے کہہ یہ ابھی وہ 23 "نہیں۔ کی انسان ہے، آواز کی اللہ یہ"
نے اُس کیونکہ مارا، کو ہیرودیس نے فرشتے کے رب کہ تھے
بیمار وہ تھا۔ دیا نہیں جلال کو اللہ کے کر قبول پرستش کی لوگوں
دیا۔ کر ختم کر کھا کو جسم کے اُس نے کیڑوں اور ہوا
گیا۔ مر وہ میں حالت اِسی
گیا۔ پھیلتا اور بڑھتا کلام کا اللہ لیکن 24
یروشلم کر لے ہدیہ کا انطاکیہ ساؤل اور برنباس میں اِتنے 25
کر سپرد کے بزرگوں کے وہاں پیسے نے اُنہوں تھے۔ چکے پہنچ
گئے۔ چلے واپس کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا پھر اور دیئے

13

ہے جاتا چنا لئے کے خدمت تبلیغی کو ساؤل اور برنباس

برنباس، :تھے اُستاد اور نبی کئی میں جماعت کی انطاکیہ 1
نے جس مناہیم کرینی، لوکیُس تھا، کہلاتا کالا جو شمعون
ساؤل۔ اور تھی پائی پرورش ساتھ کے انتپاس ہیرودیس بادشاہ
رہے کر پرستش کی خداوند کر رکھ روزہ وہ جب دن ایک 2
کو ساؤل اور برنباس" ہوا، کلام ہم سے اُن القدس روح تو تھے

داری پہرا کی اُس کہ دیا کر حوالے کے دستوں چار کر ڈال میں
بعد کے عید کہ تھا خیال ۔(تھے فوجی چار میں دستے ہر) کریں
کی عدالت کی اُس کے کر کھڑا سامنے کے عوام کو پطرس ھی
کی داروں ایمان لیکن رہا۔ میں قیدخانے پطرس یوں 5 جائے۔
رہی۔ کرتی دعا لئے کے اُس لگاتار جماعت

رِہائی کی پطرس

سو وقت کے رات پطرس گیا۔ آ قریب دن کا عدالت پھر 6
دو پطرس تھا۔ چاہتا کرنا پیش اُسے ہیرودیس دن اگلے تھا۔ رہا
ساتھ کے اُس سے زنجیروں دو جو تھا ہوا لیٹا درمیان کے فوجیوں
دے پہرہ سامنے کے دروازے فوجی دیگر تھے۔ ہوئے بندھے
اُٹھی چمک میں کوٹھڑی روشنی تیز ایک اچانک 7 تھے۔ رہے
نے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے کے پطرس فرشتہ ایک کا رب اور
جلدی" کہا، اور دیا جگا اُسے کر دے جھٹکا کو پہلو کے اُس
گئیں۔ گر زنجیریں کی پر کلائیوں کی پطرس تب "!اُٹھو !کرو
"لو۔ پہن جوتے اور کپڑے اپنے" بتایا، اُسے نے فرشتے پھر 8
کر اوڑھ چادر اپنی اب" کہا، نے فرشتے کیا۔ ھی ایسا نے پطرس
فرشتے کر نکل سے کوٹھڑی پطرس چنانچہ 9 "لو۔ ہو پیچھے میرے
جو کہ تھی آئی نہیں سمجھ تک اب اُسے اگرچہ لیا ہو پیچھے کے
دیکھ رویا مَیں کہ تھا خیال کا اُس ہے۔ حقیقی ہے رہا ہو کچھ
سے دوسرے پھر گئے، گزر سے پہرے پہلے دونوں 10 ہوں۔ رہا
آئے۔ پاس کے گیٹ کے لوہے والے پہنچانے میں شہریوں اور
چلنے میں گلی ایک کر نکل دونوں وہ اور گیا کھل بخود خود یہ
دیا۔ چھوڑ کو پطرس اچانک نے فرشتے چلتے چلتے لگے۔
خداوند واقعی،" کہا، نے اُس گیا۔ آ میں ہوش پطرس پھر 11
ہاتھ کے ہیرودیس مجھے کر بھیج پاس میرے کو فرشتے اپنے نے
"گی۔ ہو نہیں پوری توقع کی قوم یہودی اب ہے۔ بچایا سے
مریم ماں کی مرقس یوحنا وہ تو آئی سمجھ اُسے بات یہ جب 12
رہے کر دعا کر ہو جمع افراد سے بہت وہاں گیا۔ چلا گھر کے
کے دیکھنے نوکرانی ایک تو کھٹکھٹایا گیٹ نے پطرس 13 تھے۔
آواز کی پطرس نے اُس جب 14 تھا۔ رُدی نام کا اُس آئی۔ لئے
بجائے کے کھولنے کو گیٹ مارے کے خوشی وہ تو لی پہچان
"!ہیں کھڑے پر گیٹ پطرس" بتایا، اور گئی چلی اندر کر دوڑ
اَڑی پر بات اپنی وہ لیکن "!آؤ میں ہوش" کہا، نے حاضرین 15
"گا۔ ہو فرشتہ کا اُس یہ" کہا، نے اُنہوں پھر رہی۔
اُنہوں چنانچہ تھا۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا باہر پطرس تک اب 16
گئے۔ رہ حیران وہ کر دیکھ کو پطرس دیا۔ کھول کو گیٹ نے

اُنہیں نے مَیں لئے کے جس کرو الگ لئے کے کام خاص اُس
“ہے۔ بُلایا
پر اُن پھر کی، دعا اور رکھے روزے مزید نے اُنہوں پر اِس 3
دیا۔ کر رُخصت اُنہیں کر رکھ ہاتھ اپنے

میں قبرص

بھیجا سے طرف کی القدس روح کو ساؤل اور برنباس یوں 4
کر بیٹھ میں جہاز وہاں اور گئے سلوکیہ شہر ساحلی وہ پہلے گیا۔
پہنچے شہر سلمیس وہ جب 5 ہوئے۔ روانہ لئے کے قبرص جزیرۂ
کلام کا اللہ کر جا میں خانوں عبادت کے یہودیوں نے اُنہوں تو
تھا۔ ساتھ کے اُن پر طور کے مددگار مرقس یوحنا سنایا۔
شہر پافس وہ کرتے کرتے سفر سے میں جزیرے پورے 6
سے جادوگر یہودی ایک ملاقات کی اُن وہاں گئے۔ پہنچ تک
جزیرے اور 7 تھا نبی جھوٹا وہ تھا۔ برعیسیٰ نام کا جس ہوئی
تھا۔ رہتا حاضر لئے کے خدمت کی پولس سرگیُس گورنر کے
کو ساؤل اور برنباس نے اُس تھا۔ آدمی دار سمجھ ایک سرگیُس
تھا۔ مند خواہش کا سننے کلام کا اللہ وہ کیونکہ لیا بُلا پاس اپنے
کی اُن نے (نام دوسرا کا ب ر ع ی س ی) الیماس جادوگر لیکن 8
کی۔ کوشش کی رکھنے باز سے ایمان کو گورنر کے کر مخالفت
ہوا معمور سے القدس روح ہے کہلاتا بھی پولس جو ساؤل پھر 9
ابلیس” کہا، نے اُس 10 لگا۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور اور
اور ہے ہوا بھرا سے بدی اور دھوکے کے قسم ہر تُو !فرزند کے
کو راہوں سیدھی کی خداوند تُو کیا ہے۔ دشمن کا انصاف ہر
سزا تجھے خداوند اب 11 گا؟ آئے نہ باز سے کوشش کی بگاڑنے
نہیں روشنی کی سورج لئے کے دیر کچھ کر ہو اندھا تُو گا۔ دے
“گا۔ دیکھے
ٹٹول ٹٹول وہ اور گئی چھا پر جادوگر تاریکی اور دُھند لمحے اُسی
یہ 12 کرے۔ راہنمائی کی اُس جو لگا کرنے تلاش کو کسی کر
اُسے نے تعلیم کی خداوند کیونکہ لایا، ایمان گورنر کر دیکھ ماجرا
تھا۔ دیا کر زدہ حیرت

منادی میں انطاکیہ شہر کے پسدیہ

اور ہوئے سوار پر جہاز ساتھی کے اُس اور پولس پھر 13
ہے۔ میں پمفیلیہ جو گئے پہنچ شہر پرگہ کر ہو روانہ سے پافس
لیکن 14 گیا۔ چلا واپس یروشلم کر چھوڑ اُنہیں مرقس یوحنا وہاں
پہنچے انطاکیہ شہر واقع میں پسدیہ کر نکل آگے برنباس اور پولس
بیٹھ کر جا میں خانے عبادت یہودی دن کے سبت وہ جہاں
عبادت بعد کے تلاوت کی صحیفوں کے نبیوں اور توریت 15 گئے۔
کے آپ اگر بھائیو،” بھیجا، کہلا اُنہیں نے راہنماؤں کے خانے
پیش اُسے تو ہے بات کی نصیحت کوئی لئے کے لوگوں پاس
لگا، بولنے کے کر اشارہ کا ہاتھ اور ہوا کھڑا پولس 16 “کریں۔

بات میری غیریہودیو، ترس خدا اور مردو کے اسرائیل”
کو دادا باپ ہمارے نے خدا کے اسرائیل قوم اِس 17 !سنیں
تھے۔ اجنبی وہ جہاں دیا بنا ور طاقت ھی میں مصر اُنہیں کر چن
وہ جب 18 لایا۔ نکال سے وہاں ساتھ کے قدرت بڑی اُنہیں وہ پھر
برداشت اُنہیں تک سال چالیس وہ تو تھے رہے پھر میں ریگستان
قوموں سات میں کنعان ملکِ نے اُس بعد کے اِس 19 رہا۔ کرتا
اِتنے 20 دی۔ میں ورثے کو اسرائیل زمین کی اُن کے کر تباہ کو
گئے۔ گزر سال 450 تقریباً میں

قاضی تک دور کے نبی سموایل اُنہیں نے اللہ پر موت کی یشوع
اُنہوں کر آ تنگ سے اِن پھر 21 کریں۔ راہنمائی کی اُن تا کر دیئے
دے قیس بن ساؤل اُنہیں نے اُس لئے اِس مانگا، بادشاہ نے
کا اُن تک سال چالیس ساؤل تھا۔ کا قبیلے کے بِنیمین جو دیا
دیا۔ بٹھا پر تخت کو داؤد کر ہٹا اُسے نے اللہ پھر 22 رہا، بادشاہ
دی، گواھی نے اللہ میں بارے کے جس ہے آدمی وھی داؤد
سوچ میری جو ہے پایا آدمی ایسا ایک میں یسّی بن داؤد نے مَیں‘
’گا۔ کرے وہ اُسے ہوں چاھتا مَیں بھی کچھ جو ہے۔ رکھتا
اللہ وعدہ کا جس نکلا عیسیٰ سے میں اولاد کی بادشاہ اِسی 23
لئے کے دینے نجات کو اسرائیل نے اُس جسے اور تھا چکا کر
نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ پیشتر سے آنے کے اُس 24 دیا۔ بھیج
لینے بپتسمہ کے کر توبہ کو قوم پوری کی اسرائیل کہ کیا اعلان
کہا، نے اُس پر اختتام کے خدمت اپنی 25 ہے۔ ضرورت کی
سمجھتے تم جو ہوں نہیں وہ مَیں ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے‘
تسمے کے جوتوں کے جس ہے رہا آ وہ بعد میرے لیکن ہو۔
’ہوں۔ نہیں بھی لائق کے کھولنے میں

والے ماننے خوف کا خدا اور فرزندو کے ابراہیم بھائیو، 26
کے یروشلم 27 ہے۔ گیا دیا بھیج ہی ہمیں پیغام کا نجات !غیریہودیو
اُسے بلکہ پہچانا نہ کو عیسیٰ نے راہنماؤں کے اُن اور والوں رہنے
پوری گوئیاں پیش وہ کی نبیوں معرفت کی اُن یوں ٹھہرایا۔ مجرم
اگرچہ اور 28 ہے۔ جاتی کی کو سبت ہر تلاوت کی جن ہوئیں
پیلاطس نے اُنہوں تو بھی ملی نہ وجہ کی دینے موت سزائے اُنہیں

یہودی سے بہت بعد کے عبادت 43 ”بتائیں۔ کچھ مزید میں بارے
لئے، ہو پیچھے کے برنباس اور پولس نومرید کے ایمان یہودی اور
کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر بات سے اُن نے دونوں اور
رہیں۔ قائم پر فضل کے اللہ
سننے کلام کا خداوند شہر تمام تقریباً دن کے سبت اگلے 44
وہ تو دیکھا کو ہجوم نے یہودیوں جب لیکن 45 ہوا۔ جمع کو
بکنے کفر کے کر تردید کی باتوں کی پولس اور گئے جل سے حسد
کہہ صاف صاف سے اُن نے برنباس اور پولس پر اِس 46 لگے۔
لیکن جائے۔ سنایا کو آپ پہلے کلام کا اللہ کہ تھا لازم” دیا،
لائق کے زندگی ابدی کو آپ اپنے کے کر مسترد اُسے آپ چونکہ
کرتے رُخ طرف کی غیریہودیوں اب ہم لئے اِس سمجھتے نہیں
نے اُس جب دیا حکم یہی ہمیں نے خداوند کیونکہ 47 ہیں۔
تُو تاکہ ہے دی بنا روشنی کی اقوام دیگر تجھے نے مَیں’ فرمایا،
“۔’پہنچائے تک انتہا کی دنیا کو نجات میری
کلام کے خداوند اور ہوئے خوش غیریہودی کر سن یہ 48
گئے مقرر لئے کے زندگی ابدی جتنے اور لگے۔ کرنے تمجید کی
لائے۔ ایمان وہ تھے گئے
پھر 50 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کلام کا خداوند یوں 49
کچھ والی رکھنے ایمان یہودی اور لیڈروں کے شہر نے یہودیوں
اور پولس کو لوگوں کر اُکسا کو خواتین غیریہودی بارسوخ
سے سرحدوں کی شہر اُنہیں آخرکار اُبھارا۔ پرستانے کو برنباس
اپنے پر طور کے گواہی خلاف کے اُن وہ پر اِس 51 گیا۔ دیا نکال
گئے۔ پہنچ شہر اکنیُم اور بڑھے آگے کر جھاڑ گرد سے جوتوں
بھرے سے القدس روح اور خوشی شاگرد کے انطاکیہ اور 52
رہے۔

14

میں اکنیُم

1 کر جا میں خانے عبادت یہودی برنباس اور پولس میں اکنیُم
تعداد بڑی کی غیریہودیوں اور یہودیوں کہ بولے سے اختیار اِتنے
انکار سے لانے ایمان نے یہودیوں جن لیکن 2 آئی۔ لے ایمان
اُن میں بارے کے بھائیوں کر اُکسا کو غیریہودیوں نے اُنہوں کیا
وہاں تک دیر کافی رسول توبھی 3 دیئے۔ کر خراب خیالات کے
دی تعلیم میں بارے کے خداوند سے دلیری نے اُنہوں ٹھہرے۔
اُن نے اُس کی۔ تصدیق کی پیغام کے فضل اپنے نے خداوند اور

اُن جب 29 دے۔ موت سزائے اُسے وہ کہ کی گزارش سے
ہوئیں پوری گوئیاں پیش تمام میں بارے کے عیسیٰ معرفت کی
لیکن 30 دیا۔ رکھ میں قبر کر اُتار سے صلیب اُسے نے اُنہوں تو
دنوں بہت وہ اور 31 دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ
گلیل ساتھ کے اُس جو رہا ہوتا ظاہر پر پیروکاروں اُن اپنے تک
گواہ کے اُس سامنے کے قوم ہماری اب یہ تھے۔ آئے یروشلم سے
ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ کو آپ ہم اب اور 32 ہیں۔
اُسے 33 کیا، ساتھ کے دادا باپ ہمارے نے اللہ وعدہ جو کہ
ہیں اولاد کی اُن جو لئے ہمارے کے کر زندہ کو عیسیٰ نے اُس
فرزند میرا تُو’ ہے، لکھا میں زبور دوسرے یوں ہے۔ دیا کر پورا
بھی ذکر کا حقیقت اِس 34 ‘ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج ہے،
کر زندہ سے میں مُردوں اُسے اللہ کہ ہے گیا کیا میں مُقدّس کلامِ
اَن اور مُقدّس اُن تمہیں مَیں’ : گا دے نہیں سڑنے گلنے کبھی کے
یہ 35 ‘تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گا نوازوں سے مہربانیوں مٹ
کو مُقدّس اپنے تُو’ ہے، گئی کی پیش میں حوالے اَور ایک بات
حوالے اِس 36 ‘گا۔ دے نہیں پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے
میں زمانے اپنے داؤد کیونکہ ہے، نہیں ساتھ کے داؤد تعلق کا
باپ اپنے کر ہو فوت بعد کے کرنے خدمت کی مرضی کی اللہ
یہ بلکہ 37 گئی۔ ہو ختم کر گل لاش کی اُس ملا۔ جا سے دادا
دیا کر زندہ نے اللہ جسے کا اُس ہے، کرتا ذکر کا اَور کسی حوالہ
اب بھائیو، 38 ہوا۔ نہ دوچار سے سڑنے گلنے جسم کا جس اور
کہ ہیں آئے کرنے منادی کی اِس ہم لیں، جان بات یہ میری
معافی کی گناہوں اپنے سے وسیلے کے عیسیٰ شخص اِس کو آپ
باز راست بھی طرح کسی کو آپ شریعت کی موسیٰ ہے۔ ملتی
ایمان پر عیسیٰ بھی جو اب لیکن 39 تھی، سکتی دے نہیں قرار
لئے اِس 40 ہے۔ جاتا دیا قرار باز راست سے لحاظ ہر اُسے لائے
کے نبیوں جو اُترے پوری پر آپ بات وہ کہ ہو نہ ایسا ! خبردار
ہے، لکھی میں صحیفوں

41 ’والو اُڑانے مذاق کرو، غور!
جاؤ۔ ہو ہلاک کر ہو زدہ حیرت
گا کروں کام ایسا ایک جی جیتے تمہارے مَیں کیونکہ
گے سنو خبر جب کی جس
“۔’ گا آئے نہیں یقین تمہیں تو

42 جب پولس اور برنباس خانے عبادت سے نکلنے لگے تو
کے باتوں اِن ہمیں سبت اگلے” کی گزارش سے اُن نے لوگوں

لیکن 4 دیئے۔ ھوتے رونما معجزے اور نشان الٰہی ھاتھوں کے
کے یہودیوں کچھ گئے۔ بٹ میں گروھوں دو لوگ آباد میں شہر
میں۔ حق کے رسولوں کچھ اور تھے میں حق
نے اُنہوں گیا۔ آ جوش میں یہودیوں اور غیریہودیوں کچھ پھر 5
تذلیل کی برنباس اور پولس ھم کہ کیا فیصلہ سمیت لیڈروں اپنے
چلا پتا کو رسولوں جب لیکن 6 گے۔ کریں سنگسار اُنہیں کے کر
گرد ارد اور دربے لسترہ، شہروں کے لکاؤنیہ کے کر ھجرت وہ تو
رھے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ 7 میں علاقے کے

دربے اور لسترہ

ھوئی سے آدمی ایک ملاقات کی برنباس اور پولس میں لسترہ 8
تھا لنگڑا سے ھی پیدائش وہ تھی۔ نہیں طاقت میں پاؤں کے جس
باتیں کی اُن 9 بیٹھا وھاں وہ تھا۔ سکا نہ پھر چل بھی کبھی اور
نے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے پولس کہ تھا رھا سن
اِس 10 ھے۔ ایمان لائق کے پانے رِھائی میں آدمی اُس کہ لیا جان
وہ "!جائیں ھو کھڑے پر پاؤں اپنے" بولا، سے آواز اونچی وہ لئے
دیکھ کام یہ کا پولس 11 لگا۔ پھرنے چلنے اور ھوا کھڑا کر اُچھل
میں شکل کی آدمیوں اِن" اُٹھا، چلا میں زبان مقامی اپنی ھجوم کر
یونانی کو برنباس نے اُنہوں 12 "ھیں۔ آئے اُتر پاس ھمارے دیوتا
کلام کیونکہ ھرمیس، دیوتا کو پولس اور دیا قرار زیوس دیوتا
سے شہر پر اِس 13 تھا۔ دیتا انجام وہ تر زیادہ خدمت کی سنانے
اور بَیل پر دروازے کے شہر پجاری کا مندر کے زیوس واقع باھر
کی چڑھانے قربانیاں ساتھ کے ھجوم اور آیا لے ھار کے پھولوں
لگا۔ کرنے تیاریاں
کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے رسول ساؤل اور برنباس کر سن یہ 14
کر کیا آپ یہ مردو،" 15 لگے، چلّانے اور گھسے جا میں ھجوم
کی اللہ کو آپ تو ھم ھیں۔ انسان جیسے آپ بھی ھم ھیں؟ رھے
کو چیزوں بےکار اِن آپ کہ ھیں آئے سنانے خبری خوش یہ
و آسمان نے جس فرمائیں رجوع طرف کی خدا زندہ کر چھوڑ
میں ماضی 16 ھے۔ کیا پیدا ھے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین،
اپنی وہ کہ تھا دیا چھوڑ کھلا کو قوموں غیریہودی تمام نے اُس
رھنے پاس کے آپ چیزیں ایسی نے اُس تو بھی 17 چلیں۔ پر راہ اپنی
سے اِس مہربانی کی اُس ھیں۔ دیتی گواھی کی اُس جو ھیں دی
فصلیں کی موسم ھر کر بھیج بارش کو آپ وہ کہ ھے ھوتی ظاھر
"ھیں۔ جاتے بھر سے خوشی کر ھو سیر آپ اور ھے کرتا مہیا

سے مشکل بڑی نے برنباس اور پولس باوجود کے الفاظ اِن 18
روکا۔ سے چڑھانے قربانیاں اُنہیں کو ھجوم
آئے وھاں سے اکنیُم اور انطاکیہ کے پسدیہ یہودی کچھ پھر 19
کیا سنگسار کو پولس نے اُنہوں کیا۔ مائل طرف اپنی کو ھجوم اور
مر وہ کہ تھا خیال کا اُن گئے۔ لے کر گھسیٹ باھر سے شہر اور
اُٹھ وہ تو ھوئے جمع گرد کے اُس شاگرد جب لیکن 20 ھے، گیا
دربے سمیت برنباس وہ دن اگلے پڑا۔ چل واپس طرف کی شہر کر
گیا۔ چلا

واپسی میں انطاکیہ کے شام

سے بہت کر سنا خبری خوش کی اللہ نے اُنہوں میں دربے 21
انطاکیہ کے پسدیہ اور اکنیُم لسترہ، کر مُڑ وہ پھر بنائے۔ شاگرد
کر مضبوط دل کے شاگردوں نے اُنہوں جگہ ھر 22 آئے۔ واپس
رھیں۔ قدم ثابت میں ایمان وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے
سے میں مصیبتوں سی بہت ھم کہ ھے لازم" کہا، نے اُنہوں
برنباس اور پولس 23 "ھوں۔ داخل میں بادشاھی کی اللہ کر گزر
رکھ روزے نے اُنہوں کئے۔ مقرر بھی بزرگ میں جماعت ھر نے
ایمان وہ پر جس کیا سپرد کے خداوند اُس اُنہیں اور کی دعا کر
تھے۔ لائے
پمفیلیہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے کے پسدیہ یوں 24
کر اُتر پھر اور سنایا مُقدّس کلامِ میں پرگہ نے اُنہوں 25 پہنچے۔
شہر کے شام کر بیٹھ میں جہاز وہ سے وھاں 26 پہنچے۔ اتلیہ
ایمان جہاں لئے کے شہر اُس ھوئے، روانہ لئے کے انطاکیہ
سپرد کے فضل کے اللہ لئے کے سفر تبلیغی اِس اُنہیں نے داروں
کیا۔ پورا کو خدمت اِس اپنی نے اُنہوں یوں تھا۔ گیا
کے کر جمع کو داروں ایمان نے اُنہوں کر پہنچ انطاکیہ 27
کئے سے وسیلے کے اُن نے اللہ جو کیا بیان کا کاموں تمام اُن
طرح کس نے اللہ کہ بتایا بھی یہ نے اُنہوں ساتھ تھے۔
اور 28 ھے۔ دیا کھول دروازہ کا ایمان بھی لئے کے غیریہودیوں
رھے۔ ٹھہرے پاس کے شاگردوں کے وھاں تک دیر کافی وہ

15

اجتماع مشاورتی میں یروشلم

میں انطاکیہ کے شام کر آ سے یہودیہ آدمی کچھ وقت اُس 1
کی موسیٰ کا آپ کہ ھے لازم" لگے، دینے تعلیم یہ کو بھائیوں
سکیں پا نہیں نجات آپ ورنہ جائے، کیا ختنہ مطابق کے شریعت

نااتفاق درمیان کے پولس اور برنباس اور کے اُن سے اِس 2 ”گے۔
کرنے مباحثہ بحث خوب ساتھ کے اُن دونوں اور گئی ہو پیدا
وہ کہ کیا مقرر کو برنباس اور پولس نے جماعت آخرکار لگے۔
وہاں اور جائیں یروشلم ساتھ کے داروں ایمان مقامی اَور ایک چند
کریں۔ پیش معاملہ یہ کو بزرگوں اور رسولوں کے
سامریہ اور فینیکے وہ اور کیا روانہ اُنہیں نے جماعت چنانچہ 3
کو داروں ایمان مقامی نے اُنہوں میں راستے گزرے۔ سے میں
طرف کی خداوند طرح کس غیریہودی کہ بتایا سے تفصیل
ہوئے۔ خوش نہایت بھائی تمام کر سن یہ ہیں۔ رہے لا رجوع
بزرگوں اور رسولوں اپنے نے جماعت تو گئے پہنچ یروشلم وہ جب 4
بیان کچھ سب نے برنباس اور پولس پھر کیا۔ استقبال کا اُن سمیت
کھڑے دار ایمان کچھ کر سن یہ 5 تھا۔ ہوا معرفت کی اُن جو کیا
ہے لازم“ کہا، نے اُنہوں تھے۔ سے میں فرقے فریسی جو ہوئے
وہ کہ جائے دیا حکم اُنہیں اور جائے کیا ختنہ کا غیریہودیوں کہ
”گزاریں۔ زندگی مطابق کے شریعت کی موسیٰ
جمع لئے کے کرنے غور پر معاملے اِس بزرگ اور رسول 6
کہا، اور ہوا کھڑا پطرس بعد کے مباحثہ بحث بہت 7 ہوئے۔
سے میں آپ ہوئی دیر بہت نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،“
تاکہ سناؤں خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں کر لیا چن مجھے
کی بات اِس ہے جانتا کو دلوں جو نے اللہ اور 8 لائیں۔ ایمان وہ
ہے بخشا القدس روح وہی اُنہیں نے اُس کیونکہ ہے، کی تصدیق
کوئی میں اُن اور میں ہم نے اُس 9 تھا۔ دیا بھی ہمیں نے اُس جو
کر پاک بھی کو دلوں کے اُن سے ایمان بلکہ رکھا نہ فرق بھی
آپ کہ ہیں رہے آزما کیوں میں اِس کو اللہ آپ چنانچہ 10 دیا۔
ہیں چاہتے رکھنا جوا ایسا ایک پر گردن کی شاگردوں غیریہودی
دیکھیں، 11 تھے؟ سکتے اُٹھا دادا باپ ہمارے نہ اور ہم نہ جو
خداوند یعنی طریقے ہی ایک سب ہم کہ ہیں رکھتے ایمان تو ہم
”ہیں۔ پاتے نجات سے ہی فضل کے عیسیٰ
الٰہی اُن اُنہیں برنباس اور پولس تو رہے چپ لوگ تمام 12
اُن نے اللہ جو لگے بتانے میں بارے کے معجزوں اور نشانوں
کی اُن جب 13 تھے۔ کئے درمیان کے غیریہودیوں معرفت کی
!سنیں بات میری بھائیو،“ کہا، نے یعقوب تو ہوئی ختم بات
اُٹھا قدم پہلا طرح کس نے اللہ کہ ہے کیا بیان نے شمعون 14
اپنے سے میں اُن اور کیا اظہار کا فکرمندی اپنی پر غیریہودیوں کر
کے گوئیوں پیش کی نبیوں بات یہ اور 15 لی۔ چن قوم ایک لئے
ہے، لکھا چنانچہ ہے۔ مطابق بھی
کر آ واپس مَیں بعد کے اِس‘ 16
گا، کروں تعمیر سے سرے نئے کو گھر شدہ تباہ کے داؤد
گا کروں بحال کے کر تعمیر دوبارہ کھنڈرات کے اُس مَیں
قومیں تمام وہ اور حصہ کھچا بچا کا لوگوں تاکہ 17
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام میرے پر جن ڈھونڈیں مجھے
بھی گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ‘
ہے۔ معلوم سے ازل اُسے یہ بلکہ 18
اُن ہم کہ ہے یہ رائے میری کر رکھ نظر پیشِ یہی 19
غیرضروری ہیں رہے کر رجوع طرف کی اللہ جو کو غیریہودیوں
لکھ اُنہیں ہم کہ ہے یہ بہتر بجائے کے اِس 20 دیں۔ نہ تکلیف
کھانوں ایسے :کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ دیں ہدایت کر
سے، زناکاری ہیں، ناپاک سے جانے کئے پیش کو بُتوں جو سے
مار کر گھونٹ گلا جنہیں سے کھانے گوشت کا جانوروں ایسے
کی شریعت موسوی کیونکہ 21 سے۔ کھانے خون اور ہو گیا دیا
ہیں۔ رہے رہ میں شہر ہر سے نسلوں کئی والے کرنے منادی
تلاوت کی شریعت دن کے سبت ہر جائیں بھی میں شہر جس
”ہے۔ جاتی کی

خط نام کے داروں ایمان غیریہودی

کیا فیصلہ سمیت جماعت پوری نے بزرگوں اور رسولوں پھر 22
ہمراہ کے برنباس اور پولس کر چن آدمی کچھ سے میں اپنے ہم کہ
میں بھائیوں جو گیا چنا کو دو دیں۔ بھیج انطاکیہ شہر کے شام
نے اُنہوں ہاتھ کے اُن 23 سیلاس۔ اور برسبا یہوداہ تھے، راہنما
بھیجا، خط یہ
کے آپ جو سے طرف کی بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم“
ہیں۔ بھائی
رہتے میں کِلکیہ اور شام انطاکیہ، جو بھائیو غیریہودی عزیز
!علیکم السلام ہیں،
آ پاس کے آپ نے لوگوں کچھ سے میں ہم کہ ہے سنا 24
نے ہم حالانکہ ہے، دیا کر بےچین کے کر پریشان کو آپ کر
کہ ہوئے متفق پر اِس سب ہم لئے اِس 25 تھا۔ بھیجا نہیں اُنہیں
پولس اور برنباس بھائیوں پیارے اپنے کر چن کو آدمیوں کچھ
لوگ ایسے پولس اور برنباس 26 بھیجیں۔ پاس کے آپ ہمراہ کے
جان اپنی خاطر کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے نے جنہوں ہیں
سیلاس اور یہوداہ ساتھی کے اُن 27 ہے۔ دی ڈال میں خطرے

کی باتوں اُن بھی زبانی وہ کہ بھیجا لئے اِس نے ہم کو جن ہیں
ہیں۔ لکھی نے ہم جو کریں تصدیق
پر آپ کہ ہیں ہوئے متفق پر اِس القدس روح اور ہم 28
کو بُتوں 29 :ڈالیں نہ بوجھ کوئی کے باتوں ضروری اِن سوائے
کا جانوروں ایسے کھانا، مت خون کھانا، مت کھانا گیا کیا پیش
اِس ہوں۔ گئے دیئے مار کر گھونٹ گلا جو کھانا مت گوشت
اچھا تو گے رہیں باز سے چیزوں اِن کریں۔ نہ زنا کاری علاوہ کے
"حافظ۔ خدا گے۔ کریں
انطاکیہ کر ہو رُخصت ساتھی کے اُن اور برنباس پولس، 30
اُسے کے کر اکٹھی جماعت نے اُنہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ چلے
پیغام افزا حوصلہ کے اُس دار ایمان کر پڑھ اُسے 31 دیا۔ دے خط
تھے نبی خود جو بھی نے سیلاس اور یہوداہ 32 ہوئے۔ خوش پر
کیں۔ باتیں کافی لئے کے مضبوطی اور افزائی حوصلہ کی بھائیوں
اُنہیں نے بھائیوں مقامی پھر ٹھہرے، وہاں لئے کے دیر کچھ وہ 33
جا واپس پاس کے والوں بھیجنے وہ تا کہ کہا الوداع سے سلامتی
[لگا۔ اچھا ٹھہرنا وہاں کو سیلاس ل ی ک ن] 34 سکیں۔
رہے۔ میں انطاکیہ دیر اَور کچھ خود برنباس اور پولس 35
تعلیم کی کلام کے خداوند ساتھ کے لوگوں اَور سے بہت وہ وہاں
رہے۔ کرتے منادی کی اُس اور دیتے

ہیں جاتے ہو جدا برنباس اور پولس

ہم آؤ،" کہا، سے برنباس نے پولس بعد کے دنوں کچھ 36
کلام کے خداوند نے ہم جہاں جائیں میں شہروں تمام اُن کر مُڑ
کے کر ملاقات سے بھائیوں کے وہاں اور ہے کی منادی کی
مرقس یوحنا کر ہو متفق برنباس 37 "کریں۔ معلوم حال کا اُن
وہ کہ کیا اصرار نے پولس لیکن 38 تھا، چاہتا جانا لے ساتھ کو
ہی دوران کے دورے پہلے مرقس یوحنا کیونکہ جائے، نہ ساتھ
آیا باز سے کرنے خدمت ساتھ کے اُن کر چھوڑ اُنہیں میں پمفیلیہ
ایک وہ کہ ہوا پیدا اختلاف سخت اِتنا میں اُن سے اِس 39 تھا۔
کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا برنباس گئے۔ ہو جدا سے دوسرے
سیلاس نے پولس جبکہ 40 گیا، چلا قبرص اور گیا بیٹھ میں جہاز
کے خداوند اُنہیں نے بھائیوں مقامی لیا۔ چن لئے کے خدمت کو
کو جماعتوں پولس یوں 41 ہوئے۔ روانہ وہ اور کیا سپرد کے فضل
گزرا۔ سے میں کلِکیہ اور شام کرتے کرتے مضبوط

16

چناؤ کا تیمُتھِیُس

شاگرد ایک وہاں لسترہ۔ پھر پہنچا، دربے وہ چلتے چلتے 1
جبکہ تھی لائی ایمان ماں یہودی کی اُس تھا۔ رہتا تیمُتھِیُس بنام
اچھی کی اُس نے بھائیوں کے اکنیُم اور لسترہ 2 تھا۔ یونانی باپ
جانا لے ساتھ اپنے پر سفر اُسے پولس لئے اِس 3 دی، رپورٹ
نے اُس کے کر لحاظ کا یہودیوں کے علاقے اُس تھا۔ چاہتا
تھے واقف سے اِس لوگ سب کیونکہ کروایا، ختنہ کا تیمُتھِیُس
نے اُنہوں کر جا شہر بہ شہر پھر 4 ہے۔ یونانی باپ کا اُس کہ
فیصلے وہ کے بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم کو جماعتوں مقامی
ایمان جماعتیں یوں 5 تھی۔ گزارنی زندگی مطابق کے جن پہنچائے
گئیں۔ بڑھتی روز بہ روز میں تعداد اور ہوئیں مضبوط میں

رویا کی پولس میں تروآس

کی مُقدّس کلامِ میں آسیہ صوبہ اُنہیں نے القدس روح 6
کے گلتیہ اور فروگیہ وہ لئے اِس لیا، روک سے کرنے منادی
شمال نے اُنہوں کر آ قریب کے موسیہ 7 گزرے۔ سے میں علاقے
لیکن کی۔ کوشش کی ہونے داخل میں بِتھنیہ صوبہ طرف کی
وہ لئے اِس 8 دیا، نہ جانے بھی وہاں اُنہیں نے روح کے عیسیٰ
نے پولس وہاں 9 پہنچے۔ تروآس بندرگاہ کر گزر سے میں موسیہ
صوبہ واقع میں یونان شمالی میں جس دیکھی رویا وقت کے رات
کو سمندر" تھا، رہا کر التماس سے اُس کھڑا آدمی ایک کا مکدُنیہ
اُس ہی جوں 10 "!کریں مدد ہماری اور آئیں مکدُنیہ کے کر پار
لگے۔ کرنے تیاریاں کی جانے مکدُنیہ ہم دیکھی رویا یہ نے
اُس ہمیں نے اللہ کہ نکالا نتیجہ یہ سے رویا نے ہم کیونکہ
ہے۔ بُلایا لئے کے سنانے خبری خوش کو لوگوں کے علاقے

تبدیلی کی لُدیہ میں فلپی

سمترا کے جزیرۂ سیدھے کر ہو سوار پر جہاز میں تروآس ہم 11
پہنچے۔ نیاپلس کر نکل آگے دن اگلے پھر ہوئے۔ روانہ لئے کے
مکدُنیہ صوبہ جو گئے، چلے فلپی ہم کر اُتر سے جہاز وہاں 12
شہر اِس تھا۔ نوآبادی رومی اور تھا شہر صدر کا ضلع اُس کے
نکل سے شہر ہم دن کے سبت 13 ٹھہرے۔ دن کچھ ہم میں
دعا یہودی کہ تھی توقع ہماری جہاں گئے، کنارے کے دریا کر
بات سے خواتین کچھ کر بیٹھ ہم وہاں گے۔ ہوں جمع لئے کے
شہر تھواتیرہ سے میں اُن 14 تھیں۔ ہوئی اکٹھی جو لگے کرنے
قیمتی پیشہ کا اُس تھا۔ لُدیہ نام کا جس تھی عورت ایک کی

پرستش کی اللہ وہ اور تھا تجارت کی کپڑے کے رنگ ارغوانی
کھول کو دل کے اُس نے خداوند تھی۔ غیریہودی والی کرنے
اُس اور کے اُس 15 دی۔ توجہ پر باتوں کی پولس نے اُس اور دیا،
گھر اپنے ہمیں نے اُس بعد کے لینے بپتسمہ کے والوں گھر کے
سمجھتے آپ اگر" کہا، نے اُس دی۔ دعوت کی ٹھہرنے میں
کر آ گھر میرے تو ہوں لائی ایمان پر خداوند واقعی مَیں کہ ہیں
کیا۔ مجبور ہمیں نے اُس یوں "ٹھہریں۔

میں جیل کی فلپّی

16 ہماری کہ تھے رہے جا طرف کی جگہ کی دعا ہم دن ایک
لوگوں ذریعے کے بدروح ایک جو ہوئی سے لونڈی ایک ملاقات
لئے کے مالکوں اپنے وہ سے اِس تھی۔ بتاتی حال کا قسمت کی
کر پڑ پیچھے ہمارے اور پولس وہ 17 تھی۔ کماتی پیسے سے بہت
جو ہیں خادم کے تعالیٰ اللہ آدمی یہ" لگی، کہنے کر چیخ چیخ
روز بہ روز سلسلہ یہ 18 "ہیں۔ آئے بتانے راہ کی نجات کو آپ
کہا، سے بدروح اور مُڑا کر آ تنگ پولس آخرکار رہا۔ جاری
میں لڑکی کہ ہوں دیتا حکم سے نام کے مسیح عیسیٰ تجھے مَیں"
گئی۔ نکل وہ لمحے اُسی "!جا نکل سے
19 اُس کے مالکوں کو معلوم ہوا کہ پیسے کمانے کی
میں چوک کر پکڑ کو سیلاس اور پولس وہ تو رہی جاتی اُمید
اُنہیں 20 گئے۔ لے گھسیٹ سامنے کے والوں رکھنے اقتدار بیٹھے
آدمی یہ" لگے، چلّانے وہ کے کر پیش سامنے کے مجسٹریٹوں
اور 21 ہیں یہودی یہ ہیں۔ رہے کر پیدا چل ھل میں شہر ہمارے
ادا اور کرنا قبول جنہیں ہیں رہے کر پرچار کا رواج و رسم ایسے
پولس اور ملا آ بھی ہجوم 22 "نہیں۔ جائز لئے کے رومیوں ہم کرنا
لگا۔ کرنے باتیں خلاف کے سیلاس اور
اور اُتارے کپڑے کے اُن کہ دیا حکم نے مجسٹریٹوں پر اِس
کروا پٹائی خوب کی اُن نے اُنہوں 23 جائے۔ مارا سے لاٹھی اُنہیں
احتیاط کہ کہا سے داروغہ اور دیا ڈال میں قیدخانے اُنہیں کر
کے جیل اُنہیں نے اُس چنانچہ 24 کرو۔ داری پہرا کی اُن سے
میں کاٹھ پاؤں کے اُن کر جا لے میں حصے اندرونی سے سب
دیئے۔ ڈال
25 قریب کے رات آدھی سیلاس اور پولس کہ ہوا ایسا اب
قیدی باقی اور تھے رہے گا گیت کے تمجید کی اللہ اور رہے کر دعا
پوری کی قیدخانے اور آیا زلزلہ بڑا اچانک 26 تھے۔ رہے سن
اور گئے کھل دروازے تمام فوراً گئی۔ ہل تک بنیادوں عمارت
جب اُٹھا۔ جاگ داروغہ 27 گئیں۔ کھل زنجیریں کی قیدیوں تمام
تلوار اپنی وہ تو ہیں کھلے دروازے کے جیل کہ دیکھا نے اُس
قیدی کہ تھا رہا لگ ایسا کیونکہ لگا، کرنے کشی خود کر نکال
آپ اپنے !کریں مت" اُٹھا، چلّا پولس لیکن 28 ہیں۔ گئے ہو فرار
"ہیں۔ یہیں سب ہم پہنچائیں۔ نہ نقصان کو
لرزتے آیا۔ اندر کر بھاگ اور لیا منگوا چراغ نے داروغہ 29
باہر اُنہیں پھر 30 گیا۔ گر سامنے کے سیلاس اور پولس وہ لرزتے
لئے کے پانے نجات مجھے صاحبو،" پوچھا، نے اُس کر جا لے
"ہے؟ کرنا کیا
آپ تو لائیں ایمان پر عیسیٰ خداوند" دیا، جواب نے اُنہوں 31
اُسے نے اُنہوں پھر 32 "گی۔ ملے نجات کو گھرانے کے آپ اور
اور 33 سنایا۔ کلام کا خداوند کو والوں گھر تمام کے اُس اور
زخموں کے اُن کر جا لے اُنہیں نے داروغہ گھڑی اُسی کی رات
والوں گھر سارے کے اُس اور کا اُس بعد کے اِس دھویا۔ کو
کھانا کر لا میں گھر اپنے اُنہیں نے اُس پھر 34 ہوا۔ بپتسمہ کا
تمام کے اُس اور نے اُس باعث کے لانے ایمان پر اللہ کھلایا۔
منائی۔ خوشی بڑی نے والوں گھر
داروغہ کو افسروں اپنے نے مجسٹریٹوں تو چڑھا دن جب 35
کرے۔ رِہا کو سیلاس اور پولس وہ کہ دیا بھجوا پاس کے
دیا، پہنچا پیغام کا اُن کو پولس نے داروغہ چنانچہ 36
دیا کر رِہا کو سیلاس اور آپ کہ ہے دیا حکم نے مجسٹریٹوں"
"جائیں۔ چلے سے سلامتی کر نکل اب جائے۔
اُنہوں" کہا، سے اُن نے اُس کیا۔ اعتراض نے پولس لیکن 37
مار بغیر کئے پیش میں عدالت اور ہی سامنے کے عوام ہمیں نے
اب اور ہیں۔ شہری رومی ہم حالانکہ ہے دیا ڈال میں جیل کر
آئیں خود وہ اب !نہیں ہرگز ہیں؟ چاہتے نکالنا سے چپکے ہمیں وہ
"جائیں۔ لے باہر ہمیں اور
اُنہیں جب پہنچائی۔ خبر یہ کو مجسٹریٹوں نے افسروں 38
گھبرا وہ تو ہیں شہری رومی سیلاس اور پولس کہ ہوا معلوم
باہر سے جیل اور آئے لئے کے سمجھانے اُنہیں خود وہ 39 گئے۔
اور پولس چنانچہ 40 دیں۔ چھوڑ کو شہر کہ کی گزارش کر لا
گئے گھر کے لُدیہ وہ پہلے لیکن آئے۔ نکل سے جیل سیلاس
وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن اور ملے سے بھائیوں وہ جہاں
گئے۔ چلے

17

میں تھسلُنیکے

1 تھسلُنیکے سیلاس اور پولس کر ہو سے اپلونیہ اور امفپلس
کے عادت اپنی 2 تھا۔ خانہ عبادت یہودی جہاں گئے پہنچ شہر
کلامِ دوران کے سبتوں تین لگاتار اور گیا میں اُس پولس مطابق
کی کرنے قائل کو یہودیوں کر دے دے دلائل سے مُقدّس
ثابت کے کرتشریح کی مُقدّس کلامِ نے اُس 3 رہا۔ کرتا کوشش
لازم اُٹھنا جی سے میں مُردوں اور اُٹھانا دُکھ کا مسیح کہ کیا
ہوں، رہا دے خبر مَیں کی عیسیٰ جس" کہا، نے اُس تھا۔
اور پولس کر ہو قائل کچھ سے میں یہودیوں 4 "ہے۔ مسیح وہی
بڑی کی یونانیوں ترس خدا میں جن گئے، ہو وابستہ سے سیلاس
تھیں۔ شریک بھی خواتین بارسوخ اور تعداد
5 گلیوں نے اُنہوں لگے۔ کرنے حسد یہودی باقی کر دیکھ یہ
جلوس کے کر اکٹھے آدمی شریر کچھ والے پھرنے آوارہ میں
حملہ پر گھر کے یاسون پھر دی۔ مچا چل ھل میں شہر اور نکالا
عوامی اُنہیں تاکہ ڈھونڈا کو سیلاس اور پولس نے اُنہوں کے کر
اِس تھے، نہیں وہاں وہ لیکن 6 کریں۔ پیش سامنے کے اجلاس
کے شہر کو بھائیوں دار ایمان اَور ایک چند اور یاسون وہ لئے
لوگ یہ" کہا، کر چیخ نے اُنہوں لائے۔ سامنے کے مجسٹریٹوں
ہیں۔ گئے آ بھی یہاں اب اور ہیں رہے کر پیدا گڑبڑ میں دنیا پوری
7 شہنشاہ سب یہ ہے۔ ٹھہرایا میں گھر اپنے اُنہیں نے یاسون
اَور کسی یہ کیونکہ ہیں، رہے کر ورزی خلاف کی احکام کے
کی طرح اِس 8 "ہے۔ عیسیٰ نام کا جس ہیں مانتے بادشاہ کو
کیا۔ پیدا ہنگامہ بڑا میں مجسٹریٹوں اور ہجوم نے اُنہوں سے باتوں
9 پھر اور لی ضمانت سے دوسروں اور یاسون نے مجسٹریٹوں چنانچہ
دیا۔ چھوڑ اُنہیں

میں بیریہ

10 بھیج بیریہ کو سیلاس اور پولس نے بھائیوں رات اُسی
لوگ یہ 11 گئے۔ میں خانے عبادت یہودی وہ کر پہنچ وہاں دیا۔
یہ تھے۔ کے ذہن کھلے زیادہ نسبت کی یہودیوں کے تھسلُنیکے
روز بہ روز اور سنتے باتیں کی سیلاس اور پولس سے شوق بڑے
جیسا ہے ایسا واقعی کیا کہ رہے کرتے تفتیش کی مُقدّس کلامِ
یہودی سے بہت سے میں اِن میں نتیجے 12 ہے؟ رہا جا بتایا ہمیں
مرد اور خواتین یونانی بارسوخ سی بہت ساتھ ساتھ اور لائے ایمان
پولس کہ ملی خبر یہ کو یہودیوں کے تھسلُنیکے پھر لیکن 13 بھی۔
لوگوں اور پہنچے بھی وہاں وہ ہے۔ رہا سنا کلام کا اللہ میں بیریہ
کو پولس نے بھائیوں پر اِس 14 دی۔ مچا چل ھل کر اُکسا کو
پیچھے میں بیریہ تیمُتھیُس اور سیلاس لیکن دیا، بھیج پر ساحل فوراً
وہ تھے آئے پہنچانے تک ساحل کو پولس آدمی جو 15 گئے۔ رہ
چلے واپس کر چھوڑ اُسے وہ وہاں گئے۔ تک اتھینے ساتھ کے اُس
بھیجی خبر کو تیمُتھیُس اور سیلاس نے پولس ہاتھ کے اُن گئے۔
جائیں۔ آ پاس میرے کر چھوڑ کو بیریہ سکے ہو جلدی جتنی کہ

میں اتھینے

16 کرتے کرتے انتظار کا تیمُتھیُس اور سیلاس میں شہر اتھینے
شہر پورا کہ دیکھا نے اُس کیونکہ گیا، آ میں جوش بڑے پولس
کرجا میں خانے عبادت یہودی وہ 17 ہے۔ ہوا بھرا سے بُتوں
ساتھ لگا۔ کرنے بحث سے غیریہودیوں ترس خدا اور یہودیوں
سے لوگوں موجود پر وہاں کر جا بھی میں چوک روزانہ وہ ساتھ
سے اُس بھی *فلسفی ستوئیکی اور اپکوری 18 رہا۔ کرتا گفتگو
جی کے اُس اور عیسیٰ اُنہیں نے پولس جب لگے۔ کرنے بحث
اِن بکواسی یہ" پوچھا، نے بعض تو سنائی خبری خوش کی اُٹھنے
کرچن سے اُدھر اِدھر نے اِس جو ہے چاھتا کہنا کیا سے باتوں
"ہیں؟ دی جوڑ
خبر کی دیوتاؤں اجنبی وہ کہ ہے لگتا" کہا، نے دوسروں
شوریٰ مجلسِ کی شہر کر لے ساتھ اُسے وہ 19 "ہے۔ رہا دے
نے اُنہوں تھی۔ ہوتی منعقد پر پہاڑی نامی پگس اریو جو گئے میں
سی کون آپ کہ ہے سکتا ہو معلوم ہمیں کیا" کی، درخواست
باتیں غریب و عجیب ہمیں تو آپ 20 ہیں؟ رہے کر پیش تعلیم نئی
"ہیں۔ چاہتے جاننا مطلب صحیح کا اُن ہم اب ہیں۔ رہے سنا
رہنے میں شہر باشندے تمام کے اتھینے کہ تھی یہ **بات**) 21
تھے کرتے صَرف میں اِس وقت پورا اپنا سمیت پردیسیوں والے
(سنائیں۔ یا سنیں خیالات تازہ تازہ کہ
حضرات، کے اتھینے" کہا، اور ہوا کھڑا میں مجلس پولس 22
ہیں۔ لوگ مذہبی بہت سے لحاظ ہر آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں
پر چیزوں اُن تو تھا رہا گزر سے میں شہر مَیں جب کیونکہ 23
ایک نے مَیں چلتے چلتے ہیں۔ کرتے آپ پوجا کی جن کیا غور
کی خدا نامعلوم' تھا، لکھا پر جس دیکھی بھی گاہ قربان ایسی
کی جس ہوں دیتا خبر کی خدا اُس کو آپ مَیں اب ' گاہ۔ قربان
خدا وہ یہ 24 نہیں۔ جانتے اُسے آپ مگر ہیں تو کرتے آپ پوجا
کی۔ تخلیق کی چیز ہر موجود میں اُس اور دنیا نے جس ہے
کے ہاتھوں انسانی وہ لئے اِس ہے، مالک کا زمین و آسمان وہ
ہاتھ انسانی اور 25 کرتا۔ نہیں سکونت میں مندروں ہوئے بنائے

* **17:18** ستوئیکی فلسفی: رواقیت کے فلسفی۔

درکار چیز بھی کوئی اُسے کیونکہ سکتے، کر نہیں خدمت کی اُس
مہیا سانس اور زندگی کو سب وھی بجائے کے اِس ہوتی۔ نہیں
ایک نے اُسی 26 ھے۔ کرتا پوری ضروریات تمام کی اُن کے کر
پوری کر نکل سے اُس قومیں تمام کی دنیا تا کہ کیا خلق کو شخص
بھی سرحدیں اور اوقات کے قوم ھر نے اُس جائیں۔ پھیل میں دنیا
یہ اُمید کریں۔ تلاش کو خدا وہ کہ تھا یہ مقصد 27 کیں۔ مقرر
کسی سے میں ہم وہ اگرچہ پائیں، اُسے کر ٹٹول ٹٹول وہ کہ تھی
کرتے حرکت جیتے، ہم میں اُس کیونکہ 28 ہوتا۔ نہیں دُور سے
فرمایا بھی نے شاعروں کچھ اپنے کے آپ ھیں۔ رکھتے وجود اور
کے اللہ ہم چونکہ اب 29 'ھیں۔ فرزند کے اُس بھی ہم' ھے،
ہونا نہیں یہ تصور میں بارے کے اُس ہمارا لئے اِس ھیں فرزند
انسان جو ہو مجسمہ کوئی کا پتھر یا چاندی سونے، وہ کہ چاھئے
اِس نے خدا میں ماضی 30 ہو۔ گیا بنایا سے ڈیزائن اور مہارت کی
لوگوں کے جگہ ھر وہ اب لیکن کیا، نظرانداز کو جہالت کی قسم
کیا مقرر دن ایک نے اُس کیونکہ 31 ھے۔ دیتا حکم کا توبہ کو
یہ وہ اور گا۔ کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ جب ھے
کر متعین وہ کو جس گا کرے معرفت کی شخص ایک عدالت
اُس کہ ھے کی سے اِس نے اُس تصدیق کی جس اور ھے چکا
"ھے۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے
مذاق کا پولس نے بعض کر سن ذکر کا قیامت کی مُردوں 32
بارے کے اِس وقت اَور کسی ہم" کہا، نے بعض لیکن اُڑایا۔
نکل سے مجلس پولس پھر 33 "ھیں۔ چاھتے سننا مزید سے آپ میں
آئے۔ لے ایمان کر ہو وابستہ سے اُس لوگ کچھ 34 گیا۔ چلا کر
عورت ایک اور تھا دیونیسیُس ممبر کا شوریٰ مجلسِ سے میں اُن
تھے۔ بھی اَور کچھ دمرس۔ بنام

18

میں کُرِنتھس

آیا۔ شہر کُرِنتھس کر چھوڑ کو اتھینے پولس بعد کے اِس 1
اکوِلہ نام کا جس ہوئی سے یہودی ایک ملاقات کی اُس وھاں 2
بیوی اپنی پہلے دیر تھوڑی اور تھا والا رہنے کا پنطس وہ تھا۔
نے کلودیُس شہنشاہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا سے اٹلی سمیت پرسکلہ
جائیں۔ چلے کر چھوڑ کو روم یہودی تمام کہ تھا کیا صادر حکم
خیمے بھی پیشہ کا اُن چونکہ اور 3 گیا پولس پاس کے لوگوں اُن
لگا۔ کمانے روزی کر ٹھہر گھر کے اُن وہ لئے اِس تھا کرنا سلائی
تعلیم میں خانے عبادت یہودی کو سبت ھر نے اُس ساتھ ساتھ 4
کی۔ کوشش کی کرنے قائل کو یونانیوں اور یہودیوں کر دے
پورا اپنا پولس تو آئے سے مکدُنیہ تیمُتھیُس اور سیلاس جب 5
کو یہودیوں نے اُس لگا۔ کرنے صرف میں سنانے کلام وقت
ھے۔ مسیح گیا کیا بیان میں مُقدّس کلامِ عیسیٰ کہ دی گواھی
لگے کرنے تذلیل کی اُس کے کر مخالفت کی اُس وہ جب لیکن 6
آپ" کہا، کر جھاڑ گرد سے کپڑوں اپنے میں احتجاج نے اُس تو
سے اب ہوں۔ بےقصور مَیں ھیں، دار ذمہ کے ہلاکت اپنی خود
نکل سے وھاں وہ پھر 7 "گا۔ کروں جایا پاس کے غیریہودیوں مَیں
طِطُس وھاں گیا۔ میں گھر والے ساتھ کے خانے عبادت کہ
مانتا خوف کا خدا لیکن تھا، نہیں یہودی جو تھا رھتا یُوستُس
گھرانے اپنے تھا راہنما کا خانے عبادت جو کرِسپُس اور 8 تھا۔
لوگوں اَور سارے بہت کے کُرِنتھس لایا۔ ایمان پر خداوند سمیت
لیا۔ بپتسمہ اور لائے ایمان تو سنیں باتیں کی پولس جب بھی نے
مت" ہوا، کلام ہم سے پولس میں رویا خداوند رات ایک 9
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ 10 ہو، نہ خاموش اور جا کرتا کلام !ڈر
کیونکہ گا، پہنچائے نہیں نقصان تجھے کے کر حملہ کوئی ہوں۔
مزید پولس پھر 11 "ھیں۔ لوگ سے بہت میرے میں شہر اِس
رہا۔ سکھاتا کلام کا اللہ کو لوگوں کر ٹھہر وھاں سال ڈیڑھ
یہودی تو تھا گورنر کا اخیہ صوبہ گلیو جب میں دنوں اُن 12
میں عدالت اُسے اور ہوئے جمع خلاف کے پولس کر ہو متحد
کو لوگوں آدمی یہ" کہا، نے اُنہوں 13 لائے۔ سامنے کے گلیو
جو ھے رہا اُکسا پر کرنے عبادت کی اللہ سے طریقے ایسے
"ھے۔ خلاف کے شریعت ہماری
یہودیوں خود گلیو کہ تھا کو کہنے کچھ میں جواب پولس 14
کوئی الزام کا آپ اگر !مرد و یہودی سنیں،" ہوا، مخاطب سے
ہوتی۔ برداشت قابلِ بات کی آپ تو ہوتا جرم سنگین یا ناانصافی
یہودی کی آپ اور ناموں تعلیم، مذھبی جھگڑا کا آپ لیکن 15
مَیں کریں۔ حل خود اُسے لئے اِس ھے، رکھتا تعلق سے شریعت
یہ 16 "ہوں۔ نہیں تیار لئے کے کرنے فیصلہ میں معاملے اِس
نے ھجوم پر اِس 17 دیا۔ بھگا سے عدالت اُنہیں نے اُس کر کہہ
عدالت کر پکڑ کو سوستھنیس راہنما کے خانے عبادت یہودی
کی۔ نہ پروا نے گلیو لیکن کی۔ پٹائی کی اُس سامنے کے

سفر کا واپسی تک انطاکیہ

پھر رہا۔ میں کُرِنتھس دن بہت پولس بھی بعد کے اِس 18
جہاں گیا کنخریہ شہر کے قریب وہ کر کہہ خیرباد کو بھائیوں
منڈوا بال کے سر اپنے پر ہونے پورے کے مَنت کسی نے اُس
ہو سوارپر جہاز ساتھ کے اکوِلہ اورپرسکلہ وہ بعد کے اِس دیئے۔
جہاں پہنچے اِفسس وہ پہلے 19 ہوا۔ روانہ لئے کے شام ملکِ کر
نے اُس بھی وہاں دیا۔ چھوڑ کو اکوِلہ اور پرسکلہ نے پولس
اُنہوں 20 کی۔ بحث سے یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی
گزارے، ساتھ کے اُن وقت مزید کہ کی درخواست سے اُس نے
اللہ اگر" کہا، کر کہہ خیرباد اُنہیں اور 21 کیا انکار نے اُس لیکن
جہاز وہ پھر "گا۔ آؤں واپس پاس کے آپ مَیں تو ہو مرضی کی
ہوا۔ روانہ سے اِفسس کر ہو سوار پر

یروشلم وہ سے جہاں گیا، پہنچ قیصریہ وہ کرتے کرتے سفر 22
چلا واپس انطاکیہ وہ بعد کے اِس ملا۔ سے جماعت مقامی کر جا
اور گلتیہ وہ کر نکل آگے پھر ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ جہاں 23 گیا
ایمان تمام کے وہاں ہوئے گزرتے سے میں علاقے کے فروگیہ
گیا۔ کرتا مضبوط کو داروں

میں کُرِنتھس اور اِفسس اپلّوس

کا مُقدّس کلامِ جسے یہودی فصیح ایک میں اِتنے 24
وہ تھا۔ اپلّوس نام کا اُس تھا۔ گیا پہنچ اِفسس تھا علم زبردست
کی خداوند اُسے 25 تھا۔ والا رہنے کا اسکندریہ شہر کے مصر
سے سرگرمی بڑی وہ اور تھی گئی دی تعلیم میں بارے کے راہ
تعلیم یہ کی اُس رہا۔ سکھاتا میں بارے کے عیسیٰ کو لوگوں
تھا۔ جانتا بپتسمہ کا یحییٰ صرف تک ابھی وہ اگرچہ تھی صحیح
کلام سے دلیری بڑی وہ میں خانے عبادت یہودی کے اِفسس 26
طرف ایک اُسے نے اکوِلہ اور پرسکلہ کر سن یہ لگا۔ کرنے
بیان سے تفصیل مزید کو راہ کی اللہ سامنے کے اُس کر جا لے
اِفسس تو تھا رکھتا خیال کا جانے اخیہ صوبہ اپلّوس 27 کیا۔
کے وہاں نے اُنہوں کی۔ افزائی حوصلہ کی اُس نے بھائیوں کے
وہ جب کریں۔ استقبال کا اُس وہ کہ لکھا خط کو شاگردوں
فضل کے اللہ جو بنا باعث کا مدد بڑی لئے کے اُن تو پہنچا وہاں
زبردست میں مباحثوں علانیہ وہ کیونکہ 28 تھے، لائے ایمان سے
کہ کیا ثابت سے مُقدّس کلامِ اور آیا غالب پر یہودیوں سے دلائل
ہے۔ مسیح عیسیٰ

19

میں اِفسس پولس

ایشیائے پولس تو تھا ہوا ٹھہرا میں کُرِنتھس اپلّوس جب 1
ساحلی کرتے کرتے سفر سے میں علاقے اندرونی کے کوچک
اُس سے جن 2 ملے شاگرد کچھ اُسے وہاں آیا۔ میں اِفسس شہر
"ملا؟ القدس روح وقت لاتے ایمان کو آپ کیا" پوچھا، نے
ذکر کا القدس روح تو نے ہم نہیں،" دیا، جواب نے اُنہوں
"سنا۔ نہیں تک
"گیا؟ دیا بپتسمہ سا کون کو آپ تو" پوچھا، نے اُس 3
"کا۔ یحییٰ" دیا، جواب نے اُنہوں
توبہ نے لوگوں جب دیا بپتسمہ نے یحییٰ" کہا، نے پولس 4
ایمان پر والے آنے بعد میرے' بتایا، اُنہیں خود نے اُس لیکن کی۔
"۔'پر عیسیٰ یعنی لاؤ،
اور 6 لیا۔ بپتسمہ پر نام کے عیسیٰ خداوند نے اُنہوں کر سن یہ 5
نازل القدس روح پر اُن تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے پولس جب
آدمیوں اِن 7 لگے۔ کرنے نبوّت اور بولنے غیرزبانیں وہ اور ہوا،
تھی۔ بارہ تقریباً تعداد کُل کی
دوران کے مہینے تین اور گیا میں خانے عبادت یہودی پولس 8
کے کر بحث ساتھ کے اُن رہا۔ کرتا بات سے دلیری سے یہودیوں
کی کرنے قائل میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس
بلکہ ہوئے نہ تابع کے اللہ وہ گئے۔ اَڑ کچھ لیکن 9 کی۔ کوشش
پر اِس لگے۔ کہنے بھلا بُرا کو راہ کی اللہ ہی سامنے کے عوام
وہ کے کر الگ بھی کو شاگردوں دیا۔ چھوڑ اُنہیں نے پولس
وہ جہاں تھا کرتا ہوا جمع میں ہال لیکچر کے ترنس ساتھ کے اُن
رہا۔ جاری تک سال دو سلسلہ یہ 10 رہا۔ دیتا تعلیم اُنہیں روزانہ
موقع کا سننے کلام کا خداوند کو لوگوں تمام کے آسیہ صوبہ یوں
یونانی۔ یا تھے یہودی وہ خواہ ملا،

بیٹے سات کے سکِوا امام راہنما

یہاں 12 کئے، معجزے غیرمعمولی معرفت کی پولس نے اللہ 11
کے لگانے سے بدن کے اُس ایپرن یا رومال جب کہ تک
اور رہتیں جاتی بیماریاں کی اُن تو جاتے رکھے پر مریضوں بعد
جگہ جو تھے بھی یہودی ایسے کچھ وہاں 13 جاتیں۔ نکل بدروحیں
بندھن کے بدروحوں وہ اب تھے۔ نکالتے بدروحیں کر جا جگہ
کی کرنے استعمال نام کا عیسیٰ خداوند پر لوگوں پھنسے میں
سے نام کے عیسیٰ اُس تجھے مَیں" لگے، کہنے کے کر کوشش

ایک 14 "ہے۔ کرتا پولس منادی کی جس ہوں دیتا حکم کا نکلنے
تھے۔ کرتے ایسا بیٹے سات کے سکِوا بنام امام راہنما یہودی
بدروح تو تھے رہے کر کوشش یہی جب دفعہ ایک لیکن 15
بھی، کو پولس اور ہوں جانتی مَیں تو کو عیسیٰ" دیا، جواب نے
"ہو؟ کون تم لیکن

سب کر جھپٹ پر اُن تھی بدروح میں جس آدمی وہ پھر 16
اور ننگے وہ کہ ہوا حملہ سخت اِتنا پر اُن کا اُس گیا۔ آ غالب پر
واقعے اِس 17 گئے۔ نکل سے گھر اُس کر بھاگ میں حالت زخمی
پھیل میں یونانیوں اور یہودیوں والے رہنے تمام کے اِفسس خبر کی
تعظیم کی نام کے عیسیٰ خداوند اور ہوا طاری خوف پر اُن گئی۔
علانیہ کر آنے بہتیروں سے میں اُن تھے لائے ایمان جو 18 ہوئی۔
تعداد بڑی کی والوں کرنے جادوگری 19 کیا۔ اقرار کا گناہوں اپنے
جلا سامنے کے عوام کے کر اکٹھی کتابیں کی جادومنتر اپنی نے
کے چاندی رقم کُل کی اُن تو گیا کیا حساب کا کتابوں پوری دیں۔
طریقے زبردست کلام کا خداوند یوں 20 تھی۔ سِکے ہزار پچاس
گیا۔ پکڑتا زور اور بڑھتا سے

ہنگامہ میں اِفسس

گزرے میں اخیہ اور مکدُنیہ نے پولس بعد کے واقعات اِن 21
لازم بعد کے اِس" کہا، نے اُس کیا۔ فیصلہ کا جانے یروشلم کر
مددگاروں دو اپنے نے اُس 22 "جاؤں۔ بھی روم مَیں کہ ہے
مزید خود وہ جبکہ دیا بھیج مکدُنیہ آگے کو اراستس اور تیمُتھیُس
رہا۔ ٹھہرا میں آسیہ صوبہ لئے کے دیر کچھ
ہوباعث کا ہنگامے شدید ایک راہ کی اللہ وقت اُس تقریباً 23
والا بنانے اشیا کی چاندی ایک میں اِفسس ہوا، یوں یہ 24 گئی۔
دیوی ارتمس سے چاندی وہ تھا۔ دیمیتریُس نام کا جس تھا رہتا
کاروبار کا کاروں دست سے کام کے اُس اور تھا، بنواتا مندر کے
والے رکھنے تعلق سے کام اِس نے اُس اب 25 تھا۔ چلتا خوب
آپ حضرات،" کہا، سے اُن کے کر جمع کو کاروں دست دیگر
ہے۔ منحصر پر کاروبار اِس دولت ہماری کہ ہے معلوم کو
نہ نے پولس آدمی اِس کہ ہے لیا سن اور دیکھ بھی یہ نے آپ 26
لوگوں سے بہت میں آسیہ صوبہ پورے تقریباً بلکہ اِفسس صرف
میں حقیقت دیوتا بنے کے ہاتھوں کہ ہے لیا کر قائل کر بھٹکا کو
کاروبار ہمارے کہ ہے خطرہ یہ صرف نہ 27 ہوتے۔ نہیں دیوتا
اثر کا مندر کے ارتمس دیوی عظیم کہ بھی یہ بلکہ ہو بدنامی کی
آسیہ صوبہ پوجا کی جس خود ارتمس کہ گا، رہے جاتا رسوخ و
"بیٹھے۔ کھو عظمت اپنی ہے جاتی کی میں دنیا پوری اور
اِفسیوں" لگے، چلّانے چیخنے کر آ میں طیش وہ کر سن یہ 28
مچ چل ھل میں شہر پورے 29 "!ہے عظیم دیوی ارتمس کی
ارسترخس اور گیُس سفر ہم مکدُنی کے پولس نے لوگوں گئی۔
دیکھ یہ 30 آئے۔ دوڑے میں تماشاگاہ کر مل اور لیا پکڑ کو
لیکن تھا، چاھتا جانا میں اجلاس اِس کے عوام بھی پولس کر
دوستوں کچھ کے اُس طرح اِسی 31 لیا۔ روک اُسے نے شاگردوں
کی منت کر بھیج خبر اُسے تھے افسر کے آسیہ صوبہ جو بھی نے
چیخ یہ کچھ تھی۔ تفری افرا بڑی میں اجلاس 32 جائے۔ نہ وہ کہ
جانتے وجہ کی ہونے جمع لوگ تر زیادہ وہ۔ کچھ تھے، رہے
ساتھ ساتھ دیا۔ کر آگے کو سکندر نے یہودیوں 33 تھے۔ نہ بھی
سے ہاتھ نے اُس رہے۔ دیتے ھدایات اُسے لوگ کچھ کے ھجوم
اپنا سامنے کے اجلاس وہ تاکہ کیا اشارہ کا جانے ہو خاموش
ہے یہودی وہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب لیکن 34 کرے۔ دفاع
اِفسس" رہے، لگاتے نعرہ کر چلّا تک گھنٹوں دو تقریباً وہ تو
"!ہے عظیم دیوی ارتمس کی

میں کرانے خاموش اُنہیں سیکرٹری چیف کا بلدیہ آخرکار 35
کس حضرات، کے اِفسس" کہا، نے اُس پھر ہوا۔ کامیاب
محافظ کا مندر کے دیوی ارتمس عظیم اِفسس کہ نہیں معلوم کو
نگران کے مجسمے اُس کے اُس ہم کہ ہے جانتی دنیا پوری !ہے
تو حقیقت یہ 36 گیا۔ پہنچ پاس ہمارے کر گر سے آسمان جو ہیں
اور رہیں چاپ چپ آپ کہ ہے لازم چنانچہ ہے۔ انکار ناقابلِ
تو نہ حالانکہ ہیں لائے یہاں آدمی یہ آپ 37 کریں۔ نہ جلدبازی
بےحرمتی کی دیوی نے اُنہوں نہ ہیں، والے لُوٹنے کو مندروں وہ
کاروں دست والے ساتھ کے اُس اور دیمیتریُس اگر 38 ہے۔ کی
ہوتے گورنر اور کچہریاں لئے کے اِس تو ہے الزام پر کسی کا
آپ اگر 39 لڑیں۔ مقدمہ سے دوسرے ایک وہ کر جا وھاں ہیں۔
کے کرنے حل اُسے تو ہیں چاہتے کرنا پیش معاملہ کوئی مزید
ہیں میں خطرے اِس ہم اب 40 ہے۔ ہوتی مجلس قانونی لئے
جائے لگایا الزام کا فساد پر ہم باعث کے واقعات کے آج کہ
کے قسم اِس ہم تو گا جائے پوچھا سے ہم جب کیونکہ گا۔
سکیں کر نہیں پیش جواز کوئی کا اجتماع ناجائز اور بےترتیب
دیا۔ کر برخاست کو اجلاس نے اُس کر کہہ یہ 41 "گے۔

20

میں اخیہ اور مکدُنیہ

شاگردوں نے پولس تو هوئی ختم تفری افرا میں شہر جب 1
کہہ خیرباد اُنہیں وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن کر بُلا کو
بہ جگہ نے اُس کر پہنچ وهاں 2 هوا۔ روانہ لئے کے مکدُنیہ کر
کی۔ افزائی حوصلہ کی داروں ایمان سے باتوں سی بہت کر جا جگہ
ٹھہرا۔ تک ماہ تین وہ جہاں 3 گیا پہنچ یونان وہ چلتے چلتے یوں
چلا پتا کہ تھا والا هونے سوار پر جہاز لئے کے شام ملکِ وہ
اُس پر اِس ہے۔ کی سازش خلاف کے اُس نے یہودیوں کہ
کے اُس 4 کیا۔ فیصلہ کا جانے واپس کر هو سے مکدُنیہ نے
سے تھسلُنیکے سوپترس، بیٹا کا پُرس سے بیریہ :تھے سفر هم کئی
صوبہ اور تیمُتھیُس گیُس، سے دربے سکندس، اور ارسترخس
چلے تروآس کر نکل آگے آدمی یہ 5 ترفمس۔ اور تُخِکُس سے آسیہ
عید کی روٹی بےخمیری 6 کیا۔ انتظار همارا نے اُنہوں جہاں گئے
کے دن پانچ اور هوئے سوار پر جہاز قریب کے فلپی هم بعد کے
رہے۔ دن سات هم وهاں گئے۔ پہنچ تروآس پاس کے اُن بعد

میٹنگ الوداعی کی پولس میں تروآس

پولس هوئے۔ جمع لئے کے منانے ربانی عشائے هم کو اتوار 7
هونے روانہ دن اگلے وہ چونکہ اور لگا کرنے بات سے لوگوں
منزل کی اوپر 8 رہا۔ بولتا تک رات آدھی وہ لئے اِس تھا والا
جل چراغ سے بہت وهاں تھے جمع هم میں کمرے جس میں
کا اُس تھا۔ بیٹھا پر دهلیز کی کھڑکی جوان ایک 9 تھے۔ رہے
تھیں رهی جا هوتی لمبی باتیں کی پولس جوں جوں تھا۔ یوتخس نام
میں نیند گہری وہ آخرکار تھی۔ رهی جا آتی غالب نیند پر اُس
کر پہنچ نیچے نے لوگوں جب گیا۔ گر پر زمین سے منزل تیسری
پولس لیکن 10 تھا۔ چکا هو بحق جاں وہ تو اُٹھایا سے پر زمین اُسے
اُس لیا۔ لے میں بازوؤں اپنے اُسے اور گیا جھک پر اُس کر اُتر
اوپر واپس وہ پھر 11 ”ہے۔ زندہ وہ گھبرائیں، مت“ کہا، نے
پر باتیں اپنی نے اُس کھایا۔ کھانا اور منائی ربانی عشائے گیا، آ
جوان نے اُنہوں اور 12 هوا۔ روانہ پھر رکھیں، جاری تک پھٹنے
پائی۔ تسلی بہت کرلے سے وهاں میں حالت زندہ کو

تک میلیتس سے تروآس

خود هوئے۔ سوار پر جہاز لئے کے اَسُّس کر نکل آگے هم 13
همارے میں اَسُّس کر جا پیدل وہ کہ تھا کروایا انتظام نے پولس
جہاز اُسے هم اور ملا سے هم وہ وهاں 14 گا۔ آئے پر جہاز
سے جزیرے کے خیُس هم دن اگلے 15 پہنچے۔ متلینے کر لا پر
قریب کے جزیرے کے سامس هم دن اگلے سے اُس گزرے۔
پہلے پولس 16 گئے۔ پہنچ میلیتس هم دن کے بعد کے اِس آئے۔
بلکہ گا ٹھہروں نہیں میں اِفسس مَیں کہ تھا چکا کر فیصلہ سے
ممکن تک جہاں وہ تھا۔ میں جلدی وہ کیونکہ گا، نکلوں آگے
تھا۔ چاهتا پہنچنا یروشلم پہلے پہلے سے عید کی پنتکست تھا

تقریر الوداعی کی پولس لئے کے بزرگوں کے اِفسس

کو بزرگوں کے جماعت کی اِفسس نے پولس سے میلیتس 17
جانتے آپ“ کہا، سے اُن نے اُس تو پہنچے وہ جب 18 لیا۔ بُلا
پورا کر لے سے اُٹھانے قدم پہلا میں آسیہ صوبہ مَیں کہ هیں
انکساری بڑی نے مَیں 19 رہا۔ طرح کس ساتھ کے آپ وقت
اور پڑے بہانے آنسو بہت مجھے ہے۔ کی خدمت کی خداوند سے
نے مَیں 20 آئیں۔ آزمائشیں بہت پر مجھ سے سازشوں کی یہودیوں
رکھی نہ چھپائے سے آپ بات بھی کوئی کی فائدے کے آپ
میں 21 رہا۔ دیتا تعلیم کر جا گھر گھر اور علانیہ کو آپ بلکہ
کے کر توبہ اُنہیں کہ دی گواهی سمیت یونانیوں کو یہودیوں نے
ایمان پر عیسیٰ خداوند همارے اور کرنے رجوع طرف کی اللہ
بندھا سے القدس روح مَیں اب اور 22 ہے۔ ضرورت کی لانے
کچھ کیا ساتھ میرے کہ جانتا نہیں مَیں هوں۔ رہا جا یروشلم هوا
بہ شہر مجھے القدس روح کہ ہے معلوم مجھے اِتنا لیکن 23 گا، هو
کا مصیبتوں اور قید مجھے کہ ہے رہا کر آگاہ سے بات اِس شہر
بھی طرح کسی کو زندگی اپنی مَیں خیر، 24 گا۔ پڑے کرنا سامنا
اور مشن وہ اپنا مَیں کہ ہے یہ صرف بات اهم سمجھتا۔ نہیں اهم
کی سپرد میرے نے عیسیٰ خداوند جو کروں پوری داری ذمہ
دے گواهی کو لوگوں مَیں کہ ہے یہ داری ذمہ وہ اور ہے۔
لئے کے اُن سے فضل اپنے نے اللہ کہ سناؤں خبری خوش یہ کہ
ہے۔ کیا کچھ کیا

اللہ نے مَیں جنہیں سب آپ کہ هوں جانتا مَیں اب اور 25
نہیں کبھی بعد کے اِس مجھے ہے دیا سنا پیغام کا بادشاهی کی
اگر کہ هوں بتاتا کو آپ هی آج مَیں لئے اِس 26 گے۔ دیکھیں
هوں، بےقصور مَیں تو جائے هو هلاک بھی کوئی سے میں آپ
جھجکا۔ نہ سے بتانے مرضی پوری کی اللہ کو آپ مَیں کیونکہ 27
رکھنا خیال کا گلے پورے اُس اور اپنا کرکے خبردار چنانچہ 28

اور نگرانوں ہے۔ کیا مقرر کو آپ نے القدس روح پر جس
اُس کریں، خدمت کی جماعت کی اللہ سے حیثیت کی چرواھوں
حاصل سے خون کے فرزند ھی اپنے نے اُس جسے کی جماعت
وحشی بعد کے جانے میرے کہ ہے معلوم مجھے 29 ہے۔ کیا
گے۔ چھوڑیں نہیں کو گلے جو گے آئیں گھس میں آپ بھیڑئیے
کر مروڑ توڑ کو سچائی کر اُٹھ آدمی بھی سے درمیان کے آپ 30
لئے اِس 31 لیں۔ لگا پیچھے اپنے کو شاگردوں تاکہ گے کریں بیان
دوران کے سال تین مَیں کہ رکھیں میں ذہن بات یہ !رھیں جاگتے
کو آنسوؤں میرے آیا۔ نہ باز سے سمجھانے کو ایک ھر رات دن
ھیں۔ بہانے لئے کے آپ نے مَیں جو رکھیں یاد
کے کلام کے فضل کے اُس اور اللہ کو آپ مَیں اب اور 32
میراث وہ کو آپ کے کر تعمیر کی آپ کلام یہی ہوں۔ کرتا سپرد
کو لوگوں گئے کئے مُقدّس تمام اللہ جو ہے قابل کے کرنے مہیا
کا کپڑوں یا چاندی سونے، بھی کے کسی نے مَیں 33 ہے۔ دیتا
ھاتھوں اِن اپنے نے مَیں کہ ھیں جانتے خود آپ 34 کیا۔ نہ لالچ
ضروریات کی ساتھیوں اپنے بلکہ اپنی صرف نہ کے کر کام سے
کر رھا دکھاتا کو آپ مَیں میں کام ھر اپنے 35 کیں۔ پوری بھی
مدد کی کمزوروں کے کر محنت کی قسم اِس ہم کہ ہے لازم
ہونے الفاظ یہ کے عیسیٰ خداوند سامنے ھمارے کیونکہ کریں۔
“ہے۔ مبارک سے لینے دینا کہ چاھئیں
کے سب اُن کر ٹیک گھٹنے نے پولس کر کہہ کچھ سب یہ 36
کر لگا لگا گلے کو اُس اور روئے خوب سب 37 کی۔ دعا ساتھ
تکلیف سے بات اِس کی پولس کر خاص اُنہیں 38 دیئے۔ بوسے
وہ پھر ’گے۔ دیکھیں نہیں کبھی مجھے بعد کے اِس آپ‘ کہ ہوئی
گئے۔ تک جہاز ساتھ کے اُس

21

ہے جاتا یروشلم پولس

روانہ ہم کر ہو الگ سے بزرگوں کے اِفسس سے مشکل 1
رُدس ہم دن اگلے گئے۔ پہنچ کوس جزیرۂ سیدھے اور ہوئے
جہاز لئے کے فینیکے میں پترہ 2 پہنچے۔ پترہ سے وھاں اور آئے
دُور قبرص جب 3 ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر اُس ہم تو گیا مل
شہر کے شام کر گزر سے میں جنوب کے اُس ہم تو آیا نظر سے
سے جہاز 4 تھا۔ اُتارنا سامان اپنا کو جہاز جہاں گئے پہنچ صور
اُن دن سات اور کیا تلاش کو شاگردوں مقامی نے ہم کر اُتر
ھدایت کی القدس روح نے داروں ایمان اُن ٹھہرے۔ ساتھ کے
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش کی سمجھانے کو پولس سے
پوری تو گئے چلے واپس پر جہاز بعد کے ہفتے ایک ہم جب 5
تک ساحل کر نکل سے شہر ساتھ ھمارے سمیت بچوں بال جماعت
دوسرے ایک اور 6 کی دعا کر ٹیک گھٹنے نے ہم وھیں آئی۔
اپنے وہ جبکہ ہوئے سوار پر جہاز دوبارہ ہم پھر کہا۔ الوداع کو
گئے۔ لوٹ کو گھروں
جہاں پہنچے پتُلمِیس ہم کر رکھ جاری سفر اپنا سے صور 7
ساتھ کے اُن دن ایک اور کیا سلام کو داروں ایمان مقامی نے ہم
ہم وھاں گئے۔ پہنچ قیصریہ کر ہو روانہ ہم دن اگلے 8 گزارا۔
خوش کی اللہ جو تھا فلپّس وھی یہ ٹھہرے۔ گھر کے فلپّس
کھانا میں یروشلم میں دنوں ابتدائی جسے اور تھا مناد کا خبری
تھا۔ گیا کیا مقرر ساتھ کے آدمیوں اَور چھ لئے کے کرنے تقسیم
نعمت کی نبوّت جو تھیں بیٹیاں شدہ غیرشادی چار کی اُس 9
جس آیا نبی ایک سے یہودیہ تو گئے گزر دن کئی 10 تھیں۔ رکھتی
کی پولس نے اُس تو آیا ملنے سے ہم وہ جب 11 تھا۔ اگبس نام کا
روح“ کہا، اور لیا باندھ کو ھاتھوں اور پاؤں اپنے کر لے پیٹی
کو مالک کے پیٹی اِس یہودی میں یروشلم کہ ہے فرماتا القدس
”گے۔ کریں حوالے کے غیریہودیوں کر باندھ یوں
کو پولس سمیت داروں ایمان مقامی نے ہم کر سن یہ 12
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش خوب کی سمجھانے
دل میرا اور روتے کیوں آپ“ دیا، جواب نے اُس لیکن 13
یروشلم خاطر کی نام کے عیسیٰ خداوند مَیں دیکھیں، ھیں؟ توڑتے
دینے تک جان اپنی لئے کے اُس بلکہ جانے باندھے صرف نہ میں
”ہوں۔ تیار کو
ہوئے کہتے یہ ہم لئے اِس سکے، کر نہ قائل اُسے ہم 14
”ہو۔ پوری مرضی کی خداوند“ کہ گئے ہو خاموش
قیصریہ 16 گئے۔ چلے یروشلم کے کر تیاریاں ہم بعد کے اِس 15
گھر کے مناسون ھمیں اور چلے ساتھ ھمارے بھی شاگرد کچھ کے
جماعت اور تھا کا قبرص مناسون تھا۔ ٹھہرنا ھمیں جہاں دیا پہنچا
تھا۔ لایا ایمان میں دنوں ابتدائی کے

ہے ملتا سے یعقوب پولس

سے جوشی گرم نے بھائیوں مقامی تو پہنچے یروشلم ہم جب 17
سے یعقوب ساتھ ھمارے پولس دن اگلے 18 کیا۔ استقبال ھمارا

غیریہودی کے اِفسس میں شہر نے اُنہوں کیونکہ کی لئے اِس
اُسے وہ کہ تھا کیا خیال اور دیکھا ساتھ کے پولس کو ترفمس
(ہے۔ لایا میں المُقدّس بیت
سے طرف چاروں لوگ اور ہوا برپا ہنگامہ میں شہر پورے 30
سے المُقدّس بیت اُسے نے اُنہوں کر پکڑ کو پولس آئے۔ کر دوڑ
صحن کے المُقدّس بیت گئے نکل وہ ھی جوں لیا۔ گھسیٹ باھر
کوشش کی ڈالنے مار اُسے وہ 31 گیا۔ دیا کر بند کو دروازوں کے
پورے" گئی، مل خبر کو کمانڈر کے پلٹن رومی کہ تھے رہے کر
اپنے نے اُس ھی سنتے یہ 32 "ہے۔ گئی مچ چل ھل میں یروشلم
ھجوم ساتھ کے اُن کر دوڑ اور کیا اکٹھا کو افسروں اور فوجیوں
کو فوجیوں کے اُس اور کمانڈر نے ھجوم جب گیا۔ اُتر پاس کے
نے کمانڈر 33 گیا۔ رُک سے کرنے پٹائی کی پولس وہ تو دیکھا
حکم کا باندھنے سے زنجیروں دو اور کیا گرفتار اُسے کر آ نزدیک
"ہے؟ کیا کیا نے اِس ہے؟ کون یہ" پوچھا، نے اُس پھر دیا۔
کوئی کمانڈر کچھ۔ بعض اور چلّائے کچھ بعض سے میں ھجوم 34
بہت شرابہ شور اور تفری افرا کیونکہ سکا، کر نہ معلوم بات یقینی
جایا لے میں قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس تھا۔
ھجوم پھر لیکن گئے، تو پہنچ تک سیڑھی کی قلعے وہ 35 جائے۔
چلنا کر اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کو فوجیوں کہ گیا ہو بےقابو اتنا
رہے، چلّاتے چیختے اور چلتے پیچھے پیچھے کے اُن لوگ 36 پڑا۔
"!ڈالو مار اُسے !ڈالو مار اُسے"

ہے کرتا دفاع اپنا پولس

کمانڈر نے اُس کہ تھے رہے جا لے میں قلعے کو پولس وہ 37
"ہے؟ اجازت کی کرنے بات ایک سے آپ کیا" پوچھا، سے
آپ کیا تو 38 ہیں؟ لیتے بول یونانی آپ اچھا،" کہا، نے کمانڈر
اُٹھ خلاف کے حکومت پہلے دیر کچھ جو ہیں نہیں مصری وہی
"تھا؟ لایا میں ریگستان کو گردوں دہشت ہزار چار کر
مرکزی کے کلِکیہ اور یہودی مَیں" دیا، جواب نے پولس 39
بات سے لوگوں مجھے کہ کرم مہربانی ہوں۔ شہری کا ترسس شہر
"دیں۔ کرنے
ہاتھ کر ہو کھڑے پر سیڑھی نے پولس اور گیا مان کمانڈر 40
میں زبان اَرامی پولس تو گئے ہو خاموش سب جب کیا۔ اشارہ سے
ہوا، مخاطب سے اُن

کر سلام اُنہیں 19 ہوئے۔ حاضر بھی بزرگ مقامی تمام گیا۔ ملنے
خدمت کی اُس نے اللہ کہ کیا بیان سے تفصیل نے پولس کے
نے اُنہوں کر سن یہ 20 تھا۔ کیا کیا میں غیریہودیوں معرفت کی
ہے معلوم کو آپ بھائی،" کہا، نے اُنہوں پھر کی۔ تمجید کی اللہ
سے سرگرمی بڑی سب اور ہیں۔ لائے ایمان یہودی ہزاروں کہ
دی خبر میں بارے کے آپ اُنہیں 21 ہیں۔ کرتے عمل پر شریعت
کو یہودیوں والے رہنے درمیان کے غیریہودیوں آپ کہ ہے گئی
اپنے نہ کر چھوڑ کو شریعت کی موسیٰ وہ کہ ہیں دیتے تعلیم
مطابق کے رواج و رسم ہمارے نہ اور کروائیں ختنہ کا بچوں
کہ گے سنیں ضرور تو وہ کریں؟ کیا ہم اب 22 گزاریں۔ زندگی
: کریں یہ آپ کہ ہیں چاہتے ہم لئے اِس 23 ہیں۔ گئے آ یہاں آپ
کر پورا اُسے کر مانی مَنت نے جنہوں ہیں مرد چار پاس ہمارے
رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ اُنہیں اب 24 ہے۔ لیا
کریں برداشت آپ بھی اخراجات کے اُن جائیں۔ ہو شریک میں
کہ گے لیں جان سب پھر سکیں۔ منڈوا کو سروں اپنے وہ تاکہ
کہ اور ہے جھوٹ وہ ہے جاتا کہا میں بارے کے آپ کچھ جو
تک جہاں 25 ہیں۔ رہے گزار زندگی مطابق کے شریعت بھی آپ
کے خط فیصلہ اپنا اُنہیں ہم ہے بات کی داروں ایمان غیریہودی
کو بُتوں : کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ ہیں چکے بھیج ذریعے
گلا جنہیں گوشت کا جانوروں ایسے خون، کھانا، گیا کیا پیش
"زناکاری۔ اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ
کی اُن کر لے ساتھ کو آدمیوں اُن پولس دن اگلے چنانچہ 26
میں المُقدّس بیت وہ پھر ہوا۔ شریک میں رسومات کی طہارت
ہو پورے دن کے طہارت جب گیا کرنے اعلان کا دن اُس
گی۔ جائے کی پیش قربانی لئے کے سب اُن اور گے جائیں

گرفتاری کی پولس میں المُقدّس بیت

کہ تھے کو ہونے ختم دن سات مقررہ لئے کے رسم اِس 27
میں المُقدّس بیت کو پولس نے یہودیوں کچھ کے آسیہ صوبہ
لیا پکڑ اُسے کر مچا چل ھل میں ھجوم پورے نے اُنہوں دیکھا۔
! کریں مدد ہماری حضرات، کے اسرائیل" لگے، چیخنے اور 28
ہماری قوم، ہماری کو لوگوں تمام جگہ ہر جو ہے آدمی وہی یہ
یہ صرف نہ ہے۔ دیتا تعلیم خلاف کے مقام اِس اور شریعت
مُقدّس اِس کر لا کو غیریہودیوں میں المُقدّس بیت نے اِس بلکہ
نے اُنہوں بات آخری ی(ہ 29 "ہے۔ کی بھی بےحرمتی کی جگہ

22

میں دفاع اپنے مَیں کہ سنیں بات میری بزرگو، اور بھائیو" 1
بول میں زبان آرامی وہ کہ سنا نے اُنہوں جب 2 "بتاؤں۔ کچھ
جاری بات اپنی نے پولس گئے۔ ہو خاموش مزید وہ تو ہے رہا
رکھی۔
ہوا۔ پیدا میں ترسس شہر کے کِلِکیہ اور ہوں یہودی مَیں" 3
کے ایل جملی اور پائی پرورش میں یروشلم شہر اِسی نے مَیں لیکن
احتیاط اور تفصیل مجھے نے اُنہوں کی۔ حاصل تعلیم نگرانی زیرِ
بھی مَیں وقت اُس سکھائی۔ شریعت کی دادا باپ ہمارے سے
نئی اِس نے مَیں لئے اِس 4 تھا۔ سرگرم لئے کے اللہ طرح کی آپ
کر گرفتار کو خواتین اور مردوں اور کیا پیچھا کا پیروکاروں کے راہ
اور اعظم امامِ 5 دیا۔ بھی مروا کہ تک یہاں دیا ڈلوا میں جیل کے
ہیں۔ سکتے کر تصدیق کی بات اِس ممبران کے عالیہ عدالتِ یہودی
لئے کے بھائیوں یہودی والے رہنے میں دمشق مجھے سے ہی اُن
فرقے نئے اِس کر جا بھی وہاں مَیں تاکہ گئے مل خط سفارشی
لاؤں۔ یروشلم لئے کے دینے سزا کے کر گرفتار کو لوگوں کے

بیان کا تبدیلی کی پولس

کہ تھا گیا پہنچ قریب کے دمشق لئے کے مقصد اِس مَیں 6
چمکی۔ گرد میرے روشنی تیز ایک سے طرف کی آسمان اچانک
تُو ساؤل، ساؤل،' دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین مَیں 7
کون آپ خداوند،' پوچھا، نے مَیں 8 'ہے؟ ستاتا کیوں مجھے
ستاتا تُو جسے ہوں ناصری عیسیٰ مَیں' دیا، جواب نے آواز 'ہیں؟
مجھ لیکن دیکھی، تو روشنی نے سفروں ہم میرے 9 'ہے۔
پوچھا، نے مَیں 10 سنی۔ نہ آواز کی والے ہونے مخاطب سے
دمشق کر اُٹھ' دیا، جواب نے خداوند 'کروں؟ کیا مَیں خداوند،'
تیرے اللہ جو گا جائے بتایا کام سارا وہ تجھے وہاں جا۔ میں
مجھے نے تیزی کی روشنی 11 'ہے۔ رکھتا ارادہ کا لگانے ذمے
مجھے کر پکڑ ہاتھ میرا ساتھی میرے لئے اِس تھا، دیا کر اندھا
گئے۔ لے دمشق
وہ تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک وہاں 12
میں یہودیوں والے رہنے کے وہاں اور تھا پیروکار کٹر کا شریعت
ساؤل' کہا، کر ہو کھڑے پاس میرے اور آیا وہ 13 نام۔ نیک
پھر 14 سکا۔ دیکھ اُسے مَیں لمحے اُسی '!جائیں ہو بینا دوبارہ بھائی،
مقصد اِس کو آپ نے خدا کے دادا باپ ہمارے' کہا، نے اُس
کے اُس کر جان مرضی کی اُس آپ کہ ہے لیا چن لئے کے
آواز کی اُس سے منہ اپنے کے اُس اور دیکھیں کو خادم راست
گواہی کی اُس ہے لیا سن اور دیکھ نے آپ کچھ جو 15 سنیں۔
رہے کر دیر کیوں آپ چنانچہ 16 گے۔ دیں کو لوگوں تمام آپ
دُھل گناہ کے آپ تاکہ لیں بپتسمہ میں نام کے اُس اور اُٹھیں ہیں؟
'جائیں۔

پولس کی غیریہودیوں میں خدمت کا بُلاوا

میں المُقدّس بیت دن ایک مَیں تو آیا واپس یروشلم مَیں جب 17
اور 18 گیا آ میں حالت کی وجد مَیں کرتے کرتے دعا وہاں گیا۔
فوراً کو یروشلم !کر جلدی' فرمایا، نے اُس دیکھا۔ کو خداوند
قبول کو گواہی تیری میں بارے میرے لوگ کیونکہ دے چھوڑ
تو وہ خداوند، اے' کیا، اعتراض نے مَیں 19 'گے۔ کریں نہیں
کر جا میں خانے عبادت جگہ بہ جگہ نے مَیں کہ ہیں جانتے
کروائی۔ پٹائی کی اُن اور کیا گرفتار کو والوں رکھنے ایمان پر تجھ
رہا جا کیا قتل کو ستفنس شہید تیرے جب بھی وقت اُس اور 20
کپڑوں کے لوگوں اُن اور تھا راضی مَیں تھا۔ کھڑا ساتھ مَیں تھا
لیکن 21 'تھے۔ رہے کر سنگسار اُسے جو تھا رہا کر نگرانی کی
میں علاقوں دُوردراز تجھے مَیں کیونکہ جا،' کہا، نے خداوند
"۔'گا دوں بھیج پاس کے غیریہودیوں
چلّا وہ اب لیکن رہا۔ سنتا باتیں کی پولس ہجوم تک یہاں 22
کے رہنے زندہ یہ !دو مار سے جان اِسے !دو ہٹا اِسے" اُٹھے،
ہوا اور اُتارنے چادریں اپنی کر مار مار چیخیں وہ 23 "!نہیں لائق
کو پولس کہ دیا حکم نے کمانڈر پر اِس 24 لگے۔ اُڑانے گرد میں
گچھ پوچھ کی اُس کر لگا کوڑے اور جائے جایا لے میں قلعے
وجہ کس لوگ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم وہ کیونکہ جائے۔ کی
اُسے وہ جب 25 ہیں۔ رہے مار چیخیں یوں خلاف کے پولس سے
ساتھ نے پولس تو تھے رہے جا کر لے لئے کے لگانے کوڑے
ایک کہ ہے جائز لئے کے آپ کیا" کہا، سے *افسر کھڑے
پیش میں عدالت بھی وہ اور لگوائیں کوڑے کے شہری رومی
"بغیر؟ کئے
اطلاع اُسے کر جا پاس کے کمانڈر تو سنا یہ جب نے افسر 26
"!ہے شہری رومی تو آدمی یہ ہیں؟ کو کرنے کیا آپ" دی،
کیا بتائیں، صحیح مجھے" پوچھا، اور آیا پاس کے پولس کمانڈر 27
"ہیں؟ شہری رومی آپ
"ہاں۔ جی" دیا، جواب نے پولس
"ہوں۔ بنا شہری کر دے رقم بڑی تو مَیں" کہا، نے کمانڈر 28

* 22:25 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

“ہوں۔ شہری پیدائشی تو مَیں لیکن” دیا، جواب نے پولس
تھے کو کرنے کچھ پوچھ کی اُس جو فوجی وہ ھی سنتے یہ 29
رومی ایک نے مَیں کہ گیا گھبرا خود کمانڈر گئے۔ ہٹ پیچھے
ہے۔ رکھا جکڑ میں زنجیروں کو شہری

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی پولس

یہودی کہ تھا چاھتا کرنا معلوم صاف کمانڈر دن اگلے 30
اماموں راھنما نے اُس لئے اِس ھیں۔ رہے لگا الزام کیوں پر پولس
کرنے منعقد اجلاس کا ممبران تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور
اُن اور لایا نیچے سے قلعے کے کر آزاد کو پولس پھر دیا۔ حکم کا
گیا۔ کھڑا سامنے کے

23

دیکھ طرف کی ممبران کے عالیہ عدالتِ سے غور نے پولس 1
کے اللہ ساتھ کے ضمیر صاف نے مَیں تک آج بھائیو،” کہا، کر
پولس نے حننیاہ اعظم امامِ پر اِس 2 “ہے۔ گزاری زندگی سامنے
تھپڑ پر منہ کے اُس وہ کہ کہا سے لوگوں کھڑے قریب کے
مارے ھی کو تم اللہ *!مکار” کہا، سے اُس نے پولس 3 ماریں۔
کرنا فیصلہ میرا مطابق کے شریعت بیٹھے یہاں تم کیونکہ گا،
کی شریعت خود کر دے حکم کا مارنے مجھے جبکہ ھو چاھتے
“!ھو رہے کر ورزی خلاف
امامِ کے اللہ تم” کہا، نے آدمیوں کھڑے قریب کے پولس 4
“ہو؟ کرتے کیونکر جرأت کی کہنے بُرا کو اعظم
وہ کہ تھا نہ معلوم مجھے بھائیو،” دیا، جواب نے پولس 5
کلامِ کیونکہ کرتا۔ نہ استعمال الفاظ ایسے ورنہ ھیں، اعظم امامِ
مت بھلا بُرا کو حاکموں کے قوم اپنی کہ ہے لکھا میں مُقدّس
“کہنا۔
صدوقی لوگ کچھ کے عالیہ عدالتِ کہ تھا علم کو پولس 6
اُٹھا، پکار میں اجلاس وہ لئے اِس ھیں۔ فریسی دیگر جبکہ ھیں
لئے اِس مجھے ہوں۔ بھی بیٹا کا فریسی بلکہ فریسی مَیں بھائیو،”
کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں مَیں کہ ہے گیا کیا پیش میں عدالت
“ہوں۔ رکھتا اُمید
سے دوسرے ایک صدوقی اور فریسی سے بات اِس 7
گئے۔ بٹ میں گروھوں دو افراد کے اجلاس اور لگے جھگڑنے
وہ گے۔ اُٹھیں جی ھم کہ مانتے نہیں صدوقی کہ تھی یہ وجہ 8
میں مقابلے کے اِس ھیں۔ کرتے انکار بھی کا روحوں اور فرشتوں

گیا۔ بچ شور بڑا ھوتے ھوتے 9 ھیں۔ مانتے کچھ سب یہ فریسی
کرنے بحث سے جوش کر ھو کھڑے عالِم کچھ کے فرقے فریسی
کوئی شاید آتی، نہیں نظر غلطی کوئی میں آدمی اِس ھمیں” لگے،
“ھو۔ ھوا کلام ھم سے اِس فرشتہ یا روح
خطرہ کیونکہ گیا، ڈر کمانڈر کہ پکڑا زور اِتنا نے جھگڑے 10
اپنے نے اُس لئے اِس ڈالیں۔ کر ٹکڑے کے پولس وہ کہ تھا
بیچ کے یہودیوں کو پولس اور اُتریں وہ کہ دیا حکم کو فوجیوں
لائیں۔ واپس میں قلعے کر چھین سے میں
کہا، اور ھوا کھڑا آ پاس کے پولس خداوند رات اُسی 11
میرے میں یروشلم نے تُو طرح جس کیونکہ رکھ، حوصلہ”
میں شہر روم طرح اِسی کہ ہے لازم ہے دی گواھی میں بارے
“دے۔ گواھی بھی

سازش خلاف کے پولس

ھم” کھائی، قَسم کے کر سازش نے یہودیوں کچھ دن اگلے 12
کر نہ قتل کو پولس تک جب گے پئیں نہ گے، کھائیں کچھ تو نہ
حصہ میں سازش اِس نے مردوں زیادہ سے چالیس 13 “لیں۔
ھم” کہا، اور گئے پاس کے بزرگوں اور اماموں راھنما وہ 14 لیا۔
پولس تک جب گے کھائیں نہیں کچھ کہ ہے کھائی قَسم پکی نے
کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی ذرا اب 15 لیں۔ کر نہ قتل کو
لائیں۔ پاس کے آپ دوبارہ اُسے وہ کہ کریں گزارش سے کمانڈر
کا معاملے کے اُس سے تفصیل مزید آپ کہ کریں پیش یہ بہانہ
کے اُس ھم تو گا جائے لایا اُسے جب ھیں۔ چاھتے لینا جائزہ
“گے۔ ھوں تیار لئے کے ڈالنے مار اُسے پہلے سے پہنچنے یہاں
اُس گیا۔ چل پتا کا بات اِس کو بھانجے کے پولس لیکن 16
نے پولس پر اِس 17 دی۔ اطلاع کو پولس کر جا میں قلعے نے
کو جوان اِس” کہا، کر بُلا کو ایک سے میں †افسروں رومی
“ہے۔ خبر لئے کے اُن پاس کے اِس جائیں۔ لے پاس کے کمانڈر
پولس قیدی” کہا، اور گیا لے پاس کے کمانڈر کو بھانجے افسر 18
کے آپ کو نوجوان اِس کہ کی گزارش سے مجھ کر بُلا مجھے نے
“ہے۔ خبر لئے کے آپ پاس کے اُس آؤں۔ لے پاس
گیا۔ ھو الگ سے دوسروں کر پکڑ ھاتھ کا نوجوان کمانڈر 19
“ھیں؟ چاھتے بتانا مجھے آپ جو ہے خبر کیا” پوچھا، نے اُس پھر
کرنے درخواست سے آپ یہودی” دیا، جواب نے اُس 20
عدالتِ یہودی دوبارہ کو پولس کل آپ کہ ھیں گئے ھو متفق پر

* **23:3** مکار: لفظی ترجمہ: سفیدی کی ہوئی دیوار۔
† **23:17** افسروں: سو سپاھیوں پر مقرر افسر۔

سے تفصیل زیادہ اَور وہ کہ گا ھویہ بہانہ لائیں۔ سامنے کے عالیہ
لیکن 21 ھیں۔ چاھتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے اُس
آدمی زیادہ سے چالیس سے میں اُن کیونکہ مانیں، نہ بات کی اُن
ھم کہ ھے کھائی قَسم نے اُنھوں ھیں۔ بیٹھے میں تاک کی اُس
وہ لیں۔ کر نہ قتل اُسے تک جب گے پئیں نہ گے کھائیں کچھ نہ
کی اُن آپ کہ ھیں میں انتظار اِس صرف اور ھیں بیٹھے تیار ابھی
"مانیں۔ بات
آپ کچھ جو" کہا، کے کر رُخصت کو نوجوان نے کمانڈر 22
"کرنا۔ نہ ذکر سے کسی کا اُس ھے دیا بتا مجھے نے

ھے جاتا بھیجا پاس کے فیلکس گورنر کو پولس

سَو جو بُلایا کو دو سے میں افسروں اپنے نے کمانڈر پھر 23
ستر فوجی، سَو دو" دیا، حکم نے اُس تھے۔ مقرر پر فوجیوں سَو
بجے نو کو رات آج اُنہیں کریں۔ تیار باز نیزہ سَو دو اور گھڑسوار
تا کہ رکھنا تیار گھوڑے بھی لئے کے پولس 24 ھے۔ جانا قیصریہ
یہ نے اُس پھر 25 "پہنچے۔ پاس کے گورنر سلامت صحیح وہ
لکھا، خط
لوسیاس کلودیُس :از" 26
پکڑ کو آدمی اِس یہودی 27 سلام۔ کو فیلکس گورنر معزز
ھے، شہری رومی یہ کہ چلا پتا مجھے تھے۔ کو کرنے قتل کر
لیا۔ بچا کر نکال اِسے کر آ ساتھ کے دستوں اپنے نے مَیں لئے اِس
رھے لگا الزام پر اِس کیوں وہ کہ تھا چاھتا کرنا معلوم مَیں 28
لایا۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ کی اُن اِسے کر اُتر مَیں لئے اِس ھیں،
رکھتا تعلق سے شریعت کی اُن الزام کا اُن کہ ھوا معلوم مجھے 29
میں جیل یہ پر بنا کی جس کیا نہیں کچھ ایسا نے اِس لیکن ھے۔
گئی دی اطلاع مجھے پھر 30 ھو۔ لائق کے موت سزائے یا ڈالنے
لئے اِس ھے، گئی کی سازش کی کرنے قتل کو آدمی اِس کہ
لگانے الزام نے مَیں دیا۔ بھیج پاس کے آپ فوراً اِسے نے مَیں
پیش ھی کو آپ الزام اپنا پر اِس وہ کہ دیا حکم بھی کو والوں
"کریں۔
کو پولس کیا۔ پورا حکم کا کمانڈر رات اُسی نے فوجیوں 31
پیادے دن اگلے 32 گئے۔ پہنچ تک پترس انتی وہ کر لے ساتھ
سفر کرلے کو پولس نے گھڑسواروں جبکہ چلے واپس کو قلعے
سمیت خط کو پولس نے اُنھوں کر پہنچ قیصریہ 33 رکھا۔ جاری
اور لیا پڑھ خط نے اُس 34 کیا۔ پیش سامنے کے فیلکس گورنر
نے پولس "ھیں؟ کے صوبے کس آپ" پوچھا، سے پولس پھر
کی آپ مَیں" کہا، نے گورنر پر اِس 35 "کا۔ کِلکیہ" کہا،
پہنچیں والے لگانے الزام پر آپ جب گا کروں وقت اُس سماعت
کی پولس میں محل کے ھیرودیس کہ دیا حکم نے اُس اور "گے۔
جائے۔ کی داری پہرا

24

مقدمہ پر پولس

اور بزرگ یہودی کچھ حننیاہ، اعظم امامِ بعد کے دن پانچ 1
پولس سامنے کے گورنر تا کہ آئے قیصریہ ترطلس بنام وکیل ایک
نے ترطلس تو گیا بُلایا کو پولس 2 کریں۔ پیش الزام اپنا پر
کیا، پیش الزام کا یہودیوں کو فیلکس
اور ھے، حاصل امان و امن بڑا ھمیں حکومت زیرِ کے آپ"
ھے۔ ھوئی ترقی بہت میں ملک اِس سے اندیشی دُور کی آپ
ممنون خاص کے آپ ھم لئے کے باتوں تمام اِن فیلکس، معزز 3
سے حد سے باتوں میری آپ کہ چاھتا نہیں مَیں لیکن 4 ھیں۔
مہربانی پر ھم آپ کہ ھے یہ صرف عرض جائیں۔ تھک زیادہ
توجہ پر معاملے ھمارے لئے کے لمحے ایک کے کر اظہار کا
دنیا پوری جو ھے پایا دشمن عوام کو آدمی اِس نے ھم 5 دیں۔
کا فرقے ناصری یہ ھے۔ رھتا کرتا پیدا فساد میں یہودیوں کے
کرنے بےحرمتی کی المُقدّس بیت ھمارے اور 6 ھے سرغنہ ایک
اپنی ت ا ک ہ] پکڑا اِسے نے ھم جب تھا رھا کر کوشش کی
کمانڈر لوسیاس مگر 7 چلائیں۔ مقدمہ پر اِس مطابق کے شریعت
اِس کہ دیا حکم اور گیا لے کر چھین سے ھم زبردستی اِسے کر آ
کر کچھ پوچھ کی اِس 8 [ھوں۔ حاضر پاس کے آپ مدعی کے
پھر 9 "ھیں۔ سکتے کرا تصدیق کی الزامات ھمارے خود آپ کے
واقعی یہ کہ کہا کر ملا ھاں میں ھاں کی اُس نے یہودیوں باقی
ھے۔ ھی ایسا

دفاع کا پولس

اُس کرے۔ پیش بات اپنی پولس کہ کیا اشارہ نے گورنر 10
کہا، میں جواب نے
مقرر جج کے قوم اِس سے سالوں کئی آپ کہ ھوں جانتا مَیں"
ھوں۔ کرتا پیش دفاع اپنا کو آپ سے خوشی لئے اِس ھیں،
بارہ صرف گئے یروشلم مجھے کہ ھیں سکتے کر معلوم خود آپ 11
تھا۔ ھونا شریک میں عبادت مقصد کا جانے ھیں۔ ھوئے دن
کیا، مباحثہ بحث سے کسی میں المُقدّس بیت نے مَیں نہ وھاں 12
چل ھل جگہ اَور کسی یا میں خانے عبادت کسی کے شہر نہ

دیکھی۔ نہیں حرکت ایسی کوئی میری بھی نے لوگوں اِن مچائی۔
پیش ثبوت بھی کوئی کا اُس ہیں رہے لگا پر مجھ یہ الزام جو 13
راہ اُسی مَیں کہ ہوں کرتا تسلیم مَیں بےشک 14 سکتے۔ کر نہیں
باپ اپنے مَیں لیکن ہیں۔ دیتے قرار بدعت یہ جسے ہوں چلتا پر
اور شریعت بھی کچھ جو ہوں۔ کرتا پرستش کی خدا کے دادا
مَیں اور 15 ہوں۔ مانتا مَیں اُسے ہے لکھا میں صحیفوں کے نبیوں
کا قیامت کہ ہیں، رکھتے بھی یہ جو ہوں رکھتا اُمید وہی پر اللہ
مُردوں کو ناراستوں اور بازوں راست وہ جب گا ہو دن ایک
یہی کوشش پوری میری لئے اِس 16 گا۔ دے کر زندہ سے میں
صاف سامنے کے انسان اور اللہ ضمیر میرا وقت ہر کہ ہے ہوتی
ہو۔
پاس میرے آیا۔ واپس یروشلم مَیں بعد کے سالوں کئی 17
میں المُقدّس بیت مَیں اور تھی خیرات لئے کے غریبوں کے قوم
نے والوں لگانے الزام پر مجھ 18 تھا۔ چاہتا کرنا پیش بھی قربانیاں
ادا رسومات کی طہارت مَیں جب دیکھا میں المُقدّس بیت مجھے
صوبہ لیکن 19 فساد۔ نہ تھا، ہجوم کوئی نہ وقت اُس تھا۔ رہا کر
کوئی خلاف میرے اُنہیں اگر تھے۔ وہاں یہودی کچھ کے آسیہ
چاہئے۔ لگانا الزام پر مجھ کر ہو حاضر یہاں ھی اُنہیں تو ہے شکایت
کے عالیہ عدالتِ یہودی مَیں جب کہ بتائیں خود لوگ یہ یا 20
یہ صرف 21 کیا۔ معلوم جرم کیا میرا نے اُنہوں تو تھا کھڑا سامنے
پکار حضور کے اُن وقت اُس نے مَیں کہ ہے سکتا ہو جرم ایک
کہ ہے رہا جا لگایا الزام لئے اِس پر مجھ آج ' کی، بیان بات یہ کر
"۔ ' گے اُٹھیں جی مُردے کہ ہوں رکھتا ایمان مَیں
مقدمہ تھا واقف خوب سے راہ کی عیسیٰ جو نے فیلکس 22
پھر گے آئیں لوسیاس کمانڈر جب" کہا، نے اُس دیا۔ کر ملتوی
دیا حکم کو *افسر مقرر پر پولس نے اُس 23 "گا۔ دوں فیصلہ مَیں
بھی سہولیات کچھ اُسے لیکن کرے تو داری پہرا کی اُس وہ کہ
خدمت کی اُس اور ملنے سے اُس کو عزیزوں کے اُس اور دے
روکے۔ نہ سے کرنے

سامنے کے دروسلہ اور فیلکس پولس

ہمراہ کے دروسلہ اہلیہ اپنی فیلکس بعد کے دنوں کچھ 24
عیسیٰ نے اُنہوں کر بُلا کو پولس تھی۔ یہودی دروسلہ آیا۔ واپس
راست جب لیکن 25 سنیں۔ باتیں کی اُس میں بارے کے ایمان پر
تو گئے چھڑ مضامین کے عدالت والی آنے اور نفس ضبطِ بازی،
ہے۔ کافی الحال فی" کانپ، بات کی اُس کر گھبرا نے فیلکس
بُلا کو آپ مَیں گا ہو وقت پاس میرے جب ہے، اجازت اب
رشوت پولس کہ تھا رکھتا بھی اُمید یہ وہ ساتھ ساتھ 26 "گا۔ لوں
رہا۔ کرتا بات سے اُس کر بُلا اُسے بار کئی وہ لئے اِس گا، دے
آ فیستس پُرکیُس جگہ کی فیلکس تو گئے گزر سال دو 27
وہ کیونکہ دیا، چھوڑ میں قیدخانے کو پولس نے اُس تاہم گیا۔
تھا۔ چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں

25

ہے کرتا اپیل سے شہنشاہ پولس

گیا۔ چلا یروشلم فیستس بعد دن تین کے پہنچنے قیصریہ 1
کے اُس نے راہنماؤں یہودی باقی اور اماموں راہنما وہاں 2
سے زور بڑے نے اُنہوں کئے۔ پیش الزامات اپنے پر پولس سامنے
منتقل یروشلم کو پولس کہ کر رعایت کی اُن وہ کہ کی منت 3
پولس میں راستے کر بیٹھ میں گھات وہ کہ تھی یہ وجہ کرے۔
پولس" دیا، جواب نے فیستس لیکن 4 تھے۔ چاہتے کرنا قتل کو
ہوں۔ کو جانے وہاں خود مَیں اور ہے گیا رکھا میں قیصریہ کو
راہنما کچھ کے آپ تو ہے ہوا سرزد جرم کوئی سے اُس اگر 5
"لگائیں۔ الزام پر اُس کر جا وہاں ساتھ میرے
پھر گزارے، ساتھ کے اُن دن دس آٹھ مزید نے فیستس 6
اور بیٹھا لئے کے کرنے عدالت وہ دن اگلے گیا۔ چلا قیصریہ
سے یروشلم تو پہنچا پولس جب 7 دیا۔ حکم کا لانے کو پولس
پر اُس اور ہوئے کھڑے گرد ارد کے اُس یہودی ہوئے آئے
کر نہ ثابت بات بھی کوئی وہ لیکن لگائے، الزامات سنجیدہ کئی
یہودی نہ سے مجھ" کہا، کے کر دفاع اپنا نے پولس 8 سکے۔
سرزد جرم خلاف کے شہنشاہ نہ اور المُقدّس بیت نہ شریعت،
"ہے۔ ہوا
اِس تھا، چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں فیستس لیکن 9
میں عدالت کی وہاں کر جا یروشلم آپ کیا" پوچھا، نے اُس لئے
"ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش سامنے میرے
میں عدالت رومی کی شہنشاہ مَیں" دیا، جواب نے پولس 10
بھی آپ جائے۔ کیا فیصلہ میرا یہیں کہ ہے لازم اور ہوں کھڑا
ناانصافی کوئی سے یہودیوں نے مَیں کہ ہیں واقف خوب سے اِس
سزائے جو ہو ہوا سرزد کام ایسا کوئی سے مجھ اگر 11 کی۔ نہیں
لیکن گا۔ کروں نہیں انکار سے مرنے مَیں تو ہو لائق کے موت

* 24:23 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

گیا۔ لایا اندر کو پولس پر حکم کے فیستس ہوئے۔ داخل میں عام
!حضرات و خواتین تمام اور بادشاہ اگرپا" کہا، نے فیستس 24
تمام میں بارے کے جس ہیں دیکھتے کو آدمی ایک یہاں آپ
شور کے، یہاں خواہ ہوں، والے رہنے کے یروشلم وہ خواہ یہودی
میں دانست میری 25 ہیں۔ رہے کر تقاضا کا موت سزائے کر مچا
ہو۔ لائق کے موت سزائے جو کیا نہیں کام ایسا کوئی نے اِس تو
اِسے نے مَیں لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے اِس لیکن
لکھ کیا کو شہنشاہ مَیں لیکن 26 ہے۔ کیا فیصلہ کا بھیجنے روم
لئے اِس گیا۔ لگایا نہیں الزام صاف کوئی پر اِس کیونکہ دوں؟
بادشاہ اگرپا کر خاص ہوں، لایا سامنے کے سب آپ اِسے مَیں
لکھ کچھ میں اور کریں تفتیش کی اِس آپ تاکہ سامنے، کے آپ
ہم کر ہے رہی لگ بات سی بےتُکی مجھے کیونکہ 27 سکوں۔
نہیں الزامات صاف تک اب پر جس بھیجیں روم کو قیدی ایک
ہیں۔ گئے لگائے"

26

دفاع سامنے کے اگرپا کا پولس

1 کی بولنے میں دفاع اپنے کو آپ" کہا، سے پولس نے اگرپا
میں دفاع اپنے کر اشارہ سے ہاتھ نے پولس "ہے۔ اجازت
کیا، آغاز کا بولنے
2 ہوں سمجھتا نصیب خوش کو آپ اپنے مَیں بادشاہ، اگرپا"
یہودیوں مجھے جو ہیں رہے سن بیان دفاعی یہ میرا ہی آپ آج کر
کر خاص 3 ہے۔ رہا پڑ دینا میں جواب کے الزامات تمام کے
واقف سے تنازعوں اور رواج و رسم کے یہودیوں آپ کہ لئے اِس
سنیں۔ بات میری سے صبر آپ کہ ہے عرض میری ہیں۔
4 اب کر لے سے جوانی نے مَیں کہ ہیں جانتے یہودی تمام
وہ 5 گزاری۔ زندگی طرح کس میں یروشلم بلکہ قوم اپنی تک
گواہی کی اِس تو چاہیں اگر اور ہیں جانتے سے دیر بڑی مجھے
ہمارے تھا، گزارتا زندگی کی فریسی مَیں کہ ہیں سکتے دے بھی
میری آج اور 6 ہے۔ کٹر سے سب جو کی فرقے اُسی کے مذہب
اُمید پر وعدے اُس مَیں کہ ہے رہی جا کی سے وجہ اِس عدالت
میں حقیقت 7 کیا۔ سے دادا باپ ہمارے نے اللہ جو ہوں رکھتا
رات دن قبیلے بارہ ہمارے سے وجہ کی جس ہے اُمید وہی یہ
کی جس اور ہیں رہتے کرتے عبادت کی اللہ سے لگن بڑی اور
پر مجھ لوگ یہ بادشاہ، اے تو بھی ہیں۔ تڑپتے وہ لئے کے تکمیل

حوالے کے آدمیوں اِن مجھے بھی کو کسی تو ہوں قصور بے اگر
"!ہوں کرتا اپیل سے شہنشاہ مَیں ہے۔ نہیں حق کا کرنے
12 کہا، کے کر مشورہ سے کونسل اپنی نے فیستس کر سن یہ
کے ہی شہنشاہ آپ لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے آپ"
"گے۔ جائیں پاس

سامنے کے برنیکے اور اگرپا پولس

13 ساتھ کے برنیکے بہن اپنی بادشاہ اگرپا تو گئے گزر دن کچھ
اِتنے رہے۔ ٹھہرے وہاں دن کئی وہ 14 آیا۔ ملنے سے فیستس
کی۔ بات ساتھ کے بادشاہ پر معاملے کے پولس نے فیستس میں
کر چھوڑ فیلکس جسے ہے قیدی ایک یہاں" کہا، نے اُس
یہودی اور اماموں راہنما تو گیا یروشلم مَیں جب 15 ہے۔ گیا چلا
تقاضا کا دینے قرار مجرم اُسے کر لگا الزامات پر اُس نے بزرگوں
عدالت کو کسی قانون رومی' دیا، جواب اُنہیں نے مَیں 16 کیا۔
الزام پہلے اُسے کہ ہے لازم دیتا۔ نہیں قرار مجرم بغیر کئے پیش میں
کر دفاع اپنا تاکہ جائے دیا موقع کا کرنے سامنا کا والوں لگانے
نے مَیں تو پہنچے یہاں والے لگانے الزام پر اُس جب 17 'سکے۔
پولس کے کر منعقد عدالت دن ہی اگلے نے مَیں کی۔ نہ تاخیر
الزام مخالف کے اُس جب لیکن 18 دیا۔ حکم کا کرنے پیش کو
کی جن تھے نہیں جرم ایسے وہ تو ہوئے کھڑے لئے کے لگانے
تھا جھگڑا اَور کوئی ساتھ کے اُس کا اُن 19 تھا۔ رہا کر مَیں توقع
تعلق سے عیسیٰ بنام آدمی مُردہ ایک اور مذہب اپنے کے اُن جو
کہ ہے کرتا دعویٰ پولس میں بارے کے عیسیٰ اِس ہے۔ رکھتا
تھا نہیں معلوم مجھے کیونکہ گیا پڑ میں اُلجھن مَیں 20 ہے۔ زندہ وہ
نے مَیں چنانچہ لوں۔ جائزہ صحیح کا معاملے اِس طرح کس کہ
جانے کئے پیش میں عدالت وہاں کر جا یروشلم آپ کیا' پوچھا،
میرا ہی شہنشاہ' کی، اپیل نے پولس لیکن 21 'ہیں؟ تیار لئے کے
قید تک وقت اُس اُسے کہ دیا حکم نے مَیں پھر' کرے۔ فیصلہ
انتظام کا بھیجنے پاس کے شہنشاہ اُسے تک جب جائے رکھا میں
"سکوں۔ کروا نہ
22 سننا کو شخص اُس بھی مَیں" کہا، سے فیستس نے اگرپا
"ہوں۔ چاہتا
"گے۔ لیں سن کو اُس آپ ہی کل" دیا، جواب نے اُس
23 آئے ساتھ کے دھام دھوم بڑی برنیکے اور اگرپا دن اگلے
دیوانِ ساتھ کے آدمیوں نامور کے شہر اور افسروں فوجی بڑے اور

عمل اپنے اور کریں رجوع طرف کی اللہ کے کر توبہ لوگ کہ
پہلے تبلیغ کی اِس نے مَیں کریں۔ بھی اظہار کا تبدیلی اپنی سے
بعد کے اِس اور میں یہودیہ پورے اوریروشلم پھر کی، میں دمشق
مجھے نے یہودیوں سے وجہ اِسی 21 بھی۔ میں قوموں غیریہودی
لیکن 22 کی۔ کوشش کی کرنے قتل کر پکڑ میں المُقدّس بیت
ہو کھڑا یہاں مَیں لئے اِس ہے، کی مدد میری تک آج نے اللہ
کچھ جو ہوں۔ سکتا دے گواھی اپنی کو بڑوں اور چھوٹوں کر
ہے، کہا نے نبیوں اور موسیٰ جو ہے کچھ وھی وہ ہوں سناتا میں
سے میں مُردوں جو گا ہو شخص پہلا کر اُٹھا دُکھ مسیح کہ 23
اللہ سامنے کے غیریہودیوں اور قوم اپنی یوں وہ کہ اور گا اُٹھے جی
“گا۔ کرے پرچار کا نور کے
پولس،” اُٹھا، چلّا کر کاٹ بات کی پولس فیستس اچانک 24
“ہے۔ دیا کر دیوانہ تمہیں نے زیادتی کی علم !آؤ میں ہوش
نہیں دیوانہ مَیں فیستس، معزز” دیا، جواب نے پولس 25
سلامت بادشاہ 26 ہیں۔ معقول اور حقیقی باتیں یہ میری ہوں۔
سکتا کر بات کر کھل سے اُن مَیں لئے اِس ہیں، واقف سے اِن
رہا، نہیں چھپا سے اُن کچھ سب یہ کہ ہے یقین مجھے ہوں۔
اے 27 ہوا۔ نہیں میں کونے کسی یا میں پوشیدگی یہ کیونکہ
ہوں جانتا مَیں بلکہ ہیں؟ رکھتے ایمان پر نبیوں آپ کیا بادشاہ، اگرپا
“ہیں۔ رکھتے ایمان پر اُن آپ کہ
کے کر قائل مجھے سے جلدی بڑی تو آپ” کہا، نے اگرپا 28
“ہیں۔ چاہتے بنانا مسیحی
کرتا دعا سے اللہ مَیں بدیر یا جلد” دیا، جواب نے پولس 29
جائیں، بن مانند میری حاضرین تمام بلکہ آپ صرف نہ کہ ہوں
“کے۔ زنجیروں میری سوائے
گئے۔ چلے کر اُٹھ سب باقی اور برنیکے گورنر، بادشاہ، پھر 30
لگے۔ کرنے بات سے دوسرے ایک وہ کر نکل سے وہاں 31
سزائے جو کیا نہیں کچھ نے آدمی اِس” کہ تھے متفق پر اِس سب
کہا، سے فیستس نے اگرپا اور 32 “ہو۔ لائق کے قید یا موت
سکتا جا کیا رِہا اِسے تو ہوتی کی نہ اپیل سے شہنشاہ نے اِس اگر”
“تھا۔

27

سفر طرف کی روم کا پولس

چند کو پولس تو گیا کیا متعین سفر لئے کے اٹلی ھمارا جب 1
گیا کیا حوالے کے *افسر رومی ایک سمیت قیدیوں اَور ایک

خیال یہ کو سب آپ لیکن 8 ہیں۔ رہے لگا الزام کا رکھنے اُمید یہ
ہے؟ دیتا کر زندہ کو مُردوں اللہ کہ ہے لگتا یقین ناقابلِ کیوں
عیسیٰ سے طریقے ممکن ہر کہ تھا سمجھتا بھی مَیں پہلے 9
یروشلم نے مَیں یہ اور 10 ہے۔ فرض میرا کرنا مخالفت کی ناصری
کے وھاں نے مَیں کر لے اختیار سے اماموں راھنما بھی۔ کیا میں
اُنہیں کبھی جب اور دیا۔ ڈلوا میں جیل کو مُقدّسوں سے بہت
میں حق اِس بھی نے مَیں تو تھا کرنا فیصلہ کا دینے موت سزائے
اُنہیں دفعہ بہت اور گیا میں خانوں عبادت تمام مَیں 11 دیا۔ ووٹ
کی کرنے مجبور پر بکنے کفر میں بارے کے عیسیٰ کر دلا سزا
ایذا کی اُن کہ تھا گیا آ میں طیش اِتنے مَیں رہا۔ کرتا کوشش
گیا۔ بھی ملک بیرونِ سے غرض کی رسانی

ہے کرتا ذکر کا تبدیلی اپنی پولس

نامہ اجازت اور اختیار سے اماموں راھنما مَیں دن ایک 12
سڑک مَیں بجے بارہ تقریباً دوپہر 13 تھا۔ رہا جا دمشق کر لے
تیز زیادہ سے سورج جو دیکھی روشنی ایک کہ تھا رہا چل پر
گردا کے سفروں ھم میرے اور میرے کر آ سے آسمان وہ تھی۔
زبان اَرامی نے مَیں اور گئے گر پر زمین سب ھم 14 چمکی۔ گرد
ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،’ سنی، آواز ایک میں
دشواری ھی لئے تیرے مارنا پاؤں خلاف کے آنکس میرے یوں
‘ہیں؟ کون آپ خداوند،’ پوچھا، نے مَیں 15 ‘ہے۔ باعث کا
ستاتا تُو جسے وھی ہوں، عیسیٰ مَیں’ دیا، جواب نے خداوند
خادم اپنا تجھے مَیں کیونکہ جا، ہو کھڑا کر اُٹھ اب لیکن 16 ہے۔
تُو کچھ جو ہوں۔ ہوا ظاہر پر تجھ لئے کے کرنے مقرر گواہ اور
بھی کی اُس اور ہے دینی گواھی تجھے کی اُس ہے دیکھا نے
قوم اپنی تیری تجھے مَیں 17 گا۔ کروں ظاھر پر تجھ آئندہ مَیں جو
کے جن بھی سے قوموں غیریہودی اُن اور گا رکھوں بچائے سے
گا دے کھول کو آنکھوں کی اُن تُو 18 گا۔ بھیجوں تجھے پاس
طرف کی اللہ اور نور سے اختیار کے ابلیس اور تاریکی وہ تاکہ
اور گا جائے دیا کر معاف کو گناھوں کے اُن پھر کریں۔ رجوع
ایمان پر مجھ جو گے ہوں شریک میں میراث آسمانی ساتھ کے اُن وہ
‘ہیں۔ گئے کئے مُقدّس سے لانے

ہے کرتا بیان کا خدمت اپنی پولس

اِس نے مَیں تو سنا یہ نے مَیں جب بادشاہ، اگرپا اے 19
کی منادی کی بات اِس بلکہ 20 کی نہ نافرمانی کی رویا آسمانی

* **27:1** افسر: سو سپاھیوں پر مقرر افسر۔

لیکن 14 لگے۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ساحل کے کریتے کر اُٹھا لنگر
طرف کی جزیرے پر اُن اور گیا بدل موسم بعد کے دیر ھی تھوڑی
ھے۔ کہلاتی مشرقی شمال بادِ جوپڑی ٹوٹ ہَوا طوفانی ایک سے
سکا، کر نہ رُخ طرف کی ہَوا اور گیا آ میں قابو کے ہَوا جہاز 15
دیا۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ہَوا کو جہاز کر مان ہار نے ہم لئے اِس
گزرنے سے میں آڑ کی کَودہ بنام جزیرہ چھوٹے ایک ہم جب 16
کر اُٹھا پر جہاز کو کشتی بچاؤ سے مشکل بڑی نے ہم تو لگے
کھینچی ساتھ کے جہاز سے رسّے وہ تک اب) رکھا۔ محفوظ
زیادہ کو ڈھانچے کے جہاز نے ملاحوں پھر 17 (تھی۔ رھی جا
خوف باندھے۔ رسّے گرد ارد کے اُس خاطر کی بنانے مضبوط
دھنس میں چوربالوپڑے قریب کے افریقہ شمالی جہاز کہ تھا یہ
لئے کے بچنے سے اِس (تھا۔ سورتس نام کا ریتوں ان) جائے۔
جہاز یوں چلے۔ آھستہ کچھ جہاز تا کہ دیا ڈال †لنگر نے اُنہوں
جہاز طوفان بھی دن اگلے 18 بڑھا۔ آگے چلتے چلتے ساتھ کے ہَوا
اسباب و مال ملاح کہ تھا رھا جھنجھوڑ سے شدت اِتنی کو
ھی اپنے نے اُنہوں دن تیسرے 19 لگے۔ پھینکنے میں سمندر کو
دیا۔ پھینک میں سمندر سامان کچھ کا چلانے جہاز سے ھاتھوں
نہ ھوئی۔ نہ ختم بھی بعد کے دنوں بہت شدت کی طوفان 20
بچنے ھمارے آخرکار کہ تک یہاں آئے نظر ستارے نہ اور سورج
رھی۔ جاتی اُمید ھر کی
جائے۔ کھایا کھانا کہ تھا چاھتا نہیں دل سے دیر کافی 21
کہا، کر ھو کھڑے میں بیچ کے لوگوں نے پولس آخرکار
روانہ سے کریتے کر مان بات میری آپ کہ ھوتا بہتر حضرات،"
جاتے۔ بچ سے خسارے اور مصیبت اِس آپ پھر ھوتے۔ نہ
رکھیں۔ حوصلہ کہ ھوں کرتا نصیحت کو آپ مَیں اب لیکن 22
جائے ھو تباہ جہاز صرف گا۔ مرے نہیں بھی ایک سے میں آپ
ھوا، کھڑا آ پاس میرے فرشتہ ایک رات پچھلی کیونکہ 23 گا۔
عبادت کی جس اور ھوں بندہ مَیں کا جس فرشتہ کا خدا اُسی
کہ ھے لازم ڈر۔ مت پولس،' کہا، نے اُس 24 ھوں۔ کرتا مَیں
سے مہربانی اپنی اللہ اور جائے۔ کیا پیش سامنے کے شہنشاہ تجھے
'گا۔ رکھے بچائے بھی جانیں کی سفروں ھم تمام واسطے تیرے
ایسا کہ ھے ایمان پر اللہ میرا کیونکہ رکھیں، حوصلہ لئے اِس 25
کو جہاز لیکن 26 ھے۔ فرمایا نے اُس طرح جس گا ھو ھی
"ھے۔ جانا چڑھ پر ساحل کے جزیرے کسی

ارسترخس 2 تھا۔ مقرر پر پلٹن شاھی جو تھا یولیُس نام کا جس
ھم تھا۔ آدمی مکدُنی کا شہر تھسلُنیکے وہ تھا۔ ساتھ ھمارے بھی
کی آسیہ صوبہ جسے ھوئے سوار پر جہاز ایک کے شہر اَدرمتیُم
تو پہنچے صیدا ھم دن اگلے 3 تھا۔ جانا کو گاھوں بندر چند
دوستوں کے اُس میں شہر کو پولس کہ کر مہربانی نے یولیُس
پوری ضروریات کی اُس وہ تاکہ دی اجازت کی جانے پاس کے
کی ہَواؤں مخالف تو ھوئے روانہ سے وھاں ھم جب 4 سکیں۔ کر
گزرے۔ سے درمیان کے آسیہ صوبہ اور قبرص جزیرۂ سے وجہ
سمندر کے پمفیلیہ اور کِلِکیہ ھم چلتے چلتے پر سمندر کھلے پھر 5
پر قیدیوں وھاں 6 پہنچے۔ مورہ شہر کے لوکیہ صوبہ کر گزر سے
اٹلی جہاز مصری ایک کا اسکندریہ کہ چلا پتا کو افسر مقرر
کیا۔ سوار ھمیں نے اُس پر اُس ھے۔ رھا جا
کنِدُس سے مشکل بڑی اور چلے آھستہ آھستہ ھم دن کئی 7
جزیرۂ نے ھم سے وجہ کی ہَوا مخالف لیکن پہنچے۔ قریب کے
کر گزر سے قریب کے شہر سلمونے اور کیا رُخ طرف کی کریتے
ساتھ ساتھ کے ساحل ھم وھاں لیکن 8 کیا۔ سفر میں آڑ کی کریتے
حسین' نام کا جس پہنچے جگہ ایک سے مشکل بڑی ھوئے چلتے
تھا۔ واقع قریب کے اُس لسیہ شہر تھا۔ 'بندر
خطرناک سفر بحری اب اور تھا گیا ھو ضائع وقت بہت 9
نومبر تقریباً) دن کا کفارہ کیونکہ تھا، چکا ھو بھی
کیا، آگاہ اُنہیں نے پولس لئے اِس تھا۔ چکا گزر (میں شروع کے
مصیبت بڑی پر ھم کہ جا آگے کہ ھے پتا مجھے حضرات،" 10
اُٹھانا نقصان کا جانوں اور اسباب و مال جہاز، ھمیں گی۔ آئے
کی اُس نے افسر رومی مقرر پر قیدیوں لیکن 11 "گا۔ پڑے
مانی۔ بات کی مالک اور ناخدا کے جہاز کے کر نظرانداز بات
کے موسم کے سردیوں کو جہاز میں 'بندر حسین' چونکہ 12
پہنچ تک فینکس آگے لوگ اکثر لئے اِس تھا مشکل رکھنا لئے
جزیرۂ فینکس کیونکہ تھے۔ چاھتے گزارنا موسم کا سردیوں کر
شمال اور مغرب جنوب صرف جو تھی بندرگاہ اچھی کی کریتے
تھی۔ کھلی طرف کی مغرب

طوفان پر سمندر

ہَوا سی ھلکی سے سمت کی جنوب جب دن ایک چنانچہ 13
وہ ھے۔ گیا ھو پورا ارادہ ھمارا کہ سوچا نے ملاحوں تو لگی چلنے

† 27:17 لنگر: لنگر یعنی چھوٹا لنگر جس کی مدد سے جہاز کا رُخ ایک ھی سمت میں رکھا جاتا ھے۔

چلا بہے پر ادریہ بحیرۂ جہاز رات چودھویں کی طوفان 27
کہ کیا محسوس نے ملاحوں کو رات آدھی تقریباً کہ تھا رہا جا
کے کر پیمائش کی گہرائی کی پانی 28 ہے۔ رہا آ نزدیک ساحل
اُس بعد کے دیر تھوڑی تھی۔ فٹ 120 وہ کہ ہوا معلوم اُنہیں
اُنہوں کیونکہ گئے، ڈر وہ 29 تھی۔ چکی ہو فٹ 90 گہرائی کی
سے چٹانوں پڑی پر ساحل ہم کہ ہے خطرہ کہ لگایا اندازہ نے
چار سے حصے پچھلے کے جہاز نے اُنہوں لئے اِس جائیں۔ ٹکرا
وقت اُس 30 جائے۔ چڑھ سے جلدی دن کہ کی دعا کر ڈال لنگر
نے اُنہوں کی۔ کوشش کی ہونے فرار سے جہاز نے ملاحوں
چاھتے ڈالنا لنگر بھی سے سامنے کے جہاز ہم کہ کر بنا بہانہ یہ
قیدیوں نے پولس پر اِس 31 دی۔ اُترنے میں پانی کشتی بچاؤ ھیں
رھیں نہ پر جہاز آدمی یہ اگر" کہا، سے فوجیوں اور افسر مقرر پر
کے کشتی بچاؤ نے اُنہوں چنانچہ 32 "گے۔ جائیں مر سب آپ تو
دیا۔ چھوڑ کھلا اُسے کر کاٹ کو رسّے
کچھ وہ کہ سمجھایا کو سب نے پولس کہ تھی والی پھٹنے پو 33
کی اضطراب سے دن چودہ نے آپ" کہا، نے اُس لیں۔ کھا
کھا کچھ کے کر مہربانی اب 34 کھایا۔ نہیں کچھ کر رہ میں حالت
صرف نہ آپ کیونکہ ہے، ضروری لئے کے بچاؤ کے آپ یہ لیں۔
یہ 35 "گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا آپ بلکہ گے جائیں بچ
سے اللہ سامنے کے سب اُن اور لی روٹی کچھ نے اُس کر کہہ
سے اِس 36 لگا۔ کھانے کر توڑ اُسے پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری
کھانا کچھ بھی نے اُنہوں اور ہوئی افزائی حوصلہ کی دوسروں
ہو سیر سب جب 38 تھے۔ افراد 276 ہم پر جہاز 37 کھایا۔
ہو ھلکا اَور جہاز تا کہ گیا پھینکا میں سمندر بھی کو گندم تو گئے
جائے۔

ہے جاتا ہو ٹکڑے ٹکڑے جہاز

نہ کو علاقے ساحلی نے ملاحوں تو گیا چڑھ دن جب 39
اُنہیں تھا۔ اچھا ساحل کا جس آئی نظر خلیج ایک لیکن پہچانا۔
سکیں۔ چڑھا پر خشکی وھاں کو جہاز ہم شاید کہ آیا خیال
میں سمندر اُنہیں کر کاٹ رسّے کے لنگروں نے اُنہوں چنانچہ 40
پتوار سے جن دیئے کھول رسّے وہ نے اُنہوں پھر دیا۔ چھوڑ
کے ہَوا کر چڑھا کو بادبان والے سامنے اور تھے ہوتے بندھے
ایک جہاز چلتے چلتے لیکن 41 کیا۔ رُخ طرف کی ساحل سے زور
یہاں گیا دھنس ماتھا کا جہاز گیا۔ چڑھ پر اُس کر ٹکرا سے چوربالو
کی موجوں حصہ پچھلا کا اُس جبکہ سکا نہ بھی ھل وہ کہ تک
لگا۔ ہونے ٹکڑے ٹکڑے سے ٹکروں

تیر سے جہاز وہ تا کہ تھے چاھتے کرنا قتل کو قیدیوں فوجی 42
بچانا کو پولس افسر مقرر پر اُن لیکن 43 سکیں۔ ہو نہ فرار کر
نے اُس دیا۔ نہ کرنے ایسا اُنہیں نے اُس لئے اِس تھا، چاھتا
لگا چھلانگ میں پانی ھیں سکتے تیر جو سب وہ پہلے کہ دیا حکم
کسی کے جہاز یا تختوں کو باقیوں 44 پہنچیں۔ تک کنارے کر
تک ساحل سلامت صحیح سب یوں تھا۔ پہنچنا کر پکڑ کو ٹکڑے
پہنچے۔

28

میں مِلِتے جزیرۂ

مِلِتے نام کا جزیرے کہ ہوا معلوم ھمیں پر بچنے سے طوفان 1
اُنہوں دکھائی۔ مہربانی غیرمعمولی ھمیں نے لوگوں مقامی 2 ہے۔
چکی ہو شروع بارش کیونکہ کیا، استقبال ھمارا کر جلا آگ نے
لیکن گیا۔ جمع ڈھیر کا لکڑی بھی نے پولس 3 تھی۔ ٹھنڈ اور تھی
آگ سانپ زہریلا ایک پھینکا میں آگ اُسے نے اُس ھی جوں
کر چمٹ سے ھاتھ کے پولس اور آیا نکل کر بھاگ سے تپش کی
سے ھاتھ کے پولس کو سانپ نے لوگوں مقامی 4 لیا۔ ڈس اُسے
ضرور آدمی یہ" لگے، کہنے سے دوسرے ایک تو دیکھا لگے
اِسے دیوی کی انصاف لیکن گیا، بچ سے سمندر یہ گو گا۔ ہو قاتل
آگ کر جھٹک کو سانپ نے پولس لیکن 5 "دیتی۔ نہیں جینے
لوگ 6 ہوا۔ نہ پر اُس اثر بُرا کوئی کا سانپ اور دیا، پھینک میں
لیکن پڑے، گر اچانک یا جائے سوج وہ کہ رہے میں انتظار اِس
بدل خیال اپنا نے اُنہوں پر اِس ہوا۔ نہ کچھ بھی بعد کے دیر کافی
دیا۔ قرار دیوتا اُسے کر
تھیں۔ زمینیں کی آدمی بڑے سے سب کے جزیرے ھی قریب 7
اور کیا استقبال ھمارا میں گھر اپنے نے اُس تھا۔ پُبلِیُس نام کا اُس
پڑا بیمار باپ کا اُس 8 کی۔ نوازی مہمان خوب ھماری تک دن تین
کے اُس پولس تھا۔ مبتلا میں مرض کے پیچش اور بخار وہ تھا،
رکھ پر اُس ھاتھ اپنے اور کی دعا لئے کے اُس گیا، میں کمرے
کے جزیرے تو ھوا یہ جب 9 ملی۔ شفا کو مریض پر اِس دیئے۔
میں نتیجے 10 پائی۔ شفا کر آ پاس کے پولس نے مریضوں تمام باقی
ہونے روانہ جب اور کی۔ عزت ھماری سے طرح کئی نے اُنہوں
کے سفر جو کیا مہیا کچھ سب وہ ھمیں نے اُنہوں تو گیا آ وقت کا
تھا۔ درکار لئے

تک روم سے مِلِتے جزیرۂ

سوار پر جہاز ایک ہم پھر گئے۔ گزر ماہ تین پر جزیرے 11
جہازیہ تھا۔ گیا ٹھہر وھاں لئے کے موسم کے سردیوں جو ہوئے

‘کاسٹر’ دیوتاؤں جڑواں پر ماتھے کے اُس اور تھا کا اسکندریہ
ھو رُخصت سے وھاں ھم تھی۔ نصب مورت کی ‘پولکس’ اور
سے وھاں ھم 13 بعد کے دن تین پہنچے۔ شہر سرکوسہ 12 کر
جنوب پھر ٹھہرے۔ دن ایک صرف ھم جہاں گئے شہر ریگیُم
شہر اِس 14 پہنچے۔ پُتیولی دن اگلے ھم لئے اِس اُٹھی، ھَوا سے
اپنے ھمیں نے اُنھوں ھوئی۔ سے بھائیوں کچھ ملاقات ھماری میں
گئے۔ پہنچ روم ھم یوں دی۔ دعوت کی رھنے ھفتہ ایک پاس
کچھ اور تھا، رکھا سن میں بارے ھمارے نے بھائیوں کے روم 15
تک چوک کے اپیُس بنام قصبہ لئے کے کرنے استقبال ھمارا
کر دیکھ اُنھیں سکے۔ آ تک ‘سرائے تین’ صرف کچھ جبکہ آئے
پایا۔ حوصلہ نیا اور کیا شکر کا اللہ نے پولس

میں روم

مکان کے کرائے اپنے کو پولس پر پہنچنے میں روم ھمارے 16
داری پہرا کی اُس فوجی ایک گو ملی، اجازت کی رھنے میں
رھا۔ ساتھ کے اُس لئے کے کرنے
بُلایا۔ کو راھنماؤں یہودی نے پولس تو گئے گزر دن تین 17
یروشلم مجھے بھائیو،” کہا، سے اُن نے اُس تو ھوئے جمع وہ جب
نے مَیں حالانکہ گیا دیا کر حوالے کے رومیوں کے کر گرفتار میں
کیا نہیں کچھ خلاف کے رواج و رسم کے دادا باپ اپنے یا قوم اپنی
کیونکہ تھے، چاھتے کرنا رِھا مجھے کرکے جائزہ میرا رومی 18 تھا۔
لیکن 19 تھا۔ ملا نہ سبب کوئی کا دینے موت سزائے مجھے اُنھیں
پر کرنے اپیل سے شہنشاہ مجھے یوں اور کیا اعتراض نے یہودیوں
کوئی پر قوم اپنی مَیں کہ ھے نہیں ارادہ یہ میرا گو گیا، دیا کر مجبور
ملوں سے آپ تاکہ بُلایا کو آپ لئے اِس نے مَیں 20 لگاؤں۔ الزام
جکڑا سے زنجیروں اِن خاطر کی شخص اُس مَیں کروں۔ گفتگو اور
“ ھے۔ رکھتا اسرائیل اُمید کی آنے کے جس ھوں ھوا
کے آپ سے یہودیہ ھمیں” دیا، جواب اُسے نے یہودیوں 21
آئے سے وھاں بھائی جتنے اور ملا۔ نہیں خط بھی کوئی میں بارے
منفی کوئی تو نہ میں بارے کے آپ بھی نے ایک سے میں اُن ھیں
سنا سے آپ ھم لیکن 22 بتائی۔ بات بُری کوئی نہ دی رپورٹ
جاننے اِتنا ھم کیونکہ ھیں، کیا خیالات کے آپ کہ ھیں چاھتے
“ھیں۔ رھے کر باتیں خلاف کے فرقے اِس لوگ جگہ ھر کہ ھیں
یہودی جب کیا۔ مقرر دن ایک کا ملنے نے اُنھوں چنانچہ 23
بہت تعداد کی اُن تو تھا رھتا پولس جہاں آئے جگہ اُس دوبارہ
بادشاھی کی اللہ نے اُس تک شام کرکے سے صبح تھی۔ زیادہ
شریعت کی موسیٰ اُنھیں نے اُس دی۔ گواھی کی اُس اور کی بیان
میں بارے کے عیسیٰ کرکے پیش جات حوالہ کے نبیوں اور
باقی لیکن گئے، ھو قائل تو کچھ 24 کی۔ کوشش کی کرنے قائل
جب گئے۔ چلے وہ تو ھوئی پیدا نااتفاقی میں اُن 25 لائے۔ نہ ایمان
نے القدس روح” کہا، سے اُن نے پولس تو لگے جانے وہ
کہ کہا ٹھیک سے دادا باپ کے آپ معرفت کی نبی یسعیاہ
بتا، کو قوم اِس جا، 26

گے سنو سے کانوں اپنے تم’
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
ھے۔ گیا ھو بےحس دل کا قوم اِس کیونکہ 27
ھیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ
ھے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنھوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ھو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
“۔‘دوں شفا اُنھیں مَیں اور

لیں جان اب” کی، ختم سے الفاظ اِن بات اپنی نے پولس 28
گئی کی پیش بھی کو غیریہودیوں نجات یہ سے طرف کی اللہ کہ
“!بھی گے سنیں وہ اور ھے
مباحثہ بحث میں آپس یہودی تو کہا یہ نے اُس جب] 29
[گئے۔ چلے ھوئے کرتے
جو رھا۔ میں گھر کے کرائے اپنے سال دو پورے پولس 30
دلیری 31 کے کر استقبال نے اُس کا اُس آیا پاس کے اُس بھی
کی مسیح عیسیٰ خداوند اور کی منادی کی بادشاھی کی اللہ سے
کی۔ نہ مداخلت نے کسی اور دی۔ تعلیم

رومیوں

سلام

1 جسے ہے سے طرف کی پولس غلام کے عیسیٰ مسیح خط یہ
منادی کی خبری خوش کی اللہ اور بُلایا لئے کے ہونے رسول
ہے۔ گیا کیا الگ لئے کے کرنے
2 نے اللہ وعدہ کا خبری خوش اِس درج میں نوشتوں پاک
فرزند کے اُس پیغام یہ اور 3 تھا۔ رکھا کر سے نبیوں اپنے ھی پہلے
نسل کی داؤد وہ سے لحاظ انسانی ہے۔ میں بارے کے عیسیٰ
کے قدرت وہ سے لحاظ کے القدس روح جبکہ 4 ہوا، پیدا سے
یہ اُٹھا۔ جی سے میں مُردوں وہ جب ٹھہرا فرزند کا اللہ ساتھ
خوش کی اللہ میں بارے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ہے
ہوا حاصل فضل یہ کا اختیار رسولی ہمیں سے مسیح 5 خبری۔
کر لا ایمان وہ تا کہ کریں منادی میں غیریہودیوں تمام ہم کہ ہے
آپ 6 ملے۔ جلال کو نام کے مسیح یوں اور جائیں ہو تابع کے اُس
بُلائے کے مسیح عیسیٰ جو ہیں، سے میں غیریہودیوں اُن بھی
ہیں۔ ہوئے
7 پیارے کے اللہ میں روم جو ہوں رہا لکھ کو سب آپ مَیں
ہیں۔ گئے بُلائے لئے کے ہونے مُقدّس و مخصوص اور ہیں
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا
کریں۔ عطا سلامتی

آرزو کی جانے روم

8 اپنے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ لئے کے سب آپ مَیں اوّل،
کا ایمان کے آپ میں دنیا پوری کیونکہ ہوں، کرتا شکر کا خدا
خدمت کی جس ہے گواہ میرا ھی خدا 9 ہے۔ رہا ہو چرچا
بارے کے فرزند کے اُس مَیں جب ہوں کرتا میں روح اپنی مَیں
رہتا کرتا یاد کو آپ لگاتار مَیں ہوں، پھیلاتا خبری خوش میں
مجھے اللہ کہ ہوں کرتا منت میں دعاؤں اپنی وقت ہر اور 10 ہوں
مَیں کیونکہ 11 کرے۔ عطا کامیابی کی آنے پاس کے آپ آخرکار
ذریعے میرے کہ ہوں چاہتا مَیں ہوں۔ آرزومند کا ملنے سے آپ
ہو مضبوط آپ یوں اور جائے مل برکت روحانی کچھ کو آپ
آپ سے ایمان میرے کہ ہے یہ مقصد کا آنے یعنی 12 جائیں۔
میرا سے ایمان کے آپ طرح اِسی اور جائے کی افزائی حوصلہ کی
جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ

13 کے آپ دفعہ بہت نے مَیں کہ ہو میں علم کے آپ بھائیو،
اقوام غیریہودی دیگر طرح جس کیونکہ کیا۔ ارادہ کا آنے پاس
بھی میں آپ طرح اُسی ہے ہوا پیدا پھل سے خدمت میری میں
بات 14 ہے۔ گیا روکا مجھے تک آج لیکن ہوں۔ چاہتا دیکھنا پھل
یونانیوں خواہ ہے، فرض میرا دینا سرانجام خدمت یہ کہ ہے یہ
میں۔ نادانوں یا ہو میں داناؤں خواہ میں، غیریونانیوں یا ہو میں
15 اللہ ہیں رہتے میں روم جو بھی کو آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی
ہوں۔ مشتاق کا سنانے خبری خوش کی

قدرت کی خبری خوش کی اللہ

16 کیونکہ نہیں، شرماتا سے سبب کے خبری خوش تو مَیں
نجات ہے لاتا ایمان جو کو ایک ہر جو ہے قدرت کی اللہ یہ
اِس کیونکہ 17 کو۔ غیریہودیوں پھر کو، یہودیوں پہلے ہے، دیتی
وہ ہے، ہوتی ظاہر بازی راست ھی کی اللہ میں خبری خوش
بات یہی ہے۔ مبنی پر ایمان تک آخر سے شروع جو بازی راست
ھی ایمان باز راست” ہے، لکھا جب ہے درج میں مُقدّس کلامِ
“گا۔ رہے جیتا سے

غضب کا اللہ پر انسان

18 ناراست اور بےدین تمام اُن سے پر آسمان غضب کا اللہ لیکن
رکھتے دبائے سے ناراستی اپنی کو سچائی جو ہے ہوتا نازل پر لوگوں
پر اُن تو وہ ہے سکتا ہو معلوم میں بارے کے اللہ کچھ جو 19 ہیں۔
دنیا کیونکہ 20 ہے۔ گیا ظاہر پر اُن یہ خود نے اللہ ہاں ہے، ظاہر
یعنی فطرت دیکھی اَن کی اللہ انسان تک آج کرنے سے تخلیق کی
سے کرنے مشاہدہ کا مخلوقات الوہیت اور قدرت ازلی کی اُس
کو اللہ 21 نہیں۔ عذر کوئی پاس کے اُن لئے اِس ہے۔ سکتا پہچان
حق کا اُس جو دیا نہ جلال وہ اُسے نے اُنہوں باوجود کے جاننے
اور گئے پڑ میں خیالات باطل وہ بلکہ کیا ادا شکر کا اُس نہ ہے،
کرتے تو دعویٰ وہ 22 گئی۔ چھا تاریکی پر دلوں بےسمجھ کے اُن
نے اُنہوں یوں 23 ہوئے۔ ثابت احمق لیکن ہیں، دانا ہم کہ تھے
کی پوجا کی بُتوں ایسے بجائے کے دینے جلال کو خدا غیرفانی
کی جانوروں والے رینگنے اور چوپایوں پرندوں، انسان، فانی جو
تھے۔ گئے بنائے میں صورت
24 اُن جو دیا چھوڑ میں کاموں نجس اُن اُنہیں نے اللہ لئے اِس
دوسرے ایک جسم کے اُن میں نتیجے تھے۔ چاہتے کرنا دل کے
بارے کے اللہ نے اُنہوں ہاں، 25 رہے۔ ہوتے بےحرمت سے
کی مخلوقات اور لیا اپنا کو جھوٹ کے کر رد کو سچائی میں

ابد تعریف کی جس کی، خالق کہ نہ کی، خدمت اور پرستش
آمین۔ رہے، ہوتی تک
میں شہوتوں ناک شرم کی اُن اُنہیں نے اللہ کہ ہے وجہ یہی 26
بجائے کے تعلقات جنسی فطرتی نے خواتین کی اُن دیا۔ چھوڑ
ساتھ کے خواتین مرد طرح اِسی 27 رکھے۔ تعلقات غیرفطرتی
ہو مست میں شہوت کی دوسرے ایک کر چھوڑ تعلقات فطرتی
اپنے کے کر حرکتیں بےحیا ساتھ کے مردوں نے مردوں گئے۔
پایا۔ بدلہ مناسب کا راہی گم اِس اپنی میں بدنوں
اِس دیا کر انکار سے جاننے کو اللہ نے اُنہوں چونکہ اور 28
لئے اِس اور دیا۔ چھوڑ میں سوچ مکروہ کی اُن اُنہیں نے اُس لئے
چاہئیں۔ کرنی نہیں کبھی جو ہیں رہتے کرتے حرکتیں ایسی وہ
ہوئے بھرے سے بُرائی اور لالچ شر، ناراستی، کی طرح ہر وہ 29
سے وری کینہ اور فریب جھگڑے، ریزی، خون حسد، وہ ہیں۔
اللہ والے، لگانے تہمت 30 والے، کھانے چغلی وہ ہیں۔ لبریز
کو بدی باز، شیخی مغرور، سرکش، والے، کرنے نفرت سے
بےوفا، بےسمجھ، 31 نافرمان، کے باپ ماں والے، کرنے ایجاد
جانتے فرمان کا اللہ وہ اگرچہ 32 ہیں۔ بےرحم اور دل سنگ
توبھی ہیں مستحق کے موت سزائے والے کرنے ایسا کہ ہیں
دیگر والے کرنے ایسا وہ بلکہ یہ صرف نہ ہیں۔ کرتے ایسا وہ
ہیں۔ دیتے بھی شاباش کو لوگوں

2

عدالت راست کی اللہ

کوئی جو تُو ہے؟ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو کیا انسان، اے 1
ہے کرتا کچھ وہی بھی خود تُو کیونکہ نہیں۔ عذر کوئی تیرا ہو بھی
کو آپ اپنے یوں اور ہے ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس
کرنے کام ایسے کہ ہیں جانتے ہم اب 2 ہے۔ دیتا قرار مجرم بھی
ہے کرتا کچھ وہی تُو تاہم 3 ہے۔ منصفانہ فیصلہ کا اللہ پر والوں
کہ ہے سمجھتا تُو کیا ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس
وسیع کی اُس تُو کیا یا 4 گا؟ جائے بچ سے عدالت کی اللہ خود
نہیں معلوم تجھے کیا ہے؟ جانتا حقیر کو صبر اور تحمل مہربانی،
لیکن 5 ہے؟ چاہتی جانا لے تک توبہ تجھے مہربانی کی اللہ کہ
اپنی یوں اور نہیں تیار لئے کے کرنے توبہ تُو ہے، دھرم ہٹ تُو
جائے دی دن اُس جو سزا وہ ہے، رہا جا کرتا اضافہ میں سزا
عدالت راست کی اُس جب گا، ہو نازل غضب کا اللہ جب گی
گا۔ دے بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ہر اللہ 6 گی۔ ہو ظاہر

عزت جلال، اور کرتے کام نیک سے قدمی ثابت لوگ کچھ 7
کرے عطا زندگی ابدی اللہ اُنہیں ہیں۔ رہتے طالب کے بقا اور
بلکہ نہیں کی سچائی اور ہیں غرض خود لوگ کچھ لیکن 8 گا۔
نازل قہر اور غضب کا اللہ پر اُن ہیں۔ کرتے پیروی کی ناراستی
بُرائی جو گی آئے پر انسان اُس ہر پریشانی اور مصیبت 9 گا۔ ہو
اور عزت جلال، لیکن 10 پر۔ یونانی پھر پر، یہودی پہلے ہے، کرتا
پہلے ہے، کرتا نیکی جو گی ہو حاصل کو انسان اُس ہر سلامتی
دار طرف بھی کا کسی اللہ کیونکہ 11 کو۔ یونانی پھر کو، یہودی
نہیں۔
وہ لئے اِس ہے، نہیں شریعت موسوی پاس کے غیریہودیوں 12
یہودیوں ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کے کر گناہ ہی بغیر کے شریعت
کیونکہ گے۔ بچیں نہیں بھی وہ لیکن ہے، شریعت پاس کے
ہے۔ ٹھہراتی مجرم اُنہیں ہی شریعت تو ہیں کرتے گناہ وہ جب
باتیں کی شریعت ہم کہ نہیں کافی یہ نزدیک کے اللہ کیونکہ 13
جب ہے دیتا قرار باز راست ہی وقت اُس ہمیں وہ بلکہ سنیں
پاس کے غیریہودیوں گو اور 14 ہیں۔ کرتے بھی عمل پر شریعت
کرتے کچھ وہ پر طور فطرتی وہ بھی جب لیکن ہوتی نہیں شریعت
ہمارے گو کہ ہیں کرتے ظاہر تو ہے فرماتی شریعت جو ہیں
ہیں۔ شریعت خود لئے کے آپ اپنے ہم تو بھی نہیں شریعت پاس
کے اُن تقاضے کے شریعت کہ ہیں کرتے ثابت وہ میں اِس 15
دیتا گواہی کی اِس بھی ضمیر کا اُن ہیں۔ ہوئے لکھے پر دل
مذمت کی دوسرے ایک کبھی خیالات کے اُن کیونکہ ہے،
غرض، 16 ہیں۔ کرتے بھی دفاع کا دوسرے ایک کبھی اور
ملے اجر اپنا دن اُس کو ایک ہر مطابق کے خبری خوش میری
کی باتوں پوشیدہ کی انسانوں معرفت کی مسیح عیسیٰ اللہ جب گا
گا۔ کرے عدالت

شریعت اور یہودی

شریعت تُو ہے۔ کہتا یہودی کو آپ اپنے تُو اچھا، 17
ہے۔ کرتا فخر پر تعلق اپنے ساتھ کے اللہ اور کرتا انحصار پر
پانے تعلیم کی شریعت اور ہے جانتا کو مرضی کی اُس تُو 18
یقین پورا تجھے 19 ہے۔ رکھتا پہچان کی راہ صحیح باعث کے
روشنی، کی والوں بسنے میں تاریکی قائد، کا اندھوں 'میں' ہے،
سے لحاظ ایک 'ہوں۔ اُستاد کا بچوں اور معلم کا بےسمجھوں 20
پاس تیرے میں صورت کی شریعت کیونکہ ہے، بھی درست یہ
کو اَوروں جو تُو بتا، اب 21 ہے۔ موجود سچائی اور عرفان و علم
نہ چوری جو تُو سکھاتا؟ نہیں کیوں کو آپ اپنے ہے سکھاتا

تُو 22 ہے؟ کرتا کیوں چوری خود ہے، کرتا منادی کی کرنے
کرتا کیوں زنا خود ہے، کرتا منع سے کرنے زنا کو اَوروں جو
کیوں کو مندروں خود ہے، کھاتا گھن سے بُتوں جو تُو ہے؟
خلاف کی اِس کیوں ہے، کرتا فخر پر شریعت جو تُو 23 ہے؟ لُوٹتا
جو ہے بات وهی یہ 24 ہے؟ کرتا بےعزتی کی اللہ کے کرورزی
غیریہودیوں سے سبب تمھارے" ہے، لکھی میں مُقدّس کلامِ
"ہے۔ جاتا بکا کفر پر نام کے اللہ میں

25 عمل پر شریعت تُو جب ہے ہوتا وقت اُس تو فائدہ کا ختنے
نامختون تُو تو ہے کرتا عدولی حکم کی اُس تُو اگر لیکن ہے۔ کرتا
شریعت غیریہودی نامختون اگر برعکس کے اِس 26 ہے۔ جیسا
کے یہودی مختون اُسے اللہ کیا تو ہے کرتا پورا کو تقاضوں کے
شریعت غیریہودی نامختون جو چنانچہ 27 گا؟ ٹھہرائے نہیں برابر
کا جن گے ٹھہرائیں مجرم کو یہودیوں آپ وہ ہیں کرتے عمل پر
شریعت آپ کیونکہ ہے، شریعت پاس کے جن اور ہے ہوا ختنہ
کہ ہیں نہیں یہودی حقیقی پر بنا اِس آپ 28 کرتے۔ نہیں عمل پر
طور ظاهری ختنہ کا بدن کے آپ یا تھے یہودی والدین کے آپ
یہودی میں باطن جو ہے وہ یہودی حقیقی بلکہ 29 ہے۔ ہوا پر
هوا ختنہ کا دل جب ہے ہوتا وقت اُس ختنہ حقیقی اور ہے۔
وسیلے کے القدس روح بلکہ نہیں سے شریعت ختنہ ایسا ہے۔
نہیں سے طرف کی انسان کو یہودی ایسے اور ہے۔ جاتا کیا سے
ہے۔ ملتی تعریف سے طرف کی اللہ بلکہ

3

1 ہاں، جی 2 ہے؟ فائدہ کوئی کا ختنہ یا کا ہونے یہودی کیا تو
ہے۔ گیا کیا سپرد کے اُن کلام کا اللہ کہ یہ تو اوّل ! کا طرح هر
اللہ سے اِس کیا ہوا؟ کیا تو نکلے بےوفا بعض سے میں اُن اگر 3
ہے لازم !نہیں کبھی 4 گی؟ جائے ہو ختم بھی وفاداری کی
مُقدّس کلامِ یوں ہے۔ جھوٹا انسان هر گو ٹھہرے سچا اللہ کہ
اور ٹھہرے راست وقت بولتے تُو کہ ہے لازم" ہے، لکھا میں
"آئے۔ غالب وقت کرتے عدالت
5 مقصد اچھا ایک کا ناراستی ہماری" ہے، سکتا کہہ کوئی
ہے۔ ہوتی ظاهر راستی کی اللہ پر لوگوں سے اِس کیونکہ ہے، ہوتا
نازل پر ہم غضب اپنا وہ اگر گا ہو نہیں بےانصاف اللہ کیا تو
!نہیں ہرگز 6 ۔(ہوں رہا کر پیش خیال انسانی میں) "کرے؟
کر طرح کس عدالت کی دنیا وہ پھر تو ہوتا نہ راست اللہ اگر
سکتا؟

7 کی اللہ جھوٹ میرا اگر" کرے، اعتراض اَور کوئی شاید
بڑھتا جلال کا اُس یوں اور ہے کرتا نمایاں سے کثرت کو سچائی
کچھ 8 "ہے؟ سکتا دے قرار گار گناہ کر کیوں مجھے وہ تو ہے
بُرائی ہم آؤ،" ہیں، کہتے ہم کہ ہیں بکتے بھی کفریہ پر ہم لوگ
لوگوں ایسے کہ ہے تقاضا کا انصاف "نکلے۔ بھلائی تا کہ کریں
جائے۔ ٹھہرایا مجرم کو

نہیں باز راست کوئی

9 ہیں؟ برتر سے دوسروں یہودی ہم کیا کہیں؟ کیا ہم اب
اور یہودی کہ ہیں چکے لگا الزام یہ هی پہلے تو ہم نہیں۔ بالکل
یوں میں مُقدّس کلامِ 10 ہیں۔ میں قبضے کے گناہ هی سب یونانی
ہے، لکھا
"نہیں۔ بھی ایک ہے، باز راست جو نہیں کوئی
11 ہے، دار سمجھ جو نہیں کوئی
ہے۔ طالب کا اللہ جو نہیں کوئی
12 گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
ہیں۔ گئے بگڑ سب کے سب
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی
13 ہے، قبر کھلی گلا کا اُن
ہے۔ دیتی فریب زبان کی اُن
ہے۔ زہر کا سانپ میں ہوٹوں کے اُن
14 ہے۔ بھرا سے کڑواہٹ اور لعنت منہ کا اُن
15 ہیں۔ کرتے جلدی لئے کے بہانے خون پاؤں کے اُن
16 ہیں، جاتے چھوڑ بربادی و تباهی وہ پیچھے اپنے
17 جانتے۔ نہیں راہ کی سلامتی وہ اور
18 "ہوتا۔ نہیں خوف کا خدا سامنے کے آنکھوں کی اُن
19 اُنہیں ہے فرماتی کچھ جو شریعت کہ ہیں جانتے ہم اب
کہ ہے یہ مقصد ہے۔ گئی کی وہ سپرد کے جن ہے فرماتی
سامنے کے اللہ دنیا تمام اور جائیں کئے ختم بہانے کے انسان هر
سے کرنے پورے تقاضے کے شریعت کیونکہ 20 ٹھہرے۔ مجرم
شریعت بلکہ سکتا، ٹھہر نہیں باز راست سامنے کے اُس بھی کوئی
پیدا احساس کا ہونے گار گناہ اندر ہمارے کہ ہے یہ کام کا
کرے۔

ہے ضروری ایمان لئے کے ہونے باز راست

21 جس ہے کیا انکشاف کا راہ ایک پر ہم نے اللہ اب لیکن
سکتے ٹھہر باز راست سامنے کے اُس هی بغیر کے شریعت ہم سے
کرتے تصدیق کی اِس بھی صحیفے کے نبیوں اور توریت ہیں۔

تو ھیں لاتے ایمان پر مسیح عیسیٰ ھم جب کہ ھے یہ راہ 22 ھیں۔
ھے۔ لئے کے سب راہ یہ اور ھے۔ دیتا قرار باز راست ھمیں اللہ
کے اللہ سب کیا، گناہ نے سب 23 نہیں، فرق بھی کوئی کیونکہ
سب اور 24 ھے، کرتا تقاضا وہ کا جس ھیں محروم سے جلال اُس
ھیں، جاتے ٹھہرائے باز راست سے ھی فضل کے اللہ میں مفت
کیونکہ 25 دیا۔ نے عیسیٰ مسیح جو سے وسیلے کے فدیئے اُس
بنا وسیلہ کا کفارہ باعث کے خون کے اُس کو عیسیٰ نے اللہ
گناھوں کو والوں لانے ایمان سے جس کفارہ ایسا کیا، پیش کر
ماضی پہلے کی، ظاھر راستی اپنی نے اللہ یوں ھے۔ ملتی معافی کی
باز سے دینے سزا کی گناھوں میں تحمل و صبر اپنے وہ جب میں
کرتا ظاھر وہ سے اِس بھی۔ میں زمانے موجودہ اب اور 26 رھا
جو ھے ٹھہراتا باز راست کو ایک ھر اور ھے راست وہ کہ ھے
ھے۔ لایا ایمان پر عیسیٰ
کس ھے۔ گیا دیا کر ختم تو اُسے رھا؟ کہاں فخر ھمارا اب 27
کی ایمان بلکہ نہیں، سے؟ شریعت کی اعمال کیا سے؟ شریعت
سے ایمان کو انسان کہ ھیں کہتے ھم کیونکہ 28 سے۔ شریعت
صرف اللہ کیا 29 سے۔ اعمال کہ نہ ھے، جاتا ٹھہرایا باز راست
کا غیریہودیوں ھاں، نہیں؟ کا غیریہودیوں ھے؟ خدا کا یہودیوں
دونوں نامختون اور مختون جو ھے ھی ایک اللہ کیونکہ 30 ھے۔ بھی
شریعت ھم کیا پھر 31 گا۔ ٹھہرائے باز راست سے ھی ایمان کو
کو شریعت ھم بلکہ نہیں، ھرگز ھیں؟ کرتے منسوخ سے ایمان کو
ھیں۔ رکھتے قائم

4

ٹھہرا باز راست سے ایمان ابراھیم

باز راست تو تھا۔ باپ ھمارا سے لحاظ جسمانی ابراھیم 1
ھیں سکتے کہہ ھم 2 تھا؟ تجربہ کیا کا اُس میں سلسلے کے ٹھہرنے
اپنے وہ تو ٹھہرتا باز راست سے کرنے عمل پر شریعت وہ اگر کہ
اپنے پاس کے اُس نزدیک کے اللہ لیکن تھا۔ سکتا کر فخر پر آپ
مُقدّس کلامِ کیونکہ 3 تھا۔ نہ سبب کوئی کا کرنے فخر پر آپ
نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراھیم" ھے، لکھا میں
کی اُن تو ھیں کرتے کام لوگ جب 4 "دیا۔ قرار باز راست اُسے
اُن تو یہ بلکہ جاتی، دی نہیں قرار مہربانی خاص کوئی مزدوری
پر اللہ بلکہ کرتے نہیں کام لوگ جب لیکن 5 ھے۔ بنتا حق کا
کا اُن تو ھے دیتا قرار باز راست کو بےدینوں جو ھیں رکھتے ایمان
قرار باز راست پر بنا کی ھی ایمان کے اُن وہ بنتا۔ نہیں حق کوئی

اُس وہ جب ھے کرتا بیان بات یہی داؤد 6 ھیں۔ جاتے دیئے
باز راست کے اعمال بغیر اللہ جسے ھے کہتا مبارک کو شخص
ھے، ٹھہراتا
گئے، کئے معاف جرائم کے جن وہ ھیں مبارک" 7
ھیں۔ گئے ڈھانپے گناہ کے جن
لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ھے مبارک 8
گا۔"
نامختونوں یا ھے لئے کے مختونوں صرف بادی مبارک یہ کیا 9
پر بنا کی ایمان ابراھیم کہ ھیں چکے کر بیان تو ھم بھی؟ لئے کے
گیا؟ ٹھہرایا باز راست میں حالت کس اُسے 10 ٹھہرا۔ باز راست
اور 11 پہلے۔ بلکہ نہیں بعد کے ختنے پہلے؟ یا بعد کے کرانے ختنہ
وہ تھی، مہر کی بازی راست کی اُس وہ ملا اُسے نشان جو کا ختنہ
جب وقت اُس ملی، پیشتر سے کرانے ختنہ اُسے جو بازی راست
کرائے ختنہ بغیر جو ھے باپ کا سب اُن وہ یوں لایا۔ ایمان وہ
ساتھ 12 ھیں۔ ٹھہرتے باز راست پر بنا اِس اور ھیں لائے ایمان
نہ کا جن کا اُن لیکن ھے، بھی باپ کا والوں کرانے ختنہ وہ ھی
ایمان اُس کے ابراھیم باپ ھمارے جو بلکہ ھے ہوا ختنہ صرف
رکھتا پیشتر سے کرانے ختنہ وہ جو ھیں چلتے پر قدم نقشِ کے
تھا۔

ھے ہوتا حاصل سے ایمان وعدہ کا اللہ

کہ کیا وعدہ سے اولاد کی اُس اور ابراھیم نے اللہ جب 13
ابراھیم کہ کیا نہیں لئے اِس یہ نے اُس تو گا ھو وارث کا دنیا وہ
یوں اور لایا ایمان وہ کہ لئے اِس بلکہ کی پیروی کی شریعت نے
شریعت جو ھیں وارث وہ اگر کیونکہ 14 گیا۔ ٹھہرایا باز راست
گیا۔ مٹ وعدہ کا اللہ اور ٹھہرا بےاثر ایمان پھر تو ھیں پیروکار کے
کوئی جہاں لیکن ھے۔ کرتی پیدا ھی غضب کا اللہ شریعت 15
نہیں۔ بھی ورزی خلاف کی اُس وھاں نہیں شریعت
اللہ بنیاد کی اِس تاکہ ھے ملتی سے ایمان میراث یہ چنانچہ 16
نہ ھو، لئے کے نسل تمام کی ابراھیم وعدہ کا اِس اور ھو فضل کا
جو بھی لئے کے اُن بلکہ لئے کے پیروکاروں کے شریعت صرف
یوں 17 ھے۔ باپ کا سب ھم یہی ھیں۔ رکھتے ایمان سا کا ابراھیم
تجھے نے مَیں" ھے، کرتا وعدہ سے اُس میں مُقدّس کلامِ اللہ
ھم ابراھیم نزدیک کے ھی اللہ "ھے۔ دیا بنا باپ کا قوموں بہت
مُردوں جو تھا پر خدا اُس ایمان کا اُس کیونکہ ھے۔ باپ کا سب
پہلے جو ھے ہوتا پیدا کچھ وہ پر حکم کے جس اور کرتا زندہ کو

بھی پھر تھی، دیتی نہیں دکھائی کرن کوئی کی اُمید 18 تھا۔ نہیں
قوموں بہت ضرور مَیں کہ رہا رکھتا ایمان ساتھ کے اُمید ابراھیم
میں مُقدّس کلامِ جیسا ہوا، ھی ایسا آخرکار اور گا۔ بنوں باپ کا
اور 19 ”گی۔ ھو بےشمار ھی اِتنی اولاد تیری“ کہ تھا گیا کیا وعدہ
تقریباً مَیں کہ تھا معلوم اُسے حالانکہ پڑا، نہ کمزور ایمان کا ابراھیم
اب ھیں، مُردہ گویا بدن کے سارہ اور میرا اور ھوں کا سال سَو
تو بھی 20 ہے۔ چکی گزر لئے کے سارہ عمر کی کرنے پیدا بچے
شک پر وعدے کے اللہ نے اُس نہ ہوا، نہ ختم ایمان کا ابراھیم
دیتا جلال کو اللہ اور ہوا مضبوط مزید وہ میں ایمان بلکہ کیا
کرنے پورا کو وعدے اپنے اللہ کہ تھا یقین پختہ اُسے 21 رہا۔
اللہ سے وجہ کی ایمان اِس کے اُس 22 ہے۔ رکھتا قدرت کی
اللہ کہ بات یہ میں مُقدّس کلامِ 23 دیا۔ قرار باز راست اُسے نے
گئی لکھی خاطر کی اُس صرف نہ دیا قرار باز راست اُسے نے
قرار باز راست بھی ہمیں اللہ کیونکہ بھی۔ خاطر ھماری بلکہ 24
خداوند ہمارے نے جس رکھیں ایمان پر اُس ھم اگر گا دے
کی خطاؤں ھی ھماری 25 گیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ
باز راست ھی ھمیں اور گیا، کیا حوالے کے موت اُسے سے وجہ
گیا۔ کیا زندہ اُسے لئے کے دینے قرار

5

انجام کا بازی راست

1 لئے اِس ہے گیا دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں چونکہ اب
خداوند ہمارا وسیلہ کا صلح اِس ہے۔ صلح ھماری ساتھ کے اللہ
کے فضل ہمیں نے اُس پر لانے ایمان ہمارے 2 ہے۔ مسیح عیسیٰ
اُمید اِس ہم یوں اور ھیں۔ قائم آج ہم جہاں پہنچایا تک مقام اُس
نہ 3 گے۔ ہوں شریک میں جلال کے اللہ ہم کہ ہیں کرتے فخر پر
مصیبتوں ہم جب ہیں کرتے فخر بھی وقت اُس ہم بلکہ یہ صرف
سے مصیبت کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہیں۔ ہوتے پھنسے میں
سے پختگی اور پختگی سے قدمی ثابت 4 ہے، ہوتی پیدا قدمی ثابت
نے اللہ کیونکہ دیتی، نہیں ہونے شرمندہ ہمیں اُمید اور 5 اُمید۔
میں دلوں ہمارے سے وسیلے کے اُس کردے القدس روح ہمیں
ہے۔ اُنڈیلی محبت اپنی
6 بےدینوں ہم نے مسیح تو تھے ھی کمزور ابھی ہم کیونکہ
کسی کوئی ھی سے مشکل 7 دی۔ دے جان اپنی خاطر کی
کوئی کہ ہے ممکن ہاں، گا۔ دے جان اپنی خاطر کی باز راست
لیکن 8 کرے۔ جرأت کی دینے جان اپنی لئے کے کار نیکو کسی
اُس نے مسیح کہ کیا یوں اظہار کا محبت اپنی سے ہم نے اللہ
تھے۔ ھی گار گناہ ہم جب دی جان اپنی خاطر ہماری وقت
بات یہ تو ہے۔ گیا ٹھہرایا باز راست سے خون کے مسیح ہمیں 9
سے غضب کے اللہ سے وسیلے کے اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی
فرزند کے اُس جب تھے ھی دشمن کے اللہ ابھی ہم 10 گے۔ بچیں
گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اُس ھماری سے وسیلے کے موت کی
وسیلے کے زندگی کی اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی بات یہ پھر تو
فخر پر اللہ ہم اب بلکہ یہ صرف نہ 11 گے۔ پائیں بھی نجات سے
سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے یہ اور ہیں کرتے
ہے۔ کرائی صلح ھماری نے جس ہے،

مسیح اور آدم

دنیا گناہ سے شخص ھی ایک اُس تو کیا گناہ نے آدم جب 12
میں آدمیوں سب کر آ بھی موت ساتھ ساتھ کے گناہ اِس آیا۔ میں
انکشاف کے شریعت 13 کیا۔ گناہ نے سب کیونکہ گئی، پھیل
وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں لیکن تھا، میں دنیا تو گناہ پہلے سے
تک موسیٰ کرلے سے آدم تاہم 14 جاتا۔ کیا نہیں حساب کا گناہ
سی کی آدم نے جنہوں بھی پر اُن رہی، جاری حکومت کی موت
کی۔ نہ عدولی حکم

لیکن 15 تھا۔ اشارہ طرف کی مسیح عیسیٰ والے آنے آدم اب
وہ ہے دیتا میں مفت اللہ نعمت جو ہے۔ فرق بڑا میں دونوں اِن
شخص ایک اِس کیونکہ رکھتی۔ نہیں مطابقت سے گناہ کے آدم
گئے، آ میں زد کی موت لوگ سے بہت سے ورزی خلاف کی آدم
بہتوں جو نعمت مفت وہ ہے، موثر زیادہ کہیں فضل کا اللہ لیکن
کی اللہ ہاں، 16 ہے۔ ملی میں مسیح عیسیٰ شخص ایک اُس کو
شخص ایک اُس ہے۔ فرق بہت میں گناہ کے آدم اور نعمت اِس
کی اللہ لیکن گیا، دیا قرار مجرم تو ہمیں میں نتیجے کے گناہ کے آدم
ہے، جاتا دیا قرار باز راست ہمیں کہ ہے یہ اثر کا نعمت مفت
شخص ایک اِس 17 ہیں۔ ہوئے سرزد گناہ بےشمار سے ہم گو
لگی۔ کرنے حکومت پر سب موت میں نتیجے کے گناہ کے آدم
تھا۔ موثر زیادہ کتنا کام کا مسیح عیسیٰ شخص ایک اِس لیکن
ہیں پاتے نعمت کی بازی راست اور فضل وافر کا اللہ بھی جتنے
گے۔ کریں حکومت میں زندگی ابدی سے وسیلے کے مسیح وہ

سب باعث کے گناہ کے شخص هی ایک طرح جس چنانچہ 18
سے عمل راست کے شخص هی ایک طرح اُسی ٹھہرے مجرم لوگ
راست لوگ سب کر هو داخل میں جس گیا کھل دروازہ وہ
هی ایک طرح جس 19 هیں۔ سکتے پا زندگی اور سکتے ٹھہر باز
طرح اُسی گئے، بن گار گناہ لوگ سے بہت سے نافرمانی کی شخص
باز راست لوگ سے بہت سے برداری فرماں کی شخص هی ایک
گے۔ جائیں بن
بڑھ ورزی خلاف کہ گئی آ میں درمیان لئے اِس شریعت 20
سے اِس فضل کا اللہ وهاں هوا زیادہ گناہ جہاں لیکن جائے۔
صورت کی موت گناہ طرح جس چنانچہ 21 گیا۔ هو زیادہ بھی
باز راست همیں فضل کا اللہ اب طرح اُسی تھا کرتا حکومت میں
مسیح عیسیٰ خداوند اپنے همیں یوں هے۔ کرتا حکومت کر ٹھہرا
هے۔ هوتی حاصل زندگی ابدی بدولت کی

6

زندگی نئی میں مسیح

اللہ تاکہ رهیں کرتے گناہ هم کہ هے یہ مطلب کا اِس کیا 1
لاتعلق سے گناہ کر مر تو هم !نہیں هرگز2 هو؟ اضافہ میں فضل کے
حکومت پر آپ اپنے کو گناہ طرح کس هم پھر تو هیں۔ گئے هو
سب هم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا یا 3 هیں؟ سکتے دے کرنے
شامل میں موت کی عیسیٰ مسیح سے اِس هے گیا دیا بپتسمہ جنہیں
کی اُس اور گیا دفنایا همیں سے بپتسمے کیونکہ 4 هیں؟ گئے هو
گزاریں، زندگی نئی طرح کی مسیح هم تاکہ گیا کیا شامل میں موت
گیا۔ زندہ سے میں مُردوں نے قدرت جلالی کی باپ جسے
پیوست ساتھ کے اُس میں موت کی اُس هم طرح اِس چونکہ 5
ساتھ کے اُس بھی میں اُٹھنے جی کے اُس هم لئے اِس هیں گئے هو
انسان پرانا همارا کہ هیں جانتے هم کیونکہ 6 گے۔ هوں پیوست
جسم یہ میں قبضے کے گناہ تاکہ گیا هو مصلوب ساتھ کے مسیح
کیونکہ 7 رهیں۔ نہ غلام کے گناہ هم یوں اور جائے هو نیست
کہ هے ایمان همارا اور8 هے۔ گیا هو آزاد سے گناہ وہ گیا مر جو
ساتھ کے اُس هم لئے اِس هیں گئے مر ساتھ کے مسیح هم چونکہ
مُردوں مسیح کہ هیں جانتے هم کیونکہ 9 گے، هوں بھی زندہ
کا موت اب گا۔ مرے نہیں کبھی اب اور هے اُٹھا جی سے میں
گناہ لئے کے همیشہ وہ وقت مرتے 10 نہیں۔ اختیار کوئی پر اُس
تو هے زندہ دوبارہ وہ جب اب اور گیا، نکل سے حکومت کی
آپ اپنے بھی آپ 11 هے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی کی اُس
گئے نکل سے حکومت کی گناہ کر مر بھی آپ سمجھیں۔ ایسا کو
هے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی میں مسیح کی آپ اب اور هیں
کرے۔ نہ حکومت میں بدن فانی کے آپ گناہ چنانچہ 12
جائیں۔ هو نہ تابع کے خواهشات بُری کی اُس آپ کہ دیں دهیان
لئے کے خدمت کی گناہ کو عضو بھی کسی کے بدن اپنے 13
بجائے کے اِس دیں۔ بننے هتھیار کا ناراستی اُسے نہ کریں، نہ پیش
پہلے کیونکہ کریں۔ پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو آپ اپنے
تمام اپنے چنانچہ هیں۔ گئے هو زندہ آپ اب لیکن تھے، مُردہ آپ
راستی اُنہیں اور کریں پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو اعضا
گا، کرے نہیں حکومت پر آپ گناہ آئندہ 14 دیں۔ بننے هتھیار کے
اللہ بلکہ گزارتے نہیں تحت کے شریعت زندگی اپنی آپ کیونکہ
تحت۔ کے فضل کے

غلام کے بازی راست

بلکہ نہیں تحت کے شریعت هم چونکہ هے، یہ سوال اب 15
کرنے گناہ همیں کہ هے یہ مطلب کا اِس کیا تو هیں تحت کے فضل
معلوم کو آپ کیا 16 !نہیں هرگز هے؟ گیا دیا چھوڑ کھلا لئے کے
کے اُس کر تابع کے کسی کو آپ اپنے آپ جب کہ نہیں
کے جس هیں غلام کے مالک اُس آپ تو هیں جاتے بن غلام
تک موت کو آپ کر بن مالک کا آپ گناہ تو یا هیں؟ آپ تابع
کو آپ کر بن مالکن کی آپ برداری فرماں یا گا، جائے لے
گناہ پہلے آپ حقیقت در 17 گی۔ جائے لے تک بازی راست
سے دل پورے آپ اب کہ هے شکر کا خدا لیکن تھے، غلام کے
هے۔ گئی کی سپرد کے آپ جو هیں گئے هو تابع کے تعلیم اُسی
آپ هی بازی راست هے، گیا دیا کر آزاد سے گناہ کو آپ اب 18
وجہ کی کمزوری فطرتی کی **آپ**) 19 هے۔ گئی بن مالکن کی
بات میری آپ تاکہ هوں رها دے مثال یہ کی غلامی مَیں سے
کی بےدینی اور نجاست کو اعضا اپنے نے آپ پہلے (پائیں۔ سمجھ
بےدینی کی آپ میں نتیجے کے جس تھا رکھا دے میں غلامی
غلامی کی بازی راست کو اعضا اپنے آپ اب لیکن گئی۔ بڑھتی
جائیں۔ بن مُقدّس آپ تاکہ دیں دے میں
آزاد سے بازی راست آپ تو تھا مالک کا آپ گناہ جب 20
کیا وقت اُس نے آپ کچھ جو تھا؟ کیا نتیجہ کا اِس اور 21 تھے۔
هے۔ موت انجام کا اُس اور هے آتی شرم آج کو آپ سے اُس

بن غلام کے اللہ کر ھو آزاد سے غلامی کی گناہ آپ اب لیکن 22
جاتے بن مُقدّس و مخصوص آپ میں نتیجے کے جس ھیں، گئے
اجر کا گناہ کیونکہ 23 ھے۔ زندگی ابدی انجام کا جس اور ھیں
سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ھمارے اللہ جبکہ ھے موت
ھے۔ کرتا عطا نعمت مفت کی زندگی ابدی ھمیں

7

مثال کی شادی

1 جانتے نہیں آپ کیا تو ھیں۔ واقف سے شریعت تو آپ بھائیو،
تک جب ھے رکھتی اختیار پر انسان تک وقت اُس شریعت کہ
شادی کی عورت کسی جب لیں۔ مثال کی شادی 2 ھے؟ زندہ وہ
وقت اُس بندھن ساتھ کے شوھر کا اُس شریعت تو ھے ھوتی
مر شوھر اگر ھے۔ زندہ شوھر تک جب ھے رکھتی قائم تک
وہ اگر چنانچہ 3 گئی۔ ھو آزاد سے بندھن اِس وہ پھر تو جائے
تو جائے بن بیوی کی مرد اَور کسی جی جیتے کے خاوند اپنے
جائے مر شوھر کا اُس اگر لیکن ھے۔ جاتا دیا قرار زناکار اُسے
کی مرد دوسرے کسی وہ اب ھوئی۔ آزاد سے شریعت وہ تو
پر آپ بات یہ بھائیو، میرے 4 ٹھہرتی۔ نہیں زناکار تو بنے بیوی
تو گئے بن حصہ کا بدن کے مسیح آپ جب ھے۔ آتی صادق بھی
کے اُس آپ اب گئے۔ ھو آزاد سے اختیار کے شریعت کر مر آپ
تاکہ گیا کیا زندہ سے میں مُردوں جسے ھیں گئے ھو پیوست ساتھ
پرانی اپنی ھم جب کیونکہ 5 لائیں۔ پھل میں خدمت کی اللہ ھم
آلودہ گناہ ھماری شریعت تو تھے گزارتے زندگی تحت کے فطرت
اثرانداز پر اعضا ھمارے رغبتیں یہی پھر تھی۔ اُکساتی کو رغبتوں
انجام کا جس تھے لاتے پھل ایسا ھم میں نتیجے اور تھیں ھوتی
ھو آزاد سے بندھن کے شریعت کر مر ھم اب لیکن 6 ھے۔ موت
نہیں خدمت تحت کے زندگی پرانی کی شریعت ھم اب ھیں۔ گئے
تحت۔ کے زندگی نئی کی القدس روح بلکہ کرتے

گناہ اور شریعت

ہرگز ھے؟ گناہ خود شریعت کہ ھے یہ مطلب کا اِس کیا 7
نہ ظاہر گناہ میرے پر مجھ شریعت اگر کہ ھے یہ تو بات !نہیں
بتاتی، نہ شریعت اگر مثلاً چلتا۔ نہ پتا کچھ کا اِن مجھے تو کرتی
ھے۔ کیا لالچ کہ ھوتا نہ معلوم حقیقت در مجھے تو ”کرنا نہ لالچ“
لالچ کا طرح ھر میں مجھ کر اُٹھا فائدہ سے حکم اِس نے گناہ لیکن 8
گناہ وہاں ھوتی نہیں شریعت جہاں برعکس کے اِس دیا۔ کر پیدا
مَیں جب تھا وقت ایک 9 پاتا۔ کر نہیں کام ایسا اور ھے مُردہ
میرے حکم ھی جوں لیکن تھا۔ گزارتا زندگی بغیر کے شریعت
معلوم طرح اِس گیا۔ مر مَیں اور 10 گئی آ جان میں گناہ تو آیا سامنے
وھی تھا رکھنا قائم کو زندگی میری مقصد کا حکم جس کہ ھوا
فائدہ سے حکم نے گناہ کیونکہ 11 گیا۔ بن باعث کا موت میری
ڈالا۔ مار مجھے ھی سے حکم اور بہکایا مجھے کر اُٹھا
مُقدّس، احکام کے اِس اور ھے مُقدّس خود شریعت لیکن 12
اچھا جو کہ ھے یہ مطلب کا اِس کیا 13 ھیں۔ اچھے اور راست
ھی گناہ !نہیں ہرگز گیا؟ بن باعث کا موت لئے میرے وھی ھے
میرے نے اُس کر کے استعمال کو چیز اچھی اِس گیا۔ یہ نے
کے حکم یوں جائے۔ ھو ظاہر گناہ تاکہ دی کر پیدا موت لئے
ھے۔ جاتی بڑھ زیادہ سے حد سنجیدگی کی گناہ ذریعے

ھمارے اندر کی کشمکش

میری لیکن ھے۔ روحانی شریعت کہ ھیں جانتے ھم 14
در 15 ھے۔ گیا بیچا میں غلامی کی گناہ مجھے ھے، انسانی فطرت
کام وہ مَیں کیونکہ ھوں۔ کرتا کیا کہ سمجھتا نہیں مَیں حقیقت
ھے۔ نفرت مجھے سے جس وہ بلکہ ھوں چاھتا کرنا جو کرتا نہیں
کہ ھے ظاہر تو چاھتا کرنا نہیں جو ھوں کرتا وہ مَیں اگر لیکن 16
پھر تو ھے ایسا اگر اور 17 ھے۔ اچھی شریعت کہ ھوں متفق مَیں
کرتا سکونت اندر میرے جو گناہ بلکہ رھا کر نہیں خود کام یہ مَیں
فطرت پرانی میری یعنی اندر میرے کہ ھے معلوم مجھے 18 ھے۔
کرنے کام نیک میں مجھ اگرچہ بستی۔ نہیں چیز اچھی کوئی میں
سکتا۔ پہنا نہیں جامہ عملی اُسے مَیں لیکن ھے موجود تو ارادہ کا
کام بُرا وہ بلکہ کرتا نہیں وہ ھوں چاھتا کرنا مَیں کام نیک جو 19
ھوں کرتا کام وہ مَیں اگر اب 20 چاھتا۔ نہیں کرنا جو ھوں کرتا
کر نہیں خود مَیں کہ ھے مطلب کا اِس تو چاھتا کرنا نہیں مَیں جو
ھے۔ بستا اندر میرے جو گناہ وہ بلکہ رھا
نظر ھوئی کرتی کام شریعت کی طرح اَور ایک مجھے چنانچہ 21
ارادہ کا کرنے کام نیک مَیں جب کہ ھے یہ وہ اور ھے، آتی
میں باطن اپنے ھاں، 22 ھے۔ ھوتی موجود بُرائی تو ھوں رکھتا
مجھے لیکن 23 ھوں۔ مانتا کو شریعت کی اللہ سے خوشی مَیں تو
ایسی ھے، دیتی دکھائی شریعت کی طرح اَور ایک میں اعضا اپنے
گناہ مجھے کر لڑ خلاف کے شریعت کی سمجھ میری جو شریعت
میرے جو کا شریعت اُس ھے، دیتی بنا قیدی کا شریعت کی
!ھے بُری کتنی حالت میری ھائے، 24 ھے۔ موجود میں اعضا
گا؟ چھڑائے کون ھے موت انجام کا جس سے بدن اِس مجھے

وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جو ہے شکر کا خدا 25
ہے۔ کرتا کام یہ سے
کی اللہ مَیں بغیر کے مسیح ہے، حالت میری یہی غرض
جبکہ ہوں سکتا کر سے سمجھ اپنی صرف خدمت کی شریعت
کی اُسی کر رہ غلام کی شریعت کی گناہ فطرت پرانی میری
ہے۔ کرتی خدمت

8

زندگی میں روح

جاتا۔ ٹھہرایا نہیں مجرم اُنہیں ہیں میں عیسیٰ مسیح جو اب 1
عطا زندگی میں مسیح ہمیں جو نے شریعت کی روح کیونکہ 2
ہے۔ دیا کر آزاد سے شریعت کی موت اور گناہ تجھے ہے کرتی
وجہ کی حالت کمزور کی فطرت پرانی ہماری شریعت موسوی 3
شریعت جو کیا کچھ وہ نے اللہ لئے اِس سکی۔ بچا نہ ہمیں سے
گار گناہ وہ تا کہ دیا بھیج فرزند اپنا نے اُس تھا۔ نہ میں بس کے
اِس دے۔ کفارہ کا گناہوں ہمارے کے کر اختیار جسم سا کا
تا کہ 4 ٹھہرایا مجرم کو گناہ موجود میں فطرت پرانی نے اللہ طرح
کے فطرت پرانی جو ہم جائے، ہو پورا تقاضا کا شریعت میں ہم
کے فطرت پرانی جو 5 ہیں۔ چلتے مطابق کے روح بلکہ نہیں مطابق
اختیار کے روح جو جبکہ ہیں رکھتے سوچ پرانی وہ ہیں میں اختیار
کا سوچ کی فطرت پرانی 6 ہیں۔ رکھتے سوچ روحانی وہ ہیں میں
کرتی پیدا سلامتی اور زندگی سوچ کی روح جبکہ ہے موت انجام
اپنے یہ ہے۔ رکھتی دشمنی سے اللہ سوچ کی فطرت پرانی 7 ہے۔
سکتی کر ایسا ہی نہ رکھتی، نہیں تابع کے شریعت کی اللہ کو آپ
فطرت پرانی جو سکتے آ نہیں پسند کو اللہ لوگ وہ لئے اِس 8 ہے۔
ہیں۔ میں اختیار کے
کے روح بلکہ نہیں میں اختیار کے فطرت پرانی آپ لیکن 9
ہوا بسا میں آپ القدس روح کہ ہے یہ شرط ہیں۔ میں اختیار
نہیں۔ کا مسیح وہ تو نہیں روح کا مسیح میں کسی اگر ہو۔
وجہ کی گناہ بدن کا آپ پھر تو ہے میں آپ مسیح اگر لیکن 10
کی ٹھہرانے باز راست کو آپ القدس روح جبکہ ہے مُردہ سے
آپ روح کا اُس 11 ہے۔ باعث کا زندگی لئے کے آپ سے وجہ
اور کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ نے جس ہے بستا میں
ذریعے کے اِس لئے اِس ہے بستا میں آپ القدس روح چونکہ
گا۔ کرے زندہ طرح کی مسیح بھی کو بدنوں فانی کے آپ

حق کوئی کا فطرت پرانی ہماری بھائیو، میرے چنانچہ 12
کرے۔ مجبور پر گزارنے زندگی مطابق اپنے ہمیں کہ رہا نہ
تو گزاریں زندگی مطابق کے فطرت پرانی اپنی آپ اگر کیونکہ 13
قوت کی القدس روح آپ اگر لیکن گے۔ جائیں ہو ہلاک آپ
پھر تو کریں نابود و نیست کو کاموں غلط کے فطرت پرانی اپنی سے
کرتا القدس روح راہنمائی بھی کی جس 14 گے۔ رہیں زندہ آپ
دیا کو آپ روح جو نے اللہ کیونکہ 15 ہے۔ فرزند کا اللہ وہ ہے
رکھا نہیں میں حالت زدہ خوف کر بنا غلام کو آپ نے اُس ہے
ہم ذریعے کے اُسی اور ہے، دیا بنا فرزند کے اللہ کو آپ بلکہ
روح 16 ہیں۔ سکتے کہہ ”باپ اے“ یعنی ”ابّا“ کو اللہ کر پکار
ہم کہ ہے دیتا گواہی کر مل ساتھ کے روح ہماری خود القدس
لئے اِس ہیں فرزند کے اُس ہم چونکہ اور 17 ہیں۔ فرزند کے اللہ
کیونکہ میراث۔ ہم کے مسیح اور وارث کے اللہ ہیں، وارث ہم
میں جلال کے اُس تو ہوں شریک میں دُکھ کے مسیح ہم اگر
گے۔ ہوں شریک بھی

جلال کا آئندہ

جلال والے آنے اُس دُکھ موجودہ ہمارا میں خیال میرے 18
تمام ہاں، 19 گا۔ ہو ظاہر پر ہم جو نہیں بھی کچھ نسبت کی
ہو ظاہر فرزند کے اللہ کہ ہے تڑپتی لئے کے دیکھنے یہ کائنات
ہو فانی کر آ تحت کے لعنت کی اللہ کائنات کیونکہ 20 جائیں،
نے جس تھی مرضی کی اللہ بلکہ نہیں اپنی کی اُس یہ ہے۔ گئی
دن ایک کہ 21 گئی دلائی اُمید یہ تو بھی بھیجی۔ لعنت یہ پر اُس
جائے چھڑایا سے غلامی کی حالت فانی کی اُس خود کو کائنات
شریک میں آزادی جلالی کی فرزندوں کے اللہ وہ وقت اُس گا۔
کائنات تمام تک آج کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 22 گی۔ جائے ہو
کائنات صرف نہ 23 ہے۔ رہتی تڑپتی میں زہ دردِ اور کراہتی
والے آنے ہمیں گو ہیں، کراہتے اندر ہی اندر بھی خود ہم بلکہ
ہے۔ چکا مل میں صورت کی القدس روح پھل پہلا کا جلال
بات یہ کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت کراہتے کراہتے ہم
کو بدنوں ہمارے اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ جائے ہو ظاہر
گئی۔ دلائی اُمید یہ ہمیں وقت پاتے نجات کیونکہ 24 ملے۔ نجات
دریہ تو رکھتے ہم اُمید کی جس ہوتا چکا آ نظر کچھ وہ اگر لیکن
آ نظر اُسے جو رکھے اُمید کی اُس کون ہوتی۔ نہ اُمید حقیقت

ابھی جو ہیں رکھتے اُمید کی اُس ہم چونکہ لیکن 25 ہے؟ چکا
کریں۔ انتظار کا اُس سے صبر ہم کہ ہے لازم تو آیا نہیں نظر
ہماری میں حالت کمزور ہماری بھی القدس روح طرح اِسی 26
دعا مناسب طرح کس کہ جانتے نہیں ہم کیونکہ ہے، کرتا مدد
ہوئے بھرتے آہیں بیان ناقابلِ خود القدس روح لیکن مانگیں۔
تحقیق کی دلوں تمام جو باپ خدا اور 27 ہے۔ کرتا شفاعت ہماری
روح پاک کیونکہ ہے، جانتا کو سوچ کی القدس روح ہے کرتا
ہے۔ کرتا شفاعت کی مُقدّسین مطابق کے مرضی کی اللہ
کے اُن ہیں رکھتے محبت سے اللہ جو کہ ہیں جانتے ہم اور 28
جو لئے کے اُن ہے، بنتا باعث کا بھلائی کر مل کچھ سب لئے
نے اللہ کیونکہ 29 ہیں۔ گئے بُلائے مطابق کے ارادے کے اُس
کے اِس اُنہیں سے پہلے نے اُس لیا، چن کو لوگوں اپنے سے پہلے
یوں اور جائیں بن شکل ہم کے فرزند کے اُس وہ کہ کیا مقرر لئے
نے اُس جنہیں لیکن 30 ہو۔ پہلوٹھا میں بھائیوں سے بہت مسیح
بُلایا نے اُس جنہیں بھی، بُلایا نے اُس اُنہیں کیا مقرر سے پہلے
باز راست نے اُس جنہیں اور ٹھہرایا بھی باز راست نے اُس اُنہیں
بخشا۔ بھی جلال نے اُس اُنہیں ٹھہرایا

محبت میں مسیح کی اللہ

ہمارے اللہ اگر کہیں؟ کیا ہم میں جواب کے باتوں تمام اِن 31
نے اُس 32 ہے؟ سکتا ہو خلاف ہمارے کون تو ہے میں حق
دشمن لئے کے سب ہم اُسے بلکہ کیا نہ دریغ بھی کو فرزند اپنے
کیا دیا دے کو فرزند اپنے ہمیں نے جس دیا۔ کر حوالے کے
کون اب 33 گا؟ دے نہیں مفت کچھ سب ساتھ کے اُس ہمیں وہ
اُنہیں خود اللہ جب گا لگائے الزام پر لوگوں ہوئے چنے کے اللہ
جب گا ٹھہرائے مجرم ہمیں کون 34 ہے؟ دیتا قرار باز راست
خاطر ہماری بلکہ دی؟ جان اپنی لئے ہمارے نے عیسیٰ مسیح
ہاتھ دہنے کے اللہ وہ اور گیا کیا زندہ اُسے ہوا۔ زیادہ بھی سے اِس
ہمیں کون غرض 35 ہے۔ کرتا شفاعت ہماری وہ جہاں گیا، بیٹھ
تنگی، مصیبت، کوئی کیا گا؟ کرے جدا سے محبت کی مسیح
مُقدّس کلامِ جیسے 36 تلوار؟ یا خطرہ ننگاپن، کال، رسانی، ایذا
پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ہمیں خاطر تیری" ہے، لکھا میں
"ہیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ہونے ذبح ہمیں لوگ ہے،
سے ہم اور ہے ساتھ ہمارے مسیح کیونکہ نہیں، بات کوئی 37
کے خطروں سب اِن ہم سے وسیلے کے اُس ہے۔ رکھتا محبت
ہمیں کہ ہے یقین مجھے کیونکہ 38 ہیں۔ پاتے فتح زبردست رُوبرُو
اور موت نہ :سکتی کر نہیں جدا چیز کوئی سے محبت کی اُس
نہ مستقبل، نہ اور حال نہ حکمران، نہ اور فرشتے نہ زندگی، نہ
کی اللہ ہمیں مخلوق اَور کوئی نہ فراز، نہ اور نشیب نہ 39 طاقتیں،
مسیح خداوند ہمارے ہمیں جو گی سکے کر جدا سے محبت اُس
ہے۔ حاصل میں عیسیٰ

9

قوم کی اُس اور اللہ

میرا اور بولتا، نہیں جھوٹ ہوں، کہتا سچ میں مسیح مَیں 1
دل مَیں کہ 2 ہے دیتا گواہی کی اِس میں القدس روح بھی ضمیر
درد مسلسل اور غم شدید لئے کے وطنوں ہم یہودی اپنے میں
نجات دار رشتے خونی اور بھائی میرے کاش 3 ہوں۔ کرتا محسوس
ہونے جدا سے مسیح اور ملعون خود مَیں لئے کے اِس !پائیں
اپنے ہیں اسرائیلی جو کو ہی اُن نے اللہ 4 ہوں۔ تیار بھی لئے کے
ظاہر جلال اپنا نے اُس پر ہی اُن تھا۔ کیا مقرر لئے کے بننے فرزند
شریعت کو ہی اُن اور باندھے عہد اپنے ساتھ کے ہی اُن کیا،
دار حق کے وعدوں کے اللہ اور عبادت حقیقی وہی کی۔ عطا
سے میں ہی اُن اور ہیں اولاد کی یعقوب اور ابراہیم وہی 5 ہیں،
ہو تک ابد تعریف و تمجید کی اللہ آیا۔ مسیح سے لحاظ جسمانی
آمین۔ !ہے کرتا حکومت پر سب جو
سکا۔ کر نہ پورا وعدہ اپنا اللہ کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 6
ہیں نہیں اسرائیلی حقیقی سب وہ کہ یہ بلکہ ہے نہیں یہ بات
اولاد حقیقی کی ابراہیم سب اور 7 ہیں۔ سے قوم اسرائیلی جو
مُقدّس کلامِ نے اللہ کیونکہ ہیں۔ سے نسل کی اُس جو ہیں نہیں
"گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری" فرمایا، سے ابراہیم میں
فرزند کے اللہ اولاد فطرتی تمام کی ابراہیم کہ نہیں لازم چنانچہ 8
ہیں جاتے سمجھے اولاد حقیقی کی ابراہیم وہی صرف بلکہ ہوں
اور 9 ہیں۔ گئے بن فرزند کے اُس مطابق کے وعدے کے اللہ جو
ہو بیٹا کے سارہ تو گا آؤں واپس مَیں پر وقت مقررہ" تھا، یہ وعدہ
"گا۔
بیوی کی اسحاق بلکہ ہوا ایسا ساتھ کے سارہ صرف نہ لیکن 10
سے اسحاق باپ ہمارے یعنی مرد ہی ایک بھی۔ ساتھ کے رِبقہ
نہیں پیدا ابھی بچے لیکن 11 ہوئے۔ پیدا بچے جُڑواں کے اُس
اللہ کو ماں کہ تھا کیا کام بُرا یا نیک کوئی نے اُنہوں نہ تھے ہوئے

لوگوں اللہ کہ ہے ہوتا ظاہر سے پیغام اِس ملا۔ پیغام ایک سے
چناؤیہ کا اُس اور 12 ہے۔ لیتا چن مطابق کے ارادے اپنے کو
پر۔ بُلاوے کے اُس بلکہ ہوتا نہیں مبنی پر اعمال نیک کے اُن
کلامِ بھی یہ 13 ”گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے بڑا“ تھا، یہ پیغام
سے عیسَو جبکہ تھا، پیارا مجھے یعقوب“ ہے، لکھا میں مُقدّس
”رہا۔ متنفر میں
!نہیں ہرگز ہے؟ بےانصاف اللہ کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 14
ہونا مہربان پر جس مَیں“ کہا، سے موسیٰ نے اُس کیونکہ 15
اُس چاہوں کرنا رحم پر جس اور ہوں ہوتا مہربان پر اُس چاہوں
مبنی ہی پر رحم کے اللہ کچھ سب چنانچہ 16 ”ہوں۔ کرتا رحم پر
نہیں۔ دخل کوئی کا کوشش یا مرضی کی انسان میں اِس ہے۔
ہو مخاطب سے فرعون بادشاہ کے مصر میں کلام اپنے اللہ یوں 17
میں تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اِس تجھے نے مَیں“ ہے، فرماتا کر
کا نام میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت اپنی
وہ کہ ہے مرضی کی ہی اللہ یہ غرض، 18 ”جائے۔ کیا پرچار
دے۔ کر سخت کو کس اور کرے رحم پر کس

رحم اور غضب کا اللہ

طرح کس اللہ پھر تو ہے بات یہ اگر“ کہے، کوئی شاید 19
اُس تو ہم ہیں؟ ہوتی غلطیاں سے ہم جب ہے سکتا لگا الزام پر ہم
انسان آپ کہیں۔ نہ یہ 20 ”سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا مرضی کی
کیا کریں؟ مباحثہ بحث ساتھ کے اللہ کہ ہیں کون ہوئے ہوتے
ہے، کہتا سے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس
نہیں حق کا کمہار کیا 21 ”دیا؟ بنا کیوں طرح اِس مجھے نے تُو“
برتن کے قسم مختلف سے لوندے ہی ایک کے گارے کہ ہے
استعمال آمیز ذلت کچھ اور لئے کے استعمال باعزت کچھ بنائے،
غضب اپنا وہ گو ہے۔ آتی صادق بھی پر اللہ بات یہ 22 لئے؟ کے
بڑے نے اُس لیکن تھا، چاہتا کرنا ظاہر قدرت اپنی اور کرنا نازل
ہے آنا غضب کا اُس پر جن کئے برداشت برتن وہ سے تحمل و صبر
اِس یہ نے اُس 23 ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے ہلاکت جو اور
پر جن کرے ظاہر پر برتنوں اُن سے کثرت جلال اپنا تا کہ کیا لئے
کئے تیار لئے کے پانے جلال سے پہلے جو اور ہے فضل کا اُس
لیا چن نے اُس کو جن ہیں سے میں اُن ہم اور 24 ہیں۔ گئے
بھی۔ سے میں غیریہودیوں بلکہ سے میں یہودیوں صرف نہ ہے،
فرماتا میں کتاب کی ہوسیع سے ناتے کے غیریہودیوں وہ یوں 25
ہے،

گا کہوں ’قوم میری‘ اُسے مَیں“
تھی، نہ قوم میری جو
گا کہوں ’پیاری میری‘ اُسے اور
”تھی۔ نہ پیاری مجھے جو
’نہیں قوم میری تم‘ کہ گیا بتایا اُنہیں جہاں“ اور 26
”گے۔ کہلائیں ’فرزند کے خدا زندہ‘ وہ وہاں
گو“ ہے، پکارتا میں بارے کے اسرائیل نبی یسعیاہ اور 27
توبھی ہوں نہ کیوں بےشمار جیسے ریت کی پر ساحل اسرائیلی
رب کیونکہ 28 گی۔ ملے نجات کو حصے ہوئے بچے ایک صرف
”گا۔ کرے پورا میں دنیا سے تیزی اور پر طور مکمل فرمان اپنا
اگر“ کی، بھی میں گوئی پیش اَور ایک بات یہ نے یسعیاہ 29
کی سدوم ہم تو چھوڑتا نہ زندہ اولاد کچھ ہماری الافواج رب
”جاتا۔ ہو ستیاناس جیسا عمورہ ہمارا جاتے، مٹ طرح

دعا کی پولس لئے کے اسرائیل

غیریہودی گو کہ یہ ہیں؟ چاہتے کہنا کیا ہم سے اِس 30
بازی راست اُنہیں توبھی تھے نہ میں تلاش کی بازی راست
اِس 31 ہوئی۔ پیدا سے ایمان جو بازی راست ایسی ہوئی، حاصل
ایسی وہ حالانکہ ہوئی، نہ حاصل یہ کو اسرائیلیوں برعکس کے
ٹھہرائے۔ باز راست اُنہیں جو رہے میں تلاش کی شریعت
ایمان میں کوششوں تمام اپنی وہ کہ یہ تھی؟ وجہ کیا کی اِس 32
نے اُنہوں پر۔ اعمال نیک اپنے بلکہ تھے کرتے نہیں انحصار پر
میں مُقدّس کلامِ بات یہ 33 کھائی۔ ٹھوکر سے پتھر پڑے میں راہ
ہے، بھی لکھی
ہوں دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو“
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو
گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک
گا لائے ایمان پر اُس جو لیکن
”گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

10

کہ ہے یہ دعا سے اللہ میری اور آرزو دلی میری بھائیو، 1
کہ ہوں سکتا کر تصدیق کی اِس میں 2 ملے۔ نجات کو اسرائیلیوں
روحانی پیچھے کے غیرت اِس لیکن ہیں۔ رکھتے غیرت کی اللہ وہ
جو ہیں رہے ناواقف سے بازی راست اُس وہ 3 ہوتی۔ نہیں سمجھ
بازی راست ذاتی اپنی وہ بجائے کی اِس ہے۔ سے طرف کی اللہ
آپ اپنے نے اُنہوں یوں ہیں۔ رہے کرتے کوشش کی کرنے قائم
میں مسیح کیونکہ 4 کیا۔ نہیں تابع کے بازی راست کی اللہ کو

ہے۔ گئی پہنچ تک انجام وہ ھاں گیا، ھو پورا مقصد کا شریعت
ٹھہرتا باز راست وھی ہے رکھتا ایمان پر مسیح بھی جو چنانچہ
ہے۔

بازی راست لئے کے سب

شریعت جو لکھا میں بارے کے بازی راست اُس نے موسیٰ 5
رہے جیتا وہ گا کرے یوں شخص جو” ہے، ھوتی حاصل سے
وہ ہے ھوتی حاصل سے ایمان بازی راست جو لیکن 6 “گا۔
چڑھے پر آسمان کون’ کہ کہنا نہ میں دل اپنے” ہے، کہتی
کہنا نہ بھی یہ 7 ۔(آئے لے نیچے کو مسیح **تاکہ**) ‘گا؟
مُردوں کو مسیح **تاکہ**) ‘گا؟ اُترے میں پاتال کون’ کہ
کی ایمان چاہئے؟ کرنا کیا پھر تو 8 ۔“(آئے لے واپس سے میں
منہ تیرے بلکہ قریب تیرے کلام یہ” ہے، فرماتی بازی راست
ہے پیغام وہ کا ایمان مراد سے کلام “ہے۔ موجود میں دل اور
کرے اقرار سے منہ اپنے تُو اگر کہ یہ یعنی 9 ھیں۔ سناتے ھم جو
اُسے نے اللہ کہ لائے ایمان سے دل اور ہے خداوند عیسیٰ کہ
کیونکہ 10 گی۔ ملے نجات تجھے تو دیا کر زندہ سے میں مُردوں
دیتا قرار باز راست ھمیں اللہ تو ھیں لاتے ایمان سے دل ھم جب
ملتی نجات ھمیں تو ھیں کرتے اقرار سے منہ اپنے ھم جب اور ہے،
لائے ایمان پر اُس بھی جو” ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ یوں 11 ہے۔
نہیں فرق کوئی میں اِس 12 “گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے
خداوند ھی ایک کا سب کیونکہ غیریہودی۔ یا ھو یہودی وہ کہ
ہے۔ پکارتا اُسے جو ہے دیتا کو ایک ھر سے فیاضی جو ہے،
“گا۔ پائے نجات گا لے نام کا خداوند بھی جو” کیونکہ 13

پر اُس وہ اگر گے سکیں پکار اُسے طرح کس وہ لیکن 14
سکتے لا ایمان پر اُس طرح کس وہ اور لائے؟ نہیں ایمان کبھی
وہ اور نہیں؟ سنا میں بارے کے اُس کبھی نے اُنہوں اگر ھیں
اُنہیں نے کسی اگر ھیں سکتے سن میں بارے کے اُس طرح کس
کے دوسروں طرح کس والے سنانے اور 15 نہیں؟ سنایا پیغام یہ
فرماتا مُقدّس کلامِ لئے اِس گیا؟ نہ بھیجا اُنہیں اگر گے جائیں پاس
سناتے خبری خوش جو ھیں پیارے کتنے قدم کے اُن” ہے،
کی۔ نہیں قبول خبری خوش یہ کی اللہ نے سب لیکن 16 “ھیں۔
ایمان پر پیغام ھمارے کون رب، اے” ہے، فرماتا نبی یسعیاہ یوں
مسیح یعنی ہے، ھوتا پیدا سے سننے پیغام ایمان غرض، 17 “لایا؟
سے۔ سننے کلام کا

سنا؟ نہیں پیغام یہ نے اسرائیلیوں کیا کہ ہے یہ سوال پھر تو 18
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ سنا۔ ضرور اِسے نے اُنہوں
دی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن”
“گئے۔ پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ کے اُن
اُسے نہیں، آئی؟ نہ سمجھ کی بات اِس کو اسرائیل کیا تو 19
ہے، دیتا جواب کا اِس موسیٰ پہلے آئی۔ سمجھ ضرور
گا، دلاؤں غیرت تمہیں ھی خود مَیں”
ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے قوم ایسی ایک
“گا۔ دلاؤں غصہ تمہیں مَیں ذریعے کے قوم نادان ایک
ہے، کرتا جرأت کی کہنے یہ نبی یسعیاہ اور 20
تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو”
دیا، موقع کا پانے مجھے نے مَیں اُنہیں
تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو
“ہوا۔ ظاہر مَیں پر اُن
ہے، فرماتا وہ میں بارے کے اسرائیل لیکن 21
رکھے پھیلائے ھاتھ اپنے نے مَیں بھر دن”
“کروں۔ استقبال کا قوم سرکش اور نافرمان ایک تاکہ

11

رحم کا اللہ پر اسرائیل

کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کہ ہے مطلب یہ کا اِس کیا تو 1
باپ بھی میرا ابراھیم ھوں۔ اسرائیلی خود تو مَیں !نہیں ھرگز ہے؟
کو قوم اپنی نے اللہ 2 ھوں۔ کا قبیلے کے بِن یمین مَیں اور ہے،
آپ کیا !گا کرے رد اُسے طرح کس وہ تھا۔ لیا چن سے پہلے
میں بارے کے نبی الیاس میں مُقدّس کلامِ کہ نہیں معلوم کو
شکایت کی قوم اسرائیلی سامنے کے اللہ نے الیاس ہے؟ لکھا کیا
کیا قتل کو نبیوں تیرے نے اُنہوں رب، اے” 3 کہا، کے کر
ھوں، بچا ھی اکیلا مَیں ہے۔ دیا گرا کو گاھوں قربان تیری اور
نے اللہ پر اِس 4 “ھیں۔ درپَے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور
بچا کو مردوں 7,000 لئے اپنے نے مَیں” دیا؟ جواب کیا اُسے
“ٹیکے۔ نہیں سامنے کے دیوتا بعل گھٹنے اپنے نے جنہوں ہے لیا
ہے گیا بچ حصہ چھوٹا ایک کا اسرائیل ہے۔ حالت یہی بھی آج 5
کے اللہ یہ چونکہ اور 6 ہے۔ لیا چن سے فضل اپنے نے اللہ جسے
ھوا۔ نہیں سے کوششوں اپنی کی اُن یہ لئے اِس ہے ھوا سے فضل
رہتا۔ نہ ھی فضل فضل ورنہ

قوم پوری وہ رہا اسرائیل میں تلاش کی چیز جس غرض، 7
حصے ہوئے چنے ایک کے اُس صرف بلکہ ہوئی نہیں حاصل کو
گیا، دیا کر بےحس میں بارے کے فضل کو سب باقی کو۔
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس 8

ہے رکھا میں حالت ایسی اُنہیں نے اللہ تک آج”
ہے، مدھوش روح کی اُن کہ
سکتیں نہیں دیکھ آنکھیں کی اُن
“سکتے۔ نہیں سن کان کے اُن اور
ہے، فرماتا داؤد اور 9
جائے، بن جال اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن”
پائیں۔ معاوضہ کا کاموں غلط اپنے کر کھا ٹھوکر وہ سے اِس
سکیں، نہ دیکھ وہ تاکہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن 10
“رہے۔ جھکی ہمیشہ کمر کی اُن

کبھی کہ گئی گر یوں کر کھا ٹھوکر قوم کی اللہ کیا تو 11
اللہ سے وجہ کی خطاؤں کی اُس !نہیں ہرگز گی؟ ہو نہیں بحال
غیرت اسرائیلی تاکہ دیا موقع کا پانے نجات کو غیریہودیوں نے
برکت بھرپور لئے کے دنیا خطائیں کی یہودیوں یوں 12 کھائیں۔
بھرپور لئے کے غیریہودیوں نقصان کا اُن اور گئیں، بن باعث کا
جب گی ہو زیادہ اَور کتنی برکت یہ پھر تو گیا۔ بن باعث کا برکت
!گی جائے ہو شامل میں اِس تعداد پوری کی یہودیوں

نجات کی غیریہودیوں

مجھے نے اللہ ہوں، بتاتا یہ مَیں ہیں غیریہودی جو کو آپ 13
خدمت اِس اپنی مَیں لئے اِس ہے، بنایا رسول لئے کے غیریہودیوں
کے قوم میری کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ 14 ہوں۔ دیتا زور پر
جائیں۔ بچ کچھ سے میں اُن اور کھائیں غیرت کر دیکھ یہ لوگ
گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اللہ کی دنیا باقی تو گیا کیا رد اُنہیں جب 15
مُردوں یہ گا؟ جائے کیا قبول دوبارہ اُنہیں جب گا ہو کیا پھر تو
!گا ہو برابر کے اُٹھنے جی سے میں
لئے کے اللہ کر بنا روٹی سے آٹے پہلے کے فصل آپ جب 16
و مخصوص بھی آٹا سارا باقی تو ہیں کرتے مُقدّس و مخصوص
کی اُس تو ہیں مُقدّس جڑیں کی درخت جب اور ہے۔ مُقدّس
شاخیں کچھ کی درخت کے زیتون 17 ہیں۔ مُقدّس بھی شاخیں
کی درخت کے زیتون جنگلی جگہ کی اُن اور ہیں گئی دی توڑ
شاخ جنگلی اِس غیریہودی آپ ہے۔ گئی کی پیوند شاخ ایک
کی درخت دوسرے یہ طرح جس ہیں۔ رکھتے مطابقت سے

قوم یہودی بھی آپ طرح اُسی ہے پاتی تقویت اور رس سے جڑ
دوسری کا آپ چنانچہ 18 ہیں۔ پاتے تقویت سے جڑ روحانی کی
آپ اگر اور نہیں۔ حق کا مارنے شیخی سامنے کے شاخوں
بلکہ رکھتے نہیں قائم کو جڑ آپ کہ کریں خیال یہ تو ماریں شیخی
کو۔ آپ جڑ
دوسری لیکن ہاں،” کریں، اعتراض پر اِس آپ شاید 19
بےشک، 20 “جاؤں۔ کیا پیوند مَیں تاکہ گئیں توڑی شاخیں
وہ کہ گئیں توڑی لئے اِس شاخیں دوسری رکھیں، یاد لیکن
ہیں لگے جگہ کی اُن لئے اِس آپ اور تھیں رکھتی نہیں ایمان
بلکہ کریں نہ فخر پر آپ اپنے چنانچہ ہیں۔ رکھتے ایمان آپ کہ
آپ اگر دیں۔ نہ بچنے شاخیں اصلی نے اللہ 21 رکھیں۔ خوف
گا؟ دے چھوڑ کو آپ وہ کیا تو کریں حرکتیں کی طرح اِس
گئے گر جو — ہے آتی نظر سختی اور مہربانی کی اللہ ہمیں یہاں 22
میں سلسلے کے آپ لیکن سختی، کی اُس میں سلسلے کے اُن ہیں
کی اُس آپ تک جب گی رہے مہربانی یہ اور مہربانی۔ کی اُس
کاٹ سے درخت بھی کو آپ ورنہ گے۔ رہیں لپٹے سے مہربانی
اُن تو آئیں باز سے کفر اپنے یہودی اگر اور 23 گا۔ جائے ڈالا
کیونکہ گی، جائے کی ساتھ کے درخت دوبارہ پیوندکاری کی
زیتون پر طور قدرتی خود آپ آخر 24 ہے۔ قادر پر کرنے ایسا اللہ
قدرتی کر توڑ نے اللہ جسے تھے شاخ کی درخت جنگلی کے
کتنی وہ پھر تو لگایا۔ پر درخت اصل کے زیتون خلاف کے قوانین
کے اُن دوبارہ شاخیں گئی توڑی کی یہودیوں سے آسانی زیادہ
!گا دے لگا میں درخت اپنے

پر سب رحم کا اللہ

ہو واقف سے بھید ایک آپ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو، 25
رکھے باز سے سمجھنے دانا کو آپ اپنے کو آپ یہ کیونکہ جائیں،
کے فضل کے اللہ حصہ ایک کا اسرائیل کہ ہے یہ بھید گا۔
وقت اُس حالت یہ کی اُس اور ہے، گیا ہو بےحس میں بارے
کی اللہ تعداد پوری کی غیریہودیوں تک جب گی رہے تک
پائے نجات اسرائیل پورا پھر 26 جائے۔ ہو نہ داخل میں بادشاہی
ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ یہ گا۔

گا۔ آئے سے صیون والا چھڑانے”
گا۔ دے ہٹا سے یعقوب کو بےدینی وہ
گا ہو عہد ساتھ کے اُن میرا یہ اور 27
“گا۔ کروں دُور سے اُن کو گناہوں کے اُن مَیں جب

28 چونکہ یہودی اللہ کی خوش خبری قبول نہیں کرتے اِس
لئے وہ اللہ کے دشمن ہیں، اور یہ بات آپ کے لئے فائدے کا
باعث بن گئی ہے۔ بھی تو وہ اللہ کو پیارے ہیں، اِس لئے کہ
اُس نے اُن کے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو چن لیا
تھا۔ 29 کیونکہ جب بھی اللہ کسی کو اپنی نعمتوں سے نواز کر
بُلاتا ہے تو اُس کی یہ نعمتیں اور بُلاوے کبھی نہیں مٹتے۔ کی
30 ماضی میں غیریہودی اللہ کے تابع نہیں تھے، لیکن اب اللہ نے
آپ پر یہودیوں کی نافرمانی کی وجہ سے رحم کیا ہے۔ 31 اب اِس
اُلٹ کے ہے کہ یہودی خود آپ پر کئے گئے رحم کی وجہ سے اللہ
کے تابع نہیں ہیں، اور لازم ہے کہ اللہ اُن پر بھی رحم کرے۔
32 کیونکہ اُس نے سب کو نافرمانی کے قیدی بنا دیا ہے تاکہ
سب پر رحم کرے۔

اللہ کی تمجید

33 واہ! اللہ کی دولت، حکمت اور علم کیا ھی گہرا ہے۔ کون
اُس کے فیصلوں کی تہہ تک پہنچ سکتا ہے! کون اُس کی راہوں
کا کھوج لگا سکتا ہے! 34 کلامِ مُقدّس یوں فرماتا ہے،

”کس نے رب کی سوچ کو جانا؟
یا کون اِتنا علم رکھتا ہے
کہ وہ اُسے مشورہ دے؟
35 کیا کسی نے کبھی اُسے کچھ دیا
کہ اُسے اِس کا معاوضہ دینا پڑے؟“

36 کیونکہ سب کچھ اُسی نے پیدا کیا ہے، سب کچھ اُسی کے
ذریعے اور اُسی کے جلال کے لئے قائم ہے۔ اُسی کی تمجید ابد
تک ہوتی رہے! آمین۔

12

پوری زندگی اللہ کی خدمت میں

1 بھائیو، اللہ نے آپ پر کتنا رحم کیا ہے! اب ضروری ہے
کہ آپ اپنے بدنوں کو اللہ کے لئے مخصوص کریں، وہ ایک
ایسی زندہ اور مُقدّس قربانی بن جائیں جو اُسے پسند آئے۔ ایسا
کرنے سے آپ اُس کی معقول عبادت کریں گے۔ 2 اِس دنیا کے
سانچے میں نہ ڈھل جائیں بلکہ اللہ کو آپ کی سوچ کی تجدید
کرنے دیں تاکہ آپ وہ شکل و صورت اپنا سکیں جو اُسے پسند
ہے۔ پھر آپ اللہ کی مرضی کو پہچان سکیں گے، وہ کچھ جو
اچھا، پسندیدہ اور کامل ہے۔

3 اُس رحم کی بنا پر جو اللہ نے مجھ پر کیا مَیں آپ میں سے
ہر ایک کو ہدایت دیتا ہوں کہ اپنی حقیقی حیثیت کو جان کر
اپنے آپ کو اِس سے زیادہ نہ سمجھیں۔ کیونکہ جس پیمانے سے
اللہ نے ہر ایک کو ایمان بخشا ہے اُسی کے مطابق وہ سمجھ داری
سے اپنی حقیقی حیثیت کو جان لے۔ 4 ہمارے ایک ھی جسم
میں بہت سے اعضا ہیں، اور ہر ایک عضو کا فرق فرق کام ہوتا
ہے۔ 5 اِسی طرح گو ہم بہت ہیں، لیکن مسیح میں ایک ھی
بدن ہیں، جس میں ہر عضو دوسروں کے ساتھ جُڑا ہوا ہے۔
6 اللہ نے اپنے فضل سے ہر ایک کو مختلف نعمتوں سے نوازا
ہے۔ اگر آپ کی نعمت نبوّت کرنا ہے تو اپنے ایمان کے مطابق
نبوّت کریں۔ 7 اگر آپ کی نعمت خدمت کرنا ہے تو خدمت
کریں۔ اگر آپ کی نعمت تعلیم دینا ہے تو تعلیم دیں۔ 8 اگر آپ کی
نعمت حوصلہ افزائی کرنا ہے تو حوصلہ افزائی کریں۔ اگر آپ کی
نعمت دوسروں کی ضروریات پوری کرنا ہے تو خلوص دلی سے
یہی کریں۔ اگر آپ کی نعمت راہنمائی کرنا ہے تو سرگرمی سے
راہنمائی کریں۔ اگر آپ کی نعمت رحم کرنا ہے تو خوشی سے
رحم کریں۔

9 آپ کی محبت محض دکھاوے کی نہ ہو۔ جو کچھ بُرا ہے اُس
سے نفرت کریں اور جو کچھ اچھا ہے اُس کے ساتھ لپٹے رہیں۔
10 آپ کی ایک دوسرے کے لئے برادرانہ محبت سرگرم ہو۔ ایک
دوسرے کی عزت کرنے میں آپ خود پہلا قدم اُٹھائیں۔ 11 آپ
کا جوش ڈھیلا نہ پڑ جائے بلکہ روحانی سرگرمی سے خداوند کی
خدمت کریں۔ 12 اُمید میں خوش، مصیبت میں ثابت قدم اور دعا
میں لگے رہیں۔ 13 جب مُقدّسین ضرورت مند ہیں تو اُن کی مدد
کرنے میں شریک ہوں۔ مہمان نوازی میں لگے رہیں۔

14 جو آپ کو ایذا پہنچائیں اُن کو برکت دیں۔ اُن پر لعنت
مت کریں بلکہ برکت چاہیں۔ 15 خوشی منانے والوں کے ساتھ
خوشی منائیں اور رونے والوں کے ساتھ روئیں۔ 16 ایک دوسرے
کے ساتھ اچھے تعلقات رکھیں۔ اونچی سوچ نہ رکھیں بلکہ دبے
ہوؤں سے رفاقت رکھیں۔ اپنے آپ کو دانا مت سمجھیں۔

17 اگر کوئی آپ سے بُرا سلوک کرے تو بدلے میں اُس سے
بُرا سلوک نہ کرنا۔ دھیان رکھیں کہ جو کچھ سب کی نظر میں
اچھا ہے وہی عمل میں لائیں۔ 18 اپنی طرف سے پوری کوشش
کریں کہ جہاں تک ممکن ہو سب کے ساتھ میل ملاپ رکھیں۔
19 عزیزو، انتقام مت لیں بلکہ اللہ کے غضب کو بدلہ لینے کا

ہے، فرماتا رب” ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ دیں۔ موقع
کے اِس 20 ”گا۔ لوں بدلہ ہی مَیں ہے، کام ہی میرا لینا انتقام
ہو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ہو بھوکا دشمن تیرا اگر” بجائے
ہوئے جلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکہ پلا۔ پانی تو
آنے نہ غالب کو بُرائی پر اپنے 21 ”گا۔ لگائے ڈھیر کا کوئلوں
آئیں۔ غالب پر بُرائی آپ سے بھلائی بلکہ دیں

13

فرائض کے رعایا

رہے، تابع کے حکمرانوں والے رکھنے اختیار شخص ہر 1
ہیں رکھتے اختیار جو ہے۔ سے طرف کی اللہ اختیار تمام کیونکہ
حکمران جو چنانچہ 2 ہے۔ گیا کیا مقرر سے طرف کی اللہ اُنہیں
یوں اور کرتا مخالفت کی فرمان کے اللہ وہ ہے کرتا مخالفت کی
لئے کے اُن حکمران کیونکہ 3 ہے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ اپنے
کے اُن بلکہ ہیں کرتے کام صحیح جو ہوتے نہیں باعث کا خوف
کھائے خوف سے حکمران آپ کیا ہیں۔ کرتے کام غلط جو لئے
تو ہے اچھا جو کریں کچھ وہ پھر تو ہیں؟ چاہتے گزارنا زندگی بغیر
جو ہے خادم کا اللہ وہ کیونکہ 4 گا۔ دے شاباش کو آپ وہ
کام غلط آپ اگر لیکن ہے۔ کرتا خدمت لئے کے بہتری کی آپ
نہیں تھامے مخواہ خواہ کو تلوار اپنی وہ کیونکہ ڈریں، تو کریں
کرنے کام غلط غضب کا اُس اور ہے خادم کا اللہ وہ رکھتا۔
حکومت آپ کہ ہے لازم لئے اِس 5 ہے۔ ہوتا نازل پر والے
بھی لئے اِس بلکہ لئے کے بچنے سے سزا صرف نہ رہیں، تابع کے
لگے۔ نہ داغ پر ضمیر کے آپ کہ
کیونکہ ہیں، کرتے ادا ٹیکس آپ کہ ہے وجہ یہی 6
سرانجام کو خدمت اِس جو ہیں خادم کے اللہ ملازم سرکاری
جو دیں کچھ وہ کو ایک ہر چنانچہ 7 ہیں۔ رہتے لگے میں دینے
لینے ڈیوٹی کسٹم اور ٹیکس کو والے لینے ٹیکس ہے، حق کا اُس
ہے فرض پر آپ رکھنا خوف کا جس ڈیوٹی۔ کسٹم کو والے
اُس ہے فرض پر آپ کرنا احترام کا جس اور مانیں خوف کا اُس
کریں۔ احترام کا

فرائض لئے کے دوسرے ایک

ہے قرض ایک صرف رہیں۔ نہ دار قرض بھی کے کسی 8
کا رکھنے محبت سے دوسرے ایک سکتے، اُتار نہیں کبھی آپ جو
ہے رکھتا محبت سے دوسروں جو کیونکہ رہیں کرتے یہ قرض۔
شریعت مثلاً 9 ہیں۔ کئے پورے تقاضے تمام کے شریعت نے اُس
نہ لالچ کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل” ہے، لکھا میں
سمائے میں حکم ہی ایک اِس ہیں احکام جتنے دیگر اور ”کرنا۔
اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے” کہ ہیں ہوئے
اُس وہ ہے رکھتا محبت سے کسی جو 10 ”ہے۔ رکھتا سے آپ
تقاضے تمام کے شریعت محبت یوں کرتا۔ نہیں سلوک غلط سے
ہے۔ کرتی پورے
اہمیت کی وقت اِس خود آپ کیونکہ ہے، لازم کرنا ایسا 11
ہے۔ چکی آ گھڑی کی اُٹھنے جاگ سے نیند کہ ہیں جانتے کو
نہیں قریب اِتنی نجات ہماری تو تھے لائے ایمان ہم جب کیونکہ
نکلنے دن اور ہے والی ڈھلنے رات 12 ہے۔ اب کہ جتنی تھی
کپڑوں گندے کے کام کے تاریکی ہم آئیں، لئے اِس ہے۔ والا
زندگی شریف ہم 13 لیں۔ باندھ ہتھیار کے نور کر اُتار طرح کی
ہیں۔ چلتے میں روشنی کی دن جو طرح کی لوگوں ایسے گزاریں،
کی بدمستوں :رہیں باز سے چیزوں اِن ہم کہ ہے لازم لئے اِس
اور سے، عیاشی اور زناکاری سے، نوشی شراب اور رلیوں رنگ
مسیح عیسیٰ خداوند بجائے کے اِس 14 سے۔ حسد اور جھگڑے
گناہ کہ کریں نہ یوں پرورش کی فطرت پرانی اپنی اور لیں پہن کو
جائیں۔ ہو بیدار خواہشات آلودہ

14

ٹھہرانا مت مجرم کو دوسرے ایک

ساتھ کے اُس اور کریں، قبول اُسے ہے کمزور ایمان کا جس 1
کھانے چیز ہر اُسے تو ایمان کا ایک 2 کریں۔ نہ مباحثہ بحث
سبزیاں صرف والا رکھنے ایمان کمزور جبکہ ہے دیتا اجازت کی
جو جانے نہ حقیر اُسے وہ ہے کھاتا کچھ سب جو 3 ہے۔ کھاتا
ٹھہرائے نہ مجرم اُسے وہ سکتا کر نہیں یہ جو اور سکتا۔ کر نہیں یہ
آپ 4 ہے۔ کیا قبول اُسے نے اللہ کیونکہ ہے، کھاتا کچھ سب جو
اپنا کا اُس کریں؟ فیصلہ کا غلام کے اَور کسی کہ ہیں کون
وہ اور جائے۔ گر یا رہے کھڑا وہ کہ گا کرے فیصلہ مالک
ہے۔ قادر پر رکھنے قائم اُسے خداوند کیونکہ گا، رہے کھڑا ضرور
اہم زیادہ نسبت کی دنوں دوسرے کو دن ایک لوگ کچھ 5
سمجھتے برابر اہمیت کی دنوں تمام دوسرے جبکہ ہیں دیتے قرار
کے یقین پورے اُسے ایک ہر رکھیں، خیال بھی جو آپ ہیں۔
سے اِس وہ ہے دیتا قرار خاص کو دن ایک جو 6 رکھے۔ ساتھ
کھاتا کچھ سب جو طرح اِسی ہے۔ چاہتا کرنا تعظیم کی خداوند

سے اِس یہ ہے۔ چاھتا دینا جلال کو خداوند سے اِس وہ ہے
لیکن ہے۔ کرتا شکر کا خدا لئے کے اِس وہ کہ ہے ہوتا ظاھر
کے کر شکر کا خدا بھی وہ ہے کرتا پرھیز سے کھانوں کچھ جو
ھم کہ ہے یہ بات 7 ہے۔ چاھتا کرنا تعظیم کی اُس سے اِس
اور ہے گزارتا زندگی واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی سے میں
تو ھیں زندہ ھم اگر 8 ہے۔ مرتا واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی
لئے اِس تو مریں ھم اگر اور دیں، جلال کو خداوند کہ لئے اِس
ھیں، کے ھی خداوند ھم غرض دیں۔ جلال کو خداوند ھم کہ
مُوا لئے کے مقصد اِسی مسیح کیونکہ 9 مُردہ۔ یا ھوں زندہ خواہ
تو 10 ھو۔ مالک کا دونوں زندوں اور مُردوں وہ کہ اُٹھا جی اور
کیوں مجرم کو بھائی اپنے ھیں کھاتے سبزی صرف جو آپ پھر
کو بھائی اپنے ھیں کھاتے کچھ سب جو آپ اور ھیں؟ ٹھہراتے
کے اللہ سب ھم دن ایک کہ رکھیں یاد ھیں؟ جانتے کیوں حقیر
میں مُقدّس کلامِ 11 گے۔ ھوں کھڑے سامنے کے عدالت تخت
ہے، لکھا یہی

قَسم، کی حیات میری" ہے، فرماتا رب
گا جھکے سامنے میرے گھٹنا ھر
"گی۔ کرے تمجید کی اللہ زبان ھر اور

کا زندگی اپنی سامنے کے اللہ کو ایک ھر سے میں ھم ھاں، 12
گا۔ پڑے دینا جواب

بننا نہ باعث کا گرنے لئے کے دوسروں

ٹھہرائیں۔ نہ مجرم کو دوسرے ایک ھم آئیں، چنانچہ 13
کے بھائی اپنے آپ کہ رکھیں خیال کا اِس ساتھ کے عزم پورے
مجھے 14 بنیں۔ نہ باعث کا گرنے میں گناہ یا کھانے ٹھوکر لئے
بذاتِ کھانا بھی کوئی کہ ہے یقین اور علم میں مسیح خداوند
سمجھتا ناپاک کو کھانے کسی جو لیکن ہے۔ نہیں ناپاک خود
بھائی اپنے آپ اگر 15 ہے۔ ھی ناپاک کھانا وہ لئے کے اُس ہے
آپ تو ھیں رہے کر پریشان باعث کے کھانے کسی اپنے کو
اپنے کو بھائی اپنے رہے۔ گزار نہیں زندگی میں روح کی محبت
کے اُس نے مسیح کہ رکھیں یاد کریں۔ نہ ھلاک سے کھانے
پر چیز اچھی اُس لوگ کہ ھو نہ ایسا 16 ہے۔ دی جان اپنی لئے
بادشاھی کی اللہ کیونکہ 17 ہے۔ گئی مل کو آپ جو بکیں کفر
صلح بازی، راست بلکہ ہے نہیں قائم پر چیزوں کی پینے کھانے
کی مسیح یوں جو 18 پر۔ خوشی میں القدس روح اور سلامتی
ہے۔ منظور کو انسانوں اور پسند کو اللہ وہ ہے کرتا خدمت
کچھ وہ ساتھ کے جہد و جد پوری ھم آئیں، چنانچہ 19
کی دوسرے ایک اور سلامتی صلح جو کریں کوشش کی کرنے
کھانے کسی کام کا اللہ 20 ہے۔ باعث کا ترقی و تعمیر روحانی
کچھ آپ اگر لیکن ہے، پاک کھانا ھر کریں۔ نہ برباد خاطر کی
ہے۔ غلط یہ تو لگیے ٹھیس کو دوسرے سے جس ھیں کھاتے
کوئی نہ اور پئیں مے نہ کھائیں، گوشت آپ نہ کہ ہے یہ بہتر 21
بھی جو 22 کھائے۔ ٹھوکر بھائی کا آپ سے جس اُٹھائیں قدم اَور
محدود تک اللہ اور آپ وہ ھیں رکھتے سے ناتے اِس آپ ایمان
اپنے کر دے قرار جائز کو چیز کسی جو وہ ہے مبارک رہے۔
کوئی ھوئے کرتے شک جو لیکن 23 ٹھہراتا۔ نہیں مجرم کو آپ
عمل یہ کا اُس کیونکہ ہے، جاتا ٹھہرایا مجرم اُسے ہے کھاتا کھانا
وہ ھوتا نہیں مبنی پر ایمان عمل بھی جو اور ہے۔ نہیں مبنی پر ایمان
ہے۔ گناہ

15

برُدباری

کمزوریاں کی کمزوروں کہ ہے فرض کا وروں طاقت ھم 1
خاطر کی کرنے خوش کو آپ اپنے صرف ھم کریں۔ برداشت
بہتری کی اُس کو پڑوسی اپنے ایک ھر بلکہ 2 گزاریں نہ زندگی
مسیح کیونکہ 3 کرے۔ خوش لئے کے ترقی و تعمیر روحانی اور
کلامِ گزاری۔ نہیں زندگی لئے کے رکھنے خوش کو خود بھی نے
گالیاں تجھے جو" ہے، لکھا یہی میں بارے کے اُس میں مُقدّس
ھمیں کچھ سب یہ 4 "ھیں۔ گئی آپر مجھ گالیاں کی اُن ھیں دیتے
کلامِ اور قدمی ثابت ھم تاکہ گیا لکھا لئے کے نصیحت ھماری
اور قدمی ثابت اب 5 پائیں۔ اُمید سے باتوں افزا حوصلہ کی مُقدّس
عیسیٰ مسیح آپ کہ دے توفیق کو آپ خدا والا دینے حوصلہ
ساتھ کے دوسرے ایک میں روح کی یگانگت کر اپنا نمونہ کا
خدا، ساتھ کے آواز ھی ایک کر مل آپ ھی تب 6 گزاریں۔ زندگی
سکیں دے جلال کو باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے
گے۔

خبری خوش لئے کے غیریہودیوں

طرح اُسی ہے کیا قبول کو آپ نے مسیح طرح جس چنانچہ 7
یاد 8 ملے۔ جلال کو اللہ تاکہ کریں قبول بھی کو دوسرے ایک
کا یہودیوں کے کر اظہار کا صداقت کی اللہ مسیح کہ رکھیں

اسحاق ابراہیم، جو کرے تصدیق کی وعدوں اُن تاکہ بنا خادم
کہ بنا خادم بھی لئے اِس وہ 9 تھے۔ گئے کئے سے یعقوب اور
پر اُن نے اُس جو دیں جلال لئے کے رحم اُس کو اللہ غیریہودی
ہے، لکھا یہی میں مُقدّس کلامِ ہے۔ کیا

گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس”
“گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے
ہے، لکھا بھی یہ 10
“!مناؤ خوشی ساتھ کے اُمّت کی اُس قومو، دیگر اے”
ہے، لکھا پھر 11
! کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے”
“!کرو ستائش کی اُس اُمّتو، تمام اے
ہے، فرماتا یہ نبی یسعیاہ اور 12
گی، نکلے پھوٹ کونپل ایک سے جڑ کی یسّی”
گا اُٹھے آدمی ایسا ایک
گا۔ کرے حکومت پر قوموں جو
“گے۔ رکھیں آس پر اُس غیریہودی

اور خوشی ہر باعث کے رکھنے ایمان کو آپ خدا کا اُمید 13
آپ سے قدرت کی القدس روح تاکہ کرے معمور سے سلامتی
جائے۔ چھلک سے دل کربڑھ اُمید کی

وجہ کی لکھنے سے دلیری

سے بھلائی خود آپ کہ ہے یقین پورا مجھے بھائیو، میرے 14
ایک اور ہیں رکھتے عرفان و علم کا طرح ہر آپ کہ ہیں، معمور
مَیں تو بھی 15 ہیں۔ بھی قابل کے کرنے نصیحت کو دوسرے
دلیری کی لکھنے باتیں کئی کو آپ خاطر کی دلانے یاد نے
کے غیریہودیوں آپ 16 سے فضل کے اللہ مَیں کیونکہ ہے۔ کی
خبری خوش کی اللہ مَیں اور ہوں۔ خادم کا عیسیٰ مسیح لئے
دیتا سرانجام خدمت سی کی امام کے المُقدّس بیت میں پھیلانے
آئے پسند کو اللہ جو جائیں بن قربانی ایسی ایک آپ تاکہ ہوں
کیا مُقدّس و مخصوص لئے کے اُس نے القدس روح جسے اور
خدمت اپنی سامنے کے اللہ میں عیسیٰ مسیح مَیں چنانچہ 17 ہوں۔
بارے کے کام اُس صرف مَیں کیونکہ 18 ہوں۔ سکتا کر فخر پر
معرفت میری نے مسیح جو گا کروں جرأت کی کرنے بات میں
ہاں، ہیں۔ گئے ہو تابع کے اللہ غیریہودی سے جس اور ہے کیا
اور نشانوں الٰہی 19 سے، عمل اور کلام کام یہ نے ہی مسیح
دیا سرانجام سے قدرت کی روح کے اللہ اور سے قوت کی معجزوں
کرتے سفر تک اِلُرکُم صوبہ کرلے سے یروشلم نے مَیں یوں ہے۔
ہے۔ کی پوری خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ کرتے
وہاں خبری خوش کہ سمجھا باعث کا عزت اپنی اِسے مَیں اور 20
مَیں کیونکہ پہنچی۔ نہیں خبر میں بارے کے مسیح جہاں سناؤں
تھی۔ ڈالی نے اَور کسی جو تھا چاہتا کرنا نہیں تعمیر پر بنیاد ایسی
ہے، فرماتا یہی مُقدّس کلامِ 21

گیا بتایا نہیں میں بارے کے اُس جنہیں”
گے، دیکھیں وہ
سنا نہیں نے جنہوں اور
“گی۔ آئے سمجھ اُنہیں

ارادہ کا جانے روم کا پولس

سے آنے پاس کے آپ دفعہ اِتنی مجھے کہ ہے وجہ یہی 22
پوری خدمت میں علاقوں اِن میری اب لیکن 23 ہے۔ گیا روکا
آنے پاس کے آپ سے سالوں اِتنے مَیں چونکہ اور ہے۔ چکی ہو
کرنے پوری خواہش یہ اب لئے اِس 24 ہوں رہا آرزومند کا
بنایا منصوبہ کا جانے سپین نے مَیں کیونکہ ہوں۔ رکھتا اُمید کی
کے آگے آپ اور گا ملوں سے آپ میں راستے کہ ہے اُمید ہے۔
دیر کچھ مَیں پہلے لیکن گے۔ سکیں کر مدد میری لئے کے سفر
اِس 25 ہوں۔ چاہتا ہونا اندوز لطف سے رفاقت کی آپ لئے کے
خدمت کی مُقدّسین کے وہاں تاکہ ہوں رہا جا یروشلم مَیں وقت
کے یروشلم نے جماعتوں کی اخیہ اور مکدُنیہ کیونکہ 26 کروں۔
غریب جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے جمع ہدیہ لئے کے مُقدّسین اُن
فرض کا اُن یہ اصل در اور کیا سے خوشی یہ نے اُنہوں 27 ہیں۔
شریک میں برکتوں روحانی کی یہودیوں تو غیریہودی ہے۔ بھی
کو یہودیوں وہ کہ ہے فرض کا غیریہودیوں لئے اِس ہیں، ہوئے
کریں۔ خدمت کی اُن کے کر شریک میں برکتوں مالی اپنی بھی
پھل سارا یہ کا بھائیوں مقامی اور کرنے ادا فرض یہ اپنا چنانچہ 28
پاس کے آپ مَیں بعد کے پہنچانے تک داروں ایمان کے یروشلم
مَیں جب کہ ہوں جانتا مَیں اور 29 گا۔ جاؤں سپین ہوا ہوتا سے
گا۔ آؤں کرلے برکت پوری کی مسیح تو گا آؤں پاس کے آپ
القدس روح اور مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے مَیں بھائیو، 30
میرے آپ کہ ہوں کرتا منت سے آپ کر دلا یاد کو محبت کی
شریک میں جنگ روحانی میری یوں اور کریں دعا سے اللہ لئے
کے یہودیہ صوبہ مَیں کہ کریں دعا لئے کے اِس 31 جائیں۔ ہو
خدمت میں یروشلم میری کہ اور رہوں بچا سے داروں غیرایمان

کہ ہوں چاھتا مَیں کیونکہ 32 آئے۔ پسند کو مُقدّسین کے وھاں
دل میرے تو گا آؤں پاس کے آپ سے مرضی کی اللہ مَیں جب
ہو تازہ و تر سے رفاقت کی دوسرے ایک ہم اور ہو خوشی میں
آمین۔ ہو۔ ساتھ کے سب آپ خدا کا سلامتی 33 جائیں۔

16

دعا و سلام

کی شہر کنخریہ وہ ہے۔ رھی آپاس کے آپ فیبے بہن ھماری 1
بلکہ 2 ہوں کرتا سفارش کی اُس مَیں ہے۔ خادمہ میں جماعت
کریں استقبال ھی ویسے کا اُس آپ کہ ہے عرض میں خداوند
اُسے بھی میں معاملے جس چاھئے۔ کرنا کو مُقدّسین کہ جیسے
کیونکہ دیں، ساتھ کا اُس میں اُس ہو ضرورت کی مدد کی آپ
ہے۔ کی مدد بھی میری بلکہ کی لوگوں بہت نے اُس
میں عیسیٰ مسیح جو دینا سلام میرا کو اکوِلہ اور پرسکلہ 3
پر جان اپنی لئے میرے نے اُنہوں 4 ھیں۔ رہے خدمت ھم میرے
احسان کی اُن جماعتیں کی غیریہودیوں بلکہ مَیں صرف نہ کھیلا۔
میرا بھی کو جماعت والی ہونے جمع میں گھر کے اُن 5 ھیں۔ مند
دینا۔ سلام
صوبہ وہ دینا۔ سلام میرا کو اپنیتس دوست عزیز میرے
پہلا کا فصل کی علاقے اُس یعنی پیروکار پہلا کا مسیح میں آسیہ
محنت بڑی لئے کے آپ نے جس سلام میرا کو مریم 6 تھا۔ پھل
میرے وہ سلام۔ میرا کو یونیہ اور اندرنیکس 7 ہے۔ کی مشقت
رسولوں ہے۔ گزارا وقت ساتھ میرے میں جیل اور ھیں وطن ھم
کے مسیح پہلے سے مجھ وہ اور ھیں، رکھتے حیثیت نمایاں وہ میں
تھے۔ لئے ہو پیچھے
ہے۔ عزیز مجھے میں خداوند وہ سلام۔ کو امپلیاطس 8
طرح اِسی اور سلام کو اُربانس خدمت ھم ھمارے میں مسیح 9
جس سلام کو اِپلس 10 بھی۔ کو استخُس دوست عزیز میرے
کے ارستبولس ہے۔ گیا آزمایا کو وفاداری ساتھ کے مسیح کی
اور سلام کو ھیرودیون وطن ھم میرے 11 سلام۔ کو والوں گھر
پیچھے کے مسیح جو بھی کو والوں گھر اُن کے نرکسس طرح اِسی
ھیں۔ لئے ہو
خدمت کی خداوند جو سلام کو تروفوسہ اور تروفینہ 12
سلام کو پرسس بہن عزیز میری ھیں۔ کرتی مشقت محنت میں
ہے۔ کی مشقت محنت بڑی میں خدمت کی خداوند نے جس
سلام کو روفس بھائی ہوئے چنے کے خداوند ھمارے 13
ہے۔ بھی ماں میری جو بھی کو ماں کی اُس طرح اِسی اور
کے اُن اور ھرماس پتروباس، ھرمیس، فلگون، اسنکرتس، 14
نیریوس یولیہ، اور فللگس 15 دینا۔ سلام میرا کو بھائیوں ساتھی
سلام۔ کو مُقدّسین تمام ساتھ کے اُن اور المپاس بہن، کی اُس اور
کریں۔ سلام کر دے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 16
سلام۔ کو آپ سے طرف کی جماعتوں تمام کی مسیح

ھدایات آخری

خبردار سے اُن آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں بھائیو، 17
تعلیم اُس یہ ھیں۔ بنتے باعث کا ٹھوکر اور بازی پارٹی جو رھیں
کریں کنارہ سے اُن ہے۔ گئی دی کو آپ جو ہے خلاف کے
کر نہیں خدمت کی مسیح خداوند ھمارے لوگ ایسے کیونکہ 18
باتوں چپڑی چکنی اور میٹھی اپنی وہ کی۔ پیٹ اپنے بلکہ رہے
کی آپ 19 ھیں۔ دیتے دھوکا کو دلوں کے لوگوں لوح سادہ سے
مَیں کر دیکھ یہ ہے۔ گئی پہنچ تک سب خبر کی برداری فرماں
آپ کہ ہوں چاھتا مَیں لیکن ہوں۔ خوش میں بارے کے آپ
کے کرنے کام بُرا اور مند دانش سے لحاظ کے کرنے کام اچھا
کو ابلیس ھی جلد خدا کا سلامتی 20 ہوں۔ بےقصور سے لحاظ
گا۔ ڈالے کچلوا تلے پاؤں کے آپ
ہو۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ھمارے
اِسی اور ہے، دیتا سلام کو آپ تیمُتھیُس خدمت ھم میرا 21
سوسپطرس۔ اور یاسون لوکیُس، وطن ھم میرے طرح
بھی سے طرف میری ہوں۔ کاتب کا خط اِس ترتیُس مَیں، 22
سلام۔ کو آپ میں خداوند
جماعت پوری اور مَیں سلام۔ کو آپ سے طرف کی گیُس 23
ھمارے اور اراستس خزانچی کے شہر ھیں۔ رہے مہمان کے اُس
ھمارے] 24 ھیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی کوارتُس بھائی
[رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند

دعا آخری

ہے، قادر پر کرنے مضبوط کو آپ جو ہو، تمجید کی اللہ 25
جو سے خبری خوش اُس میں بارے کے مسیح عیسیٰ کیونکہ
پوشیدہ سے ازل جو سے انکشاف کے بھید اُس اور ہوں سناتا مَیں
حقیقت کی بھید اِس اب 26 ہے۔ سکتا رکھ قائم کو آپ وہ رھا
حکم کے خدا ابدی اور ہے گئی کی ظاہر سے صحیفوں کے نبیوں

کے اللہ کر لا ایمان سب تا کہ ہے گئی ہو معلوم کو قوموں تمام پر
جائیں۔ ہو تابع
عیسیٰ کا اُسی ہے۔ مند دانش واحد جو ہو تمجید کی اللہ 27
آمین۔ !رہے ہوتا جلال تک ابد سے وسیلے کے مسیح

کرنتھیوں-۱

سلام

1 یہ خط پولس کی طرف سے ھے، جو اللہ کے ارادے
سے مسیح عیسیٰ کا بُلایا ھوا رسول ھے، اور ھمارے بھائی
سوستھنیس کی طرف سے۔
2 مَیں کُرِنتھس میں موجود اللہ کی جماعت کو لکھ رھا ھوں،
آپ کو جنہیں مسیح عیسیٰ میں مُقدّس کیا گیا ھے، جنہیں مُقدّس
ھونے کے لئے بُلایا گیا ھے۔ ساتھ ھی یہ خط اُن تمام لوگوں کے
نام بھی ھے جو ھر جگہ ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا نام لیتے
ھیں جو اُن کا اور ھمارا خداوند ھے۔
3 ھمارا خدا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔

شکر

4 مَیں ھمیشہ آپ کے لئے خدا کا شکر کرتا ھوں کہ اُس نے
آپ کو مسیح عیسیٰ میں اِتنا فضل بخشا ھے۔ 5 آپ کو اُس میں
ھر لحاظ سے دولت مند کیا گیا ھے، ھر قسم کی تقریر اور علم و
عرفان میں۔ 6 کیونکہ مسیح کی گواھی نے آپ کے درمیان زور
پکڑ لیا ھے، 7 اِس لئے آپ کو ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے
ظہور کا انتظار کرتے کرتے کسی بھی برکت میں کمی نہیں۔
8 وھی آپ کو آخر تک مضبوط بنائے رکھے گا، اِس لئے آپ
ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی دوسری آمد کے دن بےالزام
ٹھہریں گے۔ 9 اللہ پر پورا اعتماد کیا جا سکتا ھے جس نے آپ
کو بُلا کر اپنے فرزند ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی رفاقت میں
شریک کیا ھے۔

کُرِنتھیوں کی پارٹی بازی

10 بھائیو، مَیں اپنے خداوند عیسیٰ مسیح کے نام میں آپ کو
تاکید کرتا ھوں کہ آپ سب ایک ھی بات کہیں۔ آپ کے
درمیان پارٹی بازی نہیں بلکہ ایک ھی سوچ اور ایک ھی رائے
ھونی چاھئے۔ 11 کیونکہ میرے بھائیو، آپ کے بارے میں مجھے
خلوئے کے گھر والوں سے معلوم ھوا ھے کہ آپ جھگڑوں میں
اُلجھ گئے ھیں۔ 12 مطلب یہ ھے کہ آپ میں سے کوئی کہتا ھے،
”مَیں پولس کی پارٹی کا ھوں،“ کوئی ”مَیں اپلّوس کی پارٹی کا
ھوں،“ کوئی ”مَیں کیفا کی پارٹی کا ھوں“ اور کوئی کہ ”مَیں
مسیح کی پارٹی کا ھوں۔“ 13 کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا آپ کی خاطر
پولس کو صلیب پر چڑھایا گیا؟ یا کیا آپ کو پولس کے نام سے
بپتسمہ دیا گیا؟
14 خدا کا شکر ھے کہ مَیں نے آپ میں سے کسی کو بپتسمہ
نہیں دیا سوائے کرسپُس اور گیُس کے۔ 15 اِس لئے کوئی نہیں
کہہ سکتا کہ مَیں نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا ھے۔ 16 ھاں
مَیں نے ستفناس کے گھرانے کو بھی بپتسمہ دیا۔ لیکن جہاں
تک میرا خیال ھے اِس کے علاوہ کسی اَور کو بپتسمہ نہیں دیا۔
17 مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کے لئے رسول بنا کر نہیں بھیجا
بلکہ اِس لئے کہ اللہ کی خوش خبری سناؤں۔ اور یہ کام مجھے
دنیاوی حکمت سے آراستہ تقریر سے نہیں کرنا ھے تاکہ مسیح کی
صلیب کی طاقت بےاثر نہ ھو جائے۔

صلیب کا پیغام

18 کیونکہ صلیب کا پیغام اُن کے لئے جن کا انجام ھلاکت
ھے بےوقوفی ھے جبکہ ھمارے لئے جن کا انجام نجات ھے یہ
اللہ کی قدرت ھے۔ 19 چنانچہ پاک نوشتوں میں لکھا ھے۔

”مَیں دانش مندوں کی دانش کو تباہ کروں گا
اور سمجھ داروں کی سمجھ کو رد کروں گا۔“

20 اب دانش مند شخص کہاں ھے؟ عالِم کہاں ھے؟ اِس
جہان کا مناظرے کا ماھر کہاں ھے؟ کیا اللہ نے دنیا کی حکمت
و دانائی کو بےوقوفی ثابت نہیں کیا؟
21 کیونکہ اگرچہ دنیا اللہ کی دانائی سے گھری ھوئی ھے
تو بھی دنیا نے اپنی دانائی کی بدولت اللہ کو نہ پہچانا۔ اِس لئے اللہ
کو پسند آیا کہ وہ صلیب کے پیغام کی بےوقوفی کے ذریعے ھی
ایمان رکھنے والوں کو نجات دے۔ 22 یہودی تقاضا کرتے ھیں
کہ الٰہی باتوں کی تصدیق الٰہی نشانوں سے کی جائے جبکہ یونانی
دانائی کے وسیلے سے اِن کی تصدیق کے خواھاں ھیں۔ 23 اِس
کے مقابلے میں ھم مسیح مصلوب کی منادی کرتے ھیں۔ یہودی
اِس سے ٹھوکر کھا کر ناراض ھو جاتے ھیں جبکہ غیریہودی اِسے
بےوقوفی قرار دیتے ھیں۔ 24 لیکن جو اللہ کے بُلائے ھوئے ھیں،
خواہ وہ یہودی ھوں خواہ یونانی، اُن کے لئے مسیح اللہ کی قدرت
اور اللہ کی دانائی ھوتا ھے۔ 25 کیونکہ اللہ کی جو بات بےوقوفی
لگتی ھے وہ انسان کی دانائی سے زیادہ دانش مند ھے۔ اور اللہ
کی جو بات کمزور لگتی ھے وہ انسان کی طاقت سے زیادہ طاقت
ور ھے۔

26 بھائیو، اِس پر غور کریں کہ آپ کا کیا حال تھا جب خدا
نے آپ کو بُلایا۔ آپ میں سے کم ہیں جو دنیا کے معیار کے
مطابق دانا ہیں، کم ہیں جو طاقت ور ہیں، کم ہیں جو عالی
خاندان سے ہیں۔ 27 بلکہ جو دنیا کی نگاہ میں بےوقوف ہے
اُسے اللہ نے چن لیا تاکہ داناؤں کو شرمندہ کرے۔ اور جو دنیا
میں کمزور ہے اُسے اللہ نے چن لیا تاکہ طاقت وروں کو شرمندہ
کرے۔ 28 اِسی طرح جو دنیا کے نزدیک ذلیل اور حقیر ہے
اُسے اللہ نے چن لیا۔ ہاں، جو کچھ بھی نہیں ہے اُسے اُس نے
چن لیا تاکہ اُسے نیست کرے جو بظاہر کچھ ہے۔ 29 چنانچہ
کوئی بھی اللہ کے سامنے اپنے پر فخر نہیں کر سکتا۔ 30 یہ اللہ کی
طرف سے ہے کہ آپ مسیح عیسیٰ میں ہیں۔ اللہ کی بخشش سے
عیسیٰ خود ہماری دانائی، ہماری راست بازی، ہماری تقدیس اور
ہماری مخلصی بن گیا ہے۔ 31 اِس لئے جس طرح کلامِ مُقدّس
فرماتا ہے، ”جو فخر کرنے والا ہو وہ خداوند پر فخر کرے۔“

2

پولس کی سادہ منادی

1 بھائیو، مجھ پر بھی غور کریں۔ جب مَیں آپ کے پاس آیا تو
مَیں نے آپ کو اللہ کا بھید موٹے موٹے الفاظ یا فلسفیانہ
حکمت کا اظہار کرتے ہوئے نہ سنایا۔ 2 وجہ کیا تھی؟ یہ کہ مَیں
نے ارادہ کر رکھا تھا کہ آپ کے درمیان ہوتے ہوئے مَیں
مسیح عیسیٰ کے سوا اَور کچھ نہ جانوں، خاص کر یہ کہ
اُسے مصلوب کیا گیا۔ 3 ہاں مَیں کمزور حال، خوف کھاتے اور
بہت تھرتھراتے ہوئے آپ کے پاس آیا۔ 4 اور گفتگو اور منادی
کرتے ہوئے مَیں نے دنیاوی حکمت کے بڑے زوردار الفاظ کی
معرفت آپ کو قائل کرنے کی کوشش نہ کی، بلکہ روح القدس
اور اللہ کی قدرت نے میری باتوں کی تصدیق کی، 5 تاکہ آپ کا
ایمان انسانی حکمت پر مبنی نہ ہو بلکہ اللہ کی قدرت پر۔

صحیح اور غلط دانائی

6 دانائی کی باتیں ہم اُس وقت کرتے ہیں جب کامل ایمان
رکھنے والوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ لیکن یہ دانائی موجودہ
جہان کی نہیں ہے اور نہ اِس جہان کے حاکموں کی ہے جو مٹنے
والے ہیں۔ 7 بلکہ ہم خدا کی دانائی کی باتیں کرتے ہیں جو
بھید کی صورت میں چھپی رہی ہے۔ اللہ نے تمام زمانوں سے
پیشتر مقرر کیا ہے کہ یہ دانائی ہمارے جلال کا باعث بنے۔
8 اِس جہان کے کسی بھی حاکم نے اِس دانائی کو نہ پہچانا،
کیونکہ اگر وہ اِسے پہچان لیتے تو پھر وہ ہمارے جلالی خداوند کو
مصلوب نہ کرتے۔ 9 دانائی کے بارے میں پاک نوشتے بھی یہی
کہتے ہیں،

”جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا،
نہ کسی کان نے سنا،
اور نہ کسی انسان کے ذہن میں آیا،
اُسے اللہ نے اُن کے لئے تیار کر دیا
جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔“

10 لیکن اللہ نے یہی کچھ اپنے روح کی معرفت ہم پر ظاہر
کیا کیونکہ اُس کا روح ہر چیز کا کھوج لگاتا ہے، یہاں تک کہ
اللہ کی گہرائیوں کا بھی۔ 11 انسان کے باطن سے کون واقف
ہے سوائے انسان کی روح کے جو اُس کے اندر ہے؟ اِسی طرح
اللہ سے تعلق رکھنے والی باتوں کو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے
روح کے۔ 12 اور ہمیں دنیا کی روح نہیں ملی بلکہ وہ روح جو
اللہ کی طرف سے ہے تاکہ ہم اُس کی عطا کردہ باتوں کو جان
سکیں۔
13 یہی کچھ ہم بیان کرتے ہیں، لیکن ایسے الفاظ میں نہیں
جو انسانی حکمت سے ہمیں سکھایا گیا بلکہ روح القدس سے۔
یوں ہم روحانی حقیقتوں کی تشریح روحانی لوگوں کے لئے کرتے
ہیں۔ 14 جو شخص روحانی نہیں ہے وہ اللہ کے روح کی باتوں کو
قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بےوقوفی ہیں۔ وہ اُنہیں
پہچان نہیں سکتا کیونکہ اُن کی پرکھ صرف روحانی شخص ہی کر
سکتا ہے۔ 15 وہی ہر چیز پرکھ لیتا ہے جبکہ اُس کی اپنی پرکھ
کوئی نہیں کر سکتا۔ 16 چنانچہ کلامِ پاک میں لکھا ہے،

”کس نے رب کی سوچ کو جانا؟
کون اُس کو تعلیم دے گا؟“

لیکن ہم مسیح کی سوچ رکھتے ہیں۔

3

کُرِنتھس کی بچگانہ حالت

1 بھائیو، مَیں آپ سے روحانی لوگوں کی باتیں نہ کر سکا بلکہ
صرف جسمانی لوگوں کی۔ کیونکہ آپ اب تک مسیح میں
چھوٹے بچے ہیں۔ 2 مَیں نے آپ کو دودھ پلایا، ٹھوس غذا نہ
کھلائی، کیونکہ آپ اُس وقت اِس قابل نہیں تھے بلکہ اب تک
نہیں ہیں۔ 3 ابھی تک آپ جسمانی ہیں، کیونکہ آپ میں حسد
اور جھگڑا پایا جاتا ہے۔ کیا اِس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ
جسمانی ہیں اور روح کے بغیر چلتے ہیں؟ 4 جب کوئی کہتا ہے،

جائے۔ هو مند دانش واقعی تاکہ بنے بےوقوف وہ کہ ھے
ھے۔ بےوقوفی میں نظر کی اللہ حکمت کی دنیا اِس کیونکہ 19
اُن کو مندوں دانش وہ" ھے، لکھا میں نوشتوں مُقدّس چنانچہ
لکھا بھی یہ 20 "ھے۔ دیتا پھنسا میں پھندے کے چالا کی اپنی کی
باطل وہ کہ ھے جانتا کو خیالات کے مندوں دانش رب" ھے۔
نہ شیخی میں بارے کے انسان کسی کوئی غرض 21 "ھیں۔
دنیا، کیفا، اپلّوس، پولس، 22 ھے۔ کا آپ تو کچھ سب مارے۔
کچھ سب امور کے مستقبل اور کے جہان موجودہ موت، زندگی،
ھے۔ کا اللہ مسیح اور ھیں کے مسیح آپ لیکن 23 ھے۔ کا آپ

4

کام کا اُن اور خادم کے خداوند

نگران ایسے سمجھیں، خادم کے مسیح ھمیں لوگ غرض 1
ھے۔ گئی دی داری ذمہ کی کھولنے کو بھیدوں کے اللہ جنہیں
سکے۔ جا کیا اعتماد پورا پر اُن کہ ھے یہ فرض کا نگرانوں اب 2
عدالت دنیاوی کوئی یا آپ کہ نہیں فکر زیادہ کی بات اِس مجھے 3
کرتا۔ نہیں احتساب اپنا بھی خود مَیں بلکہ کرے، احتساب میرا
راست مجھے بات یہ اگرچہ ھے نہیں علم کا غلطی کسی مجھے 4
احتساب میرا خود خداوند ھے۔ نہیں کافی لئے کے دینے قرار باز
کریں۔ نہ فیصلہ کا بات کسی پہلے سے وقت لئے اِس 5 ھے۔ کرتا
کیونکہ آئے۔ نہ خداوند تک جب کریں انتظار تک وقت اُس
اور گا لائے میں روشنی کو چیزوں ہوئی چھپی میں تاریکی وھی
خود اللہ وقت اُس گا۔ دے کر ظاهر کو بندیوں منصوبہ کی دلوں
گا۔ کرے تعریف مناسب کی فرد ھر

بازی شیخی کی کُرنتھیوں

تاکہ کیا پر اپلّوس اور اپنے اطلاق کا باتوں اِن نے مَیں بھائیو، 6
لیں جان حدود کی کلام کے اللہ ہوئے کرتے غور پر ھم آپ
شخص ایک کر پھول آپ پھر نہیں۔ مناسب کرنا تجاوز سے جن
کیونکہ 7 گے۔ کریں نہیں مخالفت کی دوسرے کے کر حمایت کی
کچھ جو ھے؟ دیتا قرار افضل سے دوسرے کسی کو آپ کون
مفت اگر اور ملا؟ نہیں مفت کو آپ وہ کیا ھے پاس کے آپ
اپنی اُسے نے آپ کہ گویا ھیں مارتے کیوں شیخی پر اِس تو ملا
هو؟ کیا حاصل سے محنت
چکے بن امیر آپ ھیں۔ چکے هو سیر آپ !واہ جی واہ 8
بن بادشاہ آپ کاش ھیں۔ چکے بن بادشاہ بغیر ھمارے آپ ھیں۔
اِس 9 !کرتے حکومت ساتھ کے آپ بھی ھم تاکہ ہوتے چکے

پارٹی کی اپلّوس مَیں" دوسرا، اور "هوں کا پارٹی کی پولس مَیں"
نہیں روحانی آپ کہ ہوتا نہیں ظاهر یہ سے اِس کیا تو "هوں کا
ھیں؟ رکھتے سوچ انسانی بلکہ

حیثیت کی اپلّوس اور پولس

ھیں نوکر دونوں کیا؟ کی پولس اور ھے حیثیت کیا کی اپلّوس 5
ایک ھر سے میں ھم اور لائے۔ ایمان آپ سے وسیلے کے جن
کی۔ سپرد کے اُس نے خداوند جو دی انجام خدمت وھی نے
اُنہیں نے اللہ لیکن رہا، دیتا پانی اپلّوس لگائے، پودے نے مَیں 6
دونوں والا کرنے پاشی آب اور والا لگانے پودا لٰہذا 7 دیا۔ اُگنے
پھلنے کو پودے جو ھے کچھ سب ھی خدا بلکہ نہیں، بھی کچھ
جیسے ایک والا دینے پانی اور لگانے پودا 8 ھے۔ دیتا پھولنے
ملے مزدوری مطابق کے محنت کی اُس کو ایک ھر البتہ ھیں،
کھیت کا اللہ آپ جبکہ ھیں معاون کے اللہ ھم کیونکہ 9 گی۔
ھیں۔ عمارت کی اُس اور
نے مَیں گیا بخشا مجھے جو مطابق کے فضل اُس کے اللہ 10
بعد کے اِس رکھی۔ بنیاد طرح کی دار ٹھیکے مند دانش ایک
دھیان ایک ھر لیکن ھے۔ رہا کر تعمیر عمارت پر اُس اَور کوئی
کیونکہ 11 ھے۔ رہا بنا طرح کس عمارت پر بنیاد وہ کہ رکھے
علاوہ کے اِس مسیح۔ عیسیٰ ھے وہ اور ھے چکی جا رکھی بنیاد
اِس بھی جو 12 سکتا۔ رکھ نہیں بنیاد کوئی مزید بھی کوئی
ھے، سکتا کر استعمال تو مواد مختلف وہ کرے تعمیر پر کچھ بنیاد
بھوسا، یا گھاس سوکھی لکڑی، پتھر، قیمتی چاندی، سونا، مثلاً
کے قیامت گا۔ جائے ہو ظاهر کام کا ایک ھر میں آخر لیکن 13
دے کر ظاهر کچھ سب آگ بلکہ گا رہے نہیں پوشیدہ کچھ دن
ھے۔ کیا کام کیسا نے کسی ھر کہ گی دے کر ثابت وہ گی۔
تو کیا پر بنیاد اِس نے اُس جو جلا نہ کام تعمیری کا اُس اگر 14
پہنچے نقصان اُسے تو گیا جل کام کا اُس اگر 15 گا۔ ملے اجر اُسے
جلتے۔ جلتے مگر گا جائے بچ وہ تو خود گا۔
میں آپ اور ھیں، گھر کا اللہ آپ کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16
تباہ کو گھر کے اللہ کوئی اگر 17 ھے؟ کرتا سکونت روح کا اللہ
و مخصوص گھر کا اللہ کیونکہ گا، کرے تباہ اُسے اللہ تو کرے
ھیں۔ ھی آپ گھر یہ اور ھے مُقدّس

مارنا نہ شیخی میں بارے اپنے

کوئی سے میں آپ اگر دے۔ نہ فریب کو آپ اپنے کوئی 18
ضروری پھر تو ھے مند دانش میں نظر کی دنیا اِس وہ کہ سمجھے

کے بجائے مجھے لگتا ہے کہ اللہ نے ہمارے لئے جو اُس کے
رسول ہیں رومی تماشا گاہ میں سب سے نچلا درجہ مقرر کیا ہے،
جو اُن لوگوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے جنہیں سزائے موت
کا فیصلہ سنایا گیا ہو۔ ہاں، ہم دنیا، فرشتوں اور انسانوں کے
سامنے تماشا بن گئے ہیں۔ 10 ہم تو مسیح کی خاطر بےوقوف بن
گئے ہیں جبکہ آپ مسیح میں سمجھ دار خیال کئے جاتے ہیں۔
ہم کمزور ہیں جبکہ آپ طاقت ور۔ آپ کی عزت کی جاتی
ہے جبکہ ہماری بےعزتی۔ 11 اب تک ہمیں بھوک اور پیاس
ستاتی ہے۔ ہم چیتھڑوں میں ملبوس گویا ننگے پھرتے ہیں۔
ہمیں مُکے مارے جاتے ہیں۔ ہماری کوئی مستقل رہائش گاہ
نہیں۔ 12 اور بڑی مشقت سے ہم اپنے ہاتھوں سے روزی کماتے
ہیں۔ لعن طعن کرنے والوں کو ہم برکت دیتے ہیں، ایذا دینے
والوں کو برداشت کرتے ہیں۔ 13 جو ہمیں بُرا بھلا کہتے ہیں اُنہیں
ہم دعا دیتے ہیں۔ اب تک ہم دنیا کا کُوڑا کرکٹ اور غلاظت
بنے پھرتے ہیں۔

پولس کُرنتھیوں کا روحانی باپ ہے

14 مَیں آپ کو شرمندہ کرنے کے لئے یہ نہیں لکھ رہا، بلکہ
اپنے پیارے بچے جان کر سمجھانے کی غرض سے۔ 15 بےشک
مسیح میں آپ کے اُستاد تو بےشمار ہیں، لیکن باپ کم
ہیں۔ کیونکہ مسیح عیسیٰ میں مَیں ہی آپ کو اللہ کی خوش
خبری سنا کر آپ کا باپ بنا۔ 16 اب مَیں تاکید کرتا ہوں کہ
آپ میرے نمونے پر چلیں۔ 17 اِس لئے مَیں نے تیمتھیُس کو آپ
کے پاس بھیج دیا جو خداوند میں میرا پیارا اور وفادار بیٹا ہے۔
وہ آپ کو مسیح عیسیٰ میں میری اُن ہدایات کی یاد دلائے گا
جو مَیں ہر جگہ اور ایمان داروں کی ہر جماعت میں دیتا ہوں۔
18 آپ میں سے بعض یوں پھول گئے ہیں جیسے مَیں اب آپ
کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔ 19 لیکن اگر خداوند کی مرضی
ہوئی تو جلد آ کر معلوم کروں گا کہ کیا یہ پھولے ہوئے لوگ
صرف باتیں کر رہے ہیں یا کہ اللہ کی قدرت اُن میں کام کر رہی
ہے۔ 20 کیونکہ اللہ کی بادشاہی خالی باتوں سے ظاہر نہیں ہوتی
بلکہ اللہ کی قدرت سے۔ 21 آپ کیا چاہتے ہیں کہ مَیں چھڑی
لے کر آپ کے پاس آؤں یا پیار اور حلیمی کی روح میں؟

5

زناکاری

1 یہ بات ہمارے کانوں تک پہنچی ہے کہ آپ کے درمیان
زناکاری ہو رہی ہے، بلکہ ایسی زناکاری جسے غیریہودی بھی
روا نہیں سمجھتے۔ کہتے ہیں کہ آپ میں سے کسی نے اپنی سوتیلی
ماں* سے شادی کر رکھی ہے۔ 2 کمال ہے کہ آپ اِس فعل پر
نادم نہیں بلکہ پھولے پھر رہے ہیں! کیا مناسب نہ ہوتا کہ آپ
دُکھ محسوس کر کے اِس بدی کے مرتکب کو اپنے درمیان سے
خارج کر دیتے؟ 3 گو مَیں جسم کے لحاظ سے آپ کے پاس نہیں،
لیکن روح کے لحاظ سے ضرور ہوں۔ اور مَیں اُس شخص پر فتویٰ
اِس طرح دے چکا ہوں جیسے کہ مَیں آپ کے درمیان موجود
ہوں۔ 4 جب آپ ہمارے خداوند عیسیٰ کے نام میں جمع ہوں گے
تو مَیں روح میں آپ کے ساتھ ہوں گا اور ہمارے خداوند عیسیٰ
کی قدرت بھی۔ 5 اُس وقت ایسے شخص کو ابلیس کے حوالے
کریں تاکہ صرف اُس کا جسم ہلاک ہو جائے، لیکن اُس کی
روح خداوند کے دن رِہائی پائے۔

6 آپ کا فخر کرنا اچھا نہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جب
ہم تھوڑا سا خمیر تازہ گُندھے ہوئے آٹے میں ملاتے ہیں تو وہ
سارے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ 7 اپنے آپ کو خمیر سے پاک
صاف کر کے تازہ گُندھا ہوا آٹا بن جائیں۔ در حقیقت آپ ہیں
بھی پاک، کیونکہ ہمارا عیدِ فسح کا لیلا مسیح ہمارے لئے ذبح
ہو چکا ہے۔ 8 اِس لئے آئیے ہم پرانے خمیری آٹے یعنی بُرائی اور
بدی کو دُور کر کے تازہ گُندھے ہوئے آٹے یعنی خلوص اور
سچائی کی روٹیاں بنا کر فسح کی عید منائیں۔

9 مَیں نے خط میں لکھا تھا کہ آپ زناکاروں سے تعلق نہ
رکھیں۔ 10 میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ آپ اِس دنیا کے زناکاروں
سے تعلق منقطع کر لیں یا اِس دنیا کے لالچیوں، لٹیروں اور بُت
پرستوں سے۔ اگر آپ ایسا کرتے تو لازم ہوتا کہ آپ دنیا ہی سے
کوچ کر جاتے۔ 11 نہیں، میرا مطلب یہ تھا کہ آپ ایسے شخص
سے تعلق نہ رکھیں جو مسیح میں تو بھائی کہلاتا ہے مگر ہے وہ
زناکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی گلوچ کرنے والا یا شرابی یا
لٹیرا۔ ایسے شخص کے ساتھ کھانا تک بھی نہ کھائیں۔

12 مَیں اُن لوگوں کی عدالت کیوں کرتا پھروں جو ایمان داروں
کی جماعت سے باہر ہیں؟ کیا آپ خود بھی صرف اُن کی عدالت
نہیں کرتے جو جماعت کے اندر ہیں؟ 13 باہر والوں کی عدالت تو

* 5:1 ماں سوتیلی: لفظی ترجمہ: 'باپ کی بیوی'، لیکن غالباً اِس سے مراد سوتیلی ماں ہے۔

کو شریر' ھے، لکھا یوں میں مُقدّس کلام گا۔ کرے ھی خدا
'دو۔ نکال سے درمیان اپنے

6

بازی مقدمہ

1 کسی کا کسی جب کہ ھوئی پیدا کیسے جرأت یہ میں آپ
بےدینوں جھگڑا اپنا وہ تو ھو تنازع ساتھ کے دار ایمان دوسرے
نہیں آپ کیا 2 سامنے؟ کے مُقدّسوں کہ نہ ھے جاتا لے سامنے کے
دنیا آپ اگر اور گے؟ کریں عدالت کی دنیا مُقدّسین کہ جانتے
موٹے چھوٹے کہ نہیں قابل اِس آپ کیا تو گے کریں عدالت کی
ھم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 3 سکیں؟ کر فیصلہ کا جھگڑوں
معاملات کے روزمرہ ھم کیا پھر تو گے؟ کریں عدالت کی فرشتوں
کرنے فیصلہ کو معاملات کے قسم اِس اور 4 سکتے؟ نپٹا نہیں کو
جماعت جو ھیں کرتے مقرر کیوں کو لوگوں ایسے آپ لئے کے
شرم کو آپ مَیں بات یہ 5 رکھتے؟ نہیں حیثیت کوئی میں نگاہ کی
شخص سیانا بھی ایک میں آپ کیا ھوں۔ کہتا لئے کے دلانے
لیکن 6 ھو؟ قابل کے کرنے فیصلہ مابین کے بھائیوں اپنے جو نہیں
غیرایمان بھی وہ اور ھے چلاتا مقدمہ پر بھائی ھی اپنے بھائی نہیں۔
سامنے۔ کے داروں
7 سے دوسرے ایک آپ کہ ھوئی غلطی یہ سے آپ تو اوّل
ھو رھا کر ناانصافی سے آپ کوئی اگر ھیں۔ کرتے بازی مقدمہ
آپ کوئی اگر اور دیں؟ کرنے ایسا اُسے آپ کہ نہیں بہتر کیا تو
اِس 8 دیں؟ ٹھگنے اُسے آپ کہ نہیں بہتر یہ کیا تو ھو رھا ٹھگ کو
کرتے ناانصافی ھی خود آپ کہ ھے حال یہ کا آپ برعکس کے
جانتے نہیں آپ کیا 9 کو۔ بھائیوں اپنے بھی وہ اور ھیں ٹھگتے اور
فریب گے؟ پائیں نہیں میں میراث بادشاھی کی اللہ ناانصاف کہ
پرست، جنس ھم زناکار، پرست، بُت کار، حرام ! کھائیں نہ
اللہ سب یہ لٹیرے، بدزبان، شرابی، لالچی، چور، 10 باز، لونڈے
ایسے کچھ سے میں آپ 11 گے۔ پائیں نہیں میں میراث بادشاھی کی
کو آپ گیا، کیا مُقدّس کو آپ گیا، دھویا کو آپ لیکن بھی۔ تھے
راست سے روح کے خدا ھمارے اور نام کے مسیح عیسیٰ خداوند
ھے۔ گیا بنایا باز

ھے گھر کا اللہ جسم

12 نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ھے، جائز کچھ سب لئے میرے
کو چیز بھی کسی مَیں لیکن ھے، تو جائز کچھ سب لئے میرے
بےشک 13 کرے۔ حکومت پر مجھ کہ گا دوں نہیں اجازت
اللہ مگر ھے، لئے کے خوراک پیٹ اور لئے کے پیٹ خوراک
نہیں نتیجہ یہ سے اِس ھم لیکن گا۔ دے کر نیست کو دونوں
جسم !نہیں ھرگز ھے۔ لئے کے زناکاری جسم کہ سکتے نکال
اپنی نے اللہ 14 لئے۔ کے جسم خداوند اور ھے لئے کے خداوند
بھی ھمیں وہ طرح اِسی اور کیا زندہ کو عیسیٰ خداوند سے قدرت
گا۔ کرے زندہ
ھیں؟ اعضا کے مسیح جسم کے آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا 15
بناؤں؟ اعضا کے فاحشہ کر لے کو اعضا کے مسیح مَیں کیا تو
جاتا لپٹ سے فاحشہ جو کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16 نہیں۔ ھرگز
نوشتوں پاک جیسے ھے؟ جاتا ھو تن ایک ساتھ کے اُس وہ ھے
کے اِس 17 "ھیں۔ جاتے ھو ایک دونوں وہ" ھے، لکھا میں
روح ایک ساتھ کے اُس وہ ھے جاتا لپٹ سے خداوند جو برعکس
ھے۔ جاتا ھو
گناہ ھر والا ھونے سرزد سے انسان !بھاگیں سے زناکاری 18
اپنے تو زناکار کہ۔ زنا سوائے ھے ھوتا باھر سے جسم کے اُس
بدن کا آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا 19 ھے۔ کرتا گناہ کا جسم ھی
اور ھے کرتا سکونت اندر کے آپ جو ھے گھر کا القدس روح
ھیں نہیں مالک اپنے آپ ھے؟ ملا سے طرف کی اللہ کو آپ جو
بدن اپنے اب ھے۔ گیا خریدا کر ادا قیمت کو آپ کیونکہ 20
دیں۔ جلال کو اللہ سے

7

زندگی ازدواجی

1 بےشک ھوں۔ دیتا جواب کا سوالات کے آپ مَیں اب
بچنے سے زناکاری لیکن 2 کرے۔ نہ شادی مرد کہ ھے اچھا
ھو۔ شوھر اپنا کا عورت ھر اور بیوی اپنی کی مرد ھر خاطر کی
اپنے بیوی طرح اِسی اور کرے ادا حق کا بیوی اپنی شوھر 3
کا اُس بلکہ رکھتی نہیں اختیار پر جسم اپنے بیوی 4 کا۔ شوھر
بلکہ رکھتا نہیں اختیار پر جسم اپنے بھی شوھر طرح اِسی شوھر۔
سوائے ھوں نہ جدا سے دوسرے ایک چنانچہ 5 بیوی۔ کی اُس
کر مقرر وقت ایک سے رضامندی باھمی دونوں آپ کہ کے اِس
بعد کے اِس لیکن سکے۔ مل فرصت زیادہ لئے کے دعا تاکہ لیں
نفس بےضبط کے آپ ابلیس تاکہ جائیں ھو اکٹھے دوبارہ آپ
ڈالے۔ نہ میں آزمائش کو آپ کر اُٹھا فائدہ سے
6 پیشِ کے حالات کے آپ بلکہ نہیں پر طور کے حکم مَیں یہ
مجھ لوگ تمام کہ ھوں چاھتا مَیں 7 ھوں۔ رھا کہہ رعایتاً نظر

اُسے میں جس رہے میں حیثیت اُسی شخص ہر 20 ہے۔ کچھ سب
بُلایا؟ کو آپ نے خداوند جب تھے غلام آپ کیا 21 تھا۔ گیا بُلایا
ہونے آزاد کو آپ اگر البتہ کرے۔ نہ پریشان کو آپ بات یہ
اُس جو کیونکہ 22 اُٹھائیں۔ فائدہ ضرور سے اِس تو ملے موقع کا
آزاد کا خداوند اب وہ بُلایا اُسے نے خداوند جب تھا غلام وقت
مسیح اب وہ گیا بُلایا اُسے جب تھا آزاد جو طرح اِسی ہے۔ ہوا گیا
لئے اِس ہے، گیا خریدا کر دے قیمت کو آپ 23 ہے۔ غلام کا
بُلایا میں حالت جس شخص ہر بھائیو، 24 بنیں۔ نہ غلام کے انسان
رہے۔ قائم سامنے کے اللہ وہ میں اُسی گیا

لوگ شدہ غیرشادی

سے طرف کی خداوند مجھے میں بارے کے کنواریوں 25
رحمت اپنی نے اللہ جسے میں تو بھی ملا۔ نہیں حکم خاص کوئی
ہوں۔ کرتا اظہار کا رائے اپنی پر آپ ہے بنایا اعتماد قابلِ سے
کے انسان نظر پیشِ کے مصیبت موجودہ میں دانست میری 26
خاتون کسی آپ اگر 27 رہے۔ شدہ غیرشادی کہ ہے اچھا لئے
بندھن اِس پھر تو ہیں چکے بندھ میں بندھن کے شادی ساتھ کے
بندھن کے شادی آپ اگر لیکن کریں۔ نہ کوشش کی توڑنے کو
اگر تاہم 28 کریں۔ نہ کوشش لئے کے اِس پھر تو بندھے نہیں میں
طرح اِسی کیا۔ نہیں گناہ نے آپ تو ہے لی ہی کر شادی نے آپ
لوگ ایسے مگر نہیں۔ گناہ یہ تو ہے چکی کر شادی کنواری اگر
اِس کو آپ مَیں جبکہ گے جائیں پڑ میں مصیبت پر طور جسمانی
ہوں۔ چاہتا بچانا سے
آئندہ ہے۔ تھوڑا وقت کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں بھائیو، 29
ہیں۔ شدہ غیرشادی کہ جیسے کریں بسر زندگی ایسے شدہ شادی
منانے خوشی رہے۔ رو نہیں جیسے ہوں ایسے والے رونے 30
والے خریدنے رہے۔ منا نہیں خوشی جیسے ہوں ایسے والے
فائدہ سے دنیا 31 نہیں۔ بھی کچھ پاس کے اُن جیسے ہوں ایسے
کیونکہ نہیں۔ فائدہ کوئی کا اِس جیسے ہوں ایسے والے اُٹھانے
ہے۔ رہی جا ہوتی ختم صورت و شکل موجودہ کی دنیا اِس
غیرشادی رہیں۔ آزاد سے فکروں آپ کہ ہوں چاہتا تو مَیں 32
کس کہ ہے رہتا میں فکر کی معاملوں کے خداوند شخص شدہ
شخص شدہ شادی برعکس کے اِس 33 کرے۔ خوش اُسے طرح
خوش کو بیوی اپنی طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر دنیاوی
اِسی ہے۔ رہتا مبتلا میں مکش کش بڑی وہ یوں 34 کرے۔
رہتی میں فکر کی خداوند کنواری اور خاتون شدہ غیرشادی طرح
و مخصوص لئے کے اُس پر طور روحانی اور جسمانی وہ کہ ہے

نعمت الگ سے طرف کی اللہ کو ایک ہر لیکن ہوں۔ ہی جیسے
وہ۔ کو دوسرے نعمت، یہ کو ایک ہے، ملی

شادی سے دار غیرایمان اور طلاق

کہ ہوں کہتا یہ سے بیواؤں اور افراد شدہ غیرشادی مَیں 8
اگر لیکن 9 رہیں۔ شدہ غیرشادی طرح میری آپ اگر ہو اچھا
اِس کیونکہ لیں۔ کر شادی تو سکیں رکھ نہ قابو پر آپ اپنے آپ
بہتر لگیں ہونے بےلگام جذبات شہوانی کے آپ کہ پیشتر سے
لیں۔ کر شادی آپ کہ ہے یہ
ہے دیتا حکم خداوند بلکہ نہیں مَیں کو جوڑوں شدہ شادی 10
کر ایسا وہ اگر 11 کرے۔ نہ منقطع تعلق سے شوہر اپنے بیوی کہ
کر صلح سے شوہر اپنے یا کرے نہ شادی دوسری تو ہو چکی
دے۔ نہ طلاق کو بیوی اپنی بھی شوہر طرح اِسی لے۔
ہوں کرتا نصیحت مَیں بلکہ نہیں خداوند کو لوگوں دیگر 12
وہ لیکن لائی، نہیں ایمان بیوی کی بھائی دار ایمان کسی اگر کہ
نہ طلاق کو بیوی اپنی وہ پھر تو ہو راضی پر رہنے ساتھ کے شوہر
نہیں ایمان شوہر کا خاتون دار ایمان کسی اگر طرح اِسی 13 دے۔
شوہر اپنے وہ تو ہو رضامند پر رہنے ساتھ کے بیوی وہ لیکن لایا،
اُس اُسے لایا نہیں ایمان شوہر جو کیونکہ 14 دے۔ نہ طلاق کو
بیوی جو اور ہے گیا ٹھہرایا مُقدّس معرفت کی بیوی دار ایمان کی
مُقدّس معرفت کی شوہر دار ایمان کے اُس اُسے لائی نہیں ایمان
ہوتے، ناپاک بچے کے آپ تو ہوتا نہ ایسا اگر ہے۔ گیا دیا قرار
بیوی یا شوہر دار غیرایمان اگر لیکن 15 ہیں۔ مُقدّس وہ اب مگر
ایمان میں صورت ایسی دیں۔ جانے اُسے تو لے کر منقطع تعلق اپنا
کو آپ نے اللہ مگر گئے۔ ہو آزاد سے بندھن اِس بہن یا بھائی دار
ممکن بہن، 16 ہے۔ بُلایا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی صلح
ممکن بھائی، یا جائیں۔ بن باعث کا نجات کی خاوند اپنے آپ ہے
جائیں۔ بن باعث کا نجات کی بیوی اپنی آپ ہے

رہیں پر راہ مقررہ سے طرف کی اللہ

لئے کے اُس نے خداوند جو چلے پر راہ اُسی شخص ہر 17
ہے۔ بُلایا اُسے نے اللہ میں جس میں حالت اُس اور کی مقرر
ہے۔ ہدایت یہی میری لئے کے جماعتوں تمام کی داروں ایمان
ہونے نامختون وہ تو گیا بُلایا میں حالت مختون کو کسی اگر 18
بُلایا میں حالت کی نامختونی کو کسی اگر کرے۔ نہ کوشش کی
نہ اور ہے چیز کچھ ختنہ نہ 19 کروائے۔ نہ ختنہ اپنا وہ تو گیا
ہی گزارنا زندگی مطابق کے احکام کے اللہ بلکہ ہونا، نہ کا ختنے

فکر دنیاوی خاتون شدہ شادی میں مقابلے کے اِس ھو۔ مُقدّس
کرے۔ خوش طرح کس کو خاوند اپنے کہ ہے رھتی میں
یہ مقصد ھوں۔ کہتا لئے کے فائدے کے ھی آپ یہ مَیں 35
ثابت شرافت، آپ کہ یہ بلکہ جائیں لگائی پابندیاں پر آپ کہ نہیں
چلیں۔ میں حضوری کی خداوند ساتھ کے سوئی یک اور قدمی
سے منگیتر کنواری اپنی مَیں' ہے، سمجھتا کوئی اگر 36
میری' کہ یہ یا 'ھوں رھا مار حق کا اُس سے کرنے نہ شادی
ھونی شادی لئے اِس ہے، زیادہ سے حد خواھش لئے کے اُس
وہ نہیں۔ گناہ یہ کرے، پورا کو ارادے اپنے وہ پھر تو' چاھئے
نہ شادی نے اُس اگر برعکس کے اِس لیکن 37 لے۔ کر شادی
ارادے اپنے بلکہ نہیں مجبور وہ اور ہے لیا کر عزم پختہ کا کرنے
کہ ہے لیا کر فیصلہ میں دل اپنے نے اُس اور ہے رکھتا اختیار پر
کیا۔ اچھا نے اُس تو دے رھنے ھی ایسے کو لڑکی کنواری اپنی
ہے لی کر شادی سے منگیتر کنواری اپنی نے جس غرض 38
بھی اَور نے اُس کی نہیں نے جس لیکن ہے، کیا اچھا نے اُس
ہے۔ کیا اچھا
توڑنے رشتہ سے اُس کو بیوی ہے زندہ خاوند تک جب 39
جس کہ ہے آزاد وہ بعد کے وفات کی خاوند نہیں۔ اجازت کی
لیکن 40 میں۔ خداوند صرف مگر لے، کر شادی چاہے سے
گی۔ ھو مبارک زیادہ تو رہے ھی ایسے وہ اگر میں دانست میری
ہے۔ روح کا اللہ بھی میں مجھ کہ ھوں سمجھتا مَیں اور

8

قربانیاں کی بتوں

ھم ھوں۔ کرتا بات میں بارے کے قربانی کی بتوں مَیں اب 1
کا پھولنے کے انسان علم ھیں۔ علم صاحبِ سب ھم کہ ھیں جانتے
سمجھتا جو 2 ہے۔ کرتی تعمیر کی اُس محبت جبکہ ہے بنتا باعث
نہیں طرح اُس تک اب نے اُس ہے لیا جان کچھ نے اُس کہ ہے
محبت سے اللہ جو لیکن 3 چاھئے۔ جاننا کو اُس طرح جس جانا
ہے۔ لیا جان نے اللہ اُسے ہے رکھتا
دنیا کہ ھیں جانتے ھم میں ضمن کے کھانے قربانی کی بتوں 4
نہیں خدا اَور کوئی سوا کے رب کہ اور نہیں چیز کوئی بُت میں
ھیں، ھوتے دیوتا نہاد نام کئی پر زمین و آسمان بےشک 5 ہے۔
جاتی کی پوجا کی خداوندوں اور دیوتاؤں بہتیرے اصل در ھاں
ھمارا ہے، خدا ھی ایک فقط کہ ھیں جانتے ھم تو بھی 6 ہے۔
زندگی ھم لئے کے جس اور ہے کیا پیدا کچھ سب نے جس باپ

جس مسیح عیسیٰ یعنی ہے خداوند ھی ایک اور ھیں۔ گزارتے
ھمیں سے جس اور ہے آیا میں وجود کچھ سب سے وسیلے کے
ہے۔ حاصل زندگی
اب تو دار ایمان بعض نہیں۔ علم کا اِس کو کسی ھر لیکن 7
لئے اِس ہے۔ وجود کا بُت کہ ھیں عادی کے سوچنے یہ تک
سمجھتے وہ تو ھیں کھاتے گوشت کا قربانی کی بُت کسی وہ جب
اُن یوں ھیں۔ رہے کر پوجا کی بُت اُس سے کرنے ایسا ھم کہ ھیں
حقیقت 8 ہے۔ جاتا ھو آلودہ سے وجہ کی ھونے کمزور ضمیر کا
کیا ھم کہ نہیں مبنی پر بات اِس آنا پسند کو اللہ ھمارا کہ ہے یہ تو
کوئی ھمیں سے کرنے پرھیز نہ کھاتے۔ نہیں کیا اور ھیں کھاتے
فائدہ۔ کوئی سے لینے کھا نہ اور ہے پہنچتا نقصان
لئے کے کمزوروں آزادی یہ کی آپ کہ رھیں خبردار لیکن 9
شخص ضمیر کمزور کوئی اگر کیونکہ 10 بنے۔ نہ باعث کا ٹھوکر
اُسے کیا تو دیکھے ھوئے کھاتے کھانا میں خانے بُت کو آپ
نہیں اُبھارا پر کھانے قربانیاں کی بتوں خلاف کے ضمیر کے اُس
مسیح خاطر کی جس بھائی کمزور کا آپ طرح اِس 11 گا؟ جائے
جائے ھو ھلاک سے وجہ کی عرفان و علم کے آپ ھوا قربان
کے اُن اور کرتے گناہ کا بھائیوں اپنے طرح اِس آپ جب 12 گا۔
کرتے گناہ ھی کا مسیح آپ تو ھیں کرتے مجروح کو ضمیر کمزور
سے راہ صحیح کو بھائی میرے کھانا ایسا اگر لئے اِس 13 ھیں۔
تاکہ گا کھاؤں نہیں گوشت کبھی مَیں تو بنے باعث کا بھٹکانے
بنوں۔ نہ باعث کا راھی گم کی بھائی اپنے

9

حق کا رسول

مَیں کیا نہیں؟ رسول کا مسیح مَیں کیا نہیں؟ آزاد مَیں کیا 1
خداوند آپ کیا ہے؟ خداوند ھمارا جو دیکھا نہیں کو عیسیٰ نے
کے دوسروں مَیں اگرچہ 2 ھیں؟ نہیں پھل کا محنت میری میں
ضرور تو نزدیک کے آپ لیکن نہیں، رسول کا مسیح نزدیک
ھیں۔ مُہر پر رسالت میری ھی آپ میں خداوند ھوں۔
میں دفاع اپنے مَیں اُنہیں ھیں چاھتے کرنا پُرس باز میری جو 3
حق ھمیں کیا 5 نہیں؟ حق کا پینے کھانے ھمیں کیا 4 ھوں، کہتا
دوسرے پھریں؟ لئے ساتھ کو بیوی اپنی کے کر شادی کہ نہیں
کیا 6 ھیں۔ کرتے ھی ایسا تو کیفا اور بھائی کے خداوند اور رسول
کا پانے کچھ میں اجر کے خدمت اپنی کو ھی برنباس اور مجھے
کون ہے؟ لڑتا جنگ پر خرچ اپنے فوجی سا کون 7 نہیں؟ حق

والوں گزارنے زندگی تحت کے شریعت موسوی لوں۔ جیت کو
مَیں گو لوں، جیت اُنہیں تا کہ بنا مانند کی اُن مَیں درمیان کے
زندگی بغیر کے شریعت موسوی 21 نہیں۔ ماتحت کے شریعت
اُنہیں تا کہ بنا مانند کی ھی اُن مَیں درمیان کے والوں گزارنے
تابع کے شریعت کی اللہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا اِس لوں۔ جیت
زندگی تحت کے شریعت کی مسیح مَیں میں حقیقت ہوں۔ نہیں
جیت اُنہیں تا کہ بنا کمزور لئے کے کمزوروں مَیں 22 ہوں۔ گزارتا
سے طریقے ممکن ہر تا کہ بنا کچھ سب مَیں لئے کے سب لوں۔
خوش کی اللہ ہوں کرتا بھی کچھ جو 23 سکوں۔ بچا کو بعض
ہو شریک میں برکات کی اِس تا کہ ہوں کرتا واسطے کے خبری
جاؤں۔
ہیں، ھی سب تو دوڑتے میں سٹیڈیم کہ جانتے نہیں آپ کیا 24
دوڑیں ایسے چنانچہ ہے؟ کرتا حاصل شخص ھی ایک انعام لیکن
شخص ہر والا ہونے شریک میں کھیلوں 25 جیتیں۔ ھی آپ کہ
تاج فانی وہ ہے۔ رکھتا پابند کا ضبط و نظم سخت کو آپ اپنے
کے پانے تاج غیرفانی ہم لیکن ہیں، کرتے ایسا لئے کے پانے
رکھتے نظر پیشِ کو مقصود منزلِ وقت ہر مَیں چنانچہ 26 لئے۔
ہوں، کرتا بھی باکسنگ طرح اِسی مَیں اور ہوں۔ دوڑتا ہوئے
بدن اپنے مَیں 27 کو۔ نشانے بلکہ مارتا نہیں مُکے میں ہَوا مَیں
دوسروں کہ ہو نہ ایسا ہوں، بناتا غلام اپنا اِسے اور کوٹتا مارتا کو
ٹھہروں۔ نامقبول خود کے کر منادی میں

10

تجربہ ناک عبرت کا اسرائیل

1 کہ رہیں ناواقف سے بات اِس آپ کہ چاھتا نہیں مَیں بھائیو،
سے میں سمندر سب وہ تھے۔ نیچے کے بادل سب دادا باپ ہمارے
لیا۔ بپتسمہ کا موسیٰ میں سمندر اور بادل نے سب اُن 2 گزرے۔
3 ایک نے سب اور 4 کھائی خوراک روحانی ھی ایک نے سب
میں صورت کی چٹان روحانی مسیح کیونکہ پیا۔ پانی روحانی ھی
رہا۔ پلاتا پانی کو سب اُن وھی اور رہا چلتا ساتھ ساتھ کے اُن
5 آئے، نہ پسند کو اللہ لوگ بیشتر سے میں اُن باوجود کے اِس
گئے۔ ہو ہلاک میں ریگستان وہ لئے اِس
6 اُن ہم تا کہ ہوا واقع لئے کے عبرت ہماری کچھ سب یہ
سے میں اُن 7 کریں۔ نہ ہَوَس کی چیزوں بُری طرح کی لوگوں
میں نوشتوں مُقدّس جیسے بنیں، نہ پرست بُت طرح کی بعض
کر اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ لئے کے پینے کھانے لوگ" ہے، لکھا
کریں نہ بھی زنا ہم 8 "لگے۔ بہلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ

کون یا پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے پھل کے اُس کر لگا باغ کا انگور
پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے دودھ کے اُس کے کر بانی گلہ کی ریوڑ
8 کیا ہوں؟ رہا کہہ تحت کے سوچ انسانی فقط یہ مَیں کیا
جب" ہے، لکھا میں توریت 9 کہتی؟ نہیں یہی بھی شریعت
منہ کا اُس تو ہے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے فصل تو
یا 10 ہے کرتا فکر کی بَیلوں صرف اللہ کیا "رکھنا۔ نہ کر باندھ
کیونکہ خاطر ہماری ضرور ھاں، ہے؟ فرماتا یہ خاطر ہماری وہ
اِسی گا۔ ملے کچھ اُسے کہ ہے چلاتا پر اُمید اِس والا چلانے ھل
اپنا سے میں پیداوار وہ کہ ہے گاھتا پر اُمید اِس والا گاھنے طرح
تو ہے۔ بویا بیج روحانی لئے کے آپ نے ہم 11 گا۔ پائے حصہ
اگر 12 کاٹیں؟ فصل جسمانی سے آپ ہم اگر ہے نامناسب یہ کیا
سے اُن ہمارا کیا تو ہے حق کا لینے حصہ اپنا سے آپ کو دوسروں
بنتا؟ نہیں حق زیادہ
کچھ سب ہم اُٹھایا۔ نہیں فائدہ سے حق اِس نے ہم لیکن
کسی لئے کے خبری خوش کی مسیح تا کہ ہیں کرتے برداشت
جانتے نہیں آپ کیا 13 بنیں۔ نہ باعث کا رکاوٹ سے طرح بھی
بیت ضروریات کی والوں کرنے خدمت میں المُقدّس بیت کہ
کے چڑھانے قربانیاں جو ہیں؟ جاتی کی پوری سے ھی المُقدّس
ملتا حصہ ھی سے قربانیوں اُنہیں ہیں رہتے مصروف میں کام
خوش کی انجیل کہ ہے کیا مقرر نے خداوند طرح اِسی 14 ہے۔
کی پوری سے اُن ضروریات کی والوں کرنے منادی کی خبری
ہیں۔ اُٹھاتے فائدہ سے خدمت اِس جو جائیں
15 اُٹھایا، نہیں فائدہ سے اِس بھی طرح کسی نے مَیں لیکن
جائے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے کہ ہے لکھا لئے اِس نہ اور
چھین سے مجھ حق یہ میرا کا کرنے فخر کہ پہلے سے اِس نہیں،
خوشی کی اللہ لیکن 16 جاؤں۔ مر مَیں کہ ہے یہ بہتر جائے لیا
یہ تو مَیں نہیں۔ باعث کا فخر لئے میرے کرنا منادی کی خبری
کی خبری خوش اِس اگر افسوس پر مجھ ہوں۔ مجبور پر کرنے
کا اجر پھر تو کرتا سے مرضی اپنی یہ مَیں اگر 17 کروں۔ نہ منادی
ذمہ یہ مجھے نے ھی خدا بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن بنتا۔ حق میرا
کی انجیل میں کہ یہ ہے؟ کیا اجر میرا پھر تو 18 ہے۔ دی داری
اُٹھاؤں نہ فائدہ سے حق اُس اپنے اور سناؤں مفت خبری خوش
ہے۔ حاصل سے کرنے منادی کی اُس مجھے جو
19 اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہوں پھر بھی مَیں نے اپنے
جیت کو لوگوں زیادہ سے زیادہ تا کہ لیا بنا غلام کا سب کو آپ
یہودیوں تا کہ بنا مانند کی یہودی درمیان کے یہودیوں مَیں 20 لوں۔

میں دن ھی ایک میں نتیجے اور کیا نے بعض سے میں اُن جیسے
نہ بھی آزمائش کی خداوند ہم 9 گئے۔ ہو ڈھیر افراد 23,000
سانپوں میں نتیجے اور کی نے بعض سے میں اُن طرح جس کریں
سے میں اُن طرح جس بڑبڑائیں نہ اور 10 ہوئے۔ ہلاک سے
کے فرشتے والے کرنے ہلاک میں نتیجے اور لگے بڑبڑانے بعض
گئے۔ مارے ہاتھوں
اخیر ہم اور ہوئے واقع پر اُن خاطر کی عبرت ماجرے یہ 11
گئے۔ لکھے لئے کے نصیحت کی والوں رہنے میں زمانے
ہے، کھڑا سے مضبوطی وہ کہ ہے سمجھتا جو غرض 12
میں آزمائشوں ایسی صرف آپ 13 پڑے۔ نہ گر کہ رہے خبردار
ہے۔ وفادار اللہ اور ہیں۔ ہوتی عام لئے کے انسان جو ہیں پڑے
دے پڑنے نہیں میں آزمائش زیادہ سے طاقت کی آپ کو آپ وہ
نکلنے سے میں اُس وہ تو گے جائیں پڑ میں آزمائش آپ جب گا۔
سکیں۔ کر برداشت اُسے آپ تاکہ گا دے کر پیدا بھی راہ کی

تضاد میں پرستی بُت اور ربانی عشائے

آپ مَیں 15 بھاگیں۔ سے پرستی بُت پیارو، میرے غرض 14
بات اِس میری خود آپ ہوں۔ رہا کر بات کر جان دار سمجھ کو
برکت پر موقع کے ربانی عشائے ہم جب 16 کریں۔ فیصلہ کا
یوں ہم کیا تو ہیں پیتے سے میں اُس کر دے برکت کو پیالے کے
توڑ روٹی ہم جب اور ہوتے؟ نہیں شریک میں خون کے مسیح
ہوتے؟ نہیں شریک میں بدن کے مسیح کیا تو ہیں کھاتے کر
ایک ہیں سے بہت جو ہم لئے اِس ہے، ہی ایک تو روٹی 17
ہوتے شریک میں روٹی ہی ایک سب ہم کیونکہ ہیں، بدن ہی
ہیں۔
قربانیاں میں المُقدّس بیت کیا کریں۔ غور پر اسرائیل بنی 18
ہوتے؟ نہیں شریک میں رفاقت کی گاہ قربان والے کھانے
کوئی کی چڑھاوے کے بُتوں کہ ہوں چاہتا کہنا یہ مَیں کیا 19
مَیں 20 نہیں۔ ہرگز ہے؟ حیثیت کوئی کی بُت کہ یا ہے؟ حیثیت
بلکہ نہیں کو اللہ ہیں گزرانتے وہ قربانیاں جو کہ ہوں کہتا یہ
شیاطین آپ کہ چاہتا نہیں مَیں اور ہیں۔ گزرانتے کو شیاطین
ساتھ اور پیالے کے خداوند آپ 21 ہوں۔ شریک میں رفاقت کی
رفاقتی کے خداوند آپ سکتے۔ پی نہیں سے پیالے کے شیاطین ہی
نہیں شریک میں کھانے رفاقتی کے شیاطین ہی ساتھ اور کھانے
کیا ہیں؟ چاہتے اُکسانا کو غیرت کی اللہ ہم کیا یا 22 سکتے۔ ہو
ہیں؟ ور طاقت سے اُس ہم

کرنا لحاظ کا ضمیر کے دوسروں

کچھ سب نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، روا کچھ سب 23
نہیں باعث کا ترقی و تعمیر ہماری کچھ سب لیکن ہے، تو جائز
بلکہ رہے نہ میں تلاش کی فائدے ہی اپنے کوئی ہر 24 ہوتا۔
کے۔ دوسرے
کو ضمیر اپنے اور کھائیں اُسے ہے بِکتا کچھ جو میں بازار 25
زمین" کیونکہ 26 کریں، نہ کچھ پوچھ خاطر کی کرنے مطمئن
ہے۔" کا رب ہے پر اُس کچھ جو اور
اُس آپ اور کرے دعوت کی آپ دار غیرایمان کوئی اگر 27
جائے رکھا بھی کچھ جو سامنے کے آپ تو لیں کر قبول کو دعوت
کریں۔ نہ تفتیش لئے کے اطمینان کے ضمیر اپنے کھائیں۔ اُسے
"ہے چڑھاوا کا بُتوں یہ" دے، بتا کو آپ کوئی اگر لیکن 28
اور ہے کیا آگاہ کو آپ نے جس خاطر کی شخص اُس پھر تو
خاطر کی ضمیر اپنے ہے مطلب 29 کھائیں۔ نہ اُسے خاطر کی ضمیر
ہو طرح کس یہ کیونکہ خاطر۔ کی ضمیر کے دوسرے بلکہ نہیں
میں بارے کے آزادی میری ضمیر کا دوسرے کسی کہ ہے سکتا
میں کھانے کسی کے کر شکر کا خدا مَیں اگر 30 کرے؟ فیصلہ
اُسے تو مَیں جائے؟ کہا بُرا کیوں مجھے پھر تو ہوں ہوتا شریک
ہوں۔ کہتا کے کر شکر کا خدا
آپ خواہ کریں، خاطر کی جلال کے اللہ کچھ سب چنانچہ 31
باعث کا ٹھوکر لئے کے کسی 32 کریں۔ کچھ اَور یا پئیں کھائیں،
کی اللہ نہ اور لئے کے یونانیوں نہ لئے، کے یہودیوں نہ بنیں، نہ
کی آنے پسند کو سب بھی مَیں طرح اِسی 33 لئے۔ کے جماعت
میں خیال کے فائدے ہی اپنے مَیں ہوں۔ کرتا کوشش ممکن ہر
پائیں۔ نجات بہتیرے تاکہ کے دوسروں بلکہ رہتا نہیں

11

پر نمونے کے مسیح مَیں طرح جس چلیں پر نمونے میرے 1
ہوں۔ چلتا

کردار کا خواتین میں عبادت

نے آپ ہیں۔ رکھتے یاد مجھے سے طرح ہر آپ کہ شاباش 2
آپ اُنہیں نے مَیں طرح جس ہے رکھا محفوظ یوں کو روایات
آگاہ سے بات اَور ایک کو آپ مَیں لیکن 3 تھا۔ کیا سپرد کے
سر کا عورت جبکہ ہے مسیح سر کا مرد ہر ہوں۔ چاہتا کرنا
کر ڈھانک سر مرد کوئی اگر 4 ہے۔ اللہ سر کا مسیح اور مرد
اور 5 ہے۔ کرتا بےعزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوت یا دعا

ھیں؟ چاھتے کرنا شرمندہ ھیں آئے ھاتھ خالی جو کو اُن کر جان
کو آپ میں میں اِس دوں؟ شاباش کو آپ کیا کہوں؟ کیا مَیں
سکتا۔ دے نہیں شاباش

23 مجھے وہ ھے کیا سپرد کے آپ نے مَیں کچھ جو کیونکہ
دشمن کو عیسیٰ خداوند رات جس ھے۔ ملا سے ھی خداوند
دعا کی شکرگزاری 24 کر لے روٹی نے اُس کیا دیا کر حوالے کے
تمہارے جو ھے بدن میرا یہ" کہا، کے کر ٹکڑے اُسے اور کی
اِسی 25 "کرو۔ کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ھے۔ جاتا دیا لئے
پیالہ یہ کا مَے" کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح
جب ھے۔ جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو ھے عہد نیا وہ
جب کیونکہ 26 "پیو۔ لئے کے کرنے یاد مجھے تو پیو اِسے کبھی
موت کی خداوند تو ھیں پیتے پیالہ یہ اور کھاتے روٹی یہ آپ بھی
آئے۔ نہ واپس وہ تک جب ھیں، کرتے اعلان کا

27 اُس اور کھائے روٹی کی خداوند پر طور نالائق جو چنانچہ
اور ھے کرتا گناہ کا خون اور بدن کے خداوند وہ پیئے پیالہ کا
ھی کر پرکھ کو آپ اپنے شخص ھر 28 گا۔ ٹھہرے قصوروار
روٹی جو 29 پیئے۔ سے میں پیالے اور کھائے سے میں روٹی اِس
وہ کرتا نہیں احترام کا بدن کے خداوند وقت پیتے پیالہ اور کھاتے
درمیان کے آپ لئے اِسی 30 ھے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ اپنے
چکے سو نیند کی موت سے بہت بلکہ ھیں بیمار اور کمزور بہتیرے
بچے سے عدالت کی اللہ تو جانچتے کو آپ اپنے ھم اگر 31 ھیں۔
تربیت ھماری سے کرنے عدالت ھماری خداوند لیکن 32 رہتے۔
ٹھہریں۔ نہ مجرم ساتھ کے دنیا ھم تاکہ ھے کرتا

33 ھوتے جمع لئے کے کھانے آپ جب بھائیو، میرے غرض
بھوک کو کسی اگر 34 کریں۔ انتظار کا دوسرے ایک تو ھیں
جمع کا آپ تاکہ لے کھا کھانا ھی میں گھر اپنے وہ تو ھو لگی
آپ مَیں ھدایات دیگر ٹھہرے۔ نہ باعث کا عدالت کی آپ ھونا
گا۔ آؤں پاس کے آپ جب گا دوں وقت اُس کو

12

نعمتیں مختلف اور روح ایک

1 میں بارے کے نعمتوں روحانی آپ کہ چاھتا نہیں مَیں بھائیو،
کو آپ پیشتر سے لانے ایمان کہ ھیں جانتے آپ 2 رھیں۔ ناواقف
اِسی 3 تھا۔ جاتا کھینچا طرف کی بُتوں گونگے اور بہکایا بار بار
کی روح کے اللہ کہ ہوں کرتا آگاہ کو آپ مَیں نظر پیشِ کے
"لعنت۔ پر عیسیٰ" گا، کہے نہیں کبھی والا بولنے سے ھدایت

کی سر اپنے وہ تو کرے نبوّت یا دعا سر ننگے خاتون کوئی اگر
اپنے عورت جو 6 ھے۔ مُنڈی سر وہ گویا ھے، کرتی بےعزتی
سر یا کروانا ٹنڈ اگر لیکن کروائے۔ ٹنڈ وہ لیتی نہیں دوپٹا پر سر
کو سر اپنے وہ پھر تو ھے باعث کا بےعزتی لئے کے اُس منڈوانا
کو سر اپنے وہ کہ ھے لازم لئے کے مرد لیکن 7 ڈھانکے۔ ضرور
کرتا منعکس کو جلال اور صورت کی اللہ وہ کیونکہ ڈھانکے نہ
کیونکہ 8 ھے، کرتی منعکس جلال کا مرد عورت لیکن ھے۔
ھے۔ نکلی سے مرد عورت بلکہ نکلا نہیں سے عورت مرد پہلا
مرد کو عورت بلکہ گیا کیا نہیں خلق لئے کے عورت کو مرد 9
کر رکھ نظر پیشِ کو فرشتوں عورت سے وجہ اِس 10 لئے۔ کے
لیکن 11 ھے۔ نشان کا اختیار پر اُس جو لے دوپٹا پر سر اپنے
نہ اور ھے کچھ بغیر کے مرد عورت نہ میں خداوند کہ رھے یاد
سے مرد عورت میں ابتدا اگرچہ کیونکہ 12 بغیر۔ کے عورت مرد
اللہ شے ھر اور ھے۔ ھوتا پیدا سے ھی عورت مرد اب لیکن نکلی،
ھے۔ نکلتی سے

13 اللہ عورت کوئی کہ ھے مناسب کیا کریں۔ فیصلہ خود آپ
سکھاتی نہیں یہ بھی فطرت کیا 14 کرے؟ دعا سر ننگے سامنے کے
کے عورت جبکہ 15 ھیں باعث کا بےعزتی کی مرد بال لمبے کہ
کے ڈھانپنے اُسے بال کیونکہ ھیں؟ موجب کا عزت کی اُس بال لمبے
جھگڑنے کوئی اگر میں سلسلے اِس لیکن 16 ھیں۔ گئے دیئے لئے
کی اللہ نہ ھے، دستور یہ ھمارا نہ کہ لے جان تو رکھے شوق کا
کا۔ جماعتوں

ربانی عشائے

17 سلسلے اِس لیکن ھوں۔ دیتا ھدایت اَور ایک کو آپ مَیں
کا آپ کیونکہ نہیں، الفاظ تعریفی لئے کے آپ پاس میرے میں
باعث۔ کا نقصان بلکہ ھوتا نہیں باعث کا بہتری کی آپ ھونا جمع
18 میں صورت کی جماعت آپ جب کہ ھوں سنتا مَیں تو اوّل
ھے۔ آتی نظر بازی پارٹی درمیان کے آپ تو ھیں ھوتے اکٹھے
کہ ھے لازم 19 ھے۔ بھی یقین کا اِس مجھے تک حد کسی اور
ظاھر وہ سے میں آپ تاکہ آئیں نظر پارٹیاں مختلف درمیان کے آپ
جمع آپ جب 20 نکلیں۔ سچے بھی بعد کے آزمانے جو جائیں ھو
سے ربانی عشائے کا اُس ھیں کھاتے آپ کھانا جو تو ھیں ھوتے
کئے انتظار کا دوسروں شخص ھر کیونکہ 21 رھا۔ نہیں تعلق کوئی
ھے رہتا بھوکا ایک میں نتیجے ھے۔ لگتا کھانے کھانا اپنا بغیر
کھانے کیا! ھے تعجب 22 ھے۔ جاتا ھو نشہ کو دوسرے جبکہ
حقیر کو جماعت کی اللہ آپ کیا یا نہیں؟ گھر کے آپ لئے کے پینے

نہیں کوئی سوا کے والے بولنے سے ہدایت کی القدس روح اور
”ہے۔ خداوند عیسیٰ“ گا، کہے
ھی ایک روح لیکن ھیں، ھوتی نعمتیں کی طرح طرح گو 4
ھی ایک خداوند لیکن ھیں، ھوتی خدمتیں کی طرح طرح 5 ہے۔
لیکن ہے، کرتا سے انداز مختلف اظہار کا قدرت اپنی اللہ 6 ہے۔
ھم 7 ہے۔ کرتا کام کا طرح ھر میں سب جو ہے ھی ایک خدا
ھوتا سے نعمت کسی اظہار کا القدس روح میں ایک ھر سے میں
دوسرے ایک ھم تا کہ ھیں جاتی دی لئے اِس نعمتیں یہ ہے۔
کرتا عطا کلام کا حکمت القدس روح کو ایک 8 کریں۔ مدد کی
تیسرے 9 کلام۔ کا عرفان و علم روح وھی کو دوسرے ہے،
روح ایک وھی کو چوتھے اور ہے دیتا ایمان پختہ روح وھی کو
طاقت کی کرنے معجزے کو ایک وہ 10 نعمتیں۔ کی دینے شفا
تیسرے اور صلاحیت کی کرنے نبوّت کو دوسرے ہے، دیتا
سے اُس کو ایک نعمت۔ کی کرنے امتیاز میں روحوں مختلف کو
ترجمہ کا اِن کو دوسرے اور ہے ملتی نعمت کی بولنے غیرزبانیں
اور ہے۔ کرتا تقسیم نعمتیں تمام یہ روح ایک وھی 11 کی۔ کرنے
ہے۔ ملنی نعمت کیا کو کس کہ ہے کرتا فیصلہ وھی

اعضا مختلف اور جسم ایک

تمام یہ لیکن ھیں، ھوتے اعضا سے بہت کے جسم انسانی 12
ایسا بھی بدن کا مسیح ھیں۔ دیتے تشکیل کو بدن ھی ایک اعضا
بپتسمے آزاد، یا تھے غلام یونانی، یا تھے یہودی ھم خواہ 13 ہے۔
میں بدن ھی ایک معرفت کی روح ھی ایک کو سب ھم سے
ہے۔ گیا پلایا روح ھی ایک کو سب ھم ہے، گیا کیا شامل
ایک۔ صرف نہ ھیں، ھوتے حصے سے بہت کے بدن 14
لئے اِس ھوں نہیں ھاتھ مَیں“ کہے، پاؤں کہ کریں فرض 15
ھو ختم تعلق سے بدن کا اُس پر کہنے یہ کیا ”نہیں۔ حصہ کا بدن
ھوں نہیں آنکھ مَیں“ کہے، کان کہ کریں فرض یا 16 گا؟ جائے
ناتا سے بدن کا اُس پر کہنے یہ کیا ”نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اِس
کی سننے پھر تو ھوتا ھی آنکھ جسم پورا اگر 17 گا؟ جائے ٹوٹ
سونگھنے پھر تو ھوتا ھی کان بدن سارا اگر ھوتی؟ کہاں صلاحیت
ایک ھر کر بنا اعضا مختلف کے جسم نے اللہ لیکن 18 بنتا؟ کیا کا
پورا عضو ھی ایک اگر 19 تھا۔ چاھتا وہ جہاں لگایا وھاں کو
سے بہت نہیں، 20 ھوتا؟ جسم کا قسم کس یہ پھر تو ھوتا جسم
ہے۔ ھی ایک جسم لیکن ھیں، ھوتے اعضا
ضرورت تیری مجھے“ سکتی، کہہ نہیں سے ھاتھ آنکھ 21
ضرورت تمھاری مجھے“ ہے، سکتا کہہ سے پاؤں سر نہ ”نہیں،
جسم کہ ہے ھوتا ایسا اکثر تو جائے دیکھا اگر بلکہ 22 ”نہیں۔
ھوتی ضرورت زیادہ کی اُن ھیں لگتے کمزور زیادہ اعضا جو کے
اُنہیں ھیں سمجھتے لائق کے عزت کم ھم جنہیں اعضا وہ 23 ہے۔
ھم جنہیں اعضا وہ اور ھیں، لیتے ڈھانپ ساتھ کے عزت زیادہ ھم
کرتے احترام زیادہ ھم کا ھی اُن ھیں رکھتے کر چھپا سے شرم
کی اِس کو اعضا دار عزت ھمارے برعکس کے اِس 24 ھیں۔
لیکن کریں۔ احترام خاص کا اُن ھم کہ ھوتی نہیں ھی ضرورت
اعضا قدر کم نے اُس کہ دیا ترتیب طرح اِس کو جسم نے اللہ
نہ تفرقہ میں اعضا کے جسم تا کہ 25 ٹھہرایا، دار عزت زیادہ کو
دُکھ عضو ایک اگر 26 کریں۔ فکر کی دوسرے ایک وہ بلکہ ھو
کرتے محسوس دُکھ بھی اعضا تمام دیگر ساتھ کے اُس تو ھو میں
تمام باقی ساتھ کے اُس تو جائے ھو سرفراز عضو ایک اگر ھیں۔
ھیں۔ ھوتے مسرور بھی اعضا
اُس پر طور انفرادی اور ھیں بدن کا مسیح کر مل سب آپ 27
رسول، پہلے میں جماعت اپنی نے اللہ اور 28 اعضا۔ مختلف کے
نے اُس پھر ھیں۔ کئے مقرر اُستاد تیسرے اور نبی دوسرے
دیتے، شفا کرتے، معجزے جو ھیں کئے مقرر بھی لوگ ایسے
کی قسم مختلف اور چلاتے انتظام کرتے، مدد کی دوسروں
ھیں؟ نبی سب کیا ھیں؟ رسول سب کیا 29 ھیں۔ بولتے غیرزبانیں
سب کیا 30 ھیں؟ کرتے معجزے سب کیا ھیں؟ اُستاد سب کیا
بولتے غیرزبانیں سب کیا ھیں؟ حاصل نعمتیں کی دینے شفا کو
نعمتوں اُن آپ لیکن 31 ھیں؟ کرتے ترجمہ کا اِن سب کیا ھیں؟
ھیں۔ افضل جو رھیں میں تلاش کی
ھوں۔ بتاتا راہ عمدہ کہیں سے اِس کو آپ مَیں اب

13

محبت

محبت لیکن بولوں، زبانیں کی فرشتوں اور انسانوں مَیں اگر 1
ھوئی ٹھنٹھناتی یا گھڑیال ھوا گونجتا بس مَیں پھر تو رکھوں نہ
تمام مجھے اور ھو نعمت کی نبوّت میری اگر 2 ھوں۔ ھی جھانجھ
کہ ھو ایمان ایسا میرا ھی ساتھ ھو، واقفیت سے علم ھر اور بھیدوں
تو ھو خالی سے محبت دل میرا لیکن سکوں، کھسکا کو پہاڑوں
کر تقسیم میں غریبوں مال سارا اپنا میں اگر 3 نہیں۔ بھی کچھ میں
میرا لیکن دوں، دے لئے کے جانے جلائے بدن اپنا بلکہ دوں
نہیں۔ فائدہ کچھ مجھے تو ھو خالی سے محبت دل

حسد یہ نہ ہے۔ مہربان محبت ہے، لیتی کام سے صبر محبت 4
محبت 5 نہیں۔ بھی پھولتی یہ ہے۔ مارتی ڈینگیں نہ ہے کرتی
ہے۔ رہتی میں تلاش کی فائدے ھی اپنے نہ کرتی نہیں بدتمیزی
کا غلطیوں کی دوسروں اور جاتی آ نہیں میں غصے سے جلدی یہ
بلکہ ہوتی نہیں خوش کر دیکھ ناانصافی یہ 6 رکھتی۔ نہیں ریکارڈ
دوسروں ہمیشہ یہ 7 ہے۔ مناتی خوشی ھی پر آنے غالب کے سچائی
ہمیشہ ہے، کرتی اعتماد ہمیشہ ہے، کرتی برداشت کمزوریاں کی
ہے۔ رہتی قدم ثابت ہمیشہ ہے، رکھتی اُمید

نبوّتیں میں مقابلے کے اِس ہوتی۔ نہیں ختم کبھی محبت 8
گا۔ جائے مٹ علم گی، رھیں جاتی غیرزبانیں گی، جائیں ہو ختم
سب نبوّت ھماری اور ہے نامکمل علم ھمارا وقت اِس کیونکہ 9
کامل جو گا آئے کچھ وہ جب لیکن 10 کرتی۔ نہیں ظاھر کچھ
گی۔ رھیں جاتی چیزیں ادھوری یہ تو ہے

سوچ سی کی بچے بولتا، طرح کی بچے تو تھا بچہ مَیں جب 11
بالغ مَیں اب لیکن تھا۔ لیتا کام سے سمجھ سی کی بچے اور رکھتا
اِس 12 ہے۔ دیا چھوڑ انداز سا کا بچے نے مَیں لئے اِس ہوں،
وقت اُس لیکن ہے، دیتا دکھائی سا دُھندلا میں آئینے ھمیں وقت
لیکن ہوں، جانتا پر طور جزوی مَیں اب گے۔ دیکھیں رُوبرُو ھم
نے اللہ جیسے ھی ایسے گا، لوں جان سے طور کامل وقت اُس
ہے۔ لیا جان سے پہلے مجھے

اِن لیکن ھیں، رہتے قائم تینوں محبت اور اُمید ایمان، غرض 13
ہے۔ محبت افضل میں

14

غیرزبانیں اور نبوّت

روحانی ھی ساتھ لیکن رکھیں۔ تھامے دامن کا محبت 1
کی نبوّت خصوصاً لائیں، میں استعمال سے سرگرمی کو نعمتوں
سے اللہ بلکہ نہیں سے لوگوں والا بولنے غیرزبان 2 کو۔ نعمت
روح وہ کیونکہ سمجھتا نہیں بات کی اُس کوئی ہے۔ کرتا بات
والا کرنے نبوّت برعکس کے اِس 3 ہے۔ کرتا باتیں کی بھید میں
حوصلہ ترقی، و تعمیر کی اُن جو ہے کرتا باتیں ایسی سے لوگوں
تعمیر اپنی والا بولنے غیرزبان 4 ھیں۔ بنتی باعث کا تسلی اور افزائی
کی۔ جماعت والا کرنے نبوّت جبکہ ہے کرتا ترقی و

سے اِس لیکن بولیں، غیرزبانیں سب آپ کہ ہوں چاھتا مَیں 5
کرنے نبوّت کریں۔ نبوّت آپ کہ ہوں رکھتا خواھش یہ زیادہ
بولنے غیرزبانیں ھاں، ہے۔ اھم سے والے بولنے غیرزبانیں والا
اِس کیونکہ کرے، ترجمہ کا زبان اپنی بشرطیکہ ہے اھم بھی والا
ہے۔ ہوتی ترقی و تعمیر کی جماعت کی خدا سے

لیکن بولوں، غیرزبانیں کر آ پاس کے آپ مَیں اگر بھائیو، 6
کو آپ تو کروں نہ بات کوئی کی تعلیم اور نبوّت علم، مکاشفے،
بات یہی بھی سے کرنے غور پر سازوں بےجان 7 گا؟ ہو فائدہ کیا
کے سُر خاص کسی کو سرود یا بانسری اگر ہے۔ آتی سامنے
سکیں پہچان طرح کس والے سننے پھر تو جائے بجایا نہ مطابق
بِگل اگر طرح اِسی 8 ہے؟ رہا جا کیا پیش کیا کیا پر اِن کہ گے
نہ سے طور صاف لئے کے جانے ہو تیار لئے کے جنگ آواز کی
صاف صاف آپ اگر 9 گے؟ جائیں ہو کمربستہ فوجی کیا تو بجے
کی آپ پھر گی۔ ہو ھی ایسی بھی حالت کی آپ تو کریں نہ بات
سے ہوا بلکہ نہیں سے لوگوں آپ کیونکہ گا؟ سمجھے کون بات
ھیں جاتی بولی زبانیں زیادہ بہت میں دنیا اِس 10 گے۔ کریں باتیں
کسی مَیں اگر 11 ہو۔ بےمعنی جو نہیں بھی کوئی سے میں اِن اور
نزدیک کے والے بولنے میں زبان اُس مَیں تو نہیں واقف سے زبان
بھی پر آپ اصول یہ 12 نزدیک۔ میرے وہ اور گا ٹھہروں اجنبی
تو ھیں تڑپتے لئے کے نعمتوں روحانی آپ چونکہ ہے۔ ہوتا لاگو
خدا جو کریں کوشش کی بننے ماھر میں نعمتوں اُن کر خاص پھر
ھیں۔ کرتی تعمیر کو جماعت کی

بھی ترجمہ کا اِس کہ کرے دعا والا بولنے غیرزبان چنانچہ 13
روح میری تو کروں دعا میں غیرزبان مَیں اگر کیونکہ 14 سکے۔ کر
کیا پھر تو 15 ہے۔ رہتی بےعمل عقل میری مگر ہے کرتی دعا تو
استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں دعا میں روح مَیں کروں؟
بھی کو عقل لیکن گا، کروں ثنا و حمد میں روح مَیں گا۔ کروں
کریں ثنا و حمد میں روح صرف آپ اگر 16 گا۔ لاؤں میں استعمال
طرح کس وہ سمجھتا نہیں بات کی آپ جو سے میں حاضرین تو
باتوں کی آپ تو اُسے گا؟ سکے کہہ "آمین" پر شکرگزاری کی آپ
شکر کا خدا طرح اچھی آپ بےشک 17 آئی۔ نہیں ھی سمجھ کی
ترقی و تعمیر کی شخص دوسرے سے اِس لیکن گے، ہوں رہے کر
گی۔ ہو نہیں

زیادہ نسبت کی سب آپ کہ ہوں کرتا شکر کا خدا مَیں 18
جماعت کی خدا مَیں بھی پھر 19 ہوں۔ کرتا بات میں غیرزبانوں
سکیں سمجھ دوسرے جو ہوں چاھتا کرنا پیش باتیں ایسی میں
میں غیرزبانوں کیونکہ سکیں۔ کر حاصل تربیت وہ سے جن اور
الفاظ والے دینے تربیت پانچ نسبت کی باتوں بےشمار گئی بولی
ھیں۔ بہتر کہیں

کیونکہ لیں، پوچھ سے شوہر اپنے پر گھر اپنے تو چاہیں سیکھنا
ہے۔ بات کی شرم بولنا میں جماعت کی خدا کا عورت
آپ صرف وہ کیا یا ہے، نکلا سے میں آپ کلام کا اللہ کیا 36
یا ہوں نبی مَیں کہ کرے خیال کوئی اگر 37 ہے؟ پہنچا تک ہی
میں کچھ جو کہ لے جان وہ تو ہوں رکھتا حیثیت روحانی خاص
نظرانداز یہ جو 38 ہے۔ حکم کا خداوند وہ ہوں رہا لکھ کو آپ
گا۔ جائے کیا نظرانداز بھی خود اُسے ہے کرتا
البتہ رہیں، تڑپتے لئے کے کرنے نبوّت بھائیو، غرض 39
کچھ سب لیکن 40 روکیں۔ نہ سے بولنے غیرزبانیں کو کسی
آئے۔ میں عمل سے ترتیب اور شائستگی

15

اُٹھا جی کا مسیح

دلاتا طرف کی خبری خوش اُس توجہ کی آپ مَیں بھائیو، 1
نے آپ جسے خبری خوش وہی سنائی، کو آپ نے میں جو ہوں
وسیلے کے پیغام اِسی 2 ہیں۔ بھی قائم آپ پر جس اور کیا قبول
جوں باتیں وہ آپ کہ ہے یہ شرط ہے۔ ملتی نجات کو آپ سے
ہیں۔ پہنچائی تک آپ نے مَیں طرح جس رکھیں تھامے توں کی
بےمقصد لانا ایمان کا آپ کہ ہے منحصر پر اِس بات یہ بےشک
تھا۔ نہیں
کے آپ کچھ وہی کہ دیا زور خاص پر اِس نے مَیں کیونکہ 3
نوشتوں پاک نے مسیح کہ یہ ہے۔ ملا بھی مجھے جو کروں سپرد
دفن وہ پھر 4 دی، جان اپنی خاطر کی گناہوں ہمارے مطابق کے
پطرس وہ 5 اُٹھا۔ جی مطابق کے نوشتوں پاک دن تیسرے اور ہوا
ایک وہ بعد کے اِس 6 کو۔ شاگردوں بارہ پھر دیا، دکھائی کو
بیشتر سے میں اُن ہوا۔ ظاہر پر بھائیوں زیادہ سے سَو پانچ وقت ہی
پھر 7 ہیں۔ چکے کر انتقال ایک چند اگرچہ ہیں زندہ تک اب
نے۔ رسولوں تمام پھر دیکھا، اُسے نے یعقوب
گویا جو پر مجھ ہوا، ظاہر بھی پر مجھ وہ بعد کے سب اور 8
سے سب درجہ میرا میں رسولوں کیونکہ 9 ہوا۔ پیدا وقت از قبل
اِس نہیں، لائق بھی کے کہلانے رسول تو مَیں بلکہ ہے، چھوٹا
جو مَیں لیکن 10 پہنچائی۔ ایذا کو جماعت کی اللہ نے مَیں کہ لئے
مجھ نے اُس فضل جو اور ہوں۔ سے ہی فضل کے اللہ ہوں کچھ
جان زیادہ سے سب اُن نے مَیں کیونکہ رہا، نہ بےاثر وہ کیا پر
اللہ بلکہ نہیں خود نے مَیں کام یہ البتہ ہے۔ کیا کام سے فشانی
مَیں کام یہ خیر، 11 تھا۔ ساتھ میرے جو ہے کیا نے فضل کے

تو سے لحاظ کے بُرائی آئیں۔ باز سے سوچ جیسی بچوں بھائیو، 20
شریعت 21 جائیں۔ بن بالغ میں سمجھ لیکن رہیں، بچے ضرور
اجنبیوں اور غیرزبانوں مَیں کہ ہے فرماتا رب” ہے، لکھا میں
وہ لیکن گا۔ کروں بات سے قوم اِس معرفت کی ہونٹوں کے
کہ ہے ہوتا ظاہر سے اِس 22 “گے۔ سنیں نہیں میری بھی پھر
بلکہ ہوتیں نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں ایمان غیرزبانیں
داروں غیرایمان نبوّت برعکس کے اِس لئے۔ کے داروں غیرایمان
لئے۔ کے داروں ایمان بلکہ ہوتی نہیں نشان امتیازی لئے کے
تمام اور ہیں جمع جگہ ایک دار ایمان کہ کریں فرض اب 23
نہ کو غیرزبان میں اثنا اِسی ہیں۔ رہے بول غیرزبانیں حاضرین
اِس کو آپ ہیں۔ ہوتے شامل آ دار غیرایمان یا والے سمجھنے
گے؟ دیں نہیں قرار دیوانہ کو آپ وہ کیا کر دیکھ میں حالت
کوئی اور ہوں رہے کر نبوّت لوگ تمام اگر میں مقابلے کے اِس 24
گے لیں کر قائل اُسے سب وہ گا؟ ہو کیا تو آئے اندر دار غیرایمان
دل کے اُس یوں 25 گے۔ لیں پرکھ اُسے سب اور ہے گار گناہ کہ
کرے سجدہ کو اللہ کر گروہ گی، جائیں ہو ظاہر باتیں پوشیدہ کی
موجود درمیان کے آپ اللہ الحقیقت فی کہ گا کرے تسلیم اور گا
ہے۔

ضرورت کی ترتیب میں جماعت

ہر تو ہیں ہوتے جمع آپ جب چاہئے؟ ہونا کیا پھر بھائیو، 26
کا اِس یا غیرزبان یا مکاشفہ یا تعلیم یا گیت کوئی پاس کے ایک
ترقی و تعمیر کی جماعت کی خدا مقصد کا سب اِن ہو۔ ترجمہ
تین زیادہ سے زیادہ یا دو صرف وقت بولتے میں غیرزبان 27 ہو۔
ترجمہ کا اُن کوئی ہی ساتھ باری۔ باری بھی وہ اور بولیں اشخاص
بولنے غیرزبان تو ہو نہ والا کرنے ترجمہ کوئی اگر 28 کرے۔ بھی
اللہ اور سے آپ اپنے اُسے البتہ رہے، خاموش میں جماعت والا
نبوّت تین یا دو سے میں نبیوں 29 ہے۔ آزادی کی کرنے بات سے
اِس اگر 30 پرکھیں۔ کو صحت کی باتوں کی اُن دوسرے اور کریں
پہلا تو ملے مکاشفہ کوئی کو شخص ہوئے بیٹھے کسی دوران
نبوّت باری باری سب آپ کیونکہ 31 جائے۔ ہو خاموش شخص
افزائی حوصلہ کی اُن اور سیکھیں لوگ تمام تاکہ ہیں سکتے کر
اللہ کیونکہ 33 ہیں، رہتی تابع کے نبیوں روحیں کی نبیوں 32 ہو۔
ہے۔ خدا کا سلامتی بلکہ نہیں کا بےترتیبی
خواتین 34 ہے دستور کا جماعتوں تمام کی مُقدّسین جیسا
وہ بلکہ نہیں، اجازت کی بولنے اُنہیں رہیں۔ خاموش میں جماعت
کچھ وہ اگر 35 ہے۔ فرماتی یہی بھی شریعت رہیں۔ بردار فرمان

کر نیچے کے پاؤں کے (مسیح ی ع ن ی) اُس کچھ سب نے اُس"
گیا دیا کر ماتحت کے مسیح کچھ سب کہ ہے گیا کہا جب "دیا۔
کچھ سب نے جس نہیں شامل اللہ میں اِس کہ ہے ظاہر تو ہے،
ماتحت کے مسیح کچھ سب جب 28 ہے۔ کیا ماتحت کے مسیح
جس گا جائے ہو ماتحت کے اُسی بھی خود فرزند تب گیا دیا کر
ہو کچھ سب میں سب اللہ یوں کیا۔ ماتحت کے اُس کچھ سب نے
گا۔

گزارنا زندگی نظر پیشِ کے اُٹھنے جی

کریں کیا لوگ وہ پھر تو اُٹھتے نہیں جی واقعی مُردے اگر 29
نہیں جی مُردے اگر ہیں؟ لیتے بپتسمہ خاطر کی مُردوں جو گے
اور 30 ہیں؟ لیتے بپتسمہ کیوں خاطر کی اُن وہ پھر تو گے اُٹھیں
ہیں؟ ہوئے ڈالے کیوں میں خطرے جان اپنی وقت ہر بھی ہم
جتنی ہے یقینی ہی اُتنی بات یہ ہوں۔ مرتا روزانہ مَیں بھائیو، 31
اگر 32 ہیں۔ فخر میرا میں عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے آپ کہ یہ
وحشی میں اِفسس ہوئے رکھتے اُمید کی زندگی اِسی صرف مَیں
تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر ہوا؟ فائدہ کیا مجھے تو لڑا سے درندوں
کھائیں ہم آؤ، "کہ گا ہو بہتر گزارنا زندگی مطابق کے قول اِس
ہے۔ جانا ہی مر تو کل کیونکہ پئیں،"
دیتی بگاڑ کو عادتوں اچھی صحبت بُری کہ نہ فریب 33
میں آپ کریں۔ نہ گناہ اور آئیں میں ہوش پر طور پورے 34 ہے۔
یہ جانتے۔ نہیں کچھ میں بارے کے اللہ جو ہیں ایسے بعض سے
ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ مَیں بات

گے اُٹھیں جی طرح کس مُردے

اُٹھتے جی طرح کس مُردے" اُٹھائے، سوال کوئی شاید 35
بھئی، 36 "گا؟ ہو کیسا جسم کا اُن بعد کے اُٹھنے جی اور ہیں؟
نہیں تک وقت اُس وہ ہیں بوتے آپ بیج جو لیں۔ کام سے عقل
پودا وہی وہ ہیں بوتے آپ جو 37 جائے۔ نہ مر کر تک جب اُگتا
ہے، دانہ سا ننگا ایک محض بلکہ گا اُگے میں بعد جو ہے نہیں
جسم ایسا اُسے اللہ لیکن 38 کا۔ چیز اَور کسی یا ہو کا گندم خواہ
اُس وہ کو بیج کے قسم ہر ہے۔ سمجھتا مناسب وہ جیسا ہے دیتا
ہے۔ کرتا عطا جسم خاص کا
انسانوں بلکہ ملا نہیں جسم جیسا ایک کو جانداروں تمام 39
کا، قسم اَور کو پرندوں کا، قسم اَور کو مویشیوں کا، قسم اَور کو
کا۔ قسم اَور کو مچھلیوں اور

ہیں کرتے منادی کی پیغام اُسی سب ہم نے، اُنہوں یا کیا نے
ہیں۔ لائے ایمان آپ پر جس

اعتراض پر اُٹھنے جی

مسیح کہ ہیں کرتے منادی تو ہم بتائیں، یہ مجھے اب 12
کیسے لوگ کچھ سے میں آپ پھر تو ہے۔ اٹھا جی سے میں مُردوں
جی مُردے اگر 13 اُٹھتے؟ نہیں جی مُردے کہ ہیں سکتے کہہ
اور 14 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح کہ ہوا یہ مطلب تو اُٹھتے نہیں
آپ اور ہوتی عبث منادی ہماری پھر تو اُٹھا نہیں جی مسیح اگر
میں بارے کے اللہ ہم نیز 15 ہوتا۔ بےفائدہ بھی لانا ایمان کا
اللہ کہ ہیں دیتے گواہی ہم کیونکہ ہوتے۔ ثابت گواہ جھوٹے
تو اُٹھتے جی نہیں مُردے واقعی اگر جبکہ کیا زندہ کو مسیح نے
پھر تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر غرض 16 ہوا۔ نہیں زندہ بھی وہ
آپ تو اُٹھا جی نہیں مسیح اگر اور 17 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح
گرفتار میں گناہوں اپنے تک اب آپ اور ہے بےفائدہ ایمان کا
ہوئے ہوتے میں مسیح نے جنہوں مطابق کے اِس ہاں، 18 ہیں۔
مسیح اگر چنانچہ 19 ہیں۔ گئے ہو ہلاک سب وہ ہے کیا انتقال
میں انسانوں ہم تو ہے محدود تک زندگی اِسی صرف اُمید ہماری پر
ہیں۔ رحم قابلِ زیادہ سے سب

ہے اُٹھا جی واقعی مسیح

انتقال وہ ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں واقعی مسیح لیکن 20
وسیلے کے انسان چونکہ 21 ہے۔ پھل پہلا کا فصل کی ہوؤں کئے
کے مُردوں سے وسیلے کے ہی انسان لئے اِس آئی، موت سے
مرتے لئے اِس سب طرح جس 22 کھلی۔ راہ بھی کی اُٹھنے جی
جائیں کئے زندہ سب طرح اُسی ہیں فرزند کے آدم وہ کہ ہیں
ہے۔ ترتیب ایک کی اُٹھنے جی لیکن 23 ہیں۔ کے مسیح جو گے
ہے چکا اُٹھ جی سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل تو مسیح
آئے واپس وہ جب گے اُٹھیں جی وقت اُس لوگ کے اُس جبکہ
اور اختیار حکومت، ہر تب گا۔ ہو خاتمہ بعد کے اِس 24 گا۔
کر حوالے کے باپ خدا کو بادشاہی وہ کے کر نیست کو قوت
حکومت تک وقت اُس مسیح کہ ہے لازم کیونکہ 25 گا۔ دے
نہ نیچے کے پاؤں کے اُس کو دشمنوں تمام اللہ تک جب کرے
ہو موت گا جائے کیا نیست جسے دشمن آخری 26 دے۔ کر
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اللہ کیونکہ 27 گی۔

بھی۔ جسم زمینی اور ھیں بھی جسم آسمانی علاوہ کے اِس 40
اَور۔ شان کی جسموں زمینی اور ھے اَور شان کی جسموں آسمانی
کی ستاروں اور اَور، شان کی چاند ھے، اَور شان کی سورج 41
فرق سے ستارے دوسرے میں شان ستارہ ایک بلکہ اَور، شان
ھے۔
حالت فانی جسم ھے۔ ھی ایسا بھی اُٹھنا جی کا مُردوں 42
ذلیل وہ 43 ھے۔ اُٹھتا جی میں حالت لافانی اور ھے جاتا بویا میں
ھے۔ اُٹھتا جی میں حالت جلالی اور ھے جاتا بویا میں حالت
اُٹھتا جی میں حالت قوی اور ھے جاتا بویا میں حالت کمزور وہ
اُٹھتا جی جسم روحانی اور ھے جاتا بویا جسم فطرتی 44 ھے۔
ھے۔ ھوتا بھی جسم روحانی وھاں ھے جسم فطرتی جہاں ھے۔
آجان میں آدم انسان پہلے کہ ھے لکھا بھی میں نوشتوں پاک 45
جسم روحانی 46 بنا۔ روح والی کرنے زندہ آدم آخری لیکن گئی۔
پہلا 47 ھوا۔ جسم روحانی پھر جسم، فطرتی بلکہ تھا نہیں پہلے
جیسا 48 آیا۔ سے آسمان دوسرا لیکن تھا، بنا سے مٹی کی زمین انسان
اور ھیں، بھی انسان خاکی دیگر ھی ویسے تھا انسان خاکی پہلا
بھی انسان آسمانی دیگر ھی ویسے ھے انسان ھوا آیا سے آسمان جیسا
رکھتے صورت و شکل کی انسان خاکی وقت اِس ھم یوں 49 ھیں۔
رکھیں صورت و شکل کی انسان آسمانی وقت اُس ھم جبکہ ھیں
گے۔

فتح پر موت

موجودہ کا انسان خاکی کہ ھوں چاھتا کہنا یہ مَیں بھائیو، 50
فانی کچھ جو سکتا۔ پا نہیں میں میراث کو بادشاھی کی اللہ جسم
سکتا۔ پا نہیں میں میراث کو چیزوں لافانی وہ ھے
نہیں وفات سب ھم ھوں۔ بتاتا بھید ایک کو آپ مَیں دیکھو 51
آنکھ اچانک، یہ اور 52 گے۔ جائیں بدل ھی سب لیکن گے، پائیں
پر بجنے بِگل کیونکہ گا۔ ھو رونما ھی بجتے بِگل آخری میں، جھپکتے
گے۔ جائیں بدل ھم اور گے اُٹھیں جی میں حالت لافانی مُردے
اور لے پہن لباس کا بقا جسم فانی یہ کہ ھے لازم کیونکہ 53
مرنے اور فانی اِس جب 54 کا۔ زندگی ابدی جسم والا مرنے
پھر تو گا ھو لیا پہن لباس کا زندگی ابدی اور بقا نے جسم والے
کہ ھے لکھا میں نوشتوں پاک جو گا ھو پورا کلام وہ

ھے۔ گئی ھو لقمہ کا فتح الٰہی موت”
رھی؟ کہاں فتح تیری موت، اے 55
“رھا؟ کہاں ڈنک تیرا موت، اے

پاتا تقویت سے شریعت گناہ اور ھے گناہ ڈنک کا موت 56
عیسیٰ خداوند ھمارے ھمیں جو ھے شکر کا خدا لیکن 57 ھے۔
ھے۔ بخشتا فتح سے وسیلے کے مسیح
کوئی رھیں۔ بنے مضبوط بھائیو، پیارے میرے غرض، 58
خدمت کی خداوند ھمیشہ دے۔ کر نہ ڈول ڈانواں کو آپ چیز
آپ لئے کے خداوند کہ ھوئے جانتے یہ کریں، سے فشانی جاں
گی۔ جائے نہیں رائیگاں مشقت محنت کی

16

چندہ لئے کے جماعت کی یروشلم

جمع لئے کے مُقدّسین کے یروشلم جو بات کی چندے رھی 1
کی گلتیہ مَیں جو کریں عمل پر ھدایت اُسی تو ھے رھا جا کیا
کوئی ھر سے میں آپ کو اتوار ھر 2 ھوں۔ چکا دے کو جماعتوں
لئے کے چندے اِس کچھ سے میں پیسوں ھوئے کمائے اپنے
پر آنے میرے پھر چھوڑے۔ رکھ پاس اپنے کے کر مخصوص
مَیں جب 3 گی۔ پڑے نہیں ضرورت کی کرنے جمع جات ھدیہ
ھیں اعتماد قابلِ نزدیک کے آپ جو کو افراد ایسے تو گا آؤں
وھاں ھدیہ کا آپ وہ تاکہ گا بھیجوں یروشلم کر دے خطوط
میرے وہ تو جاؤں بھی مَیں کہ ھو مناسب اگر 4 دیں۔ پہنچا تک
گے۔ جائیں ساتھ
مکدُنیہ کیونکہ گا آؤں پاس کے آپ کر ھو سے مکدُنیہ مَیں 5
پاس کے آپ شاید 6 ھوں۔ رکھتا ارادہ کا کرنے سفر سے میں
کہ ھے ممکن بھی یہ لیکن ٹھہروں، لئے کے عرصے تھوڑے
کے بعد میرے تاکہ کاٹوں ساتھ کے ھی آپ موسم کا سردیوں
اِس کہ چاھتا نہیں مَیں 7 سکیں۔ کر مدد میری آپ لئے کے سفر
ھے خواھش میری بلکہ بنوں، چلتا بعد کے ملاقات مختصر دفعہ
خداوند کہ ھے یہ شرط گزاروں۔ ساتھ کے آپ وقت کچھ کہ
دے۔ اجازت مجھے
گا، ٹھہروں ھی میں اِفسس مَیں تک پنتکُست عیدِ لیکن 8
دروازہ بڑا ایک لئے کے کام موثر سامنے میرے یہاں کیونکہ 9
ھیں۔ گئے ھو پیدا بھی مخالف سے بہت ھی ساتھ اور ھے گیا کھل
بلاخوف وہ کہ رکھیں خیال کا اِس تو آئے تیمُتھیُس اگر 10
کھیت کے خداوند بھی وہ طرح میری سکے۔ رہ پاس کے آپ
جانے۔ نہ حقیر اُسے کوئی لئے اِس 11 ھے۔ رھا کاٹ فصل میں
پہنچے، تک مجھ وہ تاکہ کریں روانہ پر سفر سے سلامتی اُسے
ھیں۔ منتظر کے اُس بھائی دیگر اور مَیں کیونکہ

12 بھائی اپلّوس کی میں نے بڑی حوصلہ افزائی کی ہے کہ
وہ دیگر بھائیوں کے ساتھ آپ کے پاس آئے، لیکن اللہ کو قطعاً
منظور نہ تھا۔ تاہم موقع ملنے پر وہ ضرور آئے گا۔

سلام اور نصیحتیں

13 جاگتے رہیں، ایمان میں ثابت قدم رہیں، مردانگی دکھائیں،
مضبوط بنے رہیں۔ 14 سب کچھ محبت سے کریں۔
15 بھائیو، میں ایک بات میں آپ کو نصیحت کرنا چاہتا
ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ ستفناس کا گھرانا اخیہ کا پہلا پھل
ہے اور کہ اُنہوں نے اپنے آپ کو مُقدّسین کی خدمت کے لئے
وقف کر رکھا ہے۔ 16 آپ ایسے لوگوں کے تابع رہیں اور ساتھ
ہی ہر اُس شخص کے جو اُن کے ساتھ خدمت کے کام میں جاں
فشانی کرتا ہے۔
17 ستفناس، فرتُوناتُس اور اخیکُس کے پہنچنے پر میں بہت
خوش ہوا، کیونکہ اُنہوں نے وہ کمی پوری کر دی جو آپ کی
غیرحاضری سے پیدا ہوئی تھی۔ 18 اُنہوں نے میری روح کو اور
ساتھ ہی آپ کی روح کو بھی تازہ کیا ہے۔ ایسے لوگوں کی قدر
کریں۔
19 آسیہ کی جماعتیں آپ کو سلام کہتی ہیں۔ اکوِلہ اور
پرسکلہ آپ کو خداوند میں پُرجوش سلام کہتے ہیں اور اُن کے
ساتھ وہ جماعت بھی جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی ہے۔ 20 تمام
بھائی آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مُقدّس بوسہ
دیتے ہوئے سلام کہیں۔
21 یہ سلام میں یعنی پولس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں۔
22 لعنت اُس شخص پر جو خداوند سے محبت نہیں رکھتا۔
اے ہمارے خداوند، آ! 23 خداوند عیسیٰ کا فضل آپ کے
ساتھ رہے۔
24 مسیح عیسیٰ میں آپ سب کو میرا پیار۔

کرنتھیوں-۲

1 یہ خط پولس کی طرف سے ہے، جو اللہ کی مرضی سے
مسیح عیسیٰ کا رسول ہے۔ ساتھ ھی یہ بھائی تیمُتھیُس کی طرف
سے بھی ہے۔
مَیں کُرِنتھس میں اللہ کی جماعت اور صوبہ اخیہ میں موجود
تمام مُقدّسین کو یہ لکھ رہا ہوں۔
2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔

اللہ کی حمد و ثنا

3 ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید ہو،
جو رحم کا باپ اور تمام طرح کی تسلی کا خدا ہے۔ 4 جب بھی
ہم مصیبت میں پھنس جاتے ہیں تو وہ ہمیں تسلی دیتا ہے تا کہ
ہم اَوروں کو بھی تسلی دے سکیں۔ پھر جب وہ کسی مصیبت
سے دوچار ہوتے ہیں تو ہم بھی اُن کو اُسی طرح تسلی دے
سکتے ہیں جس طرح اللہ نے ہمیں تسلی دی ہے۔ 5 کیونکہ جتنی
کثرت سے مسیح کی سی مصیبتیں ہم پر آ جاتی ہیں اُتنی کثرت
سے اللہ مسیح کے ذریعے ہمیں تسلی دیتا ہے۔ 6 جب ہم مصیبتوں
سے دوچار ہوتے ہیں تو یہ بات آپ کی تسلی اور نجات کا باعث
بنتی ہے۔ جب ہماری تسلی ہوتی ہے تو یہ آپ کی بھی تسلی کا
باعث بنتی ہے۔ یوں آپ بھی صبر سے وہ کچھ برداشت کرنے
کے قابل بن جاتے ہیں جو ہم برداشت کر رہے ہیں۔ 7 چنانچہ
ہماری آپ کے بارے میں اُمید پختہ رہتی ہے۔ کیونکہ ہم جانتے
ہیں کہ جس طرح آپ ہماری مصیبتوں میں شریک ہیں اُسی
طرح آپ اُس تسلی میں بھی شریک ہیں جو ہمیں حاصل ہوتی
ہے۔
8 بھائیو، ہم آپ کو اُس مصیبت سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں
جس میں ہم صوبہ آسیہ میں پھنس گئے۔ ہم پر دباؤ اِتنا شدید
تھا کہ اُسے برداشت کرنا ناممکن سا ہو گیا اور ہم جان سے ہاتھ
دھو بیٹھے۔ 9 ہم نے محسوس کیا کہ ہمیں سزائے موت دی گئی
ہے۔ لیکن یہ اِس لئے ہوا تا کہ ہم اپنے آپ پر بھروسا نہ کریں
بلکہ اللہ پر جو مُردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ 10 اُسی نے ہمیں
ایسی ہیبت ناک موت سے بچایا اور وہ آئندہ بھی ہمیں بچائے گا۔
اور ہم نے اُس پر اُمید رکھی ہے کہ وہ ہمیں ایک بار پھر بچائے
گا۔ 11 آپ بھی اپنی دعاؤں سے ہماری مدد کر رہے ہیں۔ یہ
کتنی خوب صورت بات ہے کہ اللہ بہتوں کی دعاؤں کو سن کر
ہم پر مہربانی کرے گا اور نتیجے میں بہتیرے ہمارے لئے شکر
کریں گے۔

پولس کے منصوبوں میں تبدیلی

12 یہ بات ہمارے لئے فخر کا باعث ہے کہ ہمارا ضمیر صاف
ہے۔ کیونکہ ہم نے اللہ کے سامنے سادہ دلی اور خلوص سے
زندگی گزاری ہے، اور ہم نے اپنی انسانی حکمت پر انحصار نہیں
کیا بلکہ اللہ کے فضل پر۔ دنیا میں اور خاص کر آپ کے ساتھ
ہمارا رویہ ایسا ھی رہا ہے۔ 13 ہم تو آپ کو ایسی کوئی بات
نہیں لکھتے جو آپ پڑھ یا سمجھ نہیں سکتے۔ اور مجھے اُمید ہے
کہ آپ کو پورے طور پر سمجھ آئے گی، 14 اگرچہ آپ فی الحال
سب کچھ نہیں سمجھتے۔ کیونکہ جب آپ کو سب کچھ سمجھ آئے
گا تب آپ خداوند عیسیٰ کے دن ہم پر اُتنا فخر کر سکیں گے جتنا
ہم آپ پر۔
15 چونکہ مجھے اِس کا پورا یقین تھا اِس لئے مَیں پہلے آپ کے
پاس آنا چاہتا تھا تا کہ آپ کو دُگنی برکت مل جائے۔ 16 خیال
یہ تھا کہ مَیں آپ کے ہاں سے ہو کر مکدُنیہ جاؤں اور وہاں سے
آپ کے پاس واپس آؤں۔ پھر آپ صوبہ یہودیہ کے سفر کے لئے
تیاریاں کرنے میں میری مدد کر کے مجھے آگے بھیج سکتے تھے۔
17 آپ مجھے بتائیں کہ کیا مَیں نے یہ منصوبہ یوں ھی بنایا تھا؟
کیا مَیں دنیاوی لوگوں کی طرح منصوبے بنا لیتا ہوں جو ایک
ھی لمحے میں “ہاں جی” اور “نہیں جی” کہتے ہیں؟ 18 لیکن اللہ
وفادار ہے اور وہ میرا گواہ ہے کہ ہم آپ کے ساتھ بات کرتے
وقت “نہیں” کو “ہاں” کے ساتھ نہیں ملاتے۔ 19 کیونکہ اللہ کا
فرزند عیسیٰ مسیح جس کی منادی مَیں، سیلاس اور تیمُتھیُس نے
کی وہ بھی ایسا نہیں ہے۔ اُس نے کبھی بھی “ہاں” کو “نہیں”
کے ساتھ نہیں ملایا بلکہ اُس میں اللہ کی حتمی “ہاں جی” وجود
میں آئی۔ 20 کیونکہ وھی اللہ کے تمام وعدوں کی “ہاں” ہے۔
اِس لئے ہم اُسی کے وسیلے سے “آمین” (ہاں جی) کہہ کر
اللہ کو جلال دیتے ہیں۔ 21 اور اللہ خود ہمیں اور آپ کو مسیح
میں مضبوط کر دیتا ہے۔ اُسی نے ہمیں مسح کر کے مخصوص کیا
ہے۔ 22 اُسی نے ہم پر اپنی مُہر لگا کر ظاہر کیا ہے کہ ہم اُس کی

وعدوں اپنے کر دے القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہیں ملکیت
ہے۔ کیا ادا بیعانہ کا
دے۔ گواہی خلاف میرے اللہ تو بولوں جھوٹ مَیں اگر 23
آیا۔ نہ واپس کُرِنتھس لئے کے بچانے کو آپ مَیں کہ ہے یہ بات
کرنا حکومت پر آپ میں معاملے کے ایمان ہم کہ نہیں یہ مطلب 24
ہیں کرتے خدمت کر مل ساتھ کے آپ ہم نہیں، ہیں۔ چاہتے
معرفت کی ایمان تو آپ کیونکہ جائیں، بھر سے خوشی آپ تاکہ
ہیں۔ قائم

2

نہیں پاس کے آپ دوبارہ مَیں کہ کیا فیصلہ نے مَیں چنانچہ 1
مَیں اگر کیونکہ 2 گا۔ پڑے کھانا غم بہت کو آپ ورنہ گا، آؤں
شخص وہ یہ گا؟ کرے خوش مجھے کون تو پہنچاؤں دُکھ کو آپ
ہے وجہ یہی 3 ہے۔ پہنچایا دُکھ نے مَیں جسے گا کرے نہیں
کے آپ کہ تھا چاہتا نہیں میں دیا۔ لکھ یہ کو آپ نے مَیں کہ
کرنا خوش مجھے جنہیں کھاؤں غم سے لوگوں ہی اُن کر آ پاس
میری کہ ہے یقین میں بارے کے سب آپ مجھے کیونکہ چاہئے۔
رنجیدہ نہایت کو آپ نے مَیں 4 ہے۔ خوشی کی سب آپ خوشی
تھا نہیں یہ مقصد دیا۔ لکھ کر بہا بہا آنسو میں حالت پریشان اور
کہ لیں جان آپ کہ تھا چاہتا مَیں بلکہ جائیں ہو غمگین آپ کہ
ہوں۔ رکھتا محبت گہری کتنی سے آپ مَیں

جائے دیا کر معاف کو مجرم

حد کسی بلکہ نہیں مجھے تو ہے پہنچایا دُکھ نے کسی اگر 5
۔(چاہتا کرنا نہیں بات سے سختی زیادہ مَیں) کو سب آپ تک
کے جماعت اُسے کہ ہے کافی یہ لئے کے شخص مذکورہ لیکن 6
اُسے آپ کہ ہے ضروری اب 7 ہے۔ دی سزا نے لوگوں اکثر
جائے ہو تباہ کر کھا کھا غم وہ ورنہ دیں، تسلی کر معاف
اپنی اُسے آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اس مَیں چنانچہ 8 گا۔
آپ لئے کے کرنے معلوم یہ نے مَیں 9 دلائیں۔ احساس کا محبت
میں بات ہر اور گے اُتریں پورے میں امتحان آپ کیا کہ لکھا کو
بھی مَیں اُسے ہیں کرتے معاف کچھ آپ جسے 10 گے۔ رہیں تابع
کچھ مجھے اگر کیا، معاف نے مَیں کچھ جو اور ہوں۔ کرتا معاف
مسیح خاطر کی آپ نے مَیں وہ تھی، ضرورت کی کرنے معاف
اُٹھائے۔ نہ فائدہ سے ہم ابلیس تاکہ 11 ہے کیا معاف حضور کے
ہیں۔ واقف خوب سے چالوں کی اُس ہم کیونکہ

پریشانی کی پولس میں ترواس

ترواس لئے کے سنانے خبری خوش کی مسیح مَیں جب 12
دروازہ ایک کا کرنے خدمت آگے لئے میرے نے خداوند تو گیا
تو ملا نہ وہاں طِطُس بھائی اپنا مجھے جب لیکن 13 دیا۔ کھول
چلا مکدُنیہ صوبہ کر کہہ خیرباد اُنہیں اور گیا ہو بےچین مَیں
گیا۔

فتح میں مسیح

ہے چلتا آگے آگے ہمارے وہی !ہے شکر کا خدا لیکن 14
اُس ہوئے مناتے فتح کی اُس کر بن قیدی کے مسیح ہم اور
جگہ ہر سے وسیلے ہمارے اللہ یوں ہیں۔ چلتے پیچھے پیچھے کے
کیونکہ 15 ہے۔ پھیلاتا طرح کی خوشبو علم میں بارے کے مسیح
ساتھ ساتھ اور ہے پہنچتی تک اللہ جو ہیں خوشبو کی مسیح ہم
ہلاک اور بھی میں والوں پانے نجات ہے، پھیلتی بھی میں لوگوں
کی موت ہم لئے کے لوگوں بعض 16 بھی۔ میں والوں ہونے
ہیں۔ خوشبو بخش زندگی ہم لئے کے بعض جبکہ ہیں بو مُہلک
اکثر ہم کیونکہ 17 ہے؟ لائق کے نبھانے داری ذمہ یہ کون تو
یہ بلکہ کرتے، نہیں تجارت کی کلام کے اللہ طرح کی لوگوں
ہوئے بھیجے کے اُس اور ہیں میں حضور کے اللہ ہم کہ کر جان
ہیں۔ کرتے بات سے لوگوں سے دلی خلوص ہم ہیں

3

خادم کے عہد نئے

کیا یا ہیں؟ رہے پیٹ ڈھنڈورا کا خوبیوں اپنی دوبارہ ہم کیا 1
دینے خط سفارشی کو آپ جنہیں ہیں مانند کی لوگوں بعض ہم
نہیں، 2 ہے؟ ہوتی ضرورت کی لکھوانے خط ایسے سے آپ یا
ہے۔ ہوا لکھا پر دلوں ہمارے جو ہیں خط ہمارا خود تو آپ
آپ کہ ہے ظاہر صاف یہ 3 ہیں۔ سکتے پڑھ اور پہچان اِسے سب
لکھ ذریعے کے خدمت ہماری نے اُس جو ہیں خط کا مسیح
سے روح کے خدا زندہ بلکہ نہیں سے سیاہی خط یہ اور ہے۔ دیا
پر۔ دلوں انسانی بلکہ نہیں پر تختیوں کی پتھر گیا، لکھا
کے مسیح ہم کیونکہ ہیں سکتے کہہ سے یقین لئے اِس یہ ہم 4
نہیں کچھ تو اندر ہمارے 5 ہیں۔ رکھتے اعتماد پر اللہ سے وسیلے
کے کرنے کام یہ ہم کہ سکتے کر دعویٰ ہم پر بنا کی جس ہے
نے اُسی 6 ہے۔ سے طرف کی اللہ لیاقت ہماری نہیں، ہیں۔ لائق
عہد یہ اور ہے۔ دیا بنا لائق کے ہونے خادم کے عہد نئے ہمیں

لکھی کیونکہ پر، روح بلکہ ہے نہیں مبنی پر شریعت ہوئی لکھی
زندہ ہمیں روح جبکہ ہیں جاتے مر ہم سے اثر کے شریعت ہوئی
ہے۔ دیتا کر
7 اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت
تھا تیز اِتنا جلال یہ ہوا۔ ظاہر جلال کا اللہ تو گیا دیا اُسے جب
اگر سکے۔ نہ دیکھ لگاتار کو چہرے کے موسیٰ اسرائیلی کہ
کے روح کیا تو 8 ہے منسوخ اب جو تھا تیز اِتنا جلال کا چیز اُس
نظام پرانا اگر 9 گا؟ ہو نہیں زیادہ کہیں سے اِس جلال کا نظام
راست ہمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھہراتا مجرم ہمیں جو
نظام پہلے ہاں، 10 گا۔ ہو جلالی زیادہ کہیں ہے دیتا قرار باز
نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال کا
منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر اور 11 ہے۔
رہے قائم جو گا ہو زیادہ کہیں جلال کا نظام نئے اُس پھر تو ہے
گا۔
12 سے دلیری بڑی لئے اِس ہیں رکھتے اُمید ایسی ہم چونکہ پس
نے جس ہیں نہیں مانند کی موسیٰ ہم 13 ہیں۔ کرتے خدمت
تاکہ لیا ڈال نقاب پر چہرے اپنے پر اختتام کے سنانے شریعت
ذہنی وہ تو بھی 14 ہے۔ منسوخ اب جو رہیں نہ تکتے اُسے اسرائیلی
تلاوت کی عہدنامے پرانے جب تک آج کیونکہ گئے، اَڑ پر طور
نہیں ہٹایا کو نقاب تک آج ہے۔ قائم نقاب یہی تو ہے جاتی کی
ہاں، 15 ہے۔ ہوتا منسوخ میں مسیح صرف عہد یہ کیونکہ گیا
کے اُن نقاب یہ تو ہے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک آج
طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن 16 ہے۔ رہتا پڑا پر دلوں
روح خداوند کیونکہ 17 ہے، جاتا ہٹایا نقاب یہ تو ہے کرتا رجوع
چنانچہ 18 ہے۔ آزادی وہاں ہے روح کا خداوند جہاں اور ہے
جلال کا خداوند ہے گیا ہٹایا نقاب سے چہروں کے جن سب ہم
کی مسیح ہوئے پاتے جلال قدم بہ قدم اور کرتے منعکس
جو ہے کام کا ہی خداوند یہ ہیں۔ جاتے بدلتے میں صورت
ہے۔ روح

4

خزانہ روحانی میں برتنوں کے مٹی

1 ہے گئی سونپی خدمت یہ سے رحم کے اللہ ہمیں چونکہ پس
شرم ہوئی چھپی نے ہم 2 جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم لئے اِس
کرتے، کام سے چالاکی ہم نہ ہیں۔ دی کر مسترد باتیں ناک
سفارش اپنی ہمیں بلکہ ہیں۔ کرتے تحریف میں کلام کے اللہ نہ
لوگوں حضور کے اللہ ہم جب کیونکہ نہیں، بھی ضرورت کی
بخود خود نامی نیک ہماری تو ہیں کرتے ظاہر کو حقیقت پر
خوش ہماری اگر اور 3 ہے۔ جاتی ہو ظاہر پر ضمیر کے ایک ہر
چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ہو بھی ہوئی چھپی تلے نقاب خبری
خدا شریر کے جہان اِس 4 ہیں۔ رہے ہو ہلاک جو ہے ہوئی
اِس رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہے دیا کر اندھا کو ذہنوں کے اُن نے
سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی جلالی کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے
بارے کے جلال کے مسیح جو سکتے سمجھ نہیں پیغام یہ وہ
کیونکہ 5 ہے۔ صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں
ہیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکہ کرتے نہیں پرچار اپنا ہم
کے آپ خاطر کی عیسیٰ ہم کو آپ اپنے ہے۔ خداوند وہ کہ
اندھیرے" فرمایا، نے خدا جس کیونکہ 6 ہیں۔ دیتے قرار خادم
روشنی اپنی میں دلوں ہمارے نے اُس "چمکے، روشنی سے میں
کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان جلال وہ کا اللہ ہم تاکہ دی چمکنے
ہے۔ چمکتا سے چہرے
7 کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانہ یہ اندر کے جن ہم لیکن
سے طرف ہماری قوت زبردست یہ کہ ہو ظاہر تاکہ ہیں مانند
سے طرف چاروں ہمیں لوگ 8 ہے۔ سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں
ہم سکتا۔ کر نہیں ختم کر کچل ہمیں کوئی لیکن ہیں، دباتے
نہیں جانے سے ہاتھ دامن کا اُمید لیکن ہیں، جاتے پڑ میں اُلجھن
چھوڑا نہیں اکیلا ہمیں لیکن ہیں، دیتے ایذا ہمیں لوگ 9 دیتے۔
ہم لیکن ہیں، جاتے گر پر زمین ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔
لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ہر 10 ہوتے۔ نہیں تباہ
ہو ظاہر میں بدن ہمارے بھی زندگی کی عیسیٰ تاکہ ہیں پھرتے
خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ہمیں وقت ہر کیونکہ 11 جائے۔
ہمارے زندگی کی اُس تاکہ ہے جاتا دیا کر حوالے کے موت
کام اثر کا موت میں ہم یوں 12 جائے۔ ہو ظاہر میں بدن فانی
اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ہے کرتا
13 لئے اِس اور لایا ایمان مَیں" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
ایمان بھی ہم لئے اِس ہے حاصل روح یہی کا ایمان ہمیں "بولا۔
کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 14 ہیں۔ بولتے سے وجہ کی لانے
ہے دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس
اپنے سمیت لوگوں آپ کے کر زندہ بھی ہمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ
لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ 15 گا۔ کرے کھڑا حضور
تک لوگوں سے بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ہے۔
شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ میں نتیجے اور ہے رہا پہنچ

کو لوگوں کر جان کو خوف کے خداوند ہم اب 11
پورے سامنے کے اللہ تو ہم ہیں۔ کرتے کوشش کی سمجھانے
ضمیر کے آپ ہم کہ ہوں رکھتا اُمید مَیں اور ہیں۔ ظاہر پر طور
اپنی دوبارہ کے کر بات یہ ہم کیا 12 ہیں۔ ظاہر بھی سامنے کے
موقع کا کرنے فخر پر ہم کو آپ نہیں، ہیں؟ رہے کر سفارش
جو سکیں کہہ کچھ میں جواب کے اُن آپ تاکہ ہیں رہے دے
ہیں۔ کرتے نظرانداز باتیں دلی اور مارتے شیخی پر باتوں ظاہری
ہوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ہوئے بےخود ہم اگر کیونکہ 13
محبت کی مسیح کہ ہے یہ بات 14 خاطر۔ کی آپ تو ہیں میں
ہیں گئے پہنچ پر نتیجے اِس ہم کیونکہ ہے، دیتی کر مجبور ہمیں
مر ہی سب کہ ہے مطلب کا اِس مُوا۔ لئے کے سب ایک کہ
ہیں زندہ جو تاکہ مُوا لئے اِس لئے کے سب وہ اور 15 ہیں۔ گئے
اور مُوا خاطر کی اُن جو لئے کے اُس بلکہ جئیں نہ لئے اپنے وہ
اُٹھا۔ جی پھر
سے نگاہ دنیاوی بھی کو کسی سے اب ہم سے وجہ اِس 16
دیکھتے سے زاویے اِس بھی کو مسیح ہم تو پہلے دیکھتے۔ نہیں
ہے میں مسیح جو چنانچہ 17 ہے۔ گیا گزر وقت یہ لیکن تھے،
ہو شروع زندگی نئی اور رہی جاتی زندگی پرانی ہے۔ مخلوق نیا وہ
مسیح نے جس ہے سے طرف کی اللہ کچھ سب یہ 18 ہے۔ گئی
اُسی اور ہے۔ لیا کر ملاپ میل ہمارا ساتھ اپنے سے وسیلے کے
ہے۔ دی داری ذمہ کی خدمت کی کرانے ملاپ میل ہمیں نے
نے اللہ کہ ہیں سناتے پیغام یہ ہم تحت کے خدمت اِس 19
لوگوں اور کرائی صلح کی دنیا ساتھ اپنے سے وسیلے کے مسیح
پیغام یہ کا کرانے صلح لگایا۔ نہ ذمے کے اُن کو گناہوں کے
دیا۔ کر سپرد ہمارے نے اُس
سے وسیلے ہمارے اللہ اور ہیں ایلچی کے مسیح ہم پس 20
منت سے آپ واسطے کے مسیح ہم ہے۔ سمجھاتا کو لوگوں
تاکہ کریں قبول کو کش پیش کی صلح کی اللہ کہ ہیں کرتے
تھا، بےگناہ مسیح 21 جائے۔ ہو صلح ساتھ کے آپ کی اُس
میں اُس ہمیں تاکہ ٹھہرایا گناہ خاطر ہماری اُسے نے اللہ لیکن
جائے۔ دیا قرار باز راست

6

کرتے منت سے آپ ہم ہوئے ہوتے خدمت ہم کے اللہ 1
کیونکہ 2 جائے۔ نہ ضائع وہ ہے ملا کو آپ فضل جو کہ ہیں

ہیں۔ رہے کر اضافہ بہت میں دعاؤں کی

زندگی کی ایمان

ظاہری بےشک جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم سے وجہ اِسی 16
ہماری روز بہ روز اندر ہی اندر لیکن ہیں، رہے ہو ختم ہم پر طور
مصیبت موجودہ ہماری کیونکہ 17 ہے۔ رہی جا ہوتی تجدید
ابدی ایسا ایک لئے ہمارے وہ اور ہے، کی بھر پل اور ہلکی
بھی کچھ مصیبت موجودہ نسبت کی جس ہے رہی کر پیدا جلال
بلکہ کرتے نہیں غور پر چیزوں ہوئی دیکھی ہم لئے اِس 18 نہیں۔
ہیں، عارضی چیزیں ہوئی دیکھی کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اَن
ہیں۔ ابدی چیزیں دیکھی اَن جبکہ

5

جس جھونپڑی دنیاوی ہماری جب کہ ہیں جانتے تو ہم 1
مکان ایک پر آسمان ہمیں اللہ تو گی جائے گرائی ہیں رہتے ہم میں
بنایا نہیں نے ہاتھوں انسانی جسے گھر ابدی ایسا ایک گا، دے
آسمانی اور ہیں کراہتے میں جھونپڑی اِس ہم لئے اِس 2 گا۔ ہو
اُسے ہم جب کیونکہ 3 ہیں، رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر
جھونپڑی اِس 4 گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن
فانی اپنا ہم کیونکہ ہیں۔ کراہتے تلے بوجھ ہم ہوئے رہتے میں
لینا پہن لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاہتے نہیں اُتارنا لباس
اللہ 5 ہے۔ فانی جو جائے نگل کچھ وہ زندگی تاکہ ہیں چاہتے
ہمیں نے اُسی اور ہے کیا تیار لئے کے مقصد اِس ہمیں خود نے
دے پر طور کے بیعانے کے جلال والے آنے کو القدس روح
ہے۔ دیا
کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔ رکھتے حوصلہ ہمیشہ ہم چنانچہ 6
خداوند تک وقت اُس ہیں پذیر رہائش میں بدن اپنے تک جب
کرتے نہیں بھروسا پر چیزوں ظاہری ہم 7 ہیں۔ دُور سے گھر کے
ہم بلکہ ہے بلند حوصلہ ہمارا ہاں، 8 ہیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ
کر ہو روانہ سے گھر جسمانی اپنے کہ ہیں چاہتے یہ زیادہ
ہوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن 9 رہیں۔ میں گھر کے خداوند
آئیں۔ پسند کو خداوند کہ ہیں رہتے میں کوشش اِسی ہم نہ، یا
کے عدالت تختِ کے مسیح سب ہم کہ ہے لازم کیونکہ 10
ملے اجر کا کام اُس کو ایک ہر وہاں جائیں۔ ہو حاضر سامنے
اچھا وہ خواہ ہے، کیا ہوئے رہتے میں بدن اپنے نے اُس جو گا
بُرا۔ یا تھا

دوستی ساتھ کے اللہ ہماری سے وسیلے کے مسیح

اتفاق کیا میں بُتوں اور مقدِس کے اللہ 16 ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے
ہے، فرمایا یوں نے اللہ ہیں۔ گھر کا خدا زندہ تو ہم ہے؟ سکتا ہو
گا کروں سکونت درمیان کے اُن مَیں”
گا۔ پھروں میں اُن اور
گا، ہوں خدا کا اُن مَیں
“گے۔ ہوں قوم میری وہ اور
ہے، فرماتا رب چنانچہ 17
آؤ نکل سے میں اُن لئے اِس”
جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور
چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی
گا۔ کروں قبول تمہیں مَیں پھر تو
گا ہوں باپ تمہارا مَیں 18
گے، ہو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
“ہے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

اِس ہیں۔ گئے کئے سے ہم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے 1
جو کریں صاف پاک سے چیز اُس ہر کو آپ اپنے ہم آئیں، لئے
میں خوف کے خدا ہم اور ہے۔ دیتی کر آلودہ کو روح اور جسم
رہیں۔ کوشاں لئے کے بننے مُقدّس پر طور مکمل

خوشی کی پولس

ناانصافی سے کسی نے ہم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ہمیں 2
بات یہ مَیں 3 اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے اُس یا بگاڑا کو کسی نہ کی،
پہلے کو آپ مَیں رہا۔ کہہ نہیں لئے کے ٹھہرانے مجرم کو آپ
ساتھ کے آپ ہم کہ ہیں عزیز اِتنے ہمیں آپ کہ ہوں چکا بتا
کھل سے آپ مَیں لئے اِس 4 ہیں۔ تیار لئے کے جینے اور مرنے
ناتے اِس ہوں۔ کرتا بھی فخر بڑا پر آپ مَیں اور ہوں کرتا بات کر
باوجود کے مصیبتوں تمام ہماری اور ہے، تسلی پوری مجھے سے
نہیں۔ انتہا کی خوشی میری
سے لحاظ کے جسم ہم تو پہنچے مکدُنیہ ہم جب کیونکہ 5
لیا۔ گھیر سے طرف ہر ہمیں نے مصیبتوں سکے۔ کر نہ آرام
کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں سے طرف کی دوسروں
ہے بخشتا تسلی کو ہوؤں دبے جو نے اللہ لیکن 6 پڑا۔ نپٹنا سے ڈر
حوصلہ ہمارا 7 کی۔ افزائی حوصلہ ہماری سے آنے کے طِطُس
سے باتوں افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ
آرزو، کی آپ ہمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے جن بھی

کے نجات سنی، تیری نے مَیں وقت کے قبولیت” ہے، فرماتا اللہ
اب ہے، گیا آ وقت کا قبولیت اب !سنیں “کی۔ مدد تیری دن
ہے۔ دن کا نجات

لوگ تاکہ بنتے نہیں باعث کا ٹھوکر بھی لئے کے کسی ہم 3
سفارش ہمیں ہاں، 4 سکیں۔ نکال نہ نقص میں خدمت ہماری
ہر ہم ہوئے ہوتے خادم کے اللہ کیونکہ نہیں، ہی ضرورت کی
سے صبر ہم جب :ہیں کرتے ظاہر نامی نیک اپنی میں حالت
لوگ جب 5 ہیں، کرتے برداشت آفتیں اور مشکلات مصیبتیں،
کا ہجوموں بےقابو ہم جب ہیں، ڈالتے میں قید اور مارتے ہمیں
وقت کے رات کرتے، مشقت محنت ہم جب ہیں، کرتے سامنا
صبر علم، پاکیزگی، اپنی ہم جب 6 ہیں، رہتے بھوکے اور جاگتے
القدس روح ہم جب ہیں، کرتے اظہار کا سلوک مہربان اور
کی اللہ اور کرتے باتیں سچی 7 رکھتے، محبت حقیقی سے وسیلے کے
اِس نامی نیک اپنی ہم ہیں۔ کرتے خدمت کی لوگوں سے قدرت
بازی راست سے ہاتھوں دونوں ہم کہ ہیں کرتے ظاہر بھی میں
رکھتے جاری خدمت اپنی ہم 8 ہیں۔ رکھتے تھامے ہتھیار کے
چاہے بےعزتی، چاہے کریں عزت ہماری لوگ چاہے ہیں،
خدمت ہماری اگرچہ اچھی۔ چاہے دیں رپورٹ بُری ہماری وہ
لوگ اگرچہ 9 ہیں۔ دیتے قرار دغاباز ہمیں لوگ لیکن ہے، سچی
مرتے ہم ہے۔ جاتا کیا نظرانداز ہمیں توبھی ہیں جانتے ہمیں
کر نہیں قتل کر مار مار ہمیں لوگ اور ہیں رہتے زندہ مرتے
ہم ہیں، رہتے خوش وقت ہر کر کھا کھا غم ہم 10 سکتے۔
ہمارے ہیں۔ دیتے بنا مند دولت کو بہتوں میں حالت غریب
ہے۔ حاصل کچھ سب ہمیں توبھی ہے، نہیں کچھ پاس

کی بات سے آپ کر کھل نے ہم عزیزو، کے کُرِنتھس 11
ہم جگہ جو 12 ہے۔ گیا ہو کشادہ لئے کے آپ دل ہمارا ہے،
لیکن ہوئی۔ نہیں کم تک اب وہ ہے دی کو آپ میں دل نے
مَیں اب 13 رہی۔ نہیں جگہ کوئی لئے ہمارے میں دلوں کے آپ
میں جواب کہ ہوں کرتا درخواست ہیں بچے میرے جو سے آپ
دیں۔ جگہ میں دلوں اپنے بھی ہمیں

غیرمسیحی اثرات سے خبردار

نہ زندگی تلے جوئے ایک کر مل ساتھ کے داروں غیرایمان 14
روشنی یا ہے؟ واسطہ کیا سے ناراستی کا راستی کیونکہ گزاریں،
ابلیس اور مسیح 15 ہے؟ سکتی رکھ تعلق کیا ساتھ کے تاریکی
دار غیرایمان کا دار ایمان ہے؟ سکتی ہو مطابقت کیا درمیان کے

میں بارے کے سرگرمی کی آپ لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ
گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔ رپورٹ
8 پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے مَیں اگرچہ کیونکہ
لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط مَیں تو پہلے نہیں۔ پچھتاتا مَیں تو بھی
وہ پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ ہوں دیکھتا مَیں اب
یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے اُس اور 9 تھا عارضی صرف
کو آپ کہ نہیں لئے اِس ہوں، مناتا خوشی اب مَیں کر سن
توبہ کو آپ نے دُکھ اِس کہ لئے اِس بلکہ ہے پڑا اُٹھانا دُکھ
لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے اللہ پہنچایا۔ تک
نقصان کوئی سے طرف ہماری کو آپ لئے اِس کیا، استعمال
کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ جو کیونکہ 10 پہنچا۔ نہ
کا اُس اور ہے ہوتی پیدا توبہ سے اُس ہے کرتا استعمال لئے
اِس نہیں۔ ہی گنجائش کی پچھتانے میں اِس ہے۔ نجات انجام
خود آپ 11 ہے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس کے
کتنی :ہے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں
کتنا پر حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا سنجیدگی،
دینے سزا آپ سرگرمی۔ کتنی چاہت، کتنی خوف، کتنا غصہ،
آپ کہ ہے کیا ثابت سے لحاظ ہر نے آپ !تھے تیار کتنے لئے کے
ہیں۔ بےقصور میں معاملے اِس
12 نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے مَیں اگرچہ غرض،
اُس یا لکھوں میں بارے کے والے کرنے حرکتیں غلط کہ تھا
یہ مقصد نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے جس میں بارے کے
لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا
ہے۔ گیا بڑھ حوصلہ ہمارا کہ ہے وجہ یہی 13 ہیں۔ سرگرم کتنے
یہ ہم بلکہ ہے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن
وہ تھا۔ خوش کتنا طِطُس کہ ہوئے خوش بےانتہا کر دیکھ
و تر سے سب آپ روح کی اُس کہ لئے اِس تھا؟ خوش کیوں
مَیں اور تھا، کیا فخر پر آپ نے مَیں سامنے کے اُس 14 ہوئی۔ تازہ
جس ہے۔ ہوئی ثابت درست بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ
طِطُس طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو آپ نے ہم طرح
نہایت اُسے آپ 15 نکلا۔ درست بھی فخر ہمارا پر آپ سامنے کے
کہ ہے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں عزیز
مَیں 16 کہا۔ آمدید خوش اُسے ہوئے کانپتے اور ڈرتے نے آپ
ہوں۔ سکتا کر اعتماد پر آپ سے لحاظ ہر مَیں کہ ہوں خوش

8

ہدیہ لئے کے غریبوں کے یہودیہ

1 چاہتے دلانا طرف کی فضل اُس توجہ کی آپ ہم بھائیو،
مصیبت جس 2 کیا۔ پر جماعتوں کی مکدُنیہ صوبہ نے اللہ جو ہیں
ہوئی۔ آزمائش سخت کی اُن سے اُس ہیں ہوئے پھنسے وہ میں
کہ نکلا یہ نتیجہ کا غربت شدید اور خوشی بےانتہا کی اُن تو بھی
جتنا کہ ہوں گواہ مَیں 3 دیا۔ ہدیہ سے دلی فیاض بڑی نے اُنہوں
زیادہ۔ بھی سے اِس بلکہ دیا دے نے اُنہوں اُتنا سکے دے وہ
کہ کی منت سے ہم سے زور بڑے نے اُنہوں 4 سے طرف ہی اپنی
ہم دیں، موقع کا کرنے خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ بھی ہمیں
نے اُنہوں اور 5 ہیں۔ چاہتے ہونا شریک میں فضل کے دینے بھی
پہلا کا اُن سے مرضی کی اللہ ! کیا زیادہ کہیں سے اُمید ہماری
مخصوص لئے کے خداوند کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم
ہمارے کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم دوسرا کا اُن کیا۔
کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے ہم پر اِس 6 کیا۔ مخصوص لئے
تک انجام سلسلہ وہ کا کرنے جمع ہدیہ بھی پاس کے آپ وہ کہ
کچھ سب پاس کے آپ 7 تھا۔ کیا شروع نے اُس جو پہنچائے
مکمل علم، کلام، خواہ ہو، ایمان خواہ ہے، جاتا پایا سے کثرت
کہ رکھیں خیال کا بات اِس اب ہو۔ محبت سے ہم یا سرگرمی
کریں۔ اظہار کا دولت کثیر اپنی بھی میں دینے ہدیہ یہ آپ
8 کی دوسروں لیکن ہے۔ نہیں حکم کوئی یہ سے طرف میری
وہ کہ ہوں رہا پرکھ محبت بھی کی آپ مَیں نظر پیشِ کے سرگرمی
عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہیں جانتے تو آپ 9 ہے۔ حقیقی کتنی
تھا مند دولت وہ اگرچہ کہ ہے، کیا فضل کیسا پر آپ نے مسیح
سے غربت کی اُس آپ تاکہ گیا بن غریب خاطر کی آپ وہ تو بھی
جائیں۔ بن مند دولت
10 لئے کے آپ وہ کیونکہ سنیں، مشورہ میرا میں معاملے اِس
صرف نہ جو تھے جماعت پہلی آپ سال پچھلے گا۔ ہو ثابت مفید
تکمیل اُسے اب 11 تھی۔ چاہتی بھی دینا اِسے بلکہ لگی دینے ہدیہ
شوق جو کا دینے ہے۔ رکھا کر شروع نے آپ جو پہنچائیں تک
دے آپ جتنا دیں اُتنا جائے۔ لایا میں عمل وہ ہیں رکھتے آپ
اللہ پھر تو ہیں رکھتے شوق کا دینے آپ اگر کیونکہ 12 سکیں۔
ہیں، سکتے دے آپ جو گا کرے قبول پر بنا اُس ہدیہ کا آپ
سکتے۔ دے نہیں آپ جو نہیں پر بنا اُس
13 کے دلانے آرام کو دوسروں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے
کہ ہے یہ صرف بات جائیں۔ پڑ میں مصیبت خود آپ باعث

آپ تو وقت اِس 14 چاہئیں۔ ہونے برابر کچھ حالات کے لوگوں
ہیں۔ سکتے کر پوری ضرورت کی اُن آپ اور ہے بہت پاس کے
کی آپ وہ تو گا ہو بہت پاس کے اُن جب وقت کسی میں بعد
کچھ حالات کے آپ یوں گے۔ سکیں کر پوری بھی ضرورت
ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ طرح جس 15 گے، رہیں برابر
جس لیکن بچا۔ نہ کچھ پاس کے اُس تھا کِیا جمع زیادہ نے جس”
“تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کِیا جمع کم نے

ساتھی کے اُس اور طِطُس

16 جوش وھی میں دل کے طِطُس نے جس ہے شکر کا خدا
اُس نے ہم جب 17 ہوں۔ رکھتا لئے کے آپ مَیں جو ہے کِیا پیدا
صرف نہ وہ تو جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی
پاس کے آپ بخود خود کر ہو سرگرم بڑا بلکہ ہوا تیار لئے کے اِس
بھائی اُس ساتھ کے اُس نے ہم 18 ہوا۔ روانہ لئے کے جانے
ہیں، کرتی جماعتیں تمام تعریف کی خدمت کی جس دیا بھیج کو
ہے۔ ملی نعمت کی سنانے خبری خوش کی اللہ اُسے کیونکہ
اُسے نے جماعتوں بلکہ ہے جانا پاس کے آپ صرف نہ اُسے 19
وہ تو گے جائیں لے یروشلم کو ہدیئے ہم جب کہ ہے کِیا مقرر
خداوند وقت کرتے ادا خدمت یہ ہم یوں جائے۔ ساتھ ہمارے
گے۔ کریں اظہار کا سرگرمی اپنی اور گے دیں جلال کو

20 جائیں لے ہم جو نظر پیشِ کے ہدیئے بڑے اُس کیونکہ
کرنے شک پر ہم کو کسی کہ ہیں چاہتے بچنا سے اِس ہم گے
کریں کچھ وہی کہ ہے یہ کوشش پوری ہماری 21 ملے۔ موقع کا
نظر کی انسان بلکہ ہے درست میں نظر کی خداوند صرف نہ جو
بھی۔ میں

22 جس دیا بھیج بھی کو بھائی اَور ایک نے ہم ساتھ کے اُن
مزید وہ اب ہے۔ پرکھی پر موقعوں کئی نے ہم سرگرمی کی
جہاں 23 ہے۔ کرتا اعتماد بڑا پر آپ وہ کیونکہ ہے، گیا ہو سرگرم
ہے۔ خدمت ہم اور ساتھی میرا وہ ہے، تعلق کا طِطُس تک
وہ ہے۔ بھیجا نے جماعتوں اُنہیں ہیں ساتھ کے اُس بھائی جو اور
اظہار کا محبت اپنی پر اُن 24 ہیں۔ باعث کا عزت لئے کے مسیح
یہ پھر ہیں۔ کرتے فخر کیوں پر آپ ہم کہ کریں ظاہر یہ کے کر
گی۔ آئے نظر بھی کو جماعتوں دیگر کی خدا بات

9

مدد کی مُقدّسین

1 کام اُس کو آپ مَیں کہ نہیں ضرورت کی اِس میں اصل
خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ ہمیں جو لکھوں میں بارے کے
اور ہوں، جانتا جوشی گرم کی آپ میں کیونکہ 2 ہے۔ کرنا میں
ہوں رہا کرتا فخر پر آپ سامنے کے داروں ایمان کے مکدُنیہ مَیں
“تھے۔ تیار لئے کے دینے سے سال پچھلے لوگ کے اخیہ” کہ
لئے کے دینے خود کو لوگوں تر زیادہ نے سرگرمی کی آپ یوں
آپ ہمارا تاکہ ہے دیا بھیج کو بھائیوں اِن نے مَیں اب 3 اُبھارا۔
تیار آپ تھا کہا نے مَیں طرح جس بلکہ نکلے نہ بےبنیاد فخر پر
ساتھ کو بھائیوں کچھ کے مکدُنیہ مَیں جب کہ ہو نہ ایسا 4 رہیں۔
وقت اُس ہوں۔ نہ تیار آپ تو گا پہنچوں پاس کے آپ کر لے
اعتماد اِتنا پر آپ نے مَیں کہ گے ہوں شرمندہ بھی آپ بلکہ مَیں،
سمجھا ضروری دینا زور پر بات اِس نے میں لئے اِس 5 ہے۔ کِیا
کریں انتظام کا ہدیئے اُس کر آ پاس کے آپ ہی پہلے بھائی کہ
میرے کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ ہے۔ کِیا نے آپ وعدہ کا جس
مشکل اِسے جیسا لگے نہ ایسا اور ہو گیا کِیا جمع ہدیہ یہ تک آنے
ہو ظاہر سخاوت کی آپ بجائے کے اِس پڑا۔ نکالنا سے آپ سے
جائے۔

6 کی اُس ہے بوتا کر بچا بچا کو بیج شخص جو کہ رہے یاد
فصل کی اُس ہے بوتا بیج بہت جو لیکن گی۔ ہو کم اُتنی بھی فصل
لئے کے دینے جتنا دے اُتنا ایک ہر 7 گی۔ ہو زیادہ بہت بھی
یا تکلیف میں اِس وہ ہے۔ لیا ٹھہرا میں دل اپنے پہلے نے اُس
ہے رکھتا محبت سے اُس اللہ کیونکہ کرے، نہ محسوس مجبوری
آپ کو آپ کہ ہے قابل اِس اللہ اور 8 ہے۔ دیتا سے خوشی جو
وقت ہر پاس کے آپ پھر دے۔ زیادہ کہیں سے ضروریات کی
کا قسم ہر آپ کہ زیادہ اِتنا بلکہ گا ہو کافی سے لحاظ ہر اور
لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ چنانچہ 9 گے۔ سکیں کر کام نیک
بکھیر خیرات میں مندوں ضرورت سے فیاضی نے اُس” ہے،
ہی خدا 10 “گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ بازی راست کی اُس دی،
روٹی لئے کے کھانے اُسے اور کرتا مہیا بیج کو والے بونے بیج
کرے اضافہ میں اُس کر دے بیج بھی کو آپ وہ اور ہے۔ دیتا
ہاں، 11 گا۔ دے اُگنے فصل کی بازی راست کی آپ اور گا
پر موقع ہر آپ اور گا دے بنا مند دولت سے لحاظ ہر کو آپ وہ

کے اُن ھدیہ کا آپ ھم جب چنانچہ گے۔ سکیں دے سے فیاضی
کریں شکر کا خدا وہ تو ھیں مند ضرورت جو گے جائیں لے پاس
کریں پوری ضروریات کی مُقدّسین صرف نہ آپ یوں 12 گے۔
کہ گے جائیں ھو متاثر اِتنے سے خدمت اِس کی آپ وہ بلکہ گے
کی آپ 13 گے۔ کریں ادا شکریہ بھی کا خدا سے جوش بڑے وہ
کی آپ کیونکہ گے۔ دیں جلال کو اللہ وہ میں نتیجے کے خدمت
کہ گا کرے ثابت اظہار کا سخاوت پر داروں ایمان تمام اور پر اُن
اُس بلکہ ھیں کرتے تسلیم صرف نہ خبری خوش کی مسیح آپ
کریں دعا لئے کے آپ وہ جب اور 14 ھیں۔ رھتے بھی تابع کے
کو آپ نے اللہ کہ لئے اِس گے، رھیں آرزومند کے آپ تو گے
بخشش بیان ناقابلِ کی اُس کا اللہ 15 ھے۔ دیا دے فضل بڑا کتنا
ھو شکر لئے کے!

10

ھے کرتا دفاع کا خدمت اپنی پولس

میں بارے کے جس پولس مَیں ھوں، کرتا اپیل سے آپ مَیں 1
آپ صرف اور ھوں ھوتا عاجز رُوبرُو کے آپ مَیں کہ ھے جاتا کہا
نام کے نرمی اور حلیمی کی مسیح ھوں۔ ھوتا دلیر کر ھو دُور سے
اِتنی کر آ پاس کے آپ مجھے کہ ھوں کرتا منت سے آپ مَیں 2 میں
ھمارا کہ ھیں سمجھتے جو پڑے نہ نپٹنا سے لوگوں اُن سے دلیری
کی اِس کہ ھے لگا ایسا الحال فی کیونکہ ھے۔ دنیاوی چلن چال
دنیا ھم لیکن ھیں، ھی انسان ھم بےشک 3 گی۔ ھو ضرورت
میں جنگ اِس ھم ھتھیار جو اور 4 لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی
کی اللہ اُنہیں بلکہ ھیں، نہیں کے دنیا اِس وہ ھیں کرتے استعمال
غلط ھم سے اِن ھے۔ حاصل قوت کی دینے ڈھا قلعے سے طرف
اللہ جو ھیں دیتے ڈھا چیز اونچی ھر اور 5 ڈھانچے کے خیالات
ھر ھم اور ھے۔ جاتی ھو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے
آپ ھاں، 6 ھیں۔ دیتے کر تابع کے مسیح کے کر قید کو خیال
دینے سزا کی نافرمانی ھر ھم پر جانے ھو تابع پر طور پورے کے
گے۔ ھوں تیار لئے کے
کو کسی اگر ھیں۔ رھے کر غور پر باتوں ظاھری صرف آپ 7
خیال بھی کا اِس وہ تو ھے کا مسیح وہ کہ ھو اعتماد کا بات اِس
اگر کیونکہ 8 ھیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی بھی ھم کہ کرے
ھے دیا ھمیں نے خداوند جو کروں بھی فخر پر مزید اختیار اُس مَیں
آپ ھمیں نے اُس کہ کریں غور گا۔ ھوں نہیں شرمندہ مَیں تو بھی
اختیار کا کرنے تعمیر روحانی کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو
اپنے کو آپ مَیں جیسے لگے ایسا کہ چاھتا نہیں مَیں 9 ھے۔ دیا
بعض کیونکہ 10 ھوں۔ رھا کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں
لیکن ھیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس” ھیں، کہتے
کا بولنے کے اُس اور کمزور وہ تو ھے ھوتا حاضر خود وہ جب
کریں خیال کا بات اِس لوگ ایسے 11 “ھے۔ آمیز حقارت طرز
پیش میں خطوں اپنے ھوئے ھوتے دُور سے آپ ھم باتیں جو کہ
پاس کے آپ جب گے کریں عمل ھم پر باتوں ھی اُن ھیں کرتے
گے۔ آئیں

تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ھم 12
موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ھیں، رھتے کرتے سفارش اپنی کے کر
معیار کو آپ اپنے وہ جب ھیں بےسمجھ کتنے وہ ھیں۔ کرتے
سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ھیں جانچتے کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا
کریں نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ھم لیکن 13 ھیں۔ کرتے
کیا مقرر لئے ھمارے نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے
ھم میں اِس 14 ھیں۔ جاتے آ اندر کے حد اِس بھی آپ اور ھے۔
کی مسیح تو ھم کیونکہ رھے، کر نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب
پھر تو ھوتا نہ ایسا اگر ھیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری خوش
دوسروں جو کرتے نہیں فخر پر کام ایسے ھم 15 ھوتی۔ بات اَور
حدوں مناسب ھم بھی میں اِس ھے۔ گیا دیا سرانجام سے محنت کی
ایمان کا آپ کہ ھیں رکھتے اُمید یہ ھم بلکہ ھیں، رھتے اندر کے
حد مقررہ کی اللہ بھی قیمت و قدر ھماری یوں اور جائے بڑھ
بڑھ اِتنا کام یہ ھمارا میں آپ کہ کرے خدا جائے۔ بڑھ تک
بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ھم کہ 16 جائے
جسے چاھتے کرنا نہیں فخر پر کام اُس ھم کیونکہ سکیں۔ سنا
ھیں۔ چکے کر دوسرے

ھی خداوند والا کرنے فخر” ھے، لکھا میں مُقدّس کلام 17
سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18 “کرے۔ فخر پر
نہیں ثابت صحیح وہ سے اِس ! ھے کیا میں اِس تو ھیں کرتے
تصدیق کی اِس ھی خداوند کہ ھے یہ بات اھم بلکہ ھوتے،
کرے۔

11

رسول جھوٹے اور پولس

دھوکے ہیں، رسول جھوٹے تو لوگ ایسے 13 ہیں۔ جیسے ہم وہ
ہے۔ لیا دھار روپ کا رسولوں کے مسیح نے جنہوں مزدور باز
دھار روپ کا فرشتے کے نور بھی ابلیس کیونکہ عجب، کیا اور 14
چیلے کے اُس کہ نہیں بات بڑی یہ پھر تو 15 ہے۔ پھرتا گھومتا کر
ہیں۔ پھرتے گھومتے کر دھار روپ کا خادم کے بازی راست
گا۔ ہو ھی مطابق کے اعمال کے اُن انجام کا اُن

رسانی ایذا کی پولس سے وجہ کی ہونے رسول

سمجھے۔ نہ احمق مجھے کوئی کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں 16
حیثیت کی احمق مجھے کم از کم تو بھی سوچیں یہ آپ اگر لیکن
کروں۔ فخر پر آپ اپنے بہت تھوڑا بھی مَیں تاکہ کریں قبول سے
پسند کو خداوند وہ ہوں رہا کر بیان اب مَیں کچھ جو میں اصل 17
لیکن 18 ہوں۔ رہا کر بات طرح کی احمق مَیں بلکہ ہے، نہیں
مَیں لئے اِس ہیں رہے کر فخر پر طور جسمانی لوگ اِتنے چونکہ
کہ ہیں مند دانش اِتنے خود آپ بےشک 19 گا۔ کروں فخر بھی
بلکہ ہاں، 20 ہیں۔ کرتے برداشت سے خوشی کو احمقوں آپ
بناتے، غلام کو آپ لوگ جب ہیں کرتے برداشت بھی یہ آپ
آپ اور کرتے نخرے اُٹھاتے، فائدہ غلط سے آپ لُوٹتے، کو آپ
اِتنے ہم کہ ہے آتی شرم مجھے کہ کہہ یہ 21 ہیں۔ مارتے تھپڑ کو
سکے۔ کر نہ ایسا ہم کہ تھے کمزور

کرے جرأت کی کرنے فخر پر بات کسی کوئی اگر لیکن
جرأت ھی اُتنی بھی مَیں تو (ہوں رہا کر بات سی کی احمق مَیں)
اسرائیلی وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ عبرانی وہ کیا 22 گا۔ کروں
ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اولاد کی ابراہیم وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟
کیا ہو بےخود گویا مَیں تو اب) ہیں؟ خادم کے مسیح وہ کیا 23
مسیح زیادہ سے اُن مَیں (!ہوں رہا کر باتیں کی طرح اِس کہ ہوں
مشقت محنت زیادہ کہیں سے اُن نے مَیں ہوں۔ کرتا خدمت کی
کوڑے سے سختی زیادہ میرے رہا، میں جیل دفعہ زیادہ کی،
ہوں۔ رہا میں خطروں کے مرنے بار بار مَیں اور گئے لگائے
ہے۔ ملی سزا کی کوڑوں 39 دفعہ پانچ سے یہودیوں مجھے 24
مجھے بار ایک مارا۔ سے لاٹھی مجھے نے رومیوں دفعہ تین 25
مرتبہ تین تو تھا رہا کر سفر میں سمندر مَیں جب گیا۔ کیا سنگسار
پر ہونے تباہ کے جہاز مجھے دفعہ ایک ہاں، ہوا۔ تباہ جہاز میرا
بےشمار میرے 26 پڑا۔ گزارنا میں سمندر دن اور رات پوری ایک
پڑا، کرنا سامنا کا خطروں کے طرح کئی مجھے دوران کے سفروں
غیریہودیوں اور وطنوں ہم اپنے خطرہ، کا ڈاکوؤں اور دریاؤں

ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی مَیں جب کہ کرے خدا 1
کریں، برداشت مجھے ضرور ہاں، کریں۔ برداشت مجھے آپ تو
مَیں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے آپ مَیں کیونکہ 2
کو آپ مَیں اور باندھا، ساتھ کے مرد ھی ایک رشتہ کا آپ نے
حضور کے مسیح مرد اُس سے حیثیت کی کنواری دامن پاک
حوا آپ کہ ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن 3 تھا۔ چاہتا کرنا پیش
اپنی نے سانپ طرح جس کہ گے، جائیں گر میں گناہ طرح کی
بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اُسی دیا دھوکا کو حوا سے چالا کی
گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ اور گی جائے
خوشی آپ کیونکہ 4 ہیں۔ کرتے محسوس لئے کے مسیح آپ جو
ایک کر آ پاس کے آپ جو ہیں کرتے برداشت کو ایک ہر سے
آپ نے ہم جو عیسیٰ ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم فرق
خوش" ایسی اور روح ایسی ایک آپ اور تھا۔ کیا نہیں پیش کو
بالکل سے خبری خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول "خبری
تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق

کی رسولوں 'خاص' نہاد نام اِن مَیں کہ خیال نہیں میرا 5
ہوں، نہیں ماہر میں بولنے مَیں کہ ہے سکتا ہو 6 ہوں۔ کم نسبت
نے ہم یہ سکتا۔ جا کہا نہیں میں بارے کے علم میرے یہ لیکن
ہے۔ دکھایا سے لحاظ ہر اور صاف صاف کو آپ

کوئی سے آپ لئے کے سنانے خبری خوش کی اللہ نے مَیں 7
آپ تاکہ دیا کر نیچا کو آپ اپنے نے مَیں یوں لیا۔ نہ معاوضہ بھی
جب 8 ہوئی؟ غلطی سے مجھ میں اِس کیا جائے۔ دیا کر سرفراز کو
سے جماعتوں دیگر کی خدا مجھے تو تھا رہا کر خدمت کی آپ مَیں
اُنہیں مَیں لئے کے کرنے مدد کی آپ یعنی تھے، رہے مل پیسے
تھا مند ضرورت اور تھا پاس کے آپ مَیں جب اور 9 تھا۔ رہا لُوٹ
اُنہوں آئے سے مکدُنیہ بھائی جو کیونکہ بنا، نہ بوجھ پر کسی مَیں تو
نہ بوجھ پر آپ مَیں میں ماضی کیں۔ پوری ضروریات میری نے
جو قسم کی سچائی اُس کی مسیح 10 گا۔ بنوں نہیں بھی آئندہ اور بنا
پر اِس مجھے کوئی میں صوبے پورے کے اخیہ ہے، اندر میرے
ہوں؟ رہا کہہ کیوں یہ مَیں 11 گا۔ روکے نہیں سے کرنے فخر
کہ ہے جانتا ھی خدا رکھتا؟ نہیں محبت سے آپ مَیں کہ لئے اِس
ہوں۔ رکھتا محبت سے آپ مَیں

تاکہ گا، رہوں کرتا وھی ہوں رہا کر اب مَیں کچھ جو اور 12
ہیں۔ رہے ڈھونڈ وہ جو دوں نہ موقع وہ کو رسولوں نہاد نام مَیں
کہ سکیں کہہ یہ کے کر فخر وہ کہ ہے مقصد کا اُن یہی کیونکہ

خطرے یہ وہاں ہوں گیا مَیں بھی جہاں خطرہ۔ کا حملوں کے
یا میں علاقے غیرآباد خواہ تھا، میں شہر مَیں خواہ رہے، موجود
رہے خطرے بھی سے طرف کی بھائیوں جھوٹے میں۔ سمندر
اور ہے کی مشقت محنت سخت سے فشانی جاں نے مَیں 27 ہیں۔
نے مَیں ہوں، رہا پیاسا اور بھوکا مَیں ہوں، رہا جاگتا رات کئی
ہوا تجربہ کاپن ننگے اور سردی مجھے ہیں۔ رکھے روزے بہت
تمام کی خدا مَیں جو ہے علاوہ کے فکروں اُن یہ اور 28 ہے۔
ہیں۔ رہتی دباتی مجھے جو اور ہوں کرتا محسوس لئے کے جماعتوں
محسوس کمزور بھی کو آپ اپنے مَیں تو ہے کمزور کوئی جب 29
کے اُس مَیں تو ہے جاتا لایا پر راہ غلط کو کسی جب ہوں۔ کرتا
ہوں۔ کرتا محسوس رنجش شدید لئے
گا کروں فخر پر چیزوں اُن مَیں تو پڑے کرنا فخر مجھے اگر 30
خداوند اور خدا ہمارا 31 ہیں۔ کرتی ظاہر حالت کمزور میری جو
مَیں کہ ہے جانتا (ہو تک ابد ثنا و حمد کی اُس) باپ کا عیسیٰ
بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق مَیں جب 32 رہا۔ بول نہیں جھوٹ
دار پہرے اپنے پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس
فصیل کی شہر لیکن 33 کریں۔ گرفتار مجھے وہ تاکہ کئے مقرر
وہاں کر رکھ میں ٹوکرے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں
نکلا۔ بچ سے ہاتھوں کے اُس مَیں یوں گیا۔ اُتارا سے

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ فخر اَور کچھ مَیں کہ ہے لازم 1
کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں اُن مَیں اب لیکن نہیں، فائدہ
آدمی ایک میں مسیح مَیں 2 کئے۔ ظاہر پر مجھ نے خداوند جو گا
آسمان تیسرے کر چھین ہوئے سال چودہ جسے ہوں جانتا کو
اِس یا میں جسم تجربہ یہ اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک
وہ کہ ہے جانتا ہی خدا ہاں، 3 ہے۔ جانتا خدا ہوا۔ باہر کے
کر چھین اُسے کہ 4 ہوں جانتا مَیں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم
ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس
آدمی کے قسم اِس 5 نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر کا جن باتیں
باتوں اُن صرف مَیں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن گا، کروں فخر مَیں پر
اگر 6 ہیں۔ کرتی ظاہر کو حالت کمزور میری جو گا کروں فخر پر
حقیقت مَیں کیونکہ ہوتا، نہ احمق میں اِس تو چاہتا کرنا فخر مَیں
کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ مَیں لیکن کرتا۔ بیان
جو ہو منحصر پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اِس مجھے کوئی ہوں۔ کرتا بیان یا کرتا مَیں

چبھو کانٹا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ اِن مجھے لیکن 7
رہتی دھنسی میں جسم میرے جو چیز دہ تکلیف ایک گیا، دیا
مارتا مُکے میرے پیغمبر یہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ پھول مَیں تاکہ ہے
خداوند نے مَیں بار تین 8 جاؤں۔ ہو نہ مغرور مَیں تاکہ ہے رہتا
نے اُس لیکن 9 کرے۔ دُور سے مجھ اِسے وہ کہ کی التجا سے
کیونکہ ہے، کافی لئے تیرے فضل میرا" دیا، جواب یہی مجھے
"ہے۔ ہوتا میں ہی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت میری
تاکہ گا کروں فخر پر کمزوریوں اپنی سے خوشی مزید مَیں لئے اِس
مَیں کہ ہے وجہ یہی 10 رہے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح
اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر کی مسیح
تب ہوں ہوتا کمزور مَیں جب کیونکہ ہوں، خوش میں پریشانیوں
ہوں۔ ہوتا ور طاقت مَیں ہی

فکر لئے کے کُرنتھیوں کی پولس

دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ہوں، گیا بن بےوقوف مَیں 11
میں حق میرے سامنے کے دوسروں ہی آپ کہ تھا چاہئے ہے۔
اِن لیکن ہوں، نہیں بھی کچھ مَیں بےشک کیونکہ کرتے۔ بات
سے لحاظ بھی کسی میں میں مقابلے کے رسولوں خاص نہاد نام
زبردست اور معجزے نشان، الٰہی متعدد جو 12 ہوں۔ نہیں کم
رسول مَیں کہ ہیں کرتے ثابت وہ ہوئے سے وسیلے میرے کام
گئے۔ کئے درمیان کے آپ سے قدمی ثابت بڑی وہ ہاں، ہوں۔
دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے مَیں خدمت جو 13
میں اِس! نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی خدمت میری میں جماعتوں
مجھے بنا۔ نہ بوجھ مالی لئے کے آپ مَیں کہ تھا یہ صرف فرق
ہے۔ ہوئی غلطی میں اِس سے مجھ اگر کریں معاف
ہوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری مَیں اب 14
گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے کے آپ مَیں بھی مرتبہ اِس
آخر ہوں۔ چاہتا کو ہی آپ بلکہ نہیں مال کا آپ مَیں کیونکہ
بلکہ چاہئے کرنا نہیں جمع مال لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں
کے آپ سے خوشی بڑی تو مَیں 15 لئے۔ کے بچوں کو باپ ماں
دوں کر خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گا لوں اُٹھا خرچہ ہر لئے
محبت زیادہ سے آپ مَیں اگر کے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔
رکھوں؟
بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ مَیں ہے، ٹھیک 16
اپنے سے دھوکے کو آپ اور ہوں چالاک مَیں کہ ہیں سوچتے
آپ نے مَیں کو لوگوں جن طرح؟ کس 17 لیا۔ پھنسا میں جال
سے آپ ذریعے کے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا بھیجا پاس کے

وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے مَیں 18 اُٹھایا؟ فائدہ غلط
دیا۔ بھیج ساتھ بھی کو بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ
ہم کیونکہ !نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ نے طِطُس کیا
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں روح ہی ایک دونوں
کے آپ ہم کہ گے ہوں رہے سوچ سے دیر کافی آپ 19
مسیح ہم بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن ہیں۔ رہے کر دفاع اپنا سامنے
ہیں۔ رہے کر بیان کچھ یہ ہی حضور کے اللہ ہوئے ہوتے میں
تعمیر کی آپ ہم ہیں کرتے ہم بھی کچھ جو عزیزو، میرے اور
گا آؤں مَیں جب کہ ہے ڈر مجھے 20 ہیں۔ کرتے لئے کے کرنے
کو۔ آپ حالت میری نہ گی، آئے پسند مجھے حالت کی آپ نہ تو
غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، میں آپ کہ ہے ڈر مجھے
ہاں، 21 گی۔ جائے پائی بےترتیبی اور غروربازی، گپ بہتان،
کے آپ مجھے اللہ تو گا آؤں جب دفعہ اگلی کہ ہے ڈر مجھے
گا کھاؤں غم لئے کے بہتوں اُن مَیں اور گا، دکھائے نیچا سامنے
زناکاری ناپاکی، اپنی تک اب کے کر گناہ میں ماضی نے جنہوں
کی۔ نہیں توبہ سے عیاشی اور

13

سلام اور تنبیہ آخری

مُقدّس کلامِ ہوں۔ رہا آ پاس کے آپ دفعہ تیسری مَیں اب 1
سے گواہوں تین یا دو تصدیق کی الزام ہر کہ ہے لازم مطابق کے
مَیں تو تھا آیا پاس کے آپ دفعہ دوسری مَیں جب 2 جائے۔ کی
بات یہ دُور سے آپ مَیں اب تھا۔ کیا آگاہ کو آپ سے پہلے نے
گے بچیں وہ نہ تو گا آؤں واپس مَیں جب کہ ہوں کہتا دوبارہ
آپ ثبوت بھی جو 3 لوگ۔ دیگر نہ تھا کیا گناہ پہلے نے جنہوں
کو آپ مَیں وہ ہے بولتا ذریعے میرے مسیح کہ ہیں رہے مانگ
نہیں، ہے۔ نہیں کمزور مسیح میں سلوک ساتھ کے آپ گا۔ دوں
کیونکہ 4 ہے۔ کرتا اظہار کا قوت اپنی ہی درمیان کے آپ وہ
اللہ وہ اب لیکن گیا، کیا مصلوب میں حالت کمزور اُسے اگرچہ
ہیں، کمزور میں اُس بھی ہم طرح اِسی ہے۔ زندہ سے قدرت کی
کے اُس وقت کرتے خدمت کی آپ ہم سے قدرت کی اللہ لیکن
ہیں۔ زندہ ساتھ
قائم ایمان کا آپ کیا کہ کریں معلوم کر جانچ کو آپ اپنے 5
عیسیٰ کہ جانتے نہیں آپ کیا پرکھیں۔ کو آپ اپنے خود ہے؟
کا آپ کہ ہوتا مطلب کا اِس تو نہیں اگر ہے؟ میں آپ مسیح
پہچان اِتنا آپ کہ ہے اُمید مجھے لیکن 6 ہوتا۔ ثابت نامقبول ایمان
ہوئے نہیں ثابت نامقبول ہم ہے تعلق ہمارا تک جہاں کہ گے لیں
ہو نہ غلطی کوئی سے آپ کہ ہیں کرتے دعا سے اللہ ہم 7 ہیں۔
بلکہ نکلیں صحیح ہم سامنے کے لوگوں کہ نہیں یہ بات جائے۔
کیوں نا کام خود ہمیں لوگ چاہے کریں، کام صحیح آپ کہ یہ
ہو نہیں کھڑے خلاف کے حقیقت ہم کیونکہ 8 دیں۔ قرار نہ
آپ جب ہیں خوش ہم 9 میں۔ حق کے اُس صرف بلکہ سکتے
کہ ہے یہ دعا ہماری اور ہیں۔ کمزور خود ہم گو ہیں ور طاقت
کر رہ دُور سے آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی 10 جائیں۔ ہو کامل آپ
کر استعمال اختیار اپنا مجھے تو گا آؤں میں جب پھر ہوں۔ لکھتا
یہ مجھے نے خداوند کیونکہ گی۔ پڑے کرنی نہیں سختی پر آپ کے
کرنے تعمیر کو آپ بلکہ نہیں لئے کے دینے ڈھا کو آپ اختیار
ہے۔ دیا لئے کے
جائیں، سدھر ہوں۔ کہتا سلام کو آپ مَیں میں آخر بھائیو، 11
اور رکھیں سوچ ہی ایک کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک
کا سلامتی اور محبت پھر گزاریں۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا
کو آپ مُقدّسین تمام دینا۔ بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 12
ہیں۔ کہتے سلام
روح اور محبت کی اللہ فضل، کا مسیح عیسیٰ خداوند 13
رہے۔ ہوتی ساتھ کے سب آپ رفاقت کی القدس

گلتیوں

گروہ کسی نہ مجھے ہے۔ سے طرف کی رسول پولس خط یہ 1
باپ خدا اور مسیح عیسیٰ بلکہ نے شخص کسی نہ کیا مقرر نے
بھی بھائی تمام 2 دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس
ہیں۔ کہتے سلام کو جماعتوں کی گلتیہ ہیں ساتھ میرے جو
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 3
کریں۔ عطا سلامتی
کی گناہوں ہمارے کو آپ اپنے نے جس ہے وہی مسیح 4
بچا سے جہان شریر موجودہ اِس ہمیں یوں اور دیا کر قربان خاطر
کا اُسی 5 تھی۔ مرضی کی باپ ہمارے اللہ یہ کیونکہ ہے، لیا
آمین۔ !رہے ہوتا تک ابد جلال

خبری خوش ہی ایک

ہیں رہے کر ترک اُسے سے جلدی اِتنی آپ !ہوں حیران مَیں 6
ایک آپ اب اور بُلایا۔ کو آپ سے فضل کے مسیح نے جس
اصل 7 ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے "خبری خوش" کی قسم فرق
کو آپ لوگ کچھ بس نہیں۔ ہے خبری خوش کی اللہ یہ میں
چاہتے لانا تبدیلی میں خبری خوش کی مسیح کر ڈال میں اُلجھن
فرق سے اِس جو اور سنائی خبری خوش اصلی تو نے ہم 8 ہیں۔
آسمان خواہ کریں ایسا خود ہم خواہ لعنت، پر اُس ہے سناتا پیغام
کر بیان پہلے یہ ہم 9 سنائے۔ پیغام غلط یہ کر اُتر فرشتہ کوئی سے
کو آپ کوئی اگر کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں اب اور ہیں چکے
آپ جسے ہے فرق سے اُس جو سنائے "خبری خوش" ایسی
!لعنت پر اُس تو ہے کیا قبول نے
قبول مجھے لوگ کہ ہوں رہا کر کوشش یہ میں اِس مَیں کیا 10
کیا کرے۔ قبول مجھے اللہ کہ ہوں چاہتا مَیں !نہیں ہرگز کریں؟
اب میں اگر آؤں؟ پسند کو لوگوں مَیں کہ ہے یہ کوشش میری
ہوتا۔ نہ خادم کا مسیح تو کرتا ایسا تک

گیا بن رسول طرح کس پولس

خبری خوش جو کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو، 11
یہ مجھے نہ 12 ہے۔ نہیں سے طرف کی انسان وہ سنائی نے مَیں
بلکہ ہے سکھایا نے کسی مجھے یہ نہ ملا، سے انسان کسی پیغام
کیا۔ ظاہر پیغام یہ پر مجھ خود نے مسیح عیسیٰ
کس وقت اُس مَیں کہ ہے لیا سن خود تو نے آپ 13
اُس تھا۔ پیروکار کا مذہب یہودی جب تھا گزارتا زندگی طرح
کو جماعت کی اللہ سے شدت اور جوش کتنے نے مَیں وقت
ہو ختم جماعت یہ کہ تھی یہ کوشش پوری میری پہنچائی۔ ایذا
عمر ہم دیگر اکثر مَیں سے لحاظ کے مذہب یہودی 14 جائے۔
روایتوں کی دادا باپ اپنے مَیں ہاں، تھا۔ گیا لے سبقت پر یہودیوں
تھا۔ سرگرم زیادہ سے حد میں پیروی کی
پیشتر سے ہونے پیدا مجھے نے فضل اپنے نے اللہ لیکن 15
نے اُس جب اور بُلایا۔ لئے کے کرنے خدمت اپنی کر چن ہی
اُس مَیں تاکہ کیا ظاہر پر مجھ کو فرزند اپنے 16 سے مرضی اپنی
نے مَیں تو سناؤں خبری خوش کو غیریہودیوں میں بارے کے
بھی یروشلم میں وقت اُس 17 لیا۔ نہ مشورہ سے شخص بھی کسی
مَیں بلکہ تھے رسول پہلے سے مجھ جو ملوں سے اُن تاکہ گیا نہ
کے اِس 18 آیا۔ واپس دمشق میں بعد اور گیا چلا عرب سیدھا
گیا۔ یروشلم لئے کے ہونے شناسا سے پطرس مَیں ہی بعد سال تین
مَیں علاوہ کے اِس 19 رہا۔ ساتھ کے اُس دن پندرہ مَیں وہاں
رسول اَور کسی دیکھا، کو یعقوب بھائی کے خداوند صرف نے
نہیں۔ کو
ہے۔ صحیح وہ کہ ہے گواہ اللہ ہوں رہا لکھ مَیں کچھ جو 20
رہا۔ بول نہیں جھوٹ مَیں
وقت اُس 22 گیا۔ چلا کِلکیہ اور شام ملکِ مَیں میں بعد 21
اُن 23 تھیں۔ جانتی نہیں مجھے جماعتیں کی مسیح میں یہودیہ صوبہ
پہنچا ایذا ہمیں پہلے آدمی جو کہ تھی پہنچی خبر یہ صرف تک
وہ جسے ہے سناتا خبری خوش کی ایمان اُس خود اب وہ تھا رہا
سے وجہ میری نے اُنہوں کر سن یہ 24 تھا۔ چاہتا کرنا ختم پہلے
کی۔ تمجید کی اللہ

2

رسول دیگر اور پولس

برنباس دفعہ اِس گیا۔ یروشلم دوبارہ مَیں بعد کے سال چودہ 1
ایک مَیں 2 گیا۔ کر لے ساتھ بھی کو طِطُس مَیں تھا۔ ساتھ
میری تھا۔ کیا ظاہر پر مجھ نے اللہ جو گیا سے وجہ کی مکاشفے
رکھتے رسوخ و اثر جو ہوئی میٹنگ ساتھ کے اُن میں علیٰحدگی
مَیں جو کی پیش خبری خوش وہ اُنہیں نے مَیں میں اِس ہیں۔
دوڑ میں دوڑ جو کہ تھا چاہتا نہیں مَیں ہوں۔ سناتا کو غیریہودیوں
اُس 3 نکلے۔ بےفائدہ آخرکار وہ تھا دوڑا میں ماضی یا ہوں رہا
کو طِطُس نے اُنہوں کہ تھے میں حق کے میرے تک یہاں وہ وقت

کی غیریہودی آپ لیکن ھیں۔ یہودی آپ" کہا، سے پطرس
کیسی یہ پھر تو نہیں۔ طرح کی یہودی ھیں، رہے گزار زندگی طرح
کرنے پیروی کی روایات یہودی کو غیریہودیوں آپ کہ ھے بات
"ھیں؟ رہے کر مجبور پر

ھیں پاتے نجات سے ایمان غیریہودی اور یہودی

'گار گاہ غیریہودی' اور ھیں یہودی پیدائشی ہم بےشک 15
کی شریعت کو انسان کہ ھیں جانتے ہم لیکن 16 ھیں۔ نہیں
مسیح عیسیٰ بلکہ جاتا ٹھہرایا نہیں باز راست سے کرنے پیروی
تاکہ ھیں لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح بھی ہم سے۔ لانے ایمان پر
نہیں سے کرنے پیروی کی شریعت جائے، دیا قرار باز راست ھمیں
کرنے پیروی کی شریعت کیونکہ سے۔ لانے ایمان پر مسیح بلکہ
اگر لیکن 17 گا۔ جائے دیا نہیں قرار باز راست بھی کو کسی سے
خود ہم کرتے کرتے کوشش کی ٹھہرنے باز راست میں مسیح
گاہ مسیح کہ ھے یہ مطلب کا اِس کیا تو جائیں ہو ثابت گار گاہ
کو نظام اُس کے شریعت مَیں اگر 18 !نہیں ہرگز ھے؟ خادم کا
ہوں کرتا ظاہر مَیں پھر تو دیا ڈھا نے مَیں جو کروں تعمیر دوبارہ
ھے تعلق کا شریعت تک جہاں کیونکہ 19 ہوں۔ مجرم مَیں کہ
کے اللہ تاکہ ھے گیا مارا سے ھی شریعت مجھے ہوں۔ مُردہ میں
یوں اور 20 گیا کیا مصلوب ساتھ کے مسیح مجھے سکوں۔ جی لئے
زندگی جواب ھے۔ زندہ میں مجھ مسیح بلکہ رہا نہ زندہ خود میں
سے لانے ایمان پر فرزند کے اللہ وہ ہوں گزارتا میں جسم اِس مَیں
جان اپنی لئے میرے کر رکھ محبت سے مجھ نے اُسی ہوں۔ گزارتا
کیونکہ ہوں۔ کرتا انکار سے کرنے رد فضل کا اللہ مَیں 21 دی۔
جا ٹھہرایا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت کو کسی اگر
تھا۔ عبث مرنا کا مسیح کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو سکتا

3

ایمان یا شریعت

1 آنکھوں کی آپ دیا؟ کر جادو پر آپ نے کس ! گلتیو ناسمجھ
صاف کو موت صلیبی کی اُس اور مسیح عیسیٰ ھی سامنے کے
شریعت کو آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے 2 گیا۔ کیا پیش صاف
کو آپ وہ !نہیں ہرگز ملا؟ القدس روح سے کرنے پیروی کی
پر اُس کر سن پیغام میں بارے کے مسیح آپ جب ملا وقت اُس
زندگی روحانی کی آپ ھیں؟ بےسمجھ اتنے آپ کیا 3 لائے۔ ایمان
اپنی کام یہ آپ اب تو ہوئی۔ شروع سے وسیلے کے القدس روح
ھیں؟ چاہتے پہنچانا تک تکمیل طرح کس سے کوششوں انسانی

ھے۔ غیریہودی وہ اگرچہ کیا، نہیں مجبور پر کروانے ختنہ اپنا بھی
چپکے جو تھے بھائی جھوٹے یہ لیکن تھے۔ چاہتے یہی چند اور 4
آزادی اُس ھماری کر بن جاسوس تاکہ تھے آئے گھس اندر سے
ملی میں مسیح ھمیں جو لیں کر حاصل معلومات میں بارے کے
کی اُن بھر لمحہ نے ہم لیکن 5 تھے، چاہتے بنانا غلام ھمیں یہ ھے۔
خبری خوش کی اللہ تاکہ ہوئے تابع کے اُن نہ اور مانی نہ بات
رہے۔ قائم درمیان کے آپ سچائی کی

6 اور جو راہنما سمجھے جاتے تھے اُنہوں نے میری بات میں
اُن کہ نہیں پروا کوئی مجھے میں اصل) کیا۔ نہ اضافہ کوئی
کا حالت ظاہری کی انسان تو اللہ نہیں۔ کہ تھا رسوخ و اثر کا
مجھے نے اللہ کہ دیکھا نے اُنہوں حال بہر 7 (کرتا۔ نہیں لحاظ
دی داری ذمہ کی سنانے خبری خوش کی مسیح کو غیریہودیوں
کو یہودیوں کو پطرس نے اُس طرح جس طرح اُسی بالکل تھی،
اللہ کام جو کیونکہ 8 تھی۔ دی داری ذمہ کی سنانے پیغام یہ
تھا رہا کر سے وسیلے کے خدمت کی پطرس رسول کے یہودیوں
کا غیریہودیوں جو تھا، رہا کر بھی سے وسیلے میرے وہ کام وھی
ستون کے جماعت کو یوحنا اور پطرس یعقوب، 9 ہوں۔ رسول
سے ناتے اِس نے اللہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب تھا۔ جاتا مانا
سے برنباس اور سے مجھ نے اُنہوں تو ھے دیا فضل خاص مجھے
یوں ھیں۔ ساتھ ھمارے وہ کہ کیا اظہار کا اِس کر ملا ہاتھ دہنا
کریں خدمت میں غیریہودیوں مَیں اور برنباس کہ ہوئے متفق ہم
زور پر بات ایک صرف نے اُنہوں 10 میں۔ یہودیوں وہ اور گے
مَیں جسے بات وھی رکھیں، یاد کو مندوں ضرورت ہم کہ دیا
ہوں۔ رہا کوشاں لئے کے کرنے ہمیشہ

ھے کرتا ملامت کو پطرس پولس میں انطاکیہ

11 کی اُس رُوبرُو نے مَیں تو آیا شہر انطاکیہ پطرس جب لیکن
ٹھہرا۔ مجرم سے سبب کے رویے اپنے وہ کیونکہ کی، مخالفت
12 کھانا ساتھ کے داروں ایمان غیریہودی وہ پہلے تو آیا وہ جب
وقت اُسی آئے۔ عزیز کچھ کے یعقوب پھر لیکن رہا۔ کھاتا
اُن وہ کیونکہ ہوا، الگ سے غیریہودیوں کر ہٹ پیچھے پطرس
تھے۔ میں حق کے کروانے ختنہ کا غیریہودیوں جو تھا ڈرتا سے
13 کہ تک یہاں ہوئے، شامل میں ریاکاری اِس بھی یہودی باقی
نے مَیں جب 14 گیا۔ بہکایا سے ریاکاری کی اُن بھی کو برنباس
کی اللہ جو ھیں رہے چل نہیں پر راہ سیدھی اُس وہ کہ دیکھا
سامنے کے سب نے مَیں تو ھے مبنی پر سچائی کی خبری خوش

ہے وہ اور ہے فرد ایک بلکہ نہیں افراد سے بہت مراد سے اِس
عہد سے ابراہیم نے اللہ کہ ہے یہ مراد سے کہنے 17 مسیح۔
کے سال 430 جو شریعت کیا۔ وعدہ کا رکھنے قائم اُسے کر باندھ
نہیں منسوخ وعدہ کا اللہ کے کر رد کو عہد اِس گئی دی بعد
پیروی کی شریعت میراث کی ابراہیم اگر کیونکہ 18 سکتی۔ کر
لیکن ہوتی۔ نہ منحصر پر وعدے کے اللہ وہ پھر تو ملتی سے کرنے
دے کو ابراہیم پر بنا کی وعدے اپنے اِسے نے اللہ تھا۔ نہیں ایسا
دیا۔

کے وعدے لئے اِس اُسے تھا؟ مقصد کیا کا شریعت پھر تو 19
اُسے اور کرے۔ ظاہر کو گناہوں کے لوگوں تا کہ گیا دیا علاوہ
آ نہ اولاد وہ کی ابراہیم تک جب تھا رہنا قائم تک وقت اُس
کے فرشتوں شریعت اپنی نے اللہ تھا۔ گیا کیا وعدہ سے جس جاتی
میں بیچ کے لوگوں اور اللہ جو دی دے کو موسیٰ سے وسیلے
جب ہے ہوتا ضروری وقت اُس درمیانی اب 20 رہا۔ درمیانی
ہے۔ ضرورت کی کرانے اتفاق میں پارٹیوں زیادہ سے ایک
جب کیا نہ استعمال درمیانی نے اُس ہے ہی ایک جو اللہ لیکن
کیا۔ وعدہ سے ابراہیم نے اُس

مقصد کا شریعت

کے وعدوں کے اللہ شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو 21
جو ہوتی ملی شریعت ایسی کو انسان اگر !نہیں ہرگز ہے؟ خلاف
باز راست سے کرنے پیروی کی اُس سب پھر تو سکتی دلا زندگی
کے گناہ دنیا پوری کہ ہے فرماتا مُقدّس کلامِ لیکن 22 ٹھہرتے۔
پر مسیح عیسیٰ صرف وعدہ کا اللہ ہمیں چنانچہ ہے۔ میں قبضے
ہے۔ ہوتا حاصل سے لانے ایمان
شریعت ہوئی یاب دست راہ یہ کی ایمان کہ پہلے سے اِس 23
وقت اُس ہم میں قید اِس تھا۔ رکھا محفوظ کے کر قید ہمیں نے
یوں 24 تھی۔ ہوئی نہیں ظاہر راہ کی ایمان تک جب رہے تک
اُسے گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے تربیت ہماری کو شریعت
قرار باز راست سے ایمان ہمیں تا کہ تھا پہنچانا تک مسیح ہمیں
ہم لئے اِس ہے گئی آ راہ کی ایمان چونکہ اب 25 جائے۔ دیا
رہے۔ نہیں تحت کے تربیت کی شریعت
کے اللہ سب آپ سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح کیونکہ 26
بپتسمہ میں مسیح کو جتنوں سے میں آپ 27 ہیں۔ گئے بن فرزند
نہ رہا یہودی نہ اب 28 لیا۔ پہن کو مسیح نے اُنہوں گیا دیا
مسیح عورت۔ نہ رہا مرد نہ آزاد، نہ رہا غلام نہ غیریہودی،

سب یہ کیا ہیں۔ ہوئے حاصل تجربے کے طرح کئی کو آپ 4
آپ لئے اِس اللہ کیا 5 تھے۔ نہیں بےفائدہ یہ یقیناً تھے؟ بےفائدہ
آپ کہ ہے کرتا معجزے درمیان کے آپ اور دیتا روح اپنا کو
آپ کہ لئے اِس بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے پیروی کی شریعت
ہیں۔ لائے ایمان کر سن پیغام میں بارے کے مسیح
بنا اِس اور کیا بھروسا پر اللہ نے اُس لیں۔ مثال کی ابراہیم 6
لینا جان کو آپ پھر تو 7 دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر
رکھتے ایمان جو ہیں لوگ وہ اولاد حقیقی کی ابراہیم کہ چاہئے
اللہ کہ کی گوئی پیش کی بات اِس نے مُقدّس کلامِ 8 ہیں۔
یوں گا۔ دے قرار باز راست ذریعے کے ایمان کو غیریہودیوں
سے تجھ قومیں تمام” سنائی، خبری خوش یہ کو ابراہیم نے اُس
ملی۔ برکت اُسے لئے اِس لایا، ایمان ابراہیم 9 “گی۔ پائیں برکت
ہے۔ ملتی برکت سی کی ابراہیم پر لانے ایمان کو سب طرح اِسی
شریعت ہمیں کہ ہیں کرتے تکیہ پر اِس بھی جو لیکن 10
کی اللہ پر اُن گا جائے دیا قرار باز راست سے کرنے پیروی کی
لعنت پر ایک ہر” ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ ہے۔ لعنت
عمل پر اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں تمام کی کتاب کی شریعت جو
شریعت بھی کو کسی اللہ کہ ہے صاف تو بات یہ 11 “کرے۔
کلامِ کیونکہ ٹھہراتا، نہیں باز راست پر بنا کی کرنے پیروی کی
ایمان 12 گا۔ رہے جیتا سے ہی ایمان باز راست مطابق کے مُقدّس
جو” ہے، کہتی جو ہے فرق بالکل سے راہ کی شریعت راہ یہ کی
“گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں
لعنت کی شریعت ہمیں کر دے فدیہ ہمارا نے مسیح لیکن 13
خاطر ہماری وہ کہ کیا طرح اِس نے اُس یہ ہے۔ دیا کر آزاد سے
بھی جسے” ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ بنا۔ لعنت خود
کا اِس 14 “ہے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ہے گیا لٹکایا سے درخت
کے مسیح وہ ہوئی حاصل کو ابراہیم برکت جو کہ تھا یہ مقصد
وعدہ کر لا ایمان ہم یوں اور ملے بھی کو غیریہودیوں سے وسیلے
پائیں۔ روح ہوا کیا

وعدہ اور شریعت

پارٹیاں دو جب لیں۔ مثال ایک کی زندگی انسانی بھائیو، 15
اِس کوئی تو ہیں کرتی معاہدہ کر ہو متفق میں معاملے کسی
غور اب 16 سکتا۔ کر نہیں اضافہ میں اِس یا منسوخ کو معاہدے
ہی سے اولاد کی اُس اور ابراہیم وعدے اپنے نے اللہ کہ کریں
ہے ہوا استعمال لئے کے اولاد میں عبرانی لفظ جو لیکن گئے۔

مَیں ہے؟ ہوا کیا اب !تھے خوش اِتنے آپ وقت اُس 15 ہوں۔
آنکھیں اپنی آپ تو ملتا موقع کو آپ اگر وقت اُس ہوں، گواہ
حقیقت کو آپ مَیں اب کیا تو 16 دیتے۔ دے مجھے کر نکال
ہوں؟ گیا بن دشمن کا آپ سے وجہ کی بتانے
و جد پوری کی پانے دوستی کی آپ لوگ دوسرے وہ 17
آپ وہ بس ہے۔ نہیں صاف نیت کی اُن لیکن ہیں، رہے کر جہد
جد میں حق کے ہی اُن آپ تاکہ ہیں چاہتے کرنا جدا سے مجھ کو
جد کی پانے دوستی کی آپ لوگ جب 18 رہیں۔ کرتے جہد و
اچھا مقصد کا اِس لیکن ٹھیک، تو ہے یہ تو ہیں کرتے جہد و
ہے، ہوتی اچھی وقت ہر جہد و جد صحیح ہاں، چاہئے۔ ہونا
میرے 19 ہوں۔ درمیان کے آپ مَیں جب وقت اُس صرف نہ
محسوس درد سا کا دینے جنم کو آپ دوبارہ مَیں اب !بچو پیارے
آپ مسیح تک جب گا رہوں کرتا تک وقت اُس اور ہوں رہا کر
ہوتا پاس کے آپ وقت اِس مَیں کاش 20 پکڑے۔ نہ صورت میں
کے آپ مَیں کیونکہ سکتا، کر بات سے آپ میں انداز فرق تاکہ
ہوں میں اُلجھن بڑی سے سبب!

مثال کی سارہ اور ہاجرہ

بات ایک مجھے ہیں چاہتے رہنا تابع کے شریعت جو آپ 21
وہ 22 ہے؟ کہتی شریعت جو سنتے نہیں بات وہ آپ کیا بتائیں،
تھا، بیٹا کا لونڈی ایک تھے۔ بیٹے دو کے ابراہیم کہ ہے کہتی
حسبِ پیدائش کی بیٹے کے لونڈی 23 کا۔ عورت آزاد ایک
غیرمعمولی پیدائش کی بیٹے کے عورت آزاد لیکن تھی، معمول
کنایتاً یہ جب 24 ہوا۔ پورا وعدہ کا اللہ میں اُس کیونکہ تھی،
کرتی نمائندگی کی عہدوں دو کے اللہ خواتین دو یہ تو جائے سمجھا
نمائندگی کی عہد ہوئے بندھے پر پہاڑ سینا ہاجرہ خاتون پہلی ہیں۔
لئے کے غلامی وہ ہیں ہوتے پیدا سے اُس بچے جو اور ہے، کرتی
ہے علامت کی سینا پہاڑ واقع میں عرب جو ہاجرہ 25 ہیں۔ مقرر
تمام کے اُس اور وہ ہے۔ رکھتی مطابقت سے یروشلم شہر موجودہ
آزاد یروشلم آسمانی لیکن 26 ہیں۔ گزارتے زندگی میں غلامی بچے
لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 27 ہے۔ ماں ہماری وہی اور ہے
ہے،

ہے، بےاولاد جو تُو جا، ہو خوش”
سکتی۔ دے نہیں ہی جنم کو بچے جو
بجا، شادیانہ سے آواز بلند
ہوا۔ نہ درد کا پیدائش جسے تُو
بچے کے عورت ہوئی کی ترک اب کیونکہ

کہ ہے یہ شرط 29 ہیں۔ ایک سب کے سب آپ میں عیسیٰ
کے چیزوں اُن اور اولاد کی ابراہیم آپ تب ہوں۔ کے مسیح آپ
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں وارث

4

اُس وہ ہے وارث کا ملکیت کی باپ اپنے بیٹا جو دیکھیں، 1
حالانکہ ہو، نہ بالغ وہ تک جب نہیں فرق سے غلاموں تک وقت
کی مقرر سے طرف کی باپ 2 ہے۔ مالک کا ملکیت پوری وہ
کی اُس اور کرتے بھال دیکھ کی اُس دوسرے تک عمر ہوئی
دنیا تھے بچے جب بھی ہم طرح اِسی 3 ہیں۔ سنبھالتے ملکیت
نے اللہ تو گیا آ وقت مقررہ جب لیکن 4 تھے۔ غلام کے قوتوں کی
شریعت وہ کر ہو پیدا سے عورت ایک دیا۔ بھیج کو فرزند اپنے
تھے تابع کے شریعت جو ہمیں کر دے فدیہ تاکہ 5 ہوا تابع کے
ہے۔ ملا مرتبہ کا ہونے فرزند کے اللہ ہمیں یوں دے۔ کر آزاد
اپنے نے اللہ لئے اِس ہیں فرزند کے اُس آپ چونکہ اب 6
“ابّا” جو روح وہ دیا، بھیج میں دلوں ہمارے کو روح کے فرزند
غلام آپ اب غرض 7 ہے۔ رہتا پکارتا کر کہہ “باپ اے” یعنی
یہ کا ہونے بیٹا اور ہیں۔ رکھتے حیثیت کی بیٹے بلکہ رہے نہ
ہے۔ دیا بنا بھی وارث کو آپ نے اللہ کہ ہے مطلب

فکر لئے کے گلتیوں کی پولس

کے اُن آپ تو تھے جانتے نہیں کو اللہ آپ جب میں ماضی 8
کو اللہ آپ اب لیکن 9 ہیں۔ نہیں خدا میں حقیقت جو تھے غلام
آپ پھر تو ہے۔ لیا جان کو آپ نے اللہ اب بلکہ ہیں، جانتے
جانے واپس کیوں طرف کی اصولوں گھٹیا اور کمزور اِن کر مُڑ
آپ 10 ہیں؟ چاہتے آنا میں غلامی کی اِن دوبارہ آپ کیا ہیں؟ لگے
ہیں۔ مناتے سال اور موسم ماہ، دن، خاص سے فکرمندی بڑی
محنت پر آپ میری کہیں ہے، ڈر میں بارے کے آپ مجھے 11
جائے۔ نہ ضائع مشقت
جائیں، بن مانند میری کہ ہوں کرتا التجا سے آپ مَیں بھائیو، 12
ساتھ میرے نے آپ ہوں۔ گیا بن مانند کی آپ تو مَیں کیونکہ
مَیں جب کہ ہے معلوم کو آپ 13 کیا۔ نہیں سلوک غلط کوئی
کی اِس تو سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ دفعہ پہلی نے
میری اگرچہ لیکن 14 تھی۔ حالت کمزور کی جسم میرے وجہ
مجھے نے آپ توبھی تھی باعث کا آزمائش لئے کے آپ حالت یہ
خوش یوں مجھے نے آپ بلکہ سمجھا، نیچ مجھے نہ جانا، نہ حقیر
خود عیسیٰ مسیح یا فرشتہ کوئی کا اللہ مَیں کہ جیسا کہا آمدید

‘‘ہیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی
ہیں۔ فرزند کے وعدے کے اللہ طرح کی اسحاق آپ بھائیو، 28
اسحاق تھا ہوا پیدا معمول حسبِ جو نے اسمٰعیل وقت اُس 29
بھی آج تھا۔ ہوا پیدا سے قدرت کی القدس روح جو ستایا کو
اِس“ ہے؟ کیا فرمایا کیا میں مُقدّس کلام لیکن 30 ہے۔ ہی ایسا
آزاد وہ کیونکہ دیں، نکال سے گھر کو بیٹے کے اِس اور لونڈی
بھائیو، غرض 31 ”گا۔ پائے نہیں ورثہ ساتھ کے بیٹے کے عورت
کے۔ عورت آزاد بلکہ ہیں نہیں فرزند کے لونڈی ہم

5

رکھیں محفوظ آزادی اپنی

اب تو ہے۔ کیا آزاد ہی لئے کے رہنے آزاد ہمیں نے مسیح 1
دیں۔ نہ ڈالنے جوا کا غلامی میں گلے اپنے دوبارہ اور رہیں قائم
ختنہ اپنا آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ پولس مَیں !سنیں 2
ایک میں 3 گا۔ ہو نہیں فائدہ کوئی کا مسیح کو آپ تو کروائیں
ختنہ اپنا بھی نے جس کہ ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس پھر بار
کرے۔ پیروی کی شریعت پوری وہ کہ ہے فرض کا اُس کروایا
ہیں چاہتے بننا بازراست سے کرنے پیروی کی شریعت جو آپ 4
کے اللہ آپ ہاں، رہا۔ نہ واسطہ کوئی ساتھ کے مسیح کا آپ
دلائی اُمید فرق ایک ہمیں لیکن 5 ہیں۔ گئے ہو دُور سے فضل
ہے۔ دیتا قرار بازراست ہمیں ہی خدا کہ ہے یہ اُمید ہے۔ گئی
بازی راست اِسی کرکھ ایمان باعث کے القدس روح ہم چنانچہ
میں عیسیٰ مسیح ہم جب کیونکہ 6 ہیں۔ رہتے تڑپتے لئے کے
پڑتا۔ نہیں فرق کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ تو ہیں ہوتے
ہوتا ظاہر سے کرنے محبت جو ہے پڑتا سے ایمان اُس صرف فرق
ہے۔
کس پھر تو !تھے رہے کر ترقی اچھی میں دوڑ کی ایمان آپ 7
آپ نے کس 8 لیا؟ روک سے کرنے پیروی کی سچائی کو آپ نے
تھوڑا دیکھیں، 9 ہے۔ بُلاتا کو آپ جو تھا نہیں تو اللہ اُبھارا؟ کو
مجھے 10 ہے۔ دیتا کر خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے تمام خمیر سا
ہیں۔ رکھتے سوچ یہی آپ کہ ہے اعتماد اِتنا پر آپ میں خداوند
گی۔ ملے سزا اُسے ہے رہا کر پیدا تفری افرا میں آپ بھی جو
دیتا پیغام یہ مَیں اگر ہے، تعلق میرا تک جہاں بھائیو، 11
رسانی ایذا میری تو ہے ضرورت کی کروانے ختنہ تک اب کہ
مصلوب کے مسیح لوگ تو ہوتا ایسا اگر ہوتی؟ رہی ہو کیوں
کہ ہے بہتر 12 کھاتے۔ نہ ٹھوکر کر سن میں بارے کے ہونے
بلکہ کروائیں ختنہ اپنا صرف نہ والے کرنے پریشان کو آپ
جائیں۔ بن خوجے

لیکن ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے آزاد کو آپ بھائیو، 13
کو فطرت آلودہ گناہ کی آپ سے آزادی اِس کہ رہیں خبردار
میں روح کی محبت بجائے کے اِس ملے۔ نہ موقع کا آنے میں عمل
ایک شریعت پوری کیونکہ 14 کریں۔ خدمت کی دوسرے ایک
رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے“ ہے، ہوئی سمائی میں حکم ہی
دوسرے ایک آپ اگر 15 ”ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی
ایک آپ کہ ہو نہ ایسا !خبردار تو ہیں پھاڑتے اور کاٹتے کو
جائیں۔ ہو تباہ سب کے کر ختم کو دوسرے

فطرت انسانی اور القدس روح

گزاریں۔ زندگی میں القدس روح کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں 16
گے۔ کریں نہیں پوری خواہشات کی فطرت پرانی اپنی آپ پھر
کے اُس وہ ہے چاہتی فطرت پرانی ہماری کچھ جو کیونکہ 17
ہے چاہتا روح کچھ جو اور ہے، چاہتا روح جو ہے خلاف
یہ ہے۔ چاہتی فطرت پرانی ہماری جو ہے خلاف کے اُس وہ
نہیں کچھ وہ آپ لئے اِس ہیں، دشمن کے دوسرے ایک دونوں
آپ القدس روح جب لیکن 18 ہیں۔ چاہتے کرنا آپ جو پاتے کر
ہوتے۔ نہیں تابع کے شریعت آپ تو ہے کرتا راہنمائی کی
ہے۔ ہوتا ظاہر صاف وہ ہے کرتی فطرت پرانی کام جو 19
دشمنی، جادوگری، پرستی، بُت 20 عیاشی، ناپاکی، زناکاری، مثلاً
جلن، 21 بازی، پارٹی بن، اَن غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا،
چکا کرا آگاہ کو آپ بھی پہلے مَیں وغیرہ۔ رلیاں رنگ بازی، نشہ
زندگی کی طرح اِس جو کہ ہوں کہتا پھر بار ایک اب لیکن ہوں،
گے۔ پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ وہ ہیں گزارتے
صلح خوشی، محبت، وہ ہے۔ فرق پھل کا القدس روح 22
نفس ضبطِ اور نرمی 23 وفاداری، نیکی، مہربانی، صبر، سلامتی،
ہوتی۔ نہیں خلاف کے چیزوں ایسی شریعت ہے۔ کرتا پیدا
کو فطرت پرانی اپنی نے اُنہوں ہیں کے عیسیٰ مسیح جو اور 24
ہے۔ دیا کر مصلوب سمیت خواہشوں بُری اور رغبتوں کی اُس
قدم ہم آئیں، لئے اِس ہیں گزارتے زندگی میں روح ہم چونکہ 25
ہوں، مغرور ہم نہ 26 رہیں۔ بھی چلتے مطابق کے اُس قدم بہ
حسد سے دوسرے ایک یا کریں مشتعل کو دوسرے ایک نہ
کریں۔

سے دنیا میرے لئے مصلوب ہوئی ہے اور مَیں دنیا کے لئے۔
15 ختنہ کروانے یا نہ کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ فرق
اُس وقت پڑتا ہے جب اللہ کسی کو نئے سرے سے خلق کرتا
ہے۔ 16 جو بھی اِس اصول پر عمل کرتے ہیں اُنہیں سلامتی اور
رحم حاصل ہوتا رہے، اُنہیں بھی اور اللہ کی قوم اسرائیل کو
بھی۔
17 آئندہ کوئی مجھے تکلیف نہ دے، کیونکہ میرے جسم پر
زخموں کے نشان ظاہر کرتے ہیں کہ مَیں عیسیٰ کا غلام ہوں۔
18 بھائیو، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کی روح
کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

6

ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانا

1 بھائیو، اگر کوئی کسی گناہ میں پھنس جائے تو آپ جو
روحانی ہیں اُسے نرم دلی سے بحال کریں۔ لیکن اپنا بھی خیال
رکھیں، ایسا نہ ہو کہ آپ بھی آزمائش میں پھنس جائیں۔ 2 بوجھ
اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں، کیونکہ اِس طرح آپ
مسیح کی شریعت پوری کریں گے۔ 3 جو سمجھتا ہے کہ مَیں
کچھ ہوں اگرچہ وہ حقیقت میں کچھ بھی نہیں ہے تو وہ اپنے آپ
کو فریب دے رہا ہے۔ 4 ہر ایک اپنا ذاتی عمل پرکھے۔ پھر ہی
اُسے اپنے آپ پر فخر کا موقع ہو گا اور اُسے کسی دوسرے سے
اپنا موازنہ کرنے کی ضرورت نہ ہو گی۔ 5 کیونکہ ہر ایک کو
اپنا ذاتی بوجھ اُٹھانا ہوتا ہے۔
6 جسے کلامِ مُقدّس کی تعلیم دی جاتی ہے اُس کا فرض ہے
کہ وہ اپنے اُستاد کو اپنی تمام اچھی چیزوں میں شریک کرے۔
7 فریب مت کھانا، اللہ انسان کو اپنا مذاق نہیں اُڑانے دیتا۔
جو کچھ بھی انسان بوتا ہے اُسی کی فصل وہ کاٹے گا۔ 8 جو
اپنی پرانی فطرت کے کھیت میں بیج بوئے وہ ہلاکت کی فصل
کاٹے گا۔ اور جو روح القدس کے کھیت میں بیج بوئے وہ
ابدی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ 9 چنانچہ ہم نیک کام کرنے
میں بےدل نہ ہو جائیں، کیونکہ ہم مقررہ وقت پر ضرور فصل
کی کٹائی کریں گے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ہم ہتھیار نہ ڈالیں۔
10 اِس لئے آئیں، جتنا وقت رہ گیا ہے سب کے ساتھ نیکی کریں،
خاص کر اُن کے ساتھ جو ایمان میں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں۔

آخری آگاہی اور سلام

11 دیکھیں، مَیں بڑے بڑے حروف کے ساتھ اپنے ہاتھ سے
آپ کو لکھ رہا ہوں۔ 12 یہ لوگ جو دنیا کے سامنے عزت
حاصل کرنا چاہتے ہیں آپ کو ختنہ کروانے پر مجبور کرنا چاہتے
ہیں۔ مقصد اُن کا صرف ایک ہی ہے، کہ وہ اُس ایذا رسانی
سے بچے رہیں جو تب پیدا ہوتی ہے جب ہم مسیح کی صلیبی
موت کی تعلیم دیتے ہیں۔ 13 بات یہ ہے کہ جو اپنا ختنہ کراتے
ہیں وہ خود شریعت کی پیروی نہیں کرتے۔ تو بھی یہ چاہتے ہیں
کہ آپ اپنا ختنہ کروائیں تاکہ آپ کے جسم کی حالت پر وہ فخر
کر سکیں۔ 14 لیکن خدا کرے کہ مَیں صرف ہمارے خداوند
عیسیٰ مسیح کی صلیب ہی پر فخر کروں۔ کیونکہ اُس کی صلیب

اِفسِیوں

سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ 1
ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح
جو اُنہیں ہوں، رہا لکھ کو مُقدّسین کے شہر اِفسس مَیں
ہیں۔ دار ایمان میں عیسیٰ مسیح
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2
بخشیں۔ سلامتی

برکتیں روحانی میں مسیح

!ہو ثنا و حمد کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
سے برکت روحانی ہر پر آسمان ہمیں نے اُس میں مسیح کیونکہ
ہمیں میں مسیح نے اُس ہی پیشتر سے تخلیق کی دنیا 4 ہے۔ نوازا
سامنے کے اُس میں حالت بےعیب اور مُقدّس ہم تاکہ لیا چن
گزاریں۔ زندگی
کر فیصلہ نے اُس سے ہی پہلے 5 !تھی محبت عظیم کتنی یہ
کی اُس یہی گا۔ لے بنا بیٹیاں بیٹے اپنے میں مسیح ہمیں وہ کہ لیا
تمجید کی فضل جلالی کے اُس ہم تاکہ 6 تھی خوشی اور مرضی
پیارے اپنے ہمیں نے اُس جو لئے کے نعمت مفت اُس کریں،
ہمارا سے خون کے مسیح نے اُس کیونکہ 7 دی۔ دے میں فرزند
ہے۔ دیا کر معاف کو گناھوں ہمارے اور آزاد ہمیں کر دے فدیہ
عطا ہمیں سے کثرت نے اُس جو 8 ہے وسیع کتنا فضل یہ کا اللہ
ہے۔ کیا
پر ہم نے اللہ 9 کے کر اظہار کا دانائی اور حکمت پوری اپنی
پسند اُسے جو منصوبہ وہ یعنی دی، کر ظاہر مرضی پوشیدہ اپنی
منصوبہ 10 تھا۔ رکھا بنا سے پہلے میں مسیح نے اُس جو اور تھا
کائنات تمام میں مسیح اللہ تو گا آئے وقت مقررہ جب کہ ہے یہ
تحت کے مسیح کر مل کچھ سب وقت اُس گا۔ دے کر جمع کو
پر۔ زمین یا ہو پر آسمان وہ خواہ گا، جائے ہو
ہیں۔ گئے بن بھی وارث کے بادشاہی آسمانی ہم میں مسیح 11
کچھ سب وہ کیونکہ کیا، مقرر لئے کے اِس ہمیں سے پہلے نے اللہ
جائے۔ ہو پورا ارادہ کا مرضی کی اُس کہ ہے دیتا سرانجام یوں
باعث کا ستائش کی جلال کے اُس ہم کہ ہے چاہتا وہ اور 12
رکھی۔ اُمید پر مسیح سے پہلے نے جنہوں ہم بنیں،

اور کلام کا سچائی آپ کیونکہ ہیں، میں مسیح بھی آپ 13
آپ نے اللہ اور لائے۔ ایمان کر سن خبری خوش کی نجات اپنی
تھا۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس دی لگا مُہر کی القدس روح بھی پر
ضمانت یہ ہمیں وہ ہے۔ بیعانہ کا میراث ہماری القدس روح 14
ہمیں کر دے فدیہ ہیں ملکیت کی اُس جو ہمارا اللہ کہ ہے دیتا
یہ مقصد کا زندگی ہماری کیونکہ گا۔ پہنچائے تک مخلصی پوری
جائے۔ کی ستائش کی جلال کے اُس کہ ہے

دعا کی پولس

تمام کی آپ اور ایمان کے آپ پر عیسیٰ خداوند مَیں بھائیو، 15
کا خدا لئے کے آپ 16 کر سن میں بارے کے محبت سے مُقدّسین
کرتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ بلکہ آتا نہیں باز سے کرنے شکر
عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے یہ دعا خاص میری 17 ہوں۔ رہتا
روح کی مکاشفہ اور دانائی کو آپ باپ جلالی اور خدا کا مسیح
آپ کر کرے وہ 18 سکیں۔ جان پر طور بہتر اُسے آپ تاکہ دے
جان آپ ہی پھر کیونکہ جائیں۔ ہو روشن آنکھیں کی دلوں کے
کو آپ نے اُس لئے کے جس ہے اُمید کیسی یہ کہ گے لیں
کو مُقدّسین جو ہے دولت کیسی میراث جلالی یہ کہ ہے، بُلایا
کا قدرت کی اُس پر والوں رکھنے ایمان ہم کہ اور 19 ہے، حاصل
جس 20 ہے قدرت بےحد وہی یہ ہے۔ زبردست کتنا اظہار
پر آسمان کے کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے اُس سے
قوت، اختیار، حکمران، ہر مسیح وہاں 21 بٹھایا۔ ہاتھ دہنے اپنے
میں دنیا اِس خواہ ہے، سرفراز کہیں سے نام ہر ہاں حکومت،
کے پاؤں کے اُس کچھ سب نے اللہ 22 میں۔ دنیا والی آنے یا ہو
کی جماعت اپنی نے اُس یہ دیا۔ بنا سر کا سب اُسے کے کر نیچے
پوری سے مسیح جسے اور ہے بدن کا مسیح جو 23 کیا خاطر
سب سے طرح ہر جو سے اُس یعنی ہے ہوتی حاصل معموری
ہے۔ دیتا کر معمور کچھ

2

تک زندگی سے موت

طور روحانی سے وجہ کی گناھوں اور خطاؤں اپنی بھی آپ 1
دنیا اِس ہوئے پھنسے میں اِن آپ پہلے کیونکہ 2 تھے۔ مُردہ پر
کی ہَوا آپ تھے۔ گزارتے زندگی مطابق کے طریقوں طور کے
اُن وقت اِس جو کے روح اُس تھے، تابع کے سردار کے قوتوں
بھی ہم تو پہلے 3 ہیں۔ نافرمان کے اللہ جو ہے عمل سرگرمِ میں
کی فطرت پرانی اپنی بھی ہم تھے۔ گزارتے زندگی میں اُن سب

رہے۔ کرتے کوشش کی کرنے پوری سوچ اور مرضی شہوتیں،
ہونا نازل غضب کا اللہ پر طور فطری بھی پر ہم طرح کی دوسروں
تھا۔
ہم سے شدت اِتنی وہ اور ہے وسیع اِتنا رحم کا اللہ لیکن 4
تھے مُردہ میں گناھوں اپنے ہم اگرچہ کہ 5 ہے رکھتا محبت سے
کو آپ ھاں، دیا۔ کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو بھی
پر عیسیٰ مسیح ہم جب 6 ہے۔ ملی نجات سے ھی فضل کے اللہ
آسمان کے کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو لائے ایمان
آنے اللہ سے کرنے مہربانی پر ہم میں مسیح عیسیٰ 7 دیا۔ بٹھا پر
تھا۔ چاھتا دکھانا دولت لامحدود کی فضل اپنے میں زمانوں والے
نجات پر لانے ایمان کو آپ کہ ہے ھی فضل کا اُس یہ کیونکہ 8
بخشش کی اللہ بلکہ ہے نہیں سے طرف کی آپ یہ ہے۔ ملی
ملی، نہیں میں نتیجے کے کام کسی اپنے ہمیں نجات یہ اور 9 ہے۔
اُسی ہم ھاں، 10 سکتا۔ کر نہیں فخر پر آپ اپنے کوئی لئے اِس
کے کرنے کام نیک میں مسیح نے اُس جنہیں ھیں مخلوق کی
تیار لئے ہمارے سے پہلے نے اُس کام یہ اور ہے۔ کیا خلق لئے
دیتے سرانجام اُنہیں ہم کہ ہے چاھتا وہ کیونکہ ھیں، رکھے کر
گزاریں۔ زندگی ہوئے

ایک میں مسیح

تھے۔ کیا آپ میں ماضی کہ رکھیں میں ذھن بات یہ 11
اگرچہ تھے کرتے استعمال مختون لفظ لئے اپنے صرف یہودی
جو کو آپ ھیں۔ کرواتے سے ھاتھوں انسانی صرف ختنہ اپنا وہ
مسیح آپ وقت اُس 12 تھے۔ دیتے قرار نامختون وہ ھیں غیریہودی
سکے بن نہ شہری کے قوم اسرائیل آپ تھے۔ چلتے ھی بغیر کے
کئے سے قوم اپنی ذریعے کے عہدوں نے اللہ وعدے جو اور
اُمید کوئی کی آپ میں دنیا اِس تھے۔ نہیں لئے کے آپ وہ تھے
اب لیکن 13 تھے۔ گزارتے زندگی ھی بغیر کے اللہ آپ تھی، نہیں
مسیح کو آپ اب لیکن تھے، دُور آپ پہلے ھیں۔ میں مسیح آپ
مسیح کیونکہ 14 ہے۔ گیا لایا قریب سے وسیلے کے خون کے
ملا کو غیریہودیوں اور یہودیوں نے اُسی اور ہے صلح ہماری
نے اُس کے کر قربان کو جسم اپنے ہے۔ دیا بنا قوم ایک کر
دوسرے ایک کے کر الگ اُنہیں نے جس دی گرا دیوار وہ
احکام کے اُس کو شریعت نے اُس 15 تھا۔ رکھا بنا دشمن کے
کر ملا کو گروھوں دونوں تاکہ دیا کر منسوخ سمیت ضوابط اور
اور ھو ایک میں اُس جو انسان ایسا کرے، خلق انسان نیا ایک
سے موت صلیبی اپنی 16 گزارے۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح
کے اللہ کی اُن کر ملا میں بدن ایک کو گروھوں دونوں نے اُس
کر ختم دشمنی یہ میں آپ اپنے نے اُس ھاں، کرائی۔ صلح ساتھ
خوش کی سلامتی صلح کو گروھوں دونوں کر آنے اُس 17 دی۔
آپ اور تھے دُور سے اللہ جو کو غیریہودیوں آپ سنائی، خبری
مسیح دونوں ہم اب 18 تھے۔ قریب کے اُس جو بھی کو یہودیوں
ھیں۔ سکتے آ حضور کے باپ میں روح ھی ایک ذریعے کے
بلکہ رہے نہیں اجنبی اور پردیسی آپ اب میں نتیجے 19
کو آپ 20 ھیں۔ کے گھرانے کے اللہ اور وطن ہم کے مُقدّسین
کونے کے جس ہے گیا کیا تعمیر پر بنیاد کی نبیوں اور رسولوں
عمارت پوری میں اُس 21 ہے۔ خود عیسیٰ مسیح پتھر بنیادی کا
جاتی بن گھر مُقدّس کا اللہ میں خداوند بڑھتی بڑھتی اور جاتی جُڑ
ھو تعمیر بھی کی آپ میں اُس ساتھ ساتھ کے دوسروں 22 ہے۔
جائیں۔ بن گاہ سکونت کی اللہ میں روح آپ تاکہ ہے رھی

3

خدمت میں غیریہودیوں کی پولس

مسیح خاطر کی غیریہودیوں آپ جو پولس مَیں سے وجہ اِس 1
لیا سن تو نے آپ 2 ھوں۔ کرتا دعا سے اللہ ھوں قیدی کا عیسیٰ
خاص کی *چلانے انتظام کا فضل کے اللہ میں آپ مجھے کہ ہے
مختصر ھی پہلے نے مَیں طرح جس 3 ہے۔ گئی دی داری ذمہ
جب 4 دیا۔ کر ظاھر راز یہ پر مجھ خود نے اللہ ہے، لکھا پر طور
مجھے کہ گے لیں جان آپ تو لکھا نے مَیں جو گے پڑھیں وہ آپ
گزرے 5 ہے۔ آئی سمجھ کیا کیا میں بارے کے راز کے مسیح
اِسے نے اُس اب لیکن کی، نہیں ظاھر بات یہ نے اللہ میں زمانوں
کر ظاھر پر نبیوں اور رسولوں مُقدّس اپنے ذریعے کے القدس روح
ذریعے کے خبری خوش کی اُس کہ ہے یہ راز کا اللہ اور 6 دیا۔
ھی ایک وارث، کے بادشاھی آسمانی ساتھ کے اسرائیل غیریہودی
مسیح نے اللہ جو ھیں شریک میں وعدے اُسی اور اعضا کے بدن
ہے۔ کیا میں عیسیٰ
اظہار کے قدرت کی اُس اور فضل مفت کے اللہ مَیں 7
تمام کے اللہ مَیں اگرچہ 8 گیا۔ بن خادم کا خبری خوش سے

* 3:2 فضل کا انتظام چلانے: یعنی خوش خبری سنانے۔

مَیں کہ بخشا فضل یہ مجھے نے اُس تو بھی ہوں کمتر سے مُقدّسین
جو سناؤں خبری خوش کی دولت لامحدود اُس کو غیریہودیوں
کہ گئی بن داری ذمہ میری یہی 9 ہے۔ یاب دست میں مسیح
میں زمانوں گزرے جو کروں ظاہر انتظام کا راز اُس پر سب مَیں
چاھتا اللہ کیونکہ 10 رہا۔ پوشیدہ میں خدا خالق کے چیزوں سب
کو قوتوں اور حکمرانوں آسمانی ھی جماعت کی مسیح اب کہ تھا
اُس یہی 11 پہنچائے۔ علم میں بارے کے حکمت وسیع کی اللہ
کے عیسیٰ مسیح خداوند ھمارے نے اُس جو تھا منصوبہ ازلی کا
کر رکھ ایمان پر اُس اور میں اُس 12 پہنچایا۔ تک تکمیل سے وسیلے
ھیں۔ سکتے آحضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد اور آزادی پوری ھم
مصیبتیں میری آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری لئے اِس 13
کر برداشت خاطر کی آپ مَیں یہ جائیں۔ ھو نہ بےدل کر دیکھ
ھیں۔ باعث کا عزت کی آپ یہ اور ھوں، رہا

محبت کی مسیح

ھوں، ٹیکتا گھٹنے اپنے حضور کے باپ مَیں سے وجہ اِس 14
خاندان ھر کا زمین و آسمان سے جس سامنے کے باپ اُس 15
کے دولت کی جلال اپنے وہ کہ ہے دعا میری 16 ہے۔ نامزد
طور باطنی سے وسیلے کے روح کے اُس آپ کہ بخشے یہ موافق
کے آپ ذریعے کے ایمان مسیح کہ 17 پائیں، تقویت زبردست پر
محبت آپ کہ ہے دعا میری ھاں، کرے۔ سکونت میں دلوں
باقی آپ کہ 18 گزاریں یوں زندگی پر بنیاد اِس اور پکڑیں جڑ میں
مسیح کہ جائیں بن قابل کے سمجھنے یہ ساتھ کے مُقدّسین تمام
گہری کتنی اور اونچی کتنی لمبی، کتنی چوڑی، کتنی محبت کی
ھر جو لیں جان محبت یہ کی مسیح آپ کہ کرے خدا 19 ہے۔
بھر سے معموری پوری کی اللہ یوں اور ہے افضل کہیں سے علم
جائیں۔
میں ھم جو موافق کے قدرت اُس اپنی جو ھو تمجید کی اللہ 20
ھر ھماری جو ہے سکتا کر کام زبردست ایسا ہے رھی کر کام
اُس اور عیسیٰ مسیح ھاں، 21 ہے۔ باھر کہیں سے دعا اور سوچ
تک ابد سے ازل اور پشت در پشت تمجید کی اللہ میں جماعت کی
آمین۔ رہے۔ ھوتی

4

یگانگت کی بدن

زندگی نئی میں مسیح

کرتا تاکید کو آپ ھوں قیدی میں خداوند جو مَیں چنانچہ 1
آپ نے خدا لئے کے جس چلیں مطابق کے زندگی اُس کہ ھوں
کام سے صبر رھیں، دل نرم اور حلیم وقت ھر 2 ہے۔ بُلایا کو
کریں۔ برداشت اُسے کر رکھ محبت سے دوسرے ایک اور لیں
رکھنے قائم یگانگت کی روح کر رہ میں بندھن کے سلامتی صلح 3
ہے۔ روح ھی ایک اور بدن ھی ایک 4 کریں۔ کوشش پوری کی
خداوند، ایک 5 گیا۔ بُلایا لئے کے اُمید ھی ایک بھی کو آپ یوں
واحد کا سب جو ہے، خدا ایک 6 ہے۔ بپتسمہ ایک ایمان، ایک
ہے کرتا کام ذریعے کے سب ہے، مالک کا سب وہ ہے۔ باپ
ہے۔ موجود میں سب اور

ایک ھر مسیح لیکن گیا۔ بخشا فضل کا اللہ کو سب ھم اب 7
کلامِ لئے اِس 8 ہے۔ کرتا عطا فضل یہ سے پیمانے مختلف کو
ھجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے اُس" ہے، فرماتا مُقدّس
کہ کریں غور اب 9 "دیئے۔ تحفے کو آدمیوں اور لیا کر گرفتار
کی زمین وہ پہلے کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ گیا کیا ذکر کا چڑھنے
سے آسمانوں تمام جو ہے وھی وہ اُترا جو 10 اُترا۔ میں گہرائیوں
کرے۔ معمور سے آپ اپنے کو کائنات تمام تاکہ گیا چڑھ اونچا
نوازا۔ سے خادموں کے طرح طرح کو جماعت اپنی نے اُسی 11
بعض اور چرواہے بعض مبشر، بعض نبی، بعض رسول، بعض
کرنے خدمت کو مُقدّسین کہ ہے یہ مقصد کا اِن 12 ھیں۔ اُستاد
ھو ترقی و تعمیر کی بدن کے مسیح یوں اور جائے کیا تیار لئے کے
کی فرزند کے اللہ اور ایمان سب ھم سے طریقے اِس 13 جائے۔
مسیح کر مل ھم اور گے، جائیں ھو بالغ کر ھو ایک میں پہچان
بچے ھم پھر 14 گے۔ کریں منعکس کو بلوغت اور معموری کی
پھرتے اُچھلتے سے جھونکے ایک ھر کے تعلیم اور گے، رھیں نہیں
ھمیں سے بازی دھوکے اور چالاکی اپنی لوگ جب گے رھیں نہیں
کے اِس 15 گے۔ کریں کوشش کی پھنسانے میں جالوں اپنے
مسیح سے لحاظ ھر کے کر بات سچی میں روح کی محبت ھم بجائے
کے نسوں وھی 16 ہے۔ سر ھمارا جو گے جائیں بڑھتے طرف کی
کے دوسرے ایک کو حصوں مختلف کے بدن پورے ذریعے
موافق کے طاقت اپنی حصہ ھر ہے۔ دیتا کر متحد کر جوڑ ساتھ
اپنی اور بڑھتا میں روح کی محبت بدن پورا یوں اور ہے، کرتا کام
ہے۔ رھتا کرتا تعمیر

کہ ھوں کرتا آگاہ کو آپ میں نام کے خداوند مَیں پس 17
سوچ کی جن گزاریں نہ زندگی طرح کی داروں غیرایمان سے اب
ھے۔ میں گرفت کی اندھیرے سمجھ کی جن اور 18 ھے بےکار
کیونکہ ھے، دیتا الله جو نہیں حصہ کوئی میں زندگی اُس کا اُن
ھو بےحس 19 ھیں۔ گئے ھو سخت دل کے اُن اور ھیں جاھل وہ
نہ وہ یوں دیا۔ کر حوالے کے عیاشی کو آپ اپنے نے اُنھوں کر
ھیں۔ کرتے حرکتیں ناپاک کی قسم ھر ساتھ کے پیاس والی بجھنے
اُس تو نے آپ 21 جانا۔ نہیں یوں کو مسیح نے آپ لیکن 20
سچائی وہ کو آپ کر ھو میں اُس اور ھے، لیا سن میں بارے کے
کو انسان پرانے اپنے چنانچہ 22 ھے۔ میں عیسیٰ جو گئی سکھائی
دھوکے اپنی وہ کیونکہ دینا، اُتار سمیت چلن چال پرانے کے اُس
تجدید کی سوچ کی آپ کو الله 23 ھے۔ رھا جا بگڑتا سے شہوتوں باز
کہ ھے گیا بنایا یوں جو لیں پہن کو انسان نئے اور 24 دیں کرنے
ھے۔ مشابہ کے الله میں قدوسیت اور بازی راست حقیقی وہ
سے دوسروں کر رہ باز سے جھوٹ شخص ھر لئے اِس 25
ھیں۔ اعضا کے بدن ھی ایک سب ھم کیونکہ کرے، بات سچ
کے سورج غصہ کا آپ کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے 26
اپنی کو ابلیس آپ ورنہ 27 جائے، ھو ٹھنڈا تک ھونے غروب
چوری سے اب چور 28 گے۔ دیں موقع کا کرنے کام میں زندگی
اچھا سے ھاتھوں اپنے کے کر مشقت محنت خوب بلکہ کرے نہ
کچھ بھی کو مندوں ضرورت کہ کمائے اِتنا وہ ھاں، کرے۔ کام
بلکہ نکلے نہ سے منہ کے آپ بات بُری بھی کوئی 29 سکے۔ دے
کی اُن مطابق کے ضروریات کی دوسروں جو باتیں ایسی صرف
مُقدّس کے الله 30 گی۔ ملے برکت کو والوں سننے یوں کریں۔ تعمیر
کر لگا مُہر پر آپ نے الله سے اُسی کیونکہ پہنچانا، نہ دُکھ کو روح
دن کے نجات اور ھیں کے اُسی آپ کہ ھے دی دے ضمانت یہ
شرابہ، شور غصے، طیش، تلخی، کی طرح تمام 31 گے۔ جائیں بچ
ایک 32 آئیں۔ باز سے رویے بُرے کے قسم ھر بلکہ گلوچ گالی
یوں کو دوسرے ایک اور ھوں دل رحم اور مہربان پر دوسرے
کر معاف میں مسیح بھی کو آپ نے الله طرح جس کریں معاف
ھے۔ دیا

5

گزارنا زندگی میں روشنی

نمونے کے اُس لئے اِس ھیں بچے پیارے کے الله آپ چونکہ 1
مسیح جیسے گزاریں یوں زندگی میں روح کی محبت 2 چلیں۔ پر
کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے ھم نے اُس کیونکہ گزاری۔ نے
بن قربانی ایسی یوں اور دیا کر قربان حضور کے الله لئے ھمارے
آئی۔ پسند کو الله خوشبو کی جس گیا
ذکر کا لالچ یا ناپاکی کی طرح ھر زناکاری، درمیان کے آپ 3
ھے۔ نہیں مناسب لئے کے مُقدّسین کے الله یہ کیونکہ ھو، نہ تک
اِن نہیں۔ ٹھیک بھی باتیں گندی یا احمقانہ ناک، شرم طرح اِسی 4
زناکار، کہ جانیں یقین کیونکہ 5 چاھئے۔ ھونی شکرگزاری جگہ کی
پائیں نہیں میراث میں بادشاھی کی الله اور مسیح لالچی یا ناپاک
گے (لالچ ایک تو ل ال چ قسم کی بُت پرستی ھے)۔
ھی ایسی دے۔ نہ دھوکا سے الفاظ بےمعنی کو آپ کوئی 6
ھوتا نازل ھیں نافرمان جو پر اُن غضب کا الله سے وجہ کی باتوں
ھیں۔ کرتے یہ جو جائیں ھو نہ شریک میں اُن چنانچہ 7 ھے۔
روشنی میں خداوند آپ اب لیکن تھے، تاریکی آپ پہلے کیونکہ 8
روشنی کیونکہ 9 گزاریں، زندگی طرح کی فرزند کے روشنی ھیں۔
اور 10 ھے۔ سچائی اور بازی راست بھلائی، کی طرح ھر پھل کا
تاریکی 11 ھے۔ پسند کچھ کیا کو خداوند کہ رھیں کرتے معلوم
لائیں۔ میں روشنی اُنھیں بلکہ لیں نہ حصہ میں کاموں بےپھل کے
ذکر کا اُس ھیں کرتے میں پوشیدگی لوگ یہ کچھ جو کیونکہ 12
جاتا ھو بےنقاب کچھ سب لیکن 13 ھے۔ بات کی شرم بھی کرنا
روشنی جو کیونکہ 14 ھے۔ جاتا لایا میں روشنی اُسے جب ھے
ھے، جاتا کہا لئے اِس ھے۔ جاتا ھو روشن وہ ھے جاتا لایا میں

”اے سونے والے، جاگ اُٹھ!
مُردوں میں سے جی اُٹھ،
تو مسیح تجھ پر چمکے گا۔“

زندگی آپ کہ دیں دھیان پر اِس سے احتیاط بڑی چنانچہ 15
کی لوگوں دار سمجھ یا بےسمجھ — ھیں گزارتے طرح کس
ھیں۔ بُرے دن کیونکہ اُٹھائیں، فائدہ پورا سے موقع ھر 16 طرح۔
سمجھیں۔ کو مرضی کی خداوند بلکہ بنیں نہ احمق لئے اِس 17
انجام کا اِس کیونکہ جائیں، ھو نہ متوالے میں شراب 18
ھوتے معمور سے القدس روح بجائے کے اِس ھے۔ عیاشی
ایک سے گیتوں روحانی اور ثنا و حمد زبوروں، 19 جائیں۔
کے خداوند میں دلوں اپنے کریں۔ افزائی حوصلہ کی دوسرے
ھمارے وقت ھر ھاں، 20 کریں۔ سرائی نغمہ اور گائیں گیت لئے

شکر کا باپ خدا لئے کے چیز ہر میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند
کریں۔

تعلق کا بیوی میاں

رہیں۔ تابع کے دوسرے ایک میں خوف کے مسیح 21
اپنے طرح اُسی ہیں تابع کے خداوند آپ طرح جس بیویو، 22
بیوی اپنی ہی ویسے شوہر کیونکہ 23 رہیں۔ بھی تابع کے شوہر
مسیح جماعت ہاں، کا۔ جماعت اپنی مسیح جیسے ہے سر کا
طرح جس اب 24 ہے۔ دی نجات نے اُس جسے ہے بدن کا
شوہروں اپنے بھی بیویاں طرح اُسی ہے تابع کے مسیح جماعت
رہیں۔ تابع کے
طرح اُسی بالکل رکھیں، محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 25
آپ اپنے کر رکھ محبت سے جماعت اپنی نے مسیح طرح جس
و مخصوص لئے کے اللہ اُسے تا کہ 26 کیا قربان لئے کے اُس کو
صاف پاک کر دھو سے پاک کلامِ اُسے نے اُس کرے۔ مُقدّس
جو کرے پیش جماعت ایسی ایک کو آپ اپنے تا کہ 27 دیا کر
نہ ہو، داغ کوئی نہ میں جس ہو، بےالزام اور مُقدّس جلالی،
فرض کا شوہروں 28 نقص۔ کا قسم اَور کسی نہ جھری، کوئی
اُن وہ ہاں، رکھیں۔ محبت ہی ایسی سے بیویوں اپنی وہ کہ ہے
کیونکہ ہیں۔ رکھتے سے جسم اپنے جیسی رکھیں محبت ویسی سے
محبت ہی سے آپ اپنے وہ ہے رکھتا محبت سے بیوی اپنی جو
بلکہ کرتا نہیں نفرت سے جسم اپنے بھی کوئی آخر 29 ہے۔ رکھتا
کے جماعت اپنی بھی مسیح ہے۔ پالتا اور کرتا مہیا خوراک اُسے
اعضا کے بدن کے اُس ہم کیونکہ 30 ہے۔ کرتا کچھ یہی لئے
اپنے مرد لئے اِس" ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ 31 ہیں۔
ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں
تو مِیں ہے۔ گہرا بہت راز یہ 32 "ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ
لیکن 33 ہوں۔ کرتا پر جماعت کی اُس اور مسیح اطلاق کا اِس
طرح اِس سے بیوی اپنی شوہر ہر ہے۔ بھی پر آپ اطلاق کا اِس
بیوی ہر اور ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے وہ طرح جس رکھے محبت
کرے۔ عزت کی شوہر اپنے

6

تعلق کا والدین اور بچوں

یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں خداوند بچو، 1
اپنے" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 2 ہے۔ تقاضا کا بازی راست
کے جس ہے حکم پہلا یہ "کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ
پر زمین اور حال خوش تُو پھر" 3 ہے، گیا کیا بھی وعدہ ایک ساتھ
"گا۔ رہے جیتا تک دیر
وہ کہ کریں مت سلوک ایسا سے بچوں اپنے والدو، اے 4
اور تربیت سے طرف کی خداوند اُنہیں بلکہ جائیں ہو غصے
پالیں۔ کر دے ہدایت

مالک اور غلام

تابع کے مالکوں انسانی اپنے ہوئے کانپتے اور ڈرتے غلامو، 5
مسیح جیسے کریں یوں خدمت کی اُن سے دلی خلوص رہیں۔
کے رکھنے خوش اُنہیں اور ہی سامنے کے اُن صرف نہ 6 کی۔
جو سے حیثیت کی غلاموں کے مسیح بلکہ کریں خدمت لئے
خوشی 7 ہیں۔ چاہتے کرنا پوری مرضی کی اللہ سے لگن پوری
کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، خدمت سے
کہ ہیں جانتے تو آپ 8 ہوں۔ رہے کر خدمت کی خداوند بلکہ
خواہ گا، دے خداوند اجر کا اُس کیا نے ہم کام اچھا بھی جو
آزاد۔ یا ہوں غلام ہم
کریں۔ سلوک ہی ایسا سے غلاموں اپنے بھی آپ مالکو، اور 9
کا آپ پر آسمان کہ ہے معلوم تو کو آپ دیں۔ نہ دھمکیاں اُنہیں
ہوتا۔ نہیں دار جانب وہ کہ اور ہے مالک بھی

روحانی زرہ بکتر

میں قوت زبردست کی اُس اور خداوند بات، آخری ایک 10
ابلیس تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ 11 جائیں۔ بن ور طاقت
انسان جنگ ہماری کیونکہ 12 سکیں۔ کر سامنا کا چالوں کی
ساتھ، کے والوں اختیار اور حکمرانوں بلکہ ہے نہیں ساتھ کے
شیطانی کی دنیا آسمانی اور ساتھ کے حاکموں کے دنیا تاریک اِس
تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ چنانچہ 13 ہے۔ ساتھ کے قوتوں
بلکہ سکیں کر سامنا کا حملوں کے ابلیس دن کے مصیبت آپ
سکیں۔ رہ قائم بعد کے دینے سرانجام کچھ سب
کا سچائی میں کمر کی آپ کہ جائیں ہو کھڑے یوں اب 14
ہو لگا بند سینہ کا بازی راست پر سینے کے آپ ہو، ہوا بندھا پٹکا
کی سلامتی صلح جو ہوں جوتے ایسے میں پاؤں کے آپ اور 15
ایمان علاوہ کے اِس 16 رہیں۔ تیار لئے کے سنانے خبری خوش
کے ابلیس آپ سے اِس کیونکہ رکھیں، اُٹھائے بھی ڈھال کی
پہن خود کا نجات پر سر اپنے 17 ہیں۔ سکتے بجھا تیر ہوئے جلتے
رکھیں۔ تمہارے ہے کلام کا اللہ جو تلوار کی روح میں ہاتھ کر
رہیں۔ کرتے منت اور دعا کی ہرطرح میں روح پر موقع ہر اور 18

رھیں۔ کرتے دعا لئے کے مُقدّسین تمام سے قدمی ثابت اور جاگتے
کھولوں منہ اپنا مَیں بھی جب کہ کریں دعا بھی لئے میرے 19
کی اُس سے دلیری پوری کہ کرے عطا الفاظ ایسے مجھے اللہ
کی پیغام اِسی مَیں کیونکہ 20 سکوں۔ سنا راز کا خبری خوش
ہوں۔ ایلچی کا مسیح ھوا جکڑا میں زنجیروں ھاں قیدی، خاطر
جتنا سناؤں پیغام یہ سے دلیری اُتنی میں مسیح مَیں کہ کریں دعا
چاھئے۔ کرنا مجھے

سلام آخری

چاھیں جاننا بھی میں بارے کے کام اور حال میرے آپ 21
آپ تُخِکُس خادم وفادار اور بھائی عزیز ھمارا میں خداوند گے۔
کے آپ لئے اِسی اُسے نے مَیں 22 گا۔ دے بتا کچھ سب یہ کو
کو آپ اور چلے پتا کا حال ھمارے کو آپ کہ دیا بھیج پاس
ملے۔ تسلی
سلامتی کو بھائیوں آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا 23
کے سب اُن فضل کا اللہ 24 کریں۔ عطا محبت ساتھ کے ایمان اور
مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے ساتھ کے محبت مٹ اَن جو ھو ساتھ
ھیں۔ کرتے پیار کو

فِلپّیوں

سلام

1 یہ خط مسیح عیسیٰ کے غلاموں پولس اور تیمُتھیُس کی
طرف سے ہے۔
مَیں فلپی میں موجود اُن تمام لوگوں کو لکھ رہا ہوں جنھیں اللہ
نے مسیح عیسیٰ کے ذریعے مخصوص و مُقدّس کیا ہے۔ مَیں اُن
کے بزرگوں اور خادموں کو بھی لکھ رہا ہوں۔
2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔

جماعت کے لئے شکر و دعا

3 جب بھی مَیں آپ کو یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر کرتا
ہوں۔ 4 آپ کے لئے تمام دعاؤں میں مَیں ہمیشہ خوشی سے دعا
کرتا ہوں، 5 اِس لئے کہ آپ پہلے دن سے لے کر آج تک اللہ
کی خوش خبری کو پھیلانے میں میرے شریک رہے ہیں۔ 6 اور
مجھے یقین ہے کہ اللہ جس نے آپ میں یہ اچھا کام شروع کیا
ہے اُسے اُس دن تکمیل تک پہنچائے گا جب مسیح عیسیٰ واپس
آئے گا۔ 7 اور مناسب ہے کہ آپ سب کے بارے میں میرا یہی
خیال ہو، کیونکہ آپ مجھے عزیز رکھتے ہیں۔ ہاں، جب مجھے
جیل میں ڈالا گیا یا مَیں اللہ کی خوش خبری کا دفاع یا اُس کی
تصدیق کر رہا تھا تو آپ بھی میرے اِس خاص فضل میں شریک
ہوئے۔ 8 اللہ میرا گواہ ہے کہ مَیں کتنی شدت سے آپ سب کا
آرزومند ہوں، ہاں مَیں مسیح کی سی دلی شفقت کے ساتھ آپ
کا خواہش مند ہوں۔
9 اور میری دعا ہے کہ آپ کی محبت علم و عرفان اور ہر
طرح کی روحانی بصیرت کا یہاں تک اضافہ ہو جائے کہ وہ
بڑھتی بڑھتی دل سے چھلک اُٹھے۔ 10 کیونکہ یہ ضروری ہے
کہ آپ وہ باتیں قبول کریں جو بنیادی اہمیت کی حامل ہیں
اور آپ مسیح کی آمد تک بےلوث اور بےالزام زندگی گزاریں۔
11 اور یوں آپ اُس راست بازی کے پھل سے بھرے رہیں گے
جو آپ کو عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے حاصل ہوتی ہے۔ پھر
آپ اپنی زندگی سے اللہ کو جلال دیں گے اور اُس کی تمجید کریں
گے۔

ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ مسیح کون ہے

12 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ کے علم میں ہو کہ
جو کچھ بھی مجھ پر گزرا ہے وہ حقیقت میں اللہ کی خوش خبری
کے پھیلاؤ کا باعث بن گیا ہے۔ 13 کیونکہ پریٹوریُم* کے تمام
افراد اور باقی سب کو معلوم ہو گیا ہے کہ مَیں مسیح کی خاطر
قیدی ہوں۔ 14 اور میرے قید میں ہونے کی وجہ سے خداوند
میں زیادہ تر بھائیوں کا اعتماد اِتنا بڑھ گیا ہے کہ وہ مزید دلیری
کے ساتھ بلاخوف اللہ کا کلام سناتے ہیں۔
15 بےشک بعض تو حسد اور مخالفت کے باعث مسیح کی
منادی کرتے رہے ہیں، لیکن باقیوں کی نیت اچھی ہے، 16 کیونکہ
وہ جانتے ہیں کہ مَیں اللہ کی خوش خبری کے دفاع کی وجہ
سے یہاں پڑا ہوں۔ اِس لئے وہ محبت کی روح میں تبلیغ کرتے
ہیں۔ 17 اِس کے مقابلے میں دوسرے خلوص دلی سے مسیح کے
بارے میں پیغام نہیں سناتے بلکہ خود غرضی سے۔ یہ سمجھتے
ہیں کہ ہم اِس طرح پولس کی گرفتاری کو مزید تکلیف دہ بنا
سکتے ہیں۔
18 لیکن اِس سے کیا فرق پڑتا ہے! اہم بات تو یہ ہے کہ
مسیح کی منادی ہر طرح سے کی جا رہی ہے، خواہ مناد کی
نیت پُرخلوص ہو یا نہ۔ اور اِس وجہ سے مَیں خوش ہوں اور
خوش رہوں گا بھی، 19 کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ میرے
لئے رِہائی کا باعث بنے گا، اِس لئے کہ آپ میرے لئے دعا
کر رہے ہیں اور عیسیٰ مسیح کا روح میری حمایت کر رہا ہے۔
20 ہاں، میری یہ پوری توقع اور اُمید ہے۔ مَیں یہ بھی جانتا ہوں
کہ مجھے کسی بھی بات میں شرمندہ نہیں کیا جائے گا بلکہ جیسا
ماضی میں ہمیشہ ہوا اب بھی مجھے بڑی دلیری سے مسیح کو
جلال دینے کا فضل ملے گا، خواہ مَیں زندہ رہوں یا مر جاؤں۔
21 کیونکہ میرے لئے زندگی مسیح ہے اور موت نفع کا باعث۔
22 اگر مَیں زندہ رہوں تو اِس کا فائدہ یہ ہو گا کہ مَیں محنت کر
کے مزید پھل لا سکوں گا۔ چنانچہ مَیں نہیں کہہ سکتا کہ کیا
بہتر ہے۔ 23 مَیں بڑی کش مکش میں رہتا ہوں۔ ایک طرف
مَیں کوچ کر کے مسیح کے پاس ہونے کی آرزو رکھتا ہوں،
کیونکہ یہ میرے لئے سب سے بہتر ہوتا۔ 24 لیکن دوسری طرف
زیادہ ضروری یہ ہے کہ مَیں آپ کی خاطر زندہ رہوں۔ 25 اور

* **1:13** پریٹوریُم: گورنر کا سرکاری محل پریٹوریُم کہلاتا تھا۔ اِس کا مطلب یہاں شاہنشاہ کے پہرے داروں کے کوارٹر بھی ہو سکتا ہے۔

ھوں جانتا مَیں لئے اِس ھے، یقین کا ضرورت اِس مجھے چونکہ
آپ تا کہ گا رھوں ساتھ کے سب آپ دوبارہ کر رہ زندہ مَیں کہ
کے آپ میرے ھاں، 26 رھیں۔ خوش میں ایمان اور کریں ترقی
سے حد پر عیسیٰ مسیح سے سبب میرے آپ سے آنے واپس پاس
گے۔ کریں فخر زیادہ
آسمان اور خبری خوش کی مسیح میں صورت ھر آپ لیکن 27
کو آپ کر آمَیں خواہ پھر گزاریں۔ زندگی لائق کے شہریوں کے
مجھے سنوں، میں بارے کے آپ میں غیرموجودگی خواہ دیکھوں،
یک کر مل آپ ھیں، قائم میں روح ایک آپ کہ گا ھو معلوم
کی اللہ جو ھیں رہے کر فشانی جاں لئے کے ایمان اُس سے دلی
اپنے میں صورت کسی آپ اور 28 ھے، ھوا پیدا سے خبری خوش
گا ھو نشان ایک لئے کے اُن یہ کھاتے۔ نہیں دھشت سے مخالفوں
گی، ھو حاصل نجات کو آپ جبکہ گے جائیں ھو ھلاک وہ کہ
ایمان پر مسیح صرف نہ کو آپ کیونکہ 29 سے۔ اللہ بھی وہ اور
کا اُٹھانے دُکھ خاطر کی اُس بلکہ ھے ھوا حاصل فضل کا لانے
جس ھیں رہے کر فشانی جاں میں مقابلے اُس بھی آپ 30 بھی۔
نے آپ میں بارے کے جس اور ھے دیکھا مجھے نے آپ میں
ھوں۔ مصروف میں اُس تک اب مَیں کہ ھے لیا سن اب

2

ضرورت کی یگانگت

کی محبت افزائی، حوصلہ میں مسیح درمیان کے آپ کیا 1
ھے؟ جاتی پائی رحمت اور دلی نرم رفاقت، کی القدس روح تسلی،
ایک آپ کہ کریں پوری میں اِس خوشی میری تو ھے ایسا اگر 2
اور جان ایک رکھیں، محبت جیسی ایک اور رکھیں سوچ جیسی
کے عزت باطل نہ ھوں، نہ غرض خود 3 جائیں۔ ھو ذھن ایک
سمجھیں۔ بہتر سے اپنے کو دوسروں سے فروتنی بلکہ پڑیں پیچھے
بھی۔ کا دوسروں بلکہ سوچے فائدہ اپنا صرف نہ ایک ھر 4

صلیب راہِ کی مسیح

تھی۔ بھی کی عیسیٰ مسیح جو رکھیں سوچ وھی 5
تھا پر صورت کی اللہ جو وہ 6
ھونا برابر کے اللہ میرا کہ تھا سمجھتا نہیں
ھے چیز ایسی کوئی
ھے۔ ضرورت کی رھنے چمٹے زبردستی ساتھ کے جس
کے کر محروم سے اِس کو آپ اپنے نے اُس نہیں، 7
اپنائی صورت کی غلام
گیا۔ بن مانند کی انسانوں اور
گیا۔ پایا انسان وہ میں صورت و شکل
دیا کر پست کو آپ اپنے نے اُس 8
رھا، تابع تک موت اور
تک۔ موت صلیبی بلکہ
دیا کر سرفراز پر مقام اعلیٰ سے سب اُسے نے اللہ لئے اِس 9
ھے، اعلیٰ سے نام ھر جو بخشا نام وہ اُسے اور
جھکے، گھٹنا ھر سامنے کے نام اِس کے عیسیٰ تا کہ 10
ھو، نیچے کے اِس یا پر زمین پر، آسمان گھٹنا وہ خواہ
ھے۔ خداوند مسیح عیسیٰ کہ کرے تسلیم زبان ھر اور 11
گا۔ جائے دیا جلال کو باپ خدا یوں

راز کا ترقی روحانی

ھمیشہ آپ تو تھا پاس کے آپ مَیں جب عزیزو، میرے 12
کہیں کی اِس تو ھوں غیرحاضر مَیں جب اب رہے۔ بردار فرماں
فشانی جاں ھوئے کانپتے اور ڈرتے چنانچہ ھے۔ ضرورت زیادہ
کیونکہ 13 پہنچے۔ تک تکمیل نجات کی آپ تا کہ رھیں کرتے
اُسے جو ھے کرتا پیدا خواھش کی کرنے کچھ وہ میں آپ ھی خدا
ھے۔ دیتا طاقت کی کرنے پورا یہ کو آپ وھی اور ھے، پسند
تا کہ 15 کریں بغیر کئے مباحثہ بحث اور بڑبڑائے کچھ سب 14
ھو ثابت فرزند بےداغ کے اللہ کر ھو پاک اور بےالزام آپ
ھی درمیان کے نسل اُلٹی اور ٹیڑھی ایک جو لوگ ایسے جائیں،
کلام کا زندگی اور 16 دمکتے چمکتے طرح کی ستاروں کے آسمان
سکوں کر فخر دن کے آمد کی مسیح مَیں پھر ھیں۔ رکھتے تھامے
کی۔ جہد و جد بےفائدہ نہ دوڑا، رائیگاں مَیں نہ کہ گا
ھیں رہے دے سرانجام سے ایمان آپ خدمت جو دیکھیں، 17
کہ کرے خدا ھے۔ پسند کو اللہ جو ھے قربانی ایسی ایک وہ
جو ھو مانند کی نذر اُس کی مَے وہ ھوں رھا اُٹھا مَیں دُکھ جو
واقعی نذر میری اگر ھے۔ جاتی اُنڈیلی پر قربانی میں المُقدّس بیت
کے آپ اور ھوں خوش مَیں تو کرے مکمل یوں قربانی کی آپ
اور ھوں خوش سے وجہ اِسی بھی آپ 18 ھوں۔ مناتا خوشی ساتھ
منائیں۔ خوشی ساتھ میرے

گا جائے بھیجا پاس کے فلپّیوں کو اِپفرُدِتس اور تیمُتھیُس

جلد مَیں تو چاھا نے عیسیٰ خداوند اگر کہ ھے اُمید مجھے 19
بارے کے آپ تا کہ گا دوں بھیج پاس کے آپ کو تیمُتھیُس ھی
میرے کیونکہ 20 جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ میرا کر پا خبر میں
اور ھے جیسی میری بالکل سوچ کی جس نہیں اَور کوئی پاس
سب دوسرے 21 کرے۔ فکر کی آپ سے دلی خلوص اِتنی جو

کرتے نظرانداز کچھ وہ اور ھیں رہتے میں تلاش کی مفاد اپنے
معلوم تو کو آپ لیکن 22 ھے۔ بڑھاتا کام کا مسیح عیسیٰ جو ھیں
کر بن بیٹا میرا نے اُس کہ ھوا، ثابت اعتماد قابلِ تِیمُتھیُس کہ ھے
سرانجام خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ ساتھ میرے
کیا میرا کہ چلے پتا مجھے ھی جوں کہ ھے اُمید چنانچہ 23 دی۔
خداوند میرا اور 24 گا۔ دوں بھیج پاس کے آپ اُسے مَیں گا بنے
گا۔ آؤں پاس کے آپ ھی جلد بھی مَیں کہ ھے ایمان میں
کو اِپَفرُدِتُس میں اِتنے کہ سمجھا ضروری نے مَیں لیکن 25
پر طور کے قاصد نے آپ جسے دوں بھیج واپس پاس کے آپ
تھا۔ دیا بھیج پاس میرے لئے کے کرنے پوری ضروریات میری
مَیں 26 ھوا۔ ثابت سپاھی ساتھی اور خدمت ھم بھائی، سچا میرا وہ
آرزومند نہایت کا سب آپ وہ کیونکہ ھوں رھا بھیج لئے اِس اُسے
ھونے بیمار کے اُس کو آپ کہ ھے بےچین لئے اِس اور ھے
تھا۔ کو مرنے بلکہ بیمار بھی تھا وہ اور 27 تھی۔ گئی مل خبر کی
بھی پر مجھ بلکہ پر اُس صرف نہ اور کیا، رحم پر اُس نے اللہ لیکن
اُسے مَیں لئے اِس 28 جائے۔ ھو نہ اضافہ میں دُکھ میرے تاکہ
کر دیکھ اُسے آپ تاکہ گا بھیجوں پاس کے آپ سے جلدی اَور
چنانچہ 29 جائے۔ ھو دُور بھی پریشانی میری اور جائیں ھو خوش
جیسے اُس کریں۔ استقبال کا اُس سے خوشی بڑی میں خداوند
باعث کے کام کے مسیح وہ کیونکہ 30 کریں، عزت کی لوگوں
میں خطرے جان اپنی نے اُس تھا۔ گیا پہنچ تک نوبت کی مرنے
کر نہ آپ جو کرے خدمت وہ میری جگہ کی آپ تاکہ دی ڈال
سکے۔

3

خوشی میں اللہ

1 رھیں۔ خوش میں خداوند ھو، بھی کچھ جو بھائیو، میرے
ایسا کیونکہ نہیں، تھکتا کبھی سے رہنے بتاتے بات یہ کو آپ مَیں
ھیں۔ رہتے محفوظ آپ سے کرنے

خبردار سے یہودیوں

2 جو رھنا ھوشیار سے مزدوروں شریر اُن! خبردار سے کُتوں
ھی ھم کیونکہ 3 ھیں۔ کرواتے ختنہ یعنی چھانٹ کانٹ کی جسم
میں روح کے اللہ جو ھیں ھی ھم ھیں، پیروکار کے ختنہ حقیقی
پر خوبیوں انسانی اور کرتے فخر پر عیسیٰ مسیح کرتے، پرستش
کرتے۔ نہیں بھروسا

گواھی شخصی کی پولس

4 بات یہ نہیں کہ میرا اپنی انسانی خوبیوں پر بھروسا کرنے
فخر پر خوبیوں انسانی اپنی دوسرے جب ھوتا۔ نہ جواز کوئی کا
ختنہ میرا 5 ھوں۔ سکتا کر زیادہ نسبت کی اُن مَیں تو ھیں کرتے
قبیلے کے قوم اسرائیل مَیں تھا۔ بچہ کا دن آٹھ ابھی میں جب ھوا
مَیں تھے۔ عبرانی بھی والدین کے جس عبرانی ایسا ھوں، کا بِنیمین بن
مَیں 6 ھیں۔ پیروکار کٹر کے شریعت یہودی جو تھا ممبر کا فریسیوں
مَیں ھاں، پہنچائی۔ ایذا کو جماعتوں کی مسیح کہ تھا سرگرم اِتنا
تھا۔ بےالزام اور باز راست میں کرنے عمل پر شریعت

فائدہ حقیقی

7 اُس وقت یہ سب کچھ میرے نزدیک نفع کا باعث تھا،
سمجھتا ھی نقصان باعث کے ھونے میں مسیح اِسے مَیں اب لیکن
سبب کے بات ترین عظیم اِس کچھ سب مَیں بلکہ ھاں، 8 ھوں۔
کو عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں کہ ھوں سمجھتا نقصان سے
ھے۔ پہنچا نقصان کا چیزوں تمام مجھے خاطر کی اُسی ھوں۔ جانتا
اور 9 کروں حاصل کو مسیح تاکہ ھوں سمجھتا ھی کُوڑا اُنہیں مَیں
راست اُس اپنی تک نوبت اِس مَیں لیکن جاؤں۔ پایا میں اُس
سے رہنے تابع کے شریعت جو سکتا پہنچ نہیں ذریعے کے بازی
جو ھے ضروری بازی راست وہ لئے کے اِس ھے۔ ھوتی حاصل
ھے سے طرف کی اللہ جو ھے، ملتی سے لانے ایمان پر مسیح
ھی کُوڑا کچھ سب مَیں ھاں، 10 ھے۔ ھوتی مبنی پر ایمان جو اور
اور قدرت کی اُٹھنے جی کے اُس کو، مسیح تاکہ ھوں سمجھتا
مَیں یوں لوں۔ جان فضل کا ھونے شریک میں دُکھوں کے اُس
کہ میں اُمید اِس 11 ھوں، رھا جا بنتا شکل ھم کا موت کی اُس
تک نوبت کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں طرح کسی نہ کسی مَیں
گا۔ پہنچوں

دوڑیں لئے کے کرنے حاصل انعام

12 مطلب یہ نہیں کہ مَیں یہ سب کچھ حاصل کر چکا یا کامل
جاتا ھوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ مَیں لیکن ھوں۔ چکا ھو
پکڑ مجھے نے عیسیٰ مسیح لئے کے جس لوں پکڑ کچھ وہ تاکہ ھوں
مَیں کہ کرتا نہیں خیال یہ میں بارے اپنے مَیں بھائیو، 13 ھے۔ لیا
دھیان پر بات ھی ایک اِس مَیں لیکن ھوں۔ چکا کر حاصل اِسے
و تگ سخت کر بھول مَیں وہ ھے پیچھے میرے کچھ جو ھوں، دیتا
سیدھا مَیں 14 ھے۔ پڑا آگے جو ھوں بڑھتا طرف اُس ساتھ کے دَو

حاصل انعام وہ تا کہ ہوں جاتا ہوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ
بُلایا پر آسمان میں عیسیٰ مسیح مجھے نے اللہ لئے کے جس کروں
ہے۔

ہونا پختہ میں مسیح

15 سوچ ایسی ہم آئیں، ہیں کامل جتنے سے میں ہم چنانچہ
آپ اللہ تو ہیں سوچتے فرق میں بات کسی آپ اگر اور رکھیں۔
ہم تک مرحلے جس ہو، بھی جو 16 گا۔ کرے ظاہر بھی یہ پر
گزاریں۔ زندگی مطابق کے اُس ہم آئیں، ہیں گئے پہنچ
17 خوب پر اُن اور چلیں۔ پر قدم نقشِ میرے کر مل بھائیو،
طرح جس کیونکہ 18 ہیں۔ چلتے پر نمونے ہمارے جو دیں دھیان
ہوں، رہا بتا کر رو اب اور ہے بتایا بار کئی کو آپ نے مَیں
مسیح وہ کہ ہیں کرتے ظاہر سے چلن چال اپنے لوگ سے بہت
ہے۔ ہلاکت انجام کا لوگوں ایسے 19 ہیں۔ دشمن کے صلیب کی
*ہے۔ گیا بن خدا کا اُن فخر پر ختنے اور پابندیاں کی پینے کھانے
کے آسمان ہم لیکن 20 ہیں۔ رکھتے سوچ دنیاوی صرف وہ ہاں،
نجات ہمارا کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت ہم اور ہیں، شہری
وہ وقت اُس 21 آئے۔ سے وہیں مسیح عیسیٰ خداوند اور دہندہ
ہم کے بدن جلالی اپنے کر بدل کو بدنوں حال پست ہمارے
جس گا کرے ذریعے کے قوت اُس وہ یہ اور گا۔ دے بنا شکل
ہے۔ سکتا کر تابع اپنے چیزیں تمام وہ سے

4

ہدایات

1 اور ہوں مَیں آرزومند کا جن بھائیو، پیارے میرے چنانچہ
ثابت میں خداوند ہیں، تاج میرا اور باعث کا مسرت میری جو
ہوں کرتا اپیل سے سنتخے اور یوؤدیہ مَیں 2 عزیزو، رہیں۔ قدم
ہم میرے ہاں 3 رکھیں۔ سوچ جیسی ایک میں خداوند وہ کہ
مدد کی اُن آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری بھائی، خدمت
جہد و جد کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ وہ کیونکہ کریں۔
جس میں مقابلے اُس ہیں، رہی کرتی خدمت ساتھ میرے میں
جن تھے شریک بھی مددگار باقی وہ میرے اور کلیمینس میں
ہیں۔ درج میں حیات کتابِ نام کے
4 ہوں، کہتا پھر بار ایک منائیں۔ خوشی میں خداوند وقت ہر
منائیں۔ خوشی

5 خداوند کہ رکھیں یاد ہو۔ ظاہر پر لوگوں تمام دلی نرم کی آپ
جائیں ہو نہ پریشان کر اُلجھ میں فکر بھی کسی اپنی 6 ہے۔ کو آنے
کے اللہ درخواستیں اپنی کے کر التجا اور دعا میں حالت ہر بلکہ
روح کی شکرگزاری یہ آپ کہ رکھیں دھیان کریں۔ پیش سامنے
کے آپ ہے باہر سے سمجھ جو سلامتی کی اللہ پھر 7 کریں۔ میں
گی۔ رکھے محفوظ میں عیسیٰ مسیح کو خیالات اور دلوں
8 شریف کچھ جو ہے، سچا کچھ جو بات، آخری ایک بھائیو،
پسندیدہ کچھ جو ہے، مُقدّس کچھ جو ہے، راست کچھ جو ہے،
تعریف قابلِ یا اخلاقی کوئی اگر غرض، ہے، عمدہ کچھ جو ہے،
وسیلے میرے نے آپ کچھ جو 9 رکھیں۔ خیال کا اُس تو ہو بات
عمل پر اُس ہے لیا دیکھ یا لیا سن لیا، کر حاصل لیا، سیکھ سے
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی پھر کریں۔

شکریہ لئے کے امداد مالی کی جماعت

10 آپ آخرکار اب کہ ہوا خوش ہی نہایت میں خداوند مَیں
پتا مجھے ہاں، ہے۔ اُٹھی جاگ دوبارہ فکرمندی لئے میرے کی
اظہار کا اِس کو آپ لیکن تھے، فکرمند بھی پہلے آپ کہ ہے
کی ضرورت کسی اپنی یہ میں 11 تھا۔ ملا نہیں موقع کا کرنے
خوش میں حالت ہر نے مَیں کیونکہ رہا، کہہ نہیں سے وجہ
ہوا تجربہ کا جانے دبائے مجھے 12 ہے۔ لیا سیکھ راز کا رہنے
حالت ہر مجھے بھی۔ کا ہونے میسر سے کثرت چیز ہر اور ہے
سے رہنے بھوکا اور سے ہونے سیر ہے، گیا کیا واقف خوب سے
ہونے مند ضرورت اور سے ہونے میسر سے کثرت چیز ہر بھی،
ہوں، قابل کے کرنے کچھ سب مَیں میں مسیح 13 بھی۔ سے
ہے۔ رہتا دیتا تقویت مجھے وہی کیونکہ
14 ہوئے۔ شریک میں مصیبت میری آپ کہ تھا اچھا تو بھی
15 وقت اُس کہ ہیں جانتے خود ہیں والے رہنے کے فلپی جو آپ
تھا ہوا شروع میں علاقے کے آپ کام کا منادی کی مسیح جب
جماعت کی آپ صرف تو تھا آیا نکل سے مکدُنیہ صوبہ مَیں اور
میں خدمت میری کر دے پیسے ساتھ کے کتاب حساب پورے
تھا میں شہر تھسلُنیکے مَیں جب بھی وقت اُس 16 ہوئی۔ شریک
بھیج کچھ لئے کے کرنے پوری ضروریات میری بار کئی نے آپ
چاہتا پانا کچھ سے آپ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 17 دیا۔
آپ سے دینے کے آپ کہ ہے یہ خواہش شدید میری بلکہ ہوں،
رسید میری یہی 18 جائے۔ مل سود کا کثرت سے اللہ کو ہی
پاس میرے اب بلکہ ہے پائی وصول رقم پوری نے مَیں ہے۔

* **3:19** کھانے پینے ... بن گیا ہے: لفظی ترجمہ: اُن کا پیٹ اور اُن کا اپنی شرم پر فخر اُن کا خدا بن گیا ہے۔

آپ ہاتھ کے اِپَفرُدِتس مجھے سے جب ہے۔ زیادہ سے ضرورت
اور خوشبودار یہ ہے۔ کچھ بہت پاس میرے ہے گیا مل ھدیہ کا
خدا میرا میں جواب 19 ہے۔ پسندیدہ کو اللہ قربانی قبول قابلِ
آپ ہے میں عیسیٰ مسیح جو موافق کے دولت جلالی اُس اپنی
جلال کا باپ ہمارے اللہ 20 کرے۔ پوری ضروریات تمام کی
آمین۔ ہو۔ تک ابد سے ازل

برکت اور سلام

دینا۔ سلام میرا میں عیسیٰ مسیح کو مُقدّسین مقامی تمام 21
یہاں 22 ھیں۔ کہتے سلام کو آپ وہ ھیں ساتھ میرے بھائی جو
کے شہنشاہ کر خاص ھیں، کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام کے
فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند 23 بہنیں۔ اور بھائی کے گھرانے
آمین۔ رہے۔ ساتھ کے روح کی آپ

کُلسِیوں

مسیح سے مرضی کی اللہ جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ 1
بھی سے طرف کی تیمُتھِیُس بھائی یہ ھی ساتھ ھے۔ رسول کا عیسیٰ
ھے۔
جو ھوں رہا لکھ کو بھائیوں مُقدّس کے شہر کُلُسّے مَیں 2
ھیں لائے ایمان پر مسیح:
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ باپ ھمارا خدا

دعا کی شکرگزاری

اپنے خدا وقت ہر تو ھیں کرتے دعا لئے کے آپ ہم جب 3
ہم کیونکہ 4 ھیں، کرتے شکر کا باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند
سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان پر عیسیٰ مسیح کے آپ نے
وہ محبت اور ایمان یہ کا آپ 5 ھے۔ لیا سن میں بارے کے محبت
آسمان جو اور ھیں رکھتے اُمید آپ کی جس ھیں کرتے ظاہر کچھ
وقت اُس اُمید یہ نے آپ اور ھے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ پر
یعنی کلام کا سچائی مرتبہ پہلی نے آپ سے جب ھے رکھی سے
گیا پہنچ پاس کے آپ جو پیغام یہ 6 سنی۔ خبری خوش کی اللہ
جس طرح اُسی بالکل ھے، رہا بڑھ اور رہا لا پھل میں دنیا پوری
نے آپ جب ھے رہا کر کام سے دن اُس بھی میں آپ یہ طرح
لی۔ سمجھ حقیقت پوری کی فضل کے اللہ کر سن اِسے بار پہلی
خبری خوش اِس سے اِپفراس خدمت ہم عزیز ھمارے نے آپ 7
کی آپ جگہ ھماری خادم وفادار یہ کا مسیح تھی۔ لی پا تعلیم کی
بارے کے محبت اُس کی آپ ھمیں نے اُسی 8 ھے۔ رہا کر خدمت
ھے۔ دی ڈال میں دلوں کے آپ نے القدس روح جو بتایا میں
آئے نہیں باز سے کرنے دعا لئے کے آپ ہم سے وجہ اِس 9
اور حکمت روحانی ہر کو آپ اللہ کہ ھیں رہتے مانگتے یہ بلکہ
کیونکہ 10 دے۔ بھر سے علم کے مرضی اپنی کر نواز سے سمجھ
ہر اور گے سکیں گزار لائق کے خداوند زندگی اپنی آپ ھی پھر
کر کام اچھا کا قسم ہر آپ ھاں، گے۔ آئیں پسند اُسے سے طرح
گے۔ کریں ترقی میں عرفان و علم کے اللہ اور گے لائیں پھل کے
قوت کی قسم ہر والی ملنے سے قدرت جلالی کی اُس آپ اور 11
گے۔ سکیں چل سے صبر اور قدمی ثابت وقت ہر کر پا تقویت سے
اُس کو آپ نے جس گے کریں شکر کا باپ 12 سے خوشی آپ
رہنے میں روشنی کے اُس جو دیا بنا لائق کے لینے حصہ میں میراث
کے تاریکی ھمیں وھی کیونکہ 13 ھے۔ حاصل کو مُقدّسین والے
میں بادشاھی کی فرزند پیارے اپنے کر دے رِہائی سے اختیار
فدیہ ھمارا نے جس میں اختیار کے شخص واحد اُس 14 لایا،
دیا۔ کر معاف کو گناھوں ھمارے کر دے

کام اور شخصیت کی مسیح

سکتے دیکھ کو مسیح ہم لیکن سکتا، جا نہیں دیکھا کو اللہ 15
کیونکہ 16 ھے۔ پہلوٹھا کا کائنات اور صورت کی اللہ جو ھیں
پر، زمین یا ھو پر آسمان خواہ کیا، خلق کچھ سب میں اُسی نے اللہ
یا حکمران قوتیں، تخت، شاھی خواہ نہ، یا آئے نظر کو آنکھوں
لئے کے اُسی اور ذریعے کے مسیح کچھ سب ھوں۔ والے اختیار
سب میں اُسی اور ھے پہلے سے چیزوں سب وھی 17 ھوا۔ خلق
بھی سر کا جماعت اپنی یعنی بدن وہ اور 18 ھے۔ رہتا قائم کچھ
جی سے میں مُردوں وھی پہلے چونکہ اور ھے، ابتدا وھی ھے۔
باتوں سب وہ تاکہ ھے بھی پہلوٹھا سے میں اُن وھی لئے اِس اُٹھا
کی اُس میں مسیح کہ آیا پسند کو اللہ کیونکہ 19 ھو۔ اوّل میں
سب ذریعے کے مسیح وہ اور 20 کرے سکونت معموری پوری
خواہ ھوں کی زمین وہ خواہ لے، کرا صلح ساتھ اپنے کی باتوں
خون گئے بہائے پر صلیب کے مسیح نے اُس کیونکہ کی۔ آسمان
کی۔ قائم سلامتی صلح سے وسیلے کے
سی کی دشمن اور تھے اجنبی سامنے کے اللہ پہلے بھی آپ 21
مسیح نے اُس اب لیکن 22 تھے۔ کرتے کام بُرے کر رکھ سوچ
تاکہ ھے لی کر صلح ساتھ کے آپ سے موت کی بدن انسانی کے
حضور اپنے میں حالت بےالزام اور بےداغ مُقدّس، کو آپ وہ
قائم میں ایمان آپ کہ ھے ضروری اب بےشک 23 کرے۔ کھڑا
اُس اور رھیں کھڑے سے مضبوطی پر بنیاد ٹھوس آپ کہ رھیں،
ھے۔ لی سن نے آپ جو جائیں نہ ھٹ سے اُمید کی خبری خوش
سامنے کے مخلوق ہر میں دنیا منادی کی جس ھے پیغام وھی یہ
ھوں۔ گیا بن پولس مَیں خادم کا جس اور ھے گئی دی کر

خدمت کی پولس سے حیثیت کی خادم کے جماعت

آپ مَیں جو ھوں مناتا خوشی باعث کے دُکھوں اُن مَیں اب 24
بدن کے مسیح میں جسم اپنے مَیں کیونکہ ھوں۔ رہا اُٹھا خاطر کی
کمیاں وہ کی مصیبتوں کی مسیح خاطر کی جماعت کی اُس یعنی

نے اللہ ہاں، 25 ہیں۔ گئی رہ تک اب جو ہوں رہا کر پوری
آپ مَیں کہ دی داری ذمہ یہ کر بنا خادم کا جماعت اپنی مجھے
گزری تمام سے ازل جو راز وہ 26 دوں، سنا کلام پورا کا اللہ کو
ہے۔ گیا کیا ظاہر پر مُقدّسین اب لیکن تھا رہا پوشیدہ سے نسلوں
یہ میں غیریہودیوں کہ لیں جان وہ کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ 27
کہ یہ کیا؟ ہے راز یہ اور ہے۔ جلالی اور قیمت بیش کتنا راز
اللہ ہم باعث کے جس ہے میں آپ وہی ہے۔ میں آپ مسیح
ہم یوں 28 ہیں۔ رکھتے اُمید کی ہونے شریک میں جلال کے
ہم سے حکمت ممکنہ ہر ہیں۔ سناتے پیغام کا مسیح کو سب
میں مسیح کو ایک ہر تا کہ ہیں دیتے تعلیم اور سمجھاتے اُنہیں
پورا مقصد یہی 29 کریں۔ پیش حضور کے اللہ میں حالت کامل
وجد پوری مَیں ہاں، ہوں۔ کرتا محنت سخت مَیں لئے کے کرنے
زور بڑے جو ہوں لیتا سہارا کا قوت اُس کی مسیح کے کر جہد
ہے۔ رہی کر کام اندر میرے سے

2

کس لئے کے آپ مَیں کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا مَیں 1
والوں لودیکیہ لئے، کے آپ — ہوں رہا کر فشانی جاں قدر
میرے کی جن بھی لئے کے داروں ایمان تمام اُن اور لئے کے
دلی کی اُن کہ ہے یہ کوشش میری 2 ہوئی۔ نہیں ملاقات ساتھ
کہ جائیں، ہو ایک میں محبت وہ اور جائے کی افزائی حوصلہ
پیدا سے سمجھ پوری جو جائے ہو حاصل اعتماد ٹھوس وہ اُنہیں
راز لیں۔ جان راز کا اللہ وہ کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ ہے۔ ہوتا
تمام کے عرفان و علم اور حکمت میں اُسی 3 خود۔ مسیح ہے؟ کیا
ہیں۔ پوشیدہ خزانے
اور صحیح بظاہر کو آپ کوئی کہ رہیں خبردار غرض 4
جسم مَیں گو کیونکہ 5 دے۔ نہ دھوکا سے الفاظ میٹھے میٹھے
ساتھ کے آپ مَیں میں روح لیکن ہوں، نہیں حاضر سے لحاظ کے
زندگی منظم کتنی آپ کہ ہوں خوش کر دیکھ یہ مَیں اور ہوں۔
ہے۔ پختہ کتنا ایمان پر مسیح کا آپ کہ ہیں، گزارتے

زندگی میں مسیح

ہے۔ لیا کر قبول پر طور کے خداوند کو مسیح عیسیٰ نے آپ 6
اپنی پر اُس پکڑیں، جڑ میں اُس 7 گزاریں۔ زندگی میں اُس اب
کو آپ کی جس رہیں مضبوط میں ایمان اُس کریں، تعمیر زندگی
جائیں۔ ہو لبریز سے شکرگزاری اور ہے گئی دی تعلیم

فریب محض اور فلسفیانہ کو آپ کوئی کہ رہیں محتاط 8
کا باتوں ایسی لے۔ پھنسا نہ میں جال اپنے سے باتوں والی دینے
قوتوں کی دنیا اِس اور روایتیں انسانی بلکہ نہیں مسیح سرچشمہ
ہو مجسم معموری ساری کی الوہیت میں مسیح کیونکہ 9 ہیں۔
کی اُس ہیں میں مسیح جو کو آپ اور 10 ہے۔ کرتی سکونت کر
اختیار اور حکمران ہر وہی ہے۔ گیا دیا کر شریک میں معموری
ہے۔ سر کا والے

یہ لیکن گیا۔ کروایا بھی ختنہ کا آپ وقت آتے میں اُس 11
ہے۔ وسیلے کے مسیح بلکہ گیا کیا نہیں سے ہاتھوں انسانی ختنہ
بپتسمہ کو آپ 12 گئی، دی اُتار فطرت پرانی کی آپ وقت اُس
کر زندہ سے ایمان کو آپ اور گیا دفنایا ساتھ کے مسیح کر دے
قدرت اُسی تھے، لائے ایمان پر قدرت کی اللہ آپ کیونکہ گیا۔ دیا
پہلے 13 تھا۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے جس پر
مُردہ سے سبب کے حالت جسمانی نامختون اور گناہوں اپنے آپ
ہے۔ دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ نے اللہ اب لیکن تھے،
ہمارے 14 ہے۔ دیا کر معاف کو گناہوں تمام ہمارے نے اُس
اُسے تھی خلاف ہمارے پر بنا کی شرائط اپنی رسید جو کی قرض
اُسے کے کر دُور سے ہم نے اُس ہاں، دیا۔ کر منسوخ نے اُس
اختیار اور حکمرانوں نے اُس 15 دیا۔ جڑ پر صلیب سے کیلوں
رُسوائی کی اُن سامنے کے سب کر چھین اسلحہ کا اُن سے والوں
گئے بن قیدی کے اللہ وہ سے موت صلیبی کی مسیح ہاں، کی۔
پڑا۔ چلنا پیچھے پیچھے کے اُس میں جلوس کے فتح اُنہیں اور

کہ ٹھہرائے نہ مجرم سے وجہ اِس کو آپ کوئی چنانچہ 16
ہیں۔ مناتے عیدیں سی کون کون یا پیتے کھاتے کیا کیا آپ
عید کی ہلال آپ اگر کرے نہ عدالت کی آپ کوئی طرح اِسی
والی آنے صرف تو چیزیں یہ 17 مناتے۔ نہیں دن کا سبت یا
پائی میں مسیح خود حقیقت یہ جبکہ ہیں ہی سایہ کا حقیقت
ظاہری جو ٹھہرائیں نہ مجرم کو آپ لوگ ایسے 18 ہے۔ جاتی
تفصیل بڑی ہیں۔ کرتے اصرار پر پوجا کی فرشتوں اور فروتنی
کے اُن کرتے کرتے بیان باتیں ہوئی دیکھی میں رویاؤں اپنی سے
نے اُنہوں یوں 19 ہیں۔ جاتے پھول مخواہ خواہ ذہن غیرروحانی
ہے۔ سر کا بدن وہ اگرچہ دیا چھوڑ رہنا لگے ساتھ کے مسیح
کر دے سہارا کو بدن پورے ذریعے کے پٹھوں اور جوڑوں وہی
کی اللہ بدن پورا یوں ہے۔ دیتا جوڑ کو حصوں مختلف کے اُس
ہے۔ جاتا کرتا ترقی سے مدد

مسیح کے ساتھ مرنا اور زندگی گزارنا

20 آپ تو مسیح کے ساتھ مر کر دنیا کی قوتوں سے آزاد هو
گئے هیں۔ اگر ایسا هے تو آپ زندگی ایسے کیوں گزارتے هیں
جیسے کہ آپ ابھی تک اِس دنیا کی ملکیت هیں؟ آپ کیوں
اِس کے احکام کے تابع رہتے هیں؟ 21 مثلاً ”اِسے هاتھ نہ لگانا،
وہ نہ چکھنا، یہ نہ چھونا۔“ 22 اِن تمام چیزوں کا مقصد تو یہ هے
کہ استعمال هو کر ختم هو جائیں۔ یہ صرف انسانی احکام اور
تعلیمات هیں۔ 23 بےشک یہ احکام جو گھڑے هوئے مذهبی
فرائض، نام نہاد فروتنی اور جسم کے سخت دباؤ کا تقاضا کرتے
هیں حکمت پر مبنی تو لگتے هیں، لیکن یہ بےکار هیں اور صرف
جسم هی کی خواهشات پوری کرتے هیں۔

3

1 آپ کو مسیح کے ساتھ زندہ کر دیا گیا هے، اِس لئے وہ
کچھ تلاش کریں جو آسمان پر هے جہاں مسیح اللہ کے دہنے هاتھ
بیٹھا هے۔ 2 دنیاوی چیزوں کو اپنے خیالوں کا مرکز نہ بنائیں بلکہ
آسمانی چیزوں کو۔ 3 کیونکہ آپ مر گئے هیں اور اب آپ کی
زندگی مسیح کے ساتھ اللہ میں پوشیدہ هے۔ 4 مسیح هی آپ کی
زندگی هے۔ جب وہ ظاهر هو جائے گا تو آپ بھی اُس کے ساتھ
ظاهر هو کر اُس کے جلال میں شریک هو جائیں گے۔

پرانی اور نئی زندگی

5 چنانچہ اُن دنیاوی چیزوں کو مار ڈالیں جو آپ کے اندر کام
کر رهی هیں: زناکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بُری خواهشات
اور لالچ (لالچ تو ایک قسم کی بُت پرستی هے)۔ 6 اللہ کا
غضب ایسی هی باتوں کی وجہ سے نازل هو گا۔ 7 ایک وقت تھا
جب آپ بھی اِن کے مطابق زندگی گزارتے تھے، جب آپ کی
زندگی اِن کے قابو میں تھی۔
8 لیکن اب وقت آ گیا هے کہ آپ یہ سب کچھ یعنی غصہ،
طیش، بدسلوکی، بہتان اور گندی زبان خستہ حال کپڑے کی
طرح اُتار کر پھینک دیں۔ 9 ایک دوسرے سے بات کرتے وقت
جھوٹ مت بولنا، کیونکہ آپ نے اپنی پرانی فطرت اُس کی
حرکتوں سمیت اُتار دی هے۔ 10 ساتھ ساتھ آپ نے نئی فطرت
پہن لی هے، وہ فطرت جس کی تجدید همارا خالق اپنی صورت پر
کرتا رہا هے تاکہ آپ اُسے اور بہتر طور پر جان لیں۔ 11 جہاں
یہ کام هو رہا هے وهاں لوگوں میں کوئی فرق نہیں هے، خواہ
کوئی غیریہودی هو یا یہودی، مختون هو یا نامختون، غیریونانی هو یا
سکوتی،* غلام هو یا آزاد۔ کوئی فرق نہیں پڑتا، صرف مسیح هی
سب کچھ اور سب میں هے۔
12 اللہ نے آپ کو چن کر اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کر لیا
هے۔ وہ آپ سے محبت رکھتا هے۔ اِس لئے اب ترس، نیکی،
فروتنی، نرم دلی اور صبر کو پہن لیں۔ 13 ایک دوسرے کو
برداشت کریں، اور اگر آپ کی کسی سے شکایت هو تو اُسے
معاف کر دیں۔ هاں، یوں معاف کریں جس طرح خداوند نے
آپ کو معاف کر دیا هے۔ 14 اِن کے علاوہ محبت بھی پہن لیں جو
سب کچھ باندھ کر کاملیت کی طرف لے جاتی هے۔ 15 مسیح
کی سلامتی آپ کے دلوں میں حکومت کرے۔ کیونکہ اللہ نے
آپ کو اِسی سلامتی کی زندگی گزارنے کے لئے بُلا کر ایک بدن
میں شامل کر دیا هے۔ شکرگزار بھی رهیں۔ 16 آپ کی زندگی میں
مسیح کے کلام کی پوری دولت گھر کر جائے۔ ایک دوسرے
کو هر طرح کی حکمت سے تعلیم دیتے اور سمجھاتے رهیں۔ ساتھ
ساتھ اپنے دلوں میں اللہ کے لئے شکرگزاری کے ساتھ زبور، حمد و
ثنا اور روحانی گیت گاتے رهیں۔ 17 اور جو کچھ بھی آپ کریں
خواہ زبانی هو یا عملی وہ خداوند عیسیٰ کا نام لے کر کریں۔ هر
کام میں اُسی کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر کریں۔

نئی زندگی میں تعلقات کیسے هوں

18 بیویو، اپنے شوهر کے تابع رهیں، کیونکہ جو خداوند میں
هے اُس کے لئے یہی مناسب هے۔
19 شوهرو، اپنی بیویوں سے محبت رکھیں۔ اُن سے تلخ مزاجی
سے پیش نہ آئیں۔
20 بچو، هر بات میں اپنے ماں باپ کے تابع رهیں، کیونکہ یہی
خداوند کو پسند هے۔
21 والدو، اپنے بچوں کو مشتعل نہ کریں، ورنہ وہ بےدل هو
جائیں گے۔
22 غلامو، هر بات میں اپنے دنیاوی مالکوں کے تابع رهیں۔ نہ
صرف اُن کے سامنے هی اور اُنہیں خوش رکھنے کے لئے خدمت
کریں بلکہ خلوص دلی اور خداوند کا خوف مان کر کام کریں۔
23 جو کچھ بھی آپ کرتے هیں اُسے پوری لگن کے ساتھ کریں،
اِس طرح جیسا کہ آپ نہ صرف انسانوں کی بلکہ خداوند کی
خدمت کر رهے هوں۔ 24 آپ تو جانتے هیں کہ خداوند آپ کو
اِس کے معاوضے میں وہ میراث دے گا جس کا وعدہ اُس نے

* **3:11** سکوتی: ایک قبیلہ جو ذلیل سمجھا جاتا تھا۔

سے جماعت کی آپ جو بھی اِپَفراس خادم کا عیسیٰ مسیح 12
آپ ساتھ کے جِدّ و جہد بڑی وقت ہر وہ ہے۔ کہتا سلام ہے
مضبوطی آپ کہ ہے یہ دعا خاص کی اُس ہے۔ کرتا دعا لئے کے
میں بات ہر کر بن مسیحی بالغ آپ کہ رہیں، کھڑے ساتھ کے
تصدیق کی اِس خود مَیں 13 چلیں۔ مطابق کے مرضی کی اللہ
بلکہ ہے کی محنت سخت لئے کے آپ نے اُس کہ ہوں سکتا کر
عزیز ہمارے 14 بھی۔ لئے کے جماعتوں کی ہیراپلس اور لودیکیہ
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دیماس اور لوقا ڈاکٹر
نُمفاس طرح اِسی اور دینا کو جماعت کی لودیکیہ سلام میرا 15
یہ 16 ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُس جو سمیت جماعت اُس کو
خط یہ بھی میں جماعت کی لودیکیہ کہ دیں دھیان بعد کے پڑھنے
بتا کو ارخِپس 17 پڑھیں۔ بھی خط کا لودیکیہ آپ اور جائے پڑھا
کو آپ جو پہنچائیں تک تکمیل خدمت وہ آپ کہ خبردار دینا،
ہے۔ گئی سونپی میں خداوند
پولس یعنی میری ہوں۔ رہا لکھ الفاظ یہ سے ہاتھ اپنے مَیں 18
آپ فضل کا اللہ !بھولنا مت زنجیریں میری سلام۔ سے طرف کی
رہے۔ ہوتا ساتھ کے

رہے کر خدمت ہی کی مسیح خداوند آپ میں حقیقت ہے۔ کیا
معاوضہ کا غلطیوں اپنی اُسے کرے کام غلط جو لیکن 25 ہیں۔
کرتا۔ نہیں داری جانب بھی کی کسی تو اللہ گا۔ ملے بھی

4

سلوک جائز اور منصفانہ ساتھ کے غلاموں اپنے مالکو، 1
ہے۔ مالک بھی کا آپ پر آسمان کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔

ہدایات

کے شکرگزاری وقت کرتے دعا اور رہیں۔ لگے میں دعا 2
تا کہ کریں دعا بھی لئے ہمارے ساتھ ساتھ 3 رہیں۔ جاگتے ساتھ
مسیح ہم اور کھولے دروازہ کا سنانے کلام لئے ہمارے اللہ
میں قید سے وجہ کی راز اِسی مَیں آخر سکیں۔ کر پیش راز کا
کرنا طرح جس کروں پیش یوں اِسے مَیں کہ کریں دعا 4 ہوں۔
سکے۔ جا سمجھا صاف اِسے کہ چاہئے،
مندانہ دانش ساتھ کے اُن ہوں لائے نہ ایمان تک اب جو 5
آپ 6 اُٹھائیں۔ فائدہ سے موقع ہر میں سلسلے اِس کریں۔ سلوک
ایک ہر آپ اور آئے مزہ کہ ایسی ہو، مہربان وقت ہر گفتگو کی
سکیں۔ دے جواب مناسب کو

دعا و سلام آخری

کو آپ تُخِکُس بھائی عزیز ہمارا ہے تعلق میرا تک جہاں 7
میں خداوند اور خادم وفادار ایک وہ گا۔ دے بتا کچھ سب
آپ لئے اِس کر خاص اُسے نے مَیں 8 ہے۔ رہا خدمت ہم
اور جائے ہو معلوم حال ہمارا کو آپ تا کہ دیا بھیج پاس کے
عزیز اور وفادار ہمارے وہ 9 کرے۔ افزائی حوصلہ کی آپ وہ
آپ جو وہی ہے، رہا آ پاس کے آپ ساتھ کے اُنیسمس بھائی
گے دیں سنا کچھ سب وہ کو آپ دونوں ہے۔ سے جماعت کی
ہے۔ رہا ہو یہاں جو
کہتا سلام کو آپ ہے میں قید ساتھ میرے جو ارسترخس 10
اُس کو **آپ**) بھی۔ مرقس *کزن کا برنباس طرح اِسی اور ہے
پاس کے آپ وہ جب ہیں۔ گئی دی ہدایات میں بارے کے
کہلاتا یُوستس جو عیسیٰ 11 (کہنا۔ آمدید خوش اُسے تو آئے
اللہ ساتھ میرے جو سے میں اُن ہے۔ کہتا سلام کو آپ بھی ہے
یہودی مرد تین یہ صرف ہیں رہے کر خدمت میں بادشاہی کی
ہیں۔ رہے باعث کا تسلی لئے میرے یہ اور ہیں۔

* **4:10** کزن: یونانی لفظ سے ظاہر نہیں ہوتا کہ مرقس چچا، ماموں، پھوپھی یا خالہ کا لڑکا ہے۔

تھسلنیکیوں-۱

1 ہے۔ سے طرف کی تیمُتھِیُس اور سلوانس پولس، خط یہ
خدا جو اُنہیں ہیں، رہے لکھ کو جماعت کی تِھسؔلُنیکیوں ہم
ہیں۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ اللہ

ایمان اور زندگی کی تِھسؔلُنیکیوں

2 اپنی اور کرتے شکر کا خدا لئے کے سب آپ وقت ہر ہم
باپ خدا اپنے ہمیں 3 ہیں۔ رہتے کرتے یاد کو آپ میں دعاؤں
قدمی ثابت اور مشقت محنت عمل، کا آپ کر خاص حضور کے
لائے، میں عمل طرح اچھی کتنی ایمان اپنا آپ ہے۔ رہتی آتی یاد
نے آپ اور کی مشقت محنت کتنی میں روح کی محبت نے آپ
ہمارے صرف جو قدمی ثابت ایسی دکھائی، قدمی ثابت کتنی
آپ اللہ بھائیو، 4 ہے۔ سکتی دلا ھی اُمید پر مسیح عیسیٰ خداوند
کو آپ نے اُس کہ ہے علم پورا ہمیں اور ہے، رکھتا محبت سے
خبری خوش کی اللہ نے ہم جب کیونکہ 5 ہے۔ لیا چن واقعی
ساتھ، کے قوت بلکہ کے کر باتیں صرف نہ تو پہنچائی تک آپ
ہیں جانتے آپ ساتھ۔ کے اعتماد پورے اور میں القدس روح
زندگی کی طرح کس نے ہم تو تھے پاس کے آپ ہم جب کہ
وقت اُس 6 کیا۔ خاطر کی آپ وہ کیا نے ہم کچھ جو گزاری۔
بڑی آپ اگرچہ لگے۔ چلنے پر نمونے کے خداوند اور ہمارے آپ
خوشی اُس کو پیغام ہمارے نے آپ تو بھی گئے پڑ میں مصیبت
یوں 7 ہے۔ سکتا دے القدس روح صرف جو کیا قبول ساتھ کے
لئے کے داروں ایمان تمام کے اخیہ صوبہ اور مکدُنیہ صوبہ آپ
نہ کر نکل سے میں آپ آواز کی پیغام کے خداوند 8 گئے۔ بن نمونہ
اللہ آپ کہ خبر یہ بلکہ دی، سنائی میں اخیہ اور مکدُنیہ صرف
ہمیں میں نتیجے ہے۔ گئی پہنچ تک جگہ ہر ہیں رکھتے ایمان پر
بات جگہ ہر لوگ کیونکہ 9 رہی، نہیں ضرورت کی کہنے کچھ
ہے، کہا آمدید خوش طرح کس ہمیں نے آپ کہ ہیں رہے کر
رجوع طرف کی اللہ کر پھیر منہ سے بتوں طرح کس نے آپ کہ
بھی یہ لوگ 10 کریں۔ خدمت کی خدا حقیقی اور زندہ تاکہ کیا
فرزند کا اللہ کہ ہیں میں انتظار اِس آپ اب کہ ہیں رہے کہہ
زندہ سے میں مُردوں نے اللہ جسے عیسیٰ یعنی آئے سے پر آسمان
گا۔ بچائے سے غضب والے آنے ہمیں جو اور دیا کر

2

کام کا پولس میں تھسلُنیکے

1 بےفائدہ آنا پاس کے آپ ہمارا کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،
کے آپ ہمیں جو ہیں واقف بھی سے دُکھ اُس آپ 2 ہوا۔ نہ
کتنی ساتھ ہمارے میں شہر فلپی کہ پڑا، سہنا پہلے سے آنے پاس
کو آپ سے مدد کی خدا اپنے نے ہم تو بھی تھی۔ ہوئی بدسلوکی
مخالفت بہت حالانکہ کی جرأت کی سنانے خبری خوش کی اُس
اِس تو ہیں اُبھارتے کو آپ ہم جب کیونکہ 3 پڑا۔ کرنا سامنا کا
یا مقصد ناپاک کوئی نہ ہے، ہوتی نیت غلط کوئی تو نہ پیچھے کے
کہ سمجھا لائق اِس کر جانچ ہمیں خود نے اللہ نہیں، 4 چالاکی۔
بنا اِسی سنبھالیں۔ داری ذمہ کی سنانے خبری خوش کی اُس ہم
اللہ بلکہ نہیں لئے کے رکھنے خوش کو انسانوں ہیں، بولتے ہم پر
ہے معلوم بھی کو آپ 5 ہے۔ پرکھتا کو دلوں ہمارے جو کو
تھے لالچی پردہ پسِ ہم نہ لیا، کام سے خوشامد نہ نے ہم کہ
رہے کر نہیں کام سے مقصد اِس ہم 6 !ہے گواہ ہمارا اللہ —
لوگ۔ دیگر یا ہوں آپ خواہ کریں، عزت ہماری لوگ کہ تھے
بوجھ مالی لئے کے آپ ہم سے حیثیت کی رسولوں کے مسیح 7
دل نرم ہوئے ہوتے درمیان کے آپ ہم لیکن تھے، سکتے بن
کرتی پرورش کی بچوں چھوٹے اپنے جو طرح کی ماں ایسی رہے،
کو آپ ہم کہ تھی شدید اِتنی چاہت لئے کے آپ ہماری 8 ہے۔
کو کرنے شریک میں برکت کی خبری خوش کی اللہ صرف نہ
عزیز اِتنے ہمیں آپ ہاں، بھی۔ میں زندگیوں اپنی بلکہ تھے تیار
سخت کتنی نے ہم کہ ہے یاد کو آپ بےشک بھائیو، 9 !تھے
کی اللہ تاکہ رہے کرتے کام ہم رات دن کی۔ مشقت محنت
بنیں۔ نہ بوجھ پر کسی وقت سناتے خبری خوش
والوں لانے ایمان آپ کہ ہیں گواہ ہمارے اللہ اور آپ 10
تھا۔ بےالزام اور راست مُقدّس، کتنا سلوک ہمارا ساتھ کے
سے ایک ہر سے میں آپ نے ہم کہ ہیں جانتے آپ کیونکہ 11
ہم 12 ہے۔ کرتا ساتھ کے بچوں اپنے باپ جیسا کیا سلوک ایسا
کو آپ اور دیتے تسلی کو آپ کرتے، افزائی حوصلہ کی آپ
وہ کیونکہ گزاریں، زندگی لائق کے اللہ آپ کہ رہے سمجھاتے
ہے۔ بُلاتا لئے کے لینے حصہ میں جلال اور بادشاہی اپنی کو آپ

ہیں۔ کرتے شکر کا خدا وقت ہر ہم کہ ہے وجہ اَور ایک 13
سن اُسے نے آپ تو پہنچایا پیغام کا اللہ تک آپ نے ہم جب
جو کلام کا اللہ یعنی ہے میں حقیقت یہ جیسا کیا قبول یوں کر
کام میں داروں ایمان آپ جو اور ہے نہیں سے طرف کی انسانوں
کی اللہ میں یہودیہ آپ بلکہ یہ صرف نہ بھائیو، 14 ہے۔ رہا کر
ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح جو پڑے چل پر نمونے کے جماعتوں اُن
جو پڑا سہنا کچھ وہ ہاتھوں کے وطنوں ہم اپنے کو آپ کیونکہ
ہاں، 15 تھا۔ پڑا سہنا سے یہودیوں وطن ہم اپنے ہی پہلے اُنہیں
بلکہ کیا قتل کو نبیوں اور عیسیٰ خداوند صرف نہ نے یہودیوں
نہیں پسند کو اللہ لوگ یہ دیا۔ نکال سے میں بیچ اپنے بھی ہمیں
روکنے سے اِس ہمیں 16 کر ہو خلاف کے لوگوں تمام اور آتے
خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں کہ ہیں کرتے کوشش کی
گناہوں اپنے وقت ہر وہ یوں پائیں۔ نجات وہ کہ ہو نہ ایسا سنائیں،
غضب پورا کا اللہ لیکن ہیں۔ رہے جا بھرتے تک کنارے پیالہ کا
ہے۔ چکا ہو نازل پر اُن

خواہش کی ملنے دوبارہ سے اُن کی پولس

گیا دیا کر الگ سے آپ لئے کے دیر کچھ ہمیں جب بھائیو، 17
سے آرزو بڑی نے ہم تو (رہے ساتھ کے آپ سے دل ہم گو)
پاس کے آپ ہم کیونکہ 18 کی۔ کوشش پوری کی ملنے سے آپ
کی، کوشش کی آنے بار بار نے پولس مَیں ہاں، تھے۔ چاہتے آنا
اور اُمید ہماری ہی آپ آخر 19 لیا۔ روک ہمیں نے ابلیس لیکن
جس ہیں تاج ہمارا اور انعام ہمارا ہی آپ ہیں۔ باعث کا خوشی
آئے وہ جب گے کریں فخر حضور کے عیسیٰ خداوند اپنے ہم پر
ہیں۔ خوشی اور جلال ہمارا آپ ہاں، 20 گا۔

3

نے ہم سکے۔ کر نہ برداشت مزید حالت یہ ہم آخرکار 1
گے دیں بھیج کو تیمُتھیُس 2 کر رہ میں اتھینے ہی اکیلے کہ کیا فیصلہ
ہمارے میں پھیلانے خبری خوش کی مسیح اور بھائی ہمارا جو
آپ وہ تاکہ دیا بھیج اُسے نے ہم ہے۔ کرتا خدمت کی اللہ ساتھ
کرے افزائی حوصلہ کی آپ میں ایمان اور کرے مضبوط کو
آپ کیونکہ جائے۔ ہو نہ بےچین سے مصیبتوں اِن کوئی تاکہ 3
مرضی کی اللہ لئے ہمارے کرنا سامنا کا اِن کہ ہیں جانتے خود
پیش کی اِس نے ہم تو تھے پاس کے آپ ہم جب بلکہ 4 ہے۔
ہی ایسا اور گی۔ پڑے کرنی برداشت مصیبت ہمیں کہ کی گوئی
نے مَیں کہ تھی وجہ یہی 5 ہیں۔ جانتے خوب آپ کہ جیسا ہوا
اِس سکا، کر نہ برداشت حالات یہ مَیں دیا۔ بھیج کو تیمُتھیُس
بھیج لئے کے کرنے معلوم کو ایمان کے آپ اُسے نے مَیں لئے
میں آزمائش یوں کو آپ نے والے آزمانے کہ ہو نہ ایسا دیا۔
جائے۔ ضائع محنت پر آپ ہماری کہ ہو دیا ڈال

اور ایمان کے آپ وہ اور ہے، آیا لوٹ تیمُتھیُس اب لیکن 6
ہمیں نے اُس ہے۔ آیا کر لے خبر اچھی میں بارے کے محبت
کے ملنے ہی اُتنا سے ہم اور ہیں کرتے یاد بہت ہمیں آپ کہ بتایا
ایمان کے آپ اور آپ بھائیو، 7 سے۔ آپ ہم کہ جتنا ہیں آرزومند
ہم حالانکہ ہوئی، افزائی حوصلہ ہماری کر سن یہ میں بارے کے
ہیں۔ ہوئے پھنسے میں مصیبتوں اور دباؤ کے طرح طرح خود
سے مضبوطی آپ کیونکہ ہے، گئی آ جان میں جان ہماری اب 8
شکرگزار کتنے کے اللہ سے وجہ کی آپ ہم 9 ہیں۔ قائم میں خداوند
کے اللہ سے وجہ کی آپ ہم جو ہے بیان ناقابلِ خوشی یہ ! ہیں
سے سنجیدگی بڑی ہم رات دن 10 ہیں۔ کرتے محسوس حضور
پوری کمیاں وہ کر مل دوبارہ سے آپ کہ ہیں رہتے کرتے دعا
ہیں۔ گئی رہ تک اب میں ایمان کے آپ جو کریں
راستہ عیسیٰ خداوند ہمارا اور باپ خود اور خدا ہمارا اب 11
آپ کہ کرے خداوند 12 سکیں۔ پہنچ تک آپ ہم تاکہ کھولے
جائے بڑھ اِتنی محبت سے لوگوں تمام دیگر اور دوسرے ایک کی
ہماری لئے کے آپ طرح جس اُٹھے چھلک سے دل یوں وہ کہ
کے آپ اللہ طرح اِس کیونکہ 13 ہے۔ رہی چھلک بھی محبت
اور خدا ہمارے وقت اُس آپ اور گا کرے مضبوط کو دلوں
ہمارا جب گے ہوں ثابت مُقدّس اور بےالزام حضور کے باپ
آمین۔ گا۔ آئے ساتھ کے مُقدّسین تمام اپنے عیسیٰ خداوند

4

زندگی پسندیدہ کو اللہ

کہ تھا لیا سیکھ سے ہم نے آپ بات، آخری ایک بھائیو، 1
آئے۔ پسند کو اللہ وہ تاکہ چاہئے ہونی طرح کس زندگی ہماری
خداوند ہم اب ہیں۔ بھی گزارتے زندگی مطابق کے اِس آپ اور
کرتے افزائی حوصلہ کی آپ اور درخواست سے آپ میں عیسیٰ
ہدایات اُن تو آپ 2 جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اِس آپ کہ ہیں
وسیلے کے عیسیٰ خداوند کو آپ نے ہم جو ہیں واقف سے
کے اُس آپ کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ 3 تھیں۔ دی سے

رهیں۔ باز سے زنا کاری آپ کہ ہوں، مُقدّس و مخصوص لئے
اور مُقدّس وہ کہ لے سیکھ پانا قابو یوں پر بدن اپنے ایک ہر 4
اللہ جو طرح کی داروں غیرایمان وہ 5 سکے۔ گزار زندگی شریف
میں معاملے اِس 6 ہو۔ نہ شکار کا پرستی شہوت ہیں ناواقف سے
اُٹھائے۔ فائدہ غلط سے اُس نہ کرے، نہ گناہ کا بھائی اپنے کوئی
چکے بتا کچھ سب یہ ہم ہے۔ دیتا سزا کی گناہوں ایسے خداوند
ناپاک ہمیں نے اللہ کیونکہ 7 ہیں۔ چکے کر آگاہ کو آپ اور
زندگی مُقدّس و مخصوص بلکہ بُلایا نہیں لئے کے گزارنے زندگی
انسان وہ ہے کرتا رد ہدایات یہ جو لئے اِس 8 لئے۔ کے گزارنے
دے روح مُقدّس اپنا کو آپ جو ہے کرتا رد کو اللہ بلکہ نہیں کو
ہے۔ دیتا
داروں ایمان دوسرے آپ کہ نہیں ضرورت کی لکھنے یہ 9
محبت سے دوسرے ایک کو آپ خود نے اللہ رکھیں۔ محبت سے
بھائیوں تمام کے مکدُنیہ آپ حقیقتاً اور 10 ہے۔ سکھایا رکھنا
حوصلہ کی آپ ہم بھائیو، توبھی ہیں۔ رکھتے محبت ہی ایسی سے
جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اِس آپ کہ ہیں چاہتے کرنا افزائی
زندگی سے سکون آپ کہ رکھیں برقرار میں اِس عزت اپنی 11
کریں، کام سے ہاتھوں اپنے اور کریں ادا فرائض اپنے گزاریں،
کریں ایسا آپ جب 12 تھا۔ دیا کہہ کو آپ نے ہم طرح جس
چیز بھی کسی آپ اور گے کریں قدر کی آپ دار غیرایمان تو گے
گے۔ رہیں نہیں محتاج کے

آمد کی خداوند

حقیقت میں بارے کے اُن آپ کہ ہیں چاہتے ہم بھائیو، 13
کی جن طرح کی دوسروں آپ تاکہ ہیں گئے سو جو لیں جان
گیا مر عیسیٰ کہ ہے ایمان ہمارا 14 کریں۔ نہ ماتم نہیں اُمید کوئی
عیسیٰ جب کہ ہے ایمان بھی یہ ہمارا لئے اِس اُٹھا، جی دوبارہ اور
واپس بھی کو داروں ایمان اُن ساتھ کے اُس اللہ تو گا آئے واپس
ہیں۔ گئے سو نیند کی موت جو گا لائے
تعلیم کی خداوند وہ ہیں رہے بتا کو آپ اب ہم کچھ جو 15
لوگوں ہوئے سوئے گے ہوں زندہ جو ہم پر آمد کی خداوند ہے۔
سے آواز اونچی وقت اُس 16 گے۔ ملیں نہیں سے خداوند پہلے سے
کا اللہ گی، دے سنائی آواز کی اعظم فرشتۂ گا، جائے دیا حکم
وہ پہلے تب گا۔ آئے اُتر سے پر آسمان خود خداوند اور گا بجے تُرم
ہمیں ہی بعد کے اِن 17 تھے۔ گئے مر میں مسیح جو گے اُٹھیں جی
خداوند میں ہَوا تاکہ گا جائے لیا اُٹھا پر بادلوں گے ہوں زندہ جو
چنانچہ 18 گے۔ رہیں ساتھ کے خداوند ہمیشہ ہم پھر ملیں۔ سے
کریں۔ دیا تسلی کو دوسرے ایک سے الفاظ اِن

5

رہنا تیار لئے کے آمد کی خداوند

یہ کہ لکھیں کو آپ ہم کہ نہیں ضرورت کی اِس بھائیو، 1
خوب خود آپ کیونکہ 2 گا۔ ہو پر موقع کس اور کب کچھ سب
رات چور طرح جس گا آئے یوں دن کا خداوند کہ ہیں جانتے
اب” گے، کہیں لوگ جب 3 ہے۔ آتا گھس میں گھر وقت کے
وہ گی۔ پڑے آن پر اُن ہی اچانک ہلاکت تو “ہے، امان و امن
جس عورت وہ طرح جس گے جائیں پڑ میں مصیبت طرح اِس
آپ لیکن 4 گے۔ سکیں بچ نہیں ہرگز وہ ہے۔ رہا ہو پیدا بچہ کا
کی چور دن یہ لئے اِس ہیں، نہیں میں گرفت کی تاریکی بھائیو
اور روشنی سب آپ کیونکہ 5 چاہئے۔ آنا نہیں غالب پر آپ طرح
نہیں۔ واسطہ کوئی سے تاریکی یا رات ہمارا ہیں۔ فرزند کے دن
ہیں ہوئے سوئے جو ہوں نہ مانند کی دوسروں ہم آئیں، غرض 6
ہی وقت کے رات کیونکہ 7 رہیں۔ مند ہوش رہیں، جاگتے بلکہ
ہو دُھت میں نشے لوگ ہی وقت کے رات ہیں، جاتے سو لوگ
ہوش ہم آئیں لئے اِس ہیں کے دن ہم چونکہ لیکن 8 ہیں۔ جاتے
کے بکتر زرہ کو محبت اور ایمان ہم کہ ہے لازم رہیں۔ میں
کیونکہ 9 لیں۔ پہن پر طور کے خود کو اُمید کی نجات اور پر طور
کرے نازل غضب اپنا پر ہم کہ چنا نہیں لئے اِس ہمیں نے اللہ
سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہم کہ لئے اِس بلکہ
تاکہ دی دے جان اپنی خاطر ہماری نے اُس 10 پائیں۔ نجات
ہوں مُردہ دن کے آمد کی اُس ہم خواہ جئیں، ساتھ کے اُس ہم
تعمیر اور افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک لئے اِس 11 زندہ۔ یا
ہیں۔ رہے بھی کر آپ کہ جیسا رہیں، کرتے

آخری ہدایات اور سلام

جو کریں قدر کی اُن آپ کہ ہے درخواست ہماری بھائیو، 12
راہنمائی کی آپ میں خداوند کے کر محنت سخت درمیان کے آپ
پیار کر رکھ سامنے کو خدمت کی اُن 13 ہیں۔ کرتے ہدایت اور
میل ساتھ کے دوسرے ایک اور کریں۔ عزت بڑی کی اُن سے
گزاریں۔ زندگی سے ملاپ

سمجھائیں اُنہیں کہ ہیں چاہتے دینا زور پر اِس ہم بھائیو، 14
سے جلدی جو دیں تسلی اُنہیں ہیں، گزارتے زندگی بےقاعدہ جو
کو سب اور رکھیں خیال کا کمزوروں ہیں، جاتے ہو مایوس
سے کسی کوئی کہ دیں دھیان پر اِس 15 کریں۔ برداشت سے صبر
دوسرے ایک وقت ہر آپ بلکہ کرے نہ بُرائی بدلے کے بُرائی
رہیں۔ لگے میں کرنے کام نیک ساتھ کے لوگوں تمام اور
ہر اور 18 کریں، دعا بلاناغہ 17 رہیں، خوش وقت ہر 16
تو ہیں میں مسیح آپ جب کیونکہ کریں۔ شکر کا خدا میں حالت
ہے۔ چاہتا سے آپ کچھ یہی اللہ
کریں۔ نہ تحقیر کی نبوّتوں 20 بجھائیں۔ مت کو القدس روح 19
ہر اور 22 ہے، اچھا جو رکھیں تھامے وہ کر پرکھ کچھ سب 21
رہیں۔ باز سے بُرائی کی قسم
پر طور پورے کو آپ ہے خدا کا سلامتی جو خود اللہ 23
پر طور پورے آپ کہ کرے وہ کرے۔ مُقدّس و مخصوص
بےالزام اور محفوظ تک وقت اُس سمیت بدن اور جان روح،
جاتا۔ آ نہیں واپس مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا تک جب رہیں
بھی۔ گا کرے ایسا وہ اور ہے وفادار وہ ہے بُلاتا کو آپ جو 24
کریں۔ دعا لئے ہمارے بھائیو، 25
دینا۔ بوسہ سے طرف ہماری کو بھائیوں تمام 26
خط یہ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں حضور خداوند کے 27
جائے۔ پڑھا سامنے کے بھائیوں تمام
ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے 28
رہے۔

تھسلنیکیوں-۲

ہے۔ سے طرف کی تیمُتھیُس اور سلوانس پولس، خط یہ 1
اللہ جو اُنہیں ہیں، رہے لکھ کو جماعت کی تِھسّلُنیکیوں ہم
ہیں۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارے
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2
بخشیں۔ سلامتی

عدالت پر آمد کی مسیح

شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، 3
ترقی انگیز حیرت ایمان کا آپ کیونکہ ہے، موزوں یہ ہاں، کریں۔
رہی بڑھ محبت سے دوسرے ایک کی سب آپ اور ہے رہا کر
فخر پر آپ میں جماعتوں دیگر کی اللہ ہم کہ ہے وجہ یہی 4 ہے۔
کتنی میں دنوں اِن آپ کہ ہیں کرتے فخر ہم ہاں، ہیں۔ کرتے
رسانیاں ایذا بہت آپ حالانکہ ہیں رہے دکھا ایمان اور قدمی ثابت
ہیں۔ رہے کر برداشت مصیبتیں اور
ہے، راست عدالت کی اللہ کہ ہے کرتا ثابت کچھ سب یہ 5
جس گے، ٹھہریں لائق کے بادشاہی کی اُس آپ میں نتیجے اور
گا کرے کچھ وہی اللہ 6 ہیں۔ رہے اُٹھا دُکھ اب آپ لئے کے
کو آپ جو گا دے ڈال میں مصیبتوں اُنہیں وہ ہے۔ راست جو
ہیں میں مصیبت جو کو آپ اور 7 ہیں، رہے ڈال میں مصیبت
جب گا کرے وقت اُس یہ وہ گا۔ دے آرام سمیت ہمارے
ظاہر کر آسے پر آسمان ساتھ کے فرشتوں قوی اپنے عیسیٰ خداوند
اللہ نہ جو گا دے سزا اُنہیں میں آگ ہوئی بھڑکتی اور 8 گا ہو
کے خبری خوش کی عیسیٰ خداوند ہمارے نہ ہیں، جانتے کو
ہمیشہ وہ گے، پائیں سزا کی ہلاکت ابدی لوگ ایسے 9 ہیں۔ تابع
ہو دُور سے قدرت جلالی کی اُس اور حضوری کی خداوند تک
کہ گا آئے بھی لئے اِس خداوند دن اُس لیکن 10 گے۔ جائیں
کا حیرت میں داروں ایمان تمام اور پائے جلال میں مُقدّسین اپنے
پر اُس آپ کیونکہ گے، ہوں شامل میں اُن بھی آپ ہو۔ باعث
دی۔ کو آپ نے ہم گواہی کی جس لائے ایمان
ہیں۔ کرتے دعا لئے کے آپ لگاتار ہم کر رکھ نظر پیشِ یہ 11
لئے کے جس ٹھہرائے لائق کے بُلاوے اُس کو آپ خدا ہمارا
کرنے نیکی کی آپ سے قدرت اپنی وہ اور ہے۔ گیا بُلایا کو آپ
پہنچائے۔ تک تکمیل کام ہر کا ایمان کے آپ اور خواہش ہر کی
میں آپ نام کا عیسیٰ خداوند ہمارے ہی طرح اِس کیونکہ 12
فضل اُس گے، پائیں جلال میں اُس بھی آپ اور گا پائے جلال
کو آپ نے مسیح عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارے جو مطابق کے
ہے۔ دیا

2

آدمی کا بےدینی

مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے اُٹھا سوال یہ بھائیو، 1
ہو جمع ساتھ کے اُس طرح کس ہم گی؟ ہو کیسی آمد کی
کہ 2 ہے درخواست سے آپ ہماری سے ناتے اِس گے؟ جائیں
جلدی آپ تو ہے چکا آ دن کا خداوند کہ ہیں کہتے لوگ جب
چاہے مانیں، نہ بات کی اُن جائیں۔ ہو نہ پریشان یا بےچین سے
کوئی سے طرف ہماری پاس کے اُن کہ کریں بھی دعویٰ یہ وہ
سے چال بھی کسی کو آپ بھی کوئی 3 ہے۔ خط یا پیغام نبوّت،
جب گا آئے نہیں تک وقت اُس دن یہ کیونکہ دے، نہ فریب
نہ ظاہر "آدمی کا بےدینی" اور آئے نہ پیش بغاوت آخری تک
کی ایک ہر وہ 4 گا۔ ہو ہلاکت انجام کا جس وہ جائے، ہو
کو آپ اپنے اور ہے کہلاتا معبود اور خدا جو گا کرے مخالفت
کر بیٹھ میں گھر کے اللہ وہ ہاں، گا۔ ٹھہرائے بڑا سے سب اُن
"ہوں۔ اللہ میں" گا، کرے اعلان
آپ ابھی جب رہا بتاتا یہ کو آپ میں کہ نہیں یاد کو آپ کیا 5
روک اُسے کچھ کیا کہ ہیں جانتے آپ اب اور 6 تھا؟ پاس کے
یہ کیونکہ 7 جائے۔ ہو ظاہر پر وقت مقررہ اپنے وہ تاکہ ہے رہا
تک وقت اُس یہ لیکن ہے۔ رہی کر اثر بھی اب بےدینی پُراسرار
تک اب جو جائے نہ ہٹ شخص وہ تک جب گی ہو نہیں ظاہر
گا۔ ہو ظاہر "آدمی کا بےدینی" ہی پھر 8 ہے۔ رہا روک اُسے
پھونک کی منہ اپنے اُسے وہ تو گا آئے عیسیٰ خداوند جب لیکن
گا۔ دے کر ہلاک اُسے وہ ہی پر ہونے ظاہر گا، ڈالے مار سے
آئے وہ جب گا۔ کرے کام ابلیس میں "آدمی کے بےدینی" 9
نشان جھوٹے وہ گا۔ کرے اظہار کا طاقت کی قسم ہر تو گا
شریر کے طرح ہر اُنہیں وہ یوں 10 گا۔ کرے پیش معجزے اور
اِس لوگ ہیں۔ والے ہونے ہلاک جو گا پھنسائے میں فریب
کرنے محبت سے سچائی نے اُنہوں کہ گے جائیں ہو ہلاک لئے
بُری اُنہیں اللہ سے وجہ اِس 11 جاتے۔ بچ وہ ورنہ کیا، انکار سے
ایمان پر جھوٹ اِس وہ تاکہ ہے دیتا پھنسنے میں فریب سے طرح

ناراستی بلکہ لائے نہ ایمان پر سچائی جو سب میں نتیجے 12 لائیں۔
گے۔ ٹھہریں مجرم ہوئے اندوز لطف سے

ہے گیا لیا چن لئے کے نجات کو آپ

خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، میرے 13
کو آپ نے اللہ کیونکہ ہے۔ کرتا پیار خداوند جنہیں کریں شکر کا
لئے کے نجات ایسی لیا، چن لئے کے پانے نجات سے ہی شروع
حاصل سے لانے ایمان پر سچائی کر پا پاکیزگی سے القدس روح جو
لئے کے پانے نجات یہ وقت اُس کو آپ نے اللہ 14 ہے۔ ہوتی
اب اور سنائی۔ خبری خوش کی اُس کو آپ نے ہم جب لیا بُلا
سکتے ہو شریک میں جلال کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ
تھامے کو روایات اُن اور رہیں قدم ثابت لئے اِس بھائیو، 15 ہیں۔
کے خط یا زبانی خواہ ہیں، سکھائی کو آپ نے ہم جو رکھیں
ذریعے۔
جس باپ ہمارا خدا اور خود مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا 16
تسلی ابدی ہمیں سے فضل اپنے اور رکھی محبت سے ہم نے
یوں اور کرے افزائی حوصلہ کی آپ 17 بخشی اُمید ٹھوس اور
اچھا جو کریں اور بولیں کچھ وہ ہمیشہ آپ کہ کرے مضبوط
ہے۔

3

کرنا دعا لئے ہمارے

خداوند کہ کریں دعا لئے ہمارے بات، آخری ایک بھائیو، 1
طرح اُسی بالکل پائے، عزت اور جائے پھیل سے جلدی پیغام کا
کہ کریں دعا بھی لئے کے اِس 2 ہوا۔ درمیان کے آپ طرح جس
تو سب کیونکہ رکھے، بچائے سے لوگوں شریر اور غلط ہمیں اللہ
رکھتے۔ نہیں ایمان
کے کر مضبوط کو آپ وہی اور ہے، وفادار خداوند لیکن 3
اعتماد پر آپ میں خداوند ہم 4 گا۔ رکھے محفوظ سے ابلیس
گے رہیں کرتے بلکہ ہیں رہے کر کچھ وہ آپ کہ ہیں رکھتے
تھا۔ کہا کو کرنے کو آپ نے ہم جو
ثابت کی مسیح اور محبت کی اللہ کو دلوں کے آپ خداوند 5
رہے۔ کرتا مائل طرف کی قدمی

فرض کا کرنے کام

حکم کو آپ ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے بھائیو، 6
اور چلتا بےقاعدہ جو کریں کنارہ سے بھائی اُس ہر کہ ہیں دیتے
آپ 7 گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے روایت ہوئی پائی سے ہم جو
چلنا پر نمونے ہمارے طرح کس کو آپ کہ ہیں جانتے خود
بے ترتیبی میں زندگی ہماری تو تھے پاس کے آپ ہم جب چاہئے۔
بغیر دیئے پیسے بھی کھانا کا کسی نے ہم 8 تھی۔ جاتی پائی نہیں
آپ تاکہ رہے کرتے مشقت محنت سخت رات دن بلکہ کھایا، نہ
آپ ہمیں کہ نہیں یہ بات 9 بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے کسی سے میں
ہم تاکہ کیا ایسا نے ہم نہیں، تھا۔ نہیں حق کا ملنے معاوضہ سے
جب 10 چلیں۔ پر نمونے اِس آپ اور بنیں نمونہ اچھا لئے کے آپ
کام جو" دیا، حکم کو آپ نے ہم تو تھے پاس کے آپ ابھی ہم
"کھائے۔ نہ بھی کھانا وہ چاہتا کرنا نہیں
بےقاعدہ بعض سے میں آپ کہ ہے ملی خبر یہ ہمیں اب 11
کے دوسروں بلکہ کرتے نہیں کام وہ ہیں۔ گزارتے زندگی
مسیح عیسیٰ خداوند 12 ہیں۔ دیتے دخل مخواہ خواہ میں کاموں
کہ ہیں سمجھاتے اور دیتے حکم کو لوگوں ایسے ہم میں نام کے
کمائیں۔ روزی اپنی کے کر کام سے آرام
اگر 14 ہاریں۔ نہ ہمت کبھی سے کرنے بھلائی آپ بھائیو، 13
اُس تو کرے نہ عمل پر ہدایت ہماری درج میں خط اِس کوئی
مت دشمن اُسے لیکن 15 آئے۔ شرم اُسے تاکہ رکھنا نہ تعلق سے
سمجھانا۔ کر جان بھائی اُسے بلکہ سمجھنا

الفاظ آخری

وقت ہر کو آپ ہے سرچشمہ کا سلامتی جو خود خداوند 16
ہو۔ ساتھ کے سب آپ خداوند بخشے۔ سلامتی سے طرح ہر اور
طرف میری ہوں۔ رہا لکھ یہ سے ہاتھ اپنے پولس مَیں، 17
کرتا خط دست پر خط ہر اپنے سے طریقے اِسی مَیں سلام۔ سے
ہوں۔ لکھتا طرح اِسی اور
ساتھ کے سب آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے 18
رہے۔

ت ی م ت ھ ی س-۱

دھندہ نجات ھمارے جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ 1
رسول کا عیسیٰ مسیح پر حکم کے عیسیٰ مسیح اُمید ھماری اور اللہ
ھے۔
ھے۔ بیٹا سچا میرا میں ایمان جو ھوں رہا لکھ کو تیمُتھیُس مَیں 2
رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ھمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی اور

خبردار سے تعلیم غلط

کہ تھی کی نصیحت وقت جاتے مکدُنیہ کو آپ نے مَیں 3
تعلیم غلط کو لوگوں کچھ کے وھاں آپ تا کہ رھیں میں اِفسس
والے ھونے نہ ختم اور کہانیوں فرضی اُنہیں 4 روکیں۔ سے دینے
پیدا مباحثہ بحث محض سے اِن دیں۔ لگنے نہ پیچھے کے ناموں نسب
کیونکہ ھوتا۔ نہیں پورا منصوبہ بخش نجات کا اللہ اور ھے ھوتا
اِس میری 5 ھے۔ پہنچتا تک تکمیل سے ایمان صرف منصوبہ یہ
جو محبت ایسی آئے، اُبھر محبت کہ ھے یہ مقصد کا ہدایت
ھے۔ ھوتی پیدا سے ایمان بےریا اور ضمیر صاف دل، خالص
ھو گم میں باتوں بےمعنی کر بھٹک سے چیزوں اِن لوگ کچھ 6
اُن اُنہیں لیکن ھیں، چاھتے بننا اُستاد کے شریعت یہ 7 ھیں۔ گئے
اِتنے وہ پر جن اور ھیں رھے کر وہ جو آتی نہیں سمجھ کی باتوں
ھیں۔ رھے کر اصرار سے اعتماد
اِسے بشرطیکہ ھے اچھی شریعت کہ ھیں جانتے تو ھم لیکن 8
راست یہ کہ رھے یاد اور 9 جائے۔ کیا استعمال پر طور صحیح
بغیر جو ھے لئے کے اُن یہ کیونکہ گئی۔ دی نہیں لئے کے بازوں
گناہ اور بےدین جو ھیں، گزارتے زندگی سرکش اور کے شریعت
اپنے جو ھیں، خالی سے باتوں روحانی اور مُقدّس جو ھیں، گار
پرست جنس ھم زناکار، 10 خونی، جو ھیں، قاتل کے باپ ماں
کھاتے قَسم جھوٹی بولتے، جھوٹ جو ھیں، تاجر کے غلاموں اور
خلاف کے تعلیم بخش صحت جو ھیں کرتے کچھ بہت مزید اور
اُس کی خدا مبارک جو وہ ھے؟ کیا تعلیم بخش صحت اور 11 ھے۔
گئی کی سپرد میرے جو ھے جاتی پائی میں خبری خوش جلالی
ھے۔

گزاری شکر لئے کے رحم کے اللہ

نے جس ھوں کرتا شکر کا عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں 12
مجھے نے اُس کہ ھوں کرتا شکر کا اُس مَیں ھے۔ کی تقویت میری
کفر پہلے مَیں گو 13 کیا۔ مقرر لئے کے خدمت کر سمجھ وفادار
لیکن تھا، دیتا ایذا کو لوگوں جو تھا، آدمی گستاخ اور والا بکنے
تھا لایا نہیں ایمان مَیں وقت اُس کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ
ھمارے ھاں، 14 ھوں۔ رھا کر کیا کہ تھا جانتا نہیں لئے اِس اور
وہ مجھے اور دیا اُنڈیل سے کثرت فضل اپنا پر مجھ نے خداوند
ھوتے میں عیسیٰ مسیح ھمیں جو کی عطا محبت اور ایمان
سکتے رکھ بھروسا پورا پر بات قبول قابلِ اِس ھم 15 ھے۔ ملتی
دنیا اِس لئے کے دینے نجات کو گاروں گناہ عیسیٰ مسیح کہ ھیں
یہی لیکن 16 ھوں، گار گناہ بڑا سے سب مَیں سے میں اُن آیا۔ میں
کہ تھا چاھتا وہ کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ کہ ھے وجہ
ظاھر صبر وسیع اپنا ھوں گار گناہ اوّل جو میں مجھ عیسیٰ مسیح
لا ایمان پر اُس جو جاؤں بن نمونہ لئے کے اُن یوں مَیں اور کرے
ابدی و ازلی ھمارے ھاں، 17 ھیں۔ والے پانے زندگی ابدی کر
دیکھا اَن لافانی، وھی ! ھو جلال و عزت تک ھمیشہ کی شہنشاہ
آمین۔ ھے۔ خدا واحد اور
پیش اُن ہدایت یہ کو آپ مَیں بیٹے، میرے تیمُتھیُس 18
گئی کی میں بارے کے آپ پہلے جو ھوں دیتا مطابق کے گوئیوں
اچھی کے کر پیروی کی اِن آپ کہ ھوں چاھتا مَیں کیونکہ تھیں۔
گزار زندگی ساتھ کے ضمیر صاف اور ایمان اور 19 سکیں لڑ طرح
میں نتیجے اور ھیں دی کر رد باتیں یہ نے بعض کیونکہ سکیں۔
اِن بھی سکندر اور ھمنیُس 20 گیا۔ ھو غرق بیڑا کا ایمان کے اُن
ھے دیا کر حوالے کے ابلیس اِنہیں نے مَیں اب ھیں۔ شامل میں
سیکھیں۔ آنا باز سے بکنے کفر وہ تا کہ

2

پرستش کی جماعت

کے سب آپ کہ ھوں چاھتا دینا زور پر اِس مَیں پہلے 1
کریں، پیش شکرگزاریاں اور سفارشیں دعائیں، درخواستیں، لئے
سکون اور آرام ھم تا کہ بھی لئے کے والوں اختیار اور بادشاھوں 2
اور اچھا یہ 3 سکیں۔ گزار زندگی شریف اور ترس خدا سے
ھے چاھتا وہ ھاں، 4 ھے۔ پسندیدہ کو اللہ دھندہ نجات ھمارے
ھی ایک کیونکہ 5 لیں۔ جان کو سچائی کر پا نجات انسان تمام کہ
یعنی ھے درمیانی ھی ایک میں بیچ کے انسان اور اللہ اور ھے خدا
پر طور کے فدیہ کو آپ اپنے نے جس 6 انسان وہ عیسیٰ، مسیح

مقررہ نے اُس یوں پائیں۔ مخلصی وہ تا کہ دیا دے لئے کے سب
مناد، مجھے لئے کے سنانے گواھی یہ اور 7 دی گواھی پر وقت
سچائی اور ایمان اُنہیں تا کہ کیا مقرر اُستاد کا غیریہودیوں اور رسول
ہوں۔ رہا کہہ سچ بلکہ رہا بول نہیں جھوٹ میں سناؤں۔ پیغام کا
مُقدّس مرد کے جماعت مقامی ہر کہ ہوں چاھتا مَیں اب 8
میں حالت کی مباحثہ بحث یا غصے وہ کریں۔ دعا کر اُٹھا ہاتھ
مناسب خواتین کہ ہوں چاھتا مَیں طرح اِسی 9 کریں۔ نہ ایسا
آراستہ کو آپ اپنے سے شائستگی اور شرافت کر پہن کپڑے
مہنگے زیادہ سے حد یا موتی سونا، بال، ہوئے گُندھے وہ کریں۔
کاموں نیک بلکہ 10 کریں نہ آراستہ کو آپ اپنے سے کپڑوں
ترس خدا جو ھے مناسب لئے کے خواتین ایسی یہی کیونکہ سے۔
پوری اور سے خاموشی خاتون 11 ھیں۔ کرتی دعویٰ کا ھونے
دینے تعلیم کو خواتین میں 12 سیکھے۔ ساتھ کے برداری فرمان
خاموش وہ دیتا۔ نہیں اجازت کی کرنے حکومت پر آدمیوں یا
اور 14 کو۔ حوا پھر گیا، دیا تشکیل کو آدم پہلے کیونکہ 13 رھیں۔
نتیجہ کا جس نے، حوا بلکہ کھایا نہ دھوکا سے ابلیس نے آدم
گی۔ پائیں نجات سے دینے جنم بچے خواتین لیکن 15 تھا۔ گناہ
حالت مُقدّس اور محبت ایمان، ساتھ کے سمجھ وہ کہ ھے یہ شرط
رھیں۔ گزارتی زندگی میں

3

نگران کے جماعت کی خدا

وہ ھے چاھتا بننا نگران کا جماعت جو کہ ھے یقینی بات یہ 1
نگران کہ ھے لازم 2 ھے۔ رکھتا آرزو کی داری ذمہ اچھی ایک
سمجھ مند، ھوش وہ ھو۔ بیوی ھی ایک کی اُس ھو۔ بےالزام
شرابی وہ 3 ھو۔ قابل کے دینے تعلیم اور نواز مہمان شریف، *دار،
لالچ کا پیسوں وہ پسند۔ امن اور دل نرم بلکہ لڑاکا نہ ھو، نہ
طرح اچھی کو خاندان اپنے وہ کہ ھے لازم 4 ھو۔ نہ والا کرنے
بات کی اُس ساتھ کے شرافت بچے کے اُس کہ اور سکے سنبھال
کس وہ تو سکے سنبھال نہ خاندان اپنا وہ اگر کیونکہ 5 مانیں۔
نومرید وہ 6 گا؟ سکے کر بھال دیکھ کی جماعت کی اللہ طرح
اُلجھ میں جال کے ابلیس کر پھول وہ کہ ھے خطرہ ورنہ ھو نہ
جماعت کہ ھے لازم 7 جائے۔ کی عدالت کی اُس یوں اور جائے
ھو نہ ایسا سکیں، دے گواھی اچھی کی اُس لوگ کے باھر سے
جائے۔ پھنس میں پھندے کے ابلیس کر ھو بدنام وہ کہ

مددگار کے جماعت

ریاکار وہ ہوں۔ شریف بھی مددگار کے جماعت طرح اِسی 8
لازم 9 ہوں۔ نہ بھی لالچی وہ پئیں۔ مَے زیادہ سے حد نہ ہوں، نہ
محفوظ سچائیاں پُراسرار کی ایمان کر رکھ ضمیر صاف وہ کہ ھے
اگر جائے۔ پرکھا پہلے اُنہیں کہ ھے ضروری بھی یہ 10 رکھیں۔
کی اُن 11 کریں۔ خدمت وہ پھر تو نکلیں بےالزام بعد کے اِس وہ
ھوش بلکہ ہوں نہ والی لگانے بہتان وہ ہوں۔ شریف بھی بیویاں
ہو۔ بیوی ھی ایک کی مددگار 12 وفادار۔ میں بات ہر اور مند
سنبھال طرح اچھی کو خاندان اور بچوں اپنے وہ کہ ھے لازم
اُن ھیں سنبھالتے خدمت اپنی طرح اچھی مددگار جو 13 سکے۔
پختہ اِتنا ایمان کا اُن پر عیسیٰ مسیح اور گی جائے بڑھ حیثیت کی
سکیں گزار زندگی ساتھ کے اعتماد بڑے وہ کہ گا جائے ہو
گے۔

ایک عظیم بھید

ہوں رکھتا اُمید کی آنے پاس کے آپ جلد مَیں اگرچہ 14
تو لگے بھی دیر اگر لیکن 15 ہوں۔ رہا لکھ خط یہ کو آپ تو بھی
برتاؤ ھمارا میں گھرانے کے اللہ کہ گا ہو معلوم کو آپ کر پڑھ یہ
جماعت، کی خدا زندہ ھے؟ کیا گھرانا کا اللہ چاھئے۔ ہونا کیسا
بھید کا ایمان ھمارے یقیناً 16 ھے۔ بنیاد اور ستون کا سچائی جو
ھے۔ عظیم

ہوا، ظاہر میں جسم وہ
ٹھہرا باز راست میں روح
دیا۔ دکھائی کو فرشتوں اور
گئی، کی منادی میں غیریہودیوں کی اُس
گیا لایا ایمان میں دنیا پر اُس
گیا۔ لیا اُٹھا میں جلال کے آسمان اُسے اور

4

اُستاد جھوٹے

ایمان کچھ میں دنوں آخری کہ ھے فرماتا صاف القدس روح 1
پیروی کی تعلیمات شیطانی اور روحوں دہ فریب کر ھٹ سے
باتوں ریاکار کی والوں بولنے جھوٹ تعلیمات ایسی 2 گے۔ کریں
کر ظاہر کر لگا نشان اپنا نے ابلیس پر ضمیر کے جن ھیں، آتی سے
اجازت کی کرنے شادی یہ 3 ھیں۔ اپنے کے اُس یہ کہ ھے دیا
کی کھانے مختلف وہ کہ ھیں کہتے کو لوگوں اور دیتے نہیں
ھیں بنائی لئے اِس چیزیں یہ نے اللہ لیکن کریں۔ پرھیز سے چیزوں

* 3:2 دار سمجھ: یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ھے۔

شکرگزاری اِنہیں ہیں واقف سے سچائی اور ہیں رکھتے ایمان جو کہ
اچھا وہ ہے کیا خلق نے اللہ بھی کچھ جو 4 کھائیں۔ ساتھ کے
کے کر شکر کا خدا بلکہ چاہئے کرنا نہیں رد اُسے ہمیں اور ہے،
سے دعا اور کلام کے اللہ اُسے کیونکہ 5 چاہئے۔ لینا کھا اُسے
ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص

خادم اچھا کا عیسیٰ مسیح

اچھے کے عیسیٰ مسیح آپ تو دیں تعلیم یہ کو بھائیوں آپ اگر 6
اُس اور ایمان کو آپ کہ گا جائے ہو ثابت یہ پھر گے۔ ہوں خادم
پیروی کی جس ہے گئی دی تربیت میں سچائیوں کی تعلیم اچھی
فرضی بےمعنی اِن کی اماں دادی لیکن 7 ہیں۔ رہے کرتے آپ
کریں حاصل تربیت ایسی بجائے کی اِن رہیں۔ باز سے کہانیوں
کیونکہ 8 جائے۔ ہو مضبوط زندگی روحانی کی آپ سے جس
ہر تربیت روحانی لیکن ہے، فائدہ ہی تھوڑا کا تربیت کی جسم
تربیت کی قسم اِس ہم اگر کہ لئے اِس ہے، مفید سے لحاظ
کا پانے زندگی میں مستقبل اور حال سے ہم تو کریں حاصل
طور پورے اِسے اور ہے اعتماد قابلِ بات یہ 9 ہے۔ گیا کیا وعدہ
اور مشقت محنت ہم کہ ہے وجہ یہی 10 چاہئے۔ کرنا قبول پر
خدا زندہ اُمید اپنی نے ہم کیونکہ ہیں، رہتے کرتے فشانی جاں
ایمان کر خاص ہے، دہندہ نجات کا انسانوں تمام جو ہے رکھی پر
کا۔ والوں رکھنے
آپ بھی کوئی 12 سکھائیں۔ اور دیں ہدایات یہ کو لوگوں 11
ضروری لیکن ہیں۔ جوان آپ کہ جانے نہ حقیر لئے اِس کو
اور میں ایمان میں، محبت میں، چلن چال میں، کلام آپ کہ ہے
تک جب 13 جائیں۔ بن نمونہ لئے کے داروں ایمان میں پاکیزگی
سے باقاعدگی میں جماعت کہ دیں دھیان خاص پر اِس آتا نہیں مَیں
اور جائے کی نصیحت کو لوگوں جائے، کی تلاوت کی کلام
کریں نہ نظرانداز کو نعمت اُس اپنی 14 جائے۔ دی تعلیم اُنہیں
بزرگوں جب ملی ذریعے کے گوئی پیش وقت اُس کو آپ جو
کے اِن اور دیں فروغ کو باتوں اِن 15 رکھے۔ ہاتھ اپنے پر آپ نے
اور اپنا 16 آئے۔ نظر کو سب ترقی کی آپ تاکہ رہیں لگے پیچھے
ایسا کیونکہ رہیں، قدم ثابت میں اِن رکھیں۔ خیال خاص کا تعلیم
گے۔ لیں بچا کو والوں سننے اپنے اور کو آپ اپنے سے کرنے

5

سلوک سے داروں ایمان

سمجھانا یوں اُنہیں بلکہ ڈانٹنا نہ سے سختی کو بھائیوں بزرگ 1
کو آدمیوں جوان طرح اِسی ہوں۔ باپ کے آپ وہ کہ طرح جس
یوں کو بہنوں بزرگ 2 ہوں، بھائی کے آپ وہ جیسے سمجھانا یوں
پاکیزگی تمام کو خواتین جوان اور ہوں مائیں کی آپ وہ جیسے
ہوں۔ بہنیں کی آپ وہ جیسے یوں ساتھ کے
واقعی جو کریں عزت کی اُن کے کر مدد کی بیواؤں اُن 3
ہوں نواسے پوتے یا بچے کے بیوہ کسی اگر 4 ہیں۔ مند ضرورت
کہ سیکھیں وہ ہاں، ہے۔ فرض کا ہی اُن کرنا مدد کی اُس تو
کی والوں گھر اپنے ہم کہ ہے یہ فرض پہلا کا ہونے ترس خدا
وہ کو نانی نانا اور دادی دادا باپ، ماں اپنے یوں اور کریں فکر
اللہ عمل ایسا کیونکہ ہے، ملا سے اُن ہمیں جو کریں واپس کچھ
رہ تنہا اور بیوہ مند ضرورت واقعی عورت جو 5 ہے۔ پسند کو
اور التجاؤں اپنی رات دن کر رکھ پر اللہ اُمید اپنی وہ ہے گئی
میں عشرت و عیش بیوہ جو لیکن 6 ہے۔ رہتی لگی میں دعاؤں
ہدایات یہ 7 ہے۔ مُردہ ہی میں حالت زندہ وہ ہے گزارتی زندگی
کیونکہ 8 سکے۔ جا لگایا نہ الزام پر اُن تاکہ پہنچائیں تک لوگوں
کرے نہ فکر کی والوں گھر اپنے کر خاص اور اپنوں کوئی اگر
داروں غیرایمان شخص ایسا دیا۔ کر انکار کا ایمان اپنے نے اُس تو
ہے۔ بدتر سے
کی بیواؤں اُسے ہے کم سے سال 60 عمر کی بیوہ جس 9
اُس جب کہ ہے بھی یہ شرط جائے۔ کیا نہ درج میں فہرست
لوگ کہ اور 10 ہو رہی وفادار کی اُس وہ تو تھا زندہ شوہر کا
اُس کیا مثلاً سکیں، دے گواہی اچھی کی کاموں نیک کے اُس
نوازی مہمان نے اُس کیا ہے؟ پالا طرح اچھی کو بچوں اپنے نے
وہ کیا ہے؟ کی خدمت کی اُن کر دھو پاؤں کے مُقدّسین اور کی
نیک ہر وہ کیا ہے؟ رہی کرتی مدد کی ہوؤں پھنسے میں مصیبت
ہے؟ رہی کوشاں لئے کے کام
کرنا، مت شامل میں فہرست اِس بیوائیں جوان لیکن 11
تو ہیں آتی غالب پر اُن خواہشات جسمانی کی اُن جب کیونکہ
اپنا وہ یوں 12 ہیں۔ چاہتی کرنا شادی کر ہو دُور سے مسیح وہ
سُست وہ علاوہ کے اِس 13 ہیں۔ ٹھہرتی مجرم کر چھوڑ ایمان پہلا
ہیں۔ جاتی بن عادی کی پھرنے میں گھروں اُدھر اِدھر اور ہونے
کے دوسروں اور ہیں جاتی بن بھی باتونی وہ بلکہ یہ صرف نہ
اِس 14 ہیں۔ کرتی باتیں نامناسب کر دے دخل میں معاملات
بچوں کے کر شادی دوبارہ بیوائیں جوان کہ ہوں چاہتا مَیں لئے
کو دشمن وہ پھر سنبھالیں۔ کو گھروں اپنے اور دیں جنم کو

صحیح تو بعض کیونکہ 15 گی۔ دیں نہیں موقع کا کرنے بدگوئی
جس لیکن 16 ہیں۔ چکی لگ پیچھے کے ابلیس کر ھٹ سے راہ
ھے فرض کا اُس ہیں بیوائیں میں خاندان کے عورت دار ایمان
بوجھ لئے کے جماعت کی خدا وہ تا کہ کرے مدد کی اُن وہ کہ
گی سکے کر نہیں مدد صحیح کی بیواؤں اُن جماعت ورنہ بنیں۔ نہ
ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو

17 دُگنی اُنہیں ہیں سنبھالتے طرح اچھی کو جماعت بزرگ جو
کر بات کی اُن کر خاص مَیں *جائے۔ سمجھا لائق کے عزت
مشقت محنت میں دینے تعلیم اور سنانے کلامِ پاک جو ہوں رہا
فصل تو جب" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 18 ہیں۔ کرتے
کر باندھ منہ کا اُس تو ھے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے
دار حق کا مزدوری اپنی مزدور" ھے، لکھا بھی یہ "رکھنا۔ نہ
صرف بات یہ تو جائے لگایا الزام پر بزرگ کسی جب 19 "ھے۔
کی اِس گواہ زیادہ سے اِس یا دو کہ مانیں میں صورت اِس
پوری اُنہیں ہو کیا گناہ واقعی نے جنہوں لیکن 20 کریں۔ تصدیق
کرنے حرکتیں ایسی دوسرے تا کہ سمجھائیں سامنے کے جماعت
جائیں۔ ڈر سے

21 سامنے کے فرشتوں چنیدہ کے اُس اور عیسیٰ مسیح اور اللہ
پیروی یوں کی ہدایات اِن کہ ہوں کرتا تاکید سے سنجیدگی مَیں
ہونے واقف پر طور صحیح سے معاملے کسی آپ کہ کریں
جائیں۔ ہو شکار کا داری جانب نہ کریں، نہ فیصلہ پیشتر سے
22 لئے کے خدمت کسی اُسے کر رکھ ہاتھ پر کسی سے جلدی
ہونا۔ شریک میں گناہوں کے دوسروں نہ کرنا، مت مخصوص
رکھیں۔ پاک کو آپ اپنے

23 کا معدے اپنے لئے اِس ہیں رہتے بیمار اکثر آپ چونکہ
ے کچھ ساتھ ساتھ بلکہ کریں پیا ہی پانی صرف نہ کے کر لحاظ
کریں۔ استعمال بھی

24 وہ اور ہیں، آتے نظر صاف صاف گناہ کے لوگوں کچھ
لیکن ہیں۔ پہنچتے آ سامنے کے تخت کے عدالت ہی پہلے سے اُن
بعد کر چل پیچھے کے اُن گویا گناہ کے جن ہیں بھی ایسے کچھ
کام اچھے کے لوگوں کچھ طرح اِسی 25 ہیں۔ ہوتے ظاہر میں
نہیں نظر ابھی کام اچھے کے بعض جبکہ ہیں آتے نظر صاف
ظاہر وقت کسی بلکہ گے رہیں نہیں پوشیدہ بھی یہ لیکن آتے۔
گے۔ جائیں ہو

6

1 پوری کو مالکوں اپنے وہ ہیں میں جوئے کے غلامی بھی جو
پر تعلیم ہماری اور نام کے اللہ لوگ تا کہ سمجھیں لائق کے عزت
اُن کو غلاموں تو ہیں لاتے ایمان مالک جب 2 بکیں۔ نہ کفر
بھائی میں مسیح اب وہ کہ چاہئے کرنا نہیں عزت کم لئے اِس کی
اُن جواب کیونکہ کریں، خدمت زیادہ اَور کی اُن وہ بلکہ ہیں۔
عزیز اور دار ایمان وہ ہیں رہے اُٹھا فائدہ سے خدمت اچھی کی
ہیں۔

دولت حقیقی اور تعلیم غلط

میں اِس اور دیں تعلیم کی باتوں اِن کو لوگوں آپ کہ ھے لازم
دے تعلیم فرق سے اِس بھی جو 3 کریں۔ افزائی حوصلہ کی اُن
اِس اور الفاظ بخش صحت کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کر
پسندی خود وہ 4 رہتا نہیں وابستہ سے تعلیم کی زندگی ترس خدا
مباحثہ بحث شخص ایسا سمجھتا۔ نہیں کچھ اور ھے ہوا پھولا سے
لیتا چسپی دل مند غیرصحت میں جھگڑنے پر باتوں خالی اور کرنے
ھے۔ ہوتی پیدا بدگمانی اور کفر جھگڑے، حسد، میں نتیجے ھے۔
5 رہتے کُڑھتے ہمیشہ سے وجہ کی جھگڑنے میں آپس لوگ یہ
گئی لی چھین سے اُن سچائی اور ہیں گئے بگڑ ذہن کے اُن ہیں۔
مالی سے گزارنے زندگی ترس خدا کہ ہیں سمجھتے یہ ہاں، ھے۔
ھے۔ سکتا جا کیا حاصل نفع

شرط لیکن ھے، باعث کا نفع بہت واقعی زندگی ترس خدا 6
کر اکتفا پر اُس وہ جائے مل بھی کچھ جو کو انسان کہ ھے یہ
دنیا ہم تو !نہیں کچھ لائے؟ کیا ساتھ اپنے میں دنیا ہم 7 ے۔
!نہیں بھی کچھ گے؟ سکیں جا لے ساتھ کچھ کیا وقت نکلتے سے
8 ہمارے یہ تو ہو لباس اور خوراک پاس ہمارے اگر چنانچہ
وہ ہیں رہتے خواہاں کے بننے امیر جو 9 چاہئے۔ ہونا کافی لئے
بہت ہیں۔ جاتے پھنس میں پھندوں اور آزمائشوں کی طرح کئی
میں تباہی اور ہلاکت اُنہیں خواہشات دہ نقصان اور ناسمجھ سی
کام غلط ہر لالچ کا پیسوں کیونکہ 10 ہیں۔ دیتی جانے ہو غرق
سے ایمان باعث کے لالچ اِسی نے لوگوں کئی ھے۔ سرچشمہ کا
ھے۔ پہنچائی اذیت بہت کو آپ اپنے کر بھٹک

ہدایات شخصی

11 بھاگتے سے چیزوں اِن ہیں بندے کے اللہ جو آپ لیکن
محبت، ایمان، ترسی، خدا بازی، راست بجائے کی اِن رہیں۔
اچھی کی ایمان 12 رہیں۔ لگے پیچھے کے دلی نرم اور قدمی ثابت

* 5:17 دُگنی اُنہیں کے عزت لائق سمجھا جائے: یہاں مطلب ھے کہ اُن کی عزت خاص کر مالی لحاظ سے کی جائے۔

ـے نے اللہ کیونکہ جائیں، لپٹ خوب سے زندگی ابدی لڑیں۔ کُشتی
طرف اپنی نے آپ اور بُلایا، لئے کے پانے زندگی یہی کو آپ
کیا۔ بھی اقرار کا بات اِس سامنے کے گواھوں سے بہت سے
اور ھے رکھتا زندہ کچھ سب جو اللہ ھیں، گواہ دو میرے 13
ایمان اپنے سامنے کے پیلاطس پنطیُس نے جس عیسیٰ مسیح
ھوں کہتا کو آپ مَیں سامنے کے ھی اِن دی۔ گواھی اچھی کی
اور الزام۔ نہ لگے، داغ نہ پر آپ کہ کریں پورا یوں حکم یہ 14 کہ
خداوند ھمارا تک جب رھیں کرتے عمل تک دن اُس پر حکم اِس
مقررہ کو مسیح اللہ کیونکہ 15 جاتا۔ ھو نہیں ظاھر مسیح عیسیٰ
حکمران، واحد اور مبارک جو ھاں، گا۔ کرے ظاھر پر وقت
مقررہ اُسے وہ ھے مالک کا مالکوں اور بادشاہ کا بادشاھوں
ایسی وھی ھے، لافانی وھی صرف 16 گا۔ کرے ظاھر پر وقت
کسی نہ سکتا۔ آ نہیں کوئی قریب کے جس ھے رھتا میں روشنی
کی اُس ھے۔ سکتا دیکھ اُسے وہ نہ دیکھا، کبھی اُسے نے انسان
آمین۔ رھے۔ تک ابد قدرت اور عزت
مغرور وہ کہ سمجھائیں اُنہیں ھیں امیر میں دنیا موجودہ جو 17
کی اِس رکھیں۔ اُمید پر چیز غیریقینی جیسی دولت نہ ھوں، نہ
کرتا مہیا کچھ سب سے فیاضی ھمیں جو رکھیں اُمید پر اللہ وہ بجائے
رکھ نظر پیشِ یہ 18 جائیں۔ ھو اندوز لطف سے اُس ھم تا کہ ھے
وہ ھوں۔ امیر ھی میں کرنے بھلائی اور کریں کام نیک امیر کر
کرنے شریک میں دولت اپنی اور دینے کو دوسروں سے خوشی
کریں جمع خزانہ اچھا ایک لئے اپنے وہ یوں 19 ھوں۔ تیار لئے کے
پر جس بنیاد ٹھوس ایک لئے کے جہان والے آنے یعنی گے
گے۔ سکیں پا زندگی حقیقی وہ کر ھو کھڑے
اُسے ھے گیا کیا حوالے کے آپ کچھ جو بیٹے، تیمتھیُس 20
سے خیالات متضاد اُن اور بکواس دنیاوی رکھیں۔ محفوظ
تو کچھ 21 ھے۔ گیا دیا نام کا علم سے غلطی جنہیں رھیں کتراتے
سے راہ صحیح کی ایمان کے کر دعویٰ کا ھونے ماھر کے علم اِس
ھیں۔ گئے ھٹ
رھے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

ت ی م ت ھ ی س-۲

سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
پیغام کا زندگی ہوئی کی وعدہ اُس تا کہ ہے رسول کا عیسیٰ مسیح
ہے۔ ہوتی حاصل میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو سنائے
ہوں۔ رہا لکھ کو تیمُتھِیُس بیٹے پیارے اپنے مَیں 2
رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی اور

افزائی حوصلہ اور شکرگزاری

مَیں خدمت کی جس ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ مَیں 3
مَیں رات دن ہوں۔ کرتا سے ضمیر صاف طرح کی دادا باپ اپنے
آنسو کے آپ مجھے 4 ہوں۔ رکھتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ لگاتار
خوشی تا کہ ہوں آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں اور ہیں، آتے یاد
جو ہے یاد ایمان مخلص کا آپ کر خاص مجھے 5 جاؤں۔ بھر سے
یقین مجھے اور تھیں۔ رکھتی یُونیکے ماں اور لوئس نانی کی آپ پہلے
مَیں کہ ہے وجہ یہی 6 ہیں۔ رکھتے ایمان یہی بھی آپ کہ ہے
ایک وقت اُس کو آپ نے اللہ ہوں۔ دلاتا یاد بات ایک کو آپ
اِس کو آپ رکھے۔ ہاتھ پر آپ نے مَیں جب نوازا سے نعمت
ہے۔ ضرورت کی بھڑکانے سے سرے نئے کو آگ کی نعمت
نہیں بزدل ہمیں وہ ہے نوازا ہمیں نے اللہ سے روح جس کیونکہ 7
ہے۔ دلاتا ضبط و نظم اور محبت قوت، ہمیں بلکہ بناتا
سے دینے گواہی میں بارے کے خداوند ہمارے لئے اِس 8
کے اِس ہوں۔ قیدی خاطر کی مسیح جو سے مجھ نہ شرمائیں، نہ
خوش کی اُس کر لے مدد سے قوت کی اللہ ساتھ میرے بجائے
دے نجات ہمیں نے اُس کیونکہ 9 اُٹھائیں۔ دُکھ خاطر کی خبری
اپنی ہمیں چیزیں یہ اور بُلایا۔ لئے کے گزارنے زندگی مُقدّس کر
فضل یہ سے۔ فضل اور ارادے کے اللہ بلکہ ملیں نہیں سے محنت
اب لیکن 10 گیا دیا میں مسیح ہمیں پہلے سے ابتدا کی زمانوں
مسیح ہوا۔ ظاہر سے آمد کی عیسیٰ مسیح دہندہ نجات ہمارے
کے خبری خوش اپنی نے اُسی دیا۔ کر نیست کو موت نے ہی
ہے۔ دی کر ظاہر پر ہم کر لا میں روشنی زندگی لافانی ذریعے
مناد، لئے کے سنانے خبری خوش یہی مجھے نے اللہ 11
رہا اُٹھا دُکھ مَیں سے وجہ اِسی 12 ہے۔ گیا مقرر اُستاد اور رسول
پر جس ہوں جانتا اُسے مَیں کیونکہ نہیں، شرماتا مَیں تو بھی ہوں۔
نے مَیں کچھ جو کہ ہے یقین پورا مجھے اور ہوں، لایا ایمان مَیں
محفوظ تک دن کے آمد اپنی وہ اُسے ہے دیا کر حوالے کے اُس
چلتے مطابق کے باتوں بخش صحت اُن 13 ہے۔ قابل کے رکھنے
محبت اور ایمان یوں اور ہیں، لی سن سے مجھ نے آپ جو رہیں
چیز قیمت بیش جو 14 گزاریں۔ زندگی میں عیسیٰ مسیح ساتھ کے
سے مدد کی القدس روح اُسے ہے گئی دی کر حوالے کے آپ
رکھیں۔ محفوظ ہے کرتا سکونت میں ہم جو
مجھے نے لوگوں تمام میں آسیہ صوبہ کہ ہے معلوم کو آپ 15
ہیں۔ شامل بھی ہرمگنیس اور فوگلس میں اِن ہے۔ دیا کر ترک
اُس کیونکہ کرے، رحم پر گھرانے کے اُنیسفرس خداوند 16
نہ کبھی سے اِس وہ ہاں، کیا۔ تازہ و تر مجھے دفعہ کئی نے
بڑی تو پہنچا شہر روم وہ جب بلکہ 17 ہوں۔ قیدی مَیں کہ شرمایا
کہ کرے خداوند 18 ملا۔ مجھے کر لگا کھوج میرا سے کوششوں
جانتے بہتر خود آپ پائے۔ رحم سے خداوند دن کے قیامت وہ
کی۔ خدمت کتنی میں اِفسس نے اُس کہ ہیں

2

سپاہی وفادار کا عیسیٰ مسیح

آپ جو پائیں تقویت سے فضل اُس بیٹے، میرے آپ، لیکن 1
گواہوں بہت نے آپ کچھ جو 2 ہے۔ گیا مل میں عیسیٰ مسیح کو
سپرد کے لوگوں معتبر اُسے ہے سنا سے مجھ میں موجودگی کی
ہوں۔ قابل کے سکھانے کو اَوروں جو ہوں لوگ ایسے یہ کریں۔
دُکھ ساتھ ہمارے طرح کی سپاہی اچھے کے عیسیٰ مسیح 3
کے رعایا عام وہ ہے ڈیوٹی کی سپاہی جس 4 رہیں۔ اُٹھاتے
کو افسر اپنے وہ کیونکہ ہے، رہتا باز سے پھنسنے میں معاملات
لینے حصہ میں مقابلے کے کھیل طرح اِسی 5 ہے۔ چاہتا آنا پسند
قواعد وہ کہ ہے سکتا مل انعام میں صورت اِس صرف کو والے
کٹائی کی فصل کہ ہے لازم اور 6 کرے۔ مقابلہ ہی مطابق کے
میں کھیت نے جس ملے حصہ کا فصل کو اُس پہلے وقت کے
ہوں، رہا بتا کو آپ مَیں جو دینا دھیان پر اُس 7 ہے۔ کی محنت
گا۔ کرے عطا سمجھ کی باتوں تمام اِن کو آپ خداوند کیونکہ
سے میں اولاد کی داؤد جو رکھیں، یاد کو عیسیٰ مسیح 8
خوش میری یہی گیا۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں جسے اور ہے
کہ تک یہاں ہوں، رہا اُٹھا دُکھ مَیں خاطر کی جس 9 ہے خبری
اللہ لیکن ہے۔ گیا باندھا سے زنجیروں طرح کی مجرم عام مجھے
سب مَیں لئے اِس 10 سکتا۔ جا نہیں باندھا سے زنجیروں کلام کا

بھاگ سے خواھشات بُری کی جوانی 22 گا۔ ھو تیار لئے کے
لگے پیچھے کے سلامتی صلح اور محبت ایمان، بازی، راست کر
سے دلی خلوص جو کریں کر مل ساتھ کے اُن یہ اور رھیں۔
بحثوں کی جہالت اور حماقت 23 ھیں۔ کرتے پرستش کی خداوند
جھگڑے صرف سے اِن کہ ھیں جانتے تو آپ کریں۔ کنارہ سے
جھگڑے نہ خادم کا خداوند کہ ھے لازم 24 ھیں۔ ھوتے پیدا
کے دینے تعلیم وہ کرے۔ سلوک کا مہربانی سے ایک ھر بلکہ
مخالفت جو 25 کرے۔ برداشت سلوک غلط سے صبر اور ھو قابل
سکتا ھو کیونکہ دے، تربیت سے دلی نرم وہ اُنہیں ھیں کرتے
کو سچائی وہ اور دے توفیق کی کرنے توبہ اُنہیں اللہ کہ ھے
نکلیں۔ بچ سے پھندے کے ابلیس اور آئیں میں ھوش 26 لیں، جان
مرضی کی اُس وہ تاکہ ھے لیا کر قید اُنہیں نے ابلیس کیونکہ
کریں۔ پوری

3

دن آخری

آئیں لمحے ناک ھول میں دنوں آخری کہ لیں جان بات یہ لیکن 1
شیخی وہ گے۔ ھوں لالچی کے پیسوں اور پسند خود لوگ 2 گے۔
ناشکرے، نافرمان، کے باپ ماں والے، بکنے کفر مغرور، باز،
کے کرنے صلح وہ گے۔ ھوں خالی سے محبت اور 3 بےدین
اور عیاش گے، لگائیں تہمت پر دوسروں گے، ھوں نہیں تیار لئے
نمک وہ 4 گے۔ رکھیں نفرت سے بھلائی اور گے ھوں وحشی
سے اللہ گے۔ ھوں ھوئے پھولے سے غرور اور غیرمحتاط حرام،
گی۔ ھو پیاری عشرت و عیش اُنہیں بجائے کے رکھنے محبت
ترس خدا حقیقی لیکن گے، گزاریں زندگی ترس خدا بظاھر وہ 5
اُن 6 کریں۔ کنارہ سے ایسوں گے۔ کریں انکار کا قوت کی زندگی
اپنے کو خواتین کمزور کر گھس میں گھروں لوگ کچھ سے میں
دبی تلے گناھوں اپنے جو کو خواتین ایسی ھیں، لیتے پھنسا میں جال
یہ گو 7 ھیں۔ چلاتی شہوتیں کی طرح کئی جنہیں اور ھیں ھوئی
تک جاننے کو سچائی تو بھی ھیں رھتی کرتی حاصل تعلیم وقت ھر
موسیٰ یمبریس اور ینیس طرح جس 8 سکتیں۔ پہنچ نہیں کبھی
مخالفت کی سچائی بھی لوگ یہ طرح اُسی تھے کرتے مخالفت کی
نکلا۔ نامقبول ایمان کا اِن اور ھے ھوا بگڑا ذھن کا اِن ھیں۔ کرتے
سب حماقت کی اِن کیونکہ گے کریں نہیں ترقی زیادہ یہ لیکن 9
اور ینیس طرح جس اُسی بالکل گی، جائے ھو ظاھر پر
ھوا۔ بھی ساتھ کے یمبریس

تاکہ ھوں کرتا برداشت خاطر کی لوگوں ھوئے چنے کے اللہ کچھ
اور ھے ملتی سے عیسیٰ مسیح جو نجات وہ — پائیں نجات بھی وہ
ھے، اعتماد قابلِ قول یہ 11 ھے۔ بنتی باعث کا جلال ابدی جو

گئے مر ساتھ کے اُس ھم اگر
بھی۔ گے جئیں ساتھ کے اُس ھم تو
رھیں کرتے برداشت ھم اگر 12
گے۔ کریں بھی حکومت ساتھ کے اُس ھم تو
کریں انکار سے جاننے اُسے ھم اگر
گا۔ کرے انکار سے جاننے ھمیں بھی وہ تو
نکلیں بےوفا ھم اگر 13
گا۔ رھے وفادار وہ تو بھی
سکتا۔ کر نہیں انکار اپنا وہ کیونکہ

گزار خدمت قبول قابلِ

سنجیدگی اُنہیں اور رھیں دلاتے یاد کی باتوں اِن کو لوگوں 14
ایک کر اُتار کھال کی بال وہ کہ سمجھائیں حضور کے اللہ سے
کو والوں سننے بلکہ ھے بےفائدہ یہ جھگڑیں۔ نہ سے دوسرے
کرنے پیش یوں سامنے کے اللہ کو آپ اپنے 15 ھے۔ دیتا بگاڑ
ایسا آپ کہ ھوں، ثابت مقبول آپ کہ کریں کوشش پوری کی
بلکہ ھو نہ ضرورت کی شرمانے سے کام اپنے جسے نکلیں مزدور
بکواس دنیاوی 16 کرے۔ پیش کلام سچا کا اللہ پر طور صحیح جو
اُتنا گے جائیں پھنس میں اِس لوگ یہ جتنا کیونکہ رھیں۔ باز سے
طرح کی کینسر تعلیم کی اُن اور 17 گا بڑھے اثر کا بےدینی ھی
ھیں شامل بھی فلیتس اور ھمنیُس میں لوگوں اِن گی۔ جائے پھیل
مُردوں کہ ھیں کرتے دعویٰ یہ ھیں۔ گئے ھٹ سے سچائی جو 18
تباہ ایمان کا ایک بعض یوں اور ھے چکا ھو عمل کا اُٹھنے جی کے
پر اُس اور ھے رھتی قائم بنیاد ٹھوس کی اللہ لیکن 19 ھے۔ گیا ھو
جان کو لوگوں اپنے نے خداوند" ھے، لگی مُہر کی باتوں دو اِن
وہ ھوں پیروکار کا خداوند مَیں کہ سمجھے بھی جو" اور "ھے لیا
"رھے۔ باز سے ناراستی
برتن کے چاندی اور سونے صرف نہ میں گھروں بڑے 20
کاموں شریف کچھ یعنی بھی۔ کے مٹی اور لکڑی بلکہ ھیں ھوتے
لئے۔ کے کاموں قدر کم کچھ اور ھیں ھوتے استعمال لئے کے
کرے صاف پاک سے چیزوں بُری اِن کو آپ اپنے کوئی اگر 21
گا۔ ھو برتن والا ھونے استعمال لئے کے کاموں شریف وہ تو
کام نیک ھر اور مفید لئے کے مالک مُقدّس، و مخصوص وہ

ہدایات آخری

چلن چال ہیں، رہے شاگرد میرے سے لحاظ ہر آپ لیکن 10
قدمی ثابت میں، محبت میں، صبر میں، ایمان میں، ارادے میں،
اور اکنیم انطاکیہ، میں۔ دُکھوں اور میں رسانیوں ایذا 11 میں،
ایذا سخت کتنی مجھے وہاں !ہوا نہ کچھ کیا ساتھ میرے میں لسترہ
سے سب اِن مجھے نے خداوند لیکن پڑا۔ کرنا سامنا کا رسانیوں
خدا میں عیسیٰ مسیح جو سب کہ ہے یہ بات 12 دی۔ رِہائی
ساتھ ساتھ 13 گا۔ جائے ستایا اُنہیں ہیں چاہتے گزارنا زندگی ترس
جائیں کرتے ترقی میں کاموں غلط اپنے لوگ باز دھوکے اور شریر
بھی خود اُنہیں اور گے جائیں لے پر راہ غلط کو دوسروں وہ گے۔
جو رہیں قائم پر اُس خود آپ لیکن 14 گا۔ جائے لایا پر راہ غلط
آپ کیونکہ ہے۔ آیا یقین کو آپ پر جس اور لیا سیکھ نے آپ
صحیفوں مُقدّس سے بچپن آپ اور 15 ہیں جانتے کو اُستادوں اپنے
سکتا کر عطا حکمت وہ کو آپ کلام یہ کا اللہ ہیں۔ واقف سے
ہے۔ پہنچاتی تک نجات سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح جو ہے
اور ہے آیا میں وجود سے روح کے اللہ نوشتہ پاک ہر کیونکہ 16
زندگی باز راست اور کرنے اصلاح کرنے، ملامت دینے، تعلیم
کا مُقدّس کلامِ 17 ہے۔ مفید لئے کے دینے تربیت کی گزارنے
کام نیک ہر اور قابل سے لحاظ ہر بندہ کا اللہ کہ ہے یہی مقصد
ہو۔ تیار لئے کے

4

مُردوں اور زندوں جو سامنے کے عیسیٰ مسیح اور اللہ مَیں 1
کر دلا یاد کی بادشاہی اور آمد کی اُس اور گا کرے عدالت کی
کلامِ بےوقت وقت کہ 2 ہوں، کرتا تاکید کی اِس سے سنجیدگی
ایمان سے صبر بڑے رہیں۔ تیار لئے کے کرنے منادی کی مُقدّس
اُن اور کریں ملامت سمجھائیں، اُنہیں کر دے تعلیم کو داروں
جب گا آئے وقت ایک کیونکہ 3 کریں۔ بھی افزائی حوصلہ کی
اپنی پاس اپنے بلکہ گے کریں نہیں برداشت تعلیم بخش صحت لوگ
لگا ڈھیر کا اُستادوں والے رکھنے مطابقت سے خواہشات بُری
گے، سنائیں باتیں والی بہلانے دل صرف اُنہیں اُستاد یہ گے۔ لیں
سے سننے کو سچائی وہ 4 ہیں۔ چاہتے سننا وہ جو کچھ وہ صرف
خود آپ لیکن 5 گے۔ جائیں پڑ پیچھے کے کہانیوں فرضی کر آ باز
کی اللہ کریں، برداشت کو دُکھ رہیں۔ میں ہوش میں حالت ہر
ادا فرائض تمام کے خدمت اپنی اور رہیں سناتے خبری خوش
کریں۔

ہے مجھے کہ ہے چکا آ وقت وہ ہے، تعلق میرا تک جہاں 6
وقت کا کوچ میرے جائے۔ اُنڈیلا پر گاہ قربان طرح کی نذر کی
اختتام کے دوڑ مَیں ہے، لڑی کُشتی اچھی نے مَیں 7 ہے۔ گیا آ
اب اور 8 ہے۔ رکھا محفوظ کو ایمان نے مَیں ہوں، گیا پہنچ تک
ہمارا خداوند جو تاج وہ کا بازی راست ہے، پڑا تیار انعام ایک
صرف نہ اور گا۔ دے دن کے آمد اپنی مجھے منصف راست
ہیں۔ رہے آرزومند کے آمد کی اُس جو کو سب اُن بلکہ مجھے

باتیں شخصی کچھ

نے دیماس کیونکہ 10 کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے 9
تھسلُنیکے وہ ہے۔ دیا چھوڑ مجھے کے کر پیار کو دنیا اِس
ہیں۔ گئے چلے دلمتیہ طِطُس اور گلتیہ کریسکینس گیا۔ چلا
آنا، لے ساتھ اپنے کو مرقس ہے۔ پاس میرے لوقا صرف 11
مَیں کو تُخِکُس 12 گا۔ ہو ثابت مفید لئے کے خدمت وہ کیونکہ
ساتھ اپنے کوٹ وہ میرا وقت آتے 13 ہے۔ دیا بھیج اِفسس نے
میری تھا۔ آیا چھوڑ پاس کے کرپس میں تروآس مَیں جو آئیں لے
والی۔ کاغذ چرمی کر خاص آئیں، لے بھی کتابیں
خداوند ہے۔ پہنچایا نقصان بہت مجھے نے لوہار سکندر 14
رہیں محتاط سے اُس 15 گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس اُسے
کی۔ مخالفت کی باتوں ہماری سے شدت بڑی نے اُس کیونکہ
پیش میں عدالت لئے کے دفاع اپنے دفعہ پہلی مجھے جب 16
کا بات اِس سے اُن اللہ دیا۔ کر ترک مجھے نے سب تو گیا کیا
خداوند لیکن 17 دے۔ کر نظرانداز اِسے بلکہ لے نہ حساب
کی اُس کیونکہ دی، تقویت مجھے نے اُسی تھا۔ ساتھ میرے
جائے سنایا پیغام پورا کا اُس سے وسیلے میرے کہ تھی مرضی
منہ کے شیرببر مجھے نے اللہ یوں سنیں۔ اُسے غیریہودی تمام اور
حملے شریر ہر مجھے خداوند بھی آگے اور 18 لیا۔ بچا کر نکال سے
گا۔ دے نجات کر لا میں بادشاہی آسمانی اپنی اور گا بچائے سے
آمین۔ رہے۔ ہوتا تک ابد سے ازل جلال کا اُس

سلام آخری

سلام ہمارا کو گھرانے کے اُنیسفرس اور اکوِلہ پرسکلہ، 19
کو ترفِمس مجھے اور رہا، میں کُرِنتھس اراستس 20 کہنا۔
تاکہ کریں جلدی 21 تھا۔ بیمار وہ کیونکہ پڑا، چھوڑنا میں میلیتس
پہنچیں۔ یہاں پہلے سے موسم کے سردیوں
سلام کو آپ بھائی تمام اور کلودیہ لینس، پُودینس، یوبولس،
ہیں۔ کہتے

22 خداوند آپ کی روح کے ساتھ ہو۔ فضل آپ کا اللہ کے
ساتھ ہوتا رہے۔

طِطُس

عیسیٰ اور خادم کا اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
ہے۔ رسول کا مسیح
ترس خدا اور لانے ایمان مَیں تا کہ گیا بھیجا کر چن مجھے
مدد کی لوگوں ہوئے چنے کے اللہ میں لینے جان سچائی کی زندگی
جاتی دلائی اُمید کی زندگی ابدی اُنہیں سے اِس کیونکہ 2 کروں۔
سے زمانوں کے دنیا نے اللہ وعدہ کا جس کی زندگی ایسی ہے،
پر وقت مقررہ اپنے 3 بولتا۔ نہیں جھوٹ وہ اور تھا۔ کیا ہی پیشتر
اعلان یہی دیا۔ کر ظاہر اُسے کے کر اعلان کا کلام اپنے نے اللہ
کے اللہ دہندہ نجات ہمارے اِسے مَیں اور ہے گیا کیا سپرد میرے
ہوں۔ سناتا مطابق کے حکم
کے ایمان مشترکہ ہمارے جو ہوں رہا لکھ کو طِطُس مَیں 4
ہے۔ بیٹا حقیقی میرا مطابق
اور فضل کو آپ عیسیٰ مسیح دہندہ نجات ہمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی

خدمت کی طِطُس میں کریتے

وہ آپ کہ تھا چھوڑا لئے اِس میں کریتے کو آپ نے مَیں 5
مقصد ایک بھی یہ تھیں۔ گئی رہ تک اب جو کریں درست کمیاں
طرح جس کریں، مقرر بزرگ میں جماعت کی شہر ہر آپ کہ تھا
صرف کی اُس ہو۔ بےالزام بزرگ 6 تھا۔ کہا کو آپ نے مَیں
یا عیاش پر اُن لوگ اور ہوں دار ایمان بچے کے اُس ہو۔ بیوی ایک
گھرانا کا اللہ تو کو نگران 7 سکیں۔ لگا نہ الزام کا ہونے سرکش
وہ کہ ہے لازم لئے اِس ہے، گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے
ہو۔ نہ لالچی یا لڑاکا شرابی، غصیلا، خودسر، وہ ہو۔ بےالزام
پیار سے چیزوں اچھی سب اور ہو نواز مہمان وہ بجائے کے اِس 8
اپنے وہ ہو۔ مُقدّس اور باز راست دار، سمجھ وہ ہو۔ والا کرنے
قابلِ جو رہے لپٹا ساتھ کے کلام اُس وہ 9 سکے۔ رکھ قابو پر آپ
وہ ہی طرح اِس کیونکہ ہے۔ مطابق کے تعلیم ہماری اور اعتماد
گا سکے کر افزائی حوصلہ کی دوسروں کر دے تعلیم بخش صحت
گا۔ سکے بھی سمجھا کو والوں کرنے مخالفت اور
ہیں، سرکش جو ہیں لوگ ایسے سے بہت کہ ہے یہ بات 10
بات یہ ہیں۔ دیتے دھوکا کو دوسروں کے کر باتیں فضول جو
لازم 11 ہیں۔ سے میں یہودیوں جو ہے آتی صادق پر اُن کر خاص
کئی کر آمیں لالچ یہ کیونکہ جائے، دیا کرا چپ اُنہیں کہ ہے
ہیں۔ رہے کر خراب سے تعلیم غلط اپنی گھر پورے کے لوگوں
باشندے کے کریتے" ہے، کہا نے نبی ایک اپنے کے اُن 12
ہوتے پیٹو سُست اور جانور وحشی والے، بولنے جھوٹ ہمیشہ
لازم سے وجہ اِس ہے۔ درست گواہی یہ کی اُس 13 "ہیں۔
مند صحت ایمان کا اُن تا کہ سمجھائیں سے سختی اُنہیں آپ کہ ہے
احکام کے انسانوں اُن یا کہانیوں فرضی یہودی وہ اور 14 رہے
پاک لوگ جو 15 ہیں۔ گئے ہٹ سے سچائی جو دیں نہ دھیان پر
اور ناپاک جو لیکن ہے۔ پاک کچھ سب لئے کے اُن ہیں صاف
اُن بلکہ ہوتا نہیں پاک بھی کچھ لئے کے اُن ہیں خالی سے ایمان
کو اللہ یہ 16 ہیں۔ گئے ہو ناپاک دونوں ضمیر کا اُن اور ذہن کا
بات اِس حرکتیں کی اُن لیکن ہیں، کرتے تو دعویٰ کا جاننے
کام اچھا بھی کوئی اور نافرمان گھنونے، یہ ہیں۔ کرتی انکار کا
ہیں۔ نہیں قابل کے کرنے

2

تعلیم بخش صحت

مطابق سے تعلیم بخش صحت جو سنائیں کچھ وہ آپ لیکن 1
شریف مند، ہوش وہ کہ دینا بتا کو مردوں بزرگ 2 ہے۔ رکھتا
مند صحت قدمی ثابت اور محبت ایمان، کا اُن ہوں۔ دار سمجھ اور
ہوں۔
کی مُقدّسین وہ کہ دینا ہدایت کو خواتین بزرگ طرح اِسی 3
ہوں۔ غلام کی شراب نہ لگائیں تہمت وہ نہ گزاریں۔ زندگی سی
جوان وہ تا کہ 4 ہوں لائق کے دینے تعلیم اچھی وہ بجائے کے اِس
سکیں، دے تربیت کی گزارنے زندگی دار سمجھ کو عورتوں
سمجھ وہ کہ 5 رکھیں، محبت سے بچوں اور شوہروں اپنے وہ کہ
لگی میں کرنے ادا فرائض کے گھر وہ کہ ہوں، مُقدّس اور *دار
اگر رہیں۔ تابع کے شوہروں اپنے وہ کہ ہوں، نیک وہ کہ رہیں،
بکنے کفر پر کلام کے اللہ کو دوسروں وہ تو گزاریں زندگی ایسی وہ
گی۔ کریں نہیں فراہم موقع کا
ہر وہ کہ کریں افزائی حوصلہ کی آدمیوں جوان طرح اِسی 6
کرنے کام نیک خود آپ 7 گزاریں۔ زندگی دار سمجھ سے لحاظ
دلی، خلوص کی آپ وقت دیتے تعلیم بنیں۔ نمونہ لئے کے اُن میں

* 2:5 دار سمجھ: یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

اُس بلکہ کی حاصل نجات باعث کے کرنے کام راست نے ہم
جس بچایا سے وسیلے کے القدس روح ہمیں نے ہی رحم کے
کی۔ عطا زندگی نئی اور دیا جنم سے سرے نئے کر دھو ہمیں نے
6 دھندہ نجات ہمارے سے فیاضی بڑی کو روح اِس اپنے نے اللہ
کے اُس ہمیں تا کہ 7 دیا اُنڈیل پر ہم سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ
کے زندگی ابدی اُس ہم اور جائے دیا قرار باز راست سے فضل
پورا پر بات اِس 8 ہیں۔ رکھتے ہم اُمید کی جس جائیں بن وارث
ہے۔ سکتا جا کیا اعتماد
اللہ جو تا کہ دیں زور خاص پر باتوں اِن آپ کہ ہوں چاہتا مَیں
رہیں۔ لگے میں کرنے کام نیک سے دھیان وہ ہیں لائے ایمان پر
بےہودہ لیکن 9 ہیں۔ مفید اور اچھی لئے کے سب باتیں یہ
تنازعوں میں بارے کے شریعت اور جھگڑوں ناموں، نسب بحثوں،
جو 10 ہے۔ فضول اور بےفائدہ کرنا ایسا کیونکہ رہیں، باز سے
بعد کے اِس وہ اگر سمجھائیں۔ بار دو اُسے ہے باز پارٹی شخص
کو آپ کیونکہ 11 کریں۔ خارج سے رفاقت اُسے تو مانے نہ بھی
ہوتا ہوا پھنسا میں گناہ اور ہے پر راہ غلط شخص ایسا کہ گا ہو پتا
ہے۔ ٹھہرایا مجرم کو آپ اپنے سے حرکتوں اپنی نے اُس ہے۔

ہدایات آخری

12 دوں بھیج پاس کے آپ کو تُخِکُس یا ارتماس مَیں جب
میں شہر نیکپلس مَیں کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے تو گا
موسم کا سردیوں کہ ہے لیا کر فیصلہ نے مَیں کیونکہ ہوں،
تیاریاں کی سفر اپلّوس اور وکیل زیناس جب 13 گزاروں۔ یہاں
کی اُن کہ رکھیں خیال کریں۔ مدد کی اُن تو ہیں رہے کر
لوگ ہمارے کہ ہے لازم 14 جائے۔ کی پوری ضرورت ہر
بہت جہاں کر خاص سیکھیں، رہنا لگے میں کرنے کام نیک
سب 15 نکلیں۔ بےپھل وہ آخرکار کہ ہو نہ ایسا ہے، ضرورت
سلام میرا اُنہیں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ ہیں ساتھ میرے جو
ہیں۔ رکھتے محبت سے ہم میں ایمان جو دینا
رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

آپ پھر آئے۔ نظر صاف صحت بےالزام کی الفاظ اور 8 شرافت
میں بارے ہمارے وہ کیونکہ گے، جائیں ہو شرمندہ مخالف کے
گے۔ سکیں کہہ نہیں بات بُری کوئی
کے مالکوں اپنے سے لحاظ ہر وہ کہ دینا کہہ کو غلاموں 9
بات کی اُن بغیر کئے مباحثہ بحث آئیں، پسند اُنہیں وہ رہیں۔ تابع
اُن کہ کریں ثابت بلکہ کریں نہ چوری چیزیں کی اُن اور 10 مانیں
سے طریقے اِس کیونکہ ہے۔ سکتا جا کیا اعتماد کا طرح ہر پر
سے طرح ہر کو تعلیم میں بارے کے اللہ دھندہ نجات ہمارے وہ
گے۔ دیں بنا کش دل
ہوا ظاہر پر انسانوں تمام فضل بخش نجات کا اللہ کیونکہ 11
کہ ہے دیتا بنا قابل اِس کر دے تربیت ہمیں فضل یہ اور 12 ہے۔
میں دنیا اِس کے کر انکار کا خواہشات دنیاوی اور بےدینی ہم
ساتھ 13 سکیں۔ گزار زندگی ترس خدا اور باز راست دار، سمجھ
مدد ہماری میں کرنے انتظار کا دن مبارک اُس تربیت یہ ساتھ
عظیم ہمارے جب اور ہیں رکھتے ہم اُمید کی جس ہے کرتی
گا۔ جائے ہو ظاہر جلال کا مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خدا
فدیہ تا کہ دی دے جان اپنی لئے ہمارے نے مسیح کیونکہ 14
ایک لئے اپنے کر چھڑا سے بےدینی کی طرح ہر ہمیں کر دے
ہو۔ سرگرم میں کرنے کام نیک جو بنائے قوم مخصوص اور پاک
ساتھ کے اختیار پورے کر دے تعلیم کی باتوں ہی اِن 15
کو آپ بھی کوئی کریں۔ اصلاح کی اُن اور سمجھائیں کو لوگوں
جائے۔ نہ حقیر

3

کردار مسیحی

اور تابع کے والوں اختیار اور حکمرانوں وہ کہ دلانا یاد اُنہیں 1
رہیں، تیار لئے کے کرنے کام نیک ہر وہ رہیں۔ بردار فرماں
تمام اور ہوں دل نرم اور پسند امن لگائیں، نہ تہمت پر کسی 2
وقت ایک کیونکہ 3 آئیں۔ پیش سے مزاجی نرم ساتھ کے لوگوں
ہوئے بھٹکے سے راہ صحیح اور نافرمان ناسمجھ، بھی ہم جب تھا
کی خواہشوں غلط اور شہوتوں کی طرح کئی ہم وقت اُس تھے۔
زندگی میں کرنے حسد اور کاموں بُرے ہم تھے۔ میں غلامی
اُن بھی ہم اور تھے کرتے نفرت سے ہم دوسرے تھے۔ گزارتے
کی اللہ دھندہ نجات ہمارے جب لیکن 4 تھے۔ کرتے نفرت سے
کہ نہیں یہ بچایا۔ ہمیں نے اُس تو 5 ہوئی ظاہر محبت اور مہربانی

فلیمون

طرف کی تیمُتھِیُس اورپولس قیدی کے عیسیٰ مسیح خط یہ 1
ہے۔ سے
رہا لکھ کو فلیمون خدمت ہم اور دوست عزیز اپنے میں
اور ارخِپّس سپاہ ہم اپنے افیہ، بہن اپنی ساتھ ساتھ اور 2 ہوں
ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے آپ جو کو جماعت اُس
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 3
کریں۔ عطا سلامتی

ایمان اور محبت کی فلیمون

خدا اپنے کے کریاد کو آپ تو ہوں کرتا دعا مَیں بھی جب 4
میں بارے کے عیسیٰ خداوند مجھے کیونکہ 5 ہوں۔ کرتا شکر کا
ملتی خبر کی محبت سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ
پیدا سے ایمان رفاقت جو کی آپ کہ ہے دعا میری 6 ہے۔ رہتی
ہرپر طور بہتر کو آپ کہ پکڑے زوریوں میں آپ وہ ہے ہوئی
ہے۔ حاصل میں مسیح ہمیں جو آئے سمجھ کی چیز اچھی اُس
ہوئی تسلی اور خوشی بڑی مجھے کر دیکھ محبت کی آپ بھائی، 7
ہے۔ دیا کر تازہ و تر کو دلوں کے مُقدّسین نے آپ کیونکہ ہے،

سفارش کی اُنیسمس

ہوں کرتا محسوس دلیری اِتنی میں مسیح مَیں سے وجہ اِس 8
ہے۔ مناسب اب جو دوں حکم کا کرنے کچھ وہ کو آپ کہ
اپیل سے آپ پر بنا کی محبت بلکہ چاہتا کرنا نہیں ایسا مَیں تو بھی 9
اُس اب بلکہ ایلچی کا عیسیٰ مسیح پولس مَیں گو ہوں۔ کرتا ھی
کی اُنیسمس بیٹے اپنے کے کر منت تو بھی 10 ہوں بھی قیدی کا
میرا وہ ہوئے ہوتے میں قید میرے کیونکہ ہوں۔ کرتا سفارش
وہ اب لیکن تھا، سکتا آ نہیں کام کے آپ وہ تو پہلے 11 گیا۔ بن بیٹا
ہے۔* ہوا ثابت مفید کافی لئے میرے اور لئے کے آپ
واپس پاس کے آپ کو جان اپنی گویا کو اِس مَیں اب 12
تھا چاہتا رکھنا پاس اپنے اُسے مَیں میں اصل 13 ہوں۔ رہا بھیج
آپ وہ ہوں میں قید خاطر کی خبری خوش مَیں تک جب تاکہ
کے اجازت کی آپ مَیں لیکن 14 کرے۔ خدمت میری جگہ کی
بھی جو کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ تھا۔ چاہتا کرنا نہیں کچھ بغیر
خوشی بلکہ کریں نہ کر ہو مجبور آپ وہ گے کریں آپ مہربانی
سے۔

آپ لئے کے دیر کچھ لئے اِس اُنیسمس کہ ہے سکتا ہو 15
جائے۔ مل دوبارہ لئے کے ہمیشہ کو آپ وہ کہ گیا ہو جدا سے
زیادہ۔ کہیں سے غلام بلکہ ہے غلام صرف نہ وہ اب کیونکہ 16
وہ لیکن ہے۔ عزیز خاص مجھے جو ہے بھائی عزیز ایک وہ اب
اور بھی سے حیثیت کی غلام گا، ہو عزیز زیادہ کہیں کو آپ
بھی۔ سے حیثیت کی بھائی میں خداوند
خوش یوں اُسے تو سمجھیں ساتھی اپنا مجھے آپ اگر غرض، 17
نے اُس اگر 18 ہوتا۔ حاضر کر آ خود مَیں جیسے کہیں آمدید
کا اِس میں تو ہوا دار قرض کا آپ یا پہنچایا نقصان کوئی کو آپ
ہاتھ ھی اپنے پولس مَیں یہاں 19 ہوں۔ تیار لئے کے دینے معاوضہ
گا دوں معاوضہ کا اِس مَیں :ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس سے
خود آپ کہ نہیں ضرورت کی دلانے یاد کو آپ مجھے اگرچہ
آپ وہ ہے پر آپ جو قرض میرا کیونکہ ہیں۔ دار قرض میرے
کہ کریں مہربانی یہ پر مجھ بھائی، میرے چنانچہ 20 ہیں۔ خود
جان میری میں مسیح ملے۔ فائدہ کچھ سے آپ میں خداوند مجھے
کریں۔ تازہ کو
لکھ یہ کو آپ کے کر اعتبار پر برداری فرماں کی آپ مَیں 21
سنیں میری صرف نہ آپ کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہوں۔ رہا
ایک 22 گے۔ کریں لئے میرے زیادہ کہیں سے اِس بلکہ گے
کیونکہ کریں، تیار کمرا ایک لئے میرے ہے، بھی گزارش اَور
کو آپ مجھے میں جواب کے دعاؤں کی آپ کہ ہے اُمید مجھے
گا۔ جائے دیا واپس

سلام آخری

آپ ہے قیدی ساتھ میرے میں عیسیٰ مسیح جو اِپَفراس 23
دیماس ارسترخس، مرقس، طرح اِسی 24 ہے۔ کہتا سلام کو
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی لوقا اور
رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند 25

* **1:11** کافی مفید ثابت ہوا ہے: اُنیسمس کا مطلب ’کارآمد، فائدہ مند‘ ہے۔

عبرانیوں

کلام ذریعے کے فرزند اپنے کا اللہ

1 سے طریقوں کئی اور پر موقعوں مختلف اللہ میں ماضی
نبیوں یہ نے اُس وقت اُس ہوا۔ کلام ہم سے دادا باپ ہمارے
کے فرزند اپنے وہ میں دنوں آخری اِن لیکن 2 کیا سے وسیلے کے
اُس جسے سے وسیلے کے اُسی ہوا، کلام ہم سے ہم سے وسیلے
نے اُس سے وسیلے کے جس اور دیا بنا وارث کا چیزوں سب نے
منعکس جلال شاندار کا اللہ فرزند 3 کیا۔ خلق بھی کو کائنات
کلام قوی اپنے وہ ہے۔ *شبیہ عین کی ذات کی اُس اور کرتا
اُس تو تھا میں دنیا وہ جب ہے۔ رکھتا سنبھالے کچھ سب سے
قائم انتظام کا جانے ہو صاف پاک سے گناھوں لئے ہمارے نے
بیٹھا۔ جا ہاتھ دھنے کے مطلق قادرِ پر آسمان وہ بعد کے اِس کیا۔

عظمت کی فرزند کے اللہ

4 میراث کا اُس جتنا اِتنا ہے، عظیم کہیں سے فرشتوں فرزند
نے اللہ کیونکہ 5 ہے۔ عظیم سے ناموں کے اُن نام ہوا پایا میں
کہا، کبھی سے فرشتے کس
ہے، فرزند میرا تُو”
“ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
کہا، نہیں کبھی میں بارے کے فرشتے کسی نے اُس بھی یہ
گا ہوں باپ کا اُس مَیں”
“گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور
6 ہے لاتا میں دنیا آسمانی کو فرزند پہلوٹھے اپنے اللہ جب اور
ہے، فرماتا وہ تو
“کریں۔ پرستش کی اُس فرشتے تمام کے اللہ”
7 ہے، فرماتا وہ میں بارے کے فرشتوں
ہوائیں کو فرشتوں اپنے وہ”
“ہے۔ دیتا بنا شعلے کے آگ کو خادموں اپنے اور
8 ہے، کہتا وہ میں بارے کے فرزند لیکن
گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا خدا، اے”
کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف اور
گا۔
9 محبت سے بازی راست نے تُو
کی، نفرت سے بے دینی اور
کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اِس
کے
“دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے
10 ہے، فرماتا بھی یہ وہ
رکھی، بنیاد کی دنیا میں ابتدا نے تُو رب، اے”
بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں ہی تیرے اور
11 گے، جائیں ہو تباہ تو یہ
گا۔ رہے قائم تُو لیکن
گے جائیں پھٹ گھس طرح کی لباس سب یہ
12 گا، لپیٹے طرح کی چادر اِنہیں تُو اور
گے۔ جائیں بدلے یہ طرح کی کپڑے پرانے
ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن
“ہوتی۔ نہیں ختم کبھی زندگی تیری اور
13 کہی، نہ بات یہ سے فرشتے کسی اپنے بھی کبھی نے اللہ
بیٹھ، ہاتھ دِہنے میرے”
کو دشمنوں تیرے میں تک جب
“دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
14 ہیں روحیں گزار خدمت سب تو وہ ہیں؟ کیا فرشتے پھر
جنہیں ہے دیتا بھیج لئے کے کرنے خدمت کی اُن اللہ جنہیں
ہے۔ پانی نجات میں میراث

2

عظمت کی نجات

1 مُقدّس کلامِ سے دھیان زیادہ اَور ھم کہ ہے لازم لئے اِس
کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ لی سن نے ہم جو کریں غور پر باتوں اُن کی
پھریں۔ اِدھر اُدھر بےمقصد طرح کی کشتی بےقابو پر سمندر ھم
اور رہا، مٹ اَن تو وہ پہنچایا تک انسان نے فرشتوں کلام جو 2
مناسب کی اُس اُسے ہوئی نافرمانی یا خطا کوئی بھی سے جس
سکیں بچ سے غضب کے اللہ طرح کس ہم پھر تو 3 ملی۔ سزا
پہلے کریں؟ نظرانداز کو نجات عظیم اِتنی کی مسیح ھم اگر گے
نے لوگوں ایسے پھر اور کیا، اعلان کا نجات اِس خود نے خداوند
تھا۔ لیا سن اُسے نے جنھوں کی تصدیق کی اِس کر آپاس ہمارے
کہ کی بھی تصدیق طرح اِس کی بات اِس نے اللہ ساتھ ساتھ 4
مختلف اور معجزے نشان، الٰہی مطابق کے مرضی اپنی نے اُس

* 1:3 شبیہ: یا نقش۔

لوگوں نعمتیں کی القدس روح اور دکھائے کام زوردار کے قسم
کیں۔ تقسیم میں

کام بخش نجات کا مسیح

5 فرشتوں کو دنیا والی آنے مذکورہ نے اللہ کہ ہے ایسا اب
یہ کہیں نے کسی میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 6 کیا۔ نہیں تابع کے
ہے، دی گواہی

کرے یاد اُسے تو کہ ہے کون انسان"
رکھے؟ خیال کا اُس تو کہ زاد آدم یا
7 دیا، کر کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی اُسے نے تُو
کر پہنا تاج کا عزت اور جلال اُسے نے تُو
8 دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب"

اِس تو گیا دیا کر تلے پاؤں کے اُس کچھ سب کہ ہے لکھا جب
ہے۔ نہیں تابع کے اُس جو رہی نہ چیز کوئی کہ ہے مطلب کا
کے اُس کچھ سب کہ آتی نہیں نظر بات یہ میں حال ہمیں بےشک
کے دیر تھوڑی" جو ہیں دیکھتے ضرور اُسے ہم لیکن 9 ہے، تابع
تک موت کی اُس جسے کو عیسیٰ یعنی تھا "کم سے فرشتوں لئے
ہے۔ گیا پہنایا "تاج کا عزت اور جلال" سے وجہ کی دُکھ کے
برداشت موت خاطر کی سب نے اُس سے فضل کے اللہ ہاں،
جس اور لئے کے جس اللہ کہ تھا مناسب یہی کیونکہ 10 کی۔
جلال اپنے کو بیٹوں سے بہت یوں ہے کچھ سب سے وسیلے کے
دُکھ کو عیسیٰ بانی کے نجات کی اُن وہ کہ کرے شریک میں
پہنچائے۔ تک کاملیت سے اُٹھانے
11 ہے دیتا کر مُقدّس و مخصوص وہ جنہیں وہ اور عیسیٰ
کہنے یہ عیسیٰ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ باپ ہی ایک کا دونوں
اللہ وہ مثلاً 12 ہیں۔ بھائی میرے مُقدّسین کہ شرماتا نہیں سے
ہے، کہتا سے

گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے مَیں"
"گا۔ کروں سرائی مدح تیری ہی درمیان کے جماعت

13 اور "گا۔ رکھوں بھروسا پر اُس مَیں" ہے، کہتا بھی یہ وہ
دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور مَیں ہوں، حاضر مَیں" پھر
"ہیں۔
14 اب چونکہ یہ بچے گوشت اور پوست اور خون کے انسان ہیں
فطرت انسانی کی اُن اور گیا بن مانند کی اُن خود عیسیٰ لئے اِس
موت سے موت اپنی وہ ہی طرح اِس کیونکہ ہوا۔ شریک میں
اُنہیں وہ ہی طرح اِس اور 15 سکا، کر تباہ کو ابلیس مالک کے
میں غلامی بھر زندگی سے وجہ کی ڈرنے سے موت جو سکا چھڑا
نہیں فرشتے وہ ہے کرتا وہ مدد کی جن کہ ہے ظاہر 16 تھے۔
لحاظ ہر وہ کہ تھا لازم لئے اِس 17 اولاد۔ کی ابراہیم بلکہ ہیں
یہ کا اُس سے اِس صرف جائے۔ بن مانند کی بھائیوں اپنے سے
وفادار اور رحیم ایک حضور کے اللہ وہ کہ سکا ہو پورا مقصد
اور 18 سکے۔ دے کفارہ کا گناہوں کے لوگوں کر بن اعظم امامِ
ہیں، ہوئے اُلجھے میں آزمائش جو ہے سکتا کر مدد کی اُن وہ اب
اُٹھایا دُکھ خود نے اُس اور ہوئی آزمائش بھی کی اُس کیونکہ
ہے۔

3

ہے بڑا سے موسیٰ عیسیٰ

1 مُقدّس بھائیو، جو میرے ساتھ کے اللہ بُلائے ہوئے ہیں!
اعظم امامِ اور پیغمبر کا اللہ جو رہیں کرتے خوض و غور پر عیسیٰ
ہے اور جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔ 2 عیسیٰ اللہ کا وفادار رہا
اُسی بالکل کیا، مقرر لئے کے کرنے کام یہ اُسے نے اُس جب
اُس گھر پورا کا اللہ جب رہا وفادار بھی موسیٰ طرح جس طرح
اُسے ہے کرتا تعمیر کو گھر کسی جو اب 3 گیا۔ کیا سپرد کے
عیسیٰ طرح اِسی ہے۔ ہوتی حاصل عزت زیادہ نسبت کی گھر
گھر ہر کیونکہ 4 ہے۔ لائق کے عزت زیادہ نسبت کی موسیٰ
بنایا کچھ سب نے اللہ جبکہ ہے، ہوتا بنایا نے کسی نہ کسی کو
وقت کرتے خدمت میں گھر پورے کے اللہ تو موسیٰ 5 ہے۔
کی مُقدّس کلامِ تاکہ سے حیثیت کی ملازم لیکن رہا، وفادار
اُسے ہے۔ فرق مسیح 6 رہے۔ دیتا گواہی کی باتوں والی آنے
وہ میں اِسی اور ہے اختیار پر گھر کے اللہ سے حیثیت کی فرزند
وہ اور دلیری اپنی ہم بشرطیکہ ہیں گھر کا اُس ہم ہے۔ وفادار
ہیں۔ کرتے فخر ہم پر جس رکھیں قائم اُمید

سکون لئے کے قوم کی اللہ

7 چنانچہ جس طرح روح القدس فرماتا ہے،

"اگر تم آج اللہ کی آواز سنو
8 تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بغاوت کے دن ہوا،
جب تمہارے باپ دادا نے ریگستان میں مجھے آزمایا۔
9 وہاں اُنہوں نے مجھے آزمایا اور جانچا،
حالانکہ اُنہوں نے چالیس سال کے دوران میرے کام دیکھ
لئے تھے۔

گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ ’
“۔‘دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں
دنیا کام کا اُس اگرچہ کہا یہ نے اُس کہ کریں غور اب
میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 4 تھا۔ گیا پہنچ تک اختتام پر تخلیق کی
سارا کا اللہ دن ساتویں” ہے، لکھا میں بارے کے دن ساتویں
“کیا۔ آرام نے اُس کر ہو فارغ سے اِس گیا۔ پہنچ تک تکمیل کام
5 کریں، سے آیت مذکورہ مقابلہ کا اِس اب
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ”
“دیتا۔ سکون اُنہیں مَیں جہاں
6 نافرمان اُنہیں سنی خبری خوش کی اللہ پہلے نے جنہوں
کہ رہی قائم بات یہ تو بھی ملا۔ نہ سکون یہ سے وجہ کی ہونے
مدِ یہ 7 گے۔ جائیں ہو داخل میں ملک اِس کے سکون تو کچھ
کا “آج” مذکورہ کیا، مقرر دن اَور ایک نے اللہ کر رکھ نظر
بات وہ معرفت کی داؤد نے اُس ہی بعد کے سالوں کئی دن۔
ہیں، رہے کر غور ہم پر جس کی
سنو آواز کی اللہ آج تم اگر”
“کرو۔ نہ سخت کو دلوں اپنے تو
8 نے اُس تب لایا میں کنعان ملکِ اُنہیں یشوع جب
کسی کے بعد کے اِس اللہ ورنہ دیا، نہ سکون یہ کو اسرائیلیوں
خاص ایک لئے کے قوم کی اللہ چنانچہ 9 کرتا۔ نہ ذکر کا دن اَور
آرام دن ساتویں کے اللہ جو سکون ایسا ہے، گیا رہ باقی سکون
پاتا سکون وہ بھی جو کیونکہ 10 ہے۔ رکھتا مطابقت سے کرنے
سے کاموں اپنے طرح کی اللہ وہ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہے
میں سکون اِس ہم آئیں، لئے اِس 11 گا۔ کرے آرام کر ہو فارغ
بھی کوئی سے میں ہم تاکہ کریں کوشش پوری کی ہونے داخل
جائے۔ گر نہ میں گناہ کر چل پر نمونے نافرمان کے دادا باپ
12 سے تلوار دھاری دو ھر اور موثر زندہ، کلام کا اللہ کیونکہ
سے روح جان کی اُس کر گزر سے میں انسان وہ ہے۔ تیز زیادہ
دل وہی ہے۔ لیتا کر الگ سے گُودے کو جوڑوں کے اُس اور
قابل کے کرنے فیصلہ پر اُن کر جانچ کو سوچ اور خیالات کے
اُس سکتی۔ چھپ نہیں سے نظر کی اللہ بھی مخلوق کوئی 13 ہے۔
سب ہیں ہوتے ہم دہ جواب کے جس سامنے کے آنکھوں کی
ہے۔ بےنقاب اور عیاں کچھ

ہے اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

10 بولا، مَیں اور آیا غصہ پر نسل اُس مجھے لئے اِس
ہیں جاتے ہٹ سے راہ صحیح ہمیشہ دل کے اُن’
‘جانتے۔ نہیں راہیں میری وہ اور
11 کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ ’
“۔‘دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں
12 بُرائی دل کا کسی سے میں آپ تاکہ رہیں خبردار بھائیو،
اِس 13 جائے۔ ہو نہ برگشتہ سے خدا زندہ کر بھر سے کفر اور
ایک روزانہ ہے قائم فرمان یہ کا اللہ تک جب بجائے کے
گناہ بھی کوئی سے میں آپ تاکہ کریں افزائی حوصلہ کی دوسرے
مسیح ہم کہ ہے یہ بات 14 ہو۔ نہ دل سخت کر آ میں فریب کے
تک آخر ہم کہ پر شرط اِس لیکن ہیں۔ گئے بن کار شریکِ کے
تھے۔ رکھتے میں آغاز ہم جو رکھیں قائم سے مضبوطی اعتماد وہ
15 ہے، لکھا میں کلام مذکورہ
سنو، آواز کی اللہ آج تم اگر”
“ہوا۔ دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو
16 سب وہ گئے؟ ہو باغی کر سن آواز کی اللہ جو تھے کون یہ
جن تھے کون یہ اور 17 لایا۔ باہر کر نکال سے مصر موسیٰ جنہیں
جنہوں تھے وہی یہ رہا؟ ناراض دوران کے سال چالیس اللہ سے
اللہ 18 رہے۔ پڑے وہیں کر مر میں ریگستان جو اور کیا گناہ نے
میں ملک اُس بھی کبھی یہ” کہ کھائی قَسم بابت کی کن نے
اُن ہے ظاہر؟ “دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں گے ہوں نہیں داخل
ہیں دیکھتے ہم چنانچہ 19 تھی۔ کی نافرمانی نے جنہوں بابت کی
سکے۔ ہو نہ داخل میں ملک سے وجہ کی رکھنے نہ ایمان وہ کہ

4

1 ہم تک اب اور ہے، قائم وعدہ یہ کا اللہ تک اب دیکھیں،
ہم آئیں، لئے اِس ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک کے سکون
اُس کر رہ پیچھے کوئی سے میں آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار
ایک طرح کی اُن بھی ہمیں کیونکہ 2 پائے۔ ہونے نہ داخل میں
تھا، بےفائدہ لئے کے اُن پیغام یہ لیکن گئی۔ سنائی خبری خوش
ایمان جو ہم نسبت کی اُن 3 لائے۔ نہ ایمان کر سن اُسے وہ کیونکہ
ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک اِس کے سکون ہیں لائے
فرمایا، نے اللہ طرح جس ہے ہی ایسا یہ غرض،
کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے”

ہم اقرار کا جس رہیں لپٹے سے ایمان اُس ہم آئیں، غرض 14
آسمانوں جو ہے اعظم امامِ عظیم ایسا ہمارا کیونکہ ہیں۔ کرتے
امامِ ایسا وہ اور 15 فرزند۔ کا اللہ عیسیٰ یعنی گیا گزر سے میں
نہ دردی ہم کر دیکھ کو کمزوریوں ہماری جو ہے نہیں اعظم
ہر اُسے طرح ہماری تو بھی رہا بے گناہ وہ اگرچہ بلکہ دکھائے
اعتماد پورے ہم آئیں، اب 16 پڑا۔ کرنا سامنا کا آزمائش کی قسم
فضل جہاں جائیں ہو حاضر سامنے کے تخت کے اللہ ساتھ کے
جو گے پائیں فضل اور رحم وہ ہم وہیں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا
ہے۔ سکتا کر مدد ہماری وقت کے ضرورت

5

مقرر لئے اِس کو اعظم امامِ گئے چنے سے میں انسانوں اب 1
وہ تا کہ کرے، خدمت کی اللہ خاطر کی اُن وہ کہ ہے جاتا کیا
اور جاہل وہ 2 کرے۔ پیش قربانیاں اور نذرانے لئے کے گناہوں
خود وہ کیونکہ ہے، سکتا رکھ سلوک نرم ساتھ کے لوگوں آوارہ
ہے وجہ یہی 3 ہے۔ ہوتا میں گرفت کی کمزوریوں کی طرح کئی
کے گناہوں اپنے بلکہ لئے کے گناہوں کے قوم صرف نہ اُسے کہ
سے مرضی اپنی کوئی اور 4 ہیں۔ پڑتی چڑھانی قربانیاں بھی لئے
اللہ کہ ہے لازم بلکہ سکتا اپنا نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ
کرے۔ مقرر کر بُلا طرح کی ہارون اُسے

پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی بھی نے مسیح طرح اِسی 5
کہا، سے اُس نے اللہ بجائے کے اِس اپنایا۔ نہیں عُہدہ

ہے، فرزند میرا تُو”
“ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
ہے، فرماتا وہ اَور کہیں 6
ہے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا

کر پکار سے زور زور نے اُس تو تھا میں دنیا اِس عیسیٰ جب 7
اُسے جو *کیں پیش التجائیں اور دعائیں اُسے کر بہا بہا آنسو اور
خدا وہ کیونکہ سنی، کی اُس نے اللہ اور تھا۔ سکتا بچا سے موت
دُکھ نے اُس تو بھی تھا، تو فرزند کا اللہ وہ 8 تھا۔ رکھتا خوف کا
پہنچ تک کاملیت وہ جب 9 سیکھی۔ برداری فرمان سے اُٹھانے
کی اُس جو گیا بن سرچشمہ کا نجات ابدی کی سب اُن وہ تو گیا
کیا، متعین بھی اعظم امامِ اُسے نے اللہ وقت اُس 10 ہیں۔ سنتے
تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا

آگاہی بابت کی کرنے ترک ایمان

ہیں، سکتے کہہ کچھ بہت مزید ہم میں بارے کے اِس 11
آپ کیونکہ ہیں، سکتے کر تشریح کی اِس سے مشکل ہم لیکن
اب کہ ہے گیا گزر وقت اِتنا میں اصل 12 ہیں۔ سُست میں سننے
بلکہ ہے نہیں ایسا کہ افسوس چاہئے۔ ہونا اُستاد خود کو آپ
آپ کر آپاس کے آپ کوئی کہ ہے ضرورت کی اِس کو آپ
اب آپ سکھائے۔ دوبارہ سچائیاں بنیادی کی کلام کے اللہ کو
ضرورت کی دودھ کو آپ بلکہ سکتے کھا نہیں کھانا ٹھوس تک
اور ہے ہی بچہ چھوٹا ابھی وہ ہے سکتا پی ہی دودھ جو 13 ہے۔
میں مقابلے کے اِس 14 ہے۔ ناواقف سے تعلیم کی بازی راست وہ
باعث کے بلوغت اپنی نے جنہوں ہے لئے کے بالغوں کھانا ٹھوس
اور بھلائی وہ کہ ہے دی تربیت اِتنی کو بصارت روحانی اپنی
ہیں۔ سکتے کر امتیاز میں بُرائی

6

کو تعلیم بنیادی میں بارے کے مسیح ہم آئیں، لئے اِس 1
باتیں ایسی کیونکہ بڑھیں۔ آگے طرف کی بلوغت کر چھوڑ
بنیاد کی ایمان سے جن چاہئے ہونی نہیں ضرورت کی دہرانے
توبہ، سے کام والے پہنچانے تک موت مثلاً ہے، جاتی رکھی
جی کے مُردوں تعلیم، کی رکھنے ہاتھ پر کسی ہے، کیا بپتسمہ 2
ہوئی مرضی کی اللہ چنانچہ 3 تعلیم۔ کی پانے سزا ابدی اور اُٹھنے
گے۔ بڑھیں آگے کر چھوڑ یہ ہم تو
پہنچایا تک توبہ دوبارہ کے کر بحال اُنہیں کہ ہے ناممکن 4
اللہ بار ایک تو اُنہیں ہو۔ دیا کر ترک ایمان اپنا نے جنہوں جائے
تھی، لی چکھ نعمت کی آسمان نے اُنہوں تھا، گیا لایا میں نور کے
کلام کے اللہ نے اُنہوں 5 ہوئے، شریک میں القدس روح وہ
اور 6 تھا۔ کیا تجربہ کا قوتوں کی زمانے والے آنے اور بھلائی کی
کے کر بحال کو لوگوں ایسے ! دیا کر ترک ایمان اپنا نے اُنہوں پھر
وہ سے کرنے ایسا کیونکہ ہے۔ ناممکن پہنچانا تک توبہ دوبارہ
نشانہ کا طعن لعن اُسے کے کر مصلوب دوبارہ کو فرزند کے اللہ
ہیں۔ دیتے بنا
والی پڑنے بار بار پر اپنے جو ہے دیتا برکت کو زمین اُس اللہ 7
باڑی کھیتی جو ہے کرتی پیدا فصل ایسی کے کر جذب کو بارش

کیں۔ پیش پر طور کے قربانی التجائیں اور دعائیں یہ نے اُس سے حیثیت کی امام یعنی: کیں پیش التجائیں 5:7 *

خاردار صرف وہ اگر لیکن 8 ہو۔ مفید لئے کے والے کرنے
اِس اور ہے بے کار وہ تو کرے پیدا کٹارے اونٹ اور پودے
اُس کار انجامِ جائے۔ بھیجی لعنت پر اُس کہ ہے میں خطرے
گا۔ جائے جلایا کچھ سب کا پر
ہمارا تو بھی ہیں رہے کر باتیں کی طرح اِس ہم گو عزیزو، 9
نجات جو ہیں حاصل برکتیں بہترین وہ کو آپ کہ ہے یہ اعتماد
کا آپ وہ ہے۔ نہیں بےانصاف اللہ کیونکہ 10 ہیں۔ ملتی سے
کرلے نام کا اُس نے آپ جو گا بھولے نہیں محبت وہ اور کام
کر تک آج بلکہ کی خدمت کی مُقدّسین نے آپ جب کی ظاہر
سے میں آپ کہ ہے یہ خواہش بڑی ہماری لیکن 11 ہیں۔ رہے
باتوں جن تا کہ رہے کرتا تک آخر اظہار کا سرگرمی اِسی ایک ہر
نہیں ہم 12 جائیں۔ ہو پوری واقعی وہ ہیں رکھتے آپ اُمید کی
پر نمونے کے اُن آپ کہ یہ بلکہ جائیں ہو سُست آپ کہ چاہتے
جس ہیں رہے پا میں میراث کچھ وہ سے صبر اور ایمان جو چلیں
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا

وعدہ یقینی کا اللہ

نے اُس تو کیا وعدہ سے ابراہیم کر کھا قَسم نے اللہ جب 13
جو تھا نہیں اَور کوئی کیونکہ کیا۔ وعدہ یہ کر کھا قَسم ہی اپنی
اُس وقت اُس 14 سکتا۔ کھا وہ قَسم کی جس تھا بڑا سے اُس
یقیناً مَیں اور گا، دوں برکت بہت تجھے ضرور مَیں" کہا، نے
سے صبر نے ابراہیم پر اِس 15 "گا۔ دوں اولاد کی کثرت تجھے
کھاتے قَسم 16 تھا۔ کیا وعدہ کا جس پایا کچھ وہ کے کر انتظار
اِس ہے۔ ہوتا بڑا سے اُن جو ہیں کھاتے قَسم کی اُس لوگ وقت
کی مباحثہ بحث تصدیق کی بات کردہ بیان میں قَسم سے طرح
کر کھا قَسم بھی نے اللہ 17 ہے۔ دیتی کر ختم کو گنجائش ہر
وارثوں کے وعدے اپنے وہ کیونکہ کی۔ تصدیق کی وعدے اپنے
بدلے نہیں کبھی ارادہ کا اُس کہ تھا چاہتا کرنا ظاہر صاف پر
کی اُس اور وعدہ کا اللہ ہیں، رہی قائم باتیں دو یہ غرض، 18 گا۔
سکتا بول جھوٹ میں بارے کے اِن نہ سکتا بدل تو نہ اِنہیں وہ قَسم۔
کر پا تسلی بڑی ہے لی پناہ پاس کے اُس نے جنہوں ہم یوں ہے۔
پیش ہمیں جو ہیں سکتے رکھ تھامے سے مضبوطی کو اُمید اُس
مضبوط لئے کے جان ہماری اُمید یہ کیونکہ 19 ہے۔ گئی کی
کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت آسمانی یہ اور ہے۔ لنگر
عیسیٰ وہیں 20 ہے۔ ہوتی داخل میں اُس کر گزر سے میں پردے
وہ یوں ہے۔ ہوا داخل خاطر ہماری کر جا آگے آگے ہمارے
ہے۔ گیا بن اعظم امامِ لئے کے ہمیشہ مانند کی صدق مَلِک

7

صدق مَلِک

تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ اور بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک یہ 1
آ واپس بعد کے دینے شکست کو بادشاہوں چار ابراہیم جب
اِس 2 دی۔ برکت اُسے اور ملا سے اُس صدق مَلِک تو تھا رہا
دے حصہ دسواں کا مال کے لُوٹ تمام اُسے نے ابراہیم پر
ہے۔ "بادشاہ کا بازی راست" مطلب کا صدق مَلِک اب دیا۔
"بادشاہ کا سلامتی" مطلب کا "بادشاہ کا سالِم" دوسرے،
کی اُس نامہ۔ نسب کوئی نہ ہے، ماں یا باپ کا اُس نہ 3 ہے۔
ابد وہ طرح کی فرزند کے اللہ اختتام۔ نہ ہے، آغاز تو نہ کا زندگی
ہے۔ رہتا امام تک
نے ابراہیم دادا باپ ہمارے تھا۔ عظیم کتنا وہ کہ کریں غور 4
شریعت اب 5 دیا۔ دے حصہ دسواں کا مال ہوئے لُوٹے اُسے
قوم ہے جاتی بن امام جو اولاد وہ کی لاوی کہ ہے کرتی طلب
اُن حالانکہ لے، حصہ دسواں کا پیداوار سے بھائیوں اپنے یعنی
کی لاوی صدق مَلِک لیکن 6 ہیں۔ اولاد کی ابراہیم بھائی کے
حصہ دسواں سے ابراہیم نے اُس تو بھی تھا۔ نہیں سے میں اولاد
میں اِس 7 تھا۔ کیا وعدہ نے اللہ سے جس دی برکت اُسے کرلے
ملتی برکت سے اُس کو شخص حیثیت کم کہ نہیں شک کوئی
ہے تعلق کا اماموں لاوی جہاں 8 ہو۔ کا حیثیت زیادہ جو ہے
معاملے کے صدق مَلِک لیکن ہیں۔ لیتے حصہ دسواں انسان فانی
گئی دی گواہی میں بارے کے جس ملا کو اُس حصہ یہ میں
جب کہ ہے سکتا جا کہا بھی یہ 9 ہے۔ رہتا زندہ وہ کہ ہے
کے اُس نے لاوی تو دیا دے حصہ دسواں کا مال نے ابراہیم
ہے۔ لیتا حصہ دسواں خود وہ حالانکہ دیا، حصہ یہ بھی ذریعے
ایک وہ تو بھی تھا ہوا نہیں پیدا وقت اُس لاوی گو کیونکہ 10
اُس صدق مَلِک جب تھا موجود میں جسم کے ابراہیم سے طرح
ملا۔ سے
کاملیت (تھی مبنی شریعت پر جس) کہانت کی لاوی اگر 11
ضرورت کیا کی امام کے قسم اَور ایک پھر تو سکتی کر پیدا
جیسا؟ صدق مَلِک بلکہ ہو نہ جیسا ہارون جو کی اُس ہوتی،
کہ ہے لازم تو ہے جاتی بدل کہانت بھی جب کیونکہ 12

کے جس خداوند ھمارا اور 13 آئے۔ تبدیلی بھی میں شریعت
اُس تھا۔ فرد کا قبیلے فرق ایک وہ ھے گیا کیا بیان یہ میں بارے
کی۔ نہیں ادا خدمت کی امام نے فرد بھی کسی کے قبیلے کے
فرد کا قبیلے یہوداہ مسیح خداوند کہ ھے معلوم صاف کیونکہ 14
نہ شامل میں خدمت کی اماموں کو قبیلے اِس نے موسیٰ اور تھا،
کیا۔

امام اَور ایک جیسا صدق مَلِک

ھوا ظاہر امام فرق ایک ھے۔ جاتا ھو صاف مزید معاملہ 15
فرد کا قبیلے کے لاوی وہ 16 ھے۔ جیسا صدق مَلِک جو ھے
بلکہ تھی، کرتی تقاضا شریعت طرح جس بنا نہ امام سے ہونے
کلامِ کیونکہ 17 گیا۔ بن امام سے ھی قوت کی زندگی لافانی وہ
ھے، فرماتا مُقدّس
ھے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا
وہ کیونکہ ھے، جاتا دیا کر منسوخ کو حکم پرانے یوں 18
کو چیز کسی تو شریعت کی موسیٰ) 19 تھا بے کار اور کمزور
ھے گئی کی مہیا اُمید بہتر ایک اب اور (تھی سکتی بنا نہیں کامل
ھیں۔ جاتے قریب کے اللہ ھم سے جس
نہ قَسم کوئی ایسی ھوا۔ قائم سے قَسم کی اللہ نظام نیا یہ اور 20
قَسم ایک عیسیٰ لیکن 21 بنے۔ امام دوسرے جب گئی کھائی
فرمایا، نے اللہ جب گیا بن امام ذریعے کے
ھے کھائی قَسم نے رب”
نہیں، گا پچھتائے سے اِس اور
“۔’ھے امام تک ابد تُو’
دیتا ضمانت کی عہد بہتر ایک عیسیٰ سے وجہ کی قَسم اِس 22
ھے۔
کیونکہ تھے، امام سے بہت میں نظام پرانے فرق، اَور ایک 23
چونکہ لیکن 24 رکھی۔ کئے محدود خدمت کی ایک ہر نے موت
ختم بھی کبھی کہانت کی اُس لئے اِس ھے زندہ تک ابد عیسیٰ
اُس جو ھے سکتا دے نجات ابدی اُنہیں وہ یوں 25 گی۔ ھو نہیں
زندہ تک ابد وہ کیونکہ ھیں، آتے پاس کے اللہ سے وسیلے کے
ھے۔ رہتا کرتا شفاعت کی اُن اور ھے
ایسا ھاں، تھی۔ ضرورت کی اعظم امامِ ھی ایسے ھمیں 26
اور الگ سے گاروں گناہ بےداغ، بےقصور، مُقدّس، جو امام
اِس طرح کی اماموں دوسرے اُسے 27 ھے۔ ھوا بلند سے آسمانوں
لئے اپنے پہلے کرے، پیش قربانیاں روز ھر کہ نہیں ضرورت کی
اپنی کے کر پیش کو آپ اپنے نے اُس بلکہ لئے۔ کے قوم پھر
دیا۔ مٹا لئے کے سدا بار ایک کو گناھوں کے اُن سے قربانی اِس
ھے کرتی مقرر اعظم امامِ کو لوگوں ایسے شریعت موسوی 28
امامِ کو فرزند قَسم کی اللہ بعد کے شریعت لیکن ھیں۔ کمزور جو
ھے۔ کامل تک ابد فرزند یہ اور ھے، کرتی مقرر اعظم

8

اعظم امامِ ھمارا عیسیٰ

ھے، یہ بات مرکزی کی اُس ھیں رھے کہہ ھم کچھ جو 1
تخت کے خدا جلالی پر آسمان جو ھے اعظم امامِ ایسا ایک ھمارا
کرتا خدمت میں مقدِس وہ وھاں 2 ھے۔ بیٹھا ھاتھ دہنے کے
نے ہاتھوں انسانی جسے میں خیمے کے ملاقات حقیقی اُس ھے،
نے۔ رب بلکہ کیا نہیں کھڑا
لئے کے کرنے پیش قربانیاں اور نذرانے کو اعظم امامِ ھر 3
کے اعظم امامِ ھمارے کہ ھے لازم لئے اِس ھے۔ جاتا کیا مقرر
ھوتا میں دنیا یہ اگر 4 سکے۔ کر پیش وہ جو ھو کچھ بھی پاس
کے شریعت جو ھیں تو امام یہاں کیونکہ ھوتا، نہ اعظم امامِ تو
خدمت وہ میں مقدِس جس 5 ھیں۔ کرتے پیش نذرانے مطلوبہ
ھے سایہ اور صورت نقلی صرف کی مقدِس اُس وہ ھیں کرتے
کا ملاقات کو موسیٰ نے اللہ کہ ھے وجہ یہی ھے۔ پر آسمان جو
کچھ سب کہ کر غور” کہا، یہ کے کر آگاہ پہلے سے بنانے خیمہ
پر پہاڑ یہاں تجھے مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین
دنیا وہ ھے گئی مل کو عیسیٰ خدمت جو لیکن 6 “ھوں۔ دکھاتا
عہد وہ جتنا بہتر اُتنی ھے، بہتر کہیں سے خدمت کی اماموں کے
یہ کیونکہ ھے۔ بہتر سے عہد پرانے ھے عیسیٰ درمیانی کا جس
گیا۔ باندھا پر بنیاد کی وعدوں بہتر عہد
نہ ضرورت کی عہد نئے پھر تو ھوتا بےالزام عہد پہلا اگر 7
کہا، نے اُس پڑا۔ لگانا الزام پر قوم اپنی کو اللہ لیکن 8 ھوتی۔
ھیں رھے آ دن ایسے ھے، فرمان کا رب”
سے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے اسرائیل مَیں جب
گا۔ باندھوں عہد نیا ایک
گا ھو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 9
ساتھ کے دادا باپ کے اُن نے مَیں جو
کر پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس
لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں

رہے نہ وفادار کے عہد اُس وہ کیونکہ
تھا۔ باندھا سے اُن نے مَیں جو
رہی۔ نہ فکر لئے کے اُن میری میں نتیجے
کہ ہے فرماتا خداوند 10
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں ذہنوں کے اُن
گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن
گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا کا اُن ہی مَیں تب
گی رہے نہیں ضرورت کی اِس سے وقت اُس 11
کہے، کر دے تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ
’لو۔ جان کو رب‘
تک بڑے کر لے سے چھوٹے کیونکہ
گے، جانیں مجھے سب
گا کروں معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ 12
”گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور
یوں اور ہے کرتا ذکر کا عہد نئے ایک اللہ میں الفاظ اِن 13
پرانا اور متروک جو اور ہے۔ دیتا قرار متروک کو عہد پرانے
ہے۔ ہی قریب انجام کا اُس ہے

9

عبادت آسمانی اور دنیاوی

ہدایات لئے کے کرنے عبادت تو گیا باندھا عہد پہلا جب 1
جس خیمہ ایک 2 گیا، بنایا بھی مقدِس ایک پر زمین گئیں۔ دی
کی مخصوص پڑی پر اُس اور میز دان، شمع میں کمرے پہلے کے
پیچھے کے اُس 3 تھا۔ ”کمرا مُقدّس“ نام کا اُس تھیں۔ روٹیاں گئی
اور پہلے تھا۔ ”کمرا ترین مُقدّس“ نام کا جس تھا کمرا اَور ایک
اِس 4 تھا۔ لگا پردہ پر دروازے واقع درمیان کے کمرے دوسرے
اور گاہ قربان کی سونے لئے کے جلانے بخور میں کمرے پچھلے
اور تھا ہوا منڈھا سونا پر صندوق کے عہد تھا۔ صندوق کا عہد
تھا، بھرا مَن میں جس مرتبان کا سونے :تھیں چیزیں تین میں اُس
کی پتھر اور تھیں نکلی پھوٹ کونپلیں سے جس عصا وہ کا ہارون
الٰہی پر صندوق 5 تھے۔ لکھے احکام کے عہد پر جن تختیاں دو وہ
کو ڈھکنے کے صندوق جو تھے لگے فرشتے کروبی دو کے جلال
اِس لیکن تھا۔ ”ڈھکنا کا کفارہ“ نام کا جس تھے دیتے سایہ
چاہتے۔ کرنا نہیں بیان سے تفصیل مزید کچھ سب ہم پر جگہ

اپنی امام جب ہیں۔ جاتی رکھی سے ترتیب اِسی چیزیں یہ 6
کمرے پہلے سے باقاعدگی تو ہیں کرتے ادا فرائض کے خدمت
کمرے دوسرے ہی اعظم امامِ صرف لیکن 7 ہیں۔ جاتے میں
جب دفعہ۔ ایک صرف میں سال بھی وہ اور ہے، ہوتا داخل میں
اپنے وہ جسے ہے جاتا کر لے خون ساتھ اپنے وہ ہے جاتا وہ بھی
لوگوں جو جائیں مٹ گناہ وہ تاکہ ہے کرتا پیش لئے کے قوم اور
القدس روح سے اِس 8 ہیں۔ ہوتے کئے پر طور غیرارادی نے
تک وقت اُس رسائی تک کمرے ترین مُقدّس کہ ہے دکھاتا
یہ 9 تھا۔ میں استعمال کمرا پہلا تک جب تھی گئی کی نہیں ظاہر
ہے یہ مطلب کا اِس ہے۔ اشارہ طرف کی زمانے موجودہ مجازاً
کے پرستار وہ ہیں رہی جا کی پیش قربانیاں اور نذرانے جو کہ
کیونکہ 10 سکتیں۔ بنا نہیں کامل کے کر صاف پاک کو ضمیر
مختلف کی غسل اور چیزوں والی پینے کھانے صرف تعلق کا اِن
نظام نئے صرف جو ہدایات ظاہری ایسی ہے، ہوتا سے رسموں
ہیں۔ لاگو تک آنے کے

اعظم امامِ کا چیزوں اچھی اُن ہے، چکا آ مسیح اب لیکن 11
ہے کرتا خدمت وہ میں خیمے جس ہیں۔ ہوئی حاصل اب جو
سے ہاتھوں انسانی خیمہ یہ ہے۔ کامل اور عظیم زیادہ کہیں وہ
مسیح جب 12 ہے۔ نہیں حصہ کا کائنات اِس یعنی گیا بنایا نہیں
داخل میں کمرے ترین مُقدّس کے خیمے لئے کے سدا بار ایک
بچھڑوں اور بکروں لئے کے کرنے پیش قربانیاں نے اُس تو ہوا
خون ہی اپنا نے اُس بجائے کے اِس کیا۔ نہ استعمال خون کا
پرانے 13 کی۔ حاصل نجات ابدی لئے ہمارے یوں اور کیا پیش
ناپاک راکھ کی گائے جوان اور خون کا بکروں بیَل میں نظام
ہو صاف پاک جسم کے اُن تاکہ تھے جاتے چھڑکے پر لوگوں
کا خون کے مسیح پھر تو تھا اثر یہ کا چیزوں اِن اگر 14 جائیں۔
آپ اپنے نے اُس ذریعے کے روح ازلی ! گا ہو اثر زبردست کیا
ہمارے خون کا اُس یوں کیا۔ پیش پر طور کے قربانی بےداغ کو
کرتا صاف پاک سے کاموں والے پہنچانے تک موت کو ضمیر
سکیں۔ کر خدمت کی خدا زندہ ہم تاکہ ہے

ہے۔ درمیانی کا عہد نئے ایک مسیح کہ ہے وجہ یہی 15
کی اللہ اُنہیں ہے بُلایا نے اللہ کو لوگوں جتنے کہ تھا یہ مقصد
ہوا ممکن لئے اِس صرف یہ اور ملے۔ میراث ابدی اور موعودہ
سے گناہوں اُن لوگ تاکہ دیا فدیہ کر مر نے مسیح کہ ہے
عہد پہلے وہ جب ہوئے سرزد وقت اُس سے اُن جو پائیں چھٹکارا
تھے۔ تحت کے

کرنے وصیت کہ ہے ضروری وھاں ہے وصیت جہاں 16
تک جب کیونکہ 17 جائے۔ کی تصدیق کی موت کی والے
اثر کا اِس ہے۔ ھوتی بےاثر وصیت ھو زندہ والا کرنے وصیت
یہی 18 ہے۔ ھوتا شروع سے ھی موت کی والے کرنے وصیت
ھوا۔ استعمال خون بھی وقت باندھتے عہد پہلا کہ ہے وجہ
موسیٰ بعد کے سنانے حکم ھر کا شریعت کو قوم پوری کیونکہ 19
اور گُچھے کے زوفے اُسے کر ملا سے پانی خون کا بچھڑوں نے
پوری اور کتاب کی شریعت ذریعے کے دھاگے کے رنگ قرمزی
تصدیق کی عہد اُس خون یہ" کہا، نے اُس 20 چھڑکا۔ پر قوم
"ہے۔ دیا تمہیں نے اللہ حکم کا کرنے پیروی کی جس ہے کرتا
عبادت اور خیمے کے ملاقات خون یہ نے موسیٰ طرح اِسی 21
کرتی تقاضا شریعت بلکہ یہ صرف نہ 22 چھڑکا۔ پر سامان تمام کے
بلکہ جائے کیا صاف پاک سے ھی خون کو چیز ھر تقریباً کہ ہے
سکتی۔ نہیں ھی مل معافی بغیر کئے پیش خون حضور کے اللہ

ہے دیتی مٹا کو گناھوں قربانی کی مسیح

چیزوں اصلی کی آسمان جو چیزیں یہ کہ تھا لازم غرض، 23
چیزیں آسمانی لیکن جائیں۔ کی صاف پاک ھیں صورتیں نقلی کی
بہتر کہیں سے اِن جو ھیں کرتی مطالبہ کا قربانیوں ایسی خود
مقدِس بنے سے ھاتھوں انسانی صرف مسیح کیونکہ 24 ھوں۔
تھی صورت نقلی صرف کی مقدِس اصلی جو ھوا نہیں داخل میں
اللہ خاطر ھماری سے اب تا کہ ھوا داخل ھی میں آسمان وہ بلکہ
اَور کسی سالانہ تو اعظم امامِ کا دنیا 25 ھو۔ حاضر سامنے کے
میں کمرے ترین مُقدّس کر لے خون کا (جانور ی ع ن ی)
کہ ھوا نہ داخل میں آسمان لئے اِس مسیح لیکن ہے۔ ھوتا داخل
اگر 26 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی بار بار کو آپ اپنے وہ
دُکھ دفعہ بہت تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا اُسے تو ھوتا ایسا
پر اختتام کے زمانوں وہ اب بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن پڑتا۔ سہنا
کرنے قربان کو آپ اپنے تا کہ ھوا ظاھر لئے کے سدا بار ھی ایک
میں عدالت کی اللہ اور مرنا بار ایک 27 کرے۔ دُور کو گناہ سے
کو مسیح طرح اِسی 28 ہے۔ مقرر لئے کے انسان ھر ھونا حاضر
لئے کے جانے لے کر اُٹھا کو گناھوں کے بہتوں بار ھی ایک بھی
دُور کو گناھوں تو گا ھو ظاھر وہ جب بار دوسری گیا۔ کیا قربان
لئے کے دینے نجات اُنہیں بلکہ گا ھو نہیں ظاھر لئے کے کرنے
ھیں۔ رہے کر انتظار کا اُس سے شدت جو

10

صرف کی چیزوں اصلی اور اچھی والی آنے شریعت موسوی 1
نہیں شکل اصلی کی چیزوں اُن یہ ہے۔ سایہ اور صورت نقلی
سال جو سکتی کر نہیں کامل بھی کبھی اُنہیں یہ لئے اِس ہے۔
کرتے پیش قربانیاں وھی کر آ حضور کے اللہ بار بار اور سال بہ
کی کرنے پیش قربانیاں تو سکتی کر کامل وہ اگر 2 ھیں۔ رہتے
سدا بار ایک پرستار میں صورت اِس کیونکہ رھتی۔ نہ ضرورت
شعور کا ھونے گار گناہ اُنہیں اور جاتے ھو صاف پاک لئے کے
کو لوگوں سال بہ سال قربانیاں یہ بجائے کے اِس لیکن 3 رھتا۔ نہ
بَیل کہ نہیں ھی ممکن کیونکہ 4 ھیں۔ دلاتی یاد کی گناھوں کے اُن
کرے۔ دُور کو گناھوں خون کا بکروں
ہے، کہتا سے اللہ وقت آتے میں دنیا مسیح لئے اِس 5
تھا چاھتا نہیں نذریں اور قربانیاں تُو"
کیا۔ تیار جسم ایک لئے میرے نے تُو لیکن
قربانیاں کی گناہ اور قربانیاں والی ھونے بھسم 6
تھیں۔ نہیں پسند تجھے
ھوں حاضر مَیں خدا، اے' اُٹھا، بول مَیں پھر 7
کروں، پوری مرضی تیری تا کہ
لکھا *میں مُقدّس کلامِ میں بارے میرے طرح جس
"۔'ہے
ھونے بھسم نذریں، قربانیاں، تُو نہ" ہے، کہتا مسیح پہلے 8
"تھا کرتا پسند اُنہیں نہ تھا، چاھتا قربانیاں کی گناہ یا قربانیاں والی
فرماتا وہ پھر 9 ہے۔ کرتی مطالبہ کا کرنے پیش اِنہیں شریعت گو
وہ یوں "کروں۔ پوری مرضی تیری تا کہ ھوں حاضر مَیں" ہے،
ہے۔ کرتا قائم نظام دوسرا جگہ کی اُس کے کر ختم نظام پہلا
کے مسیح عیسیٰ ھمیں سے جانے ھو پوری مرضی کی اُس اور 10
اُسے کیونکہ ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص سے وسیلے کے بدن
گیا۔ کیا قربان لئے ھمارے لئے کے سدا بار ھی ایک
کے خدمت اپنی کھڑا میں مقدِس روز بہ روز امام ھر 11
کرتا پیش قربانیاں وھی وہ بار بار اور روزانہ ہے۔ کرتا ادا فرائض
لیکن 12 سکتیں۔ کر نہیں دُور کو گناھوں بھی کبھی جو ہے رہتا
پیش قربانی ھی ایک لئے کے کرنے دُور کو گناھوں نے مسیح
وہ پھر گا۔ رہے لئے کے سدا اثر کا جس قربانی ایسی ایک کی،
جب ہے کرتا انتظار اب وہ وھیں 13 گیا۔ بیٹھ ھاتھ دہنے کے اللہ
دے۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں کے اُس کو دشمنوں کے اُس اللہ تک

* 10:7 مُقدّس کلامِ میں :لفظی ترجمہ :کتاب کے طومار میں۔

بھسم کو مخالفوں کے اللہ جو کی آگ ھوئی بھڑکتی اُس گی، رھے
رحم پر اُس ھے کرتا رد شریعت کی موسیٰ جو 28 گی۔ ڈالے کر
کی جرم اِس لوگ زائد سے اِس یا دو اگر بلکہ سکتا جا کیا نہیں
خیال کیا پھر تو 29 جائے۔ دی موت سزائے اُسے تو دیں گواھی
فرزند کے اللہ نے جس گا ھو لائق کے سزا سخت کتنی وہ ھے،
جس جانا حقیر خون وہ کا عہد نے جس روندا؟ تلے پاؤں کو
کے فضل نے جس اور تھا؟ گیا کیا مُقدّس و مخصوص اُسے سے
نے جس ھیں جانتے اُسے ھم کیونکہ 30 کی؟ بےعزتی کی روح
اُس ”گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ھے، کام ھی میرا لینا انتقام“ فرمایا،
یہ 31 ”گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب“ کہا، بھی یہ نے
لئے کے دینے سزا ھمیں خدا زندہ اگر ھے بات ناک ھول ایک
پکڑے۔

روشن کو آپ نے اللہ جب کریں یاد دن پہلے کے ایمان 32
کا طرح کئی کو آپ میں مقابلے سخت کے وقت اُس تھا۔ دیا کر
کی آپ کبھی کبھی 33 رھے۔ قدم ثابت آپ لیکن پڑا، سہنا دُکھ
کبھی تھی، ھوتی رسانی ایذا ھی سامنے کے عوام اور بےعزتی
تھا۔ رھا ھو سلوک ایسا سے جن تھے ساتھی کے اُن آپ کبھی
ھوئے شریک میں دُکھ کے اُن آپ گیا ڈالا میں جیل جنہیں 34
سے خوشی بات یہ نے آپ تو گیا لُوٹا متاع و مال کا آپ جب اور
نہیں سے ھم مال وہ کہ تھے جانتے آپ کیونکہ کی۔ برداشت
میں صورت ھر اور ھے بہتر کہیں نسبت کی پہلے جو گیا لیا چھین
نہ جانے سے ھاتھ کو اعتماد اِس اپنے چنانچہ 35 گا۔ رھے قائم
کو آپ لئے کے اِس لیکن 36 گا۔ ملے اجر بڑا کا اِس کیونکہ دیں
کر پوری مرضی کی اللہ آپ تاکہ ھے ضرورت کی قدمی ثابت
نے اُس وعدہ کا جس جائے مل کچھ وہ کو آپ یوں اور سکیں
ھے، فرماتا یہ مُقدّس کلامِ کیونکہ 37 ھے۔ کیا

ھے باقی دیر ھی تھوڑی”
گا۔ کرے نہیں دیر وہ گا، پہنچے والا آنے تو
گا، رھے جیتا سے ھی ایمان باز راست میرا لیکن 38
جائے ہٹ پیچھے وہ اگر اور
”گا۔ ھوں نہیں خوش سے اُس مَیں تو

ھو تباہ کر ہٹ پیچھے جو ھیں نہیں سے میں اُن ھم لیکن 39
پاتے نجات کر رکھ ایمان جو ھیں سے میں اُن ھم بلکہ گے جائیں
ھیں۔

بنا کامل لئے کے سدا اُنہیں سے قربانی ھی ایک نے اُس یوں 14
ھے۔ رھا جا کیا مُقدّس جنہیں ھے دیا
ھے۔ دیتا گواھی میں بارے کے اِس ھمیں بھی القدس روح 15
ھے، کہتا وہ پہلے
کہ ھے فرماتا رب” 16
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں دلوں کے اُن
”گا۔ کروں کندہ پر ذھنوں کے اُن
اور گناھوں کے اُن مَیں سے وقت اُس” ھے، کہتا وہ پھر 17
معافی کی گناھوں اِن جہاں اور 18 ”گا۔ کروں نہیں یاد کو بُرائیوں
ضرورت کی قربانیوں کی کرنے دُور کو گناھوں وھاں ھے ھوئی
رھی۔ نہیں ھی

آئیں حضور کے اللہ ھم آئیں،

سے وسیلے کے خون کے عیسیٰ ھم اب بھائیو، چنانچہ 19
سکتے ھو داخل میں کمرے ترین مُقدّس ساتھ کے اعتماد پورے
کے کمرے اُس نے عیسیٰ سے قربانی کی بدن اپنے 20 ھیں۔
کھول راستہ بخش زندگی اور نیا ایک کا گزرنے سے میں پردے
مقرر پر گھر کے اللہ جو ھے اعظم امامِ عظیم ایک ھمارا 21 دیا۔
پورے کے ایمان اور دلی خلوص ھم آئیں، لئے اِس 22 ھے۔
پر دلوں ھمارے کیونکہ آئیں۔ حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد
ھو صاف ضمیر مجرم ھمارے تاکہ ھے گیا چھڑکا خون کا مسیح
گیا دھویا سے پانی صاف پاک کو بدنوں ھمارے نیز، جائیں۔
جس رکھیں تھامے کو اُمید اُس سے مضبوطی ھم آئیں، 23 ھے۔
کیونکہ جائیں، ھو نہ ڈول ڈانواں ھم ھیں۔ کرتے ھم اقرار کا
آئیں، اور 24 ھے۔ وفادار وہ ھے کیا وعدہ کا اُمید اِس نے جس
طرح کس کو دوسرے ایک ھم کہ دیں دھیان پر اِس ھم
باھم ھم 25 سکیں۔ اُبھار پر کرنے کام نیک اور دکھانے محبت
گئی بن عادت کی بعض طرح جس آئیں، نہ باز سے ھونے جمع
کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک ھم بجائے کے اِس ھے۔
رھا آ قریب دن کا خداوند کہ کر رکھ نظر مدِ بات یہ کر خاص
ھے۔
کر بوجھ جان بھی بعد کے لینے جان سچائی ھم اگر ! خبردار 26
کر نہیں دُور کو گناھوں اِن قربانی کی مسیح تو رھیں کرتے گناہ
باقی توقع ناک ھول کی عدالت کی اللہ صرف پھر 27 گی۔ سکے

11

ایمان

1 ایمان کیا ہے؟ یہ کہ ہم اُس میں قائم رہیں جس پر ہم اُمید
رکھتے ہیں اور کہ ہم اُس کا یقین رکھیں جو ہم نہیں دیکھ
سکتے۔ 2 ایمان ہی سے پرانے زمانوں کے لوگوں کو اللہ کی قبولیت
حاصل ہوئی۔
3 ایمان کے ذریعے ہم جان لیتے ہیں کہ کائنات کو اللہ کے
کلام سے خلق کیا گیا، کہ جو کچھ ہم دیکھ سکتے ہیں نظر آنے
والی چیزوں سے نہیں بنا۔
4 یہ ایمان کا کام تھا کہ ہابیل نے اللہ کو ایک ایسی قربانی
پیش کی جو قابیل کی قربانی سے بہتر تھی۔ اِس ایمان کی بنا پر اللہ
نے اُسے راست باز ٹھہرا کر اُس کی اچھی گواہی دی، جب
اُس نے اُس کی قربانیوں کو قبول کیا۔ اور ایمان کے ذریعے وہ
اب تک بولتا رہتا ہے حالانکہ وہ مُردہ ہے۔ 5 یہ ایمان کا کام تھا
کہ حنوک نہ مرا بلکہ زندہ حالت میں آسمان پر اُٹھایا گیا۔ کوئی
بھی اُسے ڈھونڈ کر نہ پا سکا کیونکہ اللہ اُسے آسمان پر اُٹھا لے گیا
تھا۔ وجہ یہ تھی کہ اُٹھائے جانے سے پہلے اُسے یہ گواہی ملی
کہ وہ اللہ کو پسند آیا۔ 6 اور ایمان رکھے بغیر ہم اللہ کو پسند
نہیں آ سکتے۔ کیونکہ لازم ہے کہ اللہ کے حضور آنے والا ایمان
رکھے کہ وہ ہے اور کہ وہ اُنہیں اجر دیتا ہے جو اُس کے طالب
ہیں۔
7 یہ ایمان کا کام تھا کہ نوح نے اللہ کی سنی جب اُس نے اُسے
آنے والی باتوں کے بارے میں آگاہ کیا، ایسی باتوں کے بارے میں
جو ابھی دیکھنے میں نہیں آئی تھیں۔ نوح نے خدا کا خوف مان
کر ایک کشتی بنائی تاکہ اُس کا خاندان بچ جائے۔ یوں اُس نے
اپنے ایمان کے ذریعے دنیا کو مجرم قرار دیا اور اُس راست بازی
کا وارث بن گیا جو ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔
8 یہ ایمان کا کام تھا کہ ابراہیم نے اللہ کی سنی جب اُس نے
اُسے بُلا کر کہا کہ وہ ایک ایسے ملک میں جائے جو اُسے بعد
میں میراث میں ملے گا۔ ہاں، وہ اپنے ملک کو چھوڑ کر روانہ
ہوا، حالانکہ اُسے معلوم نہ تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ 9 ایمان
کے ذریعے وہ وعدہ کئے ہوئے ملک میں اجنبی کی حیثیت سے
رہنے لگا۔ وہ خیموں میں رہتا تھا اور اِسی طرح اسحاق اور یعقوب
بھی جو اُس کے ساتھ اُسی وعدے کے وارث تھے۔ 10 کیونکہ
ابراہیم اُس شہر کے انتظار میں تھا جس کی مضبوط بنیاد ہے اور
جس کا نقش بنانے اور تعمیر کرنے والا خود اللہ ہے۔
11 یہ ایمان کا کام تھا کہ ابراہیم باپ بننے کے قابل ہو گیا،
حالانکہ وہ بڑھاپے کی وجہ سے باپ نہیں بن سکتا تھا۔ اِسی طرح
سارہ بھی بچے جنم نہیں دے سکتی تھی۔ لیکن ابراہیم سمجھتا تھا
کہ اللہ جس نے وعدہ کیا ہے وفادار ہے۔ 12 گو ابراہیم تقریباً
مر چکا تھا توبھی اُسی ایک شخص سے بےشمار اولاد نکلی، تعداد
میں آسمان پر کے ستاروں اور ساحل پر کی ریت کے ذروں کے
برابر۔
13 یہ تمام لوگ ایمان رکھتے رکھتے مر گئے۔ اُنہیں وہ کچھ نہ
ملا جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اُنہوں نے اُسے صرف دُور ہی سے
دیکھ کر خوش آمدید کہا۔* اور اُنہوں نے تسلیم کیا کہ ہم زمین
پر† صرف مہمان اور عارضی طور پر رہنے والے اجنبی ہیں۔ 14 جو
اِس قسم کی باتیں کرتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اب تک
اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ 15 اگر اُن کے ذہن میں وہ ملک
ہوتا جس سے وہ نکل آئے تھے تو وہ اب بھی واپس جا سکتے تھے۔
16 اِس کے بجائے وہ ایک بہتر ملک یعنی ایک آسمانی ملک کی
آرزو کر رہے تھے۔ اِس لئے اللہ اُن کا خدا کہلانے سے نہیں
شرماتا، کیونکہ اُس نے اُن کے لئے ایک شہر تیار کیا ہے۔
17 یہ ایمان کا کام تھا کہ ابراہیم نے اُس وقت اسحاق کو
قربانی کے طور پر پیش کیا جب اللہ نے اُسے آزمایا۔ ہاں، وہ اپنے
اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار تھا اگرچہ اُسے اللہ کے
وعدے مل گئے تھے 18 کہ "تیری نسل اسحاق ہی سے قائم رہے
گی۔" 19 ابراہیم نے سوچا، "اللہ مُردوں کو بھی زندہ کر سکتا
ہے،" اور مجازاً اُسے واقعی اسحاق مُردوں میں سے واپس مل گیا۔
20 یہ ایمان کا کام تھا کہ اسحاق نے آنے والی چیزوں کے لحاظ
سے یعقوب اور عیسو کو برکت دی۔
21 یہ ایمان کا کام تھا کہ یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے
دونوں بیٹوں کو برکت دی اور اپنی لاٹھی کے سرے پر ٹیک لگا
کر اللہ کو سجدہ کیا۔
22 یہ ایمان کا کام تھا کہ یوسف نے مرتے وقت یہ پیش
گوئی کی کہ اسرائیلی مصر سے نکلیں گے بلکہ یہ بھی کہا کہ
نکلتے وقت میری ہڈیاں بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔

* **11:13** خوش آمدید کہا: لفظی ترجمہ: سلامی دی۔ سلام دے کر عزت کا اظہار کیا۔ سلیوٹ کیا۔

† **11:13** زمین پر: یا ملک (یعنی کنعان) میں۔

23 یہ ایمان کا کام تھا کہ موسیٰ کے ماں باپ نے اُسے پیدائش
کے بعد تین ماہ تک چھپائے رکھا، کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ
وہ خوب صورت ہے۔ وہ بادشاہ کے حکم کی خلاف ورزی
کرنے سے نہ ڈرے۔
24 یہ ایمان کا کام تھا کہ موسیٰ نے پروان چڑھ کر انکار کیا
کہ اُسے فرعون کی بیٹی کا بیٹا ٹھہرایا جائے۔ 25 عارضی طور پر
گناہ سے لطف اندوز ہونے کے بجائے اُس نے اللہ کی قوم کے
ساتھ بدسلوکی کا نشانہ بننے کو ترجیح دی۔ 26 وہ سمجھا کہ جب
میری مسیح کی خاطر رُسوائی کی جاتی ہے تو یہ مصر کے تمام
خزانوں سے زیادہ قیمتی ہے، کیونکہ اُس کی آنکھیں آنے والے
اجر پر لگی رہیں۔
27 یہ ایمان کا کام تھا کہ موسیٰ نے بادشاہ کے غصے سے
ڈرے بغیر مصر کو چھوڑ دیا، کیونکہ وہ گویا اَن دیکھے خدا کو
مسلسل اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا رہا۔ 28 یہ ایمان کا کام تھا
کہ اُس نے فسح کی عید منا کر حکم دیا کہ خون کو چوکھٹوں
پر لگایا جائے تاکہ ہلاک کرنے والا فرشتہ اُن کے پہلوٹھے بیٹوں
کو نہ چھوئے۔
29 یہ ایمان کا کام تھا کہ اسرائیلی بحرِ قُلزم میں سے گزر
سکے جیسے کہ یہ خشک زمین تھی۔ جب مصریوں نے یہ
کرنے کی کوشش کی تو وہ ڈوب گئے۔
30 یہ ایمان کا کام تھا کہ سات دن تک یریحو شہر کی فصیل
کے گرد چکر لگانے کے بعد پوری دیوار گر گئی۔ 31 یہ بھی ایمان
کا کام تھا کہ راحب فاحشہ اپنے شہر کے باقی نافرمان باشندوں
کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی، کیونکہ اُس نے اسرائیلی جاسوسوں
کو سلامتی کے ساتھ خوش آمدید کہا تھا۔
32 مَیں مزید کیا کچھ کہوں؟ میرے پاس اِتنا وقت نہیں کہ مَیں
جدعون، برق، سمسون، اِفتاح، داؤد، سموایل اور نبیوں کے بارے
میں سناتا رہوں۔ 33 یہ سب ایمان کے سبب سے ہی کامیاب
رہے۔ وہ بادشاہیوں پر غالب آئے اور انصاف کرتے رہے۔ اُنہیں
اللہ کے وعدے حاصل ہوئے۔ اُنہوں نے شیرببروں کے منہ بند
کر دیئے 34 اور آگ کے بھڑکتے شعلوں کو بجھا دیا۔ وہ تلوار کی
زد سے بچ نکلے۔ وہ کمزور تھے لیکن اُنہیں قوت حاصل ہوئی۔
جب جنگ چھڑ گئی تو وہ اِتنے طاقت ور ثابت ہوئے کہ اُنہوں
نے غیرملکی لشکروں کو شکست دی۔ 35 ایمان رکھنے کے باعث
خواتین کو اُن کے مُردہ عزیز زندہ حالت میں واپس ملے۔
لیکن ایسے بھی تھے جنہیں تشدد برداشت کرنا پڑا اور جنہوں
نے آزاد ہو جانے سے انکار کیا تاکہ اُنہیں ایک بہتر چیز یعنی
جی اُٹھنے کا تجربہ حاصل ہو جائے۔ 36 بعض کو لعن طعن اور
کوڑوں بلکہ زنجیروں اور قید کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ 37 اُنہیں
سنگسار کیا گیا، اُنہیں آرے سے چیرا گیا، اُنہیں تلوار سے مار
ڈالا گیا۔ بعض کو بھیڑبکریوں کی کھالوں میں گھومنا پھرنا پڑا،
ضرورت مند حالت میں اُنہیں دبایا اور اُن پر ظلم کیا جاتا رہا۔
38 دنیا اُن کے لائق نہیں تھی! وہ ویران جگہوں میں، پہاڑوں پر،
غاروں اور گڑھوں میں آوارہ پھرتے رہے۔
39 اِن سب کو ایمان کی وجہ سے اچھی گواہی ملی۔ توبھی
اِنہیں وہ کچھ حاصل نہ ہوا جس کا وعدہ اللہ نے کیا تھا۔
40 کیونکہ اُس نے ہمارے لئے ایک ایسا منصوبہ بنایا تھا جو
کہیں بہتر ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ لوگ ہمارے بغیر کاملیت
تک نہ پہنچیں۔

12

اللہ ہمارا باپ

1 غرض، ہم گواہوں کے اِتنے بڑے لشکر سے گھیرے رہتے
ہیں! اِس لئے آئیں، ہم سب کچھ اُتاریں جو ہمارے لئے رکاوٹ
کا باعث بن گیا ہے، ہر گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے۔
آئیں، ہم ثابت قدمی سے اُس دوڑ میں دوڑتے رہیں جو ہمارے
لئے مقرر کی گئی ہے۔ 2 اور دوڑتے ہوئے ہم عیسیٰ کو تکتے
رہیں، اُسے جو ایمان کا بانی بھی ہے اور اُسے تکمیل تک پہنچانے
والا بھی۔ یاد رہے کہ گو وہ خوشی حاصل کر سکتا تھا توبھی
اُس نے صلیبی موت کی شرم ناک بےعزتی کی پروا نہ کی بلکہ
اِسے برداشت کیا۔ اور اب وہ اللہ کے تخت کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا
ہے!
3 اُس پر دھیان دیں جس نے گناہ گاروں کی اِتنی مخالفت
برداشت کی۔ پھر آپ تھکتے تھکتے بےدل نہیں ہو جائیں
گے۔ 4 دیکھیں، آپ گناہ سے لڑتے تو ہیں، لیکن ابھی تک آپ کو جان
دینے تک اِس مخالفت کی نہیں کرنی پڑی۔ 5 کیا آپ کلامِ مُقدّس
کی یہ حوصلہ افزا بات بھول گئے ہیں جو آپ کو اللہ کے فرزند
ٹھہرا کر بیان کرتی ہے،

“میرے بیٹے، رب کی تربیت کو حقیر مت جان،
جب وہ تجھے ڈانٹے تو بےدل نہ ہو۔
6 کیونکہ جو رب کو پیارا ہے اُس کی وہ تادیب کرتا ہے،
وہ ہر ایک کو سزا دیتا ہے
جسے اُس نے بیٹے کے طور پر قبول کیا ہے۔”

7 اِس کریں۔ برداشت کر سمجھ تربیت الٰہی کو مصیبتوں اپنی
کوئی کبھی کیا ہے۔ رہا کر سلوک سا کا بیٹوں سے آپ اللہ میں
کی آپ اگر 8 کی؟ نہ تربیت نے باپ کے اُس کی جس تھا بیٹا
کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو جاتی کی نہ طرح کی سب تربیت
دیکھیں، 9 اولاد۔ ناجائز بلکہ ہوتے نہ فرزند حقیقی کے اللہ آپ
کی اُس نے ہم تو کی تربیت ہماری نے باپ انسانی ہمارے جب
اپنے ہم کہ ہے ضروری زیادہ کتنا تو ہے ایسا اگر کی۔ عزت
باپوں انسانی ہمارے 10 پائیں۔ زندگی کر ہو تابع کے باپ روحانی
دی۔ تربیت لئے کے دیر تھوڑی مطابق کے سمجھ اپنی ہمیں نے
ہے باعث کا فائدے جو ہے کرتا تربیت ایسی ہماری اللہ لیکن
قابل کے ہونے شریک میں قدوسیت کی اُس ہم سے جس اور
وقت اُس تو ہے جاتی کی تربیت ہماری جب 11 ہیں۔ جاتے ہو
تربیت کی جن لیکن غم۔ بلکہ کرتے نہیں محسوس خوشی ہم
فصل کی سلامتی اور بازی راست میں بعد وہ ہے ہوتی طرح اِس
ہیں۔ کاٹتے

ہدایات

12 کو گھٹنوں کمزور اور بازوؤں ہارے تھکے اپنے چنانچہ
عضو جو تاکہ دیں بنا قابل کے چلنے راستے اپنے 13 کریں۔ مضبوط
پائے۔ شفا بلکہ *جائے نہ اُتر جوڑ کا اُس ہے لنگڑا
14 لئے کے قدوسیت اور سلامتی صلح کر مل ساتھ کے سب
خداوند وہ ہے نہیں مُقدّس جو کیونکہ رہیں، کرتے جہد و جد
اللہ کوئی کہ دینا دھیان پر اِس 15 گا۔ دیکھے نہیں کبھی کو
جڑ کڑوی کوئی کہ ہو نہ ایسا رہے۔ نہ محروم سے فضل کے
کو بہتوں اور جائے بن باعث کا تکلیف کر بڑھ اور نکلے پھوٹ
عیسو یا زناکار بھی کوئی کہ دیں دھیان 16 دے۔ کر ناپاک
عوض کے کھانے ہی ایک نے جس ہو نہ شخص دنیاوی جیسا
حیثیت کی بیٹے بڑے اُسے جو ڈالے بیچ حقوق موروثی وہ اپنے
وہ جب میں بعد کہ ہے معلوم بھی کو آپ 17 تھے۔ حاصل سے
وقت اُس گیا۔ کیا رد اُسے تو تھا چاہتا پانا میں وراثت برکت یہ
برکت یہ کر بہا بہا آنسو نے اُس حالانکہ ملا نہ موقع کا توبہ اُسے
کی۔ کوشش کی کرنے حاصل
18 اسرائیلی طرح جس آئے نہیں حضور کے اللہ طرح اُس آپ
سکتا جا چھوا جسے پاس کے پہاڑ اُس پہنچے، پر پہاڑ سینا وہ جب
آندھی اور تھا اندھیرا ہی اندھیرا تھی، رہی بھڑک آگ وہاں تھا۔

سے اُن اللہ اور دی سنائی آواز کی نرسنگے جب 19 تھی۔ رہی چل
مزید ہمیں کہ کی التجا سے اُس نے والوں سننے تو ہوا کلام ہم
تھے سکتے کر نہیں برداشت حکم یہ وہ کیونکہ 20 بتا۔ نہ بات کوئی
کرنا سنگسار اُسے تو لے چھو کو پہاڑ بھی جانور کوئی اگر" کہ
مَیں" کہا، نے موسیٰ کہ تھا ناک ہیبت اِتنا منظر یہ 21 "ہے۔
"ہوں۔ رہا کانپ مارے کے خوف
22 خدا زندہ یعنی ہیں، گئے آ پاس کے پہاڑ صیون آپ نہیں،
جشن اور فرشتوں بےشمار آپ پاس۔ کے یروشلم آسمانی شہر کے
کی پہلوٹھوں اُن 23 ہیں، گئے آ پاس کے جماعت والی منانے
آپ ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام کے جن پاس کے جماعت
کئے کامل اور ہیں گئے آ پاس کے اللہ منصف کے انسانوں تمام
کے عہد نئے آپ نیز 24 پاس۔ کے روحوں کی بازوں راست گئے
خون گئے چھڑکائے اُس اور ہیں گئے آ پاس کے عیسیٰ درمیانی
کرتا نہیں بات کی لینے بدلہ طرح کی خون کے ہابیل جو پاس کے
ہے۔ موثر زیادہ کہیں جو ہے دیتا معافی ایسی ایک بلکہ
25 کریں نہ انکار سے سننے کی اُس آپ کہ رہیں خبردار چنانچہ
اسرائیلی اگر کیونکہ ہے۔ رہا ہو کلام ہم سے آپ وقت اِس جو
کیا انکار سے سننے کی موسیٰ پیغمبر دنیاوی نے اُنہوں جب بچے نہ
انکار سے سننے کی اُس ہم اگر گے بچیں طرح کس ہم پھر تو
سینا اللہ جب 26 ہے۔ ہوتا کلام ہم سے ہم سے آسمان جو کریں
وعدہ نے اُس اب لیکن گئی، کانپ زمین تو اُٹھا بول سے پر پہاڑ
بلکہ گا دوں ہلا کو زمین صرف نہ مَیں پھر بار ایک" ہے، کیا
اشارہ طرف اِس الفاظ کے "پھر بار ایک" 27 "بھی۔ کو آسمان
گا جائے کیا دُور کر ہلا کو چیزوں گئی کی خلق کہ ہیں کرتے
جا نہیں ہلایا جنہیں گی رہیں قائم چیزیں وہ صرف میں نتیجے اور
سکتا۔
28 ایسی ایک ہمیں کیونکہ ہوں۔ شکرگزار ہم آئیں، چنانچہ
ہاں، سکتا۔ جا نہیں ہلایا جسے ہے رہی ہو حاصل بادشاہی
اللہ ساتھ کے خوف اور احترام میں روح اِس کی شکرگزاری ہم
کر بھسم حقیقتاً خدا ہمارا کیونکہ 29 کریں، پرستش پسندیدہ کی
ہے۔ آگ والی دینے

13

آئیں پسند طرح کس کو اللہ ہم

* **12:13** جو عضو ... اُتر نہ جائے: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: جو لنگڑا ہے وہ بھٹک نہ جائے۔

رہیں۔ رکھتے محبت سی کی بھائیوں سے دوسرے ایک 1
نے بعض سے کرنے ایسا کیونکہ بھولنا، مت نوازی مہمان 2
میں قید جو 3 ہے۔ کی نوازی مہمان کی فرشتوں پر طور نادانستہ
میں قید ساتھ کے اُن خود آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ہیں،
رکھنا یاد یوں اُنہیں ہے رہی ہو بدسلوکی ساتھ کے جن اور ہوں۔
ہو۔ رہی ہو بدسلوکی یہ سے آپ جیسے
احترام کا زندگی ازدواجی سب کے سب کہ ہے لازم 4
کیونکہ رہیں، وفادار کے دوسرے ایک بیوی اور شوہر کریں۔
کرے عدالت کی والوں توڑنے بندھن کا شادی اور زنا کاروں اللہ
گا۔
اکتفا پر اُسی ہو۔ آزاد سے لالچ کے پیسوں زندگی کی آپ 5
مَیں" ہے، فرمایا نے اللہ کیونکہ ہے، پاس کے آپ جو کریں
کروں نہیں ترک کبھی تجھے مَیں گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے
ہیں، سکتے کہہ سے اعتماد ہم لئے اِس 6 "گا۔
ہے، والا کرنے مدد میری رب"
گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس
"ہے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا انسان
کلام کا اللہ کو آپ نے جنہوں رکھیں یاد کو راہنماؤں اپنے 7
پیدا بھلائی کتنی سے چلن چال کے اُن کہ کریں غور پر اِس سنایا۔
مسیح عیسیٰ 8 چلیں۔ پر نمونے کے ایمان کے اُن اور ہے، ہوئی
اور کی طرح طرح 9 ہے۔ یکساں تک ابد اور آج میں، ماضی
فضل کے اللہ تو آپ بھٹکائیں۔ نہ اُدھر اِدھر کو آپ تعلیمات بیگانہ
سے کھانوں مختلف آپ کہ نہیں سے اِس اور ہیں پاتے تقویت سے
ہے۔ نہیں فائدہ خاص کوئی میں اِس ہیں۔ کرتے پرہیز
قربانی کی جس ہے گاہ قربان ایسی ایک پاس ہمارے 10
منع لئے کے والوں کرنے خدمت میں خیمے کے ملاقات کھانا
قربانی کی گناہ خون کا جانوروں اعظم امامِ گو کیونکہ 11 ہے۔
کی اُن لیکن ہے، جاتا لے میں کمرے ترین مُقدّس پر طور کے
سے وجہ اِس 12 ہے۔ جاتا جلایا باہر کے گاہ خیمہ کو لاشوں
کو قوم تاکہ پڑی سہنی موت صلیبی باہر کے شہر بھی کو عیسیٰ
ہم آئیں، لئے اِس 13 کرے۔ مُقدّس و مخصوص سے خون اپنے
بےعزتی کی اُس اور جائیں پاس کے اُس کر نکل سے گاہ خیمہ
رہنے قائم کوئی ہمارا یہاں کیونکہ 14 جائیں۔ ہو شریک میں
رکھتے آرزو شدید کی شہر والے آنے ہم بلکہ ہے نہیں شہر والا
ثنا و حمد کو اللہ سے وسیلے کے عیسیٰ ہم آئیں، چنانچہ 15 ہیں۔
کی نام کے اُس سے ہونٹوں ہمارے یعنی کریں، پیش قربانی کی
دوسروں اور کرنا بھلائی نیز، 16 نکلے۔ پھل والا کرنے تعریف
قربانیاں ایسی کیونکہ بھولنا، مت کرنا شریک میں برکات اپنی کو
ہیں۔ پسند کو اللہ
کیونکہ مانیں۔ بات کی اُن اور سنیں کی راہنماؤں اپنے 17
اِس اور ہیں، رہتے جاگتے کرتے کرتے بھال دیکھ کی آپ وہ
تاکہ مانیں بات کی اُن ہیں۔ دہ جواب سامنے کے اللہ وہ میں
کراہتے کراہتے وہ ورنہ دیں۔ سرانجام خدمت اپنی سے خوشی وہ
گا۔ ہو نہیں مفید لئے کے آپ یہ اور گے، نبھائیں داری ذمہ اپنی
ضمیر ہمارا کہ ہے یقین ہمیں گو کریں، دعا لئے ہمارے 18
کے گزارنے زندگی اچھی سے لحاظ ہر ہم اور ہے صاف
ہیں۔ مند خواہش
کریں دعا آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس کر خاص مَیں 19
بخشے۔ توفیق کی آنے واپس جلد پاس کے آپ مجھے اللہ کہ

دعا آخری

ہمارے سے خون کے عہد ابدی جو خدا کا سلامتی اب 20
سے میں مُردوں کو عیسیٰ چرواہے عظیم کے بھیڑوں اور خداوند
اُس آپ تاکہ نوازے سے چیز اچھی ہر کو آپ وہ 21 لایا واپس
ہم ذریعے کے مسیح عیسیٰ وہ اور سکیں۔ کر پوری مرضی کی
ازل جلال کا اُس آئے۔ پسند اُسے جو کرے پیدا کچھ وہ میں
آمین۔ !رہے ہوتا تک ابد سے

الفاظ آخری

سنجیدگی پر باتوں اِن کی نصیحت کہ کرم مہربانی بھائیو، 22
لکھے الفاظ چند صرف کو آپ نے مَیں کیونکہ کریں، غور سے
بھائی ہمارے کہ چاہئے ہونی میں علم کے آپ بات یہ 23 ہیں۔
ساتھ اُسے تو پہنچے جلدی وہ اگر ہے۔ گیا کیا رِہا کو تیمُتھیُس
گا۔ آؤں ملنے سے آپ کر لے
کہنا۔ سلام میرا کو مُقدّسین تمام اور راہنماؤں تمام اپنے 24
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دار ایمان کے اٹلی
رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ 25

یعقوب

1 یہ خط اللہ اور خداوند عیسیٰ مسیح کے خادم یعقوب کی
طرف سے ہے۔
غیریہودی قوموں میں بکھرے ہوئے بارہ اسرائیلی قبیلوں کو
سلام۔

حکمت اور ایمان

2 میرے بھائیو، جب آپ کو طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا
کرنا پڑے تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھیں، 3 کیونکہ آپ
جانتے ہیں کہ آپ کے ایمان کے آزمائے جانے سے ثابت قدمی
پیدا ہوتی ہے۔ 4 چنانچہ ثابت قدمی کو بڑھنے دیں، کیونکہ جب
وہ تکمیل تک پہنچے گی تو آپ بالغ اور کامل بن جائیں گے، اور
آپ میں کوئی بھی کمی نہیں پائی جائے گی۔ 5 لیکن اگر آپ
میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو اللہ سے مانگے جو سب
کو فیاضی سے اور بغیر جھڑکی دیئے دیتا ہے۔ وہ ضرور آپ کو
حکمت دے گا۔ 6 لیکن اپنی گزارش ایمان کے ساتھ پیش کریں
اور شک نہ کریں، کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی موج کی
مانند ہوتا ہے جو ہَوا سے اِدھر اُدھر اُچھلتی بہتی جاتی ہے۔ 7 ایسا
شخص نہ سمجھے کہ مجھے خداوند سے کچھ ملے گا، 8 کیونکہ وہ
دو دلا اور اپنے ہر کام میں غیرمستقل مزاج ہے۔

دولت اور غربت

9 پست حال بھائی مسیح میں اپنے اونچے مرتبے پر فخر کرے۔
10 جبکہ دولت مند شخص اپنے ادنیٰ مرتبے پر فخر کرے، کیونکہ
وہ جنگلی پھول کی طرح جلد ھی جاتا رہے گا۔ 11 جب سورج
طلوع ہوتا ہے تو اُس کی جُھلسا دینے والی دھوپ میں پودا مُرجھا
جاتا، اُس کا پھول گر جاتا اور اُس کی تمام خوب صورتی ختم
ہو جاتی ہے۔ اِس طرح دولت مند شخص بھی کام کرتے کرتے
مُرجھا جائے گا۔

آزمائش

12 مبارک ہے وہ جو آزمائش کے وقت ثابت قدم رہتا ہے،
کیونکہ قائم رہنے پر اُسے زندگی کا وہ تاج ملے گا جس کا وعدہ اللہ
نے اُن سے کیا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔ 13 آزمائش کے
وقت کوئی نہ کہے کہ اللہ مجھے آزمائش میں پھنسا رہا ہے۔ نہ
تو اللہ کو بُرائی سے آزمائش میں پھنسایا جا سکتا ہے، نہ وہ کسی
کو پھنساتا ہے۔ 14 بلکہ ہر ایک کی اپنی بُری خواہشات اُسے
کھینچ کر اور اُکسا کر آزمائش میں پھنسا دیتی ہیں۔ 15 پھر یہ
خواہشات حاملہ ہو کر گناہ کو جنم دیتی ہیں اور گناہ بالغ ہو کر
موت کو جنم دیتا ہے۔
16 میرے عزیز بھائیو، فریب مت کھانا! 17 ہر اچھی نعمت
اور ہر اچھا تحفہ آسمان سے نازل ہوتا ہے، نوروں کے باپ سے،
جس میں نہ کبھی تبدیلی آتی ہے، نہ بدلتے ہوئے سایوں کی سی
حالت پائی جاتی ہے۔ 18 اُسی نے اپنی مرضی سے ہمیں سچائی کے
کلام کے وسیلے سے پیدا کیا۔ یوں ہم ایک طرح سے اُس کی تمام
مخلوقات کا پہلا پھل ہیں۔

سننا کافی نہیں ہے

19 میرے عزیز بھائیو، اِس کا خیال رکھنا، ہر شخص سننے
میں تیز ہو، لیکن بولنے اور غصہ کرنے میں دھیما۔ 20 کیونکہ
انسان کا غصہ وہ راست بازی پیدا نہیں کرتا جو اللہ چاہتا ہے۔
21 چنانچہ اپنی زندگی کی گندی عادتیں اور شریر چال چلن دُور
کر کے حلیمی سے کلامِ مُقدّس کا وہ بیج قبول کریں جو آپ کے
اندر بویا گیا ہے، کیونکہ یہی آپ کو نجات دے سکتا ہے۔
22 کلامِ مُقدّس کو نہ صرف سنیں بلکہ اُس پر عمل بھی
کریں، ورنہ آپ اپنے آپ کو فریب دیں گے۔ 23 جو کلام کو
سن کر اُس پر عمل نہیں کرتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو آئینے
میں اپنے چہرے پر نظر ڈالتا ہے۔ 24 اپنے آپ کو دیکھ کر
وہ چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں نے کیا کچھ
دیکھا۔ 25 اِس کی نسبت وہ مبارک ہے جو آزاد کرنے والی
کامل شریعت میں غور سے نظر ڈال کر اُس میں قائم رہتا ہے
اور اُسے سننے کے بعد نہیں بھولتا بلکہ اُس پر عمل کرتا ہے۔
26 کیا آپ اپنے آپ کو دین دار سمجھتے ہیں؟ اگر آپ اپنی زبان
پر قابو نہیں رکھ سکتے تو آپ اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں۔ پھر
آپ کی دین داری کا اظہار بےکار ہے۔ 27 خدا باپ کی نظر میں
دین داری کا پاک اور بےداغ اظہار یہ ہے، یتیموں اور بیواؤں
کی دیکھ بھال کرنا جب وہ مصیبت میں ہوں اور اپنے آپ کو
دنیا کی آلودگی سے بچائے رکھنا۔

2

تعصب سے خبردار

1 میرے بھائیو، لازم ہے کہ آپ جو ہمارے جلالی خداوند
عیسیٰ مسیح پر ایمان رکھتے ہیں جانب داری نہ دکھائیں۔ 2 فرض
کریں کہ ایک آدمی سونے کی انگوٹھی اور شاندار کپڑے پہنے
ہوئے آپ کی جماعت میں آ جائے اور ساتھ ساتھ ایک غریب

کا اِس کیا کرے۔ نہ مدد میں کرنے پوری ضروریات یہ خود
نیک وہ اگر نہیں۔ کافی ایمان محض غرض، 17 ہے؟ فائدہ کوئی
ہے۔ مُردہ وہ تو جائے لایا نہ میں عمل سے کاموں
پاس کے شخص ایک" کرے، اعتراض کوئی ہے سکتا ہو 18
مجھے آئیں، "کام۔ نیک پاس کے دوسرے ہے، ہوتا ایمان تو
سکتے رکھ ایمان طرح کس بغیر کے کاموں نیک آپ کہ دکھائیں
کاموں نیک اپنے کو آپ ضرور مَیں لیکن ہے۔ ناممکن تو یہ ہیں۔
کہتے آپ اچھا، 19 ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں کہ ہوں سکتا دکھا سے
شاباش، "ہے۔ خدا ہی ایک کہ ہیں رکھتے ایمان ہم" ہیں،
یہ وہ گو ہیں، رکھتے ایمان یہ بھی شیاطین ہے۔ صحیح بالکل یہ
!آئیں میں ہوش 20 ہیں۔ تھرتھراتے مارے کے خوف کر جان
ہے؟ بےکار ایمان بغیر کے اعمال نیک کہ سمجھتے نہیں آپ کیا
راست سے وجہ اِسی تو وہ کریں۔ غور پر ابراہیم باپ ہمارے 21
پیش پر گاہ قربان کو اسحاق بیٹے اپنے نے اُس کہ گیا ٹھہرایا باز
کام نیک اور ایمان کا اُس کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ 22 کیا۔
جو ہوا مکمل سے اُس تو ایمان کا اُس تھے۔ رہے کر عمل کر مل
بات یہ کی مُقدّس کلامِ ہی طرح اِس اور 23 کیا نے اُس کچھ
نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم" ہوئی، پوری
"دوست کا اللہ" وہ سے وجہ اِسی "دیا۔ قرار باز راست اُسے
نیک اپنے انسان کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ یوں 24 کہلایا۔
ایمان صرف کہ نہ ہے، جاتا دیا قرار باز راست پر بنا کی اعمال
سے۔ وجہ کی رکھنے
کی کاموں اپنے بھی اُسے لیں۔ بھی مثال کی فاحشہ راحب 25
کی جاسوسوں اسرائیلی نے اُس جب گیا دیا قرار باز راست پر بنا
کر دکھا راستہ دوسرا کا نکلنے سے شہر اُنہیں اور کی نوازی مہمان
بچایا۔
طرح اُسی ہے مُردہ بغیر کے روح بدن طرح جس غرض، 26
ہے۔ مُردہ بغیر کے اعمال نیک بھی ایمان

3

زبان

کو آپ بنیں۔ نہ اُستاد زیادہ سے میں آپ بھائیو، میرے 1
جائے کی عدالت سے سختی زیادہ کی اُستادوں ہم کہ ہے معلوم
ہیں۔ ہوتی سرزد غلطیاں کی طرح کئی تو سے سب ہم 2 گی۔
کامل وہ ہوتی نہیں غلطی کبھی میں بولنے سے شخص جس لیکن
ہم 3 ہے۔ قابل کے رکھنے میں قابو کو بدن پورے اپنے اور ہے

آپ اور 3 آئے۔ اندر ہوئے پہنے کپڑے کچیلے مَیلے بھی آدمی
سے اُس کر دے دھیان خاص پر آدمی ہوئے پہنے کپڑے شاندار
غریب لیکن "رکھیں، تشریف پر کرسی اچھی اِس یہاں" کہیں،
پاس کے پاؤں میرے آ،" یا "جا ہو کھڑا وہاں" کہیں، کو آدمی
والے خیالات مجرمانہ سے کرنے ایسا آپ کیا 4 "جا۔ بیٹھ پر فرش
فرق ناروا میں لوگوں نے آپ کیونکہ ہوئے؟ ثابت نہیں منصف
ہے۔ کیا
دنیا جو چنا نہیں اُنہیں نے اللہ کیا !سنیں بھائیو، عزیز میرے 5
جائیں؟ ہو مند دولت میں ایمان وہ تا کہ ہیں غریب میں نظر کی
نے اللہ وعدہ کا جس گے پائیں میں میراث بادشاہی وہ لوگ یہی
ضرورت نے آپ لیکن 6 ہیں۔ کرتے پیار اُسے جو ہے کیا سے اُن
آپ جو ہیں کون وہ لیں، سوچ ذرا ہے۔ کی بےعزتی کی مندوں
یہ کیا ہیں؟ جاتے لے کر گھسیٹ میں عدالت اور دباتے کو
اُس ہیں، بکتے کفر پر عیسیٰ تو وہی 7 ہیں؟ نہیں ہی مند دولت
ہیں۔ گئے بن آپ پیروکار کے جس پر نام عظیم
شاہی مذکور میں مُقدّس کلامِ آپ کہ ہے چاہتا اللہ 8
جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" کریں، پوری شریعت
داری جانب آپ جب چنانچہ 9 "ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تو
ٹھہراتی مجرم کو آپ شریعت اور ہیں کرتے گناہ تو ہیں دکھاتے
توڑا حکم ایک صرف کا شریعت نے جس کہ بھولنا مت 10 ہے۔
جس کیونکہ 11 ہے۔ ٹھہرتا قصوروار کا شریعت پوری وہ ہے
"کرنا۔ نہ قتل" کہا، بھی یہ نے اُس "کرنا نہ زنا" فرمایا، نے
کیا قتل کو کسی لیکن ہو، کیا نہ تو زنا نے آپ کہ ہے سکتا ہو
توڑنے شریعت پوری سے وجہ کی جرم ایک اِس آپ تو بھی ہو۔
کرتے اور کہتے آپ بھی کچھ جو چنانچہ 12 ہیں۔ گئے بن مجرم کے
کرے عدالت کی آپ شریعت والی کرنے آزاد کہ رکھیں یاد ہیں
کرے نہیں رحم پر اُس وقت کرتے عدالت اللہ کیونکہ 13 گی۔
آ غالب پر عدالت رحم لیکن دکھایا۔ نہیں رحم خود نے جس گا
گا۔ کرے رحم پر آپ اللہ تو گے کریں رحم آپ جب ہے۔ جاتا

ہے مُردہ بغیر کے کاموں نیک ایمان

کرے، دعویٰ کا رکھنے ایمان کوئی اگر بھائیو، میرے 14
ہے؟ فائدہ کیا کا اِس تو گزارے نہ زندگی مطابق کے اُس لیکن
کوئی کہ کریں فرض 15 ہے؟ سکتا دلا نجات اُسے ایمان ایسا کیا
یہ 16 ہو۔ مند ضرورت کی روٹی روزمرہ اور کپڑوں بہن یا بھائی
خدا جی، اچھا" کہے، سے اُس کوئی سے میں آپ کر دیکھ
وہ لیکن "کھاؤ۔ کھانا کر بھر جی اور پہنو کپڑے گرم حافظ۔

وہ تاکہ ہیں دیتے رکھ دھانہ کا لگام میں منہ کے گھوڑے
کا اُس سے مرضی اپنی ہم طرح اِس اور چلے، پر حکم ہمارے
بھی جتنا لیں۔ مثال کی جہاز بادبانی یا 4 ہیں۔ لیتے چلا جسم پورا
پتوار سی چھوٹی ایک ناخدا ہو چلتی ہَوا تیز بھی جتنی اور ہو وہ بڑا
اپنی اُسے وہ ھی یوں ہے۔ رکھتا ٹھیک رُخ کا اُس ذریعے کے
عضو سا چھوٹا ایک زبان طرح اِسی 5 ہے۔ لیتا چلا سے مرضی
ہے۔ کرتی باتیں بڑی بڑی وہ لیکن ہے،
ھی ایک لئے کے کرنے بھسم کو جنگل بڑے ایک دیکھیں،
بدن ہے۔ مانند کی آگ بھی زبان 6 ہے۔ ہوتی کافی چنگاری
دنیا پوری کی ناراستی میں اُس کر رہ درمیان کے اعضا دیگر کے
انسان ھاں ہے، دیتی کر آلودہ کو بدن پورے وہ ہے۔ جاتی پائی
کی جہنم خود وہ کیونکہ ہے، دیتی لگا آگ کو زندگی پوری کی
جانوروں کے قسم ہر انسان دیکھیں، 7 ہے۔ گئی سُلگائی سے آگ
جانور جنگلی خواہ ہے، بھی کیا ایسا نے اُس اور ہے لیتا پا قابو پر
زبان لیکن 8 جانور۔ سمندری یا ہوں والے رینگنے پرندے، یا ہوں
مہلک جو پر چیز شریر اور بےتاب اِس سکتا، پا نہیں قابو کوئی پر
باپ اور خداوند اپنے ہم سے زبان 9 ہے۔ بھری لبالب سے زہر
ہیں، بھیجتے بھی لعنت پر دوسروں اور ہیں کرتے بھی ستائش کی
ستائش سے منہ ھی ایک 10 ہے۔ گیا بنایا پر صورت کی اللہ جنہیں
یہ 11 چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا بھائیو، میرے ہے۔ نکلتی لعنت اور
پانی کڑوا اور میٹھا سے چشمے ھی ایک کہ ہے سکتا ہو کیسے
لگ زیتون پر درخت کے انجیر کیا بھائیو، میرے 12 نکلے۔ پھوٹ
نمکین طرح اِسی ! نہیں ہرگز انجیر؟ پر بیل کی انگور یا ہیں سکتے
سکتا۔ نکل نہیں پانی میٹھا سے چشمے

حکمت سے آسمان

بات یہ وہ ہے؟ دار سمجھ اور دانا کوئی سے میں آپ کیا 13
ہونے پیدا سے حکمت کرے، ظاہر سے چلن چال اچھے اپنے
آپ اگر ! خبردار لیکن 14 سے۔ کاموں نیک کے حلیمی والی
اِس تو ہیں رہے پال غرضی خود اور کڑواہٹ کی حسد میں دل
ایسا 15 بولیں۔ جھوٹ خلاف کے سچائی نہ مارنا، مت شیخی پر
اور غیرروحانی دنیاوی، بلکہ ہے، نہیں سے طرف کی آسمان فخر
ہے غرضی خود اور حسد جہاں کیونکہ 16 ہے۔ سے ابلیس
حکمت کی آسمان 17 ہے۔ جاتا پایا کام شریر ہر اور فساد وھاں
نرم پسند، امن وہ نیز ہے۔ مُقدّس اور پاک وہ تو اوّل ہے۔ فرق
غیرجانب ہوئی، بھری سے پھل اچھے اور رحم بردار، فرماں دل،
لئے کے اُن ہیں کراتے صلح جو اور 18 ہے۔ دل خلوص اور دار
ہے۔ جاتا بویا سے سلامتی پھل کا بازی راست

4

دوستی سے دنیا

سے کہاں ہیں درمیان کے آپ جو جھگڑے اور لڑائیاں یہ 1
کے آپ جو نہیں خواهشات بُری وہ سرچشمہ کا اِن کیا ہیں؟ آتے
رکھتے خواہش کی چیز کسی آپ 2 ہیں؟ رہتی لڑتی میں اعضا
کرتے حسد اور قتل آپ سکتے۔ کر نہیں حاصل اُسے لیکن ہیں،
جھگڑتے آپ سکتے۔ نہیں پا وہ ہیں چاہتے آپ کچھ جو لیکن ہیں،
آپ کیونکہ ہے، نہیں کچھ پاس کے آپ تو بھی ہیں۔ لڑتے اور
کچھ کو آپ تو ہیں مانگتے آپ جب اور 3 نہیں۔ مانگتے سے اللہ
اِس آپ ہیں۔ مانگتے سے نیت غلط آپ کہ ہے یہ وجہ ملتا۔ نہیں
بےوفا 4 ہیں۔ چاہتے کرنا پوری خواہشات غرض خود اپنی سے
ہوتا دشمن کا اللہ دوست کا دنیا کہ معلوم نہیں کو آپ کیا ! لوگو
جاتا بن دشمن کا اللہ وہ ہے چاہتا بننا دوست کا دنیا جو ہے؟
بےتُکی بات یہ کی مُقدّس کلامِ کہ ہیں سمجھتے آپ کیا یا 5 ہے۔
کو جس ہے آرزومند کا روح اُس سے غیرت اللہ کہ ہے سی
اِس ہمیں وہ لیکن 6 دیا؟ کرنے سکونت اندر ہمارے نے اُس
ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ ہے۔ بخشتا فضل زیادہ کہیں سے
“ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں اللہ”
وہ تو کریں مقابلہ کا ابلیس جائیں۔ ہو تابع کے اللہ غرض، 7
قریب کے آپ وہ تو جائیں آ قریب کے اللہ 8 گا۔ جائے بھاگ
دلو، دو کریں۔ صاف پاک کو ہاتھوں اپنے گارو، گناہ گا۔ آئے
ماتم کریں، افسوس 9 کریں۔ مُقدّس و مخصوص کو دلوں اپنے
آپ اور جائے بدل میں ماتم ہنسی کی آپ روئیں۔ خوب کریں،
نیچا سامنے کے خداوند کو آپ اپنے 10 میں۔ مایوسی خوشی کی
گا۔ کرے سرفراز کو آپ وہ تو کریں

بننا مت منصف کا دوسرے ایک

پر بھائی اپنے جو لگانا۔ مت تہمت پر دوسرے ایک بھائیو، 11
ہے لگاتا تہمت پر شریعت وہ ہے ٹھہراتا مجرم اُسے یا لگاتا تہمت
تہمت پر شریعت آپ جب اور ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو شریعت اور
منصف کے اُس بلکہ رہتے نہیں پیروکار کے اُس آپ تو ہیں لگاتے
ھی ایک صرف منصف اور والا دینے شریعت 12 ہیں۔ گئے بن
قابل کے کرنے ہلاک اور دینے نجات جو اللہ ہے وہ اور ہے
اپنے کر سمجھ منصف کو آپ اپنے جو ہیں کون آپ پھر تو ہے۔
! ہیں رہے ٹھہرا مجرم کو پڑوسی

مارنا مت شیخی

کل یا آج“ ہیں، کہتے جو آپ سنیں، بات میری اب اور 13
کر ٹھہر سال ایک ہم وہاں گے۔ جائیں میں شہر فلاں فلاں ہم
نہیں بھی یہ آپ دیکھیں، 14 ”گے۔ کمائیں پیسے کے کر کاروبار
آپ !ہے کیا ہی چیز زندگی کی آپ گا۔ ہو کیا کل کہ جانتے
جاتی ہو غائب پھر آتی، نظر لئے کے دیر تھوڑی جو ہیں ہی بھاپ
مرضی کی خداوند اگر“ چاہئے، کہنا یہ کو آپ بلکہ 15 ہے۔
الحال فی لیکن 16 ”گے۔ کریں وہ یا یہ اور گے جئیں ہم تو ہوئی
کی قسم اِس ہیں۔ کرتے اظہار کا غرور اپنے کر مار شیخی آپ
ہے۔ بُری بازی شیخی تمام
ہے، کرنا کام نیک کیا کیا اُسے کہ ہے جانتا جو چنانچہ 17
ہے۔ کرتا گناہ وہ کرتا نہیں کچھ بھی پھر لیکن

5

!خبردار مندو، دولت

گریہ اور روئیں خوب !سنیں بات میری اب مندو، دولت 1
کی آپ 2 ہے۔ والی آنے مصیبت پر آپ کیونکہ کریں، زاری و
گئے کھا کپڑے شاندار کے آپ کپڑے اور ہے گئی سڑ دولت
اُن اور ہے۔ گیا لگ زنگ کو چاندی اور سونے کے آپ 3 ہیں۔
آپ اور گی دے گواہی خلاف کے آپ حالت آلودہ زنگ کی
نے آپ کیونکہ گی۔ جائے کھا طرح کی آگ کو جسموں کے
دیکھیں، 4 ہیں۔ لئے کر جمع خزانے لئے اپنے میں دنوں آخری اِن
رکھی باز سے والوں کرنے کٹائی کی فصل نے آپ مزدوری جو
جمع فصل کی آپ اور ہے۔ رہی چلّا خلاف کے آپ وہ ہے
تک کانوں کے رب کے لشکروں آسمانی چیخیں کی والوں کرنے
کی عشرت و عیش اور عیاشی میں دنیا نے آپ 5 ہیں۔ گئی پہنچ
کر تازہ موٹا کو آپ اپنے نے آپ دن کے ذبح ہے۔ گزاری زندگی
اور ہے، کیا قتل کر ٹھہرا مجرم کو باز راست نے آپ 6 ہے۔ دیا
کیا۔ نہیں مقابلہ کا آپ نے اُس

دعا اور صبر

رہیں۔ میں انتظار کے آمد کی خداوند سے صبر اب بھائیو، 7
اپنی زمین کہ ہے رہتا میں انتظار اِس جو کریں غور پر کسان
کی بہار اور خریف سے صبر کتنے وہ کرے۔ پیدا فصل قیمتی
دلوں اپنے اور کریں صبر بھی آپ 8 !ہے کرتا انتظار کا بارشوں
ہے۔ گئی آ قریب آمد کی خداوند کیونکہ رکھیں، مضبوط کو
کی عدالت کی آپ ورنہ بڑبڑانا، مت پر دوسرے ایک بھائیو، 9
نبیوں اُن بھائیو، 10 ہے۔ کھڑا پر دروازے تو منصف گی۔ جائے
کے کر پیش کلام میں نام کے رب نے جنہوں چلیں پر نمونے کے
جو ہیں کہتے مبارک اُنہیں ہم دیکھیں، 11 اُٹھایا۔ دُکھ سے صبر
قدمی ثابت کی ایوب نے آپ تھے۔ کرتے برداشت دُکھ سے صبر
میں آخر نے رب کہ لیا دیکھ بھی یہ اور ہے سنا میں بارے کے
ہے۔ رحیم اور مہربان بہت رب کیونکہ کیا، کچھ کیا
کھائیں، نہ قَسم آپ کہ یہ کر بڑھ سے سب بھائیو، میرے 12
آپ جب کی۔ چیز اَور کسی نہ کی، زمین نہ قَسم، کی آسمان نہ
اگر اور ہے۔ کافی ہی ”ہاں“ بس تو ہیں چاہتے کہنا ”ہاں“
مجرم آپ ورنہ ہے، کافی کہنا ”نہیں“ بس تو چاہیں کرنا انکار
گے۔ ٹھہریں
دعا وہ ہے؟ ہوا پھنسا میں مصیبت کوئی سے میں آپ کیا 13
کیا 14 گائے۔ گیت کے ستائش وہ ہے؟ خوش کوئی کیا کرے۔
بُلائے کو بزرگوں کے جماعت وہ ہے؟ بیمار کوئی سے میں آپ
اُس میں نام کے خداوند اور کریں دعا لئے کے اُس کر آ وہ تاکہ
کی بچائے کو مریض دعا گئی کی سے ایمان پھر 15 مَلیں۔ تیل پر
کیا گناہ نے اُس اگر اور گا۔ کرے کھڑا اُٹھا اُسے خداوند اور
کے دوسرے ایک چنانچہ 16 گا۔ جائے کیا معاف اُسے تو ہو
دعا لئے کے دوسرے ایک اور کریں اقرار کا گناہوں اپنے سامنے
کچھ بہت سے دعا موثر کی شخص راست پائیں۔ شفا آپ تاکہ کریں
نے اُس جب لیکن تھا۔ انسان جیسا ہم الیاس 17 ہے۔ سکتا ہو
نہ بارش تک سال تین ساڑھے تو ہو نہ بارش کہ کی دعا سے زور
کی عطا بارش نے آسمان تو کی دعا دوبارہ نے اُس پھر 18 ہوئی۔
کیں۔ پیدا فصلیں اپنی نے زمین اور
بھٹک سے سچائی کوئی سے میں آپ اگر بھائیو، میرے 19
جائیں، یقین تو 20 لائے واپس پر راہ صحیح اُسے کوئی اور جائے
اُس وہ ہے لاتا واپس سے راہ غلط کی اُس کو گار گناہ کسی جو
کو تعداد بڑی کی گناہوں اور گا بچائے سے موت کو جان کی
گا۔ دے چھپا

پطرس-۱

ہے۔ سے طرف کی پطرس رسول کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
مہمانوں اُن کے دنیا ہوں، رہا لکھ کو ہوؤں چنے کے اللہ مَیں
میں صوبوں کے بِتھنیہ اور آسیہ کپدکیہ، گلتیہ، پنطس، جو کو
جان پہلے دیر بہت کو آپ نے باپ خدا 2 ہیں۔ ہوئے بکھرے
کر مُقدّس و مخصوص کو آپ نے روح کے اُس اور لیا چن کر
چھڑکائے کے اُس اور تابع کے مسیح عیسیٰ آپ میں نتیجے دیا۔
ہیں۔ گئے ہو صاف پاک سے خون گئے
بخشے۔ سلامتی اور فضل بھرپور کو آپ اللہ

اُمید زندہ

!ہو تعریف کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
کے کرنے زندہ کو مسیح عیسیٰ نے اُس سے رحم عظیم اپنے
ایک ہمیں سے اِس ہے۔ کیا پیدا سے سرے نئے ہمیں سے وسیلے
گی، سڑے نہیں کبھی جو میراث ایسی ایک 4 ہے، ملی اُمید زندہ
گی۔ مُرجھائے نہیں کبھی اور گی جائے ہو ناپاک نہیں کبھی
اللہ اور 5 ہے۔ گئی رکھی محفوظ لئے کے آپ پر آسمان یہ کیونکہ
تک وقت اُس کی آپ سے قدرت اپنی ذریعے کے ایمان کے آپ
وہ جائے، مل نہ نجات کو آپ تک جب گا رہے کرتا حفاظت
ہے۔ تیار لئے کے ہونے ظاہر پر سب دن کے آخرت جو نجات
تھوڑی کو آپ الحال فی گو گے، منائیں خوشی آپ وقت اُس 6
پڑتا کھانا غم کے کر سامنا کا آزمائشوں کی طرح طرح لئے کے دیر
طرح جس کیونکہ جائے۔ ہو ثابت اصلی ایمان کا آپ تا کہ 7 ہے
ایمان کا آپ طرح اُسی ہے دیتی بنا خالص کر آزما کو سونے آگ
زیادہ کہیں سے سونے فانی یہ حالانکہ ہے، رہا جا آزمایا بھی
تعریف، دن اُس کو آپ کہ ہے چاہتا اللہ کیونکہ ہے۔ قیمتی
اُسی 8 گا۔ ہو ظاہر مسیح عیسیٰ جب جائے مل عزت اور جلال
اُسی اور نہیں، دیکھا اُسے نے آپ اگرچہ ہیں کرتے پیار آپ کو
ہاں، آتا۔ نہیں نظر وقت اِس کو آپ وہ گو ہیں رکھتے ایمان آپ پر
آپ جب 9 گے، منائیں خوشی جلالی اور بیان ناقابلِ میں دل آپ
جانوں اپنی یعنی ہے مقصود منزلِ کی ایمان جو گے پائیں کچھ وہ
نجات۔ کی
اور رہے، لگے میں تفتیش اور تلاش کی نجات اِسی نبی 10
والا دینے کو آپ اللہ جو کی گوئی پیش کی فضل اُس نے اُنہوں

روح کا مسیح کہ کی کوشش کی کرنے معلوم نے اُنہوں 11 تھا۔
کر بات میں بارے کے حالات کن یا وقت کس تھا میں اُن جو
پیش کی جلال کے بعد اور دُکھ کے مسیح نے اُس جب تھا رہا
اُن گوئیاں پیش یہ کہ اُن کیا گیا ظاہر اِتنا پر اُن 12 کی۔ گوئی
کچھ سب یہ اب اور لئے۔ کے آپ بلکہ تھیں، نہیں لئے اپنے کے
آسمان نے جنہوں ہے گیا کیا پیش سے وسیلے کے ہی اُن کو آپ
خوش کی اللہ کو آپ ذریعے کے القدس روح گئے بھیجے سے
ڈالنے نظر بھی فرشتے پر جن ہیں باتیں ایسی یہ ہے۔ سنائی خبری
ہیں۔ آرزومند کے

گزارنا زندگی مُقدّس

سے مندی ہوش جائیں۔ ہو کمربستہ پر طور ذہنی چنانچہ 13
کے مسیح عیسیٰ کو آپ جو رکھیں پر فضل اُس اُمید پوری اپنی
ہیں، فرزند فرمان تابع کے اللہ آپ 14 گا۔ جائے بخشا پر ظہور
جو دیں نہ جگہ میں زندگی اپنی کو خواہشات بُری اُن لئے اِس
کو زندگی کی آپ وہ ورنہ تھے۔ رکھتے وقت ہوتے جاہل آپ
مانند کی اللہ بجائے کے اِس 15 گی۔ لیں ڈھال میں سانچے اپنے
اُسی ہے قدوس وہ طرح جس ہے۔ بُلایا کو آپ نے جس بنیں
کلامِ کیونکہ 16 گزاریں۔ زندگی مُقدّس وقت ہر بھی آپ طرح
رکھو مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے“ ہے، لکھا میں مُقدّس
”ہوں۔ مُقدّس مَیں کیونکہ
ہیں کرتے دعا آپ سے جس باپ آسمانی کہ رکھیں یاد اور 17
فیصلہ کا آپ مطابق کے عمل کے آپ بلکہ کرتا نہیں داری جانب
گے رہیں مہمان کے دنیا اِس آپ تک جب چنانچہ گا۔ کرے
جانتے خود آپ کیونکہ 18 گزاریں۔ زندگی میں خوف کے خدا
کے چھڑانے سے زندگی بےمعنی کی دادا باپ کو آپ کہ ہیں
تھی نہیں چیز فانی جیسی چاندی یا سونے یہ گیا۔ دیا فدیہ کیا لئے
بےداغ اور بےنقص کو اُسی تھا۔ خون قیمتی کا مسیح بلکہ 19
کی دنیا اُسے 20 گیا۔ کیا قربان لئے ہمارے سے حیثیت کی لیلے
خاطر کی آپ میں دنوں آخری اِن لیکن گیا، چنا پیشتر سے تخلیق
رکھتے ایمان پر اللہ آپ سے وسیلے کے اُس اور 21 گیا۔ کیا ظاہر
جلال و عزت کے کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس ہیں
ہو۔ پر اللہ اُمید اور ایمان کا آپ تاکہ دیا
کر مُقدّس و مخصوص کو آپ سے جانے ہو تابع کے سچائی 22
ڈالی محبت بےریا لئے کے بھائیوں میں دلوں کے آپ اور گیا دیا
لگن اور دلی خلوص کو دوسرے ایک اب چنانچہ ہے۔ گئی

پیدائش سے سرے نئے کی آپ کیونکہ 23 رھیں۔ کرتے پیار سے
کے اللہ بلکہ ھے نہیں پھل کا بیج فانی کسی یہ اور ھے۔ ھوئی
کلامِ یوں 24 ھے۔ پھل کا کلام والے رھنے قائم اور زندہ لافانی،
ھے، فرماتا مُقدّس

ھیں، ھی گھاس انسان تمام”
ھے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان تمام کی اُن
ھے، جاتا گر پھول اور جاتی مُرجھا تو گھاس
“ھے۔ رھتا قائم تک ابد کلام کا رب لیکن 25

گئی سنائی کو آپ جو ھے خبری خوش کی اللہ کلام مذکورہ
ھے۔

2

قوم مُقدّس اور پتھر زندہ

بازی، دھوکے بُرائی، کی طرح تمام سے زندگی اپنی چنانچہ 1
ھیں بچے نومولود آپ چونکہ 2 نکالیں۔ بہتان اور حسد ریاکاری،
کیونکہ رھیں، آرزومند کے پینے دودھ روحانی خالص لئے اِس
گے۔ پہنچیں تک نوبت کی نجات بڑھتے بڑھتے آپ ھی سے پینے اِسے
ایسا لئے کے اُن ھے کیا تجربہ کا بھلائی کی خداوند نے جنھوں 3
ھے۔ ضروری کرنا
انسانوں جسے پاس کے پتھر زندہ اُس آئیں، پاس کے خداوند 4
ھے۔ قیمتی اور چنیدہ نزدیک کے اللہ جو لیکن ھے، کیا رد نے
کو مقدِس روحانی اپنے اللہ کو جن ھیں پتھر زندہ بھی آپ اور 5
آپ بلکہ یہ صرف نہ ھے۔ رھا کر استعمال لئے کے کرنے تعمیر
وسیلے کے مسیح عیسیٰ ھیں۔ امام مُقدّس و مخصوص کے اُس
پسند کو اللہ جو ھیں رھے کر پیش قربانیاں روحانی ایسی آپ سے
ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 6 ھیں۔

ھوں، دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو،”
پتھر۔ قیمتی اور چنیدہ ایک کا کونے
گا لائے ایمان پر اُس جو
“گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

ھے۔ قیمت بیش ھیں رکھتے ایمان جو نزدیک کے آپ پتھر یہ 7
کیا۔ رد اُسے نے اُنھوں لائے نہیں ایمان جو لیکن

کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس”
“گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ

ھے پتھر ایسا ایک وہ نیز 8

گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو”
“گی۔ ھو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

تابع کے مُقدّس کلامِ وہ کیونکہ ھیں کھاتے ٹھوکر لئے اِس وہ
تھی۔ مرضی لئے کے اُن کی اللہ کچھ یہی ھوتے۔ نہیں
بادشاہ آسمانی آپ ھیں، نسل ھوئی چنی کی اللہ آپ لیکن 9
کی اُس آپ ھیں۔ قوم مُقدّس و مخصوص کی اُس اور امام کے
کریں، اعلان کا کاموں قوی کے اللہ تاکہ ھیں گئے بن ملکیت
لایا میں روشنی انگیز حیرت اپنی سے تاریکی کو آپ وہ کیونکہ
اب لیکن تھے، نہیں قوم کی اُس آپ جب تھا وقت ایک 10 ھے۔
اللہ اب لیکن تھا، ھوا نہیں رحم پر آپ پہلے ھیں۔ قوم کی اللہ آپ
ھے۔ کیا اظہار کا رحم اپنے پر آپ نے

خادم کے اللہ

لئے اِس ھیں۔ مہمان اور اجنبی میں دنیا اِس آپ عزیزو، 11
انکار کا خواھشات جسمانی آپ کہ ھوں کرتا تاکید کو آپ مَیں
داروں غیرایمان 12 ھیں۔ لڑتی سے جان کی آپ یہ کیونکہ کریں۔
آپ وہ گو کہ گزاریں زندگی اچھی اِتنی ھوئے رھتے درمیان کے
نیک کے آپ اُنھیں تو بھی لگائیں بھی تہمت کی کرنے کام غلط پر
کرنی تمجید کی اُس دن کے آمد کی اللہ اُنھیں اور آئیں نظر کام
پڑے۔
خواہ رھیں، تابع کے اختیار انسانی ھر خاطر کی خداوند 13
اُس خواہ 14 ھے، والا رکھنے اختیار اعلیٰ سے سب جو ھو بادشاہ
کام غلط وہ کہ ھے کیا مقرر لئے اِس نے اُس جنھیں وزیر کے
دیں۔ شاباش کو والوں کرنے کام اچھا اور سزا کو والوں کرنے
ناسمجھ سے کرنے کام اچھا آپ کہ ھے مرضی کی اللہ کیونکہ 15
لئے اِس ھیں، آزاد آپ 16 کریں۔ بند کو باتوں جاھل کی لوگوں
چھپانے کام غلط کو آزادی اپنی لیکن گزاریں۔ زندگی آزادانہ
ھر 17 ھیں۔ خادم کے اللہ آپ کیونکہ کریں، نہ استعمال لئے کے
رکھیں، محبت سے بھائیوں بہن اپنے کریں، احترام مناسب کا ایک
کریں۔ احترام کا بادشاہ مانیں، خوف کا خدا

نمونہ کا دُکھ کے مسیح

اُن کے کر احترام کا مالکوں اپنے سے لحاظ ھر غلامو، اے 18
نیک جو ھو ساتھ کے اُن صرف نہ سلوک یہ اور رھیں۔ تابع کے
کیونکہ 19 ھیں۔ ظالم جو بھی ساتھ کے اُن بلکہ ھیں دل نرم اور
کا تکلیف بےانصاف کے کر خیال کا مرضی کی اللہ کوئی اگر
بےشک 20 ھے۔ فضل کا اللہ یہ تو کرے برداشت سے صبر غم
سزا وہ کی پٹائی سے صبر آپ اگر نہیں بات کوئی کی فخر میں اِس

ہو۔ ملی سے وجہ کی کرنے کام غلط کو آپ جو کریں برداشت
پڑے سہنا دُکھ سے وجہ کی کرنے کام اچھا کو آپ اگر لیکن
ہے۔ فضل کا اللہ یہ تو کریں برداشت سے صبر سزا یہ آپ اور
کی آپ نے مسیح کیونکہ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے اِسی کو آپ 21
وہ اور ہے۔ چھوڑا نمونہ ایک لئے کے آپ میں سہنے دُکھ خاطر
کوئی تو نے اُس 22 چلیں۔ پر قدم نقشِ کے اُس آپ کہ ہے چاہتا
نکلی۔ سے منہ کے اُس بات کی فریب کوئی نہ اور کیا، نہ گناہ
گالیاں میں جواب نے اُس تو دیں گالیاں اُسے نے لوگوں جب 23
نہ دھمکی کو کسی نے اُس تو پڑا سہنا دُکھ اُسے جب دیں۔ نہ
انصاف جو دیا کر حوالے کے اللہ کو آپ اپنے نے اُس بلکہ دی
گناہوں ہمارے پر بدن اپنے خود مسیح 24 ہے۔ کرتا عدالت سے
اور جائیں مر سے اعتبار کے گناہوں ہم تاکہ گیا لے پر صلیب کو
ہم کہ ہے چاہتا وہ اب جائے۔ ہو ختم تعلق سے گناہ ہمارا یوں
زخموں کے اُسی کو آپ کیونکہ گزاریں۔ زندگی کی بازی راست
طرح کی بھیڑوں آوارہ آپ پہلے 25 ہے۔ ملی شفا سے وسیلے کے
اور چرواہے کے جانوں اپنی آپ اب لیکن تھے، رہے پھر آوارہ
ہیں۔ آئے لوٹ پاس کے نگران

3

شوہر اور بیوی

رہنا تابع کے شوہر اپنے اپنے بھی کو بیویوں آپ طرح اِسی 1
کے بیوی اپنی رکھتے نہیں ایمان جو وہ طرح اِس کیونکہ ہے۔
نہیں ضرورت کی کہنے کچھ ہیں۔ سکتے جا جیتے سے چلن چال
سے پاکیزگی کتنی آپ کہ گے دیکھیں وہ کیونکہ 2 گی رہے
کرنا مت فکر کی اِس 3 ہیں۔ گزارتی زندگی میں خوف کے خدا
طریقوں طور خاص مثلاً ہوں، آراستہ پر طور ظاہری آپ کہ
لباس شاندار اور زیور کے سونے یا سے بالوں ہوئے گُندھے سے
باطنی کی آپ کہ کریں فکر کی اِس بجائے کے اِس 4 سے۔ پہننے
کے سکون اور دلی نرم روح جو کیونکہ ہو۔ آراستہ شخصیت
بیش نزدیک کے اللہ وہی ہے ہوئی سجی سے زیوروں لافانی
خواتین مُقدّس والی رکھنے اُمید پر اللہ میں ماضی 5 ہے۔ قیمت
کے شوہروں اپنے وہ یوں تھیں۔ کرتی کیا سنگار اپنا طرح اِسی بھی
کر کہہ آقا کو ابراہیم شوہر اپنے جو طرح کی سارہ 6 رہیں، تابع
چنانچہ ہیں۔ گئی بن بیٹیاں کی سارہ تو آپ تھی۔ مانتی کی اُس
کتنی وہ خواہ ڈریں، نہ سے چیز بھی کسی اور کریں کام نیک
ہو۔ نہ کیوں ڈراؤنی ہی
ساتھ کے سمجھ ہیں شوہر جو آپ کہ ہے لازم طرح اِس 7
کی آپ یہ کہ کر جان یہ گزاریں، زندگی ساتھ کے بیویوں اپنی
کے آپ بھی یہ کیونکہ کریں، عزت کی اُن ہیں۔ کمزور نسبت
میں اِس کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ وارث کی فضل کے زندگی ساتھ
ہو پیدا رکاوٹ میں زندگی دعائیہ کی آپ سے کرنے بےپروائی
جائے۔

دُکھ سے وجہ کی گزارنے زندگی نیک

اور رکھیں سوچ ہی ایک سب آپ بات، اور ایک میں آخر 8
حلیمی اور رحم پیار، دردی، ہم میں تعلقات سے دوسرے ایک
کام غلط میں جواب کے کام غلط کے کسی 9 کریں۔ اظہار کا
اِس دینا۔ گالی میں جواب کے گالیوں کی کسی نہ کرنا، مت
اللہ کیونکہ دیں، برکت کو شخص ایسے میں جواب بجائے کے
وراثت برکت کی اُس آپ کہ ہے بُلایا لئے اِس بھی کو آپ نے
ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 10 پائیں۔ میں

گزارنا زندگی سے مزے کون”
ہے؟ چاہتا دیکھنا دن اچھے اور
روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
سے۔ بولنے جھوٹ کو ہونٹوں اپنے اور
کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ 11
کر ہو طالب کا سلامتی صلح
رہے۔ لگا پیچھے کے اُس
ہیں، رہتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب کیونکہ 12
ہیں۔ مائل طرف کی دعاؤں کی اُن کان کے اُس اور
کرتے کام غلط جو ہے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
“ہیں۔

کو آپ کون تو ہوں سرگرم میں کرنے کام نیک آپ اگر 13
کرنے کام راست کو آپ اگر لیکن 14 گا؟ پہنچائے نقصان
کی اُن ہیں۔ مبارک آپ تو پڑے اُٹھانا بھی دُکھ سے وجہ کی
میں دلوں اپنے بلکہ 15 گھبرانا مت اور ڈرنا مت سے دھمکیوں
سے آپ بھی جو اور جائیں۔ مُقدّس و مخصوص کو مسیح خداوند
جواب اُسے وقت ہر پوچھے میں بارے کے اُمید پر مسیح کی آپ
خوف کے خدا اور سے دلی نرم لیکن رہیں۔ تیار لئے کے دینے
پھر ہو۔ صاف ضمیر کا آپ ساتھ ساتھ 16 دیں۔ جواب ساتھ کے
غلط میں بارے کے چلن چال اچھے میں مسیح کے آپ لوگ جو

رہے یاد 17 گی۔ آئے شرم پر تہمت اپنی اُنہیں ہیں رہے کر باتیں
ہے یہ بہتر نسبت کی سہنے دُکھ سے وجہ کی کرنے کام غلط کہ
بشرطیکہ اُٹھائیں، تکلیف سے وجہ کی کرنے کام نیک ہم کہ
کو گناہوں ہمارے نے مسیح کیونکہ 18 ہو۔ مرضی کی اللہ یہ
جو ہاں، سہی۔ موت لئے کے سدا بار ایک خاطر کی مٹانے
اللہ کو آپ تاکہ کیا لئے کے ناراستوں یہ نے اُس ہے باز راست
دی موت سزائے سے اعتبار کے بدن اُسے پہنچائے۔ پاس کے
اِس 19 گیا۔ دیا کر زندہ اُسے سے اعتبار کے روح لیکن گئی،
یہ 20 دیا۔ پیغام کو روحوں قیدی کر جا نے اُس ذریعے کے روح
اپنی نوح جب تھے نافرمان میں دنوں اُن جو تھیں روحیں کی اُن
لیکن رہا، کرتا انتظار سے صبر اللہ وقت اُس تھا۔ رہا بنا کشتی
کر گزر سے میں پانی افراد آٹھ یعنی لوگ ایک چند صرف آخرکار
وقت اِس جو ہے اشارہ طرف کی بپتسمے اُس پانی یہ 21 نکلے۔ بچ
کی نہیں دُور گندگی کی جسم سے اِس ہے۔ دلاتا نجات کو آپ
وہ کہ ہیں کرتے عرض سے اللہ ہم وقت لیتے بپتسمہ بلکہ جاتی
کے مسیح عیسیٰ کو آپ یہ پھر دے۔ کر صاف پاک ضمیر ہمارا
اللہ کر جا پر آسمان مسیح اب 22 ہے۔ دلاتا نجات سے اُٹھنے جی
قوتیں اور والے اختیار فرشتے، جہاں ہے گیا بیٹھ ہاتھ دہنے کے
ہیں۔ تابع کے اُس

4

زندگیاں شدہ تبدیل

آپ لئے اِس اُٹھایا دُکھ پر طور جسمانی نے مسیح چونکہ اب 1
جس کیونکہ کریں۔ لیس سے سوچ سی کی اُس کو آپ اپنے بھی
گناہ نے اُس ہے لیا سہہ دُکھ پر طور جسمانی خاطر کی مسیح نے
کی انسان زندگی باقی اپنی پر زمین وہ میں نتیجے 2 ہے۔ لیا نپٹ سے
کی اللہ بلکہ گا گزارے نہیں میں کرنے پوری خواہشات بُری
کچھ وہ وقت کافی نے آپ میں ماضی 3 میں۔ کرنے پوری مرضی
عیاشی، یعنی ہیں کرتے پسند دار غیرایمان جو گزارا میں کرنے
رنگ ناچ رلیوں، رنگ نوشی، شراب بازی، نشہ پرستی، شہوت
دوست دار غیرایمان کے آپ اب 4 میں۔ پرستی بُت گھنونی اور
اِس کے عیاشی کر مل ساتھ کے اُن آپ کہ ہیں کرتے تعجب
کفر پر آپ وہ لئے اِس لگاتے۔ نہیں چھلانگ میں دھارے تیز
اور زندوں جو گا پڑے دینا جواب کو اللہ اُنہیں لیکن 5 ہیں۔ بکتے
ہے وجہ یہی 6 ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے عدالت کی مُردوں

ہیں۔ مُردہ اب جو گئی سنائی بھی اُنہیں خبری خوش کی اللہ کہ
سکیں گزار زندگی میں روح سامنے کے اللہ وہ کہ تھا یہ مقصد
ہے۔ گئی کی عدالت کی جسم کے اُن سے لحاظ انسانی اگرچہ

کریں خدمت کی دوسرے ایک سے نعمتوں اپنی

کے کرنے دعا چنانچہ ہے۔ گیا آ قریب خاتمہ کا چیزوں تمام 7
ہے یہ بات ضروری سے سب 8 رہیں۔ مند ہوش اور چست لئے
محبت کیونکہ رکھیں، محبت لگاتار سے دوسرے ایک آپ کہ
ایک بغیر بڑبڑائے 9 ہے۔ دیتی ڈال پردہ پر تعداد بڑی کی گناہوں
نعمتوں مختلف فضل اپنا اللہ 10 کریں۔ نوازی مہمان کی دوسرے
چلاتے سے وفاداری انتظام یہ کا فضل ہے۔ کرتا ظاہر سے
سے نعمت اُس ایک ہر کریں، خدمت کی دوسرے ایک ہوئے
کے الفاظ سے کے اللہ تو بولے کوئی اگر 11 ہے۔ ملی اُسے جو
ذریعے کے طاقت اُس تو کرے خدمت کوئی اگر بولے۔ ساتھ
عیسیٰ کو اللہ ہی طرح اِس کیونکہ ہے، کرتا مہیا اُسے اللہ جو
تک ابد سے ازل گا۔ جائے دیا جلال سے وسیلے کے مسیح
آمین۔ !ہو کی اُسی قدرت اور جلال

ہے نہیں غیرمعمولی مصیبت کی آپ

آپ جو کریں نہ تعجب پر آگ اُس کی رسانی ایذا عزیزو، 12
میرے کہ سوچنا مت یہ ہے۔ پڑی آن پر آپ لئے کے آزمانے کو
منائیں خوشی بلکہ 13 ہے۔ رہی ہو بات غیرمعمولی کیسی ساتھ
پھر کیونکہ ہیں۔ رہے ہو شریک میں دُکھوں کے مسیح آپ کہ
ظاہر جلال کا مسیح جب گے منائیں خوشی بھی وقت اُس آپ
آپ کہ ہیں کرتے بےعزتی کی آپ لئے اِس لوگ اگر 14 گا۔ ہو
مطلب کا اِس کیونکہ ہیں۔ مبارک آپ تو ہیں پیروکار کے مسیح
میں آپ اگر 15 ہے۔ ہوا ٹھہرا پر آپ روح جلالی کا اللہ کہ ہے
کہ چاہئے ہونا نہیں لئے اِس یہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ کو کسی سے
مسیح کو آپ اگر لیکن 16 ہیں۔ فسادی یا مجرم چور، قاتل، آپ
بلکہ شرمائیں نہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ سے وجہ کی ہونے پیروکار کے
کریں۔ ثنا و حمد کی اللہ میں نام کے مسیح
ہو شروع عدالت کی اللہ کہ ہے گیا آ وقت اب کیونکہ 17
گی۔ جائے کی عدالت کی والوں گھر کے اُس پہلے اور جائے،
کی اللہ جو گا ہو کیا لئے کے اُن انجام کا اِس پھر تو ہے ایسا اگر
سے مشکل باز راست اگر اور 18 ہیں؟ نہیں تابع کے خبری خوش
جو چنانچہ 19 گا؟ ہو کیا کا گار گناہ اور بےدین پھر تو گے بچیں

سے کرنے کام نیک وہ ھیں رھے اُٹھا دُکھ سے مرضی کی اللہ
کا اُن جو کریں حوالے کے اُسی کو جانوں اپنی بلکہ آئیں نہ باز
ھے۔ خالق وفادار

5

گلہ کا اللہ

کرنا نصیحت ھیں بزرگ کے جماعتوں جو کو آپ مَیں اب 1
کا دُکھوں کے مسیح بلکہ ھوں بزرگ بھی خود مَیں ھوں۔ چاھتا
مَیں جلال والے آنے اُس ساتھ کے آپ مَیں اور ھوں، بھی گواہ
مَیں سے حیثیت اِس گا۔ جائے ھو ظاھر جو گا جاؤں ھو شریک
گلے اُس کے اللہ ھوئے ھوتے بان گلہ 2 ھوں، کرتا اپیل سے آپ
خدمت یہ ھے۔ گیا کیا سپرد کے آپ جو کریں بھال دیکھ کی
ھے۔ مرضی کی اللہ یہ کیونکہ سے، خوشی بلکہ کریں نہ مجبوراً
جنہیں 3 دیں۔ سرانجام خدمت یہ سے لگن پوری بغیر کے لالچ
کے گلے بلکہ کرنا مت حکومت پر اُن ھے گیا کیا سپرد کے آپ
گا ھو ظاھر بان گلہ سردار ھمارا جب پھر 4 بنیں۔ نمونہ اچھا لئے
گا۔ ملے تاج غیرفانی کا جلال کو آپ تو

تابع کے بزرگوں ھیں جوان جو آپ کہ ھے لازم طرح اِسی 5
خدمت کی دوسرے ایک کر پہن لباس کا انکساری سب رھیں۔
مہربانی پر فروتنوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں اللہ کیونکہ کریں،
تا کہ جائیں جھک نیچے کے ھاتھ قادر کے اللہ چنانچہ 6 ھے۔ کرتا
اُس پریشانیاں تمام اپنی 7 کرے۔ سرفراز کو آپ پر وقت موزوں وہ
ھے۔ کرتا فکر کی آپ وہ کیونکہ دیں، ڈال پر
گرجتے ابلیس دشمن کا آپ رھیں۔ جاگتے رھیں، مند ھوش 8
لینے کر ھڑپ کو کسی اور پھرتا گھومتا طرح کی شیرببر ھوئے
مقابلہ کا اُس کر رہ مضبوط میں ایمان 9 ھے۔ رھتا میں تلاش کی
اِسی بھائی کے آپ میں دنیا پوری کہ ھے معلوم تو کو آپ کریں۔
لئے کے دیر زیادہ کو آپ لیکن 10 ھیں۔ رھے اُٹھا دُکھ کا قسم
جس خدا کا فضل کے طرح ھر کیونکہ گا۔ پڑے نہیں اُٹھانا دُکھ
کے ھونے شریک میں جلال ابدی اپنے میں مسیح کو آپ نے
مضبوط گا، پہنچائے تک کاملیت کو آپ خود وہ ھے بُلایا لئے
کرے کھڑا پر بنیاد ٹھوس ایک اور گا دے تقویت گا، بنائے
آمین۔ رھے۔ حاصل کو اُسی قدرت تک ابد 11 گا۔

سلام آخری

رھا لکھ سے مدد کی سلوانس خط مختصر یہ کو آپ مَیں 12
کی آپ سے اِس مَیں ھوں۔ سمجھتا بھائی وفادار مَیں جسے ھوں
کا اللہ یہی کہ ھوں چاھتا کرنا تصدیق کی اِس اور افزائی حوصلہ
رھیں۔ قائم پر اِس ھے۔ فضل حقیقی
آپ وہ ھے چنی طرح کی آپ نے اللہ جماعت جو میں بابل 13
ایک 14 بھی۔ مرقس بیٹا میرا طرح اِسی اور ھے، کہتی سلام کو
دینا۔ بوسہ کا محبت کو دوسرے
ھو۔ سلامتی ھیں میں مسیح جو کی سب آپ

پطرس-۲

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے خادم اور رسول شمعون پطرس کی
طرف سے ہے۔
مَیں اُن سب کو لکھ رہا ہوں جنہیں ہمارے خدا اور نجات
دہندہ عیسیٰ مسیح کی راست بازی کے وسیلے سے وہی بیش
قیمت ایمان بخشا گیا ہے جو ہمیں بھی ملا۔
2 خدا کرے کہ آپ اُسے اور ہمارے خداوند عیسیٰ کو
جاننے میں ترقی کرتے کرتے کثرت سے فضل اور سلامتی پاتے
جائیں۔

اللہ کا بُلاوا

3 اللہ نے اپنی الٰہی قدرت سے ہمیں وہ سب کچھ عطا کیا ہے
جو خدا ترس زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے۔ اور ہمیں
یہ اُسے جان لینے سے حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ اُس نے ہمیں اپنے
ذاتی جلال اور قدرت کے ذریعے بُلایا ہے۔ 4 اِس جلال اور
قدرت سے اُس نے ہمیں وہ عظیم اور بیش قیمت چیزیں دی
ہیں جن کا وعدہ اُس نے کیا تھا۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ آپ
اِن سے دنیا کی بُری خواہشات سے پیدا ہونے والے فساد سے بچ
کر اُس کی الٰہی ذات میں شریک ہو جائیں۔ 5 یہ سب کچھ پیشِ
نظر رکھ کر پوری لگن سے کوشش کریں کہ آپ کے ایمان سے
اخلاق پیدا ہو جائے، اخلاق سے علم، 6 علم سے ضبطِ نفس،
ضبطِ نفس سے ثابت قدمی، ثابت قدمی سے خدا ترس زندگی،
7 خدا ترس زندگی سے برادرانہ شفقت اور برادرانہ شفقت سے
سب کے لئے محبت۔ 8 کیونکہ جتنا ہی آپ اِن خوبیوں میں بڑھتے
جائیں گے اُتنا ہی یہ آپ کو اِس سے محفوظ رکھیں گی کہ آپ
ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کو جاننے میں سُست اور بےپھل
رہیں۔ 9 لیکن جس میں یہ خوبیاں نہیں ہیں اُس کی نظر اِتنی
کمزور ہے کہ وہ اندھا ہے۔ وہ بھول گیا ہے کہ اُسے اُس کے
گزرے گناہوں سے پاک صاف کیا گیا ہے۔
10 چنانچہ بھائیو، مزید لگن سے اپنے بُلاوے اور چناؤ کی
تصدیق کرنے میں کوشاں رہیں۔ کیونکہ یہ کرنے سے آپ گر
جانے سے بچیں گے 11 اور اللہ بڑی خوشی سے آپ کو ہمارے
خداوند اور نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کی بادشاہی میں داخل
ہونے کی اجازت دے گا۔
12 اِس لئے مَیں ہمیشہ آپ کو اِن باتوں کی یاد دلاتا رہوں گا،
حالانکہ آپ اِن سے واقف ہیں اور مضبوطی سے اُس سچائی پر قائم
ہیں جو آپ کو ملی ہے۔ 13 بلکہ مَیں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ
جتنی دیر اُور مَیں جسم کی اِس جھونپڑی میں رہتا ہوں آپ کو اِن
باتوں کی یاد دلانے سے اُبھارتا رہوں۔ 14 کیونکہ مجھے معلوم ہے
کہ اب میری یہ جھونپڑی جلد ہی ڈھا دی جائے گی۔ ہمارے
خداوند عیسیٰ مسیح نے بھی مجھ پر یہ ظاہر کیا تھا۔ 15 لیکن مَیں
پوری کوشش کروں گا کہ میرے کوچ کر جانے کے بعد بھی
آپ ہر وقت اِن باتوں کو یاد رکھ سکیں۔

مسیح کے جلال کے گواہ

16 کیونکہ جب ہم نے آپ کو اپنے اور آپ کے خداوند
مسیح کی قدرت اور آمد کے بارے میں بتایا تو ہم چالاکی سے
گھڑے قصے کہانیوں پر انحصار نہیں کر رہے تھے بلکہ ہم نے
یہ گواہوں کی حیثیت سے بتایا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہی آنکھوں
سے اُس کی عظمت دیکھی تھی۔ 17 ہم موجود تھے جب اُسے
خدا باپ سے عزت و جلال ملا، جب ایک آواز نے اللہ کی
پُرجلال شان سے آ کر کہا، ”یہ میرا پیارا فرزند ہے جس سے
مَیں خوش ہوں۔“ 18 جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے
تو ہم نے خود یہ آواز آسمان سے آتی سنی۔
19 اِس تجربے کی بنا پر ہمارا نبیوں کے پیغام پر اعتماد زیادہ
مضبوط ہو گیا ہے۔ آپ اچھا کریں گے اگر اِس پر خوب دھیان
دیں۔ کیونکہ یہ کسی تاریک جگہ میں روشنی کی مانند ہے جو اُس
وقت تک چمکتی رہے گی جب تک پَو پھٹ کر صبح کا ستارہ
آپ کے دلوں میں طلوع نہ ہو جائے۔ 20 سب سے بڑھ کر آپ کو
یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کلامِ مُقدّس کی کوئی بھی پیش
گوئی نبی کی اپنی ہی تفسیر سے پیدا نہیں ہوتی۔ 21 کیونکہ کوئی
بھی پیش گوئی کبھی بھی انسان کی تحریک سے وجود میں نہیں
آئی بلکہ پیش گوئی کرتے وقت انسانوں نے روح القدس سے
تحریک پا کر اللہ کی طرف سے بات کی۔

2

جھوٹے اُستاد

1 لیکن جس طرح ماضی میں اسرائیل قوم میں جھوٹے نبی
بھی تھے، اُسی طرح آپ میں سے بھی جھوٹے اُستاد کھڑے

پھیلائیں تعلیمات مہلک میں جماعتوں کی خدا یہ گے۔ جائیں ہو
جس گے کریں بھی انکار سے جاننے کو مالک اپنے بلکہ گے
پر آپ اپنے ھی جلد یہ سے حرکتوں ایسی تھا۔ لیا خرید اُنہیں نے
کی حرکتوں عیاش کی اُن لوگ سے بہت 2 گے۔ لائیں ہلاکت
کفر پر راہ کی سچائی دوسرے سے وجہ اِس اور گے، کریں پیروی
کہانیاں فرضی کو آپ اُستاد یہ سے سبب کے لالچ 3 گے۔ بکیں
دیر بڑی نے اللہ لیکن گے۔ کریں کھسوٹ لُوٹ کی آپ کر سنا
ھے۔ نہیں رفتار سُست فیصلہ کا اُس اور ٹھہرایا، مجرم اُنہیں سے
کے کرنے ہلاک اُنہیں بلکہ رہا نہیں اونگھ منصف کا اُن ھاں،
ھے۔ کھڑا تیار لئے
گناہ نے جنہوں دیا نہ بچنے کو فرشتوں اُن نے اللہ دیکھیں، 4
ڈال میں جہنم کر باندھ میں زنجیروں کی تاریکی اُنہیں بلکہ کیا
طرح اِسی 5 گے۔ رھیں محفوظ تک دن کے عدالت وہ جہاں دیا
باشندوں بےدین کے اُس بلکہ دیا نہ بچنے کو دنیا قدیم نے اُس
پیغمبر کے بازی راست صرف نے اُس دیا۔ آنے کو سیلاب پر
اور سدوم نے اُس اور 6 بچایا۔ سمیت جانوں اَور سات کو نوح
اللہ یوں دیا۔ کر راکھ کر دے قرار مجرم کو شہروں کے عمورہ
کیا کچھ کیا ساتھ کے بےدینوں کہ دکھایا کر بنا عبرت اُنہیں نے
تھا باز راست جو بچایا کو لوط نے اُس ساتھ ساتھ 7 گا۔ جائے
بِستا کر دیکھ دیکھ چلن چال گندے کے لوگوں بےاصول اور
اُس اور تھا، بستا درمیان کے اُن آدمی باز راست یہ کیونکہ 8 رہا۔
سن اور دیکھ حرکتیں شریر کی اُن روز بہ روز جان باز راست کی
دین رب کہ ھے ظاہر یوں 9 رھی۔ پھنسی میں عذاب سخت کر
دن کے عدالت کو بےدینوں اور بچانا سے آزمائش کو لوگوں دار
اپنے جو اُنہیں کر خاص 10 ھے، جانتا رکھنا تحت کے سزا تک
کے خداوند اور رھتے لگے پیچھے کے خواھشات گندی کی جسم
ھیں۔ جانتے حقیر کو اختیار
بکنے کفر پر ھستیوں جلالی اور ھیں مغرور اور گستاخ لوگ یہ
کہیں جو بھی فرشتے میں مقابلے کے اِس 11 ڈرتے۔ نہیں سے
پر ھستیوں ایسی حضور کے رب ھیں قوی اور ور طاقت زیادہ
یہ لیکن 12 کرتے۔ نہیں جرأت کی لگانے الزامات اور بہتان
طور فطری جو ھیں، مانند کی جانوروں بےعقل اُستاد جھوٹے
جو جائے۔ کیا ختم اور پکڑا اُنہیں کہ ھیں ہوئے پیدا لئے اِس پر
جانوروں جنگلی اور ھیں۔ بکتے کفر وہ پر اُس سمجھتے نہیں وہ کچھ
اُنہوں نقصان جو یوں 13 گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی وہ طرح کی
کے اُن گا۔ پڑے بھگتنا خود اُنہیں وھی پہنچایا کو دوسروں نے
کھل وقت کے دن کہ ھے یہ مراد سے اُٹھانے لطف نزدیک
میں ضیافتوں کی آپ جو ھیں دھبے اور داغ وہ کریں۔ عیش کر
اُن 14 ھیں۔ مناتے رلیاں رنگ کی دغابازیوں اپنی کر ھو شریک
تلاش کی کرنے زنا سے عورت بدکار کسی وقت ھر آنکھیں کی
کمزور وہ رکتیں۔ نہیں کبھی سے کرنے گناہ اور ھیں رھتی میں
میں کرنے لالچ اور اُکساتے لئے کے کرنے کام غلط کو لوگوں
آوارہ کر ھٹ سے راہ صحیح وہ 15 !لعنت کی اللہ پر اُن ھیں۔ ماھر
کیونکہ ھیں، رھے چل پر قدم نقشِ کے بعور بن بلعام اور رھے پھر
نے گدھی لیکن 16 کیا۔ کام غلط میں لالچ کے پیسوں نے بلعام
کے بولنے جو نے جانور اِس ڈانٹا۔ سے سبب کے گناہ اِس اُسے
کی اُس کو نبی اور کی بات میں آواز سی کی انسان تھا نہیں قابل
دیا۔ روک سے دیوانگی
دھکیلے سے آندھی اور چشمے ہوئے سوکھے لوگ یہ 17
حصہ ترین تاریک کا اندھیرے تقدیر کی اِن ھیں۔ بادل ہوئے
ھے نہیں کچھ پیچھے کے جن ھیں کرتے باتیں مغرور یہ 18 ھے۔
ھیں اُکساتے کو لوگوں ایسے سے شہوتوں جسمانی غیراخلاقی اور
بچ سے میں والوں گزارنے زندگی کی دھوکے میں ھی حال جو
خود جبکہ ھیں کرتے وعدہ کا کرنے آزاد اُنہیں یہ 19 ھیں۔ نکلے
پر اُس جو ھے غلام کا اُسی انسان کیونکہ ھیں۔ غلام کے بدکاری
عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ھمارے جو اور 20 ھے۔ گیا آ غالب
لیکن ھیں، نکلتے بچ سے آلودگی کی دنیا اِس سے لینے جان کو مسیح
اُن ھیں جاتے ھو مغلوب کر پھنس میں اِس پھر بار ایک میں بعد
لوگوں جن ھاں، 21 ھے۔ جاتا ھو بُرا زیادہ نسبت کی پہلے انجام کا
مُقدّس اُس میں بعد لیکن لیا، جان کو راہ کی بازی راست نے
بہتر لئے کے اُن تھا، گیا کیا حوالے کے اُن جو لیا پھیر منہ سے حکم
محاورہ یہ پر اُن 22 ہوتے۔ نہ واقف کبھی سے راہ اِس وہ کہ ھوتا
اور "ھے۔ جاتا آ واپس پاس کے قے اپنی کُتّا" کہ ھے آتا صادق
لگتی لوٹنے میں کیچڑ دوبارہ بعد کے نہانے سؤرنی" کہ بھی یہ
ھے۔"

3

وعدہ کا آمد کی خداوند

دیا لکھ کو آپ نے مَیں جو ھے خط دوسرا اب یہ عزیزو، 1
آپ کر دلا یاد کی باتوں کئی نے مَیں میں خطوں دونوں ھے۔
چاھتا میں 2 کی۔ کوشش کی اُبھارنے سوچ پاک میں ذھنوں کے
نبیوں مُقدّس گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ آپ کہ ہوں

کا دھندہ نجات اور خداوند ھمارے ساتھ ساتھ اور تھی کی نے
آپ اوّل 3 ملا۔ معرفت کی رسولوں اپنے کو آپ جو بھی حکم وہ
ایسے میں دنوں آخری اِن کہ ھے ضرورت کی سمجھنے بات یہ کو
رھیں میں قبضے کے شہوتوں اپنی کر اُڑا مذاق جو گے آئیں لوگ
لیکن کیا، تو وعدہ کا آنے نے عیسیٰ" گے، پوچھیں وہ 4 گے۔
کی دنیا اور ھیں، چکے مر تو دادا باپ ھمارے ھے؟ کہاں وہ
"ھے۔ ھی ویسا کا ویسے کچھ سب تک آج کر لے سے تخلیق
کے اللہ میں زمانے قدیم کہ ھیں کرتے نظرانداز لوگ یہ لیکن 5
کے پانی اور سے میں پانی زمین اور ھوئی تخلیق کی آسمانوں پر حکم
دنیا کی زمانے قدیم ذریعے کے پانی اِسی 6 آئی۔ میں وجود ذریعے
نے حکم اِسی کے اللہ اور 7 ھوا۔ تباہ کچھ سب اور آیا سیلاب پر
ھے، رکھا کر محفوظ لئے کے آگ کو زمین اور آسمان موجودہ
گی جائے کی عدالت کی لوگوں بےدین جب لئے کے دن اُس
گے۔ جائیں ھو ھلاک وہ اور
رھے۔ نہ پوشیدہ سے آپ بات ایک عزیزو، میرے لیکن 8
ھزار اور ھے برابر کے سال ھزار دن ایک نزدیک کے خداوند
دیر میں کرنے پورا وعدہ اپنا خداوند 9 برابر۔ کے دن ایک سال
کی آپ تو وہ بلکہ ھیں سمجھتے لوگ کچھ طرح جس کرتا نہیں
ھلاک کوئی کہ چاھتا نہیں وہ کیونکہ ھے۔ رھا کر صبر خاطر
پہنچیں۔ تک نوبت کی توبہ سب کہ یہ بلکہ جائے ھو
بڑے آسمان گا۔ آئے طرح کی چور دن کا خداوند لیکن 10
پگھل میں آگ فلکی اجرامِ گے، جائیں ھو ختم ساتھ کے شور
عدالت کر ھو ظاھر سمیت کاموں کے اُس زمین اور گے جائیں
طرح اِس کچھ سب اگر سوچیں، اب 11 گی۔ جائے کی پیش میں
چاھئیں؟ ھونے لوگ کے قسم کس آپ پھر تو گا جائے ھو ختم
کے اللہ 12 ھوئے گزارتے زندگی ترس خدا اور مُقدّس کو آپ
چاھئے کرنی کوشش یہ کو آپ ھاں، چاھئے۔ دیکھنی راہ کی دن
فلکی اجرامِ اور گے جائیں جل آسمان جب آئے جلدی دن وہ کہ
نئی اور آسمانوں نئے اُن ھم لیکن 13 گے۔ جائیں پگھل میں آگ
وھاں اور ھے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ھیں میں انتظار کے زمین
گی۔ کرے سکونت راستی
لئے اِس ھیں میں انتظار اِس آپ چونکہ عزیزو، چنانچہ 14
نزدیک کے اللہ آپ کہ رھیں کوشاں ساتھ کے لگن پوری
ھو۔ صلح ساتھ کے اُس کی آپ اور ٹھہریں بےالزام اور بےداغ
پانے نجات کو لوگوں صبر کا خداوند ھمارے کہ رکھیں یاد 15
حکمت اُس بھی نے پولس بھائی عزیز ھمارے ھے۔ دیتا موقع کا
لکھا کچھ یہی کو آپ ھے کی عطا اُسے نے اللہ جو مطابق کے
اِس وہ جب ھے لکھتا میں خطوں تمام اپنے کچھ یہی وہ 16 ھے۔
ھیں باتیں ایسی کچھ میں خطوں کے اُس ھے۔ کرتا ذکر کا مضمون
توڑ لوگ کمزور اور جاھل جنہیں اور ھیں مشکل میں سمجھنے جو
باقی وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ھیں، کرتے بیان کر مروڑ
آپ اپنے وہ سے اِس لیکن ھیں۔ کرتے بھی ساتھ کے صحیفوں
ھیں۔ رھے کر ھلاک ھی کو
آگاہ سے باتوں اِن پہلے سے وقت کو آپ مَیں عزیزو، میرے 17
کی لوگوں بےاصول تاکہ رھیں خبردار لئے اِس ھوں۔ رھا کر
دے۔ نہ ھٹا سے مقام محفوظ کو آپ کر بہکا کو آپ سوچ غلط
مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ھمارے بجائے کے اِس 18
تک ابد اور اب اُسے رھیں۔ کرتے ترقی میں علم اور فضل کے
آمین۔ !رھے ھوتا حاصل جلال

ی وحن ا-۱

کلام کا زندگی

تھا، سے ابتدا جو ھیں کرتے منادی کی اُس کو آپ ہم 1
جس دیکھا، سے آنکھوں اپنی سنا، سے کانوں اپنے نے ہم جسے
چھوا۔ سے ھاتھوں اپنے نے ہم جسے اور کیا نے ہم مشاھدہ کا
ھوا، ظاھر تھا زندگی خود جو وہ 2 ھے۔ کلام کا زندگی وھی
اُس کو آپ کر دے گواھی ہم اب اور دیکھا۔ اُسے نے ہم
اور تھی پاس کے باپ خدا جو ھیں کرتے منادی کی زندگی ابدی
ہم جو ھیں سناتے کچھ وہ کو آپ ہم 3 ھے۔ ھوئی ظاھر پر ہم
میں رفاقت ھماری بھی آپ تا کہ ھے لیا سن اور دیکھ خود نے
فرزند کے اُس اور باپ خدا رفاقت ھماری اور جائیں۔ ھو شریک
تا کہ ھیں رہے لکھ لئے اِس یہ ہم 4 ھے۔ ساتھ کے مسیح عیسیٰ
جائے۔ ھو پوری خوشی ھماری

ھے نور اللہ

وہ ھیں رہے سنا کو آپ اور سنا سے اُس نے ہم پیغام جو 5
جب 6 نہیں۔ ھی ھے تاریکی میں اُس اور ھے نور اللہ ھے، یہ
دعویٰ کا رکھنے رفاقت ساتھ کے اللہ ھوئے چلتے میں تاریکی ہم
زندگی مطابق کے سچائی اور رہے بول جھوٹ ہم تو ھیں کرتے
اُسی بالکل ھیں، چلتے میں نور ہم جب لیکن 7 رہے۔ گزار نہیں
کے دوسرے ایک ہم پھر تو ھے، میں نور اللہ طرح جس
تمام ھمیں خون کا عیسیٰ فرزند کے اُس اور ھیں رکھتے رفاقت ساتھ
ھے۔ دیتا کر صاف پاک سے گناھوں
آپ اپنے ہم تو کریں دعویٰ کا ھونے پاک سے گناہ ہم اگر 8
ہم اگر لیکن 9 ھے۔ نہیں سچائی میں ہم اور ھیں دیتے فریب کو
گا۔ ھو ثابت راست اور وفادار وہ تو کریں اقرار کا گناھوں اپنے
پاک سے ناراستی تمام ھمیں کے کر معاف کو گناھوں ھمارے وہ
نہیں گناہ نے ہم کہ کریں دعویٰ ہم اگر 10 گا۔ کرے صاف
اندر ھمارے کلام کا اُس اور ھیں دیتے قرار جھوٹا اُسے ہم تو کیا
ھے۔ نہیں

2

ھے کرتا شفاعت ھماری مسیح

آپ کہ ھوں رہا لکھ لئے اِس یہ کو آپ مَیں بچو، میرے 1
خدا جو ھے ایک تو کرے گناہ کوئی اگر لیکن کریں۔ نہ گناہ
راست جو مسیح عیسیٰ ھے، کرتا شفاعت ھماری سامنے کے باپ
اور ھے، قربانی والی دینے کفارہ کا گناھوں ھمارے وھی 2 ھے۔
بھی۔ کا گناھوں کے دنیا پوری بلکہ کا گناھوں ھمارے صرف نہ
جب ھے، لیا جان اُسے نے ہم کہ ھے چلتا پتا ھمیں سے اِس 3
اُسے مَیں" ھے، کہتا جو 4 ھیں۔ کرتے عمل پر احکام کے اُس ہم
ھے جھوٹا وہ کرتا نہیں عمل پر احکام کے اُس لیکن "ھوں جانتا
پیروی کی کلام کے اُس جو لیکن 5 ھے۔ نہیں میں اُس سچائی اور
ھے۔ گئی پہنچ تک تکمیل حقیقتاً محبت کی اللہ میں اُس ھے کرتا
ھے کہتا جو 6 ھیں۔ میں اُس ہم کہ ھے چلتا پتا ھمیں سے اِس
چلے یوں وہ کہ ھے لازم لئے کے اُس ھے قائم میں اُس وہ کہ
تھا۔ چلتا عیسیٰ طرح جس

حکم نیا ایک

وھی بلکہ رہا، لکھ نہیں حکم نیا کوئی کو آپ مَیں عزیزو، 7
پیغام وھی حکم پرانا یہ ھے۔ ملا سے شروع کو آپ جو حکم پرانا
حکم یہ سے طرف دوسری لیکن 8 ھے۔ لیا سن نے آپ جو ھے
ھے۔ ھوئی ظاھر میں آپ اور مسیح سچائی کی اِس اور ھے، بھی نیا
لگ چمکنے روشنی حقیقی اور ھے والی ھونے ختم تاریکی کیونکہ
ھے۔ گئی
نفرت سے بھائی اپنے کر دعویٰ کا ھونے میں نور جو 9
محبت سے بھائی اپنے جو 10 ھے۔ میں تاریکی تک اب وہ ھے کرتا
نہیں چیز بھی کوئی میں اُس اور ھے رہتا میں نور وہ ھے رکھتا
بھائی اپنے جو لیکن 11 سکے۔ بن باعث کا ٹھوکر جو جاتی پائی
چلتا میں اندھیرے اور ھے میں ھی تاریکی وہ ھے کرتا نفرت سے
کیونکہ ھے، رہا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں یہ کو اُس ھے۔ پھرتا
ھے۔ رکھا کر اندھا اُسے نے تاریکی
کے آپ کہ ھوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں بچو، پیارے 12
والدو، 13 ھے۔ گیا دیا کر معاف خاطر کی نام کے اُس کو گناھوں
ھے لیا جان اُسے نے آپ کہ ھوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں
رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں مردو، جوان ھے۔ سے ھی ابتدا جو
لئے اِس کو آپ مَیں بچو، ھیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس آپ کہ ھوں
مَیں والدو، 14 ھے۔ لیا جان کو باپ نے آپ کہ ھوں رہا لکھ
جو ھے لیا جان اُسے نے آپ کہ ھوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ
رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں مردو، جوان ھے۔ سے ھی ابتدا

جھوٹ ہے، سچ وہ ہے سکھاتا وہ بھی کچھ جو اور ہے دیتا تعلیم
اُسی ہے، دی تعلیم کو آپ نے اُس طرح جس چنانچہ نہیں۔
رہیں۔ میں مسیح طرح
ظاہر کے اُس تا کہ رہیں قائم میں اُس بچو، پیارے اب اور 28
ہو کھڑے سامنے کے اُس ساتھ کے اعتماد پورے ہم پر ہونے
جانتے آپ اگر 29 پڑے۔ ہونا نہ شرمندہ پر آمد کی اُس اور سکیں
جو کہ ہیں جانتے بھی یہ آپ تو ہے باز راست مسیح کہ ہیں
بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے کرتا کام راست بھی
ہے۔ گیا

3

فرزند کے اللہ

یہاں ہے، کی محبت کتنی سے ہم نے باپ کہ دیں دھیان 1
ہیں واقعی ہم اور ہیں۔ کہلاتے فرزند کے اللہ ہم کہ تک
جانتی۔ نہیں بھی اُسے تو وہ جانتی۔ نہیں ہمیں دنیا لئے اِس بھی۔
وہ گے ہوں ہم کچھ جو اور ہیں، فرزند کے اللہ ہم اب عزیزو، 2
وہ جب کہ ہیں جانتے ہم اِتنا لیکن ہے۔ ہوا نہیں ظاہر تک ابھی
اُس ہم کیونکہ گے۔ ہوں مانند کی اُس ہم تو گا جائے ہو ظاہر
مسیح بھی جو 3 ہے۔ وہ جیسا گے کریں ہی ویسے مشاہدہ کا
ہے، رکھتا صاف پاک کو آپ اپنے وہ ہے رکھتا اُمید یہ میں
ہے۔ خود مسیح جیسا ہی ویسے
ہے۔ کرتا ورزی خلاف کی شریعت وہ ہے کرتا گناہ جو 4
جانتے آپ لیکن 5 ہے۔ ہی ورزی خلاف کی شریعت گناہ ہاں،
ظاہر لئے کے جانے لے اُٹھا کو گناہوں ہمارے عیسیٰ کہ ہیں
وہ ہے رہتا قائم میں اُس جو 6 ہے۔ نہیں گناہ میں اُس اور ہوا۔
دیکھا اُسے نے اُس تو نہ ہے رہتا کرتا گناہ جو اور کرتا۔ نہیں گناہ
ہے۔ جانا اُسے نہ ہے،
صحیح کو آپ وہ کہ دیں نہ اجازت کو کسی بچو، پیارے 7
ہاں باز، راست وہ ہے کرتا کام راست جو دے۔ ہٹا سے راہ
ہے، سے ابلیس وہ ہے کرتا گناہ جو 8 ہے۔ باز راست جیسا مسیح
اِسی فرزند کا اللہ ہے۔ آیا کرتا گناہ سے ہی شروع ابلیس کیونکہ
کرے۔ تباہ کام کا ابلیس کہ ہوا ظاہر لئے
گناہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو 9
گناہ وہ ہے۔ رہتی میں اُس فطرت کی اللہ کیونکہ گا، کرے نہیں
بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ کیونکہ سکتا نہیں ہی کر

آپ اور ہے بستا میں آپ کلام کا اللہ ہیں۔ مضبوط آپ کہ ہوں
ہیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس
ہے۔ میں دنیا جو کو چیز کسی نہ کرنا، مت پیار کو دنیا 15
نہیں میں اُس محبت کی باپ خدا تو کرے پیار کو دنیا کوئی اگر
طرف کی باپ وہ ہے میں دنیا چیز بھی جو کیونکہ 16 ہے۔
بُری کی جسم وہ خواہ ہے، سے طرف کی دنیا بلکہ نہیں سے
اور دنیا 17 ہو۔ فخر پر ملکیت اپنی یا لالچ کا آنکھوں خواہشات،
لیکن ہیں، رہی ہو ختم ہے چاہتا انسان جو چیزیں وہ کی اُس
گا۔ رہے جیتا تک ابد وہ ہے کرتا پوری مرضی کی اللہ جو

دشمن کا مسیح

لیا سن خود نے آپ ہے۔ پہنچی آ گھڑی آخری اب بچو، 18
مخالفِ ایسے سے بہت حقیقتاً اور ہے، رہا آ مسیح مخالفِ کہ ہے
گھڑی آخری کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اِس ہیں۔ چکے آ مسیح
حقیقت لیکن ہیں، تو نکلے سے میں ہم لوگ یہ 19 ہے۔ گئی آ
وہ تو ہوتے سے میں ہم وہ اگر کیونکہ تھے۔ نہیں سے میں ہم میں
کہ ہوا ظاہر سے چھوڑنے ہمیں لیکن رہتے۔ ہی ساتھ ہمارے
ہیں۔ نہیں سے میں ہم سب
روح ہے قدوس جو سے اُس کو آپ ہیں۔ فرق آپ لیکن 20
مَیں 21 ہیں۔ جانتے کو سچائی پوری آپ اور ہے، گیا مل مسح کا
بلکہ جانتے نہیں کو سچائی آپ کہ رہا لکھ نہیں لئے اِس کو آپ
سچائی جھوٹ بھی کوئی کہ اور ہیں جانتے سچائی آپ کہ لئے اِس
سکتا۔ آ نہیں سے طرف کی
انکار کا ہونے مسیح کے عیسیٰ جو وہ ہے؟ جھوٹا کون 22
کا فرزند اور باپ وہ ہے۔ شخص ایسا مسیح مخالفِ ہے۔ کرتا
باپ پاس کے اُس ہے کرتا انکار کا فرزند جو 23 ہے۔ کرتا انکار
باپ پاس کے اُس ہے کرتا اقرار کا فرزند جو اور ہے، نہیں بھی
ہے۔ بھی
آپ وہ سنا سے ابتدا نے آپ کچھ جو کہ ہے لازم چنانچہ 24
میں باپ اور فرزند بھی آپ تو رہے میں آپ وہ اگر رہے۔ میں
ابدی ہے وہ ہے کیا سے ہم نے اُس وعدہ جو اور 25 گے۔ رہیں
زندگی۔
کو آپ جو ہوں رہا لکھ میں بارے کے اُن یہ کو آپ مَیں 26
آپ لیکن 27 ہیں۔ رہے کر کوشش کی ہٹانے سے راہ صحیح
ہے، بستا اندر کے آپ وہ ہے۔ گیا مل مسح کا روح سے اُس کو
تعلیم کو آپ کوئی کہ نہیں ہی ضرورت کی اِس کو آپ لئے اِس
میں بارے کے باتوں سب کو آپ روح کا مسیح کیونکہ دے۔

اور ھیں کون فرزند کے اللہ کہ ہے چلتا پتا سے اِس 10 ہے۔ گیا
بھائی اپنے نہ کرتا، نہیں کام راست جو : کون فرزند کے ابلیس
ہے۔ نہیں فرزند کا اللہ وہ ہے، رکھتا محبت سے

رکھنا محبت سے دوسرے ایک

رکھا سن سے شروع نے آپ جو ہے پیغام وہ یہی کیونکہ 11
کی قابیل 12 ہے۔ رکھنا محبت سے دوسرے ایک ھمیں کہ ہے،
قتل کو بھائی اپنے نے جس اور تھا کا ابلیس جو ہوں، نہ طرح
کام کا اُس کہ لئے اِس کیا؟ کیوں قتل کو اُس نے اُس اور کیا۔
تھا۔ راست کام کا بھائی جبکہ تھا بُرا
توحیران ہے کرتی نفرت سے آپ دنیا جب بھائیو، چنانچہ 13
زندگی کرنکل سے موت ہم کہ ھیں جانتے توہم 14 جائیں۔ ہو نہ
اپنے ہم کہ ھیں جانتے لئے اِس یہ ہم ھیں۔ گئے ہو داخل میں
تک اب وہ رکھتا نہیں محبت جو ھیں۔ رکھتے محبت سے بھائیوں
رکھتا نفرت سے بھائی اپنے بھی جو 15 ہے۔ میں حالت کی موت
میں اُس ہے قاتل جو کہ ھیں جانتے آپ اور ہے۔ قاتل وہ ہے
جانا کو محبت نے ہم ھی سے اِس 16 رھتی۔ نہیں زندگی ابدی
ھمارا اور دی۔ دے جان اپنی خاطر ھماری نے مسیح کہ ہے
دیں۔ جان اپنی خاطر کی بھائیوں اپنے کہ ہے یہی فرض بھی
کی بھائی اپنے وہ اور ہوں ٹھیک حالات مالی کے کسی اگر 17
اللہ میں اُس تو کرے نہ رحم کر دیکھ کو حالت مند ضرورت
ہم آئیں بچو، پیارے 18 ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس محبت کی
محبت ھماری بلکہ کریں نہ اظہار کا محبت سے باتوں اور الفاظ
ہو۔ حقیقی اور عملی

اعتماد پورا حضور کے اللہ

طرف کی سچائی ہم کہ ھیں لیتے جان ہم سے اِس غرض 19
ھیں سکتے دے تسلی کو دل اپنے ہم ھی یوں اور ھیں، سے
بڑا سے دل ھمارے اللہ کیونکہ ہے۔ ٹھہراتا مجرم ھمیں وہ جب 20
ھمیں دل ھمارا جب عزیزو، اور 21 ہے۔ جانتا کچھ سب اور ہے
حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم تو ٹھہراتا نہیں مجرم
ھیں۔ مانگتے سے اُس جو ھیں پاتے کچھ وہ اور 22 ھیں سکتے آ
ھیں کرتے کچھ وھی اور ھیں چلتے پر احکام کے اُس ہم کیونکہ
کے اُس ہم کہ ہے حکم یہ کا اُس اور 23 ہے۔ پسند اُسے جو
محبت سے دوسرے ایک کر لا ایمان پر نام کے مسیح عیسیٰ فرزند
کے اللہ جو 24 تھا۔ دیا حکم ھمیں نے مسیح طرح جس رکھیں،
ہم میں۔ اُس اللہ اور ہے بستا میں اللہ وہ ہے رھتا تابع کے احکام

کے روح اُس ہے؟ بستا میں ہم وہ کہ ھیں لیتے جان طرح کس
ہے۔ دیا ھمیں نے اُس جو سے وسیلے

4

روح جھوٹی اور حقیقی

پرکھ کو روحوں بلکہ کرنا مت یقین کا روح ایک ہر عزیزو، 1
جھوٹے متعدد کیونکہ نہیں، یا ھیں سے اللہ وہ کہ کریں معلوم کر
پہچان کو روح کے اللہ آپ سے اِس 2 ھیں۔ نکلے میں دنیا نبی
مسیح عیسیٰ کہ ہے کرتی اعتراف کا اِس روح بھی جو :ھیں لیتے
عیسیٰ روح بھی جو لیکن 3 ہے۔ سے اللہ وہ ہے آیا کر ہو مجسم
مخالفِ یہ ہے۔ نہیں سے اللہ وہ کرے نہ تسلیم یہ میں بارے کے
وہ کہ ملی خبر کو آپ میں بارے کے جس ہے روح کی مسیح
ہے۔ چکا آ میں دنیا وقت اِس بلکہ ہے والا آنے
ھیں۔ گئے آ غالب پر اُن اور ھیں سے اللہ بچو، پیارے آپ لیکن 4
یہ 5 ہے۔ میں دنیا جو ہے بڑا سے اُس وہ ہے میں آپ جو کیونکہ
دنیا اور ھیں کرتے باتیں کی دنیا لئے اِس اور ھیں سے دنیا لوگ
وہ ہے جانتا کو اللہ جو اور ھیں سے اللہ تو ہم 6 ہے۔ سنتی کی اُن
سنتا۔ نہیں ھماری وہ ہے نہیں سے اللہ جو لیکن ہے۔ سنتا ھماری
کر امتیاز میں روح والی دینے فریب اور روح کی سچائی ہم یوں
ھیں۔ سکتے

ہے محبت اللہ

کیونکہ رکھیں۔ محبت سے دوسرے ایک ہم آئیں عزیزو، 7
سے اللہ وہ ہے رکھتا محبت جو اور ہے، سے طرف کی اللہ محبت
جو 8 ہے۔ جانتا کو اللہ اور ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا
ہے۔ محبت اللہ کیونکہ جانتا، نہیں کو اللہ وہ رکھتا نہیں محبت
نے اُس کہ ہوئی ظاہر درمیان ھمارے محبت کی اللہ میں اِس 9
ذریعے کے اُس ہم تاکہ دیا بھیج میں دنیا کو فرزند اکلوتے اپنے
کی محبت سے اللہ نے ہم کہ نہیں یہ ہے، محبت یہی 10 جائیں۔
دیا بھیج کو فرزند اپنے کے کر محبت سے ہم نے اُس کہ یہ بلکہ
دے۔ کفارہ لئے کے مٹانے کو گناھوں ھمارے وہ تاکہ
ہے لازم لئے اِس کیا پیار اِتنا ھمیں نے اللہ چونکہ عزیزو، 11
اللہ بھی نے کسی 12 کریں۔ پیار کو دوسرے ایک بھی ہم کہ
ھیں کرتے پیار کو دوسرے ایک ہم جب لیکن دیکھا۔ نہیں کو
تکمیل اندر ھمارے محبت کی اُس اور ہے بستا اندر ھمارے اللہ تو
ہے۔ پاتی

کے ایمان اپنے فتح یہ هم اور ہے۔ جاتا آ غالب پر دنیا وہ ہے گیا بن
جو وہ صرف ہے؟ سکتا آ غالب پر دنیا کون 5 هیں۔ پاتے ذریعے
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان

گواهی میں بارے کے مسیح عیسیٰ

موت اپنی اور پانی کے بپتسمے اپنے جو ہے وہ مسیح عیسیٰ 6
بلکہ ذریعے کے پانی صرف نہ هوا، ظاهر ذریعے کے خون کے
سچائی جو القدس روح اور ذریعے۔ کے هی دونوں خون اور پانی
هیں، گواہ تین کے اِس کیونکہ 7 ہے۔ دیتا گواهی کی اِس ہے
تصدیق کی بات هی ایک تینوں اور خون۔ اور پانی القدس، روح 8
اللہ لیکن هیں، کرتے قبول گواهی کی انسان تو هم 9 هیں۔ کرتے
ہے یہ گواهی کی اللہ اور ہے۔ افضل کہیں سے اِس گواهی کی
فرزند کے اللہ جو 10 ہے۔ کی تصدیق کی فرزند اپنے نے اُس کہ
اللہ جو اور ہے۔ گواهی یہ میں دل کے اُس ہے رکھتا ایمان پر
اُس کیونکہ ہے۔ دیا قرار جھوٹا اُسے نے اُس رکھتا نہیں ایمان پر
دی۔ میں بارے کے فرزند اپنے نے اللہ جو مانی نہ گواهی وہ نے
اور ہے، کی عطا زندگی ابدی همیں نے اللہ ہے، یہ گواهی اور 11
ہے فرزند پاس کے جس 12 ہے۔ میں فرزند کے اُس زندگی یہ
نہیں فرزند کا اللہ پاس کے جس اور ہے، زندگی پاس کے اُس
ہے۔ نہیں بھی زندگی پاس کے اُس ہے

زندگی ابدی

هیں رکھتے ایمان پر نام کے فرزند کے اللہ جو کو آپ مَیں 13
زندگی ابدی کو آپ کہ لیں جان آپ کہ هوں رها لکھ لئے اِس
کی اُس هم بھی جب کہ ہے اعتماد یہ پر اللہ همارا 14 ہے۔ حاصل
اور 15 ہے۔ سنتا هماری وہ تو هیں مانگتے کچھ مطابق کے مرضی
ہے سنتا هماری وہ تو هیں مانگتے جب کہ هیں جانتے هم چونکہ
ہے بھی حاصل کچھ وہ همیں کہ هیں رکھتے بھی علم یہ هم لئے اِس
تھا۔ مانگا سے اُس نے هم جو
کا جس دیکھے کرتے گناہ ایسا کو بھائی اپنے کوئی اگر 16
کرے عطا زندگی اُسے اللہ اور کرے، دعا وہ تو هو نہ موت انجام
نہیں۔ موت انجام کا جن هوں رها کر بات کی گناهوں اُن مَیں گا۔
نہیں مَیں ہے۔ موت انجام کا جس ہے بھی گناہ ایسا ایک لیکن
ایسا سے جس جائے کی دعا لئے کے شخص ایسے کہ رها کہہ
گناہ هر لیکن ہے، گناہ حرکت ناراست هر 17 هو۔ هوا سرزد گناہ
هوتا۔ نہیں موت انجام کا

اور هیں رہتے میں اُس هم کہ هیں لیتے جان طرح کس هم 13
ہے۔ دیا بخش روح اپنا همیں نے اُس کہ طرح اِس میں؟ هم وہ
هیں دیتے گواهی کی اِس اور لی دیکھ بات یہ نے هم اور 14
لئے کے بننے دهندہ نجات کا دنیا کو فرزند اپنے نے باپ خدا کہ
فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ کرے اقرار کوئی اگر 15 ہے۔ دیا بھیج
نے هم خود اور 16 میں۔ اللہ وہ اور ہے رهتا میں اُس اللہ تو ہے
سے هم اللہ جو هیں لائے ایمان پر اُس اور ہے لی جان محبت وہ
ہے۔ رکھتا
میں اللہ وہ ہے رهتا قائم میں محبت بھی جو ہے۔ هی محبت اللہ
درمیان همارے محبت طرح اِسی 17 میں۔ اُس اللہ اور ہے رهتا
اعتماد پورے دن کے عدالت هم یوں اور ہے، پہنچتی تک تکمیل
ویسے ہے وہ جیسے کیونکہ گے، سکیں هو کھڑے ساتھ کے
هوتا نہیں خوف میں محبت 18 هیں۔ میں دنیا اِس بھی هم هی
کے خوف کیونکہ ہے، دیتی بھگا کو خوف محبت کامل بلکہ
نہیں تک تکمیل محبت کی اُس ہے ڈرتا جو ہے۔ ڈر کا سزا پیچھے
پہنچی۔
سے هم پہلے نے اللہ کہ هیں رکھتے محبت لئے اِس هم 19
رکھتا محبت سے اللہ مَیں" کہے، کوئی اگر 20 رکھی۔ محبت
کیونکہ ہے۔ جھوٹا وہ تو کرے نفرت سے بھائی اپنے لیکن "هوں
رکھتا نہیں محبت ہے دیکھا نے اُس جسے سے بھائی اپنے جو
نہیں نے اُس جسے ہے سکتا رکھ محبت سے اللہ طرح کس وہ
سے اللہ جو ہے، یہ وہ ہے دیا همیں نے مسیح حکم جو 21 دیکھا؟
رکھے۔ محبت بھی سے بھائی اپنے وہ ہے رکھتا محبت

5

فتح هماری پر دنیا

سے اللہ وہ ہے مسیح هی عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان بھی جو 1
رکھتا محبت سے باپ جو اور ہے۔ گیا بن فرزند کا اُس کر هو پیدا
طرح کس هم 2 ہے۔ رکھتا محبت بھی سے فرزند کے اُس وہ ہے
سے اِس هیں؟ رکھتے محبت سے فرزند کے اللہ هم کہ هیں لیتے جان
کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے محبت سے اللہ هم کہ
کے اُس هم کہ ہے یہ مراد سے محبت سے اللہ کیونکہ 3 هیں۔
کا بوجھ لئے همارے احکام کے اُس اور کریں۔ عمل پر احکام
فرزند کا اُس کر هو پیدا سے اللہ بھی جو کیونکہ 4 هیں، نہیں باعث

18 بن فرزند کا اُس کر هو پیدا سے اللہ جو کہ هیں جانتے هم
شخص ایسے فرزند کا اللہ کیونکہ رهتا، نہیں کرتا گناہ وہ ہے گیا
سکتا۔ پہنچا نہیں نقصان اُسے ابلیس اور ہے رکھتا محفوظ کو
19 دنیا تمام کہ اور هیں فرزند کے اللہ هم کہ هیں جانتے هم
ہے۔ میں قبضے کے ابلیس
20 عطا سمجھ همیں اور ہے گیا آ فرزند کا اللہ کہ هیں جانتے هم
میں اُس هم اور ہے۔ حقیقی جو لیں جان اُسے هم تا کہ ہے کی
وهی میں۔ مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس یعنی ہے حقیقی جو هیں
ہے۔ زندگی ابدی اور خدا حقیقی
21 رکھیں محفوظ سے بُتوں کو آپ اپنے بچو، پیارے!

یوحنا-۲

ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ 1
جنہیں ہوں رہا لکھ کو بچوں کے اُس اور خاتون چنیدہ مَیں
سچائی جو سب بلکہ مَیں صرف نہ اور ہوں، کرتا پیار سے سچائی مَیں
تک ابد اور ہے رہتی میں ہم سچائی کیونکہ 2 ہیں۔ جانتے کو
گی۔ رہے ساتھ ہمارے
رحم فضل، ہمیں مسیح عیسیٰ فرزند کا باپ اور باپ خدا 3
روح کی محبت اور سچائی چیزیں یہ اور کرے۔ عطا سلامتی اور
ہوں۔ حاصل ہمیں میں

محبت اور سچائی

سے میں بچوں کے آپ نے مَیں کہ ہوا خوش ہی نہایت مَیں 4
طرح جس ہیں چلتے میں سچائی طرح اُسی جو پائے ایسے بعض
آپ مَیں خاتون، عزیز اب اور 5 تھا۔ دیا حکم ہمیں نے باپ خدا
سے دوسرے ایک سب ہم آئیں، کہ ہوں کرتا درخواست سے
رہا لکھ کو آپ مَیں جو ہے نہیں حکم نیا کوئی یہ رکھیں۔ محبت
مطلب کا محبت 6 ہے۔ ملا سے ہی شروع ہمیں جو وہی بلکہ ہوں
جس گزاریں۔ زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ
آپ کہ ہے یہ حکم کا اُس ہے، سنا سے ہی شروع نے آپ طرح
چلیں۔ میں روح کی محبت
ہیں ہوئے کھڑے نکل میں دنیا لوگ ایسے سے بہت کیونکہ 7
رہتے لگے میں کوشش کی ہٹانے سے راہ صحیح کو آپ جو
ہے۔ آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ کہ مانتے نہیں لوگ یہ ہیں۔
چنانچہ 8 ہے۔ مسیح مخالفِ اور والا دینے فریب شخص ایسا ہر
حاصل کے کر محنت کچھ جو نے آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار
اجر پورا کا اِس کو آپ کہ کرے خدا بلکہ رہے جاتا وہ ہے کیا
جائے۔ مل
آگے سے اِس بلکہ رہتا نہیں قائم پر تعلیم کی مسیح بھی جو 9
قائم پر تعلیم کی مسیح جو نہیں۔ اللہ پاس کے اُس ہے جاتا نکل
چنانچہ 10 بھی۔ فرزند اور ہے بھی باپ پاس کے اُس ہے رہتا
اپنے اُسے نہ تو کرتا نہیں پیش تعلیم یہ کر آ پاس کے آپ کوئی اگر
اُس جو کیونکہ 11 کریں۔ سلام کو اُس نہ دیں، آنے میں گھروں
میں کاموں شریر کے اُس وہ ہے کرتا دعا کی سلامتی لئے کے
ہے۔ جاتا ہو شریک

باتیں آخری

اور کاغذ لیکن ہوں، چاہتا بتانا کچھ بہت کو آپ مَیں 12
اور ملنے سے آپ مَیں بجائے کے اِس نہیں۔ ذریعے کے سیاہی
خوشی ہماری پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے بات رُوبرُو کے آپ
گی۔ جائے ہو مکمل
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بچے کے بہن چنیدہ کی آپ 13

ی وحن ا-۳

ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ 1
سے سچائی مَیں جسے ہوں رہا لکھ کو گیُس عزیز اپنے مَیں
ہوں۔ کرتا پیار
سے طرح ہر حال کا آپ کہ ہے دعا میری عزیز، میرے 2
جتنے ہوں تندرست ہی اُتنے پر طور جسمانی آپ اور ہو ٹھیک
جب ہوا خوش نہایت مَیں کیونکہ 3 ہیں۔ سے لحاظ روحانی آپ
مطابق کے سچائی طرح کس آپ کہ دی گواہی کرآنے بھائیوں
زندگی مطابق کے سچائی ہمیشہ آپ یقیناً اور ہیں۔ گزارتے زندگی
کے سچائی بچے میرے کہ ہوں سنتا مَیں جب 4 ہیں۔ گزارتے
زیادہ سے سب لئے میرے یہ تو ہیں رہے گزار زندگی مطابق
ہے۔ ہوتا باعث کا خوشی

تعریف کی گیُس

اُس ہیں رہے کر لئے کے بھائیوں آپ کچھ جو عزیز، میرے 5
جانتے کے آپ وہ حالانکہ ہیں، رہے دکھا وفاداری آپ میں
آپ ہی سامنے کے جماعت کی خدا نے اُنہوں 6 ہیں۔ نہیں والے
لئے کے سفر کی اُن کہ مہربانی ہے۔ دی گواہی کی محبت کی
کی نام کے مسیح وہ کیونکہ 7 ہو۔ خوش اللہ کہ کریں مدد یوں
نہیں مدد سے داروں غیرایمان اور ہیں نکلے لئے کے سفر خاطر
مہمان کی لوگوں ایسے ہم کہ ہے فرض ہمارا یہ چنانچہ 8 لیتے۔
جاتے بن خدمت ہم کے سچائی بھی ہم یوں کیونکہ کریں، نوازی
ہیں۔

دیمیتریُس اور دیترفیس

جو دیترفیس لیکن تھا، دیا لکھ کچھ کو جماعت نے مَیں 9
کرتا۔ نہیں قبول ہمیں ہے رکھتا خواہش کی ہونے اوّل میں اُن
دلاؤں یاد کی حرکتوں بُری اُن اُسے تو گا آؤں جب مَیں چنانچہ 10
بک باتیں بُری خلاف ہمارے وہ کیونکہ ہے، رہا کر وہ جو گا
کہنے آمدید خوش کو بھائیوں وہ بلکہ یہ صرف نہ اور ہے۔ رہا
وہ تو ہیں چاہتے کرنا یہ دوسرے جب ہے۔ کرتا انکار بھی سے
ہے۔ دیتا نکال سے جماعت کر روک اُنہیں
کی اُس بلکہ کرنا مت نقل کی اُس ہے بُرا جو عزیز، میرے 11
لیکن ہے۔ سے اللہ وہ ہے کرتا کام اچھا جو ہے۔ اچھا جو کرنا
دیکھا۔ نہیں کو اللہ نے اُس ہے کرتا کام بُرا جو
سچائی بلکہ ہیں دیتے گواہی اچھی کی دیمیتریُس لوگ سب 12
گواہ کے اِس بھی ہم ہے۔ دیتی گواہی اچھی کی اُس بھی خود
ہے۔ سچی گواہی ہماری کہ ہیں جانتے آپ اور ہیں،

سلام آخری

ہیں باتیں ایسی یہ لیکن تھا، لکھنا کچھ بہت کو آپ مجھے 13
مَیں 14 سکتا۔ بتا نہیں کو آپ ذریعے کے سیاہی اور قلم میں جو
کریں بات رُوبرُو ہم پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی ملنے سے آپ ہی جلد
گے۔
رہے۔ ہوتی ساتھ کے آپ سلامتی 15
ہر کے وہاں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دوست کے یہاں
دیں۔ سلام ہمارا پر طور شخصی کو دوست

یہوداہ

یہوداہ بھائی کے یعقوب اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
ہے۔ سے طرف کی
میں باپ خدا جو ہے، گیا بُلایا جنہیں ہوں رہا لکھ اُنہیں مَیں
ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے مسیح عیسیٰ اور ہیں پیارے
کرے۔ عطا سے کثرت محبت اور سلامتی رحم، کو آپ اللہ 2

اُستاد جھوٹے

کا لکھنے میں بارے کے نجات اُس کو آپ مَیں گو عزیزو، 3
اب لیکن ہیں، شریک سب ہم میں جس ہوں رکھتا شوق بڑا
مَیں ہوں۔ چاہتا لکھنا میں بارے کے بات اَور ایک کو آپ مَیں
ہوں کرتا محسوس ضرورت کی کرنے نصیحت کو آپ میں اِس
سدا بار ہی ایک جو کریں جدوجہد خاطر کی ایمان اُس آپ کہ
آپ لوگ کچھ کیونکہ 4 ہے۔ گیا دیا کر سپرد کے مُقدّسین لئے کے
ٹھہرایا مجرم پہلے عرصہ بہت جنہیں ہیں آئے گھس درمیان کے
بےدین وہ کہ ہے گیا لکھا یہ میں بارے کے اُن ہے۔ چکا جا
باعث کا عیاشی کر مروڑ توڑ کو فضل کے خدا ہمارے جو ہیں
کا مسیح عیسیٰ خداوند اور آقا واحد ہمارے اور ہیں دیتے بنا
ہیں۔ کرتے انکار
اِس کو آپ مَیں بھی پھر ہیں، جانتے کچھ سب یہ آپ گو 5
مصر کو قوم اپنی نے خداوند اگرچہ کہ ہوں چاہتا دلانا یاد کی
کر ہلاک اُنہیں میں بعد نے اُس تو بھی تھا لیا بچا کر نکال سے
اُس جو کریں یاد کو فرشتوں اُن 6 تھے۔ رکھتے نہیں ایمان جو دیا
تھا کیا مقرر لئے کے اُن نے اللہ جو رہے نہ اندر کے اختیار دائرۂ
نے اُس اُنہیں دیا۔ کر ترک کو گاہ رہائش اپنی نے جنہوں بلکہ
جکڑے میں زنجیروں ابدی وہ جہاں ہے رکھا محفوظ میں تاریکی
سدوم، 7 ہیں۔ رہے کر انتظار کا عدالت کی عظیم روزِ ہوئے
جن بھولنا، مت بھی کو شہروں کے گرد ارد کے اُن اور عمورہ
صحبت غیرفطری اور زناکاری طرح کی فرشتوں اِن باشندے کے
ہوئے بھگتتے سزا کی آگ ابدی لوگ یہ رہے۔ پڑے پیچھے کے
ہیں۔ مثال ناک عبرت ایک لئے کے سب
خوابوں اپنے ہے۔ لیا اپنا رویہ سا کا اُن نے لوگوں اِن تو بھی 8
رد اختیار کا خداوند لیتے، کر آلودہ کو بدنوں اپنے وہ پر بنا کی
میں مقابلے کے اِن 9 ہیں۔ بکتے کفر پر ہستیوں جلالی اور کرتے
سے ابلیس وہ جب کریں۔ غور پر رویے کے میکائیل فرشتے سردار
کر مباحثہ بحث میں بارے کے لاش کی موسیٰ وقت جھگڑتے
جرأت کی کرنے فیصلہ کا بکنے کفر پر ابلیس نے اُس تو تھا رہا
یہ لیکن 10 ”!ڈانٹے کو آپ رب“ کہا، ہی اِتنا صرف بلکہ کی نہ
سمجھ کی اُن جو ہیں بکتے کفر میں بارے کے بات ایسی ہر لوگ
کی جانوروں بےسمجھ پر طور فطری وہ کچھ جو اور آتی۔ نہیں میں
!افسوس پر اُن 11 ہے۔ دیتا کر تباہ اُنہیں وہی ہیں سمجھتے طرح
اُنہوں میں لالچ کے پیسوں ہے۔ کی اختیار راہ کی قابیل نے اُنہوں
ہے دیا کر حوالے کے غلطی اُس پر طور پورے کو آپ اپنے نے
ہوئے ہلاک کر ہو باغی طرح کی قورح وہ کی۔ نے بلعام جو
والے کرنے یاد کو محبت کی خداوند لوگ یہ جب 12 ہیں۔
دھبے لئے کے رفاقت تو ہیں ہوتے شریک میں کھانوں رفاقتی
محظوظ سے اُس کر کھا کھانا بغیر ڈرے یہ ہیں۔ جاتے بن
کرتے بانی گلہ اپنی صرف جو ہیں چرواہے ایسے یہ ہیں۔ ہوتے
لیکن ہیں تو چلتے سے زور کے ہَواؤں جو ہیں بادل ایسے یہ ہیں۔
مانند کی درختوں ایسے میں موسم کے سردیوں یہ نہیں۔ برستے
سے جڑ اور لاتے نہیں پھل وہ ہیں۔ مُردہ سے لحاظ دو جو ہیں
ہیں مانند کی لہروں بےقابو کی سمندر یہ 13 ہیں۔ ہوئے اُکھڑے
آوارہ یہ ہیں۔ اُچھالتی جھاگ کی حرکتوں ناک شرم اپنی جو
میں تاریکی گہری سے سب نے اللہ لئے کے جن ہیں ستارے
ہے۔ کی مخصوص جگہ دائمی ایک
بارے کے لوگوں اِن نے حنوک آدمی ساتویں بعد کے آدم 14
مُقدّس بےشمار اپنے خداوند دیکھو،“ کی، گوئی پیش یہ میں
اُن اُنہیں وہ گا۔ آئے کرنے عدالت کی سب 15 ساتھ کے فرشتوں
سے اُن جو گا ٹھہرائے مجرم سے سبب کے حرکتوں بےدین تمام
بےدین جو سے وجہ کی باتوں سخت تمام اُن اور ہیں ہوئی سرزد
”ہیں۔ کی خلاف کے اُس نے گاروں گناہ
صرف یہ ہیں۔ رہتے کرتے شکایت اور بڑبڑاتے لوگ یہ 16
ہیں۔ گزارتے زندگی لئے کے کرنے پوری خواہشات ذاتی اپنی
لئے کے فائدے اپنے اور مارتے شیخی میں بارے اپنے یہ
ہیں۔ کرتے خوشامد کی دوسروں

ہدایات اور آگاہی

پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ عزیزو، میرے آپ لیکن 17
تھی۔ کی نے رسولوں کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے گوئی
اُڑانے مذاق میں دنوں آخری“ تھا، کہا سے آپ نے اُنہوں 18
لئے کے کرنے پوری خواہشات بےدین اپنی جو گے ہوں والے

جو کرتے، بازی پارٹی جو ھیں وہ یہ 19 ”گے۔ گزاریں زندگی ھی
ھے۔ نہیں القدس روح پاس کے جن اور ھیں رکھتے سوچ دنیاوی
20 ایمان ترین مُقدّس اپنے کو آپ اپنے عزیزو، میرے آپ لیکن
اپنے 21 کریں۔ دعا میں القدس روح اور کریں تعمیر پر بنیاد کی
کہ رھیں میں انتظار اِس اور رکھیں قائم میں محبت کی اللہ کو آپ
تک زندگی ابدی کو آپ رحم کا مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے
پہنچائے۔
22 کو بعض 23 ھیں۔ پڑے میں شک جو کریں رحم پر اُن
لیکن کریں، رحم پر بعض اور بچائیں کر چھین سے میں آگ
کریں نفرت بھی سے لباس کے شخص اُس بلکہ ساتھ۔ کے خوف
ھے۔ گیا ہو آلودہ سے گناہ سے حرکتوں اپنی جو

دعا کی ستائش

24 رکھ محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو آپ جو ہو تمجید کی اُس
بڑی اور بےداغ سامنے کے جلال اپنے کو آپ اور ھے سکتا
خدا واحد اُس 25 ھے۔ سکتا کر کھڑا کے کر معمور سے خوشی
خداوند ھمارے ھاں، ہو۔ جلال کا دھندہ نجات ھمارے یعنی
اور قدرت عظمت، جلال، اُسے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ
آمین۔ رھے۔ تک ابد اور ہو بھی اب سے ازل اختیار

مکاشفہ

1 یہ عیسیٰ مسیح کی طرف سے مکاشفہ ہے جو اللہ نے اُسے
عطا کیا تا کہ وہ اپنے خادموں کو وہ کچھ دکھائے جسے جلد ہی
پیش آنا ہے۔ اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر یہ مکاشفہ اپنے
خادم یوحنا تک پہنچا دیا۔ 2 اور جو کچھ بھی یوحنا نے دیکھا ہے
اُس کی گواہی اُس نے دی ہے، خواہ اللہ کا کلام ہو یا عیسیٰ
مسیح کی گواہی۔ 3 مبارک ہے وہ جو اِس نبوّت کی تلاوت
کرتا ہے۔ ہاں، مبارک ہیں وہ جو سن کر اپنے دلوں میں اِس
کتاب میں درج باتیں محفوظ رکھتے ہیں، کیونکہ یہ جلد ہی پوری
ہو جائیں گی۔

سات جماعتوں کو سلام

4 یہ خط یوحنا کی طرف سے صوبہ آسیہ کی سات جماعتوں
کے لئے ہے۔
آپ کو اللہ کی طرف سے فضل اور سلامتی حاصل رہے،
اُس کی طرف سے جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے، اُن
سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہوتی
ہیں، 5 اور عیسیٰ مسیح کی طرف سے یعنی اُس سے جو اِن باتوں
کا وفادار گواہ، مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھنے والا اور دنیا کے
بادشاہوں کا سردار ہے۔
اُس کی تمجید ہو جو ہمیں پیار کرتا ہے، جس نے اپنے خون
سے ہمیں ہمارے گناہوں سے خلاصی بخشی ہے 6 اور جس نے
ہمیں شاہی اختیار دے کر اپنے خدا اور باپ کے امام بنا دیا ہے۔
اُسے ازل سے ابد تک جلال اور قدرت حاصل رہے! آمین۔
7 دیکھیں، وہ بادلوں کے ساتھ آ رہا ہے۔ ہر ایک اُسے دیکھے
گا، وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا تھا۔ اور دنیا کی تمام قومیں اُسے
دیکھ کر آہ و زاری کریں گی۔ ہاں، ایسا ہی ہو! آمین۔
8 رب خدا فرماتا ہے، “مَیں اوّل اور آخر ہوں، وہ جو ہے،
جو تھا اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق خدا۔”

مسیح کی رویا

9 مَیں یوحنا آپ کا بھائی اور شریکِ حال ہوں۔ مجھ پر بھی آپ
کی طرح ظلم کیا جا رہا ہے۔ مَیں آپ کے ساتھ اللہ کی بادشاہی
میں شریک ہوں اور عیسیٰ میں آپ کے ساتھ ثابت قدم رہتا ہوں۔
مجھے اللہ کا کلام سنانے اور عیسیٰ کے بارے میں گواہی دینے
کی وجہ سے اِس جزیرے میں جو پتمُس کہلاتا ہے چھوڑ دیا گیا۔
10 رب کے دن یعنی اتوار کو میں روح القدس کی گرفت میں
آ گیا اور مَیں نے اپنے پیچھے تُرم کی سی ایک اونچی آواز سنی۔
11 اُس نے کہا، “جو کچھ تُو دیکھ رہا ہے اُسے ایک کتاب میں
لکھ کر اُن سات جماعتوں کو بھیج دینا جو اِفسس، سمرنہ، پرگمن،
تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ اور لودیکیہ میں ہیں۔”
12 مَیں نے بولنے والے کو دیکھنے کے لئے اپنے پیچھے نظر
ڈالی تو سونے کے سات شمع دان دیکھے۔ 13 اِن شمع دانوں کے
درمیان کوئی کھڑا تھا جو ابنِ آدم کی مانند تھا۔ اُس نے پاؤں
تک کا لمبا چوغہ پہن رکھا تھا اور سینے پر سونے کا سینہ بند باندھا
ہوا تھا۔ 14 اُس کا سر اور بال اُون یا برف جیسے سفید تھے اور
اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں۔ 15 اُس کے پاؤں
بھٹے میں دمکتے پیتل کی مانند تھے اور اُس کی آواز آبشار کے شور
جیسی تھی۔ 16 اپنے دہنے ہاتھ میں اُس نے سات ستارے تھام
رکھے تھے اور اُس کے منہ سے ایک تیز اور دو دھاری تلوار نکل
رہی تھی۔ اُس کا چہرہ پورے زور سے چمکنے والے سورج کی
طرح چمک رہا تھا۔ 17 اُسے دیکھتے ہی مَیں اُس کے پاؤں میں گر
گیا۔ مَیں مُردہ سا تھا۔ پھر اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھ کر
کہا، “مت ڈر۔ مَیں اوّل اور آخر ہوں۔ 18 مَیں وہ ہوں جو زندہ
ہے۔ مَیں تو مر گیا تھا لیکن اب دیکھ، مَیں ابد تک زندہ ہوں۔
اور موت اور پاتال کی کنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔ 19 چنانچہ
جو کچھ تُو نے دیکھا ہے، جو ابھی ہے اور جو آئندہ ہو گا اُسے
لکھ دے۔ 20 میرے دہنے ہاتھ میں سات ستاروں اور سات
شمع دانوں کا پوشیدہ مطلب یہ ہے: یہ سات ستارے آسیہ کی
سات جماعتوں کے فرشتے ہیں، اور یہ سات شمع دان یہ سات
جماعتیں ہیں۔

2

اِفسس کے لئے پیغام

1 اِفسس میں موجود جماعت کے فرشتے کو یہ لکھ دینا:
یہ اُس کا فرمان ہے جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے
تھامے رکھتا اور سونے کے سات شمع دانوں کے درمیان چلتا
پھرتا ہے۔ 2 مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں، تیری سخت محنت
اور تیری ثابت قدمی کو۔ مَیں جانتا ہوں کہ تُو بُرے لوگوں کو
برداشت نہیں کر سکتا، کہ تُو نے اُن کی پڑتال کی ہے جو رسول
ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، حالانکہ وہ رسول نہیں ہیں۔ تجھے

خاطر کی نام میرے تُو 3 تھے۔ جھوٹے وہ کہ ہے گیا چل پتا تو
مجھے لیکن 4 نہیں۔ تھکا کرتے کرتے برداشت اور رہا قدم ثابت
جس کرتا نہیں پیار طرح اُس مجھے تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ
ہے۔ گیا گر سے کہاں تُو کہ کر خیال اب 5 تھا۔ کرتا پہلے طرح
تیرے کر آ مَیں ورنہ تھا، کرتا پہلے تُو جو کر کچھ وہ کے کر توبہ
تیرے بات یہ لیکن 6 گا۔ دوں ہٹا سے جگہ کی اُس کو دان شمع
کرتا نفرت سے کاموں کے نیکلیوں طرح میری تُو ہے، میں حق
ہے۔
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 7
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
کھانے پھل کا درخت کے زندگی مَیں اُسے گا آئے غالب جو
ہے۔ میں فردوس کے اللہ جو پھل کا درخت اُس گا، دوں کو

پیغام لئے کے سمرنہ

یہ :دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سمرنہ 8
دوبارہ اور تھا گیا مر جو ہے، آخر اور اوّل جو ہے فرمان کا اُس
لیکن ہوں۔ جانتا کو غربت اور مصیبت تیری مَیں 9 ہوا۔ زندہ
سے بہتان کے لوگوں اُن مَیں ہے۔ مند دولت تُو میں حقیقت
نہیں۔ ہیں حالانکہ ہیں یہودی وہ کہ ہیں کہتے جو ہوں واقف
جھیلنا تجھے کچھ جو 10 ہیں۔ جماعت کی ابلیس وہ میں اصل
لئے کے آزمانے تجھے ابلیس دیکھ، ڈرنا۔ مت سے اُس گا پڑے
تک دن دس اور گا، دے ڈال میں جیل کو بعض سے میں تم
تجھے مَیں تو رہ وفادار تک موت گی۔ جائے پہنچائی ایذا تجھے
گا۔ دوں تاج کا زندگی
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 11
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
پہنچے نہیں نقصان سے موت دوسری اُسے گا آئے غالب جو
گا۔

پیغام لئے کے پرگمن

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں پرگمن 12:
ہے۔ تلوار تیز دھاری دو پاس کے جس ہے فرمان کا اُس یہ
کا ابلیس جہاں وہاں ہے، رہتا کہاں تُو کہ ہوں جانتا مَیں 13
دنوں اُن نے تُو ہے۔ رہا وفادار کا نام میرے تُو تاہم ہے۔ تخت
گواہ وفادار میرا جب کیا نہ انکار کا رکھنے ایمان پر مجھ بھی میں
ہے۔ بستا ابلیس جہاں وہاں ہوا، شہید پاس تمہارے انتپاس
پاس تیرے ہے۔ شکایت کی باتوں کئی سے تجھ مجھے لیکن 14
کیونکہ ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی بلعام جو ہیں لوگ ایسے
گناہ کو اسرائیلیوں طرح کس وہ کہ سکھایا کو بلق نے بلعام
قربانیاں گئی کی پیش کو بتوں یعنی ہے سکتا اُکسا پر کرنے
ایسے بھی پاس تیرے طرح اِسی 15 ہے۔ کرنے زنا اور کھانے
اب 16 ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی نیکلیوں جو ہیں، لوگ
سے تلوار کی منہ اپنے کر آ پاس تیرے ہی جلد مَیں ورنہ !کر توبہ
گا۔ لڑوں ساتھ کے اُن
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 17
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
مَیں گا۔ دوں سے میں مَن پوشیدہ مَیں اُسے گا آئے غالب جو
گا، ہو لکھا نام نیا ایک پر جس گا دوں بھی پتھر سفید ایک اُسے
گا۔ ہو معلوم کو والے ملنے صرف جو نام ایسا

پیغام لئے کے تھواتیرہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں تھواتیرہ 18:
کی آگ آنکھیں کی جس ہے فرمان کا فرزند کے اللہ یہ
کاموں تیرے مَیں 19 ہیں۔ مانند کی پیتل دمکتے پاؤں اور شعلوں
ثابت اور خدمت تیری ایمان، اور محبت تیری یعنی ہوں جانتا کو
رہا کر زیادہ کہیں نسبت کی پہلے تُو وقت اِس کہ یہ اور قدمی،
ایزبل عورت اُس تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن 20 ہے۔
حالانکہ ہے، دیتا کرنے کام ہے کہتی نبیہ کو آپ اپنے جو کو
کے کر دُور سے راہ صحیح کو خادموں میرے سے تعلیم اپنی یہ
پر کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بتوں اور کرنے زنا اُنہیں
موقع کا کرنے توبہ سے دیر کافی اُسے نے مَیں 21 ہے۔ اُکساتی
اُسے مَیں چنانچہ 22 ہے۔ نہیں تیار لئے کے اِس وہ لیکن ہے، دیا
اُس جو وہ اگر اور گی۔ رہے پڑی پر بستر وہ کہ گا ماروں یوں
تو کریں نہ توبہ سے حرکتوں غلط اپنی ہیں رہے کر زنا ساتھ کے
کے اُس مَیں ہاں، 23 گا۔ پھنساؤں میں مصیبت شدید اُنہیں مَیں
مَیں کہ گی لیں جان جماعتیں تمام پھر گا۔ ڈالوں مار کو فرزندوں
ہر سے میں تم ہی مَیں اور ہوں، پرکھتا کو دلوں اور ذہنوں ہی
گا۔ دوں بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک
اِس جو ہیں بھی لوگ ایسے کے جماعت کی تھواتیرہ لیکن 24
جسے جانا نہیں کچھ وہ نے جنہوں اور کرتے، نہیں پیروی کی تعلیم
مَیں تمہیں ہے۔ دیا نام کا 'بھید گہرے کے ابلیس' نے لوگوں اِن
اِتنا لیکن 25 گا۔ ڈالوں نہیں بوجھ اَور کوئی پر تم مَیں کہ ہوں بتاتا
تک آنے میرے اُسے ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ کرو ضرور
تک آخر اور گا آئے غالب جو 26 رکھنا۔ تھامے سے مضبوطی

گا۔ دوں اختیار پر قوموں مَیں اُسے گا رہے قائم پر کاموں میرے
گا، کرے حکومت پر اُن سے عصا شاہی کے لوہے وہ ہاں، 27
وہی اُسے یعنی 28 گا۔ ڈالے پھوڑ طرح کی برتنوں کے مٹی اُنہیں
شخص ایسے ہے۔ ملا سے باپ اپنے بھی مجھے جو گا ملے اختیار
گا۔ دوں بھی ستارہ کا صبح مَیں کو
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 29
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

3

پیغام لئے کے سردیس

دینا: لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سردیس 1
سات اور روحوں سات کی اللہ جو ہے فرمان کا اُس یہ
کاموں تیرے مَیں ہے۔ رکھتا تھامے میں ہاتھ اپنے کو ستاروں
جاگ 2 مُردہ۔ ہے لیکن ہے کہلاتا تو زندہ تُو ہوں۔ جانتا کو
کر۔ مضبوط اُسے ہے والا مرنے اور ہے گیا رہ باقی جو اُٹھ!
پائے۔ نہیں مکمل میں نظر کی خدا اپنے کام تیرے نے مَیں کیونکہ
یاد اُسے ہے سنا نے تُو جو اور ہے ملا تجھے کچھ جو چنانچہ 3
مَیں تو ہو نہ بیدار تُو اگر کر۔ توبہ اور رکھ محفوظ اُسے رکھنا۔
کب مَیں کہ گا ہو نہیں معلوم تجھے اور گا آؤں طرح کی چور
ہیں لوگ ایسے کچھ تیرے میں سردیس لیکن 4 گا۔ پڑوں آن پر تجھ
ہوئے پہنے کپڑے سفید وہ کئے۔ نہیں آلودہ لباس اپنے نے جنہوں
جو 5 ہیں۔ لائق کے اِس وہ کیونکہ گے، پھریں چلیں ساتھ میرے
پھرے ہوئے پہنے کپڑے سفید طرح کی اُن بھی وہ گا آئے غالب
باپ اپنے بلکہ گا مٹاؤں نہیں سے حیات کتابِ نام کا اُس مَیں گا۔
ہے۔ میرا یہ کہ گا کروں اقرار سامنے کے فرشتوں کے اُس اور
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 6
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

پیغام لئے کے فلدلفیہ

دینا: لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں فلدلفیہ 7
ہاتھ کے جس ہے، سچا اور قدوس جو ہے فرمان کا اُس یہ
بند کوئی اُسے ہے کھولتا وہ کچھ جو ہے۔ چابی کی داؤد میں
کھول کوئی اُسے ہے دیتا کر بند وہ کچھ جو اور سکتا، کر نہیں
نے مَیں دیکھ، ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں 8 سکتا۔ نہیں
بند کوئی جسے ہے رکھا کھول دروازہ ایسا ایک سامنے تیرے
تُو لیکن ہے۔ کم طاقت تیری کہ ہے معلوم مجھے سکتا۔ کر نہیں
نہیں انکار کا نام میرے اور ہے رکھا محفوظ کو کلام میرے نے
جماعت کی ابلیس جو ہے تعلق کا اُن تک جہاں دیکھ، 9 کیا۔
حالانکہ ہیں کرتے دعویٰ کا ہونے یہودی جو وہ ہیں، سے
اُنہیں گا، دوں آنے پاس تیرے اُنہیں مَیں ہیں، بولتے جھوٹ وہ
کہ گا کروں مجبور پر کرنے تسلیم یہ کر جھک میں پاؤں تیرے
حکم کا رہنے قدم ثابت میرا نے تُو 10 ہے۔ کیا پیار تجھے نے مَیں
بچائے سے گھڑی اُس کی آزمائش تجھے مَیں لئے اِس کیا، پورا
آزمائے کو والوں بسنے میں اُس کر آ پر دنیا پوری جو گا رکھوں
گی۔
مضبوطی اُسے ہے پاس تیرے کچھ جو ہوں۔ رہا آ جلد مَیں 11
جو 12 لے۔ نہ چھین تاج تیرا سے تجھ کوئی تاکہ رکھنا تھامے سے
ایسا گا، بناؤں ستون میں گھر کے خدا اپنے مَیں اُسے گا آئے غالب
کا خدا اپنے پر اُس مَیں گا۔ چھوڑے نہیں کبھی اُسے جو ستون
کا یروشلم نئے اُس گا، دوں لکھ نام کا شہر کے خدا اپنے اور نام
اُس مَیں ہاں، ہے۔ والا اُترنے سے ہاں کے خدا میرے جو نام
گا۔ دوں لکھ بھی نام نیا اپنا پر
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 13
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

پیغام لئے کے لودیکیہ

دینا: لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں لودیکیہ 14
گواہ سچا اور وفادار جو وہ ہے، آمین جو ہے فرمان کا اُس یہ
جانتا کو کاموں تیرے مَیں 15 ہے۔ منبع کا کائنات کی اللہ اور
ہوتا! ایک سے میں اِن تُو کاش گرم۔ نہ ہے، سرد تو نہ تُو ہوں۔
مَیں لئے اِس سرد، نہ گرم، نہ ہے، گرم نیم تُو چونکہ لیکن 16
کہتا تُو 17 گا۔ پھینکوں نکال سے منہ اپنے کر کے قے تجھے
اور ہے لی کر حاصل دولت بہت نے مَیں ہوں، امیر مَیں ’ ہے،
تُو کہ جانتا نہیں تُو اور ‘نہیں۔ ضرورت کی چیز بھی کسی مجھے
مَیں 18 ہے۔ ننگا اور اندھا غریب، رحم، قابلِ بدبخت، میں اصل
سونا گیا کیا خالص میں آگ سے مجھ کہ ہوں دیتا مشورہ تجھے
لباس سفید سے مجھ اور گا۔ بنے مند دولت تُو ہی تب لے۔ خرید
ہو نہیں ظاہر شرم کی پن ننگے تیرے سے پہننے کو جس خریدلے
مرہم لئے کے لگانے میں آنکھوں سے مجھ علاوہ کے اِس گی۔
اُن ہوں کرتا پیار مَیں کو جن 19 سکے۔ دیکھ تُو تاکہ لے خرید
اور جا ہو سنجیدہ اب ہوں۔ کرتا تربیت کر دے سزا مَیں کی
ہوں۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا پر دروازے مَیں دیکھ، 20 کر۔ توبہ

اُس کرآ اندر مَیں تو کھولے دروازہ کر سن آواز میری کوئی اگر
آئے غالب جو21 ساتھ۔ میرے وہ اور گا کھاؤں کھانا ساتھ کے
اُسی بالکل گا، دوں حق کا بیٹھنے پر تخت اپنے ساتھ اپنے مَیں اُسے
اُس ساتھ کے باپ اپنے کرآ غالب بھی خود مَیں طرح جس طرح
گیا۔ بیٹھ پر تخت کے
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو22
”ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

4

پرستش کی اللہ پر آسمان

کھلا دروازہ ایک میں آسمان کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 1
کہا، تھی سنی پہلے نے مَیں جو نے آواز سی کی تُرم اور ہے ہوا
کے اِس جسے گا دکھاؤں کچھ وہ تجھے مَیں پھر آ۔ اوپر اِدھر”
گرفت اپنی فوراً مجھے نے القدس روح تب 2 ”ہے۔ آنا پیش بعد
تھا۔ بیٹھا کوئی پر جس تھا تخت ایک پر آسمان وہاں لیا۔ لے میں
رکھتا مطابقت سے عقیق اور یشب میں دیکھنے والا بیٹھنے اور 3
کی زمرد میں دیکھنے جو تھی قزح قوسِ گرد ارد کے تخت تھا۔
بزرگ 24 پر جن تھا ہوا گھرا سے تختوں 24 تخت یہ 4 تھی۔ مانند
پر سر کے ایک ہر اور تھے سفید لباس کے بزرگوں تھے۔ بیٹھے
آوازیں چمکیں، کی بجلی سے تخت درمیانی 5 تھا۔ تاج کا سونے
ساتھ سامنے کے تخت اور تھیں۔ رہی نکل گرجیں کی بادل اور
کے تخت 6 ہیں۔ روحیں سات کی اللہ یہ تھیں۔ رہی جل مشعلیں
تھا۔ رکھتا مطابقت سے بلور جو تھا بھی سمندر سا کا شیشے سامنے
جسموں کے جن تھے جاندار چار گرد ارد کے تخت میں بیچ
بھی پر حصے والے سامنے تھیں، آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر
تھا، جیسا شیرببر جاندار پہلا 7 بھی۔ پر حصے والے پیچھے اور
چوتھا اور تھا چہرہ جیسا انسان کا تیسرے جیسا، بَیل دوسرا
سے میں جانداروں چار اِن 8 تھا۔ مانند کی عقاب ہوئے اُڑتے
آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر جسم اور تھے پَر چھ کے ایک ہر
ہیں، رہتے کہتے بلاناغہ وہ رات دن بھی۔ اندر اور بھی باہر تھیں،
خدا، مطلق قادرِ رب ہے قدوس قدوس، قدوس،”
”ہے۔ والا آنے جو اور ہے جو تھا، جو
جو ہیں کرتے شکر اور عزت تمجید، کی اُس جاندار یہ یوں 9
ہیں کرتے یہ وہ بھی جب ہے۔ زندہ تک ابد اور ہے بیٹھا پر تخت
کر ہو بل کے منہ سامنے کے والے بیٹھنے پر تخت بزرگ 24 تو 10
ساتھ ساتھ ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو ہیں کرتے سجدہ اُسے
ہیں، کہتے کر رکھ سامنے کے تخت تاج کے سونے اپنے وہ
خدا، ہمارے رب اے” 11
ہے۔ لائق کے قدرت اور عزت جلال، تُو
کیا۔ خلق کچھ سب نے تُو کیونکہ
”ہوئیں۔ پیدا اور تھیں سے مرضی ہی تیری چیزیں تمام

5

طومار والا مُہروں سات

ایک میں ہاتھ دہنے کے والے بیٹھنے پر تخت نے مَیں پھر 1
سات پر جس اور تھا ہوا لکھا طرف دونوں پر جس دیکھا طومار
جس دیکھا فرشتہ ورطاقت ایک نے مَیں اور 2 تھیں۔ لگی مُہریں
کو طومار کر توڑ کو مُہروں کون” کیا، اعلان سے آواز اونچی نے
نہ اور پر زمین نہ پر، آسمان نہ لیکن 3 ”ہے؟ لائق کے کھولنے
ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار جو تھا کوئی نیچے کے زمین
کہ گیا پایا نہ لائق اِس کوئی کیونکہ پڑا، رو خوب میں 4 سکتا۔
بزرگوں لیکن 5 سکتا۔ ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار وہ
قبیلے یہوداہ دیکھ، رو۔ مت” کہا، سے مجھ نے ایک سے میں
کی طومار وہی اور ہے، پائی فتح نے جڑ کی داؤد اور شیرببر کے
”ہے۔ سکتا کھول کو مُہروں سات
تھا۔ کھڑا درمیان کے تخت جو دیکھا لیلا ایک نے مَیں پھر 6
کہ تھا لگتا یوں اور تھا ہوا گھرا سے بزرگوں اور جانداروں چار وہ
تھیں۔ آنکھیں سات اور سینگ سات کے اُس ہو۔ گیا کیا ذبح اُسے
جگہ ہر کی دنیا جنہیں ہیں روحیں سات وہ کی اللہ مراد سے اِن
ہاتھ دہنے کے والے بیٹھنے پر تخت کر آ نے لیلے 7 ہے۔ گیا بھیجا
بزرگ 24 اور جاندار چار وقت لیتے اور 8 لیا۔ لے کو طومار سے
سرود ایک پاس کے ایک ہر گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے لیلے
مُقدّسین مراد سے اِن تھے۔ پیالے کے سونے بھرے سے بخور اور
لگے، گانے گیت نیا ایک وہ ساتھ 9 ہیں۔ دعائیں کی
کرلے کو طومار تُو”
ہے۔ لائق کے کھولنے کو مُہروں کی اُس
سے خون اپنے اور گیا، کیا ذبح تجھے کیونکہ
قوم ہر اور ملت ہر زبان، اہلِ ہر قبیلے، ہر کو لوگوں نے تُو
سے
ہے۔ لیا خرید لئے کے اللہ
کردے اختیار شاہی اُنہیں نے تُو 10
ہے۔ دیا بنا امام کے خدا ہمارے
گے۔” کریں حکومت میں دنیا وہ اور
وہ سنی۔ آواز کی فرشتوں بےشمار تو دیکھا دوبارہ نے مَیں 11
اونچی 12 کھڑے گرد ارد کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت،
تھے، رہے کہہ سے آواز

اُن نیچے کے گاہ قربان نے مَیں تو کھولی مُہر پانچویں نے لیلے 9
رکھنے قائم گواھی اپنی اور کلام کے اللہ جو دیکھیں روحیں کی
چلّا سے آواز اونچی نے اُنہوں 10 تھے۔ گئے ہو شہید سے وجہ کی
اَور دیر کتنی رب، سچے اور قدوس مطلق، قادرِ اے” کہا، کر
کے کر عدالت کی باشندوں کے زمین تک کب تُو گی؟ لگے
ھر سے میں اُن تب 11 “گا؟ لے نہ انتقام کا ہونے شہید ھمارے
مزید” کہ گیا سمجھایا اُنہیں اور گیا، دیا لباس سفید ایک کو ایک
بھائیوں خدمت ھم تمہارے پہلے کیونکہ کرو، آرام دیر تھوڑی
“ھے۔ مقرریہ لئے کے جتنوں ھے جانا ہو شہید کو اُتنوں سے میں
زلزلہ شدید ایک نے مَیں تو کھولی مُہر چھٹی نے لیلے 12
گیا، ہو کالا مانند کی ٹاٹ بنے سے بالوں کے بکری سورج دیکھا۔
زمین ستارے کے آسمان اور 13 لگا آنے نظر جیسا خون چاند پورا
تیز انجیر آخری لگے پر درخت کے انجیر طرح جس گئے گریوں پر
طرح کی طومار آسمان 14 ھیں۔ جاتے گر سے جھونکوں کے ہَوا
اور پہاڑ ھر اور گیا۔ ہٹ پیچھے ھے جاتا کیا بند کر لپیٹ اُسے جب
بادشاہ، کے زمین پھر 15 گیا۔ کھسک سے جگہ اپنی اپنی جزیرہ
سب آزاد اور غلام والے، رسوخ و اثر امیر، جرنیل، شہزادے،
گئے۔ چھپ درمیان کے چٹانوں پہاڑی اور میں غاروں سب کے
پر ھم” کی، منت سے چٹانوں اور پہاڑوں کر چلّا نے اُنہوں 16
غضب کے لیلے اور چہرے کے ہوئے بیٹھے پر تخت ھمیں کر گر
اور ھے، گیا آ دن عظیم کا غضب کے اُن کیونکہ 17 لو۔ چھپا سے
“ھے؟ سکتا رہ قائم کون

7

افراد ہوئے چنے *1,44,000* کے اسرائیل

پر کونوں چار کے زمین کو فرشتوں چار نے مَیں بعد کے اِس 1
رھے روک سے چلنے کو ہَواؤں چار کی زمین وہ دیکھا۔ کھڑے
چلے۔ ہَوا کوئی پر درخت کسی یا سمندر نہ پر، زمین نہ تاکہ تھے
دیکھا ہوئے چڑھتے سے مشرق فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر 2
سے آواز اونچی نے اُس تھی۔ مُہر کی خدا زندہ پاس کے جس
نقصان کو سمندر اور زمین جنہیں کی بات سے فرشتوں چار اُن
یا سمندر زمین،” 3 کہا، نے اُس تھا۔ گیا دیا اختیار کا پہنچانے
اپنے ھم تک جب پہنچانا مت نقصان تک وقت اُس کو درختوں
نے مَیں اور 4 “لیں۔ لگا نہ مُہر پر ماتھوں کے خادموں کے خدا
اور تھے افراد 1,44,000 وہ تھی گئی لگائی مُہر پر جن کہ سنا
سے، یہوداہ 12,000 5 :تھے سے قبیلے ایک ھر کے اسرائیل وہ

”ھے۔ گیا کیا ذبح جو لیلا وہ ھے لائق
طاقت، اور حکمت دولت، قدرت، وہ
“ھے۔ لائق کے پانے ستائش اور جلال عزت،
کی سمندر اور نیچے کے زمین پر، زمین پر، آسمان نے مَیں پھر 13
گا یہ مخلوقات سب کی کائنات ھاں، سنیں۔ آوازیں کی مخلوق ھر
تھے، رھے
”عزت، اور ستائش کی لیلے اور والے بیٹھنے پر تخت
“رھے۔ تک ابد سے ازل قدرت اور جلال
بزرگوں اور کہا، “آمین” میں جواب نے جانداروں چار 14
کیا۔ سجدہ کر گر نے

6

ھیں جاتی توڑی مُہریں

کو مُہر پہلی سے میں مُہروں سات نے لیلے دیکھا، نے مَیں پھر 1
کی جس کو ایک سے میں جانداروں چار نے مَیں پر اِس کھولا۔
میرے 2 “!آ” سنا، ہوئے کہتے یہ تھی مانند کی بادلوں کڑکتے آواز
ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا سفید ایک دیکھتے دیکھتے
حیثیت کی فاتح وہ یوں گیا۔ دیا تاج ایک اُسے اور تھی، کمان میں
نکلا۔ سے وھاں لئے کے پانے فتح اور سے

کو جاندار دوسرے نے مَیں تو کھولی مُہر دوسری نے لیلے 3
آگ جو نکلا گھوڑا اَور ایک پر اِس 4 “!آ” کہ سنا ہوئے کہتے
چھیننے سلامتی صلح سے دنیا کو سوار کے اُس تھا۔ سرخ جیسا
اُسے کریں۔ قتل کو دوسرے ایک لوگ تاکہ گیا دیا اختیار کا
گئی۔ پکڑائی تلوار بڑی ایک

کو جاندار تیسرے نے مَیں تو کھولی مُہر تیسری نے لیلے 5
گھوڑا کالا ایک دیکھتے دیکھتے میرے “!آ” کہ سنا ہوئے کہتے
نے مَیں اور 6 تھا۔ ترازو میں ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر
کہا، نے جس سنی آواز ایک گویا سے میں جانداروں چاروں
ایک اور گندم، گرام کلو ایک لئے کے مزدوری کی دن ایک”
کوَے اور تیل لیکن جَو۔ گرام کلو تین لئے کے مزدوری کی دن
“پہنچانا۔ مت نقصان

کو جاندار چوتھے نے مَیں تو کھولی مُہر چوتھی نے لیلے 7
آیا نظر گھوڑا ایک دیکھتے دیکھتے میرے 8 “!آ” کہ سنا کہتے
تھا، موت نام کا سوار کے اُس تھا۔ سا پیلا ھلکا رنگ کا جس
چوتھا کا زمین اُنہیں تھی۔ رھی چل پیچھے پیچھے کے اُس پاتال اور
وبا مہلک کال، تلوار، خواہ گیا، دیا اختیار کا کرنے قتل حصہ
ہو۔ سے ذریعے کے جانوروں وحشی یا

سے، آشر 12,000 6 سے، جد 12,000 سے، روبن 12,000
شمعون 12,000 7 سے، منسّی 12,000 سے، نفتالی 12,000
12,000 8 سے، اِشکار 12,000 سے، لاوی 12,000 سے،
سے۔ یمین بن 12,000 اور سے یوسف 12,000 سے، زبولون

ھجوم بڑا ایک حضور کے اللہ

اُسے کر تھا بڑا اِتنا جو دیکھا ھجوم ایک نے مَیں بعد کے اِس 9
ھر اور قوم ھر قبیلے، ھر ملت، ھر میں اُس تھا۔ سکتا جا نہیں گنا
سامنے کے لیلے اور تخت ھوئے پہنے لباس سفید افراد کے زبان
اور 10 تھیں۔ ڈالیاں کی کھجور میں ہاتھوں کے اُن تھے۔ کھڑے
پر تخت نجات" تھے، رھے کہہ کر چلّا چلّا سے آواز اونچی وہ
تمام 11 "ھے۔ سے طرف کی لیلے اور خدا ھمارے ھوئے بیٹھے
کھڑے گرد ارد کے جانداروں چار اور بزرگوں تخت، فرشتے
اور 12 کیا سجدہ کو اللہ کر گر سامنے کے تخت نے اُنہوں تھے۔
جلال، ستائش، تک ابد سے ازل کی خدا ھمارے !آمین" کہا،
رھے۔ حاصل طاقت اور قدرت عزت، شکرگزاری، حکمت،
"!آمین
پہنے لباس سفید" پوچھا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں 13
"ھیں؟ آئے سے کہاں اور ھیں کون لوگ یہ ھوئے
"ھیں۔ جانتے ھی آپ آقا، میرے" دیا، جواب نے مَیں 14
کر نکل سے رسانی ایذا بڑی جو ھیں وھی یہ" کہا، نے اُس
سفید کر دھو میں خون کے لیلے لباس اپنے نے اُنہوں ھیں۔ آئے
ھیں کھڑے سامنے کے تخت کے اللہ وہ لئے اِس 15 ھیں۔ لئے کر
اور ھیں۔ کرتے خدمت کی اُس میں گھر کے اُس رات دن اور
کبھی نہ بعد کے اِس 16 گا۔ دے پناہ کو اُن ھوا بیٹھا پر تخت
قسم اَور کسی نہ دھوپ، نہ پیاس۔ نہ گی ستائے اُنہیں بھوک
کے تخت لیلا جو کیونکہ 17 گی۔ جُھلسائے اُنہیں گرمی تپتی کی
کے زندگی اُنہیں اور گا کرے بانی گلہ کی اُن وہ ھے بیٹھا درمیان
تمام سے آنکھوں کی اُن اللہ اور گا۔ جائے لے پاس کے چشموں
"گا۔ ڈالے پونچھ آنسو

8

مُہر ساتویں

چھا خاموشی پر آسمان تو کھولی مُہر ساتویں نے لیلے جب 1
نے مَیں پھر 2 رھی۔ تک گھنٹے آدھے تقریباً خاموشی یہ گئی۔
تُرم سات اُنہیں دیکھا۔ کو فرشتوں سات کھڑے سامنے کے اللہ
گئے۔ دیئے

کر آتھا بخوردان کا سونے پاس کے جس فرشتہ اَور ایک 3
وہ تاکہ گیا دیا بخور سا بہت اُسے گیا۔ ھو کھڑا پاس کے گاہ قربان
کی سونے کی سامنے کے تخت ساتھ کے دعاؤں کی مُقدّسین اُسے
دعاؤں کی مُقدّسین دھواں کا بخور 4 کرے۔ پیش پر گاہ قربان
پھر 5 پہنچا۔ سامنے کے اللہ اُٹھتے اُٹھتے سے ھاتھ کے فرشتے ساتھ کے
کر بھر سے آگ کی گاہ قربان اُسے اور لیا کو بخوردان نے فرشتے
بجلی دیں، سنائی آوازیں گرجتی اور کڑکتی تب دیا۔ پھینک پر زمین
گیا۔ آ زلزلہ اور لگی چمکنے

اثر کا تُرموں

بجانے اُنہیں وہ تھے تُرم سات پاس کے فرشتوں سات جن پھر 6
ھوئے۔ تیار لئے کے
خون اور اولے پر اِس دیا۔ بجا کو تُرم اپنے نے فرشتے پہلے 7
اِس گئی۔ برسائی پر زمین کر ھو پیدا آگ گئی ملائی ساتھ کے
ھری تمام اور حصہ تیسرا کا درختوں حصہ، تیسرا کا زمین سے
گئی۔ ھو بھسم گھاس
اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے دوسرے پھر 8
گیا۔ پھینکا میں سمندر کو چیز نما پہاڑ بڑی ایک ھوئی جلتی پر
زندہ موجود میں سمندر 9 گیا، بدل میں خون حصہ تیسرا کا سمندر
حصہ تیسرا کا جہازوں بحری اور ھلاک حصہ تیسرا کا مخلوقات
گیا۔ ھو تباہ
پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے تیسرے پھر 10
کے دریاؤں سے آسمان ستارہ بڑا ایک ھوا بھڑکتا طرح کی مشعل
ستارے اِس 11 گیا۔ گر پر چشموں کے پانی اور حصے تیسرے
جیسا افسنطین حصہ تیسرا کا پانی سے اِس اور تھا افسنطین نام کا
گئے۔ مر سے پینے پانی کڑوا یہ لوگ سے بہت گیا۔ ھو کڑوا
پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چوتھے پھر 12
تیسرا کا ستاروں اور حصہ تیسرا کا چاند حصہ، تیسرا کا سورج
سے روشنی حصہ تیسرا کا دن گیا۔ ھو محروم سے روشنی حصہ
بھی۔ حصہ تیسرا کا رات طرح اِسی اور ھوا محروم
جس سنا کو عقاب ایک نے مَیں دیکھتے دیکھتے پھر 13
آواز اونچی ھوئے اُڑتے پر بلندیوں ھی اوپر کے سر میرے نے
!افسوس پر باشندوں کے زمین !افسوس !افسوس" پکارا، سے
"ھیں۔ باقی ابھی آوازیں کی تُرموں کے فرشتوں تین کیونکہ

9

پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے پانچویں پھر 1
اِس تھا۔ گیا گر پر زمین سے آسمان جو دیکھا ستارہ ایک نے مَیں

سینوں :آئے نظر یوں سوار اور گھوڑے میں رویا 17 تھے۔ کروڑ
جیسے گندھک اور نیلے سرخ، جیسے آگ بکتر زرہ لگے پر
رکھتے مطابقت سے سروں کے شیرببر سر کے گھوڑوں تھے۔ پیلے
تھی۔ نکلتی گندھک اور دھواں آگ، سے منہ کے اُن اور تھے
کا انسانوں سے بلاؤں تین اِن کی گندھک اور دھوئیں آگ، 18
منہ کے اُس طاقت کی گھوڑے ھر 19 ہوا۔ ہلاک حصہ تیسرا
جن تھیں مانند کی سانپ دُمیں کی اُن کیونکہ تھی، میں دُم اور
تھے۔ پہنچاتے نقصان سر کے

تھے باقی ابھی بلکہ تھے ہوئے نہیں ہلاک سے بلاؤں اِن جو 20
وہ کی۔ نہ توبہ سے کاموں کے ہاتھوں اپنے بھی پھر نے اُنہوں
کی بُتوں کے لکڑی اور پتھر پیتل، چاندی، سونے، اور بدروحوں
نہ ھیں، سکتی دیکھ تو نہ چیزیں ایسی حالانکہ آئے نہ باز سے پوجا
جادوگری، غارت، و قتل وہ 21 ہیں۔ ہوتی قابل کے چلنے یا سننے
آئے۔ نہ باز کے کر توبہ بھی سے چوریوں اور زنا کاری

10

طومار چھوٹا اور فرشتہ

بادل وہ دیکھا۔ فرشتہ ور طاقت اَور ایک نے مَیں پھر 1
قوسِ اوپر کے سر کے اُس اور تھا رہا اُتر سے آسمان ہوئے اوڑھے
آگ پاؤں کے اُس اور تھا جیسا سورج چہرہ کا اُس تھی۔ قزح
تھا طومار چھوٹا ایک میں ہاتھ کے اُس 2 جیسے۔ ستون کے
اور دیا رکھ پر سمندر نے اُس کو پاؤں ایک اپنے تھا۔ کھلا جو
لگا ایسے اُٹھا۔ پکار سے آواز اونچی وہ پھر 3 پر۔ زمین کو دوسرے
بولنے آوازیں سات کی کڑک پر اِس ہے۔ رہا گرج شیرببر جیسے
ایک کر تھا کو لکھنے باتیں کی اُن مَیں پر بولنے کے اُن 4 لگیں۔
اور لگا مُہر پر باتوں کی آوازوں سات کی کڑک” کہا، نے آواز
“لکھنا۔ مت اُنہیں

کھڑا پر زمین اور سمندر نے مَیں جسے نے فرشتے اُس پھر 5
نام کے اللہ 6 کر اُٹھا طرف کی آسمان کو ہاتھ دہنے اپنے دیکھا
ہے زندہ تک ابد سے ازل جو کی نام کے اُس کھائی، قَسم کی
سمیت چیزوں تمام اُن کو سمندر اور زمین آسمانوں، نے جس اور
گی۔ ہو نہیں دیر اب” کہا، نے فرِشتے ہیں۔ میں اُن جو کیا خلق
تب گا ہو کو مارنے پھونک میں تُرم اپنے فرشتہ ساتواں جب 7
بتایا کو خادموں والے کرنے نبوّت اپنے نے اُس جو بھید کا اللہ
“گا۔ پہنچے تک تکمیل تھا

نے اُس 2 گئی۔ دی چابی کی راستے کے گڑھے اتھاہ کو ستارے
آیا، اوپر کر نکل دھواں سے اُس تو دیا کھول راستہ کا گڑھے اتھاہ
چاند اور سورج ہے۔ نکلتا سے بھٹے بڑے کسی دھواں جیسے یوں
دھوئیں اور 3 گئے۔ ہو تاریک سے دھوئیں اِس کے گڑھے اتھاہ
بچھوؤں کے زمین اُنہیں آئیں۔ اُتر پر زمین کر نکل ٹڈیاں سے میں
نہ گھاس، کی زمین نہ” گیا، بتایا اُنہیں 4 گیا۔ دیا اختیار جیسا
لوگوں اُن صرف بلکہ پہنچاؤ نقصان کو درخت یا پودے کسی
اِن کو ٹڈیوں 5 “ہے۔ لگی نہیں مُہر کی اللہ پر ماتھوں کے جن کو
وہ کہ گیا بتایا اُنہیں بلکہ گیا دیا نہ اختیار کا ڈالنے مار کو لوگوں
کی تکلیف اُس اذیت یہ اور دیں۔ اذیت کو اُن تک مہینوں پانچ
مارتا ڈنک کو کسی بچھو جب ہے ہوتی پیدا تب جو ہے مانند
رہیں میں تلاش کی موت لوگ دوران کے مہینوں پانچ اُن 6 ہے۔
کریں آرزو شدید کی جانے مر وہ نہیں۔ گے پائیں اُسے لیکن گے،
گی۔ رہے دُور کر بھاگ سے اُن موت لیکن گے،

کی گھوڑوں تیار لئے کے جنگ صورت و شکل کی ٹڈیوں 7
تھیں چیزیں جیسی تاجوں کے سونے پر سروں کے اُن تھی۔ مانند
کے اُن 8 تھے۔ مانند کی چہروں کے انسانوں چہرے کے اُن اور
دانتوں کے شیرببر دانت کے اُن اور مانند کی بالوں کے خواتین بال
زرہ سے کے لوہے پر سینوں کے اُن جیسے لگا یوں 9 تھے۔ جیسے
رتھوں بےشمار آواز کی پَروں کے اُن اور تھے، ہوئے لگے بکتر
رہے جھپٹ پر مخالف وہ جب تھی جیسی شور کے گھوڑوں اور
اُنہیں اور تھا لگا ڈنک سا کا بچھو پر دُم کی اُن 10 ہوں۔ ہوتے
کا پہنچانے نقصان تک مہینوں پانچ کو لوگوں سے دُموں ھی اِن
کا جس ہے فرشتہ کا گڑھے اتھاہ بادشاہ کا اُن 11 تھا۔ اختیار
ہے۔ (ہلاک و) اپلیون نام یونانی اور ابدون نام عبرانی

مزید دو بعد کے اِس لیکن گیا، گزر افسوس پہلا یوں 12
ہیں۔ والے ہونے افسوس

نے مَیں پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چھٹے 13
کے گاہ قربان کی سونے واقع سامنے کے اللہ جو سنی آواز ایک
تُرم چھٹا نے آواز اِس 14 آئی۔ سے سینگوں لگے پر کونوں چار
چھوڑ کھلا کو فرشتوں چار اُن” کہا، سے فرشتے ہوئے پکڑے
اِن 15 “ہیں۔ ہوئے بندھے پاس کے فرات بنام دریا بڑے جو دینا
تیار لئے کے گھنٹے اِسی کے دن اِسی کے مہینے اِسی کو فرشتوں چار
تیسرا کا انسانوں وہ تاکہ گیا دیا چھوڑ کھلا اِنہیں اب تھا۔ گیا کیا
بیس فوجی سوار پر گھوڑوں کہ گیا بتایا مجھے 16 ڈالیں۔ مار حصہ

پھر بار ایک نے اُس تھی دی سنائی سے آسمان آواز جو پھر 8
پر زمین اور سمندر جو لینا لے طومار وہ جا،" کی، بات سے مجھ
"ہے۔ پڑا کھلا میں ہاتھ کے فرشتے کھڑے
کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے فرشتے نے مَیں چنانچہ 9
اِسے" کہا، سے مجھ نے اُس دے۔ طومار چھوٹا مجھے وہ کہ
گا، لگے میٹھا طرح کی شہد میں منہ تیرے یہ لے۔ کھا اور لے
"گا۔ کرے پیدا کڑواہٹ میں معدے تیرے لیکن
اُسے کر لے سے ہاتھ کے فرشتے کو طومار چھوٹے نے مَیں 10
تھا، رہا لگ میٹھا طرح کی شہد وہ تو میں منہ میرے لیا۔ کھا
پھر 11 دی۔ کر پیدا کڑواہٹ نے اُس کر جا میں معدے لیکن
اور زبانوں قوموں، اُمّتوں، بہت تُو کہ ہے لازم" گیا، بتایا مجھے
"کرے۔ نبوّت مزید میں بارے کے بادشاہوں

11

گواہ دو

کے اللہ جا،" گیا، بتایا اور گیا دیا سرکنڈا کا طرح کی گز مجھے 1
تعداد کی پرستاروں میں اُس کر۔ پیمائش کی گاہ قربان اور گھر
ناپ، مت اُسے دے۔ چھوڑ کو صحن بیرونی لیکن 2 گن۔ بھی
کو شہر مُقدّس جو ہے گیا دیا کو داروں غیرایمان اُسے کیونکہ
کو گواہوں دو اپنے مَیں اور 3 گے۔ رہیں کچلتے تک مہینوں 42
دوران کے دنوں 1,260 کر اوڑھ ٹاٹ وہ اور گا، دوں اختیار
"گے۔ کریں نبوّت
ہیں دان شمع دو وہ اور درخت دو وہ کے زیتون گواہ دو یہ 4
نقصان اُنہیں کوئی اگر 5 ہیں۔ کھڑے سامنے کے آقا کے دنیا جو
دشمنوں کے اُن کر نکل آگ سے میں منہ کے اُن تو چاہے پہنچانا
اُسے چاہے پہنچانا نقصان اُنہیں بھی جو ہے۔ دیتی کر بھسم کو
کا رکھنے بند کو آسمان کو گواہوں اِن 6 ہے۔ پڑتا مرنا طرح اِس
پانی اُنہیں ہو۔ نہ بارش کریں نبوّت وہ وقت جتنا تاکہ ہے اختیار
کا پہنچانے اذیت کی قسم ہر کو زمین اور بدلنے میں خون کو
ہیں۔ سکتے کر یہ چاہے جی دفعہ جتنی وہ اور ہے۔ بھی اختیار
میں گڑھے اتھاہ پر ہونے پورا وقت مقررہ کا گواہی کی اُن 7
اُن اور گا کرے شروع کرنا جنگ سے اُن حیوان والا نکلنے سے
شہر بڑے اُس لاشیں کی اُن 8 گا۔ ڈالے مار اُنہیں کر آ غالب پر
مصر اور سدوم نام علامتی کا جس گی رہیں پڑی پر سڑک کی
دنوں تین ساڑھے اور 9 تھا۔ ہوا مصلوب بھی آقا کا اُن وہاں ہے۔
لاشوں اِن لوگ کے قوم اور زبان قبیلے، اُمّت، ہر دوران کے
گے۔ دیں نہیں کرنے دفن اِنہیں اور گے دیکھیں کر گھور کو
خوشی اور گے ہوں مسرور سے وجہ کی اُن باشندے کے زمین 10
نبیوں دو اِن کیونکہ گے، بھیجیں تحفے کو دوسرے ایک کر منا
اِن لیکن 11 تھی۔ پہنچائی ایذا کافی کو والوں رہنے پر زمین نے
پھونک دم کا زندگی میں اُن نے اللہ بعد کے دنوں تین ساڑھے
تھے رہے دیکھ اُنہیں جو ہوئے۔ کھڑے پر پاؤں اپنے وہ اور دیا،
ایک سے آسمان نے اُنہوں پھر 12 ہوئے۔ زدہ دہشت سخت وہ
اُن اور "!آؤ اوپر یہاں" کہا، سے اُن نے جس سنی آواز اونچی
چلے پر آسمان میں بادل ایک دونوں دیکھتے دیکھتے کے دشمنوں کے
حصہ دسواں کا شہر اور آیا زلزلہ شدید ایک وقت اُسی 13 گئے۔
گئے۔ مر کر آ میں زد کی اُس افراد 7,000 گیا۔ ہو تباہ کر گر
خدا کے آسمان وہ اور گئی پھیل دہشت میں لوگوں ہوئے بچے
لگے۔ دینے جلال کو

ہونے جلد افسوس تیسرا اب لیکن گیا، گزر افسوس دوسرا 14
ہے۔ والا

تُرم ساتواں

آسمان پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے ساتویں 15
کی زمین" تھیں، رہی کہہ جو دیں سنائی آوازیں اونچی سے پر
وہی ہے۔ گئی ہو کی مسیح کے اُس اور آقا ہمارے بادشاہی
تخت کے اللہ اور 16 "گا۔ کرے حکومت تک ابد سے ازل
اور 17 کیا سجدہ کو اللہ کر گر نے بزرگوں 24 بیٹھے سامنے کے
جو تُو ہیں، کرتے شکر تیرا ہم خدا، مطلق قادرِ رب اے" کہا،
کر لا میں کام کو قدرت عظیم اپنی تُو کیونکہ تھا۔ جو اور ہے
غضب تیرا تو آئیں میں غصے قومیں 18 ہے۔ لگا کرنے حکومت
کو خادموں اپنے اور کرنے عدالت کی مُردوں اب ہوا۔ نازل
اور مُقدّسین نبیوں، تیرے ہاں، ہے۔ گیا آ وقت کا دینے اجر
یا ہوں چھوٹے وہ خواہ گا، ملے اجر کو والوں ماننے خوف تیرا
والوں کرنے تباہ کو زمین کہ ہے گیا آ بھی وقت وہ اب بڑے۔
"جائے۔ کیا تباہ کو
کے اُس میں اُس اور گیا کھولا کو گھر کے اللہ پر آسمان 19
گرجنے بادل گیا، مچ شور لگی، چمکنے بجلی آیا۔ نظر صندوق کا عہد
لگے۔ پڑنے اولے بڑے بڑے اور

12

اژدھا اور خاتون

1 پھر آسمان پر ایک عظیم نشان ظاہر ہوا، ایک خاتون جس کا
لباس سورج تھا۔ اُس کے پاؤں تلے چاند اور سر پر بارہ ستاروں کا
تاج تھا۔ 2 اُس کا پاؤں بھاری تھا، اور جنم دینے کے شدید درد
میں مبتلا ہونے کی وجہ سے وہ چلّا رہی تھی۔
3 پھر آسمان پر ایک اَور نشان نظر آیا، ایک بڑا اور آگ جیسا
سرخ اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور ہر سر
پر ایک تاج تھا۔ 4 اُس کی دُم نے ستاروں کے تیسرے حصے کو
آسمان سے اُتار کر زمین پر پھینک دیا۔ پھر اژدہا جنم دینے والی
خاتون کے سامنے کھڑا ہوا تاکہ اُس بچے کو جنم لیتے ہی ہڑپ
کر لے۔ 5 خاتون کے بیٹا پیدا ہوا، وہ بچہ جو لوہے کے شاہی
عصا سے قوموں پر حکومت کرے گا۔ اور خاتون کے اِس بچے
کو چھین کر اللہ اور اُس کے تخت کے سامنے لایا گیا۔ 6 خاتون
خود ریگستان میں ہجرت کر کے ایک ایسی جگہ پہنچ گئی جو
اللہ نے اُس کے لئے تیار کر رکھی تھی، تاکہ وہاں 1,260 دن
تک اُس کی پرورش کی جائے۔
7 پھر آسمان پر جنگ چھڑ گئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے
اژدہے سے لڑے۔ اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑتے رہے،
8 لیکن وہ غالب نہ آ سکے بلکہ آسمان پر اپنے مقام سے محروم ہو
گئے۔ 9 بڑے اژدہے کو نکال دیا گیا، اُس قدیم اژدہے کو جو
ابلیس یا شیطان کہلاتا ہے اور جو پوری دنیا کو گمراہ کر دیتا
ہے۔ اُسے اُس کے فرشتوں سمیت زمین پر پھینکا گیا۔
10 پھر آسمان پر ایک اونچی آواز سنائی دی، "اب ہمارے خدا
کی نجات، قدرت اور بادشاہی آ گئی ہے، اب اُس کے مسیح
کا اختیار آ گیا ہے۔ کیونکہ ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر الزام
لگانے والا جو دن رات اللہ کے حضور اُن پر الزام لگاتا رہتا تھا
اُسے زمین پر پھینکا گیا ہے۔ 11 ایمان دار لیلے کے خون اور اپنی
گواہی کے سنانے کے ذریعے ہی اُس پر غالب آئے۔ اُنہوں نے
اپنی جان عزیز نہ رکھی بلکہ اُسے دینے تک تیار تھے۔ 12 چنانچہ
خوشی مناؤ، اے آسمانو! خوشی مناؤ، اُن میں بسنے والو! لیکن
زمین اور سمندر پر افسوس! کیونکہ ابلیس تم پر اُتر آیا ہے۔ وہ
بڑے غصے میں ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اب اُس کے پاس
کم وقت ہے۔"
13 جب اژدہے نے دیکھا کہ اُسے زمین پر گرا دیا گیا ہے
تو وہ اُس خاتون کے پیچھے پڑ گیا جس نے بچے کو جنم دیا تھا۔
14 لیکن خاتون کو بڑے عقاب کے دو پَر دیئے گئے تاکہ
وہ اُڑ کر ریگستان میں اُس جگہ پہنچے جو اُس کے لئے تیار کی
گئی تھی اور جہاں وہ ساڑھے تین سال تک اژدہے کی پہنچ سے
محفوظ رہ کر پرورش پائے گی۔ 15 اِس پر اژدہے نے اپنے منہ
سے پانی نکال کر دریا کی صورت میں خاتون کے پیچھے پیچھے بہا
دیا تاکہ اُسے بہا لے جائے۔ 16 لیکن زمین نے خاتون کی مدد
کر کے اپنا منہ کھول دیا اور اُس دریا کو نگل لیا جو اژدہے نے
اپنے منہ سے نکال دیا تھا۔ 17 پھر اژدہے کو خاتون پر غصہ آیا،
اور وہ اُس کی باقی اولاد سے جنگ کرنے کے لئے چلا گیا۔
(خاتون کی اولاد وہ ہیں جو اللہ کے احکام پورے کر کے
عیسیٰ کی گواہی کو قائم رکھتے ہیں۔) 18 اور اژدہا سمندر کے
ساحل پر کھڑا ہو گیا۔

13

دو حیوان

1 پھر مَیں نے دیکھا کہ سمندر میں سے ایک حیوان نکل رہا
ہے۔ اُس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ ہر سینگ پر ایک
تاج اور ہر سر پر کفر کا ایک نام تھا۔ 2 یہ حیوان چیتے کی مانند
تھا لیکن اُس کے ریچھ کے سے پاؤں اور ببرشیر کا سا منہ تھا۔
اژدہے نے اِس حیوان کو اپنی قوت، اپنا تخت اور بڑا اختیار
دے دیا۔ 3 لگتا تھا کہ حیوان کے سروں میں سے ایک پر لاعلاج
زخم لگا ہے۔ لیکن اِس زخم کو شفا دی گئی۔ پوری دنیا
یہ دیکھ کر حیرت زدہ ہوئی اور حیوان کے پیچھے لگ گئی۔
4 لوگوں نے اژدہے کو سجدہ کیا، کیونکہ اُسی نے حیوان کو
اختیار دیا تھا۔ اور اُنہوں نے یہ کہہ کر حیوان کو بھی سجدہ کیا،
"کون اِس حیوان کی مانند ہے؟ کون اِس سے لڑ سکتا ہے؟"
5 اِس حیوان کو بڑی بڑی باتیں اور کفر بکنے کا اختیار دیا گیا۔
اور اُسے یہ 42 مہینے کے لئے مل گیا۔ 6 یوں وہ اپنا
منہ کھول کر اللہ، اُس کے نام، اُس کی سکونت گاہ اور آسمان
کے باشندوں پر کفر بکنے لگا۔ 7 اُسے مُقدّسین سے جنگ کر کے
اُن پر فتح پانے کا اختیار بھی دیا گیا۔ اور اُسے ہر قبیلے، ہر اُمّت،
ہر زبان اور ہر قوم پر اختیار دیا گیا۔ 8 زمین کے تمام باشندے اِس
حیوان کو سجدہ کریں گے یعنی وہ سب جن کے نام دنیا کی ابتدا
سے لیلے کی کتابِ حیات میں درج نہیں ہیں، اُس لیلے کی کتاب
میں جو ذبح کیا گیا ہے۔

بننا قیدی کو کسی اگر 10 ! لے سن وہ ہے سکتا سن جو 9
کر آ میں زد کی تلوار کو کسی اگر گا۔ بنے ھی قیدی وہ تو ہے
قدمی ثابت کو مُقدّسین اب گا۔ مرے ھی ایسے وہ تو ہے مرنا
ہے۔ ضرورت خاص کی ایمان وفادار اور
سے میں زمین وہ دیکھا۔ کو حیوان اَور ایک نے مَیں پھر 11
کے اُس لیکن تھے، سینگ دو سے کے لیلے کے اُس تھا۔ رہا نکل
پورا کا حیوان پہلے نے اُس 12 تھا۔ سا کا اژدھے انداز کا بولنے
باشندوں کے اُس اور زمین کے کر استعمال خاطر کی اُس اختیار
کو حیوان اُس یعنی اُکسایا، پر کرنے سجدہ کو حیوان پہلے کو
معجزانہ بڑے نے اُس اور 13 تھا۔ گیا بھر زخم لاعلاج کا جس
دیکھتے دیکھتے کے لوگوں نے اُس کہ تک یہاں دکھائے، نشان
حیوان پہلے اُسے یوں 14 دی۔ ہونے نازل آگ پر زمین سے آسمان
کے اِن اور گیا، دیا اختیار کا دکھانے نشان معجزانہ خاطر کی
اُس بہکایا۔ سے راہ صحیح کو باشندوں کے زمین نے اُس ذریعے
دیں بنا مجسمہ ایک میں تعظیم کی حیوان اُس وہ کہ کہا اُنہیں نے
پھر 15 تھا۔ ہوا زندہ دوبارہ باوجود کے ہونے زخمی سے تلوار جو
تا کہ گیا دیا اختیار کا ڈالنے جان میں مجسمے کے حیوان پہلے اُسے
کرنے سجدہ اُسے جو سکے کروا قتل اُنہیں اور سکے بول مجسمہ
کے ایک ہر کہ کروایا بھی یہ نے اُس 16 تھے۔ کرتے انکار سے
وہ خواہ جائے، لگایا نشان خاص ایک پر ماتھے یا ہاتھ دہنے
وہ صرف 17 غلام۔ یا ہو آزاد غریب، یا ہو امیر بڑا، یا ہو چھوٹا
نشان یہ تھا۔ لگا نشان یہ پر جس تھا سکتا بیچ یا خرید کچھ شخص
تھا۔ نمبر کا نام کے اُس یا نام کا حیوان
وہ ہے دار سمجھ جو ہے۔ ضرورت کی حکمت یہاں 18
نمبر کا مرد ایک یہ کیونکہ کرے، حساب کا نمبر کے حیوان
ہے۔ 666 نمبر کا اُس ہے۔

14

قوم کی اُس اور لیلا

پہاڑ کے صیون ھی سامنے میرے لیلا کہ دیکھا نے مَیں پھر 1
جن تھے کھڑے افراد 1,44,000 ساتھ کے اُس ہے۔ کھڑا پر
اور 2 تھا۔ لکھا نام کا باپ کے اُس اور کا اُس پر ماتھوں کے
اور آبشار بڑے کسی جو سنی آواز ایسی ایک سے آسمان نے مَیں
مانند کی آواز اُس یہ تھی۔ مانند کی کڑک اونچی کی بادلوں گرجتے
یہ 3 ھیں۔ نکالتے سے سازوں اپنے والے بجانے سرود جو تھی
سامنے کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت، افراد 1,44,000
صرف جو گیت ایسا ایک تھے، رہے گا گیت نیا ایک کھڑے
وہ یہ 4 تھا۔ لیا خرید سے زمین نے لیلے جنہیں سکے سیکھ وھی
گیا، نہیں آلودہ ساتھ کے خواتین کو آپ اپنے نے جنہوں ھیں مرد
بھی وہ وھاں ہے جاتا لیلا بھی جہاں ھیں۔ کنوارے وہ کیونکہ
کی پھل پہلے کے فصل سے میں انسانوں باقی اُنہیں ھیں۔ جاتے
سے منہ کے اُن 5 ہے۔ گیا خریدا لئے کے لیلے اور اللہ سے حیثیت
ھیں۔ بےالزام وہ بلکہ نکلا نہیں جھوٹ کبھی

فرشتے تین

اوپر کے سر میرے وہ دیکھا۔ فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر 6
خبری خوش ابدی کی اللہ پاس کے اُس تھا۔ رہا اُڑ میں ہَوا ھی
زبان اہلِ قبیلے، قوم، ھر یعنی باشندوں کے زمین اُسے وہ تا کہ تھی
کا خدا" کہا، سے آواز اونچی نے اُس 7 سنائے۔ کو اُمّت اور
آ وقت کا عدالت کی اُس کیونکہ دو، جلال اُسے کر مان خوف
پانی اور سمندر زمین، آسمانوں، نے جس کرو سجدہ اُسے ہے۔ گیا
"ہے۔ کیا خلق کو چشموں کے
ہوئے چلتے پیچھے کے پہلے نے فرشتے دوسرے ایک 8
تمام نے جس ہے، گیا گر بابل عظیم ھاں، !ہے گیا گر وہ" کہا،
"ہے۔ پلائی مَے کی مستی اور کاری حرام اپنی کو قوموں
اُس تھا۔ رہا چل فرشتہ تیسرا ایک پیچھے کے فرشتوں دو اِن 9
مجسمے کے اُس اور حیوان بھی جو" کہا، سے آواز اونچی نے
پر ھاتھ یا ماتھے اپنے نشان کا اُس بھی جسے اور کرے سجدہ کو
مَے ایسی گا، پیئے سے مَے کی غضب کے اللہ وہ 10 جائے مل
گئی ڈالی میں پیالے کے غضب کے اللہ ھی بغیر کے ملاوٹ جو
گندھک اور آگ اُسے حضور کے لیلے اور فرشتوں مُقدّس ہے۔
آگ یہ والی ستانے کو لوگوں اِن اور 11 گا۔ پڑے سہنا عذاب کا
حیوان جو گا۔ رہے چڑھتا تک ابد دھواں کا اِس گی، رہے جلتی
نام کے اُس نے جنہوں یا ھیں کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس اور
"گے۔ پائیں آرام کو رات نہ دن، نہ وہ ہے لیا نشان کا
اُنہیں ہے، ضرورت کی رہنے قدم ثابت کو مُقدّسین یہاں 12
ھیں۔ رہتے وفادار کے عیسیٰ اور کرتے پورے احکام کے اللہ جو
سنی، ہوئی کہتی یہ آواز ایک سے آسمان نے مَیں پھر 13
وفات میں خداوند سے اب جو مُردے وہ ھیں مبارک لکھ،"
"ھیں۔ پاتے
آرام سے مشقت محنت اپنی وہ" ہے، فرماتا روح "ھاں، جی"
کے اُن کر ہو پیچھے کے اُن کام نیک کے اُن کیونکہ گے، پائیں
"گے۔ چلیں ساتھ

کٹائی کی فصل پر زمین

بیٹھا کوئی پر اُس اور دیکھا، بادل سفید ایک نے مَیں پھر 14
ہاتھ اور تاج کا سونے پر سر کے اُس تھا۔ مانند کی آدم ابنِ جو تھا
کر نکل سے گھر کے اللہ فرشتہ اَور ایک 15 تھی۔ درانتی تیز میں
تھا، بیٹھا پر بادل جو ہوا مخاطب سے اُس کر پکار سے آواز اونچی
کا کاٹنے فصل کیونکہ ! کر کٹائی کی فصل کر لے درانتی اپنی”
چنانچہ 16 “ہے۔ گئی پک فصل کی پر زمین اور ہے گیا آ وقت
کی زمین اور چلائی پر زمین درانتی اپنی نے والے بیٹھنے پر بادل
ہوئی۔ کٹائی کی فصل
آیا نکل سے گھر اُس کے اللہ فرشتہ اَور ایک بعد کے اِس 17
تھی۔ درانتی تیز بھی پاس کے اُس اور ہے، پر آسمان جو
قربان وہ تھا۔ اختیار پر آگ اُسے آیا۔ فرشتہ تیسرا ایک پھر 18
ہوئے پکڑے درانتی تیز کر پکار سے آواز اونچی اور آیا سے گاہ
انگور کی زمین کر لے درانتی تیز اپنی” ہوا، مخاطب سے فرشتے
پک انگور کے اُس کیونکہ کر، جمع گُچھے کے انگور سے بیل کی
کے اُس چلائی، درانتی اپنی پر زمین نے فرشتے 19 “ہیں۔ گئے
میں حوض بڑے اُس کے غضب کے اللہ اُنہیں اور کئے جمع انگور
حوض یہ 20 ہے۔ جاتا نکالا رس کا انگور میں جس دیا پھینک
گیا روندا اِتنا کو انگوروں پڑے میں اُس تھا۔ واقع باہر سے شہر
کلو 300 سیلاب یہ کا خون نکلا۔ بہہ خون سے میں حوض کہ
لگاموں کی گھوڑوں کہ تھا زیادہ اِتنا وہ اور گیا پہنچ تک دُور میٹر
گیا۔ پہنچ تک

15

فرشتے کے بلاؤں آخری

اور عظیم جو دیکھا، نشان الٰہی اَور ایک پر آسمان نے مَیں پھر 1
رکھ پاس اپنے بلائیں آخری سات فرشتے سات تھا۔ انگیز حیرت
گیا۔ پہنچ تک تکمیل غضب کا اللہ سے اِن تھے۔ کھڑے کر
آگ میں جس دیکھا بھی سمندر ایک سا کا شیشے نے مَیں 2
حیوان، جو تھے کھڑے وہ پاس کے سمندر اِس تھی۔ گئی ملائی
وہ تھے۔ گئے آ غالب پر نمبر کے نام کے اُس اور مجسمے کے اُس
لیلے اور موسیٰ خادم کے اللہ 3 پکڑے سرود ہوئے دیئے کے اللہ
تھے، رہے گا گیت کا
خدا، مطلق قادرِ رب اے”
ہیں۔ انگیز حیرت اور عظیم کتنے کام تیرے
بادشاہ، کے زمانوں اے
ہیں۔ سچی اور راست کتنی راہیں تیری
گا؟ مانے نہیں خوف تیرا کون رب، اے 4
گا؟ دے نہیں جلال کو نام تیرے کون
ہے۔ قدوس ہی تُو کیونکہ
گی، کریں سجدہ حضور تیرے کر آ قومیں تمام
“ہیں۔ گئے ہو ظاہر کام راست تیرے کیونکہ
پر آسمان یعنی گھر کے اللہ کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 5
سے گھر کے اللہ 6 گیا۔ دیا کھول *کو خیمے کے شریعت کے
اُن تھیں۔ بلائیں سات پاس کے جن آئے نکل فرشتے سات وہ
یہ تھے۔ رہے چمک اور ستھرے صاف کپڑے کے کتان کے
پھر 7 تھے۔ ہوئے بندھے سے کمربند کے سونے پر سینوں کپڑے
سونے کو فرشتوں سات اِن نے ایک سے میں جانداروں چار
بھرے سے غضب کے خدا اُس پیالے یہ دیئے۔ پیالے سات کے
گھر کا اللہ وقت اُس 8 ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو تھے ہوئے
بھر سے دھوئیں والے ہونے پیدا سے قدرت اور جلال کے اُس
نہ تک تکمیل بلائیں سات کی فرشتوں سات تک جب اور گیا۔
ہو نہ داخل میں گھر کے اللہ بھی کوئی تک وقت اُس پہنچیں
سکا۔

16

پیالے کے غضب کے اللہ

میں گھر کے اللہ نے جس سنی آواز اونچی ایک نے مَیں پھر 1
بھرے سے غضب کے اللہ جاؤ،” کہا، سے فرشتوں سات سے
“دو۔ اُنڈیل پر زمین کو پیالوں سات
اُن پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر زمین پیالہ اپنا کر جا نے فرشتے پہلے 2
آئے نکل پھوڑے دہ تکلیف اور بھدے پر جسموں کے لوگوں
کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا نشان کا حیوان پر جن
تھے۔
سمندر پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر سمندر پیالہ اپنا نے فرشتے دوسرے 3
زندہ ہر میں اُس اور گیا، بدل میں خون سے کے لاش پانی کا
گئی۔ مر مخلوق
پر چشموں کے پانی اور دریاؤں پیالہ اپنا نے فرشتے تیسرے 4
مقرر پر پانیوں نے مَیں پھر 5 گیا۔ بن خون پانی کا اُن تو دیا اُنڈیل
تُو ہے، راست میں کرنے فیصلہ یہ تُو” سنا، کہتے یہ کو فرشتے
تیرے نے اُنہوں چونکہ 6 ہے۔ قدوس جو تُو تھا، جو اور ہے جو
اُنہیں نے تُو لئے اِس ہے، کی ریزی خون کی نبیوں اور مُقدّسین

* 15:5 کو خیمے : یعنی ملاقات کے خیمے کو۔

بلا کی اولوں نے لوگوں اور گئے۔ گر اولے بڑے بڑے کے بھر
تھی۔ سخت نہایت بلا یہ کیونکہ بکا، کفر پر اللہ سے وجہ کی

17

کسبی مشہور

1 میں فرشتوں سات اِن والے رکھنے پاس اپنے پیالے سات پھر
بڑی اُس تجھے مَیں آ،" کہا، نے اُس آیا۔ پاس میرے ایک سے
ہے۔ بیٹھی پاس کے پانی گہرے جو دوں دکھا سزا کی کسبی
2 کی اُس ہاں، کیا۔ زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں کے زمین
"گئے۔ ہو مست باشندے کے زمین سے مے کی زنا کاری
3 وہاں گیا۔ لے میں ریگستان ایک میں روح مجھے فرشتہ پھر
کے رنگ قرمزی ایک وہ دیکھا۔ کو عورت ایک نے مَیں
لکھے نام کے کفر پر جسم پورے کے جس تھی سوار پر حیوان
4 عورت یہ تھے۔ سینگ دس اور سر سات کے جس اور تھے
بیش سونے، اور پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی
میں ہاتھ کے اُس تھی۔ ہوئی سجی سے موتیوں اور جواہر قیمت
زنا کاری کی اُس اور چیزوں گھنونی جو تھا پیالہ ایک کا سونے
5 تھا، لکھا نام یہ پر ماتھے کے اُس تھا۔ ہوا بھرا سے گندگی کی
گھنونی کی زمین اور کسبیوں بابل، عظیم" ہے، بھید ایک جو
6 مُقدّسین اُن عورت یہ کہ دیکھا نے مَیں اور "ماں۔ کی چیزوں
گواہی کی عیسیٰ نے جنہوں تھی گئی ہو مست سے خون کے
تھی۔ دی
7 سے مجھ نے فرشتے ہوا۔ حیران نہایت مَیں کر دیکھ اُسے
حیوان اُس اور عورت پر تجھ مَیں ہے؟ حیران کیوں تُو" پوچھا،
کے جس اور ہے سوار عورت پر جس گا دوں کھول بھید کا
8 دیکھا نے تُو کو حیوان جس ہیں۔ سینگ دس اور سر سات
سے میں گڑھے اتھاہ دوبارہ اور ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ
باشندوں جن کے زمین گا۔ بڑھے طرف کی ہلاکت کر نکل
وہ ہیں نہیں درج میں حیات کتابِ ہی سے تخلیق کی دنیا نام کے
پہلے وہ کیونکہ گے۔ جائیں ہو زدہ حیرت کر دیکھ کو حیوان
گا۔ آئے دوبارہ لیکن ہے نہیں وقت اِس تھا،
9 سے سروں سات ہے۔ ضرورت کی ذہن دار سمجھ یہاں
سات یہ ہے۔ بیٹھی عورت یہ پر جن ہیں پہاڑ سات مراد
10 گئے گر پانچ سے میں اِن ہیں۔ کرتے بھی نمائندگی کی بادشاہوں
جب لیکن ہے۔ والا آنے ابھی ساتواں اور ہے موجود چھٹا ہیں،
11 حیوان جو ہے۔ رہنا لئے کے دیر تھوڑی اُسے تو گا آئے وہ
سات وہ گو ہے، بادشاہ آٹھواں وہ ہے نہیں وقت اِس اور تھا پہلے

پلا خون اُنہیں نے تُو ہیں۔ وہ لائق کے جس دیا دے کچھ وہ
7 ہاں،" سنا، دیتے جواب یہ کو گاہ قربان نے مَیں پھر "دیا۔
راست اور سچے فیصلے تیرے حقیقتاً خدا، مطلق قادرِ رب اے
"ہیں۔
8 سورج پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر سورج پیالہ اپنا نے فرشتے چوتھے
9 شدید لوگ گیا۔ دیا اختیار کا جُھلسانے سے آگ کو لوگوں کو
جسے بکا کفر پر نام کے اللہ نے اُنہوں اور گئے، جُھلس سے تپش
دینے جلال اُسے اور کرنے توبہ نے اُنہوں تھا۔ اختیار پر بلاؤں اِن
کیا۔ انکار سے
10 دیا۔ اُنڈیل پر تخت کے حیوان پیالہ اپنا نے فرشتے پانچویں
کے اذیت لوگ گیا۔ چھا اندھیرا میں بادشاہی کی اُس پر اِس
11 اور تکلیفوں اپنی نے اُنہوں رہے۔ کاٹتے زبانیں اپنی مارے
انکار سے کاموں اپنے اور بکا کفر پر آسمان سے وجہ کی پھوڑوں
کیا۔ نہ
12 دیا۔ اُنڈیل پر فرات دریا بڑے پیالہ اپنا نے فرشتے چھٹے
لئے کے بادشاہوں کے مشرق تاکہ گیا سوکھ پانی کا اُس پر اِس
13 جو دیکھیں بدروحیں تین نے مَیں پھر جائے۔ ہو تیار راستہ
اور منہ کے حیوان منہ، کے اژدھے وہ تھیں۔ مانند کی مینڈکوں
14 کی شیاطین مینڈک یہ آئیں۔ نکل سے میں منہ کے نبی جھوٹے
کے دنیا پوری کر نکل اور ہیں دکھاتی معجزے جو ہیں روحیں
عظیم کے مطلق قادرِ اللہ اُنہیں تاکہ ہیں جاتی پاس کے بادشاہوں
کریں۔ اکٹھا لئے کے جنگ پر دن
15 جو وہ ہے مبارک گا۔ آؤں طرح کی چور مَیں دیکھو،"
ننگی اُسے تاکہ ہے رہتا ہوئے پہنے کپڑے اپنے اور رہتا جاگتا
"دیکھیں۔ نہ گاہ شرم کی اُس لوگ اور پڑے نہ چلنا میں حالت
16 کا جس کیا اکٹھا پر جگہ اُس کو بادشاہوں نے اُنہوں پھر
ہے۔ ہرمجدون میں زبان عبرانی نام
17 کے اللہ پر اِس دیا۔ اُنڈیل میں ہَوا پیالہ اپنا نے فرشتے ساتویں
جس دی سنائی آواز اونچی ایک سے طرف کی تخت میں گھر
18 چمکنے بجلیاں "!ہے گیا پہنچ تک تکمیل کام اب" کہا، نے
اِس آیا۔ زلزلہ شدید ایک اور لگے گرجنے بادل گیا، مچ شور لگیں،
آیا، نہیں تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان پر زمین زلزلہ کا قسم
19 قوموں اور گیا بٹ میں حصوں تین شہر عظیم کہ زلزلہ سخت اِتنا
اپنے اُسے کہ کریاد کو بابل عظیم نے اللہ گئے۔ ہو تباہ شہر کے
20 غائب جزیرے تمام دیا۔ پلا پیالہ بھرا سے مَے کی غضب سخت
21 من من سے آسمان پر لوگوں آئے۔ نہ نظر کہیں پہاڑ اور گئے ہو

رہا بڑھ طرف کی ہلاکت وہ ہے۔ ایک بھی سے میں بادشاہوں
ہے۔
جنہیں ہیں بادشاہ دس وہ دیکھے نے تُو سینگ دس جو 12
لئے کے بھر گھنٹے اُنہیں لیکن ملی۔ نہیں بادشاہی کوئی ابھی
سوچ ہی ایک یہ 13 گا۔ ملے اختیار کا بادشاہ ساتھ کے حیوان
لیلے اور گے دیں دے کو حیوان اختیار اور طاقت اپنی کر رکھ
ہوئے چنے گئے، بُلائے اپنے لیلا لیکن 14 گے، کریں جنگ سے
وہ کیونکہ گا، آئے غالب پر اُن ساتھ کے پیروکاروں وفادار اور
“ہے۔ بادشاہ کا بادشاہوں اور رب کا ربوں
نے تُو پاس کے پانی جس” کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر 15
ہے۔ زبانیں اور قومیں ہجوم، اُمّتیں، وہ دیکھا بیٹھی کو کسبی
نفرت سے کسبی وہ دیکھے نے تُو سینگ دس اور حیوان جو 16
کا اُس اور گے دیں چھوڑ ننگا کے کر ویران اُسے وہ گے۔ کریں
کے اُن نے اللہ کیونکہ 17 گے۔ کریں بھسم اُسے کر کھا گوشت
اُس اور کریں پورا مقصد کا اُس وہ کہ ہے دیا ڈال یہ میں دلوں
دیں کر سپرد کے حیوان اختیار اپنا کا کرنے حکومت تک وقت
جائیں۔ پہنچ نہ تک تکمیل فرمان کے اللہ تک جب
زمین جو ہے شہر بڑا وہی وہ دیکھا نے تُو کو عورت جس 18
“ہے۔ کرتا حکومت پر بادشاہوں کے

18

شکست کی شہر بابل

سے پر آسمان جو دیکھا فرشتہ اَور ایک نے مَیں بعد کے اِس 1
جلال کے اُس زمین اور تھا حاصل اختیار بہت اُسے تھا۔ رہا اُتر
کہا، کر پکار سے آواز اونچی نے اُس 2 گئی۔ ہو روشن سے
وہ اب !ہے گئی گر بابل کسبی عظیم ہاں، !ہے گئی گر وہ”
ناپاک ہر ہے، گئی بن بسیرا کا بدروح ہر اور گھر کا شیاطین
کی اُس نے قوموں تمام کیونکہ 3 بسیرا۔ کا پرندے گھنونے اور
نے بادشاہوں کے زمین ہے۔ لی پی مَے کی مستی اور حرامکاری
عیاشی بےلگام کی اُس سوداگر کے زمین اور کیا زنا ساتھ کے اُس
نے اُس سنی۔ آواز اَور ایک نے مَیں پھر 4 ”ہیں۔ گئے ہو امیر سے
کہا، سے طرف کی آسمان

آ، نکل سے میں اُس قوم، میری اے”
جاؤ ہو نہ شریک میں گناہوں کے اُس تم تاکہ
آئیں۔ نہ پر تم بلائیں کی اُس اور
ہیں، گئے پہنچ تک آسمان گناہ کے اُس کیونکہ 5
ہے۔ کرتا یاد کو بدیوں کی اُن اللہ اور
کرو سلوک وہی ساتھ کے اُس 6
ہے۔ کیا ساتھ تمہارے نے اُس جو
ہے کیا نے اُس کچھ جو
دینا۔ اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
ہے کی تیار لئے کے پلانے کو دوسروں نے اُس شراب جو
دینا۔ دے اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
دو پہنچا غم اور اذیت ہی اُتنی اُسے 7
کی۔ عیاشی اور بنایا شاندار کو آپ اپنے نے اُس جتنا
ہے، کہتی وہ میں دل اپنے کیونکہ
ہوں۔ رانی پر تخت اپنے یہاں مَیں ’
‘گی۔ کروں ماتم کبھی مَیں نہ ہوں، بیوہ مَیں نہ
بلائیں یہ دن ایک سے وجہ اِس 8
گی۔ پڑیں آن پر اُس کال اور ماتم موت، یعنی
گی، جائے ہو بھسم وہ
“ہے۔ قوی خدا رب والا کرنے عدالت کی اُس کیونکہ

عیاشی اور زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں جن کے زمین اور 9
وآہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس وہ کی
کھائیں خوف کر دیکھ کو اذیت کی اُس وہ 10 گے۔ کریں زاری
پر تجھ !افسوس” گے، کہیں کر ہو کھڑے دُور دُور اور گے
کے گھنٹے ہی ایک !بابل شہر ور طاقت اور عظیم اے افسوس،
“ہے۔ گئی آ پر تجھ عدالت کی اللہ اندر اندر
اور گے پڑیں رو کر دیکھ اُسے بھی سوداگر کے زمین 11
کا اُن جو گا ہو رہا نہیں کوئی کیونکہ گے، کریں زاری وآہ
جواہر، قیمت بیش چاندی، سونا، کا اُن 12 :خریدے مال
ریشم، کپڑا، کا رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان، باریک موتی،
قیمتی اور چیز ہر کی دانت ہاتھی لکڑی، خوشبودار کی قسم ہر
دارچینی، 13 چیز، ہر کی مرمرِ سنگِ اور لوہے پیتل، لکڑی،
میدہ، بہترین تیل، کا زیتون مَے، بخور، مُر، اگربتی، مسالا،
انسان۔ یعنی غلام اور رتھ گھوڑے، بھیڑیں، گائے بَیل، گندم،
تجھ وہ تھی چاہتی تُو پھل جو” گے، کہیں سے اُس سوداگر 14
غائب شوکت و شان اور دولت تمام تیری ہے۔ گیا ہو دُور سے
جائے نہیں پائی پاس تیرے بھی کبھی آئندہ اور ہے گئی ہو
دولت سے کرنے فروخت چیزیں یہ اُسے سوداگر جو 15 “گی۔
دُور دُور مارے کے خوف کر دیکھ اذیت کی اُس وہ ہوئے مند

کہیں اور 16 گے کریں ماتم کر رو رو وہ گے۔ جائیں ہو کھڑے
جو خاتون اے شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ !ھائے" گے،
پھر پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان، باریک پہلے
ہوئی سجی سے موتیوں اور جواہر قیمتی سونے، جو اور تھی تی
گئی ہو تباہ دولت ساری اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک 17 تھی۔
ہے!"
وہ اور ملاح ہر مسافر، سمندری ہر کپتان، کا جہاز بحری ہر
وہ ہیں کماتے روزی اپنی سے کرنے سفر پر سمندر جو لوگ تمام
دھواں کا جلنے کے اُس 18 گے۔ جائیں ہو کھڑے دُور دُور سب
"تھا؟ شہر عظیم اِتنا کوئی کبھی کیا" گے، کہیں وہ کر دیکھ
روئیں کر چلا چلا اور گے لیں ڈال خاک پر سروں اپنے وہ 19
پر تجھ !ھائے" گے، کہیں وہ گے۔ کریں زاری و آہ اور گے
جہازوں بحری تمام سے دولت کی جس شہر، عظیم اے افسوس،
ہو ویران وہ اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک ہوئے۔ امیر مالک کے
"ہے۔ گیا

!منا خوشی کر دیکھ اُسے آسمان، اے 20
!مناؤ خوشی نبیو، اور رسولو مُقدّسو، اے
ہے۔ کی عدالت کی اُس خاطر تمہاری نے اللہ کیونکہ

مانند کی پاٹ کے چکّی بڑی نے فرشتے ور طاقت ایک پھر 21
کہا، نے اُس دیا۔ پھینک میں سمندر کر اُٹھا کو پتھر بڑے ایک
گا۔ جائے دیا پٹک سے زبردستی ہی اِتنی کو بابل شہر عظیم"
موسیقاروں نہ سے اب 22 گا۔ جائے پایا نہیں کہیں اُسے میں بعد
ترُم یا بانسری سرود، نہ گی، دیں سنائی کبھی میں تجھ آوازیں کی
پایا میں تجھ گر کاری کا کام بھی کسی سے اب کی۔ والوں بجانے
جائے ہو بند لئے کے ہمیشہ آواز کی چکّی ھاں، گا۔ جائے نہیں
دُولھے دُلھن گا، کرے نہیں روشن تجھے چراغ سے اب 23 گی۔
دنیا سودا گر تیرے ھائے، گی۔ دے نہیں سنائی میں تجھ آواز کی
کو قوموں تمام سے جادوگری تیری اور تھے، افسر بڑے بڑے کے
"گیا۔ بھکایا
خون کا لوگوں تمام اُن اور مُقدّسین نبیوں، میں بابل ھاں، 24
ہیں۔ گئے ہو شہید پر زمین جو ہے گیا پایا

19

آواز سی کی ہجوم بڑے ایک پر آسمان نے مَیں بعد کے اِس 1
قدرت اور جلال نجات، !ہو تمجید کی اللہ" کہا، نے جس سنی
اور سچی عدالتیں کی اُس کیونکہ 2 ہے۔ حاصل کو خدا ہمارے
جس ہے ٹھہرایا مجرم کو کسبی بڑی اُس نے اُس ہیں۔ راست
اپنے سے اُس نے اُس دیا۔ بگاڑ سے زنا کاری اپنی کو زمین نے
دوبارہ وہ اور 3 "ہے۔ لیا لے بدلہ کا غارت و قتل کی خادموں
رہتا چڑھتا تک ابد دھواں کا شہر اِس !ہو تمجید کی اللہ" اُٹھے، بول
پر تخت کر گر نے جانداروں چار اور بزرگوں چوبیس 4 "ہے۔
"ہو۔ تمجید کی اللہ آمین،" کہا، نے اُنہوں کیا۔ سجدہ کو اللہ بیٹھے

ضیافت کی لیلے

کہا، نے اُس دی۔ سنائی آواز ایک سے طرف کی تخت پھر 5
اُس اے کرو۔ تمجید کی خدا ہمارے خادمو، تمام کے اُس اے"
ستائش کی اُس چھوٹے یا ہو بڑے خواہ والو، ماننے خوف کا
بڑی جو سنی، آواز سی کی ہجوم بڑے ایک نے مَیں پھر 6 "کرو۔
اِن تھی۔ مانند کی کڑک کی بادلوں گرجتے اور شور کے آبشار
مطلق قادرِ رب ہمارا کیونکہ !ہو تمجید کی اللہ" کہا، نے لوگوں
منائیں خوشی ہوں، مسرور ہم آؤ، 7 ہے۔ گیا ہو نشین تخت خدا
ہے۔ گیا آ وقت کا شادی کی لیلے کیونکہ دیں، جلال اُسے اور
کے پہننے اُسے اور 8 ہے، لیا کر تیار کو آپ اپنے نے دُلھن کی اُس
"گیا۔ دیا دے لباس صاف پاک اور چمکتا کا کتان باریک لئے
(ہیں۔ کام راست کے مُقدّسین مراد سے کتان ب ار ی ک)
جنہیں وہ ہیں مبارک لکھ،" کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر 9
اُس "ہے۔ گئی مل دعوت لئے کے ضیافت کی شادی کی لیلے
"ہیں۔ الفاظ سچے کے اللہ یہ" کہا، مزید نے
گر میں پاؤں کے اُس لئے کے کرنے سجدہ اُسے مَیں پر اِس 10
اور تیرا بھی مَیں !کر مت ایسا" کہا، سے مجھ نے اُس لیکن گیا۔
دینے گواھی کی عیسیٰ جو ہوں خدمت ہم کا بھائیوں اُن تیرے
بارے کے عیسیٰ جو کیونکہ کر۔ سجدہ کو اللہ صرف ہیں۔ قائم پر
"ہے۔ کرتا میں روح کی نبوّت یہ وہ ہے دیتا گواھی میں

سوار کا گھوڑے سفید

گھوڑا سفید ایک دیکھا۔ کھلا کو آسمان نے مَیں پھر 11
کیونکہ ہے، "سچا اور وفادار" نام کا سوار کے جس آیا نظر
آنکھیں کی اُس 12 ہے۔ کرتا جنگ اور عدالت سے انصاف وہ
ہیں۔ تاج سے بہت پر سر کے اُس اور ہیں مانند کی شعلے بھڑکتے
کوئی ہے، جانتا وہی صرف جسے ہے لکھا نام ایک پر اُس
خون جسے تھا ملبّس سے لباس ایک وہ 13 جانتا۔ نہیں اُسے اَور
کی آسمان 14 ہے۔ "کلام کا اللہ" نام کا اُس تھا۔ گیا ڈبویا میں

پر گھوڑوں سفید سب تھیں۔ رہی چل پیچھے پیچھے کے اُس فوجیں
پہنے کپڑے صاف پاک اور چمکتے کے کتان باریک اور تھے سوار
جس ہے نکلتی تلوار تیز ایک سے منہ کے اُس 15 تھے۔ ہوئے
سے عصا شاہی کے لوہے وہ گا۔ دے مار کو قوموں وہ سے
کے نکالنے رس کا انگور وہ ہاں، گا۔ کرے حکومت پر اُن
قادرِ اللہ ہے؟ کیا حوض یہ گا۔ ڈالے کچل اُنہیں میں حوض
لکھا نام یہ پر ران اور لباس کے اُس 16 غضب۔ سخت کا مطلق
"رب۔ کا ربوں اور بادشاہ کا بادشاہوں" ہے،

نے اُس دیکھا۔ کھڑا پر سورج فرشتہ ایک نے مَیں پھر 17
منڈلا پر سر میرے جو سے پرندوں تمام اُن کر پکار سے آواز اونچی
جاؤ۔ ہو جمع لئے کے ضیافت بڑی کی اللہ آؤ،" کہا، تھے رہے
گھوڑوں افسروں، بڑے بڑے جرنیلوں، بادشاہوں، تم پھر 18
کا لوگوں تمام ہاں گے، کھاؤ گوشت کا سواروں کے اُن اور
"بڑے۔ یا ہوں چھوٹے غلام، یا ہوں آزاد خواہ گوشت،

سمیت فوجوں کی اُن کو بادشاہوں اور حیوان نے مَیں پھر 19
فوج کی اُس اور سوار نامی "کلام کا اللہ" پر گھوڑے وہ دیکھا۔
کو حیوان لیکن 20 تھے۔ ہوئے جمع لئے کے کرنے جنگ سے
کیا گرفتار بھی کو نبی جھوٹے اُس ساتھ کے اُس گیا۔ کیا گرفتار
اِن تھے۔ دکھائے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان نے جس گیا
حیوان جنہیں تھا دیا فریب کو اُن نے اُس سے وسیلے کے معجزوں
تھے۔ کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا گیا مل نشان کا
پھینکا میں جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی کو دونوں
پر گھوڑے جو گیا ڈالا مار سے تلوار اُس کو لوگوں باقی 21 گیا۔
گوشت کا لاشوں پرندے تمام اور تھی۔ نکلتی سے منہ کے سوار
گئے۔ ہو سیر کر کھا

20

دور کا سال ہزار

تھا۔ رہا اُتر سے آسمان جو دیکھا فرشتہ ایک نے مَیں پھر 1
زنجیر بھاری ایک اور چابی کی گڑھے اتھاہ میں ہاتھ کے اُس
ابلیس یا شیطان جو کو سانپ قدیم یعنی اژدہے نے اُس 2 تھی۔
اُسے نے اُس 3 لیا۔ باندھ لئے کے سال ہزار کر پکڑ ہے کہلاتا
تاکہ دی لگا مُہر پر اُس اور دیا لگا تالا کر پھینک میں گڑھے اتھاہ
بعد کے اُس سکے۔ کر نہ راہ گم کو قوموں تک سال ہزار وہ
جائے۔ دیا کر آزاد لئے کے دیر تھوڑی اُسے کہ ہے ضروری

عدالت جنہیں تھے بیٹھے وہ پر جن دیکھے تخت نے مَیں پھر 4
دیکھیں روحیں کی اُن نے مَیں اور تھا۔ گیا دیا اختیار کا کرنے
کلام کا اللہ جن اور دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ جنہیں
اُس یا حیوان نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا قلم سر سے وجہ کی کرنے پیش
یا ماتھوں اپنے نشان کا اُس نہ تھا، کیا نہیں سجدہ کو مجسمے کے
تک سال ہزار اور ہوئے زندہ لوگ یہ اب تھا۔ لگوایا پر ہاتھوں
مُردے **باقی)** 5 رہے۔ کرتے حکومت ساتھ کے مسیح
ہے۔ قیامت پہلی یہ ۔(ہوئے زندہ ہی پر اختتام کے سال ہزار
شریک میں قیامت پہلی اِس جو وہ ہیں مُقدّس اور مبارک 6
اللہ یہ بلکہ ہے نہیں اختیار کوئی کا موت دوسری پر اِن ہیں۔
حکومت ساتھ کے اُس تک سال ہزار کر ہو امام کے مسیح اور
گے۔ کریں

شکست کی ابلیس

سے قید کی اُس کو ابلیس بعد کے جانے گزر سال ہزار 7
کونوں چاروں کے زمین کر نکل وہ تب 8 گا۔ جائے دیا کر آزاد
اُنہیں اور گا بہکائے کو ماجوج اور جوج بنام قوموں موجود میں
تعداد کی والوں لڑنے گا۔ کرے جمع لئے کے کرنے جنگ
نے اُنہوں 9 گی۔ ہو بےشمار جیسی ذروں کے ریت کی ساحل پر
شہر اُس یعنی لیا، گھیر کو لشکرگاہ کی مُقدّسین کر پھیل پر زمین
ہو نازل سے آسمان نے آگ لیکن ہے۔ کرتا پیار اللہ جسے کو
فریب کو اُن نے جس کو ابلیس اور 10 لیا۔ کر ہڑپ اُنہیں کر
جہاں وہاں گیا، پھینکا میں جھیل کی گندھک ہوئی جلتی تھا دیا
اُنہیں پر جگہ اُس تھا۔ گیا پھینکا پہلے کو نبی جھوٹے اور حیوان
گا۔ پڑے سہنا عذاب تک ابد بلکہ رات دن

آخری عدالت

پر اُس جو اُسے اور دیکھا تخت سفید بڑا ایک نے مَیں پھر 11
ہو غائب کر بھاگ سے حضور کے اُس زمین و آسمان ہے۔ بیٹھا
کھڑے سامنے کے تخت کو مُردوں تمام نے مَیں اور 12 گئے۔
پھر گئیں۔ کھولی کتابیں بڑے۔ یا تھے چھوٹے وہ خواہ دیکھا،
مُردوں تھی۔ حیات کتابِ جو گیا دیا کھول کو کتاب اَور ایک
جو اور تھا گیا کیا نے اُنہوں کچھ جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا
کر پیش کو مُردوں تمام اُن نے سمندر 13 تھا۔ درج میں کتابوں
کو مُردوں اُن بھی نے پاتال اور موت اور تھے، میں اُس جو دیا
مطابق کے اُس کا شخص ہر چنانچہ تھے۔ میں اُن جو دیا کر پیش
جلتی کو پاتال اور موت پھر 14 تھا۔ کیا نے اُس جو گیا کیا فیصلہ

جس 15 ہے۔ موت دوسری جھیل یہ گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی
جھیل ہوئی جلتی اُسے تھا نہیں درج میں حیات کتابِ نام کا کسی
گیا۔ پھینکا میں

21

زمین نئی اور آسمان نیا

دیکھی۔ زمین نئی ایک اور آسمان نیا ایک نے مَیں پھر 1
بھی سمندر اور تھے گئے ہو ختم زمین پہلی اور آسمان پہلا کیونکہ
شہر مُقدّس یہ دیکھا۔ بھی کو یروشلم نئے نے مَیں 2 تھا۔ نیست
تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے پاس کے اللہ میں صورت کی دُلھن
نے مَیں 3 تھی۔ ہوئی سجی اور تیار لئے کے دُولھے اپنے دُلھن یہ اور
سکونت کی اللہ اب" کہا، سے پر تخت نے جس سنی آواز ایک
گا کرے سکونت ساتھ کے اُن وہ ہے۔ درمیان کے انسانوں گاہ
اُن وہ 4 گا۔ ہو خدا کا اُن خود اللہ گے۔ ہوں قوم کی اُس وہ اور
گی ہو موت نہ سے اب گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی
رہا جاتا وہ تھا پہلے بھی جو کیونکہ درد، نہ گا ہو رونا نہ ماتم، نہ
"ہے۔
سرے نئے کچھ سب مَیں" کہا، نے اُس تھا بیٹھا پر تخت جو 5
کیونکہ دے، لکھ یہ" کہا، بھی یہ نے اُس "ہوں۔ رہا بنا سے
کام" کہا، نے اُس پھر 6 "ہیں۔ سچے اور اعتماد قابلِ الفاظ یہ
پیاسا جو ہوں۔ آخر اور اوّل ے، اور الف مَیں !ہے گیا ہو مکمل
جو 7 گا۔ پلاؤں پانی مفت سے چشمے کے زندگی مَیں اُسے ہے
کا اُس مَیں گا۔ پائے میں وراثت کچھ سب یہ وہ گا آئے غالب
غیرایمان بزدلوں، لیکن 8 گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور گا ہوں خدا
اورپرستوں بُت جادوگروں، زنا کاروں، قاتلوں، گھنونوں، داروں،
خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی انجام کا لوگوں جھوٹے تمام
"ہے۔ موت دوسری یہ ہے۔ جھیل

یروشلم نیا

بھرے سے بلاؤں آخری سات پاس کے فرشتوں سات جن 9
مَیں آ،" کہا، کر آ پاس میرے نے ایک سے میں اُن تھے پیالے
میں روح مجھے وہ 10 "دکھاؤں۔ بیوی کی لیلے یعنی دُلھن تجھے
نے اُس سے وھاں گیا۔ لے پر پہاڑ اونچے اور بڑے ایک کر اُٹھا
پر آسمان سے طرف کی اللہ جو دکھایا یروشلم شہر مُقدّس مجھے
مول اَن وہ اور تھا حاصل جلال کا اللہ اُسے 11 تھا۔ رہا اُتر سے
رہا چمک طرح کی یشب شفاف صاف جیسے بلور بلکہ جوھر
تھے، دروازے بارہ میں فصیل اونچی اور بڑی کی اُس 12 تھا۔
اسرائیل پر دروازوں تھا۔ کھڑا فرشتہ ایک پر دروازے ھر اور
کی مشرق دروازے تین 13 تھے۔ لکھے نام کے قبیلوں بارہ کے
تین اور طرف کی جنوب تین طرف، کی شمال تین تھے، طرف
پر جن تھیں بنیادیں بارہ کی فصیل کی شہر 14 طرف۔ کی مغرب
مجھ نے فرشتے جس 15 تھے۔ لکھے نام کے رسولوں بارہ کے لیلے
کے اُس شہر، تا کہ تھا گز کا سونے پاس کے اُس تھی کی بات سے
چوکور شہر 16 کرے۔ پیمائش کی فصیل کی اُس اور دروازوں
نے فرشتے چوڑائی۔ کی اُس جتنی تھی ھی اُتنی لمبائی کی اُس تھا۔
اور چوڑائی لمبائی، کی اُس کہ چلا پتا تو کی پیمائش کی شہر سے گز
پیمائش کی فصیل نے اُس جب 17 ہے۔ میٹر کلو 2,400 اونچائی
جو سے حساب کے پیمانے اُس یعنی تھی میٹر 60 چوڑائی تو کی
خالص شہر جبکہ تھی کی یشب فصیل 18 تھا۔ رہا کر استعمال وہ
شہر 19 کا۔ سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھا، کا سونے
پہلی :تھیں ہوئی سجی سے جواھر قیمتی کے قسم ھر بنیادیں کی
‡یمانی سنگِ تیسری سے، †لاجورد سنگِ دوسری سے، *یشب
چھٹی سے، §سلیمانی سنگِ پانچویں 20 سے، زمرد چوتھی سے،
نویں سے، ‡بحر آبِ آٹھویں سے، †زبرجد ساتویں سے، *احمر عقیقِ
کے رنگ نیلے گیارھویں سے، *سبز عقیقِ دسویں سے، §پکھراج
دروازے بارہ 21 سے۔ ‡ارغوانی یاقوتِ بارھویں اور سے †زرقون
سڑک بڑی کی شہر تھا۔ کا موتی ایک دروازہ ھر اور تھے موتی بارہ
سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھی، کی سونے خالص
کی۔

قادرِ رب کیونکہ دیکھا، نہ گھر کا اللہ میں شہر نے مَیں 22
سورج کو شہر 23 ہیں۔ مقدِس کا اُس ھی لیلا اور خدا مطلق
کا اللہ کیونکہ کرے، روشن اُسے جو نہیں ضرورت کی چاند یا
قومیں 24 ہے۔ چراغ کا اُس لیلا اور ہے دیتا کر روشن اُسے جلال
و شان اپنی بادشاہ کے زمین اور گی، چلیں میں روشنی کی اُس
دن بھی کسی دروازے کے اُس 25 گے۔ لائیں میں اُس شوکت
نہیں وقت کا رات بھی کبھی وھاں کیونکہ گے ہوں نہیں بند
گی۔ جائے لائی میں اُس شوکت و شان کی قوموں 26 گا۔ آئے

* **21:19** یشب: jasper † **21:19** لاجورد سنگِ: lapis lazuli ‡ **21:19** یمانی سنگِ: chalcedony § **21:20** سلیمانی سنگِ: sardonyx۔ ہیں۔ ہوتے دیگرے بعد یکے پرت کے عقیق سفید اور نارنجی میں جس قسم ایک کی سلیمانی سنگِ یعنی * **21:20** احمر عقیقِ: carnelian † **21:20** زبرجد: peridot ‡ **21:20** بحر آبِ: beryl § **21:20** پکھراج: topaz * **21:20** سبز عقیقِ: chrysoprase † **21:20** زرقون کے رنگ نیلے: ہے۔ سا مبہم کچھ لفظ یونانی ‡ **21:20** ارغوانی یاقوتِ: amethyst

گھنونی جو وہ نہ گی، ہو نہیں داخل میں اُس چیز ناپاک کوئی 27
جن گے ہوں داخل وہ صرف ہے۔ بولتا جھوٹ اور کرتا حرکتیں
ہیں۔ درج میں حیات کتابِ کی لیلے نام کے

22

مکاشفہ

بلور وہ دکھایا۔ دریا کا پانی کے زندگی مجھے نے فرشتے پھر 1
کر نکل سے تخت کے لیلے اور اللہ اور تھا شفاف صاف جیسا
دونوں کے دریا تھا۔ رہا بہہ سے میں بیچ کے سڑک بڑی کی شہر 2
پھل دفعہ بارہ میں سال درخت یہ تھا۔ درخت کا زندگی پر کناروں
شفا کی قوموں پتے کے درخت اور بار۔ ایک میں مہینے ہر تھا، لاتا
نہیں چیز ملعون بھی کوئی وہاں 3 تھے۔ ہوتے استعمال لئے کے
گی۔ ہو
اُس خادم کے اُس اور گے ہوں میں شہر تخت کا لیلے اور اللہ
اُس اور گے، دیکھیں چہرہ کا اُس وہ 4 گے۔ کریں خدمت کی
اُنہیں اور گی ہو نہیں رات وہاں 5 گا۔ ہو پر ماتھوں کے اُن نام کا
کیونکہ گی، ہو نہیں ضرورت کی روشنی کی سورج یا چراغ کسی
کریں حکومت تک ابد وہ وہاں گا۔ دے روشنی اُنہیں خدا رب
گے۔

آمد کی عیسیٰ

ہیں۔ سچی اور اعتماد قابلِ باتیں یہ" کہا، سے مجھ نے فرشتے 6
بھیج کو فرشتے اپنے ہے خدا کا روحوں کی نبیوں جو نے رب
والا ہونے جلد جو دکھائے کچھ وہ کو خادموں اپنے تا کہ دیا
ہے۔"
وہ ہے مبارک گا۔ آؤں جلد مَیں دیکھو،" ہے، فرماتا عیسیٰ 7
"ہے۔ گزارتا زندگی مطابق کے گوئیوں پیش کی کتاب اِس جو
سننے اُسے اور ہے۔ دیکھا اور سنا کچھ یہ خود نے یوحنا مَیں 8
نے جس گیا گر میں پاؤں کے فرشتے اُس مَیں بعد کے دیکھنے اور
نے اُس لیکن 9 تھا۔ چاہتا کرنا سجدہ اُسے اور تھا دکھایا یہ مجھے
جس ہوں خادم کا اُسی بھی مَیں ! کر مت ایسا" کہا، سے مجھ
ہیں۔ والے کرنے پیروی کی کتاب اور نبی بھائی تیرے تُو، کا

کتاب اِس" بتایا، مجھے نے اُس پھر 10 "! کر سجدہ کو ہی خدا
ہے۔ گیا آ قریب وقت کیونکہ لگانا، مت مُہر پر گوئیوں پیش کی
گھنونا جو رہے۔ کرتا کام غلط وہ ہے رہا کر کام غلط جو 11
کرتا بازی راست وہ ہے باز راست جو جائے۔ ہوتا گھنونا وہ ہے
"جائے۔ ہوتا مُقدّس وہ ہے مُقدّس جو رہے۔
اجر مَیں ہوں۔ کو آنے جلد مَیں دیکھو،" ہے، فرماتا عیسیٰ 12
اجر موافق کے کاموں کے اُس کو ایک ہر مَیں اور گا آؤں کر لے
"ہوں۔ انتہا اور ابتدا آخر، اور اوّل ہے، اور الف مَیں 13 گا۔ دوں
وہ کیونکہ ہیں۔ دھوتے کو لباس اپنے جو وہ ہیں مبارک 14
ذریعے کے دروازوں اور کھانے سے پھل کے درخت کے زندگی
شہر سب باقی لیکن 15 ہیں۔ رکھتے حق کا ہونے داخل میں شہر
وہ تمام اور پرست بُت قاتل، زناکار، کُتے، گے۔ رہیں باہر کے
سب ہیں کرتے عمل پر اُس اور کرتے پیار کو جھوٹ جو لوگ
گے۔ رہیں باہر سب کے
ہے بھیجا پاس تمہارے کو فرشتے اپنے نے عیسیٰ مَیں" 16
مَیں دے۔ گواہی کی باتوں اِن تمہیں لئے کے جماعتوں وہ تا کہ
ستارہ کا صبح ہوا چمکتا ہی مَیں ہوں، اولاد اور جڑ کی داؤد
"ہوں۔
"!آ" ہیں، کہتی دُلہن اور روح 17
"!آ" کہے، یہی بھی والا سننے ہر
لے مفت پانی کا زندگی وہ چاہے جو اور آئے وہ ہو پیاسا جو
لے۔

خلاصہ

سنتا گوئیاں پیش کی کتاب اِس جو کو ایک ہر یوحنا مَیں، 18
کا بات بھی کسی میں کتاب اِس کوئی اگر ہوں، کرتا آگاہ ہے
کرے اضافہ کا بلاؤں اُن میں زندگی کی اُس اللہ تو کرے اضافہ
نبوّت کوئی اگر اور 19 ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب اِس جو گا
مذکور میں کتاب سے اُس اللہ تو نکالے باتیں سے کتاب اِس کی
رہنے میں شہر مُقدّس اور کھانے سے پھل کے درخت کے زندگی
گا۔ لے چھین حق کا
!ہاں جی" ہے، فرماتا وہ ہے دیتا گواہی کی باتوں اِن جو 20
"!آ عیسیٰ خداوند اے !آمین" "ہوں۔ کو آنے جلد ہی مَیں
رہے۔ ساتھ کے سب فضل کا عیسیٰ خداوند 21